سری گرو گرنتھ صاحب جی

روحانیت کی طرف سفر

اردو ترجمہ

حجم 1

SikhBookClub.Com

SGGS Online.com

انڈیکس

جلد -1

{Ang 1-715 }

1. صاحب جی جاپ--1- 63

2. صاحب رہرس سودر-- - 63-87

3. صاحبہ سہیلہ--- 87-96

4. صاحب سکھمانی---1845-2113

5. وار دی آس---3180-3271

🙏🙏🙏 We are distributing Free Gutkas, Divine message of the Guru globally in all the major languages, To Continue this Monumental task, please donate at https://sggsonline.com/donation

This Sewa has been done by Sewadars & SikhBookClub.

This text is only a translation and only gives the essence of the Guru's Divine word. For a more complete understanding, please read the Gurumukhi Sri Guru Granth Sahib Ji. If any errors are noticed, please notify us immediately via email at walnut@gmail.com.

Publisher: SikhBookClub.com

੧ਓ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا نام 'واجب الوجود' ہے، جو دنیا کا بنانے والا ہے، جو سب میں پھیلا ہوا ہے، ڈر سے پاک ہے، دشمنی جیسی صفت سے خالی ہے، جو وقت اور موت سے پاک ہے۔ (بھاو: وہ جسم جو کبھی ختم نہ ہو)، جو کسی سے پیدا نہیں ہوا ہے، جو اپنے وجود سے روشن ہے اور جو ست گرو کی مہربانی سے حاصل ہوئی ہے۔

॥ ਜਪੁ ॥

منتر کا ورد کرو، (اسے گرو کی آواز کا عنوان بھی مانا گیا ہے۔)

ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥

رب کائنات کی تخلیق سے پہلے سچا تھا، زمانوں کے آغاز میں بھی سچا تھا۔

ਹੈ ਭੀ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਹੋਸੀ ਭੀ ਸਚੁ ॥੧॥

اب یہ حال میں بھی موجود ہے، یہ شری گرو نانک دیو جی کا بیان ہے کہ مستقبل میں بھی سچ کی وہی شکل بغیر کسی بناوٹ کے موجود ہوگی۔

ਸੋਚੈ ਸੋਚਿ ਨ ਹੋਵਈ ਜੇ ਸੋਚੀ ਲਖ ਵਾਰ ॥

اگر کوئی لاکھ بار استنجا کرتا رہے، تب بھی اس جسم کے باہری حصے کا دھونا ذہن کی پاکیزگی کا سبب نہیں بن سکتا۔ ذہن کی پاکیزگی کے بغیر رب (واہے گورو) کا غور و فکر بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔

ਚੁਪੈ ਚੁਪ ਨ ਹੋਵਈ ਜੇ ਲਾਇ ਰਹਾ ਲਿਵ ਤਾਰ ॥

صرف سوچنے سے انسان اخلاقی اعتبار سے پاکیزہ نہیں ہو سکتا، خواہ مراقبہ کر کے خاموش رہے۔
جب تک دماغ سے جھوٹی برائیاں نہ نکل جائے۔

ਭੁਖਿਆ ਭੁਖ ਨ ਉਤਰੀ ਜੇ ਬੰਨਾ ਪੁਰੀਆ ਭਾਰ ॥

یہ بات مبنی بر حقیقت ہے کہ اگر کوئی شخص دنیا کی تمام چیزوں کے مادے کو کھا لے، تب بھی
پیٹ سے بھوکے رہ کر (ورت رکھ کر) روحانی بھوک نہیں مٹا سکتا۔

ਸਹਸ ਸਿਆਣਪਾ ਲਖ ਹੋਹਿ ਤ ਇਕ ਨ ਚਲੈ ਨਾਲਿ ॥

چاہے کسی کے پاس ہزاروں لاکھوں عاقلانہ فکر ہوں؛ لیکن یہ سب مغرور ہونے کی وجہ سے کبھی
بھی واہے گرو تک پہنچنے میں مددگار نہیں ہو سکتا۔

ਕਿਵ ਸਚਿਆਰਾ ਹੋਈਐ ਕਿਵ ਕੂੜੈ ਤੁਟੈ ਪਾਲਿ ॥

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر رب کے سامنے سچائی کی کرن کیسے بن سکتی ہے۔ ہمارے اور
واہے گرو کے درمیان باطل کی جو دیوار ہے، وہ کیسے ٹوٹ سکتی ہے؟۔

ਹੁਕਮਿ ਰਜਾਈ ਚਲਣਾ ਨਾਨਕ ਲਿਖਿਆ ਨਾਲਿ ॥੧॥

سچی شکل ملنے کا طریقہ بتاتے ہوئے، شری گرو نانک دیو جی کہتے ہیں - یہ تخلیق کے آغاز سے ہی
لکھا گیا ہے کہ صرف ایک دنیاوی مخلوق ہی خدا کے حکم پر عمل کر کے یہ سب کر سکتی ہے۔

ਹੁਕਮੀ ਹੋਵਨਿ ਆਕਾਰ ਹੁਕਮੁ ਨ ਕਹਿਆ ਜਾਈ ॥

(دنیا کی تخلیق میں) ہر ایک جسم حکم (رب) سے وجود میں آیا ہے، لیکن اس کے حکم کو زبان سے

الفاظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਹੁਕਮੀ ਹੋਵਨਿ ਜੀਅ ਹੁਕਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ॥

واہے گرو کے حکم سے (اس سرزمین پر) کئی اقسام کے مخلوقات کی تخلیق ہوتی ہیں، اس کے حکم سے عزت و آبرو (یا اونچ نیچ کا درجہ) حاصل ہوتا ہے۔

ਹੁਕਮੀ ਉਤਮੁ ਨੀਚੁ ਹੁਕਮਿ ਲਿਖਿ ਦੁਖ ਸੁਖ ਪਾਈਅਹਿ ॥

رب (واہے گرو) کے حکم سے ہی انسان کو بہترین زندگی یا بدترین زندگی حاصل ہوتی ہے، اسی کی لکھی ہوئی تقدیر سے انسان خوشی اور غم کا احساس کرتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਹੁਕਮੀ ਬਖਸੀਸ ਇਕਿ ਹੁਕਮੀ ਸਦਾ ਭਵਾਈਅਹਿ ॥

واہے گرو کے حکم سے ہی کئی جان داروں کو فضل و احسان ملتا ہے، بہت سے اس کے حکم سے شش و پنج کے چکر میں پھنسے رہتے ہیں۔

ਹੁਕਮੈ ਅੰਦਰਿ ਸਭੁ ਕੋ ਬਾਹਰਿ ਹੁਕਮ ਨ ਕੋਇ ॥

سب کچھ اسی عظیم قدرت والی ہستی کے ماتحت ہی رہتی ہے، دنیا کا کوئی کام اس سے باہر نہیں ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੈ ਜੇ ਬੁਝੈ ਤ ਹਉਮੈ ਕਹੈ ਨ ਕੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! اگر انسان اس رب کے حکم کو خوش دلی سے جان لے، تو کوئی بھی مغرور 'انا' کی ضد میں نہیں رہے گا۔ کیوں کہ یہ انا پرستی دنیا کے شان و شوکت میں پھنسے انسانوں کو واہے گرو کے قریب نہیں ہونے دیتی۔

ਗਾਵੈ ਕੋ ਤਾਣੁ ਹੋਵੈ ਕਿਸੈ ਤਾਣੁ ॥

(صرف رب کے فضل و کرم سے ہی) جس کسی کے پاس روحانی طاقت ہے وہ اس (قادر مطلق رب) کی طاقت کی شان کو بیان کر سکتا ہے۔

ਗਾਵੈ ਕੋ ਦਾਤਿ ਜਾਣੈ ਨੀਸਾਣੁ ॥

کوئی اس کی طرف سے عطا کی ہوئی نعمتوں کو (اس کی) مہربانی سمجھ کر اس کی شہرت کی تعریف کر رہا ہے۔

ਗਾਵੈ ਕੋ ਗੁਣ ਵਡਿਆਈਆ ਚਾਰ ॥

کوئی جان دار اس کی ناقابل بیان خصوصیات اور عظمت و جلال کی تعریف کر رہا ہے۔

ਗਾਵੈ ਕੋ ਵਿਦਿਆ ਵਿਖਮੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥

کوئی اس کے متضاد خیالات (علم) کے ذریعے اظہار کر رہا ہے۔

ਗਾਵੈ ਕੋ ਸਾਜਿ ਕਰੇ ਤਨੁ ਖੇਹ ॥

کوئی پیدا کرنے والے اور برباد کرنے والے خدا کی شکل جان کر اس کی تعریف کرتا ہے۔

ਗਾਵੈ ਕੋ ਜੀਅ ਲੈ ਫਿਰਿ ਦੇਹ ॥

کوئی اس کی اس طرح تعریف بیان کرتا ہے کہ اسے اعلیٰ عہدے پر فائز کر پھر واپس لے لیتا ہے۔

ਗਾਵੈ ਕੋ ਜਾਪੈ ਦਿਸੈ ਦੂਰਿ ॥

کوئی جان دار اس غیر متشکل رب کو خود سے دور جان کر اس کی شان گاتا ہے۔

ਗਾਵੈ ਕੋ ਵੇਖੈ ਹਾਦਰਾ ਹਦੂਰਿ ॥

کوئی اسے اپنے جسم کا حصہ جان کر اس کی شان میں گانا گاتا ہے۔

ਕਥਨਾ ਕਥੀ ਨ ਆਵੈ ਤੋਟਿ ॥

بہت سے لوگوں نے ان کی شہرت کی بات کی ہے، لیکن پھر انتہا نہیں ہوا۔

ਕਥਿ ਕਥਿ ਕਥੀ ਕੋਟੀ ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ॥

کروڑوں انسان نے اس کی خوبیاں بیان کی ہیں، پھر بھی اس کی اصلی شکل تک رسائی حاصل نہیں ہو سکی۔

ਦੇਦਾ ਦੇ ਲੈਦੇ ਥਕਿ ਪਾਹਿ ॥

واہے گرو غریب نواز بن کر انسان کے جسمانی مادہ میں نہ تھکنے والی طاقت دیتا ہی جا رہا ہے؛ (لیکن) انسان اسے لیتے ہوئے تھک جاتا ہے۔

ਜੁਗਾ ਜੁਗੰਤਰਿ ਖਾਹੀ ਖਾਹਿ ॥

تمام انسان زمانوں سے ان چیزوں سے لطف اندوز ہوتے آرہے ہیں۔

ਹੁਕਮੀ ਹੁਕਮੁ ਚਲਾਏ ਰਾਹੁ ॥

واہے گرو کی مرضی سے ہی (پوری سرزمین کے) راستے چل رہے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਵਿਗਸੈ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥੩॥

شری گرو نانک دیو جی، روئے زمین کی مخلوق کو متنبہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ رب (واہے گرو) بے فکر ہو کر (اس دنیا کے انسانوں پر)ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਾਚੁ ਨਾਇ ਭਾਖਿਆ ਭਾਉ ਅਪਾਰੁ ॥

وہ رب(جو غیر متشکل ہے) اپنے سچے نام کے ساتھ خود بھی سچا ہے،اس (سچے اور سچے نام والے)کو محبت کرنے والے ہی غیر محدود کہتے ہیں۔

ਆਖਹਿ ਮੰਗਹਿ ਦੇਹਿ ਦੇਹਿ ਦਾਤਿ ਕਰੇ ਦਾਤਾਰੁ ॥

(تمام دیوتا، راکشس، انسان اور جانور وغیرہ) جان دار کہتے رہتے ہیں، مانگتے رہتے ہیں، (مادی چیزیں) دے دے کرتے ہیں، وہ عطا کرنے والا (رب) سبھی کو دیتا ہی رہتا ہے۔

ਫੇਰਿ ਕਿ ਅਗੈ ਰਖੀਐ ਜਿਤੁ ਦਿਸੈ ਦਰਬਾਰੁ ॥

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ (جس طرح دوسرے راجا مہاراجوں کے لیے کچھ ہدیہ و تحفہ لے کر جاتے ہیں، ویسے ہی) اس کامل رب کی بارگاہ میں کون سا تحفہ لے جایا جائے؛ تاکہ اس کا دروازہ آسانی سے نظر آئے؟

ਮੁਹੌ ਕਿ ਬੋਲਣੁ ਬੋਲੀਐ ਜਿਤੁ ਸੁਣਿ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

ان کی زبان سے کیسی تعریف کی جائے کہ وہ پاور فل (واہے گرو) ہمیں محبت کا پرساد عطا کرے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਵੇਲਾ ਸਚੁ ਨਾਉ ਵਡਿਆਈ ਵੀਚਾਰੁ ॥

گرو مہاراج اس سوال کا جواب واضح کرتے ہیں کہ صبح سویرے (چار بجے سے ساڑھے پانچ بجے تک) (جس وقت انسانوں کا دماغ عام طور پر دنیاوی الجھنوں سے خالی ہوتا ہے) اس سچے نام والے واہے گرو کے نام کو یاد کریں اور ان کی شان گائیں، تب ہی آپ کو اس کی محبت حاصل ہو سکتی ہے۔

ਕਰਮੀ ਆਵੈ ਕਪੜਾ ਨਦਰੀ ਮੋਖੁ ਦੁਆਰੁ ॥

(اگر وہ اس سے خوش ہو جائے تو) گرو جی بتاتے ہیں کہ صرف عمل سے ایک جاندار کو یہ بدنی کپڑا ملتا ہے یعنی انسان کی پیدائش، اس سے نجات نہیں ملتی، نجات حاصل کرنے کے لیے اس کے نظر کرم کی ضرورت ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਵੈ ਜਾਣੀਐ ਸਭੁ ਆਪੇ ਸਚਿਆਰੁ ॥੪॥

اے نانک ! اس قسم کا ادراک کرو کہ وہ حقیقی شکل، بے شکل ہی سب کچھ ہے، اس سے انسان کے تمام شکوک و شبہات مٹ جائیں گے۔

ਥਾਪਿਆ ਨ ਜਾਇ ਕੀਤਾ ਨ ਹੋਇ ॥

وہ رب کسی کے ذریعے مورتی کی شکل میں قائم نہیں جا سکتا اور نہ ہی بنایا جا سکتا ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਇ ॥

وہ ہر چیز سے بالاتر ہو کر خود سے روشن ہے۔

ਜਿਨਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਪਾਇਆ ਮਾਨੁ ॥

جس شخص نے بھی اس واہے گرو کا نام یاد کیا ہے، اس نے اس کے دربار میں عزت و احترام پایا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗਾਵੀਐ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥

شری گرو نانک دیو جی کا بیان ہے کہ ان لا محدود خوبیوں کے غیر متشکل رب کی عبادت کرنی چاہیے۔

ਗਾਵੀਐ ਸੁਣੀਐ ਮਨਿ ਰਖੀਐ ਭਾਉ ॥

اس کی تعریف کرتے ہوئے، تعریف سنتے ہوئے، اس کے لیے اپنے دل میں تعظیم و تکریم برقرار رکھیں۔

ਦੁਖੁ ਪਰਹਰਿ ਸੁਖੁ ਘਰਿ ਲੈ ਜਾਇ ॥

ایسا کرنے سے دکھ درد ختم ہو کر گھر میں خوشیوں کا ٹھکانہ بن جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਦੰ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੇਦੰ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

گرو کی زبان سے نکلا ہوا لفظ ہی ویدوں کا علم ہے، اسی علم کی تعلیم ہر جگہ موجود ہے۔

ਗੁਰੁ ਈਸਰੁ ਗੁਰੁ ਗੋਰਖੁ ਬਰਮਾ ਗੁਰੁ ਪਾਰਬਤੀ ਮਾਈ ॥

گرو ہی شِو، وِشنو، برہما اور ماں پاروتی ہے؛ کیونکہ گرو سُپر پاور ہے۔

ਜੇ ਹਉ ਜਾਣਾ ਆਖਾ ਨਾਹੀ ਕਹਣਾ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اگر میں اُس رب کی صفات اعلیٰ اور گُن کے بارے میں جانتا بھی ہوں تب بھی اسے بیان نہیں کر سکتا،
کیونکہ اسے بیان کیا ہی نہیں جا سکتا۔

ਗੁਰਾ ਇਕ ਦੇਹਿ ਬੁਝਾਈ ॥

اے سچے گرو ! صرف مجھے یہی سمجھا دو کی

ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਕਾ ਇਕੁ ਦਾਤਾ ਸੋ ਮੈ ਵਿਸਰਿ ਨ ਜਾਈ ॥੫॥

جو تمام جان داروں کو روزی دینے والا ہے، میں کبھی بھی اسے نہیں بھول پاؤں ۔

ਤੀਰਥਿ ਨਾਵਾ ਜੇ ਤਿਸੁ ਭਾਵਾ ਵਿਣੁ ਭਾਣੇ ਕਿ ਨਾਇ ਕਰੀ ॥

تیرتھ غسل بھی اسی شکل میں کیا جا سکتا ہے، جب یہ عمل اسے منظور ہو، میں اس غیر متشکل رب کی مرضی کے بغیر تیرتھ غسل کرکے کیا کروں گا، کیونکہ پھر تو یہ سب بے معنی ہی ہوگا۔

ਜੇਤੀ ਸਿਰਠਿ ਉਪਾਈ ਵੇਖਾ ਵਿਣੁ ਕਰਮਾ ਕਿ ਮਿਲੈ ਲਈ ॥

اس خالق کی تخلیق کی ہوئی جتنی بھی مخلوق زمین میں دیکھتا ہوں، اس میں اعمال کے بنا نہ کوئی جان دار کچھ حاصل کرتا ہے اور نہ ہی اسے کچھ ملتا ہے۔

ਮਤਿ ਵਿਚਿ ਰਤਨ ਜਵਾਹਰ ਮਾਣਿਕ ਜੇ ਇਕ ਗੁਰ ਕੀ ਸਿਖ ਸੁਣੀ ॥

اگر سچے گرو کا صرف ایك علم حاصل کر لیا جائے، تو انسانی حیاتیات کی عقل قیمتی پتھر، جواہرات اور یاقوت جیسے مواد سے بھر جائے گی۔

ਗੁਰਾ ਇਕ ਦੇਹਿ ਬੁਝਾਈ ॥

اے گرو جی ! مجھے صرف اس کا ادراك کروا دو کی

ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਕਾ ਇਕੁ ਦਾਤਾ ਸੋ ਮੈ ਵਿਸਰਿ ਨ ਜਾਈ ॥੬॥

دنیا کی ہر ایك مخلوقات کو عطا کرنے والا غیر متشکل رب مجھے بھولا نہ ہو۔

ਜੇ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਆਰਜਾ ਹੋਰ ਦਸੂਣੀ ਹੋਇ ॥

اگر کوئی انسان یا یوگی کی یوگ مراقبہ کر کے چار یوگوں سے دس گنا زیادہ یعنی چالیس یوگوں کی عمر ہو جائے۔

ਨਵਾ ਖੰਡਾ ਵਿਚਿ ਜਾਣੀਐ ਨਾਲਿ ਚਲੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

اس روئے زمین کے نو حصوں میں اس کی شہرت ہو، جس کا ذکر افسانوی صحیفوں میں درج ہے(ایلاوریٹ، کن پروش، بھدر، بھارت، کیتومال، ہری، ہیرنیا، رمیا اور کُش) سب اس کے احترام میں ساتھ چلیں۔

ਚੰਗਾ ਨਾਉ ਰਖਾਇ ਕੈ ਜਸੁ ਕੀਰਤਿ ਜਗਿ ਲੇਇ ॥

دنیا میں نامور انسان ہن کر اپنی فضل کا گیت گاتے رہو

ਜੇ ਤਿਸੁ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵਈ ਤ ਵਾਤ ਨ ਪੁਛੈ ਕੇ ॥

اگر غیر متشکل واہے گرو کی رحم و کرم کے سائے میں وہ انسان نہیں آتا، تو کوئی بھی اس کی رحمت کا سوال نہ کرتا۔

ਕੀਟਾ ਅੰਦਰਿ ਕੀਟੁ ਕਰਿ ਦੋਸੀ ਦੋਸੁ ਧਰੇ ॥

اتنی عزت و تکریم کے باوجود بھی اسے شخص کو ایک چھوٹا سا کیڑا سمجھا جاتا ہے، یعنی رب کے سامنے کیڑے مکوڑوں سے بھی کمتر، جرم کرنے والا بھی اسے مجرم ہی سمجھے گا۔

ਨਾਨਕ ਨਿਰਗੁਣਿ ਗੁਣੁ ਕਰੇ ਗੁਣਵੰਤਿਆ ਗੁਣੁ ਦੇ ॥

گرو نانک جی نے کہا ہے کہ وہ بے باک انسانوں کو لامحدود طاقت دیتا ہے اور نیک انسانوں کو زیادہ نیک بناتا ہے۔

ਤੇਹਾ ਕੋਇ ਨ ਸੁਝਈ ਜਿ ਤਿਸੁ ਗੁਣੁ ਕੋਇ ਕਰੇ ॥੭॥

لیکن ایسا کوئی اور نظر نہیں آتا، جو ان خوبیوں سے بھرپور رب کو کوئی خوبی عطا کرے۔

ਸੁਣਿਐ ਸਿਧ ਪੀਰ ਸੁਰਿ ਨਾਥ ॥

رب کا نام سننے یعنی اس کی شہرت میں اپنے دل کو لگانے کی وجہ سے ہی سدھ، پیر، دیو اور ناتھ وغیرہ نے بلند درجہ حاصل کیا ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਧਰਤਿ ਧਵਲ ਆਕਾਸ ॥

نام سننے سے ہی زمین اس کو تھامنے والے بیل (مذہبی متون کے مطابق دھولہ بیل جس نے اس زمین کو اپنے سینگوں پر اٹھا رکھا ہے۔) اور آسمان کے استحکام کی طاقت کا علم حاصل ہو جاتا ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਦੀਪ ਲੋਅ ਪਾਤਾਲ ॥

نام سننے سے شلملی، کرونچہ، جمبو، پالک وغیرہ سات جزیرے: بھو بھو، سَو وغیرہ، چودہ جہانیں: اتل، وی تل، سُوتل وغیرہ اور سات جہانوں کی قربت حاصل ہوتی ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਪੋਹਿ ਨ ਸਕੈ ਕਾਲੁ ॥

وقت بھی نام سننے والے کو چھو نہیں سکتا۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤਾ ਸਦਾ ਵਿਗਾਸੁ ॥

اے نانک ! رب کے عقیدت مندوں میں ہمیشہ خوشی کی روشنی رہتی ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਦੂਖ ਪਾਪ ਕਾ ਨਾਸੁ ॥੮॥

واہے گرو کا نام سننے سے تمام دکھ اور برائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਸੁਣਿਐ ਈਸਰੁ ਬਰਮਾ ਇੰਦੁ ॥

شیو، برہما اور اندرا وغیرہ کو رب کا نام سن کر ہی اعلیٰ درجہ حاصل ہوا ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਮੁਖਿ ਸਾਲਾਹਣ ਮੰਦੁ ॥

سست لوگ یعنی برا کام کرنے والے انسان بھی صرف نام سن کر ہی قابل تعریف بن جاتے ہیں۔

ਸੁਣਿਐ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਤਨਿ ਭੇਦ ॥

نام کے ساتھ شامل ہونے سے یوگا اور جسم کے وشدھ، منی پورہ، مولادھرا وغیرہ کے راز کا ادراک ہوجاتا ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਸਾਸਤ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਵੇਦ ॥

نام سننے سے، شاستروں، (اعداد و شماریوگ، انصاف وغیرہ)، ستائیس اسمرتیوں (منو، یاگی ولکے اسمرتی وغیرہ) اور چاروں ویدوں کا علم حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤਾ ਸਦਾ ਵਿਗਾਸੁ ॥

اے نانک ! سنتوں کے دلوں میں ہمیشہ خوشی کی روشنی رہتی ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਦੂਖ ਪਾਪ ਕਾ ਨਾਸੁ ॥੯॥

واہے گرو کا نام سننے سے تمام دکھ اور برائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਸੁਣਿਐ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਗਿਆਨੁ ॥

نام سننے سے انسان سچائی، اطمینان اور علم جیسی بنیادی باتوں کو جانتا ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਅਠਸਠਿ ਕਾ ਇਸਨਾਨੁ ॥

سب سے بہترین سفر اڑسٹھ تیرتھوں کا غسل ہے، جو نام کے سننے سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਪੜਿ ਪੜਿ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥

غیر متشکل واہے گرو کا نام سن کر جو شخص اسے بار بار زبان سے ذکر کرے، تو اسے شخص کو رب کے دربار میں عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਲਾਗੈ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੁ ॥

نام سننے سے انسان آسانی سے یادِ رب میں غرق ہو جاتا ہے ، اس سبب سے روحانی تزکیہ اور علم حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤਾ ਸਦਾ ਵਿਗਾਸੁ ॥

اے نانک ! رب کے بندوں کے لیے روحانی خوشی کی روشنی ہمیشہ رہتی ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਦੂਖ ਪਾਪ ਕਾ ਨਾਸੁ ॥੧੦॥

رب کا نام سننے سے تمام دکھ اور برائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਸੁਣਿਐ ਸਰਾ ਗੁਣਾ ਕੇ ਗਾਹ ॥

نام سن کر، کوئی بھی خوبیوں کے سمندر شری ہری میں جذب ہو سکتا ہے، ۔

ਸੁਣਿਐ ਸੇਖ ਪੀਰ ਪਾਤਿਸਾਹ ॥

نام سننے کے اثر سے ہی شیخ،پیر اور بادشاہ اپنے عہدوں پر مکرم ہیں۔

ਸੁਣਿਐ ਅੰਧੇ ਪਾਵਹਿ ਰਾਹੁ ॥

غیر تعلیم یافتہ انسان واہے گرو کا نام سن کر ہی اس کی بندگی کا راستہ حاصل کر سکتا ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਹਾਥ ਹੋਵੈ ਅਸਗਾਹੁ ॥

اس دنیا کے سمندر کی بے حد گہرائی کو جان پانا بھی نام سننے کی طاقت سے ممکن ہو سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤਾ ਸਦਾ ਵਿਗਾਸੁ ॥

اے نانک ! اچھے آدمیوں کے اندر میں ہمیشہ خوشی کی روشنی رہتی ہے۔

ਸੁਣਿਐ ਦੂਖ ਪਾਪ ਕਾ ਨਾਸੁ ॥੧੧॥

واہے گرو کا نام سننے سے تمام دکھ اور برائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਮੰਨੇ ਕੀ ਗਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

اس غیر متشکل رب کا نام سن کر اسے ماننے والے یعنی اسے اپنے دل میں بسانے والے انسان کی حالت

بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਜੇ ਕੋ ਕਹੈ ਪਿਛੈ ਪਛੁਤਾਇ ॥

جو بھی اس کی حیثیت و طاقت کی تفتیش میں پڑتا ہے، تو اسے آخر میں کف افسوس ملنا پڑتا ہے؛ کیونکہ یہ سچ کرلینا آسان نہیں ہے، ایسی کوئی تخلیق نہیں جو نام سے ملنے والی خوشی کو ظاہر کر سکے۔

ਕਾਗਦਿ ਕਲਮ ਨ ਲਿਖਣਹਾਰੁ ॥

اگر اسے مرحلے کو قلم بند کیا بھی جائے، تو اس کے لیے نہ کاغذ ہے نہ قلم اور نہ کوئی نرالا لکھنے والا۔

ਮੰਨੇ ਕਾ ਬਹਿ ਕਰਨਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جو واہے گورو میں جذب ہونے والے کا سوچ کر سکے۔

ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਹੋਇ ॥

رب کا نام سب سے اچھا اور کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਮੰਨਿ ਜਾਣੈ ਮਨਿ ਕੋਇ ॥੧੨॥

اگر کوئی اسے اپنے دل میں بسا کر اس کے بارے میں سوچے۔

ਮੰਨੈ ਸੁਰਤਿ ਹੋਵੈ ਮਨਿ ਬੁਧਿ ॥

واہے گرو کا نام سن کر اس پر غور و فکر کرنے سے دل و دماغ میں اس کی کثیر محبت پیدا ہوجاتی ہے۔

ਮੰਨੈ ਸਗਲ ਭਵਣ ਕੀ ਸੁਧਿ ॥

غور و فکر کرنے سے ساری مخلوق کا علم حاصل ہوتا ہے۔

ਮੰਨੈ ਮੁਹਿ ਚੋਟਾ ਨਾ ਖਾਇ ॥

غور و فکر کرنے والا انسان کبھی دنیاوی پریشانیوں یا آخرت میں واہے گرو کے عذاب سے دوچار نہیں ہوتا۔

ਮੰਨੈ ਜਮ ਕੈ ਸਾਥਿ ਨ ਜਾਇ ॥

غور و فکر کرنے والا انسان آخرت میں رب کے ساتھ جہنم میں نہیں جاتا؛ بلکہ دیوتاؤں کے ساتھ جنت میں جاتا ہے۔

ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਹੋਇ ॥

واہے گرو کا نام سب سے اچھا اور کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਮੰਨਿ ਜਾਣੈ ਮਨਿ ਕੋਇ ॥੧੩॥

انسان کو چاہیے کہ اسے اپنے دل میں بسا کر اس کے بارے میں غور و فکر کرے۔

ਮੰਨੈ ਮਾਰਗਿ ਠਾਕ ਨ ਪਾਇ ॥

واہے گرو کے نام پر غور و فکر کرنے والے انسان کی راہ میں کسی بھی قسم کا کوئی رکاوٹ نہیں آتا۔

ਮੰਨੈ ਪਤਿ ਸਿਉ ਪਰਗਟੁ ਜਾਇ ॥

غور و فکر کرنے والا انسان دنیا میں لوگوں کے لیے اثر انداز ہوتا ہے۔

ਮੰਨੈ ਮਗੁ ਨ ਚਲੈ ਪੰਥੁ ॥

ایسا شخص کسی جھگڑے یا فرقہ واریت کو پیچھے چھوڑ کر مذہب کے راستے پر چلتا ہے۔

ਮੰਨੈ ਧਰਮ ਸੇਤੀ ਸਨਬੰਧੁ ॥

غور و فکر کرنے والے انسان کا مذہبی سرگرمیوں سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔

ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਹੋਇ ॥

واہے گرو کا نام سب سے اچھا اور کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਮੰਨਿ ਜਾਣੈ ਮਨਿ ਕੋਇ ॥੧੪॥

انسان کو چاہیے کہ اسے اپنے دل میں بسا کر اس کے بارے میں غور و فکر کرے۔

ਮੰਨੈ ਪਾਵਹਿ ਮੋਖੁ ਦੁਆਰੁ ॥

رب کے نام پر غور کرنے والا انسان نجات کے دروازے کو حاصل کر لیتے ہیں۔

ਮੰਨੈ ਪਰਵਾਰੈ ਸਾਧਾਰੁ ॥

غور کرنے والے اپنے تمام گھر والوں کو بھی اس نام کی پناہ دیتے ہیں۔

ਮੰਨੈ ਤਰੈ ਤਾਰੇ ਗੁਰੁ ਸਿਖ ॥

غور و فکر کرنے والا گورسکھ خود تو اس عالمی سمندر کو پار کرتا ہی ہے اور دوسرے ساتھیوں کو بھی پار کروا دیتا ہے۔

ਮੰਨੈ ਨਾਨਕ ਭਵਹਿ ਨ ਭਿਖ ॥

اے نانک ! غور و فکر کرنے والا انسان در در کا بھکاری نہیں بنتا۔

ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਹੋਇ ॥

واہے گرو کا نام سب سے اچھا اور کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਮੰਨਿ ਜਾਣੈ ਮਨਿ ਕੋਇ ॥੧੫॥

انسان کو چاہیے کہ اسے اپنے دل میں بسا کر اس کے بارے میں غور و فکر کرے۔

ਪੰਚ ਪਰਵਾਣ ਪੰਚ ਪਰਧਾਨੁ ॥

جن لوگوں نے واہے گرو کے نام کا ذکر کیا ہے، وہ بلند پایہ اولیاء رب کے دربار میں قبول ہوئے ہیں، وہی وہاں سر بلند ہیں۔

ਪੰਚੇ ਪਾਵਹਿ ਦਰਗਹਿ ਮਾਨੁ ॥

ایسے گناہوں سے پاک انسان واہے گرو کے دربار میں عزت پاتے ہیں۔

ਪੰਚੇ ਸੋਹਹਿ ਦਰਿ ਰਾਜਾਨੁ ॥

ایسے نیک آدمی شاہی دربار میں قابلِ احترام ہوتے ہیں۔

ਪੰਚਾ ਕਾ ਗੁਰੁ ਏਕੁ ਧਿਆਨੁ ॥

نیک آدمی کی توجہ اسی ایک ست گرو (رب) میں ہی لگی رہتی ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਕਹੈ ਕਰੈ ਵੀਚਾਰੁ ॥

اگر کوئی شخص اس خالق کے بارے میں کہنا چاہے یا اس کی تخلیق کو شمار کرنا چاہے۔

ਕਰਤੇ ਕੈ ਕਰਣੈ ਨਾਹੀ ਸੁਮਾਰੁ ॥

تو اس خالق کی قدرت کا شمار نہیں کیا جاسکتا۔

ਧੌਲੁ ਧਰਮੁ ਦਇਆ ਕਾ ਪੂਤੁ ॥

واہے گرو کے ذریعہ بنائی گئی کی مذہبی ڈھانچے کو ورشب (دھولا-بیل) نے اپنے اوپر ٹکا کر رکھا ہے، جو کہ رحم کا بیٹا ہے؛ (کیونکہ ذہن میں ہمدردی ہوگی، تب ہی اس انسان سے دھرم کا کام ممکن ہوگا۔)

ਸੰਤੋਖੁ ਥਾਪਿ ਰਖਿਆ ਜਿਨਿ ਸੂਤਿ ॥

جو صبر و قناعت کے دھاگے سے بندھا ہوا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਬੁਝੈ ਹੋਵੈ ਸਚਿਆਰੁ ॥

اگر کوئی رب کے اس اَسرار کو جان لے، تو وہ مخلص ہو سکتا ہے۔

ਧਵਲੈ ਉਪਰਿ ਕੇਤਾ ਭਾਰੁ ॥

کتنا بوجھ ہے، وہ کتنا بوجھ اٹھانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ਧਰਤੀ ਹੋਰੁ ਪਰੈ ਹੋਰੁ ਹੋਰੁ ॥

کیونکہ خالق نے اس سرزمین پر جو کچھ پیدا کیا ہے، وہ پوشیدہ ہے، لا محدود ہے۔

ਤਿਸ ਤੇ ਭਾਰੁ ਤਲੈ ਕਵਣੁ ਜੋਰੁ ॥

پھر اس بیل کا بوجھ کس طاقت پر منحصر ہے۔

ਜੀਅ ਜਾਤਿ ਰੰਗਾ ਕੇ ਨਾਵ ॥

خالق کی اس تخلیق میں کئی ذاتیاں، رنگوں اور مختلف نام سے مشہور لوگ موجود ہیں۔

ਸਭਨਾ ਲਿਖਿਆ ਵੁੜੀ ਕਲਾਮ ॥

جس کے ذہن و دماغ پر واہے گرو کے حکم سے چلنے والی قلم سے اعمال کا حساب لکھا گیا ہے۔

ਏਹੁ ਲੇਖਾ ਲਿਖਿ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ॥

لیکن اگر کوئی عام آدمی اس عمل کو لکھنے کی بات کہے تو

ਲੇਖਾ ਲਿਖਿਆ ਕੇਤਾ ਹੋਇ ॥

اسے یہ بھی معلوم نہیں ہو سکے گا کہ حساب کتنا لکھا جائے گا۔

ਕੇਤਾ ਤਾਣੁ ਸੁਆਲਿਹੁ ਰੂਪੁ ॥

لکھنے والے اس رب میں کتنی طاقت ہوگی، اس کی شکل کتنی حسین ہے۔

ਕੇਤੀ ਦਾਤਿ ਜਾਣੈ ਕੌਣੁ ਕੂਤੁ ॥

وہ کتنا سخی ہے، اس کا پورا اندازہ کون لگا سکتا ہے۔

ਕੀਤਾ ਪਸਾਉ ਏਕੋ ਕਵਾਉ ॥

اس نرالی ذات کے صرف ایک لفظ سے پوری دنیا وجود میں آئی ہے۔

ਤਿਸ ਤੇ ਹੋਏ ਲਖ ਦਰੀਆਉ ॥

اُسی ایک لفظ کے حکم سے اس دنیا میں بہت سے جان دار اور دوسرے مادے بہنے لگے ہیں۔

ਕੁਦਰਤਿ ਕਵਣ ਕਹਾ ਵੀਚਾਰੁ ॥

اس لیے مجھ میں اتنی عقل کہاں کہ میں اُس ناقابلِ بیان رب کی قدرت پر غور کر سکوں؟

ਵਾਰਿਆ ਨ ਜਾਵਾ ਏਕ ਵਾਰ ॥

اے لامحدود شکلوں والے ! میں آپ پر ایک بار بھی قربان ہونے کے لائق نہیں ہوں۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸਾਈ ਭਲੀ ਕਾਰ ॥

جو آپ کو اچھا لگتا ہے، وہی کام بہترین ہے۔

ਤੂ ਸਦਾ ਸਲਾਮਤਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥੧੬॥

اے نرالی ذات ! اے لا مکان ! تیرا وجود ہمیشہ ہمیش سے ہے۔

ਅਸੰਖ ਜਪ ਅਸੰਖ ਭਾਉ ॥

اس دنیا میں اَن گنت لوگ خالق کو پکارا کرتے ہیں، بے شمار لوگ اس سے محبت کرنے والے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਪੂਜਾ ਅਸੰਖ ਤਪ ਤਾਉ ॥

بے شمار لوگ اس کی پوجا کرتے ہیں، بے شمار لوگ اپنے جسم کو تھکا کر اس رب کی طرف دھیان لگاتے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਗਰੰਥ ਮੁਖਿ ਵੇਦ ਪਾਠ ॥

بے شمار لوگ منہ سے مذہبی کتابوں اور ویدوں کی تلاوت کر رہے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਜੋਗ ਮਨਿ ਰਹਹਿ ਉਦਾਸ ॥

بے شمار لوگ یوگ میں جذب رہ کر مَن کو دنیاوی لگاؤ سے پاک رکھتے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਭਗਤ ਗੁਣ ਗਿਆਨ ਵੀਚਾਰ ॥

بے شمار اسے عقیدت مندہیں، جو اس خوبیوں والے رب کی خوبیوں پر غور و فکر کر کے علم حاصل کرتے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਸਤੀ ਅਸੰਖ ਦਾਤਾਰ ॥

بے شمار انسان سچائیوں کو جاننے والے یا خدمت خلق کے راستے پر چلنے والے یا صدقہ و خیرات کرنے والے ہوتے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਸੂਰ ਮੁਹ ਭਖ ਸਾਰ ॥

لاتعداد جنگجو جنگ کے میدان میں دشمن کا سامنا کرتے ہوئے ہتھیاروں کی مار برداشت کرتے ہیں

ਅਸੰਖ ਮੋਨਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ਤਾਰ ॥

اَن گنت انسان، خاموشی اپنا کر واہے گرو کی عبادت میں خود کو غرق کر دیتے ہیں۔

ਕੁਦਰਤਿ ਕਵਣ ਕਹਾ ਵੀਚਾਰੁ ॥

اس لیے مجھ میں اتنی عقل کہاں کہ میں اُس ناقابلِ بیان واہے گرو کی قدرت پر غور و فکر کر سکوں؟

ਵਾਰਿਆ ਨ ਜਾਵਾ ਏਕ ਵਾਰ ॥

اے لامحدود شکلوں والے ! میں آپ پر ایک بار بھی قربان ہونے کے قابل نہیں ہوں۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸਾਈ ਭਲੀ ਕਾਰ ॥

جو آپ کو بہتر لگتا ہے، وہی کام اچھا ہے۔

ਤੂ ਸਦਾ ਸਲਾਮਤਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥੧੭॥

اے نرالی ذات ! اے لامکان ! تیرا وجود ہمیشہ سے ہے۔

ਅਸੰਖ ਮੂਰਖ ਅੰਧ ਘੋਰ ॥

اس دنیا میں بے شمار انسان شک و شبہ میں پڑا ہوا ہے اور جہالت کے گھٹاٹوپ اندھیرے میں ہے۔

ਅਸੰਖ ਚੋਰ ਹਰਾਮਖੋਰ ॥

بے شمار انسان چور اور ایسی چیز کھاتے ہیں، جو کھانا نہیں چاہیے، (جو دوسروں کا مال چُرا کر کھاتے ہیں)۔

ਅਸੰਖ ਅਮਰ ਕਰਿ ਜਾਹਿ ਜੋਰ ॥

بے شمار انسان ایسے ہیں جو دوسرے لوگوں پر ظلم و جبر کرتے ہیں اور ظلم و ستم ڈھا کر اس دنیا سے چلے جاتے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਗਲਵਢ ਹਤਿਆ ਕਮਾਹਿ ॥

بہت سے بے دین انسان جو دوسروں کا گلا کاٹ کر قتل کرنے کا گناہ کما رہے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਪਾਪੀ ਪਾਪੁ ਕਰਿ ਜਾਹਿ ॥

اَن گنت گنہ گار گناہ کرتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਕੂੜਿਆਰ ਕੂੜੇ ਫਿਰਾਹਿ ॥

بے شمار جھوٹی فطرت کے لوگ غلط بیانی میں مصروف رہتے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਮਲੇਛ ਮਲੁ ਭਖਿ ਖਾਹਿ ॥

بے شمار انسان ایسے ہیں جو اپنی ہوشیار عقل کی وجہ سے زہر کا کھانا کھاتے ہیں۔

ਅਸੰਖ ਨਿੰਦਕ ਸਿਰਿ ਕਰਹਿ ਭਾਰੁ ॥

بہت سے لوگ دوسروں کی توہین کر کے اپنے سر پر گناہ کا بوجھ ڈالتے ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਨੀਚੁ ਕਹੈ ਵੀਚਾਰੁ ॥

شری گرو نانک دیو جی خود کو کم تر بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم نے تو ظالم مخلوق یعنی تامسی اور شیطانی دولت کی فطرت کو بیان کیا ہے۔

ਵਾਰਿਆ ਨ ਜਾਵਾ ਏਕ ਵਾਰ ॥

اے لامحدود شکلوں والے ! میں آپ پر ایک بار بھی قربان ہونے کے قابل نہیں ہوں۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸਾਈ ਭਲੀ ਕਾਰ ॥

جو آپ کو بہتر لگتا ہے، وہی کام اچھا ہے۔

ਤੂ ਸਦਾ ਸਲਾਮਤਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥੧੮॥

اے نرالی ذات ! اے لا مکان ! تیرا وجود ہمیشہ ہمیش سے ہے۔

ਅਸੰਖ ਨਾਵ ਅਸੰਖ ਥਾਵ ॥

اس خالق کی تخلیق میں بے شمار نام اور لاتعداد جگہوں والی مخلوق گھوم رہی ہے۔ یا اس دنیا میں نرالی ذات کے بہت سے نام ہیں اور بہت سے مقامات ہیں جو واہے گرو کا مسکن ہے۔

ਅਗੰਮ ਅਗੰਮ ਅਸੰਖ ਲੋਅ ॥

بے شمار ناقابل تصور قوم ہیں۔

ਅਸੰਖ ਕਹਹਿ ਸਿਰਿ ਭਾਰੁ ਹੋਇ ॥

لیکن جو لوگ اس کی تخلیق کی ریاضت کرتے ہوئے لفظِ ''بے شمار'' استعمال کرتے ہیں ان کے سر پر بھی بوجھ ہے۔

ਅਖਰੀ ਨਾਮੁ ਅਖਰੀ ਸਾਲਾਹ ॥

اس غیر متشکل رب کا نام لفظوں سے ہی لیا جا سکتا ہے، اس کی تسبیح الفاظ سے ہی ہو سکتی ہے۔

ਅਖਰੀ ਗਿਆਨੁ ਗੀਤ ਗੁਣ ਗਾਹ ॥

واہے گرو کی صفات کا علم بھی لفظوں کے ذریعے ہو سکتا ہے اور اس کی تعریف بھی الفاظوں کے ذریعے ہی کی جا سکتی ہے۔

ਅਖਰੀ ਲਿਖਣੁ ਬੋਲਣੁ ਬਾਣਿ ॥

الفاظوں کے ذریعے ہی اس کی آواز لکھی اور بولی جا سکتی ہے۔

ਅਖਰਾ ਸਿਰਿ ਸੰਜੋਗੁ ਵਖਾਣਿ ॥

الفاظوں کے ذریعے ہی دماغ پر لکھے ہوئے اعمال کو بیان کیا جا سکتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਏਹਿ ਲਿਖੇ ਤਿਸੁ ਸਿਰਿ ਨਾਹਿ ॥

لیکن جس واہے گرو نے یہ کرم لیکھ لکھے ہیں اس کے دماغ میں کوئی کرم لیکھ نہیں ہے۔ یعنی اس کے اعمال کو نہ کوئی بتا سکتا ہے اور نہ ان کا حساب رکھ سکتا ہے۔

ਜਿਵ ਫੁਰਮਾਏ ਤਿਵ ਤਿਵ ਪਾਹਿ ॥

جس طرح واہے گرو انسانوں کے اعمال کے مطابق حکم دیتا ہے، اسی طرح وہ اپنے اعمال کو انجام دیتا ہے۔

ਜੇਤਾ ਕੀਤਾ ਤੇਤਾ ਨਾਉ ॥

خالق نے اس دنیا کو جتنا پھیلایا ہے، وہ سب نام صورتیں ہی ہیں۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਨਾਹੀ ਕੋ ਥਾਉ ॥

کوئی بھی مقام اس کے نام سے خالی نہیں ہے۔

ਕੁਦਰਤਿ ਕਵਣ ਕਹਾ ਵੀਚਾਰੁ ॥

اس لیے مجھ میں اتنی عقل کہاں کہ میں اُس ناقابلِ بیان واہے گرو کی قدرت پر غور و فکر کر سکوں؟

ਵਾਰਿਆ ਨ ਜਾਵਾ ਏਕ ਵਾਰ ॥

اے لامحدود شکلوں والے ! میں آپ پر ایک بار بھی قربان ہونے کے قابل نہیں ہوں۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸਾਈ ਭਲੀ ਕਾਰ ॥

جو آپ کو بہتر لگتا ہے، وہی کام اچھا ہے۔

ਤੂ ਸਦਾ ਸਲਾਮਤਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥੧੯॥

اے نرالی ذات ! اے لا مکان ! تیرا وجود ہمیشہ سے ہے۔

ਭਰੀਐ ਹਥੁ ਪੈਰੁ ਤਨੁ ਦੇਹ ॥

اگر یہ جسم، ہاتھ، پیر یا کوئی اور حصہ گندا ہو جائے۔

ਪਾਣੀ ਧੋਤੈ ਉਤਰਸੁ ਖੇਹ ॥

تو پانی سے دھو لینے سے اس کی مٹی اور گندگی صاف ہو جاتی ہے

ਮੂਤ ਪਲੀਤੀ ਕਪੜੁ ਹੋਇ ॥

اگر کوئی کپڑا پیشاب وغیرہ سے ناپاک ہو جائے۔

ਦੇ ਸਾਬੂਣੁ ਲਈਐ ਓਹੁ ਧੋਇ ॥

تو اسے صابن سے دھویا جاتا ہے۔

ਭਰੀਐ ਮਤਿ ਪਾਪਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

اگر انسان کی عقل بداعمالیوں کی انجام دہی سے داغدار ہو جائے۔

ਓਹੁ ਧੋਪੈ ਨਾਵੈ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥

تو وہ واہےگرو کے نام کی تسبیح کرنے سے ہی پاک ہو سکتی ہے۔

ਪੁੰਨੀ ਪਾਪੀ ਆਖਣੁ ਨਾਹਿ ॥

نیکی اور بدکاری صرف کہنے کے لیے نہیں۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਕਰਣਾ ਲਿਖਿ ਲੈ ਜਾਹੁ ॥

لیکن اس دنیا میں رہ کر جیسے جیسے اعمال انجام دئے جائیں گے، وہی دیوتا دھرم راج کے ذریعہ بھیجی گئی تصویریں لکھ کر لے جائیں گے۔ یعنی اس سرزمین پر کئے جانے والے ہر اچھے اور برے کاموں کا حساب اس کے ساتھ ہی جائے گا، جس کے مطابق اسے جنت یا جہنم ملے گی۔

ਆਪੇ ਬੀਜਿ ਆਪੇ ਹੀ ਖਾਹੁ ॥

تو انسان خود ہی کرم کا بیج بوتا ہے اور خود ہی اس کا پھل پاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੀ ਆਵਹੁ ਜਾਹੁ ॥੨੦॥

گرو نانک نے کہا ہے کہ انسان اس جہاں میں اپنے اعمال کے ثمرات سے لطف اندوز ہونے کے لئے واہے گرو کے حکم سے آتے رہیں گے۔ یعنی انسان کے اعمال اسے مرنے کے بعد دوبارہ اس دنیا میں واپس لائیں گے، نیز واہے گرو انسانوں کے اعمال کے مطابق اسے پھل عطا کرتا ہے۔

ਤੀਰਥੁ ਤਪੁ ਦਇਆ ਦਤੁ ਦਾਨੁ ॥

زیارت، مراقبہ، جانداروں پر احسان کرکے اور بے لوث عطیات دینے سے

ਜੇ ਕੋ ਪਾਵੈ ਤਿਲ ਕਾ ਮਾਨੁ ॥

اگر کوئی شخص عزت حاصل کرتا ہے، تو وہ انتہائی چھوٹا ہوتا ہے۔

ਸੁਣਿਆ ਮੰਨਿਆ ਮਨਿ ਕੀਤਾ ਭਾਉ ॥

لیکن جنہوں نے رب کے نام کو دل میں محبت کے ساتھ سنا اور اس پر مسلسل غور کیا ہے۔

ਅੰਤਰਗਤਿ ਤੀਰਥਿ ਮਲਿ ਨਾਉ ॥

انہوں نے اپنے اندرونی گندگی کو دھولیا اور اس کی غلاظت کو دور کیا۔ (یعنی اس انسان نے اپنے دل میں بسے ہوئے واہے گرو میں جذب ہو کر اپنے ضمیر کی غلاظت کو صاف کر لیا ہے۔)

ਸਭਿ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਮੈ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

اے خوبصورت صفات والے ! آپ میں تمام خوبیاں ہیں، مجھ میں کوئی خوبی نہیں ہے۔

ਵਿਣੁ ਗੁਣ ਕੀਤੇ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

اعلیٰ کردار والے خوبیوں کو اپنائے بغیر رب کی عبادت بھی نہیں ہو سکتی۔

ਸੁਅਸਤਿ ਆਥਿ ਬਾਣੀ ਬਰਮਾਉ ॥

اے بے شکل رب ! آپ ہمیشہ فتح مند رہیں، آپ فلاح و بہبود کا مجسمہ ہیں، آپ برہما کی شکل ہیں۔

ਸਤਿ ਸੁਹਾਣੁ ਸਦਾ ਮਨਿ ਚਾਉ ॥

آپ سچے ہیں، باشعور ہیں اور ہمیشہ مسکراتے ہوئے ہیں۔

ਕਵਣੁ ਸੁ ਵੇਲਾ ਵਖਤੁ ਕਵਣੁ ਕਵਣ ਥਿਤਿ ਕਵਣੁ ਵਾਰੁ ॥

واہے گرو نے جب یہ دنیا بنائی تھی، کون سا وقت، کون سی تاریخ اور کون سا دن تھا۔

ਕਵਣਿ ਸਿ ਰੁਤੀ ਮਾਹੁ ਕਵਣੁ ਜਿਤੁ ਹੋਆ ਆਕਾਰੁ ॥

تب کون سا موسم، کون سا مہینہ تھا، جب یہ پھیل گیا تھا، یہ سب کون جانتا ہے؟۔

ਵੇਲ ਨ ਪਾਈਆ ਪੰਡਤੀ ਜਿ ਹੋਵੈ ਲੇਖੁ ਪੁਰਾਣੁ ॥

کائنات کے پھیلاؤ کا صحیح وقت بڑے بڑے اہل علم، راہب وغیرہ بھی نہیں جان سکے، اگر انہیں علم ہوتا، تو ویدوں یا مذہبی کتابوں میں اس کا ذکر ضرور ملتا۔

ਵਖਤੁ ਨ ਪਾਇਓ ਕਾਦੀਆ ਜਿ ਲਿਖਨਿ ਲੇਖੁ ਕੁਰਾਣੁ ॥

اس وقت کا علم تو قاضیوں کو بھی نہیں ہوسکا، اگر انہیں علم ہوتا، تو قرآن وغیرہ میں اس کا ذکر کرتے۔

ਥਿਤਿ ਵਾਰੁ ਨਾ ਜੋਗੀ ਜਾਣੈ ਰੁਤਿ ਮਾਹੁ ਨਾ ਕੋਈ ॥

اس دنیا کی تخلیق کا دن، وقت، موسم، اور مہینہ وغیرہ کوئی یوگی بھی نہیں جان سکا۔

ਜਾ ਕਰਤਾ ਸਿਰਠੀ ਕਉ ਸਾਜੇ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਸੋਈ ॥

اس کے بارے میں تو جو اس جہان کا بنانے والا ہے، انہیں ہی علم ہوسکتا ہے کہ یہ تخلیق کب پھیلی تھی۔

ਕਿਵ ਕਰਿ ਆਖਾ ਕਿਵ ਸਾਲਾਹੀ ਕਿਉ ਵਰਨੀ ਕਿਵ ਜਾਣਾ ॥

میں کس طرح اُس نرالی ذات کا کمال بیان کروں، کیسے اس کی تعریف کروں، کس طرح اس کی تفصیل بیان کروں اور اس کے راز سے کیسے باخبر ہوسکتا ہوں؟۔

Page 5

ਨਾਨਕ ਆਖਣਿ ਸਭੁ ਕੋ ਆਖੈ ਇਕ ਦੂ ਇਕੁ ਸਿਆਣਾ ॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ کہنے کو تو ہر کوئی ایک دوسرے سے زیادہ عقل مند بن کر اس رب کی حمد وثنا کرتا ہے۔

ਵਡਾ ਸਾਹਿਬੁ ਵਡੀ ਨਾਈ ਕੀਤਾ ਜਾ ਕਾ ਹੋਵੈ ॥

لیکن واہے گرو عظیم ہے، اس کا نام اس سے بڑا ہے، اس دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ اس کے کرنے سے ہی ہو رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੇ ਕੋ ਆਪੌ ਜਾਣੈ ਅਗੈ ਗਇਆ ਨ ਸੋਹੈ ॥੨੧॥

اے نانک ! اگر کوئی شخص اس کی خوبیوں کو جاننے کی بات کرتا ہے تو وہ آخرت میں جا کر عزت نہیں پاتا۔ یعنی اگر کوئی انسان اس لافانی شکل کے راز کو جاننے پر فخر کرتا ہے، تو اسے اس دنیا میں تو کیا، آخرت میں بھی عزت نہیں ملتی۔

ਪਾਤਾਲਾ ਪਾਤਾਲ ਲਖ ਆਗਾਸਾ ਆਗਾਸ ॥

ست گرو جی عام آدمی کے ذہن میں سات آسمان اور سات پاتال ہونے کے شبہات کو ختم کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دنیا کی تخلیق میں پاتال در پاتال لاکھوں ہی ہیں اور آسمان در آسمان بھی لاکھوں ہی ہیں۔

ਓੜਕ ਓੜਕ ਭਾਲਿ ਥਕੇ ਵੇਦ ਕਹਨਿ ਇਕ ਵਾਤ ॥

ویدوں اور بڑی کتابوں میں بھی یہی ایک بات کہی گئی ہے کہ اسے ڈھونڈنے والے آخر سرا تک اسے ڈھونڈھ کر تھک حکے ہیں؛ لیکن کوئی بھی اس کے انجام تک نہیں پہنچ پایا۔

ਸਹਸ ਅਠਾਰਹ ਕਹਨਿ ਕਤੇਬਾ ਅਸੁਲੂ ਇਕੁ ਧਾਤੁ ॥

تمام مذہبی بڑی کتابوں میں اٹھارہ ہزار جہانوں کی بات کہی گئی ہے؛ لیکن در حقیقت ان کی اصل اور بنیاد ایک ہی خدا ہے جو ان کا خالق ہے۔

ਲੇਖਾ ਹੋਇ ਤ ਲਿਖੀਐ ਲੇਖੈ ਹੋਇ ਵਿਣਾਸੁ ॥

اگر اس کی تخلیق کا اندازہ لگانا ممکن ہو، تو کوئی لکھے؛ لیکن اس کا اندازہ لگانے والا خود فنا ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਡਾ ਆਖੀਐ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਆਪੁ ॥੨੨॥

اے نانک ! جس خالق کو اس ساری دنیا میں عظیم کہا جا رہا ہے، وہ خود کو خود ہی جانتا ہے یا جان سکتا ہے۔

ਸਾਲਾਹੀ ਸਾਲਾਹਿ ਏਤੀ ਸੁਰਤਿ ਨ ਪਾਈਆ ॥

حمد وثنا کرنے والے بھی اس واہے گرو کی تعریف کرکے اس کی حد کو نہیں پہنچ پائے۔

ਨਦੀਆ ਅਤੈ ਵਾਹ ਪਵਹਿ ਸਮੁੰਦਿ ਨ ਜਾਣੀਅਹਿ ॥

جس طرح دریا اور نہریں سمندر میں ضم ہوکر اور اپنی آخری انتہا کو نہیں پا سکتیں؛ بلکہ اپنا وجود بھی کھو بیٹھتی ہیں، اسی طرح اس کی تعریف کرنے والے بھی حمد وثنا کرتے کرتے اس میں سما جاتے ہیں۔

ਸਮੁੰਦ ਸਾਹ ਸੁਲਤਾਨ ਗਿਰਹਾ ਸੇਤੀ ਮਾਲੁ ਧਨੁ ॥

سمندروں کا بادشاہ، شہنشاہ ہوکر، پہاڑ جیسی دولت کا مالک ہوکر بھی،

ਕੀੜੀ ਤੁਲਿ ਨ ਹੋਵਨੀ ਜੇ ਤਿਸੁ ਮਨਹੁ ਨ ਵੀਸਰਹਿ ॥੨੩॥

اس چیونٹی کی طرح نہیں ہو سکتا، اگر ان کے ذہن سے واہے گرو نہ بھول گیا ہوتا۔

ਅੰਤੁ ਨ ਸਿਫਤੀ ਕਹਣਿ ਨ ਅੰਤੁ ॥

اس غیر متشکل رب کی تعریف کی کوئی انتہا نہیں اور یہ کہہ کر بھی اس کی تعریف ختم نہیں ہو سکتی۔

ਅੰਤੁ ਨ ਕਰਣੈ ਦੇਣਿ ਨ ਅੰਤੁ ॥

خالق کے حکم سے بنائی ہوئی کائنات کی کوئی انتہا نہیں ہے؛ لیکن جب وہ دیتا ہے، تو بھی اس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

ਅੰਤੁ ਨ ਵੇਖਣਿ ਸੁਣਣਿ ਨ ਅੰਤੁ ॥

اس کے دیکھنے اور سننے کی بھی کوئی انتہا نہیں ہے، یعنی وہ نرالی ذات، ہر چیز کا دیکھنے والا ہے اور ہر جگہ موجود ہے۔

ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਪੈ ਕਿਆ ਮਨਿ ਮੰਤੁ ॥

واہے گرو کے دل کی پوشیدہ بات کیا ہے، اس کا علم بھی نہیں ہو سکتا۔

ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਪੈ ਕੀਤਾ ਆਕਾਰੁ ॥

اس نے اس کائنات کی جو توسیع کی ہے، اس کی انتہا یا حد کو بھی معلوم نہیں کیا جا سکتا۔

ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਪੈ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

اس کی ابتدا اور انتہا کا بھی علم نہیں ہو سکتا۔

ਅੰਤ ਕਾਰਣਿ ਕੇਤੇ ਬਿਲਲਾਹਿ ॥

بہت سے جان دار اس کی انتہا تک رسائی کے حصول کے لیے رو رہے ہیں۔

ਤਾ ਕੇ ਅੰਤ ਨ ਪਾਏ ਜਾਹਿ ॥

لیکن اس لامحدود، ابدی غیر متشکل واہے گرو کی انتہا تک رسائی حاصل نہیں کی جا سکتی۔

ਏਹੁ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ॥

اس کی خوبیوں کی انتہا کا علم کوئی حاصل نہیں کر سکتا۔

ਬਹੁਤਾ ਕਹੀਐ ਬਹੁਤਾ ਹੋਇ ॥

اس برہما کی جتنی حمد و ثنا، بناوٹ یا خوبیاں بیان کی جائیں، وہ اتنی ہی زیادہ ہوتی جاتی ہیں۔

ਵਡਾ ਸਾਹਿਬੁ ਊਚਾ ਥਾਉ ॥

واہے گرو عظیم الشان ہے، اس کا مقام بہت بلند ہے۔

ਊਚੇ ਉਪਰਿ ਊਚਾ ਨਾਉ ॥

لیکن اس عظیم الشان رب کا نام سب سے بڑا ہے۔

ਏਵਡੁ ਊਚਾ ਹੋਵੈ ਕੋਇ ॥

اگر کوئی طاقت اس سے بڑی یا اونچی ہے،

ਤਿਸੁ ਊਚੇ ਕਉ ਜਾਣੈ ਸੋਇ ॥

تو وہی اس اعلیٰ مالک کو جان سکتی ہے۔

ਜੇਵਡੁ ਆਪਿ ਜਾਣੈ ਆਪਿ ਆਪਿ ॥

رب خود کو جانتا ہے یا جان سکتا ہے، کوئی اور نہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਕਰਮੀ ਦਾਤਿ ॥੨੪॥

ست گرو نانک دیو جی کا بیان ہے کہ وہ فضل و کرم کے سمندر انسانوں پر ہمدرد و مہربان ہو کر ان کے اعمال کے مطابق انہیں ہر چیز عطا کرتا ہے۔

ਬਹੁਤਾ ਕਰਮੁ ਲਿਖਿਆ ਨਾ ਜਾਇ ॥

ان کے اتنے احسانات ہیں کہ اسے لکھنے کی صلاحیت کسی میں بھی نہیں ہے۔

ਵਡਾ ਦਾਤਾ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ॥

وہ بہت سی نعمتوں کو عطا کرنے کی وجہ سے عظیم ہے؛ لیکن اس کی ذات میں حرص و لالچ کا نام و نشان نہیں ہے۔

ਕੇਤੇ ਮੰਗਹਿ ਜੋਧ ਅਪਾਰ ॥

بہت سے لاتعداد یودھا اس کے فضل و احسان کے خواہش مند ہیں۔

ਕੇਤਿਆ ਗਣਤ ਨਹੀ ਵੀਚਾਰੁ ॥

ان کی تعداد سے متعلق کوئی گفتگو نہیں ہو سکتی۔

ਕੇਤੇ ਖਪਿ ਤੁਟਹਿ ਵੇਕਾਰ ॥

بہت سے انسان واہے گرو کے عطا کردہ اشیاء سے برائیوں میں لطف اندوز ہونے کے لیے لڑتے لڑتے فنا ہو جاتے ہیں۔

ਕੇਤੇ ਲੈ ਲੈ ਮੁਕਰੁ ਪਾਹਿ ॥

بہت سے انسان غیر متشکل رب کی دی ہوئی چیزوں کو لے کر مکر جاتے ہیں۔

ਕੇਤੇ ਮੂਰਖ ਖਾਹੀ ਖਾਹਿ ॥

بہت سے بے وقوف لوگ رب کی پیدا کی ہوئی نعمتوں کو استعمال میں لاتے ہیں اور اس رب کو کبھی یاد نہیں کرتے۔

ਕੇਤਿਆ ਦੂਖ ਭੂਖ ਸਦ ਮਾਰ ॥

بہت سے لوگ اکثر غم اور بھوک کی آزمائش میں مبتلا رہتے ہیں، کیونکہ یہ ان کے اعمال میں لکھا ہوتا ہے۔

ਏਹਿ ਭਿ ਦਾਤਿ ਤੇਰੀ ਦਾਤਾਰ ॥

لیکن اسے لوگ ایسی آزمائش کو صرف اس واہے گرو کی نعمت ہی سمجھتے ہیں۔

ਬੰਦਿ ਖਲਾਸੀ ਭਾਣੈ ਹੋਇ ॥

ان ہی مصیبتوں کی وجہ سے ہی انسان واہے گرو کو یاد کرتا ہے۔

ਹੋਰੁ ਆਖਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥

حکمِ رب کے مطابق زندگی بسر کرنے سے ہی انسان سنسار کی غلامی سے نجات پاتا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਖਾਇਕੁ ਆਖਣਿ ਪਾਇ ॥

اس کے لیے کوئی دوسرا طریقہ ہو، کوئی بھی نہیں کہہ سکتا۔ یعنی حکمِ رب کے مطابق زندگی بسر کرنے کے علاوہ اس سنسار کی غلامی سے نجات پانے کا کوئی اور طریقہ نہیں بتا سکتا۔

ਓਹੁ ਜਾਣੈ ਜੇਤੀਆ ਮੁਹਿ ਖਾਇ ॥

اگر کوئی انسان جہالت کی وجہ سے اس کے بارے میں بیان کرنے کی کوشش کرے، تو پھر اسے ہی معلوم ہو گا کہ قانون شکنی کی وجہ سے اس کے چہرے پر کتنے زخم آئے ہیں۔

ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਆਪੇ ਦੇਇ ॥

واہے گرو کائنات کے تمام مخلوقات کی ضروریات کو جانتا ہے اور انہیں خود ہی چیزیں مہیا بھی کرتا ہے۔

ਆਖਹਿ ਸਿ ਭਿ ਕੇਈ ਕੇਇ ॥

اس حقیقت کا انسانوں کو اقرار ہے کہ اس جہاں میں سبھی انسان رب کے شکر گذار نہیں ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਬਖਸੇ ਸਿਫਤਿ ਸਾਲਾਹ ॥

رب خوش ہوتا ہے اور اس شخص کو طاقت و قوت عطا کرتا ہے، جو اس کی حمد وثنا بیان کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਾਤਿਸਾਹੀ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ॥੨੫॥

اے نانک ! وہ بادشاہوں کا بھی بادشاہ بن جاتا ہے۔ یعنی اسے اعلیٰ اور اچھی پوزیشن حاصل ہوجاتی ہے۔

ਅਮੁਲ ਗੁਣ ਅਮੁਲ ਵਾਪਾਰ ॥

رب کی وہ صفات جو بیان نہیں کی جا سکتی، وہ انمول ہیں اور اس رب کا دھیان انمول کاروبار ہے۔

ਅਮੁਲ ਵਾਪਾਰੀਏ ਅਮੁਲ ਭੰਡਾਰ ॥

یہ عمدہ کاروبار کی رہنمائی کرنے والے سَنْت بھی انمول تاجر ہیں اور ان سَنْتوں کے پاس جو موجود خوبیوں کی دولت ہے، وہ بھی انمول ہے۔

ਅਮੁਲ ਆਵਹਿ ਅਮੁਲ ਲੈ ਜਾਹਿ ॥

جو لوگ ان سَنْتوں کے پاس رب کی رضا کے لیے آتے ہیں، وہ بھی انمول ہیں اور جو خوبیاں وہ ان سے حاصل کرتے ہیں، وہ بھی انمول ہیں۔

ਅਮੁਲ ਭਾਇ ਅਮੁਲਾ ਸਮਾਹਿ ॥

گرو سکھ کی ایک دوسرے کے لیے محبت انمول ہے، گرو کی محبت سے روح کو ملنے والی خوشی بھی انمول ہے۔

ਅਮੁਲੁ ਧਰਮੁ ਅਮੁਲੁ ਦੀਬਾਣੁ ॥

غیر متشکل رب کا انصاف بھی انمول ہے، اس کی عدالت بھی انمول ہے۔

ਅਮੁਲੁ ਤੁਲੁ ਅਮੁਲੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥

غیر متشکل رب کا انصاف کرنے والا ترازو انمول ہے اور جان داروں کے اچھے برے اعمال کو تولنے کے لیےپیمانہ (تولنا) بھی انمول ہے۔

ਅਮੁਲੁ ਬਖਸੀਸ ਅਮੁਲੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥

رب کا فراہم کردہ سامان بھی انمول ہے اور ان چیزوں کا نشان بھی انمول ہے۔

ਅਮੁਲੁ ਕਰਮੁ ਅਮੁਲੁ ਫੁਰਮਾਣੁ ॥

رب کا جاندار پر ہونے والا فضل بھی انمول ہے اور اس کا حکم بھی انمول ہے۔

ਅਮੁਲੋ ਅਮੁਲੁ ਆਖਿਆ ਨ ਜਾਇ ॥

وہ رب بہت انمول ہے، اس کا قرب سےبیان کرنا ناممکن ہے۔

ਆਖਿ ਆਖਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

لیکن پھر بھی بہت سے محبین ان کے فضائل بیان کرکے یعنی ان کی تعریف کرتے ہوئے ماضی، مستقبل اور حال میں ان میں ڈوبے ہوئے ہیں۔

ਆਖਹਿ ਵੇਦ ਪਾਠ ਪੁਰਾਣ ॥

چار وید اور اٹھارہ پُرانوں میں بھی ان کی شان بیان ہوئی ہے۔

ਆਖਹਿ ਪੜੇ ਕਰਹਿ ਵਖਿਆਣ ॥

جو لوگ اسے پڑھتے ہیں وہ بھی اس رب کے بارے میں بیان دیتے ہیں۔

ਆਖਹਿ ਬਰਮੇ ਆਖਹਿ ਇੰਦ ॥

خالق برہما اور آسمانی رب اِندرا بھی ان کی انمول خصوصیات کو بیان کرتے ہیں۔

ਆਖਹਿ ਗੋਪੀ ਤੈ ਗੋਵਿੰਦ ॥

پہاڑوں کا دیوتا کرشنا اور ان کی گوپیاں بھی اس غیر متشکل رب کی حمد کرتی ہیں۔

ਆਖਹਿ ਈਸਰ ਆਖਹਿ ਸਿਧ ॥

عظیم دیو اور گورکھ وغیرہ سادھوں بھی اس کی شہرت بیان کرتے ہیں۔

ਆਖਹਿ ਕੇਤੇ ਕੀਤੇ ਬੁਧ ॥

اس خالق نے اس دنیا میں جتنی بھی تدبیریں کی ہیں وہ بھی اس کی شان بتاتی ہیں۔

ਆਖਹਿ ਦਾਨਵ ਆਖਹਿ ਦੇਵ ॥

تمام شیاطین اور دیوتا بھی اس کی بزرگی کے معترف ہیں۔

ਆਖਹਿ ਸੁਰਿ ਨਰ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸੇਵ ॥

دنیا کے تمام نیکو کار انسان، نارد وغیرہ راہب و بزرگ اور دیگر عقیدت مند اس کی تعریف کے گیت گاتے ہیں۔

ਕੇਤੇ ਆਖਹਿ ਆਖਣਿ ਪਾਹਿ ॥

کتنے ہی جاندار حال میں کہہ رہے ہیں اور کتنے ہی زمانۂ آئندہ میں کہنے کی کوشش کریں گے۔

ਕੇਤੇ ਕਹਿ ਕਹਿ ਉਠਿ ਉਠਿ ਜਾਹਿ ॥

تنا وہ ذی روح ہے جو زمانۂ گذشتہ میں کہتے ہوئے اپنی زندگی ختم کر چکا ہو

ਏਤੇ ਕੀਤੇ ਹੋਰਿ ਕਰੇਹਿ ॥

اتنے تو ہم گن چکے ہیں، اگر اتنے ہی اور بھی ساتھ ملا لیے جائیں ۔

ਤਾ ਆਖਿ ਨ ਸਕਹਿ ਕੇਈ ਕੇਇ ॥

تو بھی کوئی کسی ذریعے سے اس کی شایان شان تعریف کر نہیں سکتا۔

ਜੇਵਡੁ ਭਾਵੈ ਤੇਵਡੁ ਹੋਇ ॥

جتنا خود کو پھیلانا چاہتا ہے، اتنا ہی وسیع ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਾਣੈ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

شری گرو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ وہ حقیقی ذات جس کی کوئی شکل نہیں ہے، وہ خود ہی اپنی لا زوال صفات کو جانتا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਆਖੈ ਬੋਲੁਵਿਗਾੜੁ ॥

اگر کوئی فضول بولنے والا ہے گرو کی انتہا بتائے کہ وہ اتنا ہے۔

ਤਾ ਲਿਖੀਐ ਸਿਰਿ ਗਾਵਾਰਾ ਗਾਵਾਰੁ ॥੨੬॥

تو اسے انتہائی درجے کا بے وقوف شمار کیا جاتا ہے۔

ਸੋ ਦਰੁ ਕੇਹਾ ਸੋ ਘਰੁ ਕੇਹਾ ਜਿਤੁ ਬਹਿ ਸਰਬ ਸਮਾਲੇ ॥

اس نگراں واہے گرو کا دروازہ اور گھر کیسا ہے جہاں بیٹھ کر وہ کل کائنات کو سنبھال رہا ہے؟

ਵਾਜੇ ਨਾਦ ਅਨੇਕ ਅਸੰਖਾ ਕੇਤੇ ਵਾਵਣਹਾਰੇ ॥

(یہاں ستگرو جی اس سوال کے پس منظر میں جواب دیتے ہیں): اے انسان ! اس کے دربار میں مختلف قسم کے بے شمار آلات گونج رہے ہیں اور کتنے ہی ان کو بجانے والے موجود ہیں۔

ਕੇਤੇ ਰਾਗ ਪਰੀ ਸਿਉ ਕਹੀਅਨਿ ਕੇਤੇ ਗਾਵਣਹਾਰੇ ॥

کتنے ہی راگ ہیں جو راگنیوں کے ساتھ وہاں گائے جا رہے ہیں اور ان راگوں کو گانے والے گندھرو جیسے مغنی کتنے ہی ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਤੁਹਨੋ ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੁ ਗਾਵੈ ਰਾਜਾ ਧਰਮੁ ਦੁਆਰੇ ॥

اس غیر متشکل رب کی حمد ہوا، پانی اور آگ کے دیوتا کر رہے ہیں اور تمام ذی روحوں کے اعمال کو پرکھنے والا دھرم راجا بھی اس کے در پر کھڑا اس کی تسبیح بیان کرتا ہے۔

ਗਾਵਹਿ ਚਿਤੁ ਗੁਪਤੁ ਲਿਖਿ ਜਾਣਹਿ ਲਿਖਿ ਲਿਖਿ ਧਰਮੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥

ذی روحوں ذریعے کیے جانے والے اعمال کو لکھنے والا چترگپت بھی اس واہے گرو کی ثنا کرتا ہے، اور دھرم راجہ چترگپت کے ذریعے لکھے جانے والے نیک اعمال میں غور کرتا ہے۔

ਗਾਵਹਿ ਈਸਰੁ ਬਰਮਾ ਦੇਵੀ ਸੋਹਨਿ ਸਦਾ ਸਵਾਰੇ ॥

واہے گرو کے تجویز کردہ عظیم شیو، برہما اور ان کی دیویاں (شکتی) جو خوب صورت ہیں، ہمیشہ اس کی تعریف کرتے ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਇੰਦ ਇਦਾਸਣਿ ਬੈਠੇ ਦੇਵਤਿਆ ਦਰਿ ਨਾਲੇ ॥

اے واہے گرو ! تمام دیوتاؤں اور آسمانوں کے دیوتا اندرا اپنے تخت پر بیٹھا دیگر دیوتاؤں کے ساتھ مل کر تمہارے در پر کھڑا تمہاری تسبیح بیان کر رہا ہے۔

ਗਾਵਹਿ ਸਿਧ ਸਮਾਧੀ ਅੰਦਰਿ ਗਾਵਨਿ ਸਾਧ ਵਿਚਾਰੇ ॥

نیک لوگ سمادھیوں میں موجود آپ کی حمد کرتے ہیں، جو غور و فکر کرنے والے ہیں۔ وہ علم کی روشنی میں آپ کی تعریف کرتے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਜਤੀ ਸਤੀ ਸੰਤੋਖੀ ਗਾਵਹਿ ਵੀਰ ਕਰਾਰੇ ॥

تمہاری حمدیتی (برہما یا ہَنْش کا بیٹا) سَتی (دکشا پرجاپتی کی بیٹی) اور مطمئن لوگ بھی کرتے ہیں اور طاقت ور جنگجو بھی تمھاری عظمت کو بیان کرتے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਪੰਡਿਤ ਪੜਨਿ ਰਖੀਸਰ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਵੇਦਾ ਨਾਲੇ ॥

دنیا کے تمام دانش وران اور حواس پر قابو پانے والے متقی و پرہیزگار زمانوں سے ویدوں کو پڑھ پڑھ کر اس واہے گرو کی حمد کر رہے ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਮੋਹਣੀਆ ਮਨੁ ਮੋਹਨਿ ਸੁਰਗਾ ਮਛ ਪਇਆਲੇ ॥

دلوں کو لبھانے والی تمام خوب صورت خواتین جنت، جہنم میں اور دنیا جہان میں آپ کی حمد کر رہی ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਰਤਨ ਉਪਾਏ ਤੇਰੇ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨਾਲੇ ॥

غیر متشکل رب کے بنائے ہوئے چودہ جواہرات، دنیا کی اڑسٹھ زیارت گاہیں اور ان میں موجود پیر و بزرگ بھی اس کی تعریف کرتے ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਜੋਧ ਮਹਾਬਲ ਸੂਰਾ ਗਾਵਹਿ ਖਾਣੀ ਚਾਰੇ ॥

تمام جنگجو، انتہائی طاقت ور بہادر واہے گرو کی حمد کرتے ہیں تخلیق کے چاروں ذرائع (1: انڈے کے ذریعے پیدا ہونا، 2: رحم مادر سے پیدا ہونا 3: فضلات سے پیدا ہونا 4: زمین سے پیدا ہونا) بھی اس کی قدرت بتاتے ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਖੰਡ ਮੰਡਲ ਵਰਭੰਡਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਰਖੇ ਧਾਰੇ ॥

نو کھنڈ (نو افسانوی بر اعظم)، دائرے اور ساری دنیا جو اس خالق نے بنا بنا کر تیار کر رکھے ہیں، وہ سب تیری تعریف کرتے ہیں۔

ਸੇਈ ਤੁਧੁਨੋ ਗਾਵਹਿ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵਨਿ ਰਤੇ ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਰਸਾਲੇ ॥

حقیقت میں وہی تیری عظمت کو بیان کر سکتے ہیں جو تیرے عشق میں ڈوبے ہوئے ہیں، تیرے نام کے رسیا ہیں اور جو تجھے اچھے لگتے ہیں۔

ਹੋਰਿ ਕੇਤੇ ਗਾਵਨਿ ਸੇ ਮੈ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਨਿ ਨਾਨਕੁ ਕਿਆ ਵੀਚਾਰੇ ॥

بہت سے اور بھی کئی ایسے ذی روح مجھے یاد نہیں آرہے ہیں، جو تیری تسبیح کرتے ہیں، اے نانک ! میں کہاں تک ان پر غور کروں، یعنی حمد کرنے والے ذی روحوں کو کس حد تک شمار کروں۔

ਸੋਈ ਸੋਈ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਾਚਾ ਸਾਚੀ ਨਾਈ ॥

وہ حق ذات واہے گرو ماضی میں بھی تھی، وہی کریم غیر متشکل ذات حال میں بھی ہے۔

ਹੈ ਭੀ ਹੋਸੀ ਜਾਇ ਨ ਜਾਸੀ ਰਚਨਾ ਜਿਨਿ ਰਚਾਈ ॥

وہ مستقبل میں ہمیشہ رہے گا، وہ خالق واہے گرو نہ پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی اس کا خاتمہ ہوتا ہے۔

ਰੰਗੀ ਰੰਗੀ ਭਾਤੀ ਕਰਿ ਕਰਿ ਜਿਨਸੀ ਮਾਇਆ ਜਿਨਿ ਉਪਾਈ ॥

جس خالق کائنات واہے گرو نے رنگ برنگی طرح طرح کی شکلیں اور مختلف حیوانات کی تخلیق اپنی قدرت سے کی ہیں۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਕੀਤਾ ਆਪਣਾ ਜਿਵ ਤਿਸ ਦੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اپنی اس کائنات کو پیدا کر کے وہ اپنی منشا کے مطابق ہی دیکھتا ہے، یعنی ان کی دیکھ بھال اپنی مرضی کے مطابق ہی کرتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਸੀ ਹੁਕਮੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਈ ॥

جو بھی اس واہے گرو کو بھلا لگتا ہے، وہی عمل وہ کرتا ہے اور مستقبل میں کرے گا، اس کو حکم دینے والا اس کے جیسا کوئی نہیں ہے۔

ਸੋ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਸਾਹਾ ਪਾਤਿਸਾਹਿਬੁ ਨਾਨਕ ਰਹਣੁ ਰਜਾਈ ॥੨੭॥

گرو نانک جی نے کا فرمان ہے کہ اے انسان ! وہ واہے گرو شاہوں کا شاہ یعنی شہنشاہ ہے، اس کا حکم مان کر زندگی گزارنے میں ہی بھلائی ہے۔

ਮੁੰਦਾ ਸੰਤੋਖੁ ਸਰਮੁ ਪਤੁ ਝੋਲੀ ਧਿਆਨ ਕੀ ਕਰਹਿ ਬਿਭੂਤਿ ॥

گرو جی کہتے ہیں کہ اے متقی انسان ! تم کو قناعت کی کرنسی، برائیوں سے شرم کا برتن، گناہوں سے پاک ہو کر، آخرت والا حیا کا لباس پہن کر اور جسم واہے گرو کے ذکر میں لگائیے رکھنا چاہیے۔

ਖਿੰਥਾ ਕਾਲੁ ਕੁਆਰੀ ਕਾਇਆ ਜੁਗਤਿ ਡੰਡਾ ਪਰਤੀਤਿ ॥

موت کو یاد کرنا تیری دستک ہے، جسم کو پاک رکھنا یوگا کا ہتھیار ہے، واہے گرو پر پختہ یقین تمہارا ڈنڈا ہے۔ ان سب خوبیوں کو قبول کرنا ہی ایک حقیقی یوگی کا بھیس ہے۔

ਆਈ ਪੰਥੀ ਸਗਲ ਜਮਾਤੀ ਮਨਿ ਜੀਤੈ ਜਗੁ ਜੀਤੁ ॥

دنیا کے تمام ذی روحوں میں تمھاری محبت ہو، یعنی ان کے دکھ سکھ کو تم اپنا دکھ سکھ سمجھو، یہی تمہارا آئی پنتھ (یوگیوں کا سب سے اعلی فرقہ) ہے۔ ہوس اور برائیوں سے دماغ کو فتح کرنا دنیا کو فتح کرنے کے مترادف ہے۔

ਆਦੇਸੁ ਤਿਸੈ ਆਦੇਸੁ ॥

سلام، صرف اس سرگن کی شکل نراکار کو، سلام۔

ਆਦਿ ਅਨੀਲੁ ਅਨਾਦਿ ਅਨਾਹਤਿ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਏਕੋ ਵੇਸੁ ॥੨੮॥

جو سب کی اصل، بے رنگ، خالص شکل، بے اصل، ناقابل فنا اور ناقابل تغیر ہے۔

ਭੁਗਤਿ ਗਿਆਨੁ ਦਇਆ ਭੰਡਾਰਣਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਵਾਜਹਿ ਨਾਦ ॥

اے انسان ! غیر متشکل رب کے ہمہ گیر علم کا ذخیرہ بننا تمھاری خوراک ہے، تمھارے دل کی رحمت ذخیرہ ہوگی، کیونکہ رحم کرنے سے ہی نیکیاں حاصل ہوتی ہیں۔ وہ شعوری طاقت جو ہر واقعہ میں ظاہر ہو رہی ہے وہ آواز کی طرح ہے۔

ਆਪਿ ਨਾਥੁ ਨਾਥੀ ਸਭ ਜਾ ਕੀ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਅਵਰਾ ਸਾਦ ॥

جس نے ساری تخلیق کو ایک دھاگے میں باندھ رکھا ہے، وہی خالق روحِ اعلیٰ ہے، تمام رِدّیاں اور سِدّیاں مختلف قسم کے ذائقے ہیں۔

ਸੰਜੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਦੁਇ ਕਾਰ ਚਲਾਵਹਿ ਲੇਖੇ ਆਵਹਿ ਭਾਗ ॥

اتفاق و اختلاف کے دونوں اصول مل کر اس کائنات کا نظام چلا رہے ہیں، اعمال کے مطابق ہی ذی روحوں کو ان کا مقدر ملتا ہے۔

ਆਦੇਸੁ ਤਿਸੈ ਆਦੇਸੁ ॥

سلام ہے، صرف اس ایک اکیلی بے مثال ہستی کو سلام ہے ۔

ਆਦਿ ਅਨੀਲੁ ਅਨਾਦਿ ਅਨਾਹਤਿ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਏਕੋ ਵੇਸੁ ॥੨੯॥

وہ جو سبھی کی اصل، بے رنگ، مقدس ہستی، بے اصل، لا فانی اور ناقابل تغیر ہے۔

ਏਕਾ ਮਾਈ ਜੁਗਤਿ ਵਿਆਈ ਤਿਨਿ ਚੇਲੇ ਪਰਵਾਣੁ ॥

ایک برہمن کے کسی پراسرار آلے سے مایا کی زچگی سے تین بیٹےپیدا ہوئے۔

ਕੁ ਸੰਸਾਰੀ ਇਕੁ ਭੰਡਾਰੀ ਇਕੁ ਲਾਏ ਦੀਬਾਣੁ ॥

ایک پر، اور طور کے رکھوالے کے دنیا یعنی وشنو پر،، ایک طور کے دنیا خالق یعنی ایک، برہما سے میں ان
۔ گئےبیٹھ لگا کر دربار پر طور کے والے کرنے تباہ یعنی شیو

ਜਿਵ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਵੈ ਜਿਵ ਹੋਵੈ ਫੁਰਮਾਣੁ ॥

جس طرح واہے گرو کو بھلا لگتا ہے، اسی طرح وہ ان تینوں کو چلاتا ہے اور جیسا اس کا حکم ہوتا ہے ویسے ہی کام یہ دیو کرتے ہیں۔

ਓਹੁ ਵੇਖੈ ਓਨਾ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵੈ ਬਹੁਤਾ ਏਹੁ ਵਿਡਾਣੁ ॥

وہ واہے گرو تو ان تینوں کو ابتدا اور آخر میں دیکھ رہا ہے لیکن ان کو وہ غیر مرئی شکل و صورت سے پاک شکل نظر نہیں آتی، یہ ایک حیران کن بات ہے۔

ਆਦੇਸੁ ਤਿਸੈ ਆਦੇਸੁ ॥

سلام ہے، صرف اس ایک اکیلی بے مثال ہستی کو سلام ہے۔

ਆਦਿ ਅਨੀਲੁ ਅਨਾਦਿ ਅਨਾਹਤਿ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਏਕੋ ਵੇਸੁ ॥੩੦॥

جو سبھی کی اصل، بے رنگ، مقدس ہستی، بے اصل، لا فانی اور ناقابل تغیر ہے۔

ਆਸਣੁ ਲੋਇ ਲੋਇ ਭੰਡਾਰ ॥

اس کی نشست گاہ ہر جہاں میں ہے اور ہر جہاں میں اس کا خزانہ ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਪਾਇਆ ਸੁ ਏਕਾ ਵਾਰ ॥

اس پرماتما (واہے گرو) نے ایک ہی وقت میں تمام خزانے بھر دیے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ॥

وہ خالق مخلوق کو بنا کر دنیا کو دیکھ رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਕੀ ਸਾਚੀ ਕਾਰ ॥

اے نانک! شکل و صورت سے پاک حق ذات کی پوری تخلیق بھی حق ہے

ਆਦੇਸੁ ਤਿਸੈ ਆਦੇਸੁ ॥

سلام ہے، صرف اس ایک اکیلی بے مثال ہستی کو سلام ہے۔

ਆਦਿ ਅਨੀਲੁ ਅਨਾਦਿ ਅਨਾਹਤਿ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਏਕੋ ਵੇਸੁ ॥੩੧॥

جو سبھی کی اصل، بے رنگ، مقدس ہستی، بے اصل، لا فانی اور ناقابل تغیر ہے۔

ਇਕ ਦੂ ਜੀਭੌ ਲਖ ਹੋਹਿ ਲਖ ਹੋਵਹਿ ਲਖ ਵੀਸ ॥

ایک زبان سے لاکھ زبان ہوجائیں پھر لاکھ سے بیس لاکھ ہوجائیں۔

ਲਖੁ ਲਖੁ ਗੇੜਾ ਆਖੀਅਹਿ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਜਗਦੀਸ ॥

پھر ایک ایک زبان سے لاکھ لاکھ بار اس دنیا جہان کے رب کا ایک نام کا تلفظ کریں، یعنی اس پروردگار کے نام کا ذکر کیا جائے۔

ਏਤੁ ਰਾਹਿ ਪਤਿ ਪਵੜੀਆ ਚੜੀਐ ਹੋਇ ਇਕੀਸ ॥

اس راستے سے شوہر اور واہے گرو سے ملانے والی نام کی سیڑھیاں چڑھ کر ہی اس بے مثال رب سے ملاپ ہو سکتا ہے۔

ਸੁਣਿ ਗਲਾ ਆਕਾਸ ਕੀ ਕੀਟਾ ਆਈ ਰੀਸ ॥

ویسے تو عارفین کی بڑی بڑی باتیں سن کر بری روحیں بھی جسمانی شعور میں نقل کرنے کی خواہش رکھتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਪਾਈਐ ਕੂੜੀ ਕੂੜੈ ਠੀਸ ॥੩੨॥

لیکن گرو نانک جی کہتے ہیں کہ اس واہے گرو کا حصول تو اس کی مہربانی سے ہی ہوتا ہے، لیکن یہ تو خیالی لوگوں کی خیالی ہی باتیں ہیں۔

ਆਖਣਿ ਜੋਰੁ ਚੁਪੈ ਨਹ ਜੋਰੁ ॥

واہے گرو کے فضل کے بنا اس روح میں کچھ بھی کہنے اور چپ رہنے کی طاقت نہیں ہے، یعنی زبان چلانا پانا روح کے اختیار میں نہیں ہے۔

ਜੋਰੁ ਨ ਮੰਗਣਿ ਦੇਣਿ ਨ ਜੋਰੁ ॥

مانگنے کی بھی اس میں طاقت نہیں ہے اور نہ ہی کچھ دینے کی صلاحیت ہے۔

ਜੋਰੁ ਨ ਜੀਵਣਿ ਮਰਣਿ ਨਹ ਜੋਰੁ ॥

اگر ذی روح چاہے کہ میں زندہ رہوں تو بھی اس میں طاقت نہیں ہے کیونکہ کئی بار انسان علاج کے دوران مر جاتا ہے مرنا بھی اس کے بس میں نہیں ہے۔

ਜੋਰੁ ਨ ਰਾਜਿ ਮਾਲਿ ਮਨਿ ਸੋਰੁ ॥

دھن دولت، زمین جائداد اور شان و شوکت حاصل کرنے میں بھی اس ذی روح کی کوئی طاقت ہے جن کے لیے دل میں جو جنون ہوتا ہے۔

ਜੋਰੁ ਨ ਸੁਰਤੀ ਗਿਆਨਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

آسمانی کتابوں کے علم پر غور کرنے کی بھی اس میں طاقت نہیں ہے۔

ਜੋਰੁ ਨ ਜੁਗਤੀ ਛੁਟੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

دنیا سے آزاد ہونے کے لیے شاستروں میں بتائے گئے طریقوں کو اختیار کرنے کی طاقت بھی اس میں نہیں ہے۔

ਜਿਸੁ ਹਥਿ ਜੋਰੁ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਸੋਇ ॥

جس واہے گرو کے ہاتھ میں طاقت ہے وہی پیدا کر کے دیکھ رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਤਮੁ ਨੀਚੁ ਨ ਕੋਇ ॥੩੩॥

ہے برتر ہے، نہ کمتر سے اختیار نے کوئی نہ میں دنیا اس کہ چاہیے جاننا یہی تو پھر کہ ہیں کہتے جی نانک گرو

.ہے رہتا وہ ہی ویسا ہے رکھتا جیسا مطابق کے اعمال کو جس رب وہ

ਰਾਤੀ ਰੁਤੀ ਥਿਤੀ ਵਾਰ ॥

راتیں، موسم، تاریخیں، ہفتہ واریاں

ਪਵਣ ਪਾਣੀ ਅਗਨੀ ਪਾਤਾਲ ॥

ہوا، پانی، آگ اور جہنم وغیرہ سب وہم ہیں

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਧਰਤੀ ਥਾਪਿ ਰਖੀ ਧਰਮ ਸਾਲ ॥

خالق رب نے اس میں زمین کی شکل میں ایک دھرم شالہ قائم کر کے رکھی ہوئی ہے، اسی کو اعمال کی دنیا کہتے ہیں۔

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਜੀਅ ਜੁਗਤਿ ਕੇ ਰੰਗ ॥

اس دھرم شالہ میں کئی طرح کی مخلوقات ہیں، جن کے پاس مختلف قسم کے مذہبی اعمال کی ادائیگی کا طریقہ ہے اور ان کے گورے کالے مختلف طرح کے کردار ہیں۔

ਤਿਨ ਕੇ ਨਾਮ ਅਨੇਕ ਅਨੰਤ ॥

ان کے مختلف طرح کے لاتعداد نام ہیں۔

ਕਰਮੀ ਕਰਮੀ ਹੋਇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

دنیا میں گھوم رہے ان مختلف حیوانوں کو ہیں اپنے اچھے اعمال کے حساب سے ہی ان پر غور کیا جاتا ہے۔

ਸਚਾ ਆਪਿ ਸਚਾ ਦਰਬਾਰੁ ॥

غور کرنے والا، وہ شکل و صورت سے پاک خود بھی سچا ہے اور اس کا دربار بھی سچا ہے۔

ਤਿਥੈ ਸੋਹਨਿ ਪੰਚ ਪਰਵਾਣੁ ॥

وہی اس کے دربار میں شان والے ہوتے ہیں جو سچے اولیاء ہیں۔

ਨਦਰੀ ਕਰਮਿ ਪਵੈ ਨੀਸਾਣੁ ॥

جن کے ماتھے پر مہربان واہے گرو کی مہربانی کا نشان لگا ہوا ہوتا ہے۔

ਕਚ ਪਕਾਈ ਓਥੈ ਪਾਇ ॥

رب کے حضور میں کچے پکے ہونے کا امتحان ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗਇਆ ਜਾਪੈ ਜਾਇ ॥੩੪॥

اے نانک ! اس سچائی کا فیصلہ وہاں جا کر ہی ہوتا ہے۔

ਧਰਮ ਖੰਡ ਕਾ ਏਹੋ ਧਰਮੁ ॥

(رسموں میں (نیک اعمال کی دنیا کا یہی قانون ہے۔ جو پچھلی سطروں میں کہا گیا ہے۔

ਗਿਆਨ ਖੰਡ ਕਾ ਆਖਹੁ ਕਰਮੁ ॥

گرو نانک جی (اب علمی دنیا کے برتاؤ کو بیان کرتے ہیں۔

ਕੇਤੇ ਪਵਣ ਪਾਣੀ ਵੈਸੰਤਰ ਕੇਤੇ ਕਾਨ ਮਹੇਸ ॥

(اس دنیا میں (کتنی اقسام کی ہوا، پانی، آگ ہیں، اور کتنی ہی شکلیں کرشن اور رودر) شیو (کی ہیں۔

ਕੇਤੇ ਬਰਮੇ ਘਾੜਤਿ ਘੜੀਅਹਿ ਰੂਪ ਰੰਗ ਕੇ ਵੇਸ ॥

کتنے ہی برہما اس دنیا میں مختلف شکلوں اور رنگوں کی صورت میں مخلوقات پیدا کرتے ہیں۔

ਕੇਤੀਆ ਕਰਮ ਭੂਮੀ ਮੇਰ ਕੇਤੇ ਕੇਤੇ ਧੂ ਉਪਦੇਸ ॥

کتنی ہی کرم بھومیوں، سمیر پہاڑ، قطب کے عقیدت مند اور ان کے پیغام لانے والے ہیں ہیں۔

ਕੇਤੇ ਇੰਦ ਚੰਦ ਸੂਰ ਕੇਤੇ ਕੇਤੇ ਮੰਡਲ ਦੇਸ ॥

سیارے اور چاند بھی کتنے ہیں، کتنے ہی سورج، کتنے ہی دائرے اور ملک کی قسمیں ہیں۔

ਕੇਤੇ ਸਿਧ ਬੁਧ ਨਾਥ ਕੇਤੇ ਕੇਤੇ ਦੇਵੀ ਵੇਸ ॥

کتنے ہی سادھو، عالم اور دیوتا ہیں، کتنی ہی دیویوں کی شکلیں ہیں۔

ਕੇਤੇ ਦੇਵ ਦਾਨਵ ਮੁਨਿ ਕੇਤੇ ਕੇਤੇ ਰਤਨ ਸਮੁੰਦ ॥

کتنے ہی دیوتا، راکشس اور بابا ہیں اور جواہرات سے بھرپور کتنے ہی سمندر ہیں۔

ਕੇਤੀਆ ਖਾਣੀ ਕੇਤੀਆ ਬਾਣੀ ਕੇਤੇ ਪਾਤ ਨਰਿੰਦ ॥

کتنے ہی تخلیق کے ذرائع (انڈے کے ذریعے پیدا ہونا، رحم مادر سے پیدا ہونا (کتنے ہی تعلیم کے ذرائع ہیں۔ (مخالف و موافق)، کتنے ہی بادشاہ ہیں اور کتنے ہی راجا ہیں۔

ਕੇਤੀਆ ਸੁਰਤੀ ਸੇਵਕ ਕੇਤੇ ਨਾਨਕ ਅੰਤੁ ਨ ਅੰਤੁ ॥੩੫॥

کتنی ہی آسمانی علوم ہیں، ان کے خدمتگار بھی کتنے ہی ہیں، گرو نانک جی کہتے ہیں کہ اس کی تخلیق کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ ان سب کے انجام کا ادراک علم کے میدان میں جانے سے ہوتا ہے جہاں روح علم کی گاڑی بن جاتی ہے۔

ਗਿਆਨ ਖੰਡ ਮਹਿ ਗਿਆਨੁ ਪਰਚੰਡੁ ॥

علم کے باب میں جو علم بتایا گیا ہے وہ مضبوط ہے۔

ਤਿਥੈ ਨਾਦ ਬਿਨੋਦ ਕੋਡ ਅਨੰਦੁ ॥

اس باب میں مسرت، شان سریلی، دار انگیز خوشی موجود ہے۔

ਸਰਮ ਖੰਡ ਕੀ ਬਾਣੀ ਰੂਪੁ ॥

(عمل کے طریقے میں واہے گرو کی عبادت کو اصل مانا گیا ہے(واہے گرو کی عبادت کرنے کا عمل کرنے
والے عبادت گزاروں کی آواز میٹھی ہے۔

ਤਿਥੈ ਘਾੜਤਿ ਘੜੀਐ ਬਹੁਤੁ ਅਨੂਪੁ ॥

وہاں) عمل کے طریقے میں (انوکھی خوبصورتی کی شکل والے کی صورت پیدا ہوتی ہے۔

ਤਾ ਕੀਆ ਗਲਾ ਕਥੀਆ ਨਾ ਜਾਹਿ ॥

ان کی باتوں کو بیان نہیں کیب جا سکتا۔

ਜੇ ਕੋ ਕਹੈ ਪਿਛੈ ਪਛੁਤਾਇ ॥

ہے۔ پڑتا پچھتانا میں بعد اسے تو ہے بھی کرتا کوشش کی کرنے بیان شان کی ان کوئی

ਤਿਥੈ ਘੜੀਐ ਸੁਰਤਿ ਮਤਿ ਮਨਿ ਬੁਧਿ ॥

وہاں آسمانی و الہامی علم، عقل و دانش پیدا ہوتے ہیں۔

ਤਿਥੈ ਘੜੀਐ ਸੁਰਾ ਸਿਧਾ ਕੀ ਸੁਧਿ ॥੩੬॥

وہاں پر الہامی علم والے دیووں اور کامل ریاست کی حصول یابی کی سمجھ پیدا ہوتی ہے۔

ਕਰਮ ਖੰਡ ਕੀ ਬਾਣੀ ਜੋਰੁ ॥

جن عبادت گزاروں پر واہے گرو کی مہربانی ہوئی ان کی آواز طاقت ور ہوجاتی ہے۔

ਤਿਥੈ ਹੋਰੁ ਨ ਕੋਈ ਹੋਰੁ ॥

جہاں پر یہ عبادت گزار موجود ہوتے ہیں وہاں پر کوئی اور نہیں ہوتا۔

ਤਿਥੈ ਜੋਧ ਮਹਾਬਲ ਸੂਰ ॥

ان عبادت گزاروں میں جسم کو جیتنے والے جنگجو، حواس کو جیتنے والے سپاہی اور دل کو جیتنے والے بہادر ہیں۔

ਤਿਨ ਮਹਿ ਰਾਮੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰ ॥

ان میں بھگوان رام پوری طرح رہتے ہیں۔

ਤਿਥੈ ਸੀਤੋ ਸੀਤਾ ਮਹਿਮਾ ਮਾਹਿ ॥

ان غیر متشکل رام کی جلالی صورت سیتا، چاند کی طرح چمکدار اور دل کو ٹھنڈا کرنے والی ہے۔

ਤਾ ਕੇ ਰੂਪ ਨ ਕਥਨੇ ਜਾਹਿ ॥

ایسی شکل حاصل کرنے والوں کی خوبیاں بیان نہیں کی جا سکتیں۔

ਨਾ ਓਹਿ ਮਰਹਿ ਨ ਠਾਗੇ ਜਾਹਿ ॥

وہ عبادت گزار نہ تو مرتے ہیں اور نہ ہی ٹھگے جاتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕੈ ਰਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جن کے دل میں بھگوان رام کی شکل موجود ہوتی ہے۔

ਤਿਥੈ ਭਗਤ ਵਸਹਿ ਕੇ ਲੋਅ ॥

وہاں کئی جہانوں کے عبادت گزار رہتے ہیں۔

ਕਰਹਿ ਅਨੰਦੁ ਸਚਾ ਮਨਿ ਸੋਇ ॥

جن کے دل میں صورت سے پاک حق ذات رہتی ہے، وہ خوشی حاصل کرتے ہیں۔

ਸਚ ਖੰਡਿ ਵਸੈ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

کے لوگوں نیک جنت جہان، (جہاں ہے یعنی رہتا رب متشکل غیر وہ میں (سچکھنڈ) دل کے والوں بولنے سچ ہے۔ رہتا والا ہے گرو روخوب ہیں) میں وہ ٹھکانے

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲ ॥

یہ خالق والا ہے گرو اپنی مخلوق پیدا کر کے مہربانی سے دیکھتا ہے یعنی اس کی پرورش کرتا ہے۔

ਤਿਥੈ ਖੰਡ ਮੰਡਲ ਵਰਭੰਡ ॥

سچائی کی اس سرزمین میں لامحدود بلاک، تقسیم اور کائنات ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਕਥੈ ਤ ਅੰਤ ਨ ਅੰਤ ॥

اگر کوئی اس کے آخر کو بیان کرے، تو انتہا نہیں پا سکتا کیونکہ وہ لامحدود ہے۔

ਤਿਥੈ ਲੋਅ ਲੋਅ ਆਕਾਰ ॥

وہاں بہت سے جہان موجود ہیں اور ان میں رہنے والوں کے وجود بھی مختلف ہیں۔

ਜਿਵ ਜਿਵ ਹੁਕਮੁ ਤਿਵੈ ਤਿਵ ਕਾਰ ॥

پھر جس طرح وہ قہار واہے گرو حکم کرتا ہے، اسی طرح وہ عمل کرتے ہیں۔

ਵੇਖੈ ਵਿਗਸੈ ਕਰਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

ہے۔ ہوتا خوش وہ کے کر غور پر کاموں برے اور اچھے اور کر دیکھ کو پیدا کیے ہوئے جہان اپنے اس

ਨਾਨਕ ਕਥਨਾ ਕਰੜਾ ਸਾਰੁ ॥੩੭॥

گرو نانک جی کہتے ہیں کہ میں نے اس ض صورت سے پاک ذات کے جوہر کے بارے میں جو کچھ بیان کیا ہے
اسے بیان کرنا بہت مشکل ہے۔

ਜਤੁ ਪਾਹਾਰਾ ਧੀਰਜੁ ਸੁਨਿਆਰੁ ॥

حواس پر قابو پانے کی بھٹی بنو، ضبط کا سنار بنو۔

ਅਹਰਣਿ ਮਤਿ ਵੇਦੁ ਹਥੀਆਰੁ ॥

مضبوط عقل والی تدبیر کرو، گرو علم کا ہتھوڑا ہو۔

ਭਉ ਖਲਾ ਅਗਨਿ ਤਪ ਤਾਉ ॥

غیر متشکل کے خوف کو لازم پکڑو اور سادہ زندگی کو آگ کی تپش بناؤ۔

ਭਾਂਡਾ ਭਾਉ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤਿਤੁ ਢਾਲਿ ॥

دل کی محبت کو برتن بنا کر اس میں امرت نام کو گلایا جائے۔

ਘੜੀਐ ਸਬਦੁ ਸਚੀ ਟਕਸਾਲ ॥

اسی سچی ٹکسال میں اخلاقی زندگی کوپیدا کیا جاتا ہے۔ یعنی ایسی ٹکسال سے ہی نیک زندگی بنائی جا سکتی ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰਮੁ ਤਿਨ ਕਾਰ ॥

جن پر و اہے گرو کی مہربانی ہوتی ہے، انھیں کو یہ کام کرنے کو ملتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲ ॥੩੮॥

اے نانک ! ایسی نیک مخلوق اس بحرِ رحمت کی مہربانی کی وجہ سے شکر گزار ہوتے ہیں۔ 38,

ਸਲੋਕੁ ॥

ہندی نہیں ہے

ਪਵਣੁ ਗੁਰੂ ਪਾਣੀ ਪਿਤਾ ਮਾਤਾ ਧਰਤਿ ਮਹਤੁ ॥

تمام جہان کی مالک ہوا ہے، پانی باپ ہے، اور زمین عظیم ماں ہے.

ਦਿਵਸੁ ਰਾਤਿ ਦੁਇ ਦਾਈ ਦਾਇਆ ਖੇਲੈ ਸਗਲ ਜਗਤੁ ॥

دن اور رات دونوں دائی اور دائی کے بچے (بچوں کو کھلانے والے (کی طرح ہیں اور ساری دنیا ان دونوں کی گود میں کھیل رہی ہے۔

ਚੰਗਿਆਈਆ ਬੁਰਿਆਈਆ ਵਾਚੈ ਧਰਮੁ ਹਦੂਰਿ ॥

اچھے اور برے کاموں کا فیصلہ اس واہے گرو کے دربار میں ہو گا۔

ਕਰਮੀ ਆਪੋ ਆਪਣੀ ਕੇ ਨੇੜੈ ਕੇ ਦੂਰਿ ॥

اپنے اچھے اعمال کی وجہ سے ہی روح واہے گرو کے قریب یا دور ہوتی ہے۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਗਏ ਮਸਕਤਿ ਘਾਲਿ ॥

جنہوں نے رب کے نام کا ذکر کیا ہے، وہ ذکر، تقوی وغیرہ سے کی گئی محنت میں کامیاب ہوئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਕੇਤੀ ਛੁਟੀ ਨਾਲਿ ॥੧॥

گرو نانک دیو جی بیان کرتے ہیں کہ ایسے نیک لوگوں کے چہرے روشن ہو گئے ہیں اور کتنے ہی ذی روح ان کے ساتھ یعنی ان کی پیروی کر کے، آمد و رفت کے چکر سے آزاد ہو گئی ہیں۔ 1۔

ਸੋ ਦਰੁ ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧

ہندی نہیں ہے

੧ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جو سچے گرو کی مہرِبانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸੋ ਦਰੁ ਤੇਰਾ ਕੇਹਾ ਸੋ ਘਰੁ ਕੇਹਾ ਜਿਤੁ ਬਹਿ ਸਰਬ ਸਮਾਲੇ ॥

اے بے شکل !تیرا وہ) ناقابلِ فہم (دروازہ کیسا ہے، وہ ٹھکانہ کیسا ہے، جہاں پر بیٹھ کر تم ساری مخلوق کو سنبھالتے ہیں؟ (اس کے بارے میں کیسے بیان کروں)

ਵਾਜੇ ਤੇਰੇ ਨਾਦ ਅਨੇਕ ਅਸੰਖਾ ਕੇਤੇ ਤੇਰੇ ਵਾਵਣਹਾਰੇ ॥

اے ابدی شکل ! تمھارے دروازے پر بے شمار الٰہی آوازیں گونج رہی ہیں، کتنے ہی وہاں پر بولنے والے ہیں۔

ਕੇਤੇ ਤੇਰੇ ਰਾਗ ਪਰੀ ਸਿਉ ਕਹੀਅਹਿ ਕੇਤੇ ਤੇਰੇ ਗਾਵਣਹਾਰੇ ॥

تمھارے دروازے پر کتنی ہی را گنیوں کے ساتھ، راگ کہتے ہیں اور کتنے ہی وہیں پر ان راگوں اور را گنیوں گانے والے ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਤੁਹਨੋ ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੁ ਗਾਵੈ ਰਾਜਾ ਧਰਮੁ ਦੁਆਰੇ ॥

اورہیں گاتے وغیرہ دیوتا کے آگ اور ہوا، پانی تجھے ! واہے گرو اے (ہیں کرتے بیان کو والوں گانے آگے ہے۔بیان کرتا کا تقدس آپ پر دروازے تمھارے بھی راجہ دھرم

ਗਾਵਹਿ ਤੁਹਨੋ ਚਿਤੁ ਗੁਪਤੁ ਲਿਖਿ ਜਾਣਹਿ ਲਿਖਿ ਲਿਖਿ ਧਰਮੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥

مخلوق کے اچھے برے اعمال لکھنے والے کراماً کاتبین، تمھاری تعریف کرتے ہیں اور لکھ کر اچھے برے کاموں کے بارے مں سوچتے ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਈਸਰੁ ਬਰਮਾ ਦੇਵੀ ਸੋਹਨਿ ਸਦਾ ਸਵਾਰੇ ॥

شیو اور برہما اپنی الٰہی طاقتوں کے ساتھ آپ کی تعریف کر رہے ہیں، جو ہمیشہ آپ کی سجاوٹ کو خوبصورت بنا رہے ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਇੰਦ ਇਦਾਸਣਿ ਬੈਠੇ ਦੇਵਤਿਆ ਦਰਿ ਨਾਲੇ ॥

دیوتاؤں کے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھا اندرا) جنت کا داروغہ (بھی تمھاری شان کو گا رہا ہے۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਸਿਧ ਸਮਾਧੀ ਅੰਦਰਿ ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਸਾਧ ਬੀਚਾਰੇ ॥

رہے کرتنا تمھاری بھی اولیاء ورہیں، دانش رہے کر تعریف تمہاری بھی سادھو والے رہنے میں سمادھی ہیں۔

Page 9

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਜਤੀ ਸਤੀ ਸੰਤੋਖੀ ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਵੀਰ ਕਰਾਰੇ ॥

تمھاری تعریف راہب، سچے اور مطمئن لوگ بھی کر رہے ہیں اور بہادر بھی تمھاری خوبیوں کی تعریف کر رہے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਪੰਡਿਤ ਪੜਨਿ ਰਖੀਸੁਰ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਵੇਦਾ ਨਾਲੇ ॥

صدیوں تک ویدوں کے مطالعہ کے ذریعے اہل علم اور مشائخ وغیرہ تمھاری شہرت کو پکارتے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਮੋਹਣੀਆ ਮਨੁ ਮੋਹਨਿ ਸੁਰਗੁ ਮਛੁ ਪਇਆਲੇ ॥

دماغ کو موہ لینے والی عورتیں جنت، موت اور پاتال میں تمھاری تسبیح کر رہی ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਰਤਨ ਉਪਾਏ ਤੇਰੇ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨਾਲੇ ॥

تمھارے بنائے ہوئے چودہ جواہرات اور دنیا کے اڑسٹھ مزورین بھی تمہاری ثنا کر رہے ہیں

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਜੋਧ ਮਹਾਬਲ ਸੂਰਾ ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਖਾਣੀ ਚਾਰੇ ॥

جنگجو، مہابلی اور بہادر بھی تمہاری مدح سرائی کر رہے ہیں، چاروں ماخذ بھی تمھاری شان گا رہے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਖੰਡ ਮੰਡਲ ਬ੍ਰਹਮੰਡਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਰਖੇ ਤੇਰੇ ਧਾਰੇ ॥

نوکھنڈ، جزیرے اور کائنات وغیرہ کی مخلوقات بھی تمھارے گیت گا رہی ہیں، جو تم نے اس دنیا میں پیدا کر کے قائم کی ہیں۔

ਸੇਈ ਤੁਧਨੋ ਗਾਵਨਿ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵਨਿ ਰਤੇ ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਰਸਾਲੇ ॥

جو تمہیں اچھے لگتے ہیں اور تیری محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں، اور عقیدت مند تمہاری مدح سرائی کرتے ہیں۔

ਹੋਰਿ ਕੇਤੇ ਤੁਧਨੋ ਗਾਵਨਿ ਸੇ ਮੈ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਨਿ ਨਾਨਕੁ ਕਿਆ ਬੀਚਾਰੇ ॥

اور بھی بہت سے لوگ تمہاری تعریف کر رہے ہیں، وہ میرے خیال میں نہیں آ رہے ہیں۔

ਸੋਈ ਸੋਈ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਾਚਾ ਸਾਚੀ ਨਾਈ ॥

شری گرو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ میں ان کے بارے میں کیا غور کروں؟

ਹੈ ਭੀ ਹੋਸੀ ਜਾਇ ਨ ਜਾਸੀ ਰਚਨਾ ਜਿਨਿ ਰਚਾਈ ॥

حق ذات نراکار ماضی میں بھی تھی اور وہ حقیقی عزت والا اب بھی ہے۔

ਰੰਗੀ ਰੰਗੀ ਭਾਤੀ ਕਰਿ ਕਰਿ ਜਿਨਸੀ ਮਾਇਆ ਜਿਨਿ ਉਪਾਈ ॥

پھر مستقبل میں بھی وہی حقیقی ذات ہوگی جس نے اس دنیا کی تخلیق کی ہے، وہ نہ فنا ہوتی ہے اور نہ فنا ہوگی۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਕੀਤਾ ਆਪਣਾ ਜਿਉ ਤਿਸ ਦੀ ਵਡਿਆਈ ॥

مختلف قسم کے رنگوں کی اور مختلف طرح کی مایا کے ذریعے چوپایوں پرندوں وغیرہ جانوروں کی جس نے تخلیق کی ہے، وہ خالق، روح پرور، اپنی پیدا کی ہوئی کائنات کو اپنی مرضی کے مطابق دیکھتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਸੀ ਫਿਰਿ ਹੁਕਮੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਈ ॥

جو اسے بھلا لگتا ہے وہی کرتا ہے، اس کو حکم دینے والا کوئی بھی نہیں ہے۔

ਸੋ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਸਾਹਾ ਪਤਿਸਾਹਿਬੁ ਨਾਨਕ ਰਹਣੁ ਰਜਾਈ ॥੧॥

اے نانک ! وہ شاہوں کا شاہ شہنشاہ ہے، اس کی ماتحتی میں رہنا ہی بہتر ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ہندی نہیں ہے

ਸੁਣਿ ਵਡਾ ਆਖੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

اے شکل و صورت سے پاک رب) ! صحیفوں اور اہل علم سے (سن کر ہر کوئی تجھے بڑا کہتا ہے۔

ਕੇਵਡੁ ਵਡਾ ਡੀਠਾ ਹੋਇ ॥

لیکن کتنا بڑا ہے، یہ تو تبھی کوئی بتا سکتا ہے جب کہ کسی نے تجھے دیکھا ہو یا تمھاری زیارت کی ہو۔

ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ਨ ਕਹਿਆ ਜਾਇ ॥

بے شک اس خوب رو واہے گرو کی نہ تو کوئی قیمت لگا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی کوئی انتہا بتا سکتا ہے کیونکہ وہ لا زوال اور لامحدود ہے۔

ਕਹਣੈ ਵਾਲੇ ਤੇਰੇ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥੧॥

جنھوں نے تیرے جلال کی انتہا پائی ہے یعنی تیری اصلی صورت کو جانا ہے وہ تجھ میں ہی جذب ہو جاتے ہیں۔

ਵਡੇ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰਾ ॥

اے میرے واہے گرو ! تم عظیم ہو، فطرت میں مستحکم اور خوبیوں کا ذخیرہ ہو۔

ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੈ ਤੇਰਾ ਕੇਤਾ ਕੇਵਡੁ ਚੀਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم کتنے وسیع ہو، اس کسی کو اس حقیقت کا علم کسی کو بھی نہیں ہے۔

ਸਭਿ ਸੁਰਤੀ ਮਿਲਿ ਸੁਰਤਿ ਕਮਾਈ ॥

تمام مراقبہ کرنے والے افراد نے مل کر اپنی محنت لگائی۔

ਸਭ ਕੀਮਤਿ ਮਿਲਿ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

تمام اہل علم نے مل کر تمھاری انتہا جاننے کی کوشش کی۔

ਗਿਆਨੀ ਧਿਆਨੀ ਗੁਰ ਗੁਰਹਾਈ ॥

لکھنے والے پرانامی، گرو اور گرؤوں کے گرو بھی

ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਤੇਰੀ ਤਿਲੁ ਵਡਿਆਈ ॥੨॥

تیری شان کا ذرہ برابر بھی بیان نہیں کر سکتے۔

ਸਭਿ ਸਤ ਸਭਿ ਤਪ ਸਭਿ ਚੰਗਿਆਈਆ ॥

ساری اچھائیاں خوبیاں، ساری کفایت شعاری اور سارے نیک اعمال۔

ਸਿਧਾ ਪੁਰਖਾ ਕੀਆ ਵਡਿਆਈਆ ॥

مردان اولیاء کے کمال کے برابر عظمت

ਸਿਧੀ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈਆ ॥

تمھاری مہربانی کے بنا مذکورہ صفات کے جو کمالات ہیں وہ کسی نے بھی نہیں کیے۔

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਨਾਹੀ ਠਾਕਿ ਰਹਾਈਆ ॥੩॥

اگر واہے گرو کی مہربانی سے یہ خوبیاں حاصل ہو جائیں، تو پھر کسی کے روکنے سے رک نہیں سکتیں۔

ਆਖਣ ਵਾਲਾ ਕਿਆ ਵੇਚਾਰਾ ॥

اگر کوئی کہے کہ اے واہے گرو ! میں تمہاری شان بیان کرسکتا ہوں تو یہ بیچارہ کیا کہہ سکتا ہے۔

ਸਿਫਤੀ ਭਰੇ ਤੇਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

کیونکہ اے واہے گرو !تیری حمد کے خزانے ویدوں، صحیفوں اور آپ کے عقیدت مندوں کے دلوں میں بھرے پڑے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਦੇਹਿ ਤਿਸੈ ਕਿਆ ਚਾਰਾ ॥

جن کو تم اپنی تعریف کرنے کی توفیق عطا کرتے ہو، ان کے ساتھ کسی کا کیا زور چل سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥੪॥੨॥

گرو نانک جی کہتے ہیں کہ وہ حق ذات واہے گرو ہی سب کو حسن عطا کرنے والا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ہندی نہیں ہے

ਆਖਾ ਜੀਵਾ ਵਿਸਰੈ ਮਰਿ ਜਾਉ ॥

اے ماں جی !جب تک میں واہے گرو کے نام کا ذکر کرتا ہوں تب تک ہی میں زندہ رہتا ہوں جب میں اس نام کو بھول جاتا ہوں تو میں خود کو مردہ سمجھتا ہوں۔ یعنی میں رب کے نام میں ہی سُکھ محسوس کرتا ہوں، ورنہ میں دکھی ہوتا ہوں۔

ਆਖਣਿ ਅਉਖਾ ਸਾਚਾ ਨਾਉ ॥

مگر یہ سچا نام بتانا بہت کٹھن ہے۔

ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਲਾਗੈ ਭੂਖ ॥

اگر رب کے سچے نام کی بھوک (چاہت (ہو۔

ਉਤੁ ਭੂਖੈ ਖਾਇ ਚਲੀਅਹਿ ਦੂਖ ॥੧॥

تو وہ چاہت ہی تمام دکھوں کو ختم کر دیتی ہے۔

ਸੋ ਕਿਉ ਵਿਸਰੈ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥

تو ماں جی ! ایسا نام پھر میں کیوں بھولوں؟

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رب حق ہے اور اس کا نام بھی حق ہے۔

ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਤਿਲੁ ਵਡਿਆਈ ॥

واہے گرو کے سچے نام کی ذرہ برابر تعریف

ਆਖਿ ਥਕੇ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

)ویاسدی منی (کہہ کر تھک گئے ہیں، لیکن وہ اس کی اہمیت کو نہیں جان پائے ہیں۔

ਜੇ ਸਭਿ ਮਿਲਿ ਕੈ ਆਖਣ ਪਾਹਿ ॥

اگر کائنات کی تمام مخلوقات مل کر واہے گرو کی حمد وثنا کرنے لگے۔

ਵਡਾ ਨ ਹੋਵੈ ਘਾਟਿ ਨ ਜਾਇ ॥੨॥

تو وہ تعریف کرنے سے نہ بڑا ہوتا ہے اور نہ برائی کرنے سے گھٹتا ہے۔

ਨਾ ਓਹੁ ਮਰੈ ਨ ਹੋਵੈ ਸੋਗੁ ॥

وہ نراکار نہ تو کبھی مرتا ہے اور نہ ہی اسے کبھی غم ہوتا ہے۔

ਦੇਦਾ ਰਹੈ ਨ ਚੂਕੈ ਭੋਗੁ ॥

وہ دنیا کی مخلوق کو کھانے پینے کی چیزیں دیتا رہتا ہے جو اس کے ذخیرہ میں کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਗੁਣੁ ਏਹੋ ਹੋਰੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

بردبار پرماتما جیسی خوبی صرف اسی میں ہی ہے، دوسرے کسی میں نہیں۔

ਨਾ ਕੋ ਹੋਆ ਨਾ ਕੋ ਹੋਇ ॥੩॥

اسے واہے گرو جیسا نہ پہلے کبھی ہوا ہے اور نہ ہی آگے کوئی ہو گا۔

ਜੇਵਡੁ ਆਪਿ ਤੇਵਡ ਤੇਰੀ ਦਾਤਿ ॥

جتنا عظیم واہے گرو خود ہے، اتنی ہی عظیم اس کی بخشش بھی ہیں۔

ਜਿਨਿ ਦਿਨੁ ਕਰਿ ਕੈ ਕੀਤੀ ਰਾਤਿ ॥

جس نے دن بنا کر پھر رات پیدا کی ہے۔

ਖਸਮੁ ਵਿਸਾਰਹਿ ਤੇ ਕਮਜਾਤਿ ॥

اسے واہے گرو کو جو بھلا دے وہ برا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਵੈ ਬਾਝੁ ਸਨਾਤਿ ॥੪॥੩॥

گرو نانک جی کہتے ہیں کہ واہے گرو کے نام کے ذکر کے بغیر انسان ادنیٰ ذات ہوتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ہندی نہیں ہے

ਹਰਿ ਕੇ ਜਨ ਸਤਿਗੁਰ ਸਤਪੁਰਖਾ ਬਿਨਉ ਕਰਉ ਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥

اے عظیم واہے گرو، سچی ذات ! میری آپ سے یہی درخواست ہے کہ

ਹਮ ਕੀਰੇ ਕਿਰਮ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਕਰਿ ਦਇਆ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਿ ॥੧॥

میں ننھے کیڑے جیسی مخلوق ہوں، تو اے سچے گرو ! میں آپ کی پناہ میں حاضر ہوں، مہربانی کرکے میرے دل میں رب کے نام کا چراغ روشن کردے۔

ਮੇਰੇ ਮੀਤ ਗੁਰਦੇਵ ਮੋ ਕਉ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਿ ॥

اے میرے دوست گرودیو ! مجھے رام کے نام کا نور دے دے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਾਨ ਸਖਾਈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਹਮਰੀ ਰਹਰਾਸਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے پیغام کے مطابق، جو واہے گرو کا نام لیتا ہے وہی میرے زندگی کا مددگار ہے، واہے گرو کی بڑائی بیان کرنا میرا مشغلہ ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕੇ ਵਡ ਭਾਗ ਵਡੇਰੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਰਧਾ ਹਰਿ ਪਿਆਸ ॥

اے سچے گرو ! آپکی مہربانی سے میں جانتا ہوں کہ جن کا پروردگار کے نام پر یقین ہے اور اس کا ذکر کرنے کی خواہش ہے، ان عبادت گزاروں کی خوش قسمتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸਹਿ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਗੁਣ ਪਰਗਾਸਿ ॥੨॥

کیونکہ اس پالن ہار کا پالن ہار نام لینے سے ہی اس کے عقیدت مندوں کو اطمینان ہوتا ہے اور اولیاء کی صحبت حاصل کرنے سے ان کے دلوں میں پالن ہار کی صفات کے علم کی روشنی پیدا ہوتی ہے۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ਤੇ ਭਾਗਹੀਣ ਜਮ ਪਾਸਿ ॥

جنہوں نے ہری کے ہری نام کی مٹھاس نہیں چکھی، یعنی جو مخلوق واہے گرو کے نام پر یقین نہیں رکھتے، وہ بدقسمت ملک الموت کے چنگل میں پھنس جاتے ہیں۔

ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਿ ਸੰਗਤਿ ਨਹੀ ਆਏ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵੇ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਾਸਿ ॥੩॥

جو سچے گرو کی پناہ میں آکر رفاقت حاصل نہیں کرتے ان محروم آدمیوں میں زندگی پر لعنت ہے اور مستقبل میں انکے جینے پر بھی لعنت ہے۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਜਨ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਤਿ ਪਾਈ ਤਿਨ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਲਿਖਾਸਿ ॥

جن ہری عابدوں نے سچے گرو کی رفاقت حاصل کر لی ہے، ان کے ماتھے پر واہے گرو کے ذریعے سے پیدائش سے پہلے ہی اچھی قسمت لکھی ہوتی ہے۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਿ ॥੪॥੪॥

سچے گرو جی کا فرمان ہے کہ اے غیر متشکل رب ! مبارک ہے وہ صحبت، جس سے رب کے نام کی مٹھاس حاصل ہوتی ہے اور رب کے عقیدت مندوں کو اس کے نام کی معرفت کا نور ملتا ہے۔ اس لیے اے سچے گرو جی ! مجھے تو واہے گرو کے نام کی بخشش کرو۔

ਰਾਗੁ ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ہندی نہیں ہے

ਕਾਹੇ ਰੇ ਮਨ ਚਿਤਵਹਿ ਉਦਮੁ ਜਾ ਆਹਰਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਪਰਿਆ ॥

اے دل ! تو کس لیے سوچتا ہے، جب کہ پوری دنیا کو سنبھالنے کا کام تو خود واہے گرو کر رہا ہے۔

ਸੈਲ ਪਥਰ ਮਹਿ ਜੰਤ ਉਪਾਏ ਤਾ ਕਾ ਰਿਜਕੁ ਆਗੈ ਕਰਿ ਧਰਿਆ ॥੧॥

چٹانوں اور پتھروں میں جن ذی روحوں کو غیر متشکل رب نے پیدا کیا ہے، ان کا کھانا بھی اس نے پہلے ہی تیار کر رکھا ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਾਧਉ ਜੀ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲੇ ਸੁ ਤਰਿਆ ॥

اے غیر متشکل رب ! جو بھی اولیاء کی صحبت میں جا کر بیٹھتا ہے، وہ اس نے کائنات کے سمندر سے پاک اتر گیا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਸੂਕੇ ਕਾਸਟ ਹਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے گرو کی مہربانی سے اعلیٰ ٹھکانہ (نجات) حاصل کر لیا ہے اور اس کا دل مانو ایسا ہو گیا جیسے کوئی سوکھی لکڑی ہری ہو جاتی ہے۔

ਜਨਨਿ ਪਿਤਾ ਲੋਕ ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਕੋਇ ਨ ਕਿਸ ਕੀ ਧਰਿਆ ॥

زندگی میں ماں، باپ، بیٹا، بیوی اور دیگر رشتہ داروں میں سے کوئی بھی کسی جگہ پناہ دینے والا نہیں ہوتا۔

ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹੇ ਠਾਕੁਰੁ ਕਾਹੇ ਮਨ ਭਉ ਕਰਿਆ ॥੨॥

ہر ذی روح کو کائنات میں پیدا کر کے واہے گرو خود سامان زندگی فراہم کرتا ہے، تو اے نفس! تو ڈر کس لیے کرتا ہے۔

ਊਡੇ ਊਡਿ ਆਵੈ ਸੈ ਕੋਸਾ ਤਿਸੁ ਪਾਛੈ ਬਚਰੇ ਛਰਿਆ ॥

پرندوں کا گروہ اڑ کر سینکڑوں میل دور چلا جاتا ہے اور اپنے بچوں کو وہ پیچھے (اپنے گھونسلے میں ہی) چھوڑ آتا ہے۔

ਤਿਨ ਕਵਣੁ ਖਲਾਵੈ ਕਵਣੁ ਚੁਗਾਵੈ ਮਨ ਮਹਿ ਸਿਮਰਨੁ ਕਰਿਆ ॥੩॥

ان کو پیچھے کون کھانا کھلاتا ہے، کون کھیل کھلاتا ہے، یعنی ان کی پرورش ان کی ماں کے بنا کون کرتا ہے، (جواب میں کہا) ان کی ماں کے دل میں اپنے بچوں کی یاد ہوتی ہے، وہی ان کی پرورش کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

ਸਭਿ ਨਿਧਾਨ ਦਸ ਅਸਟ ਸਿਧਾਨ ਠਾਕੁਰ ਕਰ ਤਲ ਧਰਿਆ ॥

پورے نو خزانے اور اٹھارہ کمالات کو واہے گرو نے اپنی ہتھیلی پر رکھا ہوا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਬਲਿ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਰਿਆ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! اسے واہے گرو پر میں ہمیشہ سدا قربان جاتا ہوں، بے انتہا بے شکل کی کوئی حد و انتہا نہیں ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ਸੋ ਪੁਰਖੁ

ہندی نہیں ہے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے سچے گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸੋ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਹਰਿ ਅਗਮਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

وہ واہے گرو دنیا کے تمام ذی روحوں میں پھیلا ہوا ہے، پھر بھی سوچ سے پرے ہے۔ ناقابل رسائی ہے اور لامحدود ہے۔

ਸਭਿ ਧਿਆਵਹਿ ਸਭਿ ਧਿਆਵਹਿ ਤੁਧੁ ਜੀ ਹਰਿ ਸਚੇ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥

اے سچے خالق واہے گرو ! تمھارا ذکر ماضی میں بھی سب کرتے تھے، اب بھی کرتے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔

ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੁਮਾਰੇ ਜੀ ਤੂੰ ਜੀਆ ਕਾ ਦਾਤਾਰਾ ॥

کائنات کی تمام مخلوق تمھاری ہی پیدا کی ہوئی ہے اور تم ہی خود جانداروں کو روزی روٹی دینے والے ہو ۔

ਹਰਿ ਧਿਆਵਹੁ ਸੰਤਹੁ ਜੀ ਸਭਿ ਦੂਖ ਵਿਸਾਰਣਹਾਰਾ ॥

اے عقیدت مندو ! اس غیر متشکل رب کا ذکر کرو جو تمام دکھوں کو ختم کرکے سکھ عطا کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਠਾਕੁਰੁ ਹਰਿ ਆਪੇ ਸੇਵਕੁ ਜੀ ਕਿਆ ਨਾਨਕ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰਾ ॥੧॥

نراکار خود مالک اور خود خادم ہے، تو اے نانک ! مجھ غریب جان کی کیا اوقات ہے کہ میں اس نا قابل رب کو بیان کرسکوں۔

Page 11

ਤੂੰ ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਜੀ ਹਰਿ ਏਕੋ ਪੁਰਖੁ ਸਮਾਣਾ ॥

وہ ذات تمام مخلوق کے دل میں ہے اور شکل سے پاک ھے۔

ਇਕਿ ਦਾਤੇ ਇਕਿ ਭੇਖਾਰੀ ਜੀ ਸਭਿ ਤੇਰੇ ਚੋਜ ਵਿਡਾਣਾ ॥

کوئی دنیا میں نوازنے والا ھے، کسی نے رہبانیت اختیار لی ھے۔ اے معبود! یہ سب آپ کے حیرت انگیز قدرت کا کرشمہ ہے۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਦਾਤਾ ਆਪੇ ਭੁਗਤਾ ਜੀ ਹਉ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਾ ॥

تو ہی دینے والا ہے اور دیگر خوش ہوتا ہے، میں تیرے سوا کسی کو نہیں جانتا۔

ਤੂੰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਬੇਅੰਤੁ ਬੇਅੰਤੁ ਜੀ ਤੇਰੇ ਕਿਆ ਗੁਣ ਆਖਿ ਵਖਾਣਾ ॥

آپ لا مکان ہیں، آپ کی تینوں جہانوں میں مخفی ہے، میں اپنی زبان سے آپ کی کون کون سی صفات کا اظہار کروں اور کیسے کروں؟

ਜੋ ਸੇਵਹਿ ਜੋ ਸੇਵਹਿ ਤੁਧੁ ਜੀ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਕੁਰਬਾਣਾ ॥੨॥

سچے گرو جی فرماتے ہیں کہ میں ان تمام لوگوں تعظیم کرتا ہوں، جو دل سے تیری عبادت کرتے ہیں اور خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں۔

ਹਰਿ ਧਿਆਵਹਿ ਹਰਿ ਧਿਆਵਹਿ ਤੁਧੁ ਜੀ ਸੇ ਜਨ ਜੁਗ ਮਹਿ ਸੁਖਵਾਸੀ ॥

اے نرالی ذات! جو آپ کے افکار اور کلام پر غور کرتا ہے، وہ انسان سدا خوش رھتا ہے۔

ਸੇ ਮੁਕਤੁ ਸੇ ਮੁਕਤੁ ਭਏ ਜਿਨ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਜੀ ਤਿਨ ਤੂਟੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ॥

جن لوگوں نے آپ کا مراقبہ کیا ہے ، وہ اس دنیا سے نجات پاتے ہیں اور ان کا دوئی کا خیال جاتا رہتا ہے۔

ਜਿਨ ਨਿਰਭਉ ਜਿਨ ਹਰਿ ਨਿਰਭਉ ਧਿਆਇਆ ਜੀ ਤਿਨ ਕਾ ਭਉ ਸਭੁ ਗਵਾਸੀ ॥

جن لوگوں نے خوف سے آزاد ہو کر بے خوف انسان کی بے خوف ذات پر غور کیا ہے، وہ ان کی زندگی کے تمام خوف (پیدائش، موت اور موت) کو ختم کر دیتا ہے۔

ਜਿਨ ਸੇਵਿਆ ਜਿਨ ਸੇਵਿਆ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਜੀ ਤੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰੂਪਿ ਸਮਾਸੀ ॥

جن لوگوں نے نرالی ذات پر غور کیا، اور خدمت کے جذبے سے اسی کے ہو کر رہ گئے، وہ آپ کی پریشانی کی حالت میں آپ کے ساتھ ہے۔

ਸੇ ਧੰਨੁ ਸੇ ਧੰਨੁ ਜਿਨ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਜੀ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਬਲਿ ਜਾਸੀ ॥੩॥

اے نانک ! مبارک ہیں وہ لوگ جو شکلوں سے پاک ذات کی عبادت کرتے ہیں، میں ان پر قربان ہوں۔

ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਜੀ ਭਰੇ ਬਿਅੰਤ ਬੇਅੰਤਾ ॥

اے لامحدود شکلوں والے ! آپ کی عقیدت، عقیدت مندوں کے دلوں میں بے پناہ ہے۔

ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਸਲਾਹਨਿ ਤੁਧੁ ਜੀ ਹਰਿ ਅਨਿਕ ਅਨੇਕ ਅਨੰਤਾ ॥

تیرے بندے تینوں پہر تیری حمد و ثنا کرتے ہیں، اے معبود ! آپ بہت سی شکلوں نظر آتے ہیں اور آپ کی ذات لامحدود ہیں۔

ਤੇਰੀ ਅਨਿਕ ਤੇਰੀ ਅਨਿਕ ਕਰਹਿ ਹਰਿ ਪੂਜਾ ਜੀ ਤਪੁ ਤਾਪਹਿ ਜਪਹਿ ਬੇਅੰਤਾ ॥

آپ کی عبادت دنیا میں مختلف طریقوں سے جاتی ہے اروحانی مشق اور مراقبہ کے ذریعے کی جاتی ہے۔

ਤੇਰੇ ਅਨੇਕ ਤੇਰੇ ਅਨੇਕ ਪੜਹਿ ਬਹੁ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਜੀ ਕਰਿ ਕਿਰਿਆ ਖਟੁ ਕਰਮ ਕਰੰਤਾ ॥

بہت سے عبادت گذار، اور اہل علم مختلف صحیفوں، اسمرتوں کا مطالعہ، امور ششگانہ کی انجام دھی، اور مجاھدہ وغیرہ کرکے آپ کی تعریف کرتے ہیں۔

ਸੇ ਭਗਤ ਸੇ ਭਗਤ ਭਲੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਜੀ ਜੋ ਭਾਵਹਿ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਭਗਵੰਤਾ ॥੪॥

اے نانک ! دنیا میں وہ تمام عقیدت مند اچھے ہیں جن سے شکل سے مبرا ذات راضی ھے۔

ਤੂੰ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਕਰਤਾ ਜੀ ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے نرالی ذات ! آپ غیر محدود رب ہیں، آپ جیسا کوئی اور نہیں ہے۔

ਤੂੰ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਏਕੋ ਸਦਾ ਸਦਾ ਤੂੰ ਏਕੋ ਜੀ ਤੂੰ ਨਿਹਚਲੁ ਕਰਤਾ ਸੋਈ ॥

آپ سدا سے ایک ہیں، اور ہمیشہ ہمیش سے آپ کی ذات منفرد ہے اور آپ بے مثال خالق ہیں۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਵਰਤੈ ਜੀ ਤੂੰ ਆਪੇ ਕਰਹਿ ਸੁ ਹੋਈ ॥

جو آپ کو بھاتا ہے، وہی ہوتا ہے، اور کام آپ کی مرضی سے ہوتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਉਪਾਈ ਜੀ ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਸਿਰਜਿ ਸਭ ਗੋਈ ॥

یہ دنیا تونے خودبنائی ہے اور تو ہی پیدا کر کے فنا بھی کرے گا۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਕਰਤੇ ਕੇ ਜੀ ਜੋ ਸਭਸੈ ਕਾ ਜਾਣੋਈ ॥੫॥੧॥

اے نانک ! میں اس رب کی تسبیح کرتا ہوں، جو تمام جاندار اور بے جان کا خالق ہے، جانداروں کے دلوں کے حال کو جانتا ہے

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ہندی نہیں ہے

ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਸਚਿਆਰੁ ਮੈਡਾ ਸਾਂਈ ॥

آپ خالق ہیں، آپ سچائی کے مصداق ہیں اور آپ میرے مالک ہیں۔

ਜੋ ਤਉ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਥੀਸੀ ਜੋ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਸੋਈ ਹਉ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو آپ کو اچھا لگتا ہے، وہی ہوتا ہے اور مجھے وہی ملتا ہے، جو آپ دیتے ہیں۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਤੂੰ ਸਭਨੀ ਧਿਆਇਆ ॥

ساری مخلوق آپ کی تخلیق ہے اور ساری مخلوق آپ کی تسبیح پڑھتی ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹਿ ਤਿਨਿ ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਪਾਇਆ ॥

لیکن جن پر تو نے رحم کیا، انہیں تیرے نام کا قیمتی جوھر ملا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਾਧਾ ਮਨਮੁਖਿ ਗਵਾਇਆ ॥

بہت جستجو کرنے والوں کو یہ قیمتی جوھر ملتا ہے اور خود غرض لوگ اسے ضائع کردیتے ہیں۔

ਤੁਧੁ ਆਪਿ ਵਿਛੋੜਿਆ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧॥

آپ جدا کرتے ہیں اور آپ ھی ملاتے ہیں۔

ਤੂੰ ਦਰੀਆਉ ਸਭ ਤੁਝ ਹੀ ਮਾਹਿ ॥

اے رب ! آپ مثل دریا ہیں، اور آپ کی ذات میں ساری کائنات دریا کے لہر کے مانند ہے۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥

تیرے سوا کوئی نہیں ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤੇਰਾ ਖੇਲੁ ॥

کائنات کی تمام چھوٹی بڑی مخلوقات تیری حمد وثنا ہیں۔

ਵਿਜੋਗਿ ਮਿਲਿ ਵਿਛੁੜਿਆ ਸੰਜੋਗੀ ਮੇਲੁ ॥੨॥

جو تیری محبت میں سرشار ہو کر اپنوں سے بچھڑ گیا اور اتفاق سے تجھ سے آملا۔ یعنی جن کو آپ کی مہربانی سے سچی صحبت نہیں ملی وہ آپ سے بچھڑ گیا اور جنہیں سنتوں کی صحبت ملی انہیں آپ کی عقیدت مل گئی۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂ ਜਾਣਾਇਹਿ ਸੋਈ ਜਨੁ ਜਾਣੈ ॥

اے مالک ! یہ طریقہ صرف وہی جان سکتا ہے جسے آپ گرو کے ذریعے علم دیتے ہیں۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਦ ਹੀ ਆਖਿ ਵਖਾਣੈ ॥

پھر وہ ہمیشہ آپ ھی کی تعریف کرتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جن لوگوں نے اس لا محدود ذات کی پرستش کی، انہیں روحانی خوشی حاصل ہوئی۔

ਸਹਜੇ ਹੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੩॥

پھر وہ بلند مقام لوگ آسانی سے رب کے نام میں غرق ہو جاتے ہیں۔

ਤੂ ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਤੇਰਾ ਕੀਆ ਸਭੁ ਹੋਇ ॥

آپ خود خالق ہیں، آپ کے حکم سے ہی سب کچھ ہوتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

تمہارے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਤੂ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖਹਿ ਜਾਣਹਿ ਸੋਇ ॥

جانداروں کو پیدا کر کے ان کے کاموں کو دیکھ رہے ہو اور ان کے بارے میں ہر چیز کا علم رکھتے ہو۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! یہ امتیاز گرو کا سامنا کرنے والے انسان کے اندر روشن ہوتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ہندی نہیں ہے

ਤਿਤੁ ਸਰਵਰੜੈ ਭਈਲੇ ਨਿਵਾਸਾ ਪਾਣੀ ਪਾਵਕੁ ਤਿਨਹਿ ਕੀਆ ॥

اے من ! تم نے اسے سمندر میں رہائش اختیار کی ہے، جہاں الفاظِ لمس کی صورت پانی کا ذائقہ اور خوشبو ہے۔

ਪੰਕਜੁ ਮੋਹ ਪਗੁ ਨਹੀ ਚਾਲੈ ਹਮ ਦੇਖਾ ਤਹ ਡੂਬੀਅਲੇ ॥੧॥

وہاں محبت و لگاؤ کی کیچڑ میں پھنس کر تیری عقل کے پاؤں عبادتِ رب کی طرف نہیں چل سکیں گے، اس سمندر میں ہم نے من مانی کرنے والے انسانوں کو ڈوبتے دیکھا ہے۔

ਮਨ ਏਕੁ ਨ ਚੇਤਸਿ ਮੂੜ ਮਨਾ ॥

اے نادان من ! اگر تم پوری توجہ کے ساتھ رب کی بندگی نہیں کروگے۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਲਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو رب کو بھول جانے سے آپ کی تمام خوبیاں ختم ہو جائیں گی، یا واہے گرو کو بھول جانے سے تیرے گلے میں پھندا لگ جائے گا۔

ਨਾ ਹਉ ਜਤੀ ਸਤੀ ਨਹੀ ਪੜਿਆ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧਾ ਜਨਮੁ ਭਇਆ ॥

اس لیے اے من ! شکل و صورت سے پاک رب کے سامنے یہ التجا کر کہ میں یتی، ستی اور علم والا نہیں ہوں، میری زندگی بے وقوفوں کی طرح بے کار ہو گئی ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੀ ਸਰਣਾ ਜਿਨ ਤੂ ਨਾਹੀ ਵੀਸਰਿਆ ॥੨॥੩॥

اے نانک ! جن کے سامنے تم نہیں مرتے، میں ان سنتوں کے پیر پڑتا ہوں اور انہیں ہاتھ جوڑ کر سلام کرتا ہوں۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ہندی نہیں ہے

ਭਈ ਪਰਾਪਤਿ ਮਾਨੁਖ ਦੇਹੁਰੀਆ ॥

اے انسان ! تمہیں جو یہ انسانی پیدائش حاصل ہوئی ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਮਿਲਣ ਕੀ ਇਹ ਤੇਰੀ ਬਰੀਆ ॥

یہ تمہارے رب سے ملنے کا مبارک موقع ہے: یعنی آپ کو یہ انسانی زندگی صرف رب کے ذکر کے لیے ملی ہے۔

ਅਵਰਿ ਕਾਜ ਤੇਰੈ ਕਿਤੈ ਨ ਕਾਮ ॥

اس کے علاوہ کیا جانے والا دنیاوی کام تمہارے کسی کام کے نہیں ہیں۔

ਮਿਲੁ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਭਜੁ ਕੇਵਲ ਨਾਮ ॥੧॥

صرف تم باباؤں اور سنتوں کی صحبت سے اس شکل و صورت سے پاک رب کی ذات میں غور وفکر کرو۔

ਸਰੰਜਾਮਿ ਲਾਗੁ ਭਵਜਲ ਤਰਨ ਕੈ ॥

اس لیے اس عالمی سمندر کو پار کرنے کی کوشش میں لگ جا۔

ਜਨਮੁ ਬ੍ਰਿਥਾ ਜਾਤ ਰੰਗਿ ਮਾਇਆ ਕੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ورنہ ممتا کی محبت میں لگی تیری یہ حیات بے کار ہی چلی جائے گی۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਧਰਮੁ ਨ ਕਮਾਇਆ ॥

اے انسان ! تم نے نہ تو جپ تپسیا اور پابندی کی ہے اور نہ ہی کوئی نیک کام کر کے دھرم کمایا ہے۔

ਸੇਵਾ ਸਾਧ ਨ ਜਾਨਿਆ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

باباؤں اور سنتوں کی خدمت نہیں کی ہے اور نہ ہی رب کو یاد کیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਮ ਨੀਚ ਕਰੰਮਾ ॥

اے نانک ! ہم سست کارکن انسان ہیں۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਕੀ ਰਾਖਹੁ ਸਰਮਾ ॥੨॥੪॥

میری پناہ میں شرم و حیا کا دامن نہ چھوڑو۔

ਸੋਹਿਲਾ ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਦੀਪਕੀ ਮਹਲਾ ੧

ہندی نہیں ہے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਜੈ ਘਰਿ ਕੀਰਤਿ ਆਖੀਐ ਕਰਤੇ ਕਾ ਹੋਇ ਬੀਚਾਰੋ ॥

جس سنتوں کے ہمراہ شکل و صورت سے پاک رب کی شان گائی جاتی ہے اور خالق کائنات کی خوبیوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਗਾਵਹੁ ਸੋਹਿਲਾ ਸਿਵਰਿਹੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰੋ ॥੧॥

اسی سنتوں کے ہمراہ اس مکان میں جاکر خالق کائنات کی شان گائیں اور اسی کی ثنا بیان کریں۔

ਤੁਮ ਗਾਵਹੁ ਮੇਰੇ ਨਿਰਭਉ ਕਾ ਸੋਹਿਲਾ ॥

اے انسان ! تم بے خوف اس واہے گرو کی تعریف کے گیت گاؤ۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜਿਤੁ ਸੋਹਿਲੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ساتھ میں یہ کہو کہ میں اس ست گرو پر قربان جاؤں، جس کے ذکر سے ہمیشہ خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔

ਨਿਤ ਨਿਤ ਜੀਅੜੇ ਸਮਾਲੀਅਨਿ ਦੇਖੈਗਾ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥

اے انسان ! جو پالنہار رب روزانہ لامحدود تعداد جان داروں کی پرورش کر رہا ہے، وہ تمہارے ساتھ بھی فضل و احسان کا معاملہ کرے گا۔

ਤੇਰੇ ਦਾਨੈ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਤਿਸੁ ਦਾਤੇ ਕਵਣੁ ਸੁਮਾਰੁ ॥੨॥

اس واہے گرو کی عطا کی ہوئی چیزوں کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے، کیونکہ وہ ذات ہمیشہ رہنے والی ہے۔

ਸੰਬਤਿ ਸਾਹਾ ਲਿਖਿਆ ਮਿਲਿ ਕਰਿ ਪਾਵਹੁ ਤੇਲੁ ॥

اس دنیا سے رخصت ہونے کے لیے ساہے پتر(تقدیر میں لکھا موت کا وقت)، سال دن وغیرہ کی شکل میں پیغام لکھ کر طے کیا گیا ہے، اس لیے واہے گرو سے ملاپ کے لیے دیگر سادھوؤں کے ساتھ مل کر تیل ڈالنے کا شگون بنائیں۔ یعنی موت کی صورت میں ہونے والی شادی سے پہلے نیک اعمال کریں۔

ਦੇਹੁ ਸਜਣ ਅਸੀਸੜੀਆ ਜਿਉ ਹੋਵੈ ਸਾਹਿਬ ਸਿਉ ਮੇਲੁ ॥੩॥

اے دوستو ! اب نیک خواہشات کا اظہار کرو کہ رب سے ملاقات ہو جائے۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਏਹੋ ਪਾਹੁਚਾ ਸਦੜੇ ਨਿਤ ਪਵੰਨਿ ॥

ہر ایک گھر میں اس ساہے پتر (تقدیر میں لکھے موت کے فیصلے) کو بھیجا رہا ہے، ہر روز یہ پیغام کسی نہ کسی گھر تک پہنچ رہا ہے۔ (ہر روز کوئی نہ کوئی انتقال کر رہا ہے۔)

ਸਦਣਹਾਰਾ ਸਿਮਰੀਐ ਨਾਨਕ ਸੇ ਦਿਹ ਆਵੰਨਿ ॥੪॥੧॥

شری گرو نانک دیو جی بیان فرماتے ہیں کہ اے انسان ! موت کی دعوت بھیجنے والے رب کو یاد کرو؛ کیونکہ وہ دن قریب آ رہا ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ہندی نہیں ہے

ਛਿਅ ਘਰ ਛਿਅ ਗੁਰ ਛਿਅ ਉਪਦੇਸ ॥

کائنات کی تخلیق میں چھ صحیفے ہوئے، ان کے چھ ہی خالق اور تعلیمات بھی اپنے اپنے طریقے سے چھ ہی ہیں۔

ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਏਕੋ ਵੇਸ ਅਨੇਕ ॥੧॥

لیکن ان کا بنیادی عنصر صرف ایک ہی رب ہے، جس کی لامحدود شکلیں ہیں۔

ਬਾਬਾ ਜੈ ਘਰਿ ਕਰਤੇ ਕੀਰਤਿ ਹੋਇ ॥

اے انسان ! جس صحیفے کے گھر میں شکل و صورت سے پاک رب کی تعریف ہو، وہاں اس کی تسبیح بھی ہونی چاہیے۔

ਸੋ ਘਰੁ ਰਾਖੁ ਵਡਾਈ ਤੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس صحیفہ میں مذکور باتوں پر عمل کرنے سے آپ کی دنیا اور آخرت دونوں سنور جائیں گی۔

ਵਿਸੁਏ ਚਸਿਆ ਘੜੀਆ ਪਹਰਾ ਥਿਤੀ ਵਾਰੀ ਮਾਹੁ ਹੋਆ ॥

راستہ، ذائقہ، گھڑی، وقت، تاریخ اور وار مل کر جیسے ایک پھول بنتا ہے۔

ਸੂਰਜੁ ਏਕੋ ਰੁਤਿ ਅਨੇਕ ॥

اسی طرح موسم کئی ہیں اس کے باوجود سورج ایک ہی ہے۔ (یہ اس سورج کے مختلف حصے ہیں۔)

ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕੇ ਕੇਤੇ ਵੇਸ ॥੨॥੨॥

اے نانک اسی طرح ! خالق کائنات کی قدرتوں کا مشاہدہ ہوتا رہتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ہندی نہیں ہے

ਗਗਨ ਮੈ ਥਾਲੁ ਰਵਿ ਚੰਦੁ ਦੀਪਕ ਬਨੇ ਤਾਰਿਕਾ ਮੰਡਲ ਜਨਕ ਮੋਤੀ ॥

پورے آسمان کی پلیٹ میں سورج اور چاند چراغ بنے ہوئے ہیں، ستاروں کا گروپ ایسا ہے جیسا کہ پلیٹ میں موتی سجا ہوا ہو۔

ਧੂਪੁ ਮਲਆਨਲੋ ਪਵਣੁ ਚਵਰੋ ਕਰੇ ਸਗਲ ਬਨਰਾਇ ਫੂਲੰਤ ਜੋਤੀ ॥੧॥

َملے کی پہاڑوں سے آنے والی چندن کی خوشبو دھوپ کی طرح ہے، ہوا چل رہی ہے، تمام پودوں میں جو پھول وغیرہ کھلتے ہیں، جیوتی کی طرح غیر متشکل رب کی آرتی کے لیے وقف ہیں۔

ਕੈਸੀ ਆਰਤੀ ਹੋਇ ॥

جمادات میں تیری کیسی انوکھی پوجا ہو رہی ہے؟

ਭਵ ਖੰਡਨਾ ਤੇਰੀ ਆਰਤੀ ॥

اس دنیا میں انسان کو موت و حیات دینے والے رب

ਅਨਹਤਾ ਸਬਦ ਵਾਜੰਤ ਭੇਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کی جو ایک وید میٹھی آواز بن رہی ہے، وہ گویا ڈھول بج رہے ہیں۔

ਸਹਸ ਤਵ ਨੈਨ ਨਨ ਨੈਨ ਹਹਿ ਤੋਹਿ ਕਉ ਸਹਸ ਮੂਰਤਿ ਨਨਾ ਏਕ ਤੁੋਹੀ ॥

اے ہمہ گیر بے شکل واہے گرو! آپ کی ہزاروں آنکھیں ہیں، لیکن نرگون (شکل و صورت سے پاک ہونے) کی وجہ سے آپ کی کوئی بھی آنکھیں نہیں ہیں۔ اسی طرح آپ کے ہزاروں بت ہیں، لیکن آپ کی ایک بھی شکل نہیں ہے کیونکہ آپ شکل و صورت سے پاک ہیں۔

ਸਹਸ ਪਦ ਬਿਮਲ ਨਨ ਏਕ ਪਦ ਗੰਧ ਬਿਨੁ ਸਹਸ ਤਵ ਗੰਧ ਇਵ ਚਲਤ ਮੋਹੀ ॥੨॥

واہے گرو کی صفات میں اس کے ہزاروں کنول کے پاؤں ہیں؛ لیکن شکل و صورت سے پاک ہونے کی وجہ سے ایک بھی قدم نہیں ہے، آپ حواس (نتھنوں) سے بھی پاک ہیں اور آپ کے پاس ہزاروں نتھنے ہیں۔ آپ کی یہ حیران کن شکلیں مجھے مسحور کر رہی ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਜੋਤਿ ਹੈ ਸੋਇ ॥

کائنات کی تمام مخلوقات میں اس منور شکل و صورت والے رب کی روشنی سے ہی چمک ہے۔

ਤਿਸ ਦੈ ਚਾਨਣਿ ਸਭ ਮਹਿ ਚਾਨਣੁ ਹੋਇ ॥

اسی کی نور کے فضل سے سبھی میں زندگی کا نور ہے۔

ਗੁਰ ਸਾਖੀ ਜੋਤਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥

لیکن گرو کی تعلیم سے ہی یہ روشنی حاصل ہوتی ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੁ ਆਰਤੀ ਹੋਇ ॥੩॥

جو اس رب کو اچھا لگتا ہے، وہی اس کی آرتی ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਕਵਲ ਮਕਰੰਦ ਲੋਭਿਤ ਮਨੋ ਅਨਦਿਨੋੁ ਮੋਹਿ ਆਹੀ ਪਿਆਸਾ ॥

واہے گرو کے پیر خوب صورت پھولوں کے رس کو میرا من ترستا ہے، مجھے اسی رس کی پیاس رہتی ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਲੁ ਦੇਹਿ ਨਾਨਕ ਸਾਰਿੰਗ ਕਉ ਹੋਇ ਜਾ ਤੇ ਤੇਰੈ ਨਾਇ ਵਾਸਾ ॥੪॥੩॥

اے بے شکل رب ! مجھ گنہ گار نانک کو اپنے فضل کا پانی دے، جس سے میرے من کا ٹکاؤ آپ کے نام میں ہو جائے

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ہندی نہیں ہے

ਕਾਮਿ ਕਰੋਧਿ ਨਗਰੁ ਬਹੁ ਭਰਿਆ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਖੰਡਲ ਖੰਡਾ ਹੇ ॥

یہ انسانی جسم مکمل طور پر چاہت اور غصہ جیسے عوارض سے بھرا ہوا ہے۔ لیکن سَنتوں کی یکتائی سے آپ نے چاہت اور غصہ کو کمزور کر دیا ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਤ ਲਿਖੇ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਮਨਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਮੰਡਲ ਮੰਡਾ ਹੇ ॥੧॥

جس انسان نے پہلے سے لکھے ہوئے اعمال کے ذریعے گرو کو حاصل کیا ہے، اس کا چست دماغ واہے گرو میں سمایا ہوا ہے۔

ਕਰਿ ਸਾਧੂ ਅੰਜੁਲੀ ਪੁਨੁ ਵਡਾ ਹੇ ॥

سَنتوں کو ہاتھ جوڑ کر عبادت کرنا بہت نیک کام ہے۔

ਕਰਿ ਡੰਡਉਤ ਪੁਨੁ ਵਡਾ ਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انہیں ونڈوت پرنام (پیٹ کے بل زمیں پر لیٹ کر ہاتھ جوڑنا) بھی بہت بڑا نیک عمل ہے۔

ਸਾਕਤ ਹਰਿ ਰਸ ਸਾਦੁ ਨ ਜਾਣਿਆ ਤਿਨ ਅੰਤਰਿ ਹਉਮੈ ਕੰਡਾ ਹੇ ॥

گرے ہوئے انسانوں (رحم میں لگا ہوا یا رب کو بھولے ہوئے) نے غیر متشکل رب کی خوشنودی حاصل نہیں کی ہے، کیونکہ ان کی انا میں کانٹا ہوتا ہے۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਚਲਹਿ ਚੁਭੈ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਜਮਕਾਲੁ ਸਹਹਿ ਸਿਰਿ ਡੰਡਾ ਹੇ ॥੨॥

جیسے جیسے وہ انا کی ضد سے نکل کر زندگی کی شاہِ راہ پر چلتے ہیں، انا کا کانٹا اسے ستاتا رہتا ہے اور آخری وقت پر وہ یمو کی تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੇ ਦੁਖੁ ਜਨਮ ਮਰਣ ਭਵ ਖੰਡਾ ਹੇ ॥

اس کے علاوہ جو انسان دنیاوی آسائشوں یا مادی چیزوں کو چھوڑ کر رب کے عبادت گذار بندے بن کر اس کی یادوں میں لگے رہتے ہیں وہ آواگون کے چکر سے آزاد ہو کر دنیا کی پریشانیوں سے نجات پالیتے ہیں۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਪੁਰਖੁ ਪਾਇਆ ਪਰਮੇਸਰੁ ਬਹੁ ਸੋਭ ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡਾ ਹੇ ॥੩॥

انہیں غیر فانی ہمہ گیر رب مل جاتا ہے اور متعدد درجات و طبقات میں انہیں حسین و جمیل بنایا جاتا ہے۔

ਹਮ ਗਰੀਬ ਮਸਕੀਨ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੇ ਹਰਿ ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਵਡ ਵਡਾ ਹੇ ॥

اے رب ! ہم غریب اور نادار آپ کے زیر سایہ ہیں، آپ سب سے عظیم طاقت ہیں، ہمیں ان بیماریوں سے بچا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਟੇਕ ਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਮੰਡਾ ਹੇ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! انسان کو تیرے ہی نام کا سہارا ہے، واہے گرو کے کثرت سے ذکر و اذکار سے ہی روحانی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ہندی نہیں ہے

ਕਰਉ ਬੇਨੰਤੀ ਸੁਣਹੁ ਮੇਰੇ ਮੀਤਾ ਸੰਤ ਟਹਲ ਕੀ ਬੇਲਾ ॥

اے اچھی صحبت والے ساتھیو ! سنو، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے جو انسانی جسم ملا ہے، وہ سَنْتوں کی خدمت کا اچھا موقع ہے۔

ਈਹਾ ਖਾਟਿ ਚਲਹੁ ਹਰਿ ਲਾਹਾ ਆਗੈ ਬਸਨੁ ਸੁਹੇਲਾ ॥੧॥

اگر یہ خدمت کریں گے تو اس جنم میں رب کے کثرتِ ذکر کا فیض حاصل ہوگا، جس سے آخرت کے گھر میں آسانی ہوگی۔

ਅਉਧ ਘਟੈ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਾਰੇ ॥

اے من ! وقت گذرتے ہوئے یہ عمر دن بدن کم ہو رہی ہے۔

ਮਨ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے تم گرو سے مل کر اور ان سے تعلیم حاصل کر کے اپنی زندگی کے آخر تک تمام کام مکمل کر لو۔

ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਬਿਕਾਰੁ ਸੰਸੇ ਮਹਿ ਤਰਿਓ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ॥

اس دنیا کے تمام جاندار چاہت و غصہ، عوارض اور فریب میں مبتلا ہیں، یہاں سے کوئی تتویتا یعنی واہے گرو کے علم رکھنے والے کو ہی نجات حاصل ہوئی ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਜਗਾਇ ਪੀਆਵੈ ਇਹੁ ਰਸੁ ਅਕਥ ਕਥਾ ਤਿਨਿ ਜਾਨੀ ॥੨॥

برائیوں میں مگن جس شخص کو رب نے خود ممتا کی نیند سے بیدار کیا اور اپنے نام کا جامِ محبت پلایا، وہی اس ناقابل فہم رب کی انوکھی کہانی کو جان سکتا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਆਏ ਸੋਈ ਬਿਹਾਝਹੁ ਹਰਿ ਗੁਰ ਤੇ ਮਨਹਿ ਬਸੇਰਾ ॥

اس لیے اے اچھی صحبت والے دوست ! جس نام، شکل اور انمول چیزوں کی تجارت کرنے آئے ہو، اسے ہی خریدو، اس من میں رب کا گھر گرو کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਮਹਲੁ ਪਾਵਹੁ ਸੁਖ ਸਹਜੇ ਬਹੁਰਿ ਨ ਹੋਇਗੋ ਫੇਰਾ ॥੩॥

اگر آپ گرو کی پناہ لیں گے، تبھی اس دل نما گھر میں رب کا روپ بسا سکیں گے اور روحانی لذت کا مزا ملے گا، جس کے بعد اس دنیا میں آنے اور جانے کا چکر ختم ہو جائے گا۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ਸਰਧਾ ਮਨ ਕੀ ਪੂਰੇ ॥

اے میرے دل کی بات جاننے والے ہمہ گیر موجود خالق ! میرے دل میں عمل کی لگن کی تکمیل کر۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਇਹੈ ਸੁਖੁ ਮਾਗੈ ਮੋ ਕਉ ਕਰਿ ਸੰਤਨ ਕੀ ਧੂਰੇ ॥੪॥੫॥

گرو صاحب بیان کرتے ہیں کہ یہ رب کا عبادت گذار بندہ صرف یہی تمنا کرتا ہے کہ مجھے صرف سَنتوں کے قدموں کی خاک بنانا دو۔

Page 14

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ست گورو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ਪਹਿਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ॥

ہندی نہیں ہے

ਮੋਤੀ ਤ ਮੰਦਰ ਊਸਰਹਿ ਰਤਨੀ ਤ ਹੋਹਿ ਜੜਾਉ ॥

اگر میرے لیے موتی اور جواہر سے جڑی عمارت بنائی جائے۔

ਕਸਤੂਰਿ ਕੁੰਗੂ ਅਗਰਿ ਚੰਦਨਿ ਲੀਪਿ ਆਵੈ ਚਾਉ ॥

ان عمارتوں پر کستوری، زعفران، خوشبودار لکڑی اور صندل وغیرہ لگانے سے من میں جوش پیدا ہو جائے۔

ਮਤੁ ਦੇਖਿ ਭੂਲਾ ਵੀਸਰੈ ਤੇਰਾ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਨਾਉ ॥੧॥

کہیں ایسا نہ ہو کہ انہیں دیکھ کر میں بھول جاؤں اور واہے گرو کا ذکر کرنا بھول جاؤں (اسی لیے میں ایسی الجھن میں پھسنے والی چیزوں کو دیکھتا بھی نہیں ہوں)

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਜੀਉ ਜਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

رب یا اس کے نام کے دھیان کے بغیر انسان پیاس میں جل جاتا ہے۔

ਮੈ ਆਪਣਾ ਗੁਰੁ ਪੂਛਿ ਦੇਖਿਆ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے اپنے پیارے سے پوچھ کر دیکھ لیا ہے کہ رب کے علاوہ کوئی مادہ اور جگہ انسان کی آزادی کے لائق نہیں ہے۔

ਧਰਤੀ ਤ ਹੀਰੇ ਲਾਲ ਜੜਤੀ ਪਲਘਿ ਲਾਲ ਜੜਾਉ ॥

زمین ہیروں سے مزین ہو، میرے گھر کا بستر سرخ جواہرات سے آراستہ ہو۔

ਮੋਹਣੀ ਮੁਖਿ ਮਣੀ ਸੋਹੈ ਕਰੇ ਰੰਗਿ ਪਸਾਉ ॥

گھر میں من کو پسند آنے والی خوب صورت عورتوں کا چہرہ موتیوں کی طرح چمکے اور جذباتِ محبت میں خوشی کا اظہار کرے۔

ਮਤੁ ਦੇਖਿ ਭੂਲਾ ਵੀਸਰੈ ਤੇਰਾ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਨਾਉ ॥੨॥

کہیں ایسا نہ ہو کہ انہیں دیکھ کر میں بھول جاؤں اور واہے گرو کا ذکر کرنا بھول جاؤں (اسی لیے میں ایسی الجھن میں پھنسنے والی چیزوں کو دیکھتا بھی نہیں ہوں)

ਸਿਧੁ ਹੋਵਾ ਸਿਧਿ ਲਾਈ ਰਿਧਿ ਆਖਾ ਆਉ ॥

عظیم جسمانی اور روحانی کامیابی حاصل کروں اور کامیابیاں بھی صرف کہنے سے میرے پاس آجائے۔

ਗੁਪਤੁ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ਬੈਸਾ ਲੋਕੁ ਰਾਖੈ ਭਾਉ ॥

رضاکارانہ طور پر روشنی اور نور بن جاؤ، تاکہ مجھ پر لوگوں کا اعتماد بحال ہو۔

ਮਤੁ ਦੇਖਿ ਭੂਲਾ ਵੀਸਰੈ ਤੇਰਾ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਨਾਉ ॥੩॥

کہیں ایسا نہ ہو کہ انہیں دیکھ کر میں بھول جاؤں اور واہے گرو کا ذکر کرنا بھول جاؤں (اسی لیے میں ایسی الجھن میں پھنسنے والی چیزوں کو دیکھتا بھی نہیں ہوں)

ਸੁਲਤਾਨੁ ਹੋਵਾ ਮੇਲਿ ਲਸਕਰ ਤਖਤਿ ਰਾਖਾ ਪਾਉ ॥

بادشاہ ہو کر لشکر جمع کرلوں اور شاہی تخت پر بیٹھ جاؤں۔

ਹੁਕਮੁ ਹਾਸਲੁ ਕਰੀ ਬੈਠਾ ਨਾਨਕਾ ਸਭ ਵਾਉ ॥

وہاں بیٹھ کر جو چاہوں بذریعۂ حکم حاصل کرلوں، ست گرو جی کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار ہے۔

ਮਤੁ ਦੇਖਿ ਭੂਲਾ ਵੀਸਰੈ ਤੇਰਾ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਨਾਉ ॥੪॥੧॥

کہیں ایسا نہ ہو کہ انہیں دیکھ کر میں بھول جاؤں اور واہے گرو کا ذکر کرنا بھول جاؤں (اسی لیے میں ایسی الجھن میں پھسنے والی چیزوں کو دیکھتا بھی نہیں ہوں)

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ہندی نہیں ہے

ਕੋਟਿ ਕੋਟੀ ਮੇਰੀ ਆਰਜਾ ਪਵਣੁ ਪੀਅਣੁ ਅਪਿਆਉ ॥

اے بے شکل رب ! بے شک میری زندگی کروڑوں زمانوں تک ہو جائے (سب چیزوں کے علاوہ) ہوا ہی میرا کھانا پینا ہو۔

ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੁਇ ਗੁਫੈ ਨ ਦੇਖਾ ਸੁਪਨੈ ਸਉਣ ਨ ਥਾਉ ॥

جہاں چاند اور سورج دونوں کی روشنی داخل نہ ہو سکے، اسے غار میں بیٹھ کر میں آپ کا دھیان کروں اور خواب میں بھی سونے کی جگہ نہ ہو۔

ਭੀ ਤੇਰੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਹਉ ਕੇਵਡੁ ਆਖਾ ਨਾਉ ॥

(اتنا سخت ترین مراقبہ کرنے کے بعد بھی) میں تیری تشخیص نہیں کر سکتا، میں تیرا نام کتنا بڑا بولوں۔ یعنی تیرے نام کی شان بیان کرنا مشکل ہے۔

ਸਾਚਾ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਨਿਜ ਥਾਇ ॥

غیر متشکل حقیقی رب ہمیشہ اپنی شان میں واقع ہے۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਆਖਣੁ ਆਖਣਾ ਜੇ ਭਾਵੈ ਕਰੇ ਤਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صحیفوں کے مطالعے سے ہی کوئی اس کی خوبیوں کو بیان کرتا ہے؛ لیکن جس پر رب مہربان ہوتا ہے، اسی میں(اس کی خوبیوں کو سننے اور بیان کرنے کی) تجسس پیدا ہوتی ہے۔

ਕੁਸਾ ਕਟੀਆ ਵਾਰ ਵਾਰ ਪੀਸਣਿ ਪੀਸਾ ਪਾਇ ॥

اگر میں دوبارہ درد دے کر کاٹ دیا جاؤں یا چکی میں ڈال کر پیس دیا جاؤں۔

ਅਗੀ ਸੇਤੀ ਜਾਲੀਆ ਭਸਮ ਸੇਤੀ ਰਲਿ ਜਾਉ ॥

میرے جسم کو آگ میں جلا دیا جائے یا جسم کو بھسم کرکے رکھوں۔

ਭੀ ਤੇਰੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਹਉ ਕੇਵਡੁ ਆਖਾ ਨਾਉ ॥੨॥

پھر بھی میں تیری تعریف نہیں کر سکتا، تیرا نام کتنا بڑا بولوں، یعنی تیرے نام کی شان بیان کرنا مشکل ہے۔

ਪੰਖੀ ਹੋਇ ਕੈ ਜੇ ਭਵਾ ਸੈ ਅਸਮਾਨੀ ਜਾਉ ॥

(کامیابیوں کے زور پر) میں پرندے کی طرح آسمان میں سفر کروں اور اتنی بلندی پر چلا جاؤں کہ میں سینکڑوں آسمان چھو سکوں۔

ਨਦਰੀ ਕਿਸੈ ਨ ਆਵਊ ਨਾ ਕਿਛੁ ਪੀਆ ਨ ਖਾਉ ॥

ایسا لطیف ہو جاؤں کہ نہ کسی کی نظروں میں آؤں اور نہ کچھ پیوں اور نہ کھاؤں۔

ਭੀ ਤੇਰੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਹਉ ਕੇਵਡੁ ਆਖਾ ਨਾਉ ॥੩॥

پھر بھی میں تیری تعریف نہیں کر سکتا، تیرے نام کو کتنا بڑا بولوں، یعنی تیرے نام کی شان بیان کرنا مشکل ہے۔

Page 15

ਨਾਨਕ ਕਾਗਦ ਲਖ ਮਣਾ ਪੜਿ ਪੜਿ ਕੀਚੈ ਭਾਉ ॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ لاکھوں کاغذات کے پڑھنے کے بعد، یعنی بہت سے صحیفوں اور مذہبی کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد، انسان کو خدا سے محبت کرنی چاہیے۔

ਮਸੂ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਲੇਖਣਿ ਪਉਣੁ ਚਲਾਉ ॥

ان کی مدح سرائی کے لیے سیاہی کم نہ پڑے اور قلم ہوا کی طرح چلتا رہے۔

ਭੀ ਤੇਰੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਹਉ ਕੇਵਡੁ ਆਖਾ ਨਾਉ ॥੪॥੨॥

پھر بھی میں تیری تعریف نہیں کر سکتا، تیرا نام کتنا بڑا بولوں، یعنی تیرے نام کی شان بیان کرنا مشکل ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ہندی نہیں ہے

ਲੇਖੈ ਬੋਲਣੁ ਬੋਲਣਾ ਲੇਖੈ ਖਾਣਾ ਖਾਉ ॥

اے لوگوں ! لفظوں کا استعمال محدود ہیں۔ کھانا پینا بھی محدود ہے۔

ਲੇਖੈ ਵਾਟ ਚਲਾਈਆ ਲੇਖੈ ਸੁਣਿ ਵੇਖਾਉ ॥

راستے پر چلنے کی حد مقرر ہے، دیکھنے اور سننے کی حد متعین ہے۔

ਲੇਖੈ ਸਾਹ ਲਵਾਈਅਹਿ ਪੜੇ ਕਿ ਪੁਛਣ ਜਾਉ ॥੧॥

حتی کہ اس خالق نے سانس لینے کی حد بھی متعین کردی ہے(اس کی تصدیق کے لئے) کس ی جان کار سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے؟

ਬਾਬਾ ਮਾਇਆ ਰਚਨਾ ਧੋਹੁ ॥

اس لیے اے لوگوں! یہ دنیاوی مایا ممتا سب کچھ دھوکہ ہے۔

ਅੰਧੈ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਨਾ ਤਿਸੁ ਏਹ ਨ ਓਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ نادان جس نے خدا کے نام کو دل سے بھلا دیا، اس کے ہاتھ نہ ہی یہ دنیا آئی اور نہ ہی اسے رب ملا۔

ਜੀਵਣ ਮਰਣਾ ਜਾਇ ਕੈ ਏਥੈ ਖਾਜੈ ਕਾਲਿ ॥

پیدائش سے لے کر موت تک انسان اس دنیا میں اپنے رشتہ داروں کے ساتھ دنیاوی چیزوں کے مزے لوٹتا رہتا ہے۔

ਜਿਥੈ ਬਹਿ ਸਮਝਾਈਐ ਤਿਥੈ ਕੋਇ ਨ ਚਲਿਓ ਨਾਲਿ ॥

لیکن جس دھرم راج کی مجلس میں بٹھا کر انسانوں کو اس کے کرتوت کا حساب سنایا جاتا ہے، وہاں تک جانے کے لیے یا وہاں اس کی مدد کے لیے کوئی ساتھ نہیں چلتا۔

ਰੋਵਣ ਵਾਲੇ ਜੇਤੜੇ ਸਭਿ ਬੰਨਹਿ ਪੰਡ ਪਰਾਲਿ ॥੨॥

جو لوگ مرنے کے بعد روتے ہیں وہ سبھی لوگ بے کار کا بوجھ اٹھاتے ہیں: یعنی وہ رونے کا فضول کام کرتے ہیں۔

ਸਭੁ ਕੋ ਆਖੈ ਬਹੁਤੁ ਬਹੁਤੁ ਘਟਿ ਨ ਆਖੈ ਕੋਇ ॥

ہر کوئی رب کو بہت بڑا ہی کہتا ہے، کوئی چھوٹا نہیں کہتا۔

ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈਆ ਕਹਣਿ ਨ ਵਡਾ ਹੋਇ ॥

لیکن کوئی اس کا اندازہ نہیں لگا سکتا، صرف یہ کہنے سے وہ بڑا یا عظیم نہیں ہو جاتا ہے۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਬੁ ਏਕੁ ਤੂ ਹੋਰਿ ਜੀਆ ਕੇਤੇ ਲੋਅ ॥੩॥

در حقیقت، حق اور شکل و صورت سے پاک رب تو صرف ایک ہی ہیں اور دیگر مخلوقات کے دلوں میں آپ ہی علم کی روشنی کرنے والے ہیں۔

ਨੀਚਾ ਅੰਦਰਿ ਨੀਚ ਜਾਤਿ ਨੀਚੀ ਹੂ ਅਤਿ ਨੀਚੁ ॥

جو نچلی ذات کے لوگ ہیں اور پھر ان میں سے جو بہت ہی ادنیٰ ذات ہیں صرف وہی رب سے محبت کرنے والے ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਾਥਿ ਵਡਿਆ ਸਿਉ ਕਿਆ ਰੀਸ ॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ اے شکل و صورت سے پاک رب ! ان سے میرا میل ملاپ کر، جو بزرگی اور علم کی وجہ سے بڑے ہیں ان سے میرا کیا تعلق ہے؟

ਜਿਥੈ ਨੀਚ ਸਮਾਲੀਅਨਿ ਤਿਥੈ ਨਦਰਿ ਤੇਰੀ ਬਖਸੀਸ ॥੪॥੩॥

جن مقامات پر ان پست لوگوں کا خیال رکھا جاتا ہے، وہاں پر ہی، اے بحرِ رحمت ! آپ مجھ پر مہربانی کریں گے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ہندی نہیں ہے

ਲਬੁ ਕੁਤਾ ਕੂੜੁ ਚੂਹੜਾ ਠਗਿ ਖਾਧਾ ਮੁਰਦਾਰੁ ॥

لالچ کرنے والا کتے کی طرح ہے، جھوٹ بولنے والا لاش کھانے والے کے مثل ہے جو خیانت کر کے دوسرے کو کھا جاتا ہے۔

ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਪਰ ਮਲੁ ਮੁਖ ਸੁਧੀ ਅਗਨਿ ਕ੍ਰੋਧੁ ਚੰਡਾਲੁ ॥

دوسرے کی مذمت کرنے سے سیدھا غلاظت منہ میں پڑتی ہے، غصے سے انسان چنڈال کے مثل ہو جاتا ہے۔

ਰਸ ਕਸ ਆਪੁ ਸਲਾਹਣਾ ਏ ਕਰਮ ਮੇਰੇ ਕਰਤਾਰ ॥੧॥

خود پسندی کی تعریف کھٹے میٹھے ذائقے کے مانند ہے، اے رب! یہی تم سے منہ موڑنے والے خود غرض انسانوں کے اعمال ہیں۔

ਬਾਬਾ ਬੋਲੀਐ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

اے انسان! ایسا وعدہ کرو کہ جو آپ کو قابل اعتبار بنا دے۔

ਊਤਮ ਸੇ ਦਰਿ ਊਤਮ ਕਹੀਅਹਿ ਨੀਚ ਕਰਮ ਬਹਿ ਰੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ جو انسان اس دنیا میں سب سے بہتر ہیں، وہ رب کے دربار میں بھی سب سے بہتر کہے جاتے ہیں اور سست صفت انسانوں کو جہنم کی تکلیفوں میں مبتلا ہو کر رونا پڑتا ہے۔

ਰਸੁ ਸੁਇਨਾ ਰਸੁ ਰੁਪਾ ਕਾਮਣਿ ਰਸੁ ਪਰਮਲ ਕੀ ਵਾਸੁ ॥

(انسانی ذہن میں) سونے کے زیورات، چاندی، خوبصورت عورت سے لطف اندوز ہونا اور خوشبو کی محبت بسی ہے۔

ਰਸੁ ਘੋੜੇ ਰਸੁ ਸੇਜਾ ਮੰਦਰ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਰਸੁ ਮਾਸੁ ॥

گھوڑ سواری کا شوق ہے، خوبصورت بستر پر سونے کا شوق ہے، عالیشان محلات میں رہنے، میٹھی چیزیں کھانے اور گوشت اور شراب نوشی کا شوق ہے۔

ਏਤੇ ਰਸ ਸਰੀਰ ਕੇ ਕੈ ਘਟਿ ਨਾਮ ਨਿਵਾਸੁ ॥੨॥

یہ جو باتیں بتائی گئی ہیں، تمام جسم انسانی میں موجود ہیں، تو رب کا پر لطف نام آخر کس مقام پر رہنا چاہیے؟

ਜਿਤੁ ਬੋਲਿਐ ਪਤਿ ਪਾਈਐ ਸੋ ਬੋਲਿਆ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو بات کہنے سے عزت ملتی ہے، وہی قول رب کی بارگاہ میں قبول ہوتا ہے۔

ਫਿਕਾ ਬੋਲਿ ਵਿਗੁਚਣਾ ਸੁਣਿ ਮੂਰਖ ਮਨ ਅਜਾਣ ॥

اے جاہل من ! سنو ! بے تکی باتیں کرنے والا انسان اداس ہوتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵਹਿ ਸੇ ਭਲੇ ਹੋਰਿ ਕਿ ਕਹਣ ਵਖਾਣ ॥੩॥

جو واہے گرو کو پسند ہوں، وہی کلمات سب سے بہتر ہیں، خواہ وہ کہے جائیں یا بیان کیے جائیں۔

ਤਿਨ ਮਤਿ ਤਿਨ ਪਤਿ ਤਿਨ ਧਨੁ ਪਲੈ ਜਿਨ ਹਿਰਦੈ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

ان انسانوں کا دماغ حکمت اور الٰہی دولت کی صورت میں بہترین ہے، جن کے دلوں میں رب کا نام زندہ ہے۔

ਤਿਨ ਕਾ ਕਿਆ ਸਾਲਾਹਣਾ ਅਵਰ ਸੁਆਲਿਉ ਕਾਇ ॥

ان کی کیا تعریف کی جائے، اور دوسرے کون تعریف کے لائق ہو سکتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਬਾਹਰੇ ਰਾਚਹਿ ਦਾਨਿ ਨ ਨਾਇ ॥੪॥੪॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ جو لوگ شکل و صورت سے پاک رب کے فضل سے پرے ہیں، وہ نام میں نہیں بلکہ رب کی عطا کردہ شانوں میں مگن ہیں۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ہندی ہیں ہے

ਅਮਲੁ ਗਲੋਲਾ ਕੂੜ ਕਾ ਦਿਤਾ ਦੇਵਣਹਾਰਿ ॥

عطا کرنے والے غیر متشکل رب نے انسان کو ایک فانی جسم کی شکل میں نشہ کی گولی دی ہے۔ یعنی انسان کو جو واہے گرو نے جسم عطا کیا ہے، اس غرور کے نشے سے انسان بے ہوش ہو رہا ہے۔

ਮਤੀ ਮਰਣੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਖੁਸੀ ਕੀਤੀ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ॥

اس کے گھمنڈ میں مست عقل نے موت کو بھلا رکھا ہے اور قلیل مدتی خوشی میں رب سے منہ موڑ رہی ہے۔

ਸਚੁ ਮਿਲਿਆ ਤਿਨ ਸੋਫੀਆ ਰਾਖਣ ਕਉ ਦਰਵਾਰੁ ॥੧॥

جن کو یہ نشہ نہیں ہوا، ان صوفیوں کو شکل و صورت سے پاک رب کا حقیقی وجود کا علم حاصل ہوا؛ تاکہ انہیں بیکنٹھ میں جگہ مل سکے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੇ ਕਉ ਸਚੁ ਜਾਣੁ ॥

اسی لیے نانک جی کا بیان ہے کہ اے انسان ! اس سچے شکل و صورت سے پاک رب کو ہی صدفی صد سچا جان۔

ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਤੇਰੀ ਦਰਗਹ ਚਲੈ ਮਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کا ذکر کرنے سے روحانی سکون حاصل ہوتا ہے اور شکل و صورت سے پاک رب کے دربار میں عزت ملتی ہے۔

ਸਚੁ ਸਰਾ ਗੁੜ ਬਾਹਰਾ ਜਿਸੁ ਵਿਚਿ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥

درحقیقت بنا گڑ کے شراب نہیں بنتی، اس لیے غیر متشکل رب کے نام کی شان کے لیے علم کے گڑ کو حق کی اس شراب میں شامل کرنا لازم ہے، جس میں رب کا نام ملا ہوا ہے۔

Page 16

ਸੁਣਹਿ ਵਖਾਣਹਿ ਜੇਤੜੇ ਹਉ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

جتنے آدمی نام کے سننے اور پڑھنے والے ہیں، ان پر قربان جاتا ہوں ۔

ਤਾ ਮਨੁ ਖੀਵਾ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਮਹਲੀ ਪਾਏ ਥਾਉ ॥੨॥

اس نام کے ذکر کے نشے میں دل مست ہوا، تبھی جانا جا سکتا ہے، جب جستجو کرنے والا غیر متشکل رب کی صورت پالے ۔ ۔2۔

ਨਾਉ ਨੀਰੁ ਚੰਗਿਆਈਆ ਸਤੁ ਪਰਮਲੁ ਤਨਿ ਵਾਸੁ ॥

جو نام کے ذکر اور اعمال صالحہ کے پانی سے غسل کرتے ہیں اور کلمۂ حق کی خوشبو بدن پر لگاتے ہیں۔

ਤਾ ਮੁਖੁ ਹੋਵੈ ਉਜਲਾ ਲਖ ਦਾਤੀ ਇਕ ਦਾਤਿ ॥

ان کا چہرہ روشن ہو جاتا ہے اور آخر کار لاکھوں کے حصول سے ایک نام کا حصول ہی بہتر ہے۔

ਦੂਖ ਤਿਸੈ ਪਹਿ ਆਖੀਅਹਿ ਸੂਖ ਜਿਸੈ ਹੀ ਪਾਸਿ ॥੩॥

دکھ بھی اس کے سامنے بتائے جائیں جس کے پاس دینے کے لیے خوشی ہو۔، 3۔

ਸੋ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ਜਾ ਕੇ ਜੀਅ ਪਰਾਣ ॥

پھر اس واہے گرو کو دل سے بھلایا کیوں کر جائے جس نے دنیا کی تمام مخلوقات کو زندگی دی ہوئی ہے۔

ਤਿਸੁ ਵਿਣੁ ਸਭੁ ਅਪਵਿਤ੍ਰੁ ਹੈ ਜੇਤਾ ਪੈਨਣੁ ਖਾਣੁ ॥

اس شکل و صورت سے پاک ذات کے بنا کھانا پینا اور پہننا سب ناپاک ہے۔

ਹੋਰਿ ਗਲਾਂ ਸਭਿ ਕੂੜੀਆ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਪਰਵਾਣੁ ॥੪॥੫॥

دوسری سبھی چیزیں بیکار یا جھوٹی ہیں، صرف وہی سچ اور پسندیدہ ہے جو تجھے بھلا لگتا ہے.4۔ 5۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲੁ ੧ ॥

سری راگو محلو 1۔۔

ਜਾਲਿ ਮੋਹੁ ਘਸਿ ਮਸੁ ਕਰਿ ਮਤਿ ਕਾਗਦੁ ਕਰਿ ਸਾਰੁ ॥

ذہانت کو جلانے کے بعد رگڑ کر سیاہی بنا لیں اور عقل کامل کو کاغذ بنا لیں۔

ਭਾਉ ਕਲਮ ਕਰਿ ਚਿਤੁ ਲੇਖਾਰੀ ਗੁਰ ਪੁਛਿ ਲਿਖੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

محبت کے قلم سے یکسو ذہن مصنف کے ذریعے گرو سے حق کی فکر کو لے کر اس عقل کے کاغذ پر لکھیں

۔

ਲਿਖੁ ਨਾਮੁ ਸਾਲਾਹ ਲਿਖੁ ਲਿਖੁ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥੧॥

واہے گرو کا نام لکھیں، اس کی حمد لکھیں اور پھر اس کی لامحدودیت کو لکھیں۔۔ 1۔۔

ਬਾਬਾ ਏਹੁ ਲੇਖਾ ਲਿਖਿ ਜਾਣੁ ॥

اے بابا جی ! ایسا حساب لکھا جانا چاہیے ۔

ਜਿਥੈ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਤਿਥੈ ਹੋਇ ਸਚਾ ਨੀਸਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تاکہ جہاں (آخرت میں) انسانوں سے اعمال کا حساب لیا جاتا ہے، وہاں حق نام کی علامت ساتھ ہو۔۔

1۔۔ وقفہ

ਜਿਥੈ ਮਿਲਹਿ ਵਡਿਆਈਆ ਸਦ ਖੁਸੀਆ ਸਦ ਚਾਉ ॥

جس آخرت میں عقیدت مندوں کو عزت ملتی ہے، ہمیشہ کی خوشی اور ہمیشہ کی خوش نصیبی حاصل ہوتی ہے۔

ਤਿਨ ਮੁਖਿ ਟਿਕੇ ਨਿਕਲਹਿ ਜਿਨ ਮਨਿ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥

جن کے دل میں سچا نام بسا ہوا ہے۔ ان کے پیشانی پر مذہبی نور ہوتا ہے

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਤਾ ਪਾਈਐ ਨਾਹੀ ਗਲੀ ਵਾਉ ਦੁਆਉ ॥੨॥

ایسا نام جب غیر متشکل رب کی مہربانی سے ہو، تبھی حاصل ہوتا ہے ورنہ اور بحث کرنا بے کار ہے۔

ਇਕਿ ਆਵਹਿ ਇਕਿ ਜਾਹਿ ਉਠਿ ਰਖੀਅਹਿ ਨਾਵ ਸਲਾਰ ॥

کوئی یہاں پیدا ہوتا ہے اور کوئی مر جاتا ہے، کچھ لوگ یہاں قائد بن بیٹھتے ہیں۔

ਇਕਿ ਉਪਾਏ ਮੰਗਤੇ ਇਕਨਾ ਵਡੇ ਦਰਵਾਰ ॥

کوئی بھکاری پیدا ہوتا ہے، کوئی یہاں پر بڑے دربار لگا کر رہتا ہے۔

ਅਗੈ ਗਇਆ ਜਾਣੀਐ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਵੇਕਾਰ ॥੩॥

لیکن آخرت میں جا کر ہی معلوم ہوتا ہے کہ غیر متشکل رب کے نام کے بنا یہ سب کچھ بیکار ہے۔ 3۔

ਭੈ ਤੇਰੈ ਡਰੁ ਅਗਲਾ ਖਪਿ ਖਪਿ ਛਿਜੈ ਦੇਹ ॥

اے بزرگ ! آپ کے دل میں آخرت کا خوف ہے یا نہیں، لیکن مجھے آگے آخرت کا خوف بہت ہے۔
اس لیے یہ جسم عملی کاموں میں کھپ کھپ کر ٹوٹ رہا ہے۔

ਨਾਵ ਜਿਨਾ ਸੁਲਤਾਨ ਖਾਨ ਹੋਦੇ ਡਿਠੇ ਖੇਹ ॥

جن کے نام بادشاہ اور سردار ہوتے ہیں، وہ بھی خوار ہوتے یہاں دیکھے گئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਉਠੀ ਚਲਿਆ ਸਭਿ ਕੂੜੇ ਤੁਟੇ ਨੇਹ ॥੪॥੬॥

ست گرو جی بیان کرتے ہیں کہ جب انسان اس فانی دنیا کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے تو جتنے بھی یہاں جھوٹی محبت کے رشتے قائم ہوتے ہیں، وہ ٹوٹ جاتے ہیں۔ ,4۔6۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਸਭਿ ਰਸ ਮਿਠੇ ਮੰਨਿਐ ਸੁਣਿਐ ਸਾਲੋਣੇ ॥

اے ابا جی ! واہے گرو کے نام میں غور کرنے سے میٹھا رس اور سننے سے نمکین رس ملتا ہے۔

ਖਟ ਤੁਰਸੀ ਮੁਖਿ ਬੋਲਣਾ ਮਾਰਣ ਨਾਦ ਕੀਏ ॥

منہ سے اس کی تسبیح کرنے سے کھٹی اور کسیلی چیزوں کا ذائقہ ملتا ہے اور راگوں میں حمد کرنے سے ہر قسم کے مصالحوں کا ذائقہ ملتا ہے۔

ਛਤੀਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਾਉ ਏਕੁ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੧॥

دراصل چھتیس قسم کے کھانے امرت کی شکل میں ایک واہے گرو کی محبت ہے، لیکن جن پر واہے گرو کی مہربانی ہوتی ہے یہ اسی کو حاصل ہوتے ہیں۔ ,1۔۔

ਬਾਬਾ ਹੋਰੁ ਖਾਣਾ ਖੁਸੀ ਖੁਆਰੁ ॥

اے ابا جی ! زبان کے ذائقے کے لیے دوسری چیزیں کھانا خوار کرتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਖਾਧੈ ਤਨੁ ਪੀੜੀਐ ਮਨ ਮਹਿ ਚਲਹਿ ਵਿਕਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے کھانے سے دماغ میں برے خیالات پیدا ہوتے ہیں ، اس سے آخرت میں جسم کو عذاب دیا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਰਤਾ ਪੈਨਣੁ ਮਨੁ ਰਤਾ ਸੁਪੇਦੀ ਸਤੁ ਦਾਨੁ ॥

دل میں واہے گرو کے نام کو جمانے کے لیے میں نے لال رنگ کا لباس بنایا ہے، سچے عہد کو بیان کرنے کے لیے سفید لباس بنایا ہے۔

ਨੀਲੀ ਸਿਆਹੀ ਕਦਾ ਕਰਣੀ ਪਹਿਰਣੁ ਪੈਰ ਧਿਆਨੁ ॥

گناہ سے پاک ہو کر رب کے قدموں پر غور کرنے کے لیے میں نے نیلے کپڑے کا لباس بنایا ہے۔

ਕਮਰਬੰਦੁ ਸੰਤੋਖ ਕਾ ਧਨੁ ਜੋਬਨੁ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ॥੨॥

اطمینان کو کمربند اور واہے گرو کے نام کو دولت اور جوانی مانا ہے۔ 2۔

ਬਾਬਾ ਹੋਰੁ ਪੈਨਣੁ ਖੁਸੀ ਖੁਆਰੁ ॥

اے ابا جی ! دلی جذبات کے مطابق دوسری چیزیں پہننے سے انسان خوار ہوتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਪੈਧੈ ਤਨੁ ਪੀੜੀਐ ਮਨ ਮਹਿ ਚਲਹਿ ਵਿਕਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے پہننے سے بدن کو تکلیف ہو اور دل میں خواہشات پیدا ہوں، اسے کپڑے پہننا بے کار ہے۔۔ 1۔۔وقفہ۔۔

ਘੋੜੇ ਪਾਖਰ ਸੁਇਨੇ ਸਾਖਤਿ ਬੂਝਣੁ ਤੇਰੀ ਵਾਟ ॥

مذہبی گھوڑے کو سچے عہد کی زین پہنا کر، اس کو مہربانی والی سونے کی دمچی کے زیور سے سجا کر، غیر مشکل رب کی حصول یابی کے راستے کی سمجھ پر چلا دیا ہے۔

ਤਰਕਸ ਤੀਰ ਕਮਾਣ ਸਾਂਗ ਤੇਗਬੰਦ ਗੁਣ ਧਾਤੁ ॥

پاکیزہ دل کے ترکش میں عشق کا تیر ہے، واہے گرو کی شوقین عقل میری کمان ہے، امن میرے لیے برچھی ہے، علم کو مینے میان مانا ہے، ان اچھائیوں کی طرف میں دوڑا ہوں۔

ਵਾਜਾ ਨੇਜਾ ਪਤਿ ਸਿਉ ਪਰਗਟੁ ਕਰਮੁ ਤੇਰਾ ਮੇਰੀ ਜਾਤਿ ॥੩॥

واہے گرو کی مہربانی سے آپ کے گھر میں وقار کے ساتھ حاضر ہونا میرے لیے وار اور بھالا ہے، آپ کا حقیقی فضل سمجھو میری اعلیٰ ذات ہے۔ II 3 II

ਬਾਬਾ ਹੋਰੁ ਚੜਣਾ ਖੁਸੀ ਖੁਆਰੁ ॥

اے ابا جی ! دل کو خوش کرنے کے لیے کسی دوسرے کی سواری کرنے سے انسان خوار ہوتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਚੜਿਐ ਤਨੁ ਪੀੜੀਐ ਮਨ ਮਹਿ ਚਲਹਿ ਵਿਕਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس پر چڑھنے سے بدن کو تکلیف ہو اور دل میں خواہشات پیدا ہوں، ایسی سواری کرنا بے کار ہے۔۔1۔۔وقفہ

ਘਰ ਮੰਦਰ ਖੁਸੀ ਨਾਮ ਕੀ ਨਦਰਿ ਤੇਰੀ ਪਰਵਾਰੁ ॥

اے شکل و صورت سے پاک ذات ! تیرے نام کی خوشی ہی میرے لیے منزل ہے اور تمہاری مہربانی میرا خاندان ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਸੋਈ ਤੁਧੁ ਭਾਵਸੀ ਹੋਰੁ ਆਖਣੁ ਬਹੁਤੁ ਅਪਾਰੁ ॥

اے لازوال واہے گرو ! تمھاری مرضی سے دنیاوی کاموں کا حکم ہوتا ہے، دوسری بے معنی باتوں کا کرنا بے فائدہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਪੂਛਿ ਨ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥੪॥

ست گرو جی کا فرمان ہے کہ حق ذات واہے گرو کسی دوسرے سے پوچھ کر نہیں سوچتا، یعنی وہ ایک آزاد طاقت ہے۔۔۔۔4۔۔

ਬਾਬਾ ਹੋਰੁ ਸਉਣਾ ਖੁਸੀ ਖੁਆਰੁ ॥

اے ابا جی ! دوسرے لذیذ پکوان کی نیند سے انسان خوار ہوتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਸੁਤੈ ਤਨੁ ਪੀੜੀਐ ਮਨ ਮਹਿ ਚਲਹਿ ਵਿਕਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥੪॥੭॥

جس نیند سے جسم کو تکلیف ہو اور دل میں خرابی پیدا ہو، ایسی نیند لینا بے کار ہے۔۔1۔۔ وقفہ۔۔4۔۔7۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਕੁੰਗੂ ਕੀ ਕਾਂਇਆ ਰਤਨਾ ਕੀ ਲਲਿਤਾ ਅਗਰਿ ਵਾਸੁ ਤਨਿ ਸਾਸੁ ॥

نیک اعمال کرنے سے جسم زعفران کی طرح پاک ہوتا ہے، بے رغبتی کی باتیں کہنے سے زبان زیور کی طرح ہوتی ہے اور غیر متشکل رب کی تعریف کرنے سے جسم میں موجود سانس چندن کی خوشبو کی طرح ہوتی ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਕਾ ਮੁਖਿ ਟਿਕਾ ਤਿਤੁ ਘਟਿ ਮਤਿ ਵਿਗਾਸੁ ॥

اڑسٹھ زیارتوں میں غسل کے ثمرات کا نشان دماغ پر چمکتا ہے، اسے سنتوں کی عقل میں روشن ہوتا ہے۔

ਓਤੁ ਮਤੀ ਸਾਲਾਹਣਾ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥੧॥

پھر تو اس روشن خیال عقل کے ذریعے واہے گرو کی صفات کی تعریف کی جائے۔ 1۔

ਬਾ ਹੋਰ ਮਤਿ ਹੋਰ ਹੋਰ ॥

اے انسانی مخلوق ! واہے گرو کی معرفت کے بنا دوسرے دنیوی خیالات میں لت پت عقل بے کار ہے۔

ਜੇ ਸਉ ਵੇਰ ਕਮਾਈਐ ਕੂੜੈ ਕੂੜਾ ਜੋਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر سو بار فتنہ انگیز چیزیں جمع کی جائیں تو وہ باطل چیزیں ہیں اور ان کی طاقت باطل ہے۔۔1۔۔ وقفہ

ਪੂਜ ਲਗੈ ਪੀਰੁ ਆਖੀਐ ਸਭੁ ਮਿਲੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

دوسری علمی طاقت سے عبادت ہونے لگے، لوگ پیر پیر کہنے لگیں اور ساری مخلوق مل کر اس کے سامنے ہو جائے۔

ਨਾਉ ਸਦਾਏ ਆਪਣਾ ਹੋਵੈ ਸਿਧੁ ਸੁਮਾਰੁ ॥

اپنا نام بھی لیا جائے اور پھر سادھوؤں میں بھی گنا جائے۔

ਜਾ ਪਤਿ ਲੇਖੈ ਨਾ ਪਵੈ ਸਭਾ ਪੂਜ ਖੁਆਰੁ ॥੨॥

لیکن اگر واہے گرو کے دربار میں اس کی شہرت قبول نہ ہو تو اس کی یہ سب عبادت اسے خوار کرتی ہے۔

2۔

ਜਿਨ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰਿ ਥਾਪਿਆ ਤਿਨ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥

جن کو ست گرو نے اونچے مقام پر فائز کیا ہے انہیں کوئی تباہ نہیں کر سکتا۔

ਓਨਾ ਅੰਦਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਨਾਮੋ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥

کیونکہ ان کے دل کے اندرون میں واہے گرو نام کا خزانہ ہے اور نام کی وجہ سے ہی دنیا میں ان کا وجود ہے۔

ਨਾਉ ਪੂਜੀਐ ਨਾਉ ਮੰਨੀਐ ਅਖੰਡੁ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੩॥

جو حق ذات تینوں زمانوں سے پاک بلا تفریق غیر متشکل رب ہے، اس کے نام کے سبب ہی (واہے گرو کے ذریعے عزت یافتہ آدمی) وہ قابل عبادت اور قابل قبول ہے۔ 3,۔

ਖੇਹੂ ਖੇਹ ਰਲਾਈਐ ਤਾ ਜੀਉ ਕੇਹਾ ਹੋਇ ॥

جب انسانی جسم (مرنے کے بعد) دھول میں مل جاتا ہے تب روح کی حالت کیسی ہو گی؟

ਜਲੀਆ ਸਭਿ ਸਿਆਣਪਾ ਉਠੀ ਚਲਿਆ ਰੋਇ ॥

پھر اس کی سبھی چالاکیاں ختم جاتی ہیں اور وہ روتا ہوا یمدوتوں کے ساتھ اٹھ کر چلا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਵਿਸਾਰਿਐ ਦਰਿ ਗਇਆ ਕਿਆ ਹੋਇ ॥੪॥੮॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ واہے گرو کا نام بھول کر یموں کے دروازے پر جانے سے کیا ہوتا ہے؟

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1 --

ਗੁਣਵੰਤੀ ਗੁਣ ਵੀਥਰੈ ਅਉਗੁਣਵੰਤੀ ਝੂਰਿ ॥

اے انسان ! جو اچھی عادتوں سے متصف سنت نیک (روحانی) ہے، وہ واہے گرو کی خوبیوں کو واضح کرتا ہے اور جو بری عادتوں سے متصف نفس کا بندہ گنہ گار ہے۔ وہ افسوس کرتا ہے۔

ਜੇ ਲੋੜਹਿ ਵਰੁ ਕਾਮਣੀ ਨਹ ਮਿਲੀਐ ਪਿਰ ਕੂਰਿ ॥

لہذا اگر کوئی عورت مخلوق کے روپ میں خاوند واہے گرو سے ملنا چاہتی ہو، تو اسے دل میں سچائی کو بسانا ہوگا کیونکہ جھوٹ کا سہارا لینے سے شوہر واہے گرو نہیں ملتا۔

ਨਾ ਬੇੜੀ ਨਾ ਤੁਲਹੜਾ ਨਾ ਪਾਈਐ ਪਿਰੁ ਦੂਰਿ ॥੧॥

اس مخلوق عورت کے پاس پیاس کے دریا کو پار کرنے کے لیے نہ تو عقیدت کی کشتی ہے اور نہ محبت کا ٹُلہا (رسیوں سے بندھا ہوا لکڑی کا تختہ) ہے، ان اسباب کے بنا تو وہ واہے گرو اتنا دور ہے کہ اس کا وصال ممکن نہیں-1--

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਪੂਰੈ ਤਖਤਿ ਅਡੋਲੁ ॥

میرا شکل و صورت سے پاک رب بڑا غنی ہے اور غیر منقول تخت پر بیٹھا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੂਰਾ ਜੇ ਕਰੇ ਪਾਈਐ ਸਾਚੁ ਅਤੋਲੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر کوئی گرو کی طرف متوجہ اچھا آدمی فضل کرے تو عظیم حق ذات واہے گرو کسی سادھو کو حاصل ہوسکتا ہے-- 1-- وقفہ

ਪ੍ਰਭੁ ਹਰਿਮੰਦਰੁ ਸੋਹਣਾ ਤਿਸੁ ਮਹਿ ਮਾਣਕ ਲਾਲ ॥ ਮੋਤੀ ਹੀਰਾ ਨਿਰਮਲਾ ਕੰਚਨ ਕੋਟ ਰੀਸਾਲ ॥

انسانی جسم کی شکل میں واہے گرو کا مندر بہت خوبصورت ہے، اس میں خیال کی شکل میں سرخ جوہر اور محبت کی شکل میں سرخ یاقوت موجود ہے۔ بے رغبتی کی شکل میں موتی ہے، علم کی شکل میں خالص ہیرا ہے اور دھاتوں میں بہترین سونے کی طرح یہ انسانی جسم بھی ایک بہترین قلعہ ہے۔

ਬਿਨੁ ਪਉੜੀ ਗੜਿ ਕਿਉ ਚੜਉ ਗੁਰ ਹਰਿ ਧਿਆਨ ਨਿਹਾਲ ॥੨॥

(یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ) اس قلعے پر بنا سیڑھی کے کیسے چڑھا جائے، (ست گرو جی جواب دیتے ہیں) اس انسانی جسم کے قلعے پر چڑھنے کے لیے، یعنی اس انسانی جسم کی نجات کے لیے گرو کے ذریعے غیر متشکل رب کا ذکر کرکے اثر لے یعنی نام کا ذکر کرکے نجات حاصل کر۔۔2۔۔

ਗੁਰੁ ਪਉੜੀ ਬੇੜੀ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਤੁਲਹਾ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

اے انسان ! (اس قلعے پر چڑھنے کے لیے) گرو کی شکل میں سیڑھی، (پیاس کی صورت میں دریا پار کرنے کے لیے) گرو کی شکل میں کشتی اور گرو کی شکل میں ٹلھا اور (آواگون سے آزادی حاصل کرنے کے لیے) گرو کے ذریعہ واہے گرو کے جہاز کا سہارا لیا جاسکتا ہے اور غیر متشکل رب کے نام کا ذکر کرنے کے لیےپیغام کی سیڑھی، ناؤ اور تلہا کو اپنی منزل بناؤ۔

ਗੁਰੁ ਸਰੁ ਸਾਗਰੁ ਬੋਹਿਥੋ ਗੁਰੁ ਤੀਰਥੁ ਦਰੀਆਉ ॥

گرو کے پاس سمندر کائنات پار کرنے کے لیے علم کی شکل میں جہاز ہے، اور گرو ہی گناہ کے اعمال سے چھٹکارے کے لیے زیارت گاہ اور جسم کی پاکیزگی کے لیے مقدس دریا ہے۔

ਜੇ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਊਜਲੀ ਸਤ ਸਰਿ ਨਾਵਣ ਜਾਉ ॥੩॥

اگر غیر متشکل رب کو اس عورت کا برتاؤ اچھا لگتا ہے تو اس کی عقل خالص ہوجاتی ہے اور وہ نیک صحبت کی جھیل میں غسل کرنے جاتی ہے۔۔۔3۔۔

ਪੂਰੋ ਪੂਰੋ ਆਖੀਐ ਪੂਰੈ ਤਖਤਿ ਨਿਵਾਸ ॥

وہ جو کامل غیر متشکل رب ہے، اس کی پوری عقیدت کے ساتھ پوجا کریں، تو اس واہے گرو کی پناہ میں قیام ہو سکتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਥਾਨਿ ਸੁਹਾਵਣੈ ਪੂਰੈ ਆਸ ਨਿਰਾਸ ॥

کامل واہے گرو کا وصال پانے والا معزز انسان نا امید لوگوں کی امیدوں کو پورا کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰਾ ਜੇ ਮਿਲੈ ਕਿਉ ਘਾਟੈ ਗੁਣ ਤਾਸ ॥੪॥੯॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ وہ کامل واہے گرو جس کو مل جاتا ہے، تو اس کی اچھی صفتوں میں کمی کیسے ہو سکتی ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1

ਆਵਹੁ ਭੈਣੇ ਗਲਿ ਮਿਲਹ ਅੰਕਿ ਸਹੇਲੜੀਆਹ ॥

اے نیک صحبت یافتہ بہن ! آؤ، میرے گلے ملو، کیونکہ ہم ایک ہی شوہر واہے گرو کی سہیلیاں ہیں۔

ਮਿਲਿ ਕੈ ਕਰਹ ਕਹਾਣੀਆ ਸੰਮ੍ਰਥ ਕੰਤ ਕੀਆਹ ॥

ہم دونوں مل کر اس قادر مطلق غیر متشکل رب شوہر کی شان کے بارے میں بات کریں،

ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬ ਸਭਿ ਗੁਣ ਅਉਗਣ ਸਭਿ ਅਸਾਹ ॥੧॥

اس حق ذات واہے گرو میں کامل علم کی سبھی خوبیاں ہیں اور ہم میں سبھی خامیاں ہی ہیں-- 1--

ਕਰਤਾ ਸਭੁ ਕੋ ਤੇਰੈ ਜੋਰਿ ॥

اے کرنے والے ! کائنات تیری قدرت کی وجہ سے ہی ہے-

ਏਕੁ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੀਐ ਜਾ ਤੂ ਤਾ ਕਿਆ ਹੋਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب ہم ایک بے مثال رب کے بارے میں غور کرتے ہیں تو تو ہی تو ہر جگہ موجود ہے، پھر دوسرے کسی کی کیا ضرورت ہے- 1- وقفہ

ਜਾਇ ਪੁਛਹੁ ਸੋਹਾਗਣੀ ਤੁਸੀ ਰਾਵਿਆ ਕਿਨੀ ਗੁਣੀ ॥

اے سہیلیوں ! واہے گرو کی معرفت حاصل کرنے والی خوش نصیب عورتوں سے جا کر پوچھو کہ تم نے کن خوبیوں کی وجہ سے واہے گرو کو حاصل کیا ہے یعنی رب کی خوشی حاصل کی ہے-

ਸਹਜਿ ਸੰਤੋਖਿ ਸੀਗਾਰੀਆ ਮਿਠਾ ਬੋਲਣੀ ॥

)جواب میں کہا ہے کہ) صبر اور شیریں کلام کی وجہ سے وہ فطری طور پر آراستہ ہوئی ہے-

ਪਿਰੁ ਰੀਸਾਲੂ ਤਾ ਮਿਲੈ ਜਾ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸੁਣੀ ॥੨॥

جستجو کرنے والی عورت جب گرو کی تعلیمات سنتی ہے، تب اسے خوبصورت واہے گرو کی شکل میں شوہر ملتا ہے-- 2--

ਕੇਤੀਆ ਤੇਰੀਆ ਕੁਦਰਤੀ ਕੇਵਡ ਤੇਰੀ ਦਾਤਿ ॥

اے شکل و صورت سے پاک ذات ! کتنی ہی تیری قدرتیں ہیں اور تیرا دیا ہوا صدقہ بھی کتنا عظیم ہے (یہ سب ناقابل بیان ہے)۔

ਕੇਤੇ ਤੇਰੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਿਫਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

کتنی ہی لاتعداد چھوٹی و بڑی مخلوقات ہیں جو تیری ہر روز حمد کے گیت گا رہی ہیں۔

ਕੇਤੇ ਤੇਰੇ ਰੂਪ ਰੰਗ ਕੇਤੇ ਜਾਤਿ ਅਜਾਤਿ ॥੩॥

بے شمار تیری شکلیں اور رنگ ہیں اور کتنی ہی برہمن-چھتری اونچی ذاتیں اور شودر نیچی ذاتیں پیدا کی گئی ہیں 3۔

ਸਚੁ ਮਿਲੈ ਸਚੁ ਊਪਜੈ ਸਚ ਮਹਿ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇ ॥

پھر تو اے سہیلیوں ! جب نیک آدمیوں کی صحبت حاصل ہو جاتی ہے تو دل میں اچھی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں اور یقین کے ساتھ سچے نام کا ذکر کرنے سے روح واہے گرو کی حقیقی شکل میں سما جاتی ہے۔

ਸੁਰਤਿ ਹੋਵੈ ਪਤਿ ਊਗਵੈ ਗੁਰਬਚਨੀ ਭਉ ਖਾਇ ॥

(پھر کیا ہوتا ہے اس کے بارے میں ست گرو جی نے بتا دیا ہے۔) جب انسان کا دل رب کے قدموں میں پڑا ہوا ہوتا ہے تو واہے گرو ظاہر ہوتا ہے، لیکن یہ سب گرو کی تعلیمات کے ذریعے دل میں واہے گرو کا خوف رکھنے سے ہی ممکن ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੪॥੧੦॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ حقیقی صادق غیر متشکل رب (بادشاہ) ایسی معیاری علمی سہاگن سہیلیوں کو خود ہی اپنی شکل میں ڈھال دیتا ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਭਲੀ ਸਰੀ ਜਿ ਉਬਰੀ ਹਉਮੈ ਮੁਈ ਘਰਾਹੁ ॥

بھلا ہوا، جو میری عقل عیبوں سے خالی ہو گئی ہے اور میرے دل کے گھر سے اکڑ اور گھمنڈ کی خواہشات ختم ہو گئی ہیں۔

ਦੂਤ ਲਗੇ ਫਿਰਿ ਚਾਕਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਵੇਸਾਹੁ ॥

(جب ان برائیوں سے دل و دماغ خالی ہو گئے تو) ست گرو کا بھروسہ حاصل ہوا اور برائیوں اور خواہشات کی طرف لے جانے والے شیاطین میرے غلام بن گئے۔

ਕਲਪ ਤਿਆਗੀ ਬਾਦਿ ਹੈ ਸਚਾ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥੧॥

اس بے فکر واہے گرو میں غور کرتے ہوئے فضول خیال کو چھوڑ دیا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਸਚੁ ਮਿਲੈ ਭਉ ਜਾਇ ॥

اے انسانی دل ! حقیقی نام کو دل میں رکھنے سے ہی ملک الموت کا خوف کم ہوتا ہے۔

ਭੈ ਬਿਨੁ ਨਿਰਭਉ ਕਿਉ ਥੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کے خوف کے بنا نڈر کیسے ہوا جا سکتا ہے؟ واہے گرو کا خوف حاصل کرنے کے لئے گرو کے منہ سے دی گئی نصیحت پر عمل کرنا پڑتا ہے۔۔ 1۔۔ وقفہ

ਕੇਤਾ ਆਖਣੁ ਆਖੀਐ ਆਖਣਿ ਤੋਟਿ ਨ ਹੋਇ ॥

پھر تو اے بھائی ! اس غیر متشکل رب کی بڑائی کتنی بیان کی جائے، کیونکہ اس کی بڑائی کی تو کوئی حد نہیں ہے۔

ਮੰਗਣ ਵਾਲੇ ਕੇਤੜੇ ਦਾਤਾ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥

اس داتا واہے گرو سے مانگنے والے تو بہت سے لوگ ہیں اور دینے والا وہ صرف ایک ہی ہے۔

ਜਿਸ ਕੇ ਜੀਅ ਪਰਾਣ ਹੈ ਮਨਿ ਵਸਿਐ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੨॥

جس کے آسرے زندگی اور روح ہے اس غیر متشکل رب کو دل میں بسا لینے سے ہی روحانی خوشیاں حاصل ہو سکتی ہیں ۔ 2۔

ਜਗੁ ਸੁਪਨਾ ਬਾਜੀ ਬਨੀ ਖਿਨ ਮਹਿ ਖੇਲੁ ਖੇਲਾਇ ॥

اس کے علاوہ دوسری جو دنیا کی تخلیق ہے، وہ ایک خواب اور تماشا ہی ہے، ایک لمحے میں یہ کھیل کی طرح ختم ہو جائے گی۔ یعنی واہے گرو کے بغیر یہ دنیا اور دوسری چیزیں سب فانی ہیں۔

ਸੰਜੋਗੀ ਮਿਲਿ ਏਕਸੇ ਵਿਜੋਗੀ ਉਠਿ ਜਾਇ ॥

مخلوق اتفاقی اعمال کی وجہ سے دنیا میں اکٹھی ہوتی ہے اور اختلافی اعمال کی وجہ سے یہاں سے چلے جاتے ہیں۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਸੋ ਥੀਐ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਇ ॥੩॥

جو شکل و صورت سے پاک ذات کو بھلا لگتا ہے، وہی ہوتا ہے، اپنی صلاحیت سے دوسرا کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਸਤੁ ਵੇਸਾਹੀਐ ਸਚੁ ਵਖਰੁ ਸਚੁ ਰਾਸਿ ॥

جن کے پاس ایمان کا سرمایہ ہے، ان گرو کے مرید سوداگروں نے ہی واہے گرو کے نام کا سودا کیا ہے اور وہ نامی گرامی آدمی ہی روحانی غذا خریدتے ہیں۔

ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਵਣੰਜਿਆ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਸਾਬਾਸਿ ॥

جنہوں نے گرو سے سچے نام کی شکل میں سودا خریدا ہے، وہ آخرت میں بھی مضبوط ہیں۔

ਨਾਨਕ ਵਸਤੁ ਪਛਾਣਸੀ ਸਚੁ ਸਉਦਾ ਜਿਸੁ ਪਾਸਿ ॥੪॥੧੧॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ جس کے پاس نام کی شکل میں سچا سودا ہے، وہی دنیا و آخرت میں روحانی غذا کو پہچان سکے گا۔۔4۔۔11۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲੁ ੧ ॥

سری راگو محلو 1۔۔

ਧਾਤੁ ਮਿਲੈ ਫੁਨਿ ਧਾਤੁ ਕਉ ਸਿਫਤੀ ਸਿਫਤਿ ਸਮਾਇ ॥

}یہاں پر ست گرو نفس کے بندہ اور گرو کے مرید کے درمیان فرق بتاتے ہیں) جو دولت سے محبت کرنے والا انسان ہے وہ دوبارہ دولت میں ہی لت پت ہوتا ہے، یعنی آواگون کے چکر میں سفر کرتا ہے، لیکن گرو سے مل کر جو واہے گرو کی تعریف کرتا ہے، وہ واہے گرو میں ہی سما جاتا ہے۔

ਲਾਲੁ ਗੁਲਾਲੁ ਗਹਬਰਾ ਸਚਾ ਰੰਗੁ ਚੜਾਉ ॥

)تعریف کرنے والوں کو) انھیں لطف اندوز (لعل)، نہایت خوشنما (گلال) اور انتہائی خوشنما (گہبرا) حق کا رنگ چڑھ جاتا ہے۔

ਸਚੁ ਮਿਲੈ ਸੰਤੋਖੀਆ ਹਰਿ ਜਪਿ ਏਕੈ ਭਾਇ ॥੧॥

یہ سچا رنگ مطمئن لوگوں کو حاصل ہوتا ہے اور وہ لوگ جو پوری عقیدت کے ساتھ واہے گرو کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔

ਭਾਈ ਰੇ ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਰੇਣੁ ॥

اے بھائی ! سنتوں کے قدموں کی دھول بن کر رہو۔

ਸੰਤ ਸਭਾ ਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਧੇਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ ان سنتوں کی مجلس میں اچھی صحبت کی وجہ سے ہی گرو کی ملاقات حاصل ہوتی ہے اور وہ گرو مکتی جیسی نایاب چیز دینے کے لیے کام والی گائے کی طرح ہیں۔

ਊਚਉ ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਵਣਾ ਊਪਰਿ ਮਹਲੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥

سب سے افضل اور محترم جگہ انسان کی جائےپیدائش ہے، اسے بہترین مان کر ہی غیر متشکل رب نے اپنا ٹھکانہ بنایا ہے۔

ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਦੇ ਪਾਈਐ ਦਰੁ ਘਰੁ ਮਹਲੁ ਪਿਆਰਿ ॥

نام کا دھیان اور ذکر جیسے نیک اعمال کرنے سے ہی انسانی جسم میں غیر متشکل رب کی صورت کے ساتھ محبت حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੁ ਸਮਝਾਈਐ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥੨॥

گرو کے منہ سے نکلی ہوئی تعلیم کے ذریعے دل کو سمجھانے سے ہی روح اور واہے گرو دونوں کی مظبوطی کا خیال ظاہر ہوتا ہے۔-2-۔

ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਕਰਮ ਕਮਾਈਅਹਿ ਆਸ ਅੰਦੇਸਾ ਹੋਇ ॥

(ہمیشگی، آرام و خواہش یا مادہ، آمدنی اندھیر) تین گنا کام کرنے سے پہلے جنت ملنے کی امید ہوتی ہے، پھر اس کے چھوٹ جانے کی فکر ستانے لگتی ہے۔

ਕਿਉ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਛੁਟਸੀ ਸਹਜਿ ਮਿਲਿਐ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

ان تینوں خوبیوں کی پیچیدگی گرو کے بنا کیسے چھوٹ سکتی ہے، جس سے علم حاصل کرکے روحانی خوشی حاصل کی جا سکے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਮਹਲੁ ਪਛਾਣੀਐ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਮਲੁ ਧੋਇ ॥੩॥

جب غیر متشکل رب مہربان ہوکر گناہوں کی گندگی کو دھو دیتا ہے، تبھی اس انسانی جسم میں موجود واہے گرو کی شکل کو پہچانا جا سکتا ہے۔۔3۔۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੈਲੁ ਨ ਉਤਰੈ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਕਿਉ ਘਰ ਵਾਸੁ ॥

اس لیے یہ ذہن نشین کرلیں کہ گرو کے بنا گناہوں کی یہ گندگی دل سے دور نہیں ہو سکتی اور (جب تک یہ غلاظت دور نہیں ہو جاتی تب تک) واہے گرو کا فضل نہیں ہو سکتا اور نفس میں قیام ہونا ناممکن ہے۔۔3۔۔

ਏਕੋ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੀਐ ਅਵਰ ਤਿਆਗੈ ਆਸ ॥

اس لیے تمام امیدیں چھوڑ کر، طالب کو ایک ہی گرو کی تعلیم پر عمل کرنا چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਦੇਖਿ ਦਿਖਾਈਐ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਸੁ ॥੪॥੧੨॥

ست گرو جی کہتے ہیں جو نیک لوگ (فانی چیزوں کو ترک کرکے) خود غیر متشکل رب کو دیکھتے ہیں اور پھر

دوسرے خواہشمندوں کو دکھاتے ہیں۔ ان پر میں ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਦੋਹਾਗਣੀ ਮੁਠੀ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

جو بد قسمت عورت منافقت کے سبب ٹھگی گئی ہے، اس کی زندگی پر افسوس ہے۔

ਕਲਰ ਕੇਰੀ ਕੰਧ ਜਿਉ ਅਹਿਨਿਸਿ ਕਿਰਿ ਢਹਿ ਪਾਇ ॥

ایک کے علاوہ کسی دوسرے سے تعلق کے سبب بد قسمت عورت کی زندگی کلر کی دیوار کی طرح ہوتی ہے، جو دن بہ دن جھڑ جھڑ کر اخیر میں گر پڑتی ہے۔ یعنی نفس کا بندہ آواگون کے چکر میں ہی پھنسا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਸੁਖੁ ਨਾ ਥੀਐ ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਦੂਖੁ ਨ ਜਾਇ ॥੧॥

گرو کی تعلیم کے بغیر عورت کو شوہر واہے گرو کے وصال کا روحانی لطف نہیں ملتا ، اور روحانی خوشی کے بغیر جسمانی اور روحانی تکلیفوں سے کوئی نجات نہیں ہوتی۔

ਮੁੰਧੇ ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਕਿਆ ਸੀਗਾਰੁ ॥

یعنی غیر متشکل رب پر یقین کے بغیر، ذکر و تسبیح سے کی جانے والی زینت کیا خوشی دے گی؟

Page 19

ਦਰਿ ਘਰਿ ਢੋਈ ਨ ਲਹੈ ਦਰਗਹ ਝੂਠੁ ਖੁਆਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے شوہر سے بچھڑ جانے والی عورت کو اس کے گھر میں قربت حاصل نہیں ہوتی، ویسے ہی غیر متشکل رب سے بے رخی کی وجہ سے بد قسمت عورت کی طرح آخرت میں بھی جھوٹ میں لگے رہنے والے انسان کو رسوا ہونا پڑتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔۔

ਆਪਿ ਸੁਜਾਣੁ ਨ ਭੁਲਈ ਸਚਾ ਵਡ ਕਿਰਸਾਣੁ ॥

غیر متشکل رب خود سمجھ دار، سچا اور بڑا کسان ہے جو مخلوق کے اعمال کو نہیں بھولتا۔

ਪਹਿਲਾ ਧਰਤੀ ਸਾਧਿ ਕੈ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਦੇ ਦਾਣੁ ॥

پہلے تو وہ دل کی صورت میں عقل کو پاک کرتا ہے پھر اس میں حق کے نام کا بیج بوتا ہے۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਉਪਜੈ ਨਾਮੁ ਏਕੁ ਕਰਮਿ ਪਵੈ ਨੀਸਾਣੁ ॥੨॥

اس نام کی شکل میں ایک بیج سے نو خزانے پیدا ہوتے ہیں، پھر مخلوق کے ماتھے پر رب کی رحمت کا نشان بن جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਉ ਜਾਣਿ ਨ ਜਾਣਈ ਕਿਆ ਤਿਸੁ ਚਜੁ ਅਚਾਰੁ ॥

لیکن جو نفس کا بندہ ویدوں اور شاستروں سے گرو کی شان کو جاننے کے بعد بھی نا واقف بنتا ہے، یعنی گرو کی تعلیمات پر عمل نہیں کرتا اس کے اعمال کامل کیسے ہو سکتے ہیں۔

ਅੰਧੁਲੈ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧ ਗੁਬਾਰੁ ॥

جاہل لوگوں نے جہالت کے اندھیرے کی وجہ سے ہی واہے گرو کا نام بھلا دیا ہے۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਨ ਚੁਕਈ ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥੩॥

پھر اس کا اس دنیا سے آوا گون ختم نہیں ہوتا اور وہ بار بار پیدائش و موت کے چکر میں پھنس کر (آزادی کے حصول کے لیے) کم زور ہوتا رہتا ہے یعنی واہے گرو سے منہ موڑ کر عمل کرنے والا آدمی اس دنیا میں اور آخرت میں رسوا ہو کر دکھوں کو جھیلتا ہے۔.3۔۔

ਚੰਦਨੁ ਮੋਲਿ ਅਣਾਇਆ ਕੁੰਗੂ ਮਾਂਗ ਸੰਧੂਰੁ ॥

جیسے کوئی عورت چندن اور زعفران قیمت پر خریدتی ہے اور سندور سے مانگ بھر لیتی ہے۔

ਚੋਆ ਚੰਦਨੁ ਬਹੁ ਘਣਾ ਪਾਨਾ ਨਾਲਿ ਕਪੂਰੁ ॥

عطر، کپور اور چندن وغیرہ سے کپڑوں کو بہت خوشبو دار کر لے۔

ਜੇ ਧਨ ਕੰਤਿ ਨ ਭਾਵਈ ਤ ਸਭਿ ਅਡੰਬਰ ਕੂੜੁ ॥੪॥

اتنا سب کچھ کر لینے کے بعد بھی اگر عورت اپنے شوہر کو پسند نہ آئے تو زینت کا وہ تمام دکھاوا باطل ہے، بے کار ہے۔ یعنی مخلوق کی روح ذکر و اذکار یگ، عبادت و رہبانیت کا بھیس اختیار کر لے لیکن جب تک واہے گرو کی یاد سے غافل ہے، یہ سب بے فائدہ ہے۔۔4۔۔

ਸਭਿ ਰਸ ਭੋਗਣ ਬਾਦਿ ਹਹਿ ਸਭਿ ਸੀਗਾਰ ਵਿਕਾਰ ॥

من مانی کرنے والی مخلوق کا تمام لذتوں سے لطف اندوز ہونا فضول ہے اور ذکر و فکر کی زینت اختیار کرنا بے کار ہے۔

ਜਬ ਲਗੁ ਸਬਦਿ ਨ ਭੇਦੀਐ ਕਿਉ ਸੋਹੈ ਗੁਰਦੁਆਰਿ ॥

کیوں کہ جب تک گرو کی تعلیمات پر عمل نہیں کرتا، تب تک وہ گرو کی صحبت میں عزت نہیں پائے گا۔

ਨਾਨਕ ਧੰਨੁ ਸੁਹਾਗਣੀ ਜਿਨ ਸਹ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥੫॥੧੩॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ اس خوش قسمت گرو کی تربیت یافتہ کی زندگی ثمر آور ہے، جس کا شوہر واہے گرو کے ساتھ عشق ہے۔۔ 5۔۔ 13۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਸੁੰਞੀ ਦੇਹ ਡਰਾਵਣੀ ਜਾ ਜੀਉ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

جب بدن کے آٹھوں اجزاء کے ساتھ سچ کا شعور جسم سے نکل جاتا ہے تب خالی جسم خوفناک ہو جاتا ہے۔

ਭਾਹਿ ਬਲੰਦੀ ਵਿਝਵੀ ਧੂਉ ਨ ਨਿਕਸਿਓ ਕਾਇ ॥

شعور حق کی آگ جو پہلے روشن رہی تھی، وہ جب بجھ گئی تو جسم میں سے زندگی کی شکل میں دھواں نہیں نکلا۔

ਪੰਚੇ ਰੁੰਨੇ ਦੁਖਿ ਭਰੇ ਬਿਨਸੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥੧॥

بیٹے کو کھو دینے والا باپ پانچوں رشتوں کے غم میں رو رہا ہے، یعنی پانچوں حسی اعضاء جدائی میں رو رہے ہیں، کیونکہ یہ انسانی پیدائش بھید بھاؤ میں فنا ہو چکی ہے۔۔ 1۔۔

ਮੂੜੇ ਰਾਮੁ ਜਪਹੁ ਗੁਣ ਸਾਰਿ ॥

اے نادان انسان! نیک صفات اپناتے ہوئے واہے گرو کے نام کا ذکر کرو۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਮੋਹਣੀ ਸਭ ਮੁਠੀ ਅਹੰਕਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو جسم کی ہوس، عورتوں اور بچوں سے لگاؤ اور دولت کا لالچ ہے، اس کے سبب ساری دنیا دھوکہ کھا گئی ہے۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਦੂਜੀ ਕਾਰੈ ਲਗਿ ॥

جنھوں نے دوسری دنیاوی برائیوں میں مشغول ہو کر واہے گرو کے نام کو بھلا دیا ہے۔

ਦੁਬਿਧਾ ਲਾਗੇ ਪਚਿ ਮੁਏ ਅੰਤਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਿ ॥

ان کے باطن میں پیاس کی آگ جل رہی ہے اور وہ منافقت میں جل مرے ہیں۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਹੋਰਿ ਮੁਠੀ ਧੰਧੈ ਠਗਿ ॥੨॥

جن کی گرو نے حفاظت کی، وہ بچ نکلے اور دوسرے سبھی کو دنیاوی کام کرنے والے دھوکے بازوں نے ٹھگ لیا ہے۔۔2۔۔

ਮੁਈ ਪਰੀਤਿ ਪਿਆਰੁ ਗਇਆ ਮੁਆ ਵੈਰੁ ਵਿਰੋਧੁ ॥

اب تو عورتوں میں جو محبت تھی وہ ختم ہو گئی ہے، سگے رشتہ داروں سے جو پیار تھا، وہ بھی ختم ہو گیا اور دشمنی کا احساس بھی ختم ہو گیا ہے۔

ਧੰਧਾ ਥਕਾ ਹਉ ਮੁਈ ਮਮਤਾ ਮਾਇਆ ਕ੍ਰੋਧੁ ॥

دنیاوی کاموں سے تھک گیا، گھمنڈ، لالچ اور غصہ فنا ہو گئے۔

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਨਿਰੋਧੁ ॥੩॥

واہے گرو کی مہربانی سے گرو کی تعلیم حاصل ہوتی ہے اور (صرف اس تعلیم کے ذریعے ہی) نفسانی خواہشات کو دبا کر کے غیر متشکل رب کے حقیقی نام کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔۔3۔۔

ਸਚੀ ਕਾਰੈ ਸਚੁ ਮਿਲੈ ਗੁਰਮਤਿ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

اے انسان ! گرو کی تعلیمات کے ذریعہ دل سے نام کا ذکر کرنے کی صورت میں نیک اعمال کر کے حقیقی غیر متشکل رب کو حاصل کرنا ممکن ہے۔

ਸੋ ਨਰੁ ਜੰਮੈ ਨਾ ਮਰੈ ਨਾ ਆਵੈ ਨਾ ਜਾਇ ॥

پھر تو وہ انسان نہ جنم لیتا ہے اور نہ مرتا ہے اور نہ آتا ہے اور نہ جاتا ہے یعنی وہ دنیاوی بندھن اور آواگون کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਰਿ ਪਰਧਾਨੁ ਸੋ ਦਰਗਹਿ ਪੈਧਾ ਜਾਇ ॥੪॥੧੪॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ وا ہے گرو کے دروازے پر وہ سردار ہوتا ہے اور اگلے جہان میں بھی اس کو عزت ملتی ہے--4--14--

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲ ੧ ॥

سری راگو محل 1--

ਤਨੁ ਜਲਿ ਬਲਿ ਮਾਟੀ ਭਇਆ ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਮਨੂਰੁ ॥

اے انسانی مخلوق ! یہ ج و جسم ملا تھا وہ فکر میں جل کر راکھ ہو گیا اور دولت میں ڈوبا دل (زنگ آلودہ) لوہے کے زنگ کی طرح بے کار ہو گیا ہے۔

ਅਉਗਣ ਫਿਰਿ ਲਾਗੂ ਭਏ ਕੂਰਿ ਵਜਾਵੈ ਤੂਰੁ ॥

جو گناہ سرزد ہو گئے وہ الٹ کر ان پر ہی لاگو ہو جاتے ہیں اور جھوٹ ان کے سامنے بگل بجاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਭਰਮਾਈਐ ਦੁਬਿਧਾ ਡੋਬੇ ਪੂਰੁ ॥੧॥

گرو کی تعلیم کے بغیر انسان بھٹکتا رہتا ہے اور منافقت نے پورے گروہ کو جہنم میں دھکیل دیا ہے--1--

ਮਨ ਰੇ ਸਬਦਿ ਤਰਹੁ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اے دل! تو گرو کی تعلیمات میں ذہن لگا کر اس سمندر کائنات کو پار کر۔

ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਨ ਬੁਝਿਆ ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن لوگوں نے گرو سے نام کا علم حاصل نہیں کیا، وہ بار بار آواگون میں ہی مصروف رہتے ہیں--1--وقفہ--

ਤਨੁ ਸੂਚਾ ਸੋ ਆਖੀਐ ਜਿਸੁ ਮਹਿ ਸਾਚਾ ਨਾਉ ॥

جس دل میں حق نام موجود ہو، وہ پاک کہلاتا ہے۔

ਭੈ ਸਚਿ ਰਾਤੀ ਦੇਹੁਰੀ ਜਿਹਵਾ ਸਚੁ ਸੁਆਉ ॥

جسم حق ذات والے گرو کے خوف میں مگن ہے اور زبان حق نام کا مزہ چکھ رہی ہے۔

ਸਚੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੀਐ ਬਹੁੜਿ ਨ ਪਾਵੈ ਤਾਉ ॥੨॥

جب اس مخلوق پر والے گرو کی مہربانی ہو گئی تب اسے جہنم کی آگ کی گرمی برداشت نہیں کرنی پڑتی--2--

ਸਾਚੇ ਤੇ ਪਵਨਾ ਭਇਆ ਪਵਨੈ ਤੇ ਜਲੁ ਹੋਇ ॥

اب ست گرو جی پھر کائنات کی تخلیق کی تصویر کشی کرتے ہیں۔) حق ذات غیر متشکل رب نے ہوا پیدا

کی، ہوا سے پانی پیدا ہوا۔

ਜਲ ਤੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਸਾਜਿਆ ਘਟਿ ਘਟਿ ਜੋਤਿ ਸਮੋਇ ॥

پھر خالق واہے گرو نے آبی عناصر سے تینوں جہانوں (پوری کائنات) کو پیدا کیا، پھر اس مخلوق کے ذرے ذرے میں اس نے زندگی کی شکل میں اپنا نور ڈال دیا۔

ਨਿਰਮਲੁ ਮੈਲਾ ਨਾ ਥੀਐ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥੩॥

گرو کی تعلیم پر عمل کرنے سے جس کا دل صاف ہو جاتا ہے، وہ پھر کبھی منافقت میں ملوث نہیں ہوتا، اسی سے وہ با عزت ہوتا ہے۔۔۔3۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਸਾਚਿ ਸੰਤੋਖਿਆ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਮਾਹਿ ॥

جب یہ دل حق سے مطمئن ہو جاتا ہے تب اس پر غیر متشکل رب کی مہربانی ہوتی ہے۔

ਪੰਚ ਭੂਤ ਸਚਿ ਭੈ ਰਤੇ ਜੋਤਿ ਸਚੀ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جس حق ذات کے خوف میں پانچوں جسمانی حواس (پورا انسانی جسم) مشغول ہیں اس حقیقی صادق رب کی اعلی روشنی دل میں رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਉਗਣ ਵੀਸਰੇ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਪਤਿ ਤਾਹਿ ॥੪॥੧੫॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ اس انسان سے تمام برائیاں دور ہو گئی ہیں اور اس کی عزت کی حفاظت خود گرو کرتے ہیں۔۔۔4۔۔15۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਨਾਨਕ ਬੇੜੀ ਸਚ ਕੀ ਤਰੀਐ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਿ ॥

گرو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ گرو کی تعلیمات پر غور کرنے سے ہی حق نام کی کشتی میں سوار ہو کر انسان سمندرِ کائنات کو پار کر سکتا ہے۔

ਇਕਿ ਆਵਹਿ ਇਕਿ ਜਾਵਹੀ ਪੂਰਿ ਭਰੇ ਅਹੰਕਾਰਿ ॥

لیکن بہت سی مخلوق گھمنڈ کے ساتھ پیدا ہوتی ہے اور مر جاتی ہے۔

ਮਨਹਠਿ ਮਤੀ ਬੂਡੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਸੁ ਤਾਰਿ ॥੧॥

ضدی انسان ذہن کی چالاکی کی وجہ سے کائنات کے سمندر کی برائیوں میں ڈوبا رہتا ہے، لیکن گرو کے بتائے ہوئے سچے راستے پر چل کر اس کائنات کے سمندر کو پار کیا جا سکتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਤਰੀਐ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

گرو کی پناہ کے بغیر کیسے یہ کائنات کا سمندر پار کیا جا سکتا ہے اور کیسے روحانی خوشی حاصل کی جا سکتی ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖੁ ਤੂ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے اُس واہے گرو سے اسے ایمان کے ساتھ دعا کرو کہ جیسے آپ کو اچھا لگتا ہے، ویسے ہی میری حفاظت کرو، آپ کے سوا میرا دوسرا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے۔۔۔ 1۔۔ وقفہ

ਆਗੈ ਦੇਖਉ ਡਉ ਜਲੈ ਪਾਛੈ ਹਰਿਓ ਅੰਗੂਰੁ ॥

کائنات کے حیرت انگیز منظر کو بیان کرتے ہوئے گرو جی کہتے ہیں کہ اے انسان ! جب دنیا کے آگے (شمشان گھاٹ میں) میں دیکھتا ہوں تو آگ لگی ہوئی ہے اور پیچھے (دنیا میں) دیکھتا ہوں تو پودے نکل رہے ہیں یعنی نئی مخلوق پیدا ہو رہی ہے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜੈ ਤਿਸ ਤੇ ਬਿਨਸੈ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਚੁ ਭਰਪੂਰਿ ॥

جس رب کائنات کے حکم سے یہ دنیاوی مخلوق پیدا ہو رہی ہے اور جس قہار طاقت کے حکم سے فنا ہو رہی ہے، وہ کامل حق ذات ذرے ذرے میں پھیلی ہوئی ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵਹੀ ਸਾਚੈ ਮਹਲਿ ਹਦੂਰਿ ॥੨॥

وہ خود گرو سے ملاقات کرواتا ہے اور گرو سے مل کر انسان حق ذات کے سامنے ہوتا ہے۔۔ 2۔۔

ਸਾਹਿ ਸਾਹਿ ਤੁਝੁ ਸੰਮਲਾ ਕਦੇ ਨ ਵਿਸਾਰੇਉ ॥

اے رب ! مہربانی کرو، میں ہر سانس میں تمہیں یاد کروں، کبھی بھی نہ بھلاؤں۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਸਾਹਬੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੇਉ ॥

اے صاحب ! جب جب تم میرے دل میں قیام کروگے، تب تب میں روحانی لذت دینے والا نام کی شکل کا امرت پیتا رہوں گا جس سے مسرت ملے گی۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਧਣੀ ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰਿ ਸਮੇਉ ॥੩॥

اے واہے گرو ! میرا یہ تن اور من تمھارا ہی دیا ہوا ہے، تم میرے مالک ہو، اس لیے برائے کرم میرے باطن سے گھمنڈ دور کر کے مجھے اپنے اندر بسا لو۔۔ 3۔۔

ਜਿਨਿ ਏਹੁ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਕਰਿ ਆਕਾਰੁ ॥

جس واہے گرو نے یہ کائنات پیدا کی ہے اس نے اسے تین جہانوں کی شکل دی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਾਨਣੁ ਜਾਣੀਐ ਮਨਮੁਖਿ ਮੁਗਧੁ ਗੁਬਾਰੁ ॥

اس پراسرار علم کو گرو کا مرید انسان ہی جانتا ہے، دھوکہ کھائی ہوئی، نفس کی غلام حیران و پریشان مخلوق اندھیرے میں رہتی ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਜੋਤਿ ਨਿਰੰਤਰੀ ਬੂਝੈ ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਰੁ ॥੪॥

اعلیٰ گرو کی تعلیم پایا ہوا انسان ہی ہمہ گیر نور کو ہمیشہ جان سکتا ہے۔۔4۔۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨੀ ਜਾਣਿਆ ਤਿਨ ਕੀਚੈ ਸਾਬਾਸਿ ॥

جن گرو کے مریدوں نے اس واہے گرو کو جان لیا ہے، وہ خوش قسمت ہیں۔

ਸਚੇ ਸੇਤੀ ਰਲਿ ਮਿਲੇ ਸਚੇ ਗੁਣ ਪਰਗਾਸਿ ॥

جو واہے گرو کے سچے نام میں مگن ہو کر اسی سچائی میں ضم ہو گئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸੰਤੋਖੀਆ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਪ੍ਰਭ ਪਾਸਿ ॥੫॥੧੬॥

شری گرو نانک جی کہتے ہیں کہ وہ نام سے مطمئن ہیں اور انھوں نے اپنی جان اور جسم اس واہے گرو کے لیے وقف کردی ہے۔۔۔5۔۔16۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਮਿਤ੍ਰ ਪਿਆਰਿਆ ਮਿਲੁ ਵੇਲਾ ਹੈ ਏਹ ॥

اے پیارے دوست دل ! سنو، یہ وقت (انسانی پیدائش) واہے گرو سے ملنے کا ہے۔

ਜਬ ਲਗੁ ਜੋਬਨਿ ਸਾਸੁ ਹੈ ਤਬ ਲਗੁ ਇਹੁ ਤਨੁ ਦੇਹ ॥

جب تک جوانی کی سانسیں چل رہی ہیں، تب تک ہی یہ جسم اسم کا ذکر کرنے کے قابل ہے۔ یعنی بڑھاپے میں کمزوری ذکر نہیں کرنے دیتی۔

ਬਿਨੁ ਗੁਣ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵਈ ਢਹਿ ਢੇਰੀ ਤਨੁ ਖੇਹ ॥੧॥

نیک صفتوں کے بنا یہ جسم کسی کام کا نہیں ہے، اخیر میں اسے فنا ہو کر راکھ کا ڈھیر بننا ہے۔۔ 1۔۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਲੈ ਲਾਹਾ ਘਰਿ ਜਾਹਿ ॥

اے میرے پیارے دل ! تم نام کے ذکر کا فائدہ اٹھا کر حق ذات کے گھر جاؤ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੀਐ ਹਉਮੈ ਨਿਵਰੀ ਭਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی ہدایت کے مطابق نام کا ذکر کر، اس سے گھمنڈ کی آگ بجھ جائے گی۔۔ 1۔۔ وقفہ۔۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਗੰਢਣੁ ਗੰਢੀਐ ਲਿਖਿ ਪੜਿ ਬੁਝਹਿ ਭਾਰੁ ॥

بہت سے کہانیاں سن سن کر فکری ادھیڑبن میں لگے رہتے ہیں اور بہت سے لکھ لکھ کر، پڑھ پڑھ کر اور غور و فکر کر کے عہدے جمع کر لیتے ہیں، وہ خود ایک بوجھ کی طرح ہیں۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਹਿਨਿਸਿ ਅਗਲੀ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਵਿਕਾਰੁ ॥

ان کی پیاس دن رات بڑھتی رہتی ہے اور تکبر کی بیماری لگنے کی وجہ سے کئی طرح کے عوارض جنم لیتے ہیں۔

ਓਹੁ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਅਤੋਲਵਾ ਗੁਰਮਤਿ ਕੀਮਤਿ ਸਾਰੁ ॥੨॥

وہ رب لا زوال و لا محدود ہے، اس کے بارے میں علم گرو کی تعلیمات سے ہی ہوتا ہے۔۔ 2۔۔

ਲਖ ਸਿਆਣਪ ਜੇ ਕਰੀ ਲਖ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਿਲਾਪੁ ॥

ہم لاکھوں طرح کی چالاکی کر لیں اور لاکھوں ہی لوگوں کے ساتھ محبت کر لیں۔

ਬਿਨੁ ਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਨ ਧ੍ਰਾਪੀਆ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਦੂਖ ਸੰਤਾਪੁ ॥

تو بھی) سنتوں کی صحبت کے بغیر اطمینان نہیں ہوتا اور نام کے ذکر کے بغیر دنیاوی دکھ درد لگے رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਜੀਅਰੇ ਛੁਟੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਚੀਨੈ ਆਪੁ ॥੩॥

اے انسان! گرو کی تعلیمات کے ذریعے خود کو پہچان کر اور واہے گرو کا ذکر کر کے ان خرابیوں سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے۔۔ 3۔۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਗੁਰ ਪਹਿ ਵੇਚਿਆ ਮਨੁ ਦੀਆ ਸਿਰੁ ਨਾਲਿ ॥

جس نے اپنا تن من گرو کو بیچ دیا ہے، اندرون اور سر بھی پیش کر دیا ہے۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਖੋਜਿ ਢੰਢੋਲਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥

اس نے جس رب کو تینوں جہانوں میں ڈھونڈا تھا، اسے گرو کی تعلیمات کے ذریعے پا کر خوشی حاصل کی ہے۔

ਸਤਗੁਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਆ ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਨਾਲਿ ॥੪॥੧੭॥

گرو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ ست گرو نے اپنے ساتھ ملا کر اس رب سے وصال کروادیا ہے ۔۔4۔۔17۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1 ۔۔

ਮਰਣੈ ਕੀ ਚਿੰਤਾ ਨਹੀ ਜੀਵਣ ਕੀ ਨਹੀ ਆਸ ॥

گرو کے دربار میں مخلوق کو نہ مرنے کی فکر ہوتی ہے اور نہ ہی جینے کی امید۔

ਤੂ ਸਰਬ ਜੀਆ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਹੀ ਲੇਖੈ ਸਾਸ ਗਿਰਾਸ ॥

وہ بڑے عزم سے کہتے ہیں کہ اے رب ! تم تمام مخلوقات کی دیکھ ریکھ کرنے والے ہو، ہر ایک کی سانس اور کھانے کا حساب تمھارے پاس ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤੂ ਵਸਹਿ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਨਿਰਜਾਸਿ ॥੧॥

گرو کے مریدوں کے دلوں میں تم قیام کرتے ہو، جیسے آپ کو اچھا لگتا ہے، ویسے تم فیصلہ لیتے ہو۔ 1۔

ਜੀਅਰੇ ਰਾਮ ਜਪਤ ਮਨੁ ਮਾਨੁ ॥

اے انسان ! واہے گرو کا ذکر کرتے ہوئے دل میں یقین پیدا کرو۔

ਅੰਤਰਿ ਲਾਗੀ ਜਲਿ ਬੁਝੀ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب گرو سے مریدوں نے علم حاصل کیا تو باطن میں لگی پیاس کی آگ ختم ہو گئی۔۔۔1۔ وقفہ

Page 21

ਅੰਤਰ ਕੀ ਗਤਿ ਜਾਣੀਐ ਗੁਰ ਮਿਲੀਐ ਸੰਕ ਉਤਾਰਿ ॥

باطن کا راز تبھی جانا جا سکتا ہے، جب سبھی شکوک دور کر کے گرو سے مل جائے۔

ਮੁਇਆ ਜਿਤੁ ਘਰਿ ਜਾਈਐ ਤਿਤੁ ਜੀਵਦਿਆ ਮਰੁ ਮਾਰਿ ॥

مرنے کے بعد جس یم گھر میں جانا ہے، کیوں نہ زندہ رہ کر نام کا ذکر کر کے اس یم کو ہی مار لیں۔

ਅਨਹਦ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵਣੇ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਿ ॥੨॥

گرو کی تعلیمات سے ہی واہے گرو کی لامحدود آواز سننے کو ملتی ہے۔۔ 2۔۔

ਅਨਹਦ ਬਾਣੀ ਪਾਈਐ ਤਹ ਹਉਮੈ ਹੋਇ ਬਿਨਾਸੁ ॥

جب یہ لامحدود آواز مل جاتی ہے تو غرور فنا ہو جاتا ہے۔

ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਆਪਣਾ ਹਉ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੈ ਤਾਸੁ ॥

جو اپنے ست گرو کی خدمت کرتے ہیں، ان پر ہمیشہ قربان جائیں۔

ਖੜਿ ਦਰਗਹ ਪੈਨਾਈਐ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨਿਵਾਸੁ ॥੩॥

جن کے منہ سے واہے گرو کا نام نکلتا ہے، اسے واہے گرو کی دربار میں لے جا کر وقار کے لباس سے آراستہ کیا جاتا ہے۔۔ 3۔۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਰਵਿ ਰਹੇ ਸਿਵ ਸਕਤੀ ਕਾ ਮੇਲੁ ॥

جہاں کہیں بھی میری نگاہ پڑتی ہے وہاں پر شیو (شعور) اور شکتی (فطرت) کا ملاپ ہوتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਹੁ ਗੁਣ ਬੰਧੀ ਦੇਹੁਰੀ ਜੋ ਆਇਆ ਜਗਿ ਸੋ ਖੇਲੁ ॥

تین صفت (تم، رج، ستوا) روحانی دولت سے یہ جسم بندھا ہوا ہے، جو اس دنیا میں آیا ہے، اسے ان کے ساتھ ہی کھیلنا ہے۔

ਵਿਜੋਗੀ ਦੁਖਿ ਵਿਛੁੜੇ ਮਨਮੁਖਿ ਲਹਹਿ ਨ ਮੇਲੁ ॥੪॥

جو لوگ گرو سے بے زار ہیں، وہ واہے گرو سے بچھڑ کر دکھی ہوتے ہیں اور نفس کے بندے (من مرضی کرنے والے) وصال کی حالت کو حاصل نہیں کرتے۔۔4۔۔

ਮਨੁ ਬੈਰਾਗੀ ਘਰਿ ਵਸੈ ਸਚ ਭੈ ਰਾਤਾ ਹੋਇ ॥

اگر دولت میں مشغول رہنے والا دل حقیقی صادق رب کے خوف میں مگن ہو جائے تو وہ اپنے حقیقی گھر میں ٹھکانہ پا لیتا ہے۔

ਗਿਆਨ ਮਹਾਰਸੁ ਭੋਗਵੈ ਬਾਹੁੜਿ ਭੂਖ ਨ ਹੋਇ ॥

وہ علم کے ذریعہ برہمانند کی شکل میں عظیم مٹھاس سے لطف اندوز ہوتا ہے اور اسے پھر کوئی پیاس نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਮਨੁ ਮਾਰਿ ਮਿਲੁ ਭੀ ਫਿਰਿ ਦੁਖੁ ਨ ਹੋਇ ॥੫॥੧੮॥

گرو نانک جی کہتے ہیں کہ اس شرارتی نفس کو دولت کے لالچ سے دور کرکے واہے گرو سے تعلق جوڑو، پھر تجھے کوئی دکھ درد نہیں ستائے گا۔۔5۔۔18۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1

ਏਹੁ ਮਨੋ ਮੂਰਖੁ ਲੋਭੀਆ ਲੋਭੇ ਲਗਾ ਲੁੋਭਾਨੁ ॥

یہ نفس جاہل و لالچی ہے، جو مادی چیزوں کو حاصل کرنے کے لیے بے چین ہے۔

ਸਬਦਿ ਨ ਭੀਜੈ ਸਾਕਤਾ ਦੁਰਮਤਿ ਆਵਨੁ ਜਾਨੁ ॥

شاکت (طاقت کی پوجا کرنے والی لالچی مخلوق) کا دل گرو لفظ (رب نام) میں جذب نہیں ہوتا، اسی لیے احمق آواگون کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔

ਸਾਧੂ ਸਤਗੁਰੁ ਜੇ ਮਿਲੈ ਤਾ ਪਾਈਐ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥੧॥

اگر اعلی ست گرو حاصل ہو جائے، تو نیک صفات کا خزانہ (واہے گرو) حاصل ہو جاتا ہے۔۔ 1۔۔

ਮਨ ਰੇ ਹਉਮੈ ਛੋਡਿ ਗੁਮਾਨੁ ॥

اے میرے شرارتی دل ! تم غرور اور تکبر چھوڑ دو۔

ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਸਰਵਰੁ ਸੇਵਿ ਤੂ ਪਾਵਹਿ ਦਰਗਹ ਮਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کو واہے گرو (جو خوشی کی جھیل ہے) کا روپ مان کر اس کی خدمت کر، تبھی تم واہے گرو کے دربار میں عزت حاصل کروگے۔۔ 1۔۔ وقفہ

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਜਾਨੁ ॥

گرو کی ہدایت کے مطابق دن رات رام کے نام کا ذکر کرو اور اس ہری نام کی پہچان کر۔

ਸਭਿ ਸੁਖ ਹਰਿ ਰਸ ਭੋਗਣੇ ਸੰਤ ਸਭਾ ਮਿਲਿ ਗਿਆਨੁ ॥

واہے گرو کے نام سے سبھی خوشیوں کا لطف حاصل ہوتا ہے، لیکن ایسا علم سنتوں کی مجلس (سنتوں کی صحبت) میں ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਨਿਤਿ ਅਹਿਨਿਸਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਵਿਆ ਸਤਗੁਰਿ ਦੀਆ ਨਾਮੁ ॥੨॥

جن کو صحبت میں ست گرو نے واہے گرو کا نام عطا کیا ہے، انہوں نے دن رات اس رب کی عبادت کی ہے-- 2--

ਕੂਕਰ ਕੂੜੁ ਕਮਾਈਐ ਗੁਰ ਨਿੰਦਾ ਪਚੈ ਪਚਾਨੁ ॥

جو کتے (لالچی آدمی) جھوٹی کمائی کرتے ہیں، یعنی جھوٹ بولتے ہیں، گرو کو بدنام کرنا ان کی خوراک بن جاتا ہے-

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਦੁਖੁ ਘਣੋ ਜਮੁ ਮਾਰਿ ਕਰੈ ਖੁਲਹਾਨੁ ॥

اس کے نتیجے میں وہ وہم میں غافل ہو کر بہت تکلیف اٹھاتے ہیں اور یموں کے عذاب سے تباہ ہو جاتا ہے-

ਮਨਮੁਖਿ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਖੁ ਸੁਭਾਨੁ ॥੩॥

نفس کا غلام انسان کبھی روحانی سکون حاصل نہیں کرتا، صرف گرو کا مرید انسان ہی ساری خوشی حاصل کرتا ہے-- 3--

ਐਥੈ ਧੰਧੁ ਪਿਟਾਈਐ ਸਚੁ ਲਿਖਤੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥

اس دنیا میں بے عقل انسان دولت کے دھندے میں مشغول رہتے ہیں، جو کہ جھوٹے اعمال ہیں، لیکن واہے گرو کے دربار میں سچے اعمال کا حساب ہی قابل قبول ہے-

ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਗੁਰੁ ਸੇਵਦਾ ਗੁਰ ਕਰਣੀ ਪਰਧਾਨੁ ॥

جو گرو کی خدمت کرتا ہے، وہ واہے گرو کا دوست ہے، اس کے اعمال بہترین ہیں-

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਕਰਮਿ ਸਚੈ ਨੀਸਾਣੁ ॥੪॥੧੯॥

گرو نانک جی کہتے ہیں کہ جن کے ماتھے پر سچے اعمال کا حساب لکھا ہے، وہ رب کا نام کبھی نہیں بھولتے۔۔4۔۔19۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਪਿਆਰਾ ਵੀਸਰੈ ਰੋਗੁ ਵਡਾ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

تھوڑی دیر کے لیے بھی اگر پیارے رب کو بھلا دیا جائے تو دل میں بہت بڑا مرض لاحق ہو جاتا ہے یعنی پچھتاوا ہوتا ہے۔

ਕਿਉ ਦਰਗਹ ਪਤਿ ਪਾਈਐ ਜਾ ਹਰਿ ਨ ਵਸੈ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جب دل میں واہے گرو کا قیام ہی نہیں ہوگا تو اس کے دربار میں عزت کیسے حاصل کرے گا۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਅਗਨਿ ਮਰੈ ਗੁਣ ਮਾਹਿ ॥੧॥

گرو سے ملنے سے روحانی خوشیاں حاصل ہوتی ہیں، رب کی تسبیح کرنے سے پیاس کی آگ بجھ جاتی ہے۔۔5۔۔

ਮਨ ਰੇ ਅਹਿਨਿਸਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਾਰਿ ॥

اے دل ! دن رات واہے گرو کی خوبیاں ذکر کرو۔

ਜਿਨ ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਤੇ ਜਨ ਵਿਰਲੇ ਸੰਸਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ایک لمحے کے لیے بھی رب کے نام سے غافل نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ کم ہی اس دنیا میں ہیں۔۔1۔۔

وقفہ۔۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈਐ ਸੁਰਤੀ ਸੁਰਤਿ ਸੰਜੋਗੁ ॥

اگر انسانی روح واہے گرو کی روشنی ملادی جائے اور انفرادی شعور واہے گرو کے شعور میں جذب کردیا جائے۔

ਹਿੰਸਾ ਹਉਮੈ ਗਤੁ ਗਏ ਨਾਹੀ ਸਹਸਾ ਸੋਗੁ ॥

تو دل سے تشدد، غرور، رنج، شک اور شرارت وغیرہ کے اعمال ختم ہو جائیں گے اور ساتھ ہی عدم اعتماد اور غم بھی ختم ہو جائیں گے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਿਸੁ ਮੇਲੇ ਗੁਰੁ ਸੰਜੋਗੁ ॥੨॥

جس گرو کے مرید کے دل میں واہے گرو رہتا ہے، اسے ست گرو اتفاقاً اپنے ساتھ ملالیتے ہیں۔۔2۔۔

ਕਾਇਆ ਕਾਮਣਿ ਜੇ ਕਰੀ ਭੋਗੇ ਭੋਗਣਹਾਰੁ ॥

اگر عقل مند عورت کو نیک اعمال سے پاک کرکے گرو کی بہترین تعلیمات سے لطف اندوز ہونے کے لیے تیار کیا جائے۔

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ਨ ਕੀਜਈ ਜੋ ਦੀਸੈ ਚਲਣਹਾਰੁ ॥

سبھی فانی چیزوں کی خواہش کو چھوڑ دیا جائے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਵਹਿ ਸੋਹਾਗਣੀ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਜ ਭਤਾਰੁ ॥੩॥

تو وہ گرو کی مرید ہمیشہ گرو کی تعلیمات کی وجہ سے سہاگن کی زندگی گزار سکتی ہے اور اپنے رب شوہر کے ساتھ لطف حاصل کر سکتی ہے۔ 3۔۔

ਚਾਰੇ ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰਿ ਮਰੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਜਲੁ ਪਾਇ ॥

گرو کا مرید انسان واہے گرو نام کا پانی ڈال کر چاروں آگوں (تشدد، لگاؤ، غصہ، لالچ) کو بجھا دیتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਕਮਲੁ ਪ੍ਰਗਾਸਿਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਭਰਿਆ ਅਘਾਇ ॥

اس کا دل کمل کی طرح کھل اٹھتا ہے، کیونکہ ان کے دل میں نام کی مٹھاس بھری ہوئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਗੁਰੁ ਮੀਤੁ ਕਰਿ ਸਚੁ ਪਾਵਹਿ ਦਰਗਹ ਜਾਇ ॥੪॥੨੦॥

گرو جی کہتے ہیں کہ اے انسان! تو ست گرو کو اپنا دوست بنا، جن کی مہربانی سے تم آخرت میں خوشی حاصل کروگے۔۔4۔۔20۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਹੁ ਪਿਆਰਿਆ ਗੁਰਮਤਿ ਲੇ ਹਰਿ ਬੋਲਿ ॥

اے پیاری مخلوق! واہے گرو کے نام کا ذکر کرو اور گرو کی تعلیمات کے ذریعہ رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਮਨੁ ਸਚ ਕਸਵਟੀ ਲਾਈਐ ਤੁਲੀਐ ਪੂਰੈ ਤੋਲਿ ॥

دل کو حق کی کسوٹی پر پرکھ کر واہے گرو کی حقیقی میزان پر تولا جاتا ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈਐ ਰਿਦ ਮਾਣਕ ਮੋਲਿ ਅਮੋਲਿ ॥੧॥

اس دل کی قیمت کہیں نہیں لگائی جا سکتی، کیونکہ وہ جوہر کی طرح پاک ہے اور وہ انمول ہے۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਹਰਿ ਹੀਰਾ ਗੁਰ ਮਾਹਿ ॥

اے بھائی ! واہے گرو کی شکل میں ہیرا گرو کے دل میں ہی دیکھا جا سکتا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਤਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਅਹਿਨਿਸਿ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس ہیرے کو اچھی صحبت میں اور دن رات رب کی حمد کرنے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔۔ 1۔۔ وقفہ۔۔

ਸਚੁ ਵਖਰੁ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ਲੈ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਪਰਗਾਸਿ ॥

اے طالب ! ایمان کا سرمایہ لے کر گرو کے علم کی روشنی میں سچا سودا کرو۔

ਜਿਉ ਅਗਨਿ ਮਰੈ ਜਲਿ ਪਾਇਐ ਤਿਉ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਿ ॥

جس طرح پانی ڈالنے سے آگ بجھ جاتی ہے، اسی طرح پیاس کی آگ گرو کی عقیدت کے پانی سے غلاموں کی غلام بن جاتی ہے۔

ਜਮ ਜੰਦਾਰੁ ਨ ਲਗਈ ਇਉ ਭਉਜਲੁ ਤਰੈ ਤਰਾਸਿ ॥੨॥

اس سے انسان یموں کے عذاب سے بچ جاتا ہے اور خود بھی کائنات کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے اور دوسروں کو بھی پار کرنے میں مدد کرتا ہے۔۔ 2۔۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੂੜੁ ਨ ਭਾਵਈ ਸਚਿ ਰਤੇ ਸਚ ਭਾਇ ॥

گرو کے مرید انسانوں کو جھوٹ اچھا نہیں لگتا، اور وہ اکثر حقیقی صادق رب کی یاد میں مشغول رہتے ہیں اور سچ ہی ان کو بھاتا ہے۔

ਸਾਕਤ ਸਚੁ ਨ ਭਾਵਈ ਕੂੜੈ ਕੂੜੀ ਪਾਂਇ ॥

طاقت کے پجاری (شاکت) گرو سے بے زار انسان کو سچ نہیں بھاتا، جھوٹ کی بنیاد بھی جھوٹ ہی ہوتی ہے۔

ਸਚਿ ਰਤੇ ਗੁਰਿ ਮੇਲਿਐ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੩॥

کامل گرو سے مل کر جو حق نام میں مگن رہتے ہیں، وہ گرو کے مرید حق اپنا کر حقیقی صادق رب میں ضم ہو رہے ہیں۔ 3۔

ਮਨ ਮਹਿ ਮਾਣਕੁ ਲਾਲੁ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਪਦਾਰਥੁ ਹੀਰੁ ॥

دل میں یاقوت، لعل، ہیرے، جواہرات کی طرح واہے گرو نام کا مادہ موجود ہے۔

ਸਚੁ ਵਖਰੁ ਧਨੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਘਟਿ ਘਟਿ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ॥

وہ قہار و جبار رب ہر دل میں قیام کرتا ہے، اس کے نام کی دولت ہی سچا سودا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਦਇਆ ਕਰੇ ਹਰਿ ਹੀਰੁ ॥੪॥੨੧॥

نانک جی کہتے ہیں کہ ہیرے جیسا انمول واہے گرو اگر مہربانی کرے تو گرو کے ذریعے ہی نام کی صورت میں سچا سودا حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਭਰਮੇ ਭਾਹਿ ਨ ਵਿਝਵੈ ਜੇ ਭਵੈ ਦਿਸੰਤਰ ਦੇਸੁ ॥

ملک اور بیرون ملک کی سیاحت کرنے سے بھی وہم کی آگ پر سکون نہیں ہوتی، چاہے کوئی کتنا بھی سفر کیوں نہ کر لے۔

ਅੰਤਰਿ ਮੈਲੁ ਨ ਉਤਰੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਵੇਸੁ ॥

باطن سے غلاظت دور نہیں ہوتی، ایسی زندگی ملعون ہے، ایسا بھیس بھی لعنتی ہے۔

ਹੋਰੁ ਕਿਤੈ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਉਪਦੇਸ ॥੧॥

ست گرو کی تعلیمات کے بنا کسی بھی طرح سے رب کی عبادت نہیں ہو سکتی۔۔ 1۔۔

ਮਨ ਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰਿ ॥

اے پیارے دل! گرو کے منہ سے نکلنے والی تعلیمات سے نام کا پانی لے کر پیاس کی آگ بجھالو۔

ਗੁਰ ਕਾ ਕਹਿਆ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر گرو کی تعلیمات دل میں بس جائے تو گھمنڈ اور پیاس کی آگ جیسی تمام برائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਮਨੁ ਮਾਣਕੁ ਨਿਰਮੋਲੁ ਹੈ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਪਤਿ ਪਾਇ ॥

واہے گرو کے نام کی یاد میں ڈوب کر یہ دل انمول یاقوت بن جاتا ہے، اور قابل احترام ہوتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

لیکن واہے گرو کا نام اچھی صحبت سے ہی حاصل ہوتا ہے، گرو کی پناہ لینے سے ہی واہے گرو کے قدموں میں مقبولیت ملتی ہے۔

ਆਪੁ ਗਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਸਲਲੈ ਸਲਲ ਸਮਾਇ ॥੨॥

گھمنڈ دور ہونے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ تب انسانی روح واہے گرو میں اسی طرح ضم ہو جاتی ہے

جس طرح پانی میں پانی مل جاتا ہے۔۔ 2۔۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਸੁ ਅਉਗੁਣਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

جس نے واہے گرو کا نام نہیں لیا، وہ اپنی بری صفات کے نتیجے میں آواگون کے چکر میں ہی پڑا رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਤਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਨ ਭੇਟਿਓ ਸੁ ਭਉਜਲਿ ਪਚੈ ਪਚਾਇ ॥

جس نے ست گرو جیسے عظیم آدمیوں سے ملاقات نہیں کی، وہ کائنات کے سمندر میں خود بھی تکلیفیں اٹھاتا ہے اور دوسرے انسانوں کو بھی تکلیفیں پہنچاتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਾਣਕੁ ਜੀਉ ਨਿਰਮੋਲੁ ਹੈ ਇਉ ਕਉਡੀ ਬਦਲੈ ਜਾਇ ॥੩॥

یہ انمول جواہرات کی طرح انسانی پیدائش یوں ہی کوڑی کے بدلے بے کار چلی جاتی ہے۔ 3۔۔

ਜਿੰਨਾ ਸਤਗੁਰੁ ਰਸਿ ਮਿਲੈ ਸੇ ਪੂਰੇ ਪੁਰਖ ਸੁਜਾਣ ॥

جن سے ست گرو جی خوش ہو کر ملے ہیں، وہ لوگ مکمل عالم ہیں۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਭਉਜਲੁ ਲੰਘੀਐ ਦਰਗਹ ਪਤਿ ਪਰਵਾਣੁ ॥

گرو سے مل کر ہی کائنات کا سمندر پار کیا جا سکتا ہے اور آخرت میں عزت پا سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਧੁਨਿ ਉਪਜੈ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥੪॥੨੨॥

نانک جی کہتے ہیں کہ ان کے منہ روشن ہوتے ہیں، جن کے منہ سے نام کی آواز نکل رہی ہو اور جو گرو کی تعلیمات پر مکمل عمل کرنے والا ہو۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔۔

ਵਣਜੁ ਕਰਹੁ ਵਣਜਾਰਿਹੋ ਵਖਰੁ ਲੇਹੁ ਸਮਾਲਿ ॥

اے تاجر انسانوں! نام کی تجارت کرو اور سودے کو سنبھال کر رکھ لو۔

ਤੈਸੀ ਵਸਤੁ ਵਿਸਾਹੀਐ ਜੈਸੀ ਨਿਬਹੈ ਨਾਲਿ ॥

گرو کی ہدایت کے مطابق ایسی چیز خریدو جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔

ਅਗੈ ਸਾਹੁ ਸੁਜਾਣੁ ਹੈ ਲੈਸੀ ਵਸਤੁ ਸਮਾਲਿ ॥੧॥

آگے دوسری دنیا میں واہے گرو تاجر بہت سمجھ دار بیٹھا ہے، وہ تمہاری چیز سنبھال کر لے گا۔ یعنی تمہارے سودے کو وہ جانچ کر ہی قبول کرے گا۔۔1۔۔

ਭਾਈ ਰੇ ਰਾਮੁ ਕਹਹੁ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اے بھائی! یکسوئی کے ساتھ رام کے نام کا ذکر کرو۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਵਖਰੁ ਲੈ ਚਲਹੁ ਸਹੁ ਦੇਖੈ ਪਤੀਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس دنیا میں جو سانس کی شکل میں سرمایہ لے کر آئے ہو، اس سے واہے گرو کی حمد کا سودا خرید کر لے چلو، جسے دیکھ کر شوہر واہے گرو خوش ہو گا۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਜਿਨਾ ਰਾਸਿ ਨ ਸਚੁ ਹੈ ਕਿਉ ਤਿਨਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

جن کے پاس حق کا سرمایہ نہیں ہے، ان کو روحانی خوشی کیسے حاصل ہو سکتی ہے ۔

ਖੋਟੈ ਵਣਜਿ ਵਣੰਜਿਐ ਮਨੁ ਤਨੁ ਖੋਟਾ ਹੋਇ ॥

گناہ کی صورت میں نقصان دہ چیزیں خریدنے سے تن و من بھی آلودہ ہو جاتا ہیں۔

ਫਾਹੀ ਫਾਥੇ ਮਿਰਗ ਜਿਉ ਦੂਖੁ ਘਣੋ ਨਿਤ ਰੋਇ ॥੨॥

اسے انسان کی حالت جال میں پھنسے ہرن کی طرح ہوتی ہے،یہ ہر روز بڑا دکھ سہتے ہوئے روتا ہے۔ 2۔

ਖੋਟੇ ਪੋਤੈ ਨਾ ਪਵਹਿ ਤਿਨ ਹਰਿ ਗੁਰ ਦਰਸੁ ਨ ਹੋਇ ॥

جس طرح کھوٹا سکہ خزانے میں نہیں پڑتا، ویسے ہی جھوٹے انسان کو واہے گرو کا دیدار نہیں ہوتا۔

ਖੋਟੇ ਜਾਤਿ ਨ ਪਤਿ ਹੈ ਖੋਟਿ ਨ ਸੀਝਸਿ ਕੋਇ ॥

جھوٹے انسان کی نہ کوئی ذات ہے، نہ اس کی کوئی شہرت ہوتی ہے، گناہ کرنے والے انسان کو روحانی زندگی میں کبھی کامیابی نہیں ملتی۔

ਖੋਟੇ ਖੋਟੁ ਕਮਾਵਣਾ ਆਇ ਗਇਆ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥੩॥

جھوٹے آدمیوں کے افعال بھی جھوٹے ہی ہوتے ہیں، اسی لیے وہ آواگون میں ہی اپنی عزت گنوا لیتے ہیں۔ -- 3--

ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਸਮਝਾਈਐ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਾਲਾਹ ॥

گرو نانک جی کہتے ہیں کہ ہمیں گرو کی تعلیمات کے ذریعے رب کی تسبیح کرنے کے لیے دل کو سمجھانا چاہیے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਰਤਿਆ ਭਾਰੁ ਨ ਭਰਮੁ ਤਿਨਾਹ ॥

جو رب کی محبت میں رنگے ہوتے ہیں ان پر نہ گناہوں کا بوجھ، نہ ہی کوئی شک ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਲਾਹਾ ਅਗਲਾ ਨਿਰਭਉ ਹਰਿ ਮਨ ਮਾਹ ॥੪॥੨੩॥

اسے انسانوں کو واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور ان کے دل میں بے خوف واہے گرو کا قیام ہوتا ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو 2۔۔

ਧਨੁ ਜੋਬਨੁ ਅਰੁ ਫੁਲੜਾ ਨਾਠੀਅੜੇ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ॥

انسانی زندگی میں دولت اور جوانی تو پھول کی مانند چار دن کے مہمان ہیں جو چلے جائیں گے۔

ਪਬਣਿ ਕੇਰੇ ਪਤ ਜਿਉ ਢਲਿ ਢੁਲਿ ਜੁੰਮਣਹਾਰ ॥੧॥

وہ پدمنی کے پتوں کی طرح گر کر، سڑ کر فنا ہوجانے والے ہیں۔۔۔1۔۔

ਰੰਗੁ ਮਾਣਿ ਲੈ ਪਿਆਰਿਆ ਜਾ ਜੋਬਨੁ ਨਉ ਹੁਲਾ ॥

اس لیے اے انسان! جب تک جوانی باقی ہے، تب تک نام کے ذکر کا لطف حاصل کر۔

ਦਿਨ ਥੋੜੜੇ ਥਕੇ ਭਇਆ ਪੁਰਾਣਾ ਚੋਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری جوانی کے دن کم رہ گئے ہیں، کیوں کہ تمھارا جسم کی شکل میں لباس اب بوڑھا ہو گیا ہے-- 1--

وقفہ--

ਸਜਣ ਮੇਰੇ ਰੰਗੁਲੇ ਜਾਇ ਸੁਤੇ ਜੀਰਾਣਿ ॥

میرے عزیز دوست بھی (بڑھاپے کے بعد) شمشان میں جاکر گہری نیند میں سو گئے ہیں، یعنی وفات پا گئے ہیں-

ਹੰ ਭੀ ਵੰਞਾ ਡੁਮਣੀ ਰੋਵਾ ਝੀਣੀ ਬਾਣਿ ॥੨॥

میں بھی کشمکش میں یہاں جاکر دھیمی آواز میں روؤں-- 2--

ਕੀ ਨ ਸੁਣੇਹੀ ਗੋਰੀਏ ਆਪਣ ਕੰਨੀ ਸੋਇ ॥

اے خوبصورت خاتون ! تم اپنے کانوں سے دھیان سے یہ بات کیوں نہیں سن رہیں کہ تجھے بھی آخرت نامی سسرال میں آنا ہے-

ਲਗੀ ਆਵਹਿ ਸਾਹੁਰੈ ਨਿਤ ਨ ਪੇਈਆ ਹੋਇ ॥੩॥

مائکے کی اس دنیا میں تمھارا ہمیشہ کے لیے قیام نہیں ہو سکتا-- 3--

ਨਾਨਕ ਸੁਤੀ ਪੇਈਐ ਜਾਣੁ ਵਿਰਤੀ ਸੰਨਿ ॥

نانک جی کہتے ہیں کہ جو انسانی روح یقینی طور پر اس دنیا میں فرماں برداری کی نیند میں مگن ہے، وہ دن کی روشنی میں ہی نقب محسوس کر رہی ہے-

ਗੁਣਾ ਗਵਾਈ ਗੰਠੜੀ ਅਵਗਣ ਚਲੀ ਬੰਨਿ ॥੪॥੨੪॥

یہ عورت فضائل کی گٹھری گنوا کر اور برائیاں جمع کرکے چل پڑی ہے-- 4-- 24--

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ਦੂਜਾ ੨ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو دوجا 2۔۔

ਆਪੇ ਰਸੀਆ ਆਪਿ ਰਸੁ ਆਪੇ ਰਾਵਣਹਾਰੁ ॥

وہ بزرگ و برتر واہے گرو خود ہی رسیا ہے، خود ہی رس کی صورت ہے اور خود ہی لطف لینے والا ہے۔

ਆਪੇ ਹੋਵੈ ਚੋਲੜਾ ਆਪੇ ਸੇਜ ਭਤਾਰੁ ॥੧॥

خود عورت کی شکل اختیار کر رہا ہے، خود ہی بابا ہے اور خود ہی شوہر کی شکل میں پھیلا ہوا ہے۔

ਰੰਗਿ ਰਤਾ ਮੇਰਾ ਸਾਹਿਬੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام شکلوں میں میرا مالک کامل ہونے کا لطف لے رہا ہے۔۔ 1۔۔ وقفہ۔۔

ਆਪੇ ਮਾਛੀ ਮਛੁਲੀ ਆਪੇ ਪਾਣੀ ਜਾਲੁ ॥

وہ خود ہی مچھیرا ہے، خود ہی مچھلی کی شکل میں ہے، خود پانی ہے اور خود ہی جال کی شکل اختیار کر رہا ہے۔

ਆਪੇ ਜਾਲ ਮਣਕੜਾ ਆਪੇ ਅੰਦਰਿ ਲਾਲੁ ॥੨॥

خود ہی جال کے آگے بندھا ہوا لوہے کا مالا ہے اور خود ہی اس جال میں لگا ہوا گوشت کا ٹکڑا (لالو) ہے۔
یعنی- سب کچھ خود وہ واہے گرو ہی ہے۔۔ 2۔۔

ਆਪੇ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਰੰਗੁਲਾ ਸਖੀਏ ਮੇਰਾ ਲਾਲੁ ॥

ست گرو جی کہتے ہیں کہ اے دوست ! میرا پیارا رب خود ہی کئی طرح کا لطف لینے والا ہو رہا ہے۔

ਨਿਤ ਰਵੈ ਸੋਹਾਗਣੀ ਦੇਖੁ ਹਮਾਰਾ ਹਾਲੁ ॥੩॥

وہ ہمیشہ سہاگنوں (رب کے عاشقوں) سے محبت کرتا ہے، منافق مخلوق کی حالت بہت خراب ہے۔۔

3۔۔

ਪ੍ਰਣਵੈ ਨਾਨਕੁ ਬੇਨਤੀ ਤੂ ਸਰਵਰੁ ਤੂ ਹੰਸੁ ॥

گرو نانک جی کہتے ہیں کہ اے انسان ! تم یہی گزارش کرو کہ اے بابائے اعظم ! تم ہی خود جھیل ہو، اس پر رہنے والے ہنس بھی تم ہی ہو۔

ਕਉਲੁ ਤੂ ਹੈ ਕਵੀਆ ਤੂ ਹੈ ਆਪੇ ਵੇਖਿ ਵਿਗਸੁ ॥੪॥੨੫॥

تم خود ہی کمل ہو، پانی کی للی بھی تم ہو، ان سب کو دیکھ کر تم خود ہی خوش ہونے والے ہو ! ۔۔4۔۔

25۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੩ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو 3۔۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਧਰਤੀ ਬੀਜੁ ਕਰਮਾ ਕਰੋ ਸਲਿਲ ਆਪਾਉ ਸਾਰਿੰਗਪਾਣੀ ॥

اس جسم نامی زمین میں نیکیوں کا بیج بو کر رب کے ذکر کے پانی سے سینچائی کرو۔

ਮਨੁ ਕਿਰਸਾਣੁ ਹਰਿ ਰਿਦੈ ਜੰਮਾਇ ਲੈ ਇਉ ਪਾਵਸਿ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥੧॥

من کو کسان بنا کر دل میں رب کو لگاؤ، یعنی دل میں رب کو بساؤ اور اس طرح اطمینان کی فصل حاصل کرلوگے۔۔ 1۔۔

ਕਾਹੇ ਗਰਬਸਿ ਮੂੜੇ ਮਾਇਆ ॥

اے نادان مخلوق ! دولت پر غرور کیوں کرتا ہے۔

ਪਿਤ ਸੁਤੋ ਸਗਲ ਕਾਲਤ੍ਰ ਮਾਤਾ ਤੇਰੇ ਹੋਹਿ ਨ ਅੰਤਿ ਸਖਾਇਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ماں، باپ، بیٹا اوربیوی وغیرہ سب رشتے دار آخری وقت میں تیرے مددگار نہیں ہوں گے۔۔ وقفہ۔۔

ਬਿਖੈ ਬਿਕਾਰ ਦੁਸਟ ਕਿਰਖਾ ਕਰੇ ਇਨ ਤਜਿ ਆਤਮੈ ਹੋਇ ਧਿਆਈ ॥

جس طرح جھاڑ (گھاس) کھیتی میں اُگ جاتی ہے اور کسان اُنہیں اکھاڑ پھینکتا ہے، اسی طرح اے انسان ! برے خیالات کی شکل میں گھاس دل میں پنپ رہی کھیتی میں سے اکھاڑ کر پھینک دو اور ان خرابیوں کو چھوڑ کر دل کی یکسوئی سے رب کو یاد کرو۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਹੋਹਿ ਜਬ ਰਾਖੇ ਕਮਲੁ ਬਿਗਸੈ ਮਧੁ ਆਸ੍ਰਮਾਈ ॥੨॥

ذکر، مجاہدہ، برداشت اور ضبط جسم نامی زمین کے محافظ بن جاتے ہیں تو دل میں کمل کھلتا ہے اور اس میں سے برہمانند کی شکل میں شہد ٹپک پڑتا ہے۔۔ 2۔۔

ਬੀਸ ਸਪਤਾਹਰੋ ਬਾਸਰੋ ਸੰਗ੍ਰਹੈ ਤੀਨਿ ਖੋੜਾ ਨਿਤ ਕਾਲੁ ਸਾਰੈ ॥

جب آدمی پانچ مجموعی عناصر، پانچ لطیف عناصر، پانچ حسی اعضاء، پانچ عمل کے اعضاء، پانچ جانیں اور دل و دماغ کے ٹھکانے کو قابو میں کرے، تینوں مراحل بچپن، جوانی اور بڑھاپے میں موت کو یاد رکھیں۔

ਦਸ ਅਠਾਰਮੈ ਅਪਰੰਪਰੋ ਚੀਨੈ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਇਵ ਏਕੁ ਤਾਰੈ ॥੩॥੨੬॥

دس سمتوں اور تمام نباتات میں لا محدود واہے گرو کو جانے تو اے نانک ! ایسا منفرد انوکھا رب اسے کائنات کے سمندر سے پار اتار لے گا۔ 3۔۔ 26۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੩ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو 3۔۔

ਅਮਲੁ ਕਰਿ ਧਰਤੀ ਬੀਜੁ ਸਬਦੋ ਕਰਿ ਸਚ ਕੀ ਆਬ ਨਿਤ ਦੇਹਿ ਪਾਣੀ ॥

گرو جی کہتے ہیں کہ اے انسان! نیک اعمال کو زمین بنا کر اس میں گرو کی تعلیمات کا بیج ڈالو اور حق نام کے کے پانی سے اس کی س یچائی کرو۔

ਹੋਇ ਕਿਰਸਾਣੁ ਈਮਾਨੁ ਜੰਮਾਇ ਲੈ ਭਿਸਤੁ ਦੋਜਕੁ ਮੂੜੇ ਏਵ ਜਾਣੀ ॥੧॥

اس طرح تم کاشت کار بن کر مذہبی عقیدت پیدا کرو، اس سے تجھے جنت و جہنم کا علم حاصل ہوگا۔۔

1۔۔

ਮਤੁ ਜਾਣ ਸਹਿ ਗਲੀ ਪਾਇਆ ॥

یہ مت سمجھ لینا کہ علم صرف باتوں سے ہی حاصل ہوجاتا ہے۔

ਮਾਲ ਕੈ ਮਾਣੈ ਰੂਪ ਕੀ ਸੋਭਾ ਇਤੁ ਬਿਧੀ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دولت و جائیداد کے گھمنڈ اور شکل کی خوبصورتی میں تم نے اپنی پیدائش بلا وجہ ہی گنوا لی ہے۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਐਬ ਤਨਿ ਚਿਕੜੋ ਇਹੁ ਮਨੁ ਮੀਡਕੋ ਕਮਲ ਕੀ ਸਾਰ ਨਹੀ ਮੂਲਿ ਪਾਈ ॥

انسان کے جسم میں بری صفات کیچڑ کی طرح ہیں اور دل مینڈک کی طرح، اسے میں قریب ہی اُگنے والے کنول کی اسے کوئی سمجھ نہیں ہے۔ یعنی برائیوں کی کیچڑ میں پھنسے انسانی دل نما مینڈک نے وا ہے

گرو نامی کنول کی پہچان شاید نہیں کی ہے۔

ਭਉਰੁ ਉਸਤਾਦੁ ਨਿਤ ਭਾਖਿਆ ਬੋਲੇ ਕਿਉ ਬੂਝੈ ਜਾ ਨਹ ਬੁਝਾਈ ॥੨॥

گرو کے روپ میں ایک بھونرا روزانہ آکر اپنی بولی بولتا ہے، یعنی پیغام دیتا ہے، لیکن مینڈک نما انسانی دل اس کو کیسے سمجھ سکتا ہے، جب تک رب خود اس دل کو سمجھا نہ دے۔۔ 2۔۔

ਆਖਣੁ ਸੁਨਣਾ ਪਉਣ ਕੀ ਬਾਣੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਰਤਾ ਮਾਇਆ ॥

جن کا دل دولت میں لگا ہوا ہے ان کو نصیحت کرنا یا ان سے نصیحت لینا (ہوا کی آواز) بے کار کی بات ہے۔

ਖਸਮ ਕੀ ਨਦਰਿ ਦਿਲਹਿ ਪਸਿੰਦੇ ਜਿਨੀ ਕਰਿ ਏਕੁ ਧਿਆਇਆ ॥੩॥

رب کی نظر کرم میں اور دل میں پیارے وہی انسان ہیں جنہوں نے ایک مالک کو یاد کیا ہے۔۔ 3۔۔

ਤੀਹ ਕਰਿ ਰਖੇ ਪੰਜ ਕਰਿ ਸਾਥੀ ਨਾਉ ਸੈਤਾਨੁ ਮਤੁ ਕਟਿ ਜਾਈ ॥

اے قاضی ! سنو، تم تیس روزے رکھتے ہو اور پانچ وقت کی نماز تمہاری ساتھی ہے لیکن دیکھنا کہیں ایسا نہ ہو (ہوس، غصہ، لالچ، حرص اور گھمنڈ میں سے کوئی) شیطان ان کو تباہ نہ کر دے۔

ਨਾਨਕੁ ਆਖੈ ਰਾਹਿ ਪੈ ਚਲਣਾ ਮਾਲੁ ਧਨੁ ਕਿਤ ਕੂ ਸੰਜਿਆਹੀ ॥੪॥੨੭॥

گرو جی کہتے ہیں کہ اے قاضی ! ایک دن تمھیں بھی موت کے راستے پر چلنا ہے، پھر یہ دولت، جائیداد کس کے لیے جمع کر رہے ہو۔۔ 4۔۔ 27۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੪ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو 4۔۔

ਸੋਈ ਮਉਲਾ ਜਿਨਿ ਜਗੁ ਮਉਲਿਆ ਹਰਿਆ ਕੀਆ ਸੰਸਾਰੋ ॥

وہی مالک ہے، جس نے اس جہان کو خوبصورت بنایا ہے اور دنیا کو سرسبز و شاداب بنایا ہے۔

ਆਬ ਖਾਕੁ ਜਿਨਿ ਬੰਧਿ ਰਹਾਈ ਧੰਨੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰੋ ॥੧॥

جس واہے گرو نے پانی اور زمین جیسے پانچ عناصر سے پوری کائنات کو باندھ رکھا ہے، وہ خالق و مالک برکت والا ہے۔۔ 1۔۔

ਮਰਣਾ ਮੁਲਾ ਮਰਣਾ ॥

اے ملا ! موت یقینی ہے۔

ਭੀ ਕਰਤਾਰਹੁ ਡਰਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب سے ڈرنا چاہیے۔۔ 1۔ وقفہ۔۔

ਤਾ ਤੂ ਮੁਲਾ ਤਾ ਤੂ ਕਾਜੀ ਜਾਣਹਿ ਨਾਮੁ ਖੁਦਾਈ ॥

تبھی تم بہترین ملا ہو سکتے ہو، تبھی تم بہترین قاضی ہو سکتے ہو، اگر تم واہے گرو کے نام کے بارے میں جانتے ہو۔

ਜੇ ਬਹੁਤੇਰਾ ਪੜਿਆ ਹੋਵਹਿ ਕੋ ਰਹੈ ਨ ਭਰੀਐ ਪਾਈ ॥੨॥

اگر تم بہت پڑھے لکھے ہو تو بھی تم موت سے نہیں بچ سکتے، یعنی برتن کی طرح بھرتے ہی ڈوب جاؤ گے۔۔2۔۔

ਸੋਈ ਕਾਜੀ ਜਿਨਿ ਆਪੁ ਤਜਿਆ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਕੀਆ ਆਧਾਰੋ ॥

اصلی قاضی تو وہی ہے، جس نے گھمنڈ کو چھوڑ دیا ہے اور ایک رب کے نام کی پناہ لی ہے۔

ਹੈ ਭੀ ਹੋਸੀ ਜਾਇ ਨ ਜਾਸੀ ਸਚਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰੋ ॥੩॥

حق ہے کہ کائنات کا خالق آج بھی ہے، آئندہ بھی رہے گا، اس کی یہ تخلیق تو فنا ہو جائے گی، لیکن وہ فنا نہیں ہو گا۔۔2۔۔

ਪੰਜ ਵਖਤ ਨਿਵਾਜ ਗੁਜਾਰਹਿ ਪੜਹਿ ਕਤੇਬ ਕੁਰਾਣਾ ॥

بے شک تم پانچوں وقت کی نماز پڑھتے ہو، چاہے قرآن شریف جیسی مذہبی کتابیں پڑھتے ہو۔

ਨਾਨਕੁ ਆਖੈ ਗੋਰ ਸਦੇਈ ਰਹਿਓ ਪੀਣਾ ਖਾਣਾ ॥੪॥੨੮॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ اے قاضی ! جب موت تمہیں قبر میں بلائے گی تو تمہارا کھانا پینا ہی ختم ہو جائے گا۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੪ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو 4۔۔

ਏਕੁ ਸੁਆਨੁ ਦੁਇ ਸੁਆਨੀ ਨਾਲਿ ॥

گرو جی کہتے ہیں کہ انسان کے ساتھ لالچ نامی ایک کتا ہے اور امید اورپیاس کی شکل میں دو کتیا ہیں۔

ਭਲਕੇ ਭਉਕਹਿ ਸਦਾ ਬਇਆਲਿ ॥

ہمیشہ صبح ہوتے ہی یہ کھانے کے لیے بھونکنے لگ جاتے ہیں۔

ਕੂੜੁ ਛੁਰਾ ਮੁਠਾ ਮੁਰਦਾਰੁ ॥

مخلوق کے پاس جھوٹ کی شکل میں چھرا ہے، جس سے وہ دنیا والوں کو دھوکہ دے کر کھا جاتی ہے۔
یعنی مخلوق جھوٹ کے سہارے حرام کھاتی ہے۔

ਧਾਣਕ ਰੂਪਿ ਰਹਾ ਕਰਤਾਰ ॥੧॥
اے رب ! دنیاوی مخلوق قاتل بن کر زندگی گزار رہی ہے۔۔ 1۔۔

ਮੈ ਪਤਿ ਕੀ ਪੰਦਿ ਨ ਕਰਣੀ ਕੀ ਕਾਰ ॥
انسان کے لیے گرو جی اپنے آپ کو آدمی سمجھتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے اس رب شوہر کی اعلیٰ تعلیم
حاصل نہیں کی اور نہ ہی کوئی بڑا کام کیا ہے۔

ਹਉ ਬਿਗੜੈ ਰੂਪਿ ਰਹਾ ਬਿਕਰਾਲ ॥
میں ایسی بگڑی ہوئی ڈراؤنی شکل میں رہ رہا ہوں۔

ਤੇਰਾ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਤਾਰੇ ਸੰਸਾਰੁ ॥
اے رب ! آپ کا ایک نام ہی کائنات کے سمندر کو پار کرنے والا ہے۔

ਮੈ ਏਹਾ ਆਸ ਏਹੋ ਆਧਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
مجھے اسی نام کی امید ہے اور اسی نام کا سہارا ہے۔۔ 1۔۔ وقفہ۔۔

ਮੁਖਿ ਨਿੰਦਾ ਆਖਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥
میں اپنے منہ سے دن رات مذمت کرتا رہتا ہوں۔

ਪਰ ਘਰੁ ਜੋਹੀ ਨੀਚ ਸਨਾਤਿ ॥

میں نچلے طبقے کی طرح چوری کرنے کے لیے دوسرے لوگوں کے گھر دیکھتا رہتا ہوں۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਤਨਿ ਵਸਹਿ ਚੰਡਾਲ ॥

اس جسم میں ہوس پرست اچھوت رہتے ہیں۔

ਧਾਣਕ ਰੂਪਿ ਰਹਾ ਕਰਤਾਰ ॥੨॥

اے رب ! میں قاتل کی شکل میں رہ رہا ہوں۔۔ 2۔۔

ਫਾਹੀ ਸੁਰਤਿ ਮਲੂਕੀ ਵੇਸੁ ॥

میرا دھیان لوگوں کو پھنسانے میں لگا رہتا ،ہے، حالانکہ میری ظاہری شکل تو فقیروں والی ہے۔

ਹਉ ਠਗਵਾੜਾ ਠਗੀ ਦੇਸੁ ॥

میں بڑا دھوکہ باز ہوں اور دنیا کو دھوکہ دے رہا ہوں۔

ਖਰਾ ਸਿਆਣਾ ਬਹੁਤਾ ਭਾਰੁ ॥

میں خود کو بہت چالاک سمجھتا ہوں، لیکن میرے اوپر گناہوں کا بہت زیادہ بوجھ پڑا ہوا ہے۔

ਧਾਣਕ ਰੂਪਿ ਰਹਾ ਕਰਤਾਰ ॥੩॥

اے رب ! میں قاتل کی شکل میں رہ رہا ہوں۔۔ 3۔

ਮੈ ਕੀਤਾ ਨ ਜਾਤਾ ਹਰਾਮਖੋਰੁ ॥

میں نے رب کے کیے احسانات کو بھی نہیں جانا، اس لیے میں ناشکرا ہوں۔

ਹਉ ਕਿਆ ਮੁਹੁ ਦੇਸਾ ਦੁਸਟੁ ਚੋਰੁ ॥

یعنی میں اپنے کرتوتوں سے اتنا شرمندہ ہوں کہ رب کے دروازے پر کیا منہ لے کر جاؤں؟

ਨਾਨਕੁ ਨੀਚੁ ਕਹੈ ਬੀਚਾਰੁ ॥

گرونانک دیو جی اپنے آپ کو ایک مخلوق کے روپ میں مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں اتنا پست ہو گیا ہوں۔

ਧਾਣਕ ਰੂਪਿ ਰਹਾ ਕਰਤਾਰ ॥੪॥੨੯॥

میں قاتل کی شکل میں رہ رہا ہوں۔یعنی اس شکل میں میری نجات کیسے ہوگی؟۔۔4۔۔29۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੪ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو 4۔۔

ਏਕਾ ਸੁਰਤਿ ਜੇਤੇ ਹੈ ਜੀਅ ॥

اس دنیا میں جتنے بھی ذی روح ہیں، ان سب میں ایک سی سمجھ ہے۔

ਸੁਰਤਿ ਵਿਹੂਣਾ ਕੋਇ ਨ ਕੀਅ ॥

اس سمجھ سے محروم کوئی بھی نہیں ہے۔

Page 25

ਜੇਹੀ ਸੁਰਤਿ ਤੇਹਾ ਤਿਨ ਰਾਹੁ ॥

یعنی ہر ذی روح اپنی سمجھ کے مطابق اس دنیا میں عمل کا راستہ اپنا چکا ہے۔

ਲੇਖਾ ਇਕੋ ਆਵਹੁ ਜਾਹੁ ॥੧॥

تمام ذی روحوں کے اعمال کا فیصلہ کرنے کا قاعدہ ایک ہی ہے، جس کے مطابق وہ آواگون کے چکر میں رہتے ہیں۔۔ 1۔۔

ਕਾਹੇ ਜੀਅ ਕਰਹਿ ਚਤੁਰਾਈ ॥

اے انسان ! تم چالاکی کیوں کرتے ہو؟

ਲੇਵੈ ਦੇਵੈ ਢਿਲ ਨ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ داتا رب لینے اور دینے میں کبھی بھی تاخیر نہیں کرتا۔۔ 1۔۔ وقفہ۔۔

ਤੇਰੇ ਜੀਅ ਜੀਆ ਕਾ ਤੋਹਿ ॥

اے واہے گرو ! یہ تمام جاندار آپ کے بنائے ہوئے ہیں اور ان تمام جانداروں کے تم مالک ہو۔

ਕਿਤ ਕਉ ਸਾਹਿਬ ਆਵਹਿ ਰੋਹਿ ॥

اے رب ! پھر تم (ان انسانوں کی غلطیوں پر) غصہ کیوں کرتے ہو؟

ਜੇ ਤੂ ਸਾਹਿਬ ਆਵਹਿ ਰੋਹਿ ॥

اگر تم ان پر غصہ کرتے بھی ہو۔

ਤੂ ਓਨਾ ਕਾ ਤੇਰੇ ਓਹਿ ॥੨॥

تو بھی تم ان مخلوقات کے ہو اور یہ مخلوق تمہاری ہے۔۔ 2۔۔

ਅਸੀ ਬੋਲਵਿਗਾੜ ਵਿਗਾੜਹ ਬੋਲ ॥

ہم غلط الفاظ بولنے والے ہیں اور فضول باتیں کرتے ہیں۔

ਤੂ ਨਦਰੀ ਅੰਦਰਿ ਤੋਲਹਿ ਤੋਲ ॥

ہماری فضول باتوں کو تم اپنی نظر کرم میں تولتے ہو۔

ਜਹ ਕਰਣੀ ਤਹ ਪੂਰੀ ਮਤਿ ॥

جہاں نیکاعمال ہوں وہاں عقل بھی پختہ ہوتی ہے۔

ਕਰਣੀ ਬਾਝਹੁ ਘਟੇ ਘਟਿ ॥੩॥

اچھے اعمال کے بنا زندگی میں نقصان ہی نقصان ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਗਿਆਨੀ ਕੈਸਾ ਹੋਇ ॥

نانک دیو جی عاجزی سے کہتے ہیں کہ سمجھدار مخلوق کیسی ہونی چاہیے؟

ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਬੂਝੈ ਸੋਇ ॥

جواب میں کہتے ہیں، خود کو جو پہچانتا ہے اور اس واہے گرو کو سمجھتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

گرو کی شکل میں واہے گرو کی مہربانی سے اس کی خوبیوں پر غور و فکر (سوچ و بچار) کرتا ہے۔

ਸੋ ਗਿਆਨੀ ਦਰਗਹ ਪਰਵਾਣੁ ॥੪॥੩੦॥

ایسا سمجھدار علامہ ہی واہے گرو کی بارگاہ میں یا آخرت میں قابل قبول ہوتا ہے۔۔4۔۔30۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੪ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو 4۔۔

ਤੂ ਦਰੀਆਉ ਦਾਨਾ ਬੀਨਾ ਮੈ ਮਛੁਲੀ ਕੈਸੇ ਅੰਤੁ ਲਹਾ ॥

اے رب ! تم دریا کی طرح وسیع ہو، ہمہ گیر، ہو کل کائنات ہو اور میں ایک چھوٹی مچھلی کی طرح ہوں تو میں تمھاری حدوں کو کیسے جان سکتا ہوں؟ (کیوں کہ تم تو لامحدود رب ہو)۔

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਤਹ ਤੂ ਹੈ ਤੁਝ ਤੇ ਨਿਕਸੀ ਫੂਟਿ ਮਰਾ ॥੧॥

جہاں بھی میری نگاہ جاتی ہے، وہاں سب طرف تم مکمل موجود ہو، اس لیے تم سے بچھڑ کر میں تڑپ کر مرجاؤں گی، یعنی تمھارے نام کی یاد سے غافل ہونے پر میں دکھی ہو کر مرجاؤں گی۔۔1۔۔

ਨ ਜਾਣਾ ਮੇਉ ਨ ਜਾਣਾ ਜਾਲੀ ॥

نہ ہی میں یم کی شکل میں مچھیرے کو جانتی ہوں اور نہ اس کے جال کو جانتا ہوں۔

ਜਾ ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਤਾ ਤੁਝੈ ਸਮਾਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

زندگی میں جب بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو میں صرف آپ کو یاد کرتا ہوں۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਤੂ ਭਰਪੂਰਿ ਜਾਨਿਆ ਮੈ ਦੂਰਿ ॥

اے واہے گرو ! آپ تو ہر جگہ موجود ہو، لیکن میں نے آپ کو اپنی کم عقلی کی وجہ سے کہیں دور سمجھا

ہے۔

ਜੋ ਕਛੁ ਕਰੀ ਸੁ ਤੇਰੈ ਹਦੂਰਿ ॥

جو کچھ بھی میں کرتی ہوں، وہ سب تیری نظر میں ہے۔ یعنی: چونکہ تم ہر جگہ موجود ہو اس لیے مخلوق جو بھی عمل کرتی ہے وہ تمہاری موجودگی میں ہی ہوتا ہے۔

ਤੂ ਦੇਖਹਿ ਹਉ ਮੁਕਰਿ ਪਾਉ ॥

میرے اعمال کو جبکہ تم دیکھ رہے ہو لیکن پھر بھی میں انکار کرتی ہوں۔

ਤੇਰੈ ਕੰਮਿ ਨ ਤੇਰੈ ਨਾਇ ॥੨॥

نہ تو میں تمہارے یہاں قبول ہونے والے اعمال ہی کرتی ہوں اور نہ ہی میں تمھارا نام لیتی ہوں۔۔

2۔۔

ਜੇਤਾ ਦੇਹਿ ਤੇਤਾ ਹਉ ਖਾਉ ॥

اے واہے گرو ! جتنا تم دیتے ہو، میں اتنا ہی کھاتی ہوں۔

ਬਿਆ ਦਰੁ ਨਾਹੀ ਕੈ ਦਰਿ ਜਾਉ ॥

تیرے سوا کوئی دروازہ نہیں تو پھر میں کس دروازے پر جاؤں؟

ਨਾਨਕੁ ਏਕ ਕਹੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

میں نانک آپ سے یہی ایک دعا کرتا ہوں کہ

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੇਰੈ ਪਾਸਿ ॥੩॥

میری روح، جسم اور دل وغیرہ سب کچھ تمہارے فرماں بردار ہوں۔۔ 3۔۔

ਆਪੇ ਨੇੜੈ ਦੂਰਿ ਆਪੇ ਹੀ ਆਪੇ ਮੰਝਿ ਮਿਆਨੋੁ ॥

تم خود قریب ہو، دور بھی تم ہی ہو اور بیچ میں بھی آپ ہو۔

ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਸੁਣੇ ਆਪੇ ਹੀ ਕੁਦਰਤਿ ਕਰੇ ਜਹਾਨੋੁ ॥

تم خود (ہمارے اعمال کو) دیکھتے ہو، تم ہی (اچھے اور برے الفاظ) سنتے ہو اور تم خود ہی اپنی قدرت سے اس کائنات کو بناتے ہو۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਨਾਨਕਾ ਹੁਕਮੁ ਸੋਈ ਪਰਵਾਨੋੁ ॥੪॥੩੧॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جو آپ حکم کرنا چاہتے ہیں، وہ ہم سب کو منظور ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੪ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو 4۔۔

ਕੀਤਾ ਕਹਾ ਕਰੇ ਮਨਿ ਮਾਨੁ ॥

واہے گرو کی پیدا کی ہوئی مخلوق اپنے دل میں کیسے غرور کر سکتی ہے؟

ਦੇਵਣਹਾਰੇ ਕੈ ਹਥਿ ਦਾਨੁ ॥

جب کہ تمام چیزیں اس داتا کے ہاتھ میں ہیں۔

ਭਾਵੈ ਦੇਇ ਨ ਦੇਈ ਸੋਇ ॥

مخلوق کو دینا یا نہ دینا اس رب کی مرضی ہے۔

ਕੀਤੇ ਕੈ ਕਹਿਐ ਕਿਆ ਹੋਇ ॥੧॥

مخلوق کہنے سے کیا ہوتا ہے--1---کے

ਆਪੇ ਸਚੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਸਚੁ ॥

وہ خود تو حق ہے ہی، حق ہی کو قبول کرتا ہے-

ਅੰਧਾ ਕਚਾ ਕਚੁ ਨਿਕਚੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جاہل مخلوق مکمل کچی ہے--1-- وقفہ--

ਜਾ ਕੇ ਰੁਖ ਬਿਰਖ ਆਰਾਉ ॥

جس کرتا دھرتا کے یہ انسان نما پیڑ پودے ہیں، وہی انہیں سنوارتا ہے-

ਜੇਹੀ ਧਾਤੁ ਤੇਹਾ ਤਿਨ ਨਾਉ ॥

جیسی ان کی نسل بن جاتی ہے، ویسا ہی ان کا نام پڑ جاتا ہے-یعنی مخلوق کے اعمال کے مطابق ہی دنیا میں اس کا نام مشہور ہو جاتا ہے-

ਫੁਲੁ ਭਾਉ ਫਲੁ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇ ॥

ان کے جذبات کے مطابق ہی پھول لگتا ہے اور لکھے ہوئے اعمال کے مطابق پھل حاصل کرتے ہیں-

ਆਪਿ ਬੀਜਿ ਆਪੇ ਹੀ ਖਾਇ ॥੨॥

انسان خود ہی بوتا ہے اور خود ہی کھاتا ہے-یعنی مخلوق جیسے اعمال کرتی ہے ویسے ہی پھل پاتی ہے--

--2

ਕਚੀ ਕੰਧ ਕਚਾ ਵਿਚਿ ਰਾਜੁ ॥

مخلوق کی جسم جیسی دیوار کمزور ہے اور اس کے اندر بیٹھا دل جیسا معمار بھی اناڑی ہے۔

ਮਤਿ ਅਲੂਣੀ ਫਿਕਾ ਸਾਦੁ ॥

اس کی ذہانت بھی نام کی صورت میں نمک سے خالی ہے اس لیے اسے روحانی چیزوں کا ذائقہ بےکار لگے گا۔

ਨਾਨਕ ਆਣੇ ਆਵੈ ਰਾਸਿ ॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جب واہے گرو انسانی زندگی کو سنوارتا ہے تب ہی اس کی زندگی کامیاب ہوتی ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਨਾਹੀ ਸਾਬਾਸਿ ॥੩॥੩੨॥

رب کے نام کے ذکر کے بغیر اس کو دربار میں عزت نہیں ملتی۔۔3۔۔32۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੫ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو 5۔۔

ਅਛਲ ਛਲਾਈ ਨਹ ਛਲੈ ਨਹ ਘਾਉ ਕਟਾਰਾ ਕਰਿ ਸਕੈ ॥

شیطانی طاقت بھی انسان کو دھوکہ دینے میں خود کامیاب نہیں ہو سکتی اور نہ ہی خنجر اسے کوئی زخم لگا سکتا ہے۔

ਜਿਉ ਸਾਹਿਬੁ ਰਾਖੈ ਤਿਉ ਰਹੈ ਇਸੁ ਲੋਭੀ ਕਾ ਜੀਉ ਟਲ ਪਲੈ ॥੧॥

کیونکہ رب ہمیشہ اس کا محافظ ہے لیکن انسان لالچی ہونے کے سبب دولت کے پیچھے بھٹکتا رہتا ہے۔۔

1۔۔

ਬਿਨੁ ਤੇਲ ਦੀਵਾ ਕਿਉ ਜਲੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام کی صورت میں تیل کے بغیر یہ روح کو روشن کرنے والا علم کا چراغ کیسے جل سکتا ہے؟ ۔ 1۔۔

وقفہ۔۔

ਪੋਥੀ ਪੁਰਾਣ ਕਮਾਈਐ ॥

گرو جی جواب میں کہتے ہیں کہ مذہبی کتابوں کے اصولوں پر چل کر زندگی کو سنوارنا، علم کا چراغ جلانے کے لیے تیل ہے۔

ਭਉ ਵਟੀ ਇਤੁ ਤਨਿ ਪਾਈਐ ॥

اس جسم نامی چراغ میں خوف کی بتی ڈال دی جائے۔

ਸਚੁ ਬੂਝਣੁ ਆਣਿ ਜਲਾਈਐ ॥੨॥

حقیقی علم کی آگ کے شعلے سے یہ چراغ جلایا جائے۔۔2۔۔

ਇਹੁ ਤੇਲੁ ਦੀਵਾ ਇਉ ਜਲੈ ॥

اس قسم کے مواد سے ہی یہ علم کا چراغ روشن ہو سکتا ہے۔

ਕਰਿ ਚਾਨਣੁ ਸਾਹਿਬ ਤਉ ਮਿਲੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب علم کا چراغ روشنی کرتا ہے تو غیر متشکل رب سے ملاپ ہو جاتا ہے۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਇਤੁ ਤਨਿ ਲਾਗੈ ਬਾਣੀਆ ॥

انسانی جسم کو سنبھالنے کے لیے انسان کو گرو کی تعلیمات حاصل کرنی چاہئیں۔

ਸੁਖੁ ਹੋਵੈ ਸੇਵ ਕਮਾਣੀਆ ॥

رب کی عبادت سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸਭ ਦੁਨੀਆ ਆਵਣ ਜਾਣੀਆ ॥੩॥

یہ ساری دنیا تو آنے جانے والی ہے۔ یعنی ساری مخلوق فانی ہے۔۔ 3۔۔

ਵਿਚਿ ਦੁਨੀਆ ਸੇਵ ਕਮਾਈਐ ॥

اس دنیا میں رہتے ہوئے اگر انسان خدمت اور ذکر کرتا رہے،

ਤਾ ਦਰਗਹ ਬੈਸਣੁ ਪਾਈਐ ॥

تبھی رب کے دربار میں بیٹھنے کی جگہ ملتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬਾਹ ਲੁਡਾਈਐ ॥੪॥੩੩॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ یہ انسان ان اعمال کے ذریعے ہی نجات پا سکتا ہے۔۔ 4۔۔ 33۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧

سری راگو محلہ 3 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਹਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੀ ਆਪਣਾ ਇਕ ਮਨਿ ਇਕ ਚਿਤਿ ਭਾਇ ॥

میں اپنے ست گرو کی خدمت توجہ اور دل سے محبت کے ساتھ کرتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਨ ਕਾਮਨਾ ਤੀਰਥੁ ਹੈ ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਇ ਬੁਝਾਇ ॥

میرا ست گرو خواہش پوری کرنے والی زیارت گاہ ہے، لیکن جس پر واہے گرو کی مہربانی ہوتی ہے، اسی کو ایسی سمجھ ہوتی ہے۔

ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਵਰੁ ਪਾਵਣਾ ਜੋ ਇਛੈ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਇ ॥

رب کی حمد وثنا کرنے سے ہی من پسند نعمتیں حاصل کی جا سکتی ہیں اور مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਉ ਧਿਆਈਐ ਨਾਉ ਮੰਗੀਐ ਨਾਮੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

اس لیے اُس واہے گرو کا نام لیں، نام کی ہی تمنا کریں، اسی نام کے ذریعے ہم فطری حالت میں جذب ہو سکتے ہیں۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖੁ ਤਿਖ ਜਾਇ ॥

اے میرے دل ! واہے گرو کے نام کی مٹھاس چکھنے سے ہی پیاس مٹائی جا سکتی ہے۔

ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਾਖਿਆ ਸਹਜੇ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن گرو کے مریدوں نے اسے چکھا ہے، وہ لوگ فطرت میں شامل ہیں۔ ۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਜਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨੀ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

جنہوں نے ست گرو کی خدمت کی ہے، انہوں نے واہے گرو کے نام کا خزانہ حاصل کیا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਚੂਕਾ ਮਨਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

اس سے باطن میں ہری نام کی مٹھاس بھر جاتی ہے اور نفس سے تکبر ختم ہو جاتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਕਮਲੁ ਪ੍ਰਗਾਸਿਆ ਲਾਗਾ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੁ ॥

فطرت میں جذب ہو جانے سے دل نامی کنول کھل جاتا ہے۔

ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪਾਇਆ ਦਰਗਹਿ ਮਾਨੁ ॥੨॥

جس دل میں واہے گرو موجود ہے، وہ پاک ہو جاتا ہے، اور اس نے رب کے دربار میں عزت حاصل کی ہے۔۔2۔۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਆਪਣਾ ਤੇ ਵਿਰਲੇ ਸੰਸਾਰਿ ॥

وہ انسان اس دنیا میں بہت کم ہیں جو اپنے ست گرو کی خدمت کرتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਮਾਰਿ ਕੈ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

ایسی مخلوقات نے تکبر، لالچ جیسی برائیوں کو دبا کر کے رب کو دل میں بسا لیا ہے۔

ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜਿਨਾ ਨਾਮੇ ਲਗਾ ਪਿਆਰੁ ॥

میں ان پر قربان جاتا ہوں جن کو رب کے نام سے محبت ہے۔

ਸੇਈ ਸੁਖੀਏ ਚਹੁ ਜੁਗੀ ਜਿਨਾ ਨਾਮੁ ਅਖੁਟੁ ਅਪਾਰੁ ॥੩॥

وہ چاروں زمانوں میں خوش ہیں، جن کے پاس بے حد و حساب نام کا خزانہ ہے۔۔3۔۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਨਾਮੁ ਪਾਈਐ ਚੂਕੈ ਮੋਹ ਪਿਆਸ ॥

گرو کے ملنے سے نام ملتا ہے اور اسی نام کے سبب ہی دولت کا لالچ اور فکروں کی پیاس ختم ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਘਰ ਹੀ ਮਾਹਿ ਉਦਾਸੁ ॥

ایسی حالت میں انسان کا دل واہے گرو کے ساتھ مل جاتا ہے اور انسان گھریلو زندگی میں رہ کر ہی بے

نیازی حاصل کرلیتا ہے۔

ਜਿਨਾ ਹਰਿ ਕਾ ਸਾਦੁ ਆਇਆ ਹਉ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਸੁ ॥

جن کو واہے گرو کی پوجا کرنے کی سعادت ملی ہے، ان پر میں ہمیشہ قربان جاؤں۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਪਾਈਐ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥੪॥੧॥੩੪॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ حقیقی نام، خوبیوں کا خزانہ، رب کی مہربانی سے ہی مل سکتا ہے۔

ਸੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔۔

ਬਹੁ ਭੇਖ ਕਰਿ ਭਰਮਾਈਐ ਮਨਿ ਹਿਰਦੈ ਕਪਟੁ ਕਮਾਇ ॥

آدمی طرح طرح کے شکلوں می اِدھر اُدھر بھٹکتا ہے، ایسا کر کے وہ دل میں دھوکہ کھاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵਈ ਮਰਿ ਵਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

فریبی دل کے ساتھ انسان کو رب کا دیدار نہیں ہوتا اور آخرکار مرنے کے بعد وہ جہنم کی گندگی میں غرق ہو جاتا ہے۔۔ 1۔۔

ਮਨ ਰੇ ਗ੍ਰਿਹ ਹੀ ਮਾਹਿ ਉਦਾਸੁ ॥

اے دل ! گھریلو زندگی میں رہ کر ہی لالچ، دولت وغیرہ بندھنوں سے بے نیاز ہوکر رہو۔

ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਕਰਣੀ ਸੋ ਕਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਪਰਗਾਸੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچائی اور ضبط نفس کا کام وہی کرتا ہے، جس شخص کو گرو کی تعلیمات سے علم کی روشنی حاصل ہوتی

ہے-- 1-- وقفہ--

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਜੀਤਿਆ ਗਤਿ ਮੁਕਤਿ ਘਰੈ ਮਹਿ ਪਾਇ ॥

جس نے گرو کی تعلیمات کے ذریعے برائیوں اور برے خیالات سے نفس کو فتح کر لیا، اس نے گھریلو زندگی میں ہی کامیابی اور نجات حاصل کر لی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے ہی نیک صحبت کے ذریعے رب سے ملن ہوتا ہے-- 2--

ਜੇ ਲਖ ਇਸਤਰੀਆ ਭੋਗ ਕਰਹਿ ਨਵ ਖੰਡ ਰਾਜੁ ਕਮਾਹਿ ॥

مرد اگر لاکھوں عورتوں سے لطف اندوز ہو، پوری کائنات پر حکومت کر لے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਗੁਰ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਵਈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਪਾਹਿ ॥੩॥

تب بھی ست گرو کے بغیر روحانی خوشی نہیں ملتی اور انسان بار بار انتشار میں پڑ جاتا ہے-- 3--

ਹਰਿ ਹਾਰੁ ਕੰਠਿ ਜਿਨੀ ਪਹਿਰਿਆ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

جنہوں نے واہے گرو نام کا ہار اپنے گلے میں پہنا ہوا ہے اور گرو کے قدموں میں اپنا دل لگا لیا ہے۔

ਤਿਨਾ ਪਿਛੈ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਫਿਰੈ ਓਨਾ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ॥੪॥

ان کے پیچھے چھوٹی بڑت تمام طاقتیں گھومتی ہیں، لیکن ان میں ان سب کی ذرہ برابر بھی خواہش نہیں ہے-- 4--

ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਇ ॥

جو واہے گرو کو اچھا لگے وہی ہوتا ہے، اس کے علاوہ کچھ نہیں ہو سکتا۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਜੀਵੈ ਨਾਮੁ ਲੈ ਹਰਿ ਦੇਵਹੁ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੫॥੨॥੩੫॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ اے رب ! میں آپ کے نام کے ذکر کے ذریعے ہی جیتا ہوں- اس لیے آپ مجھے سکون اور فطرت عطا کی جیے-- 5-- 2-- 35--

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧ ॥

سری راگو محلہ 3 گھرو 1۔۔

ਜਿਸ ਹੀ ਕੀ ਸਿਰਕਾਰ ਹੈ ਤਿਸ ਹੀ ਕਾ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

جس واہے گرو کی اس کائنات کی صورت میں سرکار ہے، تمام مخلوق اس کی ہی غلام ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਸਚੁ ਘਟਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥

گرو کی ہدایت کے مطابق جس نے بھی نیک کام کیے ہیں، اس کے دل میں حقیقی صادق رب سما گیا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਜਿਸ ਕੈ ਸਚੁ ਵਸੈ ਸਚੇ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥

جس کے دل میں حق موجود ہے، اس گرو کے مرید شخص کی سچی عزت ہوتی ہے۔

ਸਚਿ ਮਿਲੇ ਸੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਤਿਨ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਹੋਇ ॥੧॥

جب مخلوق حقیقی صادق رب سے مل جاتی ہے تو پھر اس سے کبھی جدا نہیں ہوتی کیونکہ اس کا روحانی شکل میں قیام ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਮੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے میرے رام! میرا واہے گرو کے سوا کوئی نہیں ہے۔

ਸਤਗੁਰੁ ਸਚੁ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਰਮਲਾ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن حق ذات اور مقدس واہے گرو کے ساتھ وصال ست گرو کی تعلیمات سے ہی ممکن ہے۔۔ 1۔۔

وقف۔۔

ਸਬਦਿ ਮਿਲੈ ਸੋ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਜਿਸ ਨਉ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

جو مخلوق گرو کی تعلیمات کو قبول کرتی ہے، وہ واہے گرو سے مل پاتی ہے، لیکن گرو کی تعلیمات کو بھی وہی لوگ حاصل کرتے ہیں جس پر خود واہے گرو مہربانی کرتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਕੋ ਨਾ ਮਿਲੈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

منافق کو واہے گرو نہیں ملتا اور وہ روح اس دنیا میں بار بار آتی جاتی رہتی ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਇਕੁ ਵਰਤਦਾ ਏਕੋ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

تمام مخلوقات میں وہ ایک ہی واہے گرو پھیلا ہوا ہے اور ہر جگہ وہی سمایا ہوا ہے۔

ਜਿਸ ਨਉ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਹੋਇ ਸੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

جس پر وہ خود مہربان ہوتا ہے، وہی گرو کا مرید نام کے ذکر میں مشغول ہوتا ہے۔۔2۔۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਜੋਤਕੀ ਵਾਦ ਕਰਹਿ ਬੀਚਾਰੁ ॥

عالم اور نجومی لوگ صحیفوں کو پڑھ پڑھ کر غور و فکر کے ذریعے اختلافی بحثیں کرتے ہیں۔

ਮਤਿ ਬੁਧਿ ਭਵੀ ਨ ਬੁਝਈ ਅੰਤਰਿ ਲੋਭ ਵਿਕਾਰੁ ॥

ایسے لوگوں کی ذہانت اور ضمیر بھٹک جاتی ہے اور وہ یہ نہیں سمجھتے کہ ان کے باطن میں لالچ کی خرابی ہے۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਭਰਮਦੇ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

وہ چوراسی لاکھ جنموں میں بھٹکتے رہتے ہیں اور بھٹک بھٹک کر ذلیل ہوتے ہیں۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਵਣਾ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰੁ ॥੩॥

گذشتہ اعمال کے حساب سے جو تحریریں تقدیر میں لکھی ہیں، انہیں بھگتنا ہی پڑے گا، انہیں کوئی مٹا نہیں سکتا۔۔ 3۔۔

ਸਤਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਗਾਖੜੀ ਸਿਰੁ ਦੀਜੈ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

ست گرو کی خدمت کرنا بہت مشکل ہے، اس کام کے لیے سر اور گھمنڈ کی قربانی دینی پڑتی ہے۔

ਸਬਦਿ ਮਿਲਹਿ ਤਾ ਹਰਿ ਮਿਲੈ ਸੇਵਾ ਪਵੈ ਸਭ ਥਾਇ ॥

گرو کی خدمت کرتے ہوئے جو گرو کی نصیحت ملتی ہے اسی سے رب کا وصال ممکن ہے تب جا کر کہیں خدمت کامیاب ہوتی ہے۔

ਪਾਰਸਿ ਪਰਸਿਐ ਪਾਰਸੁ ਹੋਇ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਇ ॥

گرو کی شکل میں پارس کے کھنچنے سے انسان پارس بن جاتا ہے اور روحانی روشنی نور الٰہی میں ضم ہو جاتی ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਸਤਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ॥੪॥

پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق جن کی قسمت میں یہ لکھا ہے، انہیں ست گرو آکر ملا ہے۔۔ 4۔۔۔

ਮਨ ਭੁਖਾ ਭੁਖਾ ਮਤ ਕਰਹਿ ਮਤ ਤੂ ਕਰਹਿ ਪੁਕਾਰ ॥

اے انسان ! ایسی بات نہ کہو کہ میں بھوکا ہوں، میں بھوکا ہوں، اور نہ ہی چیخ چیخ کر پکارو۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜਿਨਿ ਸਿਰੀ ਸਭਸੈ ਦੇਇ ਅਧਾਰੁ ॥

چوراسی لاکھ انواع کی شکل میں جس نے کائنات کو پیدا کیا، وہی واہے گرو تمام ذی روحوں کو پناہ دیتا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਸਦਾ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਸਭਨਾ ਕਰਦਾ ਸਾਰ ॥

بے خوف رب ہمیشہ مہربان رہا ہے، وہ سب کی حفاظت کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝੀਐ ਪਾਈਐ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥੫॥੩॥੩੬॥

نانک دیو جی کا کہنا ہے کہ یہ سارے کھیل گرو کا مرید ہی سمجھتا ہے اور وہی کامیابی کا دروازہ پاتا ہے۔۔

5۔۔3۔۔36۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔۔

ਜਿਨੀ ਸੁਣਿ ਕੈ ਮੰਨਿਆ ਤਿਨਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ॥

جن لوگوں نے گرو کی تعلیمات کو سن کر ان پر غور کیا ہے، ان کا اپنا روپ گھر میں رہتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸਾਲਾਹਿ ਸਚੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

جنھوں نے گرو کی تعلیمات اپنا کر حقیقی صادق رب کی تعریف کی ہے، انہوں نے نیک صفات ہری کو حاصل کیا ہے۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਸੇ ਨਿਰਮਲੇ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਸੁ ॥

جو گرو کے کلام میں مشغول ہیں، وہ مقدس روح ہیں اور میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਹਿਰਦੈ ਜਿਨ ਕੈ ਹਰਿ ਵਸੈ ਤਿਤੁ ਘਟਿ ਹੈ ਪਰਗਾਸੁ ॥੧॥

جن کے دل میں واہے گرو رہتا ہے، ان کے دل میں علم کا نور ہے۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دل ! اس پاک رب کے نام کا ذکر کر۔

ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਜਿਨ ਕਉ ਲਿਖਿਆ ਸੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کے ماتھے پر شروع سے ہی رب کا نام لکھا ہوا ہے، وہ گرو کے مرید بن کر اس میں ضم ہو جاتے ہیں۔۔۔1۔ وقفہ۔۔

ਹਰਿ ਸੰਤਹੁ ਦੇਖਹੁ ਨਦਰਿ ਕਰਿ ਨਿਕਟਿ ਵਸੈ ਭਰਪੂਰਿ ॥

اے سنتوں ! اپنی الہی نظر سے دیکھو کہ وہ واہے گرو ہمہ گیر ہو کر ہر ایک کے دل میں بسا ہوا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਜਿਨੀ ਪਛਾਣਿਆ ਸੇ ਦੇਖਹਿ ਸਦਾ ਹਦੂਰਿ ॥

جنہوں نے گرو کی تعلیمات کے راستے پر چل کر اس واہے گرو کو پہچان لیا ہے، وہ اکثر اسے اپنے سامنے ہی دیکھتے ہیں۔

ਜਿਨ ਗੁਣ ਤਿਨ ਸਦ ਮਨਿ ਵਸੈ ਅਉਗੁਣਵੰਤਿਆ ਦੂਰਿ ॥

جو نیک انسان ہیں ان کے دل میں ہمیشہ واہے گرو رہتا ہے، فاسق لوگوں سے وہ دور ہی رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਗੁਣ ਤੈ ਬਾਹਰੇ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮਰਦੇ ਝੂਰਿ ॥੨॥

من مانی کرنے والے (نفس کے غلام) لوگ خوبیوں سے خالی ہوتے ہیں اور وہ نام کا ذکر کیے بغیریوں ہی دکھی ہو کر مر جاتے ہیں۔۔2۔۔

ਜਿਨ ਸਬਦਿ ਗੁਰੂ ਸੁਣਿ ਮੰਨਿਆ ਤਿਨ ਮਨਿ ਧਿਆਇਆ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥

جنہوں نے گرو کی تعلیمات کو سننے کے بعد قبول کیا ہے، انہوں نے ہی اس واہے گرو کو دل میں یاد کیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤੀ ਰਤਿਆ ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

روزانہ عقیدت میں مشغول رہنے سے ان کی جسم و روح پاک ہو جاتی ہے۔

ਕੂੜਾ ਰੰਗੁ ਕਸੁੰਭ ਕਾ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਦੁਖੁ ਰੋਇ ॥

جس طرح زعفران کے پھول کا رنگ ناپائیدار ہوتا ہے، اسی طرح مادی چیزیں بھی ناپائیدار ہوتی ہیں، ان کے فنا ہوجانے سے لوگ دکھ میں پریشان ہوکر روتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਨਾਮ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਹੈ ਓਹੁ ਸਦਾ ਸਦਾ ਥਿਰੁ ਹੋਇ ॥੩॥

جس کے دل میں نام کا نور ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رب کے پاس حاضر رہتا ہے۔ 3۔

ਇਹੁ ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇ ਕੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

انسانی جنم پاکر جو مخلوق یکسوئی کے ساتھ رب کے نام کا ذکر نہیں کرتی۔

ਪਗਿ ਖਿਸਿਐ ਰਹਣਾ ਨਹੀ ਆਗੈ ਠਉਰੁ ਨ ਪਾਇ ॥

گمراہ ہونے کے سبب وہ دنیا میں بھی نہیں رہتا اور نہ ہی آخرت میں اسے ٹھکانہ ملتا ہے۔

ਓਹ ਵੇਲਾ ਹਥਿ ਨ ਆਵਈ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਇ ॥

پھر یہ انسانی جنم دوبارہ نہیں ملتا اور آخر کار کفارہ ادا کرکے اس دنیا سے چلا جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਉਬਰੈ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੪॥

جن پر رب کا کرم ہوتا ہے، وہ واہے گرو میں ضم ہو کر آواگون کے چکر سے بچ جاتے ہیں۔۔4۔۔

ਦੇਖਾ ਦੇਖੀ ਸਭ ਕਰੇ ਮਨਮੁਖਿ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥

ایک دوسرے کو دیکھ کر تو سب ذکر کرنے لگتے ہیں، مگر خود غرض اسے سمجھ نہیں پاتے۔

ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਿਰਦਾ ਸੁਧੁ ਹੈ ਸੇਵ ਪਈ ਤਿਨ ਥਾਇ ॥

جن گرو کے مریدوں کا دل پاک ہے، ان کی عبادت کامیاب ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਹਰਿ ਨਿਤ ਪੜਹਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਸਮਾਇ ॥

ایسے لوگ حمد کے ساتھ واہے گرو کی تسبیح کرتی ہیں اور صحیفوں میں رب کی خوبیاں پڑھتے ہیں، اور رب کی خوبیاں گاتے ہوئے اسی میں سما جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਦਾ ਸਚੁ ਹੈ ਜਿ ਨਾਮਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੫॥੪॥੩੭॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جو لوگ رب کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں، ان کی باتیں ہمیشہ سچی ہوتی ہیں--

5--4--37--

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3--

ਜਿਨੀ ਇਕ ਮਨਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਗੁਰਮਤੀ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جنھوں نے بھی گرو کی ہدایت کے مطابق یکسو دل کے ساتھ رب کے نام کا ذکر کیا ہے۔

ਤਿਨ ਕੇ ਮੁਖ ਸਦ ਉਜਲੇ ਤਿਤੁ ਸਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥

اس حقیقی صادق رب کے دربار میں ان کے چہرے ہمیشہ روشن رہتے ہیں، یعنی رب کے دربار میں وہ باعزت ہوتے ہیں۔

ਓਇ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਹਿ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਪਿਆਰਿ ॥੧॥

صرف وہی گرو کے مرید انسان سچے نام سے محبت کر کے، ہمیشہ واہے گرو کی شکل میں امرت پیتے ہیں۔

ਭਾਈ ਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

اے بھائی! گرو کے مریدوں کا ہمیشہ احترام ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ਮਲੁ ਹਉਮੈ ਕਢੈ ਧੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا نام ہمیشہ لیتے رہیں، تو وہ تکبر کی گندگی دل سے دھو کر نکال دیتا ہے-- 1-- وقفہ--

ਮਨਮੁਖ ਨਾਮੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਪਤਿ ਜਾਇ ॥

من مرضی کرنے والے انسان نام کے ذکر کے بارے میں نہیں جانتے اور نام کے ذکر کے بغیر عزت ختم ہو جاتی ہے۔

ਸਬਦੈ ਸਾਦੁ ਨ ਆਇਓ ਲਾਗੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

ایسی مخلوق نفاق میں مبتلا ہونے کی وجہ سے گرو کی تعلیم کا نچوڑ نہیں جان پاتی۔

ਵਿਸਟਾ ਕੇ ਕੀੜੇ ਪਵਹਿ ਵਿਚਿ ਵਿਸਟਾ ਸੇ ਵਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

جس طرح پاخانے کے کیڑے پاخانے میں ہی پڑے رہتے ہیں، اور وہیں پر ہی مر جاتے ہیں (اسی طرح من مانی کرنے والے لوگ بھی نفسانی لذتوں کی غلاظت میں مبتلا ہو کر اخیر میں جہنم کی غلاظت میں گر جاتے ہیں)۔۔2۔۔

ਤਿਨ ਕਾ ਜਨਮੁ ਸਫਲੁ ਹੈ ਜੋ ਚਲਹਿ ਸਤਗੁਰ ਭਾਇ ॥

ان لوگوں کی پیدائش کامیاب ہے جو ست گرو کے خیالات کے مطابق چلتے ہیں۔

ਕੁਲੁ ਉਧਾਰਹਿ ਆਪਣਾ ਧੰਨੁ ਜਣੇਦੀ ਮਾਇ ॥

وہ خود ہی آزاد نہیں ہوتے بلکہ اس کے گھر والے بھی آزاد ہوتے ہیں، ایسی مخلوق کو جنم دینے والی ماں مبارک ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਜਿਸ ਨਉ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥੩॥

تو اے بھائی! عظیم باپ واہے گرو کے نام کا ذکر کرو، لیکن نام کا ذکر بھی وہی کر سکتا ہے، جس پر وہ واہے گرو فضل کرتا ہے۔۔3۔۔

ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

جن گرو کے مریدوں نے گھمنڈ کو ترک کیا ہے اور نام کا ذکر کیا ہے۔

ਓਇ ਅੰਦਰਹੁ ਬਾਹਰਹੁ ਨਿਰਮਲੇ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥

وہ اندر اور باہر سے (باطن اور ظاہر سے) پاک ہیں اور یقینی طور پر اس حقیقی صادق رب میں ضم ہو رہے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਆਏ ਸੇ ਪਰਵਾਣੁ ਹਹਿ ਜਿਨ ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥੪॥੫॥੩੮॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ دنیا میں ان گرو کے مریدوں کا آنا مبارک ہے، جنہوں نے گرو کی تعلیمات کے ذریعے رب کے نام کا ذکر ہے۔۔ 4۔۔ 5۔۔ 38۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ਹੈ ਗੁਰ ਪੂਛਿ ਕਰਹਿ ਵਾਪਾਰੁ ॥

واہے گرو کے عقیدت مندوں کے پاس واہے گرو کے نام کا سرمایہ ہے اور وہ گرو سے پوچھ کر نام کا کاروبار کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਨਿ ਸਦਾ ਸਦਾ ਵਖਰੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

وہ ہمیشہ واہے گرو کا نام یاد کرتے ہیں اور وہ واہے گرو کے نام کی صورت میں سودے کی پناہ میں رہتے ہیں۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਅਤੁਟੁ ਭੰਡਾਰੁ ॥੧॥

کامل گرو نے انہیں رب کے نام پر ثابت قدم بنایا ہے، اسی لیے ان کا دائمی خزانہ نام ہی ہے۔۔ 1۔۔

ਭਾਈ ਰੇ ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਸਮਝਾਇ ॥

اے بھائی ! اس بے قرار دل کو سمجھاؤ۔

ਏ ਮਨ ਆਲਸੁ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ سستی کیوں کرتا ہے، گرو کے ذریعے اس دل کو نام کے ذکر میں لگاؤ۔ 1۔۔ وقفہ۔۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਕਾ ਪਿਆਰੁ ਹੈ ਜੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اگر کوئی انسان گرو کی تعلیمات کے ذریعے سوچے کہ ہری بھکتی کیا ہے؟ تو جواب یہ ہے کہ ہری بھکتی ہری والے گرو کی محبت ہے۔

ਪਾਖੰਡਿ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਦੁਬਿਧਾ ਬੋਲੁ ਖੁਆਰੁ ॥

دھوکہ دہی سے عقیدت نہیں ہو سکتی، دھوکے سے کہی گئے الفاظ مکمل مبہم ہوتے ہیں، یعنی ان میں نفاق ہوتا ہے، جو انسان کو ذلیل کرتا ہے۔

ਸੋ ਜਨੁ ਰਲਾਇਆ ਨਾ ਰਲੈ ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਬਿਬੇਕ ਬੀਚਾਰੁ ॥੨॥

جس کے باطن میں علم و دانش ہے، وہ گرو کے مرید کسی کے ملانے سے نہیں ملتے۔۔ 2۔۔

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਹਰਿ ਆਖੀਐ ਜੋ ਹਰਿ ਰਾਖੈ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

وہی انسان رب کا بندہ کہلاتا ہے جو اکثر واہے گرو کو اپنے دل میں رکھتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਉਪੇ ਆਗੈ ਧਰੇ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਮਾਰਿ ॥

اس کے علاوہ اندرون سے گھمنڈ کو ترک کر کے اپنے تن اور من کو اس واہے گرو کے حوالے کر دیتا ہے۔

ਧਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ਹੈ ਜਿ ਕਦੇ ਨ ਆਵੈ ਹਾਰਿ ॥੩॥

وہ گرو کا مرید خوش قسمت اور واہے گرو کے دربار میں مقبول ہوتا ہے، جو برے خیالات کے سامنے کبھی بھی شکست خوردہ ہو کر نہیں آتا۔۔3۔۔

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਤਾ ਪਾਈਐ ਵਿਣੁ ਕਰਮੈ ਪਾਇਆ ਨ ਜਾਇ ॥

واہے گرو اپنے فضل سے کسی انسان کو ملے، تو اسے پایا جا ہو سکتا ہے، ورنہ اس کے فضل کے بغیر اسے پایا نہیں جا سکتا۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਤਰਸਦੇ ਜਿਸੁ ਮੇਲੇ ਸੋ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਆਇ ॥

چوراسی لاکھ پیدائشوں کی مخلوقات، یعنی کائنات کی تمام مخلوق اس واہے گرو کی ملاقات کو ترس رہی ہے
لیکن جس کو وہ خود نظر کرم کر کے ملاتا ہے، وہی واہے گرو سے آکر مل سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸਦਾ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੬॥੩੯॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جو لوگ گرو کی تعلیمات کے مطابق واہے گرو کے نام میں جذب ہوئے ہیں،
انہوں نے ہری رب کو حاصل کر لیا ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

ہری نام خوشیوں کا سمندر ہے اور اسے گرو کی تعلیمات پر عمل کرنے سے ہی پایا جا سکتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਹਜੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥

روزانہ رب کے نام کو سوچنے سے انسان قدرتی طور پر واہے گرو میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਅੰਦਰੁ ਰਚੈ ਹਰਿ ਸਚ ਸਿਉ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੧॥

اگر انسان کا باطن حقیقی صادق رب کے ساتھ مل جائے تو زبان ہری رب کی تعریف کرتی ہے۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਜਗੁ ਦੁਖੀਆ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

اے بھائی ! نفاق کی وجہ سے پوری دنیا تکلیف میں ہے۔

ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਸੁਖੁ ਲਹਹਿ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر گرو کی پناہ میں آکر انسان روزانہ نام کا ذکر کرتا ہے تو اسے روحانی خوشی حاصل ہوتی ہے۔۔ 1۔۔ وقفہ۔۔

ਸਾਚੇ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗਈ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥

ایسی سچی مخلوق کو کبھی گناہوں کی میل نہیں لگتی اور وہ پاک دل سے رب کریم کا نام لیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੀਐ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥

گرو کی تعلیمات کو پہچاننے سے رب کریم کے امرت جیسے نام میں سمایا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਪ੍ਰਚੰਡੁ ਬਲਾਇਆ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਜਾਇ ॥੨॥

جس شخص نے اپنے دل میں روحانی علم کا چراغ جلا لیا، تو اس کے دل سے جہالت کا اندھیرا ختم ہو جاتا ہے۔۔2۔۔

ਮਨਮੁਖ ਮੈਲੇ ਮਲੁ ਭਰੇ ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਵਿਕਾਰੁ ॥

خود غرض لوگ تکبر طمع جیسے خیالات کی گندگی میں لت پت ہو رہے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਮੈਲੁ ਨ ਉਤਰੈ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

گرو کی تعلیمات کے بغیر یہ گندگی کبھی دور نہیں ہوتی، اسے میں مخلوق آواگون کے چکر میں پھنس جاتا ہے اور تکلیف اٹھاتا ہے۔

ਧਾਤੁਰ ਬਾਜੀ ਪਲਚਿ ਰਹੇ ਨਾ ਉਰਵਾਰੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥੩॥

وہ دھوکے باز کھیل میں مگن ہیں اور اس کی وجہ سے انہیں نہ اس دنیا کی خوشی ملتی ہے نہ آخرت کا لطف اٹھا پاتے ہیں ۔۔۔3۔۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮੀ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਪਿਆਰੁ ॥

گرو کا مرید ذکر، مجاہدے اور ضبط نفس میں رہ کر رب کریم کے نام سے محبت کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

ایسا انسان ہمیشہ واہے گرو کے ایک نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਕਾ ਆਧਾਰੁ ॥੪॥੭॥੪੦॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ تمام مخلوق کا سہارا صرف نام کا ذکر ہی ہے۔

ਸ੍ਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔۔

ਮਨਮੁਖੁ ਮੋਹਿ ਵਿਆਪਿਆ ਬੈਰਾਗੁ ਉਦਾਸੀ ਨ ਹੋਇ ॥

من مرضی کرنے والا انسان دولت کے لالچ میں پھنسا ہونے کی وجہ سے بے فکری اور آزادی حاصل نہیں کر سکتا۔

ਸਬਦੁ ਨ ਚੀਨੈ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਹਰਿ ਦਰਗਹਿ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥

وہ گرو کی تعلیم کے راز کو نہیں سمجھتا، اس لیے وہ واہے گرو کے دربار میں اپنی حیثیت کھو بیٹھتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਈਐ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੧॥

اگر وہ گرو کا مرید بن جائے اور اپنے تکبر کو چھوڑ کر کے واہے گرو کے نام کی یاد میں ڈوب جائے، تب ہی اسے روحانی خوشی ملے گی۔۔ 1۔۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਅਹਿਨਿਸਿ ਪੂਰਿ ਰਹੀ ਨਿਤ ਆਸਾ ॥

اے دل ! تجھ میں ہمیشہ مادی چیزوں کی خواہش ہی بھری رہتی ہے۔

ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਮੋਹੁ ਪਰਜਲੈ ਘਰ ਹੀ ਮਾਹਿ ਉਦਾਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل ست گرو کی خدمت کرنے سے یہ لالچ بالکل ختم ہو جاتا ہے اور انسان گھریلو زندگی میں ہی بے نیاز رہتی ہے۔۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ਬਿਗਸੈ ਹਰਿ ਬੈਰਾਗੁ ਅਨੰਦੁ ॥

گرو کی پناہ لے کر اگر کوئی مذہبی کام کرے، تو وہ واہے گرو کی خوشی حاصل کرتا ہے اور بے فکری کا لطف اٹھاتا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਨਿਚੰਦੁ ॥

وہ اپنے باطن سے تکبر کو ترک کر کے یقین کے ساتھ دن رات واہے گرو کی عبادت کرتا ہے۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਾਈ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸਹਜਿ ਅਨੰਦੁ ॥੨॥

ایسا انسان قسمت سے ہی نیک صحبت پاتا ہے اور وہ خوش قسمت ہی واہے گرو کو پاتا ہے۔۔2۔۔

ਸੋ ਸਾਧੁ ਬੈਰਾਗੀ ਸੋਈ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥

درحقیقت سادھو اور زاہد وہی ہے جو دل میں رب کے نام کو بسالے۔

ਅੰਤਰਿ ਲਾਗਿ ਨ ਤਾਮਸੁ ਮੂਲੇ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

اس کے دل میں ذرہ بھر بھی بدلہ کا جذبہ نہیں رہتا اور وہ اندرون سے گھمنڈ کو نکال دیتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਤਗੁਰੂ ਦਿਖਾਲਿਆ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਆ ਅਘਾਏ ॥੩॥

رب کا یہ نام کی شکل میں خزانہ ست گرو نے ہی دکھایا ہے اور رب کریم کے نام کا رس پی کر وہ مطمئن ہو گئے۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਕਿਨੈ ਪਾਇਆ ਸਾਧਸੰਗਤੀ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਬੈਰਾਗਿ ॥

جس کسی نے ہری کا نام حاصل کیا ہے، اس نے قسمت، زہد اور نیک صحبت سے ہی پایا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਫਿਰਹਿ ਨ ਜਾਣਹਿ ਸਤਗੁਰੁ ਹਉਮੈ ਅੰਦਰਿ ਲਾਗਿ ॥

مادی چیزوں میں جکڑا ہوا شخص (نفس کا غلام) ست گرو کو نہیں پہچانتا، یعنی وہ گرو کی تعلیمات پر عمل نہیں کرتا، کیونکہ اس میں تکبر بھرا ہوتا ہے اور وہ جنموں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਰੰਗਾਏ ਬਿਨੁ ਭੈ ਕੇਹੀ ਲਾਗਿ ॥੪॥੮॥੪੧॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ گرو کی تعلیمات سے انسان واہے گرو کے نام میں رنگ گئے اور یہ رنگ رب کے خوف کے بغیر نہیں لگ سکتا۔۔ 4۔۔ 8۔۔ 41۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔۔

ਘਰ ਹੀ ਸਉਦਾ ਪਾਈਐ ਅੰਤਰਿ ਸਭ ਵਥੁ ਹੋਇ ॥

جسم (گھر) کے ذریعے ہی نام کی ص ورت میں سودا حاصل ہوتا ہے، کیوں کہ باطن میں تمام مادے پھیلے

ہوئے ہیں۔

ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥

لیکن یہ سودا کسی خاص گرو کے مرید کو ہر لمحہ نام کا ذکر کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਅਖੁਟੁ ਹੈ ਵਡਭਾਗਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੧॥

رب کے نام کا ذخیرہ دائمی ہے اور یہ قسمت سے ہی ملتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਤਜਿ ਨਿੰਦਾ ਹਉਮੈ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

اے انسانی نفس ! اپنے اندر سے ملامت، تکبر اور غرور کو باہر نکال دے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਦਾ ਧਿਆਇ ਤੂ ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم گرو کے مرید بن کر واہے گرو رب کو یاد کرو۔۔ 1۔۔ وقفہ۔۔

ਗੁਰਮੁਖਾ ਕੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਬੀਚਾਰਿ ॥

جو گرو کا مرید گرو کی تعلیمات پر عمل کر کے اس پر غور و فکر کرتا ہے، وہ دنیا و آخرت میں عزت پاتا ہے۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਦੇ ਜਪਿ ਜਪਿ ਰਿਦੈ ਮੁਰਾਰਿ ॥

وہ اپنے دل میں واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے دنیا اور آخرت میں خوشیاں حاصل کرتا ہے.

ਘਰ ਹੀ ਵਿਚਿ ਮਹਲੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰਿ ॥੨॥

گرو کی تعلیمات پر غور کرنے سے وہ گھر جیسے دل میں واہے گرو کی شکل کو پا لیتا ہے۔۔ 2۔۔

ਸਤਗੁਰ ਤੇ ਜੋ ਮੁਹ ਫੇਰਹਿ ਮਥੇ ਤਿਨ ਕਾਲੇ ॥

جو لوگ ست گرو سے بے زار ہوتے ہیں ان کے چہرے داغ دار ہوتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਦੁਖ ਕਮਾਵਦੇ ਨਿਤ ਜੋਹੇ ਜਮ ਜਾਲੇ ॥

وہ روزانہ تکلیف اٹھاتے ہیں اور مسلسل یموں کے جال میں پھنستے ہیں۔

ਸੁਪਨੈ ਸੁਖੁ ਨ ਦੇਖਨੀ ਬਹੁ ਚਿੰਤਾ ਪਰਜਾਲੇ ॥੩॥

ان کو خواب میں بھی خوشی نہیں ملتی اور کئی طرح کی فکر کی آگ انہیں پوری طرح جلا دیتی ہے۔۔

3۔۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਹੈ ਆਪੇ ਬਖਸ ਕਰੇਇ ॥

تمام مخلوقات کو دینے والا واہے گرو ایک ہی ہے اور وہ خود ہی فضل کرتا ہے۔

ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਵਈ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਦੇਇ ॥

اس کے فضل کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا کیونکہ جسے چاہے وہ دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਸੋਇ ॥੪॥੯॥੪੨॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ گرو کی پناہ میں جا کر جو رب کو پانے کی کوشش کرتا ہے، وہی اس کے لطف کو جان سکتا ہے--4--6--42--

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3--

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸੇਵੀਐ ਸਚੁ ਵਡਿਆਈ ਦੇਇ ॥

حقیقی صادق رب کی خدمت ، عبادت کی جائے تو وہ حقیقی عزت دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਦੂਰਿ ਕਰੇਇ ॥

گرو کی مہربانی سے وہ دل میں رہتا ہے اور گھمنڈ کو دور کرتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਧਾਵਤੁ ਤਾ ਰਹੈ ਜਾ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੧॥

یہ نفس بھٹکنے سے اسی وقت بچ سکتا ہے، جب وہ واہے گرو خود نظر کرم کرتا ہے-- 1--

ਭਾਈ ਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے بھائی! گرو کی تعلیمات کے مطابق رب کریم کے نام کا ذکر کرو۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਦ ਮਨਿ ਵਸੈ ਮਹਲੀ ਪਾਵੈ ਥਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر نام کا خزانہ ہمیشہ کے لیے دل میں مستحکم ہو جائے تو انسان اس رب کی صورت میں جگہ پا لیتا ہے۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਮਨਮੁਖ ਮਨੁ ਤਨੁ ਅੰਧੁ ਹੈ ਤਿਸ ਨਉ ਠਉਰ ਨ ਠਾਉ ॥

خواہش پر چلنے والے کا دل اور جسم جہالت کے سبب سے اندھا ہو رہا ہے، اس لیے اسے ٹھہرنے کے لیے کوئی ٹھکانہ نہیں ملتا۔

ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਭਉਦਾ ਫਿਰੈ ਜਿਉ ਸੁੰਞੈਂ ਘਰਿ ਕਾਉ ॥

وہ مختلف جنموں بھٹکتا پھرتا ہے جیسے خالی گھر میں کوا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਘਟਿ ਚਾਨਣਾ ਸਬਦਿ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥੨॥

گرو کی تعلیمات سے دل میں علم کا چراغ روشن ہوتا ہے اور کلام سے واہے گرو کا نام حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਬਿਖਿਆ ਅੰਧੁ ਹੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਗੁਬਾਰ ॥

دنیا میں تین (ستوا، رج، تم) کے برے خیالات کا اندھیرا چھایا ہوا ہے اور دولت کے لالچ کی دھول چڑھی ہوئی ہے۔

ਲੋਭੀ ਅਨ ਕਉ ਸੇਵਦੇ ਪੜਿ ਵੇਦਾ ਕਰੈ ਪੂਕਾਰ ॥

لالچی مخلوق وید جیسی مذہبی کتابیں پڑھ کر واہے گرو کو پکارتی تو ہے لیکن نفاق کی وجہ سے ایک واہے گرو

کے علاوہ کسی دوسرے کو یاد کرتی ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਅੰਦਰਿ ਪਚਿ ਮੁਏ ਨਾ ਉਰਵਾਰੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥੩॥

نفسانی لذتوں کی آگ میں جل کر وہ مر گئے اور وہ نہ دنیا کی لذتیں پا سکے اور نہ آخرت میں جگہ پا سکے۔۔

3۔۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਸਾਰਿਆ ਜਗਤ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਿ ॥

انھوں نے دولت کے لالچ میں بتلا ہو کر سب کے رب واہے گرو کو بھلا دیا ہے۔

ਬਾਝਹੁ ਗੁਰੂ ਅਚੇਤੁ ਹੈ ਸਭ ਬਧੀ ਜਮਕਾਲਿ ॥

کامل گرو کے بغیر غور و فکر لا حاصل ہے اور یموں کے جال میں پھنسی ہوئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤਿ ਉਬਰੇ ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥੪॥੧੦॥੪੩॥

نانک دیو جی کا کہنا ہے کہ گرو کی تعلیمات کے مطابق حقیقی نام کا ذکر کر کے ہی مخلوق یموں کی غلامی سے بچ سکتی ہے۔۔4۔۔10۔۔43۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਉਥਾ ਪਦੁ ਪਾਇ ॥

گرو کے مریدوں نے تین گنی دولت کے لالچ کو ترک کر کے ثابت قدمی (چوتھے مرحلہ) کو حاصل کیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਲਾਇਅਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اس کے دل میں ہی کریم رب کا نام بسا ہے۔

ਪੋਤੈ ਜਿਨ ਕੈ ਪੁੰਨੁ ਹੈ ਤਿਨ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਾਇ ॥੧॥

جن کے قسمت نامی خزانے میں خوبیاں جمع ہوتی ہیں، رب انہیں نیک صحبت میں ملاتا ہے۔۔ 1۔۔

ਭਾਈ ਰੇ ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਚਿ ਰਹਾਉ ॥

اے ماں! گرو کی تعلیمات کے ذریعے حق پر قائم رہو۔

ਸਾਚੋ ਸਾਚੁ ਕਮਾਵਣਾ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف حق پر عمل کرو، تاکہ اس حقیقی ذات سے ملاقات ممکن ہو۔۔ 1۔۔ وقفہ۔۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਤਿਨ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

جنہوں نے واہے گرو کے نام کو پہچانا ہے۔ میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਚਰਣੀ ਲਗਾ ਚਲਾ ਤਿਨ ਕੈ ਭਾਇ ॥

تکبر کو چھوڑ کر اس کے قدموں پر پڑ جاؤں اور ان کی مرضی کے مطابق چلوں۔

ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਸਹਜੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

کیوں کہ ان کی صحبت میں رہنے سے نام کے ذکر کا فائدہ ہوتا ہے اور آسانی سے نام کا حصول ہو جاتا ہے۔۔ 2۔۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਈਐ ਨਾਮੁ ਨ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

لیکن گرو کے بغیر نام حاصل نہیں ہو سکتا اور نام کے بغیر حقیقی رب نہیں مل سکتا۔

ਐਸਾ ਸਤਗੁਰੁ ਲੋੜਿ ਲਹੁ ਜਿਦੂ ਪਾਈਐ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

پھر کوئی ایسا سچا گرو تلاش کرو، جس کے ذریعے وہ حقیقی صادق رب مل جائے۔

ਅਸੁਰ ਸੰਘਾਰੈ ਸੁਖਿ ਵਸੈ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੁ ਹੋਇ ॥੩॥

جو گرو کی رہ نمائی میں حقیقی صادق رب کو پا لیتا ہے، اس کی ہوس، غصہ اور لالچ کے شیطانوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਜੇਹਾ ਸਤਗੁਰੁ ਕਰਿ ਜਾਣਿਆ ਤੇਹੋ ਜੇਹਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

جیسا ست گرو میں یقین ہوگا، اسی طرح مخلوق کو خوشی اور پھل ملے گا.

ਏਹੁ ਸਹਸਾ ਮੂਲੇ ਨਾਹੀ ਭਾਉ ਲਾਏ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥

اس حقیقت میں کوئی شک نہیں، کہ کوئی بھی انسان ست گرو سے عشق کر کے دیکھ لے۔

ਨਾਨਕ ਏਕ ਜੋਤਿ ਦੁਇ ਮੂਰਤੀ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੪॥੧੧॥੪੪॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ واہے گرو اور گرو بلاشبہ دو صورتیں نظر آتی ہیں، لیکن ان دونوں میں روشنی ایک ہی ہے، گرو کی تعلیمات سے ہی واہے گرو کا ملنا ممکن ہے۔۔4۔۔11۔۔44۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ3

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਛੋਡਿ ਬਿਖਿਆ ਲੋਭਾਣੇ ਸੇਵਾ ਕਰਹਿ ਵਿਡਾਣੀ ॥

جو خود پسند انسان نام امرت کو چھوڑ کر نفسانی لذتوں کے زہر میں مصروف ہیں، سچے واہے گرو کے علاوہ کسی اور کی پوجا کرتے ہیں،

ਆਪਣਾ ਧਰਮੁ ਗਵਾਵਹਿ ਬੂਝਹਿ ਨਾਹੀ ਅਨਦਿਨੁ ਦੁਖਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥

وہ وہم و گمان سے بالاتر ہو کر اپنے بنیادی فرض سے منہ موڑ رہے ہیں اور اپنی انسانی پیدائش کا مقصد نہیں سمجھتے اور اپنی زندگی روز غموں میں گزارتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧ ਨ ਚੇਤਹੀ ਡੂਬਿ ਮੁਏ ਬਿਨੁ ਪਾਣੀ ॥੧॥

ایسا انسان بے علم ہو کر اس رب کو یاد نہیں کرتے اور وہ مایا میں مبتلا ہوئے اشیاء کے سمندر میں پانی کے بغیر ہی ڈوب کر مر رہے ہیں۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਸਦਾ ਭਜਹੁ ਹਰਿ ਸਰਣਾਈ ॥

اے لوگو! گرو کی پناہ میں رہ کر ہری رب پر غور و فکر کرو۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਅੰਤਰਿ ਵਸੈ ਤਾ ਹਰਿ ਵਿਸਰਿ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب گرو کی تعلیمات دل کے اندر داخل ہو جاتی ہے، تو پھر ہری رب بھول نہیں پاتا۔ 1۔ وقفہ

ਇਹੁ ਸਰੀਰੁ ਮਾਇਆ ਕਾ ਪੁਤਲਾ ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਦੁਸਟੀ ਪਾਈ ॥

انسان کے تخلیق کردہ مضبوط جسم میں غرور نما عوارض بھرا ہوا ہے۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣਾ ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ਮਨਮੁਖਿ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

اس لیے انسان خود غرض ہو کر پیدائش اور موت کے چکر میں پھنس کر وا ہے گرو کے سامنے اپنا وقار کھو رہا ہے۔

ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥੨॥

ست گرو کی خدمت کرنے سے ہمیشہ خوشی حالی حاصل ہوتی ہے اور روح کی روشنی رب کے نور سے مل جاتی ہے۔ 2۔

ਸਤਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਅਤਿ ਸੁਖਾਲੀ ਜੋ ਇਛੇ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

ست گرو کی خدمت بہت خوش گوار ہے، جس سے مطلوبہ پھل حاصل ہوتا ہے۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਤਪੁ ਪਵਿਤੁ ਸਰੀਰਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

ست گرو کی خدمت کے نتیجے میں مراقبہ، سچائی اور تپسیا حاصل ہوتی ہے اور جسم پاکیزہ ہو جاتا ہے اور انسان ہری کے نام کو دل میں سمو لیتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥੩॥

ہری پربھو سے ملاقات ہونے پر، مخلوق روحانی خوشی کا تجربہ کرتی ہے اور دن رات خوشی میں رہتی ہے۔ 3۔

ਜੋ ਸਤਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਾਗਤੀ ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

جو مخلوق ست گرو کی پناہ میں آئی ہیں، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸਮਾਏ ॥

اس سچے شکل والے رب کی مجلس میں صرف سچائی کو عزت حاصل ہوتی ہے، ایسا انسان آسانی سے اس سچائی میں سما جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਪਾਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥੪॥੧੨॥੪੫॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ رب سے ملاقات تو صرف رب کی مہربانی اور گرو کی تعلیمات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ 4۔ 12۔ 45۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਜਿਉ ਦੋਹਾਗਣਿ ਤਨਿ ਸੀਗਾਰੁ ॥

من مانی کرنے والے لیے انسان کے لیے نیک اعمال فضول ہوتے ہیں،جس طرح بیوہ عورت کے جسم پر کیا گیا میک اپ فضول ہے۔

ਸੇਜੈ ਕੰਤੁ ਨ ਆਵਈ ਨਿਤ ਨਿਤ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

کیونکہ اس کے بستر پر اس کا مالک تو آتا نہیں اور وہ روزیہ کام کرکے ذلیل ہوتی ہے۔

ਪਿਰ ਕਾ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵਈ ਨਾ ਦੀਸੈ ਘਰੁ ਬਾਰੁ ॥੧॥

یعنی من مانی کرنے والے لیے انسان کے ذریعے ذکر جیسے نیک اعمال نہ کرنے پر رب اس کے قریب نہیں آتا اور وہ مالک شوہر کی شکل حاصل نہیں کرتا؛ کیوں کہ اسے رب کا گھر دروازہ دکھائی ہی نہیں دیتا۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਇਕ ਮਨਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے بھائی ! ایک موضوع میں ذہن لگا کر نام کا ورد کرو۔

ਸੰਤਾ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਜਪਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی صحبت میں مل کر رہو، اس سچی صحبت میں نام کا ذکر کرنے سے روحانی خوشی ملے گی۔ 1۔ وقفہ

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣੀ ਪਿਰੁ ਰਾਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

گرو سے مذہبی تعلیم یافتہ انسان ہمیشہ ایک خاوند والی عورت کی طرح ہوتا ہے، کیونکہ اس نے مالک شوہر کو اپنے دل میں بسا کر رکھا ہوا ہوتا ہے۔

ਮਿਠਾ ਬੋਲਹਿ ਨਿਵਿ ਚਲਹਿ ਸੇਜੈ ਰਵੈ ਭਤਾਰੁ ॥

اس کی باتیں میٹھی ہوتی ہیں اور اس کا مزاج عاجزانہ ہوتا ہے، اسی لیے اس دل نما بستر پر مالک شوہر کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨ ਗੁਰ ਕਾ ਹੇਤੁ ਅਪਾਰੁ ॥੨॥

جن کو گرو کی لازوال محبت ملی ہے، وہ گرو سے مذہبی تعلیم یافتہ انسان خاوند والی اور خوب صورت عورت کی طرح ہے۔ 2۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਸਤਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਜਾ ਭਾਗੈ ਕਾ ਉਦਉ ਹੋਇ ॥

نیک اعمال کی وجہ سے جب انسان کی قسمت میں اچھی ہوتی ہے، تب ہی اسے خوش قسمتی سے ست گرو ملتے ہیں۔

ਅੰਤਰਹੁ ਦੁਖੁ ਭ੍ਰਮੁ ਕਟੀਐ ਸੁਖੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

گرو کے ملاپ سے وہ انا جو باطن سے درد دیتی ہے دور ہو جاتی ہے اور روحانی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੋ ਚਲੈ ਦੁਖੁ ਨ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥੩॥

جو انسان گرو کے حکم کے مطابق برتاؤ کرتا ہے، اس کی زندگی میں کبھی کوئی مصیبت نہیں آتی۔ 3۔

ਗੁਰ ਕੇ ਭਾਣੇ ਵਿਚਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਸਹਜੇ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥

گرو کے حکم میں نام امرت ہوتا ہے، اس نام امرت کو علم سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਜਿਨਾ ਪਰਾਪਤਿ ਤਿਨ ਪੀਆ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਖੋਇ ॥

جس انسان نے دل سے انا پرستی چھوڑ دی ہے، اسی نے گرو سے نام کا امرت حاصل کر کے اسے پیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਚਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੪॥੧੩॥੪੬॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جو جاندار گرومکھ ہو کر نام کا ذکر کرتے ہیں، ان کا حقیقی شکل والے رب سے ملن ہوتا ہے۔4۔13۔46۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔

ਜਾ ਪਿਰੁ ਜਾਣੈ ਆਪਣਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਗੈ ਧਰੇਇ ॥

جب انسانی شکل والی عورت رب کو اپنا شوہر مانتی ہے، تو وہ اپنا سب کچھ اس کے حوالے کر دیتی ہے۔

ਸੋਹਾਗਣੀ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦੀਆ ਸੇਈ ਕਰਮ ਕਰੇਇ ॥

پھر جو کام شادی شدہ عورتیں کرتی ہیں، وہی کام تم بھی کرو۔

ਸਹਜੇ ਸਾਚਿ ਮਿਲਾਵੜਾ ਸਾਚੁ ਵਡਾਈ ਦੇਇ ॥੧॥

قدرتی طور پر ہی سچے مالک شوہر سے ملاقات ہوگی اور مالک شوہر تجھے حقیقی وقار عطا کرے گا۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

اے لوگو! واہے گرو کا غور و فکر گرو کے بغیر نہیں ہو سکتا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਗਤਿ ਨ ਪਾਈਐ ਜੇ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بے شک ہر انسان اس رب کو پانے کی تمنا کرے؛ لیکن گرو کے بغیر اس رب کی خدمت حاصل نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਫੇਰੁ ਪਇਆ ਕਾਮਣਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

دوغلے پن میں پھنسی عورت روح کے روپ میں چوراسی لاکھ جنموں کے چکر میں بھٹکتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਨੀਦ ਨ ਆਵਈ ਦੁਖੀ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਇ ॥

گرو کی تعلیمات کے بغیر اسے سکون نہیں ملتا اور وہ دکھوں میں ہی زندگی کی رات گزارتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਪਿਰੁ ਨ ਪਾਈਐ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥੨॥

گرو کے الفاظ کے بغیر، وہ مالک شوہر کو حاصل نہیں کرپاتی اور وہ اپنا جنم بے کار ضائع کردیتی ہے۔ 2۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਤੀ ਜਗੁ ਫਿਰੀ ਨਾ ਧਨੁ ਸੰਪੈ ਨਾਲਿ ॥

ایسی خوب صورت عورت میں میں کرتی ہوئی ساری دنیا میں بھٹکتی پھرتی ہے؛ لیکن یہ مال و دولت کسی کے ساتھ نہیں گئی۔

ਅੰਧੀ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਈ ਸਭ ਬਾਧੀ ਜਮਕਾਲਿ ॥

مادی چیزوں کے لالچ میں اندھی ہو کر ساری دنیا رب کا نام نہیں لیتی اور وہ یموں کے جال میں جکڑی ہوئی ہے۔

ਸਤਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਰਿਦੈ ਸਮਾਲਿ ॥੩॥

ست گرو کے ملاپ سے جس نے ہری نام کو اپنے دل میں رکھا، اس نے ہی سچی پونجی کمائی ہے۔ 3۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇ ਨਿਰਮਲੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جو انسان گرو کی ہدایت کے مطابق نام سے جڑا ہوا ہے، وہی پاکیزہ اور پرسکون والے ہوا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਾਤਾ ਰੰਗ ਸਿਉ ਰਸਨਾ ਰਸਨ ਰਸਾਇ ॥

اس کا دماغ اور جسم رب کی محبت کے رنگ میں مگن ہوا ہے اور اس کی زبان رب کے نام میں مشغول ہے۔

ਨਾਨਕ ਰੰਗੁ ਨ ਉਤਰੈ ਜੋ ਹਰਿ ਧੁਰਿ ਛੋਡਿਆ ਲਾਇ ॥੪॥੧੪॥੪੭॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جو رنگ شکل و صورت سے پاک رب نے شروع سے لگادیا ہے، وہ کبھی نہیں مٹتا۔ 4۔ 14۔ 47۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਭਗਤਿ ਕੀਜੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

ست گرو کی مہربانی ہو، تو رب پرستی ہو سکتی ہے، ورنہ گرو کے بغیر عبادت ممکن نہیں ہے۔

ਆਪੈ ਆਪੁ ਮਿਲਾਏ ਬੂਝੈ ਤਾ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਸੋਈ ॥

جو انسان خود کو گرو کے ساتھ جوڑ کر نام کا راز سمجھتا ہے، تو وہ پاک ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਾਚਾ ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਈ ॥੧॥

ہری پربھو خود سچ ہے، اس کا نام سچ ہے، لیکن گرو کی تعلیمات کے ذریعے کوئی اس حقیقی شکل سے مل سکتا ہے۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਭਗਤਿਹੀਣੁ ਕਾਹੇ ਜਗਿ ਆਇਆ ॥

اے لوگو ! جس نے رب کی عبادت نہیں کی، اس کا اس دنیا میں آنا فضول ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਕੀਨੀ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے کامل گرو کی خدمت نہیں کی، اس نے اپنا انسانی جنم رائیگاں کردیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਜਗਜੀਵਨੁ ਸੁਖਦਾਤਾ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب خود ہی دنیاوی مخلوق کی زندگی اور سُکھوں کا سرچشمہ ہے اور وہ انسانوں کی بُرائی معاف کرکے خود میں اپنی ذات میں ناقابل امتیاز ہوجاتا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਏ ਕਿਆ ਵੇਚਾਰੇ ਕਿਆ ਕੋ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ॥

یہ بے چاری پست مخلوق میں کیا طاقت رکھتے ہیں اور کیا کچھ کہہ کر سنا کرتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਦੇਇ ਵਡਾਈ ਆਪੇ ਸੇਵ ਕਰਾਏ ॥੨॥

وہ اعلیٰ رب خود ہی گرومکھ انسانوں کو نام کے ذریعہ تسبیح کرتا ہے اور خود ہی ان سے خدمت کرواتا ہے۔

2۔

ਦੇਖਿ ਕੁਟੰਬੁ ਮੋਹਿ ਲੋਭਾਣਾ ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਨ ਜਾਈ ॥

من مانی کرنے والا انسان اپنے گھر والوں میں مگن ہو رہا ہے؛ لیکن آخر میں کوئی اس کا ساتھ نہیں دینا۔

ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਗੁਣ ਨਿਧਾਨੁ ਪਾਇਆ ਤਿਸ ਦੀ ਕੀਮ ਨ ਪਾਈ ॥

جس نے ست گرو کی خدمت کر کے واہے گرو کو حاصل کر لیا، جو خوبیوں کا خزانہ ہے، اس کی قدر کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਖਾ ਮੀਤੁ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਅੰਤੇ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥੩॥

ہری پرمیشور ہمیشہ میرا دوست اور ساتھی ہے اور وہ آخر میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ 3۔

ਆਪਣੈ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਕਹੈ ਕਹਾਏ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਆਪੁ ਨ ਜਾਈ ॥

کوئی اپنے ذہن میں کہے یا کسی اور سے کہلوائے کہ مجھے غرور نہیں ہے، لیکن گرو کی مہربانی کے بغیر انسان کے روح سے غرور ختم نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਦਾਤਾ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਹੈ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

رب تمام جانداروں کا عطا کرنے والا اور عقیدت مندوں سے پیار کرنے والا ہے اور وہ خود ہی اپنے

فضل سے انسانوں کے دل میں عقیدت پیدا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋਭਾ ਸੁਰਤਿ ਦੇਇ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥੪॥੧੫॥੪੮॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ واہے گرو خود شہرت اور علم عطا کرتا ہے اور وہ خود گرو کے ذریعے وقار عطا کرتا ہے، یعنی غیر متشکل رب ہی گرومکھ جیوا کو خود علم عطا کر کے اس دنیا میں شہرت اور آخرت میں ایک باوقار مقام عطا کرتا ہے۔ .4۔ 15۔ 48۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔

ਧਨੁ ਜਨਨੀ ਜਿਨਿ ਜਾਇਆ ਧੰਨੁ ਪਿਤਾ ਪਰਧਾਨੁ ॥

وہ ماں قابل مبارک باد ہے، جس نے (گرو کو) جنم دیا اور باپ بھی بہترین ہے۔

ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਵਿਚਹੁ ਗਇਆ ਗੁਮਾਨੁ ॥

اسے ست گرو کی خدمت کر کے جن انسانوں نے روحانی خوشی حاصل کی ہے اور اپنے باطن سے غرور کو ختم کیا ہے۔

ਦਰਿ ਸੇਵਨਿ ਸੰਤ ਜਨ ਖੜੇ ਪਾਇਨਿ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥੧॥

اسے نیک آدمی کے دروازے پر کھڑے بہت سے متجسس لوگ خدمت کرتے ہوئے خوبیوں کے خزانے والے رب کو حاصل کر رہے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਰ ਮੁਖਿ ਧਿਆਇ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥

اے میری روح ! تم گرو کے منہ سے نکلے ہوئے مشورے کے مطابق عمل کرتے ہوئے اس ہری رب

کا نام ذکر کرنا۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب گرو کی تعلیمات دل میں اتر جاتی ہے، تو جسم اور دماغ دونوں پاک ہو جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਘਰਿ ਆਇਆ ਆਪੇ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ॥

گرو کی تعلیمات کے مطابق سوچنے سے رب جاندار پر مہربان ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں رہتا ہے اور خود اس سے آ کر ملتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਾਲਾਹੀਐ ਰੰਗੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

اس لیے گرو کی تعلیمات کے ذریعے اس رب کی تعریف کریں، تو قدرتی طور پر اس کی محبت کا رنگ چڑھ جاتا ہے۔

ਸਚੈ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਨ ਵਿਛੁੜਿ ਜਾਇ ॥੨॥

اس طرح انسان پاک ہو کر اس حقیقی شکل میں ضم ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی ملا رہتا ہے، پھر کبھی اس سے آزاد ہو کر آواگون کے چکر میں نہیں پڑتا۔ 2۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਣਾ ਸੁ ਕਰਿ ਰਹਿਆ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਇ ॥

اس رب نے جو کچھ کرنا ہے، وہ کر رہا ہے، اس کے سوا کچھ کیا بھی نہیں جا سکتا۔

ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨੇ ਮੇਲਿਅਨੁ ਸਤਗੁਰ ਪੰਨੈ ਪਾਇ ॥

ست گرو کی پناہ میں رکھ کر، رب نے ابدی آزاد روح کو اپنی شکل میں بدل دیا۔

ਆਪੇ ਕਾਰ ਕਰਾਇਸੀ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਇ ॥੩॥

وہ اپنی مرضی کے مطابق ہی انسانوں سے عمل کروائے گا، اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں کیا جاسکتا۔ 3۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਤਾ ਰੰਗ ਸਿਉ ਹਉਮੈ ਤਜਿ ਵਿਕਾਰ ॥

جس انسان نے انا اور نفسانی لذتوں کو چھوڑ کر اپنے دل و جسم کو عشقِ رب کے رنگ میں رنگ لیا ہے،

ਅਹਿਨਿਸਿ ਹਿਰਦੈ ਰਵਿ ਰਹੈ ਨਿਰਭਉ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥

وہ انسان بے خوف ہو کر اپنے دل میں واہے گرو کا نام لیتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਪੂਰੈ ਸਬਦਿ ਅਪਾਰ ॥੪॥੧੬॥੪੯॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ رب نے خود ہی اسے انسان کو کامل گرو کی ہدایت کے ذریعے اپنی شکل میں ملایا ہے۔ 4۔ 16۔ 49۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔

ਗੋਵਿਦੁ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

گرو کے الفاظ سے حاصل ہونے والا پربرہما خوبیوں کا ذخیرہ ہے، اس کا انجام نہیں پایا جاسکتا۔

ਕਥਨੀ ਬਦਨੀ ਨ ਪਾਈਐ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

صرف بیان دینے سے اسے حاصل کرنا ممکن نہیں ہے؛ بلکہ وہ تو دل سے انا کو قربان کرنے سے ہی ملتا ہے۔

ਸਤਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸਦ ਭੈ ਰਚੈ ਆਪਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥

ست گرو کی ملاقات کی وجہ سے اکثر دل میں واہے گرو کا خوف رہتا ہے اور وہ خود ہی آکر ذہن میں بس جاتا ہے۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥

اے لوگو ! گورمکھ ہو کر کوئی نادر شخص ہی اس فرق کو جان سکتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਖੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس فرق کو سمجھے بغیر کام کرنے سے پوری زندگی کو برباد کرنا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨੀ ਚਾਖਿਆ ਤਿਨੀ ਸਾਦੁ ਪਾਇਆ ਬਿਨੁ ਚਾਖੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥

جس نے نام کی مٹھاس کو چکھا ہے، اسی نے اس کا مزہ پایا ہے، یعنی جس شخص نے رب کے نام کا ذکر کیا، اسی نے اس کا مزا محسوس کیا ہے، نام کی مٹھاس چکھے بغیر تو وہ بھرم میں ہی بھٹکتے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਹੈ ਕਹਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥

رب کا حقیقی نام امرت کی طرح ہے، اس کی خوبیوں کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਪੀਵਤ ਹੂ ਪਰਵਾਣੁ ਭਇਆ ਪੂਰੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

جس انسان نے اس نام امرت کو پیا، یہ پیتے ہی اس رب کے دربار میں قبول ہو گیا اور وہ کامل پربرہما میں مل گیا۔ 2۔

ਆਪੇ ਦੇਇ ਤ ਪਾਈਐ ਹੋਰੁ ਕਰਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥

یہ نام بھی اگر وہ رب خود ہی مہربان ہو کر عطا کرے تو ملتا ہے، ورنہ اور کچھ نہیں کیا جا سکتا۔

ਦੇਵਣ ਵਾਲੇ ਕੈ ਹਥਿ ਦਾਤਿ ਹੈ ਗੁਰੂ ਦੁਆਰੈ ਪਾਇ ॥

یہ تحفہ اس دینے والے رب کے ہاتھ میں ہی ہے؛ لیکن اس داتا کو گرو کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਜੇਹਾ ਕੀਤੋਨੁ ਤੇਹਾ ਹੋਆ ਜੇਹੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥੩॥

انسان نے پچھلے جنم میں جو اعمال کیے ہیں، ان کے مطابق ہی اب اس کا نتیجہ ملا اور جو اعمال وہ موجودہ زمانہ میں کر رہا ہے، اس کا نتیجہ آنے والے وقت میں ملے گا۔ 3۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਸੰਜਮੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਨਿਰਮਲੁ ਨ ਹੋਇ ॥

مراقبہ، سچائی اور حواس پر قابو یہ سبھی نام کے تحت آتے ہیں، نام کے بغیر ذہن پاک نہیں ہوتا۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥

خوش قسمتی سے ہی انسان کے ذہن میں نام بستا ہے، جس کے ذریعے رب سے ملاپ ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਹੀ ਰੰਗਿ ਵਰਤਦਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਪਾਵੈ ਸੋਇ ॥੪॥੧੭॥੫੦॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جو انسان فطری طور پر ہی رب کی محبت کے رنگ میں میں دل کو خوش کرتا ہے، وہ ہری کی خصوصیات کو حاصل کرتا ہے۔ 4۔ 17۔ 50۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔

ਕਾਂਇਆ ਸਾਧੈ ਉਰਧ ਤਪੁ ਕਰੈ ਵਿਚਹੁ ਹਉਮੈ ਨ ਜਾਇ ॥

بے شک، اگر انسان جسم کے ذریعے روحانی مشق کرلے، سخت تپسیا کرلے، لیکن یہ سب کرنے لینے سے اس کے باطن سے انا ختم نہیں ہوتی۔

ਅਧਿਆਤਮ ਕਰਮ ਜੇ ਕਰੇ ਨਾਮੁ ਨ ਕਬ ਹੀ ਪਾਇ ॥

اگر وہ خود شناسی کے لیے ظاہری اعمال بھی کرلے تب بھی وہ کبھی بھی رب کے نام کو حاصل نہیں کر سکتا۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥

لیکن جو انسان گرو کی تعلیمات سے زندہ مرجاتی ہے، یعنی جو ممتا سے لاتعلق ہوتا ہے، رب کا نام صرف اس کے دل میں بستا ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਭਜੁ ਸਤਗੁਰ ਸਰਣਾ ॥

اے میرے زندہ ذہن ! سنو، تم ست گرو کی پناہ میں جاؤ۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਛੁਟੀਐ ਬਿਖੁ ਭਵਜਲੁ ਸਬਦਿ ਗੁਰ ਤਰਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی مہربانی سے ہی عقل کی بے وقوفی سے بچا جاسکتا ہے اور برائی سے لت پت سمندر کو پار کیا جسکتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਸਭਾ ਧਾਤੁ ਹੈ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਵਿਕਾਰੁ ॥

تمام جاندار تین وہم والی خرابیوں کی طرف بھاگتے ہیں اور اس میں جو بھید بھاؤ ہے، وہی خرابی پیدا کرنے واالا ہے۔

ਪੰਡਿਤੁ ਪੜੈ ਬੰਧਨ ਮੋਹ ਬਾਧਾ ਨਹ ਬੂਝੈ ਬਿਖਿਆ ਪਿਆਰਿ ॥

وید اور شاستروں کو پڑھنے والا پنڈت بھی وہم میں جکڑا ہوا ہے اور برائی کے قابو میں ہونے کی وجہ سے رب کو بھی نہیں سمجھتا۔

ਸਤਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਛੂਟੈ ਚਉਥੈ ਪਦਿ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰੁ ॥੨॥

ست گرو کی ملاقات سے تری کوٹی چھوٹ جاتی ہے اور وہاں پہنچ کر نجات کا دروازہ حاصل کیا جاتا ہے۔

2۔

ਗੁਰ ਤੇ ਮਾਰਗੁ ਪਾਈਐ ਚੂਕੈ ਮੋਹੁ ਗੁਬਾਰੁ ॥

اگر کوئی جاندار گرو کی نصیحت سے علم و عقیدت کی راہ پر چل پڑے تو لگاؤ کی شکل میں گرد(آلودگی) دور ہو جاتی ہے۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਤਾ ਉਧਰੈ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

اگر انسان گرو کی تعلیمات میں مگن ہو کر مایا کے وہم میں مبتلا ہو کر مر جائے، تو وہ دنیوی سمندر سے بھیگ جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥੩॥

گرو کی مہربانی سے ہی انسانی روح حقیقی رب سے مل سکتا ہے۔ 3۔

ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਅਤਿ ਸਬਲ ਹੈ ਛਡੇ ਨ ਕਿਤੈ ਉਪਾਇ ॥

یہ چست دماغ بہت طاقت ور ہے، یہ ذہن کسی بھی کوشش سے انسان کو نہیں چھوڑتا۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਦੁਖੁ ਲਾਇਦਾ ਬਹੁਤੀ ਦੇਇ ਸਜਾਇ ॥

بھید بھاؤ والوں کو یہ دماغ بہت تکلیف دیتا ہے اور اذیت دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਲਗੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਗਵਾਇ ॥੪॥੧੮॥੫੧॥

گرو جی کہتے ہیں کہ جو انسان گرو کی تعلیمات سے کبر کو ختم کردیتی ہے اور نام کے ورد میں لگی رہتی ہے، وہ یموں کی اذیت سے بچ گئے ہیں۔ 4۔ 18۔ 51۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਦੇਇ ਦ੍ਰਿੜਾਇ ॥

جب واہے گرو کرم کرتا ہے، تب گرو حاصل ہوتا ہے، اور گرو ہری نام کو قوی کروا دیتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥

گرو کے بغیر ہری نام کو کسی نے حاصل نہیں کیا اور بے نام لوگوں نے اپنا جنم رائیگاں کردیا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੧॥

اپنے دماغ کی بات مان کر جو انسان کام کرتا ہے، انہیں واہے گرو کی مجلس میں سزا ملتی ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਚੁਕਾਇ ॥

اے من ! تو بھید بھاؤ کو دور کردے۔

ਅੰਤਰਿ ਤੇਰੈ ਹਰਿ ਵਸੈ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ تیرے اندر ہری رہتا ہے، اسے حاصل کرنے کے لیے گرو کی خدمت کرو، تب ہی خوشی حاصل

ہوگی۔ وقفہ۔

ਸਚੁ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਹੈ ਜਾ ਸਚਿ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

جب انسان حقیقی رب سے محبت کرتا ہے، تو اس کا قول و فعل سچا ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਕ੍ਰੋਧੁ ਨਿਵਾਰਿ ॥

واہے گرو کا نام من میں بس جائے تو انا اور غصہ جیسی تمام برائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਮਨਿ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਤਾ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥੨॥

پاک من سے رب کے نام کا دھیان کرنے سے ہی انسان نجات کے دروازے کو حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਜਗੁ ਬਿਨਸਦਾ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

غرور میں ہی ساری دنیا فنا ہوتی ہے اور بار بار آنے اور جانے کے چکر پڑا رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਸਬਦੁ ਨ میں ਜਾਣਨੀ ਜਾਸਨਿ ਪਤਿ ਗਵਾਇ ॥

من مانی کرنے والا انسان گرو کی تعلیمات کو نہیں جانتا؛ اس لیے وہ اپنی عزت کھو کر چلا جائے گا۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਨਾਉ ਪਾਈਐ ਸਚੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੩॥

گرو کی خدمت کرنے سے رب کا نام حاصل ہوتا ہے اور وہ حقیقی صادق رب میں مگن ہوتا ہے۔ 3۔

ਸਬਦਿ ਮੰਨਿਐ ਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

گرو کی تعلیمات پر عمل کرنے سے، دل سے غرور کو دور کیا جا سکتا ہے اور اعلیٰ رب کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਸਦਾ ਸਾਚੇ ਕੀ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

روزانہ عبادت کرکے، ہمیشہ رہنے والے اور حقیقی واہے گرو میں جذب ہو جاؤ۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੧੯॥੫੨॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جس انسان کے ذہن میں مادہ بس گیا، وہ من میں ضم ہو گیا۔ 4۔ 16۔ 52۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔

ਜਿਨੀ ਪੁਰਖੀ ਸਤਗੁਰੁ ਨ ਸੇਵਿਓ ਸੇ ਦੁਖੀਏ ਜੁਗ ਚਾਰਿ ॥

جن لوگوں نے ست گرو کی خدمت نہیں کی، وہ چاریوگوں میں دکھی رہتے ہیں۔

ਘਰਿ ਹੋਦਾ ਪੁਰਖੁ ਨ ਪਛਾਣਿਆ ਅਭਿਮਾਨਿ ਮੁਠੇ ਅਹੰਕਾਰਿ ॥

انہوں نے دل نما گھر میں ابدی واہے گرو کو نہیں پہچانا، اسی لیے وہ غرور و تکبر وغیرہ بیماریوں میں بتلا ہو کر دھوکہ کھا گئے ہیں۔

ਸਤਗੁਰੂ ਕਿਆ ਫਿਟਕਿਆ ਮੰਗਿ ਥਕੇ ਸੰਸਾਰਿ ॥

جو لوگ ست گرو کے دھتکارے ہوئے ہیں، وہ دنیا میں بھیک مانگ کر تھک گئے ہیں۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਨ ਸੇਵਿਓ ਸਭਿ ਕਾਜ ਸਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥੧॥

انہوں نے اس حقیقی صادق رب کا ذکر نہیں کیا،جو سارے کام سنوارنے والا ہے۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਦਾ ਹਰਿ ਵੇਖੁ ਹਦੂਰਿ ॥

اے میرے دماغ ! تو ہری کو ہمیشہ براہِ راست ہی دیکھ ۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖੁ ਪਰਹਰੈ ਸਬਦਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تم واہے گرو کو کامل مان لو، تو وہ تمہیں آواگون کے چکر سے آزاد کر دے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚੁ ਸਲਾਹਨਿ ਸੇ ਸਚੇ ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

جو حق کے نام کا سہارا لے کر حق کی تعریف کرتے ہیں، وہی سچے ہیں۔

ਸਚੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਸਚੇ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥

جس نے عقیدت کی شکل میں سچے اعمال کیے ہیں، اس کی سچے رب (واہے گرو) کے ساتھ محبت ہے۔

ਸਚਾ ਸਾਹੁ ਵਰਤਦਾ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰੁ ॥

حقیقی صادق واہے گرو ہی ہے، جس کا حکم چلتا ہے، اس کے حکم کو کوئی منسوخ نہیں کر سکتا۔

ਮਨਮੁਖ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਇਨੀ ਕੂੜਿ ਮੁਠੇ ਕੂੜਿਆਰ ॥੨॥

خود غرض انسان رب کے محل تک نہیں پہنچتے، وہ باطل کی راہ میں ہی باطل سے لٹے جاتے ہیں۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਕਰਤਾ ਜਗੁ ਮੁਆ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਘੋਰ ਅੰਧਾਰੁ ॥

مغرور ہو کر ساری دنیا تباہ ہو گئی، گرو کے بغیر اس دنیا میں جہالت کا بڑا اندھیرا بنا رہتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਸਾਰਿਆ ਸੁਖਦਾਤਾ ਦਾਤਾਰੁ ॥

وہم میں مبتلا انسانوں نے خوشی دینے والے رب کو بھولا دیا ہے۔

ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਤਾ ਉਬਰਹਿ ਸਚੁ ਰਖਹਿ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

اگر انسان ست گرو کی خدمت کرے گا اور سچے نام کو دل میں رکھے گا، تو ہی جہالت کے اس اندھیرے سے نکل پائے گا۔

ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਸਚਿ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥੩॥

گرو کی طرف سے دی گئی حقیقی تعلیمات پر غور کرنے سے ہی رب کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ 3۔

ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲਾ ਹਉਮੈ ਤਜਿ ਵਿਕਾਰ ॥

انسان سچے گرو کی خدمت کر کے، انا پرستی عوارض کو ترک کرتے ہوئے اپنے دل کو پاک کرے۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਜੀਵਤ ਮਰੈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعہ رب کی تعریف پر غور کر کے، انا کو چھوڑ کر، برائیوں سے کمزور ہو جاتا ہے۔

ਧੰਧਾ ਧਾਵਤ ਰਹਿ ਗਏ ਲਾਗਾ ਸਾਚਿ ਪਿਆਰੁ ॥

جب سچائی سے محبت ہو گئی، تو دنیاوی عقلی بے وقوفی سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

ਸਚਿ ਰਤੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਤਿਤੁ ਸਾਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥੪॥

جو سچائی سے وابستہ ہیں، ان کے چہرے اس سچے رب کے دربار میں روشن ہوتے ہیں۔ 4۔

ਸਤਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਨ ਮੰਨਿਓ ਸਬਦਿ ਨ ਲਗੋ ਪਿਆਰੁ ॥

جنہوں نے ست گرو میں اظہارِ عقیدت نہیں کی، ان کی تعلیمات سے محبت نہیں کی۔

ਇਸਨਾਨੁ ਦਾਨੁ ਜੇਤਾ ਕਰਹਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਰੁ ॥

چاہے وہ کتنی ہی زیارتیں کریں، غسل کریں یا چندہ دیں، بھید بھاؤ کی وجہ سے ان کی توہین ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪਣੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਤਾ ਲਾਗੈ ਨਾਮ ਪਿਆਰੁ ॥

جب رب اپنا فضل کرتا ہے، تب ہی نام کے ذکر میں محبت محسوس ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਤੂ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਅਪਾਰਿ ॥੫॥੨੦॥੫੩॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ اے لوگو ! تم گرو کی بے پناہ محبت سے رب کے نام کا ذکر کیا کر۔5۔20۔53۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سری راگو محلہ 3۔

ਕਿਸੁ ਹਉ ਸੇਵੀ ਕਿਆ ਜਪੁ ਕਰੀ ਸਤਗੁਰ ਪੂਛਉ ਜਾਇ ॥

جب میں اپنے گرو کے پاس جا کر پوچھتا ہوں کہ کس کی خدمت کروں اور کون سا ذکر کروں۔

ਸਤਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿ ਲਈ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

تو حکم ملتا ہے کہ - اپنے باطن سے انا کو ترک کر کے ست گرو کا حکم قبول کر لینا۔

ਏਹਾ ਸੇਵਾ ਚਾਕਰੀ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

ست گرو کا حکم ماننا ہی اصل خدمت اور نوکری ہے، اس کے ذریعے ہی رب کا نام ذہن میں بستا ہے۔

ਨਾਮੇ ਹੀ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਇ ॥੧॥

واہے گرو کا نام لینے سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے اور انسان سچے نام سے ہی خوبصورت ہوتا ہے۔

1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੁ ਹਰਿ ਚੇਤਿ ॥

اے میرے دماغ ! تم دن رات رب کا خیال کرتے ہوئےبیدار رہو۔

ਆਪਣੀ ਖੇਤੀ ਰਖਿ ਲੈ ਕੂੰਜ ਪੜੈਗੀ ਖੇਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی محبت و عقیدت پر مبنی زندگی کا خیال رکھیں، ورنہ عمر نما کھیتی کو موت کھا جائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨ ਕੀਆ ਇਛਾ ਪੂਰੀਆ ਸਬਦਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

جنہوں نے برہما کو کامل مانا ہے، ان کی تمام خواہشات پوری ہوئی ہیں۔

ਭੈ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਵੇਖੈ ਸਦਾ ਹਦੂਰਿ ॥

جو لوگ رب سے ڈر کر دن رات محبت اور عقیدت میں لگے رہتے ہیں، وہ ہمیشہ رب کو براہِ راست دیکھتے ہیں۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਭ੍ਰਮੁ ਗਇਆ ਸਰੀਰਹੁ ਦੂਰਿ ॥

اس کا ذہن واہے گرو کی تعریف میں لگا رہتا ہے، جس کی وجہ سے بدن سے وہم دور ہو جاتا ہے۔

ਨਿਰਮਲੁ ਸਾਹਿਬੁ ਪਾਇਆ ਸਾਚਾ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰੁ ॥੨॥

یہی انسان خوبیوں اور مقدس خزانوں والے واہے گرو کو حاصل کرتے ہیں۔ 2۔

ਜੋ ਜਾਗੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਸੂਤੇ ਗਏ ਮੁਹਾਇ ॥

جو انسان عقلی بے وقوفی سے آگاہ رہتے ہیں، وہ برائیوں کی موت سے بچ جاتے ہیں اور جہالت کی نیند سو جاتے ہیں، وہ خوبیوں کی صورت میں دولت کو لوٹ گئے۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਨ ਪਛਾਣਿਓ ਸੁਪਨਾ ਗਇਆ ਵਿਹਾਇ ॥

وہ رب کی حمد وثنا کا جوہر نہیں پہچان پاتے اور ان کی زندگی خواب کی طرح گزر جاتی ہے۔

ਸੁੰਞੇ ਘਰ ਕਾ ਪਾਹੁਣਾ ਜਿਉ ਆਇਆ ਤਿਉ ਜਾਇ ॥

ایسا انسان خالی گھر میں مہمان کی طرح بھوکا آتا ہے اور بھوکا ہی چلا جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਜਨਮੁ ਬਿਰਥਾ ਗਇਆ ਕਿਆ ਮੁਹੁ ਦੇਸੀ ਜਾਇ ॥੩॥

خودغرض انسان کی پیدائش رائیگاں چلی جاتی ہے، اسے میں وہ آخرت میں جا کر کیا منہ دکھائے گا؟ ,3۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਹੈ ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ॥

وہ رب ہی سب کچھ ہے، یہ بات متکبر انسان سے نہیں کہی جا سکتی۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੀਐ ਦੁਖੁ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਗਵਾਇ ॥

گرو کی تعلیمات کو پہچان کر ہی تکلیف دینے والے کبر کو دل سے نکالا جا سکتا ہے۔

ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਆਪਣਾ ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥

اپنا فرض جان کر جو ست گرو کی خدمت کرتا ہے، میں ان کے پاؤں چھوتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚਿਆਰ ਹਹਿ ਹਉ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥੪॥੨੧॥੫੪॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ حقیقی صادق رب کے دروازے پر وہ انسان ہی سچ کو قبول کرتے ہیں اور میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਜੇ ਵੇਲਾ ਵਖਤੁ ਵੀਚਾਰੀਐ ਤਾ ਕਿਤੁ ਵੇਲਾ ਭਗਤਿ ਹੋਇ ॥

واہے گرو کے بارے میں غور و فکر کا اگر وقت طے کرنے کا سوچتے رہیں، تو کس وقت عبادت ہو سکتی ہے،
یعنی عبادت کسی وقت بھی نہیں ہو سکتی۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੇ ਰਤਿਆ ਸਚੇ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥

دن رات رب کے نام میں مگن رہنے والے انسان حسین و جمیل ہوتا ہے۔

ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਪਿਆਰਾ ਵਿਸਰੈ ਭਗਤਿ ਕਿਨੇਹੀ ਹੋਇ ॥

اگر ایک لمحہ کے لیے بھی پیارے رب کو بھلا دیا جائے، تو یہ کیسی عبادت ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਸਾਚ ਸਿਉ ਸਾਸੁ ਨ ਬਿਰਥਾ ਕੋਇ ॥੧॥

نیکی کا ذکر کرنے سے ہی دماغ اور جسم ٹھنڈا رہتا ہے اور کوئی بھی سانس رائیگاں نہیں جاتی۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دماغ ! تم بھی رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਸਾਚੀ ਭਗਤਿ ਤਾ ਥੀਐ ਜਾ ਹਰਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچی عبادت تب ہوتی ہے، جب ہری رب ذہن میں آکر بس جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਹਜੇ ਖੇਤੀ ਰਾਹੀਐ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਬੀਜੁ ਪਾਇ ॥

مستحکم ارادے سے دل نما کھیت میں حق نام کا بیج ڈال کر کھیتی کی جائے،

ਖੇਤੀ ਜੰਮੀ ਅਗਲੀ ਮਨੂਆ ਰਜਾ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

تو اچھی خوبیوں کی صورت میں کھیتی سے بہت پیدا ہوتا ہے یعنی فصل کو دیکھ کر فطری طور پر ذہن مطمئن ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਪੀਤੈ ਤਿਖ ਜਾਇ ॥

گرو کی تعلیمات امرت کی طرح ہے، جس کے پینے سے مایا کی پیاس بجھ جاتی ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਸਾਚਾ ਸਚਿ ਰਤਾ ਸਚੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੨॥

جس گرومکھ انسان کا یہ سچا دماغ سچ کے نام میں مگن ہے، سچائی کی طرح رب میں سما گیا ہے۔

ਆਖਣੁ ਵੇਖਣੁ ਬੋਲਣਾ ਸਬਦੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

ان کا خود کچھ بولنا، کہنا اور دیکھنا وغیرہ الفاظ گرو کی تقریر میں ہی سمایا ہوتا ہے۔

ਬਾਣੀ ਵਜੀ ਚਹੁ ਜੁਗੀ ਸਚੋ ਸਚੁ ਸੁਣਾਇ ॥

ان کے کلام چار یوگوں میں مشہور ہوجاتے ہیں، کیونکہ وہ مکمل طور پر سچائی پر مبنی ہوتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਰਹਿ ਗਇਆ ਸਚੈ ਲਇਆ ਮਿਲਾਇ ॥

انسان کی انا اور انا پرستی ختم ہو جاتی ہے اور سچا رب انہیں اپنے اندر ضم کرلیتا ہے۔

ਤਿਨ ਕਉ ਮਹਲੁ ਹਦੂਰਿ ਹੈ ਜੋ ਸਚਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੩॥

جو انسان حق کے روپ میں مگن ہے، وہ رب کی شکل براہ راست دیکھتا ہے۔ 3۔

ਨਦਰੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਵਿਣੁ ਕਰਮਾ ਪਾਇਆ ਨ ਜਾਇ ॥

واہے گرو کے فضل سے ہی رب کا نام ذکر کیا جا سکتا ہے،بغیر اچھے اعمال کے نام کا ذکر کرنا ممکن نہیں۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਲਹੈ ਸਤਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਜਿਸੁ ਆਇ ॥

جس انسان کو خوش نصیبی سے سچی صحبت ملتی ہے، اسے ست گرو آکر ملتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੇ ਰਤਿਆ ਦੁਖੁ ਬਿਖਿਆ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

ہر روز نام کے ساتھ جڑے رہنے پر دل سے عوارض کا غم دور ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵੜਾ ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੨੨॥੫੫॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ گرو کی تعلیمات کے ذریعے ہی انسان کا رب ملن ہوتا ہے اور نام کے ذکر میں مگن رہتا ہے۔ 4۔ 22۔ 55۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਆਪਣਾ ਭਉ ਤਿਨ ਪਾਇਓਨੁ ਜਿਨ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

جنہوں نے گرو کی تعلیمات پر غور کیا ہے، رب نے ان کے دلوں میں اپنا خوف ڈال دیا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤੀ ਸਦਾ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਸਾਰਿ ॥

وہ لوگ اکثر اچھی صحبت میں ملے رہتے ہیں اور سچے رب کی خوبیوں کو اپناتے ہیں۔

ਦੁਬਿਧਾ ਮੈਲੁ ਚੁਕਾਈਅਨੁ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

رب نے ان کے دل میں سے شک و شبہ کی غلاظت کو دور کردیا ہے اور اسے لوگ اپنے دلوں میں رب کا نام رکھتے ہیں۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਮਨਿ ਸਚੇ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥੧॥

گرو کی سچی تعلیمات ان کے ذہنوں میں بس جاتا ہے اور اس حقیقی صادق رب کے اتھ ان کا پیار ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਭਰ ਨਾਲਿ ॥

اے میرے دماغ ! یہ انسان غرور نما میل سے بھرا ہوا ہے۔

ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਸਦਾ ਸੋਹਣਾ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب اس غلاظت سے پاک ہے اور وہ پاکیزہ اور خوب صورت ہے، وا ہے گرو ہی پاک انسانوں کو گرو کی تعلیمات سے جوڑ کر سنوارنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਮੋਹਿਆ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

گرو کی حقیقی تعلیمات سے جس انسان کا ذہن متاثر ہوگیا، اسے رب نے خود ہی اپنی شکل میں ضم کرلیا۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੇ ਰਤਿਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਇ ॥

دن رات نام کے ذکر میں مشغول رہنے سے ان کا نور رب کے نور میں سما جاتا ہے۔

ਜੋਤੀ ਹੂ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪਦਾ ਬਿਨੁ ਸਤਗੁਰ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥

اپنے باطن کی روشنی سے ہی رب کی پہچان ہوتی ہے، لیکن ست گرو کے بغیر ایسا علم حاصل کرنا ناممکن ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਸਤਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਤਿਨ ਆਇ ॥੨॥

جن کی قسمت میں ماضی سے ہی لکھا ہے، وہ گرو کو آکر مل گئے۔ 2۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਸਭ ਡੁਮਣੀ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਇ ॥

نام کا ورد کیے بغیر، تمام جاندار دوغلے ہورہے ہیں اور دوغلے پن میں تباہ ہو رہے ہیں۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਘੜੀ ਨ ਜੀਵਦੀ ਦੁਖੀ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਇ ॥

اس رب کے بغیر ایک لمحہ بھی خوشی سے نہیں گزرا جا سکتا، غم میں ہی رات گزرتی ہے۔

ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣਾ ਅੰਧੁਲਾ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

انا میں بھولا ہوا جاہل انسان آواگون کے چکر میں بھٹکتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣੀ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੩॥

واہے گرو اپنا فضل دکھائے، تو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 3۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੁਣਦਾ ਵੇਖਦਾ ਕਿਉ ਮੁਕਰਿ ਪਇਆ ਜਾਇ ॥

رب ہمارا سب کچھ کہا اور کیا سنتا اور دیکھتا ہے، پھر اس کے سامنے کیسے انکار کیا جاسکتا ہے؟

ਪਾਪੋ ਪਾਪੁ ਕਮਾਵਦੇ ਪਾਪੇ ਪਚਹਿ ਪਚਾਇ ॥

من مانی کرنے والے انسان لاتعداد گناہ کماتے ہیں، گناہوں میں پڑ کر سڑتے رہتے ہیں۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵਈ ਮਨਮੁਖਿ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥

ان کو رب نظر نہیں آتا، کیونکہ خود پسند لوگ علم حاصل نہیں کر سکتا۔

ਜਿਸੁ ਵੇਖਾਲੇ ਸੋਈ ਵੇਖੈ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇ ॥੪॥੨੩॥੫੬॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جس گرو مکھ انسان کو رب نیک راستہ دکھاتا ہے، وہی اس راستے کے ذریعے رب کو دیکھ پاتا ہے۔

ਸ੍ਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਰੋਗੁ ਨ ਤੁਟਈ ਹਉਮੈ ਪੀੜ ਨ ਜਾਇ ॥

گرو کے بغیر نام کا حصول ممکن نہیں، نام کے ذکر کے بغیر کبر کی بیماری کا علاج نہیں ہوتا اور اس بیماری کے علاج کے بغیر انسان آواگون کے چکر سے آزاد نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਨਿ ਵਸੈ ਨਾਮੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

گرو کی مہربانی سے نام ذہن میں بستا ہے اور وہ انسان نام میں سمایا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥੧॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے ہری واہے گرو کو حاصل کیا جاسکتا ہے، اس کے بغیر ذہن پر مبنی شخص وہم میں ہی بھٹکتا ہے۔

ਮਨ ਰੇ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਹੋਇ ॥

اے میرے دماغ ! نام کا ذکر کرنے سے ہی رب کی ش کل میں سکونت حاصل ہوتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਾਲਾਹਿ ਤੂ ਫਿਰਿ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਨ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے تم رام کے نام کی تعریف کرو، تب ہی تمہارا آواگون چھوٹ سکے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਇਕੋ ਦਾਤਾ ਵਰਤਦਾ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

ہری پرمیشور دینے والا ایک ہی پوری کائنات میں پھیلا ہوا ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਸਬਦਿ ਸਾਲਾਹੀ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਹਜੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

گرو کی تعلیمات سے رب کا خیال ذہن میں بس جائے، تو خوشی آسانی سے حاصل ہوجاتی ہے۔

ਸਭ ਨਦਰੀ ਅੰਦਰਿ ਵੇਖਦਾ ਜੈ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥੨॥

وہ رب اپنی نگاہ میں سبھی کو دیکھتا ہے، جسے وہ چاہتا اسی کو خوشی عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਸਭਾ ਗਣਤ ਹੈ ਗਣਤੈ ਨਉ ਸੁਖੁ ਨਾਹਿ ॥

تمام جاندار انا میں ڈوبے ہوئے اپنے گناہوں، نیکیوں، مذہبی اعمال یا نیک اعمال وغیرہ کا حساب لگاتے ہیں، لیکن حساب کرنے والے کو کوئی خوشی نہیں ملتی۔

ਬਿਖੁ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਬਿਖੁ ਹੀ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥

ایسا انسان صرف نفسانی لذتوں کے لیے کماتا ہے اور آخر کار اس زہر میں ہی سما جاتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਠਉਰੁ ਨ ਪਾਇਨੀ ਜਮਪੁਰਿ ਦੂਖ ਸਹਾਹਿ ॥੩॥

رب کے نام کے بغیر وہ کوئی خاص مقام حاصل نہیں کر پاتے اور آخرت میں جا کر تکلیف اٹھاتے ہیں۔ 3۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਦਾ ਤਿਸੈ ਦਾ ਆਧਾਰੁ ॥

جاندار کو جسم وغیرہ سب کچھ اسی رب کا عطا کیا ہوا ہے، ہر ایک کو اس رب کا ہی سہارا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੁਝੀਐ ਤਾ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

گرو کی مہربانی سے اس رب کو جانے، تب ہی نجات کا دروازہ ملتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂੰ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥੪॥੨੪॥੫੭॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ اے لوگو ! اُس واہے گرو کی حمد گاؤ، جس کی خوبیوں انتہا نہیں مل سکتیں۔۔4۔24۔57۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਤਿਨਾ ਅਨੰਦੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੈ ਜਿਨਾ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ॥

ان لوگوں کو خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے، جنہیں حق نام کی پناہ حاصل ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥

گرو کی نصیحت قبول کرنے والوں نے صادق رب کو پایا ہے، جو تمام دکھوں کا خاتمہ کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਾਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

زیادہ سے زیادہ حقیقی واہے گرو کی مدح سرائی کریں اور سچائی کے نام سے محبت کریں۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕੈ ਆਪਣੀ ਦਿਤੋਨੁ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰੁ ॥੧॥

رب نے اپنے فضل و احسان سے اُنہیں کثرتِ عبادت کا تحفہ عطا کیا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

اے میرے دماغ ! اُس رب کی تسبیح کرتے رہو، ہمیشہ خوش رہو گے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ست گرو کی تعلیمات سے ہری کا نام حاصل کریں، تو انسان صرف ہری کے ساتھ ہی سمایا رہتا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਸਚੀ ਭਗਤੀ ਮਨੁ ਲਾਲੁ ਥੀਆ ਰਤਾ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

سچی عبادت کرنے والے انسان کا ذہن گہرے رنگ میں رنگ جاتا ہے اور خود بخود رب جذب ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਨੁ ਮੋਹਿਆ ਕਹਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥

گرو کی تعلیمات سے انسانوں کا من رب میں ایسا مسحور ہو گیا ہے کہ کچھ کہا ہی نہیں جا سکتا۔

ਜਿਹਵਾ ਰਤੀ ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੈ ਰਸਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

ایسے انسانوں کی زبان تبلیغِ حق میں مگن رہتی ہے، نام کا امرت پیتی ہے اور محبت سمیت خوبیوں کا ذکر کرتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਹੁ ਰੰਗੁ ਪਾਈਐ ਜਿਸ ਨੋ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥੨॥

اس رب کی خوشی گرو کے منہ سے نکلی ہوئی تعلیمات کے ذریعے وہی انسان پاتے ہیں، جن پر اس رب کی مہربانی ہوتی ہے۔ 2۔

ਸੰਸਾ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਹੈ ਸੁਤਿਆ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਇ ॥

یہ دنیا شک کی ایک شکل ہے، اس میں انسان عمر کی طرح رات سو کر (جہالت میں) گزار دیتا ہے۔

ਇਕਿ ਆਪਣੈ ਭਾਣੈ ਕਢਿ ਲਇਅਨੁ ਆਪੇ ਲਇਓਨੁ ਮਿਲਾਇ ॥

کچھ کو وہ اپنی مرضی کے مطابق اس بحرِ عالم میں سے نکال لیتا ہے، اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਆਪੇ ਹੀ ਆਪਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇ ॥

ان کے ذہن میں رب خود ہی موجود ہوتا ہے، جنہوں نے عقل کی بے وقوفی کو ترک کر دیا ہے۔

ਆਪਿ ਵਡਾਈ ਦਿਤੀਅਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਇ ਬੁਝਾਇ ॥੩॥

رب نے خود ہی انہیں عزت دی ہے جنہیں وہ گرو کے ذریعے سمجھاتا ہے۔ 3۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਹੈ ਭੁਲਿਆ ਲਏ ਸਮਝਾਇ ॥

تمام جانداروں کو عطا کرنے والا رب ایک ہے، جو بھولے انسانوں کو سمجھا لیتا ہے۔

ਇਕਿ ਆਪੇ ਆਪਿ ਖੁਆਇਅਨੁ ਦੂਜੈ ਛਡਿਅਨੁ ਲਾਇ ॥

اس نے خود ہی کچھ جانداروں کو اپنے آپ سے فراموش کیا ہوا ہے، انہیں بھید بھاؤ میں لگایا ہوا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعہ رب حاصل ہوتا ہے اور روح کو واہے گرو سے ملاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੇ ਰਤਿਆ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੨੫॥੫੮॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ بہت سے انسان ہری کے نام کے غور و فکر میں مگن ہو کر نام میں ہی بھید بھاؤ کرتے ہیں۔4۔25۔58۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਗੁਣਵੰਤੀ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਤਜਿ ਵਿਕਾਰ ॥

خوبیوں سے مزین انسانوں نے طمع کی برائیوں کو ترک کر کے حقیقی شکل اختیار کرلی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਨੁ ਰੰਗਿਆ ਰਸਨਾ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰਿ ॥

اس کا دل گرو کی تعلیمات سے رنگین ہے اور زبان رب کی عشق عبادت سے رنگین ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਕਰਿ ਵੇਖਹੁ ਮਨਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

ست گرو کے بغیر رب کو کسی نے نہیں پایا، بے شک اپنے دل میں سوچ کر دیکھ لو۔

ਮਨਮੁਖ ਮੈਲੁ ਨ ਉਤਰੈ ਜਿਚਰੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਨ ਕਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥੧॥

جب تک انسان گرو کی تعلیمات سے محبت نہیں کرتا، یعنی اپنا دماغ گرو کی تعلیمات میں نہیں لگاتا، اسے ذہن پر مبنی شخص کے دل سے تب تک حسی عوارض کی گندگی ختم نہیں ہوتی۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਚਲੁ ॥

اے میرے دماغ ! تم ست گرو کی مرضی کے مطابق چلو۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਹਿ ਤਾ ਸੁਖ ਲਹਹਿ ਮਹਲੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تبھی تم اپنی شکل میں رہ کر نام امرت پی سکو گے اور خوشی کا ٹھکانہ حاصل کرو گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਉਗੁਣਵੰਤੀ ਗੁਣੁ ਕੋ ਨਹੀ ਬਹਣਿ ਨ ਮਿਲੈ ਹਦੂਰਿ ॥

جس انسان میں خامیاں موجود ہیں، کوئی بھی خوبی نہیں ہے، اسے رب کے سامنے بیٹھنے کا موقع حاصل نہیں ہوتا۔

ਮਨਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਨ ਜਾਣਈ ਅਵਗਣਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਦੂਰਿ ॥

اسے خود پسند لوگ گرو کی تعلیمات کو نہیں جانتے اور وہ خامیوں کی وجہ سے رب سے دور رہتے ہیں۔

ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਪਛਾਣਿਆ ਸਚਿ ਰਤੇ ਭਰਪੂਰਿ ॥

جنہوں نے حقیقی نام کو پہچانا ہے، وہ اس حقیقی شکل سے پوری طرح جڑے ہوئے ہیں۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਆ ਆਪਿ ਹਦੂਰਿ ॥੨॥

اس کا دل گرو کی تعلیمات میں مگن ہے اور رب انہیں خود ایک ظاہری شکل میں ملا ہے۔ 2۔

ਆਪੇ ਰੰਗਣਿ ਰੰਗਿਓਨੁ ਸਬਦੇ ਲਇਓਨੁ ਮਿਲਾਇ ॥

رب نے خود ہی جانداروں کو اپنے رنگ میں رنگا ہے اور گرو کی تعلیمات کے ذریعے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਸਚਾ ਰੰਗੁ ਨ ਉਤਰੈ ਜੋ ਸਚਿ ਰਤੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

جو محبت میں مگن ہو کر صادق رب میں جڑے ہیں، ان کا نام نما سچا رنگ نہیں اترتا۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਭਵਿ ਥਕੇ ਮਨਮੁਖ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥

خود غرض انسان ساری مخلوق میں بھٹکتے ہوئے تھک جائے؛ لیکن انہیں کہیں سے بھی رب کا راز پتہ نہیں چل سکتا۔

ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਸੋ ਮਿਲੈ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥੩॥

جس انسان کو ست گرو ملتا ہے، وہی مل پاتا ہے، وہ ستیہ برہمن سے الگ نہیں ہو جاتا۔ 3۔

ਮਿਤ੍ਰ ਘਣੇਰੇ ਕਰਿ ਥਕੀ ਮੇਰਾ ਦੁਖੁ ਕਾਟੈ ਕੋਇ ॥

انسان نما خاتون کہتی ہے کہ میں دنیا میں بہت سے لوگوں سے دوستی کر کے تھک گئی ہوں کہ کوئی تو میرا دکھ دور کرے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਦੁਖੁ ਕਟਿਆ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥

آخرکار، محبوب رب سے مل کر غم دور ہوتا ہے، جس کی ملاقات گرو کی تعلیمات سے ہی ممکن ہے۔

ਸਚੁ ਖਟਣਾ ਸਚੁ ਰਾਸਿ ਹੈ ਸਚੇ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥

حقیقی ایمان کا سرمایہ جس نے ستیہ نام کی شکل میں مادہ حاصل کیا ہے، اس سچائی کی حقیقی شان ہوتی ہے۔

ਸਚਿ ਮਿਲੇ ਸੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ॥੪॥੨੬॥੫੯॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جو جاندار گرومکھ بن کر حقیقی شکل میں سمائے ہیں، پھر وہ کبھی بھی حقیقی شکل سے جدا نہیں ہوتے۔ ۔4۔26۔59۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਆਪੇ ਕਾਰਣੁ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਦੇਖੈ ਆਪਿ ਉਪਾਇ ॥

واہے گرو خودہی اسباب اور کرنے والا ہے، جو کائنات کی تخلیق کرتا ہے اور اس کی پرورش کرتا ہے۔

ਸਭ ਏਕੋ ਇਕੁ ਵਰਤਦਾ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖਿਆ ਜਾਇ ॥

تمام مخلوقات میں وہ ایک ہی موجود ہے، پھر وہ غیر مرئی بھی ہے، جو سمجھا نہیں جاسکتا۔

ਆਪੇ ਪ੍ਰਭੂ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਆਪੇ ਦੇਇ ਬੁਝਾਇ ॥

واہے گرو خودمہربان بھی ہے، جو اپنے فضل و کرم سے اپنی صفت سمجھا بھی دیتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸਦ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਚਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥

گرو کی تعلیمات سے جن انسانوں کے من میں وہ رب سمایا رہتا ہے، وہ ہمیشہ اس حقیقی شکل میں مگن رہتے ہیں۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਮੰਨਿ ਲੈ ਰਜਾਇ ॥

اے میرے دماغ ! تم گرو کا حکم مان کر چلو۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਸਭੁ ਥੀਐ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایسا کرنے سے جسم و دماغ پرسکون ہو جاتے ہیں اور نام آکر ذہن میں بس جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਕਰਿ ਕਾਰਣੁ ਧਾਰਿਆ ਸੋਈ ਸਾਰ॥

جس رب نے اصل میں اس کائنات کو بنا کر سنبھال رکھا ہے، وہی اس کا دھیان رکھتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੀਐ ਜਾ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

اگر گرو کی تعلیمات کو پہچانو، تبھی وہ رب خود رحم و کرم کرتا ہے۔

ਸੇ ਜਨ ਸਬਦੇ ਸੋਹਣੇ ਤਿਤੁ ਸਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥

وہ انسانی مخلوق گرو کی تعلیمات سے ہی اس سچے رب کے دروازے پر انوکھے ہوتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਆਪਿ ਮੇਲੇ ਕਰਤਾਰਿ ॥੨॥

گرومکھ انسان اس اس سچی تعلیم میں مگن رہتے ہیں، ان لوگوں کو کرتا پورش (رب) نے اپنے پاک قدموں سے جوڑا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸਚੁ ਸਲਾਹਣਾ ਜਿਸ ਦਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

اے لوگو! گرو کی تعلیمات حاصل کرکے اس صادق رب کی تعریف کرو، جس کی خوبیوں کی کوئی حد نہیں ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਆਪੇ ਹੁਕਮਿ ਵਸੈ ਹੁਕਮੇ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

سب میں سمایا ہوا رب اپنے ہی حکم سے ہر ایک دل میں موجود ہوتا اور اپنے حکم سے ہی جانداروں کی روزی پر غور کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਾਲਾਹੀਐ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਖੋਇ ॥

اے انسان! گرو کی تعلیمات کے ذریعہ اپنے دل سے کبر کو ختم کرتے ہوئے، اس تمام صفات سے معمور رب کی تعریف کرو۔

ਸਾ ਧਨ ਨਾਵੈ ਬਾਹਰੀ ਅਵਗਣਵੰਤੀ ਰੋਇ ॥੩॥

جو بے نام انسان نما عورت ہے۔ وہ برائیوں والی روتی رہتی ہے۔ 3۔

ਸਚੁ ਸਲਾਹੀ ਸਚਿ ਲਗਾ ਸਚੈ ਨਾਇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਹੋਇ ॥

میں سچی صفات والے رب پر غور و فکر کروں، سچائی میں مشغول رہوں اور حق کے نام سے مطمئن رہوں۔

ਗੁਣ ਵੀਚਾਰੀ ਗੁਣ ਸੰਗ੍ਰਹਾ ਅਵਗੁਣ ਕਢਾ ਧੋਇ ॥

نیک خوبیوں کا خیال کروں، نیکیوں کو ہی جمع کروں، عیبوں کی گندگی کو نام کے پانی سے دھوکر باہر نکال دوں۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ਫਿਰਿ ਵੇਛੋੜਾ ਨ ਹੋਇ ॥

پھر رب خود ہی ملا لیتا ہے اور پھر کوئی جدائی نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਸਾਲਾਹੀ ਆਪਣਾ ਜਿਦੂ ਪਾਈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੪॥੨੭॥੬੦॥

نانک دیو جی کہتے ہیں کہ اپنے کامل گرو کی تعریف کروں، جن کے ذریعے وہ واہے گرو حاصل ہوتا ہے۔4۔27۔60۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਕਾਮ ਗਹੇਲੀਏ ਕਿਆ ਚਲਹਿ ਬਾਹ ਲੁਡਾਇ ॥

اے خواہش میں مبتلا انسان نما عورت ! سنو، تم بازو پھیلا کر کیوں چلتی ہو؟

ਆਪਣਾ ਪਿਰੁ ਨ ਪਛਾਣਹੀ ਕਿਆ ਮੁਹੁ ਦੇਸਹਿ ਜਾਇ ॥

اس دنیا میں تو تم اپنے مالک شوہر کو پہچانتی نہیں، آگے آخرت میں جا کر کیا منہ دکھاؤ گی؟

ਜਿਨੀ ਸਖੀ ਕੰਤੁ ਪਛਾਣਿਆ ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥

جس نے عقل مند دوست اپنے مالک شوہر کو پہچان لیا ہے، گرو جی کہتے ہیں کہ میں اس کے پاؤں چھوتا ہوں۔

ਤਿਨ ਹੀ ਜੈਸੀ ਥੀ ਰਹਾ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥

میں ان کے ست سنگ سے مل کر ان جیسا ہی بن جاؤں 1۔

ਮੁੰਧੇ ਕੂੜਿ ਮੁਠੀ ਕੂੜਿਆਰਿ ॥

انسان نما سحر زدہ عورت ! تم جھوٹ بول کر جھوٹی بن رہی ہو۔

ਪਿਰੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਸੋਹਣਾ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچا اور خوبصورت مالک شوہر گرو کی تعلیمات سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖਿ ਕੰਤੁ ਨ ਪਛਾਣਈ ਤਿਨ ਕਿਉ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਇ ॥

خود غرض انسان نما عورتیں مالک شوہر کو نہیں پہچانتیں، اسی لیے ان کی زندگی کی راتیں کیسے گزریں گی؟

ਗਰਬਿ ਅਟੀਆ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਲਹਿ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

انا سے بھری ہوئی وہ عورت پیاس کی آگ میں جلتی ہے اور بھید بھاؤ میں دکھ پاتی ہے۔

ਸਬਦਿ ਰਤੀਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਤਿਨ ਵਿਚਹੁ ਹਉਮੈ ਜਾਇ ॥

جو خوبصورت عورتیں گرو کی تعلیمات میں مگن ہیں، ان کے دلوں میں سے غرور ختم ہو جاتا ہے۔

ਸਦਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵਹਿ ਆਪਣਾ ਤਿਨਾ ਸੁਖੇ ਸੁਖਿ ਵਿਹਾਇ ॥੨॥

وہ ہمیشہ اپنے مالک شوہر کی خوشنودی حاصل کرتی ہے؛ اس لیے اس کی زندگی پوری خوشی میں گزرتی ہے۔

ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣੀ ਪਿਰ ਮੁਤੀਆ ਪਿਰਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

جو عورتیں (انسان) علم سے خالی ہیں، ان کو مالک شوہر نے چھوڑا ہوا ہے اور وہ مالک شوہر کی محبت حاصل نہیں کر سکتیں۔

ਅਗਿਆਨ ਮਤੀ ਅੰਧੇਰੁ ਹੈ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਦੇਖੇ ਭੁਖ ਨ ਜਾਇ ॥

ان کی عقل میں جہالت کا اندھیرا ہے، واہے گرو کو دیکھے بغیر مادی چیزوں کی بھوک نہیں جاتی۔

ਆਵਹੁ ਮਿਲਹੁ ਸਹੇਲੀਹੋ ਮੈ ਪਿਰੁ ਦੇਹੁ ਮਿਲਾਇ ॥

اے ست سنگو ! ستسنگ میں آؤ اور مل کر درخواست کرو کہ مجھے بھی رب سے ملا دو۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

جس انسان نما عورت کو خوش قسمتی سے ست گرو مل جاتا ہے، اس نے ہی مالک شوہر کو حاصل کیا ہے اور وہ سچائی کے روپ میں مل جاتی ہے۔ 2۔

ਸੇ ਸਹੀਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

وہ دوست خوب صورت ہوتی ہیں، جن پر رب نظرِ کرم کرتا ہے۔

ਖਸਮੁ ਪਛਾਣਹਿ ਆਪਣਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਆਗੈ ਦੇਇ ॥

وہ اپنا جسم اور دماغ حوالے کر کے اپنے مالک شوہر کو پہچانتی ہے۔

ਘਰਿ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਆਪਣਾ ਹਉਮੈ ਦੂਰਿ ਕਰੇਇ ॥

گرو کی مہربانی سے، کبر کو دور کر کے، اپنے دل نما گھر میں مالک شوہر حاصل کر لیتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋਭਾਵੰਤੀਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰੇਇ ॥੪॥੨੮॥੬੧॥

گرو جی کہتے ہیں کہ وہ کامیاب دلہنیں ہوتی ہیں، جو ہر روز مالک شوہر کے بارے میں سوچتی ہیں

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਇਕਿ ਪਿਰੁ ਰਾਵਹਿ ਆਪਣਾ ਹਉ ਕੈ ਦਰਿ ਪੂਛਉ ਜਾਇ ॥

بہت سی انسان نما عورتیں اپنے مالک شوہر کے ساتھ خوشیاں منارہی ہیں؛ لیکن میں کس کے دروازے پر جاکر رب سے ملاقات کا طریقہ پوچھوں؟

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੀ ਭਾਉ ਕਰਿ ਮੈ ਪਿਰੁ ਦੇਹੁ ਮਿਲਾਇ ॥

گرو جی کہتے ہیں کہ اے مخلوق ! تو وفاداری سے سچے دل کے ساتھ اپنے ست گرو کی خدمت کر اور ست گرو تجھ پر بے پناہ مہربانی کرکے تیرے مالک شوہر سے ملاقات کروا دے گا۔

ਸਭੁ ਉਪਾਏ ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਕਿਸੁ ਨੇੜੈ ਕਿਸੁ ਦੂਰਿ ॥

شکل و صورت سے پاک رب تمام جانداروں کا محافظ ہے اور اس کے لیے کوئی قریب یا دور نہیں۔

ਜਿਨਿ ਪਿਰੁ ਸੰਗੇ ਜਾਣਿਆ ਪਿਰੁ ਰਾਵੇ ਸਦਾ ਹਦੂਰਿ ॥੧॥

جس انسان نے اپنے مالک شوہر کو پا لیا ہے، وہ ہمیشہ اس کی صحبت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਮੁੰਧੇ ਤੂ ਚਲੁ ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਇ ॥

اے جاہل مخلوق ! تم اپنے گرو کے حکم کے مطابق عمل کرتا رہ، گرو کی ہدایات پر عمل کرنے سے، اے لوگو !

ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਵਹਿ ਪਿਰੁ ਆਪਣਾ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تجھے رب کا دن رات سکھ کا تجربہ ہوگا اور تو رب کے دل میں سما جائے گا۔ 1 وقفہ۔

ਸਬਦਿ ਰਤੀਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸੀਗਾਰਿ ॥

جو روحیں گرو کے کلام میں مگن ہیں، وہی خوبصورت ہیں۔ وہ سچے نام سے محبت کرتی ہے۔

ਹਰਿ ਵਰੁ ਪਾਇਨਿ ਘਰਿ ਆਪਣੈ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥

وہ گرو کے ساتھ پیار میں رہنے سے اپنے اندر ہری کی شکل میں نعمت حاصل کر لیتی ہے۔

ਸੇਜ ਸੁਹਾਵੀ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਵੈ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥

اس کا بستر بہت خوبصورت ہے، جس پر مالک شوہر سے ملتی ہے اور ان کے پاس عقیدت کے انمول ذخائر موجود ہوتے ہیں۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਜਿ ਸਭਸੈ ਦੇਇ ਅਧਾਰੁ ॥੨॥

وہ پیارا رب جو دنیا کے تمام جانداروں کا سہارا ہے، وہ ان کے دل میں بستا ہے۔ 2۔

ਪਿਰੁ ਸਾਲਾਹਨਿ ਆਪਣਾ ਤਿਨ ਕੈ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

گرو جی کہتے ہیں کہ میں ان روحوں (رب کے عبادت گذاروں) پر قربان جاتا ہوں، جو اپنے مالک کی تعریف کرتی ہیں۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪੀ ਸਿਰੁ ਦੇਈ ਤਿਨ ਕੈ ਲਾਗਾ ਪਾਇ ॥

میں ان رب کے بھگتوں پر اپنا جسم اور دماغ حوالے کرتا ہوں اور اپنا شیش (سر) جھکاتا ہوں۔

ਜਿਨੀ ਇਕੁ ਪਛਾਣਿਆ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਚੁਕਾਇ ॥

جنہوں عقل کی بے وقوفی اور بھید بھاؤ ترک کرکے ایک پربرہما کو پہچان کر اپنا لیا ہے، توحید سے مخالفت کرنے والے کی محبت کو رد کر دیتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਛਾਣੀਐ ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੩॥੨੯॥੬੨॥

گرو جی وعدہ کرتے ہیں کہ اے نانک! گرو کی تعلیمات سے ہی پربرہما کا علم حاصل ہوتا ہے اور گرو کی مہربانی سے وہ رب میں سما جاتا ہے۔3۔29۔62۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਹਰਿ ਜੀ ਸਚਾ ਸਚੁ ਤੂ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੇਰੈ ਚੀਰੈ ॥

اے عبادت کے لائق رب! تو ہی سچا ہے اور سب کچھ تیرے ہی اختیار میں ہے۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਤਰਸਦੇ ਫਿਰੇ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਪੀਰੈ ॥

چوراسی لاکھ پیدائشوں میں مخلوق گرو سے ملے بغیر ہر جگہ بھٹکتی رہتی ہے اور رب کو پانے کے لیے حیران کن پھرتی ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਬਖਸੇ ਬਖਸਿ ਲਏ ਸੂਖ ਸਦਾ ਸਰੀਰੈ ॥

رب کا فضل ہو تو معاف کرنے سے انسانی جسم غموں سے نجات پا کر ہمیشہ خوشیوں کے سمندر میں رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸੇਵ ਕਰੀ ਸਚੁ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੈ ॥੧॥

گرو کی مہربانی سے ہی مخلوق سچے، گہرے، اعلیٰ حتمی سچائی کو حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اس لیے اے میرے دماغ ! رب کے نام میں مشغول رہنے سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੀਐ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے مشورے کے مطابق رب کے نام کی تسبیح گاتے رہو، کیونکہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا حل نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਨੋ ਹੁਕਮੁ ਹੈ ਬਹਿ ਸਚਾ ਧਰਮੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

اسی بھگوان نے دھرم راج کو سچے انصاف کا مشورہ دیا تھا کہ سب کے ساتھ بیٹھ کر ایک سچا انصاف کر۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਦੁਸਟੁ ਆਤਮਾ ਓਹੁ ਤੇਰੀ ਸਰਕਾਰ ॥

اس عظیم رب نے دھرم راج کو یہ اختیار دیا تھا کہ وہ بری روحیں جو لالچ، لگاؤ، غرور وغیرہ کی برائیوں میں مبتلا ہیں، وہ تمہارے جہنم کے لوگ ہیں۔

ਅਧਿਆਤਮੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਤਾਸੁ ਮਨਿ ਜਪਹਿ ਏਕੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥

روحانی مخلوق جو خوبیوں کے خزانے سے بھرے ہوئے ہیں اور رب کا ذکر کرتے ہیں۔

Page 39

ਤਿਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕਰੈ ਧੰਨੁ ਸਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥੨॥

رب کے عبادت گذار کی دھرم راج خود لگن سے خدمت کرتا ہے، وہ مخلوق قابل مبارکباد ہے اور ان کا خالق رب بہت ہی قابل مبارک ہے۔

ਮਨ ਕੇ ਬਿਕਾਰ ਮਨਹਿ ਤਜੈ ਮਨਿ ਚੂਕੈ ਮੋਹੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

جن مخلوقات نے من کی خرابیاں دماغ سے نکال دی ہیں، وہ لگاؤ، غرور وغیرہ سے آزاد ہو کر پاک ہو جاتے ہیں۔

ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਸਹਜੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਨੁ ॥

وہ مخلوقات روح میں ہی رب کو پہچان لیتے ہیں اور آسانی سے ہری کے نام میں جذب ہو جاتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਈਐ ਮਨਮੁਖਿ ਫਿਰੈ ਦਿਵਾਨੁ ॥

لیکن ست گرو کے بغیر مخلوق کو نجات نہیں ملتی، وہ بے عقل مخلوق پاگلوں کی طرح گھر گھر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਸਬਦੁ ਨ ਚੀਨੈ ਕਥਨੀ ਬਦਨੀ ਕਰੇ ਬਿਖਿਆ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨੁ ॥੩॥

وہ انسان اُس رب کے کلام کے بارے میں نہیں سوچتا؛ بلکہ بے فائدہ جھگڑتا رہتا ہے اور گناہوں میں پڑنے کی وجہ سے اس انسان کو نجات نہیں ملتی۔ 3۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਹੈ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

پربرہما خود ہی سب کچھ ہے اور اس کے علاوہ کوئی کچھ نہیں۔

ਜਿਉ ਬੋਲਾਏ ਤਿਉ ਬੋਲੀਐ ਜਾ ਆਪਿ ਬੁਲਾਏ ਸੋਇ ॥

پربرہما جیسے خود مخلوق کو بلواتا ہے، مخلوق اسی طرح بولتی ہے اور مخلوق ان کے بلوانے پر ہی بولتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਾਣੀ ਬ੍ਰਹਮੁ ਹੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥

گرو کا کلام خود برہمن ہے اور گرو کے کلام سے ہی رب سے ملاقات ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਤੂ ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੪॥੩੦॥੬੩॥

اے نانک ! تم اُس غیر متشکل رب کا نام ذکر کیا کر، جس کی عبادت سے تمہیں سکون اور خوشی ملے گی۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ۔3۔

ਜਗਿ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਲੁ ਲਾਗੀ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

ساری دنیا عقل کی بے وقوفی میں لت پت ہونے کی وجہ سے غرور کی غلاظت سے بہت پریشان ہے۔

ਮਲੁ ਹਉਮੈ ਧੋਤੀ ਕਿਵੈ ਨ ਉਤਰੈ ਜੇ ਸਉ ਤੀਰਥ ਨਾਇ ॥

دنیاوی لگاؤ کی وجہ سے ہی انا کی گندگی لگتی ہے۔ انا کی یہ گندگی کسی طریقے سے دور نہیں ہوتی، خواہ مخلوق سینکڑوں زیارت گاہوں میں نہالے۔

ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦੇ ਦੂਣੀ ਮਲੁ ਲਾਗੀ ਆਇ ॥

یہ غلاظت بہت سی رسومات سے بھی دگنی ہوجاتی ہے اور مخلوق کے ساتھ اعمال کے نتیجہ میں لگی ہی رہتی ہے۔

ਪੜਿਐ ਮੈਲੁ ਨ ਉਤਰੈ ਪੂਛਹੁ ਗਿਆਨੀਆ ਜਾਇ ॥੧॥

مذہبی کتابوں کے مطالعہ کرنے سے بھی یہ نجاست دور نہیں ہوتی، اس کے بارے میں چاہے برہما کو سمجھے والے سے پتہ کرلو۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਗੁਰ ਸਰਣਿ ਆਵੈ ਤਾ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

اے میرے دماغ ! اگر تم گرو صاحب کی پناہ میں آجاؤ، تو اس ناپاکی سے نجات مل سکتی ہے۔ گرو کی پناہ میں آنے سے، مخلوق پاک ہوسکتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਿ ਥਕੇ ਮੈਲੁ ਨ ਸਕੀ ਧੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے دماغ کے مطابق کام کرنے والا انسان کتنی ہی مرتبہ ہری کے نام کا ذکر کرتا رہے، وہ اس سے تھک گئے ہیں؛ لیکن ان کی غلاظت دور نہیں ہوئی۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਿ ਮੈਲੈ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

ناپاک دماغ کی وجہ سے رب کی عبادت نہیں ہوتی اور نہ ہی نام (رب) حاصل ہوتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਮੈਲੇ ਮੈਲੇ ਮੁਏ ਜਾਸਨਿ ਪਤਿ ਗਵਾਇ ॥

اپنے دماغ کے مطابق کام کرنے والا انسان گندی ہی زندگی گزارتے ہیں اور پھر ناپاک ہی اس دنیا سے جانوں کا نذرانہ دے کر رخصت ہو جاتے ہیں۔ وہ اپنی عزت کھو کر دنیا سے رخصت ہوجاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਨਿ ਵਸੈ ਮਲੁ ਹਉਮੈ ਜਾਇ ਸਮਾਇ ॥

اگر گرو کا کرم ہو تو مخلوق کی گندگی ختم ہوجاتی ہے اور پر برہما مخلوق کے دل میں رہتا ہے۔

ਜਿਉ ਅੰਧੇਰੈ ਦੀਪਕੁ ਬਾਲੀਐ ਤਿਉ ਗੁਰ ਗਿਆਨਿ ਅਗਿਆਨੁ ਤਜਾਇ ॥੨॥

جس طرح چراغ جلانے سے اندھیرے میں روشنی آتی ہے، اسی طرح ست گرو کی مہربانی سے جہالت کا خاتمہ ہوکر علم آتا ہے۔ ست گرو کے علم سے جہالت کے اندھیرے دور ہوجاتے ہیں۔ 2۔

ਹਮ ਕੀਆ ਹਮ ਕਰਹਗੇ ਹਮ ਮੂਰਖ ਗਾਵਾਰ ॥

جو لوگ یہ کہتے پھرتے ہیں کہ ہم نے کیا یا ہم کریں گے، وہ اپنی انا کی وجہ سے بے وقوف اور بے علم ہیں۔

ਕਰਣੈ ਵਾਲਾ ਵਿਸਰਿਆ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ مخلوق داتا رب کو بھول کر حسد و عداوت میں مبتلا رہتے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں دکھ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਜੇਵਡੁ ਦੁਖੁ ਨਹੀ ਸਭਿ ਭਵਿ ਥਕੇ ਸੰਸਾਰੁ ॥

جاندار کے لیے کوئی تکلیف اتنی بڑی نہیں جتنی مایا کی ہے، اس لیے جاندار ساری دنیا کا چکر لگا کر خوشیاں جمع کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے اور مال کے لالچ میں خراب ہوکر دنیا بھر سے تھک کر بکھر جاتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੩॥

لیکن ست گرو کی تعلیمات سے، سچے نام کو دل میں بسا کر، واہے گرو سے ملاقات کی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

3۔

ਜਿਸ ਨੋ ਮੇਲੇ ਸੋ ਮਿਲੈ ਹਉ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

جس پاک روح کو رب حاصل ہوجاتا ہے، وہی رب سے ملاقات کرواتا ہے، میں اس پر قربان ہوں۔

ਏ ਮਨ ਭਗਤੀ ਰਤਿਆ ਸਚੁ ਬਾਣੀ ਨਿਜ ਥਾਉ ॥

اس ذہن کے رب کی بندگی میں مگن ہونے سے، حق گوئی کے ذریعے انسان اپنی شکل میں مستحکم رہتا ہے۔

ਮਨਿ ਰਤੇ ਜਿਹਵਾ ਰਤੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਚੇ ਗਾਉ ॥

ذہن کے مگن ہونے سے جس بھی سچائی کی صورت میں رب کی شان گاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਸਚੇ ਮਾਹਿ ਸਮਾਉ ॥੪॥੩੧॥੬੪॥

اے نانک! جو رب کے نام کو نہیں بھولتے، وہ سچائی میں مگن ہوتے ہیں۔ 4۔ 31۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧ ॥

شری راگو محلہ۔4 گھرو 1۔

ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਿਰਹੁ ਅਤਿ ਅਗਲਾ ਕਿਉ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮਿਲੈ ਘਰਿ ਆਇ ॥

میری روح اور جسم سے جدائی کا غم آگ میں شدت سے جل رہا ہے۔ اب میرا پیارا رب کس طرح میرے دل نما گھر میں آکر ملے گا۔

ਜਾ ਦੇਖਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣਾ ਪ੍ਰਭਿ ਦੇਖਿਐ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

جب مجھے محبوب (رب) کا دیدار نصیب ہوتا ہے، تو صرف ان کے دیدار سے سارے غم دور ہو جاتے ہیں۔

ਜਾਇ ਪੁਛਾ ਤਿਨ ਸਜਣਾ ਪ੍ਰਭੁ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥

روح کو اپنے سوامی (رب) کے دیدار کی خواہش ہے اور وہ کہتی ہے کہ میں سادھو اور سنتوں کے پاس جاکر درخواست کرتی ہوں کہ کس طریقے سے مجھے پیارے رب کا دیدار حاصل ہو سکتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰਾ ਮੈ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے میرے ست گرو! آپ کے بغیر میرا دوسرا کوئی نہیں۔

ਹਮ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਸਰਣਾਗਤੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਲੇ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں بے وقوف اور ناسمجھ ہوں، اسی لیے آپ کی پناہ میں آئی ہوں، مجھ پر کرم فرما کر اس محبوب رب سے ملاقات کروا دیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ਮਿਲਾਵੈ ਸੋਇ ॥

ست گرو ہی رب کے نام کا دینے والا ہے۔ ست گرو ہی روح کو رب سے ملاتا ہے، اسی لیے ست گرو عظیم ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਬੁਝਿਆ ਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

ست گرو نے ہی شکل و صورت سے پاک رب جان لیا ہے، گرو کے بغیر دنیا میں کوئی بڑا نہیں۔

ਹਉ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਢਹਿ ਪਵਾ ਕਰਿ ਦਇਆ ਮੇਲੇ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੨॥

روح کہتی ہے کہ میں گرو کی پناہ میں جھکتی ہوں۔ اس لیے گرو جی کی مہربانی سے میں اس رب سے ضرور ملوں گی۔ 2۔

ਮਨਹਠਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ਕਰਿ ਉਪਾਵ ਥਕੇ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

دماغ کی ضد کی وجہ سے، گرو کے بغیر انسان کو شکل و صورت سے پاک رب حاصل نہیں ہوگا۔ تمام لوگ ہر طرح سے ترکیب کرکے ہار گئے ہیں۔

ਸਹਸ ਸਿਆਣਪ ਕਰਿ ਰਹੇ ਮਨਿ ਕੋਰੈ ਰੰਗੁ ਨ ਹੋਇ ॥

لوگ ہزار ہوشیاری استعمال کرکے ناکام ہو گئے ہیں۔ اس کے خالی دماغ پر رب کی محبت کا رنگ نہیں چڑھا۔

ਕੂੜਿ ਕਪਟਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਜੋ ਬੀਜੈ ਖਾਵੈ ਸੋਇ ॥੩॥

جھوٹ اور فریب کا استعمال کرکے کوئی بھی انسان رب کو نہیں پا سکتا۔ انسان جیسے بیج بوتا ہے، ویسا ہی پھل اسے حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਸਭਨਾ ਤੇਰੀ ਆਸ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭ ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਤੂੰ ਰਾਸਿ ॥

اے پربرہما ! اس دنیا کی تمام مخلوقات تمہارے ہی ہیں، ان پوری مخلوقات کی تمام سرمایہ تم ہی ہو اور تمہیں سے ان کی امیدیں اور توقعات ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਤੁਧਹੁ ਖਾਲੀ ਕੋ ਨਹੀ ਦਰਿ ਗੁਰਮੁਖਾ ਨੋ ਸਾਬਾਸਿ ॥

تیری پناہ میں آنے والی مخلوق کبھی خالی ہاتھ نہیں جاتی، تو رحیم و کریم ہے۔ تیرے دروازے پر آنے والا گورمکھ تعریف کا حقدار بن جاتا ہے۔

ਬਿਖੁ ਭਉਜਲ ਡੁਬਦੇ ਕਢਿ ਲੈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥੪॥੧॥੬੫॥

گرو جی وعدہ کرتے ہیں کہ اے رب ! میں عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ انسان گناہوں کے ہولناک سمندر میں ڈوب رہے ہیں، ان کی حفاظت فرمائیں۔ اے رب ! دنیا کی مخلوق کو دنیاوی سمندر میں ڈوبنے سے بچالیں۔ 4۔ 1۔ 65۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

شری راگو محلہ 4۔

ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੀਐ ਬਿਨੁ ਨਾਮੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਾਸੁ ॥

واہے گرو کا نام لینے سے ذہن مطمئن ہوتا ہے؛ لیکن بے نام انسان کی زندگی قابل ملامت ہے۔

ਕੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਜਣੁ ਜੇ ਮਿਲੈ ਮੈ ਦਸੇ ਪ੍ਰਭੁ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

گرو جی اس بارے میں جواب دیتے ہیں کہ اگر ست گرو سے ملن ہوجائے، تو وہی مجھے خوبیوں سے بھرے ہوئے رب کے بارے میں علم عطا کرے۔

ਹਉ ਤਿਸੁ ਵਿਟਹੁ ਚਉ ਖੰਨੀਐ ਮੈ ਨਾਮ ਕਰੇ ਪਰਗਾਸੁ ॥੧॥

جو مجھے نام کا نور دے، میں اس پر چار ٹکڑے ہو کر قربان جاؤں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮਾ ਹਉ ਜੀਵਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے محبوب رب ! نام کا ذکر کرنے سے ہی میری یہ پوری زندگی ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜੀਵਣੁ ਨਾ ਥੀਐ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام کے بغیر انسانی زندگی بے معنی ہے۔ اس لیے اے میرے ست گرو ! مجھ پر رب کے نام کا راز قائم کروا دو۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਕੁ ਰਤਨੁ ਹੈ ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥

واہے گرو کا نام انمول جواہر ہے، جو ست گرو کے پاس موجود ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੈ ਲਗਿਆ ਕਢਿ ਰਤਨੁ ਦੇਵੈ ਪਰਗਾਸਿ ॥

ست گرو اس روشن نام نما جوہر نکال کر روشن کردیتے ہیں، جو ان کی ایمان داری سے خدمت کرتا ہے۔

ਧੰਨੁ ਵਡਭਾਗੀ ਵਡ ਭਾਗੀਆ ਜੋ ਆਇ ਮਿਲੇ ਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥੨॥

خوش نصیبوں میں بھی بہت زیادہ خوش قسمت وہ نیک بخت ہے، جو گرو کے پاس آکر ان سے ملتے ہیں اور نام نما اس خزانے کو حاصل کر لیتے ہیں۔

ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਨ ਭੇਟਿਓ ਸੇ ਭਾਗਹੀਣ ਵਸਿ ਕਾਲ ॥

جو لوگ ست گرو عظیم ہستی کی ملاقات سے محروم ہیں، وہ بے قسمت کال (موت) کے تابع ہیں۔

ਓਇ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨਿ ਭਵਾਈਅਹਿ ਵਿਚਿ ਵਿਸਟਾ ਕਰਿ ਵਿਕਰਾਲ ॥

ایسے لوگ بار بار جنم اور موت کے چکر میں پڑکر مختلف جنموں میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ گندگی کے خوفناک کیڑے بنے پڑے ہیں۔

ਓਨਾ ਪਾਸਿ ਦੁਆਸਿ ਨ ਭਿਟੀਐ ਜਿਨ ਅੰਤਰਿ ਕ੍ਰੋਧੁ ਚੰਡਾਲ ॥੩॥

ان کے قریب آکر چھونا بھی نہیں چاہیے؛ کیونکہ دل کے اندر برائیاں پنپتی ہیں۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰੁ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਵਹਿ ਆਇ ॥

عظیم ہستی ست گرو امرت کی جھیل ہیں، جہاں پر خوش نصیب لوگ اس میں آکر غسل کرتے ہیں۔ یعنی اس کے فضل و کرم سے فضل کے لائق بنتے ہیں۔

ਉਨ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਮੈਲੁ ਉਤਰੈ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇ ॥

پیدائش کے بعد ان کی گندگی دھل جاتی ہے اور ان کے اندر مقدس نام بہت مضبوط ہوجاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਉਤਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੪॥੨॥੬੬॥

گرو جی کہتے ہیں کہ اے نانک ! ست گرو کی طرف سورتی لگانے سے(گرو کے عقیدت مندوں کو) اعلی مقام حاصل ہوتا ہے۔ 4۔ 2۔ 66۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

شری راگو محلہ 4۔

ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਗੁਣ ਵਿਥਰਾ ਗੁਣ ਬੋਲੀ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥

اے میری ماں ! میں تو اس پربرہما کی شان ہی گاتا ہوں۔ میں اس کی تعریف میں غور و فکر کرتا ہوں اور ان کے خصوصیات کی وضاحت کرتا ہوں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਜਣੁ ਗੁਣਕਾਰੀਆ ਮਿਲਿ ਸਜਣ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

رب سے محبت کرنے والے گورمکھ انسان دوست اور خوبیوں کے خزانہ ہیں، ان سے مل کر میں پربرہما کی تعریف کرتا ہوں۔

ਹੀਰੈ ਹੀਰੁ ਮਿਲਿ ਬੇਧਿਆ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲੈ ਨਾਇ ॥੧॥

گرو نما جوہر سے مل کر میرا دل جکڑ گیا ہے اور ہری نام سے گہرا سرخ رنگ رنگا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਮਨਿ ਹੋਇ ॥

اے میرے گووند ! تیری مدح سرائی کرنے سے میرا دماغ مطمئن ہو گیا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪਿਆਸ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕੀ ਗੁਰੁ ਤੁਸਿ ਮਿਲਾਵੈ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل میں تیرے نام کی پیاس ہے۔ واہے گرو کرم کرے، تو گرو جی خوش ہو کر وہ نام (رب) مجھے عطا کرے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੁ ਰੰਗਹੁ ਵਡਭਾਗੀਹੋ ਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ਕਰੇ ਪਸਾਉ ॥

اے لوگو ! اپنے دل کو رب کی محبت سے رنگ لو۔ اے خوش نصیبو ! گرو جی آپ کی خدمت کے جذبے سے خوش ہو کر آپ کو اپنی دانتیں عطا کریں گے۔

ਗੁਰੁ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਰੰਗ ਸਿਉ ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

میں اُس ست گرو پر قربان جاتا ہوں، جو میرے اندر ہری کے نام کو محبت سے مضبوط کرتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਲਭਈ ਲਖ ਕੋਟੀ ਕਰਮ ਕਮਾਉ ॥੨॥

ست گرو کے بغیر شکل و صورت سے پاک رب کا نام حاصل نہیں ہوتا۔ چاہے انسان لاکھوں کروڑوں رسمی رسومات وغیرہ کرتا رہے، اسے رب حاصل نہیں ہوتا۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਾ ਮਿਲੈ ਘਰਿ ਬੈਠਿਆ ਨਿਕਟਿ ਨਿਤ ਪਾਸਿ ॥

سچے گرو کے بغیر حاصل نہیں ہوتا، چاہے وہ گھر میں ہر وقت اس کے قریب ہی بیٹھا ہو۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਿਆਨ ਦੁਖੁ ਭਰਮੁ ਹੈ ਵਿਚਿ ਪੜਦਾ ਦੂਰਿ ਪਈਆਸਿ ॥

انسان کے اندر بے وقوفی اور شکوک و شبہات کی تکلیف بسی ہوئی ہیں۔ انسان اور رب کے درمیان جہالت کا پردہ پڑا ہوا ہے۔ جب جہالت مٹ جاتی ہے، تو علم کے نور سے انسان اور الٰہی کے درمیان کا پردہ ہٹ جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਕੰਚਨੁ ਨਾ ਥੀਐ ਮਨਮੁਖੁ ਲੋਹੁ ਬੂਡਾ ਬੇੜੀ ਪਾਸਿ ॥੩॥

ست گرو کی ملاقات کے بغیر انسان سنہرا نہیں ہوتا۔ لیکن برائیاں لوہے کی طرح ڈوب جاتی ہیں؛ جب کہ کشتی بہت قریب ہی ہو۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਹਰਿ ਨਾਵ ਹੈ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਚੜਿਆ ਜਾਇ ॥

ست گرو جی ہری نام نما جہاز ہے، کس طریقے سے اس پر سوار ہوا جا سکتا ہے؟

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੋ ਚਲੈ ਵਿਚਿ ਬੋਹਿਥ ਬੈਠਾ ਆਇ ॥

گرو جی کہتے ہیں کہ جو ست گرو کے حکم پر عمل کرتا ہے، وہ ہری نام نما جہاز میں بیٹھ جاتا ہے۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੪॥੩॥੬੭॥

اے نانک ! وہ لوگ قابل مبارکباد اور خوش قسمت ہیں، جن کو ست گرو جی اپنے ساتھ ملا کر رب سے ملاقات کرواتے ہیں۔ 4۔ 3۔ 67۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

شری راگو محلہ 4۔

ਹਉ ਪੰਥੁ ਦਸਾਈ ਨਿਤ ਖੜੀ ਕੋਈ ਪ੍ਰਭੁ ਦਸੇ ਤਿਨਿ ਜਾਉ ॥

انسان نما عورت ہر وقت کھڑی ہوکر کہتی ہے کہ میں ہر روز اپنےپیارے رب کا راستہ تلاش کرتی رہتی ہوں؛ تاکہ کوئی میری رہنمائی کرے، تو میں جا کر اس پیارے شوہر سے مل سکوں۔

ਜਿਨੀ ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ਰਾਵਿਆ ਤਿਨ ਪੀਛੈ ਲਾਗਿ ਫਿਰਾਉ ॥

میں ان عظیم آدمیوں کے آگے پیچھے لگی رہتی ہوں، یعنی خدمت خلق کرتی ہوں، جنہوں نے رب کو مانا ہے۔

ਕਰਿ ਮਿੰਨਤਿ ਕਰਿ ਜੋਦੜੀ ਮੈ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਣੈ ਕਾ ਚਾਉ ॥੧॥

میں ان کی پیروی کرتی ہوں؛ کیونکہ مجھے مالک شوہر سے ملنے کی خواہش ہے، برائے کرم مجھے رب سے ملادو۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਜਨਾ ਕੋਈ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥

اے میرے بھائی! کوئی تو میرے ہری رب سے میری ملاقات کروادے۔

ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਵਾਰਿਆ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਦੀਆ ਦਿਖਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ست گرو پر تن من سے نچھاور ہوں، جنھوں نے ہری رب کا دیدار کروادیا ہے۔ ست گرو نے میری خواہش پوری کی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹੋਇ ਨਿਮਾਣੀ ਢਹਿ ਪਵਾ ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥
میں انتہائی عاجزی ہوکر اپنے ست گرو کے سامنے جھکتی ہوں۔

ਨਿਮਾਣਿਆ ਗੁਰੁ ਮਾਣੁ ਹੈ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਕਰੇ ਸਾਬਾਸਿ ॥
ست گرو جی بے سہارا انسانوں کا واحد سہارا ہیں۔ میرے ست گرو نے مجھے رب سے ملوادیا ہے، اس لیے میں اس کی تعریف کرتے مطمئن نہیں ہوتی۔

ਹਉ ਗੁਰੁ ਸਾਲਾਹਿ ਨ ਰਜਊ ਮੈ ਮੇਲੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਸਿ ॥੨॥
روح کہتی ہے کہ میرے اندر ست گرو کی تعریف کی بھوک لگی رہتی ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਸਭ ਕੋ ਲੋਚਦਾ ਜੇਤਾ ਜਗਤੁ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥
تمام جاندار ست گرو سے اتنی ہی محبت کرتے ہیں، جتنی ساری دنیا اور خالق رب محبت کرتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਦਰਸਨੁ ਨਾ ਥੀਐ ਭਾਗਹੀਣ ਬਹਿ ਰੋਇ ॥
بد قسمت مخلوق ان کو نہ دیکھنے کی وجہ سے آنسو بہاتی رہتی ہیں۔

ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣਾ ਸੋ ਥੀਆ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਇ ॥੩॥

کیونکہ جو چیز خالق کو قبول ہوتی ہے، ویسا ہی ہوتا ہے۔ اس پربرہما کے حکم سے جو لکھا ہوتا ہے اسے کوئی مٹا نہیں سکتا۔ 3۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਪਿ ਹਰਿ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥

ہری رب خود ہی ست گرو ہے، وہ خود ہی جستجو کرنے والی شکل ہیں اور خود ہی ستسنگ کے ذریعے ملاقات کرواتا ہے۔

ਆਪਿ ਦਇਆ ਕਰਿ ਮੇਲਸੀ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਪੀਛੈ ਪਾਇ ॥

ہری رب مخلوق پر رحم کرکے اسے ست گرو کی پناہ دیتا ہے۔

ਸਭੁ ਜਗਜੀਵਨੁ ਜਗਿ ਆਪਿ ਹੈ ਨਾਨਕ ਜਲੁ ਜਲਹਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੪॥੬੮॥

گرو جی کہتے ہیں کہ واہے گرو ہی پوری مخلوق کی زندگی کا سہارا ہے اور جاندار کو خود میں ضم کرلیتا ہے۔ اے نانک ! جس طرح پانی میں پانی ناقابل امتیاز ہو جاتا ہے، اسی طرح رب کا عبادت گذار رب کے اندر ضم ہو جاتا ہے۔ 4۔ 4۔ 68۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥.

شری راگو محلہ 4۔

ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਰਸੁ ਅਤਿ ਭਲਾ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਮਿਲੈ ਰਸੁ ਖਾਇ ॥

نام کی مٹھاس امرت کی طرح میٹھی اور بہترین ہے۔ اس رب نما رس کو پینے کے لیے اسے کس طرح حاصل کیا جائے؟

ਜਾਇ ਪੁਛਹੁ ਸੋਹਾਗਣੀ ਤੁਸਾ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮਿਲਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਇ ॥

اس دنیا کی خوبصورت عورتوں کے پاس جاکر معلوم کروں گی کہ انہوں نے مالک شوہر کی صحبت میں رہ کر کیا حاصل کیا ہے۔

ਓਇ ਵੇਪਰਵਾਹ ਨ ਬੋਲਨੀ ਹਉ ਮਲਿ ਮਲਿ ਧੋਵਾ ਤਿਨ ਪਾਇ ॥੧॥

ایسا نہ ہو کہ وہ مجھے لاپرواہی سے نظر انداز کردیں؛ لیکن میں ان کے پاؤں بار بار دھوؤں گی، شاید وہ رب سے ملنے کا راز بتادیں۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਮਿਲਿ ਸਜਣ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਾਰਿ ॥

اے بھائی! دوست گرو سے مل اور رب کی توصیف کرتے ہوئے حمد وثنا کر۔

ਸਜਣੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਦੁਖੁ ਕਢੈ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ست گرو جی ایک عظیم آدمی ہیں، جو غم، مفلسی، لڑائی جھگڑے اور غرور کو چھوڑ دیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖੀਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਤਿਨ ਦਇਆ ਪਈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

گرومکھ روحیں ازدواجی زندگی کی سکھ اور مسرت حاصل کرتی ہیں، یعنی مالک شوہر ملنے کے بعد وہ ہمدرد ہوجاتی ہیں۔ بہت سے دلوں میں رحم رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਚਨੁ ਰਤੰਨੁ ਹੈ ਜੋ ਮੰਨੇ ਸੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਖਾਇ ॥

سچے گرو کی تقریر انمول جواہر ہے، جو کوئی انسان اسے قبول کرتا ہے، وہ ہری کی شکل میں امرت پیتا ہے۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਵਡ ਜਾਣੀਅਹਿ ਜਿਨ ਹਰਿ ਰਸੁ ਖਾਧਾ ਗੁਰ ਭਾਇ ॥੨॥

وہ مخلوقات بہت خوش قسمت ہیں، جنہوں نے گرو کے کہنے کے مطابق ہری رس کو پیا ہے۔ 2۔

ਇਹੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਵਣਿ ਤਿਣਿ ਸਭਤੁ ਹੈ ਭਾਗਹੀਣ ਨਹੀ ਖਾਇ ॥

یہ ہری رس ہر جگہ موجود ہے، یعنی کائنات کے ہر ذرے میں موجود ہے۔ لیکن وہ مخلوق بد قسمت ہیں، جو اس سے محروم رہتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਪਲੈ ਨਾ ਪਵੈ ਮਨਮੁਖ ਰਹੇ ਬਿਲਲਾਇ ॥

ست گرو کی مہربانی کے بغیر اس کی صحیح پہچان ناممکن ہے، اسی لیے بے عقل انسان آنسو بہاتے رہتے ہیں۔

ਓਇ ਸਤਿਗੁਰ ਆਗੈ ਨਾ ਨਿਵਹਿ ਓਨਾ ਅੰਤਰਿ ਕ੍ਰੋਧੁ ਬਲਾਇ ॥੩॥

وہ مخلوق ست گرو کے سامنے اپنا تن من حوالے نہیں کرتا؛ لیکن ان کے اندر شہوت، غصہ وغیرہ جیسی برائیاں موجود رہتی ہیں۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਆਪਿ ਹੈ ਆਪੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਹੋਇ ॥

وہ ہری رب ہی خود نام کا ذائقہ ہے اور خود ہی رب امرت ہے۔

ਆਪਿ ਦਇਆ ਕਰਿ ਦੇਵਸੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਚੋਇ ॥

رحم کرکے ہری خود ہی گرو کے ذریعے یہ نام امرت دوہ کر انسان کو فراہم کرتا ہے۔

ਸਭੁ ਤਨੁ ਮਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਇਆ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਸੋਇ ॥੪॥੫॥੬੯॥

اے نانک ! انسان کا جسم اور اس کی روح؛ من میں ہری نام ک ے بس جانے سے خوش ہوجاتی ہے اور رب اس کے جسم کے اندر سما جاتا ہے۔ 4۔ 5۔ 69۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

شری راگو محلہ 4۔

ਦਿਨਸੁ ਚੜੈ ਫਿਰਿ ਆਥਵੈ ਰੈਣਿ ਸਬਾਈ ਜਾਇ ॥

دن چڑھتا اور سورج دوبارہ ڈوب جاتا ہے اور ساری رات گزر جاتی ہے۔

ਆਵ ਘਟੈ ਨਰੁ ਨਾ ਬੁਝੈ ਨਿਤਿ ਮੂਸਾ ਲਾਜੁ ਟੁਕਾਇ ॥

اس طرح عمر کم ہورہی ہے؛ لیکن انسان سمجھتا نہیں، وقت نما چوہا ہر روز زندگی کی رسی کو کاٹ رہا ہے۔

ਗੁੜੁ ਮਿਠਾ ਮਾਇਆ ਪਸਰਿਆ ਮਨਮੁਖੁ ਲਗਿ ਮਾਖੀ ਪਚੈ ਪਚਾਇ ॥੧॥

اس کے اردگرد سراب کی شکل میں میٹھا گڑ بکھرا پڑا ہے اور مکھی کی طرح اس سے چپک کر انسان اپنی قیمتی جان گنوا رہا ہے۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਮੈ ਮੀਤੁ ਸਖਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

اے بھائی ! وہ رب ہی میرا دوست اور ساتھی ہے۔

ਪੁਤੁ ਕਲਤੁ ਮੋਹੁ ਬਿਖੁ ਹੈ ਅੰਤਿ ਬੇਲੀ ਕੋਇ ਨ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بیٹوں اور مایا کی محبت زہر کی مانند ہے۔ آخر میں مخلوق کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਉਬਰੇ ਅਲਿਪਤੁ ਰਹੇ ਸਰਣਾਇ॥

جو مخلوق گرو کی نصیحت کے مطابق پربرہما کی منت مانتی ہے، وہ اس دنیا سے نجات پا لیتا ہے اور پربرہما کی پناہ میں رہ کر اس دنیا سے غیر متأثر رہتا ہے۔

Page 42

ਓਨੀ ਚਲਣੁ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲਿਆ ਹਰਿ ਖਰਚੁ ਲੀਆ ਪਤਿ ਪਾਇ ॥

وہ موت کو ہمیشہ اپنی آنکھوں کے سامنے رکھتا ہے اور ہجرت کے اخراجات کے لیے رب کے نام پر مال جمع کرتا ہے، جس سے دنیا میں انہیں عزت و شہرت ملتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦਰਗਹ ਮੰਨੀਅਹਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਲਏ ਗਲਿ ਲਾਇ ॥੨॥

گرومکھ انسانوں کی رب کے دربار میں بہت تعریف ہوتی ہے۔ رب ان انسانوں کو اپنی آغوش میں لے لیتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਾ ਨੋ ਪੰਥੁ ਪਰਗਟਾ ਦਰਿ ਠਾਕ ਨ ਕੋਈ ਪਾਇ ॥

گورمکھ انسانوں کے لیے یہ راستہ سیدھا ہے۔ رب کے دربار میں داخل ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਨਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਨਾਮਿ ਰਹਨਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ ہر وقت ہری نام کی تسبیح کرتے ہیں، اس کے نام میں اپنا ذہن جمائے رکھتے ہیں اور ہر وقت ہری نام کی شہرت میں مگن رہتے ہیں۔

ਅਨਹਦ ਧੁਨੀ ਦਰਿ ਵਜਦੇ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਇ ॥੩॥

رب کے در پر اناہت کی آواز آتی ہے، جو گرومکھ انسان رب کی پناہ میں پہنچتے ہیں اور رب کے سچے دربار میں عزت پاتے ہیں۔ 3۔

ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿਆ ਤਿਨਾ ਸਭ ਕੋ ਕਹੈ ਸਾਬਾਸਿ ॥

جو گرومکھ لوگ گرووں کے ذریعے رب کی تسبیح کرتے ہیں، ان کی سبھی تعریف کرتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਦੇਹਿ ਪ੍ਰਭ ਮੈ ਜਾਚਿਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے میرے رب ! مجھے ان مقدس روحوں کی صحبت عطا فرما، میں آپ سے یہی دعا کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਭਾਗ ਵਡੇ ਤਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਾ ਜਿਨ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਿ ॥੪॥੩੩॥੩੧॥੬॥੭੦॥

اے نانک ! ان گورمکھ انسانوں کی بڑی خوش نصیبی ہے، جن کے دلوں میں رب کے نام کی روشنی چمک رہی ہے۔4۔33۔31۔6۔70۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ॥

شری راگو محلہ 5 گھرو 1۔

ਕਿਆ ਤੂ ਰਤਾ ਦੇਖਿ ਕੈ ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਸੀਗਾਰ ॥

اے احمق ! تم اپنے بیٹوں، عورتوں اور دنیاوی چیزوں کو دیکھ کر اس قدر متوجہ کیوں ہو رہے ہو؟

ਰਸ ਭੋਗਹਿ ਖੁਸੀਆ ਕਰਹਿ ਮਾਣਹਿ ਰੰਗ ਅਪਾਰ ॥

کرنے والا رب تجھے یاد نہیں ہوتا، اسی لیے تو بے عقل، جاہل اور ناخواندہ ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥

اے میرے دماغ ! حقیقی خوشی اور خوش حالی عطا کرنے والا وہ رب ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਈਐ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان کے اچھے اعمال سے ہی اسے گرو ملتا ہے اور گرو کی بےپناہ مہربانی سے ہی رب حاصل ہوتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਕਪੜਿ ਭੋਗਿ ਲਪਟਾਇਆ ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਖਾਕੁ ॥

اے بے وقوف ! تم خوبصورت لباس پہننے، طرح طرح کے پکوان کھانے اور سونے چاندی کے زیورات اور دولت وغیرہ جمع کرنے میں لگے ہو۔

ਹੈਵਰ ਗੈਵਰ ਬਹੁ ਰੰਗੇ ਕੀਏ ਰਥ ਅਥਾਕ ॥

یہ گھوڑے، ہاتھی اور کئی طرح کے چوپہیا خوبصورت بیل گاڑی وغیرہ تمہارے پاس ہیں۔ وہ نہ تھکنے والی گاڑیاں جمع کرتا ہے۔

ਕਿਸ ਹੀ ਚਿਤਿ ਨ ਪਾਵਹੀ ਬਿਸਰਿਆ ਸਭ ਸਾਕ ॥

اس فخر میں وہ کسی اور کو یاد نہیں کرتا۔ اپنے تمام رشتہ داروں کو بھی نظر انداز کر دیا ہے۔

ਸਿਰਜਣਹਾਰਿ ਭੁਲਾਇਆ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਨਾਪਾਕ ॥੨॥

اس نے اس کائنات کے خالق رب کو بھلا دیا ہے اور نام کے بغیر وہ ناپاک ہے۔ 2۔

ਲੈਦਾ ਬਦ ਦੁਆਇ ਤੂੰ ਮਾਇਆ ਕਰਹਿ ਇਕਤ ॥

لوگوں کی بددعائیں لے لے کر تم نے اتنا پیسہ جمع کر لیا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂੰ ਪਤੀਆਇਦਾ ਸੋ ਸਣੁ ਤੁਝੈ ਅਨਿਤ ॥

جن رشتہ داروں کی خوشی کے لیے تم یہ سب کرتے ہو، وہ بھی تمہارے ساتھ فنا ہونے والا ہے۔

ਅਹੰਕਾਰੁ ਕਰਹਿ ਅਹੰਕਾਰੀਆ ਵਿਆਪਿਆ ਮਨ ਕੀ ਮਤਿ ॥

اے مغرور انسان ! تم فخر کرتے ہو اور گھمنڈ میں مبتلا ہو کر دماغ کی پیروی کرتے ہیں۔

ਤਿਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਭੁਲਾਇਆ ਨਾ ਤਿਸੁ ਜਾਤਿ ਨ ਪਤਿ ॥੩॥

جس مخلوق نے برے راستے پر چل کر رب کو بھلا دیا ہے، اس کی نہ کوئی ذاتی ہے اور نہ ہی کوئی عزت۔3

ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੁਰਖਿ ਮਿਲਾਇਆ ਇਕੋ ਸਜਣੁ ਸੋਇ ॥

ست گرو نے احسان کے ساتھ مجھے اس اعلیٰ ہستی سے جوڑ دیا ہے، جو میرا منفرد دوست اور میرا صرف ایک سہارا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕਾ ਰਾਖਾ ਏਕੁ ਹੈ ਕਿਆ ਮਾਣਸ ਹਉਮੈ ਰੋਇ ॥

رب کے عبادت گذاروں کا ایک واہے گرو ہی محافظ ہے۔ مغرور لوگ، کیوں بے مقصد ماتم کرتے رہتے ہو۔

ਜੋ ਹਰਿ ਜਨ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਰੇ ਦਰਿ ਫੇਰੁ ਨ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥

رب وہی کرتا ہے، جو کچھ عقیدت مندوں کو اچھا لگتا ہے۔ رب کے دربار سے رب کے پرستاروں کو کوئی واپس نہیں کر سکتا۔

ਨਾਨਕ ਰਤਾ ਰੰਗਿ ਹਰਿ ਸਭ ਜਗ ਮਹਿ ਚਾਨਣੁ ਹੋਇ ॥੪॥੧॥੭੧॥

اے نانک ! جو انسان رب کی محبت کے رنگ میں مگن ہے، وہ ساری دنیا میں روشنی کی کرن بن جاتی ہے۔

4۔ 1۔ 71۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਮਨਿ ਬਿਲਾਸੁ ਬਹੁ ਰੰਗੁ ਘਣਾ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਭੂਲਿ ਖੁਸੀਆ ॥

اے انسان ! تیرا دماغ خوشی، گہرے اور بہت سی آسائشوں کو منانے اور آنکھوں کی چمک کے رس میں ڈوبے رہنے کی وجہ سے زندگی کی خواہش کو بھول گیا ہے۔

ਛਤ੍ਰਧਾਰ ਬਾਦਿਸਾਹੀਆ ਵਿਚਿ ਸਹਸੇ ਪਰੀਆ ॥੧॥

چھترپتی بادشاہ جنہیں تخت ملا ہے، وہ بھی شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਸੁਖੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਾਇਆ ॥

اے بھائی ! ست سنگ میں بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ਤਿਨਿ ਪੁਰਖਿ ਬਿਧਾਤੈ ਦੁਖੁ ਸਹਸਾ ਮਿਟਿ ਗਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس خالق نے جس انسان کی اچھی قسمت لکھ دی ہے، اس کی تمام پریشانیاں ختم ہوجاتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੇਤੇ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਾ ਤੇਤੇ ਭਵਿ ਆਇਆ ॥

میں اتنے مقامات پر چکر لگا کر آیا ہوں کہ جتنے کی جگہیں ہیں۔

ਧਨ ਪਾਤੀ ਵਡ ਭੂਮੀਆ ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਿ ਪਰਿਆ ॥੨॥

دولت کے مالک اور بڑے بڑے زمین ردار 'یہ میری ہے، یہ میری ہے' پکارتے ہوئے فنا ہو گئے ہیں۔ 2۔

ਹੁਕਮੁ ਚਲਾਏ ਨਿਸੰਗ ਹੋਇ ਵਰਤੈ ਅਫਰਿਆ ॥

وہ بے خوف ہو کر حکم جاری کرتے ہیں اور متکبر ہو کر تمام کام کرتے ہیں۔

ਸਭੁ ਕੋ ਵਸਗਤਿ ਕਰਿ ਲਇਓਨੁ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਖਾਕੁ ਰਲਿਆ ॥੩॥

اس نے سب کو مسخر کر لیا ہے؛ مگر ہری نام کے بغیر وہ خاک میں مل جاتے ہیں۔ 3۔

ਕੋਟਿ ਤੇਤੀਸ ਸੇਵਕਾ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਦਰਿ ਖਰਿਆ ॥

رب کے دربار میں تینتیس کروڑ دیوی دیوتا، سدّا وغیرہ بندوں اور ابھیاسی پیروکاروں کی طرح کھڑے تھے۔

ਗਿਰੰਬਾਰੀ ਵਡ ਸਾਹਬੀ ਸਭੁ ਨਾਨਕ ਸੁਪਨੁ ਥੀਆ ॥੪॥੨॥੭੨॥

اور جو پہاڑوں اور سمندروں پر سلطنت قائم کر کے حکومت کرتے تھے، اے نانک! یہ سب خواب بن چکے ہیں۔ 4۔ 2۔ 72۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5

ਭਲਕੇ ਉਠਿ ਪਪੋਲੀਐ ਵਿਣੁ ਬੁਝੇ ਮੁਗਧ ਅਜਾਣਿ ॥

انسان ہر صبح اٹھ کر اپنے جسم کی دیکھ بھال کرتا ہے؛ لیکن جب تک رب کا علم نہیں ہوتا، وہ بے وقوف اور بے عقل ہی بنا رہتا ہے۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਇਓ ਛੁਟੈਗੀ ਬੇਬਾਣਿ ॥

اگر رب کو یاد نہ کیا تو بے کار ہی یہ (جسم) ویران شمشان گھاٹ میں دی جائے گی۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਤੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਰੰਗੁ ਮਾਣਿ ॥੧॥

اگر اس جسم میں یعنی مادرِ رحم میں رہتے ہم ست گرو کو دل میں بسا لیں، تو ہمیں ابدی خوشی ملے گی۔

ਪ੍ਰਾਣੀ ਤੂੰ ਆਇਆ ਲਾਹਾ ਲੈਣਿ ॥

اے فانی مخلوق ! تم مادرِ رحم میں فائدے حاصل کرنے کے لیے آیا تھا۔

ਲਗਾ ਕਿਤੁ ਕੁਫਕੜੇ ਸਭ ਮੁਕਦੀ ਚਲੀ ਰੈਣਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مخلوق ! فضول کاموں میں کیوں پڑ گئے ہو؟ جس کی وجہ سے دھیرے دھیرے تیری ساری زندگی کی رات ختم ہوتی جا رہی ہے۔1۔ وقفہ۔

ਕੁਦਮ ਕਰੇ ਪਸੁ ਪੰਖੀਆ ਦਿਸੈ ਨਾਹੀ ਕਾਲੁ ॥

جس طرح جانور اور پرندے کھیل میں مگن رہتے ہیں اور موت کے بارے میں کچھ نہیں سوچتے۔

ਓਤੈ ਸਾਥਿ ਮਨੁਖੁ ਹੈ ਫਾਥਾ ਮਾਇਆ ਜਾਲਿ ॥

اسی طرح انسان ہے، جو وہم کے جال میں پھنسا ہوا ہے۔

ਮੁਕਤੇ ਸੇਈ ਭਾਲੀਅਹਿ ਜਿ ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥੨॥

جو مخلوق سچے رب کے نام کی عبادت کرتے ہیں، انہیں ہی نجات حاصل ہوتی ہیں۔ 2۔

ਜੋ ਘਰੁ ਛਡਿ ਗਵਾਵਣਾ ਸੋ ਲਗਾ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

وہ گھر جسے چھوڑ کر خالی کردینا ہے،وہ ذہن سے جڑا ہوا ہے۔

ਜਿਥੈ ਜਾਇ ਤੁਧੁ ਵਰਤਣਾ ਤਿਸ ਕੀ ਚਿੰਤਾ ਨਾਹਿ ॥

تجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے، جہاں جاکر تمہیں رہنا ہے۔

ਫਾਥੇ ਸੇਈ ਨਿਕਲੇ ਜਿ ਗੁਰ ਕੀ ਪੈਰੀ ਪਾਹਿ ॥੩॥

جو مخلوق گرو کے قدموں کی پناہ میں آجاتی ہے، وہ پھانسی یعنی زندگی اور موت کے چکر سے نجات حاصل کرتے ہیں۔

ਕੋਈ ਰਖਿ ਨ ਸਕਈ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨ ਦਿਖਾਇ ॥

گرو کے بغیر کوئی بچا نہیں سکتا۔ مجھے کوئی اور دکھائی نہیں دیتا۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਭਾਲਿ ਕੈ ਆਇ ਪਇਆ ਸਰਣਾਇ ॥

میں چاروں سمتوں میں تلاش کر کے گرو کی پناہ میں آگیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਸਚੈ ਪਾਤਿਸਾਹਿ ਡੁਬਦਾ ਲਇਆ ਕਢਾਇ ॥੪॥੩॥੭੩॥

اے نانک ! میں ڈوب رہا تھا لیکن سچے شہنشاہ نے مجھے بچا کر پار کر دیا ہے۔ 4۔ 3۔ 73۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5

ਘੜੀ ਮੁਹਤ ਕਾ ਪਾਹੁਣਾ ਕਾਜ ਸਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥

تم بہت کم وقت کے لیے اس دنیا میں مہمان بن کر آئے ہو، اس لیے اوراد و اذکار کا عمل دنیا میں انجام دے لو۔

ਮਾਇਆ ਕਾਮਿ ਵਿਆਪਿਆ ਸਮਝੈ ਨਾਹੀ ਗਾਵਾਰੁ ॥

لیکن مخلوق وہم اور ہوس میں ہی مگن ہے اور زندگی کی اصل تمنا کو یہ احمق سمجھ ہی نہیں رہا۔

ਉਠਿ ਚਲਿਆ ਪਛੁਤਾਇਆ ਪਰਿਆ ਵਸਿ ਜੰਦਾਰ ॥੧॥

جب وہ اس سے گزر کر یموں کے قابو میں آجائے گا، تو یہ توبہ کرے گا۔ 1۔

ਅੰਧੇ ਤੂੰ ਬੈਠਾ ਕੰਧੀ ਪਾਹਿ ॥

اے جاہل انسان ! تم وقت کے دریا کے کنارے پر بیٹھے ہو۔ یعنی تم موت کے سمندر کے کنارے پر بیٹھے ہوئے ہو۔

ਜੇ ਹੋਵੀ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਾ ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਕਮਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تیرے پچھلے اعمال اچھے ہیں، تو گرو کے مشورہ کو پا سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰੀ ਨਾਹੀ ਨਹ ਡਡੁਰੀ ਪਕੀ ਵਢਣਹਾਰ ॥

جس طرح کچی فصل، کچی پکی یا پوری طرح پکی فصل کسی بھی مرحلے میں کاٹی جا سکتی ہے، اسی طرح بچپن، جوانی یا بڑھاپے میں کبھی بھی موت آسکتی ہے۔

ਲੈ ਲੈ ਦਾਤ ਪਹੁਤਿਆ ਲਾਵੇ ਕਰਿ ਤਈਆਰੁ ॥

جس طرح کاٹنے والے درانت لے کر کسان کے بُلاوے پر فصل کاٹنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں، اسی طرح یم کے حکم پر یم دوت کسی بھی وقت پھندا لے کر انسان کو لینے آ جاتے ہیں۔

ਜਾ ਹੋਆ ਹੁਕਮੁ ਕਿਰਸਾਣ ਦਾ ਤਾ ਲੁਣਿ ਮਿਣਿਆ ਖੇਤਾਰੁ ॥੨॥

جب کسان کا حکم ہوا تو فصل کاٹنے والے پوری کھیت کاٹ کر ناپ لیتے ہیں اور اس کا معاوضہ لے لیتے ہیں، اسی طرح کسان نما رب کا حکم ہوتے ہی یمدوت انسان کا جسم نما کھیت ناپ لیتے ہیں۔ یعنی سانسیں گنتے ہیں اور سانس پورے ہوتے ہی جسم نما کھیت فصل سے خالی ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਪਹਿਲਾ ਪਹਰੁ ਧੰਧੈ ਗਇਆ ਦੂਜੈ ਭਰਿ ਸੋਇਆ ॥

انسان کی عمر کا پہلا حصہ بچپن تو کھیل کود میں گزرا اور دوسرا حصہ جوانی گہری نیند میں گزرا۔

ਤੀਜੈ ਝਾਖ ਝਖਾਇਆ ਚਉਥੈ ਭੋਰੁ ਭਇਆ ॥

جوانی کا تیسرا حصہ دنیاوی کاموں میں گزر گیا اور چوتھا حصہ بڑھاپے کے آتے ہی وقت نما دن طلوع ہو گیا۔

ਕਦ ਹੀ ਚਿਤਿ ਨ ਆਇਓ ਜਿਨਿ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦੀਆ ॥੩॥

اتنے لمبے وقت میں وہ رب یاد نہیں آیا، جس نے یہ جسم انسانی عطا کیا ہے۔ 3۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕਉ ਵਾਰਿਆ ਜੀਉ ਕੀਆ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥

گرو جی کہتے ہیں کہ میں نے سنتوں کی صحبت پر جان قربان کر دی ہے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਸੋਝੀ ਮਨਿ ਪਈ ਮਿਲਿਆ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥

مجھے ست گرو کی شکل میں ایک ایسا دوست مل گیا ہے، جس کے ذریعہ میرے دل میں اس رب کا علمی نور روشن ہوا۔

ਨਾਨਕ ਡਿਠਾ ਸਦਾ ਨਾਲਿ ਹਰਿ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਣੁ ॥੪॥੪॥੭੪॥

اے نانک ! اس باطنی رب کو جان لو جو سب کے ساتھ رہتا ہے۔ 4۔ 4۔ 74۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5

ਸਭੇ ਗਲਾ ਵਿਸਰਨੁ ਇਕੋ ਵਿਸਰਿ ਨ ਜਾਉ ॥

میں ہر ایک بات بھول جاؤں، لیکن ایک رب کو کبھی نہیں بھولوں۔

ਧੰਧਾ ਸਭੁ ਜਲਾਇ ਕੈ ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ਸਚੁ ਸੁਆਉ ॥

گرو نے تمام کاروبار کو تباہ کر کے حقیقی خوشی کو حاصل کرنے والا رب کا نام عطا کیا ہے۔

ਆਸਾ ਸਭੇ ਲਾਹਿ ਕੈ ਇਕਾ ਆਸ ਕਮਾਉ ॥

دل کی تمام امیدوں کو چھوڑ کر صرف ایک ہی رب سے ملنے کی امید کا مکتسب ہو جاؤ۔

ਜਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨ ਅਗੈ ਮਿਲਿਆ ਥਾਉ ॥੧॥

جو مخلوق ست گرو کی خوب خدمت کرتی ہے، اسے آخرت میں رب کے دربار میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہوتا ہے۔1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਕਰਤੇ ਨੋ ਸਾਲਾਹਿ ॥

اے میرے دماغ ! خالق کائنات کی حمد وثناء کر۔

ਸਭੇ ਛਡਿ ਸਿਆਣਪਾ ਗੁਰ ਕੀ ਪੈਰੀ ਪਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی ساری چالاکیاں چھوڑ کر گرو کے قدموں میں پناہ لے لو۔1۔ وقفہ

ਦੁਖ ਭੁਖ ਨਹ ਵਿਆਪਈ ਜੇ ਸੁਖਦਾਤਾ ਮਨਿ ਹੋਇ ॥

اگر کامل خوبیوں کا سکھ عطا کرنے والا رب دل میں بسا ہوا ہو، تو غم اور خواہشات کی تمنا سے نجات مل جاتی ہے۔

ਕਿਤ ਹੀ ਕੰਮਿ ਨ ਛਿਜੀਐ ਜਾ ਹਿਰਦੈ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥

اگر وہ سچا رب انسان کے دل میں بس جائے، تو اسے کسی کام میں ناکامی نہیں ملتی۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਰਖਹਿ ਹਥ ਦੇ ਤਿਸੁ ਮਾਰਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥

اعلیٰ رب جسے بھی اپنا ہاتھ دے کر حفاظت کرتا ہے، اسے کوئی بھی نہیں مار سکتا۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਰੁ ਸੇਵੀਐ ਸਭਿ ਅਵਗਣ ਕਢੈ ਧੋਇ ॥੨॥

خوشی دینے والے گرو کے حکم کے مطابق عمل کرنا ہی بہتر ہے؛ کیونکہ وہ مخلوق کے تمام عیبوں کو دھو کر پاکیزہ کردیتے ہیں۔ 2۔

ਸੇਵਾ ਮੰਗੈ ਸੇਵਕੋ ਲਾਈਆਂ ਅਪੁਨੀ ਸੇਵ ॥

بندہ واہے گرو کے حضور دعا کرے کہ اے رب! یہ خادم ان کی خدمت کرنا چاہتا ہے، جنہیں تو نے اپنی خدمت میں لگایا ہوا ہے۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਮਸਕਤੇ ਤੂਠੈ ਪਾਵਾ ਦੇਵ ॥

اے گرودیو ! آپ کی خوشی سے ہی سادھو کی صحبت اور نام کے ذکر کی مشکل محنت کی جا سکتی ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਵਸਗਤਿ ਸਾਹਿਬੈ ਆਪੇ ਕਰਣ ਕਰੇਵ ॥

کائنات کے سارے کام سچے پادشاہ کے ماتحت ہیں، وہ خود ہی سب کچھ کرنے اور کروانے والا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਮਨਸਾ ਸਭ ਪੂਰੇਵ ॥੩॥

میں اس ست گرو پر قربان جاتا ہوں،جو ہر ایک کی خواہشات کو پورا کرنے والا ہے۔ 3۔

ਇਕੋ ਦਿਸੈ ਸਜਣੋ ਇਕੋ ਭਾਈ ਮੀਤੁ ॥

اے میرے دوست ! مجھے صرف وہ رب ہی مہربان دکھائی دیتا ہے اور صرف ایک ہی میرا بھائی اور دوست ہے۔

ਇਕਸੈ ਦੀ ਸਾਮਗਰੀ ਇਕਸੈ ਦੀ ਹੈ ਰੀਤਿ ॥

پوری کائنات کے تمام مواد ایک رب کی ہی ہے اور صرف اس ہری نے ہی ہرچیز کو منظم کیا ہے۔

ਇਕਸ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਤਾ ਹੋਆ ਨਿਹਚਲੁ ਚੀਤੁ ॥

ایک رب میں ہی میرا دماغ مگن ہوگیا، اسی لیے میرا دماغ پرسکون ہے۔

ਸਚੁ ਖਾਣਾ ਸਚੁ ਪੈਨਣਾ ਟੇਕ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਕੀਤੁ ॥੪॥੫॥੭੫॥

اے نانک ! حق کا نام ہی اس کے دماغ کی خوراک ہے، حق کا نام اس کا لباس ہے اور اس نے حق کے نام کو اپنا ٹھکانہ بنایا ہے۔ 4۔ 5۔ 75۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਸਭੇ ਥੋਕ ਪਰਾਪਤੇ ਜੇ ਆਵੈ ਇਕੁ ਹਥਿ ॥

ایک رب کے حصول سے زندگی کی تمام چیزیں (خوشیاں) حاصل ہوجاتی ہیں۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਸਫਲੁ ਹੈ ਜੇ ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਕਥਿ ॥

اگر رب کا نام یاد کیا جائے، تو انمول انسانی زندگی بھی ثمرآور ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਮਹਲੁ ਪਰਾਪਤੇ ਜਿਸੁ ਲਿਖਿਆ ਹੋਵੈ ਮਥਿ ॥੧॥

جس کی پیشانی پر بہترین قسمت لکھی ہوئی ہو، وہ گرو کی مہربانی سے رب کو پا لیتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਏਕਸ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اے میرے دماغ ! ایک رب کی یاد میں اپنی عقل لگاؤ۔

ਏਕਸ ਬਿਨੁ ਸਭ ਧੰਧੁ ਹੈ ਸਭ ਮਿਥਿਆ ਮੋਹੁ ਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک رب کے علاوہ دوسرے تمام اعمال مصیبت ہی ہیں۔ دولت کی تمنا سب جھوٹ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਖ ਖੁਸੀਆ ਪਾਤਿਸਾਹੀਆ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

اگر ست گرو کا نظر کرم ہوجائے، تو لاکھوں بادشاہتیں (اعلیٰ مقام) اور عیش و عشرت کی نعمتیں قدموں میں بکھر جائیں۔

ਨਿਮਖ ਏਕ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੇਇ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇ ॥

اگر ست گرو مجھے ایک لمحے کے لیے بھی رب کے نام کی رحمت عطا کردیں، تو میری روح اور جسم ٹھنڈے ہو جائیں گے۔

ਜਿਸ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨਿ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਨ ਗਹੇ ॥੨॥

جس مخلوق کے نصیب میں پچھلے اعمال کی وجہ سے اچھی قسمت لکھی ہوئی ہو، وہی ست گرو کے قدموں میں پناہ لیتا ہے۔

ਸਫਲ ਮੂਰਤੁ ਸਫਲਾ ਘੜੀ ਜਿਤੁ ਸਚੇ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ لمحہ اور وقت بھی ثمر آور ہوتا ہے، جب حقیقی صادق رب سے محبت کی جاتی ہے۔

ਦੂਖੁ ਸੰਤਾਪੁ ਨ ਲਗਈ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

جس مخلوق کو رب کے نام کا سہارا حاصل ہو، اسے کوئی بھی دکھ، غم پیدا نہیں ہوتا۔

ਬਾਹ ਪਕੜਿ ਗੁਰਿ ਕਾਢਿਆ ਸੋਈ ਉਤਰਿਆ ਪਾਰਿ ॥੩॥

جس مخلوق کو گرو نے بازو سے پکڑ کر بچایا، وہ کائنات نما سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਵਾ ਪਵਿਤੁ ਹੈ ਜਿਥੈ ਸੰਤ ਸਭਾ ॥

وہ جگہ بہت مقدس اور خوبصورت ہے، جہاں رب کے نام کا یش گان (ستسنگ) ہوتا ہے۔

ਢੋਈ ਤਿਸ ਹੀ ਨੋ ਮਿਲੈ ਜਿਨਿ ਪੂਰਾ ਗੁਰੂ ਲਭਾ ॥

اس انسان کو ہی رب کی پناہ ملتی ہے، جس کو مکمل گرودیو حاصل ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਧਾ ਘਰੁ ਤਹਾਂ ਜਿਥੈ ਮਿਰਤੁ ਨ ਜਨਮੁ ਜਰਾ ॥੪॥੬॥੭੬॥

اے نانک ! گرومکھ انسان نے اپنا گھر وہاں بنایا ہے، جہاں نہ موت ہے، نہ پیدائش ہے اور نہ ہی بڑھاپا ہے۔ 4۔6۔76۔

ਸ੍ਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5

ਸੋਈ ਧਿਆਈਐ ਜੀਅੜੇ ਸਿਰਿ ਸਾਹਾਂ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ॥

اے مخلوق ! اس رب کا دھیان کر جو راجاؤں اور مہاراجاؤں کا بھی بادشاہ ہے۔

ਤਿਸ ਹੀ ਕੀ ਕਰਿ ਆਸ ਮਨ ਜਿਸ ਕਾ ਸਭਸੁ ਵੇਸਾਹੁ ॥

اُس رب کی من میں اُمید رکھ، جس پر سب کو بھروسہ ہے۔

ਸਭਿ ਸਿਆਣਪਾ ਛਡਿ ਕੈ ਗੁਰ ਕੀ ਚਰਣੀ ਪਾਹੁ ॥੧॥

اپنی ساری چالاکیاں چھوڑ کر گرو کے قدموں میں پناہ لو۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਸੁਖ ਸਹਜ ਸੇਤੀ ਜਪਿ ਨਾਉ ॥

اے میرے دماغ ! خوشی اور سکون سے رب کے نام کی مشق کر۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇ ਤੂੰ ਗੁਣ ਗੋਇੰਦ ਨਿਤ ਗਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

آٹھوں پہر رب کا دھیان کرو اور روزانہ گووندہری کی شان گایا کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਸ ਕੀ ਸਰਨੀ ਪਰੁ ਮਨਾ ਜਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے میرے دماغ ! جس رب سے بڑا دوسرا کوئی نہیں ہے، تم اس رب کی پناہ میں رہو۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਘਣਾ ਦੁਖੁ ਦਰਦੁ ਨ ਮੂਲੇ ਹੋਇ ॥

اس کی عبادت کرنے سے بہت زیادہ روحانی خوشی ملتی ہے اور دکھ اور غم بالکل ختم ہوجاتے ہیں۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਕਰਿ ਚਾਕਰੀ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥੨॥

اس لیے تو ہمیشہ اس پربرہما کی خدمت یعنی یشوگن میں مصروف رہا کر۔2۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹੋਇ ਨਿਰਮਲਾ ਕਟੀਐ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸ ॥

سادھو سنتوں کی صحبت سے دماغ پاک ہوجاتا ہے اور موت کا پھندا کٹ جاتا ہے۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਭੈ ਭੰਜਨੋ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਕਰਿ ਅਰਦਾਸਿ ॥

وہ رب خوشی دینے والا اور خوف ختم کرنے والا ہے، اس لیے اسی کی عبادت کرو۔

ਮਿਹਰ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ਤਾਂ ਕਾਰਜੁ ਆਵੈ ਰਾਸਿ ॥੩॥

وہ مہربان اور رحم کرنے والا رب جس پر اپنا فضل کرتا ہے، اس کے سارے کام پورے ہوجاتے ہیں۔

ਬਹੁਤੋ ਬਹੁਤੁ ਵਖਾਣੀਐ ਊਚੋ ਊਚਾ ਥਾਉ ॥

اس رب کو بہت ہی بڑا کہا جاتا ہے اور اس کا ٹھکانہ سب سے بلند مقام پر ہے۔

ਵਰਨਾ ਚਿਹਨਾ ਬਾਹਰਾ ਕੀਮਤਿ ਕਹਿ ਨ ਸਕਾਉ ॥

وہ بھید بھاؤ، ذات پات وغیرہ سے پاک ہے اور میں اس کی قدربیان نہیں کرسکتا۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਮਇਆ ਕਰਿ ਸਚੁ ਦੇਵਹੁ ਅਪੁਣਾ ਨਾਉ ॥੪॥੭॥੭੭॥

اے سچے رب ! نانک پر رحم کرکے اسے اپنا سچا نام عطا کرو۔ 4۔ 7۔ 77۔

ਸ੍ਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਸੋ ਸੁਖੀ ਤਿਸੁ ਮੁਖੁ ਊਜਲੁ ਹੋਇ ॥

جو شخص رب کے نام کا ذکر کرتا ہے، وہ دنیا میں خوش رہتا ہے اور اس کا چہرہ رب کے دربار میں روشن ہوتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈਐ ਪਰਗਟੁ ਸਭਨੀ ਲੋਇ ॥

لیکن رب کا نام کامل گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے، وہ تمام جہانوں میں مشہور ہو جاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਘਰਿ ਵਸੈ ਏਕੋ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥੧॥

وہ صادق رب سادھ سنگت کے گھر میں رہتے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دماغ ! تو ہری پریشور کے نام کا دھیان کیا کر۔

ਨਾਮੁ ਸਹਾਈ ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਆਗੈ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چونکہ رب کے نام کا ذکر ہی ہمیشہ ساتھ رہتا ہے اور مددگار ہوتا ہے، جو آگے جا کریموں کے دکھوں سے چھڑا لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਨੀਆ ਕੀਆ ਵਡਿਆਈਆ ਕਵਨੈ ਆਵਹਿ ਕਾਮਿ ॥

اے مخلوق ! دنیا کی طرف سے دی گئی عزت کبھی کام نہیں آتی

ਮਾਇਆ ਕਾ ਰੰਗੁ ਸਭੁ ਫਿਕਾ ਜਾਤੋ ਬਿਨਸਿ ਨਿਦਾਨਿ ॥

مایا کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے، جو آخر میں فنا ہو جاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਵਸੈ ਸੋ ਪੂਰਾ ਪਰਧਾਨੁ ॥੨॥

جس کے دل میں رب بستا ہے، وہی عزت والا، مکمل اور سب سے بڑا ہے۔

ਸਾਧੂ ਕੀ ਹੋਹੁ ਰੇਣੁਕਾ ਅਪਣਾ ਆਪੁ ਤਿਆਗਿ ॥

اے مخلوق ! اپنی انا کو چھوڑ کر سنتوں کے قدموں کی خاک بن جا۔

ਉਪਾਵ ਸਿਆਣਪ ਸਗਲ ਛਡਿ ਗੁਰ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਾਗੁ ॥

تمام فضول تدبیروں اور چالاکیوں کو چھوڑ دے اور گرو کے قدموں کے نیچے آجا۔

ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਰਤਨੁ ਹੋਇ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਹੋਵੈ ਭਾਗੁ ॥੩॥

صرف وہی نام کا جوہر حاصل کرتا ہے، جس کی پیشانی پر قسمت کی لکیریں روشن ہوتی ہیں۔3۔

ਤਿਸੈ ਪਰਾਪਤਿ ਭਾਈਹੋ ਜਿਸੁ ਦੇਵੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ॥

اے لوگو! جس کو رب خود نوازتا ہے، وہی نام کو حاصل کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਬਿਨਸੈ ਹਉਮੈ ਤਾਪੁ ॥

جس شخص نے اپنی انا کی بیماری کو دور کر لیا ہے، وہی ست گرو کی خدمت کر سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਬਿਨਸੇ ਸਗਲ ਸੰਤਾਪ ॥੪॥੮॥੭੮॥

اے نانک! جسے گرو ملا ہے، اس کے سارے دکھ اور غم ختم ہو گئے ہیں۔4۔8۔78۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਇਕੁ ਪਛਾਣੂ ਜੀਅ ਕਾ ਇਕੋ ਰਖਣਹਾਰੁ ॥

ایک رب ہی انسان کو جاننے والا ہے اور وہی اس کا محافظ ہے۔

ਇਕਸ ਕਾ ਮਨਿ ਆਸਰਾ ਇਕੋ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰੁ ॥

صرف وہی من کا سہارا ہے اور زندگی کا حامی وہی ایک رب ہے۔

ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥੧॥

اس بزرگ و برتر رب کی پناہ لینے سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਗਲ ਉਪਾਵ ਤਿਆਗੁ ॥

اے میرے دماغ ! رب کے حصول کے اپنے تمام ذرائع چھوڑ دو۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਆਰਾਧਿ ਨਿਤ ਇਕਸੁ ਕੀ ਲਿਵ ਲਾਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف کامل گرو کی عبادت کرو اور گرو کی رہنمائی سے اسی ایک رب میں ضم ہو جاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕੋ ਭਾਈ ਮਿਤੁ ਇਕੁ ਇਕੋ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ॥

ایک رب ہی سچا بھائی، دوست اور ماں باپ ہے۔

ਇਕਸ ਕੀ ਮਨਿ ਟੇਕ ਹੈ ਜਿਨਿ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦਿਤਾ ॥

میرے ذہن میں اس رب کی ہی پناہ ہے، جس نے مجھے روح اور یہ جسم دیا ہے۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨਹੁ ਨ ਵਿਸਰੈ ਜਿਨਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਵਸਿ ਕੀਤਾ ॥੨॥

اس رب کو جو دنیا کی ہر چیز کو اپنے قابو میں رکھتا ہے، میں اپنے ذہن میں کبھی نہ بھولوں۔ 2۔

ਘਰਿ ਇਕੋ ਬਾਹਰਿ ਇਕੋ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਆਪਿ ॥

وہ رب العالمین دل کے گھر میں بھی موجود ہے اور جسم کے باہر بھی موجود ہے۔ وہ خود ہی تمام مقامات کے اندر بسا ہوا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਜਿਨਿ ਕੀਏ ਆਠ ਪਹਰ ਤਿਸੁ ਜਾਪਿ ॥

جس خالق نے انسانوں اور دیگر جانداروں کو پیدا کیا ہے، اس کی آٹھوں پہر عبادت کرنی چاہیے۔

ਇਕਸੁ ਸੇਤੀ ਰਤਿਆ ਨ ਹੋਵੀ ਸੋਗ ਸੰਤਾਪੁ ॥੩॥

اگر ایک رب کی محبت میں مگن ہوجاؤ گے، تو تمہارے تمام دکھ اور غم فنا ہو جائیں گے۔ 3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਹੈ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

ایک رب ہی پربرہما ہے، دوسرا کوئی نہیں۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕਾ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੁ ਹੋਇ ॥

انسان کی زندگی اور جسم سب کچھ اسی کا تحفہ ہے، اسے جو کچھ اچھا لگتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪੂਰਾ ਭਇਆ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥੪॥੯॥੭੯॥

اے نانک ! کامل گرو کے ذریعے انسان بھی مکمل ہوگیا ہے، کیونکہ اس نے گرومکھ کی طرف متوجہ ہو کر رب کے نام کا ذکر کیا ہے۔ 4۔ 6۔ 76۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ਸੇ ਪੂਰੇ ਪਰਧਾਨ ॥

جنہوں نے ست گرو کی تعلیمات پر غور کیا، وہ لوگ مکمل اور بلند ہوجاتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਹੋਇ ਤਿਨ ਉਪਜੈ ਮਨਿ ਗਿਆਨੁ ॥

جن پر رب خود مہربان ہوتا ہے، ان کے ذہن میں علم پیدا ہوتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੧॥

جن کی پیشانی پر خوش نصیبی کا نشان ہوتا ہے، وہ ہی رب کے نام کا ذکر حاصل کرتے ہیں۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دماغ ! اس لیے تم اس ایک رب کے نام کا دھیان کرو،

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਸੁਖ ਊਪਜਹਿ ਦਰਗਹ ਪੈਧਾ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ نام کا ذکر کرنے سے ہی انسان کی زندگی میں بڑی خوشی آتی ہے اور وہ باوقار لباس پہن کر بارگاہ رب العزت میں جائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕਾ ਭਉ ਗਇਆ ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਗੋਪਾਲ ॥

واہے گرو سے محبت اور عقیدت رکھنے سے انسان پیدائش اور موت کے خوف سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਨਿਰਮਲਾ ਆਪਿ ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

سنتوں کی صحبت سے انسان پاکیزہ ہوجاتا ہے، جس کے نتیجے میں سوامی (رب) اس کی پرورش خود کرتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕੀ ਮਲੁ ਕਟੀਐ ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਨਿਹਾਲ ॥੨॥

متعدد مرتبہ آواگون (پیدائش موت) کی میل کٹ جاتی ہے اور وہ ست گرو کو دیکھ کر شکر گزار ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

اعلی رب ہر ذرے میں موجود ہے۔

ਸਭਨਾ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਹੈ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

صرف رب ہی تمام مخلوقات کا مالک ہے، دوسرا کوئی اور نہیں۔

ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਈ ਛੁਟੀਐ ਕੀਤਾ ਲੋੜੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੩॥

اس کی پناہ میں آنے سے روح کو پیدائش اور موت کے بندھن سے آزادی مل جاتی ہے، جو کچھ رب کرنا چاہتا ہے، وہی ہوتا ہے۔3۔

ਜਿਨ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੇ ਪੂਰੇ ਪਰਧਾਨ ॥

جس کے دل میں قادر مطلق رب رہتا ہے، وہ مکمل اور خود مختار ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੋਭਾ ਨਿਰਮਲੀ ਪਰਗਟੁ ਭਈ ਜਹਾਨ ॥

وہ مخلوق خوبیوں کی وجہ سے عظیم انسان ہوجاتا ہے۔ اس کی شہرت پاک ہوکر پوری دنیا میں پھیل جاتی ہے۔

ਜਿਨੀ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇਆ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੁਰਬਾਨ ॥੪॥੧੦॥੮੦॥

اے نانک ! جنہوں نے میرے رب کا دھیان کیا ہے، میں ان پر قربان ہوں۔ 4۔ 10۔ 80۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਗਇਆ ਹਰਿ ਸੁਖੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

ست گرو کی ملاقات سے تمام غم دور ہوگئے ہیں اور خوشی کی صورت میں واہے گرو دل میں آبسا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਪ੍ਰਗਾਸੀਆ ਏਕਸੁ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

ایک رب کے ساتھ مراقبہ کرنے سے باطن میں مقدس علم کی شمع روشن ہوگئی ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਮੁਖੁ ਊਜਲਾ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇ ॥

سادھو سنتوں سے مل کر میرا چہرہ روشن ہوگیا ہے اور ماضی کے نیک اعمال کی وجہ سے میں نے رب کو حاصل کرلیا ہے۔

ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਨਿਤ ਗਾਵਣੇ ਨਿਰਮਲ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥੧॥

کائنات کے مالک گووند اور سچے نام کی تسبیح کرنے سے میں پاک ہوگیا ہوں۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اے میرے دماغ! گرو کے کلام سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਚਾਕਰੀ ਬਿਰਥਾ ਜਾਇ ਨ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ست گرو کی خدمت کبھی رائیگاں نہیں جاتی، لیکن گرو کی خدمت کا پھل ضرور ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨ ਕੀਆ ਇਛਾਂ ਪੂਰੀਆ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

رب نے میری خواہش پوری کردی ہے اور مجھے نام نما خزانہ حاصل ہوگیا ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਪਛਾਨੁ ॥

دل کی بات جاننے والا ہمیشہ تیرے ساتھ ہے اور وہ مطلق کرنے والا ہے، اس کی پہچان کرلو۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੁਖੁ ਊਜਲਾ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਦਾਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ॥

گرو کی مہربانی سے نام کا ذکر، صدقہ و خیرات اور مقدس مقامات پر غسل کرنے سے انسان کا چہرہ روشن ہو جاتا ہے، یعنی شہرت حاصل ہوتی ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਬਿਨਸਿਆ ਤਜਿਆ ਸਭੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥੨॥

۔2 اسے شخص کے دل سے ہوس، غصہ، لالچ، لگاؤ وغیرہ سب ختم ہو جاتے ہیں اور وہ انا کو چھوڑ دیتا ہے۔

ਪਾਇਆ ਲਾਹਾ ਲਾਭੁ ਨਾਮੁ ਪੂਰਨ ਹੋਏ ਕਾਮ ॥

جنہوں نے رب کے نام کا ذکر کرنے کا زندگی میں فائدہ اٹھایا، ان کے تمام کام مکمل ہو جاتے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਮੇਲਿਆ ਦੀਆ ਅਪਣਾ ਨਾਮੁ ॥

اسے لوگوں کو رب خود مہربانی کرکے اپنے ساتھ ملاتا ہے اور انہیں اپنے نام کے ذکر کی توفیق عطا کرتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਰਹਿ ਗਇਆ ਆਪਿ ਹੋਆ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ॥

جن پر رب مہربان ہوا ہے، ان کا آواگون ختم ہوگیا ہے۔

ਸਚੁ ਮਹਲੁ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਪਛਾਨੁ ॥੩॥

انہوں نے گرو کی تعلیمات پر غور کرکے صادق حقیقی رب کا در حاصل کیا ہے۔ 3۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਰਾਖਦਾ ਆਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

رب اپنی رحمت سے عبادت گذاروں کی خرابیوں سے حفاظت کرتا ہے۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਮੁਖ ਊਜਲੇ ਸਾਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਸਾਰਿ ॥

دنیا و آخرت میں ان کے چہرے روشن ہو جاتے ہیں، جو پربرہما کی خوبیوں کو دل میں یاد کرتے ہیں۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਣ ਸਾਰਦੇ ਰਤੇ ਰੰਗਿ ਅਪਾਰ ॥

دن کے آٹھوں پہر ہی وہ رب کے تمام صفات کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کی لازوال محبت میں مگن ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੁਖ ਸਾਗਰੋ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰ ॥੪॥੧੧॥੮੧॥

اے نانک ! میں ہمیشہ خوشیوں کے سمندر پربرہما پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔4۔11۔81۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜੇ ਮਿਲੈ ਪਾਈਐ ਸਬਦੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

اگر انسان کو کامل ست گر مل جائے، تو اسے نام نما خزانہ مل جاتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਆਪਣੀ ਜਪੀਐ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ॥

اے رب ! تم مجھ پر اپنا ایسا فضل ایسا کرو کہ میں تمہارے نام امرت کا ورد کروں۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਕਾਟੀਐ ਲਾਗੈ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੁ ॥੧॥

میری پیدائش اور موت کا غم دور ہو جائے، تو میری فطری حالت میں دھیان لگ جائے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ਪਾਇ ॥

اے میرے دماغ ! تم رب کی پناہ حاصل کرو۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨਹੀ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس ایک رب کے نام کا دھیان کرو کیونکہ اس ہری کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈਐ ਸਾਗਰੁ ਗੁਣੀ ਅਥਾਹੁ ॥

اس رب کا کبھی اندازہ نہیں کیا جا سکتا؛ کیونکہ وہ رب لامحدود خوبیوں کا سمندر ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਮਿਲੁ ਸੰਗਤੀ ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਵਿਸਾਹੁ ॥

خوش نصیبی کی وجہ سے تم ست سنگ میں مل جاؤ اور وہاں سے عقیدت نما قیمت دے کر گرو سے سچی تعلیمات خرید لو۔

ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਸੁਖ ਸਾਗਰੈ ਸਿਰਿ ਸਾਹਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ॥੨॥

اس خوشی کے سمندر کی خدمت کر یعنی عقیدت کے ساتھ اس رب کی عبادت کر، وہ راجاؤں کا بھی مہاراجا سب سے بڑا مالک ہے۔ 2۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਕਾ ਆਸਰਾ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਠਾਉ ॥

ہمیں رب کے قدموں کے کنول کا سہارا ہے؛ کیونکہ اس کے سوا دوسرا کوئی ٹھکانہ نہیں۔

ਮੈ ਧਰ ਤੇਰੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਤੇਰੈ ਤਾਣਿ ਰਹਾਉ ॥

اے رب! تمہاری قدرت سے ہی میرا وجود ہے۔ مجھے آپ کی ہی پناہی ہے اور آپ کے سچائی سے ہی میں زندہ ہوں۔

ਨਿਮਾਣਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਮਾਣੁ ਤੂੰ ਤੇਰੈ ਸੰਗਿ ਸਮਾਉ ॥੩॥

اے رب! بے عزتوں کی ہی تو عزت ہے، جن پر تیرا کرم ہوا ہے، وہ تجھ میں ہی ضم ہوئے ہیں۔

ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਆਰਾਧੀਐ ਆਠ ਪਹਰ ਗੋਵਿੰਦੁ ॥

گووند کو آٹھوں پہر یاد کرتے رہنا چاہیے، اس کی پوجا کرنی چاہیے۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਤਨੁ ਧਨੁ ਰਖੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖੀ ਜਿੰਦੁ ॥

رب اپنے فضل سے جانداروں کی روح، جسم، مال کی حسی عوارض سے حفاظت کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਗਲੇ ਦੋਖ ਉਤਾਰਿਅਨੁ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਬਖਸਿੰਦੁ ॥੪॥੧੨॥੮੨॥

اے نانک ! رب نے میرے تمام گناہ مٹا دئیے ہیں؛ کیونکہ وہ سب سے زیادہ معاف کرنے والا پربرہما ہے۔

4۔ 12۔ 62۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5

ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਤਿਸੁ ਸਚ ਸਿਉ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

عقیدت مندوں میں اس رب بزرگ و برتر کے لیے محبت پیدا ہوگئی ہے، جو نہ کبھی جنم لیتا ہے اور نہ ہی مرتا ہے۔

ਨਾ ਵੇਛੋੜਿਆ ਵਿਛੁੜੈ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

الگ ہوکر بھی وہ جدا نہیں ہوتا؛ کیونکہ وہ رب ہر ذرے میں موجود ہے۔

ਦੀਨ ਦਰਦ ਦੁਖ ਭੰਜਨਾ ਸੇਵਕ ਕੈ ਸਤ ਭਾਇ ॥

وہ رب یتیموں کے دکھ مٹاتا ہے اور اپنے عقیدت مندوں کو عزت عطا کرتا ہے۔

ਅਚਰਜ ਰੂਪੁ ਨਿਰੰਜਨੋ ਗੁਰਿ ਮੇਲਾਇਆ ਮਾਇ ॥੧॥

اے میری ماں ! وہ فریب سے پاک رب حیرت انگیز شکل والا ہے اور گرو نے آکر مجھے اس سے ملا دیا ہے۔

ਭਾਈ ਰੇ ਮੀਤੁ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

اے بھائی ! اس رب کو اپنا دوست بنا۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਰੀਤਿ ਧ੍ਰਿਗੁ ਸੁਖੀ ਨ ਦੀਸੈ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہم کی محبت کو لعنت ہے۔ اس سے کوئی بھی خوش نظر نہیں آتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਾਨਾ ਦਾਤਾ ਸੀਲਵੰਤੁ ਨਿਰਮਲੁ ਰੂਪੁ ਅਪਾਰੁ ॥

وہ رب جو ہر چیز کا علم رکھتا ہے، عظیم عطا کرنے والا، نیک، مقدس، خوبصورت اور لامحدود ہے۔

ਸਖਾ ਸਹਾਈ ਅਤਿ ਵਡਾ ਊਚਾ ਵਡਾ ਅਪਾਰੁ ॥

وہ جانداروں کا ساتھی، مددگار، عظیم، لامحدود، وسیع اور اعلیٰ ہے۔

ਬਾਲਕੁ ਬਿਰਧਿ ਨ ਜਾਣੀਐ ਨਿਹਚਲੁ ਤਿਸੁ ਦਰਵਾਰੁ ॥

رب کو نہ بچہ یا نہ ہی بوڑھا سمجھنا چاہیے، اس رب کا دربار ہمیشہ قائم ہے۔

ਜੋ ਮੰਗੀਐ ਸੋਈ ਪਾਈਐ ਨਿਧਾਰਾ ਆਧਾਰੁ ॥੨॥

ہم جو کچھ بھی رب سے عقیدت کے ساتھ مانگتے ہیں، وہ اس سے حاصل کر لیتے ہیں۔ قادرِ مطلق رب بے گھر افراد کے لیے پناہ گاہ ہے۔ 2۔

ਜਿਸੁ ਪੇਖਤ ਕਿਲਵਿਖ ਹਿਰਹਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਹੋਵੈ ਸਾਂਤਿ ॥

جس رب کے دیدار سے ہی تمام گناہ مٹ جاتے ہیں، دماغ اور جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

ਇਕ ਮਨਿ ਏਕੁ ਧਿਆਈਐ ਮਨ ਕੀ ਲਾਹਿ ਭਰਾਂਤਿ ॥

اور ذہن کی تمام غلط فہمیاں مٹ جاتی ہیں، اس رب کو پورا یکسو ہوکر یاد کرنا چاہیے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨੁ ਨਵਤਨੁ ਸਦਾ ਪੂਰਨ ਜਾ ਕੀ ਦਾਤਿ ॥

وہ واہے گرو خوبیوں کا ذخیرہ ہے، وہ ہمیشہ صحت مند اور بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ اس کی شفقت لامحدود ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਆਰਾਧੀਐ ਦਿਨੁ ਵਿਸਰਹੁ ਨਹੀ ਰਾਤਿ ॥੩

دن اور رات اسے کبھی مت بھولو، ہمیشہ اس پربرہما کی عبادت کرتے رہنا چاہیے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਕਾ ਸਖਾ ਗੋਵਿੰਦੁ ॥

جس کے ماتھے پر پہلے سے ہی نیک اعمال کی قسمت لکھی ہے، گووند اس کا گہرا دوست بنا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਅਰਪੀ ਸਭੋ ਸਗਲ ਵਾਰੀਐ ਇਹ ਜਿੰਦੁ ॥

اسے میں اپنا جسم، دماغ، دولت سب کچھ وقف کرتا ہوں اور یہ زندگی بھی اس رب کے لیے قربان کرتا ہوں۔

ਦੇਖੈ ਸੁਣੈ ਹਦੂਰਿ ਸਦ ਘਟਿ ਘਟਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਰਵਿੰਦੁ ॥

ہمہ گیر رب ہمیشہ ہی انسانوں کو اپنے سامنے دیکھتا اور سنتا ہے۔ وہ رفتہ رفتہ ہر دل میں بسا ہے۔

ਅਕਿਰਤਘਣਾ ਨੋ ਪਾਲਦਾ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਖਸਿੰਦੁ ॥੪॥੧੩॥੮੩॥

رب اتنا مہربان ہے کہ وہ ناشکروں کی بھی پرورش کرتا ہے۔ اے نانک ! وہ رب ہمیشہ بخشنے والا ہے۔4

۔13 ۔83۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5

ਮਨੁ ਤਨੁ ਧਨੁ ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਦੀਆ ਰਖਿਆ ਸਹਜਿ ਸਵਾਰਿ ॥

جس رب نے یہ دماغ، جسم اور مال وغیرہ سب کچھ دیا ہے اور ان کو سجا سنوار کر رکھا ہوا ہے۔

ਸਰਬ ਕਲਾ ਕਰਿ ਥਾਪਿਆ ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰ ॥

اس رب نے تمام طاقتوں کے ساتھ جسم کو بنایا ہے اور باطن میں اپنا نور ظاہر کیا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰੀਐ ਅੰਤਰਿ ਰਖੁ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੧॥

اس رب کی ہمیشہ عبادت کرنی چاہیے اور دل میں بسا کر رکھیں۔1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے میرے دماغ ! رب کے سوا دوسرا کوئی قادر نہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ਸਦਾ ਰਹੁ ਦੂਖੁ ਨ ਵਿਆਪੈ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیشہ اس رب کی پناہ میں رہنے سے تجھے کوئی آفت نہیں آئے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਮਾਣਕਾ ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਖਾਕੁ ॥

سونا، چاندی، یاقوت، ہیرے اور موتی قیمتی پتھر سب مٹی کی طرح ہیں۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਬੰਧਪਾ ਕੂੜੇ ਸਭੇ ਸਾਕ ॥

ماں باپ، سگے رشتہ دار، رشتہ دار سب جھوٹے رشتہ دار ہیں۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤਾ ਤਿਸਹਿ ਨ ਜਾਣਈ ਮਨਮੁਖ ਪਸੁ ਨਾਪਾਕ ॥੨॥

جس رب نے سب کچھ پیدا کیا ہے، اسے خود پسند اور ناپاک جانور جیسی مخلوق یاد نہیں کرتی۔2۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਤਿਸ ਨੋ ਜਾਣੈ ਦੂਰਿ ॥

رب جسم کے اندر اور باہر کامل ہے، وہ ہر ذرے میں محیط ہے؛ لیکن انسان اسے دور سمجھتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਲਾਗੀ ਰਚਿ ਰਹਿਆ ਅੰਤਰਿ ਹਉਮੈ ਕੂਰਿ ॥

جاندار کے اندر میں لذت اور عیش و عشرت کی آرزو ہے، وہ نفسانی لذتوں میں مگن ہے اور اس کا دل انا اور باطل سے بھرا ہوا ہے۔

ਭਗਤੀ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣਿਆ ਆਵਹਿ ਵੰਞਹਿ ਪੂਰ ॥੩॥

رب کی بندگی اور نام کے ذکر کرنے سے محروم رہنے کی وجہ سے جانداروں کی جماعت جنم جنم میں پھنس کر آتے جاتے رہتے ہیں۔ 3۔

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰਣਹਾਰ ਜੀਅ ਜੰਤ ਕਰਿ ਦਇਆ ॥

اے رحم کے اعلیٰ رب ! ان جانداروں پر مہربانی کرکے ان کی حفاظت کرو۔

ਬਿਨੁ ਪ੍ਰਭ ਕੋਇ ਨ ਰਖਨਹਾਰੁ ਮਹਾ ਬਿਕਟ ਜਮ ਭਇਆ ॥

یمراج بہت خطرناک ہوگیا ہے۔ رب کے سوا کوئی رکھوالا نہیں ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰਉ ਕਰਿ ਅਪੁਨੀ ਹਰਿ ਮਇਆ ॥੪॥੧੪॥੮੪॥

نانک جی کہتے ہیں کہ اے رب ! اپنا فضل کرو؛ تاکہ میں کبھی بھی تیرا نام نہ بھولوں۔4۔14۔84۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5

ਮੇਰਾ ਤਨੁ ਅਰੁ ਧਨੁ ਮੇਰਾ ਰਾਜ ਰੂਪ ਮੈ ਦੇਸੁ ॥

انسان فخر سے کہتا ہے کہ یہ جسم، دماغ اور مال میرا ہے، اس ملک پر حکمرانی میری ہے۔

ਸੁਤ ਦਾਰਾ ਬਨਿਤਾ ਅਨੇਕ ਬਹੁਤੁ ਰੰਗ ਅਰੁ ਵੇਸ ॥

میں خوبصورت شکل والا ہوں اور میرے بیٹے ہیں،بیوی ہے،بیٹی ہیں اور صرف میں ہی مختلف رنگوں کے لباس پہن سکتا ہوں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਨ ਵਸਈ ਕਾਰਜਿ ਕਿਤੈ ਨ ਲੇਖਿ ॥੧॥

اے بھائی ! جس انسان کے دل میں رب کے نام کا مسکن نہیں ہے، اس کے تمام کام شمار نہیں ہوتے۔

1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دماغ ! ہری رب کے نام کی عبادت کرو۔

ਕਰਿ ਸੰਗਤਿ ਨਿਤ ਸਾਧ ਕੀ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر روز سادھو سنتوں کی صحبت میں رہنے کی کوشش کرو اور گرو کے قدموں میں اپنے دماغ کو لگاؤ۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਧਿਆਈਐ ਮਸਤਕਿ ਹੋਵੈ ਭਾਗੁ ॥

ہری کا نام جو ہر قسم کی دولت ہے۔

اس کے بارے میں تب ہی سوچا جا سکتا ہے جب آدمی کے ماتھے پر خوش قسمتی کا نشان ہو۔

ਕਾਰਜ ਸਭਿ ਸਵਾਰੀਅਹਿ ਗੁਰ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਾਗੁ ॥

گرو کے قدموں میں لگنے سے سارے کام سنور جاتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਭ੍ਰਮੁ ਕਟੀਐ ਨਾ ਆਵੈ ਨਾ ਜਾਗੁ ॥੨॥

اس طرح انا کی بیماریاں اور شکوک ختم ہو جاتے ہیں اور مخلوق کا آواگون منقطع ہوجاتا ہے اور نجات حاصل ہوتی ہے۔۔2۔

ਕਰਿ ਸੰਗਤਿ ਤੂ ਸਾਧ ਕੀ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨਾਉ ॥

اس لیے اے مخلوق ! تم سادھو کی صحبت میں رہ، جو اڑسٹھ زیارتوں کے غسل کی طرح پاکیزہ ہے۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਣ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰੇ ਸਾਚਾ ਏਹੁ ਸੁਆਉ ॥

نام کا ذکر کرنے سے تمہاری روح، جان، دماغ اور جسم خوش ہو جائیں گے اور یہی زندگی کی اصل خواہش ہے۔

ਐਥੈ ਮਿਲਹਿ ਵਡਾਈਆ ਦਰਗਹਿ ਪਾਵਹਿ ਥਾਉ ॥੩॥

یہاں پر تجھے عزت حاصل ہوگی اور رب کے دربار میں بھی بہترین مقام حاصل ہوگا۔

ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸ ਹੀ ਹਾਥਿ ॥

شکل و صورت سے پاک رب خود ہی کرنے کروانے والا ہے۔ رب سب کرنے والا ہے، سب کچھ اس کے ماتحت ہے۔

ਮਾਰਿ ਆਪੇ ਜੀਵਾਲਦਾ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸਾਥਿ ॥

وہ سب میں سمایا ہوا رب ذرے ذرے میں موجود ہے، جو خود ہی مارنے والا اور زندگی دینے والا ہے۔ وہ اندر اور باہر مخلوق کا ساتھی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਸਰਬ ਘਟਾ ਕੇ ਨਾਥ ॥੪॥੧੫॥੮੫॥

اے نانک ! رب تمام جانداروں کا مالک ہے؛ اس لیے میں اس کی پناہ میں آیا ہوں۔ 4۔15۔85۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5

ਸਰਣਿ ਪਏ ਪ੍ਰਭ ਆਪਣੇ ਗੁਰੁ ਹੋਆ ਕਿਰਪਾਲੁ ॥

جب میرا گرو مجھ پر مہربان ہوا تو میں اپنے رب کی پناہ میں آگیا۔

ਸਤਗੁਰ ਕੈ ਉਪਦੇਸਿਐ ਬਿਨਸੇ ਸਰਬ ਜੰਜਾਲ ॥

ست گرو کی تعلیمات سے میرے تمام بندھن دور ہو گئے ہیں۔

ਅੰਦਰੁ ਲਗਾ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੁ ॥੧॥

جب باطن رام نام کی یاد میں مگن ہو گیا، تو میں گرو کی مہربانی سے شکر گزار ہو گیا۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਸਾਰੁ ॥

اے میرے من ! ست گرو کی خدمت بہترین ہے۔

ਕਰੇ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣੀ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس رب کو ایک لمحے کے لیے بھی مت بھولنا، تب ہی وہ تجھ پر مہربانی کرے گا۔ وقفہ۔

ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਨਿਤ ਗਾਵੀਅਹਿ ਅਵਗੁਣ ਕਟਣਹਾਰ ॥

ہمیں ہر روز اس گووند رب کی تعریف کرنی چاہیے، جو انسان کی تمام خامیوں کو دور کرنے والا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਕਰਿ ਡਿਠੇ ਬਿਸਥਾਰ ॥

بہت سے لوگوں نے مایا کے حربے آزما کر دیکھ لیے ہیں؛ لیکن ہری کے نام کے علاوہ خوشی نہیں ملتی۔

ਸਹਜੇ ਸਿਫਤੀ ਰਤਿਆ ਭਵਜਲੁ ਉਤਰੇ ਪਾਰਿ ॥੨॥

جو لوگ رب کی تمثیل میں مشغول ہیں، وہ باآسانی دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਤੀਰਥ ਵਰਤ ਲਖ ਸੰਜਮਾ ਪਾਈਐ ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ॥

لاکھوں زیارت گاہوں میں نہانے، لاکھوں ورت رکھنے اور حسی خلفشار سے روکنے کا پھل سنتوں کے قدموں کی خاک لینے سے ہی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਲੂਕਿ ਕਮਾਵੈ ਕਿਸ ਤੇ ਜਾ ਵੇਖੈ ਸਦਾ ਹਦੂਰਿ ॥

اے بھائی ! انسان کس سے چھپ کر گناہ کماتا ہے؛ جبکہ وہ رب ہر وقت اس کے سامنے دیکھ رہا ہے۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਭਰਪੂਰਿ ॥੩॥

میرا کامل رب ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔3۔

ਸਚੁ ਪਾਤਿਸਾਹੀ ਅਮਰੁ ਸਚੁ ਸਚੇ ਸਚਾ ਥਾਨੁ ॥

صادق رب کی بادشاہی برحق ہے، اس کا حکم بھی برحق ہے، اس حقیقی رب کا مستقل ٹھکانہ بھی برحق ہے

ਸਚੀ ਕੁਦਰਤਿ ਧਾਰੀਅਨੁ ਸਚਿ ਸਿਰਜਿਓਨੁ ਜਹਾਨੁ ॥

اس کے پاس سچائی کی طاقت ہے۔ اور اس نے سچائی کی دنیا بنائی ہوئی ہے۔۔

ਨਾਨਕ ਜਪੀਐ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਹਉ ਸਦਾ ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥੪॥੧੬॥੮੬॥

اے نانک ! میں اس پر قربان جاتا ہوں، جو حقیقی صادق رب کے نام کا ذکر کرتا ہے۔4۔ 16۔ 86۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਉਦਮੁ ਕਰਿ ਹਰਿ ਜਾਪਣਾ ਵਡਭਾਗੀ ਧਨੁ ਖਾਟਿ ॥

اے خوش نصیب آدمی ! محنت کرکے ہری نام ذکر نما خود دولت جمع کرو۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਣਾ ਮਲੁ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਕਾਟਿ ॥੧॥

ست سنگ میں جا کر ہری کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے، جس سے پیدائش و موت کے گناہوں کی گندگی دور ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਜਾਪੁ ॥

اے میرے من ! رام نام نما منتر کا ورد کرو۔

ਮਨ ਇਛੇ ਫਲ ਭੁੰਚਿ ਤੂ ਸਭੁ ਚੂਕੈ ਸੋਗੁ ਸੰਤਾਪੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے تجھے مطلوبہ نتائج حاصل ہوں گے اور تمہارے غم اور غصے سب ختم ہو جائیں گے۔ وقفہ۔

ਜਿਸੁ ਕਾਰਣਿ ਤਨੁ ਧਾਰਿਆ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਡਿਠਾ ਨਾਲਿ ॥

جس رب کو پانے کے لیے اس نے انسانی جسم کا لبادہ اوڑھا ہے، وہ رب اپنے جسم کے ساتھ ہی دیکھ لیا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥੨॥

وہ کامل رب پانی میں، زمین میں، آسمان میں ہر جگہ پھیلا ہوا ہے، وہ تمام مخلوقات کو رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے۔2۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇਆ ਲਾਗੀ ਸਾਚੁ ਪਰੀਤਿ ॥

سچے مالک رب کے ساتھ محبت کرنے سے جسم اور دماغ سب پاک ہو جاتے ہیں۔

ਚਰਣ ਭਜੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਸਭਿ ਜਪ ਤਪ ਤਿਨ ਹੀ ਕੀਤਿ ॥੩॥

جو مخلوق رب کے قدموں کا دھیان کرتی ہے، گویا اس نے تمام جپ تپ (ورت-مراقبہ) کر لی ہے۔3۔

ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਮਾਣਿਕਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ॥

امرت نما ہری کا نام ہیرے، جواہرات کی طرح انمول ہے۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਰਸ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੪॥੧੭॥੮੭॥

اے نانک! جس نے پیار سے رب کی شان کو گایا ہے، اسے باآسانی ناقابل بیان خوشیوں کا مٹھاس حاصل ہوا ہے۔4۔17۔87۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ5۔

ਸੋਈ ਸਾਸਤੁ ਸਉਣੁ ਸੋਇ ਜਿਤੁ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

وہ مذہبی صحیفہ صحیح ہے اور وہی شگون اچھا ہے، جس کے ذریعے ہری نام کا ذکر کیا جائے۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਗੁਰਿ ਧਨੁ ਦੀਆ ਮਿਲਿਆ ਨਿਥਾਵੇ ਥਾਉ ॥

جس انسان کو گرو نے کمل نما پیروں کی دولت دی ہے، اس بے سہارا انسان کو پناہ مل گیا۔

ਸਾਚੀ ਪੂੰਜੀ ਸਚੁ ਸੰਜਮੋ ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

آٹھ پہر رب کی خوبیوں کو گانا ہی اصل پھل اور حقیقی مراقبہ ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭੁ ਭੇਟਿਆ ਮਰਣੁ ਨ ਆਵਣੁ ਜਾਉ ॥੧॥

رب خود جنہیں مہربانی کر کے ملا ہے، وہ پیدائش اور موت کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਭਜੁ ਸਦਾ ਇਕ ਰੰਗਿ ॥

اے میرے دماغ! تو ہمیشہ توجہ مرکوز کر کے رب کی عبادت کیا کر،

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਦਾ ਸਹਾਈ ਸੰਗਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چونکہ رب تو ہر ایک دل میں سمایا ہوا ہے اور انسان کے ساتھ ہو کر مدد کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖਾ ਕੀ ਮਿਤਿ ਕਿਆ ਗਣੀ ਜਾ ਸਿਮਰੀ ਗੋਵਿੰਦੁ ॥

رب کے ذکر سے اتنی خوشیاں حاصل ہوتی ہے کہ ان کی گنتی نہیں ہو سکتی۔

ਜਿਨ ਚਾਖਿਆ ਸੇ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸਿਆ ਉਹ ਰਸੁ ਜਾਣੈ ਜਿੰਦੁ ॥

جس نے بھی ہری رس کو چکھا ہے، وہ مطمئن ہو گیا اور اس رس کو وہی روح جانتی ہے۔

ਸੰਤਾ ਸੰਗਤਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਪ੍ਰਭੁ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਬਖਸਿੰਦੁ ॥

سنتوں کی صحبت سے بخشنے والا پیارا رب دل میں بستا ہے۔

ਜਿਨਿ ਸੇਵਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣਾ ਸੋਈ ਰਾਜ ਨਰਿੰਦੁ ॥੨॥

جس نے اپنے رب کے نام کا ذکر کیا ہے۔ وہ بادشاہوں کا بھی بادشاہ ہے۔ 2۔

ਅਉਸਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗੁਣ ਰਮਣ ਜਿਤੁ ਕੋਟਿ ਮਜਨ ਇਸਨਾਨੁ ॥

جس وقت ہری کے نام کے فضائل اور خوبیوں پر غور کیا جائے، وہ کروڑوں زیارت گاہوں کے نہانے کے نیک پھل کی برابر ہے۔

ਰਸਨਾ ਉਚਰੈ ਗੁਣਵਤੀ ਕੋਇ ਨ ਪੁਜੈ ਦਾਨੁ ॥

ہری کو یاد کرنے سے رسیلی ہوجاتی ہے، پھر اس کے برابر کوئی صدقہ نہیں ہے۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਾਰਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਵਸੈ ਦਇਆਲ ਪੁਰਖੁ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ॥

شکل و صورت سے پاک رب رحم دل اور مہربان ہے، وہ اپنے فضل سے جاندار کے دماغ اور جسم میں موجود ہوتا ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਧਨੁ ਤਿਸ ਦਾ ਹਉ ਸਦਾ ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥੩॥

انسان کو جسم اور مال اس رب کا دیا ہوا ہے، میں اس پر ہمیشہ ہی نچھاور ہوں۔ 3۔

ਮਿਲਿਆ ਕਦੇ ਨ ਵਿਛੁੜੈ ਜੋ ਮੇਲਿਆ ਕਰਤਾਰਿ ॥

جسے کرنے والا رب اپنے ساتھ ملالے، وہ رب سے ملا ہی رہتا ہے، پھر کبھی جدا نہیں ہوتا۔

ਦਾਸਾ ਕੇ ਬੰਧਨ ਕਟਿਆ ਸਾਚੈ ਸਿਰਜਣਹਾਰਿ ॥

خالق رب نے اپنے خادموں کے مایا نما بیڑیوں کو کاٹ دیا ہے۔

ਭੂਲਾ ਮਾਰਗਿ ਪਾਇਓਨੁ ਗੁਣ ਅਵਗੁਣ ਨ ਬੀਚਾਰਿ ॥

اپنے خادموں کی خوبیوں اور خامیوں کا خیال کیے بغیر بھولے ہوئے کو بھی عقیدت کی راہ پر ڈال دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜਿ ਸਗਲ ਘਟਾ ਆਧਾਰੁ ॥੪॥੧੮॥੮੮॥

نانک کہتے ہیں کہ اس خدا کی پناہ میں آجاؤ، جو تمام جانداروں کی اصل ہے۔ 4۔ 18۔ 88۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਰਸਨਾ ਸਚਾ ਸਿਮਰੀਐ ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

اگر سچے رب کو رسنا کے ذریعے یاد کیا جائے، تو انسان کا دماغ اور جسم دونوں پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸਾਕ ਅਗਲੇ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

انسان کے ماں باپ اور دوسرے رشتہ دار تو بہت ہوتے ہیں؛ لیکن اس دنیا اور آخرت میں اس رب کے سوا دوسرا کوئی مددگار نہیں ہے۔

ਮਿਹਰ ਕਰੇ ਜੇ ਆਪਣੀ ਚਸਾ ਨ ਵਿਸਰੈ ਸੋਇ ॥੧॥

اگر رب اپنا فضل کرے، تو انسان اسے لمحہ بھر کے لیے بھی نہیں بھولتا۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਾਚਾ ਸੇਵਿ ਜਿਚਰੁ ਸਾਸੁ ॥

اے میرے دماغ ! جب تک تو زندہ ہے، اس سچے رب کے نام کا ذکر کرتا جا۔

ਬਿਨੁ ਸਚੇ ਸਭ ਕੂੜੁ ਹੈ ਅੰਤੇ ਹੋਇ ਬਿਨਾਸੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس رب کے علاوہ ساری مخلوق بے حقیقت ہے اور آخر میں فنا ہونے والی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ਨਿਰਮਲਾ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

میرا رب بہت پاکیزہ ہے۔ اس کے بغیر میں کبھی نہیں رہ سکتا۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਭੁਖ ਅਤਿ ਅਗਲੀ ਕੋਈ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ਮਾਇ ॥

میرے دماغ اور جسم کے اندر رب کے لیے بڑی تڑپ ہے۔ کوئی بھی آکر اس سے مجھے ملادو۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਭਾਲੀਆ ਸਹ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਇ ॥੨॥

میں نے چاروں سمتوں میں اسے ڈھونڈ لیا ہے، اعلیٰ والد نما رب کے علاوہ کوئی آرام گاہ نہیں۔ 2۔

ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਅਰਦਾਸਿ ਕਰਿ ਜੋ ਮੇਲੇ ਕਰਤਾਰੁ ॥

اس گرو کے سامنے دعا کر، جو تجھے اس کائنات کے خالق سے تیری ملاقات کروا دے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਨਾਮ ਕਾ ਪੂਰਾ ਜਿਸੁ ਭੰਡਾਰੁ ॥

ست گرو جی نام کے داتا ہیں، جن کے پاس عقیدت کا پورا ذخیرہ ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਾਲਾਹੀਐ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥੩॥

ہمیشہ اس رب کی حمد کرو، جس کی آخری حد معلوم نہیں کی جا سکتی۔3۔

ਪਰਵਦਗਾਰੁ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਸ ਦੇ ਚਲਤ ਅਨੇਕ ॥

اُس پالنہار رب کی حمدوثنا کرو، جس کی بہت سی تعریفیں ہیں۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਆਰਾਧੀਐ ਏਹਾ ਮਤਿ ਵਿਸੇਖ ॥

اصل عقلمندی یہی ہے کہ اس رب کی ہمیشہ عبادت کرنی چاہیے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਮਿਠਾ ਤਿਸੁ ਲਗੈ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਨਾਨਕ ਲੇਖ ॥੪॥੧੯॥੮੯॥

اے نانک ! رب کا نام اُسی انسان کے من اور جسم کو میٹھا لگتا ہے،جس کی پیشانی پر نیک اعمال کی تقدیر لکھی ہوئی ہے۔4۔19۔89۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਸੰਤ ਜਨਹੁ ਮਿਲਿ ਭਾਈਹੋ ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥

اے بھائیو ! سنتوں کی صحبت میں سچے نام کی پوجا کرو۔

ਤੋਸਾ ਬੰਧਹੁ ਜੀਅ ਕਾ ਐਥੈ ਓਥੈ ਨਾਲਿ ॥

زندگی کے سفر میں راستے کا نام نما خوراک عقلمند نما دامن کے ساتھ باندھ لو،جو دنیا و آخرت میں تیرا مددگار ہوگا۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਈਐ ਅਪਣੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥

اگر سوامی اپنی مہربانی کریں،تو یہ کھانا گرو کی صحبت سے حاصل کر سکتے ہیں۔

ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਤਿਸੁ ਹੋਵੈ ਜਿਸ ਨੋ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ॥੧॥

جس پر رب مہربان ہوجاتا ہے، اسے نام نما رزق نیک اعمال سے مل جاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے میرے دماغ ! گرو جیسا دوسرا کوئی(اعلیٰ) نہیں۔

ਦੂਜਾ ਥਾਉ ਨ ਕੋ ਸੁਝੈ ਗੁਰ ਮੇਲੇ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں کسی اور جگہ کا خیال نہیں کرسکتا۔ صرف گرو ہی مجھے سچے رب سے ملا سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਗਲ ਪਦਾਰਥ ਤਿਸੁ ਮਿਲੇ ਜਿਨਿ ਗੁਰੁ ਡਿਠਾ ਜਾਇ ॥

جو انسان گرو جی کا دیدار کرتا ہے، اسے دنیا کی تمام چیزیں (مال و دولت جائیداد) حاصل ہوجاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਜਿਨ ਮਨੁ ਲਗਾ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਮਾਇ ॥

اے میری ماں ! وہ انسان بہت خوش نصیب ہے، جن کا دماغ گرو کے قدموں میں سما جاتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਸਮਰਥੁ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

گرو جی بہت صدقہ کرنے والے ہیں، گرو جی سب سے زیادہ طاقت ور، گرو ہی رب کی طرح سبھی کے اندر موجود ہیں۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਗੁਰੁ ਡੁਬਦਾ ਲਏ ਤਰਾਇ ॥੨॥

گرو ہی رب اور پربرہما ہیں۔ گرو جی ہی ڈوبنے والوں کو پار لگانے والے ہیں، جو جانداروں کو زندگی اور موت کے سمندر سے پار کرواتے ہیں۔2۔

ਕਿਤੁ ਮੁਖਿ ਗੁਰੁ ਸਾਲਾਹੀਐ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ॥

کس منہ سے گرو کی تعریف کروں، جو کرنے اور کروانے پر قادر ہیں۔

ਸੇ ਮਥੇ ਨਿਹਚਲ ਰਹੇ ਜਿਨ ਗੁਰਿ ਧਾਰਿਆ ਹਥੁ ॥

وہ سر (انسان) ہمیشہ ثابت قدم رہتے ہیں، جن پر گرو نے اپنی شفقت کا ہاتھ رکھا ہے۔

ਗੁਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਪੀਆਲਿਆ ਜਨਮ ਮਰਨ ਕਾ ਪਥੁ ॥

گرو نے مجھے زندگی موت کا خوف ختم کرنے والا امرت نام پلایا ہے۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਸੇਵਿਆ ਭੈ ਭੰਜਨੁ ਦੁਖ ਲਥੁ ॥੩॥

میں نے گرو رب کی مکمل خدمت کا پھل پایا ہے، جس نے سب خوف پھیلانے والے اور میرے دکھوں کو دور کردیا ہے۔3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਗਹਿਰ ਗਭੀਰੁ ਹੈ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਅਘਖੰਡੁ ॥

ست گرو بہت ہی گہرا اور خوشی کا سمندر ہے اور تمام گناہوں کا خاتمہ کرنے والے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਆਪਣਾ ਜਮਦੂਤ ਨ ਲਾਗੈ ਡੰਡੁ ॥

جس انسان نے اپنے گرو کی خدمت کا پھل پایا ہے، اسے کبھی بھی یمدوتوں سے سزا نہیں ملتی، بلکہ وہ نجات پا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਨਾਲਿ ਤੁਲਿ ਨ ਲਗਈ ਖੋਜਿ ਡਿਠਾ ਬ੍ਰਹਮੰਡੁ ॥

گرو کے برابر کوئی بھی طاقت ور نہیں؛ کیونکہ میں نے اس پوری کائنات کو تلاش کرکے دیکھ لیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਸੁਖੁ ਨਾਨਕ ਮਨ ਮਹਿ ਮੰਡੁ ॥੪॥੨੦॥੯੦॥

ست گرو نے نام کا خزانہ فراہم کردیا ہے اور اس کے ذریعے نانک نے اپنے ذہن میں خوشی حاصل کرلی ہے۔4۔20۔60۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਮਿਠਾ ਕਰਿ ਕੈ ਖਾਇਆ ਕਉੜਾ ਉਪਜਿਆ ਸਾਦੁ ॥

انسان دنیاوی رسوں کو بڑا میٹھا سمجھ کر لطف اندوز ہوتا ہے؛ لیکن ان کا ذائقہ بہت کڑوا نکلتا ہے۔

ਭਾਈ ਮੀਤ ਸੁਰਿਦ ਕੀਏ ਬਿਖਿਆ ਰਚਿਆ ਬਾਦੁ ॥

بھائی، دوست کے ساتھ دوستانہ کرکے ایک فضول جھگڑا کھڑا کرلیا ہے۔ اور تم بلاوجہ گناہوں میں مگن ہوگئے ہو۔

ਜਾਂਦੇ ਬਿਲਮ ਨ ਹੋਵਈ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਬਿਸਮਾਦੁ ॥੧॥

ختم ہونے میں ان کو تاخیر نہیں ہوتی، نام کے علاوہ سب فانی ہے، انسان غم میں چور چور ہوجاتا ہے۔1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸਤਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਲਾਗੁ ॥

اے میرے دماغ ! ست گرو کی خدمت میں مشغول ہوجاؤ۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਵਿਣਸਣਾ ਮਨ ਕੀ ਮਤਿ ਤਿਆਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دنیا میں جو کچھ نظر آتا ہے، وہ سب ختم ہوجائے گا۔ اے مخلوق ! تم عقل کی چالاکی کو چھوڑ دو۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਕੂਕਰੁ ਹਰਕਾਇਆ ਧਾਵੈ ਦਹ ਦਿਸ ਜਾਇ ॥

یہ دماغ اتنا دکھی ہے کہ پاگل کتے کی طرح دسوں سمتوں میں دوڑتا اور بھٹکتا پھرتا ہے۔

ਲੋਭੀ ਜੰਤੁ ਨ ਜਾਣਈ ਭਖੁ ਅਭਖੁ ਸਭ ਖਾਇ ॥

اسی طرح لالچی انسان کچھ بھی غور نہیں کرتا۔ لالچی جانور کی طرح کھانا اور ناقابل کھانا سب کو قبول کرلیتا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਦਿ ਬਿਆਪਿਆ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਪਾਇ ॥੨॥

انسان شہوت، غصہ اور انا کے نشے میں مگن ہو کر بار بار موت و حیات کے چکر میں پڑتا ہے۔2۔

ਮਾਇਆ ਜਾਲੁ ਪਸਾਰਿਆ ਭੀਤਰਿ ਚੋਗ ਬਣਾਇ ॥

مایا نے اپنا جال (پھانسنے کا) بچھا رکھا ہے اور اس جال میں خواہش نما دانہ بھی ڈال دیا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਪੰਖੀ ਫਾਸਿਆ ਨਿਕਸੁ ਨ ਪਾਏ ਮਾਇ ॥

اے میری ماں ! لالچی پرندہ (جاندار) اس کے اندر وہاں پھنس جاتا ہے اور نکل نہیں پاتا۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤਾ ਤਿਸਹਿ ਨ ਜਾਣਈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥੩॥

انسان اس کو نہیں پہچانتا جس خالقِ کائنات نے اسے تخلیق کیا ہے اور بار بار آواگون میں بھٹکتا پھرتا ہے۔

3۔

ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰੀ ਮੋਹਿਆ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

مایا نے اس دنیا کو مختلف طریقوں اور متعدد ڈھنگوں سے سحر زدہ رکھا ہوا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਰਖੈ ਸੋ ਰਹੈ ਸੰਮ੍ਰਿਥੁ ਪੁਰਖੁ ਅਪਾਰੁ ॥

جس کی بے پناہ اور طاقتور شکل و صورت سے پاک رب حفاظت کرتا ہے، وہ دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਲਿਵ ਉਧਰੇ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੁ ॥੪॥੨੧॥੯੧॥

اے نانک ! رب کے عقیدت مندوں پر میں ہمیشہ نچھاور ہوں، جو رب سے عقیدت کی وجہ سے دنیاوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔4۔21۔91۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ॥

شری راگو محلہ 5 گھرو 2۔

ਗੋਇਲਿ ਆਇਆ ਗੋਇਲੀ ਕਿਆ ਤਿਸੁ ਡੰਫੁ ਪਸਾਰੁ ॥

چرواہا اپنی گایوں کے ساتھ تھوڑی دیر کے لیے چراگاہ میں آتا ہے۔ وہاں اس کا دکھاوا کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

ਮੁਹਲਤਿ ਪੁੰਨੀ ਚਲਣਾ ਤੂੰ ਸੰਮਲੁ ਘਰ ਬਾਰੁ ॥੧॥

اے مخلوق ! جب تیرے اس دنیا میں آنے کا وقت ختم ہو جائے گا، تب تمہیں یہاں سے چلے جانا ہے۔ اس لیے اپنا اصلی گھر رب کے قدموں کو یاد رکھ ۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ਮਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਪਿਆਰਿ ॥

اے میرے دماغ ! رب کی تعریف کرو اور محبت سے ست گرو کی خدمت کا پھل حاصل کرو۔

ਕਿਆ ਥੋੜੜੀ ਬਾਤ ਗੁਮਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم تھوڑے وقت کے لیے ملے اس زندگی پر کیوں فخر کرتے ہو؟ وقفہ۔

ਜੈਸੇ ਰੈਣਿ ਪਰਾਹੁਣੇ ਉਠਿ ਚਲਸਹਿ ਪਰਭਾਤਿ ॥

رات کے مہمان کی طرح تم صبح سویرے اٹھ کر چلے جاؤ گے۔

ਕਿਆ ਤੂੰ ਰਤਾ ਗਿਰਸਤ ਸਿਉ ਸਭ ਫੁਲਾ ਕੀ ਬਾਗਾਤਿ ॥੨॥

اے مخلوق ! تم اپنے گھر والے کے ساتھ کیوں مگن ہوئے پھرتے ہو؟ کیونکہ کائنات کے تمام مادے باغ کے پھولوں کی طرح عارضی ہیں۔ 2۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਜਿਨਿ ਦੀਆ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਲੋੜਿ ॥

اے لوگو ! تم یہ کیوں کہتے پھرتے ہو کہ یہ میرا ہے، وہ میرا ہے۔ اس رب کو یاد کر، جس نے یہ سب کچھ تجھے عطا کیا ہے۔

ਸਰਪਰ ਉਠੀ ਚਲਣਾ ਛਡਿ ਜਾਸੀ ਲਖ ਕਰੋੜਿ ॥੩॥

اے لوگو ! تم اس فانی دنیا سے ضرور ہی چلے جاؤ گے (جب موت کا وقت آئے گا اور لاکھوں، کروڑوں انمول چیزیں سب کچھ چھوڑ کر ہی جاؤ گے)۔ 3۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਭ੍ਰਮਤਿਆ ਦੁਲਭ ਜਨਮੁ ਪਾਇਓਇ ॥

اے لوگو ! چوراسی لاکھ جنموں میں بھٹکنے کے بعد تو نے یہ نادر انسانی جنم حاصل کیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਤੂੰ ਸੋ ਦਿਨੁ ਨੇੜਾ ਆਇਓਇ ॥੪॥੨੨॥੯੨॥

اے نانک ! تو نام کا ذکر کیا کر؛کیونکہ تیرے اس دنیا کو چھوڑنے کا دن قریب آگیا ہے۔ 4 ۔ 22۔ 92۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਤਿਚਰੁ ਵਸਹਿ ਸੁਹੇਲੜੀ ਜਿਚਰੁ ਸਾਥੀ ਨਾਲਿ ॥

اے جسم نما عورت ! تو تب تک ہی اس دنیا میں خوش ہے، جب تک تیرا ساتھی(روح) تیرے ساتھ ہے۔

ਜਾ ਸਾਥੀ ਉਠੀ ਚਲਿਆ ਤਾ ਧਨ ਖਾਕੂ ਰਾਲਿ ॥੧॥

جب روح نما ساتھی نکل جائے گا، یہ جسم نما عورت مٹی میں مل جائے گی۔

ਮਨਿ ਬੈਰਾਗੁ ਭਇਆ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਣੈ ਕਾ ਚਾਉ ॥

اے رب ! میرا دماغ دنیاوی خواہشات سے الگ ہوگیا ہے اور تیرے دیدار کی شدید خواہش ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਤੇਰਾ ਥਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! آپ کا وہ ٹھکانہ مبارک ہے۔1۔ وقفہ۔

ਜਿਚਰੁ ਵਸਿਆ ਕੰਤੁ ਘਰਿ ਜੀਉ ਜੀਉ ਸਭਿ ਕਹਾਤਿ ॥

اے جسم نما عورت ! جب تک تیرا مالک (روح) تیرے دل میں رہتا ہے، تب تک سبھی لوگ تجھے جی جی کہتے ہیں، یعنی عزت کرتے ہیں۔

ਜਾ ਉਠੀ ਚਲਸੀ ਕੰਤੜਾ ਤਾ ਕੋਇ ਨ ਪੁਛੈ ਤੇਰੀ ਬਾਤ ॥੨॥

جب اس جسم سے روح نکل جاتی ہے، تو جسم نما عورت کو کوئی بھی نہیں پوچھتا۔ اس کے بعد مردہ جسم کو سبھی ہٹانے کے لیے کہیں گے۔2۔

ਪੇਈਅੜੈ ਸਹੁ ਸੇਵਿ ਤੂੰ ਸਾਹੁਰੜੈ ਸੁਖਿ ਵਸੁ ॥

بابل کے گھر(اس دنیا)میں اپنے مالک شوہر کی خدمت کرو اور سسرال (آخرت) کی خوشی میں رہو۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਚਜੁ ਅਚਾਰੁ ਸਿਖੁ ਤੁਧੁ ਕਦੇ ਨ ਲਗੈ ਦੁਖੁ ॥੩॥

گرو کی پناہ میں آکر اچھے اخلاق اور زندگی گزارنے کی تعلیم حاصل کرو۔ پھر تجھے شاید اداس نہیں ہونا پڑے گا۔3۔

ਸਭਨਾ ਸਾਹੁਰੈ ਵੰਞਣਾ ਸਭਿ ਮੁਕਲਾਵਣਹਾਰ ॥

تمام عورتوں نے اپنے مالك شوہر کے گھر (آخرت میں) جانا ہے اور سبھی کی شادی کے بعد گونا (ودائیگی) ہونی ہے۔ یعنی تمام انسانوں نے اس دنیا میں آنا ہے اور مرنے کے بعد دوسری دنیا میں جانا ہے، اس لیے اس دنیا میں اپنے پیارے رب کی حمد وثنا ضرور کرنی چاہیے؛ تاکہ اس کے گھر (آخرت) میں جگہ مل سکے؟۔

ਨਾਨਕ ਧੰਨੁ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨ ਸਹ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥੪॥੨੩॥੯੩॥

اے نانک ! وہ بیگمات (مخلوق) مبارک ہیں، جنہوں نے اپنے شوہر مالک کی محبت حاصل کی ہے--4--23--93--

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੬ ॥

شری راگو محلہ 5--

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਏਕੁ ਓਹੀ ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਆਕਾਰੁ ॥

جس ایک واہے گرو نے کائنات کی تخلیق کی ہے، وہ واہے گرو ہی کرنے اور کرانے والا ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਵਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਰਬ ਕੋ ਆਧਾਰੁ ॥੧॥

اے میرے دل ! اس کو یاد کرو جو تمام مخلوق کا سہارا ہے--1--

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਮਨ ਮਹਿ ਧਿਆਇ ॥

اے دل ! اپنے دل میں گرو کے قدموں کا دھیان کرو۔

ਛੋਡਿ ਸਗਲ ਸਿਆਣਪਾ ਸਾਚਿ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور اپنی ساری چالاکیاں چھوڑ کر حق کے نام پر دھیان لگاؤ-- 1-- وقفہ--

ਦੁਖੁ ਕਲੇਸੁ ਨ ਭਉ ਬਿਆਪੈ ਗੁਰ ਮੰਤ੍ਰੁ ਹਿਰਦੈ ਹੋਇ ॥

اگر آدمی کے دل میں گرو کا منتر (کلام) بس جائے تو اس کے تمام دکھ ختم ہوجاتے ہیں اور موت کا خوف

کبھی نہیں آتا۔

ਕੋਟਿ ਜਤਨਾ ਕਰਿ ਰਹੇ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਤਰਿਓ ਨ ਕੋਇ ॥੨॥

انسان کروڑوں کوششیں کر کے ناکام ہو گئے ہیں۔ لیکن گرو کے بغیر کوئی بھی اس کائنات کے سمندر سے بچ نہیں سکتا۔۔2۔۔

ਦੇਖਿ ਦਰਸਨੁ ਮਨੁ ਸਾਧਾਰੈ ਪਾਪ ਸਗਲੇ ਜਾਹਿ ॥

گرو دیو کے دیدار کرنے سے ہی روح کو سہارا ملتا ہے اور تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜਿ ਗੁਰ ਕੀ ਪੈਰੀ ਪਾਹਿ ॥੩॥

میں ان پر نچھاور ہوتا ہوں جنہوں نے گرو کے قدموں میں اپنے آپ کو سونپ دیا ہے۔۔3۔۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਾਚੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ॥

سادھو کی صحبت سے ہی واہے گرو کا سچا نام دل میں بس جاتا ہے۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨਾ ਮਨਿ ਇਹੁ ਭਾਉ ॥੪॥੨੪॥੯੪॥

اے نانک! وہ لوگ بڑے خوش نصیب ہیں جن کے دل میں رب کی محبت ہے۔۔4۔۔24۔۔94۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔۔

ਸੰਚਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪੂਜਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਛੋਡਿ ਸਗਲ ਵਿਕਾਰ ॥

اے مخلوق! تمام گناہ کے خیالات کو چھوڑ دو۔ ست گرو کی عبادت کرو اور واہے گرو نام کی دولت جمع

کرو۔

ਜਿਨਿ ਤੂੰ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰਿਆ ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਹੋਇ ਉਧਾਰੁ ॥੧॥

جس واہے گرو نے تجھے پیدا کر کے سنوارا ہے ، اس کو یاد کرنے سے تیری نجات ہو جائے گی۔۔1۔۔

ਜਪਿ ਮਨ ਨਾਮੁ ਏਕੁ ਅਪਾਰੁ ॥

اے میرے دل ! ایک لامحدود رب کے نام کا ہی ذکر کرو۔

ਪ੍ਰਾਨ ਮਨੁ ਤਨੁ ਜਿਨਹਿ ਦੀਆ ਰਿਦੇ ਕਾ ਆਧਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس واہے گرو نے تمہیں زندگی، دماغ اور جسم دیا ہے، وہی تمام مخلوقات کے دل کا سہارا ہے۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਮਾਤੇ ਵਿਆਪਿਆ ਸੰਸਾਰੁ ॥

ساری دنیا ہوس، غصہ، گھمنڈ وغیرہ میں پڑی ہے، دنیا دولت کے جادو میں پھنسی ہوئی ہے۔

ਪਉ ਸੰਤ ਸਰਣੀ ਲਾਗੁ ਚਰਣੀ ਮਿਟੈ ਦੂਖੁ ਅੰਧਾਰੁ ॥੨॥

اے مخلوق ! تو سنتوں کے قدموں میں پڑ کر ان کی پناہ لے لے تو تیرے دکھ مٹ جائیں گے اور تیرے دل میں سے جہالت کا اندھیرا دور ہو جائے گا۔۔2۔۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਦਇਆ ਕਮਾਵੈ ਏਹ ਕਰਣੀ ਸਾਰ ॥

اے مخلوق ! زندگی میں سب سے اچھا کام یہی ہے کہ تو حق، اطمینان اور احسان کی دولت جمع کر۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਸਭ ਹੋਇ ਰੇਣਾ ਜਿਸੁ ਦੇਇ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥੩॥

جس مخلوق پر غیر متشکل رب نے نظر کرم کی ہے، وہ اپنا گھمنڈ چھوڑ کر اس کے قدموں کی دھول بن جاتا ہے--3--

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਸਗਲ ਤੂੰਹੈ ਪਸਰਿਆ ਪਾਸਾਰੁ ॥

ساری ظاہری دنیا اسی رب کی وسعت ہے، وہی اس میں ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਭਰਮੁ ਕਾਟਿਆ ਸਗਲ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੁ ॥੪॥੨੫॥੯੫॥

اے نانک ! کہو: گرو نے جس آدمی کا شک دور کر دیا ہے وہ ساری دنیا کو رب سمجھتا ہے--4--25--95--

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5--

ਦੁਕ੍ਰਿਤ ਸੁਕ੍ਰਿਤ ਮੰਧੇ ਸੰਸਾਰੁ ਸਗਲਾਣਾ ॥

سارا جہان اچھے برے اعمال کے جال میں پھنسا ہوا ہے۔

ਦੁਹਹੂੰ ਤੇ ਰਹਤ ਭਗਤੁ ਹੈ ਕੋਈ ਵਿਰਲਾ ਜਾਣਾ ॥੧॥

کوئی انوکھا رب کا بندہ ہی ملتا ہے جو ان دونوں قسم کے اعمال سے پاک ہو۔--1--

ਠਾਕੁਰੁ ਸਰਬੇ ਸਮਾਣਾ ॥

واہے گرو تمام مخلوق میں سمایا ہوا ہے۔

ਕਿਆ ਕਹਉ ਸੁਣਉ ਸੁਆਮੀ ਤੂੰ ਵਡ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک ! میں تیرے بارے میں کیا کہوں اور کیا سنوں؟ تو سب سے بڑا ہوشیار آدمی ہے--1-- وقفہ--

ਮਾਨ ਅਭਿਮਾਨ ਮੰਧੇ ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਨਾਹੀ ॥

جو شخص غرور و تکبر میں پھنسا ہوا ہے وہ واہے گرو کا بندہ نہیں۔

ਤਤ ਸਮਦਰਸੀ ਸੰਤਹੁ ਕੋਈ ਕੋਟਿ ਮੰਧਾਹੀ ॥੨॥

اے سنتوں ! کروڑوں انسانوں میں سے کوئی نایاب ہی ایسا ہے جسے رب العزت کا علم ہو اور جو تمام مخلوقات کو ایک نظر سے دیکھتا ہو--2--

ਕਹਨ ਕਹਾਵਨ ਇਹੁ ਕੀਰਤਿ ਕਰਲਾ ॥

واہے گرو کے بارے میں بحث کرنا دنیا میں بے کار کی شان حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

ਕਥਨ ਕਹਨ ਤੇ ਮੁਕਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋਈ ਵਿਰਲਾ ॥੩॥

لیکن شاید ہی کوئی گرو کا مرید ہو جو اس بحث سے دور رہتا ہے۔

ਗਤਿ ਅਵਿਗਤਿ ਕਛੁ ਨਦਰਿ ਨ ਆਇਆ ॥

بحث کرنے والوں کو نیکی و بدی کی حالت کچھ بھی دکھائی نہیں دیتی--3--

ਸੰਤਨ ਕੀ ਰੇਣੁ ਨਾਨਕ ਦਾਨੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੨੬॥੯੬॥

اے نانک ! میں نے سنتوں کے قدموں کی دھول کا عطیہ حاصل کر لیا ہے--4--26--66--

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੭ ॥

شری راگو محلہ 5 گھرو 7۔۔

ਤੇਰੈ ਭਰੋਸੈ ਪਿਆਰੇ ਮੈ ਲਾਡ ਲਡਾਇਆ ॥

اے پیارے رب! تیرے بھروسے پر میں نے بچوں کی طرح عیش و آرام کیا ہے۔

ਭੂਲਹਿ ਚੂਕਹਿ ਬਾਰਿਕ ਤੂੰ ਹਰਿ ਪਿਤਾ ਮਾਇਆ ॥੧॥

اے واہے گرو ! تم ہی میری ماں اور میرے باپ ہو، میں تیرا بچہ ہوں جو بھول چوک کرتا ہے۔۔1۔۔

ਸੁਹੇਲਾ ਕਹਨੁ ਕਹਾਵਨੁ ॥

بات کرنا بہت آسان ہے۔

ਤੇਰਾ ਬਿਖਮੁ ਭਾਵਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن آپ کے اصولوں پر عمل کرنا بڑا کٹھن ہے۔۔ 1۔۔ وقفہ۔۔

ਹਉ ਮਾਣੁ ਤਾਣੁ ਕਰਉ ਤੇਰਾ ਹਉ ਜਾਨਉ ਆਪਾ ॥

اے رب ! میں آپ کا بہت احترام کرتا ہوں، کیونکہ مجھے آپ کی طاقت کا ہی سہارا ہے اور میں آپ کو اپنا محافظ سمجھتا ہوں۔

ਸਭ ਹੀ ਮਧਿ ਸਭਹਿ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਬੇਮੁਹਤਾਜ ਬਾਪਾ ॥੨॥

اے بابائے اعظم ! تم تمام ذی روحوں کے اندر موجود ہو، سب سے باہر بھی آپ ہی ہو۔۔ 2۔۔

ਪਿਤਾ ਹਉ ਜਾਨਉ ਨਾਹੀ ਤੇਰੀ ਕਵਨ ਜੁਗਤਾ ॥

اے میرے باپ ! میں تیری دلیل کو نہیں جانتا، جس سے تو خوش ہوتا ہے۔

ਬੰਧਨ ਮੁਕਤੁ ਸੰਤਹੁ ਮੇਰੀ ਰਾਖੈ ਮਮਤਾ ॥੩॥

اے سنتوں ! وہ مجھے تمام بندھنوں سے آزادی دیتا ہے اور میرے لیے ممتا کا پیار رکھتا ہے--3--

ਭਏ ਕਿਰਪਾਲ ਠਾਕੁਰ ਰਹਿਓ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ॥

میرا آقا بڑا مہربان ہو گیا ہے اور میرا (جینا مرنا) آواگون مٹ گیا ہے-

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਾਨਕ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਣਾ ॥੪॥੨੭॥੯੭॥

اے نانک ! گرو سے مل کر میں نے واہے گرو کو پہچان لیا--4--27--97--

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ॥

شری راگو محلہ 5 گھرو 1--

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਭਾਈਆ ਕਟਿਅੜਾ ਜਮਕਾਲੁ ॥

اے بھائیو ! سنتوں نے مل کر میرا یم کا خوف دور کر دیا ہے-

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਹੋਆ ਖਸਮੁ ਦਇਆਲੁ ॥

میرا مالک رب مجھ پر مہربان ہو گیا ہے اور اس سچے واہے گرو نے میرے دل میں سکونت اختیار کر لی ہے-

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਬਿਨਸਿਆ ਸਭੁ ਜੰਜਾਲੁ ॥੧॥

کامل ست گرو کے ملنے سے تمام بندھن ختم ہو گئے ہیں--1--

ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰਾ ਹਉ ਤੁਧੁ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥

اے میرے ست گرو! میں آپ پر قربان جاتا ہوں۔

ਤੇਰੇ ਦਰਸਨ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਤੁਸਿ ਦਿਤਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں آپ کے دیدار پر قربان جاتا ہوں۔ آپ نے خوش ہو کر مجھے میٹھا نام عطا کیا ہے۔۔1۔۔

وقفہ۔۔1۔۔

ਜਿਨ ਤੂੰ ਸੇਵਿਆ ਭਾਉ ਕਰਿ ਸੇਈ ਪੁਰਖ ਸੁਜਾਨ ॥

جو محبت سے آپ کی خدمت کرتے ہیں، وہ لوگ بڑے عقل مند ہیں۔

ਤਿਨਾ ਪਿਛੈ ਛੁਟੀਐ ਜਿਨ ਅੰਦਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

جن کے باطن میں نام کا خزانہ ہے، ان کی صحبت میں آکر مخلوق پیدائش اور موت سے آزاد ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਦਾਤਾ ਕੋ ਨਹੀ ਜਿਨਿ ਦਿਤਾ ਆਤਮ ਦਾਨੁ ॥੨॥

گرو جیسا سخی داتا اس دنیا میں کوئی بھی نہیں، جنھوں نے میری روح کو نام کی خیرات عطا کی ہے۔۔

۔۔2

ਆਏ ਸੇ ਪਰਵਾਣੁ ਹਹਿ ਜਿਨ ਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਸੁਭਾਇ ॥

جو پیار سے گرو جی سے ملتے ہیں، ان کا انسانی جنم لینے کے بعد دنیا میں آنا رب کی بارگاہ میں مقبول ہے۔

ਸਚੇ ਸੇਤੀ ਰਤਿਆ ਦਰਗਹ ਬੈਸਣੁ ਜਾਇ ॥

جو سچے رب کی محبت میں غرق ہو جاتے ہیں، انہیں واہے گرو کے دربار میں بیٹھنے کی جگہ ملتی ہے۔

ਕਰਤੇ ਹਥਿ ਵਡਿਆਈਆ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇ ॥੩॥

واہے گرو کے ہاتھ میں تمام کامیابیاں ہیں، جن کی تقدیر میں نیک اعمال کا کرنا لکھا ہو، انہیں حاصل ہو جاتی ہیں۔۔۔3۔۔

ਸਚੁ ਕਰਤਾ ਸਚੁ ਕਰਣਹਾਰੁ ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਟੇਕ ॥

سچا رب پوری دنیا کا کارکن ہے، سچا رب ہی تمام مخلوقات کو پیدا کرنے والا ہے، وہ سچا رب ہی سب کا مالک ہے، سچا رب ہی سب کا سہارا ہے۔

ਸਚੋ ਸਚੁ ਵਖਾਣੀਐ ਸਚੋ ਬੁਧਿ ਬਿਬੇਕ ॥

اس سچے رب کو سبھی سچا کہتے ہیں، آدمی کو درست عقل سچے رب سے ہی ملتی ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਜੀਵੈ ਏਕ ॥੪॥੨੮॥੯੮॥

اے نانک ! جو واہے گرو اس دنیا کے ہر ذرے میں موجود ہے، اس واہے گرو کا ذکر کرکے ہی میں زندہ ہوں۔۔4۔۔28۔۔98۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸੁਰੁ ਪੂਜੀਐ ਮਨਿ ਤਨਿ ਲਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

اے انسان ! تن من میں محبت پیدا کرکے واہے گرو کے روپ میں گرو کی عبادت کرنی چاہئے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਜੀਅ ਕਾ ਸਭਸੈ ਦੇਇ ਅਧਾਰੁ ॥

ست گرو مخلوق کا داتا ہے، وہ سبھی کو سہارا دیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨ ਕਮਾਵਣੇ ਸਚਾ ਏਹੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥

حقیقی علم یہی ہے کہ ست گرو کی تعلیمات کے مطابق ہی عمل کرنا چاہیے۔

ਬਿਨੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਰਤਿਆ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਭੁ ਛਾਰੁ ॥੧॥

سادھو سنتوں کی صحبت میں جذب ہوئے بغیر دولت کی حرص خاک کی طرح ہے۔۔1۔۔

ਮੇਰੇ ਸਾਜਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥

اے میرے دوست ! تو واہے گرو کے ہری نام کا ذکر کر۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਪੂਰਨ ਹੋਵੈ ਘਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو کی صحبت میں رہنے سے آدمی کے دل میں رب رہتا ہے اور آدمی کی خدمت کامیاب ہو جاتی ہے۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਗੁਰੁ ਸਮਰਥੁ ਅਪਾਰੁ ਗੁਰੁ ਵਡਭਾਗੀ ਦਰਸਨੁ ਹੋਇ ॥

گرو ہی طاقت ور ہے اور گرو لامحدود ہے، بڑی خوش قسمتی سے انسان کو اس کا دیدار حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਅਗੋਚਰੁ ਨਿਰਮਲਾ ਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

گرو ہی پوشیدہ ہے، گرو مقدس و پاک ہے، گرو جیسا دوسرا کوئی عظیم نہیں۔

ਗੁਰੁ ਕਰਤਾ ਗੁਰੁ ਕਰਣਹਾਰੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥

گرو ہی دنیا کا نظام چلانے والا ہے اور گرو ہی سبھی کو پیدا کرنے والا ہے، گرو کی پناہ میں آنا ہی انسان کی اصل خوب صورتی ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕਿਛੁ ਨਹੀ ਗੁਰੁ ਕੀਤਾ ਲੋੜੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੨॥

گرو کی مرضی کے بغیر کچھ بھی نہیں، جو کچھ بھی گرو جی چاہتے ہیں، وہی ہوتا ہے۔۔2۔۔

ਗੁਰੁ ਤੀਰਥੁ ਗੁਰੁ ਪਾਰਜਾਤੁ ਗੁਰੁ ਮਨਸਾ ਪੂਰਣਹਾਰੁ ॥

گرو ہی بہترین زیارت گاہ ہے، گرو نوازنے والا درخت ہے اور گرو ہی تمام خواہشات کو پورا کرنے والا ہے۔

ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੇਇ ਉਧਰੈ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

گرو ہی داتا ہے، جو واہے گرو کا نام عطا کرتا ہے، جس سے ساری دنیا کی نجات ہوتی ہے۔

ਗੁਰੁ ਸਮਰਥੁ ਗੁਰੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਗੁਰੁ ਊਚਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰੁ ॥

گرو زبردست ہے اور گرو ہی غیر متشکل رب ہے، گرو ہی دولت کی خوبیوں سے پرے ہے، گرو اعلیٰ، لا محدود، لازوال ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਅਗਮ ਹੈ ਕਿਆ ਕਥੇ ਕਥਨਹਾਰੁ ॥੩॥

گرو کی شان بیان سے باہر ہے، کوئی بھی بیان کرنے والا اس کی شان کو بیان نہیں کر سکتا۔۔3۔۔

ਜਿਤੜੇ ਫਲ ਮਨਿ ਬਾਛੀਅਹਿ ਤਿਤੜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥

انسان کو تمام مطلوبہ پھل ست گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتے ہیں، جتنا بھی دل کرے، اسے ست گرو سے پایا جا سکتا ہے۔

ਪੂਰਬ ਲਿਖੇ ਪਾਵਣੇ ਸਾਚੁ ਨਾਮੁ ਦੇ ਰਾਸਿ ॥

گرو کے پاس حق نام کی دولت کا پورا ذخیرہ ہے، جس کی قسمت میں لکھا ہو، اسے ضرور ملتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣੀ ਆਇਆਂ ਬਾਹੁੜਿ ਨਹੀ ਬਿਨਾਸੁ ॥

ست گرو کی پناہ میں آنے سے زندگی اور موت کے چکر سے انسان کو آزادی حاصل ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਕਦੇ ਨ ਵਿਸਰਉ ਏਹੁ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਤੇਰਾ ਸਾਸੁ ॥੪॥੨੯॥੯੯॥

اے رب ! یہ روح، بدن اور سانس سب تیرے ہی دیے ہوئے ہیں، اے نانک ! واہے گرو کو میں کبھی بھی نہ بھولوں۔۔4۔۔26۔۔99۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔۔

ਸੰਤ ਜਨਹੁ ਸੁਣਿ ਭਾਈਹੋ ਛੂਟਨੁ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥

اے سنتوں ! اے بھائیو ! غور سے سنو، آپ کو اس فانی دنیا کے بندھنوں سے آزادی صرف حق نام کے حصول سے ہی مل سکتی ہے۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਸਰੇਵਣੇ ਤੀਰਥ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ॥

آپ گرو کے قدموں کی پوجا کرو اور واہے گرو کے نام کو اپنی زیارت گاہ سمجھتے ہوئے غسل کرو۔

ਆਗੈ ਦਰਗਹਿ ਮੰਨੀਅਹਿ ਮਿਲੈ ਨਿਥਾਵੇ ਥਾਉ ॥੧॥

اگلے جہان میں رب کے دربار میں بے کسوں کو پناہ ملتی ہے، آپ کو عزت و شہرت کا حصول ہوگا۔۔

۔۔1

ਭਾਈ ਰੇ ਸਾਚੀ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵ ॥

اے بھائی ! صرف ست گرو کی مکمل عقیدت کے ساتھ بے غرض خدمت ہی سچ ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੁਠੈ ਪਾਈਐ ਪੂਰਨ ਅਲਖ ਅਭੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب ست گرو بہت زیادہ خوش ہو جاتے ہیں، تب ہی ہمہ گیر لا محدود پوشیدہ مالک ملتا ہے۔۔1۔۔

وقفہ۔۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਵਾਰਿਆ ਜਿਨਿ ਦਿਤਾ ਸਚੁ ਨਾਉ ॥

میں ست گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے حق کا نام عطا کیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਚੁ ਸਲਾਹਣਾ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اب تو دن رات اُس سچے آدمی کی مدح سرائی کرتا رہتا ہوں اور سچ کی ہی میں تسبیح کرتا رہتا ہوں۔

ਸਚੁ ਖਾਣਾ ਸਚੁ ਪੈਨਣਾ ਸਚੇ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥੨॥

اس حقیقی صادق رب کا کھانا بھی سچا ہے اور اس کا لباس بھی سچا ہے اور اس سچے رب کا حقیقی نام یاد کرتا ہوں۔۔2۔۔

ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਨ ਵਿਸਰੈ ਸਫਲੁ ਮੂਰਤਿ ਗੁਰੁ ਆਪਿ ॥

اے مخلوق ! سانس لینے اور کھانا لینے کے دوران، میں گرو کو کبھی نہیں بھولتا، جو خود ہی داتا گرو مورتی ہیں۔

ਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਦਿਸਈ ਆਠ ਪਹਰ ਤਿਸੁ ਜਾਪਿ ॥

گرو جیسا دوسرا کوئی دکھائی نہیں دیتا، اس لیے دن کے آٹھوں پہر ان کی ہی عبادت کرنی چاہیے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਪਾਈਐ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਗੁਣਤਾਸਿ ॥੩॥

اگر گرو جی اپنی نظر کرم کریں تب آدمی نیکیوں کا ذخیرہ حق نام پا لیتا ہے۔۔3۔۔

ਗੁਰੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਏਕੁ ਹੈ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

گرو دیو اور واہے گرو ایک ہے اور واہےگرو کا روپ گرو سب کے اندر پھیلا ہوا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਸੇਈ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

جن کے نیک اعمال کے سبب قسمت میں لکھا ہو، تو وہ واہےگرو کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸਰਣਾਗਤੀ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥੪॥੩੦॥੧੦੦॥

اے نانک ! گرو کی پناہ میں آنے سے زندگی و موت کا چکر چھوٹ گیا ہے، وہ پھر آواگون کے چکر میں نہیں آئے گا۔۔4۔۔30۔100۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہےگرو ایک ہے، جسے ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ ॥

سری راگو محلہ 1 گھرو 1 اشٹپدی۔۔ (ہندی نہیں ہے)

ਆਖਿ ਆਖਿ ਮਨੁ ਵਾਵਣਾ ਜਿਉ ਜਿਉ ਜਾਪੈ ਵਾਇ ॥

جیسے جیسے ہم ذہن کا ساز بجاتے ہیں، ویسے ویسے ہی اللہ کی شان کو سمجھتے ہیں۔ جتنا زیادہ ساز بجاتے ہیں، اتنا ہی اسے سمجھتے ہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਵਾਇ ਸੁਣਾਈਐ ਸੋ ਕੇਵਡੁ ਕਿਤੁ ਥਾਇ ॥

جسے دل کا ساز بجا کر سنایا جاتا ہے، وہ کتنا عظیم ہے اور کس جگہ رہتا ہے۔

ਆਖਣ ਵਾਲੇ ਜੇਤੜੇ ਸਭਿ ਆਖਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥

جتنے بھی اللہ کی حمد کرنے والے ہیں، وہ سبھی اس کی حمد کرتے اور اس میں دھیان لگاتے ہیں۔۔1۔۔

ਬਾਬਾ ਅਲਹੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰੁ ॥

اے بابا! اللہ ناقابل تسخیر اور لا محدود ہے۔

ਪਾਕੀ ਨਾਈ ਪਾਕ ਥਾਇ ਸਚਾ ਪਰਵਦਿਗਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس اللہ کا نام بڑا مقدس ہے اور بڑی ہی پاک جگہ ہے جہاں وہ رہتا ہے۔ وہ ہمیشہ سچا ہے اور ساری دنیا کو پالتا ہے۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਤੇਰਾ ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਪੀ ਕੇਤੜਾ ਲਿਖਿ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ॥

اے واہے گرو! کوئی علم نہیں ہوتا کہ تیرا حکم کتنا عظیم ہے؟ کوئی بھی تیرے حکم کو نہیں جانتا اور نہ ہی وہ اسے لکھ سکتا ہے۔

ਜੇ ਸਉ ਸਾਇਰ ਮੇਲੀਅਹਿ ਤਿਲੁ ਨ ਪੁਜਾਵਹਿ ਰੋਇ ॥

اگر سینکڑوں شعرا اکٹھے ہو جائیں، وہ بھی تیرے حکم کو تل کے برابر بیان کرنے میں کامیاب نہیں۔

ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈਆ ਸਭਿ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਆਖਹਿ ਸੋਇ ॥੨॥

کوئی بھی تیرا اندازہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا، سبھی لوگ دوسروں سے سن کر تیرے بارے میں کہتے جاتے ہیں۔ --2--

ਪੀਰ ਪੈਕਾਮਰ ਸਾਲਕ ਸਾਦਕ ਸੁਹਦੇ ਅਉਰੁ ਸਹੀਦ ॥

ہندی ترجمہ غلط ہے

ਸੇਖ ਮਸਾਇਕ ਕਾਜੀ ਮੁਲਾ ਦਰਿ ਦਰਵੇਸ ਰਸੀਦ ॥

شیخ، قاضی، ملا، درویش، صاحب کے دربار میں پہنچے ہوئے سادھو،

ਬਰਕਤਿ ਤਿਨ ਕਉ ਅਗਲੀ ਪੜਦੇ ਰਹਨਿ ਦਰੂਦ ॥੩॥

جو رب کی تسبیح کرتے رہتے ہیں انہیں رب کے فضل سے بڑی شہرت حاصل ہوتی ہے--3--

ਪੁਛਿ ਨ ਸਾਜੇ ਪੁਛਿ ਨ ਢਾਹੇ ਪੁਛਿ ਨ ਦੇਵੈ ਲੇਇ ॥

واہے گرو جب کائنات بناتا ہے تو کسی کا مشورہ نہیں لیتا اور جب فنا کرتا ہے تو بھی کسی کا مشورہ نہیں لیتا۔ وہ مخلوق کو عطیہ کسی سے پوچھ کر نہیں دیتا اور نہ ہی کسی سے پوچھ کر ان سے واپس لیتا ہے۔

ਆਪਣੀ ਕੁਦਰਤਿ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਆਪੇ ਕਰਣੁ ਕਰੇਇ ॥

اپنی قدرت کو وہ خود ہی جانتا ہے اور وہ خود ہی سارے کام مکمل کرتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਵੇਖੈ ਨਦਰਿ ਕਰਿ ਜੈ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥੪॥

وہ سب کو یکساں نظر سے دیکھتا ہے۔ لیکن وہ اس کو پھل دیتا ہے، جس سے وہ راضی ہوتا ہے۔

--4--

ਥਾਵਾ ਨਾਵ ਨ ਜਾਣੀਅਹਿ ਨਾਵਾ ਕੇਵਡੁ ਨਾਉ ॥

نام نے اتنی جگہیں بنائی ہوئی ہیں کہ ان کے نام جانے نہیں جا سکتے۔ اس رب کا نام کتنا عظیم ہے اس بارے میں نا اہل لوگ بے خبر ہیں۔

ਜਿਥੈ ਵਸੈ ਮੇਰਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਸੋ ਕੇਵਡੁ ਹੈ ਥਾਉ ॥

وہ جگہ کتنی عظیم ہے جہاں میرا رب رہتا ہے؟"

ਅੰਬੜਿ ਕੋਇ ਨ ਸਕਈ ਹਉ ਕਿਸ ਨੋ ਪੁਛਣਿ ਜਾਉ ॥੫॥

وہاں تک کوئی بھی مخلوق نہیں پہنچ سکتی۔ میں وہاں تک جانے کا راز کس سے پوچھوں۔۔5۔۔

ਵਰਨਾ ਵਰਨ ਨ ਭਾਵਨੀ ਜੇ ਕਿਸੈ ਵਡਾ ਕਰੇਇ ॥

جب رب کسی ایک کو بڑا کرتا ہے تو اسے اس کی اونچی یا نیچی ذات اچھی نہیں لگتی۔

ਵਡੇ ਹਥਿ ਵਡਿਆਈਆ ਜੈ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥

واہے گرو طاقت ور ہے، وہ جسے چاہے بڑائی دے سکتا ہے، لیکن بڑائی اسی کو دیتا ہے جسے وہ پسند کرتا ہے۔

ਹੁਕਮਿ ਸਵਾਰੇ ਆਪਣੈ ਚਸਾ ਨ ਢਿਲ ਕਰੇਇ ॥੬॥

سب کچھ اسی کے اختیار میں ہے۔ وہ اپنے حکم سے اس کی زندگی سنوار دیتا ہے۔ واہے گرو ایک لمحے کی بھی تاخیر نہیں ہونے دیتا۔۔6۔۔

ਸਭੁ ਕੋ ਆਖੈ ਬਹੁਤੁ ਬਹੁਤੁ ਲੈਣੈ ਕੈ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اس سے حاصل کرنے کے خیال سے سبھی اس کی عظمت کی تعریف کرتے ہیں کہ "مجھے اور زیادہ عطا کرو اور زیادہ" لیکن وہ رب بڑا سخی ہے۔

ਕੇਵਡੁ ਦਾਤਾ ਆਖੀਐ ਦੇ ਕੈ ਰਹਿਆ ਸੁਮਾਰਿ ॥

وہ بے حساب لازوال پھل دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਤੇਰੇ ਜੁਗਹ ਜੁਗਹ ਭੰਡਾਰ ॥੭॥੧॥

اے نانک ! اُس واہے گرو کے خزانے لامحدود ہیں، ہر دور میں بھرے رہتے ہیں اور کبھی ان میں کمی نہیں آتی۔۔7۔1۔۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔۔

ਸਭੇ ਕੰਤ ਮਹੇਲੀਆ ਸਗਲੀਆ ਕਰਹਿ ਸੀਗਾਰੁ ॥

تمام ذی روح اس محبوب شوہر (رب) کی بیویاں ہیں اور سبھی ذی روح عورتیں اس کو خوش کرنے کے لیے زیب و زینت کرتی ہیں۔

ਗਣਤ ਗਣਾਵਣਿ ਆਈਆ ਸੂਹਾ ਵੇਸੁ ਵਿਕਾਰੁ ॥

جو اپنے مالک شوہر سے ہمدردی کرنے کی جگہ اس سے حساب کتاب کرنے آئی ہیں، ان کا دلہن کا لباس لال جوڑا بھی بیکار ہے، یعنی یہ دکھاوا ہے۔

ਪਾਖੰਡਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਨ ਪਾਈਐ ਖੋਟਾ ਪਾਜੁ ਖੁਆਰੁ ॥੧॥

اے انسانی روح ! دکھاوے سے اس کی محبت حاصل نہیں ہوتی۔ کھوٹا دکھاوا تباہ کن ہوتا ہے، اس سے مالک شوہر کی رضا حاصل نہیں ہوتی۔۔1۔۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਇਉ ਪਿਰੁ ਰਾਵੈ ਨਾਰਿ ॥

اے رب ! عاشق اپنی عورت سے اسے صحبت کرتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵਨਿ ਸੋਹਾਗਣੀ ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਲੈਹਿ ਸਵਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے واہے گرو ! وہی سہاگن ہے جو تجھے اچھی لگتی ہے اور اپنی نظر کرم سے تم اسے سنوار لیتے ہو۔۔1۔۔۔ وقفہ

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸੀਗਾਰੀਆ ਤਨੁ ਮਨੁ ਪਿਰ ਕੈ ਪਾਸਿ ॥

گرو کے کلام سے وہ مزین ہوئی ہیں اور اس کا تن و من اپنے محبوب کے سامنے وقف ہے۔

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਖੜੀ ਤਕੈ ਸਚੁ ਕਹੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر وہ رب العزت کا انتظار کرتی ہیں اور سچے دل سے اس کی عبادت کر کے حق کے حصول کی آرزو بنائے رکھتی ہیں۔

ਲਾਲਿ ਰਤੀ ਸਚ ਭੈ ਵਸੀ ਭਾਇ ਰਤੀ ਰੰਗਿ ਰਾਸਿ ॥੨॥

وہ اپنے محبوب کی محبت میں غرق ہو گئی ہیں اور سچے آدمی کے خوف میں رہتی ہیں۔ اس کی محبت میں رنگ جانے سے اس کی سچائی کی رنگت میں رنگ جاتی ہیں۔۔۔۔2۔۔

ਪ੍ਰਿਅ ਕੀ ਚੇਰੀ ਕਾਂਢੀਐ ਲਾਲੀ ਮਾਨੈ ਨਾਉ ॥

وہ اپنے محبوب کی پیروکار کہی جاتی ہے، جو اپنے نام کو اس کے لیے وقف کر دیتی ہے۔

ਸਾਚੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਤੁਟਈ ਸਾਚੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਉ ॥

عاشق کی سچی محبت کبھی ٹوٹتی نہیں اور وہ سچے مالک کے ملاپ میں مل جاتی ہے۔

ਸਬਦਿ ਰਤੀ ਮਨੁ ਵੇਧਿਆ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥੩॥

گرو کے کلام میں رنگ جانے سے اس کا دل بندھا ہوا ہے۔ میں ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہوں۔۔3۔۔

ਸਾ ਧਨ ਰੰਡ ਨ ਬੈਸਈ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥

وہ عورت جو اپنے ست گرو کے (پیغامات تعلیمات) میں لگی ہوئی ہے وہ کبھی بیوہ نہیں ہوتی۔

ਪਿਰੁ ਰੀਸਾਲੂ ਨਉਤਨੋ ਸਾਚਉ ਮਰੈ ਨ ਜਾਇ ॥

اس کا محبوب لذتوں کا گھر ہمیشہ نیا بدن والا اور سچا ہے۔ وہ زندگی اور موت کے چکر سے آزاد ہے۔

ਨਿਤ ਰਵੈ ਸੋਹਾਗਣੀ ਸਾਚੀ ਨਦਰਿ ਰਜਾਇ ॥੪॥

وہ ہمیشہ اپنی پاک دامن عورت کو خوش کرتا ہے اور اس پر اپنی سچی نظر رکھتا ہے کیونکہ وہ اس کے حکم کے مطابق چلتی ہے۔

ਸਾਚੁ ਘੜੀ ਧਨ ਮਾਡੀਐ ਕਾਪੜੁ ਪ੍ਰੇਮ ਸੀਗਾਰੁ ॥

ایسی انسانی روحیں حق کی مانگ سنوارتی ہیں اور رب کی محبت کو اپنا لباس اورہار سنگار بناتی ہیں۔

ਚੰਦਨੁ ਚੀਤਿ ਵਸਾਇਆ ਮੰਦਰੁ ਦਸਵਾ ਦੁਆਰੁ ॥

مالک کو دل میں رکھنے کا چندن لگاتی ہیں اور دسویں دروازے کو اپنا محل بناتی ہیں۔

ਦੀਪਕੁ ਸਬਦਿ ਵਿਗਾਸਿਆ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਉਰ ਹਾਰੁ ॥੫॥

وہ گرو کے کلام کا چراغ روشن کرتی ہیں اور رام کا نام ہی ان کی مالا ہے۔۔5۔۔

ਨਾਰੀ ਅੰਦਰਿ ਸੋਹਣੀ ਮਸਤਕਿ ਮਣੀ ਪਿਆਰੁ ॥

عورتوں میں وہ سب سے خوبصورت ہے اور اسنے ماتھے پر مالک کی محبت کا یاقوت سجائے ہوئے ہے۔

ਸੋਭਾ ਸੁਰਤਿ ਸੁਹਾਵਣੀ ਸਾਚੈ ਪ੍ਰੇਮਿ ਅਪਾਰ ॥

اس کی شان اور حکمت بہت پیاری ہے اور اس کی محبت لامحدود رب کے لئے سچی ہے۔

ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਪੁਰਖੁ ਨ ਜਾਣਈ ਸਾਚੇ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥੬॥

وہ اسنے محبوب کے علاوہ کسی کو بھی اعلیٰ ترین آدمی نہیں سمجھتی۔ صرف ست گرو کیلے ہی وہ پیار
اور محبت رکھتی ہے۔۔6۔۔

ਨਿਸਿ ਅੰਧਿਆਰੀ ਸੁਤੀਏ ਕਿਉ ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਇ ॥

لیکن جو اندھیری رات میں سوئی ہوئی ہے وہ اسنے محبوب کے علاوہ اپنی رات کس طرح گزارے گی؟

ਅੰਕੁ ਜਲਉ ਤਨੁ ਜਾਲੀਅਉ ਮਨੁ ਧਨੁ ਜਲਿ ਬਲਿ ਜਾਇ ॥

تیرے اعضاء جل جائیں گے، تیرا بدن جل جائے گا اور تیرا دل اور دولت سبھی جل جائیں گے۔

ਜਾ ਧਨ ਕੰਤਿ ਨ ਰਾਵੀਆ ਤਾ ਬਿਰਥਾ ਜੋਬਨੁ ਜਾਇ ॥੭॥

اگر عورت کو شوہر عزت نہیں دیتا، تب اس کی جوانی بے کار جاتی ہے۔۔ 7۔۔

ਸੇਜੈ ਕੰਤ ਮਹੇਲੜੀ ਸੂਤੀ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥

عورت اور مالیہ کا رب دونوں کا ایک ہی دل نامی تخت پر قیام ہے۔ لیکن عورت دولت کی کشش کی نیند میں مگن ہے لیکن سوئی ہوئی بیوی کو اس بارے میں علم ہی نہیں۔

ਹਉ ਸੁਤੀ ਪਿਰੁ ਜਾਗਣਾ ਕਿਸ ਕਉ ਪੂਛਉ ਜਾਇ ॥

میں نیند میں ہوں، میرا مالک شوہر جاگ رہا ہے۔ میں کس کے پاس جا کر پوچھوں؟"

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੇਲੀ ਭੈ ਵਸੀ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੇਮੁ ਸਖਾਇ ॥੮॥੨॥

اے نانک! جس عورت کو ست گرو اس کے مالک شوہر سے ملا دیتے ہیں، وہ ہمیشہ مالک شوہر کے خوف میں رہتی ہے۔ رب کی محبت اس عورت کی ساتھی بن جاتی ہے۔۔2۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ 1۔۔

ਆਪੇ ਗੁਣ ਆਪੇ ਕਥੈ ਆਪੇ ਸੁਣਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

اے مالکِ! تو خود ہی جوہر میں خوبی ہیں۔ تو جوہری بن کر خود ہی جواہرات کی خوبیاں بیان کرتا ہے۔ تم خود ہی گاہک بن کر اس کی خوبیوں کو سنتے اور غور کرتے ہو۔

ਆਪੇ ਰਤਨੁ ਪਰਖਿ ਤੂੰ ਆਪੇ ਮੋਲੁ ਅਪਾਰੁ ॥

تم خود ہی نام کی شکل کا لعل ہو، تم خود ہی اس کی پرکھ کرنے والے ہو اور تم ہمیشہ کے لیے قیمتی ہو۔

ਸਾਚਉ ਮਾਨੁ ਮਹਤੁ ਤੂੰ ਆਪੇ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥੧॥

اے واہے گرو ! تو ہی عزت و وقار اور اہمیت ہو اور خود ہی سخی رب ان کو عزت و عظمت دینے والے ہو۔۔1۔۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਕਰਤਾਰੁ ॥

اے ہری ! تم ہی دنیا کے خالق اور مالک ہو۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖੁ ਤੂੰ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਆਚਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس طرح تجھے اچھا لگتا ہے، میری حفاظت کرو۔ اے واہے گرو ! مجھے اپنے نام کی یاد اور زندگی گزارنے کا طریقہ عطا کرو۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਆਪੇ ਹੀਰਾ ਨਿਰਮਲਾ ਆਪੇ ਰੰਗੁ ਮਜੀਠ ॥

تم خود ہی پاکیزہ و مقدس جوہر ہو اور خود ہی عقیدت کا بھرپور سرخ رنگ بھی ہو۔

ਆਪੇ ਮੋਤੀ ਊਜਲੋ ਆਪੇ ਭਗਤ ਬਸੀਠੁ ॥

تم ہی خالص موتی ہو اور خود ہی عقیدت مندوں میں فیصل بھی ہو۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹਣਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਡੀਠੁ ਅਡੀਠੁ ॥੨॥

گرو کے کلام سے پوشیدہ رب کو راضی کیا جاتا ہے اور ہر دل میں اس کے دیدار کیے جاتے ہیں۔۔۔

۔۔2

ਆਪੇ ਸਾਗਰੁ ਬੋਹਿਥਾ ਆਪੇ ਪਾਰੁ ਅਪਾਰੁ ॥

اے رب ! تم خود ہی سمندر اور پار ہونے کا جہاز ہو۔ اور خود ہی اِس طرف کا کنارہ ہو اور اُس طرف کا کنارہ ہو۔

ਸਾਚੀ ਵਾਟ ਸੁਜਾਣੁ ਤੂੰ ਸਬਦਿ ਲਘਾਵਣਹਾਰੁ ॥

اے عالم رب ! تو ہی سچا راستہ ہے۔ اور تیرا نام پار کرنے کے لیے ملاح ہے۔

ਨਿਡਰਿਆ ਡਰੁ ਜਾਣੀਐ ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਗੁਬਾਰੁ ॥੩॥

جو رب کے نام سے نہیں ڈرتے، وہی زندگی کے سمندر میں ڈرتے ہیں۔ گرودیو کے علاوہ گھنا اندھیرا ہے۔-3--

ਅਸਥਿਰੁ ਕਰਤਾ ਦੇਖੀਐ ਹੋਰੁ ਕੇਤੀ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

صرف تخلیق کرنے والا ہی ہمیشہ مستقل دیکھا جاتا ہے۔ دوسرے سبھی آواگون کے چکر میں رہتے ہیں۔

ਆਪੇ ਨਿਰਮਲੁ ਏਕੁ ਤੂੰ ਹੋਰ ਬੰਧੀ ਧੰਧੈ ਪਾਇ ॥

اے واہےگرو ! صرف ایک تو ہی اپنے آپ پاکیزہ ہے۔ باقی دنیاوی اعمال میں اپنے اپنے دھندوں میں بندھے ہوئے ہیں۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਸਾਚੇ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੪॥

جن انسانوں کی گرو جی حفاظت کرتے ہیں، وہ رب کی عقیدت میں ڈوبے ہوئے دنیاوی بندھنوں سے آزادی حاصل کرتے ہیں۔--4--

Page 55

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੀਐ ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਗੁਰ ਵਾਕਿ ॥

نام کے ذریعے انسان عبادت کے لائق رب کو پہچان لیتا ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے وہ سچائی کے رنگ رنگ جاتا ہے۔

ਤਿਤੁ ਤਨਿ ਮੈਲੁ ਨ ਲਗਈ ਸਚ ਘਰਿ ਜਿਸੁ ਓਤਾਕੁ ॥

اس مخلوق کے جسم کو ذرا سی بھی نجاست نہیں لگتی، جس نے سچے گھر میں سکونت اختیار کرلی ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਆ ਸਾਕੁ ॥੫॥

اگر رب اپنی نظر کرم کرے تو حق نام حاصل ہوجاتا ہے۔ واہے گرو کے نام کے علاوہ مخلوق کا دوسرا رشتہ دار کون ہے؟ ۔۔5۔۔

ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਪਛਾਣਿਆ ਸੇ ਸੁਖੀਏ ਜੁਗ ਚਾਰਿ ॥

جنھوں نے حق کو پہچان لیا ہے وہ چاروں زمانوں میں خوش رہتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਰਿ ਕੈ ਸਚੁ ਰਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

گھمنڈ اور لالچ کا خاتمہ کرکے وہ حق نام کو اپنے دل میں بسا کر رکھتے ہیں۔

ਜਗ ਮਹਿ ਲਾਹਾ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਿ ॥੬॥

اس دنیا میں صرف نام (رب کی عقیدت) کا ہی فائدہ مناسب ہے۔ اس کا حصول صرف گرو کی مہربانی سے غور و فکر کے ذریعے ہی ہوتا ہے۔۔6۔۔

ਸਾਚਉ ਵਖਰੁ ਲਾਦੀਐ ਲਾਭੁ ਸਦਾ ਸਚੁ ਰਾਸਿ ॥

اگر حق کے سرمایہ سے حق نام کا سودا تجارتی طور پر کیا جائے تو ہمیشہ ہی نفع ہوتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਬੈਸਈ ਭਗਤਿ ਸਚੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

محبت بھری یاد اور سچے جذبے سے دعا کے ذریعے آدمی واہے گرو کی بارگاہ کے اندر بیٹھ جاتا ہے۔

ਪਤਿ ਸਿਉ ਲੇਖਾ ਨਿਬੜੈ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਿ ॥੭॥

رب کائنات کے نام کے اجالے میں آدمی کا حساب قابل احترام اور واضح ہو جاتا ہے۔۔ 7۔۔

ਊਚਾ ਊਚਉ ਆਖੀਐ ਕਹਉ ਨ ਦੇਖਿਆ ਜਾਇ ॥

بلندوں میں سب سے بلند مالک کہا جاتا ہے، پر وہ کسی ذریعے سے بھی نہیں دیکھا جا سکتا۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਏਕੁ ਤੂੰ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਦਿਖਾਇ ॥

جہاں کہیں بھی میں دیکھتا ہوں، ہر جگہ میں صرف تجھے ہی پاتا ہوں۔ مجھے ست گرو نے آپ کے دیدار و درشن کروادیے ہیں۔

ਜੋਤਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ਜਾਣੀਐ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੮॥੩॥

اے نانک ! محبت کے ذریعے اطمینان کی حالت حاصل ہونے پر دل میں موجود رب کی روشنی سمجھ میں آتی ہے۔۔8۔۔3۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ 1۔۔

ਮਛੁਲੀ ਜਾਲੁ ਨ ਜਾਣਿਆ ਸਰੁ ਖਾਰਾ ਅਸਗਾਹੁ ॥

جب مچھلی کی موت آئی تو اس نے مچھیرے کے جال کی پہچان نہیں کی۔ وہ گہرے کھارے سمندر میں رہتی ہے۔

ਅਤਿ ਸਿਆਣੀ ਸੋਹਣੀ ਕਿਉ ਕੀਤੋ ਵੇਸਾਹੁ ॥

وہ بہت چالاک اور خوبصورت ہے۔ اس نے مچھیرے پر یقین کیوں کیا؟

ਕੀਤੇ ਕਾਰਣਿ ਪਾਕੜੀ ਕਾਲੁ ਨ ਟਲੈ ਸਿਰਾਹੁ ॥੧॥

وہ یقین کرنے کی وجہ سے ہی جال میں پکڑی گئی۔ اس کے سر پر موت کو ٹالا نہیں جا سکتا، جو اٹل ہے

--1--

ਭਾਈ ਰੇ ਇਉ ਸਿਰਿ ਜਾਣਹੁ ਕਾਲੁ ॥

اے بھائی! اس طرح تو موت کو اپنے سر پر منڈلاتا ہوا سمجھ، کیونکہ وقت بہت مضبوط ہے۔

ਜਿਉ ਮਛੀ ਤਿਉ ਮਾਣਸਾ ਪਵੈ ਅਚਿੰਤਾ ਜਾਲੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس طرح مچھلی ہے، اسی طرح ہی آدمی ہے۔ موت کا جال اچانک ہی اس پر آ گرتا ہے-- 1--

وقفہ--

ਸਭੁ ਜਗੁ ਬਾਧੋ ਕਾਲ ਕੋ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕਾਲੁ ਅਫਾਰੁ ॥

سارے جہان کو کال (موت) نے دبوچا ہوا ہے۔ گرو کے فضل کے بغیر موت یقینی ہے۔

ਸਚਿ ਰਤੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਦੁਬਿਧਾ ਛੋਡਿ ਵਿਕਾਰ ॥

جو حق میں ضم ہو گئے ہیں اور نفاق اور گناہوں کو چھوڑ دیتے ہیں، وہ بچ جاتے ہیں۔

ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚਿਆਰ ॥੨॥

میں ان پر قربان جاتا ہوں، جو حق کے دربار میں سچے مانے جاتے ہیں۔ --2--

ਸੀਚਾਨੇ ਜਿਉ ਪੰਖੀਆ ਜਾਲੀ ਬਧਿਕ ਹਾਥਿ ॥

جیسے باز پرندوں کو ماردیتے ہیں اور شکاری کے ہاتھ میں پکڑا ہوا جال انہیں پھنسا لیتا ہے، ویسے ہی دولت

کے لالچ کے سبب سبھی آدمی یم کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਹੋਰਿ ਫਾਥੇ ਚੋਗੈ ਸਾਥਿ ॥

جن کی گرودیو حفاظت کرتے ہیں، وہ یم کے جال سے بچ جاتے ہیں، باقی دانے (موت) کے ساتھ پھنس جاتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਚੁਣਿ ਸੁਟੀਅਹਿ ਕੋਇ ਨ ਸੰਗੀ ਸਾਥਿ ॥੩॥

ہری نام کے بنا وہ موت کی گرفت میں دانے کی طرح چن لیے جائیں گے، پھر ان کا کوئی بھی ساتھی یا مددگار نہیں ہوگا۔ ۔۔3۔۔

ਸਚੋ ਸਚਾ ਆਖੀਐ ਸਚੇ ਸਚਾ ਥਾਨੁ ॥

سچے رب کو سبھی سچا کہتے ہیں۔ سچے رب کا مسکن بھی سچا ہے۔

ਜਿਨੀ ਸਚਾ ਮੰਨਿਆ ਤਿਨ ਮਨਿ ਸਚੁ ਧਿਆਨੁ ॥

سچا رب ان کے دل میں رہتا ہے جو اس کا ذکر کرتے دھیان کرتے ہیں۔

ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਸੂਚੇ ਜਾਣੀਅਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨਾ ਗਿਆਨੁ ॥੪॥

گرو سے علم حاصل کرنے والوں کے دل اور منہ مقدس سمجھے جاتے ہیں۔۔4۔۔

ਸਤਿਗੁਰ ਅਗੈ ਅਰਦਾਸਿ ਕਰਿ ਸਾਜਨੁ ਦੇਇ ਮਿਲਾਇ ॥

اے انسان! ست گرو کے سامنے التجا کرو کہ وہ تجھے تیرے دوست (رب) سے ملوا دے۔

ਸਾਜਨਿ ਮਿਲਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜਮਦੂਤ ਮੁਏ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥

دوست (واہے گرو) کی ملاقات سے خوشی اور خوشحالی حاصل ہوتی ہے اوریم دوت زہر کھا کر کے فنا ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਵੈ ਅੰਦਰਿ ਹਉ ਵਸਾਂ ਨਾਉ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੫॥

میں واہے گرو کے نام (بھگتی) میں رہتا ہوں اور نام نے میری روح میں سکونت اختیار کر لی ہے۔۔

5۔۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਗੁਬਾਰੁ ਹੈ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥

گرو کے بنا آدمی کے دل میں جہالت کا اندھیرا چھایا رہتا ہے اور واہے گرو کے نام کے بنا اسے علم و دانش حاصل نہیں ہوتا۔

ਗੁਰਮਤੀ ਪਰਗਾਸੁ ਹੋਇ ਸਚਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

جب گرو کی حکمت سے اس کے اندر روشنی کا اجالا ہوتا ہے پھر وہ سچے رب میں دھیان لگا کر رکھتا ہے۔

ਤਿਥੈ ਕਾਲੁ ਨ ਸੰਚਰੈ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਇ ॥੬॥

اس حالت میں وہاں موت داخل نہیں ہوتی اور آدمی کی روشنی (روح) اعلیٰ روشنی (واہے گرو) کے ساتھ ضم ہو جاتی ہے۔۔ 6۔۔

ਤੂੰਹੈ ਸਾਜਨੁ ਤੂੰ ਸੁਜਾਣੁ ਤੂੰ ਆਪੇ ਮੇਲਣਹਾਰੁ ॥

اے رب ! تم عقل مند ہو، تم میرے دوست ہو اور تم ہی آدمی کو اپنے ساتھ ملانے والے ہو۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਾਲਾਹੀਐ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

میں گرو کے کلام کے ذریعے تیری تسبیح کرتا ہوں۔ تیری انتہا نہیں پائی جا سکتی اور سمت و کنارہ بھی نہیں

پایا جا سکتا۔ گرو لامحدود ہے۔

ਤਿਥੈ ਕਾਲੁ ਨ ਅਪੜੈ ਜਿਥੈ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਅਪਾਰੁ ॥੭॥

جہاں گرو کا لامحدود کلام موجود ہے، موت وہاں پر کبھی داخل نہیں ہوتی۔۔7۔۔

ਹੁਕਮੀ ਸਭੇ ਊਪਜਹਿ ਹੁਕਮੀ ਕਾਰ ਕਮਾਹਿ ॥

رب کی مرضی سے تمام جاندار پیدا ہوتے ہیں اور اس کی مرضی سے ہی وہ کام کرتے ہیں۔

ਹੁਕਮੀ ਕਾਲੈ ਵਸਿ ਹੈ ਹੁਕਮੀ ਸਾਚਿ ਸਮਾਹਿ ॥

رب کی مرضی سے ہی وہ وقت کے تابع ہیں اور اس کی مرضی سے ہی وہ حقیقی صادق رب میں ضم ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਇਨਾ ਜੰਤਾ ਵਸਿ ਕਿਛੁ ਨਾਹਿ ॥੮॥੪॥

اے نانک ! جو کچھ بھی رب کو لبھاتا ہے، وہی ہوتا ہے۔ دنیاوی مخلوق کے اختیار میں کچھ بھی نہیں۔۔8۔۔4۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ 1۔۔

ਮਨਿ ਜੂਠੈ ਤਨਿ ਜੂਠਿ ਹੈ ਜਿਹਵਾ ਜੂਠੀ ਹੋਇ ॥

اگر دل میں جھوٹ ہو تو جسم میں بھی جھوٹ آجاتا ہے اور جھوٹ کی وجہ سے زبان بھی جھوٹی ہو جاتی ہے۔ یعنی نفسانی خواہشات میں لگنے کی وجہ سے تن من اور زبان ناپاک ہو جاتے ہیں۔

ਮੁਖਿ ਝੂਠੈ ਝੂਠੁ ਬੋਲਣਾ ਕਿਉ ਕਰਿ ਸੂਚਾ ਹੋਇ ॥

منہ جھوٹا ہو تو جھوٹا انسان صرف جھوٹے الفاظ ہی کا اظہار کرتا ہے،پھر وہ کس طرح پاک ہوسکتا ہے؟

ਬਿਨੁ ਅਭ ਸਬਦ ਨ ਮਾਂਜੀਐ ਸਾਚੇ ਤੇ ਸਚੁ ਹੋਇ ॥੧॥

نام (عبادت) کے پانی کے بغیر روح پاک نہیں ہوتی۔ سچے نام کے ذریعے ہی صادق رب حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਮੁੰਧੇ ਗੁਣਹੀਣੀ ਸੁਖੁ ਕੇਹਿ ॥

اے معصوم عورت! نیکی کے بغیر خوشی کہاں ہے؟

ਪਿਰੁ ਰਲੀਆ ਰਸਿ ਮਾਣਸੀ ਸਾਚਿ ਸਬਦਿ ਸੁਖੁ ਨੇਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

عزیزترین پیارے شوہر ان کے ساتھ خوش اور رس کے ساتھ ذکر کرتا ہے، جو سچائی کے نام کی محبت میں امن اور خوشی کا تجربہ کرتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਿਰੁ ਪਰਦੇਸੀ ਜੇ ਥੀਐ ਧਨ ਵਾਂਢੀ ਝੂਰੇਇ ॥

اگرپیارا شوہر بیرون ملک چلا جائے، تو عورت (روح) جدائی میں ایسی تکلیف محسوس کرتی ہے

ਜਿਉ ਜਲਿ ਥੋੜੈ ਮਛੁਲੀ ਕਰਣ ਪਲਾਵ ਕਰੇਇ ॥

جس طرح تھوڑے سے پانی میں مچھلی تڑپتی ہے۔

ਪਿਰ ਭਾਵੈ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਜਾ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੨॥

جب پیارے شوہر کو اچھا لگتا ہے،تو وہ خود ہی اپنی مہربانی کرتا ہے اور بیوی کو خوشی اور خوشحالی مل جاتی ہے۔2۔

ਪਿਰੁ ਸਾਲਾਹੀ ਆਪਣਾ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਨਾਲਿ ॥

اپنی سکھی سہیلیوں کے ساتھ بیٹھ کر اے روح ! تو اپنے مالک شوہر کی تعریف کر۔

ਤਨਿ ਸੋਹੈ ਮਨੁ ਮੋਹਿਆ ਰਤੀ ਰੰਗਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥

اس کا دیدار کرنے سے تیرا جسم خوبصورت اور دماغ مسحور ہوگیا ہے اور تو اس کی محبت کے ساتھ رنگ گئی ہے۔

ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੀ ਸੋਹਣੀ ਪਿਰੁ ਰਾਵੇ ਗੁਣ ਨਾਲਿ ॥੩॥

خوبصورت بیوی جس نے نام سے مزین کیا ہے، وہ امتیازی عورت بن کر اپنے شوہر کی پوری خدمت کرتی ہے۔3۔

ਕਾਮਣਿ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵਈ ਖੋਟੀ ਅਵਗਣਿਆਰਿ ॥

برائیوں اور جنسی عوارض میں مبتلا عورت بے حیا ہونے کی وجہ سے شوہر کے کسی بھی کام نہیں آتی۔

ਨਾ ਸੁਖੁ ਪੇਈਐ ਸਾਹੁਰੈ ਝੂਠਿ ਜਲੀ ਵੇਕਾਰਿ ॥

اس روح کو نہ تو بابل کے گھر (دنیا) میں خوشی ملتی ہے اور نہ ہی سسرال (آخرت) میں اور وہ برائیوں اور پاپوں میں مبتلا ہو کر تڑپتی رہتی ہے۔

ਆਵਣੁ ਵੰਞਣੁ ਡਾਖੜੋ ਛੋਡੀ ਕੰਤਿ ਵਿਸਾਰਿ ॥੪॥

اس کا آواگون (پیدائش موت) بہت مشکل الحصول ہے، جسے اس کے شوہر نے محبت سے محروم کر کے بھلا دیا ہے۔4۔

ਪਿਰ ਕੀ ਨਾਰਿ ਸੁਹਾਵਣੀ ਮੁਤੀ ਸੋ ਕਿਤੁ ਸਾਦਿ ॥

پیارے مالک شوہر کی نہایت حسین عورت شادی شدہ ہے؛ لیکن نفسانی لذتوں کی وجہ سے لطف اندوز ہونے کے لیے زندگی کا کوئی رس نہیں۔

ਪਿਰ ਕੈ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵਈ ਬੋਲੇ ਫਾਦਿਲੁ ਬਾਦਿ ॥

جو عورت بے کار ہی متنازعہ فضول باتیں کرتی ہے، وہ شوہر کے کسی بھی کام کے لائق نہیں۔

ਦਰਿ ਘਰਿ ਢੋਈ ਨਾ ਲਹੈ ਛੂਟੀ ਦੂਜੈ ਸਾਦਿ ॥੫॥

دنیاوی لذتوں کی وجہ سے وہ ترک کردی گئی ہے اور اس کو اپنے آقا کے دروازے اور مندر میں پناہ نہیں ملتا۔5۔

ਪੰਡਿਤ ਵਾਚਹਿ ਪੋਥੀਆ ਨਾ ਬੂਝਹਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

پنڈت صحیفوں کا مطالعہ کرتے ہیں؛ لیکن وہ حقیقی علم پر غور نہیں کرتے۔

ਅਨ ਕਉ ਮਤੀ ਦੇ ਚਲਹਿ ਮਾਇਆ ਕਾ ਵਾਪਾਰੁ ॥

وہ دوسروں کو تعلیم دیتے رہتے ہیں۔ لیکن خود علم حاصل کیے بغیر دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ انہوں نے تعلیم دینے کو مال و دولت حاصل کرنے کا کاروبار بنا لیا ہے۔

ਕਥਨੀ ਝੂਠੀ ਜਗੁ ਭਵੈ ਰਹਣੀ ਸਬਦੁ ਸੁ ਸਾਰੁ ॥੬॥

ان کے جھوٹے بیان سے گمراہ ہو کر پوری دنیا بھٹک رہی ہے۔ حق نام کی کمائی کرنا ہی زندگی کا بہترین طرز

عمل ہے۔6۔

ਕੇਤੇ ਪੰਡਿਤ ਜੋਤਕੀ ਬੇਦਾ ਕਰਹਿ ਬੀਚਾਰੁ ॥

بہت سے پنڈت اور نجومی ویدوں کے بارے میں غور و فکر کرتے ہیں۔

ਵਾਦਿ ਵਿਰੋਧਿ ਸਲਾਹਣੇ ਵਾਦੇ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ॥

وہ تنازعات اور بے معنیٰ جھگڑوں کو سراہتے ہیں اور بحث و تکرار میں الجھے جنم و موت کے چکر میں آواگون کرتے رہتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕਰਮ ਨ ਛੁਟਸੀ ਕਹਿ ਸੁਣਿ ਆਖਿ ਵਖਾਣੁ ॥੭॥

لیکن گرو کے بغیر ان کے اپنے اعمال سے آزاد نہیں ہو سکتے، چاہے وہ کتنا ہی کہیں، سنیں، تعلیم کریں یا سمجھاتے رہیں۔ گرو کی بے پناہ مہربانی کے بغیر ان کی آزادی نہیں ہو سکتی۔ 7۔

ਸਭਿ ਗੁਣਵੰਤੀ ਆਖੀਅਹਿ ਮੈ ਗੁਣੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

تمام عورتوں کو نیک کہا جاتا ہے؛ لیکن مجھ میں کوئی خوبی نہیں۔

ਹਰਿ ਵਰੁ ਨਾਰਿ ਸੁਹਾਵਣੀ ਮੈ ਭਾਵੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

اگر رب بھی مجھے پسند کرنے لگے، تو میں بھی رب کی خوبصورت بیوی بن سکتی ہوں۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵੜਾ ਨਾ ਵੇਛੋੜਾ ਹੋਇ ॥੮॥੫॥

اے نانک! عورت کے مالک شوہر سے ملاقات نام سے ہی ہوتا ہے۔ رب سے ملنے کے بعد پھر وہ شوہر سے کبھی جدا نہیں ہوتی۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ 1۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਸਾਧੀਐ ਤੀਰਥਿ ਕੀਚੈ ਵਾਸੁ ॥

رب کی عبادت کے بغیر آدمی کو ذکر، مراقبہ اور خود پر قابو پانے کی مشق کرنے، زیارت گاہوں پر جا کر قیام کرنے،

ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਚੰਗਿਆਈਆ ਬਿਨੁ ਸਾਚੇ ਕਿਆ ਤਾਸੁ ॥

صدقہ و خیرات وغیرہ جیسے نیک کام کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

ਜੇਹਾ ਰਾਧੇ ਤੇਹਾ ਲੁਣੈ ਬਿਨੁ ਗੁਣ ਜਨਮੁ ਵਿਣਾਸੁ ॥੧॥

انسان جیسا بوتا ہے، ویسا ہی پھل کاٹتا ہے۔ خوبیاں حاصل کیے بغیر انسانی زندگی بےکار گزرجاتی ہے۔ 1۔

ਮੁੰਧੇ ਗੁਣ ਦਾਸੀ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اے بھولی عورت ! خادمہ والی خوبی پیدا کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਅਵਗਣ ਤਿਆਗਿ ਸਮਾਈਐ ਗੁਰਮਤਿ ਪੂਰਾ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

عیبوں کو چھوڑ کر، گرو کی حکمت سے کامل رب میں سمایا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਿਣੁ ਰਾਸੀ ਵਾਪਾਰੀਆ ਤਕੇ ਕੁੰਡਾ ਚਾਰਿ ॥

جس تاجر کے پاس خوبیوں کا سرمایہ موجود نہیں، وہ چاروں سمتوں میں بے کار بھٹکتا رہتا ہے۔

ਮੂਲੁ ਨ ਬੁਝੈ ਆਪਣਾ ਵਸਤੁ ਰਹੀ ਘਰ ਬਾਰਿ ॥

وہ اصل رب کا نام نہیں سمجھتا۔ نام نما چیز اس کے دسویں دروازہ نما گھر میں موجود ہے۔

ਵਿਣੁ ਵਖਰ ਦੁਖੁ ਅਗਲਾ ਕੂੜਿ ਮੁਠੀ ਕੂੜਿਆਰਿ ॥੨॥

اس نام نما چیز کے بغیر وہ بہت اداس ہوتا ہے۔ جھوٹے وہم نے جھوٹ کا کاروبار کرنے والے کو ٹھگ لیا ہے۔2۔

ਲਾਹਾ ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਉਤਨਾ ਪਰਖੇ ਰਤਨੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جو نام کے جوہر کو غور سے یاد(جستجو و تحقیق) کرتا ہے، اسے روز بروز زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

ਵਸਤੁ ਲਹੈ ਘਰਿ ਆਪਣੈ ਚਲੈ ਕਾਰਜੁ ਸਾਰਿ ॥

وہ نام نما چیز کو اپنے دل کے اندر ہی پا لیتا ہے اور اپنے کام کو تیار کرتا ہے، یعنی زندگی میں نیک اعمال کر کے اپنی زندگی کو کامیاب بنا کر رب میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਵਣਜਾਰਿਆ ਸਿਉ ਵਣਜੁ ਕਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥੩॥

رب کے تاجروں(عبادت گذاروں) کے ساتھ تجارت (عبادت) کرو اور اپنے استاد سے مل کر رب کا خیال کرو۔

ਸੰਤਾਂ ਸੰਗਤਿ ਪਾਈਐ ਜੇ ਮੇਲੇ ਮੇਲਣਹਾਰੁ ॥

سادھو کی صحبت سے ہی رب کو پایا جاتا ہے، جب رب سے ملوانے والے گرو جی اپنی مہربانی سے مخلوق کو رب سے ملاتے ہیں۔

ਮਿਲਿਆ ਹੋਇ ਨ ਵਿਛੁੜੈ ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰ ॥

جس کی روح میں رب کا ابدی نور روشن ہو جاتا ہے، وہ اسے مل جاتا ہے اور دوبارہ جدا نہیں ہوتا یعنی زندگی اور موت کے چکر سے آزاد ہو کر وہ نجات پا جاتا ہے۔

ਸਚੈ ਆਸਣਿ ਸਚਿ ਰਹੈ ਸਚੈ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰ ॥੪॥

اسے شخص کا ٹھکانہ سچا ہے، جو سچائی کے اندر رہتا ہے اور سچے رب کی محبت میں ہمیشہ بھٹکتا رہتا ہے۔4۔

ਜਿਨੀ ਆਪੁ ਪਛਾਣਿਆ ਘਰ ਮਹਿ ਮਹਲੁ ਸੁਥਾਇ ॥

روح کی شکل نور ہے۔ جس نے اپنی اس شکل کو پہچان لیا ہے، وہ اپنے دل کے گھر کی بہترین جگہ میں ہی مالک کے مندر کو پالیتے ہیں۔

ਸਚੇ ਸੇਤੀ ਰਤਿਆ ਸਚੋ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

سچے نام کے رنگ میں جذب ہونے سے، سچا رب حاصل ہو جاتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣੀਐ ਸਾਚੋ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥੫॥

سچے رب کے نام سے وہ اسے پہچان لیتے ہیں، جو تحت الثریٰ، زمین اور آسمان تینوں جہانوں میں رہتا ہے۔ 5۔

ਸਾ ਧਨ ਖਰੀ ਸੁਹਾਵਣੀ ਜਿਨਿ ਪਿਰੁ ਜਾਤਾ ਸੰਗਿ ॥

وہ عورت بہت ہی خوبصورت ہے، جس نے اپنے محبوب مالک شوہر کو سمجھ لیا ہے جو ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔

ਮਹਲੀ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਈਐ ਸੋ ਪਿਰੁ ਰਾਵੇ ਰੰਗਿ ॥

دسویں دروازہ نما محل میں رہنے والا محبوب رب عورت کو اپنے محل میں بلا لیتا ہے۔ شوہر اسے بڑے پیار سے رکھتا ہے۔

ਸਚਿ ਸੁਹਾਗਣਿ ਸਾ ਭਲੀ ਪਿਰਿ ਮੋਹੀ ਗੁਣ ਸੰਗਿ ॥੬॥

وہ عورت واقعی خوش باش اور نیک بیوی ہے، جو اپنے پیارے شوہر کی خوبیوں سے مسحور ہوتی ہے۔6۔

ਭੂਲੀ ਭੂਲੀ ਥਲਿ ਚੜਾ ਥਲਿ ਚੜਿ ਡੂਗਰਿ ਜਾਉ ॥

میرے نام بھولنے والے کو گرو کے بغیر نام کی سمجھ نہیں ہوگی۔

ਬਨ ਮਹਿ ਭੂਲੀ ਜੇ ਫਿਰਾ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਬੂਝ ਨ ਪਾਉ ॥

میں ساری زمین پر پھرتا ہوں، زمین پر گھومنے کے بعد پہاڑوں پر چڑھ جاؤں اور جنگلوں میں بھٹکتی رہوں۔

ਨਾਵਹੁ ਭੁਲੀ ਜੇ ਫਿਰਾ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵਉ ਜਾਉ ॥੭॥

اگر ہری نام کو بھول کر میں بھٹکتی رہوں، تو بار بار آواگون کے چکر میں رہوں گی۔ 7۔

ਪੁਛਹੁ ਜਾਇ ਪਧਾਊਆ ਚਲੇ ਚਾਕਰ ਹੋਇ ॥

اے زندہ عورت! جاؤ اور ان مسافروں سے معلوم کرلو، جو رب کے پارسا ہوکر اس کے راستے پر چلتے ہیں۔

ਰਾਜਨੁ ਜਾਣਹਿ ਆਪਣਾ ਦਰਿ ਘਰਿ ਠਾਕ ਨ ਹੋਇ ॥

وہ رب کو اپنا شہنشاہ مانتے ہیں اور ان کو رب کے دربار اور گھر جاتے وقت کوئی بھی روک نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੮॥੬॥

اے نانک! ایک رب ہی ہر طرف پھیلا ہوا ہے، اس کے سوا کوئی بھی وجود میں نہیں۔ 8۔ 6۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ 1۔

ਗੁਰ ਤੇ ਨਿਰਮਲੁ ਜਾਣੀਐ ਨਿਰਮਲ ਦੇਹ ਸਰੀਰੁ ॥

جب گرو کے ذریعے انسان کا جسم اور دماغ پاک ہوجاتا ہے، تو خالص رب کو جانا جاتا ہے۔

ਨਿਰਮਲੁ ਸਾਚੋ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸੋ ਜਾਣੈ ਅਭ ਪੀਰ ॥

صادق خالص رب دماغ میں آبستا ہے۔ وہ رب انسان کے دل کی تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔

ਸਹਜੈ ਤੇ ਸੁਖੁ ਅਗਲੋ ਨਾ ਲਾਗੈ ਜਮ ਤੀਰੁ ॥੧॥

آرام وہ حالت حاصل کرنے کے بعد دماغ بہت خوش ہوتا ہے اور کال (موت) کا تیر اسے نہیں لگتا۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਮੈਲੁ ਨਾਹੀ ਨਿਰਮਲ ਜਲਿ ਨਾਇ ॥

اے بھائی! ہری نام کے خالص پانی میں نہانے سے تجھے کو کوئی بھی نجاست نہیں لگی رہے گی؛ بلکہ تیرے تمام عیبوں کی گندگی دور ہو جائے گی۔

ਨਿਰਮਲੁ ਸਾਚਾ ਏਕੁ ਤੂ ਹੋਰੁ ਮੈਲੁ ਭਰੀ ਸਭ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب! ایک صرف تو ہی سچا اور پاکیزہ ہے، باقی تمام جگہوں پر غلاظت موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕਾ ਮੰਦਰੁ ਸੋਹਣਾ ਕੀਆ ਕਰਣੈਹਾਰਿ ॥

یہ دنیا رب کا بہت خوبصورت محل ہے۔ خالق رب نے خود اسے بنایا ہے۔

ਰਵਿ ਸਸਿ ਦੀਪ ਅਨੂਪ ਜੋਤਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰ ॥

سورج اور چاند کی روشنیوں کی چمک بے نظیر ہے۔ رب کا ابدی نور تینوں ہی جہانوں میں جل رہا ہے۔

ਹਾਟ ਪਟਣ ਗੜ ਕੋਠੜੀ ਸਚੁ ਸਉਦਾ ਵਾਪਾਰ ॥੨॥

جسم کے اندر دکانیں، شہر اور قلعے موجود ہیں۔ جہاں پر کاروبار کرنے کے لیے سچے نام کا سودا ہے۔ 2۔

ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਭੈ ਭੰਜਨਾ ਦੇਖੁ ਨਿਰੰਜਨ ਭਾਇ ॥

علم کا سرمہ خوف کو ختم کرنے والا ہے اور محبت کے ذریعے ہی مقدس رب کا دیدار کیا جاتا ہے۔

ਗੁਪਤੁ ਪ੍ਰਗਟੁ ਸਭ ਜਾਣੀਐ ਜੇ ਮਨੁ ਰਾਖੈ ਠਾਇ ॥

مخلوق بالواسطہ اور نظر آنے والے گروہ کو جان لیتا ہے، اگر وہ اپنے دماغ کو ایک جگہ پر مرکوز رکھے۔

ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜੇ ਮਿਲੈ ਤਾ ਸਹਜੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੩॥

اگر انسان کو ایسا ست گرو مل جائے، تو وہ آسانی سے اسے رب سے ملا دیتا ہے۔3۔

ਕਸਿ ਕਸਵਟੀ ਲਾਈਐ ਪਰਖੇ ਹਿਤੁ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

جیسے سونے کو جانچنے کے لیے کسوٹی پر پرکھ لیا جاتا ہے، ویسے ہی پر برہما اپنی تخلیق کردہ مخلوقات کی روحانی زندگی کو بڑی محبت سے دھیان لگا کر پرکھتا ہے۔

ਖੋਟੇ ਠਉਰ ਨ ਪਾਇਨੀ ਖਰੇ ਖਜਾਨੈ ਪਾਇ ॥

بغیر خوبیوں والے سُست مخلوقوں کو جگہ نہیں ملتی اور خوبیوں کے مالک کو اصلا خزانہ میں ڈال دیا جاتا ہے۔

ਆਸ ਅੰਦੇਸਾ ਦੂਰਿ ਕਰਿ ਇਉ ਮਲੁ ਜਾਇ ਸਮਾਇ ॥੪॥

اپنی امیدوں اور پریشانیوں کو چھوڑ دو، اس طرح تیری غلاظت دھل جائے گی۔ 4۔

ਸੁਖ ਕਉ ਮਾਗੈ ਸਭੁ ਕੋ ਦੁਖੁ ਨ ਮਾਗੈ ਕੋਇ ॥

ہر ایک انسان خوشی کی تمنا کرتا ہے، کوئی بھی غم کی بھیک نہیں مانگتا۔

ਸੁਖੈ ਕਉ ਦੁਖੁ ਅਗਲਾ ਮਨਮੁਖਿ ਬੂਝ ਨ ਹੋਇ ॥

ذوق و شوق کے پیچھے بہت درد ملتا ہے؛ لیکن بے عقل مخلوق اس کو نہیں سمجھتے۔

ਸੁਖ ਦੁਖ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਣੀਅਹਿ ਸਬਦਿ ਭੇਦਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੫॥

جو خوشی اور غم کو یکساں جانتے ہیں اور اپنی روح کو نام کے ساتھ الگ کرتے ہیں، وہ رب کی طرف سے

خوشی اور خوشحالی حاصل کرتے ہیں۔ 5۔

ਬੇਦੁ ਪੁਕਾਰੇ ਵਾਚੀਐ ਬਾਣੀ ਬ੍ਰਹਮ ਬਿਆਸੁ ॥

برہما کے وید اور ویاس کے الفاظ کے درس پکارتے ہیں کہ

ਮੁਨਿ ਜਨ ਸੇਵਕ ਸਾਧਿਕਾ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

خاموش بابا، رب کے پارسا اور طالب خوبیوں کے ذخیرہ نام کے ساتھ رنگے ہوئے ہیں۔

ਸਚਿ ਰਤੇ ਸੇ ਜਿਣਿ ਗਏ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਸੁ ॥੬॥

جو لوگ سچے نام کے ساتھ رنگ جاتے ہیں، وہ ہمیشہ فتح حاصل کرتے ہیں۔ میں ہمیشہ ہی ان پر قربان جاتا ہوں۔ 6۔

ਚਹੁ ਜੁਗਿ ਮੈਲੇ ਮਲੁ ਭਰੇ ਜਿਨ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਨ ਹੋਇ ॥

جن کے منہ میں رب کا نام نہیں، وہ میل سے بھرے رہتے ہیں اور چاروں ہی زمانے میں میلے رہتے ہیں۔

ਭਗਤੀ ਭਾਇ ਵਿਹੂਣਿਆ ਮੁਹੁ ਕਾਲਾ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥

جو رب سے محبت نہیں کرتے، ان بے دینوں کا رب کے دربار میں منہ کالا کیا جاتا ہے اور وہ اپنی عزت کھو بیٹھتے ہیں۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਅਵਗਣ ਮੁਠੀ ਰੋਇ ॥੭॥

جنہوں نے رب کے نام کو بھولا دیا ہے، انہیں بہت سے عیبوں نے ٹھگ لیا ہے، اس لیے وہ نوحہ کرتے ہیں۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਪਾਇਆ ਡਰੁ ਕਰਿ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇ ॥

رب تلاش کرنے سے مل جاتا ہے۔ جب انسان کے ذہن میں رب کا خوف پیدا ہو جاتا ہے، پھر گرو کے ذریعے اسے رب مل جاتا ہے۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਘਰਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਾਇ ॥

روح کی شکل نور ہے۔ جب روح کو اپنی نورانی شکل کی پہچان ہو جاتی ہے، تو وہ دسویں دروازہ نما مشکل گھر میں جا کر آباد ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਿਰਮਲ ਊਜਲੇ ਜੋ ਰਾਤੇ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥੮॥੭॥

اس کی انا اور خواہش ختم ہو جاتی ہے۔ اے نانک ! جو انسان رب کے نام میں مشغول رہتے ہیں، وہ پاکیزہ ہو جاتے ہیں اور ان کے چہرے بھی روشن ہو جاتے ہیں۔8۔7۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ۔1۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਭੂਲੇ ਬਾਵਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਾਗੁ ॥

اے میرے بھولے پاگل دماغ ! میری بات بہت غور سے سن۔ تو گرو کے قدموں میں جا کر لگ۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਤੂ ਜਮੁ ਡਰਪੈ ਦੁਖ ਭਾਗੁ ॥

تو رب کا نام ذکر کر اور رب کا دھیان کیا کر، نام سے یمدوت بھی خوف زدہ ہوتا ہے اور تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਦੂਖੁ ਘਣੋ ਦੋਹਾਗਣੀ ਕਿਉ ਥਿਰੁ ਰਹੈ ਸੁਹਾਗੁ ॥੧॥

بد قسمت عورت بہت تکلیف جھیلتی ہے، اس کا شوہر کیسے مستقل مزاج رہ سکتا ہے؟

ਭਾਈ ਰੇ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਮੈ ਥਾਉ ॥

اے بھائی ! گرو کے بغیر میری دوسری کوئی بھی جگہ نہیں۔

ਮੈ ਧਨੁ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے مہربانی سے مجھے ہری نام کا خزانہ عطا کیا ہے، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮਤਿ ਪਤਿ ਸਾਬਾਸਿ ਤਿਸੁ ਤਿਸ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਿਲਾਉ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے بڑی شان و شوکت حاصل ہوتی ہے۔ رب کرے میرا ان سے میل ملاپ ہو۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਘੜੀ ਨ ਜੀਵਊ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮਰਿ ਜਾਉ ॥

اس کے بغیر میں ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس کے نام کے بغیر میں زندگی ختم کردیتا ہوں۔

ਮੈ ਅੰਧੁਲੇ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਟੇਕ ਟਿਕੀ ਘਰਿ ਜਾਉ ॥੨॥

مجھ اندھے (بے علم) کو اس پربرہما رب کا نام کبھی بھلایا ہوا نہ ہو۔ اسی کی پناہ میں رہ کر میں اپنے ٹھکانے (آخرت) میں پہنچ جاؤں گا۔2۔

ਗੁਰੂ ਜਿਨਾ ਕਾ ਅੰਧੁਲਾ ਚੇਲੇ ਨਾਹੀ ਠਾਉ ॥

جن کا گرو نابینا (بے علم) ہے، ان شاگردوں کو کہیں بھی جگہ نہیں ملتی۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਉ ਨ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਆ ਸੁਆਉ ॥

ست گرو کے بغیر رب کا نام حاصل نہیں ہوتا۔ نام کے بغیر انسانی زندگی کی کیا خواہش ہے؟

ਆਇ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਵਣਾ ਜਿਉ ਸੁੰਞੈ ਘਰਿ ਕਾਉ ॥੩॥

ویران گھر میں کوے کی طرح چکر لگانے کی طرح انسان اپنے آواگون پر غم کا اظہار کرتا ہے۔3۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਦੇਹੁਰੀ ਜਿਉ ਕਲਰ ਕੀ ਭੀਤਿ ॥

نام کے بغیر انسانی جسم ایسی اذیت جھیلتی ہے، جیسے کھار لگی اینٹوں کی دیوار برباد ہوتی ہے۔

ਤਬ ਲਗੁ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਈਐ ਜਬ ਲਗੁ ਸਾਚੁ ਨ ਚੀਤਿ ॥

جب تک حق نام مخلوق کے ذہن میں نہیں آتا، تب تک سچے (رب) کی صحبت اسے حاصل نہیں ہوتی۔

ਸਬਦਿ ਰਪੈ ਘਰੁ ਪਾਈਐ ਨਿਰਬਾਣੀ ਪਦੁ ਨੀਤਿ ॥੪॥

نام کے ساتھ رنگ جانے سے اپنے گھر میں ہی مخلوق کو ہمیشہ نجات کا مستحکم مقام مل جاتا ہے۔4۔

ਹਉ ਗੁਰ ਪੂਛਉ ਆਪਣੇ ਗੁਰ ਪੁਛਿ ਕਾਰ ਕਮਾਉ ॥

میں اپنے گرو سے جاکر پوچھوں گی اور اس سے پوچھ کر عمل کروں گی۔

ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਦੁਖੁ ਜਲਿ ਜਾਉ ॥

میں نام کے ذریعہ رب کی تسبیح کروں گی؛ چونکہ جو وہ میرے دماغ میں آکر بس جائے اور میرے کبر کا دکھ جل جائے۔

ਸਹਜੇ ਹੋਇ ਮਿਲਾਵੜਾ ਸਾਚੇ ਸਾਚਿ ਮਿਲਾਉ ॥੫॥

بآسانی ہی میری رب سے ملاقات ہوجائے اور میں سچے رب میں ہمیشہ کے لئے ملی رہوں۔ 5۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਸੇ ਨਿਰਮਲੇ ਤਜਿ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

وہی پاک و صاف ہے، جو شہوت، غصہ اور انا کو چھوڑ کر نام میں مگن رہتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਨਿ ਸਦ ਸਦਾ ਹਰਿ ਰਾਖਹਿ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

وہ ہمیشہ ہی نام کی تسبیح کرتے ہیں اور رب کو اپنے دل میں بساتے ہیں۔

ਸੋ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ਸਭ ਜੀਆ ਕਾ ਆਧਾਰੁ ॥੬॥

اپنے دماغ کے اندر ہم اس کو کیوں بھول جائیں، جو تمام مخلوقات کی بنیاد ہے؟ ,6۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਸੋ ਮਰਿ ਰਹੈ ਫਿਰਿ ਮਰੈ ਨ ਦੂਜੀ ਵਾਰ ॥

جو شخص اپنی انا کو الفاظ سے مار لیتا ہے۔ وہ موت کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور دوسری بار نہیں مرتا۔

ਸਬਦੈ ਹੀ ਤੇ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

گرو کی تعلیمات سے ہی رب کے نام سے محبت پیدا ہو جاتی ہے اور رب مل جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਜਗੁ ਭੂਲਾ ਫਿਰੈ ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥੭॥

رب کے نام کے بغیر دنیا حقیقت سے بے خبر ہو کر بھٹکتی پھرتی اور بار بار آواگون میں پڑتی ہے۔ 7۔

ਸਭ ਸਾਲਾਹੈ ਆਪ ਕਉ ਵਡਹੁ ਵਡੇਰੀ ਹੋਇ ॥

ہر ایک خود کی تعریف کرتا ہے اور اپنے آپ کو عظیم جتانا چاہتا ہے۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਆਪੁ ਨ ਚੀਨੀਐ ਕਹੇ ਸੁਣੇ ਕਿਆ ਹੋਇ ॥

گرو کے بغیر خود کی شناخت نہیں ہو سکتی۔ صرف کہنے، سننے سے کیا ہو سکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੀਐ ਹਉਮੈ ਕਰੈ ਨ ਕੋਇ ॥੮॥੮॥

اے نانک ! اگر انسان رب کو یاد کر کے خود کی ذات کی پہچان کر لے، تو وہ اپنے آپ پر غرور نہیں کرتا۔

8۔ 8۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سری راگو محلہ 1۔

ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਧਨ ਸੀਗਾਰੀਐ ਜੋਬਨੁ ਬਾਦਿ ਖੁਆਰੁ ॥

پیارے مالک شوہر کے بغیر بیوی کا بناؤ سنگھار اور خوبصورت جوانی بے کار اور برباد ہے۔

ਨਾ ਮਾਣੇ ਸੁਖਿ ਸੇਜੜੀ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਬਾਦਿ ਸੀਗਾਰੁ ॥

وہ اپنے پیارے شوہر کی خواب گاہ کا لطف نہیں لیتی۔ شوہر کی غیر موجودگی میں اس کا تمام بناؤ سنگھار بے کار ہے۔

ਦੂਖੁ ਘਣੋ ਦੋਹਾਗਣੀ ਨਾ ਘਰਿ ਸੇਜ ਭਤਾਰੁ ॥੧॥

بد قسمت بیوی کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا شوہر اس کے گھر کے بستر پر آرام نہیں کرتا۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਰਾਮ ਜਪਹੁ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اے میرے دماغ ! رام نام کا ذکر کر، تبھی خوشی ملے گی۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰੇਮੁ ਨ ਪਾਈਐ ਸਬਦਿ ਮਿਲੈ ਰੰਗੁ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے بغیر رب سے محبت نہیں ہوتی۔ اگر نام مل جائے، تو ہی پیار کا رنگ چڑھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਵਰੁ ਸਹਜਿ ਸੀਗਾਰੁ ॥

گرو کی خدمت سے بڑی خوشی ملتی ہے اور علم کا ہار پہنا کر بیوی رب کو اپنے شوہر کے طور پر پالیتی ہے۔

ਸਚਿ ਮਾਣੇ ਪਿਰ ਸੇਜੜੀ ਗੂੜਾ ਹੇਤੁ ਪਿਆਰੁ ॥

رب کی شدید محبت سے بیوی یقینی طور پر ہی اپنے محبوب کے بستر پر لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣਿ ਸਿਞਾਣੀਐ ਗੁਰਿ ਮੇਲੀ ਗੁਣ ਚਾਰੁ ॥੨॥

گرو کی مہربانی سے، بیوی کی اپنے پیارے مالک شوہر سے پہچان ہوتی ہے۔ گرو کی ملاقات سے وہ حسن اخلاق والی ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਸਚਿ ਮਿਲਹੁ ਵਰ ਕਾਮਣੀ ਪਿਰਿ ਮੋਹੀ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥

اے عورت ! سچائی کے ذریعے تو اپنے شوہر سے صلح کر۔ اس سے محبت کر کے تم اپنے محبوب کی طرف متوجہ ہو جاؤگی۔ اے عورت ! تیرے شوہر نے تجھے اپنی محبت کی طرف راغب کیا ہے، اس

لیے اس کی محبت میں مشغول ہوجا۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਾਚਿ ਵਿਗਸਿਆ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

سچے رب کے ساتھ اس کے جسم اور دماغ مسرور ہوجائیں گے اور اس کا مول نہیں پایا جاسکتا۔

ਹਰਿ ਵਰੁ ਘਰਿ ਸੋਹਾਗਣੀ ਨਿਰਮਲ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥੩॥

جس عورت کے دل میں اس کا مالک شوہر ضم ہے، وہ اس کے سچے نام کے ساتھ پاک ہوئی ہے۔3۔

ਮਨ ਮਹਿ ਮਨੂਆ ਜੇ ਮਰੈ ਤਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵੈ ਨਾਰਿ ॥

اگر وہ اپنی انا کو دماغ کے اندر ہی کچل دیتا ہے، تو پیارا مالک شوہر اسے بہت زیادہ خوشی اور عزت عطا کرتا ہے۔

ਇਕਤੁ ਤਾਗੈ ਰਲਿ ਮਿਲੈ ਗਲਿ ਮੋਤੀਅਨ ਕਾ ਹਾਰੁ ॥

دھاگے پروئے ہوئے موتیوں کی مالا جیسے گلے مل کر خوبصورت ساخت ہوتی ہے، ویسے ہی میاں بیوی ایک دوسرے سے مل جاتے ہیں۔

ਸੰਤ ਸਭਾ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮ ਅਧਾਰੁ ॥੪॥

ست سنگ میں گرو کے نام کی پناہ لینے سے سکون حاصل ہوتا ہے۔4۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਉਪਜੈ ਖਿਨਿ ਖਪੈ ਖਿਨੁ ਆਵੈ ਖਿਨੁ ਜਾਇ ॥

انسان کا دماغ ایک لمحے میں ایسا ہو جاتا ہے، جیسے مردہ زندہ ہوجائے۔ وہ ایک دم سے مردہ ہوجاتا ہے۔ یہ ایک لمحے میں کہاں سے آجاتا ہے اور ایک لمحے میں کہاں چلا جاتا ہے۔

ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੈ ਰਵਿ ਰਹੈ ਨਾ ਤਿਸੁ ਕਾਲੁ ਸੰਤਾਇ ॥

اگر یہ نام کو پہچان لے اور نام کے ذکر میں مشغول رہے، پھر موت اسے تکلیف نہیں دیتی۔

ਸਾਹਿਬੁ ਅਤੁਲੁ ਨ ਤੋਲੀਐ ਕਥਨਿ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥੫॥

وہ صاحب (رب) لاجواب ہے، جسے کسی چیز کے مقابلے میں تولا نہیں جاسکتا، اس کا حصول صرف کہنے یا باتے کرنے سے نہیں ہوسکتا۔ 5۔

ਵਾਪਾਰੀ ਵਣਜਾਰਿਆ ਆਏ ਵਜਹੁ ਲਿਖਾਇ ॥

مخلوق خانہ بدوش ہیں۔ وہ دنیا میں نام کی تجارت کرنے آتے ہیں۔ وہ رب کے دربار میں اپنی تنخواہ لکھوا کرلاتے ہیں۔

ਕਾਰ ਕਮਾਵਹਿ ਸਚ ਕੀ ਲਾਹਾ ਮਿਲੈ ਰਜਾਇ ॥

جو حق کی کمائی کرتے ہیں اور رب کی مرضی کو قبول کرتے ہیں۔ وہ عمل کا فائدہ کماتے ہیں۔

ਪੂੰਜੀ ਸਾਚੀ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਨਾ ਤਿਸੁ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ॥੬॥

سچائی کی دولت کے ذریعے وہی گرو حاصل کرتے ہیں، جن کو ذرا بھی حرص یا لالچ نہیں۔ 6۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤੋਲਿ ਤੋੁਲਾਇਸੀ ਸਚੁ ਤਰਾਜੀ ਤੋਲੁ ॥

سچائی کے ترازو پر سچائی کے وزن سے گرومکھ مخلوق کو گرودیو خود تولتے ہیں اور دوسروں کو بھی تولاتے ہیں۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਮੋਹਣੀ ਗੁਰਿ ਠਾਕੀ ਸਚੁ ਬੋਲੁ ॥

گرو نے جس کا کلام سچا ہے، امید کی خواہش جو سبھی کو بہکا لیتی ہے، ان کی روک تھام (گرو) کرتے ہیں۔

ਆਪਿ ਤੁਲਾਏ ਤੋਲਸੀ ਪੂਰੇ ਪੂਰਾ ਤੋਲੁ ॥੭॥

رب اعمال کے مطابق جانداروں کو خود ترازو پر تولتا ہے، کامل انسان کا پیمانہ اور وزن مکمل ہے۔ 7۔

ਕਥਨੈ ਕਹਣਿ ਨ ਛੁਟੀਐ ਨਾ ਪੜਿ ਪੁਸਤਕ ਭਾਰ ॥

صرف کہنے اور بات چیت کے ذریعے کسی کی آزادی نہیں ہوتی اور نہ ہی بہت سے صحیفوں کے مطالعہ کرنے سے۔

ਕਾਇਆ ਸੋਚ ਨ ਪਾਈਐ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਪਿਆਰ ॥

ہری کی عبادت اور محبت کے بغیر جسم کی پاکیزگی حاصل نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਮੇਲੇ ਗੁਰੁ ਕਰਤਾਰ ॥੮॥੯॥

اے نانک! میں واہے گرو کا نام نہ بھولوں اور گرو مجھے رب سے ملادو۔ 8۔9۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ۔1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਜੇ ਮਿਲੈ ਪਾਈਐ ਰਤਨੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اگر انسان کو کامل ست گرو مل جائے، تو اسے علم نما جوہر حاصل ہو جاتا ہے۔

ਮਨੁ ਦੀਜੈ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਪਾਈਐ ਸਰਬ ਪਿਆਰੁ ॥

اگر اپنا دماغ اپنے گرو کے حوالے کردے، تو اسے سب کی محبت حاصل ہو جاتی ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈਐ ਅਵਗਣ ਮੇਟਣਹਾਰੁ ॥੧॥

اسے گرو سے نجات نما دولت مل جاتی ہے، جو تمام خرابیوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਹੋਇ ॥

اے بھائی! گرو کے بغیر علم نہیں ملتا۔

ਪੂਛਹੁ ਬ੍ਰਹਮੇ ਨਾਰਦੈ ਬੇਦ ਬਿਆਸੈ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چاہے کوئی بھی جا کر برہما، نارد اور ویدوں کے خالق ویاس سے پوچھ لے۔1۔ وقفہ۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਧੁਨਿ ਜਾਣੀਐ ਅਕਥੁ ਕਹਾਵੈ ਸੋਇ ॥

علم اور مراقبہ گرو کے کلام سے ہی حاصل ہوتے ہیں اور گرو اپنے خادم سے ناقابل فہم ہری کی تعریف کروا دیتے ہیں۔

ਸਫਲਿਓ ਬਿਰਖੁ ਹਰੀਆਵਲਾ ਛਾਵ ਘਣੇਰੀ ਹੋਇ ॥

گرو جی ہرے بھرے پھل عطا کرنے والے اور سایہ دار درخت کی طرح ہیں۔

ਲਾਲ ਜਵੇਹਰ ਮਾਣਕੀ ਗੁਰ ਭੰਡਾਰੈ ਸੋਇ ॥੨॥

ہر قسم کے جواہرات، زیورات اور صفحات یہ گرو جی کے انمول ذخیرے میں ہیں۔ 2۔

ਗੁਰ ਭੰਡਾਰੈ ਪਾਈਐ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮ ਪਿਆਰੁ ॥

گرو جی کے خزانے اس کی گفتگو میں سے مقدس نام کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

ਸਾਚੋ ਵਖਰੁ ਸੰਚੀਐ ਪੂਰੈ ਕਰਮਿ ਅਪਾਰੁ ॥

لامحدود رب کی کامل فضل سے ہم سچے نام کا سودا جمع کرتے ہیں۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਦੁਖ ਮੇਟਣੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਸੁਰ ਸੰਘਾਰੁ ॥੩॥

سکھوں کے داتا ست گرو خوشی عطا کرنے والے، دکھوں کو دور کرنے والے اور بداعمالیوں کے شیطانوں کو نیست و نابود کرنے والے ہیں۔3۔

ਭਵਜਲੁ ਬਿਖਮੁ ਡਰਾਵਣੋ ਨਾ ਕੰਧੀ ਨਾ ਪਾਰੁ ॥

یہ دنیاوی سمندر بہت متفاوت اور خوفناک ہے، اس کا کوئی بھی کنارہ نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی آر پار کنارہ ہے۔

ਨਾ ਬੇੜੀ ਨਾ ਤੁਲਹੜਾ ਨਾ ਤਿਸੁ ਵੰਝੁ ਮਲਾਰੁ ॥

اس کی نہ ہی کوئی کشتی، نہ ہی کوئی لکڑی ہے، نہ ہی کوئی پیڈل اور نہ ہی کوئی رورر ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੈ ਕਾ ਬੋਹਿਥਾ ਨਦਰੀ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੁ ॥੪॥

صرف ست گرو ہی خوفناک سمندر پر ایک جہاز ہے، جس کی نظر کرم انسانوں کو پار کر دیتی ہے، یعنی دنیا سے آخرت تک پہنچاتی ہے۔4۔

ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਪਿਆਰਾ ਵਿਸਰੈ ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਸੁਖੁ ਜਾਇ ॥

اگر میں ایک لمحے کے لیے بھی پیارے رب کو بھول جاؤں، تو مجھے تکلیف گھیر لیتی ہے اور خوشی چلی جاتی ہے۔

ਜਿਹਵਾ ਜਲਉ ਜਲਾਵਣੀ ਨਾਮੁ ਨ ਜਪੈ ਰਸਾਇ ॥

جو زبان پیار سے رب کے نام کا ذکر نہیں کرتی، اسے جل جانا چاہئے؛ کیونکہ نام کا ذکر نہ کرنے والی زبان جلنے کی مستحق ہی ہے۔

ਘਟੁ ਬਿਨਸੈ ਦੁਖੁ ਅਗਲੋ ਜਮੁ ਪਕੜੈ ਪਛੁਤਾਇ ॥੫॥

جب بدن کا گھڑا ٹوٹ جاتا ہے، تو انسان کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور جب یمدوت اسے اپنے شکنجے میں لے لیتا ہے، تو انسان افسوس کا اظہار کرتا ہے۔5۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਿ ਗਏ ਤਨੁ ਧਨੁ ਕਲਤੁ ਨ ਸਾਥਿ ॥

انسان مجھے، میں، میرا پکارتے ہوئے دنیا سے چلے گئے ہیں اور ان کا جسم، پیسہ اور عورتیں ان کے ساتھ نہیں گئیں، یعنی موت کے وقت کوئی بھی ساتھ نہیں دیتا۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਧਨੁ ਬਾਦਿ ਹੈ ਭੂਲੋ ਮਾਰਗਿ ਆਥਿ ॥

بے نام چیز بے ذائقہ ہے۔ مال وغیرہ کی چاہت میں بھکا ہوا انسان برے راستے پر چلا جاتا ہے۔

ਸਾਚਉ ਸਾਹਿਬੁ ਸੇਵੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਕਥੋ ਕਾਥਿ ॥੬॥

اس لیے گرو کی پناہ میں آکر رب کی عبادت کر اور ناقابلِ بیان رب کا ذکر کر۔6۔

ਆਵੈ ਜਾਇ ਭਵਾਈਐ ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਕਮਾਇ ॥

مخلوق آواگون کے چکر میں پڑ کر جنم لیتا اور مرتا رہتا ہے اور اندام نہانی میں پڑا رہتا ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਿਉ ਮੇਟੀਐ ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ਰਜਾਇ ॥

وہ اپنے پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق عمل کرتا ہے۔ خالق کے لکھے نظام کو کیسے مٹایا جا سکتا ہے، جب لکھا ہوا نظام رب کی مرضی کے مطابق لکھا گیا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨ ਛੁਟੀਐ ਗੁਰਮਤਿ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇ ॥੭॥

رب کے نام کے بغیر مخلوق کی نجات نہیں ہو سکتی۔ گرو کی تعلیمات کے مطابق ہی وہ رب میں ضم ہو جاتا ہے۔ 7۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਮੇਰਾ ਕੋ ਨਹੀ ਜਿਸ ਕਾ ਜੀਉ ਪਰਾਨੁ ॥

میری جان کے مالک رب کے علاوہ میرا کوئی بھی اپنا نہیں، میری جان اور میری زندگی سب پر اس کا حق ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਜਲਿ ਬਲਉ ਲੋਭੁ ਜਲਉ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

اے میرے کبر اور دنیاوی لگاؤ! تو جل کر راکھ ہوجا، میری لالچ، پیار، غرور وغیرہ سب جل جائیں، جو مجھے رب سے دور کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੀਐ ਪਾਈਐ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥੮॥੧੦॥

اے نانک! نام کی عبادت کرنے سے بہت سی خوبیوں کا مالک (رب) حاصل ہوجاتا ہے۔ 8۔10۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

ਰੇ ਮਨ ਐਸੀ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਿ ਜੈਸੀ ਜਲ ਕਮਲੇਹਿ ॥

اے میرے دماغ! رب سے اسے پیار کر، جیسی کنول کے پانی سے ہے۔

ਲਹਰੀ ਨਾਲਿ ਪਛਾੜੀਐ ਭੀ ਵਿਗਸੈ ਅਸਨੇਹਿ ॥

اس کو پانی کی لہریں مسلسل دھکیلتی رہتی ہیں؛ لیکن پھر بھی یہ محبت کے اندر خوش رہتا ہے۔

ਜਲ ਮਹਿ ਜੀਅ ਉਪਾਇ ਕੈ ਬਿਨੁ ਜਲ ਮਰਣੁ ਤਿਨੇਹਿ ॥੧॥

رب پانی کے اندر ایسی مخلوق پیدا کرتا ہے، جن کی پانی کے بغیر موت ہو جاتی ہے۔1۔

ਮਨ ਰੇ ਕਿਉ ਛੂਟਹਿ ਬਿਨੁ ਪਿਆਰ ॥

اے میرے دماغ ! رب سے محبت کے بغیر تیری نجات کس طرح ہوگی؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਬਖਸੇ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب تو گرو کے دل میں بود و باش کرتا ہے اور وہ جانداروں کو عبادت کا ذخیرہ فراہم کرتا ہے، یعنی گرو کے کرم سے ہی عقیدت حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰੇ ਮਨ ਐਸੀ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਿ ਜੈਸੀ ਮਛੁਲੀ ਨੀਰ ॥

اے میرے دماغ ! خدا سے ایسی محبت و عقیدت کر جیسے مچھلی کی پانی سے ہے۔

ਜਿਉ ਅਧਿਕਉ ਤਿਉ ਸੁਖੁ ਘਣੋ ਮਨਿ ਤਨਿ ਸਾਂਤਿ ਸਰੀਰ ॥

جتنا زیادہ پانی بڑھتا ہے اتنا زیادہ سکھ حاصل کرتا ہے۔ مچھلی روح، جسم اور جسم میں اطمینان و سکون کا تجربہ کرتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਜਲ ਘੜੀ ਨ ਜੀਵਈ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣੈ ਅਭ ਪੀਰ ॥੨॥

پانی کے بغیر وہ ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہتی۔ مالک اس کے دل کے درد کو جانتا ہے۔2۔

ਰੇ ਮਨ ਐਸੀ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਿ ਜੈਸੀ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਮੇਹ ॥

اے میرے دماغ ! رب سے ایسی محبت کر، جیسے چاترک کی بارش سے محبت ہے۔

ਸਰ ਭਰਿ ਥਲ ਹਰੀਆਵਲੇ ਇਕ ਬੂੰਦ ਨ ਪਵਈ ਕੇਹ ॥

اگر بارش کا قطرہ اس کے منہ میں نہ پڑے، تو اس کو لبالب بھرے تالابوں اور ہری بھری زمین کا کیا فائدہ ہے؟

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਸੋ ਪਾਈਐ ਕਿਰਤੁ ਪਇਆ ਸਿਰਿ ਦੇਹ ॥੩॥

اگر واہے گرو کا فضل و احسان ہو تو وہ بارش کی لامحدود بوندیں برسائے گا ورنہ اپنے پچھلے اعمال کے مطابق وہ اپنا سر دے دیتا ہے۔3۔

ਰੇ ਮਨ ਐਸੀ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਿ ਜੈਸੀ ਜਲ ਦੁਧ ਹੋਇ ॥

اے میرے دماغ! تو رب کے ساتھ ایسی محبت کر جیسے پانی کی دودھ کے ساتھ ہے۔

ਆਵਟਣੁ ਆਪੇ ਖਵੈ ਦੁਧ ਕਉ ਖਪਣਿ ਨ ਦੇਇ ॥

پانی خود تپ برداشت کرتا ہے اور دودھ کو جلنے نہیں دیتا۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ਸਚਿ ਵਡਿਆਈ ਦੇਇ ॥੪॥

رب خود ہی بچھڑے ہوئے کو ملاتا ہے اور خود ہی سچائی کے ذریعے تعریف عطا کرتا ہے۔

ਰੇ ਮਨ ਐਸੀ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਿ ਜੈਸੀ ਚਕਵੀ ਸੂਰ ॥

اے میرے دماغ! رب سے ایسے پیار کر جیسے چکوی کی سورج کے ساتھ ہے۔

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਨੀਦ ਨ ਸੋਵਈ ਜਾਣੈ ਦੂਰਿ ਹਜੂਰਿ ॥

وہ ایک لمحے یا ایک سیکنڈ کے لیے سو نہیں سکتی۔ سورج بہت دور ہے، لیکن وہ سوچتی ہے کہ یہ قریب ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਸੋਝੀ ਨਾ ਪਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ॥੫॥

برے راستے کے پیروکار انسان کو سمجھ نہیں آتی۔ گرومکھ کے لیے رب ہمیشہ قریب ہی ہے۔5۔

ਮਨਮੁਖਿ ਗਣਤ ਗਣਾ ਵਣੀ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥

خودغرض انسان حساب کرتے ہیں، لیکن جو کچھ خالق کی چاہت ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਜੇ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

چاہے سبھی جیسی خواہش کرے، اس کی قیمت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

ਗੁਰਮਤਿ ਹੋਇ ਤ ਪਾਈਐ ਸਚਿ ਮਿਲੈ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੬॥

لیکن، گرو کی تعلیمات کے مطابق اس کا علم ہوتا ہے۔ رب سے ملاقات کے ذریعے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸਚਾ ਨੇਹੁ ਨ ਤੁਟਈ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਸੋਇ ॥

اگر مخلوق کو ستگرو مل جائیں، تو سچی محبت نہیں ٹوٹتی۔

ਗਿਆਨ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈਐ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥

جب انسان کو علم حاصل ہوجاتا ہے، تو پھر اسے آسمان، پاتال، موت کی زمین تینوں جہانوں کی سمجھ آجاتی ہے۔

ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਜੇ ਗੁਣ ਕਾ ਗਾਹਕੁ ਹੋਇ ॥੭॥

اگر انسان رب کی خوبیوں کا گاہک بن جائے، تو وہ پاک نام کو کبھی نہیں بھولتا۔۔7۔

ਖੇਲਿ ਗਏ ਸੇ ਪੰਖਣੂੰ ਜੋ ਚੁਗਦੇ ਸਰ ਤਲਿ ॥

مخلوق نما پرندے دنیاوی سمندر کے ساحل پر دانا چگتے تھے، وہ زندگی کا کھیل کھیل کر چلے گئے ہیں۔

ਘੜੀ ਕਿ ਮੁਹਤਿ ਕਿ ਚਲਣਾ ਖੇਲਣੁ ਅਜੁ ਕਿ ਕਲਿ ॥

ہر جاندار نے ایک گھڑی یا اچھے وقت کے بعد یہاں سے چلے جانا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਮੇਲਹਿ ਸੋ ਮਿਲੈ ਜਾਇ ਸਚਾ ਪਿੜੁ ਮਲਿ ॥੮॥

اس کی خوشی کا کھیل آج یا کل کے لیے ہے۔ اے رب ! تجھے وہیں ملتا ہے، جسے تم خود ملاتے ہو۔ وہ یہاں سے سچی بازی جیت کر جاتا ہے۔8۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਊਪਜੈ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਨ ਜਾਇ ॥

اسی لیے گرو کے بغیر انسان کے ذہن میں رب کے لیے محبت پیدا نہیں ہوتی اور اس کی کبر کی گندگی دور نہیں ہوتی۔

ਸੋਹੰ ਆਪੁ ਪਛਾਣੀਐ ਸਬਦਿ ਭੇਦਿ ਪਤੀਆਇ ॥

جو رب کی اپنے دل میں حمد کرتا ہے اور اس کے نام کے ساتھ سے لگ گیا ہے، اسے ذہنی سکون حاصل ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਪਛਾਣੀਐ ਅਵਰ ਕਿ ਕਰੇ ਕਰਾਇ ॥੯॥

جب انسان گرو کے علم سے اپنی فطرت کو سمجھ لیتا ہے، تب اس کے لیے دیگر کیا کرنا یا کروانا باقی رہ جاتا ہے؟9۔

ਮਿਲਿਆ ਕਾ ਕਿਆ ਮੇਲੀਐ ਸਬਦਿ ਮਿਲੇ ਪਤੀਆਇ ॥

ان کو رب سے ملاقات کے بارے میں کیا کہنا ہوا، جو آگے ہی گرو کے کلام کے ذریعے اس کی ملاقات میں ہے۔ نام حاصل کرنے سے ان کو اطمینان ہوگیا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਸੋਝੀ ਨਾ ਪਵੈ ਵੀਛੁੜਿ ਚੋਟਾ ਖਾਇ ॥

من کی خوشی والے انسانوں کو رب کا علم نہیں ہوتا۔ رب سے جدا ہوکر وہ یموں کی مار کھاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਰੁ ਘਰੁ ਏਕੁ ਹੈ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜੀ ਜਾਇ ॥੧੦॥੧੧॥

اے نانک ! رب کا دروازہ اور گھر ہی انسان کا صرف ایک سہارا ہے۔ اس کے لیے دوسرا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے۔10۔11۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ۔1۔

ਮਨਮੁਖਿ ਭੁਲੈ ਭੁਲਾਈਐ ਭੂਲੀ ਠਉਰ ਨ ਕਾਇ ॥

من کی خوشی والی عورت رب کو بھول جاتی ہے۔ ممتا اسے پیار میں پھسا کر بھلادیتی ہے۔ بھولی ہوئی عورت کو سہارا لینے کے لیے کوئی جگہ نہیں ملتی۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਕੋ ਨ ਦਿਖਾਵਈ ਅੰਧੀ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

گرو کے بغیر کوئی بھی اسے رب سے ملنے کا راستہ نہیں دکھا سکتا۔ وہ بغیر علم کے پیدا ہوتی اور مرتی رہتی ہے۔

ਗਿਆਨ ਪਦਾਰਥੁ ਖੋਇਆ ਠਗਿਆ ਮੁਠਾ ਜਾਇ ॥੧॥

جس نے علم کا سامان کھو دیا ہے، وہ لٹ جاتا ہے۔1۔

ਬਾਬਾ ਮਾਇਆ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥

اے بھائی ! ممتا نے وہم پیدا کیا ہے۔

ਭਰਮਿ ਭੁਲੀ ਡੋਹਾਗਣੀ ਨਾ ਪਿਰ ਅੰਕਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس وہم میں پڑکر بھولی ہوئی وِدوا عورت مالک رب کے گلے میں نہیں آسکتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਭੁਲੀ ਫਿਰੈ ਦਿਸੰਤਰੀ ਭੁਲੀ ਗ੍ਰਿਹੁ ਤਜਿ ਜਾਇ ॥

وہ بھولی ہوئی اپنا گھر چھوڑکر چلی جاتی ہے اور مختلف ملکوں میں بھٹکتی رہتی ہے۔

ਭੁਲੀ ਡੂੰਗਰਿ ਥਲਿ ਚੜੈ ਭਰਮੈ ਮਨੁ ਡੋਲਾਇ ॥

شک کی وجہ سے اس کا دماغ ڈگمگاتا پھرتا ہے اور وہ اپنا صحیح راستہ بھول کر اونچے میدانوں اور پہاڑوں پر چڑھ جاتی ہے۔

ਧੁਰਹੁ ਵਿਛੁੰਨੀ ਕਿਉ ਮਿਲੈ ਗਰਬਿ ਮੁਠੀ ਬਿਲਲਾਇ ॥੨॥

وہ شروع سے ہی رب کے حکم سے بچھڑی ہوئی ہے، وہ رب سے کیسے مل سکتی ہے؟ تکبر سے ٹھگی ہوئی وہ غم زدہ ہوکر بہت زیادہ روتی ہے۔2۔

ਵਿਛੁੜਿਆ ਗੁਰੁ ਮੇਲਸੀ ਹਰਿ ਰਸਿ ਨਾਮ ਪਿਆਰਿ ॥

گرو جی بچھڑی ہوئی روحوں کا رب سے ملاقات کروا دیتے ہیں۔ ایسا شخص پیار سے نام کا ذکر کرکے ہری رس کا مزا حاصل کرتے ہیں۔

Page 61

ਸਾਚਿ ਸਹਜਿ ਸੋਭਾ ਘਣੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਨਾਮ ਅਧਾਰਿ ॥

سچے رب کی تعریف سے انہیں آرام دہ سہولت کی حصولیابی ہوتی ہے اور انسان بہت شان و شوکت حاصل کرتا ہے۔ وہ ہری نام کے سہارے رہتے ہیں۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਖੁ ਤੂੰ ਮੈ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕਵਨੁ ਭਤਾਰੁ ॥੩॥

اے رب ! جس طرح تجھے اچھا لگتا ہے، ویسے ہی تم مجھے رکھو چونکہ تیرے علاوہ میرا اور کوئی نہیں۔ 3

ਅਖਰ ਪੜਿ ਪੜਿ ਭੁਲੀਐ ਭੇਖੀ ਬਹੁਤੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

مسلسل صحیفوں کا مطالعہ کرکے لوگ گمراہی میں پڑجاتے ہیں اور مذہبی لبادہ اوڑھ کر کے وہ بہت فخر کرتے ہیں۔

ਤੀਰਥ ਨਾਤਾ ਕਿਆ ਕਰੇ ਮਨ ਮਹਿ ਮੈਲੁ ਗੁਮਾਨੁ ॥

زیارت گاہ پر غسل کرنے کا کیا فائدہ ہے، جب کہ اس کے دل میں انا کی میل ہے؟

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਕਿਨਿ ਸਮਝਾਈਐ ਮਨੁ ਰਾਜਾ ਸੁਲਤਾਨੁ ॥੪॥

دماغ جسم نما چھوٹی سی بستی کا بادشاہ ہے، سلطان ہے۔ اسے گرو کے علاوہ اور کون سمجھا سکتا ہے۔ 4

ਪ੍ਰੇਮ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਤੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥

گرو کے ذریعے حقیقت کو سوچنے سمجھنے سے عشقِ رب کی دولت حاصل ہوتی ہے

ਸਾ ਧਨ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੀਗਾਰੁ ॥

اپنے آپ کو گرو کے کلام سے آراستہ کر ،بیوی نے اپنا کبر ختم کردیا ہے۔

ਘਰ ਹੀ ਸੋ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਅਪਾਰੁ ॥੫॥

گرو کی بے پناہ محبت کے ذریعے وہ اپنے گھر کے اندر ہی اس محبوب کو حاصل کر لیتی ہے۔ 5۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਚਾਕਰੀ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

گرو کی نوکری اور خدمت کرنے سے ذہن صاف ہو جاتا ہے اور اسے سکون کی حصولیابی ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਖੋਇ ॥

جب گرو کا کلام دل میں گھر کر لیتا ہے تو غرور اندر سے ختم ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਆ ਲਾਭੁ ਸਦਾ ਮਨਿ ਹੋਇ ॥੬॥

اس سے نام نما دولت حاصل ہو جاتی ہے اور روح ہمیشہ نفع حاصل کرتی ہے۔ 6۔

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਤਾ ਪਾਈਐ ਆਪਿ ਨ ਲਇਆ ਜਾਇ ॥

اگر ہم پر رب کی مہربانی ہو تو ہمیں نام حاصل ہوتا ہے۔ ہم اپنے ذرائع سے اسے حاصل نہیں کر سکتے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਗਿ ਰਹੁ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

اس لیے انا کو ختم کر کے گرو کی پناہ میں آؤ۔

ਸਚੇ ਸੇਤੀ ਰਤਿਆ ਸਚੋ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੭॥

سچے نام کے ساتھ رنگ جانے سے سچا مالک رب حاصل ہو جاتا ہے۔ 7

ਭੁਲਣ ਅੰਦਰਿ ਸਭੁ ਕੋ ਅਭੁਲੁ ਗੁਰੂ ਕਰਤਾਰੁ ॥

سارے لوگ غلطی کرنے والے ہیں لیکن گرو اور کائنات کا خالق رب ہی معصوم ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮਨੁ ਸਮਝਾਇਆ ਲਾਗਾ ਤਿਸੈ ਪਿਆਰੁ ॥

جس نے گرو کی تعلیمات کے ذریعے اپنے من کو درست کیا ہے، اس کا رب سے تعلق ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਮੇਲੇ ਸਬਦੁ ਅਪਾਰੁ ॥੮॥੧੨॥

اے نانک! جسے مہربان رب اپنے نام کے ساتھ ملا لیتا ہے۔ وہ سچے نام کو کبھی فراموش نہیں کرتا۔

8۔ 12

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ 1

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹਣੀ ਸੁਤ ਬੰਧਪ ਘਰ ਨਾਰਿ ॥

خیالی خواہش بیٹے، رشتہ دار اور گھر کی عورتیں سب کو لگی ہوئی ہیں۔

ਧਨਿ ਜੋਬਨਿ ਜਗੁ ਠਗਿਆ ਲਬਿ ਲੋਭਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ॥

اس دنیا کو دولت، جوانی، حرص، لالچ اور تکبر نے بہلا لیا ہے۔

ਮੋਹ ਠਗਉਲੀ ਹਉ ਮੁਈ ਸਾ ਵਰਤੈ ਸੰਸਾਰਿ ॥੧॥

خوبصورت شکل والی ٹھگ بیٹی کے ہاتھوں میں لٹ گئی ہوں۔ ایسا حال ہی باقی دنیا کا (اس کے ذریعے)

ہوتا ہے۔ 1

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮਾ ਮੈ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے میرے محبوب رب! تیرے بنا میرا اور کوئی نہیں۔

ਮੈ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਭਾਵਈ ਤੂੰ ਭਾਵਹਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے سوا، دوسرا کچھ بھی مجھے نہیں لبھاتا۔ تجھے محبت کرنے سے مجھے آرام اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

1 وقفہ

ਨਾਮੁ ਸਾਲਾਹੀ ਰੰਗ ਸਿਉ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੰਤੋਖੁ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے اطمنان حاصل کرو اور پیار سے عظیم رب کے نام کی تعریف کرو۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਚਲਸੀ ਕੂੜਾ ਮੋਹੁ ਨ ਵੇਖੁ ॥

ساری نظر آنے والی دنیا فانی ہے، اس کے جھوٹے وہم کے ساتھ دل نہ لگا۔

ਵਾਟ ਵਟਾਊ ਆਇਆ ਨਿਤ ਚਲਦਾ ਸਾਥੁ ਦੇਖੁ ॥੨॥

تم راستے کے مسافر کی طرح آئے ہو، یعنی ساری دنیا مسافر ہے۔ ہر روز اپنے ساتھیوں کو ہم چلتا دیکھتے

ہیں۔ 2

ਆਖਣਿ ਆਖਹਿ ਕੇਤੜੇ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਬੂਝ ਨ ਹੋਇ ॥

کئی لوگ مذہبی پیغام کی تبلیغ کرتے ہیں، لیکن گرو کے بغیر علم حاصل نہیں ہوتا۔

ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਜੇ ਮਿਲੈ ਸਚਿ ਰਪੈ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

اگر انسان کو نام کی تعریف حاصل ہوجائے تو وہ سچائی کے ساتھ رنگ جاتا ہے اور عزت پا لیتا ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਸੇ ਭਲੇ ਖੋਟਾ ਖਰਾ ਨ ਕੋਇ ॥੩॥

اے رب ! جو تجھے اچھے لگتے ہیں، وہ بہترین ہیں۔ اپنے آپ کوئی بھی کھوٹا یا کھرا نہیں۔ 3

ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਛੁਟੀਐ ਮਨਮੁਖ ਖੋਟੀ ਰਾਸਿ ॥

گرو کی پناہ لینے سے انسان نجات حاصل کرتا ہے۔ دکھلاوے کی پونجی ہی غیر حقیقی ہے۔

ਅਸਟ ਧਾਤੁ ਪਾਤਿਸਾਹ ਕੀ ਘੜੀਐ ਸਬਦਿ ਵਿਗਾਸਿ ॥

بادشاہ کی اپنی آٹھ مواددوں پر اختیار ہوتا ہے۔ اس کی مرضی کے مطابق ہی سکے ڈھالے جاتے ہیں اور قیمت پائی جاتی ہے۔

ਆਪੇ ਪਰਖੇ ਪਾਰਖੁ ਪਵੈ ਖਜਾਨੈ ਰਾਸਿ ॥੪॥

جانچ کرنے والا خود ہی سکوں کو جانچ کرلیتا ہے اور اصلی کو اپنے خزانے میں ڈال لیتا ہے۔ 4

ਤੇਰੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਸਭ ਡਿਠੀ ਠੋਕਿ ਵਜਾਇ ॥

اے رب ! تیری قیمت نہیں پائی جاسکتی۔ میں نے سب کچھ حساب کر کے دیکھ لیا ہے۔

ਕਹਣੈ ਹਾਥ ਨ ਲਭਈ ਸਚਿ ਟਿਕੈ ਪਤਿ ਪਾਇ ॥

کہنے سے اس کی گہرائی نہیں پائی جا سکتی۔ اگر انسان سچ کے اندرٹک جائے، وہ عزت پا لیتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਤੂੰ ਸਾਲਾਹਣਾ ਹੋਰੁ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥੫॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے اے رب ! میں تیری تعریف کرتا ہوں۔ کوئی دوسرا طریقہ تیری قدربیان کرنے کا نہیں۔ 5

ਜਿਤੁ ਤਨਿ ਨਾਮੁ ਨ ਭਾਵਈ ਤਿਤੁ ਤਨਿ ਹਉਮੈ ਵਾਦੁ ॥

جس جسم کو نام اچھا نہیں لگتا، وہ جسم تکبر اورتنازعہ کا ستایا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਪਾਈਐ ਬਿਖਿਆ ਦੂਜਾ ਸਾਦੁ ॥

گرو کے بنا علم حاصل نہیں ہوتا، دوسرے رس پوری طرح زہرلے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਗੁਣ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵਈ ਮਾਇਆ ਫੀਕਾ ਸਾਦੁ ॥੬॥

خوبیوں کے بغیر کچھ بھی کام نہیں آنا۔ مال و دولت کا مزہ بہت پھیکا ہے۔ 6

ਆਸਾ ਅੰਦਰਿ ਜੰਮਿਆ ਆਸਾ ਰਸ ਕਸ ਖਾਇ ॥

امید میں ہی انسان پیدا ہوا ہے اور امید کے اندر ہی وہ میٹھی اور کڑوی چیزیں کھا لیتا ہے۔

ਆਸਾ ਬੰਧਿ ਚਲਾਈਐ ਮੁਹੇ ਮੁਹਿ ਚੋਟਾ ਖਾਇ ॥

آرزوؤں میں بندھا ہوا وہ آگے کو دھکیلا جاتا ہے اور اپنے چہرے پر بار بار ضربیں کھاتا ہے

ਅਵਗਣਿ ਬਧਾ ਮਾਰੀਐ ਛੂਟੈ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਇ ॥੭॥

لیکن گرو کے تعلیم کے مطابق نام کا ذکر کرنے سے اس کی نجات ہو جاتی ہے۔ 7۔

ਸਰਬੇ ਥਾਈ ਏਕੁ ਤੂੰ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖੁ ॥

اے دنیا کے رب ! تم ہمہ گیر ہو، دنیا کے ذرے ذرے میں تم موجود ہو ۔ جس طرح تجھے اچھا لگتا ہے اسی طرح میری حفاظت کرو ۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਚਾ ਮਨਿ ਵਸੈ ਨਾਮੁ ਭਲੋ ਪਤਿ ਸਾਖੁ ॥

گرو کی تعلیمات کے مطابق، سچا نام انسان کے دل میں بود وباش اختیار کرتا ہے۔ نام کی رفاقت میں اس کی بہت عزت ہوتی ہے۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਗਵਾਈਐ ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਸਚੁ ਭਾਖੁ ॥੮॥

کبر کی بیماری کو دور کر کے وہ رب کے سچے نام کی عبادت کرتا ہے۔8

ਆਕਾਸੀ ਪਾਤਾਲਿ ਤੂੰ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

اے رب ! تم آسمان اور پاتال، تینوں جہانوں میں سمائے ہو۔

ਆਪੇ ਭਗਤੀ ਭਾਉ ਤੂੰ ਆਪੇ ਮਿਲਹਿ ਮਿਲਾਇ ॥

تم ہی انسانوں کو عقیدت میں لگاتے ہو اور خود ہی تم اپنے ساتھ میں ملاتے ہو۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਰਜਾਇ ॥੯॥੧੩॥

اے نانک ! میں رب کے نام کو کبھی بھی فراموش نہ کروں۔ اے دنیا کے رب ! جیسے تجھے اچھا لگتا ہے، ویسے ہی تیری مرضی کام کرتی ہے، اپنی مرضی کے مطابق میری حفاظت کرو۔13-6

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگوں محلہ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਅਵਰੁ ਕਿ ਕਰੀ ਵੀਚਾਰੁ ॥

رام نام سے میرا دماغ جڑ گیا ہے۔ اس لیے کسی اور کے خیال کی ضرورت نہیں رہ گئی؟

ਸਬਦ ਸੁਰਤਿ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਪ੍ਰਭ ਰਾਤਉ ਸੁਖ ਸਾਰੁ ॥

نام کے ساتھ دھیان لگانے سے ذہن میں لطف پیدا ہوتا ہے۔ اب میں رب کی محبت میں رنگ گیا ہوں، یہی سکون کی بنیاد ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖੁ ਤੂੰ ਮੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥੧॥

اے رب ! جیسے تجھے اچھا لگتا ہے، ویسے ہی مجھے رکھو، تمہارا ہری نام میری بنیاد ہے۔ 1

ਮਨ ਰੇ ਸਾਚੀ ਖਸਮ ਰਜਾਇ ॥

اے میرے من ! مالک شوہر کی مرضی مکمل سچ ہے،

ਜਿਨਿ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਾਜਿ ਸੀਗਾਰਿਆ ਤਿਸੁ ਸੇਤੀ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم اُس کی محبت میں مگن رہو، جس نے تیرے جسم و دماغ کی تخلیق کر کے سنوارے ہیں۔ 1 وقفہ

ਤਨੁ ਬੈਸੰਤਰਿ ਹੋਮੀਐ ਇਕ ਰਤੀ ਤੋਲਿ ਕਟਾਇ ॥

اگر میں اپنے جسم کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر آگ میں جلا دوں،

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਮਧਾ ਜੇ ਕਰੀ ਅਨਦਿਨੁ ਅਗਨਿ ਜਲਾਇ ॥

اگر میں اپنے جسم اور دماغ کو ایندھن بنالوں اور دن رات ان کو آگ میں جلایا کروں

ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਤੁਲਿ ਨ ਪੁਜਈ ਜੇ ਲਖ ਕੋਟੀ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥੨॥

اور اگر میں لاکھوں کروڑوں مذہبی قربانیاں کروں تو بھی یہ سارے اعمال ہری نام کے برابر نہیں پہنچتے۔

2

ਅਰਧ ਸਰੀਰੁ ਕਟਾਈਐ ਸਿਰਿ ਕਰਵਤੁ ਧਰਾਇ ॥

اگر میرے سر پر آرا رکھ کر میرے جسم کو آدھے آدھے دو ٹکڑوں میں کٹوا دیا جائے۔

ਤਨੁ ਹੈਮੰਚਲਿ ਗਾਲੀਐ ਭੀ ਮਨ ਤੇ ਰੋਗੁ ਨ ਜਾਇ ॥

یا ہمالیہ کی برف میں جا کر چھوڑ دیا جائے تو بھی دماغ کی بیماریاں دور نہیں ہوتیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਤੁਲਿ ਨ ਪੁਜਈ ਸਭ ਡਿਠੀ ਠੋਕਿ ਵਜਾਇ ॥੩॥

یہ رب کے نام کے برابر نہیں پہنچتے۔ یہ سب کچھ میں نے جانچ اور پرکھ کر دیکھ لیا ہے۔ 3

ਕੰਚਨ ਕੇ ਕੋਟ ਦਤੁ ਕਰੀ ਬਹੁ ਹੈਵਰ ਗੈਵਰ ਦਾਨੁ ॥

اگر میں سونے کے قلعے عطیہ کروں اور بہت سارے عمدہ نسل کے ہاتھی اور گھوڑے عطیہ کروں

ਭੂਮਿ ਦਾਨੁ ਗਊਆ ਘਣੀ ਭੀ ਅੰਤਰਿ ਗਰਬੁ ਗੁਮਾਨੁ ॥

اور اگر میں زمین اور بڑی تعداد میں گائیں بھی عطیہ کروں، تو بھی میرے ذہن کے اندر کبر اور غرور موجود رہے گا۔

ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਸਚੁ ਦਾਨੁ ॥੪॥

رام نام نے میرے دماغ کو سمیٹ لیا ہے اور گرو کی مہربانی اور بصیرت نے مجھے سچا لیں دین کیا ہے،
اس رام نام میں ہی میرا ذہن مگن ہو گیا ہے۔4

ਮਨਹਠ ਬੁਧੀ ਕੇਤੀਆ ਕੇਤੇ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰ ॥

انسان اپنے دماغ کے ضد سے کتنے ہی اعمال اپنی عقل کے مطابق کرتا ہے اور ویدوں میں بتائے ہوئے دوسرے کتنے ہی رسومات کرتا ہے۔

ਕੇਤੇ ਬੰਧਨ ਜੀਅ ਕੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰ ॥

اس کی روح کو کتنے ہی گرہیں لگی ہوئی ہیں۔ راہ نجات گرو کے ذریعے ہی ملتا ہے۔

ਸਚਹੁ ਓਰੈ ਸਭੁ ਕੋ ਉਪਰਿ ਸਚੁ ਆਚਾਰੁ ॥੫॥

تمام مذہبی اعمال رب کے نام سے کمتر ہیں۔ سچا اخلاق بہترین ہے۔5

ਸਭੁ ਕੋ ਊਚਾ ਆਖੀਐ ਨੀਚੁ ਨ ਦੀਸੈ ਕੋਇ ॥

تمام مخلوقات کو اعلی سمجھنا چاہیے اور مخلوقات کو اپنے سے کمتر مت سمجھو۔

ਇਕਨੈ ਭਾਂਡੇ ਸਾਜਿਐ ਇਕੁ ਚਾਨਣੁ ਤਿਹੁ ਲੋਇ ॥

کیوں کہ تمام جسم نما برتن ایک رب کی تخلیق ہے۔ تینوں جہاں کے جاندار میں ایک ہی رب کا نور روشن ہو رہا ہے۔

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ਧੁਰਿ ਬਖਸ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਇ ॥੬॥

رب کا سچا نام اس کے فضل سے ہی ملتا ہے۔ شروع سے لکھی ہوئی رب کی رحمت کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔6

ਸਾਧੁ ਮਿਲੈ ਸਾਧੂ ਜਨੈ ਸੰਤੋਖੁ ਵਸੈ ਗੁਰ ਭਾਇ ॥

جب ایک سادھو دوسرے سادھو سے ملتا ہے تو گرو کی محبت کے ذریعے وہ اطمینان حاصل کرلیتا ہے۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਵੀਚਾਰੀਐ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥

اگر آدمی ستگرو میں مگن ہو جائے تو وہ ناقابل بیان رب کی بات کو سوچنے اور سمجھنے لگ جاتا ہے۔

ਪੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸੰਤੋਖਿਆ ਦਰਗਹਿ ਪੈਧਾ ਜਾਇ ॥੭॥

ابدی رس پینے سے وہ مطمئن ہو جاتا ہے اور عزت و وقار کا لبادہ پہن کر رب کے بارگاہ میں جاتا ہے۔ 7

ਘਟਿ ਘਟਿ ਵਾਜੈ ਕਿੰਗੁਰੀ ਅਨਦਿਨੁ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਇ ॥

شب و روز اس کے دل میں لامحدود لفظ نما بانگ بج رہا ہے، جو رب کے نام سے محبت کرتے ہیں۔

ਵਿਰਲੇ ਕਉ ਸੋਝੀ ਪਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੁ ਸਮਝਾਇ ॥

کوئی نایاب ہی شخص ہے جو گرو کی مہربانی سے اپنی روح کو صحیح راستے میں لگا کر علم حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਛੂਟੈ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ॥੮॥੧੪॥

اے نانک ! مجھے رب کا نام کبھی بھی فراموش نہ ہو ! موت و حیات کے چکر سے نام کی عبادت کر کے ہی آزاد ہو سکتا ہے۔ 8۔ 14

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ 1۔

ਚਿਤੇ ਦਿਸਹਿ ਧਉਲਹਰ ਬਗੇ ਬੰਕ ਦੁਆਰ ॥

انسان کو اپنے بنائے ہوئے محل دکھائی دیتے ہیں جن کے سفید اور خوبصورت دروازے ہیں۔

ਕਰਿ ਮਨ ਖੁਸੀ ਉਸਾਰਿਆ ਦੂਜੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥

اس نے انہیں دماغ میں بڑی دلچسپی سے ممتا کی محبت میں بنایا ہے۔

ਅੰਦਰੁ ਖਾਲੀ ਪ੍ਰੇਮ ਬਿਨੁ ਢਹਿ ਢੇਰੀ ਤਨੁ ਛਾਰੁ ॥੧॥

البتہ اس کا دل رب کی محبت کے بنا خالی ہے۔ اس کے یہ خوبصورت محل برباد ہو جائیں گے اور اس کا جسم بھی راکھ کا ڈھیر ہو جائے گا۔ 1

ਭਾਈ ਰੇ ਤਨੁ ਧਨੁ ਸਾਥਿ ਨ ਹੋਇ ॥

اے بھائی ! موت کے وقت جسم اور دولت تیرے ساتھ نہیں جائیں گے ۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਨਿਰਮਲੋ ਗੁਰੁ ਦਾਤਿ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کا نام ہی خالص دولت ہے۔ رب کے جیسا گرو ہی نام کا تحفہ جاندار کو دیتے ہیں ۔ 1۔ وقفہ

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਨਿਰਮਲੋ ਜੇ ਦੇਵੈ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥

رام نام جیسی خالص دولت انسان کو اسی وقت ملتی ہے، جب دینے والا گرو خود ہی عطیہ کرے۔

ਆਗੈ ਪੂਛ ਨ ਹੋਵਈ ਜਿਸੁ ਬੇਲੀ ਗੁਰੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

خالق کائنات نما گرو جس کا دوست بن جائے، اس کی آگے آخرت میں پوچھ تاچھ نہیں ہوتی۔

ਆਪਿ ਛਡਾਏ ਛੁਟੀਐ ਆਪੇ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥੨॥

اگر رب انسان کو خود آزاد کرے، تو وہ آزادی حاصل کرلیتا ہے، کیونکہ وہ خود ہی معاف کرنے والا ہے۔

2۔

ਮਨਮੁਖੁ ਜਾਣੈ ਆਪਣੇ ਧੀਆ ਪੂਤ ਸੰਜੋਗੁ ॥

کنوارا آدمی بیٹے،بیٹیوں اور رشتہ داروں کو اپنا مان بیٹھ تا ہے۔

ਨਾਰੀ ਦੇਖਿ ਵਿਗਾਸੀਅਹਿ ਨਾਲੇ ਹਰਖੁ ਸੁ ਸੋਗੁ ॥

وہ اپنی گھر کی مالکن،بیوی کو دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔ اسے خوشی اور غم دونوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਰੰਗਾਵਲੇ ਅਹਿਨਿਸਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਭੋਗੁ ॥੩॥

لیکن گرومکھ گرو الفاظ کے ذریعے ہری نام میں مگن ہیں اور دن رات رب کے امرت کا لطف لیتے ہیں۔

3۔

ਚਿਤੁ ਚਲੈ ਵਿਤੁ ਜਾਵਣੋ ਸਾਕਤ ਡੋਲਿ ਡੋਲਾਇ ॥

کمزور آدمی کا ذہن لمحہ بہ لمحہ دولت کی تلاش میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਢੂੰਢਿ ਵਿਗੁਚੀਐ ਘਰ ਮਹਿ ਵਸਤੁ ਸੁਥਾਇ ॥

جبکہ مادہ ان کے گھر کے مقدس مقام میں ہے، انسان اس کی باہر تلاش کرنے سے برباد ہو جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਕਰਿ ਮੁਸੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੪॥

گرو کے فیض یافتہ اس کو اپنے دامن میں حاصل کر لیتے ہیں، جبکہ برے لوگ اسے تکبر سے کھو دیتے

ہیں۔4

ਸਾਕਤ ਨਿਰਗੁਣਿਆਰਿਆ ਆਪਣਾ ਮੂਲੁ ਪਛਾਣੁ ॥

اے بے معیار قدرت ! تو اپنی اصلیت کی پہچان کر۔

ਰਕਤੁ ਬਿੰਦੁ ਕਾ ਇਹੁ ਤਨੋ ਅਗਨੀ ਪਾਸਿ ਪਿਰਾਣੁ ॥

یہ جسم خون اور منی کا بنا ہے۔ اس کا انجام آگ میں جل کر راکھ ہو جانے میں ہے۔

ਪਵਣੈ ਕੈ ਵਸਿ ਦੇਹੁਰੀ ਮਸਤਕਿ ਸਚੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥੫॥

یہ جسم روح روپ وایو کے قبضے میں ہے۔ تیرے پیشانی پر سچا نشان پڑا ہوا ہے کہ تو نے کتنے وقت تک جینا ہے۔ 5

ਬਹੁਤਾ ਜੀਵਣੁ ਮੰਗੀਐ ਮੁਆ ਨ ਲੋੜੈ ਕੋਇ ॥

ہر ایک انسان لمبی عمر کی خواہش کرتا ہے اور کوئی بھی مرنا نہیں چاہتا۔

ਸੁਖ ਜੀਵਣੁ ਤਿਸੁ ਆਖੀਐ ਜਿਸੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਸਿਆ ਸੋਇ ॥

اسی کی زندگی خوشگوار کہی جا سکتی ہے، جس شریف آدمی کے اندر گرو کی مہربانی سے رب بستا ہے،

ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੇ ਕਿਆ ਗਣੀ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਗੁਰ ਦਰਸੁ ਨ ਹੋਇ ॥੬॥

بے نام مخلوق کی کیا اہمیت ہے جس کو رب نما گرو کا دیدار نہیں ہوتا۔6

ਜਿਉ ਸੁਪਨੈ ਨਿਸਿ ਭੁਲੀਐ ਜਬ ਲਗਿ ਨਿਦ੍ਰਾ ਹੋਇ ॥

جس طرح آدمی خواب میں رات کے وقت نیند کی حالت میں مگن رہتا ہے، بھٹکتا بھرتا ہے۔

ਇਉ ਸਰਪਨਿ ਕੈ ਵਸਿ ਜੀਅੜਾ ਅੰਤਰਿ ਹਉਮੈ ਦੋਇ ॥

اسی طرح وہ انسان مشکلات میں بھٹکتا ہے، جس کے دل میں کبر اور دوغلا پن ہے اور جو ممتا جیسی

سانپ کے قابو میں ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਹੋਇ ਵੀਚਾਰੀਐ ਸੁਪਨਾ ਇਹੁ ਜਗੁ ਲੋਇ ॥੭॥

گرو کی ہدایات کے مطابق ہی انسان تجربہ کرتا اور دیکھتا ہے کہ یہ دنیا صرف خواب ہی ہے۔ 7۔

ਅਗਨਿ ਮਰੈ ਜਲੁ ਪਾਈਐ ਜਿਉ ਬਾਰਿਕ ਦੂਧੈ ਮਾਇ ॥

جس طرح پانی سے آگ بجھ جاتی ہے، جس طرح ماں کے دودھ سے بچہ سیر ہو جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਜਲ ਕਮਲ ਸੁ ਨਾ ਥੀਐ ਬਿਨੁ ਜਲ ਮੀਨੁ ਮਰਾਇ ॥

جس طرح کمل پانی کے بغیر نہیں رہتا اور جس طرح پانی کے بغیر مچھلی مرجاتی ہے،

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਰਸਿ ਮਿਲੈ ਜੀਵਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੮॥੧੫॥

اسی طرح اے نانک ! اگر مجھے گرو سے ہری رس مل جائے تو ہی میں رب کی شان گا کر زندہ رہ سکتا ہوں۔ 8۔ 15۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ 1 ۔

ਡੂੰਗਰੁ ਦੇਖਿ ਡਰਾਵਣੋ ਪੇਈਅੜੈ ਡਰੀਆਸੁ ॥

میں اپنے زچہ خانہ (دنیا) میں خوفناک پہاڑ دیکھ کر سہم گئی ہوں۔

ਊਚਉ ਪਰਬਤੁ ਗਾਖੜੋ ਨਾ ਪਉੜੀ ਤਿਤੁ ਤਾਸੁ ॥

پہاڑ اونچا ہے اور چڑھنا مشکل ہے۔ وہاں تک پہنچنے کے لیے کوئی بھی سیڑھی نہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਤਰਿ ਜਾਣਿਆ ਗੁਰਿ ਮੇਲੀ ਤਰੀਆਸੁ ॥੧॥

گرو کی مہربانی سے میں نے پہاڑ کو اندر ہی پہچان لیا ہے۔ گرو نے مجھے اس سے ملا دیا ہے اور میں (بڑے سمندر) سے پار ہو گئی ہوں۔ 1

ਭਾਈ ਰੇ ਭਵਜਲੁ ਬਿਖਮੁ ਡਰਾਂਉ ॥

اے بھائی! بڑا سمندر بہت عجیب اور خوفزدہ کرنے والا ہے۔

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਰਸਿ ਮਿਲੈ ਗੁਰੁ ਤਾਰੇ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر ہری رس کا پلانے والا کامل ست گرو مل جائے، تو گرو اسے رب کا نام عطا کر کے دنیاوی سمندر سے پار کروا دیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਲਾ ਚਲਾ ਜੇ ਕਰੀ ਜਾਣਾ ਚਲਣਹਾਰੁ ॥

اگر میں کہوں کہ "مجھے چلا جانا ہے" اس کا مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ لیکن اگر میں واقعتا محسوس کر لوں کہ میں کوچ کرنے والا ہوں، تبھی ہوگا۔

ਜੋ ਆਇਆ ਸੋ ਚਲਸੀ ਅਮਰੁ ਸੁ ਗੁਰੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

جو کوئی بھی اس دنیا میں آیا ہے، وہ ایک نہ ایک دن چلا جائے گا صرف خالق جیسا گرو ہی لافانی ہے۔

ਭੀ ਸਚਾ ਸਾਲਾਹਣਾ ਸਚੈ ਥਾਨਿ ਪਿਆਰੁ ॥੨॥

اس لیے سچے مقام ست سنگت میں مل کر عقیدت سے سچے رب کی تعریف اور تسبیح کرنی چاہیے۔ 2

ਦਰ ਘਰ ਮਹਲਾ ਸੋਹਣੇ ਪਕੇ ਕੋਟ ਹਜਾਰ ॥

جس کے پاس خوبصورت دروازے، گھر، مندر اور ہزاروں ہی مضبوط قلعے

ਹਸਤੀ ਘੋੜੇ ਪਾਖਰੇ ਲਸਕਰ ਲਖ ਅਪਾਰ ॥

ہاتھی، گھوڑے پالکیاں اور لاکھوں لشکر ہو،

ਕਿਸ ਹੀ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲਿਆ ਖਪਿ ਖਪਿ ਮੁਏ ਅਸਾਰ ॥੩॥

ان میں کچھ بھی کسی کے ساتھ نہیں جاتے۔ بے وقوف لوگ بیکار ہی ان کے لیے لڑ لڑا کر مرتے ہیں۔

3۔

ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਸੰਚੀਐ ਮਾਲੁ ਜਾਲੁ ਜੰਜਾਲੁ ॥

انسان سونا اور چاندی کتنا ہی جمع کر لے، لیکن دولت انسان کو پھنسانے والا جال ہے۔

ਸਭ ਜਗ ਮਹਿ ਦੋਹੀ ਫੇਰੀਐ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਿਰਿ ਕਾਲੁ ॥

وہ اپنی سلطنت کا ڈنکا پوری دنیا میں بج وادے لیکن ہری نام کے بغیر موت اس کے سر پر سوار ہے۔

ਪਿੰਡੁ ਪੜੈ ਜੀਉ ਖੇਲਸੀ ਬਦਫੈਲੀ ਕਿਆ ਹਾਲੁ ॥੪॥

جب انسان جان دے دیتا ہے تو جسم مٹی ہو جاتی ہے اور زندگی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ پھر بدکاروں کا کیا حشر ہوگا۔4

ਪੁਤਾ ਦੇਖਿ ਵਿਗਸੀਐ ਨਾਰੀ ਸੇਜ ਭਤਾਰ ॥

انسان اپنے بیٹوں کو دیکھ کر اور اپنی بیوی کو خوبصورت بستر پر دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔

ਚੋਆ ਚੰਦਨੁ ਲਾਈਐ ਕਾਪੜੁ ਰੂਪੁ ਸੀਗਾਰੁ ॥

انسان جسم پر عطر اور چندن لگاتا ہے اور خوبصورت لباس کے ساتھ سنورتا ہے۔

ਖੇਹੂ ਖੇਹ ਰਲਾਈਐ ਛੋਡਿ ਚਲੈ ਘਰ ਬਾਰੁ ॥੫॥

لیکن جب وہ جان دیکر اس دنیا سے چلا جاتا ہے تو جسم مٹی میں ملا دیا جاتا ہے۔ 5

ਮਹਰ ਮਲੂਕ ਕਹਾਈਐ ਰਾਜਾ ਰਾਉ ਕਿ ਖਾਨੁ ॥

کوئی انسان خود کو زمیندار، مہاراجا، بادشاہ، اعلی عہدہ دار کہلواتا ہے۔

ਚਉਧਰੀ ਰਾਉ ਸਦਾਈਐ ਜਲਿ ਬਲੀਐ ਅਭਿਮਾਨ ॥

کوئی خود کو چودھری اور نواب کہلواتا ہے لیکن یہ سبھی غرور کی آگ میں جل مرتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਜਿਉ ਡਵਿ ਦਧਾ ਕਾਨੁ ॥੬॥

بد نصیب انسان نے رب کے نام کو بھلا دیا ہے۔ وہ اسے بن گیا ہے جیسے جنگل کو لگی آگ میں جلا سرکنڈا ہوتا ہے۔ 6

ਹਉਮੈ ਕਰਿ ਕਰਿ ਜਾਇਸੀ ਜੋ ਆਇਆ ਜਗ ਮਾਹਿ ॥

جو بھی اس دنیا میں آیا ہے، اس سے غرور بری طرح لپٹا ہوا ہے اور غرور کا کھیل کھیل کر چلا جاتا ہے۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਕਾਜਲ ਕੋਠੜੀ ਤਨੁ ਮਨੁ ਦੇਹ ਸੁਆਹਿ ॥

یہ دنیا کاجل کی جھونپڑی ہے۔ جسم، روح اور انسانی بدن سب اس کے ساتھ کالے ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਨਿਰਮਲੇ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੀ ਭਾਹਿ ॥੭॥

لیکن جن کی گرو جی خود حفاظت کرتے ہیں، وہ پاک ہیں اور رب کے نام کے ساتھ وہ خواہشات کی آگ کو بجھا دیتے ہیں۔ 7۔

ਨਾਨਕ ਤਰੀਐ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਸਿਰਿ ਸਾਹਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ॥

اے نانک ! شہنشاہوں کے شہنشاہ رب کے س سچے نام کے ساتھ انسان بڑا سمندر پار کر جاتا ہے۔

ਮੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਵੇਸਾਹੁ ॥

اے رب ! مجھے آپ کا ہری نام کبھی فراموش نہ ہو، میں نے ہری کے نام کا زیور خرید لیا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਭਉਜਲਿ ਪਚਿ ਮੁਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰੇ ਅਥਾਹੁ ॥੮॥੧੬॥

خود غرض لوگ خوفناک دنیاوی سمندر میں الجھنے کی وجہ سے تباہ ہو جاتے ہیں، لیکن گرو مکھ دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتے ہیں۔ 8۔ 16۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨ ॥

شری راگو محلہ 1 گھر 2

ਮੁਕਾਮੁ ਕਰਿ ਘਰਿ ਬੈਸਣਾ ਨਿਤ ਚਲਣੈ ਕੀ ਧੋਖ ॥

اگر کوئی انسان دنیا کے گھر کو اپنا مستقل ٹھکانہ سمجھ کر بیٹھا رہے، لیکن پھر بھی اسے یہاں سے نکل جانے کی (موت کی) ہمیشہ فکر لگی رہتی ہے۔

ਮੁਕਾਮੁ ਤਾ ਪਰੁ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਰਹੈ ਨਿਹਚਲੁ ਲੋਕ ॥੧॥

اس دنیاوی گھر کو مستقل ٹھکانہ اسی صورت میں سمجھا جا سکتا ہے، جب اس دنیا کو ہمیشہ قائم رہنا ہو، لیکن یہ دنیا تو عارضی ہے۔ 1

ਦੁਨੀਆ ਕੈਸਿ ਮੁਕਾਮੇ ॥

یہ دنیا کیسے دائمی ہو سکتی ہے؟

ਕਰਿ ਸਿਦਕੁ ਕਰਣੀ ਖਰਚੁ ਬਾਧਹੁ ਲਾਗਿ ਰਹੁ ਨਾਮੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے وفادار ہو کر نیک عمل کر کے، نیک نامی کی کمائی کر اور رب کی عبادت میں مشغول رہ۔ 1 وقفہ

ਜੋਗੀ ਤ ਆਸਣੁ ਕਰਿ ਬਹੈ ਮੁਲਾ ਬਹੈ ਮੁਕਾਮਿ ॥

یوگی مراقبہ میں آسن بنا کر بیٹھتا ہے اور ملا آرام کی جگہ پر بیٹھا ہے۔

ਪੰਡਿਤ ਵਖਾਣਹਿ ਪੋਥੀਆ ਸਿਧ ਬਹਹਿ ਦੇਵ ਸਥਾਨਿ ॥੨॥

برہمن صحیفے کی تلاوت کرتے ہیں اور سدھ دیو مندروں میں قیام کرتے ہیں۔2

ਸੁਰ ਸਿਧ ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸੇਖ ਪੀਰ ਸਲਾਰ ॥

دیوتا، سدھا-پروش، شیوگن، گندھاروا، رشی-منی، شیخ، پیر، کمانڈر تمام اعلیٰ حکام

ਦਰਿ ਕੂਚ ਕੂਚਾ ਕਰਿ ਗਏ ਅਵਰੇ ਭਿ ਚਲਣਹਾਰ ॥੩॥

ایک ایک کر کے جان دے گئے ہیں اور جو نظر آ رہے ہیں وہ بھی جانے والے ہیں۔ 3۔

ਸੁਲਤਾਨ ਖਾਨ ਮਲੂਕ ਉਮਰੇ ਗਏ ਕਰਿ ਕਰਿ ਕੂਚੁ ॥

شہنشاہ، خان، فرشتے اور سردار باری باری دنیا چھوڑ گئے ہیں۔

ਘੜੀ ਮੁਹਤਿ ਕਿ ਚਲਣਾ ਦਿਲ ਸਮਝੁ ਤੂੰ ਭਿ ਪਹੂਚੁ ॥੪॥

مخلوق کو ایک لمحے یا گھڑی میں یہ دنیا چھوڑنا پڑے گا۔ اے میرے من! تم بھی وہاں پہنچنے والے ہو، اس دنیا کو چھوڑ کر تم بھی دوسری دنیا میں جاؤ گے۔ 4

ਸਬਦਾਹ ਮਾਹਿ ਵਖਾਣੀਐ ਵਿਰਲਾ ਤ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥

الفاظ کے ذریعے تو سبھی کہتے ہیں، لیکن کسی چند کو ہی اس بارے میں علم ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਵਖਾਣੈ ਬੇਨਤੀ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸੋਇ ॥੫॥

نانک دعا کرتے ہیں کہ وہ رب پانی، زمین، پاتال اور آسمان میں موجود ہے۔ 5

ਅਲਾਹੁ ਅਲਖੁ ਅਗੰਮੁ ਕਾਦਰੁ ਕਰਣਹਾਰੁ ਕਰੀਮੁ ॥

اللہ کو پہچانا نہیں جا سکتا۔ وہ ناقابل رسائی اور قدرت کا مالک ہے، کائنات کا خالق اور جانداروں پر مہربانی کرنے والا ہے۔

ਸਭ ਦੁਨੀ ਆਵਣ ਜਾਵਣੀ ਮੁਕਾਮੁ ਏਕੁ ਰਹੀਮੁ ॥੬॥

باقی دنیا جنگ اور موت کے ماتحت ہے۔ لیکن جانداروں پر مہربانی کرنے والا ایک اللہ ہی ہمیشہ مستحکم ہے۔ 6

ਮੁਕਾਮੁ ਤਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਜਿਸੁ ਸਿਸਿ ਨ ਹੋਵੀ ਲੇਖੁ ॥

مستحکم صرف اسے ہی کہا جا سکتا ہے، جس کے سر پر نامہ اعمال نہیں۔

ਅਸਮਾਨੁ ਧਰਤੀ ਚਲਸੀ ਮੁਕਾਮੁ ਓਹੀ ਏਕੁ ॥੭॥

آسمان اور زمین فنا ہو جائیں گے لیکن ہمیشہ مستحکم صرف رب ہی رہے گا۔ 7۔

ਦਿਨ ਰਵਿ ਚਲੈ ਨਿਸਿ ਸਸਿ ਚਲੈ ਤਾਰਿਕਾ ਲਖ ਪਲੋਇ ॥

دن میں اجالا کرنے والا سورج تباہ ہو جائے گا اور رات اور چاند تباہ ہو جائیں گے اور لاکھوں ہی ستارے غائب ہو جائیں گے۔

ਮੁਕਾਮੁ ਓਹੀ ਏਕੁ ਹੈ ਨਾਨਕਾ ਸਚੁ ਬੁਗੋਇ ॥੮॥੧੭॥

نانک سچ بیان کرتا ہے کہ ایک اللہ ہی مستحکم ہے۔ 8 – 17

ਮਹਲੇ ਪਹਿਲੇ ਸਤਾਰਹ ਅਸਟਪਦੀਆ ॥

پہلے ستگرو نانک دیو جی کی سترہ اشٹپدیاں۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ ॥

شری راگو محلہ 3 گھرو 1 اشٹپدیاں

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਭਗਤਿ ਕੀਜੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

اگر گرو مہربانی کرے تو ہی انسان عبادت کرتا ہے، گرو کے بنا عبادت نہیں ہو سکتی۔

ਆਪੈ ਆਪੁ ਮਿਲਾਏ ਬੂਝੈ ਤਾ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਕੋਇ ॥

اگر گرو جی مہربانی کر کے اپنی صحبت میں رکھے تو ادراکِ رب کا راز سمجھ کر انسان پاکیزہ ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਚਾ ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੧॥

رب سچا ہے اور اس کی بات بھی سچ ہے۔ الفاظ کے ذریعے ہی انسان کا رب سے ملن ہوتا ہے۔ 1

ਭਾਈ ਰੇ ਭਗਤਿਹੀਣੁ ਕਾਹੇ ਜਗਿ ਆਇਆ ॥

اے بھائی ! بے عقیدت انسان اس دنیا میں کیوں آیا ہے؟

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਕੀਨੀ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر اس دنیا میں اس نے کامل گرو کی خدمت کا پھل حاصل نہیں کیا تو اس نے یہ زندگی بیکار ہی گنواں دیا ہے۔ 1 وقفہ

ਆਪੇ ਹਰਿ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب دنیا کے مخلوقات کا داتا اور دنیا کا پالنے والا ہے اور بخشش دے کر ذلیل مخلوق کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਏ ਕਿਆ ਵੇਚਾਰੇ ਕਿਆ ਕੋ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ॥

یہ مخلوق بیچارے کیا ہیں؟ وہ کیا کہہ اور سمجھ سن سکتے ہیں؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਆਪੇ ਸੇਵ ਕਰਾਏ ॥੨॥

گرومکھ کو رب خود عزت اور وقار عطا کرتا ہے اور خود ہی اپنی عبادت میں لگا لیتا ہے۔ 2

ਦੇਖਿ ਕੁਟੰਬੁ ਮੋਹਿ ਲੋਭਾਣਾ ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਨ ਜਾਈ ॥

اپنے خاندان والوں کو دیکھ کر اس کی کشش میں انسان مبتلا ہو گیا ہے لیکن موت کے وقت کوئی بھی ساتھ نہیں دیتا یعنی آخرت میں جاتے وقت کوئی فرد ساتھ نہیں جاتا۔

Page 65

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਗੁਣ ਨਿਧਾਨੁ ਪਾਇਆ ਤਿਸ ਕੀ ਕੀਮ ਨ ਪਾਈ ॥

جس نے ستگرو کی بھرپور خدمت کر کے خوبیوں کے ذخائر رب کو حاصل کرلیا ہے اس کی قدر کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਪ੍ਰਭੁ ਸਖਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਮੇਰਾ ਅੰਤੇ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥੩॥

معبود رب میرا دوست ہے اور آخری وقت میرا مددگار ہو گا۔3

ਪੇਈਅੜੈ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਮਨਮੁਖਿ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

دنیا کا پالنے والا، زندگی دینے والا، پروردگار رب اس دنیا میں ہی ہے جسے اسی دنیا میں پایا جاسکتا ہے۔ اس سے بے خبر، بد نصیب انسان نے اپنی عزت گنواں دی ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੋ ਮਗੁ ਨ ਜਾਣੈ ਅੰਧੇ ਠਉਰ ਨ ਕਾਈ ॥

ستگرو کے بغیر کوئی بھی رب کا راستہ نہیں جانتا۔ جاہل انسان کو آخرت میں جگہ نہیں ملنا۔

ਹਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਮਨਿ ਨਹੀ ਵਸਿਆ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਈ ॥੪॥

کرتا ہوا چلا جاتا اگر سکون دینے والا رب انسان کے دل میں نہیں رہتا تو آخری وقت وہ انسان پچھتاوا ہے۔4

ਪੇਈਅੜੈ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਗੁਰਮਤਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ॥

جس نے گرو سے نصیحت لے کر دنیاوی زندگی اور زندگی عطا کرنے والے رب کو اپنے ذہن میں بسا لیا ہے،

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਹਉਮੈ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

وہ روزانہ رب کی عبادت کرتا ہے اور وہ اپنی انا اور لگاؤ کو مٹا دیتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਿਉ ਰਾਤਾ ਤੈਸੋ ਹੋਵੈ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥੫॥

انسان جس کی محبت میں مگن رہتا ہے، وہ خود بھی اس جیسا بن جاتا ہے اور سچ میں ہی سما جاتا ہے۔ 5۔

ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਭਾਉ ਲਾਏ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਬੀਚਾਰਿ ॥

جس پر رب خود نظر کرم کرتا ہے، اس کے اندر اپنی محبت پیدا کر دیتا ہے۔ پھر وہ گرو کی آواز کے ذریعے رب کی شان کے بارے میں سوچتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਐ ਸਹਜੁ ਊਪਜੈ ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਰਿ ॥

ستگرو کی خدمت سے انسان میں بڑا سکون پیدا ہوتا ہے اور انسان کی انا اور پیاس مٹ جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣਦਾਤਾ ਸਦ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਚੁ ਰਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੬॥

خوبی عطا کرنے والا رب معاف کرنے والا ہے، وہ ہمیشہ ہی اس کے ذہن میں رہتا ہے، جو سچ کو اپنے دل میں بسائے رکھتا ہے۔ 6۔

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਸਦਾ ਨਿਰਮਲਾ ਮਨਿ ਨਿਰਮਲਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

میرا رب ہمیشہ پاک ہے۔ پاک ذہن کے ساتھ ہی وہ حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਦੁਖੁ ਸਭੁ ਜਾਇ ॥

اگر خوبیوں کے ذخائر رب کا نام اس کے دل میں بس جائے، تو کبر اور غم ختم ہو جاتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਆ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥੭॥

ستگرو نے مجھے رب کا نام سنایا ہے۔ میں ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہوں۔ 7۔

ਆਪਣੈ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਕਹੈ ਕਹਾਏ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਆਪੁ ਨ ਜਾਈ ॥

انسان کے اندرونی من کا غرور کہنے کہلانے یا پڑھنے پڑھانے سے دور نہیں ہوتا اور گرو کے بغیر غرور کی کوئی انتہا نہیں۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਸੁਖਦਾਤਾ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

ہری خود ہی عقیدت و محبت ہے، اور سکون عطا کرنے والا ہے۔ وہ مہربانی کر کے خود ہی من میں آکر بس جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋਭਾ ਸੁਰਤਿ ਦੇਇ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥੮॥੧॥੧੮॥

اے نانک ! رب خود ہی گرو کے ذریعے سے ان سان کو شان، خوبصورتی اور شہرت عطا کرتا ہے۔

18۔1۔8

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦੇ ਜਮਡੰਡੁ ਲਗੈ ਤਿਨ ਆਇ ॥

جو انسان اپنا کام تکبر سے کرتے ہیں، انہیں یمدوتوں کی بڑی اذیت برداشت کرنی پڑتی ہیں۔

ਜਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਸੇ ਉਬਰੇ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥

جو لوگ ستگرو کی خدمت کرتے ہیں، وہ رب میں شعور لگا کر یمدوتوں کی اذیت سے بچ جاتے ہیں۔

ਮਨ ਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے من ! گرو کی صحبت میں رب کی عبادت کر۔

ਧੁਰਿ ਪੂਰਬਿ ਕਰਤੈ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨਾ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کی قسمت میں خالق نے پہلے سے ہی خاص کر لکھا ہے، وہ ستگرو کی تعلیم کے ذریعے نام کے اندر مگن ہو جاتے ہیں۔ 1 وقفہ

ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਪਰਤੀਤਿ ਨ ਆਵਈ ਨਾਮਿ ਨ ਲਾਗੋ ਭਾਉ ॥

ستگرو کے بغیر انسان کے دل میں رب کے متعلق عقیدت قائم نہیں ہوتی اور نہ ہی رب نام کے ساتھ محبت پیدا ہوتی ہے۔

ਸੁਪਨੈ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਵਈ ਦੁਖ ਮਹਿ ਸਵੈ ਸਮਾਇ ॥੨॥

اسے انسان کو خواب میں بھی سکون نہیں حاصل ہوتا اور وہ درد میں ہی سوتا اور مرتا ہے۔ 2۔

ਜੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕੀਚੈ ਬਹੁਤੁ ਲੋਚੀਐ ਕਿਰਤੁ ਨ ਮੇਟਿਆ ਜਾਇ ॥

چاہے جاندار رب کا نام لینے کی شدید خواہش رکھتا ہو لیکن اس کے پچھلے جنم کے اعمال مٹائے نہیں جا سکتے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਭਾਣਾ ਭਗਤੀ ਮੰਨਿਆ ਸੇ ਭਗਤ ਪਏ ਦਰਿ ਥਾਇ ॥੩॥

عقیدت مندوں نے رب کی مرضی کو ہی مانا ہے اور اسے عقیدت مند رب کے دربار میں مقبول ہوئے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਸਬਦੁ ਦਿੜਾਵੈ ਰੰਗ ਸਿਉ ਬਿਨੁ ਕਿਰਪਾ ਲਇਆ ਨ ਜਾਇ ॥

گرو بڑے پیار اور احساس سے پیغام کی تبلیغ کرتے ہیں، لیکن ان کی مہربانی کے بغیر نام حاصل نہیں ہو سکتا۔

ਜੇ ਸਉ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨੀਰੀਐ ਭੀ ਬਿਖੁ ਫਲੁ ਲਾਗੈ ਧਾਇ ॥੪॥

چاہے زہرلے پودے کو سیکڑوں بار امرت رس سے سینچا جائے، پھر بھی زہرلے پودے پر زہرلے پھل ہی لگیں گے۔ 4۔

ਸੇ ਜਨ ਸਚੇ ਨਿਰਮਲੇ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ آدمی سچا اور پاک ہے، جن کا ستگرو کے ساتھ محبت ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਕਮਾਵਦੇ ਬਿਖੁ ਹਉਮੈ ਤਜਿ ਵਿਕਾਰੁ ॥੫॥

وہ ستگرو کی مرضی کے مطابق کام کرتے ہیں اور کبر اور برائیوں کے زہر کو چھوڑ دیتے ہیں۔ 5

ਮਨਹਠਿ ਕਿਤੈ ਉਪਾਇ ਨ ਛੂਟੀਐ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸੋਧਹੁ ਜਾਇ ॥

دماغ کی ضد کی وجہ سے کسی بھی طریقے سے انسان آزاد نہیں ہو سکتا۔ چاہے اسمرتی، مستند نصوص صحیفے کا مطالعہ کر کے دیکھ لے۔

ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਸਾਧੂ ਉਬਰੇ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ॥੬॥

جو سادھو کی صحبت میں مل کر گرو کے کلام کی مشق کرتے ہیں، وہ حیات و موت کے چکر سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ 6۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

ہری کا نام خوبیوں کا انمول ذخیرہ ہے، جس کی کوئی انتہا یا حد نہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਈ ਸੋਹਦੇ ਜਿਨ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਕਰਤਾਰੁ ॥੭॥

رب کی جن مہربانی ہوتی ہے، وہی گرومکھ شان پاتے ہیں۔ 7

ਨਾਨਕ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਹੈ ਦੂਜਾ ਅਉਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے نانک ! ایک ہی رب تمام جانداروں کا داتا ہے، اور دوسرا کوئی نہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਈਐ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੮॥੨॥੧੯॥

گرو کی مہربانی سے ہی رب ملتا ہے اور قسمت سے ہی گرو جی ملتے ہیں۔ 8۔ 2۔ 19۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਪੰਖੀ ਬਿਰਖਿ ਸੁਹਾਵੜਾ ਸਚੁ ਚੁਗੈ ਗੁਰ ਭਾਇ ॥

روح جیسا پرندہ، جسم نما خوبصورت درخت پر بیٹھ کر گرو جی کی خواہش کے مطابق سچ نام جیسا دانہ چنتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵੈ ਸਹਜਿ ਰਹੈ ਉਡੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

وہ ہری رس پیتا ہے، اور انتہائی خوشی میں رہتا ہے اور وہ وہاں نہ اڑتا، آتا یا جاتا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

وہ اپنی ذات کے اندر ٹھکانہ حاصل کر لیتا ہے اور ہری نام میں مگن ہو جاتا ہے۔ 1

ਮਨ ਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

اے میرے من! تو گرو کی خدمت کر کے ان کی تعلیمات کے مطابق عمل کر۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੇ ਚਲਹਿ ਤਾ ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਚਹਿ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تم گرو کی مرضی کے مطابق چلو گے، تب تم رات دن رب کے نام میں مگن رہو گے۔ 1 وقفہ

ਪੰਖੀ ਬਿਰਖ ਸੁਹਾਵੜੇ ਊਡਹਿ ਚਹੁ ਦਿਸਿ ਜਾਹਿ ॥

کئی جسم نما درخت بہت خوبصورت ہیں لیکن روح جیسے پرندے ان پر ٹک کر نہیں بیٹھتے۔ وہ ممتا جیسی

دانا چن نے کے لیے اڑ کر چاروں سمتوں میں جاتے رہتے ہیں۔

ਜੇਤਾ ਊਡਹਿ ਦੁਖ ਘਣੇ ਨਿਤ ਦਾਝਹਿ ਤੈ ਬਿਲਲਾਹਿ ॥

جتنا زیادہ وہ (اوپر) اڑتے ہیں، اتنا زیادہ تکلیف برداشت کرتے ہیں۔ وہ ہر وقت دکھوں اور غموں میں مگن رہ کر جلتے اور ماتم کرتے رہتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮਹਲੁ ਨ ਜਾਪਈ ਨਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲ ਪਾਹਿ ॥੨॥

گرو کے علاوہ ان کو رب کا محل دیکھائی نہیں دیتا، نہ ہی وہ امرت کے پھل کو حاصل کرتے ہیں۔ 2

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਹਰੀਆਵਲਾ ਸਾਚੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

برہما کا روپ گرومکھ خود ہرے بھرے درخت جیسا ہے۔ اس کو قدرتی طور پر ہی سچے رب کی محبت کی مہربانی حاصل ہوتی ہے۔

ਸਾਖਾ ਤੀਨਿ ਨਿਵਾਰੀਆ ਏਕ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ تینوں شاخوں (ست، رج اور تم) کو کاٹ کر اونچا اٹھتا ہے اور ایک لفظ کے ساتھ پیار لگاتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲੁ ਹਰਿ ਏਕੁ ਹੈ ਆਪੇ ਦੇਇ ਖਵਾਇ ॥੩॥

صرف رب کا نام ہی امرت پھل ہے۔ وہ خود ہی مہربانی کرکے اس کو کھانے کے لیے دیتا ہے۔ 3

ਮਨਮੁਖ ਊਭੇ ਸੁਕਿ ਗਏ ਨਾ ਫਲੁ ਤਿੰਨਾ ਛਾਉ ॥

بد نصیب ایسے درخت ہیں، جو کھڑے کھڑے سوکھ جاتے ہیں۔ ان میں کوئی پھل اور سایہ نہیں۔

ਤਿੰਨਾ ਪਾਸਿ ਨ ਬੈਸੀਐ ਓਨਾ ਘਰੁ ਨ ਗਿਰਾਉ ॥

ان جاہل انسانوں کی صحبت اختیار نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ ان کا کوئی بھی گھر اور گاؤں نہیں ہوتا۔

ਕਟੀਅਹਿ ਤੈ ਨਿਤ ਜਾਲੀਅਹਿ ਓਨਾ ਸਬਦੁ ਨ ਨਾਉ ॥੪॥

وہ ہمیشہ کاٹے اور جلائے جاتے ہیں۔ ان کے پاس نہ گرو کی تعلیم ہے اور نہ ہی ہری کا نام ہے۔4

ਹੁਕਮੇ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਫਿਰਾਉ ॥

انسان رب کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں اور اپنے پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق بھٹکتے پھرتے ہیں۔

ਹੁਕਮੇ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਣਾ ਜਹ ਭੇਜਹਿ ਤਹ ਜਾਉ ॥

رب کے حکم کے مطابق گرومکھ اس کا دیدار کرتے ہیں اور جہاں وہ ان کو بھیجتا ہے، وہاں وہ جاتے ہیں۔

ਹੁਕਮੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹੁਕਮੇ ਸਚਿ ਸਮਾਉ ॥੫॥

اپنے حکم کے ذریعے رب گرومکھوں کے دل میں ٹکتا ہے اور اس کے حکم کے ذریعے ہی وہ سچ میں مگن ہو جاتے ہیں۔5

ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਣਹਿ ਬਪੁੜੇ ਭੂਲੇ ਫਿਰਹਿ ਗਵਾਰ ॥

بے وقوف، بدکار روحیں رب کی مرضی کو نہیں سمجھتے اور الجھن میں پڑے حیات و موت کے چکر پڑ کر بھٹکتے پھرتے ہیں۔

ਮਨਹਠਿ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦੇ ਨਿਤ ਨਿਤ ਹੋਹਿ ਖੁਆਰੁ ॥

دماغ کی ضد کے مطابق وہ کام کرتے ہیں اور ہمیشہ ہی داغدار ہوتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਵਈ ਨਾ ਸਚਿ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥੬॥

ان کے اندر سکون اور امن نہیں آتا اور وہ حقیقی شکل ہری کے ساتھ محبت نہیں کرپاتے۔6

ਗੁਰਮੁਖੀਆ ਮੁਹ ਸੋਹਣੇ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥

جو گرو کے ساتھ پیار اور محبت کرتے ہیں۔ ان گرومکھوں کے چہرے خوبصورت ہو جاتے ہیں۔

ਸਚੀ ਭਗਤੀ ਸਚਿ ਰਤੇ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚਿਆਰ ॥

وہ سچ کی عقیدت میں مگن رہتے ہیں اور سچ کے ساتھ رنگے رہتے ہیں اور رب کے دروازے پر سچے کے طور پر باعزت ہوتے ہیں۔

ਆਏ ਸੇ ਪਰਵਾਣੁ ਹੈ ਸਭ ਕੁਲ ਕਾ ਕਰਹਿ ਉਧਾਰੁ ॥੭॥

ان انسانوں کی ہی دنیا میں آمد قبول ہوتی ہے، اور اپنے پورے قبیلے کا بھی نجات کر دیتے ہیں۔ 7۔

ਸਭ ਨਦਰੀ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦੇ ਨਦਰੀ ਬਾਹਰਿ ਨ ਕੋਇ ॥

ہر جاندار رب کی نظر کے تحت کام کرتا ہے۔ کوئی جاندار اس کی نظروں سے اوجھل نہیں۔

ਜੈਸੀ ਨਦਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਸਚਾ ਤੈਸਾ ਹੀ ਕੋ ਹੋਇ ॥

رب جس شخص پر جیسی نظر کرم کرتا ہے، انسان ویسا ہی ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਵਡਾਈਆ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੮॥੩॥੨੦॥

اے نانک! انسان کو نام کے ذریعے ہی شہرت ملتی ہے اور نام کا حصول رب کے مہربانی سے ہوتی ہے۔ 8-20-3

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਮਨਮੁਖਿ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥

گرومکھ رب کے نام کا دھیان کرتے ہیں لیکن بدنصیب کو رب کے دھیان کی سمجھ نہیں ہوتی ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਮੁਖ ਊਜਲੇ ਹਰਿ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

گرومکھ کا چہرہ ہمیشہ روشن رہتا ہے اور رب اس کے دل میں بستا ہے۔

ਸਹਜੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਸਹਜੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੧॥

1 اسے آرام دہ سکون کا حصول ہوتا ہے۔ وہ آرام ہی نام میں مگن رہتا ہے۔

ਭਾਈ ਰੇ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ਹੋਇ ॥

اے بھائی ! تم رب کے پیروکاروں کا پیروکار بن جا۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਗੁਰ ਭਗਤਿ ਹੈ ਵਿਰਲਾ ਪਾਏ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی خدمت سے ہی گرو کی عقیدت ہے، لیکن اس کا حصول کوئی نایاب ہی حاصل کرتا ہے۔ 1 وقفہ

ਸਦਾ ਸੁਹਾਗੁ ਸੁਹਾਗਣੀ ਜੇ ਚਲਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥

جو خوش قسمت عورت ستگرو کی مرضی کے مطابق برتاؤ کرتی ہے، وہ ہمیشہ خوش قسمت ہوتی ہے۔

ਸਦਾ ਪਿਰੁ ਨਿਹਚਲੁ ਪਾਈਐ ਨਾ ਓਹੁ ਮਰੈ ਨ ਜਾਇ ॥

وہ لافانی اور اٹل رب کو حاصل ہو جاتی ہے۔ وہ نہ مرتا ہے اور نہ ہی جاتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਮਿਲੀ ਨਾ ਵੀਛੁੜੈ ਪਿਰ ਕੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

وہ لفظ کے ذریعے رب سے ملاپ کرتی ہے، اس لیے اسے جدائی نہیں ہوتی۔ بلکہ اپنے رب کی گود میں مگن ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਅਤਿ ਊਜਲਾ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪਾਇਆ ਨ ਜਾਇ ॥

ہری پاکیزہ اور بہت روشن ہے۔ گرو کے بغیر وہ حاصل نہیں ہوتا۔

ਪਾਠੁ ਪੜੈ ਨਾ ਬੂਝਈ ਭੇਖੀ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥

صحیفوں کا مطالعہ کرنے سے انسان کو اس کا ادراک نہیں ہوتا۔ دکھاوا کرنے والے وہم کی بھول بھلیا میں پڑے بھٹکے ہوئے ہیں۔

ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਸਦਾ ਪਾਇਆ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਸਮਾਇ ॥੩॥

خدا تو ہمیشہ ہی گرو کے ذہن کے ذریعے حاصل ہوا ہے۔ گرومکھ کی رسنا میں ہری کا رس سمایا رہتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਆ ਗੁਰਮਤੀ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے انسان ممتا کے وہم کو ختم کردیتا ہے۔ وہ آرام دہ حالت حاصل کرکے رب کی محبت میں مگن رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਜਗੁ ਦੁਖੀਆ ਫਿਰੈ ਮਨਮੁਖਾ ਨੋ ਗਈ ਖਾਇ ॥

نام کے علاوہ ساری دنیا دکھی ہے۔ ممتا بے دماغ لوگوں کو نگل گئی ہے۔

ਸਬਦੇ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਬਦੇ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥

لفظ کے ذریعے آدمی نام کا ذکر کرتا ہے اور لفظ ذریعے ہی رب میں سما جاتا ہے۔4

ਮਾਇਆ ਭੂਲੇ ਸਿਧ ਫਿਰਹਿ ਸਮਾਧਿ ਨ ਲਗੈ ਸੁਭਾਇ ॥

ممتا میں پھنس کر کامل آدمی بھی بھٹکتے رہتے ہیں اور جو رب کی محبت میں مگن رہنے والی ان کی مراقبے کی اعلی حالت نہیں لگتی۔

ਤੀਨੇ ਲੋਅ ਵਿਆਪਤ ਹੈ ਅਧਿਕ ਰਹੀ ਲਪਟਾਇ ॥

ممتا آسمان، پاتال اور زمین تینوں جہانوں کے انسانوں کو اپنی محبت میں پھنسا رہی ہے۔ وہ تمام انسانوں بہت زیادہ لپٹی ہوئی ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਈਐ ਨਾ ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਇਆ ਜਾਇ ॥੫॥

گرو کے بغیر، ممتا سے آزادی حاصل نہیں ہوتی اور نہ ہی پریشانیاں اور دنیاوی محبتیں دور ہوتی ہیں۔ 5

ਮਾਇਆ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਕਿਆ ਮਾਇਆ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

ممتا کسے کہتے ہیں؟ ممتا کیا کام کرتی ہے؟

ਦੁਖਿ ਸੁਖਿ ਏਹੁ ਜੀਉ ਬਧੁ ਹੈ ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

غم اور خوشی میں مایا نے اس انسان کو جکڑا ہوا ہے اور جس سے انسان کبر کا کام کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਭਰਮੁ ਨ ਚੂਕਈ ਨਾ ਵਿਚਹੁ ਹਉਮੈ ਜਾਇ ॥੬॥

لفظوں کے بغیر بہرم دور نہیں ہوتا اور نہ ہی باطن سے کبر دور ہوتا ہے۔6

ਬਿਨੁ ਪ੍ਰੀਤੀ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਥਾਇ ਨ ਪਾਇ ॥

محبت کے بغیر رب کی عبادت نہیں ہو سکتی اور نام کے علاوہ انسان کو رب کے دربار میں کوئی جگہ نہیں ملتی۔

ਸਬਦੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀਐ ਮਾਇਆ ਕਾ ਭ੍ਰਮੁ ਜਾਇ ॥

جب غرور کو نام کے ذریعے مار دیا جاتا ہے تو مایا کا پیدا کردہ وہم دور ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੭॥

گرومکھ آسانی سے ہری نام کی دولت حاصل کر لیتا ہے۔7

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਗੁਣ ਨ ਜਾਪਨੀ ਬਿਨੁ ਗੁਣ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

گرو کے بغیر اچھی خوبیوں کا پتہ نہیں لگتا اور اچھی صفت اپنائے بغیر رب کی عبادت نہیں ہوتی۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਹਜਿ ਮਿਲਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

جب بھکتوں پر عنایت رکھنے والا شری ہری من میں آکر بستا ہے تو انسان کے اندر ایک آسان کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر وہ رب خود آکر مل جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦੇ ਹਰਿ ਸਾਲਾਹੀਐ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੮॥੪॥੨੧॥

اے نانک ! قسمت سے ہی ستگرو کا حصول ہوتا ہے اور گرو کے الفاظ کے ذریعے ہی رب کی تسبیح اور تعریف کرنی چاہیے۔ 8۔4۔21

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨਾ ਆਪੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ॥

رب نے خود ہی موہ-مایاپیدا کیا ہے۔ اس نے خود ہی جانداروں کو مایا کی محبت میں پھنسا کر بھلایا ہوا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਕਰਮ ਕਰਹਿ ਨਹੀ ਬੂਝਹਿ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਏ ॥

من مرضی کرنے والے کام تو کرتے ہیں پر انہیں اس کی سوجھ نہیں ہوتی۔ لیکن وہ اپنی زندگی بے کار ہی گنواں دیتے ہیں۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਚਾਨਣੁ ਕਰਮਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਏ ॥੧॥

گرووانی اس دنیا میں رب کی روشنی ہے۔ رب کے فضل سے انسان کے ذہن میں یہ کلام آکر بستا ہے۔ 1

ਮਨ ਰੇ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اے میرے من ! رب کے نام کا ذکر کرو، اس سے ہی سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਸਾਲਾਹੀਐ ਸਹਜਿ ਮਿਲੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو کی تسبیح کرنے سے رب آسانی سے انسان کو مل جاتا ہے۔ 1 وقفہ

ਭਰਮੁ ਗਇਆ ਭਉ ਭਾਗਿਆ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

رب کے قدموں میں دل لگانے سے انسان کے ممتا کا وہم اور موت کا خوف ختم ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਕਮਾਈਐ ਹਰਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

متجسس انسان جب گرو کی مہربانی سے نام کی عبادت کرتا ہے تو رب خود اس کے دل میں بود و باش اختیار کرتا ہے۔

ਘਰਿ ਮਹਲਿ ਸਚਿ ਸਮਾਈਐ ਜਮਕਾਲੁ ਨ ਸਕੈ ਖਾਇ ॥੨॥

انسان صادق رب کی خودبنائے ہوئے محل کے اندر مگن ہو جاتا ہے اوریمدوت اسے کبھی نہیں نگل سکتا۔ 2

ਨਾਮਾ ਛੀਬਾ ਕਬੀਰੁ ਜੋੁਲਾਹਾ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥

نچلی ذات کے نام دیو چھیبے اور کبیر جولاہے نے کامل گرو کی مہربانی سے نجات حاصل کیا تھا۔

ਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਬੇਤੇ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣਹਿ ਹਉਮੈ ਜਾਤਿ ਗਵਾਈ ॥

وہ لفظِ گرو کا علم حاصل کر کے برہمگیانی بنے اور انہوں نے ذات پات کے فخریا کبر کو مکمل ترک کر دیا۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਤਿਨ ਕੀ ਬਾਣੀ ਗਾਵਹਿ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟੈ ਭਾਈ ॥੩॥

رب اور انسان ان کا مقدس کلام گاتے ہیں۔ ان کی شان کوئی بھی مٹا نہیں سکتا۔ 3

ਦੈਤ ਪੁਤੁ ਕਰਮ ਧਰਮ ਕਿਛੁ ਸੰਜਮ ਨ ਪੜੈ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਨ ਜਾਣੈ ॥

شیطان ہِرنیکشیپو کا بیٹا بھکت پرہلاد، کوئی مذہبی کام نہیں کرتا تھا۔ وہ ذہن کو مستحکم کرنے والا تحمل،

دھیان اور مراقبے کی اعلی حالت کے طور طریقوں کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔ وہ مایا کی محبت کو نہیں جانتا تھا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਐ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥

ستگرو سے مل کر وہ پاکیزہ ہو گیا تھا، وہ رات دن نام کا ذکر کرتا تھا۔

ਏਕੋ ਪੜੈ ਏਕੋ ਨਾਉ ਬੂਝੈ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣੈ ॥੪॥

اور ایک نام کو ہی جانتا تھا اور کسی دوسرے کو نہیں جانتا تھا۔4

ਖਟੁ ਦਰਸਨ ਜੋਗੀ ਸੰਨਿਆਸੀ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ॥

چھ صحیفوں کی تعلیمات کو ماننے والے یوگی، سنیاسی وغیرہ گرو کے بغیر شک میں بھولے پڑے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਤਾ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਪਾਵਹਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

اگر وہ ستگرو کی خدمت کرنے کا موقع حاصل کریں تو وہ نجات اور رب کو تلاش کرنے کے قابل ہوتے ہیں اور معبودہری کو اپنے دماغ میں ٹکا لیتے ہیں۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਗੈ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਰਹਾਏ ॥੫॥

سچی گرو کی تقریر سے ان کا من جڑ جاتا ہے اور ان کا آواگون (حیات و موت کے چکر سے) مٹ جاتا ہے۔ 5۔

ਪੰਡਿਤ ਪੜਿ ਪੜਿ ਵਾਦੁ ਵਖਾਣਹਿ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ॥

گرو کے بغیر الجھنوں میں کھوئے ہوئے پنڈت صحیفہ وغیرہ کا مطالعہ کر کے بحث و مباحثہ کرتے ہیں، لیکن الفاظ کے بغیر انہیں نجات حاصل نہیں ہوتا،

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਫੇਰੁ ਪਇਆ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਏ ॥

وہ چوراسی لاکھ اندام نہانی میں بھٹکتے ہیں۔ جب رب کی مہربانی ہوتی ہے تو ستگرو سے ملاقات ہوتی ہے۔

ਜਾ ਨਾਉ ਚੇਤੈ ਤਾ ਗਤਿ ਪਾਏ ਜਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥੬॥

اور جب ستگرو کی تعلیمات کے مطابق نام کی عبادت کرتے ہیں، تب وہ رفتار حاصل کرتے ہیں ۔ 6

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਉਪਜੈ ਜਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੁਭਾਏ ॥

اگر انسان کا گرو سے ملن ہو تو ستسنگ کی وجہ سے وہ ہری کا نام یاد کر پاتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪੀ ਆਪੁ ਗਵਾਈ ਚਲਾ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਏ ॥

میں اپنی روح اور جسم حوالے کرتا ہوں اور اپنے کبر کے احساس کو ترک کرتا ہوں اور ستگرو کی تعلیمات کے مطابق برتاؤ کرتا ہوں۔

ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਵਿਟਹੁ ਜਿ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥੭॥

میں ہمیشہ اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں، جو میری روح کو رب کے ساتھ ملاتے ہیں۔ 7۔

ਸੋ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਬ੍ਰਹਮੁ ਜੋ ਬਿੰਦੇ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

براہمن وہی ہے جس کے پاس برہمن کا علم ہے اور رب کی محبت کے ساتھ رنگا ہوا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਕਟਿ ਵਸੈ ਸਭਨਾ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੈ ਜਾਤਾ ॥

پاربرہمن رب تمام انسانوں کے بہت قریب ان کے اندر قیام کرتا ہے، لیکن اس راز کو کوئی نایاب انسان گرو کے ذریعے ہی جانتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥੮॥੫॥੨੨॥

اے نانک! ہری نام کے ذريعے انسانوں کو بڑی عزت حاصل ہوتی ہے اور گرو کے لفظ کے ذریعے وہ مالک کو پہچان لیتا ہے۔ 8 ۔ 5 ۔ 22

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3۔

ਸਹਜੈ ਨੋ ਸਭ ਲੋਚਦੀ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪਾਇਆ ਨ ਜਾਇ ॥

ساری دنیا آسان سکون کی خواہش کرتی ہے، لیکن گرو کے بغیر آسانی کا حصول نہیں ہوتا۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਜੋਤਕੀ ਥਕੇ ਭੇਖੀ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥

پنڈت اور نجومی ویدوں اور شاستروں کا مطالعہ کر کر کے تھک گئے ہیں اور مذہبی لبادہ اوڑھنے والے سادھو وہموں میں بھولے ہوئے ہیں۔

ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਸਹਜੁ ਪਾਇਆ ਆਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥੧॥

جس پر رب خود مہربانی کرتا ہے، وہی گرو سے مل کر آسان سکون کو حاصل کرتا ہے۔ 1

ਭਾਈ ਰੇ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਸਹਜੁ ਨ ਹੋਇ ॥

اے بھائی ! گرو کے بغیر آسان سکون حاصل نہیں ہو سکتا۔

ਸਬਦੈ ਹੀ ਤੇ ਸਹਜੁ ਊਪਜੈ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا نام ذکر کرنے سے آسانی پیدا ہوتی ہے اور پھر رب مل جاتا ہے۔ 1 وقفہ

ਸਹਜੇ ਗਾਵਿਆ ਥਾਇ ਪਵੈ ਬਿਨੁ ਸਹਜੈ ਕਥਨੀ ਬਾਦਿ ॥

رب کی گائی ہوئی شہرت تب ہی قبول ہوتی ہے جب اسے آسانی سے گایا جائے۔ آسانی کے بغیر رب کی خوبیوں کو بیان کرنا فضول ہے۔

ਸਹਜੇ ਹੀ ਭਗਤਿ ਊਪਜੈ ਸਹਜਿ ਪਿਆਰਿ ਬੈਰਾਗਿ ॥

آسانی سے ہی انسان کے دل میں عقیدت پیدا ہوتی ہے۔ آسانی سے ہی رب سے محبت اور اس سے ملنے کے بارے میں بیگانگی پیدا ہوتی ہے۔

ਸਹਜੈ ਹੀ ਤੇ ਸੁਖ ਸਾਤਿ ਹੋਇ ਬਿਨੁ ਸਹਜੈ ਜੀਵਣੁ ਬਾਦਿ ॥੨॥

آسانی سے امن وسکون ملتا ہے۔ آسانی کے بغیر زندگی بے معنی ہے۔ 2

ਸਹਜਿ ਸਾਲਾਹੀ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਇ ॥

رب کی شان ہمیشہ آسانی سے ہی کرنی چاہئے اور آسانی سے مراقبے کی اعلی حالت لگانی چاہئے۔

ਸਹਜੇ ਹੀ ਗੁਣ ਊਚਰੈ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

آسانی سے ہی رب کی بڑائی بیان کی جائے اور آسانی سے دھیان لگاکر رب کی عبادت کرنی چاہئے۔

ਸਬਦੇ ਹੀ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਖਾਇ ॥੩॥

لفظ کے ذریعے رب من میں آکر بستا ہے اور رسنا ہری رس پیتی ہے۔ 3

ਸਹਜੇ ਕਾਲੁ ਵਿਡਾਰਿਆ ਸਚ ਸਰਣਾਈ ਪਾਇ ॥

سچ کے پناہ میں آنے والا انسان آسان حالت میں موت کے خوف سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਚੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

اگر انسان سچی باوقار زندگی کی کمائی کرے تو رب کا نام آسانی ہی اس کے ذہن میں ٹک جاتا ہے۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨੀ ਪਾਇਆ ਸਹਜੇ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥੪॥

وہ انسان بڑے خوش نصیب ہیں، جنہوں نے رب کو پا لیا ہے اور آسانی ہی اس ہری کے نام میں مشغول رہتے ہیں۔ 4

ਮਾਇਆ ਵਿਚਿ ਸਹਜੁ ਨ ਊਪਜੈ ਮਾਇਆ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

ممتا میں مگن انسان کبھی آسان علم کو نہیں پا سکتا، کیونکہ ممتا دوہرا پن کو بڑھاتی ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਹਉਮੈ ਜਲੈ ਜਲਾਇ ॥

اپنے من کا کام کرنے والا انسان چاہے مذہبی رسوم کرتے ہیں لیکن کبر کا احساس ان کو جلا دیتا ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਨ ਚੂਕਈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥੫॥

وہ کبھی پیدائش اور موت کے چکر سے سبکدوش نہیں ہوتے بلکہ بار بار پیدا ہوتے اور موت کو حاصل ہوتے ہیں۔5

ਤ੍ਰਿਹੁ ਗੁਣਾ ਵਿਚਿ ਸਹਜੁ ਨ ਪਾਈਐ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥

جب تک انسان کی تینوں خوبیاں لذت، لاعلمی، حقیقت میں انسان کا ذہن مگن رہتا ہے، وہ آسانی کا مالک نہیں ہوپاتا۔ مندرجہ بالا تینوں خوبیاں الجھن پیدا کرتی ہیں۔

ਪੜੀਐ ਗੁਣੀਐ ਕਿਆ ਕਥੀਐ ਜਾ ਮੁੰਢਹੁ ਘੁਥਾ ਜਾਇ ॥

اسے انسان کے پڑھنے لکھنے اور بولنے کا کیا فائدہ ہے، اگر وہ دنیا کی اصل (رب) کو ہی فراموش کیے رہتا ہے۔

ਚਉਥੇ ਪਦ ਮਹਿ ਸਹਜੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੬॥

اصل میں آسان سکون چوتھے مقام پر قابل حصول ہوتا ہے۔ جس کا حصول صرف گرومکھ کے دامن میں ہی ہوتا ہے۔6

ਨਿਰਗੁਣ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਸਹਜੇ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥

نرگن رب کا نام ایک انمول ذخیرہ ہے۔ انسان کو اس کا علم آسان حالت میں ہی ہوتا ہے۔

ਗੁਣਵੰਤੀ ਸਾਲਾਹਿਆ ਸਚੇ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥

رب کی تسبیح نیک انسان ہی کرتے ہیں ۔ رب کی تسبیح کرنے والا سچی شان والا بن جاتا ہے۔

ਭੁਲਿਆ ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਇਸੀ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੭॥

رب بھولے ہوئے انسانوں کو آسانی کے ذریعے اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں۔یہ ملاقات لفظ کے ذریعے ہوتا ہے۔7

ਬਿਨੁ ਸਹਜੈ ਸਭੁ ਅੰਧੁ ਹੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਗੁਬਾਰੁ ॥

آسان علم کے بغیر ساری دنیا جاہل ہے۔ ممتا کی محبت بالکل تاریک ہے۔

ਸਹਜੇ ਹੀ ਸੋਝੀ ਪਈ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਅਪਾਰਿ ॥

آسان علم کے ذریعے لامحدود سچے لفظ کی سمجھ ہو جاتی ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕਰਤਾਰਿ ॥੮॥

کامل گرو کرتار خود ہی معاف کرکے اپنے ساتھ ملا لیتے ہے۔8

ਸਹਜੇ ਅਦਿਸਟੁ ਪਛਾਣੀਐ ਨਿਰਭਉ ਜੋਤਿ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

آسان علم کے ذریعے ہی اس غیر مرئی، بے خوف، غیر قالبی نور رب کو متجسس انسان پہچانتا ہے ۔

ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਕਾ ਇਕੁ ਦਾਤਾ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਵਣਹਾਰੁ ॥

تمام انسانوں کا صرف ایک پالنے والا داتا ہے۔یہ سب کی روشنی کو اپنی روشنی کے ملانے میں معاون ہے۔

ਪੂਰੈ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀਐ ਜਿਸ ਦਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥੯॥

مکمل لفظ کے ذریعے تو اس خالق کی تعریف کر جس کی کوئی انتہا اور حد نہیں اور سمندر کی طرح لامحدود ہے۔ 9

ਗਿਆਨੀਆ ਕਾ ਧਨੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਸਹਜਿ ਕਰਹਿ ਵਾਪਾਰੁ ॥

رب کا نام ہی علم والوں کی دولت ہے۔ وہ آسان حالت میں رہ کر نام کی تجارت کرتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲੈਨਿ ਅਖੁਟ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥

وہ دن رات ہری نام جیسا فائدہ حاصل کرتے ہیں اور ان کے ذخیرے نام سے بھرے رہتے ہیں اور کبھی ختم نہیں ہوتے۔

ਨਾਨਕ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਦੀਏ ਦੇਵਣਹਾਰਿ ॥੧੦॥੬॥੨੩॥

اے نانک ! یہ نام کے ذخیرے عطا کرنے والے رب نے خود انہیں دیئے ہیں اور ان ذخیروں میں کوئی کمی نہیں آتی۔ 10 ۔ 6 ۔ 23

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ 3 ۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਫੇਰੁ ਨ ਪਵੈ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

اگر ستگرو مل جائے تو انسان پیدائش اور موت کے چکر سے آزادی حاصل کرلیتا ہے۔ اس کی پیدائش اور موت کا تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔

ਪੂਰੈ ਸਬਦਿ ਸਭ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੧॥

کامل گرو کی تعلیمات کے ذریعے ساری سمجھ آجاتی ہے اور انسان خالق کے نام میں مگن رہتا ہے۔ 1

ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اے میرے من ! اپنا دل گرو کے ساتھ لگاؤ۔

ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਮੁ ਸਦ ਨਵਤਨੋ ਆਪਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کا ابدی نیا اور پاکیزہ نام خود بخود سادھو کے من میں ٹک جاتا ہے۔ 1 وقفہ

ਹਰਿ ਜੀਉ ਰਾਖਹੁ ਅਪੁਨੀ ਸਰਣਾਈ ਜਿਉ ਰਾਖਹਿ ਤਿਉ ਰਹਣਾ ॥

اے میرے رب ! مجھے اپنی پناہ میں رکھو آپ مجھے جیسے رکھو گے مجھے اسی حالت میں رہنا ہے ۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਵਜਲੁ ਤਰਣਾ ॥੨॥

گرو کے ذریعے دنیا سے پار تبھی ہوا جا سکتا ہے، جب گرو کے کلام کے ذریعے کبر کو مار کر زندگی گزاری جائے۔2

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਨਾਉ ਪਾਈਐ ਗੁਰਮਤਿ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਈ ॥

رب کا نام بڑی قسمت سے ملتا ہے۔ گرو کی مرضی پر چل کر نام کا ذکر کرنے سے زندگی خوبصورت بن جاتی ہے۔

ਆਪੇ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰਤਾ ਸਹਜੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੩॥

دنیا کا خالق رب خود ہی انسان کے دل میں آکر بستا ہے۔ پھر انسان آسانی سے ہی رب میں مگن رہتا ہے۔ 3

ਇਕਨਾ ਮਨਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਨ ਭਾਵੈ ਬੰਧਨਿ ਬੰਧਿ ਭਵਾਇਆ ॥

کئی من مرضی کرنے والے انسانوں کو رب کا نام اچھا نہیں لگتا۔ ایسے من مرضی کرنے والے انسان جہالت کے بندھن میں بندھے چوراسی لاکھ اندام نہانی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੪॥

وہ چوراسی لاکھ اندام نہانی کے اندر بار بار بھٹکتے ہیں اور اپنی انمول زندگی بیکار گنواں دیتے ہیں۔4

ਭਗਤਾ ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ਹੈ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥

رب کے عقیدت مندوں کے من میں لطف بنا رہتا ہے۔ کیوں کہ وہ سچے لفظ میں مگن رہتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਦ ਨਿਰਮਲ ਸਹਜੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਤੇ ॥੫॥

وہ ہمیشہ ہی رات دن رب کی پاکیزہ تسبیح گاتے ہیں اور آسانی سے نام میں مگن رہتے ہیں ۔ 5

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਬੋਲਹਿ ਸਭ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਣੀ ॥

گرومکھ ہمیشہ امرت جیسی میٹھی بات بولتے ہیں، کیوں کہ وہ تمام انسانوں کے اندر رب کا حصہ روح کی مشابہت کو پہچانتے ہیں۔

ਏਕੋ ਸੇਵਨਿ ਏਕੁ ਅਰਾਧਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥੬॥

گرومکھوں کی کہانی ان کہی ہے۔ وہ ایک رب کی خدمت اور عبادت کرتے ہیں۔6

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸੇਵੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

گرومکھ سچے رب کی عبادت کرتے ہیں اور رب گرومکھ کے من میں آکر بستا ہے۔

ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਸਚ ਸਿਉ ਅਪੁਨੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਮਿਲਾਇ ॥੭॥

جو ہمیشہ ہی رب کی محبت میں مگن رہتے ہیں، انہیں رب اپنی مہربانی کرکے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔7

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ਇਕਨਾ ਸੁਤਿਆ ਦੇਇ ਜਗਾਇ ॥

رب خود ہی کرتا ہے اور خود ہی کرواتا ہے۔ وہ ممتا کی نیند سے بھی انسانوں کو جگا دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥੮॥੭॥੨੪॥

اے نانک ! گرو کے لفظ میں مل کر وہ خود ہی عقیدت مندوں کو اپنے ساتھ میں ملا لیتا ہے۔ 8۔7۔24

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شری راگو محلہ3۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੇਵਿਐ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲਾ ਭਏ ਪਵਿਤੁ ਸਰੀਰ ॥

ستگرو کی خدمت کرنے سے انسان کا من صاف اور جسم پاک ہو جاتا ہے۔

ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਭੇਟਿਆ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ॥

سمندر جیسے گہرے اور سنجیدہ رب کو پاکر من پر لطف ہو جاتا ہے اور اعلی سکون حاصل کرتا ہے۔

ਸਚੀ ਸੰਗਤਿ ਬੈਸਣਾ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਧੀਰ ॥੧॥

مراقبے کی اعلی حالت میں بیٹھنے والا خواہش مند سچ نام کے راز کو جان کر من میں صبر حاصل کرتا ہے۔1

ਮਨ ਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਨਿਸੰਗੁ ॥

اے میرے من ! تو بغیر شک کے ہو کر اپنے ستگرو کی خدمت کر۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਐ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਲਗੈ ਨ ਮੈਲੁ ਪਤੰਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ستگرو کی عقیدت کے ساتھ خدمت کرنے سے من میں رب کا بود و باش ہوتا ہے اور تجھے ممتا کی محبت جیسی گندگی نہیں لگتی مگر ذہن بالکل پاک ہو جاتا ہے۔1 وقفہ

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਪਤਿ ਊਪਜੈ ਸਚੇ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥

سچ نام کے ذریعے انسان کو دنیا اور آخرت میں بڑی شان حاصل ہوتی ہے۔ سچی ذات مالک کا نام سچ ہے۔

ਜਿਨੀ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਪਛਾਣਿਆ ਹਉ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

میں ان انسانوں پر قربان جاتا ہوں، جنہوں نے اپنے کبر کے احساس کا خاتمہ کرکے سچ کو پہچان لیا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਸਚੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਤਿਨ ਠਉਰ ਨ ਕਤਹੂ ਥਾਉ ॥੨॥

من مرضی کرنے والے انسان اس سچ کو نہیں پا سکتے، ان کو کہیں بھی پناہ یا ٹھکانا حاصل نہیں ہوتا۔2

ਸਚੁ ਖਾਣਾ ਸਚੁ ਪੈਨਣਾ ਸਚੇ ਹੀ ਵਿਚਿ ਵਾਸੁ ॥

گرومکھ کا کھانا، پہننا اور رہنا سب سچ ہی ہے۔

ਸਦਾ ਸਚਾ ਸਾਲਾਹਣਾ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥

وہ ہمیشہ سچے مالک کی تعریف کرتے ہیں اور سچ نام کے اندر ان کا بود و باش ہے۔

ਸਭੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਗੁਰਮਤੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ॥੩॥

وہ تمام انسانوں کو برہمن شکل سے ہی پہچانتے ہیں اور خود بھی ہمیشہ گرو کی تعلیمات کے مطابق اپنی روحانی ذات میں رہتے ہیں۔3

ਸਚੁ ਵੇਖਣੁ ਸਚੁ ਬੋਲਣਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਚਾ ਹੋਇ ॥

وہ سچ دیکھتے ہیں اور سچ ہی بولتے ہیں اور ان کے من اور بدن کے اندر وہ سچ ہی ہوتا ہے۔

ਸਚੀ ਸਾਖੀ ਉਪਦੇਸੁ ਸਚੁ ਸਚੇ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥

ایسے معتقد لوگ رب کا محسوس کردہ سچ دوسروں پر ظاہر کرتے ہیں، حتمی سچ کا پیغام دیتے ہیں، اسی سے دنیا میں ان کی سچی شان ہوتی ہے۔

ਜਿੰਨੀ ਸਚੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਸੇ ਦੁਖੀਏ ਚਲੇ ਰੋਇ ॥੪॥

جنہوں نے سچ کو فراموش کر دیا ہے، وہ ہمیشہ دکھی رہتے ہیں اور ماتم کرتے ہوئے ناکام زندگی کی وجہ سے چلے جاتے ہیں۔4

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨੀ ਨ ਸੇਵਿਓ ਸੇ ਕਿਤੁ ਆਏ ਸੰਸਾਰਿ ॥

جنہوں نے ستگرو کی خدمت نہیں کی، وہ دنیا میں کیوں آئے ہیں؟

ਜਮ ਦਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਕੂਕ ਨ ਸੁਣੈ ਪੂਕਾਰ ॥

زمانہ (موت) کے دروازے پر ایسے انسانوں کو باندھ کر پیٹا جاتا ہے اور کوئی بھی ان کی چلاہٹ اور فریاد نہیں سنتا۔

ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥੫॥

وہ اپنی زندگی بیکار ہی گنواں لیتے ہیں اور بار بار مرتے اور پیدا ہوتے رہتے ہیں یعنی انہیں نجات نہیں ملتی۔ 5

ਏਹੁ ਜਗੁ ਜਲਤਾ ਦੇਖਿ ਕੈ ਭਜਿ ਪਏ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਾ ॥

اس دنیا کو محبتِ فریب کی آگ میں جلتا دیکھ کر جو متجسس انسان بھاگ کر ستگرو کی پناہ لیتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਚੁ ਦਿੜਾਇਆ ਸਦਾ ਸਚਿ ਸੰਜਮਿ ਰਹਣਾ ॥

ستگرو ان کے دل میں رب کا سچا نام بسا دیتے ہیں اور انہیں اختیار کے ذریعے ہمیشہ ہی سچے مالک کے نام میں رہنے کا زندگی جینا سکھا دیتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਚਾ ਹੈ ਬੋਹਿਥਾ ਸਬਦੇ ਭਵਜਲੁ ਤਰਣਾ ॥੬

دنیا سے پار ہونے کے لیے ستگرو ابدی جہاز ہے۔ لفظ کے ذریعے ہی دنیا سے پار ہوا جاتا ہے۔ 6

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਫਿਰਦੇ ਰਹੇ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

اجنبی انسان چوراسی لاکھ اندام نہانی کے اندر بھٹکتے رہتے ہیں اور گرو کے بنا انہیں نجات نہیں ملتی۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਮੋਨੀ ਥਕੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥

بڑے بڑے پنڈت مذہبی صحیفوں کا مطالعہ کرتے اور خاموش رہنے والے سادھو مجلس لگا کر تھک گئے ہیں، لیکن شیطانی احساس میں مگن ہونے کی بنا وہ اپنا وقار گنواں دیتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਆ ਬਿਨੁ ਸਚੇ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੭॥

صرف ستگرو نے ہی بتایا ہے کہ سچے رب کے علاوہ دنیا میں نجات کا دوسرا کوئی ذریعہ نہیں۔ 7

ਜੋ ਸਚੈ ਲਾਏ ਸੇ ਸਚਿ ਲਗੇ ਨਿਤ ਸਚੀ ਕਾਰ ਕਰੰਨਿ ॥

جنہیں سچے مالک نے اپنے نام کے ذکر میں لگایا تھا، وہی سچے مالک کے نام کے ذکر میں لگے تھے۔ پھر وہ ہمیشہ پاکیزہ کام کرتے رہے۔

ਤਿਨਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਇਆ ਸਚੈ ਮਹਲਿ ਰਹੰਨਿ ॥

انہوں نے مرنے کے بعد اپنے روحانی ذات میں ٹھکانہ حاصل کر لیا ہے اور سچے محل میں ہی رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤ ਸੁਖੀਏ ਸਦਾ ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਰਚੰਨਿ ॥੮॥੧੭॥੮॥੨੫॥

اے نانک ! معتقد لوگ ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ وہ سچے مالک کے نام میں سما جاتے ہیں۔

25-8-17-8

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ5

ਜਾ ਕਉ ਮੁਸਕਲੁ ਅਤਿ ਬਣੈ ਢੋਈ ਕੋਇ ਨ ਦੇਇ ॥

اگر کسی انسان پر بھاری آفت آجائے، اسے بچانے کے لیے کوئی اس کی مدد نہ کرے،

ਲਾਗੂ ਹੋਏ ਦੁਸਮਨਾ ਸਾਕ ਭਿ ਭਜਿ ਖਲੇ ॥

اسے مارنے کے لیے اس کے دشمن اس کے پیچھے پھرتے ہوں، اگر اس کے رشتے دار بھی اس کا ساتھ چھوڑ کر بھاگ گئے ہوں،

ਸਭੋ ਭਜੈ ਆਸਰਾ ਚੁਕੈ ਸਭੁ ਅਸਰਾਉ ॥

اس کا ہر طرح کا سہارا ختم ہو گیا ہو۔

ਚਿਤਿ ਆਵੈ ਓਸੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਲਗੈ ਨ ਤਤੀ ਵਾਉ ॥੧॥

اگر اسے آفت کے وقت اسے رب یاد ہو جائے تو اس کو گرم ہوا بھی نہیں چھو سکتی۔ 1

ਸਾਹਿਬੁ ਨਿਤਾਣਿਆ ਕਾ ਤਾਣੁ ॥

رب کمزوروں کی طاقت ہے۔

ਆਇ ਨ ਜਾਈ ਥਿਰੁ ਸਦਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਜਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ پیدا ہوتا اور مرتا نہیں، ہمیشہ قائم یعنی لافانی ہے۔ گرو کے لفظ کے ذریعے سچے مالک کو سمجھ لو۔ 1 وقفہ

ਜੇ ਕੋ ਹੋਵੈ ਦੁਬਲਾ ਨੰਗ ਭੁਖ ਕੀ ਪੀਰ ॥

اگر کوئی انسان بہت کمزور ہے اور بھوک مٹانے کے لیے کھانے کی کمی ہے اور جسم ڈھانپنے کے لیے کپڑے بھی نہیں،

ਦਮੜਾ ਪਲੈ ਨਾ ਪਵੈ ਨਾ ਕੋ ਦੇਵੈ ਧੀਰ ॥

اور اس کے پاس کوئی جمع کردہ پیسے نہیں اور نہیں اس کو کوئی دلاسہ دینے والا ہے۔

ਸੁਆਰਥੁ ਸੁਆਉ ਨ ਕੋ ਕਰੇ ਨਾ ਕਿਛੁ ਹੋਵੈ ਕਾਜੁ ॥

اگر کوئی بھی اس کی تمنا اور خواہشات پوری نہ کرے اور اس کا کوئی بھی کام پورا نہ ہو۔

ਚਿਤਿ ਆਵੈ ਓਸੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਤਾ ਨਿਹਚਲੁ ਹੋਵੈ ਰਾਜੁ ॥੨॥

اگر وہ اپنے دل میں اس برہمن کا ذکر کرلے تو اس کی حکومت ہمیشہ مستحکم ہو جاتی ہے۔ 2

ਜਾ ਕਉ ਚਿੰਤਾ ਬਹੁਤੁ ਬਹੁਤੁ ਦੇਹੀ ਵਿਆਪੈ ਰੋਗੁ ॥

جسے زیادہ تشویش لگی ہو، اس کے جسم کو بہت ساری بیماری لگی ہو۔

ਗ੍ਰਿਸਤਿ ਕੁਟੰਬਿ ਪਲੇਟਿਆ ਕਦੇ ਹਰਖੁ ਕਦੇ ਸੋਗੁ ॥

جو گھر میں خاندانی دکھ سکھ میں گھرا ہوا ہے اور کسی وقت خوشی اور کسی وقت غم محسوس کرتا ہو۔

ਗਉਣੁ ਕਰੇ ਚਹੁ ਕੁੰਟ ਕਾ ਘੜੀ ਨ ਬੈਸਣੁ ਸੋਇ ॥

اور چاروں سمتوں میں بھٹکتا پھرتا ہے اور ایک لمحے کے لیے بھی بیٹھ یا سو نہیں سکتا۔

ਚਿਤਿ ਆਵੈ ਓਸੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇ ॥੩॥

اگر وہ برہمن خالق کی عبادت کرے تو اس کے جسم اور من ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ 3

ਕਾਮਿ ਕਰੋਧਿ ਮੋਹਿ ਵਸਿ ਕੀਆ ਕਿਰਪਨ ਲੋਭਿ ਪਿਆਰੁ ॥

جس شخص کو شہوت، غصہ، محبت وغیرہ نے اپنے قبضے میں کر رکھا ہے اور جو مال و دولت کی مسلسل لالچ میں بخیل (کنجوس) بنا رہتا ہے،

ਚਾਰੇ ਕਿਲਵਿਖ ਉਨਿ ਅਘ ਕੀਏ ਹੋਆ ਅਸੁਰ ਸੰਘਾਰੁ ॥

جس نے چاروں ہی طرح کے گناہ اور برے کام کیے ہوں، شیطانی رجحان کی بنا پر بے رحمی سے جاندار کا قتل کیا ہو۔

ਪੋਥੀ ਗੀਤ ਕਵਿਤ ਕਿਛੁ ਕਦੇ ਨ ਕਰਨਿ ਧਰਿਆ ॥

جس نے کبھی مذہبی کتاب کا پیغام یا حب رب کی نظم تک نہ سنی ہو،

ਚਿਤਿ ਆਵੈ ਓਸੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਤਾ ਨਿਮਖ ਸਿਮਰਤ ਤਰਿਆ ॥੪॥

اگر لمحہ بھر کے لیے بھی وہ من مالک کا نام یاد کرلے تو اس دنیا سے پار ہو جاتا ہے۔4

ਸਾਸਤ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਬੇਦ ਚਾਰਿ ਮੁਖਾਗਰ ਬਿਚਰੇ ॥

اے انسان کو چار وید، چھ صحیفے اور تمام اسمرتیاں نوک زبان ہو۔

ਤਪੇ ਤਪੀਸਰ ਜੋਗੀਆ ਤੀਰਥਿ ਗਵਨੁ ਕਰੇ ॥

چاہے وہ توبہ کرنے والا، عظیم بابا اور یوگی ہو۔ اور اڑسٹھ مذہبی مقام کا سفر کرے۔

ਖਟੁ ਕਰਮਾ ਤੇ ਦੁਗੁਣੇ ਪੂਜਾ ਕਰਤਾ ਨਾਇ ॥

اور چاہے وہ چھ طریقوں کے ذریعے کاموں کو کرتا ہو اور صبح و شام غسل کرکے عبادت کرتا ہو،

ਰੰਗੁ ਨ ਲਗੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਤਾ ਸਰਪਰ ਨਰਕੇ ਜਾਇ ॥੫॥

پھر بھی اگر اس کی محبت خالق کے رنگ میں نہیں رنگی گئی تو وہ ضرور جہنم میں جائے گا۔5

ਰਾਜ ਮਿਲਕ ਸਿਕਦਾਰੀਆ ਰਸ ਭੋਗਣ ਬਿਸਥਾਰ ॥

چاہے انسان کے پاس بادشاہت، دولت و جائیداد، حکومت اور بے شمار لذیذ کھانے ہوں،

ਬਾਗ ਸੁਹਾਵੇ ਸੋਹਣੇ ਚਲੈ ਹੁਕਮੁ ਅਫਾਰ ॥

اس کے پاس پیارا اور خوبصورت باغ ہو اور جس کے حکم کی سب تعمیل کرتے ہوں،

ਰੰਗ ਤਮਾਸੇ ਬਹੁ ਬਿਧੀ ਚਾਇ ਲਗਿ ਰਹਿਆ ॥

یا رنگ تماشوں کے موضوع عیش و آرام میں مست آدمی ہو،

ਚਿਤਿ ਨ ਆਇਓ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਤਾ ਸਰਪ ਕੀ ਜੂਨਿ ਗਇਆ ॥੬॥

پھر بھی اگر وہ رب کا ذکر نہیں کرتا، تو وہ سانپ کے رحم سے پیدا ہوتا ہے۔ 6

ਬਹੁਤੁ ਧਨਾਢਿ ਅਚਾਰਵੰਤੁ ਸੋਭਾ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥

انسان اگر امیر، نیک، پاکیزہ کاروباری اور سب کا پیارا ہو،

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਭਾਈਆ ਸਾਜਨ ਸੰਗਿ ਪਰੀਤਿ ॥

اسے ماں باپ، بہنوئی اور دیگر رشتہ داروں سے پیار بھی ہو۔

ਲਸਕਰ ਤਰਕਸਬੰਦ ਬੰਦ ਜੀਉ ਜੀਉ ਸਗਲੀ ਕੀਤ ॥

اس کے پاس اسلحہ ہو، فوج ہو، اور لاتعداد لوگ اس کی چاپلوسی کرتے ہوں،

ਚਿਤਿ ਨ ਆਇਓ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਤਾ ਖੜਿ ਰਸਾਤਲਿ ਦੀਤ ॥੭॥

پھر بھی اگر اس کا ذہن پر برہما کے خالص نام سے خالی ہے تو اسے اٹھا کر کمبھی جہنم میں پھینک دیا جاتا ہے۔ 7

ਕਾਇਆ ਰੋਗੁ ਨ ਛਿਦ੍ਰੁ ਕਿਛੁ ਨਾ ਕਿਛੁ ਕਾੜਾ ਸੋਗੁ ॥

اگر جسم بھی مکمل طور پر تندرست ہے اور کوئی بیماری نہیں ، اگر اس کو کوئی غم و تکلیف نہیں ۔

ਮਿਰਤੁ ਨ ਆਵੀ ਚਿਤਿ ਤਿਸੁ ਅਹਿਨਿਸਿ ਭੋਗੈ ਭੋਗੁ ॥

وہ موت کا خیال تک بھی نہیں کرتا ہو اور دن رات خواہش پوری کرنے میں مشغول رہتا ہے ۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਕੀਤੋਨੁ ਆਪਣਾ ਜੀਇ ਨ ਸੰਕ ਧਰਿਆ ॥

اگر اس نے جسمانی طاقت سے سب کو اپنے ماتحت کر لیا ہے اور اس کے ذہن میں کوئی خوف بھی نہ ہو۔

ਚਿਤਿ ਨ ਆਇਓ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਮਕੰਕਰ ਵਸਿ ਪਰਿਆ ॥੮॥

اگر وہ رب کو یاد نہیں کرتا تو وہ یمدوت کے قبضے میں آجاتا ہے۔ 8

ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਹੋਵੈ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ॥

جس پر رب اپنی مہربانی کرتا ہے، اسے سادھو سنتوں کی صحبت حاصل ہوتی ہے۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਓਹੁ ਵਧਾਈਐ ਤਿਉ ਤਿਉ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ॥

جتنا دل مراقبہ میں لگتا ہے ، اتنا ہی زیادہ اس رب کے ساتھ محبت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

ਦੁਹਾ ਸਿਰਿਆ ਕਾ ਖਸਮੁ ਆਪਿ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਥਾਉ ॥

رب ہی اس دنیا اور دوسری دنیا کا مالک ہے، اس کے بغیر جانداروں کے آرام کی مزید کوئی بنیاد نہیں ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੁਠੈ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥੯॥੧॥੨੬॥

لیکن اس رب کے مقدس نام کا حصول ستگرو کی رضا سے ہی ہوتا ہے۔ اے نانک ! اگر ستگرو راضی ہو جائے تو انسان کو حق کے نام کا حصول ہو جاتا ہے۔ 9 ۔1 ۔26

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5 گھرو 5 ۔

ਜਾਨਉ ਨਹੀ ਭਾਵੈ ਕਵਨ ਬਾਤਾ ॥

میں نہیں جانتا کہ رب کو کون سی باتیں اچھی لگتی ہے۔

ਮਨ ਖੋਜਿ ਮਾਰਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے من ! رب کو راضی کرنے کا کوئی راستہ تلاش کر۔ 1 وقفہ

ਧਿਆਨੀ ਧਿਆਨੁ ਲਾਵਹਿ ॥

ایک دھیان لگانے والا انسان مراقبے کی اعلی حالت لگا کر رب میں دھیان لگاتا ہے۔

ਗਿਆਨੀ ਗਿਆਨੁ ਕਮਾਵਹਿ ॥

عقلمند انسان علمی راستے کے ذریعے رب کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਕਿਨ ਹੀ ਜਾਤਾ ॥੧॥

لیکن کوئی نایاب انسان ہی رب کو جانتا ہے۔ 1
ਭਗਉਤੀ ਰਹਤ ਜੁਗਤਾ ॥
رب کا شیدائی اپنی مذہبی سرگرمیوں میں مگن رہتا ہے۔

ਜੋਗੀ ਕਹਤ ਮੁਕਤਾ ॥
یوگی اشٹنگ یوگ کے ذریعے آزادی کی تمنا کرتے ہیں۔

ਤਪਸੀ ਤਪਹਿ ਰਾਤਾ ॥੨॥
2 سنیاسی لوگ توبہ ہی میں نجات مانتے ہیں۔

ਮੋਨੀ ਮੋਨਿਧਾਰੀ ॥
خاموش بابا خاموشی اختیار کرنے میں ہی رب کا حصول ممکن مانتے ہیں۔

ਸਨਿਆਸੀ ਬ੍ਰਹਮਚਾਰੀ ॥
سنیاسی برہمچاری بن گیا ہے۔ سنیاسی برہمچاری.

ਉਦਾਸੀ ਉਦਾਸਿ ਰਾਤਾ ॥੩॥
اداسی خاموشی میں مگن ہوا ہے۔ 3

ਭਗਤਿ ਨਵੈ ਪਰਕਾਰਾ ॥
کوئی کہتا ہے کہ وہ نو قسم کی عبادت کرتا ہے۔

ਪੰਡਿਤੁ ਵੇਦੁ ਪੁਕਾਰਾ ॥

پنڈت ویدوں کو اونچی آواز میں پڑھتے ہیں۔

ਗਿਰਸਤੀ ਗਿਰਸਤਿ ਧਰਮਾਤਾ ॥੪॥

مذہبی صحیفوں کے مطابق رب کی عبادت کرنے والے مذہبوں کی پابندی میں ہی فلاح سمجھتے ہیں۔4

ਇਕ ਸਬਦੀ ਬਹੁ ਰੂਪਿ ਅਵਧੂਤਾ ॥

کوئی سادھو ایک نام 'الکھ' ہی بولتا ہے کوئی سادھو بہروپیا بن گیا ہے۔

ਕਾਪੜੀ ਕਉਤੇ ਜਾਗੂਤਾ ॥

کاپڑیے سادھو زعفرانی کپڑے پہنتے ہیں، جگوتا یعنی رات کو جاگنے والے لوگ بھی رات کو جاگنے میں ہی نجات کو ممکن مانتے ہیں۔

ਇਕਿ ਤੀਰਥਿ ਨਾਤਾ ॥੫॥

کچھ لوگ زیارت گاہوں میں بذریعہ غسل بھی رب کے حصول کی امید لگائے رکھتے ہیں۔5

ਨਿਰਹਾਰ ਵਰਤੀ ਆਪਰਸਾ ॥

نہار رہنے والے ورت کو ہی رب سے ملاقات کا ذریعہ سمجھتے ہیں، اونچی ذات کے لوگ نچلی ذات سے پرہیز کرتے ہیں۔

ਇਕਿ ਲੁਕਿ ਨ ਦੇਵਹਿ ਦਰਸਾ ॥

کچھ لوگ غاروں میں چھپے رہتے ہیں اور کسی کو اپنا دیدار نہیں کراتے۔

ਇਕਿ ਮਨ ਹੀ ਗਿਆਤਾ ॥੬॥

6 کچھ لوگ اپنے من کے اندر ہی عقلمند ہوتے ہیں۔

ਘਾਟਿ ਨ ਕਿਨ ਹੀ ਕਹਾਇਆ ॥

کوئی بھی اپنے آپ کو کم نہیں کہتا۔

ਸਭ ਕਹਤੇ ਹੈ ਪਾਇਆ ॥

ہر کوئی کہتا ہے کہ اس نے رب کو پا لیا ہے۔

ਜਿਸੁ ਮੇਲੇ ਸੋ ਭਗਤਾ ॥੭॥

لیکن رب کا پرستار وہی ہوتا ہے جسے رب اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 7

ਸਗਲ ਉਕਤਿ ਉਪਾਵਾ ॥

میں تمام نکات اور طریقہ کار۔

ਤਿਆਗੀ ਸਰਨਿ ਪਾਵਾ ॥

چھوڑ کر رب کی پناہ میں آیا ہوں۔

ਨਾਨਕੁ ਗੁਰ ਚਰਣਿ ਪਰਾਤਾ ॥੮॥੨॥੨੭॥

اے نانک ! رب کو پانے کے لیے گرو کے قدموں میں رہنا بہترین طریقہ ہے۔ 8 ۔ 2۔ 27

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੩ ॥

شری راگو محلہ 1 گھر 3۔

ਜੋਗੀ ਅੰਦਰਿ ਜੋਗੀਆ ॥

اے رب! تو کائنات میں کئی شکلوں میں گھوم رہا ہے۔ یوگیوں میں تم یوگی راج ہو۔

ਤੂੰ ਭੋਗੀ ਅੰਦਰਿ ਭੋਗੀਆ ॥

اور لطف اٹھانے والوں میں، تم بڑے لطف اٹھانے والے ہو۔

ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ਸੁਰਗਿ ਮਛਿ ਪਇਆਲਿ ਜੀਉ ॥੧॥

جنت کے دیوتا، موت کی سرزمین کے رہنے والے اور پاتال کے ناشکرے لوگوں نے تمہارا راز نہیں پایا۔ 1

ਹਉ ਵਾਰੀ ਹਉ ਵਾਰਣੈ ਕੁਰਬਾਣੁ ਤੇਰੇ ਨਾਵ ਨੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تم پر قربان ہوں، میں تیرے پاک نام پر سرشار ہوں۔ 1 وقفہ۔

ਤੁਧੁ ਸੰਸਾਰੁ ਉਪਾਇਆ ॥

تم خالق ہو، تم نے ہی دنیا کی تخلیق کر کے۔

ਸਿਰੇ ਸਿਰਿ ਧੰਧੇ ਲਾਇਆ ॥

ان کی قسمت کا تعین کر کے دنیاوی کاموں میں لگا یا ہے۔

ਵੇਖਹਿ ਕੀਤਾ ਆਪਣਾ ਕਰਿ ਕੁਦਰਤਿ ਪਾਸਾ ਢਾਲਿ ਜੀਉ ॥੨॥

اپنی تخلیق کا تم خود ہی دھیان رکھتے ہو اور تم اپنی جادوئی طاقت سے اس دنیا کی سطح پر مسلسل پانسے پھینک رہے ہو۔ 2

ਪਰਗਟਿ ਪਾਹਾਰੈ ਜਾਪਦਾ ॥

پوری دنیا میں تم اہم نظر آتے ہو۔

ਸਭੁ ਨਾਵੈ ਨੋ ਪਰਤਾਪਦਾ ॥

ہر ایک مخلوق تیرے نام کی آرزو کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝੁ ਨ ਪਾਇਓ ਸਭ ਮੋਹੀ ਮਾਇਆ ਜਾਲਿ ਜੀਉ ॥੩॥

لیکن ستگرو کے بغیر تمہیں کوئی بھی حاصل نہیں کر سکتا۔ تمام مخلوق وہم کے جال میں دلدادہ ہو کر پھنسے ہوئے ہیں۔ 3

ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ॥

میں ستگرو پر قربان جاتا ہوں،

ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈਐ ॥

جن کے ملنے سے اعلیٰ ترقی حاصل ہوتی ہے۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਮੁਨਿ ਜਨ ਲੋਚਦੇ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬੁਝਾਇ ਜੀਉ ॥੪॥

ست گرو نے مجھے اس رب کے بارے میں بتایا ہے جس رب کو پانے کو دیوتا، انسان اور بابا خواہش کرتے ہیں۔ ۔4۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਕੈਸੀ ਜਾਣੀਐ ॥

ست سنگتی کس طرح جانی جا سکتی ہے؟

ਜਿਥੈ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀਐ ॥

ایک رب کے نام کا وہاں اظہار ہوتا ہے۔

ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਹੁਕਮੁ ਹੈ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬੁਝਾਇ ਜੀਉ ॥੫॥

اے نانک ! ہری نام ہی رب کا حکم ہے، یہ بات مجھے گرو جی نے سمجھادی ہے۔ ۔5۔

ਇਹੁ ਜਗਤੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥

یہ دنیا شک کی وجہ سے وہم بھول بلیا میں پڑا ہوا ہے۔

ਆਪਹੁ ਤੁਧੁ ਖੁਆਇਆ ॥

اے رب ! تم نے خود ہی انسانوں کے اعمال کے مطابق انہیں بھلایا ہے۔

ਪਰਤਾਪੁ ਲਗਾ ਦੋਹਾਗਣੀ ਭਾਗ ਜਿਨਾ ਕੇ ਨਾਹਿ ਜੀਉ ॥੬॥

وہ انسان جن کی قسمت میں رب کی ملاقات نہیں، اپنے شوہر سے جدا عورت کی طرح وہ ہر روز تڑپتے رہتے ہیں۔6۔

ਦੋਹਾਗਣੀ ਕਿਆ ਨੀਸਾਣੀਆ ॥

بیوہ خواتین کے کیا علامات ہیں؟

ਖਸਮਹੁ ਘੁਥੀਆ ਫਿਰਹਿ ਨਿਮਾਣੀਆ ॥

وہ شوہر کے ذریعے نظر انداز، بے قدر ہو کر بھٹکتی رہتی ہے۔

ਮੈਲੇ ਵੇਸ ਤਿਨਾ ਕਾਮਣੀ ਦੁਖੀ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਇ ਜੀਉ ॥੭॥

ان بد قسمت عورتوں کے کپڑے گندے ہوتے ہیں اور ہر روز تڑپ تڑپ کر رات گزارتی ہیں۔7۔

ਸੋਹਾਗਣੀ ਕਿਆ ਕਰਮੁ ਕਮਾਇਆ ॥

شادی شدہ عورت نے آخر کیا نیکیاں کمائیں ہے؟

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

اس رب نے پچھلے جنم کے کسی نیکی کا پھل عطا کیا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਕੈ ਆਪਣੀ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ਜੀਉ ॥੮॥

اپنا فضل و کرم کرکے رب ان کو اپنے ساتھ ملاتا ہے۔8۔

ਹੁਕਮੁ ਜਿਨਾ ਨੋ ਮਨਾਇਆ ॥

وہ متجسس مخلوق نے رب کے حکم کی تعمیل کی ہے،

ਤਿਨ ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਵਸਾਇਆ ॥

وہ گرو کی حقیقی تعلیمات ذہن میں رکھتے ہیں۔

ਸਹੀਆ ਸੇ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨ ਸਹ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ਜੀਉ ॥੯॥

ایسی دوست حق پر عمل کرنے والی بیوی ہے، جو اپنے محبوب سے پیار کرتی ہے۔۔9۔

ਜਿਨਾ ਭਾਣੇ ਕਾ ਰਸੁ ਆਇਆ ॥

جو رب کی مرضی کے مطابق خوشی محسوس کرتی ہیں،

ਤਿਨ ਵਿਚਹੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

ان کے اندر سے شکوک و شبہات ختم ہوجاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਐਸਾ ਜਾਣੀਐ ਜੋ ਸਭਸੈ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ਜੀਉ ॥੧੦॥

اے نانک ! ست گرو ایسا مہربان ہے، جو سب کو رب کے ساتھ ملا دیتا ہے۔10۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

وہ ست گرو سے مل کرہری نام نما پھل حاصل کرلیتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਵਿਚਹੁ ਅਹਕਰਣੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

جو اسے کبر کو ختم کر دیتا ہے،

ਦੁਰਮਤਿ ਕਾ ਦੁਖੁ ਕਟਿਆ ਭਾਗੁ ਬੈਠਾ ਮਸਤਕਿ ਆਇ ਜੀਉ ॥੧੧॥

اس کی کم عقل کی تکلیف ختم ہوجاتی ہے اور اس کی پیشانی پر اچھی قسمت لکھ دی جاتی ہے۔11۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀਆ ॥

اے رب ! تیری زبان امرت کی طرح ہے۔

ਤੇਰਿਆ ਭਗਤਾ ਰਿਦੈ ਸਮਾਣੀਆ ॥

یہ تیرے عقیدت مندوں کے ذہنوں میں گھرا ہوا ہے۔

ਸੁਖ ਸੇਵਾ ਅੰਦਰਿ ਰਖਿਐ ਆਪਣੀ ਨਦਰਿ ਕਰਹਿ ਨਿਸਤਾਰਿ ਜੀਉ ॥੧੨॥

تمہاری خدمت میں ہی حقیقی خوشی کا حصول ہے اور اپنی مہربانی سے تم اسے عقیدت مندوں کو دنیاوی سمندر سے پار کردیتے ہو۔12۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਜਾਣੀਐ ॥

ستگرو سے ملاقات تب ہی سمجھا جاتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀਐ ॥

اگر اس ملاقات کے ذریعے رب کے نام کا ذکر کیا جائے

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝੁ ਨ ਪਾਇਓ ਸਭ ਥਕੀ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ਜੀਉ ॥੧੩॥

ستگرو کے بغیر کسی کو بھی رب حاصل نہیں ہوا۔ ساری دنیا دینی کام کرتے کرتے تھک گئی ہے۔13۔

ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਘੁਮਾਇਆ ॥

میں اپنے ستگرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਜਿਨਿ ਭ੍ਰਮਿ ਭੁਲਾ ਮਾਰਗਿ ਪਾਇਆ ॥

جس نے مجھے حوس کے وہم سے نکال کر راہِ راست پر لگایا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜੇ ਆਪਣੀ ਆਪੇ ਲਏ ਰਲਾਇ ਜੀਉ ॥੧੪॥

اگر ست گرو اپنا کرم کرے تو یہ آدمی کو اپنی صحبت میں جوڑ لیتا ہے۔14۔

ਤੂੰ ਸਭਨਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥

اے رب ! تم تمام مخلوقات کے اندر سمائے ہوئے ہو۔

ਤਿਨਿ ਕਰਤੈ ਆਪੁ ਲੁਕਾਇਆ ॥-

واہے گرو نے اپنا نور مخفی طریقے سے انسان کے دل میں رکھا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇਆ ਜਾ ਕਉ ਜੋਤਿ ਧਰੀ ਕਰਤਾਰਿ ਜੀਉ ॥੧੫॥

اے نانک ! جس شخص کے دل میں رب نے اپنا نور رکھا ہوا ہے، رب گرو کے ذریعہ اس انسان کے دل میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ 15۔

ਆਪੇ ਖਸਮਿ ਨਿਵਾਜਿਆ ॥

اے رب ! تم نے ہی جسم کی مورتی گڑھ کر

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦੇ ਸਾਜਿਆ ॥

اس میں زندگی ڈال کر مجھے پیدا کیا ہے۔

ਆਪਣੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੀਆ ਦੁਇ ਕਰ ਮਸਤਕਿ ਧਾਰਿ ਜੀਉ ॥੧੬॥

اپنے دونوں ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر رب اپنے پرستار کی عزت برقرار رکھتا ہے۔

ਸਭਿ ਸੰਜਮ ਰਹੇ ਸਿਆਣਪਾ ॥

زیادہ اٹکلیں اور چالاکیاں کسی کام نہیں آتی۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ॥

میرا رب سب کچھ جانتا ہے۔

ਪ੍ਰਗਟ ਪ੍ਰਤਾਪੁ ਵਰਤਾਇਓ ਸਭੁ ਲੋਕੁ ਕਰੈ ਜੈਕਾਰੁ ਜੀਉ ॥੧੭॥

رب نے میری شان ہر جگہ ظاہر کیا ہے اور سب میری تعریف کرنے لگے ہیں۔

ਮੇਰੇ ਗੁਣ ਅਵਗਨ ਨ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥

رب نے میری خوبیوں اور خامیوں پر دھیان نہیں دیا،

ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਣਾ ਬਿਰਦੁ ਸਮਾਰਿਆ ॥

اس نے تو صرف اپنی بڑائی کی لاج نبھائی ہے۔

ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਕੈ ਰਖਿਓਨੁ ਲਗੈ ਨ ਤਤੀ ਵਾਉ ਜੀਉ ॥੧੮॥

رب نے اپنے گلے لگا کر میری حفاظت کی ہے اور مجھے گرم ہوا بھی نہیں چھوتی۔18۔

ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰਭੂ ਧਿਆਇਆ ॥

اپنے جسم و دماغ سے میں نے رب کی حمد کی ہے۔

ਜੀਇ ਇਛਿਅੜਾ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

اس لیے مجھے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوا ہے۔

ਸਾਹ ਪਾਤਿਸਾਹ ਸਿਰਿ ਖਸਮੁ ਤੂੰ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਜੀਵੈ ਨਾਉ ਜੀਉ ॥੧੯॥

اے رب ! تم شہنشاہوں کے بھی شہنشاہ ہو، اس لیے اے نانک ! میں تمہارے ہی نام کا ذکر کرنے سے زندگی جیتا ہوں۔19۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਆਪੁ ਉਪਾਇਆ ॥

اے رب ! تم نے خود ہی کائنات کی تخلیق کی ہے۔

ਦੂਜਾ ਖੇਲੁ ਕਰਿ ਦਿਖਲਾਇਆ ॥

اور دنیا نما کھیل کو بنا کر ظاہر کیا ہے۔

ਸਭੁ ਸਚੋ ਸਚੁ ਵਰਤਦਾ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੈ ਬੁਝਾਇ ਜੀਉ ॥੨੦॥

ہر مقامات پر سچے رب کا سچا حکم پھیل رہا ہے؛ لیکن اس کی اہمیت وہی سمجھتا ہے جسے تم سمجھاتے ہو۔20۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਇਆ ॥

گرو کی مہربانی سے جس نے رب کو پا لیا ہے،

ਤਿਥੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

رب نے اس کے ممتا کا بھرم ختم کر دیا ہے۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕੈ ਆਪਣੀ ਆਪੇ ਲਏ ਸਮਾਇ ਜੀਉ ॥੨੧॥

اپنے فضل سے وہ خود اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 21۔

ਗੋਪੀ ਨੈ ਗੋਆਲੀਆ ॥

اے رب ! تم ہی گوپی ہو، تم جمنا ہو،

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਗੋਇ ਉਠਾਲੀਆ ॥

تم ہی کرشن ہیں۔ تو نے ہی کرشن کی شکل میں گووردھن پہاڑ اپنی انگلی پر اٹھایا تھا۔

ਹੁਕਮੀ ਭਾਂਡੇ ਸਾਜਿਆ ਤੂੰ ਆਪੇ ਭੰਨਿ ਸਵਾਰਿ ਜੀਉ ॥੨੨॥

تو نے ہی اپنے دل میں جانداروں کے جسموں نما برتن بنائے ہیں۔ تم خود ہی ان جسم نما برتنوں کو تباہ کرتے اور بناتے ہو۔22۔

ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

جنہوں نے اپنا ذہن ستگرو سے لگایا ہے،

ਤਿਨੀ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਚੁਕਾਇਆ ॥

اس نے ممتا کا بھرم دور کردیا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ਤਿਨ ਪ੍ਰਾਣੀਆ ਓਇ ਚਲੇ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਿ ਜੀਉ ॥੨੩॥

ایسی مخلوقات کا نور پاک ہوجاتا ہے۔ وہ اپنی زندگی کو سجا کر آخرت میں جاتے ہیں۔23۔

ਤੇਰੀਆ ਸਦਾ ਸਦਾ ਚੰਗਿਆਈਆ ॥

اے رب ! تم ہمیشہ ہی مجھ پر احسان کرتے رہتے ہو۔

ਮੈ ਰਾਤਿ ਦਿਹੈ ਵਡਿਆਈਆਂ ॥

اے مالک باپ! مجھ پر مہربانی کر، میں دن رات آپ کی حمد کرتا ہوں۔

ਅਣਮੰਗਿਆ ਦਾਨੁ ਦੇਵਣਾ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਸਮਾਲਿ ਜੀਉ ॥੨੪॥੧॥

تو اتنا مہربان ہے کہ بغیر مانگے ہی جانداروں کو صدقہ دیتا رہتا ہے۔ اے نانک! ہمیشہ ہی رب کا ذکر کرتے رہو۔ 24۔1۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5۔

ਪੈ ਪਾਇ ਮਨਾਈ ਸੋਇ ਜੀਉ ॥

میں ستگرو کے قدموں میں پڑ کر منت کرتا ہوں،

ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਖਿ ਮਿਲਾਇਆ ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ عظیم انسان ستگرو نے مجھے اس رب سے ملا دیا ہے۔ اس جیسا عظیم دنیا میں دوسرا کوئی بھی نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੋਸਾਈ ਮਿਹੰਡਾ ਇਠੜਾ ॥

میرا مالک رب مجھے بہت پیارا ہے۔

ਅੰਮ ਅਬੇ ਥਾਵਹੁ ਮਿਠੜਾ ॥

وہ ماں اور باپ سے بہت میٹھا لگتا ہے۔

ਭੈਣ ਭਾਈ ਸਭਿ ਸਜਣਾ ਤੁਧੁ ਜੇਹਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ਜੀਉ ॥੧॥

اے اعلی رب ! سبھی بھائیو، بہنوں، اور دوستوں میں کوئی بھی آپ کی طرح نہیں۔1۔

ਤੇਰੈ ਹੁਕਮੇ ਸਾਵਣੁ ਆਇਆ ॥

اے رب ! آپ کے حکم سے ساون (بارش کے مہینے) کی طرح گرو میری زندگی میں آیا۔1۔

ਮੈ ਸਤ ਕਾ ਹਲੁ ਜੋਆਇਆ ॥

تمہارے حکم سے شرون کا مہینہ آیا ہے۔

ਨਾਉ ਬੀਜਣ ਲਗਾ ਆਸ ਕਰਿ ਹਰਿ ਬੋਹਲ ਬਖਸ ਜਮਾਇ ਜੀਉ ॥੨॥

تمہاری خوشی کے لیے میں نے سچائی کا حل جوڑا ہے۔

ਹਉ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਇਕੁ ਪਛਾਣਦਾ ॥

اس امید پر کہ رب اپنے فضل سے دانتوں کا ڈھیر بنائے گا، میں نام کا بیج بونے لگا ہوں۔2۔

ਦੁਯਾ ਕਾਗਲੁ ਚਿਤਿ ਨ ਜਾਣਦਾ ॥

میں اپنے دماغ میں کسی دوسرے حساب کو نہیں جانتا ہوں۔

ਹਰਿ ਇਕਤੈ ਕਾਰੈ ਲਾਇਓਨੁ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿੰਵੈ ਨਿਬਾਹਿ ਜੀਉ ॥੩॥

رب نے ایک کام میری ذمہ داری میں لگایا ہے، جس طرح اسے اچھا لگتا ہے، اسی طرح میں اس کو مکمل کرتا ہوں۔

ਤੁਸੀ ਭੋਗਿਹੁ ਭੁੰਚਹੁ ਭਾਈਹੋ ॥

اے میرے بھائیو ! آپ نام مادہ کھاؤ اور خوشی محسوس کرو۔

ਗੁਰਿ ਦੀਬਾਣਿ ਕਵਾਇ ਪੈਨਾਈਓ ॥

رب کے دربار میں گرودیو نے مجھے عقیدت نما پوشاک تحفے میں دے کر عزت بخشی ہے۔

ਹਉ ਹੋਆ ਮਾਹਰੁ ਪਿੰਡ ਦਾ ਬੰਨਿ ਆਦੇ ਪੰਜਿ ਸਰੀਕ ਜੀਉ ॥੪॥

میں جسم نما گاؤں کا مالک ہوگیا ہوں اور شہوت، غصہ، لالچ، لگاؤ، انا وغیرہ اپنے پانچوں شریکوں کو میں نے باندھ لیا ہے۔4۔

ਹਉ ਆਇਆ ਸਾਮ੍ਹ੍ਹੈ ਤਿਹੰਡੀਆ ॥

اے رب ! جب سے میں نے تیری پناہ لی ہے۔

ਪੰਜਿ ਕਿਰਸਾਣ ਮੁਜੇਰੇ ਮਿਹਡਿਆ ॥

تب سے میرے پانچوں حسی اعضاء میرے پرستاروں کی طرح میرے ماتحت رہتی ہیں۔

ਕੰਨੁ ਕੋਈ ਕਢਿ ਨ ਹੰਘਈ ਨਾਨਕ ਵੁਠਾ ਘੁਘਿ ਗਿਰਾਉ ਜੀਉ ॥੫॥

میرے خلاف اب کوئی کان (سر) اٹھانے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ اے نانک ! اس لیے جسم نما گاؤں روحانی دولت کے ارتکاز سے بس گیا ہے۔5۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਘੁੰਮਾ ਜਾਵਦਾ ॥

اے میرے رب ! میں تجھ پر قربان ہوں، قربان ہوں،"

ਇਕ ਸਾਹਾ ਤੁਧੁ ਧਿਆਇਦਾ ॥

ہر سانس میں تمہارا ہی نام لیتا ہوں۔

ਉਜੜੁ ਥੇਹੁ ਵਸਾਇਓ ਹਉ ਤੁਧ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੁ ਜੀਉ ॥੬॥

میرا دماغ ویران گاؤں (بغیر خوبیوں کے) جیسا تھا، تم نے اسے بسا دیا ہے، اس لیے میں تجھ پر قربان جاتا ہوں۔ 6۔

ਹਰਿ ਇਠੈ ਨਿਤ ਧਿਆਇਦਾ ॥

اے میرے پیارے رب! میں تیرا ہمیشہ ہی ذکر کرتا ہوں

ਮਨਿ ਚਿੰਦੀ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਇਦਾ ॥

اور جیسی میری خواہش تھی میری وہ خواہش پوری ہو گئی ہے۔

ਸਭੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿਅਨੁ ਲਾਹੀਅਨੁ ਮਨ ਕੀ ਭੁਖ ਜੀਉ ॥੭॥

تم نے میرا سارا کام سنوار دیے ہیں اور میری روح کی بھوک مٹا دی ہے۔ 7۔

ਮੈ ਛਡਿਆ ਸਭੋ ਧੰਧੜਾ ॥

میں نے دنیا کے جھوٹے کام چھوڑ دیے ہیں۔

ਗੋਸਾਈ ਸੇਵੀ ਸਚੜਾ ॥

میں کائنات کے مالک کی عبادت کرتا ہوں۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹਰਿ ਮੈ ਪਲੈ ਬਧਾ ਛਿਕਿ ਜੀਉ ॥੮॥

نونیدھی کو دینے میں خواہش ہوری کرنے والے درخت کی طرح ہری نام مجھے ملا ہے، جسے بڑی محنت سے میں نے اپنے دل میں پالا ہوا ہے۔8۔

ਮੈ ਸੁਖੀ ਹੂੰ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

میں بہت خوش ہوں چونکہ میں نے خوشی حاصل کرلی ہے۔

ਗੁਰਿ ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਵਸਾਇਆ ॥

گرو نے میرے دل میں رب کا نام بسادیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੁਰਖਿ ਵਿਖਾਲਿਆ ਮਸਤਕਿ ਧਰਿ ਕੈ ਹਥੁ ਜੀਉ ॥੯॥

ستگرو نے میری پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یعنی مجھے آشِرواد دے کر رب کے روبرو دیدار کروا دیا ہے۔9۔

ਮੈ ਬਧੀ ਸਚੁ ਧਰਮ ਸਾਲ ਹੈ ॥

میں نے سچائی کے مندر کی دھرم شالہ بنائی ہے۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਲਹਦਾ ਭਾਲਿ ਕੈ ॥

گرو کے شاگردوں کو ڈھونڈ کر میں یہاں پر لے کر آیا ہوں۔

ਪੈਰ ਧੋਵਾ ਪਖਾ ਫੇਰਦਾ ਤਿਸੁ ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਲਗਾ ਪਾਇ ਜੀਉ ॥੧੦॥

میں اس کے پاؤں دھوتا ہوں، پنکھا جھیلتا اور بہت ہی عاجزی سے جھک کر اس کے پاؤں چھوتا ہوں۔10۔

ਸੁਣਿ ਗਲਾ ਗੁਰ ਪਹਿ ਆਇਆ ॥

گرو کے شاگردوں سے باتیں سن کر میں گرو کے پاس آیا ہوں۔

ਨਾਮੁ ਦਾਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ਦਿੜਾਇਆ ॥

گرو نے مجھے نام، صدقہ و خیرات اور غسل مقرر کروا دیا ہے۔

ਸਭੁ ਮੁਕਤੁ ਹੋਆ ਸੈਸਾਰੜਾ ਨਾਨਕ ਸਚੀ ਬੇੜੀ ਚਾੜਿ ਜੀਉ ॥੧੧॥

اے نانک! نام نما سچی کشتی پر سوار ہونے کی وجہ سے ساری دنیا بچ گئی ہے۔ 11۔

ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸੇਵੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਜੀਉ ॥

اے رب! س اری دنیا دن رات تیری خدمت کا پھل پاتی ہے۔

ਦੇ ਕੰਨੁ ਸੁਣਹੁ ਅਰਦਾਸਿ ਜੀਉ ॥

اے مالک! اپنا کان لگا کر میری دعا سنو۔

ਠੋਕਿ ਵਜਾਇ ਸਭ ਡਿਠੀਆ ਤੁਸਿ ਆਪੇ ਲਇਅਨੁ ਛਡਾਇ ਜੀਉ ॥੧੨॥

میں نے سبھی کو اچھا فیصلہ کرکے دیکھ لیا ہے۔ صرف تم ہی اپنی خوشی سے مخلوقات کو نجات عطا کرتے ہو۔12۔

ਹੁਣਿ ਹੁਕਮੁ ਹੋਆ ਮਿਹਰਵਾਣ ਦਾ ॥

اب مہربان رب کا حکم جاری ہوگیا ہے۔

ਪੈ ਕੋਇ ਨ ਕਿਸੈ ਰਞਾਣਦਾ ॥

کوئی بھی کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔

ਸਭ ਸੁਖਾਲੀ ਵੁਠੀਆ ਇਹੁ ਹੋਆ ਹਲੇਮੀ ਰਾਜੁ ਜੀਉ ॥੧੩॥

پوری دنیا خوشی سے رہتی ہے۔ کیونکہ اب یہاں برہمن کا راج قائم ہوگیا ہے۔13۔

ਝਿੰਮਿ ਝਿੰਮਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵਰਸਦਾ ॥

ستگرو بادل کی طرح امرت برسا رہے ہیں۔

ਬੋਲਾਇਆ ਬੋਲੀ ਖਸਮ ਦਾ ॥

میں اس طرح بولتا ہوں جس طرح واہے گرو مجھے بلواتا ہے۔

ਬਹੁ ਮਾਣੁ ਕੀਆ ਤੁਧੁ ਉਪਰੇ ਤੂੰ ਆਪੇ ਪਾਇਹਿ ਥਾਇ ਜੀਉ ॥੧੪॥

اے داتا ! مجھے تم پر بڑا فخر ہے، تم خود ہی میرے کاموں کی رہنمائی کر کامیاب بناتے ہو۔14۔

ਤੇਰਿਆ ਭਗਤਾ ਭੁਖ ਸਦ ਤੇਰੀਆ ॥

اے رب ! تمہارے پرستاروں کو ہمیشہ تمہارے دیدار کی خواہش ہے۔

ਹਰਿ ਲੋਚਾ ਪੂਰਨ ਮੇਰੀਆ ॥

اے رب ! میری مطلوبہ خواہشات کو کامیاب کرو۔

ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਸੁਖਦਾਤਿਆ ਮੈ ਗਲ ਵਿਚਿ ਲੈਹੁ ਮਿਲਾਇ ਜੀਉ ॥੧੫॥

اے خوشیوں کے داتا ! مجھے اپنا دیدار کرا کر اپنے گلے سے لگا لو۔15۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਭਾਲਿਆ ॥

تیرے جیسا عظیم مجھے دوسرا کوئی نہیں ملا۔

ਤੂੰ ਦੀਪ ਲੋਅ ਪਇਆਲਿਆ ॥

تم زمین آسمان اور پاتال میں پھیلے ہوئے ہو۔

ਤੂੰ ਥਾਨਿ ਥਨੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਨਾਨਕ ਭਗਤਾ ਸਚੁ ਅਧਾਰੁ ਜੀਉ ॥੧੬॥

سات جزیروں اور پاتالوں میں تمہاری ہی روشنی پھیلی ہوئی ہے۔ اے نانک ! پرستاروں کو رب کا ہی سہارا ہے۔16۔

ਹਉ ਗੋਸਾਈ ਦਾ ਪਹਿਲਵਾਨੜਾ ॥

میں اپنے مالک رب کا ایک چھوٹا سا پہلوان ہوں۔

ਮੈ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਉਚ ਦੁਮਾਲੜਾ ॥

گرو سے مل کر، میں نے اونچی دستار سجا لی ہے۔

ਸਭ ਹੋਈ ਛਿੰਝ ਇਕਠੀਆ ਦਯੁ ਬੈਠਾ ਵੇਖੈ ਆਪਿ ਜੀਉ ॥੧੭॥

میری کشتی دیکھنے کے لیے تماشا دیکھنے والوں کا ہجوم اکٹھا ہوگیا ہے اور مہربان رب خود بیٹھ کر دیکھ رہا ہے۔17۔

ਵਾਤ ਵਜਨਿ ਟੰਮਕ ਭੇਰੀਆ ॥

اکھاڑے میں باجے، ڈھول اور بگل بج رہے ہیں۔

ਮਲ ਲਥੇ ਲੈਦੇ ਫੇਰੀਆ ॥

پہلوان اکھاڑے کے اندر داخل ہوتے ہیں اور اس کے گرد چکر کاٹ رہے ہیں۔

ਨਿਹਤੇ ਪੰਜਿ ਜੁਆਨ ਮੈ ਗੁਰ ਥਾਪੀ ਦਿਤੀ ਕੰਡਿ ਜੀਉ ॥੧੮॥

میں نے اکیلے ہی پانچ جوانوں (شہوت، غصہ، لالچ، لگاؤ، انا) کو شکست دی ہے اور گرو نے میری پیٹھ پر شاباش (آشیرواد) دی ہے۔

ਸਭ ਇਕਠੇ ਹੋਇ ਆਇਆ ॥

تمام جاندار پیدائش کے بعد دنیا میں جمع ہوئے ہیں۔

ਘਰਿ ਜਾਸਨਿ ਵਾਟ ਵਟਾਇਆ ॥

یہ مختلف اندام نہانی میں پڑ کر اپنے گھر آخرت میں چلے جائیں گے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਾਹਾ ਲੈ ਗਏ ਮਨਮੁਖ ਚਲੇ ਮੂਲੁ ਗਵਾਇ ਜੀਉ ॥੧੯॥

گرومکھ نام نما سرمایہ کا فائدہ حاصل کرکے جائیں گے، جبکہ من کا مالک اپنی اصلیت بھی کھو دیں گے۔۔19۔

ਤੂੰ ਵਰਨਾ ਚਿਹਨਾ ਬਾਹਰਾ ॥

اے رب ! تیری کوئی ذات یا علامت نہیں۔

ਹਰਿ ਦਿਸਹਿ ਹਾਜਰੁ ਜਾਹਰਾ ॥

رب براہ راست ہی ہر ایک کو دیدار کراتا ہے۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਤੁਝੈ ਧਿਆਇਦੇ ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਰਤੇ ਗੁਣਤਾਸੁ ਜੀਉ ॥੨੦॥

اے نیکیوں کے خزانے ! اے پربرہما رب ! تمہارے پرستار مسلسل تیری شان سنتے، تیرا ذکر کرتے اور تیرے ہی رنگ میں مگن ہیں۔20۔

ਮੈ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਦਯੈ ਸੇਵੜੀ ॥

میں تمام زمانے میں رب کی عبادت کرتا رہا ہوں۔

ਗੁਰਿ ਕਟੀ ਮਿਹਡੀ ਜੇਵੜੀ ॥

گرو نے ممتا کی غلامی کا طوق اتار پھینکا ہے۔

ਹਉ ਬਾਹੁੜਿ ਛਿੰਝ ਨ ਨਚਊ ਨਾਨਕ ਅਉਸਰੁ ਲਧਾ ਭਾਲਿ ਜੀਉ ॥੨੧॥੨॥੨੯॥

میں دنیا کے اکھاڑے میں بار بار لڑنے نہیں جاؤں گا کیونکہ اے نانک ! مین نے انسانی زندگی کی اصل قیمت جان کر اسے بامعنی کرلیا ہے۔۔21۔2۔29۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ਪਹਰੇ ਘਰੁ ੧ ॥

شری راگو محلہ 1 پہرے گھرو 1 ۔

ਪਹਿਲੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹੁਕਮਿ ਪਇਆ ਗਰਭਾਸਿ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! زندگی نما رات کے پہلے مرحلے میں رب کے حکم کے مطابق مخلوق ماں کے پیٹ میں آتی ہے۔

ਉਰਧ ਤਪੁ ਅੰਤਰਿ ਕਰੇ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਖਸਮ ਸੇਤੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! وہ رحم میں الٹا لٹک کر مراقبہ کرتا ہے اور رب کے حضور دعا کرتا رہتا ہے۔

ਖਸਮ ਸੇਤੀ ਅਰਦਾਸਿ ਵਖਾਣੈ ਉਰਧ ਧਿਆਨਿ ਲਿਵ ਲਾਗਾ ॥

وہ الٹا لٹکا ہوا رب کے دھیان میں سُرتی لگاتا ہے۔

ਨਾ ਮਰਜਾਦੁ ਆਇਆ ਕਲਿ ਭੀਤਰਿ ਬਾਹੁੜਿ ਜਾਸੀ ਨਾਗਾ ॥

وہ رسموں کے وقار کے بغیر دنیا میں برہنہ آتا ہے اور مرنے کے بعد برہنہ ہی جاتا ہے۔

ਜੈਸੀ ਕਲਮ ਵੁੜੀ ਹੈ ਮਸਤਕਿ ਤੈਸੀ ਜੀਅੜੇ ਪਾਸਿ ॥

مالک نے مخلوق کے اعمال کے مطابق اس کی پیشانی پر جو قسمت کی لکیریں کھینچ دی ہیں، اسی کے اعتبار سے اسے خوشی اور غم حاصل ہوتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਪਹਿਲੈ ਪਹਰੈ ਹੁਕਮਿ ਪਇਆ ਗਰਭਾਸਿ ॥੧॥

گرو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ رات کے پہلے پہر میں رب کی مرضی کے مطابق مخلوق رحم میں داخل ہوتی ہے۔1۔

ਦੂਜੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਵਿਸਰਿ ਗਇਆ ਧਿਆਨੁ ॥

اے میرے خانی بدوش دوست ! زندگی نما رات کے دوسرے پہر میں انسان رب کے ذکر کو بھلا دیتا ہے۔ یعنی جب مخلوق رحم سے باہر نکل کر جنم لیتی ہے، تو رحم میں کی گئی عبادت کو بھول جاتی ہے۔

ਹਥੋ ਹਥਿ ਨਚਾਈਐ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਜਿਉ ਜਸੁਦਾ ਘਰਿ ਕਾਨੁ ॥

اس کے خاندان کے افراد، بھائی اور بہنو سب اسے اسے نچاتے ہیں، خوش ہوتے ہیں، جیسے ماں یشودا کے گھر کرشنا نچایا جاتا تھا۔

ਹਥੋ ਹਥਿ ਨਚਾਈਐ ਪ੍ਰਾਣੀ ਮਾਤ ਕਹੈ ਸੁਤੁ ਮੇਰਾ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! خاندان کے تمام لوگ فانی انسان اس بچے کو اچھالتے کھلتے ہیں اور م اں ممتا کی وجہ سے اسے اپنا بیٹا کہہ کر بڑی عزت کرتی ہے۔

ਚੇਤਿ ਅਚੇਤ ਮੂੜ ਮਨ ਮੇਰੇ ਅੰਤਿ ਨਹੀ ਕਛੁ ਤੇਰਾ ॥

اے میرے جاہل اور نادان من ! رب کو یاد کر۔ آخری وقت میں تیرا کوئی ساتھی نہیں ہوگا۔

ਜਿਨਿ ਰਚਿ ਰਚਿਆ ਤਿਸਹਿ ਨ ਜਾਣੈ ਮਨ ਭੀਤਰਿ ਧਰਿ ਗਿਆਨੁ ॥

تو اس کو نہیں سمجھتا جس نے مخلوق کو پیدا کیا ہے۔ اب تو اپنے دماغ میں علم حاصل کرلے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਦੂਜੈ ਪਹਰੈ ਵਿਸਰਿ ਗਇਆ ਧਿਆਨੁ ॥੨॥

گرو جی کہتے ہیں کہ رات کے دوسرے پہر میں مخلوق رب کا دھیان بھلا دیتا ہے۔

ਤੀਜੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਧਨ ਜੋਬਨ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ॥

اے خانہ بدوش دوست ! زندگی نما رات کے تیسرے پہر میں مخلوق کا ذہن جوانی کی دولت (عورت کی جوانی) میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਹੀ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਬਧਾ ਛੁਟਹਿ ਜਿਤੁ ॥

وہ ہری نام کو نہیں سوچتا جس کے ذریعے وہ دنیا کی غلامی سے آزادی پا سکتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਬਿਕਲੁ ਭਇਆ ਸੰਗਿ ਮਾਇਆ ॥

فانی مخلوق رب کے نام کا ذکر نہیں کرتا اور دنیاوی چیزوں کے ساتھ بے چین رہتا ہے۔

ਧਨ ਸਿਉ ਰਤਾ ਜੋਬਨਿ ਮਤਾ ਅਹਿਲਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

وہ بیوی کی محبت اور جوانی کے مزے میں اس قدر مگن ہو جاتا ہے کہ اس انمول زندگی کو بیکار ہی ضائع کر دیتا ہے۔

ਧਰਮ ਸੇਤੀ ਵਾਪਾਰੁ ਨ ਕੀਤੋ ਕਰਮੁ ਨ ਕੀਤੋ ਮਿਤੁ ॥

وہ نہ تو دھرم کے مطابق برتاؤ کرتا ہے اور نہ ہی اچھے کاموں کے ساتھ دوستی بناتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤੀਜੈ ਪਹਰੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਧਨ ਜੋਬਨ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ॥੩॥

گرو جی کہتے ہیں کہ اے نانک ! آدمی کی زندگی کا تیسرا مرحلہ بھی دولت اور جوانی کی پیاس میں فنا ہو جاتا ہے۔3۔

ਚਉਥੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਲਾਵੀ ਆਇਆ ਖੇਤੁ ॥

اے خانہ بدوش دوست ! زندگی نما رات کے چوتھے پہر (بڑھاپے) میں زندگی نما فصل کو کاٹنے کے لیے یمدوت موجود ہوجاتے ہیں، یعنی جسم کا فصل تب تک پک کر کاٹنے کوتیار ہوجاتا ہے۔

ਜਾ ਜਮਿ ਪਕੜਿ ਚਲਾਇਆ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਕਿਸੈ ਨ ਮਿਲਿਆ ਭੇਤੁ ॥

اے خانہ بدوش دوست ! جب یمدوت اس کو پکڑ کر چل دیتے ہیں تو انسان کی جدائی کا راز کسی کو بھی پتہ نہیں چلتا۔

ਭੇਤੁ ਚੇਤੁ ਹਰਿ ਕਿਸੈ ਨ ਮਿਲਿਓ ਜਾ ਜਮਿ ਪਕੜਿ ਚਲਾਇਆ ॥

اس راز کا علم کہ یمدوتوں نے انسان کو پکڑ کر آگے لے جانا ہے، کسی کو بھی پتہ نہیں لگا۔

ਝੂਠਾ ਰੁਦਨੁ ਹੋਆ ਦੋੁਆਲੈ ਖਿਨ ਮਹਿ ਭਇਆ ਪਰਾਇਆ ॥

تو ہری کا فکر کر، اے انسان ! اس کے اردگرد جھوٹی فریاد ہے۔ ایک لمحے میں ہی مخلوق پردیسی ہوجاتا ہے۔

ਸਾਈ ਵਸਤੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਈ ਜਿਸੁ ਸਿਉ ਲਾਇਆ ਹੇਤੁ ॥

اگلے جہان میں مخلوق کو وہی کامیابی ہوتی ہے، جس میں اس نے اپنا ذہن مرکوز کیا ہوتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਚਉਥੈ ਪਹਰੈ ਲਾਵੀ ਲੁਣਿਆ ਖੇਤੁ ॥੪॥੧॥

گرو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ اے نانک ! زن دگی کے چوتھے پہر میں انسانی زندگی لاوی کے ذریعے پکی فصل کاٹی جاتی ہے۔ یعنی بڑھاپے میں جسم کا خاتمہ قریب آتا ہے اور وقت آنے پر یمدوت مخلوق کو پکڑ کر لے جاتے ہیں۔4۔1۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

شری راگو محلہ 1۔

ਪਹਿਲੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਬਾਲਕ ਬੁਧਿ ਅਚੇਤੁ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! زندگی نما رات کے پہلے پہر میں مخلوق طفلانہ ذہانت والا اور علم سے خالی ہوتا ہے۔

ਖੀਰੁ ਪੀਐ ਖੇਲਾਈਐ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਹੇਤੁ ॥

بچہ ماں کا دودھ پیتا ہے اور اس سے بہت لاڈپیار کیا جاتا ہے۔ اے میرے خانہ بدوش دوست ! والدین اپنے بچے سے بہت پیار کرتے ہیں۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਨੇਹੁ ਘਨੇਰਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਬਾਈ ॥

دنیا میں روز بروز بڑھتی ہوئی ممتا وپیار کی وجہ سے ماں باپ محبت میں ان کی پرورش میں اٹھائی تکلیفوں کو بھی نظر انداز کردیتے ہیں۔

ਸੰਜੋਗੀ ਆਇਆ ਕਿਰਤੁ ਕਮਾਇਆ ਕਰਣੀ ਕਾਰ ਕਰਾਈ ॥

سنجوگ اور پچھلے جنموں کے اعمال کی بدولت جاندار دنیا میں آتا ہے اور اب اپنی اگلی زندگی کی عزت کے لیے کام کر رہا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ਬੂਡੀ ਦੂਜੈ ਹੇਤਿ ॥

رام نام کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی اور دوہرے پن میں لگے رہنے کی وجہ سے ساری مخلوق کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਪਹਿਲੈ ਪਹਰੈ ਛੂਟਹਿਗਾ ਹਰਿ ਚੇਤਿ ॥੧॥

اے نانک! انسانی زندگی نما رات کے پہلے پہر میں رب کے نام کا ذکر کرکے ہی پیدائش اور موت کے چکر سے آزاد ہو سکتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਭਰਿ ਜੋਬਨਿ ਮੈ ਮਤਿ ॥
اے خانہ بدوش دوست! زندگی نما رات کے دوسرے پہر میں مخلوق جوانی کی بھرپور مستی میں مگن رہتا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਕਾਮਿ ਵਿਆਪਿਆ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਅੰਧੁਲੇ ਨਾਮੁ ਨ ਚਿਤਿ ॥
اے خانہ بدوش دوست! دن رات لذتوں اور آسائشوں میں مگن رہتا ہے اور اس جاہل کو رب کا نام یاد ہی نہیں آتا۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਨਾਹੀ ਹੋਰਿ ਜਾਣੈ ਰਸ ਕਸ ਮੀਠੇ ॥
رام کا نام اس کے دل میں نہیں بستا۔ وہ دوسرے رسوں کو ہی میٹھا سمجھتا ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਗੁਣ ਸੰਜਮੁ ਨਾਹੀ ਜਨਮਿ ਮਰਹੁਗੇ ਝੂਠੇ ॥
اے جھوٹے انسان، کسی بھی الہی علم کی غیر جانبداری یا ضبط نفس کی خوبیوں کے بغیر، تم پیدائش اور موتوں کے چکر میں بتلا رہتے ہو۔

ਤੀਰਥ ਵਰਤ ਸੁਚਿ ਸੰਜਮੁ ਨਾਹੀ ਕਰਮੁ ਧਰਮੁ ਨਹੀ ਪੂਜਾ ॥
کوئی بھی مذہبی کام جیسے مقدس مقامات کا سفر، برت، جسم کو صاف کرنا یا دیگر مذہبی اور عبادتی کام کرنے سے آپ کو فائدہ نہیں ہوگا۔

ਨਾਨਕ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ਦੁਬਿਧਾ ਵਿਆਪੈ ਦੂਜਾ ॥੨॥

اسے لوگوں کی پیارے رب کی عبادت کرنے سے نجات ہوجاتی ہیں۔ شک و شبہ میں پھنسے ہوئے انسانوں کو ممتا کا پیار لگا رہتا ہے۔2

ਤੀਜੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਸਰਿ ਹੰਸ ਉਲਥੜੇ ਆਇ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! زندگی کی رات کے تیسرے پہر میں جسم جھیل پر ہنس بیٹھتے ہیں۔ یعنی مخلوق کے سر پر سفید بال نکلنے لگتے ہیں۔

ਜੋਬਨੁ ਘਟੈ ਜਰੂਆ ਜਿਣੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਆਵ ਘਟੈ ਦਿਨੁ ਜਾਇ ॥

اے خانہ بدوش دوست ! زندگی گزرنے کے ساتھ جسم کی طاقت کمزور ہوجاتی ہے اور آہستہ آہستہ جسم پر جوانی حاوی ہونے لگتی ہے۔

ਅੰਤਿ ਕਾਲਿ ਪਛੁਤਾਸੀ ਅੰਧੁਲੇ ਜਾ ਜਮਿ ਪਕੜਿ ਚਲਾਇਆ ॥

جاہل انسان، آخر میں توبہ کرتا ہے، جب یمدوت اسے پکڑ لیتے ہیں، یعنی وقت آنے پر انسان افسوس کرنے لگتا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਅਪੁਨਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਰਾਖਿਆ ਖਿਨ ਮਹਿ ਭਇਆ ਪਰਾਇਆ ॥

وہ سب کچھ جسے ہر روز وہ اپنا کہتا تھا، ایک لمحے میں اس سے اجنبی ہوجاتا ہے۔

ਬੁਧਿ ਵਿਸਰਜੀ ਗਈ ਸਿਆਣਪ ਕਰਿ ਅਵਗਣ ਪਛੁਤਾਇ ॥

یمدوت کے قابو میں آتے ہی انسان کی سمجھ ماند ہوجاتی ہے۔ ساری چالاکی دھری رہ جاتی ہے اور وہ اپنی خامیاں یاد کرکے پچھتانے لگتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਤੀਜੈ ਪਹਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਚੇਤਹੁ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੩॥

نانک ! زندگی نما رات کے تیسرے پہر میں دل لگا کر رب کا ذکر کرو۔

ਚਉਥੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਬਿਰਧਿ ਭਇਆ ਤਨੁ ਖੀਣੁ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! زندگی نما رات کے چوتھے پہر میں جسم بوڑھا ہوکر کمزور ہو جاتا ہے۔ جسم میں کمزوری آجاتی ہے۔

ਅਖੀ ਅੰਧੁ ਨ ਦੀਸਈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਕੰਨੀ ਸੁਣੈ ਨ ਵੈਣ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! آنکھوں، کانوں کی طاقت بھی چلی جاتی ہے، اسے آنکھوں سے دیکھائی نہیں دیتا اور کانوں سے وہ سن نہیں پاتا۔

ਅਖੀ ਅੰਧੁ ਜੀਭ ਰਸੁ ਨਾਹੀ ਰਹੇ ਪਰਾਕਉ ਤਾਣਾ ॥

دانتوں کے ناکارہ ہونے کی وجہ سے زبان کا رس بھی جاتا رہتا ہے اور وہ کسی اور کے سہارے کی امید میں جینا شروع کرنے لگتا ہے۔

ਗੁਣ ਅੰਤਰਿ ਨਾਹੀ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਮਨਮੁਖ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ॥

اس من مکھ کے اندر کوئی روحانی معیار کبھی نہیں پنپتا، اس لیے اسے سکھ کیسے حاصل ہو۔ بے چارہ یوں ہی زندگی اور موت کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔

ਖੜੁ ਪਕੀ ਕੁੜਿ ਭਜੈ ਬਿਨਸੈ ਆਇ ਚਲੈ ਕਿਆ ਮਾਣੁ ॥

جسم نما کھیتی پک کر جھک جاتی ہے۔ کبھی خود ہی اعضاء ٹوٹنے لگتے ہیں، جسم تباہ ہو جاتا ہے۔ مخلوق کی زندگی اور موت کی اس دنیا میں کوئی عزت نہیں رہ جاتی۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਚਉਥੈ ਪਹਰੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੁ ॥੪॥

اے نانک ! مخلوق کو اپنی زندگی نما رات کے چوتھے پہر میں گرو کے ذریعے نام کی پہچان کرنی چاہیے۔

ਓੜਕੁ ਆਇਆ ਤਿਨ ਸਾਹਿਆ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਜਰੁ ਜਰਵਾਣਾ ਕੰਨਿ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! جب مخلوق کو ملنے والی سانسوں کا آخری وقت قریب آجاتا ہے، تو ظالم بڑھاپا اس کے کندھوں پر آچڑھتا ہے۔

ਇਕ ਰਤੀ ਗੁਣ ਨ ਸਮਾਣਿਆ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਅਵਗਣ ਖੜਸਨਿ ਬੰਨਿ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! جس مخلوق نے اپنے دل میں کوئی خوبی جمع نہیں کیے، اس کی خامیاں ہی اسے باندھ کر لے جاتے ہیں۔

ਗੁਣ ਸੰਜਮਿ ਜਾਵੈ ਚੋਟ ਨ ਖਾਵੈ ਨਾ ਤਿਸੁ ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ॥

جو انسان ضبط نفس، مراقبہ اور مراقبے کی اعلیٰ حالت کے ذریعے اپنے اندر خوبیاں پیدا کر کے دنیا سے رخصت ہوجاتا ہے، وہ یموں کی مار نہیں کھاتا اور اس کی پیدائش اور موت مٹ جاتی ہے۔

ਕਾਲੁ ਜਾਲੁ ਜਮੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਭੈ ਤਰਣਾ ॥

وہ یم کے جال میں نہیں پھنستا اور یم اس کی طرف نہیں دیکھتا۔ وہ پیار سے رب کی عبادت کر کے دنیاوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਪਤਿ ਸੇਤੀ ਜਾਵੈ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਮਿਟਾਵੈ ॥

پھر رب کے دربار میں اسے بڑی شان حاصل ہوتی ہے۔ وہ آسانی سے رب میں ضم ہوجاتا ہے اور اس کے تمام دکھ مٹ جاتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਛੂਟੈ ਸਾਚੇ ਤੇ ਪਤਿ ਪਾਵੈ ॥੫॥੨॥

اے نانک ! صرف گرو کے ذریعے سے ہی جاندار زندگی اور موت سے آزادی ہوتی ہے اور وہ سچے رب سے عزت حاصل کرتا ہے۔5۔2۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

شری راگو محلہ 4

ਪਹਿਲੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਉਦਰ ਮੰਝਾਰਿ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! زندگی کی رات کے پہلے پہر میں رب مخلوق کو ماں کے پیٹ میں ڈال دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਧਿਆਵੈ ਹਰਿ ਉਚਰੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਰਿ ॥

اے خانہ بدوش دوست ! ماں کے پیٹ میں پڑی مخلوق رب کی عبادت کرتی ہے، وہ ہری کا نام اپنے منہ سے لیتی رہتی ہے۔ وہ اپنے ذہن سے ہری نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੇ ਆਰਾਧੇ ਵਿਚਿ ਅਗਨੀ ਹਰਿ ਜਪਿ ਜੀਵਿਆ ॥

انسان بار بار ہری نام کی تعریف اور پوجا کرتا ہے۔ رحم کی آگ میں وہ رب کے نام کی وجہ سے ہی زندہ رہ پاتا ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਜਨਮੁ ਭਇਆ ਮੁਖਿ ਲਾਗਾ ਸਰਸੇ ਪਿਤਾ ਮਾਤ ਥੀਵਿਆ ॥

جب وہ پیدا ہو کر ماں کے پیٹ سے باہر آتا ہے تو ماں باپ اس کا چہرہ دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔

ਜਿਸ ਕੀ ਵਸਤੁ ਤਿਸੁ ਚੇਤਹੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ਕਰਿ ਹਿਰਦੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੀਚਾਰਿ ॥

اے لوگو ! جس کی یہ شئی (بچہ) ہے۔ اسے یاد کرو۔ گرو کی مہربانی سے اپنے دل میں ہری نام کو یاد کرو۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਪਹਿਲੈ ਪਹਰੈ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! زندگی نما رات کے پہلے پہر میں تبھی نام کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔ اگر رب اپنا فضل و احسان کریں۔ 1۔

ਦੂਜੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! زندگی نما رات کے دوسرے پہر میں انسان کا ذہن ممتا کی پرکشش مقامات میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਮੇਰਾ ਕਰਿ ਪਾਲੀਐ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਲੇ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਗਲਿ ਲਾਇ ॥

ماں باپ اسے 'میرا میرا' کر کے بڑے پیار سے پرورش کرتے ہیں اور اسے اپنے گلے س ے لگاتے ہیں۔

ਲਾਵੈ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸਦਾ ਗਲ ਸੇਤੀ ਮਨਿ ਜਾਣੈ ਖਟਿ ਖਵਾਏ ॥

ماں باپ (اپنی غرض سے) گلے سے لگاتے ہوئے سوچتے ہیں کہ وہ بڑا ہو کر انہیں کما کر کھلائے گا۔

ਜੋ ਦੇਵੈ ਤਿਸੈ ਨ ਜਾਣੈ ਮੂੜਾ ਦਿਤੇ ਨੋ ਲਪਟਾਏ ॥

انسان کتنا بے وقوف ہے کہ دینے والے (داتا) کو پہچاننے کی کوشش نہیں کرتا اور اس کی دی ہوئی فانی چیزوں سے لپٹتا پھرتا ہے۔

ਕੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਕਰੈ ਵੀਚਾਰੁ ਹਰਿ ਧਿਆਵੈ ਮਨਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

کوئی گرومکھ ہی عبادت کرتا ہے اور وہ اپنے دماغ میں سرتی لگا کر رب کا دھیان کرتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਦੂਜੈ ਪਹਰੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਤਿਸੁ ਕਾਲੁ ਨ ਕਬਹੂੰ ਖਾਇ ॥੨॥

اے نانک! زندگی نما رات کے دوسرے پہر میں جو انسان رب کا دھیان کرتا ہے، اسے وقت کبھی نہیں نگلتا۔2۔

ਤੀਜੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਮਨੁ ਲਗਾ ਆਲਿ ਜੰਜਾਲਿ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست! زندگی نما رات کے تیسرے پہر میں انسان کا ذہن دنیا کے کاروبار میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਧਨੁ ਚਿਤਵੈ ਧਨੁ ਸੰਚਵੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਨ ਸਮਾਲਿ ॥

وہ مال و دولت کی ہی فکر کرتا ہے اور مال و دولت ہی جمع کرتا ہے۔ اے میرے خانہ بدوش دوست ! لیکن ہری نام اور ہری کے بارے میں نہیں سوچتا۔

ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਦੇ ਨ ਸਮਾਲੈ ਜਿ ਹੋਵੈ ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ॥

وہ شاید ہری نام اور مالک ہری کو یاد نہیں کرتا، جسے آخر میں اس کا مددگار بننا ہے۔

ਇਹੁ ਧਨੁ ਸੰਪੈ ਮਾਇਆ ਝੂਠੀ ਅੰਤਿ ਛੋਡਿ ਚਲਿਆ ਪਛੁਤਾਈ ॥

یہ مال و دولت اور ممتا وپیار سب جھوٹ ہیں۔ جسے آخر میں چھوڑ کر افسوس کرتے ہوئے انسان چلا جاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਸੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥

جس پر واہے گرو کا مہربانی ہوتی ہے، اس کی گرو سے ملاقات ہوتی ہے اور وہ رب کی عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤੀਜੈ ਪਹਰੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਸੇ ਜਾਇ ਮਿਲੇ ਹਰਿ ਨਾਲਿ ॥੩॥

گرو جی نصیحت کرتے ہیں اے نانک ! زندگی کی رات کے تیسرے پہر میں جو انسان ہری بھجن گاتا ہے، وہ رب میں ہی ضم ہو جاتا ہے۔

ਚਉਥੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਚਲਣ ਵੇਲਾ ਆਦੀ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! زندگی نما رات کے چوتھے پہر میں رب نے موت کا وقت قریب کر دیا ہے۔

ਕਰਿ ਸੇਵਹੁ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਸਭ ਚਲੀ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਦੀ ॥

اس لیے اے دوست ! اپنے ہاتھوں سے کامل ست گرو کی ایمانداری سے خدمت کریں؛ کیونکہ زندگی نما ساری رات اب گزرتی جا رہی ہے۔

ਹਰਿ ਸੇਵਹੁ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਢਿਲ ਮੁਲਿ ਨ ਕਰਿਹੁ ਜਿਤੁ ਅਸਥਿਰੁ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਹੋਵਹੁ ॥

ہر لمحہ رب کی خدمت کرو، اس میں تاخیر مناسب نہیں، کیونکہ اس سے تم عمر در عمر کے لیے امر ہو جاؤ گے۔

ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਸਦ ਮਾਣਹੁ ਰਲੀਆ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖ ਖੋਵਹੁ ॥

اے لوگو ! رب کے رنگ میں خوشیاں مناؤ اور پیدائش اور موت کے غم کو ہمیشہ کے لیے بھلا دو۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਸੁਆਮੀ ਭੇਦੁ ਨ ਜਾਣਹੁ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਸੁਖਾਂ ॥

ستگرو اور بھگوان میں کوئی فرق نہ سمجھو۔ ستگرو کو مل کر واہے گرو کی پرستش اچھی لگتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਚਉਥੈ ਪਹਰੈ ਸਫਲਿਓੁ ਰੈਣਿ ਭਗਤਾ ਦੀ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! زندگی نما رات کے چوتھے پہر میں جو رب کی عبادت کرتے ہیں، ان عبادت گذاروں کی زندگی کی رات کامیاب ہو جاتی ہے۔ 4۔1۔3۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

شری راگو محلہ 5

ਪਹਿਲੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਧਰਿ ਪਾਇਤਾ ਉਦਰੈ ਮਾਹਿ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! زندگی نما رات کے پہلے پہر میں رب انسان کی ماں کے پیٹ میں ڈال دیتا ہے۔

ਦਸੀ ਮਾਸੀ ਮਾਨਸੁ ਕੀਆ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਕਰਿ ਮੁਹਲਤਿ ਕਰਮ ਕਮਾਹਿ ॥

ماں کے پیٹ میں ہی رب دس مہینوں میں اسے انسان بنادیتا ہے۔ رب اسے زندگی نما وقت دیتا ہے اور اس وقت میں انسان اچھا اور برا کام کرتا ہے۔

ਮੁਹਲਤਿ ਕਰਿ ਦੀਨੀ ਕਰਮ ਕਮਾਣੇ ਜੈਸਾ ਲਿਖਤੁ ਧੁਰਿ ਪਾਇਆ ॥

رب یہ مقررہ زندگی کی مدت طے کردیتا ہے۔ انسان کے پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق اس کی پیشانی پر ایسی تقدیر لکھ دی جاتی ہے، جیسے وہ انجام دیتا ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਭਾਈ ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਤਿਨ ਭੀਤਰਿ ਪ੍ਰਭੂ ਸੰਜੋਇਆ ॥

رب انسان کو ماں باپ، بھائی، بیٹا،بیوی وغیرہ کے رشتوں میں باندھ دیتا ہے۔

ਕਰਮ ਸੁਕਰਮ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ਇਸੁ ਜੰਤੈ ਵਸਿ ਕਿਛੁ ਨਾਹਿ ॥

ہری خود ہی اچھے یا برے اعمال انسان سے کرواتا ہے اور انسان کے اپنے اختیار میں کچھ نہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਪਹਿਲੈ ਪਹਰੈ ਧਰਿ ਪਾਇਤਾ ਉਦਰੈ ਮਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! زندگی نما رات کے پہلے پہر میں رب انسان کو ماں کے پیٹ میں ڈال دیتا ہے۔1۔

ਦੂਜੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਭਰਿ ਜੁਆਨੀ ਲਹਰੀ ਦੇਇ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! زندگی نما رات کے دوسرے پہر میں انسان کی بھری جوانی دریا کی طرح ہوس، لگاؤ اور طمع کی لہروں میں بہتی ہے۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਨ ਪਛਾਣਈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਮਨੁ ਮਤਾ ਅਹੰਮੇਇ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! کبر کے نشے میں بتلا ہونے کی وجہ سے انسان اچھے برے کی تمیز کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਨ ਪਛਾਣੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਆਗੈ ਪੰਥੁ ਕਰਾਰਾ ॥

انسان اچھے برے کی تمیز نہیں کرتا اور آگے بڑھنے کا راستہ اس کے لیے زیادہ مشکل ہے۔

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਕਬਹੂੰ ਨ ਸੇਵਿਆ ਸਿਰਿ ਠਾਢੇ ਜਮ ਜੰਦਾਰਾ ॥

ستگرو کو پہچان کر اس کی خدمت میں مشغول نہیں ہوتا اور بے رحم بےمروت اس کے سر پر (موت نما) سزا اٹھائے کھڑا رہتا ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਜਬ ਪਕਰਸਿ ਬਵਰੇ ਤਬ ਕਿਆ ਜਬਾਬੁ ਕਰੇਇ ॥

اے نادان آدمی ! جب دھرم راج تجھے پکڑ کر پوچھے گا؟ تم اس کو اپنے اعمال کا کیا جواب دو گے؟

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਦੂਜੈ ਪਹਰੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਭਰਿ ਜੋਬਨੁ ਲਹਰੀ ਦੇਇ ॥੨॥

اے نانک ! زندگی نما رات کے دوسرے پہر میں انسان کی بھری جوانی دریا کی طرح ہوس، لگاؤ اور تڑپ کی لہروں میں بہتی ہے۔2۔

ਤੀਜੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਬਿਖੁ ਸੰਚੈ ਅੰਧੁ ਅਗਿਆਨੁ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! زندگی نما رات کے تیسرے پہر میں جاہل، نادان انسان نفسانی خواہشات کا زہر جمع کرتا ہے۔

ਪੁਤ੍ਰਿ ਕਲਤ੍ਰਿ ਮੋਹਿ ਲਪਟਿਆ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਅੰਤਰਿ ਲਹਰਿ ਲੋਭਾਨੁ ॥

وہ اپنے بیٹے اور بیوی کی محبت میں پھنسا ہوا ہے اور اس کے ذہن میں لالچ کی لہریں اٹھتی ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਲਹਰਿ ਲੋਭਾਨੁ ਪਰਾਨੀ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ॥

ذہن میں دلکش چیزوں کے لالچ کی لہریں موجود ہوتی ہیں۔یہ رب کی طرف دل نہیں لگاتا اور رب کی عبادت نہیں کرتا۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਸਿਉ ਸੰਗੁ ਨ ਕੀਆ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

وہ ست سنگ کے ساتھ میل ملات نہیں کرتا اور اور مختلف اندام نہانی کے اندر تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਸਿਰਜਨਹਾਰੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਸੁਆਮੀ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨ ਲਗੋ ਧਿਆਨੁ ॥

دنیا کے خالق مالک کو اس نے بھلا دیا ہے اور وہ ایک لمحے کے لیے بھی اپنی ذہنی جبلت رب کی طرف نہیں لگاتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਤੀਜੈ ਪਹਰੈ ਬਿਖੁ ਸੰਚੇ ਅੰਧੁ ਅਗਿਆਨੁ ॥੩॥

اے نانک! زندگی نما رات کے تیسرے پہر میں جہالت میں اندھا ہوا انسان نفسانی خواہشات کا زہر جمع کرتا رہتا ہے۔

ਚਉਥੈ ਪਹਰੈ ਰੈਣਿ ਕੈ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਦਿਨੁ ਨੇੜੈ ਆਇਆ ਸੋਇ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست! زندگی نما رات کے چوتھے پہر میں موت کا دن قریب آرہا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਤੂੰ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਤੇਰਾ ਦਰਗਹ ਬੇਲੀ ਹੋਇ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست! تو ستگرو کی پناہ لے کر رب کا نام یاد کر،وہ آخرت میں تیرا صرف ایک سہارا ہوگا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਪਰਾਣੀ ਅੰਤੇ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥

اے لوگو! گرو کی تعلیمات کے مطابق نام کو یاد کر اور آخر میں یہی تیرا ساتھی ہوگا۔

ਇਹੁ ਮੋਹੁ ਮਾਇਆ ਤੇਰੈ ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲੈ ਝੂਠੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਈ ॥

جس ممتا و محبت کے ساتھ تم نے لگن لگا رکھی ہے، یہ جھوٹ ہے، موت کے وقت یہ تمہارا ساتھ نہیں دے گی۔

ਸਗਲੀ ਰੈਣਿ ਗੁਦਰੀ ਅੰਧਿਆਰੀ ਸੇਵਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਚਾਨਣੁ ਹੋਇ ॥

تیری زندگی نما بہت سی رات جہالت کے اندھیرے میں گزر گئی ہے، اب بھی اگر ستگرو کی پناہ لے کر ان کی خدمت کروگے تو تیرے دل میں علم کی شمع طلوع ہوجائے گی۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਚਉਥੈ ਪਹਰੈ ਦਿਨੁ ਨੇੜੈ ਆਇਆ ਸੋਇ ॥੪॥

اے نانک ! زندگی نما رات کے چوتھے حصے میں موت کا وقت قریب آرہا ہے۔

ਲਿਖਿਆ ਆਇਆ ਗੋਵਿੰਦ ਕਾ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਉਠਿ ਚਲੇ ਕਮਾਣਾ ਸਾਥਿ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! جب رب کا پیغام آجاتا ہے تو انسان اس دنیا کو چھوڑ کر چل دیتا ہے۔ اس کے اعمال اس کے ساتھ جاتے ہیں۔

ਇਕ ਰਤੀ ਬਿਲਮ ਨ ਦੇਵਨੀ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਓਨੀ ਤਕੜੇ ਪਾਏ ਹਾਥ ॥

اے میرے خانہ بدوش دوست ! وہ ایک لمحے کی بھی تاخیر نہیں ہونے دیتے۔یمدوت اس فانی انسان کو مضبوط ہاتھوں سے پکڑ کر لے جاتے ہیں۔

ਲਿਖਿਆ ਆਇਆ ਪਕੜਿ ਚਲਾਇਆ ਮਨਮੁਖ ਸਦਾ ਦੁਹੇਲੇ ॥

رب کا تحریری حکم ملتے ہی انسان کو یمدوت دنیا سے الگ کر دیتے ہیں۔ اسے میں من مانی کرنے والے لوگ ہمیشہ تکلیف برداشت کرتے ہیں۔

ਜਿਨੀ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਸੇ ਦਰਗਹ ਸਦਾ ਸੁਹੇਲੇ ॥

جو انسان کامل ستگرو کی پوری طرح خدمت کرتے ہیں، وہ رب کے دربار میں ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔

ਕਰਮ ਧਰਤੀ ਸਰੀਰੁ ਜੁਗ ਅੰਤਰਿ ਜੋ ਬੋਵੈ ਸੋ ਖਾਤਿ ॥

اس کلی یوگ میں جسم زمین نما ہے۔ اس جسم نما زمین میں انسان جو عمل نمابیج بوتا ہے، وہ اس کا وہی پھل حاصل کرتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਦਰਵਾਰੇ ਮਨਮੁਖ ਸਦਾ ਭਵਾਤਿ ॥੫॥੧॥੪॥

اے نانک! بھگوان کے پرستار اس کے دربار میں خوبصورت لگتے ہیں اور من مکھ ہمیشہ ہی جنم اور موت کے چکر میں پڑکر بھٹکتے رہتے ہیں۔5۔1۔4۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨ ਛੰਤ

شری راگو محلہ 4 گھرو 2 منتر

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جو ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਮੁੰਧ ਇਆਣੀ ਪੇਈਅੜੈ ਕਿਉ ਕਰਿ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਪਿਖੈ ॥

اگر نوجوان عورت اپنے بابل (دنیا) کے گھر میں جاہل ہی رہے تو وہ اپنے مالک شوہر کا دیدار کیسے کر سکتی ہے؟

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਪਨੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਹੁਰੜੈ ਕੰਮ ਸਿਖੈ ॥

جب رب اپنی مہربانی کرتا ہے تو وہ گرو کے ذریعے سے سسرال (آخرت) کے کام سیکھ لیتی ہے۔

ਸਾਹੁਰੜੈ ਕੰਮ ਸਿਖੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਦਾ ਧਿਆਏ ॥

گرومکھ بیوی شوہر کے گھر کے کام کاج سیکھتی ہے اور ہمیشہ ہی اپنے رب کے بارے میں سوچتی رہتی ہے۔

ਸਹੀਆ ਵਿਚਿ ਫਿਰੈ ਸੁਹੇਲੀ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਬਾਹ ਲੁਡਾਏ ॥

یہ اپنی ست سنگی دوستوں کی صحبت میں رہ کر خوش و خرم زندگی گزارتی ہے اور مرنے کے بعد وہ اپنا بازو گھماتی ہوئی یعنی ضرور ہری کے دربار میں جاتی ہے۔۔

ਲੇਖਾ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੀ ਬਾਕੀ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਿਰਖੈ ॥

ہری رب کے نام کا تلفظ کرنے سے، وہ دھرم راج کے حساب کتاب سے بچ جاتی ہے۔

ਮੁੰਧ ਇਆਣੀ ਪੇਈਅੜੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਦਿਖੈ ॥੧॥

اس طرح اپنے ماکے (دنیا) میں ہی بے علم نوجوان عورت اپنے مالک شوہر کا آمنے سامنے دیدار کر لیتی ہے۔1۔

ਵੀਆਹੁ ਹੋਆ ਮੇਰੇ ਬਾਬੁਲਾ ਗੁਰਮੁਖੇ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥

اے میرے بابل ! اب میری شادی ہو گئی ہے، گرو کی تعلیمات سے میں نے مالک شوہر کو پا لیا ہے۔

ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਕਟਿਆ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਪ੍ਰਚੰਡੁ ਬਲਾਇਆ ॥

گرو نے میرے دل سے جہالت کا اندھیرا دور کردیا ہے۔ گرو نے میرے دل میں علم کا پرچنڈ چراغ روشن کردیا ہے۔

ਬਲਿਆ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਬਿਨਸਿਆ ਹਰਿ ਰਤਨੁ ਪਦਾਰਥੁ ਲਾਧਾ ॥

گرو کی عطا کی ہوئی علم کی روشنی سے اندھیرا ختم ہوگیا ہے اور اس دنیا میں ہری کے نام کا انمول جواہر مل گیا ہے۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਗਇਆ ਦੁਖੁ ਲਾਥਾ ਆਪੁ ਆਪੈ ਗੁਰਮਤਿ ਖਾਧਾ ॥

میرے کبر کی بیماری دور ہوگئی ہے اور میرا غم مٹ گیا ہے۔ گرو کی رہنمائی میں اپنی انا کو میں نے خود ہی نگل لیا ہے۔

ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਅਬਿਨਾਸੀ ਨਾ ਕਦੇ ਮਰੈ ਨ ਜਾਇਆ ॥

میں نے اکال مورتی کو اپنا شوہر منتخب کرلیا ہے۔ وہ لافانی ہے اور اس لیے وہ پیدائش اور موت سے ہمیشہ بالاتر ہے۔

ਵੀਆਹੁ ਹੋਆ ਮੇਰੇ ਬਾਬੋਲਾ ਗੁਰਮੁਖੇ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥੨॥

اے میرے بابل ! اب میں شادی ہوگئی ہے اور گرو کے مشورے کے مطابق مالک شوہر ہری کو حاصل کرلیا ہے 2۔

ਹਰਿ ਸਤਿ ਸਤੇ ਮੇਰੇ ਬਾਬੁਲਾ ਹਰਿ ਜਨ ਮਿਲਿ ਜੰਵ ਸੁਹੰਦੀ ॥

اے میرے بابل ! میرا ہری رب سچ کی شکل ہے۔ رب کے عبادت گذار مل کر رب کی بارات میں آئے ہیں۔ ان کی آمد سے بارات بہت خوبصورت نظر آتا ہے۔

ਪੇਵਕੜੈ ਹਰਿ ਜਪਿ ਸੁਹੇਲੀ ਵਿਚਿ ਸਾਹੁਰੜੈ ਖਰੀ ਸੋਹੰਦੀ ॥

میں اپنے مائکے (دنیا) میں رب کے نام کا ذکر کرکے خوشی سے رہتی ہوں۔ اب میں اپنے سسرال (آخرت) میں عزت حاصل کر رہی ہوں۔

ਸਾਹੁਰੜੈ ਵਿਚਿ ਖਰੀ ਸੋਹੰਦੀ ਜਿਨਿ ਪੇਵਕੜੈ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿਆ ॥

جنہوں نے اپنے مائکے (دنیا) میں رب کے نام کا ذکر کیا ہوتا ہے، اُن کی سسرال (آخرت) میں بڑی شان ہوتی ہے۔

ਸਭੁ ਸਫਲਿਓ ਜਨਮੁ ਤਿਨਾ ਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨਾ ਮਨੁ ਜਿਣਿ ਪਾਸਾ ਢਾਲਿਆ ॥

اس کی پوری زندگی کامیاب ہوجاتی ہے، جنہوں نے گرو کی ہدایت کے مطابق من کی خواہشات پر فتح حاصل کی ہے۔

ਹਰਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਕਾਰਜੁ ਸੋਹਿਆ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਪੁਰਖੁ ਅਨੰਦੀ ॥

رب کی سنتوں سے ملاقات کرکے میری شادی کا کام کامیاب ہوا ہے اور خوشی کی صورت میں رب کو میں نے شوہر کے طور پر پا لیا ہے۔

ਹਰਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਮੇਰੇ ਬਾਬੋਲਾ ਹਰਿ ਜਨ ਮਿਲਿ ਜੰਞ ਸੁੋਹੰਦੀ ॥੩॥

اے میرے بابل ! رب سچی شکل والا ہے۔ رب کے پرستاروں کی آمد سے بارات بہت خوبصورت لگتا ہے۔3۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਬਾਬੁਲਾ ਹਰਿ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨੁ ਮੈ ਦਾਜੋ ॥

اے میرے بابل! مجھے جہیز میں ہری رب کے نام کا تحفہ دو۔

ਹਰਿ ਕਪੜੋ ਹਰਿ ਸੋਭਾ ਦੇਵਹੁ ਜਿਤੁ ਸਵਰੈ ਮੇਰਾ ਕਾਜੋ ॥

کپڑوں کی جگہ ہری کا نام دو اور حسن بڑھانے والے زیورات وغیرہ کی جگہ پر رب کا نام ہی دو۔ رب کے نام سے میری شادی کا کام سنور جائے گا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਕਾਜੁ ਸੁਹੇਲਾ ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਾਨੁ ਦਿਵਾਇਆ ॥

رب کی عبادت سے ہی شادی کا کام خوشگوار ہوتا ہے۔ ستگرو نے مجھے رب کی عبادت کا ہی عطیہ دلوایا ہے۔

ਖੰਡਿ ਵਰਭੰਡਿ ਹਰਿ ਸੋਭਾ ਹੋਈ ਇਹੁ ਦਾਨੁ ਨ ਰਲੈ ਰਲਾਇਆ ॥

اس عطیہ سے پوری کائنات اور تمام حصوں میں میری آرائش ہوگئی ہے۔کوئی اور نذرانہ اس تحفہ کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔

ਹੋਰਿ ਮਨਮੁਖ ਦਾਜੁ ਜਿ ਰਖਿ ਦਿਖਾਲਹਿ ਸੁ ਕੂੜੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਕਚੁ ਪਾਜੋ ॥

ہری نام کے جہیز کے علاوہ جو لوگ دان جہیز کا دکھلاوا کرتے ہیں، وہ جھوٹ، ڈھکوسلا اور کبر ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਬਾਬੁਲਾ ਹਰਿ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨੁ ਮੈ ਦਾਜੋ ॥੪॥

اے میرے بابل! مجھے جہیز میں صرف ہری نام کا ہی دان جہیز عطا کرو۔4۔

ਹਰਿ ਰਾਮ ਰਾਮ ਮੇਰੇ ਬਾਬੋਲਾ ਪਿਰ ਮਿਲਿ ਧਨ ਵੇਲ ਵਧੰਦੀ ॥

اے میرے بابل ! اعلیٰ رب ہمہ گیر ہے۔ اے میرے بابل ! ہری رب کو مل کر عورت کی خوبصورتی بڑھتی ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਜੁਗਹ ਜੁਗੋ ਜੁਗ ਜੁਗਹ ਜੁਗੋ ਸਦ ਪੀੜੀ ਗੁਰੂ ਚਲੰਦੀ ॥

کئی زمانوں سے گرو کا خاندان ہمیشہ چلا آتا ہے۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਪੀੜੀ ਚਲੈ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جو گرو کے ذریعے نام کا ذکر کرتے ہیں، وہیں گرو کا شجرہ نسب ہے۔ ستگرو کا سلسلہ ہر دور میں چلتا ہے۔

ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨ ਕਬ ਹੀ ਬਿਨਸੈ ਜਾਵੈ ਨਿਤ ਦੇਵੈ ਚੜੈ ਸਵਾਇਆ ॥

قادرِ مطلق رب کبھی مرتا یا جنم نہیں لیتا۔ وہ جو کچھ دیتا ہے ہمیشہ ہی بڑھتا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਸੰਤ ਹਰਿ ਏਕੋ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੋਹੰਦੀ ॥

اے نانک ! بے مثال رب سنتوں کا سنت ہے۔ رب کے نام کا ذکر کرنے سے بیوی بہت خوبصورت ہو جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਰਾਮ ਰਾਮ ਮੇਰੇ ਬਾਬੁਲਾ ਪਿਰ ਮਿਲਿ ਧਨ ਵੇਲ ਵਧੰਦੀ ॥੫॥੧॥

اے میرے بابل ! مجھے ہری نما شوہر ملا ہے، ہری ہر جگہ موجود ہے۔ اپنے شوہر سے مل کر بیوی کی اپنے خاندان میں خصوصی ترقی ہوئی ہے۔5۔1

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ

شری راگو محلہ 5 منتر

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਜੀਉ ਮਿਤ੍ਰਾ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲੇ ॥

اے میرے پیارے دوست دل ! رب کے نام کا ذکر کرو۔ اے میرے پیارے دوست دل !

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਜੀ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਨਿਬਹੈ ਤੇਰੈ ਨਾਲੇ ॥

رب کا نام ہمیشہ تیرے ساتھ رہے گا۔ اس لیے رب کے نام کا دھیان کرو !

ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਬਿਰਥਾ ਕੋਇ ਨ ਜਾਏ ॥

یہ تیرے ساتھ رہے گا اور تیری مدد کرے گا۔ نام کا ذکر کرنے والا کوئی بھی دنیا سے خالی ہاتھ نہیں جاتا۔

ਮਨ ਚਿੰਦੇ ਸੇਈ ਫਲ ਪਾਵਹਿ ਚਰਣ ਕਮਲ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

جو رب کے کنول نما قدموں میں اپنا ذہن لگاتا ہے، اسے مطلوبہ پھل حاصل ہوتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਬਨਵਾਰੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੇ ॥

یہ رب زمین اور پانی میں ہر جگہ موجود ہے۔ وہ تمام جانداروں کے دل میں موجود ہے اور سب کو اپنے فضل سے دیکھتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਸਿਖ ਦੇਇ ਮਨ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਾਧਸੰਗਿ ਭ੍ਰਮੁ ਜਾਲੇ ॥੧॥

نانک تعلیم دیتے ہیں کہ اے میرے پیارے ذہن ! سنتوں کی صحبت سے ممتا کے وہم نما جال کو ختم کر دو۔ 1۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਜੀ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਝੂਠੁ ਪਸਾਰੇ ॥

اے میرے پیارے دوست ذہن ! رب کے بغیر ممتا کا عالم میں پھیلنا باطل ہے۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਜੀਉ ਮਿਤ੍ਰਾ ਬਿਖੁ ਸਾਗਰੁ ਸੰਸਾਰੇ ॥

یہ دنیا زہر سے بھرا ہوا سمندر ہے۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਕਰਿ ਬੋਹਿਥੁ ਕਰਤੇ ਸਹਸਾ ਦੂਖੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ॥

اس لیے رب کے قدموں کو اپنی کشتی بناؤ، پھر تجھے کوئی غم اور خوف نہیں لگے گا۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟੈ ਵਡਭਾਗੀ ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪੈ ॥

جس قسمت والے کو کامل گرو مل جاتا ہے، وہ آٹھ پہر رب کے نام کا بھجن کرتا رہتا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਸੇਵਕ ਸੁਆਮੀ ਭਗਤਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੇ ॥

اے رب ! تو ابتدائے تخلیق اور زمانوں سے ہی اپنے خادموں کا مالک ہے۔ تیرا نام ہی عبادت گذاروں کا سہارا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਸਿਖ ਦੇਇ ਮਨ ਪ੍ਰੀਤਮ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਝੂਠ ਪਸਾਰੇ ॥੨॥

نانک تعلیم دیتے ہیں کہ اے میرے عزیز دوست ذہن ! رب کے بغیر دنیا کا یہ ممتا پھیلاؤ جھوٹا ہے۔2۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਜੀਉ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਲਦੇ ਖੇਪ ਸਵਲੀ ॥

اے میرے پیارے دوست ذہن ! ہری نام کے کاروبار میں ہی فائدہ ہے۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਜੀਉ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਦਰੁ ਨਿਹਚਲੁ ਮਲੀ ॥

اے میرے دوست ذہن ! رب کے دروازے پر بیٹھ جاؤ۔

ਹਰਿ ਦਰੁ ਸੇਵੇ ਅਲਖ ਅਭੇਵੇ ਨਿਹਚਲੁ ਆਸਣੁ ਪਾਇਆ ॥

جن انسانوں نے بے انتہا اور بے تفریق رب کے دروازے کو پکڑا ہے، وہ وہاں مراقبے کی اعلیٰ حالت میں حلے گئے ہیں۔

ਤਹ ਜਨਮ ਨ ਮਰਣੁ ਨ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਸੰਸਾ ਦੂਖੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥

وہ پیدائش و موت اور آواگون سے آزاد ہو گئے ہیں، ان کے شکوک اور غم کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਚਿਤ੍ਰ ਗੁਪਤ ਕਾ ਕਾਗਦੁ ਫਾਰਿਆ ਜਮਦੂਤਾ ਕਛੂ ਨ ਚਲੀ ॥

چترگپت کے ذریعے ان کے اعمال کا حساب بھی مٹ جاتا ہے اور یمدوت مجبور ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਸਿਖ ਦੇਇ ਮਨ ਪ੍ਰੀਤਮ ਹਰਿ ਲਦੇ ਖੇਪ ਸਵਲੀ ॥੩॥

نانک تعلیم دیتے ہیں کہ ہری کے نام نما کاروبار فائدہ بخش ہے۔ لہٰذا اس کاروبار کو لے کر اپنے ساتھ لے جاؤ۔3۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਜੀਉ ਮਿਤ੍ਰਾ ਕਰਿ ਸੰਤਾ ਸੰਗਿ ਨਿਵਾਸੋ ॥

اے میرے پیارے دوست ذہن ! سنتوں کی صحبت میں رہو۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਜੀਉ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਪਰਗਾਸੋ ॥

اے میرے دوست ذہن ! رب کے نام کا ذکر کرنے سے علم کی روشنی چمکتی ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਸੁਖਹ ਗਾਮੀ ਇਛ ਸਗਲੀ ਪੁੰਨੀਆ ॥

رب دنیا کا مالک ہے اور جانداروں کو خوشی دینے والا ہے۔ اس کی عبادت کرنے سے تمام خواہشات پوری ہوجاتی ہیں۔

ਪੁਰਬੇ ਕਮਾਏ ਸ੍ਰੀਰੰਗ ਪਾਏ ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ॥

وہی بہترین انسان رب کو پاتا ہے، جس کے پچھلے جنم کے اعمال اچھے ہوتے ہیں، وہ طویل جدائی سے آزاد ہو کر اپنے رب میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸਰਬਤਿ ਰਵਿਆ ਮਨਿ ਉਪਜਿਆ ਬਿਸੁਆਸੋ ॥

میرے دل میں اُس پر ایمان پیدا ہو گیا ہے، جو ہر جگہ اندر اور باہر پھیلا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਸਿਖ ਦੇਇ ਮਨ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕਰਿ ਸੰਤਾ ਸੰਗਿ ਨਿਵਾਸੋ ॥੪॥

نانک تعلیم دیتے ہیں کہ اے میرے عزیز دوست ذہن ! سنتوں کی صحبت میں رہو۔ ۔4۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਜੀਉ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ॥

اے میرے پیارے دوست ذہن ! ہری کی محبت اور عقیدت میں اسے مگن رہ۔

ਮਨ ਪਿਆਰਿਆ ਜੀਉ ਮਿਤ੍ਰਾ ਹਰਿ ਜਲ ਮਿਲਿ ਜੀਵੇ ਮੀਨਾ ॥

اے میرے پیارے دوست ذہن ! جیسے مچھلی پانی میں مل کر ہی زندہ رہتی ہے۔

ਹਰਿ ਪੀ ਆਘਾਨੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਨੇ ਸ੍ਰਬ ਸੁਖਾ ਮਨ ਵੁਠੇ ॥

جو شخص خوبصور الفاظ کے ذریعہ رب کے نام نما پانی کو پی کر مطمئن ہو جاتے ہیں، ان کے دماغ میں ساری خوشیاں بس جاتی ہیں۔

ਸ੍ਰੀਧਰ ਪਾਏ ਮੰਗਲ ਗਾਏ ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਸਤਿਗੁਰ ਤੁਠੇ ॥

وہ رب کو پالیتے ہیں اور رب کی حمد گایا کرتے ہیں۔ ستگرو ان سے خوش ہو جاتے ہیں اور ان کی خواہشات پوری ہوجاتی ہیں۔

ਲੜਿ ਲੀਨੇ ਲਾਏ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਏ ਨਾਉ ਸਰਬਸੁ ਠਾਕੁਰਿ ਦੀਨਾ ॥

رب انہیں اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ دنیا کا رب انہیں اپنا نام عطا کرتا ہے جو نئے خزانا دینے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਿਖ ਸੰਤ ਸਮਝਾਈ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ॥੫॥੧॥੨॥

اے نانک ! جسے سنتوں نے نام کے ذکر کرنے کی تعلیم سمجھادی ہے، وہ رب کی محبت و عقیدت میں مگن رہتا ہے۔ 5۔1۔2۔

ਸਿਰੀਰਾਗ ਕੇ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫

سری راگ کے منتر محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਡਖਣਾ ॥

ڈکھنا۔

ਹਠ ਮਝਾਹੂ ਮਾ ਪਿਰੀ ਪਸੇ ਕਿਉ ਦੀਦਾਰ ॥

میرا پیارا رب میرے دل میں ہی بستا ہے۔ پھر میں اس کا دیدار کیسے کروں؟

ਸੰਤ ਸਰਣਾਈ ਲਭਣੇ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! سنتوں کی پناہ لینے سے زندگی کا سہارا رب میں ملتا ہے۔ ,1۔

ਛੰਤੁ ॥

نظم۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਰੀਤਿ ਸੰਤਨ ਮਨਿ ਆਵਏ ਜੀਉ ॥

رب کے کنوم نما قدموں سے پیار کرنے کی قدر و منزلت سنتوں کے دلوں میں بستی ہے۔

ਦੁਤੀਆ ਭਾਉ ਬਿਪਰੀਤਿ ਅਨੀਤਿ ਦਾਸਾ ਨਹ ਭਾਵਏ ਜੀਉ ॥

ممتا سے محبت کرنا وقار اور پالیسی کے خلاف ہے۔

ਦਾਸਾ ਨਹ ਭਾਵਏ ਬਿਨੁ ਦਰਸਾਵਏ ਇਕ ਖਿਨੁ ਧੀਰਜੁ ਕਿਉ ਕਰੈ ॥

رب کے پرستاروں کو یہ مخالفانہ شان اچھی نہیں لگتی۔ رب کے دیدار کے بغیر اس کے پرستار ایک لمحے کے لیے بھی کیسے صبر کر سکتے ہیں؟

ਨਾਮ ਬਿਹੂਨਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਹੀਨਾ ਜਲ ਬਿਨੁ ਮਛੁਲੀ ਜਿਉ ਮਰੈ ॥

جیسے مچھلی پانی کے بغیر تڑپ تڑپ کر مرجاتی ہے، اسی طرح نام کے بغیر رب کے پرستاروں کا دماغ اور جسم مردے کی طرح ہوجاتے ہیں۔

ਮਿਲੁ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੇ ਗੁਣ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਗਾਵਏ ॥

میری زندگی کا سہارا پیارا رب ! مجھے ملو، تاکہ سنتوں کی مجلس میں شامل ہو کر میں تیری اعلیٰ شان بیان ک روں۔

ਨਾਨਕ ਕੇ ਸੁਆਮੀ ਧਾਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਅੰਕਿ ਸਮਾਵਏ ॥੧॥

نانک کے مالک ! مجھ پر فضل فرما، تاکہکہ میرا دماغ اور جسم تیری شکل میں سما جائے۔ 1۔

ਡਖਣਾ ॥

ڈکھنا۔

ਸੋਹੰਦੜੋ ਹਭ ਠਾਇ ਕੋਇ ਨ ਦਿਸੈ ਡੂਜੜੋ ॥

اس رب کے سوا مجھے دوسرا کوئی بھی نظر نہیں آتا

ਖੁਲ੍ਹ੍ਹੜੇ ਕਪਾਟ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟਤੇ ॥੧॥

اے نانک ! ستگرو سے ملاقات کے بعد میرے دروازے کھل گئے۔ اب مجھے علم ہو گیا ہے کہ رب ہمہ گیر ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

نظم۔

ਤੇਰੇ ਬਚਨ ਅਨੂਪ ਅਪਾਰ ਸੰਤਨ ਆਧਾਰ ਬਾਣੀ ਬੀਚਾਰੀਐ ਜੀਉ ॥

اے سنتوں کے سہارا رب ! تیری باتیں بہت خوبصورت اور بے پناہ ہیں۔ انسان کو تقریر کے بارے میں ہی سوچنا چاہیے۔

ਸਿਮਰਤ ਸਾਸ ਗਿਰਾਸ ਪੂਰਨ ਬਿਸੁਆਸ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਬਿਸਾਰੀਐ ਜੀਉ ॥

جو شخص ہر سانس اور ہر کھانے کے ساتھ رب کا نام لیتا ہے، اس کا رب پر کامل یقین ہو جاتا ہے۔

ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਬੇਸਾਰੀਐ ਨਿਮਖ ਨਹੀ ਟਾਰੀਐ ਗੁਣਵੰਤ ਪ੍ਰਾਨ ਹਮਾਰੇ ॥

اے رب ! ہم تمہیں کیوں بھول جائیں؟ اے لامحدود خوبیوں کے مالک ! تم میری جان ہو۔ پھر تجھے ایک لمحہ کے لیے بھی کیوں بھلایا جائے۔

ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਦੇਤ ਹੈ ਸੁਆਮੀ ਜੀਅ ਕੀ ਬਿਰਥਾ ਸਾਰੇ ॥

میرا رب مجھے مطلوبہ نتائج عطا کرتا ہے۔ یہ میرے دل کے درد کو جانتا ہے۔

ਅਨਾਥ ਕੇ ਨਾਥੇ ਸ੍ਰਬ ਕੈ ਸਾਥੇ ਜਪਿ ਜੂਐ ਜਨਮੁ ਨ ਹਾਰੀਐ ॥

اے یتیموں کے مالک رب ! آپ ہمیشہ تو ہمیشہ تمام جانداروں کے ساتھ رہتا ہے۔ تیرے نام کو یاد کرنے سے انسان کی پیدائش جوئے کی بازی کی طرح رائیگاں نہیں جاتی۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀ ਪ੍ਰਭ ਪਹਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਭਵਜਲੁ ਤਾਰੀਐ ॥੨॥

نانک کی رب کے حضور یہی دعا ہے کہ اے رب ! براہِ کرم مجھے دنیاوی سمندر سے پار کردیجیے۔2۔

ਡਖਣਾ ॥

ڈکھنا۔

ਧੂੜੀ ਮਜਨੁ ਸਾਧ ਖੇ ਸਾਈ ਥੀਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

اے نانک ! سنتوں کے قدموں کی دھول میں صرف وہی شخص غسل کرتا ہے، جس پر مالک رب مہربان ہوتا ہے۔

ਲਧੇ ਹਭੇ ਥੋਕੜੇ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਧਨੁ ਮਾਲ ॥੧॥

جنہیں ہری نام نما دولت مل جاتی ہے، سمجھ لو انہیں ساری چیزیں مل گئی ہیں۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

نظم۔

ਸੁੰਦਰ ਸੁਆਮੀ ਧਾਮ ਭਗਤਹ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ਆਸਾ ਲਗਿ ਜੀਵਤੇ ਜੀਉ ॥

رب العالمین کا ٹھکانہ بہت خوبصورت ہے۔یہ رب کے پرستاروں کا ٹھکانہ ہے۔ رب کے پرستار اس خوبصورت مقام کے حصول کی امید میں رہتے ہیں۔

ਮਨਿ ਤਨੇ ਗਲਤਾਨ ਸਿਮਰਤ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਤੇ ਜੀਉ ॥

وہ اپنے دماغ اور جسم کے ساتھ رب کے نام کا ذکر کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔ وہ ہری رس پیتے ہیں اور ہمیشہ مستحکم زندگی والے ہوجاتے ہیں۔

Page 81

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਪੀਵਤੇ ਸਦਾ ਥਿਰੁ ਥੀਵਤੇ ਬਿਖੈ ਬਨੁ ਫੀਕਾ ਜਾਨਿਆ ॥

وہ زہر کی طرح دنیا کے رسوں کو پھیکا سمجھتے ہیں۔

ਭਏ ਕਿਰਪਾਲ ਗੋਪਾਲ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਨਿਧਿ ਮਾਨਿਆ ॥

جب میرا گوپال رب مجھ پر مہربان ہوگیا تو میرے دل نے نیک صحبت کو نام کا خزانہ تسلیم کر لیا۔

ਸਰਬਸੋ ਸੂਖ ਆਨੰਦ ਘਨ ਪਿਆਰੇ ਹਰਿ ਰਤਨੁ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਸੀਵਤੇ ॥

رب کے پیارے بندے تمام خوشیاں اور بڑا لطف حاصل کرتے ہیں۔ وہ ہری نام نما جوہر کو اپنے دل میں پرو کر رکھتے ہیں۔

ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਵਿਸਰੈ ਪ੍ਰਾਨ ਆਧਾਰਾ ਜਪਿ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਜੀਵਤੇ ॥੩॥

اے نانک ! زندگی کا سہارا رب انہیں لمحہ بھر وقت کے لیے بھی نہیں بھولتے۔ وہ ہر وقت اس کے نام کا ذکر کر کے ہی زندہ رہتے ہیں۔ ۔۔3۔۔

ਡਖਣਾ ॥

ڈکھنا۔

ਜੋ ਤਉ ਕੀਨੇ ਆਪਣੇ ਤਿਨਾ ਕੂੰ ਮਿਲਿਓਹਿ ॥

اے رب ! تم انھیں ہی ملتے ہو جنہیں تم اپنا بنا لیتے ہو۔

ਆਪੇ ਹੀ ਆਪਿ ਮੋਹਿਓਹੁ ਜਸੁ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਸੁਣਿਓਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! رب عبادت گزاروں سے اپنی شان سن کر خود عاشق ہو جاتا ہے۔۔۔1۔۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔۔

ਪ੍ਰੇਮ ਠਗਉਰੀ ਪਾਇ ਰੀਝਾਇ ਗੋਬਿੰਦ ਮਨੁ ਮੋਹਿਆ ਜੀਉ ॥

عقیدت مندوں نے عشق کی نشیلی بوٹی واہے گرو کو خوش کر کے اپنے فریب کے جال میں پھنسا لیا ہے۔

ਸੰਤਨ ਕੈ ਪਰਸਾਦਿ ਅਗਾਧਿ ਕੰਠੇ ਲਗਿ ਸੋਹਿਆ ਜੀਉ ॥

سنتوں کی مہربانی سے لا محدود رب کے گلے لگ کر وہ شان حاصل کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੰਠਿ ਲਗਿ ਸੋਹਿਆ ਦੋਖ ਸਭਿ ਜੋਹਿਆ ਭਗਤਿ ਲਖ੍ਯ੍ਯਣ ਕਰਿ ਵਸਿ ਭਏ ॥

وہ رب کے سینے سے لگ کر عظمت حاصل کرتا ہے اور اس کے سبھی دکھ نام کے نتیجے میں ختم ہو گئے ہیں۔ اس کی عقیدتی صفات کی وجہ سے رب اس کے قابو میں ہو گیا ہے۔

ਮਨਿ ਸਰਬ ਸੁਖ ਵੁਠੇ ਗੋਵਿਦ ਤੁਠੇ ਜਨਮ ਮਰਣਾ ਸਭਿ ਮਿਟਿ ਗਏ ॥

جب واہے گرو راضی ہوئے تو سبھی خوشیاں اس کے دل میں آکر بس گئی ہیں اور پیدائش و موت کا چکر ٹوٹ گیا ہے۔

ਸਖੀ ਮੰਗਲੋ ਗਾਇਆ ਇਛ ਪੁਜਾਇਆ ਬਹੁੜਿ ਨ ਮਾਇਆ ਹੋਹਿਆ ॥

عورت نے اپنی ساتھ کی سہیلیوں کے ساتھ مل کر نیک گیت گائے ہیں۔ اس کی خواہشیں پوری ہو گئی ہیں۔ اب وہ دولت کے لالچ میں نہیں پھنسے گی۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੇ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਪਿਆਰੇ ਸੰਸਾਰੁ ਸਾਗਰੁ ਨਹੀ ਪੋਹਿਆ ॥੪॥

اے نانک ! محبوب رب نے جن کا ہاتھ پکڑا ہے اس کو سمندر کائنات نے چھوا نہیں ۔۔4۔۔

ਡਖਣਾ ॥

ڈکھنا۔

ਸਾਈ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲੁ ਕੀਮ ਨ ਕੋਈ ਜਾਣਦੋ ॥

واہے گرو کا نام انمول ہے۔ اس کی قیمت کوئی نہیں جانتا۔

ਜਿਨਾ ਭਾਗ ਮਥਾਹਿ ਸੇ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣਦੋ ॥੧॥

جن کے ماتھے پر قسمت کی لکیریں موجود ہیں، اے نانک ! وہ واہے گرو کی محبت کا لطف حاصل کرتے ہیں۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔۔

ਕਹਤੇ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸੁਣਤੇ ਸਭਿ ਧੰਨੁ ਲਿਖਤੀ ਕੁਲੁ ਤਾਰਿਆ ਜੀਉ ॥

ہری نام اتنا مقدس ہے کہ اسے منہ سے پڑھنے والے پاک ہو جاتے ہیں۔ وہ سبھی خوش قسمت ہیں جو رب کے نام کو سنتے ہیں اور رب کے نام کی شان لکھنے والوں کا پورا خاندان ہی سمندر کائنات سے پار ہو جاتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਨਾਮ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਤਿਨੀ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰਿਆ ਜੀਉ ॥

جنھیں سنتوں کی صحبت مل جاتی ہے، وہ واہے گرو کے نام میں مگن ہو جاتے ہیں اور واہے گرو کا خیال کرتے ہیں۔

ਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰਿਆ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਿਆ ਪੂਰਨ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਕਰੀ ॥

جو واہے گرو کے بارے میں سوچتے ہیں وہ اپنی زندگی کو کامیاب بناتے ہیں اور ان پر آقا کا بڑا احسان ہوتا ہے۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੇ ਹਰਿ ਜਸੋ ਦੀਨੇ ਜੋਨਿ ਨਾ ਧਾਵੈ ਨਹ ਮਰੀ ॥

واہے گرو ان کا ہاتھ تھام کر انہیں شہرت سے نوازتا ہے اور وہ رحم مادر کے آواگون سے آزاد ہو کر پیدائش و موت کے بندھن میں نہیں پڑتے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਦਇਆਲ ਕਿਰਪਾਲ ਭੇਟਤ ਹਰੇ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮਾਰਿਆ ॥

مہربان قدردان ست گرو سے مل کر ہوس، غصہ، لالچ، حرص اور تکبر تباہ ہو گئے ہیں۔

ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਇ ਅਕਥੁ ਸੁਆਮੀ ਸਦਕੈ ਜਾਇ ਨਾਨਕੁ ਵਾਰਿਆ ॥੫॥੧॥੩॥

رب العالمین ناقابل بیان ہے اور اس کی شان بیان نہیں کی جا سکتی۔ نانک اس پر تن من سے نچھاور ہے۔ اس لیے وہ اس پر قربان جاتا ہے۔۔ 5۔۔ 1۔۔3۔۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਮਹਲਾ ੪ ਵਣਜਾਰਾ

سری راگو محلہ 4 ونجارا

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

ستی نامو گُرپرسادی

ਹਰਿ ਹਰਿ ਉਤਮੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਸਿਰਿਆ ਸਭੁ ਕੋਇ ਜੀਉ ॥

جس واہےگرو نے یہ کائنات بنائی ہے، اس کا 'ہری ہری' نام سب سے بہترین ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਅ ਸਭੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਦਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਮਈਆ ਸੋਇ ॥

وہ واہےگرو تمام ذی روحوں کو پالتا ہے اور وہ رام ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔

ਸੋ ਹਰਿ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اس لیے ہر وقت اس واہےگرو کا دھیان کرنا چاہیے۔ چونکہ اس کے علاوہ مخلوق کا دوسرا کوئی سہارا نہیں ہے۔

ਜੋ ਮੋਹਿ ਮਾਇਆ ਚਿਤੁ ਲਾਇਦੇ ਸੇ ਛੋਡਿ ਚਲੇ ਦੁਖੁ ਰੋਇ ॥

جو آدمی اپنا دماغ دولت کے لالچ میں لگا کر رکھتے ہیں، وہ موت کے وقت دکھی ہو کر ماتم کرتے ہوئے سب کچھ دنیا میں چھوڑ کر ہی چلے جاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਹਰਿ ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! جو آدمی واہےگرو کا نام لیتے ہیں، آخری وقت میں واہےگرو کا نام ہی ان کا ساتھی بن جاتا ہے۔۔1۔۔

ਮੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

میرے واہےگرو کے علاوہ میرا دوسرا کوئی سہارا نہیں ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਪਾਈਐ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਵਡਭਾਗਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے پیارے دوست ! واہے گرو تو گرو کی پناہ لینے سے ہی ملتا ہے۔ اگر آدمی کی قسمت اچھی ہو تو ہی واہے گرو ملتا ہے۔ ۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਵਿਣੁ ਭਾਈਆ ਹਰਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ਨਾਉ ॥

اے بھائی ! سنتوں کے فضل کے بنا واہے گرو کا نام حاصل نہیں ہوا۔

ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦੇ ਜਿਉ ਵੇਸੁਆ ਪੁਤੁ ਨਿਨਾਉ ॥

خود غرض متکبر لوگ ایسے اعمال کرتے ہیں جیسے کسی طوائف کا بیٹا باپ کا نام نہیں جانتا۔

ਪਿਤਾ ਜਾਤਿ ਤਾ ਹੋਈਐ ਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ਕਰੇ ਪਸਾਉ ॥

ویسے ہی ایسے لوگوں کو رب کا پتہ نہیں چلتا۔ مخلوق آبائی ذات کو تبھی حاصل کرتی ہے، اگر گرو جی راضی ہو کر اس پر مہربانی کرے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਅਹਿਨਿਸਿ ਲਗਾ ਭਾਉ ॥

آدمی کو بڑی قسمت سے گرو ملتا ہے اور دن رات وہ رب کی محبت میں لگا رہتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਕਰਮ ਕਮਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! جس نے واہے گرو کو پہچان لیا ہے وہی واہے گرو کی تقدیس کے اعمال کرتا ہے۔-2-۔

ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਗਾ ਚਾਉ ॥

اس کے دل میں واہے گرو کے ذکر کے لیے آرزو پیدا ہو گئی ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے اس کے دل میں نام بسا دیا ہے۔ جس کی وجہ سے اسے ہری رب کا نام مل گیا ہے اور واہے گرو بھی مل گیا ہے۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਜਬ ਲਗੁ ਜੋਬਨਿ ਸਾਸੁ ਹੈ ਤਬ ਲਗੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

جب تک جسم ہے تندرستی اور اس میں زندگی کا وجود ہے، تب تک تم ہری نام کی پوجا کرو۔

ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਹਰਿ ਚਲਸੀ ਹਰਿ ਅੰਤੇ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥

تیرے فانی دنیا سے جاتے وقت واہے گرو کا نام تیرے ساتھ جائے گا اور آخر کار مالک تجھے موت سے آزاد کرائے گا۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ ਕਉ ਜਿਨ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਆਇ ॥

میں ان پر قربان جاتا ہوں، جن کے دل میں واہے گرو نے آکر قیام کر لیا ہے۔

ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਸੇ ਅੰਤਿ ਗਏ ਪਛੁਤਾਇ ॥

جو لوگ دکھوں کو ختم کرنے والے ہری کے نام میں غور نہیں کرتے وہ آخری وقت میں پچھتاتے ہوئے چلے جائیں گے۔

ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਲਿਖਿਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੩॥

اے نانک ! واہے گرو نے جس کے ماتھے پر قسمت کی لکیر لکھی ہے وہ واہے گرو کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔۔۔3۔۔

ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਇ ॥

اے میرے دل ! تو واہے گرو کے نام سے پیار کر۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਪਾਰਿ ਲਘਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کسی خوش نصیب آدمی کو ہی گرو ملتا ہے اور گرو کی تعلیم سے آدمی سمندر کائنات سے پار ہو جاتا ہے۔-1-۔ وقفہ۔-

ਹਰਿ ਆਪੇ ਆਪੁ ਉਪਾਇਦਾ ਹਰਿ ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਲੇਇ ॥

واہے گرو اس کائنات کو خود پیدا کرتا ہے اور خود ہی زندگی دیتا اور لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਦਾ ਹਰਿ ਆਪੇ ਹੀ ਮਤਿ ਦੇਇ ॥

ہری خود ہی دولت کے لالچ کے خیال میں بھلا دیتا ہے اور خود ہی عقل دیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਾ ਮਨਿ ਪਰਗਾਸੁ ਹੈ ਸੇ ਵਿਰਲੇ ਕੇਈ ਕੇਇ ॥

گرو کے مریدوں کے دل میں روحانی چراغ ہوتا ہے اور ایسے آدمی بہت کم ہی ہوتے ہیں۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ ਕਉ ਜਿਨ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮਤੇ ॥

میں ان پر قربان جاتا ہوں، جنہوں نے گرو کی تعلیمات سے واہے گرو کو حاصل کیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕਿ ਕਮਲੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਵੁਠੜਾ ਹੇ ॥੪॥

اے نانک ! میرا دل خوش ہو گیا ہے اور میرے دماغ کے اندر آکر واہے گرو بس گیا ہے۔-4-۔

ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਨੁ ਕਰੇ ॥

اے میرے دل ! تو واہے گرو کے نام کا ذکر کر۔

ਹਰਿ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਭਜਿ ਪਉ ਜਿੰਦੂ ਸਭ ਕਿਲਵਿਖ ਦੁਖ ਪਰਹਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! تو بھاگ کر واہے گرو کے روپ گرو کی پناہ حاصل کر۔ وہ تیرے تمام گناہوں دکھوں کو دور کر دیں گے۔۔1۔۔وقفہ

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਮਈਆ ਮਨਿ ਵਸੈ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਕਿਤੁ ਭਤਿ ॥

رام ہر ذی روح کے دل میں قیام کرتا ہے۔ کیسے اور کس طرح سے وہ حاصل کیا جا سکتا ہے؟

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੀਐ ਹਰਿ ਆਇ ਵਸੈ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ॥

اگر مخلوق کو قسمت سے کامل ست گرو مل جائے، تبھی اس کے دل میں ہری آکر ٹک جاتا ہے۔

ਮੈ ਧਰ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਤੇ ਗਤਿ ਮਤਿ ॥

واہے گرو کا نام ہی میری پناہ اور روزی ہے۔ مالک کے نام سے ہی مجھے نجات اور آزادی کی سمجھ ملتی ہے۔

ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਹੁ ਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਹੀ ਜਤਿ ਪਤਿ ॥

واہے گرو کے نام میں میرا یقین ہے اور واہے گرو کا نام ہی میری ذات اور وقار ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਰੰਗਿ ਰਤੜਾ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਤਿ ॥੫॥

نانک نے نام کی عبادت کی ہے اور یہ واہے گرو کے رنگ میں رنگا ہوا اسی کا نام لیا کرتا ہے۔۔5۔۔

ਹਰਿ ਧਿਆਵਹੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਤਿ ॥

واہے گرو کا دھیان کرو، واہے گرو ہمیشہ سچا ہے۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣਿਆ ਸਭ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਤੇ ਉਤਪਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے کلام سے آدمی واہے گرو کو سمجھتا ہے۔ واہے گرو ہی کائنات کا چلانے والا ہے۔۔1۔۔ وقفہ۔۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਸੇ ਆਇ ਮਿਲੇ ਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥

جن انسانوں کی قسمت میں حصولیابی لکھی ہے، وہ گرو کے پاس آتے ہیں اور ان کو ملتے ہیں۔

ਸੇਵਕ ਭਾਇ ਵਣਜਾਰਿਆ ਮਿਤ੍ਰਾ ਗੁਰੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਗਾਸਿ ॥

اے میرے پیارے دوست ! جو لوگ دلی یقین کے ساتھ گرو کے پاس آتے ہے، گرو ان کے دل میں واہے گرو کے نام کی روشنی کردیتا ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਵਣਜੁ ਵਾਪਾਰੀਆ ਜਿਨ ਵਖਰੁ ਲਦਿਅੜਾ ਹਰਿ ਰਾਸਿ ॥

وہ کاروبار اور کاروباری دونوں ہی مبارک ہیں، جنھوں نے واہے گرو کے نام کا کاروبار کریا ہے یعنی جو ایمان کی پونجی لگاکر رب کے نام پر سامان لادتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਾ ਦਰਿ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਸੇ ਆਇ ਮਿਲੇ ਹਰਿ ਪਾਸਿ ॥

گرو کے مریدوں کے چہرے رب کے دربار میں روشن ہیں۔ واہے گرو کے دربار میں وہ رب کے پاس آتے ہیں اور اس میں جذب ہو جاتے ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਤਿਨ ਪਾਇਆ ਜਿਨਾ ਆਪਿ ਤੁਠਾ ਗੁਣਤਾਸਿ ॥੬॥

اے نانک ! گرو انھیں ہی ملتا ہے، جن پر خوبیوں کے خزانے کا مالک خود خوش ہوتا ہے۔۔6۔۔

ਹਰਿ ਧਿਆਵਹੁ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ॥

اے انسان ! ہر سانس اور کھانے کے ہر نوالے کے ساتھ تم واہے گرو کا دھیان کرو۔

ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਤਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਿਨਾ ਰਹਰਾਸਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥੧॥

جنہوں نے واہے گرو کے نام کو اپنی زندگی کے سفر کی پونجی بنایا ہے، ان گرو کے مریدوں کے دل میں واہے گرو کے لیے محبت پیدا ہوتی ہے-- 1-- وقفہ-- 1--

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ਸਲੋਕਾ ਨਾਲਿ ॥

سری راگ کی وار محلہ 4 شلوکوں کے ساتھ۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਰਾਗਾ ਵਿਚਿ ਸ੍ਰੀਰਾਗੁ ਹੈ ਜੇ ਸਚਿ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

راگوں میں شری راگ تبھی بہترین راگ ہے، جب اس کے ذریعے مخلوق کا حقیقی صادق رب سے عشق ہو جائے۔

ਸਦਾ ਹਰਿ ਸਚੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਨਿਹਚਲ ਮਤਿ ਅਪਾਰੁ ॥

پھر دل میں ہمیشہ ہی سچا رب قیام کرتا ہے اور انسان کی عقل لا محدود رب میں ٹھہر جاتی ہے۔

ਰਤਨੁ ਅਮੋਲਕੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

گرو کے کلام پر غور کرنے سے انسان نام نما انمول جوہر کو حاصل کر لیتا ہے۔

ਜਿਹਵਾ ਸਚੀ ਮਨੁ ਸਚਾ ਸਚਾ ਸਰੀਰ ਅਕਾਰੁ ॥

نام کا ذکر کرنے سے آدمی کی زبان اور دل سچے ہو جاتے ہیں اور اس کا جسم اور صورت بھی سچی ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੇਵਿਐ ਸਦਾ ਸਚੁ ਵਾਪਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! نام کا سچا کاروبار ہمیشہ سچے سرمایے ست گرو کی خدمت کرنے سے ہی ہوتا ہے۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਹੋਰੁ ਬਿਰਹਾ ਸਭ ਧਾਤੁ ਹੈ ਜਬ ਲਗੁ ਸਾਹਿਬ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

جب تک رب سے سچا پیار نہیں ہوتا، انسان کی فضول محبت بے کار ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿਆ ਵੇਖਣੁ ਸੁਨਣੁ ਨ ਹੋਇ ॥

دل کو دولت نے لبھا کر رکھا ہے، اس لیے وہ رب کو دیکھتا سنتا ہی نہیں۔

ਸਹ ਦੇਖੇ ਬਿਨੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਊਪਜੈ ਅੰਧਾ ਕਿਆ ਕਰੇਇ ॥

شوہر مالک کے دیدار کے بنا محبت پیدا نہیں ہوتی۔ اندھا یعنی جاہل آدمی کیا کر سکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਅਖੀ ਲੀਤੀਆ ਸੋਈ ਸਚਾ ਦੇਇ ॥੨॥

اے نانک ! جس رب نے انسان کو اندھا (جاہل) کیا ہے وہی اسے علم نما آنکھ دے بھی سکتا ہے۔۔2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاوڑی--

ਹਰਿ ਇਕੋ ਕਰਤਾ ਇਕੁ ਇਕੋ ਦੀਬਾਣੁ ਹਰਿ ॥

ایک واہے گرو ہی تمام جانداروں کا خالق ہے اور ایک ہی واہے گرو کا دربار ہے۔

ਹਰਿ ਇਕਸੈ ਦਾ ਹੈ ਅਮਰੁ ਇਕੋ ਹਰਿ ਚਿਤਿ ਧਰਿ ॥

ایک واہے گرو کا حکم سب پر چل رہا ہے اور تم ایک واہے گرو کو اپنے دل میں بساؤ۔

ਹਰਿ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ਡਰੁ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਦੂਰਿ ਕਰਿ ॥

اس مالک کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں، تم اپنا ڈر شک اور خوف دور کر دو۔

ਹਰਿ ਤਿਸੈ ਨੋ ਸਾਲਾਹਿ ਜਿ ਤੁਧੁ ਰਖੈ ਬਾਹਰਿ ਘਰਿ ॥

اس ہری کی ہی تعریف کرو، جو تیرے گھر کے اندر اور باہر حفاظت کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਿਸ ਨੋ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਸੋ ਹਰਿ ਜਪਿ ਭਉ ਬਿਖਮੁ ਤਰਿ ॥੧॥

واہے گرو جس پر مہربان ہوتا ہے، وہ رب کی عبادت کرنے سے خوف کے بھیانک سمندر سے پار ہو جاتا ہے--1--

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1--

ਦਾਤੀ ਸਾਹਿਬ ਸੰਦੀਆ ਕਿਆ ਚਲੈ ਤਿਸੁ ਨਾਲਿ ॥

تمام نعمتیں اس واہے گرو کی دی ہوئی ہیں، اس کے ساتھ کوئی طاقت نہیں چل سکتی؟

ਇਕ ਜਾਗੰਦੇ ਨਾ ਲਹੰਨਿ ਇਕਨਾ ਸੁਤਿਆ ਦੇਇ ਉਠਾਲਿ ॥੧॥

کئی مخلوق جاگتے ہوئے بھی اس سے نعمتیں حاصل نہیں کر سکتی اور کئی مخلوق کو وہ نیند سے جگا کر نعمتیں دیتا ہے--1--

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1--

ਸਿਦਕੁ ਸਬੂਰੀ ਸਾਦਿਕਾ ਸਬਰੁ ਤੋਸਾ ਮਲਾਇਕਾਂ ॥

ایمان اور اطمینان صابر کی خوبی ہے اور برداشت فرشتوں کا زاد سفر ہے۔

ਦੀਦਾਰੁ ਪੂਰੇ ਪਾਇਸਾ ਥਾਉ ਨਾਹੀ ਖਾਇਕਾ ॥੨॥

ایسے لوگ کامل رب کے دیدار کر لیتے ہیں، مگر مجرموں کو کہیں بھی جگہ نہیں ملتی--2--

ਪਉੜੀ ॥

پاوڑی--

ਸਭ ਆਪੇ ਤੁਧੁ ਉਪਾਇ ਕੈ ਆਪਿ ਕਾਰੈ ਲਾਈ ॥

اے رب ! اس دنیا کی تخلیق آپ نے کی ہے اور خود ہی تم نے دنیا کو الگ الگ دھندوں میں لگایا ہے۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਵੇਖਿ ਵਿਗਸਦਾ ਆਪਣੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اپنی عظمت کو دیکھ کر تم خود ہی خوش ہوتے ہو۔

ਹਰਿ ਤੁਧਹੁ ਬਾਹਰਿ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਤੂੰ ਸਚਾ ਸਾਈ ॥

میرے رب تیرے علاوہ دوسرا کچھ بھی نہیں ہے۔ تم سچے مالک ہو۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਸਭਨੀ ਹੀ ਥਾਈ ॥

تم خود ہی سب جگہ موجود ہو۔

ਹਰਿ ਤਿਸੈ ਧਿਆਵਹੁ ਸੰਤ ਜਨਹੁ ਜੋ ਲਏ ਛਡਾਈ ॥੨॥

اے سنتوں! آپ اس واہے گرو کی عبادت کرو، جو آخری وقت میں تمہیں نجات دے گا۔۔2۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔۔

ਫਕੜ ਜਾਤੀ ਫਕੜੁ ਨਾਉ ॥

اونچی ذاتی اور نام کا تکبر فضول ہے۔

ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਇਕਾ ਛਾਉ ॥

تمام مخلوقات میں ایک ہی واہے گرو نما درخت کے سائے کا سُکھ موجود ہے۔

ਆਪਹੁ ਜੇ ਕੋ ਭਲਾ ਕਹਾਏ ॥

اے نانک! اگر کوئی شخص خود کو اچھا کہلواتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਪਰੁ ਜਾਪੈ ਜਾ ਪਤਿ ਲੇਖੈ ਪਾਏ ॥੧॥

تو اسے تبھی اچھا جانا جائے گا، جب اس کی عزت رب کی بارگاہ میں مقبول ہوگی۔۔1۔۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔۔

ਜਿਸੁ ਪਿਆਰੇ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਮਰਿ ਚਲੀਐ ॥

جس محبوب سے محبت ہوتی ہے، اس کے سامنے دنیا سے جان قربان کر کے چلے جانا بہتر ہے۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਸੰਸਾਰਿ ਤਾ ਕੈ ਪਾਛੈ ਜੀਵਣਾ ॥੨॥

محبوب کے فراق میں جینا دنیا میں لعنت کی زندگی گزارنا ہے۔۔2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاوڑی۔۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਧਰਤੀ ਸਾਜੀਐ ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੁਇ ਦੀਵੇ ॥

اے رب ! تو نے خود اس زمین کی تخلیق کی ہے، چاند اور سورج یہ دو چراغ بنائے ہیں۔۔

ਦਸ ਚਾਰਿ ਹਟ ਤੁਧੁ ਸਾਜਿਆ ਵਾਪਾਰੁ ਕਰੀਵੇ ॥

تم ہی نے اس کائنات میں چودہ نگری پیدا کی ہیں جہاں پر انسانوں کے اعمال کا کاروبار ہوتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਨੋ ਹਰਿ ਲਾਭੁ ਦੇਇ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਥੀਵੇ ॥

جو انسان گرو کے مرید ہوجاتے ہیں، واہے گرو انھیں نجات نما فائدہ دیتا ہے۔

ਤਿਨ ਜਮਕਾਲੁ ਨ ਵਿਆਪਈ ਜਿਨ ਸਚੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੇ ॥

جو حق نام کا جام پیتے ہیں انہیں یمدوت نہیں پکڑتے۔

ਓਇ ਆਪਿ ਛੁਟੇ ਪਰਵਾਰ ਸਿਉ ਤਿਨ ਪਿਛੈ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਛੁਟੀਵੈ ॥੩॥

اسے واہے گرو سے محبت کرنے والے انسان خود بھی نجات پاتے ہیں اور ان کا خاندان بھی بچ جاتا ہے اور جو ان کے پیچھے چلتا ہے وہ بھی بچ جاتا ہے--3--

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1--

ਕੁਦਰਤਿ ਕਰਿ ਕੈ ਵਸਿਆ ਸੋਇ ॥

واہے گرو اپنی قدرت کی تخلیق کر کے خود ہی اس میں قیام کر رہا ہے-

ਵਖਤੁ ਵੀਚਾਰੇ ਸੁ ਬੰਦਾ ਹੋਇ ॥

جو انسان زندگی و موت کے بارے میں سوچتا ہے، وہی واہے گرو کا سچا عقیدت مند ہے۔

ਕੁਦਰਤਿ ਹੈ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਇ ॥

واہے گرو قدرت میں قیام کرتا ہے لیکن اس کی قیمت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

ਜਾ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ਤ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

اگر انسان قیمت جان بھی لے تو وہ بیان نہیں کر سکتا۔ اور۔۔

ਸਰੈ ਸਰੀਅਤਿ ਕਰਹਿ ਬੀਚਾਰੁ ॥

کچھ لوگ شریعت کے ذریعے مالک رب کے بارے میں سوچتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਕੈਸੇ ਪਾਵਹਿ ਪਾਰੁ ॥

لیکن واہے گرو کو سمجھے بنا وہ کس طرح پار ہو سکتے ہیں؟

ਸਿਦਕੁ ਕਰਿ ਸਿਜਦਾ ਮਨੁ ਕਰਿ ਮਖਸੂਦੁ ॥

صبر کو سلام کرو اور دل کو نام کے ذکر میں مشغول کرنے کی زندگی کی خواہش بناؤ۔

ਜਿਹ ਧਿਰਿ ਦੇਖਾ ਤਿਹ ਧਿਰਿ ਮਉਜੂਦੁ ॥੧॥

پھر جس طرف بھی دیکھو گے، ادھر ہی واہے گرو کے ہر لمحے دیدار کرو گے۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਗੁਰ ਸਭਾ ਏਵ ਨ ਪਾਈਐ ਨਾ ਨੇੜੈ ਨਾ ਦੂਰਿ ॥

گرو کی صحبت (جسمانی طور پر) قریب یا دور رہنے سے حاصل نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਾਂ ਮਿਲੈ ਜਾ ਮਨੁ ਰਹੈ ਹਦੂਰਿ ॥੨॥

اے نانک ! ست گرو تبھی ملتے ہیں، جب دل ہمیشہ اس کی نگرانی میں چلتا رہے۔۔2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی

ਸਪਤ ਦੀਪ ਸਪਤ ਸਾਗਰਾ ਨਵ ਖੰਡ ਚਾਰਿ ਵੇਦ ਦਸ ਅਸਟ ਪੁਰਾਣਾ ॥

کائنات میں سات جزیرے، سات سمندر، نو حصے، چار وید اور اٹھارہ پران ہیں۔

ਹਰਿ ਸਭਨਾ ਵਿਚਿ ਤੂੰ ਵਰਤਦਾ ਹਰਿ ਸਭਨਾ ਭਾਣਾ ॥

رب ! تم ان سب میں موجود ہے اور تم سب کو پیارے ہو۔

ਸਭਿ ਤੁਝੈ ਧਿਆਵਹਿ ਜੀਅ ਜੰਤ ਹਰਿ ਸਾਰਗ ਪਾਣਾ ॥

اے کائنات کے بنانے والے رب ! تمام ذی روح ہمیشہ تمہارا ہی ذکر کرتے ہیں۔

ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧਦੇ ਤਿਨ ਹਉ ਕੁਰਬਾਣਾ ॥

جو گرو کے مرید ہری کی عبادت کرتے ہیں، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਕਰਿ ਚੋਜ ਵਿਡਾਣਾ ॥੪॥

اے واہے گرو ! تم ہی عجیب خواہشات بنا کر خود ہی سب میں موجود ہو رہے ہو۔۔4۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਕਲਉ ਮਸਾਜਨੀ ਕਿਆ ਸਦਾਈਐ ਹਿਰਦੈ ਹੀ ਲਿਖਿ ਲੇਹੁ ॥

قلم اور دوات منگوانے کی کیا ضرورت ہے؟ جو لکھنا چاہتے ہو، اسے اپنے دل میں ہی لکھو۔

ਸਦਾ ਸਾਹਿਬ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਹੈ ਕਬਹੂੰ ਨ ਤੂਟਸਿ ਨੇਹੁ ॥

دل میں لکھ لینے سے تم ہمیشہ رب کی محبت میں ڈوبے رہو گے اور کبھی بھی اس واہے گرو سے الگ نہیں ہو گے۔

ਕਲਉ ਮਸਾਜਨੀ ਜਾਇਸੀ ਲਿਖਿਆ ਭੀ ਨਾਲੇ ਜਾਇ ॥

قلم اور دوات فانی ہیں، لکھا ہوا کاغذ بھی فنا ہو جائے گا۔

ਨਾਨਕ ਸਹ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਜਾਇਸੀ ਜੋ ਧੁਰਿ ਛੋਡੀ ਸਚੈ ਪਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! جو محبت رب نے ازل سے ہی روح کے مقدر میں لکھ دی ہے، وہ محبت کبھی بھی مٹ نہیں سکتی۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਨਦਰੀ ਆਵਦਾ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲਈ ਵੇਖਹੁ ਕੋ ਵਿਉਪਾਇ ॥

جو چیز نظر آتی ہے، وہ کبھی اخیر تک مخلوق کا ساتھ نہیں دیتی۔ چاہے تم جانچ کر دیکھ سکتے ہو۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਸਚਿ ਰਹਹੁ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اسی لیے ست گرو نے ہمیشہ حق کی ترغیب دی ہے۔ اسی حق میں دھیان لگانے سے حق کا حصول ہوگا۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਹੈ ਕਰਮੀ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! وہ سچا رب نام کے ذریعے سے ہی ملتا ہے لیکن اس کی فراہمی نیک اعمال سے ہوتی ہے۔

۔۔2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی--

ਹਰਿ ਅੰਦਰਿ ਬਾਹਰਿ ਇਕੁ ਤੂੰ ਤੂੰ ਜਾਣਹਿ ਭੇਤੁ ॥

اے رب ! اندر باہر یعنی پوری کائنات میں تو ہی موجود ہے۔ اس راز کو تو ہی جانتا ہے۔

ਜੋ ਕੀਚੈ ਸੋ ਹਰਿ ਜਾਣਦਾ ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਚੇਤੁ ॥

انسان جو کچھ بھی کرتا ہے، اس کو واہے گرو جانتا ہے۔ اے میرے دل ! تو واہے گرو کا دھیان کر۔

ਸੋ ਡਰੈ ਜਿ ਪਾਪ ਕਮਾਵਦਾ ਧਰਮੀ ਵਿਗਸੇਤੁ ॥

جو انسان گناہ کرتا ہے، وہی خوف میں رہتا ہے۔ لیکن دین پر چلنے والا سدا خوش رہتا ہے۔

ਤੂੰ ਸਚਾ ਆਪਿ ਨਿਆਉ ਸਚੁ ਤਾ ਡਰੀਐ ਕੇਤੁ ॥

اے واہے گرو ! تم حق و سچ ہو، تمہارا انصاف بھی حق ہے۔ پھر (رب کی پناہ میں) ہمیں کس بات کا خوف ہے؟

ਜਿਨਾ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਪਛਾਣਿਆ ਸੇ ਸਚਿ ਰਲੇਤੁ ॥੫॥

اے نانک ! جنہوں نے حق (واہے گرو) کو پہچان لیا، وہ اس حق میں ہی ضم ہو جاتے ہیں--5--

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3--

ਕਲਮ ਜਲਉ ਸਣੁ ਮਸਵਾਣੀਐ ਕਾਗਦੁ ਭੀ ਜਲਿ ਜਾਉ ॥

دوات کے ساتھ قلم بھی جل جائے، لکھا ہوا کاغذ بھی جل جائے،

ਲਿਖਣ ਵਾਲਾ ਜਲਿ ਬਲਉ ਜਿਨਿ ਲਿਖਿਆ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ॥

خود لکھنے والا بھی جل کر مر جائے، جس نے دوغلے پن کے بارے میں لکھا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਵਣਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! مخلوق وہی عمل کرتی ہے جو اس کے پچھلے جنم کے اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں کیا جا سکتا۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਹੋਰੁ ਕੂੜੁ ਪੜਣਾ ਕੂੜੁ ਬੋਲਣਾ ਮਾਇਆ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥

واہے گرو کے نام کے سوائے دوسرا کچھ پڑھنا اور بولنا فضول ہے۔ یہ تو دولت سے محبت پیدا کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕੋ ਥਿਰੁ ਨਹੀ ਪੜਿ ਪੜਿ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو کے نام کے سوائے کچھ بھی اٹل نہیں رہ سکتا۔ اس کے علاوہ دوسری چیز پڑھ پڑھ کر لوگ تباہ ہی ہوتے ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی

ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਵਡੀ ਹੈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਹਰਿ ਕਾ ॥

واہے گرو کی شان عظیم ہے اور واہے گرو کی عبادت کرنا ہی مخلوق کے لیے بہتر ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਵਡੀ ਹੈ ਜਾ ਨਿਆਉ ਹੈ ਧਰਮ ਕਾ ॥

واہے گرو کی شان عظیم ہے کیونکہ واہے گرو کا انصاف مذہب کا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਵਡੀ ਹੈ ਜਾ ਫਲੁ ਹੈ ਜੀਅ ਕਾ ॥

واہے گرو کی شان عظیم ہے، جو مخلوق کو تسبیح بیان کرنے کا ہی پھل حاصل ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਵਡੀ ਹੈ ਜਾ ਨ ਸੁਣਈ ਕਹਿਆ ਚੁਗਲ ਕਾ ॥

واہے گرو کی شان عظیم ہے، جو وہ برائی کی بات نہیں سنتا۔

ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਵਡੀ ਹੈ ਅਪੁਛਿਆ ਦਾਨੁ ਦੇਵਕਾ ॥੬॥

واہے گرو کی شان عظیم ہے، کیونکہ وہ بنا پوچھے ہی سب کی خواہشیں پوری کرتا ہے۔۔6۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਤੀ ਸਭ ਮੁਈ ਸੰਪਉ ਕਿਸੈ ਨ ਨਾਲਿ ॥

ساری دنیا میں۔ میں یعنی تکبر کرتی ہوئی فنا ہو گئی ہے۔ موت کے وقت یہ مال و جائیداد کسی کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਭ ਜੋਹੀ ਜਮਕਾਲਿ ॥

حرص دنیا میں پھنس کر سبھی نے دکھ ہی حاصل کیا ہے۔ یم دوت سبھی کو پریشان کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਬਰੇ ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥੧॥

اے نانک ! حق نام کی پوجا کرنے سے گرو کے مریدوں کو نجات حاصل ہوئی ہے۔۔ 1۔۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1 ۔۔

ਗਲੀ ਅਸੀ ਚੰਗੀਆ ਆਚਾਰੀ ਬੁਰੀਆਹ ॥

باتوں میں ہم پاکیزہ خیالات کا اظہار کرتے ہیں لیکن عمل سے ناپاک ہیں۔

ਮਨਹੁ ਕੁਸੁਧਾ ਕਾਲੀਆ ਬਾਹਰਿ ਚਿਟਵੀਆਹ ॥

دل میں ہم ناپاک اور گندے ہیں البتہ ظاہری لباس سے سفید دکھتے ہیں۔

ਰੀਸਾ ਕਰਿਹ ਤਿਨਾੜੀਆ ਜੋ ਸੇਵਹਿ ਦਰੁ ਖੜੀਆਹ ॥

ہم ان کی برابری کرتے ہیں جو رب کے دروازے پر اس کی خدمت میں مشغول ہیں۔

ਨਾਲਿ ਖਸਮੈ ਰਤੀਆ ਮਾਣਹਿ ਸੁਖਿ ਰਲੀਆਹ ॥

لیکن وہ اپنے مالک شوہر کے رنگ میں رنگی ہوئی ہیں اور خوشی و مسرت پاتی ہیں۔

ਹੋਦੈ ਤਾਣਿ ਨਿਤਾਣੀਆ ਰਹਹਿ ਨਿਮਾਨਣੀਆਹ ॥

وہ مضبوط ہونے پر بھی عاجزی سے کام لیتی ہوئی ہمیشہ بردبار اور نرم ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਨਮੁ ਸਕਾਰਥਾ ਜੇ ਤਿਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਿਲਾਹ ॥੨॥

اے نانک ! ہماری زندگی تبھی کامیاب ہو سکتی ہے جب ہم ان آزاد روحوں کی صحبت میں رہیں

--2--

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی--

ਤੂੰ ਆਪੇ ਜਲੁ ਮੀਨਾ ਹੈ ਆਪੇ ਆਪੇ ਹੀ ਆਪਿ ਜਾਲੁ ॥

اے دنیا کے مالک ! تو خود ہی پانی ہے اور خود ہی پانی میں رہنے والی مچھلی ہے۔ اے رب ! تو خود ہی مچھلی کو پھنسانے والا جال ہے۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਜਾਲੁ ਵਤਾਇਦਾ ਆਪੇ ਵਿਚਿ ਸੇਬਾਲੁ ॥

تم خود ہی مچھیرا بن کر مچھلی کو پکڑنے کے لیے جال پھینکتے ہو اور خود ہی پانی میں رکھا ہوا ٹکڑا ہو۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਕਮਲੁ ਅਲਿਪਤੁ ਹੈ ਸੈ ਹਥਾ ਵਿਚਿ ਗੁਲਾਲੁ ॥

اے واہے گرو ! تم خود ہی سینکڑوں ہاتھ گہرے پانی میں گہرے لال رنگ کا صاف وشفاف کمل ہو۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਇਦਾ ਇਕ ਨਿਮਖ ਘੜੀ ਕਰਿ ਖਿਆਲੁ ॥

اے واہے گرو ! جو لوگ ایک لمحے کے لیے بھی تمہارا دھیان کرتے ہیں۔ انھیں تم خود ہی پیدائش و موت کے چکر سے آزاد کر دیتے ہو۔

ਹਰਿ ਤੁਧਹੁ ਬਾਹਰਿ ਕਿਛੁ ਨਹੀ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੇਖਿ ਨਿਹਾਲੁ ॥੭॥

اے واہے گرو ! تیرے حکم سے پرے کچھ بھی نہیں، گرو کے کلام سے تیرا دیدار کر کے مخلوق کامیاب ہوتی ہے۔۔ 7۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਣੈ ਬਹੁਤਾ ਰੋਵੈ ॥

جو مخلوق عورت واہے گرو کے غضب کو نہیں جانتی، وہ بہت روتی ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਧੋਖਾ ਨੀਦ ਨ ਸੋਵੈ ॥

اس کے من میں دھوکہ دہی موجود ہوتی ہے، سو وہ خوشی کی گہری نیند نہیں سوتی۔

ਜੇ ਧਨ ਖਸਮੈ ਚਲੈ ਰਜਾਈ ॥

اگر عورت اپنے مالک شوہر کی مرضی پر چلے۔

ਦਰਿ ਘਰਿ ਸੋਭਾ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਈ ॥

وہ تو اپنے رب کے دربار اور گھر میں ہی عزت پا لیتی ہے اور مالک شوہر اسے اپنے روحانی روپ میں بلا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਮੀ ਇਹ ਮਤਿ ਪਾਈ ॥

اے نانک ! اسے یہ علم واہے گرو کی مہربانی سے ہی ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਚਿ ਸਮਾਈ ॥੧॥

گرو کی مہربانی سے وہ سچائی میں ہی سما جاتی ہے۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਮਨਮੁਖ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣਿਆ ਰੰਗੁ ਕਸੁੰਭਾ ਦੇਖਿ ਨ ਭੁਲੁ ॥

اے بے نام من کا مرید! دولت کا رنگ کسم کے پھول جیسا خوبصورت ہوتا ہے۔ تو اسے دیکھ کر بھول مت جانا۔

ਇਸ ਕਾ ਰੰਗੁ ਦਿਨ ਥੋੜਿਆ ਛੋਛਾ ਇਸ ਦਾ ਮੁਲੁ ॥

اس کا رنگ تھوڑے دنوں ہی رہتا ہے۔ اس کی قیمت بھی بہت معمولی ہے۔

ਦੂਜੈ ਲਗੇ ਪਚਿ ਮੁਏ ਮੂਰਖ ਅੰਧ ਗਵਾਰ ॥

جو لوگ دولت سے محبت کرتے ہیں، وہ بے وقوف، جاہل اور گنوار ہیں۔

ਬਿਸਟਾ ਅੰਦਰਿ ਕੀਟ ਸੇ ਪਇ ਪਚਹਿ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

وہ دولت کے لالچ میں جل کر مرتے ہیں۔ مرنے کے بعد وہ پاخانے کے کیڑے بنتے ہیں جو بار بار پیدا ہو کر پاخانے میں جلتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਰਤੇ ਸੇ ਰੰਗੁਲੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

اے نانک! جو لوگ فطری حالت میں گرو کی محبت سے رب کے نام میں مگن رہتے ہیں، وہ ہمیشہ ہی خوش رہتے ہیں۔

ਭਗਤੀ ਰੰਗੁ ਨ ਉਤਰੈ ਸਹਜੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੨॥

ان کی عقیدت کی محبت کبھی فنا نہیں ہوتی اور وہ فطری ماحول سمائیں رہتے ہیں۔۔2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی۔۔

ਸਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ਸਭ ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹਿਆ ॥

اے واہے گرو ! تم نے ساری کائنات بنائی ہے اور خود ہی کھانا دے کر سب کی پرورش کرتے ہو۔

ਇਕਿ ਵਲੁ ਛਲੁ ਕਰਿ ਕੈ ਖਾਵਦੇ ਮੁਹਹੁ ਕੂੜੁ ਕੁਸਤੁ ਤਿਨੀ ਢਾਹਿਆ ॥

کئی انسان دھوکہ دہی سے کھانا کھاتے ہیں اور اپنے منہ سے جھوٹ اور باطل کا اظہار کرتے ہیں۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਰਹਿ ਤੁਧੁ ਓਤੈ ਕੰਮਿ ਓਇ ਲਾਇਆ ॥

اے رب ! جو تمھیں بھلا معلوم ہوتا ہے، تم وہی کرتے ہو اور مخلوق کو الگ الگ کاموں میں لگاتے ہو اور وہ وہی کچھ کرتے ہیں۔

ਇਕਨਾ ਸਚੁ ਬੁਝਾਇਓਨੁ ਤਿਨਾ ਅਤੁਟ ਭੰਡਾਰ ਦੇਵਾਇਆ ॥

کئی انسانوں کو تم نے حق نام کی سمجھ عطا کی ہے اور ان کو گرو کے ذریعے نام کے انمول خزانے دلوائے ہیں۔

ਹਰਿ ਚੇਤਿ ਖਾਹਿ ਤਿਨਾ ਸਫਲੁ ਹੈ ਅਚੇਤਾ ਹਥ ਤਡਾਇਆ ॥੮॥

جو لوگ واہے گرو کا ذکر کرکے کھاتے ہیں ان کا کھانا ثمر آور ہے۔ جو لوگ واہے گرو کو یاد نہیں کرتے، وہ دوسرے سے مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔۔8۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3 ۔۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਬੇਦ ਵਖਾਣਹਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਸੁਆਇ ॥

دولت کے لالچ کے مزے کی وجہ سے پنڈت ویدوں کو پڑھ پڑھ ان کا بیان کرتے ہیں۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਮਨ ਮੂਰਖ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥

دولت کی محبت میں نادان دل نے واہے گرو کے نام کو بھلا دیا ہے۔ تو اسے رب کے دربار میں ضرور سزا ملے گی۔

ਜਿਨਿ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦਿਤਾ ਤਿਸੁ ਕਬਹੂੰ ਨ ਚੇਤੈ ਜੋ ਦੇਂਦਾ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹਿ ॥

جس واہے گرو نے انسان کو زندگی اور جسم دیا ہے، اسے وہ کبھی یاد نہیں کرتا، جو سب کو رزق دے کر پال رہا ہے۔

ਜਮ ਕਾ ਫਾਹਾ ਗਲਹੁ ਨ ਕਟੀਐ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

نفس کے غلاموں کے گلے میں یم کی رسّی روزانہ پڑی رہتی ہے اور وہ ہمیشہ پیدائش و موت کے بندھن میں تکلیف سہتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖਿ ਕਿਛੂ ਨ ਸੂਝੈ ਅੰਧੁਲੇ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਇ ॥

جاہل نفس کا غلام انسان کچھ بھی نہیں سمجھتا اور وہی کچھ کرتا ہے جو پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق لکھا ہے۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੁਖਦਾਤਾ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

خوش قسمتی سے جب خوشی دینے والے ست گرو جی ملتے ہیں، تو ہری نام انسان کے دل میں بسنے لگتا ہے۔

ਸੁਖੁ ਮਾਣਹਿ ਸੁਖੁ ਪੈਨਣਾ ਸੁਖੇ ਸੁਖਿ ਵਿਹਾਇ ॥

ایسا شخص خوشی ہی حاصل کرتا ہے۔ اس کے لیے خوشی ہی کپڑوں کا پہناوا ہے اور اس کی ساری زندگی خوشی میں ہی گزرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਨਾਉ ਮਨਹੁ ਨ ਵਿਸਾਰੀਐ ਜਿਤੁ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! اپنے دل میں سے اُس نام کو مت بھلاؤ، جس کی بدولت حق کے دربارِ میں عزت حاصل ہوتی ہے۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

جس نے ست گرو کی خدمت کی ہے، اسے خوشی ہی ملی ہے۔ واہے گرو کا حقیقی نام خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਆਪੁ ਪਛਾਣਿਆ ਰਾਮ ਨਾਮ ਪਰਗਾਸੁ ॥

جس شخص نے گرو کی حکمت کے ذریعہ اپنی صورت کو پہچان لیا ہے، اس کے دل میں رب کے نام کی روشنی ہو جاتی ہے ۔

ਸਚੋ ਸਚੁ ਕਮਾਵਣਾ ਵਡਿਆਈ ਵਡੇ ਪਾਸਿ ॥

جو لوگ سچے نام کا ذکر کرتے ہیں، انھیں واہے گرو سے عزت ملتی ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕਾ ਸਿਫਤਿ ਕਰੇ ਅਰਦਾਸਿ ॥

میں اس واہے گرو کی تعظیم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اے رب ! میری جان اور میرا جسم یہ سب کچھ تیرا ہی دیا ہوا ہے۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਾਲਾਹਣਾ ਸੁਖੇ ਸੁਖਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥

اگر سچے رب کی تعظیم نام سے کی جائے تو انسان لازوال خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਮਨੈ ਮਾਹਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਾਸੁ ॥

دل کے ذریعے واہے گرو کی تعظیم کرنا ہی ذکر، مجاہدہ اور ضبط نفس ہے۔ نام کے بغیر انسان کی زندگی لعنت کے لائق ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਉ ਪਾਈਐ ਮਨਮੁਖ ਮੋਹਿ ਵਿਣਾਸੁ ॥

نام گرو کی حکمت سے ہی ملتا ہے۔ دولت کے لالچ میں پھنس کر نفس کا غلام آدمی تباہ ہو جاتا ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖੁ ਤੂੰ ਨਾਨਕੁ ਤੇਰਾ ਦਾਸੁ ॥੨॥

اے دنیا کے مالک ! جس طرح تجھے اچھا لگتا ہے ویسے ہی میری حفاظت کرو، نانک تیرا خادم ہے۔۔

2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی۔۔

ਸਭੁ ਕੋ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਸਭਸੁ ਦਾ ਤੂੰ ਸਭਨਾ ਰਾਸਿ ॥

اے رب ! ساری مخلوق تیری اولاد ہیں اور تم سب کے باپ ہو۔ تم ہر ایک ذی روح کا سرمایہ ہو۔

ਸਭਿ ਤੁਧੈ ਪਾਸਹੁ ਮੰਗਦੇ ਨਿਤ ਕਰਿ ਅਰਦਾਸਿ ॥

سبھی ذی روح دعا کر کے ہمیشہ تجھ سے مانگتے رہتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਤਿਸੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮਿਲੈ ਇਕਨਾ ਦੂਰਿ ਹੈ ਪਾਸਿ ॥

اے رب ! جس کسی کو بھی تم دیتے ہو، وہ سب کچھ پا لیتا ہے۔ کئی انسانوں کو تو کہیں دور ہی قیام کرتا لگتا ہے اور کئی تجھے اپنے پاس ہی قیام کرتا سمجھتے ہیں۔

ਤੁਧੁ ਬਾਝਹੁ ਥਾਉ ਕੋ ਨਾਹੀ ਜਿਸੁ ਪਾਸਹੁ ਮੰਗੀਐ ਮਨਿ ਵੇਖਹੁ ਕੋ ਨਿਰਜਾਸਿ ॥

تیرے علاوہ کوئی جگہ نہیں جس سے مانگا جائے۔ اپنے دل میں اس کا فیصلہ کر کے دیکھ لے۔

ਸਭਿ ਤੁਧੈ ਨੋ ਸਾਲਾਹਦੇ ਦਰਿ ਗੁਰਮੁਖਾ ਨੋ ਪਰਗਾਸਿ ॥੯॥

اے رب! سبھی تیری تعریف کرتے ہیں، گرو کے مریدوں کو تیرے دربار پر تیرے چراغ کے دیدار

ہوتے ہیں۔۔1

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਪੰਡਿਤੁ ਪੜਿ ਪੜਿ ਉਚਾ ਕੂਕਦਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਪਿਆਰੁ ॥

پنڈت صحیفے پڑھ پڑھ کر اونچی آواز میں لوگوں کو سناتا ہے۔ اسے تو دولت کی حرص سے ہی محبت ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਨ ਚੀਨਈ ਮਨਿ ਮੂਰਖੁ ਗਾਵਾਰੁ ॥

وہ احمق اور گنوار ہے جو اپنے دل میں موجود واہے گرو کو نہیں پہچانتا۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਜਗਤੁ ਪਰਬੋਧਦਾ ਨਾ ਬੂਝੈ ਬੀਚਾਰੁ ॥

وہ دولت کے لالچ میں ڈوبا ہوا دنیا کے لوگوں کو تعلیم دیتا ہے، اور علم کو نہیں سمجھتا۔

ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥੧॥

اس نے اپنا جنم بے کار گنوا دیا ہے اور وہ بار بار جنم لیتا اور مرتا رہتا ہے۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਜਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨੀ ਨਾਉ ਪਾਇਆ ਬੂਝਹੁ ਕਰਿ ਬੀਚਾਰੁ ॥

غور کرکے یہ بات سمجھ لو کہ جنہوں نے ست گرو کی خدمت کی ہے، انہوں نے واہے گرو کے نام کو حاصل کیا ہے۔

ਸਦਾ ਸਾਂਤਿ ਸੁਖੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਚੂਕੈ ਕੂਕ ਪੁਕਾਰ ॥

ان کے دل میں ہمیشہ خوشی اور اطمینان رہتا ہے اور ان کے دکھ، درد شکایتیں ختم ہوجاتی ہیں۔

ਆਪੈ ਨੋ ਆਪੁ ਖਾਇ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جب دل گرو کی باتوں پر غور کرکے اپنے تکبر کو خود ہی ختم کردیتا ہے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਸੇ ਮੁਕਤੁ ਹੈ ਹਰਿ ਜੀਉ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! جو لوگ ہری نام میں مگن رہتے ہیں، وہ نجات پاتے ہیں اور واہے گرو سے ان کا عشق ہو جاتا ہے۔۔2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی۔۔

ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਫਲ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਥਾਇ ॥

ہری کی خدمت تبھی کامیاب ہوتی ہے جب وہ گرو کے ذریعے اسے قبول کرتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

جس پر رب خوش ہوتا ہے، اس کو گرو جی مل جاتے ہیں، صرف وہی ہری نام کا دھیان کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਪਾਰਿ ਲਘਾਇ ॥

گرو کی آواز سے وہ رب کو پا لیتا ہے۔ پھر واہے گرو اسے سمندر کائنات سے پار کر دیتا ہے۔

ਮਨਹਠਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਪੁਛਹੁ ਵੇਦਾ ਜਾਇ ॥

نفس کی ضد سے کسی کو بھی واہے گرو حاصل نہیں ہوا۔ چاہے ویدوں صحیفوں میں غور کر کے دیکھ لو۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਲਏ ਹਰਿ ਲਾਇ ॥੧੦॥

اے نانک ! وہی انسان واہے گرو کی عبادت کرتا ہے، جس کو واہے گرو اپنے ساتھ ملا لیتا

ہے۔۔10۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸੂਰਾ ਵਰੀਆਮੁ ਜਿਨਿ ਵਿਚਹੁ ਦੁਸਟੁ ਅਹੰਕਰਣੁ ਮਾਰਿਆ ॥

اے نانک ! وہی شخص بہادر اور عظیم جنگجو ہے، جس نے اپنے اندر سے شیطانی تکبر کا خاتمہ کر لیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਾਲਾਹਿ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਿਆ ॥

اس نے گرو کے ذریعے سے نام کی تعظیم کر کے اپنی پیدائش سنوار لی ہے۔

ਆਪਿ ਹੋਆ ਸਦਾ ਮੁਕਤੁ ਸਭੁ ਕੁਲੁ ਨਿਸਤਾਰਿਆ ॥

وہ خود ہمیشہ کے لیے آزاد ہو جاتا ہے اور اپنے پورے قبیلے کو بھی سمندر کائنات سے بچا لیتا ہے۔

ਸੋਹਨਿ ਸਚਿ ਦੁਆਰਿ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਿਆ ॥

وہ سچے رب کے دربار میں بڑی شان حاصل کرتا ہے اور اسے رب کا نام ہی محبوب لگتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਮਰਹਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਮਰਣੁ ਵਿਗਾੜਿਆ ॥

نفس کے غلام لوگ تکبر میں مرتے ہیں اور اپنی موت کو بھی دردناک بنا لیتے ہیں۔

ਸਭੋ ਵਰਤੈ ਹੁਕਮੁ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਵਿਚਾਰਿਆ ॥

سب طرف واہے گرو کا حکم چلتا ہے۔ بے چارے انسان کیا کر سکتے ہیں؟

ਆਪਹੁ ਦੂਜੈ ਲਗਿ ਖਸਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ॥

انھوں نے خود ہی دولت کی محبت میں لگ کر رب کو بھلا دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ॥੧॥

اے نانک! نام سے غافل ہونے کی وجہ سے انھیں دکھ آ کر لگ جاتے ہیں اور خوشی تو انھیں بھول ہی جاتی ہے۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਿੜਾਇਆ ਤਿਨਿ ਵਿਚਹੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

جنہیں کامل گرو نے واہے گرو کے نام پر ثابت کر دیا ہے۔ انھوں نے اپنے اندرون میں سے شک کو دور کر لیا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਗਾਈ ਕਰਿ ਚਾਨਣੁ ਮਗੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

وہ رام کے نام سے رب کی عظمت بیان کرتے ہیں، واہے گرو نے ان کے اندرون میں اپنا نور روشن کر کے انہیں عقیدت کا راستہ دکھا دیا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸਾਇਆ ॥

انھوں نے اپنے تکبر کو ختم کر کے ایک رب میں دھیان لگایا ہے۔ جس سے ان کے اندرون میں واہے گرو کا نام بس گیا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਜਮੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਸਾਚੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥

گرو کی نصیحت پر عمل کرنے سے موت انھیں دیکھ بھی نہیں سکتی۔ وہ سچے رب کے نام میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਸਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤੈ ਕਰਤਾ ਜੋ ਭਾਵੈ ਸੋ ਨਾਇ ਲਾਇਆ ॥

کائنات کا نظام چلانے والا خود سب میں موجود ہو رہا ہے۔ جو اسے اچھا لگتا ہے، اسے وہ نام کے ذکر میں لگا دیتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਨਾਮੁ ਲਏ ਤਾ ਜੀਵੈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਖਿਨੁ ਮਰਿ ਜਾਇਆ ॥੨॥

اگر نانک واہے گرو کا نام لیتا رہتا ہے تو ہی وہ زندہ رہتا ہے۔ نام کے بنا تو وہ ایک لمحے میں ہی مر جاتا ہے--2--

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی--

ਜੋ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਦੀਬਾਣ ਸਿਉ ਸੋ ਸਭਨੀ ਦੀਬਾਣੀ ਮਿਲਿਆ ॥

جو رب کے دربار میں با عزت ہوتا ہے، وہ دنیا کی تمام مجلسوں میں با عزت ہوتا ہے۔

ਜਿਥੈ ਓਹੁ ਜਾਇ ਤਿਥੈ ਓਹੁ ਸੁਰਖਰੂ ਉਸ ਕੈ ਮੁਹਿ ਡਿਠੈ ਸਭ ਪਾਪੀ ਤਰਿਆ ॥

جہاں کہیں بھی وہ جاتا ہے، ادھر ہی وہ خوش ہو جاتا ہے۔ اس کا چہرہ دیکھنے سے سارے قصوروار پار ہو جاتے ہیں۔

ਓਸੁ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਨਾਮੋ ਪਰਵਰਿਆ ॥

اس کے اندر نام کا انمول خزانہ ہے اور ہری کے نام سے ہی وہ قبول ہوتا ہے۔

ਨਾਉ ਪੂਜੀਐ ਨਾਉ ਮੰਨੀਐ ਨਾਇ ਕਿਲਵਿਖ ਸਭ ਹਿਰਿਆ ॥

نام کی وہ عبادت کرتا ہے، نام پر ہی اس کا یقین ہے اور ہری نام ہی اس کے تمام گناہوں کو ختم کرتا ہے۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਇਕ ਮਨਿ ਇਕ ਚਿਤਿ ਸੇ ਅਸਥਿਰੁ ਜਗਿ ਰਹਿਆ ॥੧੧॥

جو لوگ رب کے نام کا، ایک من اور ایک دل سے ذکر کرتے ہیں، وہ اس دنیا کے اندر امر رہتے ہیں۔۔11۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਆਤਮਾ ਦੇਉ ਪੂਜੀਐ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

فطری حالت میں گرو کے حکم کے مطابق واہے گرو کی عبادت کرو۔

ਆਤਮੇ ਨੋ ਆਤਮੇ ਦੀ ਪ੍ਰਤੀਤਿ ਹੋਇ ਤਾ ਘਰ ਹੀ ਪਰਚਾ ਪਾਇ ॥

جب انسانی روح کا واہے گرو پر یقین ہو جاتا ہے تو انسانی روح کا اپنے دل کے گھر میں ہی واہے گرو سے عشق ہو جاتا ہے۔

ਆਤਮਾ ਅਡੋਲੁ ਨ ਡੋਲਈ ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਇ ਸੁਭਾਇ ॥

گرو کی صحبت میں رہ کر انسانی روح اٹل ہو جاتی ہے اور وہ کہیں بھی ڈگمگاتی نہیں۔

ਗੁਰ ਵਿਣੁ ਸਹਜੁ ਨ ਆਵਈ ਲੋਭੁ ਮੈਲੁ ਨ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

گرو کے بنا فطری خوشی یسر نہیں ہوتی اور من میں سے لالچ کی گندگی دور نہیں ہوتی۔

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਭ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨਾਇ ॥

اگر ہری کا نام ایک پل اور لمحے کے لیے دل میں بس جائے تو اڑسٹھ زیارتوں میں نہانے کا پھل مل جاتا ہے۔

ਸਚੇ ਮੈਲੁ ਨ ਲਗਈ ਮਲੁ ਲਾਗੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

پاکیزہ روح کو کبھی دولت کا میل نہیں لگتا، لیکن جو نفاق میں لگتے ہیں یہ میل انھیں لگتی ہے۔

ਧੋਤੀ ਮੂਲਿ ਨ ਉਤਰੈ ਜੇ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨਾਇ ॥

چاہے آدمی اڑسٹھ زیارت گاہوں پر غسل کرلے، یہ میل دھونے سے بالکل دور نہیں ہوتا۔

ਮਨਮੁਖ ਕਰਮ ਕਰੇ ਅਹੰਕਾਰੀ ਸਭੁ ਦੁਖੋ ਦੁਖੁ ਕਮਾਇ ॥

نفس کا غلام شخص تکبر میں مذہب مذہب کرتا ہے اور وہ ہمیشہ دکھوں کا بوجھ اٹھاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੈਲਾ ਊਜਲੁ ਤਾ ਥੀਐ ਜਾ ਸਤਿਗੁਰ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

اے نانک! ناپاک دل تبھی پاک ہوتا ہے جب وہ ست گرو میں مگن رہے۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਮਨਮੁਖੁ ਲੋਕੁ ਸਮਝਾਈਐ ਕਦਹੁ ਸਮਝਾਇਆ ਜਾਇ ॥

اگر نفس کے غلام کو سمجھانے کی کوشش بھی کی جائے تو وہ سمجھانے سے کبھی نہیں سمجھتے۔

ਮਨਮੁਖੁ ਰਲਾਇਆ ਨਾ ਰਲੈ ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਫਿਰਾਇ ॥

ایسے نفس کے غلاموں کو اگر گرو کے مریدوں کے ساتھ ملانے کی کوشش کریں تو بھی وہ عمل کی بندشوں کی وجہ سے آواگون میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਲਿਵ ਧਾਤੁ ਦੁਇ ਰਾਹ ਹੈ ਹੁਕਮੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

رب کی محبت اور دولت کی لگن؛ دو راستے ہیں، آدمی کون سا عمل کرتا ہے، یعنی کس راستے پر چلتا ہے، وہ رب کی مرضی پر منحصر ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪਣਾ ਮਨੁ ਮਾਰਿਆ ਸਬਦਿ ਕਸਵਟੀ ਲਾਇ ॥

گرو کے کلام پر عمل کر کے گرو کے مرید نے اپنے نفس کو قابو میں کر لیا ہے۔

ਮਨ ਹੀ ਨਾਲਿ ਝਗੜਾ ਮਨ ਹੀ ਨਾਲਿ ਸਥ ਮਨ ਹੀ ਮੰਝਿ ਸਮਾਇ ॥

اپنے دل کے ساتھ وہ جھگڑا کرتا ہے، دل کے ساتھ ہی وہ صلح کی بات کرتا ہے اور دل کے ساتھ ہی وہ جدوجہد کے لیے جوجتا ہے۔

ਮਨੁ ਜੋ ਇਛੇ ਸੋ ਲਹੈ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਇ ॥

سچی گروو انی کی محبت سے آدمی سب کچھ پا لیتا ہے جو کچھ وہ چاہتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਦ ਭੁੰਚੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

وہ ہمیشہ امرت نام کا جام پیتا ہے اور گرو کی تعلیمات کے مطابق عمل کرتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਮਨੈ ਜਿ ਹੋਰੀ ਨਾਲਿ ਲੁਝਣਾ ਜਾਸੀ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥

جو اپنے دل کے علاوہ کسی دوسرے کے ساتھ جھگڑا کرتا ہے، وہ اپنی زندگی بے کار ہی گنوا کر چلا جائے گا۔

ਮਨਮੁਖੀ ਮਨਹਠਿ ਹਾਰਿਆ ਕੂੜੁ ਕੁਸਤੁ ਕਮਾਇ ॥

نفس کی ضد اور جھوٹ نیز بے کار فحش اعمال کی وجہ سے نفس کے غلام لوگ زندگی کا کھیل ہار جاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਨੁ ਜਿਣੈ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

عقل مند گرو کا مرید گرو کی مہربانی سے اپنے بے جا تکبر پر قابو پا لیتا ہے اور اس کی محبت ہری کے ساتھ لگ جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ਮਨਮੁਖਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! گرو کا مرید حق نام کی کمائی کرتا ہے اور نفس کا غلام آواگون کے چکر میں پھنسا رہتا ہے۔۔2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی۔۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਸੁਣਹੁ ਜਨ ਭਾਈ ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਇਕ ਸਾਖੀ ॥

اے واہے گرو کے سنتوں، بھائیوں ! واہے گرو کے روپ ست گرو کی ایک کہانی سنو۔

ਜਿਸੁ ਧੁਰਿ ਭਾਗੁ ਹੋਵੈ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਤਿਨਿ ਜਨਿ ਲੈ ਹਿਰਦੈ ਰਾਖੀ ॥

جس شخص کے ماتھے پر ازل سے ہی اس کی قسمت میں لکھا ہوتا ہے، وہی اس کہانی کو سن کر اپنے دل میں بساتا ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਥਾ ਸਰੇਸਟ ਊਤਮ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਸਹਜੇ ਚਾਖੀ ॥

واہے گرو کی امرت کہانی بہترین اور افضل ہے۔ گرو کی آواز سے فطری طور پر ہی اس کا مزہ حاصل ہوتا ہے۔

ਤਹ ਭਇਆ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਮਿਟਿਆ ਅੰਧਿਆਰਾ ਜਿਉ ਸੂਰਜ ਰੈਣਿ ਕਿਰਾਖੀ ॥

اُن کے دل میں رب کے نور کی روشنی ہو جاتی ہے۔ اس کے دل میں سے جہالت کا اندھیرا یوں مٹ جاتا ہے جیسے سورج رات کے اندھیرے کو دور کر دیتا ہے۔

ਅਦਿਸਟੁ ਅਗੋਚਰੁ ਅਲਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋ ਦੇਖਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਖੀ ॥੧੨॥

گرو کا مرید اپنی آنکھوں سے اس غیر مرئی، پوشیدہ، واہے گرو کے حقیقی طور پر دیدار کر لیتا ہے۔۔12۔۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਆਪਣਾ ਸੋ ਸਿਰੁ ਲੇਖੈ ਲਾਇ ॥

جو لوگ اپنے ست گرو کی خدمت کرتے ہیں، وہ اپنا سر رب کے کھاتے میں لگا دیتے ہیں، یعنی وہ اپنا جنم کامیاب کر لیتے ہیں۔

ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ਕੈ ਰਹਨਿ ਸਚਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

ایسا شخص اپنے تکبر کا خاتمہ کر کے سچے واہے گرو کی محبت میں ڈوبا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨੀ ਨ ਸੇਵਿਓ ਤਿਨਾ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥

جنھوں نے ست گرو کی خدمت نہیں کی، وہ لوگ اپنی زندگی بے کار گنوا دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਰੇ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! واہے گرو وہی کچھ کرتا ہے، جو کچھ اسے اچھا لگتا ہے، اس میں کسی کا کوئی دخل نہیں۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਮਨੁ ਵੇਕਾਰੀ ਵੇੜਿਆ ਵੇਕਾਰਾ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

جس کا نفس گناہوں میں گھرا ہوا ہے، یہ معمولی عمل کرتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਅਗਿਆਨੀ ਪੂਜਦੇ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥

جاہل لوگ دولت کے لالچ میں پھنس کر دولت کی عبادت کرتے ہیں۔

ਆਤਮ ਦੇਉ ਪੂਜੀਐ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥

جس کے نتیجے میں انہیں واہے گرو کے دربار میں سزا ملتی ہے، اس لیے ہمیں ہمیشہ واہے گرو کی عبادت کرنی چاہیے لیکن ست گرو کے بنا آدمی کو علم نہیں ملتا۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਭਾਣਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕਾ ਕਰਮੀ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

ست گرو کے حکم میں رہنے والے انسان کو واہے گرو کی مہربانی سے ذکر، مجاہدہ، صبر ضبط نفس سب کچھ آسانی سے مل جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਕਮਾਵਣੀ ਜੋ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥਾਇ ਪਾਇ ॥੨॥

اے نانک! واہے گرو کی خدمت عبادت اس کے قدموں میں دھیان لگانے سے ہی ہوتی ہے؛ جو واہے گرو کو بہتر لگتا ہے، وہی اسے قبول ہوتا ہے۔۔2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی۔۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਜਿਤੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ॥

اے میرے دل ! اس ہری واہے گرو کے نام کا ہمیشہ بھجن کرو، جس سے تجھے دن رات خوشی ملتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਜਿਤੁ ਸਿਮਰਤ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਲਹਾਤੀ ॥
اے میرے دل ! تو ہری نام کا بھجن کر، جس کا ذکر کرنے سے تیرے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਜਿਤੁ ਦਾਲਦੁ ਦੁਖ ਭੁਖ ਸਭ ਲਹਿ ਜਾਤੀ ॥
اے میرے دل ! اس ہری واہے گرو کے نام کا ذکر کرو، جس سے غربت، دکھ اور بھوک سب دور ہو جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਮੁਖਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਤੀ ॥
اے میرے دل ! تو ہری نام میں غور کر، جس سے متلاشی کا ست گرو سے عشق ہو جاتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਮੁਖਿ ਭਾਗੁ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਸਾਚੈ ਹਰਿ ਤਿਤੁ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਤੀ ॥੧੩॥
جس کے ماتھے پر واہے گرو نے قسمت لکھی ہو، وہ اپنے منہ سے ہری کے نام کا بھجن کرتا ہے۔۔13۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥:
شلوک محلہ 3۔۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨੀ ਨ ਸੇਵਿਓ ਸਬਦਿ ਨ ਕੀਤੋ ਵੀਚਾਰੁ ॥
جو لوگ ست گرو کی خدمت نہیں کرتے اور نہ ہی گرو کے کلام میں غور کرتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਗਿਆਨੁ ਨ ਆਇਓ ਮਿਰਤਕੁ ਹੈ ਸੰਸਾਰਿ ॥

ان کے اندرون میں علم داخل نہیں ہوتا اور وہ اس دنیا میں مردہ آدمی کی طرح ہیں۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਫੇਰੁ ਪਇਆ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

ایسے لوگ چوراسی لاکھ جنموں میں چکر کاٹتے ہیں اور زندگی اور موت کے چکر میں پڑ کر فنا ہوتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋ ਕਰੇ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਸੋਇ ॥

ست گرو کی خدمت وہی کرتا ہے جس سے رب خود کرواتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

ست گرو میں نام نما خزانہ ہے جو رب کی رحمت سے دستیاب ہوتا ہے۔

ਸਚਿ ਰਤੇ ਗੁਰ ਸਬਦ ਸਿਉ ਤਿਨ ਸਚੀ ਸਦਾ ਲਿਵ ਹੋਇ ॥

جو لوگ گرو کے کلام سے سچے رب کی محبت میں مگن رہتے ہیں، ان کا سچا دھیان ہمیشہ ہی رب میں لگا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਨੋ ਮੇਲੇ ਨ ਵਿਛੁੜੈ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک! جسے واہے گرو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ اس سے کبھی بھی جدا نہیں ہوتا اور آسانی سے اس میں ضم ہوجاتا ہے۔۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਸੋ ਭਗਉਤੀ ਜੁੋ ਭਗਵੰਤੈ ਜਾਣੈ ॥

رب کی بندگی کا مقام اسی کو دیا جا سکتا ہے، جو واہے گرو کو جانتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ॥

گرو کی مہربانی سے وہ اپنی حقیقت کو پہچان لیتا ہے۔

ਧਾਵਤੁ ਰਾਖੈ ਇਕਤੁ ਘਰਿ ਆਣੈ ॥

وہ اپنے بھٹکتے ہوئے نفس کو قابو کر کے ایک جگہ پر ثابت کر دیتا ہے۔

ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥

وہ زندہ ہی مردہ کی طرح رہتا ہے اور ہری نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਐਸਾ ਭਗਉਤੀ ਉਤਮੁ ਹੋਇ ॥

ایسا واہے گرو کا بندہ ہی افضل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ਸੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! وہ حق (واہے گرو) میں ہی سما جاتا ہے۔۔2۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਅੰਤਰਿ ਕਪਟੁ ਭਗਉਤੀ ਕਹਾਏ ॥

جس شخص کے دل میں دھوکہ دہی ہے اور وہ اپنے آپ کو سچا عقیدت مند کہلواتا ہے۔

ਪਾਖੰਡਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਕਦੇ ਨ ਪਾਏ ॥

ایسا پاکھنڈی شخص واہےگرو کو کبھی بھی پا نہیں سکتا۔

ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਕਰੇ ਅੰਤਰਿ ਮਲੁ ਲਾਏ ॥

جو شخص دوسروں کی مذمت کرتا ہے وہ اپنے دل کو تکبر کا میل لگاتا رہتا ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਮਲੁ ਧੋਵੈ ਮਨ ਕੀ ਜੂਠਿ ਨ ਜਾਏ ॥

وہ نہا کر کے باہر سے جسم کے میل کو ہی صاف کرتا ہے، لیکن اس کے دل کی نجاست دور نہیں ہوتی۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਿਉ ਬਾਦੁ ਰਚਾਏ ॥

سادھو سنتوں سے وہ جھگڑا کھڑا کر لیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਦੁਖੀਆ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਰਚਾਏ ॥

وہ نفاق میں لت پت دن رات دکھی رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤੈ ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਏ ॥

وہ ہری نام میں غور نہیں کرتا اور زیادہ تر رسومات کرتا ہے۔

ਪੂਰਬ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਮੇਟਣਾ ਨ ਜਾਏ ॥

جو کچھ اس کی قسمت میں پچھلے جنم کے اعمال کی وجہ سے لکھا ہوا ہے وہ مٹایا نہیں جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਮੋਖੁ ਨ ਪਾਏ ॥੩॥

اے نانک ! ست گرو کی خدمت کے بنا وہ نجات نہیں حاصل کر سکتا۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨੀ ਧਿਆਇਆ ਸੇ ਕੜਿ ਨ ਸਵਾਹੀ ॥

جو لوگ ست گرو کو یاد کرتے ہیں، وہ جل کر راکھ نہیں ہوتے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨੀ ਧਿਆਇਆ ਸੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਹੀ ॥

جو لوگ ست گرو کے بارے میں غور کرتے ہیں، وہ مطمئن اور پرسکون ہو جاتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨੀ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ ਜਮ ਡਰੁ ਨਾਹੀ ॥

جو لوگ ست گرو کا دھیان کرتے ہیں، انہیں موت کا کوئی خوف نہیں ہوتا۔

ਜਿਨ ਕਉ ਹੋਆ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਹਰਿ ਸੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪੈਰੀ ਪਾਹੀ ॥

جن پر واہے گرو مہربان ہوتا ہے، وہ ست گرو کے سامنے جھک جاتے ہیں۔

ਤਿਨ ਐਥੈ ਓਥੈ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪੈਧੇ ਜਾਹੀ ॥੧੪॥

دنیا و آخرت میں ان کے چہرے روشن ہوتے ہیں، وہ واہے گرو کے دربار میں عزت کا لباس پہن کر کے جاتے ہیں۔۔14۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔۔

ਜੋ ਸਿਰੁ ਸਾਂਈ ਨਾ ਨਿਵੈ ਸੋ ਸਿਰੁ ਦੀਜੈ ਡਾਰਿ ॥

جو سر واہے گرو کی یاد میں نہیں جھکتا، اس سر کو کاٹ دینا چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਪਿੰਜਰ ਮਹਿ ਬਿਰਹਾ ਨਹੀ ਸੋ ਪਿੰਜਰੁ ਲੈ ਜਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! اس انسانی ڈھانچے کو لے کر جلا دینا چاہیے جس انسانی ڈھانچے میں واہے گرو سے جدائی کا درد نھی۔۔1۔۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔۔

ਮੁੰਢਹੁ ਭੁਲੀ ਨਾਨਕਾ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜਨਮਿ ਮੁਈਆਸੁ ॥

اے نانک ! جو عورت دنیا کے اصل رب کو بھولی ہوئی ہے، وہ بار بار پیدا ہوتی اور مرتی ہے۔

ਕਸਤੂਰੀ ਕੈ ਭੋਲੜੈ ਗੰਦੇ ਡੁੰਮਿ ਪਈਆਸੁ ॥੨॥

وہ کستوری کے فریب میں گندے پانی کی گنگا میں پڑی ہوئی ہے۔-2--

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی—

ਸੋ ਐਸਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਮਨ ਮੇਰੇ ਜੋ ਸਭਨਾ ਉਪਰਿ ਹੁਕਮੁ ਚਲਾਏ ॥

اے میرے دل ! تو ہری واہے گرو کے اسے نام کا دھیان کر، جو تمام ذی روحوں پر اپنا حکم چلاتا ہے۔

ਸੋ ਐਸਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਮਨ ਮੇਰੇ ਜੋ ਅੰਤੀ ਅਉਸਰਿ ਲਏ ਛਡਾਏ ॥

اے میرے دل ! تو ہری واہے گرو کے اسے نام کا ذکر کر، جو آخری وقت میں تجھے نجات عطا کرے گا۔

ਸੋ ਐਸਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਮਨ ਮੇਰੇ ਜੁ ਮਨ ਕੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸਭ ਭੁਖ ਗਵਾਏ ॥

اے میرے دل ! تو ہری واہے گرو کے اسے نام کو یاد کر جو تیرے دل کی تمام خواہشات اور بھوک کو مٹا دیتا ہے۔

ਸੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿਆ ਵਡਭਾਗੀ ਤਿਨ ਨਿੰਦਕ ਦੁਸਟ ਸਭਿ ਪੈਰੀ ਪਾਏ ॥

وہ گرو کے مرید بڑے خوش نصیب ہیں، جو اس واہے گرو کے نام میں غور کرکے غیبت کرنے والوں اور بدکاروں کو اپنے قابو میں کرلیتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿ ਸਭਨਾ ਤੇ ਵਡਾ ਸਭਿ ਨਾਵੈ ਅਗੈ ਆਣਿ ਨਿਵਾਏ ॥੧੫॥

اے نانک ! اس نام کی عبادت کرو جو سب سے بڑا ہے۔ رب نے تو تمام ذی روحوں کو نام کے آگے جھکا دیا ہے۔۔15۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਵੇਸ ਕਰੇ ਕੁਰੂਪਿ ਕੁਲਖਣੀ ਮਨਿ ਖੋਟੈ ਕੂੜਿਆਰਿ ॥

بدصورت، بد اخلاق عورت بڑے خوبصورت لباس زیب تن کرتی ہے، لیکن دل میں کھوٹ ہونے کی وجہ سے وہ جھوٹی ہے۔

ਪਿਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਨਾ ਚਲੈ ਹੁਕਮੁ ਕਰੇ ਗਾਵਾਰਿ ॥

وہ اپنے مالک شوہر کی مرضی کے مطابق نہیں چلتی، وہ گنوار اپنے مالک شوہر پر حکم چلاتی ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੋ ਚਲੈ ਸਭਿ ਦੁਖ ਨਿਵਾਰਣਹਾਰਿ ॥

جو عورت گرو کے حکم کے مطابق چلتی ہے، وہ تمام دکھوں سے بچ جاتی ہے۔

ਲਿਖਿਆ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੀਐ ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਕਰਤਾਰਿ ॥

واہے گرو نے ماضی کے اعمال کے نتیجے میں جو لکھ دیا ہے، وہ مٹایا یا بدلا نہیں جا سکتا۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਉਪੇ ਕੰਤ ਕਉ ਸਬਦੇ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

اس لیے اسے اپنا تن من شوہر آقا کو وقف کرکے نام میں اپنی محبت لگانی چاہیے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ਦੇਖਹੁ ਰਿਦੈ ਬੀਚਾਰਿ ॥

اپنے دل میں سوچ کرکے دیکھ لو کہ نام کے ذکر کے علاوہ کسی کو بھی واہے گرو حاصل نہیں ہوا۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਸੁਆਲਿਓ ਸੁਲਖਣੀ ਜਿ ਰਾਵੀ ਸਿਰਜਨਹਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! وہی عورت خوبصورت اور حسین ہے جس کے بستر پر خالق مالک آرام کرتا ہے۔۔1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਗੁਬਾਰੁ ਹੈ ਤਿਸ ਦਾ ਨ ਦਿਸੈ ਉਰਵਾਰੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥

دولت کا لالچ جہالت کا اندھیرا ہے یہ لالچ نما اندھیرا ایک سمندر کی طرح ہے، جس کا کوئی آر پار نظر نہیں آتا۔

ਮਨਮੁਖ ਅਗਿਆਨੀ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਇਦੇ ਡੁਬੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ॥

جاہل، نفس کے غلام لوگ واہے گرو کے نام کو بھول کرکے ڈوب جاتے ہیں اور بھیانک دکھ سہتے ہیں۔

ਭਲਕੇ ਉਠਿ ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵਹਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ دولت کے لالچ میں مغلوب ہوئے صبح سویرے اٹھ کر بہت ساری رسومات کرتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਆਪਣਾ ਭਉਜਲੁ ਉਤਰੇ ਪਾਰਿ ॥

جو لوگ اپنے ست گرو کی خدمت کرتے ہیں، وہ سمندر کائنات سے پار ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚਿ ਸਮਾਵਹਿ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੨॥

اے نانک ! گرو کے مرید لوگ حق نام کو اپنے دل میں لگا کر رکھتے ہیں اور سچے رب میں جذب ہو جاتے ہیں--2--

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی--

ਹਰਿ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਭਰਪੂਰਿ ਦੂਜਾ ਨਾਹਿ ਕੋਇ ॥

واہے گرو سمندر، صحرا، زمین اور آسمان کے اندر کامل ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں-

ਹਰਿ ਆਪਿ ਬਹਿ ਕਰੇ ਨਿਆਉ ਕੂੜਿਆਰ ਸਭ ਮਾਰਿ ਕਢੋਇ ॥

واہے گرو اپنے دربار میں بیٹھ کر لوگوں کے اعمال کا خود فیصلہ کرتا ہے اور تمام جھوٹوں کو پیٹ کر باہر نکال دیتا ہے-

ਸਚਿਆਰਾ ਦੇਇ ਵਡਿਆਈ ਹਰਿ ਧਰਮ ਨਿਆਉ ਕੀਓਇ ॥

سچوں کو واہے گرو عزت عطا کرتا ہے اور اعمال کے مطابق ہر انسان کو پھل دے کر انصاف کرتا ہے-

ਸਭ ਹਰਿ ਕੀ ਕਰਹੁ ਉਸਤਤਿ ਜਿਨਿ ਗਰੀਬ ਅਨਾਥ ਰਾਖਿ ਲੀਓਇ ॥

اس لیے تم سبھی ہری کی تعظیم تسبیح کرو، جو غریبوں اور یتیموں کی حفاظت کرتا ہے-

ਜੈਕਾਰੁ ਕੀਓ ਧਰਮੀਆ ਕਾ ਪਾਪੀ ਕਉ ਡੰਡੁ ਦੀਓਇ ॥੧੬॥

وہ نیک لوگوں کو عزت اور وقار عطا کرتا ہے اور مجرموں کو وہ سزا دیتا ہے--16--

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3--

ਮਨਮੁਖ ਮੈਲੀ ਕਾਮਣੀ ਕੁਲਖਣੀ ਕੁਨਾਰਿ ॥

نفس کی غلام عورت برے خیالات کی وجہ سے ناپاک بد اخلاق اور بے حیثیت خاتون ہے۔

ਪਿਰੁ ਛੋਡਿਆ ਘਰਿ ਆਪਣਾ ਪਰ ਪੁਰਖੈ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ اپنے مالک اور گھر کو چھوڑ دیتی ہے اور پرائے آدمی کے ساتھ پیار کرتی ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਕਦੇ ਨ ਚੁਕਈ ਜਲਦੀ ਕਰੇ ਪੂਕਾਰ ॥

اس کی پیاس کبھی بجھتی نہیں، وہ پیاس کی آگ میں جلتی ہے اور پیاس کی آگ میں جلتی ہوئی ماتم کرتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕੁਰੂਪਿ ਕੁਸੋਹਣੀ ਪਰਹਰਿ ਛੋਡੀ ਭਤਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! ہری نام کے علاوہ وہ بدصورت اور بد اخلاق ہے اور اس کے مالک نے اسے چھوڑ دیا ہے-- 1--

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਸਬਦਿ ਰਤੀ ਸੋਹਾਗਣੀ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰਿ ॥

شادی شدہ عورت ست گرو کی رضا میں محبت کے ساتھ نام میں مگن رہتی ہے۔

ਸਦਾ ਰਾਵੇ ਪਿਰੁ ਆਪਣਾ ਸਚੈ ਪ੍ਰੇਮਿ ਪਿਆਰਿ ॥

وہ سچی محبت سے اپنے مالک شوہر کے ساتھ ہمیشہ ہی خوش رہتی ہے۔

ਅਤਿ ਸੁਆਲਿਉ ਸੁੰਦਰੀ ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਨਾਰਿ ॥

وہ بڑی خوبصورت شکل والی حسینہ اور مزین عورت ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸੋਹਾਗਣੀ ਮੇਲੀ ਮੇਲਣਹਾਰਿ ॥੨॥

اے نانک! ملانے والے مالک شوہر نے نام میں مگن ہوئی سہاگنوں کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔۔ 2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی۔۔

ਹਰਿ ਤੇਰੀ ਸਭ ਕਰਹਿ ਉਸਤਤਿ ਜਿਨਿ ਫਾਥੇ ਕਾਢਿਆ ॥

اے واہے گرو! دولت کے لالچ کے جال میں سے جن ذی روحوں کو تو نے نکالا ہے، وہ سبھی تیری تعظیم و تسبیح کرتی ہیں۔

ਹਰਿ ਤੁਧਨੋ ਕਰਹਿ ਸਭ ਨਮਸਕਾਰੁ ਜਿਨਿ ਪਾਪੈ ਤੇ ਰਾਖਿਆ ॥

جن ذی روحوں کی تو نے گناہوں سے حفاظت کی ہے، وہ سبھی تجھے سجدہ کرتی ہیں۔

ਹਰਿ ਨਿਮਾਣਿਆ ਤੂੰ ਮਾਣੁ ਹਰਿ ਡਾਢੀ ਹੂੰ ਤੂੰ ਡਾਢਿਆ ॥

اے ہری ! تُم ذلیلوں کی عزت ہو، تم ہی طاقتوروں میں سب سے طاقت ور ہو۔

ਹਰਿ ਅਹੰਕਾਰੀਆ ਮਾਰਿ ਨਿਵਾਏ ਮਨਮੁਖ ਮੂੜ ਸਾਧਿਆ ॥

اے رب ! تو نے متکبروں کو سزا دے کر کے جھکادیا ہے، نفس کے غلام بے عقل لوگوں کا تو نے ہی سدھار کیا ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਦੇਇ ਵਡਿਆਈ ਗਰੀਬ ਅਨਾਥਿਆ ॥੧੭॥

اے واہے گرو ! تم ہمیشہ ہی اپنے غریبوں اور یتیم عقیدت مندوں کو عزت اور وقار عطا کرتے ہو۔۔17۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੋ ਚਲੈ ਤਿਸੁ ਵਡਿਆਈ ਵਡੀ ਹੋਇ ॥

جو شخص ست گرو کی رضا کے مطابق چلتا ہے، وہ بڑی شہرت حاصل کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਉਤਮੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥

ہری کا عظیم نام اس کے دل میں بستا ہے اور اس نام کو اس کے دل میں سے کوئی بھی مٹا نہیں سکتا۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਆਪਣੀ ਤਿਸੁ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

جس پر واہے گرو اپنا فضل کرتا ہے، وہ نیک اعمال کی وجہ سے قسمت سے نام کو حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਰਣੁ ਕਰਤੇ ਵਸਿ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝੈ ਕੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! کائنات کی تمام تخلیق کا سبب واہے گرو کے ماتحت ہے، کوئی گرو کا مرید شخص ہی اس راز کو سمجھتا ہے۔۔ 1۔۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਿਨੀ ਆਰਾਧਿਆ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਲਿਵ ਤਾਰ ॥

اے نانک ! جو لوگ ہری کے نام کا ذکر کرتے ہیں، وہ رات دن واہے گرو کی ایک لذت بھری محبت میں بستے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਬੰਦੀ ਖਸਮ ਕੀ ਤਿਨ ਅਗੈ ਕਮਾਵੈ ਕਾਰ ॥

واہے گرو کی لونڈی دولت ان کی خدمت کرتی ہے،

ਪੂਰੈ ਪੂਰਾ ਕਰਿ ਛੋਡਿਆ ਹੁਕਮਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰ ॥

سنوارنے والے رب کے حکم کے تحت کامل ست گرو نے ان لوگوں کو خوبیوں سے مکمل کر دیا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਿਨਿ ਬੁਝਿਆ ਤਿਨਿ ਪਾਇਆ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

گرو کی مہربانی سے جنہوں نے واہے گرو کو پہچان لیا ہے، انھیں ہی نجات کا دروازہ ملا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਤਿਨ ਮਾਰੇ ਜਮ ਜੰਦਾਰੁ ॥

دل کی خواہش پر چلنے والے لوگ واہے گرو کے حکم کو نہیں جانتے، اسی لیےیمدوت انھیں مارتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨੀ ਅਰਾਧਿਆ ਤਿਨੀ ਤਰਿਆ ਭਉਜਲੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

جو گرو کے مرید لوگ واہے گرو کی عبادت کرتے ہیں، وہ بھیانک دنیا کے سمندر سے پار ہو جاتے ہیں۔

ਸਭਿ ਅਉਗਣ ਗੁਣੀ ਮਿਟਾਇਆ ਗੁਰੁ ਆਪੇ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥੨॥

گرو جی خود ہی معاف کرنے والے ہیں، وہ مخلوق کو خوبیاں دے کرکے ان کے تمام عیوب مٹا دیتے ہیں۔ --2--

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی--

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਾ ਪਰਤੀਤਿ ਹਰਿ ਸਭ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ॥

واہے گرو کے عقیدت مندوں کا واہے گرو پر پورا ایمان ہے، ہری رب سب کچھ جانتا ہے۔

ਹਰਿ ਜੇਵਡੁ ਨਾਹੀ ਕੋਈ ਜਾਣੁ ਹਰਿ ਧਰਮੁ ਬੀਚਾਰਦਾ ॥

واہے گرو جیسا عظیم کوئی دوسرا مت سمجھو، ہری پورا انصاف کرتا ہے۔

ਕਾੜਾ ਅੰਦੇਸਾ ਕਿਉ ਕੀਜੈ ਜਾ ਨਾਹੀ ਅਧਰਮਿ ਮਾਰਦਾ ॥

جب واہے گرو ظلم کرکے کسی کو بھی مارتا نہیں تو پھر ہم کیوں فکر اور خوف کریں؟

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਨਿਆਉ ਪਾਪੀ ਨਰੁ ਹਾਰਦਾ ॥

کہ واہے گرو سچا ہے اور اس کا انصاف بھی سچا ہے، اس کے دربار میں گنہگار لوگ ہی سزا یاب ہوتے ہیں۔

ਸਾਲਾਹਿਹੁ ਭਗਤਹੁ ਕਰ ਜੋੜਿ ਹਰਿ ਭਗਤ ਜਨ ਤਾਰਦਾ ॥੧੮॥

اے عقیدت مندو ! ہاتھ جوڑ کر واہے گرو کی تعظیم و حمد کرو۔ واہے گرو اپنے عقیدت مندوں کو کائنات کے سمندر سے پار کر دیتا ہے۔۔18۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔۔

ਆਪਣੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮਿਲਿ ਰਹਾ ਅੰਤਰਿ ਰਖਾ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

میری یہی آرزو ہے کہ میں اپنے پیارے رب سے ملی رہوں اور اسے اپنے دل میں ہمیشہ بسا کر رکھوں۔

ਸਾਲਾਹੀ ਸੋ ਪ੍ਰਭ ਸਦਾ ਸਦਾ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥

گرو کی رحم دلی اور مہربانی سے میں ہمیشہ رب کی تعریف کرتی رہوں۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਮੇਲਿ ਲਏ ਸਾਈ ਸੁਹਾਗਣਿ ਨਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! وہ مخلوق عورت جس پر رب اپنا فضل کرتا ہے، وہ اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے اور وہ مخلوق عورت خوبصورت عورت ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

جس پر واہے گرو مہربان ہوتا ہے، وہ گرو کی خدمت سے اس کو پا لیتا ہے۔

ਮਾਣਸ ਤੇ ਦੇਵਤੇ ਭਏ ਧਿਆਇਆ ਨਾਮੁ ਹਰੇ ॥

جو لوگ ہری نام کی پوجا کرتے ہیں، وہ انسانوں سے دیوتا بن جاتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਤਰੇ ॥

وہ اپنے تکبر کو مٹا دیتے ہیں اور رب کے ساتھ مل جاتے ہیں اور گرو کے کلام کے ذریعے پار ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਅਨੁ ਹਰਿ ਆਪਣੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ॥੨॥

اے نانک! جن پر واہے گرو اپنی نظر کرم کرتا ہے، وہ آسانی سے اس میں جذب ہو جاتے ہیں۔۔۔۔2۔۔

ਪਉੜੀ ॥

پاؤڑی۔۔

ਹਰਿ ਆਪਣੀ ਭਗਤਿ ਕਰਾਇ ਵਡਿਆਈ ਵੇਖਾਲੀਅਨੁ ॥

واہے گرو نے خود ہی عقیدت مندوں سے اپنی عبادت کروا کر انھیں اپنی عظمت دکھائی ہے۔

ਆਪਣੀ ਆਪਿ ਕਰੇ ਪਰਤੀਤਿ ਆਪੇ ਸੇਵ ਘਾਲੀਅਨੁ ॥

واہے گرو خود ہی عقیدت مندوں کے دلوں میں اپنا ایمان پیدا کرتا ہے، وہ خود ہی ان سے اپنی خدمت کرواتا ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਨੋ ਦੇਇ ਅਨੰਦੁ ਥਿਰੁ ਘਰੀ ਬਹਾਲਿਅਨੁ ॥

رب اپنے عبادت گزاروں کو خوشی عطا کرتا ہے اور انھیں اپنے حقیقی گھر میں مستحکم کر کے مقیم کردیتا ہے۔

ਪਾਪੀਆ ਨੋ ਨ ਦੇਈ ਥਿਰੁ ਰਹਣਿ ਚੁਣਿ ਨਰਕ ਘੋਰਿ ਚਾਲਿਅਨੁ ॥

وہ گنہگاروں کو قائم نہیں رہنے دیتا اور انھیں چن چن کرتاریک دوزخ میں ڈالتا ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਨੋ ਦੇਇ ਪਿਆਰੁ ਕਰਿ ਅੰਗੁ ਨਿਸਤਾਰਿਅਨੁ ॥੧੬॥

واہے گرو اپنے پرستاروں سے بہت محبت کرتا ہے اور ان کی طرف داری کرتے ہوئے انھیں دنیاوی سمندر سے پار کردیتا ہے۔16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ:1۔

ਕੁਬੁਧਿ ਡੂਮਣੀ ਕੁਦਇਆ ਕਸਾਇਣਿ ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਘਟ ਚੂਹੜੀ ਮੁਠੀ ਕ੍ਰੋਧਿ ਚੰਡਾਲਿ ॥

گرونانک صاحب کہتے ہیں کہ اے پنڈت! تیرے جسم نما گھر میں بے وقوفی کی رہائش ہے، جو ڈومنی ہے، تشدد کی رہائش ہے، جو قصائی ہے، جو دوسرے کی شکایت رہتی ہے وہ بھنگی ہے اور غصہ دھوکے باز کی شکل میں رہتا ہے۔

ਕਾਰੀ ਕਢੀ ਕਿਆ ਥੀਐ ਜਾਂ ਚਾਰੇ ਬੈਠੀਆ ਨਾਲਿ ॥

یہ تمام عادتیں تم سے تمھاری اچھائیاں لوٹ رہی ہیں، لکیریں کھینچنے کا کیا فائدہ جب یہ چاروں ہی تمھارے ساتھ بیٹھی ہیں؟

ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਕਰਣੀ ਕਾਰਾਂ ਨਾਵਣੁ ਨਾਉ ਜਪੇਹੀ ॥

سچائی کو اپنا ضبط اور حسن اخلاق کو خطوط اور نام کی یاد کو اپنا غسل بنا۔

ਨਾਨਕ ਅਗੈ ਊਤਮ ਸੇਈ ਜਿ ਪਾਪਾਂ ਪੰਦਿ ਨ ਦੇਹੀ ॥੧॥

اے گرونانک ! آخرت میں وہی بہترین ہوں گے جو گناہوں کے راستے پر نہیں چلتے۔1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ:1۔

ਕਿਆ ਹੰਸੁ ਕਿਆ ਬਗੁਲਾ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

اے گرونانک ! اگر رب چاہے تو وہ بیٹ کھانے والے کوے کو بھی موتی چگنے والا ہنس بنا دیتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਨਾਨਕਾ ਕਾਗਹੁ ਹੰਸੁ ਕਰੇਇ ॥੨॥

جس پر رب اپنی نظر کرم کرتا ہے، وہ بگلے جیسے دھوکے باز گنہگار کو بھی ہنس جیسا پاکیزہ بنا دیتا ہے۔2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਕੀਤਾ ਲੋੜੀਐ ਕੰਮੁ ਸੁ ਹਰਿ ਪਹਿ ਆਖੀਐ ॥

اگر کوئی کام کرنے کی ضرورت پڑ جائے تو اس کی کامیابی کے لیے رب سے دعا کرنی چاہیے۔

ਕਾਰਜੁ ਦੇਇ ਸਵਾਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਚੁ ਸਾਖੀਐ ॥

گرونانک جی کی تعلیمات کے واسطے سے واہے گرو اپنے نوکر کے کام کو سنوار دیتا ہے۔

ਸੰਤਾ ਸੰਗਿ ਨਿਧਾਨੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਚਾਖੀਐ ॥

بزرگوں کی صحبت میں رہ کر ہی نام نما امرت ذخائر کو چکھا جاتا ہے۔

ਮਿਹਰਵਾਨ ਦਾਸ ਕੀ ਰਾਖੀਐ ॥

اے ڈر کو ختم کرنے والے مہربان رب ! اپنے نوکروں کی عزت کی حفاظت کرو۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਅਲਖੁ ਪ੍ਰਭੁ ਲਾਖੀਐ ॥੨੦॥

اے گرونانک ! رب کی حمد وثنا اور قدر کرنے سے ان دیکھے رب سے ملن ہو جاتا ہے۔20۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ :1۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕਾ ਸਭਸੈ ਦੇਇ ਅਧਾਰੁ ॥

یہ جسم اور زندگی سب کچھ رب کی دین ہے، وہ تمام جانداروں کو سہارا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵੀਐ ਸਦਾ ਸਦਾ ਦਾਤਾਰੁ ॥

اے گرونانک ! گرو کے واسطے سے ہمیشہ اس دینے والے رب کو یاد کرنا چاہیے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ ਕਉ ਜਿਨਿ ਧਿਆਇਆ ਹਰਿ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

میں ان لوگوں پر قربان جاتا ہوں جو حاضر وناظر رب کی پوجا کرتے ہیں۔

ਓਨਾ ਕੇ ਮੁਖ ਸਦ ਉਜਲੇ ਓਨਾ ਨੋ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਕਰੇ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥੧॥

ان کے چہرے ہمیشہ روشن رہتے ہیں اور ساری دنیا ان کے آگے جھکتی ہے۔1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ:3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਉਲਟੀ ਭਈ ਨਵ ਨਿਧਿ ਖਰਚਿਉ ਖਾਉ ॥

اگر ست گرو مل جائے تو انسان کا رویہ وہم سے دور ہوجاتا ہے، اسے نیا سرمایہ حاصل ہوجاتا ہے جسے وہ کھاتا اور خرچ کرتا ہے۔

ਅਠਾਰਹ ਸਿਧੀ ਪਿਛੈ ਲਗੀਆ ਫਿਰਨਿ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸੈ ਨਿਜ ਥਾਇ ॥

تمام اٹھارہ کامیابیاں اس کے آگے پیچھے لگی رہتی ہے، وہ اپنی خودکی شکل میں حقیقی گھر میں جا کر رہتا ہے۔

ਅਨਹਦ ਧੁਨੀ ਸਦ ਵਜਦੇ ਉਨਮਨਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اس کے دماغ میں ہمیشہ دل کی آواز گونجتی رہتی ہے وہ خوشی کی حالت میں رمتے ہوئے رب پر توجہ لگا کر رکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਤਿਨਾ ਕੈ ਮਨਿ ਵਸੈ ਜਿਨ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਪਾਇ ॥੨॥

اے گرونانک ! جن کے ماتھے پر شروع سے ہی ان کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے، ان کے دل میں ہی رب کی عقیدت رہتی ہے۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਹਉ ਢਾਢੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਖਸਮ ਕਾ ਹਰਿ ਕੈ ਦਰਿ ਆਇਆ ॥

میں اپنے مالک ہری واہے گرو کی تعریف کرنے والا ہوں اور رب کے دروازے پر آیا ہوں۔

ਹਰਿ ਅੰਦਰਿ ਸੁਣੀ ਪੂਕਾਰ ਢਾਢੀ ਮੁਖਿ ਲਾਇਆ ॥

رب نے اندر سے میری اونچی پکار سن کر مجھ تعریف کرنے والے کو اپنی موجودگی میں بلوا لیا۔

ਹਰਿ ਪੁਛਿਆ ਢਾਢੀ ਸਦਿ ਕੈ ਕਿਤੁ ਅਰਥਿ ਤੂੰ ਆਇਆ ॥

رب نے مجھے بلا کر پوچھا کہ تم کس خواہش سے میرے پاس آئے ہو۔

ਨਿਤ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨੁ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

اے میرے مہربان رب ! مجھے ہمیشہ ہی اپنے ہری نام کے یاد کی خیرات دیجیے۔

ਹਰਿ ਦਾਤੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਇਆ ਨਾਨਕੁ ਪੈਨਾਇਆ ॥੨੧॥੧॥ ਸੁਧੁ

گرونانک کی یہ درخواست سن کر دینے والے رب نے اسے ہری کا نام یاد کروایا اور اسے عزت کا لباس پہنایا۔ 21۔ 1۔ سدھو۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے جسے ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕਾ ॥ ਏਕੁ ਸੁਆਨੁ ਕੈ ਘਰਿ ਗਾਵਣਾ

ہندی نہیں ہے

ਜਨਨੀ ਜਾਨਤ ਸੁਤੁ ਬਡਾ ਹੋਤੁ ਹੈ ਇਤਨਾ ਕੁ ਨ ਜਾਨੈ ਜਿ ਦਿਨ ਦਿਨ ਅਵਧ ਘਟਤੁ ਹੈ ॥

ماں سوچتی ہے کہ اس کا بیٹا بڑا ہوتا جا رہا ہے لیکن وہ اتنا نہیں سمجھتی کہ روزانہ اس کی عمر کے دن کم ہوتے جا رہے ہیں۔

ਮੋਰ ਮੋਰ ਕਰਿ ਅਧਿਕ ਲਾਡੁ ਧਰਿ ਪੇਖਤ ਹੀ ਜਮਰਾਉ ਹਸੈ ॥੧॥

ماں بڑے لاڈ پیار سے اس کو میرا میرا کہہ کر پیار کرتی ہے لیکن موت کا فرشتہ یہ محبت دیکھ کر مسکراتا ہے۔1۔

ਐਸਾ ਤੈਂ ਜਗੁ ਭਰਮਿ ਲਾਇਆ ॥

اے رب! آپ نے ہی اس طرح دنیا کو الجھن میں ڈال رکھا ہے۔

ਕੈਸੇ ਬੂਝੈ ਜਬ ਮੋਹਿਆ ਹੈ ਮਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب! مال و دولت نے دنیا کو اپنے جادو میں پھنسا رکھا ہے، پھر دنیا اس بھید بھاؤ کو کیسے سمجھ سکتی ہے۔1۔ وقفہ۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਛੋਡਿ ਬਿਖਿਆ ਰਸ ਇਤੁ ਸੰਗਤਿ ਨਿਹਚਉ ਮਰਣਾ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے مخلوق! تو گناہوں کے موضوع کو چھوڑ دے، کیونکہ ان کی صحبت سے تم ضرور ہی مر جاؤ گے۔

ਰਮਈਆ ਜਪਹੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ਅਨਤ ਜੀਵਣ ਬਾਣੀ ਇਨ ਬਿਧਿ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਤਰਣਾ ॥੨॥

اے فانی مخلوق! رام کے نام کا بھجن کرو، کیونکہ وہی ہمیشہ کی زندگی دینے والی آواز ہے، اس طریقے سے تم بھیانک سمندر سے پار ہو جاؤ گے۔2۔

ਜਾਂ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਲਾਗੈ ਭਾਉ ॥

جب رب کو مناسب لگتا ہے تو ہی مخلوق کو اس سے پریم ہوتا ہے۔

ਭਰਮੁ ਭੁਲਾਵਾ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

اس کے دل سے پریشانی میں ڈالنے والی الجھنیں دور ہو جاتی ہیں۔

ਉਪਜੈ ਸਹਜੁ ਗਿਆਨ ਮਤਿ ਜਾਗੈ ॥

پھر ذہن میں ایک آرام دہ حالت کےپیدا ہونے سے اس کا سویا ہوا علم و عقل جاگ جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਅੰਤਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗੈ ॥੩॥

گرونانک کی مہربانی سے اس کے باطن میں رب کے ساتھ ہم آہنگی ہوجاتی ہے۔3۔

ਇਤੁ ਸੰਗਤਿ ਨਾਹੀ ਮਰਣਾ ॥

رب کی صحبت میں رہنے سےپیدائش اور موت کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਿ ਤਾ ਖਸਮੈ ਮਿਲਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥

رب کے حکم کو پہچان کر ہی انسان کی اس سے ملاقات ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ دوسرا۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨ ਕਾ ॥

شری راگو ترلوچن کا۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਮਨਿ ਆਗਲੜਾ ਪ੍ਰਾਣੀ ਜਰਾ ਮਰਣੁ ਭਉ ਵਿਸਰਿ ਗਇਆ ॥

اے لوگو ! تیرے دل میں مال و دولت کی اتنی لالچ ہے کہ تو بڑھاپے اور موت کا خوف بھی بھول گیا ہے۔

ਕੁਟੰਬੁ ਦੇਖਿ ਬਿਗਸਹਿ ਕਮਲਾ ਜਿਉ ਪਰ ਘਰਿ ਜੋਹਹਿ ਕਪਟ ਨਰਾ ॥੧॥

جیسے کنول کا پھول پانی میں کھلتا ہے، اسی طرح تم اپنے خاندان کو دیکھ کر خوش ہوتے ہو۔ لیکن اے دھوکے باز آدمی ! تم دوسرے کی عورتوں کو دیکھتے رہتے ہو۔1۔

ਦੂੜਾ ਆਇਓਹਿ ਜਮਹਿ ਤਣਾ ॥ ਤਿਨ ਆਗਲੜੈ ਮੈ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

جب طاقتور یمدوت آتے ہیں تو میں ان کے سامنے ٹک نہیں سکتا۔

ਤਿਨ ਆਗਲੜੈ ਮੈ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

کوئی کم یاب سنت ہے جو اس دنیا میں آکر یہ بات کہتا ہے۔

ਕੋਈ ਕੋਈ ਸਾਜਣੁ ਆਇ ਕਰੈ ॥

اے میرے رب ! مجھے دیدار کرا دیجیے اور اپنے بازو گلے میں ڈال کر مجھ سے ملاقات کرو۔

ਮਿਲੁ ਮੇਰੇ ਬੀਠੁਲਾ ਲੈ ਬਾਹੜੀ ਵਲਾਇ ॥ ਮਿਲੁ ਮੇਰੇ ਰਮਈਆ ਮੈ ਲੇਹਿ ਛਡਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رام ! مجھے ملو اور قید سے آزاد کرو۔ 1 وقفہ۔

ਮਿਲੁ ਮੇਰੇ ਰਮਈਆ ਮੈ ਲੇਹਿ ਛਡਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مخلوق ! تو نے الگ الگ قسم کے عیش و آرام اور شاہی شان و شوکت میں پڑ کر رب کو بھلا دیا ہے
اور اس دنیاوی سمندر میں پڑ کر تم سوچتے ہو کہ تم امر ہو گئے ہو۔

ਅਨਿਕ ਅਨਿਕ ਭੋਗ ਰਾਜ ਬਿਸਰੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਪੈ ਅਮਰੁ ਭਇਆ ॥

تجھے مال و دولت نے دھوکہ دیا ہے، اس لیے تو رب کو بالکل یاد نہیں کرتا۔

ਮਾਇਆ ਮੂਠਾ ਚੇਤਸਿ ਨਾਹੀ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਓ ਆਲਸੀਆ ॥੨॥

اے سست مخلوق ! تو نے اپنی قیمتی زندگی بیکار میں گنوا دی ہے۔2۔

ਬਿਖਮ ਘੋਰ ਪੰਥਿ ਚਾਲਣਾ ਪ੍ਰਾਣੀ ਰਵਿ ਸਸਿ ਤਹ ਨ ਪ੍ਰਵੇਸੰ ॥

اے مخلوق ! مرنے کے بعد تجھےیمو کے ٹھکانے جاتے وقت، ایک بہت ہی بھیانک تاریک راستے سے چلنا پڑے گا۔ اس یمو کے ٹھکانے میں سورج اور چاند کا بھی داخلہ نہیں۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਤਬ ਬਿਸਰਿ ਗਇਆ ਜਾਂ ਤਜੀਅਲੇ ਸੰਸਾਰੰ ॥੩॥

جب مخلوق دنیا کو چھوڑ دیتی ہے تب وہ مال و دولت کی لالچ کو بھول جاتا ہے۔3۔

ਆਜੁ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਪ੍ਰਗਟੁ ਭਇਆ ਹੈ ਪੇਖੀਅਲੇ ਧਰਮਰਾਓ ॥

آج میرے دل میں یمراج نمودار ہوگیا اور میں نے اسے آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔

ਤਹ ਕਰ ਦਲ ਕਰਨਿ ਮਹਾਬਲੀ ਤਿਨ ਆਗਲੜੈ ਮੈ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥੪॥

وہاں یمراج کے طاقتور قاصد لوگوں کو اپنے ہاتھوں سے کچلتے ہیں اور میں ان کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا۔4۔

ਜੇ ਕੋ ਮੂੰ ਉਪਦੇਸੁ ਕਰਤੁ ਹੈ ਤਾ ਵਣਿ ਤ੍ਰਿਣਿ ਰਤੜਾ ਨਾਰਾਇਣਾ ॥

اے نارائن ! جب کوئی مجھے نصیحت کرتا ہے تو مجھے یوں لگتا ہے جیسے تم جنگلوں اور گھاس کے تنکوں میں بھی موجود ہو۔

ਐ ਜੀ ਤੂੰ ਆਪੇ ਸਭ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ਬਦਤਿ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨੁ ਰਾਮਈਆ ॥੫॥੨॥

بھگت ترلوچن جی دعا کرتے ہیں کہ اے میرے رام ! تم خود ہی سب کچھ جانتے ہو۔5۔2۔

ਸ੍ਰੀਰਾਗੁ ਭਗਤ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕਾ ॥

شری راگو بھگت کبیر جیو کا۔

ਅਚਰਜ ਏਕੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਪੰਡੀਆ ਅਬ ਕਿਛੁ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اے پنڈت ! رب کی قدرت کے بارے میں ایک حیران کن بات سنو۔ اس بارے میں اب کچھ کہا نہیں جا سکتا۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਗਣ ਗੰਧ੍ਰਬ ਜਿਨਿ ਮੋਹੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਮੇਖੁਲੀ ਲਾਈ ॥੧॥

اس نے دیوتاؤں، انسانوں، جنت میں گانے بجانے کا کام کرنے والے دیوتا سبھی کو گرویدہ کر رکھے ہیں اور اس نے تینوں جہانوں، آسمان، زمین کے نیچے کا جہاں اور زمین کو جکڑا ہوا ہے۔ 1۔

ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਅਨਹਦ ਕਿੰਗੁਰੀ ਬਾਜੈ ॥

اے میرے رام ! تیری وینا بج رہی ہے جس کی وجہ سے لامحدود آواز پیدا ہو رہی ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਦਿਸਟਿ ਨਾਦ ਲਿਵ ਲਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری مہربانی سے پرستاروں کی اس آواز میں سرتی لگتی ہے۔1۔وقفہ۔

ਭਾਠੀ ਗਗਨੁ ਸਿੰਙਿਆ ਅਰੁ ਚੁੰਙਿਆ ਕਨਕ ਕਲਸ ਇਕੁ ਪਾਇਆ ॥

"(دسویں دروازے پر شراب کھینچنے کی بھٹی ہے، اڈا پنگلا دونوں نالیاں ہیں اور خالص ضمیر شراب بھرنے کے لیے سونے کا برتن ہے۔) مجھے دسویں دروازے کی بھٹی کے ساتھ ایک نلکی اندر کھینچنے والی اور ایک نلکی باہر پھینکنے والی کے سونے کا برتن مل گیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਮਹਿ ਧਾਰ ਚੁਐ ਅਤਿ ਨਿਰਮਲ ਰਸ ਮਹਿ ਰਸਨ ਚੁਆਇਆ ॥੨॥

اس برتن میں پاکیزہ ہری رس کی دھارا چھپی ہوتی ہے۔ یہ بہنے والا ہری رس دوسرے رسوں سے بہترین رس ہے۔2۔

ਏਕ ਜੁ ਬਾਤ ਅਨੂਪ ਬਨੀ ਹੈ ਪਵਨ ਪਿਆਲਾ ਸਾਜਿਆ ॥

ایک بہت ہی خوبصورت بات بنی ہے کہ رب نے سانس نما ہوا کو ہری کا رس پینے کے لیے پیالہ بنا دیا ہے۔

ਤੀਨਿ ਭਵਨ ਮਹਿ ਏਕੋ ਜੋਗੀ ਕਹਹੁ ਕਵਨੁ ਹੈ ਰਾਜਾ ॥੩॥

تینوں جہانوں میں صرف ایک رب ہی یوگی کی شکل میں رہتا ہے۔ بتاؤ اس رب کے سوا اس دنیا کا بادشاہ کون ہے؟۔3۔

ਐਸੇ ਗਿਆਨ ਪ੍ਰਗਟਿਆ ਪੁਰਖੋਤਮ ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

بھگت کبیر جی کہتے ہیں کہ میرے باطن میں عظیم رب کا ایسا علم ظاہر ہوا ہے کہ میں رب کی محبت میں مگن ہو گیا ہوں۔

ਅਉਰ ਦੁਨੀ ਸਭ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨੀ ਮਨੁ ਰਾਮ ਰਸਾਇਨ ਮਾਤਾ ॥੪॥੩॥

باقی ساری دنیا دھوکے میں بھولی ہوئی ہے، میں تو تمام رسوں کے سرچشمے رب کے نام میں مشغول رہتا ہوں۔4۔3۔

ਸ੍ਰੀਰਾਗ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਬੇਣੀ ਜੀਉ ਕੀ ॥
شری راگ بانی بھگت بینی جیو کی۔

ਪਹਰਿਆ ਕੈ ਘਰਿ ਗਾਵਣਾ ॥
(پیش کردہ بھجن کو خوش الحانی سے پیاری آوازمیں گانے کا حکم دیا گیا ہے۔)

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥
رب ایک ہے، جسے ست گرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਰੇ ਨਰ ਗਰਭ ਕੁੰਡਲ ਜਬ ਆਛਤ ਉਰਧ ਧਿਆਨ ਲਿਵ ਲਾਗਾ ॥
اے انسان ! جب تم ماں کےپیٹ میں تھے تو سر کے بل کھڑے ہو کر واہے گرو کی یاد میں مگن تھے۔

ਮਿਰਤਕ ਪਿੰਡਿ ਪਦ ਮਦ ਨਾ ਅਹਿਨਿਸਿ ਏਕੁ ਅਗਿਆਨ ਸੁ ਨਾਗਾ ॥
اس وقت تجھے دنیوی جسم کی اہمیت کا گھمنڈ نہیں تھا اور بے خبر اور بالکل خالی ہونے کی وجہ سے تم دن رات ایک ہری کی پوجا کرتے تھے۔

ਤੇ ਦਿਨ ਸੰਮਲੁ ਕਸਟ ਮਹਾ ਦੁਖ ਅਬ ਚਿਤੁ ਅਧਿਕ ਪਸਾਰਿਆ ॥
درد و غم کے وہ دن یاد کر، اب تم نے اپنے دل کے جال کو بہت زیادہ پھیلا لیا ہے۔

ਗਰਭ ਛੋਡਿ ਮ੍ਰਿਤ ਮੰਡਲ ਆਇਆ ਤਉ ਨਰਹਰਿ ਮਨਹੁ ਬਿਸਾਰਿਆ ॥੧॥

جب سے رحم کو چھوڑ کر تو اس فانی دنیا میں آیا ہے، تب سے تو نے اے انسان ! رب کو اپنے دماغ سے بھلا دیا۔1۔

ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਵਹਿਗਾ ਮੂੜਿਆ ਤੂੰ ਕਵਨ ਕੁਮਤਿ ਭ੍ਰਮਿ ਲਾਗਾ ॥

اے بیوقوف ! تمھیں پھر پچھتانا پڑے گا، کیوں الجھن میں پڑ کر تم بددماغی کر رہے ہو۔

ਚੇਤਿ ਰਾਮੁ ਨਾਹੀ ਜਮ ਪੁਰਿ ਜਾਹਿਗਾ ਜਨੁ ਬਿਚਰੈ ਅਨਰਾਧਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کا خیال کر ورنہ یمو کے ٹھکانے جاؤ گے، اے انسان ! احمقوں کی طرح کیوں بھٹکتے پھرتے ہو؟۔1۔وقفہ۔

ਬਾਲ ਬਿਨੋਦ ਚਿੰਦ ਰਸ ਲਾਗਾ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਮੋਹਿ ਬਿਆਪੈ ॥

تو اپنے بچپن میں من پسند کھیل اور تفریح کے ذائقے میں مگن رہا ہے، تجھے پل پل اس کا جادو الجھا رہا تھا۔

ਰਸੁ ਮਿਸੁ ਮੇਧੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬਿਖੁ ਚਾਖੀ ਤਉ ਪੰਚ ਪ੍ਰਗਟ ਸੰਤਾਪੈ ॥

اب جوانی میں تو زہر نما مال و دولت کے رس کو پاکیزہ سمجھ کر استعمال کر رہا ہے؛ اس لیے شہوت، غصہ، لالچ، لگاؤ اور گھمنڈ پانچوں برائیاں تجھے دکھی کر رہی ہیں۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਛੋਡਿ ਸੁਕ੍ਰਿਤ ਮਤਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨ ਅਰਾਧਿਆ ॥

تونے ذکر، مراقبہ خود پر قابو اور اچھے کاموں والی عقل چھوڑ دی ہے؛ تو رام نام کی پوجا بھی نہیں کرتا۔

ਉਛਲਿਆ ਕਾਮੁ ਕਾਲ ਮਤਿ ਲਾਗੀ ਤਉ ਆਨਿ ਸਕਤਿ ਗਲਿ ਬਾਂਧਿਆ ॥੨॥

تیرے دل میں مباشرت کی خواہش کی رفتار لہریں مار رہی ہے؛ تجھے وقت نما عقل آ لگی ہے، اب تو نے مباشرت کے لیے عورت کو لا کر اپنے گلے لگا لیا ہے۔ 2۔

ਤਰੁਣ ਤੇਜੁ ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਮੁਖੁ ਜੋਹਹਿ ਸਰੁ ਅਪਸਰੁ ਨ ਪਛਾਣਿਆ ॥

جوانی کے جوش میں تو دوسروں کی عورتوں کو دیکھتا ہے اور اچھے برے کی پہچان نہیں کرتا۔

ਉਨਮਤ ਕਾਮਿ ਮਹਾ ਬਿਖੁ ਭੂਲੈ ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਨ ਪਛਾਨਿਆ ॥

تم ہوس میں مگن رہ کر زہر نما طاقتور مال و دولت کے جال میں پھنس کر بھٹکتا رہتا ہے؛ پھر تو گناہ اور نیکی کی پہچان نہیں کرتا۔

ਸੁਤ ਸੰਪਤਿ ਦੇਖਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਗਰਬਿਆ ਰਾਮੁ ਰਿਦੈ ਤੇ ਖੋਇਆ ॥

اپنے بیٹوں اور دولت کو دیکھ کر تیرا یہ دماغ گھمنڈی ہو گیا ہے اور اپنے دل سے تو نے رام کو بھلا دیا ہے۔

ਅਵਰ ਮਰਤ ਮਾਇਆ ਮਨੁ ਤੋਲੇ ਤਉ ਭਗ ਮੁਖਿ ਜਨਮੁ ਵਿਗੋਇਆ ॥੩॥

رشتہ داروں کے مرنے پر تو اپنے دل میں سوچتا ہے کہ تجھے اس کی کتنی دولت ملے گی اے انسان! خوش قسمتی سے ملی اپنی قیمتی زندگی کو تو نے فضول میں برباد کر دیا ہے۔ 3۔

ਪੁੰਡਰ ਕੇਸ ਕੁਸਮ ਤੇ ਧਉਲੇ ਸਪਤ ਪਾਤਾਲ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥

بڑھاپے میں تیرے بال چمیلی کے پھولوں سے بھی زیادہ سفید ہیں اور تیری آواز اتنی آہستہ ہو گئی ہے، جیسے وہ ساتویں دنیا سے آتی ہو۔

ਲੋਚਨ ਸੂਮਹਿ ਬੁਧਿ ਬਲ ਨਾਠੀ ਤਾ ਕਾਮੁ ਪਵਸਿ ਮਾਧਾਣੀ ॥

تیری آنکھوں سے پانی بہہ رہا ہے؛ تیری عقل اور طاقت جسم میں سے غائب ہو گئے ہیں؛ ایسی حالت میں شہوت تیرے دماغ میں سے اس طرح گھومتی ہے، جیسے دودھ کا متھن کیا جاتا ہے۔

ਤਾ ਤੇ ਬਿਖੈ ਭਈ ਮਤਿ ਪਾਵਸਿ ਕਾਇਆ ਕਮਲੁ ਕੁਮਲਾਣਾ ॥

اس لیے تیری عقل میں موضوعی عوارض کی جھڑی لگی ہوئی ہے؛ تیرا جسم مرجھائے ہوئے پھول جیسا ہو گیا ہے۔

ਅਵਗਤਿ ਬਾਣਿ ਛੋਡਿ ਮ੍ਰਿਤ ਮੰਡਲਿ ਤਉ ਪਾਛੈ ਪਛੁਤਾਣਾ ॥੪॥

تم غیر مرئی رب کی آواز کو چھوڑ کر فانی دنیا کے کاموں میں مشغول ہو رہے ہو، اس کے بعد تم پچھتاوا کرو گے۔4۔

ਨਿਕੁਟੀ ਦੇਹ ਦੇਖਿ ਧੁਨਿ ਉਪਜੈ ਮਾਨ ਕਰਤ ਨਹੀ ਬੂਝੈ ॥

ننھے منے چھوٹے بچوں کو دیکھ کر تیرے دل میں بڑی محبت پیدا ہوتی ہے اور تو ان پر فخر کرتا ہے لیکن تو رب کے بارے میں کوئی سمجھ بوجھ حاصل نہیں کرتا۔

ਲਾਲਚੁ ਕਰੈ ਜੀਵਨ ਪਦ ਕਾਰਨ ਲੋਚਨ ਕਛੂ ਨ ਸੂਝੈ ॥

چاہے تیری آنکھوں سے کچھ بھی نہیں دکھائی دیتا پھر بھی تو لمبی عمر کی لالچ کرتا ہے۔

ਥਾਕਾ ਤੇਜੁ ਉਡਿਆ ਮਨੁ ਪੰਖੀ ਘਰਿ ਆਂਗਨਿ ਨ ਸੁਖਾਈ ॥

آخر کار جسم کی طاقت کام کرنے سے تھک جاتی ہے اور دل نما پرندہ جسم نما پنجرے میں سے اڑ جاتا ہے۔ گھر کے آنگن میں پڑی لاش کسی کو اچھی نہیں لگتی۔

ਬੇਣੀ ਕਹੈ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਭਗਤਹੁ ਮਰਨ ਮੁਕਤਿ ਕਿਨਿ ਪਾਈ ॥੫॥

بھگت وینی جی کہتے ہیں، اے پرستارو ! سنو، مرنے کے بعد کسی نے بھی آزادی حاصل نہیں کی۔ 5۔

ਸਿਰੀਰਾਗੁ ॥

سری راگو۔

ਤੋਹੀ ਮੋਹੀ ਮੋਹੀ ਤੋਹੀ ਅੰਤਰੁ ਕੈਸਾ ॥

اے رب ! تو ہی میں ہوں اور میں ہی تم ہوں؛ تیرے اور میرے بیچ کوئی فرق نہیں ہے۔

ਕਨਕ ਕਟਿਕ ਜਲ ਤਰੰਗ ਜੈਸਾ ॥੧॥

یہ فرق ایسا ہے جیسے سونے اور سونے سے بنے زیورات کا ہے؛ جیسے پانی اور اس کی لہروں میں ہے؛ ویسے ہی مخلوق اور رب ہے۔ 1۔

ਜਉ ਪੈ ਹਮ ਨ ਪਾਪ ਕਰੰਤਾ ਅਹੇ ਅਨੰਤਾ ॥

اے لامحدود رب ! اگر میں گناہ نہ کرتا؛

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਨਾਮੁ ਕੈਸੇ ਹੁੰਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو تیرا نام گنہگاروں کو پاک کرنے والا نام کیسے ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ੍ਹਹਜੁ ਨਾਇਕ ਆਛਹੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اے دل کی باتیں جاننے والے رب ! تجھے دنیا کا مالک کہا جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਜਨੁ ਜਾਨੀਜੈ ਜਨ ਤੇ ਸੁਆਮੀ ॥੨॥

رب سے اس کے غلام کی اور غلام سے اس کے مالک کی پہچان ہو جاتی ہے۔ 2 ۔

ਸਰੀਰੁ ਆਰਾਧੈ ਮੋ ਕਉ ਬੀਚਾਰੁ ਦੇਹੂ ॥

اے رب ! مجھے یہ علم دیجیے کہ جب تک میرا یہ جسم ہے، تب تک میں تیرا نام یاد کرتا رہوں۔

ਰਵਿਦਾਸ ਸਮ ਦਲ ਸਮਝਾਵੈ ਕੋਊ ॥੩॥

بھگت روی داس جی کا بیان ہے کہ اے رب ! میری یہی آرزو ہے کہ کوئی بڑا آدمی آکر مجھے یہ علم دے جائے کہ تو ہر جگہ موجود ہے۔3۔

ਰਾਗੁ ਮਾਝ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧ ਮਹਲਾ ੪

راگو ماجھ چؤپدے گھرو 1 محلہ 4

੧ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

سب کا مالک ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ کائنات کا خالق، قادر مطلق، بے خوف، دشمنی سے پاک، ہمیشہ باقی رہنے والی شکل، کسی سے پیدا نہیں ہوا اور خود سے ہی ہے، جس کا حصول گرو کی مہربانی سے ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੈ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

ہری رب اور اس کا 'ہری ہری' نام مجھے دل میں بہت پیارا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں ہری نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮ ਸਿਧਿ ਪਾਈ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਗੁਰਮਤਿ ਚਲੈ ਜੀਉ ॥੧॥

ہری نام ذکر کی کامیابی میں نے کامل گرو سے حاصل کی ہے۔ کوئی نایاب آدمی ہی گرو کی رائے پر چلتا ہے۔1۔

ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਖਰਚੁ ਲਇਆ ਬੰਨਿ ਪਲੈ ॥

میں نے آخرت میں جانے کے لیے سفر کے اخراجات کے لیے ہری نام کی دولت دامن میں باندھ لیا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਾਣ ਸਖਾਈ ਸਦਾ ਨਾਲਿ ਚਲੈ ॥

ہری نام میری روح کا ساتھی بن گیا ہے اور یہ ہمیشہ ہی میرے ساتھ رہتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਿੜਾਇਆ ਹਰਿ ਨਿਹਚਲੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਲੈ ਜੀਉ ॥੨॥

کامل گرو نے میرے ذہن میں ہری کا نام بسادیا ہے۔یہ ہری دولت ہمیشہ مستحکم رہنے والا ہے۔ گرو نے ہری نام نما دولت میرے دامن میں ڈال دیا ہے۔2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਰਾਇਆ ॥

ہری رب میرا لطیف اور میرا عزیز ترین بادشاہ ہے۔

ਕੋਈ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਣ ਜੀਵਾਇਆ ॥

کوئی سنت عظیم آدمی آکر مجھے ہری سے ملا دے، کیونکہ وہ میری روح کی زندگی ہے۔

ਹਉ ਰਹਿ ਨ ਸਕਾ ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਪ੍ਰੀਤਮਾ ਮੈ ਨੀਰੁ ਵਹੇ ਵਹਿ ਚਲੈ ਜੀਉ ॥੩॥

اے میری ماں ! میں اپنے عزیز ترین کے دیکھے بغیر رہ نہیں سکتا، میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਤ੍ਰੁ ਮੇਰਾ ਬਾਲ ਸਖਾਈ ॥

ستگرو میرا دوست اور میرے بچپن کا ساتھی ہے۔

ਹਉ ਰਹਿ ਨ ਸਕਾ ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥

اے میری ماں ! میں اس کے دیدار سے محروم نہیں رہ سکتا۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਗੁਰੁ ਮੇਲਹੁ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਲੈ ਜੀਉ ॥੪॥੧॥

اے ہری ! مجھ پر رحم کرو اور مجھے گرو سے ملا دو۔ اے نانک ! گرو ہری نام نما دولت میرے دامن میں ڈال دے گا۔4۔1۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ماجھ محلہ 4۔

ਮਧੁਸੂਦਨ ਮੇਰੇ ਮਨ ਤਨ ਪ੍ਰਾਨਾ ॥

اے مالک کرشن ! تم میرا دماغ، جسم اور روح ہو،

ਹਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਾ ॥

کیونکہ ہری کے علاوہ میں کسی دوسرے کو نہیں جانتا۔

ਕੋਈ ਸਜਣੁ ਸੰਤੁ ਮਿਲੈ ਵਡਭਾਗੀ ਮੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਿਆਰਾ ਦਸੈ ਜੀਉ ॥੧॥

خوش قسمتی سے اگر کوئی شریف سنت مجھے مل جائے تو وہ مجھے میرے پیارے ہری رب کا دیدار کرے گا۔1۔

ਹਉ ਮਨੁ ਤਨੁ ਖੋਜੀ ਭਾਲਿ ਭਾਲਾਈ ॥

میں اپنے دماغ اور جسم کی تلاش سے اس واہے گرو کو تلاش کر رہا ہوں۔

ਕਿਉ ਪਿਆਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮਿਲੈ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥
اے میری ماں ! میرا محبوب رب مجھے کس طرح ملے؟

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਖੋਜੁ ਦਸਾਈ ਵਿਚਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਵਸੈ ਜੀਉ ॥੨॥
سنتوں کی صحبت میں رہ کر میں اس رب کا پتہ پوچھتا ہوں کیونکہ سنتوں کی صحبت میں ہری رب کا بود و باش ہے۔-2-

ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਰਖਵਾਲਾ ॥
اے رب ! مجھے میرے سب سے پیارے محبوب ستگرو سے ملادو، جو میرا رکھوالا ہے۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਦੀਨ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥
میں ایک لاچار بچہ ہوں، میری پرورش کیجیے۔

ਮੇਰਾ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਗੁਰ ਜਲ ਮਿਲਿ ਕਮਲੁ ਵਿਗਸੈ ਜੀਉ ॥੩॥
کامل ستگرو ہی میرے ماں باپ ہیں، ان کے درشن نما پانی کے ملنے سے میرا دل نما کمل شگفتہ ہوجاتا ہے۔
-3

ਮੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਦੇਖੇ ਨੀਦ ਨ ਆਵੈ ॥
گرو کو دیکھے بغیر مجھے نیند نہیں آتی

ਮੇਰੇ ਮਨ ਤਨਿ ਵੇਦਨ ਗੁਰ ਬਿਰਹੁ ਲਗਾਵੈ ॥

کیونکہ میرا دماغ اور جسم گرو کی عدم موجودگی کا درد سہتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਗੁਰੁ ਮੇਲਹੁ ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਰਹਸੈ ਜੀਉ ॥੪॥੨॥

اے ہری رب ! مجھ پر رحم کیجیے اور میری گرو سے ملاقات کروادو، گرو کی ملاقات سے خادم نانک خوش ہو جاتا ہے۔4۔2۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ماجھ محلہ 4۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਪੜੀਐ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗੁਣੀਐ ॥

ہمیں ہری رب کی شان کو ہی پڑھنا چاہیے اور ہری کی شان کا ہی خیال کرنا چاہیے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕਥਾ ਨਿਤ ਸੁਣੀਐ ॥

ہمیشہ ہی ہری نام کی کہانی کو سننا چاہیے۔

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ਜਗੁ ਭਉਜਲੁ ਦੁਤਰੁ ਤਰੀਐ ਜੀਉ ॥੧॥

اور سنتوں کی مجلس میں مل کر ہری کی شان کو گانا چاہیے۔ اس طرح دنیاوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔

ਆਉ ਸਖੀ ਹਰਿ ਮੇਲੁ ਕਰੇਹਾ ॥

اے میرے دوستو ! آؤ ہم ہری سے ملنے کی کوشش کریں۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕਾ ਮੈ ਦੇਇ ਸਨੇਹਾ॥

کوئی مجھے میرے محبوب کا پیغام دے جائے۔

ਮੇਰਾ ਮਿਤ੍ਰੁ ਸਖਾ ਸੋ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਭਾਈ ਮੈ ਦਸੇ ਹਰਿ ਨਰਹਰੀਐ ਜੀਉ ॥੨॥

صرف وہی میرا دوست اور رفیق ہے، وہی عزیز اور دوست ہے، جو مجھے نرسنگ ہری کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔2۔

ਮੇਰੀ ਬੇਦਨ ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਜਾਣੈ ॥

میرے درد کو کامل ہری نما گرو جی سمجھتے ہیں۔

ਹਉ ਰਹਿ ਨ ਸਕਾ ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਵਖਾਣੇ ॥

میں رب کا نام ذکر کیے بغیر رہ نہیں سکتا۔

ਮੈ ਅਉਖਧੁ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦੀਜੈ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਉਧਰੀਐ ਜੀਉ ॥੩॥

اے میرے کامل گرودیو جی ! مجھے نام منتر نما دوائی دیجیے اور ہری کے نام کے ذریعے سے میری بچاؤ کردیجیے۔3۔

ਹਮ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਦੀਨ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ॥

میں غریب آدمی ہوں اور ستگرو کی پناہ میں آیا ہوں !

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬੂੰਦ ਮੁਖਿ ਪਾਈ ॥

گرو جی نے ہری رب کے نام کا قطرہ منہ میں ڈالا ہے۔

ਹਰਿ ਜਲਨਿਧਿ ਹਮ ਜਲ ਕੇ ਮੀਨੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਜਲ ਬਿਨੁ ਮਰੀਐ ਜੀਉ ॥੪॥੩॥

ہری پانی کا سمندر ہے اور میں اس پانی کی مچھلی ہوں۔ اے نانک ! میں اس پانی کے بغیر مرجاتی ہوں۔4۔3۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ماجھ محلہ 4۔

ਹਰਿ ਜਨ ਸੰਤ ਮਿਲਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے ہری کے سنتوں ! اے بھائیو ! مجھے ملو۔

ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਦਸਹੁ ਮੈ ਭੁਖ ਲਗਾਈ ॥

مجھے میرے ہری رب کے بارے میں بتاؤ، کیونکہ مجھے ہری کو دیکھنے کی بھوک لگی ہے۔

ਮੇਰੀ ਸਰਧਾ ਪੂਰਿ ਜਗਜੀਵਨ ਦਾਤੇ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਦਰਸਨਿ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਜੀਉ ॥੧॥

اے دنیا کو زندگی دینے والے ! میری خواہش پوری کرو؛ ہری سے مل کر اسے دیکھ کر میرا من خوش ہو جائے گا۔1۔

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਿ ਬੋਲੀ ਹਰਿ ਬਾਣੀ ॥

ست سنگ میں مل کر میں ہری کی بولی بولتا ہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ॥

ہری کی کہانی میرے من کو بہت اچھی لگتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ਜੀਉ ॥੨॥

ہری کا ہری نام نما امرت میرے دماغ کو میٹھا لگتا ہے۔ گرو سے مل کر میں نام کا امرت پیتا ہوں۔2۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਸੰਗਤਿ ਪਾਵਹਿ ॥

خوش نصیب انسان ہری کی صحبت حاصل کرتا ہے۔

ਭਾਗਹੀਨ ਭ੍ਰਮਿ ਚੋਟਾ ਖਾਵਹਿ ॥

لیکن بد قسمت لوگ شک میں بھٹکتے اور چوٹیں سہتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਸਤਸੰਗੁ ਨ ਲਭੈ ਬਿਨੁ ਸੰਗਤਿ ਮੈਲੁ ਭਰੀਜੈ ਜੀਉ ॥੩॥

اچھی قسمت کے بغیر اچھی صحبت نہیں ملتی؛ ست سنگ کے بغیر انسان گناہوں کی غلاظت سے لت پت ہو جاتا ہے۔3۔

ਮੈ ਆਇ ਮਿਲਹੁ ਜਗਜੀਵਨ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے پیارے! اے دنیا کی زندگی! آ کر مجھے دیدار کرائیے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਇਆ ਮਨਿ ਧਾਰੇ ॥

اپنے دل میں مہربانی رکھ کر مجھے ہری کا نام عطا کیجیے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਮੀਠਾ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਜੀਉ ॥੪॥੪॥

گرو کی تعلیم سے میرے دماغ کو ہری کا نام میٹھا اور خوشگوار لگنے لگ گیا ہے؛ اے نانک! میرا دماغ ہری کے نام سے بھیگ گیا ہے۔4۔4۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ماجھ محلہ 4۔

ਹਰਿ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥

میں نے ہری کے بارے میں گرو کے دیے علم سے ہری رس حاصل کیا ہے۔

ਮਨੁ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਆਇਆ ॥

جب گرو نے مجھے ہری کا رس پلایا تو میرا ذہن ہری کی محبت میں مگن ہوگیا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬੋਲੀ ਮਨੁ ਹਰਿ ਰਸਿ ਟੁਲਿ ਟੁਲਿ ਪਉਦਾ ਜੀਉ ॥੧॥

میں ہری کا ہری نام اپنے منہ سے بولتا رہتا ہوں۔ میرا دماغ ہری کا رس پینے کو بے تاب ہوتا ہے۔1۔

ਆਵਹੁ ਸੰਤ ਮੈ ਗਲਿ ਮੇਲਾਈਐ ॥

اے سنتوں ! آؤ اور مجھے اپنے گلے سے لگاؤ۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕੀ ਮੈ ਕਥਾ ਸੁਣਾਈਐ ॥

میرے پیارے رب کی کہانی سناؤ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਮਿਲਹੁ ਮਨੁ ਦੇਵਾ ਜੋ ਗੁਰਬਾਣੀ ਮੁਖਿ ਚਉਦਾ ਜੀਉ ॥੨॥

اے ہری کے سنتوں ! مجھے ملو؛ جو میرے منہ میں گرو کی تعلیمات ڈالتا ہے، میں اسے اپنا دماغ سپرد کردوں گا۔2۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਸੰਤੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥

سراسر خوش نصیبی سے رب نے مجھے اپنے سنت سے ملادیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਰਸੁ ਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ॥

کامل گرو نے میرے منہ میں ہری کا رس ڈال دیا ہے۔

ਭਾਗਹੀਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਹੀ ਪਾਇਆ ਮਨਮੁਖੁ ਗਰਭ ਜੂਨੀ ਨਿਤਿ ਪਉਦਾ ਜੀਉ ॥੩॥

بدقسمت آدمی کو ستگرو حاصل نہیں ہوتا۔ نفس کا غلام شخص ہمیشہ رحم مادر میں داخل ہوتا ہے۔3۔

ਆਪਿ ਦਇਆਲਿ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ ॥

مہربان رب نے خود مجھ پر رحم کیا ہے۔

ਮਲੁ ਹਉਮੈ ਬਿਖਿਆ ਸਭ ਨਿਵਾਰੀ ॥

اور اس نے انا کی تمام زہریلی گندگی کو دور کردیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਟ ਪਟਣ ਵਿਚਿ ਕਾਂਇਆ ਹਰਿ ਲੈਂਦੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਉਦਾ ਜੀਉ ॥੪॥੫॥

اے نانک! گرومکھ جسم نما نگر میں حواس نما دکانوں پر رب کے نام کا سودا خریدتے ہیں۔4۔5۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ماجھ محلہ 4۔

ਹਉ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥

میں گووندا کی مدح سرائی کرتا ہوں اور ہری نام کا دھیان کرنے میں ہی مگن رہتا ہوں۔

ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਮਨਿ ਨਾਮੁ ਵਸਾਈ ॥

میں ست سنگ میں مل کر نام کو اپنے ذہن میں بساتا ہوں۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਸੁਆਮੀ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਹਰਿ ਰਸੁ ਕੀਚੈ ਜੀਉ ॥੧॥

میرے مالک ہری رب ناقابلِ دید اور پوشیدہ ہیں اور ستگرو سے مل کر میں ہری رس کا مزا حاصل کرتا ہوں۔ 1۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਹਰਿ ਜਨ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ॥

وہ ہری کے خادم قابل مبارکباد ہیں، جنہوں نے ہری رب کو سمجھ لیا ہے۔

ਜਾਇ ਪੁਛਾ ਜਨ ਹਰਿ ਕੀ ਬਾਤਾ ॥

میں جا کر ایسے خادموں سے ہری کی باتیں پوچھتا ہوں۔

ਪਾਵ ਮਲੋਵਾ ਮਲਿ ਮਲਿ ਧੋਵਾ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਚੈ ਜੀਉ ॥੨॥

میں ان کے پاؤں دباتا ہوں اور انہیں صاف کرتا اور دھوتا ہوں۔ ہری کے خادموں سے مل کر میں ہری کا رس پیتا ہوں۔2۔

ਸਤਿਗੁਰ ਦਾਤੈ ਨਾਮੁ ਦਿੜਾਇਆ ॥

داتا ستگرو نے میرے دل میں رب کا نام بسا دیا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ॥

بڑی خوش قسمتی سے مجھے گرو کا دیدار حاصل ہوا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਸਚੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬੋਲੀ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਲੀਚੈ ਜੀਉ ॥੩॥

ستگرو سچے امرت کا رس پیتے ہیں اور سچے قیمتی بول ہی بولتے ہیں۔ تو کامل گرو سے امرت نام حاصل کرو۔3۔

ਹਰਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਤ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਾਈਐ ॥

اے رب ! مجھے اچھے آدمیوں کی صحبت میں ملاؤ۔

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥

مقدس انسانوں کی مجلس میں مل کر میں ہری کے نام کی عبادت کرتا رہوں۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣੀ ਮੁਖਿ ਬੋਲੀ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਪਰੀਚੈ ਜੀਉ ॥੪॥੬॥

اے نانک ! میں ہری کی داستان سنتا ہوں اور اپنے منہ سے باتیں ہی بولتا ہوں۔ گرو کے حکم سے ہری کے نام سے میں مطمئن ہو جاتا ہوں۔4۔6۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ماجھ محلہ 4۔

ਆਵਹੁ ਭੈਣੇ ਤੁਸੀ ਮਿਲਹੁ ਪਿਆਰੀਆ ॥

اے میری پیاری ست سنگی بہنو ! تم مجھے آکر ملو۔

ਜੋ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਦਸੇ ਤਿਸ ਕੈ ਹਉ ਵਾਰੀਆ ॥

جو مجھے میرے پیارے رب کا پتہ بتائے گی، میں اس پر قربان ہو جاؤں گی۔

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਲਧਾ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਘੁਮਾਈਆ ਜੀਉ ॥੧॥

ست سنگ سے مل کر میں نے اپنے محبوب ہری کو ڈھونڈھ لیا ہے، اپنے ستگرو پر میں قربان جاتا ہوں۔1۔

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਤਹ ਸੁਆਮੀ ॥

جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، وہاں میں اپنے مالک کو دیکھتا ہوں۔

ਤੂ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਵਿਆ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اے باطن کے رب ! تو ہر جگہ موجود ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਲਿ ਦਿਖਾਲਿਆ ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਸਦ ਵਾਰਿਆ ਜੀਉ ॥੨॥

کامل گرو نے میرے رب کو میرے ساتھ دل میں بستا دکھادیا ہے۔ میں ستگرو پر ہمیشہ قربان جاتی ہوں۔2۔

ਏਕੋ ਪਵਣੁ ਮਾਟੀ ਸਭ ਏਕਾ ਸਭ ਏਕਾ ਜੋਤਿ ਸਬਾਈਆ ॥

تمام جسموں میں ایک ہی ہوا ہے، ایک ہی مٹی ہے اور سب میں ایک ہی روشنی موجود ہے۔

ਸਭ ਇਕਾ ਜੋਤਿ ਵਰਤੈ ਭਿਨਿ ਭਿਨਿ ਨ ਰਲਈ ਕਿਸੈ ਦੀ ਰਲਾਈਆ ॥

مختلف جسموں میں ایک ہی روشنی کام کررہی ہے؛ لیکن ایک جسم کی روشنی دوسرے جسم کے نور میں نہیں ملائی جاسکتی۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਇਕੁ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ਹਉ ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਵਤਾਇਆ ਜੀਉ ॥੩॥

گرو کی مہربانی سے مجھے ایک ایک رب ہی سب میں موجود دکھائی دیتا ہے۔ میں اپنے ستگرو پر نچھاور ہوں

۔3۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥

خادم نانک قیمتی بات بیان کرتا ہے۔

ਗੁਰਸਿਖਾਂ ਕੈ ਮਨਿ ਪਿਆਰੀ ਭਾਣੀ ॥

گرو کے سکھوں کے دل کو یہ تقریر بہت پیاری اور اچھی لگتی ہے۔

ਉਪਦੇਸੁ ਕਰੇ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਰਉਪਕਾਰੀਆ ਜੀਉ ॥੪॥੭॥

کامل ستگرو بیان کے ذریعے تعلیم دیتے ہیں اور وہ ستگرو بہت بھلائی کرنے والے ہیں۔4۔7۔

ਸਤ ਚਉਪਦੇ ਮਹਲੇ ਚਉਥੇ ਕੇ ॥

سات چار بند والے الفاظ ستگرو رام داس جی کے ہیں۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧ ॥

ماجھ محلہ 5 چار بند والے الفاظ گھرو 1۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਲੋਚੈ ਗੁਰ ਦਰਸਨ ਤਾਈ ॥

میرے ذہن کو گرو کے دیدار کی شدید خواہش ہو رہی ہے۔

ਬਿਲਪ ਕਰੇ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਕੀ ਨਿਆਈ ॥

یہ چاتک کی طرح نوحہ کرتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਖਾ ਨ ਉਤਰੈ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਵੈ ਬਿਨੁ ਦਰਸਨ ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ਜੀਉ ॥੧॥

اے سنتوں کے محبوب ! آپ کے دیدار کے بغیر میری پیاس نہیں بجھتی اور نہ ہی مجھے سکون حاصل ہوتا ہے۔1۔

ਹਉ ਘੋਲੀ ਜੀਉ ਘੋਲਿ ਘੁਮਾਈ ਗੁਰ ਦਰਸਨ ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے سنتوں کے محبوب ! گرو کے دیدار پر میں تن من سے نچھاور ہوں اور ہمیشہ ہی قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰਾ ਮੁਖੁ ਸੁਹਾਵਾ ਜੀਉ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਬਾਣੀ ॥

اے میرے استاد ! تیرا چہرہ بہت ہی خوبصورت ہے اور تیری آواز کی سُر دل کو خوشی عطا کرتی ہے۔

ਚਿਰੁ ਹੋਆ ਦੇਖੇ ਸਾਰਿੰਗਪਾਣੀ ॥

اے سارنگ پانی ! تیرا دیدار کئے مجھے کافی عرصہ ہوچکا ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਦੇਸੁ ਜਹਾ ਤੂੰ ਵਸਿਆ ਮੇਰੇ ਸਜਣ ਮੀਤ ਮੁਰਾਰੇ ਜੀਉ ॥੨॥

اے میرے مہربان اور دوست رب ! وہ زمین مبارک ہے جہاں تم بود و باش کرتے ہو۔2۔

ਹਉ ਘੋਲੀ ਹਉ ਘੋਲਿ ਘੁਮਾਈ ਗੁਰ ਸਜਣ ਮੀਤ ਮੁਰਾਰੇ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مہربان اور دوست رب نما گرو جی ! میں آپ پر تن من سے نچھاور ہوں اور آپ پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕ ਘੜੀ ਨ ਮਿਲਤੇ ਤਾ ਕਲਿਜੁਗੁ ਹੋਤਾ ॥

اگر میں تجھے ایک لمحے کے لیے بھی نہیں ملتا، تو میرے لیے کلی یوگ روشن ہو جاتا ہے۔

ਹੁਣਿ ਕਦਿ ਮਿਲੀਐ ਪ੍ਰਿਅ ਤੁਧੁ ਭਗਵੰਤਾ ॥

اے میرے محبوب رب ! میں تجھے اب کب ملوں گا؟

ਮੋਹਿ ਰੈਣਿ ਨ ਵਿਹਾਵੈ ਨੀਦ ਨ ਆਵੈ ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਗੁਰ ਦਰਬਾਰੇ ਜੀਉ ॥੩॥

آپ کا دربار دیکھے بغیر نہ ہی مجھے نیند آتی ہے نہ ہی میری راتیں گزرتی ہیں۔

ਹਉ ਘੋਲੀ ਜੀਉ ਘੋਲਿ ਘੁਮਾਈ ਤਿਸੁ ਸਚੇ ਗੁਰ ਦਰਬਾਰੇ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں قابل پرستش گرو کے سچے دربار پر تن من سے قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਾਗੁ ਹੋਆ ਗੁਰਿ ਸੰਤੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥

میری قسمت روشن ہوگئی ہے اور سنت گرو سے مل پایا ہوں۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਘਰ ਮਹਿ ਪਾਇਆ ॥

میں نے لافانی رب کو اپنے دل نما گھر میں ہی حاصل کرلیا ہے۔

ਸੇਵ ਕਰੀ ਪਲੁ ਚਸਾ ਨ ਵਿਛੁੜਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੁਮਾਰੇ ਜੀਉ ॥੪॥

اے نانک ! میں رب کے خادموں کی خدمت کرتا رہتا ہوں اور میں ان سے ایک لمحے کے لیے بھی جدا نہیں ہوتا۔

ਹਉ ਘੋਲੀ ਜੀਉ ਘੋਲਿ ਘੁਮਾਈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੁਮਾਰੇ ਜੀਉ ॥ ਰਹਾਉ ॥੧॥੮॥

اے نانک ! میں رب کے خادموں پر تن من سے قربان جاتا ہوں۔ وقفہ۔ 1۔ 8۔

ਰਾਗੁ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

راگو ماجھ محلہ 5۔

ਸਾ ਰੁਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ਜਿਤੁ ਤੁਧੁ ਸਮਾਲੀ ॥

اے رب ! وہی موسم بہت خوبصورت ہے جب میں تیرا ذکر کرتا ہوں۔

ਸੋ ਕੰਮੁ ਸੁਹੇਲਾ ਜੋ ਤੇਰੀ ਘਾਲੀ ॥

وہی کام مجھے آرام دہ لگتا ہے۔ جو کام میں تیرے نام کے ذکر کے لیے کرتا ہوں۔

ਸੋ ਰਿਦਾ ਸੁਹੇਲਾ ਜਿਤੁ ਰਿਦੈ ਤੂੰ ਵੁਠਾ ਸਭਨਾ ਕੇ ਦਾਤਾਰਾ ਜੀਉ ॥੧॥

اے تمام جانداروں کے داتا ! وہ دل خوش ہے، جس دل میں تمہارا بود و باش ہوتا ہے۔

ਤੂੰ ਸਾਝਾ ਸਾਹਿਬੁ ਬਾਪੁ ਹਮਾਰਾ ॥

اے مالک ! تم ہم سب کے مشترک باپ ہو۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਤੇਰੈ ਅਖੁਟ ਭੰਡਾਰਾ ॥

تیرے پاس نوندھیاں ہیں، تیرا ذخیرہ لازوال ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਸੁ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਵੈ ਸੋਈ ਭਗਤੁ ਤੁਮਾਰਾ ਜੀਉ ॥੨॥

توجسے یہ ذخیرہ دیتا ہے، وہ من اور تن سے مطمئن ہوجاتا ہے اور وہی تیرا عبادت گذار بن جاتا ہے۔2۔

ਸਭੁ ਕੋ ਆਸੈ ਤੇਰੀ ਬੈਠਾ ॥

اے میرے مالک ! تمام جاندار تیری امید میں ہی بیٹھے ہیں۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਤੂੰਹੈ ਵੁਠਾ ॥

تو جگہ جگہ میں دخول کر رہا ہے۔

ਸਭੇ ਸਾਝੀਵਾਲ ਸਦਾਇਨਿ ਤੂੰ ਕਿਸੈ ਨ ਦਿਸਹਿ ਬਾਹਰਾ ਜੀਉ ॥੩॥

تمام انسان تیرے شریک کہلاتے ہیں اور کسی بھی انسان کو ایسا نہیں لگتا کہ تم اس سے باہر کسی اور جگہ پر دخول کرتے ہو۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਇਹਿ ॥

گرومکھوں کو تم خود ہی بیڑیوں سے آزاد کراتے ہو۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਮਨਮੁਖਿ ਜਨਮਿ ਭਵਾਇਹਿ ॥

اور من مانی کرنے والے انسان کو تم خود زندگی اور موت کی غلامی میں ڈھکیل دیتے ہو۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰੈ ਬਲਿਹਾਰੈ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਖੇਲੁ ਦਸਾਹਰਾ ਜੀਉ ॥੪॥੨॥੯॥

خادم نانک تجھ پر قربان جاتا ہے؛ اے رب ! یہ سب کچھ تیرا ہی کھیل تماشہ ہے۔ 4۔ 2۔ 9۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਅਨਹਦੁ ਵਾਜੈ ਸਹਜਿ ਸੁਹੇਲਾ ॥

میرے ذہن میں سکون بخش پیاری آواز لاتعداد الفاظ میں بجتا رہتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਅਨੰਦ ਕਰੇ ਸਦ ਕੇਲਾ ॥

اس لاتعداد کلام کو سن کر میرا دماغ ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔

ਸਹਜ ਗੁਫਾ ਮਹਿ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ਆਸਣੁ ਊਚ ਸਵਾਰਿਆ ਜੀਉ ॥੧॥

ذہن نے حقیقی غار میں مراقبے کی اعلیٰ حالت اختیار کی ہے اور بلند خطوں میں اپنا ٹھکانہ بنا لیا ہے۔1۔

ਫਿਰਿ ਘਿਰਿ ਅਪੁਨੇ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਆਇਆ ॥

من باہر بھٹکنے کے بعد خودی کے روپ میں اپنے گھر میں آگیا ہے۔

ਜੋ ਲੋੜੀਦਾ ਸੋਈ ਪਾਇਆ ॥

جس رب کو پانے کی خواہش تھی، اسے میں نے پا لیا ہے۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਇ ਰਹਿਆ ਹੈ ਸੰਤਹੁ ਗੁਰਿ ਅਨਭਉ ਪੁਰਖੁ ਦਿਖਾਰਿਆ ਜੀਉ ॥੨॥

اے سنتوں ! اب میرا دماغ مطمئن اور پر سکون ہوگیا ہے کیونکہ گرودیو نے مجھے بے خوف مالک کا دیدار کروادیا ہے۔2۔

ਆਪੇ ਰਾਜਨੁ ਆਪੇ ਲੋਗਾ ॥

رب خود ہی بادشاہ ہے اور خود ہی رعایا ہے۔

ਆਪਿ ਨਿਰਬਾਣੀ ਆਪੇ ਭੋਗਾ ॥

وہ خود ہی لذت وغیرہ سے دور ہے اور خود ہی چیزوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਆਪੇ ਤਖਤਿ ਬਹੈ ਸਚੁ ਨਿਆਈ ਸਭ ਚੂਕੀ ਕੂਕ ਪੁਕਾਰਿਆ ਜੀਉ ॥੩॥

صادق رب تخت پر بیٹھ کر خود ہی سچ کا فیصلہ کرتا ہے، میرے اندر کی چیخ و پکار دور ہو گئی ہے۔

ਜੇਹਾ ਡਿਠਾ ਮੈ ਤੇਹੋ ਕਹਿਆ ॥

جیسا رب میں نے دیکھا ہے، ویسا ہی میں نے کہہ دیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਰਸੁ ਆਇਆ ਜਿਨਿ ਭੇਦੁ ਲਹਿਆ ॥

جس کو یہ فرق سمجھ آگیا، اسے اسیم رس حاصل ہو جاتی ہے۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਇਕੁ ਪਸਾਰਿਆ ਜੀਉ ॥੪॥੩॥੧੦॥

جب میرا نور رب کے اعلیٰ ترین نور سے مل گئی تو مجھے خوشی حاصل ہو گئی۔ اے نانک ! ایک رب کا ہی پوری دنیا میں پھیلاؤ ہو رہا ہے۔ 4۔ 3۔ 10۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਜਿਤੁ ਘਰਿ ਪਿਰਿ ਸੋਹਾਗੁ ਬਣਾਇਆ ॥

اے دوستو ! جس عورت کے دل نما گھر میں مالک شوہر نے سہاگ بنالیا ہے یعنی اپنا ٹھکانہ بنا لیا ہے،

ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਸਖੀਏ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ॥

اس کے دل کے گھر میں مبارک گان کیا جاتا ہے۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਤਿਤੈ ਘਰਿ ਸੋਹਹਿ ਜੋ ਧਨ ਕੰਤਿ ਸਿਗਾਰੀ ਜੀਉ ॥੧॥

جس عورت کو مالک شوہر نے اچھی خوبیوں سے آراستہ کردیا ہے، اس کے دل نما گھر میں خوشی اور مسرت بنی رہتی ہے۔ 1۔

ਸਾ ਗੁਣਵੰਤੀ ਸਾ ਵਡਭਾਗਣਿ ॥

جو عورت اپنے مالک شوہر کو عزیز لگتی ہے، وہی عورت نیک، خوش نصیب،

ਪੁਤ੍ਰਵੰਤੀ ਸੀਲਵੰਤਿ ਸੋਹਾਗਣਿ ॥

بہو، باوقار اور خاوند یافتہ ہے۔

ਰੂਪਵੰਤਿ ਸਾ ਸੁਘੜਿ ਬਿਚਖਣਿ ਜੋ ਧਨ ਕੰਤ ਪਿਆਰੀ ਜੀਉ ॥੨॥

اور وہ عورت خوبصورت، چالاک اور ملکہ ہے۔ 2۔

ਅਚਾਰਵੰਤਿ ਸਾਈ ਪਰਧਾਨੇ ॥

جو عورت اپنے مالک شوہر کی محبت میں مگن ہو کر خوبصورت بن جاتی ہے، وہی حسن اخلاق والی اور بہترین ہے۔

ਸਭ ਸਿੰਗਾਰ ਬਣੇ ਤਿਸੁ ਗਿਆਨੇ ॥

اس علم والے کو تمام سجاوٹ خوبصورت لگتے ہے۔

ਸਾ ਕੁਲਵੰਤੀ ਸਾ ਸਭਰਾਈ ਜੋ ਪਿਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ਸਵਾਰੀ ਜੀਉ ॥੩॥

جو مالک شوہر کی محبت میں سنواری گئی ہے، وہ اشراف اور ملکہ ہے۔3۔

ਮਹਿਮਾ ਤਿਸ ਕੀ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਏ ॥

اس کی شان بیان نہیں کی جا سکتی،

ਜੋ ਪਿਰਿ ਮੇਲਿ ਲਈ ਅੰਗਿ ਲਾਏ ॥

جسے مالک شوہر نے اپنے گلے سے لگا کر اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਥਿਰੁ ਸੁਹਾਗੁ ਵਰੁ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੇਮ ਸਾਧਾਰੀ ਜੀਉ ॥੪॥੪॥੧੧॥

اے نانک ! جو مالک شوہر جو ناقابل تسخیر اور ناقابلِ ادراک ہے، وہ اس عورت کا ہمیشہ کے لیے مستحکم رہنے والا شوہر بن جاتا ہے۔ مالک رب کی محبت اس عورت کی بنیاد بن جاتی ہے۔ 4۔ 4۔ 11۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਦਰਸਨ ਚਾਹੇ ॥

اے میرے رب ! تجھے ڈھونڈتا ڈھونڈتا میں تیرے دیدار کا آرزو مند بن گیا ہوں۔

ਭਾਤਿ ਭਾਤਿ ਬਨ ਬਨ ਅਵਗਾਹੇ ॥

میں نے مختلف قسم کے جنگلوں میں سفر کیا ہے۔

ਨਿਰਗੁਣੁ ਸਰਗੁਣੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਕੋਈ ਹੈ ਜੀਉ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ਜੀਉ ॥੧॥

میرا ہری رب نرگن بھی ہے اور سگون بھی ہے۔ کیا کوئی ایسا عظیم آدمی ہے جو آکر مجھے اس سے ملادے؟ 1۔

ਖਟੁ ਸਾਸਤ ਬਿਚਰਤ ਮੁਖਿ ਗਿਆਨਾ ॥

کئی لوگ چھ صحیفوں کا علم اپنے منہ سے بول کر دوسروں کو سناتے ہیں۔

ਪੂਜਾ ਤਿਲਕੁ ਤੀਰਥ ਇਸਨਾਨਾ ॥

کئی لوگ زیارت گاہوں کے غسل کرتے ہیں، کئی لوگ دیوتاؤں کی پوجا کرتے ہیں اور پیشانی پر تلک لگاتے ہیں۔

ਨਿਵਲੀ ਕਰਮ ਆਸਨ ਚਉਰਾਸੀਹ ਇਨ ਮਹਿ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਵੈ ਜੀਉ ॥੨॥

کئی لوگ ادنیٰ اعمال کرتے ہیں اور کئی لوگ چوراسی قسم کے آسن لگاتے ہیں، لیکن ان طریقوں سے دماغ کو سکون نہیں ملتا۔2۔

ਅਨਿਕ ਬਰਖ ਕੀਏ ਜਪ ਤਾਪਾ ॥

کچھ لوگوں نے کئی سالوں سے ذکر اور مراقبہ کیا ہے۔

ਗਵਨੁ ਕੀਆ ਧਰਤੀ ਭਰਮਾਤਾ ॥

یوگی زمین پر گھوم رہا ہے اور کئی جگہوں پر بھی گیا ہے۔

ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਹਿਰਦੈ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਵੈ ਜੋਗੀ ਬਹੁੜਿ ਬਹੁੜਿ ਉਠਿ ਧਾਵੈ ਜੀਉ ॥੩॥

لیکن اس کے دل میں ایک لمحے کے لیے بھی سکون نہیں ہوتی۔یوگی کا دماغ بار بار اشیاء کی طرف دوڑتا رہتا ہے۔3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਸਾਧੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥

رب نے فضل کرکے مجھے سنتوں سے ملا دیا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਧੀਰਜੁ ਪਾਇਆ ॥

میرا دماغ اور جسم بہت ٹھنڈا ہو گیا ہے اور مجھے صبر مل گیا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਬਸਿਆ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਹਰਿ ਮੰਗਲੁ ਨਾਨਕੁ ਗਾਵੈ ਜੀਉ ॥੪॥੫॥੧੨॥

لافانی رب نے میرے دل میں سکونت اختیار کر لی ہے، اور نانک واہے گرو کی مبارک شکل کی تعریف ہی کرتا ہے۔4۔5۔12۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਅਪਰੰਪਰ ਦੇਵਾ ॥

پربرہما رب لامحدود ہے اور ہم سب کا معبود رب ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥

وہ ناقابل تسخیر، پوشیدہ اور ناقابل حصول ہے اور اس کا فرق پایا نہیں جا سکتا۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਗੋਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦਾ ਹਰਿ ਧਿਆਵਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਤੀ ਜੀਉ ॥੧॥

رب مہربان اور جانداروں کا پالنہار ہے، گرو کے ذریعہ اس رب کا دھیان کرو جو نجات دینے والا ہے۔1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਧੁਸੂਦਨੁ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥

اے مدھوسودن ! آپ نے گرومکھوں کو پار کیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੰਗੀ ਕ੍ਰਿਸਨ ਮੁਰਾਰੇ ॥

ارے کرشنا مراری ! آپ گورمکھوں کے ساتھی ہو۔

ਦਇਆਲ ਦਮੋਦਰੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਹੋਰਤੁ ਕਿਤੈ ਨ ਭਾਤੀ ਜੀਉ ॥੨॥

گرو کی مہربانی سے مہربان دامودر کو حاصل ہوتا ہے اور کسی اور طریقے سے وہ حاصل نہیں ہوتا۔2۔

ਨਿਰਹਾਰੀ ਕੇਸਵ ਨਿਰਵੈਰਾ ॥

اے کیشو ! آپ ہمیشہ نہ کھانے والے، بغض سے پاک ہو۔

ਕੋਟਿ ਜਨਾ ਜਾ ਕੇ ਪੂਜਹਿ ਪੈਰਾ ॥

کروڑوں ہی انسان آپ کے قدموں کی پوجا کرتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਿਰਦੈ ਜਾ ਕੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੋਈ ਭਗਤੁ ਇਕਾਤੀ ਜੀਉ ॥੩॥

جس کے ذہن میں گرو کے ذریعہ ہری رب کا نام بستا ہے، وہی اس کا خاص پرستار ہے۔3۔

ਅਮੋਘ ਦਰਸਨ ਬੇਅੰਤ ਅਪਾਰਾ ॥

رب لامحدود اور بہت بڑا ہے اور اس کا دیدار یقیناً ہی نتیجہ خیز ہیں۔

ਵਡ ਸਮਰਥੁ ਸਦਾ ਦਾਤਾਰਾ ॥

وہ بہت عظیم اور ہر چیز پر قادر ہے، وہ ہمیشہ ہی جانداروں کو خیرات دیتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਤਿਤੁ ਤਰੀਐ ਗਤਿ ਨਾਨਕ ਵਿਰਲੀ ਜਾਤੀ ਜੀਉ ॥੪॥੬॥੧੩॥

جو شخص گرو کے ذریعے اس کا نام یاد کرتا ہے، وہ دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ اے نانک ! اسے گرومکھ کی رفتار کو کوئی نادر شخص ہی جانتا ہے۔4۔6۔13۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਕਹਿਆ ਕਰਣਾ ਦਿਤਾ ਲੈਣਾ ॥

اے رب ! جو تم کہتے ہو، وہی کچھ میں کرتا ہوں اور جو کچھ تم مجھے دیتے ہو، میں وہی کچھ لیتا ہوں۔

ਗਰੀਬਾ ਅਨਾਥਾ ਤੇਰਾ ਮਾਣਾ ॥

غریب اور یتیم تجھ پر فخر کرتے ہیں۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਤੂੰਹੈ ਤੂੰਹੈ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਤੇਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈ ਜੀਉ ॥੧॥

اے میرے پیارے رب ! دنیا میں سب کچھ تو ہی کر رہا ہے اور میں تیری قدرت پر قربان جاتا ہوں۔1۔

ਭਾਣੈ ਉਝੜ ਭਾਣੈ ਰਾਹਾ ॥

اے رب ! تیری چاہت سے ہم گمراہ ہوتے ہیں اور تیری چاہت پر ہی ہم سے راہِ راست پر لگتے ہیں۔

ਭਾਣੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਵਾਹਾ ॥

گرومکھ حضرات رب کی مرضی پر ہی رب کی شان گاتے ہیں۔

ਭਾਣੈ ਭਰਮਿ ਭਵੈ ਬਹੁ ਜੂਨੀ ਸਭ ਕਿਛੁ ਤਿਸੈ ਰਜਾਈ ਜੀਉ ॥੨॥

تیری مرضی پر ہی انسان فریب سے اندام نہانی کے اندر بھٹکتے ہیں؛ اس طرح سب کچھ رب کے حکم پر ہی ہو رہا ہے۔2۔

ਨਾ ਕੋ ਮੂਰਖੁ ਨਾ ਕੋ ਸਿਆਣਾ ॥

اس دنیا میں نہ کوئی احمق ہے اور نہ ہی کوئی عقلمند ہے۔

ਵਰਤੈ ਸਭ ਕਿਛੁ ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ॥

ہر جگہ پر تیری چاہت ہی کام کر رہی ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਬੇਅੰਤ ਅਥਾਹਾ ਤੇਰੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਜੀਉ ॥੩॥

اے میرے رب ! تم ناقابلِ رسائی، ناقابلِ ادراک، ابدی اور بےپناہ ہو۔ تیرا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔3۔

ਖਾਕੁ ਸੰਤਨ ਕੀ ਦੇਹੁ ਪਿਆਰੇ ॥

اے پیارے رب ! مجھے سنتوں کے قدموں کی خاک عطا کرو۔

ਆਇ ਪਇਆ ਹਰਿ ਤੇਰੈ ਦੁਆਰੈ ॥

اے رب ! میں تیرے دروازے پر آکر جھک گیا ہوں۔

ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਮਨੁ ਆਘਾਵੈ ਨਾਨਕ ਮਿਲਣੁ ਸੁਭਾਈ ਜੀਉ ॥੪॥੭॥੧੪॥

رب کے دیدار سے میرا دل مطمئن ہوجاتا ہے، اے نانک ! رب سے ملاقات اسکی مرضی سے ہی ہوتی ہے۔

4۔7۔14۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਦੁਖੁ ਤਦੇ ਜਾ ਵਿਸਰਿ ਜਾਵੈ ॥

انسان جب واہے گرو کو بھلا دیتا ہے تو وہ بہت دکھی ہوتا ہے۔

ਭੁਖ ਵਿਆਪੈ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਧਾਵੈ ॥

جب انسان کو مال و دولت کی بھوک لگتی ہے تو وہ اپنے مختلف طریقوں سے دولت حاصل کرنے کے لیے پوری کوشش کرتا ہے۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਹੇਲਾ ਜਿਸੁ ਦੇਵੈ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ਜੀਉ ॥੧॥

مہربان رب جسے اپنا نام دیتا ہے، وہی اس کا نام لے کر ہمیشہ خوش رہتا ہے۔1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਵਡ ਸਮਰਥਾ ॥

میرا ستگرو قادر مطلق ہے۔

ਜੀਇ ਸਮਾਲੀ ਤਾ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਲਥਾ ॥

اگر میں اپنے من میں اس کا خیال کروں، تب میرے تمام دکھ ختم ہو جاتے ہیں۔

ਚਿੰਤਾ ਰੋਗੁ ਗਈ ਹਉ ਪੀੜਾ ਆਪਿ ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ਜੀਉ ॥੨॥

میری فکر کی بیماری اور کبر کی تکلیف دور ہو گئی ہے اور رب خود ہی میری پرورش کرتا ہے۔2۔

ਬਾਰਿਕ ਵਾਂਗੀ ਹਉ ਸਭ ਕਿਛੁ ਮੰਗਾ ॥

بچے کی طرح میں رب سے سب کچھ مانگتا رہتا ہوں۔

ਦੇਦੇ ਤੋਟਿ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭ ਰੰਗਾ ॥

وہ مجھے بڑے پیار سے سب کچھ دیتا ہے اور اس کی دی ہوئی چیزوں میں مجھے کوئی کمی نہیں آتی۔

ਪੈਰੀ ਪੈ ਪੈ ਬਹੁਤੁ ਮਨਾਈ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਗੋਪਾਲਾ ਜੀਉ ॥੩॥

میں اپنے مہربان گوپال کے قدموں میں بار بار پڑ کر مناتا رہتا ہوں۔3۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੇ ॥

میں اپنے کامل ست گرو پر قربان جاتا ہوں،

ਜਿਨਿ ਬੰਧਨ ਕਾਟੇ ਸਗਲੇ ਮੇਰੇ ॥

جس نے میرے تمام بندھن کاٹ دئے ہیں۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਦੇ ਨਿਰਮਲ ਕੀਏ ਨਾਨਕ ਰੰਗਿ ਰਸਾਲਾ ਜੀਉ ॥੪॥੮॥੧੫॥

ستگرو نے میرے دل میں نام دے کر مجھے پاک کردیا ہے۔ اے نانک ! رب کی محبت سے میں امرت کا گھر بن گیا ہوں۔4۔8۔15۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਲਾਲ ਗੋਪਾਲ ਦਇਆਲ ਰੰਗੀਲੇ ॥

اے میرے پیارے رب ! تم کائنات کے پرورش کرنے والے، مہربان اور انتہائی سکھی ہو۔

ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ਬੇਅੰਤ ਗੋਵਿੰਦੇ ॥

اے میرے گووند ! تم گہرے سمندر کی طرح ہو۔ تو بہت سنجیدہ قسم کے اور لامحدود ہو۔

ਊਚ ਅਥਾਹ ਬੇਅੰਤ ਸੁਆਮੀ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਹਉ ਜੀਵਾਂ ਜੀਉ ॥੧॥

تم اعلیٰ، بے انتہا اور لامحدود ہو۔ اے رب ! میں تجھے تن من سے یاد کر کے ہی زندہ رہتا ہوں۔

ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਨਿਧਾਨ ਅਮੋਲੇ ॥

اے غموں کو ختم کرنے والے ! تو انمول خوبیوں کا ذخیرہ ہیں۔

ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰ ਅਥਾਹ ਅਤੋਲੇ ॥

تم بے خوف، عداوت سے پاک، بے انتہا اور بے مثال ہو۔

ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੰਭੌ ਮਨ ਸਿਮਰਤ ਠੰਢਾ ਥੀਵਾਂ ਜੀਉ ॥੨॥

اے لافانی بت ! تم ازلی اور خود موجود ہو اور ذہن میں تجھے یاد کرنے سے بڑا سکون حاصل ہوتا ہے۔2۔

ਸਦਾ ਸੰਗੀ ਹਰਿ ਰੰਗ ਗੋਪਾਲਾ ॥

رب ہمیشہ انسانوں کے ساتھ رہتا ہے۔ وہ دنیا کا پالنے والا اور خوشی کا سرچشمہ ہے۔

ਊਚ ਨੀਚ ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

ہمیشہ اعلیٰ و ادنیٰ کی وہ حفاظت کرتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਰਸਾਇਣੁ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਇਣੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਾਂ ਜੀਉ ॥੩॥

امرت کے گھر رب کے نام سے میرا ذہن مطمئن ہوجاتا ہے، گرو کی مہربانی سے میں نام نما امرت پیتا ہوں۔3۔

ਦੁਖਿ ਸੁਖਿ ਪਿਆਰੇ ਤੁਧੁ ਧਿਆਈ ॥

اے پیارے رب ! میں غم اور خوشی میں تجھے ہی یاد کرتا ہوں۔

ਏਹ ਸੁਮਤਿ ਗੁਰੂ ਤੇ ਪਾਈ ॥

یہ اچھی ذہانت میں نے گرو سے حاصل کی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਧਰ ਤੂੰਹੈ ਠਾਕੁਰ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਪਾਰਿ ਪਰੀਵਾਂ ਜੀਉ ॥੪॥੯॥੧੬॥

اے ٹھاکر جی ! تم ہی نانک کا سہارا ہو۔ میں ہری کی محبت میں مگن ہو کر دنیاوی سمندر سے پار ہو جاؤں گا۔4۔ 9۔ 16۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਵੇਲਾ ਜਿਤੁ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ॥

وہ وقت بہت اچھا ہے، جب مجھے میرے ستگرو ملے۔

ਸਫਲੁ ਦਰਸਨੁ ਨੇਤ੍ਰ ਪੇਖਤ ਤਰਿਆ ॥

گرو کا دیدار کامیاب ہو گئے ہیں ہیں، کیونکہ آنکھوں سے ان کا دیدار کر کے میں دنیاوی سمندر سے پار ہو گیا ہو۔

ਧੰਨੁ ਮੂਰਤ ਚਸੇ ਪਲ ਘੜੀਆ ਧੰਨਿ ਸੁ ਓਇ ਸੰਜੋਗਾ ਜੀਉ ॥੧॥

وہ وقت، لمحہ بہ لمحہ اور اتفاق بھی مبارک ہے، جس سے میری ستگرو سے ملاقات ہوئی ہے۔ 1۔

ਉਦਮੁ ਕਰਤ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ॥

کوشش کرنے سے میرا دماغ پاک ہو گیا ہے۔

ਹਰਿ ਮਾਰਗਿ ਚਲਤ ਭ੍ਰਮੁ ਸਗਲਾ ਖੋਇਆ ॥

ہری رب کے راستے پر چلنے سے میرا شک دور ہو گیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸੁਣਾਇਆ ਮਿਟਿ ਗਏ ਸਗਲੇ ਰੋਗਾ ਜੀਉ ॥੨॥

ستگرو نے مجھے نیکیوں کے ذخیرہ کا نام سنایا ہے اور نام سن کر میری ساری بیماریاں ختم ہو گئی ہیں۔2۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀ ॥

اے رب ! گھر کے اندر اور باہر میں تیری آواز گاتا رہتا ہوں۔

ਤੁਧੁ ਆਪਿ ਕਥੀ ਤੈ ਆਪਿ ਵਖਾਣੀ ॥

یہ بات تو نے خود ہی بیان کی ہے اور خود ہی اس کی تعریف کیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਕਹਿਆ ਸਭੁ ਏਕੋ ਏਕੋ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਹੋਇਗਾ ਜੀਉ ॥੩॥

گرو نے کہا ہے کہ تمام جگہوں پر ایک رب ہی ہے اور صرف ایک رب ہی ہوگا اور رب جیسا دنیا میں دوسرا کوئی نہیں ہوگا۔3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਹਰਿ ਗੁਰ ਤੇ ਪੀਆ ॥

میں نے گرو سے ہری رس نما امرت پیا ہے۔

ਹਰਿ ਪੈਨਣੁ ਨਾਮੁ ਭੋਜਨੁ ਥੀਆ ॥

اب ہری کا نام ہی میرا لباس اور کھانا بن گیا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰੰਗ ਨਾਮਿ ਚੋਜ ਤਮਾਸੇ ਨਾਉ ਨਾਨਕ ਕੀਨੇ ਭੋਗਾ ਜੀਉ ॥੪॥੧੦॥੧੭॥

اے نانک ! نام میں مگن رہنا ہی میرے لیے خوشی، کھیل اور تفریح ہے اور نام ہی مادّہ کا لطف ہے۔۔4۔10۔17۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਸਗਲ ਸੰਤਨ ਪਹਿ ਵਸਤੁ ਇਕ ਮਾਂਗਉ ॥

میں تمام سنتوں سے ایک چیز ہی مانگتا ہوں۔

ਕਰਉ ਬਿਨੰਤੀ ਮਾਨੁ ਤਿਆਗਉ ॥

میں ایک دعا کرتا ہوں کہ میں اپنی انا چھوڑ دوں۔

ਵਾਰਿ ਵਾਰਿ ਜਾਈ ਲਖ ਵਰੀਆ ਦੇਹੁ ਸੰਤਨ ਕੀ ਧੂਰਾ ਜੀਉ ॥੧॥

میں سنتوں لاکھوں بار قربان جاتا ہوں۔ اے رب ! مجھے سنتوں کے قدموں کی خاک عطا کیجیے۔1۔

ਤੁਮ ਦਾਤੇ ਤੁਮ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ॥

اے رب ! تم ہی جانداروں کے داتا ہو اور تم ہی خالق ہو۔

ਤੁਮ ਸਮਰਥ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤੇ ॥

تم قادر مطلق ہیں اور تم ہی ہمیشہ خوشی دینے والے ہو۔

ਸਭ ਕੋ ਤੁਮ ਹੀ ਤੇ ਵਰਸਾਵੈ ਅਉਸਰੁ ਕਰਹੁ ਹਮਾਰਾ ਪੂਰਾ ਜੀਉ ॥੨॥

اے رب ! تمام جاندار تجھ سے ہی اپنی خواہشات حاصل کرتے ہیں۔ میری یہ قیمتی زندگی میرے لیے تجھ سے ملنے کا ایک سنہرا موقع ہے، اس لیے میری زندگی کو کامیاب کر دیا جائے۔2۔

ਦਰਸਨਿ ਤੇਰੈ ਭਵਨ ਪੁਨੀਤਾ ॥

اے رب ! جن لوگوں نے تجھے دیکھ کر اپنے جسم نما عمارت کو پاک کر لیا ہے۔

ਆਤਮ ਗੜੁ ਬਿਖਮੁ ਤਿਨਾ ਹੀ ਜੀਤਾ ॥

انہوں نے دماغ نما مضبوط قلعے پر فتح حاصل کی ہے۔

ਤੁਮ ਦਾਤੇ ਤੁਮ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਸੂਰਾ ਜੀਉ ॥੩॥

تم ہی جانداروں کے داتا اور تم ہی خالق ہو اور دنیا میں تیرے جیسا دوسرا کوئی مہان نہیں۔3۔

ਰੇਨੁ ਸੰਤਨ ਕੀ ਮੇਰੈ ਮੁਖਿ ਲਾਗੀ ॥

جب سنتوں کے قدموں کی خاک میری پیشانی میں لگی،

ਦੁਰਮਤਿ ਬਿਨਸੀ ਕੁਬੁਧਿ ਅਭਾਗੀ ॥

تب میری کھوٹی ذہانت اور شیطانی دماغ غائب ہوگئ۔

ਸਚ ਘਰਿ ਬੈਸਿ ਰਹੇ ਗੁਣ ਗਾਏ ਨਾਨਕ ਬਿਨਸੇ ਕੂਰਾ ਜੀਉ ॥੪॥੧੧॥੧੮॥

اے نانک ! اب میں سچائی کے گھر میں رہتا ہوں اور رب کی حمد ہی کرتا ہوں۔ میرے باطن سے میرا جھوٹ بھی ختم ہوگیا ہے۔4۔11۔18۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਵਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਏਵਡ ਦਾਤੇ ॥

اے اتنے عظیم رحیم و کریم رب ! میں تجھے کبھی نہیں بھول سکتا۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਭਗਤਨ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥

اس لیے مجھ پر ایسا کرم فرما کہ میرا ذہن تیرے پرستاروں کی محبت میں مگن رہے۔

ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਜਿਉ ਤੁਧੁ ਧਿਆਈ ਏਹੁ ਦਾਨੁ ਮੋਹਿ ਕਰਣਾ ਜੀਉ ॥੧॥

اے رب ! جس طرح تجھے اچھا لگے، مجھے یہ صدقہ دیجیے کہ دن رات میں تیرا ہی ذکر کرتا رہوں۔1۔

ਮਾਟੀ ਅੰਧੀ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਈ ॥

جانداروں کی لاشیں جہالت کی مٹی سے بنی ہیں اور ان جسموں میں چیتن سورتی سمائی ہوئی ہے۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਦੀਆ ਭਲੀਆ ਜਾਈ ॥

اے رب ! تو جانداروں کو سب کچھ دیتا ہے۔ تو جانداروں کو رہنے کے لیے اچھی جگہیں دیتا ہے۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਚੋਜ ਤਮਾਸੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਹੋਣਾ ਜੀਉ ॥੨॥

اور یہ انسان طرح طرح کی عیش و آرام، مزاح، حیرت اور دلچسپی حاصل کرتے ہیں۔ جو کچھ تجھے پسند ہے، وہی ہوتا ہے۔2-

ਜਿਸ ਦਾ ਦਿਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਲੈਣਾ ॥

(اس رب کو یاد کرو) جس رب کا دیا ہوا ہم سب کچھ لے رہے ہیں۔

ਛਤੀਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭੋਜਨੁ ਖਾਣਾ ॥

اور چھتیس قسم کے کھانے کھا رہے ہیں۔

ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਸੀਤਲੁ ਪਵਣਾ ਸਹਜ ਕੇਲ ਰੰਗ ਕਰਣਾ ਜੀਉ ॥੩॥

ہمیں آرام دہ بستر سونے کے لیے مل رہی ہے، ہم ٹھنڈی ہوا کا لطف لیتے ہیں اور پر تعیش کھیل کرتے ہیں۔3-

ਸਾ ਬੁਧਿ ਦੀਜੈ ਜਿਤੁ ਵਿਸਰਹਿ ਨਾਹੀ ॥

اے پیارے رب ! مجھے وہ عقل دیجیے جو تجھے نہ بھولے۔

ਸਾ ਮਤਿ ਦੀਜੈ ਜਿਤੁ ਤੁਧੁ ਧਿਆਈ ॥

مجھے ایسا دماغ عطا کرو جس سے میں تیرا ہی دھیان کرتا رہوں۔

ਸਾਸ ਸਾਸ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਓਟ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਚਰਣਾ ਜੀਉ ॥੪॥੧੨॥੧੯॥

اے رب ! اپنی ہر سانس سے میں تیری حمد وثناء کرتا ہوں۔ نانک نے گرو کے قدموں میں پناہ لی ہے۔4۔12۔19۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਸਿਫਤਿ ਸਾਲਾਹਣੁ ਤੇਰਾ ਹੁਕਮੁ ਰਜਾਈ ॥

اے رب ! تیری تسبیح اور تعریف کرنا ہی تیرے حکم اور چاہت کو ماننا ہے۔

ਸੋ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਈ ॥

جو تجھے اچھا لگتا ہے، اسے اچھا سمجھنا ہی علم اور مراقبہ ہے۔

ਸੋਈ ਜਪੁ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਭਾਵੈ ਭਾਣੈ ਪੂਰ ਗਿਆਨਾ ਜੀਉ ॥੧॥

جو معبود رب کو اچھا لگتا ہے، وہی ورد ہے، اس کی مرضی میں رہنا ہی مکمل علم ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਸੋਈ ਗਾਵੈ ॥ ਜੋ ਸਾਹਿਬ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥

اے رب ! تیرا نام امرت ہے مگر اس نام کو وہیں گاتا ہے،

ਤੂੰ ਸੰਤਨ ਕਾ ਸੰਤ ਤੁਮਾਰੇ ਸੰਤ ਸਾਹਿਬ ਮਨੁ ਮਾਨਾ ਜੀਉ ॥੨॥

جو تیرے ذہن کو عزیزہ لگتا ہے۔

ਤੂੰ ਸੰਤਨ ਕੀ ਕਰਹਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

تم سنتوں کے ہو اور سنت تمہارے ہیں۔ اے مالک ! سنتوں کا دل تجھ میں مانا ہوا ہے۔2۔

ਸੰਤ ਖੇਲਹਿ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਗੋਪਾਲਾ ॥

اے رب ! تم سنتوں کی حمایت کرتے ہو۔

ਸੰਤ ਖੇਲਹਿ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਗੋਪਾਲਾ ॥

اے گوپال ! سنت تیرے ساتھ محبت کا کھیل کھلتے ہیں۔

ਅਪੁਨੇ ਸੰਤ ਤੁਧੁ ਖਰੇ ਪਿਆਰੇ ਤੂ ਸੰਤਨ ਕੇ ਪ੍ਰਾਨਾ ਜੀਉ ॥੩॥

تجھے اپنے سنت سے بہت پیار ہے۔ تم اپنے سنتوں کی جان ہو۔3۔

ਉਨ ਸੰਤਨ ਕੈ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਕੁਰਬਾਨੇ ॥

میرا دل ان سنتوں پر سے قربان جاتا ہے،

ਜਿਨ ਤੂੰ ਜਾਤਾ ਜੋ ਤੁਧੁ ਮਨਿ ਭਾਨੇ ॥

جنہوں نے تجھے پہچان لیا ہے اور جو تیرے دل کو اچھے لگتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਰਸ ਨਾਨਕ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਨਾ ਜੀਉ ॥੪॥੧੩॥੨੦॥

ان کی صحبت میں رہ کر میں نے ہمیشہ خوشی پائی ہے۔ اے نانک ! ہری کا رس پینے کے بعد میں مطمئن اور پرسکون ہوگیا ہوں۔4۔13۔20۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਤੂੰ ਜਲਨਿਧਿ ਹਮ ਮੀਨ ਤੁਮਾਰੇ ॥

اے رب ! تم پانی کا ذخیرہ ہو اور ہم پانی میں رہنے والی تمہاری مچھلیاں ہیں۔

ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਬੂੰਦ ਹਮ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਤਿਖਹਾਰੇ ॥

تیرا نام بارش کی بوند ہے اور ہم پیاسے پپیہے ہیں۔

ਤੁਮਰੀ ਆਸ ਪਿਆਸਾ ਤੁਮਰੀ ਤੁਮ ਹੀ ਸੰਗਿ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ਜੀਉ ॥੧॥

تُم ہی میری اُمید ہو اور مجھے تیرے نام نما امرت پینے کی پیاس لگی ہوئی ہے۔ مجھ پر ایسی مہربانی کرو تاکہ میرا دماغ تجھ میں ہی مگن ہوا رہے۔1۔

ਜਿਉ ਬਾਰਿਕੁ ਪੀ ਖੀਰੁ ਅਘਾਵੈ ॥

جیس طرح بچہ دودھ پی کر سیر ہوتا ہے،

ਜਿਉ ਨਿਰਧਨੁ ਧਨੁ ਦੇਖਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

جیسے ایک غریب دولت مل جانے پر خوش ہوتا ہے،

ਤ੍ਰਿਖਾਵੰਤ ਜਲੁ ਪੀਵਤ ਠੰਢਾ ਤਿਉ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਭੀਨਾ ਜੀਉ ॥੨॥

جیسے پیاسا آدمی ٹھنڈا پانی پی کر ٹھنڈا ہو جاتا ہے، اسی طرح میرا یہ دل عشقِ الٰہی میں بھیگ گیا ہے-2-

ਜਿਉ ਅੰਧਿਆਰੈ ਦੀਪਕੁ ਪਰਗਾਸਾ ॥

جس طرح چراغ اندھیرے کو روشن کردیتا ہے،

ਭਰਤਾ ਚਿਤਵਤ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ॥

جس طرح اپنے شوہر کا خیال کرنے والی بیوی کی امید پوری ہوجاتی ہے،

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਜਿਉ ਹੋਤ ਅਨੰਦਾ ਤਿਉ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਮਨੁ ਰੰਗੀਨਾ ਜੀਉ ॥੩॥

جس طرح مخلوق اپنے محبوب سے مل کر خوش ہوتی ہے، اسی طرح میرا یہ ذہن رب کی محبت میں مگن ہو ہوگیا ہے-3-

ਸੰਤਨ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਮਾਰਗਿ ਪਾਇਆ ॥

سنتوں نے مجھے رب کی راہ پر لگا دیا ہے۔

ਸਾਧ ਕ੍ਰਿਪਾਲਿ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਗਿਝਾਇਆ ॥

سنتوں کی مہربانی سے میرا دماغ واہے گرو سے مل گیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਮਰਾ ਹਮ ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸੇ ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਗੁਰੂ ਸਚੁ ਦੀਨਾ ਜੀਉ ॥੪॥੧੪॥੨੧॥

واہے گرو میرا مالک ہے اور میں رب کا خادم ہوں۔ اے نانک ! گرودیو نے مجھے سچے نام کا تحفہ دیا ہے۔4۔14۔21۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਨਿਰਮਲੀਆ ॥

رب کا امرت نما نام ہمیشہ ہی پاک رہتا ہے۔

ਸੁਖਦਾਈ ਦੂਖ ਬਿਡਾਰਨ ਹਰੀਆ ॥

واہے گرو خوشی دینے والا اور غموں کو دور کرنے والا ہے۔

ਅਵਰਿ ਸਾਦ ਚਖਿ ਸਗਲੇ ਦੇਖੇ ਮਨ ਹਰਿ ਰਸੁ ਸਭ ਤੇ ਮੀਠਾ ਜੀਉ ॥੧॥

اے میرے دماغ ! تو نے اور ذائقہ چکھ کر دیکھ لیے ہیں، لیکن ہری رس ہی سب سے میٹھا ہے۔2۔

Page 101

ਜੋ ਜੋ ਪੀਵੈ ਸੋ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ॥

جو کوئی بھی اس ہری رس کو پیتا ہے وہ خوش ہو جاتا ہے۔

ਅਮਰੁ ਹੋਵੈ ਜੋ ਨਾਮ ਰਸੁ ਪਾਵੈ ॥

جو نام کی مٹھاس کو حاصل کر لیتا ہے وہ امر ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮ ਨਿਧਾਨ ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਜਿਸੁ ਸਬਦੁ ਗੁਰੂ ਮਨਿ ਵੂਠਾ ਜੀਉ ॥੨॥

نام کی دولت اس کو ملتی ہے جس کے دل میں گرو کی آواز رہتی ہے۔۔2۔۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਸੋ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਨਾ ॥

جس نے بھی ہری رس کو پایا ہے، وہ مطمئن ہو گیا ہے۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸਾਦੁ ਪਾਇਆ ਸੋ ਨਾਹਿ ਡੁਲਾਨਾ ॥

جو شخص ہری رس کا ذائقہ پا لیتا ہے، وہ پھر کبھی ڈگمگاتا نہیں ۔

ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੀਠਾ ਜੀਉ ॥੩॥

واہے گرو کا ہری نام اسے ہی ملتا ہے جس کے ماتھے پر قسمت موجود ہوتی ہے۔۔۔3۔۔

ਹਰਿ ਇਕਸੁ ਹਥਿ ਆਇਆ ਵਰਸਾਣੇ ਬਹੁਤੇਰੇ ॥

واہے گرو اکیلے گرو کے ہاتھ لگا ہے، جس سے بہت ہی فائدے حاصل کرتے ہیں۔

ਤਿਸੁ ਲਗਿ ਮੁਕਤੁ ਭਏ ਘਣੇਰੇ ॥

اس کی صحبت سے بہت سارے لوگ نجات پا جاتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਵਿਰਲੀ ਡੀਠਾ ਜੀਉ ॥੪॥੧੫॥੨੨॥

نام کی دولت گرودیو سے ہی ملتی ہے۔ اے نانک ! اس نام کے خزانے کے کم لوگوں نے ہی دیدار کیے ہیں۔4۔15۔22۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔۔

ਨਿਧਿ ਸਿਧਿ ਰਿਧਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੇਰੈ ॥

ہری رب کا ہری نام ہی میرا سرمایہ، کامیابیاں اور ترقیاں ہیں۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੈ ॥

گہرے اور عظیم والے گرو کے فضل سے، مجھے ایک نایاب انسانی پیدائش ملی ہے۔

ਲਾਖ ਕੋਟ ਖੁਸੀਆ ਰੰਗ ਰਾਵੈ ਜੋ ਗੁਰ ਲਾਗਾ ਪਾਈ ਜੀਉ ॥੧॥

جو انسان گرو کے قدموں کی خدمت میں لگا ہے، وہ لاکھوں، کروڑوں خوشیاں اور مسرتیں حاصل کرتا ہے۔۔1۔۔

ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਭਏ ਪੁਨੀਤਾ ॥

گرو کے دیدار کر کے مخلوق پاک ہو جاتی ہے۔

ਸਗਲ ਉਧਾਰੇ ਭਾਈ ਮੀਤਾ ॥

اور وہ اپنے سگے بھائیوں اور شریف لوگوں کو بچا لیتا ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਸੁਆਮੀ ਅਪੁਨਾ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸਚੁ ਧਿਆਈ ਜੀਉ ॥੨॥

گرو دیو کی مہربانی سے میں اپنے لا محدود، غیر مرئی اور عظیم سچے واہے گرو کے بارے میں غور کرتا ہوں۔۔2۔۔

ਜਾ ਕਉ ਖੋਜਹਿ ਸਰਬ ਉਪਾਏ ॥

جس واہے گرو کی اس کی پیدا کردہ تمام مخلوق کھوج کرتی رہتی ہے،

ਵਡਭਾਗੀ ਦਰਸਨੁ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਪਾਏ ॥

اس کے دیدار کوئی نایاب خوش نصیب ہی کرتا ہے۔

ਊਚ ਅਪਾਰ ਅਗੋਚਰ ਥਾਨਾ ਓਹੁ ਮਹਲੁ ਗੁਰੂ ਦੇਖਾਈ ਜੀਉ ॥੩॥

رب کا ٹھکانہ سب سے بڑا، غیر محدود اور پوشیدہ ہے اور گرو نے مجھے رب کے گھر کا دیدار کروا دیا ہے۔۔3۔۔

ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! تو گہرا اور عظیم ہے، تیرا نام امرت نما ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਭਇਆ ਜਿਸੁ ਰਿਦੈ ਵਸੇਰਾ ॥

جس کے دل میں رب رہتا ہے وہ آزاد ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਬੰਧਨ ਤਿਨ ਕੇ ਸਗਲੇ ਕਾਟੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਈ ਜੀਉ ॥੪॥੧੬॥੨੩॥

اے نانک ! گرودیو نے جن کے تمام بندھن کاٹ دیے ہیں، وہ آسانی سے رب میں ضم ہو جاتے ہیں۔۔

۔4۔۔16۔۔23۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5--

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਵਉ ॥

رب کے فضل سے میں ہری رب کا دھیان کرتا ہوں۔

ਪ੍ਰਭੂ ਦਇਆ ਤੇ ਮੰਗਲੁ ਗਾਵਉ ॥

رب کی رحمت سے میں اس کی حمد گاتا ہوں۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸੋਵਤ ਜਾਗਤ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਸਗਲ ਅਵਰਦਾ ਜੀਉ ॥੧॥

اٹھتے بیٹھتے، سوتے اور جاگتے سب حالتوں میں ہمیں ہری کا دھیان کرنا چاہیے--1--

ਨਾਮੁ ਅਉਖਧੁ ਮੋ ਕਉ ਸਾਧੂ ਦੀਆ ॥

سنتوں نے مجھے نام نما دوا دی ہے۔

ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟੇ ਨਿਰਮਲੁ ਥੀਆ ॥

اس نے میرے سارے گناہ مٹا دیے ہیں اور میں پاک ہو گیا ہوں۔

ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਨਿਕਸੀ ਸਭ ਪੀਰਾ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੇ ਦਰਦਾ ਜੀਉ ॥੨॥

میری ساری تکلیف دور ہو گئی ہے اور میرے دکھ مٹ گئے ہیں اور بڑا مزا آ رہا ہے--2--

ਜਿਸ ਕਾ ਅੰਗੁ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ॥

میرا پیارا رب جس کی مدد کرتا ہے،

ਸੋ ਮੁਕਤਾ ਸਾਗਰ ਸੰਸਾਰਾ ॥

وہ دنیا کے سمندر سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਸਤਿ ਕਰੇ ਜਿਨਿ ਗੁਰੂ ਪਛਾਤਾ ਸੋ ਕਾਹੇ ਕਉ ਡਰਦਾ ਜੀਉ ॥੩॥

جس شخص نے گرو کو سچ کے روپ میں سمجھ لیا ہے، وہ موت سے کیوں ڈرے۔3۔

ਜਬ ਤੇ ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਪਾਏ ॥

جب سے میں نے سادھو کی صحبت حاصل کی ہے۔

ਗੁਰ ਭੇਟਤ ਹਉ ਗਈ ਬਲਾਏ ॥

تب سے گرو کی ملاقات سے تکبر کا بھوت دور ہو گیا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਹਰਿ ਗਾਵੈ ਨਾਨਕੁ ਸਤਿਗੁਰ ਢਾਕਿ ਲੀਆ ਮੇਰਾ ਪੜਦਾ ਜੀਉ ॥੪॥੧੭॥੨੪॥

اے رب ! ہر سانس کے ساتھ نانک واہے گرو کی شان گاتا ہے۔ ست گرو نے میرے گناہ ڈھانپ لیے ہیں۔4۔17۔۔24۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਸੇਵਕ ਸੰਗਿ ਰਾਤਾ

رب اپنے پیروکاروں سے انتہائی قریب رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੇ ਸੇਵਕ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

خوشی دینے والا واہے گرو اپنے خادموں کی پرورش کرتا ہے۔

ਪਾਣੀ ਪਖਾ ਪੀਸਉ ਸੇਵਕ ਕੈ ਠਾਕੁਰ ਹੀ ਕਾ ਆਹਰੁ ਜੀਉ ॥੧॥

اے واہے گرو ! جو عقیدت مند تیرے بھجن میں ڈوبے ہوئے ہیں، میں ان کے گھر پانی بھرتا، پنکھا کرتا اور چکی سے آٹا پیستا ہوں۔1۔

ਕਾਟਿ ਸਿਲਕ ਪ੍ਰਭਿ ਸੇਵਾ ਲਾਇਆ ॥

اے واہے گرو ! آپ نے میری ہوس نما پھانسی کاٹ کر مجھے اپنی خدمت پر آمادہ کر لیا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਸਾਹਿਬ ਕਾ ਸੇਵਕ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

اس لیے رب کا حکم خادم کے دل کو اچھا لگتا ہے۔

ਸੋਈ ਕਮਾਵੈ ਜੋ ਸਾਹਿਬ ਭਾਵੈ ਸੇਵਕੁ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਮਾਹਰੁ ਜੀਉ ॥੨॥

پرستار وہی کام کرتا ہے، جو رب کے دل کو پسند ہوتا ہے؛ اس لیے پرستار کو ظاہر و باطن کی خدمت کرنے میں مہارت تامہ حاصل ہو جاتی ہے۔2۔

ਤੂੰ ਦਾਨਾ ਠਾਕੁਰੁ ਸਭ ਬਿਧਿ ਜਾਨਹਿ ॥

اے رب ! تم عقل مند ہو اور تمام حکمت عملیوں کو جاننے والے ہو۔

ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਸੇਵਕ ਹਰਿ ਰੰਗ ਮਾਣਹਿ ॥

واہے گرو کے خادم واہے گرو کی محبت سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਸੋ ਸੇਵਕ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਠਾਕੁਰ ਹੀ ਸੰਗਿ ਜਾਹਰੁ ਜੀਉ ॥੩॥

جو کچھ واہے گرو کا ہے وہ اس کے غلام کا ہے۔ غلام اپنے رب کی صحبت میں دنیا میں مشہور ہوتا ہے۔ 3۔

ਅਪੁਨੈ ਠਾਕੁਰਿ ਜੋ ਪਹਿਰਾਇਆ ॥

جس کو اس کا واہے گرو عزت کا لباس پہناتا ہے،

ਬਹੁਰਿ ਨ ਲੇਖਾ ਪੁਛਿ ਬੁਲਾਇਆ ॥

اسے پھر بلا کر اس کے اعمال کا حساب نہیں پوچھتا۔

ਤਿਸੁ ਸੇਵਕ ਕੈ ਨਾਨਕ ਕੁਰਬਾਣੀ ਸੋ ਗਹਿਰ ਗਭੀਰਾ ਗਉਹਰੁ ਜੀਉ ॥੪॥੧੮॥੨੫॥

اے نانک! میں اس غلام پر ہمیشہ قربان ہوں، جو رب کی طرح بے حد، عظیم اور انمول موتی بن جاتا ہے۔-4-18-25

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਘਰ ਮਹਿ ਬਾਹਰਿ ਨਾਹੀ ॥

سب کچھ جسم نما گھر میں ہی ہے اور جسم سے باہر کچھ بھی نہیں ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਟੋਲੈ ਸੋ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਹੀ ॥

جو شخص واہے گرو کو دل سے باہر ڈھونڈتا ہے وہ الجھنوں میں پڑ کر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਿਨੀ ਅੰਤਰਿ ਪਾਇਆ ਸੋ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸੁਹੇਲਾ ਜੀਉ ॥੧॥

گرو کی مہربانی سے جس نے واہے گرو کو دل میں پایا ہے، وہ اندر اور باہر سے خوش ہے۔ 1۔

ਝਿਮਿ ਝਿਮਿ ਵਰਸੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰਾ ॥

اس میں نام نما امرت کی دھارا موسلادھار برستی ہے۔

ਮਨੁ ਪੀਵੈ ਸੁਨਿ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

دل اس نام نما امرت پیتا ہے۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਕਰੇ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇਲਾ ਜੀਉ ॥੨॥

لا محدود لفظ سن کر دل اس کے بارے میں سوچتا ہے۔ میرا دل دن رات لطف اندوز ہوتا ہے اور واہے گرو کے ساتھ عیش کرتا ہے۔2۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਵਿਛੁੜਿਆ ਮਿਲਿਆ ॥

میں رب سے مختلف جنموں کی جدائی کے بعد ملا ہوں۔

ਸਾਧ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਸੂਕਾ ਹਰਿਆ ॥

سادھو کی مہربانی سے میرا مرجھایا ہوا دل خوش ہو گیا ہے۔

ਸੁਮਤਿ ਪਾਏ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਏ ਮੇਲਾ ਜੀਉ ॥੩॥

گرو سے اجازت لے کر نام کا ذکر کرنے سے میرا واہے گرو سے وصال ہو گیا ہے۔3۔

ਜਲ ਤਰੰਗੁ ਜਿਉ ਜਲਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥

جس طرح پانی کی لہریں پانی میں مل جاتی ہیں،

ਤਿਉ ਜੋਤੀ ਸੰਗਿ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

اسی طرح میرا نور واہے گرو کے نور میں مل گیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭ੍ਰਮ ਕਟੇ ਕਿਵਾੜਾ ਬਹੁੜਿ ਨ ਹੋਈਐ ਜਉਲਾ ਜੀਉ ॥੪॥੧੯॥੨੬॥

اے نانک ! واہے گرو نے وہم نما دروازے کاٹ دیے ہیں اور اب میرا دل پھر دولت کے پیچھے نہیں بھٹکتا۔4۔16۔26۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ۔ 5۔

ਤਿਸੁ ਕੁਰਬਾਣੀ ਜਿਨਿ ਤੂੰ ਸੁਣਿਆ ॥

واہے گرو ! میں اس عظیم انسان پر قربان جاتا ہوں، جس نے تیرا نام سنا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜਿਨਿ ਰਸਨਾ ਭਣਿਆ ॥

جس نے اپنی زبان سے آپ کے نام کا ذکر کیا ہے، میں اس عظیم شخص پر قربان جاتا ہوں۔

ਵਾਰਿ ਵਾਰਿ ਜਾਈ ਤਿਸੁ ਵਿਟਹੁ ਜੋ ਮਨਿ ਤਨਿ ਤੁਧੁ ਆਰਾਧੇ ਜੀਉ ॥੧॥

اے رب ! جو مخلوق دل و جان سے تیری عبادت کرتی ہے، میں ہمیشہ ہی دل و جان سے اس پر نچھاور ہوں۔1۔

ਤਿਸੁ ਚਰਣ ਪਖਾਲੀ ਜੋ ਤੇਰੈ ਮਾਰਗਿ ਚਾਲੈ ॥

میں اس انسان کے پیر دھوتا ہوں جو تیرے راستے پر چلتا ہے۔

ਨੈਨ ਨਿਹਾਲੀ ਤਿਸੁ ਪੁਰਖ ਦਇਆਲੈ ॥

میں اس مہربان عظیم انسان کی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔

ਮਨੁ ਦੇਵਾ ਤਿਸੁ ਅਪੁਨੇ ਸਾਜਨ ਜਿਨਿ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਲਾਧੇ ਜੀਉ ॥੨॥

میں اپنا دل اپنے اس دوست کو پیش کرتا ہوں، جس نے گرو سے مل کر اس رب کو ڈھونڈ لیا ہے۔2۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨਿ ਤੁਮ ਜਾਣੇ ॥

اے رب ! وہ لوگ بہت خوش قسمت ہیں، جنہوں نے تجھے سمجھ لیا ہے۔

ਭ ਕੈ ਮਧੇ ਅਲਿਪਤ ਨਿਰਬਾਣੇ ॥

وہ لوگ سب سے لاتعلق اور بے گناہ ہیں۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਉਨਿ ਭਉਜਲੁ ਤਰਿਆ ਸਗਲ ਦੂਤ ਉਨਿ ਸਾਧੇ ਜੀਉ ॥੩॥

سنتوں کی صحبت سے وہ دنیاوی سمندر سے پار کر جاتے ہیں اور خواہش جیسے گستاخ دوت قبضے میں کر لیے ہیں۔3۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸਰਣਿ ਪਰਿਆ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا دل ان کی پناہ آگیا ہے۔

ਮਾਣੁ ਤਾਣੁ ਤਜਿ ਮੋਹੁ ਅੰਧੇਰਾ ॥

اور تکبر، قوت اور اندھیرا پیدا کرنے والے لالچ کو ترک کر دیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਦਾਨੁ ਦੀਜੈ ਨਾਨਕ ਕਉ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਅਗਮ ਅਗਾਧੇ ਜੀਉ ॥੪॥੨੦॥੨੭॥

اے رب! نانک کو غیر مرئی، پوشیدہ واہے گرو کے نام کا تحفہ عطا فرمائیے۔ 4۔20۔27۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਤੂੰ ਪੇਡੁ ਸਾਖ ਤੇਰੀ ਫੂਲੀ ॥

اے معبود رب! تو ایک پیڑ ہے اور یہ کائنات تیری کھلتی ہوئی شاخ ہے۔

ਤੂੰ ਸੂਖਮੁ ਹੋਆ ਅਸਥੂਲੀ ॥

تو لطیف شکل سے مجسم شکل میں بدل گیا ہے۔

ਤੂੰ ਜਲਨਿਧਿ ਤੂੰ ਫੇਨੁ ਬੁਦਬੁਦਾ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਭਾਲੀਐ ਜੀਉ ॥੧॥

تو پانی کا سمندر ہے اور تو ہی اس کے جھاگ سے پیدا ہونے والا بلبلہ ہے۔ تیرے علاوہ دنیا میں مجھے دوسرا کوئی دکھائی نہیں دیتا۔ 1۔

ਤੂੰ ਸੂਤੁ ਮਣੀਏ ਭੀ ਤੂੰਹੈ ॥

اے رب ! جسم نما مالا کے لیے تم ہی زندگی نما دھاگہ ہو۔

ਤੂੰ ਗੰਠੀ ਮੇਰੁ ਸਿਰਿ ਤੂੰਹੈ ॥

اس مالا کی گانٹھ بھی تم ہو اور سب موتیوں کے اوپر میری مالا بھی تم ہی ہو۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਅੰਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਦਿਖਾਲੀਐ ਜੀਉ ॥੨॥

دنیا کے شروع، درمیان اور آخر میں وہی واہے گرو ہے، تجھ سے الگ کوئی نظر سے پوشیدہ نہیں ہوتا۔2۔

ਤੂੰ ਨਿਰਗੁਣੁ ਸਰਗੁਣੁ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

اے خوشیاں دینے والے واہے گرو! تو ہی غیر متشکل ہے اور تو ہی خوبیوں والا ہے۔

ਤੂੰ ਨਿਰਬਾਣੁ ਰਸੀਆ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

تو خود ہی پاکیزہ، خوش نما اور تمام رنگوں میں جڑا ہوا ہے۔

ਅਪਣੇ ਕਰਤਬ ਆਪੇ ਜਾਣਹਿ ਆਪੇ ਤੁਧੁ ਸਮਾਲੀਐ ਜੀਉ ॥੩॥

اے رب! اپنے فن میں تم خود ہی ماہر ہو اور تم خود ہی اپنا ذکر کرتے ہو۔ 21۔

ਤੂੰ ਠਾਕੁਰੁ ਸੇਵਕੁ ਫੁਨਿ ਆਪੇ ॥

تم آقا ہو اور پھر تم خود ہی غلام ہو۔

ਤੂੰ ਗੁਪਤੁ ਪਰਗਟੁ ਪ੍ਰਭ ਆਪੇ ॥

اے پربرہما! تو خود ہی پوشیدہ بھی ہے اور تو ہی ظاہر بھی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਇਕ ਭੋਰੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੀਐ ਜੀਉ ॥੪॥੨੧॥੨੮॥

خادم نانک ہمیشہ ہی رب کی تعریف کرتا ہے۔ مہربانی کرکے، ایک لمحے کے لیے، اسے اپنی مہربان آنکھوں سے نوازیں۔4۔21۔28۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਸਫਲ ਸੁ ਬਾਣੀ ਜਿਤੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀ ॥

وہی کلام مبارک اور نتیجہ خیز ہے، جس سے ہری کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਜਾਣੀ ॥

کوئی شاذ و نادر ہی آدمی ہے، جس نے گرو کی مہربانی سے اسے کلام کو سمجھا ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਵੇਲਾ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਗਾਵਤ ਸੁਨਣਾ ਆਏ ਤੇ ਪਰਵਾਨਾ ਜੀਉ ॥੧॥

وہ وقت بڑا مبارک ہے، جب واہے گرو کی تعریف کی جاتی اور سنی جاتی ہے۔ دنیا میں جنم لے کر ان کی آمد ہی مقبول ہے جو واہے گرو کی شان گاتے اور سنتے ہیں۔ 1۔

ਸੇ ਨੇਤ੍ਰ ਪਰਵਾਣੁ ਜਿਨੀ ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਾ ॥

واہے گرو کو وہی آنکھیں قبول ہوتی ہیں جنہوں نے واہے گرو کے دیدار کیے ہیں۔

ਸੇ ਕਰ ਭਲੇ ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਜਸੁ ਲੇਖਾ ॥

وہ ہاتھ قابل تعریف ہے جو (واہے گرو کی) ثنا لکھتے ہیں۔

ਸੇ ਚਰਣ ਸੁਹਾਵੇ ਜੋ ਹਰਿ ਮਾਰਗਿ ਚਲੇ ਹਉ ਬਲਿ ਤਿਨ ਸੰਗਿ ਪਛਾਣਾ ਜੀਉ ॥੨॥

وہ پاؤں خوب صورت ہیں جو واہے گرو کی راہ پر چلتے ہیں۔ میں اس پر قربان جاتا ہوں جن کی صحبت میں میں نے واہے گرو کو پہچان لیا ہے۔2۔

ਸੁਣਿ ਸਾਜਨ ਮੇਰੇ ਮੀਤ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے پیارے دوست اور شریف آدمی ! سنو"

ਸਾਧਸੰਗਿ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ਉਧਾਰੇ ॥

واہے گرو نے مجھے سنتوں کی صحبت میں شامل کر کے ایک لمحے میں ہی مجھے کامیاب کر دیا ہے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟਿ ਹੋਆ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਮਿਟਿ ਗਏ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਜੀਉ ॥੩॥

اس نے میرے گناہ ختم کر دیے ہیں اور میرا دل پاک ہو گیا ہے۔ اب میری پیدائش اور موت کا چکر مٹ گیا ہے۔ 3۔۔

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਇਕੁ ਬਿਨਉ ਕਰੀਜੈ ॥

رب ! اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر میں ایک دعا مانگتا ہوں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਡੁਬਦਾ ਪਥਰੁ ਲੀਜੈ ॥

مجھ پر رحم فرمائیے اور ڈوبتے ہوئے پتھر کو بچا لی جیے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲਾ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਭਾਣਾ ਜੀਉ ॥੪॥੨੨॥੨੯॥

واہے گرو نانک پر مہربان ہو گیا ہے اور نانک کے دل کو واہے گرو ہی اچھا لگتا ہے۔ 4۔ 22۔ 29۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤੇਰੀ ॥

اے ہری رب ! تیرا کلام امرت ہے۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਹੋਵੈ ਪਰਮ ਗਤਿ ਮੇਰੀ ॥

اس امرت کلام کو سن سن کر مجھے نجات حاصل ہوئی ہے۔

ਜਲਨਿ ਬੁਝੀ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇ ਮਨੂਆ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਪਾਏ ਜੀਉ ॥੧॥

ست گرو کے دیدار کر کے میرے دل کی پیاس نما جلن بجھ گئی ہے اور میرا دل ٹھنڈا ہو گیا۔1۔

ਸੁਖੁ ਭਇਆ ਦੁਖੁ ਦੂਰਿ ਪਰਾਨਾ ॥

اسے بڑی خوشی ملتی ہے اور اس کے دکھ دور بھاگ جاتے ہیں۔

ਸੰਤ ਰਸਨ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਨਾ ॥

جو سنت اپنی زبان سے واہے گرو کا نام لیتے ہیں۔

ਜਲ ਥਲ ਨੀਰਿ ਭਰੇ ਸਰ ਸुਭਰ ਬਿਰਥਾ ਕੋਇ ਨ ਜਾਏ ਜੀਉ ॥੨॥

جیسے بارش ہونے سے تمام جھیلیں پانی سے اچھی طرح بھر جاتی ہیں، ویسے ہی گرو کے پاس آیا کوئی بھی شخص خالی ہاتھ نہیں جاتا۔2۔

ਦਇਆ ਧਾਰੀ ਤਿਨਿ ਸਿਰਜਨਹਾਰੇ ॥

خالق رب نے اپنی رحمت نچھاور کی ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਗਲੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੇ ॥

اور تمام مخلوقات کی پرورش کی ہے۔

ਮਿਹਰਵਾਨ ਕਿਰਪਾਲ ਦਇਆਲਾ ਸਗਲੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਏ ਜੀਉ ॥੩॥

واہےگرو مہربان ہے، کریم اور بڑا رحیم ہے۔ واہےگرو کی دی ہوئی نعمتوں سے ساری مخلوق مطمئن اور پرسکون ہو گئی ہے۔3۔

ਵਣੁ ਤ੍ਰਿਣੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਕੀਤੋਨੁ ਹਰਿਆ ॥

جنگل، گھاس تینوں جہان رب نے ہرے بھرے کر دیے ہیں۔

ਕਰਣਹਾਰਿ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਕਰਿਆ ॥

قادر واہےگرو نے ایک لمحے میں ہی یہ سب کچھ کر دیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਤਿਸੈ ਅਰਾਧੇ ਮਨ ਕੀ ਆਸ ਪੁਜਾਏ ਜੀਉ ॥੪॥੨੩॥੩੦॥

اے نانک! جو شخص گرو کے ذریعے سے واہےگرو کی عبادت کرتا ہے، واہےگرو اس کے دل کی امید پوری کر دیتا ہے۔4۔23۔30۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਪਿਤਾ ਤੂੰਹੈ ਮੇਰਾ ਮਾਤਾ ॥

اے واہے گرو! تو ہی میرا باپ ہے اور تو ہی میری ماں ہے۔

ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਬੰਧਪੁ ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਭ੍ਰਾਤਾ ॥

تو ہی میرا رشتے دار ہے اور تو ہی میرا سگا بھائی ہے۔

ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਰਾਖਾ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ਤਾ ਭਉ ਕੇਹਾ ਕਾੜਾ ਜੀਉ ॥੧॥

جب تو ہر جگہ میرا محافظ ہے تو مجھے کیسا خوف اور فکر ہو گی۔ 1۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਤੁਧੁ ਪਛਾਣਾ ॥

تمہاری مہربانی سے میں تجھے سمجھتا ہوں۔

ਤੂੰ ਮੇਰੀ ਓਟ ਤੂੰਹੈ ਮੇਰਾ ਮਾਣਾ ॥

تُو ہی میری پناہ ہے اور تُو ہی میرا وقار ہے۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਖੇਲੁ ਅਖਾੜਾ ਜੀਉ ॥੨॥

تیرے بنا میرا دوسرا کوئی نہیں۔ یہ ساری کائنات تیرا ایک کھیل ہے اور یہ زمین مخلوق کے لیے زندگی کے کھیل کا میدان ہے۔ 2۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤੁਧੁ ਉਪਾਏ ॥

اے واہے گرو! تمام مخلوقات تو نے ہی پیدا کی ہے۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਭਾਣਾ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਾਏ ॥

جس طرح تیری مرضی ہے، ویسے ہی کاموں میں تو نے انہیں لگایا ہے۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਕੀਤਾ ਤੇਰਾ ਹੋਵੈ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਅਸਾੜਾ ਜੀਉ ॥੩॥

دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، سب تیرا ہی کیا ہو رہا ہے۔ اس میں ہمارا کچھ بھی نہیں۔ 3۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

تیرے نام کی عبادت کرنے سے مجھے بڑی خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਸੀਤਲਾਇਆ ॥

ہری رب کی تسبیح کرنے سے میرا دل ٹھنڈا ہو گیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਵਜੀ ਵਾਧਾਈ ਨਾਨਕ ਜਿਤਾ ਬਿਖਾੜਾ ਜੀਉ ॥੪॥੨੪॥੩੧॥

اے نانک! کامل گرو کی مہربانی سے میں نے ہوس، غصہ، لالچ، حرص اور تکبر کا خطرناک میدان جیت لیا ہے اور مجھے فتح کی نیک تمنائیں مل رہی ہیں۔ 4۔ 24۔ 31۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਪ੍ਰਭ ਮਨਹਿ ਅਧਾਰਾ ॥

واہے گرو اپنے عقیدت مندوں کی روح، زندگی اور دل کا سہارا ہے۔

ਭਗਤ ਜੀਵਹਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਅਪਾਰਾ ॥

واہے گرو کی لامحدود شان گا کر کے ہی جیتے ہیں۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਧਿਆਇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜੀਉ ॥੧॥

واہے گرو کا نام امرت اور خوبیوں کا ذخیرہ ہے، اور واہے گرو کے عقیدت مند اس کے نام کا ذکر کر کے بڑی خوشی حاصل کرتے ہیں۔1۔

ਮਨਸਾ ਧਾਰਿ ਜੋ ਘਰ ਤੇ ਆਵੈ ॥

جو شخص لالچ کے ساتھ گھر سے آتا ہے،

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਨਮੁ ਮਰਣੁ ਮਿਟਾਵੈ ॥

وہ سنتوں کی صحبت میں رہ کر اپنی پیدائش اور موت کے چکر کو مٹا لیتا ہے۔

ਆਸ ਮਨੋਰਥੁ ਪੂਰਨੁ ਹੋਵੈ ਭੇਟਤ ਗੁਰ ਦਰਸਾਇਆ ਜੀਉ ॥੨॥

گرو کے دیدار کرنے سے تمام دلی آرزوئیں اور دل کی خواہشیں پوری ہوجاتی ہیں۔ 2۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਕਿਛੁ ਮਿਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨੀ ॥

نادیدہ اور پوشیدہ رب کی انتہا جانی نہیں جا سکتی۔

ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਧਿਆਵਹਿ ਗਿਆਨੀ ॥

عالم، کامل، سادھو اس واہے گرو کا ہی دھیان کرتے ہیں۔

ਖੁਦੀ ਮਿਟੀ ਚੂਕਾ ਭੋਲਾਵਾ ਗੁਰਿ ਮਨ ਹੀ ਮਹਿ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ ਜੀਉ ॥੩॥

جس شخص کا غرور مٹ جاتا ہے اور وہم دور ہو جاتا ہے، گرو اس کے دل میں ہی واہے گرو کو ظاہر کردیتے ہیں۔3۔

ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਕਲਿਆਣ ਨਿਧਾਨਾ ॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے مسرت اور خوشیاں ملتی ہیں اور یہ آزادی اور خوبیوں کا ذخیرہ ہے۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਨਾ ॥

جو شخص واہے گرو کا نام لیتا ہے، اسے خوشی اور مسرت میسر ہوتی ہے۔

ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਸੁਆਮੀ ਅਪਨਾ ਨਾਉ ਨਾਨਕ ਘਰ ਮਹਿ ਆਇਆ ਜੀਉ ॥੪॥੨੫॥੩੨॥

اے نانک ! جس شخص پر میرا مالک مہربان ہو جاتا ہے، اس کے دل کے گھر میں ہی واہے گرو کا نام آبستا ہے۔۔4۔25۔32۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਜੀਵਾ ਸੋਇ ਤੁਮਾਰੀ ॥

اے رب ! اپنے کانوں سے تیری تعریف سن سن کر ہی جیتا ہوں۔

ਤੂੰ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਠਾਕੁਰੁ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ॥

اے میرے عظیم آقا ! تم میرے محبوب ہو۔

ਤੁਮਰੇ ਕਰਤਬ ਤੁਮ ਹੀ ਜਾਣਹੁ ਤੁਮਰੀ ਓਟ ਗੋੁਪਾਲਾ ਜੀਉ ॥੧॥

اے گوپال ! اپنے اعمال تو ہی جانتا ہے۔ مجھے تیرا ہی سہارا ہے۔ 1۔

ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਮਨੁ ਹਰਿਆ ਹੋਵੈ ॥

تیرے مدح سرائی سے دل کھل جاتا ہے۔

ਕਥਾ ਸੁਣਤ ਮਲੁ ਸਗਲੀ ਖੋਵੈ ॥

تیری کہانی سننے سے دل کی برائیوں کی تمام گندگی دور ہو جاتی ہے۔

ਭੇਟਤ ਸੰਗਿ ਸਾਧ ਸੰਤਨ ਕੈ ਸਦਾ ਜਪਉ ਦਇਆਲਾ ਜੀਉ ॥੨॥

سادھوؤں اور سنتوں کی صحبت میں رہ کر میں ہمیشہ رحمت کے گھر یں واہے گرو کے بارے میں سوچتا ہوں۔ 2۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮਾਰਉ ॥

اپنے رب کو میں ہر سانس میں یاد کرتا ہوں۔

ਇਹ ਮਤਿ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮਨਿ ਧਾਰਉ ॥

یہ حکمت گرو کی مہربانی سے اپنے دل میں رکھو۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਹੋਇ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ਸਰਬ ਮਇਆ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ਜੀਉ ॥੩॥

اے واہے گرو ! تیرے کرم سے ہی میرے دل میں تیرے نور کی روشنی ہوئی ہے۔ تو تمام ذی روحوں اور سب کا محافظ ہے۔ 3۔

ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥

رب ابتدا میں بھی سچ ہے، ہر زمانے سچا رہا ہے، حال میں بھی سچا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਦ ਆਪੇ ਹੋਈ ॥

اور وہ رب ہمیشہ ہی سچا رہے گا۔

ਚਲਿਤ ਤੁਮਾਰੇ ਪ੍ਰਗਟ ਪਿਆਰੇ ਦੇਖਿ ਨਾਨਕ ਭਏ ਨਿਹਾਲਾ ਜੀਉ ॥੪॥੨੬॥੩੩॥

اے پیارے رب ! تیرے عجب مشاغل دنیا میں نظر آتے ہیں۔ اے نانک ! میں رب کے ان عجب مشاغل کو دیکھ کر شکر گزار ہو گیا ہوں ۔4۔26۔۔33۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਹੁਕਮੀ ਵਰਸਣ ਲਾਗੇ ਮੇਹਾ ॥

واہے گرو کے حکم سے بادل برسنے لگے ہیں۔

ਸਾਜਨ ਸੰਤ ਮਿਲਿ ਨਾਮੁ ਜਪੇਹਾ ॥

شریف سنت مل کر واہے گرو کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔

ਸੀਤਲ ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਠਾਢਿ ਪਾਈ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ਜੀਉ ॥੧॥

سنتوں کے دل ٹھنڈے اور پر سکون ہو گئے ہیں اور انہیں آسانی سے خوشی حاصل ہو گئی ہے۔ واہے گرو نے خود ہی سنتوں کے دل میں سکون بخشا ہے۔ 1۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਬਹੁਤੋ ਬਹੁਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

واہے گرو نے سب کچھ کثرت سے پیدا کیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਸਗਲ ਰਜਾਇਆ ॥

اپنے فضل سے واہے گرو نے سبھی کو مطمئن کر دیا ہے۔

ਦਾਤਿ ਕਰਹੁ ਮੇਰੇ ਦਾਤਾਰਾ ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਧ੍ਰਾਪੇ ਜੀਉ ॥੨॥

اے میرے داتا ! اپنا عطیہ عطا کرو تاکہ سبھی مخلوق مطمئن ہو جائے ۔2۔

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੀ ਨਾਈ ॥

میرا مالک رب ہمیشہ سچا ہے اور اس کی شان بھی سچی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਤਿਸੁ ਸਦਾ ਧਿਆਈ ॥

گرو کے فضل سے میں ہمیشہ ہی اس کا دھیان کرتا ہوں۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਭੈ ਕਾਟੇ ਮੋਹਾ ਬਿਨਸੇ ਸੋਗ ਸੰਤਾਪੇ ਜੀਉ ॥੩॥

اُس رب نے میری پیدائش و موت کا خوف اور دولت کا لالچ ختم کر دیا ہے ۔3۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਨਾਨਕੁ ਸਾਲਾਹੇ ॥

نانک تو ہر سانس میں واہے گرو کی تسبیح و تحمید ہی کرتا ہے۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਕਾਟੇ ਸਭਿ ਫਾਹੇ ॥

واہے گرو کا ذکر کرنے سے اس کی تمام زنجیریں کٹ گئی ہیں۔

ਪੂਰਨ ਆਸ ਕਰੀ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਜਾਪੇ ਜੀਉ ॥੪॥੨੭॥੩੪॥

واہے گرو نے ایک لمحے میں اس کی امید پوری کردی ہے، اب تو وہ واہے گرو کے نام کا ہی ذکر کرتا رہتا ہے اور اس کی عظمت گاتا رہتا ہے۔ 4۔ 27۔ 34۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਆਉ ਸਾਜਨ ਸੰਤ ਮੀਤ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے سنتوں اور پیارے دوستو ! آو

ਮਿਲਿ ਗਾਵਹ ਗੁਣ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥

ہم مل کر غیر مرئی اور ابدی رب کی حمد کریں۔

ਗਾਵਤ ਸੁਣਤ ਸਭੇ ਹੀ ਮੁਕਤੇ ਸੋ ਧਿਆਈਐ ਜਿਨਿ ਹਮ ਕੀਏ ਜੀਉ ॥੧॥

واہے گرو کی حمد گانے اور سننے والے سبھی لوگ دولت کے بندھنوں سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ آؤ ہم اس رب کی عبادت کریں جس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ 1۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਜਾਵਹਿ ॥

واہے گرو کا ذکر کرنے سے بہت سے جنموں کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਮਨਿ ਚਿੰਦੇ ਸੇਈ ਫਲ ਪਾਵਹਿ ॥

اور مطلوبہ پھل حاصل ہوتا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਾਹਿਬੁ ਸੋ ਸਚੁ ਸੁਆਮੀ ਰਿਜਕੁ ਸਭਸੁ ਕਉ ਦੀਏ ਜੀਉ ॥੨॥

اُس حقیقی صادق رب کی عبادت کرو، جو سبھی کو کھانا دیتا ہے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸਰਬ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے تمام خوشیاں مل جاتی ہیں۔

ਸਭੁ ਭਉ ਬਿਨਸੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ॥

ہری رب کی عبادت کرنے سے تمام خوف ختم ہو جاتے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਸੇਵਿਆ ਸੋ ਪਾਰਗਿਰਾਮੀ ਕਾਰਜ ਸਗਲੇ ਥੀਏ ਜੀਉ ॥੩॥

جو واہے گرو کی خدمت کرتا ہے، وہ مکمل آدمی ہے اور اس کے تمام اعمال سنور جاتے ہیں۔ 3۔

ਆਇ ਪਇਆ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

اے رب ! میں تیری پناہ میں آگیا ہوں،

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਲੈਹਿ ਮਿਲਾਈ ॥

جیسے تجھے اچھا لگتا ہے، ویسے ہی مجھے اپنے ساتھ ملا لو۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭੁ ਭਗਤੀ ਲਾਵਹੁ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਏ ਜੀਉ ॥੪॥੨੮॥੩੫॥

واہے گرو ! براہِ کرم مجھے اپنی عقیدت میں مشغول کر جس کے ذریعے اے نانک ! وہ رب کے حقیقی نام امرت کا جام پیتا رہے۔ 4۔ 28۔ 35۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਸਾਈ ॥

رب کائنات گووند گُسائی، تمام مخلوق پر اتنے مہربان ہو گئے ہیں۔

ਮੇਘੁ ਵਰਸੈ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ॥

بادل ہر طرف برستے ہیں۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਸਦਾ ਕਿਰਪਾਲਾ ਠਾਢਿ ਪਾਈ ਕਰਤਾਰੇ ਜੀਉ ॥੧॥

خالق ہمیشہ مہربان اور مشفق ہے اور اس نے اپنے عقیدت مندوں کے دلوں کو ٹھنڈا کیا ہے۔ 1۔

ਅਪੁਨੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੇ ॥

اس طرح رب اپنی مخلوق کو پالتا ہے۔

ਜਿਉ ਬਾਰਿਕ ਮਾਤਾ ਸੰਮਾਰੇ ॥

جیسے ماں اپنے بچے کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਸੁਆਮੀ ਦੇਤ ਸਗਲ ਆਹਾਰੇ ਜੀਉ ॥੨॥

واہے گرو دکھوں کو ختم کرنے والا اور خوشیوں کا سمندر ہے۔ وہ تمام مخلوق کو کھانے کے لیے کھانا دیتا ہے۔

2۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ॥

مہربان واہے گرو پانی اور زمین میں ہر جگہ موجود ہے۔

ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਿ ਜਾਈਐ ਕੁਰਬਾਨਾ ॥

میں ہمیشہ اس پر نچھاور اور قربان ہوں۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਤਿਸੁ ਸਦਾ ਧਿਆਈ ਜਿ ਖਿਨ ਮਹਿ ਸਗਲ ਉਧਾਰੇ ਜੀਉ ॥੩॥

ہمیں دن رات ہمیشہ اس واھے گرو کا دھیان کرنا چاہئے جو ایک لمحے میں سب کو بچا لیتا ہے۔ 3۔

ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਸਗਲੇ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ॥

واہے گرو نے خود اپنے بندوں کی حفاظت کی ہے۔

ਉਤਰਿ ਗਏ ਸਭ ਸੋਗ ਸੰਤਾਪੇ ॥

اور ان کے تمام دکھ اور غم دور ہو گئے ہیں ۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰੀਆਵਲੁ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਰੇ ਜੀਉ ॥੪॥੨੯॥੩੬॥

اے نانک ! جب واہے گرو اپنے فضل سے دیکھتا ہے تو اس کا نام لینے سے آدمی کا دل اور جسم ہرا بھرا ہو جاتا ہے۔ 4۔ 26۔ 36۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਜਿਥੈ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਪ੍ਰਭ ਪਿਆਰੇ ॥

اے پیارے رب ! جہاں تیرا نام لیا جاتا ہے،

ਸੇ ਅਸਥਲ ਸੋਇਨ ਚਉਬਾਰੇ ॥

وہ جگہ سونے کے مربع کے برابر ہے۔

ਜਿਥੈ ਨਾਮੁ ਨ ਜਪੀਐ ਮੇਰੇ ਗੋਇਦਾ ਸੇਈ ਨਗਰ ਉਜਾੜੀ ਜੀਉ ॥੧॥

اے میرے گوبند ! جس جگہ تیرا نام نہیں لیا جاتا وہ شہر ویران زمین جیسا ہے۔1۔

ਹਰਿ ਰੁਖੀ ਰੋਟੀ ਖਾਇ ਸਮਾਲੇ ॥

جو شخص روکھی سوکھی روٹی کھا کر واہے گرو کا ذکر کرتا ہے،

ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੇ ॥

اسے واہے گرو گھر اور باہر ہر جگہ نظر رحمت سے دیکھتا رہتا ہے۔

ਖਾਇ ਖਾਇ ਕਰੇ ਬਦਫੈਲੀ ਜਾਣੁ ਵਿਸੂ ਕੀ ਵਾੜੀ ਜੀਉ ॥੨॥

جو شخص واہے گرو کی دی ہوئی چیزیں کھا کر برائیوں میں مبتلا رہتا ہے اسے زہر کا باغ سمجھو۔2۔

ਸੰਤਾ ਸੇਤੀ ਰੰਗੁ ਨ ਲਾਏ ॥

جو شخص سنتوں سے محبت نہیں کرتا

ਸਾਕਤ ਸੰਗਿ ਵਿਕਰਮ ਕਮਾਏ ॥

اور کمزوروں کے ساتھ مل کر برے کام کرتا ہے،

ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਖੋਈ ਅਗਿਆਨੀ ਜੜ ਅਪੁਣੀ ਆਪਿ ਉਪਾੜੀ ਜੀਉ ॥੩॥

ایسا جاہل اپنی نایاب پیدائش کو فضول میں ضائع کر رہا ہے اور اپنی ہی جڑ کو اکھاڑ رہا ہے۔ 3۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਮੇਰੇ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے کم زوروں پر مہربان ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਮੇਰੇ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥

اے میرے گرو گوپال ! تو خوشیوں کا سمندر ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਰਾਖਹੁ ਸਰਮ ਅਸਾੜੀ ਜੀਉ ॥੪॥੩੦॥੩੭॥

مجھ پر رحم کرو۔ نانک تیری تعریف گاتا ہے۔ میرا وقار رکھو۔4۔30۔37۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5 ۔

ਚਰਣ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਰਿਦੈ ਸਮਾਣੇ ॥

جب رب کے خوبصورت قدم میرے دل میں بس گئے تو

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਸਭ ਦੂਰਿ ਪਇਆਣੇ ॥

میرے سارے دکھ اور غم ختم ہو گئے۔

ਸਾਂਤਿ ਸੁਖ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਉਪਜੀ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਨਿਵਾਸਾ ਜੀਉ ॥੧॥

سنتوں کی صحبت میں رہنے کی وجہ سے میرے دل میں لامحدود کلام کی میٹھی آواز پیدا ہوئی اور میرے دل میں سکون اور قطعی خوشی یسر ہو گئی۔ 1۔

ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਤੂਟੈ ਮੂਲੇ ॥

واھے گرو سے ایسی محبت ہے جو کبھی نہیں ٹوٹتی۔

ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

میرے اندر اور باہر ہر جگہ واہے گرو پھیلا ہوا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਕਾਟੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸਾ ਜੀਉ ॥੨॥

ہر وقت واہے گرو کے نام کا ذکر اور اس کی تسبیح کرنے سے میری موت کی پھانسی کٹ گئی ہے۔2۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵਰਖੈ ਅਨਹਦ ਬਾਣੀ ॥

میرے دل میں لامحدود لفظ کے نمودار ہونے کی وجہ سے ہری رس نما امرت کی بارش ہونے لگی ہے۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਸਮਾਣੀ ॥

سکون میرے دل اور جسم میں داخل ہو گیا ہے۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਇ ਰਹੇ ਜਨ ਤੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰਿ ਕੀਆ ਦਿਲਾਸਾ ਜੀਉ ॥੩॥

واہے گرو ! ست گرو نے تیرے عقیدت مندوں کو یقین دلایا ہے اور انہیں ہری رس نما امرت پلا کر مطمئن اور خوش کر دیا ہے۔3۔

ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਤਿਸ ਤੇ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

میں نے اپنی خدمت کا پھل اس واہے گرو سے حاصل کیا ہے جس کا میں غلام تھا۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਸੰਗਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

ست گرو نے مہربانی کر کے مجھے واہے گرو سے ملا دیا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਹੇ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ਜੀਉ ॥੪॥੩੧॥੩੮॥

اے نانک ! خوش قسمتی سے میری پیدائش اور موت کا چکر ختم ہو گیا ہے اور میری واہے گرو سے ملاقات کی خواہش پوری ہو گئی۔ 4۔ 31۔ 38۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਮੀਹੁ ਪਇਆ ਪਰਮੇਸਰਿ ਪਾਇਆ ॥

بارش ہوئی، اسے واہے گرو نے ہی برسایا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਸੁਖੀ ਵਸਾਇਆ ॥

اس سے رب نے تمام لوگوں کو خوش کر دیا ہے۔

ਗਇਆ ਕਲੇਸੁ ਭਇਆ ਸੁਖੁ ਸਾਚਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲੀ ਜੀਉ ॥੧॥

ہری رب کے نام کا ذکر کرنے سے ان کا درد دور ہو گیا ہے اور انہیں حقیقی خوشی مل گئی ہے۔1۔

ਜਿਸ ਕੇ ਸੇ ਤਿਨ ਹੀ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੇ ॥

یہ پیدا ہونے والی مخلوق جس واہے گرو کی پیدا کی ہوئی ہے، اس نے ہی ان کی حفاظت کی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਰਖਵਾਰੇ ॥

پربرہما-رب ان کا محافظ بن گیا ہے۔

ਸੁਣੀ ਬੇਨੰਤੀ ਠਾਕੁਰਿ ਮੇਰੈ ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਘਾਲੀ ਜੀਉ ॥੨॥

میرے آقا نے میری دعا سن لی ہے اور میری عبادت کامیاب ہو گئی ہے۔2۔

ਸਰਬ ਜੀਆ ਕਉ ਦੇਵਣਹਾਰਾ ॥

واہے گرو تمام مخلوقات کو دینے والا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਰਾ ॥

گرو کی مہربانی سے اس نے ہمیں رحم کی نگاہ سے دیکھ لیا ہے۔

ਜਲ ਥਲ ਮਹੀਅਲ ਸਭਿ ਤ੍ਰਿਪਤਾਣੇ ਸਾਧੂ ਚਰਨ ਪਖਾਲੀ ਜੀਉ ॥੩॥

سمندر، زمین اور آسمان میں رہنے والی تمام مخلوق مطمئن ہو گئی ہے۔ میں سنت گرو کے پاؤں دھوتا ہوں۔3۔

ਮਨ ਕੀ ਇਛ ਪੁਜਾਵਣਹਾਰਾ ॥

واہے گرو دل کی خواہش پوری کرنے والا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਾਈ ਬਲਿਹਾਰਾ ॥

میں ہمیشہ ہی اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਨੁ ਕੀਆ ਦੁਖ ਭੰਜਨਿ ਰਤੇ ਰੰਗਿ ਰਸਾਲੀ ਜੀਉ ॥੪॥੩੨॥੩੯॥

اے نانک! دکھ مٹانے والے رب نے مجھے یہ تحفہ دیا ہے کہ میں اس کی محبت میں مگن ہو گیا ہوں، جو خوشی کا گھر ہے۔4۔32۔39۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5 ۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਤੇਰਾ ਧਨੁ ਭੀ ਤੇਰਾ ॥

اے واہے گرو ! میرا من اور تن تیرا ہی دیا ہوا ہے اور مال بھی تیرا ہی دیا ہوا ہے۔

ਤੂੰ ਠਾਕੁਰੁ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ॥

اے واہے گرو ! تم میرے آقا اور مالک ہو۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਰਾਸਿ ਤੁਮਾਰੀ ਤੇਰਾ ਜੋਰੁ ਗੋਪਾਲਾ ਜੀਉ ॥੧॥

اے رب ! میری جان اور جسم تیری ہی پونجی ہے۔ اے گوپال ! میرا غلبہ تجھ سے ہی ہے۔1۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਤੂੰਹੈ ਸੁਖਦਾਈ ॥

اے واہے گرو ! ہمیشہ تم خوشی دینے والے ہو۔

ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਲਾਗਾ ਤੇਰੀ ਪਾਈ ॥

میں جھک کر تجھے ہی سجدہ کرتا ہوں اور تیرے قدموں کو چھوتا ہوں۔

ਕਾਰ ਕਮਾਵਾ ਜੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵਾ ਜਾ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਦਇਆਲਾ ਜੀਉ ॥੨॥

اے مہربان رب ! می ں وہی کام کروں گا جو تو مجھے کرنے کے لیے دے گا اور جو تجھے اچھا لگے۔2۔

ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ ਤੇ ਲਹਣਾ ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਗਹਣਾ ॥

اے واہے گرو ! میں سب کچھ تجھ سے ہی لیتا ہوں اور تم ہی میرا زیور ہو۔

ਜੋ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਸਹਣਾ ॥

اے واہے گرو ! جو کچھ تم مجھے دکھ سُکھ دیتے ہو، میں اسے خوشی سمجھ کر سہتا ہوں۔

ਜਿਥੈ ਰਖਹਿ ਬੈਕੁੰਠੁ ਤਿਥਾਈ ਤੂੰ ਸਭਨਾ ਕੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ਜੀਉ ॥੩॥

اے واہے گرو ! جہاں کہیں بھی تم مجھے رکھتے ہو، وہی میری جنت ہے۔ تم سب کی حفاظت کرنے والے ہو۔3۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

اے نانک ! اس عظیم باپ واہے گرو کی عبادت کرنے سے مجھے خوشی میسر ہو گئی ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

اے رب ! دن کے آٹھوں پہر تیری عظمت کے گیت گاتا ہوں۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨ ਹੋਏ ਕਦੇ ਨ ਹੋਇ ਦੁਖਾਲਾ ਜੀਉ ॥੪॥੩੩॥੪੦॥

اس کے دل کی ساری قلبی خواہشیں پوری ہو گئی ہیں اور اب وہ کبھی بھی دکھی نہیں ہوتا۔4۔33۔40۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਪ੍ਰਭਿ ਮੇਘੁ ਪਠਾਇਆ ॥

پربرہما رب نے بادل کو بارش کرنے کے لیے بھیجا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਦਹ ਦਿਸਿ ਵਰਸਾਇਆ ॥

بادل نے سمندر، زمین اور آسمان دسوں سمتوں میں بارش کی ہے۔

ਸਾਂਤਿ ਭਈ ਬੁਝੀ ਸਭ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਸਭ ਠਾਈ ਜੀਉ ॥੧॥

بارش سے مخلوق کے اندرون میں خوشی اور سکون ہو گیا ہے اور ان کی ساری پیاس مٹ گئی ہے اور ہر جگہ خوشیاں آ گئی ہیں۔1۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਦੁਖ ਭੰਜਨਹਾਰਾ ॥

اے واہے گرو! تو خوشی دینے والا اور دکھ ختم کرنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਕਰੇ ਜੀਅ ਸਾਰਾ ॥

تو خود ہی تمام مخلوق کو بخشتا ہے۔

ਅਪਨੇ ਕੀਤੇ ਨੋ ਆਪਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੇ ਪਇ ਪੈਰੀ ਤਿਸਹਿ ਮਨਾਈ ਜੀਉ ॥੨॥

اپنی کائنات کی وہ خود ہی پرورش کرتا ہے۔ میں اس کے قدموں میں جھک کر اسے خوش کرتا ہوں۔2۔

ਜਾ ਕੀ ਸਰਣਿ ਪਇਆ ਗਤਿ ਪਾਈਐ ॥

جس واہے گرو کی پناہ لینے سے نجات حاصل ہوتی ہے،

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥

ہر سانس کے ساتھ اس واہے گرو کے نام کا ہی دھیان کرنا چاہیے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਹੋਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਠਾਕੁਰੁ ਸਭ ਤਿਸੈ ਕੀਆ ਜਾਈ ਜੀਉ ॥੩॥

اس کے علاوہ اور کوئی دوسرا مالک نہیں۔ ساری جگہیں صرف اسی کی ہیں۔3۔

ਤੇਰਾ ਮਾਣੁ ਤਾਣੁ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! میرے پاس صرف تیری ہی عزت اور تیری ہی طاقت ہے۔

ਤੂੰ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਗੁਣੀ ਗਹੇਰਾ ॥

تو ہی میرا سچا مالک اور فضائل کا سمندر ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਆਠ ਪਹਰ ਤੁਧੁ ਧਿਆਈ ਜੀਉ ॥੪॥੩੪॥੪੧॥

غلام نانک ایک دعا کرتا ہے کہ اے رب ! دن کے آٹھوں پہر میں تیرا ہی دھیان کرتا رہوں۔4۔34 41۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਸਭੇ ਸੁਖ ਭਏ ਪ੍ਰਭ ਤੁਠੇ ॥

جب رب خوش ہوجاتے ہیں تو تمام خوشیاں میسر ہوجاتی ہیں۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੇ ਚਰਣ ਮਨਿ ਵੁਠੇ ॥

پھر کامل گرو کے قدم دل میں بس جاتے ہیں۔

ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ਲਗੀ ਲਿਵ ਅੰਤਰਿ ਸੋ ਰਸੁ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਜੀਉ ॥੧॥

جس کا رب کے حسن میں دھیان لگ جاتا ہے، وہی شخص اس لطف کو جانتا ہے۔ 1۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا والی گرو ناقابل رسائی اور پوشیدہ ہے۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਵਰਤੈ ਨੇਰਾ ॥

وہ ہر دل کے قریب ہی رہتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਲਿਪਤੁ ਜੀਆ ਕਾ ਦਾਤਾ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਜੀਉ ॥੨॥

وہ ہمیشہ پاک ہے اور مخلوق کو دینے والا ہے۔ کوئی نایاب آدمی ہی اپنی حقیقت کو سمجھتا ہے۔ 2۔

ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਣੈ ਕੀ ਏਹ ਨੀਸਾਣੀ ॥

رب کے وصال کا یہی لمحہ ہے کہ

ਮਨਿ ਇਕੋ ਸਚਾ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੀ ॥

آدمی اپنے دل میں ایک حقیقی صادق رب کے حکم کی ہی پہچان کرتا ہے۔

ਸਹਜਿ ਸੰਤੋਖਿ ਸਦਾ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ਅਨਦੁ ਖਸਮ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੀਉ ॥੩॥

رب کی مرضی پر چلنے والے آدمی کو ہمیشہ خوشی، اطمینان، سکون اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔3۔

ਹਥੀ ਦਿਤੀ ਪ੍ਰਭਿ ਦੇਵਣਹਾਰੈ ॥

دینے والے واہے گرو نے مجھے اپنا ہاتھ دیا ہے یعنی سہارا دیا ہے اور

ਜਨਮ ਮਰਣ ਰੋਗ ਸਭਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

رب نے زندگی اور موت کی تمام پریشانیاں دور کر دی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਕੀਏ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੇ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨਿ ਰੰਗ ਮਾਣੇ ਜੀਉ ॥੪॥੩੫॥੪੨॥

اے نانک ! جن کو واہے گرو نے اپنا خادم بنا لیا ہے، وہ رب کی تسبیح کرنے کا لطف حاصل کرتے ہیں۔

4۔35۔42۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5 ۔

ਕੀਨੀ ਦਇਆ ਗੋਪਾਲ ਗੁਸਾਈ ॥

کائنات کے پالن ہار گوپال نے مجھ پر نظر کرم کی ہے اور

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਵਸੇ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

گرو کے قدم میرے دل میں جم گئے ہیں۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਆ ਤਿਨਿ ਕਰਤੈ ਦੁਖ ਕਾ ਡੇਰਾ ਢਾਹਿਆ ਜੀਉ ॥੧॥

اب اس خالق رب نے مجھے اپنا خادم تسلیم کرکے مصیبتوں کا ڈیرہ ہی تباہ کر دیا ہے۔1۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਵਸਿਆ ਸਚਾ ਸੋਈ ॥

میرے تن اور من میں حقیقی صادق رب قیام کرتا ہے اور

ਬਿਖੜਾ ਥਾਨੁ ਨ ਦਿਸੈ ਕੋਈ ॥

اب مجھے کوئی جگہ تکلیف دہ نہیں لگتی۔

ਦੂਤ ਦੁਸਮਣ ਸਭਿ ਸਜਣ ਹੋਏ ਏਕੋ ਸੁਆਮੀ ਆਹਿਆ ਜੀਉ ॥੨॥

ہوس، غصہ، لالچ، حرص اور تکبر نما دوت جو میرے دشمن تھے، اب وہ بھی میرے دوست بن گئے ہیں،
کیونکہ مجھے ایک دنیا کا مالک ہی محبوب ہے۔2۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਆਪੇ ਆਪੈ ॥
واہے گرو جو کچھ بھی کرتا ہے وہ خود ہی کرتا ہے۔

ਬੁਧਿ ਸਿਆਣਪ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਪੈ ॥
اس کے کاموں میں کسی دوسرے کی عقل اور ہوشیاری کام نہیں کرتی۔

ਆਪਣਿਆ ਸੰਤਾ ਨੋ ਆਪਿ ਸਹਾਈ ਪ੍ਰਭਿ ਭਰਮ ਭੁਲਾਵਾ ਲਾਹਿਆ ਜੀਉ ॥੩॥
واہے گرو اپنے سنتوں کا خود ہی مددگار ہوتا ہے۔ اس نے میری الجھن اور شک دور کردی ہے۔3۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਜਨ ਕਾ ਆਧਾਰੋ ॥
رب کے قدم کنول اس کے عقیدت مندوں کا سہارا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਵਾਪਾਰੋ ॥
وہ دن رات آٹھ پہر رام نام کا کاروبار کرتے ہیں۔

ਸਹਜ ਅਨੰਦ ਗਾਵਹਿ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਸਰਬ ਸਮਾਹਿਆ ਜੀਉ ॥੪॥੩੬॥੪੩॥
وہ فطری حالت میں لطف کے ساتھ گووند کی عظمت گاتے رہتے ہیں۔ اے نانک ! رب تمام مخلوق میں
سمایا ہوا ہے۔4۔36۔43۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5 ۔

ਸੋ ਸਚੁ ਮੰਦਰੁ ਜਿਤੁ ਸਚੁ ਧਿਆਈਐ ॥

سچ کا مندر وہیں ہے، جہاں سچے رب کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਸੋ ਰਿਦਾ ਸੁਹੇਲਾ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ॥

وہ دل خوش ہے، جس سے واہے گرو کی عظمت کا گیت گایا جاتا ہے۔

ਸਾ ਧਰਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ਜਿਤੁ ਵਸਹਿ ਹਰਿ ਜਨ ਸਚੇ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੋ ਜੀਉ ॥੧॥

وہ زمین بڑی خوبصورت ہے، جہاں رب کے عقیدت مند رہتے ہیں۔ وہ تیرے سچے نام پر قربان جاتے ہیں۔ 1۔

ਸਚੁ ਵਡਾਈ ਕੀਮ ਨ ਪਾਈ ॥

حقیقی صادق رب کی عظمت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

ਕੁਦਰਤਿ ਕਰਮੁ ਨ ਕਹਣਾ ਜਾਈ ॥

واہے گرو کی قدرت اور اعمال کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਧਿਆਇ ਧਿਆਇ ਜੀਵਹਿ ਜਨ ਤੇਰੇ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਮਨਿ ਮਾਣੋ ਜੀਉ ॥੨॥

اے رب ! تیرے عقیدت مند تجھے ہمیشہ یاد کر کے جیتے ہیں۔ ان کی روح حق نما کلام کا لطف لیتی ہے۔ 2۔

ਸਚੁ ਸਾਲਾਹਣੁ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥

اچھے آدمی کو واہے گرو کی تعظیم کرنا خوش قسمتی سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ॥

گرو کے کرم سے واہے گرو کی تعریف کی جاتی ہے۔

ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਤੇਰੈ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਨੀਸਾਣੋ ਜੀਉ ॥੩॥

تجھے وہ لوگ پسند ہیں جو تیری محبت میں مگن رہتے ہیں۔ اے رب ! آپ کے دربار میں جانے کے لیے حق نام ان کی شناخت کی علامت ہے۔3۔

ਸਚੇ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣੈ ਕੋਈ ॥

حقیقی صادق رب کی انتہا کوئی نہیں جانتا۔

ਥਾਨਿ ਥਨੰਤਰਿ ਸਚਾ ਸੋਈ ॥

حقیقی رب ہمہ گیر ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਧਿਆਈਐ ਸਦ ਹੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਣੋ ਜੀਉ ॥੪॥੩੭॥੪੪॥

اے نانک ! اس حقیقی رب کا ہمیشہ ذکر کرنا چاہیے، وہ عالم الغیب تمام مخلوق کے احساسات کو جانتا ہے۔ 4۔ 37۔ 44۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਰੈਣਿ ਸੁਹਾਵੜੀ ਦਿਨਸੁ ਸੁਹੇਲਾ ॥

وہ رات خوبصورت ہے اور وہ دن بھی بہت خوشحال ہے۔

ਜਪਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸੰਤਸੰਗਿ ਮੇਲਾ ॥

جب سنتوں کی مجلس میں امرت نام کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਘੜੀ ਮੂਰਤ ਸਿਮਰਤ ਪਲ ਵੰਞਹਿ ਜੀਵਣੁ ਸਫਲੁ ਤਿਥਾਈ ਜੀਉ ॥੧॥

جہاں زندگی کی ساری گھڑیاں، درست لمحے اور پل نام کے ذکر میں گزر جاتے ہیں، وہاں زندگی کامیاب ہو جاتی ہے۔1۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਦੋਖ ਸਭਿ ਲਾਥੇ ॥

نام کی تسبیح کرنے سے میرے سارے عیب دور ہو گئے ہیں اور

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਥੇ ॥

ہری رب میرے ساتھ اندر اور باہر رہتا ہے۔

ਭੈ ਭਉ ਭਰਮੁ ਖੋਇਆ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੇਖਾ ਸਭਨੀ ਜਾਈ ਜੀਉ ॥੨॥

کامل گرو نے میرے اندر سے خوف، ڈر اور الجھن کو دور کر دیا ہے اور اب میں ہر جگہ واہے گرو کو دیکھتا ہوں۔2۔

ਪ੍ਰਭੁ ਸਮਰਥੁ ਵਡ ਊਚ ਅਪਾਰਾ ॥

واہے گرو قادر مطلق، عظیم، اعلیٰ اور ابدی ہے۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

اس کے گودام نو خزانے عطا کرنے والے نام سے بھرے پڑے ہیں۔

ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਮਧਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ਦੂਜਾ ਲਵੈ ਨ ਲਾਈ ਜੀਉ ॥੩॥

واہے گرو دنیا کے شروع، آخر اور وسط تک موجود ہے۔ میں کسی اور کو اپنے قریب آنے نہیں دیتا۔3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਰੇ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے کمزوروں پر مہربان ! مجھ پر رحم کیجیے۔

ਜਾਚਿਕੁ ਜਾਚੈ ਸਾਧ ਰਵਾਲਾ ॥

میں تیرے دروازے کا بکھاری ہوں اور صرف سنتوں کے قدموں کی دھول مانگتا ہوں۔

ਦੇਹਿ ਦਾਨੁ ਨਾਨਕੁ ਜਨੁ ਮਾਗੈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਧਿਆਈ ਜੀਉ ॥੪॥੩੮॥੪੫॥

اے رب ! غلام نانک تجھ سے یہی سوال کرتا ہے کہ مجھے یہ توفیق دی جیے کہ میں آپ کو ہمیشہ یاد کرتا رہوں۔

4 ۔38 ۔45۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਐਥੈ ਤੂੰਹੈ ਆਗੈ ਆਪੇ ॥

اے رب ! اس موت کی دنیا میں تو ہی (میرا سہارا) ہے اور آخرت میں بھی تو ہی (میرا سہارا) ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ੍ਰ ਸਭਿ ਤੇਰੇ ਥਾਪੇ ॥

تمام پیدا ہونے والی مخلوق تیری ہی تخلیق ہے۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਕਰਤੇ ਮੈ ਧਰ ਓਟ ਤੁਮਾਰੀ ਜੀਉ ॥੧॥

اے خالق رب ! تیرے علاوہ میرا کوئی نہیں۔ تم ہی میرا سہارا اور بھروسہ ہو ۔1۔

ਰਸਨਾ ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਸੁਆਮੀ ॥

اے دنیا کے مالک ! میں اپنی زبان سے تیرے نام کا ذکر کر کر کے جیتا ہوں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

پربرہما رب عالم الغیب ہے۔

ਜਿਨਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸੋ ਜਨਮੁ ਨ ਜੂਐ ਹਾਰੀ ਜੀਉ ॥੨॥

جو انسان رب کی عبادت کرتا ہے، وہ خوشی حاصل کرتا ہے۔ وہ جوئے کے کھیل میں اپنی انسانی زندگی نہیں ہارتا۔2۔

ਨਾਮੁ ਅਵਖਧੁ ਜਿਨਿ ਜਨ ਤੇਰੈ ਪਾਇਆ ॥

اے رب ! تیرے جن عقیدت مندوں نے جونام نما دوا پائی ہے،

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਰੋਗੁ ਗਵਾਇਆ ॥

انھوں نے اپنی کئی پیدائشوں کی پرانی بیماری کو دور کر دیا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਵਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਸਫਲ ਏਹਾ ਹੈ ਕਾਰੀ ਜੀਉ ॥੩॥

اے انسان ! دن رات واہے گرو کا بھجن کرتے رہو، کیونکہ یہی کام ثمر آور ہے ۔۔3۔۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਾਰਿ ਅਪਨਾ ਦਾਸੁ ਸਵਾਰਿਆ ॥

وہ بندہ جسے رب اپنی نظر کرم سے نیک بنادیتا ہے،

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਮਸਕਾਰਿਆ ॥

وہ عقیدت مند ہر دل میں موجود رب کو سلام کرتا ہے۔

ਇਕਸੁ ਵਿਣੁ ਹੋਰੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਬਾਬਾ ਨਾਨਕ ਇਹ ਮਤਿ ਸਾਰੀ ਜੀਉ ॥੪॥੩੯॥੪੬॥

ایک واہے گرو کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔ اے نانک ! ایسا سمجھنا ہی سب سے بہتر ہے۔ 4۔ 39۔ 46۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਤਾ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ॥

یہ دل و جان صرف پیارے رام کی محبت میں مگن رہنا چاہیے۔

ਸਰਬਸੁ ਦੀਜੈ ਅਪਨਾ ਵਾਰੇ ॥

ہمیں اپنا سب کچھ ہی رب پر نچھاور کردینا چاہیے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ਬਿਸਰੁ ਨ ਕੋਈ ਸਾਸਾ ਜੀਉ ॥੧॥

ہمیں دن میں آٹھوں پہر واہے گرو کی تعظیم و تسبیح کرنی چاہیے اور ایک لمحے کے لیے بھی اس رب کو نہیں بھولنا چاہیے۔

ਸੋਈ ਸਾਜਨ ਮੀਤੁ ਪਿਆਰਾ ॥

وہ میرا پیارا دوست اور شریف آدمی ہے،

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਬੀਚਾਰਾ ॥

جو نیک صحبت میں رام کے نام پر غور کرتا ہے۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਤਰੀਜੈ ਸਾਗਰੁ ਕਟੀਐ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸਾ ਜੀਉ ॥੨॥

سنتوں کی صحبت سے ہی دنیوی سمندر پار کیا جاتا ہے اور موت کی پھانسی کٹ جاتی ہے۔۔2۔۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥

چاروں چیزیں - مذہب، زمین، کام، نجات رب کی عقیدت سے حاصل ہوتی ہیں۔

ਪਾਰਜਾਤੁ ਜਪਿ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥

پوشیدہ اور غیر امتیازی واہے گرو کی عبادت امیدوں کا درخت ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਕਿਲਬਿਖ ਗੁਰਿ ਕਾਟੇ ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਆਸਾ ਜੀਉ ॥੩॥

جس کے دل سے ست گرو شہوت، غصہ اور گناہ دور کر دیتے ہیں، اس کی رب سے ملاقات کی امید پوری ہو جاتی ہے--3--

ਪੂਰਨ ਭਾਗ ਭਏ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥

جس شخص کی مکمل قسمت روشن ہوتی ہے،

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲੇ ਸਾਰੰਗਪਾਣੀ ॥

سنتوں کی صحبت سے اسے سارنگپانی رب مل جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਪਰਵਾਣੁ ਗਿਰਸਤ ਉਦਾਸਾ ਜੀਉ ॥੪॥੪੦॥੪੭॥

اے نانک ! جس کے دل میں رب کا نام رہتا ہے، وہ گھریلو زندگی گزارتے ہوئے بھی دولت سے بے نیاز رہتا ہے اور وہ گرو کے دربار میں قبول ہو جاتا ہے۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5--

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

ہری کے نام کا ذکر کرنے سے میں نے اپنے دل میں خوشی پائی ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਭਗਤੀ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ ॥

واہے گرو کے عقیدت مندوں نے مہربانی کر کے اسے میرے دل پر ظاہر کر دیا ہے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਬਿਨਸੇ ਆਲਸ ਰੋਗਾ ਜੀਉ ॥੧॥

میں نے سنتوں کی مجلس میں ہری رب کے نام کا ذکر کیا ہے اور میری سستی کی بیماری دور ہو گئی ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਹਰਿ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! جس (واہے گرو) کے گھر میں نو خزانے ہیں،

ਤਿਸੁ ਮਿਲਿਆ ਜਿਸੁ ਪੁਰਬ ਕਮਾਈ ॥

واہے گرو صرف اس شخص کو ملتا ہے جس نے پچھلے جنم میں نام کے ذکر جیسے نیک اعمال کئے ہوں۔

ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭਨਾ ਗਲਾ ਜੋਗਾ ਜੀਉ ॥੨॥

کامل واہے گرو علم اور مراقبہ سے بھرا ہوا ہے، رب ہر چیز پر قادر ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰਾ ॥

واہے گرو ایک لمحے میں دنیا کو پیدا اور تباہ کرنے پر قادر ہے۔

ਆਪਿ ਇਕੰਤੀ ਆਪਿ ਪਸਾਰਾ ॥

واہے گرو خود غیر متشکل ہے اور کائنات نما خوبیوں والا بھی خود ہی ہے۔

ਲੇਪੁ ਨਹੀ ਜਗਜੀਵਨ ਦਾਤੇ ਦਰਸਨ ਡਿਠੇ ਲਹਨਿ ਵਿਜੋਗਾ ਜੀਉ ॥੩॥

رب دنیا کی زندگی ہے اور دینے والا ہے اور اس پر دولت اثر نہیں کرتی، وہ لاتعلق ہے۔ اُس رب کا دیدار کرنے سے دردِ فراق ختم ہو جاتا ہے۔

ਅੰਚਲਿ ਲਾਇ ਸਭ ਸਿਸਟਿ ਤਰਾਈ ॥

وہ رب گرو کے آنچل سے لگا کر پوری دنیا کو دنیوی سمندر سے پار کرواتا ہے۔

ਆਪਣਾ ਨਾਉ ਆਪਿ ਜਪਾਈ ॥

واہے گرو خود مخلوق سے گرو کے ذریعہ اپنے نام کی عبادت کرواتا ہے۔

ਗੁਰ ਬੋਹਿਥੁ ਪਾਇਆ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਾਨਕ ਧੁਰਿ ਸੰਜੋਗਾ ਜੀਉ ॥੪॥੪੧॥੪੮॥

اے نانک ! جس کی قسمت میں پہلے سے ہی وصال لکھا ہوتا ہے، واہے گرو کے فضل سے اسے دنیوی سمندر پار کرنے کے لیے گرو نما جہاز مل جاتا ہے۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔۔

ਸੋਈ ਕਰਣਾ ਜਿ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

اے واہے گرو ! میں وہی کرتا ہوں جو تم خود مجھ سے کرواتے ہو۔

ਜਿਥੈ ਰਖੈ ਸਾ ਭਲੀ ਜਾਏ ॥

وہی جگہ میرے لیے بہترین ہے، جہاں تم رکھتے ہو۔

ਸੋਈ ਸਿਆਣਾ ਸੋ ਪਤਿਵੰਤਾ ਹੁਕਮੁ ਲਗੈ ਜਿਸੁ ਮੀਠਾ ਜੀਉ ॥੧॥

وہی شخص عقل مند اور باوقار ہے جسے واہے گرو کا حکم میٹھا لگتا ہے۔

ਸਭ ਪਰੋਈ ਇਕਤੁ ਧਾਗੈ ॥

پوری کائنات کو واہے گرو نے دولت نما ایک دھاگے میں پرویا ہوا ہے۔

ਜਿਸੁ ਲਾਇ ਲਏ ਸੋ ਚਰਣੀ ਲਾਗੈ ॥

وہی شخص واہے گرو کے قدموں میں لگتا ہے جسے وہ خود اپنے قدموں میں رکھتا ہے۔

ਊਂਧ ਕਵਲੁ ਜਿਸੁ ਹੋਇ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ਤਿਨਿ ਸਰਬ ਨਿਰੰਜਨੁ ਡੀਠਾ ਜੀਉ ॥੨॥

واہے گرو کا ٹھکانہ انسان کے دل-کنول میں ہے۔یہ کنول شروع میں الٹا پڑا رہتا ہے لیکن واہے گرو کے ذکر سے سیدھا ہو جاتا ہے۔ تب اس سیدھے کنول میں واہے گرو کا نور چمکتا ہے۔ جو شخص اس روشنی کو دیکھتا ہے وہ اس ہمہ گیر بے عیب کے دیدار کرتا ہے۔

ਤੇਰੀ ਮਹਿਮਾ ਤੂੰਹੈ ਜਾਣਹਿ ॥

اے واہے گرو ! تم اپنی عظمت کو خود ہی جانتے ہو۔

ਅਪਣਾ ਆਪੁ ਤੂੰ ਆਪਿ ਪਛਾਣਹਿ ॥

اور تم اپنی حقیقت کو خود ہی پہچان سکتے ہو۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸੰਤਨ ਤੇਰੇ ਜਿਨਿ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਪੀਠਾ ਜੀਉ ॥੩॥

میں تیرے سنتوں پر قربان جاتا ہوں جنہوں نے اپنی ہوس، غصہ اور لالچ کو کچل دیا ہے۔

ਤੂੰ ਨਿਰਵੈਰੁ ਸੰਤ ਤੇਰੇ ਨਿਰਮਲ ॥

اے واہے گرو ! تم بے خوف ہو اور تیرے سنت مقدس ہیں،

ਜਿਨ ਦੇਖੇ ਸਭ ਉਤਰਹਿ ਕਲਮਲ ॥

جن کے دیدار سے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਧਿਆਇ ਜੀਵੈ ਬਿਨਸਿਆ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਧੀਠਾ ਜੀਉ ॥੪॥੪੨॥੪੯॥

اے نانک ! میں صرف رب کے نام کی عبادت اور ذکر کر کے زندہ ہوں اور میری سخت طبیعت، وہم اور خوف ختم ہو گیا ہے۔4۔42۔49۔

ਮਾਂਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

مانجھ محلہ 5۔

ਝੂਠਾ ਮੰਗਣੁ ਜੇ ਕੋਈ ਮਾਗੈ ॥

اگر کوئی شخص جھوٹے وہم کی بھیک مانگے تو

ਤਿਸ ਕਉ ਮਰਤੇ ਘੜੀ ਨ ਲਾਗੈ ॥

اسے موت کے وقت ایک لمحہ بھی محسوس نہیں ہوتا۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜੋ ਸਦ ਹੀ ਸੇਵੈ ਸੋ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਿਹਚਲੁ ਕਹਣਾ ॥੧॥

جو شخص ہمیشہ پربرہما رب کی عبادت کرتا رہتا ہے، وہ گرو سے مل کر ہمیشہ کی زندگی پا لیتا ہے۔1۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਜਿਸ ਕੈ ਮਨਿ ਲਾਗੀ ॥

جس کا دل رب کی عقیدت میں مگن ہے،

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਅਨਦਿਨੁ ਨਿਤਿ ਜਾਗੀ ॥

وہ دن رات رب کی تسبیح گاتا ہے اور ہر وقت مگن رہتا ہے۔

ਬਾਹ ਪਕੜਿ ਤਿਸੁ ਸੁਆਮੀ ਮੇਲੈ ਜਿਸ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਲਹਣਾ ॥੨॥

جس کی قسمت میں نام کے لین دین کا مضمون ہے رب اس کو بازو سے پکڑ کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔2۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਭਗਤਾਂ ਮਨਿ ਵੁਠੇ ॥
ہری کے قدم کنول اس کے عقیدت مندوں کے دلوں میں بستے ہیں۔

ਵਿਣੁ ਪਰਮੇਸਰ ਸਗਲੇ ਮੁਠੇ ॥
سب دھوکے میں ہیں سوائے عظیم واھے گرو کی رحمت کے۔

ਸੰਤ ਜਨਾਂ ਕੀ ਧੂੜਿ ਨਿਤ ਬਾਂਛਹਿ ਨਾਮੁ ਸਚੇ ਕਾ ਗਹਣਾ ॥੩॥
جو شخص مسلسل سنتوں کے قدموں کی خاک کی تمنا کرتا ہے، اسے سنتوں سے سچے رب کا نام نما زیور ملتا ہے۔3۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਾਈਐ ॥
جب بھی ہم اٹھیں اور بیٹھیں، ہمیں واھے گرو کی حمد کرتے رہنا چاہیے،

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਵਰੁ ਨਿਹਚਲੁ ਪਾਈਐ ॥
واھے گرو کا ذکر کرنے سے قہار رب مل جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਹੋਇ ਦਇਆਲਾ ਤੇਰਾ ਕੀਤਾ ਸਹਣਾ ॥੪॥੪੩॥੫੦॥
اے نانک ! واھے گرو اس پر مہربان ہوا ہے۔ واھے گرو ! تم جو بھی کرو، مجھے بخوشی قبول ہے۔4۔ 43۔ 50۔

ਰਾਗੁ ਮਾਝ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧

راگو ماجھ اسٹپدیہ محلہ 1 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واھے گرو ایک ہے، جو ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਰੰਗਾਏ ਹੁਕਮਿ ਸਬਾਏ ॥

ہر کوئی واھے گرو کے حکم سے گرو کے کلام میں مگن ہے۔

ਸਚੀ ਦਰਗਹ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਏ ॥

اور واھے گرو کے سچے دربار میں اس کی موجودگی میں مدعو کیے جاتے ہیں ۔

ਸਚੇ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਸਚੇ ਮਨੁ ਪਤੀਆਵਣਿਆ ॥੧॥

اے میرے مالک ! آپ رحم کرنے والے اور ہمیشہ سچے ہیں اور میرا دل آپ کی سچائی سے خوش ہو گیا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥

میں دل و جان سے ان پر نچھاور ہوں، جنہوں نے اپنی زندگی کو الفاظ کے ذریعے خوبصورت بنایا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਰਮਤੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا امرت نام ہمیشہ خوشی دیتا ہے۔ میں نے گرو کی ہدایت سے رب کا نام اپنے دل میں بسایا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾ ਕੋ ਮੇਰਾ ਹਉ ਕਿਸੁ ਕੇਰਾ ॥

نہ ہی کوئی میرا ہے نہ ہی میں کسی کا ہوں۔

ਸਾਚਾ ਠਾਕੁਰੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਮੇਰਾ ॥

تینوں جہانوں کا رب، سچا واہے گرو میرا ہے۔

ਹਉਮੈ ਕਰਿ ਕਰਿ ਜਾਇ ਘਣੇਰੀ ਕਰਿ ਅਵਗਣ ਪਛੋਤਾਵਣਿਆ ॥੨॥

بہت سے لوگ تکبر سے مر چکے ہیں۔ برائیاں کرنے سے مخلوق کو بہت پچھتاوا ہوتا ہے۔ 2۔

ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ਸੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਵਖਾਣੈ ॥

جو واہے گرو کے حکم کو پہچانتا ہے وہ اس کی تعریف کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਨਾਮਿ ਨੀਸਾਣੈ ॥

وہ گرو کے لفظ کے ذریعے نام نما پروانہ اپنے ساتھ لے کر دربار میں جاتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਦਰਿ ਲੇਖਾ ਸਚੈ ਛੂਟਸਿ ਨਾਮਿ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥੩॥

سچے رب کے دربار میں تمام ذی روحوں کے اعمال کا حساب ہے۔ وہاں صرف وہی لوگ نجات پاتے ہیں
جو اپنی زندگی کو اسکے نام سے خوبصورت بناتے ہیں۔ 3۔

ਮਨਮੁਖੁ ਭੂਲਾ ਠਉਰੁ ਨ ਪਾਏ ॥

بے عقل انسان کو کہیں خوشی نہیں ملتی۔

ਜਮ ਦਰਿ ਬਧਾ ਚੋਟਾ ਖਾਏ ॥

موت کے دروازے پر بندھا ہوا وہ چوٹیں کھاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕੋ ਸੰਗਿ ਨ ਸਾਥੀ ਮੁਕਤੇ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥੪॥

وہاں نام کے سوا انسان کا کوئی دوست یا شریف ساتھی نہیں ہوتا۔ جو شخص ذکر کرتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔

4۔

ਸਾਕਤ ਕੂੜੇ ਸਚੁ ਨ ਭਾਵੈ ॥

باطل طاقت حق کو پسند نہیں کرتی۔

ਦੁਬਿਧਾ ਬਾਧਾ ਆਵੈ ਜਾਵੈ ॥

پریشانی میں پھنس کر وہ جنم اور موت کے چکر میں رہتا ہے۔

ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥੫॥

مخلوق کی قسمت کو کوئی نہیں مٹا سکتا۔ انسان صرف گرو کی رحمت سے ہی نجات پاتا ہے۔5۔

ਪੇਈਅੜੈ ਪਿਰੁ ਜਾਤੋ ਨਾਹੀ ॥

وہ ذی روح عورت جس نے اپنے گھر میں اپنے رب کو نہیں سمجھا،

ਝੂਠਿ ਵਿਛੁੰਨੀ ਰੋਵੈ ਧਾਹੀ ॥

وہ جھوٹے رب سے الگ ہونے پر اونچی آواز میں ماتم کرتی ہے۔

ਅਵਗਣਿ ਮੁਠੀ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਏ ਅਵਗਣ ਗੁਣਿ ਬਖਸਾਵਣਿਆ ॥੬॥

جو عورت ان عیبوں سے دھوکہ کھا گئی ہو اسے رب کے محل میں جگہ نہیں ملتی۔ خوبیوں کا مالک رب مخلوق کی خامیوں کو خود معاف کر دیتا ہے۔ 6۔

ਪੇਈਅੜੈ ਜਿਨਿ ਜਾਤਾ ਪਿਆਰਾ ॥

وہ مخلوق عورت جس نے اپنے مالک شوہر کو اپنی سسرال (موت کی دنیا) میں سمجھا ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

وہ گرو کے ذریعہ اعلیٰ ہستی یعنی رب کی خوبیوں کو سمجھ لیتی ہے۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣਾ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੭॥

رب اس کی پیدائش اور موت کے چکر کو ختم کر دیتا ہے۔ اس کے بعد وہ سچے واہے گرو کے نام میں مگن رہتی ہے۔ 7۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਅਕਥੁ ਕਹਾਵੈ ॥

گرومکھ خود رب کی خوبیوں کو سمجھتا ہے اور دوسروں کو ناقابل بیان رب کی تعظیم کرنے اور خوبیوں کو بیان کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔

ਸਚੇ ਠਾਕੁਰ ਸਾਚੋ ਭਾਵੈ ॥

سچے مالک رب کو سچا نام پسند ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਸਚੁ ਮਿਲੈ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧॥

اے نانک ! وہ سچے رب کے حضور سچے دل سے دعا کرتا ہے کہ اسے سچا نام ملے تاکہ وہ اس کی تسبیح کرتا رہے۔ 8۔ 1۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧ ॥

ماجھ محلہ 3 گھرو 1۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮਿਲਾਏ ॥

اس کی رحمت سے ہم سچے گرو سے ملتے ہیں۔

ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਸਬਦਿ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

پھر وہ شخص اپنے دل کو رب کی خدمت میں لگاتا ہے اور اپنے دل کو کلام سے جوڑتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਵਣਿਆ ॥੧॥

وہ ہمیشہ اپنی انا کو ترک کر کے خوشی حاصل کرتا ہے اور اپنے دولت کے لالچ کو ختم کر دیتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰਣਿਆ ॥

میں تن و من سے اپنے ست گرو پر نچھاور ہوں،

ਗੁਰਮਤੀ ਪਰਗਾਸੁ ਹੋਆ ਜੀ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ گرو کی حکمت سے اس کے دل میں رب کا نور روشن ہو جاتا ہے۔ وہ شخص ہر روز واہے گرو کی تسبیح کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਖੋਜੇ ਤਾ ਨਾਉ ਪਾਏ ॥

جب انسان اپنے جسم و دل میں اسے تلاش کرتا ہے تو اسے واہے گرو کا نام مل جاتا ہے۔

ਧਾਵਤੁ ਰਾਖੈ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ॥

وہ اپنے بھٹکتے دل کو پر سکون کرتا ہے اور اسے اپنے قابو میں رکھتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਅਨਦਿਨੁ ਗਾਵੈ ਸਹਜੇ ਭਗਤਿ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥੨॥

وہ دن رات گرو کی آواز گاتا ہے اور آسانی سے رب کی عقیدت میں شامل ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਇਸੁ ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਵਸਤੁ ਅਸੰਖਾ ॥

جب اس جسم میں موجود لامحدود خوبیوں والی نام نما چیز کسی کو مل جاتی ہے ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਮਿਲੈ ਤਾ ਵੇਖਾ ॥

تو وہ حقیقی رب کو دیکھتا ہے۔

ਨਉ ਦਰਵਾਜੇ ਦਸਵੈ ਮੁਕਤਾ ਅਨਹਦ ਸਬਦੁ ਵਜਾਵਣਿਆ ॥੩॥

جسم نما گھر میں آنکھ، کان، ناک، منہ وغیرہ نو دروازے لگے ہوئے ہیں۔ دل ان دروازوں سے باہر بھٹکتا ہے۔ جب وہ برائیوں اور دولت کے لالچ سے آزاد ہو کر پاک ہو جاتا ہے تو دسویں دروازے پر آتا ہے۔پھر پاکیزہ دل میں لامحدود لفظ بجنے لگتا ہے۔ 3۔

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੀ ਨਾਈ ॥

واہے گرو ہمیشہ سچا ہے اور اس کی شان بھی سچی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

یہ صرف گرو کی مہربانی ہے کہ واہے گرو آتا ہے اور دل میں رہتا ہے.

ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਰਹੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਝੀ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

پھر آدمی شب و روز واہے گرو کی محبت میں مگن رہتا ہے اور اسے دربارِ حق کی سمجھ آجاتی ہے۔ 4۔

ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੀ ॥

خواہش نفس پر چلنے والا گناہ اور نیکی کو نہیں پہچانتا۔

ਦੂਜੈ ਲਾਗੀ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੀ ॥

اس کی عقل دولت کے لالچ میں پڑ جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ دھوکہ میں بھٹکتی رہتی ہے۔

ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧਾ ਮਗੁ ਨ ਜਾਣੈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵਣ ਜਾਵਣਿਆ ॥੫॥

دولت کے لالچ میں جاہل انسان کو واھے گرو سے ملنے کا راستہ معلوم نہیں ہوتا جس کی وجہ سے وہ بار بار پیدا اور مرتا رہتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

گرومکھ ہمیشہ گرو کی خدمت کرکے خوشی حاصل کرتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਠਾਕਿ ਰਹਾਇਆ ॥

تکبر کو ختم کرکے وہ اپنے بھٹکتے نفس کو برائیوں کی طرف جانے سے روکتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਾਖੀ ਮਿਟਿਆ ਅੰਧਿਆਰਾ ਬਜਰ ਕਪਾਟ ਖੁਲਾਵਣਿਆ ॥੬॥

گرو کی تعلیم سے ان کی جہالت کا اندھیرا دور ہوتا ہے اور جانے کے دروازے کھل جاتے ہیں۔6۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

وہ اپنی انا کو ختم کرتا ہے اور واھے گرو کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਸਦਾ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

پھر وہ ہمیشہ اپنا دل گرو کے قدموں پر جمائے رکھتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥੭॥

اس کا دل اور جسم گرو کے فضل سے پاک ہو۔ جاتا ہے پھر وہ رب کے پاکیزہ نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں ۔

7۔

ਜੀਵਣੁ ਮਰਣਾ ਸਭੁ ਤੁਧੈ ਤਾਈ ॥

اے رب ! ذی روحوں کی پیدائش اور موت، سب کچھ آپ پر منحصر ہے۔

ਜਿਸੁ ਬਖਸੇ ਤਿਸੁ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

اور اے رب ! جس کو تو معاف کرتا ہے اسے تو بڑائی عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਸਦਾ ਤੂੰ ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਸਵਾਰਣਿਆ ॥੮॥੧॥੨॥

اے نانک ! تم ہر وقت اس عظیم رب کے نام کا بھجن کرتے ہو جو انسان کی پیدائش اور موت کو سنوار دیتا

ہے۔ 8۔ 1۔ 2۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਰਮਲੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

میرا پاک پروردگار ناقابل تسخیر اور لا محدود ہے۔

ਨੁ ਤਕੜੀ ਤੋਲੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

وہ دنیا کو ترازو کے بغیر تولتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ਗੁਣ ਕਹਿ ਗੁਣੀ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥

اس حقیقت کو وہی شخص سمجھتا ہے جو گرو کی صحبت میں رہتا ہے۔ رب کی صفات کا ورد کرتے ہوئے وہ اس میں ضم ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

وہ شخص جو رب کے نام کو اپنے دل میں بساتے ہیں ۔ میرا جسم و روح ان پر نچھاور ہے۔

ਜੋ ਸਚਿ ਲਾਗੇ ਸੇ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੇ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص سچے رب کے نام کا ذکر کرنے میں مشغول رہتا ہے، وہ دن رات جاگتا ہے اور حق کے دربار میں بڑی شان پاتا ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਆਪਿ ਸੁਣੈ ਤੈ ਆਪੇ ਵੇਖੈ ॥

اے رب ! تم خود سب ذی روحوں کی دعائیں سنتے ہو اور خود ہی دیکھتے رہتے ہو۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋਈ ਜਨੁ ਲੇਖੈ ॥

جس پر رب اپنا فضل و کرم کرتا ہے وہ رب کی دربار میں قبول ہوتا ہے۔

ਆਪੇ ਲਾਇ ਲਏ ਸੋ ਲਾਗੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਕਮਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جسے رب خود اپنے ذکر میں مشغول رکھتا ہے وہی شخص اس کے ذکر میں مشغول ہوجاتا ہے۔ صرف گورمکھ ہی سچائی کے نام پر عمل کرتے ہیں۔2۔

ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ਸੁ ਕਿਥੈ ਹਥੁ ਪਾਏ ॥

وہ کس کی پناہ لے، جسے رب خود گمراہ کرتا ہے؟

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਮੇਟਣਾ ਨ ਜਾਏ ॥

واہے گرو کا قانون مٹایا نہیں جا سکتا، یعنی پچھلے جنم کی تحریریں مٹائی نہیں جا سکتیں۔

ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਪੂਰੈ ਕਰਮਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੩॥

وہ شخص بڑا خوش نصیب ہے جسے ست گرو ملے ہیں۔ ست گرو جی مکمل قسمت سے ہی ملتے ہیں۔3۔

ਪੇਈਅੜੈ ਧਨ ਅਨਦਿਨੁ ਸੁਤੀ ॥

ذی روح عورت اپنی سسرال (دنیا) میں دن رات جہالت کی نیند میں مگن ہے۔

ਕੰਤਿ ਵਿਸਾਰੀ ਅਵਗਣਿ ਮੁਤੀ ॥

اس کا مالک شوہر اس کو بھول گیا ہے اور اسے اس کی خامیوں کی وجہ سے چھوڑ دیا گیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਫਿਰੈ ਬਿਲਲਾਦੀ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਨੀਦ ਨ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

وہ دن رات ہمیشہ ماتم کرتی رہتی ہے۔ وہ اپنے مالک شوہر کے بغیر خوشی سے نہیں سو سکتی۔4۔

ਪੇਈਅੜੈ ਸੁਖਦਾਤਾ ਜਾਤਾ ॥

گرومکھ مخلوق عورت نے اپنی سسرال (دنیا) میں خوشی دینے والے مالک شوہر کو جان لیا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

اس نے اپنی انا چھوڑ دی ہے اور گرو کے کلام سے اپنے مالک شوہر کو پہچان لیا ہے۔

ਸੇਜ ਸੁਹਾਵੀ ਸਦਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵੇ ਸਚੁ ਸੀਗਾਰੁ ਬਣਾਵਣਿਆ ॥੫॥

وہ ہمیشہ خوبصورت بستر پر سوتی ہے اور مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے۔ ایسی عورت واہے گرو کے حقیقی نام کو اپنی زینت بناتی ہے۔5۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜੀਅ ਉਪਾਏ ॥

پاربرہمن مالک نے چوراسی لاکھ اندام نہانی میں لاتعداد مخلوق پیدا کیے ہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਏ ॥

جس انسان پر وہ اپنی ہمدردی اور مہربانی کرتا ہے، اس کو گرو سے ملا دیتا ہے۔

ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟਿ ਸਦਾ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਦਰਿ ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥੬॥

وہ انسان اپنے گناہوں کو دھو کر ہمیشہ کے لئے پاک ہوجاتا ہے اور سچے بارگاہ کے اندر نام سے سہانا لگتا ہے۔6

ਲੇਖਾ ਮਾਗੈ ਤਾ ਕਿਨਿ ਦੀਐ ॥

اگر مالک کاموں کا حساب مانگے گا، وہ تب کون دے سکے گا؟

ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ਫੁਨਿ ਦੂਐ ਤੀਐ ॥

تب دو یا تین گنا حالت میں کوئی سکون حاصل نہیں ہونا۔

ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਲਏ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੭॥

سچی ذات رب خود معاف کرنے والا ہے اور معاف کر کے اپنے آپ سے ملا لیتا ہے۔7

ਆਪਿ ਕਰੇ ਤੈ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

مالک خود ہی سب کچھ کرتا ہے اور خود ہی لوگوں سے کرواتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ॥

کامل گرو کے پیغام سے ہی مالک اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੮॥੨॥੩॥

اے نانک! جس انسان کو مالک کے نام کی شان ملتی ہے، فطرت کا مالک خود ہی اسے اپنے ساتھ میں ملا لیتا ہے۔7۔2۔3

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਇਕੋ ਆਪਿ ਫਿਰੈ ਪਰਛੰਨਾ ॥

ایک خالق ہی پوشیدہ ہو کر ہر جگہ گھوم پھر کرتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੇਖਾ ਤਾ ਇਹੁ ਮਨੁ ਭਿੰਨਾ ॥

جس انسان نے گرو کے ذریعے سے اس کا دیدار کر لیا ہے، اس کا من اس کی محبت میں بھیگ گیا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਤਜਿ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਏਕੋ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੧॥

اس نے اپنی خواہش کو ترک کر کے آسان سکون حاصل کر لیا ہے۔ پھر اس نے ایک مالک کو ہی اپنے من میں بسایا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਇਕਸੁ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਵਣਿਆ ॥

میں اس پر قربان ہوں، میری روح قربان ہے، جو ایک رب سے اپنی امید لگاتے ہیں۔

ਗੁਰਮਤੀ ਮਨੁ ਇਕਤੁ ਘਰਿ ਆਇਆ ਸਚੈ ਰੰਗਿ ਰੰਗਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی اجازت کے ذریعے اس کا من ایک ہی بذات خودبنائے ہوئے گھر میں آکر بستا ہے اور سچے مالک کی محبت میں مگن ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਇਹੁ ਜਗੁ ਭੂਲਾ ਤੈਂ ਆਪਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥

اے مالک ! یہ دنیا وہم میں پڑی ہوئی ہے اور تو نے خود ہی اسے وہم میں ڈال دیا ہے۔

ਇਕੁ ਵਿਸਾਰਿ ਦੂਜੈ ਲੋਭਾਇਆ ॥

ایک رب کو فراموش کرکے یہ حرص و لالچ میں مشغول ہوا پڑا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਫਿਰੈ ਭ੍ਰਮਿ ਭੂਲਾ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੨॥

رات دن یہ وہم کا وہمی ہوکر ہمیشہ بھٹکتا رہتا ہے اور نام کے بغیر مصیبت اٹھاتا ہے۔2

ਜੋ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਕਰਮ ਬਿਧਾਤੇ ॥

جو کاتب تقدیر کی محبت میں مگن رہتے ہیں،

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਜਾਤੇ ॥

وہ گرو کی خدمت کر کے چاروں زمانے میں مشہور ہو جاتے ہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਦੇਇ ਵਡਿਆਈ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੩॥

جس انسان کو مالک خود عظمت عطا کرتا ہے، وہ رب کے نام میں مگن ہو جاتا ہے۔3۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਹਰਿ ਚੇਤੈ ਨਾਹੀ ॥

ممتا کی محبت میں مشغول انسان خالق کو یاد نہیں کرتا۔

ਜਮਪੁਰਿ ਬਧਾ ਦੁਖ ਸਹਾਹੀ ॥

پھر یمدوتوں کی نگری میں جکڑا ہوا وہ مصیبت برداشت کرتا ہے۔

ਅੰਨਾ ਬੋਲਾ ਕਿਛੁ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵੈ ਮਨਮੁਖ ਪਾਪਿ ਪਚਾਵਣਿਆ ॥੪॥

من مرضی کرنے والا انسان اندھا اور بہرہ ہے، اسے کچھ بھی پتہ نہیں ہوتا اور گناہوں میں ہی برباد ہو جاتا ہے۔4۔

ਇਕਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਜੋ ਤੁਧੁ ਆਪਿ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

اے رب! کئی انسان تیری محبت میں مگن رہتے ہیں، جنہیں تو نے ہی نام کے ساتھ لگایا ہے۔

ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਏ ॥

محبت و عقیدت کے ذریعے وہ تیرے دل کو اچھے لگتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਭ ਇਛਾ ਆਪਿ ਪੁਜਾਵਣਿਆ ॥੫॥

وہ ہمیشہ آسانی دینے والے ستگرو کی خدمت کرتے رہتے ہیں اور رب خود ہی اس کی تمام خواہشیں پوری کرتا ہے۔5۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੇਰੀ ਸਦਾ ਸਰਣਾਈ ॥

اے معبود رب ! جو انسان ہمیشہ تیری پناہ میں رہتا ہے،

ਆਪੇ ਬਖਸਿਹਿ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

تم خود ہی اسے معافی دے کر کے عظمت عطا کرتے ہو۔

ਜਮਕਾਲੁ ਤਿਸੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਜੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥੬॥

جو انسان رب کا نام ذکر کرتا رہتا ہے،یمدوت اس کے قریب نہیں آتا۔6۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਤੇ ਜੋ ਹਰਿ ਭਾਏ ॥

جو انسان رب کو اچھے لگتے ہیں، وہ رات دن رب کی محبت میں مگن رہتے ہیں۔

ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਭਿ ਮੇਲੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

میرے مالک نے ان کا ستگرو سے ملاقات کروا کر اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਚੇ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਤੂੰ ਆਪੇ ਸਚੁ ਬੁਝਾਵਣਿਆ ॥੭॥

اے سچے عظیم رب ! جو انسان ہمیشہ تیری پناہ میں ہیں۔ تم خود ہی انہیں سچ کا علم عطا کرتے ہو۔7۔

ਜਿਨ ਸਚੁ ਜਾਤਾ ਸੇ ਸਚਿ ਸਮਾਣੇ ॥

جو انسان سچے مالک کو سمجھ لیتے ہیں، وہ سچ میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਚੁ ਵਖਾਣੇ ॥

وہ ہری کی اچھائی بیان کرتے ہیں اور سچ کی ہی تعریف کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਤਾੜੀ ਲਾਵਣਿਆ ॥੮॥੩॥੪॥

اے نانک ! جو نام میں مگن رہتے ہیں، وہ بے داغ ہیں اور اپنے خاص گھر اپنے آپ میں مراقبہ کی اعلی حالت لگاتے ہیں۔ 8۔3۔4۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਸੁ ਮੁਆ ਜਾਪੈ ॥

جو انسان لفظ کے ذریعے اپنے کبر کو برباد کر دیتا ہے، وہی مردہ مانا جاتا ہے۔

ਕਾਲੁ ਨ ਚਾਪੈ ਦੁਖੁ ਨ ਸੰਤਾਪੈ ॥

اسے زمانہ(موت) بھی نہیں کچلتا اور نہ ہی کوئی دشواری دکھی کرتی ہے۔

ਜੋਤੀ ਵਿਚਿ ਮਿਲਿ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ਸੁਣਿ ਮਨ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥

اس کا نور اعلی نور میں مل کر اس میں ہی داخل ہو جاتا ہے۔ اس کا من بھی سچے نام کو سن کر سچ میں ہی حلول کر جاتا ہے۔1۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਲਦੀ ਫਿਰੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਬਹੁ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੨॥

وہ دن رات خواہش کی آگ میں جلتی رہتی ہے اور مالک شوہر کے بنا بہت دکھی رہتی ہے۔ 2۔

ਦੇਹੀ ਜਾਤਿ ਨ ਆਗੈ ਜਾਏ ॥

انسان کا جسم اور ذات آخرت میں نہیں جاتا۔

ਜਿਥੈ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਤਿਥੈ ਛੁਟੈ ਸਚੁ ਕਮਾਏ ॥

جہاں اعمال نامہ طلب کیا جاتا ہے، وہاں سچ کی کمائی کے ذریعے ہی نجات حاصل ہوگی۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਸੇ ਧਨਵੰਤੇ ਐਥੈ ਓਥੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੩॥

جو ستگرو کی عقیدت کے ساتھ خدمت کرتے ہیں، وہ مالدار ہیں۔ وہ دنیا اور آخرت میں ہری نام میں لگے رہتے ہیں۔ 3۔

ਭੈ ਭਾਇ ਸੀਗਾਰੁ ਬਣਾਏ ॥

جو عورت ذات رب کے خوف اور اس کی محبت کو اپنا سجنے سنورنے کا ذریعہ بناتی ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਹਲੁ ਘਰੁ ਪਾਏ ॥

وہ گرو کی مہربانی سے اپنے گھر میں ہی اس کی موجودگی کو پا لیتی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਰਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਮਜੀਠੈ ਰੰਗੁ ਬਣਾਵਣਿਆ ॥੪॥

وہ دن رات ہمیشہ اپنے محبوب کے ساتھ مزہ کرتی ہے اور کر پیل پھل جیسے پکی رنگت طے کر لیتی ہے۔4۔

ਸਭਨਾ ਪਿਰੁ ਵਸੈ ਸਦਾ ਨਾਲੇ ॥

تمام عورت ذات کا محبوب مالک ہمیشہ ہی سبھی کے ساتھ رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕੋ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੇ ॥

گرو کی مہربانی سے کوئی نادر شخص ہی اپنی آنکھوں سے اس کا دیدار کرتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅਤਿ ਊਚੋ ਊਚਾ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਆਪਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੫॥

میرا مالک عظیم ہے۔ وہ اپنی مہربانی کرکے خود ہی عورت ذات کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 5۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਇਹੁ ਜਗੁ ਸੁਤਾ ॥

یہ دنیا مال و دولت کی محبت میں پھنس کر جہالت کی نیند میں سوئی ہوئی ہے۔

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਅੰਤਿ ਵਿਗੁਤਾ ॥

مالک کے نام کو فراموش کرکے یہ بالآخر برباد ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਸੁਤਾ ਸੋ ਜਾਗਾਏ ਗੁਰਮਤਿ ਸੋਝੀ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

جس رب کے حکم سے یہ دنیا نیند میں مگن ہے، وہی اسے علم عطا کرکےبیدار کرتا ہے۔ گرو کےپیغام کے ذریعے اس کو سمجھ حاصل ہوتی ہے۔ 6۔

ਅਪਿਉ ਪੀਐ ਸੋ ਭਰਮੁ ਗਵਾਏ ॥

جو انسان نام نما امرت پی لیتا ہے، وہ اپنا وہم ختم کردیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਮੁਕਤਿ ਗਤਿ ਪਾਏ ॥

گرو کی مہربانی سے وہ نجات کے خطاب کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਭਗਤੀ ਰਤਾ ਸਦਾ ਬੈਰਾਗੀ ਆਪੁ ਮਾਰਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੭॥

جو رب کی عبادت میں مگن رہتا ہے، وہ ہمیشہ ہی بے داغ ہے، اپنے کبر کو مار کر وہ اپنے رب کو مل جاتا ہے۔ 7۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਧੰਧੈ ਲਾਏ ॥

اے رب ! آپ نے خود ہی دنیا کی تخلیق کرکے انسان پیدا کیے ہیں اور اپنے اپنے کام میں لگا دیا ہے۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀ ਰਿਜਕੁ ਆਪਿ ਅਪੜਾਏ ॥

اے رب ! چوراسی لاکھ اندام نہانی کو خود ہی تم زندگی پہنچاتے ہو۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੁ ਕਾਰ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥੮॥੪॥੫॥

اے نانک! جو انسان رب کے نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں، وہ سچے مالک کی محبت میں مگن رہتے ہیں۔ وہ وہی کام کرتے ہیں، جو رب کو اچھا لگتا ہے۔ 8۔4۔5۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਅੰਦਰਿ ਹੀਰਾ ਲਾਲੁ ਬਣਾਇਆ ॥

رب نے اپنی ذات میں ہیرے اور لال جیسا انمول نام رکھا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਰਖਿ ਪਰਖਾਇਆ ॥

گرو کے لفظ کے ذریعے اس کی تحقیق اور کاروائی کی جاتی ہے۔

ਜਿਨ ਸਚੁ ਪਲੈ ਸਚੁ ਵਖਾਣਹਿ ਸਚੁ ਕਸਵਟੀ ਲਾਵਣਿਆ ॥੧॥

جن کے پاس سچا نام ہے، وہ سچے نام کی ہی تعریف کرتے ہیں اور اس کی تحقیق کرنے کے لیے سچے نام کی کسوٹی لگانی پڑتی ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

جنہوں نے گرو کی بات کو اپنے من میں بسا لیا ہے، میں ان پر جسم و جان سے قربان ہو۔

ਅੰਜਨ ਮਾਹਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ممتا کی سیاہی میں ہی بے عیب مالک کو پا لیتے ہیں۔ وہ اپنی روشنی کو مالک کی اعلیٰ روشنی میں ملا دیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਸੁ ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਬਹੁਤੁ ਪਸਾਰਾ ॥

جیسے کائنات میں رب نے اپنا پھیلاؤ کیا ہوا ہے، ویسے ہی اس نے انسان کے جسم میں اپنا زیادہ پھیلاؤ کیا ہوا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਅਤਿ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

مالک کا بے عیب نام انتہائی ناقابل رسائی اور لامحدود ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋਈ ਪਾਏ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جو انسان گرو کی صحبت میں رہتا ہے، اس نام کا فائدہ اسے ہی ہو سکتا ہے۔ رب گرومکھ انسان کو معاف کر کے خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔2۔

ਮੇਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਸਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

میرا سردار رب جس انسان کے دل میں سچا نام بسا دیتا ہے ۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਚਿ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

اور گرو کی مہربانی سے وہ سچ میں ہی اپنا دل لگاتا ہے۔

ਸਚੋ ਸਚੁ ਵਰਤੈ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੩॥

سچ کا خزانہ رب خود ہی ہمہ گیر ہے۔ وہ انسان سچے مالک میں ہی مگن رہتا ہے۔3۔

ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਸਚੁ ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ॥

میرا پیارا رب ہمیشہ سچ اور بے پرواہ ہے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਅਵਗਣ ਕਾਟਣਹਾਰਾ ॥

وہ انسانوں کے گناہوں اور برائیوں کو ختم کرنے والا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ਭੈ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਵਣਿਆ ॥੪॥

اور محبت کے ساتھ ہمیشہ ہی اس کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔ اس کا خوف مانتے ہوئے محبت کے ساتھ اس کی عقیدت کو اپنے دل میں بسانا چاہیے۔4۔

ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਸਚੀ ਜੇ ਸਚੇ ਭਾਵੈ ॥

اے رب! تیری عبادت ہمیشہ سچ ہے اور اس کا تحفہ انسان کو تیری مرضی کے مطابق ہی ملتا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇਇ ਨ ਪਛੋਤਾਵੈ ॥

تو خود ہی اپنی عبادت کا تحفہ عطا کرتا ہے؛ لیکن تحفہ دیکر تو افسوس نہیں کرتا۔

ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਕਾ ਏਕੋ ਦਾਤਾ ਸਬਦੇ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਵਣਿਆ ॥੫॥

تمام انسان اور جاندار کا داتا ایک مالک ہی ہے۔ وہ نام کے ذریعے انسانوں کے کبر کو ختم کرکے انہیں سچی زندگی عطا کرنے والا ہے۔5۔

ਹਰਿ ਤੁਧੁ ਬਾਝਹੁ ਮੈ ਕੋਈ ਨਾਹੀ ॥

اے رب! تیرے سوا میرا دوسرا کوئی نہیں۔

ਹਰਿ ਤੁਧੈ ਸੇਵੀ ਤੈ ਤੁਧੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں اور تیری ہی تسبیح و تعریف کرتا ہوں۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਲੈਹੁ ਪ੍ਰਭ ਸਾਚੇ ਪੂਰੈ ਕਰਮਿ ਤੂੰ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

اے سچے رب! آپ ہی مجھے اپنے ساتھ ملا لو۔ تیری کامل مہربانی سے ہی تجھے پایا جا سکتا ہے۔6۔

ਮੈ ਹੋਰੁ ਨ ਕੋਈ ਤੁਧੈ ਜੇਹਾ ॥

اے رب! مجھے تیرے جیسا دوسرا کوئی نظر نہیں آتا۔

ਤੇਰੀ ਨਦਰੀ ਸੀਝਸਿ ਦੇਹਾ ॥

تیری مہربانی و فضل سے میرا جسم کامیاب ہو سکتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਾਰਿ ਸਮਾਲਿ ਹਰਿ ਰਾਖਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੭॥

رب روزانہ انسانوں کی دیکھ ریکھ کرکے ان کی حفاظت کرتا ہے۔ اور گرومکھ آسان ہی رب میں مگن رہتے

ہیں۔ 7۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਮੈ ਹੋਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے رب ! تیرے جیسا عظیم مجھے دوسرا کوئی بھی نہیں لگتا۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਸਿਰਜੀ ਆਪੇ ਗੋਈ ॥

تو خود ہی کائنات کی تخلیق کرتا ہے اور خود ہی اس کو فنا کرتا ہے۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਹੀ ਘੜਿ ਭੰਨਿ ਸਵਾਰਹਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥੮॥੫॥੬॥

اے رب ! آپ خود ہی کائنات کو تخلیق کرکے اور اسے فنا کرکے سنوارتے ہیں۔ اے نانک ! رب انسانوں کو اپنے نام میں لگا لکر انہیں خوبصورت بنادیتا ہے۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਸਭ ਘਟ ਆਪੇ ਭੋਗਣਹਾਰਾ ॥

تمام جانداروں میں پھیل کر رب خود ہی چیزوں کا لطف لینے والا ہے۔

ਅਲਖੁ ਵਰਤੈ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

غیر مرئی، ناقابل تسخیر، ابدی رب ہر جگہ پھیل رہا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਈਐ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥

گرو کے کلام کے ذریعے میرے مالک رب کا دھیان کرنے سے انسان بآسانی ہی سچائی میں مگن ہوجاتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں اپنا جسم و دماغ ان پر نچاور کرتا ہوں، جو گرو کی بات اپنے دل میں بساتے ہیں۔

ਸਬਦੁ ਸੁਝੈ ਤਾ ਮਨ ਸਿਉ ਲੂਝੈ ਮਨਸਾ ਮਾਰਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر انسان کو گرو کی باتوں کا علم ہوجائے، تو وہ اسنے دماغ سے لڑتا ہے اور اپنی آرزو کو ختم کر کے رب میں ضم ہوجاتا ہے۔1۔ وقفہ۔

ਪੰਚ ਦੂਤ ਮੁਹਹਿ ਸੰਸਾਰਾ ॥

مال کے پانچ قاصد: ہوس، غصہ، لالچ، لگاؤ، انا دنیا کے انسانوں کی خوبیاں لوٹ رہا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੇ ਸੁਧਿ ਨ ਸਾਰਾ ॥

جاہل اندھے نفس پرست انسان کو اس کا کوئی علم نہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਅਪਣਾ ਘਰੁ ਰਾਖੈ ਪੰਚ ਦੂਤ ਸਬਦਿ ਪਚਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جو گرومکھ بن جاتا ہے، وہ اپنا دل نما گھر ان سفیروں سے بچا لیتا ہے۔ پانچوں ہی متشدد دشمن گرو کی تعلیمات سے تباہ ہوجاتے ہیں۔

ਇਕਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸਚੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥

کئی گورمکھ ہمیشہ صادق اعلیٰ رب کی محبت میں مگن رہتے ہیں۔

ਸਹਜੇ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਵਹਿ ਅਨਦਿਨੁ ਮਾਤੇ ॥

وہ فطری طور پر اسنے رب کی عبادت کرتے ہیں اور دن رات اس کی محبت میں مگن رہتے ہے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਹਰਿ ਦਰਿ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੩॥

جو لوگ پیارے گرو سے مل کر صادق اعلیٰ رب کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں، وہ رب کے دربار میں جلال پاتے ہیں۔3۔

ਏਕਮ ਏਕੈ ਆਪੁ ਉਪਾਇਆ ॥

پہلے رب بے شکل تھا۔ وہ خود ہے اور اس نے خود اپنی ایک شکل بنائی ہے،

ਦੁਬਿਧਾ ਦੂਜਾ ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਮਾਇਆ ॥

دوسرا، دوہرا کی سمجھ کو اور تیسرا، رج، تم اور ست تینوں نے مایا کو تخلیق کیا۔ دنیا کی تخلیق تینوں مایا کے ذریعے ہوئی۔ تینوں مایا کی مخلوقات چوراسی لاکھ اندام نہانی کے چکر میں پڑی رہتی ہیں۔

ਚਉਥੀ ਪਉੜੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਊਚੀ ਸਚੋ ਸਚੁ ਕਮਾਵਣਿਆ ॥੪॥

ان انسانوں کو برہما علم کی تبلیغ کے لیے سنت، سادھو، عقیدت مند اور برہم گیانیوں کو پیدا گیا، جنہیں گرومکھ کہا جاتا ہے۔ ان کا تعلق چوتھی پوزیشن کے مرحلے سے ہے۔ جسے توریہ پوسٹ بھی کہا جاتا ہے۔ گورمکھ مرحلہ اعلیٰ ترین مرحلہ ہے۔ وہ نام یاد کرنے کی مشق کرتا ہے۔4۔

ਸਭੁ ਹੈ ਸਚਾ ਜੇ ਸਚੇ ਭਾਵੈ ॥

جو صادق اعلیٰ رب کو پسند آتا ہے، وہ سب سچ ہے۔

ਜਿਨਿ ਸਚੁ ਜਾਤਾ ਸੋ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ॥

جو سچ کو پہچانتا ہے، وہ رب میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਣੀ ਸਚੇ ਸੇਵਹਿ ਸਾਚੇ ਜਾਇ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੫॥

گرومکھ کی زندگی کی حد اچھے انسان کی عقیدت مندانہ خدمت ہی کرتی ہے۔ وہ جا کر سچ میں ہی ضم ہوجاتے ہیں۔5۔

ਸਚੇ ਬਾਝਹੁ ਕੋ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਆ ॥

حق (رب) کے سوا کوئی دوسرا نہیں۔

ਦੂਜੈ ਲਾਗਿ ਜਗੁ ਖਪਿ ਖਪਿ ਮੂਆ ॥

مال کی محبت میں پھنس کر دنیا بڑی پریشانی میں پڑ کر مرتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ਏਕੋ ਸੇਵਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

جو گرومکھ ہوتا ہے، وہ صرف ایک رب کو جانتا ہے اور صرف ایک رب کی عبادت کرکے خوشی حاصل کرتا ہے۔6۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥

اے رب! تمام جاندار تیری پناہ میں ہیں۔

ਆਪੇ ਧਰਿ ਦੇਖਹਿ ਕਚੀ ਪਕੀ ਸਾਰੀ ॥

یہ دنیا ایک چوکور کا کھیل ہے۔ آپ نے جانداروں کو اس کھیل کا کچا پکا حصہ بنا رکھا ہے۔ آپ خود ہی جانداروں کا خیال رکھتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਆਪੇ ਕਾਰ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੭॥

آپ خود ہی جانداروں سے کام کاج کرواتے ہیں اور آپ ہی انہیں گرو سے ملا کر اپنے ساتھ ملانے والے ہیں۔ 7۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਮੇਲਹਿ ਵੇਖਹਿ ਹਦੂਰਿ ॥

اے رب ! جو انسان آپ کو براہ راست دیکھتا ہے، آپ انہیں اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں۔

ਸਭ ਮਹਿ ਆਪਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

تم خود تمام جانداروں میں موجود ہو۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਝੀ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥੬॥੭॥

اے نانك ! رب خود ہی ہر طرح سے پھیلا ہوا ہے، لیکن اس کا علم صرف گرومکھوں کو ہے۔8۔6۔7۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਗੁਰ ਕੀ ਮੀਠੀ ॥

گرو کی تقریر امرت جیسی بہت پیاری ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੈ ਕਿਨੈ ਚਖਿ ਡੀਠੀ ॥

کوئی نایاب گورمکھ ہی اس کا مزہ چکھ سکتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪਰਗਾਸੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਪੀਵੈ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਬਦੁ ਵਜਾਵਣਿਆ ॥੧॥

جو اس امرت نما اعلی رس کو پیتا ہے، اس کے دل میں علم کی روشنی ہو جاتی ہے اور سچے رب کے دربار میں لاتعداد باتیں بجنے لگتی ہیں۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਵਣਿਆ ॥

میں ان پر تن من سے نچھاور ہوں، جو اپنا دماغ گرو کے قدموں میں رکھتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰੁ ਸਾਚਾ ਮਨੁ ਨਾਵੈ ਮੈਲੁ ਚੁਕਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ستگرو امرت کی حقیقی جھیل ہے۔ جب دماغ اس میں غسل کرتا ہے، تو اس کی برائیوں کی غلاظت کو دھو دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰਾ ਸਚੇ ਕਿਨੈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

اے سچا رب! آپ کی انتہا کا علم کسی کے پاس نہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

گرو کی مہربانی سے کوئی نایاب انسان ہی اپنا دماغ آپ کے قدموں میں رکھتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਸਾਲਾਹਿ ਨ ਰਜਾ ਕਬਹੂੰ ਸਚੇ ਨਾਵੈ ਕੀ ਭੁਖ ਲਾਵਣਿਆ ॥੨॥

مجھے حقیقی نام کی اتنی شدید بھوک ہے کہ شاید تیری تشبیہ استعمال کر کے کبھی تسلی نہیں ہوتی۔ 2۔

ਏਕੋ ਵੇਖਾ ਅਵਰੁ ਨ ਬੀਆ ॥

میں صرف ایک رب کو دیکھتا ہوں اور کسی دوسرے کو نہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ॥

گرو کی مہربانی سے میں نے نام نما امرت پی لیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਤਿਖਾ ਨਿਵਾਰੀ ਸਹਜੇ ਸੁਖਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੩॥

گرو کے لفظ سے میری پیاس بجھ گئی اور قدرتی طور پر میں ہمیشہ خوشیوں میں مگن ہوگیا ہوں۔

ਰਤਨੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਲਰਿ ਤਿਆਗੈ ॥

جواہر جیسے انمول نام کو غیر ضروری طور پر چھوڑ کر

ਮਨਮੁਖੁ ਅੰਧਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਲਾਗੈ ॥

بے عقل نفس پرست انسان مال کی محبت میں مگن ہورہا ہے۔

ਜੋ ਬੀਜੈ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਏ ਸੁਪਨੈ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

وہ جیسا بیج بوتا ہے، ویسا ہی پھل کاٹتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسے خواب میں بھی خوشی نہیں ملتی۔

ਅਪਨੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ॥

جس انسان پر رب کا فضل و احسان ہوتا ہے، وہی گرو کو حاصل کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

وہ گرو کی باتوں کو اپنے دل میں بساتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਰਹੈ ਭੈ ਅੰਦਰਿ ਭੈ ਮਾਰਿ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਵਣਿਆ ॥੫॥

وہ دن رات ہمیشہ رب کے خوف میں رہتا ہے اور وہ یم کے خوف کو مٹا کر اپنے شک کو دور کردیتا ہے۔5۔

ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جو شخص اپنے دماغ کا وہم دور کردیتا ہے، وہ ہمیشہ ہی خوش رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥

گرو کی مہربانی سے وہ اعلیٰ ترین حالت (نجات) حاصل کرلیتا ہے۔

ਅੰਤਰੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਹਜੇ ਗਾਵਣਿਆ ॥੬॥

پاک کلام سے اس کا باطن بھی پاک ہوجاتا ہے اور وہ بآسانی ہی رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔6۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਬੇਦ ਵਖਾਣੈ ॥

پنڈت اسمرتیوں، شاستروں اور ویدوں کی کہانی لوگوں کو سناتا رہتا ہے۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਤਤੁ ਨ ਜਾਣੈ ॥

لیکن وہ خود ہی الجھنوں میں پڑکر بھٹکتا رہتا ہے اور برہمن کے اعلیٰ ترین عنصر کو نہیں جانتا۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਏ ਦੁਖੋ ਦੁਖੁ ਕਮਾਵਣਿਆ ॥੭॥

ستگرو کی خدمت کیے بغیر اسے خوشی نہیں ملتی اور وہ دکھ ہی دکھ کماتا رہتا ہے۔7۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਕਿਸੁ ਆਖੈ ਕੋਈ ॥

رب خود ہی سب کچھ کرتا ہے۔ پھر کوئی کسی کو کیا سمجھا سکتا ہے؟

ਆਖਣਿ ਜਾਈਐ ਜੇ ਭੂਲਾ ਹੋਈ ॥

کسی کو سمجھانے کی اسی وقت ضرورت ہے، جس وہ غلطی کرے۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੮॥੭॥੮॥

اے نانک ! رب خود ہی سب کچھ کرتا ہے اور انسانوں سے کرواتا ہے۔ نام کا ذکر کر کے انسان نام میں ہی جذب ہو جاتا ہے۔ 8۔7۔8۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਆਪੇ ਰੰਗੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

رب خود ہی انسان کو اپنی فطری فطرت کے ذریعے اپنی محبت سے رنگ دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਚੜਾਏ ॥

اور گرو کے کلام سے اپنی محبت کا رنگ چڑھا دیتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਤਾ ਰਸਨਾ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲੀ ਭੈ ਭਾਇ ਰੰਗੁ ਚੜਾਵਣਿਆ ॥੧॥

اس کا دماغ اور جسم محبت میں رنگ جاتا ہے اور اس کی زبان پوست کے پھول کی طرح سرخ ہو جاتی ہے۔ رب اس کے ذہن میں خوف اور محبت پیدا کر کے اسے یہ نام اور رنگ عطا کرتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਨਿਰਭਉ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں ان پر نچھاور ہوں، میری جان ان پر قربان ہے، جو بے خوف ہو کر واہے گرو کو اپنے دل میں بساتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਨਿਰਭਉ ਧਿਆਇਆ ਬਿਖੁ ਭਉਜਲੁ ਸਬਦਿ ਤਰਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی مہربانی سے وہ بے خوف اعلیٰ رب کو یاد کرتے ہیں اور ان کے کلام سے زہریلے دنیاوی سمندر کو پار کر جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖ ਮੁਗਧ ਕਰਹਿ ਚਤੁਰਾਈ ॥

نفس پرست بے عقل چالاکی کرتا ہے۔

ਨਾਤਾ ਧੋਤਾ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ॥

اپنے غسل اور صفائی کے باوجود وہ مقبول نہیں ہوتا۔

ਜੇਹਾ ਆਇਆ ਤੇਹਾ ਜਾਸੀ ਕਰਿ ਅਵਗਣ ਪਛੋਤਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جس طرح وہ دنیا میں آیا تھا، اسی طرح اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوا چلا جاتا ہے۔2۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੇ ਕਿਛੁ ਨ ਸੁਝੈ ॥

جاہل نفس پرستوں کو کچھ بھی علم نہیں ہوتا

ਮਰਣੁ ਲਿਖਾਇ ਆਏ ਨਹੀ ਬੁਝੈ ॥

کیونکہ وہ شروع سے ہی اپنی قسمت میں موت لکھ کر دنیا میں آتا ہے۔ وہ اپنی زندگی کی خواہش کو نہیں سمجھتا۔

ਮਨਮੁਖ ਕਰਮ ਕਰੇ ਨਹੀ ਪਾਏ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜਨਮੁ ਗਵਾਵਣਿਆ ॥੩॥

نفس پرست عمل کرتا رہتا ہے؛ لیکن انہیں نام حاصل نہیں ہوتا۔ وہ بے نام ہو کر اپنی زندگی بے کار ہی برباد کرتا ہے۔3۔

ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਸਬਦੁ ਹੈ ਸਾਰੁ ॥

سچے نام کا مراقبہ ہی بہترین عمل ہے۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਪਾਈਐ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

کامل گرو کے ذریعے نجات کا دروازہ ملتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਸੁਣਾਏ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ਰੰਗਿ ਰੰਗਾਵਣਿਆ ॥੪॥

گرو جی ہر روز اپنی تقریر سے سکھوں کو نام سناتے رہتے ہیں اور وہ کلام کے ذریعے سچے رب کی محبت میں مگن ہو کر نام کے رنگ میں رنگ جاتے ہیں۔4۔

ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਾਤੀ ਰੰਗੁ ਲਾਏ ॥

گرومکھ کی رسنا ہری رس میں رنگ جاتی ہے اور صرف رب سے محبت کرتی ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਮੋਹਿਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

قدرتی طور پر اس کا دماغ اور جسم رب کی محبت سے مسحور ہو جاتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਪਿਆਰਾ ਪਾਇਆ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੫॥

وہ بآسانی ہی اپنے پیارے رب کو پالیتا ہے۔ پھر وہ آسانی سے بے ساختہ حالت میں جذب ہو جاتا ہے۔5۔

ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਰੰਗੁ ਸੋਈ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

جس شخص میں رب کی محبت موجود ہے۔ وہ رب کی تعریف کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਹਜੇ ਸੁਖਿ ਸਮਾਵੈ ॥

اور گرو کے کلام سے آسانی سے روحانی خوشی میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਦਾ ਤਿਨ ਵਿਟਹੁ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਚਿਤੁ ਲਾਵਣਿਆ ॥੬॥

میں ہمیشہ ہی ان پر قربان جاتا ہوں، جو اپنا دماغ گرو کی خدمت کے لیے وقف کرتا ہے۔6۔

ਸਚਾ ਸਚੋ ਸਚਿ ਪਤੀਜੈ ॥

وہی شخص سچا ہے، جو سچے نام سے حقیقی رب پر ایمان لاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਅੰਦਰੁ ਭੀਜੈ ॥

گرو کی مہربانی سے اس کا دل نام رس سے بھیگ جاتا ہے۔

ਬੈਸਿ ਸੁਥਾਨਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਆਪੇ ਕਰਿ ਸਤਿ ਮਨਾਵਣਿਆ ॥੭॥

وہ اچھی صحبت نما خوبصورت جگہ پر بیٹھ کر رب کی حمد اور تسبیح گاتا ہے۔ رب خود ہی اس پر فضل کر کے اس کے ذہن میں یہ یقین پیدا کرتا ہے کہ سچ کا مطلب سچا عمل ہی ہے۔7۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ॥

جسے رب اپنی نظرِ رحمت سے دیکھتا ہے، وہ اس کے نام کو پا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਉਮੈ ਜਾਏ ॥

گرو کی مہربانی سے اس کا کبر ختم ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥੮॥੯॥

اے نانک! جس کے دل میں رب کا نام گھر کر جاتا ہے، وہ دربارِ حق میں بڑی شان پاتا ہے۔ 8۔8۔9۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਐ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥

ستگرو کی خدمت کرنے سے بڑی شان حاصل ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਜੀ ਅਚਿੰਤੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਈ ॥

اور قابل پرستش رب اچانک ہی دل میں آکر بس جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਫਲਿਓ ਬਿਰਖੁ ਹੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਜਿਨਿ ਪੀਤਾ ਤਿਸੁ ਤਿਖਾ ਲਹਾਵਣਿਆ ॥੧॥

ہری رب ایک پھل دار پودا ہے، جو اس کے نام نما امرت کو پیتا ہے، اس کی پیاس بجھ جاتی ہے۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਸਚੁ ਸੰਗਤਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥

میرا جسم، دماغ اور روح سب اس رب پر نچھاور ہے، جو انسانوں کو ست سنگ میں ملا کر اپنے ساتھ جوڑلیتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਆਪੇ ਮੇਲੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب خود ہی انسانوں کو ست سنگ میں ملاتا ہے اور گرو کے کلام سے انسان رب کی حمد و تسبیح کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੀ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਇਆ ॥

جو ستگرو کی خدمت کرتا ہے، وہ گرو کے کلام سے روشنی پا رہا ہے۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

جس شخص نے رب کا نام اپنے ذہن میں بسا لیا ہے،

ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਗਵਾਏ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੨॥

خالص رب اس کے دماغ کی کبر نما گندگی کو دور کر دیتا ہے اور وہ شخص حق کے دربار میں جلال پاتا ہے۔2۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

گرو کے بغیر نام کا حصول نہیں ہو سکتا۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਰਹੇ ਬਿਲਲਾਇ ॥

کامل متلاشی اس سے محروم ہونے کا افسوس کرتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸੇਵੇ ਸੁਖੁ ਨ ਹੋਵੀ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੩॥

گرو کی خدمت کے بغیر خوشی نہیں ملتی؛ لیکن بڑی خوش قسمتی سے نیک اعمال کے ذریعے گرو جی مل جاتے ہیں۔3۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਆਰਸੀ ਕੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੇਖੈ ॥

یہ ذہن ایک آئینہ ہے۔ کوئی نادر گرومکھ ہی اس میں اپنے آپ کو دیکھتا ہے۔

ਮੋਰਚਾ ਨ ਲਾਗੈ ਜਾ ਹਉਮੈ ਸੋਖੈ ॥

اگر انسان اپنی انا کو جلادے تو اسے کبر نما جنگل نہیں لگتا۔

ਅਨਹਤ ਬਾਣੀ ਨਿਰਮਲ ਸਬਦੁ ਵਜਾਏ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੪॥

جس گرومکھ کے ذہن میں لامحدود آواز والا خالص قلب کی آوار بجنے لگتی ہے، وہ گرو کے کلام کے ذریعے سچائی (رب) میں ضم ہو جاتا ہے۔4۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਿਹੁ ਨ ਦੇਖਿਆ ਜਾਇ ॥

ستگرو کے بغیر رب کسی بھی طرح دیکھا نہیں جاسکتا۔

ਗੁਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਆਪੁ ਦਿਤਾ ਦਿਖਾਇ ॥

اپنے رحم و کرم سے گرودیو نے خود ہی مجھے رب کا دیدار کروادیا ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਮਿਲਿ ਰਹਿਆ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੫॥

واہے گرو خود ہی ہمہ گیر ہو رہا ہے۔ برہمن کے علم سے انسان بآسانی ہی اس میں ضم ہوجاتا ہے۔5۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਇਕਸੁ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

جو شخص گرومکھ بن جاتا ہے، وہ ایک رب سے پیار کرتا ہے۔

ਦੂਜਾ ਭਰਮੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

گرو کے کلام سے وہ مال و دولت نما وہم کو خاکستر کردیتا ہے۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਵਣਜੁ ਕਰੇ ਵਾਪਾਰਾ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਚੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

اپنے جسم میں ہی وہ نام نما شئی کی تجارت کرتا ہے اور سچے نام کی دولت حاصل کرلیتا ہے۔6۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਣੀ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਸਾਰੁ ॥

گرومکھ کے لیے رب کی تسبیح اور تعریف کرنا ہی بہترین کام ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

بایں وجہ گورمکھ نجات کا در حاصل کرلیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰੰਗਿ ਰਤਾ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਅੰਦਰਿ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਵਣਿਆ ॥੭॥

رب کی محبت میں رنگا ہوا وہ دن رات اس کی تسبیح گاتا رہتا ہے اور رب اسے اپنی ذات میں بلا لیتا ہے۔7۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇਆ ॥

ستگرو نام کا عطا کرنے والا ہے اور ستگرو رب کے ملائے ہوئے انسان کو ہی ملاتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਮਨਿ ਸਬਦੁ ਵਸਾਇਆ ॥

جس شخص کی اچھی قسمت ہوتی ہے، ستگرو اس کے ذہن میں نام بسا دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਹਰਿ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੮॥੯॥੧੦॥

اے نانک ! اگر صادق اعلیٰ رب کی شان اور حمد کی جائے، تو انسان کو نام کی شان حاصل ہوتی ہے۔8۔9۔10۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਆਪੁ ਵੰਞਾਏ ਤਾ ਸਭ ਕਿਛੁ ਪਾਏ ॥

اگر انسان اپنی انا چھوڑدے، تو وہ سب کچھ حاصل کرلیتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੀ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے وہ سچے رب میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਸਚੁ ਵਣੰਜਹਿ ਸਚੁ ਸੰਘਰਹਿ ਸਚੁ ਵਾਪਾਰੁ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥੧॥

وہ صدق نام کی تجارت کرتا ہے اور صدق نام نماپیسہ ہی جمع کرتا ہے اور وہ سچے نام کا ہی دوسروں سے تجارت کرواتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਅਨਦਿਨੁ ਗਾਵਣਿਆ ॥

میں تن من سے ان پر قربان جاتا ہوں، جو ہمیشہ ہی رب کی تعریف کرتے ہیں۔

ਹਉ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਠਾਕੁਰੁ ਮੇਰਾ ਸਬਦਿ ਵਡਿਆਈ ਦੇਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! میں آپ کا خادم ہوں، آپ میرے آقا ہیں۔ آپ ہی مجھے نام کی شان عطا کرتے ہیں۔1۔ وقفہ۔

ਵੇਲਾ ਵਖਤ ਸਭਿ ਸੁਹਾਇਆ ॥

وہ وقت اور لمحات سب خوبصورت ہیں۔

ਜਿਤੁ ਸਚਾ ਮੇਰੇ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

جب صادق اعلیٰ رب میرے ذہن کو اچھا لگتا ہے۔

ਸਚੇ ਸੇਵਿਐ ਸਚੁ ਵਡਿਆਈ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸਚੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੨॥

سچے رب کی خدمت کے ذریعے سچی عظمت حاصل ہوتی ہے، لیکن صرف گرو کی مہربانی سے ہی صادق اعلیٰ رب ملتا ہے۔2۔

ਭਾਉ ਭੋਜਨੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਪਾਏ ॥

رب کی محبت کا خوراک تبھی ملتا ہے، جب ستگرو جی بہت خوش ہوتے ہیں۔

ਅਨ ਰਸੁ ਚੂਕੈ ਹਰਿ ਰਸੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

انسان دوسرے رسوں کو بھول جاتا ہے، جب وہ ہری رس کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਸਚੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਬਾਣੀ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਵਣਿਆ ॥੩॥

انسان کامل گرو کے کلام سے ہی سچائی، اطمینان اور بے ساختہ خوشی حاصل کرتا ہے۔3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਨ ਸੇਵਹਿ ਮੂਰਖ ਅੰਧ ਗਵਾਰਾ ॥

بے وقوف، اندھے، ناخواندہ لوگ ستگرو کی خدمت نہیں کرتے۔

ਫਿਰਿ ਓਇ ਕਿਥਹੁ ਪਾਇਨਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰਾ ॥

پھر وہ کس طرح نجات کے دروازے تک پہنچیں گے؟

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵਹਿ ਜਮ ਦਰਿ ਚੋਟਾ ਖਾਵਣਿਆ ॥੪॥

وہ بار بار مرتے اور جنم لیتے ہیں اور بار بار زندگی اور موت کے بندھن میں پھنس کر آواگون کرتے ہیں، وہ موت کے دروازے پر چوٹ کھاتے ہیں۔4۔

ਸਬਦੈ ਸਾਦੁ ਜਾਣਹਿ ਤਾ ਆਪੁ ਪਛਾਣਹਿ ॥

وہ اپنی فطرت کو تب ہی پہچان سکتے ہیں، جب وہ لفظ کا ذائقہ جانتا ہو۔

ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਵਖਾਣਹਿ ॥

اور پاک کلام کے ذریعے نام کا ذکر کرتے ہیں۔

ਸਚੇ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਨਿ ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੫॥

گرومکھ سچے اعلیٰ رب کی عقیدت سے ہمیشہ خوشی حاصل کرتے ہیں اور رب کے نام کا خزانہ اپنے دل میں رکھتے ہیں۔5۔

ਸੋ ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਇਆ ਜੋ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

وہ جگہ بہت خوبصورت ہے، جو رب کے دل کو لبھاتا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਬਹਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

صرف وہی ستسنگ ہے، جس میں بیٹھ کر انسان ہری رب کی تعریفیں گاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਸਾਲਾਹਹਿ ਸਾਚਾ ਨਿਰਮਲ ਨਾਦੁ ਵਜਾਵਣਿਆ ॥੬॥

گرومکھ ہر روز رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور خالص آواز یعنی لامحدود کلام ان کے ذہن میں بجنے لگتا ہے۔6۔

ਮਨਮੁਖ ਖੋਟੀ ਰਾਸਿ ਖੋਟਾ ਪਾਸਾਰਾ ॥

نفس پرست لوگ مال و دولت جمع کرتے ہیں، جو کھوٹا سرمایہ ہے اور وہ اس کھوٹے سرمائے کو ہی پھیلاتے ہیں۔

ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਨਿ ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਭਾਰਾ ॥

وہ مال و دولت کی جھوٹی کمائی کرتے ہیں اور بہت زیادہ پریشانی برداشت کرتے ہیں۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲੇ ਫਿਰਨਿ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਵਣਿਆ ॥੭॥

وہ شک میں پھنس کر دن رات بھٹکتے رہتے ہیں اور زندگی اور موت کی غلامی میں پڑ کر اپنی زندگی یوں ہی برباد کردیتے ہیں۔7۔

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਮੈ ਅਤਿ ਪਿਆਰਾ ॥

سچا اعلیٰ رب مجھے بہت ہی پیارا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਅਧਾਰਾ ॥

کامل گرو کی باتیں میری زندگی کا سہارا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਨਣਿਆ ॥੮॥੧੦॥੧੧॥

اے نانک ! جنہیں رب کے نام کی شان ملتی ہے، وہ غم اور خوشی کو برابر جانتے ہیں۔8۔10۔11۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਤੇਰੀਆ ਖਾਣੀ ਤੇਰੀਆ ਬਾਣੀ ॥

اے میرے آقا ! چاروں ہی پیدائش کے ذرائع آپ کے ہیں اور چاروں ہی کلام آپ کے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੀ ॥

رب کے نام کے بغیر ساری دنیا شک میں بھٹکتی ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਾਇਆ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੋਇ ਨ ਪਾਵਣਿਆ ॥੧॥

گرو کی خدمت کرنے سے رب کا نام حاصل ہوتا ہے۔ ستگرو کے بغیر کوئی بھی رب کا نام حاصل نہیں کرسکتا۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਚਿਤੁ ਲਾਵਣਿਆ ॥

میں ان پر قربان ہوں، جو اپنا دل رب کے ساتھ لگاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਸਚਾ ਗੁਰ ਭਗਤੀ ਪਾਈਐ ਸਹਜੇ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق اعلیٰ رب گرو کی عقیدت سے ہی حاصل ہوتا ہے اور رب بآسانی انسان کے دل میں رہتا ہے۔1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਤਾ ਸਭ ਕਿਛੁ ਪਾਏ ॥

اگر انسان عقیدت کے ساتھ ستگرو کی خدمت کرے، تو وہ سب کچھ حاصل کرلیتا ہے۔

ਜੇਹੀ ਮਨਸਾ ਕਰਿ ਲਾਗੈ ਤੇਹਾ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

جس قسم کی خواہش کے لیے وہ خدمت میں سرگرداں رہتا ہے، اسے ویسا ہی نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਸਭਨਾ ਵਥੂ ਕਾ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੨॥

ستگرو ہر چیز کا عطا کرنے والا ہے۔ رب خوش نصیب انسان کو ہی گرو سے ملاتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਮੈਲਾ ਇਕੁ ਨ ਧਿਆਏ ॥

یہ ناپاک ذہن ایک رب کی عبادت نہیں کرتا۔

ਅੰਤਰਿ ਮੈਲੁ ਲਾਗੀ ਬਹੁ ਦੂਜੈ ਭਾਏ ॥

مال و دولت میں پھنسنے کی وجہ سے اس کے اندر بہت سی گندگی جمع ہو گئی ہے۔

ਤਟਿ ਤੀਰਥਿ ਦਿਸੰਤਰਿ ਭਵੈ ਅਹੰਕਾਰੀ ਹੋਰੁ ਵਧੇਰੈ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਲਾਵਣਿਆ ॥੩॥

مغرور انسان دریا کے کنارے، مذہبی مقامات اور پردیس میں گھومتا رہتا ہے، لیکن وہ اپنے دماغ کو کبر کی مزید گندگی لگا لیتا ہے۔3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਤਾ ਮਲੁ ਜਾਏ ॥

اگر وہ ستگرو کی خدمت کرے، تو اس کی گندگی دور ہو جاتی ہے۔

ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਹਰਿ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

وہ انا کو مار کر اپنا دماغ ہری رب کی ذات میں مرکوز کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਸਚੁ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਸਚਿ ਲਾਗੈ ਮੈਲੁ ਗਵਾਵਣਿਆ ॥੪॥

رب پاک ہے اور اس سچے رب کو انا کی گندگی نہیں لگتی۔ جو انسان حق کے ساتھ جڑ جاتا ہے اپنی گندگی کو دھودیتا ہے۔4۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਹੈ ਅੰਧ ਗੁਬਾਰਾ ॥

گرو کے بغیر دنیا میں جہالت کا گھٹاٹوپ اندھیرا ہے۔

ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧਾ ਅੰਧੁ ਅੰਧਾਰਾ ॥

بے علم شخص جہالت کے اندھیرے میں اندھا بنا رہتا ہے۔

ਬਿਸਟਾ ਕੇ ਕੀੜੇ ਬਿਸਟਾ ਕਮਾਵਹਿ ਫਿਰਿ ਬਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਪਚਾਵਣਿਆ ॥੫॥

اس کی ایسی حالت ہوتی ہے، جیسے پاخانہ کے کیڑے کی ہوتی ہے، جو پاخانہ کھانے کا کام کرتا ہے اور پاخانہ میں ہی جل کر مرجاتا ہے۔ 5۔

ਮੁਕਤੇ ਸੇਵੇ ਮੁਕਤਾ ਹੋਵੈ ॥

جو شخص وہم سے آزاد ہو کر گرو کی خدمت کرتا ہے، وہ وہم سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਸਬਦੇ ਖੋਵੈ ॥

وہ نام کے ذریعے اپنے کبر کو دور کرلیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਚਾ ਸੇਵੀ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

اور وہ رات دن معبود رب کی عبادت کرتا رہتا ہے۔ اسے اچھی قسمت سے گرو ملتا ہے۔6۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب خود ہی انسان کو معاف کردیتا ہے اور اسے گرو سے ملاکر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਨਾਮੁ ਨਿਧਿ ਪਾਏ ॥

وہ کامل گرو سے نام نما دولت حاصل کرلیتا ہے۔

ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਸਦਾ ਮਨੁ ਸਚਾ ਸਚੁ ਸੇਵੇ ਦੁਖੁ ਗਵਾਵਣਿਆ ॥੭॥

اس کا دل ہمیشہ ہی رب کو سچے نام سے یاد کرتا ہے۔ پھر وہ رب کو یاد کرکے اپنے غم دور کرلیتا ہے۔7۔

ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ਦੂਰਿ ਨ ਜਾਣਹੁ ॥

رب خود ہی انسان کے قریب رہتا ہے؛ اس لیے اسے کہیں دور مت سمجھو۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਪਛਾਣਹੁ ॥

گرو کے کلام کے ذریعہ رب کو اپنے دل میں موجود سمجھو۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧੧॥੧੨॥

اے نانک ! انسان کو نام سے بڑی شان حاصل ہوتی ہے؛ لیکن نام کامل گرو کے ذریعے ہی ملتا ہے۔8

۔11۔12۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਐਥੈ ਸਾਚੇ ਸੁ ਆਗੈ ਸਾਚੇ ॥

جو شخص دنیا میں سچا ہے، وہ آگے آخرت میں بھی سچا ہے۔

ਮਨੁ ਸਚਾ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਰਾਚੇ ॥

وہ دل سچا ہے جو سچ کے نام میں مگن رہتا ہے۔

ਸਚਾ ਸੇਵਹਿ ਸਚੁ ਕਮਾਵਹਿ ਸਚੋ ਸਚੁ ਕਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥

وہ صادق اعلیٰ رب کی عبادت کرتا ہے، وہ صدق کے نام کا ذکر کرتا ہے اور وہ خالص سچائی کا ہی کام کرتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

جو شخص اپنے دل میں حق کا نام بساتے ہیں، میرا تن، من سب کچھ ان پر نچھاور ہے ۔

ਸਚੇ ਸੇਵਹਿ ਸਚਿ ਸਮਾਵਹਿ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ سچے رب کی خدمت کرتے ہیں، سچائی کے نام میں ہی مشغول رہتے ہیں اور صرف صادق رب کی ہی شان گاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਡਿਤ ਪੜਹਿ ਸਾਦੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ॥

پنڈت مذہبی کتابیں پڑھتے ہیں؛ لیکن انہیں لذت نہیں ملتی۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਮਾਇਆ ਮਨੁ ਭਰਮਾਵਹਿ ॥

کیونکہ دوغلے پن کی وجہ سے ان کا دل دنیاوی چیزوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਸਭ ਸੁਧਿ ਗਵਾਈ ਕਰਿ ਅਵਗਣ ਪਛੋਤਾਵਣਿਆ ॥੨॥

مال و دولت سے لگاؤ نے ان کی عقل کو خراب کردیا ہے اور وہ اپنے برے اعمال کی وجہ سے افسوس کرتے ہیں۔-2-

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤਾ ਤਤੁ ਪਾਏ ॥

اگر انسان کو ستگرو مل جائے، تو اسے علم حاصل ہوجاتا ہے،

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

پھر وہ رب کے نام کو اپنے دل میں بساتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਮਨੁ ਮਾਰੈ ਅਪੁਨਾ ਮੁਕਤੀ ਕਾ ਦਰੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੩॥

وہ نام کے ذریعہ اپنی انا کو ختم کر کے عاجزی کا لباس پہنتا ہے۔ وہ اپنے دل کو قابو میں رکھ کر نجات کا دروازہ حاصل کرلیتا ہے۔3۔

ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟੈ ਕ੍ਰੋਧੁ ਨਿਵਾਰੇ ॥

وہ اپنے گناہوں کو مٹادیتا ہے اور غصے کو دور کردیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਰਖੈ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

وہ گرو کی باتوں کو اپنے دل میں بسا کر رکھتا ہے۔

ਸਚਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਬੈਰਾਗੀ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੪॥

وہ حق نام کی محبت میں مگن رہتا ہے اور اس کے دل میں رب سے ملنے کی رغبت بنی رہتی ہے۔ وہ اپنی انا کو ختم کرکے رب سے ملاقات کرلیتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਰਤਨੁ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇਆ ॥

انسان کے دل میں نام نما انمول جواہر ہے۔ یہ جواہر گرو کے ملنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਮਨਸਾ ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਮਾਇਆ ॥

مایا (رج، تم، ست) تین ہے، اس لیے ذہن کی خواہشات بھی تین قسم کی ہوتی ہیں۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਮੋਨੀ ਥਕੇ ਚਉਥੇ ਪਦ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਪਾਵਣਿਆ ॥੫॥

پنڈت اور خاموش کن رشی مذہبی کتابیں پڑھ پڑھ کر تھک چکے ہیں، لیکن انہیں چوتھے پوسٹ توریہ مرحلہ کا علم نہیں ہوا۔5۔

ਆਪੇ ਰੰਗੇ ਰੰਗੁ ਚੜਾਏ ॥

خدا خود ہی انسانوں کو اپنی محبت کا رنگ دے کر رنگ دیتا ہے۔

ਸੇ ਜਨ ਰਾਤੇ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਰੰਗਾਏ ॥

لیکن وہی لوگ رب کی محبت میں رنگ جاتے ہیں، جو گرو کے کلام کی محبت میں رنگ جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਚੜਿਆ ਅਤਿ ਅਪਾਰਾ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਸਿ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੬॥

انہیں اعلیٰ رب کی محبت کا رنگ اس قدر چڑھ جاتا ہے کہ ہو مزہ لینے کے بعد رب کی حمد و ثنا کرتے رہتے ہیں۔

6۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਸੋਈ ॥

گرومکھ کے لیے وہ اچھا انسان خوش حالی، کامیابی اور خود پر قابو رکھنا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਨਾਮਿ ਮੁਕਤਿ ਹੋਈ ॥

گرومکھ کو علم حاصل ہوجاتا ہے اور وہ ہری نام کے ذریعہ ممتا سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਰ ਸਚੁ ਕਮਾਵਹਿ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੭॥

مقدس روح گرومکھ سچے اعمال کرتا ہے اور صادق رب کے سچے نام میں ضم ہوجاتا ہے۔7۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਥਾਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ॥

رب خود ہی انسان کو گرومکھ بناتا ہے اور گرومکھ یہی محسوس کرتا ہے کہ رب ہی خود کائنات کو تخلیق کرکے خود ہی اسے فنا کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਿ ਪਤਿ ਸਭੁ ਆਪੇ ॥

گرومکھ کا رب خود ہی ذاتی اور گرو ہی عزت ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧੨॥੧੩॥

اے نانک! گرومکھ سچے نام کی پوجا کرتا ہے اور رب کے نام میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔8۔12۔13۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਉਤਪਤਿ ਪਰਲਉ ਸਬਦੇ ਹੋਵੈ ॥

کائنات کی تخلیق اور فنا صرف کلمہ سے ہوتی ہے۔

ਸਬਦੇ ਹੀ ਫਿਰਿ ਓਪਤਿ ਹੋਵੈ ॥

اور کلمہ کے ذریعے ہی فنا کے بعد دوبارہ تخلیق وقوع پذیر ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਰਤੈ ਸਭੁ ਆਪੇ ਸਚਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਪਾਇ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥

وہ صادق رب خود ہی گرو کی شکل میں ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔گرو مالک خود ہی کائنات بنا کر اس میں سمایا ہوا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں ان پر تن من سے نچھاور ہوں، جنہوں نے کامل گرو کو اپنے دل میں بسایا ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਸਾਤਿ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਣ ਕਹਿ ਗੁਣੀ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان کو سکون صرف گرو سے ملتا ہے اور وہ دن رات رب کی عبادت کرتا رہتا ہے۔ وہ منہ سے رب کی خوبیوں کا ورد کرتا رہتا ہے اور خوبیوں کے مالك رب میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਰਤੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਣੀ ॥

یہ گرو نے ہی زمین، پانی،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਵਣੁ ਬੈਸੰਤਰੁ ਖੇਲੈ ਵਿਡਾਣੀ ॥

ہوا اور آگ کو وجود بخشا ہے اور گرو خود ہی ایک انوکھا کھیل کھیل رہا ہے۔

ਸੋ ਨਿਗੁਰਾ ਜੋ ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਨਿਗੁਰੇ ਆਵਣ ਜਾਵਣਿਆ ॥੨॥

بے علم وہ شخص ہوتا ہے، جو جنم لیتا اور مرتا رہتا ہے۔ بے علم جنم اور موت کے چکر میں ہی پڑا رہتا ہے۔2۔

ਤਿਨਿ ਕਰਤੈ ਇਕੁ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਆ ॥

اس خالق کائنات نے اس دنیا کو ایک کھیل بنا رکھا ہے۔

ਕਾਇਆ ਸਰੀਰੈ ਵਿਚਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪਾਇਆ ॥

اس نے انسانی جسم میں سب کچھ ڈال دیا ہے۔

ਸਬਦਿ ਭੇਦਿ ਕੋਈ ਮਹਲੁ ਪਾਏ ਮਹਲੇ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਵਣਿਆ ॥੩॥

جو شخص لفظوں کے ذریعے رب کی ذات کے فرق کو سمجھ لیتا ہے، رب اس شخص کو ذاتی طور پر مدعو کر لیتا ہے۔3۔

ਸਚਾ ਸਾਹੁ ਸਚੇ ਵਣਜਾਰੇ ॥

وہ رب ہی سچا بڑا تاجر ہے اور انسان سچا تاجر ہے۔

ਸਚੁ ਵਣੰਜਹਿ ਗੁਰ ਹੇਤਿ ਅਪਾਰੇ ॥

انسان لامحدود رب کی شکل میں گرو سے محبت کرکے سچائی کے نام پر کاروبار کرتا ہے۔

ਸਚੁ ਵਿਹਾਝਹਿ ਸਚੁ ਕਮਾਵਹਿ ਸਚੋ ਸਚੁ ਕਮਾਵਣਿਆ ॥੪॥

وہ صدق نام خریدتے ہیں اور سچے نام کی کمائی کرتے رہتے ہیں۔ وہ حق کے ذریعے حق نام ہی کماتے ہیں۔4۔

ਬਿਨੁ ਰਾਸੀ ਕੋ ਵਥੁ ਕਿਉ ਪਾਏ ॥

صادق نام کی پونجی کے بغیر صادق نام نما شئے کو کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے؟

ਮਨਮੁਖ ਭੂਲੇ ਲੋਕ ਸਬਾਏ ॥

نفس پرست لوگ بھٹکے ہوئے ہیں

ਬਿਨੁ ਰਾਸੀ ਸਭ ਖਾਲੀ ਚਲੇ ਖਾਲੀ ਜਾਇ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੫॥

اور نام نما پونجی کے بغیر وہ خالی ہاتھ دنیا سے چلے جاتے ہیں اور خالی ہاتھ بڑے غمگین ہوتے ہیں۔5۔

ਇਕਿ ਸਚੁ ਵਣੰਜਹਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਿਆਰੇ ॥

جو شخص گرو کے کلام سے سچائی کے نام کا کاروبار کرتا ہے،

ਆਪਿ ਤਰਹਿ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਤਾਰੇ ॥

وہ دنیاوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور اپنے نسب کے تمام ارکان کو بھی پار کروادیتا ہے۔

ਆਏ ਸੇ ਪਰਵਾਣੁ ਹੋਏ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

اسے ہی لوگوں کا جنم لے کر دنیا میں آمد کامیاب ہوتا ہے اور وہ اپنےپیارے رب سے مل کر خوش رہتے ہیں۔6۔

ਅੰਤਰਿ ਵਸਤੁ ਮੂੜਾ ਬਾਹਰੁ ਭਾਲੇ ॥

ہر ایک شخص کے دل میں نام نما چیز موجود ہے؛ لیکن جاہل نفس پرست اسے اپنے جسم سے باہر تلاش کرتا رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੇ ਫਿਰਹਿ ਬੇਤਾਲੇ ॥

جاہل نفس پرست بھوتوں کی طرح دیوانہ وار بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਜਿਥੈ ਵਥੁ ਹੋਵੈ ਤਿਥਹੁ ਕੋਇ ਨ ਪਾਵੈ ਮਨਮੁਖ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਵਣਿਆ ॥੭॥

جہاں نام نما چیز ملتی ہے، وہاں کوئی بھی اسے حاصل نہیں کرتا۔ نفس پرست لوگ وہم میں پھنس کر بھٹکتے رہتے ہیں۔7۔

ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਸਬਦਿ ਬੁਲਾਏ ॥

رب خود ہی مخلوق کو دعوت دے کر کلمہ کے ذریعے نام نما شئی دیتا ہے۔

ਮਹਲੀ ਮਹਲਿ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

انسان اعلیٰ رب کی شکل میں پہنچ کر خوشی اور مسرت حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਆਪੇ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥੮॥੧੩॥੧੪॥

اے نانک ! جو نام میں مصروف رہتا ہے وہ رب کے دربار میں بڑی شان پاتا ہے اور وہ خود ہی سن سن کر غور کرتا ہے۔8۔13۔14۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਚੀ ਸਿਖ ਸੁਣਾਈ ॥

ستگرو نے یہی سچی تعلیم دی ہے کہ

ਹਰਿ ਚੇਤਹੁ ਅੰਤਿ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥

رب کی حمد کرو، جو آخری دنوں میں تمہارا مددگار ہوگا۔

ਹਰਿ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਅਨਾਥੁ ਅਜੋਨੀ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਇ ਪਾਵਣਿਆ ॥੧॥

واہے گرو ناقابل تسخیر، پوشیدہ اور ابدی ہے، جس کا کوئی بھی مالک نہیں۔ اسے رب کو صرف ستگرو کی محبت سے پایا جاتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਆਪੁ ਨਿਵਾਰਣਿਆ ॥

میں ان پر تن من سے نچھاور ہوں، جو اپنی انا کو ختم کردیتے ہیں۔

ਆਪੁ ਗਵਾਏ ਤਾ ਹਰਿ ਪਾਏ ਹਰਿ ਸਿਉ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص اپنی انا کو چھوڑ دیتا ہے، وہ رب کو پا لیتا ہے اور آسانی سے ہی رب میں ضم ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਕਰਮੁ ਕਮਾਇਆ ॥

انسان وہی کام کرتا ہے، جو اس کی تقدیر میں پچھلے جنم کے اعمال کے ذریعے لکھے ہوتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

وہ ہمیشہ ستگرو کی خدمت کرکے خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਨਾਹੀ ਸਬਦੈ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੨॥

قسمت کے بغیر انسان کو گرو نہیں ملتا۔ گرو نام کے ذریعے ہی انسان کو رب سے ملاتا ہے۔2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਲਿਪਤੁ ਰਹੈ ਸੰਸਾਰੇ ॥

گرومکھ اس دنیا میں بے تعلق ہو کر رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਤਕੀਐ ਨਾਮਿ ਅਧਾਰੇ ॥

اسے گرو کی پناہ اور نام کا سہارا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋਰੁ ਕਰੇ ਕਿਆ ਤਿਸ ਨੋ ਆਪੇ ਖਪਿ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੩॥

گورمکھ ہے، اس کے ساتھ کون ظلم کر سکتا ہے؟ شریر لوگ خود ہی مٹتا ہے اور دکھ اٹھاتا ہے۔3۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧੇ ਸੁਧਿ ਨ ਕਾਈ ॥

بے علم نفس پرست کو کوئی علم نہیں ہوتا۔

ਆਤਮ ਘਾਤੀ ਹੈ ਜਗਤ ਕਸਾਈ ॥

وہ خود کشی کرنے والا اور دنیا کا جلاد ہے۔

ਨਿੰਦਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਬਹੁ ਭਾਰੁ ਉਠਾਵੈ ਬਿਨੁ ਮਜੂਰੀ ਭਾਰੁ ਪਹੁਚਾਵਣਿਆ ॥੪॥

دوسروں کی غیبت کر کے وہ گناہوں کا بوجھ اٹھاتا ہے۔ وہ اس مزدور کی طرح ہے جو مزدوری لیے بغیر دوسروں کا بوجھ اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتا ہے۔4۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਵਾੜੀ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮਾਲੀ ॥

یہ دنیا ایک باغ ہے اور میرا رب اس کا باغبان ہے۔

ਸਦਾ ਸਮਾਲੇ ਕੋ ਨਾਹੀ ਖਾਲੀ ॥

وہ ہمیشہ ہی اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کا کوئی حصہ ان کی نگرانی سے ادھورا نہیں رہا۔

ਜੇਹੀ ਵਾਸਨਾ ਪਾਏ ਤੇਹੀ ਵਰਤੈ ਵਾਸੁ ਵਾਸੁ ਜਣਾਵਣਿਆ ॥੫॥

جس طرح کی خوشبو رب پھول میں ڈالتا ہے، وہ اسی طرح اس میں غالب رہتی ہے۔ خوشبودار پھول اپنی خوشبو سے پہچانا جاتا ہے۔5۔

ਮਨਮੁਖੁ ਰੋਗੀ ਹੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

نفس پرست انسان اس دنیا میں ایک بیمار روگی ہے۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਵਿਸਰਿਆ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

اس نے ناقابل رسائی اور ابدی رب کو بھلادیا ہے، جو خوشی دیتا ہے۔

ਦੁਖੀਏ ਨਿਤਿ ਫਿਰਹਿ ਬਿਲਲਾਦੇ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਾਂਤਿ ਨ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

نفس پرست ہمیشہ ہی غم میں روتا اور چلاتا رہتا ہے۔ انہیں گرو کے بغیر سکون نہیں ملتی۔6۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤੇ ਸੋਈ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥

جس رب نے اسے پیدا کیا ہے، وہ ان کی حالت کو سمجھتا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਤਾ ਹੁਕਮਿ ਪਛਾਣੈ ॥

اگر رب خود رحم کرے، تو انسان اس کے حکم کو پہچان لیتا ہے۔

ਜੇਹਾ ਅੰਦਰਿ ਪਾਏ ਤੇਹਾ ਵਰਤੈ ਆਪੇ ਬਾਹਰਿ ਪਾਵਣਿਆ ॥੭॥

جس طرح کی ذہانت رب انسان میں ڈالتا ہے، اسی طرح انسان کام کرتا ہے۔ رب خود ہی انسان کو باہر کی دنیا میں زندگی کی راہ پر لگاتا ہے۔7۔

ਤਿਸੁ ਬਾਝਹੁ ਸਚੇ ਮੈ ਹੋਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

میں اس اعلیٰ ترین رب کے علاوہ کسی دوسرے کو بھی نہیں جانتا۔

ਜਿਸੁ ਲਾਇ ਲਏ ਸੋ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਈ ॥

جس کو رب اپنی عبادت میں لگاتا ہے، وہ پاک ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਜਿਸੁ ਦੇਵੈ ਸੋ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧੪॥੧੫॥

اے نانک ! رب کا نام انسان کے دل میں بستا ہے۔ لیکن جسے رب اپنا نام دیتا ہے، وہی اسے حاصل کرتا ہے۔8۔14۔15۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

جو شخص امرت نام کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਗਵਾਏ ॥

وہ 'میں' میرا کہنے والے متکبر اور اور تمام دکھوں کو ختم کردیتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਸਦਾ ਸਲਾਹੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੧॥

وہ ہمیشہ ہی امرت کلام کے ذریعے رب کی تسبیح کرتا رہتا ہے اور امرت کلام کے ذریعے امرت نام کو حاصل کر لیتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں ان پر تن من سے نچھاور ہوں، جو اپنے دلوں میں امرت کلام کو بسا لیتے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ امرت کلام کو اپنے دل میں بسا کر امرت نام کا دھیان کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬੋਲੈ ਸਦਾ ਮੁਖਿ ਵੈਣੀ ॥

وہ ہمیشہ ہی اپنے منہ سے الفاظ کے ذریعے امرت نام بولتا رہتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵੇਖੈ ਪਰਖੈ ਸਦਾ ਨੈਣੀ ॥

اور اپنی آنکھوں سے امرت شکل والے رب کو ہر جگہ موجود دیکھتا ہے اور سچائی کی جانچ کرتا رہتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਥਾ ਕਹੈ ਸਦਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਅਵਰਾ ਆਖਿ ਸੁਨਾਵਣਿਆ ॥੨॥

وہ ہمیشہ ہی دن رات ہری کی امرت کہانی بیان کرتا ہے اور دوسروں کو بھی یہ کہانی بیان کر کے سناتا ہے۔2۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰੰਗਿ ਰਤਾ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

امرت نام کی محبت میں مگن ہوا شخص رب میں دھیان لگاتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਏ ॥

اور یہ امرت نام اسے گرو کی مہربانی سے ہی ملتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਰਸਨਾ ਬੋਲੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਮਨਿ ਤਨਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆਵਣਿਆ ॥੩॥

وہ دن رات نام امرت کو اپنے شوق سے بولتا رہتا ہے اور رب اسے دل و دماغ سے نام امرت ہی پلاتا ہے۔3۔

ਸੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਜੁ ਚਿਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

رب وہی کچھ کرتا ہے، جو انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔

ਤਿਸ ਦਾ ਹੁਕਮੁ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਈ ॥

کوئی بھی اس کے حکم کو مٹا نہیں سکتا۔

ਹੁਕਮੇ ਵਰਤੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਹੁਕਮੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆਵਣਿਆ ॥੪॥

رب کے حکم سے ہی گرو کے ذریعہ انسان کو امرت بول کا جام پلایا جاتا ہے۔ رب اپنے حکم سے ہی انسان کو نام کا امرت پلاتا ہے۔4۔

ਅਜਬ ਕੰਮ ਕਰਤੇ ਹਰਿ ਕੇਰੇ ॥

اے خالق کائنات رب ! آپ کی تعریف بہت حیرت انگیز ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਭੂਲਾ ਜਾਂਦਾ ਫੇਰੇ ॥

جب یہ ذہن بھٹک جاتا ہے، تو آپ ہی اسے سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਬਦਿ ਵਜਾਵਣਿਆ ॥੫॥

جب انسان امرت کلام میں اپنا دل لگاتا ہے، تو آپ اس کے دل میں امرت دل کا کلام بجادیتے ہیں۔5۔

ਖੋਟੇ ਖਰੇ ਤੁਧੁ ਆਪਿ ਉਪਾਏ ॥

اے رب ! آپ نے ہی اچھا برا انسان پیدا کیا ہے۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਪਰਖੇ ਲੋਕ ਸਬਾਏ ॥

تمام لوگوں کے اچھے برے اعمال کا فیصلہ آپ خود ہی کرتے ہیں۔

ਖਰੇ ਪਰਖਿ ਖਜਾਨੈ ਪਾਇਹਿ ਖੋਟੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਵਣਿਆ ॥੬॥

آپ اچھے انسان کو اپنی پرستش میں ڈالتے ہیں، لیکن آپ برے انسانوں کو وہم میں پھنسا کر غلط راستے پر لگادیتے ہیں۔6۔

ਕਿਉ ਕਰਿ ਵੇਖਾ ਕਿਉ ਸਾਲਾਹੀ ॥

اے رب ! میں آپ کا دیدار کیسے کروں؟ اور کیسے آپ کی تعریف کروں؟

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀ ॥

گرو کی مہربانی سے ہی میں تقریر کے ذریعہ آپ کی تعریف کرسکتا ہوں۔

ਤੇਰੇ ਭਾਣੇ ਵਿਚਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵਸੈ ਤੂੰ ਭਾਣੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆਵਣਿਆ ॥੭॥

اے رب ! آپ کی مرضی سے ہی نام امرت کی بارش ہوتی ہے اور آپ اپنی مرضی کے مطابق ہی انسان کو نام امرت پلاتے ہیں۔7۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਬਦੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਹਰਿ ਬਾਣੀ ॥

اے رب ! تیرا نام امرت ہے اور تیرا کلام بھی امرت ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੇਵਿਐ ਰਿਦੈ ਸਮਾਣੀ ॥

ستگرو کی خدمت کرنے سے ہی آپ کی آواز انسان کے دل میں سما جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਪੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਭ ਭੁਖ ਲਹਿ ਜਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧੫॥੧੬॥

اے نانک ! امرت نام ہمیشہ ہی خوشی دیتا ہے اور نام نما امرت کے پینے سے آدمی کی ساری بھوک مٹ جاتی ہے۔8۔15۔16۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵਰਸੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

نام امرت قدرتی طور پر ہی برس رہی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਕੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ॥

گرو کی معرفت سے مجھے کوئی نایاب آدمی ہی حاصل کرتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀ ਸਦਾ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝਾਵਣਿਆ ॥੧॥

نام کا امرت پینے والے ہمیشہ مطمئن رہتے ہیں۔ رب اپنی رحمت سے ان کی پیاس بجھا دیتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆਵਣਿਆ ॥

میں ان پر نچھاور ہوں، جنہیں گرو جی نام کا امرت پلاتے ہیں۔

ਰਸਨਾ ਰਸੁ ਚਾਖਿ ਸਦਾ ਰਹੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام کا امرت چکھنے کے بعد زبان ہمیشہ رب کی محبت میں مگن رہتی ہے اور بآسانی ہی ہری رب کی تعریف کرتی ہے۔1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਹਜੁ ਕੋ ਪਾਏ ॥

گرو کی مہربانی سے کوئی نایاب انسان ہی آرام دہ حالت کو حاصل کرتا ہے

ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਰੇ ਇਕਸੁ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

اور اپنے شکوک کو ختم کر کے ایک رب کی ذات میں مگن ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਦਰੀ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جب رب رحم و کرم کرتا ہے، تو انسان اس رب کی حمد کرتا ہے اور اس کی رحمت سے سچائی میں ضم ہو جاتا ہے۔2۔

ਸਭਨਾ ਉਪਰਿ ਨਦਰਿ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ॥

اے میرے ہری رب! تیرا فضل و احسان تمام جانداروں پر ہے۔

ਕਿਸੈ ਥੋੜੀ ਕਿਸੈ ਹੈ ਘਣੇਰੀ ॥

لیکن یہ (نظرِ کرم) کسی پر کم اور کسی پر زیادہ ہے۔

ਤੁਝ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕਿਛੁ ਨ ਹੋਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਝੀ ਪਾਵਣਿਆ ॥੩॥

آپ کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ اس بات کا علم گرو کے ذریعے ہی ملتا ہے۔3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਤੁ ਹੈ ਬੀਚਾਰਾ ॥

گورمکھ اس حقیقت پر غور و فکر کرتے ہیں کہ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਭਰੇ ਤੇਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

تیرے خزانہ نام امرت سے بھرا ہوا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਕੋਈ ਨ ਪਾਵੈ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

ستگرو کی خدمت کے علاوہ کوئی بھی نام امرت کو حاصل نہیں کرسکتا۔ یہ تو یہ گرو کی مہربانی سے ہی حاصل ہوتا ہے۔4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੈ ਸੋ ਜਨੁ ਸੋਹੈ ॥

جو انسان ستگرو کی خدمت کرتا ہے، وہ قابل تعریف ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮਿ ਅੰਤਰੁ ਮਨੁ ਮੋਹੈ ॥

رب کا امرت نام انسان کے دل و دماغ کو مسحور کردیتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਬਾਣੀ ਰਤਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਹਜਿ ਸੁਣਾਵਣਿਆ ॥੫॥

جن کا تن اور من امرت کلام میں مشغول ہوجاتا ہے، رب انہیں بآسانی ہی اپنا امرت نام سناتا ہے۔5۔

ਮਨਮੁਖੁ ਭੂਲਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਏ ॥

خودغرض انسان بھٹکا ہوا ہے۔ اور مال و دولت میں پھنس کر فنا ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਲੇਵੈ ਮਰੈ ਬਿਖੁ ਖਾਏ ॥

وہ رب کے نام کا ذکر نہیں کرتا اور مایا نما زہر کھا کر زندگی گنوا دیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਵਿਸਟਾ ਮਹਿ ਵਾਸਾ ਬਿਨੁ ਸੇਵਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਵਣਿਆ ॥੬॥

دن رات اس کا ٹھکانہ ہمہ وقت مادے نما خرابیوں میں رہتا ہے۔ گرو کی خدمت کے بغیر وہ اپنی قیمتی زندگی خود ہی برباد کر دیتا ہے۔6۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੈ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਪੀਆਏ ॥

جسے رب خود پلاتا ہے، وہی نام کا امرت پیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਹਜਿ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

گرو کی مہربانی سے وہ بآسانی رب میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਆਪੇ ਗੁਰਮਤਿ ਨਦਰੀ ਆਵਣਿਆ ॥੭॥

کامل رب خود ہی ہر جگہ کامل ہو رہا ہے۔ وہ گرو کے ذہن کے ذریعے وہ براہِ راست نظر آتا ہے۔ 7۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਈ ॥

وہ بے عیب رب خود ہی سب کچھ ہے۔

ਜਿਨਿ ਸਿਰਜੀ ਤਿਨਿ ਆਪੇ ਗੋਈ ॥

جس رب نے کائنات بنائی ہے، وہ خود ہی اس کو فنا بھی کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਸਦਾ ਤੂੰ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧੬॥੧੭॥

اے نانک ! تم ہمیشہ ہی رب کے نام کا ذکر کرو۔ اس طرح تم آسانی سے رب میں ضم ہو جاؤ گے۔8۔16۔17۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਸੇ ਸਚਿ ਲਾਗੇ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਏ ॥

اے رب ! جو آپ کو اچھے لگتے ہیں، وہی صدق (نام) میں لگتے ہیں۔

ਸਦਾ ਸਚੁ ਸੇਵਹਿ ਸਹਜ ਸੁਭਾਏ ॥

وہ فطری طور پر ہمیشہ ہی رب کی خدمت و عبادت کرتے ہیں۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਚਾ ਸਾਲਾਹੀ ਸਚੈ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੧॥

وہ سچے نام کے ذریعہ سچے رب کی تعریف کرتے ہیں اور سچا نام انہیں سچائی سے ملا دیتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਸਚੁ ਸਾਲਾਹਣਿਆ ॥

میں ان پر تن من سے نچھاور ہوں، جو سچے رب کی تعریف کرتے ہیں۔

ਸਚੁ ਧਿਆਇਨਿ ਸੇ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو صادق اعلیٰ رب کا دھیان کرتے ہیں، وہ حق میں ہی رنگ جاتے ہیں اور سچا بن کر سچ میں مگن ہوجاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਸਚੁ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ॥

میں جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، مجھے ہر جگہ سچا رب نظر آتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

وہ گرو کی مہربانی سے انسان کے دل میں آکر بس جاتا ہے۔

ਤਨੁ ਸਚਾ ਰਸਨਾ ਸਚਿ ਰਾਤੀ ਸਚੁ ਸੁਣਿ ਆਖਿ ਵਖਾਨਣਿਆ ॥੨॥

پھر اس انسان کا جسم ابدی ہوجاتا ہے اور اس کا جذبہ سچائی ہی میں مگن ہو جاتا ہے۔ وہ انسان حق کا نام سن کر خود بھی منہ سے سچی باتیں ہی بولتا ہے۔2۔

ਮਨਸਾ ਮਾਰਿ ਸਚਿ ਸਮਾਣੀ ॥

جب عقل دل کی خواہش کو ختم کر کے سچائی میں ضم ہو گئی۔

ਇਨਿ ਮਨਿ ਡੀਠੀ ਸਭ ਆਵਣ ਜਾਣੀ ॥

تو اس دل نے دیکھ لیا کہ یہ دنیا جنم لیتی اور مرتی رہتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸਦਾ ਮਨੁ ਨਿਹਚਲੁ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੩॥

جو شخص ہمیشہ ہی ستگرو کی خدمت کرتا ہے، اس کا دل غیر متزلزل ہو جاتا ہے اور اپنے نفس میں ٹھکانہ حاصل کر لیتا ہے۔3۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਰਿਦੈ ਦਿਖਾਇਆ ॥

گرو کے کلام نے مجھے دل میں ہی رب دکھا دیا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇਆ ॥

اور میرے باطن سے مال کی محبت کو جلا دیا ہے۔

ਸਚੋ ਸਚਾ ਵੇਖਿ ਸਾਲਾਹੀ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

سچے رب کے دیدار کر کے اب میں اس صادق رب کی تسبیح اور ستائش کرتا رہتا ہوں۔ وہ سچے گرو کے کلام سے ہی حاصل ہوتا ہے۔4۔

ਜੋ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ਤਿਨ ਸਚੀ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

جو شخص صادق رب کی محبت میں مگن ہوجاتا ہے، ان کا رب میں دل لگ جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਹਿ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ॥

وہ لوگ بہت خوش نصیب ہیں، جو ہری کا نام کا ذکر کرتے ہیں۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਚੁ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੫॥

انہیں صادق رب خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، جو ست سنگ میں مل کر صادق رب کی تعریف کرتے ہیں۔5۔

ਲੇਖਾ ਪੜੀਐ ਜੇ ਲੇਖੇ ਵਿਚਿ ਹੋਵੈ ॥

رب شمار سے باہر ہے۔ ہم اس کا حساب تب ہی کر سکتے ہیں، جب وہ کسی بھی شمار میں آئے۔

ਓਹੁ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਸਬਦਿ ਸੁਧਿ ਹੋਵੈ ॥

وہ تو ناقابل تسخیر اور پوشیدہ ہے اور اسے گرو کے کلام سے ہی سمجھا جا سکتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਚ ਸਬਦਿ ਸਾਲਾਹੀ ਹੋਰੁ ਕੋਇ ਨ ਕੀਮਤਿ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

میں ہر روز سچے کلام کے ذریعے اس کی تسبیح و تحمید کرتا رہتا ہوں اور کوئی بھی اس کا اندازہ نہیں کر سکتا۔6۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਥਾਕੇ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਈ ॥

بہت سے اہل علم گرنتھ پڑھ پڑھ کر تھک چکے ہیں؛ لیکن انہیں سکون حاصل نہیں ہوا۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਾਲੇ ਸੁਧਿ ਨ ਕਾਈ ॥

وہ پیاس کی آگ میں جلتے رہے اور رب کا کوئی علم حاصل نہیں کر سکا۔

ਬਿਖੁ ਬਿਹਾਝਹਿ ਬਿਖੁ ਮੋਹ ਪਿਆਸੇ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਬਿਖੁ ਖਾਵਣਿਆ ॥੭॥

وہ عمر بھر زہر نما دولت ہی خریدتے رہے اور انہیں زہر نما مال و دولت کی پیاس ہی لگی رہی۔ اس لیے وہ جھوٹ بول بول کر زہر نما دولت کھاتا رہا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਏਕੋ ਜਾਣਾ ॥

جس شخص نے گرو کی مہربانی سے ایک رب کو پہچان لیا ہے،

ਦੂਜਾ ਮਾਰਿ ਮਨੁ ਸਚਿ ਸਮਾਣਾ ॥

اس کا دل مال کی محبت کو ختم کر کے سچ میں ضم ہو گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਵਰਤੈ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧੭॥੧੮॥

اے نانک! جس کے دل میں ایک رب ہی بسا ہوا ہے، گرو کی مہربانی سے وہی رب کو حاصل کرتا ہے۔

8۔17۔18۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਵਰਨ ਰੂਪ ਵਰਤਹਿ ਸਭ ਤੇਰੇ ॥

اے رب! دنیا میں جتنے بھی مختلف رنگ و روپ والے جاندار ہیں، وہ آپ کی شکلیں ہیں اور آپ خود ہی ان میں مشغول ہو رہے ہیں۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਫੇਰ ਪਵਹਿ ਘਣੇਰੇ ॥

یہ تمام جاندار بار بار پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں اور انہیں پیدائش و موت کے زیادہ تر چکر پڑے رہتے ہیں۔

ਤੂੰ ਏਕੋ ਨਿਹਚਲੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ਗੁਰਮਤੀ ਬੂਝ ਬੁਝਾਵਣਿਆ ॥੧॥

لیکن اے رب ! ایک آپ ہی لافانی، ناقابلِ رسائی اور لامحدود ہیں اور آپ ہی اس حقیقت کا علم گرو کے ذہن سے انسانوں کو دیتے ہیں۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں ان پر تم من سے نچھاور ہوں، جو اپنے دل میں رام کا نام بساتے ہیں۔

ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ਵਰਨੁ ਨ ਕੋਈ ਗੁਰਮਤੀ ਆਪਿ ਬੁਝਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی کوئی رنگ و روپ، سائز، قسم یا کردار نہیں ہے۔ وہ خود ہی گرو کے ذہن سے انسانوں کو علم عطا کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭ ਏਕਾ ਜੋਤਿ ਜਾਣੈ ਜੇ ਕੋਈ ॥

تمام انسانوں میں صرف ایک رب کا نور موجود ہے؛ لیکن اس فرق کو کوئی نادر شخص ہی جانتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਐ ਪਰਗਟੁ ਹੋਈ ॥

ستگرو کی خدمت کرنے سے یہ روشنی انسان کے دل میں ظاہر ہوتی ہے، یعنی اسے اپنے دل میں ہی روشنی کا براہ راست دیدار ہوتا ہے۔

ਗੁਪਤੁ ਪਰਗਟੁ ਵਰਤੈ ਸਭ ਥਾਈ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੨॥

رب بالواسطہ اور ظاہر دونوں صورتوں میں ہر جگہ موجود ہے اور انسان کا نور رب کے اعلیٰ ترین نور میں ضم ہوجاتی ہے۔2۔

ਤਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਜਲੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

ساری دنیا خواہش کی آگ میں جل رہی ہے۔

ਲੋਭੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ਬਹੁਤੁ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

انسانوں میں حرص، غرور اور تکبر بہت زیادہ بڑھ رہا ہے۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਪਤਿ ਗਵਾਏ ਅਪਣੀ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਵਣਿਆ ॥੩॥

انسان بار بار مرتا اور پیدا ہوتا ہے اور اپنا وقار کھودیتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی قیمتی زندگی بے کار ہی برباد کردیتا ہے۔3۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ॥

گرو کی باتوں کو کوئی نادر انسان ہی سمجھ سکتا ہے۔

ਆਪੁ ਮਾਰੇ ਤਾ ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਸੂਝੈ ॥

جب انسان اپنی انا کو ختم کردیتا ہے، تب اسے تینوں جہانوں کا علم ہوجاتا ہے۔

ਫਿਰਿ ਓਹੁ ਮਰੈ ਨ ਮਰਣਾ ਹੋਵੈ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੪॥

اگر انسان باطل عناصر کو آزما کر مر بھی جائے، تو اس کے بعد کوئی موت نہیں اور وہ بآسانی ہی صادق رب میں ضم ہو جاتا ہے۔4۔

ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਫਿਰਿ ਚਿਤੁ ਨ ਲਾਏ ॥

پھر وہ اپنا دل مال و دولت میں نہیں لگاتا اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਦ ਰਹੈ ਸਮਾਏ ॥

وہ ہمیشہ گرو کی باتوں میں مگن ہی رہتا ہے۔

ਸਚੁ ਸਲਾਹੇ ਸਭ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਚੋ ਸਚੁ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥੫॥

وہ سچے رب کی تسبیح و تحمید کرتا ہے، جو ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔ اسے یوں لگتا ہے کہ ایک سچا رب ہی سب میں بیٹھا ہوا ہے۔5۔

ਸਚੁ ਸਾਲਾਹੀ ਸਦਾ ਹਜੂਰੇ ॥

میں سچے رب کی ہی تعریف کرتا رہتا ہوں اور ہمیشہ اسے ہی ظاہر سمجھتا ہوں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ رب پوری دنیا میں موجود ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਚੁ ਨਦਰੀ ਆਵੈ ਸਚੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

صادق رب کا دیدار گرو کی مہربانی سے ہی ہوتا ہے اور سچے رب سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔6۔

ਸਚੁ ਮਨ ਅੰਦਰਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

سچا رب ہر ایک انسان کے دل میں سمایا ہوا ہے۔

ਸਦਾ ਸਚੁ ਨਿਹਚਲੁ ਆਵੈ ਨ ਜਾਇ ॥

وہ سچا رب ہمیشہ لافانی ہے اور کبھی بھی پیدائش اور موت میں نہیں آتا۔

ਸਚੇ ਲਾਗੈ ਸੋ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਗੁਰਮਤੀ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੭॥

جو دل صادق رب سے پیار کرتا ہے، وہ پاک ہوجاتا ہے اور ستگرو کے ذہن سے سچائی میں ہی سمایا رہتا ہے۔7۔

ਸਚੁ ਸਾਲਾਹੀ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

میں تو صرف ایک رب کی ہی تعریف کرتا رہتا ہوں اور کسی دوسرے کی عبادت نہیں کرتا۔

ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

اس کی خدمت کرنے میں ہمیشہ ہی خوشی ملتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਵੀਚਾਰੀ ਸਚੋ ਸਚੁ ਕਮਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧੮॥੧੯॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام میں مشغول رہتے ہیں، وہ رب کے بارے میں ہی فکر کرتے رہتے ہیں اور صادق اعلیٰ رب کے سچے نام کی ہی کمائی کرتے ہیں۔8۔18۔19۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਨਿਰਮਲ ਸਬਦੁ ਨਿਰਮਲ ਹੈ ਬਾਣੀ ॥

الفاظ پاکیزہ ہے اور کلام بھی پاکیزہ ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ਸਭ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣੀ ॥

رب کا پاک نور تمام انسانوں میں سمایا ہوا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਸਾਲਾਹੀ ਜਪਿ ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਮੈਲੁ ਗਵਾਵਣਿਆ ॥੧॥

میں پاک کلام کے ذریعے رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں اور پاکیزہ رب کا بھجن کرکے اپنے من کی کبر نما گندگی کو دور کرتا ہوں۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਸੁਖਦਾਤਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں دل و جان سے ان پر قربان ہوں، جو اپنے دل میں سکون دینے والے رب کو بساتے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀ ਸਬਦੋ ਸੁਣਿ ਤਿਸਾ ਮਿਟਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں گرو کے کلام کے ذریعے پاک رب کی حمد وثنا کرتا ہوں اور نام سن کر اپنی پیاس بجھاتا ہوں۔1 ۔ وقفہ۔

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਏ ॥

اب پاکیزہ نام میرے دل میں بس گیا ہے،

ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਗਵਾਏ ॥

جس کی وجہ سے میرا دل و جان پاک ہوگیا ہے اور میرے باطن سے مال و دولت کی ہوس کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਿਤ ਸਾਚੇ ਕੇ ਨਿਰਮਲ ਨਾਦੁ ਵਜਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جو شخص ہمیشہ ہی صادق اعلی رب کی خوبیوں کو ذکر کرتا ہے، اس کے دل میں پاکیزہ آواز یعنی قلبی آواز گونجنے لگ جاتی ہے۔2-

ਨਿਰਮਲ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ॥

جو شخص گرو سے پاکیزہ نام نما امرت پی لیتا ہے،

ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਮੁਆ ਤਿਥੈ ਮੋਹੁ ਨ ਮਾਇਆ ॥

اس کے دل سے کبر ختم ہوجاتا ہے اور اس کے باطن میں مال کی محبت نہیں رہتی۔

ਨਿਰਮਲ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਅਤਿ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੩॥

اس کے دل میں پاک علم پیدا ہوجاتا ہے اور اس کا پورا دھیان پاک رب کی طرف لگ جاتا ہے، وہ پاکیزہ کلام کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔3-

ਜੋ ਨਿਰਮਲੁ ਸੇਵੇ ਸੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ॥

جو شخص پاک اعلیٰ رب کی خدمت کرتا ہے، وہ بھی پاک ہوجاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਗੁਰ ਸਬਦੇ ਧੋਵੈ ॥

وہ اپنے باطن سے گرو کی نصیحت کے ذریعے کبر کی گندگی کو صاف و شفاف کرلیتا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਵਾਜੈ ਅਨਹਦ ਧੁਨਿ ਬਾਣੀ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

اس کے باطن میں قلبی آواز کی خالص سر گونجنے لگ جاتی ہے اور وہ صادق اعلیٰ رب کی بارگاہ میں بڑی شان حاصل کرتا ہے۔4-

ਨਿਰਮਲ ਤੇ ਸਭ ਨਿਰਮਲ ਹੋਵੈ ॥

پاک رب سے سبھی پاکیزہ ہوجاتے ہیں۔

ਨਿਰਮਲੁ ਮਨੂਆ ਹਰਿ ਸਬਦਿ ਪਰੋਵੈ ॥

انسان کے دل کو پاکیزہ رب کا نام خودمیں پرو لیتا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮਿ ਲਗੇ ਬਡਭਾਗੀ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਮਿ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥੫॥

بہت خوش قسمت لوگ ہی پاکیزہ نام میں مشغول ہوتے ہیں اور پاک نام کے ذریعے شان کا حصہ بن جاتے ہیں۔5-

ਸੋ ਨਿਰਮਲੁ ਜੋ ਸਬਦੇ ਸੋਹੈ ॥

وہ لوگ پاک ہیں، جو کلام کے ذریعے سے خوبصورت ہوجاتے ہیں۔

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਮੋਹੈ ॥
پاکیزہ نام اس کے جسم و جان کو مسحور کردیتا ہے۔

ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਮਲੁ ਕਦੇ ਨ ਲਾਗੈ ਮੁਖੁ ਊਜਲੁ ਸਚੁ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥੬॥
سچے نام میں دھیان لگانے سے دل کو کبھی بھی کبر کی گندگی نہیں لگتی، سچا نام اس کے چہرے کو رب کی بارگاہ میں روشن کروادیتا ہے۔6۔

ਮਨੁ ਮੈਲਾ ਹੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥
دل مال و دولت میں پھنس کر گندا ہوجاتا ہے۔

ਮੈਲਾ ਚਉਕਾ ਮੈਲੈ ਥਾਇ ॥
اگر دل میلا ہو تو اس کا اطراف بھی پلید ہے اور وہ مقام بھی ناپاک ہے۔

ਮੈਲਾ ਖਾਇ ਫਿਰਿ ਮੈਲੁ ਵਧਾਏ ਮਨਮੁਖ ਮੈਲੁ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੭॥
وہ ناپاک کھانا کھا کر اپنے گناہوں کی گندگی کو اور بھی زیادہ کرلیتا ہے، ایسا نفس پرست گناہوں کی گندگی کی وجہ سے بہت اداس ہوتا ہے۔7۔

ਮੈਲੇ ਨਿਰਮਲ ਸਭਿ ਹੁਕਮਿ ਸਬਾਏ ॥
تمام انسان واہے گرو کے حکم میں ہی پاک یا ناپاک بنے ہیں۔

ਸੇ ਨਿਰਮਲ ਜੋ ਹਰਿ ਸਾਚੇ ਭਾਏ ॥

لیکن وہی لوگ پاک ہے، وہ صادق رب کو محبوب رکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੈਲੁ ਚੁਕਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧੯॥੨੦॥

اے نانک ! جو گرو کے ذریعے اپنے تکبر کی گندگی کو دور کرلیتا ہے، نام اس کے دل میں ہی بعد و باش اختیار کرلیتا ہے۔8-20-21۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਗੋਵਿੰਦੁ ਊਜਲੁ ਊਜਲ ਹੰਸਾ ॥

گوبند روشن (تالاب) ہے اور گوبند کا جزء روح بھی روشن ہے۔

ਮਨੁ ਬਾਣੀ ਨਿਰਮਲ ਮੇਰੀ ਮਨਸਾ ॥

نام کا ذکر کرنے سے میرا دل، زبان اور عقل سب پاک ہوگیا ہے۔

ਮਨਿ ਊਜਲ ਸਦਾ ਮੁਖ ਸੋਹਹਿ ਅਤਿ ਊਜਲ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥੧॥

دل صاف رہنے سے میرا چہرہ ہمیشہ ہی پررونق لگتا ہے، میں بکثرت روشن نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔1-

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥

میں دل و جان سے اس پر قربان ہوں جو گوبند کی شان گاتا ہے۔

ਗੋਬਿਦੁ ਗੋਬਿਦੁ ਕਹੈ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ਗੋਬਿਦ ਗੁਣ ਸਬਦਿ ਸੁਣਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رات دن گوبند گوبند بولتا رہتا ہے اور کلام کے ذریعے دوسروں کو بھی گوبند کی شان سناتا رہتا ہے۔1- وقفہ-

ਗੋਬਿਦੁ ਗਾਵਹਿ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

جو انسان بآسانی ہی گوبند کی شان و شوکت.بیان کرتا ہے،

ਗੁਰ ਕੈ ਭੈ ਊਜਲ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਜਾਏ ॥

گرو کے خوف سے اس کا کبر نما میل دور ہوجاتا ہے اور وہ روشن ہوجاتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹਹਿ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਸੁਣਿ ਗੋਬਿਦ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جو شخص دن رات رب کی پرستش کرتا ہے، وہ ہمیشہ بخوشی رہتا ہے، وہ دوسروں سے واہے گرو کی کبریائی سنتا ہے اور خود بھی اس کی حمد وثنا کرتا ہے۔2-

ਮਨੂਆ ਨਾਚੈ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

عبادت کرنے سے انسان کا دل خوش ہوکر جھومنے لگ جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਨੈ ਮਨੁ ਮਿਲਾਏ ॥

وہ گرو کے کلام سے اپنے ناپاک دل کو پاک دل کے ساتھ ملا کر رکھتا ہے۔

ਸਚਾ ਤਾਲੁ ਪੂਰੇ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਏ ਸਬਦੇ ਨਿਰਤਿ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥੩॥

مال کی محبت کو ختم کرنا ہی گرومکھ کا تال بجانا ہے، اس کے نام کا ذکر کرنا ہی جھوم جانا ہے۔3-

ਊਚਾ ਕੂਕੇ ਤਨਹਿ ਪਛਾੜੇ ॥

جو زور زور سے چیختا ہے اور اپنے جسم کو سست بناتا ہے،

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਜੋਹਿਆ ਜਮਕਾਲੇ ॥

مال نے اسے مسحور کیا ہوا ہے، موت کا فرشتہ اسے دیکھ رہا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਇਸੁ ਮਨਹਿ ਨਚਾਏ ਅੰਤਰਿ ਕਪਟੁ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

جو اس ذہن کو مال و دولت میں مشغول رکھتا ہے اور دل میں دھوکہ ہے، تووہ بہت پریشان رہتا ہے۔4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਜਾ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

جب رب خود گرو کی قربت کے ذریعے انسانوں سے اپنی پرستش کرواتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

تو فطری طور پرہی اس کا دل و جان رب کی محبت میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਬਾਣੀ ਵਜੈ ਸਬਦਿ ਵਜਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਥਾਇ ਪਾਵਣਿਆ ॥੫॥

جب زبان سے ذکر کردہ لا محدود کلام گرومکھ کے دل میں گونجنے لگ جاتا ہے، تو ہی اس کی پرستش رب قبول کرتا ہے۔5۔

ਬਹੁ ਤਾਲ ਪੂਰੇ ਵਾਜੇ ਵਜਾਏ ॥

خود غرض لوگ حد سے زیادہ تال ملاتے اور باجا بجاتے ہیں۔

ਨਾ ਕੋ ਸੁਣੇ ਨ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

لیکن ان میں سے کوئی بھی نہ ہی رب کا نام سنتا ہے اور نہ ہی نام کو اپنے دل میں بساتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਕਾਰਣਿ ਪਿੜ ਬੰਧਿ ਨਾਚੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

وہ تو دولت کے لیے اکھاڑا بنا کرنا چاہتے ہیں اور دولت کی محبت میں پھنس کر پریشاں ہوتے رہتے ہیں۔ 6۔

ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੈ ਸੋ ਮੁਕਤਾ ॥

جس شخص کے دل میں رب کی محبت پیدا ہو جاتی ہے، وہی مال و دولت سے آزاد ہے۔

ਇੰਦ੍ਰੀ ਵਸਿ ਸਚ ਸੰਜਮਿ ਜੁਗਤਾ ॥

حواس خمسہ کو قابو میں کر لینا ہی مراقبہ کا بہتر طریقہ ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਹਰਿ ਧਿਆਏ ਏਹਾ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਭਾਵਣਿਆ ॥੭॥

رب کو یہی عبادت اچھی لگتی ہے کہ اسے ہمیشہ ہی گرو کے کلام کے ذریعے یاد کیا جائے۔ 7۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਹੋਈ ॥

چاروں ادوار میں رب کی عبادت گرو کے ذریعے سے ہی ہوتی رہی ہے۔

ਹੋਰਤੁ ਭਗਤਿ ਨ ਪਾਏ ਕੋਈ ॥

کسی اور طریقے سے رب کی عبادت ہوتی ہی نہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਗੁਰ ਭਗਤੀ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਵਣਿਆ ॥੮॥੨੦॥੨੧॥

اے نانک! رب کا نام گرو کے قدموں میں دل لگانے سے، گرو کی عبادت کرنے سے حاصل ہوتا

ہے۔8۔20۔21۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ۔3۔

ਸਚਾ ਸੇਵੀ ਸਚੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

میں تو صادق اعلیٰ رب کی ہی خدمت کرتا ہوں اور اسی صادق اعلیٰ رب کی ہی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔

ਸਚੈ ਨਾਇ ਦੁਖੁ ਕਬ ਹੀ ਨਾਹੀ ॥

صادق اعلیٰ رب کا نام ذکر کرنے سے کبھی بھی پریشانی قریب نہیں آتی۔

ਸੁਖਦਾਤਾ ਸੇਵਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਨਿ ਗੁਰਮਤਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੧॥

جو شخص خوشی دینے والے رب کی خدمت کرتے ہیں اور گرو کے مشورہ سے اسے اپنے دل میں بسا کر رکھتے ہیں، ایسے لوگ ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਵਣਿਆ ॥

میں ان پر دل و جان سے قربان ہوں، جو حقیقی قابل لطف مراقبے کی اعلیٰ مجلس لگاتے ہیں۔

ਜੋ ਹਰਿ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਸਦਾ ਸੋਹਹਿ ਸੋਭਾ ਸੁਰਤਿ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو لوگ رب کی خدمت کرتے ہیں، وہ ہمیشہ ہی خوبصورت لگتے ہیں، وہ رب پر دھیان لگا کر شان کا حصہ بن جاتے ہیں اور رب کے دربار میں بڑی شان پاتے ہیں۔1۔وقفہ۔

ਸਭੁ ਕੋ ਤੇਰਾ ਭਗਤੁ ਕਹਾਏ ॥

اے مالک رب ! ہر شخص خود کو آپ کا معتقد کہلواتا ہے۔

ਸੇਈ ਭਗਤ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਏ ॥

لیکن آپ کے معتقد وہی ہیں، جو آپ کے دل کو عزیز لگتا ہے۔

ਸਚੁ ਬਾਣੀ ਤੁਧੈ ਸਾਲਾਹਨਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਭਗਤਿ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥੨॥

وہ سچے کلام کے ذریعے تیری بڑائی کرتے رہتے ہیں اور تیری محبت میں مگن ہو کر تیری پرستش کرتے ہیں۔2۔

ਸਭੁ ਕੋ ਸਚੇ ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੇਰਾ ॥

اے صادق رب! ہر ایک انسان تیرا ہی پیدا کیا ہوا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੈ ਤਾ ਚੂਕੈ ਫੇਰਾ ॥

اگر انسان کو گرو مل جائے، تو اس کے موت و حیات کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔

ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਨਾਇ ਰਚਾਵਹਿ ਤੂੰ ਆਪੇ ਨਾਉ ਜਪਾਵਣਿਆ ॥੩॥

اے رب! جب آپ کو بہتر لگتا ہے تو اپنے نام میں انسان کی رغبت پیدا کردیتے ہیں اور آپ خود ہی اس سے اپنے نام کا ذکر کرواتے ہیں۔3۔

ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

اے معبود رب! آپ گرو کی تعلیمات کے ذریعے انسان کے دل میں اپنا نام بسا دیتے ہیں۔

ਹਰਖੁ ਸੋਗੁ ਸਭੁ ਮੋਹੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اور اس کی خوشی، غم اور خواہش سب کچھ ختم کردیتے ہیں۔

ਇਕਸੁ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਸਦ ਹੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੪॥

جس کا دھیان ہمیشہ ایک رب میں ہی مگن رہتا ہے، وہ رب کے نام کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔ 4۔

ਭਗਤ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਸਦਾ ਤੇਰੈ ਚਾਏ ॥

اے مالک رب ! آپ کے عبادت گزار ہر وقت ہی بڑے شوق سے آپ کی محبت میں مگن رہتے ہیں۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਏ ॥

اور نو نیدھیاں عطا کرنے والا آپ کا نام، ان کے دل میں آکر بس جاتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਸਬਦੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੫॥

جو شخص خوش قسمتی سے ست گرو کو پا لیتا ہے، گرو اسے الفاظ کے ذریعے رب سے ملا دیتا ہے۔ 5۔

ਤੂੰ ਦਇਆਲੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

اے رب ! آپ بہت مہربان اور ہمیشہ ہی انسانوں کو آرام دیتے رہتے ہیں۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਮੇਲਿਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ॥

آپ خود ہی انسانوں کو اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں اور آپ کو صرف گرو کے ذریعے سے ہی جانا جاتا ہے۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਦੇਵਹਿ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

تو خود ہی انسانوں کو نام نما عظمت عطا کرتا ہے، جو لوگ تیرے نام میں مگن رہتے ہیں، وہ ہمیشہ ہی خوش رہتے ہیں۔6۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਾਚੇ ਤੁਧੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

اے صادق اعلیٰ رب ! میں ہمیشہ ہی آپ کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥

آپ کو گرومکھ نے ہی جانا ہے اور کوئی دوسرا آپ کو نہیں جان سکتا۔

ਏਕਸੁ ਸਿਉ ਮਨੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਏ ਮਨਿ ਮੰਨਿਐ ਮਨਹਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੭॥

اگر انسان کا دل قابل اعتماد ہو جائے اور وہ ایک رب میں ہی سمایا رہے، تو ست گرو اسے اس کے دل میں ہی رب سے ملا دیتے ہیں۔ 7۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਸਾਲਾਹੇ ॥

تیری حمد وثنا وہی انسان کرتا ہے، جو گرومکھ بن جاتا ہے۔

ਸਾਚੇ ਠਾਕੁਰ ਵੇਪਰਵਾਹੇ ॥

اے میرے سچے آقا ! آپ بے پرواہ ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਮੇਲਾਵਣਿਆ ॥੮॥੨੧॥੨੨॥

اے نانک ! جن کے دل میں نام بس جاتا ہے، گرو اپنے کلام کے ذریعے اسے رب سے ملا دیتا ہے۔7۔21۔22۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ۔3۔

ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਸਾਚੈ ਦਰਬਾਰੇ ॥

اے صادق اعلیٰ رب ! آپ کے معتقد آپ کے سچے دربار میں بیٹھ کر بڑی شان پا رہے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਨਾਮਿ ਸਵਾਰੇ ॥

آپ نے انہیں گرو کے کلام کے ذریعے نام میں لگا کر ہی سنوارا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਣ ਕਹਿ ਗੁਣੀ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥

دن رات ہمیشہ خوشی میں رہتے ہیں اور خوبیوں کے ذخائر رب کی حمد وثنا کرکے اس میں ہی مگن رہتے ہیں۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਨਾਮੁ ਸੁਣਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں ان پر دل و جان سے قربان ہوں جو رب کا نام سن کر اپنے دل میں بساتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਚਾ ਊਚੋ ਊਚਾ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے معبود رب ! آپ ہمیشہ سچے اور بلند ہیں۔ رب انسان کی انا کو ختم کر کے خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔1۔وقفہ۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਾਚਾ ਸਾਚੀ ਨਾਈ ॥

معبود رب سچی شکل والے ہیں اور اس کی شان بھی برحق ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕਿਸੈ ਮਿਲਾਈ ॥

گرو کے فضل سے وہ رب کسی نادر شخص کو ہی اپنے ساتھ جوڑلیتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਮਿਲਹਿ ਸੇ ਵਿਛੁੜਹਿ ਨਾਹੀ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جو انسان گرو کے کلام کے ذریعے رب سے مل جاتے ہیں، پھر وہ کبھی بھی رب سے جدا نہیں ہوتے اور حقیقی طور پر سچائی میں سمائے رہتے ہیں۔ 2۔

ਤੁਝ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕਛੂ ਨ ਹੋਇ ॥

اے رب ! آپ کے حکم سے کچھ بھی باہر نہیں ہوتا۔

ਤੂੰ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖਹਿ ਜਾਣਹਿ ਸੋਇ ॥

آپ ہی دنیا کی تخلیق کر کے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਗੁਰਮਤਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੩॥

اور آپ ہی سب کچھ جانتے ہیں، خالق خود ہی سب کچھ کرتے اور انسانوں سے کرواتے ہیں، وہ خود ہی گرو کے عقل سے انسانوں کو اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں۔3۔

ਕਾਮਣਿ ਗੁਣਵੰਤੀ ਹਰਿ ਪਾਏ ॥

نیک عورت ذات محبوب رب کو پا لیتی ہے۔

ਭੈ ਭਾਇ ਸੀਗਾਰੁ ਬਣਾਏ ॥

وہ رب کے خوف و محبت کو ہی اپنی زینت بناتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਸਚ ਉਪਦੇਸਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੪॥

جو عورت ذات ست گرو کی خدمت کرتی ہے، وہ ہمیشہ خوش قسمت ہے اور وہ سچی تعلیمات میں ہی مگن رہتی ہے۔4۔

ਸਬਦੁ ਵਿਸਾਰਨਿ ਤਿਨਾ ਠਉਰੁ ਨ ਠਾਉ ॥

جو لوگ رب کے نام کو فراموش کردیتے ہیں، انہیں سہارا لینے کے لیے کہیں بھی پناہ اور ٹھکانا نہیں ملتا۔

ਭ੍ਰਮਿ ਭੂਲੇ ਜਿਉ ਸੁੰਞੈ ਘਰਿ ਕਾਉ ॥

وہ بھرم میں پھنس کر بھٹکتے رہتے ہیں۔ وہ دنیا سے یوں ہی خالی ہاتھ چلے جاتے ہیں، جیسے کوا کسی ویران گھر سے خالی چلا جاتا ہے۔

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਤਿਨੀ ਦੋਵੈ ਗਵਾਏ ਦੁਖੇ ਦੁਖਿ ਵਿਹਾਵਣਿਆ ॥੫॥

ایسے لوگ اپنی دنیا اور آخرت دونوں ہی کھو دیتے ہیں اور پوری زندگی مغموم ہی رہتے ہیں۔ 5 ۔

ਲਿਖਦਿਆ ਲਿਖਦਿਆ ਕਾਗਦ ਮਸੁ ਖੋਈ ॥

نفس پرست شخص دولت کا حساب لکھتے لکھتے بہت سے کاغذ اور سیاہی ختم کر لیتے ہیں۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਨ ਕੋਈ ॥

مال کی محبت میں پھنس کر کوئی بھی انسان خوشی نہیں پا سکتا۔

ਕੂੜੁ ਲਿਖਹਿ ਤੈ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਹਿ ਜਲਿ ਜਾਵਹਿ ਕੂੜਿ ਚਿਤੁ ਲਾਵਣਿਆ ॥੬॥

نفس پرست جھوٹی دولت کا حساب لکھتے رہتے ہیں اور جھوٹی دولت ہی کماتے رہتے ہیں۔ جھوٹی دولت کی محبت میں دل لگانے والے لالچ کی آگ میں جلتے رہتے ہیں۔6۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੋ ਸਚੁ ਲਿਖਹਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

گرومکھ سچے رب کا نام اور خوبیوں کے بارے میں لکھتے رہتے ہیں۔

ਸੇ ਜਨ ਸਚੇ ਪਾਵਹਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

وہ سچے بن جاتے ہیں اور وہ نجات کا دروازہ حاصل کر لیتے ہیں۔

ਸਚੁ ਕਾਗਦੁ ਕਲਮ ਮਸਵਾਣੀ ਸਚੁ ਲਿਖਿ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੭॥

سچا نام ہی ان کا کاغذ، قلم اور سیاہی ہے۔ وہ رب کی حمد وثنا لکھ لکھ کر سچ میں ہی سما جاتے ہیں۔ 7۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਤਰਿ ਬੈਠਾ ਵੇਖੈ ॥

میرا رب تمام انسانوں کے دل میں بیٹھ کر ان کے اعمال دیکھ رہا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਿਲੈ ਸੋਈ ਜਨੁ ਲੇਖੈ ॥

جو شخص گرو کی مہربانی سے رب کو ملتا ہے، اس کا دنیا میں آنا بامراد ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥੨੨॥੨੩॥

اے نانک ! رب کے نام سے ہی اس کے دربار میں عظمت حاصل ہوتی ہے اور کامل گرو کے ذریعے ہی نام پایا جاتا ہے۔8۔22۔23۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ - 3۔

ਆਤਮ ਰਾਮ ਪਰਗਾਸੁ ਗੁਰ ਤੇ ਹੋਵੈ ॥

انسان کے دل میں خود رام کی روشنی گرو کی مہربانی سے ہوتی ہے۔

ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਲਾਗੀ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਖੋਵੈ ॥

جب انسان گرو کے الفاظ سے اپنے دل میں لگی غرور کی میل کو صاف کرلیتا ہے، تو

ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤੀ ਰਾਤਾ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਹਰਿ ਪਾਵਣਿਆ ॥੧॥

اس کا پاک دل دن رات رب کی عبادت میں مگن رہتا ہے اور وہ عبادت کرکے رب کو پا لیتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਆਪਿ ਭਗਤਿ ਕਰਨਿ ਅਵਰਾ ਭਗਤਿ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥

میں دل و جان سے ان پر قربان ہوں، جو خود بھی رب کی عبادت کرتے ہیں اور دوسروں سے بھی عبادت کرواتے ہیں۔

ਤਿਨਾ ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਸਦ ਨਮਸਕਾਰੁ ਕੀਜੈ ਜੋ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان معتقدین کو ہمیشہ ہی سلام کرو، جو دن رات رب کی حمد وثنا کرتے ہیں۔1۔وقفہ۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਾਰਣੁ ਕਰਾਏ ॥

خالق رب خود ہی اسباب پیدا کرتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਭਾਵੈ ਤਿਤੁ ਕਾਰੈ ਲਾਏ ॥

جیسا انہیں اچھا لگتا ہے،ویسے ہی انسانوں کو کام وغیرہ میں لگا دیتے ہیں۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਹੋਵੈ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੨॥

گرودیو کی خدمت پوری خوش قسمتی کے ساتھ کی جاتی ہے اور خوشی صرف گرو کی خدمت کرنے سے ہی حاصل ہوتی ہے۔2۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੀਵੈ ਤਾ ਕਿਛੁ ਪਾਏ ॥

اگر انسان اپنے آپ کو مال و دولت سے الگ کر کے رب کی عبادت میں زندگی بسر کرے تو اسے سب کچھ مل جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

گرو کی مہربانی سے وہ رب کو اپنے دل میں بساتا ہے۔

ਸਦਾ ਮੁਕਤੁ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੩॥

جو انسان رب کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے آزاد ہو جاتا ہے اور حقیقی طور پر رب میں سما جاتا ہے۔3۔

ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਏ ॥

جو شخص زیادہ تر مذہبی امور انجام دیتا ہے، وہ نجات حاصل نہیں کر سکتا۔

ਦੇਸੰਤਰੁ ਭਵੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਏ ॥

جو شخص ملک درملک بھٹکتا رہتا ہے، وہ بھی مال و دولت میں پھنس کرتباہ ہو جاتا ہے۔

ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਕਪਟੀ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

دغاباز انسان بے کار میں ہی اپنی زندگی کھو دیتا ہے۔ وہ ہری کے نام کے بغیر بہت تکلیف برداشت کرتا ہے۔4۔

ਧਾਵਤੁ ਰਾਖੈ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ॥

جو انسان نفسانی لذتوں میں بھٹکتے ہوئے اپنے دل کو قابو میں کر لیتا ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਏ ॥

وہ گرو کے فضل سے (اعلیٰ مقام) نجات حاصل کر لیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੫॥

ست گرو خود ہی انسان کو رب کے ساتھ ملاتے ہیں۔ پھر وہ انسان اپنے پیارے رب سے مل کر خوشی محسوس کرتا ہے۔5۔

ਇਕਿ ਕੂੜਿ ਲਾਗੇ ਕੂੜੇ ਫਲ ਪਾਏ ॥

کئی لوگ جھوٹی دولت کی ہوس میں پھنسے ہوئے ہیں۔ وہ جھوٹی دولت نما پھل ہی حاصل کرتے ہیں۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਏ ॥

دو رخے پن میں پھنس کر وہ اپنی زندگی کو یوں ہی گنوا لیتے ہیں۔

ਆਪਿ ਡੁਬੇ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਡੋਬੇ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਬਿਖੁ ਖਾਵਣਿਆ ॥੬॥

وہ خود بھی دنیوی سمندر میں غرق ہوجاتے ہیں اور اپنے تمام قبیلوں کو بھی غرق کردیتے ہیں۔وہ جھوٹ بول کر دولت نما زہر کھا لیتے ہیں۔6۔

ਇਸੁ ਤਨ ਮਹਿ ਮਨੁ ਕੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਖੈ ॥

کوئی نایاب شخص ہی گرو کے ذریعے اپنے دل کو اپنے جسم میں دیکھتا ہے۔

ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਜਾ ਹਉਮੈ ਸੋਖੈ ॥

جب وہ اپنی انا کو ختم کردیتا ہے، تو ہی اس کے دل میں رب کی محبت و عقیدت پیدا ہوتی ہے۔ محبت و عقیدت ہی کے ذریعے اس کی انا دور ہوتی ہے۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਮੋਨਿਧਾਰੀ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ਤਿਨ ਭੀ ਤਨ ਮਹਿ ਮਨੁ ਨ ਦਿਖਾਵਣਿਆ ॥੭॥

کامل متلاشی خاموش دھیان لگاکر تھک گئے ہیں۔ انہوں نے بھی اپنے جسم میں دل کو نہیں دیکھا۔7۔

ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਸੋਈ ॥

وہ خالق رب خود ہی انسانوں سے کام کرواتا ہے۔

ਹੋਰੁ ਕਿ ਕਰੇ ਕੀਤੈ ਕਿਆ ਹੋਈ ॥

کوئی دوسرا کیا کر سکتا ہے؟ رب کے پیدا کیے ہوئے انسانوں کے ذریعے کرنے سے کیا ہو سکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਦੇਵੈ ਸੋ ਲੇਵੈ ਨਾਮੋ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੮॥੨੩॥੨੪॥

اے نانک! جسے رب اپنے نام کی ہمدردی عطا کرتا ہے، وہی اسے پاتا ہے اور وہ انسان نام کو ہمیشہ ہی اپنے دل میں بسا کر رکھتا ہے۔8۔23۔24۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ۔3۔

ਇਸੁ ਗੁਫਾ ਮਹਿ ਅਖੁਟ ਭੰਡਾਰਾ ॥

اس جسم نما غار میں ہی نام کا انمول ذخیرہ موجود ہے۔

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਵਸੈ ਹਰਿ ਅਲਖ ਅਪਾਰਾ ॥

اس غار میں ہی غیر مرئی اور لا محدود رب رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਪਤੁ ਪਰਗਟੁ ਹੈ ਆਪੇ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਆਪੁ ਵੰਞਾਵਣਿਆ ॥੧॥

وہ خود ہی غیر مرئی اور خود ہی قابل دیدار ہے اور گرو کے کلام سے نفس کا غرور ختم ہو جاتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں دل و جان سے ان پر قربان ہوں، جو اپنے دل میں امرت نام بساتے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਗੁਰਮਤੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ امرت نام بڑا رسیلا ہے اور اس کا ذائقہ بہت میٹھا ہے۔یہ نام نما امرت گرو کی تعلیم کے ذریعےپیا جاتا ہے۔1۔وقفہ۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਬਜਰ ਕਪਾਟ ਖੁਲਾਇਆ ॥

جو شخص اپنی انا کو ختم کر کے آسمانی دروازہ کھول لیتا ہے،

ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਕੁ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਇਆ ॥

وہ گرو کی مہربانی سے انمول نام کو حاصل کر لیتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਏ ਕੋਈ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੨॥

گرو کے کلام کے بغیر کسی کو بھی نام حاصل نہیں ہوتا۔ نام کو گرو کے فضل سے ہی دل میں بسایا جا سکتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਸਚੁ ਨੇਤ੍ਰੀ ਪਾਇਆ ॥

جو شخص اپنی آنکھوں میں گرو کا علم نما سچا سرمہ لگاتا ہے،

ਅੰਤਰਿ ਚਾਨਣੁ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اس کے دل میں علم کی روشنی ہو جاتی ہے اور جہالت کی تاریکی مٹ جاتی ہے۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲੀ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਹਰਿ ਦਰਿ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੩॥

اس کی روشنی اعلیٰ نور میں شامل ہو جاتی ہے اور اس کا دل نام کا ذکر کرنے سے مطمئن ہو جاتا ہے اور وہ رب کی بارگاہ میں بڑا مقام پا لیتا ہے۔ 3۔

ਸਰੀਰਹੁ ਭਾਲਣਿ ਕੋ ਬਾਹਰਿ ਜਾਏ ॥

اگر کوئی شخص اپنے جسم کے علاوہ کسی اور جگہ رب کی تلاش میں نکلے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਲਹੈ ਬਹੁਤੁ ਵੇਗਾਰਿ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥

تو وہ نام کو نہیں پاتا، بلکہ بے گاری کی طرح بہت تکلیفیں برداشت کرتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੇ ਸੁਝੈ ਨਾਹੀ ਫਿਰਿ ਘਿਰਿ ਆਇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਥੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

جاہل نفس پرست انسان ادھر ادھر بھٹکنے کے بعد پھر اپنے گھر لوٹ آتا ہے؛ لیکن اسے نام کا علم نہیں ہوتا؛ لیکن وہ ست گرو کے ذریعے حقیقی اشیاء کو اندر سے ہی حاصل کر لیتا ہے۔ 4۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਚਾ ਹਰਿ ਪਾਏ ॥

گرو کی مہربانی سے وہ صادق اعلیٰ رب کو پا لیتا ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਵੇਖੈ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਜਾਏ ॥

اس کے غرور کی نجاست دور ہو جاتی ہے اور وہ اپنے دل و جان میں رب ہی کو دیکھتا ہے۔

ਬੈਸਿ ਸੁਥਾਨਿ ਸਦ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੫॥

اچھی صحبت میں بیٹھ کر بہترین مقام پر وہ ہمیشہ رب کی حمد و ثنا کرتا ہے اور صادق رب میں مگن ہو جاتا ہے۔ 5۔

ਨਉ ਦਰ ਠਾਕੇ ਧਾਵਤੁ ਰਹਾਏ ॥

جسم نما گھر کی دو آنکھیں، دو کان، دو نتھنے، منہ، مقعد اور حواس، یہ نو دروازے لگے ہوئے ہیں، ان کے ذریعے ہی دل باہر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਦਸਵੈ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਏ ॥

جو شخص ان دروازوں کو بند کر کے اپنے بھٹکتے دل پر قابو پا لیتا ہے، تو اس کا دل خود کی شکل میں بود و باش اختیار کر لیتا ہے

ਓਥੈ ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਵਜਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਰਮਤੀ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਵਣਿਆ ॥੬॥

وہاں دن رات لامحدود کلام گونجتا رہتا ہے ۔ لامحدود کلام کو گرو کے مشورے سے ہی سنا جا سکتا ہے ۔6۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਅੰਤਰਿ ਆਨੇਰਾ ॥

کلام کے بغیر باطن میں جہالت کا اندھیرا بنا رہتا ہے۔

ਨ ਵਸਤੁ ਲਹੈ ਨ ਚੂਕੈ ਫੇਰਾ ॥

انسان کو نام نما شئی حاصل نہیں ہوتی اور اس کے آواگون کا چکر ختم نہیں ہوتا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਹਥਿ ਕੁੰਜੀ ਹੋਰਤੁ ਦਰੁ ਖੁਲੈ ਨਾਹੀ ਗੁਰੁ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੭॥

ست گرو کے پاس علم الہی کی کلید ہے۔یہ دروازہ کسی دوسرے طریقہ سے نہیں کھلتا اور گرو پوری قسمت سے ہی ملتا ہے۔7۔

ਗੁਪਤੁ ਪਰਗਟੁ ਤੂੰ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ॥

اے رب ! آپ پوشیدہ یا ظاہری شکل میں ہر جگہ موجود ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਿਲਿ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥

گرو کے فضل سے رب کے ملنے سے ہی انسان کو اس راز کا علم ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਸਦਾ ਤੂੰ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੮॥੨੪॥੨੫॥

اے نانک! تو ہمیشہ رب کے نام کی حمد وثنا کیا کر، چوں کہ گرو کے ذریعے سے ہی انسان کے دل میں نام کا دخول ہوتا ہے۔8۔24۔25۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ۔3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਏ ਆਪੇ ॥

جو شخص گرو کی پناہ میں آتا ہے، اسے رب مل جاتا ہے اور رب خود ہی گرو سے ملا کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਕਾਲੁ ਨ ਜੋਹੈ ਦੁਖੁ ਨ ਸੰਤਾਪੇ ॥

اسے شخص کو موت دیکھ بھی نہیں سکتی اور کوئی بھی تکلیف و پریشانی اسے بیمار نہیں کر سکتی۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਬੰਧਨ ਸਭ ਤੋੜੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥੧॥

ایسا انسان اپنے غرور کو ختم کر کے دولت کے تمام بندھنوں کو توڑ دیتا ہے۔گرو کی پناہ میں رہنے والا شخص نام کے ذریعے مکرم ہوجاتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥

میں دل و جان سے ان پر قربان ہوں، جو ہری رب کے نام سے خوبصورت بن جاتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਚੈ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਚਿਤੁ ਲਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرومکھ رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے اور مست ہوکر ناچتا جھومتا ہے اور وہ رب سے اپنا دل لگا کر رکھتا ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੀਵੈ ਮਰੈ ਪਰਵਾਣੁ ॥

گرومکھ کی موت اور زندگی مستند ہے۔

ਆਰਜਾ ਨ ਛੀਜੈ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੁ ॥

اس کی زندگی رائیگاں نہیں جاتی، کیوں کہ وہ رب کو پہچانتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਰੈ ਨ ਕਾਲੁ ਨ ਖਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੨॥

گرومکھ مرتا نہیں اور نہ ہی اس کو موت نگلتی ہے۔ گرومکھ صداقت میں مگن رہتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਦਰਿ ਸੋਭਾ ਪਾਏ ॥

اسے گرومکھ رب کے دربار میں بڑا مقام پاتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

گرومکھ اپنے دل سے تکبر کو مٹا دیتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰੈ ਕੁਲ ਸਗਲੇ ਤਾਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਣਿਆ ॥੩॥

گرومکھ خود دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور اپنے پورے قبیلے کو بھی پار کر لیتا ہے اور اپنی زندگی سنوار لیتا ہے۔3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੂਖੁ ਕਦੇ ਨ ਲਗੈ ਸਰੀਰਿ ॥

گرومکھ کے جسم کو کبھی کوئی بیماری نہیں لگتی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਚੂਕੈ ਪੀਰ ॥

گرومکھ کے غرور کی تکلیف و مصیبت دور ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਫਿਰਿ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੪॥

گرومکھ کا دل غرور کی گندگی سے پاک ہوجاتاہے اور اسے دوبارہ غرور کی میل نہیں لگتی۔ گرومکھ حقیقی طور پر سمایا رہتا ہے۔4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ॥

گرومکھ رب کے نام کی عظمت کو حاصل کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥

گرومکھ رب کی تسبیح کرتا ہے اور دنیا میں بڑا مقام حاصل کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥੫॥

وہ ہمیشہ ہی دن رات خوش رہتا ہے۔ گرومکھ رب کے نام کا ہی مراقبہ کرتا ہے۔5۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਨਦਿਨੁ ਸਬਦੇ ਰਾਤਾ ॥

گرومکھ دن رات کلام میں مگن رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਹੈ ਜਾਤਾ ॥

گرومکھ چاروں ادوار میں جانا جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸਦਾ ਨਿਰਮਲੁ ਸਬਦੇ ਭਗਤਿ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥੬॥

گرومکھ ہمیشہ خالص رب کی حمد وثنا کرتا ہے اور کلام کے ذریعے رب کی پرستش کرتا رہتا ہے۔ 6۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਹੈ ਅੰਧ ਅੰਧਾਰਾ ॥

گرو کے بغیر بہت اندھیرا ہے۔

ਜਮਕਾਲਿ ਗਰਠੇ ਕਰਹਿ ਪੁਕਾਰਾ ॥

یمدوت کے ذریعے جکڑا ہوا انسان زور زور سے چیختا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰੋਗੀ ਬਿਸਟਾ ਕੇ ਕੀੜੇ ਬਿਸਟਾ ਮਹਿ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੭॥

وہ دن رات بیمار رہتے ہیں، جس طرح غلاظت کے کیڑے غلاظت میں مغموم ہوتے رہتے ہیں۔ 7۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ॥

گرومکھ خود ہی رب کی پرستش کرتے اور دوسروں سے بھی کرواتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਿਰਦੈ ਵੁਠਾ ਆਪਿ ਆਏ ॥

رب خود آکر گرومکھ کے دل میں رہنے لگتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥੨੫॥੨੬॥

اے نانک ! رب کے نام سے عظمت حاصل ہوتی ہے۔ کامل گرو کے ذریعے ہی نام پایا جاتا ہے۔

۔8۔25۔26۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ۔ 3۔

ਏਕਾ ਜੋਤਿ ਜੋਤਿ ਹੈ ਸਰੀਰਾ ॥

تمام جسموں میں جو نور موجود ہے، وہ نور ایک ہی ہے، یعنی ایک رب کا نور سب میں موجود ہے۔

ਸਬਦਿ ਦਿਖਾਏ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

کامل ست گرو انسانوں کو کلام کے ذریعے اس نور کا دیدار کرواد‌تے ہیں۔

ਆਪੇ ਫਰਕੁ ਕੀਤੋਨੁ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਆਪੇ ਬਣਤ ਬਣਾਵਣਿਆ ॥੧॥

رب نے خود ہی مختلف اجسام میں تنوع پیدا کیا ہے اور خود ہی انسانوں کے جسم کی تخلیق کی ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਹਰਿ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥

میں دل و جان سے ان پر قربان ہوں، جو صادق متشکل رب کی حمد وثنا کرتے ہیں۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਕੋ ਸਹਜੁ ਨ ਪਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے علاوہ کسی کو بھی آسانی میسر نہیں ہوتی۔ گرومکھ بآسانی سمایا رہتا ہے۔1۔وقفہ۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਸੋਹਹਿ ਆਪੇ ਜਗੁ ਮੋਹਹਿ ॥

اے رب ! آپ خود ہی ہر جگہ خوبصورت شکل میں جلوہ گر ہیں اور خود ہی دنیا کو مسحور کر رہے ہیں۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਨਦਰੀ ਜਗਤੁ ਪਰੋਵਹਿ ॥

آپ نے خود ہی اپنے نگاہ کرم سے ساری دنیا کو مال و دولت میں پرویا ہوا ہے۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਦੇਵਹਿ ਕਰਤੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਦੇਖਾਵਣਿਆ ॥੨॥

اے میرے ہری رب ! آپ خود ہی غم اور خوشی دیتے ہیں اور گرومکھوں کو ہری کا دیدار کرواتے ہیں ۔2۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ॥

دنیا کا خالق رب خود ہی سب کچھ کرتا اور انسانوں سے کرواتا ہے۔

ਆਪੇ ਸਬਦੁ ਗੁਰ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

وہ خود گرو کا کلام انسان کے دل میں بساتا ہے۔

ਸਬਦੇ ਉਪਜੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਖਿ ਸੁਣਾਵਣਿਆ ॥੩॥

الفاظ سے امرت کلام پیدا ہوتا ہے۔ گرومکھ اس امرت کلام کو بیان کر کے دوسروں کو سناتے ہیں ۔3۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਭੁਗਤਾ ॥

ہری رب خود ہی کرنے والا اور خود ہی دنیا کی چیزوں سے لطف اٹھانے والا ہے۔

ਬੰਧਨ ਤੋੜੇ ਸਦਾ ਹੈ ਮੁਕਤਾ ॥

رب جس انسان کے بندھنوں کو توڑ دیتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے آزاد ہو جاتا ہے ۔

ਸਦਾ ਮੁਕਤੁ ਆਪੇ ਹੈ ਸਚਾ ਆਪੇ ਅਲਖੁ ਲਖਾਵਣਿਆ ॥੪॥

صادق مشکل رب خود بھی دولت کے بندھنوں سے ہمیشہ کے لیے آزاد ہے۔ وہ غیر مرئی رب خود ہی اپنی شکل کا دیدار کرواتا ہے۔4۔

ਆਪੇ ਮਾਇਆ ਆਪੇ ਛਾਇਆ ॥

رب خود ہی دولت ہے اور خود ہی اس دولت میں اس کا عکس ہے۔

ਆਪੇ ਮੋਹੁ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

اس رب نے خود ہی مال کی محبت کو پیدا کیا ہے اور خود ہی دنیا کی تخلیق کی ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਣਦਾਤਾ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਆਪੇ ਆਖਿ ਸੁਣਾਵਣਿਆ ॥੫॥

رب خود ہی خوبیوں کا عطا کرنے والا، اپنی خوبیوں کو گانے والا اور خود ہی اپنی خوبیوں کو بیان کرنے والا ہے۔ 5۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ॥

رب خود انسانوں کا بنانے والا ہے اور ان سے عمل کرواتا ہے۔

ਆਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ਆਪੇ ॥

رب خود ہی کائنات کو پیدا کرتا ہے اور خود ہی کائنات کو فنا بھی کرتا ہے۔

ਤੁਝ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕਛੂ ਨ ਹੋਵੈ ਤੂੰ ਆਪੇ ਕਾਰੈ ਲਾਵਣਿਆ ॥੬॥

اے رب ! آپ کے حکم کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ آپ نے خود ہی انسانوں کو مختلف کاموں میں لگایا ہوا ہے۔6۔

ਆਪੇ ਮਾਰੇ ਆਪਿ ਜੀਵਾਏ ॥

رب خود ہی انسانوں کو مارتا ہے اور خود ہی انہیں زندہ بھی رکھتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

وہ خود ہی انسانوں کو گرو سے ملاتا ہے اور انہیں گرو سے جوڑ کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے ۔

ਸੇਵਾ ਤੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੭॥

گرو کی خدمت کرنے سے انسان کو ہمیشہ ہی خوشی حاصل ہوتی ہے اور گرو کی ترغیب سے انسان بآسانی صداقت میں سما جاتا ہے۔7۔

ਆਪੇ ਊਚਾ ਊਚੋ ਹੋਈ ॥

اے رب ! آپ خود ہی سب بڑوں سے بھی بڑے یعنی افضل ہیں۔

ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਵਿਖਾਲੇ ਸੁ ਵੇਖੈ ਕੋਈ ॥

جس شخص کو آپ خود اپنا دیدار کراتے ہیں، وہی آپ کا دیدار کرسکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਆਪੇ ਵੇਖਿ ਵਿਖਾਲਣਿਆ ॥੮॥੨੬॥੨੭॥

اے نانک ! جس کے دل میں نام بودو باش کرجاتا ہے، پھر رب خود ہی اس کے دل میں ظاہر ہوکر اپنے وجود کا دیدار کروادتے ہیں۔8۔26۔27۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਭਰਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਥਾਈ ॥

میرا رب تمام مقامات میں رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਘਰ ਹੀ ਮਹਿ ਪਾਈ ॥

گرو کی مہربانی سے میں نے اسے اپنے دل نما گھر میں ہی پالیا ہے۔

ਸਦਾ ਸਰੇਵੀ ਇਕ ਮਨਿ ਧਿਆਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥

میں ہمیشہ رب کی خدمت کرتا ہوں اور یکسو ہو کر اسی کا دھیان کرتا ہوں۔ گرو کے ذریعے میں رب کی حقیقی شکل میں ضم ہو گیا ہوں۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਜਗਜੀਵਨੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں جسم اور دل سے ان پر قربان ہوں، جو اپنے دل میں دنیا کی زندگی کو بساتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜਗਜੀਵਨੁ ਨਿਰਭਉ ਦਾਤਾ ਗੁਰਮਤਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کائنات کی حیات، بے خوف اور دینے والا ہے۔ گرو کی عقل سے انسان بآسانی اس میں ضم ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਘਰ ਮਹਿ ਧਰਤੀ ਧਉਲੁ ਪਾਤਾਲਾ ॥

زمین، چمک اور تحت الثریٰ یہ سب انسان کے جسم نما گھر میں ہے۔

ਘਰ ਹੀ ਮਹਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਸਦਾ ਹੈ ਬਾਲਾ ॥

میرا اپنا محبوب رب بھی جسم نما گھر میں ہی رہتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹੈ ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਰਮਤਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੨॥

خوشیوں کا عطا کرنے والا رب ہمیشہ ہی خوش رہتا ہے اور گرو کے ذہن سے انسان بآسانی ہی اس میں ضم ہو جاتا ہے۔2۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ॥

جب تک جسم میں کبر اور لالچ ہے،

ਜੰਮਣ ਮਰਣੁ ਨ ਚੂਕੈ ਫੇਰਾ ॥

اس وقت تک پیدائش اور موت کا چکر ختم نہیں ہوتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ਸਚੋ ਸਚੁ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥੩॥

جو انسان گرومکھ بن جاتا ہے، وہ اپنی انا کو ترک کردیتا ہے اور اعلیٰ صادق رب کا دھیان کرتا ہے۔3۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਦੁਇ ਭਾਈ ॥

گناہ اور نیکی دونوں بھائی جسم میں ہی رہتے ہیں۔

ਦੁਹੀ ਮਿਲਿ ਕੈ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ॥

ان دونوں نے مل کر کائنات کی تخلیق کی ہے۔

ਦੋਵੈ ਮਾਰਿ ਜਾਇ ਇਕਤੁ ਘਰਿ ਆਵੈ ਗੁਰਮਤਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੪॥

جو شخص ان دونوں کو مارکر خود کی شکل میں رہتا ہے، وہ گرو کے عقل کے ذریعے بآسانی ہی سمایا رہتا ہے۔4۔

ਘਰ ਹੀ ਮਾਹਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਅਨੇਰਾ ॥

مال و دولت میں پھنسنے کی وجہ سے انسان کے دل نما گھر میں جہالت کی تاریکی چھائی رہتی ہے۔

ਚਾਨਣੁ ਹੋਵੈ ਛੋਡੈ ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ॥

اگر وہ انا اور لالچ کے احساس کو ترک کردے، تو رب کا نور اس کے دل میں رووشن ہوجاتا ہے۔

ਪਰਗਟੁ ਸਬਦੁ ਹੈ ਸੁਖਦਾਤਾ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥੫॥

جب خوشی دینے والے کا لافانی کلام ذہن میں داخل ہوتا ہے، تو انسان ہر روز نام کا دھیان کرتا رہتا ہے۔5۔

ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਪਰਗਟੁ ਪਾਸਾਰਾ ॥

جس اعلیٰ رب نے دنیا کو وجود بخشا ہے، تمام انسانوں میں اسی کا نور موجود ہے۔

ਗੁਰ ਸਾਖੀ ਮਿਟਿਆ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥

انسان کی جہالت کی تاریکی گرو کی تعلیم سے دور ہوجاتی ہے اور

ਕਮਲੁ ਬਿਗਾਸਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੬॥

اس کے دل کی کنول پھول جاتی ہے۔ پھر انسان کا نور رب کے اعلیٰ ترین نور میں ضم ہو جاتا ہے۔6۔

ਅੰਦਰਿ ਮਹਲ ਰਤਨੀ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

واہے گرو کی ذات کی صورت نما محل میں نام نما جواہرات کا انبار لگا ہوا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਏ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰਾ ॥

لیکن انسان کو لامحدود رب کا نام گرو کے ذریعے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਣਜੇ ਸਦਾ ਵਾਪਾਰੀ ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਸਦ ਪਾਵਣਿਆ ॥੭॥

انسان کی شکل میں تاجر ہمیشہ ہی گرو کے ذریعہ نام کی تجارت کرتا ہے اور ہمیشہ ہی نام نما منافع حاصل کرتا ہے۔7۔

ਆਪੇ ਵਥੁ ਰਾਖੈ ਆਪੇ ਦੇਇ ॥

رب خود ہی اپنی شکل نما محل میں نام نما شئی کو رکھتا ہے اور خود یہ نام گرو کے ذریعے سے انسانوں کو دیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਣਜਹਿ ਕੇਈ ਕੇਇ ॥

کوئی نایاب انسان ہی یہ کاروبار گرو کے ذریعے سے کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੮॥੨੭॥੨੮॥

اے نانک ! جس شخص پر رب اپنا فضل و احسان کرتا ہے، وہ نام کو حاصل کرتا ہے۔ رب اپنے فضل و کرم سے نام کو اس کے دل میں بسا دیتا ہے۔۔8۔27۔28۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਸੇਵ ਕਰਾਏ ॥

رب خود ہی انسان کو اپنے ساتھ جوڑتا ہے اور اس سے اپنی خدمت کرواتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਭਾਉ ਦੂਜਾ ਜਾਏ ॥

پھر گرو کے کلام کے ذریعے مال کی محبت کا عشق انسان کے دماغ سے دور ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਸਦਾ ਗੁਣਦਾਤਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਮਹਿ ਆਪਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੧॥

رب پاک ہے اور ہمیشہ ہی خوبیاں عطا کرنے والا ہے۔ رب خود ہی انسانوں کو اپنی خوبیوں میں سمو لیتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਸਚੁ ਸਚਾ ਹਿਰਦੈ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں قربان ہوں اور میری زندگی بھی ان پر قربان ہے، جو صادق اعلیٰ رب کو اپنے دل میں بساتے ہیں۔

ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਹੈ ਨਿਰਮਲੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچا نام ہمیشہ ہی پاک ہوتا ہے۔ انسان اس پاکیزہ نام کو گرو کے کلام کے ذریعے اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਕਰਮਿ ਬਿਧਾਤਾ ॥

رب خود ہی انسان کو نام کی دین دینے والا گرو ہے اور خود ہی انسانوں کے اعمال کی تقدیر کا خالق ہے۔

ਸੇਵਕ ਸੇਵਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਜਾਤਾ ॥

رب کے خادم اس کی خدمت کرتے ہیں اور وہ گرو کے ذریعے رب کو پہچان لیتے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮਿ ਸਦਾ ਜਨ ਸੋਹਹਿ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جو شخص ہمیشہ نام امرت کا پیتا ہے، وہ خوبصورت ہو جاتا ہے۔ وہ گرو کے ذہن سے ہری رس کو حاصل کر لیتا ہے۔ 2۔

ਇਸੁ ਗੁਫਾ ਮਹਿ ਇਕੁ ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਇਆ ॥

اس غار نما جسم میں نفس کی شکل اور بہت خوبصورت جگہ ہے۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਹਉਮੈ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

کامل گرو نے جن کی انا کو ختم کر دیا ہے،

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਨਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਪਾਵਣਿਆ ॥੩॥

وہ دن رات پیار سے مگن ہو کر نام کی تعریف کرتے ہیں۔ اسے لوگوں کو گرو کی مہربانی سے نام عطا ہوتا ہے۔3۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਇਹੁ ਗੁਫਾ ਵੀਚਾਰੇ ॥
جو شخص گرو کے کلام کے ذریعے اس غار کی فکر کرتا ہے،

ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਅੰਤਰਿ ਵਸੈ ਮੁਰਾਰੇ ॥
اس کے دل میں مراری رب کا بے عیب نام بس جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਏ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥
وہ رب کی شان گاتا ہے اور کلام کلام کے ذریعے رب کے دربار میں فضل حاصل کرتا ہے۔ پھر وہ اپنے پیارے رب سے مل کر خوشی محسوس کرتا ہے۔

ਜਮੁ ਜਾਗਾਤੀ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਕਰੁ ਲਾਏ ॥
ٹیکس وصول کرنے والا یم دوہرا رویہ رکھنے والے لوگوں پر ٹیکس لگاتا ہے۔

ਨਾਵਹੁ ਭੂਲੇ ਦੇਇ ਸਜਾਏ ॥
وہ ان لوگوں کو سزا دیتا ہے، جو واہے گرو کے نام کو بھلا دیتے ہیں۔

ਘੜੀ ਮੁਹਤ ਕਾ ਲੇਖਾ ਲੇਵੈ ਰਤੀਅਹੁ ਮਾਸਾ ਤੋਲ ਕਢਾਵਣਿਆ ॥੫॥
یم ہر ایک انسان سے ہر گھڑی اور ہر لمحے میں کیے گئے اعمال کا حساب لیتا ہے اور اور ان کے ایک ذرہ ذرہ نما اعمال کو بھی وزن کرتا ہے۔ 5۔

ਪੇਈਅੜੈ ਪਿਰੁ ਚੇਤੇ ਨਾਹੀ ॥

جو زندہ عورت اپنے میکے (موت کی سرزمین)میں اپنے مالک شوہر کو یاد نہیں کرتی،

ਦੂਜੈ ਮੁਠੀ ਰੋਵੈ ਧਾਹੀ ॥

وہ مال کی محبت میں پھنس کر لٹی جارہی ہے اور اپنے اعمال کا حساب دیتے وقت بآوازِ بلند رو رہی ہے۔

ਖਰੀ ਕੁਆਲਿਓ ਕੁਰੂਪਿ ਕੁਲਖਣੀ ਸੁਪਨੈ ਪਿਰੁ ਨਹੀ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

وہ نہایت ہی بدصورت اور رذیل گھرانے کی علامت ہے اور وہ خواب میں بھی اپنے مالک شوہر سے نہیں ملتی۔ 6۔

ਪੇਈਅੜੈ ਪਿਰੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

جس عورت ذات نے اپنے مالک شوہر کو اپنے دل میں بسا لیا ہے،

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਹਦੂਰਿ ਦਿਖਾਇਆ ॥

کامل گرو نے اسے مالک شوہر کا براہ راست دیدار کروادیا ہے۔

ਕਾਮਣਿ ਪਿਰੁ ਰਾਖਿਆ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਸਬਦੇ ਪਿਰੁ ਰਾਵੈ ਸੇਜ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥੭॥

ایسی عورت ذات اپنے محبوب کو اپنے دل کے قریب رکھتی ہے اور نام کے ذریعے اپنے محبوب کے ساتھ اس کی خوبصورت بستر پر جنسی خواہش کی تکمیل کرتی ہے۔

ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਸਦਿ ਬੁਲਾਏ ॥

رب خود ہی اپنے خادم کو بلا کر اسے نام کا تحفہ عطا کرتا ہے۔

ਆਪਣਾ ਨਾਉ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

وہ اپنا نام اس کے دل میں بسادیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੮॥੨੮॥੨੯॥

اے نانک ! نام کے ذریعے خادم کو رب کی بارگاہ میں بڑی شان حاصل ہوتی ہے۔ پھر رب کا خادم دن رات ہمیشہ ہی اس کی تسبیح و تحمید کرتا رہتا ہے۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਊਤਮ ਜਨਮੁ ਸੁਥਾਨਿ ਹੈ ਵਾਸਾ ॥

جو شخص ست سنگ میں اچھے مقام پر رہتا ہے، اس کی پیدائش افضل ہوجاتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਘਰ ਮਾਹਿ ਉਦਾਸਾ ॥

ایسا شخص اپنے سچے گرو کی خدمت کرتا رہتا ہے اور گھر میں رہتے ہوئے بھی علاحدہ رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਹਹਿ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਹਰਿ ਰਸਿ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵਣਿਆ ॥੧॥

وہ ہمہ وقت ہی رب کی محبت میں مگن رہتا ہے۔ ان کا دل ہری رس پی کر مطمئن ہوجاتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਪੜਿ ਬੁਝਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥

میں ان پر قربان ہوں، میری جان ان پر قربان ہے، جو معرفت الٰہی کے علوم پڑھ اور سمجھ کر اپنے ذہن میں بساتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੜਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਹਿ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرومکھ معرفت الٰہی کے علوم پڑھ کر ہری نام کی تسبیح و تحمید کرتا ہے اور سچائی کے دربار میں شان پاتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਅਲਖ ਅਭੇਉ ਹਰਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਏ ॥

غیر مرئی اور ناقابل تسخیر اعلیٰ رب ہمہ گیر ہے۔

ਉਪਾਇ ਨ ਕਿਤੀ ਪਾਇਆ ਜਾਏ ॥

کسی بھی طریقے سے اسے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਨਦਰੀ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੨॥

اگر اعلیٰ رب فضل کرے، تو انسان کو گرو مل جاتا ہے۔ اعلیٰ رب اپنے فضل و احسان سے انسان کو ستگرو سے ملا کر اس کے ذریعے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪੜੈ ਨਹੀ ਬੂਝੈ ॥

جو شخص دوغلے پن کی وجہ سے صحیفوں کا مطالعہ کرتا ہے، اسے کچھ بھی علم حاصل نہیں ہوتا۔

ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਮਾਇਆ ਕਾਰਣਿ ਲੂਝੈ ॥

وہ تریگنا مایا کے لیے الجھا رہتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਬੰਧਨ ਤੂਟਹਿ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਵਣਿਆ ॥੩॥

لیکن تریگنا مایا کا بندھن گرو کے کلام سے ٹوٹ جاتا ہے اور گرو کے کلام سے ہی مال و دولت سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਚੰਚਲੁ ਵਸਿ ਨ ਆਵੈ ॥

انسان کا یہ دماغ بہت ہی چالاک ہے اور یہ انسان کے قابو میں نہیں آتا۔

ਦੁਬਿਧਾ ਲਾਗੈ ਦਹ ਦਿਸਿ ਧਾਵੈ ॥

یہ شکوک پیدا کرنے والے مال کے پیچھے دس سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਬਿਖੁ ਕਾ ਕੀੜਾ ਬਿਖੁ ਮਹਿ ਰਾਤਾ ਬਿਖੁ ਹੀ ਮਾਹਿ ਪਚਾਵਣਿਆ ॥੪॥

اس طرح انسان زہر نما مال کا کیڑا بن کر زہر نما برائیوں میں مگن رہتا ہے اور زہر نما مال کی برائیوں میں سڑ جاتا ہے۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰੇ ਤੈ ਆਪੁ ਜਣਾਏ ॥

جو شخص تکبر سے بات کرتا ہے اور خود کو بڑا ظاہر کرتا ہے،

ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਰੈ ਕਿਛੁ ਥਾਇ ਨ ਪਾਏ ॥

وہ زیادہ تر مذہبی کام کرتا ہے؛ لیکن واہے گرو کے دربار میں مقبول نہیں ہوتا۔

ਤੁਝ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕਿਛੂ ਨ ਹੋਵੈ ਬਖਸੇ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵਣਿਆ ॥੫॥

اے رب ! آپ کے حکم سے باہر کچھ نہیں ہوتا۔ جسے آپ معاف کردتے ہیں، وہ کلام کے ذریعے خوبصورت ہوجاتا ہے۔5۔

ਉਪਜੈ ਪਚੈ ਹਰਿ ਬੂਝੈ ਨਾਹੀ ॥

نفس پرست پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔ اسے رب کا علم ہی نہیں ہوتا۔

ਅਨਦਿਨੁ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਫਿਰਾਹੀ ॥

وہ دن رات مال کی محبت میں پھنس کر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਜਨਮੁ ਗਇਆ ਹੈ ਬਿਰਥਾ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਵਣਿਆ ॥੬॥

اس طرح نفس پرست انسان اپنی قیمتی زندگی یوں ہی گنوادیتا ہے اور آخر میں افسوس کرتا ہوا دنیا سے چلا جاتا ہے۔

ਪਿਰੁ ਪਰਦੇਸਿ ਸਿਗਾਰੁ ਬਣਾਏ ॥

جیسے کسی عورت کا شوہر پردیس چلا گیا ہو؛ لیکن پھر بھی وہ اپنے جسم کو سجاتی رہتی ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੁ ਐਸੇ ਕਰਮ ਕਮਾਏ ॥

اسی طرح نفس پرست مال میں اندھا ہوکر ایسی فضول حرکتیں کرتا ہے۔

ਹਲਤਿ ਨ ਸੋਭਾ ਪਲਤਿ ਨ ਢੋਈ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਵਣਿਆ ॥੭॥

اسے نہ دنیا میں عزت ملتی ہے اور نہ ہی اسے آخرت میں کوئی سہارا ملتا ہے۔ اس کی زندگی یوں ہی رائیگاں چلی جاتی ہے۔7۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਜਾਤਾ ॥

کسی نادر شخص نے ہی رب کا نام جانا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

کامل گرو کے کلام سے ہی نام کی پہچان ہوتی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਸਹਜੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥

جو شخص دن رات ہمہ وقت رب کی پرستش کرتا رہتا ہے، اسے بآسانی ہی خوشی میسر آجاتی ہے۔8۔

ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥

ایک رب تمام انسانوں میں موجود ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥

لیکن اس فرق کو گرو کے ذریعہ کوئی نادر شخص ہی سمجھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਜਨ ਸੋਹਹਿ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਆਪਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੯॥੨੯॥੩੦॥

اے نانک ! رب کے دربار میں وہی لوگ عزت پاتے ہیں، جو اس کے نام میں مشغول رہتے ہیں۔ رب خود اپنے فضل و احسان سے انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔7۔26۔30۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਪੜਹਿ ਪੰਡਿਤ ਕਹਾਵਹਿ ॥

خود غرض لوگ دوغلے پن میں کتابیں پڑھتے رہتے ہیں اور خود کو اہل علم کہلواتے ہیں۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ॥

وہ مال کی محبت میں پھنس کر بہت پریشان رہتے ہیں۔

ਬਿਖਿਆ ਮਾਤੇ ਕਿਛੁ ਸੂਝੈ ਨਾਹੀ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਆਵਣਿਆ ॥੧॥

وہ زہر نما مال کی محبت میں مگن رہتے ہیں اور انہیں رب کا کوئی علم نہیں ہوتا، جس کی وجہ سے وہ بار بار جنموں کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥

میں قربان ہوں، میری جان ان پر قربان ہے، جو اپنا کبر ختم کرکے رب میں ضم ہوجاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਹਰਿ ਰਸੁ ਸਹਜਿ ਪੀਆਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی خدمت سے رب انسان کے دل میں بس جاتا ہے اور وہ بآسانی ہی ہری رس پیتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਵੇਦੁ ਪੜਹਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਨਹੀ ਆਇਆ ॥

کچھ لوگ وید پڑھتے ہیں؛ لیکن انہیں ہری رس کی لذت نہیں ملتی۔

ਵਾਦੁ ਵਖਾਣਹਿ ਮੋਹੇ ਮਾਇਆ ॥

مال و دولت کی وجہ سے وہ بددماغ ہوگئے ہیں اور جھگڑتے رہتے ہیں۔

ਅਗਿਆਨਮਤੀ ਸਦਾ ਅੰਧਿਆਰਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝਿ ਹਰਿ ਗਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جاہل عقل والے ہمیشہ جہالت کے اندھیروں میں ہیں۔ گرومکھ واہے گرو کو جان لیتے ہیں اور ہری کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔2۔

ਅਕਥੋ ਕਥੀਐ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵੈ ॥

جو ناقابل بیان رب کی تسبیح پڑھتا رہتا ہے، وہ نام کے ذریعے خوبصورت ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਮਨਿ ਸਚੋ ਭਾਵੈ ॥

گرو کے مشورے سے صادق رب ان کے دل عزیز لگتا ہے۔

ਸਚੋ ਸਚੁ ਰਵਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਸਚਿ ਰੰਗਾਵਣਿਆ ॥੩॥

وہ دن رات صادق اعلیٰ رب کا ہی ذکر کرتا رہتا ہے۔ اس کا یہ دل صادق رب کی محبت میں مگن رہتا ہے۔

ਜੋ ਸਚਿ ਰਤੇ ਤਿਨ ਸਚੋ ਭਾਵੈ ॥

جو صادق رب کی محبت میں مگن رہتے ہیں، انہیں صادق رب ہی عزیز لگتا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇਇ ਨ ਪਛੋਤਾਵੈ ॥

رب خود ہی انہیں اپنی محبت کا تحفہ عطا کرتا ہے اور یہ تحفہ دے کر وہ افسوس نہیں کرتا۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਸਚੁ ਜਾਤਾ ਮਿਲਿ ਸਚੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

صادق رب کو ہمیشہ گرو کے کلام سے جانا جاتا ہے۔ صادق اعلیٰ رب کی ملاقات سے بڑی خوشی ہے۔4۔

ਕੂੜੁ ਕੁਸਤੁ ਤਿਨਾ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

انہیں جھوٹ اور فریب کی گندگی نہیں لگتی کیونکہ

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੈ ॥

وہ گرو کی مہربانی سے رات دن بھجن میں بیدار رہتے ہیں۔

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਵਣਿਆ ॥੫॥

پاک نام ان کے دل میں بود و باش کرتا ہے اور ان کا نور رب کے نور سے مل جاتا ہے۔5۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਪੜਹਿ ਹਰਿ ਤਤੁ ਨ ਜਾਣਹਿ ॥

نفس پرست ایسی کتابیں پڑھتے ہیں، جن کا تعلق تریگنا مایا سے ہوتا ہے۔ وہ اعلیٰ ترین عنصر رب کو نہیں سمجھ سکتے۔

ਮੂਲਹੁ ਭੁਲੇ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਨ ਪਛਾਣਹਿ ॥

ایسے لوگ دنیا کے اصل رب کو بھولے ہوئے ہیں؛ لیکن گرو کی باتوں کو نہیں سمجھتے۔

ਮੋਹ ਬਿਆਪੇ ਕਿਛੁ ਸੂਝੈ ਨਾਹੀ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

وہ مال و دولت میں مگن ہیں اور انہیں اس بات کا علم نہیں ہوتا کہ رب گرو کے کلام سے ہی ملتا ہے۔6۔

ਵੇਦੁ ਪੁਕਾਰੈ ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਮਾਇਆ ॥
وید پکار پکار کر کہہ رہے ہیں کہ مایا تریگنا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਨ ਬੂਝਹਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇਆ ॥
لیکن خود غرض انسانوں کو کچھ سمجھ نہیں ہوتی، انہیں تو صرف مال کی محبت ہی پسندیدہ ہے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਪੜਹਿ ਹਰਿ ਏਕੁ ਨ ਜਾਣਹਿ ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੭॥
وہ تریگنا مایا سے متعلق کتابیں پڑھتے رہتے ہیں؛ لیکن اس ایک رب کو نہیں جان سکتے۔ وہ ایک رب کو سمجھے بغیر بہت اداس ہوتے ہیں۔7۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥
جب رب کو مناسب لگتا ہے، تو وہ انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਹਸਾ ਦੂਖੁ ਚੁਕਾਏ ॥
رب لفظ گرو کے ذریعہ انسان کے خوف اور غم کو دور کردیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਵੈ ਕੀ ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ਨਾਮੋ ਮੰਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥੩੦॥੩੧॥
اے نانک ! رلب جسے اپنے نام کی عظمت عطا کردیتا ہے، وہ نام کو اپنے دل میں بسا کر خوشی حاصل کرتا رہتا ہے۔8۔30۔31۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਨਿਰਗੁਣੁ ਸਰਗੁਣੁ ਆਪੇ ਸੋਈ ॥

رب خود ہی متشکل اور خود ہی غیر متشکل ہے۔

ਤਤੁ ਪਛਾਣੈ ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਹੋਈ ॥

جو اس علم کو سمجھ لیتا ہے، وہی پنڈت بن جاتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰੈ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਤਾਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਿਆ ॥੧॥

جو شخص ہری نام کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے، وہ خود دنیاوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور اپنے پورے خاندان کو بھی دنیاوی سمندر سے پار کروادیتا ہے۔1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਖਿ ਸਾਦੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥

میں قربان ہوں، میری جان بھی ان پر قربان ہے، جو ہری رس پیتے ہیں اور اس کا ذائقہ سے لطف اٹھاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਹਿ ਸੇ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ہری رس پیتے ہیں، وہ پاک انسان ہے اور وہ پاکیزہ نام کا ذکر کرتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋ ਨਿਹਕਰਮੀ ਜੋ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥

جو شخص لفظ کے بارے میں سوچتا ہے، وہ بے لوث کارکن ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਤਤੁ ਗਿਆਨਿ ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ॥

اس کے دل میں پربرہما رب کا علم ابھر جاتا ہے اور وہ اپنے کبر کو ختم کردیتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਏ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮੇਟਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੨॥

وہ نام اور مادے سے نوندھی حاصل کرتا ہے اور مایا کی تریگنوں کو مٹا کر رب میں ضم ہوجاتا ہے۔2۔

ਹਉਮੈ ਕਰੈ ਨਿਹਕਰਮੀ ਨ ਹੋਵੈ ॥

جو لوگ غرور کرتے ہیں، وہ عمل کی غلامی سے آزاد نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਉਮੈ ਖੋਵੈ ॥

لیکن گرو کی مہربانی سے انسان اپنا غرور ختم کردیتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਿਬੇਕੁ ਸਦਾ ਆਪੁ ਵੀਚਾਰੇ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੩॥

اس کے باطن میں سمجھداری پیدا ہوتی ہے، وہ ہمیشہ اپنی فطرت کے بارے میں سوچتا ہے اور گرو کے کلام سے ہری رب کی تسبیح و تحمید کرتا ہے۔3۔

ਹਰਿ ਸਰੁ ਸਾਗਰੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸੋਈ ॥

خالص واہے گرو خود ہی جھیل ہے اور خود ہی سمندر ہے۔

ਇਸਨਾਨੁ ਕਰਹਿ ਸਦਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਚੁਕਾਵਣਿਆ ॥੪॥

وہ رب نما جھیل میں دن رات غسل کرتا رہتا ہے اور اپنی انا کی گندگی کو صاف کرتا رہتا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਹੰਸਾ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰਿ ॥

انسان نما ہنس محبت اور پیار سے پاک ہوجاتے ہیں اور

ਹਰਿ ਸਰਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ॥

اپنی انا کو مار کر رب نما جھیل میں بود و باش اختیار کرتا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਬਦਿ ਸਾਚੈ ਹਰਿ ਸਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੫॥

وہ دن رات صادق رب کی محبت میں مگن رہتا ہے اور رب کے سمندر میں پڑاؤ ڈال لیتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਸਦਾ ਬਗੁ ਮੈਲਾ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਲਾਈ ॥

نفس پرست منافق بگلے کی طرح ہمیشہ گندا رہتا ہے، جس کے دل کو انا کی غلاظت لگی ہوئی ہے۔

ਇਸਨਾਨੁ ਕਰੈ ਪਰੁ ਮੈਲੁ ਨ ਜਾਈ ॥

وہ زیارت گاہوں پر غسل کرتا ہے؛ لیکن اس کے کبر کی گندگی دور نہیں ہوتی۔

ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੈ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਚੁਕਾਵਣਿਆ ॥੬॥

اس کے غرور کی گندگی تب ہی دور ہو سکتی ہے، جب وہ گرو کے کلام پر غور کرے اور عاجزی و انکساری سے زندگی بسر کرے۔6۔

ਰਤਨੁ ਪਦਾਰਥੁ ਘਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ॥

اپنی روح میں ہی ہری نام نما انمول جواہر اشیاء پا لیا،

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਆ ॥

جب کامل ستگرو نے اسے اپنا کلام سنایا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਮਿਟਿਆ ਅੰਧਿਆਰਾ ਘਟਿ ਚਾਨਣੁ ਆਪੁ ਪਛਾਨਣਿਆ ॥੭॥

گرو کی مہربانی سے اس کے دل سے جہالت کا اندھیرا دور ہوگیا ہے۔ اس کے دل میں نور کی روشنی ہوگئی ہے اور اس نے خود ہی اپنی شکل کو پہچان لیا ہے۔7۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਤੈ ਆਪੇ ਵੇਖੈ ॥

رب نے خود ہی انسانوں کی تخلیق کی ہے اور خود ہی اس تخلیق کی نگہبانی کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੈ ਸੋ ਜਨੁ ਲੇਖੈ ॥

جو شخص ستگرو کی خدمت کرتا ہے، وہ رب کے دربار میں مقبول ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥੩੧॥੩੨॥

اے نانک ! جس کے دل میں رب کا نام داخل ہوجاتا ہے، وہ گرو کی مہربانی سے رب کو پا لیتا ہے۔

8۔31۔32۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੩ ॥

ماجھ محلہ 3۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਜਗਤੁ ਸਬਾਇਆ ॥

ساری دنیا مال و دولت میں مگن ہے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਦੀਸਹਿ ਮੋਹੇ ਮਾਇਆ ॥

تین گنا لوگ مال کے سحر میں بتلا نظر آتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਚਉਥੈ ਪਦਿ ਲਿਵ ਲਾਵਣਿਆ ॥੧॥

گرو کی مہربانی سے کوئی نادر شخص ہی سچائی کا ادراک کرتا ہے اور اپنا دل بآسانی چوتھے مرحلے میں لگاتا ہے۔

1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਬਦਿ ਜਲਾਵਣਿਆ ॥

میں ان پر دل و جان سے قربان ہوں، جو گرو کے کلام سے مال و دولت کی تڑپ کو جلادیتے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਜਲਾਏ ਸੋ ਹਰਿ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ਹਰਿ ਦਰਿ ਮਹਲੀ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو لوگ مال و دولت کی تڑپ کو جلا دیتے ہیں اور اپنا دل ہری رب سے لگا لیتے ہیں، اسے ہری کے دربار میں بڑی شان حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੇਵੀ ਦੇਵਾ ਮੂਲੁ ਹੈ ਮਾਇਆ ॥

قدرت دیوی دیوتاؤں کی بنیاد ہے۔

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਜਿੰਨਿ ਉਪਾਇਆ ॥

جنہوں نے اسمرتیوں اور شاستروں کو پیدا کیا ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਪਸਰਿਆ ਸੰਸਾਰੇ ਆਇ ਜਾਇ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੨॥

اس دنیا میں شہوت اور غصہ غالب ہے، اسی لیے انسان آواگون کے چکر میں پڑ کر پیدائش و موت اور تکلیف برداشت کرتا ہے۔ 2۔

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਇਕੁ ਪਾਇਆ ॥

واہے گرو نے انسان کے جسم میں علم نما جواہر ڈال دیا ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

جسے گرو کی مہربانی سے دل میں بسایا جاتا ہے۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਸੰਜਮੁ ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥੩॥

وہ برہمی، جتندریہ، مراقبہ کرکے سچائی کی پرستش کرتے ہیں، لیکن کامل گرو کی مہربانی سے نام کا ذکر حاصل ہوتا ہے۔3۔

ਪੇਈਅੜੈ ਧਨ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੀ ॥

جو عورت ذات اپنے میکے (موت کی سرزمین) میں شکوک میں پڑکر برے راستے پر لگی ہوئی ہے۔

ਦੂਜੈ ਲਾਗੀ ਫਿਰਿ ਪਛੋਤਾਣੀ ॥

وہ دوغلے پن میں پھنس کر اندر ہی اندر پچھتاتی ہے۔

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਦੋਵੈ ਗਵਾਏ ਸੁਪਨੈ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

وہ اپنی دنیا اور آخرت دونوں ہی کھودیتی ہے اور اسے خواب میں بھی خوشی نہیں ملتی۔4۔

ਪੇਈਅੜੈ ਧਨ ਕੰਤੁ ਸਮਾਲੇ ॥

جو عورت ذات اس دنیا میں اپنے مالک شوہر کو یاد کرتی ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਵੇਖੈ ਨਾਲੇ ॥

وہ گرو کی مہربانی سے مالک شوہر کا قریب ہی دیدار کرتی ہے۔

ਪਿਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਰਹੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਸਬਦਿ ਸਿੰਗਾਰੁ ਬਣਾਵਣਿਆ ॥੫॥

وہ بآسانی ہی اپنے محبوب کی محبت میں مگن رہتی ہے اور اس کی باتوں کو اپنا ہار بنا لیتی ہے۔ 5۔

ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

انہیں کی زندگی کامیاب ہے، جنہوں نے ستگرو کو پایا ہے۔

ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇਆ ॥

گرو کے کلام سے انہوں نے مال و دولت کو جلادیا ہے۔

ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੬॥

ست سنگ میں حصہ لے کر وہ ایک رب کی تسبیح کرتے ہیں، جو ہر ایک کے دل میں وسیع ہے۔6۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਨ ਸੇਵੇ ਸੋ ਕਾਹੇ ਆਇਆ ॥

جو شخص ستگرو کی خدمت نہیں کرتا، وہ دنیا میں کیوں آیا ہے؟

ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اس کی زندگی پر لعنت ہے۔ اس نے اپنی قیمتی انسانی زندگی یوں ہی گنوایا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਬਹੁ ਦੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੭॥

نفس پرست نام کا ذکر نہیں کرتا۔ وہ ہری کے نام کے بغیر بہت تکلیف برداشت کرتا ہے۔ 7۔

ਜਿਨਿ ਸਿਸਟਿ ਸਾਜੀ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ॥

جس رب نے اس کائنات کو بنایا ہے، وہ اس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੈ ॥

رب ان لوگوں کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، جو ہمیشہ گرو کے کلام کو اپنی نظروں میں رکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲਿਆ ਤਿਨ ਜਨ ਕਉ ਜਿਨ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧॥੩੨॥੩੩॥

اے نانک ! جن کی پیشانی پر شروع سے ہی نیکیوں کی وجہ سے قسمت کی لکیریں موجود ہیں، انہیں ہی نام حاصل ہوتا ہے۔8۔1۔32۔33۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

ماجھ محلہ 4۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਆਪੇ ॥

اے رب ! آپ ہی رب، لامحدود اور ہر چیز سے باخبر ہیں۔

ਆਪੇ ਥਾਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ॥

وہ خود ہی کائنات کی تخلیق کرتا ہے اور خود ہی فنا کرکے کائنات کا خاتمہ بھی کرتا ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਏਕੋ ਸੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੧॥

ہر ایک کے اندر ایک ہی رب موجود ہے۔ اس طرح تجربہ کرکے گرومکھ رب کے دربار میں بڑی شان حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਣਿਆ ॥

میں دل و جان سے اس پر قربان ہوں، جو شکل و صورت سے پاک رب کے نام کا دھیان کرتے ہیں۔

ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ਘਟਿ ਘਟਿ ਦੇਖਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس رب کی نہ ہی کوئی شکل ہے اور نہ ہی کوئی نقش، اسے گورمکھوں نے جگہ جگہ دیکھا ہے۔ گرومکھ دوسروں کو بھی رب کی صورت کا دیدار کرواتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂ ਦਇਆਲੁ ਕਿਰਪਾਲੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥

اے رب ! آپ بڑے فیاض اور مہربان ہیں

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اور تیرے سوا دوسرا کوئی بھی نہیں۔

ਗੁਰੁ ਪਰਸਾਦੁ ਕਰੇ ਨਾਮੁ ਦੇਵੈ ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੨॥

جس پر گرو رحم کرتا ہے، اسے ہی اپنا نام دیتا ہے۔ وہ شخص نام کے ذریعے آپ کے نام میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਸਚਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥

اے مالك ! آپ خود ہی حقیقی خالق ہیں۔

ਭਗਤੀ ਭਰੇ ਤੇਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

تیرا خزانہ رب کی عبادت سے ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਵਣਿਆ ॥੩॥

جسے گرو کے ذریعے سے آپ کا نام مل جاتا ہے، اس کا دل خوش ہوجاتا ہے اور وہی مراقبے کی اعلیٰ حالت میں بھیٹھتا ہے۔ 3۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੇ ॥

اے رب ! میں دن رات تیری حمد وثنا کرتا ہوں۔

ਤੁਧੁ ਸਾਲਾਹੀ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے محبوب ! میں آپ کی ہی تعریف کرتا ہوں۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਜਾਚਾ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਤੂੰ ਪਾਵਣਿਆ ॥੪॥

اے رب ! میں آپ کے سوا کسی اور سے نہیں مانگتا۔ آپ گرو کی مہربانی سے ہی حاصل ہوتے ہیں۔ 4۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਮਿਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

اے ناقابلِ نظر، غیرمرئی رب ! آپ کی حد کو پار نہیں کیا جاسکتا۔

ਅਪਣੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹਿ ਤੂੰ ਲੈਹਿ ਮਿਲਾਈ ॥

اے خالق ! آپ اپنے فضل سے انسان کو اپنے ساتھ ملالیتے ہیں۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਧਿਆਈਐ ਸਬਦੁ ਸੇਵਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੫॥

آپ کا مراقبہ کامل گرو کے کلام سے ہی کرنا چاہیے۔ رب کی خدمت بڑا قرار حاصل ہوتا ہے۔ 5۔

ਰਸਨਾ ਗੁਣਵੰਤੀ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

وہی زبان نیک ہے، جو رب کی حمد وثنا کرتی ہے۔

ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੇ ਸਚੇ ਭਾਵੈ ॥

نام کا ذکر کرنے سے انسان صادق حقیقی متشکل رب کو پسند آنے لگتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਰਹੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਮਿਲਿ ਸਚੇ ਸੋਭਾ ਪਾਵਣਿਆ ॥੬॥

پاک نفس اپنے محبوب رب کی محبت میں مگن رہتا ہے اور سچائی سے مل کر بڑی شان حاصل کرتا ہے۔6۔

ਮਨਮੁਖੁ ਕਰਮ ਕਰੇ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

نفس پرست اپنا کام اور مذہب تکبر سے ہی کرتا ہے۔

ਜੂਐ ਜਨਮੁ ਸਭ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥

وہ اپنی پوری زندگی جوئے کے کھیل میں ہار جاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਮਹਾ ਗੁਬਾਰਾ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵਣ ਜਾਵਣਿਆ ॥੭॥

اس کے دل میں لالچ اور جہالت کا گھٹاٹوپ اندھیرا ہے، اس لیے وہ بار بار جنم لیتا اور مرتا ہے، یعنی آواگون کے چکر میں پھنسا رہتا ہے۔ 7۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

اے خالق! آپ خود ہی انہیں عظمت عطا کرتے ہیں،

ਜਿਨ ਕਉ ਆਪਿ ਲਿਖਤੁ ਧੁਰਿ ਪਾਈ ॥

شروع سے ہی جن کی قسمت میں اس نے خود ہی ایسا لکھا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਭਉ ਭੰਜਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧॥੩੪॥

اے نانک ! جسے گرو کے کلام سے خوف کو ختم کرنے والے رب کا نام مل جاتا ہے، اسے بہت خوشی حاصل ہوتی ہے۔8۔1۔34۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ॥

ماجھ محلہ 5 گھرو 1۔

ਅੰਤਰਿ ਅਲਖੁ ਨ ਜਾਈ ਲਖਿਆ ॥

غیر مرئی اعلیٰ رب انسان کے دل میں ہی موجود ہے؛ لیکن اس کا دیدار نا ممکن ہے۔

ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਲੈ ਗੁਝਾ ਰਖਿਆ ॥

اس نے نام نما جوہر کو خودی میں مخفی رکھا ہے۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਲਖਾਵਣਿਆ ॥੧॥

ناقابلِ نظر، غیر مرئی اعلیٰ رب سب سے بہتر ہے، جسے صرف گرو کے کلام سے ہی جانا جاسکتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਕਲਿ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਸੁਣਾਵਣਿਆ ॥

میں دل و جان سے اس پر قربان ہوں، جو اس کلی یوگ میں انسانوں کو واہے گرو کا نام سناتے ہیں !

ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ਸਚੈ ਧਾਰੇ ਵਡਭਾਗੀ ਦਰਸਨੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے صادق رب ! آپ کو سنت بہت عزیز ہے، جنہیں آپ نے سہارا دیا ہوا ہے۔ بڑی خوش قسمتی سے ان کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਜਿਸੈ ਕਉ ਫਿਰਦੇ ॥

جس رب کو پانے کے لیے یوگی سدھ کی تلاش میں گھومتے ہیں،

ਬ੍ਰਹਮੇ ਇੰਦ੍ਰ ਧਿਆਇਨਿ ਹਿਰਦੇ ॥

برہما، اندر بھی اپنے دلوں میں اسی کا دھیان کرتے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਤੇਤੀਸਾ ਖੋਜਹਿ ਤਾ ਕਉ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਹਿਰਦੈ ਗਾਵਣਿਆ ॥੨॥

اورجسے تینتیس کروڑدیوی دیوتا ڈھونڈتے ہیں، گرو سے مل کر سنت حضرات دل میں اس رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔2۔

ਆਠ ਪਹਰ ਤੁਧੁ ਜਾਪੇ ਪਵਨਾ ॥

اے رب ! ہوا دیوتا آٹھ پہر آپ کا ہی ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਧਰਤੀ ਸੇਵਕ ਪਾਇਕ ਚਰਨਾ ॥

اوردھرتی ماں آپ کے قدموں کی خدمت کرتی ہے۔

ਖਾਣੀ ਬਾਣੀ ਸਰਬ ਨਿਵਾਸੀ ਸਭਨਾ ਕੈ ਮਨਿ ਭਾਵਣਿਆ ॥੩॥

اے رب ! ہر سمت اور تمام آوازوں میں آپ کا ہی دخول ہے۔ ہمہ گیر اعلیٰ رب ہر ایک کے دل کو پسند

ہے۔ 3۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਪੈ ॥

اے سچی شکل والے اعلیٰ رب ! گرومکھ آپ کا ہی ذکر کرتے ہیں۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਿਞਾਪੈ ॥

لیکن کامل گرو کی گفتگو کے ذریعے ہی سمجھ سکتا ہے۔

ਜਿਨ ਪੀਆ ਸੇਈ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ਸਚੇ ਸਚਿ ਅਘਾਵਣਿਆ ॥੪॥

جو واہے گرو کے نام امرت کو پیتے ہیں، وہ مطمئن ہوجاتے ہیں۔ وہ سچے رب کے سچے نام کے شکر گزار ہوگئے ہیں۔ 4۔

ਤਿਸੁ ਘਰਿ ਸਹਜਾ ਸੋਈ ਸੁਹੇਲਾ ॥

جس شخص کے دل نما گھر میں سکون کی کیفیت ہوتی ہے، وہی خوش رہتا ہے۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਕਰੇ ਸਦ ਕੇਲਾ ॥

وہ تفریح سے ہمیشہ خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਸੋ ਧਨਵੰਤਾ ਸੋ ਵਡ ਸਾਹਾ ਜੋ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਮਨੁ ਲਾਵਣਿਆ ॥੫॥

وہ دولت مند ہے اور وہی اعلیٰ ترین شہنشاہ ہے، جو اپنا دل گرو کے قدموں میں لگاتا ہے۔ 5۔

ਪਹਿਲੋ ਦੇ ਤੈਂ ਰਿਜਕੁ ਸਮਾਹਾ ॥

اے اعلیٰ رب ! , اول آپ نے انسانوں کے لیے خوراک مہیا کیا ہے۔

ਪਿਛੋ ਦੇ ਤੈਂ ਜੰਤੁ ਉਪਾਹਾ ॥

اس کے بعد آپ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਦਾਤਾ ਅਵਰੁ ਨ ਸੁਆਮੀ ਲਵੈ ਨ ਕੋਈ ਲਾਵਣਿਆ ॥੬॥

اے میرے مالک ! آپ جیسا عظیم عطا کرنے والا دوسرا کوئی بھی نہیں۔ اے رب ! آپ کا مقابلہ کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ 6۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਤੁਠਾ ਸੋ ਤੁਧੁ ਧਿਆਏ ॥

اے رب ! جس پر آپ بہت خوش ہوئے ہیں، وہی تیری پرستش کرتا ہے۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕਾ ਮੰਤ੍ਰੁ ਕਮਾਏ ॥

ایسا شخص ہی سنتوں کے منتر پر عمل کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰੈ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਤਾਰੇ ਤਿਸੁ ਦਰਗਹ ਠਾਕ ਨ ਪਾਵਣਿਆ ॥੭॥

وہ خود اس دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے اپنے پورے خاندان کو بھی پار کروا دیتا ہے۔ رب کے دربار میں پہنچنے میں اسے کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔ 7۔

ਤੂੰ ਵਡਾ ਤੂੰ ਊਚੋ ਊਚਾ ॥

اے رب ! تم عظیم ہو، تم سب سے افضل اور اعلیٰ ہوں۔

ਤੂੰ ਬੇਅੰਤੁ ਅਤਿ ਮੂਚੋ ਮੂਚਾ ॥

اے معطی ! تم ابدی اور سب سے بہتر ہو۔

ਹਉ ਕੁਰਬਾਣੀ ਤੇਰੈ ਵੰਞਾ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦਸਾਵਣਿਆ ॥੮॥੧॥੩੫॥

اے رب ! میں تجھ پر قربان جاتا ہوں۔ اے نانک ! میں رب کے غلاموں کا غلام ہوں۔ 8۔ 1۔ 35۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔۔

ਕਉਣੁ ਸੁ ਮੁਕਤਾ ਕਉਣੁ ਸੁ ਜੁਗਤਾ ॥

وہ کون ہے جو دولت کے بندھن سے آزاد ہوگیا ہے؟ اور کون نام کے ساتھ واہے گرو سے جڑا ہے؟

ਕਉਣੁ ਸੁ ਗਿਆਨੀ ਕਉਣੁ ਸੁ ਬਕਤਾ ॥

کون علم والا ہے؟اور کون بولنے والا ہے؟

ਕਉਣੁ ਸੁ ਗਿਰਹੀ ਕਉਣੁ ਉਦਾਸੀ ਕਉਣੁ ਸੁ ਕੀਮਤਿ ਪਾਏ ਜੀਉ ॥੧॥

کون گھر والا ہے؟اور کون تارک ہے؟ اور واہے گرو کی قدر کون پا سکتا ہے؟ 1۔

ਕਿਨਿ ਬਿਧਿ ਬਾਧਾ ਕਿਨਿ ਬਿਧਿ ਛੂਟਾ ॥
کیسے انسان دولت کے بندھن میں جکڑا جاتا ہے؟ اور کیسے آزاد ہوتا ہے؟

ਕਿਨਿ ਬਿਧਿ ਆਵਣੁ ਜਾਵਣੁ ਤੂਟਾ ॥
کس طریقہ سے مخلوق آواگون (پیدائش اور موت) کے چکر سے بچ سکتی ہے؟

ਕਉਣ ਕਰਮ ਕਉਣ ਨਿਹਕਰਮਾ ਕਉਣੁ ਸੁ ਕਹੈ ਕਹਾਏ ਜੀਉ ॥੨॥
دینی کام کرنے والا کون ہے؟ اور کون ہے جو بغیر ہوس کے کام کرے؟ جو واہے گرو کے نام کی تعظیم کرتا ہے اور دوسروں سے اس کی تعظیم کرواتا ہے۔ 2۔

ਕਉਣੁ ਸੁ ਸੁਖੀਆ ਕਉਣੁ ਸੁ ਦੁਖੀਆ ॥
دنیا میں کون خوش اور کون غمگین ہے؟

ਕਉਣੁ ਸੁ ਸਨਮੁਖੁ ਕਉਣੁ ਵੇਮੁਖੀਆ ॥
کون سامنے ہے اور کون منہ پھیرنے والا ہے؟

ਕਿਨਿ ਬਿਧਿ ਮਿਲੀਐ ਕਿਨਿ ਬਿਧਿ ਬਿਛੁਰੈ ਇਹ ਬਿਧਿ ਕਉਣੁ ਪ੍ਰਗਟਾਏ ਜੀਉ ॥੩॥
کس طریقہ سے واہے گرو حاصل ہوتا ہے اور کس طریقہ سے انسان اس سے جدا ہوتا ہے؟ یہ طریقہ مجھے کون بتائے گا؟ ,3۔

ਕਉਣੁ ਸੁ ਅਖਰੁ ਜਿਤੁ ਧਾਵਤੁ ਰਹਤਾ ॥

وہ کون سا الہامی پیغام ہے جس کے مطالعے سے ذہن کا بھٹکنا ختم ہو جاتا ہے؟

ਕਉਣੁ ਉਪਦੇਸੁ ਜਿਤੁ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਸਮ ਸਹਤਾ ॥

وہ کون سی تعلیم ہے؟ جس سے مخلوق خوشی اور غم کو برابر جان کر برداشت کرتی ہے۔

ਕਉਣੁ ਸੁ ਚਾਲ ਜਿਤੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਧਿਆਏ ਕਿਨਿ ਬਿਧਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਏ ਜੀਉ ॥੪॥

وہ چال کیا ہے؟ جس سے مخلوق پر برہما رب کی پوجا کرے؟ کس طریقے سے رب کا بھجن کر سکتا ہے؟ ,4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਕਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੁਗਤਾ ॥

گرو جی جواب دیتے ہیں کہ گرومکھ آزاد ہے اور گرومکھ واہے گرو سے جڑا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਕਤਾ ॥

گرومکھ علم والا ہے اور گرومکھ ایک واعظ ہے۔

ਧੰਨੁ ਗਿਰਹੀ ਉਦਾਸੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੀਮਤਿ ਪਾਏ ਜੀਉ ॥੫॥

بابرکت ہے گرومکھ چاہے وہ گھر والا ہو یا ترک کرنے والا۔ گرومکھ ہی رب کی قدر جانتا ہے۔ 5۔

ਹਉਮੈ ਬਾਧਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਛੂਟਾ ॥

انسان تکبر میں پھنسنے کی وجہ سے دولت کے بندھن میں بندھ جاتا ہے، لیکن گرومکھ دولت کے بندھنوں سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਵਣੁ ਜਾਵਣੁ ਤੂਟਾ ॥

گرومکھ کا آواگون زندگی اور موت کا چکر ختم ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਮ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਹਕਰਮਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰੇ ਸੁ ਸੁਭਾਏ ਜੀਉ ॥੬॥

گرومکھ اچھے کام(نیک اعمال) کرتا ہے لیکن پھل کی خواہش نہیں رکھتا۔ گرومکھ رب کی محبت میں جو بھی کام کرتا ہے، وہ قابل تعریف ہے۔ 6۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਖੀਆ ਮਨਮੁਖਿ ਦੁਖੀਆ ॥

اس دنیا میں گرومکھ ہمیشہ خوش رہتا ہے لیکن من مکھ ہمیشہ اداس رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਨਮੁਖੁ ਮਨਮੁਖਿ ਵੇਮੁਖੀਆ ॥

گرومکھ ہمیشہ واہے گرو کے سامنے رہتا ہے لیکن من مکھ واہے گرو سے منہ موڑ لیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੀਐ ਮਨਮੁਖਿ ਵਿਛੁੜੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਿਧਿ ਪ੍ਰਗਟਾਏ ਜੀਉ ॥੭॥

صرف گرومکھ ہی واہے گرو سے ملتا ہے۔ لیکن من مکھ واہے گرو سے جدا ہو جاتا ہے۔ صرف گرو ہی واہے گرو سے ملنے کا طریقہ بتاتا ہے۔ 7۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਖਰੁ ਜਿਤੁ ਧਾਵਤੁ ਰਹਤਾ ॥

گرو کی تعلیمات آسمانی پیغام ہے، جس سے بھٹکا ہوا دل قابو میں آجاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਪਦੇਸੁ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਸਮ ਸਹਤਾ ॥

گرو کی تعلیمات سے انسان غم اور خوشی کو برابر سمجھتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਾਲ ਜਿਤੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਧਿਆਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਏ ਜੀਉ ॥੮॥

گرو کی نصیحت ہی صحیح راستہ ہے، جس کے ذریعے پر برہما رب کا تصور کیا جاتا ہے۔ صرف گرومکھ ہی واہے گرو کی حمد گاتے ہیں۔ 8۔

ਸਗਲੀ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ਆਪੇ ॥

رب نے خود دنیا کا سارا ڈھانچہ بنایا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਥਾਪੇ ॥

واہے گرو خود مخلوق کے کاموں کا کرنے والا ہے، وہ خود عمل کرواتا ہے اور وہ خود مخلوق کو پیدا کرتا ہے۔

ਇਕਸੁ ਤੇ ਹੋਇਓ ਅਨੰਤਾ ਨਾਨਕ ਏਕਸੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਏ ਜੀਉ ॥੯॥੨॥੩੬॥

وہ کائنات کی تخلیق کے وقت ابدی ہو جاتا ہے۔ اے نانک! دنیا کے فنا ہونے کے وقت تمام مخلوقات ایک ہی واہے گرو میں سما جاتی ہے۔9۔2۔36۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ماجھ محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਤਾ ਕਿਆ ਕਾੜਾ ॥

اے لافانی رب! جب تو میرا رکھوالا ہے تو مجھے کس چیز کی فکر ہے؟

ਹਰਿ ਭਗਵੰਤਾ ਤਾ ਜਨੁ ਖਰਾ ਸੁਖਾਲਾ ॥

اے ہری رب! جب آپ میرے محافظ ہیں تو میں آپ کا عبادت گزار بن کر بہت خوش رہتا ہوں۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਮਾਨ ਸੁਖਦਾਤਾ ਤੂੰ ਕਰਹਿ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਪਾਵਣਿਆ ॥੧॥

توہی میری روح، جان اور عزت و وقار ہے اور تو ہی خوشی دینے والا ہے۔ آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں اس سے مجھے خوشی ملتی ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ਵਾਰੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਭਾਵਣਿਆ ॥

میں ان گرومکھوں پر دل و جان سے قربان ہوں جن کے جسم و روح کو تم اچھے لگتے ہو۔

ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਪਰਬਤੁ ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਓਲਾ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਲਵੈ ਨ ਲਾਵਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہی میرا پہاڑ ہے اور تو ہی میرا سہارا ہے۔ اے رب ! کوئی آپ سے موازنہ نہیں کر سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰਾ ਕੀਤਾ ਜਿਸੁ ਲਾਗੈ ਮੀਠਾ ॥

جس شخص کو تیرا کیا (چاہت) میٹھا لگتا ہے

ਘਟਿ ਘਟਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਤਿਨਿ ਜਨਿ ਡੀਠਾ ॥

وہ پربرہما رب کو ہر ذی روح کے دل میں موجود دیکھتا ہے۔

ਥਾਨਿ ਥਨੰਤਰਿ ਤੂੰਹੈ ਤੂੰਹੈ ਇਕੋ ਇਕੁ ਵਰਤਾਵਣਿਆ ॥੨॥

تمام جگہوں پر ایک تو ہی رہتا ہے۔ ہر جگہ ایک تو ہی اپنا حکم چلا رہا ہے۔ 2۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਤੂੰ ਦੇਵਣਹਾਰਾ ॥

اے رب ! تم ہی تمام خواہشات کو پورا کرنے والے ہو۔

ਭਗਤੀ ਭਾਇ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

تیرے گودام محبت اور عقیدت سے بھرے ہوئے ہیں۔

ਦਇਆ ਧਾਰਿ ਰਾਖੇ ਤੁਧੁ ਸੇਈ ਪੂਰੈ ਕਰਮਿ ਸਮਾਵਣਿਆ ॥੩॥

اے مالک ! جن کی تو رحمت سے حفاظت کرتا ہے وہ تیری کامل رحمت سے تجھ میں ہی سما جاتے ہیں۔ 3۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਕੰਢੈ ਚਾੜੇ ॥

اے واہےگرو ! تونے عقیدت مندوں کو دنیا نما تاریک کنویں سے نکال کر پار کر دیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦਾਸ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੇ ॥

اور تونے اپنے عقیدت مندوں کو اپنی نظر کرم کرکے کامیاب کر دیا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਪੂਰਨ ਅਬਿਨਾਸੀ ਕਹਿ ਸੁਣਿ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਣਿਆ ॥੪॥

اے کامل غیر فانی رب ! خادم تیری خوبیوں کی تعریف کرتے ہیں۔ کہنے اور سننے سے بھی رب کی صفات میں کبھی کمی نہیں آتی۔ 4۔

ਐਥੈ ਓਥੈ ਤੂੰਹੈ ਰਖਵਾਲਾ ॥

اے رب ! تم ہی دنیا اور آخرت میں محافظ ہو۔

ਮਾਤ ਗਰਭ ਮਹਿ ਤੁਮ ਹੀ ਪਾਲਾ ॥

تم ہی ہو جو ماں کے پیٹ میں بچے کی پرورش کرتے ہو۔

ਮਾਇਆ ਅਗਨਿ ਨ ਪੋਹੈ ਤਿਨ ਕਉ ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਗੁਣ ਗਾਵਣਿਆ ॥੫॥

دولت کی آگ ان پر اثر نہیں کر سکتی جو رب کی محبت میں مگن ہو کر اس کی حمد گاتے ہیں۔ 5۔

ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਆਖਿ ਸਮਾਲੀ ॥

اے واہے گرو ! آپ کی کون کون سی خوبیاں یاد کر کے ذکر کروں؟

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਤੁਧੁ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੀ ॥

میں آپ کو اپنے تن اور من میں موجود دیکھتا ہوں-

ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਮੀਤੁ ਸਾਜਨੁ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਣਿਆ ॥੬॥

اے رب ! تم میرے دوست، میرے ساتھی اور میرے آقا ہو۔ میں تمہارے علاوہ کسی کو نہیں جانتا۔ 6۔

ਜਿਸ ਕਉ ਤੂੰ ਪ੍ਰਭ ਭਇਆ ਸਹਾਈ ॥

اے رب ! جس آدمی کے لیے آپ مددگار ثابت ہوئے،

ਤਿਸੁ ਤਤੀ ਵਾਉ ਨ ਲਗੈ ਕਾਈ ॥

اسے گرم ہوا بھی نہیں لگتی یعنی اسے کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

ਤੂ ਸਾਹਿਬੁ ਸਰਣਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਤਸੰਗਤਿ ਜਪਿ ਪ੍ਰਗਟਾਵਣਿਆ ॥੭॥

اے واہے گرو ! تو ہی سب کا مالک ہے، تو ہی پناہ دینے والا اور خوشی دینے والا ہے۔ نیک صحبت میں
تیرے نام کی پوجا کرنے سے تم ظاہر ہوجاتے ہو۔ 7۔

ਤੂੰ ਊਚ ਅਥਾਹੁ ਅਪਾਰੁ ਅਮੋਲਾ ॥

اے رب ! تم اعلیٰ، لا محدود، ابدی اور انمول ہو۔

ਤੂੰ ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਦਾਸੁ ਤੇਰਾ ਗੋਲਾ ॥

تو میرا سچا صاحب ہے اور میں تیرا خادم اور غلام ہوں۔

ਤੂੰ ਮੀਰਾ ਸਾਚੀ ਠਕੁਰਾਈ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਵਣਿਆ ॥੮॥੩॥੩੭॥

تم شہنشاہ ہو اور تیری بادشاہت حق ہے۔ اے نانک ! میں اپنے تن اور من سے نچھاور ہوں۔ 8۔ 3۔

37۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ॥

ماجھ محلہ 5 گھرو 2

ਨਿਤ ਨਿਤ ਦਯੁ ਸਮਾਲੀਐ ॥

اے مخلوق ! ہمیں ہمیشہ مہربان واہے گرو کو یاد رکھنا چاہیے اور

ਮੂਲਿ ਨ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس رب کو دل سے کبھی بھی نہیں بھولنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤਾ ਸੰਗਤਿ ਪਾਈਐ ॥

اگر سنتوں کی صحبت اختیار کی جائے

ਜਿਤੁ ਜਮ ਕੈ ਪੰਥਿ ਨ ਜਾਈਐ ॥

تو مخلوق کو یم کے راستے میں نہیں جانا پڑے گا۔

ਤੋਸਾ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਲੈ ਤੇਰੇ ਕੁਲਹਿ ਨ ਲਾਗੈ ਗਾਲਿ ਜੀਉ ॥੧॥

ہری کے نام کا زاد راہ حاصل کرو۔ اس کے حاصل کرنے سے تیرا خاندان داغدار نہیں ہوگا۔ 1۔

ਜੋ ਸਿਮਰੰਦੇ ਸਾਂਈਐ ॥

جو لوگ واہے گرو کی عبادت کرتے ہیں،

ਨਰਕਿ ਨ ਸੇਈ ਪਾਈਐ ॥

انہیں جہنم میں نہیں ڈالا جاتا۔

ਤਤੀ ਵਾਉ ਨ ਲਗਈ ਜਿਨ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਆਇ ਜੀਉ ॥੨॥

جن کے دل میں واہے گرو آکر بسا ہے، انہیں گرم ہوا بھی نہیں لگتی، یعنی انھیں کوئی تکلیف نہیں پہنچتی۔2۔

ਸੇਈ ਸੁੰਦਰ ਸੋਹਣੇ ॥

وہی لوگ خوبصورت اور دلکش ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਿਨ ਬੈਹਣੇ ॥

جو نیک صحبت میں رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਜਿਨੀ ਸੰਜਿਆ ਸੇਈ ਗੰਭੀਰ ਅਪਾਰ ਜੀਉ ॥੩॥

جنھوں نے واہے گرو کے نام کی دولت کمائی ہے وہ بڑے بصیرت والے اور لامحدود ہیں۔3۔

ਹਰਿ ਅਮਿਉ ਰਸਾਇਣੁ ਪੀਵੀਐ ॥

جو رب کا عقیدت مند نیک صحبت میں رہ کر ہری نام نما امرت رس کا جام پیتا ہے۔

ਮੁਹਿ ਡਿਠੈ ਜਨ ਕੈ ਜੀਵੀਐ ॥

میں اس عقیدت مند کے دیدار کر کے ہی جیتا ہوں۔

ਕਾਰਜ ਸਭਿ ਸਵਾਰਿ ਲੈ ਨਿਤ ਪੂਜਹੁ ਗੁਰ ਕੇ ਪਾਵ ਜੀਉ ॥੪॥

اے انسان ! ہمیشہ گرو کے قدموں کی پوجا کر کے اپنے تمام کام سنوار لو۔ 4۔

ਜੋ ਹਰਿ ਕੀਤਾ ਆਪਣਾ ॥

جسے رب نے اپنا بندہ بنا لیا ہے،

ਤਿਨਹਿ ਗੁਸਾਈ ਜਾਪਣਾ ॥

وہی واہے گرو کا ذکر کرتا ہے۔

ਸੋ ਸੂਰਾ ਪਰਧਾਨੁ ਸੋ ਮਸਤਕਿ ਜਿਸ ਦੈ ਭਾਗੁ ਜੀਉ ॥੫॥

وہی بہادر ہے اور وہی سردار ہے جس کے سر پر قسمت کی لکیریں موجود ہیں۔ 5۔

ਮਨ ਮੰਧੇ ਪ੍ਰਭੁ ਅਵਗਾਹੀਆ ॥

جس نے اپنے دل میں واہے گرو کو یاد کیا ہے، اس نے ہی اس رس کا جام پیا ہے۔

ਏਹਿ ਰਸ ਭੋਗਣ ਪਾਤਿਸਾਹੀਆ ॥

ہری رس کا پینا الٰہی رس کو قبول کرنے کے جیسا ہے۔

ਮੰਦਾ ਮੂਲਿ ਨ ਉਪਜਿਓ ਤਰੇ ਸਚੀ ਕਾਰੈ ਲਾਗਿ ਜੀਉ ॥੬॥

کبھی بھی نام کا ذکر کرنے والوں کے دل میں برائی پیدا نہیں ہوتی۔ وہ نام کے ذکر کے نیک کام میں مشغول ہو کر دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتے ہیں۔ 6۔

ਕਰਤਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

جس نے کائنات کے خالق و مالک کو اپنے دل میں بسا لیا ہے۔

ਜਨਮੈ ਕਾ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

اس نے انسانی زندگی کا پھل حاصل کر لیا ہے۔

ਮਨਿ ਭਾਵੰਦਾ ਕੰਤੁ ਹਰਿ ਤੇਰਾ ਥਿਰੁ ਹੋਆ ਸੋਹਾਗੁ ਜੀਉ ॥੭॥

اے ذی روح عورت ! تجھے اپنا پسندیدہ ہری رب مل گیا ہے اور اب تیرا سہاگ مضبوط ہو گیا ہے۔ 7۔

ਅਟਲ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਆ ॥

تب ہری نام نما اٹل مادہ مل گیا۔

ਭੈ ਭੰਜਨ ਕੀ ਸਰਣਾਇਆ ॥

جب میں خوفزدہ رب کی پناہ میں آیا۔

ਲਾਇ ਅੰਚਲਿ ਨਾਨਕ ਤਾਰਿਅਨੁ ਜਿਤਾ ਜਨਮੁ ਅਪਾਰ ਜੀਉ ॥੮॥੪॥੩੮॥

اے نانک! واہے گرو نے اپنے دامن سے لگا کر لگا کر تجھے دنیاوی سمندر سے پار کر دیا ہے اور تو نے اپنی زندگی کی بازی جیت کر لا محدود رب کو حاصل کر لیا ہے۔8۔4۔38۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩ ॥

ماجھ محلہ 5 گھرو 3۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਪੇ ਮਨੁ ਧੀਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل کو واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے صبر آگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਗੁਰਦੇਉ ਮਿਟਿ ਗਏ ਭੈ ਦੂਰੇ ॥੧॥

گرودیو کا نام کا ذکر کرنے سے میرے سارے خوف ختم ہو گئے ہیں۔ 1۔

ਸਰਨਿ ਆਵੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਤਾ ਫਿਰਿ ਕਾਹੇ ਝੂਰੇ ॥੨॥

جو پربرہما کی پناہ میں آجاتا ہے، وہ پھر فکر کیوں کرے گا؟ 2۔

ਚਰਨ ਸੇਵ ਸੰਤ ਸਾਧ ਕੇ ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰੇ ॥੩॥

سنتوں و سادھوؤں کے قدموں کی خدمت سے میری تمام خواہشات پوری ہو گئی ہیں۔ 3۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਏਕੁ ਵਰਤਦਾ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰੇ ॥੪॥

ہر ذرے میں صرف ایک واہے گرو موجود ہے۔ وہ پانی، زمین اور آسمان میں بھی موجود ہے۔ 4۔

ਪਾਪ ਬਿਨਾਸਨੁ ਸੇਵਿਆ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸੰਤਨ ਕੀ ਧੂਰੇ ॥੫॥

سنتوں کے قدموں کی خاک کے ذریعے پاک ہو کر میں نے گناہوں کو مٹانے والے رب کی خدمت کی ہے۔

5۔

ਸਭ ਛਡਾਈ ਖਸਮਿ ਆਪਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਭਈ ਠਰੂਰੇ ॥੬॥

مالک رب نے خود ساری مخلوق کو دولت کے جال سے آزاد کیا ہے اور ساری کائنات رب کے نام کا ذکر کر کے ٹھنڈی ہو گئی ہے۔ 6۔

ਕਰਤੈ ਕੀਆ ਤਪਾਵਸੋ ਦੁਸਟ ਮੁਏ ਹੋਇ ਮੂਰੇ ॥੭॥

خالق رب نے خود انصاف کیا ہے اور شہوت، غصہ، لالچ، حرص وغیرہ جیسی تمام برائیاں خاموشی سے دم توڑ چکی ہیں۔ 7۔

ਨਾਨਕ ਰਤਾ ਸਚਿ ਨਾਇ ਹਰਿ ਵੇਖੈ ਸਦਾ ਹਜੂਰੇ ॥੮॥੫॥੩੯॥੧॥੩੨॥੧॥੫॥੩੯॥

اے نانک ! جو شخص سچے نام میں مگن ہو جاتا ہے، وہ ہمیشہ رب واہے گرو کو اپنی آنکھوں کے سامنے ہر وقت دیکھتا ہے۔ 8۔ 5۔39۔ 1۔ 32۔ 1۔5۔ 39۔

ਬਾਰਹ ਮਾਹਾ ਮਾਂਝ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪

بارہ ماہا مانجھ محلہ 5 گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਕਿਰਤਿ ਕਰਮ ਕੇ ਵੀਛੁੜੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਲਹੁ ਰਾਮ ॥

اے میرے رام ! ہم پچھلے جنم کے اعمال کے حساب سے لکھی ہوئی تقدیر کی وجہ سے تجھ سے بچھڑ گئے ہیں تو ہمیں اپنے ساتھ ملا لو۔

ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਦਹ ਦਿਸ ਭ੍ਰਮੇ ਥਕਿ ਆਏ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਾਮ ॥

اے رب ! چاروں کونوں میں شمال، جنوب، مشرق، مغرب اور دس سمتوں میں بھٹکنے کے بعد ہم تیری پناہ میں آئے ہیں۔

ਧੇਨੁ ਦੁਧੈ ਤੇ ਬਾਹਰੀ ਕਿਤੈ ਨ ਆਵੈ ਕਾਮ ॥

جو گائے دودھ نہیں دیتی وہ کسی کام کی نہیں۔

ਜਲ ਬਿਨੁ ਸਾਖ ਕੁਮਲਾਵਤੀ ਉਪਜਹਿ ਨਾਹੀ ਦਾਮ ॥

پانی کے بغیر فصل مرجھا جاتی ہے اور اس سے قیمت جمع کرنے کے لیے اناج پیدا نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਨਾਹ ਨ ਮਿਲੀਐ ਸਾਜਨੈ ਕਤ ਪਾਈਐ ਬਿਸਰਾਮ ॥

اگر ہم مالک شوہر اپنے دوست سے نہ ملیں تو ہم کس طرح آرام پا سکتے ہیں؟

ਜਿਤੁ ਘਰਿ ਹਰਿ ਕੰਤੁ ਨ ਪ੍ਰਗਟਈ ਭਠਿ ਨਗਰ ਸੇ ਗ੍ਰਾਮ ॥

وہ گھر، گاؤں اور شہر جہاں ہری رب نظر نہیں آتے وہ آگ کے گڑھے کی طرح ہے۔

ਸ੍ਰਬ ਸੀਗਾਰ ਤੰਬੋਲ ਰਸ ਸਣੁ ਦੇਹੀ ਸਭ ਖਾਮ ॥

جسم کے ہار، شرنگار، پان اور جوس کے ساتھ تمام اعضاء بے کار ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਕੰਤ ਵਿਹੂਣੀਆ ਮੀਤ ਸਜਣ ਸਭਿ ਜਾਮ ॥

رب واہے گرو کے بغیر تمام دوست اور ساتھی یم دوت کے برابر ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀਆ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੀਜੈ ਨਾਮੁ ॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب! برائے مہربانی مجھے اپنا نام عطا کیجیے۔

ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸੁਆਮੀ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭ ਜਿਸ ਕਾ ਨਿਹਚਲ ਧਾਮ ॥੧॥

اے ست گرو! مجھے میرے مالک رب سے ملا دو، جس کا ٹھکانہ (ویکنٹھ) ہمیشہ ابدی ہے۔ 1۔

ਚੇਤਿ ਗੋਵਿੰਦੁ ਅਰਾਧੀਐ ਹੋਵੈ ਅਨੰਦੁ ਘਣਾ ॥

اگر چیتر کے مہینے میں گووند کا ذکر کیا جائے تو بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਪਾਈਐ ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਭਣਾ ॥

ہری-رب سنتوں کی صحبت میں زبان سے نام کاذکر کرکے پایا جاتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਪਾਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣਾ ਆਏ ਤਿਸਹਿ ਗਣਾ ॥

جنہوں نے ہری رب کو حاصل کیا، دنیا میں ان کی پیدائش ہی کامیاب ہے۔

ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਜੀਵਣਾ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਜਣਾ ॥

ایک لمحے کے لیے بھی رب کو بھولنے پر انسان کی ساری پیدائش کو ضائع سمجھو۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਿਆ ਰਵਿਆ ਵਿਚਿ ਵਣਾ ॥

واہے گرو پانی، زمین اور آسمان ہر جگہ موجود ہے اور جنگلوں میں بھی موجود ہے۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਈ ਕਿਤੜਾ ਦੁਖੁ ਗਣਾ ॥

اگر اسے رب مجھے یاد نہ رہے تو کیسے بتاؤں کہ مجھے کتنا دکھ ہوتا ہے۔

ਜਿਨੀ ਰਾਵਿਆ ਸੋ ਪ੍ਰਭੂ ਤਿੰਨਾ ਭਾਗੁ ਮਣਾ ॥

جنہوں نے اس پربرہما رب کو یاد کیا ہے، وہ بڑے خوش نصیب ہیں۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਕੰਉ ਮਨੁ ਲੋਚਦਾ ਨਾਨਕ ਪਿਆਸ ਮਨਾ ॥

اے نانک ! میرا دل ہری کے دیدار کی آرزو رکھتا ہے، اور میرے دل میں اس کے دیدار کی شدید خواہش باقی ہے۔

ਚੇਤਿ ਮਿਲਾਏ ਸੋ ਪ੍ਰਭੂ ਤਿਸ ਕੈ ਪਾਇ ਲਗਾ ॥੨॥

میں اس کے قدموں کو چھوتا ہوں جو مجھے ماہِ چتر میں اس واہے گرو سے ملا دے۔ 2۔

ਵੈਸਾਖਿ ਧੀਰਨਿ ਕਿਉ ਵਾਢੀਆ ਜਿਨਾ ਪ੍ਰੇਮ ਬਿਛੋਹੁ ॥

بیساکھ کے مہینے میں وہ عورتیں صبر کیسے کریں جو اپنے محبوب سے بچھڑ گئی ہیں؟

ਹਰਿ ਸਾਜਨੁ ਪੁਰਖੁ ਵਿਸਾਰਿ ਕੈ ਲਗੀ ਮਾਇਆ ਧੋਹੁ ॥

اپنے ہری رب ساتھی کو بھول کر وہ جھوٹی دولت کے لالچ میں پھنس گئی ہیں۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਨ ਸੰਗਿ ਧਨਾ ਹਰਿ ਅਵਿਨਾਸੀ ਓਹੁ ॥

بیٹا، بیوی اور مال و دولت مرنے کے بعد انسان کے ساتھ نہیں جاتے بلکہ لافانی رب ہی اس کا محافظ بنتا ہے۔

ਪਲਚਿ ਪਲਚਿ ਸਗਲੀ ਮੁਈ ਝੂਠੈ ਧੰਧੈ ਮੋਹੁ ॥

جھوٹے کاموں کے شوق میں لالچ میں بندھ کر الجھ کر ساری دنیا تباہ ہو گئی ہے۔

ਇਕਸੁ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਅਗੈ ਲਈਅਹਿ ਖੋਹਿ ॥

اگلے جہان میں ایک واہے گرو کے نام کے علاوہ انسان کے ہوئے سبھی اعمال و افعال چھین لیے جاتے ہیں۔ یعنی انہیں کوئی پھل نہیں ملتا۔

ਦਯੁ ਵਿਸਾਰਿ ਵਿਗੁਚਣਾ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

انسان مہربان واہے گرو کو بھول کر تباہ ہو جاتا ہے۔ ہری رب کے علاوہ کوئی بھی مخلوق کا محافظ نہیں بنتا۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਚਰਣੀ ਜੋ ਲਗੇ ਤਿਨ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਸੋਇ ॥

جو محبوب کے قدموں میں گرتے ہیں وہ بہت پاک ہیں اور ان کی بہت عزت ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਬੇਨਤੀ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਹੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

نانک کی رب کے حضور دعا ہے کہ اے رب ! مجھ سے ملو اور مجھے تیرے دیدار حاصل ہوتے رہیں۔

ਵੈਸਾਖੁ ਸੁਹਾਵਾ ਤਾਂ ਲਗੈ ਜਾ ਸੰਤੁ ਭੇਟੈ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥੩॥

مجھے بیساکھ کا مہینہ تبھی خوبصورت لگتا ہے جب مجھے ہری کا کوئی سنت مل جائے۔ 3۔

ਹਰਿ ਜੇਠਿ ਜੁੜੰਦਾ ਲੋੜੀਐ ਜਿਸੁ ਅਗੈ ਸਭਿ ਨਿਵੰਨਿ ॥

جیٹھ کے مہینے میں ذکر کے ذریعے اس واہے گرو سے جڑنے کی ضرورت ہے جس کے سامنے دنیا کی تمام مخلوق اپنا سر جھکاتی ہیں۔

ਹਰਿ ਸਜਣ ਦਾਵਣਿ ਲਗਿਆ ਕਿਸੈ ਨ ਦੇਈ ਬੰਨਿ ॥

جو شخص ہری دوست کے دامن سے جڑا ہوا ہے، یعنی پناہ میں ہے، اسے یم جیسا کوئی قیدی نہیں بنا سکتا۔

ਮਾਣਕ ਮੋਤੀ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਉਨ ਲਗੈ ਨਾਹੀ ਸੰਨਿ ॥

رب کا نام اسے یاقوت اور موتیوں کی مانند ہے، جسے کوئی نقب لگا کر نہیں چرا سکتا۔

ਰੰਗ ਸਭੇ ਨਾਰਾਇਣੈ ਜੇਤੇ ਮਨਿ ਭਾਵੰਨਿ ॥

جتنے رنگ اور شکلیں دل کو عزیز ہیں، وہ تمام رنگ صرف نارائن کے ہیں۔

ਜੋ ਹਰਿ ਲੋੜੇ ਸੋ ਕਰੇ ਸੋਈ ਜੀਅ ਕਰੰਨਿ ॥

واہےگرو جو چاہتا ہے کرتا ہے اور دنیا کے تمام ذی روح بھی وہی کرتے ہیں۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਤੇ ਆਪਣੇ ਸੇਈ ਕਹੀਅਹਿ ਧੰਨਿ ॥

جن کو رب نے اپنا بندہ بنایا ہے، لوگ انہیں ہی خوش قسمت کہتے ہیں۔

ਆਪਣ ਲੀਆ ਜੇ ਮਿਲੈ ਵਿਛੁੜਿ ਕਿਉ ਰੋਵੰਨਿ ॥

اگر انسان اپنی کوشش سے واہےگرو کو پا سکتا ہے تو اس سے جدا ہو کر کیوں روئے؟

ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਪਰਾਪਤੇ ਨਾਨਕ ਰੰਗ ਮਾਣੰਨਿ ॥

اے نانک ! جن کو سنتوں کی صحبت ملتی ہے وہ رب کی ملاقات کا لطف لیتے ہیں ۔

ਹਰਿ ਜੇਠੁ ਰੰਗੀਲਾ ਤਿਸੁ ਧਣੀ ਜਿਸ ਕੈ ਭਾਗੁ ਮਥੰਨਿ ॥੪॥

جیٹھ کا مہینہ صرف اسی کے لیے خوشی کا باعث ہے، جسے دنیا کا مالک واہےگرو مل جاتا ہے۔ لیکن واہےگرو اسے ہی ملتا ہے جس کے ماتھے پر قسمت کی مبارک لکیریں ہوتی ہیں۔ 4۔

ਆਸਾੜੁ ਤਪੰਦਾ ਤਿਸੁ ਲਗੈ ਹਰਿ ਨਾਹੁ ਨ ਜਿੰਨਾ ਪਾਸਿ ॥

اساڑھ کا مہینہ صرف اسی کو گرم لگتا ہے جس کے پاس ہری رب نہیں ہے۔

ਜਗਜੀਵਨ ਪੁਰਖੁ ਤਿਆਗਿ ਕੈ ਮਾਣਸ ਸੰਦੀ ਆਸ ॥

وہ عورت جس نے دنیا کو زندگی دینے والے رب کو چھوڑ دیا ہے اور آدمی پر امید اور یقین رکھتی ہے،

ਦੁਯੈ ਭਾਇ ਵਿਗੁਚੀਐ ਗਲਿ ਪਈਸੁ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸ ॥

وہ دولت کے لالچ میں پھنس کر تباہ ہو جاتی ہے اور موت کے بعد اس کے گلے میں یم کی پھانسی ڈالی جاتی ہے۔

ਜੇਹਾ ਬੀਜੈ ਸੋ ਲੁਣੈ ਮਥੈ ਜੋ ਲਿਖਿਆਸੁ ॥

جیسا مخلوق بوئے گی، ویسا ہی کاٹے گی، یعنی انسان جیسا کرے گا، ویسا ہی پھل ملے گا، جو کچھ ماتھے یا تقدیر میں موجود ہے۔

ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ਪਛੁਤਾਣੀ ਉਠਿ ਚਲੀ ਗਈ ਨਿਰਾਸ ॥

جب عورت کی زندگی کی رات گزر جاتی ہے تو وہ پچھتاوا کر کے مایوس ہو کر دنیا چھوڑ دیتی ہے۔

ਜਿਨ ਕੌ ਸਾਧੂ ਭੇਟੀਐ ਸੋ ਦਰਗਹ ਹੋਇ ਖਲਾਸੁ ॥

جو سنتوں سے ملتے ہیں، وہ غلامی سے آزاد ہو کر رب کے دربار میں رونق پاتے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਆਪਣੀ ਤੇਰੇ ਦਰਸਨ ਹੋਇ ਪਿਆਸ ॥

اے رب ! مجھ پر کرم کی جئے کہ میں تیرے دیدار کا آرزو مند ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

نانک کی یہی دعا ہے کہ اے رب ! تیرے سوا میرا کوئی نہیں۔

ਆਸਾੜੁ ਸੁਹੰਦਾ ਤਿਸੁ ਲਗੈ ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਹਰਿ ਚਰਣ ਨਿਵਾਸ ॥੫॥

اساڑھ کا مہینہ اس کے لیے خوش نما ہے جس کے دل میں واہے گرو کے قدم رہتے ہیں 5۔

ਸਾਵਣਿ ਸਰਸੀ ਕਾਮਣੀ ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਪਿਆਰੁ ॥

ساون کے مہینے میں وہی عورت پودے کی طرح کھل جاتی ہے، جس کا رب کے قدموں کی گھاس سے پیار ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਤਾ ਸਚ ਰੰਗਿ ਇਕੋ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

اس کا جسم و دل نیک آدمی کی محبت میں مگن ہو جاتا ہے اور واہے گرو کا نام ہی اس کا اکیلا سہارا بن جاتا ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਰੰਗ ਕੂੜਾਵਿਆ ਦਿਸਨਿ ਸਭੇ ਛਾਰੁ ॥

زہر نما دولت کا لالچ جھوٹا ہے۔ سب کچھ جو نظر آتا ہے وہ جلد فنا ہونے والا ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬੂੰਦ ਸੁਹਾਵਣੀ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਪੀਵਣਹਾਰੁ ॥

ہری نام نما امرت کی بوند بہت خوبصورت ہے۔ سنتوں اور گروؤں سے مل کر انسان ان کا جام پیتا ہے۔

ਵਣੁ ਤਿਣੁ ਪ੍ਰਭ ਸੰਗਿ ਮਉਲਿਆ ਸੰਮ੍ਰਥ ਪੁਰਖ ਅਪਾਰੁ ॥

رب کی ملاقات سے تمام نباتات، جنگلات اور گھاس شاداب ہو گئے ہیں۔ رب لامحدود ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

ਹਰਿ ਮਿਲਣੈ ਨੋ ਮਨੁ ਲੋਚਦਾ ਕਰਮਿ ਮਿਲਾਵਣਹਾਰੁ ॥

میرا دل واہے گرو سے ملنے کے لیے بے چین ہے۔ لیکن رب صرف اپنے فضل سے انسان کو اپنے ساتھ ملاتا ہے۔

ਜਿਨੀ ਸਖੀਏ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਹੰਉ ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰ ॥

میں ہمیشہ ان سہیلیوں پر قربان ہوں جو واہے گرو کو ملی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜੀ ਮਇਆ ਕਰਿ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥

نانک جی کہتے ہیں کہ اے رب ! مجھ پر رحم کرو. رب وہ ہے جو مخلوق کو اپنے نام سے سنوارنے والا ہے۔

ਸਾਵਣੁ ਤਿਨਾ ਸੁਹਾਗਣੀ ਜਿਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਉਰਿ ਹਾਰੁ ॥੬॥

ساون کا مہینہ صرف ان سہاگنوں کے لیے خوبصورت ہے، جنہوں نے رام کے نام کو اپنے دل کا ہار بنا لیا ہے۔ 6۔

ਭਾਦੁਇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੀਆ ਦੂਜੈ ਲਗਾ ਹੇਤੁ ॥

بھادوں کے مہینے میں جو انسانی روح مالک شوہر کو چھوڑ کر دوغلے پن کو پسند کرتی ہے، وہ گناہ میں بھٹکی ہوئی ہے۔

ਲਖ ਸੀਗਾਰ ਬਣਾਇਆ ਕਾਰਜਿ ਨਾਹੀ ਕੇਤੁ ॥

چاہے وہ لاکھ ہار سنگار کر لے لیکن وہ کسی فائدہ کے نہیں۔

ਜਿਤੁ ਦਿਨਿ ਦੇਹ ਬਿਨਸਸੀ ਤਿਤੁ ਵੇਲੈ ਕਹਸਨਿ ਪ੍ਰੇਤੁ ॥

جس دن جسم مٹ جاتا ہے لوگ اسے بھوت کہتے ہیں۔

ਪਕੜਿ ਚਲਾਇਨਿ ਦੂਤ ਜਮ ਕਿਸੈ ਨ ਦੇਨੀ ਭੇਤੁ ॥

یم دوت روح کو پکڑ کر چل دیتے ہیں اور کسی کو بھی راز نہیں بتاتے۔

ਛਡਿ ਖੜੋਤੇ ਖਿਨੈ ਮਾਹਿ ਜਿਨ ਸਿਉ ਲਗਾ ਹੇਤੁ ॥

جن کے ساتھ انسان کا بڑا پیار ہوتا ہے وہ ایک دم اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

ਹਥ ਮਰੋੜੈ ਤਨੁ ਕਪੇ ਸਿਆਹਹੁ ਹੋਆ ਸੇਤੁ ॥

جب انسان کو موت آتی ہے تو وہ اپنے ہاتھ مروڑ لیتا ہے۔یم دوتوں کو دیکھ کر اس کا جسم کانپ جاتا ہے اور جان نکلنے کے افسوس میں اس کا جسم کالے سے سفید ہو جاتا ہے۔

ਜੇਹਾ ਬੀਜੈ ਸੋ ਲੁਣੈ ਕਰਮਾ ਸੰਦੜਾ ਖੇਤੁ ॥

آدمی جیسا بوتا ہے ویسا ہی کاٹتا ہے، یعنی جیسے اعمال کرتا ہے، ویسا ہی پھل پاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਚਰਣ ਬੋਹਿਥ ਪ੍ਰਭ ਦੇਤੁ ॥

اے نانک ! جو شخص واہے گرو کی پناہ میں آتا ہے، واہے گرو اسے دنیوی سمندر پار کرنے کے لیے قدم نما جہاز دے دیتا ہے، یعنی وہ اپنے پیروں کی خدمت مہیا کرتا ہے۔

ਸੇ ਭਾਦੁਇ ਨਰਕਿ ਨ ਪਾਈਅਹਿ ਗੁਰੁ ਰਖਣ ਵਾਲਾ ਹੇਤੁ ॥੭॥

بھادوں کے مہینے میں جو لوگ محافظ گرو سے پیار کرتے ہیں، وہ جہنم میں نہیں گرتے۔ 7۔

ਅਸੁਨਿ ਪ੍ਰੇਮ ਉਮਾਹੜਾ ਕਿਉ ਮਿਲੀਐ ਹਰਿ ਜਾਇ ॥

کنوار کے مہینے میں میرے دل میں رب سے محبت کرنے کا جوش پیدا ہوا ہے۔ میں واہے گرو سے جا کر کیسے ملوں؟

ਮਨਿ ਤਨਿ ਪਿਆਸ ਦਰਸਨ ਘਣੀ ਕੋਈ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ਮਾਇ ॥

میرے دل و جان میں واہے گرو کے دیدار کی شدید آرزو ہے۔ اے میری والدہ ! کوئی سنت آکر مجھے اس سے ملادے۔

ਸੰਤ ਸਹਾਈ ਪ੍ਰੇਮ ਕੇ ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਲਾਗਾ ਪਾਇ ॥

میں سنتوں کے قدموں میں لگا ہوں کیونکہ سنت صاجبان ان کی مدد کرتے ہیں جو رب سے محبت کرتے ہیں۔

ਵਿਣੁ ਪ੍ਰਭ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਦੂਜੀ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥

واہے گرو کے بغیر خوشی کے حصول کا کوئی اور مقام نہیں ہے۔

ਜਿੰਨ੍ਹੀ ਚਾਖਿਆ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸੁ ਸੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਰਹੇ ਆਘਾਇ ॥

جنہوں نے واہے گرو کی محبت کا امرت جام پیا ہے وہ پر سکون اور مطمئن رہتے ہیں۔

ਆਪੁ ਤਿਆਗਿ ਬਿਨਤੀ ਕਰਹਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭੂ ਲੜਿ ਲਾਇ ॥

اپنے تکبر کو چھوڑ کر دعا کرتے ہیں کہ اے واہے گرو ! ہمیں اپنے دامن کے ساتھ لگا لو۔'

ਜੋ ਹਰਿ ਕੰਤਿ ਮਿਲਾਈਆ ਸਿ ਵਿਛੁੜਿ ਕਤਹਿ ਨ ਜਾਇ ॥

جن عورتوں کو مالک شوہر نے اپنے ساتھ ملالیا ہے، وہ کبھی جدا ہوکر کہیں اور نہیں جاتی۔

ਪ੍ਰਭ ਵਿਣੁ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਰਣਾਇ ॥

اے نانک ! واہے گرو کی پناہ لو کیونکہ رب کے سوا کوئی پناہ دینے پر قادر نہیں۔

ਅਸੁ ਸੁਖੀ ਵਸੰਦੀਆ ਜਿਨਾ ਮਇਆ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥੮॥

کنوار کے مہینے میں جن پر واہے گرو کا کرم ہوتا ہے وہ بہت خوشی سے رہتی ہیں۔ 8۔

ਕਤਿਕਿ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਦੋਸੁ ਨ ਕਾਹੂ ਜੋਗੁ ॥

کاتک کے مہینے میں اے انسان ! پچھلے جنموں میں کیے گئے اچھے برے اعمال کے پھل بھگتنے ہی پڑتے ہیں۔
اس لیے کسی اور پر الزام لگانا جائز نہیں۔

ਪਰਮੇਸਰ ਤੇ ਭੁਲਿਆਂ ਵਿਆਪਨਿ ਸਭੇ ਰੋਗ ॥

پربرہما رب کو بھولنے سے انسان کو تمام بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

ਵੇਮੁਖ ਹੋਏ ਰਾਮ ਤੇ ਲਗਨਿ ਜਨਮ ਵਿਜੋਗ ॥

جو لوگ رام سے روگردانی کرتے ہیں، وہ جنم جنم کے لیے جدا ہو جاتے ہیں۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਕਉੜੇ ਹੋਇ ਗਏ ਜਿਤੜੇ ਮਾਇਆ ਭੋਗ ॥

جتنی بھی مزے کی چیزیں ہیں اس کے لیے وہ لمحہ بھر میں کڑوی ہو جاتی ہیں۔

ਵਿਚੁ ਨ ਕੋਈ ਕਰਿ ਸਕੈ ਕਿਸ ਥੈ ਰੋਵਹਿ ਰੋਜ ॥

پھر اپنے روزمرہ کے دکھ کس کے سامنے روئیں؟ جدائی کو دور کرنے کے لیے کوئی بیچ میں نہیں آتا۔

ਕੀਤਾ ਕਿਛੂ ਨ ਹੋਵਈ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਸੰਜੋਗ ॥

انسان کے کرنے سے کچھ نہیں ہو سکتا اگر شروع سے ہی ایسا اتفاق انسان کی قسمت میں لکھا ہو

ਵਡਭਾਗੀ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲੈ ਤਾਂ ਉਤਰਹਿ ਸਭਿ ਬਿਓਗ ॥

خوش قسمتی سے میرا رب مل جاتا ہے تو جدائی کے غم دور ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖਿ ਲੇਹਿ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬ ਬੰਦੀ ਮੋਚ ॥

نانک کہتا ہے کہ اے میرے رب ! تو ہی مخلوق کو دولت کی غلامی سے آزاد کرنے والا ہے، تو نانک کو بھی اس کی غلامی سے آزاد کردو۔

ਕਤਿਕ ਹੋਵੈ ਸਾਧਸੰਗੁ ਬਿਨਸਹਿ ਸਭੇ ਸੋਚ ॥੯॥

اگر کاتک کے مہینے میں سنتوں کی صحبت مل جائے تو تمام فکریں ختم ہو جاتی ہیں۔1۔

ਮੰਘਿਰਿ ਮਾਹਿ ਸੋਹੰਦੀਆ ਹਰਿ ਪਿਰ ਸੰਗਿ ਬੈਠੜੀਆਹ ॥

اگہن کے مہینے میں خواتین واہے گرو کے ساتھ بیٹھ کر بھجن کرتی ہوئی بہت خوبصورت نظر آتی ہیں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੋਭਾ ਕਿਆ ਗਣੀ ਜਿ ਸਾਹਿਬਿ ਮੇਲੜੀਆਹ ॥

جن کو واہے گرو نے اپنے ساتھ ملا لیا ہے ان کی شان بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਮਉਲਿਆ ਰਾਮ ਸਿਉ ਸੰਗਿ ਸਾਧ ਸਹੇਲੜੀਆਹ ॥

اپنے ساتھ کی سہیلیوں کے ساتھ مل کر رام کا ذکر کرنے سے میری دل و جان باغ باغ ہو گئی ہے۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਤੇ ਬਾਹਰੀ ਸੇ ਰਹਨਿ ਇਕੇਲੜੀਆਹ ॥

جو عورتیں سنتوں کی صحبت سے محروم رہتی ہیں، وہ شوہر آقا سے جدا ہونے کی وجہ سے تنہا رہتی ہیں۔

ਤਿਨ ਦੁਖੁ ਨ ਕਬਹੂ ਉਤਰੈ ਸੇ ਜਮ ਕੈ ਵਸਿ ਪੜੀਆਹ ॥

ان کا مالک شوہر سے جدائی کا غم کبھی دور نہیں ہوتا اور وہ یم دوت کے پنجوں میں پھنس جاتی ہیں۔

ਜਿਨੀ ਰਾਵਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣਾ ਸੇ ਦਿਸਨਿ ਨਿਤ ਖੜੀਆਹ ॥

جنھوں نے اپنے واہے گرو کے ساتھ لطف اٹھایا ہے، وہ ہمیشہ اس کی خدمت میں کھڑی نظر آتی ہیں۔

ਰਤਨ ਜਵੇਹਰ ਲਾਲ ਹਰਿ ਕੰਠਿ ਤਿਨਾ ਜੜੀਆਹ ॥

اس کا گلا رب کے نام کے جوہر، یاقوت اور ہیروں سے بھرا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਾਂਛੈ ਧੂੜਿ ਤਿਨ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣੀ ਦਰਿ ਪੜੀਆਹ ॥

اے نانک ! وہ ان لوگوں کے قدموں کی خاک کا متمنی ہے جو واہے گرو کے دربار میں اس کی پناہ میں پڑے ہیں۔

ਮੰਘਿਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਆਰਾਧਣਾ ਬਹੁੜਿ ਨ ਜਨਮੜੀਆਹ ॥੧੦॥

جو لوگ اگھن کے مہینے میں واہے گرو کی عبادت کرتے ہیں، وہ زندگی اور موت کی غلامی میں نہیں پڑتے اور آزاد ہو جاتے ہیں۔ 10

ਪੋਖਿ ਤੁਖਾਰੁ ਨ ਵਿਆਪਈ ਕੰਠਿ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਨਾਹੁ ॥

پوس کے مہینے میں وہ عورت جسے ہری رب گلے لگا کر ملتے ہیں، سردی نہیں لگتی۔

ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਚਰਨਾਰਬਿੰਦ ਦਰਸਨਿ ਲਗੜਾ ਸਾਹੁ ॥

رب کے قدم مانند کنول کی محبت اس کے دل کو باندھ کر رکھتی ہے اور اس کا دھیان رب کے دیدار میں مگن رہتا ہے۔

ਓਟ ਗੋਵਿੰਦ ਗੋਪਾਲ ਰਾਇ ਸੇਵਾ ਸੁਆਮੀ ਲਾਹੁ ॥

وہ گووند گوپال کا سہارا لیتی ہے اور اپنے مالک کی خدمت کر کے نام نما فائدہ حاصل کرتی ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਪੋਹਿ ਨ ਸਕਈ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਗੁਣ ਗਾਹੁ ॥

زہر نما دولت اس پر اثر نہیں کر سکتی اور وہ سنتوں سے مل کر واہے گرو کی شان گاتی رہتی ہے۔

ਜਹ ਤੇ ਉਪਜੀ ਤਹ ਮਿਲੀ ਸਚੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਮਾਹੁ ॥

وہ جس رب سے پیدا ہوئی ہے اسے مل کر اس کی محبت میں مگن رہتی ہے۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਬਹੁੜਿ ਨ ਵਿਛੁੜੀਆਹੁ ॥

پربرہما رب نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا ہے، یہ دوبارہ جدا نہیں ہوتی۔

ਬਾਰਿ ਜਾਉ ਲਖ ਬੇਰੀਆ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਅਗਮ ਅਗਾਹੁ ॥

میں لاکھوں بار اپنے ناقابل رسائی اور پوشیدہ ساتھی ہری پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਰਮ ਪਈ ਨਾਰਾਇਣੈ ਨਾਨਕ ਦਰਿ ਪਈਆਹੁ ॥

اے نانک ! جو خواتین نارائن کے دروازے پر جھک گئی ہیں، وہ ان کی عزت اور وقار کو برقرار رکھتی ہیں۔

ਪੋਖੁ ਸੋੁਹੰਦਾ ਸਰਬ ਸੁਖ ਜਿਸੁ ਬਖਸੇ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥੧੧॥

پوس کا مہینہ اس کے لیے خوبصورت ہے اور تمام خوشیاں دینے والا ہے جس کو بے نیاز رب بخش دیتا ہے۔ 11۔

ਮਾਘਿ ਮਜਨੁ ਸੰਗਿ ਸਾਧੂਆ ਧੂੜੀ ਕਰਿ ਇਸਨਾਨੁ ॥

ماگھ کے مہینے میں سادھوؤں کے قدموں میں نہانے کو زیارت گاہوں میں نہانے کے برابر سمجھو۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਸੁਣਿ ਸਭਨਾ ਨੋ ਕਰਿ ਦਾਨੁ ॥

واہے گرو کے نام کا دھیان کرو اور اسے سنو اور دوسروں کو بھی اس نام کا عطا کرو۔

ਜਨਮ ਕਰਮ ਮਲੁ ਉਤਰੈ ਮਨ ਤੇ ਜਾਇ ਗੁਮਾਨੁ ॥

نام کے ذکر سے پیدائش کے بعد کی بداعمالیوں کی ناپاکی دور ہو جاتی ہے اور دل کا تکبر دور ہو جاتا ہے۔

ਕਾਮਿ ਕਰੋਧਿ ਨ ਮੋਹੀਐ ਬਿਨਸੈ ਲੋਭੁ ਸੁਆਨੁ ॥

اس طرح شہوت غیظ و غضب نہیں کرتے اور لالچ کا کوکر (کتا) تباہ ہو جاتا ہے۔

ਸਚੈ ਮਾਰਗਿ ਚਲਦਿਆ ਉਸਤਤਿ ਕਰੇ ਜਹਾਨੁ ॥

دنیا ان کو عزت دیتی ہے جو صحیح راستے پر چلتے ہیں ۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਸਗਲ ਪੁੰਨ ਜੀਅ ਦਇਆ ਪਰਵਾਨੁ ॥

اڑسٹھ زیارت گاہوں پر غسل کرنے اور تمام صدقہ و خیرات کرنے سے مخلوق پر رحم کرنا زیادہ مقبول عمل ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਵੈ ਦਇਆ ਕਰਿ ਸੋਈ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਨੁ ॥

واہے گرو جس کو یہ خوبی رحمت سے عطا کرتا ہے، وہ عقلمند آدمی ہے۔

ਜਿਨਾ ਮਿਲਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣਾ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥

نانک ان پر بلیہاری (قربان) جاتا ہے جو اپنے واہے گرو سے مل گئے ہیں۔

ਮਾਘਿ ਸੁਚੇ ਸੇ ਕਾਂਢੀਅਹਿ ਜਿਨ ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ॥੧੨॥

ماگھ کے مہینے میں وہی لوگ مقدس کہلاتے ہیں جن پر گرودیو جی مہربان ہے۔ 12۔

ਫਲਗੁਣਿ ਅਨੰਦ ਉਪਾਰਜਨਾ ਹਰਿ ਸਜਣ ਪ੍ਰਗਟੇ ਆਇ ॥

پھاگن کے مہینے میں صرف وہی خوشی حاصل کرتے ہیں جن کے دل میں ساتھی ہری رب نمودار ہوا ہے۔

ਸੰਤ ਸਹਾਈ ਰਾਮ ਕੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੀਆ ਮਿਲਾਇ ॥

سنت مخلوق کی رام سے ملاقات کروانے کے لیے مدد کرتے ہیں۔ رب نے کرم کرکے سنتوں سے ملا دیا ہے۔

ਸੇਜ ਸੁਹਾਵੀ ਸਰਬ ਸੁਖ ਹੁਣਿ ਦੁਖਾ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥

اس کا دل نما بستر بہت خوبصورت ہے، اب تمام خوشیاں مل گئی ہیں اور دکھوں کی اب کوئی جگہ نہیں۔

ਇਛ ਪੁਨੀ ਵਡਭਾਗਣੀ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

خوش قسمت مخلوق عورت کی خواہش پوری ہو گئی ہے، اسے ہری رب دولہا کے طور پر مل گیا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਹੀਆ ਮੰਗਲੁ ਗਾਵਹੀ ਗੀਤ ਗੋਵਿੰਦ ਅਲਾਇ ॥

وہ اپنے ساتھ کی سہیلیوں کے ساتھ مل کر اچھے گیت گاتی ہے اور وہ صرف گووند کے بھجن گاتی رہتی ہے۔

ਹਰਿ ਜੇਹਾ ਅਵਰੁ ਨ ਦਿਸਈ ਕੋਈ ਦੂਜਾ ਲਵੈ ਨ ਲਾਇ ॥

اسے ہری رب جیسا کوئی اور دکھائی نہیں دیتا۔ اس رب جیسا کوئی دوسرا نہیں ہے۔

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਸਵਾਰਿਓਨੁ ਨਿਹਚਲ ਦਿਤੀਅਨੁ ਜਾਇ ॥

رب نے اس کی دنیا و آخرت سنوار دی ہے اور اسے غیر متزلزل مقام دے دیا ہے۔

ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਤੇ ਰਖਿਅਨੁ ਬਹੁੜਿ ਨ ਜਨਮੈ ਧਾਇ ॥

رب نے اسے دنیوی سمندر سے بچا لیا ہے اور وہ دوبارہ پیدائش اور موت کے چکر میں نہیں آئے گی۔

ਜਿਹਵਾ ਏਕ ਅਨੇਕ ਗੁਣ ਤਰੇ ਨਾਨਕ ਚਰਣੀ ਪਾਇ ॥

اے نانک ! انسان کی زبان ایک ہے لیکن رب کی صفات لامحدود ہیں۔ انسان اس کے پیروں کو چھو کر دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਫਲਗੁਣਿ ਨਿਤ ਸਲਾਹੀਐ ਜਿਸ ਨੋ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ॥੧੩॥

اے انسان ! ماہِ پھاگن میں ہمیں ہمیشہ اُس رب کی حمد وثنا کرنی چاہیے جسے ذرہ برابر بھی اپنی تعظیم کرانے کی لالچ نہیں ہے۔ 13-

ਜਿਨਿ ਜਿਨਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ ਕੇ ਕਾਜ ਸਰੇ ॥

جن جن انسانوں نے واہے گرو کا نام ذکر کیا ہے ان کے سارے کام پورے ہوئے ہیں۔

ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਆਰਾਧਿਆ ਦਰਗਹ ਸਚਿ ਖਰੇ ॥

جو واہے گرو کے روپ میں کامل گرو کا دھیان کرتے ہیں، وہ ہری کے دربار میں سچے اور خالص ثابت ہوئے ہیں۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਨਿਧਿ ਚਰਣ ਹਰਿ ਭਉਜਲੁ ਬਿਖਮੁ ਤਰੇ ॥

واہے گرو کے قدم تمام خوشیوں کا خزانہ ہے۔ رب کے ذریعے انسان بھیانک اور خطرناک دنیا کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਤਿਨ ਪਾਈਆ ਬਿਖਿਆ ਨਾਹਿ ਜਰੇ ॥

انہیں محبت و عقیدت حاصل ہوتی ہے اور نفسانی خواہشات میں نہیں جلتے۔

ਕੂੜ ਗਏ ਦੁਬਿਧਾ ਨਸੀ ਪੂਰਨ ਸਚਿ ਭਰੇ ॥

ان کا جھوٹ مٹ گیا ہے اور دوغلاپن بھاگ گیا ہے اور وہ حق کے ساتھ پختہ عزم سے بھرے ہوئے ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਵਦੇ ਮਨ ਅੰਦਰਿ ਏਕੁ ਧਰੇ ॥

وہ پربرھما رب کی پوری خدمت کرتے ہیں اور بے مثال رب کو اپنے دل میں رکھتے ہیں۔

ਮਾਹ ਦਿਵਸ ਮੂਰਤ ਭਲੇ ਜਿਸ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥

سارے مہینے، دن اور اچھی گھڑیاں ان کے لیے بھلے ہیں جن پر رب نظر کرم کرتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਦਰਸ ਦਾਨੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰਹੁ ਹਰੇ ॥੧੪॥੧॥

اے واہے گرو! نانک تیرے دیدار کا عطیہ مانگتا ہے۔ اے رب! اپنا فضل اس پر نچھاور کیجیے۔ 14۔

1۔

ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ਦਿਨ ਰੈਣਿ

ماجھ محلہ 5 دن رے نی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸੇਵੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਪਣਾ ਹਰਿ ਸਿਮਰੀ ਦਿਨ ਸਭਿ ਰੈਣ ॥

اے رب ! میں اپنے ست گرو کی خدمت کر کے دن رات تیری عبادت کرتا رہوں۔

ਆਪੁ ਤਿਆਗਿ ਸਰਣੀ ਪਵਾਂ ਮੁਖਿ ਬੋਲੀ ਮਿਠੜੇ ਵੈਣ ॥

میں اپنا تکبر چھوڑ کر واہے گرو کی پناہ لوں اور منہ سے میٹھی باتیں نکالوں۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਵਿਛੁੜਿਆ ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸਜਣੁ ਸੈਣ ॥

اے میرے دوست اور رشتہ دار رب ! میں کئی جنموں سے تجھ سے جدا رہا ہوں، مجھے اپنے ساتھ ملا لو۔

ਜੋ ਜੀਅ ਹਰਿ ਤੇ ਵਿਛੁੜੇ ਸੇ ਸੁਖਿ ਨ ਵਸਨਿ ਭੈਣ ॥

اے میری بہن ! جو مخلوق واہے گرو سے جدا ہو جاتی ہے وہ خوشی سے نہیں رہتی۔

ਹਰਿ ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਚੈਨੁ ਨ ਪਾਈਐ ਖੋਜਿ ਡਿਠੇ ਸਭਿ ਗੈਣ ॥

میں نے تمام حلقوں کو تلاش کیا ہے۔ مالک شوہر کے بغیر خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਆਪ ਕਮਾਣੈ ਵਿਛੁੜੀ ਦੋਸੁ ਨ ਕਾਹੂ ਦੇਣ ॥

کیونکہ میرے برے اعمال نے مجھے واہے گرو سے جدا کر دیا ہے۔ پھر میں کس پر الزام لگاؤں؟

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਹੋਰੁ ਨਾਹੀ ਕਰਣ ਕਰੇਣ ॥

اے ناتھ ! براہ کرم میری حفاظت کریں۔ آپ کے علاوہ کوئی اور کچھ کرنے اور کروانے پر قادر نہیں۔

ਹਰਿ ਤੁਧੁ ਵਿਣੁ ਖਾਕੁ ਰੂਲਣਾ ਕਹੀਐ ਕਿਥੈ ਵੈਣ ॥

اے ہری ! تیرے علاوہ دھول میں ملنا ہے۔ میں کس کے سامنے اپنے دکھ کا اظہار کروں؟

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀਆ ਹਰਿ ਸੁਰਜਨੁ ਦੇਖਾ ਨੈਣ ॥੧॥

نانک کی یہی دعا ہے کہ میں اپنی آنکھوں سے صرف اپنے واہےگرو کو دیکھوں۔ 1۔

ਜੀਅ ਕੀ ਬਿਰਥਾ ਸੋ ਸੁਣੇ ਹਰਿ ਸੰਮ੍ਰਿਥ ਪੁਰਖੁ ਅਪਾਰੁ ॥

جو قادر مطلق اور ابدی ہری ہے، وہی مخلوق کے دکھ سنتا ہے۔

ਮਰਣਿ ਜੀਵਣਿ ਆਰਾਧਣਾ ਸਭਨਾ ਕਾ ਆਧਾਰੁ ॥

موت اور زندگی میں صرف اسی کی عبادت کی جانی چاہیے جو سب کا سہارا ہے۔

ਸਸੁਰੈ ਪੇਈਐ ਤਿਸੁ ਕੰਤ ਕੀ ਵਡਾ ਜਿਸੁ ਪਰਵਾਰੁ ॥

دنیا و آخرت میں خواتین اسی رب کی ہیں جس کا بڑا خاندان ہے۔

ਊਚਾ ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਬੋਧ ਕਿਛੁ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

رب اعلیٰ اور ناقابل رسائی ہے۔ اس کا علم لامحدود ہے اور اس سے آگے پیچھے کی کوئی انتہا نہیں۔

ਸੇਵਾ ਸਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵਸੀ ਸੰਤਾ ਕੀ ਹੋਇ ਛਾਰੁ ॥

اسے وہی خدمت بھلی لگتی ہے جو سنتوں کے قدموں کی خاک بن کر کی جاتی ہے۔

ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਦੈਆਲ ਦੇਵ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣਹਾਰੁ ॥

وہ واہےگرو عاجزوں کا سہارا اور مہربان ہے اور گنہ گاروں کی بھلائی کرنے والا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਰਖਦਾ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

خالق کا حقیقی نام کائنات کی ابتدائے تخلیق سے ہی عقیدت مندوں کی حفاظت کرتا رہا ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕੋਇ ਨ ਜਾਣਈ ਕੋ ਨਾਹੀ ਤੋਲਣਹਾਰੁ ॥

نہ کوئی مالک کی قدر جانتا ہے اور نہ ہی کوئی اسے تولنے والا ہے۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਵਸਿ ਰਹੇ ਨਾਨਕ ਨਹੀ ਸੁਮਾਰੁ ॥

اے نانک ! جو واہےگرو شمار سے باہر ہے، وہ من اور تن میں قیام کرتا ہے۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਜਿ ਪ੍ਰਭ ਕੰਉ ਸੇਵਦੇ ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰ ॥੨॥

میں ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہوں جو دن رات رب کی خدمت کرتے ہیں۔ 2۔

ਸੰਤ ਅਰਾਧਨਿ ਸਦ ਸਦਾ ਸਭਨਾ ਕਾ ਬਖਸਿੰਦੁ ॥

سنت لوگ ہمیشہ ہی واہے گرو کی عبادت کرتے رہتے ہیں،

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਜਿਨਿ ਸਾਜਿਆ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦਿਤੀਨੁ ਜਿੰਦੁ ॥

جو تمام مخلوق کو بخشنے والا ہے اور جس نے روح اور جسم کو پیدا کیا ہے اور رحمت سے زندگی بخشی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਆਰਾਧੀਐ ਜਪੀਐ ਨਿਰਮਲ ਮੰਤੁ ॥

اے مخلوق ! اس رب کی گرو کے لفظ سے پوجا کرنی چاہیے اور اس کا نام خالص منتر کی صورت میں یاد کرنا چاہیے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈਐ ਪਰਮੇਸੁਰੁ ਬੇਅੰਤੁ ॥

اس لازوال واہے گرو کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਨਰਾਇਣੋ ਸੋ ਕਹੀਐ ਭਗਵੰਤੁ ॥

صرف وہی آدمی خوش نصیب کہلاتا ہے جس کے دل میں نارائن بستا ہے۔

ਜੀਅ ਕੀ ਲੋਚਾ ਪੂਰੀਐ ਮਿਲੈ ਸੁਆਮੀ ਕੰਤੁ ॥

دل کی تمام آرزوئیں مالک-شوہر کی ملاقات سے پوری ہوتی ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਜੀਵੈ ਜਪਿ ਹਰੀ ਦੋਖ ਸਭੇ ਹੀ ਹੰਤੁ ॥

نانک واہے گرو کی تعریف کرتے ہوئے زندہ رہتا ہے اور اس کے تمام گناہ تباہ ہو گئے ہیں۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਜਿਸੁ ਨ ਵਿਸਰੈ ਸੋ ਹਰਿਆ ਹੋਵੈ ਜੰਤੁ ॥੩॥

جو واہے گرو کو دن رات نہیں بھولتا وہ انسان کامیاب ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਸਰਬ ਕਲਾ ਪ੍ਰਭ ਪੂਰਣੋ ਮੰਞੁ ਨਿਮਾਣੀ ਥਾਉ ॥

تمام فنون میں کامل واہے گرو بزرگ و برتر ہے۔ مجھ بے سہاراوں کی پناہ گاہ تو ہی ہے۔

ਹਰਿ ਓਟ ਗਹੀ ਮਨ ਅੰਦਰੇ ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵਾਂ ਨਾਉ ॥

میں نے اپنے دل میں رب کی پناہ لی ہے اور میں اس کے نام کو یاد کرکے اور سوچ کر جیتا ہوں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਆਪਣੀ ਜਨ ਧੂੜੀ ਸੰਗਿ ਸਮਾਉ ॥

اے واہے گرو ! مجھ پر ایسا کرم فرما کہ میں تیرے غلاموں کے قدموں کی خاک میں مل جاؤں۔

ਜਿਉ ਤੂੰ ਰਾਖਹਿ ਤਿਉ ਰਹਾ ਤੇਰਾ ਦਿਤਾ ਪੈਨਾ ਖਾਉ ॥

اے مالک ! جس طرح تم مجھے رکھتے ہو، ویسے ہی میں رہتا ہوں۔ جو تم مجھے دیتے ہو، میں وہی پہنتا ہوں اور کھاتا ہوں۔

ਉਦਮੁ ਸੋਈ ਕਰਾਇ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اے رب ! مجھے وہ طریقہ بتا جس سے میں سنتوں کے ساتھ تیری تعریف کروں۔

ਦੂਜੀ ਜਾਇ ਨ ਸੁਝਈ ਕਿਥੈ ਕੂਕਣ ਜਾਉ ॥

تیرے سوا کسی کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ پھر کہاں جاؤں عبادت کرنے؟

ਅਗਿਆਨ ਬਿਨਾਸਨ ਤਮ ਹਰਣ ਊਚੇ ਅਗਮ ਅਮਾਉ ॥

اے رب ! تم جہالت کو ختم کرنے والے ہو، اندھیرے کو ختم کرنے والے، اعلیٰ، لا محدود اور بے حساب ہو۔

ਮਨੁ ਵਿਛੁੜਿਆ ਹਰਿ ਮੇਲੀਐ ਨਾਨਕ ਏਹੁ ਸੁਆਉ ॥

اے رب ! نانک کی دلچسپی صرف یہ ہے کہ مجھ بچھڑے ہوئے دل کو اپنے ساتھ ملا لوں۔

ਸਰਬ ਕਲਿਆਣਾ ਤਿਤੁ ਦਿਨਿ ਹਰਿ ਪਰਸੀ ਗੁਰ ਕੇ ਪਾਉ ॥੪॥੧॥

اے رب ! اس دن سب ٹھیک ہو جائے گا، یعنی مجھے نجات کا پتہ چل جائے گا، جب میں گرو کے قدموں کو چھوؤں گا۔ 4۔ 1۔

ਵਾਰ ਮਾਝ ਕੀ ਤਥਾ ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੧ ਮਲਕ ਮੁਰੀਦ ਤਥਾ ਚੰਦ੍ਰਹੜਾ ਸੋਹੀਆ ਕੀ ਧੁਨੀ ਗਾਵਣੀ ॥

وار ماجھ کی تتھا سلوک محلہ 1 ملک مرید تتھا چندرہڑا سوہیا کی دھنی گاونی۔

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

ੴ ستی نامو کرتا پورکھو گرپرسادی

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਗੁਰੁ ਹਿਵੈ ਘਰੁ ਗੁਰੁ ਦੀਪਕੁ ਤਿਹ ਲੋਇ ॥

گرو نام دینے والا ہے اور گرو ہی ٹھنڈک یعنی امن کا گھر ہے۔ گرو ہی تینوں جہانوں میں علم کا چراغ ہے۔

ਅਮਰ ਪਦਾਰਥੁ ਨਾਨਕਾ ਮਨਿ ਮਾਨਿਐ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! نام نما مادہ انسان کو امر کرنے والا ہے، اگر انسان کا دل گرو کی پناہ لینے کے لیے پر اعتماد ہو جائے تو خوشی ملتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਪਹਿਲੈ ਪਿਆਰਿ ਲਗਾ ਥਣ ਦੁਧਿ ॥

زندگی کے پہلے دور بچپن میں مخلوق کو ماں کے دودھ سے پیار ملتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਮਾਇ ਬਾਪ ਕੀ ਸੁਧਿ ॥

دوسرے مرحلے میں اسے اپنے والدین کا علم ہوتا ہے۔

ਤੀਜੈ ਭਯਾ ਭਾਭੀ ਬੇਬ ॥

تیسرے مرحلے میں وہ اپنے بھائی، بھابھی اور اپنی بہن کو پہچانتا ہے۔

ਚਉਥੈ ਪਿਆਰਿ ਉਪੰਨੀ ਖੇਡ ॥

چوتھے مرحلے میں اس میں کھیلنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

ਪੰਜਵੈ ਖਾਣ ਪੀਅਣ ਕੀ ਧਾਤੁ ॥

پانچویں مرحلے میں وہ کھانے پینے کی طرف دوڑتا ہے۔

ਛਿਵੈ ਕਾਮੁ ਨ ਪੁਛੈ ਜਾਤਿ ॥

چھٹے مرحلے میں اس کے اندر شہوت پیدا ہوتی ہے اور ہوس میں اندھا ہو کر وہ ذات پات بھی نہیں دیکھتا۔

ਸਤਵੈ ਸੰਜਿ ਕੀਆ ਘਰ ਵਾਸੁ ॥

ساتویں مرحلے میں وہ دولت جمع کرتا ہے اور اپنے گھر میں رہتا ہے۔

ਅਠਵੈ ਕ੍ਰੋਧੁ ਹੋਆ ਤਨ ਨਾਸੁ ॥

آٹھویں مرحلے میں غصے میں اس کا جسم فنا ہو جاتا ہے۔

ਨਾਵੈ ਧਉਲੇ ਉਭੇ ਸਾਹ ॥

نویں مرحلے میں اس کے بال سفید ہو جاتے ہیں، اور اس کا سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔

ਦਸਵੈ ਦਧਾ ਹੋਆ ਸੁਆਹ ॥

دسویں مرحلے میں اس کا جسم جل کر راکھ ہو جاتا ہے۔

ਗਏ ਸਿਗੀਤ ਪੁਕਾਰੀ ਧਾਹ ॥

اس کے ساتھی اس کے ساتھ چتا پر جاتے ہیں اور آنسو بہاتے ہیں۔

ਉਡਿਆ ਹੰਸੁ ਦਸਾਏ ਰਾਹ ॥

راج ہنس (روح) اڑ جاتی ہے اور جانے کا راستہ پوچھتی ہے۔

ਆਇਆ ਗਇਆ ਮੁਇਆ ਨਾਉ ॥

وہ اس دنیا میں آیا تھا اور چلا گیا ہے اور اس کا نام بھی فوت ہو گیا ہے۔

ਪਿਛੈ ਪਤਲਿ ਸਦਿਹੁ ਕਾਵ ॥

اس کے بعد پتوں پر کھانا پیش کیا جاتا ہے اور کووں کو بلایا جاتا ہے یعنی ایصال ثواب کیا جاتا ہے ۔

ਨਾਨਕ ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧੁ ਪਿਆਰੁ ॥

اے نانک ! خود غرض انسان کا دنیا سے لگاؤ جاہلوں والا ہے۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਡੁਬਾ ਸੰਸਾਰੁ ॥੨॥

گرو کے بغیر سارا جہان دنیاوی سمندر میں ڈوب رہا ہے۔ 2۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਦਸ ਬਾਲਤਣਿ ਬੀਸ ਰਵਣਿ ਤੀਸਾ ਕਾ ਸੁੰਦਰੁ ਕਹਾਵੈ ॥

انسان کے دس سال بچپن میں گزر جاتے ہیں۔بیس سال کی عمر میں جوان اور تیس سال کی عمر میں خوبصورت بتایا جاتا ہے۔

ਚਾਲੀਸੀ ਪੁਰੁ ਹੋਇ ਪਚਾਸੀ ਪਗੁ ਖਿਸੈ ਸਠੀ ਕੇ ਬੋਢੇਪਾ ਆਵੈ ॥

وہ چالیس کی عمر میں کامل ہوتا ہے۔ پچاس سال میں اس کے قدم ہلتے ہیں اور ساٹھ سال میں بڑھاپا آجاتا ہے۔

ਸਤਰਿ ਕਾ ਮਤਿਹੀਣੁ ਅਸੀਹਾਂ ਕਾ ਵਿਉਹਾਰੁ ਨ ਪਾਵੈ ॥

ستر سال کی عمر میں اس کی عقل خراب ہو جاتی ہے اور اسّی سال کی عمر میں وہ اپنا کام نہیں کر سکتا۔

ਨਵੈ ਕਾ ਸਿਹਜਾਸਣੀ ਮੂਲਿ ਨ ਜਾਣੈ ਅਪ ਬਲੁ ॥

نوے سال کی عمر میں اس کی نشست بستر پر ہے اور کمزور ہونے کی وجہ سے اسے بالکل سمجھ نہیں آتی کہ طاقت کیا ہے؟

ਢੰਢੋਲਿਮੁ ਢੂਢਿਮੁ ਡਿਠੁ ਮੈ ਨਾਨਕ ਜਗੁ ਧੂਏ ਕਾ ਧਵਲਹਰੁ ॥੩॥

تلاش کر کے میں نے پایا، اے نانک! یہ دنیا دھوئیں کا عارضی محل ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਆਪਿ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਤੀ ॥

اے کرنے والے رب! تو قادر مطلق اور ناقابل رسائی ہیں۔ تو نے خود کائنات بنائی ہے۔

ਰੰਗ ਪਰੰਗ ਉਪਾਰਜਨਾ ਬਹੁ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਭਾਤੀ ॥

تو نے پرندوں کی مختلف اقسام کے بہت سے رنگ اور رنگ برنگے پنکھ پیدا کیے ہیں۔

ਤੂੰ ਜਾਣਹਿ ਜਿਨਿ ਉਪਾਈਐ ਸਭੁ ਖੇਲੁ ਤੁਮਾਤੀ ॥

آپ ہی ہیں جس نے اس کائنات کو بنایا ہے، آپ کو اس کا راز معلوم ہے کہ یہ کیوں بنائی گئی ہے۔ یہ دنیا تمہارا کھیل ہے۔

ਇਕਿ ਆਵਹਿ ਇਕਿ ਜਾਹਿ ਉਠਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮਰਿ ਜਾਤੀ ॥

بہت سے انسان پیدا ہوتے ہیں اور کئی دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ ذکر کے بغیر سب فنا ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲਿਆ ਰੰਗਿ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ॥

گرومکھ ہمیشہ گہرے سرخ رنگ کی طرح واہے گرو کی محبت میں ڈوبے رہتے ہیں۔

ਸੋ ਸੇਵਹੁ ਸਤਿ ਨਿਰੰਜਨੋ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤੀ ॥

ہمیشہ اس سچے اور بے نیاز رب کی خدمت کرو جو ہم سب کا خالق ہے۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਆਪਿ ਸੁਜਾਣੁ ਹੈ ਵਡ ਪੁਰਖੁ ਵਡਾਤੀ ॥

اے رب ! تو خود ہوشیار ہے اور دنیا میں سب سے بڑا آدمی ہے۔

ਜੋ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਤੁਧੁ ਧਿਆਇਦੇ ਮੇਰੇ ਸਚਿਆ ਬਲਿ ਬਲਿ ਹਉ ਤਿਨ ਜਾਤੀ ॥੧॥

اے میرے سچے واہے گرو ! میں ان پر دل اور جان سے نچھاور ہوں جو توجہ کے ساتھ آپ کا دھیان کرتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਜੀਉ ਪਾਇ ਤਨੁ ਸਾਜਿਆ ਰਖਿਆ ਬਣਤ ਬਣਾਇ ॥

پنچ بھوتک جسم بنا کر، واھے گرو نے اس میں زندگی کی مہارتیں فراہم کی ہیں اور اس کی حفاظت کا انتظام کیا ہے۔

ਅਖੀ ਦੇਖੈ ਜਿਹਵਾ ਬੋਲੈ ਕੰਨੀ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਇ ॥

انسان اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے، اور زبان سے بولتا ہے۔ سننے کی طاقت اس کے کانوں میں سمائی ہوئی ہے۔

ਪੈਰੀ ਚਲੈ ਹਥੀ ਕਰਣਾ ਦਿਤਾ ਪੈਨੈ ਖਾਇ ॥

وہ پیروں سے چلتا ہے، ہاتھوں سے کام کرتا ہے اور جو کچھ اسے ملتا ہے، اسکو پہنتا اور کھاتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਰਚਿ ਰਚਿਆ ਤਿਸਹਿ ਨ ਜਾਣੈ ਅੰਧਾ ਅੰਧੁ ਕਮਾਇ ॥

لیکن بڑے دکھ کی بات ہے کہ جس واھے گرو نے انسان کو پیدا کیا ہے وہ اسے بالکل نہیں جانتا۔ اندھا آدمی جہالت کی وجہ سے برے کام کرتا ہے۔

ਜਾ ਭਜੈ ਤਾ ਠੀਕਰੁ ਹੋਵੈ ਘਾੜਤ ਘੜੀ ਨ ਜਾਇ ॥

جب انسان کا جسم نما گھڑا ٹوٹتا ہے تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے اور اسے دوبارہ نہیں بنایا جاسکتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਨਾਹਿ ਪਤਿ ਪਤਿ ਵਿਣੁ ਪਾਰਿ ਨ ਪਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! گرو کے بغیر عزت نہیں ملتی اور اس عزت کے بنا انسان دنیا کو پار نہیں کر سکتا۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਦੇਂਦੇ ਥਾਵਹੁ ਦਿਤਾ ਚੰਗਾ ਮਨਮੁਖਿ ਐਸਾ ਜਾਣੀਐ ॥

نفس کا غلام ایسا سمجھتا ہے کہ اسے دی ہوئی چیز اس کے دینے والے رب سے بہتر ہے۔

ਸੁਰਤਿ ਮਤਿ ਚਤੁਰਾਈ ਤਾ ਕੀ ਕਿਆ ਕਰਿ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀਐ ॥

اس کی ذہانت، سمجھ اور ہوشیاری کے بارے میں کیا کہا جائے؟

ਅੰਤਰਿ ਬਹਿ ਕੈ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ਸੋ ਚਹੁ ਕੁੰਡੀ ਜਾਣੀਐ ॥

چاہے وہ اپنے گھر میں بیٹھ کر چپکے چپکے برائیاں کرتا رہے لیکن پھر بھی چاروں سمتوں میں لوگوں کو ان کا پتہ لگ جاتا ہے۔

ਜੋ ਧਰਮੁ ਕਮਾਵੈ ਤਿਸੁ ਧਰਮ ਨਾਉ ਹੋਵੈ ਪਾਪਿ ਕਮਾਣੈ ਪਾਪੀ ਜਾਣੀਐ ॥

جو شخص مذہبی عمل کرتا ہے اس کا نام دھرماتما ہو جاتا ہے اور جو گناہ کرتا ہے وہ گنہ گار مانا جاتا ہے۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਖੇਲ ਕਰਹਿ ਸਭਿ ਕਰਤੇ ਕਿਆ ਦੂਜਾ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀਐ ॥

اے خالق رب! تم خود ہی سارے مشاغل پیدا کرتے ہو۔ کسی اور کی بات اور کہانی کیوں کرے؟

ਜਿਚਰੁ ਤੇਰੀ ਜੋਤਿ ਤਿਚਰੁ ਜੋਤੀ ਵਿਚਿ ਤੂੰ ਬੋਲਹਿ ਵਿਣੁ ਜੋਤੀ ਕੋਈ ਕਿਛੁ ਕਰਿਹੁ ਦਿਖਾ ਸਿਆਣੀਐ ॥

اے رب! جب تک تیرا نور انسانی جسم میں ہے، تب تک تم نورانی جسم میں بولتے ہو۔ اگر کوئی مخلوق ظاہر کرے کہ اس نے تیرے نور کے علاوہ کوئی کام کیا ہے تو میں اسے ذہین کہوں گا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ਹਰਿ ਇਕੋ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਣੀਐ ॥੨॥

اے نانک ! گرومکھ کو ہر جگہ صرف ایک ہوشیار اور سب سے زیادہ جاننے والا رب دکھائی دیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇ ਕੈ ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਧੰਧੈ ਲਾਇਆ ॥

رب ! آپ نے ہی دنیا بنائی اور آپ ہی نے اس کو کام کاج میں لگا دیا ہے۔

ਮੋਹ ਠਗਉਲੀ ਪਾਇ ਕੈ ਤੁਧੁ ਆਪਹੁ ਜਗਤੁ ਖੁਆਇਆ ॥

تم نے خود دنیا کی لالچ نما نشہ آور بوٹی کھانے کو دے کر دنیا کو گمراہ کیا ہے۔

ਤਿਸਨਾ ਅੰਦਰਿ ਅਗਨਿ ਹੈ ਨਹ ਤਿਪਤੈ ਭੁਖਾ ਤਿਹਾਇਆ ॥

خواہش کی آگ مخلوق کے اندر موجود ہے۔ وہ سیر نہیں ہوتا اور بھوکا پیاسا رہتا ہے

ਸਹਸਾ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਹੈ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਆਇਆ ਜਾਇਆ ॥

یہ دنیا عام طور پر ایک بھول بلییا ہے۔ یہ مرتا ہے، جنم لیتا ہے، آتا اور جاتا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮੋਹੁ ਨ ਤੁਟਈ ਸਭਿ ਥਕੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇਆ ॥

ست گرو کے بغیر لالچ ختم نہیں ہوتا۔ تمام مخلوق اپنا عمل کرکے تھک چکی ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸੁਖਿ ਰਜਾ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਇਆ ॥

اے مالک ! جب تجھے اچھا لگتا ہے، گرو کی تعلیمات سے تیرے نام کی عبادت کر کے مخلوق خوشی سے مطمئن ہو جاتی ہے

ਕੁਲੁ ਉਧਾਰੇ ਆਪਣਾ ਧੰਨੁ ਜਣੇਦੀ ਮਾਇਆ ॥

وہ اپنی نسل کا بھلا کر لیتا ہے۔ مبارک ہے وہ ماں جو ایسی ہستی کو جنم دیتی ہے۔

ਸੋਭਾ ਸੁਰਤਿ ਸੁਹਾਵਣੀ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥੨॥

جن لوگوں نے اپنا دل رب سے لگا لیا ہے، ان کی دنیا میں بڑی شان ہوتی ہے اور ان کا حسن دوبالا ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਅਖੀ ਬਾਝਹੁ ਵੇਖਣਾ ਵਿਣੁ ਕੰਨਾ ਸੁਨਣਾ ॥

آنکھوں کے بغیر دیکھنا، کانوں کے بغیر سننا،

ਪੈਰਾ ਬਾਝਹੁ ਚਲਣਾ ਵਿਣੁ ਹਥਾ ਕਰਣਾ ॥

بغیر ٹانگوں کے چلنا، ہاتھوں کے بغیر کام کرنا اور

ਜੀਭੈ ਬਾਝਹੁ ਬੋਲਣਾ ਇਉ ਜੀਵਤ ਮਰਣਾ ॥

بغیر زبان بولنا، اس طرح زندہ رہتے ہوئے مردہ ہونا۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਿ ਕੈ ਤਉ ਖਸਮੈ ਮਿਲਣਾ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے حکم کو پہچان کر ہی عورت اپنے مالك شوہر سے مل سکتی ہے۔ 1۔(یعنی واہے گرو کو آنکھوں سے نہیں بلکہ خوبصورتی سے دیکھنا چاہیئے اور کانوں سے نہیں بلکہ عقیدت سے رب کی تعریف سننی چاہئے اور بغیر ہاتھ کے ذہنی عبادت کا کام کرنا چاہیے، مادی زبان کے بغیر محبت کی زبان سے اس کی تعریف کرنی چاہیے۔)

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਦਿਸੈ ਸੁਣੀਐ ਜਾਣੀਐ ਸਾਉ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

انسان واہے گرو کو ہر جگہ اپنی آنکھوں سے دیکھتا بھی ہے، وہ بڑے آدمیوں سے بھی سنتا ہے کہ وہ ہمہ گیر ہے اور اسے یہ علم بھی حاصل ہوتا ہے کہ وہ ہر جگہ موجود ہے، لیکن پھر بھی اس سے ملاقات کی لذت حاصل نہیں ہوتی۔وہ واہے گرو سے ملے بھی کیسے ؟

ਰੁਹਲਾ ਟੁੰਡਾ ਅੰਧੁਲਾ ਕਿਉ ਗਲਿ ਲਗੈ ਧਾਇ ॥

کیونکہ اس سے ملنے کے لیے اس کے پاس ٹانگیں نہیں ہیں، ہاتھ نہیں ہیں اور آنکھیں بھی نہیں ہیں۔ ایك لنگڑا، اپاہج اور اندھا کیسے بھاگ کر واہے گرو کو گلے لگا سکتا ہے؟

ਭੈ ਕੇ ਚਰਣ ਕਰ ਭਾਵ ਕੇ ਲੋਇਣ ਸੁਰਤਿ ਕਰੇਇ ॥

واہے گرو کے خوف کو اپنے پاؤں، اس کی محبت کو اپنے ہاتھ اور اس کے علم کو اپنی آنکھیں بنا۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਸਿਆਣੀਏ ਇਵ ਕੰਤ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੨॥

نانک کہتا ہے کہ اے ہوشیار عورت ! رب سے اس طرح ہی ملاقات ہو سکتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਤੂੰ ਏਕੁ ਹੈ ਤੁਧੁ ਦੂਜਾ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਆ ॥

اے رب ! تم ہمیشہ ایک ہو، تم نے ارادے کے ذریعے دوسری کھیل نما دنیاپیدا کی ہے۔

ਹਉਮੈ ਗਰਬੁ ਉਪਾਇ ਕੈ ਲੋਭੁ ਅੰਤਰਿ ਜੰਤਾ ਪਾਇਆ ॥

اے مالک ! تکبر اور پیار پیدا کر کے تم نے انسانوں میں حرص وغیرہ کے عیوب ڈال دیے ہیں۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਖੁ ਤੂ ਸਭ ਕਰੇ ਤੇਰਾ ਕਰਾਇਆ ॥

اے مالک ! جس طرح تجھے اچھا لگتا ہے، ویسے ہی مخلوق کو رکھو۔ ہر ذی روح ویسا ہی عمل کرتا ہے جس طرح تم کرواتے ہو۔

ਇਕਨਾ ਬਖਸਹਿ ਮੇਲਿ ਲੈਹਿ ਗੁਰਮਤੀ ਤੁਧੈ ਲਾਇਆ ॥

آپ نے کچھ لوگوں کو معاف کر کے اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور آپ نےہی کچھ لوگوں کو گرو کے نصیحت میں لگایا ہے۔

ਇਕਿ ਖੜੇ ਕਰਹਿ ਤੇਰੀ ਚਾਕਰੀ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਹੋਰੁ ਨ ਭਾਇਆ ॥

آپ کے مندر میں کھڑے ہو کر بہت سے لوگ عبادت کرتے ہیں۔ نام کے علاوہ ان کو کچھ بھی اچھا نہیں

لگتا۔

ਹੋਰੁ ਕਾਰ ਵੇਕਾਰ ਹੈ ਇਕਿ ਸਚੀ ਕਾਰੈ ਲਾਇਆ ॥

آپ نے بہت سے لوگوں کو سچے کام میں لگا دیا ہے۔ کوئی اور عمل ان کے لیے بے فائدہ ہے۔

ਪੁਤੁ ਕਲਤੁ ਕੁਟੰਬੁ ਹੈ ਇਕਿ ਅਲਿਪਤੁ ਰਹੇ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਇਆ ॥

جن لوگوں کا عمل تجھے پسند آیا ہے، وہ مخلوق عورت، بیٹوں اور خاندان سے غیر جانبدار رہتی ہے۔

ਓਹਿ ਅੰਦਰਹੁ ਬਾਹਰਹੁ ਨਿਰਮਲੇ ਸਚੈ ਨਾਇ ਸਮਾਇਆ ॥੩॥

اے رب ! ایسے لوگ اندر اور باہر سے پاک ہوتے ہیں اور حقیقی نام میں مگن رہتے ہیں۔ 3۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸੁਇਨੇ ਕੈ ਪਰਬਤਿ ਗੁਫਾ ਕਰੀ ਕੈ ਪਾਣੀ ਪਇਆਲਿ ॥

چاہے میں جنت میں جا کر سنہری سمیر پہاڑ پر رہنے کے لیے غار بناؤں، یا پاتال میں جا کر پانی میں رہوں۔

ਕੈ ਵਿਚਿ ਧਰਤੀ ਕੈ ਆਕਾਸੀ ਉਰਧਿ ਰਹਾ ਸਿਰਿ ਭਾਰਿ ॥

چاہے میں زمین پر یا آسمان کی کسی بھی دنیا میں سر کے بل الٹا کھڑا ہو کر مجاہدہ کروں،

ਪੁਰੁ ਕਰਿ ਕਾਇਆ ਕਪੜੁ ਪਹਿਰਾ ਧੋਵਾ ਸਦਾ ਕਾਰਿ ॥

یہاں تک کہ اگر میں اپنے جسم کو مکمل طور پر صاف کروں اور کپڑے پہنوں اور یہ کام کرکے اپنے جسم اور کپڑوں کو ہمیشہ صاف کرتا رہوں۔

ਬਗਾ ਰਤਾ ਪੀਅਲਾ ਕਾਲਾ ਬੇਦਾ ਕਰੀ ਪੁਕਾਰ ॥

یہاں تک کہ اگر میں سفید، سرخ، پیلے اور کالے کپڑے پہنوں اور چار ویدوں - رگ وید، سام وید، یجروید اور اتھرو وید کی تلاوت کروں،

ਹੋਇ ਕੁਚੀਲੁ ਰਹਾ ਮਲੁ ਧਾਰੀ ਦੁਰਮਤਿ ਮਤਿ ਵਿਕਾਰ ॥

چاہے میں گندا اور غلیظ رہوں۔ لیکن یہ تمام اعمال جہالت کی وجہ سے بےکار ہیں۔

ਨਾ ਹਉ ਨਾ ਮੈ ਨਾ ਹਉ ਹੋਵਾ ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! میں صرف لفظ پر غور کرتا ہوں، جس کے سوا کسی بھی قیمت کا میں نہیں تھا، نہ ہی میں ہوں اور نہ ہی میں ہونگا۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਵਸਤ੍ਰ ਪਖਾਲਿ ਪਖਾਲੇ ਕਾਇਆ ਆਪੇ ਸੰਜਮਿ ਹੋਵੈ ॥

جو شخص اپنے کپڑے دھو کر اور غسل کرکے پرہیزگار بن جاتا ہے،

ਅੰਤਰਿ ਮੈਲੁ ਲਗੀ ਨਹੀ ਜਾਣੈ ਬਾਹਰਹੁ ਮਲਿ ਮਲਿ ਧੋਵੈ ॥

تکبر نما اس کے نفس میں موجود غلاظت کا اسے علم تک نہیں ہوتا اور وہ اپنے جسم کو باہر سے رگڑ کر صاف کرتا رہتا ہے۔

ਅੰਧਾ ਭੂਲਿ ਪਇਆ ਜਮ ਜਾਲੇ ॥

وہ جاہل ہوتا ہے اور غلط راستے پر پڑ کر یم کے جال میں پھنس جاتا ہے۔

ਵਸਤੁ ਪਰਾਈ ਅਪੁਨੀ ਕਰਿ ਜਾਨੈ ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਦੁਖੁ ਘਾਲੇ ॥

وہ کسی اور کی چیز کو اپنی سمجھتا ہے اور تکبر سے بڑے دکھ اٹھاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਤੁਟੈ ਤਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥

اے نانک ! جب گرو کے ذریعے انسان کا غرور ختم ہو جاتا ہے تو وہ ہری رب کے نام کا دھیان کرتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪੇ ਨਾਮੋ ਆਰਾਧੇ ਨਾਮੇ ਸੁਖਿ ਸਮਾਵੈ ॥੨॥

وہ نام کا ذکر کرتا ہے، نام کو یاد کرتا ہے اور نام کے ذریعے خوشی میں سما جاتا ہے۔ 2۔

ਪਵੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕਾਇਆ ਹੰਸਿ ਸੰਜੋਗੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

اتفاق پیدا کرکے واہے گرو نے جسم اور روح کو ملا دیا ہے۔

ਤਿਨ ਹੀ ਕੀਆ ਵਿਜੋਗੁ ਜਿਨਿ ਉਪਾਇਆ ॥

جس رب نے ان کو پیدا کیا ہے، اسی نے ان کو جدا کیا ہے۔

ਮੂਰਖੁ ਭੋਗੇ ਭੋਗੁ ਦੁਖ ਸਬਾਇਆ ॥

بے وقوف مخلوق لطف اندوز ہوتی رہتی ہے اوریہی لطف اس کے تمام دکھوں کا سبب ہوتا ہے۔

ਸੁਖਹੁ ਉਠੇ ਰੋਗ ਪਾਪ ਕਮਾਇਆ ॥

وہ خوشی کے حصول کے لیے گناہ کرتا ہے اور یہ لذتیں اس کے جسم میں بیماریاں پیدا کرتی ہیں۔

ਹਰਖਹੁ ਸੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਉਪਾਇ ਖਪਾਇਆ ॥

خوشی سے غم، اتفاق سے جدائی اور پیدائش سے موت پیدا ہوتی ہے۔

ਮੂਰਖ ਗਣਤ ਗਣਾਇ ਝਗੜਾ ਪਾਇਆ ॥

بداعمالیوں کی گنتی گن کر ایک بے وقوف مخلوق نے زندگی اور موت کا جھگڑا کھڑا کر دیا ہے یعنی بے وقوف بداعمالیوں میں پھنس جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਹਥਿ ਨਿਬੇੜੁ ਝਗੜੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

فیصلہ ست گرو کے ہاتھ میں ہے، جو اس تنازعہ کو ختم کرتا ہے

ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਗੁ ਨ ਚਲੈ ਚਲਾਇਆ ॥੪॥

خالق کائنات رب جو کچھ کرتا ہے وہی ہوتا ہے اور انسان کا دیا ہوا حکم نہیں چلتا۔ 4۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਮੁਰਦਾਰੁ ਖਾਇ ॥

جو شخص جھوٹ بول کر دوسروں کا حق کھاتا ہے وہ مردہ کھاتا ہے یعنی حرام کھاتا ہے۔

ਅਵਰੀ ਨੋ ਸਮਝਾਵਣਿ ਜਾਇ ॥

پھر بھی وہ دوسروں کو جھوٹ نہ بولنے کی تلقین کرنے جاتا ہے۔

ਮੁਠਾ ਆਪਿ ਮੁਹਾਏ ਸਾਥੈ ॥

جو خود بھی لوٹا جا رہا ہے اور اپنے ساتھیوں کو بھی لٹوا رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਐਸਾ ਆਗੂ ਜਾਪੈ ॥੧॥

اے نانک ! وہ اس طرح کا قائد معلوم ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਜਿਸ ਦੈ ਅੰਦਰਿ ਸਚੁ ਹੈ ਸੋ ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਮੁਖਿ ਸਚੁ ਅਲਾਏ ॥

جس کے دل میں سچائی ہے وہی سچا ہے اور منہ سے سچ بولتا ہے۔

ਓਹੁ ਹਰਿ ਮਾਰਗਿ ਆਪਿ ਚਲਦਾ ਹੋਰਨਾ ਨੋ ਹਰਿ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ॥

وہ خود بھی ہری کے راستے پر چلتا ہے اور دوسروں کو بھی ہری کی راہ پر ڈالتا ہے۔

ਜੇ ਅਗੈ ਤੀਰਥੁ ਹੋਇ ਤਾ ਮਲੁ ਲਹੈ ਛਪੜਿ ਨਾਤੈ ਸਗਵੀ ਮਲੁ ਲਾਏ ॥

اگر مقدس یاترا کی صورت میں نیک صحبت ہو تو میل اتر جاتا ہے۔ لیکن برے لوگوں کے ساتھ میل جول کرنے سے میل اترنے کی بجائے مزید میل چڑھ جاتا ہے۔

ਤੀਰਥੁ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਜੋ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

ست گرو جی ایک مکمل یاترا ہیں جو دن رات ہری رب کے نام کا دھیان کرتے رہتے ہیں۔

ਓਹੁ ਆਪਿ ਛੁਟਾ ਕੁਟੰਬ ਸਿਉ ਦੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਛਡਾਏ ॥

وہ اپنے اہل و عیال سمیت دنیاوی سمندر کو عبور کرتا ہے یعنی نجات پاتا ہے اور ہری رب کا نام عطا کر کے پوری دنیا کو عبور کرواتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜੋ ਆਪਿ ਜਪੈ ਅਵਰਾ ਨਾਮੁ ਜਪਾਏ ॥੨॥

اے نانک ! میں ان پر قربان جاتا ہوں جو خود بھی ہری کا نام لیتا ہے اور دوسروں سے بھی نام کا ذکر کرواتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਇਕਿ ਕੰਦ ਮੂਲੁ ਚੁਣਿ ਖਾਹਿ ਵਣ ਖੰਡਿ ਵਾਸਾ ॥

بہت سے سادھو جنگل کے علاقے میں رہتے ہیں اور کند کی جڑیں چن کر کھا لیتے ہیں۔

ਇਕਿ ਭਗਵਾ ਵੇਸੁ ਕਰਿ ਫਿਰਹਿ ਜੋਗੀ ਸੰਨਿਆਸਾ ॥

بہت سے لوگ بھگوا رنگ کے کپڑے پہنے یوگیوں اور سنیاسیوں کی طرح گھومتے ہیں۔

ਅੰਦਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬਹੁਤੁ ਛਾਦਨ ਭੋਜਨ ਕੀ ਆਸਾ ॥

وہ زیادہ تر لالچی ہوتے ہیں اور وہ کپڑے اور کھانے کو ترستے ہیں۔

ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ਨ ਗਿਰਹੀ ਨ ਉਦਾਸਾ ॥

وہ اپنی انمول زندگی کو فضول گنوا دیتے ہیں۔ اس طرح وہ نہ گھر والے ہوتے ہیں اور نہ زاہد۔

ਜਮਕਾਲੁ ਸਿਰਹੁ ਨ ਉਤਰੈ ਤ੍ਰਿਬਿਧਿ ਮਨਸਾ ॥

یم راج انکے سر پر منڈلاتا رہتا ہے کیونکہ وہ تین گنا ہوس کا شکار ہیں۔

ਗੁਰਮਤੀ ਕਾਲੁ ਨ ਆਵੈ ਨੇੜੈ ਜਾ ਹੋਵੈ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ॥

جب انسان گرو کی تعلیم سے واہے گرو کے بندوں کا خادم بن جائے تو خطرہ اس کے قریب نہیں آتا۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਸਚੁ ਮਨਿ ਘਰ ਹੀ ਮਾਹਿ ਉਦਾਸਾ ॥

حق نام اس کے سچے دل میں رہتا ہے اور وہ گھر میں رہتے ہوئے بھی زاہد رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਆਪਣਾ ਸੇ ਆਸਾ ਤੇ ਨਿਰਾਸਾ ॥੫॥

اے نانک ! جو مخلوق اپنے ست گرو کی خدمت عقیدت کے ساتھ کرتی ہے، وہ دنیاوی خواہشات سے بے نیاز ہو جاتی ہے۔ 5۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਜੇ ਰਤੁ ਲਗੈ ਕਪੜੈ ਜਾਮਾ ਹੋਇ ਪਲੀਤੁ ॥

کپڑوں پر خون لگ جائے تو کپڑے نجس ہو جاتے ہیں۔

ਜੋ ਰਤੁ ਪੀਵਹਿ ਮਾਣਸਾ ਤਿਨ ਕਿਉ ਨਿਰਮਲੁ ਚੀਤੁ ॥

جو شخص دوسروں پر ظلم کر کے ان کا خون چوستے ہیں، اس کا دل کیسے پاکیزہ ہو سکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਨਾਉ ਖੁਦਾਇ ਕਾ ਦਿਲਿ ਹਛੈ ਮੁਖਿ ਲੇਹੁ ॥

اے نانک ! اس اللہ کا نام صاف دل کے ساتھ زبان بولو

ਅਵਰਿ ਦਿਵਾਜੇ ਦੁਨੀ ਕੇ ਝੂਠੇ ਅਮਲ ਕਰੇਹੁ ॥੧॥

نام کے بغیر تیرے سارے اعمال صرف دنیا کا دکھاوا ہیں اور تم سارے جھوٹے کام کرتے ہو۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਜਾ ਹਉ ਨਾਹੀ ਤਾ ਕਿਆ ਆਖਾ ਕਿਹੁ ਨਾਹੀ ਕਿਆ ਹੋਵਾ ॥

جب میں کچھ نہیں تو میں دوسروں کو کیسے تبلیغ کروں؟ یا جب مجھ میں کوئی خوبی ہی نہیں تو میں کیسے خوبیاں دکھاؤں؟

ਕੀਤਾ ਕਰਣਾ ਕਹਿਆ ਕਥਨਾ ਭਰਿਆ ਭਰਿ ਭਰਿ ਧੋਵਾਂ ॥

میں اسی طرح کرتا ہوں جس طرح واہے گرو نے مجھے بنایا ہے۔ میں ویسا بولتا ہوں جیسا کہ اس نے مجھے بتایا ہے۔ میں برے اعمال کی وجہ سے گناہوں سے بھرا ہوا ہوں۔ اب میں انہیں دھونے کی کوشش کرتا ہوں۔

ਆਪਿ ਨ ਬੁਝਾ ਲੋਕ ਬੁਝਾਈ ਐਸਾ ਆਗੂ ਹੋਵਾਂ ॥

میں خود نہیں سمجھتا لیکن پھر بھی دوسروں کو سمجھاتا ہوں۔ میں ایسا جاہل رہبر بن سکتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਅੰਧਾ ਹੋਇ ਕੈ ਦਸੇ ਰਾਹੈ ਸਭਸੁ ਮੁਹਾਏ ਸਾਥੈ ॥

اے نانک ! جو شخص خود بغیر علم کے اندھی راہ دکھاتا ہے وہ اپنے ساتھیوں کو بھی لُٹوا دیتا ہے۔

ਅਗੈ ਗਇਆ ਮੁਹੇ ਮੁਹਿ ਪਾਹਿ ਸੁ ਐਸਾ ਆਗੂ ਜਾਪੈ ॥੨॥

دوسری دنیا میں جانے کے بعد منہ پر جوتے پڑتے ہیں پھر پتہ چلتا ہے کہ وہ کس طرح کا ڈھونگی رہنما تھا۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਮਾਹਾ ਰੁਤੀ ਸਭ ਤੂੰ ਘੜੀ ਮੂਰਤ ਵੀਚਾਰਾ ॥

اے واہے گرو ! میں تمام مہینوں، موسموں، گھنٹوں اور اوقات میں تیری عبادت کرتا ہوں۔

ਤੂੰ ਗਣਤੈ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਸਚੇ ਅਲਖ ਅਪਾਰਾ ॥

اے سچے پوشیدہ لا محدود رب ! اعمال گن کر تجھے کسی نے نہیں پایا۔

ਪੜਿਆ ਮੂਰਖੁ ਆਖੀਐ ਜਿਸੁ ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

اس عالم کو بڑا احمق سمجھو جس کے دل میں لالچ، حرص اور تکبر ہو۔

ਨਾਉ ਪੜੀਐ ਨਾਉ ਬੁਝੀਐ ਗੁਰਮਤੀ ਵੀਚਾਰਾ ॥

ہمیں گرو کی حکمت کے مطابق نام کو پڑھنا اور سمجھنا چاہیے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਖਟਿਆ ਭਗਤੀ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

جس شخص نے گرو کے مشورے سے نام نما دولت کمائی ہے، اس کے گودام عقیدت سے بھر جاتے ہیں۔

ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿਆ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚਿਆਰਾ ॥

جس شخص نے دل سے ذکر کا ورد کیا ہے، وہ دربارِ حق میں سچا مانا جاتا ہے

ਜਿਸ ਦਾ ਜੀਉ ਪਰਾਣੁ ਹੈ ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰਾ ॥

جس نے ہر مخلوق کو روح اور زندگی بخشی ہے، وہ رب لا محدود ہے اور اس کا نور ہر مخلوق کے دل میں موجود ہے

ਸਚਾ ਸਾਹੁ ਇਕੁ ਤੂੰ ਹੋਰੁ ਜਗਤੁ ਵਣਜਾਰਾ ॥੬॥

اے رب ! صرف آپ ہی حقیقی بادشاہ ہیں باقی دنیا بنجارا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਮਿਹਰ ਮਸੀਤਿ ਸਿਦਕੁ ਮੁਸਲਾ ਹਕੁ ਹਲਾਲੁ ਕੁਰਾਣੁ ॥

مخلوق پر رحم کرنا ہی مسجد میں جا کر سجدہ کرنا ہے۔ اللہ پر کامل یقین رکھنا ہی مصلی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا ہے۔ حق-حلال یعنی نیک عمل کرنا ہی قرآن پڑھنا ہے۔

ਸਰਮ ਸੁੰਨਤਿ ਸੀਲੁ ਰੋਜਾ ਹੋਹੁ ਮੁਸਲਮਾਣੁ ॥

نام کی کمائی کرنا ہی سنت کروانا ہے۔ معمولی طبیعت کا ہونا ہی روزہ رکھنا ہے۔ تبھی تم ایک سچے مسلمان بنو گے۔

ਕਰਣੀ ਕਾਬਾ ਸਚੁ ਪੀਰੁ ਕਲਮਾ ਕਰਮ ਨਿਵਾਜ ॥

صحیح عمل کرنا ہی مکہ جا کر کعبہ کا دیدار کرنا ہے۔ سچے خدا کو جاننا ہی پیر کی عبادت کرنا ہے۔ نیک اعمال کرنا ہی کلمہ اور نماز ہے۔

ਤਸਬੀ ਸਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵਸੀ ਨਾਨਕ ਰਖੈ ਲਾਜ ॥੧॥

اللہ کی رضا میں رہنا ہی تسبیح کے دانے پھیر کر ذکر کرنا ہے۔ اے نانک ! جس میں یہ صفات موجود ہوں، اللہ اسے ہی پسند کرے گا اور اللہ اسے مسلمان کو عزت عطا کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਹਕੁ ਪਰਾਇਆ ਨਾਨਕਾ ਉਸੁ ਸੂਅਰ ਉਸੁ ਗਾਇ ॥

اے نانک ! اجنبی کے حقوق کھانا ایسا ہے جیسے مسلمان کے لیے سؤر کا گوشت کھانا اور ہندو کے لیے گائے کھانا۔

ਗੁਰੁ ਪੀਰੁ ਹਾਮਾ ਤਾ ਭਰੇ ਜਾ ਮੁਰਦਾਰੁ ਨ ਖਾਇ ॥

ہندوؤں کا گرو اور مسلمانوں کا پیر واحے گرو کی درگاہ میں آدمی کی حفاظت صرف اسی صورت میں کرے گا جب وہ دوسروں کا حق نہ کھائے۔

ਗਲੀ ਭਿਸਤਿ ਨ ਜਾਈਐ ਛੁਟੈ ਸਚੁ ਕਮਾਇ ॥

زیادہ باتیں کرنے سے مخلوق جنت میں نہیں جاتی۔ نجات سچائی کی کمائی سے ہی ممکن ہے۔

ਮਾਰਣ ਪਾਹਿ ਹਰਾਮ ਮਹਿ ਹੋਇ ਹਲਾਲੁ ਨ ਜਾਇ ॥

حرام کھانے میں مصالحہ ڈالنے سے حلال نہیں ہوتا، کیونکہ رشوت کا مال صدقہ کرنے سے پاک نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਗਲੀ ਕੂੜੀਈ ਕੂੜੋ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! جھوٹی باتوں سے صرف جھوٹ ہی حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਪੰਜਿ ਨਿਵਾਜਾ ਵਖਤ ਪੰਜਿ ਪੰਜਾ ਪੰਜੇ ਨਾਉ ॥

مسلمانوں کے لیے پانچ نمازیں ہیں اور نماز کے لیے صرف پانچ وقت ہیں اور پانچوں نمازوں کے مختلف نام ہیں۔

ਪਹਿਲਾ ਸਚੁ ਹਲਾਲ ਦੁਇ ਤੀਜਾ ਖੈਰ ਖੁਦਾਇ ॥

پہلی دعا سچے واہے گرو کی عبادت کرنا ہے۔ دوسری نماز صحیح حلال کمانے کی ہے یعنی دین۔ تیسری دعا یہ ہے کہ واہے گرو سے سب کی بھلائی مانگو، صدقہ کرو۔

ਚਉਥੀ ਨੀਅਤਿ ਰਾਸਿ ਮਨੁ ਪੰਜਵੀ ਸਿਫਤਿ ਸਨਾਇ ॥

چوتھی دعا یہ ہے کہ اپنی نیت اور دل کو صاف رکھیں۔ پانچویں دعا واہے گرو کی تسبیح اور حمد کرنا ہے۔

ਕਰਣੀ ਕਲਮਾ ਆਖਿ ਕੈ ਤਾ ਮੁਸਲਮਾਣੁ ਸਦਾਇ ॥

آپ نیکیوں کا کلمہ پڑھتے ہیں تب ہی آپ اپنے آپ کو سچا مسلمان کہہ سکتے ہیں ۔

ਨਾਨਕ ਜੇਤੇ ਕੂੜਿਆਰ ਕੂੜੈ ਕੂੜੀ ਪਾਇ ॥੩॥

اے نانک ! جو لوگ جھوٹے ہیں، ان کی شہرت بھی جھوٹی ہے اور انہیں جھوٹ ہی ملے گا۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਇਕਿ ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਵਣਜਦੇ ਇਕਿ ਕਚੈ ਦੇ ਵਾਪਾਰਾ ॥

انسان دنیا میں کاروبار کرنے آتے ہیں۔ کچھ مخلوق جیسے زیورات کی تجارت کرتی ہے اور کچھ دوسری مخلوقات شیشے کی تجارت کرتی ہیں یعنی عارضی لذتوں کا۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਪਾਈਅਨਿ ਅੰਦਰਿ ਰਤਨ ਭੰਡਾਰਾ ॥

اگر ست گرو راضی ہو جائیں تو یہ نام نما جوہر اور مادوں کا ایک لازوال ذخیرہ حاصل ہو جاتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਲਧਿਆ ਅੰਧੇ ਭਉਕਿ ਮੁਏ ਕੂੜਿਆਰਾ ॥

ایک زندہ انسان کے دل میں نام کی شکل میں قیمتی چیزوں کا ذخیرہ ہے لیکن یہ ذخیرہ کسی کو گرو کے بغیر نہیں ملا۔ یعنی واھے گرو حاصل نہیں ہوتا۔ جھوٹے اور جاہل لوگ تصادم میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ۔

ਮਨਮੁਖ ਦੂਜੈ ਪਚਿ ਮੁਏ ਨਾ ਬੂਝਹਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥

ذہین لوگ دوغلے پن میں پڑ کر مر جاتے ہیں اور علم کو نہیں سمجھتے۔

ਇਕਸੁ ਬਾਝਹੁ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨਹੀ ਕਿਸੁ ਅਗੈ ਕਰਹਿ ਪੁਕਾਰਾ ॥

دنیا میں ایک واھے گرو کے سوا کوئی نہیں ہے۔ وہ کس کے پاس جا کر شکایت کرے؟

ਇਕਿ ਨਿਰਧਨ ਸਦਾ ਭਉਕਦੇ ਇਕਨਾ ਭਰੇ ਤੁਜਾਰਾ ॥

بہت سے لوگ بے روزگار اور ہر وقت بھٹکتے رہتے ہیں اور کئی کے پاس دولت سے بھرے خزانے ہیں۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਹੋਰੁ ਧਨੁ ਨਾਹੀ ਹੋਰੁ ਬਿਖਿਆ ਸਭੁ ਛਾਰਾ ॥

لیکن اس دنیا میں ہری کے نام کے علاوہ کوئی دولت انسان کے ساتھ نہیں جاتی۔ باقی سب زہر نما مال و دولت کی خاک کی طرح ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਰੇ ਆਪਿ ਹੁਕਮਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥੭॥

اے نانک ! واھے گرو سب کچھ خود کرتا ہے اور انسانوں سے خود کرواتا ہے۔ وہ رب خود ہے جو اپنے حکم سے مخلوق کو پالتا ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਮੁਸਲਮਾਣੁ ਕਹਾਵਣੁ ਮੁਸਕਲੁ ਜਾ ਹੋਇ ਤਾ ਮੁਸਲਮਾਣੁ ਕਹਾਵੈ ॥

مسلمان کہلانا بہت مشکل ہے۔ اگر کوئی خوبیوں کے ساتھ سچا مسلمان ہے تو صرف وہی اپنے آپ کو مسلمان کہلوا سکتا ہے۔

ਅਵਲਿ ਅਉਲਿ ਦੀਨੁ ਕਰਿ ਮਿਠਾ ਮਸਕਲ ਮਾਨਾ ਮਾਲੁ ਮੁਸਾਵੈ ॥

سچا مسلمان بننے کے لیے سب سے پہلی بات یہ ہے کہ وہ اپنے نبی کے چلائے ہوئے دین کو میٹھا سمجھے۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہ اپنی محنت کی کمائی غریبوں میں اس طرح تقسیم کرے کہ لوہے کا زنگ پینٹ سے دور ہو جائے۔

ਹੋਇ ਮੁਸਲਿਮੁ ਦੀਨ ਮੁਹਾਣੈ ਮਰਣ ਜੀਵਣ ਕਾ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਵੈ ॥

اسے اپنے نبی کے دین کا سچا پیروکار (شاگرد) بن کر موت و حیات کا وہم دور کرنا چاہیے۔

ਰਬ ਕੀ ਰਜਾਇ ਮੰਨੇ ਸਿਰ ਉਪਰਿ ਕਰਤਾ ਮੰਨੇ ਆਪੁ ਗਵਾਵੈ ॥

سچے دل کے ساتھ، وہ خوشی سے واھے گرو کی مرضی کو قبول کرتا ہے،پیدا کرنے والے واھے گرو کی عبادت کرتا ہے اور اپنی انا کو ختم کرتا ہے۔

ਤਉ ਨਾਨਕ ਸਰਬ ਜੀਆ ਮਿਹਰੰਮਤਿ ਹੋਇ ਤ ਮੁਸਲਮਾਣੁ ਕਹਾਵੈ ॥੧॥

اے نانک ! اگر وہ تمام مخلوقات پر مہربان ہے تو صرف وہی مسلمان کہلا سکتا ہے۔1۔

ਮਹਲਾ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਪਰਹਰਿ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧੁ ਝੂਠੁ ਨਿੰਦਾ ਤਜਿ ਮਾਇਆ ਅਹੰਕਾਰੁ ਚੁਕਾਵੈ ॥

وہ شخص جو شہوت، غصہ، جھوٹ، ملامت اور دولت کو ترک کر کے اپنی انا کو ختم کرتا ہے،

ਤਜਿ ਕਾਮੁ ਕਾਮਿਨੀ ਮੋਹੁ ਤਜੈ ਤਾ ਅੰਜਨ ਮਾਹਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਵੈ ॥

وہ خواہش کو ترک کر کے اپنی بیوی سے لگاؤ کو ترک کر دیتا ہے، وہ دولت میں رہتے ہوئے بھی بے عیب رب کو پا لیتا ہے۔

ਤਜਿ ਮਾਨੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸੁਤ ਦਾਰਾ ਤਜਿ ਪਿਆਸ ਆਸ ਰਾਮ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥

اے نانک ! حقیقی صادق رب آکر اس شخص کے دل میں بستا ہے، جو فخر وغرور، اپنے بیٹے اور بیوی کی محبت، دولت کی خواہش اور آرزو کو ترک کر کے رام میں دھیان لگاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚਾ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈ ॥੨॥

ایسا شخص سچے الفاظ سے ہری نام میں ہی سما جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਰਾਜੇ ਰਯਤਿ ਸਿਕਦਾਰ ਕੋਇ ਨ ਰਹਸੀਓ ॥

بادشاہ، رعایا اور رئیسوں میں سے کسی کو بھی اس دنیا میں نہیں رہنا۔

ਹਟ ਪਟਣ ਬਾਜਾਰ ਹੁਕਮੀ ਢਹਸੀਓ ॥

واہے گرو کی مرضی سے دکانیں، شہر اور بازار تباہ ہو جائیں گے۔

ਪਕੇ ਬੰਕ ਦੁਆਰ ਮੂਰਖੁ ਜਾਣੈ ਆਪਣੇ ॥

بے وقوف لوگ خوبصورت دروازوں والے مضبوط مندروں کو اپنا سمجھتے ہیں۔

ਦਰਬਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ਰੀਤੇ ਇਕਿ ਖਣੇ ॥

دولت سے بھرے خزانے ایک لمحے میں خالی ہو جاتے ہیں۔

ਤਾਜੀ ਰਥ ਤੁਖਾਰ ਹਾਥੀ ਪਾਖਰੇ ॥

گھوڑے، خوبصورت رتھ، اونٹ، امبریوں کے ساتھ ہاتھی،

ਬਾਗ ਮਿਲਖ ਘਰ ਬਾਰ ਕਿਥੈ ਸਿ ਆਪਣੇ ॥

باغات، جائیدادیں، مکانات اور عمارات وغیرہ جنہیں انسان اپنا جانتا ہے، وہ اسنے کہاں ہیں؟

ਤੰਬੂ ਪਲੰਘ ਨਿਵਾਰ ਸਰਾਇਚੇ ਲਾਲਤੀ ॥

خیمے، نواڑ کے پلنگ اٹلس کی قناطیں سب عارضی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਚ ਦਾਤਾਰੁ ਸਿਨਾਖਤੁ ਕੁਦਰਤੀ ॥੮॥

اے نانک ! ایک ہی سچا واھے گرو ہے جو ہمیشہ قائم رہتا ہے، جو لوگوں کو یہ سب چیزیں دینے والا ہے۔ وہ اپنی فطرت سے ہی پہچانا جاتا ہے۔8۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਨਦੀਆ ਹੋਵਹਿ ਧੇਣਵਾ ਸੁੰਮ ਹੋਵਹਿ ਦੁਧੁ ਘੀਉ ॥

واھے گرو ! میرے لیے دریا خشبودار گائے بن جائیں ، سمندر کا پانی دودھ اور گھی بن جائے،

ਸਗਲੀ ਧਰਤੀ ਸਕਰ ਹੋਵੈ ਖੁਸੀ ਕਰੇ ਨਿਤ ਜੀਉ ॥

ساری زمین شکر بن جائے اور ان چیزوں کے استعمال سے میرا دل خوش ہو جائے۔

ਪਰਬਤੁ ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਹੋਵੈ ਹੀਰੇ ਲਾਲ ਜੜਾਉ ॥

یہاں تک کہ اگر مجھے ہیروں اور جواہرات سے جڑا سونے اور چاندی کا پہاڑ مل جائے۔

ਭੀ ਤੂੰਹੈ ਸਾਲਾਹਣਾ ਆਖਣ ਲਹੈ ਨ ਚਾਉ ॥੧॥

تب بھی میں تیری تعریف کروں گا اور تیری تسبیح کرنے کا میرا جوش ختم نہیں ہوگا۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਭਾਰ ਅਠਾਰਹ ਮੇਵਾ ਹੋਵੈ ਗਰੁੜਾ ਹੋਇ ਸੁਆਉ ॥

اے رب ! اگر اٹھارہ وزن کی تمام سبزیاں میرے لیے ایسا پھل بن جائیں جس کا ذائقہ گڑ جیسا میٹھا ہو،

ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੁਇ ਫਿਰਦੇ ਰਖੀਅਹਿ ਨਿਹਚਲੁ ਹੋਵੈ ਥਾਉ ॥

اگر میرا ٹھکانہ غیر متزلزل ہو جائے جس کے گرد سورج اور چاند دونوں گھومتے رہیں۔

ਭੀ ਤੂੰਹੈ ਸਾਲਾਹਣਾ ਆਖਣ ਲਹੈ ਨ ਚਾਉ ॥੨॥

پھر بھی میں تیری تسبیح کروں گا اور تیری تسبیح کرنے کی خواہش میرے دل سے نہیں جائے گی۔ 2۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਜੇ ਦੇਹੈ ਦੁਖੁ ਲਾਈਐ ਪਾਪ ਗਰਹ ਦੁਇ ਰਾਹੁ ॥

اے واھے گرو ! اگر میرے جسم کو چوٹ پہنچتی ہے اور دونوں شیطانی سیارے راہو کیتو مجھے پریشان کرتے ہیں۔

ਰਤੁ ਪੀਣੇ ਰਾਜੇ ਸਿਰੈ ਉਪਰਿ ਰਖੀਅਹਿ ਏਵੈ ਜਾਪੈ ਭਾਉ ॥

خواہ میرے سرپر خونخوار بادشاہوں کا راج ہو تب بھی مجھے ایسا لگتا ہے جیسے تم مجھ سے محبت کرتے ہو،

ਭੀ ਤੂੰਹੈ ਸਾਲਾਹਣਾ ਆਖਣ ਲਹੈ ਨ ਚਾਉ ॥੩॥

اے واھے گرو ! تب بھی میں صرف آپ کی تعریف کروں گا اور آپ کی تعریف کرنے کی خواہش ختم نہیں ہوگی۔ 3۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਅਗੀ ਪਾਲਾ ਕਪੜੁ ਹੋਵੈ ਖਾਣਾ ਹੋਵੈ ਵਾਉ ॥

اگر آگ اور سردی میرا لباس ہے تو ہوا میری خوراک ہے۔

ਸੁਰਗੈ ਦੀਆ ਮੋਹਣੀਆ ਇਸਤਰੀਆ ਹੋਵਨਿ ਨਾਨਕ ਸਭੋ ਜਾਉ ॥

اور اگر آسمان کی خوبصورت پریاں میری بیویاں ہیں، اے نانک ! یہ سب چیزیں عارضی ہیں۔

ਭੀ ਤੁਹੈ ਸਾਲਾਹਣਾ ਆਖਣ ਲਹੈ ਨ ਚਾਉ ॥੪॥

اے رب ! تب بھی میں تیری شان گاؤں گا۔ تیری تعظیم کرنے کی شدید خواہش کبھی ختم نہیں ہوتی۔ 4۔

ਪਵੜੀ ॥

پوڑی۔

ਬਦਫੈਲੀ ਗੈਬਾਨਾ ਖਸਮੁ ਨ ਜਾਣਈ ॥

جو ظالم حیوان ہے، وہ واہے گرو کو نہیں جانتا۔

ਸੋ ਕਹੀਐ ਦੇਵਾਨਾ ਆਪੁ ਨ ਪਛਾਣਈ ॥

وہ دیوانہ کہلاتا ہے جو اپنی فطرت کو نہی سمجھا تا۔

ਕਲਹਿ ਬੁਰੀ ਸੰਸਾਰਿ ਵਾਦੇ ਖਪੀਐ ॥

اختلاف اس دنیا میں نقصان دہ ہے، کیونکہ انسان بحث میں بلاوجہ نقصان اٹھاتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਵੇਕਾਰਿ ਭਰਮੇ ਪਚੀਐ ॥

ہری نام کے علاوہ مخلوق بے کار ہے اور وہم اور عوارض میں فنا ہو جاتی ہے۔

ਰਾਹ ਦੋਵੈ ਇਕੁ ਜਾਣੈ ਸੋਈ ਸਿਝਸੀ ॥

جو دونوں راستوں کو ایک واہے گرو کی طرف جانے والا سمجھتا ہے وہ آزاد ہو جائے گا۔

ਕੁਫਰ ਗੋਅ ਕੁਫਰਾਣੈ ਪਇਆ ਦਝਸੀ ॥

جھوٹا جہنم میں جل کر راکھ ہو جاتا ہے۔

ਸਭ ਦੁਨੀਆ ਸੁਬਹਾਨੁ ਸਚਿ ਸਮਾਈਐ ॥

اگر آدمی سچائی میں مگن رہے تو اس کے لیے ساری دنیا خوبصورت ہے۔

ਸਿਝੈ ਦਰਿ ਦੀਵਾਨਿ ਆਪੁ ਗਵਾਈਐ ॥੯॥

اپنے تکبر کو مٹا کر وہ رب کی بارگاہ میں عزت اور وقار حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

ਮਃ ੧ ਸਲੋਕੁ ॥

محلہ 1 شلوک ۔

ਸੋ ਜੀਵਿਆ ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸੋਇ ॥

جس کے دل میں واہے گرو رہتا ہے اس کو زندہ سمجھو۔

ਨਾਨਕ ਅਵਰੁ ਨ ਜੀਵੈ ਕੋਇ ॥

اے نانک ! واہے گرو کے نام کے بغیر کسی کو زندہ نہیں کہا جا سکتا،

ਜੇ ਜੀਵੈ ਪਤਿ ਲਥੀ ਜਾਇ ॥

وہ ایک مردہ شخص کی طرح ہے۔ اگر وہ بچ بھی جائے تو اپنا وقار کھو کر دنیا سے چلا جاتا ہے۔

ਸਭੁ ਹਰਾਮੁ ਜੇਤਾ ਕਿਛੁ ਖਾਇ ॥

جو کچھ کھاتا ہے وہ حرام بن جاتا ہے۔

ਰਾਜਿ ਰੰਗੁ ਮਾਲਿ ਰੰਗੁ ॥

کچھ لوگوں کو حکمرانی سے محبت ہے اور کچھ کو دولت سے محبت ہے۔

ਰੰਗਿ ਰਤਾ ਨਚੈ ਨੰਗੁ ॥

ایسا بے شرم انسان جھوٹی دولت کے لالچ میں مگن، ننگا ناچ کر رہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਠਗਿਆ ਮੁਠਾ ਜਾਇ ॥

اے نانک ! اسے دھوکہ دیا جاتا ہے اور لوٹ لیا جاتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਪਤਿ ਗਇਆ ਗਵਾਇ ॥੧॥

واھے گرو کے نام کے علاوہ وہ اپنی ساکھ کھو کر چلا جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ۔ 1۔

ਕਿਆ ਖਾਧੈ ਕਿਆ ਪੈਧੈ ਹੋਇ ॥

اے مخلوق ! لذیذ کھانا کھانے اور خوبصورت کپڑے پہننے کا کیا فائدہ؟"

ਜਾ ਮਨਿ ਨਾਹੀ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥

اگر وہ واھے گرو تمہارے دل میں نہیں رہتا؟

ਕਿਆ ਮੇਵਾ ਕਿਆ ਘਿਉ ਗੁੜੁ ਮਿਠਾ ਕਿਆ ਮੈਦਾ ਕਿਆ ਮਾਸੁ ॥

میوے، گھی، میٹھا گڑ، آٹا اور گوشت کھانے کا کیا مطلب ہے؟"

ਕਿਆ ਕਪੜੁ ਕਿਆ ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਕੀਜਹਿ ਭੋਗ ਬਿਲਾਸ ॥

خوبصورت لباس پہننے، آرام دہ بستر پر آرام کرنے اور عیش و عشرت سے لطف اندوز ہونے کا کیا فائدہ؟"

ਕਿਆ ਲਸਕਰ ਕਿਆ ਨੇਬ ਖਵਾਸੀ ਆਵੈ ਮਹਲੀ ਵਾਸੁ ॥

فوج، دربان، عملہ رکھنے اور محلات میں رہنے کا کیا مطلب ہے؟

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਵਿਣੁ ਸਭੇ ਟੋਲ ਵਿਣਾਸੁ ॥੨॥

اے نانک ! واھے گرو کے نام کے سوا ہر چیز عارضی ہے۔

ਪਵੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜਾਤੀ ਦੈ ਕਿਆ ਹਥਿ ਸਚੁ ਪਰਖੀਐ ॥
کچھ بھی اعلیٰ ذات کے اختیار میں نہیں ہے، کیونکہ واھے گرو صرف انسانوں کے اچھے اور برے اعمال کو چیک کرتا ہے۔ اعلیٰ ذات کا غرور زہر کی مانند ہے

ਮਹੁਰਾ ਹੋਵੈ ਹਥਿ ਮਰੀਐ ਚਖੀਐ ॥
اگر کسی کے ہاتھ میں زہر ہو تو وہ اس زہر کو کھا کر مر جاتا ہے۔

ਸਚੇ ਕੀ ਸਿਰਕਾਰ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਜਾਣੀਐ ॥
سچے واھے گرو کی حکومت ہر زمانے میں جانی جاتی ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਮੰਨੇ ਸਿਰਦਾਰੁ ਦਰਿ ਦੀਬਾਣੀਐ ॥
جو اس کے حکم کی تعمیل کرتا ہے وہ اس کے دربار میں معزز ہو جاتا ہے۔

ਫੁਰਮਾਨੀ ਹੈ ਕਾਰ ਖਸਮਿ ਪਠਾਇਆ ॥
سچے رب کا یہی حکم ہے کہ ذکر کا عمل کرو۔ اسی لیے واھے گرو نے انسان کو دنیا میں بھیجا ہے۔

ਤਬਲਬਾਜ ਬੀਚਾਰ ਸਬਦਿ ਸੁਣਾਇਆ ॥
گرو نانک نے تقریر کے ذریعے لوگوں کو اس واھے گرو کی عبادت سنائی ہے۔

ਇਕਿ ਹੋਏ ਅਸਵਾਰ ਇਕਨਾ ਸਾਖਤੀ ॥

یہ سن کر گرومکھ اپنے گھوڑوں پر سوار ہو گئے اور بہت سے انہیں تیار کر رہے ہیں۔

ਇਕਨੀ ਬਧੇ ਭਾਰ ਇਕਨਾ ਤਾਖਤੀ ॥੧੦॥

بہت سے لوگ اپنا سامان باندھ چکے ہیں اور کچھ سوار ہو کر چلے بھی گئے ہیں۔ 10۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਜਾ ਪਕਾ ਤਾ ਕਟਿਆ ਰਹੀ ਸੁ ਪਲਰਿ ਵਾੜਿ ॥

جب اناج پک جاتا ہے تو کسان اسے کاٹتا ہے۔ صرف گھاس کے ڈھیر اور گڑھے باقی ہیں۔

ਸਣੁ ਕੀਸਾਰਾ ਚਿਥਿਆ ਕਣੁ ਲਇਆ ਤਨੁ ਝਾੜਿ ॥

فصل سے اناج نکال لیا جاتا ہے اور پھونک مار کر فصل سے دانے الگ کر لیے ط جاتے ہیں۔

ਦੁਇ ਪੁੜ ਚਕੀ ਜੋੜਿ ਕੈ ਪੀਸਣ ਆਇ ਬਹਿਠੁ ॥

چکی کے دونوں پاٹ اکھٹے کر کے لوگ آکر دانہ پسنے بیٹھ جاتے ہیں۔

ਜੋ ਦਰਿ ਰਹੇ ਸੁ ਉਬਰੇ ਨਾਨਕ ਅਜਬੁ ਡਿਠੁ ॥੧॥

جو مرکزی محور سے جڑے رہتے ہیں وہ بچ جاتے ہیں۔ اے نانک! یہ ایک حیرت انگیز بات دیکھی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਵੇਖੁ ਜਿ ਮਿਠਾ ਕਟਿਆ ਕਟਿ ਕੁਟਿ ਬਧਾ ਪਾਇ ॥

دیکھو کی گنا کٹ جاتا ہے۔ اسے صاف کرنے کے بعد پیٹا جاتا ہے اور بنڈلوں میں باندھ دیا جاتا ہے۔

ਖੁੰਢਾ ਅੰਦਰਿ ਰਖਿ ਕੈ ਦੇਨਿ ਸੁ ਮਲ ਸਜਾਇ ॥

بیلنوں کے بیچ رکھ کر مل کر یا پہلوانوں کی طرح جو مرد ہوتے ہیں اسے دباتے اور سزا دیتے ہیں۔

ਰਸੁ ਕਸੁ ਟਟਰਿ ਪਾਈਐ ਤਪੈ ਤੈ ਵਿਲਲਾਇ ॥

اس کا رس نکال کر کڑھائی میں ڈالا جاتا ہے اور یہ جلتا ہوا چیختا چلاتا ہے۔

ਭੀ ਸੋ ਫੋਗੁ ਸਮਾਲੀਐ ਦਿਚੈ ਅਗਿ ਜਾਲਾਇ ॥

گنے کا جوس نکالنے کے بعد اس کی کھوئی بھی اکٹھا کر کے آگ میں جلا دی جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਿਠੈ ਪਤਰੀਐ ਵੇਖਹੁ ਲੋਕਾ ਆਇ ॥੨॥

اے نانک ! میٹھے پتوں والے گنے کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا ہے، اے انسانوں ! آکر دیکھو 2۔

ਪਵੜੀ ॥

پوڑی۔

ਇਕਨਾ ਮਰਣੁ ਨ ਚਿਤਿ ਆਸ ਘਣੇਰਿਆ ॥

کچھ لوگوں کو موت یاد نہیں رہتی، ان کے دل میں دنیا کی خوشیوں سے لطف اندوز ہونے کی امید زیادہ ہوتی ہے۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਨਿਤ ਕਿਸੈ ਨ ਕੇਰਿਆ ॥

وہ ہمیشہ پیدا ہوتے ہیں اور مرتے ہیں اور کسی کے سچے دوست نہیں بنتے۔

ਆਪਨੜੈ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਕਹਨਿ ਚੰਗੇਰਿਆ ॥

وہ دل ہی دل میں اپنے آپ کو اچھا کہتے ہے۔

ਜਮਰਾਜੈ ਨਿਤ ਨਿਤ ਮਨਮੁਖ ਹੇਰਿਆ ॥

یمراج ہمیشہ ان من مکھوں کو ختم کرنے کے درپے رہتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਲੂਣ ਹਾਰਾਮ ਕਿਆ ਨ ਜਾਣਿਆ ॥

من مکھ نمک کھا کر نمک حرامی کرنے والا ہے اور اپنے اوپر واھے گرو کے احسان کا شکر ادا نہیں کرتا۔

ਬਧੇ ਕਰਨਿ ਸਲਾਮ ਖਸਮ ਨ ਭਾਣਿਆ ॥

جو دباؤ میں سجدہ کرتے ہیں، وہ رب کو اچھے نہیں لگتے۔

ਸਚੁ ਮਿਲੈ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਾਹਿਬ ਭਾਵਸੀ ॥

جو منہ سے سچا نام بولتے ہیں وہ واھے گرو کے دل کو اچھے لگنے لگتے ہیں۔

ਕਰਸਨਿ ਤਖਤਿ ਸਲਾਮੁ ਲਿਖਿਆ ਪਾਵਸੀ ॥੧੧॥

وہ واہے گرو کی عبادت کرتے ہیں اور اس کے تخت کے سامنے جھکتے ہیں۔ وہ اپنی ہلے سے لکھی تقدیر کو پورا کرتے ہیں۔11۔

ਮਃ ੧ ਸਲੋਕੁ ॥

محلہ 1 شلوک ۔

ਮਛੀ ਤਾਰੂ ਕਿਆ ਕਰੇ ਪੰਖੀ ਕਿਆ ਆਕਾਸੁ ॥

مچھلی کو گہرے پانی کا کیا فائدہ اگر وہ اسے مچھیرے سے نہیں بچا سکتی؟ پرندے کو کھلے آسمان کا کیا فائدہ اگر وہ اسے شکاری سے نہیں بچا سکتا؟

ਪਥਰ ਪਾਲਾ ਕਿਆ ਕਰੇ ਖੁਸਰੇ ਕਿਆ ਘਰ ਵਾਸੁ ॥

پتھر کو سردی کا کیا فائدہ جب اس پر سردی کا اثر نہ ہو؟ نامحرم سے شادی کرنے کا کیا فائدہ، اگر وہ دلہن سے صحبت کا لطف نہیں اٹھا سکتا؟

ਕੁਤੇ ਚੰਦਨੁ ਲਾਈਐ ਭੀ ਸੋ ਕੁਤੀ ਧਾਤੁ ॥

اگر چندن کتے پر لگا دیا جائے تو پھر بھی کتے کی فطرت باقی رہے گی اور کتیا کی طرف بھاگے گا۔

ਬੋਲਾ ਜੇ ਸਮਝਾਈਐ ਪੜੀਅਹਿ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਪਾਠ ॥

کسی بہرے آدمی کو یادوں کا سبق پڑھ کر سنایا بھی جائے تو سننے کے بعد بھی وہ سمجھتا نہیں ۔

ਅੰਧਾ ਚਾਨਣਿ ਰਖੀਐ ਦੀਵੇ ਬਲਹਿ ਪਚਾਸ ॥

ایک اندھے کے سامنے پچاس چراغ بھی جل جائیں تو اسے کچھ بھی دکھائی نہیں دے گا۔

ਚਉਣੇ ਸੁਇਨਾ ਪਾਈਐ ਚੁਣਿ ਚੁਣਿ ਖਾਵੈ ਘਾਸੁ ॥

یہاں تک کہ اگر کوئی آدمی گائے اور بھینسوں کے ایک گروہ کے پاس سونا رکھ دے تو وہ گھاس کو ہی چن چن کر کھائیں گے۔

ਲੋਹਾ ਮਾਰਣਿ ਪਾਈਐ ਢਹੈ ਨ ਹੋਇ ਕਪਾਸ ॥

لوہے کو کپاس کی طرح لکڑی کے ساتھ جھاڑی تو بھیوہ نرم نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਮੂਰਖੁ ਏਹਿ ਗੁਣ ਬੋਲੇ ਸਦਾ ਵਿਣਾਸੁ ॥੧॥

اے نانک ! بے وقوف آدمی میں یہی صفات ہوتی ہیں کہ جو کچھ ب ھی بولتا ہے اس سے اس کا اپنا ہی نقصان ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਕੈਹਾ ਕੰਚਨੁ ਤੁਟੈ ਸਾਰੁ ॥

جب کانسی، سونا اور لوہا ٹوٹ جائے۔

ਅਗਨੀ ਗੰਢੁ ਪਾਏ ਲੋਹਾਰੁ ॥

تو سنار آگ سے گرہ باندھتا ہے۔

ਗੋਰੀ ਸੇਤੀ ਤੁਟੈ ਭਤਾਰੁ ॥

اگر شوہر بیوی سے ناراض ہو جائے۔

ਪੁਤੀ ਗੰਢੁ ਪਵੈ ਸੰਸਾਰਿ ॥

بیٹے کے ذریعے دنیا میں رشتے بحال ہو جاتے ہیں۔

ਰਾਜਾ ਮੰਗੈ ਦਿਤੈ ਗੰਢੁ ਪਾਇ ॥

بادشاہ اپنی رعایا سے ٹیکس مانگتا ہے اور اسے ٹیکس دینے سے رعایا کا بادشاہ سے رشتہ قائم رہتا ہے۔

ਭੁਖਿਆ ਗੰਢੁ ਪਵੈ ਜਾ ਖਾਇ ॥

بھوکے لوگوں کا سخی لوگوں سے رشتہ رستہ بن جاتا ہے کیونکہ وہ ان سے مانگ کر کھانا کھاتے رہتے ہیں۔

ਕਾਲਾ ਗੰਢੁ ਨਦੀਆ ਮੀਹ ਝੋਲ ॥

قحط کی وجہ سے لوگ دریاؤں سے اس وقت جڑتے ہیں جب بارش کی وجہ سے ان سے بہت زیادہ پانی ملنے لگتا ہے۔

ਗੰਢੁ ਪਰੀਤੀ ਮਿਠੇ ਬੋਲ ॥

محبت اور میٹھا الفاظ کا مجموعہ ہے۔

ਬੇਦਾ ਗੰਢੁ ਬੋਲੇ ਸਚੁ ਕੋਇ ॥

اگر کوئی سچ بولتا ہے تو اس کا تعلق ویدوں سے ہے۔

ਮੁਇਆ ਗੰਢੁ ਨੇਕੀ ਸਤੁ ਹੋਇ ॥

جو شخص اپنی زندگی میں نیکی کرتا ہے اور صدقہ کرتا ہے وہ مرنے کے بعد بھی دنیا سے جڑا رہتا ہے۔

ਏਤੁ ਗੰਢਿ ਵਰਤੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اس قسم کا میل ملاپ اس دنیا میں رائج ہے۔

ਮੂਰਖ ਗੰਢੁ ਪਵੈ ਮੁਹਿ ਮਾਰ ॥

احمق کی اصلاح کا حل صرف یہی ہے کہ منہ پر طمانچہ کھائے۔

ਨਾਨਕੁ ਆਖੈ ਏਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

نانک ایک علمی بات کہتا ہے کہ۔

ਸਿਫਤੀ ਗੰਢੁ ਪਵੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥੨॥

واھے گرو کے جلال کی تعریف کرنے سے انسان کا اس کے دربار سے رشتہ قائم ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਕੁਦਰਤਿ ਸਾਜਿ ਕੈ ਆਪੇ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

واھے گرو خود ہی کائنات کی تخلیق کرکے خود ہی سوچتا ہے۔

ਇਕਿ ਖੋਟੇ ਇਕਿ ਖਰੇ ਆਪੇ ਪਰਖਣਹਾਰੁ ॥

کچھ لوگ برے ہیں اور کچھ لوگ مذہبی ہیں۔ واھے گرو خود ان بدکار اور اچھی مخلوقات کا جائزہ لیتا ہے۔

ਖਰੇ ਖਜਾਨੈ ਪਾਈਅਹਿ ਖੋਟੇ ਸਟੀਅਹਿ ਬਾਹਰ ਵਾਰਿ ॥

جیسا کہ خزانچی خالص سکے خزانے میں رکھتا ہے اور کھوٹے سکے خزانے سے باہر پھینک دیتا ہے،

ਖੋਟੇ ਸਚੀ ਦਰਗਹ ਸੁਟੀਅਹਿ ਕਿਸੁ ਆਗੈ ਕਰਹਿ ਪੁਕਾਰ ॥

اسی طرح گنہ گاروں کو رب کے دربار سے باہر پھینک دیا جاتا ہے۔ وہ گنہگار مخلوق کس سے بھیک مانگ سکتی ہے؟

ਸਤਿਗੁਰ ਪਿਛੈ ਭਜਿ ਪਵਹਿ ਏਹਾ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥

اسے ست گرو کی پناہ میں دوڑ کر آنا چاہیے، یہی بہتر ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਖੋਟਿਅਹੁ ਖਰੇ ਕਰੇ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥

ست گرو گنہگاروں کو پاکیزہ بناتا ہے۔ وہ رب کے نام پر گنہگار آدمی کو سنوارنے والا ہے۔

ਸਚੀ ਦਰਗਹ ਮੰਨੀਅਨਿ ਗੁਰ ਕੈ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰਿ ॥

گرو کے ساتھ محبت اور پیار کرنے سے انسان سچائی کے دربار میں تعریف کے لائق بن جاتے ہیں۔

ਗਣਤ ਤਿਨਾ ਦੀ ਕੋ ਕਿਆ ਕਰੇ ਜੋ ਆਪਿ ਬਖਸੇ ਕਰਤਾਰਿ ॥੧੨॥

جن کو خالق کائنات نے خود بخش دیا ہے ان کے اعمال کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔12۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਹਮ ਜੇਰ ਜਿਮੀ ਦੁਨੀਆ ਪੀਰਾ ਮਸਾਇਕਾ ਰਾਇਆ ॥

تمام دنیا کے لوگ جیسے پیر، شیخ اور راجہ وغیرہ زمین میں دفن کر دیے جاتے ہیں۔

ਮੇ ਰਵਦਿ ਬਾਦਿਸਾਹਾ ਅਫਜੂ ਖੁਦਾਇ ॥

شہنشاہ بھی آخر کار دنیا سے رخصت ہو جاتے ہے۔ صرف ایک واہے گرو ہمیشہ موجود ہے۔

ਏਕ ਤੂਹੀ ਏਕ ਤੁਹੀ ॥੧॥

اے اللہ ! ایک تو ہی ہے اور تو ہی اس دنیا میں ہمیشہ رہنے والا ہے

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨ ਦੇਵ ਦਾਨਵਾ ਨਰਾ ॥

زمین پر ہمیشہ رہنے والے نہ تو دیوتا ہیں، نہ شیاطین، اور نہ ہی انسان،

ਨ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕਾ ਧਰਾ ॥

نہ ہی کامیاب اور سادھو ہیں۔

ਅਸਤਿ ਏਕ ਦਿਗਰਿ ਕੁਈ ॥

یہ سب عارضی ہیں۔

ਏਕ ਤੁਈ ਏਕ ਤੁਈ ॥੨॥

اے واھے گرو ! ایک تیرے علاوہ کوئی اور ہمیشہ کے لیے باقی رہنے والا نہیں ہے۔ تم اکیلے تینوں زمانوں میں ہمیشہ حق ہو۔ 2۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨ ਦਾਦੇ ਦਿਹੰਦ ਆਦਮੀ ॥

نہ دنیا میں اور نہ زمین کے اوپر آسمان کے ساتوں جہانوں میں باقی رہنے والے ہیں، جہاں انسانوں کے اعمال کا فیصلہ کرنے والے دیوتا رہتے ہیں،

ਨ ਸਪਤ ਜੇਰ ਜਿਮੀ ॥

اور نہ ہی سات پاتالوں کے لوگ زمین کے نیچے باقی رہنے والے ہیں، جہاں بدروحیں رہتی ہیں۔

ਅਸਤਿ ਏਕ ਦਿਗਰਿ ਕੁਈ ॥

سب عارضی ہیں۔ اے رب ! ایک تیرے سوائے دوسرا کوئی بھی امر نہیں ہے۔

ਏਕ ਤੁਈ ਏਕ ਤੁਈ ॥੩॥

ایک تم ہی ہو، شروع میں بھی تم ہی ہو اور آخر میں بھی تم ہی ہو۔ 3۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨ ਸੂਰ ਸਸਿ ਮੰਡਲੋ ॥

نہ نظام شمسی، نہ نظام قمری۔

ਨ ਸਪਤ ਦੀਪ ਨਹ ਜਲੋ ॥

نہ ہی سات جزیرے، نہ ہی سمندر،

ਅੰਨ ਪਉਣ ਥਿਰੁ ਨ ਕੁਈ ॥

نہ اناج، نہ ہوا، کوئ بھی باقی رہنے والا نہیں ۔

ਏਕੁ ਤੁਈ ਏਕੁ ਤੁਈ ॥੪॥

اے رب ! صرف تم ہی ہو، تینوں زمانوں میں ایک تم ہی ہو۔ 4۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨ ਰਿਜਕੁ ਦਸਤ ਆ ਕਸੇ ॥

دنیا کے تمام لوگوں کی خوراک اس رب کے سوا کسی کے اختیار میں نہیں۔

ਹਮਾ ਰਾ ਏਕੁ ਆਸ ਵਸੇ ॥

ہم سب کو صرف ایک رب سے ہی امید ہے۔

ਅਸਤਿ ਏਕੁ ਦਿਗਰ ਕੁਈ ॥

باقی سب کچھ عارضی ہے۔ اے رب ! ایک تیرے علاوہ کوئی اور ہمیشہ کے لیے باقی رہنے والا نہیں ہے۔

ਏਕ ਤੁਈ ਏਕੁ ਤੁਈ ॥੫॥

تینوں زمانوں میں صرف تم ہی ہو۔ 5۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਪਰੰਦਏ ਨ ਗਿਰਾਹ ਜਰ ॥

پرندوں کے پاس نہ تو اپنا گھر ہے اور نہ ہی ان کے پاس پیسہ ہے۔

ਦਰਖਤ ਆਬ ਆਸ ਕਰ ॥

وہ اپنی بقا کے لیے پانی اور درختوں میں امید رکھتے ہیں۔

ਦਿਹੰਦ ਸੁਈ ॥

انہیں بھی کھلانے والا صرف ایک رب ہی ہے۔

ਏਕ ਤੁਈ ਏਕ ਤੁਈ ॥੬॥

ارا ! تینوں زمانوں میں تم ہی ہو۔ ایک تو ہی پائیدار ہے۔ 6

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਲਿਲਾਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੋਇ ॥

اے نانک ! تقدیر کے وہ مضامین جو واہے گرو نے انسان کی پیشانی پر لکھ دیے ہیں۔

ਮੇਟਿ ਨ ਸਾਕੈ ਕੋਇ ॥

انہیں کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਕਲਾ ਧਰੈ ਹਿਰੈ ਸੁਈ ॥

اے رب ! آپ ہی ہیں جو ذی روحوں میں قوتِ حیات ڈالتے ہیں، آپ ہی اسے واپس لینے والے ہیں۔

ਏਕੁ ਤੁਈ ਏਕੁ ਤੁਈ ॥੭॥

اے آقا ! تینوں زمانوں میں تم ہی ہو۔ صرف تم ہی لافانی ہو۔ 7۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸਚਾ ਤੇਰਾ ਹੁਕਮੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣਿਆ ॥

اے واہے گرو ! آپ کا حکم ہمیشہ سچا ہے اور یہ صرف گرو کے ذریعے ہی جانا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ਸਚੁ ਪਛਾਣਿਆ ॥

جو گرو کی تعلیمات سے اپنے تکبر کو ترک کر دیتا ہے، وہ واہے گرو کو پہچان لیتا ہے۔

ਸਚੁ ਤੇਰਾ ਦਰਬਾਰੁ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਣਿਆ ॥

اے رب ! تیرا دربار حق ہے اور تیرا کلام تیرے دربار میں جانے کی نشانی ہے۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ਸਚਿ ਸਮਾਣਿਆ ॥

جو شخص حق نام کے بارے میں سوچتا ہے، وہ سچائی میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਸਦਾ ਕੂੜਿਆਰ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣਿਆ ॥

من مکھ ہمیشہ جھوٹے ہوتے ہیں اور فریب میں پڑ کر گمراہ ہوتے ہیں ۔

ਵਿਸਟਾ ਅੰਦਰਿ ਵਾਸੁ ਸਾਦੁ ਨ ਜਾਣਿਆ ॥

مرنے کے بعد، وہ صرف اس لیے گندگی میں رہتا ہے کہ اس نے اپنی زندگی میں کبھی نام کا ذائقہ نہ جانا ہو گا، یعنی اس نے کبھی نام ذکر نہیں کیا ھوگا۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਪਾਇ ਆਵਣ ਜਾਣਿਆ ॥

وہ نام کے بغیر بہت اداس ہوتے ہیں۔ وہ جنم لینے کے چکر میں پھنس کر مرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪਾਰਖੁ ਆਪਿ ਜਿਨਿ ਖੋਟਾ ਖਰਾ ਪਛਾਣਿਆ ॥੧੩॥

اے نانک ! واہے گرو خود ماہر ہے، وہ گنہگار اور نیک کی پہچان کرتا ہے۔13۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸੀਹਾ ਬਾਜਾ ਚਰਗਾ ਕੁਹੀਆ ਏਨਾ ਖਵਾਲੇ ਘਾਹ ॥

اگر واھے گرو چاہے تو شیر، عقاب، چیلوں اور بٹیر وغیرہ گوشت خور جانوروں اور پرندوں کو گھاس کھلادیتا ہے۔

ਘਾਹੁ ਖਾਨਿ ਤਿਨਾ ਮਾਸੁ ਖਵਾਲੇ ਏਹਿ ਚਲਾਏ ਰਾਹ ॥

وہ ان جانوروں کو گوشت کھلاتا ہے جو گھاس کھاتے ہیں۔ وہ جانوروں کو اسے راستے پر چلاتا دیتا ہے۔

ਨਦੀਆ ਵਿਚਿ ਟਿਬੇ ਦੇਖਾਲੇ ਥਲੀ ਕਰੇ ਅਸਗਾਹ ॥

وہ دریاؤں میں ٹیلے بنا کر دکھا دیتا ہے اور صحرا میں گہرا سمندر بنا دیتا ہے۔

ਕੀੜਾ ਥਾਪਿ ਦੇਇ ਪਾਤਿਸਾਹੀ ਲਸਕਰ ਕਰੇ ਸੁਆਹ ॥

وہ چاہے تو بادشاہت ایک ادنیٰ مخلوق کے حوالے کر دیتا ہے اور بادشاہوں کی طاقتور فوج کو ذبح کر کے راکھ کر دیتا ہے۔

ਜੇਤੇ ਜੀਅ ਜੀਵਹਿ ਲੈ ਸਾਹਾ ਜੀਵਾਲੇ ਤਾ ਕਿ ਅਸਾਹ ॥

دنیا کے تمام ذی روح سانس لے کر زندہ رہتے ہیں یعنی سانس لیے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے لیکن اگر واھے گرو چاہے تو بغیر سانس کے بھی زندہ رکھ سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਉ ਜਿਉ ਸਚੇ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਤਿਉ ਦੇਇ ਗਿਰਾਹ ॥੧॥

اے نانک ! جس طرح سچے رب کو اچھا لگتا ہے، ویسے ہی وہ ذی روحوں کو خوراک دیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਇਕਿ ਮਾਸਹਾਰੀ ਇਕਿ ਤ੍ਰਿਣੁ ਖਾਹਿ ॥

کچھ مخلوق گوشت خور ہے، کچھ مخلوق گھاس کھاتی ہے۔

ਇਕਨਾ ਛਤੀਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪਾਹਿ ॥

بہت سی مخلوق چھتیس قسم کے لذیذ کھانے کھاتی ہے جیسے انسان۔

ਇਕਿ ਮਿਟੀਆ ਮਹਿ ਮਿਟੀਆ ਖਾਹਿ ॥

بہت سی مخلوق مٹی میں رہتی ہے اور صرف مٹی کھاتی ہیں۔

ਇਕਿ ਪਉਣ ਸੁਮਾਰੀ ਪਉਣ ਸੁਮਾਰਿ ॥

بہت سی مخلوق کو ہوا کھانے والوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

ਇਕਿ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ਨਾਮ ਆਧਾਰਿ ॥

بہت سی ذی روح واہے گرو کی عبادت کرتے ہیں اور انہیں صرف نام کا سہارا ہے۔

ਜੀਵੈ ਦਾਤਾ ਮਰੈ ਨ ਕੋਇ ॥

زندگی دینے والا رب ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ کوئی ذی روح بھوک سے نہیں مرتا کیونکہ رب سب کو کھانا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੁਠੇ ਜਾਹਿ ਨਾਹੀ ਮਨਿ ਸੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو لوگ اس اعلیٰ رب کو اپنے دل میں نہیں رکھتے وہ وہم کے ہاتھوں دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਰਮਿ ਕਮਾਈਐ ॥

کامل گرو کی خدمت صرف قسمت سے ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥

گرو کی حکمت سے ہمیں اپنے تکبر کو مٹا کر واہے گرو کے نام کا دھیان کرتے رہنا چاہیے۔

ਦੂਜੀ ਕਾਰੈ ਲਗਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਈਐ ॥

پیسے کمانے کے کام میں لگ کر ہم اپنی قیمتی زندگی کو بے کار برباد کر دیتے ہیں۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਸਭ ਵਿਸੁ ਪੈਝੈ ਖਾਈਐ ॥

سوائے نام کے، ہمارا لباس پہننا اور کھانا لینا، سب کچھ زہر کھانے کے برابر ہے۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਸਾਲਾਹਿ ਸਚਿ ਸਮਾਈਐ ॥

لہٰذا، کوئی شخص صرف حق نام کی تسبیح کرکے ہی سچائی میں ضم ہوسکتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਨਾਹੀ ਸੁਖਿ ਨਿਵਾਸੁ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਈਐ ॥

ست گرو کی خدمت کیے بغیر انسان خوشی میں نہیں رہتا اور وہ بار بار پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے۔

ਦੁਨੀਆ ਖੋਟੀ ਰਾਸਿ ਕੂੜੁ ਕਮਾਈਐ ॥

جھوٹی دنیا میں مخلوق جھوٹے کام کرتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਖਰਾ ਸਾਲਾਹਿ ਪਤਿ ਸਿਉ ਜਾਈਐ ॥੧੪॥

اے نانک! خالص سچے نام کی تسبیح کرکے آدمی حق کے دربار میں عزت کے ساتھ دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਵਾਵਹਿ ਗਾਵਹਿ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਜਲਿ ਨਾਵਹਿ ॥

اے واھے گرو! جب تجھے اچھا لگتا ہے تو انسان موسیقی کے آلات بجاتا اور گاتا ہے۔ جب تو چاہتا ہے وہ پانی سے نہا لیتا ہے۔

ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਤਾ ਕਰਹਿ ਬਿਭੂਤਾ ਸਿੰਙੀ ਨਾਦੁ ਵਜਾਵਹਿ ॥

جب تجھے اچھا لگتا ہے تو مخلوق اپنے جسم کو مزین کرتی ہے اور مغنی دف بجاتی ہے۔

ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਪੜਹਿ ਕਤੇਬਾ ਮੁਲਾ ਸੇਖ ਕਹਾਵਹਿ ॥

جب تجھے اچھا لگتا ہے تو آدمی قرآن پڑھتا ہے اور ملا اور شیخ کہلایا جاتا ہے۔

ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਹੋਵਹਿ ਰਾਜੇ ਰਸ ਕਸ ਬਹੁਤੁ ਕਮਾਵਹਿ ॥

اے مالک ! جب آپ کی مرضی ہوتی ہے تو بہت سے بادشاہ بن جاتے ہیں اور زیادہ تر ذائقوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں.

ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤੇਗ ਵਗਾਵਹਿ ਸਿਰ ਮੁੰਡੀ ਕਟਿ ਜਾਵਹਿ ॥

اے آقا ! جب آپ کو مناسب لگتا ہے تو مرد تلواریں چلاتے ہیں اور دھڑ سے سر کاٹ دیتے ہیں۔

ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਜਾਹਿ ਦਿਸੰਤਰਿ ਸੁਣਿ ਗਲਾ ਘਰਿ ਆਵਹਿ ॥

اے مالک ! جب آپ کی مرضی ہوتی ہے تو لوگ مختلف ممالک میں چلے جاتے ہیں اور بہت سی خبریں سن کر گھر واپس لوٹ آتے ہیں۔

ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਨਾਇ ਰਚਾਵਹਿ ਤੁਧੁ ਭਾਣੇ ਤੂੰ ਭਾਵਹਿ ॥

اے پیارے شوہر ! جب آپ کو مناسب لگتا ہے تو انسان تیرے نام میں مگن ہوجاتا ہے اور جب تیری چاہت ہوتی ہے، وہ تجھے اچھا لگتا ہے ۔

ਨਾਨਕੁ ਏਕ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਹੋਰਿ ਸਗਲੇ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਹਿ ॥੧॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے رب ! تیری مرضی پر چلنے والوں کے علاوہ باقی تمام لوگ جھوٹ ہی کماتے ہیں۔

1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਜਾ ਤੂੰ ਵਡਾ ਸਭਿ ਵਡਿਆਂਈਆ ਚੰਗੈ ਚੰਗਾ ਹੋਈ ॥

اے واہے گرو ! جب آپ عظیم ہیں تو تمام عظمت آپ سے نکلتی ہے۔ آپ خود اچھے ہیں اور آپ سے اچھا ہی ہونا ہے۔

ਜਾ ਤੂੰ ਸਚਾ ਤਾ ਸਭੁ ਕੋ ਸਚਾ ਕੂੜਾ ਕੋਇ ਨ ਕੋਈ ॥

جب آپ خود سچے ہیں تو آپ کی عبادت کرنے والے سب سچے ہو جاتے ہیں۔ تیرے سچے عقیدت مند کسی انسان کو جھوٹا نہیں سمجھتے

ਆਖਣੁ ਵੇਖਣੁ ਬੋਲਣੁ ਚਲਣੁ ਜੀਵਣੁ ਮਰਣਾ ਧਾਤੁ ॥

مخلوق کا کہنا، دیکھنا، بولنا، چلنا، جینا اور مرنا وغیرہ سب تمہاری سوچ ہی کا کھیل ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਸਾਜਿ ਹੁਕਮੈ ਵਿਚਿ ਰਖੈ ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਆਪਿ ॥੨॥

اے نانک ! حقیقی صادق رب خود کائنات کو اپنے حکم سے پیدا کرتا ہے اور تمام مخلوق کو اپنے حکم کے تحت رکھتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਨਿਸੰਗੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਈਐ ॥

اگر ہم ست گرو کی بے لوث خدمت کریں تو وہم دور ہو جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਖੈ ਕਾਰ ਸੁ ਕਾਰ ਕਮਾਈਐ ॥

ہمیں وہ کام کرنا چاہیے جو ست گرو ہمیں کرنے کے لیے کہتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥

اگر ست گرو جی مہربان ہو جائیں، تب ہی ہم نام ذکر کر سکتے ہیں۔

ਲਾਹਾ ਭਗਤਿ ਸੁ ਸਾਰੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ॥

عبادت کا فائدہ بہترین ہے۔یہ گرومکھ کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਕੂੜੁ ਗੁਬਾਰੁ ਕੂੜੁ ਕਮਾਈਐ ॥

جہالت کی تاریکی نفس کے غلام پر مسلط رہتی ہے اور وہ جھوٹا مال کماتا رہتا ہے۔

ਸਚੇ ਦੈ ਦਰਿ ਜਾਇ ਸਚੁ ਚਵਾਂਈਐ ॥

وہ شخص جو سچ کی راہ پر سچے رب کے نام کا ذکر کرتا ہے،

ਸਚੈ ਅੰਦਰਿ ਮਹਲਿ ਸਚਿ ਬੁਲਾਈਐ ॥

اسے سچے کو سچے ربِ کی روحانی صورت میں بلا لیا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਸਦਾ ਸਚਿਆਰੁ ਸਚਿ ਸਮਾਈਐ ॥੧੫॥

اے نانک ! جو شخص ہمیشہ سچے نام کا ذکر کرتا ہے وہ سچا ہے اور سچ میں ہی ضم ہو جاتا ہے۔ 15۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਕਲਿ ਕਾਤੀ ਰਾਜੇ ਕਾਸਾਈ ਧਰਮੁ ਪੰਖ ਕਰਿ ਉਡਰਿਆ ॥

کلیوگ چھری ہے اور بادشاہ قصائی ہے۔ مذہب دنیا سے پروں کے ساتھ اڑ گیا، یعنی کلیوگ میں مذہب تباہ ہو گیا ہے۔

ਕੂੜੁ ਅਮਾਵਸ ਸਚੁ ਚੰਦ੍ਰਮਾ ਦੀਸੈ ਨਾਹੀ ਕਹ ਚੜਿਆ ॥

جھوٹ کے اس نئے چاند کی رات میں سچ کا چاند کہیں نظر نہیں آ رہا، یعنی جھوٹ ہر جگہ موجود ہے اور سچائی تباہ ہو چکی ہے۔

ਹਉ ਭਾਲਿ ਵਿਕੁੰਨੀ ਹੋਈ ॥

میں سچ کی تلاش میں پاگل ہو گئی ہوں،

ਆਧੇਰੈ ਰਾਹੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اس اندھیرے میں مجھے راستہ نہیں مل رہا ہے۔

ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਕਰਿ ਦੁਖੁ ਰੋਈ ॥

پوری دنیا تکبر کی وجہ سے باطل کے اندھیروں میں افسوس کر رہی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਿਨਿ ਬਿਧਿ ਗਤਿ ਹੋਈ ॥੧॥

اے نانک ! ذی روح اس جھوٹ سے کس طریقہ سے آزاد ہوں گے؟ ، 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕਲਿ ਕੀਰਤਿ ਪਰਗਟੁ ਚਾਨਣੁ ਸੰਸਾਰਿ ॥

کلیوگ میں، واہے گرو کی شان دنیا میں علم نما روشنی کو ظاہر کر دیتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋਈ ਉਤਰੈ ਪਾਰਿ ॥

صرف ایک نایاب گرومکھ دنیا وی سمندر کو پار کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਦੇਵੈ ॥

اے نانک ! جس شخص پر واہے گرو اپنی نظر کرم کرتا ہے، اسے ہی اپنی عظمت کا عطیہ عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਤਨੁ ਸੋ ਲੇਵੈ ॥੨॥

لیکن صرف گرومکھ کو ہی نام نما جوہر ملتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਭਗਤਾ ਤੈ ਸੈਸਾਰੀਆ ਜੋੜੁ ਕਦੇ ਨ ਆਇਆ ॥

واھے گرو کے بندوں اور دنیا کی مخلوق کے درمیان میل جول کبھی بھی مناسب نہیں رہا۔

ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਅਭੁਲੁ ਹੈ ਨ ਭੁਲੈ ਕਿਸੈ ਦਾ ਭੁਲਾਇਆ ॥

واھے گرو خود بے عیب ہے۔ وہ کسی دوسرے کے بھلانے سے بھی بھول نہیں کرتا۔

ਭਗਤ ਆਪੇ ਮੇਲਿਅਨੁ ਜਿਨੀ ਸਚੋ ਸਚੁ ਕਮਾਇਆ ॥

جن عقیدت مندوں نے سچا ہو کر سچائی پر عمل کیا ہے، واھے گرو نے خود اسے بندوں کو اپنے ساتھ ملایا ہے۔

ਸੈਸਾਰੀ ਆਪਿ ਖੁਆਇਅਨੁ ਜਿਨੀ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਬੋਲਿ ਬਿਖੁ ਖਾਇਆ ॥

جن لوگوں نے جھوٹ بول کر مایا نما زہر کھا لیا، اسے لوگوں کو واھے گرو نے خود گمراہ کر دیا ہے۔

ਚਲਣ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨੀ ਕਾਮੁ ਕਰੋਧੁ ਵਿਸੁ ਵਧਾਇਆ ॥

وہ اس عظیم حقیقت کو نہیں پہچانتے کہ ہم سب ایک دن اس دنیا سے چلے جائیں گے۔ وہ ہوس اور غصے کے زہر کو پیدا کرتے رہتے ہیں۔

ਭਗਤ ਕਰਨਿ ਹਰਿ ਚਾਕਰੀ ਜਿਨੀ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جن عقیدت مندوں نے دن رات نام کا دھیان کیا ہے، اسے عقیدت مند ہی رب کی عبادت اور بندگی کرتے رہتے ہیں۔

ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ਹੋਇ ਕੈ ਜਿਨੀ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جنہوں نے واہے گرو کے خادموں کے خادم بن کر اپنے باطن سے تکبر کو مٹا دیا ہے۔

ਓਨਾ ਖਸਮੈ ਕੈ ਦਰਿ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਇਆ ॥੧੬॥

واہے گرو کے دربار میں ان کے ہی چہرے روشن ہیں اور وہ سچ کے دربار میں سچے نام کے ذریعے بڑی شان پاتے ہیں۔ 16۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸਬਾਹੀ ਸਾਲਾਹ ਜਿਨੀ ਧਿਆਇਆ ਇਕ ਮਨਿ ॥

وہ جو صبح سویرے یکسو ہو کر رب کی حمد اور یاد کرتا ہے،

ਸੇਈ ਪੂਰੇ ਸਾਹ ਵਖਤੈ ਉਪਰਿ ਲੜਿ ਮੁਏ ॥

وہ کامل شہنشاہ ہے اور صحیح وقت پر لڑتے ہوئے مر گیا۔

ਦੂਜੈ ਬਹੁਤੇ ਰਾਹ ਮਨ ਕੀਆ ਮਤੀ ਖਿੰਡੀਆ ॥

دوسرے مرحلے میں ذہن کی توجہ بکھر جاتی ہے اور ذہن کئی راستوں پر دوڑتا ہے۔

ਬਹੁਤੁ ਪਏ ਅਸਗਾਹ ਗੋਤੇ ਖਾਹਿ ਨ ਨਿਕਲਹਿ ॥

انسان بہت سے کاروباروں کی پریشانیوں کے گہرے سمندر میں اس طرح ڈوبتا ہے کہ اس سے بالکل باہر نہیں نکل سکتا۔,

ਤੀਜੈ ਮੁਹੀ ਗਿਰਾਹ ਭੁਖ ਤਿਖਾ ਦੁਇ ਭਉਕੀਆ ॥

سہ پہر میں جب بھوک اورپیاس نامی دونوں کتے بھونکنے لگتے ہیں تو انسان کو کھانا اور پانی ان کے منہ میں ڈالنا پڑتا ہے،

ਖਾਧਾ ਹੋਇ ਸੁਆਹ ਭੀ ਖਾਣੇ ਸਿਉ ਦੋਸਤੀ ॥

جب پہلے کھانے کی گھاس ہضم ہو جاتی ہے تو مزید کھانا کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

ਚਉਥੈ ਆਈ ਊਂਘ ਅਖੀ ਮੀਟਿ ਪਵਾਰਿ ਗਇਆ ॥

چوتھے مرحلے میں آدمی سو جاتا ہے، وہ آنکھیں بند کر کے خوابوں کی دنیا میں چلا جاتا ہے۔

ਭੀ ਉਠਿ ਰਚਿਓਨੁ ਵਾਦੁ ਸੈ ਵਰ੍ਹਿਆ ਕੀ ਪਿੜ ਬਧੀ ॥

پھر نیند سے اٹھ کر وہ پھر تنازعہ کھڑا کر دیتا ہے اور اکھاڑا بن جاتا ہے، جیسا کہ اسے سینکڑوں سالوں جینا ہے۔

ਸਭੇ ਵੇਲਾ ਵਖਤ ਸਭਿ ਜੇ ਅਠੀ ਭਉ ਹੋਇ ॥

اگر انسان کے دل میں آٹھوں پہر واہے گرو کا خوف باقی رہے تو ہر وقت اس کے کے لیے ذکر کرنا بہتر ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਚਾ ਨਾਵਣੁ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! اگر انسان کے دل میں واہے گرو رہتا ہے تو یہی اس کا حقیقی حمام بن جاتا ہے۔ 1-

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਸੇਈ ਪੂਰੇ ਸਾਹ ਜਿਨੀ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥

وہی شخص کامل بادشاہ ہے، جس نے کامل رب کو پا لیا ہے۔

ਅਠੀ ਵੇਪਰਵਾਹ ਰਹਨਿ ਇਕਤੈ ਰੰਗਿ ॥

وہ دنیا کی پرواہ کیے بغیر ہر وقت ایک واہے گرو کی محبت میں مگن رہتا ہے۔

ਦਰਸਨਿ ਰੂਪਿ ਅਥਾਹ ਵਿਰਲੇ ਪਾਈਅਹਿ ॥

ایسے نایاب آدمی ہیں جو لا فانی واہے گرو کے دیدار کرتے ہیں ۔

ਕਰਮਿ ਪੂਰੈ ਪੂਰਾ ਗੁਰੂ ਪੂਰਾ ਜਾ ਕਾ ਬੋਲੁ ॥

ایک مکمل گرو صرف بڑی قسمت سے ملتا ہے، جس گرو کے تمام وعدے پورے ہوتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰਾ ਜੇ ਕਰੇ ਘਟੈ ਨਾਹੀ ਤੋਲੁ ॥੨॥

اے نانک ! اگر گرو جی کسی بندے کو کامل بنا دیں تو اس کا ضمیر نہیں گھٹتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਾ ਤੂੰ ਤਾ ਕਿਆ ਹੋਰਿ ਮੈ ਸਚੁ ਸੁਣਾਈਐ ॥

اے میرے رب ! میں سچ کہتا ہوں جب تم میرے ہو تو مجھے باقی اور کیا چاہیے؟

ਮੁਠੀ ਧੰਧੈ ਚੋਰਿ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਈਐ ॥

جس ذی روح عورت کو چوروں نے دنیاوی کاموں کی صورت میں لوٹ لیا ہے، وہ رب کی ذات کو حاصل نہیں کر سکتی۔

ਏਨੈ ਚਿਤਿ ਕਠੋਰਿ ਸੇਵ ਗਵਾਈਐ ॥

اس نے اپنے ظالم دل کی وجہ سے خدمت عقیدت کا موقع گنوا دیا۔

ਜਿਤੁ ਘਟਿ ਸਚੁ ਨ ਪਾਇ ਸੁ ਭੰਨਿ ਘੜਾਈਐ ॥

جس کے دل می حقیقی صادق رب نہیں رہتا۔ اسے تباہ کر کے نئے طریقے سے بنایا جاتا ہے۔ یعنی وہپیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਕਿਉ ਕਰਿ ਪੂਰੈ ਵਟਿ ਤੋਲਿ ਤੁਲਾਈਐ ॥

اسے شخص کو پورے ناپ تول کر اپنے اعمال کا حساب دیتے ہوئے کیسے پورا تولا جائے گا ؟

ਕੋਇ ਨ ਆਖੈ ਘਟਿ ਹਉਮੈ ਜਾਈਐ ॥

اگر انسان کا تکبر چلا جائے تو اس کے اعمال کے وزن کو کوئی کم نہیں کہے گا۔

ਲਈਅਨਿ ਖਰੇ ਪਰਖਿ ਦਰਿ ਬੀਨਾਈਐ ॥

تمام انسانوں کو ہوشیار رب کے دربار میں آزمایا جاتا ہے کہ وہ نیک ہیں یا گناہ گار۔

ਸਉਦਾ ਇਕਤੁ ਹਟਿ ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਪਾਈਐ ॥੧੭॥

نام کا سودا صرف ایک نیک صحبت نامی دکان سے ہی ملتا ہے۔یہ صرف ایک کامل گرو سے حاصل ہوتا ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਅਠੀ ਪਹਰੀ ਅਠ ਖੰਡ ਨਾਵਾ ਖੰਡੁ ਸਰੀਰੁ ॥

دن اور رات کے وقت کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جنہیں آٹھ پہر کہتے ہیں۔ ایک پہر تین گھنٹے کا ہوتا ہے۔ ان آٹھ پہروں میں سے ایک پرہر جسم سے متعلق ہے۔ (اس پہر کو اگلے پیراگرافوں میں صبح کا چوتھا پہر کہا گیا ہے)،،

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਏਕੁ ਭਾਲਹਿ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰੁ ॥

اس جسم میں منفرد واھے گرو کے نام سے نو خزانے ہیں۔ اچھے اور سنجیدہ آدمی ان خزانوں کو تلاش کرتے ہیں۔

ਕਰਮਵੰਤੀ ਸਾਲਾਹਿਆ ਨਾਨਕ ਕਰਿ ਗੁਰੁ ਪੀਰੁ ॥

اے نانک ! خوش قسمت لوگ گرو یا پیر بن کر واہے گرو کی تعریف کرتے ہیں۔

ਚਉਥੈ ਪਹਰਿ ਸਬਾਹ ਕੈ ਸੁਰਤਿਆ ਉਪਜੈ ਚਾਉ ॥

دن کے چوتھے پہر صبح کے نام پر مشغول ہونے والوں کے ذہنوں میں جوش و خروش پیدا ہوتا ہے۔

ਤਿਨਾ ਦਰੀਆਵਾ ਸਿਉ ਦੋਸਤੀ ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥

اس کی دوستی دریاؤں سے ہوتی ہے یعنی وہ نیک صحبت کی صورت میں دریاؤں میں نہاتا ہے اور سچا نام اس کے دل اور منہ میں موجود ہے۔

ਓਥੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵੰਡੀਐ ਕਰਮੀ ਹੋਇ ਪਸਾਉ ॥

اس نیک صحبت میں امرت نما واہے گرو کا نام تقسیم کیا جاتا ہے اور خوش نصیبوں کو نام کا تحفہ ملتا ہے۔

ਕੰਚਨ ਕਾਇਆ ਕਸੀਐ ਵੰਨੀ ਚੜੈ ਚੜਾਉ ॥

ان کے سونے جیسے یعنی پاکیزہ جسم پر جب نام کی کسوٹی لگائی جاتی ہے تو ان کا جسم عقیدت کے حسین رنگ سے رنگ جاتا ہے۔

ਜੇ ਹੋਵੈ ਨਦਰਿ ਸਰਾਫ ਕੀ ਬਹੁੜਿ ਨ ਪਾਈ ਤਾਉ ॥

جب ست گرو نما صراف کی ان پر نظر کرم ہو جاتی ہے تو پھر انہیں پیدائش اور موت کی تکلیف نہیں ہوتی۔

ਸਤੀ ਪਹਰੀ ਸਤੁ ਭਲਾ ਬਹੀਐ ਪੜਿਆ ਪਾਸਿ ॥

بہتر ہے کہ سچ بولیں اور باقی سات پہر علماء کے ساتھ بیٹھیں۔

ਓਥੈ ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਬੀਚਾਰੀਐ ਕੂੜੈ ਘਟੈ ਰਾਸਿ ॥

وہاں گناہ اور نیکی کی پہچان ہوتی ہے اور جھوٹ کی پونجی کم ہوتی ہے۔

ਓਥੈ ਖੋਟੇ ਸਟੀਅਹਿ ਖਰੇ ਕੀਚਹਿ ਸਾਬਾਸਿ ॥

وہاں جھوٹے آدمیوں کو دور پھینک دیا جاتا ہے اور اچھے آدمیوں کو شاباشی دی جاتی ہے۔

ਬੋਲਣੁ ਫਾਦਲੁ ਨਾਨਕਾ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਖਸਮੈ ਪਾਸਿ ॥੧॥

اے نانک! واہے گرو خود انسانوں کو دکھ اور خوشی دیتا ہے اور انسان کا کسی قسم کی شکایت کرنا فضول ہے۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਪਉਣੁ ਗੁਰੂ ਪਾਣੀ ਪਿਤਾ ਮਾਤਾ ਧਰਤਿ ਮਹਤੁ ॥

ہوا ساری دنیا کی مالک ہے، پانی باپ ہے اور زمین بڑی ماں ہے۔

ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਦੁਇ ਦਾਈ ਦਾਇਆ ਖੇਲੈ ਸਗਲ ਜਗਤੁ ॥

دن اور رات دونوں چھوٹے ماتا پتا ہیں جن کی گود میں ساری دنیا کھیل رہی ہے۔

ਚੰਗਿਆਈਆ ਬੁਰਿਆਈਆ ਵਾਚੇ ਧਰਮੁ ਹਦੂਰਿ ॥

یم راج دوسری دنیا میں واہے گرو کے سامنے انسانوں کے اچھے اور برے اعمال کی وضاحت کرتا ہے۔

ਕਰਮੀ ਆਪੋ ਆਪਣੀ ਕੇ ਨੇੜੈ ਕੇ ਦੂਰਿ ॥

اپنے اپنے اعمال کے اعتبار سے بعض انسان واہے گرو کے قریب ہیں اور بعض انسان دور ہیں۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਗਏ ਮਸਕਤਿ ਘਾਲਿ ॥

جن لوگوں نے واھے گرو کے نام کا ذکر کیا ہے، انہوں نے محنت، عبادت وغیرہ کی مشقت کو جان لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਹੋਰ ਕੇਤੀ ਛੁਟੀ ਨਾਲਿ ॥੨॥

اے نانک! ایسے ہستیوں کے چہرے روشن ہو گئے ہیں اور ان کے ساتھ رہنے والے بہت سے نجات پا چکے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਚਾ ਭੋਜਨੁ ਭਾਉ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਸਿਆ ॥

وہ شخص جس کو ست گرو نے یہ علم دیا ہے کہ واھے گرو کی محبت ہی حقیقی خوراک ہے،

ਸਚੇ ਹੀ ਪਤੀਆਇ ਸਚਿ ਵਿਗਸਿਆ ॥

وہی شخص سچے رب کا وفادار ہو گیا ہے اور حق میں ضم ہو کر پھول کی طرح کھلا ہے۔

ਸਚੈ ਕੋਟਿ ਗਿਰਾਂਇ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸਿਆ ॥

اس کے گاؤں نما جسم میں واھے گرو کا روحانی قلعہ ہے، وہاں ٹھہر گیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਨਾਉ ਪ੍ਰੇਮਿ ਰਹਸਿਆ ॥

ست گرو نے خوش ہو کر اسے یہ نام دیا ہے اور وہ واھے گرو کی محبت سے شکر گزار ہو گیا ہے۔

ਸਚੈ ਦੈ ਦੀਬਾਣਿ ਕੂੜਿ ਨ ਜਾਈਐ ॥

جھوٹ کی کمائی سے کوئی شخص سچ کے دربار میں نہیں جا سکتا۔

ਝੂਠੋ ਝੂਠੁ ਵਖਾਣਿ ਸੁ ਮਹਲੁ ਖੁਆਈਐ ॥

جو شخص صرف جھوٹ بولتا رہتا ہے وہ روحانیت کو نہیں پا سکتا۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਨੀਸਾਣਿ ਠਾਕ ਨ ਪਾਈਐ ॥

جو سچے نام کا پروانہ لے کر جاتا ہے اسے روحانی دنیا میں جانے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

ਸਚੁ ਸੁਣਿ ਬੁਝਿ ਵਖਾਣਿ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਈਐ ॥੧੮॥

جو رب کے حقیقی نام کو سنتا، سمجھتا اور ذکر کرتا ہے، وہ روحانی دنیا میں بلا لیا جاتا ہے۔18۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਪਹਿਰਾ ਅਗਨਿ ਹਿਵੈ ਘਰੁ ਬਾਧਾ ਭੋਜਨੁ ਸਾਰੁ ਕਰਾਈ ॥

اگر میں آگ کے کپڑے پہنوں، برف میں اپنا گھر بناؤں اور لوہے کو اپنی غذا بنا کر کھاؤں،

ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਪਾਣੀ ਕਰਿ ਪੀਵਾ ਧਰਤੀ ਹਾਕ ਚਲਾਈ ॥

اگر میں پانی کی طرح تمام دکھوں کو پیوں اور زمین کو جانوروں کی طرح سے ہانکوں۔

ਧਰਿ ਤਾਰਾਜੀ ਅੰਬਰੁ ਤੋਲੀ ਪਿਛੈ ਟੰਕੁ ਚੜਾਈ ॥

اگر میں آسمان کو ترازو سے تولوں اور اگر دوسری سمت کو چار ماشے کے پیمانے سے تولوں،

ਏਵਡੁ ਵਧਾ ਮਾਵਾ ਨਾਹੀ ਸਭਸੈ ਨਥਿ ਚਲਾਈ ॥

اگر میں اپنے جسم کو اتنا بڑا کر لوں کہ کہیں سما نہ سکوں اور تمام لوگوں کی ناک میں نکیل ڈال کر اپنے حکم پر چلاتا رہوں۔

ਏਤਾ ਤਾਣੁ ਹੋਵੈ ਮਨ ਅੰਦਰਿ ਕਰੀ ਭਿ ਆਖਿ ਕਰਾਈ ॥

اگر میرے دماغ میں اتنی طاقت ہو کہ میں اس طرح کی بات کروں اور دوسروں کو بھی اس طرح کی باتیں کرواؤں، لیکن یہ سب بیکار ہے۔

ਜੇਵਡੁ ਸਾਹਿਬੁ ਤੇਵਡ ਦਾਤੀ ਦੇ ਦੇ ਕਰੇ ਰਜਾਈ ॥

جتنا عظیم واہے گرو ہے، اتنے ہی عظیم اُس کے تحفے ہیں۔ وہ اپنی مرضی کے مطابق انسانوں کو صدقہ دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਉਪਰਿ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥

اے نانک ! جس پر رب اپنا نظر کرم کرتا ہے وہ نام حق کی عظمت پاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਆਖਣੁ ਆਖਿ ਨ ਰਜਿਆ ਸੁਨਣਿ ਨ ਰਜੇ ਕੰਨ ॥

انسان کا منہ بات کہنے سے مطمئن نہیں ہوتا، اس کے کان باتیں یا موسیقی سن کر مطمئن نہیں ہوتے۔

ਅਖੀ ਦੇਖਿ ਨ ਰਜੀਆ ਗੁਣ ਗਾਹਕ ਇਕ ਵੰਨ ॥

اور خوبصورت شکل دیکھ کر اس کی آنکھیں مطمئن نہیں ہوتیں۔ ہر حصہ ایک قسم کی صفت کا گاہک ہے۔

ਭੁਖਿਆ ਭੁਖ ਨ ਉਤਰੈ ਗਲੀ ਭੁਖ ਨ ਜਾਇ ॥

بھوکوں کی بھوک نہیں مٹتی۔ بھوک کہنے سے نہیں مٹتی۔

ਨਾਨਕ ਭੁਖਾ ਤਾ ਰਜੈ ਜਾ ਗੁਣ ਕਹਿ ਗੁਣੀ ਸਮਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! بھوکا آدمی صرف اسی صورت میں مطمئن ہوتا ہے جب وہ خوبیوں کے خزانے والے واھے گرو کی تسبیح کرے اور اس میں ضم ہوجائے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਵਿਣੁ ਸਚੇ ਸਭੁ ਕੂੜੁ ਕੂੜੁ ਕਮਾਈਐ ॥

سچے نام کے علاوہ تمام اعمال باطل ہیں اور صرف جھوٹے کام کرتے ہیں۔

ਵਿਣੁ ਸਚੇ ਕੂੜਿਆਰੁ ਬੰਨਿ ਚਲਾਈਐ ॥

حق نام کے علاوہ جھوٹے کام کرنے والوں کو یم-دوت باندھ کریم پور لے جاتے ہیں۔

ਵਿਣੁ ਸਚੇ ਤਨੁ ਛਾਰੁ ਛਾਰੁ ਰਲਾਈਐ ॥

حق نام کے علاوہ یہ جسم مٹی کی طرح ہے اور مٹی میں ہی مل جاتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਸਚੇ ਸਭ ਭੁਖ ਜਿ ਪੈਝੈ ਖਾਈਐ ॥

حق نام کے علاوہ آدمی جتنا اچھا پہنتا اور کھاتا ہے، اس کی بھوک اتنی ہی بڑھتی ہے۔

ਵਿਣੁ ਸਚੇ ਦਰਬਾਰੁ ਕੂੜਿ ਨ ਪਾਈਐ ॥

سچے نام کے بغیر جھوٹے کام کر کے انسان رب کے دربار میں نہیں پہنچ سکتا۔

ਕੂੜੈ ਲਾਲਚਿ ਲਗਿ ਮਹਲੁ ਖੁਆਈਐ ॥

سچے واہے گرو کے سوا جھوٹے لوگ واہے گرو کے مندر میں داخل نہیں ہوتے۔ جھوٹے لالچ میں بتلا ہو کر انسان رب کے مندر کو کھو دیتا ہے۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਠਗਿਓ ਠਗਿ ਆਈਐ ਜਾਈਐ ॥

ساری دنیا کو دھوکے باز دولت نے دھوکہ دیا ہے اور ذی روح اندام نہانی میں پھنس کر پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے۔

ਤਨ ਮਹਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਿ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਈਐ ॥੧੯॥

خواہش کی آگ مخلوق کے جسم میں موجود ہے۔ اسے صرف رب کے نام سے ہی بجھایا جا سکتا ہے۔ 19۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਸੰਤੋਖੁ ਰੁਖੁ ਧਰਮੁ ਫੁਲੁ ਫਲ ਗਿਆਨੁ ॥

اے نانک ! گرو اطمینان نما درخت ہے، اس درخت میں مذہب نما پھول لگتا ہے اور علم نما پھل لگتے ہیں ۔

ਰਸਿ ਰਸਿਆ ਹਰਿਆ ਸਦਾ ਪਕੈ ਕਰਮਿ ਧਿਆਨਿ ॥

ہری رس نما پانی سے سینچا ہوا یہ درخت ہمیشہ ہرا بھرا رہتا ہے۔ واہے گرو کے فضل سے مراقبہ کے ذریعے اس پر علم نما پھل پکتے ہیں۔

ਪਤਿ ਕੇ ਸਾਦ ਖਾਦਾ ਲਹੈ ਦਾਨਾ ਕੈ ਸਿਰਿ ਦਾਨੁ ॥੧॥

جو شخص اس علم نما پھل کو کھاتا ہے وہ رب کے ساتھ وصال کا لطف حاصل کرتا ہے۔ علم نما عطیہ ہی تمام عطیات میں سب سے بڑا عطیہ ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਸੁਇਨੇ ਕਾ ਬਿਰਖੁ ਪਤ ਪਰਵਾਲਾ ਫੁਲ ਜਵੇਹਰ ਲਾਲ ॥

گرو ایک سنہری درخت ہے جس کے پتے مرجان ہیں اور اس کے پھول جواہرات اور یاقوت ہیں۔

ਤਿਤੁ ਫਲ ਰਤਨ ਲਗਹਿ ਮੁਖਿ ਭਾਖਿਤ ਹਿਰਦੈ ਰਿਦੈ ਨਿਹਾਲੁ ॥

وہ پودا گرو کے خوبصورت کلام کے جوہر کا پھل لے رہا ہے۔ جو شخص گرو کی باتوں کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے وہ ثمر آور ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਹੋਵੈ ਲੇਖੁ ॥

اے نانک ! گرو کے ل فظ نما پھل اُس شخص کے منہ میں پڑتے ہیں، جسے واہے گرو نے نوازا ہے اور اس کی پیشانی پر تقدیر کی مبارک تحریر لکھی ہوئی ہے۔

ਅਠਿਸਠਿ ਤੀਰਥ ਗੁਰ ਕੀ ਚਰਣੀ ਪੂਜੈ ਸਦਾ ਵਿਸੇਖੁ ॥

گرو کے قدموں میں آنا اڑسٹھ زیارتوں میں نہانے سے زیادہ فائدہ دیتا ہے۔ اس لیے ہمیشہ گرو کے قدموں کی عبادت کرنی چاہیے۔

ਹੰਸੁ ਹੇਤੁ ਲੋਭੁ ਕੋਪੁ ਚਾਰੇ ਨਦੀਆ ਅਗਿ ॥

اے نانک ! تشدد، حرص، لالچ اور غصہ، یہ چاروں آگ کی ندیاں ہیں۔

ਪਵਹਿ ਦਝਹਿ ਨਾਨਕਾ ਤਰੀਐ ਕਰਮੀ ਲਗਿ ॥੨॥

ان میں گرنے سے مخلوق جل جاتی ہے۔ ان ندیوں کو صرف وہی لوگ پار کرتے ہیں جو واہے گرو کے فضل سے اس کے ذکر میں مشغول ہوتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜੀਵਦਿਆ ਮਰੁ ਮਾਰਿ ਨ ਪਛੋਤਾਈਐ ॥

جیتے جی مرجاؤ یعنی اپنی انا کو ختم کردو۔ انا کو ختم کرنے کے بعد پچھتاوا نہیں ہوگا۔

ਝੂਠਾ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਕਿਨਿ ਸਮਝਾਈਐ ॥

یہ دنیا جھوٹی ہے، لیکن بہت کم لوگوں نے یہ بات گرو سے سمجھی ہے۔

ਸਚਿ ਨ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ਧੰਧੈ ਧਾਈਐ ॥

انسان حقیقی نام سے محبت نہیں کرتا اور دنیا کے کاروبار میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਕਾਲੁ ਬੁਰਾ ਖੈ ਕਾਲੁ ਸਿਰਿ ਦੁਨੀਆਈਐ ॥

یہ بہت ظالم اور انسانوں کو تباہ کرنے والا ہے۔یہ دنیا کے لوگوں پر سوار ہے۔

ਹੁਕਮੀ ਸਿਰਿ ਜੰਦਾਰੁ ਮਾਰੇ ਦਾਈਐ ॥

واہے گرو کے حکم سے یم دوت موقع پاتے ہی اس شخص کے سر پر ڈنڈا مارتا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇਇ ਪਿਆਰੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈਐ ॥

واہے گرو خود اپنی محبت عطا کرتا ہے اور اسے مخلوق کے دل میں بسا دیتا ہے۔

ਮੁਹਤੁ ਨ ਚਸਾ ਵਿਲੰਮੁ ਭਰੀਐ ਪਾਈਐ ॥

انسان کا جسم وفات پانے میں کوئی اچھے وقت یا لمحہ بھر کی تاخیر نہیں کرتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੁਝਿ ਸਚਿ ਸਮਾਈਐ ॥੨੦॥

گرو کی مہربانی سے اس راز کو سمجھ کر مخلوق خود سچائی میں سما جاتی ہے۔20.

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਤੁਮੀ ਤੁਮਾ ਵਿਸੁ ਅਕੁ ਧਤੂਰਾ ਨਿਮੁ ਫਲੁ ॥

تندی، زہر، آک دھتورا اور نیم کے پھل جیسی کڑواہٹ اس شخص کے دل اور منہ میں رہتی ہے۔

ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਵਸਹਿ ਤਿਸੁ ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਹੀ ॥

اے رب ! وہ شخص جسے تم دل میں یاد نہیں آتے،

ਨਾਨਕ ਕਹੀਐ ਕਿਸੁ ਹੰਢਨਿ ਕਰਮਾ ਬਾਹਰੇ ॥੧॥

اے نانک ! ایسے بدقسمت لوگ بھٹکتے رہتے ہیں اور ان کی دکھ بھری حالت کس کو بتائی جائے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਮਤਿ ਪੰਖੇਰੂ ਕਿਰਤੁ ਸਾਥਿ ਕਬ ਉਤਮ ਕਬ ਨੀਚ ॥

آدمی کا دماغ ایک پرندہ ہے۔ آدمی کی قسمت اس پرندے کے پر ہیں جو اس کے ساتھ رہتا ہے۔ یہ پرندہ اپنے پروں سے اڑتا ہے اور کبھی اچھی اور کبھی نیچی جگہوں پر بیٹھ جاتا ہے۔

ਕਬ ਚੰਦਨਿ ਕਬ ਅਕਿ ਡਾਲਿ ਕਬ ਉਚੀ ਪਰੀਤਿ ॥

یہ کبھی جنت نما چندن کے درخت اور کبھی جہنم نما آگ کی ڈال پر بیٹھتا ہے۔یہ کبھی واھے گرو سے محبت بھی کر لیتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮਿ ਚਲਾਈਐ ਸਾਹਿਬ ਲਗੀ ਰੀਤਿ ॥੨॥

اے نانک ! واھے گرو اپنی مرضی کے مطابق مخلوق کو چلاتا ہے۔یہ رواج زمانہ قدیم سے رائج ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی-

ਕੇਤੇ ਕਹਹਿ ਵਖਾਣ ਕਹਿ ਕਹਿ ਜਾਵਣਾ ॥

بہت سے لوگ واھے گرو کی صفات کے بارے میں بات کر رہے ہیں اور بہت سے لوگ ان کے بارے میں بات کر کے دنیا سے چلے گئے ہیں۔

ਵੇਦ ਕਹਹਿ ਵਖਿਆਣ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਵਣਾ ॥

وید واھے گرو کی صفات کو بیان کرتے ہیں لیکن اس کی خوبیوں کی انتہا نہیں پا سکتے۔

ਪੜਿਐ ਨਾਹੀ ਭੇਦੁ ਬੁਝਿਐ ਪਾਵਣਾ ॥

اس کا راز پڑھنے سے نہیں پایا جا سکتا۔ اس کا راز صرف علم سے پایا جاتا ہے۔

ਖਟੁ ਦਰਸਨ ਕੈ ਭੇਖਿ ਕਿਸੈ ਸਚਿ ਸਮਾਵਣਾ ॥

شتدرشن کی چھ سمتیں ہیں، لیکن ان کے ذریعے صرف کوئی نایاب آدمی ہی واہے گرو میں ضم ہوتا ہے۔

ਸਚਾ ਪੁਰਖੁ ਅਲਖੁ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵਣਾ ॥

جس مخلوق نے گرو کی تعلیمات سے حقیقی واھے گرو کو پایا ھے، وہ عظمت والا ہے۔

ਮੰਨੇ ਨਾਉ ਬਿਸੰਖ ਦਰਗਹ ਪਾਵਣਾ ॥

جس نے ابدی واھے گرو کے نام کا دھیان کیا ہے وہ اس کے دربار میں جاتا ہے۔

ਖਾਲਕ ਕਉ ਆਦੇਸੁ ਢਾਢੀ ਗਾਵਣਾ ॥

میں ایک ڈھاڑی (گلوکار) ہوں اور میں خالق کائنات کے سامنے جھکے ہوئے اس کی تعریف کرتا رہتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਏਕੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਣਾ ॥੨੧॥

اے نانک ! وہ ایک واھے گ رو ہر دور میں موجود ہے اور اسے ہی اپنے میں بسانا چاہیے۔ 21۔

ਸਲੋਕੁ ਮਹਲਾ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਮੰਤ੍ਰੀ ਹੋਇ ਅਠੂਹਿਆ ਨਾਗੀ ਲਗੈ ਜਾਇ ॥

اگر کوئی آدمی بچھو کا منتر جانتا ہو لیکن جا کر سانپ پکڑ لے

ਆਪਣ ਹਥੀ ਆਪਣੈ ਦੇ ਕੂਚਾ ਆਪੇ ਲਾਇ ॥

چنانچہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو آگ سے ڈھانپ لیتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਪਇਆ ਧੁਰਿ ਖਸਮ ਕਾ ਅਤੀ ਹੂ ਧਕਾ ਖਾਇ ॥

شروع سے ہی واہے گرو نے حکم دیا ہے کہ جو برا کرتا ہے وہ بھاری ٹھوکر کھاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖ ਸਿਉ ਮਨਮੁਖੁ ਅੜੈ ਡੁਬੈ ਹਕਿ ਨਿਆਇ ॥

جو نفس کا غلام گرومکھ کی مخالفت کرتا ہے وہ تباہ ہو جاتا ہے۔یہی سچا انصاف ہے۔

ਦੁਹਾ ਸਿਰਿਆ ਆਪੇ ਖਸਮੁ ਵੇਖੈ ਕਰਿ ਵਿਉਪਾਇ ॥

وہ مالک جو دنیا اور آخرت دونوں کا فیصلہ کرتا ہے، خود انصاف کر کے فیصلہ کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਵੈ ਜਾਣੀਐ ਸਭ ਕਿਛੁ ਤਿਸਹਿ ਰਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! اسے اس طرح سمجھیں کہ سب کچھ واہے گرو کی مرضی کے مطابق ہو رہا ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਨਾਨਕ ਪਰਖੇ ਆਪ ਕਉ ਤਾ ਪਾਰਖੁ ਜਾਣੁ ॥

اے نانک ! آدمی اپنے آپ کو پرکھے تبھی اسے ماہر سمجھو۔

ਰੋਗੁ ਦਾਰੂ ਦੋਵੈ ਬੁਝੈ ਤਾ ਵੈਦੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥

اگر آدمی بیماری اور دوا دونوں کو سمجھتا ہے تو ہی وہ ہوشیار ڈاکٹر ہے۔

ਵਾਟ ਨ ਕਰਈ ਮਾਮਲਾ ਜਾਣੈ ਮਿਹਮਾਣੁ ॥

انسان اس دنیا میں اپنے آپ کو مہمان سمجھے اور دھرم کے راستے پر چلتے ہوئے دوسروں سے بحث نہ کرے۔

ਮੂਲੁ ਜਾਣਿ ਗਲਾ ਕਰੇ ਹਾਣਿ ਲਾਏ ਹਾਣੁ ॥

وہ دنیا کا اصل رب سمجھ کر دوسروں سے رب کے بارے میں بحث کرنی چاہئے۔ وہ دنیا میں اس لیے آیا ہے کہ نام کا ذکر کرے اور ہوس کے نقصان دہ گناہوں کو ختم کردینا چاہیے۔

ਲਬਿ ਨ ਚਲਈ ਸਚਿ ਰਹੈ ਸੋ ਵਿਸਟੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو لالچ کے راستے پر نہیں چلتا اور سچائی پر رہتا ہے، وہ جلد ہی رب کی بارگاہ میں قبول ہوتا ہے۔

ਸਰੁ ਸੰਧੇ ਆਗਾਸ ਕਉ ਕਿਉ ਪਹੁਚੈ ਬਾਣੁ ॥

آسمان کی طرف تیر چلا جائے تو وہ تیر وہاں کیسے پہنچے گا؟

ਅਗੈ ਓਹੁ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਵਾਹੇਦੜੁ ਜਾਣੁ ॥੨॥

وہ اوپر کا آسمان ناقابلِ تسخیر ہے، اس لیے سمجھ لیجئے کہ تیر الٹے مارنے والے کو لگے گا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਨਾਰੀ ਪੁਰਖ ਪਿਆਰੁ ਪ੍ਰੇਮਿ ਸੀਗਾਰੀਆ ॥

عورت اپنے مالک شوہر سے محبت کرتی ہیں اور انہوں نے اپنے آپ کو محبت سے آراستہ کیا ہے۔

ਕਰਨਿ ਭਗਤਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਨ ਰਹਨੀ ਵਾਰੀਆ ॥

دن رات وہ رب کی عبادت کرتی ہے اور عبادت سے باز نہیں آتی۔

ਮਹਲਾ ਮੰਝਿ ਨਿਵਾਸੁ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੀਆ ॥

وہ واھے گرو کے مندر میں رہتی ہے اور رب کے نام سے آراستہ ہے۔

ਸਚੁ ਕਹਨਿ ਅਰਦਾਸਿ ਸੇ ਵੇਚਾਰੀਆ ॥

وہ عاجزی کے ساتھ سچے دل سے دعا کرتی ہے۔

ਸੋਹਨਿ ਖਸਮੈ ਪਾਸਿ ਹੁਕਮਿ ਸਿਧਾਰੀਆ ॥

وہ اپنے مالك کی موجودگی میں خوبصورت لگتی ہے اور اپنے مالك شوہر کے حکم سے اس تك پہنچی ہے۔

ਸਖੀ ਕਹਨਿ ਅਰਦਾਸਿ ਮਨਹੁ ਪਿਆਰੀਆ ॥

وہ رب کو عقیدت سےپیار کرتی ہے۔ وہ تمام دوست رب کے حضور دعا کرتی ھیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਵਾਸੁ ਫਿਟੁ ਸੁ ਜੀਵਿਆ ॥

رب کے نام کے بغیر انسان کی زندگی ملعون ہے اور اس کا ٹھکانہ بھی ملعون ہے۔

ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੀਆਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਿਆ ॥੨੨॥

جس مخلوق عورت کو نام سے پالا گیا ہے، اس نے نام نما کا امرت کا جام پیا ہے۔ 22۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਮਾਰੂ ਮੀਹਿ ਨ ਤ੍ਰਿਪਤਿਆ ਅਗੀ ਲਹੈ ਨ ਭੁਖ ॥

جس طرح صحرا بارش سے سیراب نہیں ہوتا، اسی طرح آگ کی بھوک لکڑی سے نہیں مٹتی۔

ਰਾਜਾ ਰਾਜਿ ਨ ਤ੍ਰਿਪਤਿਆ ਸਾਇਰ ਭਰੇ ਕਿਸੁਕ ॥

کوئی بھی شہنشاہ سلطنت سے مطمئن نہیں ہوتا اور سمندر کو کبھی کوئی نہیں بھر سکا۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਕੇਤੀ ਪੁਛਾ ਪੁਛ ॥੧॥

اے نانک ! بھکتوں کو نام حق کی کتنی بھوک لگی رہتی ہے وہ بتائی نہیں جا سکتی یعنی نام کے ذکر سے بھکت سیر نہیں ہوتی۔1۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਨਿਹਫਲੰ ਤਸਿ ਜਨਮਸਿ ਜਾਵਤੁ ਬ੍ਰਹਮ ਨ ਬਿੰਦਤੇ ॥

جب تک انسان کو واہے گرو کا علم نہ ہو اس کی زندگی بے معنی ہے۔

ਸਾਗਰੰ ਸੰਸਾਰਸਿ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਤਰਹਿ ਕੇ ॥

گرو کی مہربانی سے دنیا کے سمندر سے نایاب آدمی ہی پار ہوتے ہیں۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਹੈ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬੀਚਾਰਿ ॥

نانک سوچتا ہے اور کہتا ہے کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

ਕਾਰਣੁ ਕਰਤੇ ਵਸਿ ਹੈ ਜਿਨਿ ਕਲ ਰਖੀ ਧਾਰਿ ॥੨॥

دنیا کی وجہ خالق رب کے اختیار میں ہے اور رب کے فن نے اس دنیا کو قائم رکھا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਖਸਮੈ ਕੈ ਦਰਬਾਰਿ ਢਾਢੀ ਵਸਿਆ ॥

بھاٹ (تعریف کرنے والا) رب کے دربار میں رہتا ہے۔

ਸਚਾ ਖਸਮੁ ਕਲਾਣਿ ਕਮਲੁ ਵਿਗਸਿਆ ॥

حقیقی صادق رب کی شان گانے سے اس کا دل کمل کی طرح کھل گیا ہے۔

ਖਸਮਹੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇ ਮਨਹੁ ਰਹਸਿਆ ॥

وہ واہے گرو سے مکمل علم حاصل کر کے اپنے دل میں بے حد خوش ہو گیا ہے۔

ਦੁਸਮਨ ਕਢੇ ਮਾਰਿ ਸਜਣ ਸਰਸਿਆ ॥

اس نے اپنے دل میں شہوت، غصہ، لالچ، حرص اور غرور وغیرہ نامی دشمنوں کو مار کر ان کو دور کر دیا ہے

اور اس کے ساتھی-سچائی، اطمینان، مہربانی اور دین وغیرہ خوش ہو گئے ہیں۔

ਸਚਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਸਚਾ ਮਾਰਗੁ ਦਸਿਆ ॥

سچے ست گرو نے اسے واہے گرو سے ملنے کا راستہ بتادیا ہے۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ਕਾਲੁ ਵਿਧਉਸਿਆ ॥

سچے برہما کو یاد کرکے اس نے کال (موت) کو تباہ کر دیا ہے۔

ਢਾਢੀ ਕਥੇ ਅਕਥੁ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥

حمد گانے والا چرن ناقابل بیان رب کی عظمت بیان کرتا ہے اور رب کے نام سے مزین کیا ہے، یعنی اس کی پیدائش کامیاب ہوئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਹਿ ਰਾਸਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਮਿਲੇ ਪਿਆਰਿਆ ॥੨੩॥

اے نانک! نیک خوبیوں کی پونجی کو تھامے ہوئے، وہ قابل عبادت واھے گرو ھری سے ملا ہے۔ 23۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਖਤਿਅਹੁ ਜੰਮੇ ਖਤੇ ਕਰਨਿ ਤ ਖਤਿਆ ਵਿਚਿ ਪਾਹਿ ॥

ہم ذی روحوں کی پیدائش ماضی میں کیے گئے گناہوں کی وجہ سے ہوئی ہے۔ جنم لینے کے بعد ہم دوبارہ گناہ کر رہے ہیں اور اگلے جنموں میں بھی گناہوں میں ہی پڑیں گے۔

ਧੋਤੇ ਮੂਲਿ ਨ ਉਤਰਹਿ ਜੇ ਸਉ ਧੋਵਣ ਪਾਹਿ ॥

ہمارے یہ گناہ دینی اعمال کرنے سے بالکل نہیں مٹتے، چاہے ہم ہزار بار زیارت کر کے گناہوں کو دھونے کی کوشش کریں۔

ਨਾਨਕ ਬਖਸੇ ਬਖਸੀਅਹਿ ਨਾਹਿ ਤ ਪਾਹੀ ਪਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! رب معاف کر دے تو یہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں ورنہ بہت اذیت ملتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਬੋਲਣੁ ਝਖਣਾ ਦੁਖ ਛਡਿ ਮੰਗੀਅਹਿ ਸੁਖ ॥

اے نانک ! اگر ہم واہے گرو سے غم کی بجائے خوشی مانگیں تو یہ کہنا بے سود ہے۔

ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਦੁਇ ਦਰਿ ਕਪੜੇ ਪਹਿਰਹਿ ਜਾਇ ਮਨੁਖ ॥

خوشی اور غم، یہ دونوں واہے گرو کے دربار سے ملنے والے کپڑے ہیں جو انسان دنیا میں آنے کے بعد پہنتا ہے۔

ਜਿਥੈ ਬੋਲਣਿ ਹਾਰੀਐ ਤਿਥੈ ਚੰਗੀ ਚੁਪ ॥੨॥

جہاں بولنے سے شکست کھانی پڑے وہاں خاموش رہنا بہتر ہے۔ 2

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਦੇਖਿ ਅੰਦਰੁ ਭਾਲਿਆ ॥

چاروں سمتوں میں تلاش کرنے کے بعد میں نے اپنے دل میں واہے گرو کو ڈھونڈ لیا ہے۔

ਸਚੈ ਪੁਰਖਿ ਅਲਖਿ ਸਿਰਜਿ ਨਿਹਾਲਿਆ ॥

اس با مقصد، بھلی ذات اور خالق کائنات کو دیکھ کر شکر گزار ہو گیا ہوں۔

ਉਝੜਿ ਭੁਲੇ ਰਾਹ ਗੁਰਿ ਵੇਖਾਲਿਆ ॥

میں ویران دنیا میں بھٹک گیا تھا لیکن گرودیو نے مجھے سیدھا راستہ دکھایا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਚੇ ਵਾਹੁ ਸਚੁ ਸਮਾਲਿਆ ॥

سچ کے پنج ست گرو مبارک ہیں، جنکی دیا سے میں نے حقیقی صادق رب کی عبادت کی ہے۔

ਪਾਇਆ ਰਤਨੁ ਘਰਾਹੁ ਦੀਵਾ ਬਾਲਿਆ ॥

ست گرو نے میرے دل میں علم کا چراغ جلایا ہے جس سے میں نے اپنے دل میں نام نما جوہر کو پایا ہے۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹਿ ਸੁਖੀਏ ਸਚ ਵਾਲਿਆ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے حقیقی صادق رب کی تسبیح کر کے میں پرسکون ہو گیا ہوں اور سچا بن گیا ہوں۔

ਨਿਡਰਿਆ ਡਰੁ ਲਗਿ ਗਰਬਿ ਸਿ ਗਾਲਿਆ ॥

جن کو رب کا خوف نہیں ہے، انہیں یم کا خوف لگا رہتا ہے اور وہ تکبر میں ہی فنا ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਵਹੁ ਭੁਲਾ ਜਗੁ ਫਿਰੈ ਬੇਤਾਲਿਆ ॥੨੪॥

نام بھول کر دنیا بھوت کی طرح بھٹکتی ہے۔ 24۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਜੰਮੈ ਭੈ ਮਰੈ ਭੀ ਭਉ ਮਨ ਮਹਿ ਹੋਇ ॥

انسان خوف میں جنم لیتا ہے اور خوف میں مر جاتا ہے۔پیدائش اور موت کے بعد بھی اس کے ذہن میں خوف رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭੈ ਵਿਚਿ ਜੇ ਮਰੈ ਸਹਿਲਾ ਆਇਆ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! اگر بندہ خوفِ واھے گرو میں مر جائے یعنی ایمان لے آئے تو دنیا میں اس کی آمد کامیاب اور خوشگوار ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਭੈ ਵਿਣੁ ਜੀਵੈ ਬਹੁਤੁ ਬਹੁਤੁ ਖੁਸੀਆ ਖੁਸੀ ਕਮਾਇ ॥

واھے گرو کے خوف کے بغیر، مخلوق ایک طویل عرصے تک زندہ رہتی ہے اور صرف خوشی حاصل کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਭੈ ਵਿਣੁ ਜੇ ਮਰੈ ਮੁਹਿ ਕਾਲੈ ਉਠਿ ਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! اگر وہ واھے گرو کے خوف کے بغیر اپنی جان دے دے تو وہ چہرے پر کالوچ لگا کر دنیا سے چلا جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤ ਸਰਧਾ ਪੂਰੀਐ ॥

جس شخص پر ست گرو مہربان ہو جاتا ہے، اس کا ایمان پورا ہو جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਨ ਕਬਹੂੰ ਝੂਰੀਐ ॥

جب ست گرو مہربان ہو جائیں تو انسان کبھی پچھتاوا نہیں کرتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤਾ ਦੁਖੁ ਨ ਜਾਣੀਐ ॥

جب ست گرو مہربان ہو جائیں تو انسان دکھ کو جانتا ہی نہیں ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤਾ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣੀਐ ॥

جب ست گرو مہربان ہو جائیں تو انسان ہری کی محبت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤਾ ਜਮ ਕਾ ਡਰੁ ਕੇਹਾ ॥

جب ست گرو جی مہربان ہو جائیں تو انسان کو واہے گرو کا خوف نہیں رہتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤਾ ਸਦ ਹੀ ਸੁਖੁ ਦੇਹਾ ॥

جب ست گرو جی مہربان ہو جائیں تو جسم کو ہمیشہ خوشی ملتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤਾ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਈਐ ॥

جب ست گرو جی مہربان ہو جائیں تو نئے خزانے ملتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤ ਸਚਿ ਸਮਾਈਐ ॥੨੫॥

جب ست گرو مہربان ہو جائیں تو انسان سچ میں ضم ہو جاتا ہے۔25۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸਿਰੁ ਖੋਹਾਇ ਪੀਅਹਿ ਮਲਵਾਣੀ ਜੂਠਾ ਮੰਗਿ ਮੰਗਿ ਖਾਹੀ ॥

وہ سر کے بال اکھڑ جاتے ہیں، ناپاک پانی پیتے اور بار بار دوسروں کا جھوٹا مانگتے اور کھاتے ہ۔

ਫੋਲਿ ਫਦੀਹਤਿ ਮੁਹਿ ਲੈਨਿ ਭੜਾਸਾ ਪਾਣੀ ਦੇਖਿ ਸਗਾਹੀ ॥

وہ گندگی بکھیرتے ہیں، اپنے منہ سے گندی ہوا لیتے ہیں اور پانی کو دیکھنے سے کتراتے ہیں۔

ਭੇਡਾ ਵਾਗੀ ਸਿਰੁ ਖੋਹਾਇਨਿ ਭਰੀਅਨਿ ਹਥ ਸੁਆਹੀ ॥

وہ راکھ میں بھیگے ہاتھوں سے اپنے بال بھیڑ کی طرح نکالتے ہیں ۔

ਮਾਊ ਪੀਊ ਕਿਰਤੁ ਗਵਾਇਨਿ ਟਬਰ ਰੋਵਨਿ ਧਾਹੀ ॥

والدین سے متعلق جو کام تھا، یعنی ان کی خدمت کا جذبہ، وہ چھوڑ دیتے ہیں، اور ان کے سگے رشتے دار آنسو بہاتے ہیں۔

ਓਨਾ ਪਿੰਡੁ ਨ ਪਤਲਿ ਕਿਰਿਆ ਨ ਦੀਵਾ ਮੁਏ ਕਿਥਾਊ ਪਾਹੀ ॥

کوئی ان کے لیے خیر خیرات، پتوں پر کھانا کھلانے کا کام نہیں کرتا، نہ آخری رسومات کرتا ہے، نہ کوئی مٹی کا چراغ جلاتا ہے۔ مرنے کے بعد وہ کہاں پھینکے جائیں گے؟

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਦੇਨਿ ਨ ਢੋਈ ਬ੍ਰਹਮਣ ਅੰਨੁ ਨ ਖਾਹੀ ॥

اڑسٹھ زیارت گاہیں بھی انہیں پناہ نہیں دیتیں اور برہمن انہیں کھانا نہیں دیتے۔

ਸਦਾ ਕੁਚੀਲ ਰਹਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਮਥੈ ਟਿਕੇ ਨਾਹੀ ॥

وہ دن رات ہمیشہ گندے رہتے ہیں اور ان کے ماتھے پر تلک تک نہیں ہوتا۔

ਝੁੰਡੀ ਪਾਇ ਬਹਨਿ ਨਿਤਿ ਮਰਣੈ ਦੜਿ ਦੀਬਾਣਿ ਨ ਜਾਹੀ ॥

ماتم کرنے والوں کی طرح ٹولیوں میں بیٹھتے ہیں۔ یا جیسے میت کے گھر کی عورتیں منہ پر کپڑا ڈال کر ماتم کرتی ہیں اور رب کے عقیدت مندوں کی نیک صحبت میں نہیں جاتیں۔

ਲਕੀ ਕਾਸੇ ਹਥੀ ਫੁੰਮਣ ਅਗੋ ਪਿਛੀ ਜਾਹੀ ॥

وہ کمر سے مانگنے والے پیالے لٹکاتے ہوئے اور ہاتھوں میں دھاگے کے بنڈل لیے آگے پیچھے چلتے ہیں۔

ਨਾ ਓਇ ਜੋਗੀ ਨਾ ਓਇ ਜੰਗਮ ਨਾ ਓਇ ਕਾਜੀ ਮੁੰਲਾ ॥

نہ ہی وہ یوگی ہے، نہ ہی وہ شِو کا پرستار، نہ ہی وہ قاضی اور نہ ہی وہ ملّا ہیں۔

ਦਯਿ ਵਿਗੋਏ ਫਿਰਹਿ ਵਿਗੁਤੇ ਫਿਟਾ ਵਤੈ ਗਲਾ ॥

رب کی طرف سے گمراہ ہو کر ذلیل ہو کر پھرتے ہیں اور ان کا معاشرہ بگڑ جاتا ہے۔

ਜੀਆ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲੇ ਸੋਈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਰਖੈ ॥

وہ یہ بھی نہیں سمجھتے کہ ذی روح کو مارنے اور زندہ کرنے والے واھے گرو ہیں۔ ان کو دوسرا کوئی اور نہیں بچا سکتا۔

ਦਾਨਹੁ ਤੈ ਇਸਨਾਨਹੁ ਵੰਜੇ ਭਸੁ ਪਈ ਸਿਰਿ ਖੁਥੈ ॥

وہ نیک اعمال کرنے اور غسل کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ان کے اکھڑے ہوئے سروں پر راکھ پڑتی ہے۔

ਪਾਣੀ ਵਿਚਹੁ ਰਤਨ ਉਪੰਨੇ ਮੇਰੁ ਕੀਆ ਮਾਧਾਣੀ ॥

وہ یہ بھی نہیں سمجھتے کہ جب دیوتاؤں اور راکشسوں نے مل کر دودھ کے سمندر کو سمیر پہاڑ کا مٹھا بنا کر مٹھا چلایا تو پانی سے 14 جواہرات نکلے۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਦੇਵੀ ਥਾਪੇ ਪੁਰਬੀ ਲਗੈ ਬਾਣੀ ॥

دیوتاؤں نے اڑسٹھ مقامات کی زیارت کا تعین کیا ہے۔ جہاں خاص تہوار منائے جاتے ہیں اور بھجن گائے جاتے ہیں۔ یعنی وہاں کلام کے ذریعے ہری کی کہانی بیان کی جاتی ہے۔

ਨਾਇ ਨਿਵਾਜਾ ਨਾਤੈ ਪੂਜਾ ਨਾਵਨਿ ਸਦਾ ਸੁਜਾਣੀ ॥

غسل کے بعد مسلمان نمازیں پڑھتے ہیں اور غسل کے بعد ہندو عبادت کرتے ہیں اور تمام ذہین لوگ ہمیشہ غسل کرتے ہیں۔

ਮੁਇਆ ਜੀਵਦਿਆ ਗਤਿ ਹੋਵੈ ਜਾਂ ਸਿਰਿ ਪਾਈਐ ਪਾਣੀ ॥

جب لوگ زندہ ہوتے اور مرتے ہیں تو ان کے سروں پر پانی ڈالا جاتا ہے تاکہ وہ حرکت کر سکیں۔

ਨਾਨਕ ਸਿਰਖੁਥੇ ਸੈਤਾਨੀ ਏਨਾ ਗਲ ਨ ਭਾਣੀ ॥

اے نانک ! سر اکھاڑنے والے شیطان ہیں اور انہیں نہانے کی بات اچھی نہیں لگتی۔

ਵੁਠੈ ਹੋਇਐ ਹੋਇ ਬਿਲਾਵਲੁ ਜੀਆ ਜੁਗਤਿ ਸਮਾਣੀ ॥

جب بارش ہوتی ہے، ہر طرف خوشی کا سماں ہوتا ہے۔ انسانوں کی زندگی کے ذرائع پانی میں موجود ہیں۔

ਵੁਠੈ ਅੰਨੁ ਕਮਾਦੁ ਕਪਾਹਾ ਸਭਸੈ ਪੜਦਾ ਹੋਵੈ ॥

جب پانی برستا ہے، اناج، گنا، کپاس وغیرہ پیدا ہوتے ہیں جو سب کے لیے غذا بخش ہوتے ہیں۔ روئی، جو سب کو ڈھانپنے والی چادر بن جاتی ہے۔

ਵੁਠੈ ਘਾਹੁ ਚਰਹਿ ਨਿਤਿ ਸੁਰਹੀ ਸਾ ਧਨ ਦਹੀ ਵਿਲੋਵੈ ॥

جب بارش ہوتی ہے تو گائیں ہمیشہ گھاس پر چرتی ہیں اور ان کا دودھ دہی میں بدل جاتا ہے۔

ਤਿਤੁ ਘਿਇ ਹੋਮ ਜਗ ਸਦ ਪੂਜਾ ਪਇਐ ਕਾਰਜੁ ਸੋਹੈ ॥

پھر عورتیں مٹھا بناتی ہیں۔ اس سے جو گھی نکلتا ہے، اس سے ہوّن، یگھ، مقدس خزانے اور روزانہ کی عبادتیں ہمیشہ مکمل ہوتی ہیں اور دیگر مراسم کو گھی سے مزین کیا جاتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਸਮੁੰਦੁ ਨਦੀ ਸਭਿ ਸਿਖੀ ਨਾਤੈ ਜਿਤੁ ਵਡਿਆਈ ॥

گرو سمندر ہے، گرو وانی تمام دریا (اس کی لونڈیاں) ہیں جن میں نہانے سے عظمت حاصل ہوتی ہے

ਨਾਨਕ ਜੇ ਸਿਰਖੁਥੇ ਨਾਵਨਿ ਨਾਹੀ ਤਾ ਸਤ ਚਟੇ ਸਿਰਿ ਛਾਈ ॥੧॥

اے نانک ! سر منڈوانے والے بابا نہ نہائیں تو صرف سو فرشتوں کی راکھ ان کے سر پر پڑتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਅਗੀ ਪਾਲਾ ਕਿ ਕਰੇ ਸੂਰਜ ਕੇਹੀ ਰਾਤਿ ॥

سردی آگ کا کیا بگاڑ سکتی ہے؟ رات سورج کا کیا بگاڑ سکتی ہے؟

ਚੰਦ ਅਨੇਰਾ ਕਿ ਕਰੇ ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਕਿਆ ਜਾਤਿ ॥

اندھیرا چاند کا کیا بگاڑ سکتا ہے؟ کوئی بھی چیز ہوا اور پانی کا کیا بگاڑ سکتی ہے؟

ਧਰਤੀ ਚੀਜੀ ਕਿ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਵਿਚਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ॥

زمین کا چیزیں کیا بگاڑ سکتی ہیں، جس کے اندر تمام چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਪਤਿ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਪਤਿ ਰਖੈ ਸੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! مخلوق تب ہی معزز سمجھی جاتی ہے جب رب اس کی عزت اور احترام کو برقرار رکھے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੁਧੁ ਸਚੇ ਸੁਬਹਾਨੁ ਸਦਾ ਕਲਾਣਿਆ ॥

اے میرے عجیب واھے گرو! میں ہمیشہ آپ کی تعریف کرتا ہوں۔

ਤੂੰ ਸਚਾ ਦੀਬਾਣੁ ਹੋਰਿ ਆਵਣ ਜਾਣਿਆ ॥

تو ہمیشہ باقی رہنے والا ہے اور تیرا دربار سچا ہے اور باقی تمام ذی روح جنم لیتے اور مرتے رہتے ہیں۔

ਸਚੁ ਜਿ ਮੰਗਹਿ ਦਾਨੁ ਸਿ ਤੁਧੈ ਜੇਹਿਆ ॥

اے رب! جو تجھ سے حق نام کا عطیہ مانگ لیتا ہے، وہ تیرے نام کا ذکر کر کے تیرے جیسا ہی بن جاتا ہے۔

ਸਚੁ ਤੇਰਾ ਫੁਰਮਾਨੁ ਸਬਦੇ ਸੋਹਿਆ ॥

تیرا حکم سچا ہے اور لوگ تیرے نام سے عزت پاتے ہیں۔

ਮੰਨਿਐ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਤੁਧੈ ਤੇ ਪਾਇਆ ॥

اے رب! تیرا حکم ماننے سے ہی انسان کو تجھ سے علم اور مراقبہ کی سمجھ حاصل ہوتی ہے۔

ਕਰਮਿ ਪਵੈ ਨੀਸਾਨੁ ਨ ਚਲੈ ਚਲਾਇਆ ॥

تیرے دربار میں جانے کے لیے نام نما اجازت نامہ صرف تیرے فضل سے ہی ملتا ہے اور وہاں کوئی دوسرا اجازت نامہ چلایا نہیں جا سکتا۔

ਤੂੰ ਸਚਾ ਦਾਤਾਰੁ ਨਿਤ ਦੇਵਹਿ ਚੜਹਿ ਸਵਾਇਆ ॥

اے رب ! تو ہی حقیقی داتا ہے اور آپ ہمیشہ ذی روح کو دےتے رہتے ہیں ! آپ کے ذخائر کبھی ختم نہیں ہوتے بلکہ زیادہ سے زیادہ بڑھتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਇਆ ॥੨੬॥

اے رب ! نانک تم سے وہی عطیہ مانگتا ہے، جو تجھے اچھا لگتا ہے۔ 26۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੨ ॥

شلوک محلہ 2۔

ਦੀਖਿਆ ਆਖਿ ਬੁਝਾਇਆ ਸਿਫਤੀ ਸਚਿ ਸਮੇਉ ॥

جن کو گرو نے تعلیم یا تبلیغ کے ذریعے سمجھایا ہے، وہ حق نام کی تسبیح کرتے ہوئے سچائی میں ضم ہو گئے ہیں۔

ਤਿਨ ਕਉ ਕਿਆ ਉਪਦੇਸੀਐ ਜਿਨ ਗੁਰੁ ਨਾਨਕ ਦੇਉ ॥੧॥

اب ان کو نصیحت کرنے کا کیا فائدہ؟ جن کا گرو نانک دیو ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ॥

جسے رب خود سمجھا دیتا ہے، وہی اسے سمجھتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਸੁਝਾਏ ਤਿਸੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੁਝੈ ॥

جس کو واہے گرو خود علم دیتا ہے، وہ علم کو جانتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਹਿ ਕਥਨਾ ਮਾਇਆ ਲੁਝੈ ॥

جو شخص کہہ کربیان دیتا رہتا ہے وہ دولت کی مصیبتوں میں پھنسا رہتا ہے۔

ਹੁਕਮੀ ਸਗਲ ਕਰੇ ਆਕਾਰ ॥

رب نے اپنے حکم سے سورج، چاند اور زمین وغیرہ کو پیدا کیا ہے۔

ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਸਰਬ ਵੀਚਾਰ ॥

وہ خود سب کے خیالات کو سمجھتا ہے۔

ਅਖਰ ਨਾਨਕ ਅਖਿਓ ਆਪਿ ॥

اے نانک ! رب نے خود کلام سنایا ہے

ਲਹੈ ਭਰਾਤਿ ਹੋਵੈ ਜਿਸੁ ਦਾਤਿ ॥੨॥

جس کو یہ تحفہ مل جاتا ہے اس کی جہالت کے اندھیرے دور ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਉ ਢਾਢੀ ਵੇਕਾਰੁ ਕਾਰੈ ਲਾਇਆ ॥

رب نے مجھ بے کار گویّے کو اپنے بندگی کے کام میں لگا رکھا ہے۔

ਰਾਤਿ ਦਿਹੈ ਕੈ ਵਾਰ ਧੁਰਹੁ ਫੁਰਮਾਇਆ ॥

شروع ہی سے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں دن رات اس کی تعریف کروں۔

ਢਾਢੀ ਸਚੈ ਮਹਲਿ ਖਸਮਿ ਬੁਲਾਇਆ ॥

سوامی نے گانے والوں کو اپنی سچائی کے دربار میں مدعو کیا ہے۔

ਸਚੀ ਸਿਫਤਿ ਸਾਲਾਹ ਕਪੜਾ ਪਾਇਆ ॥

واھے گرو نے مجھے اپنے حقیقی جلال اور حمد کا لباس پہنایا ہے۔

ਸਚਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਭੋਜਨੁ ਆਇਆ ॥

تب سے حق نام میرا امرت والا کھانا بن گیا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਖਾਧਾ ਰਜਿ ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جو لوگ گرو کے مشورے سے اس کھانے کو پیٹ بھر کر کھاتے ہیں، انہیں ابدی خوشی ملتی ہے۔

ਢਾਢੀ ਕਰੇ ਪਸਾਉ ਸਬਦੁ ਵਜਾਇਆ ॥

گرو وانی گا کر میں چارن واھے گرو کی عظمت کو پھیلاتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਸਾਲਾਹਿ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥੨੭॥ ਸੁਧੁ

اے نانک ! حق نام کی تعریف کر کے میں نے واھے گرو کو حاصل کیا ہے۔ 27. سدھو

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਚਉਪਦੇ ਦੁਪਦੇ

راگو گوڑی گواریری محلہ 1 چؤپدے دپدے

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے۔ وہ کائنات کا خالق، قادر مطلق ہے۔ وہ بے خوف ہے، اس کی کسی سے دشمنی نہیں، وہ لازوال، ازلی اور خود موجود ہے۔ اس کا حصول گرو کی مہربانی سے ہوتا ہے۔

ਭਉ ਮੁਚੁ ਭਾਰਾ ਵਡਾ ਤੋਲੁ ॥

رب کا خوف بہت بھاری اور بڑا وزن دار ہے۔

ਮਨ ਮਤਿ ਹਉਲੀ ਬੋਲੇ ਬੋਲੁ ॥

نفسانی خواہش پر چلنے والا انسان کم عقلی کی وجہ سے اپنے منہ سے برے الفاظ ہی نکالتا ہے۔

ਸਿਰਿ ਧਰਿ ਚਲੀਐ ਸਹੀਐ ਭਾਰੁ ॥

رب کا خوف اپنے سر پر رکھ کر چلنا چاہیے اور اس کا بوجھ اٹھانا چاہیے۔

ਨਦਰੀ ਕਰਮੀ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰੁ ॥੧॥

رب کی مہربانی اور قسمت سے ہی انسان کو گرو کی تعلیم ملتی ہیں۔ 1۔

ਭੈ ਬਿਨੁ ਕੋਇ ਨ ਲੰਘਸਿ ਪਾਰਿ ॥

رب کے خوف کے بغیر کوئی بھی انسان دنیاوی سمندر سے پار نہیں ہوسکتا۔

ਭੈ ਭਉ ਰਾਖਿਆ ਭਾਇ ਸਵਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے ساتھ انسان کی محبت کو رب کا خوف ہی سنوار کر رکھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭੈ ਤਨਿ ਅਗਨਿ ਭਖੈ ਭੈ ਨਾਲਿ ॥

انسان کے جسم کی غصہ نما آگ واہے گرو کے خوف سے جل جاتا ہے۔

ਭੈ ਭਉ ਘੜੀਐ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਿ ॥

رب کے خوف سے کلام کی تخلیق خوبصورت بن جاتی ہے۔

ਭੈ ਬਿਨੁ ਘਾੜਤ ਕਚੁ ਨਿਕਚ ॥

رب کے خوف کے بغیر کلام کی تخلیق بہت ہی خام رہ جاتی ہے۔

ਅੰਧਾ ਸਚਾ ਅੰਧੀ ਸਟ ॥੨॥

الفاظ کی تخلیق کا سانچہ بے کار ہے، یعنی انسان کی عقل علم سے خالی ہوتی ہے اور علم سے خالی عقل پر علم نما ہتھوڑے کی ضرب کوئی اثر نہیں رکھتی۔ 2۔

ਬੁਧੀ ਬਾਜੀ ਉਪਜੈ ਚਾਉ ॥

زندگی کا کھیل کھلنے کی خواہش انسان کی عقل سے ہی پیدا ہوتی ہے۔

ਸਹਸ ਸਿਆਣਪ ਪਵੈ ਨ ਤਾਉ ॥

ہزاروں ہی ہوشیاریوں کے باوجود خوفِ رب کی تپس (آگ) نہیں لگتی۔

ਨਾਨਕ ਮਨਮੁਖਿ ਬੋਲਣੁ ਵਾਉ ॥

اے نانک ! نفس کے غلام کی بات چیت فضول ہوتی ہے۔

ਅੰਧਾ ਅਖਰੁ ਵਾਉ ਦੁਆਉ ॥੩॥੧॥

اس کی تعلیم فضول اور بے کار ہے۔ 3۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1۔

ਡਰਿ ਘਰੁ ਘਰਿ ਡਰੁ ਡਰਿ ਡਰੁ ਜਾਇ ॥

اپنے دل نما گھر میں رب کا خوف رکھنا چاہیے۔ جب رب کا خوف دل نما گھر میں بس جاتا ہے تو موت کا خوف ڈر کر بھاگ جاتا ہے۔

ਸੋ ਡਰੁ ਕੇਹਾ ਜਿਤੁ ਡਰਿ ਡਰੁ ਪਾਇ ॥

یہ کیسا خوف رب ہے، جس سے موت کا ڈر خوف زدہ ہو جاتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜੀ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥

اے رب ! تیرے سوا دوسرا کوئی خوشی کا ٹھکانہ نہیں۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਵਰਤੈ ਸਭ ਤੇਰੀ ਰਜਾਇ ॥੧॥

جو کچھ بھی ہوتا ہے، سب تیری مرضی کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ 1۔

ਡਰੀਐ ਜੇ ਡਰੁ ਹੋਵੈ ਹੋਰੁ ॥

اے رب ! ہمیں اسی وقت ڈریں، جب کوئی اور خوف برقرار رہے۔

ਡਰਿ ਡਰਿ ਡਰਣਾ ਮਨ ਕਾ ਸੋਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے خوف کے بغیر دوسروں کے خوف سے ڈرنا دماغ کا شور ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾ ਜੀਉ ਮਰੈ ਨ ਡੂਬੈ ਤਰੈ ॥

روح نہ ہی مرتی ہے، نہ ہی پانی میں ڈوبتی ہے اور نہ ہی پانی میں تیرتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਕਿਛੁ ਕੀਆ ਸੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ॥

جس واہے گرو نے کائنات بنائی ہے، وہی سب کچھ کرتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਆਵੈ ਹੁਕਮੇ ਜਾਇ ॥

انسان رب کے حکم سے دنیا میں آتا ہے اور اس کے حکم کے مطابق دنیا سے چلاجاتا ہے۔

ਆਗੈ ਪਾਛੈ ਹੁਕਮਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

موجودہ وقت اور مستقبل میں بھی انسان اس کے حکم میں مگن رہتا ہے۔ 2۔

ਹੰਸੁ ਹੇਤੁ ਆਸਾ ਅਸਮਾਨੁ ॥

جس شخص کے دل میں تشدد، لگاؤ، امید اور کبر ہوتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਭੁਖ ਬਹੁਤੁ ਨੈ ਸਾਨੁ ॥

اس میں ندی کے پانی کی طرح مال کی شدید بھوک ہوتی ہے۔

ਭਉ ਖਾਣਾ ਪੀਣਾ ਆਧਾਰੁ ॥

اسے شخص کو ان سے نجات پانے کے لیے خوفِ رب کو اپنی خوراک، پانی اور زندگی کی بنیاد بنانی چاہئے۔

ਵਿਣੁ ਖਾਧੇ ਮਰਿ ਹੋਹਿ ਗਵਾਰ ॥੩॥

جو بے وقوف لوگ رب کا خوف نہیں کھاتے، وہ مرتے اور برباد ہوتے رہتے ہیں۔

ਜਿਸ ਕਾ ਕੋਇ ਕੋਈ ਕੋਇ ਕੋਇ ॥

اگر انسان کا کوئی اپنا ہے تو وہ کوئی بہت ہی نایاب ہے۔

ਸਭੁ ਕੋ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਸਭਨਾ ਕਾ ਸੋਇ ॥

اے رب ! تمام جاندار تیرے ہیں اور تم سب کے ہو۔

ਜਾ ਕੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਧਨੁ ਮਾਲੁ ॥

اے نانک ! جس رب نے یہ مخلوقات اور دولتیں پیدا کی ہیں،

ਨਾਨਕ ਆਖਣੁ ਬਿਖਮੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥੪॥੨॥

اس کے بارے میں کہنا اور سوچنا بہت مشکل ہے۔ 4۔ 2۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1۔

ਮਾਤਾ ਮਤਿ ਪਿਤਾ ਸੰਤੋਖੁ ॥

میں نے عقل کو اپنی ماں، صبر کو اپنا باپ

ਸਤੁ ਭਾਈ ਕਰਿ ਏਹੁ ਵਿਸੇਖੁ ॥੧॥

اور حق کو اپنا بھائی بنا لیا ہے۔ حکمت، قناعت اور سچائی میرے اچھے رشتے دار ہیں۔ 1۔

ਕਹਣਾ ਹੈ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

رب کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں لیکن مجھ سے کچھ کہا نہیں جا سکتا۔

ਤਉ ਕੁਦਰਤਿ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب! تیری قدرت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਮ ਸੁਰਤਿ ਦੁਇ ਸਸੁਰ ਭਏ ॥

حیا اور جماع دونوں میرے ساس سسر بن گئے ہیں۔

ਕਰਣੀ ਕਾਮਣਿ ਕਰਿ ਮਨ ਲਏ ॥੨॥

اچھے چال چلن کو میں نے اپنی بیوی بنا لیا ہے۔ 2۔

ਸਾਹਾ ਸੰਜੋਗੁ ਵੀਆਹੁ ਵਿਜੋਗੁ ॥

ست سنگ میری شادی کا وقت ہے اور دنیا سے علیحدگی میری شادی ہے۔

ਸਚੁ ਸੰਤਤਿ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੋਗੁ ॥੩॥੩॥

اے نانک ! رب سے ایسی ملاقات کی وجہ سے میرے یہاں سچائی کا بچہ پیدا ہوا ہے۔ 3۔ 3۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1۔

ਪਉਣੈ ਪਾਣੀ ਅਗਨੀ ਕਾ ਮੇਲੁ ॥

انسانی جسم کی تخلیق ہوا، پانی اور آگ کے ملاپ سے ہوئی ہے۔

ਚੰਚਲ ਚਪਲ ਬੁਧਿ ਕਾ ਖੇਲੁ ॥

یہ جسم چست دماغ اور چالاک عقل کا بنایا ہوا ایک کھلونا ہے۔

ਨਉ ਦਰਵਾਜੇ ਦਸਵਾ ਦੁਆਰੁ ॥

اس جسم کی دو آنکھیں، دو کان، دو نتھنے، منہ، مقعد اور حواس نما نو دروازے لگے ہوئے ہیں اور دسواں دروازہ راز ہے۔

ਬੁਝੁ ਰੇ ਗਿਆਨੀ ਏਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥੧॥

اے عقل مند! اس فکر کو سمجھو۔ 1۔

ਕਥਤਾ ਬਕਤਾ ਸੁਨਤਾ ਸੋਈ ॥

رب خود ہی بیان کرنے والا، بولنے والا اور سننے والا ہے۔

ਆਪੁ ਬੀਚਾਰੇ ਸੁ ਗਿਆਨੀ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہی شخص عقلمند ہوتا ہے جو اپنی روحانی زندگی کو سوچتا سمجھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੇਹੀ ਮਾਟੀ ਬੋਲੈ ਪਉਣੁ ॥

یہ جسم مٹی ہے اور ہوا اس میں بولتی ہے۔

ਬੁਝੁ ਰੇ ਗਿਆਨੀ ਮੂਆ ਹੈ ਕਉਣੁ ॥

اے عقل مند! اس حقیقت کو سمجھو کہ وہ کون ہے؟ کس نے جان دی ہے؟

ਮੂਈ ਸੁਰਤਿ ਬਾਦੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

یہ جسم اور جھگڑے پیدا کرنے والا کبر مر چکا ہے۔

ਓਹੁ ਨ ਮੂਆ ਜੋ ਦੇਖਣਹਾਰੁ ॥੨॥

رب کا حصہ روح نہیں جو دنیا نما کھیل دیکھنے والی ہے۔ 2۔

ਜੈ ਕਾਰਣਿ ਤਟਿ ਤੀਰਥ ਜਾਹੀ ॥

جس نام نما جواہرات کے لیے تم زیارتوں کے کناروں پر جاتے ہو،

ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਘਟ ਹੀ ਮਾਹੀ ॥

وہ نام نما انمول جواہر تیرے دل میں ہی موجود ہے۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤੁ ਬਾਦੁ ਵਖਾਣੈ ॥

پنڈت صحیفے پڑھ پڑھ کر باہمی طور پر بحث کرتے ہیں۔

ਭੀਤਰਿ ਹੋਦੀ ਵਸਤੁ ਨ ਜਾਣੈ ॥੩॥

لیکن وہ اس نام نما انمول شئ کو نہیں جانتے، جو ان کے دل ہی میں ہے۔

ਹਉ ਨ ਮੂਆ ਮੇਰੀ ਮੁਈ ਬਲਾਇ ॥

میں نہیں مرا بلکہ آفت لانے والی میری جہالت نما مصیبت مر گئی ہے۔

ਓਹੁ ਨ ਮੂਆ ਜੋ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

وہ روح فنا نہیں ہوئی، جو سب میں سمائی ہوئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

اے نانک ! گرو نے مجھے برہما کا دیدار کروادیا ہے۔

ਮਰਤਾ ਜਾਤਾ ਨਦਰਿ ਨ ਆਇਆ ॥੪॥੪॥

اور اب مجھے کوئی بھی مرتے یا جنم لیتے نہیں دکھائی دیتا۔ 4۔ 4۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ਦਖਣੀ ॥

گوڑی محلہ 1 دکھنی۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਬੂਝੈ ਮਾਨੈ ਨਾਉ ॥

جو شخص مسلسل رب کا نام سن کر، اسے سمجھنے کی کوشش کرتا اور اس پر ایمان رکھتا ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

میں ہمیشہ ہی اس پر قربان جاتا ہوں،

ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ਠਉਰ ਨ ਠਾਉ ॥

اے رب ! جسے آپ خود بھلا دیتے ہیں، اسے کہیں بھی جگہ نہیں ملتی۔

ਤੂੰ ਸਮਝਾਵਹਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਉ ॥੧॥

آپ ہی انسان کو علم دیتے ہیں اور پھر اسے گرو سے آمنا سامنا کرواکر اپنے ساتھ ملالیتے ہیں۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਚਲੈ ਮੈ ਨਾਲਿ ॥

میری یہی خواہش ہے کہ مجھے نام حاصل ہو جائے، جو میرے ساتھ آخرت میں جائے گا۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਬਾਧੀ ਸਭ ਕਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کے علاوہ ساری دنیا وقت کے بندھن میں بندھی ہوئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖੇਤੀ ਵਣਜੁ ਨਾਵੈ ਕੀ ਓਟ ॥

میری زراعت اور کاروبار صرف رب کے نام کی پناہ میں ہی ہے۔

ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਬੀਜ ਕੀ ਪੋਟ ॥

انسان نے اپنے سر پر اچھے اور برے اعمال کے بیج چھوٹی گٹھری اٹھا رکھی ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਜੀਅ ਮਹਿ ਚੋਟ ॥

ہوس، غصہ انسان کے باطن میں ایک زخم ہے۔

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਚਲੇ ਮਨਿ ਖੋਟ ॥੨॥

کھوٹے دماغ والے رب کا نام بھول کر اس دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ 2۔

ਸਾਚੇ ਗੁਰ ਕੀ ਸਾਚੀ ਸੀਖ ॥

سچے گرو کی تعلیمات سچی ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਸਾਚੁ ਪਰੀਖ ॥

سچے نام کی صحیح قدر کا علم ہونے سے جسم اور دماغ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ ستگرو کا یہی امتحان ہے کہ

ਜਲ ਪੁਰਾਇਨਿ ਰਸ ਕਮਲ ਪਰੀਖ ॥

وہ برائیوں کے ذائقے سے اسے لاتعلق رہتا ہے جیسے کنول کا پھول کیچڑ سے علاحدہ رہتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਮੀਠੇ ਰਸ ਈਖ ॥੩॥

جو رب کے نام میں مشغول ہے، وہ گنے کے رس کی طرح میٹھا ہے۔ 3۔

ਹੁਕਮਿ ਸੰਜੋਗੀ ਗੜਿ ਦਸ ਦੁਆਰ ॥

یہ دس دروازوں والا جسم نما قلعہ رب کے حکم سے بنایا گیا ہے۔

ਪੰਚ ਵਸਹਿ ਮਿਲਿ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰ ॥

اس میں عظیم رب کی روشنی کے ساتھ پانچ حواس ایک ساتھ رہتے ہیں۔

ਆਪਿ ਤੁਲੈ ਆਪੇ ਵਣਜਾਰ ॥

واہے گرو خود سوداگر ہے اور خود ہی موازنہ کرنے والا سودا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! رب کا نام ہی انسان کی زندگی خوبصورت بنانے والا ہے۔4۔5۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1۔

ਜਾਤੋ ਜਾਇ ਕਹਾ ਤੇ ਆਵੈ ॥

کیا یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ روح کہاں سے آئی ہے؟

ਕਹ ਉਪਜੈ ਕਹ ਜਾਇ ਸਮਾਵੈ ॥

اس کا وجود کہاں سے ہے اور وہ کہاں جاکر ضم ہوجاتی ہے؟

ਕਿਉ ਬਾਧਿਓ ਕਿਉ ਮੁਕਤੀ ਪਾਵੈ ॥

وہ کس طرح مال و دولت کے بندھنوں میں پھنس جاتی ہے اور کیسے اسباب سے آزادی کیسے حاصل کرتی ہے؟

ਕਿਉ ਅਬਿਨਾਸੀ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ॥੧॥

وہ کس طرح بآسانی ہی غیر فانی رب میں ضم ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ॥

جس کے دل میں رب کا نام رہتا ہے اور زبان سے بھی امرت نام نکلتا رہتا ہے۔

ਨਰਹਰ ਨਾਮੁ ਨਰਹਰ ਨਿਹਕਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رب کا امرت نام بے لوث ہو کر لیتا رہتا ہے اور بے خواہش ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਹਜੇ ਆਵੈ ਸਹਜੇ ਜਾਇ ॥

انسان آسانی سے اس دنیا میں آجاتا ہے اور آسانی سے اس دنیا سے چلا بھی جاتا ہے، یعنی وہ بآسانی ہی جنم لیتا اور مرتا ہے۔

ਮਨ ਤੇ ਉਪਜੈ ਮਨ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥

وہ ذہن(کی خواہش) سے پیدا ہوا ہے اور یہ ذہن (خواہش) میں ہی سما جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਕਤੋ ਬੰਧੁ ਨ ਪਾਇ ॥

گرومکھ مال و دولت کے بندھنوں سے نجات حاصل کرلیتا ہے اور وہ دنیاوی بندھنوں میں نہیں پڑتا۔

ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ਛੁਟੈ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥੨॥

وہ کلام پر غور کرتا ہے اور رب کے نام سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਤਰਵਰ ਪੰਖੀ ਬਹੁ ਨਿਸਿ ਬਾਸੁ ॥

رات کو بہت سے پرندے درخت پر آکر قیام کرتے ہیں۔

ਸੁਖ ਦੁਖੀਆ ਮਨਿ ਮੋਹ ਵਿਣਾਸੁ ॥

کئی خوش ہیں اور کئی غم گین ہیں۔ یہ سب دماغ کی لگاؤ کی وجہ سے تباہ ہوجاتے ہیں۔

ਸਾਝ ਬਿਹਾਗ ਤਕਹਿ ਆਗਾਸੁ ॥

جب رات گزر جاتی ہے اور سورج طلوع ہوتا ہے، تو وہ آسمان کی طرف دیکھتے ہیں۔

ਦਹ ਦਿਸਿ ਧਾਵਹਿ ਕਰਮਿ ਲਿਖਿਆਸੁ ॥੩॥

وہ خالق کے قانون کے مطابق اپنے اعمال کی وجہ سے دس سمتوں میں اڑ جاتے ہیں۔ 3۔

ਨਾਮ ਸੰਜੋਗੀ ਗੋਇਲਿ ਥਾਟੁ ॥

جو نام کے ماہر ہیں، وہ دنیا کو چراگاہ اور غیر مستحکم مقام سمجھتے ہیں۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਫੂਟੈ ਬਿਖੁ ਮਾਟੁ ॥

عیش و عشرت اور انا کی زہریلی دیگ آخر میں پھوٹ جاتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਵਖਰ ਸੂਨੋ ਘਰੁ ਹਾਟੁ ॥

نام کے سفید دھاگے کے بغیر جسم نما گھر اور من کی دکان خالی ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਖੋਲੇ ਬਜਰ ਕਪਾਟ ॥੪॥

گرو کی ملاقات سے راہ کے در کھل جاتے ہیں۔ 4۔

ਸਾਧੁ ਮਿਲੈ ਪੂਰਬ ਸੰਜੋਗ ॥

سنت تو قسمت سے ہی ملتے ہیں۔

ਸਚਿ ਰਹਸੇ ਪੂਰੇ ਹਰਿ ਲੋਗ ॥

رب کے پرستار سچائی میں خوش ہوتے ہیں۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਦੇ ਲੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

اے نانک! جو اپنا دماغ اور جسم حوالے کردیتا ہے، وہ بآسانی ہی رب کو پالیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੈ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥੫॥੬॥

میں اس کے قدموں میں جھک کر سلام پیش کرتا ہوں۔ 5۔ 6۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਚੀਤੁ ॥

تمہارا دماغ شہوت، غصہ اور مال کی محبت میں ڈوبا ہوا ہے۔

ਝੂਠ ਵਿਕਾਰਿ ਜਾਗੈ ਹਿਤ ਚੀਤੁ ॥

ان سے لگاؤ کی وجہ سے تمہارے ذہن میں جھوٹ اور گناہ پیدا ہو گیا ہے۔

ਪੂੰਜੀ ਪਾਪ ਲੋਭ ਕੀ ਕੀਤੁ ॥

تم نے گناہ اور لالچ کا سرمایہ جمع کیا ہوا ہے۔

ਤਰੁ ਤਾਰੀ ਮਨਿ ਨਾਮੁ ਸੁਚੀਤੁ ॥੧॥

اس لیے تو پاکیزہ دل سے پاک نام کا ذکر کر کے دنیاوی سمندر سے پار ہو جا۔ 1۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਾਚੇ ਮੈ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ॥

اے میرے سچے رب! تو مبارک ہو۔ مجھے صرف آپ کا ہی سہارا ہے۔

ਹਉ ਪਾਪੀ ਤੂੰ ਨਿਰਮਲੁ ਏਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! میں گنہ گار ہوں، صرف آپ کی ذات پاک ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਅਗਨਿ ਪਾਣੀ ਬੋਲੈ ਭੜਵਾਉ ॥

آگ اور پانی جیسے پانچ عناصر سے بنے جسم میں سانس زور زور سے گونجتی ہے۔

ਜਿਹਵਾ ਇੰਦ੍ਰੀ ਏਕੁ ਸੁਆਉ ॥

زبان اور حواس اپنا اپنا ذائقہ حاصل کرتا ہے۔

ਦਿਸਟਿ ਵਿਕਾਰੀ ਨਾਹੀ ਭਉ ਭਾਉ ॥

تیری نظر برائیوں میں ڈوبی ہوئی ہے اور تجھے رب کا خوف اور ان سے محبت نہیں۔

ਆਪੁ ਮਾਰੇ ਤਾ ਪਾਏ ਨਾਉ ॥੨॥

اگر انسان اپنی انا کو ختم کردے، تو وہ نام کو حاصل کرلیتا ہے۔ 2۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਫਿਰਿ ਮਰਣੁ ਨ ਹੋਇ ॥

جو شخص لفظوں سے انا کو ختم کردیتا ہے، اسے دوبارہ مرنا نہیں پڑتا۔

ਬਿਨੁ ਮੂਏ ਕਿਉ ਪੂਰਾ ਹੋਇ ॥

انا کو ختم کیے بغیر وہ پورا کیسے ہوسکتا ہے؟

ਪਰਪੰਚਿ ਵਿਆਪਿ ਰਹਿਆ ਮਨੁ ਦੋਇ ॥

ذہن دنیا کے وہم اور دوغلے پن میں مگن ہو رہا ہے۔

ਥਿਰੁ ਨਾਰਾਇਣੁ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੩॥

صرف واہے گرو ہی مستحکم ہے اور دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے وہی کرتا ہے۔3۔

ਬੋਹਿਥਿ ਚੜਉ ਜਾ ਆਵੈ ਵਾਰੁ ॥

جب میری باری آئے گی، تو میں دنیاوی سمندر سے پار ہونے کے لیے نام نما جہاز پر سوار ہوجاؤں گا۔

ਠਾਕੇ ਬੋਹਿਥ ਦਰਗਹ ਮਾਰ ॥

جن کو جہاز میں سوار ہونے سے روکا جاتا ہے، انہیں رب کی بارگاہ میں سخت سزا ملتی ہے۔

ਸਚੁ ਸਾਲਾਹੀ ਧੰਨੁ ਗੁਰਦੁਆਰੁ ॥

گرو کا دربار بابرکت ہے، حقیقی صادق رب کی شان گائی جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਰਿ ਘਰਿ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥੪॥੭॥

اے نانک ! ایک بے مثال رب ہر دل نما گھر میں پھیل رہا ہے۔4۔ 7۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1 ۔

ਉਲਟਿਓ ਕਮਲੁ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

برہما کا دھیان کرنے سے، مال و دولت میں الٹا پڑا دل کمل بدل کر سیدھا ہوجاتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰ ਗਗਨਿ ਦਸ ਦੁਆਰਿ ॥

دسویں دروازے کی شکل میں آسمان سے امرت رس کی دھارا بہنے لگ جاتی ہے۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਬੇਧਿਆ ਆਪਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥੧॥

تینوں جہانوں میں مراری رب خود ہی پھیل رہا ہے۔ 1۔

ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਭਰਮੁ ਨ ਕੀਜੈ ॥

اے میرے دماغ ! کسی الجھن میں مت پڑ۔

ਮਨਿ ਮਾਨਿਐ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر ذہن پر اعتماد ہو جائے، تو وہ نام نما امرت رس پینے لگتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨਮੁ ਜੀਤਿ ਮਰਣਿ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

جب ذہن اپنے کبر کو ختم کرنا قبول کرلیتا ہے، تو وہ زندگی کے کھیل کو جیت لیتا ہے۔

ਆਪਿ ਮੂਆ ਮਨੁ ਮਨ ਤੇ ਜਾਨਿਆ ॥

جب ذہن کا کبر ختم ہو جاتا ہے، تو اسے دل میں ہی رب کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے۔

ਨਜਰਿ ਭਈ ਘਰੁ ਘਰ ਤੇ ਜਾਨਿਆ ॥੨॥

جب رب کا فضل ہوتا ہے، تو دل کے گھر میں اس کی ذات کی پہچان ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਤੀਰਥੁ ਮਜਨੁ ਨਾਮਿ ॥

رب کا نام ہی سچا برہم چاری، حقیقی زیارت اور غسل ہے۔

ਅਧਿਕ ਬਿਥਾਰੁ ਕਰਉ ਕਿਸੁ ਕਾਮਿ ॥

اگر میں نام کو ترک کرکے زیادہ تردکھاوے کا کام کروں، تو وہ سب بیکار ہے۔

ਨਰ ਨਾਰਾਇਣ ਅੰਤਰਜਾਮਿ ॥੩॥

چونکہ واہے گرو بڑا باطن سے باخبر ہے۔3۔

ਆਨ ਮਨਉ ਤਉ ਪਰ ਘਰ ਜਾਉ ॥

اگر میں رب کے سوا کسی اور پر ایمان رکھوں، تو ہی میں اجنبی گھر جاؤں گا۔

ਕਿਸੁ ਜਾਚਉ ਨਾਹੀ ਕੋ ਥਾਉ ॥

میں نام کا تحفہ کس سے مانگوں؟ میرے لیے رب کے سوا کوئی جگہ نہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਉ ॥੪॥੮॥

اے نانک! گرو کی تعلیمات کے ذریعے میں آسانی سے سچائی میں سما جاؤں گا۔ 4۔8

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1 ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੁ ਮਰਣੁ ਦਿਖਾਏ ॥

اگر ستگرو مل جائے، تو وہ زندگی میں ہی موت کا راستہ دکھادیتا ہے۔

ਮਰਣ ਰਹਣ ਰਸੁ ਅੰਤਰਿ ਭਾਏ ॥

اس طرح کی موت کے بعد زندہ ہونے کی خوشی دل کو موہ لیتی ہے۔

ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰਿ ਗਗਨ ਪੁਰੁ ਪਾਏ ॥੧॥

کبر کو ختم کرکے ہی دسواں دروازہ ملتا ہے۔ 1۔

ਮਰਣੁ ਲਿਖਾਇ ਆਏ ਨਹੀ ਰਹਣਾ ॥

انسان اپنی موت کا وقت لکھوا کر ہی دنیا میں آتا ہے اور وہ زیادہ دن دنیا میں نہیں رہ سکتا۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਾਪਿ ਰਹਣੁ ਹਰਿ ਸਰਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے انسان کو دنیا میں آکر ہری کا ذکر کرتے رہنا چاہیے اور ہری کی پناہ میں رہنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਦੁਬਿਧਾ ਭਾਗੈ ॥

اگر ستگرو مل جائے، تو ساری پریشانیاں ختم ہوجاتی ہیں۔

ਕਮਲੁ ਬਿਗਾਸਿ ਮਨੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਲਾਗੈ ॥

دل کا کنول پھول جاتا ہے اور دماغ ہری رب کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔

ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਮਹਾ ਰਸੁ ਆਗੈ ॥੨॥

جو شخص انا کو ختم کرکے جیتا ہے، وہ آخرت میں نام نما مہارس پیتا ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸਚ ਸੰਜਮਿ ਸੂਚਾ ॥

ستگرو سے ملاقات کے بعد انسان سچا، پرہیزگار اور پاکیزہ بن جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਪਉੜੀ ਊਚੋ ਊਚਾ ॥

گرو کا راستہ مذہب کی سیڑھی ہے اور اس سیڑھی کے ذریعے انسان اعلیٰ ترین روحانی حالت میں ہوجاتا ہے۔

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਜਮ ਕਾ ਭਉ ਮੂਚਾ ॥੩॥

ستگرو رب کے فضل سے ہی ملتا ہے اور موت کا خوف ختم ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਮਿਲਿ ਅੰਕਿ ਸਮਾਇਆ ॥

گرو کو ملنے سے انسان رب سے مل جاتا ہے اور اس کی گود میں سما جاتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਘਰੁ ਮਹਲੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

اپنے فضل و احسان سے گرو جی انسان کو اس قابل بناتے ہیں کہ وہ اپنے دل نما گھر میں رب کی ذات کا دیدار کرسکے۔

ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੪॥੯॥

اے نانک ! گرو انسان کی انا کو ختم کرکے اسے اعلیٰ رب سے ملادیتا ہے۔ 4۔ 9۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1۔

ਕਿਰਤੁ ਪਇਆ ਨਹ ਮੇਟੈ ਕੋਇ ॥

پچھلے جنم کے اعمال کی وجہ سے جو میری قسمت میں لکھا ہوا ہے اسے کوئی بھی مٹا نہیں سکتا۔

ਕਿਆ ਜਾਣਾ ਕਿਆ ਆਗੈ ਹੋਇ ॥

میں نہیں پتہ کہ آگے میرے ساتھ کیا ہوگا؟

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਸੋਈ ਹੂਆ ॥

جو کچھ رب کی چاہت ہے، وہی سب ہوا ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣੈ ਵਾਲਾ ਦੂਆ ॥੧॥

رب کے سوا دوسرا کوئی کرنے والا نہیں۔ 1

ਨਾ ਜਾਣਾ ਕਰਮ ਕੇਵਡ ਤੇਰੀ ਦਾਤਿ ॥

اے رب ! مجھے نہیں پتہ کہ تیرے فضل کا تحفہ کتنا عظیم ہے۔

ਕਰਮੁ ਧਰਮੁ ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਕੀ ਜਾਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام نیک اعمال، مذہب، بہترین ذات سب تیرے نام کے نیچے ہے۔وقفہ۔

ਤੂ ਏਵਡੁ ਦਾਤਾ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥

اے رب ! آپ عطا کرنے والے عظیم داتا ہیں۔

ਤੋਟਿ ਨਾਹੀ ਤੁਧੁ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ॥

کہ تیری عقیدت کے خزانے میں کبھی کمی نہیں ہوتی۔

ਕੀਆ ਗਰਬੁ ਨ ਆਵੈ ਰਾਸਿ ॥

کبر رکھنے سے کوئی بھی کام مکمل نہیں ہوتا۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੇਰੈ ਪਾਸਿ ॥੨॥

اے رب ! میری روح اور میرا جسم سب ہی آپ کے حوالے ہے۔ 2۔

ਤੂ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲਹਿ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇ ॥

اے رب ! آپ انسان کو مار کر دوبارہ زندہ کردیتے ہیں اور آپ ہی معافی دے کر انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں۔

ਜਿਉ ਭਾਵੀ ਤਿਉ ਨਾਮੁ ਜਪਾਇ ॥

آپ کو جیسا مناسب لگتا ہے، ویسے ہی اپنا نام ذکر کرواتے ہیں۔

ਤੂੰ ਦਾਨਾ ਬੀਨਾ ਸਾਚਾ ਸਿਰਿ ਮੇਰੈ ॥

اے میرے رب ! آپ بڑے دانا ہیں اور میرے دل کی کیفیت جانتے ہیں، آپ میرے محافظ ہیں اور صادق و برحق ہیں۔

ਗੁਰਮਤਿ ਦੇਇ ਭਰੋਸੈ ਤੇਰੈ ॥੩॥

اے رب ! مجھے گرو جیسی عقل عطا کیجئے، کیونکہ میں آپ کے بھروسے ہی بیٹھا ہوں۔ 3۔

ਤਨ ਮਹਿ ਮੈਲੁ ਨਾਹੀ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

جس کا دل رب کی محبت میں مصروف ہے، اس کے جسم پر گناہوں کی کوئی نجاست نہیں۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਸਚੁ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

میں نے آپ کا حقیقی نام گرو کی آواز سے پہچان لیا ہے۔

ਤੇਰਾ ਤਾਣੁ ਨਾਮ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

میرے جسم میں آپ نے ہی طاقت بخشی ہے اور آپ نے ہی مجھے اپنے نام کی شہرت عطا کی ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਹਣਾ ਭਗਤਿ ਸਰਣਾਈ ॥੪॥੧੦॥

اے نانک ! میں تیری عقیدت کی پناہ میں ہی رہنا چاہتا ہوں۔ 4۔ 10۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1۔

ਜਿਨਿ ਅਕਥੁ ਕਹਾਇਆ ਅਪਿਓ ਪੀਆਇਆ ॥

جس انسان نے ناقابل بیان رب کو یاد کیا ہے اور دوسروں کو اس کی عبادت کی ترغیب دی ہے، اس انسان نے خود امرت پی لیا ہے۔

ਅਨ ਭੈ ਵਿਸਰੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧॥

وہ انسان دوسرے تمام خوف کو بھلادیتا ہے، کیونکہ وہ رب کے نام میں ضم ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਕਿਆ ਡਰੀਐ ਡਰੁ ਡਰਹਿ ਸਮਾਨਾ ॥

ہم کیوں خوف کریں، جب کہ تما خوف رب کے خوف میں فنا ہو جاتے ہیں۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے کامل گرو کی باتوں سے واہے گرو کو پہچان لیا ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਜਿਸੁ ਨਰ ਰਾਮੁ ਰਿਦੈ ਹਰਿ ਰਾਸਿ ॥

جس شخص کے دل میں رام بستا ہے،

ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਮਿਲੇ ਸਾਬਾਸਿ ॥੨॥

اسے ہری نام کا سرمایہ مل جاتا ہے اور اسے بآسانی ہی رب کے دربار میں خوشی ملتی ہے۔ 2۔

ਜਾਹਿ ਸਵਾਰੈ ਸਾਝ ਬਿਆਲ ॥

رب جن نفس پرست انسان کو صبح و شام مال و دولت نما نیند میں مگن رکھتا ہے۔

ਇਤ ਉਤ ਮਨਮੁਖ ਬਾਧੇ ਕਾਲ ॥੩॥

ایسے نفس پرست لوگ اس دنیا اور دوسری دنیا میں وقت کے بندھن میں بندھے رہتے ہیں۔ 3۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਰਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸੇ ਪੂਰੇ ॥

جن لوگوں کے دل میں دن رات رام رہتے ہیں، وہ کامل سنت ہیں۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਮਿਲੇ ਭ੍ਰਮ ਦੂਰੇ ॥੪॥੧੧॥

اے نانک ! جسے رام مل جاتا ہے، اس کا وہم دور ہو جاتا ہے۔ 4۔ 11۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1۔

ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਹਿਤਕਾਰੁ ॥

جس شخص کو تین خوبیوں والی دنیا سے پیار ہو، وہ جنم لیتا اور مرتا ہی رہتا ہے۔

ਚਾਰੇ ਬੇਦ ਕਥਹਿ ਆਕਾਰੁ ॥

چاروں ہی وید دنیا کی تخلیق کو بیان کرتے ہیں۔

ਤੀਨਿ ਅਵਸਥਾ ਕਹਹਿ ਵਖਿਆਨੁ ॥

وہ دل کی تینوں حالتوں کے بارے میں بات کرتا ہے۔

ਤੁਰੀਆਵਸਥਾ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਹਰਿ ਜਾਨੁ ॥੧॥

دماغ کی پختگی رب نما ستگرو سے ہی معلوم ہوتی ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤਰਣਾ ॥

رام کی پوجا اور گرو کی خدمت کرنے سے انسان دنیاوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਬਾਹੁੜਿ ਜਨਮੁ ਨ ਹੋਇ ਹੈ ਮਰਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو دنیاوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے، اس کا دوبارہ دنیا میں جنم اور موت نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

ہر ایک انسان مذہب، زمین، کام، نجات ان چار بہترین مادوں کو بیان کرتا ہے۔

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਪੰਡਿਤ ਮੁਖਿ ਸੋਈ ॥

ستائیس اسمرتیوں، چھ صحیفوں اور پنڈتوں کے منہ سے یہی سنا جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਅਰਥੁ ਬੀਚਾਰੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

گرو کے بغیر کسی نے بھی معنی کا علم حاصل نہیں کیا۔

ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥੨॥

آزاد مادہ کا مطلب ہے نجات، جو رب کی پرستش سے ہی حاصل ہوتی ہے۔2۔

ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਹਰਿ ਸੋਈ ॥

جس شخص کے دل میں واہے گرو رہتا ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਈ ॥

اسے گرو کے ذریعے سے رب کی پرستش حاصل ہوجاتی ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਮੁਕਤਿ ਆਨੰਦੁ ॥

رب کی عبادت کرنے سے نجات اور سعادت حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਏ ਪਰਮਾਨੰਦੁ ॥੩॥

اسے گرو کی عقل سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਪਾਇਆ ਗੁਰਿ ਦੇਖਿ ਦਿਖਾਇਆ ॥

جس نے گرو کو پالیا ہے، گرو خود ہی اسے رب کا دیدار کروادیتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਾਹਿ ਨਿਰਾਸੁ ਬੁਝਾਇਆ ॥

میں پر امید ہوں، مجھے گرو نے الگ رہنا سکھادیا ہے۔

ਦੀਨਾ ਨਾਥੁ ਸਰਬ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

دینا ناتھ رب انسانوں کو تمام خوشیاں عطا کرنے والے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥੪॥੧੨॥

اے نانک ! میرا دماغ رب کے خوبصورت قدموں میں مگن ہوگیا ہے۔ 4۔ 12۔

ਗਉੜੀ ਚੇਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی چیتی محلہ 1۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਾਇਆ ਰਹੈ ਸੁਖਾਲੀ ਬਾਜੀ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੋ ॥

یہ خوبصورت جسم خود کو لافانی سمجھ کر زندگی کی لذتیں حاصل کرنے میں لگی رہتی ہیں؛ لیکن اسے یہ علم نہیں کہ یہ دنیا تو (رب کا) ایک کھیل ہے۔

ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਮੁਚੁ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਹਿ ਬਹੁਤੁ ਉਠਾਵਹਿ ਭਾਰੋ ॥

اے میرے جسم ! تو لالچ، خواہش اور بے تحاشہ جھوٹ کما رہی ہے اور اپنے سر پر گناہوں کا بھاری بوجھ لاد رہی ہے۔

ਤੂੰ ਕਾਇਆ ਮੈ ਰੁਲਦੀ ਦੇਖੀ ਜਿਉ ਧਰ ਉਪਰਿ ਛਾਰੋ ॥੧॥

اے میرے جسم ! میں نے تجھے زمین پر راکھ کی طرح برباد ہوتے دیکھا ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਸਿਖ ਹਮਾਰੀ ॥

اے میرے جسم ! میری نصیحت غور سے سنو۔

ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਕੀਤਾ ਰਹਸੀ ਮੇਰੇ ਜੀਅੜੇ ਬਹੁੜਿ ਨ ਆਵੈ ਵਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری نیکیاں ہی آخری وقت میں تیرے ساتھ رہیں گی۔ اے میرے دماغ ! ایسا سنہرا موقع پھر کبھی ہاتھ نہیں لگے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਉ ਤੁਧੁ ਆਖਾ ਮੇਰੀ ਕਾਇਆ ਤੂੰ ਸੁਣਿ ਸਿਖ ਹਮਾਰੀ ॥

اے میرے جسم ! میں تجھ سے پھر کہتا ہوں، میرا سبق غور سے سنو۔

ਨਿੰਦਾ ਚਿੰਦਾ ਕਰਹਿ ਪਰਾਈ ਝੂਠੀ ਲਾਇਤਬਾਰੀ ॥

تم دوسروں کی تنقید اور تعریف کرتی ہو اور جھوٹی چغلی کرتی رہتی ہو۔

ਵੇਲਿ ਪਰਾਈ ਜੋਹਹਿ ਜੀਅੜੇ ਕਰਹਿ ਚੋਰੀ ਬੁਰਿਆਰੀ ॥

اے دماغ ! تم غیر کی عورت کو بری نظر سے دیکھتے ہو، تم چوری کرتے ہو اور برا عمل کرتے ہو۔

ਹੰਸੁ ਚਲਿਆ ਤੂੰ ਪਿਛੈ ਰਹੀਏਹਿ ਛੁਟੜਿ ਹੋਈਅਹਿ ਨਾਰੀ ॥੨॥

اے میرے جسم ! جب روح نما راج ہنس نکل کر دوسری دنیا چلا جائے گا تو تم یہیں پیچھے رہ جاؤ گے اور تم ایک لاوارث عورت کی طرح ہو جاؤ گے۔ 2۔

ਤੂੰ ਕਾਇਆ ਰਹੀਅਹਿ ਸੁਪਨੰਤਰਿ ਤੁਧੁ ਕਿਆ ਕਰਮ ਕਮਾਇਆ ॥

اے میرے جسم ! ت م ایک خواب کی طرح رہتے ہو۔ تم نے کون سا نیک عمل کیا ہے؟

ਕਰਿ ਚੋਰੀ ਮੈ ਜਾ ਕਿਛੁ ਲੀਆ ਤਾ ਮਨਿ ਭਲਾ ਭਾਇਆ ॥

جب میں کوئی چیز چرا کر لے آیا تو یہ دل کو اچھا لگتا رہا۔

ਹਲਤਿ ਨ ਸੋਭਾ ਪਲਤਿ ਨ ਢੋਈ ਅਹਿਲਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੩॥

مجھے اس فانی دنیا میں کوئی شان نہیں ملی اور نہ دوسری دنیا میں مجھے کوئی سہارا ملے گا۔ میں نے اپنی قیمتی انسانی زندگی ہی برباد کرلی ہے۔ 3۔

ਹਉ ਖਰੀ ਦੁਹੇਲੀ ਹੋਈ ਬਾਬਾ ਨਾਨਕ ਮੇਰੀ ਬਾਤ ਨ ਪੁਛੈ ਕੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بابا نانک ! میں بہت اداس ہوگئی ہوں، اور کوئی بھی میری پرواہ نہیں کرتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਾਜੀ ਤੁਰਕੀ ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਕਪੜ ਕੇਰੇ ਭਾਰਾ ॥

اے نانک ! اگر کسی کے پاس ترکی گھوڑے، سونا چاندی اور کپڑوں کا ڈھیر ہو،

ਕਿਸ ਹੀ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲੇ ਨਾਨਕ ਝੜਿ ਝੜਿ ਪਏ ਗਵਾਰਾ ॥

لیکن آخری وقت میں یہ اس کے ساتھ نہیں جاتا، اے نادان انسان ! یہ سب دنیا میں ہی رہ جاتا ہے۔

ਕੂਜਾ ਮੇਵਾ ਮੈ ਸਭ ਕਿਛੁ ਚਾਖਿਆ ਇਕੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥੪॥

اے رب ! میں نے مشری اور میوہ وغیرہ تمام پھل کھا کر دیکھا ہے لیکن صرف آپ کا نام امرت ہے۔ 4۔

ਦੇ ਦੇ ਨੀਵ ਦਿਵਾਲ ਉਸਾਰੀ ਭਸਮੰਦਰ ਕੀ ਢੇਰੀ ॥

انسان گہری بنیاد رکھ کر مکان کی دیوار کھڑی کرتا ہے۔ لیکن (وقت آنے پر) یہ مندر بھی تباہ ہو کر مٹی کا ڈھیر بن جاتا ہے۔

ਸੰਚੇ ਸੰਚਿ ਨ ਦੇਈ ਕਿਸ ਹੀ ਅੰਧੁ ਜਾਣੈ ਸਭ ਮੇਰੀ ॥

بے وقوف انسان مال و دولت جمع کرتا ہے اور کسی کو بھی نہیں دیتا۔ بے وقوف شخص سمجھتا ہے کہ سب کچھ اس کا اپنا ہے۔

ਸੋਇਨ ਲੰਕਾ ਸੋਇਨ ਮਾੜੀ ਸੰਪੈ ਕਿਸੈ ਨ ਕੇਰੀ ॥੫॥

لیکن (یہ نہیں جانتا کہ) سونے کی لنکا، س ونے کے محل (راون کے بھی نہیں رہے، تو کون بے چارہ ہے) یہ دولت کسی کے پاس نہیں رہتی۔ 5۔

ਸੁਣਿ ਮੂਰਖ ਮੰਨ ਅਜਾਣਾ ॥

اے نادان اور جاہل ذہن ! میری بات سنو،

ਹੋਗੁ ਤਿਸੈ ਕਾ ਭਾਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف اس رب کی رضا ہی ثمر آور ہوگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਹੁ ਹਮਾਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਭਾਰਾ ਹਮ ਤਿਸ ਕੇ ਵਣਜਾਰੇ ॥

میرا مالک آقا بہت بڑا سوداگر ہے اور میں اس کا ایک تاجر ہوں۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭ ਰਾਸਿ ਤਿਸੈ ਕੀ ਮਾਰਿ ਆਪੇ ਜੀਵਾਲੇ ॥੬॥੧॥੧੩॥

میری روح اور میرا جسم، یہ سب اس کا دیا ہوا سرمایہ ہے۔ وہ خود ہی جانداروں کو مار کر دوبارہ زندگی عطا کرتا ہے۔ 6۔ 1۔ 13۔

ਗਉੜੀ ਚੇਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی چیتی محلہ 1۔

ਅਵਰਿ ਪੰਚ ਹਮ ਏਕ ਜਨਾ ਕਿਉ ਰਾਖਉ ਘਰ ਬਾਰੁ ਮਨਾ ॥

اے میرے دماغ ! میری ہوس، غصہ، لالچ، لگاؤ اور انا میرے پانچ دشمن ہیں، میں اکیلا ہوں، ان سے اپنا گھر کیسے بچاؤں؟

ਮਾਰਹਿ ਲੂਟਹਿ ਨੀਤ ਨੀਤ ਕਿਸੁ ਆਗੈ ਕਰੀ ਪੁਕਾਰ ਜਨਾ ॥੧॥

یہ پانچوں مجھے مارتے اور لوٹتے رہتے ہیں۔ پھر کس کے سامنے گڑگڑاؤں۔ 1۔

ਸ੍ਰੀ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਉਚਰੁ ਮਨਾ ॥

اے میرے دماغ ! شری رام کے نام کا ورد کر۔

ਆਗੈ ਜਮ ਦਲੁ ਬਿਖਮੁ ਘਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے سامنے یمراج کی بے شمار فوج دکھائی دے رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਉਸਾਰਿ ਮੜੋਲੀ ਰਾਖੈ ਦੁਆਰਾ ਭੀਤਰਿ ਬੈਠੀ ਸਾ ਧਨਾ ॥

واہے گرو نے جسم کو مندر بنایا ہے اس کے دس دروازے ہیں اور اس کے اندر رب کے حکم سے روح کی شکل میں عورت بیٹھی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕੇਲ ਕਰੇ ਨਿਤ ਕਾਮਣਿ ਅਵਰਿ ਲੁਟੇਨਿ ਸੁ ਪੰਚ ਜਨਾ ॥੨॥

لیکن جسم کو لافانی جان کر خوبصورت عورت ہمیشہ کھیل تماشہ کرتی ہے اور شہوت کے پانچ دشمن باطنی خوبیوں کو لوٹتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਢਾਹਿ ਮੜੋਲੀ ਲੂਟਿਆ ਦੇਹੁਰਾ ਸਾ ਧਨ ਪਕੜੀ ਏਕ ਜਨਾ ॥

بالآخر، موت جسم نما عمارت کو گرادیتی ہے، مندر کو لوٹ لیتی ہے اور اکیلی خوبصورت عورت پکڑی جاتی ہے۔

ਜਮ ਡੰਡਾ ਗਲਿ ਸੰਗਲੁ ਪੜਿਆ ਭਾਗਿ ਗਏ ਸੇ ਪੰਚ ਜਨਾ ॥੩॥

پانچوں برائیاں دور ہوجاتی ہیں۔ زندہ عورت کے گلے میں زنجیریں پڑتی ہیں اور اس کے سر پریم کا عذاب پڑتا ہے۔ 3۔

ਕਾਮਣਿ ਲੋੜੈ ਸੁਇਨਾ ਰੁਪਾ ਮਿਤ੍ਰ ਲੁੜੇਨਿ ਸੁ ਖਾਧਾਤਾ ॥

کامنی (عورت) سونے اور چاندی کے زیورات طلب کرتی ہے، اس کے رشتہ دار لذیذ کھانے کی چیزیں مانگتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪਾਪ ਕਰੇ ਤਿਨ ਕਾਰਣਿ ਜਾਸੀ ਜਮਪੁਰਿ ਬਾਧਾਤਾ ॥੪॥੨॥੧੪॥

اے نانک ! ان کی خاطر انسان گناہ کرتا ہے۔ آخرکار گناہوں سے جکڑا ہوا یم (موت) کی نگری میں جاتا ہے

-14-2-4-

ਗਉੜੀ ਚੇਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی چیتی محلہ 1۔

ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਤੇ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਕਾਂਇਆ ਕੀਜੈ ਖਿੰਥਾਤਾ ॥

اے یوگی ! تو اپنے دل میں اطمینان پیدا کر، یہ تیرے کانوں میں پہننے والی حقیقی انگوٹھیاں ہیں۔ اپنے فانی جسم کو ہی بستر بنا لو۔

ਪੰਚ ਚੇਲੇ ਵਸਿ ਕੀਜਹਿ ਰਾਵਲ ਇਹੁ ਮਨੁ ਕੀਜੈ ਡੰਡਾਤਾ ॥੧॥

اے یوگی ! اپنے پانچ شاگردوں کے حسی اعضاء کو قابو میں رکھ اور اس دماغ کو اپنی چھڑی بنا۔ 1۔

ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਇਵ ਪਾਵਸਿਤਾ ॥

اس طرح تجھے یوگ کرنے کا طریقہ مل جائے گا۔

ਏਕੁ ਸਬਦੁ ਦੂਜਾ ਹੋਰੁ ਨਾਸਤਿ ਕੰਦ ਮੂਲਿ ਮਨੁ ਲਾਵਸਿਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف ایک رب کا نام ہی دائمی ہے، باقی سب کچھ عارضی ہے۔ آپنے دماغ کو ذکر میں لگا، یہ نام ہی تیرے کے لیے رام پھل نما خوراک ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੂੰਡਿ ਮੁੰਡਾਇਐ ਜੇ ਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਹਮ ਗੁਰੁ ਕੀਨੀ ਗੰਗਾਤਾ ॥

اگر گنگا پر جا کر سر منڈوانے سے گرو ملتا ہے تو میں نے پہلے ہی گرو کو گنگا بنا لیا ہے، یعنی گرو ہی مقدس زیارت گاہ ہے۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਤਾਰਣਹਾਰੁ ਸੁਆਮੀ ਏਕੁ ਨ ਚੇਤਸਿ ਅੰਧਾਤਾ ॥੨॥

ایک رب تینوں جہانوں (کے انسانوں) کو پار کرنے پر قادر ہے۔ بے علم آدمی رب کو یاد نہیں کرتا۔ 2۔

ਕਰਿ ਪਟੰਬੁ ਗਲੀ ਮਨੁ ਲਾਵਸਿ ਸੰਸਾ ਮੂਲਿ ਨ ਜਾਵਸਿਤਾ ॥

اے یوگی ! تم دکھاوا کرتے ہو اور منہ کے الفاظ سے اپنے ذہن کو مشغول کرتے ہو۔ لیکن تیرے شکوک کبھی دور نہیں ہوں گے۔

ਏਕਸੁ ਚਰਣੀ ਜੇ ਚਿਤੁ ਲਾਵਹਿ ਲਬਿ ਲੋਭਿ ਕੀ ਧਾਵਸਿਤਾ ॥੩॥

اگر تم ایک رب کے قدموں میں اپنا ذہن جما لو تو جھوٹ اور لالچ کی وجہ سے پیدا ہونے والی تمہاری پریشانی دور ہو جائے گی۔ 3۔

ਜਪਸਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਰਚਸਿ ਮਨਾ ॥

اے یوگی ! بے عیب رب کی عبادت کرنے سے تیرا ذہن ان میں مگن ہو جائے گا۔

ਕਾਹੇ ਬੋਲਹਿ ਜੋਗੀ ਕਪਟੁ ਘਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے یوگی ! تم اتنا جھوٹ کیوں بولتے ہو؟ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਇਆ ਕਮਲੀ ਹੰਸੁ ਇਆਣਾ ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਤ ਬਿਹਾਣੀਤਾ ॥

تیرا جسم پاگل ہے اور دماغ بیوقوف ہے۔ تیری ساری عمر مال کی محبت میں گزر رہی ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਨਾਗੀ ਦਾਝੈ ਫਿਰਿ ਪਾਛੈ ਪਛੁਤਾਣੀਤਾ ॥੪॥੩॥੧੫॥

نانک گذارش کرتا ہے کہ جب ننگا جسم جل جاتا ہے تو روح یہ جان کر توبہ کرتی ہے کہ وقت ختم ہو گیا ہے۔

4۔ 3۔ 15۔

ਗਉੜੀ ਚੇਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی چیتی محلہ 1۔

ਅਉਖਧ ਮੰਤ੍ਰ ਮੂਲੁ ਮਨ ਏਕੈ ਜੇ ਕਰਿ ਦ੍ਰਿੜੁ ਚਿਤੁ ਕੀਜੈ ਰੇ ॥

اے میرے دماغ ! اگر تم تمام بیماریوں کی دوا نما اصل منتر (رب کا نام) اپنے دل میں بسا لو۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਪਾਪ ਕਰਮ ਕੇ ਕਾਟਨਹਾਰਾ ਲੀਜੈ ਰੇ ॥੧॥

تو تم اس واہے گرو کو حاصل کر پاؤ گے جو کئی جنموں کے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਏਕੋ ਸਾਹਿਬੁ ਭਾਈ ਰੇ ॥

اے میرے بھائی ! میرے دل کو ایک رب ہی پسند ہے۔

ਤੇਰੇ ਤੀਨਿ ਗੁਣਾ ਸੰਸਾਰਿ ਸਮਾਵਹਿ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖਣਾ ਜਾਈ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! دنیا تیری تین خصلتوں میں مگن ہے یعنی تینوں حواس کی دنیا کے سحر میں مگن ہیں اور اس ناقابلِ حصول رب کو سمجھا نہیں جا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਕਰ ਖੰਡੁ ਮਾਇਆ ਤਨਿ ਮੀਠੀ ਹਮ ਤਉ ਪੰਡ ਉਚਾਈ ਰੇ ॥

یہ مال جسم کو شکر اور چینی کی طرح میٹھی لگتی ہے۔ ہم انسانوں نے مال کا بوجھ اٹھا رکھا ہے۔

ਰਾਤਿ ਅਨੇਰੀ ਸੂਝਸਿ ਨਾਹੀ ਲਜੁ ਟੂਕਸਿ ਮੂਸਾ ਭਾਈ ਰੇ ॥੨॥

جہالت کی اندھیری رات میں کچھ نظر نہیں آتا اور موت کا چوہا (یمراج) زندگی کی رسی کاٹتا رہتا ہے۔ 2۔

ਮਨਮੁਖਿ ਕਰਹਿ ਤੇਤਾ ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੈ ਵਡਾਈ ਰੇ ॥

خود پسند انسان جتنا زیادہ مذہبی عمل کرتا ہے، اتنا ہی وہ ناخوش ہوتا ہے۔ لیکن گرومکھ کو شہرت ملتی ہے۔

ਜੋ ਤਿਨਿ ਕੀਆ ਸੋਈ ਹੋਆ ਕਿਰਤੁ ਨ ਮੇਟਿਆ ਜਾਈ ਰੇ ॥੩॥

رب جو کچھ بھی کرتا ہے، وہی ہوتا ہے، انسان کی قسمت مٹائی نہیں جا سکتی۔ 3۔

ਸੁਭਰ ਭਰੇ ਨ ਹੋਵਹਿ ਊਣੇ ਜੋ ਰਾਤੇ ਰੰਗੁ ਲਾਈ ਰੇ ॥

جو انسان رب سے محبت کرتا ہے اور ان ہی کی ذات میں مگن رہتا ہے، وہ محبت سے معمور رہتا ہے اور کبھی بھی محبت سے خالی نہیں ہوتا۔

ਤਿਨ ਕੀ ਪੰਕ ਹੋਵੈ ਜੇ ਨਾਨਕੁ ਤਉ ਮੂੜਾ ਕਿਛੁ ਪਾਈ ਰੇ ॥੪॥੪॥੧੬॥

اگر نانک ان کے قدموں کی خاک ہو جائے تو اس مضطرب (ذہن) کو بھی کچھ حاصل ہو جائے۔ 4۔ 4۔ 16۔

ਗਉੜੀ ਚੇਤੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی چیتی محلہ 1۔

ਕਤ ਕੀ ਮਾਈ ਬਾਪੁ ਕਤ ਕੇਰਾ ਕਿਦੂ ਥਾਵਹੁ ਹਮ ਆਏ ॥

"[ہم انسانوں کو گناہوں کی وجہ سے کئی اندام نہانی میں بھٹکنا پڑتا ہے، پھر ہم اس کا کیسے اظہار کریں] ہماری ماں کون ہے، ہمارا باپ کون ہے، ہم کہاں سے آئے ہیں؟

ਅਗਨਿ ਬਿੰਬ ਜਲ ਭੀਤਰਿ ਨਿਪਜੇ ਕਾਹੇ ਕੰਮਿ ਉਪਾਏ ॥੧॥

ماں کے پیٹ کی آگ میں والد کے پانی نما منی کے بلبلے سے ہمارا وجود ہوا ہے، لیکن پتہ نہیں رب نے ہمیں کس مقصد کے لیے پیدا کیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਕਉਣੁ ਜਾਣੈ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ॥

اے میرے رب ! آپ کی خوبیوں سے کون واقف ہوسکتا ہے؟

ਕਹੇ ਨ ਜਾਨੀ ਅਉਗਣ ਮੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھ میں اتنی خامیاں ہیں کہ اسے بیان نہیں کیا جاسکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੇਤੇ ਰੁਖ ਬਿਰਖ ਹਮ ਚੀਨੇ ਕੇਤੇ ਪਸੂ ਉਪਾਏ ॥

ہم نے بہت سے درختوں کی اندام نہانی دیکھی۔ کئی بار جانوروں کی اندام نہانی میں پیدا ہوئے۔

ਕੇਤੇ ਨਾਗ ਕੁਲੀ ਮਹਿ ਆਏ ਕੇਤੇ ਪੰਖ ਉਡਾਏ ॥੨॥

ہم کئی بار سانپوں کے قبیلوں میں پیدا ہوئے اور کئی بار پرندوں کی شکل میں اڑتے رہے۔ 2۔

ਹਟ ਪਟਣ ਬਿਜ ਮੰਦਰ ਭੰਨੈ ਕਰਿ ਚੋਰੀ ਘਰਿ ਆਵੈ ॥

آدمی شہروں، کوٹھوں، دکانوں اور مضبوط محلوں میں نقب لگاتا ہے اور وہاں سے چوری کر کے گھر آجاتا ہے۔

ਅਗਹੁ ਦੇਖੈ ਪਿਛਹੁ ਦੇਖੈ ਤੁਝ ਤੇ ਕਹਾ ਛਪਾਵੈ ॥੩॥

وہ احمق اپنے سامنے دیکھتا ہے اور اپنے پیچھے بھی دیکھتا ہے لیکن بے وقوف رب سے کہاں چھپا سکتا ہے؟ 3۔

ਤਟ ਤੀਰਥ ਹਮ ਨਵ ਖੰਡ ਦੇਖੇ ਹਟ ਪਟਣ ਬਾਜਾਰਾ ॥

میں نے زیارت گاہوں کے کنارے، نو حصے، شہر کی دکانیں اور کاروباری مراکز دیکھے ہیں۔

ਲੈ ਕੈ ਤਕੜੀ ਤੋਲਣਿ ਲਾਗਾ ਘਟ ਹੀ ਮਹਿ ਵਣਜਾਰਾ ॥੪॥

انسان نما تاجر اپنے دل میں ترازو لے کر اپنے کمائے ہوئے نام نما دولت کو تولتا ہے۔ 4۔

ਜੇਤਾ ਸਮੁੰਦੁ ਸਾਗਰੁ ਨੀਰਿ ਭਰਿਆ ਤੇਤੇ ਅਉਗਣ ਹਮਾਰੇ ॥

اے رب ! سمندر کے پانی کے برابر ہمارے گناہ ہیں۔

ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਕਿਛੁ ਮਿਹਰ ਉਪਾਵਹੁ ਡੁਬਦੇ ਪਥਰ ਤਾਰੇ ॥੫॥

اے رب ! مجھ پر اپنا فضل و کرم فرما اور مجھ ڈوبتے پتھر کو دنیاوی سمندر سے پار کرادے۔ 5۔

ਜੀਅੜਾ ਅਗਨਿ ਬਰਾਬਰਿ ਤਪੈ ਭੀਤਰਿ ਵਗੈ ਕਾਤੀ ॥

میرا دل آگ کی طرح بھڑک رہا ہے اور اس کے اندر خواہش نما قینچی چل رہی ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ਸੁਖੁ ਹੋਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ॥੬॥੫॥੧੭॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے میرے رب ! اگر میں تیرے حکم کو پہچان لوں تو مجھے دن رات خوشی ملے گی۔ 6۔

5۔ 17۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی بیراگنی محلہ 1۔

ਰੈਣਿ ਗਵਾਈ ਸੋਇ ਕੈ ਦਿਵਸੁ ਗਵਾਇਆ ਖਾਇ ॥

انسان اپنی رات سو کر اور دن کھانے پینے میں ضائع کردیتا ہے۔

ਹੀਰੇ ਜੈਸਾ ਜਨਮੁ ਹੈ ਕਉਡੀ ਬਦਲੇ ਜਾਇ ॥੧॥

اس کی ہیرے کی طرح قیمتی زندگی (بغیر عبادت کے) کوڑی کی طرح رائیگاں چلی جاتی ہے۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ਰਾਮ ਕਾ ॥

اے احمق! تونے رام کے نام کو نہیں جانا۔

ਮੂੜੇ ਫਿਰਿ ਪਾਛੈ ਪਛੁਤਾਹਿ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم پھر مرنے کے بعد افسوس کروگے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਤਾ ਧਨੁ ਧਰਣੀ ਧਰੇ ਅਨਤ ਨ ਚਾਹਿਆ ਜਾਇ ॥

تم نے فنا ہونے والی دولت جمع کرکے اسے زمین میں مدفون رکھا ہے۔ اسی دولت کی وجہ سے تیرے دل میں ابدی رب کو یاد کرنے کی خواہش پیدا نہیں ہوتی۔

ਅਨਤ ਕਉ ਚਾਹਨ ਜੋ ਗਏ ਸੇ ਆਏ ਅਨਤ ਗਵਾਇ ॥੨॥

جو شخص بھی فنا ہونے والی دولت کی طرف دوڑے گا، وہ ابدی رب کے نام نما دولت سے محروم ہوکر آئے گا۔ 2۔

ਆਪਣ ਲੀਆ ਜੇ ਮਿਲੈ ਤਾ ਸਭੁ ਕੋ ਭਾਗਠੁ ਹੋਇ ॥

اگر صرف چاہت سے مال ملتا، تو تمام انسان امیر ہوجاتا۔

ਕਰਮਾ ਉਪਰਿ ਨਿਬੜੈ ਜੇ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥੩॥

یوں تو ہر ایک انسان دولت کی طلب میں رہتے ہیں؛ لیکن ان کی تقدیر کا فیصلہ ان کے اعمال کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਕਰਣਾ ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਸੋਈ ਸਾਰ ਕਰੇਇ ॥

اے نانک ! جس نے کائنات کو بنایا ہے، وہی سب کی پرورش کرنے والا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਪੀ ਖਸਮ ਕਾ ਕਿਸੈ ਵਡਾਈ ਦੇਇ ॥੪॥੧॥੧੮॥

آقا رب کا حکم معلوم نہیں ہوسکتا کہ وہ کسے بڑائی عطا کرتا ہے۔ 4۔ 1۔ 18۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی بیراگنی محلہ 1۔

ਹਰਣੀ ਹੋਵਾ ਬਨਿ ਬਸਾ ਕੰਦ ਮੂਲ ਚੁਣਿ ਖਾਉ ॥

اگر مجھے جنگل میں مرگینی بن کر رہنا پڑے تو میں وہاں رام پھل چن چن کر کھالیا کروں گی۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੇਰਾ ਸਹੁ ਮਿਲੈ ਵਾਰਿ ਵਾਰਿ ਹਉ ਜਾਉ ਜੀਉ ॥੧॥

اگر گرو کی مہربانی سے مجھے میرا مالک شوہر مل جائے تو میں بار بار اس پر قربان جاؤں۔ 1۔

ਮੈ ਬਨਜਾਰਨਿ ਰਾਮ ਕੀ ॥

میں رام کا ونجارن (تاجر) ہوں۔

ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਵਖਰੁ ਵਾਪਾਰੁ ਜੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! آپ کا نام ہی کاروبار کرنے کے لیے میرا سودا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਕਿਲ ਹੋਵਾ ਅੰਬਿ ਬਸਾ ਸਹਜਿ ਸਬਦ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اگر مجھے کویل بن کر آم کے درخت پر رہنا پڑے تو بھی میں آسانی سے نام کی پرستش کروں گی۔

ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਮੇਰਾ ਸਹੁ ਮਿਲੈ ਦਰਸਨਿ ਰੂਪਿ ਅਪਾਰੁ ॥੨॥

اگر بآسانی مجھے میرا مالک شوہر مل جائے تو اس کی بے پناہ شکل کا دیدار کروں گی۔ 2۔

ਮਛੁਲੀ ਹੋਵਾ ਜਲਿ ਬਸਾ ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਸਾਰਿ ॥

اگر مجھے مچھلی بن کر پانی میں رہنا پڑے، تب بھی میں اس کی عبادت کروں گی جو تمام جانداروں کا خیال رکھتا ہے۔

ਉਰਵਾਰਿ ਪਾਰਿ ਮੇਰਾ ਸਹੁ ਵਸੈ ਹਉ ਮਿਲਉਗੀ ਬਾਹ ਪਸਾਰਿ ॥੩॥

پیارا رب (اس بحرِ عالم کے بہت گہرے پانی کے) دونوں کناروں پر بستا ہے۔ اپنا بازو پھیلا کر میں اس سے ملوں گی۔ 3۔

ਨਾਗਨਿ ਹੋਵਾ ਧਰ ਵਸਾ ਸਬਦੁ ਵਸੈ ਭਉ ਜਾਇ ॥

اگر مجھے زمین پر ناگن بن کر بھی رہنا پڑے، تو بھی میں اپنے رب کا نام لیتی رہوں گی اور میرا خوف دور ہو جائے گا۔

ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੨॥੧੯॥

اے نانک ! وہ عورت ہمیشہ ہمسفر کے ساتھ ہے، جس کا نور رب کے نور میں ضم ہوگیا ہے۔ 4۔ 2۔ 19۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਦੀਪਕੀ ਮਹਲਾ ੧

گوڑی پوربی دیپکی محلہ 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਜੈ ਘਰਿ ਕੀਰਤਿ ਆਖੀਐ ਕਰਤੇ ਕਾ ਹੋਇ ਬੀਚਾਰੋ ॥

جس ست سنگتی میں رب کی شان گائی جاتی ہے اور خالق کی شان میں غور کیا جاتا ہے،

ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਗਾਵਹੁ ਸੋਹਿਲਾ ਸਿਵਰਹੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰੋ ॥੧॥

اس ست سنگتی نما گھر میں جاکر شہرت کے گیت گاؤ اور اسی خالق کی پرستش کرو۔ 1۔

ਤੁਮ ਗਾਵਹੁ ਮੇਰੇ ਨਿਰਭਉ ਕਾ ਸੋਹਿਲਾ ॥

اے دماغ ! تو بے خوف ست سنگیوں کے ساتھ مل کر رب کی حمد کے گیت گاتا رہ۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਜਾਉ ਜਿਤੁ ਸੋਹਿਲੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تعریف کے اس گانے پر قربان جاتا ہوں، جس کے ذریعے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਤ ਨਿਤ ਜੀਅੜੇ ਸਮਾਲੀਅਨਿ ਦੇਖੈਗਾ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥

اے انسان! جو پالنہار رب روزانہ بے شمار انسانوں کی پرورش کر رہا ہے، وہ تجھ پر بھی اپنی رحمتیں برسائے گا۔

ਤੇਰੇ ਦਾਨੈ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਤਿਸੁ ਦਾਤੇ ਕਵਣੁ ਸੁਮਾਰੁ ॥੨॥

اس رب کی طرف سے عطا کردہ مادوں کا کوئی اندازہ نہیں ہے، کیونکہ وہ تو ابدی ہے۔ 2۔

ਸੰਬਤਿ ਸਾਹਾ ਲਿਖਿਆ ਮਿਲਿ ਕਰਿ ਪਾਵਹੁ ਤੇਲੁ ॥

اس فانی دنیا سے رخصت ہونے کا وقت مقرر ہے۔یعنی اس دنیا سے جانے کے لیے شاہی خط نماپیغام یوم پیدائش وغیرہ لکھ کر طے کیا ہوا ہے۔ اس لیے رب سے ملاقات کے لیے ست سنگیوں کے ساتھ مل کر تیل ڈالنے کا شگون بنائیں۔یعنی موت نما شادی سے پہلے نیک اعمال لازمی کریں۔

ਦੇਹੁ ਸਜਣ ਆਸੀਸੜੀਆ ਜਿਉ ਹੋਵੈ ਸਾਹਿਬ ਸਿਉ ਮੇਲੁ ॥੩॥

اے لوگو! مجھے اپنی دعائیں دو کہ مجھے میرا مالک رب مل سکے۔ 3۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਏਹੋ ਪਾਹੁਚਾ ਸਦੜੇ ਨਿਤ ਪਵੰਨਿ ॥

ہر گھر میں اس شاہی خط کو بھیجا جا رہا ہے، ہر روز یہ پیغام کسی نہ کسی گھر پہنچ رہا ہے، یعنی ہر روز کوئی نہ کوئی انتقال کر رہا ہے۔

ਸਦਣਹਾਰਾ ਸਿਮਰੀਐ ਨਾਨਕ ਸੇ ਦਿਹ ਆਵੰਨਿ ॥੪॥੧॥੨੦॥

نانک کہتے ہیں کہ اے لوگو ! موت کی دعوت بھیجنے والے کو یاد رکھو؛ چونکہ وہ دن قریب آرہا ہے۔ 4۔ 1۔

20۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ॥

راگو گوڑی گوُاریری۔

ਮਹਲਾ ੩ ਚਉਪਦੇ ॥

محلہ 3 چؤپدے۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگورو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਮੇਲਾ ਹੋਈ ॥

اگر گرو مل جائے تو رب سے ملاقات ہو جاتی ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵੈ ਸੋਈ ॥

وہ رب خود ہی گرو سے مل کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭ ਬਿਧਿ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ॥

میرا رب انسانوں کو اپنے ساتھ ملانے کے تمام حربے جانتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਮੇਲੇ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੈ ॥੧॥

اپنے حکم کے ذریعے وہ ان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، جو اس کے نام کو پہچانتے ہیں۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਇ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਜਾਇ ॥

ستگرو کے خوف اور احترام میں رہنے سے شکوک و شبہات اور دیگر خوف ختم ہوجاتے ہیں۔

ਭੈ ਰਾਚੈ ਸਚ ਰੰਗਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو گرو کے خوف سے خوش رہتا ہے، وہ سچائی کی محبت میں مگن رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸੁਭਾਇ ॥

اگر گرو مل جائے تو رب بآسانی انسان کے دل میں رہتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਭਾਰਾ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਇ ॥

میرا رب عظیم ہے، اس کی تقییم نہیں پائی جاسکتی۔

ਸਬਦਿ ਸਾਲਾਹੈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

گرو کی تعلیمات سے، میں رب کی تعریف کرتا ہوں، جس کی کوئی انتہا نہیں، اس کا وجود کہیں نہیں مل سکتا۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਬਖਸੇ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥੨॥

میرا رب بخشنے والا ہے۔ وہ مجرم مخلوق کو بھی معاف کر دیتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸਭ ਮਤਿ ਬੁਧਿ ਹੋਇ ॥

تمام چالاکیاں اور حکمتیں گرو سے مل کر حاصل ہوتی ہیں۔

ਮਨਿ ਨਿਰਮਲਿ ਵਸੈ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

اس طرح ذہن پاک ہو جاتا ہے اور صادق اعلیٰ رب اس میں رہتا ہے۔

ਸਾਚਿ ਵਸਿਐ ਸਾਚੀ ਸਭ ਕਾਰ ॥

اگر انسان سچائی پر قائم رہے، تو اس کا عمل سچا (بہترین) ہو جاتا ہے۔

ਊਤਮ ਕਰਣੀ ਸਬਦ ਬੀਚਾਰ ॥੩॥

واہے گرو کا نام پڑھنا ہی نیک عمل ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਸਾਚੀ ਸੇਵਾ ਹੋਇ ॥

گرو کے ذریعے صادق اعلیٰ رب کی عبادت و خدمت کی جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਛਾਣੈ ਕੋਇ ॥

گرو کی مہربانی سے کوئی نایاب انسان ہی ہری نام کو پہچانتا ہے۔

ਜੀਵੈ ਦਾਤਾ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥

تمام انسانوں کو دینے والا رب ہمیشہ ہی زندہ رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥੪॥੧॥੨੧॥

اے نانک ! انسان کو ہری نام سے ہی پیار ہو جاتا ہے۔ 4۔ 1۔ 21۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گواریری محلہ 3۔

ਗੁਰ ਤੇ ਗਿਆਨੁ ਪਾਏ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥

کوئی نایاب انسان ہی گرو سے علم حاصل کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਬੂਝੈ ਸੀਝੈ ਸੋਇ ॥

جو شخص گرو سے رب کا علم حاصل کرلیتا ہے، اس کی زندگی کی خواہش کامیاب ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਸਹਜੁ ਸਾਚੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

گرو سے ہی ہمیں رب کا نام یاد کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਏ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰੁ ॥੧॥

گرو کے ذریعے ہی نجات کا دروازہ ملتا ہے۔ 1۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਮਿਲੈ ਗੁਰੁ ਆਇ ॥

گرو اسے ہی ملتے ہیں، جن کی کامل قسمت ہوتی ہے۔

ਸਾਚੈ ਸਹਜਿ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رب کو یاد کرکے بآسانی ہی سچائی میں ضم ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਏ ॥

گرو کی ملاقات سے خواہش کی آگ بجھ جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਸਾਂਤਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

گرو کے ذریعہ خوشی اور سکون ذہن میں رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਪਵਿਤ ਪਾਵਨ ਸੁਚਿ ਹੋਇ ॥

گرو کے ذریعے انسان پاک و صاف ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੨॥

گرو کے ذریعے ہی رب سے ملاقات ہو سکتی ہے۔ 2۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਸਭ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ॥

گرو کے بغیر ساری دنیا الجھنوں میں بھٹکتی رہتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਬਹੁਤਾ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥

نام کے بغیر انسان کو بہت تکلیف سہنا پڑتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥

جو شخص گرومکھ بن جاتا ہے، وہی شخص رب کے نام کا دھیان کرتا ہے۔

ਦਰਸਨਿ ਸਚੈ ਸਚੀ ਪਤਿ ਹੋਈ ॥੩॥

اچھے انسان کے دیدار سے انسان کو حقیقی خوبصورتی حاصل ہوتی ہے۔ 3۔

ਕਿਸ ਨੋ ਕਹੀਐ ਦਾਤਾ ਇਕੁ ਸੋਈ ॥

صرف ایک ہی دینے والا ہے، دوسرے کسی اور کا ذکر کیوں کیا جائے؟

ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਈ ॥

جس شخص پر رب کا کرم ہوتا ہے، اس کے کلام کے ذریعے اس سے ملاقات ہو جاتی ہے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਾਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ॥

اپنے پیارے گرو سے مل کر صادق اعلیٰ رب کی تعریف کرتا رہتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵਾ ॥੪॥੨॥੨੨॥

اے نانک ! سچے گرو کی مہربانی سے صادق اعلیٰ رب میں سمایا رہتا ہوں۔ 4۔ 2۔ 22۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گواریری محلہ 3۔

ਸੁ ਥਾਉ ਸਚੁ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

وہ جگہ (سات سنگ کی) سچائی کی مقدس جگہ ہے، جہاں ذہن پاک ہو جاتا ہے۔

ਸਚਿ ਨਿਵਾਸੁ ਕਰੇ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

وہ ٹھکانہ بھی سچ ہے، جہاں صادق اعلیٰ رب رہتا ہے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਜਾਪੈ ॥

سچی بات چاروں ادوار میں مشہور ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸਾਚਾ ਆਪੇ ਆਪੈ ॥੧॥

صادق اعلیٰ رب خود ہی سب کچھ ہے۔ 1۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਸਤਸੰਗਿ ਮਿਲਾਏ ॥

اگر رب کی مہربانی ہو تو انسان کو سنتوں کی صحبت مل جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਬੈਸਿ ਸੁ ਥਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر وہ اس بلند مقام پر بیٹھ کر رب کی حمد و ثنا کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਲਉ ਇਹ ਜਿਹਵਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

وہ زبان جل جائے جو دوسرے ذائقے میں لگی رہتی ہے یعنی دوسروں کی محبت کی خواہش مند ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਨ ਚਾਖੈ ਫੀਕਾ ਆਲਾਇ ॥

یہ ہری راس کا مزہ نہیں لے پاتا اور آہستہ آہستہ بولتا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਤਨੁ ਮਨੁ ਫੀਕਾ ਹੋਇ ॥

واہے گرو کو سمجھے بغیر جسم و دماغ پھیکے ہو جاتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੀਆ ਚਲਿਆ ਰੋਇ ॥੨॥

مالک کے نام کے بغیر اداس ہو کر انسان روتے ہوئے دنیا سے چلا جاتا ہے۔ 2۔

ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جس کی زبان بآسانی ہری راس پی لیتی ہے،

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥

وہ گرو کی مہربانی سے سچائی میں ضم ہو جاتی ہے۔

ਸਾਚੇ ਰਾਤੀ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰ ॥

وہ گرو کی باتوں پر غور کرتی رہتی ہے اور سچائی میں ہی مگن رہتی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੈ ਨਿਰਮਲ ਧਾਰ ॥੩॥

پھر وہ خالص ندی سے امرت رس کو پیتی رہتی ہے۔

ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈ ਜੋ ਭਾਡਾ ਹੋਇ ॥

رب کا نام اس شخص کے دل نما برتن میں اسی وقت سماتا ہے، جب وہ خالص ہو اور

ਊਂਧੈ ਭਾਂਡੈ ਟਿਕੈ ਨ ਕੋਇ ॥

ناپاک دل نما برتن میں کچھ بھی نہیں ٹھہرتا۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਨਿ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥

گرو کے الفاظ کے ذریعے ذہن میں رب کا نام بستا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਭਾਂਡਾ ਜਿਸੁ ਸਬਦ ਪਿਆਸ ॥੪॥੩॥੨੩॥

اے نانک ! جس شخص کے دل میں رب کا نام پینے کی شدید تمنا ہوتی ہے، اس کا ہی دل نما برتن پاک ہوتا ہے۔ 4۔ 3۔ 23۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گواریری محلہ 3۔

ਇਕਿ ਗਾਵਤ ਰਹੇ ਮਨਿ ਸਾਦੁ ਨ ਪਾਇ ॥

بہت سے لوگ رب کی تسبیح گاتے رہتے ہیں؛ لیکن ان کے دل کو خوشی نہیں ملتی۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਗਾਵਹਿ ਬਿਰਥਾ ਜਾਇ ॥

جو لوگ کبر میں گاتے ہیں، ان کا سب کچھ رائیگاں جاتا ہے۔ یعنی انہیں اسے اس کا کوئی پھل نہیں ملتا۔

ਗਾਵਣਿ ਗਾਵਹਿ ਜਿਨ ਨਾਮ ਪਿਆਰੁ ॥

جو شخص رب کے نام سے محبت کرتا ہے، وہی اصلاً رب کے گیت گاتے ہیں۔

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਸਬਦ ਬੀਚਾਰੁ ॥੧॥

وہ سچی تقریر اور الفاظ پر غور کرتا ہے۔ 1۔

ਗਾਵਤ ਰਹੈ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਵੈ ॥

اگر ستگرو کو اچھا لگے، تو انسان رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਾਤਾ ਨਾਮਿ ਸੁਹਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا دماغ اور جسم نام میں مشغول ہوجاتا ہے اور اس کی زندگی نام سے خوبصورت ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕਿ ਗਾਵਹਿ ਇਕਿ ਭਗਤਿ ਕਰੇਹਿ ॥

بہت سی لوگ رب کی خوبیوں کے گیت گاتے ہیں اور کوئی عبادت کرتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ਬਿਨੁ ਅਸਨੇਹ ॥

لیکن دل میں محبت نہ ہونے کی وجہ سے انہیں نام حاصل نہیں ہوتا۔

ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਗੁਰ ਸਬਦ ਪਿਆਰਿ ॥

جو شخص گرو کے کلام سے محبت کرتا ہے، اسی کی عبادت سچی ہے۔

ਅਪਨਾ ਪਿਰੁ ਰਾਖਿਆ ਸਦਾ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥੨॥

ایسا شخص ہمیشہ ہی اپنے محبوب رب کو اپنے دل میں بسا کر رکھتا ہے۔ 2۔

ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਮੂਰਖ ਆਪੁ ਜਣਾਵਹਿ ॥

کئی بے وقوف لوگ رقص کی کارکردگی کرتے ہیں اور خود کے پرستار ہونے کا دکھاوا ہی کرتے ہیں۔

ਨਚਿ ਨਚਿ ਟਪਹਿ ਬਹੁਤੁ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ॥

وہ مسلسل ناچتے اور کودتے ہیں اور بہت تکلیف اٹھاتے ہیں۔

ਨਚਿਐ ਟਪਿਐ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

ناچنے اور کودنے سے رب کی پرستش نہیں ہوتی۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਭਗਤਿ ਪਾਏ ਜਨੁ ਸੋਇ ॥੩॥

وہی شخص رب کی عقیدت حاصل کرتا ہے، جو گرو کے کلام سے اپنی کبر کو ختم کردیتا ہے۔ 3۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਭਗਤਿ ਕਰਾਏ ਸੋਇ ॥

بھکتوں پر عنایت رکھنے والا رب خود ہی بھکتوں سے اپنی بھکتی کرواتا ہے۔

ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਖੋਇ ॥

اپنے اندر سے انا کو ختم کرنا ہی اصل بھکتی ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਸਭ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥

میرا صادق اعلیٰ رب جانداروں سے بھکتی کروانے کے تمام طریقے کو جانتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਖਸੇ ਨਾਮੁ ਪਛਾਣੈ ॥੪॥੪॥੨੪॥

اے نانک ! رب انہیں ہی معاف کرتا ہے، جو اس کے نام کو پہچان لیتا ہے۔ 4۔ 4۔ 24۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گواریری محلہ 3۔

ਮਨੁ ਮਾਰੇ ਧਾਤੁ ਮਰਿ ਜਾਇ ॥

جب انسان اپنے دل پر قابو پا لیتا ہے، تو اس کے تمام شکوک ختم ہو جاتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਮੁਏ ਕੈਸੇ ਹਰਿ ਪਾਇ ॥

دل پر قابو رکھے بغیر رب کا ادراک کیسے ہو سکتا ہے؟

ਮਨੁ ਮਰੈ ਦਾਰੂ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ॥

کوئی نایاب انسان ہی دماغ پر قابو پانے کی دوا جانتا ہے۔

ਮਨੁ ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਬੂਝੈ ਜਨੁ ਸੋਇ ॥੧॥

رب کے نام سے ہی دماغ قابو میں آتا ہے، لیکن اس فرق کو وہی جانتا ہے، جو نام کا ورد کرتا ہے۔ 1۔

ਜਿਸ ਨੋ ਬਖਸੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

رب جسے معاف کردیتا ہے، اسے ہی وہ حسن عطا کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گروکی مہربانی سے رب آکر اس کے دل میں رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਣੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

جو شخص گرومکھ بن کرنیک اعمال کی کمائی کرتا ہے،

ਤਾ ਇਸੁ ਮਨ ਕੀ ਸੋਝੀ ਪਾਵੈ ॥

اسے ہی دل کے مزاج کی سمجھ ہوتی ہے۔

ਮਨੁ ਮੈ ਮਤੁ ਮੈਗਲ ਮਿਕਦਾਰਾ ॥

انسان کا دماغ شراب کے نشے میں مست ہوئے ہاتھی کی طرح ہے۔

ਗੁਰੁ ਅੰਕਸੁ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲਣਹਾਰਾ ॥੨॥

گرو ہی روحانی طور پر مردہ اس دماغ کو اپنی تقریر سے روک کر روحانی زندگی فراہم کرنے کے قابل ہے۔ 2۔

ਮਨੁ ਅਸਾਧੁ ਸਾਧੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥

یہ دل بآسانی قابو میں آنے والا نہیں۔ کوئی نادر شخص ہی اسے قابو میں کرتا ہے۔

ਅਚਰੁ ਚਰੈ ਤਾ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

اگر انسان ذہن کی آزاد حرکت کو ختم کر دے، تو ہی یہ ذہن پاک ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਇਆ ਸਵਾਰਿ ॥

گرومکھ نے یہ ذہن خوبصورت بنا لیا ہے۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਤਜੇ ਵਿਕਾਰ ॥੩॥

وہ اپنے اندر سے کبر نما خرابی کو باہر نکال دیتا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਰਾਖਿਅਨੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥

جن لوگوں کو واہے گرو نے شروع سے ہی سادھوؤں کی صحبت میں ملا رکھا ہے۔

ਕਦੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥

وہ کبھی جدا نہیں ہوتا اور رب میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਆਪਣੀ ਕਲਾ ਆਪੇ ਹੀ ਜਾਣੈ ॥

سب سے بڑا رب اپنے فن (طاقت) کو خود ہی جانتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਛਾਣੈ ॥੪॥੫॥੨੫॥

اے نانک! گورمکھ ہی نام کو پہچانتا ہے۔ 4۔ 5۔ 25۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گواریری محلہ 3۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਸਭੁ ਜਗੁ ਬਉਰਾਨਾ ॥

ساری دنیا انا میں پھنس کر پاگل ہو رہی ہے

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨਾ ॥

اور دوغلے پن کی وجہ سے شک میں الجھ کر گمراہ ہو رہی ہے۔

ਬਹੁ ਚਿੰਤਾ ਚਿਤਵੈ ਆਪੁ ਨ ਪਛਾਨਾ ॥

پریشان ہوکر لوگ بہت کچھ سوچتے رہتے ہیں؛ لیکن اپنی شکل کو نہیں پہچانتے۔

ਧੰਧਾ ਕਰਤਿਆ ਅਨਦਿਨੁ ਵਿਹਾਨਾ ॥੧॥

اپنا کام (دھندا) کرتے ہوئے، ان کا دم رات گزر جاتا ہے۔ 1۔

ਹਿਰਦੈ ਰਾਮੁ ਰਮਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! اپنے دل میں رام کا ذکر کرتے رہو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸਨ ਰਸਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرومکھ کی زبان ہری رس کا مزا حاصل کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਿਰਦੈ ਜਿਨਿ ਰਾਮੁ ਪਛਾਤਾ ॥

جو گورمکھ اپنے دل میں رام کو پہچان لیتے ہیں،

ਜਗਜੀਵਨੁ ਸੇਵਿ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਜਾਤਾ ॥

وہ دنیا کی زندگی میں رب کی خدمت کرکے چاروں زمانوں میں مشہور ہوجاتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥

وہ اپنی انا ختم کرکے گرو کے کلام کے ذریعے رب کو سمجھ لیتا ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭ ਕਰਮ ਬਿਧਾਤਾ ॥੨॥

عمل کا خالق رب ان پر اپنی مہربانی کرتا ہے۔ 2۔

ਸੇ ਜਨ ਸਚੇ ਜੋ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ॥

جن لوگوں کو گرو کے کلام کے ذریعے رب اپنے ساتھ سے ملا لیتا ہے، وہی لوگ سچے ہوتے ہیں۔

ਧਾਵਤ ਵਰਜੇ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ॥

وہ اپنے دماغ کو برائیوں کی طرف بھاگنے سے منع کرتے ہیں اور اس پر روک لگاتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਨਵ ਨਿਧਿ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਏ ॥

نوندھیاں عطا کرنے والے نام کو وہ گرو سے حاصل کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਏ ॥੩॥

رب اپنے فضل سے ان کے ذہن میں آکر بستا ہے۔ 3

ਰਾਮ ਰਾਮ ਕਰਤਿਆ ਸੁਖੁ ਸਾਂਤਿ ਸਰੀਰ ॥

''رام-رام'' کے نام کا ذکر کرنے سے جسم کو بے حد خوشی اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਵਸੈ ਨ ਲਾਗੈ ਜਮ ਪੀਰ ॥

جس کے دل میں رب کا نام بستا ہے، اسے موت کی تکلیف چھو بھی نہیں سکتی۔

ਆਪੇ ਸਾਹਿਬੁ ਆਪਿ ਵਜੀਰ ॥

رب ایک ہی دنیا کا مالک ہے اور خود ہی وزیر ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਹਰਿ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰ ॥੪॥੬॥੨੬॥

اے نانک! ہمیشہ ہی خوبیوں کے ذخائر رب کی خدمت کرتے رہو۔ 4۔ 6۔ 26۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گواریری محلہ 3۔

ਸੋ ਕਿਉ ਵਿਸਰੈ ਜਿਸ ਕੇ ਜੀਅ ਪਰਾਨਾ ॥

ہم اس رب کو کیوں بھول جائیں؟ جن نے ہمیں یہ روح اور زندگی دی ہے۔

ਸੋ ਕਿਉ ਵਿਸਰੈ ਸਭ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨਾ ॥

اسے ہم کیوں بھول جائیں؟ جو تمام جانداروں میں سمایا ہوا ہے۔

ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਦਰਗਹ ਪਤਿ ਪਰਵਾਨਾ ॥੧॥

جس کی خدمت و پرستش سے انسان اس کے دربار میں قبول ہوجاتا ہے اور وہاں اس کی بڑی عزت ہوتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

میں ہری کے نام پر قربان جاتا ہوں۔

ਤੂੰ ਵਿਸਰਹਿ ਤਦਿ ਹੀ ਮਰਿ ਜਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رب ! جب میں آپ کو بھول جاؤ، میں اسی لمحے ہی جان دے دیتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਨ ਤੂੰ ਵਿਸਰਹਿ ਜਿ ਤੁਧੁ ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ॥

اے رب ! آپ انہیں ہی بھول جاتے ہیں، جنہیں آپ نے خود ہی گمراہ کیا ہے۔

ਤਿਨ ਤੂੰ ਵਿਸਰਹਿ ਜਿ ਦੂਜੈ ਭਾਏ ॥

تجھے وہی شخص بھلاتا ہے، جو مال کی محبت میں مگن رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਅਗਿਆਨੀ ਜੋਨੀ ਪਾਏ ॥੨॥

آپ جاہل خودغرض انسان کو اندام نہانی میں ڈال کر رکھتے ہیں۔ 2۔

ਜਿਨ ਇਕ ਮਨਿ ਤੁਠਾ ਸੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥

جن لوگوں سے رب راضی ہوتا ہے، وہ انہیں ستگرو کی خدمت میں لگا دیتا ہے۔

ਜਿਨ ਇਕ ਮਨਿ ਤੁਠਾ ਤਿਨ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

جن لوگوں سے رب بہت راضی ہوتا ہے، رب خود کو ان کے دماغ میں بسا دیتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ॥੩॥

وہ گرو کی تعلیم سے ہری کے نام میں مگن ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਜਿਨਾ ਪੋਤੈ ਪੁੰਨੁ ਸੇ ਗਿਆਨ ਬੀਚਾਰੀ ॥

جنہوں نے اچھے اعمال کیے ہیں، وہ علم کے بارے میں سوچتے رہتے ہیں۔

ਜਿਨਾ ਪੋਤੈ ਪੁੰਨੁ ਤਿਨ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥

اور اپنی انا کو ختم کر دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਤਿਨ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੪॥੭॥੨੭॥

اے نانک ! جو رب کے نام میں مگن رہتے ہیں، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔ 4۔ 7۔ 27۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گواریری محلہ 3۔

ਤੂੰ ਅਕਥੁ ਕਿਉ ਕਥਿਆ ਜਾਹਿ ॥

اے رب ! آپ ناقابل بیان ہیں۔ پھر آپ کو کیسے بیان کیا جاسکتا ہے؟

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਮਾਰਣੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥

جو شخص گرو کے کلام سے اپنے دل کو فرماں بردار بنا لیتا ہے، رب اس کے دماغ میں بس جاتا ہے۔

ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਅਨੇਕ ਕੀਮਤਿ ਨਹ ਪਾਹਿ ॥੧॥

اے رب ! آپ کی بہت سی خوبیاں ہیں اور ان کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ 1۔

ਜਿਸ ਕੀ ਬਾਣੀ ਤਿਸੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣੀ ॥

یہ گرو کی بات جس (رب) کی ہے، اس (رب) میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਤੇਰੀ ਅਕਥ ਕਥਾ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵਖਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! آپ کی ناقابل بیان کہانی کو صرف گرو کے کلام سے ہی بیان کیا گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਹ ਸਤਸੰਗਤਿ ਬਣਾਈ ॥

جہاں ستگرو جی ہوتے ہیں، وہاں اچھی صحبت ہو جاتی ہے۔

ਜਹ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥

ستگرو ست سنگتی میں بآسانی ہی رب کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔

ਜਹ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਹਾ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਈ ॥੨॥

جہاں ستگرو جی ہوتے ہیں، وہاں نام کے ذریعے انسانوں کی انا جل جاتی ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਾ ਮਹਲੀ ਥਾਉ ਪਾਏ ॥

گرومکھ رب کی خدمت اور پرستش کرکے اس کے نفس میں مقام حاصل کرلیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥

گرومکھ ہی اپنے دل میں رب کے نام کو بسا لیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ॥੩॥

گرومکھ پرستش کے ذریعہ رب کے نام میں ہی سما جاتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਦਾਤਿ ਕਰੇ ਦਾਤਾਰੁ ॥

عطا کرنے والا رب جس شخص کو نام کا تحفہ دیتا ہے،

ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

اس شخص کا کامل ستگرو سے عشق ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਤਿਨ ਕਉ ਜੈਕਾਰੁ ॥੪॥੮॥੨੮॥

اے نانک ! جو لوگ نام میں مشغول رہتے ہیں، وہ دنیا اور آخرت میں سرخرو ہوتے ہیں۔ 4۔ 8۔ 28۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گواریری محلہ 3۔

ਏਕਸੁ ਤੇ ਸਭਿ ਰੂਪ ਹਹਿ ਰੰਗਾ ॥

ایک رب سے ہی تمام شکلیں اور رنگ پیدا ہوئے ہیں۔

ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੁ ਸਭਿ ਸਹਲੰਗਾ ॥

ہوا، پانی اور آگ سب میں ملے ہوئے ہیں۔

ਭਿੰਨ ਭਿੰਨ ਵੇਖੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰੰਗਾ ॥੧॥

ہری رب ان مختلف رنگوں والے جانداروں اور مادوں کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ 1۔

ਏਕੁ ਅਚਰਜੁ ਏਕੋ ਹੈ ਸੋਈ ॥

یہ ایک شاندار تعریف ہے کہ یہ ساری کائنات ایک رب کا ہی ہے اور وہ خود ہی اس میں موجود ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੀਚਾਰੇ ਵਿਰਲਾ ਕੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کوئی نادر آدمی ہی گرو کے ذریعے سے اس تعریف کے بارے میں سوچتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਹਜਿ ਭਵੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ॥

رب بآسانی ہی ہمہ گیر ہورہا ہے۔

ਕਹਾ ਗੁਪਤੁ ਪ੍ਰਗਟੁ ਪ੍ਰਭਿ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

رب نے ایسی کائنات بنائی ہے کہ کسی مقام پر وہ مخفی ہے اور کہیں ظاہر ہے۔

ਆਪੇ ਸੁਤਿਆ ਦੇਇ ਜਗਾਈ ॥੨॥

رب خود ہی جہالت کی نیند میں سوئے ہوئے انسانوں کو علم دے کر جگادیتا ہے۔ 2۔

ਤਿਸ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਹੋਈ ॥

اس کی کوئی بھی درجہ بندی نہیں کرسکا

ਕਹਿ ਕਹਿ ਕਥਨੁ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

خواہ ہر کوئی اس کی خوبیوں کو کہہ کر بیان کررہے ہیں۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਮਾਵੈ ਬੂਝੈ ਹਰਿ ਸੋਈ ॥੩॥

جو شخص گرو کے کلام میں مگن ہوتا ہے، وہ رب کو سمجھ لیتا ہے۔ 3۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਵੇਖੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب انسانوں کی دعائیں سن سن کر ان کی ضرورتوں کو دیکھتا ہے اور نام کے ذریعے اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਪਾਏ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے انسان کو بڑی شان حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ॥੪॥੯॥੨੯॥

اے نانک ! جو لوگ نام میں مگن رہتے ہیں، وہ رب کے نام میں ہی ضم ہو جاتے ہیں۔ 4۔ 6۔ 29۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گواریری محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖਿ ਸੁਤਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਪਿਆਰਿ ॥

نفس پرست انسان مال کی محبت اور پیار میں الجھ کر جہالت کی نیند میں سویا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਗੇ ਗੁਣ ਗਿਆਨ ਬੀਚਾਰਿ ॥

لیکن گرومکھ رب کی خوبیوں پر غور کرکے علم کے ذریعےبیدار رہتا ہے۔

ਸੇ ਜਨ ਜਾਗੇ ਜਿਨ ਨਾਮ ਪਿਆਰਿ ॥੧॥

جو شخص رب کے نام سے محبت کرتے ہیں، وہیں جاگتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਸਹਜੇ ਜਾਗੈ ਸਵੈ ਨ ਕੋਇ ॥

جو شخص بآسانی ہی بیدار رہتا ہے، وہ جہالت کی نیند میں نہیں سوتا۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਬੂਝੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس حقیقت کو کوئی انسان ایک کامل گرو کے ذریعے سمجھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਸੰਤੁ ਅਨਾੜੀ ਕਦੇ ਨ ਬੂਝੈ ॥

بدکردار اور اناڑی شخص کبھی سمجھانے سے نہیں سمجھتا۔

ਕਥਨੀ ਕਰੇ ਤੈ ਮਾਇਆ ਨਾਲਿ ਲੂਝੈ ॥

وہ باتیں تو بہت کرتا رہتا ہے مگر مال سے ہی الجھا رہتا ہے۔

ਅੰਧੁ ਅਗਿਆਨੀ ਕਦੇ ਨ ਸੀਝੈ ॥੨॥

مال و دولت سے اندھا ہو علم سے محروم شخص کبھی بھی زندگی کی خواہش میں کامیاب نہیں ہوتا۔ 2۔

ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥

اس دور میں رام کے نام سے ہی نجات ممکن ہے۔

ਵਿਰਲਾ ਕੋ ਪਾਏ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥

کوئی نادر آدمی ہی گرو کے کلام سے اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰੈ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਉਧਾਰਾ ॥੩॥

وہ خود تو دنیاوی سمندر سے پار ہوتا ہے اور اپنے پورے قبیلے کو بھی بچا لیتا ہے۔ 3۔

ਇਸੁ ਕਲਿਜੁਗ ਮਹਿ ਕਰਮ ਧਰਮੁ ਨ ਕੋਈ ॥
اس کلی یوگ میں کوئی بھی شخص مذہبی کام کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا۔

ਕਲੀ ਕਾ ਜਨਮੁ ਚੰਡਾਲ ਕੈ ਘਰਿ ਹੋਈ ॥
کلی یوگ کی پیدائش چنڈال کے گھر میں ہوئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੋ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥੪॥੧੦॥੩੦॥
اے نانک ! رب کے نام کے بغیر کوئی بھی نجات نہیں پاسکتا۔ 4۔ 10۔ 30۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ਗੁਆਰੇਰੀ ॥
گوڑی محلہ 3 گواریری۔

ਸਚਾ ਅਮਰੁ ਸਚਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ॥
رب دنیا کا حقیقی بادشاہ ہے اور اس کا حکم بھی سچا ہے یعنی غیر متغیر ہے۔

ਮਨਿ ਸਾਚੈ ਰਾਤੇ ਹਰਿ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥
جو شخص اپنے دل سے صادق اعلیٰ اور بے پرواہ رب کی محبت میں مگن رہتے ہیں۔

ਸਚੈ ਮਹਲਿ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਹੁ ॥੧॥
وہ اس کے حقیقی محل میں سکونت اختیار کرلیتے ہیں اور اس کے حقیقی نام میں ہی ضم ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اے میرے دل ! سنو، رب کی ذات پر غور و فکر کرو۔

ਰਾਮ ਜਪਹੁ ਭਵਜਲੁ ਉਤਰਹੁ ਪਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کا بھجن کرو اور دنیاوی سمندر سے پار ہو جاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਰਮੇ ਆਵੈ ਭਰਮੇ ਜਾਇ ॥

انسان مال و دولت کے شک میں الجھے رہنے کی وجہ سے پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਜਨਮਿਆ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

اس دنیا کے انسانوں نے مال کی محبت کی وجہ سے جنم لیا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਨ ਚੇਤੈ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥੨॥

خود پسند انسان رب کو یاد نہیں کرتا، اس لیے وہ پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਆਪਿ ਭੁਲਾ ਕਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥

کیا انسان خود گمراہ ہوتا ہے یا رب خود اس کو گمراہ کرتا ہے؟

ਇਹੁ ਜੀਉ ਵਿਡਾਣੀ ਚਾਕਰੀ ਲਾਇਆ ॥

یہ روح مال کی حفاظت میں مگن ہوئی ہے۔

ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਖਟੇ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੩॥

رب نے اس انسان کو مال کی خدمت میں لگایا ہے، جس کے نتیجے میں اسے بڑا دکھ ہوتا ہے اور اپنی قیمتی زندگی یوں ہی گنوا دیتا ہے۔ 3۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮਿਲਾਏ ॥

رب اپنے فضل سے انسان کا ستگرو سے ملاقات کرواتا ہے۔

ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਚੇਤੇ ਵਿਚਹੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

پھر وہ صرف نام کو ہی یاد کرتا ہے اور وہ اپنے باطن سے شکوک کو دور کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪੇ ਨਾਉ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਏ ॥੪॥੧੧॥੩੧॥

اے نانک ! وہ نام کا ذکر کرتا ہے اور رب کے نام کی نوندھی حاصل کرلیتا ہے۔ 4۔ 11۔ 31۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گوراری محلہ 3۔

ਜਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ ਪੂਛਉ ਜਾਇ ॥

میں ان سے معلوم کرتا ہوں، جن لوگوں نے گرو کی ترغیب سے رب کے نام کا دھیان کیا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਮਨੁ ਪਤੀਆਇ

گرو کی خدمت کرنے سے دل مطمئن ہوجاتا ہے۔

ਸੇ ਧਨਵੰਤ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਮਾਇ ॥

وہی مال دار ہیں، جو ہری کا نام دولت کماتے ہیں۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੧॥

اس بات کا علم کامل گرو سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی! ہری رب کے نام کا ذکر کرتے رہا کرو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਾ ਹਰਿ ਘਾਲ ਥਾਇ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی ترغیب سے کی گئی خدمت و پرستش کی محنت رب قبول کرلیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

اپنی فطرت کو پہچاننے سے دل پاک ہو جاتا ہے۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਹਰਿ ਪਾਵੈ ਸੋਇ ॥

وہ اپنی زندگی میں مال کے طوق سے آزاد ہو کر رب کو پالیتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹੋਇ ॥

جو شخص رب کی حمد و ثنا کرتا ہے، اس کی ذہانت اعلیٰ ہوجاتی ہے۔

ਸਹਜੇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ਸੋਇ ॥੨॥

وہ بآسانی ہی رب میں ضم ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਨ ਸੇਵਿਆ ਜਾਇ ॥

مال و دولت میں پھنس کر رب کی خدمت اور بندگی نہیں کی جا سکتی۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਮਹਾ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥

انسان انا کی وجہ سے مال کی شکل میں سپر زہر کھا لیتا ہے۔

ਪੁਤਿ ਕੁਟੰਬਿ ਗ੍ਰਿਹਿ ਮੋਹਿਆ ਮਾਇ ॥

مال بیٹے، خاندان اور گھر وغیرہ سے لگاؤ کی وجہ سے اسے دھوکہ دیتی رہتی ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧਾ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥੩॥

اور وہ جاہل خود غرض انسان پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੇਵੈ ਜਨੁ ਸੋਇ ॥

جس شخص کو ہری رب اپنا نام عطا کرتا ہے،

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹੋਇ ॥

وہ اس کا پرستار بن جاتا ہے۔ رب کی پرستش رات دن ہمیشہ ہی گرو کے کلام کے ذریعے ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥

لیکن کوئی نادر شخص ہی گرو کی ذہانت سے اس فرق کو سمجھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈ ਸੋਇ ॥੪॥੧੨॥੩੨॥

اے نانک ! ایسا شخص ہمیشہ ہی رب کے نام میں مشغول رہتا ہے۔ 4۔ 12۔ 32۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گوراری محلہ 3۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਹੋਈ ॥

گرو کی خدمت چاروں زمانوں (ستی یوگ، تریتا، دواپر اور کلی یوگ) میں کامیاب ہوئی ہے۔

ਪੂਰਾ ਜਨੁ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ਕੋਈ ॥

کوئی کامل انسان ہی گرو کے مطابق کام کرتا ہے۔

ਅਖੁਟੁ ਨਾਮ ਧਨੁ ਹਰਿ ਤੋਟਿ ਨ ਹੋਈ ॥

خدمت کرنے والا شخص اکٹھے ہری نام نما دولت جمع کرلیتا ہے اور اس نام نما دولت میں کبھی کوئی کمی نہیں ہوتی۔

ਐਥੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਦਰਿ ਸੋਭਾ ਹੋਈ ॥੧॥

اس انسان کو دنیا میں ہمیشہ خوشی ملتی ہے اور وہ رب کے دربار میں بھی عزت حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰੇ ਭਰਮੁ ਨ ਕੀਜੈ ॥

اے میرے دل ! اس میں کوئی شک نہ کر۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

امرت رس گرو کی خدمت کرنے کے بعد ہی پیا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਮਹਾਪੁਰਖ ਸੰਸਾਰੇ ॥

جو شخص تن من سے ستگرو کی خدمت کرتا ہے، وہ اس دنیا کا عظیم آدمی ہے۔

ਆਪਿ ਉਧਰੇ ਕੁਲ ਸਗਲ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥

وہ خود دنیاوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور اپنی پوری اولاد کو بھی پار کردیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਰਖਹਿ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

وہ ہری کے نام کو اپنے دل میں بسا کر رکھتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਭਉਜਲ ਉਤਰਹਿ ਪਾਰੇ ॥੨॥

ہری کے نام میں مگن ہوکر وہ دنیاوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸਦਾ ਮਨਿ ਦਾਸਾ ॥

جو شخص دل میں عاجزی اور احترام کے ساتھ ستگرو کی وفاداری سے خدمت کرتا ہے،

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਕਮਲੁ ਪਰਗਾਸਾ ॥

وہ اپنی انا کو ختم کردیتا ہے اور ان کا دل کمل پھول کی طرح ہوجاتا ہے۔

ਅਨਹਦੁ ਵਾਜੈ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ॥

اس کے ذہن و دماغ میں قلبی آواز گونجنے لگتی ہے اور وہ نفس میں سکونت اختیار کر لیتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਘਰ ਮਾਹਿ ਉਦਾਸਾ ॥੩॥

نام سے وابستہ ہو کر وہ اپنے گھر میں علاحدہ رہتے ہیں۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਤਿਨ ਕੀ ਸਚੀ ਬਾਣੀ ॥

ان کی باتیں سچ ہیں، جو ستگرو کی خدمت کرتے ہیں۔

ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਭਗਤੀ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀ ॥

ہر دور میں رب کے پرستاروں نے تقریروں کے ذریعے اس کی تعریف و توصیف کی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਪਹਿ ਹਰਿ ਸਾਰੰਗਪਾਣੀ ॥

وہ دن رات سارنگ پانی پربھو کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਨਿਹਕੇਵਲ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥੪॥੧੩॥੩੩॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام میں مشغول رہتے ہیں، وہ شہوت سے پاك اور پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔ 4۔

13۔ 33۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਵਡਭਾਗਿ ਸੰਜੋਗ ॥

خوش قسمتی اور اتفاق سے ستگرو جی انسان کو ملتے ہیں۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਨਿਤ ਹਰਿ ਰਸ ਭੋਗ ॥੧॥

پھر اس شخص کے دل میں نام داخل ہوجاتا ہے اور وہ ہر روز ہری رس سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਾਣੀ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥

جو شخص گرو کی صحبت میں رہ کر رب کے نام کا دھیان کرتا ہے،

ਜਨਮੁ ਜੀਤਿ ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنی زندگی کی بازی جیت لیتا ہے اور اسے نام دولت کا فائدہ ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਹੈ ਮੀਠਾ ॥

جسے گرو کی باتیں میٹھی لگتی ہیں، وہ علم اور مراقبہ کو حاصل کر لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਚਖਿ ਡੀਠਾ ॥੨॥

گرو کی مہربانی سے کسی نایاب انسان نے ہی اس کا رس چکھ کر دیکھا ہے۔ 2۔

ਕਰਮ ਕਾਂਡ ਬਹੁ ਕਰਹਿ ਅਚਾਰ ॥

جو شخص زیادہ تر رسم کے طریقوں کو اختیار کرتا ہے،

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਅਹੰਕਾਰ ॥੩॥

رب کے نام کے بغیر اس کا یہ عمل کبر نما ہوتا ہے۔ ایسا بے نام شخص لعنت کا مستحق ہے۔ 3۔

ਬੰਧਨਿ ਬਾਧਿਓ ਮਾਇਆ ਫਾਸ ॥

اے غلام نانک ! ایسا شخص بندھنوں میں جکڑا اور مال و دولت میں الجھا ہوا ہے،

ਜਨ ਨਾਨਕ ਛੂਟੈ ਗੁਰ ਪਰਗਾਸ ॥੪॥੧੪॥੩੪॥

اور وہ گرو کے علم کی روشنی سے ہی غلامی سے آزاد ہوتا ہے۔ 4۔ 14۔ 34۔

ਮਹਲਾ ੩ ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ॥

محلہ 3 گوڑی بیراگنی۔

ਜੈਸੀ ਧਰਤੀ ਊਪਰਿ ਮੇਘੁਲਾ ਬਰਸਤੁ ਹੈ ਕਿਆ ਧਰਤੀ ਮਧੇ ਪਾਣੀ ਨਾਹੀ ॥

جس طرح بادل زمین پر پانی برساتا ہے، (اسی طرح گرو کی باتیں نام نما پانی کی برسات کرتی ہے)۔ لیکن کیا زمین میں پانی نہیں ہے؟

ਜੈਸੇ ਧਰਤੀ ਮਧੇ ਪਾਣੀ ਪਰਗਾਸਿਆ ਬਿਨੁ ਪਗਾ ਵਰਸਤ ਫਿਰਾਹੀ ॥੧॥

جس طرح پانی زمین میں موجود ہے (اسی طرح قدیم مذہبی کتابوں میں نام نما پانی موجود ہے) لیکن بادل پیروں کے بغیر زیادہ مقدار میں برستا رہتا ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਤੂੰ ਐਸੇ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਹੀ ॥

اے بابا ! اس طرح تو اپنے شک کو دور کر دے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਤੁ ਹੈ ਸੋਈ ਕੋਈ ਹੈ ਰੇ ਤੈਸੇ ਜਾਇ ਸਮਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب انسان کو جو بھی بناتا ہے، وہ وہی بن جاتا ہے۔ وہ اس طرح جا کر اس میں ہی ضم ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਸਤਰੀ ਪੁਰਖ ਹੋਇ ਕੈ ਕਿਆ ਓਇ ਕਰਮ ਕਮਾਹੀ ॥

مرد اور عورت ہو کر (تیری عظمت کے بغیر) وہ کون سا عمل مکمل کر سکتے ہیں؟

ਨਾਨਾ ਰੂਪ ਸਦਾ ਹਹਿ ਤੇਰੇ ਤੁਝ ਹੀ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹੀ ॥੨॥

اے رب ! مختلف صورتیں ہمیشہ ہی آپ کے ہیں اور آپ میں ہی ضم ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਇਤਨੇ ਜਨਮ ਭੂਲਿ ਪਰੇ ਸੇ ਜਾ ਪਾਇਆ ਤਾ ਭੂਲੇ ਨਾਹੀ ॥

میں کئی جنموں میں بھولا ہوا تھا، اب جب رب کی معرفت حاصل کرلی ہے، تو میں اسے دوبارہ نہیں بھولوں گا۔

ਜਾ ਕਾ ਕਾਰਜੁ ਸੋਈ ਪਰੁ ਜਾਣੈ ਜੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹੀ ॥੩॥

اگر انسان گرو کی باتوں میں مگن رہے تو، اسے لگے گا کہ جس کا یہ عمل ہے، وہی اسے اچھی طرح سے جانتا ہے۔ 3۔

ਤੇਰਾ ਸਬਦੁ ਤੂੰਹੈ ਹਹਿ ਆਪੇ ਭਰਮੁ ਕਹਾਹੀ ॥

اے رب ! جو آپ کا نام ہے، وہ بھی آپ خود ہی ہیں۔ آپ خود ہی سب کچھ ہیں، پھر الجھن کہاں ہے؟

ਨਾਨਕ ਤਤੁ ਤਤ ਸਿਉ ਮਿਲਿਆ ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮਿ ਨ ਆਹੀ ॥੪॥੧॥੧੫॥੩੫॥

اے نانک ! جب نفس عنصر یعنی زندہ روح اعلیٰ ترین عنصر رب میں ضم ہوجاتی ہے، تو پھر دوبارہ جنم نہیں لیتا۔ 4۔ 1۔ 15۔ 35۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی بیراگنی محلہ 3۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਕਾਲੈ ਵਸਿ ਹੈ ਬਾਧਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

یہ ساری دنیا موت کے تابع ہے اور مال و دولت کی غلامی میں جکڑی ہوئی ہے۔

ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦੇ ਮਨਮੁਖਿ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੧॥

خود غرض لوگ اپنا کام تکبر سے کرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں انہیں سچے دربار میں سزا ملتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اے میرے دل ! اپنا دماغ گرو کے قدموں میں لگا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਲੈ ਦਰਗਹ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی قربت میں نوندھی حاصل کر، رب کی بارگاہ میں یہ تجھے نجات دلادے گا اور بڑی شان ملے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਭਰਮਦੇ ਮਨਹਠਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

دماغ کی ضد کی وجہ سے انسان چوراسی لاکھ اندام نہانی میں بھٹکتے ہیں اور دنیا میں پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਨ ਚੀਨਿਓ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਪਾਇ ॥੨॥

وہ گرو کی باتوں کو نہیں سمجھتے اور بار بار اندام نہانی میں ڈالے جاتے ہیں۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਪਛਾਣਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جب انسان گرو کے ذریعے سے اپنی روحانی زندگی کو سمجھ لیتا ہے تو ہری کا نام اس کے دل میں داخل ہوجاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤੀ ਰਤਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਸੁਖਿ ਸਮਾਇ ॥੩॥

وہ دن رات رب کی پرستش میں مشغول رہتا ہے اور رب کے نام سے خوشی میں ضم ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਮਨੁ ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਪਰਤੀਤਿ ਹੋਇ ਹਉਮੈ ਤਜੇ ਵਿਕਾਰ ॥

جب انسان کا ذہن گرو کے کلام سے کبر سے خالی ہو جاتا ہے، تو اس انسان کی شان بن جاتی ہے اور اپنی انا اور برائیوں کو ترک کر دیتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਰਮੀ ਪਾਈਅਨਿ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ॥੪॥੨॥੧੬॥੩੬॥

اے نانک ! رب کے فضل سے ہی انسان اس کے نام اور پرستش کے ذخیرے کو حاصل کرتا ہے۔4۔2

۔16۔36۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی بیراگنی محلہ 3۔

ਪੇਈਅੜੈ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ਹੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥

ہری رب نے (ہر انسان کی پیشانی پریہ قسمت) لکھی ہے کہ عورت ذات کو اپنے مائکے (موت کی سر زمین) چار دنوں (کچھ دن) کے لیے رہنا ہے۔

ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਨਾਰਿ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

وہی عورت ذات خوبصورت ہے، جو گرو کے ذریعے رب کی شان گاتی ہے۔

ਪੇਵਕੜੈ ਗੁਣ ਸੰਮਲੈ ਸਾਹੁਰੈ ਵਾਸੁ ਪਾਇਆ ॥

جو اپنے مائکے (دنیا) میں اچھے وچار کو فروغ دیتی ہے، وہ اپنے سسرال (آخرت) میں پناہ پا لیتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣੀਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥੧॥

گرومکھ کے دل کو ہری رب ہی اچھا لگتا ہے، اور وہ بآسانی ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਸਸੁਰੈ ਪੇਈਐ ਪਿਰੁ ਵਸੈ ਕਹੁ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਪਾਈਐ ॥

محبوب (رب) دنیا اور آخرت میں بود و باش اختیار کرتا ہے۔ بتاؤ اسے کس طریقے سے حاصل کیا جا سکتا ہے؟

ਆਪਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਅਲਖੁ ਹੈ ਆਪੇ ਮੇਲਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بے عیب رب خود ہی غیر مرئی ہے اور وہ انسان کو خود ہی اپنے ساتھ ملالیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਹੀ ਪ੍ਰਭੁ ਦੇਹਿ ਮਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥

رب خود ہی اچھی ذہانت عطا کرتا ہے اور انسان ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਈਐ ॥

بہت خوش قسمتی سے ستگرو جی ملتے ہیں، جو اس کے منہ میں (ہری نام کا) امرت ڈالتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਦੁਬਿਧਾ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਸਹਜੇ ਸੁਖਿ ਸਮਾਈਐ ॥

جب کبر اور شکوک ختم ہوجاتا ہے، تو وہ آسانی سے خوشی میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਸਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਆਪੇ ਨਾਇ ਲਾਈਐ ॥੨॥

رب خود ہی ہمہ گیر ہورہا ہے اور خود ہی انسان کو اپنے نام کے ذکر میں لگاتا ہے۔ 2۔

ਮਨਮੁਖਿ ਗਰਬਿ ਨ ਪਾਇਓ ਅਗਿਆਨ ਇਆਣੇ ॥

خودغرض لوگ تکبر سے رب کو حاصل نہیں کرسکتے، وہ بے وقوف اور جاہل ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਨਾ ਕਰਹਿ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਣੇ ॥

وہ ستگرو کی خدمت و عبادت نہیں کرتے اور بار بار افسوس کرتے ہیں۔

ਗਰਭ ਜੋਨੀ ਵਾਸੁ ਪਾਇਦੇ ਗਰਭੇ ਗਲਿ ਜਾਣੇ ॥

اسے رحم مادر میں ہی ٹھکانہ ملتا ہے اور رحم میں ہی گل سڑجاتے ہیں۔

ਮੇਰੇ ਕਰਤੇ ਏਵੈ ਭਾਵਦਾ ਮਨਮੁਖ ਭਰਮਾਣੇ ॥੩॥

میرے خالق کائنات کو یہی پسند ہے کہ یہاں خود پسند لوگ بھٹکتے رہیں۔ 3۔

ਮੇਰੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਇਆ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਪੂਰਾ ॥

میرے ہری رب نے شروع سے ہی انسان کی پیشانی پر اس کی قسمت لکھ دی تھی۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਭੇਟਿਆ ਗੁਰੁ ਸੂਰਾ ॥

جب بہادر انسان گرو سے ملتا ہے، تو وہ ہری رب کے نام کی پرستش کرتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪਿਤਾ ਮਾਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਹਰਿ ਬੰਧਪੁ ਬੀਰਾ ॥

ہری کا نام میرے والد اور میری ماں ہے۔ رب ہی میرا رشتہ دار اور بھائی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇ ਪ੍ਰਭ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਕੀਰਾ ॥੪॥੩॥੧੭॥੩੭॥

اے رب ! کیڑے خادم نانک کو معافی دے کر اپنے ساتھ ملا لے۔4۔3۔17۔37

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی بیراگنی محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਗਿਆਨੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

ستگرو سے علم حاصل کرنے کے بعد، میں نے اعلیٰ ترین عنصر رب کی اصل پر غور کیا ہے۔

ਮਤਿ ਮਲੀਣ ਪਰਗਟੁ ਭਈ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰਾ ॥

مراری رب کے نام کا ذکر کرنے سے میرا گندہ ذہن پاک ہوگیا ہے۔

ਸਿਵਿ ਸਕਤਿ ਮਿਟਾਈਆ ਚੂਕਾ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥

رب نے دولت کو ختم کردیا ہے اور میری جہالت کی تاریکی دور ہوگئی ہے۔

ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਜਿਨ ਕਉ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥੧॥

ہری نام ان لوگوں کو پیارا لگتا ہے، جن کی تقدیر میں شروع ہی سے قسمت کی لکیریں موجود ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਪਾਈਐ ਸੰਤ ਜਨਹੁ ਜਿਸੁ ਦੇਖਿ ਹਉ ਜੀਵਾ ॥

اے سنتوں ! رب کو کس ذریعہ سے حاصل کیا جاسکتا ہے؟ جس کے دیدار سے میں زندہ رہتی ہوں۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਚਸਾ ਨ ਜੀਵਤੀ ਗੁਰ ਮੇਲਿਹੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے بغیر میں ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ مجھے گرو کے ساتھ ملا دیجیے، تاکہ میں ہری رس پی سکوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਉ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਨਿਤ ਹਰਿ ਸੁਣੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਤਿ ਕੀਨੀ ॥

میں ہمیشہ رب کی حمد وثنا کرتی ہوں اور ہر روز رب کا شان ہی سنتی ہوں۔ مجھے ہری نے (دنیا سے) آزاد کردیا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਲੀਨੀ ॥

میں نے ہری رس گرو سے حاصل کیا ہے۔ میرا من اور تن اس میں جذب ہوگیا ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਗੁਰੁ ਸਤ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਦੀਨੀ ॥
وہ سچا انسان قابل مبارکباد ہے، جنہوں نے مجھے رب کی پرستش سکھائی ہے۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਤੇ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸੋ ਗੁਰੁ ਹਮ ਕੀਨੀ ॥੨॥
میں نے اسے ہی اپنا گرو مان لیا ہے، جس گرو کے ذریعے میں نے رب کو پایا ہے۔ 2۔

ਗੁਣਦਾਤਾ ਹਰਿ ਰਾਇ ਹੈ ਹਮ ਅਵਗਣਿਆਰੇ ॥
دنیا کا مالک رب خوبیاں کا عطا کرنے والا ہے، لیکن ہم انسانوں میں بہت سی خامیاں موجود ہیں۔

ਪਾਪੀ ਪਾਥਰ ਡੂਬਦੇ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਤਾਰੇ ॥
پانی میں ڈوبتے پتھروں کی طرح دنیاوی سمندر میں ڈوبتے گنہ گار انسان کو رب نے گرو کی حکمت سے پار کردیا ہے۔

ਤੂੰ ਗੁਣਦਾਤਾ ਨਿਰਮਲਾ ਹਮ ਅਵਗਣਿਆਰੇ ॥
اے خوبیاں عطا کرنے والے! آپ بہت پاکیزہ ہیں؛ لیکن ہم انسانوں میں بہت سی خامیاں بھری ہوئی ہیں۔

ਹਰਿ ਸਰਣਾਗਤਿ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਮੂੜ ਮੁਗਧ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੩॥
اے رب! آپ بڑے بڑے احمقوں کو بھی دنیاوی سمندر سے پار کردیتے ہیں، اس لیے میں آپ کی پناہ میں آیا ہوں اور مجھے بھی زندگی کے سمندر سے پار کرادیجیے۔ 3۔

ਸਹਜੁ ਅਨੰਦੁ ਸਦਾ ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਧਿਆਇਆ ॥

جو شخص گرو کی حکمت کے ذریعے اپنے دل میں ہری رب کا دھیان کرتا ہے، انہیں ہمیشہ ہی آسان خوشی اور سکھ حاصل ہوتا ہے۔

ਸਜਣੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਘਰਿ ਸੋਹਿਲਾ ਗਾਇਆ ॥

وہ اپنے پاک رب کو پاکر اپنے دل نما گھر میں اس کی شان و شوکت کے گیت گاتے رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਦਇਆ ਧਾਰਿ ਪ੍ਰਭ ਬੇਨਤੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚੇਤਾਇਆ ॥

اے ہری ! مجھ پر رحم کیجیے۔ اے رب ! میری یہی دعا ہے کہ میں ہمیشہ ہی ہری رب کا نام یاد کرتا رہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਧੂੜਿ ਤਿਨ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੪॥੧੮॥੩੮॥

متنفس نانک کو ان عظیم انسانوں کے قدموں کی خاک کی تمنا ہے، جنہوں نے ستگرو کو پایا ہے۔ 4۔4۔

18۔38۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ਚਉਥਾ ਚਉਪਦੇ

گوڑی گواریری محلہ 4 چوتھا چوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਪੰਡਿਤੁ ਸਾਸਤ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਪੜਿਆ ॥

پنڈت شاشتروں اور اسمرتیوں کا مطالعہ کرتا ہے۔

ਜੋਗੀ ਗੋਰਖੁ ਗੋਰਖੁ ਕਰਿਆ ॥

یوگی اپنے گرو کا نام 'گورکھ گورکھ' پکارتا ہے۔

ਮੈ ਮੂਰਖ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪੁ ਪੜਿਆ ॥੧॥

لیکن میں احمق ہری رب کے نام کا ہی ذکر کرتا ہوں۔ 1۔

ਨਾ ਜਾਨਾ ਕਿਆ ਗਤਿ ਰਾਮ ਹਮਾਰੀ ॥

اے میرے رام! مجھے نہیں معلوم کی میری کیا حالت ہوگی۔

ਹਰਿ ਭਜੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤਰੁ ਭਉਜਲੁ ਤੂ ਤਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل! تو رب کی عبادت کرکے دنیاوی سمندر سے پار ہوجا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਨਿਆਸੀ ਬਿਭੂਤ ਲਾਇ ਦੇਹ ਸਵਾਰੀ ॥

راہب طاقت لگا کر اپنے جسم کو سجاتا ہے۔

ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਤਿਆਗੁ ਕਰੀ ਬ੍ਰਹਮਚਾਰੀ ॥

وہ اجنبی عورت کو چھوڑ کر برہم چاری بنتا ہے۔

ਮੈ ਮੂਰਖ ਹਰਿ ਆਸ ਤੁਮਾਰੀ ॥੨॥

اے ہری ! مجھ احمق کو صرف آپ پر بھروسہ ہے۔ 2۔

ਖਤ੍ਰੀ ਕਰਮ ਕਰੇ ਸੂਰਤਣੁ ਪਾਵੈ ॥

چھتری ہمت والا کا کام کرتا ہے اور بہادری حاصل کرتا ہے۔

ਸੂਦੁ ਵੈਸੁ ਪਰ ਕਿਰਤਿ ਕਮਾਵੈ ॥

شودر اور ویشی دوسروں کی خدمت کا کام کرتے ہیں۔

ਮੈ ਮੂਰਖ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਛਡਾਵੈ ॥੩॥

مجھ بے وقوف کو رب کا نام ہی نجات دلادے گا۔ 3۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਤੂੰ ਆਪਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

اے رب ! یہ ساری کائنات آپ کی ہی تخلیق ہے اور آپ خود ہی تمام انسانوں میں سمائے ہوئے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

اے نانک ! رب گرومکھ کو عظمت عطا کرتا ہے۔

ਮੈ ਅੰਧੁਲੇ ਹਰਿ ਟੇਕ ਟਿਕਾਈ ॥੪॥੧॥੩੯॥

میں جاہل نے رب کا ہی سہارا لیا ہے۔۔4۔4۔18۔38۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 4۔

ਨਿਰਗੁਣ ਕਥਾ ਕਥਾ ਹੈ ਹਰਿ ਕੀ ॥

ہری کی کہانی ممتا کی تینوں خوبیوں سے بالاتر ہے۔

ਭਜੁ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਜਨ ਕੀ ॥

سنتوں کی صحبت میں مل کر رب کی عبادت کرو اور

ਤਰੁ ਭਉਜਲੁ ਅਕਥ ਕਥਾ ਸੁਨਿ ਹਰਿ ਕੀ ॥੧॥

ہری کی ناقابل.بیان کہانی سن کر دنیاوی سمندر سے پار ہوجاؤ۔1۔

ਗੋਬਿੰਦ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਾਇ ॥

اے گووند ! مجھے سنتوں کی صحبت میں شامل کردو

ਹਰਿ ਰਸੁ ਰਸਨਾ ਰਾਮ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چونکہ میری زبان رام کی مدح سرائی کرکے ہری رس کو پیتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜਨ ਧਿਆਵਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥

جو ہری رب کے نام کا دھیان کرتے رہتے ہیں۔

ਤਿਨ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ਕਰਹੁ ਹਮ ਰਾਮਾ ॥

اے میرے رام ! مجھے ان لوگوں کے غلاموں کا غلام بنادو،

ਜਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਊਤਮ ਕਾਮਾ ॥੨॥

تیرے خدمت گذار کی خدمت ایک افضل عمل ہے۔ 2۔

ਜੋ ਹਰਿ ਕੀ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣਾਵੈ ॥

جو شخص مجھے ہری کی ہری کتھا سناتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਹਮਰੈ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਭਾਵੈ ॥

وہ میرے من اور دل بہت اچھا لگتا ہے۔

ਜਨ ਪਗ ਰੇਣੁ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਵੈ ॥੩॥

رب کے خدمت گذاروں کے قدموں کی خاک نصیب والے ہی حاصل کرتے ہیں۔3۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਨਿ ਆਈ ॥

سنتوں سے ان کی محبت ہوتی ہے،

ਜਿਨ ਕਉ ਲਿਖਤੁ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਪਾਈ ॥

جن کے سر پر خالق نے ایسی تقدیر لکھ دی ہے۔

ਤੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈ ॥੪॥੨॥੪੦॥

اے نانک ! ایسے لوگ رب کے نام میں سما جاتے ہیں۔4۔2۔40۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 4۔

ਮਾਤਾ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰੇ ਪੁਤੁ ਖਾਇ ॥

جب بیٹا کوئی لذیذ چیز کھاتا ہے، تو ماں بہت خوش ہو کر پیار کرتی ہے۔

ਮੀਨੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਭਈ ਜਲਿ ਨਾਇ ॥

جب مچھلی پانی میں نہاتی ہے، تو اسے پانی سے پیار ہو جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰੀਤਿ ਗੁਰਸਿਖ ਮੁਖਿ ਪਾਇ ॥੧॥

ستگرو کی محبت گرو سکھ کے منہ میں نام نما کھانا ڈالنے سے ہے۔ 1۔

ਤੇ ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਹਮ ਪਿਆਰੇ ॥

اے پیارے رب ! مجھے ایسے ہری کے پرستاروں سے ملا،

ਜਿਨ ਮਿਲਿਆ ਦੁਖ ਜਾਹਿ ਹਮਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کو ملنے سے میرے غم دور ہوجائیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਮਿਲਿ ਬਛਰੇ ਗਊ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਵੈ ॥

جس طرح اپنے کھوئے ہوئے بچھڑے سے مل کر گائے پیار کرتی ہے،

ਕਾਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਜਾ ਪਿਰੁ ਘਰਿ ਆਵੈ ॥

جیسا کہ کامنی (بیوی) اپنے شوہر سے مل کر پیار کرتی ہے،جب وہ گھر لوٹ کر آتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਜਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ॥੨॥

اسی طرح جب رب کا پرستار رب کی حمد وثنا کرتا ہے، تو اس کا دل رب کی محبت میں مگن ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਸਾਰਿੰਗ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਸੈ ਜਲ ਧਾਰਾ ॥

پپیتا موسلا دھار بارش کے پانی سے محبت کرتا ہے۔

ਨਰਪਤਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਾਇਆ ਦੇਖਿ ਪਸਾਰਾ ॥

نرپتی (شہنشاہ) کو مال و دولت کی نمائش (بہتات) دیکھنے کی خواہش ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਜਪੈ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥੩॥

ہری کا خادم شکل و صورت سے پاک رب کی پوجا کرنا پسند کرتا ہے۔ 3۔

ਨਰ ਪ੍ਰਾਣੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਾਇਆ ਧਨੁ ਖਾਟੇ ॥

انسان کو مال و دولت اور جائیداد کمانے کا بڑا شوق ہے۔

ਗੁਰਸਿਖ ਪ੍ਰੀਤਿ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਗਲਾਟੇ ॥

گرو کے سکھ کو گرو سے پیار ہوتا ہے، جب گرو اسے گلے لگا کر ملتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਾਧ ਪਗ ਚਾਟੇ ॥੪॥੩॥੪੧॥

نانک تو صرف سنتوں کے قدم چومنا پسند کرتا ہے۔۔4۔3۔41۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی گوٗاریری محلہ 4۔

ਭੀਖਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਭੀਖ ਪ੍ਰਭ ਪਾਇ ॥

فقیر کو خیرات سے محبت ہے، جو وہ کسی دینے والے سے حاصل کرتا ہے۔

ਭੂਖੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੋਵੈ ਅੰਨੁ ਖਾਇ ॥

بھوکے کی محبت کھانا کھانے سے ہے۔

ਗੁਰਸਿਖ ਪ੍ਰੀਤਿ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਆਘਾਇ ॥੧॥

گرو کے سکھ کی محبت گرو سے مل کر مطمئن ہونے سے ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਦੇਹੁ ਹਰਿ ਆਸ ਤੁਮਾਰੀ ॥

اے رب ! مجھے اپنے ہری کا دیدار کرائیے۔ مجھے ایک آپ ہی سے امید ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੋਚ ਪੂਰਿ ਹਮਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! مجھ پر مہربانی کرکے میری چاہت پوری کیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਕਵੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸੂਰਜੁ ਮੁਖਿ ਲਾਗੈ ॥

چکوی پرندے کو سورج دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔

ਮਿਲੈ ਪਿਆਰੇ ਸਭ ਦੁਖ ਤਿਆਗੈ ॥

اپنے محبوب سے مل کر اس کے سارے غم دور ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰਸਿਖ ਪ੍ਰੀਤਿ ਗੁਰੂ ਮੁਖਿ ਲਾਗੈ ॥੨॥

گرو کا سکھ اس وقت خوش ہوتا ہے، جب اسے گرو کا دیدار ہوتا ہے۔ 2۔

ਬਛਰੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਖੀਰੁ ਮੁਖਿ ਖਾਇ ॥

بچھڑا (اپنی ماں کا) اپنے منہ سے دودھ چوس کر خوش ہوتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਬਿਗਸੈ ਦੇਖੈ ਮਾਇ ॥

اپنی ماں کو دیکھ کر اس کا دل پھول جاتا ہے۔

ਗੁਰਸਿਖ ਪ੍ਰੀਤਿ ਗੁਰੂ ਮੁਖਿ ਲਾਇ ॥੩॥

(اسی طرح) گرو کا سکھ گرو کو دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔ 3۔

ਹੋਰੁ ਸਭ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਕਾਚਾ ॥

"(گرو رب کے علاوہ) دوسرا لگاؤ جھوٹ ہے، کیونکہ ممتا کی محبت عارضی ہے۔

ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਕੂਰਾ ਕਚੁ ਪਾਚਾ ॥

یہ جھوٹی محبت شیشے کی طرح ٹوٹ کر فنا ہوجاتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਗੁਰੁ ਸਾਚਾ ॥੪॥੪॥੪੨॥

متنفس نانک صرف سچے گرو سے پیار کرتا ہے اور انہیں دیکھ کر ہی مطمئن ہوتا ہے۔ 4۔ 4۔ 42۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਸਫਲ ਹੈ ਬਣੀ ॥

اس ستگرو کی خدمت ثمر آور ہے۔

ਜਿਤੁ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਹਰਿ ਧਣੀ ॥

جس ستگرو کو مل کر دنیا کے مالك رب کے نام کا دھیان کیا جاتا ہے،

ਜਿਨ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਤਿਨ ਪੀਛੈ ਛੂਟੀ ਘਣੀ ॥੧॥

جن لوگوں نے رب کے نام کا ذکر کیا ہے، بہت سے لوگ ان کی پیروی کرکے دنیاوی سمندر سے آزاد ہو گئے ہیں۔ 1۔

ਗੁਰਸਿਖ ਹਰਿ ਬੋਲਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائیو ! گرو کے شاگردو، 'ہری ہری' کا ورد کرو۔

ਹਰਿ ਬੋਲਤ ਸਭ ਪਾਪ ਲਹਿ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری بولنے سے انسان کے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਤਬ ਮਨੁ ਵਸਿ ਆਇਆ ॥

جب گرو جی ملتے ہیں، تو دل قابو میں آجاتا ہے۔

ਧਾਵਤ ਪੰਚ ਰਹੇ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥

رب کا دھیان کرنے سے پانچوں حسی اعضاء (برائیوں کی طرف) چلنے سے رک جاتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਗਰੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥੨॥

اور دن رات انسان اپنے جسم نما شہر میں رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪਗ ਧੂਰਿ ਜਿਨਾ ਮੁਖਿ ਲਾਈ ॥

جو لوگ ستگرو کے قدموں کی خاک اپنے چہرے پر لگاتے ہیں،

ਤਿਨ ਕੂੜ ਤਿਆਗੇ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

وہ جھوٹ کو چھوڑ دیتے ہیں اور رب کے ساتھ قلبی لگاؤ لگا لیتے ہیں۔

ਤੇ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਮੁਖ ਊਜਲ ਭਾਈ ॥੩॥

اے بھائی! رب کے دربار میں صرف انہیں کے چہرے چمکتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਆਪਿ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ॥

گرو کی خدمت رب کو بھی خود پسند ہے۔

ਕ੍ਰਿਸਨੁ ਬਲਭਦ੍ਰੁ ਗੁਰ ਪਗ ਲਗਿ ਧਿਆਵੈ ॥

شری کرشن اور بلبھدر نے اپنے گرو سندیپن کے قدموں میں جھک کر رب کا ہی دھیان کیا تھا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਤਰਾਵੈ ॥੪॥੫॥੪੩॥

اے نانک ! گرومکھوں کو رب دنیاوی سمندر سے خود پار کرواتا ہے۔ 4۔ 5۔ 43۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گؤڑی گؤاریری محلہ 4۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਜੋਗੀ ਡੰਡਾਧਾਰੀ ॥

رب خود ہی (ہاتھوں میں) ڈنڈا رکھنے والا یوگی ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਬਨਵਾਰੀ ॥

(دنیا کا) مالک رب ہمہ گیر ہو رہا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਤਪੁ ਤਾਪੈ ਲਾਇ ਤਾਰੀ ॥੧॥

رب خود ہی مراقبہ کی اعلیٰ حالت میں مراقب ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਮੇਰਾ ਰਾਮੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

میرا رام ایسا ہے، جو ہر جگہ کامل ہے۔

ਨਿਕਟਿ ਵਸੈ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਦੂਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب (انسان کے) قریب ہی رہتا ہے، وہ کہیں دور نہیں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਸਬਦੁ ਸੁਰਤਿ ਧੁਨਿ ਆਪੇ ॥

رب خود ہی لامحدود کلام ہے اور وہ خود ہی لامحدود کلام کی آواز کو سننے والی ذات ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਵਿਗਸੈ ਆਪੇ ॥

رب خود ہی اپنی دنیا کو دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪਿ ਜਪਾਇ ਆਪੇ ਹਰਿ ਜਾਪੇ ॥੨॥

رب خود ہی اپنے نام کا ذکر کرتا ہے اور انسانوں سے بھی اپنے ہی نام کا ذکر کرواتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਸਾਰਿੰਗ ਅੰਮ੍ਰਿਤਧਾਰਾ ॥

رب خود چاتک ہے اور خود ہی نام امرت کی دھارا ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਆਪਿ ਪੀਆਵਣਹਾਰਾ ॥

رب خود ہی انسانوں کو نام امرت پلانے والا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪਿ ਕਰੇ ਆਪੇ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੩॥

رب خود ہی انسانوں کو پیدا کرتا ہے اور خود ہی انسانوں کو دنیاوی سمندر سے پار کرواتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਬੇੜੀ ਤੁਲਹਾ ਤਾਰਾ ॥

رب خود ہی کشتی، ترازو اور کشتی چلانے والا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਗੁਰਮਤੀ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥

گرو کی تعلیمات سے رب خود ہی انسانوں کو نجات دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਨਾਨਕ ਪਾਵੈ ਪਾਰਾ ॥੪॥੬॥੪੪॥

اے نانک ! رب خود ہی انسانوں کو دنیاوی سمندر سے پار کرواتا ہے۔ 4۔ 6۔ 44۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 4۔

ਸਾਹੁ ਹਮਾਰਾ ਤੂੰ ਧਣੀ ਜੈਸੀ ਤੂੰ ਰਾਸਿ ਦੇਹਿ ਤੈਸੀ ਹਮ ਲੇਹਿ ॥

اے رب ! آپ رب ! آپ ہی میرے بادشاہ اور مالک ہیں۔ جو سرمایہ آپ مجھے دیتے ہیں، میں وہی سرمایہ لیتا ہوں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਣੰਜਹ ਰੰਗ ਸਿਉ ਜੇ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਹੋਇ ਦੇਹਿ ॥੧॥

اگر آپ مہربان ہو کر خود مجھے ہری نام دو، تو ہی میں ہری نام کا کاروبار کروں۔ 1۔

ਹਮ ਵਣਜਾਰੇ ਰਾਮ ਕੇ ॥

اے بھائی ! میں تو رام کا تاجر ہوں۔

ਹਰਿ ਵਣਜੁ ਕਰਾਵੈ ਦੇ ਰਾਸਿ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور رب اپنا سرمایہ دے کر مجھے اپنے نام کا کاروبار کرواتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਧਨੁ ਖਟਿਆ ਹਰਿ ਸਚੇ ਸਾਹ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

میں نے ہری پرستش کے نام نما دولت کا فائدہ حاصل کیا ہے اور سچے عظیم تاجر رب کے دل کو پسند آگیا ہوں۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਵਖਰੁ ਲਦਿਆ ਜਮੁ ਜਾਗਾਤੀ ਨੇੜਿ ਨ ਆਇਆ ॥੨॥

میں نے ہری کا نام ذکر کرکے ہری نام نما سودا صادق کے دربار میں لے جانے کے لیے لاد دیا ہے اور کر لینے والا یمدوت میرے قریب نہیں آتا۔ 2۔

ਹੋਰੁ ਵਣਜੁ ਕਰਹਿ ਵਾਪਾਰੀਏ ਅਨੰਤ ਤਰੰਗੀ ਦੁਖੁ ਮਾਇਆ ॥

جو تاجر نام کے علاوہ دوسری چیزوں کا سودا کرتے ہیں، وہ لامحدود لہروں والی ممتا کی محبت میں پھنس کر بہت ہی پریشان ہوتے ہیں۔

ਓਇ ਜੇਹੈ ਵਣਜਿ ਹਰਿ ਲਾਇਆ ਫਲੁ ਤੇਹਾ ਤਿਨ ਪਾਇਆ ॥੩॥

رب نے ان کے لیے جس طرح کا کاروبار لگایا ہے، ویسا ہی پھل وہ حاصل کرتے ہیں۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਵਣਜੁ ਸੋ ਜਨੁ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਹੋਇ ਪ੍ਰਭੁ ਦੇਈ ॥

صرف وہی لوگ رب کے نام کا کاروبار کرتے ہیں، جسے رب اپنے فضل و کرم سے نام کا کاروبار کرنے دیتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਾਹੁ ਹਰਿ ਸੇਵਿਆ ਫਿਰਿ ਲੇਖਾ ਮੂਲਿ ਨ ਲੇਈ ॥੪॥੧॥੭॥੪੫॥

اے نانک! جو لوگ اعلیٰ تاجر واہے گرو کی خدمت کرتا ہے، رب اس سے اس کے اعمال کا ہرگز حساب نہیں مانگتا۔ 4۔ 1۔ 7۔ 45۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی گواریری محلہ 4۔

ਜਿਉ ਜਨਨੀ ਗਰਭੁ ਪਾਲਤੀ ਸੁਤ ਕੀ ਕਰਿ ਆਸਾ ॥

جیسے کوئی ماں یہ امید رکھ کر پیٹ میں پڑے بچے کی نو ماہ تک حفاظت کرتی ہے کہ اسے بیٹا پیدا ہوگا۔

ਵਡਾ ਹੋਇ ਧਨੁ ਖਾਟਿ ਦੇਇ ਕਰਿ ਭੋਗ ਬਿਲਾਸਾ ॥

اور وہ بڑا ہو کر پیسہ کما کر اسے خوشی اور مسرت کے لیے دے گا۔

ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹਰਿ ਰਾਖਦਾ ਦੇ ਆਪਿ ਹਥਾਸਾ ॥੧॥

اسی طرح رب اپنے پرستاروں سے محبت کرتا ہے اور انہیں اپنی مدد کا ہاتھ دیتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਮੈ ਮੂਰਖ ਹਰਿ ਰਾਖੁ ਮੇਰੇ ਗੁਸਈਆ ॥

اے میرے رام ! ارے میرے داتا ! میں احمق ہوں، میری حفاظت فرما۔

ਜਨ ਕੀ ਉਪਮਾ ਤੁਝਹਿ ਵਡਈਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! آپ کے خادم کی تشبیہ آپ کی اپنی ہی شہرت ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੰਦਰਿ ਘਰਿ ਆਨੰਦੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥

جس کا دل ہری رب کی شان سے متاثر ہوتا ہے، وہ اپنے دل نما مندر اور ٹھکانہ میں لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਸਭ ਰਸ ਮੀਠੇ ਮੁਖਿ ਲਗਹਿ ਜਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

جب وہ خدا کی تسبیح تحمید کرتا ہے، تو اس کا منہ تمام میٹھے رسوں (خواہشات) کو چکھتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨੁ ਪਰਵਾਰੁ ਸਧਾਰੁ ਹੈ ਇਕੀਹ ਕੁਲੀ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਛਡਾਵੈ ॥੨॥

رب کا خادم اپنے گھر والوں کی بھلائی کرنے والا ہے۔ وہ اپنی اکیس اولادوں (سات باپ کے، سات ماں کے، سات سسر کے) تمام مخلوقات کو نجات دیتا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕੀਆ ਸੋ ਹਰਿ ਕੀਆ ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

جو کچھ کیا ہے، رب نے کیا ہے اور رب کی شان ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਤੂੰ ਵਰਤਦਾ ਹਰਿ ਪੂਜ ਕਰਾਈ ॥

اے معبود رب ! تمام جاندار آپ کے ہیں۔ آپ ان میں پھیل رہے ہیں اور ان سے اپنی عبادت کرواتے ہیں۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਲਹਾਇਦਾ ਆਪੇ ਵਰਤਾਈ ॥੩॥

رب خود ہی مخلوق کو اپنی خدمت و عقیدت کا خزانہ عطا کرواتا ہے اور خود ہی اسے تقسیم کرتا ہے۔ 3۔

ਲਾਲਾ ਹਾਟਿ ਵਿਹਾਝਿਆ ਕਿਆ ਤਿਸੁ ਚਤੁਰਾਈ ॥

میں تو دکان سے خریدا ہوا آپ کا غلام ہوں، میں کیا چالاکی کر سکتا ہوں؟

ਜੇ ਰਾਜਿ ਬਹਾਲੇ ਤਾ ਹਰਿ ਗੁਲਾਮੁ ਘਾਸੀ ਕਉ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਢਾਈ ॥

اگر اے رب ! آپ مجھے تخت پر بٹھادیں، تو بھی میں تیرا ہی غلام رہوں گا اور بدحالی میں بھی آپ مجھے اپنے نام کا ہی ذکر کروائیے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥੪॥੨॥੮॥੪੬॥

نانک تو رب کا غلام ہے اور رب کی ہی شان گاتا رہتا ہے۔4۔ 2۔ 8۔ 46۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی گوریری محلہ 4۔

ਕਿਰਸਾਣੀ ਕਿਰਸਾਣੁ ਕਰੇ ਲੋਚੈ ਜੀਉ ਲਾਇ ॥

کسان بڑے شوق سے اور دل لگا کر کھیتی کرتا ہے۔

ਹਲੁ ਜੋਤੈ ਉਦਮੁ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਪੁਤੁ ਧੀ ਖਾਇ ॥

وہ ہل چلاتا ہے اور سخت محنت کرتا ہے اور آرزو کرتا ہے کہ اس کے بیٹے اور بیٹیاں اطمینان سے کھائیں۔

ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪੁ ਕਰੇ ਹਰਿ ਅੰਤਿ ਛਡਾਇ ॥੧॥

اسی طرح رب کا خادم رب کے نام کا ورد کرتا رہتا ہے، جس کے نتیجے میں رب آخری وقت میں اسے مال و
دولت کے چنگل سے آزاد کرادیتا ہے۔ 1۔

ਮੈ ਮੂਰਖ ਕੀ ਗਤਿ ਕੀਜੈ ਮੇਰੇ ਰਾਮ ॥

اے میرے رام ! مجھ بے وقوف کو آزاد دکیجیے۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਹਰਿ ਲਾਇ ਹਮ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب نے مجھے گرو ستگرو کی خدمت کے کام میں لگا دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲੈ ਤੁਰੇ ਸਉਦਾਗਰੀ ਸਉਦਾਗਰੁ ਧਾਵੈ ॥

سوداگر چالاک گھوڑے لے کر ان کی تجارت کے لیے چلتا ہے۔

ਧਨੁ ਖਟੈ ਆਸਾ ਕਰੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਵਧਾਵੈ ॥

وہ پیسہ کماتا ہے اور زیادہ پیسے کی امید رکھتا ہے۔ پھر مال و دولت کے ساتھ اپنی آرزو کو بڑھاتا ہے۔

ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬੋਲਤਾ ਹਰਿ ਬੋਲਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥੨॥

اسی طرح ہری کا خادم ہری رب کا نام لیتا ہے اور ہری کہہ کر خوشی پاتا ہے۔ 2۔

ਬਿਖੁ ਸੰਚੈ ਹਟਵਾਣੀਆ ਬਹਿ ਹਾਟਿ ਕਮਾਇ ॥

دکاندار دکان میں بیٹھ کر دکانداری کرتا ہے اور مال نما دولت جمع کرتا ہے۔ جو اس کی روحانی زندگی میں زہر کا کام کرتی ہے۔

ਮੋਹ ਝੂਠੁ ਪਸਾਰਾ ਝੂਠ ਕਾ ਝੂਠੇ ਲਪਟਾਇ ॥

دولت نے انسانوں کو پھنسانے کے لیے جھوٹا وہم پھیلایا ہوا ہے اور وہ مال کے جھوٹے فریب میں الجھے ہوئے ہیں۔

ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੰਚਿਆ ਹਰਿ ਖਰਚੁ ਲੈ ਜਾਇ ॥੩॥

اسی طرح ہری کا خادم ہری نام نما دولت جمع کرتا ہے اور وہ ہری نام نما دولت کو زندگی کے سفر کے لیے بطور خرچ جاتا ہے۔ 3۔

ਇਹੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਕੁਟੰਬੁ ਹੈ ਭਾਇ ਦੂਜੈ ਫਾਸ ॥

دولت اور خاندان کی محبت کی وجہ سے انسان مال کی محبت نما پھندے میں پھنس جاتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸੋ ਜਨੁ ਤਰੈ ਜੋ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ॥

گرو کی تعلیمات سے وہی انسان زندگی کے سمندر سے پار ہوتا ہے، جو رب کے خادموں کا خادم بن جاتا ہے۔

ਜਨਿ ਨਾਨਕਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਾਸ ॥੪॥੩॥੯॥੪੭॥

متنفس نانک نے گرو کے ذریعہ رب کے نام کا ہی دھیان کیا ہے اور ان کے دل میں رب کا نور روشن ہوگیا ہے۔ 4۔ 3۔ 9۔ 47۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی بیراگنی محلہ 4۔

ਨਿਤ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਲਾਲਚੁ ਕਰੇ ਭਰਮੈ ਭਰਮਾਇਆ ॥

جو شخص دن رات لالچ کرتا ہے۔ مال و دولت کے لالچ سے شک میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔

ਵੇਗਾਰਿ ਫਿਰੈ ਵੇਗਾਰੀਆ ਸਿਰਿ ਭਾਰੁ ਉਠਾਇਆ ॥

وہ اس مزدور کی طرح ہے جو اپنے سر پر گناہوں کا بوجھ اٹھاکر جبری مشقت کرتا ہے۔

ਜੋ ਗੁਰ ਕੀ ਜਨੁ ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਸੋ ਘਰ ਕੈ ਕੰਮਿ ਹਰਿ ਲਾਇਆ ॥੧॥

جو شخص گرو کی خدمت کرتا ہے، رب نے اسے صرف اپنے گھر کی خدمت یعنی نام کے ذکر میں لگایا ہے۔

1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਤੋੜਿ ਬੰਧਨ ਮਾਇਆ ਘਰ ਕੈ ਕੰਮਿ ਲਾਇ ॥

اے میرے رام! ہمیں مال و دولت کی غلامی سے آزاد کر اور ہمیں اپنے گھر کی خدمت یعنی نام کے ورد میں لگا۔

ਨਿਤ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ہر روز رب کی حمد وثنا کرتا ہوں اور رب کے نام میں مگن رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਰੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ਚਾਕਰੀ ਕਰੇ ਨਰਪਤਿ ਰਾਜੇ ਅਰਥਿ ਸਭ ਮਾਇਆ ॥

فانی شخص دولت کی خاطر بادشاہ شہنشاہ کی نوکری کرتا ہے۔

ਕੈ ਬੰਧੈ ਕੈ ਡਾਨਿ ਲੇਇ ਕੈ ਨਰਪਤਿ ਮਰਿ ਜਾਇਆ ॥

کئی بار بادشاہ کسی الزام کی وجہ سے اسے قید کردیتا ہے یا کوئی (جرمانہ وغیرہ) سزا کے طور پر دیتا ہے یا جب بادشاہ خود ہی اپنی جان قربان کردیتا ہے، تو اس کی نوکری ہی ختم ہوجاتی ہے۔

ਧੰਨੁ ਧਨੁ ਸੇਵਾ ਸਫਲ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੀ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

لیکن ستگرو کی خدمت بابرکت اور ثمر آور ہے، جس کی بدولت انسان اعلیٰ رب کے نام کا ذکر کرکے خوشی حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਨਿਤ ਸਉਦਾ ਸੂਦੁ ਕੀਚੈ ਬਹੁ ਭਾਤਿ ਕਰਿ ਮਾਇਆ ਕੈ ਤਾਈ ॥

مال و دولت کی خاطر انسان طرح طرح کی تجارت کرتا ہے۔

ਜਾ ਲਾਹਾ ਦੇਇ ਤਾ ਸੁਖੁ ਮਨੇ ਤੋਟੈ ਮਰਿ ਜਾਈ ॥

اگر تجارت میں منافع ہوتا ہے، تو وہ خوشی محسوس کرتا ہے؛ لیکن جب کوئی (نقصان) ہوتا ہے، تو اس کا دل ٹوٹ جاتا ہے۔

ਜੋ ਗੁਣ ਸਾਝੀ ਗੁਰ ਸਿਉ ਕਰੇ ਨਿਤ ਨਿਤ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ॥੩॥

لیکن جو گرو کے ساتھ خوبیاں (بھلائیوں) کو بانٹتا ہے، وہ ابدی خوشی حاصل کرلیتا ہے۔ 3۔

ਜਿਤਨੀ ਭੂਖ ਅਨ ਰਸ ਸਾਦ ਹੈ ਤਿਤਨੀ ਭੂਖ ਫਿਰਿ ਲਾਗੈ ॥

انسان کی جتنی زیادہ بھوک دوسرے رسوں اور ذائقے کے لیے ہے، اتنی ہی زیادہ بھوک (چاہت) اسے بار بار محسوس ہوتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸੋ ਵੇਚੇ ਸਿਰੁ ਗੁਰ ਆਗੈ ॥

جس پر رب فضل و مہربانی کرتا ہے، وہ اپنا سر گرو کے سامنے بھیج دیتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰਸਿ ਤ੍ਰਿਪਤਿਆ ਫਿਰਿ ਭੂਖ ਨ ਲਾਗੈ ॥੪॥੪॥੧੦॥੪੮॥

اے نانک ! جو شخص ہری راس سے مطمئن ہوجاتا ہے، اسے دوبارہ بھوک نہیں لگتی۔ 4۔ 4۔ 10۔ 48۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی بیراگنی محلہ 4۔

ਹਮਰੈ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਹਰਿ ਆਸ ਨਿਤ ਕਿਉ ਦੇਖਾ ਹਰਿ ਦਰਸੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥

اے رب ! میرے دل و دماغ میں ہمیشہ ہی یہ امید لگی رہتی ہے۔ میں کیسے ہری کا دیدار کروں؟

ਜਿਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਈ ਸੋ ਜਾਣਤਾ ਹਮਰੈ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਹਰਿ ਬਹੁਤੁ ਪਿਆਰਾ ॥

جو رب سے محبت کرتا ہے، وہی اسے سمجھ سکتا ہے۔ رب میرے دل و دماغ کو رب بہت ہی پیارا لگتا ہے۔

ਹਉ ਕੁਰਬਾਨੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਜਿਨਿ ਵਿਛੁੜਿਆ ਮੇਲਿਆ ਮੇਰਾ ਸਿਰਜਨਹਾਰਾ ॥੧॥

میں اپنے اس گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے میرے خالق رب سے ملادیا ہے، جس سے میں جدا ہوا تھا۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਹਮ ਪਾਪੀ ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਹਰਿ ਦੁਆਰਿ ॥

اے میرے رام ! میں گنہ گار ہوں، میں نے تیری پناہ لی ہے اور میں تیرے دروازے پر آیا ہوں۔

ਮਤੁ ਨਿਰਗੁਣ ਹਮ ਮੇਲੈ ਕਬਹੂੰ ਅਪੁਨੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تاکہ آپ اپنے کرم سے مجھ کم عقل، بے معیار اور گندے کو کبھی اپنے ساتھ ملالیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮਰੇ ਅਵਗੁਣ ਬਹੁਤੁ ਬਹੁਤੁ ਹੈ ਬਹੁ ਬਾਰ ਬਾਰ ਹਰਿ ਗਣਤ ਨ ਆਵੈ ॥

مجھ میں بہت سی خامیاں ہیں اور میری خامیاں شمار نہیں کی جا سکتیں اور میں بار بار برائیاں کرتا جاتا ہوں۔

ਤੂੰ ਗੁਣਵੰਤਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਇਆਲੁ ਹਰਿ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਲੈਹਿ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ॥

اے اعلیٰ رب ! آپ صاحب کمال اور مہربان ہیں۔ اے رب ! جب آپ کو اچھا لگتا ہے، تو آپ خود ہی معاف کردیتے ہیں۔

ਹਮ ਅਪਰਾਧੀ ਰਾਖੇ ਗੁਰ ਸੰਗਤੀ ਉਪਦੇਸੁ ਦੀਓ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਛਡਾਵੈ ॥੨॥

مجھ گنہ گار کو گرو کی صحبت نے بچا لیا ہے۔ گرو جی نے مجھے تعلیم دی ہے کہ رب کا نام زندگی سے آزادی دلوادیتا ہے۔ 2۔

ਤੁਮਰੇ ਗੁਣ ਕਿਆ ਕਹਾ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰਾ ਜਬ ਗੁਰੁ ਬੋਲਹ ਤਬ ਬਿਸਮੁ ਹੋਇ ਜਾਇ ॥

اے میرے ستگرو ! میں آپ کی خوبیوں کو کیسے بیان کروں؟ جب گرو جی میٹھی گفتگو کرتے ہیں، تو میں حیرت سے بہت ہی خوش ہوجاتا ہوں۔

ਹਮ ਜੈਸੇ ਅਪਰਾਧੀ ਅਵਰੁ ਕੋਈ ਰਾਖੈ ਜੈਸੇ ਹਮ ਸਤਿਗੁਰਿ ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਛਡਾਇ ॥

کیا کوئی اور مجھ جیسے مجرم کو بچا سکتا ہے، جیسے ستگرو نے مجھے بچا کر دنیاوی سمندر سے آزاد کر دیا ہے؟

ਤੂੰ ਗੁਰੁ ਪਿਤਾ ਤੂੰਹੈ ਗੁਰੁ ਮਾਤਾ ਤੂੰ ਗੁਰੁ ਬੰਧਪੁ ਮੇਰਾ ਸਖਾ ਸਖਾਇ ॥੩॥

اے میرے استاذ ! آپ میرے والد ہیں۔ آپ ہی میری ماں ہیں اور آپ ہی میرے بھائی، دوست اور مددگار ہیں۔ 3۔

ਜੋ ਹਮਰੀ ਬਿਧਿ ਹੋਤੀ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰਾ ਸਾ ਬਿਧਿ ਤੁਮ ਹਰਿ ਜਾਣਹੁ ਆਪੇ ॥

اے میرے ستگرو جی ! اے ہری نما گرو جی ! جو میری حالت تھی، اسے آپ خود ہی جانتے ہیں۔

ਹਮ ਰੁਲਤੇ ਫਿਰਤੇ ਕੋਈ ਬਾਤ ਨ ਪੂਛਤਾ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਿ ਕੀਰੇ ਹਮ ਥਾਪੇ ॥

اے رب ! میں زمیں میں ٹھوکریں کھا رہا تھا اور مجھے کسی نے نہیں پوچھا، یعنی کسی نے پرواہ نہیں کی۔ ستگرو نے اپنی صحبت دے کر مجھ ادنٰی کیڑے کو عزت بخشی ہے۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਨਾਨਕ ਜਨ ਕੇਰਾ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਚੂਕੇ ਸਭਿ ਸੋਗ ਸੰਤਾਪੇ ॥੪॥੫॥੧੧॥੪੯॥

نانک کے گرو قابل مبارکباد ہیں۔ جس کی ملاقات سے میرے سارے دکھ اور غم دور ہو گئے۔ ۔4۔5۔ 11

۔49۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی بیراگنی محلہ 4۔

ਕੰਚਨ ਨਾਰੀ ਮਹਿ ਜੀਉ ਲੁਭਤੁ ਹੈ ਮੋਹੁ ਮੀਠਾ ਮਾਇਆ ॥

میرا دل خوبصورت عورت کے پیار میں پھسا ہوا ہے اور مال کی محبت مجھے بہت میٹھی لگتی ہے۔

ਘਰ ਮੰਦਰ ਘੋੜੇ ਖੁਸੀ ਮਨੁ ਅਨ ਰਸਿ ਲਾਇਆ ॥

مجھے گھر، مندر، گھوڑے دیکھ کر بہت خوشی ہوتی ہے اور میرا دل دوسرے رسوں کے لطف میں مشغول رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਈ ਕਿਉ ਛੂਟਾ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥੧॥

میں اعلیٰ رب کو یاد نہیں کرتا۔ اے میرے رب ! پھر مجھے کیسے نجات ملے گی۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਇਹ ਨੀਚ ਕਰਮ ਹਰਿ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے رام ! میرے ایسے برے اعمال ہیں۔

ਗੁਣਵੰਤਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਇਆਲੁ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਬਖਸਿ ਅਵਗਣ ਸਭਿ ਮੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے خوبیوں کے ذخائر اور مہربان اعلیٰ رب ! براہِ کرم مجھ پر نظر کرم کر کے میری تمام خامیاں معاف فرمادیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਛੁ ਰੂਪੁ ਨਹੀ ਕਿਛੁ ਜਾਤਿ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਢੰਗੁ ਨ ਮੇਰਾ ॥

اے رب ! نہ میری (خوبصورت) شکل ہے، نہ میری اونچی ذات ہے اور نہ ہی میری زندگی کا طرز عمل اچھا ہے۔

ਕਿਆ ਮੁਹੁ ਲੈ ਬੋਲਹ ਗੁਣ ਬਿਹੂਨ ਨਾਮੁ ਜਪਿਆ ਨ ਤੇਰਾ ॥

مجھ جیسے بے گُن نے تیرا نام بھی نہیں لیا، تو میں کس منہ سے بولوں؟

ਹਮ ਪਾਪੀ ਸੰਗਿ ਗੁਰ ਉਬਰੇ ਪੁੰਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇਰਾ ॥੨॥

ستگرو نے مجھ پر بڑا احسان کیا ہے۔ میں مجرم گرو کی صحبت سے (مال و دولت سے) بچ گیا ہوں۔ 2۔

ਸਭੁ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਮੁਖੁ ਨਕੁ ਦੀਆ ਵਰਤਣ ਕਉ ਪਾਣੀ ॥

واہے گرو نے تمام جانداروں کو روح، جسم، منہ، ناک اور پانی استعمال کے لیے دیا ہے۔

ਅੰਨੁ ਖਾਣਾ ਕਪੜੁ ਪੈਨਣੁ ਦੀਆ ਰਸ ਅਨਿ ਭੋਗਾਣੀ ॥

رب نے انہیں کھانے کے لیے کھانا، پہننے کے لیے کپڑے اور بہت سے رس لطف اندوز ہونے کے لیے دیے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਦੀਏ ਸੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਈ ਪਸੂ ਹਉ ਕਰਿ ਜਾਣੀ ॥੩॥

جس رب نے انسانوں کو پیدا کرکے یہ کچھ دیا ہے، انسان کو وہ (رب) یاد نہیں رہتا۔ یہ انسان اس جانور کی طرح ہے، جو سمجھتا ہے کہ اس نے یہ سب کچھ خود حاصل کیا ہے۔ 3۔

ਸਭੁ ਕੀਤਾ ਤੇਰਾ ਵਰਤਦਾ ਤੂੰ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اے رب ! دنیا میں سب کچھ آپ کا کیا ہو رہا ہے، آپ ہی باطن سے باخبر ہیں۔

ਹਮ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰੇ ਕਿਆ ਕਰਹ ਸਭੁ ਖੇਲੁ ਤੁਮ ਸੁਆਮੀ ॥

اے رب ! ہم مجبور انسان کیا کر سکتے ہیں؟ یعنی ہمارے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اے میرے مالک ! یہ ساری دنیا آپ کا ایک کھیل ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਹਾਟਿ ਵਿਹਾਝਿਆ ਹਰਿ ਗੁਲਮ ਗੁਲਾਮੀ ॥੪॥੬॥੧੨॥੫੦॥

(جس طرح کوئی غلام بازار سے خریدا جاتا ہے، اسی طرح) منڈی سے خریدا ہوا خادم نانک رب کے خادموں کا خادم ہے۔ 4۔ 6۔ 12۔ 50۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی بیراگنی محلہ 4۔

ਜਿਉ ਜਨਨੀ ਸੁਤੁ ਜਣਿ ਪਾਲਤੀ ਰਾਖੈ ਨਦਰਿ ਮਝਾਰਿ ॥

جس طرح ماں بیٹے کو جنم دے کر اس کی پرورش کرتی ہے اور اسے اپنی نظر میں رکھتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਮੁਖਿ ਦੇ ਗਿਰਾਸੁ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਪੋਚਾਰਿ ॥

وہ گھر کے اندر اور باہر اس کے منہ میں نوالہ ڈالتی ہے اور ہر لمحہ اسے پیار کرتی ہے۔

ਤਿਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਰਸਿਖ ਰਾਖਤਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥੧॥

اسی طرح ستگرو اپنے خادموں کو رب کا پیار اور محبت دے کر رکھتے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਹੈ ਇਆਣੇ ॥

اے میرے رام! ہم ہری رب کے نادان بچے ہیں۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਧਾ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਉਪਦੇਸੁ ਦੇ ਕੀਏ ਸਿਆਣੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو-ستگرو تعلیم دینے والا قابل مبارک ہے، جس نے ہمیں ہری نام کی تعلیم دے کر عقلمند بنادیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੀ ਗਗਨਿ ਫਿਰੰਤੀ ਊਡਤੀ ਕਪਰੇ ਬਾਗੇ ਵਾਲੀ ॥

جیسے سفید پروں والی (چڑیا) آسمان میں اڑتی پھرتی ہے۔

ਓਹ ਰਾਖੈ ਚੀਤੁ ਪੀਛੈ ਬਿਚਿ ਬਚਰੇ ਨਿਤ ਹਿਰਦੈ ਸਾਰਿ ਸਮਾਲੀ ॥

لیکن اس کا ذہن اپنے پیچھے چھوڑے بچوں میں اٹکا رہتا ہے اور ہمیشہ انہیں اپنے ذہن میں یاد کرتی ہے۔

ਤਿਉ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਖ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕੀ ਗੁਰੁ ਸਿਖ ਰਖੈ ਜੀਅ ਨਾਲੀ ॥੨॥

اسی طرح ستگرو گرو کے سکھ میں ہری رب کی محبت دے کر، گرو سکھ کو اپنے دل سے لگا کر رکھتے ہیں۔ 2۔

ਜੈਸੇ ਕਾਤੀ ਤੀਸ ਬਤੀਸ ਹੈ ਵਿਚਿ ਰਾਖੈ ਰਸਨਾ ਮਾਸ ਰਤੁ ਕੇਰੀ ॥

جیسے رب گوشت اور خون سے بنی ہوئی زبان کو تیس یا بتیس دانتوں کی قینچی سے بچاتا ہے۔

ਕੋਈ ਜਾਣਹੁ ਮਾਸ ਕਾਤੀ ਕੈ ਕਿਛੁ ਹਾਥਿ ਹੈ ਸਭ ਵਸਗਤਿ ਹੈ ਹਰਿ ਕੇਰੀ ॥

کوئی یہ نہ سمجھے کہ ایسا کرنا زبان یا قینچی کے کچھ اختیار میں ہے۔ سب کچھ رب کے اختیار میں ہے۔

ਤਿਉ ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਨਰ ਨਿੰਦਾ ਕਰਹਿ ਹਰਿ ਰਾਖੈ ਪੈਜ ਜਨ ਕੇਰੀ ॥੩॥

اسی طرح انسان کی تنقید اور برائی کرتا ہے، تو رب اپنے خادم کی عزت کو بچاتا ہے۔ 3۔

ਭਾਈ ਮਤ ਕੋਈ ਜਾਣਹੁ ਕਿਸੀ ਕੈ ਕਿਛੁ ਹਾਥਿ ਹੈ ਸਭ ਕਰੇ ਕਰਾਇਆ ॥

میرے بھائیو! کوئی یہ نہ سمجھے کہ کچھ کسی کے اختیار میں ہے۔ ہر کوئی وہی کام کرتا ہے، جو واہے گرو ان سے کرواتا ہے۔

ਜਰਾ ਮਰਾ ਤਾਪੁ ਸਿਰਤਿ ਸਾਪੁ ਸਭੁ ਹਰਿ ਕੈ ਵਸਿ ਹੈ ਕੋਈ ਲਾਗਿ ਨ ਸਕੈ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਕਾ ਲਾਇਆ ॥

بڑھاپا، موت، بخار، سر درد اور گرمی سب بیماریاں رب کے قابو میں ہیں۔ رب کی اجازت کے بغیر کوئی بیماری کسی جاندار کو چھو نہیں سکتی۔

ਐਸਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਨਿਤਿ ਧਿਆਵਹੁ ਜਨ ਨਾਨਕ ਜੋ ਅੰਤੀ ਅਉਸਰਿ ਲਏ ਛਡਾਇਆ ॥੪॥੭॥੧੩॥੫੧॥

اے غلام نانک ! روزانہ اپنے دل و دماغ میں ایسے رب کے نام کا دھیان کرو، جو آخری وقت (یم وغیرہ سے) آزادی دلواتا ہے۔ 4۔ 7۔ 13۔ 51۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی بیراگنی محلہ 4۔

ਜਿਸੁ ਮਿਲਿਐ ਮਨਿ ਹੋਇ ਅਨੰਦੁ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਕਹੀਐ ॥

جس کی ملاقات سے دل کو خوشی ملتی ہے، اسے ہی ستگرو کہا جاتا ہے۔

ਮਨ ਕੀ ਦੁਬਿਧਾ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਹਰਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਲਹੀਐ ॥੧॥

ذہن کا شک دور ہوجاتا ہے اور ہری کا اعلیٰ مقام حاصل ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਿਆਰਾ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਮਿਲੈ ॥

میرا محبوب ستگرو مجھے کس طریقہ سے مل سکتا ہے؟

ਹਉ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਕਰੀ ਨਮਸਕਾਰੁ ਮੇਰਾ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਕਿਉ ਮਿਲੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ہر لمحہ اس گرو کو سلام کرتا رہتا ہوں۔ مجھے میرا کامل گرو کیسے مل سکتا ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਮੇਲਿਆ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥
اپنے فضل سے رب نے مجھے میرے کامل ستگرو سے ملادیا ہے۔

ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਜਨ ਕੇਰੀਆ ਲੇ ਸਤਿਗੁਰ ਧੂਰਾ ॥੨॥
ستگرو کے قدموں کی خاک حاصل کرنے سے ان کے خادم کی خواہش پوری ہوگئی ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਸੁਣੈ ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲੀਐ ॥
انسان کو اس ستگرو سے ملنا چاہیے، جس سے وہ رب کی پرستش کے بارے میں سنے اور اس کے دل میں رب کی پرستش مضبوط کروادے۔

ਤੋਟਾ ਮੂਲਿ ਨ ਆਵਈ ਹਰਿ ਲਾਭੁ ਨਿਤਿ ਦ੍ਰਿੜੀਐ ॥੩॥
اس سے مل کر انسان ہمیشہ ہی رب کے نام کا فائدہ حاصل کرتا رہتا ہے اور اسے کسی قسم کی کمی نہیں ہوتی۔ 3۔

ਜਿਸ ਕਉ ਰਿਦੈ ਵਿਗਾਸੁ ਹੈ ਭਾਉ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ॥
جس کے دل میں خوشی موجود ہے اور رب کے سوا کسی کا پیار نہیں،

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਉਧਰੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾਹੀ ॥੪॥੮॥੧੪॥੫੨॥
اے نانک ! اس گرو سے مل کر انسان زندگی کے سمندر سے پار ہوجاتا ہے، جو رب کی شان گاتا ہے۔4۔8۔14۔52۔

ਮਹਲਾ ੪ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ॥

محلہ 4 گوڑی پوربی۔

ਹਰਿ ਦਇਆਲਿ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨੀ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਬੋਲੀ ॥

مہربان ہری رب نے مجھ پر اپنی رحمت برسائی ہے اور اس نے میرے دماغ، جسم اور منہ میں ہری کی آواز ڈال دی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰੰਗੁ ਭਇਆ ਅਤਿ ਗੂੜਾ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਭੀਨੀ ਮੇਰੀ ਚੋਲੀ ॥੧॥

میری دل نما چولی ہری رنگ میں بھیگ گئی ہے۔ وہ رنگ گرو کی پناہ لے کر بہت گہرا ہوگیا ہے۔ 1۔

ਅਪੁਨੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਹਉ ਗੋਲੀ ॥

میں اپنے اعلیٰ رب کا بندہ ہوں۔

ਜਬ ਹਮ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਕਰਿ ਦੀਨੋ ਜਗਤੁ ਸਭੁ ਗੋਲ ਅਮੋਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب رب کے ساتھ میرا دل راضی ہوگیا، تو اس نے ساری دنیا کو میرا بے قیمت غلام بنادیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਹੁ ਬਿਬੇਕੁ ਸੰਤ ਜਨ ਭਾਈ ਖੋਜਿ ਹਿਰਦੈ ਦੇਖਿ ਢੰਢੋਲੀ ॥

اے سنتو، بھائیو ! سوچو ! اپنے دل میں ہی رب کو تلاش و جستجو کرکے دیکھ لو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਰੂਪੁ ਸਭ ਜੋਤਿ ਸਬਾਈ ਹਰਿ ਨਿਕਟਿ ਵਸੈ ਹਰਿ ਕੋਲੀ ॥੨॥

یہ ساری دنیا رب کی شکل ہے اور اسی کا نور تمام انسانوں میں موجود ہے۔ واہے گرو ہر انسان کے قریب اور پاس ہی بود و باش اختیار کرتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਿਕਟਿ ਵਸੈ ਸਭ ਜਗ ਕੈ ਅਪਰੰਪਰ ਪੁਰਖੁ ਅਤੋਲੀ ॥

ابدی، قادر مطلق اور لاجواب اعلیٰ رب پوری دنیا کے قریب ہی رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਗਟੁ ਕੀਓ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸਿਰੁ ਵੇਚਿਓ ਗੁਰ ਪਹਿ ਮੋਲੀ ॥੩॥

اس رب کو کامل گرو نے میرے دل میں ہی اتارا ہے، (اس لیے) میں نے اپنا سر گرو کے پاس بیچ دیا ہے۔

3۔

ਹਰਿ ਜੀ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਤੁਮ ਸਰਣਾਗਤਿ ਤੁਮ ਵਡ ਪੁਰਖ ਵਡੋਲੀ ॥

اے معبود رب ! آپ انسانوں کے اندر اور باہر ہر جگہ موجود ہیں اور اندر اور باہر میں آپ کی پناہ میں ہوں، (میرے لیے) آپ دنیا کے سب سے بڑے عظیم انسان ہیں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਗੁਰ ਵੇਚੋਲੀ ॥੪॥੧॥੧੫॥੫੩॥

متنفس نانک ثالث ستگرو سے مل کر دن رات رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہیں۔ 4۔ 1۔ 15۔ 53۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਜਗਜੀਵਨ ਅਪਰੰਪਰ ਸੁਆਮੀ ਜਗਦੀਸੁਰ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ॥

اے رب ! آپ دنیا کی زندگی، لامحدود اور ہم سب کے مالک ہیں۔ اے مالک کائنات ! آپ قادر مطلق ہیں اور قسمت کے عطا کرنے والے ہیں۔

ਜਿਤੁ ਮਾਰਗਿ ਤੁਮ ਪ੍ਰੇਰਹੁ ਸੁਆਮੀ ਤਿਤੁ ਮਾਰਗਿ ਹਮ ਜਾਤੇ ॥੧॥

اے میرے مالك ! ہم انسانوں کو آپ جس راستے کی بھی ترغیب دیتے ہیں، ہم اسی راستے پر چلتے ہیں۔1۔

ਰਾਮ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰਾਤੇ ॥

اے میرے رام ! میرا دل رب کی محبت میں مگن ہوگیا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਰਾਮ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਰਾਮੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ست سنگ میں مل کر میں نے رام کا رس حاصل کرلیا ہے اور اب میرا دل ہری رام کے نام میں مشغول رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਗਿ ਅਵਖਧੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਸਾਤੇ ॥

ہری رب کا نام دنیا کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔ ہری رب کا نام ہمیشہ صادق ہے۔

ਤਿਨ ਕੇ ਪਾਪ ਦੋਖ ਸਭਿ ਬਿਨਸੇ ਜੋ ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮ ਰਸੁ ਖਾਤੇ ॥੨॥

جو لوگ گرو کی تعلیمات سے رام رس کو چکھتے ہیں، ان کے تمام گناہ اور خطائیں ختم ہوجاتے ہیں۔ 2۔

ਜਿਨ ਕਉ ਲਿਖਤੁ ਲਿਖੇ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਤੇ ਗੁਰ ਸੰਤੋਖ ਸਰਿ ਨਾਤੇ ॥

جن کے سرپر خالق نے شروع سے ہی ایسی قسمت لکھ دی ہے، وہ گرو نما خوشی کے تالاب میں غسل کرتے ہیں۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਗਈ ਸਭ ਤਿਨ ਕੀ ਜੋ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥੩॥

جو رام نام کی محبت میں مگن رہتے ہیں، ان کی کم عقلی سے گناہوں کی تمام گندگی دور ہو جاتی ہے۔ 3۔

ਰਾਮ ਤੁਮ ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਠਾਕੁਰ ਤੁਮ ਜੇਵਡ ਅਵਰੁ ਨ ਦਾਤੇ ॥

اے میرے رام ! آپ خود ہی سب کچھ ہیں۔ آپ خود ہی تمام جانداروں کے آقا ہیں اور آپ جیسا عظیم دینے والا دوسرا کوئی نہیں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਨਾਮੁ ਲਏ ਤਾਂ ਜੀਵੈ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ॥੪॥੨॥੧੬॥੫੪॥

نانک صرف رب کا نام لینے سے ہی جیتا ہے۔ رب کی رحمت سے ہی رب کا ذکر ہوتا ہے۔ 4۔ 2۔ 16۔ 54۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਗਜੀਵਨ ਦਾਤੇ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰਾਚੇ ॥

اے دنیاوی زندگی ! اے دینے والے ! مجھ پر اپنا ایسا کرم فرما کہ میرا دل رب کی یاد میں مشغول رہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਬਚਨੁ ਦੀਓ ਅਤਿ ਨਿਰਮਲੁ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨੁ ਮਾਚੇ ॥੧॥

ستگرو نے مجھے بہت پاکیزہ الفاظ دیا ہے اور ہری رب کے نام کا ذکر کرنے سے میرا دل خوش ہو گیا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਬੇਧਿ ਲੀਓ ਹਰਿ ਸਾਚੇ ॥

اے میرے رام! میرا تن اور من سچے رب نے باندھ لیا ہے۔

ਜਿਹ ਕਾਲ ਕੈ ਮੁਖਿ ਜਗਤੁ ਸਭੁ ਗ੍ਰਸਿਆ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਹਰਿ ਹਮ ਬਾਚੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے ہری رب! گرو- ستگرو کی تعلیم سے میں اس کال (موت) سے بچ گیا ہوں جس کے منہ (پنجے) میں ساری دنیا پھنسی ہوئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਤੇ ਸਾਕਤ ਮੂੜ ਨਰ ਕਾਚੇ ॥

جن کو رب سے محبت نہیں، وہ بدکار، بے وقوف اور جھوٹا انسان ہے۔

ਤਿਨ ਕਉ ਜਨਮੁ ਮਰਣੁ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ਵਿਚਿ ਵਿਸਟਾ ਮਰਿ ਮਰਿ ਪਾਚੇ ॥੨॥

وہ پیدائش اور موت کی سخت تکلیفیں اٹھاتے ہیں اور بار بار پیدا ہوتے اور مرتے اور پاخانہ میں سڑتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਤੁਮ ਦਇਆਲ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕ ਮੋ ਕਉ ਦੀਜੈ ਦਾਨੁ ਹਰਿ ਹਮ ਜਾਚੇ ॥

اے رب! آپ رحمت کا گھر اور مہاجرین کے پالنہار ہیں۔ اے آقا! میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے اپنی محبت کا عطیہ عطا فرمادیں۔

ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸ ਦਾਸ ਹਮ ਕੀਜੈ ਮਨੁ ਨਿਰਤਿ ਕਰੇ ਕਰਿ ਨਾਚੇ ॥੩॥

مجھے رب کے خادموں کا خادم بنادے؛ تاکہ میرا دل محبت میں مگن ہو کر رقص کرے۔ 3۔

ਆਪੇ ਸਾਹ ਵਡੇ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਵਣਜਾਰੇ ਹਹਿ ਤਾ ਚੇ ॥

اے میرے مالک رب! آپ خود ہی بڑے تاجر ہیں اور میں آپ کا سوداگر ہوں۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਜੀਉ ਰਾਸਿ ਸਭ ਤੇਰੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਸਾਹ ਪ੍ਰਭ ਸਾਚੇ ॥੪॥੩॥੧੭॥੫੫॥

میرا دماغ، جسم اور زندگی سب کچھ آپ کا ہی سرمایہ ہے۔ اے سچے رب ! آپ نانک کے بڑے تاجر ہیں۔

4۔ 3۔ 17۔ 55۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਤੁਮ ਦਇਆਲ ਸਰਬ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਇਕ ਬਿਨਉ ਸੁਨਹੁ ਦੇ ਕਾਨੇ ॥

اے رب ! آپ بہت مہربان اور تمام دکھوں کو ختم کرنے والے ہیں۔ آپ میری ایک دعا غور سے سنیے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਤੁਮ ਹਰਿ ਜਾਨੇ ਸੁਆਮੀ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਾਨੇ ॥੧॥

اے میرے مالک ہری ! مجھے اُس ستگرو سے ملادو، جس کی مہربانی سے آپ جانے جاتے ہیں اور جو میری زندگی ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਹਮ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਰਿ ਮਾਨੇ

اے میرے رام ! میں ستگرو کو پربرہما کہہ کر مانتا ہوں۔

ਹਮ ਮੂੜ ਮੁਗਧ ਅਸੁਧ ਮਤਿ ਹੋਤੇ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਹਰਿ ਹਮ ਜਾਨੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں احمق، بدمعاش اور کم عقل والا ہوں۔ اے رب ! میں نے آپ کو ستگرو کی گفتگو سے پہچان لیا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਜਿਤਨੇ ਰਸ ਅਨ ਰਸ ਹਮ ਦੇਖੇ ਸਭ ਤਿਤਨੇ ਫੀਕ ਫੀਕਾਨੇ ॥

میں نے دنیا کے تمام مختلف رس دیکھے ہیں، لیکن یہ سبھی بالکل پھیکے ہیں۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਮੀਠ ਰਸ ਗਾਨੇ ॥੨॥

ستگرو سے مل کر میں نے ہری کے نام کا امرت رس چکھ لیا ہے اور گنے کے رس کی طرح بہت میٹھا ہے۔

2۔

ਜਿਨ ਕਉ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨਹੀ ਭੇਟਿਆ ਤੇ ਸਾਕਤ ਮੂੜ ਦਿਵਾਨੇ ॥

جو شخص گرو ستگرو کو نہیں ملا، وہ احمق، پاگل اور کمزور ہے۔

ਤਿਨ ਕੇ ਕਰਮਹੀਨ ਧੁਰਿ ਪਾਏ ਦੇਖਿ ਦੀਪਕੁ ਮੋਹਿ ਪਚਾਨੇ ॥੩॥

(مگر ان کے بھی قابو میں کیا؟) ان بدبختوں کے نصیب میں شروع سے ہی اسے برے اعمال درج ہوئے ہیں۔
یہ مال کی محبت میں پھنس کر اسے جلتے ہیں، جیسے چراغ کو دیکھ کر کیڑا جل جاتا ہے۔3۔

ਜਿਨ ਕਉ ਤੁਮ ਦਇਆ ਕਰਿ ਮੇਲਹੁ ਤੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇਵ ਲਗਾਨੇ ॥

اے ہری رب ! جن پر آپ رحم کرکے گرو سے ملا دیتے ہیں، وہ آپ کی خدمت اور پرستش میں شامل ہوجاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਪ੍ਰਗਟੇ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਨੇ ॥੪॥੪॥੧੮॥੫੬॥

اے نانک ! اسے لوگ ہری رب کے نام کا ذکر کرکے دنیا میں مشہور ہوجاتے ہیں اور گرو کی تعلیمات سے نام میں مگن رہتے ہیں۔4۔4۔18۔56۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਨਾਲਿ ਹੈ ਸੁਆਮੀ ਕਹੁ ਕਿਥੈ ਹਰਿ ਪਹੁ ਨਸੀਐ ॥

اے میرے دل ! وہ مالک رب ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتا ہے۔ بتاؤ ! واہے گرو سے بھاگ کر ہم کہاں جاسکتے ہیں؟

ਹਰਿ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਲਏ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਹਰਿ ਆਪਿ ਛਡਾਏ ਛੁਟੀਐ ॥੧॥

صادق اعلیٰ رب خود ہی انسانوں کو معاف کردیتا ہے۔ اگر رب خود انسان کو آزاد کرے تو ہی وہ آزاد ہوتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਜਪੀਐ ॥

اے میرے دل ! دل سے ہری رب کا ہری نام کا ہی ذکر کرتے رہنا چاہیے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ਭਜਿ ਪਉ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਪੀਛੈ ਛੁਟੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! بھاگ کر ستگرو کی پناہ لو۔ ستگرو کی پناہ لینے سے آپ کی (مال و دولت کے بندھنوں سے آزادی ہوجائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸੇਵਹੁ ਸੋ ਪ੍ਰਭ ਸ੍ਰਬ ਸੁਖਦਾਤਾ ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸੀਐ ॥

اے میرے دل ! اس تمام خوشیوں کے عطا کرنے والے اعلیٰ رب کی خدمت و پرستش کرو، جس کی خدمت و پرستش کرنے سے روح اپنی شکل میں بود و باش اختیار کرلیت ا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਇ ਲਹਹੁ ਘਰੁ ਅਪਨਾ ਘਸਿ ਚੰਦਨੁ ਹਰਿ ਜਸੁ ਘਸੀਐ ॥੨॥

گرو کے ذریعہ سے اپنے نفس کے گھر میں جا کر رہو اور جیسے چندن کو پتھر پر رگڑا جاتا ہے، اسی طرح ہری یش کو اپنے دماغ میں بٹھاؤ۔2۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਊਤਮੁ ਲੈ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਮਨਿ ਹਸੀਐ ॥

اے میرے دل ! ہری رب کا ہری نام ذکر کر۔ ہری رب کی شہرت بہترین ہے۔ ہری رب کا نام نما فیض پا کر دل میں خوش ہونا چاہیے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਦਇਆ ਕਰਿ ਦੇਵੈ ਤਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਖੀਐ ॥੩॥

اگر ہری رب خود رحم کردے تو انسان ہری رس نما امرت کو چکھتا ہے۔ 3۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਜੋ ਦੂਜੈ ਲਾਗੇ ਤੇ ਸਾਕਤ ਨਰ ਜਮਿ ਘੁਟੀਐ ॥

اے میرے دل ! جو رب کے نام کو ترک کرکے مال و دولت میں مگن ہے، ان کمزور انسانوں کو یمدوت دبوچ کر مار دیتا ہے۔

ਤੇ ਸਾਕਤ ਚੋਰ ਜਿਨਾ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਮਨ ਤਿਨ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਭਿਟੀਐ ॥੪॥

اے میرے دل ! جو لوگ رب کے نام کو بھول گئے ہیں، ان کے قریب نہیں جانا چاہئے، کیونکہ وہ تو کمزور اور رب کے چور ہیں۔ 4۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸੇਵਹੁ ਅਲਖ ਨਿਰੰਜਨ ਨਰਹਰਿ ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਲੇਖਾ ਛੁਟੀਐ ॥

اے میرے دل ! اُس غیرمرئی بے عیب مالک رب کی خدمت کرو، جس کی خدمتِ و پرستش سے اعمال کا حساب و کتاب ختم ہو جاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਪੂਰੇ ਕੀਏ ਖਿਨੁ ਮਾਸਾ ਤੋਲੁ ਨ ਘਟੀਐ ॥੫॥੫॥੧੯॥੫੭॥

اے نانک ! جن کو ہری رب نے وزن میں پورا کردیا، پھر ان کا وزن ایک ماشہ بھی کم نہیں ہوتا۔۔5۔5۔19۔57۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਹਮਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਵਸਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਰੈ ਮੇਰਾ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭ ਤੇਰੀ ॥

اے میرے رب ! میری زندگی آپ کے اختیار میں ہے۔ روح اور جسم سب آپ ہی کے ہیں۔

ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਹਰਿ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਵਹੁ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਲੋਚ ਘਣੇਰੀ ॥੧॥

اے رب ! مجھ پر رحم کرکے اپنا دیدار کرادیجیے؛ کیونکہ میرے دل اور جسم میں آپ کے دیدار کی شدید خواہش ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਲੋਚ ਮਿਲਣ ਹਰਿ ਕੇਰੀ ॥

اے میرے رام ! میرے دل اور جسم میں رب سے ملنے کی شدید آرزو ہے۔

ਗੁਰ ਕ੍ਰਿਪਾਲਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਿੰਚਤ ਗੁਰਿ ਕੀਨੀ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مخلوق ! جب گرو نے مجھ پر کرم کے گھر میں تھوڑی سی مہربانی کی، تو میرا اعلیٰ رب آکر مجھ سے مل گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਹਮਰੈ ਮਨ ਚਿਤਿ ਹੈ ਸੁਆਮੀ ਸਾ ਬਿਧਿ ਤੁਮ ਹਰਿ ਜਾਨਹੁ ਮੇਰੀ ॥

اے اعلٰی رب ! جو کچھ بھی میرے دل و دماغ میں ہے، آپ میری اس کیفیت سے واقف ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਜਪੀ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ਨਿਤ ਜੀਵਾ ਆਸ ਹਰਿ ਤੇਰੀ ॥੨॥

اے رب ! دن رات میں آپ کے نام کا ذکر کرتا ہوں اور خوشی پاتا ہوں۔ میں ہمیشہ ہی آپ کی امید میں جیتا ہوں۔ 2۔

ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਾਤੈ ਪੰਥੁ ਬਤਾਇਆ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰੀ ॥

جب داتا ستگرو نے مجھے صحیح راستہ دکھایا، تو ہری رب آکر مجھ سے براہ راست ملے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਵਡਭਾਗੀ ਸਭ ਆਸ ਪੁਜੀ ਜਨ ਕੇਰੀ ॥੩॥

تقدیر سے میرے دل میں دن رات خوشی رہتی ہے۔ رب نے مجھ خادم کی خواہش پوری کردی ہے۔ 3۔

ਜਗੰਨਾਥ ਜਗਦੀਸੁਰ ਕਰਤੇ ਸਭ ਵਸਗਤਿ ਹੈ ਹਰਿ ਕੇਰੀ ॥

اے کائنات کے مالک ! اے خالق کائنات ! اے عطا کرنے والے رب ! ساری دنیا آپ کے اختیار میں ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਰਣਾਗਤਿ ਆਏ ਹਰਿ ਰਾਖਹੁ ਪੈਜ ਜਨ ਕੇਰੀ ॥੪॥੬॥੨੦॥੫੮॥

اے رب ! نانک آپ کی پناہ میں آیا ہے، اپنے خادم کی عزت و آبرو رکھ ۔4۔6۔20۔58

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਖਿਨੁ ਨ ਟਿਕੈ ਬਹੁ ਰੰਗੀ ਦਹ ਦਹ ਦਿਸਿ ਚਲਿ ਚਲਿ ਹਾਢੇ ॥

دسوں سمتوں میں دوڑ دوڑ کر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦੀਆ ਮਨੁ ਠਾਢੇ ॥੧॥

لیکن بڑی خوش قسمتی سے مجھے کامل گرو مل گئے ہیں، جنہوں نے مجھے ہری نام نما منتر دیا ہے، جس سے یہ بے چین دماغ پرسکون ہوگیا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਹਮ ਸਤਿਗੁਰ ਲਾਲੇ ਕਾਂਢੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رام! مجھے ستگرو کا غلام کہا جاتا ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਹਮਰੈ ਮਸਤਕਿ ਦਾਗੁ ਦਗਾਨਾ ਹਮ ਕਰਜ ਗੁਰੂ ਬਹੁ ਸਾਢੇ ॥

میرے ماتھے پر ستگرو کے غلام ہونے کا نشان لگا ہوا ہے۔ مجھے گرو کے احسان کا بہت قرض ادا کرنا ہے، یعنی میں گرو کا قرض ادا نہیں کرسکتا، اس لیے گرو کا غلام بن گیا۔

ਪਰਉਪਕਾਰੁ ਪੁੰਨੁ ਬਹੁ ਕੀਆ ਭਉ ਦੁਤਰੁ ਤਾਰਿ ਪਰਾਢੇ ॥੨॥

گرو نے مجھ پر بہت احسان اور فراخ دلی کی ہے اور مجھے اس مشکل اور خوفناک دنیاوی سمندر سے پار کردیا ہے۔2۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਰਿਦੈ ਹਰਿ ਨਾਹੀ ਤਿਨ ਕੂਰੇ ਗਾਢਨ ਗਾਢੇ ॥

جن لوگوں کے دلوں میں رب کی محبت نہیں ہوتی، وہ جھوٹے منصوبے ہی بناتے رہتے ہیں۔

ਜਿਉ ਪਾਣੀ ਕਾਗਦੁ ਬਿਨਸਿ ਜਾਤ ਹੈ ਤਿਉ ਮਨਮੁਖ ਗਰਭਿ ਗਲਾਢੇ ॥੩॥

جس طرح کاغذ پانی میں ختم ہوجاتا ہے، اسی طرح نفس پرست انسان انا میں اندام نہانی کے چکر میں پھنس کر فنا ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਹਮ ਜਾਨਿਆ ਕਛੂ ਨ ਜਾਨਹ ਆਗੈ ਜਿਉ ਹਰਿ ਰਾਖੈ ਤਿਉ ਠਾਢੇ ॥

مجھے ماضی کا کچھ علم نہیں اور نہ ہی مستقبل کے بارے میں کچھ جانتا ہوں، ہم اسی طرح رہتے ہیں، جس طرح رب ہمیں رکھتے ہیں۔

ਹਮ ਭੂਲ ਚੂਕ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਹੁ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੁਤਰੇ ਕਾਢੇ ॥੪॥੭॥੨੧॥੫੯॥

اے گرو جی ! ہم بہت سی غلطیاں کرتے رہتے ہیں؛ اس لیے ہم پر رحم کیجیے۔ اے نانک ! مجھے گرو کے گھر کا کتا کہا جاتا ہے۔ 4۔ 7۔ 21۔ 59۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਕਾਮਿ ਕਰੋਧਿ ਨਗਰੁ ਬਹੁ ਭਰਿਆ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਖੰਡਲ ਖੰਡਾ ਹੇ ॥

یہ انسانی جسم نما شہر شہوت اور غصہ جیسے عوارض سے پوری طرح بھرا ہوا ہے۔ لیکن تم نے سنتوں سے مل کر انہیں کمزور کردیا ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਤ ਲਿਖੇ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਮਨਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਮੰਡਲ ਮੰਡਾ ਹੇ ॥੧॥

جس شخص نے پہلے لکھے ہوئے اعمال کے ذریعے گرو کو حاصل کیا ہے، اس کا چنچل دماغ ہی رب میں جذب ہوا ہے۔ 1۔

ਕਰਿ ਸਾਧੂ ਅੰਜੁਲੀ ਪੁੰਨੁ ਵਡਾ ਹੇ ॥

سنتوں کو ہاتھ جوڑ کر سلام کرنا بڑا عمل ہے۔

ਕਰਿ ਡੰਡਉਤ ਪੁਨੁ ਵਡਾ ਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے آگے جھکنا بھی بڑی نیکی کا عمل ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਸਾਕਤ ਹਰਿ ਰਸ ਸਾਦੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ਤਿਨ ਅੰਤਰਿ ਹਉਮੈ ਕੰਡਾ ਹੇ ॥

گرا ہوئے انسان (مال میں بتلا یا رب کو بھولے ہوئے شخص) نے ہری رس کا ذائقہ حاصل نہیں کیا؛ کیونکہ ان کے دل میں انا کی صورت میں کانٹا ہوتا ہے۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਚਲਹਿ ਚੁਭੈ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਜਮਕਾਲੁ ਸਹਹਿ ਸਿਰਿ ਡੰਡਾ ਹੇ ॥੨॥

جیسے جیسے وہ کبر کے ساتھ راہِ حیات پر چلتے ہیں، تو انا کا وہ کانٹا ان کو چبھ چبھ کر تکلیف دیتا رہتا ہے اور آخری وقت میں یموں کی طرف سے دی گئی اذیت کو سہتے ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੇ ਦੁਖੁ ਜਨਮ ਮਰਣ ਭਵ ਖੰਡਾ ਹੇ ॥

واہے گرو کے پرستار مالک رب کے نام کا ذکر کرنے میں مگن رہتے ہیں اور وہ آواگون کے چکر سے آزادی حاصل کر کے دنیا کے مصائب سے آزاد ہو جاتے ہیں۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਪੁਰਖੁ ਪਾਇਆ ਪਰਮੇਸਰੁ ਬਹੁ ਸੋਭ ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡਾ ਹੇ ॥੩॥

پھر وہ غیر فانی ہمہ گیر رب کو پا لیتے ہیں اور وہ طبقاتِ کائنات میں شان پاتے ہیں۔ 3.

ਹਮ ਗਰੀਬ ਮਸਕੀਨ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੇ ਹਰਿ ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਵਡ ਵਡਾ ਹੇ ॥

اے رب ! ہم غریب اور بے بس آپ ہی کے ماتحت ہیں، آپ ہی سب سے بڑی طاقت ہے، اس لیے ہمیں ان عوارض سے بچالیجیے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਟੇਕ ਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਮੰਡਾ ਹੇ ॥੪॥੮॥੨੨॥੬੦॥

اے نانک ! آپ کا نام ہی انسانوں کی بنیاد ہے، ہری نام میں شامل ہونے سے ہی روحانی خوشی حاصل ہوتی ہے۔4۔8۔22۔60۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਇਸੁ ਗੜ ਮਹਿ ਹਰਿ ਰਾਮ ਰਾਇ ਹੈ ਕਿਛੁ ਸਾਦੁ ਨ ਪਾਵੈ ਧੀਠਾ ॥

انسانی جسم نما قلعے میں دنیا کے بادشاہ ہری پرمیشور بود و باش ہے؛ لیکن بے شرم انسان اس کے ذائقے کو محسوس نہیں کرتا۔

ਹਰਿ ਦੀਨ ਦਇਆਲਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਕੀਆ ਹਰਿ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਚਖਿ ਡੀਠਾ ॥੧॥

جب مہربان رب نے مجھ پر شفقت کی نگاہ ڈالی، تو میں نے گرو کے کلام سے ہری رس کے ذائقہ کو چکھ کر دیکھ لیا۔ 1۔

ਰਾਮ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗੁਰ ਲਿਵ ਮੀਠਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رام ! گرو کی ذات میں مصروف ہونے سے مجھے رب کی مدح سرائی پیاری لگنے لگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਹੈ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਲਾਗਿ ਬਸੀਠਾ ॥

ہری رب ناقابل تسخیر، پوشیدہ اور پربرہما ہے۔ وہ ستگرو ثالث کے ساتھ ملنے سے پایا جاتا ہے۔

ਜਿਨ ਗੁਰ ਬਚਨ ਸੁਖਾਨੇ ਹੀਅਰੈ ਤਿਨ ਆਗੈ ਆਣਿ ਪਰੀਠਾ ॥੨॥

جن کے دل کو گرو کے الفاظ سکون بخشتے ہیں، گرو ان کے سامنے نام نما امرت رس پینے کے لیےپیش کردیتا ہے۔ 2۔

ਮਨਮੁਖ ਹੀਅਰਾ ਅਤਿ ਕਠੋਰੁ ਹੈ ਤਿਨ ਅੰਤਰਿ ਕਾਰ ਕਰੀਠਾ ॥

خودغرض انسان کا دل بڑا بے رحم ہوتا ہے، اس کے اندر صرف مال کی کاجل ہی کاجل ہوتی ہے۔

ਬਿਸੀਅਰ ਕਉ ਬਹੁ ਦੂਧੁ ਪੀਆਈਐ ਬਿਖੁ ਨਿਕਸੈ ਫੋਲਿ ਫੁਲੀਠਾ ॥੩॥

ہم سانپ کو جتنا ہی دودھ پلائیں، چیک کرنے پر اس میں سے زہر ہی نکلے گا۔ 3۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਆਨਿ ਮਿਲਾਵਹੁ ਗੁਰੁ ਸਾਧੂ ਘਸਿ ਗਰੁੜੁ ਸਬਦੁ ਮੁਖਿ ਲੀਠਾ ॥

اے میرے ہری رب ! مجھے گرودیو سے ملادیجیے، کیونکہ سانپ کے زہر کو ختم کرنے کے لیے، میں اپنے منہ سے نیل کنٹھ کے منتر کے طورپر گرو کی باتوں کو نیل کنٹھ کے منتر کے طورپرپئیں اور کھائیں (گائیں)۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਕੇ ਲਾਲੇ ਗੋਲੇ ਲਗਿ ਸੰਗਤਿ ਕਰੂਆ ਮੀਠਾ ॥੪॥੯॥੨੩॥੬੧॥

اے نانک ! میں گرو کا خادم اور غلام ہوں۔ ان کے ست سنگ سے مل کڑوا زہر بھی میٹھا امرت بن جاتا ہے۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਰਥਿ ਸਰੀਰੁ ਹਮ ਬੇਚਿਆ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਆਗੇ ॥

ہری رب کا نام کا ذکر کرنے کی خاطر میں نے اپنا جسم کامل گرو کو بیچ دیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਦਾਤੈ ਨਾਮੁ ਦਿੜਾਇਆ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗ ਸਭਾਗੇ ॥੧॥

داتا ستگرو نے میرے دل میں رب کے نام کو مضبوط کر دیا ہے۔ میرے چہرے اور ماتھے پر قسمت جاگ گئی ہے، میں بہت خوش قسمت ہوں۔ 1۔

ਰਾਮ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رام! گرو کی نصیحت سے میرا حسن رب میں مگن ہو گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਮਈਆ ਰਮਤ ਰਾਮ ਰਾਇ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਗੁਰੂ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ॥

رام ہر ایک دل میں موجود ہے۔ گرو کے الفاظ اور گرو کے ذریعے رب میں دل لگتا ہے۔

ਹਉ ਮਨੁ ਤਨੁ ਦੇਵਉ ਕਾਟਿ ਗੁਰੂ ਕਉ ਮੇਰਾ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਭਾਗੇ ॥੨॥

اپنے دل اور جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے میں انہیں گرو کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ گرو کی باتوں سے میری الجھن اور میرا خوف دور ہو گیا۔2۔

ਅੰਧਿਆਰੈ ਦੀਪਕ ਆਨਿ ਜਲਾਏ ਗੁਰ ਗਿਆਨਿ ਗੁਰੂ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ॥

جب گرو نے جہالت کے اندھیرے میں علم کا چراغ جلادیا، تو میری جبلت رب میں مشغول ہو گئی۔

ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਬਿਨਸਿ ਬਿਨਾਸਿਓ ਘਰਿ ਵਸਤੁ ਲਹੀ ਮਨ ਜਾਗੇ ॥੩॥

میرے دل سے جہالت کا اندھیرا دور ہو گیا اور مال کی محبت میں میرا سویا ہوا دماغ بیدار ہو گیا۔ میرے دل کو دل نما گھر میں ہی نام نما چیز مل گئی ہے۔3۔

ਸਾਕਤ ਬਧਿਕ ਮਾਇਆਧਾਰੀ ਤਿਨ ਜਮ ਜੋਹਨਿ ਲਾਗੇ ॥

رب سے بیزار، متشدد، گرے ہوئے اور وہم پرست انسانوں کو ہی یمدوت موت کے بندھن میں باندھتا ہے۔

ਉਨ ਸਤਿਗੁਰ ਆਗੈ ਸੀਸੁ ਨ ਬੇਚਿਆ ਓਇ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ਅਭਾਗੇ ॥੪॥

جنہوں نے اپنا سر ستگرو کی خدمت میں پیش نہیں کیا، وہ بد قسمت (زندگی موت) کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔4۔

ਹਮਰਾ ਬਿਨਉ ਸੁਨਹੁ ਪ੍ਰਭ ਠਾਕੁਰ ਹਮ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭੂ ਹਰਿ ਮਾਗੇ ॥

اے مالک آقا ! میری ایک درخواست سنیں۔ میں رب کی پناہ میں ہوں اور ہری نام کا ورد کرتا ہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੀ ਲਜ ਪਾਤਿ ਗੁਰੂ ਹੈ ਸਿਰੁ ਬੇਚਿਓ ਸਤਿਗੁਰ ਆਗੇ ॥੫॥੧੦॥੨੪॥੬੨॥

گرو ہی نانک کی عزت و وقار رکھنے والا ہے۔ اس نے اپنا سر ستگرو کے سامنے بیچ دیا ہے۔ 5۔10۔ 24۔

62۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਹਮ ਅਹੰਕਾਰੀ ਅਹੰਕਾਰ ਅਗਿਆਨ ਮਤਿ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ॥

ہم (مخلوق) بہت متکبر ہیں، ہمارا دماغ کبر اور جہل کا شکار رہے۔ لیکن گرو سے مل کر ہمارا کبر ختم ہو گیا

ہے۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਗਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥੧॥

ہمارے دل سے کبر کی بیماری دور ہو گئی ہے اور ہمیں خوشی حاصل ہو گئی ہے۔ ہری رب کی شکل گرو کو

مبارک ہو۔ 1۔

ਰਾਮ ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رام ! میں نے گرو کے کلام سے رب کو پا لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰੈ ਹੀਅਰੈ ਪ੍ਰੀਤਿ ਰਾਮ ਰਾਇ ਕੀ ਗੁਰਿ ਮਾਰਗੁ ਪੰਥੁ ਬਤਾਇਆ ॥

میرے دل میں رام کی محبت ہے۔ گرو نے مجھے رب سے ملاقات کی راہ دکھادی ہے۔

ਮੇਰਾ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਸਤਿਗੁਰ ਆਗੈ ਜਿਨਿ ਵਿਛੁੜਿਆ ਹਰਿ ਗਲਿ ਲਾਇਆ ॥੨॥

میری روح اور میرا جسم سب کچھ ستگرو کے لیے وقف ہے، جنہوں نے مجھ بچھڑے ہوئے کو رب کے گلے لگادیا ہے۔ 2-

ਮੇਰੈ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਦੇਖਨ ਕਉ ਗੁਰਿ ਹਿਰਦੇ ਨਾਲਿ ਦਿਖਾਇਆ ॥

میرے دل میں رب کے دیدار کی محبت پیدا ہوگئی ہے۔ گرو نے مجھے میرے دل میں ہی میرے ساتھ موجود رب کو دکھایا دیا ہے۔

ਸਹਜ ਅਨੰਦੁ ਭਇਆ ਮਨਿ ਮੋਰੈ ਗੁਰ ਆਗੈ ਆਪੁ ਵੇਚਾਇਆ ॥੩॥

میرے ذہن میں بے ساختہ خوشی پیدا ہوگئی۔ میں نے اپنے آپ کو گرو کے حوالے کردیا ہے۔ 3-

ਹਮ ਅਪਰਾਧ ਪਾਪ ਬਹੁ ਕੀਨੇ ਕਰਿ ਦੁਸਟੀ ਚੋਰ ਚੁਰਾਇਆ ॥

میں نے بہت سے جرائم اور گناہ کا ارتکاب کیا ہے۔ جیسے کوئی چور اپنی کی ہوئی چوری کو چھپاتا ہے، اسی طرح میں نے برائیاں کرکے انہیں چھپالیا ہے۔

ਅਬ ਨਾਨਕ ਸਰਣਾਗਤਿ ਆਏ ਹਰਿ ਰਾਖਹੁ ਲਾਜ ਹਰਿ ਭਾਇਆ ॥੪॥੧੧॥੨੫॥੬੩॥

اے نانک ! اب میں ہری کی پناہ میں آیا ہوں۔ اے ہری ! جیسا آپ کو مناسب لگے، میری عزت رکھیے۔

4۔ 11۔ 25۔ 63۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی پوربی محلہ 4۔

ਗੁਰਮਤਿ ਬਾਜੈ ਸਬਦੁ ਅਨਾਹਦੁ ਗੁਰਮਤਿ ਮਨੂਆ ਗਾਵੈ ॥

گرو کی نصیحت سے میرے دل میں لاتعداد الفاظ گونجنے لگے ہیں اور گرو کی تعلیم سے ہی میرا دل رب کی شان گاتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥੧॥

بڑی خوش قسمتی سے مجھے گرو جی کا دیدار نصیب ہوا۔ وہ گرو قابل مبارکباد ہے، جس نے میرا دل رب سے جوڑ دیا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے ذریعہ سے ہی رب کی طرف دل مائل ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮਨੁ ਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

کامل ستگرو ہی میرا آقا ہے اور میرا دل گرو کی ہی خدمت کرتا ہے۔

ਹਮ ਮਲਿ ਮਲਿ ਧੋਵਹ ਪਾਵ ਗੁਰੂ ਕੇ ਜੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਨਾਵੈ ॥੨॥

میں گرو کے پاؤں مل مل کر دھوتا ہوں، جو مجھے ہری کی ہری کہانی سناتا ہے۔ 2۔

ਹਿਰਦੈ ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮ ਰਸਾਇਣੁ ਜਿਹਵਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

گرو کی تعلیم سے رسوں کا ٹھکانہ رب میرے دل میں آکر بس گیا ہے۔ میری زبان رب کی تسبیح گاتی رہتی ہے۔

ਮਨ ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਹਰਿ ਰਸਿ ਆਘਾਨੇ ਫਿਰਿ ਬਹੁਰਿ ਨ ਭੂਖ ਲਗਾਵੈ ॥੩॥

میرا دل عشق میں ڈوب کر رب کے امرت سے مطمئن ہوگیا ہے اور اس کے بعد پھر دوبارہ بھوک نہیں لگتی۔3۔

ਕੋਈ ਕਰੈ ਉਪਾਵ ਅਨੇਕ ਬਹੁਤੇਰੇ ਬਿਨੁ ਕਿਰਪਾ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਵੈ ॥

کوئی کتنی ہی تدبیریں کرے؛ لیکن اسے رب کے فضل کے بغیر نام حاصل نہیں ہوتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ॥੪॥੧੨॥੨੬॥੬੪॥

نانک پر ہری رب نے اپنا فضل و کرم کیا ہے، گرو کی تعلیم سے اس کے ذہن میں ہری کا نام بس گیا ہے۔

4۔ 12۔ 26۔ 64۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

راگو گوڑی ماجھ محلہ 4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿੰਦੂ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਕਰੰਮਾ ॥

اے میری جان ! گرو کی قربت میں رہ کر رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਮਤਿ ਮਾਤਾ ਮਤਿ ਜੀਉ ਨਾਮੁ ਮੁਖਿ ਰਾਮਾ ॥

اے میری جان ! اس عقل کو اپنی ماں بنا، عقل کو ہی اپنی زندگی کا سہارا بنا اور منہ سے رام کا نام ذکر کر۔

ਸੰਤੋਖੁ ਪਿਤਾ ਕਰਿ ਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਅਜਨਮਾ ॥

اطمینان کو اپنا باپ اور گرو کو اپنا غیرپیدائشی بہتر انسان بنایا۔

ਵਡਭਾਗੀ ਮਿਲੁ ਰਾਮਾ ॥੧॥

اے خوش نصیب ! رام سے مل۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਜੋਗੀ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਿਆ ਰੰਗੁ ਮਾਣੀ ਜੀਉ ॥

میں، یوگی گرو، اعلیٰ رب سے مل گیا ہوں اور اس کے رنگ میں خوشی حاصل کرتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਤੜਾ ਸਦਾ ਨਿਰਬਾਣੀ ਜੀਉ ॥

گرو اعلیٰ رب کی محبت میں مگن رہتا ہے اور ہمیشہ مقدس رہتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਮਿਲੁ ਸੁਘੜ ਸੁਜਾਣੀ ਜੀਉ ॥

خوش قسمتی سے میں چالاک اور سب کچھ جاننے والے رب سے مل گیا ہوں۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਭਿੰਨਾ ॥੨॥

میرا دل اور جسم واہے گرو کے رنگ میں مگن ہیں۔2۔

ਆਵਹੁ ਸੰਤਹੁ ਮਿਲਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਹਾ ॥

اے سنتوں ! آؤ ہم مل کر رب کے نام کا ذکر کریں۔

ਵਿਚਿ ਸੰਗਤਿ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਲੈ ਲਾਹਾ ਜੀਉ ॥

ہم اچھی صحبت میں مل کر ہمیشہ نام نما فائدہ حاصل کریں۔

ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਸੰਤਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮੁਖਿ ਪਾਹਾ ਜੀਉ ॥

ہم سنتوں کی خدمت کر کے اپنے منہ میں نام نما امرت ڈالیں۔

ਮਿਲੁ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਅੜੇ ਧੁਰਿ ਕਰਮਾ ॥੩॥

شروع سے قسمت میں لکھے پچھلے اعمال کے مطابق رب سے جا ملو۔3۔

ਸਾਵਣਿ ਵਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਜਗੁ ਛਾਇਆ ਜੀਉ ॥

ساون کے ماہ میں نام امرت والا بادل دنیا پر چھایا ہوا ہے۔

ਮਨੁ ਮੋਰੁ ਕੁਹੁਕਿਅੜਾ ਸਬਦੁ ਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ॥

نام امرت چکھ کر میرے دل کا مور خوشی سے چہچہانے لگا۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵੁਠੜਾ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ਜੀਉ ॥

جب ہری نام نما امرت میرے دل میں آبسا تو مجھے اعلیٰ رب مل گیا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੇਮਿ ਰਤੰਨਾ ॥੪॥੧॥੨੭॥੬੫॥

اے نانک ! میں رب کی محبت میں مگن ہوگیا ہوں۔4۔1۔27۔65۔

ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی ماجھ محلہ 4۔

ਆਉ ਸਖੀ ਗੁਣ ਕਾਮਣ ਕਰੀਹਾ ਜੀਉ ॥

اے میرے اچھی صحبت والے دوستو! آؤ، ہم واہے گرو کو مسخر کرنے کے لیے اچھی خصوصیات کے منتر تیار کریں۔

ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਰੰਗੁ ਮਾਣਿਹ ਰਲੀਆ ਜੀਉ ॥

سنتوں سے مل کر ہم محبتِ رب کی خوشی اور مسرت سے لطف اندوز ہوں۔

ਗੁਰ ਦੀਪਕੁ ਗਿਆਨੁ ਸਦਾ ਮਨਿ ਬਲੀਆ ਜੀਉ ॥

میرے دل میں گرو کے علم کا چراغ ہمیشہ روشن رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਤੁਠੈ ਢੁਲਿ ਢੁਲਿ ਮਿਲੀਆ ਜੀਉ ॥੧॥

بہت نرم ہوکر خوشی اور رحم و کرم سے رب مجھے مل گیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਲਗਾ ਹਰਿ ਢੋਲੇ ਜੀਉ ॥

میرا دل اور جسم پیارے رب کی محبت سے لبریز ہے۔

ਮੈ ਮੇਲੇ ਮਿਤ੍ਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਵੇਚੋਲੇ ਜੀਉ ॥

میری یہی خواہش ہے کہ ثالث ستگرو مجھے میرے پیارے دوست رب سے ملادے۔

ਮਨੁ ਦੇਵਾਂ ਸੰਤਾ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲੇ ਜੀਉ ॥

میں اپنا دل ان سنتوں کے حوالے کردوں گا، جو مجھے میرے رب سے ملادیں گے۔

ਹਰਿ ਵਿਟੜਿਅਹੁ ਸਦਾ ਘੋਲੇ ਜੀਉ ॥੨॥

میں ہمیشہ رب پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਵਸੁ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰਿਆ ਵਸੁ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਹਰਿ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮਨਿ ਵਸੁ ਜੀਉ ॥

اے میرے پیارے گووند! میرے دل میں آکر بس جاؤ۔ اے رب! برائے مہربانی میرے ذہن میں بس جائیے۔

ਮਨਿ ਚਿੰਦਿਅੜਾ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਵੇਖਿ ਵਿਗਸੁ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! مجھے مطلوبہ نتیجہ مل گیا ہے۔ میں کامل گرو کا دیدار کرکے بہت خوش ہو گئی ہوں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਿਲਿਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਮਨਿ ਅਨਦਿਨੁ ਅਨਦੁ ਰਹਸੁ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! مجھے گرو سے ہری نام مل گیا ہے اور میں شوہر والی بن گئی ہوں۔ اب میرے دل میں دن رات خوشی اور مسرت بسی رہتی ہے۔

ਹਰਿ ਪਾਇਅੜਾ ਵਡਭਾਗੀਈ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਨਿਤ ਲੈ ਲਾਹਾ ਮਨਿ ਹਸੁ ਜੀਉ ॥੩॥

اے میرے گووند! بڑی خوش قسمتی سے میں نے رب کو پایا ہے اور میں ہمیشہ ہی نام کا فیض پا کر اپنے دل میں مسکراتی رہتی ہوں۔ 3۔

ਹਰਿ ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਹਰਿ ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਹਰਿ ਆਪੇ ਕਾਰੈ ਲਾਇਆ ਜੀਉ ॥

رب نے خود ہی انسانوں کو پیدا کیا ہے اور وہ خود ہی ان کی دیکھ ریکھ کرتا ہے۔ رب نے خود ہی انسانون کو کام میں لگا رکھا ہے۔

ਇਕਿ ਖਾਵਹਿ ਬਖਸ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਇਕਨਾ ਫਕਾ ਪਾਇਆ ਜੀਉ ॥

بہت سے لوگ رب کی نعمتیں کھاتے ہیں، جن میں کبھی کمی نہیں آتی اور بعضوں کو صرف مٹھی بھر چندہ ملتا ہے۔

ਇਕਿ ਰਾਜੇ ਤਖਤਿ ਬਹਹਿ ਨਿਤ ਸੁਖੀਏ ਇਕਨਾ ਭਿਖ ਮੰਗਾਇਆ ਜੀਉ ॥

واہے گرو نے کئی انسانوں کو بادشاہ بنایا ہے، وہ تخت پر بیٹھتے ہیں اور ہمیشہ ہی خوش رہتے ہیں اور رب کئی انسانوں بھکاری بنا کر در در سے بھیک منگواتا ہے۔

ਸਭੁ ਇਕੋ ਸਬਦੁ ਵਰਤਦਾ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਜੀਉ ॥੪॥੨॥੨੮॥੬੬॥

اے میرے گووند! ہر جگہ ایک آپ کا ہی نام موجود ہے۔ اے نانک! رب کا خادم صرف رب کے نام کا دھیان کرتا ہے۔4۔2۔28۔66۔

ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی ماجھ محلہ 4۔

ਮਨ ਮਾਹੀ ਮਨ ਮਾਹੀ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਤਾ ਮਨ ਮਾਹੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! میں اپنے ہی دل میں ہی ہری رنگ میں مگن ہو گیا ہوں۔

ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਨਾਲਿ ਨ ਲਖੀਐ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਅਲਖੁ ਲਖਾਹੀ ਜੀਉ ॥

ہر انسان کے اندر ہری رنگ اس کے ساتھ رہتا ہے؛ لیکن اسے دیکھا نہیں جا سکتا۔ اے میرے گووند! کامل گرو نے مجھے غیر مرئی رب کا دیدار کرا دیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਸਭ ਦਾਲਦ ਦੁਖ ਲਹਿ ਜਾਹੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند ! جب گرو نے ہری رب کا نام میرے دل میں روشن کردیا، تو میری غربت کے سارے دکھ ختم ہوگئے۔

ਹਰਿ ਪਦੁ ਊਤਮੁ ਪਾਇਆ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਮਿ ਸਮਾਹੀ ਜੀਉ ॥੧॥

اے میرے گووند ! میں نے ہری سے ملاقات کے لیے اعلیٰ درجہ حاصل کرلیا ہے اور بڑی خوش قسمتی سے میں ہری کے نام میں مگن ہوگیا ہوں۔ 1۔

ਨੈਣੀ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰਿਆ ਨੈਣੀ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਕਿਨੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਡਿਠੜਾ ਨੈਣੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے محبوب گووند ! ہری رب کو کسی نایاب شخص ہی نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਬਹੁਤੁ ਬੈਰਾਗਿਆ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਹਰਿ ਬਾਝਹੁ ਧਨ ਕੁਮਲੈਣੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند ! میرا دل اور میری جان تیری عدم موجودگی میں بے چین ہوگیا ہے۔ مالک رب کے بغیر میں عورت ذات بہت اداس ہوگئی ہوں۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਪਾਇਆ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਜਣੁ ਸੈਣੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! سنتوں سے مل کر میں نے اپنے دوست اور شریف ہری رب کو پا لیا ہے۔

ਹਰਿ ਆਇ ਮਿਲਿਆ ਜਗਜੀਵਨੁ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਮੈ ਸੁਖਿ ਵਿਹਾਣੀ ਰੈਣੀ ਜੀਉ ॥੨॥

اے میرے گووند! دنیاوی زندگی میں ہری آکر مجھ سے مل گیا ہے اور اب میری زندگی کی رات خوشی سے گزر رہی ہے۔2۔

ਮੈ ਮੇਲਹੁ ਸੰਤ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਜਣੁ ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਭੁਖ ਲਗਾਈਆ ਜੀਉ ॥

اے سنتوں! مجھے میرے شریف ہری رب سے ملاؤ۔ میرے دل و جان کو اس سے ملنے کی بھوک لگی ہوئی ہے۔

ਹਉ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮੈ ਅੰਤਰਿ ਬਿਰਹੁ ਹਰਿ ਲਾਈਆ ਜੀਉ ॥

میں اپنے محبوب کے دیدار کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی۔ میرے دل میں رب سے جدائی کا درد موجود ہے۔

ਹਰਿ ਰਾਇਆ ਮੇਰਾ ਸਜਣੁ ਪਿਆਰਾ ਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਜੀਵਾਈਆ ਜੀਉ ॥

شہنشاہ رب میرے سب سے پیارا دوست ہیں۔ گرودیو نے مجھے ان سے ملادیا ہے اور میرا دل دوبارہ زندہ ہوکر رب کے لیے وقف ہوگیا ہے۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਆਸਾ ਪੂਰੀਆ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਮਨਿ ਵਾਧਾਈਆ ਜੀਉ ॥੩॥

میرے دل و جان کی امیدیں پوری ہو گئی ہیں۔ اے میرے گووند! رب سے مل کر میرے دل کو مبارکبادی مل رہی ہے۔3۔

ਵਾਰੀ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਵਾਰੀ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰਿਆ ਹਉ ਤੁਧੁ ਵਿਟੜਿਅਹੁ ਸਦ ਵਾਰੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے پیارے گووند! میں تجھ پر دل و جان سے قربان ہوں۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਪਿਰੰਮ ਕਾ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਹਰਿ ਪੂੰਜੀ ਰਾਖੁ ਹਮਾਰੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! میرے دل و جان میں میرے محبوب شوہر کے لیے محبت ہے۔ اے رب! میرے محبت نما سرمائے کی حفاظت فرما۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਵਿਸਟੁ ਮੇਲਿ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਹਰਿ ਮੇਲੇ ਕਰਿ ਰੈਬਾਰੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! مجھے میرے ثالث ستگرو سے ملادو، جو اپنی رہنمائی سے مجھے اعلیٰ ترین رب سے ملادے گا۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਇਆ ਕਰਿ ਪਾਇਆ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ਜੀਉ ॥੪॥੩॥੨੯॥੬੭॥

اے میرے گووند! تیرے فضل سے میں نے ہری کا نام حاصل کیا ہے۔ نانک نے تیری ہی پناہ لی ہے۔

۔4۔3۔29۔67۔

ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی ماجھ محلہ 4۔

ਚੋਜੀ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਚੋਜੀ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰਿਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਚੋਜੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے پیارے گووند! تو بہت مزاح سے بھرپور ہے، میرا اعلیٰ رب بھی مزاح سے لبریز ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਕਾਨ੍ਹ੍ਹੁ ਉਪਾਇਦਾ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਹਰਿ ਆਪੇ ਗੋਪੀ ਖੋਜੀ ਜੀਉ ॥

اعلیٰ رب نے خود ہی کرشن کو پیدا کیا ہے۔ ہری خود ہی کرشن کو تلاش کرنے والی گوپی ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਸਭ ਘਟ ਭੋਗਦਾ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਆਪੇ ਰਸੀਆ ਭੋਗੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! واہے گرو خود ہی تمام جسموں میں مادّہ کا لطف اٹھاتا ہے، وہ خود ہی رس سے لطف اندوز ہونے والا ہے،

ਹਰਿ ਸੁਜਾਣੁ ਨ ਭੁਲਈ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜੋਗੀ ਜੀਉ ॥੧॥

اے میرے گووند! ہری خود ہی ہوشیار اور معصوم ہے۔ وہ خود ہی لذتوں سے پاک ستگرو ہے۔ 1۔

ਆਪੇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਦਾ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਹਰਿ ਆਪਿ ਖੇਲੈ ਬਹੁ ਰੰਗੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! رب خود کائنات کو تخلیق کرتا ہے اور خود ہی مختلف طریقوں سے کھیلتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਭੋਗ ਭੋਗਾਇਦਾ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਇਕਿ ਨਗਨ ਫਿਰਹਿ ਨੰਗ ਨੰਗੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! وہ بہت سی مخلوقات کو نعمتیں عطا کرتا ہے، جس سے وہ لذت حاصل کرتے ہیں اور بہت سی مخلوقات برہنہ (جسم پر کپڑوں کے بغیر) ننگے بھٹکتے پھرتے ہیں۔

ਆਪੇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਦਾ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਹਰਿ ਦਾਨੁ ਦੇਵੈ ਸਭ ਮੰਗੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! خدا خود کائنات کو تخلیق کرتا ہے اور مانگنے والے تمام مخلوقات کو عطا کرتا ہے۔

ਭਗਤਾ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ਹੈ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਹਰਿ ਕਥਾ ਮੰਗਹਿ ਹਰਿ ਚੰਗੀ ਜੀਉ ॥੨॥

اے میرے گووند ! پرستاروں کو رب کا نام کا ہی بنیاد ہے اور وہ بہترین ہری کہانی مانگ کرتے رہتے ہیں۔2۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਭਗਤਿ ਕਰਾਇਦਾ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਹਰਿ ਭਗਤਾ ਲੋਚ ਮਨਿ ਪੂਰੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند ! رب خود ہی پرستاروں سے اپنی عبادت کرواتا ہے اور اپنے پرستاروں کی خواہشات پوری کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਜਲਿ ਥਲਿ ਵਰਤਦਾ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਨਹੀ ਦੂਰੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند ! ہری زمین پانی ہر جگہ موجود ہے۔ وہ ہمہ گیر ہے اور کہیں دور نہیں رہتا۔

ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਆਪਿ ਹੈ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿਦਾ ਹਰਿ ਆਪਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند ! رب خود ہی اندر اور باہر موجود ہے۔ رب خود ہی تمام جگہوں کو مکمل کر رہا ہے۔

ਹਰਿ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਸਾਰਿਆ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਹਰਿ ਵੇਖੈ ਆਪਿ ਹਦੂਰੀ ਜੀਉ ॥੩॥

اے میرے گووند ! رام خود ہی اس دنیا کو پھیلا رہا ہے۔ رب خود قریب سے سب کو دیکھتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਵਾਜਾ ਪਉਣੁ ਹੈ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਹਰਿ ਆਪਿ ਵਜਾਏ ਤਿਉ ਵਾਜੈ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند ! ہوا کی آواز جانداروں کے اندر (بج رہی) ہے۔ جیسے رب خود اسے بجاتا ہے، اسی طرح یہ گونجتا ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਗਾਜੈ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! ہم جانداروں کے باطن میں نام نما خزانہ ہے۔ ہری رب گرو کی تعلیم سے ظاہر ہو جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਸਰਣਿ ਪਵਾਇਦਾ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਹਰਿ ਭਗਤ ਜਨਾ ਰਾਖੁ ਲਾਜੈ ਜੀਉ ॥

اے میرے گووند! رب خود ہی انسان کو اپنی پناہ میں داخل کروا تا ہے اور پرستاروں کی عزت رکھتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਮਿਲੁ ਸੰਗਤੀ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਸਿਧਿ ਕਾਜੈ ਜੀਉ ॥੪॥੪॥੩੦॥੬੮॥

اے میرے گووند! کوئی خوش قسمت انسان ہی ستسنگ میں شامل ہوتا ہے۔ اے نانک! رب کے نام سے اس کی زندگی کی خواہشات پوری ہوجاتی ہیں۔ 4۔ 30۔ 68۔

ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی ماجھ محلہ 4۔

ਮੈ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਹਰਿ ਬਿਰਹੁ ਲਗਾਈ ਜੀਉ ॥

اے شریف لوگو! ہری نے مجھے ہری نام کی محبت کی پیاس لگادی ہے۔

ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਤੁ ਮਿਲੈ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ਜੀਉ ॥

اگر میرا دوست ہری رب مجھے مل جائے، تو مجھے بڑی خوشی ملے گی۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਦੇਖਿ ਜੀਵਾ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ਜੀਉ ॥

اے میری ماں! میں ہری کو دیکھ کر ہی زندہ رہتا ہوں۔

ਮੇਰਾ ਨਾਮੁ ਸਖਾ ਹਰਿ ਭਾਈ ਜੀਉ ॥੧॥

ہری کا نام میرا دوست اور بھائی ہے۔ 1۔

ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਸੰਤ ਜੀਉ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰੇ ਜੀਉ ॥

اے قابل احترام سنتوں ! میرے ہری رب کی شان گ ایا کرو۔

ਜਪਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜੀਉ ਭਾਗ ਵਡੇਰੇ ਜੀਉ ॥

گرو کے ذریعے رب کے نام کا ذکر کرنے سے قسمت روشن ہوجاتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਨ ਹਰਿ ਮੇਰੇ ਜੀਉ ॥

ہری رب کا نام ہے اور ہری میری جان اور روح ہے۔

ਫਿਰਿ ਬਹੁੜਿ ਨ ਭਵਜਲ ਫੇਰੇ ਜੀਉ ॥੨॥

نام کا ذکر کرنے سے مجھے دوبارہ دنیاوی سمندر پار نہیں کرنا پڑے گا۔ 2۔

ਕਿਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਵੇਖਾ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਚਾਉ ਜੀਉ ॥

میرے دل و جان میں بڑی خواہش ہے کہ میں کیسے ہری رب کا دیدار کروں؟

ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸੰਤ ਜੀਉ ਮਨਿ ਲਗਾ ਭਾਉ ਜੀਉ ॥

اے سنتوں ! مجھے ہری سے ملا دیجیے۔ میرے دل میں ہری کے لیے محبت پیدا ہوگئی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਰਾਉ ਜੀਉ ॥

گرو کے کلام سے محبوب رب حاصل ہوتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਜਪਿ ਨਾਉ ਜੀਉ ॥੩॥

اے خوش نصیب انسان ! تم رب کے نام کا ذکر کرو۔ 3۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਵਡੜੀ ਗੋਵਿੰਦ ਪ੍ਰਭ ਆਸਾ ਜੀਉ ॥

میرے دل و جان میں گووند رب سے ملنے کی شدید خواہش ابھری ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸੰਤ ਜੀਉ ਗੋਵਿਦ ਪ੍ਰਭ ਪਾਸਾ ਜੀਉ ॥

اے سنتوں ! مجھے گووند رب سے ملادیجیے، جو میرے پاس ہی رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਤਿ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਪਰਗਾਸਾ ਜੀਉ ॥

ستگرو کی تعلیمات کے ذریعہ ہمیشہ انسان کے دل میں نام کی روشنی ہوتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪੂਰਿਅੜੀ ਮਨਿ ਆਸਾ ਜੀਉ ॥੪॥੫॥੩੧॥੬੯॥

اے نانک ! میرے دل کی خواہش پوری ہوگئی ہے۔ 4۔ 5۔ 31۔ 69۔

ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی ماجھ محلہ 4۔

ਮੇਰਾ ਬਿਰਹੀ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਤਾ ਜੀਵਾ ਜੀਉ ॥

اگر مجھ سے جدا ہوا محبوب نام مجھے مل جائے، تو ہی میں زندہ رہ سکتا ہوں۔

ਮਨ ਅੰਦਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਲੀਵਾ ਜੀਉ ॥

میرے دل میں نام نما امرت ہے۔ گرو کی تعلیم کے ذریعہ میں ہری سے یہ نام لیتا ہوں۔

ਮਨੁ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਤੜਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਸਦਾ ਪੀਵਾ ਜੀਉ ॥

میرا دل ہری کی محبت میں مگن ہے۔ میں ہمیشہ ہری رس پیتا رہتا ہوں۔

ਹਰਿ ਪਾਇਅੜਾ ਮਨਿ ਜੀਵਾ ਜੀਉ ॥੧॥

میں نے رب کو دل میں پا لیا ہے، اس لیے میں زندہ ہوں۔ 1۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਲਗਾ ਹਰਿ ਬਾਣੁ ਜੀਉ ॥

ہری کا محبوب نما تیر میرے دل و جان میں لگ گیا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮਿਤ੍ਰੁ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣੁ ਜੀਉ ॥

میرا محبوب دوست ہری رب بہت چالاک ہے۔

ਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਸੰਤ ਹਰਿ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਣੁ ਜੀਉ ॥

کوئی نیک گرو ہی انسان کو چالاک اور فعال ہری سے ملا سکتا ہے۔

ਹਉ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੁ ਜੀਉ ॥੨॥

میں ہری کے نام پر قربان جاتا ہوں۔

ਹਉ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਹਰਿ ਮੀਤੁ ਦਸਾਈ ਜੀਉ ॥

میں اپنے شریف اور دوست ہری رب کا پتہ پوچھتا ہوں۔

ਹਰਿ ਦਸਹੁ ਸੰਤਹੁ ਜੀ ਹਰਿ ਖੋਜੁ ਪਵਾਈ ਜੀਉ ॥

اے سنتوں ! ہری کے بارے میں بتاؤ، میں ہری کو تلاش کرتا رہتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਤੁਠੜਾ ਦਸੇ ਹਰਿ ਪਾਈ ਜੀਉ ॥

اگر مجھے ستگرو خوش ہرکر بتادیں، تو میں ہری کو پاسکتا ہوں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈ ਜੀਉ ॥੩॥

اور ہری کے نام کے ذریعے ہری نام میں ہی سماسکتا ہوں۔

ਮੈ ਵੇਦਨ ਪ੍ਰੇਮੁ ਹਰਿ ਬਿਰਹੁ ਲਗਾਈ ਜੀਉ ॥

ہری نے میرے باطن میں محبت کا درد ڈال دیا ہے۔

ਗੁਰ ਸਰਧਾ ਪੂਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮੁਖਿ ਪਾਈ ਜੀਉ ॥

گرو نے میری چاہت پوری کردی ہے اور میرے منہ میں نام نما امرت ڈال دی ہے۔

ਹਰਿ ਹੋਹੁ ਦਇਆਲੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਜੀਉ ॥

اے ہری ! مجھ پر مہربان ہوجائیے؛ تاکہ میں ہری نام کا دھیان کرتا رہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਈ ਜੀਉ ॥੪॥੬॥੨੦॥੧੮॥੩੨॥੭੦॥

نانک نے تو ہری رس پالیا ہے۔4۔6۔20۔18۔32۔70۔

ਮਹਲਾ ੫ ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਚਉਪਦੇ

محلہ 5 راگو گوڑی گواریری چوپدے

੧ਓ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਕਿਨ ਬਿਧਿ ਕੁਸਲੁ ਹੋਤ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! کس طرح روحانی خوشی حاصل ہو سکتی ہے؟

ਕਿਉ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਰਾਮ ਸਹਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس مددگار رہری کس طرح پایا جاسکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੁਸਲੁ ਨ ਗ੍ਰਿਹਿ ਮੇਰੀ ਸਭ ਮਾਇਆ ॥

اگر کسی شخص کے گھر میں دنیا کی ساری دولت آجائے اور وہ یہ مان بھی لے کہ یہ ساری دولت میری ہے،
تب بھی اسے خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਊਚੇ ਮੰਦਰ ਸੁੰਦਰ ਛਾਇਆ ॥

اگر کسی انسان کے پاس اونچا محل اور سایہ دار خوبصورت باغ ہو، تو

ਝੂਠੇ ਲਾਲਚਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੧॥

وہ ان کے جھوٹے لالچ میں پھنس کر اپنی زندگی یوں ہی برباد کردیتا ہے۔ 1۔

ਹਸਤੀ ਘੋੜੇ ਦੇਖਿ ਵਿਗਾਸਾ ॥

انسان اپنے ہاتھی اور گھوڑے کو دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔

ਲਸਕਰ ਜੋੜੇ ਨੇਬ ਖਵਾਸਾ ॥

وہ ایک بہت بڑی فوج اکٹھا کرتا ہے، منتری اور شاہی نوکر رکھتا ہے

ਗਲਿ ਜੇਵੜੀ ਹਉਮੈ ਕੇ ਫਾਸਾ ॥੨॥

لیکن یہ سب کچھ انا کی پھانسی نما ایک رسی ہے، جو اس کے گلے میں پڑ جاتی ہے۔ 2۔

ਰਾਜੁ ਕਮਾਵੈ ਦਹ ਦਿਸ ਸਾਰੀ ॥

دسوں سمتوں پر حکمرانی کرنا،

ਮਾਣੈ ਰੰਗ ਭੋਗ ਬਹੁ ਨਾਰੀ ॥

بہت سی لذتوں سے لطف اندوز ہونا، زیادہ تر عورتوں سے شہوانی لذت حاصل کرنا

ਜਿਉ ਨਰਪਤਿ ਸੁਪਨੈ ਭੇਖਾਰੀ ॥੩॥

اس کی مثال فقیر کا خواب میں بادشاہ بننے کے برابر ہے۔3۔

ਏਕੁ ਕੁਸਲੁ ਮੋ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰੂ ਬਤਾਇਆ ॥

مجھے ستگرو نے خوش رہنے کا ایک طریقہ بتایا ہے۔

ਹਰਿ ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਹਰਿ ਕਿਆ ਭਗਤਾ ਭਾਇਆ ॥

وہ یہ ہے کہ جو کچھ بھی رب کرتا ہے، وہ رب کے پرستاروں کو اچھا لگتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਸਮਾਇਆ ॥੪॥

اے نانک ! گرومکھ اپنے کبر کو ختم کرکے رب میں ضم ہوجاتا ہے۔4۔

ਇਨਿ ਬਿਧਿ ਕੁਸਲ ਹੋਤ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! اس طریقے سے سُکھی ہوا جاتا ہے۔

ਇਉ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਰਾਮ ਸਹਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥

اور اس طرح مددگار رب حاصل ہوجاتا ہے۔ 1۔ دوسرا وقفہ۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوٗاریری محلہ 5۔

ਕਿਉ ਭ੍ਰਮੀਐ ਭ੍ਰਮੁ ਕਿਸ ਕਾ ਹੋਈ ॥

ہم کیوں شک کریں؟ کس بات میں شک کرنا ہے؟

ਜਾ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਰਵਿਆ ਸੋਈ ॥

جب وہ رب پانی، خشک زمین، زمین اور آسمان میں موجود ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਬਰੇ ਮਨਮੁਖ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥੧॥

گرومکھ دنیاوی سمندر سے بچ جاتے ہیں؛ لیکن خود غرض لوگ اپنا وقار کھودتے ہیں۔ 1۔

ਜਿਸੁ ਰਾਖੈ ਆਪਿ ਰਾਮੁ ਦਇਆਰਾ ॥
جس کے رحم کے گھر کی حفاظت خود رام کرتا ہے،

ਤਿਸੁ ਨਹੀ ਦੂਜਾ ਕੋ ਪਹੁਚਨਹਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
کوئی دوسرا اس کی برابری نہیں کرسکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਏਕੁ ਅਨੰਤਾ ॥
ایک ابدی رب تمام جانداروں کو محیط ہے۔

ਤਾ ਤੂੰ ਸੁਖਿ ਸੋਉ ਹੋਇ ਅਚਿੰਤਾ ॥
اس لیے تو بے فکر ہوکر سکون سے سوجا۔

ਓਹੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਜੋ ਵਰਤੰਤਾ ॥੨॥
دنیا میں جو کچھ ہورہا ہے، رب ہر چیز سے واقف ہے۔2۔

ਮਨਮੁਖ ਮੁਏ ਜਿਨ ਦੂਜੀ ਪਿਆਸਾ ॥
جن خودپسند لوگوں کو مال کی تڑپ ہوجاتی ہے، وہ مال کی محبت میں پھنس کر مرتے ہیں۔

ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਭਵਹਿ ਧੁਰਿ ਕਿਰਤਿ ਲਿਖਿਆਸਾ ॥
وہ کئی اندام نہانی میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ شروع ہی سے ان کی قسمت میں ایسا عمل لکھا ہوتا ہے۔

ਜੈਸਾ ਬੀਜਹਿ ਤੈਸਾ ਖਾਸਾ ॥੩॥

جیسا وہ بوتا ہے (عمل کرتا ہے) ویسا ہی وہ کھاتا ہے۔ 3۔

ਦੇਖਿ ਦਰਸੁ ਮਨਿ ਭਇਆ ਵਿਗਾਸਾ ॥

رب کا دیدار حاصل کرکے میرا دل خوش ہوگیا ہے۔

ਸਭੁ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਗਾਸਾ ॥

اب میں ہر طرف رب کا نور دیکھتا ہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੀ ਹਰਿ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ॥੪॥੨॥੭੧॥

رب نے نانک کی خواہش پوری کردی ہے۔ 4۔2۔71۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 5۔

ਕਈ ਜਨਮ ਭਏ ਕੀਟ ਪਤੰਗਾ ॥

اے لوگو! تم کئی جنموں میں کیڑا اور پروانہ بنا ہوا تھا۔

ਕਈ ਜਨਮ ਗਜ ਮੀਨ ਕੁਰੰਗਾ ॥

تو کئی جنموں میں ہاتھی، مچھلی اور چوپایہ تھا۔

ਕਈ ਜਨਮ ਪੰਖੀ ਸਰਪ ਹੋਇਓ ॥

تو کئی اندام نہانی میں پرندہ اور سانپ بنا تھا۔

ਕਈ ਜਨਮ ਹੈਵਰ ਬ੍ਰਿਖ ਜੋਇਓ ॥੧॥

تو کئی جنموں میں گھوڑا اور بیل بن کر جوتا گیا تھا۔ 1۔

ਮਿਲੁ ਜਗਦੀਸ ਮਿਲਨ ਕੀ ਬਰੀਆ ॥

اب تمہیں انسان کی پیدائش میں دنیا کے رب سے ملنے کا وقت ملا ہے،

ਚਿਰੰਕਾਲ ਇਹ ਦੇਹ ਸੰਜਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے تو اسے مل، تجھے یہ انسانی پیدائش لمبی مدت کے بعد ملی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਈ ਜਨਮ ਸੈਲ ਗਿਰਿ ਕਰਿਆ ॥

تو کئی اندام نہانی میں چٹان اور پہاڑوں میں پیدا کیا گیا تھا۔

ਕਈ ਜਨਮ ਗਰਭ ਹਿਰਿ ਖਰਿਆ ॥

کئی جنموں میں تیری ماں کا حمل ہی گر گیا تھا۔

ਕਈ ਜਨਮ ਸਾਖ ਕਰਿ ਉਪਾਇਆ ॥

تو کئی جنموں میں ایک پودا بن کر پیدا کیا گیا تھا۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਾਇਆ ॥੨॥

اس طرح تو چوراسی لاکھ اندام نہانی میں بھٹکایا گیا تھا۔ 2۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਭਇਓ ਜਨਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ॥

اب تجھے ایک انمول انسانی زندگی ملی ہے۔ اسی لیے تو سنتوں کی صحبت میں رہ۔

ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਭਜੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਰਮਤਿ ॥

تو سنتوں کی بے لوث خدمت کیا کر اور گرو کی عقل سے ہری رب کا بھجن کر۔

ਤਿਆਗਿ ਮਾਨੁ ਝੂਠੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

تو اپنا کبر، جھوٹ اور غرور ترک کردے۔

ਜੀਵਤ ਮਰਹਿ ਦਰਗਹ ਪਰਵਾਨੁ ॥੩॥

اگر تو اپنی انا کو ختم کردے گا، تو ہی رب کی بارگاہ میں مقبول ہوگا۔ 3۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਹੋਆ ਸੁ ਤੁਝ ਤੇ ਹੋਗੁ ॥

اے رب ! جو کچھ بھی ہوا ہے یا ہوگا، وہ آپ پر منحصر ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਕਰਣੈ ਜੋਗੁ ॥

کوئی دوسرا ایسا کرنے کے قابل نہیں۔

ਤਾ ਮਿਲੀਐ ਜਾ ਲੈਹਿ ਮਿਲਾਇ ॥

اے رب ! آپ کے ملانے سے ہی انسان آپ سے مل سکتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੪॥੩॥੭੨॥

اے نانک ! اے لوگو ! تو ہری رب کی شان گایا کر۔ 4۔ 3۔ 72۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 5۔

ਕਰਮ ਭੂਮਿ ਮਹਿ ਬੋਅਹੁ ਨਾਮੁ ॥

اے لوگو ! تم جسم نما عمل کی زمیں نام کا بیج بو۔

ਪੂਰਨ ਹੋਇ ਤੁਮਾਰਾ ਕਾਮੁ ॥

تیرا عمل کامیاب ہوجائے گا۔

ਫਲ ਪਾਵਹਿ ਮਿਟੈ ਜਮ ਤ੍ਰਾਸ ॥

تمہیں نتیجہ (نجات) حاصل کرلو گے اور تیرا موت کا خوف دور ہوجائے گا۔

ਨਿਤ ਗਾਵਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਜਾਸ ॥੧॥

اس لیے ہمیشہ رب کی حمد وثنا کے گیت گاتے رہا کرو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅੰਤਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

تو ہری رب کے نام کو اپنے دل و جان سے لگا کر رکھ اور

ਸੀਘਰ ਕਾਰਜੁ ਲੇਹੁ ਸਵਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جلد ہی اپنا کام سنوار لو۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਪਨੇ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਹੋਹੁ ਸਾਵਧਾਨੁ ॥

اپنے رب کی خدمت کے لیے ہمیشہ خبردار رہ۔

ਤਾ ਤੂੰ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥

تب تجھے اس کے دربار میں عزت حاصل ہوگی۔

ਉਕਤਿ ਸਿਆਣਪ ਸਗਲੀ ਤਿਆਗੁ ॥

اپنی تجاویز اور تمام چالاکیوں کو ترک کردو

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਾਗੁ ॥੨॥

اور سنتوں کے قدموں میں پڑجاؤ۔ 2۔

ਸਰਬ ਜੀਅ ਹਹਿ ਜਾ ਕੈ ਹਾਥਿ ॥

جس رب کے اختیار میں تمام انسان ہیں،

ਕਦੇ ਨ ਵਿਛੁੜੈ ਸਭ ਕੈ ਸਾਥਿ ॥

جو ہمہ وقت انسانوں کے ساتھ رہتا ہے، وہ کبھی ان سے جدا نہیں ہوتا۔

ਉਪਾਵ ਛੋਡਿ ਗਹੁ ਤਿਸ ਕੀ ਓਟ ॥

اے لوگو ! اپنی تدابیر ترک کرکے اس کی پناہ میں آجاؤ،

ਨਿਮਖ ਮਾਹਿ ਹੋਵੈ ਤੇਰੀ ਛੋਟਿ ॥੩॥

ایک لمحے میں تجھے آزادی مل جائے گی۔ 3۔

ਸਦਾ ਨਿਕਟਿ ਕਰਿ ਤਿਸ ਨੋ ਜਾਣੁ ॥

رب کو ہمیشہ اپنے قریب خیال کرو

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਆਗਿਆ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨੁ ॥

رب کے حکم کو سچ جان کر قبول کر۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਮਿਟਾਵਹੁ ਆਪੁ ॥

گرو کی تعلیم سے اپنی انا کو دور کر۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਜਾਪੁ ॥੪॥੪॥੭੩॥

اے نانک ! ہری رب کے نام کا ذکر کر، ہمیشہ رب کی خوبیوں کا ذکر کرتا رہ۔ 4۔ 4۔ 73۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوٗاریری محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਸਦਾ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

گرو کا کلام ہمیشہ لافانی ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਕਟੀ ਜਮ ਫਾਸੀ ॥

موت کی پھانسی گرو کے قول سے کٹ جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਜੀਅ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

گرو کا کلام ہمیشہ انسان کے ساتھ رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਰਚੈ ਰਾਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੧॥

انسان گرو کے کلام کے ذریعے رام کی محبت میں مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਸੁ ਮਨ ਕੈ ਕਾਮਿ ॥
گرو جو کچھ بھی عطا کرتا ہے، وہ روح کے فائدے کے لیے ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਕੀਆ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
سنت حضرات جو کچھ بھی کرتے ہیں، اسے سچ جان کر قبول کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਅਟਲ ਅਛੇਦ ॥
گرو کا قول اٹل اور ابدی ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਕਟੇ ਭ੍ਰਮ ਭੇਦ ॥
تمام شکوک اور بھید بھاؤ گرو کے کلام سے ختم ہوجاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਕਤਹੁ ਨ ਜਾਇ ॥
گرو کا قول انسان کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੨॥
گرو کے کلام سے ہی انسان ہری کی شان گاتا رہتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਜੀਅ ਕੈ ਸਾਥ ॥
گرو کا کلام انسان کے ساتھ رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਅਨਾਥ ਕੋ ਨਾਥ ॥

گرو کا کلام یتیموں کا سرپرست ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਨਰਕਿ ਨ ਪਵੈ ॥

انسان گرو کے کلام سے جہنم میں نہیں جاتا۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਰਸਨਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਰਵੈ ॥੩॥

گرو کے کلام سے انسان کی زبان نام نما امرت کی لذت حاصل کرتی ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਪਰਗਟੁ ਸੰਸਾਰਿ ॥

گرو کا کلام دنیا میں ظاہر ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਨ ਆਵੈ ਹਾਰਿ ॥

گرو کے کلام سے انسان کبھی شکست نہیں کھاتا۔

ਜਿਸੁ ਜਨ ਹੋਏ ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

اے نانک ! جس انسان پر رب خود مہربان ہوجاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਸਦਾ ਦਇਆਲ ॥੪॥੫॥੭੪॥

ہمیشہ اس ستگرو جی پر مہربان ہی رہتے ہیں۔ 4۔ 5۔ 74۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوٗاریری محلہ 5۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤਾ ਮਾਟੀ ਤੇ ਰਤਨੁ ॥

جس رب نے میرے جسم کو مٹی سے بنا کر اسے جواہر کی طرح انمول بنادیا ہے۔

ਗਰਭ ਮਹਿ ਰਾਖਿਆ ਜਿਨਿ ਕਰਿ ਜਤਨੁ ॥

جس نے پوری کوشش سے ماں کے رحم میں میری حفاظت کی ہے،

ਜਿਨਿ ਦੀਨੀ ਸੋਭਾ ਵਡਿਆਈ ॥

جس نے مجھے عزت و جلال عطا کیا ہے،

ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਆਠ ਪਹਰ ਧਿਆਈ ॥੧॥

میں آٹھوں پہر اس رب کا ورد کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਰਮਈਆ ਰੇਨੁ ਸਾਧ ਜਨ ਪਾਵਉ ॥

اے میرے رام! مجھے سنتوں کے قدموں کی خاک حاصل ہوجائے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਅਪੁਨਾ ਖਸਮੁ ਧਿਆਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو سے مل کر میں اپنے رب کا دھیان کرتا رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤਾ ਮੂੜ ਤੇ ਬਕਤਾ ॥

جس نے مجھے نادان سے مبلغ بنادیا،

ਜਿਨਿ ਕੀਤਾ ਬੇਸੁਰਤ ਤੇ ਸੁਰਤਾ ॥

بے وقوف انسان سے جس نے مجھے ہوشیار بنادیا ہے،

ਜਿਸੁ ਪਰਸਾਦਿ ਨਵੈ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥

جس کی مہربانی سے مجھے نئے نوندھی حاصل ہوئی ہے،

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨ ਤੇ ਬਿਸਰਤ ਨਾਹੀ ॥੨॥

میرا دل اس رب کو کبھی نہیں بھولتا۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਦੀਆ ਨਿਥਾਵੇ ਕਉ ਥਾਨੁ ॥

جس (رب) نے مجھ بے سہارا کو پناہ دیا

ਜਿਨਿ ਦੀਆ ਨਿਮਾਨੇ ਕਉ ਮਾਨੁ ॥

اور جس (رب) نے مجھ غیر اہم شخص کو عزت بخشی،

ਜਿਨਿ ਕੀਨੀ ਸਭ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ॥

جنہوں نے میری ہر خواہش پوری کی ہیں۔

ਸਿਮਰਉ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਸਾਸ ਗਿਰਾਸਾ ॥੩॥

اے لوگو! دن رات ہر سانس اور لقمہ میں اس کا دھیان کرو۔ 3۔

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮਾਇਆ ਸਿਲਕ ਕਾਟੀ ॥

جس کے پرساد (مہربانی) سے مال و دولت کے بندھن کٹ گئے ہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬਿਖੁ ਖਾਟੀ ॥

گرو کی مہربانی سے (مال و دولت کا) کھٹا زہر امرت بن گیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਸ ਤੇ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ॥

اے نانک ! اس انسان سے کچھ نہیں ہو سکتا۔

ਰਾਖਨਹਾਰੇ ਕਉ ਸਾਲਾਹੀ ॥੪॥੬॥੭੫॥

میں محافظ رب کی تعریف و توصیف کرتا ہوں۔4۔6۔75۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 5۔

ਤਿਸ ਕੀ ਸਰਣਿ ਨਾਹੀ ਭਉ ਸੋਗੁ ॥

اس واہے گرو کی پناہ میں آنے سے کوئی خوف اور پریشانی نہیں رہتی۔

ਉਸ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕਛੂ ਨ ਹੋਗੁ ॥

اس کی اجازت کے بغیر کچھ بھی نہیں کیا جا سکتا۔

ਤਜੀ ਸਿਆਣਪ ਬਲ ਬੁਧਿ ਬਿਕਾਰ ॥

میں نے ہوشیاری، طاقت اور سست روی کو ترک کردیا ہے۔

ਦਾਸ ਅਪਨੇ ਕੀ ਰਾਖਨਹਾਰ ॥੧॥

وہ اپنے غلام کی عزت بچانے والا ہے۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰੰਗਿ ॥

اے میرے دل ! تو بہت ہی پیار سے رام کے نام کا ذکر کر۔

ਘਰਿ ਬਾਹਰਿ ਤੇਰੈ ਸਦ ਸੰਗਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ دل نما گھر اور باہر ہمیشہ تیرے ساتھ رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਸ ਕੀ ਟੇਕ ਮਨੈ ਮਹਿ ਰਾਖੁ ॥

اپنے دل میں اس کے سہارے کی امید رکھ ۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਚਾਖੁ ॥

اے لوگو! گرو کا کلام امرت رس ہے اور اس امرت کو پیو۔

ਅਵਰਿ ਜਤਨ ਕਹਹੁ ਕਉਨ ਕਾਜ ॥

اے بھائی! بتاؤ تمہاری دوسری کوششیں کس کام کی ہیں؟

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖੈ ਆਪਿ ਲਾਜ ॥੨॥

رب خود ہی اپنے فضل سے انسان کی عزت بچاتا ہے۔ 2۔

ਕਿਆ ਮਾਨੁਖ ਕਹਹੁ ਕਿਆ ਜੋਰੁ ॥

لاچار انسان کیا کرسکتا ہے؟ بتاؤ اس میں کتنا طاقت ہے؟

ਝੂਠਾ ਮਾਇਆ ਕਾ ਸਭੁ ਸੋਰੁ ॥

مال و دولت کا شور و غل سب جھوٹا ہے۔

ਕਰਣ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਸੁਆਮੀ ॥

دنیا کا مالک رب خود ہی سب کچھ کرنے اور کروانے والا ہے۔

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕੇ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੩॥

باطن سے باخبر (رب) ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ 3۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਸੁਖੁ ਸਾਚਾ ਏਹੁ ॥

تمام خوشیوں میں سچی خوشی یہی ہے کہ

ਗੁਰ ਉਪਦੇਸੁ ਮਨੈ ਮਹਿ ਲੇਹੁ ॥

گرو کی تعلیم کو اپنے دل میں یاد رکھو۔

ਜਾ ਕਉ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

جس کا دماغ رام کے نام میں مگن ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੋ ਧੰਨੁ ਵਡਭਾਗੀ ॥੪॥੭॥੭੬॥

اے نانک! وہ بڑے نیک بخت اور خوش نصیب ہیں۔ 4۔7۔76۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوریری محلہ 5۔

ਸੁਣਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਉਤਾਰੀ ਮੈਲੁ ॥

جنہوں نے ہری کی کہانی سن کر اپنے دماغ سے کبر کی غلاظت نکال دی ہے۔

ਮਹਾ ਪੁਨੀਤ ਭਏ ਸੁਖ ਸੈਲੁ ॥

وہ بہت ہی پاکیزہ اور سُکھی ہو گئے ہیں۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਪਾਇਆ ਸਾਧਸੰਗੁ ॥

انہیں بڑی خوش قسمتی سے سنتوں کی صحبت مل گئی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸਿਉ ਲਾਗੋ ਰੰਗੁ ॥੧॥

اور اسے پربرہما سے پیار ہوگیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਜਨੁ ਤਾਰਿਓ ॥

ہری رب کے نام کی پرستش کرنے والے خادم دنیاوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔

ਅਗਨਿ ਸਾਗਰੁ ਗੁਰਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو جی نے انہیں پیاس نما آگ کے سمندر سے پار کر دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਮਨ ਸੀਤਲ ਭਏ ॥

رب کی حمد وثنا کرنے سے ان کا دل ٹھنڈا ہوگیا ہے اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਗਏ ॥

کئی جنموں کے گناہ دھل گئے ہیں۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਪੇਖੇ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

انہوں نے سارے خزانے اپنے دل میں دیکھ لیے ہیں۔

ਅਬ ਢੂਢਨ ਕਾਹੇ ਕਉ ਜਾਹਿ ॥੨॥

اب وہ راحت کی تلاش میں باہر کیوں جائیں؟۔ 2۔

ਪ੍ਰਭ ਅਪੁਨੇ ਜਬ ਭਏ ਦਇਆਲ ॥

جب میرا رب مہربان ہو گیا تو

ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਸੇਵਕ ਘਾਲ ॥

اس کے خادم کی خدمت مکمل ہو گئی ہے۔

ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਕੀਏ ਅਪਨੇ ਦਾਸ ॥

اس نے (مال و دولت کے) بندھن کاٹ کر اپنا غلام بنا لیا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਗੁਣਤਾਸ ॥੩॥

اب وہ خوبیوں کے ذخائر رب کو یاد کرتے رہتے ہیں۔ 3۔

ਏਕੋ ਮਨਿ ਏਕੋ ਸਭ ਠਾਇ ॥

صرف وہی دل میں ہے اور صرف وہی ہر جگہ موجود ہے۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸਭ ਜਾਇ ॥

کامل رب تمام مقامات کو پوری طرح بھر رہا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸਭੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

کامل گرو نے تمام شکوک دور کر دیا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੮॥੭੭॥

اے نانک ! اس نے ہری کا ذکر کرکے راحت حاصل کی ہے۔4۔8۔77۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوٗریری محلہ 5۔

ਅਗਲੇ ਮੁਏ ਸਿ ਪਾਛੈ ਪਰੇ ॥

ہمارے جو آباء و اجداد انتقال کر چکے ہیں، وہ ہمیں بھول گئے ہیں۔

ਉਬਰੇ ਸੇ ਬੰਧਿ ਲਕੁ ਖਰੇ ॥

جو بچ گئے ہیں، وہ کمر بستہ ہو کر مال جمع کرنے کے لیے تیار ہیں۔

ਜਿਹ ਧੰਧੇ ਮਹਿ ਓਇ ਲਪਟਾਏ ॥

وہ ان کاموں میں مصروف ہوتے ہیں، جن میں آباء و اجداد مشغول ہوئے تھے۔

ਉਨ ਤੇ ਦੁਗੁਣ ਦਿੜੀ ਉਨ ਮਾਏ ॥੧॥

وہ ان کے مقابلے میں دوگنی طاقت سے دولت کو جمع کرتے ہیں۔ 1۔

ਓਹ ਬੇਲਾ ਕਛੁ ਚੀਤਿ ਨ ਆਵੈ ॥

موت کا وہ وقت انسان یاد نہیں کرتا۔

ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਤਾਹੂ ਲਪਟਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اسی سے چمٹتا ہے، جو فانی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਸਾ ਬੰਧੀ ਮੂਰਖ ਦੇਹ ॥

بے وقوف انسان کا جسم خواہشات میں جکڑا ہوا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲਪਟਿਓ ਅਸਨੇਹ ॥

وہ ہوس، غصہ اور دنیاوی لگاؤ میں مشغول رہتا ہے۔

ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਠਾਢੋ ਧਰਮ ਰਾਇ ॥

اس کے سر پر دھرم راج کھڑا ہے۔

ਮੀਠੀ ਕਰਿ ਕਰਿ ਬਿਖਿਆ ਖਾਇ ॥੨॥

بے وقوف شخص دولت نما زہر کو میٹھا سمجھ کر کھاتا ہے۔ 2۔

ਹਉ ਬੰਧਉ ਹਉ ਸਾਧਉ ਬੈਰੁ ॥

(بے وقوف تکبر سے کہتا ہے کہ) میں اپنے دشمن کو باندھ کر اس پر غالب آجاؤں گا۔

ਹਮਰੀ ਭੂਮਿ ਕਉਣੁ ਘਾਲੈ ਪੈਰੁ ॥

میری زمین پر کون قدم رکھ سکتا ہے؟

ਹਉ ਪੰਡਿਤੁ ਹਉ ਚਤੁਰੁ ਸਿਆਣਾ ॥

میں عقل مند ہوں، میں چالاک اور ذہین ہوں۔

ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਨ ਬੁਝੈ ਬਿਗਾਨਾ ॥੩॥

لیکن بے وقوف لوگ اپنے خالق کو نہیں جانتا۔3۔

ਅਪੁਨੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਆਪੇ ਜਾਨੈ ॥

(لیکن انسان کے اختیار میں کیا) اپنی رفتار اور قدر رب خود ہی جانتا ہے۔

ਕਿਆ ਕੋ ਕਹੈ ਕਿਆ ਆਖਿ ਵਖਾਨੈ ॥

کوئی کیا کہہ سکتا ہے؟ انسان اسے کس طرح بیان اور مفصل ذکر کر سکتا ہے؟

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਵਹਿ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਗਨਾ ॥

جس کسی سے ہری انسان کو ملاتا ہے، وہ اسی سے مل جاتا ہے۔

ਅਪਨਾ ਭਲਾ ਸਭ ਕਾਹੂ ਮੰਗਨਾ ॥੪॥

ہر شخص اپنی بھلائی کی دعا کرتا ہے۔4۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਕਰਣੈਹਾਰੁ ॥

اے رب ! آپ خالق ہیں، سب کچھ آپ کے اختیار میں ہے۔

ਅੰਤੁ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥

تیری خوبیوں کی کوئی انتہا نہیں، تیری ذات کی کوئی ابتدا و انتہا نہیں مل سکتی۔

ਦਾਸ ਅਪਨੇ ਕਉ ਦੀਜੈ ਦਾਨੁ ॥

اے رب ! اپنا نام اپنے غلام کو خیرات کیجیے۔

ਕਬਹੂ ਨ ਵਿਸਰੈ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ॥੫॥੬॥੭੮॥

اے نانک ! میں رب کا نام کبھی نہ بھولوں۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوئریری محلہ 5۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਨਹੀ ਹੋਤ ਛੁਟਾਰਾ ॥

بہت کوششوں کے بعد بھی (مایا کے بندھنوں سے) نجات نہیں ہوتی۔

ਬਹੁਤੁ ਸਿਆਣਪ ਆਗਲ ਭਾਰਾ ॥

زیادہ چالاکی کرنے سے سر پر گناہوں کا بوجھ اور بھی بڑھتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ਨਿਰਮਲ ਹੇਤ ॥

جو شخص خالص دل اور محبت کے ساتھ رب کی خدمت کرتا ہے،

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਦਰਗਹ ਸੋਭਾ ਸੇਤ ॥੧॥

وہ رب کے دربار میں شان کا حصہ بن جاتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਗਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕਾ ਓਲਾ ॥

اے میرے دل ! رب کے نام کی پناہ لیجیے۔

ਤੁਝੈ ਨ ਲਾਗੈ ਤਾਤਾ ਝੋਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تجھے ہوا کا گرم جھونکا بھی نہیں چھو سکے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਬੋਹਿਥੁ ਭੈ ਸਾਗਰ ਮਾਹਿ ॥

جیسے خوفناک سمندر میں جہاز مددگار ہوتا ہے،

ਅੰਧਕਾਰ ਦੀਪਕ ਦੀਪਾਹਿ ॥

جیسے چراغ اندھیرے میں روشنی کردیتا ہے،

ਅਗਨਿ ਸੀਤ ਕਾ ਲਾਹਸਿ ਦੂਖ ॥

جیسے آگ سردیوں کی تکلیف کو دور کردیتی ہے،

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮਨਿ ਹੋਵਤ ਸੂਖ ॥੨॥

اسی طرح نام کا ذکر کرنے سے دل کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਉਤਰਿ ਜਾਇ ਤੇਰੇ ਮਨ ਕੀ ਪਿਆਸ ॥

نام کے ذکر کرنے سے تیرے دل کی پیاس بجھ جائے گی۔

ਪੂਰਨ ਹੋਵੈ ਸਗਲੀ ਆਸ ॥

تمام خواہشات پوری ہوجائیں گی،

ਡੋਲੈ ਨਾਹੀ ਤੁਮਰਾ ਚੀਤੁ ॥

تیرا دل متزلزل نہیں ہوگا،

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੀਤ ॥੩॥

اگر اے دوستو ! تو گرو کی مہربانی سے نام امرت کو یاد کر۔ 3۔

ਨਾਮੁ ਅਉਖਧੁ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਵੈ ॥

صرف وہی شخص نام نما نام دوا حاصل کرتا ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਦਿਵਾਵੈ ॥

جس پر رب خود رحم کرکے گرو سے ملوا دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸੈ ॥

اے نانک ! جس کے دل میں ہری رب کا نام بود و باش اختیار کرتا ہے۔

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਤਿਹ ਨਾਨਕ ਨਸੈ ॥੪॥੧੦॥੭੯॥

اس کی تکلیف و مصیبت دور ہوجاتی ہے۔ 4۔ 10۔ 79۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گواریری محلہ 5۔

ਬਹੁਤੁ ਦਰਬੁ ਕਰਿ ਮਨੁ ਨ ਅਘਾਨਾ ॥

بہت سارا مال و دولت جمع کرنے کے بعد بھی انسان کا دل مطمئن نہیں ہوتا۔

ਅਨਿਕ ਰੂਪ ਦੇਖਿ ਨਹ ਪਤੀਆਨਾ ॥

متعدد شکلوں کی خوبصورتی دیکھ کر بھی انسان مطمئن نہیں ہوتا۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਉਰਝਿਓ ਜਾਨਿ ਮੇਰੀ ॥

اپنے بیٹے اور اہلیہ کی محبت میں میری زندگی الجھی ہوئی ہے۔

ਓਹ ਬਿਨਸੈ ਓਇ ਭਸਮੈ ਢੇਰੀ ॥੧॥

میرا مال و دولت سب برباد ہوجائے گا اور وہ رشتے دار راکھ کے ڈھیر ہوجائیں گے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਦੇਖਉ ਬਿਲਲਾਤੇ ॥

میں ہری بھجن کے بغیر انسانوں کو بلک بلک کر روتے ہوئے دیکھتا ہوں۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਤਨੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧਨੁ ਮਾਇਆ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو لوگ مال کی محبت میں مگن رہتے ہیں، ان کا جسم و جان ملامت کے لائق ہے۔1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਬਿਗਾਰੀ ਕੈ ਸਿਰਿ ਦੀਜਹਿ ਦਾਮ ॥

جیسے جیسے مال و دولت کی گٹھری بیگاری کے سر پر رکھ دی جاتی ہے،

ਓਇ ਖਸਮੈ ਕੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਉਨ ਦੂਖ ਸਹਾਮ ॥

وہ مال و دولت کی گٹھری مالک کے گھر پہنچ جاتی ہے؛ لیکن بیگاری بوجھ اٹھانے کی تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਜਿਉ ਸੁਪਨੈ ਹੋਇ ਬੈਸਤ ਰਾਜਾ ॥

جیسا کہ خواب میں ایک عام آدمی بادشاہ بن کر بیٹھ جاتا ہے۔

ਨੇਤ੍ਰ ਪਸਾਰੈ ਤਾ ਨਿਰਾਰਥ ਕਾਜਾ ॥੨॥

لیکن جب وہ اپنی آنکھیں کھولتا ہے، تو اس کے سارے کام بے کار ہو جاتے ہیں۔2۔

ਜਿਉ ਰਾਖਾ ਖੇਤ ਊਪਰਿ ਪਰਾਏ ॥

جس طرح کوئی محافظ فصل کی حفاظت کرتا ہے،

ਖੇਤੁ ਖਸਮ ਕਾ ਰਾਖਾ ਉਠਿ ਜਾਏ ॥

فصل تو مالک کی ہو جاتا ہے اور محافظ واپس اپنے گھر چلا جاتا ہے۔

ਉਸੁ ਖੇਤ ਕਾਰਣਿ ਰਾਖਾ ਕੜੈ ॥

اس فصل کی وجہ سے نگہبان زیادہ مشقت برداشت کرتا ہے،

ਤਿਸ ਕੈ ਪਾਲੈ ਕਛੂ ਨ ਪੜੈ ॥੩॥

لیکن بالآخر اس میں اسے کچھ نہیں ملتا۔ 3۔

ਜਿਸ ਕਾ ਰਾਜੁ ਤਿਸੈ ਕਾ ਸੁਪਨਾ ॥

جس رب کا دیا ہوا حکم مل جاتا ہے۔ اسی کا دیا ہوا خواب بھی ہوتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਮਾਇਆ ਦੀਨੀ ਤਿਨਿ ਲਾਈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ॥

جس نے مال و دولت عطا کی ہے، اس لیے اس نے ہی پیاس پیدا کی ہے۔

ਆਪਿ ਬਿਨਾਹੇ ਆਪਿ ਕਰੇ ਰਾਸਿ ॥

رب خود انسان کو فنا کرتا ہے اور خود ہی اس کی خواہش کی تکمیل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਆਗੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥੪॥੧੧॥੮੦॥

اے نانک ! رب کے حضور دعا کیا کر۔4۔11۔80۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 5۔

ਬਹੁ ਰੰਗ ਮਾਇਆ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਪੇਖੀ ॥

میں نے مختلف رنگوں والی خوبصورتی کئی طریقوں سے لبھاتے ہوئے دیکھی ہے۔

ਕਲਮ ਕਾਗਦ ਸਿਆਨਪ ਲੇਖੀ ॥

بہت سے اہل علم نے اپنے قلم سے کاغذ پر حکمت کی باتیں لکھی ہیں۔

ਮਹਰ ਮਲੂਕ ਹੋਇ ਦੇਖਿਆ ਖਾਨ ॥

میں نے کچھ لوگوں کو چودھری، راجا اور جاگیردار بنتے دیکھا ہے۔

ਤਾ ਤੇ ਨਾਹੀ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨ ॥੧॥

لیکن اس طرح بننے کے بعد بھی اس کا دل مطمئن نہیں ہوا۔ 1۔

ਸੋ ਸੁਖੁ ਮੋ ਕਉ ਸੰਤ ਬਤਾਵਹੁ ॥

اے سنتوں! مجھے وہ خوشی بتاؤ،

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੂਝੈ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس سے پیاس مٹ جائے اور دل مطمئن ہو جائے۔ 1۔وقفہ۔

ਅਸੁ ਪਵਨ ਹਸਤਿ ਅਸਵਾਰੀ ॥

چاہے میرے پاس ایروڈینامک گھوڑے اور ہاتھیوں کی سواری نہ ہوں،

ਚੋਆ ਚੰਦਨੁ ਸੇਜ ਸੁੰਦਰਿ ਨਾਰੀ ॥

چندن کا عطر، حسین عورتوں کا گہنا ہو،

ਨਟ ਨਾਟਿਕ ਆਖਾਰੇ ਗਾਇਆ ॥

میدان جنگ میں ناٹوں کے ناٹک، میرے لیے گانے والے کلاکار ہوں،

ਤਾ ਮਹਿ ਮਨਿ ਸੰਤੋਖੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੨॥

لیکن ان سے بھی دل کو اطمینان نہیں ملتا۔ 2۔

ਤਖਤੁ ਸਭਾ ਮੰਡਨ ਦੋਲੀਚੇ ॥

تخت، شاہی دربار، زیورات، قالین،

ਸਗਲ ਮੇਵੇ ਸੁੰਦਰ ਬਾਗੀਚੇ ॥

پھلوں کا ڈھیر، خوبصورت باغ،

ਆਖੇੜ ਬਿਰਤਿ ਰਾਜਨ ਕੀ ਲੀਲਾ ॥

شکار کا شوق اور بادشاہوں کے کھیل اور تفریح،

ਮਨੁ ਨ ਸੁਹੇਲਾ ਪਰਪੰਚੁ ਹੀਲਾ ॥੩॥

ایسی جھوٹی کاوشوں سے دل خوش نہیں ہوتا۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੰਤਨ ਸਚੁ ਕਹਿਆ ॥

مہربانی کرکے سنتوں نے یہ سچ ہی کہا ہے

ਸਰਬ ਸੂਖ ਇਹੁ ਆਨੰਦੁ ਲਹਿਆ ॥

کہ یہ لذت اور ساری خوشی صرف وہی انسان حاصل کرتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਈਐ ॥

جو سنتوں کی صحبت میں رہ کر رب کا کرتن گاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥੪॥

اے نانک ! سنتوں کی صحبت خوش نصیبی سے ہی ملتی ہے

ਜਾ ਕੈ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੋਈ ਸੁਹੇਲਾ ॥

جس کے پاس ہری نام نما دولت ہے،

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮੇਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧੨॥੮੧॥

وہی بہت خوش ہے۔ رب کی رحمت سے سنتوں کی صحبت ملتی ہے۔ 1۔ دوسرا وقفہ ۔ 12۔ 81۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوٗاریری محلہ 5۔

ਪ੍ਰਾਣੀ ਜਾਣੈ ਇਹੁ ਤਨੁ ਮੇਰਾ ॥

انسان خیال کرتا ہے کہ یہ جسم اس کا اپنا ہے۔

ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਉਆਹੂ ਲਪਟੇਰਾ ॥

وہ بار بار اس جسم سے ہی چمٹا ہے۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਗਿਰਸਤ ਕਾ ਫਾਸਾ ॥

جتنی دیر تک اس کے گلے میں بیٹا، بیوی اور گھر والے کا پھندا پڑا رہتا ہے۔

ਹੋਨੁ ਨ ਪਾਈਐ ਰਾਮ ਕੇ ਦਾਸਾ ॥੧॥

تب تک وہ رام کا غلام نہیں بنتا۔ 1۔

ਕਵਨ ਸੁ ਬਿਧਿ ਜਿਤੁ ਰਾਮ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

وہ کون سا طریقہ ہے، جس سے رام کی شان گائی جا سکتی ہے؟

ਕਵਨ ਸੁ ਮਤਿ ਜਿਤੁ ਤਰੈ ਇਹ ਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے ماں! وہ کون سی ذہانت ہے، جس سے یہ انسان ممتا سے پار ہو جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਭਲਾਈ ਸੋ ਬੁਰਾ ਜਾਨੈ ॥

جو کام انسان کی بھلائی کا ہو، وہ اسے ہی برا سمجھتا ہے۔

ਸਾਚੁ ਕਹੈ ਸੋ ਬਿਖੈ ਸਮਾਨੈ ॥

اگر کوئی اسے سچ کہے، تو وہ اسے زہر کی طرح کڑوا لگتا ہے۔

ਜਾਣੈ ਨਾਹੀ ਜੀਤ ਅਰੁ ਹਾਰ ॥

اسے نہیں پتہ کہ جیت کیا ہے اور ہار کیا ہے؟

ਇਹੁ ਵਲੇਵਾ ਸਾਕਤ ਸੰਸਾਰ ॥੨॥

اس دنیا میں معذور شخص کی زندگی کا یہی طریقہ ہے۔ 2۔

ਜੋ ਹਲਾਹਲ ਸੋ ਪੀਵੈ ਬਉਰਾ ॥

پاگل انسان زہر کو ہی پیتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਜਾਨੈ ਕਰਿ ਕਉਰਾ ॥

وہ رب کا امرت نام کڑوا سمجھتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗ ਕੈ ਨਾਹੀ ਨੇਰਿ ॥

وہ سادھو سنتوں کی صحبت کے قریب نہیں آتا،

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਭ੍ਰਮਤਾ ਫੇਰਿ ॥੩॥

جس کی وجہ سے وہ چوراسی لاکھ اندام نہانی میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਏਕੈ ਜਾਲਿ ਫਹਾਏ ਪੰਖੀ ॥

تمام انسان، پرندے کو مال نے اپنی محبت میں پھنسا رکھا ہے۔

ਰਸਿ ਰਸਿ ਭੋਗ ਕਰਹਿ ਬਹੁ ਰੰਗੀ ॥

انسان اس کا مزہ چکھ کر کئی طرح کی لذت حاصل کرتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

اے نانک ! کہو، جس شخص پر رب مہربان ہوگیا ہے،

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਤਾ ਕੇ ਕਾਟੇ ਜਾਲ ॥੪॥੧੩॥੮੨॥

کامل گرو نے اس کے مال و دولت کے بندھن کو کاٹ دیا ہے۔ 4۔ 13۔ 82۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 5۔

ਤਉ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮਾਰਗੁ ਪਾਈਐ ॥

اے رب ! آپ کے فضل و کرم سے زندگی کا راستہ ملتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥

رب کے فضل سے ہی نام کا دھیان کیا جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਬੰਧਨ ਛੁਟੈ ॥

رب کے کرم سے انسان غلامی سے آزادی حاصل کرلیتا ہے۔

ਤਉ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਉਮੈ ਤੁਟੈ ॥੧॥

اے رب ! آپ کے فضل سے تکبر کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਤੁਮ ਲਾਵਹੁ ਤਉ ਲਾਗਹ ਸੇਵ ॥

اے رب ! اگر آپ مجھے اپنی خدمت میں لگائیں، تو ہی میں آپ کی خدمت و پرستش میں لگتا ہوں۔

ਹਮ ਤੇ ਕਛੂ ਨ ਹੋਵੈ ਦੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! میں خود سے کچھ نہیں کرسکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਗਾਵਾ ਬਾਣੀ ॥

اے رب ! اگر آپ کو بہتر لگے تو میں آپ کی آواز گا سکتا ہوں۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਸਚੁ ਵਖਾਣੀ ॥

اے رب ! اگر آپ کو یہ اچھا لگے، تو میں سچ بولتا ہوں۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰ ਮਇਆ ॥

اگر آپ کو بہتر لگتا ہے، تبھی ستگرو کی مہربانی انسان پر ہوتی ہے۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਦਇਆ ॥੨॥

اے میرے آقا ! انسانوں کو تمام خوشیاں آپ کی رحمت سے ہی ملتی ہیں۔ 2۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਨਿਰਮਲ ਕਰਮਾ ॥

اے رب ! جو آپ کو مناسب لگتا ہے، وہ پاک عمل ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਸਚੁ ਧਰਮਾ ॥

اے مالک ! جو آپ کو فریفتہ کرتا ہے، وہی سچا مذہب ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਗੁਣ ਤੁਮ ਹੀ ਪਾਸਿ ॥

آپ ہی کے پاس تمام خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਤੂੰ ਸਾਹਿਬੁ ਸੇਵਕ ਅਰਦਾਸਿ ॥੩॥

اے رب ! آپ میرے مالک ہیں اور آپ کا خادم آپ کے سامنے یہی التجا کرتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ॥

رب کی محبت میں دل و جان پاک ہوجاتے ہیں۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਪਾਵਉ ਸਤਸੰਗਿ ॥

ست سنگ میں جانے سے ساری خوشیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔

ਨਾਮਿ ਤੇਰੈ ਰਹੈ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

اے رب ! میرا دل تیرے ہی نام میں مگن رہے۔

ਇਹੁ ਕਲਿਆਣੁ ਨਾਨਕ ਕਰਿ ਜਾਤਾ ॥੪॥੧੪॥੮੩॥

اے نانک ! میں اسے ہی بھلائی سمجھتا ہوں۔4۔14۔83۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ 5۔

ਆਨ ਰਸਾ ਜੇਤੇ ਤੈ ਚਾਖੇ ॥

اے میری زبان ! تو ہری راس کے علاوہ بقیہ جتنی بھی رس چکھتی ہے،

ਨਿਮਖ ਨ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਤੇਰੀ ਲਾਥੇ ॥

تیری پیاس ایک لمحے کے لیے بھی دور نہیں ہوتی۔

ਹਰਿ ਰਸ ਕਾ ਤੂੰ ਚਾਖਹਿ ਸਾਦੁ ॥

اگر تو ہری رس کی مٹھاس چکھ لے تو

ਚਾਖਤ ਹੋਇ ਰਹਹਿ ਬਿਸਮਾਦੁ ॥੧॥

تو اسے چکھ کر حیران ہوجائے گی۔ 1۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਰਸਨਾ ਪੀਉ ਪਿਆਰੀ ॥

اے میری پیاری زبان !تو ہری رس نما امرت پی کر۔

ਇਹ ਰਸ ਰਾਤੀ ਹੋਇ ਤ੍ਰਿਪਤਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس ہری راس کے ذائقے سے وابستہ ہو کر مطمئن ہوجائے گی۔1۔ وقفہ۔

ਹੇ ਜਿਹਵੇ ਤੂੰ ਰਾਮ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اے زبان ! تم رام کی شان گایا کر۔

ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਉ ॥

ہر لمحہ تو ہری رب کے نام کا دھیان کر۔

ਆਨ ਨ ਸੁਨੀਐ ਕਤਹੂੰ ਜਾਈਐ ॥

ہری رب کے نام کے علاوہ کچھ بھی نہیں سننا چاہئے اور ست سنگتی کے علاوہ کہیں اور نہیں جانا چاہئے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥੨॥

ست سنگ بڑی خوش قسمتی سے ملتی ہے۔ 2۔

ਆਠ ਪਹਰ ਜਿਹਵੇ ਆਰਾਧਿ ॥

اے زبان ! تو آٹھ پہر ہی بے پناہ اور

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਠਾਕੁਰ ਆਰਾਧਿ ॥

دنیا کے مالک پربرہما کی پرستش کر۔

ਈਹਾ ਊਹਾ ਸਦਾ ਸੁਹੇਲੀ ॥

یہاں (دنیا) اور وہاں (آخرت) میں تم ہمیشہ خوش رہو گے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਰਸਨ ਅਮੋਲੀ ॥੩॥

اے زبان ! رب کی تسبیح و تحمید کرنے سے تو انمول خصوصیات کی حامل ہوجائے گی۔ 3۔

ਬਨਸਪਤਿ ਮਉਲੀ ਫਲ ਫੁਲ ਪੇਡੇ ॥

چاہے نباتات کھلی رہتی ہے اور درختوں میں پھل اور پھول لگے ہوتے ہیں۔

ਇਹ ਰਸ ਰਾਤੀ ਬਹੁਰਿ ਨ ਛੋਡੇ ॥

لیکن ہری رس میں مگن ہوئی زبان اس ہری رس کو نہیں چھوڑتی

ਆਨ ਨ ਰਸ ਕਸ ਲਵੈ ਨ ਲਾਈ ॥

چونکہ کوئی دوسرا میٹھا اور نمکین ذائقہ اس کے برابر نہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਭਏ ਹੈ ਸਹਾਈ ॥੪॥੧੫॥੮੪॥

اے نانک ! گرو میرا مددگار بن گیا ہے۔ ۔4۔15۔84۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ۔5۔

ਮਨੁ ਮੰਦਰੁ ਤਨੁ ਸਾਜੀ ਬਾਰਿ ॥

دل ایک مندر ہے اور جسم اس کے قریب ایک ٹیلہ بنا ہوا ہے۔

ਇਸ ਹੀ ਮਧੇ ਬਸਤੁ ਅਪਾਰ ॥

اس مندر میں لازوال رب کی نام نما چیز موجود ہے۔

ਇਸ ਹੀ ਭੀਤਰਿ ਸੁਨੀਅਤ ਸਾਹੁ ॥

سنتوں سے سنتے ہیں کہ نام دینے والا ساہوکار رب اس مندر میں ہی رہتا ہے۔

ਕਵਨੁ ਬਾਪਾਰੀ ਜਾ ਕਾ ਊਹਾ ਵਿਸਾਹੁ ॥੧॥

کون سا سوداگر ہے جس پر وہاں بھروسہ کیا جاتا ہے۔1۔

ਨਾਮ ਰਤਨ ਕੋ ਕੋ ਬਿਉਹਾਰੀ ॥

کوئی نایاب تاجر ہی ہے، جو نام جوہر کا کاروبار کرتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭੋਜਨੁ ਕਰੇ ਆਹਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ سوداگر اس نام نما امرت کو اپنی خوراک بناتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪੀ ਸੇਵ ਕਰੀਜੈ ॥

میں اپنا دل و جان اس کے حوالے کرکے اس کی خدمت کروں گا۔

ਕਵਨ ਸੁ ਜੁਗਤਿ ਜਿਤੁ ਕਰਿ ਭੀਜੈ ॥

جو مجھے یہ بتائے کہ وہ کون سی چال ہے جس سے واہے گرو راضی ہوتا ہے۔

ਪਾਇ ਲਗਉ ਤਜਿ ਮੇਰਾ ਤੇਰੈ ॥

اپنا غرور میری اور تیری گنوا کر، میں اس کے پاؤں چھوتا ہوں۔

ਕਵਨੁ ਸੁ ਜਨੁ ਜੋ ਸਉਦਾ ਜੋਰੈ ॥੨॥

وہ کون سا آدمی ہے جو مجھے بھی نام کے کاروبار میں لگادے۔ 2۔

ਮਹਲੁ ਸਾਹ ਕਾ ਕਿਨ ਬਿਧਿ ਪਾਵੈ ॥

میں کس ذریعے سے اس سوداگر کے مندر تک پہنچ سکتا ہوں۔

ਕਵਨ ਸੁ ਬਿਧਿ ਜਿਤੁ ਭੀਤਰਿ ਬੁਲਾਵੈ ॥

وہ کون سا طریقہ ہے جس سے وہ مجھے اندر بلالے؟

ਤੂੰ ਵਡ ਸਾਹੁ ਜਾ ਕੇ ਕੋਟਿ ਵਣਜਾਰੇ ॥

اے رب ! تو بڑا تاجر ہے، جس کے کروڑوں ہی دکان دار ہیں۔

ਕਵਨੁ ਸੁ ਦਾਤਾ ਲੇ ਸੰਚਾਰੇ ॥੩॥

وہ کون داتا ہے جو میرا ہاتھ پکڑ کر اس کے مندر میں پہنچادے؟ 3۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਨਿਜ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ॥

تلاش کرتے کرتے میں نے اپنا ٹھکانہ (گھر) پالی ا ہے۔

ਅਮੋਲ ਰਤਨੁ ਸਾਚੁ ਦਿਖਲਾਇਆ ॥

حقیقی صادق رب نے مجھے انمول جوہر دکھایا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਬ ਮੇਲੇ ਸਾਹਿ ॥

جب تاجر (رب) کرم کرتا ہے تو وہ مخلوق کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਕੈ ਵੇਸਾਹਿ ॥੪॥੧੬॥੮੫॥

اے نانک ! یہ تب ہوتا ہے جب مخلوق کو گرو پر یقین ہوتا ہے۔4۔16۔85۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ਗੁਆਰੇਰੀ ॥

گوڑی محلہ 5 گؤارے ری۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਰਹੈ ਇਕ ਰੰਗਾ ॥

جو لوگ دن رات رب کی محبت میں مگن رہتے ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਜਾਣੈ ਸਦ ਹੀ ਸੰਗਾ ॥

اور ہمیشہ اپنے آس پاس رب کو سمجھتے ہیں۔

ਠਾਕੁਰ ਨਾਮੁ ਕੀਓ ਉਨਿ ਵਰਤਨਿ ॥

انہوں نے آقا کے نام کو اپنا طرز زندگی بنا لیا ہے۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਵਨੁ ਹਰਿ ਕੈ ਦਰਸਨਿ ॥੧॥

وہ واہے گرو کے دیدار کرکے مطمئن اور پر سکون ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਮਨ ਤਨ ਹਰੇ ॥

واہےگرو کے ساتھ تعلق ہونے سے ان کا دل اور جسم کِھل جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਸਰਨੀ ਪਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کامل گرو کی پناہ لیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ

ਚਰਣ ਕਮਲ ਆਤਮ ਆਧਾਰ ॥

واہےگرو کے قدم کنول ان کی روح کا سہارا بن جاتے ہیں۔

ਏਕੁ ਨਿਹਾਰਹਿ ਆਗਿਆਕਾਰ ॥

وہ صرف ایک واہےگرو کو دیکھتے ہیں اور اس کے فرماں بردار بن جاتے ہیں۔

ਏਕੋ ਬਨਜੁ ਏਕੋ ਬਿਉਹਾਰੀ ॥

وہ صرف ایک نام کا کاروبار کرتے ہیں اور نام کا ذکر ان کا پیشہ بن جاتا ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਹਿ ਬਿਨੁ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ॥੨॥

وہ غیر متشکل رب کے سوا کسی کو نہیں جانتے۔2۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਦੁਹਹੂੰ ਤੇ ਮੁਕਤੇ ॥

وہ خوشی اور غم دونوں سے آزاد ہے۔

ਸਦਾ ਅਲਿਪਤੁ ਜੋਗ ਅਰੁ ਜੁਗਤੇ ॥

ان کو ہمیشہ دنیا سے الگ رہنے اور رب سے جڑے رہنے کا طریقہ آتا ہے۔

ਦੀਸਹਿ ਸਭ ਮਹਿ ਸਭ ਤੇ ਰਹਤੇ ॥

وہ سب سے پیار کرتے دکھائی دیتے ہیں اور سب سے الگ بھی دکھائی دیتے ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਓਇ ਧਿਆਨੁ ਧਰਤੇ ॥੩॥

وہ پربرہما رب کی یاد میں دھیان لگا کر رکھتے ہیں۔ ۔3۔

ਸੰਤਨ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਵਨ ਵਖਾਨਉ ॥

سنتوں کی عظمت کا میں کیا کیا بیان کرسکتا ہوں؟

ਅਗਾਧਿ ਬੋਧਿ ਕਿਛੁ ਮਿਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨਉ ॥

ان کی عقل لامحدود ہے لیکن میں ان کی قدر نہیں جانتا۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਮੋਹਿ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ॥

اے پربرہما رب ! مجھ پر مہربانی کیجیے،

ਧੂਰਿ ਸੰਤਨ ਕੀ ਨਾਨਕ ਦੀਜੈ ॥੪॥੧੭॥੮੬॥

نانک کو سنتوں کے قدموں کی خاک دو۔۔4۔17۔86

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوارےری محلہ 5۔

ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਸਖਾ ਤੂੰਹੀ ਮੇਰਾ ਮੀਤੁ ॥

اے واہے گرو ! تو ہی میرا ساتھی ہے اور تو ہی میرا دوست ہے۔

ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਹੀਤੁ ॥

تو ہی میرا محبوب ہے اور تیرے ساتھ ہی میری محبت ہے۔

ਤੂੰ ਮੇਰੀ ਪਤਿ ਤੂਹੈ ਮੇਰਾ ਗਹਣਾ ॥

تو ہی میرا وقار ہے اور تو ہی میرا زیور ہے۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਨਿਮਖੁ ਨ ਜਾਈ ਰਹਣਾ ॥੧॥

میں تیرے بنا ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا۔ 1۔

ਤੂੰ ਮੇਰੇ ਲਾਲਨ ਤੂੰ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ॥

اے ب ! تو ہی میرا خوبصورت لعل ہے اور تو ہی میری زندگی ہے۔

ਤੂੰ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬ ਤੂੰ ਮੇਰੇ ਖਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہی میرا آقا ہے اور تو ہی میرا جاگیردار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਤੁਮ ਰਾਖਹੁ ਤਿਵ ਹੀ ਰਹਨਾ ॥

اے آقا ! جیسے تم مجھے رکھتے ہو، ویسے ہی میں رہتا ہوں۔

ਜੋ ਤੁਮ ਕਹਹੁ ਸੋਈ ਮੋਹਿ ਕਰਨਾ ॥

تم جو کہتے ہو، وہی میں کرتا ہوں۔

ਜਹ ਪੇਖਉ ਤਹਾ ਤੁਮ ਬਸਨਾ ॥

جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں ادھر ہی میں تیرا ٹھکانہ پاتا ہوں۔

ਨਿਰਭਉ ਨਾਮੁ ਜਪਉ ਤੇਰਾ ਰਸਨਾ ॥੨॥

اے بے خوف رب ! میں اپنی زبان سے تیرا نام لیتا رہتا ہوں۔ ۔2۔

ਤੂੰ ਮੇਰੀ ਨਵ ਨਿਧਿ ਤੂੰ ਭੰਡਾਰੁ ॥

اے رب ! تو میرا اپنا خزانہ ہے اور تو ہی میرا ذخیرہ ہے۔

ਰੰਗ ਰਸਾ ਤੂੰ ਮਨਹਿ ਅਧਾਰੁ ॥

اے مالك ! میں تیری محبت میں ڈھل گیا ہوں اور تو میرے دل کا سہارا ہیں۔

ਤੂੰ ਮੇਰੀ ਸੋਭਾ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਰਚੀਆ ॥

تو ہی میری شان ہے اور میں تیرے ساتھ ہی دھیان لگا کر رکھتا ہوں۔

ਤੂੰ ਮੇਰੀ ਓਟ ਤੂੰ ਹੈ ਮੇਰਾ ਤਕੀਆ ॥੩॥

تُو میری حفاظت گاہ ہے اور تُو ہی میری پناہ ہے۔ ۔3۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਤੁਹੀ ਧਿਆਇਆ ॥

اے رب ! میں اپنے من اور تن میں تیرا ہی دھیان کرتا رہتا ہوں۔

ਮਰਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ॥

میں نے گرو جی سے تیرا راز حاصل کر لیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਦ੍ਰਿੜਿਆ ਇਕੁ ਏਕੈ ॥

ست گرو سے میں نے صرف ایک واہے گرو کے نام کے ذکر کو مضبوط پکڑ لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਟੇਕੈ ॥੪॥੧੮॥੮੭॥

اے نانک ! ہری رب کا نام ہی میرا سہارا ہے۔4۔18۔87۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوارے ری محلہ 5۔

ਬਿਆਪਤ ਹਰਖ ਸੋਗ ਬਿਸਥਾਰ ॥

دولت کا سُکھ اور دکھ میں کردار ہے۔

ਬਿਆਪਤ ਸੁਰਗ ਨਰਕ ਅਵਤਾਰ ॥

وہ جنت میں پیدا ہونے والی مخلوق کو سُکھ کی صورت میں اور جہنم کی مخلوق کو دکھ کی صورت میں متاثر کرتی ہے۔

ਬਿਆਪਤ ਧਨ ਨਿਰਧਨ ਪੇਖਿ ਸੋਭਾ ॥

یہ امیر، غریب اور خوبصورت لوگوں پر اثر انداز ہوتی دیکھی جاتی ہے۔

ਮੂਲੁ ਬਿਆਧੀ ਬਿਆਪਸਿ ਲੋਭਾ ॥੧॥

یہ لالچ کی صورت میں مخلوق میں پھیلی ہوئی ہے اور تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ 1۔

ਮਾਇਆ ਬਿਆਪਤ ਬਹੁ ਪਰਕਾਰੀ ॥

دولت بہت سے طریقوں سے متاثر کرتی ہے۔

ਸੰਤ ਜੀਵਹਿ ਪ੍ਰਭ ਓਟ ਤੁਮਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! سادھو سنت اپنی زندگی اس کے اثر کے بغیر تیری پناہ میں گزارتے ہیں۔ 1۔ وقفہ

ਬਿਆਪਤ ਅਹੰਬੁਧਿ ਕਾ ਮਾਤਾ ॥

دولت اس سے لپٹی ہوئی ہے جو مغرور عقل سے مدہوش ہوتا ہے۔

ਬਿਆਪਤ ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਸੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

جو اپنے بیٹوں اور بیوی کی محبت میں مگن ہوا ہے اس سے بھی دولت لپٹی ہوئی ہے۔

ਬਿਆਪਤ ਹਸਤਿ ਘੋੜੇ ਅਰੁ ਬਸਤਾ ॥

خوب صورت عورت اس سے لپٹی ہوئی ہے جو ہاتھیوں، گھوڑوں اور خوبصورت لباسوں سے مزین ہے۔

ਬਿਆਪਤ ਰੂਪ ਜੋਬਨ ਮਦ ਮਸਤਾ ॥੨॥

وہ (خوب صورت عورت) اس آدمی سے لپٹی ہوئی ہے جو خوبصورتی اور جوانی کے نشے میں مست ہوا ہے۔

۔2۔

ਬਿਆਪਤ ਭੂਮਿ ਰੰਕ ਅਰੁ ਰੰਗਾ ॥

زمین جائداد کے مالکوں، غریبوں اور آسائشوں سے لپٹی ہوئی ہے۔

ਬਿਆਪਤ ਗੀਤ ਨਾਦ ਸੁਣਿ ਸੰਗਾ ॥

یہ محفلوں میں گانے اور راگ سننے والوں سے لپٹی ہوئی ہے۔

ਬਿਆਪਤ ਸੇਜ ਮਹਲ ਸੀਗਾਰ ॥

یہ سیج، ہار سنگار، محلات میں موجود ہوتی ہے۔

ਪੰਚ ਦੂਤ ਬਿਆਪਤ ਅੰਧਿਆਰ ॥੩॥

یہ لالچ کے اندھیروں میں کامادک پانچوں دوت بن کر اثر ڈال رہی ہے۔ 3۔

ਬਿਆਪਤ ਕਰਮ ਕਰੈ ਹਉ ਫਾਸਾ ॥
یہ خوب صورت عورت اس کے اوپر چھا گئی ہے جو تکبر میں پھنس کر اپنا عمل کرتا ہے۔

ਬਿਆਪਤਿ ਗਿਰਸਤ ਬਿਆਪਤ ਉਦਾਸਾ ॥
یہ ہم پر گھر میں بھی اثر انداز ہوتی ہے اور چھوڑنے پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

ਆਚਾਰ ਬਿਉਹਾਰ ਬਿਆਪਤ ਇਹ ਜਾਤਿ ॥
خوب صورت عورت ہم پر ہمارے کردار، کام کاج اور ذات سے حملہ کرتی ہے۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਬਿਆਪਤ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਰੰਗ ਰਾਤ ॥੪॥
سوائے ان کے جو واہے گرو کی محبت میں مگن ہیں، یہ ہر چیز سے چپکتی ہے۔ 4۔

ਸੰਤਨ ਕੇ ਬੰਧਨ ਕਾਟੇ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥
رب نے سنتوں کے بندھن کاٹ دیے ہیں۔

ਤਾ ਕਉ ਕਹਾ ਬਿਆਪੈ ਮਾਇ ॥
خوب صورت عورت ان سے کیسے چپک سکتی ہے؟

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਧੂਰਿ ਸੰਤ ਪਾਈ ॥
اے نانک ! جس کو سنتوں کے قدموں کی خاک حاصل ہوئی ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ਮਾਈ ॥੫॥੧੯॥੮੮॥

خوبصورت عورت اس کے قریب نہیں آتی۔5۔19۔88۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤارےری محلہ 5

ਨੈਨਹੁ ਨੀਦ ਪਰ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਵਿਕਾਰ ॥

پرائی عورت کے حسن کو ہوس نما بری نگاہ سے دیکھنے سے آنکھیں نیند میں سوئی ہوئی ہوتی ہیں۔

ਸ੍ਰਵਣ ਸੋਏ ਸੁਣਿ ਨਿੰਦ ਵੀਚਾਰ ॥

مذمت کے خیالات کو سن کر کان سوئے ہوئے ہیں۔

ਰਸਨਾ ਸੋਈ ਲੋਭਿ ਮੀਠੈ ਸਾਦਿ ॥

جسم میٹھی چیزوں کے ذائقے کی تڑپ اور لالچ میں زبان سوئی ہوئی ہے۔

ਮਨੁ ਸੋਇਆ ਮਾਇਆ ਬਿਸਮਾਦਿ ॥੧॥

دولت کی عجیب چمک دمک دیکھ کر دل سویا ہوا ہے۔ 1۔

ਇਸੁ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਕੋਈ ਜਾਗਤੁ ਰਹੈ ॥

جسم نما گھر میں کوئی نادر آدمی ہی جاگتا رہتا ہے۔

ਸਾਬਤੁ ਵਸਤੁ ਓਹੁ ਅਪਨੀ ਲਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور وہ اپنی پونجی محفوظ پالیتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਸਗਲ ਸਹੇਲੀ ਅਪਨੈ ਰਸ ਮਾਤੀ ॥

دل کے مددگار پانچ حسی اعضاء، اپنے ذائقے میں مست ہیں۔

ਗ੍ਰਿਹ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਖਬਰਿ ਨ ਜਾਤੀ ॥

وہ اپنے گھر کی حفاظت کرنا نہیں جانتی۔

ਮੁਸਨਹਾਰ ਪੰਚ ਬਟਵਾਰੇ ॥

پانچوں برے خیال اغواکار اور لٹیرے ہیں۔

ਸੂਨੇ ਨਗਰਿ ਪਰੇ ਠਗਹਾਰੇ ॥੨॥

لٹیرے ویران شہر میں آجاتے ہیں۔ ۔2۔

ਉਨ ਤੇ ਰਾਖੈ ਬਾਪੁ ਨ ਮਾਈ ॥

ان سے والدین بچا نہیں سکتے۔

ਉਨ ਤੇ ਰਾਖੈ ਮੀਤੁ ਨ ਭਾਈ ॥

دوست اور بھائی بھی ان سے حفاظت نہیں کر سکتے۔

ਦਰਬਿ ਸਿਆਣਪ ਨਾ ਓਇ ਰਹਤੇ ॥

دولت اور چالاکی سے وہ نہیں رکتے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਓਇ ਦੁਸਟ ਵਸਿ ਹੋਤੇ ॥੩॥

لیکن نیک صحبت میں وہ شریر قابو میں آجاتے ہیں۔ ۔3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਸਾਰਿੰਗਪਾਣਿ ॥

اے سارنگپانی رب ! مجھ پر رحم فرمائیے۔

ਸੰਤਨ ਧੂਰਿ ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ॥

مجھے سنتوں کے قدموں کی خاک عطا فرما کیونکہ یہ قدموں کی خاک ہی میرے لیے کامل خزانہ ہے۔

ਸਾਬਤੁ ਪੂੰਜੀ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਿ ॥

ست گرو کی صحبت میں نام نما پونجی محفوظ رہتی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਗੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੪॥

نانک پربرہما رب کی محبت میں جاگتا ہے۔ 4۔

ਸੋ ਜਾਗੈ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਕਿਰਪਾਲੁ ॥

صرف وہی جاگتا ہے جس پر رب مہربان ہو۔

ਇਹ ਪੂੰਜੀ ਸਾਬਤੁ ਧਨੁ ਮਾਲੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੨੦॥੮੯॥

یہ پونجی، مال اور جائیداد پھر بچے رہتے ہیں۔ 1۔ وقفہ دوجا۔20۔89۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گواریری محلہ 5۔

ਜਾ ਕੈ ਵਸਿ ਖਾਨ ਸੁਲਤਾਨ ॥

اے مخلوق ! جس رب کے قبضے میں سردار اور سلطان ہیں۔

ਜਾ ਕੈ ਵਸਿ ਹੈ ਸਗਲ ਜਹਾਨ ॥

جس کے نیچے ساری دنیا ہے۔

ਜਾ ਕਾ ਕੀਆ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ॥

جس کے کرنے سے سب کچھ ہو رہا ہے

ਤਿਸ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥੧॥

اس سے باہر کچھ بھی نہیں۔ 1۔

ਕਹੁ ਬੇਨੰਤੀ ਅਪੁਨੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਹਿ ॥

اے مخلوق ! اپنے ست گرو سے دعا کر۔

ਕਾਜ ਤੁਮਾਰੇ ਦੇਇ ਨਿਬਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ آپ کے تمام کام مکمل کرے گا۔ 1۔ وقفہ

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਜਾ ਕਾ ਦਰਬਾਰੁ ॥

اس رب کا دربار سب سے اونچا ہے۔

ਸਗਲ ਭਗਤ ਜਾ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

اس کا نام اس کے تمام عقیدت مندوں کا سہارا ہے۔

ਸਰਬ ਬਿਆਪਿਤ ਪੂਰਨ ਧਨੀ ॥

دنیا کا مالک رب سب میں موجود ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਸੋਭਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਬਨੀ ॥੨॥

اس کی شان تمام جانداروں کے دلوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ ۔2۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਦੁਖ ਡੇਰਾ ਢਹੈ ॥

جس رب کو یاد کرنے سے دکھوں کا پہاڑ ختم ہو جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਜਮੁ ਕਿਛੂ ਨ ਕਹੈ ॥

جس کو یاد کرنے سے یم دوت تجھے تکلیف نہیں دیتا۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਹੋਤ ਸੂਕੇ ਹਰੇ ॥

جس کی پوجا کرنے سے مرجھایا دل کِھل جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਡੂਬਤ ਪਾਹਨ ਤਰੇ ॥੩॥

جس کی عبادت کرنے سے ڈوبنے والے پتھر یعنی گنہ گار لوگ بھی دنیوی سمندر سے پار ہو جاتے ہیں۔ 3۔

ਸੰਤ ਸਭਾ ਕਉ ਸਦਾ ਜੈਕਾਰੁ ॥

میں ہمیشہ سنتوں کی مجلس کے سامنے جھکتا ہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਨ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੁ ॥

ہری رب کا نام سنتوں کی زندگی کی بنیاد ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੇਰੀ ਸੁਣੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے نانک ! رب نے میری دعا سن لی ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੋ ਕਉ ਨਾਮ ਨਿਵਾਸਿ ॥੪॥੨੧॥੯੦॥

سنتوں کی مہربانی سے مجھے وا ہے گرو کے نام میں ٹھکانہ مل گیا ہے۔4۔21۔90۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤارے ری محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰ ਦਰਸਨਿ ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰੀ ॥

ست گرو کے دیدار سے خواہش کی آگ بجھ گئی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟਤ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥

ست گرو سے ملنے کے بعد تکبر ختم ہو گیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਿ ਨਾਹੀ ਮਨੁ ਡੋਲੈ ॥

ست گرو کی صحبت میں ذہن نہیں ڈگمگاتا۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੋਲੈ ॥੧॥

گرو کے ذریعہ، مخلوق امرت کلام کا تلفظ کرتی ہے۔ 1۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਸਾਚਾ ਜਾ ਸਚ ਮਹਿ ਰਾਤੇ ॥

جب سے میرا دل حق کی محبت میں مگن ہوا ہے، تب سے میں نے دیکھا ہے کہ وہ سچا رب ساری دنیا میں رہتا ہے۔

ਸੀਤਲ ਸਾਤਿ ਗੁਰ ਤੇ ਪ੍ਰਭ ਜਾਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے ذریعے رب کو جان کر میرا دل ٹھنڈا اور پرسکون ہو گیا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜਪੈ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

سنتوں کی مہربانی سے انسان ہری کے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਉ ॥

سنتوں کے نذرانے سے انسان ہری کی حمد گاتا ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸਗਲ ਦੁਖ ਮਿਟੇ ॥

سنتوں کی رحمت سے انسان کے تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਬੰਧਨ ਤੇ ਛੁਟੇ ॥੨॥

سنتوں کے فضل سے مخلوق کو(دنیا کے لالچ کے)بندھنوں سے آزادی ملتی ہے۔2۔

ਸੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਮਿਟੇ ਮੋਹ ਭਰਮ ॥

سنتوں کے کرم سے وہم اور شکوک مٹ گئے ہیں۔

ਸਾਧ ਰੇਣ ਮਜਨ ਸਭਿ ਧਰਮ ॥

سنتوں کے قدموں کی خاک میں غسل کرنے سے تمام مذہبی اعمال کا پھل مل جاتا ہے۔

ਸਾਧ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਗੋਵਿੰਦੁ ॥

جب سنت کریم ہوتا ہے تو گووند رحیم ہو جاتا ہے۔

ਸਾਧਾ ਮਹਿ ਇਹ ਹਮਰੀ ਜਿੰਦੁ ॥੩॥

میری یہ روح سنتوں میں رہتی ہے۔3۔

ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਕਿਰਪਾਲ ਧਿਆਵਉ ॥

اگر میں مہربان واہے گرو کے بارے میں سوچوں، جو کرم کا ذخیرہ ہے،

ਸਾਧਸੰਗਿ ਤਾ ਬੈਠਣੁ ਪਾਵਉ ॥

تو ہی میں سنتوں کی صحبت میں بیٹھ سکتا ہوں۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਣ ਕਉ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨੀ ਦਇਆ ॥

اے نانک ! جب رب نے مجھ ناکارہ پر رحم کیا

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਲਇਆ ॥੪॥੨੨॥੯੧॥

تو میں نے سنتوں کی محفل میں نام کا ذکر کیا ہے۔4۔22۔91۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوارے ری محلہ 5۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਪਿਓ ਭਗਵੰਤੁ ॥

میں سنتوں کی مجلس میں واہے گرو کو یاد کرتا ہوں۔

ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਗੁਰਿ ਮੰਤੁ ॥

گرو نے مجھے صرف نام کا منتر عطا کیا ہے۔

ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨ ਭਏ ਨਿਰਵੈਰ ॥

اپنے تکبر کو چھوڑ کر میں آزاد ہو گیا ہوں۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪੂਜਹੁ ਗੁਰ ਪੈਰ ॥੧॥

دن کے آٹھوں پہر گرو کے قدموں کی پوجا کرو۔ 1۔

ਅਬ ਮਤਿ ਬਿਨਸੀ ਦੁਸਟ ਬਿਗਾਨੀ ॥

تب میرا پرایا شیطانی دماغ تباہ ہو گیا"

ਜਬ ਤੇ ਸੁਣਿਆ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے میں نے ہری کی شان اپنے کانوں سے سنی ہے۔ 1۔ وقفہ

ਸਹਜ ਸੂਖ ਆਨੰਦ ਨਿਧਾਨ ॥

محافظ رب جو فطری خوشی اور مسرت کا ذخیرہ ہے،

ਰਾਖਨਹਾਰ ਰਖਿ ਲੇਇ ਨਿਦਾਨ ॥

آخر تک میری حفاظت کرے گا۔

ਦੂਖ ਦਰਦ ਬਿਨਸੇ ਭੈ ਭਰਮ ॥

میرے دکھ درد اور خوف و دہشت ختم ہو گئے ہیں۔

ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਖੇ ਕਰਿ ਕਰਮ ॥੨॥

رب نے مہربانی کر کے میری پیدائش اور موت کے چکر سے حفاظت کی ہے۔2۔

ਪੇਖੈ ਬੋਲੈ ਸੁਣੈ ਸਭੁ ਆਪਿ ॥

رب خود ہی سب کچھ دیکھتا، بولتا اور سنتا ہے۔

ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਤਾ ਕਉ ਮਨ ਜਾਪਿ ॥

اے میرے دل ! اس رب کو ہمیشہ یاد رکھ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہتا ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭਇਓ ਪਰਗਾਸੁ ॥

سنتوں کے فضل سے میرے دل میں رب کے نور کا چراغ جل گیا ہے۔

ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਏਕੈ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥੩॥

ایک واہے گرو جو خوبیوں کا ذخیرہ ہے، ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸੁਣਤ ਪੁਨੀਤ ॥

وہ سب جو منہ سے اس کی تعظیم بیان کرتے اور سنتے رہتے ہیں پاک و صاف ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਗਾਵਹਿ ਨਿਤ ਨੀਤ ॥

اور ہمیشہ گووند کی تعظیم و تسبیح کرتے رہو،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਉ ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

اے نانک ! جس پر واہے گرو مہربان ہوجاتا ہے،

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਸਭ ਪੂਰਨ ਘਾਲ ॥੪॥੨੩॥੯੨॥

اس مخلوق کی نام کی پوجا مکمل ہو جاتی ہے۔4۔23۔92۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوارے ری محلہ 5۔

ਬੰਧਨ ਤੋੜਿ ਬੋਲਾਵੈ ਰਾਮੁ ॥
ست گرو دولت کی ہوس کے بندھن کو توڑ کر انسان سے رام کا ذکر کرواتا ہے۔

ਮਨ ਮਹਿ ਲਾਗੈ ਸਾਚੁ ਧਿਆਨੁ ॥
اس شخص کے دل میں سچے واہے گرو کا دھیان لگ جاتا ہے۔

ਮਿਟਹਿ ਕਲੇਸ ਸੁਖੀ ਹੋਇ ਰਹੀਐ ॥
اس کی پریشانیاں مٹ جاتی ہیں اور وہ آدمی خوشی سے جیتا ہے۔

ਐਸਾ ਦਾਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਕਹੀਐ ॥੧॥
صرف اسے داتا کو ہی ست گرو کہا جاتا ہے۔ 1۔

ਸੋ ਸੁਖਦਾਤਾ ਜਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੈ ॥
صرف وہی خوشی دینے والا ہے، جو مخلوق سے رب کے نام کا ذکر کرواتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤਿਸੁ ਸੰਗਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
اور مہربانی کر کے اس کے ساتھ ملادیتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਜਿਸੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤਿਸੁ ਆਪਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥
جس شخص پر واہے گرو مہربان ہو جاتا ہے، وہ اسے گرو سے ملا دیتا ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਗੁਰੂ ਤੇ ਪਾਵੈ ॥

وہ سارے زخیرے اور خزانے گرو سے حاصل کرلیتا ہے۔

ਆਪੁ ਤਿਆਗਿ ਮਿਟੈ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ॥

جو شخص اپنا غرور چھوڑ دیتا ہے، اس کی پیدائش اور موت کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਣਾ ॥੨॥

وہ سنتوں کی صحبت میں پربرہما کو پہچان لیتا ہے۔ 2۔

ਜਨ ਊਪਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਦਇਆਲ ॥

رب اپنے خادم پر مہربان ہو گیا ہے۔

ਜਨ ਕੀ ਟੇਕ ਏਕ ਗੋਪਾਲ ॥

اس خادم کا سہارا صرف ایک گوپال ہے۔

ਏਕਾ ਲਿਵ ਏਕੋ ਮਨਿ ਭਾਉ ॥

وہ خادم اپنا دھیان صرف ایک واہے گرو میں رکھتا ہے اور اس کے دل میں صرف ایک واہے گرو کی محبت ہوتی ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਜਨ ਕੈ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥੩॥

ہری کا نام ہی خادم کے لیے پورا ذخیرہ ہے۔3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

جو پربرہما سے محبت کرتا ہے،

ਨਿਰਮਲ ਕਰਣੀ ਸਾਚੀ ਰੀਤਿ ॥

اس کے اعمال پاکیزہ ہیں اور زندگی کا طرز عمل سچا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੇਟਿਆ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥

کامل گرو نے جہالت کے اندھیرے کو مٹا دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਰ ਅਪਾਰਾ ॥੪॥੨੪॥੯੩॥

نانک کا رب لامحدود اور لازوال ہے۔ ۔4۔24۔63۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوارےری محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਰੈ ਜਨੁ ਸੋਇ ॥

جس کے دل میں واہے گرو رہتا ہے وہ دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

جس کی قسمت میں لکھا ہوتاہے، وہ واہے گرو کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਦੂਖੁ ਰੋਗੁ ਕਛੁ ਭਉ ਨ ਬਿਆਪੈ ॥

دکھ،بیماری اور خوف اس پر ذرا بھی اثر نہیں کرتے،

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਹਰਿ ਜਾਪੈ ॥੧॥

جو اپنے دل میں واہے گرو کے امرت نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔1۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸੁਰੁ ਧਿਆਈਐ ॥

ہمیں پر برہما رب کا ہی دھیان کرنا چاہیے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਇਹ ਮਤਿ ਪਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ سمجھ ایک کامل گرو سے حاصل ہوتی ہے۔1۔ وقفہ۔

ਕਰਣ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਦਇਆਲ ॥

مہربان رب خود ہی سب کچھ کرنے والا اور مخلوق سے کرانے والا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਗਲੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

وہ کائنات کی تمام مخلوق کو پالتا ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਸਦਾ ਬੇਅੰਤਾ ॥

رب ہمیشہ ناقابل رسائی، پوشیدہ اور لازوال ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਮਨਾ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਮੰਤਾ ॥੨॥

اے میرے دل ! کامل گرو کی تعلیم سے رب کا ذکر کرو۔ 2۔

ਜਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਰਬ ਨਿਧਾਨੁ ॥

تمام خزانے رب کی خدمت سے حاصل ہوتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪੂਜਾ ਪਾਈਐ ਮਾਨੁ ॥

رب کی عبادت سے عزت و وقار ملتا ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਟਹਲ ਨ ਬਿਰਥੀ ਜਾਇ ॥

رب کی خدمت بے کار نہیں جاتی،

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੩॥

اس لیے روزانہ اس کی حمد بیان کرتے رہو۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

عالم الغیب رب ! مجھ پر رحم کیجیے۔

ਸੁਖ ਨਿਧਾਨ ਹਰਿ ਅਲਖ ਸੁਆਮੀ ॥

دنیا کا مالک، ناقابل حصول واہے گرو آسائشوں کا خزانہ ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

تمام مخلوق تیری پناہ میں ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ॥੪॥੨੫॥੯੪॥

اے نانک ! مجھے رب کا نام مل جائے، کیونکہ اس کا نام ہی میرے لیے بڑائی ہے۔ ۔4۔25۔94۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوارے ری محلہ 5۔

ਜੀਅ ਜੁਗਤਿ ਜਾ ਕੈ ਹੈ ਹਾਥ ॥

جس واہے گرو کے اختیار میں مخلوق کی زندگی کی ڈور ہے،

ਸੋ ਸਿਮਰਹੁ ਅਨਾਥ ਕੋ ਨਾਥੁ ॥

صرف اسی کا ذکر کرو، وہ یتیموں کا رب ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਚਿਤਿ ਆਏ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

اگر انسان واہے گرو کو یاد کرتا رہے تو اس کے سارے دکھ ختم ہو جاتے ہیں۔

ਭੈ ਸਭ ਬਿਨਸਹਿ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ॥੧॥

ہری کے نام کے ذکر سے تمام خطرے ختم ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਉ ਕਾਹੇ ਕਾ ਮਾਨਹਿ ॥

اے مخلوق! تو واہے گرو کے علاوا کسی دوسرے سے ڈر کا احساس کیوں کرتا ہے؟

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਕਾਹੇ ਸੁਖੁ ਜਾਨਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تو رب کو بھلا دیتا ہے تو پھر اپنے آپ کو آرام میں کیوں سمجھتے ہو 1۔ وقفہ

ਜਿਨਿ ਧਾਰੇ ਬਹੁ ਧਰਣਿ ਅਗਾਸ ॥

جس نے بہت سے زمین و آسمان قائم کیے ہیں،

ਜਾ ਕੀ ਜੋਤਿ ਜੀਅ ਪਰਗਾਸ ॥

تمام مخلوق میں جس کے نور کی روشنی ہے

ਜਾ ਕੀ ਬਖਸ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਇ ॥

جس کی رحمت کو کوئی بھی مٹا نہیں سکتا۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ॥੨॥

اس رب کا ذکر کرنے انسان بے خوف ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਆਠ ਪਹਰ ਸਿਮਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮੁ ॥

دن میں آٹھوں پہر رب کے نام کا ذکر کرتے رہو۔

ਅਨਿਕ ਤੀਰਥ ਮਜਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ॥

چونکہ رب کے نام کا ذکر ہی کئی زیارتوں کا غسل ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਸਰਣੀ ਪਾਹਿ ॥

پربرہما کی پناہ میں آنے سے

ਕੋਟਿ ਕਲੰਕ ਖਿਨ ਮਹਿ ਮਿਟਿ ਜਾਹਿ ॥੩॥

آدمی کے کروڑوں داغ ایک لمحے میں مٹ جاتے ہیں۔ 3۔

ਬੇਮੁਹਤਾਜੁ ਪੂਰਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ॥

وہ بے پرواہ مطلق العنان بادشاہ ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਸੇਵਕ ਸਾਚਾ ਵੇਸਾਹੁ ॥

واہے گرو کے خادم کی اس میں سچی عقیدت ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਰਾਖੇ ਦੇ ਹਾਥ ॥

کامل گرو جی اپنا ہاتھ دے کر اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸਮਰਾਥ ॥੪॥੨੬॥੯੫॥

اے نانک ! پربرہما رب سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔4۔26۔95۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤارے ری محلہ 5۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥

گرو کی مہربانی سے میرا دل رب کے نام میں لگ گیا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਸੋਇਆ ਜਾਗਾ ॥

یہ دل کئی جنموں سے جہالت کی نیند سوتا رہا لیکن اب جاگ گیا ہے یعنی علم حاصل کر لیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਗੁਣ ਉਚਰੈ ਪ੍ਰਭ ਬਾਣੀ ॥

وہی مخلوق رب کے کلام سے اس کی امرت جیسی صفات.بیان کرتی ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਸੁਮਤਿ ਪਰਾਣੀ ॥੧॥

جسے کامل گرو کی رضامندی حاصل ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਤ ਕੁਸਲ ਸਭਿ ਪਾਏ ॥

رب کا ذکر کرنے سے مجھے ساری خوشیاں حاصل ہو گئی ہیں

ਘਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸੁਖ ਸਹਜ ਸਬਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
مجھے گھر کے اندر اور باہر تمام خوشیاں آسانی سے حاصل ہو گئی ہیں۔ 1۔ وقفہ

ਸੋਈ ਪਛਾਤਾ ਜਿਨਹਿ ਉਪਾਇਆ ॥
میں نے اس رب کو پہچان لیا ہے، جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥
رب نے فضل کر کے مجھے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਪਕਰਿ ਲੀਨੋ ਕਰਿ ਅਪਨਾ ॥
مجھے بازو سے پکڑ کر رب نے اپنا بنا لیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸਦਾ ਜਪੁ ਜਪਨਾ ॥੨॥
میں ہمیشہ ہری کی خوبصورت ہری کتھا اور نام کا ذکر کرتا ہوں۔ 2۔

ਮੰਤ੍ਰੁ ਤੰਤ੍ਰੁ ਅਉਖਧੁ ਪੁਨਹਚਾਰੁ ॥
منتر-تنتر، دوا، پچھتاوا عمل سب

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੁ ॥

رب واہے گرو کے نام میں موجود ہے، جو میرے دل و جان کا سہارا ہے۔

ਸਾਚਾ ਧਨੁ ਪਾਇਓ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ॥

میں نے رب کی محبت کی حقیقی دولت حاصل کی ہے۔

ਦੁਤਰੁ ਤਰੇ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥੩॥

بھیانک دنیوی سمندر کو صرف سادھو سنتوں کی صحبت سے ہی پار کیا جا سکتا ہے۔ 3۔

ਸੁਖਿ ਬੈਸਹੁ ਸੰਤ ਸਜਨ ਪਰਵਾਰੁ ॥

اے سنتوں ! دوستوں کے اہل خانہ کے ساتھ خوشی سے بیٹھو۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਖਟਿਓ ਜਾ ਕਾ ਨਾਹਿ ਸੁਮਾਰੁ ॥

میں نے ہری نام کی دولت کمائی ہے جو کہ شمار سے باہر ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਤਿਸੁ ਗੁਰੁ ਦੇਇ ॥

یہ نام نما دولت صرف ان کو ملتی ہے جسے گرو جی دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਬਿਰਥਾ ਕੋਇ ਨ ਹੋਇ ॥੪॥੨੭॥੯੬॥

اے نانک ! گرو کے دروازے سے کوئی شخص خالی ہاتھ نہیں جاتا۔4۔27۔96۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوارےری محلہ 5۔

ਹਸਤ ਪੁਨੀਤ ਹੋਹਿ ਤਤਕਾਲ ॥

ہاتھ فوراً پاک ہو جاتے ہیں

ਬਿਨਸਿ ਜਾਹਿ ਮਾਇਆ ਜੰਜਾਲ ॥

اور دولت کی الجھنیں ختم ہو جاتی ہیں۔"

ਰਸਨਾ ਰਮਹੁ ਰਾਮ ਗੁਣ ਨੀਤ ॥

اگر رام کی حمد ہمیشہ زبان سے گائی جائے تو

ਸੁਖੁ ਪਾਵਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਮੀਤ ॥੧॥

اے میرے بھائی اور دوست ! اس طرح تو خوشی اور سکون حاصل کر۔ 1۔

ਲਿਖੁ ਲੇਖਣਿ ਕਾਗਦਿ ਮਸਵਾਣੀ ॥

تو اپنے قلم اور دوات سے کاغذ پر

ਰਾਮ ਨਾਮ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کا نام اور ہری کا امرت کلام لکھ۔ 1۔ وقفہ

ਇਹ ਕਾਰਜਿ ਤੇਰੇ ਜਾਹਿ ਬਿਕਾਰ ॥

اس عمل سے تیرے گناہ دھل جائیں گے۔

ਸਿਮਰਤ ਰਾਮ ਨਾਹੀ ਜਮ ਮਾਰ ॥

یم دوت تمہیں رام کا بھجن کرنے کی وجہ سے سزا نہیں دے گا۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੇ ਦੂਤ ਨ ਜੋਹੈ ॥

دھرم راج کے قاصد تیری طرف نہیں دیکھ سکیں گے۔

ਮਾਇਆ ਮਗਨ ਨ ਕਛੂਐ ਮੋਹੈ ॥੨॥

خوب صورت عورت کا جنون تجھ کو تھوڑا سا بھی متأثر نہیں کرے گا۔ 2۔

ਉਧਰਹਿ ਆਪਿ ਤਰੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

تیری خود بھی نجات ہوجائے گی اور تیرے ذریعے دنیا کو بھی فائدہ پہنچے گا۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਜਪਿ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥

جب تو رام کے نام کا ذکر اور شخصیت کا ذکر کرتا رہے گا۔

ਆਪਿ ਕਮਾਉ ਅਵਰਾ ਉਪਦੇਸ ॥

نام کے ذکر کی خود پوجا کر اور دوسروں کو بھی اس کی تبلیغ کر۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਹਿਰਦੈ ਪਰਵੇਸ ॥੩॥

رام کے نام کو اپنے دل میں رکھ۔ 3۔

ਜਾ ਕੈ ਮਾਥੈ ਏਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

جس کی پیشانی پر اس کی قسمت میں نام نما خزانے کی حصول یابی کی تحریر لکھی ہو،

ਸੋਈ ਪੁਰਖੁ ਜਪੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥

وہی آدمی واہے گرو کی عبادت کرتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

جو آٹھ وں پہر ہری رب کی تعظیم و تسبیح کرتا رہتا ہے۔"

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਉ ਤਿਸੁ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੪॥੨੮॥੯੭॥

اے نانک ! میں اس شخص پر قربان جاتا ہوں، 4۔ 28۔ 97۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਦੁਪਦੇ

راگو گوڑی گوارے ری محلہ 5۔ چؤپدے دپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਜੋ ਪਰਾਇਓ ਸੋਈ ਅਪਨਾ ॥

جو دولت دوسروں کی ہو جائے گی، انسان اسے اپنا سمجھتا ہے۔

ਜੋ ਤਜਿ ਛੋਡਨ ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਮਨੁ ਰਚਨਾ ॥੧॥

اس کا دل جس چیز کو چھوڑ کر چلا جانا ہے اسی میں مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਕਹਹੁ ਗੁਸਾਈ ਮਿਲੀਐ ਕੇਹ ॥

بتاؤ، گسائی رب کیسے مل سکتا ہے؟

ਜੋ ਬਿਬਰਜਤ ਤਿਸ ਸਿਉ ਨੇਹ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسے ممنوع چیزوں سے عشق ہے۔ 1۔ وقفہ

ਝੂਠੁ ਬਾਤ ਸਾ ਸਚੁ ਕਰਿ ਜਾਤੀ ॥

جھوٹی بات کو وہ سچ کر کے جانتا ہے۔

ਸਤਿ ਹੋਵਨੁ ਮਨਿ ਲਗੈ ਨ ਰਾਤੀ ॥੨॥

جو ہمیشہ سچ ہے اس سے ایک لمحہ بھی دل نہیں لگاتا۔ 2۔

ਬਾਵੈ ਮਾਰਗੁ ਟੇਢਾ ਚਲਨਾ ॥

وہ بائیں راستہ ٹیڑھا ہو کر چلتا ہے۔

ਸੀਧਾ ਛੋਡਿ ਅਪੂਠਾ ਬੁਨਨਾ ॥੩॥

زندگی کی حق راہ چھوڑ کر وہ زندگی کے تانے بانے کو الٹا بُن رہا ہے۔ 3۔

ਦੁਹਾ ਸਿਰਿਆ ਕਾ ਖਸਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥

رب خود دنیا و آخرت دونوں جہان کا مالک ہے۔

ਜਿਸੁ ਮੇਲੇ ਨਾਨਕ ਸੋ ਮੁਕਤਾ ਹੋਈ ॥੪॥੨੯॥੯੮॥

اے نانک ! جسے واہے گرو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ نجات پا لیتا ہے۔ 4۔ 29۔ 98۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گؤارےری محلہ 5

ਕਲਿਜੁਗ ਮਹਿ ਮਿਲਿ ਆਏ ਸੰਜੋਗ ॥

کلیگ میں، شوہر اور بیوی سابقہ تعلقات کی وجہ سے اتفاق سے اس دنیا میں مل جاتے ہیں۔

ਜਿਚਰੁ ਆਗਿਆ ਤਿਚਰੁ ਭੋਗਹਿ ਭੋਗ ॥੧॥

جب تک واہے گرو کا حکم ہوتا ہے، وہ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ 1۔

ਜਲੈ ਨ ਪਾਈਐ ਰਾਮ ਸਨੇਹੀ ॥

جو عورت اپنے مردہ شوہر کے ساتھ جل کر مرجاتی ہے، اسے اپنا محبوب رام نہیں ملتا۔

ਕਿਰਤਿ ਸੰਜੋਗਿ ਸਤੀ ਉਠਿ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنے کیے ہوئے اعمال کے اتفاق کے سبب اٹھ کر اپنے شوہر کے ساتھ جل کر ستی ہو جاتی ہے۔ 1۔
وقفہ

ਦੇਖਾ ਦੇਖੀ ਮਨਹਠਿ ਜਲਿ ਜਾਈਐ ॥

دیکھا دیکھی اور نفس کی ضد سے جل جاتی ہے۔

ਪ੍ਰਿਅ ਸੰਗੁ ਨ ਪਾਵੈ ਬਹੁ ਜੋਨਿ ਭਵਾਈਐ ॥੨॥

وہ مرنے کے بعد اپنے مردہ شوہر سے بھی نہیں ملتی اور کئی رحموں میں بھٹکتی رہتی ہے۔ 2۔

ਸੀਲ ਸੰਜਮਿ ਪ੍ਰਿਅ ਆਗਿਆ ਮਾਨੈ ॥

جس کے پاس حیا اور صبر ہو اور مالک شوہر کا حکم مانتی ہو،

ਤਿਸੁ ਨਾਰੀ ਕਉ ਦੁਖੁ ਨ ਜਮਾਨੈ ॥੩॥

وہ عورت یم دوتوں سے تکلیف حاصل نہیں کرتی۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਿਉ ਪਰਮੇਸਰੁ ਕਰਿ ਜਾਨਿਆ ॥

اے نانک! وہ عوت جو واہے گرو کو اپنا شوہر مانتی ہے،

ਧੰਨੁ ਸਤੀ ਦਰਗਹ ਪਰਵਾਨਿਆ ॥੪॥੩੦॥੯੯॥

وہ عورت خوش قسمت ہے اور وہ واہے گرو کے دربار میں مقبول ہوجاتی ہے۔ 4۔ 30۔ 99۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی گوٗارے ری محلہ 5۔

ਹਮ ਧਨਵੰਤ ਭਾਗਠ ਸਚ ਨਾਇ ॥

رب کے سچے نام سے میں امیر اور خوش نصیب بن گیا ہوں،

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں فطری طور پر ہری رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ

ਪੀਊ ਦਾਦੇ ਕਾ ਖੋਲਿ ਡਿਠਾ ਖਜਾਨਾ ॥

جب میں نے اپنے والد اور دادا کے خزانے یعنی گرؤوں کے کلام کے خزانے کو کھول کر دیکھا

ਤਾ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਇਆ ਨਿਧਾਨਾ ॥੧॥

تو میرے دل میں خوشی کا ذخیرہ بھر گیا۔ 1۔

ਰਤਨ ਲਾਲ ਜਾ ਕਾ ਕਛੂ ਨ ਮੋਲੁ ॥

تعریف کے انمول نگینوں اور جواہرات سے

ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ਅਖੂਟ ਅਤੋਲ ॥੨॥

غیر فانی اور وزن سے پرے خزانے بھرے ہوئے ہیں۔ 2۔

ਖਾਵਹਿ ਖਰਚਹਿ ਰਲਿ ਮਿਲਿ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! ہم سبھی مل کر ان ذخائر کو کام میں لاتے اور استعمال کرتے ہیں۔

ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਵਧਦੋ ਜਾਈ ॥੩॥

اس خزانے میں کوئی کمی نہیں اور یہ دن بہ دن بڑھتا ہی جاتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਇ ॥

اے نانک ! وہ ہستی جس کی پیشانی پر خالق نے قسمت کی ایسی مبارک تحریریں لکھی ہیں

ਸੁ ਏਤੁ ਖਜਾਨੈ ਲਇਆ ਰਲਾਇ ॥੪॥੩੧॥੧੦੦॥

وہ اس (فضائل کی تعریف کے) خزانے میں حصے دار بن جاتا ہے۔4۔ 31۔100۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5

ਡਰਿ ਡਰਿ ਮਰਤੇ ਜਬ ਜਾਨੀਐ ਦੂਰਿ ॥

جب میں رب کو دور سمجھتا تھا تو ڈر ڈر کے مرتا رہتا تھا۔

ਡਰੁ ਚੂਕਾ ਦੇਖਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੧॥

اس رب کو ہمہ گیر دیکھ کر میرا خوف دور ہو گیا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰ ਅਪਨੇ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰੈ ॥

میں اپنے ست گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਈ ਸਰਪਰ ਤਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے چھوڑ کر وہ کہیں نہیں جاتا اور ضرور ہی مجھے دنیوی سمندر سے پار کردے گا۔ 1۔ وقفہ

ਦੂਖੁ ਰੋਗੁ ਸੋਗੁ ਬਿਸਰੈ ਜਬ ਨਾਮੁ ॥

جب مخلوق واہے گرو کے نام کو بھلا دیتی ہے تو اسے دکھ، بیماری اور مصائب لگ جاتے ہیں۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਜਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਮੁ ॥੨॥

لیکن جب وہ رب کی حمد گاتا ہے تو اسے ہمیشہ خوشی ملتی ہے۔ 3۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਕੋਈ ਨ ਕਹੀਜੈ ॥

ہمیں کسی کو برا بھلا نہیں کہنا چاہیے۔

ਛੋਡਿ ਮਾਨੁ ਹਰਿ ਚਰਨ ਗਹੀਜੈ ॥੩॥

اور اپنا غرور چھوڑ کر واہے گرو کے قدم پکڑ لینے چاہیے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਮੰਤ੍ਰੁ ਚਿਤਾਰਿ ॥

نانک کہتے ہیں کہ (اے مخلوق !) گرو کے منتر (تعلیم) کا ذکر کرو۔

ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਸਾਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥੪॥੩੨॥੧੦੧॥

دربارِ حق میں بڑا آرام ملے گا۔ 4۔ 32۔ 101

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5

ਜਾ ਕਾ ਮੀਤੁ ਸਾਜਨੁ ਹੈ ਸਮੀਆ ॥

اے بھائی ! جس کا دوست اور ساتھی ہمہ گیر رب ہے۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਕਹੁ ਕਾ ਕੀ ਕਮੀਆ ॥੧॥

مجھے بتائیں کہ اس شخص میں کس چیز کی کمی ہو سکتی ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਗੋਬਿੰਦ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ॥

جو گووند سے محبت کرتا ہے،

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਭ੍ਰਮੁ ਤਾ ਕਾ ਭਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے دکھ درد اور فکریں ختم ہو جاتی ہیں۔ 1۔ وقفہ

ਜਾ ਕਉ ਰਸੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਹੈ ਆਇਓ ॥

جس شخص کو ہری رس کا لطف حاصل ہو جاتا ہے،

ਸੋ ਅਨ ਰਸ ਨਾਹੀ ਲਪਟਾਇਓ ॥੨॥

وہ ہری رس کے علاوہ دوسرے رسوں سے نہیں لپٹتا۔ 2۔

ਜਾ ਕਾ ਕਹਿਆ ਦਰਗਹ ਚਲੈ ॥

جس کی بات رب کے دربار میں مانی جاتی ہے

ਸੋ ਕਿਸ ਕਉ ਨਦਰਿ ਲੈ ਆਵੈ ਤਲੈ ॥੩॥

وہ کس کی پرواہ کرتا ہے (یعنی اسے کوئی ضرورت نہیں ہے)۔ 3۔

ਜਾ ਕਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਾ ਕਾ ਹੋਇ ॥

جس واہے گرو نے کائنات بنائی ہے، حیوانات و جمادات یعنی ساری دنیا اسی کی ہے،

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕਉ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੪॥੩੩॥੧੦੨॥

اے نانک ! جو اس واہے گرو کا مرید بن جاتا ہے، اسے ہمیشہ خوشی ملتی ہے۔ 4۔ 33۔ 102۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5

ਜਾ ਕੈ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਪੈ ॥

جس شخص کو دکھ اور سُکھ ایک جیسے لگتے ہیں

ਤਾ ਕਉ ਕਾੜਾ ਕਹਾ ਬਿਆਪੈ ॥੧॥

اسے کوئی فکر کیسے ہو سکتی ہے؟ 1۔

ਸਹਜ ਅਨੰਦ ਹਰਿ ਸਾਧੂ ਮਾਹਿ ॥

جس واہے گرو کے سادھو کے دل میں فطری لطف پیدا ہو جاتا ہے,

ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہمیشہ رب العزت کا فرماں بردار بنا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਅਚਿੰਤੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جس کے دل میں بے فکر رب آکر بس جاتا ہے

ਤਾ ਕਉ ਚਿੰਤਾ ਕਤਹੂੰ ਨਾਹਿ ॥੨॥

اسے کبھی فکر نہیں لگتی۔ 2۔

ਜਾ ਕੈ ਬਿਨਸਿਓ ਮਨ ਤੇ ਭਰਮਾ ॥

جس کے دل سے فکر نکل گئی

ਤਾ ਕੈ ਕਛੂ ਨਾਹੀ ਡਰੁ ਜਮਾ ॥੩॥

اسے موت کا ذرہ برابر بھی خوف نہیں رہتا۔ 3۔

ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਦੀਓ ਗੁਰਿ ਨਾਮਾ ॥

جس کے دل میں گرودیو نے رب کا نام دیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਸਗਲ ਨਿਧਾਨਾ ॥੪॥੩੪॥੧੦੩॥

اے نانک ! وہ تمام خزانوں کا مالک بن جاتا ہے۔ 4۔ 34۔ 103۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5

ਅਗਮ ਰੂਪ ਕਾ ਮਨ ਮਹਿ ਥਾਨਾ ॥

لامحدود ہستی والے گرو کا انسان کے دل میں قیام ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਜਾਨਾ ॥੧॥

گرو کی مہربانی سے اس حقیقت کو کوئی نایاب آدمی ہی سمجھتا ہے۔ 1۔

ਸਹਜ ਕਥਾ ਕੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕੁੰਟਾ ॥

واہے گرو کی فطری کہانی کے امرت برتن ہیں۔

ਜਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਤਿਸੁ ਲੈ ਭੁੰਚਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کو یہ مل جاتا ہے وہ امرت کا جام پیتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਅਨਹਤ ਬਾਣੀ ਥਾਨੁ ਨਿਰਾਲਾ ॥

جنت میں ایک شاندار جگہ ہے جہاں ہر لمحہ لامحدود کلام کی میٹھی آواز گونجتی رہتی ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਧੁਨਿ ਮੋਹੇ ਗੋਪਾਲਾ ॥੨॥

اس میٹھی آواز کو سن کر گوپال بھی عاشق ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਤਹ ਸਹਜ ਅਖਾਰੇ ਅਨੇਕ ਅਨੰਤਾ ॥

وہاں مختلف قسموں کی خوشیاں اور ابدی سکون کے ٹھکانے ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਸੰਗੀ ਸੰਤਾ ॥੩॥

وہاں پربرہما رب کے ساتھی، سادھو رہتے ہیں۔ 3۔

ਹਰਖ ਅਨੰਤ ਸੋਗ ਨਹੀ ਬੀਆ ॥

وہاں ابدی خوشی ہے اور دکھ یعنی دوغلاپن نہیں ہے۔

ਸੋ ਘਰੁ ਗੁਰਿ ਨਾਨਕ ਕਉ ਦੀਆ ॥੪॥੩੫॥੧੦੪॥

وہ گھر گرو نے نانک کو عطا کیا ہے۔ 4۔ 35۔ 104۔

ਗਉੜੀ ਮਃ ੫ ॥

گوڑی ما: 5۔

ਕਵਨ ਰੂਪੁ ਤੇਰਾ ਆਰਾਧਉ ॥

اے رب ! تیری تو لاتعداد شکلیں ہیں۔ اس لیے تیری وہ کون سی شکل ہے جس کی میں عبادت کروں۔

ਕਵਨ ਜੋਗ ਕਾਇਆ ਲੇ ਸਾਧਉ ॥੧॥

اے واہے گرو ! مجاہدہ کا وہ کون سا ذریعہ ہے جس کے ذریعے میں اپنے جسم کو قابو میں کروں؟ 1۔

ਕਵਨ ਗੁਨੁ ਜੋ ਤੁਝੁ ਲੈ ਗਾਵਉ ॥

اے واہے گرو ! وہ کون سی خوبیاں ہیں جن کی میں تعریف کروں؟

ਕਵਨ ਬੋਲ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਰੀਝਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے پربرہما رب ! میں کیا بولوں جس سے میں تجھے خوش کردوں؟ 1۔ وقفہ

ਕਵਨ ਸੁ ਪੂਜਾ ਤੇਰੀ ਕਰਉ ॥

اے مالک ! وہ کون سی عبادت وبندگی ہے جو میں تیرے لیے کروں؟

ਕਵਨ ਸੁ ਬਿਧਿ ਜਿਤੁ ਭਵਜਲ ਤਰਉ ॥੨॥

اے رحیم ! وہ کون سا طریقہ ہے جس کے ذریعے میں خوفناک سمندر کو پار کر سکتا ہوں؟ 2۔

ਕਵਨ ਤਪੁ ਜਿਤੁ ਤਪੀਆ ਹੋਇ ॥

اے رب ! وہ کون سی رہبانیت ہے جس سے میں رہبانی بن جاؤں؟

ਕਵਨੁ ਸੁ ਨਾਮੁ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਖੋਇ ॥੩॥

اے واہے گرو ! یہ کون سا نام ہے جس سے تکبر کی غلاظت دور ہوجاتی ہے۔ 3۔

ਗੁਣ ਪੂਜਾ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਨਾਨਕ ਸਗਲ ਘਾਲ ॥

اے نانک ! اس کے تمام مجاہدے، خوبیان، عبادت، علم اور مراقبے کامیاب ہو جاتے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਦਇਆਲ ॥੪॥

جسے مہربان ست گرو مہربانی سے مل جاتے ہیں، 4۔

ਤਿਸ ਹੀ ਗੁਨੁ ਤਿਨ ਹੀ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ॥

صرف وہی خوبی کا پھل پاتا ہے اور وہی رب کو سمجھتا ہے،

ਜਿਸ ਕੀ ਮਾਨਿ ਲੇਇ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੩੬॥੧੦੫॥

جس کی عبادت خوشی دینے والا قبول کر لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ دوجا 36۔ 105۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5

ਆਪਨ ਤਨੁ ਨਹੀ ਜਾ ਕੋ ਗਰਬਾ ॥

اے مخلوق! یہ جسم جس پر تجھے فخر ہے، یہ تیرا اپنا نہیں ہے۔

ਰਾਜ ਮਿਲਖ ਨਹੀ ਆਪਨ ਦਰਬਾ ॥੧॥

حکم رانی، جائیداد، دولت (ہمیشہ کے لیے) تیرے نہیں ہیں۔ 1۔

ਆਪਨ ਨਹੀ ਕਾ ਕਉ ਲਪਟਾਇਓ ॥

اے مخلوق! جب یہ تیرے نہیں تو ان سے کیوں محبت کرتے ہو؟

ਆਪਨ ਨਾਮੁ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف نام تیرا ہے اور وہ تجھے ست گرو سے ملے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਆਪਨ ਨਹੀ ਭਾਈ ॥

اے مخلوق! بیٹا، بیوی اور بھائی تیرے نہیں۔

ਇਸਟ ਮੀਤ ਆਪ ਬਾਪੁ ਨ ਮਾਈ ॥੨॥

بہترین دوست، ماں باپ تیرے اپنے نہیں ہیں۔ 2۔

ਸੁਇਨਾ ਰੂਪਾ ਫੁਨਿ ਨਹੀ ਦਾਮ ॥

سونا چاندی اور دھن دولت بھی تیرے نہیں ہیں۔

ਹੈਵਰ ਗੈਵਰ ਆਪਨ ਨਹੀ ਕਾਮ ॥੩॥

ماہر گھوڑے اور خوب صورت ہاتھی تیرے کسی کام کے نہیں۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੋ ਗੁਰਿ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

اے نانک! جس پے گرو جی معاف کر دیتے ہیں، اس کو وہ رب سے ملا دیتے ہیں۔

ਤਿਸ ਕਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਿਸ ਕਾ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥੪॥੩੭॥੧੦੬॥

جس کا رب والا ہے گرو ہے اس کے پاس سب کچھ ہے۔ 4۔ 37۔ 106۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਊਪਰਿ ਮੇਰੇ ਮਾਥੇ ॥

میرے پیشانی پر گرو کے قدم موجود ہیں۔

ਤਾ ਤੇ ਦੁਖ ਮੇਰੇ ਸਗਲੇ ਲਾਥੇ ॥੧॥

اس سے میرے سارے دکھ دور ہو گئے ہیں۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਕੁਰਬਾਨੀ ॥

میں اپنے ست گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਆਤਮ ਚੀਨਿ ਪਰਮ ਰੰਗ ਮਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کے ذریعے میں نے اپنی روحانی زندگی کو سمجھ لیا ہے اور مکمل لطف حاصل کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਣ ਰੇਣੁ ਗੁਰ ਕੀ ਮੁਖਿ ਲਾਗੀ ॥

گرو کے قدموں کی خاک میرے چہرے پر لگ گئی ہے۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਤਿਨਿ ਸਗਲ ਤਿਆਗੀ ॥੨॥

اور اس نے میری ساری مغرور عقل ختم کر دی ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਲਗੋ ਮਨਿ ਮੀਠਾ ॥

گرو کا کلام میرے دل کو میٹھا لگ رہا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਤਾ ਤੇ ਮੋਹਿ ਡੀਠਾ ॥੩॥

اس وجہ سے میں پربرہما رب کا دیدار کر رہا ہوں۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਰੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

گرو ہی سکھ داتا ہے اور گرو ہی کرتا دھرتا ہے۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਆਧਾਰੁ ॥੪॥੩੮॥੧੦੭॥

اے نانک ! گرو میری جان اور زندگی کا سہارا ہے۔4۔38۔107۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੂੰ ਤਾ ਕਉ ਆਹਿ ॥

اے میرے دل ! تو اس رب کی ملاقات کی آرزو کر

ਜਾ ਕੈ ਊਣਾ ਕਛਹੂ ਨਾਹਿ ॥੧॥

جس کے گھر میں کسی چیز کی کوئی کمی نہیں ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਸਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਕਰਿ ਮਨ ਮੀਤ ॥

اے میرے دل ! تُو اُس محبوب ہری کو اپنا دوست بنا۔

ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੁ ਰਾਖਹੁ ਸਦ ਚੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہمیشہ ہی رب کو اپنے دل میں بسا کر رکھ جو تیری زندگی کا سہارا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੂੰ ਤਾ ਕਉ ਸੇਵਿ ॥

اے میرے دل! تُو اُس کی خدمت کر،

ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਅਪਰੰਪਰ ਦੇਵ ॥੨॥

جو پہلا آدمی اور لامحدود دیو ہے۔ 2۔

ਤਿਸੁ ਊਪਰਿ ਮਨ ਕਰਿ ਤੂੰ ਆਸਾ ॥

اے میرے دل! تو اس میں اپنی امید رکھ،

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਜਾ ਕਾ ਭਰਵਾਸਾ ॥੩॥

جو ازل اور ابتدائے زمانہ سے مخلوق کا سہارا ہے۔ 3۔

ਜਾ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

جس کی محبت سے ہمیشہ خوشی اور سکون ملتا ہے،

ਨਾਨਕੁ ਗਾਵੈ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਸੋਇ ॥੪॥੩੯॥੧੦੮॥

اے نانک! گرو سے مل کر وہ صرف اس کی حمد گاتا ہے۔ 4۔ 39۔ 108۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਮੀਤੁ ਕਰੈ ਸੋਈ ਹਮ ਮਾਨਾ ॥

میرا دوست (رب) جو کچھ کرتا ہے، میں اسے بخوشی قبول کرتا ہوں۔

ਮੀਤ ਕੇ ਕਰਤਬ ਕੁਸਲ ਸਮਾਨਾ ॥੧॥

میرے دوست رب کے کام مجھے سکون کی طرح لگتے ہیں۔ 1۔

ਏਕਾ ਟੇਕ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਚੀਤ ॥

میرے دل و دماغ میں صرف ایک رب کا سہارا ہے،

ਜਿਸੁ ਕਿਛੁ ਕਰਣਾ ਸੁ ਹਮਰਾ ਮੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی یہ ساری تخلیق ہے وہی میرا دوست رب ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੀਤੁ ਹਮਾਰਾ ਵੇਪਰਵਾਹਾ ॥

میرا دوست رب بے پرواہ ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮੋਹਿ ਅਸਨਾਹਾ ॥੨॥

مجھے گرو کی مہربانی سے اس سے محبت ہو گئی ہے۔ 2۔

ਮੀਤੁ ਹਮਾਰਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

میرا دوست رب عالم الغیب ہے۔

ਸਮਰਥ ਪੁਰਖੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੁਆਮੀ ॥੩॥

پربرہما مردانہ شکل اور پوری دنیا کا مالک ہے اور سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔ 3۔

ਹਮ ਦਾਸੇ ਤੁਮ ਠਾਕੁਰ ਮੇਰੇ ॥

اے رب ! میں تیرا غلام ہوں اور تو میرا آقا ہے۔

ਮਾਨੁ ਮਹਤੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਤੇਰੇ ॥੪॥੪੦॥੧੦੯॥

نانک کہتا ہے کہ اے مہربان واہےگرو! میری عزت و وقار تیری ہی دی ہوئی ہے۔ 4۔ 40۔ 109۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜਾ ਕਉ ਤੁਮ ਭਏ ਸਮਰਥ ਅੰਗਾ ॥

اے قادر مطلق مالک! تو جس شخص کی مدد کرتا ہے،

ਤਾ ਕਉ ਕਛੁ ਨਾਹੀ ਕਾਲੰਗਾ ॥੧॥

اسے کوئی بھی داغ نہیں لگ سکتا۔ 1۔

ਮਾਧਉ ਜਾ ਕਉ ਹੈ ਆਸ ਤੁਮਾਰੀ ॥

اے مادھو! جس کی امید تجھ سے ہے"

ਤਾ ਕਉ ਕਛੁ ਨਾਹੀ ਸੰਸਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسے دنیا کا لالچ ذرہ بھر بھی نہیں رہتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਠਾਕੁਰੁ ਹੋਇ ॥

جس کے دل میں دنیا کا مالک رہتا ہے۔

ਤਾ ਕਉ ਸਹਸਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥੨॥

اسے کوئی دکھ درد چھو نہیں سکتا۔ 2۔

ਜਾ ਕਉ ਤੁਮ ਦੀਨੀ ਪ੍ਰਭ ਧੀਰ ॥

اے تمام معبودوں کے رب ! جس کو تو اپنا صبر عطا کرتا ہے،

ਤਾ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ਪੀਰ ॥੩॥

اس کے قریب کوئی بھی مصیبت نہیں آتی۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੈ ਸੋ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

اے نانک ! مجھے وہ گرو مل گیا ہے۔"

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਦੇਖਾਇਆ ॥੪॥੪੧॥੧੧੦॥

جس نے مجھے کامل پربرہما رب کے دیدار کروادیے ہیں۔ 4۔ 41۔ 110۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਪਾਈ ਵਡਭਾਗੀ ॥

یہ نایاب انسانی جسم خوش قسمتی سے حاصل ہوا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਜਪਹਿ ਤੇ ਆਤਮ ਘਾਤੀ ॥੧॥

جو واہے گرو کا نام نہیں لیتے وہ خودکشی کرنے والے ہیں۔ 1۔

ਮਰਿ ਨ ਜਾਹੀ ਜਿਨਾ ਬਿਸਰਤ ਰਾਮ ॥
رام کو بھول جانے والے لوگوں کو موت کیوں نہیں آتی؟

ਨਾਮ ਬਿਹੂਨ ਜੀਵਨ ਕਉਨ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
نام کے بنا یہ زندگی کس کام کی ہے؟ ۔ 1۔ وقفہ۔

ਖਾਤ ਪੀਤ ਖੇਲਤ ਹਸਤ ਬਿਸਥਾਰ ॥
کھاناپینا، کھیلنا ہنسنا وغیرہ کے معنی دکھاوے کے ہیں،

ਕਵਨ ਅਰਥ ਮਿਰਤਕ ਸੀਗਾਰ ॥੨॥
کیونکہ یہ مُردوں کو زیور سے آراستہ کرنے کے مترادف ہے۔ 2۔

ਜੋ ਨ ਸੁਨਹਿ ਜਸੁ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥
جو شخص رب کریم کی حمد نہیں سنتا،

ਪਸੁ ਪੰਖੀ ਤ੍ਰਿਗਦ ਜੋਨਿ ਤੇ ਮੰਦਾ ॥੩॥
وہ جانوروں، پرندوں اور رینگنے والے جانوروں کی اندام نہانی سے بھی برا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥
اے نانک! گرو نے میرے اندر نام کے منتر کو مستحکم کیا ہے۔

ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇਆ ॥੪॥੪੨॥੧੧੧॥

میرے دل میں صرف نام ہی رہتا ہے۔ 4۔ 42۔ 111۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਕਾ ਕੀ ਮਾਈ ਕਾ ਕੋ ਬਾਪ ॥

نہ کوئی کسی کی ماں ہے اور نہ کوئی کسی کا باپ ہے۔

ਨਾਮ ਧਾਰੀਕ ਝੂਠੇ ਸਭਿ ਸਾਕ ॥੧॥

یہ سارے رشتے برائے نام اور جھوٹے ہیں۔ 1۔

ਕਾਹੇ ਕਉ ਮੂਰਖ ਭਖਲਾਇਆ ॥

اے احمق ! تو کس کے لیے دہائی دے رہا ہے؟

ਮਿਲਿ ਸੰਜੋਗਿ ਹੁਕਮਿ ਤੂੰ ਆਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو اس دنیا میں واہے گرو کے حکم اور اتفاق سے آیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕਾ ਮਾਟੀ ਏਕਾ ਜੋਤਿ ॥

تمام مخلوق میں ایک ہی مٹی ہے اور ایک ہی برہما نور ہے۔

ਏਕੋ ਪਵਨੁ ਕਹਾ ਕਉਨੁ ਰੋਤਿ ॥੨॥

سب میں ایک ہی زندگی ہے، جس کے ذریعے سے مخلوق سانس لیتی اور زندہ رہتی ہے۔ تو کسی کے دنیا سے چلا جانے پر ہم کیوں ماتم کریں؟ ,2۔

ਮੇਰਾ ਮੇਰਾ ਕਰਿ ਬਿਲਲਾਹੀ ॥

لوگ میرا میرا کہہ کر ماتم کرتے ہیں۔.

ਮਰਣਹਾਰੁ ਇਹੁ ਜੀਅਰਾ ਨਾਹੀ ॥੩॥

لیکن یہ روح فانی نہیں۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਖੋਲੇ ਕਪਾਟ ॥

اے نانک ! جس کے دروازے گرو نے کھول دیے ہیں،

ਮੁਕਤੁ ਭਏ ਬਿਨਸੇ ਭ੍ਰਮ ਥਾਟ ॥੪॥੪੩॥੧੧੨॥

وہ آزاد ہو گئے ہیں اور ان کا پھیلایا ہوا وہم ختم ہو گیا ہے۔۔4۔43۔112۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਵਡੇ ਵਡੇ ਜੋ ਦੀਸਹਿ ਲੋਗ ॥

جتنے بھی بڑے بڑے (مالدار) لوگ دکھائی دیتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕਉ ਬਿਆਪੈ ਚਿੰਤਾ ਰੋਗ ॥੧॥

ان کو سوختنے کی بیماری لگی رہتی ہے۔ 1۔

ਕਉਨ ਵਡਾ ਮਾਇਆ ਵਡਿਆਈ ॥

دولت کی شان و شوکت کی وجہ سے کوئی بھی انسان بڑا نہیں بنتا؟

ਸੋ ਵਡਾ ਜਿਨਿ ਰਾਮ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف وہی عظیم ہے جس نے رام کی منت مانی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭੂਮੀਆ ਭੂਮਿ ਊਪਰਿ ਨਿਤ ਲੁਝੈ ॥

زمین کا مالک انسان زمین کے لیے دوسروں سے لڑائی جھگڑا کرتا ہے۔

ਛੋਡਿ ਚਲੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਨਹੀ ਬੁਝੈ ॥੨॥

لیکن جس کی خاطر وہ لڑتا ہے، وہ ساری زمین یہیں چھوڑ کر چلا جاتا ہے لیکن اس کی پیاس نہیں بجھتی۔ 2۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

اے نانک! اصل بات جس پر میں نے غور کیا ہے،

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਨਾਹੀ ਛੁਟਕਾਰਾ ॥੩॥੪੪॥੧੧੩॥

وہ یہ کہ واہے گرو کے بھجن کے بغیر کسی کو بھی نجات نہیں ملتی۔ 3۔ 44۔ 113۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਪੂਰਾ ਮਾਰਗੁ ਪੂਰਾ ਇਸਨਾਨੁ ॥
نافع رب کے لیے نام کا راستہ مکمل صحیح ہے اور نام کا ذکر ہی مکمل یاترا غسل ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪੂਰਾ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ॥੧॥
جس شخص کے دل میں نام بس جاتا ہے اس کی ہر چیز مکمل ہو جاتی ہے۔ ,1۔

ਪੂਰੀ ਰਹੀ ਜਾ ਪੂਰੈ ਰਾਖੀ ॥
اُس کامل برہما نے اس کی مکمل عزت رکھ لی۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਸਰਣਿ ਜਨ ਤਾਕੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
جب خادم نے اپنے مالک پر برہما کی پناہ لی۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਰਾ ਸੁਖੁ ਪੂਰਾ ਸੰਤੋਖੁ ॥
خادم کو مکمل آرام اور مکمل اطمینان حاصل ہو گیا ہے۔

ਪੂਰਾ ਤਪੁ ਪੂਰਨ ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ॥੨॥
نام کا ذکر ہی مکمل مجاہدہ اور مکمل سیاسی کوشش ہے۔2۔

ਹਰਿ ਕੈ ਮਾਰਗਿ ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ॥
واہے گرو کے راستے پر چلنے والا گنہ گار بھی پاک ہو جاتا ہے۔

ਪੂਰੀ ਸੋਭਾ ਪੂਰਾ ਲੋਕੀਕ ॥੩॥

اور وہ دنیا و آخرت میں کامل عزت حاصل کرتا ہے اور لوگوں سے اس کا برتاؤ بھی اچھا ہو جاتا ہے۔3۔

ਕਰਣਹਾਰੁ ਸਦ ਵਸੈ ਹਦੂਰਾ ॥

خالق رب ہمیشہ اس کے قریب رہتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥੪॥੪੫॥੧੧੪॥

اے نانک ! میرا ست گرو کامل ہے۔4۔45۔114۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸੰਤ ਕੀ ਧੂਰਿ ਮਿਟੇ ਅਘ ਕੋਟ ॥

سنتوں کے قدموں کی خاک سے کروڑوں گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜਨਮ ਮਰਣ ਤੇ ਛੋਟ ॥੧॥

سنتوں کے فضل سے پیدائش اور موت سے آزاد ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦਰਸੁ ਪੂਰਨ ਇਸਨਾਨੁ ॥

سنتوں کا دیدار ہی مکمل زیارتی غسل ہے۔

ਸੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਜਪੀਐ ਨਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی مہربانی سے ہری کا نام کا ذکر کیا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਸੰਤ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਿਟਿਆ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

سنتوں کی صحبت سے انسان کا غرور ختم ہو جاتا ہے۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਆਵੈ ਸਭੁ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥੨॥

اور پھر ہر جگہ ایک ہی واہے گرو نظر آتا ہے۔ 2۔

ਸੰਤ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਆਏ ਵਸਿ ਪੰਚਾ ॥

سنتوں کی مکمل خوشی سے پانچ برائیاں (خواہش، غصہ، لالچ، حرص،تکبر) قابو میں آجاتی ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਲੈ ਸੰਚਾ ॥੩॥

انسان اپنے دل کو امرت نام سے مطمئن کر لیتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਾ ਪੂਰਾ ਕਰਮ ॥

اے نانک ! جس کی قسمت کامل ہو،

ਤਿਸੁ ਭੇਟੇ ਸਾਧੂ ਕੇ ਚਰਨ ॥੪॥੪੬॥੧੧੫॥

وہی سنتوں کے قدموں کو چھوتا ہے۔ 4۔ 46۔ 115۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਜਪਤ ਕਮਲੁ ਪਰਗਾਸੈ ॥

واہے گرو کی عظمت بیان کرنے سے دل کا کنول کھل جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਤ੍ਰਾਸ ਸਭ ਨਾਸੈ ॥੧॥

واہے گرو کا ذکر کرنے سے تمام خوف ختم ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਸਾ ਮਤਿ ਪੂਰੀ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

وہ عقل مکمل ہے جس سے واہے گرو کی شان گائی جاتی ہے۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਪਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی صحبت صرف قسمت سے ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ

ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਾਈਐ ਨਿਧਿ ਨਾਮਾ ॥

سنتوں کی صحبت سے نام کا خزانہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਪੂਰਨ ਸਭਿ ਕਾਮਾ ॥੨॥

سنتوں کی صحبت سے تمام افعال کامیاب ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਜਨਮੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥

واہے گرو کی عبادت کرنے سے انسان کی پیدائش کامیاب ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੁ ॥੩॥

گرو کی مہربانی سے رب کے نام کا ذکر ہوتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੋ ਜਨੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥

اے نانک ! وہ حق کے دربار میں قبول کیا جاتا ہے۔"

ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਵਸੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥੪॥੪੭॥੧੧੬॥

جس آدمی کے دل میں واہے گرو رہتا ہے۔ 4۔ 47۔ 116۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਏਕਸੁ ਸਿਉ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

جس شخص کا دل ایک واہے گرو کی محبت میں مگن ہوجاتا ہے،

ਵਿਸਰੀ ਤਿਸੈ ਪਰਾਈ ਤਾਤਾ ॥੧॥

وہ دوسروں سے حسد کرنا بھول جاتا ہے۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਗੋਬਿੰਦ ਨ ਦੀਸੈ ਕੋਈ ॥

اسے گووند کے علاوہ دوسرا کوئی دیکھائی نہیں دیتا۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਕਰਤਾ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسے علم ہوجاتا ہے کہ دنیا کا کرتادھرتا خود ہی سب کچھ کرنے والا اور مخلوق سے کرانے والا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਮਨਹਿ ਕਮਾਵੈ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬੋਲੈ ॥

جو شخص یک سو ہو کر نام کے ذکر کا شغل کرتا ہے، اور اپنے منہ سے ہری رب کا نام بولتا رہتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਇਤ ਉਤ ਕਤਹਿ ਨ ਡੋਲੈ ॥੨॥

وہ دنیا و آخرت میں کہیں بھی نہیں ڈگمگاتا۔ 2۔

ਜਾ ਕੈ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੋ ਸਚ ਸਾਹੁ ॥

جس شخص کے پاس ہری نام نما دولت ہے، وہ حقیقی دولت مند ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਕਰਿ ਦੀਨੋ ਵਿਸਾਹੁ ॥੩॥

کامل گرو نے اسے عزت بخشی ہے۔ 3۔

ਜੀਵਨ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اسے زندگی کا آدمی ہری رب مل جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੪੮॥੧੧੭॥

اے نانک ! اس طرح وہ اعلیٰ مقام پا لیتا ہے۔ 4۔ 48۔ 117۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਨਾਮੁ ਭਗਤ ਕੈ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੁ ॥

رب کا نام ہی اس کے بندے کی زندگی کا سہارا ہے۔

ਨਾਮੋ ਧਨੁ ਨਾਮੋ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥੧॥

نام ہی اس کی دولت ہے، نام ہی اس کا کاروبار ہے۔ 1۔

ਨਾਮ ਵਡਾਈ ਜਨੁ ਸੋਭਾ ਪਾਏ ॥

نام کے ذریعے بندہ شان و شوکت حاصل کرتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਦਿਵਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن یہ نام صرف اسی کو ملتا ہے، جسے رب خود مہربانی کرکے دلواتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਭਗਤ ਕੈ ਸੁਖ ਅਸਥਾਨੁ ॥

نام عقیدت مند کی خوشی و اطمینان کا گھر ہے۔

ਨਾਮ ਰਤੁ ਸੋ ਭਗਤੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥੨॥

جو بندہ نام میں مگن رہتا ہے، وہ مقبول ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਨ ਕਉ ਧਾਰੈ ॥

ہری کا نام اپنے خادم کو سہارا عطا کرتا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਜਨੁ ਨਾਮੁ ਸਮਾਰੈ ॥੩॥

واہے گرو کا خادم ہر سانس میں نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਪੂਰਾ ਭਾਗੁ ॥

اے نانک ! جس شخص کی قسمت اچھی ہوتی ہے،

ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਤਾ ਕਾ ਮਨੁ ਲਾਗੁ ॥੪॥੪੯॥੧੧੮॥

اس کا ہی دل نام سے لگا رہتا ہے۔ 4۔ 49 118۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جب سے میں نے سنت کی مہربانی سے واہے گرو کے نام کا دھیان کیا ہے،

ਤਬ ਤੇ ਧਾਵਤੁ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਇਆ ॥੧॥

تب سے برائیوں کی طرف میرا بھٹکتا ہوا دل مطمئن ہو گیا ہے۔ 1۔

ਸੁਖ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ਪਾਇਆ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

رب کی حمد کرنے سے مجھے سکون کا گھر مل گیا ہے۔

ਸ੍ਰਮੁ ਮਿਟਿਆ ਮੇਰੀ ਹਤੀ ਬਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا درد دور ہو گیا ہے اور میری بداعمالیوں کا شیطان ہلاک ہو گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਅਰਾਧਿ ਭਗਵੰਤਾ ॥

اے بھائی! واہے گرو کے کنول نما قدموں پر دھیان لگا۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨ ਤੇ ਮਿਟੀ ਮੇਰੀ ਚਿੰਤਾ ॥੨॥

ہری کا ذکر کرنے سے میری فکر دور ہو گئی ہے۔ 2۔

ਸਭ ਤਜਿ ਅਨਾਥੁ ਏਕ ਸਰਣਿ ਆਇਓ ॥

میں یتیم سب سہاروں کو چھوڑ چکا ہوں اور ایک واہے گرو کی پناہ میں آگیا ہوں۔

ਊਚ ਅਸਥਾਨੁ ਤਬ ਸਹਜੇ ਪਾਇਓ ॥੩॥

تب سے میں نے آسانی سے افضل مقام حاصل کر لیا ہے۔ 3۔

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਭਰਮੁ ਭਉ ਨਸਿਆ ॥

میرے دکھ، درد، وہم اور خوف ختم ہو گئے ہیں۔

ਕਰਣਹਾਰੁ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਬਸਿਆ ॥੪॥੫੦॥੧੧੯॥

اے نانک ! خالق رب نے دل میں قیام کر لیا ہے۔ 4۔ 50۔ 119۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਕਰ ਕਰਿ ਟਹਲ ਰਸਨਾ ਗੁਣ ਗਾਵਉ ॥

میں اپنے ہاتھوں سے واہے گرو کی خدمت کرتا ہوں اور اپنے منہ سے اس کی تعریف کرتا ہوں۔

ਚਰਨ ਠਾਕੁਰ ਕੈ ਮਾਰਗਿ ਧਾਵਉ ॥੧॥

قدموں سے میں آقا کے راستے پر چلتا ہوں۔ 1۔

ਭਲੋ ਸਮੋ ਸਿਮਰਨ ਕੀ ਬਰੀਆ ॥

زندگی کا وہ وقت بڑا مبارک ہے جس میں واہے گرو کا ذکر کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਭੈ ਪਾਰਿ ਉਤਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کر کے بھیانک سمندر کو پار کیا جا سکتا ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਨੇਤ੍ਰ ਸੰਤਨ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਪੇਖੁ ॥

اے بھائی ! اپنی آنکھوں سے سنتوں کا دیدار کر۔

ਪ੍ਰਭ ਅਵਿਨਾਸੀ ਮਨ ਮਹਿ ਲੇਖੁ ॥੨॥

لافانی رب کو اپنے دل میں بسا کر رکھ۔ 2۔

ਸੁਣਿ ਕੀਰਤਨੁ ਸਾਧ ਪਹਿ ਜਾਇ ॥

سنتوں کے پاس جا کر واہے گرو کا بھجن سن

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਮਿਟਾਇ ॥੩॥

اور اس طرح تیری پیدائش اور موت کا خوف دور ہو جائے گا۔ 3۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਠਾਕੁਰ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

اے بھائی! آقا کے خوب صورت قدموں کو اپنے دل میں بسا کر رکھ۔

ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਨਾਨਕ ਨਿਸਤਾਰਿ ॥੪॥੫੧॥੧੨੦॥

اے نانک! اس طرح اپنے انمول انسانی جسم کا بھلا کر لے۔4۔51۔120۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜਾ ਕਉ ਅਪਨੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੈ ॥

جس شخص پر واہے گرو اپنا فضل کرتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਉਚਾਰੈ ॥੧॥

وہ اپنے شوق سے واہے گرو کے نام کا ذکر کرتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਸਹਸਾ ਦੁਖੁ ਬਿਆਪੈ ॥

ہری کو بھول جانے سے مخلوق کو خطرہ اور پریشانی لگ جاتی ہے۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਭਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن نام کا ذکر کرنے سے وہم اور خوف دور ہو جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਸੁਣੈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਵੈ ॥

جو شخص واہے گرو کا بھجن سنتا ہے اور واہے گرو کا بھجن گاتا ہے،

ਤਿਸੁ ਜਨ ਦੂਖੁ ਨਿਕਟਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ॥੨॥

اس شخص کے قریب کوئی بھی مصیبت نہیں آتی۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੀ ਟਹਲ ਕਰਤ ਜਨੁ ਸੋਹੈ ॥

واہے گرو کا خادم اس کی خدمت کرتے ہوئے خوبصورت لگتا ہے۔

ਤਾ ਕਉ ਮਾਇਆ ਅਗਨਿ ਨ ਪੋਹੈ ॥੩॥

دولت کی آگ اسے چھو نہیں سکتی۔ 3۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਇਆਲ ॥

اے نانک! رحمت کے گھر واہے گرو کا نام جس ش خص کے دل اور منہ میں بس جاتا ہے۔

नानक तजीअले अवरि जंजाल ॥४॥५२॥१२१॥

اس شخص نے باقی تمام الجھنیں چھوڑ دی ہیں۔ 4۔ 52۔ 121۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਛਾਡਿ ਸਿਆਨਪ ਬਹੁ ਚਤੁਰਾਈ ॥

اے بھائی ! اپنی عقل اور حد سے زیادہ ہوشیاری چھوڑ دے

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਟੇਕ ਟਿਕਾਈ ॥੧॥

کامل گرو کی پناہ لے۔ 1۔

ਦੁਖ ਬਿਨਸੇ ਸੁਖ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

ایسا شخص واہے گرو کی حمد وثنا کرتے ہوئے پر سکون ہو جاتا ہے اور اس کے تمام دکھ ختم ہو جاتے ہیں،

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਆ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس شخص کی کامل گرو سے ملاقات ہوجاتی ہے، گرو کی مہربانی سے وہ واہے گرو میں ہی دھیان لگاتا ہے۔ ،

1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ॥

گرو نے مجھے واہے گرو کے نام کا منتر عطا کیا ہے،

ਮਿਟੇ ਵਿਸੂਰੇ ਉਤਰੀ ਚਿੰਤ ॥੨॥

جس سے میری فکریں ختم ہو گئی ہیں اور بےچینی دور ہو گئی ہے۔ 2۔

ਅਨਦ ਭਏ ਗੁਰ ਮਿਲਤ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

فضل کے گھر گرو کی ملاقات سے لطف آگیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਾਟੇ ਜਮ ਜਾਲ ॥੩॥

اپنا کرم کرکے گرو نے یم دوتوں کا پھندا کاٹ دیا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥

اے نانک ! میں نے کامل گرو کو پا لیا ہے،

ਤਾ ਤੇ ਬਹੁਰਿ ਨ ਬਿਆਪੈ ਮਾਇਆ ॥੪॥੫੩॥੧੨੨॥

اس لیے دولت مجھے دوبارہ تکلیف نہیں دےگی۔ 4۔ 53۔ 122۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਰਾਖਿ ਲੀਆ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਆਪਿ ॥

کامل گرو نے خود میری حفاظت کی ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਕਉ ਲਾਗੋ ਸੰਤਾਪੁ ॥੧॥

لیکن خودغرضوں پر مصیبتوں کا پہاڑ اڈپڑا ہے۔ 1۔

ਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਜਪਿ ਮੀਤ ਹਮਾਰੇ ॥

اے میرے دوست! گرو کو ہمیشہ یاد کر۔

ਮੁਖ ਊਜਲ ਹੋਵਹਿ ਦਰਬਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے دربار میں تیرا چہرہ منور ہوگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਹਿਰਦੈ ਵਸਾਇ ॥

اے دوست! تو گرو کے قدم اپنے دل میں بسا،

ਦੁਖ ਦੁਸਮਨ ਤੇਰੀ ਹਤੈ ਬਲਾਇ ॥੨॥

تیرے دکھ، دشمن اور آفتیں ختم ہو جائیں گی۔ 2۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਤੇਰੈ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ॥

گرو کا کلام ہی تیرا ساتھی اور مددگار ہے۔

ਦਇਆਲ ਭਏ ਸਗਲੇ ਜੀਅ ਭਾਈ ॥੩॥

اے بھائی ! سبھی لوگ تجھ پر مہربان ہوں گے۔ 3۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਜਬ ਕਿਰਪਾ ਕਰੀ ॥

اے نانک ! جب کامل گرو نے اپنی نظر کرم کی،

ਭਨਤਿ ਨਾਨਕ ਮੇਰੀ ਪੂਰੀ ਪਰੀ ॥੪॥੫੪॥੧੨੩॥

تو میری زندگی کامل و مکمل ہو گئی۔ 4۔ 54۔ 123۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਅਨਿਕ ਰਸਾ ਖਾਏ ਜੈਸੇ ਢੋਰ ॥

انسان زیادہ تر لذیذ چیزیں جانور کی طرح کھاتا ہے۔

ਮੋਹ ਕੀ ਜੇਵਰੀ ਬਾਧਿਓ ਚੋਰ ॥੧॥

اور وہ چور کی طرح دنیوی دولت کی رسی سے جکڑا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਿਰਤਕ ਦੇਹ ਸਾਧਸੰਗ ਬਿਹੂਨਾ ॥

اے بھائی ! جو شخص سنتوں کی صحبت سے محروم رہتا ہے، اس کا جسم مردہ ہے۔

ਆਵਤ ਜਾਤ ਜੋਨੀ ਦੁਖ ਖੀਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایسا شخص بچہ دانیوں میں پھنس کر آواگون کرتا رہتا ہے اور دکھ سے فنا ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਬਸਤ੍ਰ ਸੁੰਦਰ ਪਹਿਰਾਇਆ ॥

انسان لالچ کے سبب مختلف قسم کے خوبصورت لباس پہنتا ہے،

ਜਿਉ ਡਰਨਾ ਖੇਤ ਮਾਹਿ ਡਰਾਇਆ ॥੨॥

لیکن غریبوں کے لیے وہ ایسا ہی ہوتا ہے جیسے فصل میں جانوروں کو ڈرانے کے لیے مصنوعی محافظ کھڑا کیا

ہوتا ہو۔ 2۔

ਸਗਲ ਸਰੀਰ ਆਵਤ ਸਭ ਕਾਮ ॥

دوسرے جانوروں کے جسم کام آجاتے ہیں۔

ਨਿਹਫਲ ਮਾਨੁਖੁ ਜਪੈ ਨਹੀ ਨਾਮ ॥੩॥

لیکن جو شخص واہے گرو کے نام کا ذکر نہیں کرتا، اس کا دنیا میں آنا بے فائدہ ہوتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਉ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ॥

اے نانک ! واہے گرو جس شخص پر مہربان ہو جاتا ہے،

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਭਜਹਿ ਗੁੋਪਾਲਾ ॥੪॥੫੫॥੧੨੪॥

وہ سنتوں کی صحبت میں شامل ہو کر گوپال کا بھجن کرتا رہتا ہے۔ 4۔ 55۔ 124۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

گرو کا کلام ذہنی پریشانیوں اور تکلیفوں کو دور کردیتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਹੇ ਸੁਖ ਸਾਰੇ ॥੧॥

گرو کے کلام کے نتیجے میں پیدائش اور موت کا چکر ختم ہو جاتا ہے اور مکمل آرام حاصل ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਭੈ ਬਿਨਸੇ ਨਿਰਭਉ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥

بے خوف واہے گرو کا دھیان کرنے سے میرا خوف دور ہو گیا۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں سنتوں کی صحبت میں واہے گرو کی حمد کرتا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਨ ਕਵਲ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਧਾਰੇ ॥

میں نے اپنے دل میں واہے گرو کے قدم کنول جما لیے ہیں۔

ਅਗਨਿ ਸਾਗਰ ਗੁਰਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ॥੨॥

گرو نے مجھے لالچ کی آگ کے سمندر سے پار کر دیا ہے۔ 2۔

ਬੂਡਤ ਜਾਤ ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਕਾਢੇ ॥

میں دنیوی سمندر میں ڈوب رہا تھا لیکن کامل گرو نے مجھے بچا لیا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਟੂਟੇ ਗਾਢੇ ॥੩॥

گرو نے مجھے رب سے ملا دیا ہے، جس سے میں کئی جنموں سے جدا رہا تھا۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

اے نانک ! میں اس گرو پر قربان جاتا ہوں،

ਜਿਸੁ ਭੇਟਤ ਗਤਿ ਭਈ ਹਮਾਰੀ ॥੪॥੫੬॥੧੨੫॥

جن کی ملاقات سے میری نجات ہو گئی ہے۔۔4۔56۔125۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਤਾ ਕੀ ਸਰਨੀ ਪਰਹੁ ॥

اے بھائی ! سنتوں کی مجلس میں اس کی پناہ لے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਪਨਾ ਆਗੈ ਧਰਹੁ ॥੧॥

اپنا من اور تن واہے گرو کے سپرد کر دو۔ 1۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਪੀਵਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! امرت نما نام کا جام پیو۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਭ ਤਪਤਿ ਬੁਝਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی حمد وثنا کرنے سے دولت کے لالچ کی آگ بالکل بجھ جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਜਨਮ ਮਰਣੁ ਨਿਵਾਰਹੁ ॥

اپنا غرور چھوڑ کر اپنی پیدائش اور موت کو ختم کرلو۔

ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸ ਕੇ ਚਰਣ ਨਮਸਕਾਰਹੁ ॥੨॥

واہے گرو کے خادم کے قدموں کو سلام پیش کرو 2۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨਹਿ ਸਮਾਲੇ ॥

ہر سانس میں اپنے دل میں رب کو یاد کرو۔

ਸੋ ਧਨੁ ਸੰਚਹੁ ਜੋ ਚਾਲੈ ਨਾਲੇ ॥੩॥

اے بھائی ! اس نام کی دولت پر غور کرو جو تیرے ساتھ آخرت میں جائے گی۔ 3۔

ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ॥

نام دھن صرف اسی شخص کو ملتا ہے جس کی پیشانی پر خالق کی طرف سے خوش قسمتی کی تحریریں موجود ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਾਗੁ ॥੪॥੫੭॥੧੨੬॥

اے نانک ! تو اس کے قدموں پر جھک ۔4۔57۔126۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸੁਕੇ ਹਰੇ ਕੀਏ ਖਿਨ ਮਾਹੇ ॥

گرودیو ایک لمحے میں ہی بے عرق (خشک) کو ہرا بھرا کر دیتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸੰਚਿ ਜੀਵਾਏ ॥੧॥

اس کی امرت نما نظر انہیں سیراب کر کے زندہ کرتی ہے۔1۔

ਕਾਟੇ ਕਸਟ ਪੂਰੇ ਗੁਰਦੇਵ ॥

کامل گرودیو نے میری پریشانیوں کو دور کر دیا ہے۔

ਸੇਵਕ ਕਉ ਦੀਨੀ ਅਪੁਨੀ ਸੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنے خادم کو خدمت کی توفیق دیتا ہے۔1۔قفہ۔

ਮਿਟਿ ਗਈ ਚਿੰਤ ਪੁਨੀ ਮਨ ਆਸਾ ॥

میری پریشانیاں دور ہوگئیں اور میری خواہشات پوری ہوگئیں۔

ਕਰੀ ਦਇਆ ਸਤਿਗੁਰਿ ਗੁਣਤਾਸਾ ॥੨॥

جب سے ست گرو نے اپنا رحم کیا ہے، جو خوبیوں کا مرجع ہیں۔ 2۔

ਦੁਖ ਨਾਠੇ ਸੁਖ ਆਇ ਸਮਾਏ ॥

دکھ بھاگ جاتے ہیں اور خوشیاں آکر اس کی جگہ لے لیتی ہیں۔

ਢੀਲ ਨ ਪਰੀ ਜਾ ਗੁਰਿ ਫੁਰਮਾਏ ॥੩॥

گرو جی جب حکم دیتے ہیں تو اس میں کوئی تاخیر نہیں ہوتی۔ 3۔

ਇਛ ਪੁਨੀ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਮਿਲੇ ॥

جن آدمیوں کو کامل گرو جی مل جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਸੁਫਲ ਫਲੇ ॥੪॥੫੮॥੧੨੭॥

اے نانک ! ان کی تمام خواہشات پوری ہو جاتی ہیں اور وہ بہترین پھلوں سے لطف اندوز ہوجاتے ہیں۔

4۔ 58۔ 127۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਤਾਪ ਗਏ ਪਾਈ ਪ੍ਰਭਿ ਸਾਂਤਿ ॥

رب نے چین سکون دیا ہے جس کی وجہ سے پریشانی دور ہو گئی ہے۔

ਸੀਤਲ ਭਏ ਕੀਨੀ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤਿ ॥੧॥

جن کو رب نے نام کا عطیہ دیا ہے جس کی وجہ سے وہ سب ٹھنڈے ہو گئے ہیں۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਭਏ ਸੁਹੇਲੇ ॥

رب کے فضل سے ہم پر سکون ہو گئے ہیں۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਬਿਛੁਰੇ ਮੇਲੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہےگرو نے ان لوگوں کو ملا دیا ہے جو کئی جنموں سے جدا تھے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਤ ਸਿਮਰਤ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਨਾਉ ॥

واہےگرو کے نام کی تسبیح بیان کرنے سے

ਸਗਲ ਰੋਗ ਕਾ ਬਿਨਸਿਆ ਥਾਉ ॥੨॥

تمام بیماریوں کی جگہ تباہ ہو گئی ہے۔ 2.

ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਬੋਲੈ ਹਰਿ ਬਾਣੀ ॥

وہ بے ساختہ فطری طور پر ہری کا کلام بولتا رہتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਹੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥੩॥

اے مخلوق ! دن کے آٹھوں پہر صرف رب کو یاد کرو۔

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

دکھ درد اور یم دوت اس کے قریب نہیں آتے

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੋ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥੪॥੫੯॥੧੨੮॥

اے نانک ! جو شخص واہےگرو کی حمد کرتا ہے۔ 4۔ 59۔ 128۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਭਲੇ ਦਿਨਸ ਭਲੇ ਸੰਜੋਗ ॥

وہ دن بڑا مبارک ہے اور وہ اتفاق بھی بہترین ہے

ਜਿਤੁ ਭੇਟੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਿਰਜੋਗ ॥੧॥

جب مجھے بے عیب پربرہما ملا۔ 1۔

ਓਹ ਬੇਲਾ ਕਉ ਹਉ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

اس وقت پر میں قربان جاتا ہوں،

ਜਿਤੁ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਜਪੈ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب میرا دل واہے گرو کے نام کی عبادت کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਸਫਲ ਮੂਰਤੁ ਸਫਲ ਓਹ ਘਰੀ ॥

وہ وقت بھی کامیاب ہے اور وہ گھڑی بھی کامیاب ہے،

ਜਿਤੁ ਰਸਨਾ ਉਚਰੈ ਹਰਿ ਹਰੀ ॥੨॥

جب میری زبان ہری رب کے نام کا ورد کرتی ہے۔ 2۔

ਸਫਲੁ ਓਹੁ ਮਾਥਾ ਸੰਤ ਨਮਸਕਾਰਸਿ ॥

وہ پیشانیاں خوش نصیب ہیں جو سنتوں کے آگے جھکتے ہیں۔

ਚਰਣ ਪੁਨੀਤ ਚਲਹਿ ਹਰਿ ਮਾਰਗਿ ॥੩॥

وہ پیر مقدس ہیں جو رب کے راستے پر چلتے ہیں۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਲਾ ਮੇਰਾ ਕਰਮ ॥

اے نانک ! میری قسمت اچھی ہے،

ਜਿਤੁ ਭੇਟੇ ਸਾਧੂ ਕੇ ਚਰਨ ॥੪॥੬੦॥੧੨੯॥

جس کے نتیجہ میں میں نے سنتوں کے قدموں میں پناہ لی۔ 4۔ 60۔ 129۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਰਾਖੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

گرو کے الفاظ کو اپنے دل میں بسا لو۔

ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਿ ਚਿੰਤਾ ਸਭ ਜਾਹਿ ॥੧॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے تمام فکریں دور ہو جاتی ہیں۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਭਗਵੰਤ ਨਾਹੀ ਅਨ ਕੋਇ ॥

واہے گرو کے علاوا مخلوق کا دوسرا کوئی نہیں۔

ਮਾਰੈ ਰਾਖੈ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف ایک واہے گرو ہی مخلوق کی حفاظت کرتا اور ہلاک کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਰਿਦੈ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

گرو کے قدموں کو اپنے دل میں بساؤ۔

ਅਗਨਿ ਸਾਗਰੁ ਜਪਿ ਉਤਰਹਿ ਪਾਰਿ ॥੨॥

تو واہے گرو کا ذکر کرکے آگ کے سمندر کو پار کرلے گا۔ 2۔

ਗੁਰ ਮੂਰਤਿ ਸਿਉ ਲਾਇ ਧਿਆਨੁ ॥
گرو کی صورت پر دھیان لگانے سے

ਈਹਾ ਊਹਾ ਪਾਵਹਿ ਮਾਨੁ ॥੩॥
تجھے دنیا اور آخرت میں بڑی عزت ملے گی۔ 3۔

ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਗੁਰ ਸਰਣੀ ਆਇਆ ॥
اے نانک ! اس نے سب کچھ چھوڑ کر گرو کی پناہ لی ہے۔

ਮਿਟੇ ਅੰਦੇਸੇ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੬੧॥੧੩੦॥
اور اس کی فکریں دور ہو گئیں ہیں اور روحانی سکون مل گیا ہے۔4۔61۔130۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥
گوڑی محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਦੂਖੁ ਸਭੁ ਜਾਇ ॥
جس کا ذکر کرنے سے تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥
اور نام جوہر دل میں بس جاتا ہے۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥

اے میرے دل ! اس گووند کے کلام کا ذکر کر۔

ਸਾਧੂ ਜਨ ਰਾਮੁ ਰਸਨ ਵਖਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنت حضرات تو اپنی زبان سے رام کی تعریف ہی بیان کرتے رہتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕਸੁ ਬਿਨੁ ਨਾਹੀ ਦੂਜਾ ਕੋਇ ॥

دنیا میں ایک واہے گرو کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਜਾ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੨॥

اس کی نظر کرم سے ہمیشہ کا سکون حاصل ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਸਾਜਨੁ ਮੀਤੁ ਸਖਾ ਕਰਿ ਏਕੁ ॥

اے میرے دل ! ایک واہے گرو کو اپنا دوست، رفیق اور ساتھی بنا ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਖਰ ਮਨ ਮਹਿ ਲੇਖੁ ॥੩॥

اپنے دل میں ہری رب کی تعریف کا حرف لکھ لے۔ 3۔

ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬਤ ਸੁਆਮੀ ॥

اس دنیا کا مالک ہر جگہ موجود ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਾਨਕੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੪॥੬੨॥੧੩੧॥

اے نانک ! وہ تو عالم الغیب رب کی حمد گاتا رہتا ہے۔ 4۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਭੈ ਮਹਿ ਰਚਿਓ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥

ساری دنیا (کسی نہ کسی) خوف میں دبی ہوئی رہتی ہے۔

ਤਿਸੁ ਭਉ ਨਾਹੀ ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰਾ ॥੧॥

جس شخص کو واہے گرو کے نام کا سہارا مل جاتا ہے، اسے کوئی خوف نہیں۔ 1۔

ਭਉ ਨ ਵਿਆਪੈ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾ ॥

اے رب ! جو تیری پناہ میں آتا ہے اسے کوئی ڈر نہیں لگتا۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تو وہی کرتا ہے جو تجھے پسند ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਗ ਹਰਖ ਮਹਿ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ॥

انسان خوشی اور غم میں جنم لیتا ہے اور مرتا رہتا ہے۔

ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣਾ ॥੨॥

لیکن جو واہے گرو کو اچھے لگتے ہیں، وہ روحانی سکون پاتے ہیں۔ 2۔

ਅਗਨਿ ਸਾਗਰੁ ਮਹਾ ਵਿਆਪੈ ਮਾਇਆ ॥

یہ دنیا خواہشات کی آگ کا سمندر ہے، جہاں لوگوں کو دولت متاثر کرتی رہتی ہے۔

ਸੇ ਸੀਤਲ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥੩॥

جس شخص کو ست گرو مل جاتا ہے، وہ دولت میں رہتے ہوئے بھی مطمئن رہتا ہے۔ 3۔

ਰਾਖਿ ਲੇਇ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਖਨਹਾਰਾ ॥

اے محافظ رب! ہماری حفاظت کی جیے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਿਆ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰਾ ॥੪॥੬੩॥੧੩੨॥

اے نانک! بےچاری مخلوق خوف سے بچنے کے لیے کیا کر سکتی ہے؟ ,4۔ 63۔ 132۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਜਪੀਐ ਨਾਉ ॥

اے رب! تمھارے فضل سے ہی نام کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਦਰਗਹ ਥਾਉ ॥੧॥

تیرے فضل سے ہی مخلوق کو تیرے دربار میں عزت ملتی ہے۔ 1۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥

اے پربرہما رب ! تیرے سوا (دنیا میں) دوسرا کوئی نہیں۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمھاری مہربانی سے ہمیشہ کا سکون حاصل ہوجاتاہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਮਨਿ ਵਸੇ ਤਉ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

اے آقا ! اگر تو دل میں بس جائے تو مخلوق دکھ نہیں لگتا۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥੨॥

تیرے فضل سے الجھن اور خوف دور بھاگتے ہیں۔ 2۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਅਪਰੰਪਰ ਸੁਆਮੀ ॥

اے لامحدود پربرہما رب !

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕੇ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੩॥

اے دنیا کے مالک ! تو سب کے دلوں کی بات جاننے والا ہے۔ 3۔

ਕਰਉ ਅਰਦਾਸਿ ਅਪਨੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥

میں نانک اپنے گرو کے سامنے التجا کرتا ہوں کہ

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਸਚੁ ਰਾਸਿ ॥੪॥੬੪॥੧੩੩॥

مجھے حق نام کی پونجی کا عطیہ مل جائے۔ 4۔ 64۔ 133۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5

ਕਣ ਬਿਨਾ ਜੈਸੇ ਥੋਥਰ ਤੁਖਾ ॥

جیسے اناج کے بغیر بھوسا زیرو ہے،

ਨਾਮ ਬਿਹੂਨ ਸੂਨੇ ਸੇ ਮੁਖਾ ॥੧॥

ویسے ہی وہ چہرہ زیرو ہے جو نام سے محروم ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਨਿਤ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥

اے فانی مخلوق ! روزانہ ہری رب کے نام کا ذکر کرتے رہو۔

ਨਾਮ ਬਿਹੂਨ ਧ੍ਰਿਗੁ ਦੇਹ ਬਿਗਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کے بغیر یہ جسم ملعون ہے جو پرایا ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਾਹੀ ਮੁਖਿ ਭਾਗ ॥

نام کے ذکر کے بغیر چہرہ قسمت سے روشن نہیں ہوتا۔

ਭਰਤ ਬਿਹੂਨ ਕਹਾ ਸੋਹਾਗੁ ॥੨॥

اپنے شوہر کے بغیر سہاگ کہاں ہے؟ ,2۔

ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਲਗੈ ਅਨ ਸੁਆਇ ॥

جو شخص نام بھول کر دوسرے ذائقوں میں لگا ہوا ہے،

ਤਾ ਕੀ ਆਸ ਨ ਪੂਜੈ ਕਾਇ ॥੩॥

اس کی کوئی بھی خواہش پوری نہیں ہوتی۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੀ ਦਾਤਿ ॥

نانک کا کہنا ہے کہ اے رب ! جس شخص کو تو کرم کرکے نام کا تحفہ دیتا ہے،

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਦਿਨ ਰਾਤਿ ॥੪॥੬੫॥੧੩੪॥

وہ دن رات تیرے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔4۔65۔134

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਤੂੰ ਸਮਰਥੁ ਤੂੰਹੈ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ॥

اے رب ! تو قادر مطلق ہے اور تو ہی میرا مالک ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੁਮ ਤੇ ਤੂੰ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੧॥

اے آقا ! تو عالم الغیب ہے اور اس دنیا میں سب کچھ تیرے ہی ارادے سے ہو رہا ہے۔ 1۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਜਨ ਓਟ ॥

اے کامل پربرہما رب ! تو ہی خادم کا سہارا ہے۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਉਧਰਹਿ ਜਨ ਕੋਟਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کروڑوں مخلوق تیری پناہ لے کر (دنیوی سمندر سے) پار ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੇਤੇ ਜੀਅ ਤੇਤੇ ਸਭਿ ਤੇਰੇ ॥

اے گووند ! دنیا میں جتنی بھی مخلوق ہے، وہ سب تیری ہی پیدا کی ہوئی ہے۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਸੁਖ ਘਨੇਰੇ ॥੨॥

تیرے کرم سے ہم مخلوق کو نہ ختم ہونے والا سکون مل رہا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਵਰਤੈ ਸਭ ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ॥

اے رب ! دنیا میں جو کچھ بھی واقع ہوتا ہے، وہ سب تیری مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਬੂਝੈ ਸੋ ਸਚਿ ਸਮਾਣਾ ॥੩॥

جو شخص واہے گرو کے حکم کو سمجھ لیتا ہے، وہ حق میں ہی سما جاتا ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੀਜੈ ਪ੍ਰਭ ਦਾਨੁ ॥

نانک کہتا ہے کہ اے میرے رب ! مہربانی کرکے نام کا تحفہ دی جیے

ਨਾਨਕ ਸਿਮਰੈ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥੪॥੬੬॥੧੩੫॥

تاکہ وہ تیرے نام کے خزانہ کا ہی ذکر کرتا رہے۔ 4۔ 66۔ 135۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਤਾ ਕਾ ਦਰਸੁ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗੀ ॥

اس رب کا دیدار وہ خوش قسمت ہی حاصل کرتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਹਰਿ ਵਸਿਆ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

جس کے دل میں واہے گرو بس جاتا ہے،

ਤਾ ਕਉ ਦੁਖੁ ਸੁਪਨੈ ਭੀ ਨਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسے خواب میں بھی کوئی دکھ چھوا نہیں کرتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਰਾਖੇ ਜਨ ਮਾਹਿ ॥

واہے گرو نے اپنے خادم کے دل میں خوبیوں کا مکمل خزانہ رکھ دیا ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਕਿਲਵਿਖ ਦੁਖ ਜਾਹਿ ॥੨॥

اس کی صحبت میں گناہ اور غم مٹ جاتے ہیں۔ 2۔

ਜਨ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਥੀ ਨ ਜਾਇ ॥

واہے گرو کے بندے کی عظمت بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਨੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੩॥

ایسا خادم پربرہما رب میں ہی مگن رہتا ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨਉ ਸੁਨੀਜੈ ॥

اے رب ! برائے کرم میری ایک درخواست سن لو کہ۔

ਦਾਸ ਕੀ ਧੂਰਿ ਨਾਨਕ ਕਉ ਦੀਜੈ ॥੪॥੬੭॥੧੩੬॥

اپنے غلام کے قدموں کی دھول کا تحفہ نانک کو دے دیجیے۔4۔67۔136۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਤੇਰੀ ਜਾਇ ਬਲਾਇ ॥

اے مخلوق ! واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے تیری مصیبت دور ہو جائے گی۔

ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥

اور تمام بھلائیاں آکر تیرے دل میں بس جائیں گی۔ 1۔

ਭਜੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਏਕੋ ਨਾਮ ॥

اے میرے دل ! ایک واہے گرو کے نام کا بھجن کر لے،

ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਕੈ ਆਵੈ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چونکہ یہ نام ہی آخرت میں تیری روح کے لیے کام آئے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਗੁਣ ਗਾਉ ਅਨੰਤਾ ॥

شب و روز لا محدود رب کی حمد کرتا رہ

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕਾ ਨਿਰਮਲ ਮੰਤਾ ॥੨॥

یہی کامل گرو کا مقدس منتر ہے۔ , 2۔

ਛੋਡਿ ਉਪਾਵ ਏਕ ਟੇਕ ਰਾਖੁ ॥

دوسری کوششیں چھوڑ دے اور ایک رب پر یقین رکھ۔

ਮਹਾ ਪਦਾਰਥੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਚਾਖੁ ॥੩॥

اس طرح تو عظیم مادہ امرت والا ذائقہ چکھ لے گا۔ 3۔

ਬਿਖਮ ਸਾਗਰੁ ਤੇਈ ਜਨ ਤਰੇ ॥

اے نانک ! صرف وہی لوگ دنیوی سمندر کو (روحانی سرمائے کے ساتھ) پار کرتے ہیں،

ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥੪॥੬੮॥੧੩੭॥

جن پر رب نظر کرم کرتا ہے۔ 4۔ 68۔ 137۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹਿਰਦੈ ਚਰਨ ਕਮਲ ਪ੍ਰਭ ਧਾਰੇ ॥

جس شخص نے اپنے دل میں رب کے خوبصورت قدم کنول بسا لیے ہیں،

ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੧॥

ایسا شخص کامل ست گرو سے مل کر دنیوی سمندر سے آزادی حاصل کرلیتا ہے۔ 1۔

ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! گووند کی حمد کرتے رہو۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں سے مل کر واہے گرو کے نام کا دھیان کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਹੋਈ ਪਰਵਾਨੁ ॥

پھر مخلوق کا نایاب جسم دربارِ حق میں مقبول ہوجاتا ہے۔"

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ਨਾਮ ਨੀਸਾਨੁ ॥੨॥

جب اسے ست گرو سے نام کی سند مل جاتی ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਪੂਰਨ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے کامل مقام مل جاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਭੈ ਭਰਮ ਮਿਟਾਇਆ ॥੩॥

سنتوں کی مجلس میں خوف اور الجھن ختم ہو جاتی ہے۔ 3۔

ਜਤ ਕਤ ਦੇਖਉ ਤਤ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

میں کہیں بھی دیکھتا ہوں، وہاں رب ہی موجود ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਾਇ ॥੪॥੬੯॥੧੩੮॥

اسی لیے غلام نانک نے صرف واہے گرو کی پناہ لی ہے۔4۔69۔138

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਜੀ ਕੇ ਦਰਸਨ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

میں اپنے گرو جی کے دیدار کے لیے تن من سے قربان جاتا ہوں۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵਾ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਉ ॥੧॥

میں صرف اپنے ست گرو کے نام کا مسلسل ذکر کر کے ہی زندہ رہتا ہوں۔ 1۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਗੁਰਦੇਵ ॥

اے میرے کامل پربرہما، گرودیو !

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲਾਗਉ ਤੇਰੀ ਸੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مہربانی کرو تاکہ میں تیری خدمت و عبادت میں لگ جاؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਿਰਦੈ ਉਰ ਧਾਰੀ ॥

میں گرو کے قدم کنول کو اپنے دل میں بساتا ہوں،

ਮਨ ਤਨ ਧਨ ਗੁਰ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੀ ॥੨॥

چونکہ گرودیو کے خوبصورت قدم ہی میرے تم و من، دولت اور زندگی کا واحد سہارا ہیں۔ 2۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਹੋਵੈ ਪਰਵਾਣੁ ॥

تیری زندگی کامیاب اور حق کے دربار میں قبول ہوگی۔

ਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਿਕਟਿ ਕਰਿ ਜਾਣੁ ॥੩॥

جب تو پربرہما گرودیو کو اپنے قریب سمجھے گا۔ 3۔

ਸੰਤ ਧੂਰਿ ਪਾਈਐ ਵਡਭਾਗੀ ॥

سنتوں کے قدموں کی خاک نصیب سے ہی ملتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਭੇਟਤ ਹਰਿ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥੪॥੭੦॥੧੩੯॥

اے نانک ! گرو جی سے مل کر واہے گرو سے محبت کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔ 4۔ 70۔ 139۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਕਰੈ ਦੁਹਕਰਮ ਦਿਖਾਵੈ ਹੋਰੁ ॥

انسان برے کام کرتا ہے لیکن باہر لوگوں کو دوسرا چہرہ دکھاتا ہے۔

ਰਾਮ ਕੀ ਦਰਗਹ ਬਾਧਾ ਚੋਰੁ ॥੧॥

ایسا شخص رام کے دربار میں چور کی طرح جکڑا جائے گا۔ 1۔

ਰਾਮੁ ਰਮੈ ਸੋਈ ਰਾਮਾਣਾ ॥

جو شخص رام کا ذکر کرتا ہے وہ رام کا ہی پرستار ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਏਕੁ ਸਮਾਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک واہے گرو پانی، زمین اور آسمان میں ہر جگہ موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਿ ਬਿਖੁ ਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸੁਣਾਵੈ ॥

خود غرض آدمی اپنے منہ سے امرت سناتا ہے لیکن اس کے اندر زہر ہوتا ہے۔

ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਾਧਾ ਚੋਟਾ ਖਾਵੈ ॥੨॥

یم لوک میں اسے شخص کو باندھ کر سزا دی جاتی ہے۔ 2۔

ਅਨਿਕ ਪੜਦੇ ਮਹਿ ਕਮਾਵੈ ਵਿਕਾਰ ॥

بہت سے مقاموں پر (پیچھے) مخلوق گناہ کے کام کرتی ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਪ੍ਰਗਟ ਹੋਹਿ ਸੰਸਾਰ ॥੩॥

لیکن ایک لمحے میں وہ دنیا کے سامنے ظاہر ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਅੰਤਰਿ ਸਾਚਿ ਨਾਮਿ ਰਸਿ ਰਾਤਾ ॥

اے نانک ! جو شخص ہمیشہ حق پر قائم رہتا ہے اور نام امرت سے رنگا ہوا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਕਿਰਪਾਲੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥੪॥੭੧॥੧੪੦॥

اس پر خالق مہربان ہو جاتا ہے۔ 4۔ 71۔ 140

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਰਾਮ ਰੰਗੁ ਕਦੇ ਉਤਰਿ ਨ ਜਾਇ ॥

رام کی محبت کا رنگ کبھی دور نہیں ہوتا،

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਜਿਸੁ ਦੇਇ ਬੁਝਾਇ ॥੧॥

جس کو کامل گرو عطا کرتا ہے، وہی اس محبت کو پاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਸੋ ਮਨੁ ਸਾਚਾ ॥

جس کا دل واہے گرو کے رنگ میں رنگ جاتا ہے، وہی دل سچا ہے۔

ਲਾਲ ਰੰਗ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس پر دولت کا کوئی دوسرا رنگ اثر نہیں کر سکتا، جیسے وہ گہرا سرخ رنگ ہو جاتا ہے، ایسا شخص کامل مرد خالق کا روپ بن جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤਹ ਸੰਗਿ ਬੈਸਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥

جو شخص سنتوں کے ساتھ بیٹھ کر رب کی حمد کرتا ہے،

ਤਾ ਕਾ ਰੰਗੁ ਨ ਉਤਰੈ ਜਾਇ ॥੨॥

اس کی محبت کا رنگ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨ ਸੁਖੁ ਨਹੀ ਪਾਇਆ ॥

واہے گرو کے ذکر کے بغیر آرام نہیں ملتا

ਆਨ ਰੰਗ ਫੀਕੇ ਸਭ ਮਾਇਆ ॥੩॥

اور دولت کے باقی سارے رنگ پھیکے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰਿ ਰੰਗੇ ਸੇ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥

جس شخص کو گرو جی رب کی محبت سے رنگ دیتے ہیں، وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਭਏ ਹੈ ਦਇਆਲ ॥੪॥੭੨॥੧੪੧॥

اے نانک ! گرو جی ان پر مہربان ہو گئے ہیں۔ 4۔ 72۔ 141۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸਿਮਰਤ ਸੁਆਮੀ ਕਿਲਵਿਖ ਨਾਸੇ ॥

دنیا کے مالک رب کا نام لینے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਨਿਵਾਸੇ ॥੧॥

اور انسان فطری سکون اور خوشی پاتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਜਨਾ ਕਉ ਰਾਮ ਭਰੋਸਾ ॥

رام کے معتقدین کا یقین صرف رام پر ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸਭੁ ਮਿਟਿਓ ਅੰਦੇਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کا نام لینے سے تمام پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਕਛੁ ਭਉ ਨ ਭਰਾਤੀ ॥

نیک صحبت میں رہنے سے کوئی خوف اور تکلیف چھوتی بھی نہیں۔

ਗੁਣ ਗੋਪਾਲ ਗਾਈਅਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ॥੨॥

اور دن رات گوپال کی حمد ہوتی رہتی ہے۔ 2۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਬੰਧਨ ਛੋਟ ॥

رب نے اپنا کرم کرکے اپنے معتقدین کو (دولت کی ہوس کے) بندھنوں سے آزاد کردیا ہے۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਕੀ ਦੀਨੀ ਓਟ ॥੩॥

اور اپنے قدم کنول کا سہارا دے دیا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਭਈ ਪਰਤੀਤਿ ॥

اے نانک ! رب کے معتقد کے دل میں عقیدت بنی رہتی ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਜਸੁ ਪੀਵਹਿ ਜਨ ਨੀਤਿ ॥੪॥੭੩॥੧੪੨॥

اور وہ ہمیشہ ہی رب کی خالص حمد کا جام پیتا رہتا ہے۔ 4۔ 73۔ 142۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥

جس شخص کا دل ہری کے قدموں میں لگ جاتا ہے،

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਭ੍ਰਮੁ ਤਾ ਕਾ ਭਾਗਾ ॥੧॥

اس کے دکھ، درد اور فکریں ختم ہوجاتی ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਧਨ ਕੋ ਵਾਪਾਰੀ ਪੂਰਾ ॥

وہ سوداگر کامل ہے جو ہری کی نام نما دولت کا کاروبار کرتا ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਨਿਵਾਜੇ ਸੋ ਜਨੁ ਸੂਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے واہے گرو نام کا تحفہ دیتا ہے، وہی بہادر ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕਉ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੁਸਾਈ ॥

جس شخص پر واہے گرو رحمت کے گھر میں آتا ہے،

ਸੇ ਜਨ ਲਾਗੇ ਗੁਰ ਕੀ ਪਾਈ ॥੨॥

ایسا شخص ہی گرو کے قدموں میں آکر پڑتا ہے۔ 2۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਸਾਂਤਿ ਆਨੰਦਾ ॥

اس شخص کو فطری سکون، اطمینان اور خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵੇ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥੩॥

اور وہ نعمتوں والے رب کی تسبیح اور عبادت کرکے ہی جیتا ہے۔ 3۔

ਨਾਮ ਰਾਸਿ ਸਾਧ ਸੰਗਿ ਖਾਟੀ ॥

اے نانک! جس شخص نے نیک صحبت میں رہ کر واہے گرو کا نام نما دولت کا سرمایہ کمایا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਦਾ ਕਾਟੀ ॥੪॥੭੪॥੧੪੩॥

واہے گرو نے اس کی ہر مصیبت کو دور کر دیا ہے۔ 4۔ 14374۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਸਭਿ ਮਿਟਹਿ ਕਲੇਸ ॥

واہے گرو کا ذکر کرنے سے تمام دکھ اور غم مٹ جاتے ہیں۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਮਨ ਮਹਿ ਪਰਵੇਸ ॥੧॥

اور رب کے خوب صورت قدم نما کنول دل میں بس جاتے ہیں۔ 1۔

ਉਚਰਹੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਲਖ ਬਾਰੀ ॥

اے پیاری زبان ! لاکھوں بار رام کا نام پڑھ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪੀਵਹੁ ਪ੍ਰਭ ਪਿਆਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میری پیاری زبان ! تو نام نما امرت رس کا جام پی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਰਸ ਮਹਾ ਅਨੰਦਾ ॥

تجھے فطری سکون اور عظیم لطف حاصل ہوگا۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵੇ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥੨॥

اگر تو بار بار نعمتوں والے رب کا بھجن کرتے ہوئے اپنی زندگی گزارے۔ 2۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮਦ ਖੋਏ ॥

شہوت، غصہ، لالچ، غرور وغیرہ جیسی عادتیں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਕਿਲਬਿਖ ਸਭ ਧੋਏ ॥੩॥

سنتوں کی صحبت میں رہنے سے آدمی کے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے مہربان رب ! اپنی نظر کرم کر کے

ਨਾਨਕ ਦੀਜੈ ਸਾਧ ਰਵਾਲਾ ॥੪॥੭੫॥੧੪੪॥

نانک کو سنتوں کے قدموں کی خاک عطا کی جیے۔ 4۔ 75۔ 144۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜਿਸ ਕਾ ਦੀਆ ਪੈਨੈ ਖਾਇ ॥

اے والدہ ! انسان جس واہے گرو کا دیا ہوا لباس پہنتا ہے اور دیا ہوا کھانا کھاتا رہتا ہے،

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਆਲਸੁ ਕਿਉ ਬਨੈ ਮਾਇ ॥੧॥

اس واہے گرو کا ذکر کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔ 1۔

ਖਸਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਆਨ ਕੰਮਿ ਲਾਗਹਿ ॥

جو عورت اپنے مالک شوہر کو بھول کر دوسرے کاموں میں لگی رہتی ہے۔

ਕਉਡੀ ਬਦਲੇ ਰਤਨੁ ਤਿਆਗਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کوڑی کے بھاؤ ہیرے جیسی اپنی قیمتی زندگی برباد کر دیتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭੁ ਤਿਆਗਿ ਲਾਗਤ ਅਨ ਲੋਭਾ ॥

وہ رب کو چھوڑ کر وہ دوسری چیزوں کی خواہش میں پڑی ہوئی ہے۔

ਦਾਸਿ ਸਲਾਮੁ ਕਰਤ ਕਤ ਸੋਭਾ ॥੨॥

لیکن رب کے بجائے اس کی لونڈی دولت کی پرستش کرنے سے کس نے عزت پائی ہے؟ ,2۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਖਾਵਹਿ ਖਾਨ ਪਾਨ ॥

انسان امرت نما لذیذ کھانے چکھتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਦੀਏ ਤਿਸਹਿ ਨ ਜਾਨਹਿ ਸੁਆਨ ॥੩॥

لیکن کتا اس کو نہیں جانتا جو (یہ نعمت) عطا کرتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਮ ਲੂਣ ਹਰਾਮੀ ॥

نانک کہتا ہے کہ اے واہے گرو ! ہم (مخلوق) ناشکرے نمک حرام ہیں۔

ਬਖਸਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੪॥੭੬॥੧੪੫॥

اے عالم الغیب رب ! ہمیں معاف کر دیجیے۔ 4۔ 76۔ 145۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਚਰਨ ਮਨ ਮਾਹਿ ਧਿਆਨੁ ॥

اے میرے بھائی ! اپنے دل میں رب کے قدموں کا دھیان کر۔

ਸਗਲ ਤੀਰਥ ਮਜਨ ਇਸਨਾਨੁ ॥੧॥

چونکہ رب کے قدموں کا دھیان ہی تمام زیارت گاہوں کا غسل ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਦਿਨੁ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

ہر روز ہری رب کا ذکر کرو۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੀ ਮਲੁ ਲਹਿ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چونکہ ہری کا ذکر کرنے سے کروڑوں جنموں کی گندگی دور ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੀ ਕਥਾ ਰਿਦ ਮਾਹਿ ਬਸਾਈ ॥

جو شخص ہری کی کہانی اپنے دل میں بسا کر رکھتا ہے،

ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਸਗਲੇ ਫਲ ਪਾਈ ॥੨॥

اسے من چاہے پھل مل جاتے ہیں۔ 2۔

ਜੀਵਨ ਮਰਣੁ ਜਨਮੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥

اس کی زندگی، موت اور پیدائش مقبول ہو جاتی ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਵਸੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥੩॥

جس کے دل میں واہے گرو رہتا ہے۔3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੇਈ ਜਨ ਪੂਰੇ ॥

اے نانک ! وہی لوگ کامل ہیں،

ਜਿਨਾ ਪਰਾਪਤਿ ਸਾਧੂ ਧੂਰੇ ॥੪॥੭੭॥੧੪੬॥

جنہیں سنتوں کے قدموں کی خاک مل جاتی ہے۔ 4۔77۔146۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਖਾਦਾ ਪੈਨਦਾ ਮੂਕਰਿ ਪਾਇ ॥

جو مخلوق رب کی نعمتیں کھاتی اور پہنتی رہتی ہے لیکن اس بات کو قبول نہیں کرتی کہ یہ رب نے دی ہیں،

ਤਿਸ ਨੋ ਜੋਹਹਿ ਦੂਤ ਧਰਮਰਾਇ ॥੧॥

یم راج کے دوت اس مخلوق کو اپنی نگاہ میں رکھتے ہیں۔ 1۔

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਬੇਮੁਖ ਜਿਨਿ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦੀਨਾ ॥

جس واہے گرو نے انسان کو روح اور جسم دیا ہے وہ اس سے ہی غافل بنا رہتا ہے۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਭਰਮਹਿ ਬਹੁ ਜੂਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو سے غافل رہنے والا انسان کروڑوں جنموں میں زیادہ تر بچہ دانیوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਕਤ ਕੀ ਐਸੀ ਹੈ ਰੀਤਿ ॥

واہے گرو سے منہ موڑنے والے کم زور شخص کا یہی طرز زندگی ہے کہ

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸਗਲ ਬਿਪਰੀਤਿ ॥੨॥

جو کچھ بھی وہ کرتا ہے، سب خلاف ہی کرتا ہے۔ 2۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਣ ਜਿਨਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਧਾਰਿਆ ॥

جس نے اس کی روح، جان، دل اور جسم کو بنایا ہے۔

ਸੋਈ ਠਾਕੁਰੁ ਮਨਹੁ ਬਿਸਾਰਿਆ ॥੩॥

مخلوق اپنے دل سے اس رب کو بھلا دیتی ہے۔ 3۔

ਬਧੇ ਬਿਕਾਰ ਲਿਖੇ ਬਹੁ ਕਾਗਰ ॥

ملحد مخلوق کے گناہ اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ ڈھیر سارے کاغذوں پر لکھے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਉਧਰੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ॥੪॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے سکون کے سمندر ! ہم مخلوق کی حفاظت کرو۔ 4۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਇ ॥

اے پربرہما رب ! جو شخص تیری پناہ میں آجاتا ہے،

ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਤਰੈ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੭੮॥੧੪੭॥

وہ ہری نام کے نتیجے میں بندھنوں کو توڑ کر دنیوی سمندر کو پار کر لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ دوجا۔ 78۔ 147۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਅਪਨੇ ਲੋਭ ਕਉ ਕੀਨੋ ਮੀਤੁ ॥

انسان اپنے نفع کے لیے واہےگرو کو اپنا دوست بناتا ہے۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਮੁਕਤਿ ਪਦੁ ਦੀਤੁ ॥੧॥

واہےگرو اس کی تمام دلی آرزوئیں پوری کرتا ہے اور اسے نجات کا پروانہ عطا کرتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਮੀਤੁ ਕਰਹੁ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

ہر ایک انسان اسے واہےگرو کو اپنا دوست بنائے،

ਜਾ ਤੇ ਬਿਰਥਾ ਕੋਇ ਨ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے دروازے سے کوئی خالی نہیں لوٹتا۔ 1۔ وقفہ

ਅਪੁਨੈ ਸੁਆਇ ਰਿਦੈ ਲੈ ਧਾਰਿਆ ॥

جس شخص نے اپنی خودغرضی کے لیے بھی اس رب کو دل میں بسایا ہے،

ਦੂਖ ਦਰਦ ਰੋਗ ਸਗਲ ਬਿਦਾਰਿਆ ॥੨॥

رب اس کے دکھ درد اور تمام بیماریاں دور کردیتا ہے۔ 2۔

ਰਸਨਾ ਗੀਧੀ ਬੋਲਤ ਰਾਮ ॥

جس کی زبان رام کا نام لینا چاہتی ہے،

ਪੂਰਨ ਹੋਏ ਸਗਲੇ ਕਾਮ ॥੩॥

اس کی تمام دلی آرزوئیں پوری ہوجاتی ہیں۔ 3۔

ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰਾ ॥

اے نانک ! ہم اپنے گووند پر بار بار قربان ج اتے ہیں،

ਸਫਲ ਦਰਸਨੁ ਗੋਬਿੰਦੁ ਹਮਾਰਾ ॥੪॥੭੯॥੧੪੮॥

ہمارا گووند ایسا ہے کہ اس کا دیدار تمام پھل عطا کرتا ہے۔۔4۔79۔148۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਬਿਘਨ ਹਿਰੇ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ॥

اس کی کروڑوں رکاوٹیں ایک لمحے میں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸਾਧਸੰਗਿ ਸੁਨਾਹਿ ॥੧॥

جو شخص سنتوں کی پاک مجلس میں ہری کی ہری کتھا سنتا ہے۔ 1۔

ਪੀਵਤ ਰਾਮ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਗੁਣ ਜਾਸੁ ॥

وہ رام رس کا جام پیتا ہے اور امرت خوبیوں کی حمد کرتا ہے۔

ਜਪਿ ਹਰਿ ਚਰਣ ਮਿਟੀ ਖੁਧਿ ਤਾਸੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کے قدموں کا دھیان کرنے سے اس کی بھوک مٹ جاتی ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਸੁਖ ਸਹਜ ਨਿਧਾਨ ॥

اسے ہر طرح کی بھلائی اور فطری سکون کا ذخیرہ مل جاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਵਸਹਿ ਭਗਵਾਨ ॥੨॥

جس کے دل میں واہے گرو بس جاتا ہے۔ 2۔

ਅਉਖਧ ਮੰਤ੍ਰ ਤੰਤ ਸਭਿ ਛਾਰੁ ॥

رب کے علاوہ تمام دوائیں اور منتر وغیرہ بے کار ہیں۔

ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਰਿਦੇ ਮਹਿ ਧਾਰੁ ॥੩॥

اس لیے خالق کائنات رب کو اپنے دل میں رکھو۔

ਤਜਿ ਸਭਿ ਭਰਮ ਭਜਿਓ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥

اے نانک ! تمام شکوک چھوڑ کر پاربرہما رب ک ی ہی بھجن کرو

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਅਟਲ ਇਹੁ ਧਰਮੁ ॥੪॥੮੦॥੧੪੯॥

چونکہ یہی غیر متزلزل مذہب ہے۔ 4۔80۔149۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਭੇਟੇ ਗੁਰ ਸੋਈ ॥

جس شخص پر رب اپنا فضل و کرم کرتا ہے، اسے گرو مل جاتا ہے۔

ਤਿਤੁ ਬਲਿ ਰੋਗੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ਕੋਈ ॥੧॥

اسے شخص کو گرو کی طاقت کے نتیجے میں کوئی بیماری مس نہیں کرتی۔ 1۔

ਰਾਮ ਰਮਣ ਤਰਣ ਭੈ ਸਾਗਰ ॥

ہمہ گیر رام کی پرستش کرنے سے خوفناک دنیاوی سمندر عبور کیا جاسکتا ہے۔

ਸਰਣਿ ਸੂਰ ਫਾਰੇ ਜਮ ਕਾਗਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بہادر گرو کی پناہ لینے سے یموں کا حساب ختم ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦੀਓ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥

ستگرو نے مجھے ہری نام کا منتر عطا کیا ہے۔

ਇਹ ਆਸਰ ਪੂਰਨ ਭਏ ਕਾਮ ॥੨॥

اس پناہ گاہ کے ذریعے میرے تمام کام کامیاب ہوگئے ہیں۔ 2۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਪੂਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥

مجھے دھیان، مراقبہ، ضبط نفس اور کامل تعریف حاصل ہوگئی۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾਲ ਹਰਿ ਭਏ ਸਹਾਈ ॥੩॥

جب گرو جی فضل کے گھر آئے، تو رب بھی مددگار بن گیا۔ 3۔

ਮਾਨ ਮੋਹ ਖੋਏ ਗੁਰਿ ਭਰਮ ॥

اے نانک ! دیکھو ! گرو نے جس شخص کا غرور، محبت اور فریب ختم کردیا ہے۔

ਪੇਖੁ ਨਾਨਕ ਪਸਰੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥੪॥੯੧॥੧੫੦॥

اس شخص کو ہر مقام پر پار برہما رب کا دیدار نصیب ہوا ہے۔ 4۔ 81۔ 150۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਬਿਖੈ ਰਾਜ ਤੇ ਅੰਧੁਲਾ ਭਾਰੀ ॥

نابینا شخص ظالم بادشاہ سے بہتر ہے۔

ਦੁਖਿ ਲਾਗੈ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਚਿਤਾਰੀ ॥੧॥

کیونکہ نابینا شخص تکلیف میں رام کے نام کا بھجن کرتا ہے۔ 1۔

ਤੇਰੇ ਦਾਸ ਕਉ ਤੁਹੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اے رب ! آپ ہی اپنے خادم کی عزت اور وقار ہیں۔

ਮਾਇਆ ਮਗਨੁ ਨਰਕਿ ਲੈ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مال کا نشہ انسان کو جہنم میں لے جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰੋਗ ਗਿਰਸਤ ਚਿਤਾਰੇ ਨਾਉ ॥

بیماری میں بتلا نابینا شخص نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਬਿਖੁ ਮਾਤੇ ਕਾ ਠਉਰ ਨ ਠਾਉ ॥੨॥

لیکن برائیوں میں مگن رہنے والے بدچلن شخص کو کوئی خوشی کا مقام نہیں ملتا۔ 2۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

جو شخص رب کے کنول نما قدموں سے پیار کرتا ہے،

ਆਨ ਸੁਖਾ ਨਹੀ ਆਵਹਿ ਚੀਤਿ ॥੩॥

وہ دوسری دنیاوی لذتوں کی پرواہ ہی نہیں کرتا۔ 3۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਿਮਰਉ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥

ہمیشہ ہی دنیا کے مالک رب کی عبادت کرو۔

ਮਿਲੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੪॥੮੨॥੧੫੧॥

نانک کی دعا ہے کہ اے باطن سے باخبر رب ! مجھے آکر ملیے۔ 4۔ 82۔ 151۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਆਠ ਪਹਰ ਸੰਗੀ ਬਟਵਾਰੇ ॥

آٹھوں پہر (پانچ جنسی امراض) کے ڈاکو میرے ساتھی بنے ہوئے تھے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਲਏ ਨਿਵਾਰੇ ॥੧॥

رب نے اپنے فضل و احسان سے انہیں منتشر (پامال) کردیا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਰਮਹੁ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

اسے طاقتور رب کے نام رس کا ہر ایک انسان ذائقہ لے

ਸਰਬ ਕਲਾ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو رب قادر مطلق ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਤਪਤਿ ਸਾਗਰ ਸੰਸਾਰ ॥

دنیاوی سمندر میں جنسی عوارض کی بہت تیز گرمی پڑرہی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਖਿਨ ਮਹਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਣਹਾਰ ॥੨॥

لیکن رب ایک ہی لمحے میں انسان کو اس سوزش سے پار کردینے والا ہے۔ 2۔

ਅਨਿਕ ਬੰਧਨ ਤੋਰੇ ਨਹੀ ਜਾਹਿ ॥

اسے بہت سے بندھن ہیں، جنہیں کاٹنا ممکن نہیں۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮ ਮੁਕਤਿ ਫਲ ਪਾਹਿ ॥੩॥

لیکن رب کے نام کا ذکر کرنے سے انسان نجات کی راہ حاصل کرلیتا ہے۔ 3۔

ਉਕਤਿ ਸਿਆਨਪ ਇਸ ਤੇ ਕਛੁ ਨਾਹਿ ॥

اے نانک ! انسان کسی ترکیب یا چالاکی سے کچھ نہیں کرسکتا۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਹਿ ॥੪॥੯੩॥੧੫੨॥

اے رب ! مہربانی فرما؛ تاکہ وہ آپ کی ہی شان گاتا رہے۔4۔83۔152۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਥਾਤੀ ਪਾਈ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮ ॥

جسے ہری کے نام کی دولت حاصل ہوجاتی ہے،

ਬਿਚਰੁ ਸੰਸਾਰ ਪੂਰਨ ਸਭਿ ਕਾਮ ॥੧॥

وہ دنیا میں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے چلتا ہے اور وہ ہر کام میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਈਐ ॥

رب کی حمد وثنا خوش قسمتی سے ہی گائی جاسکتی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਤ ਪਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے پاربرہما رب ! اگر آپ ہم انسانوں کو حمد کا تحفہ عطا کریں گے، تو ہی مل سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਣ ਹਿਰਦੈ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

رب کے خوبصورت قدم اپنے دل میں بساؤ۔

ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਚੜਿ ਉਤਰਹਿ ਪਾਰਿ ॥੨॥

بھگوان کے قدموں کے جہاز پر سوار ہو کر ہی دنیاوی سمندر سے پار ہوا جاسکتا ہے۔ 2۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਕਰਹੁ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

ہر ایک انسان کو سنتوں کی صحبت میں رہنا چاہیے،

ਸਦਾ ਕਲਿਆਣ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਹੋਇ ॥੩॥

جس سے ہمیشہ بھلائی ملتی ہے اور دوبارہ کسی غم کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ 3۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਭਜੁ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥

اے نانک ! محبت و پرستش کے ذریعے خوبیوں کے ذخائر رب کا بھجن کرو۔

ਨਾਨਕ ਦਰਗਹ ਪਾਈਐ ਮਾਨੁ ॥੪॥੮੪॥੧੫੩॥

اس طرح رب کے دربار میں عزت و احترام حاصل ہوتی ہے۔4۔84۔153۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਨ ਹਰਿ ਮੀਤ ॥

پانی، زمین اور آسمان میں رفیق رب موجود ہے۔

ਭ੍ਰਮ ਬਿਨਸੇ ਗਾਏ ਗੁਣ ਨੀਤ ॥੧॥

ہر روز اس رب کی تعریف کرنے سے شک دور ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਊਠਤ ਸੋਵਤ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਪਹਰੂਆ ॥

جاگتے سوتے ہمہ وقت رب ایک محافظ کی طرح انسان کے ساتھ ہوتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਣਿ ਜਮ ਨਹੀ ਡਰੂਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس رب کو یاد کرنے سے انسان فرشتۂ موت کے خوف سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਪ੍ਰਭ ਰਿਦੈ ਨਿਵਾਸੁ ॥

اگر دل میں رب کے خوبصورت قدم دخول کرجائے تو

ਸਗਲ ਦੂਖ ਕਾ ਹੋਇਆ ਨਾਸੁ ॥੨॥

تمام دکھ اور مصائب دور ہوجاتے ہیں۔ 2۔

ਆਸਾ ਮਾਣੁ ਤਾਣੁ ਧਨੁ ਏਕ ॥

ایک رب ہی میری امید، عزت، طاقت اور دولت ہے۔

ਸਾਚੇ ਸਾਹ ਕੀ ਮਨ ਮਹਿ ਟੇਕ ॥੩॥

میرے دل میں سچے عظیم تاجر کا ہی سہارا ہے۔

ਮਹਾ ਗਰੀਬ ਜਨ ਸਾਧ ਅਨਾਥ ॥

اے نانک ! میں رب کے سنتوں کا ایک بہت غریب اور یتیم خادم ہوں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖੇ ਦੇ ਹਾਥ ॥੪॥੮੫॥੧੫੪॥

لیکن واہے گرو نے اپنا ہاتھ دے کر میری حفاظت کی ہے۔4۔85۔154۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਮਜਨੁ ਕਰਿ ਸੂਚੇ ॥

میں ہری رب کے نام (تیرتھ) میں غسل کرکے پاک ہوگیا ہوں۔

ਕੋਟਿ ਗ੍ਰਹਣ ਪੁੰਨ ਫਲ ਮੁਚੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام کی زیارت میں غسل سے کروڑوں گرہن کے وقت کیے گئے صدقہ سے بھی زیادہ پھل حاصل ہوتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਣ ਰਿਦੇ ਮਹਿ ਬਸੇ ॥

اگر رب کے خوبصورت قدم دل میں بس جائے تو

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਨਸੇ ॥੧॥

کئی جنموں کے گناہ ختم ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਕੀਰਤਨ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

مجھے ست سنگ میں رب کے بھجن گانے کا نتیجہ مل گیا ہے۔

ਜਮ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨ ਆਇਆ ॥੨॥

اور اس لیے موت کا راستہ نظر نہیں آتا۔ 2۔

ਮਨ ਬਚ ਕ੍ਰਮ ਗੋਵਿੰਦ ਅਧਾਰੁ ॥

جو شخص گووند کے نام کو اپنے دل، قول و عمل کی بنیاد بنا لیتا ہے۔

ਤਾ ਤੇ ਛੁਟਿਓ ਬਿਖੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥੩॥

وہ زہر لے دنیاوی سمندر کو عبور کرجاتا ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨੋ ਅਪਨਾ ॥

اے نانک ! رب نے جس شخص کو اپنے فضل سے اپنا بنالیا ہے،

ਨਾਨਕ ਜਾਪੁ ਜਪੇ ਹਰਿ ਜਪਨਾ ॥੪॥੮੬॥੧੫੫॥

وہ ہمیشہ رب کا نام ذکر کرتا ہے اور رب کی پرستش کرتا رہتا ہے۔4۔86۔155۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਪਉ ਸਰਣਾਈ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਜਾਤੇ ॥

اے لوگو ! جنہوں نے رب کو سمجھ لیا ہے، وہ ان کی پناہ میں پڑے رہو۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਚਰਣ ਹਰਿ ਰਾਤੇ ॥੧॥

واہے گرا کے قدموں میں مگن رہنے سے دل اور جسم ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਭੈ ਭੰਜਨ ਪ੍ਰਭ ਮਨਿ ਨ ਬਸਾਹੀ ॥

جو شخص بے خوف رب کو اپنے دل میں نہیں بساتا،

ਡਰਪਤ ਡਰਪਤ ਜਨਮ ਬਹੁਤੁ ਜਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے کئی جنم اسی گھبراہٹ و خوف میں کانپتے ہوئے گزرجاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਬਸਿਓ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥

جس کے دل میں رب کا نام بس جاتا ہے،

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਤਾ ਕੇ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥੨॥

اس کے تمام تر خواہشات اور کام مکمل ہوجاتے ہیں۔ 2۔

ਜਨਮੁ ਜਰਾ ਮਿਰਤੁ ਜਿਸੁ ਵਾਸਿ ॥

جس کے بس میں پیدائش، بڑھاپا اور موت ہے۔

ਸੋ ਸਮਰਥੁ ਸਿਮਰਿ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ॥੩॥

اس قادر مطلق رب کو اپنی ہر سانس اور ہر لقمے میں یاد کرتا رہ۔ 3۔

ਮੀਤੁ ਸਾਜਨੁ ਸਖਾ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕ ॥

اے نانک ! ایک رب ہی ہمارا رفیق، محبوب اور ساتھی ہے۔

ਨਾਮੁ ਸੁਆਮੀ ਕਾ ਨਾਨਕ ਟੇਕ ॥੪॥੮੭॥੧੫੬॥

دنیا کے مالک رب کا نام ہی صرف اس کا سہارا ہے۔ 4۔ 87۔ 156۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਬਾਹਰਿ ਰਾਖਿਓ ਰਿਦੈ ਸਮਾਲਿ ॥

سنت دنیا کے ساتھ عوامی رویہ اختیار کرتے ہوئے گووند کو اپنے دل میں بسا کر رکھتے ہیں۔

ਘਰਿ ਆਏ ਗੋਵਿੰਦੁ ਲੈ ਨਾਲਿ ॥੧॥

وہ گھر لوٹتے ہوئے اسے ساتھ لے کر آتے ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੰਤਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

ہری رب کا نام سنتوں کا رفیق ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਾਤਾ ਰਾਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا دل اور جسم رام کی محبت کے رنگ میں ہی مگن رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਆ ॥

گرو کی مہربانی سے دنیاوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਸਭਿ ਹਿਰਿਆ ॥੨॥

اور کئی جنموں کے سارے گناہ ختم ہو جاتے ہیں۔ 2۔

ਸੋਭਾ ਸੁਰਤਿ ਨਾਮਿ ਭਗਵੰਤੁ ॥

انسان کو رب کے نام سے خوبصورتی اور لذت حاصل ہوتی ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕਾ ਨਿਰਮਲ ਮੰਤੁ ॥੩॥

کامل گرو کا نام منتر ہمیشہ خالص ہوتا ہے۔ 3۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਹਿਰਦੇ ਮਹਿ ਜਾਪੁ ॥

رب کے کنول نما قدموں کا اپنے دل میں بھجن کر۔

ਨਾਨਕੁ ਪੇਖਿ ਜੀਵੈ ਪਰਤਾਪੁ ॥੪॥੮੮॥੧੫੭॥

نانک تو اس رب کی شان و شوکت دیکھ کر زندگی حاصل کرتا ہے۔4۔88۔157۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਧੰਨੁ ਇਹੁ ਥਾਨੁ ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

وہ مقام بہت مبارک ہے،جہاں گووند کے خوبیوں کی تعریف کی جاتی ہے۔

ਕੁਸਲ ਖੇਮ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਬਸਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب خود اُنہیں خوشی اور مسرت میں (راضی و خوشی) بساتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਪਤਿ ਤਹਾ ਜਹਾ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਨਾਹੀ ॥

جہاں رب کا بھجن نہیں ہوتا ہے، وہاں مصیبت موجود ہے۔

ਕੋਟਿ ਅਨੰਦ ਜਹ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਹੀ ॥੧॥

یہاں کروڑوں ہی خوشیاں ہیں، جہاں رب کی شان گائی جاتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰਿਐ ਦੁਖ ਰੋਗ ਘਨੇਰੇ ॥

رب کو بھولنے سے انسان کو زیادہ تر دکھ اور بیماری لگ جاتی ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਸੇਵਾ ਜਮੁ ਲਗੈ ਨ ਨੇਰੇ ॥੨॥

واہے گرو کی خدمتِ و پرستش کے نتیجے میں یمدوت انسان کے قریب نہیں آتا۔ 2۔

ਸੋ ਵਡਭਾਗੀ ਨਿਹਚਲ ਥਾਨੁ ॥

وہ مقام نہایت ی خوش قسمت اور غیر متزلزل ہے،

ਜਹ ਜਪੀਐ ਪ੍ਰਭ ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ॥੩॥

جہاں صرف رب کے نام کا ہی ذکر ہوتا رہتا ہے۔ 3۔

ਜਹ ਜਾਈਐ ਤਹ ਨਾਲਿ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ॥

میں جہاں کہیں بھی جاتا ہوں، وہاں میرا آقا میرے ساتھ ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਮਿਲਿਆ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੪॥੮੯॥੧੫੮॥

نانک کو باطن سے باخبر رب مل گیا ہے۔ 4۔ 89۔ 158۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜੋ ਪ੍ਰਾਣੀ ਗੋਵਿੰਦੁ ਧਿਆਵੈ ॥

جو انسان گووند کا دھیان کرتا ہے،

ਪੜਿਆ ਅਣਪੜਿਆ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵੈ ॥੧॥

خواہ وہ پڑھا لکھا ہویا جاہل، وہ اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے۔ 1۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਸਿਮਰਿ ਗੋਪਾਲ ॥

اے بھائی ! سنتوں کی مجلس میں رہ کر گوپال کا ذکر کرو،

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਝੂਠਾ ਧਨੁ ਮਾਲੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ نام کے بغیر مال و دولت اور جائیداد جھوٹے ہیں۔ 1۔وقفہ۔

ਰੂਪਵੰਤੁ ਸੋ ਚਤੁਰੁ ਸਿਆਣਾ ॥

صرف وہی لوگ خوبصورت، چالاك اور عقل مند ہے،

ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਮਾਨਿਆ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਭਾਣਾ ॥੨॥

جو شخص رب کی مرضی کو قبول کرتا ہے۔ 2۔

ਜਗ ਮਹਿ ਆਇਆ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ॥

اس دنیا میں اس کا جنم ہی کامیاب ہوتا ہے،

ਘਟਿ ਘਟਿ ਅਪਣਾ ਸੁਆਮੀ ਜਾਣੁ ॥੩॥

وہ جو ہمہ گیر رب کو جان لیتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੇ ਪੂਰਨ ਭਾਗ ॥

اے نانك ! جس کی کامل قسمت ہے،

ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਤਾ ਕਾ ਮਨੁ ਲਾਗ ॥੪॥੯੦॥੧੫੯॥

وہ شخص اپنے دل کو رب کے قدموں میں نچھاور کرتا ہے۔4۔90۔159۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸ ਸਿਉ ਸਾਕਤ ਨਹੀ ਸੰਗੁ ॥

رب کے پرستار کے ساتھ (رب سے ٹوٹے ہوئے) کمزور لوگوں کا ساتھ نہیں ہوتا۔

ਓਹੁ ਬਿਖਈ ਓਸੁ ਰਾਮ ਕੋ ਰੰਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ وہ رب کا منکر رعایا کا عاشق ہوتا ہے اور اس معتقد کو رب کا رنگ چڑھا ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨ ਅਸਵਾਰ ਜੈਸੇ ਤੁਰੀ ਸੀਗਾਰੀ ॥

ان کا اتحاد ایسا ہے، جیسے ناواقف گھوڑسوار کے لیے اچھی طرح سے لیس گھوڑی ہو۔

ਜਿਉ ਕਾਪੁਰਖੁ ਪੁਚਾਰੈ ਨਾਰੀ ॥੧॥

جیسے کوئی نامرد کسی عورت سے محبت کرتا ہو۔ 1۔

ਬੈਲ ਕਉ ਨੇਤ੍ਰਾ ਪਾਇ ਦੁਹਾਵੈ ॥

رب کے منکر اور رب کے ماننے والے کا ملاپ ایسا ہے، جیسے کوئی شخص بچھڑے کے ساتھ بیل کو دوہتا ہو۔

ਗਊ ਚਰਿ ਸਿੰਘ ਪਾਛੈ ਪਾਵੈ ॥੨॥

جیسے گائے پر سوار ہوکر انسان شیر کا پیچھا کرتا ہے۔ 2۔

ਗਾਡਰ ਲੇ ਕਾਮਧੇਨੁ ਕਰਿ ਪੂਜੀ ॥

جیسے کوئی شخص بھیڑ لے کر اسے جنّتی گائے سمجھ کر پوجا کرنے لگے یا

ਸਉਦੇ ਕਉ ਧਾਵੈ ਬਿਨੁ ਪੂੰਜੀ ॥੩॥

جیسے روپے، پیسے کے بغیر کوئی شخص سودا خریدنے جاتا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਚੀਤ ॥

اے نانک ! اپنے دل میں رام کے نام کا ذکر کر۔

ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਸਾ ਮੀਤ ॥੪॥੯੧॥੧੬੦॥

تو دوست کی طرح سوامی رب کی پرستش کر۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸਾ ਮਤਿ ਨਿਰਮਲ ਕਹੀਅਤ ਧੀਰ ॥

اے بھائی ! وہی عقل پاک اور صابر شمار ہوتا ہے،

ਰਾਮ ਰਸਾਇਣੁ ਪੀਵਤ ਬੀਰ ॥੧॥

جو رام کے امرت (نام) کو پیتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਣ ਹਿਰਦੈ ਕਰਿ ਓਟ ॥

اپنے دل میں واہے گرو کے قدموں کا سہارا لے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਤੇ ਹੋਵਤ ਛੋਟ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس طرح تمہیں پیدائش اور موت سے آزادی مل جائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਜਿਤੁ ਉਪਜੈ ਨ ਪਾਪੁ ॥

وہی جسم پاکیزہ ہے، جس کے اندر گناہ پیدا نہیں ہوتا۔

ਰਾਮ ਰੰਗਿ ਨਿਰਮਲ ਪਰਤਾਪੁ ॥੨॥

رام کی محبت (رنگ) سے انسان کی پاکیزہ شان و شوکت بڑھ جاتی ہے۔ 2۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਟਿ ਜਾਤ ਬਿਕਾਰ ॥

سنتوں کی صحبت میں رہنے سے (انسان کے) گناہ ختم ہوجاتے ہیں۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਏਹੋ ਉਪਕਾਰ ॥੩॥

سنتوں کی صحبت کا یہی سب سے بڑا فائدہ ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਰਾਤੇ ਗੋਪਾਲ ॥

جو گوپال کی محبت اور عقیدت کے رنگ میں مگن رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਾਚੈ ਸਾਧ ਰਵਾਲ ॥੪॥੯੨॥੧੬੧॥

نانک اسے سنتوں کے قدموں کی خاک کی درخواست کرتا ہے۔4۔92۔161۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਐਸੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਗੋਵਿੰਦ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ॥

مجھے گووند سے اتنی محبت ہوگئی ہے کہ

ਮੇਲਿ ਲਏ ਪੂਰਨ ਵਡਭਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے مجھے اپنے ساتھ ملالیا ہے اور میں بہت خوش نصیب ہوگیا ہوں۔ 1۔وقفہ۔

ਭਰਤਾ ਪੇਖਿ ਬਿਗਸੈ ਜਿਉ ਨਾਰੀ ॥

جیسے بیوی اپنے شوہر کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے،

ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨੁ ਜੀਵੈ ਨਾਮੁ ਚਿਤਾਰੀ ॥੧॥

اسی طرح رب کا خادم اس کے نام کے تلفظ سے روحانی خوشی و مسرت میں رہتا ہے۔ 1۔

ਪੂਤ ਪੇਖਿ ਜਿਉ ਜੀਵਤ ਮਾਤਾ ॥

جیسے اپنے بیٹے کو دیکھ کر ماں جان لے لیتی ہے،

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਜਨੁ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਾਤਾ ॥੨॥

اسی طرح رب کا معتقد اعلیٰ رب کے ساتھ تانے بانے کے دھاگے کی طرح مگن رہتا ہے۔ 2۔

ਲੋਭੀ ਅਨਦੁ ਕਰੈ ਪੇਖਿ ਧਨਾ ॥

جیسے کوئی لالچی شخص دولت کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتا ہے،

ਜਨ ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੋ ਮਨਾ ॥੩॥

اسی طرح رب کے معتقد کا دل رب کے کنول قدموں سے لگا رہتا ہے۔ 3۔

ਬਿਸਰੁ ਨਹੀ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਦਾਤਾਰ ॥

اے میرے داتا ! آپ مجھے ایک لمحے کے لیے بھی بھولے نہ ہو۔

ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ॥੪॥੯੩॥੧੬੨॥

نانک کا رب اس کی زندگی کا سہارا ہے۔ 4۔ 93۔ 162۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਰਾਮ ਰਸਾਇਣਿ ਜੋ ਜਨ ਗੀਧੇ ॥

جو معتقد رام کے امرت (نام) میں ضم ہوئے ہیں،

ਚਰਨ ਕਮਲ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤੀ ਬੀਧੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اس کے کنول نما قدموں کی محبت و عقیدت میں بندھے ہوئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਨ ਰਸਾ ਦੀਸਹਿ ਸਭਿ ਛਾਰੁ ॥

ایسے معتقدوں کو دوسری لذتیں اور آسائشیں راکھ کی طرح دکھائی دیتی ہیں۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਿਹਫਲ ਸੰਸਾਰ ॥੧॥

اس دنیا میں رب کے نام کے بغیرپیدا ہونا بے مطلب ہے۔ 1۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਕਾਢੇ ਆਪਿ ॥

رب خود ہی انسان کو جہالت کے اندھے کنویں سے باہر نکال دیتا ہے۔

ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਅਚਰਜ ਪਰਤਾਪ ॥੨॥

گووند کی شان و شوکت کا حسن حیرت انگیز ہے۔ 2۔

ਵਣਿ ਤ੍ਰਿਣਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਪੂਰਨ ਗੋਪਾਲ ॥

گوپال جنگلات، نباتات اور تینوں جہانوں میں موجود ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਪਸਾਰੁ ਜੀਅ ਸੰਗਿ ਦਇਆਲ ॥੩॥

کائنات میں برہما کا ہی پھیلاؤ ہے اور رب انسانوں کے ساتھ مہربان نظر آتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਾ ਕਥਨੀ ਸਾਰੁ ॥

اے نانک ! صرف وہی بات بہترین ہے،

ਮਾਨਿ ਲੇਤੁ ਜਿਸੁ ਸਿਰਜਨਹਾਰੁ ॥੪॥੯੪॥੧੬੩॥

جسے خالق قبول کرلیتا ہے۔ 4۔ 94۔ 163۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਨਿਤਪ੍ਰਤਿ ਨਾਵਣੁ ਰਾਮ ਸਰਿ ਕੀਜੈ ॥

روزانہ رام کی جھیل میں غسل کیجیے۔

ਝੋਲਿ ਮਹਾ ਰਸੁ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کے نام امرت کے اعلیٰ رس کو محبت سے پیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਰਮਲ ਉਦਕੁ ਗੋਵਿੰਦ ਕਾ ਨਾਮ ॥

گووند کے نام کا پانی نہایت ہی پاک ہے۔

ਮਜਨੁ ਕਰਤ ਪੂਰਨ ਸਭਿ ਕਾਮ ॥੧॥

اس میں غسل کرنے سے تمام تر خواہشات پوری ہوجاتی ہیں۔ 1۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਤਹ ਗੋਸਟਿ ਹੋਇ ॥

وہاں ست سنگ میں واہے گرو کی کہانی پر گفتگو ہوتی ہے۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਖੋਇ ॥੨॥

اور کروڑوں جنموں کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 2۔

ਸਿਮਰਹਿ ਸਾਧ ਕਰਹਿ ਆਨੰਦੁ ॥

سنت رب کو یاد کرکے بڑی خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਵਿਆ ਪਰਮਾਨੰਦੁ ॥੩॥

اس کا دل اور جسم خالص خوشی میں مگن رہتا ہے۔ 3۔

ਜਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹਰਿ ਚਰਣ ਨਿਧਾਨ ॥

جس نے رب کے قدموں کے ذخائر کو حاصل کرلیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤਿਸਹਿ ਕੁਰਬਾਨ ॥੪॥੯੫॥੧੬੪॥

غلام نانک اس پر قربان جاتا ہے۔ 4۔ 95۔ 164۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸੋ ਕਿਛੁ ਕਰਿ ਜਿਤੁ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

اے انسان ! ایسا عمل کر، جس سے تیرے دل کو مال و دولت کی میل نہ لگے۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨ ਮਹਿ ਏਹੁ ਮਨੁ ਜਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور تمہارا یہ دل رب کی تسبیح و تحمید میں جاگتا رہے۔ 1۔وقفہ۔

ਏਕੋ ਸਿਮਰਿ ਨ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ॥

اے انسان ! ایک واہے گرو کا نام یاد کر اور کبر پر توجہ مت دے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਜਪਿ ਕੇਵਲ ਨਾਉ ॥੧॥

عظیم انسانوں کی صحبت میں صرف نام کا ورد کر۔ 1۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਨੇਮ ਬ੍ਰਤ ਪੂਜਾ ॥

اے لوگو ! عمل، مذہب، ورت اور پرستش و عبادت وغیرہ

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਬਿਨੁ ਜਾਨੁ ਨ ਦੂਜਾ ॥੨॥

سب رب کے بغیر کسی دوسرے کی پہچان نہ کرنے میں آجاتے ہیں۔2۔

ਤਾ ਕੀ ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਘਾਲ ॥

اس شخص کا مراقبہ کامیاب ہوجاتا ہے،

ਜਾ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਅਪੁਨੇ ਪ੍ਰਭ ਨਾਲਿ ॥੩॥

جو اپنے رب سے محبت کرتا ہے۔ 3۔

ਸੋ ਬੈਸਨੋ ਹੈ ਅਪਰ ਅਪਾਰੁ ॥

اے نانک ! عمل، مذہب، ورت، پرستش والا وشنو نہیں؛ بلکہ وہی وشنو سب سے بہتر ہے

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਤਜੇ ਬਿਕਾਰ ॥੪॥੯੬॥੧੬੫॥

جس نے تمام گناہ (برائی) کو ترک کردیا ہے۔ 4۔ 96۔ 165۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜੀਵਤ ਛਾਡਿ ਜਾਹਿ ਦੇਵਾਨੇ ॥

اے پاگل انسان ! تیری زندگی میں مادی چیزیں اور رشتہ دار تجھے چھوڑ جاتے ہیں۔

ਮੁਇਆ ਉਨ ਤੇ ਕੋ ਵਰਸਾਂਨੇ ॥੧॥

کیا بعد از مرگ کوئی ان سے فائدہ حاصل کرسکتا ہے؟ 1۔

ਸਿਮਰਿ ਗੋਵਿੰਦੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ॥

جس کے لیے خالق نے ایسا عمل لکھا ہوا ہے، وہ گووند کو اپنے دل اور جسم سے یاد کرتا ہے۔

ਕਾਹੂ ਕਾਜ ਨ ਆਵਤ ਬਿਖਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مایا (جس کے لیے انسان بھاگ دوڑ کرتا ہے) کسی کام نہیں آتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਖੈ ਠਗਉਰੀ ਜਿਨਿ ਜਿਨਿ ਖਾਈ ॥

جس کسی نے خیانت نما زہر پیا ہے،

ਤਾ ਕੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਕਬਹੂੰ ਨ ਜਾਈ ॥੨॥

اس کی پیاس کبھی نہیں بجھ سکتی۔ 2۔

ਦਾਰਨ ਦੁਖ ਦੁਤਰ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اے لوگو! یہ مشکل دنیاوی سمندر خوفناک مصائب سے بھرا ہوا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕੈਸੇ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰਿ ॥੩॥

رام نام کے بغیر انسان اس سے کس طرح پار ہوگا؟ 3۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਦੁਇ ਕੁਲ ਸਾਧਿ ॥

ست سنگ میں وقت دے کر اپنی دنیا و آخرت دونوں سنوار لو۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਨਾਨਕ ਆਰਾਧਿ ॥੪॥੯੭॥੧੬੬॥

اے نانک! رام کے نام کا بھجن کر۔ 4۔ 97۔ 166۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਗਰੀਬਾ ਉਪਰਿ ਜਿ ਖਿੰਜੈ ਦਾੜੀ ॥

اے لوگو ! جو داڑھی غریبوں کو تنگ کرتی رہتی ہے،

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਸਾ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਸਾੜੀ ॥੧॥

اس داڑھی کو پاربرہما رب نے آگ میں جلادیا ہے (یعنی جو شخص غصے میں آکر تکبر سے دوسروں کو ستا اتا ہے، وہ خود بھی غصے کی آگ میں جلتا رہتا ہے)۔ 1۔

ਪੂਰਾ ਨਿਆਉ ਕਰੇ ਕਰਤਾਰੁ ॥

کائنات کا خالق رب مکمل انصاف کرتا ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنے خادموں کا محافظ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਪ੍ਰਗਟਿ ਪਰਤਾਪੁ ॥

اے لوگو ! ابتدائے تخلیق سے لے کر زمانوں کے آغاز سے ہی رب کی شان ظاہر ہے۔

ਨਿੰਦਕੁ ਮੁਆ ਉਪਜਿ ਵਡ ਤਾਪੁ ॥੨॥

برائی کرنے والا شخص سخت گرمی سے موت کو گلے لگاتا ہے۔ 2۔

ਤਿਨਿ ਮਾਰਿਆ ਜਿ ਰਖੈ ਨ ਕੋਇ ॥

اسے اس رب نے ماردیا ہے، جسے کوئی نہیں بچا سکتا۔

ਆਗੈ ਪਾਛੈ ਮੰਦੀ ਸੋਇ ॥੩॥

اسے شخص کی دنیا و آخرت میں بدنامی ہی ہوتی ہے۔ 3۔

ਅਪੁਨੇ ਦਾਸ ਰਾਖੈ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ॥

اے نانک ! رب اپنے خادموں کو اپنی بہت ہی قریب رکھتا ہے۔

ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੪॥੯੮॥੧੬੭॥

ہمیں رب کی ہی پناہ لینی چاہیے اور رب کے نام پر غور کرنا چاہیے۔ 4۔ 98۔ 167۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਮਹਜਰੁ ਝੂਠਾ ਕੀਤੋਨੁ ਆਪਿ ॥

واہے گرو نے خود دعوے کو جھوٹا ثابت کر دیا ہے۔

ਪਾਪੀ ਕਉ ਲਾਗਾ ਸੰਤਾਪੁ ॥੧॥

مجرم مشکل میں آگیا ہے۔ 1۔

ਜਿਸਹਿ ਸਹਾਈ ਗੋਬਿਦੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا گووند جس کا مددگار ہے۔

ਤਿਸੁ ਕਉ ਜਮੁ ਨਹੀ ਆਵੈ ਨੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

موت اس کے قریب بھی نہیں آتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਬੋਲੈ ਕੂੜੁ ॥

جاہل احمق انسان رب کے سچے دربار میں جھوٹ بولتا ہے۔

ਸਿਰੁ ਹਾਥ ਪਛੋੜੈ ਅੰਧਾ ਮੂੜੁ ॥੨॥

اور اپنا سر اپنے ہاتھوں سے پیٹتا ہے۔ 2۔

ਰੋਗ ਬਿਆਪੇ ਕਰਦੇ ਪਾਪ ॥

جو لوگ گناہ کرتے رہتے ہیں، وہ بہت سی بیماریوں کے شکار ہو جاتے ہیں۔

ਅਦਲੀ ਹੋਇ ਬੈਠਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ॥੩॥

رب خود ہی فیصل بن کر بیٹھا ہوا ہے۔ 3۔

ਅਪਨ ਕਮਾਇਐ ਆਪੇ ਬਾਧੇ ॥

انسان اپنے اعمال کی وجہ سے خود ہی بندھ گیا ہے۔

ਦਰਬੁ ਗਇਆ ਸਭੁ ਜੀਅ ਕੈ ਸਾਥੈ ॥੪॥

تمام مال و جائیداد زندگی (سانسوں) کے ساتھ ہی چلا جاتا ہے۔ 4۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਪਰੇ ਦਰਬਾਰਿ ॥

اے نانک! جنہوں نے رب کی بارگاہ میں پناہ لی ہے۔

ਰਾਖੀ ਪੈਜ ਮੇਰੈ ਕਰਤਾਰਿ ॥੫॥੯੯॥੧੬੮॥

میرے خالق کائنات نے ان کی عزت رکھ لی ہے۔5۔99۔168۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜਨ ਕੀ ਧੂਰਿ ਮਨ ਮੀਠ ਖਟਾਨੀ ॥

اس انسان کے دل کو واہے گرو کے قدموں کی دھول ہی پیاری لگتی ہے۔"

ਪੂਰਬਿ ਕਰਮਿ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی پیشانی پر پچھلے جنم میں کیے گئے اعمال کے مطابق شروع سے لکھا ہوا ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਮਨ ਪੂਰਿ ਥਿਧਾਈ ॥

جس شخص کا دل مغرور عقل کی چکنائی سے بھرا ہوا ہوتا ہے،

ਸਾਧ ਧੂਰਿ ਕਰਿ ਸੁਧ ਮੰਜਾਈ ॥੧॥

سنتوں کے قدموں کی دھول سے صاف کرکے پاک ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਅਨਿਕ ਜਲਾ ਜੇ ਧੋਵੈ ਦੇਹੀ ॥

اگر جسم کو مختلف پانیوں سے دھویا جائے،

ਮੈਲੁ ਨ ਉਤਰੈ ਸੁਧੁ ਨ ਤੇਹੀ ॥੨॥

اس اسے اس کی گندگی دور نہیں ہوتی ہے اور یہ پاک نہیں ہوتا۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਓ ਸਦਾ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

میں نے ہمیشہ ہی فضل کے گھر ستگرو کو پایا ہے،

ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਕਾਟਿਆ ਭਉ ਕਾਲ ॥੩॥

اور واہے گرو کو یاد کرنے سے میں نے موت کا خوف دور کردیا ہے۔ 3۔

ਮੁਕਤਿ ਭੁਗਤਿ ਜੁਗਤਿ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

رب کا نام ہی نجات، کھانا اور طاقت ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੪॥੧੦੦॥੧੬੯॥

اے نانک ! محبت اور عقیدت کے ساتھ رب کی حمد وثنا کرتے رہو۔ 4۔ 100۔ 166۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜੀਵਨ ਪਦਵੀ ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸ ॥

رب کے خادم (نام کا ذکر کرکے) زندگی کا مقام حاصل کرلیتے ہیں۔

ਜਿਨ ਮਿਲਿਆ ਆਤਮ ਪਰਗਾਸੁ ॥੧॥

انہیں ملنے سے روح کو (علم کا) نور ملتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਸੁਨਿ ਮਨ ਕਾਨੀ ॥

اے فانی انسان ! بغور واہے گرو کے ذکر کو اپنے دل سے سنیں،

ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਹਰਿ ਦੁਆਰ ਪਰਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تجھے رب کے در پر خوشیاں ملے گی۔ 1۔وقفہ۔

ਆਠ ਪਹਰ ਧਿਆਈਐ ਗੋਪਾਲੁ ॥

اے نانک ! ہمیں دن رات رب کی پرستش کرنی چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਨਿਹਾਲੁ ॥੨॥੧੦੧॥੧੭੦॥

جس کے نتیجہ میں رب کے دیدار سے انسان کا دل شکر گزار بن جاتا ہے۔2۔101۔170۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸਾਂਤਿ ਭਈ ਗੁਰ ਗੋਬਿਦਿ ਪਾਈ ॥

جس شخص کو گرو گووند نے نام کا تحفہ عطا کیا ہے، اسے سکون حاصل ہوا ہے۔

ਤਾਪ ਪਾਪ ਬਿਨਸੇ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے بھائی ! اس شخص کا حسد اور گناہ ختم ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਿਤ ਰਸਨ ਬਖਾਨ ॥

ہر روز اپنی زبان سے رام کے نام کا ذکر کرتے رہو۔

ਬਿਨਸੇ ਰੋਗ ਭਏ ਕਲਿਆਨ ॥੧॥

تیری ساری بیماریاں دور ہو جائیں گی اور تجھے نجات مل جائے گی۔ 1۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਣ ਅਗਮ ਬੀਚਾਰ ॥

ناقابل تسخیر پاربرہما کی خوبیوں کے بارے میں سوچتے رہو۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਮਿ ਹੈ ਨਿਸਤਾਰ ॥੨॥

سنتوں کی صحبت میں رہنے سے فلاح حاصل ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਨਿਰਮਲ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਨਿਤ ਨੀਤ ॥

اے میرے رفیق ! جو انسان ہمیشہ ہری کی مقدس شان گاتا رہتا ہے،

ਗਈ ਬਿਆਧਿ ਉਬਰੇ ਜਨ ਮੀਤ ॥੩॥

اس کی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں اور وہ دنیاوہ سمندر سے محفوظ رہتا ہے۔ 3۔

ਮਨ ਬਚ ਕ੍ਰਮ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਧਿਆਈ ॥

میں دل، قول اور عمل سے اپنے رب کی پرستش کرتا رہتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥੪॥੧੦੨॥੧੭੧॥

اے رب ! غلام نانک نے تیری ہی پناہ لی ہے۔ 4۔ 102۔ 171۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਨੇਤ੍ਰ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਕੀਆ ਗੁਰਦੇਵ ॥

گرودیو نے ہمیں علم کی آنکھ عطا کی ہے۔

ਭਰਮ ਗਏ ਪੂਰਨ ਭਈ ਸੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس سے میرے شکوک دور ہوگئے ہیں اور میرا مراقبہ کامیاب ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੀਤਲਾ ਤੇ ਰਖਿਆ ਬਿਹਾਰੀ ॥

اے مہربان رب ! تُونے مہربانی کر کے مجھے سیتلا جیسی بیماری سے بچایا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥੧॥

پار برہما رب نے اپنا کرم کر رکھا ہے۔ 1۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਸੋ ਜੀਵੈ ॥

اے نانک ! جو رب کے نام کا ذکر کرتا ہے، اسے ہی زندگی ملتی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੈ ॥੨॥੧੦੩॥੧੭੨॥

وہ سنتوں کی صحبت میں رہ کر ہری امرت پیتا ہے۔۔2۔103۔172۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਧਨੁ ਓਹੁ ਮਸਤਕੁ ਧਨੁ ਤੇਰੇ ਨੇਤ ॥

اے رب ! وہ پیشانی مبارک ہے (جو تیرے آگے جھکتا ہے) وہ آنکھیں بھی مبارک ہیں، جو تیرا دیدار کرتی ہیں۔

ਧਨੁ ਓਇ ਭਗਤ ਜਿਨ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਹੇਤ ॥੧॥

وہ عقیدت مند مبارک ہے، جنہیں آپ سے پیار رہتا ہے۔ 1۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਸੁਖੁ ਲਹੀਐ ॥

رب کے نام کا ذکر کیے بغیر کبھی خوشی نہیں مل سکتی۔

ਰਸਨਾ ਰਾਮ ਨਾਮ ਜਸੁ ਕਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیں اپنی زبان سے رام کے نام کی تسبیح و تحمید کرنی چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਨ ਊਪਰਿ ਜਾਈਐ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥

ہمیں ہمیشہ ہی ان پر قربان ہونا چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਜਪਿਆ ਨਿਰਬਾਣੁ ॥੨॥੧੦੪॥੧੭੩॥

اے نانک ! جنہوں نے واحد رب کے نام کا ذکر کیا ہے، 2۔104۔173

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਤੂੰਹੈ ਮਸਲਤਿ ਤੂੰਹੈ ਨਾਲਿ ॥

اے رب ! آپ ہی میرے مشیر کار ہیں اور آپ ہی میرے ساتھ رہتے ہیں۔

ਤੂਹੈ ਰਾਖਹਿ ਸਾਰਿ ਸਮਾਲਿ ॥੧॥

آپ ہی پوری احتیاط سے میری حفاظت کرتے ہیں۔ 1۔

ਐਸਾ ਰਾਮੁ ਦੀਨ ਦੁਨੀ ਸਹਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! ایسا ہے میرا رام جو دنیا اور آخرت میں میرا مددگار ہے۔

ਦਾਸ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੈ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنے خادم کی عزت و آبرو رکھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਗੈ ਆਪਿ ਇਹੁ ਥਾਨੁ ਵਸਿ ਜਾ ਕੈ ॥

جس رب کے قبضۂ قدرت میں یہ دنیا ہے، وہی خود آخرت میں محافظ ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਮਨੁ ਹਰਿ ਕਉ ਜਾਪੈ ॥੨॥

یہ دل دن رات رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਪਤਿ ਪਰਵਾਣੁ ਸਚੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥

اس کی تخت نشینی مقبول ہوتی ہے اور اس کو ہی حقیقی نام کا نشان لگتا ہے،

ਜਾ ਕਉ ਆਪਿ ਕਰਹਿ ਫੁਰਮਾਨੁ ॥੩॥

جن کے لیے واہے گرو خود حکم نافذ کرتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਦਾਤਾ ਆਪਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਿ ॥

رب خود عطا کرنے والا ہے اور خود ہی پالنہار ہے۔

ਨਿਤ ਨਿਤ ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥੪॥੧੦੫॥੧੭੪॥

اے نانک ! ہمیشہ ہی رب کے نام کی پرستش کرتے رہو۔ 4۔ 105۔ 174۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭਇਆ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ॥

جب کامل ستگرو جی کرم کے گھر میں آجاتے ہیں تو

ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਸਦਾ ਗੁਪਾਲੁ ॥੧॥

دنیا کا مالک گوپال انسان کے دل میں ہمیشہ کے لیے بود و باش اختیار کرلیتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮੁ ਰਵਤ ਸਦ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

رام کی فکر میں مصروف رہنے سے مجھے ہمیشہ خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਮਇਆ ਕਰੀ ਪੂਰਨ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھ پر کامل ہری رب نے بہت رحم کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੇ ਪੂਰੇ ਭਾਗ ॥

اے نانک ! کہیے: جس شخص کی تقدیر پوری طرح روشن ہوتی ہے ،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਸਥਿਰੁ ਸੋਹਾਗੁ ॥੨॥੧੦੬॥

وہ ہمیشہ مالک رب کے نام کا ذکر کرتا ہے اور ہمیشہ رہنے والا مالک اس کے ساتھ فضل کا معاملہ کرتا ہے۔

2۔ 106۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਧੋਤੀ ਖੋਲਿ ਵਿਛਾਏ ਹੇਠਿ ॥

اے محترم ! برہمن اپنی دھوتی کھول کر اپنے نیچے بچھا لیتا ہے۔

ਗਰਧਪ ਵਾਂਗੂ ਲਾਹੇ ਪੇਟਿ ॥੧॥

اس کے ہاتھ میں جو بھی آتا ہے (کھیرپوری وغیرہ)، اسے وہ اپنے پیٹ میں گدھے کی طرح ڈالتا رہتا ہے۔

1۔

ਬਿਨੁ ਕਰਤੂਤੀ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਈਐ ॥

نیک اعمال کے بغیر نجات نہیں ملتی۔

ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نجات صرف رب کے نام کا دھیان کرنے سے ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਜਾ ਤਿਲਕ ਕਰਤ ਇਸਨਾਨਾਂ ॥

برہمن عبادت وبندگی اور غسل کرتا ہے اور اپنے ماتھے پر تلک لگاتا ہے۔

ਛੁਰੀ ਕਾਢਿ ਲੇਵੈ ਹਥਿ ਦਾਨਾ ॥੨॥

صدقہ و خیرات حاصل کرنے کے لیے جنت کا فریب دے کر چھری نکالتا ہے (یعنی بے رحمی سے صدقہ لیتا ہے)۔ 2۔

ਬੇਦੁ ਪੜੈ ਮੁਖਿ ਮੀਠੀ ਬਾਣੀ ॥

وہ میٹھی آوازمیں اپنے منہ سے ویدوں کا درس دیتا ہے۔

ਜੀਆਂ ਕੁਹਤ ਨ ਸੰਗੈ ਪਰਾਣੀ ॥੩॥

فانی انسان جانوروں کو مارنے سے نہیں جھجھکتا۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੈ ॥

اے نانک ! رب جس شخص پر کرم کرتا ہے،

ਹਿਰਦਾ ਸੁਧੁ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰੈ ॥੪॥੧੦੭॥

اس کا دل پاک ہو جاتا ہے اور وہ رب کے بارے میں غور کرتا رہتا ہے۔ 4۔ 107۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਥਿਰੁ ਘਰਿ ਬੈਸਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਪਿਆਰੇ ॥

اے رب کے پیارے بندوں! یک سو ہو کر اپنے دل کی دنیا میں غور کرو۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੁਮਰੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمھارے کام ست گرو نے سنوار دیے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਸਟ ਦੂਤ ਪਰਮੇਸਰਿ ਮਾਰੇ ॥

شریروں اور گھٹیا لوگوں کو واہے گرو نے ہلاک کر دیا ہے۔

ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੀ ਕਰਤਾਰੇ ॥੧॥

خالق رب نے اپنے پرستار کو شان عطا کی ہے۔ 1۔

ਬਾਦਿਸਾਹ ਸਾਹ ਸਭ ਵਸਿ ਕਰਿ ਦੀਨੇ ॥

رب نے دنیا کے بادشاہ، شہنشاہ سب کو اپنے پیرو کار کے تابع کر دیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ਮਹਾ ਰਸ ਪੀਨੇ ॥੨॥

اس نے رب کے امرت نام کا لبا لب رسیلا جام پی لیا ہے۔ 2۔

ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਭਜਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥

رب کی عبادت بے خوف ہو کر کرو۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਕੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥੩॥

نیک صحبت میں رہ کر رب کے ذکر کا یہ تحفہ (پھل) دوسروں کو بھی عطا کی جیے۔ 3۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

نانک کا کہنا ہے کہ اے عالم الغیب رب ! میں آپ کی پناہ میں ہوں۔

ਨਾਨਕ ਓਟ ਪਕਰੀ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥੪॥੧੦੮॥

اور اس نے مالک کائنات کا سہارا لے لیا ہے۔ 4۔ 108

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਭਾਹਿ ਨ ਜਲੈ ॥

رب کی عبادت میں جو شخص لگا رہتا ہے وہ ہوس کی آگ میں نہیں جلتا۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਮਾਇਆ ਨਹੀ ਛਲੈ ॥

رب کی محبت میں جو شخص مگن رہتا ہے، دولت اسے کسی طرح دھوکہ نہیں دے پاتی۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਨਹੀ ਡੂਬੈ ਜਲਾ ॥

رب کے ذکر میں جو شخص مشغول رہتا ہے وہ دنیوی سمندر کے پانی میں غرق نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਸੁਫਲ ਫਲਾ ॥੧॥

رب کے عشق میں جو شخص ڈوبا رہتا ہے، اسے زندگی کا بہترین پھل ملتا ہے۔ 1۔

ਸਭ ਭੈ ਮਿਟਹਿ ਤੁਮਾਰੈ ਨਾਇ ॥

اے رب ! تمام خوف آپ کے نام سے ختم ہو جاتے ہیں۔

ਭੇਟਤ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے فانی مخلوق ! تو ہری رب کی حمد وثنا نیک صحبت میں رہ کر کرتا رہ۔وقفہ۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਮਿਟੈ ਸਭ ਚਿੰਤਾ ॥

رب کی یاد میں جو شخص ڈوبا رہتا ہے اس کی تمام فکریں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਸੋ ਰਚੈ ਜਿਸੁ ਸਾਧ ਕਾ ਮੰਤਾ ॥

لیکن صرف اسی شخص کو رب کے ذکر کی توفیق ملتی ہے، جسے سادھو کا نام منتر مل جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਜਮ ਕੀ ਨਹੀ ਤ੍ਰਾਸ ॥

موت کا خوف رب کی یاد میں لگے رہنے سے نہیں رہتا۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਪੂਰਨ ਆਸ ॥੨॥

تمام تمنائیں رب کی یاد میں لگے رہنے سے پوری ہوجاتی ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

رب کے قدموں میں پڑے رہنے سے کوئی تکلیف پاس نہیں آتی۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤਾ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੈ ॥

رب کی یاد میں غرق آدمی دن رات چوکنا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤਾ ਸਹਜ ਘਰਿ ਵਸੈ ॥

رب کے ذکر میں مشغول رہنے سے انسان اطمینان کی منزل پا لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਨਸੈ ॥੩॥

رب کا ذکر کرتے رہنے سے انسان کے وہم اور خوف دور ہو جاتے ہیں۔ 3۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹੋਇ ॥

رب کے خیال میں مشغول رہنے سے عقل تیز ہو جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਾਤੇ ਨਿਰਮਲ ਸੋਇ ॥

رب کے ذکر میں لگے رہنے سے طرز زندگی پاکیزہ ہو جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

اے نانک ! میں ان پر قربان جاتا ہوں،

ਜਿਨ ਕਉ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਬਿਸਰਤ ਨਾਹੀ ॥੪॥੧੦੯॥

جو میرے رب کو نہیں بھولتے۔ 4۔ 109۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਉਦਮੁ ਕਰਤ ਸੀਤਲ ਮਨ ਭਏ ॥

دل سنتوں کی مقدس مجلس میں جانے کی کوشش کرنے سے پر سکون ہو جاتا ہے۔

ਮਾਰਗਿ ਚਲਤ ਸਗਲ ਦੁਖ ਗਏ ॥

ساری تکلیفیں رب کے راستے پر چلنے سے دور ہو گئی ہیں۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮਨਿ ਭਏ ਅਨੰਦ ॥

دل رب کے نام کا ذکر کرنے سے مسرور ہو جاتا ہے۔

ਰਸਿ ਗਾਏ ਗੁਨ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥੧॥

محبوب رب کی عظمت کے گیت گانے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਖੇਮ ਭਇਆ ਕੁਸਲ ਘਰਿ ਆਏ ॥

چاروں طرف خوشیوں کا ڈیرہ ہے اور شادمانی گھر میں آگئی ہے۔

ਭੇਟਤ ਸਾਧਸੰਗਿ ਗਈ ਬਲਾਏ ॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام مصائب سنتوں کی صحبت میں رہنے سے دور ہو گئے ہیں۔ 1 وقفہ۔

ਨੇਤ੍ਰ ਪੁਨੀਤ ਪੇਖਤ ਹੀ ਦਰਸ ॥

گرو جی کا دیدار کرتے ہی آنکھیں پاک ہو جاتی ہیں۔

ਧਨਿ ਮਸਤਕ ਚਰਨ ਕਮਲ ਹੀ ਪਰਸ ॥

گرو جی کے قدموں کو چھوتے ہی پیشانی مبارک ہو جاتی ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਕੀ ਟਹਲ ਸਫਲ ਇਹ ਕਾਂਇਆ ॥

گووند کی بندگی کرنے سے یہ جسم نفع بخش بن جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

میں نے سنتوں کی مہربانی سے اعلیٰ مقام (نجات) پا لی ہے۔ 2۔

ਜਨ ਕੀ ਕੀਨੀ ਆਪਿ ਸਹਾਇ ॥

رب اپنے پیروکاروں کی خود مدد کرتا ہے۔

ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਲਗਿ ਦਾਸਹ ਪਾਇ ॥

مجھے رب کے پیروکاروں کے قدم چھونے سے اطمینان حاصل ہوگیا ہے۔

ਆਪੁ ਗਇਆ ਤਾ ਆਪਹਿ ਭਏ ॥

غرور جب ختم ہو جاتا ہے، تو انسان خود بخود مالک بن جاتا ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਕੀ ਸਰਨੀ ਪਏ ॥੩॥

اور اس رب کی پناہ لیتا ہے، جس کے پاس رحمت کا خزانہ ہے۔ 3۔

ਜੋ ਚਾਹਤ ਸੋਈ ਜਬ ਪਾਇਆ ॥

انسان جب اس رب کو پا لیتا ہے، جس کی وہ تمنا کرتا ہے۔

ਤਬ ਢੂੰਢਨ ਕਹਾ ਕੋ ਜਾਇਆ ॥

تو وہ اسے کسی جگہ تلاش کرنے کے لیے نہیں جاتا۔

ਅਸਥਿਰ ਭਏ ਬਸੇ ਸੁਖ ਆਸਨ ॥

وہ امر ہو جاتا ہے اور اطمینان کی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਬਾਸਨ ॥੪॥੧੧੦॥

اے نانک ! وہ گرو کے فضل سے خوشی کے گھر میں داخل ہو گیا ہے۔ 4۔ 110۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਮਜਨ ਕੀਨੋ ਇਸਨਾਨ ॥

اسے کروڑوں زیارت گاہوں پر غسل کرنے کا اور

ਲਾਖ ਅਰਬ ਖਰਬ ਦੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥

لاکھوں، اربوں اور کھربوں کی خیرات کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

ਜਾ ਮਨਿ ਵਸਿਓ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ॥੧॥

رب کا نام جس شخص کے دل میں بس جاتا ہے۔ 1۔

ਸਗਲ ਪਵਿਤ ਗੁਨ ਗਾਇ ਗੁਪਾਲ ॥

گوپال کی تسبیح پڑھنے والے سبھی لوگ مقدس ہیں۔

ਪਾਪ ਮਿਟਹਿ ਸਾਧੂ ਸਰਨਿ ਦਇਆਲ ॥ ਰਹਾਉ ॥

گناہ مہربان سنتوں کی پناہ میں آنے سے ختم ہو جاتے ہیں۔ 1۔وقفہ۔

ਬਹੁਤੁ ਉਰਧ ਤਪ ਸਾਧਨ ਸਾਧੇ ॥

گویا اس نے بہت زیادہ الٹا لٹک کر مختلف مجاہدہ کے اسباب حاصل کیے اور

ਅਨਿਕ ਲਾਭ ਮਨੋਰਥ ਲਾਧੇ ॥

اسے بہت سے منافع حاصل ہوئے اور اس کی دلی تمنائیں پوری ہوگئیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਸਨ ਆਰਾਧੇ ॥੨॥

ہری رب کے نام کا ذکر جو اپنی زبان سے کرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਬੇਦ ਬਖਾਨੇ ॥

وہ ایسا ہے جیسے اس نے صحائف، شاستر اور وید؛ سب پڑھ لیے۔

ਜੋਗ ਗਿਆਨ ਸਿਧ ਸੁਖ ਜਾਨੇ ॥

اور اس نے مجاہدہ، علم اور کامیابی کے سکون کو سمجھ لیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਮਨ ਮਾਨੇ ॥੩॥

آدمی جب رب سے مطمئن ہو کر اس کے نام کا ذکر کرتا ہے،3۔

ਅਗਾਧਿ ਬੋਧਿ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥

اس لازوال، لامحدود رب کا علم بے حساب ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਨਾਮੁ ਰਿਦੇ ਬੀਚਾਰੇ ॥

(اب نانک) نام کا ذکر کرتا ہے اور صرف ہری کے نام کا اپنے دل میں دھیان کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੇ ॥੪॥੧੧੧॥

نانک کو واہے گرو نے نوازا ہے۔ 4۔ 111۔

ਗਉੜੀ ਮਃ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

رب کا ذکر کرنے سے مجھے سکون مل گیا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਗੁਰ ਰਿਦੈ ਬਸਾਇਆ ॥੧॥

اور اپنے دل میں گرو کے خوبصورت کنول جیسے قدم بسا لیے ہیں۔ 1۔

ਗੁਰ ਗੋਬਿੰਦੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪੂਰਾ ॥

پربرہما، گرو گوبند سب سے عظیم ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਅਰਾਧਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਧੀਰਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی عبادت کرنے سے میرا دل صابر بن گیا ہے۔ وقفہ۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਪਉ ਗੁਰੂ ਗੁਰ ਨਾਮ ॥

میں گرو کے نام کا دن رات ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਤਾ ਤੇ ਸਿਧਿ ਭਏ ਸਗਲ ਕਾਂਮ ॥੨॥

جس کی نوازش سے میرے تمام کام مکمل ہو گئے ہیں۔ 2۔

ਦਰਸਨ ਦੇਖਿ ਸੀਤਲ ਮਨ ਭਏ ॥

میرا دل گرو جی کے دیدار کر کے پر سکون ہو گیا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਗਏ ॥੩॥

اور میرے کئی جنموں کے گناہ مٹ گئے ہیں۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਹਾ ਭੈ ਭਾਈ ॥

نانک کہتا ہے کہ اے بھائی ! میرے لیے اب خوف کہاں ہے؟

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਆਪਿ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ॥੪॥੧੧੨॥

گرو نے خود اپنے پیروکار کو شان و شوکت عطا کی ہے۔ 4۔ 112۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਆਪਿ ਸਹਾਈ ॥

رب اپنے بندے کی خود مدد کرتا ہے۔

ਨਿਤ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੈ ਬਾਪ ਜੈਸੇ ਮਾਈ ॥੧॥

وہ ہر وقت والدین کی طرح اس کا خیال رکھتا ہے۔، 1۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਨਿ ਉਬਰੈ ਸਭ ਕੋਇ ॥

رب کی پناہ لینے والا ہر شخص کامیاب ہو جاتا ہے۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਪੂਰਨ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رب جو ہمیشہ سے حق اور ہر جگہ موجود ہے، وہی سب کچھ کرتا اور مخلوق سے کرواتا ہے۔ وقفہ۔

ਅਬ ਮਨਿ ਬਸਿਆ ਕਰਨੈਹਾਰਾ ॥

اب میرا دل اس دنیا کے خالق رب کی یاد میں لگا رہتا ہے۔

ਭੈ ਬਿਨਸੇ ਆਤਮ ਸੁਖ ਸਾਰਾ ॥੨॥

جس کی برکت سے سارا ڈر ختم ہو گیا اور روح کو اطمینان مل گیا ہے۔ 2۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨੇ ਜਨ ਰਾਖੇ ॥

رب نے اپنے پرستاروں پر فضل کر کے حفاظت کی ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਲਾਥੇ ॥੩॥

اس کے مختلف جنموں کے گناہ ختم ہو گئے ہیں۔ 3۔

ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

رب کی عظمت بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਦਾ ਸਰਨਾਈ ॥੪॥੧੧੩॥

اے نانک ! ہمیشہ رب کے پرستار رب کی پناہ میں رہتے ہیں۔ 4۔ 113۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਚੇਤੀ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ ॥

راگو گوئڑی چیتی محلہ 5 دپدے۔

੧ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، ست گرو کی مہربانی سے اسے پایا جا سکتا ہے۔

ਰਾਮ ਕੋ ਬਲੁ ਪੂਰਨ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! رام کی طاقت ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔

ਤਾ ਤੇ ਬ੍ਰਿਥਾ ਨ ਬਿਆਪੈ ਕਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کوئی تکلیف اور مصیبت رام کی طاقت کے اثر سے اس پر اثر نہیں کرتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜੋ ਚਿਤਵੈ ਦਾਸੁ ਹਰਿ ਮਾਈ ॥

اے میری ماں ! رب کا پرستار اپنے دل میں جو بھی تصور کرتا ہے"

ਸੋ ਸੋ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਕਰਾਈ ॥੧॥

وہ سب کچھ خود واہے گرو کروا دیتا ہے۔ 1۔

ਨਿੰਦਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭਿ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

رب گستاخ لوگوں کی عزت ختم کر دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਨਿਰਭਉ ਗਾਈ ॥੨॥੧੧੪॥

نانک بے خوف ہو کر رب کی حمد کرتا رہتا ہے۔ ,2۔ 114۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਭੁਜ ਬਲ ਬੀਰ ਬ੍ਰਹਮ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਗਰਤ ਪਰਤ ਗਹਿ ਲੇਹੁ ਅੰਗੁਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے قہار و قوی رب ! اے خوشیوں کے سمندر ! میں (برائیوں کے) گڑھے میں گر رہا ہوں، مجھے انگلی پکڑ کر نکال لیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸ੍ਰਵਨਿ ਨ ਸੁਰਤਿ ਨੈਨ ਸੁੰਦਰ ਨਹੀ ਆਰਤ ਦੁਆਰਿ ਰਟਤ ਪਿੰਗੁਰੀਆ ॥੧॥

اے رب ! میرے کانوں میں تیری عظمت سننے کی طاقت نہیں، میری آنکھیں خوب صورت نہیں اور میں دکھی اور لنگڑا تیرے دروازے پر پکارتا ہوں (کہ مجھے برائیوں کے گڑھے میں گرنے سے بچا لیجئے) 1۔

ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਅਨਾਥ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਸਾਜਨ ਮੀਤ ਪਿਤਾ ਮਹਤਰੀਆ ॥

اے وہ جو بے سہاراؤں کا سہارا ہے، یتیموں پر رحم کرنے والا ہے ! آپ ہی میرے دوست، ساتھی اور ماں باپ ہیں۔

ਚਰਨ ਕਵਲ ਹਿਰਦੈ ਗਹਿ ਨਾਨਕ ਭੈ ਸਾਗਰ ਸੰਤ ਪਾਰਿ ਉਤਰੀਆ ॥੨॥੨॥੧੧੫॥

اے نانک ! رب کے کنول نما قدم اپنے دل سے لگا کر رکھیے، جس کے ذریعے اس کے سنت خوفناک سمندر کو پار کر لیتے ہیں۔ 2۔ 2۔ 115۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی بیراگنی محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥
رب ایک ہے، جو ست گرو کی مہربانی سے مل سکتا ہے۔

ਦਯ ਗੁਸਾਈ ਮੀਤੁਲਾ ਤੂੰ ਸੰਗਿ ਹਮਾਰੈ ਬਾਸੁ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
اے رحمت کے دریا ! اے مالک ! آپ میرے محبوب دوست ہیں اور ہمیشہ ہی میرے ساتھ رہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਘਰੀ ਨ ਜੀਵਨਾ ਧ੍ਰਿਗੁ ਰਹਣਾ ਸੰਸਾਰਿ ॥
اے رب ! میں آپ کے بغیر ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہ سکتا، آپ کے بغیر اس دنیا میں رہنا ایک طرح کی لعنت ہے۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਸੁਖਦਾਤਿਆ ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਬਲਿਹਾਰਿ ਜੀ ॥੧॥
اے روح، زندگی اور خوشی بخشنے والے رب ! میں آپ پر ہر لمحہ قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਹਸਤ ਅਲੰਬਨੁ ਦੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਗਰਤਹੁ ਉਧਰੁ ਗੋਪਾਲ ॥
اے گوپال ! مجھے اپنے ہاتھ کا سہارا دیجیے اور گڑھے سے نکال دیجیے۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨ ਮਤਿ ਥੋਰੀਆ ਤੂੰ ਸਦ ਹੀ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ॥੨॥
کیوں کہ میں خوبیوں سے خالی اور کم عقل ہوں؛ لیکن آپ ہمیشہ سے مہربان ہیں۔ 2۔

ਕਿਆ ਸੁਖ ਤੇਰੇ ਸੰਮਲਾ ਕਵਨ ਬਿਧੀ ਬੀਚਾਰ ॥

میں تیری کن کن نعمتوں کو یاد کروں اور کس طریقہ سے تیری عبادت کروں؟

ਸਰਣਿ ਸਮਾਈ ਦਾਸ ਹਿਤ ਊਚੇ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥੩॥

اے عظیم، پہنچ سے بالا تر اور لامحدود رب ! آپ اپنے بندوں سے محبت کرتے ہیں اور جو آپ کی پناہ لیتے ہیں، انہیں آپ اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں۔ 3۔

ਸਗਲ ਪਦਾਰਥ ਅਸਟ ਸਿਧਿ ਨਾਮ ਮਹਾ ਰਸ ਮਾਹਿ ॥

اے بھائی ! دنیا کی تمام چیزیں، آٹھوں خوبیاں، عظیم لطف نام کے اعلیٰ امرت میں موجود ہیں۔

ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਕੇਸਵਾ ਸੇ ਜਨ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਹਿ ॥੪॥

اے بھائی ! کیشو جن سے راضی ہوتے ہیں، وہ رب کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ 4 ,۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਬੰਧਪੋ ਤੂੰ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰ ॥

اے رب جو زندگی کا سہارا ہے ! آپ ہی میرے ماں باپ، بیٹے اور رشتے دار؛ سب کچھ آپ ہی ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕੁ ਭਜੈ ਬਿਖੁ ਤਰਿਆ ਸੰਸਾਰੁ ॥੫॥੧॥੧੧੬॥

نانک سنتوں کی صحبت میں تیرا بھجن گاتا ہے، جو تیری تسبیح کرتا ہے وہ زہریلے دنیوی سمندر کو پار کر لیتا ہے۔5۔1۔116۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਰਹੋਏ ਕੇ ਛੰਤ ਕੇ ਘਰਿ ਮਃ ੫

گوڑی بیراگنی رہوئے کے چھنت کے گھری ما:5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، ست گرو کے فضل سے اسے پایا جا سکتا ہے۔

ਹੈ ਕੋਈ ਰਾਮ ਪਿਆਰੋ ਗਾਵੈ ॥

پیارے رام کی حمد وثنا کوئی نایاب شخص ہی کرتا ہے؟

ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਸੂਖ ਸਚੁ ਪਾਵੈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اسے سچائی، ہر طرح کی کامیابی اور سکون و اطمینان مل جاتا ہے۔ وقفہ۔

ਬਨੁ ਬਨੁ ਖੋਜਤ ਫਿਰਤ ਬੈਰਾਗੀ ॥

سنیاسی مختلف جنگلوں میں رب کی تلاش میں نکلتا ہے۔

ਬਿਰਲੇ ਕਾਹੂ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

لیکن نایاب لوگوں کا دھیان ہی ایک واہے گرو میں لگتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ॥੧॥

جو رب کو پا لیتے ہیں، وہ لوگ بڑے خوش قسمت ہوتے ہیں۔ 1۔

ਬ੍ਰਹਮਾਦਿਕ ਸਨਕਾਦਿਕ ਚਾਹੈ ॥

برہما جیسے دیوتا اور سنک، سنندن اور سنت کمار بھی رب سے ملنے کی تمنا کرتے ہیں۔

ਜੋਗੀ ਜਤੀ ਸਿਧ ਹਰਿ ਆਹੈ ॥

یوگی، برھمچاری اور مرد کامل بھی واہے گرو سے ملنے کی امید کرتے ہیں۔

ਜਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਸੋ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਹੈ ॥੨॥

جس کو یہ تحفہ ملتا ہے وہ واہے گرو کی تعظیم کرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਤਾ ਕੀ ਸਰਣਿ ਜਿਨ ਬਿਸਰਤ ਨਾਹੀ ॥

میں نے ان کی، جنہیں واہے گرو نہیں بھولتا؛پناہ لی ہے ۔

ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਸੰਤ ਮਿਲਾਹੀ ॥

ہری کا سنت بڑی قسمت سے ہی ملتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਤਿਹ ਮੂਲੇ ਨਾਹੀ ॥੩॥

چونکہ وہ حقیقت میں زندگی اور موت سے آزاد ہوتا ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮਿਲੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے پیارے محبوب ! برائے کرم مجھے دیدار کرائیے۔

ਬਿਨਉ ਸੁਨਹੁ ਪ੍ਰਭ ਊਚ ਅਪਾਰੇ ॥

اے میرے عظیم اور لا محدود رب ! میری ایک دعا سن لی جیے

ਨਾਨਕੁ ਮਾਂਗਤੁ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੇ ॥੪॥੧॥੧੧੭॥

نانک صرف تیرے نام کا سہارا مانگتا ہے۔ 4۔ 1۔ 117۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی پوربی محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، اس کا وصال حاصل کرنا ست گرو کی مہربانی سے ہی ممکن ہے۔

ਕਵਨ ਗੁਨ ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਮਿਲਉ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میری ماں ! میں پیارے شوہر رب سے کس نیکی کے ذریعے مل سکتی ہوں؟ 1۔ وقفہ

ਰੂਪ ਹੀਨ ਬੁਧਿ ਬਲ ਹੀਨੀ ਮੋਹਿ ਪਰਦੇਸਨਿ ਦੂਰ ਤੇ ਆਈ ॥੧॥

میں بے صورت، بے عقل اور کم زور ہوں، مختلف بچہ دانیوں کا سفر کرکے دور سے آئی ہوئی ایک اجنبیہ ہوں۔ 1۔

ਨਾਹਿਨ ਦਰਬੁ ਨ ਜੋਬਨ ਮਾਤੀ ਮੋਹਿ ਅਨਾਥ ਕੀ ਕਰਹੁ ਸਮਾਈ ॥੨॥

میرے پاس نہ تو (نام) کی دولت ہے اور نہ ہی جوانی کا غرور۔ اے رب ! مجھ یتیم کو اپنا وصال عطا کردو 2۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਭਈ ਬੈਰਾਗਨਿ ਪ੍ਰਭ ਦਰਸਨ ਕਉ ਹਉ ਫਿਰਤ ਤਿਸਾਈ ॥੩॥

میں تلاش کرتے کرتے راہبہ بن گئی ہوں۔ رب کے دیدار کے لیے پیاسی پھر رہی ہوں۔ 3۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮੇਰੀ ਜਲਨਿ ਬੁਝਾਈ ॥੪॥੧॥੧੧੮॥

نانک کہتے ہیں کہ اے مہربان دریائے رحمت ! میری جدائی کی تکلیف سنتوں کی صحبت نے ختم کردی ہے۔

4۔ 1۔ 118۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5

ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਬੇ ਕਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਨਿ ਲਾਗੀ ॥

میرے دل میں رب کی ملاقات کا شوق پیدا ہوگیا ہے۔

ਪਾਇ ਲਗਉ ਮੋਹਿ ਕਰਉ ਬੇਨਤੀ ਕੋਊ ਸੰਤੁ ਮਿਲੈ ਬਡਭਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر خوش قسمتی سے کوئی گرو کا سنت مجھے مل جائے تو میں اس کے پاؤں چھوتی ہوں اور اس سے درخواست کرتی ہوں۔ 1۔ وقفہ

ਮਨੁ ਅਰਪਉ ਧਨੁ ਰਾਖਉ ਆਗੈ ਮਨ ਕੀ ਮਤਿ ਮੋਹਿ ਸਗਲ ਤਿਆਗੀ ॥

میں اس کے سامنے اپنا دل پیش کرتی ہوں، اپنی دولت پیش کرتی ہوں اور میں نے اپنی تمام نفسانی خواہشات چھوڑ دی ہیں۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਨਾਵੈ ਅਨਦਿਨੁ ਫਿਰਉ ਤਿਸੁ ਪਿਛੈ ਵਿਰਾਗੀ ॥੧॥

جو مجھے رب کی ہری کتھا سناتا ہے، میں اس کے آگے پیچھے دن رات راہبہ بن کر پھرتی ہوں۔ 1۔

ਪੂਰਬ ਕਰਮ ਅੰਕੁਰ ਜਬ ਪ੍ਰਗਟੇ ਭੇਟਿਓ ਪੁਰਖੁ ਰਸਿਕ ਬੈਰਾਗੀ ॥

جب پچھلے جنموں کے نیک اعمال کے نتیجے میں اس نے ہمہ جہت موجود رب کو پا لیا جو تمام مخلوقات میں موجود ہے اور لطف اندوز ہوتا ہے اور ذائقوں سے پاک بھی ہے۔

ਮਿਟਿਓ ਅੰਧੇਰੁ ਮਿਲਤ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਸੋਈ ਜਾਗੀ ॥੨॥੨॥੧੧੯॥

محترم گرو نانک کی ملاقات نے میری زندگی سے جہالت کا سارا اندھیرا دور کردیا اور میں کئی جنموں کی جہالت کی نیند سے بیدار ہوگیا۔2۔2۔119۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਨਿਕਸੁ ਰੇ ਪੰਖੀ ਸਿਮਰਿ ਹਰਿ ਪਾਂਖ ॥

اے میرے دل نما پرندے ! رب کے ذکر کو اپنے پر بناؤ اور دنیاوی گھونسلے سے اپنے آپ کو نکال کر بچاؤ۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸਰਣਿ ਗਹੁ ਪੂਰਨ ਰਾਮ ਰਤਨੁ ਹੀਅਰੇ ਸੰਗਿ ਰਾਖੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی صحبت میں ان کی پناہ لے اور رب کے کامل نام جوہر کو اپنے دل سے لگا کر رکھ۔ 1۔ وقفہ

ਭ੍ਰਮ ਕੀ ਕੂਈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਰਸ ਪੰਕਜ ਅਤਿ ਤੀਖ੍ਯ੍ਯਣ ਮੋਹ ਕੀ ਫਾਸ ॥

اندھی عقیدت ایک چھوٹے سے کنویں کا نام ہے، جس کی کیچڑ خواہشات پورا کرنے کی ہوس ہے اور لالچ کا پھندا بہت خطرناک ہوتا ہے۔

ਕਾਟਨਹਾਰ ਜਗਤ ਗੁਰ ਗੋਬਿਦ ਚਰਨ ਕਮਲ ਤਾ ਕੇ ਕਰਹੁ ਨਿਵਾਸ ॥੧॥

جگد گرو گوبند ان بندھنوں کو توڑنے والا ہے۔ اس کے کنول نما قدموں میں بس جاؤ۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੋਬਿੰਦ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੀਤਮ ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਸੁਨਹੁ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے گوبند ! اے ضعیفوں کے رب ! اے میرے محبوب رب ! برائے کرم میری دعا سنو۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੇਹੁ ਨਾਨਕ ਕੇ ਸੁਆਮੀ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੁਮਰੀ ਰਾਸਿ ॥੨॥੩॥੧੨੦॥

اے نانک کے مالک، مجھے ہاتھ سے پکڑ لیجیے، میری روح اور جسم سب تیرا ہی خزانہ ہے۔ 2۔ 3۔ 120۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਪੇਖਨ ਕਉ ਸਿਮਰਤ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا دل رب کے دیدار کی خاطر اس کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਆਸ ਪਿਆਸੀ ਚਿਤਵਉ ਦਿਨੁ ਰੈਨੀ ਹੈ ਕੋਈ ਸੰਤੁ ਮਿਲਾਵੈ ਨੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنے آقا کے دیدار کی تمنا و شوق میں دن رات اسی کا دھیان کرتی رہتی ہوں۔ کیا کوئی ایسا سنت ہے جو مجھے اس سے قریب سے ملادے؟ 1۔ وقفہ۔

ਸੇਵਾ ਕਰਉ ਦਾਸ ਦਾਸਨ ਕੀ ਅਨਿਕ ਭਾਂਤਿ ਤਿਸੁ ਕਰਉ ਨਿਹੋਰਾ ॥

میں اپنے آقا کے پیروکاروں کے پیروکاروں کی خدمت کرتی ہوں اور اس کے سامنے مختلف طریقوں سے التجا کرتی ہوں۔

ਤੁਲਾ ਧਾਰਿ ਤੋਲੇ ਸੁਖ ਸਗਲੇ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਦਰਸ ਸਭੋ ਹੀ ਥੋਰਾ ॥੧॥

میں نے ترازو میں تمام آسائشیں رکھ کر تولی ہیں لیکن واہے گرو کے دیدار کے بغیر سب ہیچ ہیں۔ 1۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਗਾਏ ਗੁਨ ਸਾਗਰ ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੋ ਜਾਤ ਬਹੋਰਾ ॥

میں نے سنتوں کی مہربانی سے اس کی حمد وثنا کی ہے جو نعمتوں کا دریا ہے اور جو مختلف جنموں میں بھٹکے ہوئے شخص کو (زندگی اور موت کے چکر سے) نکال کر واپس لے آتا ہے۔

ਆਨਦ ਸੂਖ ਭੇਟਤ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਜਨਮੁ ਕ੍ਰਿਤਾਰਥੁ ਸਫਲੁ ਸਵੇਰਾ ॥੨॥੪॥੧੨੧॥

اے نانک ! اس نے واہے گرو کا وصال پا کر سکون و اطمینان حاصل کر لیا ہے اور اس کی پیدائش بامراد اور اس کی صبح با مقصد ہو گئی ہے۔ 2۔ 4۔ 121۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی پوربی محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جس کا وصال حاصل کرنا ست گرو کی مہربانی سے ہی ممکن ہے۔

ਕਿਨ ਬਿਧਿ ਮਿਲੈ ਗੁਸਾਈ ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਰਾਇ ॥

اے میرے رام ! میں اپنے گوسائی رب سے کس طریقے سے مل سکتا ہوں؟

ਕੋਈ ਐਸਾ ਸੰਤੁ ਸਹਜ ਸੁਖਦਾਤਾ ਮੋਹਿ ਮਾਰਗੁ ਦੇਇ ਬਤਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیا فطری خوشیاں بانٹنے والا کوئی ایسا سنت ہے جو مجھے رب کی راہ دکھا دے؟ 1۔ وقفہ

ਅੰਤਰਿ ਅਲਖੁ ਨ ਜਾਈ ਲਖਿਆ ਵਿਚਿ ਪੜਦਾ ਹਉਮੈ ਪਾਈ ॥

نظر نہ آنے والا رب مخلوق کے اندر ہی موجود ہے، لیکن نفس پر پڑے ہوئے غرور کے پردے کی وجہ سے اسے دیکھ نہیں سکتا۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਸਭੋ ਜਗੁ ਸੋਇਆ ਇਹੁ ਭਰਮੁ ਕਹਹੁ ਕਿਉ ਜਾਈ ॥੧॥

ساری دنیا مال کی ہوس میں پوری طرح سے غرق ہے۔بتائیے ! یہ سوچ کیسے دور ہو سکتی ہے؟ 1۔

ਏਕਾ ਸੰਗਤਿ ਇਕਤੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਬਸਤੇ ਮਿਲਿ ਬਾਤ ਨ ਕਰਤੇ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! روح اور رب الروح کا ایک ہی ٹھکانہ ہے اور ایک ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں لیکن وہ ایک دوسرے سے گفتگو نہیں کرتے۔

ਏਕ ਬਸਤੁ ਬਿਨੁ ਪੰਚ ਦੁਹੇਲੇ ਓਹ ਬਸਤੁ ਅਗੋਚਰ ਠਾਈ ॥੨॥

حواس خمسہ واہے گرو کے نام نما مادہ کے بغیر پریشان ہیں۔ جو کسی غیر مرئی جگہ پر موجود ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਕਾ ਗ੍ਰਿਹੁ ਤਿਨਿ ਦੀਆ ਤਾਲਾ ਕੁੰਜੀ ਗੁਰ ਸਉਪਾਈ ॥

یہ جسم نما گھر جس رب کا ہے، اس نے ہی اس میں دنیوی لالچ کا تالا لگا دیا ہے اور چابی گرو کو دے دی ہے۔

ਅਨਿਕ ਉਪਾਵ ਕਰੇ ਨਹੀ ਪਾਵੈ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ॥੩॥

انسان ست گرو کی پناہ لیے بغیر کسی بھی طریقے سے وہ چابی حاصل نہیں کر سکتا۔ 3۔

ਜਿਨ ਕੇ ਬੰਧਨ ਕਾਟੇ ਸਤਿਗੁਰ ਤਿਨ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

ست گرو نے جن سے مال کی ہوس کے بندھن کاٹ دیے ہیں۔ انھوں نے ہی اپنا دھیان نیک صحبت میں لگایا ہے۔

ਪੰਚ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਭੇਦੁ ਨ ਭਾਈ ॥੪॥

اے نانک ! ان کے حواس خمسہ نے مل کر مبارک نغمے گائے ہیں۔ اے بھائی ! ان میں اور واہے گرو میں کوئی فرق باقی نہیں رہ گیا۔ 4۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਰਾਇ ਇਨ ਬਿਧਿ ਮਿਲੈ ਗੁਸਾਈ ॥

اے میرے رام ! گوسائی رب کا وصال اس طریقے سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸਹਜੁ ਭਇਆ ਭ੍ਰਮੁ ਖਿਨ ਮਹਿ ਨਾਠਾ ਮਿਲਿ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧॥੧੨੨॥

فطری اطمینان جس شخص کو حاصل ہوجائے، اس کی پریشانیاں ایک لمحہ میں ختم ہوجاتی ہیں اور اس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتاہے۔ 1۔ وقفہ دوجا۔ 1۔ 122۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਐਸੋ ਪਰਚਉ ਪਾਇਓ ॥

رب سے میں نے ایسی دوستی کی ہے کہ

ਕਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਦਇਆਲ ਬੀਠੁਲੈ ਸਤਿਗੁਰ ਮੁਝਹਿ ਬਤਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مہربان مالک رب نے اپنے فضل سے مجھے ست گرو کی پہچان بتادی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਤ ਕਤ ਦੇਖਉ ਤਤ ਤਤ ਤੁਮ ਹੀ ਮੋਹਿ ਇਹੁ ਬਿਸੁਆਸੁ ਹੋਇ ਆਇਓ ॥

میں جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں ، وہیں تجھے پاتا ہوں، اب یہ میرا پکا یقین ہوگیا ہے۔

ਕੈ ਪਹਿ ਕਰਉ ਅਰਦਾਸਿ ਬੇਨਤੀ ਜਉ ਸੁਨਤੋ ਹੈ ਰਘੁਰਾਇਓ ॥੧॥

اے رگھورائی ! میں کس سے التجا و دعا کروں، جب تم خود ہی سب کچھ سن رہے ہو۔ 1۔

ਲਹਿਓ ਸਹਸਾ ਬੰਧਨ ਗੁਰਿ ਤੋਰੇ ਤਾਂ ਸਦਾ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ॥

جس شخص سے گرو نے مال کی ہوس کے بندھن کاٹ دیے ہیں۔ اس کی پریشانیاں ختم ہو گئی ہیں اور ہمیشہ کے لیے اسے فطری اطمینان مل گیا ہے۔

ਹੋਣਾ ਸਾ ਸੋਈ ਫੁਨਿ ਹੋਸੀ ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਕਹਾ ਦਿਖਾਇਓ ॥੨॥

دنیا میں واہے گرو کی مرضی سے جو کچھ بھی ہونا ہے اخیر میں ضرور ہوگا۔رب کی مرضی کے بغیر نہ خوشی ملتی ہے اور نہ غم۔ ، 2۔

ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਕਾ ਏਕੋ ਠਾਣਾ ਗੁਰਿ ਪਰਦਾ ਖੋਲਿ ਦਿਖਾਇਓ ॥

تمام علاقوں اور جہانوں کا سہارا ایک ہی رب ہے۔ گرو جی نے جہالت کا پردہ چاک کر کے مجھے یہ سمجھا دیا ہے۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਇਕ ਠਾਈ ਤਉ ਬਾਹਰਿ ਕੈਠੈ ਜਾਇਓ ॥੩॥

نو خزانے اور نام نما ذخیرہ ایک جگہ (دل) میں جب موجود ہے، تو پھر انسان باہر کس جگہ جائے؟ 3۔

ਏਕੈ ਕਨਿਕ ਅਨਿਕ ਭਾਤਿ ਸਾਜੀ ਬਹੁ ਪਰਕਾਰ ਰਚਾਇਓ ॥

جس طرح سنار ایک سونے سے مختلف قسم کے زیورات بنادیتا ہے، اسی طرح رب نے کائنات کو مختلف قسموں میں پیدا کیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਰਮੁ ਗੁਰਿ ਖੋਈ ਹੈ ਇਵ ਤਤੈ ਤਤੁ ਮਿਲਾਇਓ ॥੪॥੨॥੧੨੩॥

اے نانک ! گرو نے جس کی کشمکش ختم کردی ہے۔ جیسے سونے کا زیور اخیر میں سونا بن جاتا ہے۔ اسی طرح ہر عنصر اصل عنصر (واہے گرو) کے ساتھ مل جاتا ہے۔ 4۔ 2۔ 123۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਅਉਧ ਘਟੈ ਦਿਨਸੁ ਰੈਨਾਰੇ ॥

دن رات آپ کی زندگی کی حد کم ہوتی جا رہی ہے یعنی آپ کی عمر گزری جا رہی ہے۔

ਮਨ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! تو جس مقصد کے لیے اس دنیا میں آیا ہے، گرو سے مل کر اپنا وہ کام درست کرلے۔ 1۔ وقفہ

ਕਰਉ ਬੇਨੰਤੀ ਸੁਨਹੁ ਮੇਰੇ ਮੀਤਾ ਸੰਤ ਟਹਲ ਕੀ ਬੇਲਾ ॥

اے میرے دوست ! میں ایک دعا کرتا ہوں، غور سے سنو۔ یہ سادھوؤں کی خدمت کا سنہری موقع ہے۔

ਈਹਾ ਖਾਟਿ ਚਲਹੁ ਹਰਿ ਲਾਹਾ ਆਗੈ ਬਸਨੁ ਸੁਹੇਲਾ ॥੧॥

اس دنیا میں رب کے نام کا فیض حاصل کرکے زندگی گزار لو، تو تمھیں آخرت میں خوبصورت ٹھکانہ ملے گا۔ 1۔

ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਬਿਕਾਰੁ ਸਹਸੇ ਮਹਿ ਤਰਿਓ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ॥

یہ دنیا برائیوں اور (مال کی ہوس) کے وہم سے بھری ہوئی ہے اور صرف رب کی معرفت رکھنے والا ہی دنیوی سمندر کو پار کرسکتا ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਜਗਾਇ ਪੀਆਏ ਹਰਿ ਰਸੁ ਅਕਥ ਕਥਾ ਤਿਨਿ ਜਾਨੀ ॥੨॥

رب جس شخص کو وہم کی نیند سے جگادیتا ہے، صرف اسے ہی وہ ہری رس کا جام پلاتا ہے اور پھر وہ اس ناقابل بیان رب کی کہانی سمجھ لیتا ہے۔ 2۔

ਜਾ ਕਉ ਆਏ ਸੋਈ ਵਿਹਾਝਹੁ ਹਰਿ ਗੁਰ ਤੇ ਮਨਹਿ ਬਸੇਰਾ ॥

اے انسان ! تو اس دنیا میں جس نام کے مادہ کے خریدنے کے لیے آیا ہے، اس نام کے مادہ کو خرید لے۔ گرو کے فضل سے رب تیرے دل میں بس جائے گا۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਮਹਲੁ ਪਾਵਹੁ ਸੁਖ ਸਹਜੇ ਬਹੁਰਿ ਨ ਹੋਇਗੋ ਫੇਰਾ ॥੩॥

رب کو اپنے دل کے گھر میں ہی پا کر تمھیں فطری اطمینان حاصل ہوجائے گا اور تمھیں دوبارہ زندگی اور موت کا چکر نہیں لگانا پڑے گا۔ 3۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ਸਰਧਾ ਮਨ ਕੀ ਪੂਰੇ ॥

اے عالم الغیب خالق ! میرے دل کا یقین کامل کرو۔

ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਇਹੀ ਸੁਖੁ ਮਾਗੈ ਮੋ ਕਉ ਕਰਿ ਸੰਤਨ ਕੀ ਧੂਰੇ ॥੪॥੩॥੧੨੪॥

بندہ نانک اسی اطمینان کی امید کرتا ہے کہ مجھے اپنے سنتوں کے قدموں کی خاک بنادو۔4۔3۔124۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਰਾਖੁ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے باپ رب ! مجھ بے عمل کی حفاظت فرما۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨੁ ਸਭ ਗੁਨ ਤੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام خوبیاں صرف آپ میں موجود ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਚ ਬਿਖਾਦੀ ਏਕੁ ਗਰੀਬਾ ਰਾਖਹੁ ਰਾਖਨਹਾਰੇ ॥

اے پالنہار رب ! میں مسکین اکیلا ہوں اور کامادک میرے پانچ دشمن ہیں۔ لہذا آپ میری حفاظت کیجیے۔

ਖੇਦੁ ਕਰਹਿ ਅਰੁ ਬਹੁਤੁ ਸੰਤਾਵਹਿ ਆਇਓ ਸਰਨਿ ਤੁਹਾਰੇ ॥੧॥

وہ مجھے بہت تکلیف دیتے ہیں اور بے انتہا پریشان کرتے ہیں اس لیے میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਹਾਰਿਓ ਅਨਿਕ ਬਹੁ ਭਾਤੀ ਛੋਡਹਿ ਕਤਹੂੰ ਨਾਹੀ ॥

میں بھرپور کوشش کرکے ہار گیا ہوں، لیکن یہ کسی بھی طرح میرا پیچھا نہیں چھوڑتے۔

ਏਕ ਬਾਤ ਸੁਨਿ ਤਾਕੀ ਓਟਾ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਟਿ ਜਾਹੀ ॥੨॥

میں نے ایک بات سنی ہے کہ سنتوں کی صحبت میں ان کی جڑیں اکھڑ جاتی ہیں۔ اس وجہ سے میں نے ان کی پناہ لی ہے۔ 2۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੰਤ ਮਿਲੇ ਮੋਹਿ ਤਿਨ ਤੇ ਧੀਰਜੁ ਪਾਇਆ ॥

کرم ہے کہ مجھے سنت مل گئے ہیں، جن سے مجھے اطمینان حاصل ہوگیا ہے۔

ਸੰਤੀ ਮੰਤੁ ਦੀਓ ਮੋਹਿ ਨਿਰਭਉ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇਆ ॥੩॥

مجھے سنتوں نے بے خوف رب کا منتر (نام) دیا ہے اور میں نے گرو کے کلام کی کمائی کی ہے۔ 3۔

ਜੀਤਿ ਲਏ ਓਇ ਮਹਾ ਬਿਖਾਦੀ ਸਹਜ ਸੁਹੇਲੀ ਬਾਣੀ ॥

ست گرو کی روحانی استقامت اور شیریں کلام کے اثر سے میں نے کاماد ک پانچ جھگڑالو دشمنوں پر فتح حاصل کر لی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਭਇਆ ਪਰਗਾਸਾ ਪਾਇਆ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥੪॥੪॥੧੨੫॥

اے نانک ! رب کا نور میرے دل میں روشن ہوگیا ہے اور میں نے مقام نجات حاصل کر لیا ہے۔ 4۔ 4۔ 125۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਓਹੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਰਾਇਆ ॥

اے میرے رب ! آپ ابدی و لافانی بادشاہ ہیں۔

ਨਿਰਭਉ ਸੰਗਿ ਤੁਮਾਰੈ ਬਸਤੇ ਇਹੁ ਡਰਨੁ ਕਹਾ ਤੇ ਆਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم (مخلوق) آپ کے ساتھ بے خوف ہو کر رہتے ہیں۔ پھر یہ خوف کہاں سے آتا ہے؟1۔ وقفہ۔

ਏਕ ਮਹਲਿ ਤੂੰ ਹੋਹਿ ਅਫਾਰੋ ਏਕ ਮਹਲਿ ਨਿਮਾਨੋ ॥

آپ ایک جسم میں قہار ہو۔ اور آپ ہی دوسرے جسم میں عاجز ہو۔

ਏਕ ਮਹਲਿ ਤੂੰ ਆਪੇ ਆਪੇ ਏਕ ਮਹਲਿ ਗਰੀਬਾਨੋ ॥੧॥

آپ ایک جسم میں قادر مطلق ہیں اور آپ ہی دوسرے جسم میں بے اختیار ہیں۔ 1۔

ਏਕ ਮਹਲਿ ਤੂੰ ਪੰਡਿਤੁ ਬਕਤਾ ਏਕ ਮਹਲਿ ਖਲੁ ਹੋਤਾ ॥

آپ ایک جسم میں عالم اور خطیب ہیں۔ تو ایک جسم میں آپ ہی بے وقوف ہیں۔

ਏਕ ਮਹਲਿ ਤੂੰ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਗ੍ਰਾਹਜੁ ਏਕ ਮਹਲਿ ਕਛੂ ਨ ਲੇਤਾ ॥੨॥

آپ ایک جسم میں سب کچھ جمع کر لیتے ہیں اور آپ ہی ایک جسم میں (بے نیاز ہو کر) کچھ بھی قبول نہیں کرتے ہیں۔ 2۔

ਕਾਠ ਕੀ ਪੁਤਰੀ ਕਹਾ ਕਰੈ ਬਪੁਰੀ ਖਿਲਾਵਨਹਾਰੋ ਜਾਨੈ ॥

یہ بے چاری مخلوق کاٹھ کی پتلی ہے، اسے کھلانے والا (رب) سب کچھ جانتا ہے۔

ਜੈਸਾ ਭੇਖੁ ਕਰਾਵੈ ਬਾਜੀਗਰੁ ਓਹੁ ਤੈਸੋ ਹੀ ਸਾਜੁ ਆਨੈ ॥੩॥

جس طرح بازی گر (واہے گرو) بھیس (حلیہ) بناتا ہے، مخلوق ویسا ہی بھیس (حلیہ) بناتی ہے، یعنی مخلوق (دنیا میں) وہی کردار ادا کرتی ہے جس کردار کے ادا کرنے کی رب اسے توفیق دیتا ہے۔ 3۔

ਅਨਿਕ ਕੋਠਰੀ ਬਹੁਤੁ ਭਾਤਿ ਕਰੀਆ ਆਪਿ ਹੋਆ ਰਖਵਾਰਾ ॥

(دنیا میں مختلف بچہ دانیوں کی مخلوقات کی) واہے گرو نے بہت سی (جسمانی) کوٹھیاں بنائی ہیں اور واہے گرو خود سب کا محافظ بنا ہوا ہے۔

ਜੈਸੇ ਮਹਲਿ ਰਾਖੈ ਤੈਸੈ ਰਹਨਾ ਕਿਆ ਇਹੁ ਕਰੈ ਬਿਚਾਰਾ ॥੪॥

رب جسم نما مندر میں جس طرح مخلوق کو رکھتا ہے، اسی طرح وہ رہتی ہے۔ یہ بے چاری مخلوق کیا کر سکتی ہے؟، 4۔

ਜਿਨਿ ਕਿਛੁ ਕੀਆ ਸੋਈ ਜਾਨੈ ਜਿਨਿ ਇਹ ਸਭ ਬਿਧਿ ਸਾਜੀ ॥

اے نانک! جس رب نے کائنات کی تخلیق کی ہے، جس نے یہ سب افسانہ بنایا ہے، وہی اس کا راز جانتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਅਪਰੰਪਰ ਸੁਆਮੀ ਕੀਮਤਿ ਅਪੁਨੇ ਕਾਜੀ ॥੫॥੫॥੧੨੬॥

وہ لامحدود رب ہے۔ اپنے کاموں کی قدر وہ خود ہی جانتا ہے۔ 5۔ 5۔ 126۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਛੋਡਿ ਛੋਡਿ ਰੇ ਬਿਖਿਆ ਕੇ ਰਸੂਆ ॥

اے مخلوق ! م ال کی ہوس کے لطف کو چھوڑ دو۔

ਉਰਝਿ ਰਹਿਓ ਰੇ ਬਾਵਰ ਗਾਵਰ ਜਿਉ ਕਿਰਖੈ ਹਰਿਆਇਓ ਪਸੂਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے نادان مخلوق ! تم (برے خیالات میں) ان ذائقوں میں اس طرح الجھے ہوئے ہو جس طرح مویشی ہری بھریں فصل میں مست ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜਾਨਹਿ ਤੂੰ ਅਪੁਨੇ ਕਾਜੈ ਸੋ ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲੈ ਤੇਰੈ ਤਸੂਆ ॥

اے نادان مخلوق ! جس چیز کو تو اپنے کام آنے والا سمجھتا ہے، وہ ذرہ برابر بھی تیرے ساتھ نہیں جاتی۔

ਨਾਗੋ ਆਇਓ ਨਾਗ ਸਿਧਾਸੀ ਫੇਰਿ ਫਿਰਿਓ ਅਰੁ ਕਾਲਿ ਗਰਸੂਆ ॥੧॥

اے مخلوق ! تو (دنیا میں) برہنہ آیا تھا اور برہنہ ہی (دنیا سے) چلا جائے گا۔ تو پیدائش اور موت کے چکر میں پھنس کر بچہ دانیوں میں بھٹکتا رہے گا اور موت کا لقمہ بن جائے گا۔ 1۔

ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਰੇ ਕਸੁੰਭ ਕੀ ਲੀਲਾ ਰਾਚਿ ਮਾਚਿ ਤਿਨਹੂੰ ਲਉ ਹਸੂਆ ॥

اے مخلوق ! تو کسم کے پھول ک ی طرح لمحے بھر کے دنیاوی کھیلوں کو دیکھنے میں مست ہو رہا ہے اور جب تک یہ باقی ہیں، تو ا ہنستا ہے اور کھیلتا ہے۔

ਛੀਜਤ ਡੋਰਿ ਦਿਨਸੁ ਅਰੁ ਰੈਨੀ ਜੀਅ ਕੋ ਕਾਜੁ ਨ ਕੀਨੋ ਕਛੂਆ ॥੨॥

تیری زندگی کی ڈور رات دن کم زور ہوتی جا رہی ہے، لیکن تو نے اپنے روح کے کام آنے والا کوئی عمل نہیں کیا ہے۔ 2۔

ਕਰਤ ਕਰਤ ਇਵ ਹੀ ਬਿਰਧਾਨੋ ਹਾਰਿਓ ਉਕਤੇ ਤਨੁ ਖੀਨਸੂਆ ॥

انسان دنیاوی کام کرتے کرتے بوڑھا ہو گیا ہے، عقل بھی سست ہو گئی ہے اور جسم بھی کم زور ہو گیا ہے۔

ਜਿਉ ਮੋਹਿਓ ਉਨਿ ਮੋਹਨੀ ਬਾਲਾ ਉਸ ਤੇ ਘਟੈ ਨਾਹੀ ਰੁਚ ਚਸੂਆ ॥੩॥

جس طرح بچپن میں دولت نے تجھے قید کر لیا تھا، اس حرص میں آج تک ذرہ برابر بھی کمی نہیں آئی۔ 3۔

ਜਗੁ ਐਸਾ ਮੋਹਿ ਗੁਰਹਿ ਦਿਖਾਇਓ ਤਉ ਸਰਣਿ ਪਰਿਓ ਤਜਿ ਗਰਬਸੂਆ ॥

اے نانک ! گرو نے مجھے دکھادیا ہے کہ دنیا کا لالچ ایسا ہے، تو میں نے غرور کو چھوڑ کر سنت (گرو) کی پناہ لے لی۔

ਮਾਰਗੁ ਪ੍ਰਭ ਕੋ ਸੰਤਿ ਬਤਾਇਓ ਦ੍ਰਿੜੀ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਜਸੂਆ ॥੪॥੬॥੧੨੭॥

اس سنت نے مجھے رب سے ملنے کا راستہ بتا دیا ہے اور اب میں نے رب کی عقیدت اور رب کی حمد اپنے دل میں مضبوطی سے جما لی ہے۔ 4۔ 6۔ 127۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕਵਨੁ ਹਮਾਰਾ ॥

تیرے سوا ہمارا دوسرا کون ہے؟

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے محبوب ! تم ذی روحوں کا سہارا ہو ! 1۔ وقفہ

ਅੰਤਰ ਕੀ ਬਿਧਿ ਤੁਮ ਹੀ ਜਾਨੀ ਤੁਮ ਹੀ ਸਜਨ ਸੁਹੇਲੇ ॥

صرف آپ ہی میرے باطن کی کیفیت جانتے ہو۔ آپ ہی میرے دوست ہو اور خوشی دینے والے ہو۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਮੈ ਤੁਝ ਤੇ ਪਾਏ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਅਗਹ ਅਤੋਲੇ ॥੧॥

اے میرے آقا ! اے پوشیدہ و بے مثال رب ! آپ ہی نے مجھے ساری خوشیاں عطا کی ہیں۔ 1۔

ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਤੁਮਰੇ ਰੰਗਾ ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਸੁਖਦਾਤੇ ॥

اے خوبیوں کا ذخیرہ! اے سکھ عطا کرنے والے! میں تیری مہارت بیان نہیں کر سکتا۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਪ੍ਰਭ ਅਬਿਨਾਸੀ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਤੇ ॥੨॥

صرف کامل گرو کے ذریعے ہی اسے رب کا ادراک ہو سکتا ہے جو تسخیر سے پرے، غیر مرئی اور لافانی ہے۔

2۔

ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਕਾਟਿ ਕੀਏ ਨਿਹਕੇਵਲ ਜਬ ਤੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥

جب بھی میں نے اپنے غرور کو چھوڑا ہے، تو رب نے میرے وہم و خوف کو ختم کر کے مجھے پاک کر دیا

ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕੋ ਚੂਕੋ ਸਹਸਾ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਦਰਸਾਰੀ ॥੩॥

اے مالک! نیک صحبت میں آپ کا دیدار کرنے کے بعد زندگی و موت کی فکر ختم ہو گئی ہے۔ 3۔

ਚਰਣ ਪਖਾਰਿ ਕਰਉ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਬਾਰਿ ਜਾਉ ਲਖ ਬਰੀਆ ॥

میں گرو جی کی خدمت؛ ان کے پاؤں دھو کر کرتا ہوں اور لاکھوں بار ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਇਹੁ ਭਉਜਲੁ ਤਰਿਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਿਅ ਸੰਗਿ ਮਿਰੀਆ ॥੪॥੭॥੧੨੮॥

اے نانک! جن کے فضل سے اس نے خوف ناک دنیاوی سمندر کو پار کر لیا ہے اور اپنے محبوب رب کو

پا لیا ہے۔ 4۔ 7۔ 128۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕਵਨੁ ਰੀਝਾਵੈ ਤੋਹੀ ॥

اے رب ! آپ کے بغیر آپ کو کون خوش کر سکتا ہے؟

ਤੇਰੋ ਰੂਪੁ ਸਗਲ ਦੇਖਿ ਮੋਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر شخص آپ کی خوب صورت شکل دیکھ کر عاشق ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਸੁਰਗ ਪਇਆਲ ਮਿਰਤ ਭੂਅ ਮੰਡਲ ਸਰਬ ਸਮਾਨੋ ਏਕੈ ਓਹੀ ॥

جنت، جہنم، دنیا و آخرت؛ ہر جگہ ایک ہی رب سمایا ہوا ہے۔

ਸਿਵ ਸਿਵ ਕਰਤ ਸਗਲ ਕਰ ਜੋਰਹਿ ਸਰਬ ਮਇਆ ਠਾਕੁਰ ਤੇਰੀ ਦੋਹੀ ॥੧॥

اے مہربان رب ! تمام مخلوق ہاتھ جوڑ کر 'شِو شِو' کہتی ہوئی آپ کے نام کا ذکر کرتی ہے اور آپ کے در پر مدد کے لیے پکارتی ہے۔ 1۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਠਾਕੁਰ ਨਾਮੁ ਤੁਮਰਾ ਸੁਖਦਾਈ ਨਿਰਮਲ ਸੀਤਲੋਹੀ ॥

اے آقا ! آپ کا نام گنہ گار کو پاک کرنے والا ہے، آپ مخلوق کو آرام بخشنے والے ہیں، آپ بہت پاکیزہ اور امن کا ستون ہیں۔

ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਨਾਨਕ ਵਡਿਆਈ ਸੰਤ ਤੇਰੇ ਸਿਉ ਗਾਲ ਗਲੋਹੀ ॥੨॥੮॥੧੨੯॥

نانک کہتے ہیں کہ اے رب ! سنتوں کی مذہبی گفتگو میں علم، مراقبہ اور عزت و عظمت پائی جاتی ہے۔2۔8۔129۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਮਿਲਹੁ ਪਿਆਰੇ ਜੀਆ ॥

اے میرے محبوب رب ! مجھ سے آکر ملیے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀਆ ਤੁਮਾਰਾ ਥੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! اس دنیا میں ہر چیز آپ کی ہی بنائی ہوئی ہے۔ 1۔ وقفہ

ਅਨਿਕ ਜਨਮ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਭ੍ਰਮਿਆ ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

مختلف جنموں میں اکثر بچہ دانیوں میں بھٹکتے ہوئے میں نے بار بار تکلیف سہی ہے۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਮਾਨੁਖ ਦੇਹ ਪਾਈ ਹੈ ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥੧॥

اے میرے ہری رب ! اب مجھے آپ کے فضل سے انسانی جسم حاصل ہوا ہے۔ تو اب مجھے دیدار کرا دیجیے۔ 1۔

ਸੋਈ ਹੋਆ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕਿਨ ਹੀ ਕੀਤਾ ॥

دنیا میں صرف وہی ہوا ہے جو رب نے چاہا ہے، رب کی مرضی کے بغیر کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا۔

ਤੁਮਰੈ ਭਾਣੈ ਭਰਮਿ ਮੋਹਿ ਮੋਹਿਆ ਜਾਗਤੁ ਨਾਹੀ ਸੂਤਾ ॥੨॥

اے آقا ! شک و شبہ اور دولت میں مست شخص آپ کی مرضی سے غافل ہے اور جاگتا نہیں ہے۔ 2۔

ਬਿਨਉ ਸੁਨਹੁ ਤੁਮ ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਪਿਆਰੇ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਦਇਆਲਾ ॥

اے پسندیدہ و محبوب شوہر! اے فضل کے مالک ! اے دریائے رحمت ! آپ میری ایک درخواست سن لی جیے۔

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਅਨਾਥਹ ਕਰਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥੩॥

اے میرے باپ رب ! میری حفاظت فرمائیے اور مجھ یتیم کی پرورش کی جیے۔ 3۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੁਮਹਿ ਦਿਖਾਇਓ ਦਰਸਨੁ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਪਾਛੈ ॥

اے رب ! جس کو بھی آپ نے اپنا دیدار کرایا ہے، سنتوں کے واسطے سے ہی کرایا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧੂਰਿ ਦੇਹੁ ਸੰਤਨ ਕੀ ਸੁਖੁ ਨਾਨਕੁ ਇਹੁ ਬਾਛੈ ॥੪॥੯॥੧੩੦॥

اے رب ! آپ سے نانک صرف ایک نیک بختی کی تمنا کرتا ہے ہے کہ برائے کرم مجھے سنتوں کے قدموں کی خاک عطا فرما دی جیے۔ 4۔ 9۔ 130.

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گؤڑی محلہ 5۔

ਹਉ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

میں ان پر دل و جان سے قربان جاتا ہوں،

ਜਾ ਕੈ ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کا سہارا صرف واہے گرو کا نام ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਿਮਾ ਤਾ ਕੀ ਕੇਤਕ ਗਨੀਐ ਜਨ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥

میں ان سنتوں کی عظمت کہاں تک بیان کروں، جو ہمیشہ پربرہما کے عشق کے رنگ میں دوبے رہتے ہیں۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਤਿਨਾ ਸੰਗਿ ਉਨ ਸਮਸਰਿ ਅਵਰ ਨ ਦਾਤੇ ॥੧॥

ان کی صحبت میں رہنے سے ہی فطری سکون و اطمینان ملتا ہے اور ان جیسا کوئی دوسرا داتا نہیں ہے۔ 1۔

ਜਗਤ ਉਧਾਰਣ ਸੇਈ ਆਏ ਜੋ ਜਨ ਦਰਸ ਪਿਆਸਾ ॥

جن سنتوں میں رب کے دیدار کی شدید خواہش ہے، وہی کو دنیا کو نجات دلانے آئے ہیں۔

ਉਨ ਕੀ ਸਰਣਿ ਪਰੈ ਸੋ ਤਰਿਆ ਸੰਤਸੰਗਿ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ॥੨॥

جو بھی مخلوق ان کی پناہ لیتی ہے وہ اس دنیا میں کامیاب ہو جاتی ہے۔ تمام دلی آرزوئیں سنتوں کی صحبت میں رہنے سے پوری ہوجاتی ہیں۔ 2۔

ਤਾ ਕੈ ਚਰਣਿ ਪਰਉ ਤਾ ਜੀਵਾ ਜਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਿਹਾਲਾ ॥

میں انکے قدم چھو کر ہی زندہ رہتا ہوں۔ میں ہمیشہ رب کے عقیدت مندوں کی صحبت میں خوش رہتا ہوں۔

ਭਗਤਨ ਕੀ ਰੇਣੁ ਹੋਇ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ਹੋਹੁ ਪ੍ਰਭੁ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥੩॥

اے رب ! مجھ پر مہربان ہوجاؤ تاکہ میرا دل آپ کے عقیدت مندوں کے قدموں کی خاک بن جائے۔ 3۔

ਰਾਜੁ ਜੋਬਨੁ ਅਵਧ ਜੋ ਦੀਸੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਘਾਟਿਆ ॥

حکومت، جوانی اور عمر؛ جو کچھ بھی فانی دنیا میں نظر آرہا ہے، وہ سب کم ہوتا جارہا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਦ ਨਵਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਇਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਧਨੁ ਖਾਟਿਆ ॥੪॥੧੦॥੧੩੧॥

واہے گرو کے نام کا خزانہ ہی ہمیشہ نیا اور خالص ہوتا ہے۔ نانک نے یہی ہری نام نما دولت کمائی ہے۔ 4۔

10۔ 131۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਸੁਨਿ ਆਇਓ ਗੁਰ ਤੇ ॥

میں نے گرو جی سے یوگا کا طریقہ سن لیا ہے۔

ਮੋ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ست گرو نے اپنے کلام کے ذریعے مجھے یہ (طریقہ) سمجھا دیا ہے۔1۔ وقفہ۔

ਨਉ ਖੰਡ ਪ੍ਰਿਥਮੀ ਇਸੁ ਤਨ ਮਹਿ ਰਵਿਆ ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਨਮਸਕਾਰਾ ॥

میں اس واہے گرو کو ہر لمحے سجدہ کرتا ہوں جو زمین کے نو خطوں میں اور اس جسم میں سمایا ہوا ہے۔

ਦੀਖਿਆ ਗੁਰ ਕੀ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਕਾਨੀ ਦ੍ਰਿੜਿਓ ਏਕੁ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥੧॥

میں نے گرو کی تعلیم کو اپنے کانوں کا بندا بنایا ہے اور ایک غیر متشکل رب کو اپنے دل میں بسایا ہے۔ 1۔

ਪੰਚ ਚੇਲੇ ਮਿਲਿ ਭਏ ਇਕਤ੍ਰਾ ਏਕਸੁ ਕੈ ਵਸਿ ਕੀਏ ॥

پانچوں شاگردوں (حواس خمسہ) کو یک سوئی کے ساتھ میں نے ایک اعلیٰ فکر میں لگا دیا ہے۔

ਦਸ ਬੈਰਾਗਨਿ ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਤਬ ਨਿਰਮਲ ਜੋਗੀ ਥੀਏ ॥੨॥

دس حواس (علم کے پانچ حواس اور عمل کے پانچ حواس) جب میرے ماتحت ہو گئے، تو میں خالص یوگی بن گیا۔ 2۔

ਭਰਮੁ ਜਰਾਇ ਚਰਾਈ ਬਿਭੂਤਾ ਪੰਥੁ ਏਕੁ ਕਰਿ ਪੇਖਿਆ ॥
میں نے اپنے وہم کو جلا دیا ہے اور اس کی صفت میں نے اپنے جسم سے لگا لی ہے۔ میرا یوگ دھرم یہی ہے کہ واہے گرو مجھے ہر جگہ نظر آتا رہا ہے۔

ਸਹਜ ਸੁਖ ਸੋ ਕੀਨੀ ਭੁਗਤਾ ਜੋ ਠਾਕੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖਿਆ ॥੩॥
میں نے اس فطری سکون کو اپنی غذا بنا لیا ہے جسے واہے گرو نے میری پیشانی پر میرے لیے لکھ دیا ہے۔

3۔

ਜਹ ਭਉ ਨਾਹੀ ਤਹਾ ਆਸਨੁ ਬਾਧਿਓ ਸਿੰਗੀ ਅਨਹਤ ਬਾਨੀ ॥
میں نے اپنی نشست وہاں لگائی ہے جہاں کوئی خوف نہیں ہے، میں دل کی آواز سے رب کی عظمت کا گیت گا رہا ہوں۔

ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੁ ਡੰਡਾ ਕਰਿ ਰਾਖਿਓ ਜੁਗਤਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਭਾਨੀ ॥੪॥
میں نے جہان کے اصل رب کی عظمت میں غور و فکر کو یوگیوں کی لاٹھی کے طور پر رکھ لیا ہے، میرے دل کو رب کے نام کا ذکر کرنا ہی سب سے درست راستہ لگا ہے۔ 4۔

ਐਸਾ ਜੋਗੀ ਵਡਭਾਗੀ ਭੇਟੈ ਮਾਇਆ ਕੇ ਬੰਧਨ ਕਾਟੈ ॥
صرف قسمت سے ایسا یوگی ملتا ہے، جو دنیوی لالچ کو ختم کر دیتا ہے۔

ਸੇਵਾ ਪੂਜ ਕਰਉ ਤਿਸੁ ਮੂਰਤਿ ਕੀ ਨਾਨਕੁ ਤਿਸੁ ਪਗ ਚਾਟੈ ॥੫॥੧੧॥੧੩੨॥

اسے عظیم انسان یوگی کی نانک خدمت اور پوجا کرتا ہے اور اس کے پاؤں چاٹتا ہے۔ 5۔ 11۔ 132۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਅਨੂਪ ਪਦਾਰਥੁ ਨਾਮੁ ਸੁਨਹੁ ਸਗਲ ਧਿਆਇਲੇ ਮੀਤਾ ॥

اے دوستو! واہے گرو کا نام ایک نایاب دولت ہے۔ سبھی اسے سنیں اور غور کریں۔

ਹਰਿ ਅਉਖਧੁ ਜਾ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਤਾ ਕੇ ਨਿਰਮਲ ਚੀਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے جس شخص کو ہری نام نما دوائی دی ہے، اس کا دل خالص ہو گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਧਕਾਰੁ ਮਿਟਿਓ ਤਿਹ ਤਨ ਤੇ ਗੁਰਿ ਸਬਦਿ ਦੀਪਕੁ ਪਰਗਾਸਾ ॥

اس گرو نے جس شخص کے باطن میں اپنے کلام سے علم کا چراغ روشن کر دیا ہے، جہالت کا اندھیرا اس کے جسم سے ختم ہو گیا ہے۔

ਭ੍ਰਮ ਕੀ ਜਾਲੀ ਤਾ ਕੀ ਕਾਟੀ ਜਾ ਕਉ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਬਿਸ੍ਵਾਸਾ ॥੧॥

سنتوں کی صحبت پر جو شخص یقین رکھتا ہے، اس کے وہم کا جال کٹ جاتا ہے۔ 1۔

ਤਾਰੀਲੇ ਭਵਜਲੁ ਤਾਰੂ ਬਿਖੜਾ ਬੋਹਿਥ ਸਾਧੂ ਸੰਗਾ ॥

خوفناک و خطرناک دنیوی سمندر صرف سنتوں کے صحبت نما جہاز سے ہی پار کیا جا سکتا ہے۔

ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਮਨ ਕੀ ਆਸਾ ਗੁਰੁ ਭੇਟਿਓ ਹਰਿ ਰੰਗਾ ॥੨॥

میرے دل کی آرزو بھگوان کے رنگ میں ڈوبے ہوئے گرو سے مل کر پوری ہو گئی ہے۔ 2۔

ਨਾਮ ਖਜਾਨਾ ਭਗਤੀ ਪਾਇਆ ਮਨ ਤਨ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਏ ॥

جن عبادت گزاروں نے نام کا خزانہ حاصل کرلیا ہے، ان کا من اور تن پر سکون اور مطمئن ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜੀਉ ਤਾ ਕਉ ਦੇਵੈ ਜਾ ਕਉ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਏ ॥੩॥੧੨॥੧੩੩॥

اے نانک ! معبود رب (یہ نام کا خزانہ) صرف اسی کو دیتا ہے جس سے رب اپنے حکم کی تعمیل کرواتا ہے۔3۔12۔133۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5.

ਦਇਆ ਮਇਆ ਕਰਿ ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਮੋਰੇ ਮੋਹਿ ਅਨਾਥ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭ ਤੋਰੀ ॥

اے میرے محبوب شوہر ! مجھ پر رحم و کرم فرما۔ اے رب ! میں یتیم صرف تیری پناہ میں ہوں۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਿ ਹਾਥ ਦੇ ਰਾਖਹੁ ਕਛੂ ਸਿਆਨਪ ਉਕਤਿ ਨ ਮੋਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے اپنے ہاتھ کے سہارے اس (حرص و ہوس) کے کویں سے باہر نکالیے، اس لیے کہ میری کسی طرح کی چالاکی اور تدبیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਸਭ ਕਿਛੁ ਤੁਮ ਹੀ ਤੁਮ ਸਮਰਥ ਨਾਹੀ ਅਨ ਹੋਰੀ ॥

اے میرے رب ! آپ خود ہی سب کچھ کر رہے ہیں اور مخلوق سے کروا رہے ہیں۔ آپ ہی سب کچھ ہیں، آپ ہی طاقت ور ہیں۔ آپ کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਤੁਮਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਤੁਮ ਹੀ ਜਾਨੀ ਸੇ ਸੇਵਕ ਜਿਨ ਭਾਗ ਮਥੋਰੀ ॥੧॥

اے رب ! آپ کی حالت و کیفیت کا راز آپ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ آپ کے پیروکار صرف وہی بنتے ہیں جن کے پیشانی پر نیک اعمال کے سبب خوش قسمتی کی تحریریں مرقوم ہوتی ہیں۔ 1۔

ਅਪੁਨੇ ਸੇਵਕ ਸੰਗਿ ਤੁਮ ਪ੍ਰਭ ਰਾਤੇ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਭਗਤਨ ਸੰਗਿ ਜੋਰੀ ॥

اے رب ! آپ اپنے پیروکاروں سے ہمیشہ محبت کرتے ہیں۔ جس طرح تانے بانے میں دھاگے ملے ہوتے ہیں، اسی طرح آپ نے اپنے عقیدت مندوں سے محبت کا رشتہ جوڑا ہوا ہے۔

ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਦਰਸਨੁ ਚਾਹੈ ਜੈਸੇ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਓਹ ਚੰਦ ਚਕੋਰੀ ॥੨॥

آپ کے عقیدت مند اس طرح ''پیارا پیارا'' کہہ کر آپ کے نام کا ذکر کرتے ہیں اور آپ کے دیدار کے خواہش مند رہتے ہیں جیسے چکور کی نظر چاند کی طرف ہوتی ہے۔ ,, 2۔

ਰਾਮ ਸੰਤ ਮਹਿ ਭੇਦੁ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਏਕੁ ਜਨੁ ਕਈ ਮਹਿ ਲਾਖ ਕਰੋਰੀ ॥

رام اور اس کے سنت میں کوئی فرق نہیں، لاکھوں، کروڑوں انسانوں میں کوئی ایک نایاب ہی ہوتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਹੀਐ ਪ੍ਰਗਟੁ ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਆ ਅਨਦਿਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਰਸਨ ਰਮੋਰੀ ॥੩॥

جس کے دل میں رب کا ظہور ہو جاتا ہے، وہ دن رات اپنی زبان سے اسی کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 3۔

ਤੁਮ ਸਮਰਥ ਅਪਾਰ ਅਤਿ ਊਚੇ ਸੁਖਦਾਤੇ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧੋਰੀ ॥

اے رب جو میری زندگی کا سہارا ہے ! تو ہی قادر مطلق، لا محدود، سب سے بڑا اور خوشی دینے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਕੀਜੈ ਕਿਰਪਾ ਉਨ ਸੰਤਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸੰਗੋਰੀ ॥੪॥੧੩॥੧੩੪॥

اے رب ! نانک پر رحم کی جیے کہ وہ ان سنتوں کی صحبت سے جڑا رہے۔ 4۔ 13۔ 134۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਤੁਮ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰਾਤੇ ਸੰਤਹੁ ॥

اے سنتوں ! تم رب کے عاشق ہو۔

ਨਿਬਾਹਿ ਲੇਹੁ ਮੋ ਕਉ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ਓੜਿ ਪਹੁਚਾਵਹੁ ਦਾਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے خالق رب ! اے میرے داتا ! مجھے بھی (اپنی محبت میں) مگن کر دیجیے اور مجھے میری آخری منزل تک پہنچا دیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮਰਾ ਮਰਮੁ ਤੁਮਾ ਹੀ ਜਾਨਿਆ ਤੁਮ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ॥

آپ کا راز صرف آپ ہی جانتے ہیں۔ آپ ہمہ گیر خالق رب ہیں۔

ਰਾਖਹੁ ਸਰਣਿ ਅਨਾਥ ਦੀਨ ਕਉ ਕਰਹੁ ਹਮਾਰੀ ਗਾਤੇ ॥੧॥

مجھ غریب یتیم کو اپنی پناہ میں لے لیجیے اور مجھے نجات عطا فرمائیے۔ 1۔

ਤਰਣ ਸਾਗਰ ਬੋਹਿਥ ਚਰਣ ਤੁਮਾਰੇ ਤੁਮ ਜਾਨਹੁ ਅਪੁਨੀ ਭਾਤੇ ॥

اے رب ! تیرے قدم دنیاوی سمندر کو پار کرنے کے لیے جہاز کی طرح ہیں۔ اپنے طریقے کو آپ خود ہی جانتے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਰਾਖਹੁ ਸੰਗੇ ਤੇ ਤੇ ਪਾਰਿ ਪਰਾਤੇ ॥੨॥

وہ تمام (مخلوق) جن کو آپ اپنے فضل سے اپنے ساتھ رکھتے ہو، دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਈਤ ਊਤ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ ਸਮਰਥਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੁਮਰੈ ਹਾਥੇ ॥

اے رب ! دنیا و آخرت میں آپ ہی قادر مطلق ہیں۔ سب کچھ آپ ہی کے اختیار میں ہے۔

ਐਸਾ ਨਿਧਾਨੁ ਦੇਹੁ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਜਨ ਚਲੈ ਹਮਾਰੈ ਸਾਥੇ ॥੩॥

اے رب کے پیروکارو ! مجھے ایسا نام نما خزانہ عطا کیجیے جو آخرت میں میرے ساتھ جائے۔ 3۔

ਨਿਰਗੁਨੀਆਰੇ ਕਉ ਗੁਨੁ ਕੀਜੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਜਾਪੇ ॥

مجھ بے صفت کو ایسی خوبی عطا کیجیے کہ میرا دل رب کے نام کا ہی ذکر کرتا رہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭੇਟੇ ਮਨ ਤਨ ਸੀਤਲ ਧ੍ਰਾਪੇ ॥੪॥੧੪॥੧੩੫॥

اے نانک ! جنھیں سنتوں کی مہربانی سے رب مل جاتا ہے، ان کا ظاہر و باطن ٹھنڈا اور مطمئن ہو جاتا ہے۔

4۔ 14۔ 135۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਓ ਦੇਵ ॥

میں آسانی سے رب میں سما گیا ہوں۔

ਮੋ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰ ਭਏ ਦਇਆਲ ਦੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک، مجھ پرست گرو جی مہربان ہو گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਟਿ ਜੇਵਰੀ ਕੀਓ ਦਾਸਰੋ ਸੰਤਨ ਟਹਲਾਇਓ ॥

گرو جی نے میری موت کی رسی کاٹ کر مجھے اپنا خادم بنا لیا ہے اور سنتوں کی خدمت میں لگا دیا ہے۔

ਏਕ ਨਾਮ ਕੋ ਥੀਓ ਪੂਜਾਰੀ ਮੋ ਕਉ ਅਚਰਜੁ ਗੁਰਹਿ ਦਿਖਾਇਓ ॥੧॥

میں صرف نام کا عابد بن گیا ہوں اور مجھے گرو جی نے رب کی حیرت انگیز تصویر دکھادی ہے۔ 1۔

ਭਇਓ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਸਰਬ ਉਜੀਆਰਾ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਮਨਹਿ ਪ੍ਰਗਟਾਇਓ ॥

گرو جی نے میرے دل میں علم اتار دیا ہے اور اب ہر طرف (علم کی) روشنی اور اجالا پھیل گیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਪੀਓ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਿਆ ਅਨਭੈ ਠਹਰਾਇਓ ॥੨॥

نام امرت کا جام پینے سے میرا دل مطمئن ہو گیا ہے اور دوسرے خوف دور ہو گئے ہیں۔ ، 2۔

ਮਾਨਿ ਆਗਿਆ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਏ ਦੂਖਹ ਠਾਉ ਗਵਾਇਓ ॥

میں نے گرو کی اطاعت سے تمام خوشیاں حاصل کر لی ہیں اور دکھوں کی آماجگاہ کو ختم کر دیا ہے۔

ਜਉ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਪ੍ਰਭ ਠਾਕੁਰ ਸਭੁ ਆਨਦ ਰੂਪੁ ਦਿਖਾਇਓ ॥੩॥

جب رب کریم خوش ہو گیا، تو اس نے مجھے ہر چیز نعمت کی شکل میں دکھا دی۔ 3۔

ਨਾ ਕਿਛੁ ਆਵਤ ਨਾ ਕਿਛੁ ਜਾਵਤ ਸਭੁ ਖੇਲੁ ਕੀਓ ਹਰਿ ਰਾਇਓ ॥

نہ کچھ آتا ہے اور نہ ہی کچھ جاتا ہے؛ یہ سارا کھیل جہان کے مالک نے جاری کیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਅਗਮ ਅਗਮ ਹੈ ਠਾਕੁਰ ਭਗਤ ਟੇਕ ਹਰਿ ਨਾਇਓ ॥੪॥੧੫॥੧੩੬॥

اے نانک ! وہ مالک رب پوشیدہ اور لا محدود ہے۔ اس کے پیروکاروں کو صرف واہے گرو کے نام کا ہی سہارا ہے۔ 4۔ 15۔ 136۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਮਨ ਤਾ ਕੀ ਓਟ ਗਹੀਜੈ ਰੇ ॥

اے میرے دل ! ہمیں اس کامل رب واہے گرو کی پناہ ہی حاصل کرنا چاہیے،

ਜਿਨਿ ਧਾਰੇ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਖੰਡ ਹਰਿ ਤਾ ਕੋ ਨਾਮੁ ਜਪੀਜੈ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو کائنات اور زمینی سیاروں کو تھامے ہوئے ہے، ہمیں اسی واہے گرو کے نام کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨ ਕੀ ਮਤਿ ਤਿਆਗਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਹੁਕਮੁ ਬੂਝਿ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਰੇ ॥

اے رب کے پیروکارو ! دل کی چالاکی کو چھوڑ دے۔ رب کے حکم کو سمجھنے سے ہی اطمینان ملتا ہے۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰੈ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨਹੁ ਸੁਖਿ ਦੁਖਿ ਓਹੀ ਧਿਆਈਐ ਰੇ ॥੧॥

اے عبادت گزاروں ! جو کچھ رب کرتا ہے، اسے خوشی خوشی قبول کرو۔ خوشی اور غم ؛ ہر حالت میں اس واہے گرو کو یاد رکھو۔ 1۔

ਕੋਟਿ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰੇ ਖਿਨ ਮਹਿ ਕਰਤੇ ਬਾਰ ਨ ਲਾਗੈ ਰੇ ॥

اے عبادت گزاروں ! خالق رب ایک لمحے میں ہی کروڑوں گناہ گاروں کو نجات عطا کردیتا ہے اور اس میں کوئی دیر نہیں لگتی۔

ਦੀਨ ਦਰਦ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਸੁਆਮੀ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸਹਿ ਨਿਵਾਜੈ ਰੇ ॥੨॥

اے غموں کو ختم کرنے والے مالک ! آپ غریبوں کے دکھ ، درد ختم کرنے والے ہیں۔ آپ جس سے راضی ہوتے ہیں، اسے عزت عطا کرتے ہیں۔ 2۔

ਸਭ ਕੋ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਰੇ ॥

اے عبادت گزاروں ! رب تمام مخلوق کے والدین اور پالنے والے ہیں۔ وہ تمام مخلوق کو زندگی دینے والے ہیں اور دریائے رحمت ہیں۔

ਦੇਂਦੇ ਤੋਟਿ ਨਾਹੀ ਤਿਸੁ ਕਰਤੇ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਰਤਨਾਗਰੁ ਰੇ ॥੩॥

مخلوق کو دینے سے واہے گرو کے خزانے میں کوئی کمی نہیں آتی۔ جواہرات کی کان یعنی رب ہر جگہ موجود ہے۔ 3۔

ਜਾਚਿਕੁ ਜਾਚੈ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸੋਈ ਰੇ ॥

اے میرے مالک ! فقیر تیرے نام کی خیرات مانگتا ہے۔ وہ رب ہر ایک کے دل میں سمایا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਤਾ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ਜਾ ਤੇ ਬ੍ਰਿਥਾ ਨ ਕੋਈ ਰੇ ॥੪॥੧੬॥੧੩੭॥

غلام نانک نے اس رب کی پناہ لی ہے، جس کے دروازے سے کبھی کوئی خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔ 4۔ 16۔

137۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی پوربی محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਬਹੂ ਨ ਮਨਹੁ ਬਿਸਾਰੇ ॥

ہمیں اپنے دل سے اعلیٰ رب کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔

ਈਹਾ ਊਹਾ ਸਰਬ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਗਲ ਘਟਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چونکہ وہ رب ہی دنیا اور آخرت میں مخلوقات کو خوشی دینے والا اور تمام جسموں کا پالن پوسن کرتا ہے۔ 1

وقفہ۔

ਮਹਾ ਕਸਟ ਕਾਟੈ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਚਿਤਾਰੇ ॥

اگر انسان کی زبان رب کے نام کا ذکر کرے، تو وہ ایک لمحے میں ہی بڑی تکلیف سے نجات حاصل کرلیتا

ہے۔

ਸੀਤਲ ਸਾਂਤਿ ਸੂਖ ਹਰਿ ਸਰਣੀ ਜਲਤੀ ਅਗਨਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥੧॥

رب کی پناہ میں ٹھنڈک، سکون اور خوشی موجود ہے اور وہ جلتی آگ بجھا دیتا ہے۔ 1

ਗਰਭ ਕੁੰਡ ਨਰਕ ਤੇ ਰਾਖੈ ਭਵਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ॥

رب انسان کو رحم کے جہنم سے بچاتا ہے اور اسے دنیوی سمندر پار کر دیتا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਆਰਾਧਤ ਮਨ ਮਹਿ ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਬਿਦਾਰੇ ॥੨॥

رب کے خوبصورت قدموں کی دل میں بندگی کرنے سے وہ موت کا خوف دور کر دیتا ہے۔ 2

ਪੂਰਨ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰ ਊਚਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥

پربرہمہ رب عالمگیر ہے، وہ ہمہ جہت، ناقابلِ فہم اور لازوال ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਧਿਆਵਤ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਜੂਏ ਜਨਮੁ ਨ ਹਾਰੇ ॥੩॥

خوشیوں کے سمندر رب کی تسبیح و تحمید اور مراقبہ کرنے سے انسان اپنی پیدائش کو رائیگاں نہیں جانے دیتا۔

3۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਲੋਭਿ ਮੋਹਿ ਮਨੁ ਲੀਨੋ ਨਿਰਗੁਣ ਕੇ ਦਾਤਾਰੇ ॥

اے غیر محسوس بے لوث عطا کرنے والے! میرا دل لذتوں، غصہ، لالچ اور دنیوی لگاؤ میں مگن ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨੋ ਨਾਮੁ ਦੀਜੈ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੇ ॥੪॥੧॥੧੩੮॥

اے رب! برائے مہربانی اپنا نام کا عطیہ دیجیے۔ نانک تو ہمیشہ ہی آپ پر قربان جاتا ہے۔ 4.1381

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਚੇਤੀ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی چیتی محلہ 5۔

੧ਓ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ਰੇ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਬਿਨਾ ॥

رب کی بندگی کے بغیر کوئی خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਜੀਤਿ ਜਨਮੁ ਇਹੁ ਰਤਨੁ ਅਮੋਲਕੁ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਜਪਿ ਇਕ ਖਿਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو کے سنگ رہ کر ایک لمحے کے لیے بھی رب کا دھیان کر کے انسان زندگی کا یہ قیمتی جواہر جیت لو۔ 1 وقفہ۔

ਸੁਤ ਸੰਪਤਿ ਬਨਿਤਾ ਬਿਨੋਦ ॥

اے لوگو! بیٹا، دولت، بیوی کی محبت اور

ਛੋਡਿ ਗਏ ਬਹੁ ਲੋਗ ਭੋਗ ॥੧॥

خوشیوں بھرے مشاغل اور لذتوں کو ترک کر بہت سے ایسے لوگ ہیں، جو چلے گئے ہیں۔ 1

ਹੈਵਰ ਗੈਵਰ ਰਾਜ ਰੰਗ ॥

اپنے عمدہ گھوڑے، ہاتھی اور حکمرانی کی لذتوں کو ترک کر

ਤਿਆਗਿ ਚਲਿਓ ਹੈ ਮੂੜ ਨੰਗ ॥੨॥

بے وقوف انسان آخر کار برہنہ ہی دنیا سے چلاتا ہے۔ 2

ਚੋਆ ਚੰਦਨ ਦੇਹ ਫੂਲਿਆ ॥

انسان جس تن پر عطر اور صندل لگا کر فخر کرتا تھا،

ਸੋ ਤਨੁ ਧਰ ਸੰਗਿ ਰੂਲਿਆ ॥੩॥

وہ جسم (آخر میں) زمینی (مٹی) ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਮੋਹਿ ਮੋਹਿਆ ਜਾਨੈ ਦੂਰਿ ਹੈ ॥

اے نانک! دنیا سے رغبت میں مگن انسان واہے گرو کو دور سمجھتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਹਦੂਰਿ ਹੈ ॥੪॥੧॥੧੩੯॥

لیکن خدا ہمیشہ ہی انسان کے آس پاس رہتا ہے.4۔ 1391

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਮਨ ਧਰ ਤਰਬੇ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨੋ ॥

اے لوگو! تم رب کے نام کی بنیاد پر دنیوی سمندر سے پار ہوجاؤ گے۔

ਸਾਗਰ ਲਹਰਿ ਸੰਸਾ ਸੰਸਾਰੁ ਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਪਾਰ ਗਰਾਮਨੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

شک کی لہروں سے بھرے ہوئے عالمی سمندر سے پار ہونے کے لیے گرو جی جہاز ہیں۔ 1 وقفہ۔

ਕਲਿ ਕਾਲਖ ਅੰਧਿਆਰੀਆ ॥

کلی یوگ میں گھٹا ٹوپ اندھیرا ہے۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਦੀਪਕ ਉਜਿਆਰੀਆ ॥੧॥

گرو کا دیا ہوا علم کا چراغ روشنی کردیتا ہے۔ 1

ਬਿਖੁ ਬਿਖਿਆ ਪਸਰੀ ਅਤਿ ਘਨੀ ॥

دولت کی ہوس کا زہر بہت ہی زیادہ مقدار میں پھیلا ہوا ہے۔

ਉਬਰੇ ਜਪਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਗੁਨੀ ॥੨॥

رب کی مسلسل عبادت سے عظیم لوگ بچ جاتے ہیں۔ 2

ਮਤਵਾਰੋ ਮਾਇਆ ਸੋਇਆ ॥

دولت میں مگن انسان (اس زہر کی مار سے) سویا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਭੇਟਤ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਖੋਇਆ ॥੩॥

لیکن گرو کو ملنے سے شک اور خوف دور ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਏਕੁ ਧਿਆਇਆ ॥

اے نانک ! جس شخص نے ایک رب کا دھیان کیا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ॥੪॥੨॥੧੪੦॥

اس شخص کو ہی واہے گرو ہر ذرے میں موجود نظر آیا ہے۔ 4.2 140

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਦੀਬਾਨੁ ਹਮਾਰੋ ਤੁਹੀ ਏਕ ॥

اے رب ! ایک تو ہی ہمارا سہارا ہے۔

ਸੇਵਾ ਥਾਰੀ ਗੁਰਹਿ ਟੇਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں گرو کی پناہ میں آپ کی ہی خدمت کرتا رہتا ہوں۔ 1 وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਜੁਗਤਿ ਨਹੀ ਪਾਇਆ ॥

اے رب ! بہت سی تدابیر کے ذریعے میں تجھے حاصل نہ کرسکا۔

ਗੁਰਿ ਚਾਕਰ ਲੈ ਲਾਇਆ ॥੧॥

گرو نے فضل کرکے مجھے آپ کی خدمت و عقیدت میں لگا دیا ہے۔ 1

ਮਾਰੇ ਪੰਚ ਬਿਖਾਦੀਆ ॥

میں نے پانچ برائیوں (شہوانی عوارض) کا خاتمہ کردیا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਦਲੁ ਸਾਧਿਆ ॥੨॥

میں نے گرو کے فضل سے برائی کی فوج کو شکست دے دیا ہے۔ 2

ਬਖਸੀਸ ਵਜਹੁ ਮਿਲਿ ਏਕੁ ਨਾਮ ॥

مجھے ایک نام وا ہے گرو کی طرف سے تحفے کے طور پر ملا ہے۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥੩॥

اب میرا حقیقی ٹھکانہ خوشی اور مسرت میں ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਚਾਕਰ ਸੇ ਭਲੇ ॥

اے نانک ! جو واہے گرو کے خادم ہیں، وہ بھلے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਮੁਖ ਊਜਲੇ ॥੪॥੩॥੧੪੧॥

واہے گرو کے دربار میں ان کے چہرے روشن ہو جاتے ہیں۔ 3۔ 141۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜੀਅਰੇ ਓਲ੍ਹਾ ਨਾਮ ਕਾ ॥

اے میری جان ! رب کا نام ہی تیرا واحد سہارا ہے۔

ਅਵਰੁ ਜਿ ਕਰਨ ਕਰਾਵਨੋ ਤਿਨ ਮਹਿ ਭਉ ਹੈ ਜਾਮ ਕਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بقیہ جو کچھ بھی کیا اور کروایا جاتا ہے، ان میں موت کا خوف بنا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਵਰ ਜਤਨਿ ਨਹੀ ਪਾਈਐ ॥

رب کسی دوسرے ذریعے سے حاصل نہیں ہوتا۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥

واہے گرو کا دھیان بڑی قسمت سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ 1۔

ਲਾਖ ਹਿਕਮਤੀ ਜਾਨੀਐ ॥

انسان چاہے لاکھوں چالاکیاں جانتا ہو۔

ਆਗੈ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਮਾਨੀਐ ॥੨॥

لیکن یہ تھوڑا سا بھی (آخرت میں) آگے کارگر نہیں ہوتا۔ 2۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਕਰਮ ਕਮਾਵਨੇ ॥

تکبر سے کیے گئے مذہبی اعمال بھی اسی طرح بہہ جاتے ہیں۔

ਗ੍ਰਿਹ ਬਾਲੂ ਨੀਰਿ ਬਹਾਵਨੇ ॥੩॥

جیسے ریت کا گھر پانی میں بہہ جاتا ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਭੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥

اے نانک ! رب فضل کا گھر جس شخص پر رب اپنا کرم کردیتا ہے،

ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਮਿਲੈ ॥੪॥੪॥੧੪੨॥

اسے سنتوں کی صحبت میں واہے گرو کا نام مل جاتا ہے۔ 4۔ 4۔ 142۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਬਾਰਨੈ ਬਲਿਹਾਰਨੈ ਲਖ ਬਰੀਆ ॥

اے لوگو! میں رب کے نام پر لاکھوں بار قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਮੇ ਹੋ ਨਾਮੁ ਸਾਹਿਬ ਕੋ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کائنات کے مالک رب کا نام ہی حیاتِ انسانی کی بنیاد ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਤੁਹੀ ਏਕ ॥

اے رب! تنہا آپ ہی دنیا میں سب کچھ کرتے اور انسانوں سے کرواتے ہیں۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਕੀ ਤੁਹੀ ਟੇਕ ॥੧॥

ایک آپ ہی مخلوق کی امید ہیں۔ 1۔

ਰਾਜ ਜੋਬਨ ਪ੍ਰਭ ਤੂੰ ਧਨੀ ॥

اے میرے رب! تنہا آپ ہی کی ذات دنیا کی حکمرانی اور جوانی کے مالک ہیں

ਤੂੰ ਨਿਰਗੁਨ ਤੂੰ ਸਰਗੁਨੀ ॥੨॥

تیری ذات صفاتِ انسانی سے مبرا اور واجب الوجود ہے۔ 2۔

ਈਹਾ ਊਹਾ ਤੁਮ ਰਖੇ ॥

اے آقا! آپ ہی دنیا و آخرت میں میرے محافظ ہیں۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਕੋ ਲਖੇ ॥੩॥

گرو کی مہربانی سے کوئی نادر شخص ہی آپ کو سمجھتا ہے۔ 3۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪ੍ਰਭ ਸੁਜਾਨੁ ॥

اے ہر شئی کا علم رکھنے والا اور باطن سے باخبر رب!

ਨਾਨਕ ਤਕੀਆ ਤੁਹੀ ਤਾਣੁ ॥੪॥੫॥੧੪੩॥

تو ہی نانک کا سہارا اور اس کی طاقت ہے۔ 4۔ 5۔ 143۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧੀਐ ॥

سدا ہری رب کی پرستش کرنی چاہیے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਭਰਮੁ ਮੋਹੁ ਭਉ ਸਾਧੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی مجلس میں ہی ہری دل میں بود و باش اختیار کرتا ہے، جس سے شبہ، خواہش اور خوف دور ہو جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਭਨੇ ॥

وید، پُران اور اسمریتاں پکارتے ہیں کہ

ਸਭ ਊਚ ਬਿਰਾਜਿਤ ਜਨ ਸੁਨੇ ॥੧॥

رب کے خادم بلند ترین روحانی گھر میں رہتے ہوئے سنے جاتے ہیں۔ 1۔

ਸਗਲ ਅਸਥਾਨ ਭੈ ਭੀਤ ਚੀਨ ॥

بقیہ تمام مقامات خوف زدہ نظر آتے ہیں۔

ਰਾਮ ਸੇਵਕ ਭੈ ਰਹਤ ਕੀਨ ॥੨॥

لیکن رام کے بھگت بے خوف ہیں۔ 2۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜੋਨਿ ਫਿਰਹਿ ॥

انسان چوراسی لاکھ اندام نہانی میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਲੋਕ ਨਹੀ ਜਨਮਿ ਮਰਹਿ ॥੩॥

لیکن گووند کے معتقد آواگون (زندگی موت کے چکر) سے آزاد رہتے ہیں۔

ਬਲ ਬੁਧਿ ਸਿਆਨਪ ਹਉਮੈ ਰਹੀ ॥

طاقت، ذہانت، ہوشیاری اور کبر دور ہو گئے ہیں۔

ਹਰਿ ਸਾਧ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਗਹੀ ॥੪॥੬॥੧੪੪॥

جب نانک نے ہری کے سنتوں کی پناہ لی ہے۔ 4۔ 6۔ 144۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਮਨ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਨ ਗਾਈਐ ॥

اے میرے دل ! رام کے نام کی تعریف و توصیف کرتے رہو۔

ਨੀਤ ਨੀਤ ਹਰਿ ਸੇਵੀਐ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیشہ ہی رب کی خدمت کرو اور اپنی سانسوں کے ساتھ رب کا دھیان کرتے رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ॥

سنتوں کی صحبت کے ذریعے ہی رب دل میں رہتا ہے۔

ਦੁਖੁ ਦਰਦੁ ਅਨੇਰਾ ਭ੍ਰਮੁ ਨਸੈ ॥੧॥

اور تکلیف، مصیبت، جہالت کا اندھیرا اور شبہات دور ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਜਾਪੀਐ ॥

سنتوں کے فضل سے جو لوگ رب کا ذکر کرتے رہتے ہیں

ਸੋ ਜਨੁ ਦੂਖਿ ਨ ਵਿਆਪੀਐ ॥੨॥

ایسے لوگ کبھی غم گین نہیں ہوتے۔ 2۔

ਜਾ ਕਉ ਗੁਰੁ ਹਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦੇ ॥

جس شخص کو گرو ہری نام نما منتر عطا کرتا ہے،

ਸੋ ਉਬਰਿਆ ਮਾਇਆ ਅਗਨਿ ਤੇ ॥੩॥

ایسا شخص خواہش کی آگ سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਮਇਆ ਕਰਿ ॥

اے رب ! مجھ نانک پر رحم کرو، تاکہ

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਵਾਸੈ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ॥੪॥੭॥੧੪੫॥

میرے دل اور جسم میں رب کے نام کا قیام ہوجائے۔4۔ 7۔ 145۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਰਸਨਾ ਜਪੀਐ ਏਕੁ ਨਾਮ ॥

اپنی زبان سے ایک رب کے نام کا ہی ذکر کرنا چاہیے۔

ਈਹਾ ਸੁਖੁ ਆਨੰਦੁ ਘਨਾ ਆਗੈ ਜੀਅ ਕੈ ਸੰਗਿ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے دنیا میں بھی بڑی خوشی اور مسرت ملتی ہے اور آخرت میں بھی یہ روح کو کام آتا ہے اور ساتھ رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਟੀਐ ਤੇਰਾ ਅਹੰ ਰੋਗੁ ॥

اے لوگو ! (رب کے نام کا ذکر کرنے سے) تیرے کبر کی بیماری دور ہوجائے گی۔

ਤੂੰ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕਰਿ ਰਾਜ ਜੋਗੁ ॥੧॥

گرو کے فضل سے تو دنیوی اور روحانی حکمرانی کرے گا۔ 1۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਚਾਖਿਆ ॥

جس شخص نے بھی ہری رس کا ذائقہ چکھا ہے

"ਤਾ ਕੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਲਾਥੀਆ ॥੨॥

اس کی پیاس بجھ گئی ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ਨਿਧਿ ਪਾਇਆ ॥

جس نے خوشیوں کے ذخائر رب کو پا لیا ہے،

ਸੋ ਬਹੁਰਿ ਨ ਕਤ ਹੀ ਧਾਇਆ ॥੩॥

وہ پھر دوبارہ کہیں اور نہیں جاتا۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਾ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ॥

اے نانک ! جس شخص کو گرو نے ہری رب کا نام عطا کیا ہے۔"

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕਾ ਭਉ ਗਇਆ ॥੪॥੮॥੧੪੬॥

اس کا خوف دور ہو گیا ہے۔4۔8۔146۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਜਾ ਕਉ ਬਿਸਰੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਤਾਹੂ ਕਉ ਪੀਰ ॥

جو شخص رام کا نام بھول جاتا ہے، اسے شخص کو ہی دکھ ، مصیبتیں لاحق ہوتی ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਰਵਹਿ ਸੇ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص سنتوں کی صحبت میں رہ رب کا خیال کرتا ہے، وہی نیك اور بزرگ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਿਦੈ ਬੁਧਿ ॥

گرو کے حکم سے جس کے دل میں معرفت الٰہی کے علوم موجود ہے،

ਤਾ ਕੈ ਕਰ ਤਲ ਨਵ ਨਿਧਿ ਸਿਧਿ ॥੧॥

جس کے ہاتھ کی ہتھیلی میں نوندھی اور تمام کامیابیاں موجود ہیں۔ 1۔

ਜੋ ਜਾਨਹਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਧਨੀ ॥

جو شخص خوبیوں کے مالك ہری رب کو جان لیتا ہے،

ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਤਾ ਕੈ ਕਮੀ ॥੨॥

اس کے گھر میں کسی شئی کی کوئی کمی نہیں رہتی۔ 2۔

ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਪਛਾਨਿਆ ॥

جو خالق رب کی پہچان کر لیتا ہے،

ਸਰਬ ਸੂਖ ਰੰਗ ਮਾਣਿਆ ॥੩॥

وہ تمام سکھ اور شادمانی حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਜਾ ਕੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਵਸੈ ॥ ॥

اے نانک ! جس شخص کے دل نما گھر میں ہری نام کی دولت رہتی ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਸੰਗਿ ਦੁਖੁ ਨਸੈ ॥੪॥੯॥੧੪੭॥

اس کی صحبت میں رہنے سے دکھ کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ 4۔ 9۔ 147۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਗਰਬੁ ਬਡੋ ਮੂਲੁ ਇਤਨੋ ॥

اے مخلوق ! تیرا غرور تو بہت بڑا ہے؛ لیکن اس کی اصل غیر اہم ہے۔

ਰਹਨੁ ਨਹੀ ਗਹੁ ਕਿਤਨੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس دنیا میں تیرا قیام عارضی ہے، جتنا چاہے خواہش کی طرف راغب رہ۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੇਬਰਜਤ ਬੇਦ ਸੰਤਨਾ ਉਆਹੂ ਸਿਉ ਰੇ ਹਿਤਨੋ ॥

"(جس خواہش کی طرف) ویدوں اور سنتوں نے تجھے منع کیا ہے، اسی کی جانب تیری کشش زیادہ ہے۔

ਹਾਰ ਜੁਆਰ ਜੁਆ ਬਿਧੇ ਇੰਦ੍ਰੀ ਵਸਿ ਲੈ ਜਿਤਨੋ ॥੧॥

جس طرح جوے کی بازی شکست خوردہ جواری کو بھی اپنے ساتھ شامل رکھتی ہے، اسی طرح تجھ پر لذت کا احساس فتح پا کر اپنے قابو میں رکھتا ہے۔ 1۔

ਹਰਨ ਭਰਨ ਸੰਪੂਰਨਾ ਚਰਨ ਕਮਲ ਰੰਗਿ ਰਿਤਨੋ ॥

اے لوگو! تو فنا کرنے والے اور پالنہار رب کے خوبصورت قدموں کی محبت سے عاری ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਧਰੇ ਸਾਧਸੰਗਿ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਮੈ ਦਿਤਨੋ ॥੨॥੧੦॥੧੪੮॥

اے نانک! فضل کے ذخائر رب نے مجھ نانک کو سنتوں کی صحبت عطا کی ہے، جس سے میں دنیوی سمندر سے پار ہو گیا ہوں۔ 2۔10۔148۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਮੋਹਿ ਦਾਸਰੋ ਠਾਕੁਰ ਕੋ ॥

میں اپنے آقا جی کا ایک ادنی سا غلام ہوں۔

ਧਾਨੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਖਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو جو کچھ بھی مجھے (خوراک) دیتا ہے، میں وہی (کھانا) کھاتا ہوں۔ 1۔وقفہ۔

ਐਸੋ ਹੈ ਰੇ ਖਸਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥

اے لوگو ! ہمارا مالک رب ایسا ہے،

ਖਿਨ ਮਹਿ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥੧॥

جو سیکنڈ بھر میں ہی کائنات کی تخلیق کر کے اسے سنوار دیتا ہے۔ 1۔

ਕਾਮੁ ਕਰੀ ਜੇ ਠਾਕੁਰ ਭਾਵਾ ॥

میں وہی عمل کرتا ہوں، جو میرے مالک جی کو لبھاتا ہے۔

ਗੀਤ ਚਰਿਤ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵਾ ॥੨॥

میں رب کی حمد وثنا اور اور شاندار حیرت انگیز تعریفیں کرتا رہتا ہوں۔ 2۔

ਸਰਣਿ ਪਰਿਓ ਠਾਕੁਰ ਵਜੀਰਾ ॥

میں نے آقا جی کے وزیر (گرو جی) کی پناہ لی ہے۔

ਤਿਨਾ ਦੇਖਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਧੀਰਾ ॥੩॥

انہیں دیکھ کر میرا دل صابر سے ہوگیا ہے۔ 3۔

ਏਕ ਟੇਕ ਏਕੋ ਆਧਾਰਾ ॥

اے نانک ! (رب کے وزیر کی پناہ لے کر) میں نے ایک رب کو ہی بنیاد اور سہارا بنایا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੀ ਲਾਗਾ ਕਾਰਾ ॥੪॥੧੧॥੧੪੯॥

اور رب کی خدمت (تعریف و توصیف) میں مصروف ہوں۔ 4۔ 11۔ 149۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਹੈ ਕੋਈ ਐਸਾ ਹਉਮੈ ਤੋਰੈ ॥

اے لوگو ! کیا کوئی ایسا شخص ہے، جو کبر کا چکنا چور کردے اور

ਇਸੁ ਮੀਠੀ ਤੇ ਇਹੁ ਮਨੁ ਹੋਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس میٹھی خواہش سے اپنے دل کو منع کرلے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਗਿਆਨੀ ਮਾਨੁਖੁ ਭਇਆ ਜੋ ਨਾਹੀ ਸੋ ਲੋਰੈ ॥

جاہل انسان اپنی عقل کھوچکا ہے؛ کیونکہ جو نہیں ہے، اسی کی تلاش میں رہتا ہے۔

ਰੈਣਿ ਅੰਧਾਰੀ ਕਾਰੀਆ ਕਵਨ ਜੁਗਤਿ ਜਿਤੁ ਭੋਰੈ ॥੧॥

انسان کے دل میں دولت کی ہوس کی ایک اندھیری رات ہے۔ وہ کون سا طریقہ ہوسکتا ہے، جس کے ذریعے اس کے اندر علم کا دن روشن ہوسکے؟ 1۔

ਭ੍ਰਮਤੋ ਭ੍ਰਮਤੋ ਹਾਰਿਆ ਅਨਿਕ ਬਿਧੀ ਕਰਿ ਟੋਰੈ ॥

میں متعدد طریقوں سے تلاش کرتا اور گھومتا اور بھٹکتا ہوا تھک گیا ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਿਰਪਾ ਭਈ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਨਿਧਿ ਮੋਰੈ ॥੨॥੧੨॥੧੫੦॥

اے نانک ! رب نے مجھ پر فضل کیا ہے اور مجھے سنتوں کی صحبت کا ذخیرہ مل گیا ہے۔ 2۔ 12۔ 150۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਚਿੰਤਾਮਣਿ ਕਰੁਣਾ ਮਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے ہمدرد رب ! آپ ہی وہ چنتا مَنی ہیں، جو تمام انسانوں کی خواہشات پوری کرتی ہے۔ 1۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥

اے پربرہما ! تو ہی وہ غریب پرور ہے،

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਣਿ ਸੁਖ ਭਏ ॥੧॥

جس کا ذکر کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਅਕਾਲ ਪੁਰਖ ਅਗਾਧਿ ਬੋਧ ॥

اے شکل و صورت سے پاک رب ! تیرے حقیقی وجود کا علم بےپناہ ہے۔

ਸੁਨਤ ਜਸੋ ਕੋਟਿ ਅਘ ਖਏ ॥੨॥

تیری شان سننے سے کروڑوں ہی گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 2۔

ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਪ੍ਰਭ ਮਇਆ ਧਾਰਿ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے نہایت کریم رب ! مجھ پر ایسی مہربانی کیجیے کہ

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਲਏ ॥੩॥੧੩॥੧੫੧॥

میں تیرے ہری رب نام کا ذکر کرتا رہوں۔ 3۔ 13۔ 151۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭੂ ਸੁਖ ਪਾਏ ॥

اے میرے دل ! جو شخص رب کی پناہ میں آتا ہے، اسے ہی خوشی ملتی ہے۔

ਜਾ ਦਿਨਿ ਬਿਸਰੈ ਪ੍ਰਾਨ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸੋ ਦਿਨੁ ਜਾਤ ਅਜਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس دن محبوب خوشیاں عطا کرنے والا رب بھول جاتا ہے، وہ دن بیکار گزرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕ ਰੈਣ ਕੇ ਪਾਹੁਨ ਤੁਮ ਆਏ ਬਹੁ ਜੁਗ ਆਸ ਬਧਾਏ ॥

اے لوگو ! تم ایک رات کے مہمان کے طور پر دنیا میں آئے ہو؛ لیکن تم نے کئی ادوار رہنے کی امید جگالی ہے۔

ਗ੍ਰਿਹ ਮੰਦਰ ਸੰਪੈ ਜੋ ਦੀਸੈ ਜਿਉ ਤਰਵਰ ਕੀ ਛਾਏ ॥੧॥

گھر، مندر اور مال و دولت، جو کچھ بھی نظر آتا ہے، وہ ایک درخت کے سائے کی طرح ہے۔ 1۔

ਤਨੁ ਮੇਰਾ ਸੰਪੈ ਸਭ ਮੇਰੀ ਬਾਗ ਮਿਲਖ ਸਭ ਜਾਏ ॥

انسان کہتا ہے کہ یہ جسم میرا ہے، یہ مال و دولت، باغ اور جائیداد سب کچھ میرا ہے؛ لیکن آخرکار سب کچھ ختم ہو جائے گا۔

ਦੇਵਨਹਾਰਾ ਬਿਸਰਿਓ ਠਾਕੁਰੁ ਖਿਨ ਮਹਿ ਹੋਤ ਪਰਾਏ ॥੨॥

اے انسان ! تو عطا کرنے والے آقا کائنات کے مالک رب کو بھول گیا ہے۔ ایک لمحے میں سب کچھ بیگانہ ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਪਹਿਰੈ ਬਾਗਾ ਕਰਿ ਇਸਨਾਨਾ ਚੋਆ ਚੰਦਨ ਲਾਏ ॥

اے انسان ! تم غسل سے فارغ ہو کر سفید کپڑا پہنتے ہو اور اپنے جسم کو چندن کی خوشبو سے معطر کرتے ہو۔

ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰ ਨਹੀ ਚੀਨਿਆ ਜਿਉ ਹਸਤੀ ਨਾਵਾਏ ॥੩॥

تم بے خوف، شکل و صورت سے پاک رب کا بارے میں نہیں سوچتے، تمہارا غسل ہاتھی کے غسل کی طرح ہے۔ 3۔

ਜਉ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਤ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੈ ਸਭਿ ਸੁਖ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਏ ॥

جب واہے گرو فضل کے گھر میں آتا ہے، تو وہ ستگرو سے ملادیتا ہے۔ دنیا کی تمام خوشیاں رب کے نام ہی میں ہیں۔

ਮੁਕਤੁ ਭਇਆ ਬੰਧਨ ਗੁਰਿ ਖੋਲੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੪॥੧੪॥੧੫੨॥

اے نانک ! گرو نے اس کے بندھن کھول کر دنیوی سمندر سے آزاد کردیا ہے اور اب وہ رب کی ہی تعریف و توصیف کرتا رہتا ہے۔4۔14۔152۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی پوربی محلہ 5۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਸਦ ਕਰੀਐ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ گرو کو ہی یاد کرتے رہنا چاہیے۔

ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਸਫਲੁ ਗੁਰਿ ਕੀਆ ਦਰਸਨ ਕਉ ਬਲਿਹਰੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس گرو نے انمول انسانی پیدائش کو کامیاب کردیا ہے، اس گرو کے دیدار پر جسم و جان سے قربان جانا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੇਤੇ ਸਾਸ ਗ੍ਰਾਸ ਮਨੁ ਲੇਤਾ ਤੇਤੇ ਹੀ ਗੁਨ ਗਾਈਐ ॥

اے میرے دل ! انسان جتنی بھی سانسیں اور خوراک لیتا ہے، اسے اتنی ہی بار واہے گرو کی تسبیح و تحمید کرنی چاہئے۔

ਜਉ ਹੋਇ ਦੈਆਲੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪੁਨਾ ਤਾ ਇਹ ਮਤਿ ਬੁਧਿ ਪਾਈਐ ॥੧॥

جب ستگرو مہربان ہوجاتے ہیں، تو ہی یہ عقل اور دانش مندی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਨਾਮਿ ਲਏ ਜਮ ਬੰਧ ਤੇ ਛੂਟਹਿ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਸੁਖ ਪਾਈਐ ॥

اے میرے دل ! اگر تو رب کے نام کا ذکر کرتا رہے، تو تجھے یم کے بندھن سے آزادی مل جائے گی (کیونکہ) رب کے نام کو سوچنے سے تمام خوشیوں میں روحانی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸੇਵਿ ਸੁਆਮੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਮਨ ਬੰਛਤ ਫਲ ਆਈਐ ॥੨॥

مالکِ کائنات رب کے نام کا عطیہ دینے والے ستگرو کی عقیدت مندانہ خدمت کرنے سے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਇਸਟੁ ਮੀਤ ਸੁਤ ਕਰਤਾ ਮਨ ਸੰਗਿ ਤੁਹਾਰੈ ਚਾਲੈ ॥

اے میرے دل ! رب کا نام ہی تیرا حقیقی محبوب دوست اور بیٹا ہے اور یہی تیرے ساتھ آخرت میں جائے گا۔

ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਸਤਿਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈਐ ਪਾਲੈ ॥੩॥

اپنے ستگرو کی باعقیدت خدمت کرو، گرو کے ذریعے رب کا نام مل جاتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰਿ ਕਿਰਪਾਲਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ ਬਿਨਸੇ ਸਰਬ ਅੰਦੇਸਾ ॥

جب مہربان گرو، رب نے مجھ پر کرم کیا، تو میرے تمام دکھ دور ہوگئے۔

ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨਿ ਮਿਟਿਓ ਸਗਲ ਕਲੇਸਾ ॥੪॥੧੫॥੧੫੩॥

اے نانک ! واہے گرو کی تسبیح کرنے سے اس نے خوشی حاصل کی ہے اور اس کی تمام پریشانیاں دور ہوگئی ہیں۔4۔15۔153۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کے فضل سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬਿਰਲੇ ਹੀ ਕੀ ਬੁਝੀ ਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دنیا میں کسی نایاب شخص کی ہی پیاس بجھی ہے۔ 1۔ وقفہ

ਕੋਟਿ ਜੋਰੇ ਲਾਖ ਕ੍ਰੋਰੇ ਮਨੁ ਨ ਹੋਰੇ ॥

انسان زندگی میں کروڑوں کماتا ہے اور لاکھوں کروڑوں روپے جمع کرتا ہے؛ لیکن پھر بھی اپنے دل پر ماغ پر قابو نہیں رکھتا۔

ਪਰੈ ਪਰੈ ਹੀ ਕਉ ਲੁਝੀ ਹੇ ॥੧॥

وہ زیادہ سے زیادہ دولت جمع کرنے کی غرض سے پیاس کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔ 1۔

ਸੁੰਦਰ ਨਾਰੀ ਅਨਿਕ ਪਰਕਾਰੀ ਪਰ ਗ੍ਰਿਹ ਬਿਕਾਰੀ ॥

وہ اپنی حسین اہلیہ سے بہت محبت کرتا ہے؛ لیکن پھر بھی اجنبی عورت کے ساتھ زنا کرتا ہے۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਨਹੀ ਸੁਝੀ ਹੇ ॥੨॥

وہ اچھے برے کی پہچان ہی نہیں کرتا۔ 2۔

ਅਨਿਕ ਬੰਧਨ ਮਾਇਆ ਭਰਮਤੁ ਭਰਮਾਇਆ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਨਹੀ ਗਾਇਆ ॥

ایسا شخص دولت کی ہوس کے بندھنوں میں پھنس کر بھٹکتا ہی رہتا ہے اور خوبیوں کے ذخائر رب کی حمد وثناء نہیں کرتا۔ (کیونکہ)

ਮਨ ਬਿਖੈ ਹੀ ਮਹਿ ਲੁਝੀ ਹੇ ॥੩॥

اس کا دل برے کاموں میں مگن رہتا ہے۔ 3۔

ਜਾ ਕਉ ਰੇ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ਜੀਵਤ ਸੋਈ ਮਰੈ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਾਇਆ ਤਰੈ ॥

جس شخص پر رب رحم و کرم کرتا ہے، وہ دنیوی کام میں مصروف ہوکر بھی دولت کے ہوس سے دور رہتا ہے۔ وہ ست سنگ میں رہ کر خواہش کے سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਜਨੁ ਦਰਿ ਹਰਿ ਸਿਝੀ ਹੇ ॥੪॥੧॥੧੫੪॥

اے نانک ایسا شخص واہے گرو کے دربار میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ 4۔ 1۔ 154۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸਭਹੂ ਕੋ ਰਸੁ ਹਰਿ ਹੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا نام ہی تمام جانداروں کا رس ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਹੂ ਜੋਗ ਕਾਹੂ ਭੋਗ ਕਾਹੂ ਗਿਆਨ ਕਾਹੂ ਧਿਆਨ ॥

اے لوگو! (رب کے نام کے بغیر) کچھ لوگوں کو یوگا کی تعلیم، کسی کو دنیوی اشیاء سے لطف اندوز ہونے کی خواہش ہے۔ کچھ لوگوں کو علم اور کسی کو مراقبہ کی تمنا ہے۔

ਕਾਹੂ ਹੋ ਡੰਡ ਧਰਿ ਹੋ ॥੧॥

کسی شخص کو ڈنڈا لینے والا سادھو بننا پسند ہے۔ 1۔

ਕਾਹੂ ਜਾਪ ਕਾਹੂ ਤਾਪ ਕਾਹੂ ਪੂਜਾ ਹੋਮ ਨੇਮ ॥

کچھ کو ذکر، کچھ کو مراقبہ پسند ہے۔ کچھ لوگوں کو پرستش اور ورت اور کسی کو ہون، مذہبی رسومات پیارے لگتے ہیں۔

ਕਾਹੂ ਹੋ ਗਉਨੁ ਕਰਿ ਹੋ ॥੨॥

کسی شخص کو (اعلیٰ سنت بن کر) زمین پر سفر والی زندگی لبھاتی ہے۔ 2۔

ਕਾਹੂ ਤੀਰ ਕਾਹੂ ਨੀਰ ਕਾਹੂ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰ ॥

کسی شخص کو ندی کے کنارے سے محبت ہے۔ کسی کو پانی سے اور کسی کو ویدوں کا مطالعہ پسند ہے۔

ਨਾਨਕਾ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਿਅ ਹੋ ॥੩॥੨॥੧੫੫॥

لیکن نانک کو رب کی پرستش ہی محبوب ہے۔ 3۔ 2۔ 155۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਗੁਨ ਕੀਰਤਿ ਨਿਧਿ ਮੋਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تیری شان کی تسبیح بیان کرنا ہی میرا خزانہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂੰਹੀ ਰਸ ਤੂੰਹੀ ਜਸ ਤੂੰਹੀ ਰੂਪ ਤੂਹੀ ਰੰਗ ॥

اے رب ! تو ہی میرا رس ہے، تم میری شہرت ہے، تو ہی میرا حسن اور تو ہی میرا رنگ ہے۔

ਆਸ ਓਟ ਪ੍ਰਭ ਤੋਰੀ ॥੧॥

اے رب ! تو ہی میری امید اور پناہ گاہ ہے۔ 1۔

ਤੂਹੀ ਮਾਨ ਤੂੰਹੀ ਧਾਨ ਤੂਹੀ ਪਤਿ ਤੂਹੀ ਪ੍ਰਾਨ ॥

اے رب ! تو ہی میری عزت ہے، تم میری دولت ہے۔ تو ہی میرا وقار ہے اور تو ہی میری جان ہے۔

ਗੁਰਿ ਤੂਟੀ ਲੈ ਜੋਰੀ ॥੨॥

اے آقا ! (میری ٹوٹی ہوئی ذہنی جبلت کو) گرو جی نے مجھے تیرے ساتھ جوڑ دیا ہے، جس سے میں الگ ہوگیا تھا۔ 2۔

ਤੂਹੀ ਗ੍ਰਿਹਿ ਤੂਹੀ ਬਨਿ ਤੂਹੀ ਗਾਉ ਤੂਹੀ ਸੁਨਿ ॥

اے رب ! تو ہی میرے دل کے گھر میں موجود ہے۔ تو ہی جنگل میں ہے، تو ہی گاؤں میں ہے اور تو ہی

ویران جگہ میں ہے۔

ਹੈ ਨਾਨਕ ਨੇਰ ਨੇਰੀ ॥੩॥੩॥੧੫੬॥

اے نانک ! واہے گرو (ہر ایک جاندار کے) بہت قریب رہتا ہے۔ 3۔ 3۔ 156۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਮਾਤੋ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਮਾਤੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

"(اے یوگی !) میں بھی متوالا ہوں؛ لیکن رب کی محبت و عقیدت کی شراب میں مست ہو رہا ہوں۔ 1۔

ਓੁਹੀ ਪੀਓ ਓੁਹੀ ਖੀਓ ਗੁਰਹਿ ਦੀਓ ਦਾਨੁ ਕੀਓ ॥

میں اس محبت کی شراب کو پیا کرتا ہوں۔ میں اس سے مست ہوا ہوں۔ گرو جی نے وہ مجھے عطیہ کے طور پر دیا ہے۔

ਉਆਹੂ ਸਿਉ ਮਨੁ ਰਾਤੋ ॥੧॥

اب میرا دل اس نام میں ہی مگن ہے۔ 1۔

ਓੁਹੀ ਭਾਠੀ ਓੁਹੀ ਪੋਚਾ ਉਹੀ ਪਿਆਰੋ ਉਹੀ ਰੂਚਾ ॥

"(اے یوگی !) رب کا نام ہی آگ کا گڑھا ہے، رب نام ہی ٹھنڈک پہونچانے والا لباس ہے، رب کا نام ہی پیالہ ہے اور نام ہی میری خواہش ہے !

ਮਨਿ ਓਹੋ ਸੁਖੁ ਜਾਤੋ ॥੨॥

(اے یوگی !) میرا دل اسے ہی خوشی سمجھتا ہے۔ 2۔

ਸਹਜ ਕੇਲ ਅਨਦ ਖੇਲ ਰਹੇ ਫੇਰ ਭਏ ਮੇਲ ॥

اے نانک ! میں رب سے ہی فرحت حاصل کرتا ہوں اور بخوشی کھیلتا ہوں۔ میری پیدائش اور موت کا چکر ختم ہوگیا ہے اور میں اس رب میں ضم ہوگیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਰਾਤੋ ॥੩॥੪॥੧੫੭॥

وہ گرو کے کلام میں ہی مگن ہوگیا ہے۔ 3۔ 4۔ 157۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਮਾਲਵਾ ਮਹਲਾ ੫

راگو گؤڑی مالوا محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲੇਹੁ ਮੀਤਾ ਲੇਹੁ ਆਗੈ ਬਿਖਮ ਪੰਥੁ ਭੈਆਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دوست ! خدا کے نام کا جہری ذکر کرو۔ تم زندگی کی جس راہ پر چل رہے ہو، وہ راستہ بڑا عجیب اور خطرناک ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੇਵਤ ਸੇਵਤ ਸਦਾ ਸੇਵਿ ਤੇਰੈ ਸੰਗਿ ਬਸਤੁ ਹੈ ਕਾਲੁ ॥

رب کی ہمیشہ پرستش، مراقبہ اور با عقیدت خدمت کرو؛ کیونکہ کال (موت) تیرے سر پر کھڑی ہے۔

ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਤੂੰ ਸਾਧ ਕੀ ਹੋ ਕਾਟੀਐ ਜਮ ਜਾਲੁ ॥੧॥

تم سنتوں کی زیادہ خدمت کرو، اس طرح موت کا پھندا کٹ جاتا ہے۔ 1۔

ਹੋਮ ਜਗ ਤੀਰਥ ਕੀਏ ਬਿਚਿ ਹਉਮੈ ਬਧੇ ਬਿਕਾਰ ॥

ہون، یگیہ اور زیارت گاہوں کا سفر کرکے غرور میں گناہوں میں اور بھی نمو کا احساس ہوتا ہے۔

ਨਰਕੁ ਸੁਰਗੁ ਦੁਇ ਭੁੰਚਨਾ ਹੋਇ ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਅਵਤਾਰ ॥੨॥

انسان جہنم اور جنت دونوں کو برداشت کرتا ہے اور بار بار فانی دنیا میں پیدا ہوتا ہے۔ 2۔

ਸਿਵ ਪੁਰੀ ਬ੍ਰਹਮ ਇੰਦ੍ਰ ਪੁਰੀ ਨਿਹਚਲੁ ਕੋ ਥਾਉ ਨਾਹਿ ॥

شیو لوک، برہم لوک اور اندرلوک، ان میں سے کوئی بھی دنیا پائیدار نہیں۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਸੁਖੁ ਨਹੀ ਹੋ ਸਾਕਤ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ॥੩॥

رب کی خدمت و عقیدت کے بغیر کوئی خوشی نہیں۔ (رب سے ٹوٹا ہوا) ایک کمزور انسان آواگون کے چکر میں ہی پھنسا رہتا ہے۔ 3۔

ਜੈਸੋ ਗੁਰਿ ਉਪਦੇਸਿਆ ਮੈ ਤੈਸੋ ਕਹਿਆ ਪੁਕਾਰਿ ॥

جیسی گرو نے مجھے تعلیم دی ہے، اسی ہی میں نے بلند آواز میں بیان کیا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਸੁਨਿ ਰੇ ਮਨਾ ਕਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਹੋਇ ਉਧਾਰੁ ॥੪॥੧॥੧੫੮॥

نانک کہتا ہے : اے میرے دل ! بغور سنو، رب کا جہری ذکر کرنے سے تم سمندرِ حیات سے آزاد ہو جاؤ گے۔ 4۔ 1۔ 158۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਮਾਲਾ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی مالوا محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਪਾਇਓ ਬਾਲ ਬੁਧਿ ਸੁਖੁ ਰੇ ॥

اے بھائی ! جس نے بھی خوشی حاصل کی ہے، اس نے بچوں جیسی ذہانت میں ہی حاصل کی ہے۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਹਾਨਿ ਮਿਰਤੁ ਦੂਖ ਸੁਖ ਚਿਤਿ ਸਮਸਰਿ ਗੁਰ ਮਿਲੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو سے مل کر فرحت، تکلیف، نقصان، موت، غم و خوشی میرے دل کو یکساں لگتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਉ ਲਉ ਹਉ ਕਿਛੁ ਸੋਚਉ ਚਿਤਵਉ ਤਉ ਲਉ ਦੁਖਨੁ ਭਰੇ ॥

جب تک میں نے کچھ قیاس آرائیاں اور تجاویز کی باتیں کرتا رہا، تب تک میں پریشانیوں میں الجھا رہا۔

ਜਉ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਆ ਤਉ ਆਨਦ ਸਹਜੇ ॥੧॥

لیکن جب فضل کے گھر کامل گرو جی مل گئے، تو مجھے بآسانی ہی خوش حاصل ہو گئی۔ 1۔

ਜੇਤੀ ਸਿਆਨਪ ਕਰਮ ਹਉ ਕੀਏ ਤੇਤੇ ਬੰਧ ਪਰੇ ॥

میں نے جتنے زیادہ کام چالاکی سے کیے، اتنے ہی زیادہ بندھن پڑتے گئے۔

ਜਉ ਸਾਧੂ ਕਰੁ ਮਸਤਕਿ ਧਰਿਓ ਤਬ ਹਮ ਮੁਕਤ ਭਏ ॥੨॥

جب سنتوں (گرو) نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھ دیا، تو میں آزاد ہوگیا۔ 2۔

ਜਉ ਲਉ ਮੇਰੋ ਮੇਰੋ ਕਰਤੋ ਤਉ ਲਉ ਬਿਖੁ ਘੇਰੇ ॥

جب تک میں یہ کہتا رہا کہ یہ (گھر) میرا ہے، یہ (دولت) میری ہے۔ تب تک مجھے (دولت کی ہوس کے) زہر نے گھرا ہوا تھا۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਬੁਧਿ ਅਰਪੀ ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਤਬ ਹਮ ਸਹਜਿ ਸੋਏ ॥੩॥

جب میں نے اپنا جسم، دل اور عقل رب کے سپرد کردیا، تو میں پرسکون نیند سوگیا۔ 3۔

ਜਉ ਲਉ ਪੋਟ ਉਠਾਈ ਚਲਿਅਉ ਤਉ ਲਉ ਡਾਨ ਭਰੇ ॥

اے نانک ! جب تک میں سر پر دنیوی خواہشات کی پوٹلی لے کر گھومتا رہا، تو میں (دنیاوی خوف کی) سزا بھگتتا رہا۔

ਪੋਟ ਡਾਰਿ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮਿਲਿਆ ਤਉ ਨਾਨਕ ਨਿਰਭਏ ॥੪॥੧॥੧੫੯॥

جب میں نے اس چھوٹی گٹھری کو پھینک دیا، تو مجھے کامل گرو جی مل گئے اور میں بے خوف ہوگیا۔ 4۔ 1۔ 156۔

ਗਉੜੀ ਮਾਲਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی مالا محلہ 5۔

ਭਾਵਨੁ ਤਿਆਗਿਓ ਰੀ ਤਿਆਗਿਓ ॥

اے میری دوست ! میں نے اپنی خواہشات کی قربانی دے دی ہے، ہمیشہ کے لیے اسے چھوڑ دیا ہے۔

ਤਿਆਗਿਓ ਮੈ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਤਿਆਗਿਓ ॥

میں نے گرو سے مل کر تمام خواہش اور طرح طرح کے خیالات کو ترک کردیا ہے۔

ਸਰਬ ਸੁਖ ਆਨੰਦ ਮੰਗਲ ਰਸ ਮਾਨਿ ਗੋਬਿੰਦੈ ਆਗਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گووند کے حکم پر عمل کرکے میں نے تمام خوشیاں، فرحت، خوش نصیبی اور رس حاصل کرلیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਨੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ਦੋਊ ਸਮਾਨੇ ਮਸਤਕੁ ਡਾਰਿ ਗੁਰ ਪਾਗਿਓ ॥

میرے لیے عزت و فخر یکساں ہیں۔ میں نے اپنا سر گرو کے قدموں میں نچھاور کردیا ہے۔

ਸੰਪਤ ਹਰਖੁ ਨ ਆਪਤ ਦੂਖਾ ਰੰਗੁ ਠਾਕੁਰੈ ਲਾਗਿਓ ॥੧॥

مجھے مال و دولت، خوشی اور آفت غم گین نہیں کرتی؛ کیونکہ میرا آقا جی سے عشق ہوگیا ہے۔ 1۔

ਬਾਸ ਬਾਸਰੀ ਏਕੈ ਸੁਆਮੀ ਉਦਿਆਨ ਦ੍ਰਿਸਟਾਗਿਓ ॥

ایک رب دل کے گھر میں رہتا ہے اور باغ میں بھی نظر آتا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਸੰਤ ਭ੍ਰਮੁ ਡਾਰਿਓ ਪੂਰਨ ਸਰਬਾਗਿਓ ॥੨॥

سنتوں نے میری پریشانی دور کردی ہے اور میں بے خوف ہوگیا ہوں۔ ہر شئے کا علم رکھنے والا رب ہر جگہ موجود ہے۔ 2۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਤੈ ਕਾਰਣੁ ਕੀਨੋ ਮਨਿ ਬੁਰੋ ਨ ਲਾਗਿਓ ॥

اتفاقاً رب جو بھی کرتا ہے، میرے دل کو برا نہیں لگتا۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਪਰਸਾਦਿ ਸੰਤਨ ਕੈ ਸੋਇਓ ਮਨੁ ਜਾਗਿਓ ॥੩॥

نیکو کاروں کی صحبت اور سنتوں کی برکت سے میرا دولت کی ہوس میں سویا ہوا دل بیدار ہوگیا ہے۔ 3۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਓੜਿ ਤੁਹਾਰੀ ਪਰਿਓ ਆਇਓ ਸਰਣਾਗਿਓ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب ! میں تیرے سایے میں آکر بیٹھ گیا ہوں اور پناہ میں آگیا ہوں۔

ਨਾਮ ਰੰਗ ਸਹਜ ਰਸ ਮਾਣੇ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗਿਓ ॥੪॥੨॥੧੬੦॥

اب وہ بآسانی نام رنگ سے لطف اندوز ہوتا ہے اور اب اس پر کوئی غم اثر انداز نہیں ہوتا۔ 4۔ 2۔ 160۔

ਗਉੜੀ ਮਾਲਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی مالا محلہ 5۔

ਪਾਇਆ ਲਾਲੁ ਰਤਨੁ ਮਨਿ ਪਾਇਆ ॥

میں نے اپنے دل میں ہی سرخ جواہر (لال جواہر جیسا محبوب) پا لیا ہے۔

ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਥੀਆ ਸਤਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا جسم ٹھنڈا ہو گیا ہے، میرا ذہن بھی ٹھنڈا ہو گیا ہے اور میں ستگرو کے کلام میں سما گیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਾਥੀ ਭੂਖ ਤ੍ਰਿਸਨ ਸਭ ਲਾਥੀ ਚਿੰਤਾ ਸਗਲ ਬਿਸਾਰੀ ॥

میری دولت کی بھوک مٹ گئی ہے، میری تمام خواہشیں ختم ہو گئی ہیں اور میری تمام پریشانیاں ختم ہو گئی ہیں۔

ਕਰੁ ਮਸਤਕਿ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਧਰਿਓ ਮਨੁ ਜੀਤੋ ਜਗੁ ਸਾਰੀ ॥੧॥

کامل گرو نے میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھا ہے اور اپنے دل پر فتح پا کر میں نے پوری دنیا کو فتح کر لیا ہے۔ 1۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਇ ਰਹੇ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਡੋਲਨ ਤੇ ਅਬ ਚੂਕੇ ॥

میں اپنے دل کے اندر مطمئن اور راضی رہتا ہوں اور اب میں ڈگمگانے والا نہیں ہوں۔

ਅਖੁਟੁ ਖਜਾਨਾ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਤੋਟਿ ਨਹੀ ਰੇ ਮੂਕੇ ॥੨॥

ستگرو نے مجھے نام نما لازوال ذخائر عطا کیا ہے، نہ ہی یہ کم ہوتا ہے نہ ہی یہ ختم ہوتا ہے۔ 2۔

ਅਚਰਜੁ ਏਕੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਭਾਈ ਗੁਰਿ ਐਸੀ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥

اے بھائی ! ایک حیران کن بات سنو، گرو نے مجھے ایسا علم عطا کیا ہے کہ

ਲਾਹਿ ਪਰਦਾ ਠਾਕੁਰੁ ਜਉ ਭੇਟਿਓ ਤਉ ਬਿਸਰੀ ਤਾਤਿ ਪਰਾਈ ॥੩॥

جب میں پردہ ہٹا کر اپنے رب سے ملا، تو میں دوسروں سے حسد کرنا بھول گیا۔ 3۔

ਕਹਿਓ ਨ ਜਾਈ ਏਹੁ ਅਚੰਭਉ ਸੋ ਜਾਨੈ ਜਿਨਿ ਚਾਖਿਆ ॥

یہ ایک سرپرائز ہے، جسے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ جس شخص نے اسے چکھا ہے، وہی اسے جانتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਚ ਭਏ ਬਿਗਾਸਾ ਗੁਰਿ ਨਿਧਾਨੁ ਰਿਦੈ ਲੈ ਰਾਖਿਆ ॥੪॥੩॥੧੬੧॥

اے نانک ! میرے باطن میں سچائی کا نور روشن ہوگیا ہے۔ گرو جی سے رب کے نام کی دولت حاصل کر کے میں نے اسے اپنے دل میں بسا لیا ہے۔ 4۔ 3۔ 161۔

ਗਉੜੀ ਮਾਲਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی مالا محلہ 5۔

ਉਬਰਤ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਕੀ ਸਰਣੀ ॥

کائنات کے بادشاہ رام کی پناہ میں آکر انسان (دولت کی ہوس سے) بچ جاتا ہے۔

ਸਰਬ ਲੋਕ ਮਾਇਆ ਕੇ ਮੰਡਲ ਗਿਰਿ ਗਿਰਿ ਪਰਤੇ ਧਰਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دنیا، آسمان اور نرک کا سب سے زیادہ تکلیف دہ طبقہ کے لوگ دولت کی کشش میں ہی پھنسے ہوئے ہیں۔
دولت کی کشش سے وہ اونچے طبقے سے گر کر نچلی سطح پر آجاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਸਤ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੇ ਮਹਾ ਪੁਰਖਨ ਇਉ ਕਹਿਆ ॥

شاستروں، اسمریتوں اور ویدوں نے بھی یہی سوچا ہے اور عظیم انسانوں نے بھی یہی کہا ہے کہ

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਨਾਹੀ ਨਿਸਤਾਰਾ ਸੂਖੁ ਨ ਕਿਨਹੂੰ ਲਹਿਆ ॥੧॥

واہے گرو کی پرستش کے بغیر دنیوی سمندر سے نجات نہیں ہوسکتی اور نہ ہی کسی کو خوشی حاصل ہوئی ہے۔
1۔

ਤੀਨਿ ਭਵਨ ਕੀ ਲਖਮੀ ਜੋਰੀ ਬੂਝਤ ਨਾਹੀ ਲਹਰੇ ॥

خواہ انسان تینوں جہانوں کی لکشمی (دولت) جمع کرلے؛ لیکن اس کی حرص کی لہریں نہیں جاتیں۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਕਹਾ ਥਿਤਿ ਪਾਵੈ ਫਿਰਤੋ ਪਹਰੇ ਪਹਰੇ ॥੨॥

رب کی پرستش کے بغیر دل کو کہیں بھی استحکام حاصل نہیں ہوسکتا ہے اور انسان ہمیشہ ہی دولت کی کشش
میں بھٹکتا رہتا ہے۔ 2۔

ਅਨਿਕ ਬਿਲਾਸ ਕਰਤ ਮਨ ਮੋਹਨ ਪੂਰਨ ਹੋਤ ਨ ਕਾਮਾ ॥

انسان دل کو عیش و عشرت کرنے والے لذتوں میں مشغول رکھتا ہے؛ لیکن اس کی خواہشات پوری نہیں ہوتیں۔

ਜਲਤੋ ਜਲਤੌ ਕਬਹੂ ਨ ਬੂਝਤ ਸਗਲ ਬ੍ਰਿਥੇ ਬਿਨੁ ਨਾਮਾ ॥੩॥

وہ ہمیشہ پیاس کی آگ میں جلتا رہتا ہے اور کبھی پرسکون نہیں ہوتا۔ رب کے نام کے بغیر ہر شئی بے کار ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮੇਰੇ ਮੀਤਾ ਇਹੈ ਸਾਰ ਸੁਖੁ ਪੂਰਾ ॥

اے میرے دوست ! رب کے نام کا ذکر کرو، یہ کامل خوشی کا نچوڑ ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਜਨਮ ਮਰਣੁ ਨਿਵਾਰੈ ਨਾਨਕ ਜਨ ਕੀ ਧੂਰਾ ॥੪॥੪॥੧੬੨॥

اے نانک ! سنتوں کی صحبت میں پیدائش اور موت کا چکر ختم ہوجاتا ہے اور وہ رب کے خادموں کی دھول ہوجاتا ہے۔ 4۔ 4۔ 162۔

ਗਉੜੀ ਮਾਲਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی مالا محلہ 5۔

ਮੋ ਕਉ ਇਹ ਬਿਧਿ ਕੋ ਸਮਝਾਵੈ ॥

اے محترم ! مجھے کون یہ طریقہ سمجھا سکتا ہے؟

ਕਰਤਾ ਹੋਇ ਜਨਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر انسان کرنے والا ہو، تو ہی وہ کر سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਜਾਨਤ ਕਿਛੁ ਇਨਹਿ ਕਮਾਨੋ ਜਪ ਤਪ ਕਛੂ ਨ ਸਾਧਾ ॥

یہ انسان نادانی میں سب کچھ کرتا ہے؛ لیکن وہ عبادت اور مراقبہ بالکل بھی نہیں کرتا۔

ਦਹ ਦਿਸਿ ਲੈ ਇਹੁ ਮਨੁ ਦਉਰਾਇਓ ਕਵਨ ਕਰਮ ਕਰਿ ਬਾਧਾ ॥੧॥

وہ تڑپ میں اپنے اس دل کو دسوں سمتوں میں چلاتا ہے۔ وہ کس کام کی وجہ سے پھنسا ہوا ہے؟۔ 1۔

ਮਨ ਤਨ ਧਨ ਭੂਮਿ ਕਾ ਠਾਕੁਰੁ ਹਉ ਇਸ ਕਾ ਇਹੁ ਮੇਰਾ ॥

انسان یہ کہتا ہے کہ میں اپنے دل، جسم، مال اور زمین کا مالك ہوں۔ میں ان کا ہوں اور یہ میرے ہیں۔

ਭਰਮ ਮੋਹ ਕਛੁ ਸੂਝਸਿ ਨਾਹੀ ਇਹ ਪੈਖਰ ਪਏ ਪੈਰਾ ॥੨॥

اس کو وہم اور لالچ کے سبب کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ دنیوی حرص کی زنجیر اس کے پیروں میں پڑی ہوئی ہے۔ 2۔

ਤਬ ਇਹੁ ਕਹਾ ਕਮਾਵਨ ਪਰਿਆ ਜਬ ਇਹੁ ਕਛੂ ਨ ਹੋਤਾ ॥

اس وقت آدمی کیا عمل کر سکتا تھا، جب کہ اس کا وجود ہی نہیں تھا؟

ਜਬ ਏਕ ਨਿਰੰਜਨ ਨਿਰੰਕਾਰ ਪ੍ਰਭ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪਹਿ ਕਰਤਾ ॥੩॥

جب صرف بے عیب اور بے شکل رب ہی تھا، تو وہ خود ہی سب کچھ کرتا تھا۔ 3۔

ਅਪਨੇ ਕਰਤਬ ਆਪੇ ਜਾਨੈ ਜਿਨਿ ਇਹੁ ਰਚਨੁ ਰਚਾਇਆ ॥

دنیا کو بنانے والا رب خود ہی اپنی خوبیوں کو جانتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਰਣਹਾਰੁ ਹੈ ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰਿ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੪॥੫॥੧੬੩॥

اے نانک ! سب کچھ واہے گرو خود ہی کرنے والا ہے۔ ست گرو نے میرا شک دور کر دیا ہے۔ 4۔ 5۔ 163۔

ਗਉੜੀ ਮਾਲਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی مالا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰ ਕ੍ਰਿਆ ਬਿਰਥੇ ॥

رب کے ذکر کے سوا باقی سب فضول ہے۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਕਰਮ ਕਮਾਣੇ ਇਹਿ ਓਰੈ ਮੂਸੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

زبانی و لفظی ذکر، مجاہدہ، برداشت اور دیگر عباداتیں، سب جلد ختم ہونے والی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਰਤ ਨੇਮ ਸੰਜਮ ਮਹਿ ਰਹਤਾ ਤਿਨ ਕਾ ਆਢੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

مخلوق ورت اور صبر کے اصولوں پر عمل کرتی رہتی ہے، لیکن اسے ذرہ برابر بھی اس کا بدلہ نہیں ملتا۔

ਆਗੈ ਚਲਣੁ ਅਉਰੁ ਹੈ ਭਾਈ ਊਂਹਾ ਕਾਮਿ ਨ ਆਇਆ ॥੧॥

اے صاحب! آخرت میں مخلوق کے کام آنے والا عمل دوسرا ہے، ورت، قانون اور صبر میں سے کوئی بھی آخرت میں سود مند نہیں۔ 1۔

ਤੀਰਥਿ ਨਾਇ ਅਰੁ ਧਰਨੀ ਭ੍ਰਮਤਾ ਆਗੈ ਠਉਰ ਨ ਪਾਵੈ ॥

جو شخص مقام زیارت میں غسل کرتا ہے اور زمین کی سیر کرتا رہتا ہے، اسے بھی آخرت میں کوئی سکون کی جگہ نہیں ملتی۔

ਊਹਾ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵੈ ਇਹ ਬਿਧਿ ਓਹੁ ਲੋਗਨ ਹੀ ਪਤੀਆਵੈ ॥੨॥

وہاں یہ طریقہ کام نہیں آتا، اس سے وہ صرف لوگوں کو ہی مذہبی ہونے کے مغالطے میں ڈالتا ہے۔ 2۔

ਚਤੁਰ ਬੇਦ ਮੁਖ ਬਚਨੀ ਉਚਰੈ ਆਗੈ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਈਐ ॥

چاروں ہی ویدوں کو صرف زبانی پڑھ لینے سے انسان رب کے دربار میں نہیں پہنچ سکتا۔

ਬੂਝੈ ਨਾਹੀ ਏਕੁ ਸੁਧਾਖਰੁ ਓਹੁ ਸਗਲੀ ਝਾਖ ਝਖਾਈਐ ॥੩॥

جو شخص رب کے پاک نام کی معرفت حاصل نہیں کرتا، وہ سب فضول کی بکواس کرتا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹਤੋ ਇਹੁ ਬੀਚਾਰਾ ਜਿ ਕਮਾਵੈ ਸੁ ਪਾਰ ਗਰਾਮੀ ॥

نانک ایک شعور کی بات بیان کرتا ہے، جو اس بات پر چلتا ہے، وہ دنیوی سمندر کو پار کرلیتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਸੇਵਹੁ ਅਰੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੁ ਤਿਆਗਹੁ ਮਨਹੁ ਗੁਮਾਨੀ ॥੪॥੬॥੧੬੪॥

وہ بات یہ ہے کہ گرو کی خدمت کرو، رب کے نام کا دھیان کرو اور اپنے نفس کا غرور ختم کرو۔ 4۔ 6۔

164۔

ਗਉੜੀ ਮਾਲਾ ੫ ॥

گوڑی مالا محلہ 5۔

ਮਾਧਉ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੁਖਿ ਕਹੀਐ ॥

اے مادھو! اے ہری رب! ایسی مہربانی کیجیے کہ ہم اپنی زبان سے تیرا ہری نام ہی لیتے رہیں۔

ਹਮ ਤੇ ਕਛੂ ਨ ਹੋਵੈ ਸੁਆਮੀ ਜਿਉ ਰਾਖਹੁ ਤਿਉ ਰਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے کائنات کے مالک! ہم کچھ بھی نہیں کرسکتے۔ جیسے آپ ہمیں رکھتے ہیں، ہم ویسے ہی رہتے ہیں۔ 1۔

وقفہ

ਕਿਆ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਕਿ ਕਰਣੈਹਾਰਾ ਕਿਆ ਇਸੁ ਹਾਥਿ ਬਿਚਾਰੇ ॥

بے چاری مخلوق کیا کر سکتی ہے؟وہ کیا کرنے کے لائق ہے اور اس بے بس مخلوق کے اختیار میں کیا ہے؟

ਜਿਤੁ ਤੁਮ ਲਾਵਹੁ ਤਿਤ ਹੀ ਲਾਗਾ ਪੂਰਨ ਖਸਮ ਹਮਾਰੇ ॥੧॥

اے ہمارے ہر جگہ موجود رہنے والے مالک ! انسان اسی میں لگا رہتا ہے، جس میں آپ اسے لگا دیتے ہیں۔ 1۔

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਸਰਬ ਕੇ ਦਾਤੇ ਏਕ ਰੂਪ ਲਿਵ ਲਾਵਹੁ ॥

اے تمام ذی روحوں کے داتا ! مجھ پر رحم کیجیے اور صرف اپنی ہی ذات میں میرا دل لگائے رکھیے۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀ ਹਰਿ ਪਹਿ ਅਪੁਨਾ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵਹੁ ॥੨॥੭॥੧੬੫॥

مجھ نانک کی رب کے دربار میں یہی التجا ہے کہ اے رب ! مجھے اپنے نام کے ذکر کی توفیق دیجیے۔ 2۔ 7۔ 165۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی ماجھ محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جس کا وصال ست گرو کی مہربانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਦਮੋਦਰ ਰਾਇਆ ਜੀਉ ॥

اے غریب پرور ! اے عبادت کے لائق دمودر !

ਕੋਟਿ ਜਨਾ ਕਰਿ ਸੇਵ ਲਗਾਇਆ ਜੀਉ ॥

آپ نے اپنی عبادت و خدمت میں کروڑوں لوگوں کو لگا رکھا ہے۔

ਭਗਤ ਵਛਲੁ ਤੇਰਾ ਬਿਰਦੁ ਰਖਾਇਆ ਜੀਉ ॥

تیرا خوب صورت نام بھگتوں پر فضل کرنے والا ہے یعنی آپ اپنے معتقدین کے محبوب ہیں اور یہی خوبصورت نام آپ نے اختیار کیا ہوا ہے۔

ਪੂਰਨ ਸਭਨੀ ਜਾਈ ਜੀਉ ॥੧॥

اے رب ! آپ ہمہ گیر ہیں۔ 1۔

ਕਿਉ ਪੇਖਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਕਵਣ ਸੁਕਰਣੀ ਜੀਉ ॥

اپنے محبوب کو میں کیسے دیکھوں گی؟ وہ نیک عمل کونسا ہے؟

ਸੰਤਾ ਦਾਸੀ ਸੇਵਾ ਚਰਣੀ ਜੀਉ ॥

سنتوں کی باندی بن کر ان کے قدموں کی خدمت کر۔

ਇਹੁ ਜੀਉ ਵਤਾਈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈ ਜੀਉ ॥

میں اپنی یہ روح ان پر قربان کرتی ہوں اور دل و جان سے ان پر قربان جاتی ہوں۔

ਤਿਸੁ ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਲਾਗਉ ਪਾਈ ਜੀਉ ॥੨॥

میں جھک جھک کر ان کے قدم چھوتی ہوں۔ 2۔

ਪੋਥੀ ਪੰਡਿਤ ਬੇਦ ਖੋਜੰਤਾ ਜੀਉ ॥

پنڈت صحیفوں اور ویدوں کا مطالعہ کرتا ہے۔

ਹੋਇ ਬੈਰਾਗੀ ਤੀਰਥਿ ਨਾਵੰਤਾ ਜੀਉ ॥

کوئی شخص راہب بن کر مقام زیارت پر غسل کرتا ہے۔

ਗੀਤ ਨਾਦ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਵੰਤਾ ਜੀਉ ॥

کوئی گیت اور سر لے آواز میں بھجن گاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਿਰਭਉ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਜੀਉ ॥੩॥

مگر میں بے خوف ہری کے نام کا ہی دھیان کرتی ہوں۔ 3۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੇ ਜੀਉ ॥

میرا رب مجھ پر مہربان ہو گیا ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਵਿਤ ਲਗਿ ਗੁਰ ਕੇ ਪੈਰੇ ਜੀਉ ॥

گرو جی کے قدم چھونے کی وجہ سے میں ناپاک سے پاک ہو گئی ہوں۔

ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਕਾਟਿ ਕੀਏ ਨਿਰਵੈਰੇ ਜੀਉ ॥

گرو نے میرا شبہ اور خوف دور کر کے مجھے عداوت سے پاک کردیا ہے۔

ਗੁਰ ਮਨ ਕੀ ਆਸ ਪੂਰਾਈ ਜੀਉ ॥੪॥

گرو نے میرے دل کی تمنا پوری کردی ہے۔ 4۔

ਜਿਨਿ ਨਾਉ ਪਾਇਆ ਸੋ ਧਨਵੰਤਾ ਜੀਉ ॥

جنہوں نے نام نما دولت کمائی ہے، وہ غنی ہوگیا ہے۔

ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇਆ ਸੁ ਸੋਭਾਵੰਤਾ ਜੀਉ ॥

جنہوں نے اپنے رب کا دھیان کیا ہے، وہ حسین ہو گیا ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਤਿਸੁ ਸਭ ਸੁਕਰਣੀ ਜੀਉ ॥

اے نانک! جو شخص سنتوں کی صحبت میں رہتا ہے، اس کا ہر کام بہتر ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਈ ਜੀਉ ॥੫॥੧॥੧੬੬॥

اور ایسا شخص بآسانی حق میں سما جاتا ہے۔ 5۔1۔166

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ਮਾਝ ॥

گوڑی محلہ 5 ماجھ۔

ਆਉ ਹਮਾਰੈ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ਜੀਉ ॥

اے میرے محبوب رام جی ! آئیے، ہمارے دل میں بس جائیے۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਚਿਤਾਰੇ ਜੀਉ ॥

دن رات ہر سانس میں تیرے بارے میں ہی سوچتی رہتی ہوں۔

ਸੰਤ ਦੇਉ ਸੰਦੇਸਾ ਪੈ ਚਰਣਾਰੇ ਜੀਉ ॥

اے سنتوں ! میں آپ کے قدم چھوتی ہوں۔ میرا یہ پیغام رب کو پہنچا دینا۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਤਰੀਐ ਜੀਉ ॥੧॥

تیرے بغیر کس طرح میری نجات دنیوی سمندر سے ہو سکتی ہے۔ 1۔

ਸੰਗਿ ਤੁਮਾਰੈ ਮੈ ਕਰੇ ਅਨੰਦਾ ਜੀਉ ॥

میں آپ کی صحبت میں لطف حاصل کرتی ہوں۔

ਵਣਿ ਤਿਣਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਸੁਖ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ਜੀਉ ॥

اے رب ! آپ جنگل، نباتات اور تینوں جہانوں میں موجود ہیں۔ آپ سکون اور عظیم لطف عطا کرتے ہیں۔

ਸੇਜ ਸੁਹਾਵੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਬਿਗਸੰਦਾ ਜੀਉ ॥

یہ بستر مجھے آپ کے ساتھ خوبصورت لگتا ہے اور میرا یہ دل شکر گزار ہو جاتا ہے۔

ਪੇਖਿ ਦਰਸਨੁ ਇਹੁ ਸੁਖੁ ਲਹੀਐ ਜੀਉ ॥੨॥

اے مالک ! یہ سکون مجھے آپ کا دیدار کر کے حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਚਰਣ ਪਖਾਰਿ ਕਰੀ ਨਿਤ ਸੇਵਾ ਜੀਉ ॥

اے مالک ! میں آپ کے خوبصورت قدم دھوتی اور روزانہ پوری وفاداری سے آپ کی خدمت کرتی ہوں۔

ਪੂਜਾ ਅਰਚਾ ਬੰਦਨ ਦੇਵਾ ਜੀਉ ॥

اے آقا ! میں تیری عبادت ، بندگی اور حمد وثنا کرتی ہوں۔

ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਲੇਵਾ ਜੀਉ ॥

اے مالک ! میں تیرے بندوں کی کنیز ہوں اور تیرے نام کا بھجن کرتی ہوں۔

ਬਿਨਉ ਠਾਕੁਰ ਪਹਿ ਕਹੀਐ ਜੀਉ ॥੩॥

اے سنتوں ! میری یہ دعا میرے آقا جی کے سامنے سے بیان کردینا۔ 3۔

ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਮੇਰੀ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿਆ ਜੀਉ ॥

میرے دل کی آرزو پوری ہو گئی ہے اور میرا تن و من مسرور ہو گیا ہے۔

ਦਰਸਨ ਪੇਖਤ ਸਭ ਦੁਖ ਪਰਹਰਿਆ ਜੀਉ ॥

رب کا دیدار کرنے سے میری ساری پریشانیاں دور ہو گئی ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੇ ਜਪਿ ਤਰਿਆ ਜੀਉ ॥

ہری رب کے نام کا ذکر نے سے میں دنیوی سمندر سے پار ہو گئی ہوں۔

ਇਹੁ ਅਜਰੁ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਸਹੀਐ ਜੀਉ ॥੪॥੨॥੧੬੭॥

اے نانک ! اس نے دیدار الٰہی کے اس کامل خوشی کو برداشت ک رلیا ہے۔ 4۔ 2۔ 167۔

ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5 ماجھ۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਸਾਜਨ ਮਨ ਮਿਤ ਪਿਆਰੇ ਜੀਉ ॥

اے میرے محبوب رفیق ! اے میرے جگر کے ٹکڑے ! میری التجا بغور سنو۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਤੇਰਾ ਇਹੁ ਜੀਉ ਭਿ ਵਾਰੇ ਜੀਉ ॥

اے رب ! میرا تن اور من سب کچھ تیرا ہے اور یہ زندگی بھی تجھ پر قربان ہے۔

ਵਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰੇ ਜੀਉ ॥

اے مالک ! میں تمہیں کبھی بھی نہ بھولوں، تم میری حیات کی بنیاد ہو۔

ਸਦਾ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਜੀਉ ॥੧॥

اے آقا ! میں ہمیشہ ہی تیری پناہ میں رہتی ہوں۔ 1۔

ਜਿਸੁ ਮਿਲਿਐ ਮਨੁ ਜੀਵੈ ਭਾਈ ਜੀਉ ॥

اے بھائی ! جس کی ملاقات سے میرا دل زندہ ہو جاتا ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਾਈ ਜੀਉ ॥

میں نے اس ہری رب کو گرو کی مہربانی سے حاصل کر لیا ہے۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਪ੍ਰਭ ਕੀਆ ਜਾਈ ਜੀਉ ॥

تمام اشیاء رب کے ہیں اور تمام مقامات رب ہی کے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਈ ਜੀਉ ॥੨॥

میں اپنے رب پر ہمیشہ ہی قربان جاتی ہوں۔ 2۔

ਏਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ਜਪੈ ਵਡਭਾਗੀ ਜੀਉ ॥

اس نام کے خزانے کا بھجن کوئی خوش نصیب ہی کرتا ہے۔

ਨਾਮ ਨਿਰੰਜਨ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਜੀਉ ॥

وہ ایک پاک رب کے نام میں دل لگاتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਮਿਟਾਇਆ ਜੀਉ ॥

جسے کامل گرو مل جاتا ہے، اس کی ساری پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ਜੀਉ ॥੩॥

میں آٹھوں پہر اپنے رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔ 3۔

ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ਜੀਉ ॥

اے رب ! تیرا نام جواہرات کا خزانہ ہے۔

ਤੂੰ ਸਚਾ ਸਾਹੁ ਭਗਤੁ ਵਣਜਾਰਾ ਜੀਉ ॥

آپ حقیقی تاجر ہیں اور آپ کا عقیدت مند آپ کے نام کا سوداگر ہے۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ਸਚੁ ਵਾਪਾਰਾ ਜੀਉ ॥

جس شخص کے پاس ہری نام نما دولت ہے، صرف اسی کی تجارت برحق ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਾ ਜੀਉ ॥੪॥੩॥੧੬੮॥

بندہ نانک ہمیشہ ہی رب پر قربان جاتا ہے۔4۔3۔168۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی ماجھ محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جس کا وصال ست گرو کی مہربانی سے حاصل ہو سکتا ہے۔

ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਬਹੁ ਮਾਣੁ ਕਰਤੇ ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਬਹੁ ਮਾਣੁ ॥

اے خالق کائنات ! میں آپ پر بہت فخر کرتا ہوں؛ کیونکہ آپ ہی می ری عزت نفس ہو۔

ਜੋਰਿ ਤੁਮਾਰੈ ਸੁਖਿ ਵਸਾ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں آپ کی عنایت سے ہی اطمینان سے جیتا ہوں۔ آپ کا حق نام ہی میرا رہنما ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭੇ ਗਲਾ ਜਾਤੀਆ ਸੁਣਿ ਕੈ ਚੁਪ ਕੀਆ ॥

انسان سب کچھ جانتا ہے؛ مگر سننے کے بعد بھی خاموش ہی رہتا ہے۔

ਕਦ ਹੀ ਸੁਰਤਿ ਨ ਲਧੀਆ ਮਾਇਆ ਮੋਹੜਿਆ ॥੧॥

دولت میں مگن ہوا شخص کبھی غور و فکر نہیں کرتا۔ 1۔

ਦੇਇ ਬੁਝਾਰਤ ਸਾਰਤਾ ਸੇ ਅਖੀ ਡਿਠੜਿਆ ॥

پہیلیاں اور اشارات دئے گئے ہیں، انسان انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے۔

ਕੋਈ ਜਿ ਮੂਰਖੁ ਲੋਭੀਆ ਮੂਲਿ ਨ ਸੁਣੀ ਕਹਿਆ ॥੨॥

لیکن احمق اور لالچی انسان اس بیان کو بالکل ہی نہیں سنتا۔ 2۔

ਇਕਸੁ ਦੁਹੁ ਚਹੁ ਕਿਆ ਗਣੀ ਸਭ ਇਕਤੁ ਸਾਦਿ ਮੁਠੀ ॥

اے بھائی ! ایک دو یا چار انسانوں کی بات کیا بتاؤں؟ ساری دنیا کو یکساں دنیوی ذائقوں نے دھوکا دیا ہے۔

ਇਕੁ ਅਧੁ ਨਾਇ ਰਸੀਅੜਾ ਕਾ ਵਿਰਲੀ ਜਾਇ ਵੁਠੀ ॥੩॥

کوئی نادر شخص ہی رب کے نام کا شوقین ہے اور کوئی نایاب مقام ہی مسرور رہ گیا ہے۔ 3۔

ਭਗਤ ਸਚੇ ਦਰਿ ਸੋਹਦੇ ਅਨਦ ਕਰਹਿ ਦਿਨ ਰਾਤਿ ॥

رب کے بھگت سچ کے دربار میں حسین لگتے ہیں۔ وہ دن رات لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਪਰਮੇਸਰੈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਬਲਿ ਜਾਤ ॥੪॥੧॥੧੬੬॥

اے نانک ! جو شخص رب کے عشق رنگ میں مگن رہتے ہیں، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔ 4۔ 1۔ 166۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ਮਾਂਝ ॥

گوڑی محلہ 5 مانجھ ۔

ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਜੀ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ॥

اے رب ! تیرا نام دکھوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਆਰਾਧੀਐ ਪੂਰਨ ਸਤਿਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

آٹھوں پہر ناموں کی پرستش کرنی چاہیے، کامل ستگرو کا یہی علم ہے (جو رب سے ملا سکتا ہے)۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਤੁ ਘਟਿ ਵਸੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੋਈ ਸੁਹਾਵਾ ਥਾਉ ॥

جس کے دل میں پربرہما رہتا ہے، وہ حسین مقام ہے۔

ਜਮ ਕੰਕਰੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਈ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੧॥

جو شخص اپنی زبان سے رب کی تعریف و توصیف کرتا ہے،یمدوت اس کے قریب نہیں آتا ۔ 1۔

ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਨ ਜਾਣੀਆ ਨਾ ਜਾਪੈ ਆਰਾਧਿ ॥

میں نے رب کی خدمت میں محتاط رہنے کی قیمت کو نہیں سمجھا اور نہ ہی میں نے اس کی بندگی کا ادارک کیا ہے۔

ਓਟ ਤੇਰੀ ਜਗਜੀਵਨਾ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ॥੨॥

اے جانِ جہاں ! اے میرے ناقابلِ رسائی اور ناقابلِ تسخیر آقا ! اب تو ہی میرا سہارا ہے۔ 2۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੁਸਾਈਆ ਨਠੇ ਸੋਗ ਸੰਤਾਪ ॥

جو شخص کریم رب کے گھر میں آجاتا ہے، اس کا غم اور دکھ دور ہوجاتا ہے۔

ਤਤੀ ਵਾਉ ਨ ਲਗਈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਰਖੇ ਆਪਿ ॥੩॥

اسے کسی قسم کا دکھ مس نہیں کرتا، جس کی خود ستگرو حفاظت کرتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਨਾਰਾਇਣੁ ਦਯੁ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਸਚਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ॥

گرو ہی مالک ہے، گرو فضل کا گھر، رب اور گرو صادق اعلیٰ خالق ہے۔

ਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਸਭ ਕਿਛੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰ ॥੪॥੨॥੧੭੦॥

جب گرو خوش ہوجاتا ہے، تو سب کچھ حاصل ہوجاتا ہے۔ اے نانک ! میں سدا ہی جسم و جان سے گرو پر قربان ہوں۔ 4۔ 2۔ 170۔

ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی ماجھ محلہ 5 ۔

ਹਰਿ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮਾ ॥

اے متجسس ! ہری رام، رام، رام کا

ਜਪਿ ਪੂਰਨ ਹੋਏ ਕਾਮਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مسلسل ذکر کرنے سے ہر کام سنور جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਮ ਗੋਬਿੰਦ ਜਪੇਦਿਆ ਹੋਆ ਮੁਖੁ ਪਵਿਤ੍ਰੁ ॥

رام گووند کا ذکر کرنے سے منہ پاک ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੁਣੀਐ ਜਿਸ ਤੇ ਸੋਈ ਭਾਈ ਮਿਤ੍ਰੁ ॥੧॥

جو شخص مجھے رب کی شان سناتا ہے، وہ میرا دوست اور بھائی ہے۔ 1۔

ਸਭਿ ਪਦਾਰਥ ਸਭਿ ਫਲਾ ਸਰਬ ਗੁਣਾ ਜਿਸੁ ਮਾਹਿ ॥

جس گوبند کے اختیار میں تمام اشیاء، تمام پھل اور تمام خوبیاں ہیں۔

ਕਿਉ ਗੋਬਿੰਦੁ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਦੁਖ ਜਾਹਿ ॥੨॥

ہم اپنے دل سے گووند کو کیوں بھول جائیں، جس کا ذکر کرنے سے ہر غم دور ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਜਿਸੁ ਲੜਿ ਲਗਿਐ ਜੀਵੀਐ ਭਵਜਲੁ ਪਈਐ ਪਾਰਿ ॥

اے متجسس! اس رب کو ہی یاد کرنا چاہئے، جس کے دامن سے وابستہ ہوکر انسان کو زندگی ملتی ہے اور انسان دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਉਧਾਰੁ ਹੋਇ ਮੁਖ ਊਜਲ ਦਰਬਾਰਿ ॥੩॥

سنتوں کی صحبت میں رہنے سے انسان کی نجات ہوجاتی ہے اور اس کا چہرہ رب کے دربار میں روشن ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਜੀਵਨ ਰੂਪ ਗੋਪਾਲ ਜਸੁ ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਰਾਸਿ ॥

کائنات کے پالنہار گوپال کی حمد وثنا زندگی کا خلاصہ اور سنتوں کا سرمایہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਬਰੇ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਾਬਾਸਿ ॥੪॥੩॥੧੭੧॥

اے نانک ! رب کے نام کا جہری ذکر کرنے سے سنتوں کی نجات ہوجاتی ہے اور انہیں صادق کے دربار میں بڑی زینت بخشی جاتی ہے۔ 4۔ 3۔ 171

ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی ماجھ محلہ 5 ۔

ਮੀਠੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ਜਿੰਦੂ ਤੂੰ ਮੀਠੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اے میری جان ! تم واہے گرو کی حلیم الطبع تعریفیں کرتا رہ، اسی کی حمد وثنا کر۔

ਸਚੇ ਸੇਤੀ ਰਤਿਆ ਮਿਲਿਆ ਨਿਥਾਵੇ ਥਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق اعلیٰ رب کے ساتھ مگن ہونے سے بے بس کو بھی پناہ مل جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹੋਰਿ ਸਾਦ ਸਭਿ ਫਿਕਿਆ ਤਨੁ ਮਨੁ ਫਿਕਾ ਹੋਇ ॥

بقیہ تمام ذائقے پھیکے ہیں اور ان سے تن من پھیکے پڑجاتے ہیں۔

ਵਿਣੁ ਪਰਮੇਸਰ ਜੋ ਕਰੇ ਫਿਟੁ ਸੁ ਜੀਵਣੁ ਸੋਇ ॥੧॥

رب کا ذکر کیے بغیر انسان جو کچھ بھی کرتا ہے، اس کی زندگی قابلِ ملامت ہے۔ 1۔

ਅੰਚਲੁ ਗਹਿ ਕੈ ਸਾਧ ਕਾ ਤਰਣਾ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اے میری جان ! سنتوں کا دامن پکڑنے سے اس دنیوی سمندر سے پار ہوا جاسکتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਆਰਾਧੀਐ ਉਧਰੈ ਸਭ ਪਰਵਾਰੁ ॥੨॥

ہمیں پربرہما کی پرستش کرنی چاہیے؛ کیونکہ پرستش کرنے والے کا پورا کنبہ بھی دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

۔2

ਸਾਜਨੁ ਬੰਧੁ ਸੁਮਿਤ੍ਰੁ ਸੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਿਰਦੈ ਦੇਇ ॥

وہی میرا عاشق، رفیق اور عزیز دوست ہے، جو میرے دل میں رب کے نام کو نصب کرتا ہے۔

ਅਉਗਣ ਸਭਿ ਮਿਟਾਇ ਕੈ ਪਰਉਪਕਾਰੁ ਕਰੇਇ ॥੩॥

وہ میرے تمام عیوب کو مٹا دیتا ہے اور مجھ پر بڑا بخشش کرتا ہے۔ 3۔

ਮਾਲੁ ਖਜਾਨਾ ਥੇਹੁ ਘਰੁ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਣ ਨਿਧਾਨ ॥

رب کے قدم ہی (ہر اشیاء کا) ذخیرہ ہے، وہی دولت، ذخائر اور انسانوں کا اصل ٹھکانہ ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਚਕੁ ਦਰਿ ਤੇਰੈ ਪ੍ਰਭ ਤੁਧਨੋ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ॥੪॥੪॥੧੭੨॥

اے رب ! سائل نانک تیرے در پر کھڑا ہے اور تجھے ہی اپنے بخشش کے طور پر مانگتا ہے۔ 4۔ 4۔ 172۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

راگو گوئڑی محلہ 9۔

ਸਾਧੋ ਮਨ ਕਾ ਮਾਨੁ ਤਿਆਗਉ ॥

اے سنتوں ! اپنے دل کا غرور مٹادو۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਸੰਗਤਿ ਦੁਰਜਨ ਕੀ ਤਾ ਤੇ ਅਹਿਨਿਸਿ ਭਾਗਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

شہوت، غصہ اور شریر لوگوں کی صحبت سے دن رات دور رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਦੋਨੋ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਨੈ ਅਉਰੁ ਮਾਨੁ ਅਪਮਾਨਾ ॥

جو شخص خوشی غم اور عزت و احترام کو یکساں سمجھتا ہے۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਤੇ ਰਹੈ ਅਤੀਤਾ ਤਿਨਿ ਜਗਿ ਤਤੁ ਪਛਾਨਾ ॥੧॥

اور جو خوشی اور غم سے الگ رہتا ہے، وہ دنیا میں زندگی کی حقیقت کو پہچان لیتا ہے۔ 1۔

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਦੋਊ ਤਿਆਗੈ ਖੋਜੈ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਨਾ ॥

انسان کو کسی شخص کی تعریف اور مذمت دونوں عمل ہی ترک کردینا چاہیے اور اس کے لیے نجات کا مقام تلاش کرنا مبرور ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਖੇਲੁ ਕਠਨੁ ਹੈ ਕਿਨਹੂੰ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਨਾ ॥੨॥੧॥

اے غلام نانک ! یہ کھیل سخت ہے۔ گرو کے الہام سے یہ علم کسی نادر کو ہی حاصل ہوتا ہے۔ 2۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

گوڑی محلہ 9۔

ਸਾਧੋ ਰਚਨਾ ਰਾਮ ਬਨਾਈ ॥

اے سنتوں ! رام نے (ایک حیرت انگیز) کائنات کی تخلیق کی ہے۔

ਇਕਿ ਬਿਨਸੈ ਇਕ ਅਸਥਿਰੁ ਮਾਨੈ ਅਚਰਜੁ ਲਖਿਓ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک شخص اپنی جان دے دیتا ہے اور ایک اپنے آپ کو لافانی سمجھتا ہے۔ یہ ایک عجیب کھیل ہے، جسے سمجھنا ممکن نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮੋਹ ਬਸਿ ਪ੍ਰਾਨੀ ਹਰਿ ਮੂਰਤਿ ਬਿਸਰਾਈ ॥

فانی انسان شہوت انگیز، غصہ اور دنیاوی حرص کے قابو میں ہے اور رب کی ذات کو بھول گیا ہے۔

ਝੂਠਾ ਤਨੁ ਸਾਚਾ ਕਰਿ ਮਾਨਿਓ ਜਿਉ ਸੁਪਨਾ ਰੈਨਾਈ ॥੧॥

انسانی جسم جو رات کے خواب کی طرح بے حقیقت ہے، انسان اسے سچ سمجھتا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੈ ਜਿਉ ਬਾਦਰ ਕੀ ਛਾਈ ॥

جو کچھ بھی نظر آتا ہے، سب بادل کے سائے کی طرح غائب ہوجائے گا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਜਗੁ ਜਾਨਿਓ ਮਿਥਿਆ ਰਹਿਓ ਰਾਮ ਸਰਨਾਈ ॥੨॥੨॥

اے نانک ! جو شخص دنیا کو بے حقیقت سمجھتا ہے وہ رام کی پناہ میں رہتا ہے۔ 2۔ 2۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

گوڑی محلہ 9۔

ਪ੍ਰਾਨੀ ਕਉ ਹਰਿ ਜਸੁ ਮਨਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ॥

فانی انسان رب کی شان کو اپنے دل میں نہیں بساتا۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਮਗਨੁ ਰਹੈ ਮਾਇਆ ਮੈ ਕਹੁ ਕੈਸੇ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ دن رات دولت کے حرص میں ہی مگن رہتا ہے۔ بتاؤ ! پھر وہ کس طرح رب کی شان گا سکتا ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਤ ਮੀਤ ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਸਿਉ ਇਹ ਬਿਧਿ ਆਪੁ ਬੰਧਾਵੈ ॥

اس طریقے سے وہ خود کو بچوں، دوستوں اور رشتہ داروں، دولت اور غرور کے ساتھ باندھ لیتا ہے۔

ਮ੍ਰਿਗ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਿਉ ਝੂਠੋ ਇਹੁ ਜਗ ਦੇਖਿ ਤਾਸਿ ਉਠਿ ਧਾਵੈ ॥੧॥

سراب کی طرح یہ فانی دنیا بے حقیقت ہے۔ پھر بھی انسان اسے دیکھ کر پیچھے بھاگتا ہے۔ 1۔

ਭੁਗਤਿ ਮੁਕਤਿ ਕਾ ਕਾਰਨੁ ਸੁਆਮੀ ਮੂੜ ਤਾਹਿ ਬਿਸਰਾਵੈ ॥

رب کی پرستش (دنیوی لذتوں) اور نجات کا مالک ہے؛ لیکن نادان انسان اس رب کو بھول جاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੋਟਨ ਮੈ ਕੋਊ ਭਜਨੁ ਰਾਮ ਕੋ ਪਾਵੈ ॥੨॥੩॥

اے نانک ! کروڑوں میں سے کوئی نادر شخص ہی ہے، جسے رام کی تسبیح نصیب ہوتی ہے۔ 2۔ 3۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

گوڑی محلہ 9۔

ਸਾਧੋ ਇਹੁ ਮਨੁ ਗਹਿਓ ਨ ਜਾਈ ॥

اے سنتوں ! یہ دل قابو نہیں کیا جا سکتا۔

ਚੰਚਲ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸੰਗਿ ਬਸਤੁ ਹੈ ਯਾ ਤੇ ਥਿਰੁ ਨ ਰਹਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چونکہ یہ بے قرار دل تڑپ کے ساتھ رہتا ہے۔ اس لیے یہ پائیدار نہیں رہتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਠਨ ਕਰੋਧ ਘਟ ਹੀ ਕੇ ਭੀਤਰਿ ਜਿਹ ਸੁਧਿ ਸਭ ਬਿਸਰਾਈ ॥

شدید غصہ دل کے اندر ہے، جو سارے شعور کو بھلا دیتا ہے۔

ਰਤਨੁ ਗਿਆਨੁ ਸਭ ਕੋ ਹਿਰਿ ਲੀਨਾ ਤਾ ਸਿਉ ਕਛੁ ਨ ਬਸਾਈ ॥੧॥

اس غصے نے ہر ایک شخص کا علمی جواہر چھین لیا ہے۔ اس کے سامنے کسی کی ترکیب نہیں چلتی۔ 1۔

ਜੋਗੀ ਜਤਨ ਕਰਤ ਸਭਿ ਹਾਰੇ ਗੁਨੀ ਰਹੇ ਗੁਨ ਗਾਈ ॥

بہت سے یوگی کوشش کرتے ہوئے شکست کھا چکے ہیں۔ اہل علم شخص رب کی حمد وثنا کرتے ہوئے تھک گئے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ਤਉ ਸਭ ਬਿਧਿ ਬਨਿ ਆਈ ॥੨॥੪॥

اے غلام نانک! جب رب مہربان ہوجاتا ہے، تو ہر ایک کوشش کامیاب ہوجاتی ہے۔2۔4۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

گوڑی محلہ 9۔

ਸਾਧੋ ਗੋਬਿੰਦ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵਉ ॥

اے سنتوں! کائنات کے مالک گوِند کی تعریف و توصیف کرتے رہو۔

ਮਾਨਸ ਜਨਮੁ ਅਮੋਲਕੁ ਪਾਇਓ ਬਿਰਥਾ ਕਾਹਿ ਗਵਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

آپ کو انمول انسانی حیات ملی ہے۔ اسے ہوں ہی کیوں ضائع کر رہے ہو؟ 1۔ وقفہ۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਦੀਨ ਬੰਧ ਹਰਿ ਸਰਨਿ ਤਾਹਿ ਤੁਮ ਆਵਉ ॥

واہے گرو گنہ گاروں کا پاک کرنے والا اور غریبوں کا رشتہ دار ہے۔ آپ لوگ اس رب کی پناہ میں آؤ۔

ਗਜ ਕੋ ਤ੍ਰਾਸੁ ਮਿਟਿਓ ਜਿਹ ਸਿਮਰਤ ਤੁਮ ਕਾਹੇ ਬਿਸਰਾਵਉ ॥੧॥

آپ لوگ اس رب کو کیوں بھول جاتے ہو، جس کا ذکر کرنے سے ہاتھی کا خوف دور ہوگیا تھا۔ 1۔

ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨ ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਫੁਨਿ ਭਜਨ ਰਾਮ ਚਿਤੁ ਲਾਵਉ ॥

غرور، دولت اور حرص کو ترک کیجیے اور رام کے جہری ذکر میں دل سے مشغول رہیے۔

ਨਾਨਕ ਕਹਤ ਮੁਕਤਿ ਪੰਥ ਇਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਤੁਮ ਪਾਵਉ ॥੨॥੫॥

نانک کہتے ہیں: دولت کی ہوس سے آزاد ہونے کا یہی راستہ ہے۔ لیکن تم یہ راستہ گرو کی پناہ لے کر ہی حاصل کر سکتے ہو۔2۔5۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

گوڑی محلہ 9۔

ਕੋਊ ਮਾਈ ਭੂਲਿਓ ਮਨੁ ਸਮਝਾਵੈ ॥

اے میری ماں ! مجھے کوئی ایسا عظیم انسان مل جائے، جو میرے بھٹکتے ہوئے ذہن کو دانش مندی عطا کرے۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਾਧ ਮਗ ਸੁਨਿ ਕਰਿ ਨਿਮਖ ਨ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان وید، پران اور سنتوں، عظیم شخصیتوں کی تعلیم سنتا رہتا ہے، لیکن پھر بھی وہ ایک لمحے کے لیے بھی رب کی تعریف و توصیف نہیں کرتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਰਲਭ ਦੇਹ ਪਾਇ ਮਾਨਸ ਕੀ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਸਿਰਾਵੈ ॥

نادر انسانی جسم حاصل کرکے وہ زندگی یوں ہی برباد کر رہا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਮਹਾ ਸੰਕਟ ਬਨ ਤਾ ਸਿਉ ਰੁਚ ਉਪਜਾਵੈ ॥੧॥

یہ دنیا دولت کے حرص کی مصیبت سے بھرا جنگل ہے، پھر بھی انسان اسی میں دلچسپی پیدا کرتا ہے۔ 1۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭੁ ਤਾ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ਨ ਲਾਵੈ ॥

رب ہمیشہ ہی دل کے اندر اور باہر انسان کے ساتھ رہتا ہے۔ لیکن انسان رب میں مشغول نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਮੁਕਤਿ ਤਾਹਿ ਤੁਮ ਮਾਨਹੁ ਜਿਹ ਘਟਿ ਰਾਮੁ ਸਮਾਵੈ ॥੨॥੬॥

اے نانک! صرف اسی شخص کو نجات مل سکتی ہے، جس کے دل میں رام بستا ہے۔ 2۔ 6۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

گوڑی محلہ 9۔

ਸਾਧੋ ਰਾਮ ਸਰਨਿ ਬਿਸਰਾਮਾ ॥

اے سنتوں ! راما کی پناہ میں آنے سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਪੜੇ ਕੋ ਇਹ ਗੁਨ ਸਿਮਰੇ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ویدوں اور پرانوں کے مطالعہ کا فائدہ یہی ہے کہ انسان رب کے نام کا ذکر کرتا رہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲੋਭ ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਫੁਨਿ ਅਉ ਬਿਖਿਅਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥

حرص، خواہش، دولت،پیار، رعایا کی خدمت اور

ਹਰਖ ਸੋਗ ਪਰਸੈ ਜਿਹ ਨਾਹਨਿ ਸੋ ਮੂਰਤਿ ਹੈ ਦੇਵਾ ॥੧॥

پھر خوشی اور غم جسے چھوا نہیں کرتے، وہ انسان رب کی طرح ہے۔ 1۔

ਸੁਰਗ ਨਰਕ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਿਖੁ ਏ ਸਭ ਤਿਉ ਕੰਚਨ ਅਰੁ ਪੈਸਾ ॥

جس شخص کو جنت و جہنم، امرت اور زہر ایک جیسا لگتا ہے اور جس شخص کو سونا اور تانبا یہ سبھی ایک جیسا دکھائی دیتا ہے۔

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਏ ਸਮ ਜਾ ਕੈ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਫੁਨਿ ਤੈਸਾ ॥੨॥

جس کے دل میں تعریف اور ملامت یکساں ہے، جس کے دل میں حرص اور عشق کچھ بھی اثر انداز نہیں ہوتا۔ 2۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਏ ਬਾਧੇ ਜਿਹ ਨਾਹਨਿ ਤਿਹ ਤੁਮ ਜਾਨਉ ਗਿਆਨੀ ॥

جسے کوئی خوشی یا غم کی بندھب میں باندھ نہیں سکتا۔ تم اسے عقل مند سمجھو۔

ਨਾਨਕ ਮੁਕਤਿ ਤਾਹਿ ਤੁਮ ਮਾਨਉ ਇਹ ਬਿਧਿ ਕੋ ਜੋ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥੩॥੭॥

اے نانک ! اس انسان کو نجات مل گئی، جو اس طرزِ زندگی کو اپناتا ہے۔ 3۔ 7۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

گوڑی محلہ 9۔

ਮਨ ਰੇ ਕਹਾ ਭਇਓ ਤੈ ਬਉਰਾ ॥

اے میرے دل ! تم کیوں خبطی ہو رہے ہو؟

ਅਹਿਨਿਸਿ ਅਉਧ ਘਟੈ ਨਹੀ ਜਾਨੈ ਭਇਓ ਲੋਭ ਸੰਗਿ ਹਉਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم کیوں نہیں سمجھتے کہ تمہاری عرصہ حیات دن بدن کم ہوتی جارہی ہے۔ تو لالچ کی وجہ سے حقیر ہوگیا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਤਨੁ ਤੈ ਅਪਨੋ ਕਰਿ ਮਾਨਿਓ ਅਰੁ ਸੁੰਦਰ ਗ੍ਰਿਹ ਨਾਰੀ ॥

"(اے دل !) وہ جسم اور گھر کی خوبصورت عورت جنہیں تم اپنا سمجھتے ہو،

ਇਨ ਮੈਂ ਕਛੁ ਤੇਰ ਰੇ ਨਾਹਨਿ ਦੇਖੋ ਸੋਚ ਬਿਚਾਰੀ ॥੧॥

ان میں تمہارا کچھ نہیں، دیکھو اور بغور سوچو۔ 1۔

ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਅਪਨੋ ਤੈ ਹਾਰਿਓ ਗੋਬਿੰਦ ਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨੀ ॥

تم نے اپنی قیمتی انسانی جان گنوادی ہے اور کائنات کے مالک گوبند کی رفتار کو نہیں جانا۔

ਨਿਮਖ ਨ ਲੀਨ ਭਇਓ ਚਰਨਨ ਸਿੰਉ ਬਿਰਥਾ ਅਉਧ ਸਿਰਾਨੀ ॥੨॥

تو ایک لمحے کے لیے بھی رب کے قدموں میں نہیں سمایا۔ تیری عمریوں ہی گزر گئی ہے۔ 2۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੋਈ ਨਰੁ ਸੁਖੀਆ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

اے نانک ! وہی شخص خوش ہے، جو رام کے نام کی تسبیح و تحمید کرتا رہتا ہے۔

ਅਉਰ ਸਗਲ ਜਗੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿਆ ਨਿਰਭੈ ਪਦੁ ਨਹੀ ਪਾਵੈ ॥੩॥੮॥

دوسرے تمام لوگ دولت کے نشے میں مبتلا ہیں اور وہ بے خوف مقام کو حاصل نہیں کرتے۔ 3۔ 8۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

گوڑی محلہ 9۔

ਨਰ ਅਚੇਤ ਪਾਪ ਤੇ ਡਰੁ ਰੇ ॥

اے بے خبر انسان ! تو گناہوں سے ڈر،

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਸਗਲ ਭੈ ਭੰਜਨ ਸਰਨਿ ਤਾਹਿ ਤੁਮ ਪਰੁ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس غریب پرور اور تمام خوف کو مٹانے والے رب کی پناہ لے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਜਾਸ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਤਾ ਕੋ ਨਾਮੁ ਹੀਐ ਮੋ ਧਰੁ ਰੇ ॥

اپنے دل میں اس رب کا نام بسا، جس کی شان وید اور پران بھی گاتی ہے۔

ਪਾਵਨ ਨਾਮੁ ਜਗਤਿ ਮੈ ਹਰਿ ਕੋ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਕਸਮਲ ਸਭ ਹਰੁ ਰੇ ॥੧॥

اس دنیا میں واہے گرو کا نام نہایت مقدس ہے۔ اس کی تسبیح پڑھنے سے تو اپنے تمام گناہوں سے نجات پاسکتا ہے۔ 1۔

ਮਾਨਸ ਦੇਹ ਬਹੁਰਿ ਨਹ ਪਾਵੈ ਕਛੂ ਉਪਾਉ ਮੁਕਤਿ ਕਾ ਕਰੁ ਰੇ ॥

اے لوگو ! تجھے دوبارہ انسانی جسم نہیں ملے گا۔ اس لیے اپنی نجات کے لیے کچھ جتن کرلے۔

ਨਾਨਕ ਕਹਤ ਗਾਇ ਕਰੁਨਾ ਮੈ ਭਵ ਸਾਗਰ ਕੈ ਪਾਰਿ ਉਤਰੁ ਰੇ ॥੨॥੯॥੨੫੧॥

نانک کہتے ہیں: اے لوگو ! ہمدرد و مہربان رب کا جہری ذکر کرکے سمندرِ حیات سے پار ہوجا۔ 2۔6۔251۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੧ ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ

راگو گوڑی اشٹپدیہ محلہ 1 گوڑی گوؤریری

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ہی ایک اعلیٰ کامل برحق برہمن ہے۔ وہی کرنے والا ہے، وہ ہر چیز کرنے پر کامل قدرت رکھنے والا ہے، اس کا وصال گرو کی مہربانی سے ہی ممکن ہے۔

ਨਿਧਿ ਸਿਧਿ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

نوندھی اور (اٹھارہ) سدھیاں مقدس نام کے غور و فکر میں ہیں۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਬਿਖੁ ਮਾਰਿ ॥

انسان خواہشات کے زہر کا خاتمہ کرکے واہے گرو کو ہر جگہ موجود دیکھتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਛੂਟੀ ਬਿਮਲ ਮਝਾਰਿ ॥

مقدس رب کی ذات میں رہ کر میں نے تینوں صفات سے آزادی حاصل کی ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਮਤਿ ਜੀਇ ਆਈ ਕਾਰਿ ॥੧॥

گرو جی کی تعلیم ہی میرے دل کے لیے مفید (نفع بخش) ہے۔1۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਰਾਮ ਰਮਤ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

اس طرح رام کے نام کا ذکر کرنے سے میرا دل مطمئن ہو گیا ہے۔

ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਛਾਨਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے گرو کے کلام کے ذریعے علم کے سرمے کو پہچان لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕੁ ਸੁਖੁ ਮਾਨਿਆ ਸਹਜਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

میں اب ایک آرام دہ لذت سے لطف اندوز ہوتا ہوں اور رب میں مدہوش ہو گیا ہوں۔

ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

پاکیزہ حمد وثنا کے ذریعے میرا وہم دور ہو گیا ہے۔

ਲਾਲ ਭਏ ਸੂਹਾ ਰੰਗੁ ਮਾਇਆ ॥

میں نے دنیاوی خواہشات کے سرخ رنگ کی بجائے رب کے نام کا گہرا سرخ رنگ اختیار کر لیا ہے۔

ਨਦਰਿ ਭਈ ਬਿਖੁ ਠਾਕਿ ਰਹਾਇਆ ॥੨॥

جب رب اپنا فضل و احسان کرتا ہے، تو برائی کا زہر ختم ہو جاتا ہے۔2۔

ਉਲਟ ਭਈ ਜੀਵਤ ਮਰਿ ਜਾਗਿਆ ॥

میرا دل مال و دولت سے بیگانہ ہوگیا ہے، دنیاوی کام کرتے ہوئے میرا دل فوت ہوگیا ہے اور میں روحانی طور پر بیدار ہوگیا ہوں۔

ਸਬਦਿ ਰਵੇ ਮਨੁ ਹਰਿ ਸਿਉ ਲਾਗਿਆ ॥

نام کا ذکر کرنے سے میرا دل رب سے جڑ گیا ہے۔

ਰਸੁ ਸੰਗ੍ਰਹਿ ਬਿਖੁ ਪਰਹਰਿ ਤਿਆਗਿਆ ॥

مال کے زہر کو چھوڑ کر میں نے رب کا امرت رس یکجا کیا ہے۔

ਭਾਇ ਬਸੇ ਜਮ ਕਾ ਭਉ ਭਾਗਿਆ ॥੩॥

رب کی محبت میں مگن رہنے سے میری موت کا خوف دور ہوگیا ہے۔ 3۔

ਸਾਦ ਰਹੇ ਬਾਦੰ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

میرا دنیوی مفاد، جھگڑا اور کبر ختم ہوگیا ہے۔

ਚਿਤੁ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਾਤਾ ਹੁਕਮਿ ਅਪਾਰਾ ॥

لامحدود رب کے حکم سے میرا دل رب کے ساتھ مگن ہوگیا ہے۔

ਜਾਤਿ ਰਹੇ ਪਤਿ ਕੇ ਆਚਾਰਾ ॥

میرے دنیوی سلوک کے کام ہوتے رہے ہیں۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਭਈ ਸੁਖੁ ਆਤਮ ਧਾਰਾ ॥੪॥

جب رب نے مجھ پر نظر کرم کی، تو میں نے اپنے دل میں انوکھی خوشی بسائی لی ہے۔ 4۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕੋਇ ਨ ਦੇਖਉ ਮੀਤੁ ॥
اے مالک ! میں آپ کے بغیر کسی کو اپنا دوست نہیں سمجھتا۔

ਕਿਸੁ ਸੇਵਉ ਕਿਸੁ ਦੇਵਉ ਚੀਤੁ ॥
میں کسی اور کی خدمت کیوں کروں اور اپنی زندگی کس کے سپرد کروں؟

ਕਿਸੁ ਪੂਛਉ ਕਿਸੁ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥
کس سے معلوم کروں اور کس کے قدم چھوؤں؟

ਕਿਸੁ ਉਪਦੇਸਿ ਰਹਾ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੫॥
میں کس کے حکم سے رب کی محبت میں مصروف رہ سکتا ہوں؟ 5۔

ਗੁਰ ਸੇਵੀ ਗੁਰ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥
میں ایمان داری سے گرو کی خدمت کرتا ہوں اور صرف گرو کے قدموں کو چھوتا ہوں۔

ਭਗਤਿ ਕਰੀ ਰਾਚਉ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥
میں رب کی پرستش کرتے ہوئے اس کے نام میں مگن ہوں۔

ਸਿਖਿਆ ਦੀਖਿਆ ਭੋਜਨ ਭਾਉ ॥
رب کی محبت میرے لیے نصیحت، رب کی دعا اور خوراک ہے۔

ਹੁਕਮਿ ਸੰਜੋਗੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਜਾਉ ॥੬॥
رب کے حکم سے جڑ کر میں اپنے نفس میں داخل ہوا ہوں۔ 6۔

ਗਰਬ ਗਤੰ ਸੁਖ ਆਤਮ ਧਿਆਨਾ ॥

کبر کے خاتمہ سے روح کو خوشی اور استغراق حاصل ہو جاتا ہے۔

ਜੋਤਿ ਭਈ ਜੋਤੀ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨਾ ॥

الٰہی نور روشن ہو گئی ہے اور میری روح اعلیٰ نور میں ضم ہو گئی ہے۔

ਲਿਖਤੁ ਮਿਟੈ ਨਹੀ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਨਾ ॥

ابدی تحریر مٹائی نہیں جا سکتی اور مجھے رب کے نام کی مہر مل گئی ہے۔

ਕਰਤਾ ਕਰਣਾ ਕਰਤਾ ਜਾਨਾ ॥੭॥

میں نے خالق رب کو ہی کرنے والا اور خالق تصور کیا ہے۔ 7۔

ਨਹ ਪੰਡਿਤੁ ਨਹ ਚਤੁਰੁ ਸਿਆਨਾ ॥

انسان بذات خود دانش ور، ہوشیار اور چالاک کچھ نہیں ہے،

ਨਹ ਭੂਲੋ ਨਹ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨਾ ॥

نہ ہی راہ سے بھٹکا ہوا اور نہ ہی وہم میں گمراہ کیا ہوا ہے۔

ਕਥਉ ਨ ਕਥਨੀ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਨਾ ॥

میں فضول باتیں نہیں کرتا؛ لیکن ہری کے حکم کو پہچانتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਨਾ ॥੮॥੧॥

اے نانک ! وہ گرو کی تعلیم سے رب میں جذب ہو گیا ہے۔ 8۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی گؤاریری محلہ ۔1۔

ਮਨੁ ਕੁੰਚਰੁ ਕਾਇਆ ਉਦਿਆਨੈ ॥

جسم نما باغ میں دل نما ایک ہاتھی ہے۔

ਗੁਰੁ ਅੰਕਸੁ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਨੈ ॥

گرو جی انکُش ہیں، جب صادق نام کا نشان ہاتھی پر پڑ جاتا ہے، تو

ਰਾਜ ਦੁਆਰੈ ਸੋਭ ਸੁ ਮਾਨੈ ॥੧॥

یہ رب کے دربار میں عزت حاصل کر لیتا ہے۔ 1۔

ਚਤੁਰਾਈ ਨਹ ਚੀਨਿਆ ਜਾਇ ॥

کسی چالاکی سے اعلیٰ رب کا علم نہیں ہو سکتا۔

ਬਿਨੁ ਮਾਰੇ ਕਿਉ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دل کو فتح کیے بغیر رب کی قیمت کس طرح پائی جا سکتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਘਰ ਮਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤਸਕਰੁ ਲੇਈ ॥

نام امرت انسان کے دل نما گھر میں ہی موجود ہے، جسے چور لیے جا رہے ہیں۔

ਨੰਨਾਕਾਰੁ ਨ ਕੋਇ ਕਰੇਈ ॥

کوئی بھی انہیں منع نہیں کرتا۔

ਰਾਖੈ ਆਪਿ ਵਡਿਆਈ ਦੇਈ ॥੨॥

اگر انسان امرت کی حفاظت کرے، تو واہے خود اسے عزت عطا کرتے ہیں۔ 2۔

ਨੀਲ ਅਨੀਲ ਅਗਨਿ ਇਕ ਠਾਈ ॥

ہزاروں اربوں اور بے شمار چاہتوں کی آگ دل میں موجود ہے،

ਜਲਿ ਨਿਵਰੀ ਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥

وہ گرو جی کے عطا کردہ علم نما پانی سے بجھ جاتی ہے۔

ਮਨੁ ਦੇ ਲੀਆ ਰਹਸਿ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥੩॥

میں نے علم اپنی روح سپرد کر کے حاصل کیا ہے اور اب میں بخوشی رب کی حمد وثنا کرتا ہوں۔ 3۔

ਜੈਸਾ ਘਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸੋ ਤੈਸਾ ॥

جیسے رب دل نما گھر میں ہے، اسی طرح باہر بھی ہے۔

ਬੈਸਿ ਗੁਫਾ ਮਹਿ ਆਖਉ ਕੈਸਾ ॥

میں غار میں بیٹھ کر اسے کس طرح بیان کرسکتا ہوں۔

ਸਾਗਰਿ ਡੂਗਰਿ ਨਿਰਭਉ ਐਸਾ ॥੪॥

بے خوف رب سمندروں اور پہاڑوں میں ویسا ہی ہے۔4۔

ਮੂਏ ਕਉ ਕਹੁ ਮਾਰੇ ਕਉਨੁ ॥

بتاؤ ! اسے کون مار سکتا ہے، جو خود مردہ ہو؟

ਨਿਡਰੇ ਕਉ ਕੈਸਾ ਡਰੁ ਕਵਨੁ ॥

کون سا خوف، اور کون شخص نڈر کو ڈرا سکتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਪਛਾਨੈ ਤੀਨੇ ਭਉਨ ॥੫॥

وہ تینوں ہی جہانوں میں واہے گرو کو پہچانتا ہے۔ 5۔

ਜਿਨਿ ਕਹਿਆ ਤਿਨਿ ਕਹਨੁ ਵਖਾਨਿਆ ॥

جو صرف کہتا ہے، وہ صرف ایک تعلق ہی بیان کرتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਬੁਝਿਆ ਤਿਨਿ ਸਹਜਿ ਪਛਾਨਿਆ ॥

جو حقائق کو سمجھتا ہے، وہ رب کا ادراک کرلیتا ہے۔

ਦੇਖਿ ਬੀਚਾਰਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੬॥

حقیقت کو دیکھنے اور غور و فکر کرنے سے میرا دل رب سے ضم ہوگیا ہے۔ 6۔

ਕੀਰਤਿ ਸੁਰਤਿ ਮੁਕਤਿ ਇਕ ਨਾਈ ॥

حسن، خوبصورتی اور آزادی ایک نام میں ہے۔

ਤਹੀ ਨਿਰੰਜਨੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

اس نام میں ہی بے عیب رب مگن رہتا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਬਿਆਪਿ ਰਹਿਆ ਨਿਜ ਠਾਈ ॥੭॥

رب اپنی ذات میں اور اپنے نام مقام میں دخول کرتا ہے۔ 7۔

ਉਸਤਤਿ ਕਰਹਿ ਕੇਤੇ ਮੁਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

بہت سے بابا حضرات پیار سے اس کی تعریف کرتے ہیں۔

ਤਨਿ ਮਨਿ ਸੂਚੈ ਸਾਚੁ ਸੁ ਚੀਤਿ ॥

اس سچے نام کو دل میں بسانے سے ان کا جسم و دماغ پاک ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜੁ ਨੀਤਾ ਨੀਤਿ ॥੮॥੨॥

اے نانک ! تم ہر روز رب کی پرستش کرتے رہو۔ 8۔ 2۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی گواریری محلہ 1۔

ਨਾ ਮਨੁ ਮਰੈ ਨ ਕਾਰਜੁ ਹੋਇ ॥

انسان کا دل شہوت کے عوارض کے قابو میں رہنے سے نہیں مرتا۔ اسی لیے زندگی کی خواہش پوری نہیں ہوتی۔

ਮਨੁ ਵਸਿ ਦੂਤਾ ਦੁਰਮਤਿ ਦੋਇ ॥

دل بداعمالی، کم عقلی اور دوغلے پن کے قبضے میں ہے۔

ਮਨੁ ਮਾਨੈ ਗੁਰ ਤੇ ਇਕੁ ਹੋਇ ॥੧॥

گرو سے علم حاصل کرنے سے دل مطمئن ہوجاتا ہے اور رب سے ایک ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਨਿਰਗੁਣ ਰਾਮੁ ਗੁਣਹ ਵਸਿ ਹੋਇ ॥

بے خوبیوں والے رام خوبیوں کے قابو میں ہے۔

ਆਪੁ ਨਿਵਾਰਿ ਬੀਚਾਰੇ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص اپنے کبر کو ختم کر دیتا ہے، وہ رب کا خیال کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੁ ਭੂਲੋ ਬਹੁ ਚਿਤੈ ਵਿਕਾਰੁ ॥

بھٹکا ہوا دل زیادہ تر عوارض کا دھیان کرتا ہے۔

ਮਨੁ ਭੂਲੋ ਸਿਰਿ ਆਵੈ ਭਾਰੁ ॥

جب تک دل غلط راستے پر گامزن رہتا ہے، اس وقت تک گناہوں کا بوجھ اس کے سر پر پڑتا ہے۔

ਮਨੁ ਮਾਨੈ ਹਰਿ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥੨॥

جب دل مطمئن ہو جاتا ہے، تو اسے صرف ایک رب کا ادراک ہوتا ہے۔ 2۔

ਮਨੁ ਭੂਲੋ ਮਾਇਆ ਘਰਿ ਜਾਇ ॥

بھٹکا ہوا دل گناہوں کے گھر میں داخل ہوتا ہے۔

ਕਾਮਿ ਬਿਰੂਧਉ ਰਹੈ ਨ ਠਾਇ ॥

ہوس زدہ دل مناسب جگہ پر نہیں ٹھہرتا۔

ਹਰਿ ਭਜੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ਰਸਨ ਰਸਾਇ ॥੩॥

اے فانی مخلوق! اپنی زبان سے رب کے نام کا پیار سے بھجن کر۔ 3۔

ਗੈਵਰ ਹੈਵਰ ਕੰਚਨ ਸੁਤ ਨਾਰੀ ॥

ہاتھی، گھوڑا، سونا، بیٹا اور بیوی

ਬਹੁ ਚਿੰਤਾ ਪਿੜ ਚਾਲੈ ਹਾਰੀ ॥

حاصل کرنے کی زیادہ تر فکر میں انسان (زندگی کا) کھیل ہار جاتا ہے اور کوچ کر جاتا ہے۔

ਜੂਐ ਖੇਲਣੁ ਕਾਚੀ ਸਾਰੀ ॥੪॥

شطرنج کے کھیل میں اس کا مہرہ نہیں چلتا۔ 4۔

ਸੰਪਉ ਸੰਚੀ ਭਏ ਵਿਕਾਰ ॥

جیسے جیسے انسان دولت جمع کرتا ہے۔ ویسے ہی یہ خرابی کا سبب بھی بنتا ہے

ਹਰਖ ਸੋਕ ਉਭੇ ਦਰਵਾਰਿ ॥

اور خوشی اور غم اس کے دروازے پر کھڑا رہتا ہے۔

ਸੁਖੁ ਸਹਜੇ ਜਪਿ ਰਿਦੈ ਮੁਰਾਰਿ ॥੫॥

دل میں اعلیٰ رب کا ذکر کرنے سے بآسانی ہی خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔ 5۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

جب رب رحمت کے گھر میں آتا ہے، تو وہ انسان کو گرو سے جوڑ کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਗੁਣ ਸੰਗ੍ਰਹਿ ਅਉਗਣ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

ایسا شخص گرو کی پناہ میں رہ کر خوبیوں کو جمع کرتا ہے اور گرو کی تعلیم کے ذریعے اپنے عیبوں کو جلا دیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਏ ॥੬॥

اور گرو کے سامنے ہو کر نام کی دولت حاصل کر لیتے ہیں۔ 6۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭ ਦੂਖ ਨਿਵਾਸੁ ॥

رب کے نام کے بغیر تمام دکھ شامل رہتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਮੂੜ ਮਾਇਆ ਚਿਤ ਵਾਸੁ ॥

بے وقوف خود غرض انسان کا دل مال میں ہی لگا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਧੁਰਿ ਕਰਮਿ ਲਿਖਿਆਸੁ ॥੭॥

پچھلے جنم کے نیک اعمال اور قسمت کی وجہ سے انسان گرو سے علم حاصل کرلیتا ہے۔ 7۔

ਮਨੁ ਚੰਚਲੁ ਧਾਵਤੁ ਫੁਨਿ ਧਾਵੈ ॥

چست دماغ غیر مستحکم اشیاء کے پیچھے بار بار بھاگتا ہے۔

ਸਾਚੇ ਸੂਚੇ ਮੈਲੁ ਨ ਭਾਵੈ ॥

صادق اور مقدس رب گندگی کو پسند نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੮॥੩॥

اے نانک! گرومکھ واہے گرو کی شان گاتا رہتا ہے۔8۔3۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی گواریری محلہ۔1۔

ਹਉਮੈ ਕਰਤਿਆ ਨਹ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

گھمنڈ کرنے سے خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਮਨਮਤਿ ਝੂਠੀ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥

من کی ذہانت جھوٹی ہے۔ لیکن وہ رب ہی حق ہے۔

ਸਗਲ ਬਿਗੂਤੇ ਭਾਵੈ ਦੋਇ ॥

جو شخص دوغلے پن سے محبت کرتے ہیں، وہ سب برباد ہوجاتے ہیں۔

ਸੋ ਕਮਾਵੈ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਹੋਇ ॥੧॥

خالق کی طرف سے انسان کی تقدیر میں جو لکھا ہوتا ہے، اسی کے مطابق وہ کام کرتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਜਗੁ ਦੇਖਿਆ ਜੂਆਰੀ ॥

میں نے دنیا کو جوا کا کھیل کھلتے دیکھا ہے۔

ਸਭਿ ਸੁਖ ਮਾਗੈ ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو رب کے نام کو بھلا کر ساری خوشیاں مانگتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਦਿਸਟੁ ਦਿਸੈ ਤਾ ਕਹਿਆ ਜਾਇ ॥

اگر غیر مرئی رب نظر آجائے، تو ہی اسے بیان کیا جا سکتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਦੇਖੇ ਕਹਣਾ ਬਿਰਥਾ ਜਾਇ ॥

بغیر دیکھے اس کا بیان بے معنی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੀਸੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

گرو کے سامنے رہنے والے کو رب بآسانی ہی دیکھائی دیتا ہے۔

ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੨॥

اے لوگو ! اپنی ذہنی قوت محبت کے ساتھ ایک رب کی خدمت میں لگاؤ۔ 2۔

ਸੁਖੁ ਮਾਂਗਤ ਦੁਖੁ ਆਗਲ ਹੋਇ ॥

خوشی مانگنے سے انسان کی تکلیف بڑھتی ہے۔

ਸਗਲ ਵਿਕਾਰੀ ਹਾਰੁ ਪਰੋਇ ॥

کیونکہ انسان اپنے گلے میں برائیوں کا مالا پہن لیتا ہے۔

ਏਕ ਬਿਨਾ ਝੂਠੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

جھوٹے فریب میں مبتلا شخص کو ایک رب کے نام کے بغیر نجات نہیں ملتی۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਕਰਤਾ ਦੇਖੈ ਸੋਇ ॥੩॥

رب خود ہی کائنات کی تخلیق کر کے اس کھیل کو دیکھتا رہتا ہے۔ 3۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਏ ॥

رب کا نام پیاس کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

ਦੂਜਾ ਭਰਮੁ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

تب دوہراپن اور شک بآسانی مٹ جاتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਵਸਾਏ ॥

گرو کی تعلیم سے نام دل میں رہتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੪॥

انسان سچی بات سے رب کی حمد وثنا کرتا ہے۔ 4۔

ਤਨ ਮਹਿ ਸਾਚੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਾਉ ॥

صادق رب اس کے دل میں رہتا ہے، جو گرو کے سامنے رہ کر اس سے محبت رکھتا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਾਹੀ ਨਿਜ ਠਾਉ ॥

نام کے بغیر انسان اپنی روح کو حاصل نہیں کرتا۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪਰਾਇਣ ਪ੍ਰੀਤਮ ਰਾਉ ॥

پیارے مالک محبت تمام ہوا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਬੂਝੈ ਨਾਉ ॥੫॥

اگر رب رحم کرے، تو انسان اس کے نام کو سمجھ لیتا ہے۔ 5۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਰਬ ਜੰਜਾਲਾ ॥

مال کی محبت سب ہی اسیری ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਕੁਚੀਲ ਕੁਛਿਤ ਬਿਕਰਾਲਾ ॥

خود غرض انسان بے چین، ناگوار اور خوفناک ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਚੂਕੈ ਜੰਜਾਲਾ ॥

ستگرو کی خدمت سے مصیبت دور ہو جاتی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਨਾਲਾ ॥੬॥

رب کے نام امرت سے انسان ہمیشہ خوشی میں رہتا ہے۔ 6۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

گرومکھ شخص رب کو سمجھ لیتا ہے، وہ اپنی ذہنی قوت ایک رب میں ہی لگاتا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸੈ ਸਾਚਿ ਸਮਾਏ ॥

وہ ہمیشہ ہی اپنی ذات میں رہتا ہے اور سچائی میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ॥

اس کا آواگون (پیدائش اور موت کا چکر) ختم ہو جاتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਇਹ ਮਤਿ ਪਾਏ ॥੭॥

لیکن اسے یہ علم کامل گرو سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 7۔

ਕਥਨੀ ਕਥਉ ਨ ਆਵੈ ਓਰੁ ॥

جس رب کی شان بیان نہیں کی جا سکتی، میں تو اسی کی تسبیح و تحمید کرتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਪੁਛਿ ਦੇਖਿਆ ਨਾਹੀ ਦਰੁ ਹੋਰੁ ॥

میں نے گرو سے پوچھ کر دیکھ لیا ہے کہ واہے گرو کے بغیر خوشی کا دوسرا دروازہ نہیں۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਭਾਣੈ ਤਿਸੈ ਰਜਾਇ ॥

غم اور خوشی اس کے حکم و ارادے سے ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਨੀਚੁ ਕਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੮॥੪॥

محترم نانک کہتا ہے: اے لوگو! تم رب کے ساتھ دل لگاؤ۔ 8۔ 4۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ 1۔

ਦੂਜੀ ਮਾਇਆ ਜਗਤ ਚਿਤ ਵਾਸੁ ॥

دوہراپن پیدا کرنے والی دولت دنیا کے لوگوں کے دل میں رہتی ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਹੰਕਾਰ ਬਿਨਾਸੁ ॥੧॥

ہوس، غصہ اور غرور نے دنیا کے لوگوں کی زندگی تباہ کردی ہیں۔ 1۔

ਦੂਜਾ ਕਉਣੁ ਕਹਾ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

میں دوسرا کسے کہوں، جب رب کے سوا دوسرا کوئی ہے ہی نہیں؟

ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام لوگوں میں وہ ایک پاک رب ہی موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੂਜੀ ਦੁਰਮਤਿ ਆਖੈ ਦੋਇ ॥

دوہرا پن پیدا کرنے والی دولت ہی انسان کی جھوٹی ذہانت کو کہتی رہتی ہے کہ اس کی زندگی رب سے الگ ہے۔

ਆਵੈ ਜਾਇ ਮਰਿ ਦੂਜਾ ਹੋਇ ॥੨॥

جس کے نتیجے میں انسان جنم لیتا اور مرتا رہتا ہے، جو دوغلے پن کی محبت میں مبتلا رہتا۔

ਧਰਣਿ ਗਗਨ ਨਹ ਦੇਖਉ ਦੋਇ ॥

مجھے زمین اور عنبر پر دوسرا کوئی نظر نہیں آتا۔

ਨਾਰੀ ਪੁਰਖ ਸਬਾਈ ਲੋਇ ॥੩॥

رب کا نور تمام عورتوں اور مردوں میں موجود ہے۔3۔

ਰਵਿ ਸਸਿ ਦੇਖਉ ਦੀਪਕ ਉਜਿਆਲਾ ॥

میں سورج، چاند اور چراغوں میں واہے گرو کا نور دیکھتا ہوں۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਬਾਲਾ ॥੪॥

ہر ایک شخص کے اندر میرا قوی دولت مند محبوب رب ہی دیکھائی دے رہا ہے۔ 4۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਰਾ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

اپنے فضل سے گرو نے میرا دل رب سے جوڑ دیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੋ ਕਉ ਏਕੁ ਬੁਝਾਇਆ ॥੫॥

ستگرو نے مجھے ایک رب دکھادیا ہے۔ 5۔

ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ॥

گرومکھ ایک بے عیب کو ہی جانتا ہے۔

ਦੂਜਾ ਮਾਰਿ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥੬॥

دنیا کی محبت کو ختم کر کے وہ رب کو پہچان لیتا ہے۔6۔

ਏਕੋ ਹੁਕਮੁ ਵਰਤੈ ਸਭ ਲੋਈ ॥

واہے گرو کا حکم ہی تمام جہانوں میں فعال ہے۔

ਏਕਸੁ ਤੇ ਸਭ ਓਪਤਿ ਹੋਈ ॥੭॥

سب ایک رب سے ہی پیدا ہوئے ہیں۔ 7۔

ਰਾਹ ਦੋਵੈ ਖਸਮੁ ਏਕੋ ਜਾਣੁ ॥

"(من مکھ اور گرومکھ) دو راستے ہیں؛ لیکن سب کا مالک ایک ہے، اسے ہی سمجھو۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੁ ॥੮॥

گرو کی بات سے اس کے حکم کو پہچان۔ 8۔

ਸਗਲ ਰੂਪ ਵਰਨ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

جو تمام شکلوں، رنگوں اور قلبوں میں پھیلا ہوا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਏਕੋ ਸਾਲਾਹੀ ॥੯॥੫॥

اے نانک ! میں ایک رب کی حمد وثنا کرتا ہوں۔ 6۔ 5۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ۔ 1۔

ਅਧਿਆਤਮ ਕਰਮ ਕਰੇ ਤਾ ਸਾਚਾ ॥

اگر انسان روحانی عمل کرے، تو وہی صادق ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਭੇਦੁ ਕਿਆ ਜਾਣੈ ਕਾਚਾ ॥੧॥

جھوٹا شخص نجات کے راز کو کیا سمجھ سکتا ہے؟ 1۔

ਐਸਾ ਜੋਗੀ ਜੁਗਤਿ ਬੀਚਾਰੈ ॥

ایسا انسان ہی یوگی ہے، جو رب سے ملاقات کی راہ کے بارے میں فکر کرتا ہے۔

ਪੰਚ ਮਾਰਿ ਸਾਚੁ ਉਰਿ ਧਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور پانچ بے مروت دشمنوں (شہوت پرست عوارض) کا قتل کرکے صادق (رب) کو اپنے دل سے لگا کر رکھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਸਾਚੁ ਵਸਾਵੈ ॥

واہے گرو جس کے دل میں سچائی کو بساتا ہے۔

ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਪਾਵੈ ॥੨॥

وہ اس کے ساتھ یوگا کی چال (راہِ ملاقات) کی قیمت کا احساس کرلیتا ہے۔ 2۔

ਰਵਿ ਸਸਿ ਏਕੋ ਗ੍ਰਿਹ ਉਦਿਆਨੈ ॥

وہ ایک رب کو سورج، چاند، گھر اور جنگل میں دیکھتا ہے۔

ਕਰਣੀ ਕੀਰਤਿ ਕਰਮ ਸਮਾਨੈ ॥੩॥

رب کا تعریف نما عمل اس کی برابری کرنی ہے۔ 3۔

ਏਕ ਸਬਦ ਇਕ ਭਿਖਿਆ ਮਾਗੈ ॥

وہ صرف نام کا ذکر کرتا ہے اور ایک ہی رب کے نام کا خیرات مانگتا ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਜੁਗਤਿ ਸਚੁ ਜਾਗੈ ॥੪॥

وہ صرف علم، مراقبہ، زندگی کی روش اور سچائی میں ہی بیدار رہتا ہے۔ 4۔

ਭੈ ਰਚਿ ਰਹੈ ਨ ਬਾਹਰਿ ਜਾਇ ॥

وہ رب کے خوف میں مگن رہتا ہے اور کبھی اس خوف سے باہر نہیں نکلتا۔

ਕੀਮਤਿ ਕਉਣ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੫॥

وہ رب کے عمل میں مگن رہتا ہے۔ ایسے یوگی کی قیمت کون پا سکتا ہے؟ 5۔

ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

واہے گرو اس کا شک دور کردیتا ہے اور اسے اپنے ساتھ ملالیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਏ ॥੬॥

گرو کی مہربانی سے وہ اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے۔ 6۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥

وہ گرو کی خدمت کرتا ہے اور باتوں پر غور کرتا رہتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥੭॥

وہ اپنی انا کو ترک کرکے نیک عمل کرتا ہے۔ 7۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਪਾਠ ਪੁਰਾਣੁ ॥

ذکر، مراقبہ، تحمل اور پرانوں کی تلاوت

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਅਪਰੰਪਰ ਮਾਨੁ ॥੮॥੬॥

اے نانک ! لامحدود رب پر یقین رکھنا ضروری ہے۔ 8۔ 6۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ۔1۔

ਖਿਮਾ ਗਹੀ ਬ੍ਰਤੁ ਸੀਲ ਸੰਤੋਖੰ ॥

معاف کرنے کی فطرت پیدا کرنا میرے لیے برت، حسن اخلاق اور شادمانی ہے۔

ਰੋਗੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ਨਾ ਜਮ ਦੋਖੰ ॥

اس لیے نہ بیماری اور نہ ہی موت کی تکلیف مجھے پریشان کرتی ہے۔

ਮੁਕਤ ਭਏ ਪ੍ਰਭ ਰੂਪ ਨ ਰੇਖੰ ॥੧॥

میں غیر متشکل رب میں جذب ہوکر آزاد ہوگیا ہوں۔ 1۔

ਜੋਗੀ ਕਉ ਕੈਸਾ ਡਰੁ ਹੋਇ ॥

اس یوگی کو کون سا خوف ہوسکتا ہے،

ਰੂਖਿ ਬਿਰਖਿ ਗ੍ਰਿਹਿ ਬਾਹਰਿ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب وہ رب درختوں، پودوں اور گھر کے اندر اور باہر ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਨਿਰਭਉ ਜੋਗੀ ਨਿਰੰਜਨੁ ਧਿਆਵੈ ॥

بے خوف یوگی بے عیب رب کا دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੈ ਸਚਿ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥

وہ شب و روز دولت کی ہوس سے بیدار رہتا ہے اور حق نام کے ساتھ مشغول رہتا ہے۔

ਸੋ ਜੋਗੀ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥੨॥

ایسا یوگی میرے دل کو پسند ہے۔ 2۔

ਕਾਲੁ ਜਾਲੁ ਬ੍ਰਹਮ ਅਗਨੀ ਜਾਰੇ ॥

موت کے جال کو وہ برہما (کے بھڑکنے والی) آگ سے جلا دیتا ہے۔

ਜਰਾ ਮਰਣ ਗਤੁ ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰੇ ॥

وہ بڑھاپے اور موت کے خوف سے دور ہوجاتا ہے اور اپنے کبر کو ختم کردیتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰੈ ਪਿਤਰੀ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੩॥

ایسا یوگی خود تو دنیاوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور اپنے آباء و اجداد کو بھی بچاتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸੋ ਜੋਗੀ ਹੋਇ ॥

وہی لوگ یوگی ہے، جو ستگرو کی خدمت کرتا ہے۔

ਭੈ ਰਚਿ ਰਹੈ ਸੁ ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ॥

جو رب کے خوف میں مگن رہتا ہے، وہ بے خوف ہوجاتا ہے۔

ਜੈਸਾ ਸੇਵੈ ਤੈਸੋ ਹੋਇ ॥੪॥

انسان جیسے رب کی خدمت کرتا ہے، ویسے ہی آپ بن جاتا ہے 4۔

ਨਰ ਨਿਹਕੇਵਲ ਨਿਰਭਉ ਨਾਉ ॥

انسان بے خوف رب کے نام کو یاد کرکے پاکیزہ اور بے خوف ہوجاتا ہے۔

ਅਨਾਥਹ ਨਾਥ ਕਰੇ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

رب بے سہاروں کو سب کا سہارا بنادیتا ہے۔ میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮੁ ਨਾਹੀ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੫॥

اس کی حمد وثنا کرنے سے انسان اس دنیا میں دوبارہ پیدا نہیں ہوتا۔ 5۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥

جو ظاہر و باطن ایک رب پہچانتا ہے

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦੇ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ॥

اور جو گرو کی باتوں کے ذریعے خود کو سمجھتا ہے،

ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਦਰਿ ਨੀਸਾਣੈ ॥੬॥

اس پر رب کے دربار میں صادق نام کا نشان موجود ہوتا ہے۔ 6۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਤਿਸੁ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ॥

جو کلمہ پر مرتا ہے، اس کا دخول ہمیشہ ہی لطیف روح میں ہوتا ہے۔

ਆਵੈ ਨ ਜਾਵੈ ਚੁਕੈ ਆਸਾ ॥

اس کی حرص ختم ہوجاتی ہے اور وہ موت و حیات کے چکر میں نہیں پڑتا۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਕਮਲੁ ਪਰਗਾਸਾ ॥੭॥

گرو کے کلام سے اس کے دل کا کنول کھل جاتا ہے۔ 7۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਆਸ ਨਿਰਾਸਾ ॥

جو کوئی بھی دکھائی دیتا ہے، وہ امید،مایوسی،

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਖੁ ਭੂਖ ਪਿਆਸਾ ॥

ہوس، غصہ اور مال کی بھوک کا پیاسا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਰਲੇ ਮਿਲਹਿ ਉਦਾਸਾ ॥੮॥੭॥

اے نانک ! کوئی نایاب تارک الدنیا شخص ہی رب کو ملتا ہے۔ 8۔ 7۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ۔ 1۔

ਐਸੋ ਦਾਸੁ ਮਿਲੈ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

اسے خادم کی ملاقات سے خوشی حاصل ہوتی ہے اور

ਦੁਖੁ ਵਿਸਰੈ ਪਾਵੈ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥੧॥

دکھ ختم ہوجاتا ہے، جس نے صادق اعلیٰ رب کو پالیا ہے۔ 1۔

ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਭਈ ਮਤਿ ਪੂਰੀ ॥

اس کے دیدار سے میری عقل کامل ہوگئی ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਮਜਨੁ ਚਰਨਹ ਧੂਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے قدموں کی خاک اڑسٹھ زیارتوں کا غسل ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨੇਤ੍ਰ ਸੰਤੋਖੇ ਏਕ ਲਿਵ ਤਾਰਾ ॥

ایک رب میں مگن رہنے سے میری آنکھیں آسودہ ہوگئی ہیں۔

ਜਿਹਵਾ ਸੂਚੀ ਹਰਿ ਰਸ ਸਾਰਾ ॥੨॥

میری زبان ہری کے رس سے پاکیزہ ہوگئی ہے۔ 2۔

ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਅਭ ਅੰਤਰਿ ਸੇਵਾ ॥

میرے اعمال سچے ہیں اور میرے دل میں رب کی خدمت موجود ہے۔

ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸਿਆ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥੩॥

میرا دل غیر مرئی اور ناقابل تصور رب سے مطمئن ہوگیا ہے۔ 3۔

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਤਹ ਸਾਚਾ ॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہیں مجھے صادق اعلیٰ رب نظر آتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਝਗਰਤ ਜਗੁ ਕਾਚਾ ॥੪॥

جھوٹی دنیا رب کو سمجھے بغیر جھگڑتی رہتی ہے۔ 4۔

ਗੁਰੁ ਸਮਝਾਵੈ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

جب گرو نصیحت کرتے ہیں، تو سمجھ حاصل ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥੫॥

کوئی نایاب گرومکھ ہی رب کو پہچانتا ہے۔ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖਹੁ ਰਖਵਾਲੇ ॥

اے پالنہار رب ! برائے کرم ہماری حفاظت فرما۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਪਸੂ ਭਏ ਬੇਤਾਲੇ ॥੬॥

واہے گرو کی سمجھ کے بغیر انسان، جانور اور بھوت برے ہورہے ہیں۔ 6۔

ਗੁਰਿ ਕਹਿਆ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਦੂਜਾ ॥

گرو جی نے کہا ہے، رب کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਕਿਸੁ ਕਹੁ ਦੇਖਿ ਕਰਉ ਅਨ ਪੂਜਾ ॥੭॥

بتائیے اور کسے دیکھوں اور کس کی پرستش کروں؟ 7۔

ਸੰਤ ਹੇਤਿ ਪ੍ਰਭਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਧਾਰੇ ॥

رب نے سنتوں کے لیے تین جہانیں قائم کی ہیں۔

ਆਤਮੁ ਚੀਨੈ ਸੁ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥੮॥

جو اپنے نفس کو سمجھتا ہے، وہ حقیقت کو سمجھ لیتا ہے۔

ਸਾਚੁ ਰਿਦੈ ਸਚੁ ਪ੍ਰੇਮ ਨਿਵਾਸ ॥

جس کے دل میں سچائی بود و باش کرتی ہے، اس کے دل میں ہی رب کی محبت رہتی ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਹਮ ਤਾ ਕੇ ਦਾਸ ॥੯॥੮॥

نانک کی التجا ہے: میں بھی اس کا غلام ہوں۔6۔8۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ۔1۔

ਬ੍ਰਹਮੈ ਗਰਬੁ ਕੀਆ ਨਹੀ ਜਾਨਿਆ ॥

برہما نے فخر کیا (کہ میں عظیم ہوں، پھر کنول کی ناف سے کیسے پیدا ہو سکتا ہوں) اس نے واہے گرو کی شان کو نہیں سمجھا۔

ਬੇਦ ਕੀ ਬਿਪਤਿ ਪੜੀ ਪਛੁਤਾਨਿਆ ॥

اس کے غرور کو توڑنے کے لیے جب اس پر ویدوں کی چوری کی مصیبت آئی، تو اس نے پچھتاوا کیا۔

ਜਹ ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰੇ ਤਹੀ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੧॥

جب اس نے رب کو یاد کیا، تو اسے یقین ہوا کہ رب عظیم ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਗਰਬੁ ਬੁਰਾ ਸੰਸਾਰੈ ॥

دنیا میں کبر کی خرابی بہت بری ہے۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤਿਸੁ ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے گرو جی مل جاتے ہیں، وہ اس کے کبر کو دور کردیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਲਿ ਰਾਜਾ ਮਾਇਆ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

راجا بلی کو مال و دولت پر بہت فخر تھا۔

ਜਗਨ ਕਰੈ ਬਹੁ ਭਾਰ ਅਫਾਰੀ ॥

اس نے بہت سے مذہبی عمل کیے، تکبر کی وجہ سے بہت متکبر ہوگیا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪੂਛੇ ਜਾਇ ਪਇਆਰੀ ॥੨॥

اس نے اپنے گرو شکراچاریہ سے پوچھے بغیر ہی وشنو کے اوتار رب وامن کو خیرات دینا قبول کر لیا تھا۔ جس کی وجہ سے اسے جہنم میں جانا پڑا۔ 2۔

ਹਰੀਚੰਦੁ ਦਾਨੁ ਕਰੈ ਜਸੁ ਲੇਵੈ ॥

بادشاہ ہریش چندر نے بہت خیرات کیا اور بہت شہرت حاصل کی۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇ ਅਭੇਵੈ ॥
لیکن اسے گرو کے بغیر رب کے انجام کا علم نہیں ہوتا۔

ਆਪਿ ਭੁਲਾਇ ਆਪੇ ਮਤਿ ਦੇਵੈ ॥੩॥
رب خود ہی گمراہ کرتا ہے اور خود ہی علم عطا کرتا ہے۔ 3۔

ਦੁਰਮਤਿ ਹਰਣਾਖਸੁ ਦੁਰਾਚਾਰੀ ॥
نادان ہیرانیاکشپو بہت ہی ظالم حکمراں تھا۔

ਪ੍ਰਭੁ ਨਾਰਾਇਣੁ ਗਰਬ ਪ੍ਰਹਾਰੀ ॥
نارائن خود ہی مغروروں کے غرور کو ختم کرنے والا ہے۔

ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਉਧਾਰੇ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥੪॥
کرم کے گھر نارائن نے نرسمہا کی شکل میں آکر اپنے معتقد پرہلاد کو بچایا تھا۔ 4۔

ਭੂਲੋ ਰਾਵਣੁ ਮੁਗਧੁ ਅਚੇਤਿ ॥
نادان اور بے ہوش راون نے واہے گرو کو بھلا دیا۔

ਲੂਟੀ ਲੰਕਾ ਸੀਸ ਸਮੇਤਿ ॥
اس کی سونے کی لنکا لٹ گئی اور اس کا سر بھی کٹ گیا۔

ਗਰਬਿ ਗਇਆ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਹੇਤਿ ॥੫॥

تکبر کی وجہ سے گرو کی پناہ لیے بغیر راون کا خاتمہ ہوا تھا۔ 5۔

ਸਹਸਬਾਹੁ ਮਧੁ ਕੀਟ ਮਹਿਖਾਸਾ ॥

ہزار ہتھیاروں والے شیوا کا پرشورام نے خاتمہ کیا، مادھو اور کیتبھ کو وشنو نے مارا، مہیشسور کا ماں درگا کے ہاتھوں خاتمہ ہوا،

ਹਰਣਾਖਸੁ ਲੇ ਨਖਹੁ ਬਿਧਾਸਾ ॥

نرسمہا رب نے ناخنوں سے ہیرانیا کشیپو کا خاتمہ کیا۔

ਦੈਤ ਸੰਘਾਰੇ ਬਿਨੁ ਭਗਤਿ ਅਭਿਆਸਾ ॥੬॥

یہ تمام شیاطین رب کی پرستش سے خالی ہونے کی وجہ سے مارے گئے۔ 6۔

ਜਰਾਸੰਧਿ ਕਾਲਜਮੁਨ ਸੰਘਾਰੇ ॥

جاراسندھ اور کالیاون واہے گرو کے ذریعے ختم کیے گئے۔

ਰਕਤਬੀਜੁ ਕਾਲੁਨੇਮੁ ਬਿਦਾਰੇ ॥

رکتابیج (ماں درگا کے ہاتھوں) مارا گیا اور کالنیمی رب وشنو کے خوبصورت چکر سے مارا گیا۔

ਦੈਤ ਸੰਘਾਰਿ ਸੰਤ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੭॥

رب نے راکشسوں کو مار کر رشی منیوں کی حفاظت کی۔ 7۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥

وا ہے گرو خود ہی گرو کی شکل میں آکر اپنے نام کی پرستش کرتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਦੈਤ ਸੰਘਾਰੇ ॥

واہے گرو نے دوغلے پن کی وجہ سے دولت کی ہوس میں پھنسے شیاطین کا خاتمہ کردیا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਿ ਭਗਤਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੮॥

ان کی سچی خدمت و عقیدت کی وجہ سے رب نے گرو کے سامنے آئی پاک روحوں کو برکت عطاکی۔ 8۔

ਬੂਡਾ ਦੁਰਜੋਧਨੁ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥

غرور میں ڈوب کر دوریودھن نے اپنا مرتبہ کھودیا۔

ਰਾਮੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ਕਰਤਾ ਸੋਈ ॥

اس نے کبر کی وجہ سے ہمہ گیر قادر مطلق رب کو یاد نہیں کیا۔

ਜਨ ਕਉ ਦੂਖਿ ਪਚੈ ਦੁਖੁ ਹੋਈ ॥੯॥

جو رب کے خادم کو تکلیف دیتا ہے، وہ خود پریشانی میں مبتلا رہتا ہے۔ 9۔

ਜਨਮੇਜੈ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥

راجہ جنمیجے نے اپنے استاد کی بات کو نہیں سمجھا۔

ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨਿਆ ॥

وہ شک میں گمراہ ہو کر کیسے خوشی حاصل کرسکتا تھا۔

ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਭੂਲੇ ਬਹੁਰਿ ਪਛੁਤਾਨਿਆ ॥੧੦॥

انسان واہے گرو کو تھوڑی دیر کے لیے بھلا کر بعد میں کفِ فسوس ملتا ہے۔ 10۔

ਕੰਸੁ ਕੇਸੁ ਚਾਂਡੂਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

متھرا کے بادشاہ کنس، کیشی اور چنڈور کے مساوی کوئی نہیں تھا۔

ਰਾਮੁ ਨ ਚੀਨਿਆ ਅਪਨੀ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥

لیکن تکبر کی وجہ سے رب کو سمجھے بغیر اس نے اپنی عزت گنوادی۔

ਬਿਨੁ ਜਗਦੀਸ ਨ ਰਾਖੈ ਕੋਈ ॥੧੧॥

خالق جگدیش کے سوا کوئی بھی انسان کو بچا نہیں سکتا۔ 11۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਗਰਬੁ ਨ ਮੇਟਿਆ ਜਾਇ ॥

گرو کے بغیر کبر کا خاتمہ نہیں ہو سکتا۔

ਗੁਰਮਤਿ ਧਰਮੁ ਧੀਰਜੁ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥

گرو کی تعلیمات سے مذہب، صبر اور واہے گرو کا نام حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੧੨॥੯॥

اے نانک ! رب کی شان گانے سے ہی نام حاصل ہوتا ہے۔ 12۔ 9۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ۔1۔

ਚੋਆ ਚੰਦਨੁ ਅੰਕਿ ਚੜਾਵਉ ॥

خواہ میں اپنے جسم پر صندل کا عطر لگادوں

ਪਾਟ ਪਟੰਬਰ ਪਹਿਰਿ ਹਢਾਵਉ ॥

اپنے جسم پر ریشم اور ریشمی کپڑے پہن لوں، تو بھی

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵਉ ॥੧॥

رب کے نام کے بغیر خوشی کہاں حاصل ہو سکتی ہے؟ 1۔

ਕਿਆ ਪਹਿਰਉ ਕਿਆ ਓਢਿ ਦਿਖਾਵਉ ॥

میں کیا پہنوں اور کون سے کپڑوں میں خود کو ظاہر کروں؟

ਬਿਨੁ ਜਗਦੀਸ ਕਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں خالقِ کائنات جگدیش کے بغیر کیسے خوشی حاصل کر سکتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਨੀ ਕੁੰਡਲ ਗਲਿ ਮੋਤੀਅਨ ਕੀ ਮਾਲਾ ॥

اگر میں کانوں میں بالیاں پہن لوں اور گلے میں موتیوں کی مالا ہو۔

ਲਾਲ ਨਿਹਾਲੀ ਫੂਲ ਗੁਲਾਲਾ ॥

خواہ میرے پاس لال چادر اور پھول گلال بکھرے ہو۔

ਬਿਨੁ ਜਗਦੀਸ ਕਹਾ ਸੁਖੁ ਭਾਲਾ ॥੨॥

پھر بھی خالقِ کائنات جگدیش کے علاوہ مجھے کہاں خوشی کہاں حاصل ہو سکتی ہے۔ 2۔

ਨੈਨ ਸਲੋਨੀ ਸੁੰਦਰ ਨਾਰੀ ॥

خواہ میرے پاس خوبصورت آنکھوں والی حسین عورت ہو،

ਖੋੜ ਸੀਗਾਰ ਕਰੈ ਅਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥

وہ سولہ قسم کے ہار پہننے اور خود کو حد درجہ دلکش بنانا لے۔

ਬਿਨੁ ਜਗਦੀਸ ਭਜੇ ਨਿਤ ਖੁਆਰੀ ॥੩॥

پھر بھی واہے گرو کی پرستش کے بغیر ہمیشہ غم ہی ملتا ہے۔ 3۔

ਦਰ ਘਰ ਮਹਲਾ ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ॥

خواہ انسان کے پاس اپنے گھر کی دہلیز پر مندر میں آرام دہ پلنگ ہو،

ਅਹਿਨਿਸਿ ਫੂਲ ਬਿਛਾਵੈ ਮਾਲੀ ॥

باغبان اس پر دن رات پھول بکھیرتا رہے؛ مگر

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਸੁ ਦੇਹ ਦੁਖਾਲੀ ॥੪॥

پھر بھی رب کے نام کا ذکر کیے بغیر اس کا جسم مریض ہوگا۔ 4۔

ਹੈਵਰ ਗੈਵਰ ਨੇਜੇ ਵਾਜੇ ॥

اگر میرے پاس چالاک گھوڑے، عمدہ ہاتھی، نیزے، آلات،

ਲਸਕਰ ਨੇਬ ਖਵਾਸੀ ਪਾਜੇ ॥

فوج، دربان، سرکاری ملازم ہوں، یہ سب ظاہری ٹھاٹ باٹ ہو،

ਬਿਨੁ ਜਗਦੀਸ ਝੂਠੇ ਦਿਵਾਜੇ ॥੫॥

پھر بھی دنیا کے مالک جگدیش کی پرستش کے بغیر یہ سب نمود و نمائش ہے۔ 5۔

ਸਿਧੁ ਕਹਾਵਉ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਬੁਲਾਵਉ ॥

اگر میں اپنے آپ کو کراماتی کامل کہلواؤں اور برکت اور روحانی طاقت کو اپنے پاس بلاؤں،

ਤਾਜ ਕੁਲਹ ਸਿਰਿ ਛਤ੍ਰੁ ਬਨਾਵਉ ॥

اپنے سر کے لیے میں چاہے شاہی تاج اور شاہی چھتری جھولا ہوں،

ਬਿਨੁ ਜਗਦੀਸ ਕਹਾ ਸਚੁ ਪਾਵਉ ॥੬॥

پھر بھی جگدیش کے بھجن کے بغیر میں کہاں سے سچ حاصل کرسکتا ہوں۔ 6۔

ਖਾਨੁ ਮਲੂਕੁ ਕਹਾਵਉ ਰਾਜਾ ॥

اگر میں خود کو سردار، شہنشاہ اور راجا کہلواؤں،

ਅਬੇ ਤਬੇ ਕੂੜੇ ਹੈ ਪਾਜਾ ॥

میں غرور میں سرکاری ملازمین کو ڈانٹ بھی سکتا ہوں، لیکن یہ سب جھوٹا دکھاوا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਨ ਸਵਰਸਿ ਕਾਜਾ ॥੭॥

گرو کے کلام کے بغیر کوئی بھی عمل کامیاب نہیں ہوتا۔ 7۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵਿਸਾਰੀ ॥

میں نے گرو کے کلام سے کبر اور گھمنڈ کو ختم کر دیا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਜਾਨਿਆ ਰਿਦੈ ਮੁਰਾਰੀ ॥

گرو کی تعلیم سے میں نے مراری رب کو اپنے دل میں جان لیا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥੮॥੧੦॥

نانک التجا کرتا ہے - اے رب ! میں آپ کی ہی پناہ میں ہوں۔ 8۔ 10

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ ۔ 1۔

ਸੇਵਾ ਏਕ ਨ ਜਾਨਸਿ ਅਵਰੇ ॥

اے بھائی ! جو شخص ایک رب کی پرستش و عبادت کرتا ہے، وہ رب کے سوا کسی دوسرے کو نہیں جانتا۔

ਪਰਪੰਚ ਬਿਆਧਿ ਤਿਆਗੈ ਕਵਰੇ ॥

وہ کڑوی دنیوی (شہوانی) برائیوں سے دور ہو جاتا ہے۔

ਭਾਇ ਮਿਲੈ ਸਚੁ ਸਾਚੈ ਸਚੁ ਰੇ ॥੧॥

رب کی محبت اور سچائی کے ذریعے وہ صادق اعلی رب میں ضم ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਰਾਮ ਭਗਤੁ ਜਨੁ ਹੋਈ ॥

ایسا شخص ہی رام کا معتقد ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਮਿਲੈ ਮਲੁ ਧੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو اپنی گندگی کو دھودیتا ہے اور رب کی حمد وثنا کرکے رب میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਂਧੋ ਕਵਲੁ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੈ ॥

ساری دنیا کا دل کا کنول برعکس ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਅਗਨਿ ਜਗਤ ਪਰਜਾਰੈ ॥

جہالت کی آگ دنیا کو جلا رہی ہے۔

ਸੋ ਉਬਰੈ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੈ ॥੨॥

وہی لوگ بچ جاتے ہیں، جو گرو کے کلام پر غور کرتے ہیں۔ 2۔

ਭ੍ਰਿੰਗ ਪਤੰਗੁ ਕੁੰਚਰੁ ਅਰੁ ਮੀਨਾ ॥

بھنورا، پروانہ، ہاتھی، مچھلی اور ہرن

ਮਿਰਗੁ ਮਰੈ ਸਹਿ ਅਪੁਨਾ ਕੀਨਾ ॥

اپنے کیے اعمال کا پھل کھاتے ہیں اور پھر مر جاتے ہیں۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਰਾਚਿ ਤਤੁ ਨਹੀ ਬੀਨਾ ॥੩॥

وہ پیاس میں مگن ہو کر حقیقت کو نہیں دیکھتے۔ 3۔

ਕਾਮੁ ਚਿਤੈ ਕਾਮਣਿ ਹਿਤਕਾਰੀ ॥

کامنی (عورت) کا عاشق عیش و آرام پر غور کرتا ہے۔

ਕ੍ਰੋਧੁ ਬਿਨਾਸੈ ਸਗਲ ਵਿਕਾਰੀ ॥

غصہ تمام برائیوں کو ختم کر دیتا ہے۔

ਪਤਿ ਮਤਿ ਖੋਵਹਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰੀ ॥੪॥

رب کے نام کو بھلا کر انسان اپنی عزت اور سمجھ گنوا دیتا ہے۔ 4۔

ਪਰ ਘਰਿ ਚੀਤੁ ਮਨਮੁਖਿ ਡੋਲਾਇ ॥

قانون کے نافرمان انسان کا دماغ اجنبی عورت کی تمنا کرتا ہے۔

ਗਲਿ ਜੇਵਰੀ ਧੰਧੈ ਲਪਟਾਇ ॥

اس کے گلے میں موت کا پھندا ہوتا ہے اور وہ دنیاوی جھگڑوں میں الجھا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਛੂਟਸਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੫॥

گرومکھ کے واہے گرو کی حمد وثنا کرنے سے آزادی حاصل ہوتی ہے۔ 5۔

ਜਿਉ ਤਨੁ ਬਿਧਵਾ ਪਰ ਕਉ ਦੇਈ ॥

جس طرح ایک بدکار عورت جو اپنا جسم کسی اجنبی کے حوالے کردیتی ہے۔

ਕਾਮਿ ਦਾਮਿ ਚਿਤੁ ਪਰ ਵਸਿ ਸੇਈ ॥

اور لطف اندوزی یا مال کی خاطر جس کا دل دوسرے کے قبضے میں ہوتا ہے،

ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਕਬਹੂੰ ਹੋਈ ॥੬॥

اسے اپنے شوہر کے بنا اطمینان نہیں ہوتا۔ امتیازی سلوک کرنے والا انسان ایسا ہی ہے۔ 6۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੋਥੀ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਪਾਠਾ ॥

انسان کتابوں کا مطالعہ کرتا ہے، مجموعۂ قوانین پڑھتا ہے۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਣ ਪੜੈ ਸੁਣਿ ਥਾਟਾ ॥

اور ویدوں، پرانوں اور دوسری تصنیف کا مطالعہ کرتے ہوئے اسے سنتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਰਸ ਰਾਤੇ ਮਨੁ ਬਹੁ ਨਾਟਾ ॥੭॥

لیکن نام ذائقہ سے منسلک ہوئے بغیر دماغ بہت بھٹکتا ہے. 7۔

ਜਿਉ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਜਲ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਸਾ ॥

جیسا کہ چاترک کا بارش کی بوندوں کے ساتھ محبت اور خوشی ہے"

ਜਿਉ ਮੀਨਾ ਜਲ ਮਾਹਿ ਉਲਾਸਾ ॥

جس طرح مچھلی پانی میں خوش ہوتی ہے

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸਾ ॥੮॥੧੧॥

اسی طرح نانک ہری رس پی کر مطمئن ہوگیا ہے۔ 8۔ 11۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ۔ 1۔

ਹਠੁ ਕਰਿ ਮਰੈ ਨ ਲੇਖੈ ਪਾਵੈ ॥

جو شخص قتل و غارت کرکے مرتا ہے، وہ قبول نہیں ہوتا،

ਵੇਸ ਕਰੈ ਬਹੁ ਭਸਮ ਲਗਾਵੈ ॥

خواہ وہ مذہبی لباس پہن لے یا اپنے جسم پر زیادہ تر وبھوتی لگالے۔

ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਬਹੁਰਿ ਪਛੁਤਾਵੈ ॥੧॥

وہ رب کا نام بھول کر آخر میں افسوس کرتا ہے۔ 1۔

ਤੂੰ ਮਨਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੂੰ ਮਨਿ ਸੂਖ ॥

اے بھائی ! تو پربرہما رب کی پوجا کر اور اپنے دل میں روحانی خوشی حاصل کر۔

ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਸਹਹਿ ਜਮ ਦੂਖ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو رب کے نام کو بھول کر موت کی پریشانی برداشت کرے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਚੋਆ ਚੰਦਨ ਅਗਰ ਕਪੂਰਿ ॥

صندل، پہاڑی خوشبودار لکڑی، کافور، عطر وغیرہ خوشبو اور

ਮਾਇਆ ਮਗਨੁ ਪਰਮ ਪਦੁ ਦੂਰਿ ॥

دنیاوی اشیاء کا لطف انسان کو اعلیٰ مقام سے بہت دور لے جاتی ہے۔

ਨਾਮਿ ਬਿਸਾਰਿਐ ਸਭੁ ਕੂੜੋ ਕੂਰਿ ॥੨॥

وہ رب کے نام کو بھول کر تمام جھوٹوں کا جھوٹا یعنی فضول ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਨੇਜੇ ਵਾਜੇ ਤਖਤਿ ਸਲਾਮੁ ॥

نیزے، بینڈ باجے، تخت وتاج اور دوسروں کی طرف سے آداب

ਅਧਕੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਵਿਆਪੈ ਕਾਮੁ ॥

لالچ کو بڑھاتی ہے اور انسان جنسی خواہش میں مشغول ہو جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਜਾਚੇ ਭਗਤਿ ਨ ਨਾਮੁ ॥੩॥

رب کے دروازے سے مانگے بغیر اس کی بھگتی اور نام کا حصول نہیں ہو سکتا۔ 3۔

ਵਾਦਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭ ਮੇਲਾ ॥

بحث و مباحثہ اور کبر کے وجہ سبب رب سے ملاقات نہیں ہوتی۔

ਮਨੁ ਦੇ ਪਾਵਹਿ ਨਾਮੁ ਸੁਹੇਲਾ ॥

اپنے دل کو رب کے سامنے پیش کرنے سے انسان راحت بخش نام کو حاصل کر لیتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਅਗਿਆਨੁ ਦੁਹੇਲਾ ॥੪॥

جہالت کی وجہ سے انسان دوسروں کی خواہش میں الجھ جاتا ہے، جو اسے بہت ناخوش کر دیتا ہے۔ 4۔

ਬਿਨੁ ਦਮ ਕੇ ਸਉਦਾ ਨਹੀ ਹਾਟ ॥

جیسے بغیر قیمت کے دکان سے سودا حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ਬਿਨੁ ਬੋਹਿਥ ਸਾਗਰ ਨਹੀ ਵਾਟ ॥

جیسے جہاز کے بغیر سمندر کا سفر نہیں کیا جا سکتا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸੇਵੇ ਘਾਟੇ ਘਾਟਿ ॥੫॥

اسی طرح گرو کی خدمت کے بغیر روحانی سرمایہ کے نقطہ نظر سے نقصان ہی نقصان ہوتا ہے. 5۔

ਤਿਸ ਕਉ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਜਿ ਵਾਟ ਦਿਖਾਵੈ ॥

"(اے بھائی!) وہ گرو قابل مبارکباد ہے، جو زندگی کا صحیح راستہ دکھاتا ہے۔

ਤਿਸ ਕਉ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਜਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਵੈ ॥

وہ استاذ قابل مبارکباد ہے، جو مجھے بول سناتا ہے۔

ਤਿਸ ਕਉ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਜਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥੬॥

"(اے بھائی!) وہ قابل مبارکباد ہے، جو مجھے واہے گرو کے ساتھ ملاتا ہے۔ 6۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਤਿਸ ਕਉ ਜਿਸ ਕਾ ਇਹੁ ਜੀਉ ॥

وہ قابل مبارکباد ہے، جس کی یہ انمول زندگی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਥਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਉ ॥

گرو کے الفاظ میں نام امرت کا ذکر و شُرب کر۔

ਨਾਮ ਵਡਾਈ ਤੁਧੁ ਭਾਣੈ ਦੀਉ ॥੭॥

اے رب! نام کی آرائش تیری مرضی سے عطا ہوتی ہے۔ 7۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕਿਉ ਜੀਵਾ ਮਾਇ ॥

اے میری ماں ! میں کیسے رب کے نام کے بغیر زندہ رہ سکتا ہوں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਪਤੁ ਰਹਉ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਇ ॥

اے رب ! میں دن رات نام کا ذکر کرتا ہوں اور تیری پناہ میں رہتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਪਤਿ ਪਾਇ ॥੮॥੧੨॥

اے نانک ! رب کے نام میں مشغول رہنے سے انسان عزت حاصل کرلیتا ہے۔ 8۔ 12۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ۔ 1۔

ਹਉਮੈ ਕਰਤ ਭੇਖੀ ਨਹੀ ਜਾਨਿਆ ॥

کبر کی وجہ سے انسان رب کو نہیں جانتا، خواہ وہ کوئی مذہبی لباس پہن لے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਵਿਰਲੇ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੧॥

کوئی نادر شخص ہی ہے، جس کا دل گرو کی پناہ میں آکر رب کی پرستش کرنے سے مطمئن ہوا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਤ ਨਹੀ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ॥

تکبر(میں، میرا) کی کرنی سے صادق (رب) حاصل نہیں ہوتا۔

ਹਉਮੈ ਜਾਇ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب انسان کا غرور ختم ہوجاتا ہے، تو اسے اعلیٰ مقام حاصل ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਉਮੈ ਕਰਿ ਰਾਜੇ ਬਹੁ ਧਾਵਹਿ ॥

بادشاہ (اپنی طاقت پر) بہت گھمنڈ کرتا ہے اور اسی لیے دوسری ریاستوں پر حملہ کرتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਖਪਹਿ ਜਨਮਿ ਮਰਿ ਆਵਹਿ ॥੨॥

وہ کبر کی وجہ سے برباد ہوجاتے ہیں اور آخر کار جنم اور موت کے چکر میں پڑ کر دوبارہ (دنیا میں)پیدا ہوتے ہیں۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਨਿਵਰੈ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੈ ॥

گرو کے کلام پر غور کرنے سے (انسان کا) غرور ختم ہوجاتا ہے۔

ਚੰਚਲ ਮਤਿ ਤਿਆਗੈ ਪੰਚ ਸੰਘਾਰੈ ॥੩॥

ایسا شخص اپنے چست دماغ پر قابو رکھتا ہے اور پانچ (شہوانی) برائیوں کو خاتمہ کر دیتا ہے۔ 3۔

ਅੰਤਰਿ ਸਾਚੁ ਸਹਜ ਘਰਿ ਆਵਹਿ ॥

جس شخص کے دل میں سچا نام ہوتا ہے، وہ بآسانی گھر پہنچ جاتا ہے۔

ਰਾਜਨੁ ਜਾਣਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵਹਿ ॥੪॥

رب بادشاہ کو سمجھ کر وہ اعلیٰ ترین حالت حاصل کرلیتا ہے۔ 4۔

ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਗੁਰੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਵੈ ॥

گرو جی اس کے شک کو دور کردیتا ہے، جس کا عمل مبارک (سچا) ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਕੈ ਘਰਿ ਤਾੜੀ ਲਾਵੈ ॥੫॥

وہ بے خوف رب کے قدموں میں اپنا دھیان لگاتا ہے۔ 5۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਿ ਮਰਣਾ ਕਿਆ ਪਾਵੈ ॥

جو (میں، میں) تکبر اور غرور کرتا ہوا زندگی فنا کردیتا ہے، وہ کیا عمل کرتا ہے؟

ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਸੋ ਝਗਰੁ ਚੁਕਾਵੈ ॥੬॥

لیکن جو کامل گرو سے ملتا ہے، وہ اپنے تمام جھگڑے ختم کردیتا ہے۔ 6۔

ਜੇਤੀ ਹੈ ਤੇਤੀ ਕਿਹੁ ਨਾਹੀ ॥

جو کچھ بھی ہے، وہ درحقیقت کچھ بھی نہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨ ਭੇਟਿ ਗੁਣ ਗਾਹੀ ॥੭॥

گرومکھ علم حاصل کرکے رب کی حمد وثنا کرتے رہتے ہیں۔ 7۔

ਹਉਮੈ ਬੰਧਨ ਬੰਧਿ ਭਵਾਵੈ ॥

کبر انسان کو بندھنوں میں جکڑ لیتا ہے اور اسے (پیدائش اور موت کے چکر) آواگون میں بھٹکاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥੮॥੧੩॥

اے نانک ! رام کی پرستش کرنے سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 8۔ 13۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ ۔ 1۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਬ੍ਰਹਮਾ ਕਾਲੈ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥

سب سے پہلے برہما ہی (اس دنیا میں) کال (موت) کے قابو میں آیا۔

ਬ੍ਰਹਮ ਕਮਲੁ ਪਇਆਲਿ ਨ ਪਾਇਆ ॥

برہما (جس نابھی کمل سے پیدا ہوا تھا، اس کا راز جاننے کے لیے) شک میں پڑ کر کمل میں داخل ہو گیا اور پاتال میں تلاش کرنے کے بعد بھی وہ کنول (واہے گرو) کی انتہا کا علم حاصل نہ کر سکا۔

ਆਗਿਆ ਨਹੀ ਲੀਨੀ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥੧॥

اس نے رب کا حکم نہیں مانا اور غلط راستے کا راہی ہو کر بھٹکتا رہا۔ 1۔

ਜੋ ਉਪਜੈ ਸੋ ਕਾਲਿ ਸੰਘਾਰਿਆ ॥

جس شخص نے بھی اس دنیا میں جنم لیا ہے، کال (موت) نے اس کا خاتمہ کر دیا ہے۔

ਹਮ ਹਰਿ ਰਾਖੇ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب نے میری حفاظت کی ہے؛ کیونکہ میں نے گرو کے الفاظ پر غور کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੇ ਦੇਵੀ ਸਭਿ ਦੇਵਾ ॥

مایا نے تمام دیوی دیوتاؤں کو مدہوش کیا ہوا ہے۔

ਕਾਲੁ ਨ ਛੋਡੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥

گرو کی خدمت کے بغیر موت کسی کو بھی نہیں چھوڑتی۔

ਓਹੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥੨॥

صرف رب ہی ابدی، غیر مرئی اور ناقابل تسخیر ہے۔ 2۔

ਸੁਲਤਾਨ ਖਾਨ ਬਾਦਿਸਾਹ ਨਹੀ ਰਹਨਾ ॥

"(اس دنیا میں) مہاراجہ، سردار اور بادشاہ کبھی نہیں رہیں گے (کیونکہ موت یقینی ہے)۔

ਨਾਮਹੁ ਭੂਲੈ ਜਮ ਕਾ ਦੁਖੁ ਸਹਨਾ ॥

رب کے نام کو بھلا کر وہ کال (موت) کی تکلیف برداشت کرے گا۔

ਮੈ ਧਰ ਨਾਮੁ ਜਿਉ ਰਾਖਹੁ ਰਹਨਾ ॥੩॥

اے رب ! میرا سہارا (صرف) نام ہے، جس طرح آپ مجھے (خوشی اور غم میں) رکھتے ہیں، میں اسی طرح رہتا ہوں۔ 3۔

ਚਉਧਰੀ ਰਾਜੇ ਨਹੀ ਕਿਸੈ ਮੁਕਾਮੁ ॥

خواہ چودھری ہو یا بادشاہ، اس دنیا میں کسی کا بھی مستقل ٹھکانہ نہیں۔

ਸਾਹ ਮਰਹਿ ਸੰਚਹਿ ਮਾਇਆ ਦਾਮ ॥

سرمایہ دار مال و دولت جمع کرکے زندگی فنا کردیتے ہیں۔

ਮੈ ਧਨੁ ਦੀਜੈ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ॥੪॥

اے رب ! مجھے اپنے میٹھے امرت نام کی دولت عطا کیجیے۔ 4۔

ਰਯਤਿ ਮਹਰ ਮੁਕਦਮ ਸਿਕਦਾਰੈ ॥

رعایا، زمین دار، سردار اور سربراہ کوئی بھی

ਨਿਹਚਲੁ ਕੋਇ ਨ ਦਿਸੈ ਸੰਸਾਰੈ ॥

فانی دنیا میں ہمیشہ دکھائی نہیں دیتا۔

ਅਫਰਿਉ ਕਾਲੁ ਕੂੜੁ ਸਿਰਿ ਮਾਰੈ ॥੫॥

یقینی موت دولت کی ہوس میں مبتلا جھوٹے انسانوں کے سر پر وار کرتی ہے۔ 5۔

ਨਿਹਚਲੁ ਏਕੁ ਸਚਾ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

صرف اعلیٰ صادق رب ہی ہمیشہ ہمیش کے لیے رہنے والا ہے،

ਜਿਨਿ ਕਰਿ ਸਾਜੀ ਤਿਨਹਿ ਸਭ ਗੋਈ ॥

جس نے یہ دنیا بنائی ہے، وہی تمام جانداروں کے ساتھ کائنات کو فنا کرے گا۔

ਓਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਪੈ ਤਾਂ ਪਤਿ ਹੋਈ ॥੬॥

جب انسان گرو کی پناہ میں آکر رب کو پہچان لیتا ہے، تب اسے زینت عطا ہوتی ہے۔ 6۔

ਕਾਜੀ ਸੇਖ ਭੇਖ ਫਕੀਰਾ ॥

قاضی، شیخ اور مذہبی لباس میں فقیر

ਵਡੇ ਕਹਾਵਹਿ ਹਉਮੈ ਤਨਿ ਪੀਰਾ ॥

اپنے آپ کو عظیم کہلواتے ہیں؛ لیکن کبر کی وجہ سے ان کے جسم میں درد موجود ہے۔

ਕਾਲੁ ਨ ਛੋਡੈ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਧੀਰਾ ॥੭॥

ستگرو کی پناہ کے بغیر کال (موت) انہیں نہیں چھوڑتی۔ 7۔

ਕਾਲੁ ਜਾਲੁ ਜਿਹਵਾ ਅਰੁ ਨੈਣੀ ॥

موت کا پھندا انسان کی زبان اور آنکھوں پر ہے۔

ਕਾਨੀ ਕਾਲੁ ਸੁਣੈ ਬਿਖੁ ਬੈਣੀ ॥

موت اس کے کانوں پر موجود ہے، جب وہ زہریلی باتیں سنا کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਮੂਠੇ ਦਿਨੁ ਰੈਣੀ ॥੮॥

رب کے نام کے بغیر انسان دن رات (روحانی خوبیوں سے) لٹتا جا رہا ہے۔ 8۔

ਹਿਰਦੈ ਸਾਚੁ ਵਸੈ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥

جس شخص کے دل میں رب کا نام رہتا ہے اور جو رب کی تسبیح و تحمید کرتا ہے،

ਕਾਲੁ ਨ ਜੋਹਿ ਸਕੈ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

موت اسے کبھی نظر نہیں آتی، جو ہری کی مدح سرائی کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥੯॥੧੪॥

اے نانک ! گرومکھ الفاظ میں ہی سما جاتا ہے۔ 6۔ 14۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ ۔ 1۔

ਬੋਲਹਿ ਸਾਚੁ ਮਿਥਿਆ ਨਹੀ ਰਾਈ ॥

وہ شخص ہمیشہ ہی سچ بولتا ہے اور اس میں جھوٹ کا ذرہ برابر بھی موجود نہیں ہوتا۔

ਚਾਲਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੁਕਮਿ ਰਜਾਈ ॥

جو گرو کی صحبت میں رہ کر رب کے حکم کے مطابق چلتا ہے۔

ਰਹਹਿ ਅਤੀਤ ਸਚੇ ਸਰਣਾਈ ॥੧॥

ایسا شخص صادق (رب) کی پناہ میں ہی بے نیاز رہتا ہے۔ 1۔

ਸਚ ਘਰਿ ਬੈਸੈ ਕਾਲੁ ਨ ਜੋਹੈ ॥

وہ حق کے گھر میں رہتا ہے اور موت اسے مَس نہیں کر سکتی۔

ਮਨਮੁਖ ਕਉ ਆਵਤ ਜਾਵਤ ਦੁਖੁ ਮੋਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن قانون کا نافرمان انسان دنیا میں پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے اور دنیاوی لگاؤ کے درد کو برداشت کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਪਿਉ ਪੀਅਉ ਅਕਥੁ ਕਥਿ ਰਹੀਐ ॥

نام امرت کو پینے اور ابدی رب کی حمد وثنا کر کے ہی انسان اپنی ذات میں ثابت قدم رہ سکتا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਬੈਸਿ ਸਹਜ ਘਰੁ ਲਹੀਐ ॥

اس روح کی حقیقی شکل میں بیٹھ کر خوشی کا ٹھکانہ حاصل کیا جا سکتا ہے،

ਹਰਿ ਰਸਿ ਮਾਤੇ ਇਹੁ ਸੁਖੁ ਕਹੀਐ ॥੨॥

کہا جاتا ہے کہ یہ خوشی اسے حاصل ہوتی ہے جو رب کے امرت سے وابستہ ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮਤਿ ਚਾਲ ਨਿਹਚਲ ਨਹੀ ਡੋਲੈ ॥

گرو کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے سے ثابت قدم ہوا جا سکتا ہے اور کبھی ڈگمگا نہیں سکتا۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਚਿ ਸਹਜਿ ਹਰਿ ਬੋਲੈ ॥

گرو کی ہدایت سے وہ بآسانی رب کے حقیقی نام کا تلفظ کرتا ہے۔

ਪੀਵੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤਤੁ ਵਿਰੋਲੈ ॥੩॥

وہ امرت پیتا ہے اور حقیقت کا پتہ لگا کر الگ نکال لیتا ہے۔3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਖਿਆ ਦੀਖਿਆ ਲੀਨੀ ॥

ستگرو کا دیدار کر کے میں نے ان سے نصیحت حاصل کی ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿਓ ਅੰਤਰ ਗਤਿ ਕੀਨੀ ॥

میں نے اپنا دل اور جسم گرو کے حوالے کر کے اپنے باطن کو دریافت کر لیا ہے۔

ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਪਾਈ ਆਤਮੁ ਚੀਨੀ ॥੪॥

اپنے آپ کو سمجھنے سے میں نے آزادی کی قدر کو سمجھ لیا ہے۔4۔

ਭੋਜਨੁ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਸਾਰੁ ॥

جو شخص بے عیب رب کے نام کو اپنا کھانا بنا لیتا ہے،

ਪਰਮ ਹੰਸੁ ਸਚੁ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰ ॥

وہ واہے گرو بن جاتا ہے اور اس کے باطن میں صادق اعلیٰ رب کا نور روشن ہو جاتا ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥੫॥

وہ جہاں کہیں بھی دیکھتا ہے، وہاں ایک رب کو پاتا ہے۔ 5۔

ਰਹੈ ਨਿਰਾਲਮੁ ਏਕਾ ਸਚੁ ਕਰਣੀ ॥

ایسا شخص (دولت کی ہوس سے) لاتعلق رہتا ہے اور صرف نیک عمل کرتا ہے،

ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਸੇਵਾ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ॥

وہ اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے اور گرو کے قدموں کی خدمت کرتا ہے۔

ਮਨ ਤੇ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਚੂਕੀ ਅਹੰ ਭ੍ਰਮਣੀ ॥੬॥

دل سے ہی اس کے دماغ کو اطمینان حاصل ہوجاتا ہے اور اس کا غرور میں بھٹکنا ختم ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਕਉਣੁ ਕਉਣੁ ਨਹੀ ਤਾਰਿਆ ॥

رب نے اس طریقے سے بہت سے لوگوں کو (دنیاوی سمندر سے) پار کیا۔

ਹਰਿ ਜਸਿ ਸੰਤ ਭਗਤ ਨਿਸਤਾਰਿਆ ॥

رب کی تعریف و توصیف نے اس کے سنتوں اور معتقدوں کو کامیاب کردیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਪਾਏ ਹਮ ਅਵਰੁ ਨ ਭਾਰਿਆ ॥੭॥

میں نے ایک رب کو پا لیا ہے اور اب میں کسی دوسرے کی تلاش نہیں کرتا۔ 7۔

ਸਾਚ ਮਹਲਿ ਗੁਰਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ॥

گرو جی نے مجھے غیر مرئی رب کے حقیقی مندر کا دیدار کروادیا ہے۔

ਨਿਹਚਲ ਮਹਲੁ ਨਹੀ ਛਾਇਆ ਮਾਇਆ ॥

واہے گرو کا یہ مندر غیر متزلزل ہے۔ یہ دنیاوی خواہشات کی شبیہ نہیں ہے۔

ਸਾਚਿ ਸੰਤੋਖੇ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੮॥

سچائی کے ذریعے اطمینان آجاتا ہے اور شکوک دور ہوجاتے ہیں۔ 8۔

ਜਿਨ ਕੈ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

جس کے دل میں صادق اعلیٰ رب رہتا ہے،

ਤਿਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਈ ॥

اس کی صحبت میں انسان مذہب کا مطیع بن جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚਿ ਨਾਮਿ ਮਲੁ ਖੋਈ ॥੯॥੧੫॥

اے نانک ! صادق نام (برائیوں کی) گندگی کو صاف کردیتا ہے۔ 9۔ 15۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ۔1۔

ਰਾਮਿ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਰਾਪੈ ਜਾ ਕਾ ॥

جس شخص کا دل رام کے نام میں مگن رہتا ہے

ਉਪਜੰਪਿ ਦਰਸਨੁ ਕੀਜੈ ਤਾ ਕਾ ॥੧॥

صبح اٹھتے ہی اس کا دیدار کرنا چاہیے۔1۔

ਰਾਮ ਨ ਜਪਹੁ ਅਭਾਗੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥

اے بھائی! اگر تم رام کا بھجن نہیں کرتے، تو یہ آپ کی بدقسمتی ہے۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਦਾਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمارا مالک رام زمانوں سے ہمیں نعمتیں دیتا آرہا ہے۔1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮੁ ਜਪੈ ਜਨੁ ਪੂਰਾ ॥

جو شخص گرو کے مشورے سے رام کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے، وہی شخص کامل ہو جاتا ہے۔

ਤਿਤੁ ਘਟ ਅਨਹਤ ਬਾਜੇ ਤੂਰਾ ॥੨॥

اسے کامل شخص کے دل میں لامحدود سریلی ساز بجتے رہتے ہیں۔2۔

ਜੋ ਜਨ ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਪਿਆਰਿ ॥

جو شخص رام اور رام کی پرستش سے محبت رکھتا ہے،

ਸੇ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖੇ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥੩॥

رب انہیں اپنے فضل سے دنیوی سمندر سے بچا لیتا ہے۔ 3۔

ਜਿਨ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੋਈ ॥

جن لوگوں کے دل میں ہری رب بود و باش کرتے ہیں

ਤਿਨ ਕਾ ਦਰਸੁ ਪਰਸਿ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੪॥

ان کے دیدار سے روحانی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 4۔

ਸਰਬ ਜੀਆ ਮਹਿ ਏਕੋ ਰਵੈ ॥

تمام انسانوں کے اندر ایک رب موجود ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅਹੰਕਾਰੀ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਭਵੈ ॥੫॥

مغرور انسان بالآخر اندام نہانی میں بھٹکتا رہتا ہے۔ 5۔

ਸੋ ਬੂਝੈ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਏ ॥

جسے ستگرو مل جاتا ہے، اسے علم ہو جاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ਗੁਰ ਸਬਦੇ ਪਾਏ ॥੬॥

ایسے لوگ اپنی انا مٹا کر گرو کے کلام میں جذب ہو کر واہے گرو کو پا لیتا ہے۔ 6۔

ਅਰਧ ਉਰਧ ਕੀ ਸੰਧਿ ਕਿਉ ਜਾਨੈ ॥

انسان روح کے آقا سے ملاقات کا کس طرح پتہ کر سکتا ہے؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੰਧਿ ਮਿਲੈ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ॥੭॥

گرو کی صحبت اور من کے اطمینان سے روح رب کی لقاء میں مل جاتی ہے۔ 7۔

ਹਮ ਪਾਪੀ ਨਿਰਗੁਣ ਕਉ ਗੁਣੁ ਕਰੀਐ ॥

اے رب ! ہم خوبیوں سے عاری اور گنہ گار ہیں، ہمیں برائے مہربانی صاحب کمال بنادیجیے۔

ਪ੍ਰਭ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਨਾਨਕ ਜਨ ਤਰੀਐ ॥੮॥੧੬॥

اے نانک ! جب رب رحمت کے گھر میں آجاتا ہے، تو انسان دنیوی سمندر پار ہوجاتا ہے۔ ۔8۔16۔

ਸੋਲਹ ਅਸਟਪਦੀਆ ਗੁਆਰੇਰੀ ਗਉੜੀ ਕੀਆ ॥

سولہ اسٹپدیہ گوواریری گوڑی کی آ۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੧

گوڑی بیراگنی محلہ 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਜਿਉ ਗਾਈ ਕਉ ਗੋਇਲੀ ਰਾਖਹਿ ਕਰਿ ਸਾਰਾ ॥

جیسے ایک چرواہا اپنی گایوں کی دیکھ بھال کرتا ہے،

ਅਹਿਨਿਸਿ ਪਾਲਹਿ ਰਾਖਿ ਲੇਹਿ ਆਤਮ ਸੁਖੁ ਧਾਰਾ ॥੧॥

اسی طرح رب دن رات انسانوں کی پرورش اور حفاظت کرتا ہے اور ان کے دلوں میں روحانی خوشی عطا کرتا ہے۔ 1۔

ਇਤ ਉਤ ਰਾਖਹੁ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے نہایت ہی مہربان رب! دنیا و آخرت میں میری حفاظت کیجیے۔

ਤਉ ਸਰਣਾਗਤਿ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب! میں آپ کی پناہ میں آیا ہوں؛ اس لیے مجھ پر فضل و احسان کیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਰਵਿ ਰਹੇ ਰਖੁ ਰਾਖਨਹਾਰਾ ॥

اے محافظ رب! میں جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، آپ ہر جگہ موجود ہیں۔ میری حفاظت کیجیے۔

ਤੂੰ ਦਾਤਾ ਭੁਗਤਾ ਤੂੰਹੈ ਤੂੰ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰਾ ॥੨॥

اے رب! آپ ہی عطا کرنے والے ہیں، آپ ہی لطف لینے والا ہیں اور آپ ہی میری زندگی کا سہارا ہے۔ 2۔

ਕਿਰਤੁ ਪਇਆ ਅਧ ਊਰਧੀ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨ ਬੀਚਾਰਾ ॥

علم کے بارے میں غور و فکر کیے بغیر انسان اپنے اعمال کے مطابق پست یا بلند ہوجاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਉਪਮਾ ਜਗਦੀਸ ਕੀ ਬਿਨਸੈ ਨ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥੩॥

کائنات کے مالک جگدیش کی مدح سرائی کے بغیر(دولت کی ہوس کا) اندھیرا دور نہیں ہوتا۔ 3۔

ਜਗੁ ਬਿਨਸਤ ਹਮ ਦੇਖਿਆ ਲੋਭੇ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

لالچ اور گھمنڈ میں پھنس کر میں نے دنیا کو تباہ ہوتے دیکھا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਸਚੁ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਾ ॥੪॥

گرو کی خدمت کے ذریعے رب اور نجات کا حقیقی دروازہ حاصل ہوتا ہے۔ 4۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਮਹਲੁ ਅਪਾਰ ਕੋ ਅਪਰੰਪਰੁ ਸੋਈ ॥

ازلی رب کی حقیقی شکل انسان کے اپنے دل نما گھر میں موجود ہے اور وہ واہے گرو لامحدود ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਥਿਰੁ ਕੋ ਨਹੀ ਬੂਝੈ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੫॥

رب کے نام کے بغیر کچھ بھی پائیدار نہیں۔ رب کی تعلیم کے ذریعے روحانی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 5۔

ਕਿਆ ਲੈ ਆਇਆ ਲੇ ਜਾਇ ਕਿਆ ਫਾਸਹਿ ਜਮ ਜਾਲਾ ॥

اے بھائی ! تم اس دنیا میں کیا لے کر آئے تھے اور جب تجھے موت کا پھندا لگا، تو کیا لے کر جاؤ گے؟

ਡੋਲੁ ਬਧਾ ਕਸਿ ਜੇਵਰੀ ਆਕਾਸਿ ਪਤਾਲਾ ॥੬॥

رسی سے بندھے ہوئے کنویں کے ڈول کی طرح کبھی تم آسمان پر ہوتے ہو اور کبھی پاتال میں ہوتے ہو۔

6۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਸਹਜੇ ਪਤਿ ਪਾਈਐ ॥

اگر انسان گرو کی تعلیم سے رب کے نام کو نہ بھولے، تو وہ بآسانی عزت حاصل کرلیتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਮਿਲਿ ਆਪੁ ਗਵਾਈਐ ॥੭॥

انسان کے باطن میں ہی رب نام کا خزانہ ہے؛ لیکن یہ (خزانہ) اپنے کبر کو دور کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

7۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣੀ ਗੁਣ ਅੰਕਿ ਸਮਾਵੈ ॥

اگر واہے گرو اپنا فضل و احسان کرے، تو انسان نیک بن کر رب کی گود میں سما جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੇਲੁ ਨ ਚੂਕਈ ਲਾਹਾ ਸਚੁ ਪਾਵੈ ॥੮॥੧॥੧੭॥

اے نانک! یہ اتحاد نہیں ٹوٹتا اور حقیقی فائدہ حاصل کرلیتا ہے۔ 8۔ 1۔ 17۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی محلہ۔ 1۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੁਝਿ ਲੇ ਤਉ ਹੋਇ ਨਿਬੇਰਾ ॥

اے متجسس ! اگر انسان گرو کی مہربانی سے رب کی شان کو سمجھ لے، تو اسے آواگون سے نجات مل جاتی ہے۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨਾ ਸੋ ਠਾਕੁਰੁ ਮੇਰਾ ॥੧॥

اے لوگو ! جس کا نام نرنجن (پاک) ہے اور ہر ایک دل میں اس کا نام سمارہا ہے، وہ میرا آقا ہے۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਨ ਛੂਟੀਐ ਦੇਖਹੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥

گرو کے کلام کے بغیر انسان کی نجات نہیں ہوتی۔ اس سلسلے میں سوچ کر دیکھ لو۔

ਜੇ ਲਖ ਕਰਮ ਕਮਾਵਹੀ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خواہ انسان لاکھوں مذہبی عمل کرلے، لیکن گرو کے علم کے بغیر اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਧੇ ਅਕਲੀ ਬਾਹਰੇ ਕਿਆ ਤਿਨ ਸਿਉ ਕਹੀਐ ॥

جو لوگ علم سے ماوراء اور عقل سے عاری ہیں، انہیں ہم کیا کہہ سکتے ہیں؟

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪੰਥੁ ਨ ਸੂਝਈ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਨਿਰਬਹੀਐ ॥੨॥

گرو کے بغیر سچائی کا راستہ نظر نہیں آتا، پھر انسان کس طرح زندہ رہے گا؟ ,2۔

ਖੋਟੇ ਕਉ ਖਰਾ ਕਹੈ ਖਰੇ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੈ ॥

انسان جعلی کو اصلی کہتا ہے اور اصلی کی قدر ہی نہیں پہچانتا۔

ਅੰਧੇ ਕਾ ਨਾਉ ਪਾਰਖੂ ਕਲੀ ਕਾਲ ਵਿਡਾਣੈ ॥੩॥

یہ کلی یوگ کا وقت حیران کن ہے کہ بے علم کو عقل مند کہا جارہا ہے۔ 3۔

ਸੁਤੇ ਕਉ ਜਾਗਤੁ ਕਹੈ ਜਾਗਤ ਕਉ ਸੁਤਾ ॥

بڑی حیرت انگیز بات ہے کہ دنیا جہالت کی نیند سوئے ہوئے انسان کو جاگتا ہوا کہہ رہی ہے اور جو شخص رب کی پرستش میں جگا رہتا ہے، دنیا اسے سویا ہوا کہہ رہی ہے۔

ਜੀਵਤ ਕਉ ਮੂਆ ਕਹੈ ਮੁਏ ਨਹੀ ਰੋਤਾ ॥੪॥

جو لوگ رب کی پرستش میں مگن رہتے ہیں، اسے دنیا مردہ کہتی ہے اور لیکن حقیقت میں مرنے والوں کے لیے کا ماتم نہیں کرتا۔ 4۔

ਆਵਤ ਕਉ ਜਾਤਾ ਕਹੈ ਜਾਤੇ ਕਉ ਆਇਆ ॥

جو آ رہا ہے، وہ کہتا ہے: جا رہا ہے اور جو گیا ہوا ہے، اس کو آیا کہتے ہیں۔

ਪਰ ਕੀ ਕਉ ਅਪੁਨੀ ਕਹੈ ਅਪੁਨੋ ਨਹੀ ਭਾਇਆ ॥੫॥

انسان غیر کو اپنا کہتا ہے اور اپنے کو پسند نہیں کرتا۔ 5۔

ਮੀਠੇ ਕਉ ਕਉੜਾ ਕਹੈ ਕੜੂਏ ਕਉ ਮੀਠਾ ॥

جو میٹھا ہے، وہ اسے کڑوا کہتا ہے اور وہ کڑوے کو میٹھا کہتا ہے۔

ਰਾਤੇ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਕਰਹਿ ਐਸਾ ਕਲਿ ਮਹਿ ਡੀਠਾ ॥੬॥

دنیا رب کی پرستش میں مصروف لوگوں کی مذمت کرتی ہے، دنیا میں ایسا تماشا میں نے کلی یوگ میں دیکھا ہے۔ 6۔

ਚੇਰੀ ਕੀ ਸੇਵਾ ਕਰਹਿ ਠਾਕੁਰੁ ਨਹੀ ਦੀਸੈ ॥

انسان کنیز(مایا) کی خدمت کرتا ہے، لیکن وہ آقا کو دیکھتا ہی نہیں۔

ਪੋਖਰੁ ਨੀਰੁ ਵਿਰੋਲੀਐ ਮਾਖਨੁ ਨਹੀ ਰੀਸੈ ॥੭॥

تالاب کا پانی متھنے سے مکھن نہیں نکلتا۔ 7۔

ਇਸੁ ਪਦ ਜੋ ਅਰਥਾਇ ਲੇਇ ਸੋ ਗੁਰੂ ਹਮਾਰਾ ॥

جو اس اعلیٰ ترین حالت کا مطلب سمجھتا ہے، وہ میرا گرو ہے۔

ਨਾਨਕ ਚੀਨੈ ਆਪ ਕਉ ਸੋ ਅਪਰ ਅਪਾਰਾ ॥੮॥

اے نانک ! جو اپنی ذات کو سمجھتا ہے، وہ لامحدود اور بہت بڑا ہے۔ 8۔

ਸਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਆਪੇ ਭਰਮਾਇਆ ॥

رب خود ہی ہمہ گیر ہورہا ہے اور خود ہی انسانوں کو گمراہ کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਬੂਝੀਐ ਸਭੁ ਬ੍ਰਹਮੁ ਸਮਾਇਆ ॥੯॥੨॥੧੮॥

انسان گرو کی مہربانی سے یہ سمجھتا ہے کہ واہے گرو ہمہ گیر ہے۔ 9۔ 2۔ 18۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ਅਸਟਪਦੀਆ

راگو گوڑی گواریری محلہ 3 اسٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਮਨ ਕਾ ਸੂਤਕੁ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ॥

رب کو بھلا کر مال کی ہوس سے دل کا لگاؤ (چھوت) ہے۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲੇ ਆਵਉ ਜਾਉ ॥੧॥

شکوک کی وجہ سے دولت کی ہوس میں مگن انسان آواگون کے چکر میں پڑ کر دنیا میں پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔

1۔

ਮਨਮੁਖਿ ਸੂਤਕੁ ਕਬਹਿ ਨ ਜਾਇ ॥

خود غرض انسان کی سوتک (ناپاکی) اس وقت تک دور نہیں ہوتی،

ਜਿਚਰੁ ਸਬਦਿ ਨ ਭੀਜੈ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تک کہ وہ گرو کی ہدایت کے مطابق رب کے نام میں مشغول نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭੋ ਸੂਤਕੁ ਜੇਤਾ ਮੋਹੁ ਆਕਾਰੁ ॥

اس دنیا کا لگاؤ، جو کچھ بھی نظر آتا ہے، یہ تمام دھاگوں کی جڑ ہے۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥੨॥

اس کے نتیجے میں انسان بار بار مرنے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ 2۔

ਸੂਤਕੁ ਅਗਨਿ ਪਉਣੈ ਪਾਣੀ ਮਾਹਿ ॥

سوتک آگ، ہوا اور پانی میں موجود ہے۔

ਸੂਤਕੁ ਭੋਜਨੁ ਜੇਤਾ ਕਿਛੁ ਖਾਹਿ ॥੩॥

سوتک ان تمام کھانوں میں موجود ہے، جو ہم کھاتے ہیں۔ 3۔

ਸੂਤਕਿ ਕਰਮ ਨ ਪੂਜਾ ਹੋਇ ॥

سوتک انسان کے اعمال میں بھی موجود ہے، کیونکہ وہ رب کی پرستش و عبادت نہیں کرتا۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥੪॥

رب کے نام میں مشغول ہونے سے دل پاک ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਐ ਸੂਤਕੁ ਜਾਇ ॥

ستگرو کی خدمت کرنے سے چھوت دور ہوجاتا ہے۔

ਮਰੈ ਨ ਜਨਮੈ ਕਾਲੁ ਨ ਖਾਇ ॥੫॥

انسان گرو کی پناہ میں آنے سے نہ مرتا ہے، نہ ہی دنیا میں دوبارہ جنم لیتا ہے۔ اور نہ ہی موت اسے نگلتی ہے۔

5۔

ਸਾਸਤ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸੋਧਿ ਦੇਖਹੁ ਕੋਇ ॥

(بے شک) کوئی انسان شاستروں اور سمرتیوں کا مطالعہ کر کے دیکھ لے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕੋ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥੬॥

رب کے نام کے بغیر کوئی بھی نجات نہیں پاتا۔ 6۔

ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਨਾਮੁ ਉਤਮੁ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

چاروں زمانوں (ستی یوگ، تریتا، دواپر اور کلی یوگ) میں، نام اور الفاظ پر غور کرنا بہترین چیز ہے۔

ਕਲਿ ਮਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰਿ ॥੭॥

لیکن کلی یوگ میں صرف گرومکھ کو ہی نجات ملتی ہے۔ 7۔

ਸਾਚਾ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

صادق اعلیٰ رب لافانی ہے اور آواگون کے چکر میں نہیں پڑتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੮॥੧॥

اے نانک! گرومکھ سچائی میں ہی سمایا رہتا ہے۔ 8۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਾ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥

رب کی پرستش ہی گرومکھ کی حیات کا ستون ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਰਾਖਹੁ ਹਿਰਦੈ ਉਰ ਧਾਰਾ ॥

اس لیے معبود رب کو ہی اپنے دل و جان میں بسا کر رکھو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਭਾ ਸਾਚ ਦੁਆਰਾ ॥੧॥

گرومکھ کو سچائی کے دربار میں بڑی شان حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਪੰਡਿਤ ਹਰਿ ਪੜੁ ਤਜਹੁ ਵਿਕਾਰਾ ॥

اے پنڈت ! رب کی شان کا غور و فکر کر اور برائیوں کو ترک کر دے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਉਜਲੁ ਉਤਰਹੁ ਪਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرومکھ خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਚਹੁ ਹਉਮੈ ਜਾਇ ॥

گرومکھ کے دل سے کبر نکل جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਆਇ ॥

گرومکھ کے دل کو برائیوں کی میل نہیں لگتی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੨॥

گرومکھ کے دل میں واہے گرو کا نام بس جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਮ ਧਰਮ ਸਚਿ ਹੋਈ ॥

گرومکھ کا ہر ایک عمل سچا ہی ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਹੰਕਾਰੁ ਜਲਾਏ ਦੋਈ ॥

گرومکھ غرور اور بغض کو تباہ کردیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੩॥

گرومکھ واہے گرو کے نام میں مگن رہ کر ہی خوش ہوتا ہے۔ 3۔

ਆਪਣਾ ਮਨੁ ਪਰਬੋਧਹੁ ਬੂਝਹੁ ਸੋਈ ॥

اپنے دماغ کو بیدار کر اور رب کو پہچان۔

ਲੋਕ ਸਮਝਾਵਹੁ ਸੁਣੇ ਨ ਕੋਈ ॥

ورنہ تو جتنا بھی چاہے لوگوں کو تعلیم دیتا رہ، کوئی بھی تیری بات نہیں سنے گا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਮਝਹੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੪॥

گرو کے ذریعہ زندگی کی راہ کو سمجھو، جس سے تجھے ہمیشہ خوشی حاصل ہوگی۔ 4۔

ਮਨਮੁਖਿ ਡੰਫੁ ਬਹੁਤੁ ਚਤੁਰਾਈ ॥

خود غرض انسان بڑا فریبی اور چالاک ہوتا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਮਾਵੈ ਸੁ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ॥

وہ جو بھی عمل کرتا ہے (رب کے دربار میں) مقبول نہیں ہوتا۔

ਆਵੈ ਜਾਵੈ ਠਉਰ ਨ ਕਾਈ ॥੫॥

زندگی اور موت کے بندھن میں پڑ کر دنیا میں پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے اور اسے خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ملتا۔

5۔

ਮਨਮੁਖ ਕਰਮ ਕਰੇ ਬਹੁਤੁ ਅਭਿਮਾਨਾ ॥

قانون کا نافرمان انسان اپنا ہر عمل بڑی فخر میں کرتا ہے۔

ਬਗ ਜਿਉ ਲਾਇ ਬਹੈ ਨਿਤ ਧਿਆਨਾ ॥

وہ بگلے کی طرح ہمیشہ دھیان لگا کر بیٹھتا ہے۔

ਜਮਿ ਪਕੜਿਆ ਤਬ ਹੀ ਪਛੁਤਾਨਾ ॥੬॥

جب یمدوت اسے پکڑتا ہے، تو وہ بہت افسوس کرتا ہے۔ 6۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

اس لیے (دنیا میں) ستگرو کی خدمت کے بغیر نجات نہیں ملتی۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਸੋਈ ॥

وہ گرو کی مہربانی سے رب کو پا لیتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਹੋਈ ॥੭॥

چاروں ادوار (ستیوگ، تریتا، دواپر، کلیوگ) میں گرو نام دینے والا داتا ہے۔ 7۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਿ ਪਤਿ ਨਾਮੇ ਵਡਿਆਈ ॥

واہے گرو کا نام گورمکھ کی ذات، عزت اور شان ہے۔

ਸਾਇਰ ਕੀ ਪੁਤ੍ਰੀ ਬਿਦਾਰਿ ਗਵਾਈ ॥

سمندر کی بیٹی مایا کو انہوں نے پیٹ پیٹ کر مار دیا۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਝੂਠੀ ਚਤੁਰਾਈ ॥੮॥੨॥

اے نانک ! نام کے بغیر ساری چالاکی جھوٹی ہے۔ 8۔ 2۔

ਗਉੜੀ ਮਃ ੩

گوڑی م:3۔

ਇਸੁ ਜੁਗ ਕਾ ਧਰਮੁ ਪੜਹੁ ਤੁਮ ਭਾਈ ॥

اے بھائی! آپ لوگ اس دور کے مذہب (رب نام) کا فکر کرو۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਸਭ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥

کیونکہ کامل گرو نے مجھے ساری حکمت بتا دی ہے۔

ਐਥੈ ਅਗੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ॥੧॥

اس دنیا اور آخرت میں واہے گرو کا نام ہی انسان کا سہارا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਪੜਹੁ ਮਨਿ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

(اے بھائی!) رام کے نام کا بجھن کرو اور اس کی خوبیوں کو اپنے دل میں سوچو۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੈਲੁ ਉਤਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی مہربانی سے اپنی برائیوں کی میل کو صاف کرلو۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਾਦਿ ਵਿਰੋਧਿ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

بحث و مباحثہ اور مخالفت سے رب حاصل نہیں ہوتا۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਫੀਕਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

مال کی ہوس اور لگاؤ کی وجہ سے دل اور جسم پھیکے ہوجاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਚਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੨॥

اس لیے گرو کے کلام سے صادق رب میں دل لگا۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਮੈਲਾ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥

کبر کی وجہ سے ساری دنیا گندی ہو گئی ہے۔

ਨਿਤ ਤੀਰਥਿ ਨਾਵੈ ਨ ਜਾਇ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

روزانہ مقدس مقامات میں غسل کرنے سے کبر ختم نہیں ہوتا۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਜਮੁ ਕਰੇ ਖੁਆਰਾ ॥੩॥

گرو کی ملاقات کے بغیر کال (موت) انسان کو بہت پریشان کرتی ہے۔ 3۔

ਸੋ ਜਨੁ ਸਾਚਾ ਜਿ ਹਉਮੈ ਮਾਰੈ ॥

وہی شخص سچا ہے، جو اپنے غرور کو مٹا دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪੰਚ ਸੰਘਾਰੈ ॥

اور گرو کے کلام کے ذریعے پانچ برائیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰੈ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਤਾਰੈ ॥੪॥

ایسا انسان خود بھی بچ جاتا ہے اور اپنے پورے قبیلے کو بھی بچا لیتا ہے۔ 4۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਨਟਿ ਬਾਜੀ ਪਾਈ ॥

فن کار (واہے گرو) نے انسانوں کے لیے مال کی ہوس کا ایک کھیل رچایا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧ ਰਹੇ ਲਪਟਾਈ ॥

جاہل خود غرض انسان مال کی ہوس میں الجھا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਲਿਪਤ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੫॥

لیکن گرومکھ اس سے بے تعلق رہ کر رب کی ذات میں دھیان لگاتا ہے۔ 5۔

ਬਹੁਤੇ ਭੇਖ ਕਰੈ ਭੇਖਧਾਰੀ ॥

دھوکے باز انسان بہت سی شکلیں بدلتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਤਿਸਨਾ ਫਿਰੈ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

اس کے اندر پیاس موجود ہے اور وہ متکبر ہو کر گھومتا ہے۔

ਆਪੁ ਨ ਚੀਨੈ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥੬॥

دھوکے باز انسان اپنے آپ کو نہیں سمجھتا اور زندگی کی بازی ہار جاتا ہے۔ 6۔

ਕਾਪੜ ਪਹਿਰਿ ਕਰੇ ਚਤੁਰਾਈ ॥

کئی لوگ مذہبی لباس پہن کر چالاکی کرتے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਅਤਿ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ॥

مال کی ہوس اور شکوک نے انہیں بہت زیادہ گمراہ کیا ہوا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸੇਵੇ ਬਹੁਤੁ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥੭॥

وہ گرو کی خدمت کے بغیر بہت تکلیف برداشت کرتا ہے۔ 7۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਬੈਰਾਗੀ ॥

جو لوگ واہے گرو کے نام میں مشغول رہتے ہیں، وہ ہمیشہ ہی (دولت کی ہوس سے) آزاد رہتے ہیں۔

ਗ੍ਰਿਹੀ ਅੰਤਰਿ ਸਾਚਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

حتیٰ کہ وہ گھریلو کام میں مصروف رہتے ہوئے اور اپنے خاندان کی دیکھ ریکھ کرتے ہوئے بھی واہے گرو سے جڑے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ॥੮॥੩॥

اے نانک ! وہ لوگ بڑے خوش نصیب ہیں جو ستگرو کی خدمت کرتے ہیں۔ 8۔ 3۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی محلہ 3۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਮੂਲੁ ਵੇਦ ਅਭਿਆਸਾ ॥

برہما ویدوں کے مطالعہ کا خالق ہے۔

ਤਿਸ ਤੇ ਉਪਜੇ ਦੇਵ ਮੋਹ ਪਿਆਸਾ ॥

دنیاوی ہوس اور پیاس میں پھنسے ہوئے دیوتا اسی سے پیدا ہوئے ہیں۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਭਰਮੇ ਨਾਹੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ॥੧॥

وہ تین گنوں میں بھٹکتے رہے اور انہیں رب کے قدموں میں جگہ نہیں ملی۔ 1۔

ਹਮ ਹਰਿ ਰਾਖੇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮਿਲਾਇਆ ॥

ہمیں واہے گرو نے (دولت کی ہوس سے) بچا لیا ہے اور ستگرو جی سے ملا دیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دن رات رب کی بھگتی اور رب کا نام گرو جی نے قوی کر دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਬਾਣੀ ਬ੍ਰਹਮ ਜੰਜਾਲਾ ॥

برہما کا تخلیق کردہ کلام لوگوں کو (مال کے) تین گنوں کے جنجال میں پھنسا دیتا ہے۔

ਪੜਿ ਵਾਦੁ ਵਖਾਣਹਿ ਸਿਰਿ ਮਾਰੇ ਜਮਕਾਲਾ ॥

اس کا مطالعہ کر کے پنڈت بحث و مباحثہ کرتے ہیں اور یمدوت ان کے سر پر وار کرتا ہے۔

ਤਤੁ ਨ ਚੀਨਹਿ ਬੰਨਹਿ ਪੰਡ ਪਰਾਲਾ ॥੨॥

وہ حقیقت کو نہیں سمجھتے اور سر پر گھاس پھوس کی گٹھری باندھتے ہیں۔ 2۔

ਮਨਮੁਖ ਅਗਿਆਨਿ ਕੁਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ॥

جاہل خود غرض انسان گمراہ ہی پڑا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿਆ ਬਹੁ ਕਰਮ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

وہ رب کے نام کو بھلا دیتا ہے اور (دولت کی ہوس کے)بہت سے کام مضبوط کرتا ہے۔

ਭਵਜਲਿ ਡੂਬੇ ਦੂਜੈ ਭਾਏ ॥੩॥

اسے من مانی کرنے والے دوغلے پن کی وجہ سے خوفناک دنیوی سمندر میں ڈوب جاتے ہیں۔ 3۔

ਮਾਇਆ ਕਾ ਮੁਹਤਾਜੁ ਪੰਡਿਤੁ ਕਹਾਵੈ ॥

مال و دولت کا خواہش مند اپنے آپ کو پنڈت کہلواتا ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਰਾਤਾ ਬਹੁਤੁ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

گناہوں میں ملوث ہو کر وہ بڑی تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਜਮ ਕਾ ਗਲਿ ਜੇਵੜਾ ਨਿਤ ਕਾਲੁ ਸੰਤਾਵੈ ॥੪॥

یمدوت کی رسی اس کے گردن کے قریب ہے اور موت ہمیشہ ہی اسے ستاتی ہے۔ 4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਮਕਾਲੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

لیکن یمدوت گرومکھ کے قریب نہیں آتا۔

ਹਉਮੈ ਦੂਜਾ ਸਬਦਿ ਜਲਾਵੈ ॥

واہے گرو کا نام ان کے غرور اور دوغلے پن کو جلادیتا ہے۔

ਨਾਮੇ ਰਾਤੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੫॥

گرومکھ کے نام میں مگن ہو کر رب کی تسبیح کرتا رہتا ہے۔ 5۔

ਮਾਇਆ ਦਾਸੀ ਭਗਤਾ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

مایا رب کے معتقدین کی خادمہ ہے اور ان کی بھرپور خدمت کرتی ہے۔

ਚਰਣੀ ਲਾਗੈ ਤਾ ਮਹਲੁ ਪਾਵੈ ॥

اگر انسان بھگتوں کے قدم چھوتا ہے، تو اسے رب کا روپ مل جاتا ہے۔

ਸਦ ਹੀ ਨਿਰਮਲੁ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ॥੬॥

ایسا شخص ہمیشہ ہی پاک ہے اور بآسانی سچائی میں سما جاتا ہے۔ 6۔

ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣਹਿ ਸੇ ਧਨਵੰਤ ਦਿਸਹਿ ਜੁਗ ਮਾਹੀ ॥

جو شخص ہری کی کہانی سنتا ہے، وہ اس دنیا میں دولت مند دکھائی دیتا ہے۔

ਤਿਨ ਕਉ ਸਭਿ ਨਿਵਹਿ ਅਨਦਿਨੁ ਪੂਜ ਕਰਾਹੀ ॥

سبھی اسے سلام کرتے ہیں اور لوگ دن رات اس کی عبادت و پرستش کرتے ہیں۔

ਸਹਜੇ ਗੁਣ ਰਵਹਿ ਸਾਚੇ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥੭॥

وہ بآسانی ہی اپنے دل میں صادق رب کی شان گایا کرتے ہیں۔ 7۔

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਆ ॥

کامل ستگرو جی نے اپنا وعظ سنایا ہے،

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮੇਟੇ ਚਉਥੈ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

جس سے (مایا) کے تین گنوں کی تاثیر ختم ہوگئی ہے اور انسان کا دل روحانی کیفیت سے وابستہ ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਬ੍ਰਹਮ ਮਿਲਾਇਆ ॥੮॥੪॥

اے نانک ! اپنا غرور چھوڑ کر وہ برہما میں ضم ہوگیا ہے۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی محلہ 3۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਵੇਦੁ ਪੜੈ ਵਾਦੁ ਵਖਾਣੈ ॥

پنڈت برہما کے لکھے ویدوں کا مطالعہ کرتا ہے اور بحث و مباحثہ کرتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਤਾਮਸੁ ਆਪੁ ਨ ਪਛਾਣੈ ॥

غصہ اس کے ضمیر میں موجود ہے، جس کے سبب وہ خود کو نہیں سمجھتا۔

ਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਏ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵਖਾਣੈ ॥੧॥

اگر وہ گرو کے کلام کا ورد کرے، تو ہی اسے واہے گرو حاصل ہو سکتے ہیں۔ 1۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਕਰਉ ਫਿਰਿ ਕਾਲੁ ਨ ਖਾਇ ॥

اے بھائی! گرو کی خدمت کرو، تو موت تجھے اپنا گھاس نہیں بنائے گی۔

ਮਨਮੁਖ ਖਾਧੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ دولت کی ہوس کی شوق نے خود پسندوں کو نگل لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਾਣੀ ਅਪਰਾਧੀ ਸੀਧੇ ॥

گرو کی پناہ میں آکر گنہ گار انسان بھی پاک ہو گیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਅੰਤਰਿ ਸਹਜਿ ਰੀਧੇ ॥

گرو کے کلام سے روح رب سے جڑ جاتی ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੀਧੇ ॥੨॥

انسان گرو کے کلام سے سدھر جاتا ہے اور میرے رب کو پا لیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੇਲੇ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب انہیں اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے، جنہیں ستگرو جی ملانا چاہتے ہیں۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਸਾਚੇ ਕੈ ਮਨਿ ਭਾਏ ॥

وہ میرے صادق اعلی رب کے دل کو اچھے لگنے لگتے ہیں۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥੩॥

وہ بآسانی ہی رب کی حمد وثنا کرتے ہیں۔ 3۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਾਚੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ॥

گرو کے بغیر انسان شکوک میں بھولے ہوئے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੇ ਸਦਾ ਬਿਖੁ ਖਾਏ ॥

جاہل خود غرض انسان ہمیشہ ہی (دولت کی ہوس کا)زہر کھایا کرتے ہیں۔

ਜਮ ਡੰਡੁ ਸਹਹਿ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥੪॥

وہ یمدوت کی تکلیف برداشت کرتے ہیں اور ہمیشہ ہی غمگین ہوتے ہیں۔ 4۔

ਜਮੂਆ ਨ ਜੋਹੈ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ॥

لیکن اگر انسان رب کی پناہ میں آجائے، تو یمدوت اسے تکلیف نہیں دیتا۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਸਚਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

اپنے غرور کو ترک کرنے سے انسان کا دھیان رب کے ساتھ لگ جاتا ہے۔

ਸਦਾ ਰਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੫॥

وہ ہمیشہ ہی اپنا دھیان رب کے نام کے ساتھ لگا کر رکھتا ہے۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਪਵਿਤਾ ॥

جو لوگ ستگرو کی خدمت کرتے ہیں، وہی لوگ پاک اور مقدس ہیں۔

ਮਨ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਿਲਾਇ ਸਭੁ ਜਗੁ ਜੀਤਾ ॥

اپنے ذہن کو گرو کے ذہن کے ساتھ جوڑنے سے وہ پوری دنیا پر فتح پا لیتا ہے۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਕੁਸਲੁ ਤੇਰੈ ਮੇਰੇ ਮੀਤਾ ॥੬॥

اے میرے دوست ! اس طریقے سے تجھے بھی خوشی حاصل ہوگی۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਸੇਵੇ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

جو شخص ستگرو کی اخلاص کے ساتھ خدمت کرتا ہے، وہ نتیجہ حاصل کر لیتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

اس کے دل میں نام موجود ہے اور اس کے باطن سے کبر دور ہو جاتا ہے۔

ਅਨਹਦ ਬਾਣੀ ਸਬਦੁ ਵਜਾਏ ॥੭॥

اس کے لیے قلبی صوت کا کلام گونجتا رہتا ہے۔ 7۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਕਵਨੁ ਕਵਨੁ ਨ ਸੀਧੋ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! کون کون سے لوگ ستگرو کی پناہ میں نہیں سدھرے؟

ਭਗਤੀ ਸੀਧੇ ਦਰਿ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥

رب کی عقیدت ذریعے وہ اس کے دربار میں شان پاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ॥੮॥੫॥

اے نانک ! رام کے نام سے بڑی خوشی ملتی ہے۔8۔5

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی محلہ 3۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਵਖਾਣੈ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਇ ॥

جو شخص تین گنا مایا کی بات کرتے ہیں، اس کا شک دور نہیں ہوتا۔

ਬੰਧਨ ਨ ਤੂਟਹਿ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਇ ॥

اس کی دولت کی ہوس کا بندھن ختم نہیں ہوتا اور اسے نجات نہیں ملتی۔

ਮੁਕਤਿ ਦਾਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜੁਗ ਮਾਹਿ ॥੧॥

اس دور میں نجات دینے والا ستگرو ہی ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਾਣੀ ਭਰਮੁ ਗਵਾਇ ॥

گرومکھ حضرات کا شک دور ہوجاتا ہے۔

ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਉਪਜੈ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے ساتھ دھیان لگانے سے بآسانی آواز پیدا ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਕਾਲੈ ਕੀ ਸਿਰਿ ਕਾਰਾ ॥

جو لوگ ٹرپل (مایا) میں بود و باش اختیار کرتے ہیں، وہ موت کے رعایا ہیں۔

ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਹਿ ਉਪਾਵਣਹਾਰਾ ॥

وہ خالق رب کا نام یاد نہیں کرتے۔

ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਫਿਰਿ ਵਾਰੋ ਵਾਰਾ ॥੨॥

اسی لیے وہ بار بار زندگی اور موت کے چکر میں پھنس کر پیدا ہوتے اور مرتے ہیں۔ 2۔

ਅੰਧੇ ਗੁਰੂ ਤੇ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਈ ॥

جاہل گرو کے ذریعے شک ختم نہیں ہوتا۔

ਮੂਲੁ ਛੋਡਿ ਲਾਗੇ ਦੂਜੈ ਭਾਈ ॥

انسان دنیا کے اصل خالق سے دستبردار ہو کر دوغلے پن سے جڑا ہوا ہے۔

ਬਿਖੁ ਕਾ ਮਾਤਾ ਬਿਖੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਈ ॥੩॥

دولت کے زہر میں مگن ہوا انسان مال کے زہر میں ہی سما جاتا ہے۔ 3۔

ਮਾਇਆ ਕਰਿ ਮੂਲੁ ਜੰਤ੍ਰ ਭਰਮਾਏ ॥

انسان دولت کو بنیادی سہارا جان کر بھٹکتا پھرتا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਵਿਸਰਿਆ ਦੂਜੈ ਭਾਏ ॥

انہوں نے دولت کی ہوس میں معبود رب کو بھلا دیا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਏ ॥੪॥

رب جس انسان پر فضل و کرم کرتا ہے، وہ اعلیٰ درجہ حاصل کرلیتا ہے۔ 4۔

ਅੰਤਰਿ ਸਾਚੁ ਬਾਹਰਿ ਸਾਚੁ ਵਰਤਾਏ ॥

جس کے دل میں صدق زندہ ہے، وہ باہر بھی سچائی ہی بانٹتا ہے۔

ਸਾਚੁ ਨ ਛਪੈ ਜੇ ਕੋ ਰਖੈ ਛਪਾਏ ॥

سچائی چھپی نہیں رہتی، چاہے انسان اسے چھپا کر رکھے۔

ਗਿਆਨੀ ਬੂਝਹਿ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥੫॥

اہل علم بآسانی ہی سچائی کا علم حاصل کرلیتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਿ ਰਹਿਆ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

گرومکھ سچائی میں دھیان لگا کر رکھتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

ایسا شخص رب کے نام سے غرور اور دولت کی ہوس کو مٹادیتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥੬॥

میرا صادق اعلیٰ رب اُسے اپنے ملاپ میں ملا لیتا ہے۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ॥

نام کا ہدیہ عطا کرنے والا ستگرو اپنا کلام ہی بیان کرتا ہے۔

ਧਾਵਤੁ ਰਾਖੈ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ॥

وہ دولت کے پیچھے بھاگنے والے من پر روک لگا کر اسے کنٹرول کرتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਸੋਝੀ ਪਾਏ ॥੭॥

انسان کامل گرو سے علم حاصل کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਿਰਜਿ ਜਿਨਿ ਗੋਈ ॥

خالق رب خود کائنات کی تخلیق کرتا ہے اور خود ہی اسے فنا بھی کرتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اس رب کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥੮॥੬॥

اے نانک! کوئی گورمکھ ہی اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔ 8۔6۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی محلہ 3۔

ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਕੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ॥

گورمکھ ہی واہے گرو کا انمول نام حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਮੋ ਸੇਵੇ ਨਾਮਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ॥

وہ نام کی خدمت کرتا رہتا ہے اور بآسانی ہی نام میں سما جاتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਰਸਨਾ ਨਿਤ ਗਾਵੈ ॥

وہ ہمیشہ ہی اپنی زبان سے امرت نام کی تعریف و توصیف کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸੋ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਵੈ ॥੧॥

جس پر رب اپنا فضل و احسان کرتا ہے، وہی شخص ہری رس حاصل کرتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਿਰਦੈ ਜਪਉ ਜਗਦੀਸਾ ॥

اے متجسس ! اپنے دل میں دن رات مالکِ کائنات جگدیش کا ذکر کرو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵਉ ਪਰਮ ਪਦੁ ਸੂਖਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تجھے گرو کے ذریعے اعلیٰ حتمی حیثیت حاصل ہوگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਿਰਦੈ ਸੁਖੁ ਭਇਆ ਪਰਗਾਸੁ ॥

اس گرومکھ کے دل میں خوشی ظاہر ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਵਹਿ ਸਚੁ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

جو شخص خوبیوں کے ذخائر صادق اعلیٰ رب کا بھجن کرتے ہیں،

ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ਨਿਤ ਹੋਵਹਿ ਦਾਸੁ ॥

وہ ہمیشہ اپنے رب کے خادموں کے خادموں کا خادم بنا رہتا ہے۔

ਗ੍ਰਿਹ ਕੁਟੰਬ ਮਹਿ ਸਦਾ ਉਦਾਸੁ ॥੨॥

وہ اپنے گھر اور خاندان سے ہمیشہ الگ رہتا ہے۔ 2۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋ ਹੋਈ ॥

کوئی نایاب گرومکھ ہی زندگی میں دولت کی ہوس کے بندھنوں سے آزاد ہوتا ہے۔

ਪਰਮ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਵੈ ਸੋਈ ॥

صرف یہی نام اشیاء کو حاصل کرتا ہے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮੇਟੇ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਈ ॥

وہ مایا کی تینوں گنوں کو مٹا کر پاک ہوجاتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਸਾਚਿ ਮਿਲੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥੩॥

وہ بآسانی ہی اس صادق اعلیٰ رب میں ضم ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਮੋਹ ਕੁਟੰਬ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

اس کا اپنے خاندان سے لگاؤ اور محبت باقی نہیں رہتا۔

ਜਾ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

جس شخص کے دل میں صدق کا دخول ہو جاتا ہے،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਅਸਥਿਰੁ ਹੋਇ ॥

گرومکھ کا دل رب کی پرستش میں لگ جاتا ہے اور وہ قائم رہتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ਬੂਝੈ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੪॥

جو رب کے حکم کو پہچانتا ہے، وہ حقیقت کو سمجھ لیتا ہے۔ 4۔

ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے رب ! تو ہی خالق ہے، میں کسی دوسرے کو نہیں جانتا۔

ਤੁਝੁ ਸੇਵੀ ਤੁਝ ਤੇ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

اے ناتھ ! میں تیری ہی خدمت کرتا ہوں اور تیرے ہی ذریعے سے شان پاتا ہوں۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰਹਿ ਗਾਵਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

اگر وہ رب رحم کرے، تو میں اس کی تعریف و توصیف کرتا ہوں۔

ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਸਭ ਜਗ ਮਹਿ ਲੋਇ ॥੫॥

پوری دنیا میں (رب کے) قیمتی نام کی ہی روشنی ہے۔ 5۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਾਣੀ ਮੀਠੀ ਲਾਗੀ ॥

گورمکھ کو تقریر بہت میٹھی لگتی ہے۔

ਅੰਤਰੁ ਬਿਗਸੈ ਅਨਦਿਨੁ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

اس کا دل خوش ہوجاتا ہے اوردن رات اس کا دھیان اس پر مرکوز رہتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਸਚੁ ਮਿਲਿਆ ਪਰਸਾਦੀ ॥

گرو کے فضل سے حقیقی نام بآسانی ہی مل جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਪੂਰੈ ਵਡਭਾਗੀ ॥੬॥

انسان کو کامل قسمت سے ستگرو ملتا ہے۔6۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਦੁਰਮਤਿ ਦੁਖ ਨਾਸੁ ॥

غرور، لگاؤ، جہالت اور غم ختم ہوجاتے ہیں۔"

ਜਬ ਹਿਰਦੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

جب خوبیوں کے سمندر رب کا نام دل میں بستا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਧਿ ਪ੍ਰਗਟੀ ਪ੍ਰਭ ਜਾਸੁ ॥

جب رب کے قدم دل میں بس جاتے ہیں،

ਜਬ ਹਿਰਦੈ ਰਵਿਆ ਚਰਣ ਨਿਵਾਸੁ ॥੭॥

رب کا بھجن اور اس کی شان کے گیت گانے سے گرومکھ کی عقل بیدار ہوجاتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਦੇਇ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ॥

جسے رب نام عطا کرتا ہے، صرف وہی انسان ہی اسے حاصل کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲੇ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

جو گرو کے ذریعے اپنے غرور کو ترک کردیتے ہیں، رب انہیں اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥

وہ اپنے دل میں سچے نام کو بسا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਏ ॥੮॥੭॥

اے نانک ! وہ بآسانی ہی سچ میں سماجاتے ہیں۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی محلہ 3۔

ਮਨ ਹੀ ਮਨੁ ਸਵਾਰਿਆ ਭੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جس شخص نے رب کے خوف سے قدرتی طور پر اپنے دل کو سنوار لیا ہے،

ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਰੰਗਿਆ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اس کا دل نام میں مگن رہتا ہے اور وہ رب کی ذات میں دھیان لگا کر رکھتا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸਿਆ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਰਜਾਇ ॥੧॥

وہ رب کی مرضی سے اپنے لطیف روح میں ہی رہتا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਐ ਜਾਇ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

ستگرو کی خدمت کرنے سے غرور ختم ہو جاتا ہے اور

ਗੋਵਿਦੁ ਪਾਈਐ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خوبیوں کا ذخیرہ گووند حاصل ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੁ ਬੈਰਾਗੀ ਜਾ ਸਬਦਿ ਭਉ ਖਾਇ ॥

جب انسان کے دل میں رب کا خوف گھر کر جاتا ہے، تو اس کی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਰਮਲਾ ਸਭ ਤੈ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

میرا پاک رب ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

انسان گرو کی مہربانی سے رب ملن میں مل جاتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਦਾਸਨ ਕੋ ਦਾਸੁ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

رب کے خادموں کے خادم روحانی خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਇਨ ਬਿਧਿ ਪਾਇਆ ਜਾਏ ॥

میرا اعلی رب اس طریقے سے حاصل ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਰਾਮ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੩॥

انسان واہے گرو کے فضل سے رام کی تعریف و توصیف کرتا ہے۔ 3۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਬਹੁ ਜੀਵਣੁ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

ایسی لمبی زندگی پر افسوس ہے، جس میں رب کے نام سے محبت نہیں ہوتی۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਕਾਮਣਿ ਮੋਹ ਗੁਬਾਰੁ ॥

خوبصورت عورت کا سکون بخش نرم بستر بھی قابل مذمت ہے، جس کے سبب لگاؤ کی تاریکی چھائی رہتی ہے۔

ਤਿਨ ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਜਿਨ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥੪॥

ان کی زندگی ہی ثمر آور ہے، جنہیں نام کا سہارا حاصل ہے۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਗ੍ਰਿਹੁ ਕੁਟੰਬੁ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

ایسی گھریلو زندگی اور خاندان بھی قابل مذمت ہیں، جن کے سبب رب سے محبت نہیں ہوتی۔

ਸੋਈ ਹਮਾਰਾ ਮੀਤੁ ਜੋ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸੋਇ ॥

صرف وہی میرا دوست ہے، جو اس رب کی شان گایا کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੫॥

رب کے نام کے سوا میرا دوسرا کوئی نہیں۔ 5۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਹਮ ਗਤਿ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥

میں نے ستگرو سے نجات اور شان حاصل کیا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਦੂਖੁ ਸਗਲ ਮਿਟਾਈ ॥

رب کے نام کا دھیان کرنے سے ہر قسم کی تکلیف کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੬॥

رب کے نام میں دھیان لگانے سے ہمیشہ کے لیے خوشی حاصل ہوگئی ہے۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹਮ ਕਉ ਸਰੀਰ ਸੁਧਿ ਭਈ ॥

گرو کی ملاقات سے میرا تن پاک ہوگیا ہے۔

ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸਭ ਅਗਨਿ ਬੁਝਈ ॥

جس سے غرور اور پیاس کی تمام آگ بجھ گئی ہے۔

ਬਿਨਸੇ ਕ੍ਰੋਧ ਖਿਮਾ ਗਹਿ ਲਈ ॥੭॥

میرا غصہ ختم ہوگیا ہے اور میں نے صبر و برداشت اختیار کرلیا ہے۔ 7۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਨਾਮੁ ਦੇਵੈ ॥

واہے گرو خود ہی فضل کرکے اپنا نام عطا کرتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਤਨੁ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਲੇਵੈ ॥

کوئی نایاب گرومکھ ہی نام کا پھل حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਹਰਿ ਅਲਖ ਅਭੇਵੈ ॥੮॥੮॥

اے نانک ! وہ تو پوشیدہ اور ناقابل امتیاز رب کی ہی تعریف و توصیف کرتا ہے۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

راگو گوڑی بیراگنی محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਜੋ ਮੁਹ ਫੇਰੇ ਤੇ ਵੇਮੁਖ ਬੁਰੇ ਦਿਸੰਨਿ ॥

جو لوگ گرو سے منہ پھیر لیتے ہیں، ایسے اجنبی لوگ بہت برے نظر آتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਨਿ ਫਿਰਿ ਵੇਲਾ ਨਾ ਲਹੰਨਿ ॥੧॥

ایسے لوگ غلامی میں پھنس کر دن رات تکلیفیں برداشت کرتے ہیں اور پھر انہیں غلامی سے بچنے کا موقع

حاصل نہیں ہوتا۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਖਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਧਾਰਿ ॥

اے رب ! برائے کرم ہماری حفاظت کیجیے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮੇਲਾਇ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! مجھے ستسنگ میں ملادو، کیونکہ میں اپنے دل میں اعلی رب کی خوبیوں کو یاد کرتا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੇ ਭਗਤ ਹਰਿ ਭਾਵਦੇ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਾਇ ਚਲੰਨਿ ॥

واہے گرو کو وہی عقیدت مند پسند آتے ہیں، جو گرو کی چاہت کے مطابق چلتے ہیں۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਸੇਵਾ ਕਰਨਿ ਜੀਵਤ ਮੁਏ ਰਹੰਨਿ ॥੨॥

وہ اپنا غرور چھوڑ کر رب کی عبادت کرتے ہیں اور دنیا کا کام کرتے ہوئے بھی مال کی ہوس سے آزار رہتے ہیں۔ 2۔

ਜਿਸ ਦਾ ਪਿੰਡੁ ਪਰਾਣ ਹੈ ਤਿਸ ਕੀ ਸਿਰਿ ਕਾਰ ॥

جس رب کا عطا کردہ یہ جسم اور روح ہے، اسی کی حکومت ہے یعنی اس کا حکم سب کو محیط ہے۔

ਓਹੁ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ਹਰਿ ਰਖੀਐ ਹਿਰਦੈ ਧਾਰਿ ॥੩॥

اسے کسی بھی مرحلے میں اپنے دل سے کیوں بھلادوں ؟ ہمیں رب کو اپنے دل سے لگا کر رکھنا چاہیے۔ 3۔

ਨਾਮਿ ਮਿਲਿਐ ਪਤਿ ਪਾਈਐ ਨਾਮਿ ਮੰਨਿਐ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اگر نام حاصل ہوجائے تو ہی انسان کو عزت و مرتبہ ملتا ہے اور نام پر یقین رکھنے سے اسے روحانی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਨਾਮੁ ਪਾਈਐ ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੪॥

نام ستگرو سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ اس کے اپنے فضل سے ہی رب پایا جاتا ہے۔ 4۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਜੋ ਮੁਹੁ ਫੇਰੇ ਓਇ ਭ੍ਰਮਦੇ ਨਾ ਟਿਕੰਨਿ ॥

جو شخص ستگرو سے منہ موڑلیتے ہیں، وہ (دنیا میں) بھٹکتے ہی رہتے ہیں اور انہیں سکون نہیں ملتا۔

ਧਰਤਿ ਅਸਮਾਨੁ ਨ ਝਲਈ ਵਿਚਿ ਵਿਸਟਾ ਪਏ ਪਚੰਨਿ ॥੫॥

گرو سے منہ موڑنے والوں کو زمین و آسمان بھی سہارا نہیں دیتی۔ وہ پاخانہ میں گرے ہوئے وہاں گل سڑ جاتا ہے۔ 5۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ਮੋਹ ਠਗਉਲੀ ਪਾਇ ॥

دولت نے اس دنیا کو شک میں ڈال کر ہوس کی بوٹی کھلا کر گمراہ بنادیا ہے۔

ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਤਿਨ ਨੇੜਿ ਨ ਭਿਟੈ ਮਾਇ ॥੬॥

لیکن جنہیں ستگرو جی مل جاتے ہیں، دولت ان کے قریب نہیں آتی۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਸੋ ਸੋਹਣੇ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਗਵਾਇ ॥

جو لوگ عقیدت کے ساتھ ستگرو کی خدمت کرتے ہیں، وہ نہایت ہی خوبصورت ہیں۔ وہ اپنے غرور کی گندگی
کو دور پھینک دیتے ہیں۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਸੇ ਨਿਰਮਲੇ ਚਲਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥੭॥

وہی لوگ پاک ہیں جو گرو کے کلام میں مگن رہتے ہیں۔ وہ ستگرو کی ہدایت کے مطابق کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਤੂੰ ਤੂੰ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇ ॥

اے میرے اعلیٰ رب ! ایک تو ہی عطا کرنے والا ہے، تو خود ہی انسانوں کو بخش کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਛਡਾਇ ॥੮॥੧॥੯॥

اے رب ! نانک نے تیری پناہ لی ہے۔ جیسا تجھے پسند ہے، اسی طرح تو اسے نجات عطا کر۔8۔ 1۔ 9۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਮਹਲਾ ੪ ਕਰਹਲੇ

راگو گوڑی پوربی محلہ 4 کرہلے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਕਰਹਲੇ ਮਨ ਪਰਦੇਸੀਆ ਕਿਉ ਮਿਲੀਐ ਹਰਿ ਮਾਇ ॥

اے میرے اونٹ نما اجنبی دل ! تو کس طرح اپنی ماں جیسی رب سے مل سکتا ہے؟

ਗੁਰੁ ਭਾਗਿ ਪੂਰੈ ਪਾਇਆ ਗਲਿ ਮਿਲਿਆ ਪਿਆਰਾ ਆਇ ॥੧॥

جب مکمل خوش نصیبی سے گرو مل جائے تو ہی محبوب (رب) گلے لگا کر ملت سکتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਧਿਆਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے بے راہرو دل ! عظیم ہستی ستگرو کا دھیان کرتا رہ۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਵੀਚਾਰੀਆ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے متفکر بھٹکتے دل ! تم ہری رام کے نام کا دھیان کر۔

ਜਿਥੈ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਹਰਿ ਆਪੇ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥੨॥

جس مقام پر اعمال کا حساب مانگا جائے گا، رب خود تمہیں آزاد کرا دے گا۔ 2۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਅਤਿ ਨਿਰਮਲਾ ਮਲੁ ਲਾਗੀ ਹਉਮੈ ਆਇ ॥

اے میرے بے راہرو دل ! کبھی تم بہت پاکیزہ ہوتے تھے؛ لیکن اب تجھے کبر کی غلاظت لگ گئی ہے۔

ਪਰਤਖਿ ਪਿਰੁ ਘਰਿ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰਾ ਵਿਛੁੜਿ ਚੋਟਾ ਖਾਇ ॥੩॥

آپ کے دل نما گھر میں آپ کے سامنے ہی محبوب رب نظر آتا ہے۔ اس سے الگ ہو کر آپ تکلیف اٹھا رہے ہو۔ 3۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮਾ ਹਰਿ ਰਿਦੈ ਭਾਲਿ ਭਾਲਾਇ ॥

اے میرے پیارے من ! کوشش کر اور اپنے دل میں رب کی اچھی طرح سے تلاش کر۔

ਉਪਾਇ ਕਿਤੈ ਨ ਲਭਈ ਗੁਰੁ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਦੇਖਾਇ ॥੪॥

وہ کسی بھی طرح سے مل نہیں سکتا، گرو جی تیرے دل میں ہی تجھے رب کا دیدار کروا دیں گے۔ 4۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮਾ ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اے میرے دماغ ! دن رات رب کے قدموں میں دھیان لگا۔

ਘਰੁ ਜਾਇ ਪਾਵਹਿ ਰੰਗ ਮਹਲੀ ਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਹਰਿ ਮੇਲਾਇ ॥੫॥

اس طرح محبوب کے محل میں جاکر اپنا مقام حاصل کرلو گے۔ لیکن گرو ہی تجھے محبوب رب سے ملاسکتا ہے۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਤੂੰ ਮੀਤੁ ਮੇਰਾ ਪਾਖੰਡੁ ਲੋਭੁ ਤਜਾਇ ॥

اے میرے دماغ ! تم میرے دوست ہو؛ اس لیے ڈھونگ اور لالچ ترک کردو۔

ਪਾਖੰਡਿ ਲੋਭੀ ਮਾਰੀਐ ਜਮ ਡੰਡੁ ਦੇਇ ਸਜਾਇ ॥੬॥

کیونکہ دھوکے باز اور لالچی کی سخت پٹائی ہوتی ہے،موت انہیں اپنی چھڑی سے سزا دیتی ہے۔ 6۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਤੂੰ ਮੈਲੁ ਪਾਖੰਡੁ ਭਰਮੁ ਗਵਾਇ ॥

اے میرے خودغرض دماغ ! تم میری جان ہو، تم ڈھونگ اور شک کی غلاظت ترک کردو۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰੁ ਗੁਰਿ ਪੂਰਿਆ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤੀ ਮਲੁ ਲਹਿ ਜਾਇ ॥੭॥

ہری نام نما امرت کی جھیل کامل گرو نے بھرا ہوا ہے۔ اس لیے ستسنگ میں ملنے سے عوارض کی گندگی دور ہوجاتی ہے۔ 7۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰਿਆ ਇਕ ਗੁਰ ਕੀ ਸਿਖ ਸੁਣਾਇ ॥

اے میرے اجنبی ذہن ! ایک گرو کی تعلیم سن۔

ਇਹੁ ਮੋਹੁ ਮਾਇਆ ਪਸਰਿਆ ਅੰਤਿ ਸਾਥਿ ਨ ਕੋਈ ਜਾਇ ॥੮॥

دولت کا یہ ہوس بہت زیادہ پھیلا ہوا ہے۔ آخر میں انسان کے ساتھ کچھ بھی نہیں جاتا۔ 8۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਮੇਰੇ ਸਾਜਨਾ ਹਰਿ ਖਰਚੁ ਲੀਆ ਪਤਿ ਪਾਇ ॥

اے خود غرض ذہن ! اے میرے دوست ! اپنے سفری اخراجات کے طور پر واہے گرو کا نام لے کر شان حاصل کر۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪੈਨਾਇਆ ਹਰਿ ਆਪਿ ਲਇਆ ਗਲਿ ਲਾਇ ॥੯॥

واہے گرو کے دربار میں تجھے عزت کا لباس پہنایا جائے گا اور رب خود تجھے اپنے گلے لگائے گا۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਗੁਰਿ ਮੰਨਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

اے میرے خود غرض دماغ ! جو گرو کا حکم مانتا ہے، وہ گرو جی کی تعلیم سے رب کی خدمت کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਆਗੈ ਕਰਿ ਜੋਦੜੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਮੇਲਾਇ ॥੧੦॥੧॥

اے نانک ! گرو کے سامنے دعا کر، وہ تجھے رب کے ساتھ ملا دیں گے۔ 10۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی محلہ 4۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਵੀਚਾਰੀਆ ਵੀਚਾਰਿ ਦੇਖੁ ਸਮਾਲਿ ॥

اے میرے متفکر ذہن ! غور کرکے خوب سے دیکھ۔

ਬਨ ਫਿਰਿ ਥਕੇ ਬਨ ਵਾਸੀਆ ਪਿਰੁ ਗੁਰਮਤਿ ਰਿਦੈ ਨਿਹਾਲਿ ॥੧॥

جنگلوں میں رہنے والے کے لوگ جنگلوں میں بھٹک کر تھک گئے ہیں۔ گرو کی تعلیمات کے ذریعے مالک رب کو اپنے دل میں ہی دیکھ۔ 1۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਗੁਰ ਗੋਵਿੰਦੁ ਸਮਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے بے راہرو دماغ ! گرو گوبند کو یاد کر۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਵੀਚਾਰੀਆ ਮਨਮੁਖ ਫਾਥਿਆ ਮਹਾ ਜਾਲਿ ॥

اے میرے متفکر دماغ ! خود غرض (دولی کی ہوس کے) بھاری جال میں پھنسے ہوئے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਾਣੀ ਮੁਕਤੁ ਹੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥੨॥

گرومکھ لوگ دولت کی ہوس سے آزاد ہیں؛ کیونکہ وہ ہری رب کے نام کو ہی یاد کرتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਲਗਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚਲੈ ਤੇਰੈ ਨਾਲਿ ॥੩॥

سنتوں کی صحبت میں رہ کر رب کے نام کا دھیان کرتا رہ؛ کیونکہ رب کا نام ہی تیرے ساتھ (آخرت میں) جائے گا۔ 3۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਵਡਭਾਗੀਆ ਹਰਿ ਏਕ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥

اے بھٹکتے ذہن ! جس انسان پر رب ایک بار اپنا فضل و کرم کرتا ہے، وہ خوش نصیب ہوجاتا ہے۔

ਆਪਿ ਛਡਾਏ ਛੁਟੀਐ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣ ਸਮਾਲਿ ॥੪॥

اگر رب تجھے خود آزاد کرے، تم آزاد ہو جاؤ گے۔ تو ستگرو کے پیروں کی پرستش کر۔ 4۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰਿਆ ਵਿਚਿ ਦੇਹੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਲਿ ॥

اے میرے پیارے دماغ ! جسم میں موجود روشنی کو احتیاط سے رکھ۔

ਗੁਰਿ ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਵਿਖਾਲਿਆ ਹਰਿ ਦਾਤਿ ਕਰੀ ਦਇਆਲਿ ॥੫॥

گرو جی نے نام کے نو ذخیرے دکھادئے ہیں۔ مہربان رب نے یہ تحفہ عطا کردیا ہے۔ 5۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਤੂੰ ਚੰਚਲਾ ਚਤੁਰਾਈ ਛਡਿ ਵਿਕਰਾਲਿ ॥

اے میرے چالاک دماغ ! اپنی خوفناک چالاکی کو ترک کردو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਤੂੰ ਹਰਿ ਮੁਕਤਿ ਕਰੇ ਅੰਤ ਕਾਲਿ ॥੬॥

تو اعلی رب کے نام کا بھجن کر۔ آخری وقت میں رب کا نام تیرا بھلا کرے گا۔ 6۔

ਮਨ ਕਰਹਲਾ ਵਡਭਾਗੀਆ ਤੂੰ ਗਿਆਨੁ ਰਤਨੁ ਸਮਾਲਿ ॥

اے میرے بے راہ رو دماغ ! اگر تو علم نما جوہر کا خیال کرلے، تو تُو بڑا خوش نصیب ہوگا۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਖੜਗੁ ਹਥਿ ਧਾਰਿਆ ਜਮੁ ਮਾਰਿਅੜਾ ਜਮਕਾਲਿ ॥੭॥

اپنے ہاتھ میں موت کو ختم کرنے والی گرو کے علم کی تلوار پکڑ کر یمدوت کا خاتمہ کردے۔ 7۔

ਅੰਤਰਿ ਨਿਧਾਨੁ ਮਨ ਕਰਹਲੇ ਭ੍ਰਮਿ ਭਵਹਿ ਬਾਹਰਿ ਭਾਲਿ ॥

اے خود غرض ذہن ! تمھارے باطن میں نام کا ذخیرہ ہے، تو اس کی تلاش میں باہر شک میں بھٹکتا پھرتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਆ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਲਧੜਾ ਨਾਲਿ ॥੮॥

جب تجھے عظیم ہستی گرو جی ملیں گے، تو دوست رب کو اپنے ساتھ ہی پالیں گے۔ 8۔

ਰੰਗਿ ਰਤੜੇ ਮਨ ਕਰਹਲੇ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਸਦਾ ਸਮਾਲਿ ॥

اے میرے بھٹکتے دماغ ! تم دنیاوی آسائشوں میں مگن ہو۔ تو ہمیشہ رب کی محبت کو لباس بنا۔

ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਕਦੇ ਨ ਉਤਰੈ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਸਬਦੁ ਸਮਾਲਿ ॥੯॥

گرو کی خدمت کرنے اور نام کا ذکر کرنے سے لینے سے رب کا رنگ پھیکا نہیں ہوتا۔

ਹਮ ਪੰਖੀ ਮਨ ਕਰਹਲੇ ਹਰਿ ਤਰਵਰੁ ਪੁਰਖੁ ਅਕਾਲਿ ॥

اے میرے بھٹکتے ذہن ! ہم پرندے ہیں، اعلیٰ رب ایک لافانی درخت ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥੧੦॥੨॥

اے نانک ! گرو کے ذریعے سے خوش نصیب ہی نام نما درخت کو حاصل کرتے ہیں اور نام کا خیال کرتے رہتے ہیں۔ 10۔ 2۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀਆ

راگو گوڑی گواریری محلہ 5 اسٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

ایک منفرد، لامحدود رب۔ خالقِ کائنات۔ گرو کی مہربانی سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਜਬ ਇਹੁ ਮਨ ਮਹਿ ਕਰਤ ਗੁਮਾਨਾ ॥

جب انسان اپنے دل میں غرور کرتا ہے۔

ਤਬ ਇਹੁ ਬਾਵਰੁ ਫਿਰਤ ਬਿਗਾਨਾ ॥

تو وہ پاگل اور اجنبی ہوکر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਜਬ ਇਹੁ ਹੂਆ ਸਗਲ ਕੀ ਰੀਨਾ ॥

لیکن جب یہ سب کے قدموں کی خاک ہوجاتا ہے۔

ਤਾ ਤੇ ਰਮਈਆ ਘਟਿ ਘਟਿ ਚੀਨਾ ॥੧॥

تو وہ رام کے ہر ایک دل میں دیدار کرلیتا ہے۔ 1۔

ਸਹਜ ਸੁਹੇਲਾ ਫਲੁ ਮਸਕੀਨੀ ॥

عاجزی کا پھل قدرتی طور پر خوش گوار ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਅਪੁਨੈ ਮੋਹਿ ਦਾਨੁ ਦੀਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ تحفہ مجھے میرے ستگرو نے عطا کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਕਿਸ ਕਉ ਇਹੁ ਜਾਨਸਿ ਮੰਦਾ

جب تک انسان دوسروں کو بُرا سمجھتا ہے تو

ਤਬ ਸਗਲੇ ਇਸੁ ਮੇਲਹਿ ਫੰਦਾ ॥

ہر کوئی اسے (بے ایمانی کے) جال میں پھنساتے ہیں۔

ਮੇਰ ਤੇਰ ਜਬ ਇਨਹਿ ਚੁਕਾਈ ॥

جب وہ بھید بھاؤ کے مطلب میں غور کرنا چھوڑ دیتا ہے

ਤਾ ਤੇ ਇਸੁ ਸੰਗਿ ਨਹੀ ਬੈਰਾਈ ॥੨॥

تو اس سے کوئی بھی دشمنی نہیں کرتا۔ 2۔

ਜਬ ਇਨਿ ਅਪੁਨੀ ਅਪਨੀ ਧਾਰੀ ॥

جب وہ میری، اپنی کا، اپنا مطلب رکھتا ہے تو

ਤਬ ਇਸ ਕਉ ਹੈ ਮੁਸਕਲੁ ਭਾਰੀ ॥

اس پر بڑی مصیبت آپڑتی ہے۔

ਜਬ ਇਨਿ ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਪਛਾਤਾ ॥

لیکن جب وہ اپنے رب کو پہچان لیتا ہے۔

ਤਬ ਇਸ ਨੋ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਤਾਤਾ ॥੩॥

تو اسے کوئی بھی حسد نہیں ہوتی۔ 3۔

ਜਬ ਇਨਿ ਅਪੁਨੋ ਬਾਧਿਓ ਮੋਹਾ ॥

جب انسان اپنے آپ کو دنیاوی حرص میں الجھا لیتا ہے۔

ਆਵੈ ਜਾਇ ਸਦਾ ਜਮਿ ਜੋਹਾ ॥

تو وہ پیدائش اور موت کے چکر میں پڑا رہتا ہے اور ہمیشہ موت کی نظر میں ہوتا ہے۔

ਜਬ ਇਸ ਤੇ ਸਭ ਬਿਨਸੇ ਭਰਮਾ ॥

جب اُس سے تمام شکوک ختم ہوجاتے ہیں تو

ਭੇਦੁ ਨਾਹੀ ਹੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਾ ॥੪॥

اس میں پربرہما رب کے درمیان کوئی فرق نہیں رہتا۔ 4۔

ਜਬ ਇਨਿ ਕਿਛੁ ਕਰਿ ਮਾਨੇ ਭੇਦਾ ॥

جب سے انسان نے کچھ بھید بھاؤ طے کیا ہے،

ਤਬ ਤੇ ਦੂਖ ਡੰਡ ਅਰੁ ਖੇਦਾ ॥

تب سے وہ دکھ، عذاب اور آفت برداشت کرتا ہے۔

ਜਬ ਇਨਿ ਏਕੋ ਏਕੀ ਬੂਝਿਆ ॥

جب سے یہ صرف ایک رب کو جاننے لگ جاتا ہے،

ਤਬ ਤੇ ਇਸ ਨੋ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੂਝਿਆ ॥੫॥

تب سے اسے ہر چیز کا علم ہو جاتا ہے۔ 5۔

ਜਬ ਇਹੁ ਧਾਵੈ ਮਾਇਆ ਅਰਥੀ ॥

جب وہ مال و دولت کے لیے بھاگ دوڑ کرتا ہے تو

ਨਹ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ਨਹ ਤਿਸ ਲਾਥੀ ॥

وہ سیر نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کی پیاس بجھتی ہے۔

ਜਬ ਇਸ ਤੇ ਇਹੁ ਹੋਇਓ ਜਉਲਾ ॥

جب وہ اس سے دور ہو جاتا ہے تو

ਪੀਛੈ ਲਾਗਿ ਚਲੀ ਉਠਿ ਕਉਲਾ ॥੬॥

لکشمی اٹھ کر اس کے پیچھے لگ جاتی ہے۔ 6۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਓ ॥

جب انسان کو فضل سے ستگرو جی مل جاتے ہیں

ਮਨ ਮੰਦਰ ਮਹਿ ਦੀਪਕੁ ਜਲਿਓ ॥

تو انسان کے دماغ نما مندر میں علم کا چراغ روشن ہو جاتا ہے۔

ਜੀਤ ਹਾਰ ਕੀ ਸੋਝੀ ਕਰੀ ॥

جب انسان فتح اور شکست کا احساس کرلیتا ہے تو

ਤਉ ਇਸੁ ਘਰ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਪਰੀ ॥੭॥

وہ اس گھر کی قدر کو جان لیتا ہے۔ 7۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਏਕੈ ॥

ایک رب سب کچھ کرتا اور جانداروں سے کرواتا ہے۔

ਆਪੇ ਬੁਧਿ ਬੀਚਾਰਿ ਬਿਬੇਕੈ ॥

وہ خود ہی حکیم، متفکر اور متدبر ہے۔

ਦੂਰਿ ਨ ਨੇਰੈ ਸਭ ਕੈ ਸੰਗਾ ॥

وہ کہیں دور نہیں؛ بلکہ سب کے قریب اور پاس ہی ہے۔

ਸਚੁ ਸਾਲਾਹਣੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰੰਗਾ ॥੮॥੧॥

اے نانک ! صادق اعلیٰ رب کی پیار سے تعریف کر۔ 8۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਨਾਮੇ ਲਾਗਾ ॥

گرو کی ایمان داری کے ساتھ خدمت کرنے سے ہی انسان نام سے منسلک ہوجاتا ہے۔

ਤਿਸ ਕਉ ਮਿਲਿਆ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗਾ ॥

جس شخص کی پیشانی پر قسمت کی لکیریں موجود ہوں، صرف وہی شخص نام کو حاصل کرتا ہے۔

ਤਿਸ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਰਵਿਆ ਸੋਇ ॥

وہ رب اس کے دل میں بود و باش اختیار کرتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਨਿਹਚਲੁ ਹੋਇ ॥੧॥

(رب کے دخول سے) انسان کا دل اور جسم ٹھنڈا اور پرسکون ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਕੀਰਤਨੁ ਕਰਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے دل ! رب کا ایسا بھجن گایا کر،

ਈਹਾ ਊਹਾ ਜੋ ਕਾਮਿ ਤੇਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو دنیا اور آخرت میں تیرے کام آئے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਭਉ ਅਪਦਾ ਜਾਇ ॥

جس کی تسبیح و تحمید کرنے سے خوف اور آفت دور ہوجاتی ہے۔

ਧਾਵਤ ਮਨੂਆ ਆਵੈ ਠਾਇ ॥

اور بھٹکتا ہوا ذہن پرسکون ہوجاتا ہے۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

جس کی تعریف و توصیف کرنے سے تکلیف واپس نہیں آتی۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਇਹ ਹਉਮੈ ਭਾਗੈ ॥੨॥

جس کی تعریف و توصیف کرنے سے یہ کبر دور ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਵਸਿ ਆਵਹਿ ਪੰਚਾ ॥

جس کی تسبیح و تحمید کرنے سے پانچ برائیاں (ہوس، غصہ، لگاؤ، لالچ، کبر) قابو میں آجاتے ہیں۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਰਿਦੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸੰਚਾ ॥

جس کی تسبیح و تحمید کرنے سے ہری رس دل میں جمع ہو جاتا ہے۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਇਹ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੈ ॥

جس کی تعریف و توصیف کرنے سے یہ پیاس مٹ جاتی ہے۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸਿਝੈ ॥੩॥

جس کی تسبیح و تحمید کرنے سے انسان رب کے دربار میں مقبول ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਕੋਟਿ ਮਿਟਹਿ ਅਪਰਾਧ ॥

جس کی تعریف و توصیف کرنے سے کروڑوں گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਹਰਿ ਹੋਵਹਿ ਸਾਧ ॥

جس کی تعریف و توصیف کرنے سے انسان ہری کا سنت بن جاتا ہے۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਵੈ ॥

جس کی تسبیح و تحمید کرنے سے دماغ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਮਲੁ ਸਗਲੀ ਖੋਵੈ ॥੪॥

جس کی تسبیح کرنے سے تمام (دولت کی ہوس کی) غلاظت صاف ہو جاتی ہے۔ 4۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਰਤਨੁ ਹਰਿ ਮਿਲੈ ॥

جس کی شان بیان کرنے سے ہری رتن حاصل ہو جاتا ہے۔

ਬਹੁਰਿ ਨ ਛੋਡੈ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਹਿਲੈ ॥

انسان دوبارہ رب کو نہیں چھوڑتا اور اس کے ساتھ گھل مل جاتا ہے۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਕਈ ਬੈਕੁੰਠ ਵਾਸੁ ॥

جس کی حمد وثنا کرنے سے سب سے زیادہ جنت میں ٹھکانہ پا لیتے ہیں۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥੫॥

جس کی حمد وثنا سے انسان کو بآسانی حقیقی خوشی میسر آتی ہے۔ 5۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਇਹ ਅਗਨਿ ਨ ਪੋਹਤ ॥

جس کی تعریف و توصیف کرنے سے یہ آگ اثر انداز نہیں ہوتی۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਇਹੁ ਕਾਲੁ ਨ ਜੋਹਤ ॥

جس کی پرستش کرنے سے یہ موت نظر نہیں آتی۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਤੇਰਾ ਨਿਰਮਲ ਮਾਥਾ ॥

جس کی حمد وثنا کرنے سے تیرا ذہن پاک ہوجائے گا۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਸਗਲਾ ਦੁਖੁ ਲਾਥਾ ॥੬॥

جس کی تسبیح و تحمید کرنے سے تمام دکھ اور پریشانی کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਮੁਸਕਲੁ ਕਛੂ ਨ ਬਨੈ ॥

جس کی حمد وثنا کرنے سے انسان پر کوئی مصیبت نہیں آتی۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਸੁਣਿ ਅਨਹਤ ਧੁਨੈ ॥

جس کی تسبیح و تحمید کرنے سے انسان لامحدود آواز سنا کرتا ہے۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਇਹ ਨਿਰਮਲ ਸੋਇ ॥

جس کی تعریف و توصیف کرنے سے انسان کی زندگی پاک ہوجاتی ہے۔

ਜਾਸੁ ਜਪਤ ਕਮਲੁ ਸੀਧਾ ਹੋਇ ॥੭॥

جس کی حمد وثنا کرنے سے کنول دل سیدھا (سچا) ہوجاتا ہے۔ 7۔

ਗੁਰਿ ਸੁਭ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਊਪਰਿ ਕਰੀ ॥

گرو جی نے اپنی مبارک نظر ان سب پر کی ہے۔"

ਜਿਸ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦੇ ਹਰੀ ॥

جن کے دل میں رب نے اپنا نام (منتر) عطا کیا ہے۔

ਅਖੰਡ ਕੀਰਤਨੁ ਤਿਨਿ ਭੋਜਨੁ ਚੂਰਾ ॥

وہ رب کی تعریف میں مسلسل ذکر کردہ کلام کو اپنا رزق اور لذیذ کھانا سمجھتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥੮॥੨॥

اے نانک ! جن کے کامل ستگرو جی راہ نما ہیں۔ 8۔2

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਧਾਰੈ ॥

جو شخص گرو کے کلام کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے،

ਪੰਚ ਜਨਾ ਸਿਉ ਸੰਗੁ ਨਿਵਾਰੈ ॥

وہ پانچ برائیوں: شہوت، غصہ، لالچ، لگاؤ اور کبر سے اپنا رشتہ توڑ لیتا ہے۔

ਦਸ ਇੰਦ੍ਰੀ ਕਰਿ ਰਾਖੈ ਵਾਸਿ ॥

اور دس حواس (پانچ علم اور پانچ عمل) کو اپنے قابو میں کر لیتا ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਆਤਮੈ ਹੋਇ ਪਰਗਾਸੁ ॥੧॥

اس کے دل میں علم کا نور ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਐਸੀ ਦ੍ਰਿੜਤਾ ਤਾ ਕੈ ਹੋਇ ॥

صرف اسے ہی ایس روحانی طاقت حاصل ہوتی ہے،

ਜਾ ਕਉ ਦਇਆ ਮਇਆ ਪ੍ਰਭ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس شخص پر واہے گرو کا رحم اور فضل ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਜਨੁ ਦੁਸਟੁ ਜਾ ਕੈ ਏਕ ਸਮਾਨੈ ॥

اسے شخص کے لیے دوست اور دشمن برابر ہے۔

ਜੇਤਾ ਬੋਲਣੁ ਤੇਤਾ ਗਿਆਨੈ ॥

جو کچھ کہتا ہے، وہ علم ہی بیان کرتا ہے۔

ਜੇਤਾ ਸੁਨਣਾ ਤੇਤਾ ਨਾਮੁ ॥

وہ جو کچھ سنتا ہے، وہ رب کا نام ہی سنتا رہتا ہے۔

ਜੇਤਾ ਪੇਖਨੁ ਤੇਤਾ ਧਿਆਨੁ ॥੨॥

وہ جو کچھ دیکھتا ہے، ان سب میں رب محسوس ہوتا ہے۔ 2۔

ਸਹਜੇ ਜਾਗਣੁ ਸਹਜੇ ਸੋਇ ॥

وہ راحت میں جاگتا ہے اور راحت میں ہی سوتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਹੋਤਾ ਜਾਇ ਸੁ ਹੋਇ ॥

جو کچھ قدرتی طور پر ہونا ہے، وہ اس کے ہونے پر خوش رہتا ہے۔

ਸਹਜਿ ਬੈਰਾਗੁ ਸਹਜੇ ਹੀ ਹਸਨਾ ॥

وہ بآسانی اجنبی ہوتا ہے اور بآسانی ہی مسکراتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਚੂਪ ਸਹਜੇ ਹੀ ਜਪਨਾ ॥੩॥

وہ آرام میں ہی خاموش رہتا ہے اور سکون میں ہی رب کے نام کا ذکر کرتا ہے۔ 3۔

ਸਹਜੇ ਭੋਜਨੁ ਸਹਜੇ ਭਾਉ ॥

وہ فطری طور پر کھاتا ہے اور حقیقتاً رب سے محبت کرتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਮਿਟਿਓ ਸਗਲ ਦੁਰਾਉ ॥

اس کی جہالت کا پردہ بآسانی ہی دور ہو جاتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਹੋਆ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ॥

وہ بآسانی ہی سنتوں کی صحبت میں مل جاتا ہے۔

ਸਹਜਿ ਮਿਲਿਓ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਿਸੰਗੁ ॥੪॥

اسے براہِ راست بآسانی ہی پربرہما رب حاصل ہو جاتا ہے۔ 4۔

ਸਹਜੇ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਸਹਜਿ ਉਦਾਸੀ ॥

وہ روحانی استحکام میں گھر میں مقیم رہتا ہے اور وہ روحانی استحکام میں ہی لاتعلق رہتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਦੁਬਿਧਾ ਤਨ ਕੀ ਨਾਸੀ ॥

اس کے جسم کی پریشانی بآسانی ختم ہوجاتی ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਸਹਜਿ ਮਨਿ ਭਇਆ ਅਨੰਦੁ ॥

جس کے پاس سکون ہے، خوشی اس کے دل میں روشن ہوجاتی ہے۔

ਤਾ ਕਉ ਭੇਟਿਆ ਪਰਮਾਨੰਦੁ ॥੫॥

اسے اعلیٰ رب مل جاتا ہے۔5۔

ਸਹਜੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਓ ਨਾਮੁ ॥

وہ بآسانی نام امرت پی لیتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਕੀਨੋ ਜੀਅ ਕੋ ਦਾਨੁ ॥

وہ بآسانی ضرورت مند لوگوں کو خیرات دیتا ہے۔

ਸਹਜ ਕਥਾ ਮਹਿ ਆਤਮੁ ਰਸਿਆ ॥

اس کی روح واہے گرو کی کہانی میں لطف حاصل کرتی ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਅਬਿਨਾਸੀ ਵਸਿਆ ॥੬॥

اس کے ساتھ لافانی رب رہتا ہے۔ 6۔

ਸਹਜੇ ਆਸਣੁ ਅਸਥਿਰੁ ਭਾਇਆ ॥

اسے بآسانی تخت اچھا لگنے لگ جاتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਅਨਹਤ ਸਬਦੁ ਵਜਾਇਆ ॥

اس کے دل میں بآسانی لامحدود الفاظ گونجنے لگتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਰੁਣ ਝੁਣਕਾਰੁ ਸੁਹਾਇਆ ॥

باطنی روحانی مسرت کی میٹھی آواز اسے بآسانی خوبصورت بنادیتی ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਘਰਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸਮਾਇਆ ॥੭॥

اس کے دل نما گھر میں پربرہما رب قیام کرتا ہے۔ 7۔

ਸਹਜੇ ਜਾ ਕਉ ਪਰਿਓ ਕਰਮਾ ॥

جس کی قسمت میں رب سے ملنے کا طریقہ لکھا ہوا ہے،

ਸਹਜੇ ਗੁਰੁ ਭੇਟਿਓ ਸਚੁ ਧਰਮਾ ॥

وہ بآسانی صادق مذہب والے گرو جی سے مل جاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਸਹਜੁ ਭਇਆ ਸੋ ਜਾਣੈ ॥

صرف وہی رب کو محسوس کرتا ہے، جسے سکون کا تحفہ عطا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤਾ ਕੈ ਕੁਰਬਾਣੈ ॥੮॥੩॥

غلام نانک اس پر قربان جاتا ہے۔ 8۔ 3۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਗਰਭ ਵਾਸ ਤੇ ਟਰਿਆ ॥

سب سے قبل انسان رحم (کی تکلیف دہ) رہائش گاہ سے آزاد ہو کر باہر آتا ہے۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਕੁਟੰਬ ਸੰਗਿ ਜੁਰਿਆ ॥

اس کے بعد وہ خود کو بیٹا، بیوی اور گھر والوں کے عشق میں پھنسا لیتا ہے۔

ਭੋਜਨੁ ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ਬਹੁ ਕਪਰੇ ॥

مختلف قسم کے کھانے اور مختلف قسم کے کپڑے،

ਸਰਪਰ ਗਵਨੁ ਕਰਹਿਗੇ ਬਪੁਰੇ ॥੧॥

ضرور ہی چلے جائیں گے؛ اے محترم انسان ! ۔ 1۔

ਕਵਨੁ ਅਸਥਾਨੁ ਜੋ ਕਬਹੁ ਨ ਟਰੈ ॥

کون سا ٹھکانہ ہے، جو کبھی کبھار تباہ نہیں ہوتا۔

ਕਵਨੁ ਸਬਦੁ ਜਿਤੁ ਦੁਰਮਤਿ ਹਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کون سا کلام ہے جس سے کم عقلی مٹ جاتی ہے۔ وقفہ۔

ਇੰਦ੍ਰ ਪੁਰੀ ਮਹਿ ਸਰਪਰ ਮਰਣਾ ॥

اِندر لوک میں موت یقینی اور لازمی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਪੁਰੀ ਨਿਹਚਲੁ ਨਹੀ ਰਹਣਾ ॥

برہما کی دنیا بھی پائیدار نہیں رہے گی۔

ਸਿਵ ਪੁਰੀ ਕਾ ਹੋਇਗਾ ਕਾਲਾ ॥

شیو لوک بھی برباد ہو جائے گا۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮਾਇਆ ਬਿਨਸਿ ਬਿਤਾਲਾ ॥੨॥

تین خصلتوں والی مایا اور را کچھس غائب ہو جائیں گے۔

ਗਿਰਿ ਤਰ ਧਰਣਿ ਗਗਨ ਅਰੁ ਤਾਰੇ ॥

پہاڑ، درخت، زمین، آسمان اور ستارے،

ਰਵਿ ਸਸਿ ਪਵਣੁ ਪਾਵਕੁ ਨੀਰਾਰੇ ॥

سورج، چاند، ہوا، آگ،

ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਬਰਤ ਅਰੁ ਭੇਦਾ ॥

دن، رات، برت اور ان کا سراغ،

ਸਾਸਤ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਬਿਨਸਹਿਗੇ ਬੇਦਾ ॥੩॥

شاستر، اسمرتیاں اور وید سب تباہ ہوجائیں گے۔ 3۔

ਤੀਰਥ ਦੇਵ ਦੇਹੁਰਾ ਪੋਥੀ ॥

زیارت گاہیں، دیوتا، مندر اور کتابیں،

ਮਾਲਾ ਤਿਲਕੁ ਸੋਚ ਪਾਕ ਹੋਤੀ ॥

مالا، تلک، غور و فکر کرنے والے، مقدس اور ہون کرنے والے،

ਧੋਤੀ ਡੰਡਉਤਿ ਪਰਸਾਦਨ ਭੋਗਾ ॥

دھوتی، جھ کر نمسکار، کھانے کا عطیہ اور لطف اندوزی،

ਗਵਨੁ ਕਰੈਗੋ ਸਗਲੋ ਲੋਗਾ ॥੪॥

یہ سب اشیاء اور ساری دنیا ہی کوچ کرجائے گی۔4۔

ਜਾਤਿ ਵਰਨ ਤੁਰਕ ਅਰੁ ਹਿੰਦੂ ॥

ذات، پات، مسلمان اور ہندو،

ਪਸੁ ਪੰਖੀ ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਜਿੰਦੂ ॥

جانور، پرندے، کئی رحموں کے جاندار،

ਸਗਲ ਪਾਸਾਰੁ ਦੀਸੈ ਪਾਸਾਰਾ ॥

پوری دنیا اور تخلیق جو نظر آتی ہے،

ਬਿਨਸਿ ਜਾਇਗੋ ਸਗਲ ਆਕਾਰਾ ॥੫॥

یہ سب فنا ہو جائیں گے۔5۔

ਸਹਜ ਸਿਫਤਿ ਭਗਤਿ ਤਤੁ ਗਿਆਨਾ ॥

رب کی تعریف، اس کی پرستش اور حقیقی علم کے ذریعے

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਨਿਹਚਲੁ ਸਚੁ ਥਾਨਾ ॥

انسان ہمیشہ خوش اور ثابت قدم سچا ٹھکانہ پا لیتا ہے۔

ਤਹਾ ਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਗੁਣ ਰਸੈ ॥

وہ وہاں ست سنگ میں پیار سے واہے گرو کی حمد وثنا کرتا ہے۔

ਅਨਭਉ ਨਗਰੁ ਤਹਾ ਸਦ ਵਸੈ ॥੬॥

وہ وہاں ہمیشہ بے خوف بڑی آبادی میں رہتا ہے۔ 6۔

ਤਹ ਭਉ ਭਰਮਾ ਸੋਗੁ ਨ ਚਿੰਤਾ ॥

وہاں کوئی خوف، الجھن، غم اور فکر نہیں۔

ਆਵਣੁ ਜਾਵਣੁ ਮਿਰਤੁ ਨ ਹੋਤਾ ॥

وہاں زندگی میں آنا جانا اور دوبارہ مرنا نہیں ہوتا،

ਤਹ ਸਦਾ ਅਨੰਦ ਅਨਹਤ ਆਖਾਰੇ ॥

وہاں ہمیشہ خوشی اورپُر سکون کرتن کے اسٹیج ہیں۔

ਭਗਤ ਵਸਹਿ ਕੀਰਤਨ ਆਧਾਰੇ ॥੭॥

رب کے عقیدت مند وہاں رہتے ہیں اور رب کی تعریف.بیان کرنا ان کی خوراک ہے۔ 7۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥

اعلیٰ رب کی کوئی انتہا اور حد نہیں ہے۔

ਕਉਣੁ ਕਰੈ ਤਾ ਕਾ ਬੀਚਾਰੁ ॥

کائنات میں ایسا کوئی بھی انسان نہیں، جو اس کے خوبیوں کی انتہا حاصل کرنے کا سوچ سکے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥

اے نانک ! جس پر رب رحم و کرم کرتا ہے،

ਨਿਹਚਲ ਥਾਨੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਤਰੈ ॥੮॥੪॥

وہ سنتوں کی صحبت سے دنیاوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور ابدی ٹھکانہ حاصل کرلیتا ہے۔ 8۔ 4۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ ۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੋਈ ਸੂਰਾ ॥

وہ شخص بہادر ہے، جو اس کبر کا خاتمہ کردیتا ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੋਈ ਪੂਰਾ ॥

جو شخص اس کبر کو ماردیتا ہے، وہی کامل ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਤਿਸਹਿ ਵਡਿਆਈ ॥

جو شخص اس کبر کو ختم کردیتا ہے، وہی شان حاصل کرلیتا ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਤਿਸ ਕਾ ਦੁਖੁ ਜਾਈ ॥੧॥

جو اس کبر کو ماردیتا ہے، وہ پریشانیوں سے آزادی حاصل کرلیتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਕੋਇ ਜਿ ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਰਿ ਗਵਾਵੈ ॥

کوئی نادر ہی ایسا انسان ہے جو اپنے دوغلے پن کو مار کر دور پھینکتا ہے۔

ਇਸਹਿ ਮਾਰਿ ਰਾਜ ਜੋਗੁ ਕਮਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اس کبر کو ختم کرکے راج یوگ حاصل کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਤਿਸ ਕਉ ਭਉ ਨਾਹਿ ॥

جو اس شبہ کا خاتمہ کر دیتا ہے، اسے کوئی خوف نہیں رہتا۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੁ ਨਾਮਿ ਸਮਾਹਿ ॥

جو اس پس وپیش کو ختم کر دیتا ہے، وہ نام میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਤਿਸ ਕੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੈ ॥

جو شخص اس گھمنڈ کو ختم کر دیتا ہے، اس کی پیاس مٹ جاتی ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੁ ਦਰਗਹ ਸਿਝੈ ॥੨॥

جو شخص اس کبر کا خاتمہ کر دیتا ہے، وہ رب کے دربار میں مقبول ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੋ ਧਨਵੰਤਾ ॥

جو شخص شبہ کا ازالہ کر دیتا ہے، وہ دولت مند ہو جاتا ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੋ ਪਤਿਵੰਤਾ ॥

جو اس پس وپیش کا خاتمہ کر دیتا ہے، وہ قابل احترام بن جاتا ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੋਈ ਜਤੀ ॥

جو اس کبر کو ختم کر دیتا ہے وہ برہم چاری ہو جاتا ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਤਿਸੁ ਹੋਵੈ ਗਤੀ ॥੩॥

جو اس پس وپیش کا ازالہ کردیتا ہے، وہ نجات حاصل کرلیتا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਤਿਸ ਕਾ ਆਇਆ ਗਨੀ ॥

جو اس گھمنڈ کو ختم کردیتا ہے، اس کا (دنیا میں) آنا کامیاب ہوجاتا ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੁ ਨਿਹਚਲੁ ਧਨੀ ॥

جو اس شبہ کو ختم کردیتا ہے، وہ ثابت قدم اور دولت مند ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੋ ਵਡਭਾਗਾ ॥

جو اس کبر کو مٹادیتا ہے، وہ بڑا خوش قسمت ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੁ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਾ ॥੪॥

جو اس شبہ کا ازالہ کردیتا ہے، وہ دن رات چوکنا رہتا ہے۔ 4۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੁ ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਾ ॥

جو اس (تیرے۔ میرے) کا خاتمہ کردیتا ہے، وہ زندگی میں ہی آزاد ہوجاتا ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਤਿਸ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਜੁਗਤਾ ॥

جو لوگ اس کبر کا خاتمہ کرتے ہیں، اس کا طرزِ حیات پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੋਈ ਸੁਗਿਆਨੀ ॥

جو اس شبہ کو ختم کردیتا ہے، والا برہم گیانی ہے۔

ਜੋ ਇਸੁ ਮਾਰੇ ਸੁ ਸਹਜ ਧਿਆਨੀ ॥੫॥

جو اس غرور کا خاتمہ کرتا ہے، وہی رب کا متفکر ہے۔ 5۔

ਇਸੁ ਮਾਰੀ ਬਿਨੁ ਥਾਇ ਨ ਪਰੈ ॥

اس کبر کے لگاؤ کا خاتمہ کیے بغیر انسان کامیاب نہیں ہوتا۔

ਕੋਟਿ ਕਰਮ ਜਾਪ ਤਪ ਕਰੈ ॥

چاہے وہ کروڑوں ہی مذہبی عمل، عبادت اور مراقبہ کرتا رہے۔

ਇਸੁ ਮਾਰੀ ਬਿਨੁ ਜਨਮੁ ਨ ਮਿਟੈ ॥

اس شبہ کا ازالہ کیے بغیر انسان کی زندگی کے موت کا چکر ختم نہیں ہوتا۔

ਇਸੁ ਮਾਰੀ ਬਿਨੁ ਜਮ ਤੇ ਨਹੀ ਛੁਟੈ ॥੬॥

انسان اس (کبر) کا خاتمہ کیے بغیر موت سے نہیں بچ سکتا۔ 6۔

ਇਸੁ ਮਾਰੀ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਹੋਈ ॥

اس گھمنڈ کو ختم کیے بغیر انسان کو (رب کے بارے میں) علم حاصل نہیں ہوتا۔

ਇਸੁ ਮਾਰੀ ਬਿਨੁ ਜੂਠਿ ਨ ਧੋਈ ॥

اس شبہ کا خاتمہ کیے بغیر انسان کی دقت و پریشانی دور نہیں ہوتی۔

ਇਸੁ ਮਾਰੀ ਬਿਨੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈਲਾ ॥

اس شبہ کا ازالہ کیے بغیر سب کچھ گندا رہتا ہے۔

ਇਸੁ ਮਾਰੀ ਬਿਨੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਉਲਾ ॥੭॥

اس گھمنڈ کو ختم کیے بغیر دنیا کے تمام مادے غلام نما ہے۔ 7۔

ਜਾ ਕਉ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ॥

جس شخص پر رحمت کا ذخیرہ رب مہربان ہوجاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਭਈ ਖਲਾਸੀ ਹੋਈ ਸਗਲ ਸਿਧਿ ॥

اسے آزادی مل جاتی ہے اور وہ پوری طرح کامیاب ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਦੁਬਿਧਾ ਜਾ ਕੀ ਹੈ ਮਾਰੀ ॥

جس کا شبہ گرو نے ختم کردیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੋ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੀ ॥੮॥੫॥

اے نانک ! وہ رب کا فکر کرنے والا ہے۔ 5۔ 8۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ ۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਜੁਰੈ ਤ ਸਭੁ ਕੋ ਮੀਤੁ ॥

اگر انسان اپنے دل کو رب کے ساتھ منسلک کرلے تو ہر ایک انسان اس کا دوست بن جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਜੁਰੈ ਤ ਨਿਹਚਲੁ ਚੀਤੁ ॥

اگر انسان اپنے دل کو اعلیٰ رب کے ساتھ جوڑلے، تو اس کا دل ثابت قدم ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਜੁਰੈ ਨ ਵਿਆਪੈ ਕਾੜ੍ਹਾ ॥

پھر وہ سوچ اور فکر سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਜੁਰੈ ਤ ਹੋਇ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੧॥

اگر انسان واہے گرو کے ساتھ وابستہ ہوجائے، تو وہ دنیاوی سمندر سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੂੰ ਹਰਿ ਸਿਉ ਜੋਰੁ ॥

اے میرے دل ! تو اپنے آپ کو رب کے ساتھ منسلک کرلے۔

ਕਾਜਿ ਤੁਹਾਰੈ ਨਾਹੀ ਹੋਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ اس کے علاوہ کوئی دوسری کوشش سود مند نہیں ہوگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਡੇ ਵਡੇ ਜੋ ਦੁਨੀਆਦਾਰ ॥

بڑے بڑے اور اونچے دنیا کے لوگ

ਕਾਹੂ ਕਾਜਿ ਨਾਹੀ ਗਾਵਾਰ ॥

کسی کام کے نہیں؛ اے ناخواندہ انسان !

ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਨੀਚ ਕੁਲੁ ਸੁਣਹਿ ॥

خواہ رب کا خادم نچلے قبیلے میں سنا جاتا ہو۔

ਤਿਸ ਕੈ ਸੰਗਿ ਖਿਨ ਮਹਿ ਉਧਰਹਿ ॥੨॥

لیکن اس کی صحبت میں تم ایک لمحے میں ہی ٹھیک ہو جاؤ گے۔2۔

ਕੋਟਿ ਮਜਨ ਜਾ ਕੈ ਸੁਣਿ ਨਾਮ ॥

جس (رب) کا نام سننے سے کروڑوں ہی غسل کا پھل مل جاتا ہے۔

ਕੋਟਿ ਪੂਜਾ ਜਾ ਕੈ ਹੈ ਧਿਆਨ ॥

جس (رب) کی پرستش کروڑوں کی عبادت کے برابر ہے۔

ਕੋਟਿ ਪੁੰਨ ਸੁਣਿ ਹਰਿ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥

واہے گرو کی آواز کو سننا ہی کروڑوں صدقے کے برابر ہے۔

ਕੋਟਿ ਫਲਾ ਗੁਰ ਤੇ ਬਿਧਿ ਜਾਣੀ ॥੩॥

گرو جی سے راہِ رب کا ادراک کروڑوں ہی پھلوں کے مثل ہے۔ 3۔

ਮਨ ਅਪੁਨੇ ਮਹਿ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਚੇਤ ॥

اپنے دل میں بار بار واہے گرو کا ذکر کر۔

ਬਿਨਸਿ ਜਾਹਿ ਮਾਇਆ ਕੇ ਹੇਤ ॥

تیرا دولت کا ہوس ختم ہوجائے گا۔

ਹਰਿ ਅਬਿਨਾਸੀ ਤੁਮਰੈ ਸੰਗਿ ॥

لافانی رب تیرے ساتھ ہے۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਰਚੁ ਰਾਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੪॥

اے میرے دل ! تو رام کی محبت میں مگن ہوجا۔ 4۔

ਜਾ ਕੈ ਕਾਮਿ ਉਤਰੈ ਸਭ ਭੂਖ ॥

جس کی خدمت کرنے سے ساری بھوک دور ہوجاتی ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਕਾਮਿ ਨ ਜੋਹਹਿ ਦੂਤ ॥

جس کی خدمت و عقیدت میں یمدوت نہیں دیکھتا۔

ਜਾ ਕੈ ਕਾਮਿ ਤੇਰਾ ਵਡ ਗਮਰੁ ॥

جس کی خدمت کرنے سے تم عظیم اعلی مقام حاصل کرلوگے۔

ਜਾ ਕੈ ਕਾਮਿ ਹੋਵਹਿ ਤੂੰ ਅਮਰੁ ॥੫॥

جس کی خدمت سے تم ابدی ہوجاؤ گے۔ 5۔

ਜਾ ਕੇ ਚਾਕਰ ਕਉ ਨਹੀ ਡਾਨ ॥

جس کے خادم کو سزا نہ ملتی،

ਜਾ ਕੇ ਚਾਕਰ ਕਉ ਨਹੀ ਬਾਨ ॥

جس کا خادم کسی غلامی میں نہیں پڑتا۔

ਜਾ ਕੈ ਦਫਤਰਿ ਪੁਛੈ ਨ ਲੇਖਾ ॥

جس کے دربار میں اس سے حساب نہیں مانگا جاتا۔

ਤਾ ਕੀ ਚਾਕਰੀ ਕਰਹੁ ਬਿਸੇਖਾ ॥੬॥

اے لوگو ! تو اُس کی خدمت و عقیدت بخوبی انجام دے۔ 6۔

ਜਾ ਕੈ ਊਨ ਨਾਹੀ ਕਾਹੂ ਬਾਤ ॥

جس کے گھر میں کسی شئی کی کمی نہیں۔

ਏਕਹਿ ਆਪਿ ਅਨੇਕਹਿ ਭਾਤਿ ॥

متعدد شکلوں میں ظاہر ہونے کے باوجود واہے گرو صرف ایک ہی ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਹੋਇ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲ ॥

جس کے فضل و کرم سے تم ہمیشہ خوش رہو گے۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਕਰਿ ਤਾ ਕੀ ਘਾਲ ॥੭॥

اے میرے دل ! تو اس کی خدمت و عقیدت کرتا رہ۔ 7۔

ਨਾ ਕੋ ਚਤੁਰੁ ਨਾਹੀ ਕੋ ਮੂੜਾ ॥

اپنے آپ نہ کوئی عقل مند ہے اور نہ ہی کوئی بیوقوف ہے۔

ਨਾ ਕੋ ਹੀਣੁ ਨਾਹੀ ਕੋ ਸੂਰਾ ॥

اپنے آپ میں نہ کوئی بزدل ہے اور نہ ہی بہادر۔

ਜਿਤੁ ਕੋ ਲਾਇਆ ਤਿਤ ਹੀ ਲਾਗਾ ॥

رب جس کے ساتھ انسان کو لگاتا ہے، وہ اس کے ساتھ لگ جاتا ہے۔

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਭਾਗਾ ॥੮॥੬॥

اے نانک ! صرف وہی شخص رب کا خادم بنتا ہے، جو خوش قسمت ہو۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ ۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਜੈਸੇ ਸਰਪ ਆਰਜਾਰੀ ॥

واہے گرو کا ذکر کیے بغیر انسان کی زندگی سانپ جیسی ہے۔

ਤਿਉ ਜੀਵਹਿ ਸਾਕਤ ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰੀ ॥੧॥

اسی طرح (رب سے ٹوٹا ہوا) شاکت شخص نام کو بھول کر زندگی گزارتا ہے۔ 1۔

ਏਕ ਨਿਮਖ ਜੋ ਸਿਮਰਨ ਮਹਿ ਜੀਆ ॥

جو شخص ایک لمحہ کے لیے بھی رب کے ذکر میں وقت گزارتا ہے،

ਕੋਟਿ ਦਿਨਸ ਲਾਖ ਸਦਾ ਥਿਰੁ ਥੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جان لو ! ایسا شخص کروڑوں دنوں ہمیشہ کے لیے ثابت قدم ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਧ੍ਰਿਗੁ ਕਰਮ ਕਰਾਸ ॥
واہے گرو کے ذکر کے بغیر دوسرے دنیوی کام کرنا قابلِ مذمت ہے۔

ਕਾਗ ਬਤਨ ਬਿਸਟਾ ਮਹਿ ਵਾਸ ॥੨॥
جس طرح کوے کی چونچ نجاست میں ہوتی ہے، اسی طرح نفس پرست کا ٹھکانہ غلاظت میں ہوتا ہے۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਭਏ ਕੂਕਰ ਕਾਮ ॥
رب کے ذکر کیے بغیر انسان کا عمل کتے کی طرح ہوجاتا ہے۔

ਸਾਕਤ ਬੇਸੁਆ ਪੂਤ ਨਿਨਾਮ ॥੩॥
شاکت شخص طوائف کے بیٹے کی طرح بدنام ہوجاتے ہیں۔ 3۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਜੈਸੇ ਸੀਙ ਛਤਾਰਾ ॥
رب کا ذکر کیے بغیر انسان سینگوں والے مینڈھے(بھیڑ)کی طرح ہے۔

ਬੋਲਹਿ ਕੂਰੁ ਸਾਕਤ ਮੁਖੁ ਕਾਰਾ ॥੪॥
شاکت شخص جھوٹی بات بیان کرتا ہے اور جس کی وجہ سے دنیا میں اس کا منہ کالا کیا جاتا ہے۔ 4۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਗਰਧਭ ਕੀ ਨਿਆਈ ॥
رب کا ذکر کیے بغیر شاکت انسان گدھے کی طرح

ਸਾਕਤ ਥਾਨ ਭਰਿਸਟ ਫਿਰਾਹੀ ॥੫॥

آٹھ مقامات پر بھٹکتا رہتا ہے۔ 5۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਕੂਕਰ ਹਰਕਾਇਆ ॥
واہے گرو کا ذکر کیے بغیر انسان پاگل کتے کی طرح بھونکتا رہتا ہے۔

ਸਾਕਤ ਲੋਭੀ ਬੰਧੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੬॥
شاکت انسان لالچ میں پھنس کر غلامی میں ہی پڑا رہتا ہے۔ 6۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਹੈ ਆਤਮ ਘਾਤੀ ॥
واہے گرو کا ذکر کیے بغیر انسان خودکشی کرنے والا ہے۔

ਸਾਕਤ ਨੀਚ ਤਿਸੁ ਕੁਲੁ ਨਹੀ ਜਾਤੀ ॥੭॥
رب سے ٹوٹا ہوا انسان پست ہے اور اس کا کوئی قبیلہ یا ذات نہیں ہوتا۔ 7۔

ਜਿਸੁ ਭਇਆ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਤਿਸੁ ਸਤਸੰਗਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥
جس شخص پر واہے گرو مہربان ہوجاتا ہے، وہ اسے سنتوں کی صحبت میں ملادیتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਜਗਤੁ ਤਰਾਇਆ ॥੮॥੭॥
اے نانک! گرو جی نے ساری دنیا کی بھلائی کردی ہے۔ 7۔8۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥
گوڑی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਮੋਹਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥

گرو کے قول سے مجھے حتمی رفتار مل گئی ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੇਰੀ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ॥੧॥

کامل گرو نے میرا اکرا و احترام رکھ لیا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਧਿਆਇਓ ਮੋਹਿ ਨਾਉ ॥

میں نے گرو کے کلام سے رب کے نام کا دھیان کیا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਮੋਹਿ ਮਿਲਿਆ ਥਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے گرو کی مہربانی سے روحانی خوشی کا ٹھکانہ حاصل ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਸੁਣਿ ਰਸਨ ਵਖਾਣੀ ॥

میں گرو کا کلام ہی سنتا اور اپنی زبان سےبیان کرتا رہتا ہوں۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਮੇਰੀ ਬਾਣੀ ॥੨॥

میرا کلام گرو کی مہربانی سے امرت کی طرح میٹھا ہوگیا ہے۔ 2

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਮਿਟਿਆ ਮੇਰਾ ਆਪੁ ॥

گرو کی گفتگو سے میرا کبر دور ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਦਇਆ ਤੇ ਮੇਰਾ ਵਡ ਪਰਤਾਪੁ ॥੩॥

گرو کی مہربانی سے میری دنیا میں بڑی شان و شوکت ہوگئی ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਮਿਟਿਆ ਮੇਰਾ ਭਰਮੁ ॥

گرو کی باتوں سے میرا شبہ دور ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਪੇਖਿਓ ਸਭੁ ਬ੍ਰਹਮੁ ॥੪॥

گرو کے کلام سے میں نے ہرجگہ موجود اعلیٰ رب کا دیدار کرلیا ہے۔ 4۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਕੀਨੋ ਰਾਜੁ ਜੋਗੁ ॥

گرو کے قول سے مجھے راج یوگ حاصل ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਰਿਆ ਸਭੁ ਲੋਗੁ ॥੫॥

گرو کی صحبت سے بہت سے لوگ دنیوی سمندر سے پار ہوگئے ہیں۔5۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਮੇਰੇ ਕਾਰਜ ਸਿਧਿ ॥

گرو کے کلام سے میرے تمام کام کامیاب ہوگئے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਪਾਇਆ ਨਾਉ ਨਿਧਿ ॥੬॥

گرو کی باتوں سے مجھے نام کا خزانہ مل گیا ہے۔ 6۔

ਜਿਨਿ ਜਿਨਿ ਕੀਨੀ ਮੇਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਆਸਾ ॥

جس کسی شخص نے بھی میرے گرو پر ایمان رکھا ہے،

ਤਿਸ ਕੀ ਕਟੀਐ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸਾ ॥੭॥

اس کی موت کی بیڑی کٹ گئی ہے۔ 7۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਜਾਗਿਆ ਮੇਰਾ ਕਰਮੁ ॥

گرو کے کلام سے ہی میرا نصیب جاگ گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥੮॥੮॥

اے نانک ! گرو کو ملنے سے ہی واہے گرو حاصل ہوگیا ہے۔8۔8۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਸਿਮਰਉ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ॥

میں اس گرو کو ہر سانس کے ساتھ یاد کرتا رہتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਣ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰੀ ਰਾਸਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو میری زندگی کی بنیاد ہے، یہ ستگرو ہی میری زندگی کا سرمایہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਦੇਖਿ ਜੀਵਾ ॥

میں گرو کا دیدار کرکے ہی زندہ رہتا ہوں۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਧੋਇ ਧੋਇ ਪੀਵਾ ॥੧॥

میں گرو کے قدموں کو دھو دھو کر اس آب پاشوئی کو پیا کرتا ہوں۔ 1۔

ਗੁਰ ਕੀ ਰੇਣੁ ਨਿਤ ਮਜਨੁ ਕਰਉ ॥

میں ہر روز گرو کے قدموں کی خاک میں غسل کرتا ہوں۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਹਰਉ ॥੨॥

اس طرح میں نے کئی جنموں کے کبر کی غلاظت کو دھو دیا ہے۔ 2۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਝੂਲਾਵਉ ਪਾਖਾ ॥

میں اس گرو کو پنکھا جھیلتا ہوں۔

ਮਹਾ ਅਗਨਿ ਤੇ ਹਾਥੁ ਦੇ ਰਾਖਾ ॥੩॥

گرو نے مجھے اپنا ہاتھ دے کر دولت کی ہوس کی عظیم آگ سے بچا لیا ہے۔ 3۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਢੋਵਉ ਪਾਣੀ ॥

میں اس گرو کے گھر کے لیے پانی ڈھوتا ہوں،

ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਤੇ ਅਕਲ ਗਤਿ ਜਾਣੀ ॥੪॥

میں نے جن سے علم کا راستہ سمجھا ہے۔ 4۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਪੀਸਉ ਨੀਤ ॥

میں ہمیشہ ہی اس گرو کے گھر کے لیے چکی پیستا ہوں،

ਜਿਸੁ ਪਰਸਾਦਿ ਵੈਰੀ ਸਭ ਮੀਤ ॥੫॥

جس کے رحم سے میرے سارے دشمن دوست بن گئے ہیں۔ 5۔

ਜਿਨਿ ਗੁਰਿ ਮੋ ਕਉ ਦੀਨਾ ਜੀਉ ॥

جس گرو نے مجھے زندگی دی ہے،

ਆਪੁਨਾ ਦਾਸਰਾ ਆਪੇ ਮੁਲਿ ਲੀਉ ॥੬॥

اس نے مجھے خود خرید لیا ہے اور اپنا خادم بنا لیا ہے۔6۔

ਆਪੇ ਲਾਇਓ ਅਪਨਾ ਪਿਆਰੁ ॥

گرو نے مجھے خود محبت کا تحفہ عطا کیا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਕਰੀ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥੭॥

میں ہمیشہ ہمیش اس گرو کو جھ کر سلام کرتا رہتا ہوں۔ 7۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਭੈ ਭ੍ਰਮ ਦੁਖ ਲਾਥਾ ॥

میرے جھگڑے، پریشانیاں، خوف، شبہ اور تمام تکلیف دور ہو گئے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੇਰਾ ਗੁਰੁ ਸਮਰਾਥਾ ॥੮॥੯॥

اے نانک ! میرا گرودیو ایسا بہادر ہے۔ 8۔ 9۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਮਿਲੁ ਮੇਰੇ ਗੋਬਿੰਦ ਅਪਨਾ ਨਾਮੁ ਦੇਹੁ ॥

اے میرے گوبند! مجھے دیدار کروا کر اپنا نام عطا کیجیے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਅਸਨੇਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بے نام دنیوی محبت کو پھٹکار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਜੋ ਪਹਿਰੈ ਖਾਇ ॥

انسان واہے گرو کے نام کے بغیر جو کچھ پہنتا اور کھاتا رہتا ہے،

ਜਿਉ ਕੂਕਰੁ ਜੂਠਨ ਮਹਿ ਪਾਇ ॥੧॥

وہ اس کتے کی طرح ہے، جو جوٹھے پتوں میں منہ مارتا رہتا ہے۔ 1۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਜੇਤਾ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥

واہے گرو کے نام کے ذکر کے بغیر تمام اعمال و رویہ

ਜਿਉ ਮਿਰਤਕ ਮਿਥਿਆ ਸੀਗਾਰੁ ॥੨॥

میت کے زیب و زینت کی طرح بے کار ہے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਕਰੇ ਰਸ ਭੋਗ ॥

جو شخص نام کو بھلا کر لذتوں میں پڑ جاتا ہے،

ਸੁਖੁ ਸੁਪਨੈ ਨਹੀ ਤਨ ਮਹਿ ਰੋਗ ॥੩॥

اسے خواب میں بھی راحت نہیں ملتی اور اس کا جسم دائم المریض ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਤਿਆਗਿ ਕਰੇ ਅਨ ਕਾਜ ॥

اگر انسان رب کے نام کو چھوڑ کر دوسرا کاروبار کرتا ہے،

ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਝੂਠੇ ਸਭਿ ਪਾਜ ॥੪॥

تو اس کی تمام جھوٹی نمائشیں فنا ہو جاتی ہیں۔ 4۔

ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਲਾਵੈ ॥

جو شخص اپنے دل میں رب کی محبت نہیں رکھتا،

ਕੋਟਿ ਕਰਮ ਕਰਤੋ ਨਰਕਿ ਜਾਵੈ ॥੫॥

ایسا شخص جہنم میں جاتا ہے، خواہ وہ کروڑوں ہی مذہبی عمل کرتا رہے۔ 5۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਿਨਿ ਮਨਿ ਨ ਆਰਾਧਾ ॥

جو شخص اپنے دل میں رب کے نام کی پرستش نہیں کرتا،

ਚੋਰ ਕੀ ਨਿਆਈ ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਾਧਾ ॥੬॥

وہ دوزخ میں چور کی طرح پکڑا جاتا ہے۔ 6۔

ਲਾਖ ਅਡੰਬਰ ਬਹੁਤੁ ਬਿਸਥਾਰਾ ॥

لاکھوں ہی نمائشیں اور بہت سے پروپیگنڈے،

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਝੂਠੇ ਪਾਸਾਰਾ ॥੭॥

یہ سب واہے گرو کے نام بغیر جھوٹا دکھاوا ہے۔ 5۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸੋਈ ਜਨੁ ਲੇਇ ॥

اے نانک ! وہی شخص رب کے نام کا ذکر کرتا ہے،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਦੇਇ ॥੮॥੧੦॥

جس شخص کو واہے گرو فضل و احسان سے عطا کرتا ہے۔8۔ 10۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਜੋ ਅੰਤਿ ਨਿਬਾਹੈ ॥

جو تخلیق کے شروع، درمیان اور آخر میں انسان کا ساتھ نبھاتا ہے،

ਸੋ ਸਾਜਨੁ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਚਾਹੈ ॥੧॥

میرے دل میں اس محبوب اعلیٰ رب سے ملنے کی ہی آرزو بنی ہوئی ہے۔1۔

ਹਰਿ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਚਾਲੈ ॥

واہے گرو کی محبت ہمیشہ انسان کے ساتھ جاتی ہے۔

ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہرجگہ موجود اور رحمت کے گھر واہے گرو تمام جانداروں کی پرورش کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਨਸਤ ਨਾਹੀ ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਇ ॥

رب نہ ہی کبھی مرتا ہے اور نہ ہی اپنی مخلوق کو چھوڑ کر کہیں جاتا ہے۔

ਜਹ ਪੇਖਾ ਤਹ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੨॥

میں جہاں کہیں دیکھتا ہوں، وہاں واہے گرو موجود ہے۔ 2۔

ਸੁੰਦਰੁ ਸੁਘੜੁ ਚਤੁਰੁ ਜੀਅ ਦਾਤਾ ॥

رب بہت خوبصورت، دانا، چالاک اور زندگی عطا کرنے والا ہے۔

ਭਾਈ ਪੂਤੁ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮਾਤਾ ॥੩॥

وہ ہی میرا بھائی،بیٹا، باپ اور ماں ہے۔ 3۔

ਜੀਵਨ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ਮੇਰੀ ਰਾਸਿ ॥

وہ میری زندگی اور روح کی بنیاد ہے اور وہ میری حیات کا سرمایہ ہے۔

ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਈ ਕਰਿ ਰਿਦੈ ਨਿਵਾਸਿ ॥੪॥

میرے دل میں بود و باش اختیار کرکے رب نے مجھ میں محبت ڈالی ہے۔4۔

ਮਾਇਆ ਸਿਲਕ ਕਾਟੀ ਗੋਪਾਲਿ ॥

کائنات کے پالنہار گوپال نے میری مایا کی غلامی کاٹ دی ہے۔

ਕਰਿ ਅਪੁਨਾ ਲੀਨੋ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥੫॥

میرے طرف نظرِ کرم کر رب نے مجھے اپنا بنا لیا ہے۔ 5۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਕਾਟੇ ਸਭਿ ਰੋਗ ॥

اسے یاد کرنے سے تمام بیماری (دُکھ) دور ہو گئے ہیں۔

ਚਰਣ ਧਿਆਨ ਸਰਬ ਸੁਖ ਭੋਗ ॥੬॥

اس کے قدموں میں دل لگا کر تمام خوشیاں حاصل کر لی جاتی ہیں۔ 6۔

ਪੂਰਨ ਪੁਰਖੁ ਨਵਤਨੁ ਨਿਤ ਬਾਲਾ ॥

ہمہ گیر رب ہمیشہ نوزائیدہ اور کامل جوان ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸੰਗਿ ਰਖਵਾਲਾ ॥੭॥

اندر اور باہر واہے گرو ہی میرا نگہبان ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਦੁ ਚੀਨ ॥

اے نانک ! جو اعلیٰ رب کے عظیم مقام کو محسوس کرتا ہے،

ਸਰਬਸੁ ਨਾਮੁ ਭਗਤ ਕਉ ਦੀਨ ॥੮॥੧੧॥

وہ اس عقیدت مند کو دنیا کی ہر چیز اپنے نام کی شکل میں عطا کرتا ہے۔8۔ 11۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਮਾਝ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی ماجھ محلہ5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جاسکتا ہے۔

ਖੋਜਤ ਫਿਰੇ ਅਸੰਖ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰੀਆ ॥

لاتعداد مخلوقات رب کو تلاش کرتے رہتے ہیں؛ لیکن کسی مخلوق کو بھی شانِ رب کی انتہا کا علم نہیں ہوا۔

ਸੇਈ ਹੋਏ ਭਗਤ ਜਿਨਾ ਕਿਰਪਾਰੀਆ ॥੧॥

جن پر واہے گرو کا فضل و احسان ہوجاتا ہے، اسے لوگ ہی رب کے معتقد بنتے ہیں۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀਆ ਹਰਿ ਵਾਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رب ! میں آپ پر دل و جان سے قربان ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਪੰਥੁ ਡਰਾਉ ਬਹੁਤੁ ਭੈਹਾਰੀਆ ॥

دنیوی سمندر، خوفناک راستے سے متعلق سن کر میں بہت خوف زدہ ہوگیا ہوں۔

ਮੈ ਤਕੀ ਓਟ ਸੰਤਾਹ ਲੇਹੁ ਉਬਾਰੀਆ ॥੨॥

آخر کار میں نے سنتوں کا سہارا لیا ہے۔ اے رب کے پیارے لوگو ! آپ میری حفاظت کیجیے۔ 2۔

ਮੋਹਨ ਲਾਲ ਅਨੂਪ ਸਰਬ ਸਾਧਾਰੀਆ ॥

اے ذہن کو مسحور کرنے والے بے مثل رب ! اے موہن ! تو تمام جانداروں کو سہارا دینے والا ہے۔

ਗੁਰ ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ਦੇਹੁ ਦਿਖਾਰੀਆ ॥੩॥

میں جھک جھک کر گرو کے قدموں کو چھوتا ہوں۔ اے میرے ستگرو ! مجھے رب کا دیدار کراؤ۔ 3۔۔

ਮੈ ਕੀਏ ਮਿਤ੍ਰ ਅਨੇਕ ਇਕਸੁ ਬਲਿਹਾਰੀਆ ॥

میں نے بہت سے دوست بنائے ہیں؛ لیکن میں صرف ایک پر ہی قربان جاتا ہوں۔

ਸਭ ਗੁਣ ਕਿਸ ਹੀ ਨਾਹਿ ਹਰਿ ਪੂਰ ਭੰਡਾਰੀਆ ॥੪॥

کسی میں بھی تمام خوبیاں موجود نہیں ہوتیں۔ لیکن واہے گرو خوبیوں کا کامل ذخیرہ ہے۔ 4۔

ਚਹੁ ਦਿਸਿ ਜਪੀਐ ਨਾਉ ਸੁਖਿ ਸਵਾਰੀਆ ॥

اے نانک ! چاروں ہی سمتوں میں رب کے نام کی تسبیح ہوتی ہے۔ اس کی تسبیح کرنے والے خوشی سے مزین ہوتے ہیں۔

ਮੈ ਆਹੀ ਓੜਿ ਤੁਹਾਰਿ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੀਆ ॥੫॥

(اے رب !) میں نے تیرا ہی سہارا دیکھا ہے اور میں (نانک) تجھ پر قربان جاتا ہوں۔ 5۔

ਗੁਰਿ ਕਾਢਿਓ ਭੁਜਾ ਪਸਾਰਿ ਮੋਹ ਕੂਪਾਰੀਆ ॥

اپنا بازو آگے بڑھا کر گرو نے مجھے دنیاوی لگاؤ کے کنویں سے باہر نکال لیا ہے۔

ਮੈ ਜੀਤਿਓ ਜਨਮੁ ਅਪਾਰੁ ਬਹੁਰਿ ਨ ਹਾਰੀਆ ॥੬॥

میں نے انمول انسانی جان جیت لی ہے، جسے میں دوبارہ نہیں ہاروں گا۔ 6۔

ਮੈ ਪਾਇਓ ਸਰਬ ਨਿਧਾਨੁ ਅਕਥੁ ਕਥਾਰੀਆ ॥

میں نے کامل خزانہ رب کو پا لیا ہے، جس کی کہانی بیان سے باہر ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸੋਭਾਵੰਤ ਬਾਹ ਲੁਡਾਰੀਆ ॥੭॥

واہے گرو کے دربار میں خوبصورت ہو کر میں خوشی سے اپنا بازو لہراؤں گا۔ 7۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਲਧਾ ਰਤਨੁ ਅਮੋਲੁ ਅਪਾਰੀਆ ॥

نانک کو بے انتہا اور انمول جواہر مل گیا ہے کہ

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਭਉਜਲੁ ਤਰੀਐ ਕਹਉ ਪੁਕਾਰੀਆ ॥੮॥੧੨॥

گرو کی خدمت کے ذریعے خوفناک دنیوی سمندر پار کیا جاتا ہے۔ میں سب کو اونچی آواز میں یہی بتاتا ہوں۔ 8۔ 12۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫

گوڑی محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਨਾਰਾਇਣ ਹਰਿ ਰੰਗ ਰੰਗੋ ॥

اے لوگو! اپنے دل کو نارائن رب کی محبت میں رنگ لو۔

ਜਪਿ ਜਿਹਵਾ ਹਰਿ ਏਕ ਮੰਗੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی زبان سے واہے گرو کے نام کا ذکر کرتا رہ اور صرف اسی کو طلب کر۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਜਿ ਹਉਮੈ ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਭਜੋ ॥

اپنا غرور چھوڑ کر گرو کے علم کے بارے میں سوچتا رہ۔

ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਧੁਰਿ ਕਰਮ ਲਿਖਿਓ ॥੧॥

شروع سے جس کی قسمت میں لکھا ہوتا ہے، صرف وہی سنتوں کی صحبت میں ملتا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਸੰਗਿ ਨ ਗਇਓ ॥

جو کچھ بھی نظر آنے والا ہوتا ہے، وہ انسان کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਸਾਕਤੁ ਮੂੜੁ ਲਗੇ ਪਚਿ ਮੁਇਓ ॥੨॥

واہے گرو سے کٹا ہوا بے وقوف انسان گل سڑ کر مر جاتا ہے۔ 2۔

ਮੋਹਨ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਰਵਿ ਰਹਿਓ ॥

مسحور کرنے والے موہن کا نام ہمیشہ کے لیے موجود ہے۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕਿਨੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਹਿਓ ॥੩॥

کروڑوں میں سے کوئی نایاب ہی گرو کے ذریعے سے نام کو حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਸੰਤਨ ਕਰਿ ਨਮੋ ਨਮੋ ॥

اے لوگو! سنتوں کی تعظیم کرتے رہو۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਵਹਿ ਅਤੁਲੁ ਸੁਖੋ ॥੪॥

اس طرح تجھے نو خزانے اور ابدی راحت حاصل ہو جائے گی۔4۔

ਨੈਨ ਅਲੋਵਉ ਸਾਧ ਜਨੋ ॥

اپنی آنکھوں سے سنتوں کا دیدار کرو۔

ਹਿਰਦੈ ਗਾਵਹੁ ਨਾਮ ਨਿਧੋ ॥੫॥

اپنے دل میں نام ذخائر کی شان گایا کرو۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਤਜੋ ॥

اے لوگو! شہوت، غصہ، لالچ اور دنیاوی لگاؤ کو ترک کردو۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਹੁ ਤੇ ਰਹਿਓ ॥੬॥

اس طرح پیدائش اور موت دونوں کے چکر سے نجات حاصل ہو جائے گی۔6۔

ਦੂਖੁ ਅੰਧੇਰਾ ਘਰ ਤੇ ਮਿਟਿਓ ॥

آپ کے دل نما گھر سے دکھ کا اندھیرا دور ہو جائے گا۔

ਗੁਰਿ ਗਿਆਨੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਓ ਦੀਪ ਬਲਿਓ ॥੭॥

جب گرو نے تیرے دل میں علم کو پختہ کر دیا اور رب نے چراغ روشن کر دیا۔7۔

ਜਿਨਿ ਸੇਵਿਆ ਸੋ ਪਾਰਿ ਪਰਿਓ ॥

اے نانک! جنہوں نے رب کی پرستش کی ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਗਤੁ ਤਰਿਓ ॥੮॥੧॥੧੩॥

گرو کے ذریعے سے دنیا ہی پار ہو جاتا ہے۔8۔1۔13۔

ਮਹਲਾ ੫ ਗਉੜੀ ॥

محلہ 5 گوڑی۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਤ ਭਰਮ ਗਏ ॥

ہری رب کا ذکر اور گرو کو یاد کرتے ہوئے میرا شبہ ختم ہو گیا ہے۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਸਭਿ ਸੁਖ ਪਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل نے ساری راحت حاصل کرلی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਲਤੋ ਜਲਤੋ ਤਉਕਿਆ ਗੁਰ ਚੰਦਨੁ ਸੀਤਲਾਇਓ ॥੧॥

(شہوانی عوارض سے) میرے سلگتے اور مشکوک من پر گرو جی نے (کلام کا) پانی چھڑک دیا ہے۔ گرو جی چندن کی طرح ٹھنڈے ہیں۔1۔

ਅਗਿਆਨ ਅੰਧੇਰਾ ਮਿਟਿ ਗਇਆ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਦੀਪਾਇਓ ॥੨॥

گرو کے علم کی روشنی سے میری جہالت کا اندھیرا مٹ گیا ہے۔ 2۔

ਪਾਵਕੁ ਸਾਗਰੁ ਗਹਰੋ ਚਰਿ ਸੰਤਨ ਨਾਵ ਤਰਾਇਓ ॥੩॥

(برائیوں کا) یہ آگ کا سمندر بہت گہرا ہے، نام کی کشتی پر سوار ہو کر سنتوں نے میرا بھلا کر دیا ہے۔3۔

ਨਾ ਹਮ ਕਰਮ ਨ ਧਰਮ ਸੁਚ ਪ੍ਰਭਿ ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਆਪਾਇਓ ॥੪॥

ہمارے پاس نیک اعمال، دین اور پاکیزگی نہیں۔ لیکن پھر بھی واہے گرو نے بازو سے پکڑ کر مجھے اپنا بنا لیا ہے۔4۔

ਭਉ ਖੰਡਨੁ ਦੁਖ ਭੰਜਨੋ ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਹਰਿ ਨਾਇਓ ॥੫॥

رب کا نام خوف کا خاتمہ کرنے والا، دکھ مٹانے والا اور بھکتوں پر عنایت رکھنے والا ہے۔5۔

ਅਨਾਥਹ ਨਾਥ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦੀਨ ਸੰਮ੍ਰਿਥ ਸੰਤ ਓਟਾਇਓ ॥੬॥

واہے گرو یتیموں کا سرپرست، رحم کرنے والا، قادر مطلق اور سنتوں کا سہارا ہے۔6۔

ਨਿਰਗੁਨੀਆਰੇ ਕੀ ਬੇਨਤੀ ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਹਰਿ ਰਾਇਓ ॥੭॥

اے بادشاہ رب ! مجھ بے گُن کی یہی دعا ہے کہ مجھے اپنا دیدار کرادیجیے۔7۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਤੁਹਾਰੀ ਠਾਕੁਰ ਸੇਵਕੁ ਦੁਆਰੈ ਆਇਓ ॥੮॥੨॥੧੪॥

اے ٹھاکر جی ! نانک تیری پناہ میں ہے اور تیرا خادم (نانک) تیرے دروازے پر آیا ہے۔8۔2۔14۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਰੰਗ ਸੰਗਿ ਬਿਖਿਆ ਕੇ ਭੋਗਾ ਇਨ ਸੰਗਿ ਅੰਧ ਨ ਜਾਨੀ ॥੧॥

انسان دنیا کی برائیوں سے لطف اندوزی میں ڈوب گیا ہے اور ناخوانده(انسان) ان لذتوں کی صحبت میں پھنس کر واہے گرو کو نہیں جانتا۔ 1۔

ਹਉ ਸੰਚਉ ਹਉ ਖਾਟਤਾ ਸਗਲੀ ਅਵਧ ਬਿਹਾਨੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کہتا ہے کہ ''میں مال جمع کرتا ہوں، میں مال حاصل کرتا ہوں۔'' اسی طرح اس کی ساری زندگی گزرجاتی ہے۔ وقفہ۔

ਹਉ ਸੂਰਾ ਪਰਧਾਨੁ ਹਉ ਕੋ ਨਾਹੀ ਮੁਝਹਿ ਸਮਾਨੀ ॥੨॥

وہ کہتا ہے ''میں بہادر ہوں، میں پیشوا ہوں، میری طرح دوسرا کوئی نہیں''۔ 2۔

ਜੋਬਨਵੰਤ ਅਚਾਰ ਕੁਲੀਨਾ ਮਨ ਮਹਿ ਹੋਇ ਗੁਮਾਨੀ ॥੩॥

وہ کہتا ہے، ''میں کامل نوجوان، اچھے اخلاق والا اور اونچی ذاتی کا ہوں۔'' وہ اس طرح اپنے دل میں مغروربنا ہوا ہے۔ 3۔

ਜਿਉ ਉਲਝਾਇਓ ਬਾਧ ਬੁਧਿ ਕਾ ਮਰਤਿਆ ਨਹੀ ਬਿਸਰਾਨੀ ॥੪॥

جھوٹی عقل والا انسان دولت کی ہوس میں پھنسا رہتا ہے، وہ موت کے وقت بھی تکبر کو نہیں بھولتا۔ 4۔

ਭਾਈ ਮੀਤ ਬੰਧਪ ਸਖੇ ਪਾਛੇ ਤਿਨਹੂ ਕਉ ਸੰਪਾਨੀ ॥੫॥

وہ مرنے کے بعد اپنی دولت اور جائیداد اسنے بھائی، دوست، رشتے دار اور ساتھیوں کے حوالے ہی کرتا ہے۔5۔

ਜਿਤੁ ਲਾਗੋ ਮਨੁ ਬਾਸਨਾ ਅੰਤਿ ਸਾਈ ਪ੍ਰਗਟਾਨੀ ॥੬॥

جس خواہش سے من جڑا ہوا ہے، وہ موت کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ 6۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਸੁਚਿ ਕਰਮ ਕਰਿ ਇਹ ਬੰਧਨ ਬੰਧਾਨੀ ॥੭॥

انسان کبر سے اچھا کام کرتا ہے۔ پھر وہ ان بندھنوں میں پھنسا رہتا ہے۔ 7۔

ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਕਿਰਪਾ ਕਰਹੁ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦਸਾਨੀ ॥੮॥੩॥੧੫॥੪੪॥ ਜੁਮਲਾ

نانک کی سر گذشت ہے کہ اے مہربان اعلیٰ رب ! مجھ پر اپنا فضل فرما اور اسنے غلاموں کا غلام بنالے۔ 8۔3۔15۔44۔کلام

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ہی ایک اعلیٰ کامل سچا خالق ہے۔ وہی کرنے والا ہے، وہ ہر چیز کرنے پر قادر ہے، قابل ہے۔ گرو کی مہربانی سے ہی اسے پانا ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੧ ॥

راگو گوڑی پوربی چھنت محلہ 1۔

ਮੁੰਧ ਰੈਣਿ ਦੁਹੇਲੜੀਆ ਜੀਉ ਨੀਦ ਨ ਆਵੈ ॥

مالک شوہر کی جدائی میں عورت ذات کے لیے رات اندھیرا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اپنے محبوب کی جدائی میں اسے نیند نہیں آتی۔

ਸਾ ਧਨ ਦੁਬਲੀਆ ਜੀਉ ਪਿਰ ਕੈ ਹਾਵੈ ॥

اپنے مالک شوہر سے جدائی کے درد میں عورت ذات کمزور ہو گئی ہے۔

ਧਨ ਥੀਈ ਦੁਬਲਿ ਕੰਤ ਹਾਵੈ ਕੇਵ ਨੈਣੀ ਦੇਖਏ ॥

وہ اپنے مالک شوہر سے جدائی میں یہ کہتی ہوئی کمزور ہو گئی ہے کہ میں محبوب کو اپنی آنکھوں سے کس طرح دیکھوں؟

ਸੀਗਾਰ ਮਿਠ ਰਸ ਭੋਗ ਭੋਜਨ ਸਭੁ ਝੂਠੁ ਕਿਤੈ ਨ ਲੇਖਏ ॥

اس کے لیے ہار، میٹھے رس، شہوانی لذت اور کھانا سب جھوٹے ہیں اور کسی شمار میں نہیں۔

ਮੈ ਮਤ ਜੋਬਨਿ ਗਰਬਿ ਗਾਲੀ ਦੁਧਾ ਥਣੀ ਨ ਆਵਏ ॥

وہ جوانی کے غرور کی شراب سے مست ہو کر برباد ہو گئی ہے۔ پستان سے نکلے ہوئے دودھ کے دوبارہ پستان میں نہ آنے کی طرح اسے دوبارہ موقع نہیں ملے گا۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਧਨ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਈ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਨੀਦ ਨ ਆਵਏ ॥੧॥

اے نانک ! عورت ذات اپنے مالک شوہر سے اسی صورت میں مل سکتی ہے، اگر وہ اسے اپنے ساتھ ملاتا ہے۔ مالک شوہر کے بغیر اسے نیند نہیں آتی۔ 1۔

ਮੁੰਧ ਨਿਮਾਨੜੀਆ ਜੀਉ ਬਿਨੁ ਧਨੀ ਪਿਆਰੇ ॥

اپنے محبوب مالک کے بغیر عورت ذات بے عزت ہے۔

ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈਗੀ ਬਿਨੁ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

اسے اپنے دل کے ساتھ لگائے بغیر وہ راحت و سکون کیسے حاصل کر سکتی ہے؟

ਨਾਹ ਬਿਨੁ ਘਰ ਵਾਸੁ ਨਾਹੀ ਪੁਛਹੁ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀਆ ॥

مالک شوہر کے بغیر گھر رہنے کے قابل نہیں، چاہے اپنی سہیلیوں سے پوچھ لو۔

ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੁ ਨਾਹੀ ਵਸਹਿ ਸਾਚਿ ਸੁਹੇਲੀਆ ॥

نام کے بغیر کوئی محبت اور پیار نہیں۔ وہ اپنے حقیقی آقا کے ساتھ سکون سے رہتی ہے۔

ਸਚੁ ਮਨਿ ਸਜਨ ਸੰਤੋਖਿ ਮੇਲਾ ਗੁਰਮਤੀ ਸਹੁ ਜਾਣਿਆ ॥

سچائی اور قناعت کے ذریعے دوست (رب) سے ملاقات حاصل ہوتی ہے اور گرو کی تعلیم کے ذریعے مالک شوہر کو سمجھا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਛੋਡੈ ਸਾ ਧਨ ਨਾਮਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣੀਆ ॥੨॥

اے نانک! جو دلہن (عورت ذات) نام ترک نہیں کرتی، وہ نام کے ذریعے رب میں ضم ہو جاتی ہے۔2۔

ਮਿਲੁ ਸਖੀ ਸਹੇਲੜੀਹੋ ਹਮ ਪਿਰੁ ਰਾਵੇਹਾ ॥

آؤ میرے دوست و احباب! ہم اپنے محبوب رب کی حمد و ثنا کریں۔

ਗੁਰ ਪੁਛਿ ਲਿਖਉਗੀ ਜੀਉ ਸਬਦਿ ਸਨੇਹਾ ॥

میں اپنے گرو دیو سے پوچھوں گی اور ان کی تعلیمات کو اپنے پیغام کے طور پر لکھوں گی۔

ਸਬਦੁ ਸਾਚਾ ਗੁਰਿ ਦਿਖਾਇਆ ਮਨਮੁਖੀ ਪਛੁਤਾਣੀਆ ॥

سچا لفظ گرو نے مجھے دکھادیا ہے، لیکن نفس پرست افسوس کرے گا۔

ਨਿਕਸਿ ਜਾਤਉ ਰਹੈ ਅਸਥਿਰੁ ਜਾਮਿ ਸਚੁ ਪਛਾਣਿਆ ॥

جب میں نے سچائی کو پہچان لیا، تو میرا آوارہ من ثابت قدم ہوگیا ہے۔

ਸਾਚ ਕੀ ਮਤਿ ਸਦਾ ਨਉਤਨ ਸਬਦਿ ਨੇਹੁ ਨਵੇਲਓ ॥

سچائی کا احساس ہمیشہ نیا ہوتا ہے اور حق نام کی محبت ہمیشہ نئی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਸਹਜਿ ਸਾਚਾ ਮਿਲਹੁ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀਹੋ ॥੩॥

اے نانک ! صادق اعلیٰ رب کے فضل و احسان سے راحت و سکون حاصل ہوتی ہے، میرے دوست و احباب ! اس سے ملو۔3۔

ਮੇਰੀ ਇਛ ਪੁਨੀ ਜੀਉ ਹਮ ਘਰਿ ਸਾਜਨੁ ਆਇਆ ॥

میری خواہش پوری ہوگئی ہے اور میرا محبوب رب میرے (دماغ کے) گھر میں آگیا ہے۔

ਮਿਲਿ ਵਰੁ ਨਾਰੀ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ॥

شوہر اور بیوی کی ملاقات پر مبارک گیت گائے گئے۔

ਗੁਣ ਗਾਇ ਮੰਗਲੁ ਪ੍ਰੇਮਿ ਰਹਸੀ ਮੁੰਧ ਮਨਿ ਓਮਾਹਓ ॥

مالک شوہر کی شان و محبت میں مبارک (خوشی کے) گیت گانے سے عورت ذات کی روح خوش ہوگئی ہے۔

ਸਾਜਨ ਰਹੰਸੇ ਦੁਸਟ ਵਿਆਪੇ ਸਾਚੁ ਜਪਿ ਸਚੁ ਲਾਹਓ ॥

دوست خوش ہیں اور دشمن (برائی) ناخوش ہیں۔ نیک انسان کی عبادت سے حقیقی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਸਾ ਧਨ ਕਰੈ ਬਿਨਤੀ ਰੈਣਿ ਦਿਨੁ ਰਸਿ ਭਿੰਨੀਆ ॥

عورت ذات ہاتھ جوڑ کر التماس کرتی ہے کہ رات دن وہ اپنے مالک کی محبت میں مگن رہے۔

ਨਾਨਕ ਪਿਰੁ ਧਨ ਕਰਹਿ ਰਲੀਆ ਇਛ ਮੇਰੀ ਪੁੰਨੀਆ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! اب محبوب آقا اور اس کی بیوی (روح) مل کر روحانی سکون سے لطف اندوز ہوتے ہیں
اور میری خواہش پوری ہوگئی ہے۔ 4۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گوڑی چھنت محلہ 1۔

ਸੁਣਿ ਨਾਹ ਪ੍ਰਭੂ ਜੀਉ ਏਕਲੜੀ ਬਨ ਮਾਹੇ ॥

اے میرے معبود رب ! سنو ! میں (روح) اس ویرانے (دنیا) میں اکیلی ہوں۔

ਕਿਉ ਧੀਰੈਗੀ ਨਾਹ ਬਿਨਾ ਪ੍ਰਭ ਵੇਪਰਵਾਹੇ ॥

اے میرے بے فکر رب ! میں تیرے بغیر کس طرح عزم کرسکتی ہوں؟

ਧਨ ਨਾਹ ਬਾਝਹੁ ਰਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਬਿਖਮ ਰੈਣਿ ਘਣੇਰੀਆ ॥

عورت ذات اپنے شوہر (مالک) کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ رات اس کے لیے بہت عجیب ہے۔

ਨਹ ਨੀਦ ਆਵੈ ਪ੍ਰੇਮੁ ਭਾਵੈ ਸੁਣਿ ਬੇਨੰਤੀ ਮੇਰੀਆ ॥

اے میرے محبوب شوہر! آپ میری التجا سنیں، مجھے (آپ کے بغیر) نیند نہیں آتی۔

ਬਾਝਹੁ ਪਿਆਰੇ ਕੋਇ ਨ ਸਾਰੇ ਏਕਲੜੀ ਕੁਰਲਾਏ ॥

میرا محبوب شوہر ہی مجھے لبھاتا ہے۔ اے میرے محبوب ! مجھے تیرے سوا کوئی نہیں پوچھتا۔ میں ویرانی (دنیا) میں تنہا روتی ہوں۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਧਨ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਈ ਬਿਨੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥੧॥

اے نانک ! اپنے محبوب کے بغیر عورت ذات بہت تکلیف برداشت کرتی ہے۔ وہ اسے اسی وقت ملتی ہے، جب وہ اپنے ساتھ ملاتا ہے۔ 1۔

ਪਿਰਿ ਛੋਡਿਅੜੀ ਜੀਉ ਕਵਣੁ ਮਿਲਾਵੈ ॥

شوہر کی متروکہ عورت کو اس کے مالک سے کون ملا سکتا ہے؟

ਰਸਿ ਪ੍ਰੇਮਿ ਮਿਲੀ ਜੀਉ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵੈ ॥

رب کی محبت اور خوبصورت نام کا مزہ لینے سے وہ اپنے معزز شوہر کو حاصل کرتی ہے۔

ਸਬਦੇ ਸੁਹਾਵੈ ਤਾ ਪਤਿ ਪਾਵੈ ਦੀਪਕ ਦੇਹ ਉਜਾਰੈ ॥

جب عورت ذات نام سے مزین کی جاتی ہے، تو وہ اپنے شوہر کو پا لیتی ہے اور اس کا جسم علم کے چراغ سے روشن ہو جاتا ہے۔

ਸੁਣਿ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਸਾਚਿ ਸੁਹੇਲੀ ਸਾਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਸਾਰੈ ॥

اے میرے دوست و احباب ! سنو، اپنے صادق اعلیٰ مالک سچے کی عظمت یاد کرکے عورت ذات راحت پا لیتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੇਲੀ ਤਾ ਪਿਰਿ ਰਾਵੀ ਬਿਗਸੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥

جب ستگرو نے اسے اپنے کلام میں ملایا، تو مالک شوہر نے اسے کیول کے قدموں میں ملا لیا۔ وہ امرت بھرے کلام سے مسرور ہو گئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਧਨ ਤਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵੇ ਜਾ ਤਿਸ ਕੈ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ॥੨॥

اے نانک ! محبوب اپنی بیوی سے اسی وقت پیار کرتا ہے، جب وہ اس کے دل کو پسند آتی ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਣੀ ਨੀਘਰੀਆ ਜੀਉ ਕੂੜਿ ਮੁਠੀ ਕੂੜਿਆਰੇ ॥

مسحور کرنے والا مؤثر جادو نے اسے بے گھر کردیا ہے۔ جھوٹی کو جھوٹ نے دغا دیا ہے۔

ਕਿਉ ਖੂਲੈ ਗਲ ਜੇਵੜੀਆ ਜੀਉ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਅਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥
اعلیٰ محبوب گرو کے بغیر اس کی گردن کے پاس والا پھندا کس طرح کھل سکتا ہے؟

ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੇ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੇ ਤਿਸ ਹੀ ਕਾ ਸੋ ਹੋਵੈ ॥
جو محبوب رب سے پیار کرتا ہے اور اس کے نام کی پرستش کرتا ہے، وہ اس کا ہو جاتا ہے۔

ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਅਨੇਕ ਨਾਵਣ ਕਿਉ ਅੰਤਰ ਮਲੁ ਧੋਵੈ ॥
صدقہ و خیرات کرنے اور زیادہ تر زیارت گاہوں پر غسل باطن کی گندگی کو کس طرح دھو سکتے ہیں؟

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਗਤਿ ਕੋਇ ਨ ਪਾਵੈ ਹਠਿ ਨਿਗ੍ਰਹਿ ਬੇਬਾਣੈ ॥
نام کے بغیر کسی کو بھی نجات نہیں ملتی۔ دکھی حواس کو روکنے کی کوشش اور ویرانے میں بود و باش اختیار کرنے کا کوئی حاصل نہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਚ ਘਰੁ ਸਬਦਿ ਸਿਞਾਪੈ ਦੁਬਿਧਾ ਮਹਲੁ ਕਿ ਜਾਣੈ ॥੩॥
اے نانک! صادق اعلیٰ رب کا دربار گرو کے کلام کے ذریعے پہچانا جاتا ہے۔ الجھن سے یہ دربار کس طرح جانا جاسکتا ہے؟ 3۔

ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਸਚਾ ਜੀਉ ਸਬਦੁ ਸਚਾ ਵੀਚਾਰੋ ॥
اے معبود رب! تیرا نام سچا ہے اور تیرے نام کی تسبیح سچی ہے۔

ਤੇਰਾ ਮਹਲੁ ਸਚਾ ਜੀਉ ਨਾਮੁ ਸਚਾ ਵਾਪਾਰੋ ॥

اے رب ! تیرا دربار سچا ہے، تیرے نام کا کاروبار بھی سچا ہے۔

ਨਾਮ ਕਾ ਵਾਪਾਰੁ ਮੀਠਾ ਭਗਤਿ ਲਾਹਾ ਅਨਦਿਨੋ ॥

اے رب ! تیرے نام کا کاروبار بہت پیارا ہے۔ تیرے عقیدت مند دن رات اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

ਤਿਸੁ ਬਾਝੁ ਵਖਰੁ ਕੋਇ ਨ ਸੂਝੈ ਨਾਮੁ ਲੇਵਹੁ ਖਿਨੁ ਖਿਨੋ ॥

اس کے علاوہ میں کسی اور سودے کا خیال نہیں کر سکتا۔ لحظہ لحظہ رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਪਰਖਿ ਲੇਖਾ ਨਦਰਿ ਸਾਚੀ ਕਰਮਿ ਪੂਰੈ ਪਾਇਆ ॥

صادق اعلیٰ رب کے رحم اور مکمل خوش نصیبی سے مخلوق اسے حساب کی جانچ کر کے رب کو پا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! نام امرت کا بھرا رس بڑا میٹھا ہے، اور کامل گرو کے ذریعے ہی سچائی حاصل ہوتی ہے۔ 4۔

2۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੩

راگو گوڑی پوربی چھنت محلہ 3

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ہی ایک اعلیٰ کامل سچا خالق ہے۔ وہی کرنے والا ہے، وہ ہر چیز کرنے پر قادر ہے، قابل ہے۔ گرو کی مہربانی سے ہی اسے پانا ممکن ہے۔

ਸਾ ਧਨ ਬਿਨਉ ਕਰੇ ਜੀਉ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਸਾਰੇ ॥

روح اپنے رب کے حضور التجا کرتی اور اس کی خوبیوں کا ذکر کرتی ہے۔

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕੈ ਜੀਉ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਪਿਆਰੇ ॥

روح اپنے محبوب رب کے بغیر ایک لحظہ کے لیے بھی نہیں رہ سکتی۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਪਿਆਰੇ ਰਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਈਐ ॥

اپنے پیارے رب کو دیکھے بغیر روح نہیں رہ سکتی۔ گرو جی کے بغیر اسے رب کا مندر حاصل نہیں ہوتا۔

ਜੋ ਗੁਰੁ ਕਹੈ ਸੋਈ ਪਰੁ ਕੀਜੈ ਤਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਈਐ ॥

گرو جی جو کچھ بھی بیان کرتے ہیں، وہ اسے ضرور کرنا چاہیے۔ کیونکہ خواہش کی آگ تب ہی بجھ سکتی ہے۔

ਹਰਿ ਸਾਚਾ ਸੋਈ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਬਿਨੁ ਸੇਵਿਐ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਏ ॥

ایک رب ہی سچ ہے اور اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔ رب کی خدمت و عقیدت کے بغیر راحت و سکون حاصل نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਧਨ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਈ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥੧॥

اے نانک ! گرو کی ملائی ہوئی وہی روح رب سے مل سکتی ہے، جسے رب خود اپنے فضل سے اپنے ساتھ ملاتا ہے۔ 1۔

ਧਨ ਰੈਣਿ ਸੁਹੇਲੜੀਏ ਜੀਉ ਹਰਿ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

اس روح کی رات خوبصورت ہوجاتی ہے، جو اپنے دل کو واہے گرو سے جوڑتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਭਾਉ ਕਰੇ ਜੀਉ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

وہ ستگرو کی محبت کے ساتھ خدمت کرتی ہے۔ وہ اپنے باطن سے کبر کا خاتمہ کر دیتی ہے۔

ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ਅਨਦਿਨੁ ਲਾਗਾ ਭਾਓ ॥

وہ اپنے باطن سے غرور کو دور کر کے اور واہے گرو کی تعریف و توصیف کر کے دن رات رب سے محبت کرتی ہے۔

ਸੁਣਿ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਜੀਅ ਕੀ ਮੇਲੀ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਓ ॥

اے میرے دوست و احباب ! اے میرے دل کے ساتھی ! تم گرو کے کلام میں مگن ہو جاؤ۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਾਰੀ ਤਾ ਕੰਤ ਪਿਆਰੀ ਨਾਮੇ ਧਰੀ ਪਿਆਰੋ ॥

اگر تم رب کی خوبیوں کا ذکر کروگی، تو تُم اپنے شوہر کی محبوبہ بن جاؤگی اور نام کے ساتھ تیرا پیار ہو جائے گا۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਨਾਹ ਪਿਆਰੀ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਗਲਿ ਹਾਰੋ ॥੨॥

اے نانک ! جس روح کے گلے میں رام کے نام کی مالا موجود ہے، وہ اپنے مالک شوہر کی محبوبہ ہے۔ 2۔

ਧਨ ਏਕਲੜੀ ਜੀਉ ਬਿਨੁ ਨਾਹ ਪਿਆਰੇ ॥

روح اپنے محبوب شوہر کے بغیر بالکل اکیلی ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਮੁਠੀ ਜੀਉ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਕਰਾਰੇ ॥

مؤثر (پسندیدہ نتیجہ خیز) گرو کے کلام کے بغیر وہ دوغلے پن کی محبت کی وجہ سے ٹھگی گئی ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦ ਪਿਆਰੇ ਕਉਣੁ ਦੁਤਰੁ ਤਾਰੇ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਖੁਆਈ ॥

الفاظ کے بغیر اسے بھیانک سمندر کو کون پار کرسکتا ہے؟ دولت کی ہوس نے اسے گمراہ دیا ہے۔

ਕੂੜਿ ਵਿਗੁਤੀ ਤਾ ਪਿਰਿ ਮੁਤੀ ਸਾ ਧਨ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਈ ॥

جب جھوٹ نے اسے برباد کردیا، تو مالک شوہر نے اسے چھوڑ دیا۔ پھر روح رب کا محل حاصل نہیں کرتی۔

ਗੁਰ ਸਬਦੇ ਰਾਤੀ ਸਹਜੇ ਮਾਤੀ ਅਨਦਿਨੁ ਰਹੈ ਸਮਾਏ ॥

لیکن جو روح گرو کے کلام سے منسلک ہے، وہ رب کی محبت میں مست ہوجاتی ہے اور دن رات اسی میں لگی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥੩॥

اے نانک! جو روح ہمیشہ اس کی محبت سے منسلک رہتی ہے، معبود رب اس کامنی (روح) کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 3۔

ਤਾ ਮਿਲੀਐ ਹਰਿ ਮੇਲੇ ਜੀਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕਵਣੁ ਮਿਲਾਏ ॥

اگر واہے گرو اپنے ساتھ ملائے تو ہی ہم اُسے مل سکتے ہیں، رب کے بغیر کون ہمیں اس سے ملا سکتا ہے؟

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰੀਤਮ ਆਪਣੇ ਜੀਉ ਕਉਣੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

اپنے محبوب گرو کے بغیر ہمارا شبہ کون دور کرسکتا ہے؟ گرو کے ذریعے شکوک دور ہوجاتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ਇਉ ਮਿਲੀਐ ਮਾਏ ਤਾ ਸਾ ਧਨ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

اے میری ماں! یہ واہے گرو سے ملنے کا طریقہ ہے اور اس طرح دلہن (روح) راحت حاصل کرتی ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਬਿਨੁ ਘੋਰ ਅੰਧਾਰੁ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮਗੁ ਨ ਪਾਏ ॥

گرو کی خدمت کے علاوہ گھٹا ٹوپ اندھیرا ہے۔ گرو کی (رہنمائی کے) بغیر راستہ نہیں ملتا۔

ਕਾਮਣਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਸਹਜੇ ਮਾਤੀ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੇ ॥

جو روح رب کے رنگ میں مگن ہے، وہ گرو کے کلام پر غور کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਹਰਿ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੇ ॥੪॥੧॥

اے نانک! پیارے گرو کی محبت پا کر روح نے واہے گرو کو اپنے شوہر کے طور پر پا لیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی محلہ 3۔

ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਖਰੀ ਨਿਮਾਣੀ ਜੀਉ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਕਿਉ ਜੀਵਾ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥

کس طرح زندہ رہ سکتی ہوں؟

ਪਿਰ ਬਿਨੁ ਨੀਦ ਨ ਆਵੈ ਜੀਉ ਕਾਪੜੁ ਤਨਿ ਨ ਸੁਹਾਈ ॥

اپنے شوہر کے بغیر مجھے نہ نیند آتی ہے اور نہ کوئی لباس میرے جسم پر خوبصورت لگتا ہے۔

ਕਾਪਰੁ ਤਨਿ ਸੁਹਾਵੈ ਜਾ ਪਿਰ ਭਾਵੈ ਗੁਰਮਤੀ ਚਿਤੁ ਲਾਈਐ ॥

جب میں اپنے مالک شوہر کو اچھی لگتی ہوں، تو میرے جسم پر کپڑے بہت خوبصورت لگتے ہیں، گرو کی تعلیمات سے میرا دل ان سے ہم آہنگ ہو گیا ہے۔

ਸਦਾ ਸੁਹਾਗਣਿ ਜਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਗੁਰ ਕੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਈਐ ॥

اگر وہ با عقیدت ستگرو کی خدمت کرے، تو وہ ہمیشہ خوش قسمت ہو جاتی ہے اور گرو جی کے شمار میں مگن ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੈ ਮੇਲਾ ਤਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵੀ ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਸੰਸਾਰੇ ॥

اگر وہ گرو کے کلام کے ذریعے اپنے محبوب سے مل جائے، تو وہ اس سے محبت کرتا ہے۔ اس دنیا میں صرف نام ہی نفع بخش عمل ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਨਾਹ ਪਿਆਰੀ ਜਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਸਾਰੇ ॥੧॥

اے نانک ! جب روح رب کی حمد وثنا کرتی ہے، تو وہ اپنے مالک شوہر کو اچھی لگنے لگ جاتی ہے۔ 1۔

ਸਾ ਧਨ ਰੰਗੁ ਮਾਣੇ ਜੀਉ ਆਪਣੇ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اپنے محبوب کے ساتھ بیوی (روح) اس کی محبت کا لطف حاصل کرتی ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਜੀਉ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥

وہ دن رات اس کی عشق میں مگن ہوئی، گرو کے کلام پر غور کرتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ਇਨ ਬਿਧਿ ਮਿਲਹੁ ਪਿਆਰੇ ॥

وہ گرو کے کلام پر غور کرتی ہے اور اپنے کبر کو ختم کردیتی ہے اور اس طرح اپنے محبوب رب سے مل جاتی ہے۔

ਸਾ ਧਨ ਸੋਹਾਗਣਿ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਸਾਚੈ ਨਾਮਿ ਪਿਆਰੇ ॥

جو روح میٹھے صادق نام کی محبت میں ہمیشہ ہی مگن ہے، وہ اپنے مالک شوہر کی محبوبہ بن جاتی ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਰਹੀਐ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗਹੀਐ ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਰਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

اپنے گرو کی صحبت میں رہنے سے ہم نام امرت کو محسوس کرلیتے ہیں اور اپنی شبہ کا خاتمہ کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਹਰਿ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਵਿਸਾਰੇ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو کو اپنے شوہر کے طور پر حاصل کرکے دلہن ساری دکھ بھول گئی۔ 2۔

ਕਾਮਣਿ ਪਿਰਹੁ ਭੁਲੀ ਜੀਉ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਪਿਆਰੇ ॥

دولت کی ہوس اور لگاؤ کی وجہ سے بیوی (روح) اپنے محبوب شوہر کو بھول گئی ہے۔

ਝੂਠੀ ਝੂਠਿ ਲਗੀ ਜੀਉ ਕੂੜਿ ਮੁਠੀ ਕੂੜਿਆਰੇ ॥

جھوٹی بیوی (روح) جھوٹ سے جڑی ہوئی ہے۔ فریبی عورت کو منافقت نے دھوکہ دیا ہے۔

ਕੂੜੁ ਨਿਵਾਰੇ ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਰੇ ਜੂਐ ਜਨਮੁ ਨ ਹਾਰੇ ॥

جو روح جھوٹ ترک کردیتی ہے اور گرو کی تعلیمات کے مطابق عمل کرتی ہے، وہ اپنی زندگی کو جوئے میں نہیں ہارتی۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਸੇਵੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ਵਿਚਹੁ ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ॥

جو روح گرو کے کلام پر غور کرتی ہے، وہ اپنی ضمیر سے غرور کو دور کرکے سچ میں ضم ہوجاتی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਵਸਾਏ ਐਸਾ ਕਰੇ ਸੀਗਾਰੋ ॥

"(اے روح !) اپنے دل میں رب کے نام کو بسا، تو اس طرح زیب و زینت اختیار کر۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣੀ ਜਿਸੁ ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੋ ॥੩॥

اے نانک ! جس دلہن کا سہارا صادق نام ہے، وہ بآسانی رب میں ضم ہوجاتی ہے۔ 3۔

ਮਿਲੁ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮਾ ਜੀਉ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਖਰੀ ਨਿਮਾਣੀ ॥

اے میرے محبوب ! مجھے دیدار کرائیے۔ میں تیرے بغیر بہت ذلیل ہوں۔

ਮੈ ਨੈਣੀ ਨੀਦ ਨ ਆਵੈ ਜੀਉ ਭਾਵੈ ਅੰਨੁ ਨ ਪਾਣੀ ॥

میری آنکھوں کو نیند نہیں آتی اور کھانا اور پانی مجھے اچھا نہیں لگتا۔

ਪਾਣੀ ਅੰਨੁ ਨ ਭਾਵੈ ਮਰੀਐ ਹਾਵੈ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥

مجھے کھانا اور پانی اچھا نہیں لگتا اور میں ان کی جدائی کے غم میں مر رہی ہوں۔ محبوب شوہر کے بغیر راحت کس طرح مل سکتی ہے؟

ਗੁਰ ਆਗੈ ਕਰਉ ਬਿਨੰਤੀ ਜੇ ਗੁਰ ਭਾਵੈ ਜਿਉ ਮਿਲੈ ਤਿਵੈ ਮਿਲਾਈਐ ॥

میں گرو کے حضور التجا کرتا ہوں اگر اسے اچھا لگے۔ وہ جس طرح بھی ملا سکتا ہے، مجھے اپنے ساتھ ملالے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਸੁਖਦਾਤਾ ਆਪਿ ਮਿਲਿਆ ਘਰਿ ਆਏ ॥

خوشی عطا کرنے والے رب نے مجھے اپنے ساتھ ملالیا ہے اور وہ خود ہی میرے دل کے گھر میں آکر مجھے مل گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਸਦਾ ਸੁਹਾਗਣਿ ਨਾ ਪਿਰੁ ਮਰੈ ਨ ਜਾਏ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! ایسی عورت ذات ہمیشہ کے لئے اپنے مالک شوہر کے حق میں قسمت والی ہے۔ محبوب رب نہ کبھی مرتا ہے اور نہ ہی جدا ہوتا ہے۔4۔2۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی محلہ 3۔

ਕਾਮਣਿ ਹਰਿ ਰਸਿ ਬੇਧੀ ਜੀਉ ਹਰਿ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

عورت ذات قدرتی طور پر ہی ہری رس میں بندھ گئی ہے۔

ਮਨੁ ਮੋਹਨਿ ਮੋਹਿ ਲੀਆ ਜੀਉ ਦੁਬਿਧਾ ਸਹਜਿ ਸਮਾਏ ॥

محبوب رب نے اسے مسحور کردیا ہے اور ان کا شبہ بآسانی ہی ختم ہوگیا ہے۔

ਦੁਬਿਧਾ ਸਹਜਿ ਸਮਾਏ ਕਾਮਣਿ ਵਰੁ ਪਾਏ ਗੁਰਮਤੀ ਰੰਗੁ ਲਾਏ ॥

عورت ذات بآسانی ہی اپنے شبہ کا ازالہ کرکے اور اپنے مالک رب کو حاصل ہوکر گرو کی تعلیمات کے ذریعے خوشی حاصل کرتی ہے۔

ਇਹੁ ਸਰੀਰੁ ਕੂੜਿ ਕੁਸਤਿ ਭਰਿਆ ਗਲ ਤਾਈ ਪਾਪ ਕਮਾਏ ॥

یہ جسم گلے تک جھوٹ اور خطاؤں سے بھرا ہوا ہے اور گناہ کرتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਜਿਤੁ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਉਪਜੈ ਬਿਨੁ ਭਗਤੀ ਮੈਲੁ ਨ ਜਾਏ ॥

گرو کے ذریعے پرستش کرنے سے ہی قدرتی طور پر آواز پیدا ہوتی ہے۔ رب کی عبادت کے بغیر (برائیوں کی) گندگی دور نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਪਿਰਹਿ ਪਿਆਰੀ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥੧॥

اے نانک ! جو عورت ذات جو اپنے غرور کو اپنے باطن سے نکال دیتی ہے، وہ اپنے محبوب کی محبوبہ بن جاتی ہے۔ 1۔

ਕਾਮਣਿ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਜੀਉ ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੇ ॥

گرو کی محبت اور پیار کے ذریعے بیوی نے اپنا محبوب مالک حاصل کرلیا ہے۔

ਰੈਣਿ ਸੁਖਿ ਸੁਤੀ ਜੀਉ ਅੰਤਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

وہ گرو کو اپنے باطن اور دل سے لگانے سے رات کو سکون سے سوتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ਮਿਲੀਐ ਪਿਆਰੇ ਅਨਦਿਨੁ ਦੁਖੁ ਨਿਵਾਰੇ ॥

گرو کو اپنے باطن اور رات دن دل میں رکھنے سے وہ اپنے محبوب سے مل جاتی ہے اور اس کے غم دور ہوجاتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਮਹਲੁ ਪਿਰੁ ਰਾਵੇ ਕਾਮਣਿ ਗੁਰਮਤੀ ਵੀਚਾਰੇ ॥

گرو کی تعلیمات پر غور کرنے سے دل نما مندر میں دلہن اپنے دلہے (مالک) کی محبت پاتی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਪੀਆ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਰਿ ਨਿਵਾਰੇ ॥

وہ دن رات نام امرت پیا کرتی ہے اور اپنے شبہ کا خاتمہ کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਮਿਲੀ ਸੋਹਾਗਣਿ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਅਪਾਰੇ ॥੨॥

اے نانک ! گرو کی لازوال محبت کے ذریعے خوش قسمت بیوی اپنے صادق مالک کو مل جاتی ہے۔

ਆਵਹੁ ਦਇਆ ਕਰੇ ਜੀਉ ਪ੍ਰੀਤਮ ਅਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے محبوب ! اپنا فضل فرما اور مجھے اپنا دیدار کرائیے۔

ਕਾਮਣਿ ਬਿਨਉ ਕਰੇ ਜੀਉ ਸਚਿ ਸਬਦਿ ਸੀਗਾਰੇ ॥

اسے صادق نام سے مزین کرنے کے لیے بیوی (روح) تجھ سے دعا کرتی ہے۔

ਸਚਿ ਸਬਦਿ ਸੀਗਾਰੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਰਜ ਸਵਾਰੇ ॥

صادق نام سے مزین ہوئی عورت ذات اپنے کبر کو ختم کردیتی ہے اور گرو کے ذریعے اس کے کام سنور جاتے ہیں۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਏਕੋ ਸਚਾ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰੇ ॥

ہر دور میں ایک رب ہی صادق ہے، وہ گرو کے ذریعے عطا کردہ کی ہوئی فکر کے ذریعے جانا جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਕਾਮਿ ਵਿਆਪੀ ਮੋਹਿ ਸੰਤਾਪੀ ਕਿਸੁ ਆਗੈ ਜਾਇ ਪੁਕਾਰੇ ॥

خود غرض عورت ذات شہوانی لذت کے عیش میں مگن اور دنیاوی دولت کی شکار ہو چکی ہے۔ وہ کس کے سامنے جا کر فریاد کرے۔

ਨਾਨਕ ਮਨਮੁਖਿ ਥਾਉ ਨ ਪਾਏ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਅਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥੩॥

اے نانک ! اعلی محبوب گرو کے بغیر خود غرض عورت کو راحت کا کوئی ٹھکانہ نہیں ملتا۔3۔

ਮੁੰਧ ਇਆਣੀ ਭੋਲੀ ਨਿਗੁਣੀਆ ਜੀਉ ਪਿਰੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

عورت ذات بے وقوف، بھولی اور خوبیوں سے خالی ہے۔ مالک شوہر ناقابل تسخیر اور لازوال ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲੀਐ ਜੀਉ ਆਪੇ ਬਖਸਣਹਾਰਾ ॥

واہے گرو خود ہی اپنے وصل میں ملاتا ہے اور خود ہی بخشنے والا ہے۔

ਅਵਗਣ ਬਖਸਣਹਾਰਾ ਕਾਮਣਿ ਕੰਤੁ ਪਿਆਰਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

عورت ذات کا محبوب شوہر گنہ گاروں کو معاف کرنے والا ہے اور ذرے ذرے میں موجود ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪ੍ਰੀਤਿ ਭਾਇ ਭਗਤੀ ਪਾਈਐ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥

گرو نے مجھے یہ ادراک کروایا ہے کہ رب پیار و محبت اور پرستش کے ذریعے پایا جاتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹੈ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ਅਨਦਿਨੁ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

جو عورت ذات دن رات اپنے شوہر کی محبت میں مگن رہتی ہے، وہ دن رات خوش رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਸਾ ਧਨ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! جو عورت ذات نام کے نو خزانے (نو نیدھی) حاصل کر لیتے ہیں، وہ بآسانی ہی رب کو اپنے شوہر کے طور پر پا لیتی ہے۔ 4۔ 3۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی محلہ 3۔

ਮਾਇਆ ਸਰੁ ਸਬਲੁ ਵਰਤੈ ਜੀਉ ਕਿਉ ਕਰਿ ਦੁਤਰੁ ਤਰਿਆ ਜਾਇ ॥

دولت کا سمندر بہت ہلچل مچا رہا ہے، خوفناک دنیوی سمندر کس طرح پار کیا جا سکتا؟

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਕਰਿ ਬੋਹਿਥਾ ਜੀਉ ਸਬਦੁ ਖੇਵਟੁ ਵਿਚਿ ਪਾਇ ॥

(اے لوگو !) واہے کے نام کا جہاز بنا اور اس میں گرو کا کلام کشتی چلانے والے (ملاح) کے طور پر رکھ ۔

ਸਬਦੁ ਖੇਵਟੁ ਵਿਚਿ ਪਾਏ ਹਰਿ ਆਪਿ ਲਘਾਏ ਇਨ ਬਿਧਿ ਦੁਤਰੁ ਤਰੀਐ ॥

جب گرو کے کلام کا کشتی والا (ملاح) اس میں رکھ لیا جاتا ہے، تو رب خود دنیوی سمندر سے پار کر دیتا ہے۔ اس طریقے سے غیر ممکن الوصول سمندر پار کیا جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਵੈ ਜੀਵਤਿਆ ਇਉ ਮਰੀਐ ॥

گرو کے ذریعے سے ہی رب کی پرستش حاصل ہوتی ہے اور اس طرح انسان حیات میں ہی دولت کی ہوس مردہ رہتا ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟੇ ਭਏ ਪਵਿਤੁ ਸਰੀਰਾ ॥

ایک لمحے میں ہی رام کا نام اس کے گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کا تن پاک ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ਕੰਚਨ ਭਏ ਮਨੂਰਾ ॥੧॥

اے نانک ! رام کے نام کے ذریعے نجات مل جاتی ہے اور من پاک ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਇਸਤਰੀ ਪੁਰਖ ਕਾਮਿ ਵਿਆਪੇ ਜੀਉ ਰਾਮ ਨਾਮ ਕੀ ਬਿਧਿ ਨਹੀ ਜਾਣੀ ॥

مرد اور عورت لطف اندوزی میں مگن ہیں اور رام کے نام کا بھجن کرنے کا طریقہ نہیں جانتے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਭਾਈ ਖਰੇ ਪਿਆਰੇ ਜੀਉ ਡੂਬਿ ਮੁਏ ਬਿਨੁ ਪਾਣੀ ॥

ماں، باپ، بیٹا اور بھائی مقبول ہیں اور وہ پانی کے بغیر ہی (محبت میں) ڈوب کر مرتے ہیں۔

ਡੂਬਿ ਮੁਏ ਬਿਨੁ ਪਾਣੀ ਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਣੀ ਹਉਮੈ ਧਾਤੁ ਸੰਸਾਰੇ ॥

جو لوگ نجات کا راستہ نہیں جانتے اور کبر میں دنیا کے اندر بھٹکتے رہتے ہیں، وہ پانی کے بغیر ہی ڈوب کر جان دیدیتے ہیں۔

ਜੋ ਆਇਆ ਸੋ ਸਭੁ ਕੋ ਜਾਸੀ ਉਬਰੇ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰੇ ॥

جو لوگ بھی اس دنیا میں آئے ہیں، وہ سبھی چلے جائیں گے۔ لیکن جو گرو جی کی فکر کرتے ہیں، انہیں نجات مل جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ਆਪਿ ਤਰੈ ਕੁਲ ਤਾਰੇ ॥

جو لوگ گرومکھ بن کر رام کے نام کا بھجن کرتا ہے، ایسا شخص خود پار ہوجاتا ہے اور اپنے پورے قبیلے کو بھی نجات دلادیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰਮਤਿ ਮਿਲੇ ਪਿਆਰੇ ॥੨॥

اے نانک! نام اس کے باطن میں داخل ہوجاتا ہے اور وہ گرو کی تعلیم کے ذریعے محبوب سے مل جاتا ہے۔ 2۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕੋ ਥਿਰੁ ਨਾਹੀ ਜੀਉ ਬਾਜੀ ਹੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

رام کے نام بغیر کچھ بھی پائیدار نہیں، یہ دنیا صرف ایک کھیل ہی ہے۔

ਦ੍ਰਿੜੁ ਭਗਤਿ ਸਚੀ ਜੀਉ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਵਾਪਾਰਾ ॥

رب کی پرستش کو اپنے دل میں مضبوط کر اور صرف رام کے نام کا ہی کاروبار کر۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਵਾਪਾਰਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ਗੁਰਮਤੀ ਧਨੁ ਪਾਈਐ ॥

رام کے نام کی تجارت ناقابل تسخیر اور لازوال ہے۔ گرو کی تعلیم سے رب کے نام کی دولت حاصل ہو جاتی ہے۔

ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਭਗਤਿ ਇਹ ਸਾਚੀ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਈਐ ॥

واہے گرو کی خدمت، رب کی ذات میں دھیان لگانا اور رب کی پرستش ہی سچائی ہے، جس کے ذریعے ہم اپنے باطن سے غرور کو دور کر سکتے ہیں۔

ਹਮ ਮਤਿ ਹੀਣ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਅੰਧੇ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ॥

ہم مخلوق بے عقل، احمق، بے وقوف دولت کی ہوس میں اندھے ہیں۔ ستگرو نے ہمیں صحیح راستہ دکھا دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵੇ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੩॥

اے نانک! گرومکھ ہی لفظ سے خوبصورت بنے ہیں اور وہ ہمیشہ ہی رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔

ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਰੇ ਆਪਿ ਜੀਉ ਆਪੇ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੇ ॥

واہے گرو خود ہی کرتا ہے اور خود ہی انسانوں سے کرواتا ہے۔ وہ خود ہی انسان کو اپنے نام سے سنوارتا ہے۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਪਿ ਸਬਦੁ ਜੀਉ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਭਗਤ ਪਿਆਰੇ ॥

رب خود ستگرو ہے اور خود ہی کلام ہے۔ ہر دور میں رب کے پرستار اس کے عزیز ہیں۔

ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਭਗਤ ਪਿਆਰੇ ਹਰਿ ਆਪਿ ਸਵਾਰੇ ਆਪੇ ਭਗਤੀ ਲਾਏ ॥

وہ ہر دور میں اپنے محبوب پرستاروں کو خود سنوارتا ہے۔ وہ خود ہی انہیں اپنی پرستش میں لگاتا ہے۔

ਆਪੇ ਦਾਨਾ ਆਪੇ ਬੀਨਾ ਆਪੇ ਸੇਵ ਕਰਾਏ ॥

وہ خود ہی اعلیٰ ترین ذہین اور خود ہی سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ وہ خود ہی انسان سے اپنی عبادت کرواتا ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਣਦਾਤਾ ਅਵਗੁਣ ਕਾਟੇ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥

واہے گرو خود ہی خوبیوں کا عطا کرنے والا ہے اور برائیوں کا خاتمہ کرتا ہے۔ وہ اپنا نام خود ہی انسان کے دل میں بساتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਚੇ ਵਿਟਹੁ ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! میں ہمیشہ صادق اعلیٰ رب پر قربان جاتا ہوں، جو خود ہی سب کچھ کرتا اور انسانوں سے کرواتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گوڑی محلہ۔ 3۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਕਰਿ ਪਿਰਾ ਜੀਉ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥

اے میرے محبوب دل ! گرو کی خدمت اور رب کے نام کا دھیان کرتے رہو۔

ਮੰਞਹੁ ਦੂਰਿ ਨ ਜਾਹਿ ਪਿਰਾ ਜੀਉ ਘਰਿ ਬੈਠਿਆ ਹਰਿ ਪਾਏ ॥

اے میرے محبوب دل ! مجھ سے دور نہیں جانا اور تُو دل نما گھر میں بیٹھ کر ہی اپنے رب کو حاصل کرلے۔

ਘਰਿ ਬੈਠਿਆ ਹਰਿ ਪਾਏ ਸਦਾ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ਸਹਜੇ ਸਤਿ ਸੁਭਾਏ ॥

سدا حقیقی صدق اور واہے گرو سے دل لگا کر اپنے دل نما گھر میں بساتا ہوا اسے حاصل کرلے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਖਰੀ ਸੁਖਾਲੀ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

گرو کی خدمت بہت سکون بخش ہے۔ گرو کی خدمت صرف وہی شخص کرتا ہے، جس سے رب خود کرواتا ہے۔

ਨਾਮੋ ਬੀਜੇ ਨਾਮੋ ਜੰਮੈ ਨਾਮੋ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

وہ نام کو بوتا ہے، نام اس کے اندر پیدا ہوتا ہے اور وہ نام کو ہی اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਏ ॥੧॥

اے نانک ! صدق نام سے ہی سدا خوبصورتی حاصل ہوتی ہے۔ انسان وہی حاصل کرتا ہے، جو قانونِ خالق کے ذریعے اس کے لیے لکھا ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੀਠਾ ਪਿਰਾ ਜੀਉ ਜਾ ਚਾਖਹਿ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

اے میرے پیارے دل ! واہے گرو کا نام میٹھا ہے۔ (لیکن یہ احساس تجھے اسی وقت ہوگا) جب تو عقل سے لگا کر اسے (نام رس) چکھے گا۔

ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖੁ ਮੁਯੇ ਜੀਉ ਅਨ ਰਸ ਸਾਦ ਗਵਾਏ ॥

اے ہلاک کرنے والا ! اپنی زبان سے ہری رس چکھ اور دوسرے رسوں کا ذائقہ ترک کردے۔

ਸਦਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਏ ਜਾ ਹਰਿ ਭਾਏ ਰਸਨਾ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਏ ॥

جب رب کو بہتر لگے گا، تو ہری رس ہمیشہ کے لیے حاصل کرلے گا اور تیری زبان اس کے نام سے خوش گوار ہوجائے گی۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਨਾਮਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

جو لوگ نام کا دھیان کرتے ہیں اور اپنا ذہن نام پر مرکوز رکھتے ہیں، وہ سدا خوشی حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਾਮੇ ਉਪਜੈ ਨਾਮੇ ਬਿਨਸੈ ਨਾਮੇ ਸਚਿ ਸਮਾਏ ॥

انسان واہے گرو کی مرضی سے اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے، وہ اسی کی مرضی سے اس دنیا کو چھوڑدیتا ہے اور وہ اسی کی مرضی سے صدق میں سما جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਗੁਰਮਤੀ ਪਾਈਐ ਆਪੇ ਲਏ ਲਵਾਏ ॥੨॥

اے نانک ! نام گرو کی تعلیم سے حاصل ہوتا ہے۔ وہ خود ہی اپنے نام سے ملاتا ہے۔ 2۔

ਏਹ ਵਿਡਾਣੀ ਚਾਕਰੀ ਪਿਰਾ ਜੀਉ ਧਨ ਛੋਡਿ ਪਰਦੇਸਿ ਸਿਧਾਏ ॥

اے دلِ عزیز ! کسی دوسرے کی خدمت بُری ہے۔ تم بیوی کو چھوڑ کر پردیس چلے گئے ہو۔

ਦੂਜੈ ਕਿਨੈ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਇਓ ਪਿਰਾ ਜੀਉ ਬਿਖਿਆ ਲੋਭਿ ਲੁਭਾਏ ॥

اے دلِ عزیز! توحید سے اختلاف میں کبھی کسی نے خوشی نہیں پائی۔ تم گناہ اور لالچ کی خواہش کرتے ہو۔

ਬਿਖਿਆ ਲੋਭਿ ਲੁਭਾਏ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ਓਹੁ ਕਿਉ ਕਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

جو زہر اور لالچ میں بہک گئے ہیں اور دھوکے میں راہِ حق سے بھٹک گئے ہیں، وہ کس طرح خوشی پا سکتے ہیں؟

ਚਾਕਰੀ ਵਿਡਾਣੀ ਖਰੀ ਦੁਖਾਲੀ ਆਪੁ ਵੇਚਿ ਧਰਮੁ ਗਵਾਏ ॥

کسی دوسرے کی خدمت بہت تکلیف دہ ہے۔ اس میں انسان اپنے آپ کو بیچ دیتا ہے اور اپنا دین گنوا لیتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਬੰਧਨ ਟਿਕੈ ਨਾਹੀ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਦੁਖੁ ਸੰਤਾਏ ॥

دولت کے بندھن میں جکڑا ہوا ذہن پائیدار نہیں رہتا۔ لمحہ لمحہ تکلیف اسے ستاتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਾਇਆ ਕਾ ਦੁਖੁ ਤਦੇ ਚੂਕੈ ਜਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥੩॥

اے نانک ! دنیاوی محبت کا درد صرف اسی وقت دور ہوتا ہے، جب انسان اپنے دل کو گرو کے کلام میں ملا لیتا ہے۔3۔

ਮਨਮੁਖ ਮੁਗਧ ਗਾਵਾਰੁ ਪਿਰਾ ਜੀਉ ਸਬਦੁ ਮਨਿ ਨ ਵਸਾਏ ॥

اے میرے محبوب دل ! خود غرض انسان بے وقوف اور اناڑی ہے۔ تم اپنے دل میں رب کا نام نہیں بساتے۔

ਮਾਇਆ ਕਾ ਭ੍ਰਮੁ ਅੰਧੁ ਪਿਰਾ ਜੀਉ ਹਰਿ ਮਾਰਗੁ ਕਿਉ ਪਾਏ ॥

تم دولت کے وہم کی وجہ سے (علم سے) اندھے ہوگئے ہو۔ اے میرے محبوب دل ! تم رب کا راستہ کس طرح حاصل کرسکتے ہو؟

ਕਿਉ ਮਾਰਗੁ ਪਾਏ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਏ ਮਨਮੁਖਿ ਆਪੁ ਗਣਾਏ ॥

جب تک ستگرو کو بہتر نہیں لگتا، تجھے کس طرح راستہ مل سکتا ہے؟ خود پسند انسام اپنے غرور کو ظاہر کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਾਕਰ ਸਦਾ ਸੁਹੇਲੇ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

رب کے خادم و معتقد سدا ہی خوش ہیں۔ وہ اپنا دل گرو کے قدموں سے لگاتے ہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਹਰਿ ਜੀਉ ਕਰੇ ਕਿਰਪਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

جس شخص پر رب اپنا فضل کرتا ہے وہ ہمیشہ رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਜਗਿ ਲਾਹਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ॥੪॥੫॥੭॥

اے نانک ! اس دنیا میں صرف نام کے زیور کا ہی فائدہ ہے۔ رب خود گرومکھوں کو یہ سمجھ عطا کرتا ہے۔4۔5۔7۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫

راگو گوڑی چھنت محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਬੈਰਾਗੁ ਭਇਆ ਜੀਉ ਕਿਉ ਦੇਖਾ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤੇ ॥

میرے دل میں دنیا کی چیزوں سے لاتعلقی پیدا ہوگئی ہے۔ میں کس طرح اپنے عطا کرنے والے رب کا دیدار کروں؟

ਮੇਰੇ ਮੀਤ ਸਖਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਗੁਰ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ॥

معبود رب، قادر مطلق خالق ہی میرا دوست اور ساتھی ہے۔

ਪੁਰਖੋ ਬਿਧਾਤਾ ਏਕੁ ਸ੍ਰੀਧਰੁ ਕਿਉ ਮਿਲਹ ਤੁਝੈ ਉਡੀਣੀਆ ॥

اے قسمت کے عطا کرنے والے ! اے مالک وشنو ! میں تجھے بے چین کی طرح مل سکتا ہوں؟

ਕਰ ਕਰਹਿ ਸੇਵਾ ਸੀਸੁ ਚਰਣੀ ਮਨਿ ਆਸ ਦਰਸ ਨਿਮਾਣੀਆ ॥

اے رب ! میرا ہاتھ آپ کی خدمت و پرستش کرتا ہے۔ میرا سر آپ کے قدموں میں جھکا ہوا ہے اور میرے عاجز دل میں آپ کے دیدار کی تمنا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਨ ਘੜੀ ਵਿਸਰੈ ਪਲੁ ਮੂਰਤੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤੇ ॥

اے رب ! میں تمہیں ہر سانس اور ایک لمحے کے لیے بھی نہیں بھولتا۔ میں تمہیں ہر لمحہ مبارک دن رات میں یاد کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਸਾਰਿੰਗ ਜਿਉ ਪਿਆਸੇ ਕਿਉ ਮਿਲੀਐ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤੇ ॥੧॥

اے نانک ! اے عطا کرنے والے رب ! ہم انسان پپیہے کی طرح پیاسے ہیں۔ تجھ سے کس طرح ملیں گے ؟ 1۔

ਇਕ ਬਿਨਉ ਕਰਉ ਜੀਉ ਸੁਣਿ ਕੰਤ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے محبوب مالک ! میں ایک گزارش کرتی ہوں، اسے سنئیے !

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਮੋਹਿ ਲੀਆ ਜੀਉ ਦੇਖਿ ਚਲਤ ਤੁਮਾਰੇ ॥

تیری حیرت انگیز تفریحات دیکھ کر میرا دل اور جسم مسحور ہو گیا ہے۔ تیرے متعجب کھیل دیکھ کر میں مسحور ہو گئی ہوں۔

ਚਲਤਾ ਤੁਮਾਰੇ ਦੇਖਿ ਮੋਹੀ ਉਦਾਸ ਧਨ ਕਿਉ ਧੀਰਏ ॥

لیکن اب میں تیرے (مشاغل سے) رنجیدہ ہو گئی ہوں، (تیری ملاقات کے بغیر) مجھے صبر نہیں آتا۔

ਗੁਣਵੰਤ ਨਾਹ ਦਇਆਲੁ ਬਾਲਾ ਸਰਬ ਗੁਣ ਭਰਪੂਰਏ ॥

اے خوبیوں کے مالک ! تو بڑا مہربان، جوانی سے بھرپور اور تمام خوبیوں سے کامل و مکمل ہے۔

ਪਿਰ ਦੋਸੁ ਨਾਹੀ ਸੁਖਹ ਦਾਤੇ ਹਉ ਵਿਛੁੜੀ ਬੁਰਿਆਰੇ ॥

اے خوشی عطا کرنے والے ! تو بے قصور ہے۔ میں اپنے گناہوں کے سبب تجھ سے جدا ہو گئی ہوں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਇਆ ਧਾਰਹੁ ਘਰਿ ਆਵਹੁ ਨਾਹ ਪਿਆਰੇ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے، اے میرے محبوب مالک ! رحم کرو اور آکر میرے دل نما گھر میں بس جاؤ۔ 2۔

ਹਉ ਮਨੁ ਅਰਪੀ ਸਭੁ ਤਨੁ ਅਰਪੀ ਅਰਪੀ ਸਭਿ ਦੇਸਾ ॥

میں اپنی روح حوالہ کرتا ہوں، میں اپنا پورا تن حوالہ کرتا ہوں اور میں اپنی تمام زمین حوالہ کرتا ہوں۔

ਹਉ ਸਿਰੁ ਅਰਪੀ ਤਿਸੁ ਮੀਤ ਪਿਆਰੇ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਦੇਇ ਸਦੇਸਾ ॥

میں اپنا سر اس عزیز دوست کو پیش کرتا ہوں، جو مجھے میرے رب کا پیغام دے۔

ਅਰਪਿਆ ਤ ਸੀਸੁ ਸੁਥਾਨਿ ਗੁਰ ਪਹਿ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭੂ ਦਿਖਾਇਆ ॥

میں نے اپنا سر سب سے معزز مقام گرو جی کے سپرد کیا ہے اور انہوں نے رب کو میرے ساتھ ہی دکھا دیا ہے۔

ਖਿਨ ਮਾਹਿ ਸਗਲਾ ਦੂਖੁ ਮਿਟਿਆ ਮਨਹੁ ਚਿੰਦਿਆ ਪਾਇਆ ॥

میرے ایک لمحے میں سارے غم دور ہو گئے ہیں اور مجھے وہ سب کچھ مل گیا ہے، جو میرے دل کی خواہش تھی۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਰਲੀਆ ਕਰੈ ਕਾਮਣਿ ਮਿਟੇ ਸਗਲ ਅੰਦੇਸਾ ॥

اب دن رات روح مسرت حاصل کرتی ہے اور اس کی ساری پریشانیاں ختم ہوگئی ہیں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਕੰਤੁ ਮਿਲਿਆ ਲੋੜਤੇ ਹਮ ਜੈਸਾ ॥੩॥

نانک تعریف کرتا ہے کہ اسے اپنا من پسند مالک حاصل ہوگیا ہے۔ 3۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਜੀਉ ਵਜੀ ਵਾਧਾਈ ॥

میرے دل میں خوشی گھر کرگئی ہے اور مبارکبادی مل رہی ہے۔

ਘਰਿ ਲਾਲੁ ਆਇਆ ਪਿਆਰਾ ਸਭ ਤਿਖਾ ਬੁਝਾਈ ॥

میرا محبوب میرے دل نما گھر میں آگیا ہے اور میری پیاس بجھ گئی ہے۔

ਮਿਲਿਆ ਤ ਲਾਲੁ ਗੁਪਾਲੁ ਠਾਕੁਰੁ ਸਖੀ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ॥

میں گوپال آقا جی کو مل گئی ہوں اور میرے دوستوں نے خوشی کے گیت گائے ہیں۔

ਸਭ ਮੀਤ ਬੰਧਪ ਹਰਖੁ ਉਪਜਿਆ ਦੂਤ ਥਾਉ ਗਵਾਇਆ ॥

میرے تمام دوست اور رشتہ دار خوش ہیں اور میرے متشدّد (ضدی) دشمنوں کا نام و نشان مٹ گیا ہے۔

ਅਨਹਤ ਵਾਜੇ ਵਜਹਿ ਘਰ ਮਹਿ ਪਿਰ ਸੰਗਿ ਸੇਜ ਵਿਛਾਈ ॥

اب میرے دل میں لامحدود بھجن گونج رہا ہے، میرے اور میرے محبوب کے لیے فرشِ خواب بچھائی گئی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਸਹਜਿ ਰਹੈ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਕੰਤੁ ਸੁਖਦਾਈ ॥੪॥੧॥

نانک تعریف کرتے ہیں کہ اب میں آسانی میں رہتا ہوں۔ مجھے خوشیوں کا عطا کرنے والا مالک رب مل گیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਮੋਹਨ ਤੇਰੇ ਊਚੇ ਮੰਦਰ ਮਹਲ ਅਪਾਰਾ ॥

اے میرے محبوب ! تیرے مندر بہت بلند ہیں اور تیرا محل لازوال ہے۔

ਮੋਹਨ ਤੇਰੇ ਸੋਹਨਿ ਦੁਆਰ ਜੀਉ ਸੰਤ ਧਰਮ ਸਾਲਾ ॥

اے محبوب ! تیرا در بہت خوبصورت ہیں۔ وہ سادھو سنتوں کے لیے عبادت گاہ ہے۔

ਧਰਮ ਸਾਲ ਅਪਾਰ ਦੈਆਰ ਠਾਕੁਰ ਸਦਾ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਵਹੇ ॥

تیرے مندر میں سنت حضرات ہمیشہ ہی بے انتہا اور ہمدرد رب کا بھجن گاتے رہتے ہیں۔

ਜਹ ਸਾਧ ਸੰਤ ਇਕਤ੍ਰ ਹੋਵਹਿ ਤਹਾ ਤੁਝਹਿ ਧਿਆਵਹੇ ॥

جہاں سادھو اور سنتوں کی بزم سجائی جاتی ہے، وہ وہاں تیری ہی پرستش کرتے ہیں۔

ਕਰਿ ਦਇਆ ਮਇਆ ਦਇਆਲ ਸੁਆਮੀ ਹੋਹੁ ਦੀਨ ਕ੍ਰਿਪਾਰਾ ॥

اے مہربان آقا ! رحم و کرم کیجیے اور غریبوں کے ساتھ فضل و احسان کا معاملہ کیجیے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਰਸ ਪਿਆਸੇ ਮਿਲਿ ਦਰਸਨ ਸੁਖੁ ਸਾਰਾ ॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے: میں تیرے دیدار کا پیاسا ہوں۔ تیرا دیدار کرکے میں تمام خوشیاں حاصل کرلیتا ہوں۔ 1۔

ਮੋਹਨ ਤੇਰੇ ਬਚਨ ਅਨੂਪ ਚਾਲ ਨਿਰਾਲੀ ॥

اے محبوب ! آپ کا کلام بہت بے نظیر ہے اور آپ کی وضع (شان) بڑی انوکھی ہے۔

ਮੋਹਨ ਤੂੰ ਮਾਨਹਿ ਏਕੁ ਜੀ ਅਵਰ ਸਭ ਰਾਲੀ ॥

اے محبوب ! تو ایک رب پر ہی ایمان رکھتا ہے، باقی سب تیرے لیے خاک کی مانند ہے۔

ਮਾਨਹਿ ਤ ਏਕੁ ਅਲੇਖੁ ਠਾਕੁਰੁ ਜਿਨਹਿ ਸਭ ਕਲ ਧਾਰੀਆ ॥

اے محبوب ! تم ایک رب کی پرستش کرتے ہو، جو اپنی بےپناہ طاقت سے کائنات کی کو سہارا دے رہا ہے۔

ਤੁਧੁ ਬਚਨਿ ਗੁਰ ਕੈ ਵਸਿ ਕੀਆ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਬਨਵਾਰੀਆ ॥

اے محبوب ! گرو کی تعلیم سے تونے اصل خالق کے دل کو جیت لیا ہے۔

ਤੂੰ ਆਪਿ ਚਲਿਆ ਆਪਿ ਰਹਿਆ ਆਪਿ ਸਭ ਕਲ ਧਾਰੀਆ ॥

اے محبوب ! تم خود ہی (عمر گذار کر) چلتے ہو، خود ہی وسیع پائیدار ہو اور خود ہی کائنات میں اپنی طاقت کو پھیلا رکھا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਪੈਜ ਰਾਖਹੁ ਸਭ ਸੇਵਕ ਸਰਨਿ ਤੁਮਾਰੀਆ ॥੨॥

نانک دعا کرتا ہے: (اے رب !) میری عزت اور ناموس کی حفاظت کیجیے ! تیرے تمام خادم تیری پناہ مانگتے ہیں۔ 2۔

ਮੋਹਨ ਤੁਧੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਧਿਆਵੈ ਦਰਸ ਧਿਆਨਾ ॥

اے محبوب ! سادھو سنتوں کی ہمراہی (ستسنگ) تیرا بھجن کرتی ہے اور تیرے دیدار کا دھیان کرتی ہے۔

ਮੋਹਨ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਤੁਧੁ ਜਪਹਿ ਨਿਦਾਨਾ ॥

اے من کو بھانے والا عزیز! جو انسان آخری وقت آپ کو یاد کرتا ہے،یمدوت اس کے قریب نہیں آتا۔

ਜਮਕਾਲੁ ਤਿਨ ਕਉ ਲਗੈ ਨਾਹੀ ਜੋ ਇਕ ਮਨਿ ਧਿਆਵਹੇ ॥

یمکال (موت کا وقت) اسے مس نہیں کرسکتا، جو شخص ایک دل سے رب کی پرستش کرتا ہے۔

ਮਨਿ ਬਚਨਿ ਕਰਮਿ ਜਿ ਤੁਧੁ ਅਰਾਧਹਿ ਸੇ ਸਭੇ ਫਲ ਪਾਵਹੇ ॥

اے عزیز! جو انسان اپنے دل، قول اور عمل کے ذریعے تیری پرستش کرتا ہے، وہ تمام پھل حاصل کرلیتا ہے۔

ਮਲ ਮੂਤ ਮੂੜ ਜਿ ਮੁਗਧ ਹੋਤੇ ਸਿ ਦੇਖਿ ਦਰਸੁ ਸੁਗਿਆਨਾ ॥

جو انسان پاخانہ کی طرح گندا، احمق اوربیوقوف ہے، وہ تیرا دیدار کرکے بہترین اہلِ علم بن جاتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਰਾਜੁ ਨਿਹਚਲੁ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਭਗਵਾਨਾ ॥੩॥

نانک دعا کرتا ہے:اے میرے کامل ہر جگہ موجود رب! تیری طاقت ہمیشہ پائیدار ہے۔ 3۔

ਮੋਹਨ ਤੂੰ ਸੁਫਲੁ ਫਲਿਆ ਸਣੁ ਪਰਵਾਰੇ ॥

اے رب ! تو (دنیا نما) بڑے خاندان سے پھیلا ہوا اور مس رور ہے۔

ਮੋਹਨ ਪੁਤ੍ਰ ਮੀਤ ਭਾਈ ਕੁਟੰਬ ਸਭਿ ਤਾਰੇ ॥

اے عزیز! تو نے بیٹے، دوست اور خاندان سمیت سب کے لیے اچھا کیا ہے۔

ਤਾਰਿਆ ਜਹਾਨੁ ਲਹਿਆ ਅਭਿਮਾਨੁ ਜਿਨੀ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ॥

اے محبوب ! تم نے ساری دنیا کی بھلائی کی ہے۔ جنہوں نے تیرا دیدار کیا، تو نے اُن کا کبر دور کیا ہے۔

ਜਿਨੀ ਤੁਧਨੋ ਧੰਨੁ ਕਹਿਆ ਤਿਨ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਇਆ ॥

اے عزیز ! جو تجھے مبارک کہتے ہیں یعنی تعریف کرتے ہیں۔یمدوت کبھی ان کے قریب نہیں آتا۔

ਬੇਅੰਤ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਕਥੇ ਨ ਜਾਹੀ ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਖ ਮੁਰਾਰੇ ॥

اے رب ! اے صادق رہبر ! آپ لامحدود صفات کے مالک ہیں، جنہیں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਟੇਕ ਰਾਖੀ ਜਿਤੁ ਲਗਿ ਤਰਿਆ ਸੰਸਾਰੇ ॥੪॥੨॥

نانک تعریف کرتا ہے- (اے رب !) میں نے وہ سہارا پکڑا ہے، جس میں شامل ہونے سے ساری دنیا کی نجات ہوجاتی ہے۔ 4۔ 2۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਪਤਿਤ ਅਸੰਖ ਪੁਨੀਤ ਕਰਿ ਪੁਨਹ ਪੁਨਹ ਬਲਿਹਾਰ ॥

اے رب ! آپ بے شمار گنہ گاروں کو پاک کرتے ہو، میں تم پر بار بار قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਪਾਵਕੋ ਤਿਨ ਕਿਲਬਿਖ ਦਾਹਨਹਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! رام نام کے بھجن کی آگ گناہوں کو جلانے دینے والی ہے۔ 1۔

ਛੰਤ ॥

آیت۔

ਜਪਿ ਮਨਾ ਤੂੰ ਰਾਮ ਨਰਾਇਣੁ ਗੋਵਿੰਦਾ ਹਰਿ ਮਾਧੋ ॥

اے میرے دل ! تو رام، نارائن، گووند، ہری کا بھجن کر، جو کائنات کا محافظ اور ممتا کا شوہر ہے۔

ਧਿਆਇ ਮਨਾ ਮੁਰਾਰਿ ਮੁਕੰਦੇ ਕਟੀਐ ਕਾਲ ਦੁਖ ਫਾਧੋ ॥

اے میرے دل ! تو مکند مراری کی فکر کر، جو تکلیف دہ موت کی پھانسی کاٹ دیتا ہے۔

ਦੁਖਹਰਣ ਦੀਨ ਸਰਣ ਸ੍ਰੀਧਰ ਚਰਨ ਕਮਲ ਅਰਾਧੀਐ ॥

اے لوگو ! رب کے خوبصورت پیروں کی پوجا کر، جو دکھوں کا خاتمہ کرنے والا، غریبوں کا سہارا اور لکشمی کا مالک شری دھر ہے۔

ਜਮ ਪੰਥੁ ਬਿਖੜਾ ਅਗਨਿ ਸਾਗਰੁ ਨਿਮਖ ਸਿਮਰਤ ਸਾਧੀਐ ॥

رب کو ایک لمحے کے لیے بھی یاد کرنے سے انسان موت کی خطرناک راہ اور آگ کے سمندر سے نجات پا لیتا ہے۔

ਕਲਿਮਲਹ ਦਹਤਾ ਸੁਧੁ ਕਰਤਾ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਅਰਾਧੋ ॥

اے لوگو ! دن رات رب کا خیال کر، جو تخیل کا خاتمہ کرنے والا اور برائیوں کی گندگی کو پاک و صاف کرنے والا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਕਰਹੁ ਕਿਰਪਾ ਗੋਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ਮਾਧੋ ॥੧॥

نانک دعا کرتا ہے: اے کائنات کے پالنہار گوپال ! اے گوبند ! اے مادھو ! مجھ پر رحم کیجیے۔ 1۔

ਸਿਮਰਿ ਮਨਾ ਦਾਮੋਦਰੁ ਦੁਖਹਰੁ ਭੈ ਭੰਜਨੁ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اے میرے دل ! اس اعلیٰ رب کو یاد کر، جو غم دور کرنے والا اور خوف کو ختم کرنے والا ہے۔

ਸ੍ਰੀਰੰਗੋ ਦਇਆਲ ਮਨੋਹਰੁ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਬਿਰਦਾਇਆ ॥

اے بھائی ! اپنی فطرت کے مطابق مہربان رب لکشمی پتی، دل کو چرانے والا، دلکش اور بھکتوں پر عنایت رکھنے والا ہے۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਪੁਰਖ ਪੂਰਨ ਮਨਹਿ ਚਿੰਦਿਆ ਪਾਈਐ ॥

اے دل ! کامل رب بھکتوں پر عنایت رکھنے والا ہے، اس سے مطلوبہ خواہشات حاصل ہوتی ہیں۔

ਤਮ ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਉਧਾਰੈ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈਐ ॥

رب انسان کو اندھیرے سے باہر نکال لیتا ہے۔ اس کے نام کو اپنے دل میں بساؤ۔

ਸੁਰ ਸਿਧ ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਮੁਨਿ ਜਨ ਗੁਣ ਅਨਿਕ ਭਗਤੀ ਗਾਇਆ ॥

اے رب ! دیوتا، بہترین انسان، دیوگن، گندھرو، بابا اور معتقد تیری ہی عقیدت کی تعریف کرتے ہیں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਕਰਹੁ ਕਿਰਪਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥੨॥

نانک دعا کرتا ہے: اے میرے پربرہما ! اے ہری بادشاہ ! مجھ پر رحم کیجیے۔ 2۔

ਚੇਤਿ ਮਨਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਸਰਬ ਕਲਾ ਜਿਨਿ ਧਾਰੀ ॥

اے میرے دل ! اُس پربرہما رب کا بھجن کر، جو تمام فنون میں کامل ہے۔

ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਸਮਰਥੁ ਸੁਆਮੀ ਘਟ ਘਟ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰੀ ॥

رب قادرِ مطلق اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ وہ ہر ایک دل کی زندگی کی بنیاد ہے۔

ਪ੍ਰਾਣ ਮਨ ਤਨ ਜੀਅ ਦਾਤਾ ਬੇਅੰਤ ਅਗਮ ਅਪਾਰੋ ॥

ابدی، ناقابل رسائی، بےپناہ رب کی زندگی، دل اور جسم کا عطا کرنے والا ہے۔

ਸਰਣਿ ਜੋਗੁ ਸਮਰਥੁ ਮੋਹਨੁ ਸਰਬ ਦੋਖ ਬਿਦਾਰੋ ॥

پناہ میں آنے والے کی حفاظت کرنے والا، قابل اور دل چرانے والا محبوب تمام دکھوں کو دور کردیتا ہے۔

ਰੋਗ ਸੋਗ ਸਭਿ ਦੋਖ ਬਿਨਸਹਿ ਜਪਤ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥

اے دل ! مراری رب کے نام کا بھجن کرنے سے تمام بیماری، رنج اور عیب ختم ہو جاتے ہیں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਕਰਹੁ ਕਿਰਪਾ ਸਮਰਥ ਸਭ ਕਲ ਧਾਰੀ ॥੩॥

نانک دعا کرتا ہے: اے قادرِ مطلق رب ! آپ تمام فنون میں کامل ہیں، مجھ پر بھی رحم کیجیے۔ 3۔

ਗੁਣ ਗਾਉ ਮਨਾ ਅਚੁਤ ਅਬਿਨਾਸੀ ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਦਇਆਲਾ ॥

اے میرے دل ! جو سدا اٹل رہنے والا، لافانی ہے اور جو سب سے اہم ہے، اس رحمت کے گھر اعلیٰ رب کی حمد وثنا کرتے رہو۔

ਬਿਸੰਭਰੁ ਦੇਵਨ ਕਉ ਏਕੈ ਸਰਬ ਕਰੈ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

صرف وشومبھر ہی دنیا کو عطا کرنے والا ہے اور وہ تمام جانداروں کی پرورش کرتا ہے۔

ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਮਹਾ ਦਇਆਲ ਦਾਨਾ ਦਇਆ ਧਾਰੇ ਸਭ ਕਿਸੈ ॥

کائنات کا پالنہار نہایت مہربان اور دانا سب پر رحم کرتا ہے۔

ਕਾਲੁ ਕੰਟਕੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਨਾਸੈ ਜੀਅ ਜਾ ਕੈ ਪ੍ਰਭੁ ਬਸੈ ॥

جس شخص کے دل میں رب آبستا ہے، دردناک وقت، لالچ اور لگاؤ اس شخص سے دور ہوجاتے ہیں۔

ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਦੇਵਾ ਸਫਲ ਸੇਵਾ ਭਈ ਪੂਰਨ ਘਾਲਾ ॥

اے دل ! جس پر مالک رب راضی ہوجاتا ہے، اس کی خدمت ثمر آور اور محنت پوری ہوجاتی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਇਛ ਪੁਨੀ ਜਪਤ ਦੀਨ ਦੈਆਲਾ ॥੪॥੩॥

نانک دعا کرتا ہے: غریب پرور رب کا بھجن کرنے سے ہر ایک خواہش پوری ہوجاتی ہے۔4۔ 3۔

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی محلہ 5۔

ਸੁਣਿ ਸਖੀਏ ਮਿਲਿ ਉਦਮੁ ਕਰੇਹਾ ਮਨਾਇ ਲੈਹਿ ਹਰਿ ਕੰਤੈ ॥

اے میرے ستسنگی دوست ! سنو، ہم مل کر (بھجن) تدبیر کرکے اپنے مالک شوہر کو خوش کریں۔

ਮਾਨੁ ਤਿਆਗਿ ਕਰਿ ਭਗਤਿ ਠਗਉਰੀ ਮੋਹਹ ਸਾਧੂ ਮੰਤੈ ॥

اپنا کبر چھوڑ کر عقیدت کو دھوکہ بنا کر اور سنتوں (گرو) کے منتر (کلام) کے ذریعے، آؤ ہم مل کر اسے (شوہر) کو مسحور کرلیں۔

ਸਖੀ ਵਸਿ ਆਇਆ ਫਿਰਿ ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਈ ਇਹ ਰੀਤਿ ਭਲੀ ਭਗਵੰਤੈ ॥

اے میرے ستسنگی دوست ! اگر وہ ایک بار ہمارے قابو میں آجائے، تو وہ پھر ہمیں چھوڑ کر نہیں جائے گا۔یہی اس رب کی خوبصورت شان ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਰਾ ਮਰਣ ਭੈ ਨਰਕ ਨਿਵਾਰੈ ਪੁਨੀਤ ਕਰੈ ਤਿਸੁ ਜੰਤੈ ॥੧॥

اے نانک ! (جو اس کی پناہ میں آتا ہے) واہے گرو اس انسان کا بڑھاپا، موت اور جہنم کا خوف دور کردیتا ہے اور وہ راضی ہوکر اسے پاک کردیتا ہے۔1۔

ਸੁਣਿ ਸਖੀਏ ਇਹ ਭਲੀ ਬਿਨੰਤੀ ਏਹੁ ਮਤਾਂਤੁ ਪਕਾਈਐ ॥

اے میری سہیلیو ! اس نیک دعا کی طرف توجہ دیجیے۔ آؤ ہم مل کر مضبوط فیصلہ کریں۔

ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਉਪਾਧਿ ਰਹਤ ਹੋਇ ਗੀਤ ਗੋਵਿੰਦਹਿ ਗਾਈਐ ॥

بیماریوں سے پاک ہو کر آئیے ہم بآسانی ہی گووند کی شان گائیں۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਮਿਟਹਿ ਭ੍ਰਮ ਨਾਸਹਿ ਮਨਿ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਈਐ ॥

اس سے (ہماری برائیوں کا) فساد اور لڑائی جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔ شک ختم ہو جائے گا اور ہم مطلوبہ نتائج حاصل کر لیں گے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸਰ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥੨॥

اے نانک ! آؤ ہم کامل پربرہما رب کے نام کا دھیان کریں۔ 2۔

ਸਖੀ ਇਛ ਕਰੀ ਨਿਤ ਸੁਖ ਮਨਾਈ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੀ ਆਸ ਪੁਜਾਏ ॥

اے میرے ستسنگی دوست ! میں ہمیشہ اس کی چاہت کرتی ہوں اور اس سے خوشی مانگتی ہوں۔ رب میری امید پوری کیجیے۔

ਚਰਨ ਪਿਆਸੀ ਦਰਸ ਬੈਰਾਗਨਿ ਪੇਖਉ ਥਾਨ ਸਬਾਏ ॥

میں واہے گرو کے قدموں کی پیاسی ہوں اور اُس کے دیدار کی خواہش رکھتی ہوں۔ میں اسے ہر جگہ موجود دیکھتی ہوں۔

ਖੋਜਿ ਲਹਉ ਹਰਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਸੰਗੁ ਸੰਮ੍ਰਿਥ ਪੁਰਖ ਮਿਲਾਏ ॥

(اے دوست !) واہے گرو کو تلاش کریں سنتوں کی صحبت حاصل کرتی ہوں۔ (کیونکہ) سادھو سنت ہی انسان کو طاقتور رب سے ملا دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਮਿਲਿਆ ਸੁਰਿਜਨੁ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਮਾਏ ॥੩॥

اے نانک ! اے ماں ! وہی لوگ خوش قسمت ہیں، جنہیں جنت کا مالک اور خوشی عطا کرنے والا رب مل جاتا ہے۔ 3۔

ਸਖੀ ਨਾਲਿ ਵਸਾ ਅਪੁਨੇ ਨਾਹ ਪਿਆਰੇ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਹਿਲਿਆ ॥

اے میرے ستسنگی دوست ! اب میں پیارے خاوند کے ساتھ رہتی ہوں۔ میرا دل اور جسم رب کے ساتھ ایک ہوگیا ہے۔

ਸੁਣਿ ਸਖੀਏ ਮੇਰੀ ਨੀਦ ਭਲੀ ਮੈ ਆਪਨੜਾ ਪਿਰੁ ਮਿਲਿਆ ॥

اے میرے ستسنگی دوست ! سنو، میری نیند بھلی ہے، کیونکہ مجھے اپنا محبوب شوہر مل گیا ہے۔

ਭ੍ਰਮੁ ਖੋਇਓ ਸਾਂਤਿ ਸਹਜਿ ਸੁਆਮੀ ਪਰਗਾਸੁ ਭਇਆ ਕਉਲੁ ਖਿਲਿਆ ॥

میرا شک دور ہوگیا ہے۔ مجھے سکون اور خوشی حاصل ہوگئی ہے۔ میرے اندر رب کا نور روشن ہوگیا ہے اور میرا کمل نما دل مسرور ہوگیا ہے۔

ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਨਾਨਕ ਸੋਹਾਗੁ ਨ ਟਲਿਆ ॥੪॥੪॥੨॥੫॥੧੧॥

اے نانک ! میں نے باطن سے باخبر رب کو دولہا کی شکل میں پالیا ہے، میری محبت کبھی ختم نہ ہوگی ۔4۔4۔2۔5۔11۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਗਉੜੀ ਬਾਵਨ ਅਖਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی باون آخری محلہ 5۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਗੁਰਦੇਵ ਮਾਤਾ ਗੁਰਦੇਵ ਪਿਤਾ ਗੁਰਦੇਵ ਸੁਆਮੀ ਪਰਮੇਸੁਰਾ ॥

گرو ہی ماں ہے، گرو ہی باپ ہے اور گرو ہی دنیا کا اعلیٰ مالک ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਸਖਾ ਅਗਿਆਨ ਭੰਜਨੁ ਗੁਰਦੇਵ ਬੰਧਿਪ ਸਹੋਦਰਾ ॥

گرو لاعلمی کے اندھیروں کا خاتمہ کرنے والا ساتھی ہے اور گرو ہی رشتے دار اور بھائی ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਪਦੇਸੈ ਗੁਰਦੇਵ ਮੰਤੁ ਨਿਰੋਧਰਾ ॥

گرو اعلیٰ رب کے نام کا عطا کرنے والا اور مبلغ ہے اور گرو ہی یقینی منتر ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਸਾਂਤਿ ਸਤਿ ਬੁਧਿ ਮੂਰਤਿ ਗੁਰਦੇਵ ਪਾਰਸ ਪਰਸ ਪਰਾ ॥

گرو خوشی، امن، صدق اور حکمت کا مجسمہ ہے۔ گرو ایسا فیض رساں ہے، جسے چھونے سے نجات مل جاتی ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਤੀਰਥੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰੋਵਰੁ ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਮਜਨੁ ਅਪਰੰਪਰਾ ॥

گرو ہی زیارت اور امرت کی جھیل ہے۔ گرو کے علم میں غسل کرنے سے انسان ابدی رب کو مل جاتا ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਕਰਤਾ ਸਭਿ ਪਾਪ ਹਰਤਾ ਗੁਰਦੇਵ ਪਤਿਤ ਪਵਿਤ ਕਰਾ ॥

گرو ہی کرنے والا اور تمام گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ گرو ہی ناپاک کو پاک کرنے والا ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਗੁਰਦੇਵ ਮੰਤੁ ਹਰਿ ਜਪਿ ਉਧਰਾ ॥

گرو وغیرہ ابتدا سے اور ہر دور میں موجود ہیں۔ گرو ہری کے نام کا منتر ہے، جس کے بھجن کرنے سے انسان کو دنیوی سمندر سے نجات مل جاتی ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਸੰਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਲਿ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਮ ਮੂੜ ਪਾਪੀ ਜਿਤੁ ਲਗਿ ਤਰਾ ॥

اے میرے رب ! برائے مہربانی مجھ احمق اور گنہ گار کو گرودیو کی صحبت میں شامل کردیجیے، جس سے مل کر میں زندگی کے عجیب و غریب سمندر سے پار ہو جاؤں۔

ਗੁਰਦੇਵ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਗੁਰਦੇਵ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਮਸਕਰਾ ॥੧॥

اے نانک ! گرو ہی ستگرو اور پربرہما رب ہے اور اس گرودیو ہری کو سلام ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਆਪਹਿ ਕੀਆ ਕਰਾਇਆ ਆਪਹਿ ਕਰਨੈ ਜੋਗੁ ॥

واہے گرو نے خود ہی کائنات کی تخلیق کی ہے اور وہ خود ہی اسے کرنے پر قادر ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਦੂਸਰ ਹੋਆ ਨ ਹੋਗੁ ॥੧॥

اے نانک ! ایک رب ہی پوری کائنات میں موجود ہے اور نہ اس کے سوا کوئی ہے اور نہ کوئی ہوگا۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਓਅੰ ਸਾਧ ਸਤਿਗੁਰ ਨਮਸਕਾਰੰ ॥

میں اس ایک رب سنت نما ستگرو کو سلام کرتا ہوں۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਅੰਤਿ ਨਿਰੰਕਾਰੰ ॥

شکل و صورت سے پاک رب دنیا کی ابتدا میں بھی خود ہی تھا، حال میں بھی ہے اور مستقبل میں بھی خود ہی موجود رہے گا۔

ਆਪਹਿ ਸੁੰਨ ਆਪਹਿ ਸੁਖ ਆਸਨ ॥

رب خود ہی مکان سے پاک ہے اور خود ہی سکھ آسن (پُر اَمن مراقبہ) میں ہے۔

ਆਪਹਿ ਸੁਨਤ ਆਪ ਹੀ ਜਾਸਨ ॥

وہ خود ہی اپنی حمد وثنا سنتا ہے۔

ਆਪਨ ਆਪੁ ਆਪਹਿ ਉਪਾਇਓ ॥

اس نے خود ہی اپنی ظاہری شکل بنائی ہے۔

ਆਪਹਿ ਬਾਪ ਆਪ ਹੀ ਮਾਇਓ ॥

وہ خود ہی اپنا باپ ہے اور خود ہی اپنی ماں ہے۔

ਆਪਹਿ ਸੂਖਮ ਆਪਹਿ ਅਸਥੂਲਾ ॥

وہ خود ہی براہِ راست ہے اور خود ہی بالواسطہ ہے۔

ਲਖੀ ਨ ਜਾਈ ਨਾਨਕ ਲੀਲਾ ॥੧॥

اے نانک ! اس رب کا کھیل بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے نہایت مہربان رب ! مجھ پر کرم کیجیے۔

ਤੇਰੇ ਸੰਤਨ ਕੀ ਮਨੁ ਹੋਇ ਰਵਾਲਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

تاکہ میرا دل تیرے سنتوں کے قدموں کی خاک بن جائے۔ وقفہ۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਨਿਰੰਕਾਰ ਆਕਾਰ ਆਪਿ ਨਿਰਗੁਨ ਸਰਗੁਨ ਏਕ ॥

شکل و صورت سے پاک رب خود ہی(کائنات) کے روپ کی تخلیق کرتا ہے۔ وہ خود ہی نرگن اور قابل تحسین ہے۔

ਏਕਹਿ ਏਕ ਬਖਾਨਨੋ ਨਾਨਕ ਏਕ ਅਨੇਕ ॥੧॥

اے نانک ! یہی بیان کیا جاسکتا ہے کہ غیر متشکل رب خود ہی اکیلا ہے؛ چونکہ ایک رب بہت سی شکلیں بنا لیتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਓਅੰ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੀਓ ਅਕਾਰਾ ॥

ایک رب نے گرومکھ بننے کے لیے کائنات کی تخلیق کی ہے۔

ਏਕਹਿ ਸੂਤਿ ਪਰੋਵਨਹਾਰਾ ॥

اس تخلیق میں تمام جاندار کو اپنے ایک ہی دھاگے میں پرویا ہوا ہے۔

ਭਿੰਨ ਭਿੰਨ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਬਿਸਥਾਰੰ ॥

اس نے قدرت کے تین علامات کو مختلف طریقوں سے پھیلادیا ہے۔

ਨਿਰਗੁਨ ਤੇ ਸਰਗੁਨ ਦ੍ਰਿਸਟਾਰੰ ॥

وہ غیر محسوس سے محسوس شکل میں نظر آتا ہے۔

ਸਗਲ ਭਾਤਿ ਕਰਿ ਕਰਹਿ ਉਪਾਇਓ ॥

خالقِ حقیقی نے کئی اقسام کی دنیا بنائی ہیں۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਮਨ ਮੋਹੁ ਬਢਾਇਓ ॥

پیدائش اور موت کا اصل دنیوی لگاؤ رب نے خود ہی انسان کے دل میں بڑھایا ہے۔

ਦੁਹੂ ਭਾਤਿ ਤੇ ਆਪਿ ਨਿਰਾਰਾ ॥

لیکن وہ دونوں خود (پیدائش اور موت) تشبیہ سے مختلف ہے۔

ਨਾਨਕ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰਾ ॥੨॥

اے نانک ! رب کی حدود و انتہا کا چھور نہیں مل سکتا۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਸੇਈ ਸਾਹ ਭਗਵੰਤ ਸੇ ਸਚੁ ਸੰਪੈ ਹਰਿ ਰਾਸਿ ॥

وہی شخص بادشاہ اور خوش قسمت ہے، جن کے پاس حق کا سرمایہ اور رب کے نام کی دولت ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਸੁਚਿ ਪਾਈਐ ਤਿਹ ਸੰਤਨ ਕੈ ਪਾਸਿ ॥੧॥

اے نانک ! ان سنتوں کے پاس سے ہی سچائی (نام) اور پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਪਵੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਸਾ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸੋਊ ॥

وہ رب ہمیشہ سچا، صادق اعلیٰ اور صدق کا مجموعہ ہے۔

ਸਤਿ ਪੁਰਖ ਤੇ ਭਿੰਨ ਨ ਕੋਊ ॥

کوئی بھی صادق اعلیٰ رب سے الگ نہیں۔

ਸੋਊ ਸਰਨਿ ਪਰੈ ਜਿਹ ਪਾਯੰ ॥

رب جس انسان کو اپنی پناہ میں لیتا ہے، صرف وہی انسان اس کی پناہ میں آتا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ਸੁਨਾਯੰ ॥

ایسا انسان رب کی حمد وثنا ہی کرتا رہتا ہے اور دوسروں کو بھی اس کی شان سناتا رہتا ہے۔

ਸੰਸੈ ਭਰਮੁ ਨਹੀ ਕਛੁ ਬਿਆਪਤ ॥

ایسے انسان کو شک اور الجھن کبھی بھی متأثر نہیں کرتی۔

ਪ੍ਰਗਟ ਪ੍ਰਤਾਪੁ ਤਾਹੂ ਕੋ ਜਾਪਤ ॥

اس انسان کو رب کا جلال براہِ راست ہی نظر آتا ہے۔

ਸੋ ਸਾਧੂ ਇਹ ਪਹੁਚਨਹਾਰਾ ॥

صرف وہی سنت ہے، جو اس روحانی کیفیت کو حاصل کرتا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਾ ॥੩॥

اے نانک ! میں ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہوں۔3۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਕਹਾ ਪੁਕਾਰਤੇ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਸਭ ਕੂਰ ॥

(اے لوگو!) تو ہمہ وقت دولت کی تمنا میں کیوں چلاتا رہتا ہے۔ کیونکہ دولت کی ہوس بالکل جھوٹ ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਹੂਨੇ ਨਾਨਕਾ ਹੋਤ ਜਾਤ ਸਭੁ ਧੂਰ ॥੧॥

اے نانک ! سارے بے نام انسان خاک میں ملتے جارہے ہیں۔ 1۔

ਪਵੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਧਧਾ ਧੂਰਿ ਪੁਨੀਤ ਤੇਰੇ ਜਨੂਆ ॥

اے رب ! تیرے سنتوں معتقدوں کے قدموں کی خاک بہت مقدس ہے۔

ਧਨਿ ਤੇਊ ਜਿਹ ਰੁਚ ਇਆ ਮਨੂਆ ॥

وہ خوش قسمت ہے، جن کے دل میں اس خاک کی تمنا ہے۔

ਧਨੁ ਨਹੀ ਬਾਛਹਿ ਸੁਰਗ ਨ ਆਛਹਿ ॥

ایسے لوگ دولت کو نہیں چاہتے اور جنت کی بھی چاہت نہیں رکھتے۔

ਅਤਿ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਾਧ ਰਜ ਰਾਚਹਿ ॥

کیونکہ وہ محبوب رب کی محبت اور سنتوں کے قدموں کی خاک میں مگن رہتے ہیں۔

ਧੰਧੇ ਕਹਾ ਬਿਆਪਹਿ ਤਾਹੂ ॥

دنیوی لگاؤ کی اسیری ان پر اثرانداز نہیں ہوتی،

ਜੋ ਏਕ ਛਾਡਿ ਅਨ ਕਤਹਿ ਨ ਜਾਹੂ ॥

جو لوگ رب کا سہارا چھوڑ کر کہیں اور نہیں جاتے۔

ਜਾ ਕੈ ਹੀਐ ਦੀਓ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮ ॥

اے نانک ! جس شخص کے دل میں رب نے اپنا نام بسادیا ہے،

ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਪੂਰਨ ਭਗਵਾਨ ॥੪॥

وہی شخص رب کے کامل سنت ہیں۔ 4۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਅਨਿਕ ਭੇਖ ਅਰੁ ਙਿਆਨ ਧਿਆਨ ਮਨਹਠਿ ਮਿਲਿਅਉ ਨ ਕੋਇ ॥

بہت سے لوگ مذہبی لباس پہن کر، علم، مراقبہ اور من کے زور سے رب میں دھیان لگا کر بھی رب سے نہیں مل سکتے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਿਰਪਾ ਭਈ ਭਗਤੁ ਙਿਆਨੀ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! جس شخص پر رب کا فضل ہوجاتا ہے، وہ ایک بھگت اور اہل علم ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਙੰਙਾ ਙਿਆਨੁ ਨਹੀ ਮੁਖ ਬਾਤਉ ॥

علم صرف زبانی الفاظ سے حاصل نہیں ہوتا۔

ਅਨਿਕ ਜੁਗਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਕਰਿ ਭਾਤਉ ॥

صحیفوں کی بتائی ہوئی بہت سے طریقوں کی تجاویز کے ذریعے بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਗਿਆਨੀ ਸੋਇ ਜਾ ਕੈ ਦ੍ਰਿੜ ਸੋਊ ॥

صرف وہی اہل علم ہے، جس کے دل میں رب بسا ہوا ہے۔

ਕਹਤ ਸੁਨਤ ਕਛੁ ਜੋਗੁ ਨ ਹੋਊ ॥

انسان کہنے اور سننے سے بنیادی طور پر ہی قادر نہیں ہوتا۔

ਗਿਆਨੀ ਰਹਤ ਆਗਿਆ ਦ੍ਰਿੜੁ ਜਾ ਕੈ ॥

جو لوگ رب کے حکم کی تعمیل کے لیے تیار رہتے ہیں، وہی رب کا حقیقی جاننے والا ہے۔

ਉਸਨ ਸੀਤ ਸਮਸਰਿ ਸਭ ਤਾ ਕੈ ॥

اس کے لیے گرمی اور سردی (خوشی غم) سب یکساں ہے۔

ਗਿਆਨੀ ਤਤੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥

اے نانک ! عالم وہی ہے، جو گرو کی پناہ میں رب کی پرستش کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥੫॥

اور وہ جس پر اپنا فضل کرتا ہے۔ 5۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਆਵਨ ਆਏ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਮਹਿ ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਪਸੁ ਢੋਰ ॥

آنے والے دنیا میں آتے ہیں؛ لیکن زندگی کی راہ سمجھے بغیر وہ جانور اور حیوانوں کی طرح رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋ ਬੁਝੈ ਜਾ ਕੈ ਭਾਗ ਮਥੋਰ ॥੧॥

اے نانک ! گرو کی پناہ میں صرف وہی رب کو سمجھتا ہے، جس کے ماتھے پر قسمت کی لکیریں موجود ہوتی ہیں۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਯਾ ਜੁਗ ਮਹਿ ਏਕਹਿ ਕਉ ਆਇਆ ॥

انسان اس دنیا میں صرف رب کی عبادت کے لیےپیدا کیا گیا ہے۔

ਜਨਮਤ ਮੋਹਿਓ ਮੋਹਨੀ ਮਾਇਆ ॥

لیکن پیدائش کے وقت سے ہی دلفریب دولت نے اسے مسحور کر رکھا ہے۔

ਗਰਭ ਕੁੰਟ ਮਹਿ ਉਰਧ ਤਪ ਕਰਤੇ ॥

ماں کے رحم میں الٹا لٹکا ہوا انسان مراقبہ کرتا تھا۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਿਮਰਤ ਪ੍ਰਭੁ ਰਹਤੇ ॥

وہ وہاں اپنی ہر سانس میں رب کی عبادت کرتا رہتا تھا۔

ਉਰਝਿ ਪਰੇ ਜੋ ਛੋਡਿ ਛਡਾਨਾ ॥

وہ اس دولت میں الجھا ہوا ہے، جو یقیناً اسے چھوڑ جانا ہے۔

ਦੇਵਨਹਾਰੁ ਮਨਹਿ ਬਿਸਰਾਨਾ ॥

وہ عطا کرنے والے رب کو اپنے دل سے بھلا دیتا ہے۔

ਧਾਰਹੁ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸਹਿ ਗੁਸਾਈ ॥

اے نانک! مالک جس شخص پر فضل و کرم کرتا ہے،

ਇਤ ਉਤ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਿਸਰਹੁ ਨਾਹੀ ॥੬॥

وہ اُسے دنیا و آخرت میں نہیں بھولتا۔4۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਆਵਤ ਹੁਕਮਿ ਬਿਨਾਸ ਹੁਕਮਿ ਆਗਿਆ ਭਿੰਨ ਨ ਕੋਇ ॥

انسان واہے گرو کے حکم سے اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے، اسی کے حکم سے مرتا ہے۔ کوئی بھی انسان رب کے حکم کی مخالفت نہیں کرسکتا۔

ਆਵਨ ਜਾਨਾ ਤਿਹ ਮਿਟੈ ਨਾਨਕ ਜਿਹ ਮਨਿ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک! جس شخص کے دل میں رب کا بود و باش ہوجاتا ہے، اس کی پیدائش اور موت کا چکر ختم ہوجاتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਏਊ ਜੀਅ ਬਹੁਤੁ ਗ੍ਰਭ ਵਾਸੇ ॥

یہ انسان متعدد اندام نہانی میں دخول کرتا ہے۔

ਮੋਹ ਮਗਨ ਮੀਠ ਜੋਨਿ ਫਾਸੇ ॥

مٹھے لالچ میں مگن ہو کر انسان اندام نہانی کے چکر میں پھنس جاتا ہے

ਇਨਿ ਮਾਇਆ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਬਸਿ ਕੀਨੇ ॥

یہ دل لبھانے والی نے (انسانوں کو) اپنی تین خوبیوں کے قبضے میں کیا ہوا ہے۔

ਆਪਨ ਮੋਹ ਘਟੇ ਘਟਿ ਦੀਨੇ ॥

اس دل لبھانے والی نے ہر ایک انسان کے دل پر اپنا جادو چلایا ہوا ہے۔

ਏ ਸਾਜਨ ਕਛੁ ਕਹਹੁ ਉਪਾਇਆ ॥

اے دوست ! مجھے ایسا کوئی حل بتائیے،

ਜਾ ਤੇ ਤਰਉ ਬਿਖਮ ਇਹ ਮਾਇਆ ॥

جس سے میں دنیوی خواہشات کے عجیب سمندر سے پار ہو جاؤں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਤਸੰਗਿ ਮਿਲਾਏ ॥

اے نانک ! جس شخص پر رب رحم و کرم کرکے ستسنگ میں ملاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਮਾਏ ॥੭॥

ہوس اس کے قریب نہیں آتی۔ 7۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਕਿਰਤ ਕਮਾਵਨ ਸੁਭ ਅਸੁਭ ਕੀਨੇ ਤਿਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ॥

رب خود (انسان میں موجود ہو کر) اس سے اچھا اور برا عمل انجام دلواتا ہے۔

ਪਸੁ ਆਪਨ ਹਉ ਹਉ ਕਰੈ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਕਹਾ ਕਮਾਤਿ ॥੧॥

لیکن احمق انسان اس بات پر کبر اور غرور کرتا ہے۔ لیکن اے نانک ! واہے گرو کے بغیر انسان کچھ بھی کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਏਕਹਿ ਆਪਿ ਕਰਾਵਨਹਾਰਾ ॥

ایک رب ہی انسانوں سے عمل کرواتا ہے۔

ਆਪਹਿ ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਬਿਸਥਾਰਾ ॥

وہ خود گناہ اور نیکی پھیلاتا ہے۔

ਇਆ ਜੁਗ ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਆਪਹਿ ਲਾਇਓ ॥

اس انسانی پیدائش میں رب جن جن مقامات پر خود لگاتے ہیں، انسان وہیں لگتا ہے۔

ਸੋ ਸੋ ਪਾਇਓ ਜੁ ਆਪਿ ਦਿਵਾਇਓ ॥

جو کچھ واہے گرو خود عطا کرتا ہے، وہ وہی کچھ حاصل کرتا ہے۔

ਉਆ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਨੈ ਕੋਊ ॥

اس رب کی انتہا کا کسی کو بھی علم نہیں۔

ਜੋ ਜੋ ਕਰੈ ਸੋਊ ਫੁਨਿ ਹੋਊ ॥

رب جو کچھ (دنیا میں) کرتا ہے، آخرکار وہی کچھ ہوتا ہے۔

ਏਕਹਿ ਤੇ ਸਗਲਾ ਬਿਸਥਾਰਾ ॥

اس دنیا کی توسیع صرف رب کے ذریعے ہی ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਸਵਾਰਨਹਾਰਾ ॥੮॥

اے نانک! واہے گرو خود ہی انسانوں کی زندگی سنوارنے والا ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਰਾਚਿ ਰਹੇ ਬਨਿਤਾ ਬਿਨੋਦ ਕੁਸਮ ਰੰਗ ਬਿਖ ਸੋਰ ॥

مرد عورت اور عیش و عشرت میں مگن رہتا ہے۔ نفسانی لذتوں کا شور شرابا سمجھے کے پھول کی طرح فنا ہونے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਸਰਨੀ ਪਰਉ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਮੈ ਮੋਰ ॥੧॥

اے نانک ! میں تو اس رب کی پناہ لیتا ہوں، جس کے فضل سے کبر اور لگاؤ دور ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਰੇ ਮਨ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਜਹ ਰਚਹੁ ਤਹ ਤਹ ਬੰਧਨ ਪਾਹਿ ॥

اے میرے دل ! تو رب کے علاوہ جس کسی کے(عشق فریفتگی) میں شامل ہوتا ہے، تجھے وہاں ہی بندھن جکڑ لیتی ہے۔

ਜਿਹ ਬਿਧਿ ਕਤਹੂ ਨ ਛੂਟੀਐ ਸਾਕਤ ਤੇਊ ਕਮਾਹਿ ॥

شکتی دیوی کا معتقد وہی کام کرتا ہے، جس سے اسے کبھی آزادی نہیں مل سکتی۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਤੇ ਕਰਮ ਰਤ ਤਾ ਕੋ ਭਾਰੁ ਅਫਾਰ ॥

اعمال سے محبت کرنے والے اپنے اچھے برے کاموں پر فخر کرتے رہتے ہیں، اس غرور کا ناقابل برداشت بوجھ انہیں ہی اٹھانا پڑتا ہے۔

ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਹੀ ਜਉ ਨਾਮ ਸਿਉ ਤਉ ਏਊ ਕਰਮ ਬਿਕਾਰ ॥

جب رب کے نام سے محبت نہیں، تو یہ عمل برائیوں سے بھر پور ہے۔

ਬਾਧੇ ਜਮ ਕੀ ਜੇਵਰੀ ਮੀਠੀ ਮਾਇਆ ਰੰਗ ॥

جو میٹھی دولت سے محبت کرتے ہیں، وہ موت کے پھندے میں پھنسے ہوئے ہیں۔

ਭ੍ਰਮ ਕੇ ਮੋਹੇ ਨਹ ਬੁਝਹਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਹੂ ਸੰਗ ॥

شکوک میں پھنسا ہوا انسان یہ نہیں سمجھتا کہ واہے گرو ہمیشہ ان کے ساتھ ہے۔

ਲੇਖੈ ਗਣਤ ਨ ਛੂਟੀਐ ਕਾਚੀ ਭੀਤਿ ਨ ਸੁਧਿ ॥

جب ان کی بداعمالیوں کا حساب کیا جاتا ہے، تو انہیں نجات نہیں ملتی۔ گارے کی کچی دیوار کبھی شفاف نہیں ہو سکتی۔

ਜਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ਨਾਨਕਾ ਤਿਹ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਰਮਲ ਬੁਧਿ ॥੯॥

اے نانک ! جس شخص کو رب خود سمجھ عطا کرتا ہے، اس گرومکھ کی عقل پاکیزہ ہو جاتی ہے۔9۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਟੂਟੇ ਬੰਧਨ ਜਾਸੁ ਕੇ ਹੋਆ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ॥

جس انسان کے (مایا کا) بندھن کٹ جاتا ہے، اسے سنتوں کی صحبت مل جاتی ہے۔

ਜੋ ਰਾਤੇ ਰੰਗ ਏਕ ਕੈ ਨਾਨਕ ਗੂੜਾ ਰੰਗੁ ॥੧॥

اے نانک ! جو لوگ ایک رب کی محبت کے رنگ میں مگن رہتے ہیں، ان کا رنگ بہت گہرا ہوتا ہے، جو کبھی نہیں اترتا۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਰਾਰਾ ਰੰਗਹੁ ਇਆ ਮਨੁ ਅਪਨਾ ॥

اپنے اس دل کو رب کی محبت سے رنگ لو

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਜਪੁ ਰਸਨਾ ॥

اپنی زبان سے اعلیٰ رب کے نام کا بار بار ذکر کرو۔

ਰੇ ਰੇ ਦਰਗਹ ਕਹੈ ਨ ਕੋਊ ॥

رب کے دربار میں کوئی تجھ سے بے عزتی کے الفاظ نہیں بولے گا۔

ਆਉ ਬੈਠੁ ਆਦਰੁ ਸੁਭ ਦੇਊ ॥

ہر کوئی آپ کو مخاطب کرکے خوش آمدید کہے گا، "تشریف لائیے"۔

ਉਆ ਮਹਲੀ ਪਾਵਹਿ ਤੂ ਬਾਸਾ ॥

تجھے رب کے اس دربار میں ٹھکانا ملے گا۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਨਹ ਹੋਇ ਬਿਨਾਸਾ ॥

رب کے دربار میں کوئی پیدائش، موت اور تباہی نہیں۔

ਮਸਤਕਿ ਕਰਮੁ ਲਿਖਿਓ ਧੁਰਿ ਜਾ ਕੈ ॥

اے نانک ! جس کے ماتھے پر نیک عمل کے ذریعے فضل کا نوشتہ لکھا ہوتا ہے،

ਹਰਿ ਸੰਪੈ ਨਾਨਕ ਘਰਿ ਤਾ ਕੈ ॥੧੦॥

اسی شخص کے دل نما گھر میں ہری نام نما دولت ہوتی ہے۔ 10۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਲਾਲਚ ਝੂਠ ਬਿਕਾਰ ਮੋਹ ਬਿਆਪਤ ਮੂੜੇ ਅੰਧ ॥

اے نانک ! جو لوگ لالچ، جھوٹ، گناہ، دنیوی محبت کے بندھنوں میں پھنس جاتے ہیں، یہ برائیاں ان جاہل احمقوں کو دباؤ ڈالتے رہتے ہیں۔

ਲਾਗਿ ਪਰੇ ਦੁਰਗੰਧ ਸਿਉ ਨਾਨਕ ਮਾਇਆ ਬੰਧ ॥੧॥

وہ دولت میں پھنسا ہوا بداعمالیوں میں لگا رہتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਲਲਾ ਲਪਟਿ ਬਿਖੈ ਰਸ ਰਾਤੇ ॥

انسان گناہوں سے بھری برائیوں میں لپٹا رہتا ہے۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਮਾਇਆ ਮਦ ਮਾਤੇ ॥

وہ کبر اور دولت کے نشے میں مگن رہتے ہیں۔

ਇਆ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਜਨਮਹਿ ਮਰਨਾ ॥

انسان اس دنیوی خواہشات کے جال میں پھنس کر (پیدائش اور موت کے چکر میں پڑ کر) دنیا میں آتے جاتے رہتے ہیں۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਹੁਕਮੁ ਤਿਵੈ ਤਿਉ ਕਰਨਾ ॥

"(لیکن انسان کے بس میں کچھ نہیں) جیسے جیسے رب کا حکم ہوتا ہے، انسان اسی طرح کرتا ہے۔

ਕੋਊ ਊਨ ਨ ਕੋਊ ਪੂਰਾ ॥

کوئی بھی انسان ناقص نہیں اور کوئی کامل بھی نہیں۔

ਕੋਊ ਸੁਘਰੁ ਨ ਕੋਊ ਮੂਰਾ ॥

خود میں نہ کوئی ہوشیار ہے اور نہ ہی کوئی احمق۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਵਹੁ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਗਨਾ ॥

رب جہاں کہیں انسان کو مشغول کرتا ہے، وہ وہیں مشغول ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਠਾਕੁਰ ਸਦਾ ਅਲਿਪਨਾ ॥੧੧॥

اے نانک ! واہے گرو ہمیشہ (دولت کی تاثیر سے) الگ رہتا ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਲਾਲ ਗੁਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ਪ੍ਰਭ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ਅਥਾਹ ॥

وہ گووند گوپال ہم سب کا محبوب ہے۔ میرا پیارا رب سب سے زیادہ جاننے والا، صبر کرنے والا اور بڑا دل والا اور بے حد وحساب ہے۔

ਦੂਸਰ ਨਾਹੀ ਅਵਰ ਕੋ ਨਾਨਕ ਬੇਪਰਵਾਹ ॥੧॥

اے نانک ! اس جیسا دوسرا کوئی نہیں۔ وہ بالکل بے پرواہ ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਲਲਾ ਤਾ ਕੈ ਲਵੈ ਨ ਕੋਊ ॥

اس کا ہمسر دوسرا کوئی نہیں۔

ਏਕਹਿ ਆਪਿ ਅਵਰ ਨਹ ਹੋਊ ॥

وہ رب ایک ہے، اس جیسا کوئی دوسرا ہوگا بھی نہیں۔

ਹੋਵਨਹਾਰੁ ਹੋਤ ਸਦ ਆਇਆ ॥

وہ اب بھی موجود ہونے کی حالت میں ہے، وہی ہوگا جو ہمیشہ ہوتا آیا ہے۔

ਉਆ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਕਾਹੂ ਪਾਇਆ ॥

اس کی انتہا کا علم کسی کو نہیں ہوسکا۔

ਕੀਟ ਹਸਤਿ ਮਹਿ ਪੂਰ ਸਮਾਨੇ ॥

چیونٹی سے لیکر ہاتھی تک ہر ایک میں رب موجود ہے۔

ਪ੍ਰਗਟ ਪੁਰਖ ਸਭ ਠਾਊ ਜਾਨੇ ॥

ہمہ گیر اعلیٰ رب ہر جگہ نظر آتا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਦੀਨੋ ਹਰਿ ਰਸੁ ਅਪਨਾ ॥

اے نانک ! جس کسی کو بھی رب اپنا ہری رس عطا کرتا ہے،

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤਿਹ ਜਪਨਾ ॥੧੨॥

وہ گرو کی پناہ کے ذریعے ہری رب کی پرستش کرتا رہتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਆਤਮ ਰਸੁ ਜਿਹ ਜਾਨਿਆ ਹਰਿ ਰੰਗ ਸਹਜੇ ਮਾਣੁ ॥

جو شخص رب کے امرت کے ذائقے کو جانتا ہے، وہ حقیقی طور پر ہری کی محبت کا مزا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਧਨਿ ਧਨਿ ਧੰਨਿ ਜਨ ਆਏ ਤੇ ਪਰਵਾਣੁ ॥੧॥

اے نانک ! وہ لوگ خوش قسمت ہیں اور ان کا اس دنیا میں پیدا ہونا کامیاب ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਇਆ ਸਫਲ ਤਾਹੂ ਕੋ ਗਨੀਐ ॥

اس کا اس دنیا میں آنا کامیاب مانا جاتا ہے۔

ਜਾਸੁ ਰਸਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਭਨੀਐ ॥

جس کی زبان اعلی رب کی تسبیح کرتی رہتی ہے۔

ਆਇ ਬਸਹਿ ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗੇ ॥

وہ (دنیا میں) آکر سنتوں کی صحبت اختیار کرتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਰੰਗੇ ॥

اور دن رات محبت سے نام کا دھیان کرتا ہے۔

ਆਵਤ ਸੋ ਜਨੁ ਨਾਮਹਿ ਰਾਤਾ ॥

اس انسان کی پیدائش کامیاب ہے، جو رب کے نام میں مشغول ہوا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਦਇਆ ਮਇਆ ਬਿਧਾਤਾ ॥

اور جس پر خالق کا فضل و کرم ہوا ہے،

ਏਕਹਿ ਆਵਨ ਫਿਰਿ ਜੋਨਿ ਨ ਆਇਆ ॥

ایسا انسان (دنیا میں) ایک ہی بار جنم لیتا ہے اور دوبارہ اندام نہانی کے چکر میں نہیں پڑتا۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੈ ਦਰਸਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧੩॥

ੴ

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਯਾਸੁ ਜਪਤ ਮਨਿ ਹੋਇ ਅਨੰਦੁ ਬਿਨਸੈ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ॥

اے نانک ! جس واہے گرو کا بھجن کرنے سے دل میں خوشی پیدا ہوتی ہے، دوغلے پن کی وجہ سے محبت ختم ہو جاتی ہے

ਦੂਖ ਦਰਦ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੈ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਉ ॥੧॥

اور دکھ، درد اور دنیوی خواہش کا خاتمہ ہو جاتا ہے، اس کے نام میں ضم ہو جاؤ۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਯਯਾ ਜਾਰਉ ਦੁਰਮਤਿ ਦੋਊ ॥

اپنی نادانی اور دوغلی پن کو جلادو

ਤਿਸਹਿ ਤਿਆਗਿ ਸੁਖ ਸਹਜੇ ਸੋਊ ॥

انہیں ترک کر، آرام سے سوجاؤ۔

ਯਯਾ ਜਾਇ ਪਰਹੁ ਸੰਤ ਸਰਨਾ ॥

ان سنتوں کی پناہ میں جا کر پڑجاؤ،

ਜਿਹ ਆਸਰ ਇਆ ਭਵਜਲੁ ਤਰਨਾ ॥

جن کی مدد سے دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔

ਯਯਾ ਜਨਮਿ ਨ ਆਵੈ ਸੋਊ ॥

وہ شخص بار بار دنیا میں پیدا نہیں لیتا۔

ਏਕ ਨਾਮ ਲੇ ਮਨਹਿ ਪਰੋਊ ॥

جس نے ایک رب کا نام اپنے دل میں پرو لیا ہے۔

ਯਯਾ ਜਨਮੁ ਨ ਹਾਰੀਐ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਟੇਕ ॥

کامل گرو کی پناہ سے انمول انسانی حیات رائیگاں نہیں جاتی۔

ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜਾ ਕੈ ਹੀਅਰੈ ਏਕ ॥੧੪॥

اے نانک ! جس کے دل میں ایک رب ہی موجود ہے، وہ روحانی خوشی حاصل کرلیتا ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਅੰਤਰਿ ਮਨ ਤਨ ਬਸਿ ਰਹੇ ਈਤ ਊਤ ਕੇ ਮੀਤ ॥

جو اس دنیا اور آخرت میں انسان کا دوست ہے، وہ اس کے دل اور جسم میں رہتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਉਪਦੇਸਿਆ ਨਾਨਕ ਜਪੀਐ ਨੀਤ ॥੧॥

اے نانک ! کامل گرو نے مجھے ہمیشہ رب کی پرستش کرنے کی تعلیم دی ہے 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਿਮਰਹੁ ਤਾਸੁ ਕਉ ਜੋ ਅੰਤਿ ਸਹਾਈ ਹੋਇ ॥

دن رات اس کا ذکر کرو، جو آخری وقت میں انسان کا مددگار بنتا ہے۔

ਇਹ ਬਿਖਿਆ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ਛਿਅ ਛਾਡਿ ਚਲਿਓ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

دولت کی ہوس کا یہ زہر صرف چار یا چھ دنوں کا ہی ہے۔ سبھی اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

ਕਾ ਕੋ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਧੀਆ ॥

ماں، باپ، بیٹا اور بیٹی کوئی بھی کسی کا ساتھی نہیں ہے۔

ਗ੍ਰਿਹ ਬਨਿਤਾ ਕਛੁ ਸੰਗਿ ਨ ਲੀਆ ॥

کوئی بھی شخص گھر، بیوی اور دیگر اشیاء کچھ بھی ساتھ لیکر نہیں جاتا۔

ਐਸੀ ਸੰਚਿ ਜੁ ਬਿਨਸਤ ਨਾਹੀ ॥

اس لیے ایسی شہرت اور دولت یکجا کرو، جو کبھی فنا نہیں ہوتا۔

ਪਤਿ ਸੇਤੀ ਅਪੁਨੈ ਘਰਿ ਜਾਹੀ ॥

اور اپنے قابل احترام گھر (آخرت) میں جا سکے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਕਲਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਇਆ ॥

اے نانک! جو لوگ اپنی زندگی میں ستسنگ میں واہے گرو کا بھجن گایا کرتے ہیں،

ਨਾਨਕ ਤੇ ਤੇ ਬਹੁਰਿ ਨ ਆਇਆ ॥੧੫॥

وہ دوبارہ زندگی اور موت کے چکر میں پھنس کر اس دنیا میں نہیں آتا۔ 15۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਅਤਿ ਸੁੰਦਰ ਕੁਲੀਨ ਚਤੁਰ ਮੁਖਿ ਙਿਆਨੀ ਧਨਵੰਤ ॥

اگر کوئی شخص بہت خوبصورت، شریف، چالاک اور اعلیٰ اہل علم اور مالدار ہو تو بھی

ਮਿਰਤਕ ਕਹੀਅਹਿ ਨਾਨਕਾ ਜਿਹ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਹੀ ਭਗਵੰਤ ॥੧॥

اے نانک ! جن کے دل میں رب کی محبت نہیں ہے، وہ مردہ ہی کہلائے گا۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਛਿਅ ਖਟੁ ਸਾਸਤ੍ਰ ਹੋਇ ਗ੍ਯਿਆਤਾ ॥

کوئی شخص صحیفوں کا جاننے والا ہو،

ਪੂਰਕੁ ਕੁੰਭਕ ਰੇਚਕ ਕਰਮਾਤਾ ॥

وہ (یوگی کی طرح) سانس اندر کھینچے، باہر نکالنے اور سانس کو برقرار رکھنے کا کام کرتا ہو،

ਗ੍ਯਿਆਨ ਧਿਆਨ ਤੀਰਥ ਇਸਨਾਨੀ ॥

وہ علم (مذہبی) بحث، تأمل، مقدس مقام کی زیارت اور غسل کرتا ہو،

ਸੋਮਪਾਕ ਅਪਰਸ ਉਦਿਆਨੀ ॥

وہ اپنا کھانا خود پکاتا ہو، کسی سے میل جول نہ رکھتا ہو اور جنگل میں رہتا ہو۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਮਨਿ ਨਹੀ ਹੇਤਾ ॥

اگر اس کے دل میں رب کے نام سے محبت نہیں۔

ਜੋ ਕਛੁ ਕੀਨੋ ਸੋਊ ਅਨੇਤਾ ॥

جو سب کچھ حسے وہ کرتا ہے، وہ فانی ہے۔

ਉਆ ਤੇ ਊਤਮੁ ਗਨਉ ਚੰਡਾਲਾ ॥

اے نانک ! اس سے بہتر اس چنڈال کو سمجھ لو،

ਨਾਨਕ ਜਿਹ ਮਨਿ ਬਸਹਿ ਗੁਪਾਲਾ ॥੧੬॥

جس کے من میں گوپال رہتا ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਕੁੰਟ ਚਾਰਿ ਦਹ ਦਿਸਿ ਭ੍ਰਮੇ ਕਰਮ ਕਿਰਤਿ ਕੀ ਰੇਖ ॥

انسان اپنے کیے اعمال کے رسموں کے مطابق دنیا کے چاروں کونوں اور دسوں سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਸੂਖ ਦੂਖ ਮੁਕਤਿ ਜੋਨਿ ਨਾਨਕ ਲਿਖਿਓ ਲੇਖ ॥੧॥

اے نانک ! خوشی و غم، نجات اور اندام نہانی (آواگون) لکھی ہوئی قسمت کے مطابق ہی ملتا ہے۔

ਪਵੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕਕਾ ਕਾਰਨ ਕਰਤਾ ਸੋਊ ॥

واہے گرو خود ہی اتفاق بنانے والے ہیں

ਲਿਖਿਓ ਲੇਖੁ ਨ ਮੇਟਤ ਕੋਊ ॥

کوئی بھی انسان خالق کے دستور کو مٹا نہیں سکتا۔

ਨਹੀ ਹੋਤ ਕਛੁ ਦੋਊ ਬਾਰਾ ॥

ایسا کوئی بھی کام نہیں ہے، جو اسے دوبارہ کرنا پڑے،

ਕਰਨੈਹਾਰੁ ਨ ਭੂਲਨਹਾਰਾ ॥

رب کبھی بھول نہیں کرتا۔

ਕਾਹੂ ਪੰਥੁ ਦਿਖਾਰੈ ਆਪੈ ॥

وہ کچھ جانداروں کو خود ہی سیدھا راستہ دکھادیتا ہے۔

ਕਾਹੂ ਉਦਿਆਨ ਭ੍ਰਮਤ ਪਛੁਤਾਪੈ ॥

وہ کچھ مخلوقات کو خوفناک جنگل میں بھٹکاتا رہتا ہے۔

ਆਪਨ ਖੇਲੁ ਆਪ ਹੀ ਕੀਨੋ ॥

اس ساری دنیا کا کھیل رب نے خود ہی مرتب کیا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਦੀਨੋ ਸੁ ਨਾਨਕ ਲੀਨੋ ॥੧੭॥

اے نانک ! رب جو کچھ بھی انسانوں کو دیتا ہے، وہی انہیں مل جاتا ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਖਾਤ ਖਰਚਤ ਬਿਲਛਤ ਰਹੇ ਟੂਟਿ ਨ ਜਾਹਿ ਭੰਡਾਰ ॥

(رب کے خزانے کو) لوگ کھاتے، خرچ کرتے اور لطف اندوز ہوتے رہتے ہیں، لیکن رب کا خزانہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਤ ਅਨੇਕ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਹਿ ਸੁਮਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! بہت سے لوگ ہری رب کے نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں، جو کہ بے حد و حساب ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਖਖਾ ਖੂਨਾ ਕਛੁ ਨਹੀ ਤਿਸੁ ਸੰਮ੍ਰਥ ਕੈ ਪਾਹਿ ॥

رب جو تمام طاقتوں کا مالک ہے، اس کے خزانے میں کسی چیز کی کمی نہیں۔

ਜੋ ਦੇਨਾ ਸੋ ਦੇ ਰਹਿਓ ਭਾਵੈ ਤਹ ਤਹ ਜਾਹਿ ॥

رب کو جو کچھ دینا ہے وہ دیتا جا رہا ہے۔ انسان کا جہاں چاہے من کرے، وہاں چلتا رہے۔

ਖਰਚੁ ਖਜਾਨਾ ਨਾਮ ਧਨੁ ਇਆ ਭਗਤਨ ਕੀ ਰਾਸਿ ॥

نام کی دولت بھگتوں کے پاس خرچ کرنے کے لیے ذخائر ہیں۔ یہ ان کی اصل پونجی ہے۔

ਖਿਮਾ ਗਰੀਬੀ ਅਨਦ ਸਹਜ ਜਪਤ ਰਹਹਿ ਗੁਣਤਾਸ ॥

بردباری، عاجزی، خوشی اور بآسانی وہ خوبیوں کے مالک رب کا ذکر کرتے جاتے ہیں۔

ਖੇਲਹਿ ਬਿਗਸਹਿ ਅਨਦ ਸਿਉ ਜਾ ਕਉ ਹੋਤ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

واہے گرو جن پر فضل کرتا ہے، وہ بخوشی زندگی کا کھیل کھیلتے رہتے ہیں اور ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔

ਸਦੀਵ ਗਨੀਵ ਸੁਹਾਵਨੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗ੍ਰਿਹਿ ਮਾਲ ॥

جن کے دل نما گھر میں رام نام کی شئی ہے، وہ ہمیشہ ہی مالدار اور خوبصورت ہے۔

ਖੇਦੁ ਨ ਦੂਖੁ ਨ ਡਾਨੁ ਤਿਹ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੀ ॥

رب جن پر فضل و احسان کرتا ہے، انہیں نہ کوئی پریشانی ہوتی ہے، نہ ہی کوئی تکلیف اور نہ سزا ملتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣਿਆ ਪੂਰੀ ਤਿਨਾ ਪਰੀ ॥੧੮॥

اے نانک ! جو رب کو بھلا لگتا ہے، وہ پوری طرح کامیاب ہوجاتا ہے۔ 18۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਗਨਿ ਮਿਨਿ ਦੇਖਹੁ ਮਨੈ ਮਾਹਿ ਸਰਪਰ ਚਲਨੋ ਲੋਗ ॥

"(اے متجسس !) اپنے دل میں اچھی طرح سے غور کر دیکھ لو کہ لوگوں کو اس دنیا سے بالیقین چلے جانا ہے۔

ਆਸ ਅਨਿਤ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਟੈ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਅਰੋਗ ॥੧॥

اے نانک ! عارضی مادوں کی خواہش گرو کی پناہ لینے سے ہی ختم ہوتی ہے۔ صرف رب کے نام میں ہی شفا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਗਗਾ ਗੋਬਿਦ ਗੁਣ ਰਵਹੁ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਜਪਿ ਨੀਤ ॥

(اے متجسس !) اپنے ہر ایک سانس سے گووند کی تعریف و توصیف کرتے رہو اور روزانہ ان کی پرستش کرو۔

ਕਹਾ ਬਿਸਾਸਾ ਦੇਹ ਕਾ ਬਿਲਮ ਨ ਕਰਿਹੋ ਮੀਤ ॥

جسم پر کیا یقین کیا جا سکتا ہے؟ اے میرے دوست ! دیر نہ کر۔

ਨਹ ਬਾਰਿਕ ਨਹ ਜੋਬਨੈ ਨਹ ਬਿਰਧੀ ਕਛੁ ਬੰਧੁ ॥

خواہ بچپن ہو، جوانی ہو، بڑھاپا ہو، کسی بھی وقت موت کو آنے سے رکاوٹ نہیں ہے۔

ਓਹ ਬੇਰਾ ਨਹ ਬੂਝੀਐ ਜਉ ਆਇ ਪਰੈ ਜਮ ਫੰਧੁ ॥

اس وقت کا پتہ نہیں لگ سکتا کہ کب یمراج کی رسی گلے میں آپڑے۔

ਗਿਆਨੀ ਧਿਆਨੀ ਚਤੁਰ ਪੇਖਿ ਰਹਨੁ ਨਹੀ ਇਹ ਠਾਇ ॥

یہ بات سمجھ لو خواہ کوئی صاحب علم ہو، خواہ کوئی مراقب ہو، خواہ کوئی چالاک ہو، کسی کو بھی اس دنیا میں ہمیشہ نہیں رہنا۔

ਛਾਡਿ ਛਾਡਿ ਸਗਲੀ ਗਈ ਮੂੜ ਤਹਾ ਲਪਟਾਹਿ ॥

بے وقوف ہی ان چیزوں کے حصول میں لگتا ہے، جنہوں نے ساری دنیا ترک کردی ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸਿਮਰਤ ਰਹੈ ਜਾਹੂ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗ ॥

جس کے ماتھے پر خوش قسمتی لکھی ہوئی ہے، وہ گرو کے فضل سے رب کی پرستش کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਏ ਸਫਲ ਤੇ ਜਾ ਕਉ ਪ੍ਰਿਅਹਿ ਸੁਹਾਗ ॥੧੯॥

اے نانک ! جنہیں محبوب رب کی رضا حاصل ہے، اس دنیا میں انہیں کی آمد کامیاب ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਘੋਖੇ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਸਭ ਆਨ ਨ ਕਥਤਉ ਕੋਇ ॥

میں نے تمام صحیفوں اور ویدوں کا مطالعہ کر کے دیکھ لیا ہے۔ کوئی بھی یہ نہیں بتاتا کہ رب کے سوا کوئی اور بھی ہمیشہ رہنے والا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਹੁਣਿ ਹੋਵਤ ਨਾਨਕ ਏਕੈ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! ایک رب ہی کائنات کی ابتدا میں، زمانوں کے آغاز میں تھا، اب ہے اور ہمیشہ ہی رہنے والا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی۔

ਘਘਾ ਘਾਲਹੁ ਮਨਹਿ ਏਹ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਦੂਸਰ ਨਾਹਿ ॥

اپنے ذہن میں اس بات کو پختہ کر لو کہ واہے گرو کے سوا کوئی نہیں۔

ਨਹ ਹੋਆ ਨਹ ਹੋਵਨਾ ਜਤ ਕਤ ਓਹੀ ਸਮਾਹਿ ॥

نہ کوئی تھا اور نہ ہی آئندہ کوئی ہوگا۔ وہ رب ہمہ گیر ہو رہا ہے۔

ਘੂਲਹਿ ਤਉ ਮਨ ਜਉ ਆਵਹਿ ਸਰਨਾ ॥

اے دل ! اگر تو رب کی پناہ لے گا، تو ہی رب میں جذب ہوگا۔

ਨਾਮ ਤਤੁ ਕਲਿ ਮਹਿ ਪੁਨਹਚਰਨਾ ॥

اس کلی یوگ میں واہے گرو کا نام ہی حقیقی کفارہ ہے۔

ਘਾਲਿ ਘਾਲਿ ਅਨਿਕ ਪਛੁਤਾਵਹਿ ॥

بہت سے لوگ شکوک میں محنت و مشقت کر کے کف افسوس ملتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਕਹਾ ਥਿਤਿ ਪਾਵਹਿ ॥

رب کی پرستش کے بغیر سکون کس طرح مل سکتا ہے؟

ਘੋਲਿ ਮਹਾ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤਿਹ ਪੀਆ ॥

اے نانک ! وہ اسے گھول کر پی لیتا ہے

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਰਿ ਜਾ ਕਉ ਦੀਆ ॥੨੦॥

جسے ہری نما گرو جی اعلی رس امرت عطا کرتے ہیں۔ 20

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਛਨਿ ਘਾਲੇ ਸਭ ਦਿਵਸ ਸਾਸ ਨਹ ਬਢਨ ਘਟਨ ਤਿਲੁ ਸਾਰ ॥

تمام دن اور سانسیں رب نے گن کر ہی انسان میں ڈالے ہیں۔ وہ ایک تل کے برابر بھی نہ زیادہ ہوتا ہے اور نہ ہی کم ہوتا ہے۔

ਜੀਵਨ ਲੋਰਹਿ ਭਰਮ ਮੋਹ ਨਾਨਕ ਤੇਊ ਗਵਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! جو لوگ شک اور بے وقوفی میں زندگی جینا چاہتے ہیں، ایسے لوگ احمق ہیں۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਡੰਡਾ ਡ੍ਰਾਸੈ ਕਾਲੁ ਤਿਹ ਜੋ ਸਾਕਤ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨ ॥

کال (موت) اسے اپنا نوالہ بنا لیتی ہے، جسے رب نے ملحد بنا دیا ہے۔

ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਜਨਮਹਿ ਮਰਹਿ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਨ ਚੀਨ ॥

جو لوگ رام کا یقین نہیں کرتے، وہ متعدد اندام نہانی میں پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔

ਗ੍ਯਾਨ ਧਿਆਨ ਤਾਹੂ ਕਉ ਆਏ ॥

صرف وہی لوگ علم اور مراقبہ حاصل کرتے ہیں،

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਹ ਆਪਿ ਦਿਵਾਏ ॥

جن پر رب خود فضل و احسان کرتا ہے۔

ਣਣਤੀ ਣਣੀ ਨਹੀ ਕੋਊ ਛੂਟੈ ॥

اعمال کا حساب معلوم کرنے سے کوئی بھی نجات یافتہ نہیں ہو سکتا۔

ਕਾਚੀ ਗਾਗਰਿ ਸਰਪਰ ਫੂਟੈ ॥

یہ جسم مٹی کا کچا گھڑا ہے، جسے یقیناً ٹوٹ جانا ہے،

ਸੋ ਜੀਵਤ ਜਿਹ ਜੀਵਤ ਜਪਿਆ ॥

صرف وہی لوگ زندہ ہیں، جو زندگی میں رب کی پرستش کرتے ہیں۔

ਪ੍ਰਗਟ ਭਏ ਨਾਨਕ ਨਹ ਛਪਿਆ ॥੨੧॥

اے نانک ! رب کا ذکر کرنے والا انسان چھپا نہیں رہتا؛ بلکہ دنیا میں مشہور ہو جاتا ہے۔ 21۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਚਿਤਿ ਚਿਤਵਉ ਚਰਣਾਰਬਿੰਦ ਊਧ ਕਵਲ ਬਿਗਸਾਂਤ ॥

اپنے دل میں رب کے خوبصورت قدموں کا خیال کرنے سے میرا مخالف ذہن کنول کی طرح کھل گیا ہے۔

ਪ੍ਰਗਟ ਭਏ ਆਪਹਿ ਗੋੁਬਿੰਦ ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਮਤਾਂਤ ॥੧॥

اے نانک ! گووند خود سنتوں کی صلاح سے ہی ظاہر ہوتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਚਚਾ ਚਰਨ ਕਮਲ ਗੁਰ ਲਾਗਾ ॥

جب گرو کے خوبصورت قدموں میں دل لگا،

ਧਨਿ ਧਨਿ ਉਆ ਦਿਨ ਸੰਜੋਗ ਸਭਾਗਾ ॥

وہ دن بڑا مبارک ہے، وہ اتفاق بھی خوش قسمتی ہے۔

ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਦਹ ਦਿਸਿ ਭ੍ਰਮਿ ਆਇਓ ॥

میں چاروں طرف اور دس سمتوں سے بھٹک کر آیا ہوں۔

ਭਈ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤਬ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਓ ॥

جب رب نے فضل کیا، تو ہی مجھے گرو کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔

ਚਾਰ ਬਿਚਾਰ ਬਿਨਸਿਓ ਸਭ ਦੂਆ ॥

رب کی شان کی فکر کرنے سے تمام دوغلاپن دور ہوگیا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲ ਹੂਆ ॥

میرا ذہن سنتوں کی صحبت میں پاک ہوگیا ہے۔

ਚਿੰਤ ਬਿਸਾਰੀ ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟੇਤਾ ॥

اے نانک ! وہ فکر کو بھول جاتا ہے اور وہ ایک رب کا دیدار کرلیتا ہے،

ਨਾਨਕ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਜਿਹ ਨੇਤ੍ਰਾ ॥੨੨॥

جس کی آنکھوں میں علم کا سرمہ پڑھاتا ہے۔ 22۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਛਾਤੀ ਸੀਤਲ ਮਨੁ ਸੁਖੀ ਛੰਤ ਗੋਬਿਦ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥

گووند کی شان کے اشعار گانے سے سینہ ٹھنڈا اور دماغ مسرور ہوجاتا ہے۔

ਐਸੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦਸਾਇ ॥੧॥

نانک کی دعا ہے کہ اے میرے رب ! مجھ پر ایسا فضل و کرم فرما کہ میں تیرے غلاموں کا غلام بن جاؤں

-1-

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਛਛਾ ਛੋਹਰੇ ਦਾਸ ਤੁਮਾਰੇ ॥

میں تیرا غلام بچہ ہوں۔

ਦਾਸ ਦਾਸਨ ਕੇ ਪਾਨੀਹਾਰੇ ॥

میں تیرے غلاموں کے غلام کا پانی بھرنے والا ہوں۔

ਛਛਾ ਛਾਰੁ ਹੋਤ ਤੇਰੇ ਸੰਤਾ ॥

میں تیرے سنتوں کے قدموں کی خاک بن جاؤں،

ਅਪਨੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਭਗਵੰਤਾ ॥

اے رب ! مجھ پر اپنا ایسا فضل فرما۔

ਛਾਡਿ ਸਿਆਨਪ ਬਹੁ ਚਤੁਰਾਈ ॥

میں نے اپنی بیشتر ذہانت اور چالاکی ترک کردی ہے۔

ਸੰਤਨ ਕੀ ਮਨ ਟੇਕ ਟਿਕਾਈ ॥

اور اپنے دل کو سنتوں کی امید پر ٹکا دیا ہے۔

ਛਾਰੁ ਕੀ ਪੁਤਰੀ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥

اے نانک ! یہ جسم خواہ مٹی کا مجسمہ ہے، وہ نجات حاصل کرلیتا ہے۔"

ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਉ ਸੰਤ ਸਹਾਈ ॥੨੩॥

سنت جس شخص کی مدد کرتے ہیں۔ 23۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਜੋਰ ਜੁਲਮ ਫੂਲਹਿ ਘਨੋ ਕਾਚੀ ਦੇਹ ਬਿਕਾਰ ॥

معصوم لوگوں پر ناانصافی اور ظلم کرکے انسان بڑا ہی غرور کرتا ہے اور اپنے فانی جسم سے گناہ کرتا ہے۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਬੰਧਨ ਪਰੇ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਛੁਟਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! ایسا شخص تکبر کی وجہ سے بندھنوں میں پھنس جاتا ہے؛ لیکن اس شخص کی رب کے نام سے ہی آزادی ہوتی ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਜਾ ਜਾਨੈ ਹਉ ਕਛੁ ਹੂਆ ॥

اگر کوئی شخص یہ سوچتا ہے کہ میں کچھ بن گیا ہوں،

ਬਾਧਿਓ ਜਿਉ ਨਲਿਨੀ ਭ੍ਰਮਿ ਸੂਆ ॥

وہ اس غرور میں اس طرح پھنس جاتا ہے، جس طرح کوئی طوطا (دانے کے) شبہ میں چھوٹے کنول کے ساتھ پھنس جاتا ہے۔

ਜਉ ਜਾਨੈ ਹਉ ਭਗਤੁ ਗਿਆਨੀ ॥

اگر کوئی شخص اپنے آپ کو مرید اور صاحب علم سمجھتا ہے۔

ਆਗੈ ਠਾਕੁਰਿ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਮਾਨੀ ॥

تو آخرت میں رب اسے ذرہ برابر بھی عزت نہیں دیتا۔

ਜਉ ਜਾਨੈ ਮੈ ਕਥਨੀ ਕਰਤਾ ॥

اگر کوئی شخص اپنے آپ کو مذہبی مبلغ سمجھتا ہے۔

ਬਿਆਪਾਰੀ ਬਸੁਧਾ ਜਿਉ ਫਿਰਤਾ ॥

تو وہ پھیری والے تاجر کی طرح زمین پر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਿਹ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥

اے نانک ! جو شخص سنتوں کی صحبت میں اپنے کبر کا خاتمہ کردیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕਉ ਮਿਲੇ ਮੁਰਾਰੀ ॥੨੪॥

اسے مراری رب مل جاتا ہے۔ 24۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਝਾਲਾਘੇ ਉਠਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਆਰਾਧਿ ॥

نانک کا بیان ہے کہ (اے لوگو !) صبح سویرے اُٹھ کر رب کے نام کا ذکر اور رات دن اس کی کی پرستش کر۔

ਕਾਹ੍ਹਾ ਤੁਝੈ ਨ ਬਿਆਪਈ ਨਾਨਕ ਮਿਟੈ ਉਪਾਧਿ ॥੧॥

پھر تمہیں کوئی اندیشہ، فکر اثر انداز نہیں ہوگا اور مصیبت ٹل جائے گی۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਝਝਾ ਝੂਰਨੁ ਮਿਟੈ ਤੁਮਾਰੋ ॥

اے بھائی تیرے ندامت کا خاتمہ ہوجائے گا،

ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਿਉ ਕਰਿ ਬਿਉਹਾਰੋ ॥

اگر تو واہے گرو کے نام کا کاروبار کرے گا۔

ਝੂਰਤ ਝੂਰਤ ਸਾਕਤ ਮੂਆ ॥

شکتی دیوی کا معتقد بڑی پریشانی اور دکھ سے مرجاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਹੋਤ ਭਾਉ ਬੀਆ ॥

جس کے دل میں مال و ثروت کی محبت ہے۔

ਝਰਹਿ ਕਸੰਮਲ ਪਾਪ ਤੇਰੇ ਮਨੂਆ ॥

اے میرے دل! تیرے تمام گناہ برائیاں اور جرم مٹ جائیں گے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਥਾ ਸੰਤਸੰਗਿ ਸੁਨੂਆ ॥

اگر تو سنتوں کی صحبت میں انمول کہانی سنے۔

ਝਰਹਿ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਦ੍ਰੂਸਟਾਈ ॥

اے نانک! اس کے شہوت، غصہ وغیرہ تمام برائیوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਗੁਸਾਈ ॥੨੫॥

جس شخص پر رب فضل کردیتا ہے۔ 24۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਜਤਨ ਕਰਹੁ ਤੁਮ ਅਨਿਕ ਬਿਧਿ ਰਹਨੁ ਨ ਪਾਵਹੁ ਮੀਤ ॥

اے میرے دوست ! خواہ تو کوئی طرح کی تدابیر کرلے؛ لیکن دنیا ہمیشہ ہمیش نہیں رہ سکے گا۔

ਜੀਵਤ ਰਹਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਜਹੁ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਪਰੀਤਿ ॥੧॥

اے نانک ! اگر ہری رب کا ذکر جپری کروگے اور نام سے محبت کروگے، تو ہمیشہ کے لیے روحانی زندگی حاصل ہوجائے گی۔ 1۔

ਪਵੜੀ ॥

پوڑی۔

ਢੰਢਾ ਢਾਣਹੁ ਦ੍ਰਿੜੁ ਸਹੀ ਬਿਨਸਿ ਜਾਤ ਏਹ ਹੇਤ ॥

یہ بات کو یقینی طور پر سمجھ لو کہ یہ دنیا کی خواہش فنا ہوجائے گی۔

ਗਣਤੀ ਗਣਉ ਨ ਗਣਿ ਸਕਉ ਊਠਿ ਸਿਧਾਰੇ ਕੇਤ ॥

چاہے میں گنتی کرتا رہوں؛ لیکن میں شمار نہیں کر سکتا کہ کتنے لوگ دنیا چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

ਢੋ ਪੇਖਉ ਸੋ ਬਿਨਸਤਉ ਕਾ ਸਿਉ ਕਰੀਐ ਸੰਗੁ ॥

جس کسی کو بھی میں دیکھتا ہوں، وہ فنا ہونے والا ہے؛ اس لیے میں کس کے ساتھ تعلق رکھوں؟

ਢਾਣਹੁ ਇਆ ਬਿਧਿ ਸਹੀ ਚਿਤ ਝੂਠਉ ਮਾਇਆ ਰੰਗੁ ॥

اس طرح اپنے دل میں اچھی طرح سمجھ لو کہ دنیا کے اشیاء کی محبت جھوٹی ہے۔

ਢਾਣਤ ਸੋਈ ਸੰਤੁ ਸੁਇ ਭ੍ਰਮ ਤੇ ਕੀਚਿਤ ਭਿੰਨ ॥

اس حقیقت کو وہی جانتا ہے اور وہی سنت ہے، جسے رب نے شک سے نجات دلائی ہے۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਤਿਹ ਕਢਹੁ ਜਿਹ ਹੋਵਹੁ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ॥

اے رب ! جس شخص پر تم خوش ہوتے ہو، اسے تم اندھے کنویں سے باہر نکال لیتے ہو۔

ਢਾ ਕੈ ਹਾਥਿ ਸਮਰਥ ਤੇ ਕਾਰਨ ਕਰਨੈ ਜੋਗ ॥

جس کا ہاتھ تکلیف اٹھانے پر قادر ہے، وہ دنیا کے اتفاق بنانے کے قابل ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਉਸਤਤਿ ਕਰਉ ਢਾਹੂ ਕੀਓ ਸੰਜੋਗ ॥੨੬॥

اے نانک ! اُس رب کی تسبیح و تقدیس کرتے رہو، جو اتفاق کا خالق ہے۔ 26۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਟੂਟੇ ਬੰਧਨ ਜਨਮ ਮਰਨ ਸਾਧ ਸੇਵ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ॥

سنتوں کی بے لوث خدمت کرنے سے پیدائش اور موت کا چکر ختم ہوجاتا ہے اور خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨਹੁ ਨ ਬੀਸਰੈ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਗੋਬਿਦ ਰਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! خوبیوں کے ذخائر رب گووند ان کے دل سے کبھی فراموش نہ ہو۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਟਹਲ ਕਰਹੁ ਤਉ ਏਕ ਕੀ ਜਾ ਤੇ ਬ੍ਰਿਥਾ ਨ ਕੋਇ ॥

اس ایک رب کی خدمت کرتے رہو، جس کے دربار سے کوئی بھی خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੁਖਿ ਹੀਐ ਬਸੈ ਜੋ ਚਾਹਹੁ ਸੋ ਹੋਇ ॥

اگر رب تیرے ذہن، جسم، منہ اور دل میں بس جائے، تو تم جو کچھ بھی چاہتے ہو، وہی مل جائے گا۔

ਟਹਲ ਮਹਲ ਤਾ ਕਉ ਮਿਲੈ ਜਾ ਕਉ ਸਾਧ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

جو سنت فضل کے گھر میں ہیں، انہیں رب کی خدمت کا موقع مل جاتا ہے۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਤਉ ਬਸੈ ਜਉ ਆਪਨ ਹੋਹਿ ਦਇਆਲ ॥

انسان سنتوں کی صحبت میں اسی وقت رہتا ہے، جب واہے گرو خود مہربان ہوتا ہے۔

ਟੋਹੇ ਟਾਹੇ ਬਹੁ ਭਵਨ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸੁਖੁ ਨਾਹਿ ॥

میں نے بہت سی دنیا تلاش کی ہیں؛ لیکن رب کے نام کے بغیر اطمینان و سکون نہیں۔

ਟਲਹਿ ਜਾਮ ਕੇ ਦੂਤ ਤਿਹ ਜੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਸਮਾਹਿ ॥

جو شخص سنتوں کی صحبت میں رہتا ہے،یمدوت اس سے دور ہو جاتے ہیں۔

ਬਾਰਿ ਬਾਰਿ ਜਾਉ ਸੰਤ ਸਦਕੇ ॥

اے نانک ! میں بار بار سنتوں پر قربان جاتا ہوں،

ਨਾਨਕ ਪਾਪ ਬਿਨਾਸੇ ਕਦਿ ਕੇ ॥੨੭॥

جن کے ذریعے میرے کئی جنموں کے کیے برے اعمال نابود ہو گئے ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਠਾਕ ਨ ਹੋਤੀ ਤਿਨਹੁ ਦਰਿ ਜਿਹ ਹੋਵਹੁ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ॥

اے رب ! جس پر تو خوش ہو جاتا ہے، انہیں تیرے در پر پہنچنے میں راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

ਜੋ ਜਨ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੇ ਕਰੇ ਨਾਨਕ ਤੇ ਧਨਿ ਧੰਨਿ ॥੧॥

اے نانک ! وہ لوگ خوش قسمت ہیں، جنہیں رب نے اپنا بنا لیا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਠਠਾ ਮਨੂਆ ਠਾਹਹਿ ਨਾਹੀ ॥

وہ کسی کے بھی دل کو تکلیف نہیں پہنچاتا،

ਜੋ ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਏਕਹਿ ਲਪਟਾਹੀ ॥

جو سب کچھ ترک کر ایک رب سے جڑے ہوئے ہیں۔

ਠਹਕਿ ਠਹਕਿ ਮਾਇਆ ਸੰਗਿ ਮੂਏ ॥

جو لوگ دنیوی خواہشات میں الجھے ہوئے ہیں، وہ مردہ ہیں۔

ਉਆ ਕੈ ਕੁਸਲ ਨ ਕਤਹੂ ਹੂਏ ॥

اور انہیں کہیں بھی خوشی نہیں ملتی۔

ਠਾਂਢਿ ਪਰੀ ਸੰਤਹ ਸੰਗਿ ਬਸਿਆ ॥

جو شخص سنتوں کی صحبت میں رہتا ہے، اس کا دماغ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਤਹਾ ਜੀਅ ਰਸਿਆ ॥

اور نام امرت اس کے دل کو بہت پیارا لگتا ہے۔

ਠਾਕੁਰ ਅਪੁਨੇ ਜੋ ਜਨੁ ਭਾਇਆ ॥

اے نانک ! جو شخص اپنے رب کو نیک سیرت لگتا ہے،

ਨਾਨਕ ਉਆ ਕਾ ਮਨੁ ਸੀਤਲਾਇਆ ॥੨੮॥

اس کا دماغ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ 28۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਡੰਡਉਤਿ ਬੰਦਨ ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਸਰਬ ਕਲਾ ਸਮਰਥ ॥

اے نانک ! (اس طرح پرستش کر) اے تمام فنون کے کامل مالک ! میں متعدد بار تجھے سلام کرتا ہوں۔

ਡੋਲਨ ਤੇ ਰਾਖਹੁ ਪ੍ਰਭੂ ਨਾਨਕ ਦੇ ਕਰਿ ਹਥ ॥੧॥

مجھے اپنا ہاتھ دے کر دولت کے ہوس میں مشغول ہونے سے بچا لو۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਡਡਾ ਡੇਰਾ ਇਹੁ ਨਹੀ ਜਹ ਡੇਰਾ ਤਹ ਜਾਨੁ ॥

(اے لوگو !) یہ دنیا تمہارا ٹھکانہ نہیں، اس مقام کو پہچان، جو تمہارا اصل گھر ہے۔

ਉਆ ਡੇਰਾ ਕਾ ਸੰਜਮੋ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਨੁ ॥

گرو کے کلام سے تو اس مسکن تک پہنچنے کا طریقہ جان لو۔

ਇਆ ਡੇਰਾ ਕਉ ਸ੍ਰਮੁ ਕਰਿ ਘਾਲੈ ॥

دنیا کے اس ٹھکانے کے لیے انسان بڑی مشقت کرکے غور و فکر کرتا ہے،

ਜਾ ਕਾ ਤਸੁ ਨਹੀ ਸੰਗਿ ਚਾਲੈ ॥
لیکن موت آنے پر اس کا تھوڑا سا بھی اس کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਉਆ ਡੇਰਾ ਕੀ ਸੋ ਮਿਤਿ ਜਾਨੈ ॥
اس مسکن کی قدر و منزلت وہی جانتا ہے،

ਜਾ ਕਉ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਪੂਰਨ ਭਗਵਾਨੈ ॥
جس پر کامل رب اپنا فضل و کرم کرتا ہے۔

ਡੇਰਾ ਨਿਹਚਲੁ ਸਚੁ ਸਾਧਸੰਗ ਪਾਇਆ ॥
یہ مسکن یقینی اور سچا ہے اور یہ ستسنگ کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਨਹ ਡੋਲਾਇਆ ॥੨੯॥
اے نانک ! وہ خادم جو اس ابدی مقام کو سنتوں کی ص حبت کے ذریعے حاصل کرلیتے ہیں، ان کا دل پریشان نہیں ہوتا۔ 29۔

ਸਲੋਕੁ ॥
شلوک۔

ਢਾਹਨ ਲਾਗੇ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕਿਨਹਿ ਨ ਘਾਲਿਓ ਬੰਧ ॥
جب یمراج تباہ کرنے لگتا ہے، تو کوئی بھی اس کی راہ میں رکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔

ਨਾਨਕ ਉਬਰੇ ਜਪਿ ਹਰੀ ਸਾਧਸੰਗਿ ਸਨਬੰਧ ॥੧॥

اے نانک ! جو شخص ستسنگ سے رفاقت جوڑ کر رب کی پرستش کرتا ہے، اسے دنیوی سمندر سے نجات مل جاتی ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਢਢਾ ਢੂਢਤ ਕਹ ਫਿਰਹੁ ਢੂਢਨੁ ਇਆ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

تم واہے گرو کو ڈھونڈنے کے لیے کہاں پھر رہے ہو؟ تلاش و جستجو تو اس دل میں ہی کرنی ہے۔

ਸੰਗਿ ਤੁਹਾਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਬਸੈ ਬਨੁ ਬਨੁ ਕਹਾ ਫਿਰਾਹਿ ॥

رب تیرے ساتھ رہتا ہے، تم جنگلوں میں کیوں بھٹکتے پھرتے ہو؟

ਢੇਰੀ ਢਾਹਹੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਅਹੰਬੁਧਿ ਬਿਕਰਾਲ ॥

ستسنگ میں اپنے کبر کے خوفناک ڈھیر کو گرادو۔

ਸੁਖੁ ਪਾਵਹੁ ਸਹਜੇ ਬਸਹੁ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਨਿਹਾਲ ॥

اس طرح تجھے سکھ حاصل ہوگا اور خوشی و سکون میں ٹھکانہ پاؤگے اور رب کے دیدار سے خوشی ہوگی۔

ਢੇਰੀ ਜਾਮੈ ਜਮਿ ਮਰੈ ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਦੁਖ ਪਾਇ ॥

جس کے اندر کبر کا یہ انبار موجود ہوتا ہے، وہ پیدا ہوتا اور مرتا ہے اور رحم کی تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਮੋਹ ਮਗਨ ਲਪਟਤ ਰਹੈ ਹਉ ਹਉ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

جو شخص دنیا کی خواہش میں مگن ہے اور غرور اور انا پرستی میں گرفتار ہے، وہ دنیا میں پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਢਹਤ ਢਹਤ ਅਬ ਢਹਿ ਪਰੇ ਸਾਧ ਜਨਾ ਸਰਨਾਇ ॥

میں اب سادھو سنتوں کی پناہ میں آگیا ہوں۔

ਦੁਖ ਕੇ ਫਾਹੇ ਕਾਟਿਆ ਨਾਨਕ ਲੀਏ ਸਮਾਇ ॥੩੦॥

اے نانک ! رب نے میری تکالیف کا پھندا کاٹ دیا ہے اور مجھے اپنے اندر سمو لیا ہے۔ 30۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਜਹ ਸਾਧੂ ਗੋਬਿਦ ਭਜਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਨਾਨਕ ਨੀਤ ॥

اے نانک ! جہاں سنت اور عظیم ہستی ہر روز گوبند کے نام کا ذکر جہری کرتے رہتے ہیں۔

ਣਾ ਹਉ ਣਾ ਤੂੰ ਣਹ ਛੁਟਹਿ ਨਿਕਟਿ ਨ ਜਾਈਅਹੁ ਦੂਤ ॥੧॥

یمراج مخاطب کرتا ہے، ''اے قاصد ! اس ٹھکانے کے قریب مت جانا، ورنہ نہ ہی میرا اور نہ ہی تمہارا بچاؤ ہوگا۔" 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਣਾਣਾ ਰਣ ਤੇ ਸੀਝੀਐ ਆਤਮ ਜੀਤੈ ਕੋਇ ॥

اگر کوئی انسان اپنے دل کو قابو میں کر لیتا ہے، تو وہ زندگی کی جنگ جیت جاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਅਨ ਸਿਉ ਲਰਿ ਮਰੈ ਸੋ ਸੋਭਾ ਦੂ ਹੋਇ ॥

جو شخص اپنے کبر اور دوغلے پن سے لڑتا ہوا مرجاتا ہے، وہی دلیر ہے۔

ਮਣੀ ਮਿਟਾਇ ਜੀਵਤ ਮਰੈ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਉਪਦੇਸ ॥

جو شخص اپنے غرور کو چھوڑ دیتا ہے، وہ گرو کی تعلیم کے ذریعہ زندگی میں ہی دولت کی ہوس سے پاک رہتا ہے۔

ਮਨੂਆ ਜੀਤੈ ਹਰਿ ਮਿਲੈ ਤਿਹ ਸੂਰਤਣ ਵੇਸ ॥

وہ اپنے دل کو فتح کرواہے گرو سے مل جاتا ہے اور اس کی بہادری کی لیے اسے عزت کا پوشاک ملتا ہے۔

ਣਾ ਕੋ ਜਾਣੈ ਆਪਣੋ ਏਕਹਿ ਟੇਕ ਅਧਾਰ ॥

وہ کسی اشیاء کو بھی اپنا نہیں سمجھتا۔ ایک رب ہی اس کا سہارا اور اس کی امید ہوتی ہے۔

ਰੈਣਿ ਦਿਣਸੁ ਸਿਮਰਤ ਰਹੈ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਪੁਰਖੁ ਅਪਾਰ ॥

وہ دن رات بے حد و حساب رب کی پرستش کرتا رہتا ہے۔

ਰੇਣ ਸਗਲ ਇਆ ਮਨੁ ਕਰੈ ਏਊ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

وہ اپنے اس دل کو سب کے قدموں کی خاک بنادیتا ہے، وہ ایسا عمل کرتا ہے۔

ਹੁਕਮੈ ਬੂਝੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਨਾਨਕ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇ ॥੩੧॥

اے نانک ! واہے گرو کے حکم کو سمجھ کر وہ ہمیشہ خوشی حاصل کرتا ہے اور جو کچھ اس کی قسمت میں لکھا ہوتا ہے، اسے حاصل کرلیتا ہے۔ 31۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਅਰਪਉ ਤਿਸੈ ਪ੍ਰਭੂ ਮਿਲਾਵੈ ਮੋਹਿ ॥

میں اپنا جسم، دماغ اور دولت اس کے لیے وقف کرتا ہوں، جو مجھے میرے رب سے ملادے۔

ਨਾਨਕ ਭ੍ਰਮ ਭਉ ਕਾਟੀਐ ਚੂਕੈ ਜਮ ਕੀ ਜੋਹ ॥੧॥

اے نانک ! چونکہ رب کی ملاقات سے ہی شک اور خوف کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور موت کی دہشت بھی دور ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤਤਾ ਤਾ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਿ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਗੋਬਿਦ ਰਾਇ ॥

اس رب سے محبت کرو، جو خوبیوں کا ذخیرہ اور کائنات کا مالک ہے۔

ਫਲ ਪਾਵਹਿ ਮਨ ਬਾਛਤੇ ਤਪਤਿ ਤੁਹਾਰੀ ਜਾਇ ॥

تجھے اپنا مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگا اور خواہش ختم ہوجائے گی۔

ਤ੍ਰਾਸ ਮਿਟੈ ਜਮ ਪੰਥ ਕੀ ਜਾਸੁ ਬਸੈ ਮਨਿ ਨਾਉ ॥

جس کے دل میں نام بستا ہے، اسے موت کا راستہ اور خوف نہیں ستاتا۔

ਗਤਿ ਪਾਵਹਿ ਮਤਿ ਹੋਇ ਪ੍ਰਗਾਸ ਮਹਲੀ ਪਾਵਹਿ ਠਾਉ ॥

وہ نجات حاصل کرلیتا ہے اور اس کا دماغ روشن ہوجاتا ہے اور اسے مالک کے حقیقی شکل میں ٹھکانہ پالیتا ہے۔

ਤਾਹੂ ਸੰਗਿ ਨ ਧਨੁ ਚਲੈ ਗ੍ਰਿਹ ਜੋਬਨ ਨਹ ਰਾਜ ॥

موت کے وقت دولت، گھر، جوانی اور سلطنت انسان کے ساتھ نہیں جاتا ہے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਸਿਮਰਤ ਰਹਹੁ ਇਹੈ ਤੁਹਾਰੈ ਕਾਜ ॥

اے لوگو! سنتوں کی صحبت میں واہے گرو کا ذکر جہری کرتا رہ، صرف وہی آخرت میں تمہارے کام آئے گا۔

ਤਾਤਾ ਕਛੂ ਨ ਹੋਈ ਹੈ ਜਉ ਤਾਪ ਨਿਵਾਰੈ ਆਪ ॥

جب رب خود تیری حرارت کو دور کردے گا، تو تجھے یقیناً کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔

ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੈ ਨਾਨਕ ਹਮਹਿ ਆਪਹਿ ਮਾਈ ਬਾਪ ॥੩੨॥

اے نانک! واہے گرو خود ہی ہماری پرورش کرتا ہے،وہ ہمارے ماں اور باپ ہیں۔ 32۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਥਾਕੇ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਘਾਲਤੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਲਾਥ ॥

خود غرض انسان متعدد طریقوں سے محنت کر کے تھک گئے ہیں۔ نہ وہ سیر ہوئے اور نہ ہی اس کی پیاس بجھی ہے۔

ਸੰਚਿ ਸੰਚਿ ਸਾਕਤ ਮੂਏ ਨਾਨਕ ਮਾਇਆ ਨ ਸਾਥ ॥੧॥

اے نانک! مضب وط انسان دولت جمع کرتے کرتے مرجاتا ہے؛ لیکن مال و دولت ان کے ساتھ نہیں جاتا۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਥਥਾ ਥਿਰੁ ਕੋਊ ਨਹੀ ਕਾਇ ਪਸਾਰਹੁ ਪਾਵ ॥

کوئی بھی جاندار پائیدار نہیں، تم کیوں اپنے پاؤں پھیلاتے ہو؟

ਅਨਿਕ ਬੰਚ ਬਲ ਛਲ ਕਰਹੁ ਮਾਇਆ ਏਕ ਉਪਾਵ ॥

صرف دولت کے حصول کے لیے تم بہت دھوکہ اور فریب کرتے ہو۔

ਥੈਲੀ ਸੰਚਹੁ ਸ੍ਰਮੁ ਕਰਹੁ ਥਾਕਿ ਪਰਹੁ ਗਾਵਾਰ ॥

اے احمق! تم تھیلی بھرنے کے لیے سخت محنت کرتے ہو اور پھر تھک ہار کر گرجاتے ہو۔

ਮਨ ਕੈ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵਈ ਅੰਤੇ ਅਉਸਰ ਬਾਰ ॥

یہ آخری موقع تیری روح کے کسی کام نہیں آئے گا۔

ਥਿਤਿ ਪਾਵਹੁ ਗੋਬਿਦ ਭਜਹੁ ਸੰਤਹ ਕੀ ਸਿਖ ਲੇਹੁ ॥

اس لیے گووند کا جہری ذکر کرنے اور سنتوں کی نصیحت پر عمل کرنے سے تجھے پائیداری حاصل ہو جائے گی۔

ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਹੁ ਸਦ ਏਕ ਸਿਉ ਇਆ ਸਾਚਾ ਅਸਨੇਹੁ ॥

ہمیشہ ایک رب سے محبت کرو۔ یہی (تیری) سچی محبت ہے۔

ਕਾਰਨ ਕਰਨ ਕਰਾਵਨੋ ਸਭ ਬਿਧਿ ਏਕੈ ਹਾਥ ॥

واہے گرو سب کچھ کرنے والا اور انسان سے کروانے والا ہے۔ ساری تدابیر اسی کے اختیار میں ہے۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਵਹੁ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਗਹਿ ਨਾਨਕ ਜੰਤ ਅਨਾਥ ॥੩੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب ! انسان تو عاجز اور بے بس ہے؛ چونکہ انسانوں کو تم جہاں جہاں بھی لگا دیتے ہو، وہ اسی طرف لگ جاتا ہے۔ 33۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਦਾਸਹ ਏਕੁ ਨਿਹਾਰਿਆ ਸਭੁ ਕਛੁ ਦੇਵਨਹਾਰ ॥

اس کے غلاموں نے ایک رب کو دیکھا ہے، جو سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਿਮਰਤ ਰਹਹਿ ਨਾਨਕ ਦਰਸ ਅਧਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! وہ ہر سانس میں رب کا دھیان کرتے جاتے ہیں اور اس کا دیدار ہی اس کی حیات کی بنیاد ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਦਦਾ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਹੈ ਸਭ ਕਉ ਦੇਵਨਹਾਰ ॥

ایک اعلیٰ رب ہی وہ عطا کرنے والی ذات ہے، جو تمام جانداروں کو خوراک اور اشیاء دیتی ہے۔

ਦੇਂਦੇ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਅਗਨਤ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥

جانداروں کو دیتے وقت اس کے ہدیے میں کوئی کمی نہیں ہوتی؛ کیونکہ اس کے نہ ختم ہونے والے ذخائر بھرپور ہیں۔

ਦੈਨਹਾਰੁ ਸਦ ਜੀਵਨਹਾਰਾ ॥

وہ عطا کرنے والا ہمیشہ زندہ ہے۔

ਮਨ ਮੂਰਖ ਕਿਉ ਤਾਹਿ ਬਿਸਾਰਾ ॥

اے دل ناداں ! تم اس عطا کرنے والے کو کیوں بھول رہا ہے؟

ਦੋਸੁ ਨਹੀ ਕਾਹੂ ਕਉ ਮੀਤਾ ॥

اے میرے دوست ! اس میں کسی کا قصور نہیں۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਬੰਧੁ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਤਾ ॥

کیوں کہ دنیاوی خواہشات کے بندھن رب نے ہی بنائے ہیں۔

ਦਰਦ ਨਿਵਾਰਹਿ ਜਾ ਕੇ ਆਪੇ ॥

اے نانک ! جس گرومکھ کی وہ خود تکلیف دور کردیتا ہے،

ਨਾਨਕ ਤੇ ਤੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਧ੍ਰਾਪੇ ॥੩੪॥

وہ خوش ہوجاتا ہے۔ 34۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਧਰ ਜੀਅਰੇ ਇਕ ਟੇਕ ਤੂ ਲਾਹਿ ਬਿਡਾਨੀ ਆਸ ॥

اے میرے دل ! تم ایک رب کا سہارا لو اور کسی دوسرے کی امید ترک کردو۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਕਾਰਜੁ ਆਵੈ ਰਾਸਿ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے نام کا دھیان کرنے سے تمام کام سنور جاتے ہیں۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਧਧਾ ਧਾਵਤ ਤਉ ਮਿਟੈ ਸੰਤਸੰਗਿ ਹੋਇ ਬਾਸੁ ॥

اگر سنتوں اور اعلیٰ ہستی کی صحبت میں رہ جائے، تو دل کا بھٹکنا ختم ہوجاتا ہے۔

ਧੁਰ ਤੇ ਕਿਰਪਾ ਕਰਹੁ ਆਪਿ ਤਉ ਹੋਇ ਮਨਹਿ ਪਰਗਾਸੁ ॥

اگر واہے گرو شروع ہی سے فضل کرے، تو دل میں علم کی روشنی ہو جاتی ہے۔

ਧਨੁ ਸਾਚਾ ਤੇਊ ਸਚ ਸਾਹਾ ॥

جن کے پاس سچے نام کی دولت ہے، وہی حقیقی سرمایہ دار ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਪੂੰਜੀ ਨਾਮ ਬਿਸਾਹਾ ॥

ہری رب کا نام اس کی حیات کا سرمایہ ہوتا ہے اور وہ اس کے نام پر کاروبار کرتا رہتا ہے۔

ਧੀਰਜੁ ਜਸੁ ਸੋਭਾ ਤਿਹ ਬਨਿਆ ॥

وہی شخص صابر ہوتا ہے اور اسے بڑی شہرت اور جلال ملتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸ੍ਰਵਨ ਜਿਹ ਸੁਨਿਆ ॥

جو شخص اپنے کانوں سے ہری رب کا نام سنتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਹ ਘਟਿ ਰਹੇ ਸਮਾਈ ॥

اے نانک! جس گورمکھ کے باطن میں رب کا نام رہتا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਜਨ ਮਿਲੀ ਵਡਾਈ ॥੩੫॥

اسے ہی دنیا میں شہرت حاصل ہوتی ہے۔ 35۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਾਮੁ ਜਪੁ ਜਪਿਆ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਰੰਗਿ ॥

اے نانک! جو شخص اندر اور باہر مرتکز ہو کر رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے،

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਉਪਦੇਸਿਆ ਨਰਕੁ ਨਾਹਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ॥੧॥

ایسا شخص کبھی جہنم میں نہیں جاتا، جو کامل گرو سے تعلیم حاصل کرتا ہے اور سنتوں کی مجلس میں شامل ہوتا ہے، 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਙੰਙਾ ਨਰਕਿ ਪਰਹਿ ਤੇ ਨਾਹੀ ॥

وہ جہنم میں نہیں جاتا،

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਮੁ ਬਸਾਹੀ ॥

جس شخص کے دل اور جسم میں رب کا نام رہتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋ ਜਪਤੇ ॥

جو گرومکھ نام ذخائر کا ذکر جہری کرتے رہتے ہیں،

ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਨਾ ਓਇ ਖਪਤੇ ॥

وہ خواہشات کے زہر سے تباہ نہیں ہوتے۔

ਙੰਙਾਕਾਰੁ ਨ ਹੋਤਾ ਤਾ ਕਹੁ ॥

ان کی راہ حیات میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی،

ਨਾਮੁ ਮੰਤ੍ਰੁ ਗੁਰਿ ਦੀਨੋ ਜਾ ਕਹੁ ॥

جس متجسوں کو گرو نے نام منتر دیا ہے۔

ਨਿਧਿ ਨਿਧਾਨ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪੂਰੇ ॥

اے نانک ! جن کا دل تمام خوبیوں کے ذخائر ہری نام کے امرت سے بھرے رہتے ہیں،

ਤਹ ਬਾਜੇ ਨਾਨਕ ਅਨਹਦ ਤੂਰੇ ॥੩੬॥

ان کے اندر ایک ایسی خوشی قائم رہتی ہے، جس طرح مسلسل ہر قسم کی لامحدود آواز کی موسیقی ملی جلی آوازوں میں گونج رہی ہو۔ 36۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਪਤਿ ਰਾਖੀ ਗੁਰਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਤਜਿ ਪਰਪੰਚ ਮੋਹ ਬਿਕਾਰ ॥

جس انسان کی عزت و آبرو گرو پربرہما نے بچائی ہے، اسے شخص نے فریب، لگاؤ اور گناہ سب کچھ چھوڑدیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋਊ ਆਰਾਧੀਐ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! ہمیں اس پربرہما رب کی پرستش کرنی چاہیے، جس کی شان و شوکت کی انتہا نہیں مل سکتی اور جس کے وجود کی ابتدا و انتہا بھی نہیں مل سکتی۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਪਪਾ ਪਰਮਿਤਿ ਪਾਰੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

واہے گرو لامتناہی ہے اور اس کی انتہا کا علم نہیں ہو سکتا۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਅਗਮ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

ہری رب ناقابل رسائی اور گنہ گار کو پاک کرنے والا ہے۔

ਹੋਤ ਪੁਨੀਤ ਕੋਟ ਅਪਰਾਧੂ ॥

اسے کروڑوں ہی مجرم پاک ہو جاتے ہیں،

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਜਪਹਿ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ॥

جو سنتوں کی صحبت میں رہ کر رب کے امرت نام کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

ਪਰਪਚ ਧ੍ਰੋਹ ਮੋਹ ਮਿਟਨਾਈ ॥

اس کے فریب، دھوکہ اور دنیوی خواہشات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਰਾਖਹੁ ਆਪਿ ਗੁਸਾਈ ॥

اے مالک ! جن کی تم خود حفاظت کرتے ہیں۔

ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਛਤ੍ਰ ਸਿਰ ਸੋਊ ॥

اے نانک ! واہے گرو اعلیٰ بادشاہ ہے، وہی حقیقی چھتری والا ہے،

ਨਾਨਕ ਦੂਸਰ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਊ ॥੩੭॥

کوئی دوسرا اس کی برابری کے لائق نہیں ہے۔ 37۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਫਾਹੇ ਕਾਟੇ ਮਿਟੇ ਗਵਨ ਫਤਿਹ ਭਈ ਮਨਿ ਜੀਤ ॥

اے نانک ! اگر دل کو فتح کر لیا جائے، تو خواہشات پر فتح حاصل ہوجاتی ہے اور دنیوی خواہشات کے بندھن مٹ جاتے ہیں اور دل لبھانے والے کے پیچھے کی فکر ختم ہوجاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਤੇ ਥਿਤ ਪਾਈ ਫਿਰਨ ਮਿਟੇ ਨਿਤ ਨੀਤ ॥੧॥

جو شخص کو گرو کے ذریعے ذہنی استحکام حاصل ہوجاتا ہے، اس شخص کی پیدائش اور موت کا چکر ہمیشہ کے لیے ختم ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਫਫਾ ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਤੂ ਆਇਆ ॥

(اے لوگو!) تو کتنی کی اندام نہانی میں بھٹکتا ہوا آیا ہے۔

ਦ੍ਰੁਲਭ ਦੇਹ ਕਲਿਜੁਗ ਮਹਿ ਪਾਇਆ ॥

اور اس کلی یوگ میں تجھے مشکل الحصول انسانی جسم حاصل ہوا ہے۔

ਫਿਰਿ ਇਆ ਅਉਸਰੁ ਚਰੈ ਨ ਹਾਥਾ ॥

اگر تو دولت کی ہوس کے بندھنوں میں پھنسا رہا، تو ایسا سنہرا موقع دوبارہ نہیں ملے گا۔

ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਤਉ ਕਟੀਅਹਿ ਫਾਸਾ ॥

رب کے نام کی تسبیح کرتا رہ، موت کا بندھن کٹ جائے گا۔

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵਨ ਜਾਨੁ ਨ ਹੋਈ ॥

تیرا بار بار پیدائش اور موت کا چکر ختم ہو جائے گا۔

ਏਕਹਿ ਏਕ ਜਪਹੁ ਜਪੁ ਸੋਈ ॥

صرف ایک رب کے نام پر غور کرو۔

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰਭ ਕਰਨੈਹਾਰੇ ॥

اے خالق رب ! اپنا فضل فرما۔

ਮੇਲਿ ਲੇਹੁ ਨਾਨਕ ਬੇਚਾਰੇ ॥੩੮॥

نانک کا بیان ہے کہ بیچارے انسان کو اپنے ساتھ ملا لیجئے۔ 38۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਬਿਨਉ ਸੁਨਹੁ ਤੁਮ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਗੁਪਾਲ ॥

اے غریب پرور ! اے گوپال ! اے پربرہما ! آپ میری ایک درخواست سنیں۔

ਸੁਖ ਸੰਪੈ ਬਹੁ ਭੋਗ ਰਸ ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਰਵਾਲ ॥੧॥

اے نانک ! سنتوں کے قدموں کی خاک ہی مختلف لذتوں، دولت اشیاء اور بے شمار رسوں کے مزے کے برابر ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਬਬਾ ਬ੍ਰਹਮੁ ਜਾਨਤ ਤੇ ਬ੍ਰਹਮਾ ॥

جو برہمن کو سمجھتا ہے، وہی حقیقی برہمن ہے۔

ਬੈਸਨੋ ਤੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਚ ਧਰਮਾ ॥

وشنو وہی ہے جو گرو کی قربت لے کر روحانی پاکیزگی کے مذہب کی پیروی کرتا ہے۔

ਬੀਰਾ ਆਪਨ ਬੁਰਾ ਮਿਟਾਵੈ ॥

جو شخص اپنی برائی کا خاتمہ کردیتا ہے، وہی دلیر ہوتا ہے۔

ਤਾਹੂ ਬੁਰਾ ਨਿਕਟਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ॥

اور پھر برائی اس کے قریب نہیں آتی۔

ਬਾਧਿਓ ਆਪਨ ਹਉ ਹਉ ਬੰਧਾ ॥

انسان خود ہی غرور کے بندھنوں میں پھنسا ہوا ہے۔

ਦੋਸੁ ਦੇਤ ਆਗਹ ਕਉ ਅੰਧਾ ॥

لیکن بے علم انسان دوسروں پر الزام لگاتا ہے۔

ਬਾਤ ਚੀਤ ਸਭ ਰਹੀ ਸਿਆਨਪ ॥

گفتگو اور چالاکی کسی لائق نہیں۔

ਜਿਸਹਿ ਜਨਾਵਹੁ ਸੋ ਜਾਨੈ ਨਾਨਕ ॥੩੬॥

اے نانک! جسے واہے گرو سمجھ عطا کرتا ہے، وہی اس کو سمجھتا ہے۔ 36۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਭੈ ਭੰਜਨ ਅਘ ਦੂਖ ਨਾਸ ਮਨਹਿ ਅਰਾਧਿ ਹਰੇ ॥

"(اے لوگو!) اپنے دل میں اس رب کی عبادت کر، جو خوف کو ختم کرنے والا اور تمام قسموں کے گناہوں اور غموں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

ਸੰਤਸੰਗ ਜਿਹ ਰਿਦ ਬਸਿਓ ਨਾਨਕ ਤੇ ਨ ਭ੍ਰਮੇ ॥੧॥

اے نانک! سنتوں کی صحبت میں رہ کر جن لوگوں کے دل میں رب آبستا ہے، ان کے ہر قسم کا شبہ ختم ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਭਭਾ ਭਰਮੁ ਮਿਟਾਵਹੁ ਅਪਨਾ ॥

اپنا شبہ زائل کردو،

ਇਆ ਸੰਸਾਰੁ ਸਗਲ ਹੈ ਸੁਪਨਾ ॥

کیونکہ یہ ساری دنیا کا ساتھ خواب کی طرح ہے۔

ਭਰਮੇ ਸੁਰਿ ਨਰ ਦੇਵੀ ਦੇਵਾ ॥

جنتی انسان اور دیوی دیوتا بھی شبہ میں پڑتے رہے ہیں۔

ਭਰਮੇ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਬ੍ਰਹਮੇਵਾ ॥

کامل، مراقب اور برہما بھی شک میں بھڑکائے ہوئے ہیں۔

ਭਰਮਿ ਭਰਮਿ ਮਾਨੁਖ ਡਹਕਾਏ ॥

انسان بھٹک بھٹک کر تباہ ہو چکا ہے۔

ਦੁਤਰ ਮਹਾ ਬਿਖਮ ਇਹ ਮਾਏ ॥

یہ خواہشات کا سمندر بہت مختلف ہے اور تیرنا مشکل ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਮੋਹ ਮਿਟਾਇਆ ॥

اے نانک ! جس نے گرو کی پناہ میں اپنا شبہ، خوف اور دنیوی خواہشات کا خاتمہ کر دیا ہے،

ਨਾਨਕ ਤੇਹ ਪਰਮ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ॥੪੦॥

وہ اعلیٰ خوشی حاصل کر لیتا ہے۔ 40۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਮਾਇਆ ਡੋਲੈ ਬਹੁ ਬਿਧੀ ਮਨੁ ਲਪਟਿਓ ਤਿਹ ਸੰਗ ॥

انسان کا چست دماغ کئی طرح سے خواہشات کے لیے ڈگمگاتا رہتا ہے اور خواہشات سے ہی لپٹتا رہتا ہے۔

ਮਾਗਨ ਤੇ ਜਿਹ ਤੁਮ ਰਖਹੁ ਸੁ ਨਾਨਕ ਨਾਮਹਿ ਰੰਗ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب! جسے تم دولت مانگنے سے روکتے ہو، اس کا نام سے عشق ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਮਮਾ ਮਾਗਨਹਾਰ ਇਆਨਾ ॥

مانگنے والا انسان احمق ہے۔

ਦੇਨਹਾਰ ਦੇ ਰਹਿਓ ਸੁਜਾਨਾ ॥

عطا کرنے والا سخی دین دیتا جا رہا ہے۔

ਜੋ ਦੀਨੋ ਸੋ ਏਕਹਿ ਬਾਰ ॥

جو کچھ بھی رب کو دینا ہوتا ہے، وہ اسے ایک بار ہی دے دیتا ہے۔

ਮਨ ਮੂਰਖ ਕਹ ਕਰਹਿ ਪੁਕਾਰ ॥

اے احمق دل! تم کیوں اونچی آواز میں پکار رہے ہو؟

ਜਉ ਮਾਗਹਿ ਤਉ ਮਾਗਹਿ ਬੀਆ ॥

جب کبھی بھی تم مانگتے ہو، تب تم دنیاوی چیزیں ہی مانگتے ہو،

ਜਾ ਤੇ ਕੁਸਲ ਨ ਕਾਹੂ ਥੀਆ ॥

جن سے کسی کو بھی خوشی حاصل نہیں ہوئی۔

ਮਾਗਨਿ ਮਾਗ ਤ ਏਕਹਿ ਮਾਗ ॥

نانک کہتا ہے کہ اے دل نادان ! اگر تونے فیاضی ہی مانگنی ہے، تو ایک رب کی مانگ،

ਨਾਨਕ ਜਾ ਤੇ ਪਰਹਿ ਪਰਾਗ ॥੪੧॥

جس سے تیری دنیا سمندر سے بہتر ہو جائے گی۔ 41۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਮਤਿ ਪੂਰੀ ਪਰਧਾਨ ਤੇ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਮਨ ਮੰਤ ॥

جن کے دل میں کامل گرو کا منتر موجود ہوجاتا ہے، ان کی عقل کامل ہو جاتی ہے اور وہ مشہور ہوجاتا ہے۔

ਜਿਹ ਜਾਨਿਓ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੁਨਾ ਨਾਨਕ ਤੇ ਭਗਵੰਤ ॥੧॥

اے نانک ! وہ لوگ بڑے خوش قسمت ہیں، جو اپنے رب کو پہچان لیتے ہیں۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਮਮਾ ਜਾਹੂ ਮਰਮੁ ਪਛਾਨਾ ॥

جس نے واہے گرو کا راز حاصل کرلیا ہے،

ਭੇਟਤ ਸਾਧਸੰਗ ਪਤੀਆਨਾ ॥

وہ سنتوں کی صحبت میں مل کر مطمئن ہوجاتا ہے۔

ਦੁਖ ਸੁਖ ਉਆ ਕੈ ਸਮਤ ਬੀਚਾਰਾ ॥

ایسا شخص خوشی اور غم کو یکساں سمجھتا ہے۔

ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਰਹਤ ਅਉਤਾਰਾ ॥

وہ جنت و جہنم میں پھنسنے سے بچ جاتا ہے۔

ਤਾਹੂ ਸੰਗ ਤਾਹੂ ਨਿਰਲੇਪਾ ॥

وہ دنیا کے ساتھ رہ کر بھی اس سے لاتعلق رہتا ہے۔

ਪੂਰਨ ਘਟ ਘਟ ਪੁਰਖ ਬਿਸੇਖਾ ॥

وہ افضل رب ہر دل میں کامل نظر آتا ہے۔

ਉਆ ਰਸ ਮਹਿ ਉਆਹੂ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

اے نانک ! رب کی اس محبت میں ہی اسے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਲਿਪਤ ਨਹੀ ਤਿਹ ਮਾਇਆ ॥੪੨॥

اور خواہشات اس پر اثرانداز نہیں ہوتی۔ 42۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਯਾਰ ਮੀਤ ਸੁਨਿ ਸਾਜਨਹੁ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਛੂਟਨੁ ਨਾਹਿ ॥

اے دوستو، اے حضرات اور رفیقو ! بغور سنو. رب کے ذکر بغیر کسی کو بھی نجات حاصل نہیں ہو سکتی۔

ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਬੰਧਨ ਕਟੇ ਗੁਰ ਕੀ ਚਰਨੀ ਪਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! جو لوگ گرو کے قدموں کو چھوتے ہیں، ان کے (دولت کی ہوس) کا بندھن ٹوٹ جاتا ہے۔

1۔

ਪਵੜੀ ॥

پوڑی۔

ਯਯਾ ਜਤਨ ਕਰਤ ਬਹੁ ਬਿਧੀਆ ॥

انسان (حصولِ نجات کے لیے) طرح طرح کی کوششیں کرتا رہتا ہے۔

ਏਕ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਹ ਲਉ ਸਿਧੀਆ ॥

لیکن واہے گرو کے نام کا ذکر کیے بغیر اسے کامیابی نہیں ملتی۔

ਯਾਹੂ ਜਤਨ ਕਰਿ ਹੋਤ ਛੁਟਾਰਾ ॥

جن سرگرمیوں کے ذریعے نجات مل سکتی ہے،

ਉਆਹੂ ਜਤਨ ਸਾਧ ਸੰਗਾਰਾ ॥

وہ کوشش یہی ہے کہ سنتوں کی صحبت میں رہا جائے۔

ਯਾ ਉਬਰਨ ਧਾਰੈ ਸਭੁ ਕੋਊ ॥

چاہے ہر ایک شخص نجات کی فکر لیے بیٹھا ہے۔

ਉਆਹਿ ਜਪੇ ਬਿਨੁ ਉਬਰ ਨ ਹੋਊ ॥

لیکن اس رب کو یاد کیے بغیر نجات حاصل نہیں ہو سکتی۔

ਯਾਹੂ ਤਰਨ ਤਾਰਨ ਸਮਰਾਥਾ ॥

اس دنیوی سمندر کو پار کرنے کے لیے رب ہی جہاز کے مانند ہے۔

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਨਿਰਗੁਨ ਨਰਨਾਥਾ ॥

اے رب ! خوبیوں سے عاری مخلوقات کی حفاظت کیجیے۔

ਮਨ ਬਚ ਕ੍ਰਮ ਜਿਹ ਆਪਿ ਜਨਾਈ ॥

اے نانک ! جن لوگوں کے ذہن، عمل اور قول میں واہے گرو خوددور اندیشی پیدا کردیتا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਮਤਿ ਪ੍ਰਗਟੀ ਆਈ ॥੪੩॥

ان کا دل روشن ہوجاتا ہے۔ 43۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਰੋਸੁ ਨ ਕਾਹੂ ਸੰਗ ਕਰਹੁ ਆਪਨ ਆਪੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥

(اے لوگو !) کسی اور پر غصہ مت کرو اور اپنے آپ پر غور کرو۔

ਹੋਇ ਨਿਮਾਨਾ ਜਗਿ ਰਹਹੁ ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਪਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! اگر تم دنیا میں عاجزی سے رہو، تو رب کے فضل و کرم سے سمندرِ حیات سے نجات مل جائے گی۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਰਾਰਾ ਰੇਨ ਹੋਤ ਸਭ ਜਾ ਕੀ ॥ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਛੁਟੈ ਤੇਰੀ ਬਾਕੀ ॥

ساری دنیا جس گرو کے قدموں کی خاک ہے، تم بھی اس کے سامنے اپنا غرور ترک کردو اور تمہارے حوالے جو (برائیوں کا)بقایا ہے، وہ ختم ہوجائے گا۔

ਰਣਿ ਦਰਗਹਿ ਤਉ ਸੀਝਹਿ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! اس دنیا نما میدانِ جنگ میں اور واہے گرو کے دربار میں تمہیں کامیابی مل سکتی ہے۔

ਜਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

اگر وہ گرو کی قربت میں رہ کر رب کے نام میں دھیان لگائے گا۔

ਰਹਤ ਰਹਤ ਰਹਿ ਜਾਹਿ ਬਿਕਾਰਾ ॥

تیرے گناہ آہستہ آہستہ مٹ جائیں گے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੈ ਸਬਦਿ ਅਪਾਰਾ ॥

کامل گرو کے لامحدود الفاظ (پر غور کرنے) سے۔

ਰਾਤੇ ਰੰਗ ਨਾਮ ਰਸ ਮਾਤੇ ॥

اے نانک ! وہ نام کی محبت میں مگن رہتے ہیں اور رب نام کے رس میں مدہوش ہوجاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਰ ਕੀਨੀ ਦਾਤੇ ॥੪੪॥

جن لوگوں کو گرو نے رب کے نام کا تحفہ عطا کیا ہے۔ 44۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਲਾਲਚ ਝੂਠ ਬਿਖੈ ਬਿਆਧਿ ਇਆ ਦੇਹੀ ਮਹਿ ਬਾਸ ॥

اس جسم میں لالچ، جھوٹ اور گناہوں کی بیماریاں رہتی ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੀਆ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਨਿਵਾਸ ॥੧॥

اے نانک ! جس گرومکھ نے ہری رب کے نام کا امرت پی لیا ہے، وہ بخوشی رہتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਲਲਾ ਲਾਵਉ ਅਉਖਧ ਜਾਹੂ ॥

اے رب ! آپ جسے بھی اپنے نام کی دوا لگاتے ہو۔

ਦੂਖ ਦਰਦ ਤਿਹ ਮਿਟਹਿ ਖਿਨਾਹੂ ॥

ایک لمحے میں ہی اس کے پریشانی اور تکلیف ختم ہوجاتی ہے۔

ਨਾਮ ਅਉਖਧੁ ਜਿਹ ਰਿਦੈ ਹਿਤਾਵੈ ॥

جو شخص اپنے دل میں رب کے نام کی دوا سے محبت کرتا ہے،

ਤਾਹਿ ਰੋਗੁ ਸੁਪਨੈ ਨਹੀ ਆਵੈ ॥

خواب میں بھی بیماری اسے پریشان نہیں کرتی۔

ਹਰਿ ਅਉਖਧੁ ਸਭ ਘਟ ਹੈ ਭਾਈ ॥

اے بھائی! رب کے نام کی دوا ہر ایک دل میں موجود ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਬਿਨੁ ਬਿਧਿ ਨ ਬਨਾਈ ॥

کامل گرو کے علاوہ کسی کو بھی اسے تیار کرنے کا طریقہ نہیں آتا۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸੰਜਮੁ ਕਰਿ ਦੀਆ ॥

اے نانک! جب کامل گرو خود پر قابو پانے کی دوا دیتے ہیں،

ਨਾਨਕ ਤਉ ਫਿਰਿ ਦੂਖ ਨ ਥੀਆ ॥੪੫॥

پھر انسان پریشان نہیں ہوتا۔ 45۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਵਾਸੁਦੇਵ ਸਰਬਤ੍ਰ ਮੈ ਊਨ ਨ ਕਤਹੂ ਠਾਇ ॥

اے نانک! واسودیو تو ہر مقام پر موجود ہے، ایسا کوئی مقام نہیں ہے، جہاں وہ موجود نہ ہو۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸੰਗਿ ਹੈ ਨਾਨਕ ਕਾਇ ਦੁਰਾਇ ॥੧॥

واہے گرو تمام انسانوں کے اندر اور باہر ہے، اس سے کیا چھپایا جا سکتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਵਵਾ ਵੈਰੁ ਨ ਕਰੀਐ ਕਾਹੂ ॥

کسی سے بھی دشمنی مت رکھو۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਬ੍ਰਹਮ ਸਮਾਹੂ ॥

(کیونکہ) رب ہر ایک دل میں ہر ہر ذرے میں موجود ہے،

ਵਾਸੁਦੇਵ ਜਲ ਥਲ ਮਹਿ ਰਵਿਆ ॥

واسودیو سمندر اور زمین میں پھیلا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਵਿਰਲੈ ਹੀ ਗਵਿਆ ॥

گرو کی مہربانی سے کوئی نادر شخص ہی اس کی تعریف و توصیف کرتا ہے۔

ਵੈਰ ਵਿਰੋਧ ਮਿਟੇ ਤਿਹ ਮਨ ਤੇ ॥

ان کے ذہن سے عداوت و دشمنی مٹ جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋ ਸੁਨਤੇ ॥

جو شخص گرو کی قربت میں رہ کر رب کا جھری ذکر سنتا ہے،

ਵਰਨ ਚਿਹਨ ਸਗਲਹ ਤੇ ਰਹਤਾ ॥

اے نانک! وہ ذات پات اور شکل و صُورت سے آزاد ہوجاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋ ਕਹਤਾ ॥੪੬॥

جو شخص گرو کے ذریعے واہے گرو کے نام کا دھیان کرتا ہے۔ 46۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਤ ਬਿਹਾਨੀਆ ਸਾਕਤ ਮੁਗਧ ਅਜਾਨ ॥

طاقت ور، احمق اور نا سمجھ انسان اپنی زندگی کبر میں گزار دیتا ہے۔

ੜੜਕਿ ਮੁਏ ਜਿਉ ਤ੍ਰਿਖਾਵੰਤ ਨਾਨਕ ਕਿਰਤਿ ਕਮਾਨ ॥੧॥

اے نانک ! وہ پریشانی میں پیاسے انسان کی طرح مر جاتا ہے اور اپنے کیے اعمال کا مزہ چکھتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ੜਾੜਾ ੜਾੜਿ ਮਿਟੈ ਸੰਗਿ ਸਾਧੂ ॥

سنتوں کی صحبت میں رہنے سے انسان کے ہر قسم کے جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਤਤੁ ਨਾਮ ਅਰਾਧੂ ॥

واہے گرو کے نام کی پرستش کرنا ہی عمل اور مذہب کی اصل ہے۔

ਰੂੜੋ ਜਿਹ ਬਸਿਓ ਰਿਦ ਮਾਹੀ ॥

جس کے دل میں خوبصورت رب بستا ہے،

ਉਆ ਕੀ ੜਾੜਿ ਮਿਟਤ ਬਿਨਸਾਹੀ ॥

اس کا جھگڑا ختم ہوجاتا ہے۔

ਝਾੜਿ ਕਰਤ ਸਾਕਤ ਗਾਵਾਰਾ ॥

رب سے کٹے ہوئے احمق انسان کے دل میں کبر کا گناہ رہتا ہے۔

ਜੇਹ ਹੀਐ ਅਹੰਬੁਧਿ ਬਿਕਾਰਾ ॥

اور یہ جھگڑا پیدا کرلیتا ہے۔

ਝਾੜਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਝਾੜਿ ਮਿਟਾਈ ॥

اے نانک ! گرومکھ کا جھگڑا ایک لمحے میں ہی ختم ہوجاتا ہے۔

ਨਿਮਖ ਮਾਹਿ ਨਾਨਕ ਸਮਝਾਈ ॥੪੭॥

اور اسے خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔ 47۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਸਾਧੂ ਕੀ ਮਨ ਓਟ ਗਹੁ ਉਕਤਿ ਸਿਆਨਪ ਤਿਆਗੁ ॥

اے میرے دل ! اپنی ترکیب اور چالاکی کو ترک کر سنتوں کی پناہ میں آجا۔

ਗੁਰ ਦੀਖਿਆ ਜਿਹ ਮਨਿ ਬਸੈ ਨਾਨਕ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ॥੧॥

اے نانک ! جس شخص کے دل میں گرو کی تعلیم رہتی ہیں، اس کے پیشانی قسمت روشن ہوجاتی ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਸਾ ਸਰਨਿ ਪਰੇ ਅਬ ਹਾਰੇ ॥

اے رب ! اب شکست خوردہ آپ کی پناہ میں آئے ہیں۔

ਸਾਸਤ੍ਰ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਬੇਦ ਪੁਕਾਰੇ ॥

اہل دانش شاستر اسمرتیوں کا بلند آواز میں کا مطالعہ کرتے ہیں،

ਸੋਧਤ ਸੋਧਤ ਸੋਧਿ ਬੀਚਾਰਾ ॥

تحقیق و جستجو اور فیصلہ کرنے سے ادراک کرلیا ہے کہ

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਨਹੀ ਛੁਟਕਾਰਾ ॥

رب کے بھجن کے علاوہ انسان کو نجات نہیں ملتی۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਹਮ ਭੂਲਨਹਾਰੇ ॥

ہم ہر سانس میں بھول کرتے رہتے ہیں۔

ਤੁਮ ਸਮਰਥ ਅਗਨਤ ਅਪਾਰੇ ॥

اے رب ! آپ قادر مطلق، بے حد و حساب اور لازوال ہیں۔

ਸਰਨਿ ਪਰੇ ਕੀ ਰਾਖੁ ਦਇਆਲਾ ॥

اے رحمت کے گھر ! پناہ میں آنے والوں کی حفاظت فرما۔

ਨਾਨਕ ਤੁਮਰੇ ਬਾਲ ਗੁਪਾਲਾ ॥੪੮॥

نانک کا بیان ہے کہ اے گوپال ! ہم تو آپ ہی کی نسل ہیں۔ 48۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਖੁਦੀ ਮਿਟੀ ਤਬ ਸੁਖ ਭਏ ਮਨ ਤਨ ਭਏ ਅਰੋਗ ॥

جب غرور ختم ہوجاتا ہے، تو خوشی اور سکون پیدا ہوجاتی ہے اور دل اور جسم صحت مند ہوجاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਆਇਆ ਉਸਤਤਿ ਕਰਨੈ ਜੋਗੁ ॥੧॥

اے نانک ! کبر کے مٹنے کے بعد ہی انسان کو رب نظر آتا ہے، جو حقیقتاً ہی شان و شوکت کا حق دار ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਖਖਾ ਖਰਾ ਸਰਾਹਉ ਤਾਹੂ ॥

اس اعلیٰ رب کی خوب دھیان لگاکر تعریف و توصیف کرتے رہو،

ਜੋ ਖਿਨ ਮਹਿ ਊਨੇ ਸੁਭਰ ਭਰਾਹੂ ॥

جو ایک لمحے میں ہی اُن دلوں کو خوبیوں سے بھرپور کردیتا ہے، جو پہلے خوبیوں سے خالی تھا۔

ਖਰਾ ਨਿਮਾਨਾ ਹੋਤ ਪਰਾਨੀ ॥

جب انسان بہتر طریقے سے نرم ہوجاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਪੈ ਪ੍ਰਭ ਨਿਰਬਾਨੀ ॥

تو وہ رات دن بے عیب رب کا جہری ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਭਾਵੈ ਖਸਮ ਤ ਉਆ ਸੁਖੁ ਦੇਤਾ ॥

اگر رب کو بہتر لگے، تو وہ خوشیاں عطا کرتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਐਸੋ ਆਗਨਤਾ ॥

پربرہما رب ایسا لازوال ہے۔

ਅਸੰਖ ਖਤੇ ਖਿਨ ਬਖਸਨਹਾਰਾ ॥

وہ ایک لمحے میں بے شمار گناہ معاف کردیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬ ਸਦਾ ਦਇਆਰਾ ॥੪੯॥

اے نانک ! رب ہمیشہ ہی رحمت کا ٹھکانہ ہے۔49۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਸਤਿ ਕਹਉ ਸੁਨਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਰਨਿ ਪਰਹੁ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

اے میرے دل ! میں تم سے سچ کہتا ہوں، ذرا بغور سنو۔ ہری رب کی پناہ میں آؤ۔

ਉਕਤਿ ਸਿਆਨਪ ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਨਾਨਕ ਲਏ ਸਮਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! اپنی تمام ترکیبیں اور ہوشیاریاں ترک کردو، پھر رب تجھے اپنے اندر سما لے گا۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਸਾ ਸਿਆਨਪ ਛਾਡੁ ਇਆਨਾ ॥

اے احمق انسان ! اپنی ہوشیاری کو ترک کردو۔

ਹਿਕਮਤਿ ਹੁਕਮਿ ਨ ਪ੍ਰਭੁ ਪਤੀਆਨਾ ॥

واہے گرو چالاکیوں اور حکم (تلقین) کرنے سے خوش نہیں ہوتا۔

ਸਹਸ ਭਾਤਿ ਕਰਹਿ ਚਤੁਰਾਈ ॥

خواہ تو ہزار قسم کی چالاکیاں بھی کرلے؛ لیکن

ਸੰਗਿ ਤੁਹਾਰੈ ਏਕ ਨ ਜਾਈ ॥

ایک چالاکی بھی تیرا ساتھ نہیں دے گی۔

ਸੋਊ ਸੋਊ ਜਪਿ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ॥

اے میرے دل ! اس رب کو ہی دن رات یاد کرتا رہ،

ਰੇ ਜੀਅ ਚਲੈ ਤੁਹਾਰੈ ਸਾਥੀ ॥

رب کی یاد ہی تیرے ساتھ جائے گی۔

ਸਾਧ ਸੇਵਾ ਲਾਵੈ ਜਿਹ ਆਪੈ ॥

اے نانک ! جس شخص کو واہے گرو خود سنتوں کی خدمت میں لگاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕਉ ਦੂਖੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ॥੫੦॥

اسے کوئی بھی مصیبت متاثر نہیں کرتی۔ 50۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੁਖ ਤੇ ਬੋਲਨਾ ਮਨਿ ਵੂਠੈ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

ہری رب کے نام کو منہ سے کہنے اور اسے دل میں بسانے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਭ ਮਹਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! رب ہمہ گیر ہے اور وہ ہر مقام پر موجود ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹੇਰਉ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਗਲ ਕੈ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਭਗਵਾਨ ॥

دیکھو ! رب ہر ایک کے دل میں کامل ہو رہا ہے۔

ਹੋਵਤ ਆਏ ਸਦ ਸਦੀਵ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਗੁਰ ਗਿਆਨ ॥

واہے گرو ہمیشہ متحرک الوجود ہے، وہ انسانوں کی تکلیف کا خاتمہ کرنے والا ہے اور یہ بصیرت گرو کا علم عطا کرتا ہے۔

ਹਉ ਛੁਟਕੈ ਹੋਇ ਅਨੰਦੁ ਤਿਹ ਹਉ ਨਾਹੀ ਤਹ ਆਪਿ ॥

انسان اپنے غرور کو ختم کر کے خوشی حاصل کرلیتا ہے۔جہاں غرور نہیں، وہاں رب خود موجود ہے۔

ਹਤੇ ਦੂਖ ਜਨਮਹ ਮਰਨ ਸੰਤਸੰਗ ਪਰਤਾਪ ॥

سنتوں کی حصولِ صحبت کے ذریعے پیدائش اور موت کی تکلیف ختم ہو جاتی ہے۔

ਹਿਤ ਕਰਿ ਨਾਮ ਦ੍ਰਿੜੈ ਦਇਆਲਾ ॥

رحمت کا گھر رب ان پر مہربان ہو جاتا ہے، تو لوگ

ਸੰਤਹ ਸੰਗਿ ਹੋਤ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥

سنتوں کی صحبت میں رہ کر رب کے نام کو پیار سے اپنے دل میں بساتے ہیں،

ਓਰੈ ਕਛੂ ਨ ਕਿਨਹੂ ਕੀਆ ॥

یہاں (اس دنیا میں) کسی نے کچھ بھی خود مکمل نہیں کیا۔

ਨਾਨਕ ਸਭੁ ਕਛੁ ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਹੂਆ ॥੫੧॥

اے نانک ! رب نے ہی اس دنیا کی تخلیق کی ہے۔ 51۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਲੇਖੈ ਕਤਹਿ ਨ ਛੂਟੀਐ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਭੂਲਨਹਾਰ ॥

اے نانک ! اگر ہم انسانوں کے اعمال کا حساب لیا جائے، تو ہمیں نجات نہیں مل سکتی؛ کیونکہ ہم ہر وقت غلطیاں ہی کرتے رہتے ہیں۔

ਬਖਸਨਹਾਰ ਬਖਸਿ ਲੈ ਨਾਨਕ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰ ॥੧॥

اے معاف کرنے والے رب ! آپ خود ہی ہماری خطا معاف کرکے ہمیں دنیوی سمندر سے پار کردے

1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਲੂਣ ਹਰਾਮੀ ਗੁਨਹਗਾਰ ਬੇਗਾਨਾ ਅਲਪ ਮਤਿ ॥

احمق اور کم عقل انسان ناشکرا اور گنہ گار ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਜਿਨਿ ਸੁਖ ਦੀਏ ਤਾਹਿ ਨ ਜਾਨਤ ਤਤ ॥

جس رب نے اسے یہ روح، جسم اور خوشی عطا کی ہے، وہ اس سے ناواقف ہی رہتا ہے، اسے پہچانتا ہی نہیں۔

ਲਾਹਾ ਮਾਇਆ ਕਾਰਨੇ ਦਹ ਦਿਸਿ ਢੂਢਨ ਜਾਇ ॥

وہ دسوں سمتوں میں دولت کی تلاش میں پھرتا ہے۔

ਦੇਵਨਹਾਰ ਦਾਤਾਰ ਪ੍ਰਭ ਨਿਮਖ ਨ ਮਨਹਿ ਬਸਾਇ ॥

لیکن وہ سب کچھ دینے والے رب کو ایک لمحے کے لیے بھی اپنے دل میں نہیں بساتا۔

ਲਾਲਚ ਝੂਠ ਬਿਕਾਰ ਮੋਹ ਇਆ ਸੰਪੈ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

وہ اپنے دل میں لالچ، جھوٹ، برائی اور دنیوی محبت جمع کرتا ہے۔

ਲੰਪਟ ਚੋਰ ਨਿੰਦਕ ਮਹਾ ਤਿਨਹੂ ਸੰਗਿ ਬਿਹਾਇ ॥

وہ اپنی زندگی ان لوگوں کے ساتھ گزارتا ہے، جو بڑا عیاش، چور اور معترض ہے۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਬਖਸਿ ਲੈਹਿ ਖੋਟੇ ਸੰਗਿ ਖਰੇ ॥

اے رب ! اگر آپ کو مناسب لگے، تو آپ خود ہی برے لوگوں کو اچھے لوگوں کی صحبت میں رکھ کر معاف کردیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਭਾਵੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਾਹਨ ਨੀਰਿ ਤਰੇ ॥੫੨॥

اے نانک ! اگر پربرہما رب کو مناسب لگے، تو پتھر بھی پانی میں تیرنے لگ جاتا ہے۔ 52۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਖਾਤ ਪੀਤ ਖੇਲਤ ਹਸਤ ਭਰਮੇ ਜਨਮ ਅਨੇਕ ॥

نانک کابیان ہے کہ اے رب ! ہم انسان مایا سے متعلق اشیاء ہی کھاتے پیتے اور دولت کی آسائشوں میں ہی ہنستے کھیلتے کتنی ہی اندام نہانی میں بھٹکتے آرہے ہیں۔

ਭਵਜਲ ਤੇ ਕਾਢਹੁ ਪ੍ਰਭੂ ਨਾਨਕ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ॥੧॥

اے رب ! ہم انسانوں کو دنیوی سمندر سے باہر نکال؛ کیونکہ ہمیں تو تیرا ہی سہارا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਖੇਲਤ ਖੇਲਤ ਆਇਓ ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਦੁਖ ਪਾਇ

انسان دولت کی بازی میں دل لگاتا، بے شمار اندام نہانی سے گزرتا ہوا دکھ برداشت کرتا آتا ہے۔

ਖੇਦ ਮਿਟੇ ਸਾਧੂ ਮਿਲਤ ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨ ਸਮਾਇ ॥

سنتوں کو ملنے اور ستگرو کی تعلیم میں مشغول ہونے سے دکھ اور مصیبت دور ہوجاتی ہے۔

ਖਿਮਾ ਗਹੀ ਸਚੁ ਸੰਚਿਓ ਖਾਇਓ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮ ॥

رواداری کو اپنانے اور سچائی کو یکجا کرنے سے انسان نام نما امرت کھالیتا ہے۔

ਖਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਠਾਕੁਰ ਭਈ ਅਨਦ ਸੂਖ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥

جب رب اپنا فضل کرتا ہے، تو ہمیں فرحت و مسرت میں خوشی کا ٹھکانہ مل جاتا ہے۔

ਖੇਪ ਨਿਬਾਹੀ ਬਹੁਤੁ ਲਾਭ ਘਰਿ ਆਏ ਪਤਿਵੰਤ ॥

جس انسان نے (گرو جی سے طریقہ سیکھ کر حمد و ثنا کا) کاروبار ساری زندگی کیا، اس نے نفع حاصل کیا ہے اور وہ (شکوک سے بچ کر) عزت و احترام پاتا ہے۔

ਖਰਾ ਦਿਲਾਸਾ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਆਇ ਮਿਲੇ ਭਗਵੰਤ ॥

گرو نے اسے بے پناہ صبر دیا ہے اور وہ رب کے قدموں میں ملا ہے۔

ਆਪਨ ਕੀਆ ਕਰਹਿ ਆਪਿ ਆਗੈ ਪਾਛੈ ਆਪਿ ॥

اے رب! یہ سارا کھیل آپ نے ہی کھیلا ہے، اب بھی آپ ہی سب کچھ کر رہے ہیں۔ آپ خود دنیا اور آخرت میں انسانوں کے محافظ ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੋਊ ਸਰਾਹੀਐ ਜਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਹਿਆ ਬਿਆਪਿ ॥੫੩॥

اے نانک! صرف اس رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہو، جو ہر ایک دل میں سمایا ہوا ہے۔ 53۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਆਏ ਪ੍ਰਭ ਸਰਨਾਗਤੀ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਦਇਆਲ ॥

اے رحمت کا خزانہ، اے رحم کا منبع رب! ہم انسان تیری ہی پناہ میں آئے ہیں۔

ਏਕ ਅਖਰੁ ਹਰਿ ਮਨਿ ਬਸਤ ਨਾਨਕ ਹੋਤ ਨਿਹਾਲ ॥੧॥

اے نانک ! جس شخص کے دل میں ایک ابدی اعلی رب موجود ہے، وہ نجات یافتہ ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅਖਰ ਮਹਿ ਤ੍ਰਿਭਵਨ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੇ ॥

تینوں جہانوں کی تخلیق واہے گرو نے اپنے حکم سے کی ہے۔

ਅਖਰ ਕਰਿ ਕਰਿ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੇ ॥

وید رب کے حکم کے مطابق لکھا گیا اور ان کو پڑھا گیا۔

ਅਖਰ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਪੁਰਾਨਾ ॥

تمام صحیفے، اسمرتیاں اور پران رب کے حکم کا مظہر ہیں۔

ਅਖਰ ਨਾਦ ਕਥਨ ਵਖ੍ਯ੍ਯਾਨਾ ॥

ان پرانوں، شاستروں اور اسمرتوں کے بھجن،بیان اور تشریحات بھی واہے گرو کے احکامات کی ہی روشنی ہے۔

ਅਖਰ ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ ਭੈ ਭਰਮਾ ॥

دنیا کے خوف اور شکوک سے چھٹکارا پانا بھی رب کے حکم کی روشنی ہے۔

ਅਖਰ ਕਰਮ ਕਿਰਤਿ ਸੁਚ ਧਰਮਾ ॥

مذہبی عبادات، دنیوی اعمال، پاکیزگی اور دین کی تفصیل بھی واہے گرو کا حکم ہے۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿਮਾਨ ਅਖਰ ਹੈ ਜੇਤਾ ॥

اے نانک ! جتنی بھی یہ نظر آنے والی دنیا ہے،

ਨਾਨਕ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਿਰਲੇਪਾ ॥੫੪॥

اس میں ابدی رب کا حکم متحرک ہے، پھر بھی اعلیٰ رب الگ ہے۔ 54۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਹਥਿ ਕਲੰਮ ਅਗੰਮ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਾਵਤੀ ॥

اس ناقابل تسخیر رب کے ہاتھ میں (حکم نما) قلم ہے۔ وہ تمام انسانوں کی تقدیر ان کے اعمال کے مطابق لکھ رہا ہے۔

ਉਰਝਿ ਰਹਿਓ ਸਭ ਸੰਗਿ ਅਨੂਪ ਰੂਪਾਵਤੀ ॥

یکتا حسن والا رب تمام جانداروں کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

ਉਸਤਤਿ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ਮੁਖਹੁ ਤੁਹਾਰੀਆ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب ! میں اپنی زبان سے آپ کی شان بیان نہیں کر سکتا۔

ਮੋਹੀ ਦੇਖਿ ਦਰਸੁ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੀਆ ॥੧॥

میں آپ کا دیدار کر کے مسحور ہو گیا ہوں اور تجھ پر قربان ہو رہا ہوں۔ 1۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹੇ ਅਚੁਤ ਹੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਘਨਾਸ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے خطا سے پاک رب ! اے پربرہما ! اے ناقابلِ فنا ! اے گناہوں سے پاک کرنے والے !

ਹੇ ਪੂਰਨ ਹੇ ਸਰਬ ਮੈ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਗੁਣਤਾਸ ॥

اے ہمہ گیر ! اے غموں کا خاتمہ کرنے والے ! اے خوبیوں کے خزانے !

ਹੇ ਸੰਗੀ ਹੇ ਨਿਰੰਕਾਰ ਹੇ ਨਿਰਗੁਣ ਸਭ ਟੇਕ ॥

اے غیر متشکل رب ! اے عیب سے پاک ! اے تمام جانداروں کا سہارا !

ਹੇ ਗੋਬਿਦ ਹੇ ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਜਾ ਕੈ ਸਦਾ ਬਿਬੇਕ ॥

اے گوبند ! اے خوبیوں کے خزانے ! تیرے پاس ہمیشہ بھلے برے کا علم ہے۔

ਹੇ ਅਪਰੰਪਰ ਹਰਿ ਹਰੇ ਹਹਿ ਭੀ ਹੋਵਨਹਾਰ ॥

اے لامحدود رب ! آپ اب بھی موجود ہیں، آپ ہمیشہ صادق اعلی ہیں۔

ਹੇ ਸੰਤਹ ਕੈ ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਨਿਧਾਰਾ ਆਧਾਰ ॥

اے سنتوں کے ہمیشہ مددگار ! تو ہی بے سہاروں کی پناہ گاہ ہے۔

ਹੇ ਠਾਕੁਰ ਹਉ ਦਾਸਰੋ ਮੈ ਨਿਰਗੁਨ ਗੁਨੁ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥

اے آقا ! میں آپ کا چھوٹا سا (ادنیٰ) خادم ہوں۔ میں خوبیوں سے عاری ہوں، مجھ میں کوئی بھی خوبی موجود نہیں۔

ਨਾਨਕ ਦੀਜੈ ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਰਾਖਉ ਹੀਐ ਪਰੋਇ ॥੫੫॥

مجھے اپنے نام کی خیرات عطا کیجیے چوں کہ جو میں اسے اپنے دل میں پرو کر رکھوں۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਗੁਰਦੇਵ ਮਾਤਾ ਗੁਰਦੇਵ ਪਿਤਾ ਗੁਰਦੇਵ ਸੁਆਮੀ ਪਰਮੇਸੁਰਾ ॥

گرو ہی ماں ہے، گرو ہی باپ ہے اور گرو ہی جہان کا مالک واہے گرو ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਸਖਾ ਅਗਿਆਨ ਭੰਜਨੁ ਗੁਰਦੇਵ ਬੰਧਿਪ ਸਹੋਦਰਾ ॥

گرو ہی جہالت کے اندھیرے کو ختم کرنے والا دوست ہے۔ گرو ہی رشتے دار اور بھائی ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਪਦੇਸੈ ਗੁਰਦੇਵ ਮੰਤੁ ਨਿਰੋਧਰਾ ॥

گرو ہی داتا اور مبلغ ہے، جس کا نام ہری ہے اور گرو ہی میرا صحیح منتر ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਸਾਂਤਿ ਸਤਿ ਬੁਧਿ ਮੂਰਤਿ ਗੁਰਦੇਵ ਪਾਰਸ ਪਰਸ ਪਰਾ ॥

گرو خوشی، امن، سچائی اور حکمت کا مجسمہ ہے۔ گرو ہی ایسا پارس ہے، جسے چھو کر کے مخلوق کی کائنات کے سمندر سے خلاصی ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਤੀਰਥੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰੋਵਰੁ ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਮਜਨੁ ਅਪਰੰਪਰਾ ॥

گرو ہی زیارت گاہ اور امرت کا حوض ہے۔ گرو کے علم میں غور و فکر کرنے سے انسان اعلی رب کو پا لیتا ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਕਰਤਾ ਸਭਿ ਪਾਪ ਹਰਤਾ ਗੁਰਦੇਵ ਪਤਿਤ ਪਵਿਤ ਕਰਾ ॥

گرو ہی دنیا کے خالق اور تمام گناہوں سے بچانے والے ہیں اور گرو گناہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਗੁਰਦੇਵ ਮੰਤੁ ਹਰਿ ਜਪਿ ਉਧਰਾ ॥

جب سے دنیا کی تخلیق ہوئی ہے، گرو تب سے ہی ہر ایک دور میں موجود رہے ہیں۔ گرو واہے گرو کے نام کا منتر ہے، جس کا ذکر کرنے سے مخلوق فلاح پاتی ہے۔

ਗੁਰਦੇਵ ਸੰਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਲਿ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਮ ਮੂੜ ਪਾਪੀ ਜਿਤੁ ਲਗਿ ਤਰਾ ॥

اے رب ! مہربانی کرکے ہمیں گرو کی صحبت عطا کرو تاکہ ہم بے وقوف اور گنہگار اس کی صحبت میں رہ کر کائنات کے سمندر کو پار کرلیں۔

ਗੁਰਦੇਵ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਗੁਰਦੇਵ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਮਸਕਰਾ ॥੧॥

گرو خود ہی ایشور اور پریشور ہے۔ اے نانک ! واہے گرو کے روپ میں گرو کی عبادت کرنی چاہئے۔

ਏਹੁ ਸਲੋਕੁ ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਪੜਣਾ ॥

اس شلوک (آیت) کو شروع سے آخر تک پڑھنا ہے۔

ਗਉੜੀ ਸੁਖਮਨੀ ਮਃ ੫ ॥

گاوڑی سکھمنی م:5

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے سچے گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਆਦਿ ਗੁਰਏ ਨਮਹ ॥

میں پہلے گرو کو سلام کرتا ہوں۔

ਜੁਗਾਦਿ ਗੁਰਏ ਨਮਹ ॥

میں پہلے زمانے کے گرو کو سلام کرتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰਏ ਨਮਹ ॥

میں سچے گرو کو سلام کرتا ہوں۔

ਸ੍ਰੀ ਗੁਰਦੇਵਏ ਨਮਹ ॥੧॥

میں شری گرودیو جی کو سلام کرتا ہوں۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਸਿਮਰਉ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵਉ ॥

روح پرور کے نام کا ذکر کرو اور ذکر کرکے خوشی حاصل کرو۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਤਨ ਮਾਹਿ ਮਿਟਾਵਉ ॥

اس جسم میں جو دکھ اور غم ہیں، انھیں مٹا لو۔

ਸਿਮਰਉ ਜਾਸੁ ਬਿਸੁੰਭਰ ਏਕੈ ॥

صرف ایک جہان کے پرورش کرنے والے رب کی تسبیح بیان کرو۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਅਗਨਤ ਅਨੇਕੈ ॥

بے شمار لوگ رب کے مختلف ناموں کا ذکر کرتے ہیں۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸੁਧਾਖ੍ਯ਼ਰ ॥

مقدس حروف والے وید، پران اور یادداشتیں

ਕੀਨੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਇਕ ਆਖ੍ਯ਼ਰ ॥

رب کے نام کے ایک حرف کی تخلیق ہے۔

ਕਿਨਕਾ ਏਕ ਜਿਸੁ ਜੀਅ ਬਸਾਵੈ ॥ਤਾ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਗਨੀ ਨ ਆਵੈ ॥

جس کے دل میں رام کا نام تھوڑا سا بھی رہتا ہے، اس کی شان بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਕਾਂਖੀ ਏਕੈ ਦਰਸ ਤੁਹਾਰੋ ॥ਨਾਨਕ ਉਨ ਸੰਗਿ ਮੋਹਿ ਉਧਾਰੋ ॥੧॥

اے رب ! جو لوگ تیرے دیدار کے متمنی ہیں، ان کی صحبت میں رکھ کر مجھ نانک کو بھی کامیاب کردے۔

ਸੁਖਮਨੀ ਸੁਖ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮੁ ॥

دلوں کو اطمینان بخشنے والے رب کے خوشی کے چہرہ کا نام امرت نام ہے۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੈ ਮਨਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کا عقیدت مندوں کے دل میں ٹھکانہ ہوتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਗਰਭਿ ਨ ਬਸੈ ॥

رب کو یاد کرنے سے روح بوجھل نہیں ہوتی۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਦੂਖੁ ਜਮੁ ਨਸੈ ॥

رب کو یاد کرنے سے دکھ اور موت کا ڈر دور ہو جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਾਲੁ ਪਰਹਰੈ ॥

رب کا ذکر کرنے سے قحط بھی دور ہو جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਦੁਸਮਨੁ ਟਰੈ ॥

رب کا ذکر کرنے سے دشمن ٹل جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਤ ਕਛੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

رب کو یاد کرنے سے کوئی خلل نہیں پڑتا۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੈ ॥

رب کا ذکر کرنے سے آدمی رات دن بیدار رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਭਉ ਨ ਬਿਆਪੈ ॥

رب کا ذکر کرنے سے خوف متاثر نہیں کرتا۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਦੁਖੁ ਨ ਸੰਤਾਪੈ ॥

رب کو یاد کرنے سے دکھ، تکلیف متاثر نہیں کرتی۔

ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

واہے گرو کو یاد کرنے سے سنتوں کی صحبت حاصل ہوتی ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ॥੨॥

اے نانک ! تمام خزانے واہے گرو کی مہربانی سے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਨਉ ਨਿਧਿ ॥

رب کے ذکر میں خوشحالی، کامیابی اور نو خزانے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਤਤੁ ਬੁਧਿ ॥

رب کا ذکر کرنے سے ہی آدمی علم، مراقبہ، الٰہی بصیرت اور عقل کا جوہر حاصل کرتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਜਪ ਤਪ ਪੂਜਾ ॥

رب کی یاد ہی ذکر، توبہ اور عبادت ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਬਿਨਸੈ ਦੂਜਾ ॥

رب کا ذکر کرنے سے بد عملی دور ہو جاتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਤੀਰਥ ਇਸਨਾਨੀ ॥

رب کا ذکر کرنے سے غسل زیارت کا پھل حاصل ہو جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਦਰਗਹ ਮਾਨੀ ॥

رب کا ذکر کرنے سے مخلوق اس کے دربار میں عزت و احترام حاصل کر لیتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਹੋਇ ਸੁ ਭਲਾ ॥

رب کا ذکر کرنے سے مخلوق کو اس کی مرضی اچھی لگتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਸੁਫਲ ਫਲਾ ॥

رب کا ذکر کرنے سے انسان کی پیدائش کا مقصد پورا ہو جاتا ہے

ਸੇ ਸਿਮਰਹਿ ਜਿਨ ਆਪਿ ਸਿਮਰਾਏ ॥

اسے صرف وہی انسان یاد کرتے ہیں جنہیں وہ خود ذکر کی توفیق دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਲਾਗਉ ਪਾਏ ॥੩॥

اے نانک ! میں ان ذکر کرنے والے عظیم آدمیوں کے قدم چھوتا ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ॥

رب کا ذکر سب سے اونچی چیز ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਉਧਰੇ ਮੂਚਾ ॥

رب کا ذکر کرنے سے بہت سے انسان نجات پاتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੈ ॥

رب کا ذکر کرنے سے حرص و ہوس مٹ جاتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੁਝੈ ॥

رب کا ذکر کرنے سے ہر چیز کی سمجھ پیدا ہو جاتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਨਾਹੀ ਜਮ ਤ੍ਰਾਸਾ ॥

رب کا ذکر کرنے سے یم (موت) کا خوف دور ہو جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ॥

رب کا ذکر کرنے سے عزم و ارادے پورے ہوتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਮਨ ਕੀ ਮਲੁ ਜਾਇ ॥

رب کا ذکر کرنے سے دل کا زنگ دور ہو جاتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥

اور بھگوان کا امرت نام دل میں سما جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਬਸਹਿ ਸਾਧ ਕੀ ਰਸਨਾ ॥

قابل عبادت رب اپنے سنتوں کی زبان پر رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਕਾ ਦਾਸਨਿ ਦਸਨਾ ॥੪॥

اے نانک ! میں مریدوں کے خادموں کا خادم ہوں۔ 4

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਧਨਵੰਤੇ ॥

جو رب کا ذکر کرتے ہیں، ایسے لوگ ہی اصل غنی ہوتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਪਤਿਵੰਤੇ ॥

جو رب کا ذکر کرتے ہیں، وہی لوگ اصل عزت والے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਜਨ ਪਰਵਾਨ ॥

جو لوگ رب کو یاد کرتے ہیں، وہ رب کے دربار میں مقبول ہوتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਪੁਰਖ ਪ੍ਰਧਾਨ ॥

جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، وہ جہان میں مشہور ہو جاتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸਿ ਬੇਮੁਹਤਾਜੇ ॥

جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، وہ کسی کے محتاج نہیں رہتے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸਿ ਸਰਬ ਕੇ ਰਾਜੇ ॥

جو انسان رب کا ذکر کرتے ہیں، وہ ہر چیز کے مالک ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਸੁਖਵਾਸੀ ॥

جو انسان رب کا ذکر کرتے ہیں، وہ خوشحالی میں رہتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸਦਾ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

جو انسان رب کا ذکر کرتے ہیں، وہ امر ہو جاتے ہیں۔

ਸਿਮਰਨ ਤੇ ਲਾਗੇ ਜਿਨ ਆਪਿ ਦਇਆਲਾ ॥

جن پر واہے گرو مہربان ہوتا ہے، صرف وہی لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਕੀ ਮੰਗੈ ਰਵਾਲਾ ॥੫॥

اے نانک ! میں رب کے بندوں کے قدموں کی دھول مانگتا ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਪਰਉਪਕਾਰੀ ॥

جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، ایسے لوگ فائدہ پہنچانے والے بن جاتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਤਿਨ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، میں ان پر ہمیشہ ہی قربان جاتا ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਮੁਖ ਸੁਹਾਵੇ ॥

جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، ان کے چہرے نورانی ہو جاتے ہیں۔۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਤਿਨ ਸੁਖਿ ਬਿਹਾਵੈ ॥

جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، وہ اپنی زندگی خوشحالی کے ساتھ گزارتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਤਿਨ ਆਤਮੁ ਜੀਤਾ ॥

جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، وہ اپنے نفس پر قابو پا لیتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਤਿਨ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਾ ॥

جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، ان کی زندگی اطمینان سے گزرتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਤਿਨ ਅਨਦ ਘਨੇਰੇ ॥

جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، انہیں بہت زیادہ خوشیاں اور نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਿਮਰਹਿ ਬਸਹਿ ਹਰਿ ਨੇਰੇ ॥

جو لوگ رب کا ذکر کرتے ہیں، وہ واہے گرو کے قریب رہتے ہیں

ਸੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਿ ॥

سنتوں کی مہربانی سے وہ دن رات بیدار رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਿਮਰਨੁ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ॥੬॥

اے نانک ! رب کے ذکر کی توفیق تقدیر سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਾਰਜ ਪੂਰੇ ॥

رب کا ذکر کرنے سے تمام کام پورے ہو جاتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਬਹੁ ਨ ਝੂਰੇ ॥

رب کا ذکر کرنے سے انسان کبھی پریشانیوں میں نہیں گھرتا۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਬਾਨੀ ॥

رب کے ذکر کے ذریعے انسان بھگوان کی حمد وثنا بیان کرتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਨੀ ॥

رب کے ذکر کے ذریعے انسان آسانی سے واہے گرو کی یادوں میں غرق ہو جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਨਿਹਚਲ ਆਸਨੁ ॥

رب کے ذکر کے ذریعے وہ ایک مستحکم مقام حاصل کر لیتا ہے.

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਕਮਲ ਬਿਗਾਸਨੁ ॥

رب کے ذکر کے ذریعے انسان کا دل کمل کی طرح کھل جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਅਨਹਦ ਝੁਨਕਾਰ ॥

رب کے ذکر کے ذریعے الہامی گیت گونجتا ہے۔

ਸੁਖੁ ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਨ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰ ॥

رب کے ذکر کے ذریعے ملنے والی خوشی کی کوئی حد یا انتہا نہیں۔

ਸਿਮਰਹਿ ਸੇ ਜਨ ਜਿਨ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਮਇਆ ॥

جن انسانوں پر رب کی مہربانی ہوتی ہے وہ اس کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਜਨ ਸਰਨੀ ਪਇਆ ॥੭॥

اے نانک! (کوئی قسمت والا ہی) ان رب کا ذکر کرنے والوں کی پناہ لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਕਰਿ ਭਗਤ ਪ੍ਰਗਟਾਏ ॥

بھگوان کا ذکر کر کے بندے دنیا میں لوگوں کے درمیان مقبول ہو جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਲਗਿ ਬੇਦ ਉਪਾਏ ॥

بھگوان کے ذکر میں ہی شامل ہو کر وید (وغیرہ مذہبی صحیفے) بنے ہیں۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਭਏ ਸਿਧ ਜਤੀ ਦਾਤੇ ॥

بھگوان کے ذکر کے ذریعے ہی انسان سادھو، راہب اور سخی بن جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਨੀਚ ਚਹੁ ਕੁੰਟ ਜਾਤੇ ॥

بھگوان کے ذکر کے ذریعے گنہ گار لوگ چاروں سمتوں میں مشہور ہو گئے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਧਾਰੀ ਸਭ ਧਰਨਾ ॥

بھگوان کا ذکر ہی ساری زمین کو تھامے ہوئے ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਹਰਿ ਕਾਰਨ ਕਰਨਾ ॥

اے متلاشی! دنیا کے رب واہے گرو کو ہمیشہ یاد کرتے رہو۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਕੀਓ ਸਗਲ ਅਕਾਰਾ ॥

رب نے اپنے ذکر کے ذریعے دنیا کی تخلیق کی ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨ ਮਹਿ ਆਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥

جہاں رب کا ذکر ہوتا ہے، اس جگہ پر خود واہے گرو موجود ہوتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਇਆ ॥

اے نانک ! بھگوان جسے مہربانی کرکے ذکر کی سمجھ عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਤਿਨਿ ਪਾਇਆ ॥੮॥੧॥

گرو کے واسطے سے اسے آدمی کو بھگوان کے ذکر کی توفیق مل جاتی ہے

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔۔

ਦੀਨ ਦਰਦ ਦੁਖ ਭੰਜਨਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਨਾਥ ਅਨਾਥ ॥

اے مصیبت زدوں کے دکھ درد ختم کرنے والے رب ! اے ہر ایک جسم میں سمانے والے واہے گرو ! اے یتیموں کا مددگار۔

ਸਰਣਿ ਤੁਮ੍ਹਾਰੀ ਆਇਓ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਸਾਥ ॥੧॥

میں تیری پناہ میں آیا ہوں، آپ میرے رب (نانک کے) ساتھ ہو۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਜਹ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਮੀਤ ਨ ਭਾਈ ॥

جہاں ماں، باپ، بیٹا، دوست اور بھائی کوئی (مددگار) نہیں۔

ਮਨ ਊਹਾ ਨਾਮੁ ਤੇਰੈ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ॥

وہاں اے میرے دل ! واہے گرو کا نام تیرا مددگار ہوگا۔

ਜਹ ਮਹਾ ਭਇਆਨ ਦੂਤ ਜਮ ਦਲੈ ॥

جہاں بڑا بھیانک موت کا فرشتہ تجھے کچلے گا،

ਤਹ ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਸੰਗਿ ਤੇਰੈ ਚਲੈ ॥

وہاں صرف رب کا نام ہی تیرے ساتھ جائے گا۔

ਜਹ ਮੁਸਕਲ ਹੋਵੈ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ॥

جہاں بہت بھاری مشکل ہوگی،

ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ਉਧਾਰੀ ॥

وہاں واہے گرو کا نام ایک لمحے میں ہی تیری حفاظت کرے گا۔

ਅਨਿਕ ਪੁਨਹਚਰਨ ਕਰਤ ਨਹੀ ਤਰੈ ॥

بہت سے مذہبی اعمال کرنے سے بھی انسان گناہوں سے بچ نہیں پاتا۔

ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਕੋਟਿ ਪਾਪ ਪਰਹਰੈ ॥

لیکن واہے گرو کا نام کروڑوں گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے دل ! گرو کی صحبت میں رہ کر رب کے نام کا ذکر کر۔

ਨਾਨਕ ਪਾਵਹੁ ਸੂਖ ਘਨੇਰੇ ॥੧॥

اے نانک ! اسے تجھے بہت خوشی حاصل ہوگی۔

ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕੋ ਰਾਜਾ ਦੁਖੀਆ ॥

ساری دنیا کا بادشاہ (بن کر بھی آدمی) دکھی ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਹੋਇ ਸੁਖੀਆ ॥

لیکن واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے انسان خوش ہو جاتا ہے۔

ਲਾਖ ਕਰੋਰੀ ਬੰਧੁ ਨ ਪਰੈ ॥

چاہے آدمی لاکھوں، کروڑوں بندشوں میں پھنسا ہو، (لیکن)

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਨਿਸਤਰੈ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے وہ نجات پا لیتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਮਾਇਆ ਰੰਗ ਤਿਖ ਨ ਬੁਝਾਵੈ ॥

مال و دولت کی بہتات بھی انسان کی حرص کو مٹا نہیں سکتی۔ (لیکن)

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਆਘਾਵੈ ॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے وہ مطمئن ہو جاتا ہے۔

ਜਿਹ ਮਾਰਗਿ ਇਹੁ ਜਾਤ ਇਕੇਲਾ ॥

جس (موت کے) راستے پر مخلوق اکیلی جاتی ہے،

ਤਹ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੰਗਿ ਹੋਤ ਸੁਹੇਲਾ ॥

وہاں واہے گرو کا نام مددگار ہوتا ہے۔

ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਮਨ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ॥

اے میرے دل ! اسے نام کا ہمیشہ ذکر کرو،

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈਐ ॥੨॥

اے نانک ! گرو کی پناہ میں نام کا ذکر کرنے سے، نجات حاصل ہوجاتی ہے۔

ਛੂਟਤ ਨਹੀ ਕੋਟਿ ਲਖ ਬਾਹੀ ॥

جہاں لاکھوں کروڑوں ہتھیاروں کے ہوتے ہوئے بھی انسان فلاح نہیں پا سکتا،

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਤਹ ਪਾਰਿ ਪਰਾਹੀ ॥

وہاں ذکر کرنے سے آدمی کی نجات ہوجاتی ہے۔

ਅਨਿਕ ਬਿਘਨ ਜਹ ਆਇ ਸੰਘਾਰੈ ॥

جہاں مختلف رکاوٹیں (مصیبتیں) آکر انسان کو تباہ کرتی ہیں،

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਤਤਕਾਲ ਉਧਾਰੈ ॥

وہاں پروردگار کا نام فوراً اس کی حفاظت کرتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਜਨਮੈ ਮਰਿ ਜਾਮ ॥

جو شخص کئی رحموں میں جنم لیتا ہے اور مرتا رہتا ہے،

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਪਾਵੈ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥

وہ رب کے نام کا ذکر کر کے آرام حاصل کرتا ہے۔

ਲੁ ਕਬਹੁ ਨ ਧੋਵੈ ॥

گناہوں سے آلودہ مخلوق اس گندگی کو کبھی دھو نہیں سکتی،

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਕੋਟਿ ਪਾਪ ਖੋਵੈ ॥

(لیکن) واہے گرو کا نام کروڑوں گناہوں کو دھو دیتا ہے۔

ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਰੰਗਿ ॥

اے میرے دل ! واہے گرو کے ایسے نام کو شوق سے یاد کرو۔

ਨਾਨਕ ਪਾਈਐ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥੩॥

اے نانک ! واہے گرو کا نام اولیاء کی صحبت میں ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਜਿਹ ਮਾਰਗ ਕੇ ਗਨੇ ਜਾਹਿ ਨ ਕੋਸਾ ॥

جس (زندگی کے) راستے کی لعنت وغیرہ کو شمار نہیں کیا جا سکتا،

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਊਹਾ ਸੰਗਿ ਤੋਸਾ ॥

واہے گرو کا نام وہاں تیرے ساتھ قیمتی سرمایہ ہو گا۔

ਜਿਹ ਪੈਡੈ ਮਹਾ ਅੰਧ ਗੁਬਾਰਾ ॥

جس راستے میں گھٹا ٹوپ اندھیرا ہے،

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸੰਗਿ ਉਜੀਆਰਾ ॥

یہاں واہے گرو کا نام تیرے ساتھ چراغ ہو گا۔

ਜਹਾ ਪੰਥਿ ਤੇਰਾ ਕੋ ਨ ਸਿਞਾਨੂ ॥

جس راستے پر تیرا کوئی جانکار نہیں،

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਤਹ ਨਾਲਿ ਪਛਾਨੂ ॥

وہاں واہے گرو کا نام تجھے پہچاننے والا ہو گا۔

ਜਹ ਮਹਾ ਭਇਆਨ ਤਪਤਿ ਬਹੁ ਘਾਮ ॥

جہاں سخت خطرناک گرمی اور سخت دھوپ ہے،

ਤਹ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਤੁਮ ਊਪਰਿ ਛਾਮ ॥

وہاں واہے گرو کے نام کا تجھ پر سایہ ہو گا۔

ਜਹਾ ਤ੍ਰਿਖਾ ਮਨ ਤੁਝੁ ਆਕਰਖੈ ॥

اے انسان ! جہاں (دولت کی) حرص تجھے کھینچتی ہے،

ਤਹ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬਰਖੈ ॥੪॥

وہاں اے نانک ! ہری پریشور کے نام کے امرت کی بارش ہوتی ہے۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੀ ਬਰਤਨਿ ਨਾਮੁ ॥

واہے گرو کا نام عقیدت مندوں کے لیے قابل عمل مواد ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੈ ਮਨਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

واہے گرو کا نام سنتوں کے دلوں کو خوشی و اطمینان بخشتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਦਾਸ ਕੀ ਓਟ ॥

واہے گرو کا نام اس کے بندے کا سہارا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਉਧਰੇ ਜਨ ਕੋਟਿ ॥

واہے گرو کے نام کے ذریعے کروڑوں مخلوقات کا بھلا ہو گیا ہے۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਰਤ ਸੰਤ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

سنت لوگ دن رات ہری کی تعریف کرتے رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਉਖਧੁ ਸਾਧ ਕਮਾਤਿ ॥

سنت لوگ ہری پریشور کا نام اپنی دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

واہے گرو کا نام واہے گرو کے بندے کا خزانہ ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਜਨ ਕੀਨੋ ਦਾਨ ॥

واہے گرو نے اسے یہ عطیہ دیا ہے۔

ਮਨ ਤਨ ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਰੰਗ ਏਕੈ ॥

جو دل اور جسم ایک واہے گرو کی محبت میں رنگے ہوئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਕੈ ਬਿਰਤਿ ਬਿਬੇਕੈ ॥੫॥

اے نانک ! ان بندوں کی فطرت علم والی ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਨ ਕਉ ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ ॥

بھگوان کا نام ہی عقیدت مند کے لیے نجات کا سبب ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਜਨ ਕਉ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਭੁਗਤਿ ॥

بھگوان کے بندے کی غذا اس کا نام ہوتی جس سے وہ مطمئن ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਨ ਕਾ ਰੂਪ ਰੰਗੁ ॥

بھگوان کا نام اس کے بندے کی خوبصورتی اور خوشی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਕਬ ਪਰੈ ਨ ਭੰਗੁ ॥

بھگوان کے نام کا ذکر کرنے سے انسان پر کبھی مصیبت نہیں پڑتی۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਨ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

بھگوان کا نام اس کے بندے کے لیے عزت و وقار ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਜਨ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥

بھگوان کے نام کے ذریعے اس کے بندے کو دنیا میں عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਨ ਕਉ ਭੋਗ ਜੋਗ ॥

بھگوان کا نام ہی عقیدت مند کے لیے سہارا (وسیلہ) اور اہل و عیال کی روٹی روزی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਕਛੁ ਨਾਹਿ ਬਿਓਗੁ ॥

بھگوان کے نام کا ذکر کرنے سے اسے کوئی دکھ اور پریشانی نہیں ہوتی۔

ਜਨੁ ਰਾਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥

بھگوان کا بندہ اس کے نام کی خدمت میں ہی مشغول رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪੂਜੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦੇਵਾ ॥੬॥

اے نانک! (بندہ ہمیشہ) رب واہے گرو پریشور کی ہی عبادت کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਨ ਕੈ ਮਾਲੁ ਖਜੀਨਾ ॥

ہری پریشور کا نام بندے کے لیے دولت کا خزانہ ہے۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਜਨ ਕਉ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭਿ ਦੀਨਾ ॥

ہری نام کی دولت رب نے خود اپنے بندے کو دی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਨ ਕੈ ਓਟ ਸਤਾਣੀ ॥

ہری پریشور کا نام اس کے بندے کا مضبوط وسیلہ ہے۔

ਰਿ ਪ੍ਰਤਾਪਿ ਜਨ ਅਵਰ ਨ ਜਾਣੀ ॥

ہری کی طاقت کے علاوہ بندہ کسی دوسرے کو نہیں جانتا۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਜਨ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਾਤੇ ॥

تانے بانے کی طرح رب کا بندہ ہری کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔

ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਨਾਮ ਰਸ ਮਾਤੇ ॥

تنہا سمادھی میں مدفون وہ نام کی مٹھاس میں مست رہتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਜਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪੈ ॥

بھکت دن کے آٹھوں پہر ہری پریشور کے نام کا ہی ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਭਗਤੁ ਪ੍ਰਗਟ ਨਹੀ ਛਪੈ ॥

ہری کا بھکت دنیا میں مقبول ہو جاتا ہے، چھپا نہیں رہتا۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਮੁਕਤਿ ਬਹੁ ਕਰੇ ॥

بھگوان کی عبادت بہت سو کو نجات عطا کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਸੰਗਿ ਕੇਤੇ ਤਰੇ ॥੭॥

اے نانک ! بھکتوں کی صحبت میں کتنے ہی کائنات کے سمندر سے پار ہو جاتے ہیں؟

ਪਾਰਜਾਤੁ ਇਹੁ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮ ॥

ہری کا نام ہی نجات کا درخت ہے۔

ਕਾਮਧੇਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਮ ॥

ہری پریشور کے نام کی تعریف کرنا ہی مصیبتوں کا مداوا ہے۔

ਸਭ ਤੇ ਊਤਮ ਹਰਿ ਕੀ ਕਥਾ ॥

ہری کا ذکر سب سے بہتر ہے۔

ਨਾਮੁ ਸੁਨਤ ਦਰਦ ਦੁਖ ਲਥਾ ॥

بھگوان کا نام سننے سے دکھ درد دور ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਮ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਸੰਤ ਰਿਦ ਵਸੈ ॥

نام کی عظمت سنتوں کے دل میں ہوتی ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਤਾਪਿ ਦੁਰਤੁ ਸਭੁ ਨਸੈ ॥

سنتوں کی قوت حاصل ہونے سے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਸੰਤ ਕਾ ਸੰਗੁ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥

سنتوں کی صحبت قسمت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

ਸੰਤ ਕੀ ਸੇਵਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥

سنتوں کی خدمت سے نام یاد کیا جاتا ہے

ਨਾਮ ਤੁਲਿ ਕਛੁ ਅਵਰੁ ਨ ਹੋਇ ॥

واہے گرو کے نام کے برابر کوئی دوسرا نہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਾਵੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥੮॥੨॥

اے نانک ! کوئی نایاب صحبت یافتہ ہی نام کو حاصل کرتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਬਹੁ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬਹੁ ਸਿਮ੍ਰਿਤੀ ਪੇਖੇ ਸਰਬ ਢਢੋਲਿ ॥

بہت سارے صحیفے اور بہت سی یادداشتیں دیکھی ہیں اور ان سب کو (اچھی طرح) تلاش کیا ہے۔

ਪੂਜਸਿ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਹਰੇ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਅਮੋਲ ॥੧॥

(لیکن) یہ وا ہے گرو کے نام کی برابری نہیں کر سکتے۔ اے نانک ! ہری پریشور کا نام انمول ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਜਾਪ ਤਾਪ ਗਿਆਨ ਸਭਿ ਧਿਆਨ ॥

ذکر مجاہدہ، تمام علوم اور مراقبہ،

ਖਟ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਵਖਿਆਨ ॥

چھ: صحیفوں کی کتابیں اور یادداشتوں کی تفصیل،

ਜੋਗ ਅਭਿਆਸ ਕਰਮ ਧ੍ਰਮ ਕਿਰਿਆ ॥

یوگا کا ذریعہ اور مذہبی رسومات کا ادا کرنا،

ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਬਨ ਮਧੇ ਫਿਰਿਆ ॥

ہر ایک چیز کو چھوڑ دینا اور جنگل میں بھٹکنا،

ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੀਏ ਬਹੁ ਜਤਨਾ ॥

مختلف طرح کی بہت کوششیں کرے،

ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਹੋਮੇ ਬਹੁ ਰਤਨਾ ॥

صدقہ خیرات گھریلو پوجا اور بہت زیادہ خرچ کرنا،

ਸਰੀਰੁ ਕਟਾਇ ਹੋਮੈ ਕਰਿ ਰਾਤੀ ॥

جسم کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنا اور ان کی آگ میں بلی دینا،

ਵਰਤ ਨੇਮ ਕਰੈ ਬਹੁ ਭਾਤੀ ॥

مختلف قسموں کے روزے اور حکموں کی پابندی کرنا،

ਨਹੀ ਤੁਲਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਬੀਚਾਰ ॥

لیکن یہ سبھی رام کے نام کی پوجا کرنے کے برابر نہیں ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਇਕ ਬਾਰ ॥੧॥

اے نانک! (چاہے) یہ نام ایک بار ہی گرو کی پناہ میں پڑھا جائے۔

ਨਉ ਖੰਡ ਪ੍ਰਿਥਮੀ ਫਿਰੈ ਚਿਰੁ ਜੀਵੈ ॥

انسان چاہے زمین کے نو حصوں پر سفر کرے، طویل عرصے (لمبی عمر) تک جیتا رہے،

ਮਹਾ ਉਦਾਸੁ ਤਪੀਸਰੁ ਥੀਵੈ ॥

وہ بڑا مطمئن اور سنیاسی ہوجائے اور

ਅਗਨਿ ਮਾਹਿ ਹੋਮਤ ਪਰਾਨ ॥

اپنے جسم کو آگ میں چھوڑ دے،

ਕਨਿਕ ਅਸ੍ਵ ਹੈਵਰ ਭੂਮਿ ਦਾਨ ॥

وہ سونا، گھوڑے اور زمین خیرات کردے،

ਨਿਉਲੀ ਕਰਮ ਕਰੈ ਬਹੁ ਆਸਨ ॥

وہ آنتوں کی گردش (یوگا کی شکل میں بیٹھنا) اور بہت ساری یوگا کی نشستیں کرے،

ਜੈਨ ਮਾਰਗ ਸੰਜਮ ਅਤਿ ਸਾਧਨ ॥

وہ جینیوں کے راستے پر چل کر بہت کٹھن عمل اور مجاہدے کریں،

ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਕਰਿ ਸਰੀਰੁ ਕਟਾਵੈ ॥

وہ اپنے جسم کو چھوٹا چھوٹا کر کے کاٹ دے،

ਤਉ ਭੀ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਨ ਜਾਵੈ ॥

تو بھی اس کی اکڑ ختم نہیں ہوتی۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਸਮਸਰਿ ਕਛੁ ਨਾਹਿ ॥

بھگوان کے نام کے برابر کوئی چیز نہیں

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਗਤਿ ਪਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! گرو کے ذریعے بھگوان کے نام کا ذکر کرنے سے انسان کو کامیابی مل جاتی ہے۔

ਮਨ ਕਾਮਨਾ ਤੀਰਥ ਦੇਹ ਛੁਟੈ ॥

کچھ لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ کسی زیارت گاہ پر جان قربان کر دے

ਗਰਬੁ ਗੁਮਾਨੁ ਨ ਮਨ ਤੇ ਹੁਟੈ ॥

لیکن (پھر بھی) آدمی کا غرور و گھمنڈ ذہن سے دور نہیں ہے۔

ਸੋਚ ਕਰੈ ਦਿਨਸੁ ਅਰੁ ਰਾਤਿ ॥

چاہے آدمی دن رات پاک رہتا ہے۔

ਮਨ ਕੀ ਮੈਲੁ ਨ ਤਨ ਤੇ ਜਾਤਿ ॥

لیکن نفس کی ناپاکی اس کے جسم سے دور نہیں ہوتی۔

ਇਸੁ ਦੇਹੀ ਕਉ ਬਹੁ ਸਾਧਨਾ ਕਰੈ ॥

چاہے آدمی اپنے جسم میں نفس کو قابو کرنے کی مشق کرتا ہے،

ਮਨ ਤੇ ਕਬਹੂ ਨ ਬਿਖਿਆ ਟਰੈ ॥

پھر بھی دولت کی بری بیماری اس کے نفس کو نہیں چھوڑتی۔

ਜਲਿ ਧੋਵੈ ਬਹੁ ਦੇਹ ਅਨੀਤਿ ॥

چاہے آدمی اس فانی جسم کو کئی بار پانی سے صاف کرتا ہے۔

ਸੁਧ ਕਹਾ ਹੋਇ ਕਾਚੀ ਭੀਤਿ ॥

تو بھی (یہ جسم نما) کچی دیوار کہیں پاک ہو سکتی ہے؟

ਮਨ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਊਚ ॥

اے میرے دل ! ہری کے نام کی عظمت بہت بلند ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਉਧਰੇ ਪਤਿਤ ਬਹੁ ਮੂਚ ॥੩॥

اے نانک ! (رب کے) نام سے بہت سارے گنہگار نجات پا گئے ہیں۔ 3۔

ਬਹੁਤੁ ਸਿਆਣਪ ਜਮ ਕਾ ਭਉ ਬਿਆਪੈ ॥

زیادہ چالاکی کی وجہ سے آدمی کو موت کا ڈر دبوچ لیتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨ ਨਾ ਧ੍ਰਾਪੈ ॥

بہت کوشش کرنے سے بھی لالچ ختم نہیں ہوتی۔

ਭੇਖ ਅਨੇਕ ਅਗਨਿ ਨਹੀ ਬੁਝੈ ॥

بہت سے مذہبی بھیس بدلنے سے (لالچ کی) آگ نہیں بجھتی۔

ਕੋਟਿ ਉਪਾਵ ਦਰਗਹ ਨਹੀ ਸਿਝੈ ॥

(ایسی) کروڑوں تدبیروں سے بھی انسان رب کے دربار میں نجات نہیں پاتا۔

ਛੂਟਸਿ ਨਾਹੀ ਊਭ ਪਇਆਲਿ ॥

وہ چاہے آسمان میں چلے جائیں یا پاتال میں چلے جائیں، ان کی نجات نہیں ہوتی،

ਮੋਹਿ ਬਿਆਪਹਿ ਮਾਇਆ ਜਾਲਿ ॥

جو لوگ لالچ کی وجہ سے مال کے جال میں پھنستے ہیں۔

ਅਵਰ ਕਰਤੂਤਿ ਸਗਲੀ ਜਮੁ ਡਾਨੈ ॥

انسان کے دوسرے سب کرتوتوں پر یمراج انھیں سزا دیتا ہے۔

ਗੋਵਿੰਦ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਮਾਨੈ ॥

(لیکن) واہے گرو کی پوجا کے بغیر موت ذرا بھی پروا نہیں کرتی۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

بھگوان کے نام کا ذکر کرنے سے ہر طرح کے دکھ دور ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਬੋਲੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੪॥

نانک ! فطری مزاج یہی بولتا ہے۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਜੇ ਕੋ ਮਾਗੈ ॥

اگر کوئی آدمی چار مادوں: دھرم, ارتھ، کام، آزادی؛ کا خواہش مند ہو۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਲਾਗੈ ॥

تو اسے سنتوں کی خدمت میں لگنا چاہیے۔

ਜੇ ਕੋ ਆਪੁਨਾ ਦੂਖੁ ਮਿਟਾਵੈ ॥

اگر کوئی آدمی اپنا دکھ مٹانا چاہتا ہے تو

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸਦ ਗਾਵੈ ॥

اسے اپنے دل میں ہری پریشور کا نام ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔

ਜੇ ਕੋ ਅਪੁਨੀ ਸੋਭਾ ਲੋਰੈ ॥

اگر کوئی آدمی اپنی شان چاہتا ہو تو

ਸਾਧਸੰਗਿ ਇਹ ਹਉਮੈ ਛੋਰੈ ॥

وہ سنتوں کی صحبت میں رہ کر اس گھمنڈ کو چھوڑ دے۔

ਜੇ ਕੋ ਜਨਮ ਮਰਣ ਤੇ ਡਰੈ ॥

اگر کوئی آدمی پیدائش اور موت کے دکھ سے ڈرتا ہے،

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ਸਰਨੀ ਪਰੈ ॥

تو اسے سنتوں کی پناہ لینا چاہیے۔

ਜਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਦਰਸ ਪਿਆਸਾ ॥

جس آدمی کو وا ہے گرو کے دیدار کی سخت خواہش ہے،

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਸਾ ॥੫॥

اے نانک ! میں اس پر ہمیشہ قربان ہوں۔

ਸਗਲ ਪੁਰਖ ਮਹਿ ਪੁਰਖੁ ਪ੍ਰਧਾਨੁ ॥

تمام مردوں میں وہی مرد غالب ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਾ ਕਾ ਮਿਟੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

جس آدمی کا صحبت میں رہ کر تکبر مٹ جاتا ہے۔

ਆਪਸ ਕਉ ਜੋ ਜਾਣੈ ਨੀਚਾ ॥

جو آدمی اپنے آپ کو ادنیٰ (عاجز) سمجھتا ہے،

ਸੋਊ ਗਨੀਐ ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ॥

وہ سب سے بھلا (اونچا) سمجھا جاتا ہے۔

ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਹੋਇ ਸਗਲ ਕੀ ਰੀਨਾ ॥

جس آدمی کا نفس سب کے قدموں کی دھول بن جاتا ہے،

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਤਿਨਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਚੀਨਾ ॥

وہ ہری پرمیشور کے نام کو ہر دل میں دیکھتا ہے۔

ਮਨ ਅਪੁਨੇ ਤੇ ਬੁਰਾ ਮਿਟਾਨਾ॥

جو اپنے دل سے برائی کو مٹا دیتا ہے،

ਪੇਖੈ ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਾਜਨਾ ॥

وہ سارے جہان کو اپنا دوست سمجھتا ہے۔

ਸੂਖ ਦੂਖ ਜਨ ਸਮ ਦ੍ਰਿਸਟੇਤਾ ॥

اے نانک ! جو آدمی خوشی اور غم کو ایک جیسا سمجھتا ہے،

ਨਾਨਕ ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਨਹੀ ਲੇਪਾ ॥੬॥

وہ گناہ اور نیکی سے پاک رہتا ہے۔

ਨਿਰਧਨ ਕਉ ਧਨੁ ਤੇਰੋ ਨਾਉ ॥

اے ناتھ ! غریبوں کے لیے تیرا نام ہی دھن دولت ہے۔

ਨਿਥਾਵੇ ਕਉ ਨਾਉ ਤੇਰਾ ਥਾਉ ॥

بے سہارا کے لیے تیرا نام ہی سہارا ہے۔

ਨਿਮਾਨੇ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੋ ਮਾਨੁ ॥

اے رب ! دھتکارے ہوؤں کی تو عزت ہے۔

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਉ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨੁ ॥

تو ہی تمام جانداروں کو دینے والا ہے۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਸੁਆਮੀ ॥

اے دنیا کے مالک ! تم خود ہی سب کچھ کرتے اور خود ہی ذی روحوں سے کرواتے ہو۔

ਸਗਲ ਘਟਾ ਕੇ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

تو بڑا عالم الغیب ہے۔

ਅਪਨੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਜਾਨਹੁ ਆਪੇ ॥

اے آقا ! اپنی رفتار اور اپنی حدود تم خود ہی جانتے ہو۔

ਆਪਨ ਸੰਗਿ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭ ਰਾਤੇ ॥

اے رب ! اپنے آپ سے تم خود ہی رنگے ہوئے ہو۔

ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰੀ ਉਸਤਤਿ ਤੁਮ ਤੇ ਹੋਇ ॥

اے واہے گرو ! اپنی تعریف صرف تم ہی کر سکتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਸਿ ਕੋਇ ॥੭॥

اے نانک ! کوئی دوسرا تیری عظمت کو نہیں جانتا۔

ਸਰਬ ਧਰਮ ਮਹਿ ਸ੍ਰੇਸਟ ਧਰਮੁ ॥

تمام مذاہب میں سب سے بڑا مذہب یہ ہے کہ

ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਨਿਰਮਲ ਕਰਮੁ ॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرنا اور پاکیزہ اعمال کرنا۔

ਸਗਲ ਕ੍ਰਿਆ ਮਹਿ ਊਤਮ ਕਿਰਿਆ ॥

تمام مذہبی اعمال میں سب سے اچھا عمل یہ ہے کہ

ਸਾਧਸੰਗਿ ਦੁਰਮਤਿ ਮਲੁ ਹਿਰਿਆ ॥

نیک صحبت میں رہ کر نادانی کی گندگی کو دھو پھینکنا۔

ਸਗਲ ਉਦਮ ਮਹਿ ਉਦਮੁ ਭਲਾ ॥

تمام کوششوں میں بہتر کوشش یہی ہے کہ

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਜੀਅ ਸਦਾ ॥

ہمیشہ دل میں ہری کے نام کا ذکر کرتے رہو۔

ਸਗਲ ਬਾਨੀ ਮਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਨੀ ॥

تمام صداؤں میں صدائے امرت یہ ہے کہ

ਹਰਿ ਕੋ ਜਸੁ ਸੁਨਿ ਰਸਨ ਬਖਾਨੀ ॥

واہے گرو کی عظمت کو سنو اور اس کو زبان سے بولو۔

ਸਗਲ ਥਾਨ ਤੇ ਓਹੁ ਊਤਮ ਥਾਨੁ ॥

اے نانک ! وہ جگہ سب جگہوں میں بہترین ہے،

ਨਾਨਕ ਜਿਹ ਘਟਿ ਵਸੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੮॥੩॥

جس میں بھگوان کا نام رہتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਨਿਰਗੁਨੀਆਰ ਇਆਨਿਆ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਸਮਾਲਿ ॥

اے حقیر اور بے وقوف مخلوق ! اس واہے گرو کو ہمیشہ یاد رکھ۔

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਿਸੁ ਚੀਤਿ ਰਖੁ ਨਾਨਕ ਨਿਬਹੀ ਨਾਲਿ ॥੧॥

اے نانک ! جس نے تجھے پیدا کیا ہے، اس کو اپنے دل میں بسا، صرف واہے گرو ہی تیرا ساتھ دے گا۔ 1۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی۔

ਰਮਈਆ ਕੇ ਗੁਨ ਚੇਤਿ ਪਰਾਨੀ ॥

اے فانی مخلوق ! سب جگہ موجود رام کی صفات بیان کر۔

ਕਵਨ ਮੂਲ ਤੇ ਕਵਨ ਦ੍ਰਿਸਟਾਨੀ ॥

تیری کیا اصل ہے اور تو کیسا دکھائی دیتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਤੂੰ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰਿ ਸੀਗਾਰਿਆ ॥

جس نے تجھے پیدا کیا، سنوارا اور عزت والا بنایا ہے،

ਗਰਭ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਜਿਨਹਿ ਉਬਾਰਿਆ ॥

جس نے تیری رحم کی آگ میں حفاظت کی ہے،

ਬਾਰ ਬਿਵਸਥਾ ਤੁਝਹਿ ਪਿਆਰੈ ਦੂਧ ॥

جس نے تجھے بچپن میں پینے کے لیے دودھ دیا ہے،

ਭਰਿ ਜੋਬਨ ਭੋਜਨ ਸੁਖ ਸੂਧ ॥

جس نے تجھے جوانی میں رزق، خوشی اور سمجھ دی۔

ਬਿਰਧਿ ਭਇਆ ਊਪਰਿ ਸਾਕ ਸੈਨ ॥

اور جس نے جب تو بوڑھا ہوا، تو سگے رشتے دار اور دوست

ਮੁਖਿ ਅਪਿਆਉ ਬੈਠ ਕਉ ਦੈਨ ॥

میٹھے ہی منہ میں کھانا ڈالنے کے لیے-تیری خدمت کے لیے دیے ہیں-

ਇਹੁ ਨਿਰਗੁਨੁ ਗੁਨੁ ਕਛੂ ਨ ਬੂਝੈ ॥

یہ ناشکرا آدمی کیے ہوئے احسانات کی کچھ بھی قدر نہیں کرتا-

ਬਖਸਿ ਲੇਹੁ ਤਉ ਨਾਨਕ ਸੀਝੈ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے واہے گرو ! اگر تو اس کو معاف کر دے تو ہی وہ نجات حاصل کر سکتا ہے-

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਧਰ ਊਪਰਿ ਸੁਖਿ ਬਸਹਿ ॥

(اے مخلوق !) جس کی مہربانی سے تو زمین پر خوش حال رہتا ہے

ਸੁਤ ਭ੍ਰਾਤ ਮੀਤ ਬਨਿਤਾ ਸੰਗਿ ਹਸਹਿ ॥

اور اپنے بیٹے، بھائی، دوست اور بیوی کے ساتھ ہنستا کھیلتا ہے،

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪੀਵਹਿ ਸੀਤਲ ਜਲਾ ॥

جس کی مہربانی سے تو ٹھنڈا پانی پیتا ہے-

ਸੁਖਦਾਈ ਪਵਨੁ ਪਾਵਕੁ ਅਮੁਲਾ ॥

اور تجھے خوش کرنے والی آرام دہ ہوا اور انمول آگ ملی ہے،

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭੋਗਹਿ ਸਭਿ ਰਸਾ ॥

جس کی مہربانی سے تم تمام لذتیں حاصل کرتے ہیں۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਸੰਗਿ ਸਾਥਿ ਬਸਾ ॥

اور تمام چیزوں کے ساتھ تم رہتے ہو،

ਦੀਨੇ ਹਸਤ ਪਾਵ ਕਰਨ ਨੇਤ੍ਰ ਰਸਨਾ ॥

جس نے تجھے ہاتھ پیر، کان، آنکھ اور زبان عطا کی ہے،

ਤਿਸਹਿ ਤਿਆਗਿ ਅਵਰ ਸੰਗਿ ਰਚਨਾ ॥

(اے مخلوق!) تم اس واہے گرو کو بھلا کر دوسروں کے ساتھ محبت کرتے ہو.

ਐਸੇ ਦੋਖ ਮੂੜ ਅੰਧ ਬਿਆਪੇ ॥

ایسے عیوب نادان بے وقوفوں میں پائے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਾਢਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਆਪੇ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب! ان کی تم خود ہی حفاظت کرو۔

ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਜੋ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ॥

جو پرماتما ابتدا سے انتہا تک (ولادت سے موت تک) سب کا محافظ ہے،

ਤਿਸ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਕਰੈ ਗਵਾਰੁ ॥

احمق آدمی اس سے محبت نہیں کرتا۔

ਜਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਵੈ ॥

جس کی خدمت سے اس کو نو خزانے ملتے ہیں

ਤਾ ਸਿਉ ਮੂੜਾ ਮਨੁ ਨਹੀ ਲਾਵੈ ॥

اسے بے وقوف مخلوق اپنے دل سے نہیں لگاتی۔

ਜੋ ਠਾਕੁਰੁ ਸਦ ਸਦਾ ਹਜੂਰੇ ॥

جو آقا ہمیشہ سے ہی قریب ہے،

ਤਾ ਕਉ ਅੰਧਾ ਜਾਨਤ ਦੂਰੇ ॥

اس کو جاہل مخلوق دور سمجھتی ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਟਹਲ ਪਾਵੈ ਦਰਗਹ ਮਾਨੁ ॥

جس کی عقیدت مندانہ خدمت سے رب کے دربار میں عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਬਿਸਾਰੈ ਮੁਗਧੁ ਅਜਾਨੁ ॥

احمق اور نادان آدمی اس واہے گرو کو بھلا دیتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਇਹੁ ਭੂਲਨਹਾਰੁ ॥

فانی مخلوق ہمیشہ بھول چوک کرتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ਅਪਾਰੁ ॥੩॥

اے نانک ! صرف ابدی واہے گرو ہی محافظ ہے۔

ਰਤਨੁ ਤਿਆਗਿ ਕਉਡੀ ਸੰਗਿ ਰਚੈ ॥

نام اور جوہر کو چھوڑ کر آدمی دولت نامی کوڑی میں خوش رہتا ہے۔

ਸਾਚੁ ਛੋਡਿ ਝੂਠ ਸੰਗਿ ਮਚੈ ॥

وہ سچائی کو چھوڑ کر جھوٹ کے ساتھ خوش رہتا ہے۔

ਜੋ ਛਡਨਾ ਸੁ ਅਸਥਿਰੁ ਕਰਿ ਮਾਨੈ ॥

جس دنیا کی چیزوں کو اسے چھوڑ جانا ہے، اس کو وہ ہمیشہ باقی رہنے والا سمجھتا ہے۔

ਜੋ ਹੋਵਨੁ ਸੋ ਦੂਰਿ ਪਰਾਨੈ ॥

جو کچھ ہونا ہے اس کو وہ دور سمجھتا ہے۔

ਛੋਡਿ ਜਾਇ ਤਿਸ ਕਾ ਸ੍ਰਮੁ ਕਰੈ ॥

جسے اسے چھوڑ جانا ہے، اس کے لیے وہ تکلیف اٹھاتا ہے۔

ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਤਿਸੁ ਪਰਹਰੈ ॥

وہ اس مددگار (رب) کو چھوڑتا ہے، جو ہمیشہ اس کے ساتھ ہے۔

ਚੰਦਨ ਲੇਪੁ ਉਤਾਰੈ ਧੋਇ ॥ਗਰਧਬ ਪ੍ਰੀਤਿ ਭਸਮ ਸੰਗਿ ਹੋਇ ॥

وہ چندن کے لیپ کو دھو کر اتار دیتا ہے۔ گدھے کو صرف جلا ہوا (راکھ) پسند ہے۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਿ ਪਤਿਤ ਬਿਕਰਾਲ ॥

آدمی ڈراؤنے اندھیرے کنویں میں گرا پڑا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਢਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ॥੪॥

نانک کی دعا ہے کہ اے دریائے رحمت واہے گرو ! انھیں تم اندھیرے کنویں سے باہر نکال لاؤ۔

ਕਰਤੂਤਿ ਪਸੂ ਕੀ ਮਾਨਸ ਜਾਤਿ ॥

ذات انسان کی ہے لیکن اعمال جانوروں والے ہیں۔

ਲੋਕ ਪਚਾਰਾ ਕਰੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

انسان دن رات لوگوں کے سامنے دکھاوا کرتا رہتا ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਭੇਖ ਅੰਤਰਿ ਮਲੁ ਮਾਇਆ ॥

ظاہری (جسم میں) وہ مذہبی لباس پہنتا ہے لیکن اس کے نفس میں دولت کا میل ہے۔

ਛਪਸਿ ਨਾਹਿ ਕਛੁ ਕਰੈ ਛਪਾਇਆ ॥

جتنا دل چاہے وہ چھپائے لیکن اپنی اصلیت کو چھپا نہیں سکتا۔

ਬਾਹਰਿ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਇਸਨਾਨ ॥

وہ علم، مراقبہ اور غسل کرنے کا دکھاوا کرتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਿਆਪੈ ਲੋਭੁ ਸੁਆਨੁ ॥

لیکن اس کے نفس پر لالچ کا کتا دباؤ ڈال رہا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਨਿ ਬਾਹਰਿ ਤਨੁ ਸੁਆਹ ॥

اس کے باطن میں حرص کی آگ موجود ہے اور ظاہر میں زہد و بے رغبتی اپنائے ہوئے ہے۔

ਗਲਿ ਪਾਥਰ ਕੈਸੇ ਤਰੈ ਅਥਾਹ ॥

اپنی گردن میں ہوس کا پتھر ڈال کر وہ انتہائی گہرے سمندر سے کیسے پار ہو سکتا ہے؟

ਜਾ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਬਸੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ॥

اے نانک! جس کے دل میں واہے گرو خود رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਸਹਜਿ ਸਮਾਤਿ ॥੫॥

اسے آدمی کو آسانی سے رب کا وصال حاصل ہو جاتا ہے۔

ਸੁਨਿ ਅੰਧਾ ਕੈਸੇ ਮਾਰਗੁ ਪਾਵੈ ॥

صرف سننے سے ہی اندھا آدمی کس طرح راستہ ڈھونڈ سکتا ہے؟

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੇਹੁ ਓੜਿ ਨਿਬਹਾਵੈ ॥

اس کا ہاتھ پکڑلو (تاکہ یہ) آخر تک محبت کو نباہ سکے۔

ਕਹਾ ਬੁਝਾਰਤਿ ਬੂਝੈ ਡੋਰਾ ॥

بہرا آدمی بات کس طرح سمجھ سکتا ہے؟

ਨਿਸਿ ਕਹੀਐ ਤਉ ਸਮਝੈ ਭੋਰਾ ॥

جب ہم رات کہتے ہیں، تو وہ دن سمجھتا ہے۔

ਕਹਾ ਬਿਸਨਪਦ ਗਾਵੈ ਗੁੰਗ ॥

گونگا آدمی کس طرح بسنپد گا سکتا ہے؟

ਜਤਨ ਕਰੈ ਤਉ ਭੀ ਸੁਰ ਭੰਗ ॥

اگر وہ کوشش بھی کرے، تو بھی اس کی آواز ٹوٹ جاتی ہے۔

ਕਹ ਪਿੰਗੁਲ ਪਰਬਤ ਪਰ ਭਵਨ ॥
لنگڑا کس طرح پہاڑ پر چکر کاٹ سکتا ہے؟

ਨਹੀ ਹੋਤ ਊਹਾ ਉਸੁ ਗਵਨ ॥
اس کا وہاں جانا ممکن نہیں۔

ਕਰਤਾਰ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਦੀਨੁ ਬੇਨਤੀ ਕਰੈ ॥
اے نانک ! اے مہربان ! اے مدبر کائنات ! (یہ) عاجز بندہ دعا کرتا ہے کہ

ਨਾਨਕ ਤੁਮਰੀ ਕਿਰਪਾ ਤਰੈ ॥੬॥
تیری مہربانی سے ہی مخلوق کائنات کے سمندر سے پار ہو سکتی ہے۔

ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਸੁ ਆਵੈ ਨ ਚੀਤਿ ॥
جو پرماتما مخلوق کا ساتھی اور مددگار ہے، وہ اسے اپنے ذہن میں یاد نہیں کرتا۔

ਜੋ ਬੈਰਾਈ ਤਾ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥
بلکہ وہ اس سے پیار کرتا ہے، جو اس کا دشمن ہے۔

ਬਲੂਆ ਕੇ ਗ੍ਰਿਹ ਭੀਤਰਿ ਬਸੈ ॥
وہ بالو (ریت) کے گھر میں ہی رہتا ہے۔

ਅਨਦ ਕੇਲ ਮਾਇਆ ਰੰਗਿ ਰਸੈ ॥

وہ عیاشی کے کھیلوں اور دولت کے رنگوں (خوشی) سے مزے لیتا ہے۔

ਦ੍ਰਿੜੁ ਕਰਿ ਮਾਨੈ ਮਨਹਿ ਪ੍ਰਤੀਤਿ ॥

وہ ان رنگیلیوں کو دل میں مضبوط بھروسہ سمجھتا ہے۔

ਕਾਲੁ ਨ ਆਵੈ ਮੂੜੇ ਚੀਤਿ ॥

لیکن احمق انسان اپنے دل میں کال (موت) کو یاد ہی نہیں کرتا۔

ਬੈਰ ਬਿਰੋਧ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮੋਹ ॥

دشمنی، مخالفت، ہوس، غصہ، حرص،

ਝੂਠ ਬਿਕਾਰ ਮਹਾ ਲੋਭ ਧ੍ਰੋਹ ॥

جھوٹ، گناہ، لالچ اور خیانت کا

ਇਆਹੂ ਜੁਗਤਿ ਬਿਹਾਨੇ ਕਈ ਜਨਮ ॥

چالوں میں آدمی نے زندگی کے کئی دور گزار دیے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਆਪਨ ਕਰਿ ਕਰਮ ॥੭॥

نانک کی درخواست ہے کہ اے رب ! اپنی رحمت کی چادر پہن کر مخلوق کو کائنات کے سمندر سے بچالے۔

ਤੂ ਠਾਕੁਰੁ ਤੁਮ ਪਹਿ ਅਰਦਾਸਿ ॥

(اے واہے گرو !) تو ہمارا آقا ہے اور ہماری تجھ سے ہی دعا ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੇਰੀ ਰਾਸਿ ॥

یہ روح اور جسم سب تیری ہی پونجی ہے۔

ਤੁਮ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਤੇਰੇ ॥

تم ہمارے ماں باپ ہو اور ہم تیرے بچے ہیں۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਮਹਿ ਸੂਖ ਘਨੇਰੇ ॥

تیری مہربانی میں بہت ساری خوشیاں ہیں۔

ਕੋਇ ਨ ਜਾਨੈ ਤੁਮਰਾ ਅੰਤੁ ॥

اے رب ! تیری انتہاء کوئی بھی نہیں جانتا۔

ਊਚੇ ਤੇ ਊਚਾ ਭਗਵੰਤ ॥

تو سب سے اعلیٰ بھگوان ہے۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਤੁਮਰੈ ਸੂਤ੍ਰਿ ਧਾਰੀ ॥

سارا جہان تیرے سوتر (دھاگے) میں پرویا ہوا ہے۔

ਤੁਮ ਤੇ ਹੋਇ ਸੁ ਆਗਿਆਕਾਰੀ ॥

جو کچھ (مخلوق) تجھ سے پیدا ہوئی ہے، وہ تیری فرماں بردار ہے۔

ਤੁਮਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਤੁਮ ਹੀ ਜਾਨੀ ॥

تیری رفتار اور حد کو صرف تو ہی جانتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਦਾ ਕੁਰਬਾਨੀ ॥੮॥੪॥

اے نانک ! تیرا عقیدت مند ہمیشہ ہی تجھ پر قربان جاتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਦੇਨਹਾਰੁ ਪ੍ਰਭ ਛੋਡਿ ਕੈ ਲਾਗਹਿ ਆਨ ਸੁਆਇ ॥

نوازنے والے رب کو چھوڑ کر مخلوق دوسری مزے مزے کی چیزوں میں لگتی ہے، (لیکن)

ਨਾਨਕ ਕਹੂ ਨ ਸੀਝਈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਪਤਿ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! ایسی مخلوق کبھی کامیاب نہیں ہوتی کیونکہ رب کے نام کے بغیر عزت و عظمت نہیں رہتی۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی۔

ਦਸ ਬਸਤੂ ਲੇ ਪਾਛੈ ਪਾਵੈ ॥

انسان (واہے گرو سے) دس چیزیں لے کر پیچھے سنبھال لیتا ہے۔

ਏਕ ਬਸਤੁ ਕਾਰਨਿ ਬਿਖੋਟਿ ਗਵਾਵੈ ॥

(لیکن) ایک چیز کی خاطر وہ اپنا ایمان گنوا لیتا ہے۔

ਏਕ ਭੀ ਨ ਦੇਇ ਦਸ ਭੀ ਹਿਰਿ ਲੇਇ ॥

اگر رب ایک چیز بھی نہ دیوے اور دس بھی چھین لے

ਤਉ ਮੂੜਾ ਕਹੁ ਕਹਾ ਕਰੇਇ ॥

تو بتاؤ یہ بے وقوف کیا کر سکتا ہے؟

ਜਿਸੁ ਠਾਕੁਰ ਸਿਉ ਨਾਹੀ ਚਾਰਾ ॥

جس آقا کے سامنے کوئی زور نہیں چل سکتا،

ਤਾ ਕਉ ਕੀਜੈ ਸਦ ਨਮਸਕਾਰਾ ॥

اس کے سامنے ہمیشہ جھکنا چاہیے۔

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਲਾਗਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮੀਠਾ ॥

جس کے دل کو رب محبوب لگتا ہے

ਸਰਬ ਸੂਖ ਤਾਹੂ ਮਨਿ ਵੂਠਾ ॥

ساری خوشیاں اس کے دل میں رہتی ہیں۔

ਜਿਸੁ ਜਨ ਅਪਨਾ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਇਆ ॥

اے نانک ! جس آدمی سے پریشور اپنے حکم کو پورا کرواتا ہے،

ਸਰਬ ਥੋਕ ਨਾਨਕ ਤਿਨਿ ਪਾਇਆ ॥੧॥

دنیا کی تمام چیزیں اس نے پالی ہیں۔

ਅਗਨਤ ਸਾਹੁ ਅਪਨੀ ਦੇ ਰਾਸਿ ॥

غنی رب ذی روحوں کو (چیزیوں کی) بے شمار پونجی عطا کرتا ہے۔

ਖਾਤ ਪੀਤ ਬਰਤੈ ਅਨਦ ਉਲਾਸਿ ॥

مخلوق اس کو مزے اور خوشی سے کھاتی،پیتی اور استعمال کرتی ہے۔

ਅਪੁਨੀ ਅਮਾਨ ਕਛੁ ਬਹੁਰਿ ਸਾਹੁ ਲੇਇ ॥

اگر غنی رب اپنی عطا میں سے کچھ واپس لے لے،

ਅਗਿਆਨੀ ਮਨਿ ਰੋਸੁ ਕਰੇਇ ॥

تو بے وقوف آدمی اپنے دل میں غصہ کرتا ہے۔

ਅਪਨੀ ਪਰਤੀਤਿ ਆਪ ਹੀ ਖੋਵੈ ॥

اس طرح وہ اپنا بھروسہ خود ہی کھو دیتا ہے۔

ਬਹੁਰਿ ਉਸ ਕਾ ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ ਨ ਹੋਵੈ ॥

رب دوبارہ اس پر بھروسہ نہیں کرتا۔

ਜਿਸ ਕੀ ਬਸਤੁ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਰਾਖੈ ॥

جس کی چیز ہے، اس کے سامنے (خود ہی خوشی سے) رکھ دینا چاہیئے

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਆਗਿਆ ਮਾਨੈ ਮਾਥੈ ॥

اور رب کا حکم اس کے لیے خوشی سے ماننے لائق ہے۔

ਉਸ ਤੇ ਚਉਗੁਨ ਕਰੈ ਨਿਹਾਲੁ ॥

رب اسے پہلے سے چار گنا زیادہ شکر گزار بنا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਸਦਾ ਦਇਆਲੁ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو ہمیشہ سے ہی مہربان ہے۔

ਅਨਿਕ ਭਾਤਿ ਮਾਇਆ ਕੇ ਹੇਤ ॥ਸਰਪਰ ਹੋਵਤ ਜਾਨੁ ਅਨੇਤ ॥

دولت کے جا پھندے مختلف طرح کے ہیں، لیکن یہ تمام اخیر میں فنا ہو جانے والے سمجھو۔

ਬਿਰਖ ਕੀ ਛਾਇਆ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ਲਾਵੈ ॥

آدمی درخت کے سایے کو پسند کرتا ہے۔ (لیکن)

ਓਹ ਬਿਨਸੈ ਉਹੁ ਮਨਿ ਪਛੁਤਾਵੈ ॥

جب وہ فنا ہوتا ہے، تو وہ اپنے دل میں پچھتاوا کرتا ہے۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਚਾਲਨਹਾਰੁ ॥

دکھائی دینے والا جہان عارضی ہے،

ਲਪਟਿ ਰਹਿਓ ਤਹ ਅੰਧ ਅੰਧਾਰੁ ॥

اس دنیا کو جاہل انسان اپنا سمجھ بیٹھا ہے۔

ਬਟਾਊ ਸਿਉ ਜੋ ਲਾਵੈ ਨੇਹ ॥

جو بھی آدمی مسافر سے محبت کرتا ہے،

ਤਾ ਕਉ ਹਾਥਿ ਨ ਆਵੈ ਕੇਹ ॥

آخر کار اس کے ہاتھ کچھ نہیں آتا۔

ਮਨ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸੁਖਦਾਈ ॥

اے میرے دل ! رب کے نام کی محبت سکون بخش ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਲਏ ਲਾਈ ॥੩॥

اے نانک ! واہے گرو ان کو اپنے ساتھ لگاتا ہے، جن پر وہ مہربانی کرتا ہے۔

ਮਿਥਿਆ ਤਨੁ ਧਨੁ ਕੁਟੰਬੁ ਸਬਾਇਆ ॥

یہ جسم، مال و دولت اور خاندان سب جھوٹا ہے۔

ਮਿਥਿਆ ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਮਾਇਆ ॥

غرور، ممتا اور دولت بھی جھوٹے ہیں۔

ਮਿਥਿਆ ਰਾਜ ਜੋਬਨ ਧਨ ਮਾਲ ॥

ریاست، جوانی، مال اور جائیداد سب سراب ہیں۔

ਮਿਥਿਆ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਕਰਾਲ ॥

حرص و ہوس اور سخت غصہ سب فانی ہیں۔

ਮਿਥਿਆ ਰਥ ਹਸਤੀ ਅਸ੍ਵ ਬਸਤ੍ਰਾ ॥

خوب صورت رتھ، ہاتھی، گھوڑے اور بہترین لباس یہ سب فانی (جھوٹے) ہیں۔

ਮਿਥਿਆ ਰੰਗ ਸੰਗਿ ਮਾਇਆ ਪੇਖਿ ਹਸਤਾ ॥

دھن دولت جمع کرنے کی محبت، جسے دیکھ کر آدمی ہنستا ہے، یہ بھی باطل ہے۔

ਮਿਥਿਆ ਧ੍ਰੋਹ ਮੋਹ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

دھوکہ، دنیاوی لگاؤ اور گھمنڈ بھی عارضی ہیں۔

ਮਿਥਿਆ ਆਪਸ ਊਪਰਿ ਕਰਤ ਗੁਮਾਨੁ ॥

اپنے اوپر گھمنڈ کرنا جھوٹ ہے۔

ਅਸਥਿਰੁ ਭਗਤਿ ਸਾਧ ਕੀ ਸਰਨ ॥

واہے گرو کی عبادت اور سنتوں کی پناہ یقینی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ॥੪॥

اے نانک! بھگوان کے قدموں میں پڑ کر ہی مخلوق حقیقی زندگی جیتی ہے۔

ਮਿਥਿਆ ਸ੍ਰਵਨ ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਸੁਨਹਿ ॥

انسان کے وہ کان جھوٹے ہیں جو دوسروں کی برائی سنتے ہیں۔

ਮਿਥਿਆ ਹਸਤ ਪਰ ਦਰਬ ਕਉ ਹਿਰਹਿ ॥

وہ ہاتھ بھی جھوٹے ہیں جو دوسروں کا پیسہ چراتے ہیں ۔

ਮਿਥਿਆ ਨੇਤ੍ਰ ਪੇਖਤ ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਰੂਪਾਦ ॥

وہ آنکھیں جھوٹی ہیں، جو اجنبی عورت کا حسن دیکھتی ہیں۔

ਮਿਥਿਆ ਰਸਨਾ ਭੋਜਨ ਅਨ ਸ੍ਵਾਦ ॥

وہ زبان بھی جھوٹی ہے جو پکوان اور دوسری لذتیں حاصل ہوتی ہیں۔

ਮਿਥਿਆ ਚਰਨ ਪਰ ਬਿਕਾਰ ਕਉ ਧਾਵਹਿ ॥

وہ پیر جھوٹے ہیں، جو دوسروں کا برا کرنے کے لیے دوڑتے ہیں۔

ਮਿਥਿਆ ਮਨ ਪਰ ਲੋਭ ਲੁਭਾਵਹਿ ॥

وہ نفس بھی جھوٹا ہے جو دوسرے کے مال پر نیت خراب کرتا ہے۔

ਮਿਥਿਆ ਤਨ ਨਹੀ ਪਰਉਪਕਾਰਾ ॥

وہ جسم جھوٹا ہے، جو رفاہی کام نہیں کرتا۔

ਮਿਥਿਆ ਬਾਸੁ ਲੇਤ ਬਿਕਾਰਾ ॥

وہ ناک بے کار ہے، جو نفسانی لذتوں کی بدبو سونگھ رہی ہے۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਮਿਥਿਆ ਸਭ ਭਏ ॥

ایسی سمجھ کے بنا ہر عضو فانی ہے۔

ਸਫਲ ਦੇਹ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਲਏ ॥੫॥

اے نانک ! وہ جسم کامیاب ہے، جو ہری پریشور کا نام لیتا رہتا ہے۔

ਬਿਰਥੀ ਸਾਕਤ ਕੀ ਆਰਜਾ ॥

ضعیف انسان کی زندگی بے کار ہے۔

ਸਾਚ ਬਿਨਾ ਕਹ ਹੋਵਤ ਸੂਚਾ ॥

سچ کے بنا وہ کیسے پاک ہو سکتا ہے؟

ਬਿਰਥਾ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਤਨੁ ਅੰਧ ॥

نام کے بنا جاہل مرد کا جسم بے کار ہے۔ (کیوں کہ)

ਮੁਖਿ ਆਵਤ ਤਾ ਕੈ ਦੁਰਗੰਧ ॥

ان کے منہ سے بدبو آتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਬ੍ਰਿਥਾ ਬਿਹਾਇ ॥

رب کے ذکر بنا دن اور راتیں بے کار گزر جاتے ہیں،

ਮੇਘ ਬਿਨਾ ਜਿਉ ਖੇਤੀ ਜਾਇ ॥

جس طرح بارش کے بنا فصل تباہ ہو جاتی ہے۔

ਗੋਬਿਦ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਬ੍ਰਿਥੇ ਸਭ ਕਾਮ ॥

گووند کے بھجن کے بنا تمام کام بے کار ہیں۔

ਜਿਉ ਕਿਰਪਨ ਕੇ ਨਿਰਾਰਥ ਦਾਮ ॥

جیسے کنجوس آدمی کی دولت بے کار ہے۔

ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਤੇ ਜਨ ਜਿਹ ਘਟਿ ਬਸਿਓ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

وہ انسان بڑا خوش نصیب ہے، جس کے دل میں رب کا نام رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੬॥

اے نانک ! میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਰਹਤ ਅਵਰ ਕਛੁ ਅਵਰ ਕਮਾਵਤ ॥

آدمی کہتا کچھ ہے اور کرتا بالکل ہی کچھ اور ہے۔

ਮਨਿ ਨਹੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮੁਖਹੁ ਗੰਢ ਲਾਵਤ ॥

اس کے دل میں (رب کے لیے) محبت نہیں لیکن منہ سے بے فائدہ باتیں کرتا ہے۔

ਜਾਨਨਹਾਰ ਪ੍ਰਭੂ ਪਰਬੀਨ ॥

سب کچھ جاننے والا رب بڑا ہوشیار ہے

ਬਾਹਰਿ ਭੇਖ ਨ ਕਾਹੂ ਭੀਨ ॥

(وہ کبھی) کسی کی ظاہری صورت سے راضی نہیں ہوتا۔

ਅਵਰ ਉਪਦੇਸੈ ਆਪਿ ਨ ਕਰੈ ॥

جو دوسروں کو اچھی باتیں بتاتا ہے اور خود اس پر عمل نہیں کرتا،

ਆਵਤ ਜਾਵਤ ਜਨਮੈ ਮਰੈ ॥

وہ (دنیا میں) آتا جاتا اور جیتا مرتا رہتا ہے۔

ਜਿਸ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਬਸੈ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

جس آدمی کے دل میں شکل و صورت سے پاک رب رہتا ہے،

ਤਿਸ ਕੀ ਸੀਖ ਤਰੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اس کی تبلیغ سے سارا جہان (آفتوں سے) بچ جاتا ہے۔

ਜੋ ਤੁਮ ਭਾਨੇ ਤਿਨ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ॥

اے رب ! جو تجھے اچھے لگتے ہیں، صرف وہی تجھے جان سکتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਉਨ ਜਨ ਚਰਨ ਪਰਾਤਾ ॥੭॥

اے نانک ! میں ایسے عقیدت مندوں کے قدم چومتا ہوں۔

ਕਰਉ ਬੇਨਤੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸਭੁ ਜਾਨੈ ॥

میں اس پربرہما کے سامنے دعا کرتا ہوں، جو سب کچھ جانتا ہے۔

ਅਪਨਾ ਕੀਆ ਆਪਹਿ ਮਾਨੈ ॥

اپنی پیدا کی ہوئی مخلوق کو وہ خود ہی عزت عطا کرتا ہے۔

ਆਪਹਿ ਆਪ ਆਪਿ ਕਰਤ ਨਿਬੇਰਾ ॥

واہے گرو خود ہی (مخلوق کے اعمال کے مطابق) انصاف کرتا ہے۔

ਕਿਸੈ ਦੂਰਿ ਜਨਾਵਤ ਕਿਸੈ ਬੁਝਾਵਤ ਨੇਰਾ ॥

کسی کو یہ احساس عطا کرتا ہے کہ واہے گرو ہمارے قریب ہے اور کسی کو لگتا ہے کہ واہے گرو کہیں دور ہے۔

ਉਪਾਵ ਸਿਆਨਪ ਸਗਲ ਤੇ ਰਹਤ ॥

تمام کوششوں اور چالاکیوں سے واہے گرو بالاتر ہے۔

ਸਭੁ ਕਛੁ ਜਾਨੈ ਆਤਮ ਕੀ ਰਹਤ ॥

(کیونکہ) وہ آدمی کے دل کی کیفیت کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਲਏ ਲੜਿ ਲਾਇ ॥

وہ اس کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، جو اس کو بھلا لگتا ہے۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

رب تمام جگہوں اور جگہوں کی دوری پر چھایا ہوا ہے۔

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੀ ॥

جس پر واہے گرو رحم کرتا ہے وہی اس کا بندہ ہے۔

ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਹਰੀ ॥੮॥੫॥

اے نانک! لمحہ لمحہ ہری کا ذکر کرتے رہو۔

ਸਲੋਕੁ ॥

سلوک

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਰੁ ਲੋਭ ਮੋਹ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਅਹੰਮੇਵ ॥

اے واہے گرو ! میری ہوس، غصہ، لالچ، حرص اور گھمنڈ ختم ہو جائے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਕਰਿ ਪ੍ਰਸਾਦੁ ਗੁਰਦੇਵ ॥੧॥

میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔ اے گرودیو ! مجھ پر ایسی مہربانی کریں۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਛਤੀਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਖਾਹਿ ॥

(اے مخلوق !) جس کے فضل سے تو چھتیس قسم کے لذیذ پکوان کھاتا ہے،

ਤਿਸੁ ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਰਖੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

اس رب کو اپنے دل میں یاد کر۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਗੰਧਤ ਤਨਿ ਲਾਵਹਿ ॥

جس کے فضل سے تم اپنے جسم پر خوشبو لگاتے ہو

ਤਿਸ ਕਉ ਸਿਮਰਤ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵਹਿ ॥

اس کی عبادت کرنے سے تجھے نجات مل جائے گی۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਬਸਹਿ ਸੁਖ ਮੰਦਰਿ ॥

جس کی مہربانی سے تم محلوں میں خوش رہتے ہو،

ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਇ ਸਦਾ ਮਨ ਅੰਦਰਿ ॥

اپنے دل میں ہمیشہ اس کا دھیان کرو۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਗ੍ਰਿਹ ਸੰਗਿ ਸੁਖ ਬਸਨਾ ॥

جس کے فضل سے تم اپنے گھر میں خوش رہو

ਆਠ ਪਹਰ ਸਿਮਰਹੁ ਤਿਸੁ ਰਸਨਾ ॥

اپنی زبان سے آٹھوں پہر اس کا ذکر کرو۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਰੰਗ ਰਸ ਭੋਗ ॥

اے نانک ! جس کی مہربانی سے رنگ برنگیاں، لذیذ پکوان اور چیزیں حاصل ہوتی ہیں،

ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ਧਿਆਵਨ ਜੋਗ ॥੧॥

اس یاد رکھنے کے لائق واہے گرو کا ہمیشہ ذکر کرنا چاہیے ۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਾਟ ਪਟੰਬਰ ਹਢਾਵਹਿ ॥

جس کی مہربانی سے تم ریشمی لباس پہنتے ہو،

ਤਿਸਹਿ ਤਿਆਗਿ ਕਤ ਅਵਰ ਲੁਭਾਵਹਿ ॥

اسے بھلا کر کیوں دوسروں میں مست ہو رہے ہو؟

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਖਿ ਸੇਜ ਸੋਈਜੈ ॥

جس کی مہربانی سے تم آرام دہ بستر پر سوتے ہو۔

ਮਨ ਆਠ ਪਹਰ ਤਾ ਕਾ ਜਸੁ ਗਾਵੀਜੈ ॥

اے میرے دل ! اس رب کی آٹھوں پہر حمد کرنا چاہیے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੁਝੁ ਸਭੁ ਕੋਊ ਮਾਨੈ ॥

جس کی مہربانی سے ہر آدمی تیرا اعزاز و اکرام کرتا ہے۔

ਮੁਖਿ ਤਾ ਕੋ ਜਸੁ ਰਸਨ ਬਖਾਨੈ ॥

اپنے منہ اور زبان سے اس کی تعریف ہمیشہ بیان کر۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰੋ ਰਹਤਾ ਧਰਮੁ ॥

جس کے فضل سے تیرا دین قائم رہتا ہے

ਮਨ ਸਦਾ ਧਿਆਇ ਕੇਵਲ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥

اے میرے دل! تو ہمیشہ اس پربرہما کا ذکر کر۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਜਪਤ ਦਰਗਹ ਮਾਨੁ ਪਾਵਹਿ ॥

عبادت کے لائق پریشور کی عبادت کرنے سے تو اس کے دربار میں مقام حاصل کرے گا۔

ਨਾਨਕ ਪਤਿ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਵਹਿ ॥੨॥

اے نانک! اس طرح تم عزت کے ساتھ اپنے ٹھکانے (آخرت) میں جاؤ گے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਆਰੋਗ ਕੰਚਨ ਦੇਹੀ ॥

اے دل! جس کی مہربانی سے تجھے سونے جیسا خوبصورت جسم ملا ہے،

ਲਿਵ ਲਾਵਹੁ ਤਿਸੁ ਰਾਮ ਸਨੇਹੀ ॥

اس محبوب رام کا وصال حاصل کر۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰਾ ਓਲਾ ਰਹਤ ॥

جس کی مہربانی سے تیرا پردہ رہتا ہے

ਮਨ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਹਤ ॥

اس رب پرمیشور کی تعریف کرنے سے تم خوشی حاصل کر لوگے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰੇ ਸਗਲ ਛਿਦ੍ਰ ਢਾਕੇ ॥

جس کے مہربانی سے تیرے تمام گناہ چھپ جاتے ہیں۔

ਮਨ ਸਰਨੀ ਪਰੁ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭ ਤਾ ਕੈ ॥

اے دل ! اُس رب پرمیشور کی پناہ لے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੁਝੁ ਕੋ ਨ ਪਹੂਚੈ ॥

جس کے فضل سے کوئی تیرے برابر نہیں پہنچتا،

ਮਨ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਿਮਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਊਚੇ ॥

اے میرے دل ! اپنی سانسوں کے ساتھ سب سے بڑے رب کو یاد کر۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਾਈ ਦ੍ਰੁਲਭ ਦੇਹ ॥

جس کے کرم سے تجھے نایاب انسانی جسم ملا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰੇਹ ॥੩॥

اے نانک ! اس بھگوان کی عبادت کیا کر۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਆਭੂਖਨ ਪਹਿਰੀਜੈ ॥

جس کے فضل سے زیور پہنے جاتے ہیں،

ਮਨ ਤਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਕਿਉ ਆਲਸੁ ਕੀਜੈ ॥

اے دل ! اس کی عبادت کرتے ہوئے سستی کیوں کی جاتی ہے؟

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਅਸ੍ਵ ਹਸਤਿ ਅਸਵਾਰੀ ॥

جس کی مہربانی سے تم گھوڑوں اور ہاتھیوں کی سواری کرتے ہو،

ਮਨ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਕਬਹੂ ਨ ਬਿਸਾਰੀ ॥

اے دل ! اس واہے گرو کو کبھی مت بھول۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਬਾਗ ਮਿਲਖ ਧਨਾ ॥

جس کے فضل سے کھیتی، زمین اور دولت حاصل ہوئی ہے۔

ਰਾਖੁ ਪਰੋਇ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨੇ ਮਨਾ ॥

اس واہے گرو کو اپنے ذہن میں پرو کر رکھ ۔

ਜਿਨਿ ਤੇਰੀ ਮਨ ਬਨਤ ਬਨਾਈ ॥

اے دل ! جس واہے گرو نے تجھے پیدا کیا ہے،

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸਦ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਈ ॥

اٹھتے بیٹھتے ہر وقت اس کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔

ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਇ ਜੋ ਏਕ ਅਲਖੈ ॥

اے نانک ! اس پوشیدہ رب کے بارے میں غور کرو۔

ਈਹਾ ਊਹਾ ਨਾਨਕ ਤੇਰੀ ਰਖੈ ॥੪॥

وہ دنیا اور آخرت دونوں میں تیری حفاظت کرے گا۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕਰਹਿ ਪੁੰਨ ਬਹੁ ਦਾਨ ॥

جس کی مہربانی سے تم بڑے صدقہ و خیرات کرتے ہو،

ਮਨ ਆਠ ਪਹਰ ਕਰਿ ਤਿਸ ਕਾ ਧਿਆਨ ॥

اے دل ! آٹھوں پہر اس کا ہی دھیان کرنا چاہیے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੂ ਆਚਾਰ ਬਿਉਹਾਰੀ ॥

جس کی مہربانی سے تم مذہبی اعمال اور دنیاوی اعمال کرتے ہو،

ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਚਿਤਾਰੀ ॥

اپنی ہر ہر سانس میں اس رب کو یاد کرنا چاہیے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰਾ ਸੁੰਦਰ ਰੂਪੁ ॥

جس کی مہربانی سے تیری خوبصورت شکل ہے

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰਹੁ ਸਦਾ ਅਨੂਪੁ ॥

اس بے مثال رب کو ہمیشہ یاد کرنا چاہیے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰੀ ਨੀਕੀ ਜਾਤਿ ॥

جس کی رحمت سے تجھے اعلیٰ (انسانی) ذات ملی ہے،

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰਿ ਸਦਾ ਦਿਨ ਰਾਤਿ ॥

ہمیشہ اس رب کو دن رات سوچ۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰੀ ਪਤਿ ਰਹੈ ॥

جس کی مہربانی سے تیری شہرت برقرار رہی ہے،

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਜਸੁ ਕਹੈ ॥੫॥

اے نانک ! گرو کے فضل سے اس کی عظمت بیان کیا کر۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਨਹਿ ਕਰਨ ਨਾਦ ॥

جس کی رحمت سے تو کانوں سے الفاظ سنتا ہے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪੇਖਹਿ ਬਿਸਮਾਦ ॥

جس کی رحمت سے تو حیرت انگیز عجائبات دیکھتا ہے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਬੋਲਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸਨਾ ॥

جس کی رحمت سے تو اپنی زبان سے میٹھے بول بولتا ہے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਖਿ ਸਹਜੇ ਬਸਨਾ ॥

جس کی مہربانی سے تو ابتدائے پیدائش سے ہی آرام سے رہتا ہے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਸਤ ਕਰ ਚਲਹਿ ॥

جس کی رحمت سے تیرے ہاتھ ملتے اور کام کرتے ہیں۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੰਪੂਰਨ ਫਲਹਿ ॥

جس کی رحمت سے تیرے تمام کام مکمل ہوتے ہیں۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵਹਿ ॥

جس کی رحمت سے تجھے نجات ملتی ہے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਹਿ ॥

جس کی رحمت سے تم آسانی خوشیوں میں سما جاؤ گے،

ਐਸਾ ਪ੍ਰਭੁ ਤਿਆਗਿ ਅਵਰ ਕਤ ਲਾਗਹੁ ॥

ایسے رب کو چھوڑ کر تم کیوں کسی دوسرے سے لگ رہے ہو؟

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਜਾਗਹੁ ॥੬॥

اے نانک ! گرو کی مہربانی سے، اپنے دل کو واہے گرو کی طرف بیدار کر۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੂੰ ਪ੍ਰਗਟੁ ਸੰਸਾਰਿ ॥

جس کی مہربانی سے تو دنیا میں مشہور ہوا ہے،

ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਮੂਲਿ ਨ ਮਨਹੁ ਬਿਸਾਰਿ ॥

اس رب کو کبھی اپنے دل سے نہ بھلا۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰਾ ਪਰਤਾਪੁ ॥

جس کی مہربانی سے تیری شان و شوکت بنی ہے،

ਰੇ ਮਨ ਮੂੜ ਤੂ ਤਾ ਕਉ ਜਾਪੁ ॥

اے میرے نادان دل ! تو اس کی عبادت کرتا رہ۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੇਰੇ ਕਾਰਜ ਪੂਰੇ ॥

جس کی رحمت سے تیرے تمام کام پورے ہوئے ہیں،

ਤਿਸਹਿ ਜਾਨੁ ਮਨ ਸਦਾ ਹਜੂਰੇ ॥

اپنے دل میں اس کو ہمیشہ قریب سمجھ ۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੂੰ ਪਾਵਹਿ ਸਾਚੁ ॥

جس کی رحمت سے تجھے سچائی حاصل ہوتی ہے،

ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੂੰ ਤਾ ਸਿਉ ਰਾਚੁ ॥

اے میرے دل ! تو اس سے محبت کر۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸਭ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥

جس کی مہربانی سے سب کا کام چلتا ہے،

ਨਾਨਕ ਜਾਪੁ ਜਪੈ ਜਪੁ ਸੋਇ ॥੭॥

اے نانک ! اس رب کے نام کا ایک رس جاپ کرنا چاہیے۔

ਆਪਿ ਜਪਾਏ ਜਪੈ ਸੋ ਨਾਉ ॥

وہی بندہ واہے گرو کا نام لیتا ہے، جسے وہ خود ذکر کی توفیق دیتا ہے۔

ਆਪਿ ਗਾਵਾਏ ਸੁ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥

صرف وہی واہے گرو کی تسبیح کرتا ہے جسے وہ خود تسبیح کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹੋਇ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

رب کے فضل سے روشنی ہوتی ہے۔

ਪ੍ਰਭੂ ਦਇਆ ਤੇ ਕਮਲ ਬਿਗਾਸੁ ॥

رب کی مہربانی سے دل کنول کی طرح کھلا ہوا ہوتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਬਸੈ ਮਨਿ ਸੋਇ ॥

جب رب راضی ہوتا ہے، تو آدمی کے دل میں آکر رہنے لگتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਦਇਆ ਤੇ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹੋਇ ॥

رب کی رحمت سے آدمی کی عقل کامل ہو جاتی ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਮਇਆ ॥

اے رب ! تمام خزانے تیری رحمت میں ہیں۔

ਆਪਹੁ ਕਛੂ ਨ ਕਿਨਹੂ ਲਇਆ ॥

اپنے آپ کسی کو کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਵਹੁ ਤਿਤੁ ਲਗਹਿ ਹਰਿ ਨਾਥ ॥

اے ھری پریشور ! تم جہاں مخلوق کو لگاتے ہو، وہ ادھر ہی لگ جاتے ہیں.

ਨਾਨਕ ਇਨ ਕੈ ਕਛੂ ਨ ਹਾਥ ॥੮॥੬॥

اے نانک ! ان مخلوقات کے بس میں کچھ نہیں ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੋਇ ॥

وہ شکل و صورت سے پاک رب خیالات سے پرے اور ابدی ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਕਹੈ ਸੁ ਮੁਕਤਾ ਹੋਇ ॥

جو کوئی بھی اس کے نام کا ذکر کرتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔

ਸੁਨਿ ਮੀਤਾ ਨਾਨਕੁ ਬਿਨਵੰਤਾ ॥

نانک دعا کرتا ہے: اے میرے دوست ! غور سے سن،

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ਅਚਰਜ ਕਥਾ ॥੧॥

سادھوؤں کی کہانی بڑی انوکھی ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮੁਖ ਊਜਲ ਹੋਤ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے چہرہ نورانی ہو جاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਲੁ ਸਗਲੀ ਖੋਤ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے خرابیوں کا تمام میل دور ہو جاتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਿਟੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے تکبر مٹ جاتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਗਟੈ ਸੁਗਿਆਨੁ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے اپنے علم کا پتہ چلتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਬੁਝੈ ਪ੍ਰਭੁ ਨੇਰਾ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے رب قریب معلوم ہوتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਸਭੁ ਹੋਤ ਨਿਬੇਰਾ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے تمام جھگڑے حل ہوتے ہیں۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪਾਏ ਨਾਮ ਰਤਨੁ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے نام اور جواہرات حاصل ہوتے ہیں۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਏਕ ਊਪਰਿ ਜਤਨੁ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں آدمی صرف ایک واہے گرو کے لیے کوشش کرتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਬਰਨੈ ਕਉਨੁ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥

کون سی مخلوق سادھوؤں کی عظمت بیان کر سکتی ہے؟

ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਪ੍ਰਭ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨੀ ॥੧॥

اے نانک ! سادھوؤں کی شان رب کی عظمت میں ضم ہو جاتی ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਅਗੋਚਰੁ ਮਿਲੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے غیر مرئی واہے گرو مل جاتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਦਾ ਪਰਫੁਲੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے مخلوق سدا خوش و خرم رہتی ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਆਵਹਿ ਬਸਿ ਪੰਚਾ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے پانچ دشمن (شہوت، غصہ، لالچ، حرص، گھمنڈ) قابو میں آجاتے ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਭੁੰਚਾ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے آدمی امرت نام کا مزہ چکھ لیتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹੋਇ ਸਭ ਕੀ ਰੇਨ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے آدمی سب کی دھول بن جاتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਨੋਹਰ ਬੈਨ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے گفتگو دل پسند ہو جاتی ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਕਤਹੂੰ ਧਾਵੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے ذہن کہیں نہیں جاتا۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਅਸਥਿਤਿ ਮਨੁ ਪਾਵੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے دل ثابت قدمی حاصل کرلیتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਾਇਆ ਤੇ ਭਿੰਨ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں یہ دولت سے نجات حاصل کرلیتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ॥੨॥

اے نانک ! سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے رب راضی ہوجاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਦੁਸਮਨ ਸਭਿ ਮੀਤ ॥

سادھو کی صحبت سے سبھی دشمن بھی دوست بن جاتے ہیں۔

ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਹਾ ਪੁਨੀਤ ॥

سادھو کی صحبت سے آدمی مکمل پاک ہو جاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਕਿਸ ਸਿਉ ਨਹੀ ਬੈਰੁ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے وہ کسی سے دشمنی نہیں رکھتا۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਬੀਗਾ ਪੈਰੁ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے آدمی برے راستے کی طرف قدم نہیں بڑھاتا۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਾਹੀ ਕੋ ਮੰਦਾ ॥

سادھو کی صحبت سے کوئی برا دکھائی نہیں دیتا۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਾਨੇ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے آدمی عظیم خوشی کے مالک واہے گرو کو ہی جانتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਾਹੀ ਹਉ ਤਾਪੁ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے آدمی کا گھمنڈ ختم ہو جاتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਜੈ ਸਭੁ ਆਪੁ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے آدمی سارا غرور چھوڑ دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਜਾਨੈ ਸਾਧ ਬਡਾਈ ॥

واہے گرو خود ہی سادھوؤں کی عظمت کو جانتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਪ੍ਰਭੂ ਬਨਿ ਆਈ ॥੩॥

اے نانک ! سادھو اور پریشور کی محبت پختہ ہو جاتی ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਕਬਹੂ ਧਾਵੈ ॥

سادھو کی صحبت سے مخلوق کا دل کبھی نہیں بھٹکتا۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

سادھو کے صحبت سے، وہ سدا خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਬਸਤੁ ਅਗੋਚਰ ਲਹੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے نام والی نادیدہ چیز حاصل ہو جاتی ہے۔

ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਅਜਰੁ ਸਹੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے آدمی سست نہ ہونے والی طاقت کو برداشت کر لیتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਬਸੈ ਥਾਨਿ ਊਚੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے مخلوق اعلیٰ مقام پر رہتی ہے۔

ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਹਲਿ ਪਹੂਚੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے آدمی روح کی حقیقت تک پہنچتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਦ੍ਰਿੜੈ ਸਭਿ ਧਰਮ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے مخلوق کا مذہب پوری طرح مستحکم ہو جاتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਕੇਵਲ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے آدمی صرف شکل و صورت سے پاک ذات کی ہی عبادت کرتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪਾਏ ਨਾਮ ਨਿਧਾਨ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے آدمی نام کی صورت میں خزانہ حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਧੂ ਕੈ ਕੁਰਬਾਨ ॥੪॥

اے نانک ! میں ان سادھوؤں پر تن من سے نچھاور ہوں۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਭ ਕੁਲ ਉਧਾਰੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت کے ذریعے سے آدمی کی پوری نسل کی نجات ہو جاتی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਸਾਜਨ ਮੀਤ ਕੁਟੰਬ ਨਿਸਤਾਰੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے آدمی کے دوست احباب کائنات کے سمندر سے نجات پا جاتے ہیں۔

ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸੋ ਧਨੁ ਪਾਵੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے وہ دولت حاصل ہوجاتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਧਨ ਤੇ ਸਭੁ ਕੋ ਵਰਸਾਵੈ ॥

جس دولت سے ہر آدمی فائدہ حاصل کرتا ہے اور پر سکون ہوجاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕਰੇ ਸੇਵਾ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے یمراج بھی خدمت کرتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸੋਭਾ ਸੁਰਦੇਵਾ ॥

جو سادھوؤں کی صحبت میں رہتا ہے، فرشتے اور دیوتا بھی اس کی تعریف کرتے ہیں۔

ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪਾਪ ਪਲਾਇਨ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے سارے گناہ ختم ہو جاتے ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਗੁਨ ਗਾਇਨ ॥

سادھوؤں کی صحبت کے ذریعے آدمی امرت نام کی تسبیح پڑھتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸ੍ਰਬ ਥਾਨ ਗੰਮਿ ॥

سادھوؤں کی صحبت کے ذریعے آدمی کی تمام جگھوں پر پہنچ ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਫਲ ਜਨੰਮ ॥੫॥

اے نانک ! سادھؤں کی صحبت میں رہنے سے انسان کی زندگی کامیاب ہوتی ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਹੀ ਕਛੁ ਘਾਲ ॥

سادھؤں کی صحبت میں رہ کر انسان کو محنت نہیں کرنی پڑتی۔

ਦਰਸਨੁ ਭੇਟਤ ਹੋਤ ਨਿਹਾਲ ॥

سادھؤں کے دیدار اور ان کے دربار میں نذرانہ پیش کرنے انسان میں شکر گزاری کی صفت پیدا ہوتی ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਕਲੂਖਤ ਹਰੈ ॥

سادھؤں کی صحبت سے انسان کے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਰਕ ਪਰਹਰੈ ॥

سادھؤں کی صحبت سے انسان جہنم سے نجات پاجاتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਈਹਾ ਊਹਾ ਸੁਹੇਲਾ ॥

سادھؤں کی صحبت سے مخلوق مقام آخرت میں عذاب سے نجات پاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਬਿਛੁਰਤ ਹਰਿ ਮੇਲਾ ॥

سادھؤں کی صحبت کی برکت سے رب سے دور شخص اس سے مل جاتا ہے۔

ਜੋ ਇਛੈ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت کی برکت سے انسان کو اس کی خواہش کے مطابق پھل ملتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਬਿਰਥਾ ਜਾਵੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت سے انسان خالی ہاتھ نہیں جاتا۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸਾਧ ਰਿਦ ਬਸੈ ॥

برہما رب کا بسیرا سادھؤں کے دلوں میں ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਧਰੈ ਸਾਧ ਸੁਨਿ ਰਸੈ ॥੬॥

اے نانک ! سادھوؤں کی زبانوں سے واہے گرو کا نام سن کر انسان پار ہو جاتا ہے۔(ہر منزل تک رسائی آسان ہو جاتی ہے)

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸੁਨਉ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

سادھو کی صحبت میں رہ کر رب کا نام سنو۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥

سادھؤں کی صحبت میں واہے گرو کی بڑائی بیان کرو۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਮਨ ਤੇ ਬਿਸਰੈ ॥

سادھؤں کی صحبت میں رہنے سے انسان کا دل رب کی یاد سے غافل نہیں ہوتا۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਸਰਪਰ ਨਿਸਤਰੈ ॥

سادھؤں کی صحبت میں وہ بالیقین جذبات کے سمندر سے نجات پاتا ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਲਗੈ ਪ੍ਰਭੁ ਮੀਠਾ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے انسان کو رب پیارا محسوس کرتا ہے۔

ਸਾਧੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਡੀਠਾ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے رب ہر ایک دل میں ظاہر ہوتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਭਏ ਆਗਿਆਕਾਰੀ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے انسان واہے گرو کا فرمانبردار بندہ ہو جاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਗਤਿ ਭਈ ਹਮਾਰੀ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں ہمیں تیز رفتاری حاصل ہوئی ہے۔

ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਿਟੇ ਸਭਿ ਰੋਗ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں رہنے سے تمام بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਭੇਟੇ ਸੰਜੋਗ ॥੭॥

اے نانک ! اتفاق سے ہی سادھو حضرات ملتے ہیں۔

ਸਾਧ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਬੇਦ ਨ ਜਾਨਹਿ ॥

سادھو کی شان وید بھی نہیں جانتے۔

ਜੇਤਾ ਸੁਨਹਿ ਤੇਤਾ ਬਖਿਆਨਹਿ ॥

وہ ان کے بارے میں جتنا سنتے ہیں، اتنا ہی بیان کرتے ہیں۔

ਸਾਧ ਕੀ ਉਪਮਾ ਤਿਹੁ ਗੁਣ ਤੇ ਦੂਰਿ ॥

سادھو کی اپما (موازنہ) تینوں ہی خوبیوں سے دور ہے۔

ਸਾਧ ਕੀ ਉਪਮਾ ਰਹੀ ਭਰਪੂਰਿ ॥

سادھو سے اس کی صفتوں میں موازنہ ہر جگہ موجود ہے۔

ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਕਾ ਨਾਹੀ ਅੰਤ ॥

سادھو کی ظاہری و باطنی چمک کی کوئی انتہا نہیں۔

ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਸਦਾ ਬੇਅੰਤ ॥

سادھو کی ظاہری و باطنی خوبصورتی لازوال ہے۔

ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਊਚ ਤੇ ਊਚੀ ॥

سادھو کی ظاہری و باطنی چمک سب سے زیادہ ہے۔

ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਮੂਚ ਤੇ ਮੂਚੀ ॥

سادھو کی ظاہری و باطنی خوبصورتی سب سے بڑی ہے۔

ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਸਾਧ ਬਨਿ ਆਈ ॥

سادھو کی ظاہری و باطنی خوبصورتی صرف سادھو کے لئے ہی موزوں ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਪ੍ਰਭ ਭੇਦੁ ਨ ਭਾਈ ॥੮॥੭॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے بھائی ! سادھو اور رب میں کوئی فرق نہیں ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥
सलोकु ॥
श्लोक ॥

ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਮੁਖਿ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥
جس کا دل و زبان دونوں سچا ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਪੇਖੈ ਏਕਸੁ ਬਿਨੁ ਕੋਇ ॥
اور جو ایک رب کے سوا کسی دوسرے کو نہیں دیکھتا۔

ਨਾਨਕ ਇਹ ਲਛਣ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਹੋਇ ॥੧॥
اے نانک ! یہ خوبیاں پریشر کی معرفت رکھنے والوں کے ہوتے ہیں۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥
असटपदी ॥
अष्टपदी ॥

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸਦਾ ਨਿਰਲੇਪ ॥
واہے گرو کی معرفت رکھنے والا ہمیشہ تارک الدنیا ہوتا ہے۔

ਜੈਸੇ ਜਲ ਮਹਿ ਕਮਲ ਅਲੇਪ ॥
جیسے پانی میں کنول کا پھول صاف ہوتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸਦਾ ਨਿਰਦੋਖ ॥

رب کی معرفت رکھنے والا ہمیشہ معصوم ہوتا ہے۔

ਜੈਸੇ ਸੂਰੁ ਸਰਬ ਕਉ ਸੋਖ ॥

جیسے سورج تمام (رسوں) کو خشک کر دیتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਮਾਨਿ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا سب کو ایک نظر سے دیکھتا ہے۔

ਜੈਸੇ ਰਾਜ ਰੰਕ ਕਉ ਲਾਗੈ ਤੁਲਿ ਪਵਾਨ ॥

جیسے ہوا؛ بادشاہ اور فقیر کو یکساں لگتی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਧੀਰਜੁ ਏਕ ॥

پریشر کی معرفت رکھنے والے انسان کی رواداری ایک جیسی ہوتی ہے۔

ਜਿਉ ਬਸੁਧਾ ਕੋਊ ਖੋਦੈ ਕੋਊ ਚੰਦਨ ਲੇਪ ॥

جیسے کوئی زمین کھود رہا ہے اور کوئی صندل کی لکڑی کا پیسٹ لگا رہا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਇਹੈ ਗੁਨਾਉ ॥

پریشر کی معرفت رکھنے والے انسان کی یہی خوبی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਉ ਪਾਵਕ ਕਾ ਸਹਜ ਸੁਭਾਉ ॥੧॥

اے نانک ! جس طرح آگ کی گرمی فطری ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਨਿਰਮਲ ਤੇ ਨਿਰਮਲਾ ॥

رب کی معرفت رکھنے والا بہت زیادہ روشن ہوتا ہے۔

ਜੈਸੇ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਜਲਾ ॥

جیسے پانی کو میل نہیں لگتی۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਮਨਿ ਹੋਇ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کے ذہن میں اس طرح روشنی ہوتی ہے جیسے

ਜੈਸੇ ਧਰ ਊਪਰਿ ਆਕਾਸੁ ॥

زمین کے اوپر آسمان

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਮਿਤ੍ਰ ਸਤ੍ਰੁ ਸਮਾਨਿ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کے لیے دوست اور دشمن ایک جیسے ہوتے ہیں۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਨਾਹੀ ਅਭਿਮਾਨ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے میں ذرہ برابر بھی غرور نہیں ہوتا۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਊਚ ਤੇ ਊਚਾ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کے اعلیٰ ترین ہیں۔

ਮਨਿ ਅਪਨੈ ਹੈ ਸਭ ਤੇ ਨੀਚਾ ॥

لیکن اپنے ذہن میں وہ سب سے کمتر ہوتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸੇ ਜਨ ਭਏ ॥

اے نانک ! صرف اسی شخص کو رب کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ਕਰੇਇ ॥੨॥

جسے واہے گرو خود بناتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸਗਲ ਕੀ ਰੀਨਾ ॥

پریشر کی معرفت رکھنے والا سب کے پاؤں کی خاک ہے۔

ਆਤਮ ਰਸੁ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਚੀਨਾ ॥

رب کی معرفت رکھنے والا روحانی خوشی کا تجربہ کرتے ہیں۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੀ ਸਭ ਊਪਰਿ ਮਇਆ ॥

رب کی معرفت رکھنے والا سب پر مہربان ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਤੇ ਕਛੁ ਬੁਰਾ ਨ ਭਇਆ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کے پاس کوئی برائی نہیں ہوتی اور وہ کچھ برا نہیں کرتا۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸਦਾ ਸਮਦਰਸੀ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا ہمیشہ ہر ایک کے ساتھ یکساں برتاؤ کرتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬਰਸੀ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کی نگاہ سے امرت بہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਬੰਧਨ ਤੇ ਮੁਕਤਾ ॥

رب کی معرفت رکھنے والا غلامی کے بندھن سے آزاد رہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਜੁਗਤਾ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کی طرز زندگی بہت مقدس ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਭੋਜਨੁ ਗਿਆਨ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والے کا کھانا علم ہے۔

ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਬ੍ਰਹਮ ਧਿਆਨੁ ॥੩॥

اے نانک ! واہے گرو کی معرفت رکھنے والا رب کے دھیان میں ڈوبا رہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਏਕ ਊਪਰਿ ਆਸ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا صرف ایک رب میں بھروسا رکھتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਨਹੀ ਬਿਨਾਸ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا تباہ و برباد نہیں ہوتا۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਗਰੀਬੀ ਸਮਾਹਾ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا عاجزی و انکساری میں ہی رہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਪਰਉਪਕਾਰ ਉਮਾਹਾ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا احسان کے جذبے سے سرشار رہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਨਾਹੀ ਧੰਧਾ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا دنیاوی جھگڑوں سے بالاتر ہوتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਲੇ ਧਾਵਤੁ ਬੰਧਾ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا اپنے خواہشات کے جذبے کو اصول کا پابند رکھتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਹੋਇ ਸੁ ਭਲਾ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والے کا عمل اچھا ہے، وہ جو بھی کرتا ہے، اچھا ہی کرتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸੁਫਲ ਫਲਾ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا پوری طرح کامیاب ہوتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸੰਗਿ ਸਗਲ ਉਧਾਰੁ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والے کی صحبت میں رہنے سے نجات ملتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਜਪੈ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੁ ॥੪॥

اے نانک ! واہے گرو کی معرفت رکھنے والے کی ساری دنیا تعریف کرتی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਏਕੈ ਰੰਗ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا صرف ایک رب سے ہی محبت کرتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਬਸੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੰਗ ॥

رب اپنی معرفت رکھنے والے کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ॥

رب کا نام ہی اس کی معرفت رکھنے والوں کی بنیاد ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਨਾਮੁ ਪਰਵਾਰੁ ॥

رب کا نام ہی اس کی معرفت رکھنے والوں کا خاندان ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸਦਾ ਸਦ ਜਾਗਤ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا ہمیشہ بیدار رہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਅਹੰਬੁਧਿ ਤਿਆਗਤ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا صفتِ کبر کی گندگی سے پاک رہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਮਨਿ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والے کا دل اس کی یادوں میں غرق رہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਘਰਿ ਸਦਾ ਅਨੰਦ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والے کے دل جیسی گھر میں ہمیشہ خوشی رہتی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸੁਖ ਸਹਜ ਨਿਵਾਸ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا ہمیشہ سکون و اطمینان کی زندگی گذارتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਨਹੀ ਬਿਨਾਸ ॥੫॥

اے نانک ! واہے گرو کی معرفت رکھنے والا فنا نہیں ہوتا۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਬੇਤਾ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا ہمہ جہت ہستی ہوتی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਏਕ ਸੰਗਿ ਹੇਤਾ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا صرف ایک رب سے محبت کرتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਹੋਇ ਅਚਿੰਤ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کے دل میں ہمیشہ بے فکری رہتی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਨਿਰਮਲ ਮੰਤ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا کا منتر پاک کرنے والا ہوتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਜਿਸੁ ਕਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والا وہ ہوتا ہے جسے رب خود مقبول بناتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਬਡ ਪਰਤਾਪ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کی بڑی شان ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਦਰਸੁ ਬਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والے کا دیدار کسی خوش نصیب ہی کو حاصل ہوتی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے پر ہمیشہ قربان جانا چاہئے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਉ ਖੋਜਹਿ ਮਹੇਸੁਰ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والے کو شیو شنکر بھی تلاش کرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਆਪਿ ਪਰਮੇਸੁਰ ॥੬॥

اے نانک ! رب خود ہی برہما گیانی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾਹਿ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کی خوبیوں کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੈ ਸਗਲ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

تمام خوبیاں رب کی معرفت رکھنے والے کے دل میں موجود ہیں۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਕਉਨ ਜਾਨੈ ਭੇਦੁ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کے راز کا علم کسے ہو سکتا ہے؟

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਉ ਸਦਾ ਅਦੇਸੁ ॥

رب کی معرفت رکھنے والے کو ہمیشہ سلام کرنا چاہیے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਕਥਿਆ ਨ ਜਾਇ ਅਧਾਖੵਰੁ ॥

واہے گرو کی معرفت رکھنے والے کی بڑائی کا ایک آدھ حرف بھی بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸਰਬ ਕਾ ਠਾਕੁਰੁ ॥
رب کی معرفت رکھنے والا تمام جانداروں کا قابل احترام مالک ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੀ ਮਿਤਿ ਕਉਨੁ ਬਖਾਨੈ ॥
رب کی معرفت رکھنے والے کا اندازہ کون لگا سکتا ہے؟

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੀ ਗਤਿ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਜਾਨੈ ॥
صرف رب کی معرفت رکھنے والا ہی ایک رب کی معرفت رکھنے والے کی چال سے واقف ہو سکتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥
رب کی معرفت رکھنے والے کی خوبیوں کی کوئی حد نہیں۔

ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਉ ਸਦਾ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥੭॥
اے نانک ! رب کی معرفت رکھنے والے کو ہمیشہ سلام کرتے رہو۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਾ ਕਰਤਾ ॥
رب کی معرفت رکھنے والا پوری دنیا کا بنانے والا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸਦ ਜੀਵੈ ਨਹੀ ਮਰਤਾ ॥
رب کی معرفت رکھنے والا ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور مرتا نہیں۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ ਜੀਅ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

رب کی معرفت رکھنے والا جانداروں کو آزادی، طاقت اور زندگی دینے والا داتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥
رب کی معرفت رکھنے والا کامل منتظم انسان ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਅਨਾਥ ਕਾ ਨਾਥੁ ॥
رب کی معرفت رکھنے والا یتیموں کا سرپرست ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਸਭ ਊਪਰਿ ਹਾਥੁ ॥
رب کی معرفت رکھنے والے کا محافظ ہاتھ پوری نسل انسانی پر ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕਾ ਸਗਲ ਅਕਾਰੁ ॥
یہ ساری دنیا کا پھیلاؤ رب کی معرفت رکھنے والے کا ہی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਆਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

پریشر کی پہچان رکھنے والا خود ہی رب ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਕੀ ਸੋਭਾ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਬਨੀ ॥

پریشر کی معرفت رکھنے والے کی خوبصورتی صرف رب کی معرفت رکھنے والے کو ہی بنتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਸਰਬ ਕਾ ਧਨੀ ॥੮॥੮॥

اے نانک ! پریشر کی معرفت رکھنے والا سب کا مالک ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਉਰਿ ਧਾਰੈ ਜੋ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ॥

جو شخص اپنے دل میں رب کے نام کو بساتا ہے،

ਸਰਬ ਮੈ ਪੇਖੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥

جو سب میں رب کو دیکھتا ہے اور

ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਠਾਕੁਰ ਨਮਸਕਾਰੈ ॥

لمحہ بہ لمحہ رب کی حمد وثنا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਓਹੁ ਅਪਰਸੁ ਸਗਲ ਨਿਸਤਾਰੈ ॥੧॥

اے نانک ! ایسا سچا، بے نیاز، عظیم انسان تمام مخلوقات کو بحرِ کائنات سے بچاتا ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اَشٹپَدی

ਮਿਥਿਆ ਨਾਹੀ ਰਸਨਾ ਪਰਸ ॥

جو شخص زبان سے جھوٹ نہیں بولتا،

ਮਨ ਮਹਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਿਰੰਜਨ ਦਰਸ ॥

جس کے دل میں پاک رب کے دیدار کی آرزو بنی رہتی ہے۔

ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਰੂਪੁ ਨ ਪੇਖੈ ਨੇਤ੍ਰ ॥

جس کی آنکھ اجنبی عورت کے حسن کو نہیں دیکھتے،

ਸਾਧ ਕੀ ਟਹਲ ਸੰਤਸੰਗਿ ਹੇਤ ॥

جو سادھوؤں کی عقیدت و احترام کے ساتھ خدمت کرتا ہے اور سنتوں کی صحبت سے محبت کرتا ہے،

ਕਰਨ ਨ ਸੁਨੈ ਕਾਹੂ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ॥

جو اپنے کانوں سے کسی کی توہین نہیں سنتا۔

ਸਭ ਤੇ ਜਾਨੈ ਆਪਸ ਕਉ ਮੰਦਾ ॥

جو خود کو برا (کمتر) سمجھتا ہے،

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਬਿਖਿਆ ਪਰਹਰੈ ॥

جو گرو کی مہربانی سے برائی کو ترک کردیتا ہے،

ਮਨ ਕੀ ਬਾਸਨਾ ਮਨ ਤੇ ਟਰੈ

جو اپنے دل کی رغبت و چاہت کو اپنے دماغ سے دور کردیتا ہے،

ਇੰਦ੍ਰੀ ਜਿਤ ਪੰਚ ਦੋਖ ਤੇ ਰਹਤ ॥

اور جس نے اپنے حواسِ خمسہ(کان، ہاتھ، زبان، ناک، آنکھ) کو فتح کر لیا اور پانچوں خرابیوں(خواہش نفسانی، غصہ، لالچ، نا سمجھی، گھمنڈ) سے بچا رہتا رہے۔

ਨਾਨਕ ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕੋ ਐਸਾ ਅਪਰਸ ॥੧॥

اے نانک! کروڑوں میں سے ایسا انوکھا شخص 'اپرس' (بے عیب اور خالص مذہبی) ہوتا ہے۔

ਬੈਸਨੋ ਸੋ ਜਿਸੁ ਊਪਰਿ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ॥

جس شخص سے واہے گرو راضی ہو، وہی وشنو کا پوجا کرنے والا ہے۔

ਬਿਸਨ ਕੀ ਮਾਇਆ ਤੇ ਹੋਇ ਭਿੰਨ ॥

وہ وشنو کی ممتا سے الگ رہتا ہے۔

ਕਰਮ ਕਰਤ ਹੋਵੈ ਨਿਹਕਰਮ ॥

اور نیک اعمال کرتا ہوا وہ ہر چیز بے نیاز ہی رہتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬੈਸਨੋ ਕਾ ਨਿਰਮਲ ਧਰਮ ॥

اس وشنو کے پوجا کرنے والے کا مذہب بھی پاک ہے۔

ਕਾਹੂ ਫਲ ਕੀ ਇਛਾ ਨਹੀ ਬਾਛੈ ॥

وہ کسی پھل کی خواہش نہیں رکھتا۔

ਕੇਵਲ ਭਗਤਿ ਕੀਰਤਨ ਸੰਗਿ ਰਾਚੈ ॥

وہ صرف رب کی عبادت اور اس کے ذکر و اذکار میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਸਿਮਰਨ ਗੋਪਾਲ ॥

اس کی روح اور اس کے جسم میں کائنات کے خالق گوپال کا دھیان ہی ہوتا ہے۔

ਸਭ ਊਪਰਿ ਹੋਵਤ ਕਿਰਪਾਲ ॥

وہ تمام جانداروں پر مہربان ہوتا ہے۔

ਆਪਿ ਦ੍ਰਿੜੈ ਅਵਰਹ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੈ ॥

وہ خود واہے گرو کا نام اپنے ذہن میں بساتا ہے اور دوسروں سے نام کا ورد کرواتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਓਹੁ ਬੈਸਨੋ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵੈ ॥੨॥

اے نانک ! ایسا وشنو کا پوجا کرنے والا بہترین رفتار حاصل کرتا ہے۔

ਭਗਉਤੀ ਭਗਵੰਤ ਭਗਤਿ ਕਾ ਰੰਗੁ ॥

جس کے دل میں رب کی عبادت کا عشق ہوتا ہے، وہی رب کا حقیقی عبادت گذار بندہ ہے۔

ਸਗਲ ਤਿਆਗੈ ਦੁਸਟ ਕਾ ਸੰਗੁ ॥

وہ تمام شریروں کی صحبت ترک کردیتا ہے۔

ਮਨ ਤੇ ਬਿਨਸੈ ਸਗਲਾ ਭਰਮੁ ॥

اور اس کے ذہن سے ہر قسم کی الجھنیں مٹ جاتی ہیں۔

ਕਰਿ ਪੂਜੈ ਸਗਲ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥

وہ پار برہما پریشور کو ہر جگہ موجود سمجھتا ہے اور صرف اسی کی پوجا کرتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਾਪਾ ਮਲੁ ਖੋਵੈ ॥

جو سادھوؤں، سنتوں کی صحبت میں رہ کر اپنے دماغ سے گناہوں کی گندگی کو دور کر دیتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਭਗਉਤੀ ਕੀ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹੋਵੈ ॥

اسے بندے کی عقل سب سے اچھی ہو جاتی ہے۔

ਭਗਵੰਤ ਕੀ ਟਹਲ ਕਰੈ ਨਿਤ ਨੀਤਿ ॥

وہ اپنے رب کی ہمیشہ خدمت کرتا رہتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪੈ ਬਿਸਨ ਪਰੀਤਿ ॥

وہ اپنا دماغ اور جسم اپنے رب کی محبت میں وقف کر دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਹਿਰਦੈ ਬਸਾਵੈ ॥

وہ رب کے قدم اپنے دل میں بساتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਐਸਾ ਭਗਉਤੀ ਭਗਵੰਤ ਕਉ ਪਾਵੈ ॥੩॥

اے نانک ! ایسا عبادت گذار بندہ ہی واہے گرو کو پاتا ہے۔

ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਜੋ ਮਨੁ ਪਰਬੋਧੈ ॥

پنڈت وہی ہے، جو اپنے من کو ہدایت دیتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਆਤਮ ਮਹਿ ਸੋਧੈ ॥

وہ رام کے نام کو اپنے دل میں تلاش کرتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਾਰੁ ਰਸੁ ਪੀਵੈ ॥

جو رام کے نام کا میٹھا رس پیتا ہے۔

ਉਸੁ ਪੰਡਿਤ ਕੈ ਉਪਦੇਸਿ ਜਗੁ ਜੀਵੈ ॥

اس پنڈت کی تعلیم سے ساری دنیا جیتی ہے

ਹਰਿ ਕੀ ਕਥਾ ਹਿਰਦੈ ਬਸਾਵੈ ॥

جو پنڈت ہَرِی کی کہانی کو اپنے دل میں بساتا ہے

ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਫਿਰਿ ਜੋਨਿ ਨ ਆਵੈ ॥

ایسا پنڈت دوبارہ اس دنیا میں نہیں آتا۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਬੂਝੈ ਮੂਲ ॥

وہ وید، پُرانوں اور سمریتیوں کے بنیادی عناصر کو من ہی من سوچا کرتا ہے،

ਸੂਖਮ ਮਹਿ ਜਾਨੈ ਅਸਥੂਲੁ ॥

وہ دیکھی جانے والی دنیا کو نہ دکھے جانے والے رب میں تجربہ کرتا ہے۔

ਚਹੁ ਵਰਨਾ ਕਉ ਦੇ ਉਪਦੇਸੁ ॥

اور چاروں ہی ورنوں (ذاتیوں) کو تبلیغ کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਸੁ ਪੰਡਿਤ ਕਉ ਸਦਾ ਅਦੇਸੁ ॥੪॥

اے نانک ! اس پنڈت کو ہمیشہ ہی سلام ہے۔

ਬੀਜ ਮੰਤ੍ਰੁ ਸਰਬ ਕੋ ਗਿਆਨੁ ॥

تمام منتروں کی جڑ منتر کا علم ہے۔

ਚਹੁ ਵਰਨਾ ਮਹਿ ਜਪੈ ਕੋਊ ਨਾਮੁ ॥

چاروں ہی ذاتیوں میں کوئی بھیا شخص نام کی تسبیح پڑھے۔

ਜੋ ਜੋ ਜਪੈ ਤਿਸ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥

جو بھی ذکر کی تسبیح کرتا ہے، اس کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਾਵੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥

کوئی انسان ہی اسے ست سنگتی میں رہ کر حاصل کرتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅੰਤਰਿ ਉਰ ਧਾਰੈ ॥

اگر رب اپنے فضل و کرم سے دل میں نام بسادے۔

ਪਸੁ ਪ੍ਰੇਤ ਮੁਘਦ ਪਾਥਰ ਕਉ ਤਾਰੈ ॥

تو جانور، بھوت، بے وقوف، پتھر دل بھی پار ہو جاتے ہیں۔

ਸਰਬ ਰੋਗ ਕਾ ਅਉਖਦੁ ਨਾਮੁ ॥

رب کا نام تمام بیماریوں کی دوا ہے۔

ਕਲਿਆਣ ਰੂਪ ਮੰਗਲ ਗੁਣ ਗਾਮ ॥

واہے گرو کی حمد وثنا کرنا خیر و بھلائی اور آزادی کی ایک شکل ہے۔

ਕਾਹੂ ਜੁਗਤਿ ਕਿਤੈ ਨ ਪਾਈਐ ਧਰਮਿ ॥

کسی ذریعے یا کسی مذہبی عمل سے رب کا نام حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਮਿਲੈ ਜਿਸੁ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਕਰਮਿ ॥੫॥

اے نانک ! واہے گرو کا نام اس شخص کو ہی ملتا ہے، جس کی قسمت میں شروع ہی سے لکھا ہوتا ہے۔

ਜਿਸ ਕੈ ਮਨਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਨਿਵਾਸੁ ॥

جس کے من میں رب رہتا ہے۔

ਤਿਸ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਤਿ ਰਾਮਦਾਸੁ ॥

اس کا نام سچ ہی رام داس ہے۔

ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਤਿਸੁ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ॥

اسے اپنے اندر میں ہی رام دکھائی دے گیا ہے۔

ਦਾਸ ਦਸੰਤਣ ਭਾਇ ਤਿਨਿ ਪਾਇਆ ॥

خادموں کا خادم ہونے کی وجہ سے اس نے رب کو پایا ہے۔

ਸਦਾ ਨਿਕਟਿ ਨਿਕਟਿ ਹਰਿ ਜਾਨੁ ॥

جو ہمیشہ ہی رب کو اپنے قریب سمجھتا ہے،

ਸੋ ਦਾਸੁ ਦਰਗਹ ਪਰਵਾਨੁ ॥

وہ خدمت گذار بندہ رب کے دربار میں مقبول ہوتا ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਆਪਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥

واہے گرو خود اپنے خدمت گذار بندے پر لطف و کرم کرتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਦਾਸ ਕਉ ਸਭ ਸੋਝੀ ਪਰੈ ॥

اور اس خدمت گذار بندے کو مکمل علم حاصل ہو جاتا ہے۔

ਸਗਲ ਸੰਗਿ ਆਤਮ ਉਦਾਸੁ ॥

پورے خاندان میں (رہتے ہوئے بھی) وہ من سے لاتعلق رہتا ہے۔

ਐਸੀ ਜੁਗਤਿ ਨਾਨਕ ਰਾਮਦਾਸੁ ॥੬॥

اے نانک ! ایسی زندگی اختیار کرنے والا رام داس ہوتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਆਗਿਆ ਆਤਮ ਹਿਤਾਵੈ ॥

جو حکمِ رب کو سچے دل سے مانتا ہے۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਸੋਊ ਕਹਾਵੈ ॥

وہی آزاد زندگی کہلاتی ہے۔

ਤੈਸਾ ਹਰਖੁ ਤੈਸਾ ਉਸੁ ਸੋਗੁ ॥

اس کے لیے خوشی اور غم ایک جیسے ہوتے ہیں۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਤਹ ਨਹੀ ਬਿਓਗੁ ॥

اسے ہمیشہ ہی خوشی ملتی ہے اور کوئی جدائی نہیں ہوتی۔

ਤੈਸਾ ਸੁਵਰਨੁ ਤੈਸੀ ਉਸੁ ਮਾਟੀ ॥

سونا اور مٹی بھی اس انسان کے لیے ایک جیسا ہے۔

ਤੈਸਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤੈਸੀ ਬਿਖੁ ਖਾਟੀ ॥

اس کے لیے امرت اور کھٹا زہر بھی ایک جیسا ہے۔

ਤੈਸਾ ਮਾਨੁ ਤੈਸਾ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

اس کے لیے شرف و فخر بھی ایک جیسا ہے۔

ਤੈਸਾ ਰੰਕੁ ਤੈਸਾ ਰਾਜਾਨੁ ॥

غریب و امیر بھی اس کی نظر میں برابر ہے۔

ਜੋ ਵਰਤਾਏ ਸਾਈ ਜੁਗਤਿ ॥

جو رب کرتا ہے، وہی اس کی زندگی کا راستہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਓਹੁ ਪੁਰਖੁ ਕਹੀਐ ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ॥੭॥

اے نانک ! وہ انسان ہی زندگی سے آزاد کہا جاتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਸਗਲੇ ਠਾਉ ॥

خدا کی تمام جگہیں ہیں۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਘਰਿ ਰਾਖੈ ਤੈਸਾ ਤਿਨ ਨਾਉ ॥

جس جس مقام پر رب جانداروں کو رکھتا ہے، ویسے ہی وہ نام رکھتے ہیں۔

ਆਪੇ ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਜੋਗੁ ॥

خدا خود ہی ہر چیز کو کرنے اور (جان داروں سے) کروانے میں قادر ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਫੁਨਿ ਹੋਗੁ ॥

جو رب کو اچھا لگتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਪਸਰਿਓ ਆਪਿ ਹੋਇ ਅਨਤ ਤਰੰਗ ॥

واہے گرو نے اپنے آپ کو لامحدود لہروں میں موجود ہو کر پھیلایا ہوا ہے۔

ਲਖੇ ਨ ਜਾਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਰੰਗ ॥

رب کے معجزہ کو جانا نہیں جاسکتا۔

ਜੈਸੀ ਮਤਿ ਦੇਇ ਤੈਸਾ ਪਰਗਾਸ ॥

جس طرح رب عقل عطا کرتی ہے، اسی طرح روشنی بھی ہوتی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਕਰਤਾ ਅਬਿਨਾਸ ॥

خالق واہے گرو ہمیشہ سے ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਦਾ ਦਇਆਲ ॥

رب ہمیشہ ہی رحم کرنے والا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥੮॥੯॥

اے نانک ! اس رب کی عبادت کرکے بہت سی روحیں شکرگزار ہو گئی ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਉਸਤਤਿ ਕਰਹਿ ਅਨੇਕ ਜਨ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰ ॥

بہت سے انسان رب کی تعریف کرتے رہتے ہیں، لیکن رب کے صفات کی کوئی ابتدا و انتہا نہیں ملتی۔

ਨਾਨਕ ਰਚਨਾ ਪ੍ਰਭਿ ਰਚੀ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! رب نے جو یہ کائنات بنائی ہے، وہ کئی اقسام کے ہونے کی وجہ سے بہت سے طریقوں سے بنائی ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਕਈ ਕੋਟਿ ਹੋਏ ਪੂਜਾਰੀ ॥

کئی کروڑ جاندار اس کی پوجا کرنے والے ہوئے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਆਚਾਰ ਬਿਉਹਾਰੀ ॥

کئی کروڑ مذہبی و دنیاوی سلوک کرنے والے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਭਏ ਤੀਰਥ ਵਾਸੀ ॥

کئی کروڑ انسان زیارت گاہوں کے مکین بن گئے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਬਨ ਭ੍ਰਮਹਿ ਉਦਾਸੀ ॥

کئی کروڑ انسان جنگلی بن کر جنگلوں میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਬੇਦ ਕੇ ਸ੍ਰੋਤੇ ॥

کئی کروڑ ویدوں کے سننے والے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਤਪੀਸੁਰ ਹੋਤੇ ॥

کئی کروڑ تپسوی (رب کی ذات پر غور کرنے والے) بنے ہوئے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਆਤਮ ਧਿਆਨੁ ਧਾਰਹਿ ॥

کئی کروڑ اپنی روحوں میں مراقبے کو انجام دینے والے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਕਬਿ ਕਾਬਿ ਬੀਚਾਰਹਿ ॥

کئی کروڑ شاعر شاعرانہ ترکیب کے ذریعے سوچتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਨਵਤਨ ਨਾਮ ਧਿਆਵਹਿ ॥

کئی کروڑ انسان روز نئے نام کا دھیان کرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ॥੧॥

تو بھی اے نانک ! اس واہے گرو کا کوئی راز نہیں پا سکتا۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਭਏ ਅਭਿਮਾਨੀ ॥

اس دنیا میں کئی کروڑ(انسان) مغرور ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਅੰਧ ਅਗਿਆਨੀ ॥

کئی کروڑ (انسان) اندھے غیر تعلیم یافتہ ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਕਿਰਪਨ ਕਠੋਰ ॥

کئی کروڑ (انسان)پتھر دل اور کنجوس ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਅਭਿਗ ਆਤਮ ਨਿਕੋਰ ॥

کئی کروڑ (انسان) خشک اور بے حس ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਰ ਦਰਬ ਕਉ ਹਿਰਹਿ ॥

کئی کروڑ (انسان) دوسروں کی دولت چراتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਰ ਦੂਖਨਾ ਕਰਹਿ ॥

کئی کروڑ (انسان) دوسروں کی مذمت کرتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਮਾਇਆ ਸ੍ਰਮ ਮਾਹਿ ॥

کئی کروڑ (مرد) دولت جمع کرنے کے لیے محنت میں لگے ہوئے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਰਦੇਸ ਭ੍ਰਮਾਹਿ ॥

کئی کروڑ دوسرے ملکوں میں بھٹک رہے ہیں۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਵਹੁ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਗਨਾ ॥

اے رب ! جہاں کہیں تم جانداروں کو (کام میں) لگاتے ہو، وہاں وہاں وہ لگ جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕੀ ਜਾਨੈ ਕਰਤਾ ਰਚਨਾ ॥੨॥

اے نانک ! کرنے والے رب کی تخلیق کائنات (کا راز) کرنے والا رب ہی جانتا ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਸਿਧ ਜਤੀ ਜੋਗੀ ॥

دنیا میں کروڑوں سدھ، برہم چاری اور یوگی ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਰਾਜੇ ਰਸ ਭੋਗੀ ॥

کئی کروڑ رس سے لطف اندوز ہونے والے راجا ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪੰਖੀ ਸਰਪ ਉਪਾਏ ॥

کئی کروڑ پرندے اور سانپ رب نے پیدا کیے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਾਥਰ ਬਿਰਖ ਨਿਪਜਾਏ ॥

کئی کروڑ پتھر اور درخت اگائے گئے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਵਣ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰ ॥

کئی کروڑ ہوائیں، پانی اور آگ ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਦੇਸ ਭੂ ਮੰਡਲ ॥

کئی کروڑ ممالک اور زمین ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਸਸੀਅਰ ਸੂਰ ਨਖ੍ਯ੍ਯਤ੍ਰ ॥

کئی کروڑ چاند، سورج اور ستارے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਦੇਵ ਦਾਨਵ ਇੰਦ੍ਰ ਸਿਰਿ ਛਤ੍ਰ ॥

کئی کروڑ دیوتا، راکشس اور اندر ہیں، جن کے سروں پر چھتری ہے۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਅਪਨੈ ਸੂਤਿ ਧਾਰੈ ॥

واہے گرو نے پوری مخلوق کو اپنے (حکم کے)دھاگے میں باندھ دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਤਿਸੁ ਨਿਸਤਾਰੈ ॥੩॥

اے نانک ! جو جو رب کو اچھا لگتا ہے، وہ اسے ہی کائنات کے سمندر سے پار کردیتا ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਰਾਜਸ ਤਾਮਸ ਸਾਤਕ ॥

کئی کروڑ رجوگونی، تموگونی اور ستوگونی مخلوقات ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਅਰੁ ਸਾਸਤ ॥

کئی کروڑ وید، پُران، اسمرتیاں اور شاستر ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਕੀਏ ਰਤਨ ਸਮੁਦ ॥

کئی کروڑ سمندروں میں قیمتی پتھر بنائے گئے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਨਾਨਾ ਪ੍ਰਕਾਰ ਜੰਤ ॥

کئی کروڑ مختلف اقسام کے حیوانات ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਕੀਏ ਚਿਰ ਜੀਵੇ ॥

کروڑوں حیوانات لمبی عمر والے بنائے گئے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਗਿਰੀ ਮੇਰ ਸੁਵਰਨ ਥੀਵੇ ॥

(واہے گرو کے حکم سے) کئی کروڑ ہی سونے کے ''سومیر پہاڑ'' بن گئے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਜਖ੍ ਕਿੰਨਰ ਪਿਸਾਚ ॥

کئی کروڑ یاکش، خواجہ سرا اور ویمپائر ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਭੂਤ ਪ੍ਰੇਤ ਸੂਕਰ ਮ੍ਰਿਗਾਚ ॥

کئی کروڑ بھوت پریت، سؤر اور شیر ہیں۔

ਸਭ ਤੇ ਨੇਰੈ ਸਭਹੂ ਤੇ ਦੂਰਿ ॥

رب سب کے قریب اور سب کے ہی دور ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਅਲਿਪਤੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੪॥

اے نانک ! رب ہر ایک میں کامل ہوتا جارہا ہے، جب کہ وہ خود الگ رہتا ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਾਤਾਲ ਕੇ ਵਾਸੀ ॥

کئی کروڑ مخلوق پاتال کے رہنے والے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਨਿਵਾਸੀ ॥

کئی کروڑ مخلوق جہنم اور جنتوں میں رہتے ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਜਨਮਹਿ ਜੀਵਹਿ ਮਰਹਿ ॥

کئی کروڑ مخلوق پیدا ہوتے ہیں، جیتے اور مرتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਫਿਰਹਿ ॥

کئی کروڑوں جاندار اب تک پیدا نہیں ہوئے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਬੈਠਤ ਹੀ ਖਾਹਿ ॥

کئی کروڑ (بے کار) بیٹھ کر کھاتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਘਾਲਹਿ ਥਕਿ ਪਾਹਿ ॥

کروڑوں ہی جان دار محنت سے تھک کر ٹوٹ جاتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਕੀਏ ਧਨਵੰਤ ॥

کئی کروڑ مخلوق دولت مند بنائے گئے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਮਾਇਆ ਮਹਿ ਚਿੰਤ ॥

کروڑوں جاندار مال و دولت کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔

ਜਹ ਜਹ ਭਾਣਾ ਤਹ ਤਹ ਰਾਖੇ ॥

رب جہاں کہیں چاہتا ہے، وہ وہاں ہی جانداروں کو رکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਹਾਥੇ ॥੫॥

اے نانک! سب کچھ رب کے اپنے ہاتھ میں ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਭਏ ਬੈਰਾਗੀ ॥

اس دنیا میں کئی کروڑ جاندار دنیاوی چیزوں سے لاتعلق نے ہیں۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਤਿਨਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

اور رام کے نام سے ان کی تجارت لگی ہوئی ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਖੋਜੰਤੇ ॥

کروڑوں ہی جاندار رب کی تلاش میں رہتے ہیں۔

ਆਤਮ ਮਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਲਹੰਤੇ ॥

اور اپنی روح میں ہی رب کو پالیتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਦਰਸਨ ਪ੍ਰਭ ਪਿਆਸ ॥

کروڑوں ہی مخلوقوں کو رب کے دیدار کی پیاس (تمنا) لگی رہتی ہے۔

ਤਿਨ ਕਉ ਮਿਲਿਓ ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸ ॥

انہیں لافانی رب مل جاتا ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਮਾਗਹਿ ਸਤਸੰਗੁ ॥

کئی کروڑ جان دار سچے ساتھیوں کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਤਿਨ ਲਾਗਾ ਰੰਗੁ ॥

وہ رب کی محبت میں ہی غرق رہتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਹੋਏ ਆਪਿ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ॥

اے نانک ! جن پر رب خود خوش ہوتے ہیں،

ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਸਦਾ ਧਨਿ ਧੰਨਿ ॥੬॥

ایسے لوگ ہمیشہ ہی خوش نصیب ہوتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਖਾਣੀ ਅਰੁ ਖੰਡ ॥

زمین کے نو حصوں اور (چار) سمتوں میں کروڑوں مخلوق پیدا ہوئی ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਅਕਾਸ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ॥

کئی کروڑ آسمان اور کائنات ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਹੋਏ ਅਵਤਾਰ ॥

کروڑوں ہی اوتار ہو چکے ہیں۔

ਕਈ ਜੁਗਤਿ ਕੀਨੋ ਬਿਸਥਾਰ ॥

کئی ترکیبوں سے رب نے کائنات بنائی ہے۔

ਕਈ ਬਾਰ ਪਸਰਿਓ ਪਾਸਾਰ ॥

اس تخلیق کا کئی بار پھیلاؤ ہوا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਇਕੁ ਏਕੰਕਾਰ ॥

لیکن رب ہمیشہ سے ایک ہی ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਕੀਨੇ ਬਹੁ ਭਾਤਿ ॥

کئی کروڑ مخلوق رب نے متعدد طریقوں سے بنائے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਹੋਏ ਪ੍ਰਭ ਮਾਹਿ ਸਮਾਤਿ ॥

رب سے وہ انسان پیدا ہوئے ہیں اور رب میں ہی مل گئے ہیں۔

ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਨੈ ਕੋਇ ॥

اس کے انجام کو کوئی نہیں جانتا۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੭॥

اے نانک ! وہ رب سب کچھ آپ ہی ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਦਾਸ ॥

اس دنیا میں کئی کروڑ جاندار رب کے غلام ہیں۔

ਤਿਨ ਹੋਵਤ ਆਤਮ ਪਰਗਾਸ ॥

اور ان کی روح میں نور ہو جاتا ہے۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਤਤ ਕੇ ਬੇਤੇ ॥

کئی کروڑ انسان فلسفی ہیں،

ਸਦਾ ਨਿਹਾਰਹਿ ਏਕੋ ਨੇਤ੍ਰੇ ॥

اور اپنی آنکھوں سے وہ ہمیشہ ایک رب کو دیکھتے رہتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਨਾਮ ਰਸੁ ਪੀਵਹਿ ॥

کئی کروڑ جان دار نام رس پیتے رہتے ہیں۔

ਅਮਰ ਭਏ ਸਦ ਸਦ ਹੀ ਜੀਵਹਿ ॥

جو لافانی ہو کر ہمیشہ ہی جیتے رہتے ہیں۔

ਕਈ ਕੋਟਿ ਨਾਮ ਗੁਨ ਗਾਵਹਿ ॥

کروڑوں ہی انسان نام کی تسبیح گاتی رہتی ہیں۔

ਆਤਮ ਰਸਿ ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਹਿ ॥

وہ روح کی لذت کی فکر میں بآسانی جذب ہو جاتے ہیں۔

ਅਪੁਨੇ ਜਨ ਕਉ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮਾਰੇ ॥

رب اپنے عبادت گذار بندوں کی شدت سے دیکھ بھال کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਓਇ ਪਰਮੇਸੁਰ ਕੇ ਪਿਆਰੇ ॥੮॥੧੦॥

اے نانک ! ایسے عبادت گذار بندے ہی رب کے پیارے ہوتے ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਹੈ ਦੂਸਰ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

ایک رب ہی مخلوق کا اصل سبب (خالق) ہے، اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! میں اس رب پر قربان جاتا ہوں جو پانی، زمین، پاتال اور آسمان میں موجود ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਕਰਨੈ ਜੋਗੁ ॥

ہر کام کرنے اور جانداروں سے کروانے والا ایک رب سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਹੋਗੁ ॥

جو کچھ اسے اچھا لگتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰਾ ॥

وہ ایک لمحے میں اس کائنات کا خالق اور فنا کرنے والا (رب) ہے۔

ਅੰਤੁ ਨਹੀ ਕਿਛੁ ਪਾਰਾਵਾਰਾ ॥

اس کی طاقت کی کوئی ابتدا اور انتہا نہیں ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਧਾਰਿ ਅਧਰ ਰਹਾਵੈ ॥

اس نے اپنے حکم سے زمین کو قائم کیا ہے اور بغیر کسی سہارے کے اس نے (برقرار) رکھا ہوا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਉਪਜੈ ਹੁਕਮਿ ਸਮਾਵੈ ॥

جو کچھ اس کے حکم سے پیدا ہوا ہے، آخر میں اس کے حکم میں جذب ہو جاتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਊਚ ਨੀਚ ਬਿਉਹਾਰ ॥

اچھے اور برے کام اس کی مرضی (رضا) کے مطابق ہوتے ہیں۔

ਹੁਕਮੇ ਅਨਿਕ ਰੰਗ ਪਰਕਾਰ ॥

ان کے حکم سے طرح طرح کے کھیل تماشے ہو رہے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਅਪਨੀ ਵਡਿਆਈ ॥

دنیا بنا کر وہ اپنی شان کو دیکھتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੧॥

اے نانک ! خدا تمام مخلوقات میں موجود ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਮਾਨੁਖ ਗਤਿ ਪਾਵੈ ॥

اگر رب کو اچھا لگے، تو انسان نجات پا لیتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਾ ਪਾਥਰ ਤਰਾਵੈ ॥

اگر رب کو اچھا لگے، تو پتھر کو بھی پار کر دیتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਬਿਨੁ ਸਾਸ ਤੇ ਰਾਖੈ ॥

اگر رب کو اچھا لگے، تو بغیر سانس کے بھی مخلوق کو (موت سے) بچا کر رکھتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਭਾਖੈ ॥

اگر رب کو اچھا لگے، تو انسان خدا کی بڑائی و پاکی کرتا رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਾ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰੈ ॥

اگر رب کو اچھا لگے، تو گنہ گاروں کو بھی نجات دے دیتا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰੈ ਆਪਨ ਬੀਚਾਰੈ ॥

واہے گرو خود ہی سب کچھ کرتا ہے اور خود ہی سوچتا ہے۔

ਦੁਹਾ ਸਿਰਿਆ ਕਾ ਆਪਿ ਸੁਆਮੀ ॥

خدا خود دنیا و آخرت کا مالک ہے۔

ਖੇਲੈ ਬਿਗਸੈ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

دل کی بات جاننے والا رب دنیا کا کھیل کھیلتا رہتا ہے اور (اسے دیکھ کر) خوش ہوتا ہے۔

ਜੋ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਾਰ ਕਰਾਵੈ ॥

جو کچھ رب کو رغبت دلاتا ہے، وہی کام انسان سے کرواتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਅਵਰੁ ਨ ਆਵੈ ॥੨॥

اے نانک ! اس جیسا دوسرا کوئی نظر نہیں آتا۔

ਕਹੁ ਮਾਨੁਖ ਤੇ ਕਿਆ ਹੋਇ ਆਵੈ ॥

بتاؤ آدمی سے کون سا کام ہو سکتا ہے؟

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਾਵੈ ॥

جو رب کو اچھا لگتا ہے، وہی (کام) مخلوق سے کرواتا ہے۔

ਇਸ ਕੈ ਹਾਥਿ ਹੋਇ ਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਲੇਇ ॥

اگر انسان کے بس میں ہو تو وہ ہر ایک چیزوں کا خیال کرے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰੇਇ ॥

جو کچھ رب کو موزوں لگتا ہے، وہ وہی کچھ کرتا ہے۔

ਅਨਜਾਨਤ ਬਿਖਿਆ ਮਹਿ ਰਚੈ ॥

علم کی کمی کی وجہ سے انسان فضول باتوں میں مگن رہتا ہے۔

ਜੇ ਜਾਨਤ ਆਪਨ ਆਪ ਬਚੈ ॥

اگر وہ جانتا ہو تو وہ اپنے آپ کو (برائیوں سے) بچا سکتا ہے۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਦਹ ਦਿਸਿ ਧਾਵੈ ॥

بھرم میں بھولا ہوا اس کا من دس سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਨਿਮਖ ਮਾਹਿ ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ॥

چاروں کونوں میں چکر لگانے کے بعد وہ ایک لمحے میں واپس لوٹ آتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਅਪਨੀ ਭਗਤਿ ਦੇਇ ॥

جسے مہربانی کرکے رب اپنی عقیدت عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਜਨ ਨਾਮਿ ਮਿਲੇਇ ॥੩॥

اے نانک ! وہ انسان نام میں غرق ہوجاتا ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਨੀਚ ਕੀਟ ਕਉ ਰਾਜ ॥

ایک پل میں ہی رب کیڑے جیسے کمتر (انسان) کو (بادشاہت دے کر) راجا بنادیتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗਰੀਬ ਨਿਵਾਜ ॥

واہے گرو غریبوں پر مہربانی کرنے والا ہے۔

ਜਾ ਕਾ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਕਛੂ ਨ ਆਵੈ ॥

جس مخلوق کی کوئی خوبی نظر نہیں آتی۔

ਤਿਸੁ ਤਤਕਾਲ ਦਹ ਦਿਸ ਪ੍ਰਗਟਾਵੈ ॥

اسے فوری طور پر ایک لمحے میں دس سمتوں میں مقبول بنادیتا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਅਪੁਨੀ ਕਰੈ ਬਖਸੀਸ ॥

دنیا کا مالک جگدیش جس پر اپنا کرم کردیتا ہے۔

ਤਾ ਕਾ ਲੇਖਾ ਨ ਗਨੈ ਜਗਦੀਸ ॥

وہ ان کے اعمال کا حساب و کتاب نہیں لیتا۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭ ਤਿਸ ਕੀ ਰਾਸਿ ॥

یہ روح اور جسم سب اس کا عطا کردہ سرمایہ ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਪੂਰਨ ਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥

ہر دل میں مکمل برہمن کا نور ہے۔

ਅਪਨੀ ਬਣਤ ਆਪਿ ਬਨਾਈ ॥

اس نے یہ کائنات خود ہی بنائی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੀਵੈ ਦੇਖਿ ਬਡਾਈ ॥੪॥

اے نانک ! میں اس کے شان و جلال کو دیکھ کر جی رہا ہوں۔

ਇਸ ਕਾ ਬਲੁ ਨਾਹੀ ਇਸੁ ਹਾਥ ॥

اس مخلوق کی قوت اس کے اپنے ہاتھ میں نہیں کیونکہ

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਸਰਬ ਕੋ ਨਾਥ ॥

سب کا ایک رب ہی سب کچھ کرنے اور انسان سے کرانے والا ہے۔

ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਬਪੁਰਾ ਜੀਉ ॥

بے بس انسان تو رب کا وفادار ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਫੁਨਿ ਥੀਉ ॥

جو کچھ رب کو اچھا لگتا ہے، بالآخر وہی ہوتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਊਚ ਨੀਚ ਮਹਿ ਬਸੈ ॥

انسان کبھی اونچی ذاتیوں اور کبھی نچلی ذاتوں میں بستا ہے۔

ਕਬਹੂ ਸੋਗ ਹਰਖ ਰੰਗਿ ਹਸੈ ॥

کبھی وہ غم میں اداس ہوتا ہے اور کبھی خوشی میں خوش ہو کر ہنستا ہے۔

ਕਬਹੂ ਨਿੰਦ ਚਿੰਦ ਬਿਉਹਾਰ ॥

کبھی تنقید و مذمت کرنا ہی اس کا کام ہوتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਊਭ ਅਕਾਸ ਪਇਆਲ ॥

کبھی وہ آسمان پر ہوتا ہے اور کبھی زمین کے نیچے۔

ਕਬਹੂ ਬੇਤਾ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰ ॥

کبھی وہ برہمن کے خیال کا جاننے والا ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਮਿਲਾਵਣਹਾਰ ॥੫॥

اے نانک ! رب انسان کو اپنے ساتھ ملانے والا خود ہی ہے۔

ਕਬਹੂ ਨਿਰਤਿ ਕਰੈ ਬਹੁ ਭਾਤਿ ॥

یہ انسان بعض اوقات کئی طرح کے رقص و ناچ کرتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਸੋਇ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

کبھی وہ دن رات سویا رہتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਮਹਾ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਕਰਾਲ ॥

کبھی وہ اپنے شدید غصے میں خوفناک ہوجاتا ہے۔

ਕਬਹੂੰ ਸਰਬ ਕੀ ਹੋਤ ਰਵਾਲ ॥

کبھی وہ سب کے قدموں کی دھول بنا رہتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਹੋਇ ਬਹੈ ਬਡ ਰਾਜਾ ॥

کبھی وہ بڑا بادشاہ بن جاتا ہے۔

ਕਬਹੁ ਭੇਖਾਰੀ ਨੀਚ ਕਾ ਸਾਜਾ ॥

کبھی وہ ادنیٰ بھکاری کا روپ دھارن کرلیتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਅਪਕੀਰਤਿ ਮਹਿ ਆਵੈ ॥

کبھی وہ اپکرتی (بدنامی) میں آجاتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਭਲਾ ਭਲਾ ਕਹਾਵੈ ॥

کبھی وہ بہت اچھا کہلواتا ہے۔

ਜਿਉ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਖੈ ਤਿਵ ਹੀ ਰਹੈ ॥

جس طرح رب اسے رکھتا ہے، اسی طرح انسان رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਕਹੈ ॥੬॥

گرو کی مہربانی سے نانک سچ ہی بولتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਹੋਇ ਪੰਡਿਤੁ ਕਰੇ ਬਖ੍ਹਾਨੁ ॥

کبھی آدمی پنڈت بن کر تبلیغ کرتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਮੋਨਿਧਾਰੀ ਲਾਵੈ ਧਿਆਨੁ ॥

کبھی وہ خاموش راہب بن کر مراقبہ میں بیٹھا ہے۔

ਕਬਹੂ ਤਟ ਤੀਰਥ ਇਸਨਾਨ ॥

کبھی زیارت گاہوں کے کنارے جا کر غسل کرتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਮੁਖਿ ਗਿਆਨ ॥

کبھی وہ سدھ سادھک (متلاشی) بن کر اپنے منہ سے علم حاصل کرتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਕੀਟ ਹਸਤਿ ਪਤੰਗ ਹੋਇ ਜੀਆ ॥

کبھی انسان کیڑا، ہاتھی یا پتنگ بنا رہتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਭਰਮੈ ਭਰਮੀਆ ॥

اور مسلسل کئی رحموں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਾ ਰੂਪ ਜਿਉ ਸ੍ਵਾਗੀ ਦਿਖਾਵੈ ॥

بہروپیوں کی طرح وہ کئی شکل اختیار کرتا ہوا بھی دکھائی دیتا ہے۔

ਜਿਉ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਨਚਾਵੈ ॥

جس طرح رب کو مناسب لگتا ہے، ویسے ہی رقص کرتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਹੋਇ ॥

جیسے اس کو اچھا لگتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੭॥

اے نانک ! اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔

ਕਬਹੂ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਇਹੁ ਪਾਵੈ ॥

اس انسان کو کبھی ست سنگتی مل جائے، تو

ਉਸੁ ਅਸਥਾਨ ਤੇ ਬਹੁਰਿ ਨ ਆਵੈ ॥

اس (مقدس) جگہ سے دوبارہ وہ لوٹ کر نہیں آتا۔

ਅੰਤਰਿ ਹੋਇ ਗਿਆਨ ਪਰਗਾਸੁ ॥

اس کے دل میں علم کا نور ہوتا ہے۔

ਉਸੁ ਅਸਥਾਨ ਕਾ ਨਹੀ ਬਿਨਾਸੁ ॥

وہ ٹھکانہ کبھی تباہ نہیں ہوتا۔

ਮਨ ਤਨ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਇਕ ਰੰਗਿ ॥

جس کا دماغ اور جسم خدا کے نام اور محبت میں مگن رہتا ہے۔

ਸਦਾ ਬਸਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

یہ ہمیشہ واہے گرو کے ساتھ رہتا ہے۔

ਜਿਉ ਜਲ ਮਹਿ ਜਲੁ ਆਇ ਖਟਾਨਾ ॥

جس طرح پانی آکر پانی میں ہی مل جاتا ہے۔

ਤਿਉ ਜੋਤੀ ਸੰਗਿ ਜੋਤਿ ਸਮਾਨਾ ॥

اسی طرح اس کا نور اعلیٰ کی روشنی میں جذب ہو جاتا ہے۔

ਮਿਟਿ ਗਏ ਗਵਨ ਪਾਏ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥

اس کا آواگون (پیدائش و موت) ختم ہو جاتا ہے اور وہ سکھ پا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨ ॥੮॥੧੧॥

اے نانک ! اسے رب پر میں ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਸੁਖੀ ਬਸੈ ਮਸਕੀਨੀਆ ਆਪੁ ਨਿਵਾਰਿ ਤਲੇ ॥

کھلی طبیعت والا انسان خوشی میں رہتا ہے۔ وہ اپنی انا کو ترک کر کے عاجز و انکسار ہو جاتا ہے۔

ਬਡੇ ਬਡੇ ਅਹੰਕਾਰੀਆ ਨਾਨਕ ਗਰਬਿ ਗਲੇ ॥੧॥

(لیکن) اے نانک! بڑے انا پرست انسان اپنی انا میں ہی فنا ہو جاتے ہیں۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی۔

ਜਿਸ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਰਾਜ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

جس شخص کے دل میں حکومت کا غرور ہوتا ہے۔

ਸੋ ਨਰਕਪਾਤੀ ਹੋਵਤ ਸੁਆਨੁ ॥

ایسا شخص جہنم میں گرنے والا کتا ہوتا ہے۔

ਜੋ ਜਾਨੈ ਮੈ ਜੋਬਨਵੰਤੁ ॥

جو شخص خود کو انا پرستی میں بہت خوبصورت (کامل جوان) سمجھتا ہے۔

ਸੋ ਹੋਵਤ ਬਿਸਟਾ ਕਾ ਜੰਤੁ ॥

وہ غلاظت کا کیڑا ہوتا ہے۔

ਆਪਸ ਕਉ ਕਰਮਵੰਤੁ ਕਹਾਵੈ ॥

جو شخص خود کو نیک اعمال کرنے والا کہلاتا ہے۔

ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਬਹੁ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਾਵੈ ॥

وہ پیدائش اور موت کے چکر میں پھنس کر اکثر رحموں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਧਨ ਭੂਮਿ ਕਾ ਜੋ ਕਰੈ ਗੁਮਾਨੁ ॥

جو انسان اپنی دولت اور زمین پر فخر کرتا ہے،

ਸੋ ਮੂਰਖੁ ਅੰਧਾ ਅਗਿਆਨੁ ॥

وہ احمق، اندھا اور جاہل ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਗਰੀਬੀ ਬਸਾਵੈ ॥

جس انسان کے دل میں رب اپنے فضل سے عاجزی بسا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਈਹਾ ਮੁਕਤੁ ਆਗੈ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥੧॥

اے نانک ! ایسا انسان دنیا میں نجات اور آخرت میں سکھ حاصل کرتا ہے۔

ਧਨਵੰਤਾ ਹੋਇ ਕਰਿ ਗਰਬਾਵੈ ॥

جو شخص امیر ہو کر اپنی دولت پر فخر کرتا ہے،

ਤ੍ਰਿਣ ਸਮਾਨਿ ਕਛੁ ਸੰਗਿ ਨ ਜਾਵੈ ॥

ایک تنکے کے برابر بھی کچھ اس کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਬਹੁ ਲਸਕਰ ਮਾਨੁਖ ਊਪਰਿ ਕਰੇ ਆਸ ॥

جو انسان عظیم فوج اور لوگوں پر امید لگائے رکھتا ہے،

ਪਲ ਭੀਤਰਿ ਤਾ ਕਾ ਹੋਇ ਬਿਨਾਸ ॥

وہ ایک لمحے میں ہی فنا ہو جاتا ہے۔

ਸਭ ਤੇ ਆਪ ਜਾਨੈ ਬਲਵੰਤੁ ॥

جو انسان خود کو سب سے طاقت ور سمجھتا ہے،

ਖਿਨ ਮਹਿ ਹੋਇ ਜਾਇ ਭਸਮੰਤੁ ॥

وہ ایک لمحے میں راکھ ہوجاتا ہے۔

ਕਿਸੈ ਨ ਬਦੈ ਆਪਿ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

جو انسان اپنی انا میں کسی کی پرواہ نہیں کرتا،

ਧਰਮ ਰਾਇ ਤਿਸੁ ਕਰੇ ਖੁਆਰੀ ॥

یمراج آخر میں اسے بڑا دکھ دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜਾ ਕਾ ਮਿਟੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

اے نانک ! گرو کی مہربانی سے جس انسان کا غرور مٹ جاتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਨਾਨਕ ਦਰਗਹ ਪਰਵਾਨੁ ॥੨॥

ایسا شخص ہی رب کے دربار میں مقبول ہوتا ہے۔

ਕੋਟਿ ਕਰਮ ਕਰੈ ਹਉ ਧਾਰੇ ॥

اگر کوئی شخص کروڑوں نیکیاں کرتا ہوا فخر کرے۔

ਸ੍ਰਮੁ ਪਾਵੈ ਸਗਲੇ ਬਿਰਥਾਰੇ ॥

وہ تو تکلیف ہی اٹھاتا ہے، اس کے سارے کام بے کار ہو جاتے ہیں۔

ਅਨਿਕ ਤਪਸਿਆ ਕਰੇ ਅਹੰਕਾਰ ॥

جو شخص بہت سی تپسیا کر کے تکبر کرتا ہے۔

ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਅਵਤਾਰ ॥

وہ بار بار جنت و جہنم میں جنم لیتا رہتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਆਤਮ ਨਹੀ ਦ੍ਰਵੈ ॥

جس کا دل بہت کوششوں کے باوجود بھی عاجز نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਕਹੁ ਕੈਸੇ ਗਵੈ ॥

تو بتاؤ ! وہ بندہ واہے گرو کے دربار میں کیسے جا سکتا ہے؟

ਆਪਸ ਕਉ ਜੋ ਭਲਾ ਕਹਾਵੈ ॥

جو شخص اپنے آپ کو اچھا کہلاتا ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਭਲਾਈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ॥

بھلائی اس کے قریب نہیں آتی۔

ਸਰਬ ਕੀ ਰੇਨ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਹੋਇ ॥

اے نانک ! جس کا من سب کے قدموں کی دھول بن جاتا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਸੋਇ ॥੩॥

اس کے پاس خالص خوبصورتی ہوتی ہے۔

ਜਬ ਲਗੁ ਜਾਨੈ ਮੁਝ ਤੇ ਕਛੁ ਹੋਇ ॥

جب تک انسان یہ سمجھنے لگتا ہے کہ مجھ ہی سے کچھ ہو سکتا ہے،

ਤਬ ਇਸ ਕਉ ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

تب تک اسے کوئی خوشی نہیں ملتی۔

ਜਬ ਇਹ ਜਾਨੈ ਮੈ ਕਿਛੁ ਕਰਤਾ ॥

جب تک انسان یہ سمجھنے لگتا ہے کہ میں کچھ کرتا ہوں،

ਤਬ ਲਗੁ ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਮਹਿ ਫਿਰਤਾ ॥

تب تک وہ رحم کی اندرونی دنیا میں گھومتا رہتا ہے۔

ਜਬ ਧਾਰੈ ਕੋਊ ਬੈਰੀ ਮੀਤੁ ॥

جب تک انسان کسی کو دشمن اور کسی کو دوست سمجھتا ہے،

ਤਬ ਲਗੁ ਨਿਹਚਲੁ ਨਾਹੀ ਚੀਤੁ ॥

تب تک اس کا من مطمئن نہیں ہوتا۔

ਜਬ ਲਗੁ ਮੋਹ ਮਗਨ ਸੰਗਿ ਮਾਇ ॥

جب تک انسان ممتا کی محبت میں مگن رہتا ہے،

ਤਬ ਲਗੁ ਧਰਮ ਰਾਇ ਦੇਇ ਸਜਾਇ ॥

تب تک یمراج اسے سزا دیتا رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਬੰਧਨ ਤੂਟੈ ॥

واہے گرو کے فضل و کرم سے انسان کے بندھن ٹوٹ جاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਹਉ ਛੂਟੈ ॥੪॥

اے نانک ! گرو کی مہربانی سے انا پرستی ختم ہو جاتی ہے۔

ਸਹਸ ਖਟੇ ਲਖ ਕਉ ਉਠਿ ਧਾਵੈ ॥

انسان ہزارو کما کر بھی لاکھوں کے لئے بھاگ دوڑ کرتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਆਵੈ ਮਾਇਆ ਪਾਛੈ ਪਾਵੈ ॥

مال و دولت کی تلاش میں وہ مطمئن نہیں ہوتا۔

ਅਨਿਕ ਭੋਗ ਬਿਖਿਆ ਕੇ ਕਰੈ ॥

انسان زیادہ تر فضول باتوں سے لطف اندوز ہونے میں مصروف رہتا ہے،

ਨਹ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ਖਪਿ ਖਪਿ ਮਰੈ ॥

لیکن وہ مطمئن نہیں ہوتا اور اس کی آرزو و تمنا کرتا ہوا مرجاتا ہے۔

ਬਿਨਾ ਸੰਤੋਖ ਨਹੀ ਕੋਊ ਰਾਜੈ ॥

قناعت اختیار کیے بغیر کوئی بھی مطمئن نہیں ہو سکتا۔

ਸੁਪਨ ਮਨੋਰਥ ਬ੍ਰਿਥੇ ਸਭ ਕਾਜੈ ॥

اُس کے سارے کام خواب کے ارادے کی طرح بے مطلب ہے۔

ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਸਰਬ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

رب کے نام کی برکت سے تمام خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔

ਬਡਭਾਗੀ ਕਿਸੈ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

کسی خوش نصیب انسان کو ہی نام حاصل ہوتا ہے۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥

واہے گرو خود سب کچھ کرنے اور جانداروں سے کروانے پر قادر ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਾਪਿ ॥੫॥

اے نانک ! ہری کے نام کا ہمیشہ ذکر کرو۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥

صرف رب ہی کرنے اور کروانے والا ہے۔

ਇਸ ਕੈ ਹਾਥਿ ਕਹਾ ਬੀਚਾਰੁ ॥

غور و فکر کرکے دیکھ لو، انسان کے اختیار میں کچھ نہیں۔

ਜੈਸੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਕਰੇ ਤੈਸਾ ਹੋਇ ॥

جیسی دیکھنے کی صلاحیت رب اختیار کرتا ہے، انسان اسی طرح ہو جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

وہ رب خود ہی سب کچھ ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕੀਨੋ ਸੁ ਅਪਨੈ ਰੰਗਿ ॥

جو کچھ اس نے کیا ہے، وہ اس کی مرضی کے مطابق ہے۔

ਸਭ ਤੇ ਦੂਰਿ ਸਭਹੂ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

وہ سب سے دور ہے، پھر بھی سب کے ساتھ ہے۔

ਬੂਝੈ ਦੇਖੈ ਕਰੈ ਬਿਬੇਕ ॥

وہ سمجھتا، دیکھتا اور فیصلہ کرتا ہے۔

ਆਪਹਿ ਏਕ ਆਪਹਿ ਅਨੇਕ ॥

رب خود ہی ایک ہے اور خود ہی اس کی کئی صورتیں ہیں۔

ਮਰੈ ਨ ਬਿਨਸੈ ਆਵੈ ਨ ਜਾਇ ॥

رب نہ مرتا ہے، نہ فنا ہوتا ہے، نہ آتا ہے، نہ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਦ ਹੀ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੬॥

اے نانک ! رب ہمیشہ سب میں سمایا ہوا ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਦੇਸੈ ਸਮਝੈ ਆਪਿ ॥

وہ خود ہی تلقین کرتا ہے اور خود ہی سمجھتا ہے۔

ਆਪੇ ਰਚਿਆ ਸਭ ਕੈ ਸਾਥਿ ॥

رب خود ہی سب کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

ਆਪਿ ਕੀਨੋ ਆਪਨ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥

اپنا پھیلاؤ اس نے خود ہی کیا ہے۔

ਸਭੁ ਕਛੁ ਉਸ ਕਾ ਓਹੁ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥

ہر ایک کچھ اسی کی ہے، وہی خالق ہے۔

ਉਸ ਤੇ ਭਿੰਨ ਕਹਹੁ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ॥

بتاؤ! اس سے الگ کچھ ہو سکتا ہے؟

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਏਕੈ ਸੋਇ ॥

ایک رب جگھوں اور ان کی حدود میں ہر مقام پر موجود ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਚਲਿਤ ਆਪਿ ਕਰਣੈਹਾਰ ॥

اپنے مشاغل کو وہ خود ہی کرنے والا ہے۔

ਕਉਤਕ ਕਰੈ ਰੰਗ ਆਪਾਰ ॥

وہ تقدیر لکھتا ہے اور اس کے لامحدود رنگ ہیں۔

ਮਨ ਮਹਿ ਆਪਿ ਮਨ ਅਪੁਨੇ ਮਾਹਿ ॥

"(جانداروں کے) دماغ میں خود رہتا ہے، (جانداروں کے) اپنے دماغ میں خاموش بیٹھا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀਮਤਿ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ॥੭॥

اے نانک! اس (رب) کی تشخیص نہیں کی جا سکتی۔

ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਆਮੀ ॥

دنیا کا دیوتا رب ہمیشہ سچا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਕਿਨੈ ਵਖਿਆਨੀ ॥

یہ بات گرو کی مہربانی سے کسی نایاب لوگوں نے ہی بیان کیا ہے۔

ਸਚੁ ਸਚੁ ਸਚੁ ਸਭੁ ਕੀਨਾ ॥

واہے گرو جس نے سب کو پیدا کیا ہے، وہ بھی سچا ہے۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕਿਨੈ ਬਿਰਲੈ ਚੀਨਾ ॥

کروڑوں میں چند نایاب لوگ ہی اسے جانتے ہیں۔

ਭਲਾ ਭਲਾ ਭਲਾ ਤੇਰਾ ਰੂਪ ॥

اے رب ! تیری صورت کتنی حسین و جمیل ہے۔

ਅਤਿ ਸੁੰਦਰ ਅਪਾਰ ਅਨੂਪ ॥

اے رب ! آپ بہت خوبصورت، بہت زیادہ اور بے نظیر ہیں۔

ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀ ॥

اے رب ! تیری آواز بہت پاکیزہ، صاف شفاف اور شیریں ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਸੁਨੀ ਸ੍ਰਵਨ ਬਖ੍ਯ਼ਾਣੀ ॥

ہر ایک انسان اسے کانوں سے سنتا اور سمجھاتا ہے۔

ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਵਿਤ੍ਰ ਪੁਨੀਤ ॥

وہ پاک مقدس ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥੮॥੧੨॥

اے نانک ! جو شخص اپنے دل میں محبت کے ساتھ رب کے نام کا ورد کرتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਸੰਤ ਸਰਨਿ ਜੋ ਜਨੁ ਪਰੈ ਸੋ ਜਨੁ ਉਧਰਨਹਾਰ ॥

جو شخص سنتوں کی پناہ میں آتا ہے، وہ شخص نجات پا جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਨਾਨਕਾ ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਅਵਤਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! سنتوں کی مذمت کرنے سے انسان بار بار جنم لیتا رہتا ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اسٹپدی۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਆਰਜਾ ਘਟੈ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے انسان کی عمر کم ہو جاتی ہے۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਜਮ ਤੇ ਨਹੀ ਛੁਟੈ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے انسان یمدوتوں سے نہیں بچ سکتا۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਸੁਖੁ ਸਭੁ ਜਾਇ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے انسان کی ساری خوشیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਨਰਕ ਮਹਿ ਪਾਇ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے انسان جہنم میں جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਮਤਿ ਹੋਇ ਮਲੀਨ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے عقل خراب ہو جاتی ہے۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਸੋਭਾ ਤੇ ਹੀਨ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے انسان کا حسن ختم ہو جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੇ ਹਤੇ ਕਉ ਰਖੈ ਨ ਕੋਇ ॥

سَنْت سے ذلیل شدہ انسان کی کوئی بھی حفاظت نہیں کر سکتا۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਥਾਨ ਭ੍ਰਸਟੁ ਹੋਇ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے جگہ خراب ہو جاتی ہے۔

ਸੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਜੇ ਕਰੈ ॥

اگر کرم کے گھر سَنْت خود ہی مہربانی کرے تو

ਨਾਨਕ ਸੰਤਸੰਗਿ ਨਿੰਦਕੁ ਭੀ ਤਰੈ ॥੧॥

اے نانک ! ست سنگتی کی صحبت میں برائی کرنے والا بھی (سمندر کائنات سے) پار ہو جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੇ ਦੂਖਨ ਤੇ ਮੁਖੁ ਭਵੈ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے چہرہ خاکستر ہو جاتا ہے۔

ਸੰਤਨ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਕਾਗ ਜਿਉ ਲਵੈ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے والا انسان کوے کی طرح تحقیر کرتا رہتا ہے۔

ਸੰਤਨ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਸਰਪ ਜੋਨਿ ਪਾਇ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے آدمی سانپ سے جنم لیتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਤ੍ਰਿਗਦ ਜੋਨਿ ਕਿਰਮਾਇ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے والا انسان کیڑوں وغیرہ کی رحموں میں گھومتا ہے۔

ਸੰਤਨ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਹਿ ਜਲੈ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے والا انسان پیاس کی آگ میں جلتا رہتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਸਭੁ ਕੋ ਛਲੈ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے والا سب کے ساتھ دھوکہ دھڑی کا معاملہ کرتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਤੇਜੁ ਸਭੁ ਜਾਇ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے آدمی کی ساری شانیں ختم ہو جاتی ہیں۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੂਖਨਿ ਨੀਚੁ ਨੀਚਾਇ ॥

سَنْت کو ناراض کرنے سے آدمی بہت زیادہ نیچے ہو جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਦੋਖੀ ਕਾ ਥਾਉ ਕੋ ਨਾਹਿ ॥

سَنْت کے گنہ گار کا کوئی سکھ کا سہارا نہیں رہتا۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਭਾਵੈ ਤਾ ਓਇ ਭੀ ਗਤਿ ਪਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! اگر سنت کو اچھا لگے تو برائی کرنے والے بھی نجات حاصل کر لیتے ہیں۔

ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਮਹਾ ਅਤਤਾਈ ॥

سنت کی توہین کرنے والا سب سے بدترین عمل کرنے والا نہایت ہی نیچ ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਖਿਨੁ ਟਿਕਨੁ ਨ ਪਾਈ ॥

سنت کی توہین کرنے والے کو لمحہ بھر کے لیے بھی سکھ نہیں ملتا۔

ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਮਹਾ ਹਤਿਆਰਾ ॥

سنت کی توہین کرنے والا بہت بڑا قاتل ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਪਰਮੇਸੁਰਿ ਮਾਰਾ ॥

سنت کی توہین کرنے والا رب کے نزدیک حقیر ہوتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਰਾਜ ਤੇ ਹੀਨੁ ॥

سنت کی توہین کرنے والا حکومت سے خالی رہتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਨਿੰਦਕੁ ਦੁਖੀਆ ਅਰੁ ਦੀਨੁ ॥

سنت کی توہین کرنے والا اداس اور غریب ہو جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੇ ਨਿੰਦਕ ਕਉ ਸਰਬ ਰੋਗ ॥

سنت کی توہین کرنے والوں کو تمام بیماریاں لگ جاتے ہیں۔

ਸੰਤ ਕੇ ਨਿੰਦਕ ਕਉ ਸਦਾ ਬਿਜੋਗ ॥

سنت کی توہین کرنے والا ہمیشہ جدائی میں رہتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਦੋਖ ਮਹਿ ਦੋਖੁ ॥

سنت کی مذمت بہت ہی بڑا گناہ کا کام ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਭਾਵੈ ਤਾ ਉਸ ਕਾ ਭੀ ਹੋਇ ਮੋਖੁ ॥੩॥

اے نانک ! اگر سنت کو اچھا لگے تو اسے بھی نجات مل جاتی ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਸਦਾ ਅਪਵਿਤੁ ॥

سنت کا مجرم ہمیشہ ناپاک رہتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਕਿਸੈ ਕਾ ਨਹੀ ਮਿਤੁ ॥

سنت کا قصوروار کسی بھی انسان کا دوست نہیں ہوتا۔

ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਡਾਨੁ ਲਾਗੈ ॥

سنت کے مجرم کو (دھرم راجہ سے) سزا ملتی ہے۔

ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਸਭ ਤਿਆਗੈ ॥

سنت کے قصوروار کو سبھی چھوڑ دیتے ہیں۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਮਹਾ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

سنت کا قصور وار بڑا انا پرست ہوتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਸਦਾ ਬਿਕਾਰੀ ॥

سنت کا قصور وار ہمیشہ گنہ گار ہوتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਜਨਮੈ ਮਰੈ ॥

سنت کا قصور وار جنم لیتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੀ ਦੂਖਨਾ ਸੁਖ ਤੇ ਟਰੈ ॥

سنت کی برائی کرنے والا سکھ سے خالی ہو جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਨਾਹੀ ਠਾਉ ॥

سنت کے مجرم کو رہنے کی کوئی جگہ نہیں ملتی۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਭਾਵੈ ਤਾ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੪॥

نانک ! اگر سنت کو لالچ میں ڈالے، تو وہ اس کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਅਧ ਬੀਚ ਤੇ ਟੂਟੈ ॥

سنت کا قصور وار درمیان میں ٹوٹ جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਕਿਤੈ ਕਾਜਿ ਨ ਪਹੂਚੈ ॥

سنت کا قصور وار کسی کام میں کامیاب نہیں ہوتا۔

ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਉਦਿਆਨ ਭ੍ਰਮਾਈਐ ॥

سنت کا مجرم خوفناک جنگلوں میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਉਝੜਿ ਪਾਈਐ ॥

سنت کا مجرم غلط راستے پر ڈال دیا جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਅੰਤਰ ਤੇ ਥੋਥਾ ॥

سنت کا قصوروار ویسے ہی اندر سے خالی ہوتا ہے۔

ਜਿਉ ਸਾਸ ਬਿਨਾ ਮਿਰਤਕ ਕੀ ਲੋਥਾ ॥

جیسے مردہ شخص کا جسم سانس کے بنا ہوتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕੀ ਜੜ ਕਿਛੁ ਨਾਹਿ ॥

سنت کے قصوروار کی کوئی جڑ نہیں ہوتی۔

ਆਪਨ ਬੀਜਿ ਆਪੇ ਹੀ ਖਾਹਿ ॥

جو کچھ اس نے بویا ہے، وہ خود ہی کھاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਅਵਰੁ ਨ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ॥

سنت کے مجرم کا کوئی حامی و ناصر نہیں ہو سکتا۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਭਾਵੈ ਤਾ ਲਏ ਉਬਾਰਿ ॥੫॥

اے نانک ! اگر سنت کو اچھا لگے تو وہ اس جو بچا لیتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਇਉ ਬਿਲਲਾਇ ॥

سنت کا مجرم یوں بلک بلک کر رویا کرتے ہیں۔

ਜਿਉ ਜਲ ਬਿਹੂਨ ਮਛੁਲੀ ਤੜਫੜਾਇ ॥

جیسے پانی کے بغیر مچھلی دکھ میں تڑپتی ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਭੂਖਾ ਨਹੀ ਰਾਜੈ ॥

سنت کا مجرم ہمیشہ بھوکا ہی رہتا ہے اور سیر نہیں ہوتا۔

ਜਿਉ ਪਾਵਕੁ ਈਧਨਿ ਨਹੀ ਧ੍ਰਾਪੈ ॥

جیسا کہ آگ ایندھن سے مطمئن نہیں ہوتی۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਛੁਟੈ ਇਕੇਲਾ ॥

سنت کا مجرم ویسے ہی اکیلا پڑا رہتا ہے۔

ਜਿਉ ਬੂਆੜੁ ਤਿਲੁ ਖੇਤ ਮਾਹਿ ਦੁਹੇਲਾ ॥

جیسے اندر سے جلا ہوا تل کا پودا کھیت میں بے کار پڑا رہتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਧਰਮ ਤੇ ਰਹਤ ॥

سنت کا قصوروار مذہب سے بگڑ جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਸਦ ਮਿਥਿਆ ਕਹਤ ॥

سنت کا مجرم ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے۔

ਕਿਰਤੁ ਨਿੰਦਕ ਕਾ ਧੁਰਿ ਹੀ ਪਇਆ ॥

برائی کرنے والے کی قسمت شروع سے ہی ایسا لکھا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਥਿਆ ॥੬॥

اے نانک ! جو کچھ رب کو بھلا لگتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਬਿਗੜ ਰੂਪੁ ਹੋਇ ਜਾਇ ॥

سنت کا قصوروار بدصورت شکل والا ہو جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕਉ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥

سنت پر الزام لگانے والا رب کے دربار میں سزا کا مستحق ہوتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਸਦਾ ਸਹਕਾਈਐ ॥

سنت کا مجرم ہمیشہ موت کے قریب ہوتا ہے۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਨ ਮਰੈ ਨ ਜੀਵਾਈਐ ॥

سنت کا قصوروار زندگی اور موت کے درمیان لٹکتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੇ ਦੋਖੀ ਕੀ ਪੁਜੈ ਨ ਆਸਾ ॥

سنت کے قصور کی امید پوری نہیں ہوتی۔

ਸੰਤ ਕਾ ਦੋਖੀ ਉਠਿ ਚਲੈ ਨਿਰਾਸਾ ॥

سنت کا مجرم مایوس چلا جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਕੈ ਦੋਖਿ ਨ ਤ੍ਰਿਸਟੈ ਕੋਇ ॥

سنت کے قصور وار کو استحکام حاصل نہیں ہوتا۔

ਜੈਸਾ ਭਾਵੈ ਤੈਸਾ ਕੋਈ ਹੋਇ ॥

جیسے رب کی چاہت ہوتی ہے، ویسے ہی انسان ہو جاتا ہے۔

ਪਇਆ ਕਿਰਤੁ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਇ ॥

کوئی بھی شخص پچھلے جنم کے کرموں کو مٹا نہیں سکتا۔

ਨਾਨਕ ਜਾਨੈ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥੭॥

اے نانک ! وہ سچا رب سب کچھ جانتا ہے۔

ਸਭ ਘਟ ਤਿਸ ਕੇ ਓਹੁ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥

تمام جاندار اس رب کے ہیں۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਤਿਸ ਕਉ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥

اسے ہمیشہ سلام کرتے رہو۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਉਸਤਤਿ ਕਰਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

واہے گرو کی حمد وثنا دن رات کرتے رہو۔

ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਵਹੁ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ॥

اپنے ہر سانس اور لقمے سے اس کا ہی دھیان کرتے رہو۔

ਸਭੁ ਕਛੁ ਵਰਤੈ ਤਿਸ ਕਾ ਕੀਆ ॥

سب کچھ اس (واہے گرو) کا ہی کیا ہوتا ہے۔

ਜੈਸਾ ਕਰੇ ਤੈਸਾ ਕੋ ਥੀਆ ॥

رب جیسے انسان کو بناتا ہے، ویسا ہی وہ بن جاتا ہے۔

ਅਪਨਾ ਖੇਲੁ ਆਪਿ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥

اپنے کھیل کا وہ خود خالق ہے۔

ਦੂਸਰ ਕਉਨੁ ਕਹੈ ਬੀਚਾਰੁ ॥

دوسرا کون اس کے بارے میں سوچ سکتا ہے؟

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੈ ਤਿਸੁ ਆਪਨ ਨਾਮੁ ਦੇਇ ॥

رب جس پر اپنی مہربانی کرتا ہے، اسے ہی اپنا نام دیتا ہے۔

ਬਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕ ਜਨ ਸੇਇ ॥੮॥੧੩॥

اے نانک ! ایسا شخص بڑی قسمت والا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਤਜਹੁ ਸਿਆਨਪ ਸੁਰਿ ਜਨਹੁ ਸਿਮਰਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

اے قابل احترام لوگو ! اپنی چالاکی کو چھوڑ کر ہری پریشور میں دھیان لگاؤ۔

ਏਕ ਆਸ ਹਰਿ ਮਨਿ ਰਖਹੁ ਨਾਨਕ ਦੂਖੁ ਭਰਮੁ ਭਉ ਜਾਇ ॥੧॥

اپنے دل میں واہے گرو کی امید رکھو۔ اے نانک ! اس طرح دکھ، شک و شبہ اور خوف ختم ہو جائے گا۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਮਾਨੁਖ ਕੀ ਟੇਕ ਬ੍ਰਿਥੀ ਸਭ ਜਾਨੁ ॥

(اے لوگو !) کسی انسان پر بھروسہ رکھنا سب فضول ہے۔

ਦੇਵਨ ਕਉ ਏਕੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥

ایک رب ہی سب کو عطا کرنے والا ہے۔

ਜਿਸ ਕੈ ਦੀਐ ਰਹੈ ਅਘਾਇ ॥

جس کے دینے سے ہی سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਬਹੁਰਿ ਨ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਲਾਗੈ ਆਇ ॥

اور پھر تڑپ نہیں آتی۔

ਮਾਰੈ ਰਾਖੈ ਏਕੋ ਆਪਿ ॥

ایک رب خود ہی مارتا ہے اور حفاظت کرتا ہے۔

ਮਾਨੁਖ ਕੈ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਹਾਥਿ ॥

انسان کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے۔

ਤਿਸ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਬੂਝਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اس کا حکم سمجھنے سے سکھ حاصل ہوتا ہے۔

ਤਿਸ ਕਾ ਨਾਮੁ ਰਖੁ ਕੰਠਿ ਪਰੋਇ ॥

سکے نام کو پرو کر اپنے گلے میں ڈال کر رکھو۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

اے نانک ! اس رب کا ہمیشہ ذکر کرتے رہو۔

ਨਾਨਕ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਇ ॥੧॥

کوئی مصیبت نہیں آئے گی۔

ਉਸਤਤਿ ਮਨ ਮਹਿ ਕਰਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥

اپنے من میں واہے گرو کی حمد وثنا کرو۔

ਕਰਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਤਿ ਬਿਉਹਾਰ ॥

اے میرے دماغ ! سچائی کے کام میں لگا کر۔

ਨਿਰਮਲ ਰਸਨਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਉ ॥

نام کا امرت پینے سے تیری زبان پاک ہو جائے گی۔

ਸਦਾ ਸੁਹੇਲਾ ਕਰਿ ਲੇਹਿ ਜੀਉ ॥

اور تو اپنی روح کو ہمیشہ کے لیے سکون بخش بنا لے گا۔

ਨੈਨਹੁ ਪੇਖੁ ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਰੰਗੁ ॥

واہے گرو کی تعریف اپنی آنکھوں سے دیکھ۔۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਬਿਨਸੈ ਸਭ ਸੰਗੁ ॥

سچے لوگوں کی صحبت ملنے سے دوسرے تمام رجحانات ختم ہو جاتے ہیں۔

ਚਰਨ ਚਲਉ ਮਾਰਗਿ ਗੋਬਿੰਦ ॥

اپنے پیروں سے گوبند کی راہ پر چلو۔

ਮਿਟਹਿ ਪਾਪ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਬਿੰਦ ॥

ایک لمحے کے لیے بھی ہری کا ورد کرنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਕਰ ਹਰਿ ਕਰਮ ਸ੍ਰਵਨਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ॥

رب کی خدمت کرو اور کانوں سے ہری کہانی سنو۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਨਾਨਕ ਊਜਲ ਮਥਾ ॥੨॥

اے نانک ! (اس طرح) رب کے دربار میں تیرا سر روشن ہو جائے گا۔

ਬਡਭਾਗੀ ਤੇ ਜਨ ਜਗ ਮਾਹਿ ॥

دنیا میں وہی انسان خوش نصیب ہیں،

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਹਿ ॥

جو ہر وقت رب کی تسبیح کرتا رہتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਜੋ ਕਰਹਿ ਬੀਚਾਰ ॥

جو انسان رام کا نام من ہی من سوچتے رہتے ہیں،

ਸੇ ਧਨਵੰਤ ਗਨੀ ਸੰਸਾਰ ॥

وہی شخص دنیا میں دولت مند شمار کیا جاتا ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੁਖਿ ਬੋਲਹਿ ਹਰਿ ਮੁਖੀ ॥

جو شخص اپنے دماغ، جسم اور منہ سے رب کے نام کا زبان سے ذکر کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਾਨਹੁ ਤੇ ਸੁਖੀ ॥

سمجھ لیجیے کہ وہ ہمیشہ سکھی ہے۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਏਕੁ ਪਛਾਨੈ ॥

جو شخص صرف ایک رب کو پہچانتا ہے۔

ਇਤ ਉਤ ਕੀ ਓਹੁ ਸੋਝੀ ਜਾਨੈ ॥

اسے دنیا اور آخرت کا علم حاصل ہوجاتا ہے۔

ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਜਿਸ ਕਾ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

اے نانک ! جس کا دماغ واہے گرو کے نام میں مل جاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਿਨਹਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਜਾਨਿਆ ॥੩॥

وہ رب کو پہچان لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਆਪਨ ਆਪੁ ਸੁਝੈ ॥

گرو کی مہربانی سے جو شخص اپنے آپ کو سمجھ لیتا ہے،

ਤਿਸ ਕੀ ਜਾਨਹੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੈ ॥

جان لیجیے کہ اس کی تڑپ بجھ گئی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਹਤ ॥

جو شخص سنتوں کی صحبت میں ہری پریشور کی تسبیح کرتا رہتا ہے،

ਸਰਬ ਰੋਗ ਤੇ ਓਹੁ ਹਰਿ ਜਨੁ ਰਹਤ ॥

وہ رب کا عبادت گذار بندہ تمام بیماریوں سے نجات پا لیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਕੇਵਲ ਬਖ੍ਯ੍ਯਾਨੁ ॥

جو شخص رات دن صرف واہے گرو کی زبان سے تسبیح ہی کرتا ہے،

ਗ੍ਰਿਹਸਤ ਮਹਿ ਸੋਈ ਨਿਰਬਾਨੁ ॥

وہ اپنے گھر میں ہی لاتعلق رہتا ہے۔

ਏਕ ਊਪਰਿ ਜਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਆਸਾ ॥

جس انسان نے ایک رب پر امید رکھی ہے،

ਤਿਸ ਕੀ ਕਟੀਐ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸਾ ॥

اس کے لیے موت کی تکلیف آسان ہو جاتی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਭੂਖ ॥

جس کے دل میں پربرہما کی بھوک ہے،

ਨਾਨਕ ਤਿਸਹਿ ਨ ਲਾਗਹਿ ਦੂਖ ॥੪॥

اے نانک ! اسے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

ਜਿਸ ਕਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਆਵੈ ॥

جس کو ہری پربھو دل میں یاد آتا ہے،

ਸੋ ਸੰਤੁ ਸੁਹੇਲਾ ਨਹੀ ਡੁਲਾਵੈ ॥

وہ سنت سکھی ہے اور اس کا دماغ کبھی نہیں ڈگمگاتا۔

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥

جس پر رب اپنا فضل و احسان کرتا ہے،

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਕਹੁ ਕਿਸ ਤੇ ਡਰੈ ॥

بتاؤ وہ عبادت گذار بندہ کس سے ڈر سکتا ہے؟

ਜੈਸਾ ਸਾ ਤੈਸਾ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਆ ॥

جیسا واہے گرو ہے، ویسے ہی اس کو دکھائی دیتا ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਕਾਰਜ ਮਹਿ ਆਪਿ ਸਮਾਇਆ ॥

اپنی تکوین میں رب خود ہی سمایا ہوا ہے۔

ਸੋਧਤ ਸੋਧਤ ਸੋਧਤ ਸੀਝਿਆ ॥

اس کے بارے میں کئی بار سوچا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤਤੁ ਸਭੁ ਬੂਝਿਆ ॥

گرو کی مہربانی سے ساری حقیقت کو سمجھ لیا ہے۔

ਜਬ ਦੇਖਉ ਤਬ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੂਲੁ ॥

جب میں دیکھتا ہوں کہ سب کچھ واہے گرو ہی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸੂਖਮੁ ਸੋਈ ਅਸਥੂਲੁ ॥੫॥

اے نانک ! وہ خود ہی لطیف اور خود ہی آزاد ہے۔

ਨਹ ਕਿਛੁ ਜਨਮੈ ਨਹ ਕਿਛੁ ਮਰੈ ॥

نہ کچھ پیدا ہوتا ہے، نہ کچھ مرتا ہے۔

ਆਪਨ ਚਲਿਤੁ ਆਪ ਹੀ ਕਰੈ ॥

واہے گرو اپنے مشاغل خود انجام دیتا ہے۔

ਆਵਨੁ ਜਾਵਨੁ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਅਨਦ੍ਰਿਸਟਿ ॥

پیدائش، موت، گوچر (قابل دید) اور اگوچر (ناقابل دید)۔"

ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਧਾਰੀ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ॥

یہ ساری دنیا اس نے اپنی فرمانبرداری کے لیے بنائی ہوئی ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਸਗਲ ਮਹਿ ਆਪਿ ॥

وہ خود ہی سب کچھ ہے۔ وہ خود ہی سب (جانداروں) میں موجود ہے۔

ਅਨਿਕ ਜੁਗਤਿ ਰਚਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ॥

مختلف طریقوں سے وہ کائنات کی تخلیق کرتا اور اسے فنا بھی کرتا ہے۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਖੰਡ ॥

لیکن ہمیشہ رہنے والے رب کا کچھ بھی تباہ نہیں ہوتا۔

ਧਾਰਣ ਧਾਰਿ ਰਹਿਓ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ॥

وہ کائنات کو سہارا دے رہا ہے۔

ਅਲਖ ਅਭੇਵ ਪੁਰਖ ਪਰਤਾਪ ॥

واہے گرو کی شان بے مقصد اور بلا امتیاز ہے۔

ਆਪਿ ਜਪਾਏ ਤ ਨਾਨਕ ਜਾਪ ॥੬॥

اے نانک ! اگر وہ اپنا ورد انسان سے خود کروائے، تو ہی وہ ورد کرتا ہے۔

ਜਿਨ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ਸੁ ਸੋਭਾਵੰਤ ॥

جو رب کو جانتے ہیں، وہ خوبصورت ہیں۔

ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੁ ਉਧਰੈ ਤਿਨ ਮੰਤ ॥

پوری دنیا ان کے منتر (نصیحت کی بات) سے محفوظ ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਸਗਲ ਉਧਾਰਨ ॥

رب کے خادم سب کا بھلا کردیتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਦੂਖ ਬਿਸਾਰਨ ॥

رب کے خادموں کی صحبت سے غم بھول جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਕਿਰਪਾਲ ॥

مہربان رب ان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਜਪਿ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥

گرو کے کلام کا بار بار ذکر کرنے سے وہ شکر گزار ہو جاتے ہیں۔

ਉਨ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋਈ ਲਾਗੈ ॥

صرف وہی خوش قسمت ان کی خدمت میں لگتا ہے،

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹਿ ਬਡਭਾਗੈ ॥

جس پر رب کا فضل و کرم ہوتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਪਾਵਹਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

جو رب کا نام بار بار لیتے ہیں، وہ سکھ پاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਪੁਰਖ ਕਉ ਊਤਮ ਕਰਿ ਮਾਨੁ ॥੭॥

اے نانک ! ان لوگوں کو عظیم سمجھو۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੁ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥

وہ جو کچھ کرتا ہے، رب کی رضا میں کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਬਸੈ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ॥

وہ ہمیشہ کے لیے رب کے ساتھ رہتا ہے۔

ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ਹੋਵੈ ਸੋ ਹੋਇ ॥

جو کچھ ہوتا ہے، وہ فطری اور قدرتی ہی ہوتا ہے۔

ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਪਛਾਣੈ ਸੋਇ ॥

وہ اس خالق رب کو ہی پہچانتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਕੀਆ ਜਨ ਮੀਠ ਲਗਾਨਾ ॥

رب کا کام اس کے خادموں کو میٹھا لگتا ہے۔

ਜੈਸਾ ਸਾ ਤੈਸਾ ਦ੍ਰਿਸਟਾਨਾ ॥

جیسا رب ہے، ویسا ہی اس کو دکھائی دیتا ہے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜੇ ਤਿਸੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਏ ॥

وہ اس میں ضم ہو جاتا ہے، جس سے وہ پیدا ہوا تھا۔

ਓਇ ਸੁਖ ਨਿਧਾਨ ਉਨਹੂ ਬਨਿ ਆਏ ॥

وہ خوشیوں کا ذخیرہ ہے۔ یہ شہرت صرف اس کو زیبا دیتی ہے۔

ਆਪਸ ਕਉ ਆਪਿ ਦੀਨੋ ਮਾਨੁ ॥

اپنے خادم کو رب نے خود ہی شان عطا کی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਜਨੁ ਏਕੋ ਜਾਨੁ ॥੮॥੧੪॥

اے نانک ! جان لو کہ رب اور اس کا خادم ایک ہی طرح ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਸਰਬ ਕਲਾ ਭਰਪੂਰ ਪ੍ਰਭ ਬਿਰਥਾ ਜਾਨਨਹਾਰ ॥

رب ہمہ گیر ہے اور ہمارے دکھوں کا جاننے والا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਉਧਰੀਐ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! جس کا نام لینے سے انسان کو نجات مل جاتی ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਟੂਟੀ ਗਾਢਨਹਾਰ ਗੋੁਪਾਲ ॥

رب کائنات گوپال ٹوٹوں کو جوڑنے والا ہے۔

ਸਰਬ ਜੀਆ ਆਪੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

وہ خود ہی تمام جانداروں کی پرورش کرتا ہے۔

ਸਗਲ ਕੀ ਚਿੰਤਾ ਜਿਸੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جس کے ذہن میں سب کی فکر ہے،

ਤਿਸ ਤੇ ਬਿਰਥਾ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥

اس سے کوئی بھی خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔

ਰੇ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਦਾ ਹਰਿ ਜਾਪਿ ॥

اے میرے دماغ ! ہمیشہ رب کے نام کا ذکر کرتے رہا کر۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥

لافانی رب سب کچھ خود ہی ہے۔

ਆਪਨ ਕੀਆ ਕਛੂ ਨ ਹੋਇ ॥

مخلوق کے اپنے کرنے سے کچھ نہیں ہو سکتا۔

ਜੇ ਸਉ ਪ੍ਰਾਨੀ ਲੋਚੈ ਕੋਇ ॥

چاہے وہ سینکڑوں بار تمنا کرے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਨਾਹੀ ਤੇਰੈ ਕਿਛੁ ਕਾਮ ॥

اس کے علاوہ کچھ بھی تیرے کام کا نہیں۔

ਗਤਿ ਨਾਨਕ ਜਪਿ ਏਕ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے نام کا ورد کرنے سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਰੂਪਵੰਤੁ ਹੋਇ ਨਾਹੀ ਮੋਹੈ ॥

اگر مخلوق بہت خوبصورت ہے، تو وہ خود بخود دوسروں کو مسحور نہیں کرتا۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਜੋਤਿ ਸਗਲ ਘਟ ਸੋਹੈ ॥

رب کا نور ہی تمام جسموں میں خوبصورت نظر آتا ہے۔

ਧਨਵੰਤਾ ਹੋਇ ਕਿਆ ਕੋ ਗਰਬੈ ॥

امیر ہو کر کوئی انسان کیا فخر کرے؟

ਜਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸ ਕਾ ਦੀਆ ਦਰਬੈ ॥

جب سارا مال و دولت اس کا دیا ہوا ہے۔

ਅਤਿ ਸੂਰਾ ਜੇ ਕੋਊ ਕਹਾਵੈ ॥

اگر کوئی شخص اپنے آپ کو عظیم جنگجو کہلواتا ہو،

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਕਲਾ ਬਿਨਾ ਕਹ ਧਾਵੈ ॥

رب کے فن (طاقت) کے بغیر کیا کوشش کر سکتا ہے؟

ਜੇ ਕੋ ਹੋਇ ਬਹੈ ਦਾਤਾਰੁ ॥

اگر کوئی آدمی صدقہ وخیرات کرنے والا بن جائے۔

ਤਿਸੁ ਦੇਨਹਾਰੁ ਜਾਨੈ ਗਾਵਾਰੁ ॥

تو دینے والا رب اس کو بیوقوف سمجھتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤੂਟੈ ਹਉ ਰੋਗੁ ॥

گرو کی مہربانی سے جس کے انا کی بیماری دور ہوتی ہے،

ਨਾਨਕ ਸੋ ਜਨੁ ਸਦਾ ਅਰੋਗੁ ॥੨॥

اے نانک ! وہ آدمی ہمیشہ صحت مند ہے۔

ਜਿਉ ਮੰਦਰ ਕਉ ਥਾਮੈ ਥੰਮਨੁ ॥

جیسے مندر کو ایک ستون سہارا دیتا ہے،

ਤਿਉ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮਨਹਿ ਅਸਥੰਮਨੁ ॥

اسی طرح گرو کے الفاظ دماغ کو سہارا دیتے ہیں۔

ਜਿਉ ਪਾਖਾਣੁ ਨਾਵ ਚੜਿ ਤਰੈ ॥

جیسے کشتی میں رکھا پتھر پار ہوتا ہے،

ਪ੍ਰਾਣੀ ਗੁਰ ਚਰਣ ਲਗਤੁ ਨਿਸਤਰੈ ॥

اسی طرح مخلوق گرو کے قدموں کو چھو گھٹنوں کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਜਿਉ ਅੰਧਕਾਰ ਦੀਪਕ ਪਰਗਾਸੁ ॥

جیسے چراغ اندھیرے میں روشنی کر دیتا ہے،

ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਮਨਿ ਹੋਇ ਬਿਗਾਸੁ ॥

اسی طرح گرو کو دیکھ کر من خوش ہو جاتا ہے۔

ਜਿਉ ਮਹਾ ਉਦਿਆਨ ਮਹਿ ਮਾਰਗੁ ਪਾਵੈ ॥

جیسے آدمی کو بڑے جنگل میں راستہ مل جاتا ہے،

ਤਿਉ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਜੋਤਿ ਪ੍ਰਗਟਾਵੈ ॥

اسی طرح سچے افراد کی صحبت میں رہنے سے رب کا نور انسان کے اندر ظاہر ہوتا ہے۔

ਤਿਨ ਸੰਤਨ ਕੀ ਬਾਛਉ ਧੂਰਿ ॥

میں ان سنتوں کے قدموں کی خاک مانگتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਹਰਿ ਲੋਚਾ ਪੂਰਿ ॥੩॥

اے رب ! نانک کی چاہت پوری کرو۔

ਮਨ ਮੂਰਖ ਕਾਹੇ ਬਿਲਲਾਈਐ ॥

اے نادان ذہن ! کیوں کراہتے ہو؟

ਪੁਰਬ ਲਿਖੇ ਕਾ ਲਿਖਿਆ ਪਾਈਐ ॥

تمہیں وہ کچھ ملے گا، جو تمہارے پچھلے جنم کے اعمال سے لکھا ہوا ہے۔

ਦੂਖ ਸੂਖ ਪ੍ਰਭ ਦੇਵਨਹਾਰੁ ॥

رب غم اور خوشی دینے والا ہے۔

ਅਵਰ ਤਿਆਗਿ ਤੂ ਤਿਸਹਿ ਚਿਤਾਰੁ ॥

باقی سب کچھ چھوڑ کر تو اس کی ہی عبادت کر۔

ਜੋ ਕਛੁ ਕਰੈ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਮਾਨੁ ॥

رب جو کچھ کرتا ہے، اس کو سکھ سمجھ۔

ਭੂਲਾ ਕਾਹੇ ਫਿਰਹਿ ਅਜਾਨ ॥

اے احمق! تم کیوں بھٹکتے پھرتے ہو۔

ਕਉਨ ਬਸਤੁ ਆਈ ਤੇਰੈ ਸੰਗ ॥

کون سی چیز تیرے ساتھ آئی ہے۔

ਲਪਟਿ ਰਹਿਓ ਰਸਿ ਲੋਭੀ ਪਤੰਗ ॥

اے لالچی ہروانے! تم دنیاوی آسائشوں میں مبتلا ہو رہے ہو؟

ਰਾਮ ਨਾਮ ਜਪਿ ਹਿਰਦੇ ਮਾਹਿ ॥

تو اپنے دماغ میں رام کے نام کا ذکر کر۔

ਨਾਨਕ ਪਤਿ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਹਿ ॥੪॥

اے نانک ! اس طرح تم عزت کے ساتھ اپنے ٹھکانے (آخرت) میں جاؤ گے۔

ਜਿਸੁ ਵਖਰ ਕਉ ਲੈਨਿ ਤੂ ਆਇਆ ॥

"(اے مخلوق !) جس سودا کے لیے تو دنیا میں آیا ہے۔"

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸੰਤਨ ਘਰਿ ਪਾਇਆ ॥

وہ رام نام روپی سودا سنتوں کے گھر سے ملتا ہے۔

ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਲੇਹੁ ਮਨ ਮੋਲਿ ॥

اپنے غرور کو چھوڑ دو،

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹਿਰਦੇ ਮਹਿ ਤੋਲਿ ॥

رام کا نام اپنے دل میں تول اور اپنے دماغ سے اسے خرید۔

ਲਾਦਿ ਖੇਪ ਸੰਤਹ ਸੰਗਿ ਚਾਲੁ ॥

اپنا سودا لے لو اور سنتوں کے ساتھ چل۔

ਅਵਰ ਤਿਆਗਿ ਬਿਖਿਆ ਜੰਜਾਲ ॥

ممتا کی دوسری الجھنوں کو چھوڑو۔

ਧੰਨਿ ਧੰਨਿ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

ہر ایک کو مبارک ہو ! مبارک ! کہے گا۔

ਮੁਖ ਊਜਲ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸੋਇ ॥

اس رب کے دربار میں تیرا چہرہ منور ہو گا۔

ਇਹੁ ਵਾਪਾਰੁ ਵਿਰਲਾ ਵਾਪਾਰੈ ॥

یہ کاروبار کوئی نادر تاجر ہی کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ॥੫॥

اے نانک ! میں اسے تاجر پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਚਰਨ ਸਾਧ ਕੇ ਧੋਇ ਧੋਇ ਪੀਉ ॥

(اے مخلوق !) سادھوؤں کے پاؤں دھو دھو کر پی۔

ਅਰਪਿ ਸਾਧ ਕਉ ਅਪਨਾ ਜੀਉ ॥

سادھوؤں کو اپنی روح بھی حوالے کر دو۔"

ਸਾਧ ਕੀ ਧੂਰਿ ਕਰਹੁ ਇਸਨਾਨੁ ॥

سادھوؤں کے قدموں کی خاک میں غسل کر۔

ਸਾਧ ਊਪਰਿ ਜਾਈਐ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥

سادھو پر قربان ہو جانا چاہیے۔

ਸਾਧ ਸੇਵਾ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥

سادھو کی خدمت خوش قسمتی سے ہی ملتی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਈਐ ॥

سادھو کی صحبت میں ہری کا بھجن گانا چاہیے۔

ਅਨਿਕ ਬਿਘਨ ਤੇ ਸਾਧੂ ਰਾਖੈ ॥

سادھو بہت سی رکاوٹوں سے انسان کی حفاظت کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਚਾਖੈ ॥

جو رب کی حمد و ثناء کرتا ہے وہ امرت رس کو چکھتا ہے۔

ਓਟ ਗਹੀ ਸੰਤਹ ਦਰਿ ਆਇਆ ॥

جس نے سنتوں کا سہارا لیا ہے اور اُن کے دروازے پر پڑاؤ ڈالا ہے۔

ਸਰਬ ਸੂਖ ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਪਾਇਆ ॥੬॥

اے نانک ! اسے ساری خوشیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔

ਮਿਰਤਕ ਕਉ ਜੀਵਾਲਨਹਾਰ ॥

واہے گرو مردہ مخلوق کو بھی زندہ کرنے والا ہے۔

ਭੂਖੇ ਕਉ ਦੇਵਤ ਅਧਾਰ ॥

وہ بھوکوں کو بھی کھانا فراہم کرتا ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਜਾ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਮਾਹਿ ॥

تمام خزانے اس کی نظر میں ہیں۔

ਪੂਰਬ ਲਿਖੇ ਕਾ ਲਹਣਾ ਪਾਹਿ ॥

(مگر انسان) اپنے پچھلے جنموں میں کیے گئے اعمال کا پھل پاتا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸ ਕਾ ਓਹੁ ਕਰਨੈ ਜੋਗੁ ॥

سب کچھ اس رب کا ہی ہے اور وہی ہر چیز کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਸਰ ਹੋਆ ਨ ਹੋਗੁ ॥

اس کے سوا کوئی دوسرا نہ ہی تھا اور نہ ہی ہو گا۔

ਜਪਿ ਜਨ ਸਦਾ ਸਦਾ ਦਿਨੁ ਰੈਣੀ ॥

اے لوگو ! دن رات ہمیشہ اس کی پوجا کر۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਨਿਰਮਲ ਇਹ ਕਰਣੀ ॥

یہ زندگی کا طریقہ سب سے اونچا اور پاک ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸ ਕਉ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ॥

جس شخص پر واہے گرو فضل و احسان کرتے ہوئے اسے اپنے نام سے نوازا ہے،

ਨਾਨਕ ਸੋ ਜਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਥੀਆ ॥੭॥

اے نانک ! وہ پاک ہو جاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਗੁਰ ਕੀ ਪਰਤੀਤਿ ॥

جس کے دل میں گرو جی پر یقین و اعتماد ہے،

ਤਿਸੁ ਜਨ ਆਵੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚੀਤਿ ॥

وہ آدمی بھگوان ہری کو یاد کرنے لگ جاتا ہے۔

ਭਗਤੁ ਭਗਤੁ ਸੁਨੀਐ ਤਿਹੁ ਲੋਇ ॥

وہ تینوں جہانوں میں مشہور عقیدت مند ہو جاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਏਕੋ ਹੋਇ ॥

جس کے دل میں ایک رب موجود ہوتا ہے۔

ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਸਚੁ ਤਾ ਕੀ ਰਹਤ ॥

اس کا کام سچا ہے اور اس کی زندگی کی حد بھی درست ہے۔

ਸਚੁ ਹਿਰਦੈ ਸਤਿ ਮੁਖਿ ਕਹਤ ॥

اس کے من میں سچائی ہے اور وہ اپنے منہ سے سچ ہی بولتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਾਚਾ ਆਕਾਰੁ ॥

اس کی نظر سچی ہے اور اس کی شکل بھی سچی ہے۔

ਸਚੁ ਵਰਤੈ ਸਾਚਾ ਪਾਸਾਰੁ ॥

وہ سچائی تقسیم کرتا ہے اور سچ ہی پھیلاتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਿਨਿ ਸਚੁ ਕਰਿ ਜਾਤਾ ॥

اے نانک ! جو انسان پر برہما کو سچا سمجھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਜਨੁ ਸਚਿ ਸਮਾਤਾ ॥੮॥੧੫॥

وہ انسان سچائی میں ہی سما جاتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖ ਨ ਰੰਗੁ ਕਿਛੁ ਤ੍ਰਿਹੁ ਗੁਣ ਤੇ ਪ੍ਰਭ ਭਿੰਨ ॥

واہے گرو کی نہ کوئی شکل یا نشان ہے اور نہ ہی کوئی رنگ ہے۔ وہ ممتا کی تینوں خوبیوں سے پرے ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ਨਾਨਕਾ ਜਿਸੁ ਹੋਵੈ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ॥੧॥

اے نانک ! رب خود اس شخص کو سمجھاتا ہے، جس سے خود راضی ہوتا ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਅਬਿਨਾਸੀ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨ ਮਹਿ ਰਾਖੁ ॥

(اے لوگو !) اپنے ذہن میں لافانی رب کو یاد رکھ۔

ਮਾਨੁਖ ਕੀ ਤੂ ਪ੍ਰੀਤਿ ਤਿਆਗੁ ॥

اور انسان کی محبت (نا سمجھی) کو چھوڑ دے۔

ਤਿਸ ਤੇ ਪਰੈ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਕੋਇ ॥

اس سے آگے کوئی چیز نہیں۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥

وہ ایک رب تمام جانداروں کے اندر موجود ہے۔

ਆਪੇ ਬੀਨਾ ਆਪੇ ਦਾਨਾ ॥

وہ خود ہر چیز دیکھنے والا اور خود ہی ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ਗਹੀਰੁ ਸੁਜਾਨਾ ॥

رب لامحدود، سنجیدہ، گہرا اور انتہائی ذہین ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰ ਗੋਬਿੰਦ ॥

وہ پربرہما، پریشور اور گوبند

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਦਇਆਲ ਬਖਸੰਦ ॥

فضل و احسان کا ذخیرہ، بہت مہربان اور بخشنے والا ہے۔

ਸਾਧ ਤੇਰੇ ਕੀ ਚਰਨੀ ਪਾਉ ॥

اے رب! تیرے سادھوئں کے قدموں میں جھک کر سلام پیش خدمت ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੈ ਮਨਿ ਇਹੁ ਅਨਰਾਉ ॥੧॥

نانک کے ذہن میں یہی خواہش ہے۔

ਮਨਸਾ ਪੂਰਨ ਸਰਨਾ ਜੋਗ ॥

واہے گرو خواہشات پوری کرنے والا اور پناہ دینے کے لائق ہے۔

ਜੋ ਕਰਿ ਪਾਇਆ ਸੋਈ ਹੋਗੁ ॥

جو کچھ رب نے اپنے ہاتھ سے لکھ دیا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਹਰਨ ਭਰਨ ਜਾ ਕਾ ਨੇਤ੍ਰ ਫੋਰੁ ॥ਤਿਸ ਕਾ ਮੰਤ੍ਰੁ ਨ ਜਾਨੈ ਹੋਰੁ ॥

وہ پلک جھپکتے ہی کائنات کی تخلیق اور فنا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ دوسرا کوئی اس کا راز نہیں جانتا۔

ਅਨਦ ਰੂਪ ਮੰਗਲ ਸਦ ਜਾ ਕੈ ॥

وہ خوشی کا مجسمہ ہے اور اس کے مندر میں ہمیشہ خوشی اور خوش حالی رہتی ہے۔

ਸਰਬ ਥੋਕ ਸੁਨੀਅਹਿ ਘਰਿ ਤਾ ਕੈ ॥

میں نے سنا ہے کہ تمام مادے اس کے گھر میں موجود ہیں۔

ਰਾਜ ਮਹਿ ਰਾਜੁ ਜੋਗ ਮਹਿ ਜੋਗੀ ॥

بادشاہوں میں وہ سب سے بڑا بادشاہ اور یوگیوں میں عظیم یوگی ہے۔

ਤਪ ਮਹਿ ਤਪੀਸਰੁ ਗ੍ਰਿਹਸਤ ਮਹਿ ਭੋਗੀ ॥

وہ سنیاسیوں میں بہت بڑا سنیاسی ہے اور گھر والوں میں بھی خود ہی گھر والا ہے۔

ਧਿਆਇ ਧਿਆਇ ਭਗਤਹ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

اس ایک رب کا دھیان کرنے سے، عقیدت مندوں نے خوشی حاصل کی ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਪੁਰਖ ਕਾ ਕਿਨੈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੨॥

اے نانک ! اس رب کا کسی نے بھی خاتمہ نہیں پایا۔

ਜਾ ਕੀ ਲੀਲਾ ਕੀ ਮਿਤਿ ਨਾਹਿ ॥

جس رب کی (تخلیق جیسی) تفریح کی کوئی انتہا نہیں،

ਸਗਲ ਦੇਵ ਹਾਰੇ ਅਵਗਾਹਿ ॥

اسے تلاش کرتے کرتے دیوتا بھی تھک چکے ہیں۔

ਪਿਤਾ ਕਾ ਜਨਮੁ ਕਿ ਜਾਨੈ ਪੂਤੁ ॥

چونکہ بیٹے کو باپ کی پیدائش کا کیا علم ہے؟

ਸਗਲ ਪਰੋਈ ਅਪੁਨੈ ਸੂਤਿ ॥

پوری مخلوق رب نے اپنی (حکمی شکل کے) دھاگے میں پروئی ہوئی ہے۔

ਸੁਮਤਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਜਿਨ ਦੇਇ ॥ਜਨ ਦਾਸ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਸੇਇ ॥

جنہیں رب ہوشیار، علم اور مراقبہ جیسی نعمت سے نوازتے ہیں، اس کے عقیدت مند اور غلام اسی کی ذات میں غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔

ਤਿਹੁ ਗੁਣ ਮਹਿ ਜਾ ਕਉ ਭਰਮਾਏ ॥

جسے رب مایا کی تین خوبیوں میں گمراہ کرتا ہے،

ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਏ ॥

وہ جنم لے کر مرتا رہتا ہے اور آواگون کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔

ਊਚ ਨੀਚ ਤਿਸ ਕੇ ਅਸਥਾਨ ॥

بلند پست سب اسی کی جگہیں ہیں۔

ਜੈਸਾ ਜਨਾਵੈ ਤੈਸਾ ਨਾਨਕ ਜਾਨ ॥੩॥

اے نانک ! جیسی فہم وہ دیتا ہے، انسان ویسے ہی سمجھنے والا بن جاتا ہے۔

ਨਾਨਾ ਰੂਪ ਨਾਨਾ ਜਾ ਕੇ ਰੰਗ ॥

رب کی بہت سی شکلیں اور اس کے کئی رنگ ہیں۔

ਨਾਨਾ ਭੇਖ ਕਰਹਿ ਇਕ ਰੰਗ ॥

بہت سی روپ بدل کر وہ پھر بھی ایک ہی رہتا ہے۔

ਨਾਨਾ ਬਿਧਿ ਕੀਨੋ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥

اس نے مختلف طریقوں سے اپنی تخلیق کو پھیلایا ہوا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥

ہمیشہ سے موجود رب؛ جو ایک ہی ہے،

ਨਾਨਾ ਚਲਿਤ ਕਰੇ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ॥

ایک لمحے میں وہ مختلف کھیل بنا دیتا ہے۔

ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਪੂਰਨੁ ਸਭ ਠਾਇ ॥

کامل رب تمام جگہوں میں سما رہا ہے۔

ਨਾਨਾ ਬਿਧਿ ਕਰਿ ਬਨਤ ਬਨਾਈ ॥

اس نے مختلف طریقوں دنیا کو وجود بخشا ہے۔

ਅਪਨੀ ਕੀਮਤਿ ਆਪੇ ਪਾਈ ॥

اپنی تشخیص اس نے خود ہی حاصل کی ہے۔

ਸਭ ਘਟ ਤਿਸ ਕੇ ਸਭ ਤਿਸ ਕੇ ਠਾਉ ॥

تمام دل اس کے ہیں اور تمام مقامات اسی کے ہیں۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥੪॥

اے نانک ! میں ہری کا نام من ہی من لے کر ہی جیتا ہوں۔

ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਸਗਲੇ ਜੰਤ ॥

نامِ رب نے ہی تمام جانداروں کو سہارا دیا ہوا ہے۔

ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ॥

زمین اور کائنات کے حصے نامِ رب نے سے ہی قائم ہیں۔

ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ॥

رب کے نام نے ہی اسمرتیوں، ویدوں اور پرانوں کو سہارا دیا ہوا ہے۔

ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਸੁਨਨ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ॥

نام کے سہارے انسان علم اور غور و فکر کے بارے میں سنتے ہیں۔

ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਆਗਾਸ ਪਾਤਾਲ ॥

رب کا نام ہی آسمانوں اور پاتالوں کا سہارا ہے۔

ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਸਗਲ ਆਕਾਰ ॥

رب کا نام تمام جسموں کا سہارا ہے۔

ਨਾਮ ਕੇ ਧਾਰੇ ਪੁਰੀਆ ਸਭ ਭਵਨ ॥

تینوں عمارتیں اور چودہ جہانیں رب کے نام کی وجہ سے قائم ہیں۔

ਨਾਮ ਕੈ ਸੰਗਿ ਉਧਰੇ ਸੁਨਿ ਸ੍ਰਵਨ ॥

نام کے ساتھ جڑ کر اور کانوں سے اسے سن کر انسان پار ہو گئے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਆਪਨੈ ਨਾਮਿ ਲਾਏ ॥

جس پر رب فضل و کرم کرکے اپنے نام کے ساتھ جوڑ دیتا ہے،

ਨਾਨਕ ਚਉਥੇ ਪਦ ਮਹਿ ਸੋ ਜਨੁ ਗਤਿ ਪਾਏ ॥੫॥

اے نانک ! وہ آدمی چوتھے مقام پر پہنچ کر نجات حاصل کرلیتا ہے۔

ਰੂਪੁ ਸਤਿ ਜਾ ਕਾ ਸਤਿ ਅਸਥਾਨੁ ॥

جس واہے گرو کی صورت سچی ہے، اس کا ٹھکانہ بھی سچا ہے۔

ਪੁਰਖੁ ਸਤਿ ਕੇਵਲ ਪਰਧਾਨੁ ॥

صرف وہ نیک انسان ہی سربراہ ہے۔

ਕਰਤੂਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਜਾ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥ਸਤਿ ਪੁਰਖ ਸਭ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣੀ ॥

اس کے اعمال سچے ہیں اور اس کی باتیں سچی ہیں۔ سچی شکل و صورت والا رب سب میں سمایا ہوا ہے۔

ਸਤਿ ਕਰਮੁ ਜਾ ਕੀ ਰਚਨਾ ਸਤਿ ॥

اس کے اعمال سچے ہیں اور اس کی تخلیق بھی سچی ہے۔

ਮੂਲੁ ਸਤਿ ਸਤਿ ਉਤਪਤਿ ॥

اس کی جڑ حق ہے اور اس سے پیدا ہونے والی ہر چیز بھی سچی ہے۔

ਸਤਿ ਕਰਣੀ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲੀ ॥

اس کے اعمال سچے اور بہت زیادہ پاکیزہ ہیں۔

ਜਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ਤਿਸਹਿ ਸਭ ਭਲੀ ॥

جسے رب سمجھائے اسے سب اچھا ہی لگتا ہے۔

ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸੁਖਦਾਈ ॥

رب کا حقیقی نام خوشی دینے والا ہے۔

ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ ਸਤਿ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈ ॥੬॥

اے نانک ! (انسانوں کو) یہ سچا ایماندار گرو سے ملتا ہے۔

ਸਤਿ ਬਚਨ ਸਾਧੂ ਉਪਦੇਸ ॥

سادھو کی تعلیمات سچی باتیں ہیں۔

ਸਤਿ ਤੇ ਜਨ ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਪ੍ਰਵੇਸ ॥

وہ لوگ سچے ہیں، جن کے دل میں سچائی داخل ہو جاتی ہے۔

ਸਤਿ ਨਿਰਤਿ ਬੂਝੈ ਜੇ ਕੋਇ ॥

اگر کوئی انسان سچائی کو سمجھے اور اس سے محبت کرے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥

تو نام کا ورد کرنے سے اس کی رفتار حاصل ہو جاتی ہے۔

ਆਪਿ ਸਤਿ ਕੀਆ ਸਭੁ ਸਤਿ ॥

رب خود سچائی کی شکل ہے اور اس کا کیا سب سچ ہے۔

ਆਪੇ ਜਾਨੈ ਅਪਨੀ ਮਿਤਿ ਗਤਿ ॥

وہ خود ہی اپنے اندازہ اور حالت کو جانتا ہے۔

ਜਿਸ ਕੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸੁ ਕਰਣੈਹਾਰੁ ॥

جس کی یہ تخلیق ہے وہی اس کا خالق ہے۔

ਅਵਰ ਨ ਬੂਝਿ ਕਰਤ ਬੀਚਾਰੁ ॥

کوئی دوسرا اسے نہیں سمجھتا، چاہے وہ کیسے سوچتا ہو۔

ਕਰਤੇ ਕੀ ਮਿਤਿ ਨ ਜਾਨੈ ਕੀਆ ॥

خالق کی وسعت، اس کو پیدا کرنے والی مخلوق نہیں جان سکتی۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਵਰਤੀਆ ॥੭॥

اے نانک! جو کچھ بھی اسے لبھاتا ہے، صرف وہی ہوتا ہے۔

ਬਿਸਮਨ ਬਿਸਮ ਭਏ ਬਿਸਮਾਦ ॥

واہے گرو کے کمال حیران کن کاموں کو دیکھ کر میں حیران ہو گیا ہوں۔

ਜਿਨਿ ਬੂਝਿਆ ਤਿਸੁ ਆਇਆ ਸ੍ਵਾਦ ॥

جو رب کی بڑائی کو سمجھتا ہے، وہی خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਾਚਿ ਜਨ ਰਹੇ ॥

رب کے خادم اس کی محبت میں مگن رہتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਪਦਾਰਥ ਲਹੇ ॥

گرو کی تعلیمات سے وہ (نام) مادہ حاصل کر لیتے ہیں۔

ਓਇ ਦਾਤੇ ਦੁਖ ਕਾਟਨਹਾਰ ॥

وہ عطا کرنے والے اور پریشانیوں کو دور کرنے والے ہیں۔

ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਰੈ ਸੰਸਾਰ ॥

اس کی صحبت میں دنیا کی خیر ہو جاتی ہے۔

ਜਨ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਸੋ ਵਡਭਾਗੀ ॥

اسے خادموں کا خادم بہت خوش قسمت ہے۔

ਜਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

اس کے خادموں کی صحبت میں انسان کا رویہ ایک رب سے جڑ جاتا ہے۔

ਗੁਨ ਗੋਬਿਦ ਕੀਰਤਨੁ ਜਨੁ ਗਾਵੈ ॥

واہے گرو کا خادم اُس کی حمد اور تسبیح گاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ॥੮॥੧੬॥

اے نانک ! گرو کی مہربانی س ے وہ نتیجہ حاصل کر لیتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥

رب کائنات کی تخلیق سے پہلے سچا تھا، ابتدائے زمانہ میں بھی سچا تھا،

ਹੈ ਭਿ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਹੋਸੀ ਭਿ ਸਚੁ ॥੧॥

اب حال میں اسی کا وجود ہے۔ اے نانک ! مستقبل میں بھی اس سچے شکل والے رب کا وجود ہوگا۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਚਰਨ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪਰਸਨਹਾਰ ॥

رب کے قدم سچے ہیں اور سچا وہ ہے، جو اس کے قدموں کو چھوتا ہے۔

ਪੂਜਾ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸੇਵਦਾਰ ॥

اس کی پوجا برحق ہے اور اس کی پوجا کرنے والا بھی سچا ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪੇਖਨਹਾਰ ॥

اس کا دیدار حق ہے اور دیکھنے والا بھی سچا ہے۔

ਨਾਮੁ ਸਤਿ ਸਤਿ ਧਿਆਵਨਹਾਰ ॥

اس کا نام سچ ہے اور وہ بھی سچا ہے، جو اس پر غور کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਭ ਧਾਰੀ ॥

وہ خود حق ہے، حق ہر وہ چیز ہے جسے اس نے سہارا دیا ہوا ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਣ ਆਪੇ ਗੁਣਕਾਰੀ ॥

وہ خود ہی خاص ہے اور خود ہی نفع بخش ہے۔

ਸਬਦੁ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਬਕਤਾ ॥

رب کا کلام سچا ہے اور وہ سچ بولنے والا ہے۔

ਸੁਰਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਜਸੁ ਸੁਨਤਾ ॥

وہ کان سچ ہیں، جو اچھے آدمی کی تعریف سنتے ہیں۔

ਬੁਝਨਹਾਰ ਕਉ ਸਤਿ ਸਭ ਹੋਇ ॥

جو رب کو سمجھتا ہے، اس کے لیے سب کچھ سچ ہی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿ ਸਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! وہ رب ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سچا ہے۔

ਸਤਿ ਸਰੂਪੁ ਰਿਦੈ ਜਿਨਿ ਮਾਨਿਆ ॥

جو شخص اپنے دل میں حقیقی رب پر یقین رکھتا ہو،

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਤਿਨਿ ਮੂਲੁ ਪਛਾਨਿਆ ॥

وہ سب کچھ کرنے اور کرانے والے (پیدائش کی) اصلیت کو سمجھ لیتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ ਪ੍ਰਭ ਆਇਆ ॥

جس کے دل میں رب پر یقین کرنا داخل ہو گیا،

ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ਤਿਸੁ ਮਨਿ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ ॥

اس کے ذہن میں بنیادی علم ظاہر ہوتا ہے۔

ਭੈ ਤੇ ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਬਸਾਨਾ ॥

خوف کو چھوڑ کر وہ بے خوف ہو کر بستا ہے۔

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜਿਆ ਤਿਸੁ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨਾ ॥

اور جس سے وہ پیدا ہوا تھا، اس میں ہی سما جاتا ہے۔

ਬਸਤੁ ਮਾਹਿ ਲੇ ਬਸਤੁ ਗਡਾਈ ॥ ਤਾ ਕਉ ਭਿੰਨ ਨ ਕਹਨਾ ਜਾਈ ॥

جب کوئی چیز اپنی نوعیت کی کسی دوسری چیز سے مل جاتی ہے، تو اسے اس سے مختلف نہیں کہا جا سکتا۔

ਬੂਝੈ ਬੂਝਨਹਾਰੁ ਬਿਬੇਕ ॥

اس خیال کو کوئی سمجھدار آدمی ہی سمجھتا ہے۔

ਨਾਰਾਇਨ ਮਿਲੇ ਨਾਨਕ ਏਕ ॥੨॥

اے نانک! جو مخلوق واہے گرو سے مل چکے ہیں، وہ اس کے ساتھ ایک ہو چکے ہیں۔

ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਆਗਿਆਕਾਰੀ ॥

رب کا خادم اس کا فرمانبردار ہوتا ہے۔

ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਸਦਾ ਪੂਜਾਰੀ ॥

واہے گرو کا خادم ہمیشہ اسی کی پوجا کرتا رہتا ہے۔

ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਸੇਵਕ ਕੈ ਮਨਿ ਪਰਤੀਤਿ ॥

رب کے خادم کے دل میں یقین ہوتا ہے۔

ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥

واہے گرو کے خادم کی طرزِ زندگی پاک ہوتی ہے۔

ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਸੇਵਕੁ ਜਾਨੈ ਸੰਗਿ ॥

رب کا خادم جانتا ہے کہ اس کا مالک ہمیشہ اس کے ساتھ ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਨਾਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥

واہے گرو کا خادم اس کے نام کی محبت میں بستا ہے۔

ਸੇਵਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਪਾਲਨਹਾਰਾ ॥

رب اپنے خادم کا پالنے والا ہے۔

ਸੇਵਕ ਕੀ ਰਾਖੈ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥

شکل و صورت سے پاک رب اپنے خادم کا وقار برقرار رکھتے ہیں۔

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਜਿਸੁ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਧਾਰੈ ॥

وہی خادم ہے، جس پر رب رحم کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮਾਰੈ ॥੩॥

اے نانک ! وہ خادم ہر سانس کے ساتھ واہے گرو کو یاد کرتا رہتا ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਜਨ ਕਾ ਪਰਦਾ ਢਾਕੈ ॥

واہے گرو اپنے خادم کا مقام رکھتا ہے۔

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਸਰਪਰ ਰਾਖੈ ॥

وہ اپنے خادم کی ضرور بالضرور عزت رکھتا ہے۔

ਅਪਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਦੇਇ ਵਡਾਈ ॥

رب اپنے خادم کو عزت عطا کرتا ہے۔

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਨਾਮੁ ਜਪਾਈ ॥

وہ اپنے خادم سے اپنے نام کا ذکر کرواتا ہے۔

ਅਪਨੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਆਪਿ ਪਤਿ ਰਾਖੈ ॥

وہ اپنے خادم کی خود ہی عزت رکھتا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕੋਇ ਨ ਲਾਖੈ ॥

اس کی رفتار اور اندازے کو کوئی نہیں جانتا۔

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਕੋ ਨ ਪਹੂਚੈ ॥

کوئی شخص رب کے خادم کی برابری نہیں کر سکتا۔

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਊਚ ਤੇ ਊਚੇ ॥

واہے گرو کے خادم اعلیٰ ہیں۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੀ ਸੇਵਾ ਲਾਇਆ ॥

رب جسے اپنی خدمت میں لگاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਦਹ ਦਿਸਿ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ ॥੪॥

اے نانک ! وہ خادم دس سمتوں میں مقبول ہو جاتا ہے۔

ਨੀਕੀ ਕੀਰੀ ਮਹਿ ਕਲ ਰਾਖੈ ॥

اگر رب چھوٹی سی چیونٹی میں توانائی عطا کردے،تو

ਭਸਮ ਕਰੈ ਲਸਕਰ ਕੋਟਿ ਲਾਖੈ ॥

وہ لاکھوں، کروڑوں لشکروں کو راکھ کرسکتی ہے۔

ਜਿਸ ਕਾ ਸਾਸੁ ਨ ਕਾਢਤ ਆਪਿ ॥

جس جان دار کی سانس واہے گرو خود نہیں نکالتا،

ਤਾ ਕਉ ਰਾਖਤ ਦੇ ਕਰਿ ਹਾਥ ॥

وہ اسے اپنا ہاتھ دے کر بچا لیتا ہے۔

ਮਾਨਸ ਜਤਨ ਕਰਤ ਬਹੁ ਭਾਤਿ ॥

انسان مختلف طریقوں سے کوشش کرتا ہے،

ਤਿਸ ਕੇ ਕਰਤਬ ਬਿਰਥੇ ਜਾਤਿ ॥

لیکن اس کے کام ناکام ہو جاتے ہیں۔

ਮਾਰੈ ਨ ਰਾਖੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥ ਸਰਬ ਜੀਆ ਕਾ ਰਾਖਾ ਸੋਇ ॥

واہے گرو کے سوا دوسرا کوئی مار اور بچا نہیں سکتا۔ تمام جانداروں کا رب ہی نگہبان ہے۔

ਕਾਹੇ ਸੋਚ ਕਰਹਿ ਰੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥

اے فانی انسان ! تم کیوں فکر کرتے ہو؟

ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਅਲਖ ਵਿਡਾਣੀ ॥੫॥

اے نانک ! غیر مرئی اور حیرت انگیز رب کو یاد کر۔

ਬਾਰੰ ਬਾਰ ਬਾਰ ਪ੍ਰਭੁ ਜਪੀਐ ॥

بار بار رب کے نام کا ورد کرنا چاہیے۔

ਪੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਇਹੁ ਮਨੁ ਤਨੁ ਧ੍ਰਪੀਐ ॥

نام امرت پی کریہ دماغ اور جسم مطمئن ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ॥

جس گرو کے شاگرد کو قیمتی پتھر حاصل ہوا ہے،

ਤਿਸੁ ਕਿਛੁ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਆ ॥

وہ رب کے سوا کسی دوسرے کو نہیں دیکھتا۔

ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਨਾਮੋ ਰੂਪੁ ਰੰਗੁ ॥

نام اس کی دولت ہے اور نام ہی اس کی شکل، رنگ ہے۔

ਨਾਮੋ ਸੁਖੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕਾ ਸੰਗੁ ॥

نام اس کی خوشی ہے اور ہری کا نام ہی اس کا ساتھی ہوتا ہے۔

ਨਾਮ ਰਸਿ ਜੋ ਜਨ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੇ ॥

جو انسان نام امرت سے مطمئن ہوجاتے ہیں،

ਮਨ ਤਨ ਨਾਮਹਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਨੇ ॥

اس کی روح اور جسم صرف نام میں ہی مگن ہوجاتے ہیں۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸੋਵਤ ਨਾਮ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਨ ਕੈ ਸਦ ਕਾਮ ॥੬॥

اے نانک ! اٹھتے بیٹھتے اور سوتے وقت ہمیشہ رب کا نام یاد رکھنا خادموں کا کام ہوتا ہے۔

ਬੋਲਹੁ ਜਸੁ ਜਿਹਬਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

اپنی زبان سے دن رات واہے گرو کی حمد وثنا کرو۔

ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੈ ਜਨ ਕੀਨੀ ਦਾਤਿ ॥

یہ تحفہ رب نے اپنے خادموں کو عطا کیا ہے۔

ਕਰਹਿ ਭਗਤਿ ਆਤਮ ਕੈ ਚਾਇ ॥

وہ دل کے حوصلے سے عبادت کرتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਸਿਉ ਰਹਹਿ ਸਮਾਇ ॥

اور اپنے رب میں ہی مصروف رہتا ہے۔

ਜੋ ਹੋਆ ਹੋਵਤ ਸੋ ਜਾਨੈ ॥ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਨੈ ॥

وہ جو کچھ ہورہا ہے، رب کی مرضی و خوشی سے جانتا ہے اور اپنے رب کے حکم کو پہچانتا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਉਨ ਬਖਾਨਉ ॥

اس کی شان کون بیان کر سکتا ہے؟

ਤਿਸ ਕਾ ਗੁਨੁ ਕਹਿ ਏਕ ਨ ਜਾਨਉ ॥

اس کی ایک تعریف کو بھی میں بیان کرنا نہیں جانتا۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਬਸਹਿ ਹਜੂਰੇ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੇਈ ਜਨ ਪੂਰੇ ॥੭॥

وہ جو سارا دن رب کے حضور میں رہتا ہے، اے نانک ! وہ کامل آدمی ہے۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਤਿਨ ਕੀ ਓਟ ਲੇਹਿ ॥

اے میرے دماغ ! تم ان کی پناہ لو۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਪਨਾ ਤਿਨ ਜਨ ਦੇਹਿ ॥

اپنا دماغ اور جسم ان لوگوں کے حوالے کردو۔

ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਅਪਨਾ ਪ੍ਰਭੂ ਪਛਾਤਾ ॥ ਸੋ ਜਨੁ ਸਰਬ ਥੋਕ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

جس آدمی نے اپنے رب کو پہچان لیا ہے، وہ انسان ہر چیز کا عطا کرنے والا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਸਰਨਿ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ॥

اس کی پناہ میں تمہیں ساری خوشیاں مل جائیں گی۔

ਤਿਸ ਕੈ ਦਰਸਿ ਸਭ ਪਾਪ ਮਿਟਾਵਹਿ ॥

اس کے دیدار سے تمام گناہ مٹ جائیں گے۔

ਅਵਰ ਸਿਆਨਪ ਸਗਲੀ ਛਾਡੁ ॥

دوسری چال چھوڑ دو،

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਤੂ ਸੇਵਾ ਲਾਗੁ ॥

رب کے اس خادم کی خدمت میں خود کو لگا لو۔

ਆਵਨੁ ਜਾਨੁ ਨ ਹੋਵੀ ਤੇਰਾ ॥ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੇ ਪੂਜਹੁ ਸਦ ਪੈਰਾ ॥੮॥੧੭॥

تیرا آواگون مٹ جائے گا۔ اے نانک ! ہمیشہ ہی اس خادم کے قدموں کی پوجا کرو۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਸਤਿ ਪੁਰਖੁ ਜਿਨਿ ਜਾਨਿਆ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਿਸ ਕਾ ਨਾਉ ॥

جس نے حقیقی غیر متشکل رب کو جان لیا ہے، اس کا نام ست گرو ہے۔

ਤਿਸ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਿਖੁ ਉਧਰੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥੧॥

اے نانک ! اس کی صحبت میں رب کی تعریف کرنے سے اس کا شاگرد بھی پ ار ہو جاتا ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਖ ਕੀ ਕਰੈ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

ست گرو اپنے شاگرد کی پرورش کرتا ہے۔

ਸੇਵਕ ਕਉ ਗੁਰੁ ਸਦਾ ਦਇਆਲ ॥

گرو جی اپنے خادم پر ہمیشہ مہربان رہتے ہیں۔

ਸਿਖ ਕੀ ਗੁਰੁ ਦੁਰਮਤਿ ਮਲੁ ਹਿਰੈ ॥

گرو اپنے شاگرد کی کم عقلی والی میل کو صاف کردیتے ہیں۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਚਰੈ ॥

گرو کی ہدایت سے وہ ہری کے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਖ ਕੇ ਬੰਧਨ ਕਾਟੈ ॥

ست گرو اپنے شاگرد کے بندھن کاٹ دیتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਿਖੁ ਬਿਕਾਰ ਤੇ ਹਾਟੈ ॥

گرو کا شاگرد برائیوں سے منہ موڑ لیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਖ ਕਉ ਨਾਮ ਧਨੁ ਦੇਇ ॥

ست گرو اپنے شاگرد کو رب کے نام کی شکل میں دولت عطا کرتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਿਖੁ ਵਡਭਾਗੀ ਹੇ ॥

گرو کا شاگرد بہت خوش قسمت ہوتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਖ ਕਾ ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਸਵਾਰੈ ॥

ست گرو اپنے شاگرد کی دنیا اور آخرت سنوار دیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਖ ਕਉ ਜੀਅ ਨਾਲਿ ਸਮਾਰੈ ॥੧॥

اے نانک ! ست گرو اپنے شاگرد کو اپنے دل کے قریب رکھتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਸੇਵਕੁ ਜੋ ਰਹੈ ॥

جو خادم گرو کے گھر میں رہتا ہے،

ਗੁਰ ਕੀ ਆਗਿਆ ਮਨ ਮਹਿ ਸਹੈ ॥

وہ گرو کے حکم کو خوش دلی سے قبول کرتا ہے۔

ਆਪਸ ਕਉ ਕਰਿ ਕਛੁ ਨ ਜਨਾਵੈ ॥

وہ خود کو بڑا نہیں جتلاتا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਸਦ ਧਿਆਵੈ ॥

وہ ہر وقت اپنے دل میں ہری پریشور کے نام کا دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਮਨੁ ਬੇਚੈ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਪਾਸਿ ॥

جو اپنا دماغ ست گرو کے سامنے بیچ دیتا ہے،

ਤਿਸੁ ਸੇਵਕ ਕੇ ਕਾਰਜ ਰਾਸਿ ॥

اس خادم کے سارے کام سنور جاتے ہیں۔

ਸੇਵਾ ਕਰਤ ਹੋਇ ਨਿਹਕਾਮੀ ॥

جو خادم بے لوث جذبے سے گرو کی خدمت کرتا ہے،

ਤਿਸ ਕਉ ਹੋਤ ਪਰਾਪਤਿ ਸੁਆਮੀ ॥

وہ رب کو پا لیتا ہے۔

ਅਪਨੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਕਰੇਇ ॥

اے نانک ! جس پر گرو جی خود مہربانی کرتے ہیں،

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਗੁਰ ਕੀ ਮਤਿ ਲੇਇ ॥੨॥

وہ خادم گرو کی تعلیم حاصل کرتا ہے۔

ਬੀਸ ਬਿਸਵੇ ਗੁਰ ਕਾ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ॥

خادم اپنے مالک کے دماغ کو کامل طریقے سے فتح کر لیتا ہے،

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਪਰਮੇਸੁਰ ਕੀ ਗਤਿ ਜਾਨੈ ॥

وہ رب کی حرکت کو جان لیتا ہے۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਸੁ ਰਿਦੈ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

ست گرو وہی ہے، جس کے دل میں ہری کا نام ہے۔

ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਗੁਰ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

میں متعدد مرتبہ اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਜੀਅ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

گرو جی ہر ایک مادہ کے خزانے اور زندگی دینے والے ہیں۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

وہ صرف آٹھ گھنٹے ہی پربرہما کے رنگ میں مگن رہتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਮਹਿ ਜਨੁ ਜਨ ਮਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥

بھکت برہما میں بستا ہے اورپربرہما بھکت میں بستا ہے۔

ਏਕਹਿ ਆਪਿ ਨਹੀ ਕਛੁ ਭਰਮੁ ॥

رب ایک ہی ہے، اس میں کوئی شک و شبہ نہیں۔

ਸਹਸ ਸਿਆਨਪ ਲਇਆ ਨ ਜਾਈਐ ॥

اے نانک ! ہزاروں چالاکیوں سے گرو حاصل نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਐਸਾ ਗੁਰੁ ਬਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥੩॥

ایسا گرو بڑی قسمت سے ہی ملتا ہے۔

ਸਫਲ ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਪੁਨੀਤ ॥

گرو کا دیدار پھل عطا کرنے والا ہے اور آدمی صرف ان کے دیدار سے پاک ہو جاتا ہے۔

ਪਰਸਤ ਚਰਨ ਗਤਿ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥

اس کے قدموں کو چھونے سے انسان کی حالت اور زندگی کا رویہ درست ہو جاتا ہے۔

ਭੇਟਤ ਸੰਗਿ ਰਾਮ ਗੁਨ ਰਵੇ ॥

گرو کی صحبت میں رہنے سے انسان رام کی تعریف کرتی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਦਰਗਹ ਗਵੇ ॥

اور پر برہما کے دربار میں پہنچ جاتا ہے۔

ਸੁਨਿ ਕਰਿ ਬਚਨ ਕਰਨ ਆਘਾਨੇ ॥

گرو کی باتیں سن کر کان مطمئن ہو جاتے ہیں اور

ਮਨਿ ਸੰਤੋਖੁ ਆਤਮ ਪਤੀਆਨੇ ॥

ذہن میں اطمینان آتا ہے اور روح مطمئن ہو جاتی ہے۔

ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਅਖ੍ਯ੍ਯਉ ਜਾ ਕਾ ਮੰਤ੍ਰ ॥

گرو کامل آدمی ہے اور اس کا منتر لازوال ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਪੇਖੈ ਹੋਇ ਸੰਤ ॥

جسے وہ اپنے امرت کی نظر سے دیکھتے ہیں، وہ سنت بن جاتا ہے۔

ਗੁਣ ਬਿਅੰਤ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਇ ॥

گرو کی خوبیاں غیر محدود ہیں جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੪॥

اے نانک ! واہے گرو کو جو شخص اچھا لگتا ہے، وہ اسے گرو سے ملا دیتا ہے۔

ਜਿਹਬਾ ਏਕ ਉਸਤਤਿ ਅਨੇਕ ॥

زبان ایک ہے؛ لیکن واہے گرو کی خوبیاں لامحدود ہیں۔

ਸਤਿ ਪੁਰਖ ਪੂਰਨ ਬਿਬੇਕ ॥

وہ نیک آدمی کامل سمجھ والا ہے۔

ਕਾਹੂ ਬੋਲ ਨ ਪਹੁਚਤ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥

کسی بھی لفظ کے ذریعے انسان رب کی خوبیوں تک پہنچ نہیں سکتا۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਪ੍ਰਭ ਨਿਰਬਾਨੀ ॥

رب ناقابل وصول ہستی، پوشیدہ اور بہت مقدس ہے۔

ਨਿਰਾਹਾਰ ਨਿਰਵੈਰ ਸੁਖਦਾਈ ॥

واہے گرو کو کھانے کی ضرورت نہیں، وہ دشمنی سے پاک ہے اور خوشی عطا کرنے والا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈ ॥

کوئی بھی انسان اس کا اندازہ نہیں کر پایا۔

ਅਨਿਕ ਭਗਤ ਬੰਦਨ ਨਿਤ ਕਰਹਿ ॥

بہت سے عقیدت مند باقاعدگی سے اس کی عبادت کرتے رہتے ہیں۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਿਰਦੈ ਸਿਮਰਹਿ ॥

اس کے کنول کے پاؤں کو وہ اپنے دل میں یاد کرتے ہیں۔

ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਅਪਨੇ ॥

اے نانک ! اپنے ست گرو پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਐਸਾ ਪ੍ਰਭੁ ਜਪਨੇ ॥੫॥

جن کے فضل سے وہ اسے رب کا نام یاد کرتا ہے۔

ਇਹੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਵੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥

یہ ہری رس کسی نادر شخص کو ہی ملتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੈ ਅਮਰੁ ਸੋ ਹੋਇ ॥

جو اس امرت کو پیتا ہے، وہ امر ہو جاتا ہے۔

ਉਸੁ ਪੁਰਖ ਕਾ ਨਾਹੀ ਕਦੇ ਬਿਨਾਸ ॥

اس انسان کا کبھی خاتمہ نہیں ہوتا،

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਪ੍ਰਗਟੇ ਗੁਨਤਾਸ ॥

جس کے دل میں خوبیوں کا ذخیرہ آشکارہ ہو جاتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਲੇਇ ॥

آٹھ وقت ہی وہ ہری کا نام لیتا ہے اور

ਸਚੁ ਉਪਦੇਸੁ ਸੇਵਕ ਕਉ ਦੇਇ ॥

اپنے خادم کو سچی ہدایت دیتا ہے۔

ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨ ਲੇਪੁ ॥

ممتا کے ساتھ اس کا کبھی میل نہیں ہوتا۔

ਮਨ ਮਹਿ ਰਾਖੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਏਕੁ ॥

وہ اپنے دل میں ایک ہری پریشور کو ہی بساتا ہے۔

ਅੰਧਕਾਰ ਦੀਪਕ ਪਰਗਾਸੇ ॥

جہالت کے اندھیرے میں اس کے لیے نام کا چراغ روشن ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਰਮ ਮੋਹ ਦੁਖ ਤਹ ਤੇ ਨਾਸੇ ॥੬॥

اے نانک ! پش وپیش، نا سمجھی اور دکھ اس سے دور ہوجاتے ہیں۔

ਤਪਤਿ ਮਾਹਿ ਠਾਢਿ ਵਰਤਾਈ ॥

گرو کی کامل تعلیمات نے ممتا کی آگ میں ٹھنڈک داخل کرادی ہے،

ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਦੁਖ ਨਾਠੇ ਭਾਈ ॥

خوشی پیدا ہو گئی ہے اور دکھ دور ہو گیا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਕੇ ਮਿਟੇ ਅੰਦੇਸੇ ॥

پیدائش اور موت کا خوف ختم ہو گیا ہے۔

ਸਾਧੂ ਕੇ ਪੂਰਨ ਉਪਦੇਸੇ ॥

گرو کی مکمل ہدایت سے

ਭਉ ਚੂਕਾ ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਬਸੇ ॥

خوف مٹ گیا ہے اور بے خوف رہتے ہیں۔

ਸਗਲ ਬਿਆਧਿ ਮਨ ਤੇ ਖੈ ਨਸੇ ॥

تمام بیماریاں ختم ہو کر دل سے مٹ گئی ہیں۔

ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਤਿਨਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

جس گرو کے تھے، اس نے مہربانی کی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥

صادقین کی جماعت میں یہ مراری کے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਥਿਤਿ ਪਾਈ ਚੂਕੇ ਭ੍ਰਮ ਗਵਨ ॥

خوف اور الجھن مٹ گئے ہیں۔

ਸੁਨਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸ੍ਰਵਨ ॥੭॥

اے نانک ! ہری پرمیشور کی شان کو کانوں سے سن کر سکون مل گیا ہے۔

ਨਿਰਗੁਨੁ ਆਪਿ ਸਰਗੁਨੁ ਭੀ ਓਹੀ ॥

وہ خود بے شکل سوامی ہے اور وہی شکل والا ہے۔

ਕਲਾ ਧਾਰਿ ਜਿਨਿ ਸਗਲੀ ਮੋਹੀ ॥

جس نے اپنے فن (طاقت) کو ظاہر کر کے پوری دنیا کو مسحور کیا ہوا ہے۔

ਅਪਨੇ ਚਰਿਤ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਬਨਾਏ ॥

اپنی تقدیر رب نے خود ہی تخلیق کی ہے۔

ਅਪੁਨੀ ਕੀਮਤਿ ਆਪੇ ਪਾਏ ॥

وہ اپنا اندازہ خود ہی جانتا ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

خدا کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥

سب کے اندر وہ شکل و صورت سے پاک رب موجود ہے۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਰਵਿਆ ਰੂਪ ਰੰਗ ॥

تانے بانے کی طرح، وہ تمام شکلوں اور رنگوں میں سما رہا ہے۔

ਭਏ ਪ੍ਰਗਾਸ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗ ॥

سنتوں کی صحبت میں رہنے سے وہ ظاہر ہوتا ہے۔

ਰਚਿ ਰਚਨਾ ਅਪਨੀ ਕਲ ਧਾਰੀ ॥

کائنات کی تخلیق کرکے رب نے اپنی قدرت کو قائم رکھا ہے۔

ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੮॥੧੮॥

اے نانک ! میں متعدد مرتبہ اس (رب) پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਸਾਥਿ ਨ ਚਾਲੈ ਬਿਨੁ ਭਜਨ ਬਿਖਿਆ ਸਗਲੀ ਛਾਰੁ ॥

اے لوگو ! رب کی عبادت کے سوا کچھ بھی ساتھ نہیں جاتا، تمام خواہشات نفسانی خاک ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਮਾਵਨਾ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਧਨੁ ਸਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! ہری پریشور کا نام یاد کرکے پیسہ کمانا بہترین دولت ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲਿ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

سنتوں کی صحبت میں مل کر یہی سوچو۔

ਏਕੁ ਸਿਮਰਿ ਨਾਮ ਆਧਾਰੁ ॥

ایک رب کو یاد کرو اور نام کا سہارا لو۔

ਅਵਰਿ ਉਪਾਵ ਸਭਿ ਮੀਤ ਬਿਸਾਰਹੁ ॥

اے میرے دوست ! باقی تمام کوششوں کو بھلا دو۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਿਦ ਮਹਿ ਉਰਿ ਧਾਰਹੁ ॥

واہے گرو کے کنول قدموں کو اپنے دل و دماغ میں بساؤ۔

ਕਰਨ ਕਾਰਨ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਮਰਥੁ ॥

وہ رب ہر کام کرنے اور انسان سے کروانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ਦ੍ਰਿੜੁ ਕਰਿ ਗਹਹੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਵਥੁ ॥

واہے گرو کے نام کو مضبوطی سے پکڑو۔

ਇਹੁ ਧਨੁ ਸੰਚਹੁ ਹੋਵਹੁ ਭਗਵੰਤ ॥

اس (رب کے نام پر) مال و دولت جمع کرو اور خوش قسمت بن جاؤ۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਾ ਨਿਰਮਲ ਮੰਤ ॥

سنتوں کا منتر بہت مقدس ہے۔

ਏਕ ਆਸ ਰਾਖਹੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

اپنے دل میں ایک رب کی امید رکھو !

ਸਰਬ ਰੋਗ ਨਾਨਕ ਮਿਟਿ ਜਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! اس طرح آپ کی تمام بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔

ਜਿਸੁ ਧਨ ਕਉ ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਉਠਿ ਧਾਵਹਿ ॥

"(اے دوست !) جس دولت کے لیے تم چاروں طرف بھاگتے رہتے ہو،

ਸੋ ਧਨੁ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਤੇ ਪਾਵਹਿ ॥

وہ دولت تجھے واہے گرو کی خدمت سے حاصل ہوگا۔

ਜਿਸੁ ਸੁਖ ਕਉ ਨਿਤ ਬਾਛਹਿ ਮੀਤ ॥

اے میرے دوست ! جس خوشی کی تو ہمیشہ خواہش کرتا ہے،

ਸੋ ਸੁਖੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਪਰੀਤਿ ॥

وہ خوشی تمہیں سنتوں کی صحبت میں محبت کرنے سے ملے گا۔

ਜਿਸੁ ਸੋਭਾ ਕਉ ਕਰਹਿ ਭਲੀ ਕਰਨੀ ॥

جس شان کے لیے تم اچھے کام کرتے ہو،

ਸਾ ਸੋਭਾ ਭਜੁ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਨੀ ॥

وہ شان رب کی پناہ لینے سے حاصل ہوتی ہے۔

ਅਨਿਕ ਉਪਾਵੀ ਰੋਗੁ ਨ ਜਾਇ ॥

جو بیماری بہت کوششوں سے ٹھیک نہیں ہوتی،

ਰੋਗੁ ਮਿਟੈ ਹਰਿ ਅਵਖਧੁ ਲਾਇ ॥

وہ بیماری ہری نامی دوا لینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਮਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥

واہے گرو کا نام تمام خزانوں میں بہترین خزانہ ہے۔

ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਦਰਗਹਿ ਪਰਵਾਨੁ ॥੨॥

اے نانک! اس کے نام کا ذکر کر، رب کر دربار میں مقبول ہو جاؤ گے۔

ਮਨੁ ਪਰਬੋਧਹੁ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ॥

اپنے دماغ کو رب کے نام سے بیدار کر۔

ਦਹ ਦਿਸਿ ਧਾਵਤ ਆਵੈ ਠਾਇ ॥

دس سمتوں میں بھٹکنے والا یہ ذہن اسی طرح اپنے گھر آجائے گا۔

ਤਾ ਕਉ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਇ ॥

اسے کوئی آفت نہیں آتی،

ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਬਸੈ ਹਰਿ ਸੋਇ ॥

جس کے دل میں وہ واہے گرو رہتا ہے،

ਕਲਿ ਤਾਤੀ ਠਾਂਢਾ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

یہ کل یوگ گرم (آگ) ہے اور ہری کا نام ٹھنڈا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਦਾ ਸੁਖ ਪਾਉ ॥

اسے ہمیشہ یاد کرو اور خوشیاں پاؤ۔

ਭਉ ਬਿਨਸੈ ਪੂਰਨ ਹੋਇ ਆਸ ॥

نام کے ورد سے خوف ختم ہوتا ہے اور امید پوری ہو جاتی ہے۔

ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਆਤਮ ਪਰਗਾਸ ॥

رب کی عبادت کے ساتھ محبت کرنے سے روح روشن ہو جاتی ہے۔

ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਜਾਇ ਬਸੈ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

جو نام کو یاد کرتا ہے، اس کے دل کے گھر میں غیر فانی رب رہتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਾਟੀ ਜਮ ਫਾਸੀ ॥੩॥

اے نانک ! (نام کا ورد کرنے سے) یم کی پھانسی کٹ جاتی ہے۔

ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੁ ਕਹੈ ਜਨੁ ਸਾਚਾ ॥

وہی سچا آدمی ہے، جو جوہر کی یاد کی تعلیم دیتا ہے۔

ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਸੋ ਕਾਚੋ ਕਾਚਾ ॥

وہ بالکل کچا (جھوٹا) ہے، جو آواگون (پیدائش اور موت کے چکر) میں پڑتا ہے۔

ਆਵਾ ਗਵਨੁ ਮਿਟੈ ਪ੍ਰਭ ਸੇਵ ॥

رب کی خدمت سے آواگون ختم ہو جاتا ہے۔

ਆਪੁ ਤਿਆਗਿ ਸਰਨਿ ਗੁਰਦੇਵ ॥

اپنی گھمنڈ چھوڑو اور گرودیو میں پناہ لو۔

ਇਉ ਰਤਨ ਜਨਮ ਕਾ ਹੋਇ ਉਧਾਰੁ ॥

اس طرح انمول جان کو نجات مل جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪ੍ਰਾਨ ਆਧਾਰੁ ॥

ہری پریشور کی پوجا کر، جو آپ کی زندگی کی بنیاد ہے۔

ਅਨਿਕ ਉਪਾਵ ਨ ਛੂਟਨਹਾਰੇ ॥

بہت سی ترکیب کرنے سے چھٹکارا نہیں ہوتا۔

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰੇ ॥

چاہے اسمرتیوں، شاستروں اور ویدوں پر غور کرکے دیکھ کو۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹੁ ਮਨੁ ਲਾਇ ॥

دل لگا کر صرف رب ہی کی عبادت کرو۔

ਮਨਿ ਬੰਛਤ ਨਾਨਕ ਫਲ ਪਾਇ ॥੪॥

اے نانک ! (جو بندگی کرتا ہے) اسے مطلوبہ پھل ملتا ہے۔

ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲਸਿ ਤੇਰੈ ਧਨਾ ॥

مال و دولت تیرے ساتھ نہیں جانے والا،

ਤੂੰ ਕਿਆ ਲਪਟਾਵਹਿ ਮੂਰਖ ਮਨਾ ॥

پھر اے نادان دماغ ! تو کیوں اس میں پھنسا ہوا ہے۔

ਸੁਤ ਮੀਤ ਕੁਟੰਬ ਅਰੁ ਬਨਿਤਾ ॥

بیٹا، دوست، خاندان اور بیوی

ਇਨ ਤੇ ਕਹਹੁ ਤੁਮ ਕਵਨ ਸਨਾਥਾ ॥

ان میں سے تو بتا، کون تیرا مددگار ہے؟

ਰਾਜ ਰੰਗ ਮਾਇਆ ਬਿਸਥਾਰ ॥

سلطنت کا لطف و مزا اور مال و دولت کی توسیع،

ਇਨ ਤੇ ਕਹਹੁ ਕਵਨ ਛੁਟਕਾਰ ॥

ان میں سے بتا کون کب بچا ہے؟

ਅਸੁ ਹਸਤੀ ਰਥ ਅਸਵਾਰੀ ॥

گھوڑا، ہاتھی اور بیل گاڑی کی سواری کرنی

ਝੂਠਾ ਡੰਫੁ ਝੂਠੁ ਪਾਸਾਰੀ ॥

یہ سب جھوٹا نمود و نمائش ہے۔

ਜਿਨਿ ਦੀਏ ਤਿਸੁ ਬੁਝੈ ਨ ਬਿਗਾਨਾ ॥

بے وقوف انسان اس رب کو نہیں جانتا، جس نے یہ ساری چیزیں عطا کی ہیں۔

ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿ ਨਾਨਕ ਪਛੁਤਾਨਾ ॥੫॥

اے نانک ! نام بھول کر انسان آخر میں کر افسوس ملتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਮਤਿ ਤੂੰ ਲੇਹਿ ਇਆਨੇ ॥

اے نادان انسان ! تو گرو سے تعلیم حاصل کر۔

ਭਗਤਿ ਬਿਨਾ ਬਹੁ ਡੂਬੇ ਸਿਆਨੇ ॥

رب کی بندگی کے بغیر، بڑے ذہین لوگ بھی ڈوب گئے ہیں۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹੁ ਮਨ ਮੀਤ ॥

اے میرے دوست ! اپنے دل میں واہے گرو کی عبادت کر،

ਨਿਰਮਲ ਹੋਇ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੋ ਚੀਤ ॥

اس سے تیرا دماغ صاف ہو جائے گا۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਾਖਹੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

رب کے کنول قدم کو اپنے دل میں بسا،

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਜਾਹਿ ॥

تیرے کئی جنموں کے گناہ مٹ جائیں گے۔

ਆਪਿ ਜਪਹੁ ਅਵਰਾ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵਹੁ ॥

خود رب کے نام کا ورد کر اور دوسروں سے بھی نام کی ورد کروا۔

ਸੁਨਤ ਕਹਤ ਰਹਤ ਗਤਿ ਪਾਵਹੁ ॥

سننے، کہنے اور اس طرز عمل میں رہنے سے نجات مل جائے گی۔

ਸਾਰ ਭੂਤ ਸਤਿ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਉ ॥

سب میں اچھا ہری کا سچا نام ہے۔

ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਨਾਨਕ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥੬॥

نانک ! کھلے من سے رب کی تعریف کر۔

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਤੇਰੀ ਉਤਰਸਿ ਮੈਲੁ ॥

(اے لوگو !) رب کی تسبیح بیان کر تیرے گناہوں کی گندگی دور ہو جائے گی۔

ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਫੈਲੁ ॥

اور غرور نما زہر کا پھیلاؤ بھی ختم ہو جائے گا۔

ਹੋਹਿ ਅਚਿੰਤੁ ਬਸੈ ਸੁਖ ਨਾਲਿ ॥

وہ بے فکر ہوجائے گا اور خوشی سے بسے گا۔

ਸਾਸਿ ਗ੍ਰਾਸਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥

جو اپنی ہر سانس اور نوالے کے ساتھ ہری کے نام کی پوجا کرے گا۔

ਛਾਡਿ ਸਿਆਨਪ ਸਗਲੀ ਮਨਾ ॥

اے من ! اپنی ساری چالاکی چھوڑ دو۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਾਵਹਿ ਸਚੁ ਧਨਾ ॥

اچھی صحبت کرنے سے حقیقی دولت مل جائے گی۔

ਹਰਿ ਪੂੰਜੀ ਸੰਚਿ ਕਰਹੁ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥

واہے گرو کے نام پر سرمایہ جمع کر اور اسی کی تجارت کر۔

ਈਹਾ ਸੁਖੁ ਦਰਗਹ ਜੈਕਾਰੁ ॥

اس طرح اس زندگی میں خوشیاں ہوں گی اور واہے گرو کے دربار میں مہمان نوازی ہوگی۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਏਕੋ ਦੇਖੁ ॥

وہ ایک رب کو ہر جگہ دیکھتا ہے،"

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ॥੭॥

اے نانک ! جس کی تقدیر میں حصہ لکھا ہوا ہے۔

ਏਕੋ ਜਪਿ ਏਕੋ ਸਾਲਾਹਿ ॥

ایک رب کے نام کا ورد کر اور صرف اسی کی تعریف کر۔

ਏਕੁ ਸਿਮਰਿ ਏਕੋ ਮਨ ਆਹਿ ॥

ایک رب کی ذات میں غور و فکر کر اور صرف اسی کو اپنے دل میں جگہ دے۔

ਏਕਸ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਉ ਅਨੰਤ ॥

اس ایک ابدی رب کی حمد وثنا بیان کیا کر۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਜਾਪਿ ਏਕ ਭਗਵੰਤ ॥

دل اور جسم سے ایک رب کا ذکر کر۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਏਕੁ ਹਰਿ ਆਪਿ ॥

وہ رب آپ ہی آپ ہے۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਪ੍ਰਭੁ ਬਿਆਪਿ ॥

جانداروں میں شامل ہو کر رب ہر جگہ بسا ہوا ہے۔

ਅਨਿਕ ਬਿਸਥਾਰ ਏਕ ਤੇ ਭਏ ॥

ایک رب سے بہت سی وسعتیں ہوئی ہیں۔

ਏਕੁ ਅਰਾਧਿ ਪਰਾਛਤ ਗਏ ॥

واہے گرو کی عبادت کرنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਏਕੁ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਤਾ ॥

میرا دماغ اور جسم ایک رب میں مصروف ہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਇਕੁ ਜਾਤਾ ॥੮॥੧੯॥

اے نانک ! گرو کی مہربانی سے اس نے صرف ایک رب کو ہی جانا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਪ੍ਰਭ ਆਇਆ ਪਰਿਆ ਤਉ ਸਰਨਾਇ ॥

اے معبود رب ! میں بھٹک بھٹک کر تیری ہی پناہ میں آیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਬੇਨਤੀ ਅਪਨੀ ਭਗਤੀ ਲਾਇ ॥੧॥

اے رب ! نانک صرف ایک ہی درخواست کرتا ہے کہ آپ مجھے اپنی عبادت میں مشغول کرلے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਜਾਚਕ ਜਨੁ ਜਾਚੈ ਪ੍ਰਭ ਦਾਨੁ ॥

اے رب ! میں فقیر تیرے نام کا صدقہ مانگتا ہوں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੇਵਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

اے ہری ! براہِ مہربانی مجھے اپنا نام بتائیں۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ਮਾਗਉ ਧੂਰਿ ॥

میں تو سادھوؤں کے قدموں کی خاک ہی مانگتا ہوں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਮੇਰੀ ਸਰਧਾ ਪੂਰਿ ॥

اے پربرہما ! میری خوشی پوری کیجیے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵਉ ॥

میں ہمیشہ ہی رب کی حمد وثنا بیان کرتا رہوں۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਹਿ ਧਿਆਵਉ ॥

اے رب ! میں ہر سانس کے ساتھ تیری عبادت کروں۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੈ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

مجھے رب کے قدموں میں پیار ہو گیا ہے۔

ਭਗਤਿ ਕਰਉ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਨਿਤ ਨੀਤਿ ॥

میں ہمیشہ ہی رب کی عبادت کرتا رہوں۔

ਏਕ ਓਟ ਏਕੋ ਆਧਾਰੁ ॥

اے رب ! تم ہی میری ایک آڑ اور ایک سہارا ہو۔

ਨਾਨਕੁ ਮਾਗੈ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਸਾਰੁ ॥੧॥

اے میرے رب ! نانک تیرے بہترین نام کا سوال کرتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

رب کی شفقت و ہمدردی سے اعلیٰ خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਵੈ ਬਿਰਲਾ ਕੋਇ ॥

کوئی نادر انسان ہی ہری رس کو پاتا ہے۔

ਜਿਨ ਚਾਖਿਆ ਸੇ ਜਨ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੇ ॥

جو اسے چکھتے ہیں، وہ مخلوق سیر ہو جاتی ہیں۔

ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਨਹੀ ਡੋਲਾਨੇ ॥

وہ کامل آدمی بن جاتے ہیں اور کبھی (ممتا میں) ڈگمگاتے نہیں۔

ਸੁਭਰ ਭਰੇ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸ ਰੰਗਿ ॥

وہ رب کی محبت کی مٹھاس اور خوشی سے مکمل بھرے رہتے ہیں۔

ਉਪਜੈ ਚਾਉ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں ان کے ذہن میں روحانی جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔

ਪਰੇ ਸਰਨਿ ਆਨ ਸਭ ਤਿਆਗਿ ॥

باقی سب کچھ چھوڑ کر وہ رب کی پناہ لیتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰਗਾਸ ਅਨਦਿਨੁ ਲਿਵ ਲਾਗਿ ॥

اس کا دل روشن ہو جاتا ہے اور وہ اپنے دن رات کا کام رب کے لیے وقف کرتا ہے۔

ਬਡਭਾਗੀ ਜਪਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

خوش قسمت مردوں نے ہی رب کا ذکر کیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام میں مشغول رہتے ہیں، وہ خوشی پاتے ہیں۔

ਸੇਵਕ ਕੀ ਮਨਸਾ ਪੂਰੀ ਭਈ ॥

خادم کی خواہش پوری ہوگئی ہے،

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਨਿਰਮਲ ਮਤਿ ਲਈ ॥

جب سے ست گرو سے خالص تعلیم لیا ہے۔

ਜਨ ਕਉ ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਇਓ ਦਇਆਲੁ ॥

رب اپنے خادم پر مہربان ہوگیا ہے۔

ਸੇਵਕੁ ਕੀਨੋ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲੁ ॥

اس نے اپنے خادم کو ہمیشہ کے لیے شکر گزار بنادیا ہے۔

ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਮੁਕਤਿ ਜਨੁ ਭਇਆ ॥

خادم کے (ممتا کے) بندھن کٹ گئے ہیں اور اس نے نجات حاصل کرلیا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੂਖੁ ਭ੍ਰਮੁ ਗਇਆ ॥

اس کی پیدائش، موت، دکھ اور شک و شبہ دور ہو گیا ہے۔

ਇਛ ਪੁਨੀ ਸਰਧਾ ਸਭ ਪੂਰੀ ॥

اس کی خواہش پوری ہوگئی ہے اور خوشی بھی پوری ہوگئی ہے۔

ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਦ ਸੰਗਿ ਹਜੂਰੀ ॥

رب ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔

ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਤਿਨਿ ਲੀਆ ਮਿਲਾਇ ॥

جس کا تھا، اس نے اپنے ساتھ ملالیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤੀ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੩॥

اے نانک ! رب کی پوجا سے خادم نام میں مگن ہوگیا ہے۔

ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿ ਘਾਲ ਨ ਭਾਨੈ ॥

اس رب کو کیوں بھلائیں، جو انسانوں کی خدمتِ بندگی کو نظرانداز نہیں کرتا۔

ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿ ਕੀਆ ਜਾਨੈ ॥

اس واہے گرو کو کیوں بھلائیں، جو کیے کو جانتا ہے۔

ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿਨਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਦੀਆ ॥

اس رب کو کیوں بھول جائیں، جس نے ہمیں سب کچھ دیا ہے۔

ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿ ਜੀਵਨ ਜੀਆ ॥

یہ رب کیوں بھلایا جائے، جو جانداروں کی زندگی کی بنیاد ہے۔

ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਰਾਖੈ ॥

اس شکل و صورت سے پاک رب کو کیوں بھلائیں، جو رحم کی آگ میں ہماری حفاظت کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕੋ ਬਿਰਲਾ ਲਾਖੈ ॥

گرو کی مہربانی سے کوئی نایاب آدمی ہی اس کو دیکھتا ہے۔

ਸੋ ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਜਿ ਬਿਖੁ ਤੇ ਕਾਢੈ ॥

اس رب کو کیوں بھلائیں، جو انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕਾ ਟੂਟਾ ਗਾਢੈ ॥

اور خود سے کئی جنموں سے بچھڑے ہوئے کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਤਤੁ ਇਹੈ ਬੁਝਾਇਆ ॥

کامل گرو نے مجھے یہ حقیقت سمجھائی ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਨਾਨਕ ਜਨ ਧਿਆਇਆ ॥੪॥

اے نانک ! اس نے تو اپنے رب کا ہی ذکر کیا ہے۔

ਸਾਜਨ ਸੰਤ ਕਰਹੁ ਇਹੁ ਕਾਮੁ ॥

اے شریف سنت ! یہ کام کرو۔

ਆਨ ਤਿਆਗਿ ਜਪਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

باقی سب کچھ چھوڑ کر رب کے نام کا ورد کرو۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਖ ਪਾਵਹੁ ॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کر کے خوشی پاؤ۔

ਆਪਿ ਜਪਹੁ ਅਵਰਹ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵਹੁ ॥

آپ بھی نام کا ورد کرو اور دوسروں سے بھی نام کا ورد کرواؤ۔

ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਤਰੀਐ ਸੰਸਾਰੁ ॥

رب کی پوجا سے یہ دنیاوی سمندر پار کیا جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਭਗਤੀ ਤਨੁ ਹੋਸੀ ਛਾਰੁ ॥

یہ جسم پوجا کے بغیر جل کر راکھ ہو جائے گا۔

ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਸੂਖ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ॥

رب کا نام تمام خیر اور خوشیوں کا خزانہ ہے۔

ਬੂਡਤ ਜਾਤ ਪਾਏ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

ڈوبنے والی مخلوق بھی اس میں خوشی پالیتے ہیں۔

ਸਗਲ ਦੂਖ ਕਾ ਹੋਵਤ ਨਾਸੁ ॥

ساری پریشانیاں ختم ہوجاتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਗੁਨਤਾਸੁ ॥੫॥

اے نانک ! خوبیوں کے خزانے کے نام کا ورد کرتے رہو۔

ਉਪਜੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸੁ ਚਾਉ ॥

خدا کی محبت اور چاہت رس کی تمناپیدا ہوئی ہے۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਇਹੀ ਸੁਆਉ ॥

دماغ اور جسم کے اندریہ ذائقہ بھر گیا ہے۔

ਨੇਤ੍ਰਹੁ ਪੇਖਿ ਦਰਸੁ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اپنی آنکھوں سے رب کا دیدار کرکے میں سکھ پاتا ہوں۔

ਮਨੁ ਬਿਗਸੈ ਸਾਧ ਚਰਨ ਧੋਇ ॥

سنتوں کے پاؤں دھوکر میرا من خوش ہوگیا ہے۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਰੰਗੁ ॥

واہے گرو کی محبت خادموں کی روح اور جسم میں موجود ہے۔

ਬਿਰਲਾ ਕੋਊ ਪਾਵੈ ਸੰਗੁ ॥

کوئی نادر آدمی ہی ان کی صحبت حاصل کرتا ہے۔

ਏਕ ਬਸਤੁ ਦੀਜੈ ਕਰਿ ਮਇਆ ॥

اے رب ! برائے مہربانی ہمیں ایک نام والی چیز عطا کیجیے؛ (تاکہ)

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਲਇਆ ॥

گرو کی مہربانی سے تیرا نام کا ورد کر سکے۔

ਤਾ ਕੀ ਉਪਮਾ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

اس کی تشبیہ بیان نہیں کی جا سکتی

ਨਾਨਕ ਰਹਿਆ ਸਰਬ ਸਮਾਇ ॥੬॥

اے نانک ! رب تو ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਬਖਸੰਦ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ॥

وا ہے گرو بخشنے والا اور مہربان ہے۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਸਦਾ ਕਿਰਪਾਲ ॥

وہ اپنے خادموں پر مہربانی کرنے والا اور ہمیشہ مہربان ہے۔

ਅਨਾਥ ਨਾਥ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਪਾਲ ॥

وہ گووند، گوپال یتیموں کا رب ہے۔

ਸਰਬ ਘਟਾ ਕਰਤ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

وہ تمام جانداروں کی پرورش کرتا ہے۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਕਾਰਣ ਕਰਤਾਰ ॥

وہ رب اور کائنات کا خالق ہے۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੇ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ॥

وہ اپنے خادموں کی زندگیوں کا سہارا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਜਪੈ ਸੁ ਹੋਇ ਪੁਨੀਤ ॥

جو کوئی بھی اس کا ذکر کرتا ہے، وہ پاک ہو جاتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਲਾਵੈ ਮਨ ਹੀਤ ॥

وہ اپنے دل کی محبت رب کی عبادت پر مرکوز کرتا ہے۔

ਹਮ ਨਿਰਗੁਨੀਆਰ ਨੀਚ ਅਜਾਨ ॥

"ہم بے معیار، گھٹیا اور بے وقوف ہیں،

ਨਾਨਕ ਤੁਮਰੀ ਸਰਨਿ ਪੁਰਖ ਭਗਵਾਨ ॥੭॥

نانک کا بیان ہے کہ اے قادر مطلق رب ! تیری پناہ میں آئے ہیں۔

ਸਰਬ ਬੈਕੁੰਠ ਮੁਕਤਿ ਮੋਖ ਪਾਏ ॥

اس نے تمام جنت اور نجات حاصل کرلی ہیں۔"

ਏਕ ਨਿਮਖ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਏ ॥

جس انسان نے ایک لمحے کے لیے بھی واہے گرو کی تسبیح بیان کی ہے۔

ਅਨਿਕ ਰਾਜ ਭੋਗ ਬਡਿਆਈ ॥

وہ بہت سی سلطنتیں، آسائشیں اور کامیابیاں حاصل کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਕਥਾ ਮਨਿ ਭਾਈ ॥

جس کے من کو ہری کے نام کی کہانی پسند آتی ہے۔

ਬਹੁ ਭੋਜਨ ਕਾਪਰ ਸੰਗੀਤ ॥

وہ مختلف قسم کے کھانے، کپڑے اور موسیقی سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਰਸਨਾ ਜਪਤੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨੀਤ ॥

جس کی زبان ہر وقت ہری پریشور کے نام کا ورد کرتی رہتی ہے۔

ਭਲੀ ਸੁ ਕਰਨੀ ਸੋਭਾ ਧਨਵੰਤ ॥

اس کے اعمال مبارک ہیں، اس کی تعریف کی جاتی ہے اور وہ غنی ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਬਸੇ ਪੂਰਨ ਗੁਰ ਮੰਤ ॥

جس کے دل میں مکمل گرو کا منتر بستا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭ ਦੇਹੁ ਨਿਵਾਸ ॥

اے رب ! اپنے سنتوں کی صحبت میں جگہ دیجیے۔

ਸਰਬ ਸੁਖ ਨਾਨਕ ਪਰਗਾਸ ॥੮॥੨੦॥

اے نانک ! اچھی صحبت میں رہنے سے تمام خوشیاں روشن ہوجاتی ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਸਰਗੁਨ ਨਿਰਗੁਨ ਨਿਰੰਕਾਰ ਸੁੰਨ ਸਮਾਧੀ ਆਪਿ ॥

شکل و صورت سے پاک رب خود ہی سرگن اور نرگون ہے۔ وہ خود بھی تنہا مراقبے کی اعلیٰ حالت میں رہتا ہے۔

ਆਪਨ ਕੀਆ ਨਾਨਕਾ ਆਪੇ ਹੀ ਫਿਰਿ ਜਾਪਿ ॥੧॥

اے نانک ! شکل و صورت سے پاک رب نے خود ہی کائنات کی تخلیق کی ہے اور پھر خود ہی(جانداروں کے ذریعہ) ذکر کرتا ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਜਬ ਅਕਾਰੁ ਇਹੁ ਕਛੁ ਨ ਦ੍ਰਿਸਟੇਤਾ ॥

جب اس تخلیق کا پھیلاؤ کچھ بھی نظر نہیں دیتا تھا،

ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਤਬ ਕਹ ਤੇ ਹੋਤਾ ॥

تب گناہ یا نیکی کس (مخلوق) سے ہو سکتا تھا؟

ਜਬ ਧਾਰੀ ਆਪਨ ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ॥

جب رب خود تنہا مراقبے کی اعلیٰ حالت میں تھا،

ਤਬ ਬੈਰ ਬਿਰੋਧ ਕਿਸੁ ਸੰਗਿ ਕਮਾਤਿ ॥
تب کوئی کس سے دشمنی کرتا تھا؟

ਜਬ ਇਸ ਕਾ ਬਰਨੁ ਚਿਹਨੁ ਨ ਜਾਪਤ ॥
جب (دنیا کا) کوئی رنگ یا نشان نظر نہیں دیتا تھا،

ਤਬ ਹਰਖ ਸੋਗ ਕਹੁ ਕਿਸਹਿ ਬਿਆਪਤ ॥
تب بتاؤ خوشی اور غم کسے چھو سکتا تھا؟

ਜਬ ਆਪਨ ਆਪ ਆਪਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥
جب اعلیٰ برہمن ہی سب کچھ تھا،

ਤਬ ਮੋਹ ਕਹਾ ਕਿਸੁ ਹੋਵਤ ਭਰਮ ॥
تب نا سمجھی کہاں ہو سکتی تھی اور شک و شبہ کسے ہو سکتی تھی؟

ਆਪਨ ਖੇਲੁ ਆਪਿ ਵਰਤੀਜਾ ॥

اے نانک ! (تخلیق کی شکل میں) غیر متشکل رب نے خود ہی اپنے مشاغل بنائے ہیں،

ਨਾਨਕ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ॥੧॥

اس کے علاوہ دوسرا کوئی خالق نہیں۔

ਜਬ ਹੋਵਤ ਪ੍ਰਭ ਕੇਵਲ ਧਨੀ ॥

جب دنیا کا رب صرف خود ہی تھا،

ਤਬ ਬੰਧ ਮੁਕਤਿ ਕਹੁ ਕਿਸ ਕਉ ਗਨੀ ॥

پھر بتاؤ کسے آزاد اور کسے پابند سمجھا گیا؟

ਜਬ ਏਕਹਿ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥

جب صرف غیر ممکن الوصول اور بے پناہ ہری ہی تھا،

ਤਬ ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਕਹੁ ਕਉਨ ਅਉਤਾਰ ॥

پھر بتاؤ جہنم اور جنت میں کون سی مخلوق آئی تھی؟

ਜਬ ਨਿਰਗੁਨ ਪ੍ਰਭ ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ॥

جب نرگونا رب اپنی قدرتی فطرت کے ساتھ تھا،

ਤਬ ਸਿਵ ਸਕਤਿ ਕਹਹੁ ਕਿਤੁ ਠਾਇ ॥

پھر بتاؤ شیو شکتی کس جگہ پر تھے؟

ਜਬ ਆਪਹਿ ਆਪਿ ਅਪਨੀ ਜੋਤਿ ਧਰੈ ॥

جب واہے گرو خود ہی اپنا نور روشن کیے بیٹھا تھا۔

ਤਬ ਕਵਨ ਨਿਡਰੁ ਕਵਨ ਕਤ ਡਰੈ ॥

تب کون بے خوف تھا اور کون کس سے ڈرتا تھا؟

ਆਪਨ ਚਲਿਤ ਆਪਿ ਕਰਨੈਹਾਰ ॥

اے نانک ! خدا غیر ممکن الوصول اور لامحدود ہے۔

ਨਾਨਕ ਠਾਕੁਰ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥੨॥

اپنی تعریف خود ہی کرنے والا ہے۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਸੁਖ ਆਪਨ ਆਸਨ ॥

جب لافانی رب اپنی آرام دہ نشست پر بیٹھا تھا،

ਤਹ ਜਨਮ ਮਰਨ ਕਹੁ ਕਹਾ ਬਿਨਾਸਨ ॥

بتاؤ تب پیدائش موت اور فنا (کال) کہاں تھے؟

ਜਬ ਪੂਰਨ ਕਰਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

جب شکل و صورت سے پاک کامل ایک ہی خالق تھا۔

ਤਬ ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਕਹਹੁ ਕਿਸੁ ਹੋਇ ॥

بتاؤ تب موت کا ڈر کیسے ہو سکتا تھا؟

ਜਬ ਅਬਿਗਤ ਅਗੋਚਰ ਪ੍ਰਭ ਏਕਾ ॥

جب صرف نظروں سے اوجھل اور پوشیدہ خدا ہی تھا۔

ਤਬ ਚਿਤ੍ਰ ਗੁਪਤ ਕਿਸੁ ਪੂਛਤ ਲੇਖਾ ॥

تب چترگپت کس سے حساب پوچھتے تھے؟

ਜਬ ਨਾਥ ਨਿਰੰਜਨ ਅਗੋਚਰ ਅਗਾਧੇ ॥

جب صرف بے داغ، غیر مرئی اور بے حد لطیف (رب) ہی تھا،

ਤਬ ਕਉਨ ਛੁਟੇ ਕਉਨ ਬੰਧਨ ਬਾਧੇ ॥

پھر ممتا کی غلامی سے کون آزاد تھے اور کون غلامی میں جکڑے ہوئے تھے؟

ਆਪਨ ਆਪ ਆਪ ਹੀ ਅਚਰਜਾ ॥

رب خود سے ہی سب کچھ ہے، وہ خود ہی کمال ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਨ ਰੂਪ ਆਪ ਹੀ ਉਪਰਜਾ ॥੩॥

اے نانک! اس نے اپنی شکل خود ہی بنائی ہے۔

ਜਹ ਨਿਰਮਲ ਪੁਰਖੁ ਪੁਰਖ ਪਤਿ ਹੋਤਾ ॥

جہاں خالص مرد ہی مردوں کا شوہر ہوتا تھا۔

ਤਹ ਬਿਨੁ ਮੈਲੁ ਕਹਹੁ ਕਿਆ ਧੋਤਾ ॥

اور وہاں کوئی گندگی نہیں تھی، بتاؤ! پھر وہاں صاف کرنے کو کیا تھا۔

ਜਹ ਨਿਰੰਜਨ ਨਿਰੰਕਾਰ ਨਿਰਬਾਨ ॥

جہاں صرف بے داغ رب اور کسی سے لگاؤ نہ رکھنے والا رب ہی تھا۔

ਤਹ ਕਉਨ ਕਉ ਮਾਨ ਕਉਨ ਅਭਿਮਾਨ ॥

وہاں کس کی عزت اور کس کا غرور ہوتا تھا؟

ਜਹ ਸਰੂਪ ਕੇਵਲ ਜਗਦੀਸ ॥

وہاں صرف کائنات کے مالک جگدیش کی ہی شکل تھی،

ਤਹ ਛਲ ਛਿਦ੍ਰ ਲਗਤ ਕਹੁ ਕੀਸ ॥

بتاؤ وہاں دھوکا دھڑی اور گناہ کس کو تکلیف میں مبتلا کرتے تھے؟

ਜਹ ਜੋਤਿ ਸਰੂਪੀ ਜੋਤਿ ਸੰਗਿ ਸਮਾਵੈ ॥

جہاں روشنی کی شکل اپنی روشنی سے ہی جذب ہوتی تھی،

ਤਹ ਕਿਸਹਿ ਭੂਖ ਕਵਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ॥

تب وہاں کسے بھوک لگتی تھی اور کسے سکون محسوس ہوتی تھی؟

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ॥

خالق کائنات کرتار خود ہی سب کچھ کرنے والا اور جانداروں سے کروانے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕਾ ਨਾਹਿ ਸੁਮਾਰੁ ॥੪॥

اے نانک ! دنیا کو بنانے والے رب کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

ਜਬ ਅਪਨੀ ਸੋਭਾ ਆਪਨ ਸੰਗਿ ਬਨਾਈ ॥

جب رب نے اپنی خوبصورتی اپنے ساتھ ہی بنائی تھی،

ਤਬ ਕਵਨ ਮਾਇ ਬਾਪ ਮਿਤ੍ਰੁ ਸੁਤ ਭਾਈ ॥

تب ماں، باپ، دوست، بیٹے اور بھائی کون تھے؟

ਜਹ ਸਰਬ ਕਲਾ ਆਪਹਿ ਪਰਬੀਨ ॥

جب وہ خود ہی تمام فنون میں مکمل مہارت حاصل کر چکے تھے۔

ਤਹ ਬੇਦ ਕਤੇਬ ਕਹਾ ਕੋਊ ਚੀਨ ॥

تب وید اور کاتب کو کہاں کوئی پہچانتا تھا۔

ਜਬ ਆਪਨ ਆਪੁ ਆਪਿ ਉਰਿ ਧਾਰੈ ॥

جب غیر متشکل رب اپنے آپ کو اپنے دل میں ہی بسا کر رکھتا تھا،

ਤਉ ਸਗਨ ਅਪਸਗਨ ਕਹਾ ਬੀਚਾਰੈ ॥

پھر شگن (اچھا) اور اپشگون (برے لگنوں) کا کون سوچتا تھا؟

ਜਹ ਆਪਨ ਊਚ ਆਪਨ ਆਪਿ ਨੇਰਾ ॥

جہاں واہے گرو خود ہی بلند اور خود ہی قریب تھا،

ਤਹ ਕਉਨ ਠਾਕੁਰੁ ਕਉਨੁ ਕਹੀਐ ਚੇਰਾ ॥

وہاں کون مالک اور کون خادم کہا جا سکتا تھا۔

ਬਿਸਮਨ ਬਿਸਮ ਰਹੇ ਬਿਸਮਾਦ ॥

میں رب کی شاندار چمک دیکھ کر حیران ہو رہا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਅਪਨੀ ਗਤਿ ਜਾਨਹੁ ਆਪਿ ॥੫॥

نانک کا بیان ہے کہ اے واہے گرو ! آپ خود ہی اپنی رفتار جانتے ہیں۔

ਜਹ ਅਛਲ ਅਛੇਦ ਅਭੇਦ ਸਮਾਇਆ ॥

جہاں فریب خوردہ اور ایک رب اپنی ذات میں سما گیا تھا،

ਊਹਾ ਕਿਸਹਿ ਬਿਆਪਤ ਮਾਇਆ ॥

وہاں ممتا کس کو متاثر کرتی تھی؟

ਆਪਸ ਕਉ ਆਪਹਿ ਆਦੇਸੁ ॥

جب رب خود اپنے آپ کو سلام کرتا تھا،

ਤਿਹੁ ਗੁਣ ਕਾ ਨਾਹੀ ਪਰਵੇਸੁ ॥

تب (ممتا کے) تین گنا کا (دنیا میں) دخل نہیں ہوا تھا۔

ਜਹ ਏਕਹਿ ਏਕ ਏਕ ਭਗਵੰਤਾ ॥

جہاں صرف ایک آپ ہی رب تھے،

ਤਹ ਕਉਨੁ ਅਚਿੰਤੁ ਕਿਸੁ ਲਾਗੈ ਚਿੰਤਾ ॥

وہاں کون بے فکر تھا اور کون پریشان لگتا تھا۔

ਜਹ ਆਪਨ ਆਪੁ ਆਪਿ ਪਤੀਆਰਾ ॥

جہاں رب اپنے آپ سے خود مطمئن تھا،

ਤਹ ਕਉਨੁ ਕਥੈ ਕਉਨੁ ਸੁਨਨੈਹਾਰਾ ॥

وہاں کون کہنے والا اور کون سننے والا تھا۔

ਬਹੁ ਬੇਅੰਤ ਊਚ ਤੇ ਊਚਾ ॥

اے نانک! واہے گرو بڑا ابدی اور اعلیٰ ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਸ ਕਉ ਆਪਹਿ ਪਹੂਚਾ ॥੬॥

صرف وہی خود تک پہنچتا ہے۔

ਜਹ ਆਪਿ ਰਚਿਓ ਪਰਪੰਚੁ ਅਕਾਰੁ ॥

جب رب نے خود کائنات کی تخلیق کی

ਤਿਹੁ ਗੁਣ ਮਹਿ ਕੀਨੋ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥

اور مایا کے تین گنوں کا دنیا میں پھیلاؤ کر دیا،

ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਤਹ ਭਈ ਕਹਾਵਤ ॥

تو یہ مشہور ہوا کہ یہ گناہ ہے یا نیکی۔

ਕੋਊ ਨਰਕ ਕੋਊ ਸੁਰਗ ਬੰਛਾਵਤ ॥

کوئی جہنم میں جانے لگا اور کوئی جنت کی آرزو کرنے لگا۔

ਆਲ ਜਾਲ ਮਾਇਆ ਜੰਜਾਲ ॥

رب نے دنیاوی جھگڑے، مال و دولت کے جال،

ਹਉਮੈ ਮੋਹ ਭਰਮ ਭੈ ਭਾਰ ॥

گھمنڈ، ممتا، شک و شبہ اور خوف کا بوجھ پیدا کیا۔

ਦੂਖ ਸੂਖ ਮਾਨ ਅਪਮਾਨ ॥

غم-خوشی، عزت-ذلت

ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੀਓ ਬਖੵਾਨ ॥

ابتدا میں ہی بہت سے طریقوں سے وضاحتیں ہوگئی۔

ਆਪਨ ਖੇਲੁ ਆਪਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ॥

رب اپنے مشاغل خود ہی تخلیق کرتا اور دیکھتا ہے۔

ਖੇਲੁ ਸੰਕੋਚੈ ਤਉ ਨਾਨਕ ਏਕੈ ॥੭॥

اے نانک ! جب رب اپنے مشاغل کو جمع کرلیتا ہے، تو صرف وہی رہ جاتا ہے۔

ਜਹ ਅਬਿਗਤੁ ਭਗਤੁ ਤਹ ਆਪਿ ॥

جہاں پر ابدی رب ہے، وہاں اس کا خادم ہے، جہاں خادم ہے، وہیں واہے گرو خود ہے۔

ਜਹ ਪਸਰੈ ਪਾਸਾਰੁ ਸੰਤ ਪਰਤਾਪਿ ॥

جہاں کہیں وہ مخلوق کو پھیلاتا ہے، وہ اس کے سنت کے شان کے لیے ہے۔

ਦੁਹੂ ਪਾਖ ਕਾ ਆਪਹਿ ਧਨੀ ॥

دونوں اطراف کا وہ خود ہی مالک ہے۔

ਉਨ ਕੀ ਸੋਭਾ ਉਨਹੂ ਬਨੀ ॥

اس کی خوبصورتی صرف اسی کو ہی زیبا دیتی ہے۔

ਆਪਹਿ ਕਉਤਕ ਕਰੈ ਅਨਦ ਚੋਜ ॥

رب خود ہی مشاغل اور کھیل کرتا ہے۔

ਆਪਹਿ ਰਸ ਭੋਗਨ ਨਿਰਜੋਗ ॥

وہ خود ہی لطف اندوز ہوتا ہے اور پھر بھی الگ رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਆਪਨ ਨਾਇ ਲਾਵੈ ॥

وہ جسے چاہتا ہے، اسے اپنے نام کے ساتھ جوڑ دیتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਖੇਲ ਖਿਲਾਵੈ ॥

وہ جسے چاہتا ہے، اسے دنیا کا کھیل کھلاتا ہے۔

ਬੇਸੁਮਾਰ ਅਥਾਹ ਅਗਨਤ ਅਤੋਲੈ ॥

نانک کابیان ہے کہ اے ابدی ! اے عظیم ! اے لا محدود، بے مثال رب !

ਜਿਉ ਬੁਲਾਵਹੁ ਤਿਉ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਬੋਲੈ ॥੮॥੨੧॥

جیسے تم بلاتے ہو، ویسے ہی یہ غلام بولتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਜੀਅ ਜੰਤ ਕੇ ਠਾਕੁਰਾ ਆਪੇ ਵਰਤਣਹਾਰ ॥

اے مخلوقات کے پالنہار رب ! تو خود ہی ہر سو پھیلا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਕੋ ਪਸਰਿਆ ਦੂਜਾ ਕਹ ਦ੍ਰਿਸਟਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! ایک رب ہی ہمہ گیر ہے۔ اس کے علاوہ دوسرا کوئی کہاں نظر آتا ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਆਪਿ ਕਥੈ ਆਪਿ ਸੁਨਨੈਹਾਰੁ ॥

وہ خود ہی بولتا ہے اور خود ہی سننے والا ہے۔

ਆਪਹਿ ਏਕੁ ਆਪਿ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥

وہ خود ہی ایک ہے اور خود ہی اس کی توسیع ہے۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਏ ॥

جب اسے اچھا لگتا ہے، تو وہ کائنات کو تخلیق کر دیتا ہے۔

ਆਪਨੈ ਭਾਣੈ ਲਏ ਸਮਾਏ ॥

وہ اپنی مرضی کے مطابق اسے اپنے اندر سما لیتا ہے۔

ਤੁਮ ਤੇ ਭਿੰਨ ਨਹੀ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ॥

اے رب ! تمہارے بغیر کچھ بھی کیا نہیں جا سکتا۔

ਆਪਨ ਸੂਤਿ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਪਰੋਇ ॥

تو نے پوری کائنات کو ایک دھاگے میں پرویا ہوا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ॥

جسے معبود رب خود علم دیتا ہے،

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ॥

وہ انسان حقیقی نام حاصل کر لیتا ہے۔

ਸੋ ਸਮਦਰਸੀ ਤਤ ਕਾ ਬੇਤਾ ॥

وہ ساری مخلوقات کو ایک نظر سے دیکھنے والا اور فلسفی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਾ ਜੇਤਾ ॥੧॥

اے نانک ! وہ پوری دنیا کو فتح کرنے والا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ੍ਰ ਸਭ ਤਾ ਕੈ ਹਾਥ ॥

تمام جاندار اس رب کے کنٹرول میں ہیں۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਅਨਾਥ ਕੋ ਨਾਥੁ ॥

وہ متواضع اور یتیموں کا مالک ہے۔

ਜਿਸੁ ਰਾਖੈ ਤਿਸੁ ਕੋਇ ਨ ਮਾਰੈ ॥

جس کی رب حفاظت کرتا ہے، اسے کوئی بھی مار نہیں سکتا۔

ਸੋ ਮੂਆ ਜਿਸੁ ਮਨਹੁ ਬਿਸਾਰੈ ॥

جسے وہ اپنے دل سے بھلادیتا ہے، وہ پہلے ہی مردہ ہے۔

ਤਿਸੁ ਤਜਿ ਅਵਰ ਕਹਾ ਕੋ ਜਾਇ ॥

کوئی آدمی اسے چھوڑ کر دوسرے کے پاس کیوں جائے؟

ਸਭ ਸਿਰਿ ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨ ਰਾਇ ॥

ہر ایک کے سر پر ایک بے عیب رب ہے۔

ਜੀਅ ਕੀ ਜੁਗਤਿ ਜਾ ਕੈ ਸਭ ਹਾਥਿ ॥

جس کے کنٹرول میں مخلوق کی تمام طاقتیں ہیں

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਜਾਨਹੁ ਸਾਥਿ ॥

جان لو کہ وہ اندر اور باہر تمہارے ساتھ ہے۔

ਗੁਨ ਨਿਧਾਨ ਬੇਅੰਤ ਅਪਾਰ ॥

اس خوبیوں کے خزانے، لامحدود اور لافانی واہے گرو پر

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਦਾ ਬਲਿਹਾਰ ॥੨॥

غلام نانک ہمیشہ قربان جاتا ہے۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਦਇਆਲ ॥

مہربان رب ہر جگہ موجود ہے اور

ਸਭ ਊਪਰਿ ਹੋਵਤ ਕਿਰਪਾਲ ॥

وہ تمام جانداروں پر مہربان ہوتا ہے۔

ਅਪਨੇ ਕਰਤਬ ਜਾਨੈ ਆਪਿ ॥

وہ اپنے مشاغل کو خود ہی جانتا ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਰਹਿਓ ਬਿਆਪਿ ॥

دل کی بات کا علم رکھنے والا رب سب میں سمیا ہوا ہے۔

ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੈ ਜੀਅਨ ਬਹੁ ਭਾਤਿ ॥

وہ اپنے طریقوں سے جانداروں کی پرورش کرتا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਰਚਿਓ ਸੁ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਤਿ ॥

جس کسی کو بھی اس نے پیدا کیا ہے، وہ اس پر غور کرتا رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

جو کوئی بھی رب کو اچھا لگتا ہے، وہ اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

ایسا عقیدت مند رب ہری کی پوجا اور تعریف کرتا ہے۔

ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ ਕਰਿ ਮਾਨਿਆ ॥

اے نانک ! جس نے من میں ایمان و یقین کرکے رب کو مانا ہے،

ਕਰਨਹਾਰੁ ਨਾਨਕ ਇਕੁ ਜਾਨਿਆ ॥੩॥

اس نے ایک خالق رب کو ہی جانا ہے۔

ਜਨੁ ਲਾਗਾ ਹਰਿ ਏਕੈ ਨਾਇ ॥

جو خادم رب کے ایک نام میں مشغول ہے،

ਤਿਸ ਕੀ ਆਸ ਨ ਬਿਰਥੀ ਜਾਇ ॥

اس کی امید بے کار نہیں جاتی۔

ਸੇਵਕ ਕਉ ਸੇਵਾ ਬਨਿ ਆਈ ॥

خادم کو خدمت کرنا ہی زیب دیتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਬੂਝਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਈ ॥

رب کے حکم پر عمل کرکے وہ اعلیٰ مقام (نجات) حاصل کرلیتا ہے۔

ਇਸ ਤੇ ਊਪਰਿ ਨਹੀ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی خیال نہیں آتا۔

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਬਸਿਆ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

جس کے دل میں شکل و صورت سے پاک رب رہتا ہے۔

ਬੰਧਨ ਤੋਰਿ ਭਏ ਨਿਰਵੈਰ ॥

وہ اپنے بندھن توڑ کر بے خوف ہو جاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਪੂਜਹਿ ਗੁਰ ਕੇ ਪੈਰ ॥

اور دن رات گرو کے پیروں کی چڑھاوا رکھ کر پوجا کرتا ہے۔

ਇਹ ਲੋਕ ਸੁਖੀਏ ਪਰਲੋਕ ਸੁਹੇਲੇ ॥

وہ دنیا میں خوش ہے اور آخرت میں بھی خوش ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਹਿ ਮੇਲੇ ॥੪॥

اے نانک ! ہری رب اسے اپنے ساتھ جوڑلیتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਕਰਹੁ ਅਨੰਦ ॥

ہم آہنگی میں مل کر لطف اٹھاؤ

ਗੁਨ ਗਾਵਹੁ ਪ੍ਰਭ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥

اور روحِ اعلیٰ رب کی حمد وثنا کرتے رہو۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਤਤੁ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

رام کے نام کی حقیقت پر غور کرو۔

ਦ੍ਰੁਲਭ ਦੇਹ ਕਾ ਕਰਹੁ ਉਧਾਰੁ ॥

اس طرح مشکل الحصول انسانی جسم کا سکھ حاصل کرلو۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਚਨ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥

واہے گرو کی شان کے امرت الفاظ گایا کرو۔

ਪ੍ਰਾਨ ਤਰਨ ਕਾ ਇਹੈ ਸੁਆਉ ॥

اپنی روح کے ساتھ اچھا کرنے کا یہی طریقہ ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਪੇਖਹੁ ਨੇਰਾ ॥

آٹھ بجے رب کو قریب دیکھو۔

ਮਿਟੈ ਅਗਿਆਨੁ ਬਿਨਸੈ ਅੰਧੇਰਾ ॥

(اس سے) جہالت مٹ جائے گی اور تاریکی ختم ہو جائے گی۔

ਸੁਨਿ ਉਪਦੇਸੁ ਹਿਰਦੈ ਬਸਾਵਹੁ ॥

گرو کی تعلیمات سن کر اسے اپنے دل میں بساؤ۔

ਮਨ ਇਛੇ ਨਾਨਕ ਫਲ ਪਾਵਹੁ ॥੫॥

اے نانک ! اس طرح تجھے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگا۔

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਦੁਇ ਲੇਹੁ ਸਵਾਰਿ ॥

دنیا اور آخرت دونوں کو سنوار لو

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਅੰਤਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

رام کے نام کو اپنے دل میں بسا لو۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਪੂਰੀ ਦੀਖਿਆ ॥

کامل گرو کی پوری تعلیم ہے۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਤਿਸੁ ਸਾਚੁ ਪਰੀਖਿਆ ॥

جس کے دل میں یہ بستا ہے، وہ سچ کو دیکھ لیتا ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اپنے دماغ اور جسم کو یکسو کر کے رب کے نام کا ورد کرو۔

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਮਨ ਤੇ ਭਉ ਜਾਇ ॥

اس طرح غم، درد اور خوف ذہن سے ختم ہو جائیں گے۔

ਸਚੁ ਵਾਪਾਰੁ ਕਰਹੁ ਵਾਪਾਰੀ ॥

اے تاجر! تو سچا کاروبار کر۔

ਦਰਗਹ ਨਿਬਹੈ ਖੇਪ ਤੁਮਾਰੀ ॥

تیری تجارت رب کی بارگاہ میں سلامت پہنچ جائے گی۔

ਏਕਾ ਟੇਕ ਰਖਹੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

ایک رب کا سہارا اپنے دل میں قائم کر۔

ਨਾਨਕ ਬਹੁਰਿ ਨ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ॥੬॥

اے نانک! تیرا آواگون (پیدائش اور موت کا چکر) دوبارہ نہیں ہوگا۔

ਤਿਸ ਤੇ ਦੂਰਿ ਕਹਾ ਕੋ ਜਾਇ ॥

انسان اس سے دور کہاں جا سکتا ہے۔

ਉਬਰੈ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ਧਿਆਇ ॥

محافظ رب کی ذات میں غور و فکر کرنے سے انسان نجات پاتا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਜਪੈ ਸਗਲ ਭਉ ਮਿਟੈ ॥

اس بے خوف رب کا ذکر کرنے سے سارے خوف ختم ہو جاتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ਛੁਟੈ ॥

رب کے فضل و کرم سے انسان کی آزادی ہو جاتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਰਾਖੈ ਤਿਸੁ ਨਾਹੀ ਦੂਖ ॥

رب جس کی حفاظت کرتا ہے، اسے کوئی غم نہیں ہوتا۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮਨਿ ਹੋਵਤ ਸੂਖ ॥

نام کی پوجا کرنے سے دماغ کو خوشی ملتی ہے۔

ਚਿੰਤਾ ਜਾਇ ਮਿਟੈ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

اس سے فکر دور ہو جاتی ہے اور کبر ختم ہو جاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਕੋਇ ਨ ਪਹੁਚਨਹਾਰੁ ॥

اس رب کے خادم کی کوئی برابری نہیں کر سکتا۔

ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਠਾਢਾ ਗੁਰੁ ਸੂਰਾ ॥

اے نانک ! جس کے سر پر بہادر گرو کھڑا ہو،

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੇ ਕਾਰਜ ਪੂਰਾ ॥੭॥

اس کے سارے کام پورے ہو جاتے ہیں۔

ਮਤਿ ਪੂਰੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਜਾ ਕੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ॥

جس (گرو) کی عقل کامل ہو اور جس کی نظر سے امرت کی بارش ہوتی رہتی ہے،

ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਉਧਰਤ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ॥

ان کا دیدار کرکے دنیا کا بھلا ہوجاتا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਜਾ ਕੇ ਅਨੂਪ ॥

ان کے کمل پاؤں بے مثال ہیں۔

ਸਫਲ ਦਰਸਨੁ ਸੁੰਦਰ ਹਰਿ ਰੂਪ ॥

اس کا دیدار کامیاب ہیں اور رب کریم کی طرح اس کی شکل حسین ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੇਵਾ ਸੇਵਕੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥

ان کی خدمت خوش قسمتی ہے اور ان کا خادم مقبول ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪੁਰਖੁ ਪ੍ਰਧਾਨੁ ॥

وہ (گرو) دل کی باتوں کو جاننے والا اور رئیس انسان ہے۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਸੁ ਹੋਤ ਨਿਹਾਲੁ ॥

جس کے دل میں گرو رہتا ہے، وہ نیک ہو جاتا ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵਤ ਕਾਲੁ ॥

کال (موت) اس کے قریب نہیں آتی۔

ਅਮਰ ਭਏ ਅਮਰਾ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥

وہ ابدی ہو گئے ہیں اور کبھی نہ مرنے والوں کا درجہ حاصل کر چکے ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥੮॥੨੨॥

اے نانک ! جنہوں نے سادھؤں کی صحبت میں واہے گرو کا دھیان کیا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧੇਰ ਬਿਨਾਸੁ ॥

گرو نے علمی سرمہ عطا کیا ہے، جس سے جہالت کا اندھیرا ختم ہو گیا ہے۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸੰਤ ਭੇਟਿਆ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਪਰਗਾਸੁ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے فضل سے سنت گرو ملا ہے، جس سے من میں علم کی روشنی ہو گئی ہے۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਸੰਤਸੰਗਿ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਡੀਠਾ ॥

سنتوں کی صحبت میں باطن می ہی رب کا دیدار کر لیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭੂ ਕਾ ਲਾਗਾ ਮੀਠਾ ॥

رب کا نام مجھے بہت زیادہ میٹھا لگتا ہے۔

ਸਗਲ ਸਮਿਗ੍ਰੀ ਏਕਸੁ ਘਟ ਮਾਹਿ ॥

ساری مخلوق ایک رب کی شکل میں ہے،

ਅਨਿਕ ਰੰਗ ਨਾਨਾ ਦ੍ਰਿਸਟਾਹਿ ॥

جس کے مختلف قسم کے کئی رنگ دکھائی دے رہے ہیں۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਨਾਮੁ ॥

رب کا امرت نام نوندھی ہے۔

ਦੇਹੀ ਮਹਿ ਇਸ ਕਾ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥

انسانی جسم میں ہی اس کا مسکن ہے۔

ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਅਨਹਤ ਤਹ ਨਾਦ ॥

وہاں محض مراقبے کی اعلیٰ حالت میں لامتناہی لفظ ہوتا ہے۔

ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ਅਚਰਜ ਬਿਸਮਾਦ ॥

اس حیران کن اور حیرت انگیزی کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਤਿਨਿ ਦੇਖਿਆ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਦਿਖਾਏ ॥

جس کو واہے گرو خود دکھاتا ہے، وہی اسے دیکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਸੋਝੀ ਪਾਏ ॥੧॥

اے نانک ! ایسا شخص علم حاصل کرلیتا ہے۔

ਸੋ ਅੰਤਰਿ ਸੋ ਬਾਹਰਿ ਅਨੰਤ ॥

وہ لامتناہی رب باطن میں بھی ہے اور باہر بھی موجود ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਬਿਆਪਿ ਰਹਿਆ ਭਗਵੰਤ ॥

رب ذرے ذرے میں موجود ہے۔

ਧਰਨਿ ਮਾਹਿ ਆਕਾਸ ਪਇਆਲ ॥

وہ زمین، آسمان اور پاتال میں موجود ہے۔

ਸਰਬ ਲੋਕ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥

تمام جہانوں کا وہ کامل پالنہار ہے۔

ਬਨਿ ਤਿਨਿ ਪਰਬਤਿ ਹੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ॥

پربرہما-رب جنگلوں، گھاسوں اور پہاڑوں میں پھیلا ہوا ہے۔

ਜੈਸੀ ਆਗਿਆ ਤੈਸਾ ਕਰਮੁ ॥

جیسا اس کا حکم ہوتا ہے، ویسے ہی انسان کے اعمال ہیں۔

ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰ ਮਾਹਿ ॥

واہے گرو ہوا، پانی اور آگ میں موجود ہے۔

ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਦਹ ਦਿਸੇ ਸਮਾਹਿ ॥

وہ چاروں طرف اور دس سمتوں میں سمایا ہوا ہے۔

ਤਿਸ ਤੇ ਭਿੰਨ ਨਹੀ ਕੋ ਠਾਉ ॥

اس کے علاوہ کوئی جگہ نہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਉ ॥੨॥

نانک نے گرو کی مہربانی سے خوشی حاصل کی ہے۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਮਹਿ ਦੇਖੁ ॥

اس واہے گرو کو وید، پران اور اسمرتیوں میں دیکھیں۔

ਸਸੀਅਰ ਸੂਰ ਨਖ੍ਯ੍ਯਤ੍ਰ ਮਹਿ ਏਕੁ ॥

چاند، سورج اور ستاروں میں وہی ایک رب ہے۔

ਬਾਣੀ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਭੁ ਕੋ ਬੋਲੈ ॥

ہر جاندار رب کی آواز بولتا ہے۔

ਆਪਿ ਅਡੋਲੁ ਨ ਕਬਹੂ ਡੋਲੈ ॥

وہ ثابت ہے اور کبھی متزلزل نہیں ہوتا۔

ਸਰਬ ਕਲਾ ਕਰਿ ਖੇਲੈ ਖੇਲ ॥

تمام فن تخلیق کر کے (کائنات کا) کھیل کھیلتا ہے۔

ਮੋਲਿ ਨ ਪਾਈਐ ਗੁਣਹ ਅਮੋਲ ॥

اس کی تشخیص نہیں کی جا سکتی، (کیونکہ) اس کی خوبیاں انمول ہیں۔

ਸਰਬ ਜੋਤਿ ਮਹਿ ਜਾ ਕੀ ਜੋਤਿ ॥

واہے گرو کا نور تمام نوروں میں روشن ہے۔

ਧਾਰਿ ਰਹਿਓ ਸੁਆਮੀ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ॥

رب نے دنیا کی ساخت کو اپنے کنٹرول میں کیا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਭਰਮ ਕਾ ਨਾਸੁ ॥

اے نانک ! گرو کی مہربانی سے جس کے شک و شبہ کا خاتمہ ہو جاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਮਹਿ ਏਹੁ ਬਿਸਾਸੁ ॥੩॥

اس کے اندر یہ قوت وشواس بن جاتا ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਾ ਪੇਖਨੁ ਸਭੁ ਬ੍ਰਹਮ ॥
سنت حضرات ہر جگہ پر رب کو ہی دیکھتے ہیں۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਸਭਿ ਧਰਮ ॥
سنتوں کے من میں تمامی مذہب ہوتا ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਸੁਨਹਿ ਸੁਭ ਬਚਨ ॥
سنت حضرات مبارک کلام سنتے ہیں۔

ਸਰਬ ਬਿਆਪੀ ਰਾਮ ਸੰਗਿ ਰਚਨ ॥
وہ ہمہ گیر رام میں غرق رہتے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਜਾਤਾ ਤਿਸ ਕੀ ਇਹ ਰਹਤ ॥
جس جس مقدس ہستی نے (خدا کو) سمجھ لیا ہے، اس کی زندگی کا طرز عمل ہی یہ بن جاتا ہے۔

ਸਤਿ ਬਚਨ ਸਾਧੂ ਸਭਿ ਕਹਤ ॥
سادھو ہمیشہ سچ بات بولتا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਹੋਇ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਮਾਨੈ ॥
جو کچھ بھی ہوتا ہے، وہ اسے سُکھ مانتا ہے۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰੁ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਨੈ ॥

یہ جانتا ہے کہ رب تمام کام کرنے والا اور کرانے والا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਸੇ ਬਾਹਰਿ ਭੀ ਓਹੀ ॥

سنتوں کے لیے رب اندر اور باہر ہر جگہ بستا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਸਭ ਮੋਹੀ ॥੪॥

اے نانک ! اس کے دیدار سے ہر ایک شخص مسحور ہو جاتا ہے۔

ਆਪਿ ਸਤਿ ਕੀਆ ਸਭੁ ਸਤਿ ॥

واہے گرو حق ہے اور اس کی تخلیقِ کائنات بھی سچی ہے۔

ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਸਗਲੀ ਉਤਪਤਿ ॥

اس رب سے ساری دنیا کا وجود ہوا ہے۔

ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਕਰੇ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥

جب اسے اچھا لگتا ہے، تو وہ کائنات کو پھیلا دیتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥

اگر ایک رب کو مناسب لگے، تو وہ خود ہی ایک شکل بن جاتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਕਲਾ ਲਖੀ ਨਹ ਜਾਇ ॥

اس کی بہت سے فنون (قوتیں) ہیں، جنہیں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

وہ جسے چاہتا ہے، اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਕਵਨ ਨਿਕਟਿ ਕਵਨ ਕਹੀਐ ਦੂਰਿ ॥

وہ پربرہما کسی سے دور اور کسی سے قریب کہا جاسکتا ہے؟

ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪ ਭਰਪੂਰਿ ॥

لیکن واہے گرو خود ہی ہمہ گیر ہے۔

ਅੰਤਰਗਤਿ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਜਨਾਏ ॥

اے نانک ! وہ اس آدمی کو (اپنی ہمہ گیریت سے) آگاہ کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ॥੫॥

جسے (رب) خود باطنی اعلیٰ حالت تجویز کرادیتا ہے۔

ਸਰਬ ਭੂਤ ਆਪਿ ਵਰਤਾਰਾ ॥

ساری دنیا کے لوگوں میں رب خود ہی موجود ہے۔

ਸਰਬ ਨੈਨ ਆਪਿ ਪੇਖਨਹਾਰਾ ॥

ساری آنکھوں سے وہ خود ہی دیکھ رہا ہے۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਜਾ ਕਾ ਤਨਾ ॥

یہ پوری دنیا کی تخلیق اس کا جسم ہے۔

ਆਪਨ ਜਸੁ ਆਪ ਹੀ ਸੁਨਾ ॥

وہ اپنی حمد وثنا خود ہی سنتا ہے۔

ਆਵਨ ਜਾਨੁ ਇਕੁ ਖੇਲੁ ਬਨਾਇਆ ॥

لوگوں کا آواگون (پیدائش موت) رب کا بنایا ہوا ایک کھیل ہے۔

ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਕੀਨੀ ਮਾਇਆ ॥

اس نے ممتا کو اپنا فرمانبردار بنایا ہوا ہے۔

ਸਭ ਕੈ ਮਧਿ ਅਲਿਪਤੋ ਰਹੈ ॥

واہے گرو ہر ایک کے اندر ہوتے ہوئے بھی بے نیاز رہتا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਹਣਾ ਸੁ ਆਪੇ ਕਹੈ ॥

جو کچھ کہنا ہوتا ہے وہ خود ہی کہتا ہے۔

ਆਗਿਆ ਆਵੈ ਆਗਿਆ ਜਾਇ ॥

اس کے حکم کے مطابق مخلوق (دنیا میں) جنم لیتی ہے اور اس کے حکم کے مطابق زندگی ختم ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਾ ਭਾਵੈ ਤਾ ਲਏ ਸਮਾਇ ॥੬॥

اے نانک! جب اسے لُبھاتا ہے تو وہ مخلوق کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਇਸ ਤੇ ਹੋਇ ਸੁ ਨਾਹੀ ਬੁਰਾ ॥

رب کی طرف سے جو کچھ بھی ہوتا ہے، دنیا کے لیے بُرا نہیں ہوتا۔

ਓਰੈ ਕਹਹੁ ਕਿਨੈ ਕਛੁ ਕਰਾ ॥

کہو ! اس رب کے سوا کبھی کسی نے کچھ کیا ہے؟

ਆਪਿ ਭਲਾ ਕਰਤੂਤਿ ਅਤਿ ਨੀਕੀ ॥

رب خود اچھا ہے اور اس کے اعمال سب سے بہترین ہیں۔

ਆਪੇ ਜਾਨੈ ਅਪਨੇ ਜੀ ਕੀ ॥

وہ اپنے دل کی بات خود ہی جانتا ہے۔

ਆਪਿ ਸਾਚੁ ਧਾਰੀ ਸਭ ਸਾਚੁ ॥

وہ خود حق ہے اور اس کی تخلیق کائنات بھی حق ہے۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਆਪਨ ਸੰਗਿ ਰਾਚੁ ॥

تانے بانے کی طرح اس نے خود تخلیق کو اپنے ساتھ ملایا ہوا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

اس کی رفتار اور وسعت بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਦੂਸਰ ਹੋਇ ਤ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥

اگر کوئی دوسرا اس جیسا ہوتا، تو وہ اس کو سمجھ سکتا۔

ਤਿਸ ਕਾ ਕੀਆ ਸਭੁ ਪਰਵਾਨੁ ॥

واہے گرو کا کیا ہوا لوگوں کو قبول کرنا پڑتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਜਾਨੁ ॥੭॥

اے نانک ! گرو کی مہربانی سے اس حقیقت کو سمجھو۔

ਜੋ ਜਾਨੈ ਤਿਸੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

جو شخص رب کو سمجھتا ہے، اسے ہمیشہ خوشی ملتی ہے۔

ਆਪਿ ਮਿਲਾਇ ਲਏ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

وہ رب اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਓਹੁ ਧਨਵੰਤੁ ਕੁਲਵੰਤੁ ਪਤਿਵੰਤੁ ॥

وہ دولت مند، نیک خاندان اور شہرت یافتہ بن جاتا ہے۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਜਿਸੁ ਰਿਦੈ ਭਗਵੰਤੁ ॥

جس جاندار کے دل میں رب بستا ہے، وہ زندہ رہتے ہوئے نجات پا لیتا ہے۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਜਨੁ ਆਇਆ ॥

اس عظیم انسان کا دنیا میں پیدا ہونا بہت مبارک ہو۔

ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਤਰਾਇਆ ॥

جس کی مہربانی سے ساری دنیا کی نجات ہوتی ہے۔

ਜਨ ਆਵਨ ਕਾ ਇਹੈ ਸੁਆਉ ॥

عظیم انسان کے آمد کی یہی تمنا ہے کہ

ਜਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਚਿਤਿ ਆਵੈ ਨਾਉ ॥

اس کی صحبت میں رہ کر دوسری مخلوق کو واہے گرو کا نام یاد آتا ہے۔

ਆਪਿ ਮੁਕਤੁ ਮੁਕਤੁ ਕਰੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

ایسا عظیم انسان خود آزاد ہو کر دنیا کو بھی آزاد کرا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਸਦਾ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥੮॥੨੩॥

اے نانک ! ہم اسے عظیم انسان کو ہمارا ہمیشہ سلام ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਪੂਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਰਾਧਿਆ ਪੂਰਾ ਜਾ ਕਾ ਨਾਉ ॥

اس کامل نام والے کامل واہے گرو کی پوجا کی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਪੂਰੇ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਉ ॥੧॥

اے نانک ! میں نے کامل رب کو پا لیا ہے، تم بھی کامل رب کی حمد و تسبیح بیان کرو۔

ਅਸਟਪਦੀ ॥

اشٹپدی

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕਾ ਸੁਨਿ ਉਪਦੇਸੁ ॥

کامل گرو کی تعلیمات سنو اور

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਿਕਟਿ ਕਰਿ ਪੇਖੁ ॥

پربرہما کو قریب سمجھ کر دیکھو۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਿਮਰਹੁ ਗੋਬਿੰਦ ॥

اپنی ہر سانس سے گووند کا ذکر کرو،

ਮਨ ਅੰਤਰ ਕੀ ਉਤਰੈ ਚਿੰਦ ॥

اس سے تیرے دماغ کے اندر کی پریشانی دور ہو جائے گی۔

ਆਸ ਅਨਿਤ ਤਿਆਗਹੁ ਤਰੰਗ ॥

خواہشات کی شدت کو چھوڑنا

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਧੂਰਿ ਮਨ ਮੰਗ ॥

سنتوں کے قدموں کی خاک کی دل سے مانگ کرو۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਬੇਨਤੀ ਕਰਹੁ ॥

اپنا گھمنڈ چھوڑ کر دعا کرو۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਅਗਨਿ ਸਾਗਰੁ ਤਰਹੁ ॥

اچھی صحبت میں رہ کر (خرابیوں کی) آگ کے سمندر سے پار ہو جاؤ۔

ਹਰਿ ਧਨ ਕੇ ਭਰਿ ਲੇਹੁ ਭੰਡਾਰ ॥

واہے گرو کے غنی نام سے اپنے خزانے بھر لو۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਨਮਸਕਾਰ ॥੧॥

اے نانک ! کامل گرو کو سلام کرو۔

ਖੇਮ ਕੁਸਲ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ॥

تجھے آزادی، مسرت اور حقیقی خوشی حاصل ہوگی۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਭਜੁ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥

سنتوں کی صحبت میں اعلیٰ رب کی عبادت کرو۔

ਨਰਕ ਨਿਵਾਰਿ ਉਧਾਰਹੁ ਜੀਉ ॥

اس سے جہنم میں جانے سے بچ جاؤ گے گا اور روح پار ہو جائے گی۔

ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪੀਉ ॥

گوبند کی خوبیوں کی تعریف کرکے نام امرت کا مزا لو۔

ਚਿਤਿ ਚਿਤਵਹੁ ਨਾਰਾਇਣ ਏਕ ॥

اپنے دماغ میں ایک رب کا دھیان کرو،

ਏਕ ਰੂਪ ਜਾ ਕੇ ਰੰਗ ਅਨੇਕ ॥

جس کی شکل ایک اور رنگ کئی ہیں۔

ਗੋਪਾਲ ਦਾਮੋਦਰ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ॥

وہ گوپال، دامودر، دین دیالو،

ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਪੂਰਨ ਕਿਰਪਾਲ ॥

اداس اور بے حد رحم کرنے والا ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਨਾਮੁ ਬਾਰੰ ਬਾਰ ॥

ارے نانک ! بار بار اس کے نام کو پڑھتے رہو؛ کیونکہ

ਨਾਨਕ ਜੀਅ ਕਾ ਇਹੈ ਅਧਾਰ ॥੨॥

انسان کا صرف یہی ایک سہارا ہے۔

ਉਤਮ ਸਲੋਕ ਸਾਧ ਕੇ ਬਚਨ ॥

سادھو کی بات بہترین کلام ہے۔

ਅਮੁਲੀਕ ਲਾਲ ਏਹਿ ਰਤਨ ॥

یہی انمول جواہر اور موتی ہے۔

ਸੁਨਤ ਕਮਾਵਤ ਹੋਤ ਉਧਾਰ ॥

جو شخص ان الفاظ کو سنتا اور عمل کرتا ہے وہ دنیا سے نجات پا جاتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰੈ ਲੋਕਹ ਨਿਸਤਾਰ ॥

وہ خود دنیا سے پار ہو جاتا ہے اور دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی اچھا کر دیتا ہے۔

ਸਫਲ ਜੀਵਨੁ ਸਫਲੁ ਤਾ ਕਾ ਸੰਗੁ ॥

اس کی زندگی کامیاب ہو جاتی ہے اور اس کی صحبت دوسروں کی خواہشات پوری کرتی ہیں،

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਲਾਗਾ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ॥

جس کے دل میں واہے گرو کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

ਜੈ ਜੈ ਸਬਦੁ ਅਨਾਹਦੁ ਵਾਜੈ ॥

اس کی جے جے ہو، جس کے لیے قلب کی آواز گونج جاتی ہے۔

ਸੁਨਿ ਸੁਨਿ ਅਨਦ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਗਾਜੈ ॥

جسے سن کر خوش ہوتا ہے اور رب کی شان کا اعلان کرتا ہے۔

ਪ੍ਰਗਟੇ ਗੁਪਾਲ ਮਹਾਂਤ ਕੈ ਮਾਥੇ ॥

اسے عظیم انسانوں کے ماتھے پر رب نظر آتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਧਰੇ ਤਿਨ ਕੈ ਸਾਥੇ ॥੩॥

اے نانک ! اسے عظیم انسان کی صحبت سے بہت سے لوگ نجات پاتے ہیں۔

ਸਰਨਿ ਜੋਗੁ ਸੁਨਿ ਸਰਨੀ ਆਏ ॥

اے رب ! یہ سن کر کہ آپ جانداروں کو پناہ دینے پر قادر ہیں، ہم آپ کی پناہ میں آئے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਆਪ ਮਿਲਾਏ ॥

رب نے مہربانی کر کے ہمیں اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਮਿਟਿ ਗਏ ਬੈਰ ਭਏ ਸਭ ਰੇਨ ॥

اب ہماری دشمنی ختم ہو گئی ہے اور ہم سب کے پاؤں کی دھول ہو گئے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਲੈਨ ॥

سادھو کی صحبت سے نام امرت لینے والے ہوئے ہیں۔

ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਭਏ ਗੁਰਦੇਵ ॥

گرودیو ہم سے بہت خوش ہو گئے ہیں اور

ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਸੇਵਕ ਕੀ ਸੇਵ ॥

خادم کی خدمت کامیاب ہو گئی ہے۔

ਆਲ ਜੰਜਾਲ ਬਿਕਾਰ ਤੇ ਰਹਤੇ ॥

ہم دنیاوی مشاغل اور برائیوں سے بچ گئے ہیں،

ਰਾਮ ਨਾਮ ਸੁਨਿ ਰਸਨਾ ਕਹਤੇ ॥

رام کا نام سن کر اور اپنی زبان سے اس کا تلفظ کرنے سے۔

ਕਰਿ ਪ੍ਰਸਾਦੁ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ ॥

واہے گرو نے مہربانی سے (ہم پر) یہ شفقت کی ہے اور

ਨਾਨਕ ਨਿਬਹੀ ਖੇਪ ਹਮਾਰੀ ॥੪॥

اے نانک ! ہماری کی ہوئی محنت رب کے دربار میں کامیاب ہو گیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਉਸਤਤਿ ਕਰਹੁ ਸੰਤ ਮੀਤ ॥

اے سنت کے دوستو ! رب کی حمد و تسبیح

ਸਾਵਧਾਨ ਏਕਾਗਰ ਚੀਤ ॥

احتیاط اور پوری لگن سے کرو۔

ਸੁਖਮਨੀ ਸਹਜ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਨ ਨਾਮ ॥

سکونِ دل میں بے ساختہ خوشی اور گووند کی شان اور نام ہے۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਸੁ ਹੋਤ ਨਿਧਾਨ ॥

جس کے ذہن میں یہ بستا ہے، وہ امیر ہو جاتا ہے۔

ਸਰਬ ਇਛਾ ਤਾ ਕੀ ਪੂਰਨ ਹੋਇ ॥

اس کی تمام تر خواہشات پوری ہو جاتی ہیں۔

ਪ੍ਰਧਾਨ ਪੁਰਖੁ ਪ੍ਰਗਟੁ ਸਭ ਲੋਇ ॥

وہ ممتاز شخص بن جاتا ہے اور پوری دنیا میں مقبول ہو جاتا ہے۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਪਾਏ ਅਸਥਾਨੁ ॥

وہ اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے۔

ਬਹੁਰਿ ਨ ਹੋਵੈ ਆਵਨ ਜਾਨੁ ॥

اسے دوبارہ زندگی اور موت کے چکر سے گزرنا نہیں پڑتا۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਖਾਟਿ ਚਲੈ ਜਨੁ ਸੋਇ ॥

وہ شخص ہری نام کی دولت حاصل کر دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੫॥

اے نانک! جس شخص کو (سکونِ دل کا) یہ تحفہ (پرمیشور کی طرف سے) ملتا ہے۔

ਖੇਮ ਸਾਂਤਿ ਰਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ॥

خوشی و مسرت، امن، کامیابیاں، نو ندھیاں،

ਬੁਧਿ ਗਿਆਨੁ ਸਰਬ ਤਹ ਸਿਧਿ ॥

عقلمندی، علم اور تمام کامیابیاں اسی مخلوق کو دی جاتی ہیں،

ਬਿਦਿਆ ਤਪੁ ਜੋਗੁ ਪ੍ਰਭ ਧਿਆਨੁ ॥

علم، مراقبہ، یوگا، رب کا دھیان،

ਗਿਆਨੁ ਸ੍ਰੇਸਟ ਊਤਮ ਇਸਨਾਨੁ ॥

افضل علم، سب سے بہترین غسل،

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਕਮਲ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥

چاروں چیزیں (مذہب، زمین، کام، نجات)، دل کے کنول کا کھلنا،

ਸਭ ਕੈ ਮਧਿ ਸਗਲ ਤੇ ਉਦਾਸ ॥

سب میں رہتے ہوئے سب سے قریب رہنا،

ਸੁੰਦਰੁ ਚਤੁਰੁ ਤਤ ਕਾ ਬੇਤਾ ॥

خوبصورتی، ذہانت اور فلسفی،

ਸਮਦਰਸੀ ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟੇਤਾ ॥

ایک جیسا برتاؤ کرنے والا اور ایک نظر سے رب کو دیکھنا،

ਇਹ ਫਲ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੈ ਮੁਖਿ ਭਨੇ ॥

اے نانک ! یہ تمام پھل اسے ملتے ہیں،

ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਬਚਨ ਮਨਿ ਸੁਨੇ ॥੬॥

وہ جو اپنے منہ سے (سکونِ دل) کی خوشی کے جوہر کا ذکر کرتا ہے اور گرو کے الفاظ اور اپنے دل سے رب کے نام کی شان کو سنتا ہے۔

ਇਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ਜਪੈ ਮਨਿ ਕੋਇ ॥

کوئی بھی انسان اس خوبیوں کے خزانے کا دل سے ذکر کرتا ہے،

ਸਭ ਜੁਗ ਮਹਿ ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥

اس کی تمام یوگوں میں رفتار ہو جاتی ہے۔

ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮ ਧੁਨਿ ਬਾਣੀ ॥

یہ بات گوبند کی شان اور نام کی آواز ہے،

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਬਖਾਣੀ ॥

جس کے بارے میں اسمرتیوں، شاستر اور وید بیان کرتے ہیں۔

ਸਗਲ ਮਤਾਂਤ ਕੇਵਲ ਹਰਿ ਨਾਮ ॥

تمام متوں (مذاہب) کا نچوڑ واہے گرو کا نام ہی ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਭਗਤ ਕੈ ਮਨਿ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥

یہ نام گووند کے عقیدت مند کے دل میں بستا ہے۔

ਕੋਟਿ ਅਪ੍ਰਾਧ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਟੈ ॥

کروڑوں ہی جرائم سنتوں کی صحبت سے ختم ہو جاتے ہیں۔

ਸੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਜਮ ਤੇ ਛੁਟੈ ॥

سنتوں کی مہربانی سے انسان موت کے دیوتا سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਕਰਮ ਪ੍ਰਭਿ ਪਾਏ ॥

اے نانک ! جس شخص کے سر پر واہے گرو نے تقدیر لکھ دیا ہے،

ਸਾਧ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਤੇ ਆਏ ॥੭॥

وہی شخص سادھو کی پناہ میں آتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਸੁਨੈ ਲਾਇ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

وہ شخص جس کے دل میں (سکھمنی) داخل ہوتا ہے اور جو اسے پیار سے سنتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਆਵੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚੀਤਿ ॥

وہی ہری پریشور کو یاد کرتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਤਾ ਕਾ ਦੂਖੁ ਨਿਵਾਰੈ ॥

اس کی پیدائش اور موت کی تکلیف ختم ہوجاتی ہے۔

ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਤਤਕਾਲ ਉਧਾਰੈ ॥

وہ اس مشکل سے حاصل ہونے والے جسم کو فوری خرابی سے بچا لیتا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਸੋਭਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਤਾ ਕੀ ਬਾਨੀ ॥

اس کا حسن پاکیزہ ہے اور اس کی بات امرت کی طرح ہوتی ہے۔

ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਮਨ ਮਾਹਿ ਸਮਾਨੀ ॥

ایک رب کا نام ہی اس کے ذہن میں سمایا رہتا ہے۔

ਦੂਖ ਰੋਗ ਬਿਨਸੇ ਭੈ ਭਰਮ ॥

دکھ، بیماری، خوف اور شک و شبہ اس سے دور ہو جاتے ہیں۔

ਸਾਧ ਨਾਮ ਨਿਰਮਲ ਤਾ ਕੇ ਕਰਮ ॥

اس کا نام سادھو ہو جاتا ہے اور اس کے اعمال صالح ہوتے ہیں۔

ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਤਾ ਕੀ ਸੋਭਾ ਬਨੀ ॥

اس کی شان اعلیٰ ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਇਹ ਗੁਣਿ ਨਾਮੁ ਸੁਖਮਨੀ ॥੮॥੨੪॥

اے نانک ! ان خوبیوں کی وجہ سے (واہے گرو کے) اس کلام کا نام سکھمنی ہے۔

ਥਿਤੀ ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

تھیٹی گوڑی محلہ

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

پرمیشور ایک ہے، جو ست گرو کی مہربانی سے پایا جا سکتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਿਆ ਸੁਆਮੀ ਸਿਰਜਨਹਾਰੁ ॥

اس دنیا کا خالق رب پانی، زمین اور آسمان میں ہر جگہ موجود ہے۔

ਅਨਿਕ ਭਾਂਤਿ ਹੋਇ ਪਸਰਿਆ ਨਾਨਕ ਏਕੰਕਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! سب کا مالک ایک رب، مختلف طریقوں سے پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਏਕਮ ਏਕੰਕਾਰੁ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰਉ ਬੰਦਨਾ ਧਿਆਇ ॥

رب ایک ہی ہے اور اس ایک رب کی ہی عبادت کرو اور اسے ہی یاد کرنا چاہیے۔

ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਪਾਲ ਪ੍ਰਭ ਸਰਨਿ ਪਰਉ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

اس گووند گوپال کی تعریف کرو اور شکل و صورت سے پاک رب کی پناہ لو۔

ਤਾ ਕੀ ਆਸ ਕਲਿਆਣ ਸੁਖ ਜਾ ਤੇ ਸਭੁ ਕਛੁ ਹੋਇ ॥

نجات اور خوشی حاصل کرنے کے لیے، اس میں اپنی امید رکھو، جس کے حکم سے سب کچھ ہوتا ہے۔

ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਦਹ ਦਿਸਿ ਭ੍ਰਮਿਓ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

میں نے چاروں کونوں اور دسوں سمتوں میں گھوم کر دیکھ لیا ہے، اس (پریشور) کے سوا دوسرا (محافظ) نہیں ہے۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸੁਨੇ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਕਰਉ ਬੀਚਾਰੁ ॥

"(اے انسان !) وید، پران اور اسمرتیاں سن کر میں نے ان پر کئی طریقے سے غور و فکر کیا ہے۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਨ ਭੈ ਹਰਨ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥

صرف غیر متشکل رب ہی گنہ گاروں کا نجات دہندہ، خوف کو ختم کرنے والا اور خوشی کا سمندر ہے۔

ਦਾਤਾ ਭੁਗਤਾ ਦੇਨਹਾਰੁ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਇ ॥

رب ہی داتا، سکھ دینے والا اور ہدیہ عطا کرنے والا ہے۔ اس (رب) کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਜੋ ਚਾਹਹਿ ਸੋਈ ਮਿਲੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! خدا کی حمد وثنا بیان کرنے سے انسان کو سب کچھ ملتا ہے، جس کی وہ چاہت کرتا ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਜਸੁ ਗਾਈਐ ਹਰਿ ਨੀਤ ॥

اے میرے دوست ! ہمیشہ ہی گووند کی تعریف کرنی چاہیے۔

ਮਿਲਿ ਭਜੀਐ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮੇਰੇ ਮੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اچھی صحبت میں مل کر اس رب کی زبانی عبادت کرنی چاہیے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک

ਕਰਉ ਬੰਦਨਾ ਅਨਿਕ ਵਾਰ ਸਰਨਿ ਪਰਉ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

واہے گرو کو بار بار سلام کر اور اس رب کی پناہ میں آؤ۔

ਭ੍ਰਮੁ ਕਟੀਐ ਨਾਨਕ ਸਾਧਸੰਗਿ ਦੁਤੀਆ ਭਾਉ ਮਿਟਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! اچھی صحبت کرنے سے دنیا کی نا سمجھی اور توحید سے اختلاف مٹ جاتا ہے اور تمام وہم فنا ہو جاتے ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਦੁਤੀਆ ਦੁਰਮਤਿ ਦੂਰਿ ਕਰਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਕਰਿ ਨੀਤ ॥

دوسرا- اپنی کم عقلی کو چھوڑ کر ہمیشہ ہی گرو کی خدمت کرنی چاہیے۔

ਰਾਮ ਰਤਨੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਸੈ ਤਜਿ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੀਤ ॥

اے دوست ! خواہش، غصہ اور لالچ کو چھوڑ کر، رام کے نام کی شکل میں جوہر آپ کی روح اور جسم میں بس جائے گا۔

ਮਰਣੁ ਮਿਟੈ ਜੀਵਨੁ ਮਿਲੈ ਬਿਨਸਹਿ ਸਗਲ ਕਲੇਸ ॥

تمہاری موت مٹ جائے گی اور زندگی مل جائے گی اور تمہارے سارے غم اور پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

ਆਪੁ ਤਜਹੁ ਗੋਬਿੰਦ ਭਜਹੁ ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਪਰਵੇਸ ॥

اپنا غرور چھوڑ کر گووند کی عبادت کرو، رب کی خدمت ذہن میں داخل ہو جائے گی۔

ਲਾਭੁ ਮਿਲੈ ਤੋਟਾ ਹਿਰੈ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪਤਿਵੰਤ ॥

آپ کو نفع حاصل ہوگا اور کوئی نقصان نہیں ہوگا اور رب کے دربار میں عزت ملے گی۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਸੰਚਵੈ ਸਾਚ ਸਾਹ ਭਗਵੰਤ ॥

جو شخص رام نام کی دولت جمع کرتا ہے، وہی شخص واقعی دولت مند اور خوش قسمت ہے۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਹਰਿ ਭਜਹੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਪਰੀਤਿ ॥

اٹھتے بیٹھتے ہری کی حمد وثنا کرو اور صالح لوگوں کی صحبت میں یارانہ کرو۔

ਨਾਨਕ ਦੁਰਮਤਿ ਛੁਟਿ ਗਈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਬਸੇ ਚੀਤਿ ॥੨॥

اے نانک ! جب پربرہما رب انسان کے دل میں بس جاتا ہے، تو اس کی کم عقلی ختم ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਤੀਨਿ ਬਿਆਪਹਿ ਜਗਤ ਕਉ ਤੁਰੀਆ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥

دولت کے تین کرم دنیا کو بہت پریشان کررہے ہیں؛ لیکن کوئی نادر شخص ہی توریہ کی منزل حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਨਿਰਮਲ ਭਏ ਜਿਨ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸੋਇ ॥੩॥

اے نانک ! جن کے دل میں مالک رب سکونت اختیار کرتا ہے، وہ سنت پاک و صاف ہوجاتے ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤ੍ਰਿਤੀਆ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਬਿਖੈ ਫਲ ਕਬ ਉਤਮ ਕਬ ਨੀਚੁ ॥

تیسرا: دولت کے تین کرتوت والے انسان (برائیوں کے) زہر کو پھل کی طرح جمع کرتے ہیں۔ کبھی وہ اچھے ہوتے ہیں اور کبھی برے ہوتے ہیں۔

ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਭ੍ਰਮਤਉ ਘਣੋ ਸਦਾ ਸੰਘਾਰੈ ਮੀਚੁ ॥

وہ زیادہ تر جنت و جہنم میں بھٹکتے رہتے ہیں اور ہمیشہ ہی موت ان کا خاتمہ کرتی ہے۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਸਹਸਾ ਸੰਸਾਰੁ ਹਉ ਹਉ ਕਰਤ ਬਿਹਾਇ ॥

دنیا کی خوشی، غم اور بس وپیش کے چکر میں پھنس کر وہ اپنی قیمتی زندگی تکبر میں گذار دیتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਏ ਤਿਸਹਿ ਨ ਜਾਣਨੀ ਚਿਤਵਹਿ ਅਨਿਕ ਉਪਾਇ ॥

انہیں اپنے پیدا کرنے والے رب کا علم نہیں ہے اور بہت سے مختلف طریقوں کی فکر کرتے رہتے ہیں۔

ਆਧਿ ਬਿਆਧਿ ਉਪਾਧਿ ਰਸ ਕਬਹੁ ਨ ਤੂਟੈ ਤਾਪ ॥

انسان کو دنیوی لذتوں کی وجہ سے دل و جسم کی بیماریاں اور دیگر پریشانیاں بھی لگی رہتی ہیں، اس کے دل کا رنج اور غم کبھی دور نہیں ہوتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰਨ ਧਨੀ ਨਹ ਬੂਝੈ ਪਰਤਾਪ ॥

وہ ہمہ گیر پربرہما رب کی شان کو محسوس نہیں کرتے۔

ਮੋਹ ਭਰਮ ਬੂਡਤ ਘਣੋ ਮਹਾ ਨਰਕ ਮਹਿ ਵਾਸ ॥

زیادہ تر دنیا دار لوگ دولت اور پس وپیش میں ڈوبے ہوئے ہیں اور کمبھی جہنم میں ٹھکانہ پاتے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਨਾਨਕ ਤੇਰੀ ਆਸ ॥੩॥

نانک کی روئداد ہے کہ اے رب ! برائے مہربانی میری حفاظت فرما، کیونکہ مجھے صرف آپ سے امید ہے۔3۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਚਤੁਰ ਸਿਆਣਾ ਸੁਘੜੁ ਸੋਇ ਜਿਨਿ ਤਜਿਆ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

جو شخص اپنا غرور ترک کردیتا ہے، وہی ہوشیار، ذہین اور صاحبِ کمال ہے۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਅਸਟ ਸਿਧਿ ਭਜੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੪॥

اے نانک ! رب کے نام کا ذکر کرنے سے دنیا کی چار بہترین چیزیں اور آٹھ کامیابیاں حاصل ہوتی ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਚਤੁਰਥਿ ਚਾਰੇ ਬੇਦ ਸੁਣਿ ਸੋਧਿਓ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥

چوتھا: چار ویدوں کو سن کر اور ان کی حقیقت پر غور کرنے کے بعد میں نے فیصلہ کیا ہے کہ

ਸਰਬ ਖੇਮ ਕਲਿਆਣ ਨਿਧਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਸਾਰੁ ॥

رام کے نام کا بھجن تمام خوشیوں اور مسرتوں کا خزانہ ہے۔

ਨਰਕ ਨਿਵਾਰੈ ਦੁਖ ਹਰੈ ਤੂਟਹਿ ਅਨਿਕ ਕਲੇਸ ॥

رب کی حمد وثنا میں مشغول ہونے سے جہنم سے خلاصہ ملتی ہے۔ غم دور ہوجاتا ہے اور بہت سی مصیبتوں سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਮੀਚੁ ਹੁਟੈ ਜਮ ਤੇ ਛੁਟੈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨ ਪਰਵੇਸ ॥

روحانی موت نہیں آتی ہے اور انسان کو یمراج سے نجات مل جاتی ہے۔

ਭਉ ਬਿਨਸੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਰਸੈ ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥

شکل و صورت سے پاک رب کی محبت میں مصروف رہنے سے انسان کا خوف دور ہو جاتا ہے اور وہ امرت رس پی لیتا ہے۔

ਦੁਖ ਦਾਰਿਦ ਅਪਵਿਤ੍ਰਤਾ ਨਾਸਹਿ ਨਾਮ ਅਧਾਰ ॥

رب کے نام کی مدد سے پریشانی، مصیبت اور ناپاکی ختم ہوجاتی ہے۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਮੁਨਿ ਜਨ ਖੋਜਤੇ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਗੋਪਾਲ ॥

مقدس ہستی، انسان اور سنت بھی آسودگی کے سمندر گوپال کی تلاش کرتے ہیں۔

ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਮੁਖੁ ਊਜਲਾ ਹੋਇ ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਰਵਾਲ ॥੪॥

اے نانک ! سنتوں کے قدموں کی خاک لینے سے ذہن پاک اور (دنیا و آخرت میں) چہرہ روشن ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਪੰਚ ਬਿਕਾਰ ਮਨ ਮਹਿ ਬਸੇ ਰਾਚੇ ਮਾਇਆ ਸੰਗਿ ॥

انسان مال کی محبت میں ہی مگن رہتا ہے، جس کی وجہ سے پانچ برائیاں (شہوت، غصہ، لالچ، لگاؤ، کبر) اس کے دل میں بسا رہتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹੋਇ ਨਿਰਮਲਾ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੫॥

اے نانک ! لیکن اچھی صحبت سے انسان پاکیزہ ہوجاتا ہے اور وہ رب کے رنگ میں مگن رہتا ہے۔ 5۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪੰਚਮਿ ਪੰਚ ਪ੍ਰਧਾਨ ਤੇ ਜਿਹ ਜਾਨਿਓ ਪਰਪੰਚੁ ॥

پانچواں- دنیا میں وہی عظیم انسان بہترین مانے جاتے ہیں، جنہوں نے اس دنیا کے جھنجھٹ کو سمجھ لیا ہے۔

ਕੁਸਮ ਬਾਸ ਬਹੁ ਰੰਗੁ ਘਣੋ ਸਭ ਮਿਥਿਆ ਬਲਬੰਚੁ ॥

پھولوں کی مزید خوشبو اور بہت سے رنگوں کی طرح ہر دغا فریب ہے۔

ਨਹ ਜਾਪੈ ਨਹ ਬੁਝੀਐ ਨਹ ਕਛੁ ਕਰਤ ਬੀਚਾਰੁ ॥

انسان نہ دیکھتا ہے، نہ حقیقت کو سمجھتا ہے، اور نہ ہی وہ کچھ فکر کرتا ہے۔

ਸੁਆਦ ਮੋਹ ਰਸ ਬੇਧਿਓ ਅਗਿਆਨਿ ਰਚਿਓ ਸੰਸਾਰੁ ॥

دنیا لذتوں،پیاروں، رسوں میں جکڑی رہتی ہے اور لاعلمی میں مگن رہتی ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਬਹੁ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਣ ਕੀਨੇ ਕਰਮ ਅਨੇਕ ॥

جو لوگ بہت سے اعمال کرتے ہیں، وہ پیدائش اور موت کے چکر میں پڑتے ہیں اور متعدد اندام نہانی میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਰਚਨਹਾਰੁ ਨਹ ਸਿਮਰਿਓ ਮਨਿ ਨ ਬੀਚਾਰਿ ਬਿਬੇਕ ॥

لیکن خالق کی عبادت نہیں کرتے اور جن کے دلوں میں فکر (اچھے اور برے اعمال کی) شناخت نہیں ہوتی۔

ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਭਗਵਾਨ ਸੰਗਿ ਮਾਇਆ ਲਿਪਤ ਨ ਰੰਚ ॥

جو انسان رب کی پرستش اور رب پر ایمان رکھتے ہیں، ان کے ساتھ دولت بالکل شامل نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਬਿਰਲੇ ਪਾਈਅਹਿ ਜੋ ਨ ਰਚਹਿ ਪਰਪੰਚ ॥੫॥

اے نانک ! دنیا میں نایاب انسان ہی ملتے ہیں، جو دنیوی کاموں میں نہ الجھتا ہو۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਖਟ ਸਾਸਤ੍ਰ ਊਚੌ ਕਹਹਿ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰ ॥

شت شاستر بلند آواز سے پکارتے ہوئے کہتے ہیں کہ رب کے جلال کی کوئی انتہا نہیں مل سکتی ہے اور اس کے وجود کی کوئی ابتدا و انتہا نہیں ہے۔

ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਗੁਣ ਗਾਵਤੇ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਦੁਆਰ ॥੬॥

اے نانک ! رب کے پرستار رب کے دروازے پر اس کی حمد وثنا کرتے ہوئے بہت خوبصورت لگتے ہیں۔ 6۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਖਸਟਮਿ ਖਟ ਸਾਸਤ੍ਰ ਕਹਹਿ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਕਥਹਿ ਅਨੇਕ ॥

ششٹی شاستر کہتے ہیں، بہت سی اسمرتیاں بھی یہی کہتی ہیں کہ

ਉਤਮੁ ਊਚੌ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਗੁਣ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਣਹਿ ਸੇਖ ॥

رب بہت عظیم اور سب سے اعلیٰ ہستی ہے، جس کی شان کی انتہا بہت سے شیش ناگ بھی نہیں جان سکتے۔

ਨਾਰਦ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸੁਕ ਬਿਆਸ ਜਸੁ ਗਾਵਤ ਗੋਬਿੰਦ ॥

نارد، مونیجن، شُک دیو اور ویاس ہستیاں بھی گووند کی شان گاتی ہیں۔

ਰਸ ਗੀਧੇ ਹਰਿ ਸਿਉ ਬੀਧੇ ਭਗਤ ਰਚੇ ਭਗਵੰਤ ॥

رب کے معتقد اس کے نام رس میں ڈوبے رہتے ہیں، اس کی یاد میں مگن رہتے ہیں اور رب کی تسبیح و تحمید میں مصروف رہتے ہیں۔

ਮੋਹ ਮਾਨ ਭ੍ਰਮੁ ਬਿਨਸਿਓ ਪਾਈ ਸਰਨਿ ਦਇਆਲ ॥

رحم کے گھر رب کی پناہ لینے سے لگاؤ، غرور اور بس وپیش دور ہوجاتے ہیں۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਸੇ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਨਿਹਾਲ ॥

جس کے دل اور جسم میں واہے گرو کے خوبصورت قدم بس گئے، وہ رب کے دیدار سے نجات یافتہ ہوجاتے ہیں۔

ਲਾਭੁ ਮਿਲੈ ਤੋਟਾ ਹਿਰੈ ਸਾਧਸੰਗਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

سادھو کی صحبت کے ذریعے رب کے قدموں میں سر لگاکر فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔

ਖਾਟਿ ਖਜਾਨਾ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਹਰੇ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੬॥

اے نانک ! نام کا دھیان کرکے خوبیوں کے مالک رب کا نام نما خزانہ یسر کرلو۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਸੰਤ ਮੰਡਲ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਥਹਿ ਬੋਲਹਿ ਸਤਿ ਸੁਭਾਇ ॥

سنتوں کی جماعت ہمیشہ ہی رب کی عظمت بیان کرتی رہتی ہے اور فطری طور پر سچ بولتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਸੰਤੋਖੀਐ ਏਕਸੁ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੭॥

اے نانک ! ایک رب میں سر لگانے سے دل مطمئن ہو جاتا ہے۔ 7۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਪਤਮਿ ਸੰਚਹੁ ਨਾਮ ਧਨੁ ਟੂਟਿ ਨ ਜਾਹਿ ਭੰਡਾਰ ॥

ساتوں- رب کا نام نما دولت جمع کرو، کیونکہ نام کی دولت کا خزانہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਪਾਈਐ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰ ॥

"(یہ نام کی دولت) صرف سنتوں کی صحبت سے ہی حاصل ہوتی ہے، جس رب کی خوبیوں کی کوئی انتہا نہیں، جس کی شکل کی کوئی ابتدا و انتہا نہیں ملتی۔

ਆਪੁ ਤਜਹੁ ਗੋਬਿੰਦ ਭਜਹੁ ਸਰਨਿ ਪਰਹੁ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

اے متجسس ! اپنا کبر چھوڑ کر رب کی حمد وثنا کرتے رہو اور اسی رب کی پناہ میں آؤ۔

ਦੂਖ ਹਰੈ ਭਵਜਲੁ ਤਰੈ ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇ ॥

رب کی پناہ میں آنے سے پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں، دنیوی سمندر بھی پار ہوجاتا ہے اور

ਆਠ ਪਹਰ ਮਨਿ ਹਰਿ ਜਪੈ ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو شخص دن رات اپنے من میں رب کا نام یاد کرتا ہے، اس کی پیدائش کامیاب ہوجاتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਕਰਨੈਹਾਰੁ ਪਛਾਣੁ ॥

جو رب (ہر انسان کے) ظاہر و باطن میں ہمیشہ ساتھ ہے، وہ خالق رب اس شخص کا دوست بن جاتا ہے۔

ਸੋ ਸਾਜਨੁ ਸੋ ਸਖਾ ਮੀਤੁ ਜੋ ਹਰਿ ਕੀ ਮਤਿ ਦੇਇ ॥

اے لوگو ! جو شخص (ہمیں) رب کے نام کے ذکر کی تلقین کرتا ہے وہی ہمارا حقیقی رفیق، دوست اور ساتھی ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੇਇ ॥੭॥

اے نانک ! جو شخص ہری رب کے نام کا ذکر کرتا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਨ ਗਾਈਅਹਿ ਤਜੀਅਹਿ ਅਵਰਿ ਜੰਜਾਲ ॥

اگر ہم دن رات رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہیں اور بقیہ تمام رسم و رواج ترک کردیں تو

ਜਮਕੰਕਰੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਕਈ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੂ ਦਇਆਲ ॥੮॥

اے نانک ! واہے گرو راضی ہو کر رحم کے گھر میں آجاتا ہے اور یمدوت بھی نظر نہیں کر سکتا۔8۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਅਸਟਮੀ ਅਸਟ ਸਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ॥

آٹھواں - آٹھ کامیابیاں، نو قسم کے فنڈز،

ਸਗਲ ਪਦਾਰਥ ਪੂਰਨ ਬੁਧਿ ॥

تمام قیمتی اشیاء، کامل عقل،

ਕਵਲ ਪ੍ਰਗਾਸ ਸਦਾ ਆਨੰਦ ॥

کنول دل کی روشنی، ہمیشہ خوشی،

ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ਨਿਰੋਧਰ ਮੰਤ ॥

پاکیزہ اخلاق، سچی تعلیم،

ਸਗਲ ਧਰਮ ਪਵਿਤ੍ਰ ਇਸਨਾਨੁ ॥

تمام مذہب (کمال)، پاکیزہ غسل اور

ਸਭ ਮਹਿ ਊਚ ਬਿਸੇਖ ਗਿਆਨੁ ॥

سب سے بڑا اور بہترین علم،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਜਨੁ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਸੰਗਿ ॥

کامل گرو کی صحبت اختیار کرنے سے اعلی رب کی پرستش کے ذریعے حاصل ہو جاتے ہیں۔

ਜਪਿ ਤਰੀਐ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ॥੮॥

اے نانک! محبت سے رب کے نام کا ذکر کرنے سے انسان دنیاوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔8۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਨਾਰਾਇਣੁ ਨਹ ਸਿਮਰਿਓ ਮੋਹਿਓ ਸੁਆਦ ਬਿਕਾਰ ॥

جو شخص نارائن کے نام کا ورد نہیں کرتا، اسے شخص کو ہمیشہ برائیاں اپنے جال میں پھنسائے رکھتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਬਿਸਾਰਿਐ ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਅਵਤਾਰ ॥੯॥

اے نانک! اگر انسان واہے گرو کا نام بھلادے، تو اسے بار بار جہنم اور جنت میں پیدا ہونا پڑتا ہے۔

9۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਉਮੀ ਨਵੇ ਛਿਦ੍ਰ ਅਪਵੀਤ ॥

نواں - جسم کے نو حواس (ناک کان وغیرہ) ناپاک رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਜਪਹਿ ਕਰਤ ਬਿਪਰੀਤਿ ॥

انسان رب کے نام کا ورد نہیں کرتا اور الٹا کام کرتا رہتا ہے۔

ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਰਮਹਿ ਬਕਹਿ ਸਾਧ ਨਿੰਦ ॥

رب کے نام کا ذکر نہ کرنے والا انسان غیر عورتوں سے لطف اندوز ہوتا ہے اور سادھؤں پر تنقید کرتا رہتا ہے اور

ਕਰਨ ਨ ਸੁਨਹੀ ਹਰਿ ਜਸੁ ਬਿੰਦ ॥

وا ہے گرو کی حمد وثنا کو اپنے کانوں سے ذرا بھی نہیں سنتا۔

ਹਿਰਹਿ ਪਰ ਦਰਬੁ ਉਦਰ ਕੈ ਤਾਈ ॥

وہ اپنے پیٹ کی آگ بجھانے کے لیے غیروں کا مال چراتے رہتے ہیں۔

ਅਗਨਿ ਨ ਨਿਵਰੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਨ ਬੁਝਾਈ ॥

پھر بھی ان کی حرص کی آگ نہیں بجھتی ہے اور نہ ہی ان کی پیاس مٹتی ہے۔

ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਬਿਨੁ ਏਹ ਫਲ ਲਾਗੇ ॥

رب کی پرستش کے بغیر، ان کی تمام کوششیں ایسے ہی پھل دیتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਬਿਸਰਤ ਮਰਿ ਜਮਹਿ ਅਭਾਗੇ ॥੯॥

اے نانک ! بد قسمت لوگ رب کو بھول کر آواگون کے چکر میں پھنسے رہتے ہیں۔9۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਦਸ ਦਿਸ ਖੋਜਤ ਮੈ ਫਿਰਿਓ ਜਤ ਦੇਖਉ ਤਤ ਸੋਇ ॥

میں ہر جہت تلاش کر رہا ہوں۔ لیکن جس طرف دیکھتا ہوں، وہیں رب کو پاتا ہوں۔

ਮਨੁ ਬਸਿ ਆਵੈ ਨਾਨਕਾ ਜੇ ਪੂਰਨ ਕਿਰਪਾ ਹੋਇ ॥੧੦॥

اے نانک ! جب واہے گرو کا مکمل فضل و احسان ہوتا ہے، تو ہی انسان کا دل قابو میں آتا ہے۔10۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਦਸਮੀ ਦਸ ਦੁਆਰ ਬਸਿ ਕੀਨੇ ॥

دسواں- جو شخص اپنے دس حواس (پانچ علم اور پانچ اعضاء عمل) کو قابو میں کر لیتا ہے،

ਮਨਿ ਸੰਤੋਖੁ ਨਾਮ ਜਪਿ ਲੀਨੇ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے اس کے دل میں اطمینان پیدا ہو جاتا ہے۔

ਕਰਨੀ ਸੁਨੀਐ ਜਸੁ ਗੋਪਾਲ ॥

گوپال کی تعریف و توصیف اپنے کانوں سے سنو۔

ਨੈਨੀ ਪੇਖਤ ਸਾਧ ਦਇਆਲ ॥

مہربان سنتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھو۔

ਰਸਨਾ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ਬੇਅੰਤ ॥

اپنی زبان سے ابدی رب کی حمد و ثنا کرو۔

ਮਨ ਮਹਿ ਚਿਤਵੈ ਪੂਰਨ ਭਗਵੰਤ ॥

اپنے دل میں کامل رب پر غور کرو۔

ਹਸਤ ਚਰਨ ਸੰਤ ਟਹਲ ਕਮਾਈਐ ॥

اپنے ہاتھوں اور پیروں سے سادھوؤں کی خدمت کرو۔

ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਸੰਜਮੁ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਪਾਈਐ ॥੧੦॥

اے نانک ! یہ طرزِ زندگی واہے گرو کے فضل سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਬਖਾਨੀਐ ਬਿਰਲਾ ਜਾਣੈ ਸ੍ਵਾਦੁ ॥

صرف ایک رب کی شان کی ستائش کرنی چاہیے، ایسا ذائقہ کوئی نادر شخص ہی محسوس کرتا ہے۔

ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਨ ਜਾਣੀਐ ਨਾਨਕ ਸਭੁ ਬਿਸਮਾਦੁ ॥੧੧॥

گوبند کی شان کا علم نہیں ہوسکتا۔ اے نانک ! وہ تو بہت حیرت انگیز شکل ہے۔11۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਏਕਾਦਸੀ ਨਿਕਟਿ ਪੇਖਹੁ ਹਰਿ ਰਾਮੁ ॥

گیارہواں-اعلیٰ رب کو ہمیشہ قریب دیکھا۔

ਇੰਦ੍ਰੀ ਬਸਿ ਕਰਿ ਸੁਣਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥

اپنے حواس کو قابو میں رکھ کر رب کا نام سنو۔

ਮਨਿ ਸੰਤੋਖੁ ਸਰਬ ਜੀਅ ਦਇਆ ॥

جس شخص کے دل میں اطمینان موجود ہوتا ہے اور وہ تمام جانداروں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتا ہے۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਬਰਤੁ ਸੰਪੂਰਨ ਭਇਆ ॥

اس طرح اس کا برت کامیاب ہوجاتا ہے۔

ਧਾਵਤ ਮਨੁ ਰਾਖੈ ਇਕ ਠਾਇ ॥

ایسا کرنے سے وہ اپنے بھٹکتے ہوئے ذہن کو یکسو رکھتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੁਧੁ ਜਪਤ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے دل اور جسم پاک ہوجاتا ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥

واہے گرو دنیا میں ہر جگہ موجود ہے،

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਕਰਿ ਅਟਲ ਏਹੁ ਧਰਮ ॥੧੧॥

اس لیے اے نانک ! ہمیشہ رب کا کیرتن کرتے رہو؛ کیونکہ یہی ایک قطعی مذہب ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਦੁਰਮਤਿ ਹਰੀ ਸੇਵਾ ਕਰੀ ਭੇਟੇ ਸਾਧ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

کرم کے گھر سنتوں سے ملاقات کرنے اور ان کی خدمت کرنے سے برائیاں دور ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਬਿਨਸੇ ਸਗਲ ਜੰਜਾਲ ॥੧੨॥

اے نانک! جو لوگ رب سے جڑے رہتے ہیں، ان کی ساری رکاوٹیں ختم ہو جاتی ہیں۔ 12۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਦੁਆਦਸੀ ਦਾਨੁ ਨਾਮੁ ਇਸਨਾਨੁ ॥

بارہواں- صدقہ و خیرات کرو، رب کے نام کا ذکر کرو اور زندگی کو پاکیزہ رکھو۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹੁ ਤਜਿ ਮਾਨੁ ॥

اپنا کبر چھوڑ کر رب کی پرستش کرتے رہو۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਪਾਨ ਕਰਹੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ॥

سنتوں کی صحبت میں شامل ہو کر اور ہری نام نما امرت پیئو۔

ਮਨ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੈ ਕੀਰਤਨ ਪ੍ਰਭ ਰੰਗਿ ॥

پیار سے رب کا ذکر کرنے سے دل مطمئن ہو جاتا ہے۔

ਕੋਮਲ ਬਾਣੀ ਸਭ ਕਉ ਸੰਤੋਖੈ ॥

میٹھی بولی ہر کسی کو اطمینان بخشتی ہے۔

ਪੰਚ ਭੂ ਆਤਮਾ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਸਿ ਪੋਖੈ ॥

پنچ بھوتک روح ہری نام نما رس سے مسرور ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਏਹ ਨਿਹਚਉ ਪਾਈਐ ॥

یہ بالیقین کامل گرو کے ذریعہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਰਮਤ ਫਿਰਿ ਜੋਨਿ ਨ ਆਈਐ ॥੧੨॥

اے نانک ! رام کے نام کا ذکر کرنے سے انسان دوبارہ اندام نہانی میں نہیں آتا۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਤੀਨਿ ਗੁਣਾ ਮਹਿ ਬਿਆਪਿਆ ਪੂਰਨ ਹੋਤ ਨ ਕਾਮ ॥

دنیا مال کی تین خوبیوں کے تحت پھنسی رہتی ہے؛ اس لیے اس کا کام تکمیل تک نہیں پہنچتا۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣੁ ਮਨਿ ਬਸੈ ਨਾਨਕ ਛੂਟੈ ਨਾਮ ॥੧੩॥

اے نانک ! صرف وہی لوگ نجات پاتے ہیں، جس کے دل میں مجرم کو نجات دلانے والے رب کا نام رہتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

شلوک۔

ਤ੍ਰਉਦਸੀ ਤੀਨਿ ਤਾਪ ਸੰਸਾਰ ॥

تیرہواں - یہ دنیا تین جوہر کی تپش سے حالتِ اداسی میں ہے۔

ਆਵਤ ਜਾਤ ਨਰਕ ਅਵਤਾਰ ॥

جس کے سبب یہ پیدائش اور موت کے چکر میں پڑ کر جہنم میں چلا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਜਨੁ ਨ ਮਨ ਮਹਿ ਆਇਓ ॥

اعلیٰ رب کا بھجن اُس کے دل میں داخل نہیں ہوتا۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਮਖ ਨ ਗਾਇਓ ॥

انسان ایک لمحے کے لیے بھی خوشی کے سمندر رب کی شان بیان نہیں کرتا۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਕਾ ਦੇਹ ਕਰਿ ਬਾਧਿਓ ॥

یہ جسم خوشی اور غم کا ایک مجسمہ ہے۔

ਦੀਰਘ ਰੋਗੁ ਮਾਇਆ ਆਸਾਧਿਓ ॥

اسے مایا کی طویل اور لاعلاج بیماری لگ گئی ہے۔

ਦਿਨਹਿ ਬਿਕਾਰ ਕਰਤ ਸ੍ਰਮੁ ਪਾਇਓ ॥

وہ دن رات برائیوں کا کام کرتا ہے اور تھک ہار جاتا ہے۔

ਨੈਨੀ ਨੀਦ ਸੁਪਨ ਬਰੜਾਇਓ ॥

وہ آنکھوں میں نیند لے کر خوابوں میں بھی باتیں کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਹੋਵਤ ਏਹ ਹਾਲ ॥

رب کو بھلا کر اس کی یہ حالت ہو جاتی ہے۔

ਸਰਨਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਪੁਰਖ ਦਇਆਲ ॥੧੩॥

نانک نے کرم کے گھر رب کی پناہ لی ہے۔13۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਚਉਦਹ ਭਵਨ ਸਗਲ ਬਿਆਪਤ ਰਾਮ ॥

واہے گرو چاروں سمتوں اور چودہ جہانوں میں ہر مقام پر موجود ہے۔

ਨਾਨਕ ਊਨ ਨ ਦੇਖੀਐ ਪੂਰਨ ਤਾ ਕੇ ਕਾਮ ॥੧੪॥

اے نانک ! اُس رب کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں دیکھی، رب کے ذریعے کیے ہوئے سارے کام کامیاب ہوتے ہیں۔14۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਚਉਦਹਿ ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਪ੍ਰਭ ਆਪ ॥

چودہواں - رب خود ہی چاروں سمتوں میں بسا ہوا ہے۔

ਸਗਲ ਭਵਨ ਪੂਰਨ ਪਰਤਾਪ ॥

اس کی شان و جلال تمام جہانوں میں چمک رہی ہے۔

ਦਸੇ ਦਿਸਾ ਰਵਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ॥

دسوں جہتوں میں ایک رب ہی موجود ہے۔

ਧਰਨਿ ਅਕਾਸ ਸਭ ਮਹਿ ਪ੍ਰਭ ਪੇਖੁ ॥

زمین و آسمان ہر مقام پر واہے گرو کو دیکھو۔

ਜਲ ਥਲ ਬਨ ਪਰਬਤ ਪਾਤਾਲ ॥

پانی، زمین، جنگل، پہاڑ اور پاتال-"

ਪਰਮੇਸ੍ਵਰ ਤਹ ਬਸਹਿ ਦਇਆਲ ॥

ان سب میں کریم رب بسا ہوا ہے۔

ਸੂਖਮ ਅਸਥੂਲ ਸਗਲ ਭਗਵਾਨ ॥

پوری کائنات میں ظاہر اور پوشیدہ طور پر رب موجود ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਨ ॥੧੪॥

اے نانک ! گرومکھ واہے گرو کو پہچان لیتا ہے۔14-

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਆਤਮੁ ਜੀਤਾ ਗੁਰਮਤੀ ਗੁਣ ਗਾਏ ਗੋਬਿੰਦ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعہ گووند کی تعریف و توصیف کرنے سے روح کو جیتا جا سکتا ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਭੈ ਮਿਟੇ ਨਾਨਕ ਬਿਨਸੀ ਚਿੰਦ ॥੧੫॥

اے نانک ! سنتوں کی مہربانی سے خوف دور ہوجاتا ہے اور شک ختم ہوجاتا ہے۔ 15۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅਮਾਵਸ ਆਤਮ ਸੁਖੀ ਭਏ ਸੰਤੋਖੁ ਦੀਆ ਗੁਰਦੇਵ ॥

اموا سیہ ۔جس شخص کو گرودیو نے اطمینان بخشا ہے، اس کی روح خوش ہوگئی ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਲਾਗਾ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸੇਵ ॥

(گرو کی مہربانی سے) وہ رب کی پرستش میں مصروف ہوگیا ہے، جس کی وجہ سے اس کا دل اور جسم ٹھنڈا ہوگیا، اس کے اندر سکون اور حقیقی خوشی پیدا ہوگئی۔

ਟੂਟੇ ਬੰਧਨ ਬਹੁ ਬਿਕਾਰ ਸਫਲ ਪੂਰਨ ਤਾ ਕੇ ਕਾਮ ॥

جو لوگ رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں، ان کی برائیوں کی بندھیں اور بہت سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮਿਟੀ ਹਉਮੈ ਛੁਟੀ ਸਿਮਰਤ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮ ॥

اس کا ہر کام کامیاب اور مکمل ہوجاتا ہے، اس کا دماغ خراب ہوجاتا ہے اور اس کا غرور ختم ہوجاتا ہے۔

ਸਰਨਿ ਗਹੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਮਿਟਿਆ ਆਵਾ ਗਵਨ ॥

پربرہما کی پناہ لینے سے انسان کی پیدائش اور موت کا چکر ختم ہوجاتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰਿਆ ਕੁਟੰਬ ਸਿਉ ਗੁਣ ਗੁਬਿੰਦ ਪ੍ਰਭ ਰਵਨ ॥

گوبند رب کی شان اور تعریف کی وجہ سے وہ اپنے خاندان سمیت (دنیاوی سمندر سے) پار ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਟਹਲ ਕਮਾਵਣੀ ਜਪੀਐ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਨਾਮੁ ॥

اے لوگو ! صرف رب کی پرستش کرنی چاہئے اور رب کے نام کا ذکر کرنا چاہئے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਬਿਸ੍ਰਾਮੁ ॥੧੫॥

اے نانک ! تمام خوشیوں کی جڑ وہ اعلیٰ رب کامل گرو کے ذریعے ملتا ہے۔ 15۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਪੂਰਨੁ ਕਬਹੁ ਨ ਡੋਲਤਾ ਪੂਰਾ ਕੀਆ ਪ੍ਰਭ ਆਪਿ ॥

وہ کامل انسان جسے خود اعلیٰ رب نے کامل بنایا ہے، وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا۔

ਦਿਨੁ ਦਿਨੁ ਚੜੈ ਸਵਾਇਆ ਨਾਨਕ ਹੋਤ ਨ ਘਾਟਿ ॥੧੬॥

اے نانک ! وہ ہمیشہ ترقی کرتا رہتا ہے اور زندگی میں ناکام نہیں ہوتا۔16۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪੂਰਨਮਾ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭ ਏਕੁ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ॥

پورنیما - صرف ایک رب ہی کامل ہے۔ وہ ہر کام کرنے اور کروانے پر قادر ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਦਇਆਲ ਪੁਰਖੁ ਸਭ ਊਪਰਿ ਜਾ ਕਾ ਹਥੁ ॥

ہمہ گیر اعلیٰ رب تمام جانداروں پر مہربان رہتا ہے، تمام جانداروں پر اس کی حفاظت کا ہاتھ ہے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਰ ਕੀਆ ਜਾ ਕਾ ਹੋਇ ॥

گووند جس کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہوتا ہے، خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਜਾਨੁ ਅਲਖ ਨਿਰੰਜਨ ਸੋਇ ॥

وہ دانا، غیر مرئی اور بے عیب رب باطن سے باخبر ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੋ ਸਭ ਬਿਧਿ ਜਾਨਣਹਾਰ ॥

پربرہما -رب تمام طرق کا علم رکھنے والا ہے۔

ਸੰਤ ਸਹਾਈ ਸਰਨਿ ਜੋਗੁ ਆਠ ਪਹਰ ਨਮਸਕਾਰ ॥

وہ سنتوں کا مددگار اور پناہ دینے پر قادر ہے۔ میں ہمیشہ اس کے آگے جھکتا ہوں۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਨਹ ਬੂਝੀਐ ਸਿਮਰਹੁ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ॥

میں ہری کے خوبصورت قدموں کی پوجا کرتا ہوں، جن کی ان کہی کہانی معلوم نہیں ہو سکتی۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਨ ਅਨਾਥ ਨਾਥ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਨ ॥੧੬॥

اے نانک ! میں نے اس رب کی پناہ لی ہے، جو مظلوموں کا نجات دہندہ اور یتیموں کا سرپرست ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਦੁਖ ਬਿਨਸੇ ਸਹਸਾ ਗਇਓ ਸਰਨਿ ਗਹੀ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

جب سے مَیں نے واہے گرو کی پناہ لی ہے، میرا غم دور ہو گیا ہے اور میری الجھنیں ختم ہو گئی ہیں۔

ਮਨਿ ਚਿੰਦੇ ਫਲ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੧੭॥

اے نانک ! رب کی تسبیح و تحمید کرنے سے میں نے مطلوبہ نتائج حاصل کر لیا ہے۔17۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕੋਈ ਗਾਵੈ ਕੋ ਸੁਣੈ ਕੋਈ ਕਰੈ ਬੀਚਾਰੁ ॥

خواہ کوئی شخص رب کا نام گائے، خواہ کوئی شخص رب کا نام سنے، خواہ کوئی شخص غور و فکر کرے،

ਕੋ ਉਪਦੇਸੈ ਕੋ ਦ੍ਰਿੜੈ ਤਿਸ ਕਾ ਹੋਇ ਉਧਾਰੁ ॥

خواہ کوئی شخص تعلیم کرے اور چاہے کوئی انسان اسے اپنے دل میں گھر کرے، اس کی نجات ہوجاتی ہے۔

ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟੈ ਹੋਇ ਨਿਰਮਲਾ ਜਨਮ ਜਨਮ ਮਲੁ ਜਾਇ ॥

اس کے گناہ مٹ جاتے ہیں، وہ پاکیزہ ہو جاتا ہے اور اس کے پچھلے جنموں کی گندگی دور ہو جاتی ہے۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਮੁਖੁ ਊਜਲਾ ਨਹ ਪੋਹੈ ਤਿਸੁ ਮਾਇ ॥

دنیا و آخرت میں اس کا چہرہ روشن ہوجاتا ہے اور اس پر مایا اثرانداز نہیں ہوتی۔

ਸੋ ਸੁਰਤਾ ਸੋ ਬੈਸਨੋ ਸੋ ਗਿਆਨੀ ਧਨਵੰਤੁ ॥

وہ عقل مند انسان ہے، وہی ویشنو، وہی عارف اور دولت مند ہے،

ਸੋ ਸੂਰਾ ਕੁਲਵੰਤੁ ਸੋਇ ਜਿਨਿ ਭਜਿਆ ਭਗਵੰਤੁ ॥

وہ بہادر اور وہی اعلیٰ خاندان کا ہے، جس نے رب کا بھجن کیا ہے۔

ਖਤ੍ਰੀ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਸੂਦੁ ਬੈਸੁ ਉਧਰੈ ਸਿਮਰਿ ਚੰਡਾਲ ॥

واہے گرو کا ذکر کرنے سے چھتری، برہمن، شودر، ویشیا اور چنڈال ذاتیوں والے بھی پار ہو گئے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਜਾਨਿਓ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਨਾ ਨਾਨਕ ਤਿਸਹਿ ਰਵਾਲ ॥੧੭॥

جو اپنے رب کو جانتا ہے، نانک اس کے قدموں کی خاک ہے ۔ 17۔

ਗਉੜੀ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گوڑی کی وار محلہ 4۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کے فضل سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਜਿਸ ਨੋ ਸਮਤੁ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

عظیم شخصیت ستگرو تمام انسانوں پر مہربان ہیں، اس کے لیے تمام انسان یکساں ہیں۔

ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਕਰਿ ਦੇਖਦਾ ਮਨ ਭਾਵਨੀ ਤੇ ਸਿਧਿ ਹੋਇ ॥

وہ سب کو ایک نظر سے دیکھتا ہے، لیکن وہ دل کے یقین سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਹਰਿ ਉਤਮੁ ਹਰਿ ਪਦੁ ਸੋਇ ॥

نام امرت ستگرو کے اندر بستا ہے۔ وہ رب کی طرح افضل ہے اور ہری کے مقام پر فائز ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! گرو کی مہربانی سے ہی رب کا دھیان کیا جاتا ہے اور نادر گرومکھ ہی رب کو پاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਸਭ ਬਿਖੁ ਹੈ ਨਿਤ ਜਗਿ ਤੋਟਾ ਸੰਸਾਰਿ ॥

غرور اور مال سب زہر ہے۔ انسان اس کی فکر میں لگ کر ہمیشہ دنیا میں نقصان اٹھاتا ہے۔

ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਧਨੁ ਖਟਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

لفظ پر غور کرنے سے گرومکھ ہری نام نما دولت کا فائدہ حاصل کر لیتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਬਿਖੁ ਉਤਰੈ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

ہری اور ہری امرت کو دل میں بسانے سے کبر کی غلاظت کا زہر ختم ہو جاتا ہے۔

ਸਭਿ ਕਾਰਜ ਤਿਨ ਕੇ ਸਿਧਿ ਹਹਿ ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

وہ جن گرومکھوں پر فضل کرتا ہے، ان کے سارے کام کامیاب ہوجاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਧੁਰਿ ਮਿਲੇ ਸੇ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਹਰਿ ਮੇਲੇ ਸਿਰਜਣਹਾਰਿ ॥੨॥

اے نانک ! ، وہی رب کو ملا ہے، جو شروع سے ملے ہیں اور جنہیں خالقِ کائنات نے خود ملایا ہے ۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਹੈ ਸਚੁ ਸਚਾ ਗੋਸਾਈ ॥

اے میرے سچے آقا ! اے مالک ! تم ہمیشہ سچا ہے۔

ਤੁਧੁਨੋ ਸਭ ਧਿਆਇਦੀ ਸਭ ਲਗੈ ਤੇਰੀ ਪਾਈ ॥

پوری کائنات آپ ہی کا دھیان کرتی رہتی ہے اور آپ کے سامنے جھکتی ہے۔

ਤੇਰੀ ਸਿਫਤਿ ਸੁਆਲਿਉ ਸਰੂਪ ਹੈ ਜਿਨਿ ਕੀਤੀ ਤਿਸੁ ਪਾਰਿ ਲਘਾਈ ॥

آپ کی بڑائی حسین اور حسن کا گھر ہے۔ آپ کی جو بھی تعریف کرتا ہے، آپ اسے پار کردتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਾ ਨੋ ਫਲੁ ਪਾਇਦਾ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈ ॥

آپ گرومکھوں کو پھل عطا کرتے ہیں اور وہ سچے نام میں ضم ہوجاتے ہیں۔

ਵਡੇ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਵਡੀ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥

اے میرے عظیم آقا ! تیری شان اعلیٰ ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਹੋਰੁ ਸਲਾਹਣਾ ਸਭੁ ਬੋਲਣੁ ਫਿਕਾ ਸਾਦੁ ॥

نامِ رب کے علاوہ کسی دیگر اشیاء کی تعریف اور ہر قسم کی بات چیت پھیکی ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਅਹੰਕਾਰੁ ਸਲਾਹਦੇ ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਵਾਦੁ ॥

خودغرض انسان اپنے غرور کی تعریف کرتا ہے؛ لیکن کبر کا لوبھ فضول ہے۔

ਜਿਨ ਸਾਲਾਹਨਿ ਸੇ ਮਰਹਿ ਖਪਿ ਜਾਵੈ ਸਭੁ ਅਪਵਾਦੁ ॥

وہ جن کی تعریف کرتا ہے، وہ مرجاتا ہیں۔ وہ تمام تنازعات میں خستہ ہوجاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਬਰੇ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਰਮਾਨਾਦੁ ॥੧॥

اے نانک ! گرومکھ روحِ اعلیٰ ہری رب کی پرستش کرکے بچ گئے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਦਸਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਮਨਿ ਹਰੀ ॥

اے ستگرو ! مجھے ہری رب کا کلام سنائیے؛ تاکہ میں اپنے دل میں ان کے نام کا دھیان کروں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪਵਿਤੁ ਹਰਿ ਮੁਖਿ ਬੋਲੀ ਸਭਿ ਦੁਖ ਪਰਹਰੀ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو کا نام بہت مقدس ہے؛ اس لیے میری یہی آرزو ہے کہ میں اپنے منہ سے (ہری نام) کہہ کر اپنے تمام دکھوں کا خاتمہ کرلوں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਹੈ ਨਿਰੰਜਨ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اے خیال سے ماورا رب ! آپ خود ہی شکل و صورت سے پاک ہیں۔ اے صادق اعلیٰ رب !

ਜਿਨੀ ਤੂ ਇਕ ਮਨਿ ਸਚੁ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ ਕਾ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جنہوں نے ذہنی یکسوئی کے ساتھ تیرا کا دھیان کیا ہے، تو نے ان کے تمام غموں کو دور کردیا ہے۔

ਤੇਰਾ ਸਰੀਕੁ ਕੋ ਨਾਹੀ ਜਿਸ ਨੋ ਲਵੈ ਲਾਇ ਸੁਣਾਇਆ ॥

تیرا ہمسر کوئی نہیں، جسے پاس بٹھا کر میں تیرا ذکر کروں۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਦਾਤਾ ਤੂਹੈ ਨਿਰੰਜਨਾ ਤੂਹੈ ਸਚੁ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

اے بے عیب رب ! تیری عظیم ذات ہی عطا کرنے والی ہے اور تو ہی میرے دل کو محبوب ہے۔

ਸਚੇ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਸਚੇ ਸਚੁ ਨਾਇਆ ॥੨॥

اے میرے صادق مولیٰ ! تیری شان سچی ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਹੈ ਭ੍ਰਮਿ ਭੂਲੇ ਮਨਮੁਖ ਦੁਰਜਨਾ ॥

جس کے باطن میں کبر کا مرض موجود ہے، ایسا خود پسند شریر انسان شبہ میں بھٹکا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰੋਗੁ ਗਵਾਇ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਧੂ ਸਜਨਾ ॥੧॥

اے نانک ! کبر کی یہ بیماری ستگرو کی ملاقات اور سادھو سنتوں کی صحبت سے دور کی جا سکتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4 ۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਤਾ ਰੰਗ ਸਿਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

گرومکھوں کا دل اور جسم خوبیوں کے ذخائر رب کی محبت میں مگن رہتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਰਣਾਗਤੀ ਹਰਿ ਮੇਲੇ ਗੁਰ ਸਾਬਾਸਿ ॥੨॥

اے نانک ! اس نے واہے گرو کی پناہ لی ہے۔ وہ گرو قابلِ مبارکباد ہے، جنہوں نے اسے رب سے ملا دیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی ۔

ਤੂ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਕਿਸੁ ਨਾਲਿ ਤੂ ਵੜੀਐ ॥

اے قادر مطلق رب ! تیری ذات نا قابلِ رسائی ہے، پھر میں تیرا موازنہ کس سے کروں؟

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਹੋਇ ਸੁ ਆਖੀਐ ਤੁਧੁ ਜੇਹਾ ਤੂਹੈ ਪੜੀਐ ॥

اگر کوئی آپ جیسا عظیم ہو، تو میں اس کا نام لوں؛ لیکن آپ جیسی صرف آپ ہی کی ذات ہے۔

ਤੂ ਘਟਿ ਘਟਿ ਇਕੁ ਵਰਤਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗੜੀਐ ॥

"(اے مال ک !) آپ ہر جسم میں موجود ہیں، لیکن یہ بات ان لوگوں پر ظاہر ہوتی ہے، جو ستگرو کے سامنے ہوتے ہیں۔

ਤੂ ਸਚਾ ਸਭਸ ਦਾ ਖਸਮੁ ਹੈ ਸਭ ਦੂ ਤੂ ਚੜੀਐ ॥

اے رب ! تو ہی س چا اور ہم سب کا مالک ہے اور تو ہی سب سے اعلیٰ ہے۔

ਤੂ ਕਰਹਿ ਸੁ ਸਚੇ ਹੋਇਸੀ ਤਾ ਕਾਇਤੁ ਕੜੀਐ ॥੩॥

اے صادق اعلیٰ رب ! اگر ہمیں یہ یقین ہوجائے کہ جو کچھ تو کرتا ہے، وہی ہوتا ہے، تو پھر ہم کیوں افسوس کریں؟ 3۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਪਿਰੰਮ ਕਾ ਅਠੇ ਪਹਰ ਲਗੰਨਿ ॥

میرا تن اور من آٹھوں پہر محبوب کی محبت میں مشغول رہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਪ੍ਰਭ ਸਤਿਗੁਰ ਸੁਖਿ ਵਸੰਨਿ ॥੧॥

اے نانک ! جن پر واہے گرو اپنا فضل فرماتا ہے، وہ ستگرو کے سکھ میں رہتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਜਿਨ ਅੰਦਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਰੰਮ ਕੀ ਜਿਉ ਬੋਲਨਿ ਤਿਵੈ ਸੋਹੰਨਿ ॥

جن کے باطن میں رب کا عشق ہے، جب وہ رب کی تعریف و توصیف کرتا ہے، تو وہ بہت خوبصورت لگتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਆਪੇ ਜਾਣਦਾ ਜਿਨਿ ਲਾਈ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਰੰਨਿ ॥੨॥

اے نانک ! جس رب نے یہ محبت لگائی ہے، وہ خود ہی جانتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਅਭੁਲੁ ਹੈ ਭੁਲਣ ਵਿਚਿ ਨਾਹੀ ॥

اے خالقِ کائنات رب ! تو خود ہی ناقابل فراموش ہے؛ اس لیے کوئی بھول نہیں کرتا۔

ਤੂ ਕਰਹਿ ਸੁ ਸਚੇ ਭਲਾ ਹੈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਹੀ ॥

اے صادق ! تو جو کچھ کرتا ہے، وہ بہتر کرتا ہے۔ یہ علم گرو کے کلام سے حاصل ہوتا ہے۔

ਤੂ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਹੈ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥

اے رب ! تو تمام کام کرنے اور انسانوں سے کروانے پر قادر ہے۔ تیرے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਤੂ ਸਾਹਿਬੁ ਅਗਮੁ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਸਭਿ ਤੁਧੁ ਧਿਆਹੀ ॥

اے میرے مالک ! تُو ناقابلِ رسائی اور رحمت کا ٹھکانہ ہے اور پوری کائنات تیرا ہی دھیان کرتی رہتی ہے۔

ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਤੂ ਸਭਸ ਦਾ ਤੂ ਸਭ ਛਡਾਹੀ ॥੪॥

تمام جاندار مخلوقات تیرے ہیں اور تو سب کا مالک ہے۔ تو تمام حیوانات کو نجات دیتا ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਸੁਣਿ ਸਾਜਨ ਪ੍ਰੇਮ ਸੰਦੇਸਰਾ ਅਖੀ ਤਾਰ ਲਗੰਨਿ ॥

محبوب رب کا پیار بھرا پیغام سن کر جن کی آنکھیں دیدار کی امید میں لگ جاتی ہیں،

ਗੁਰਿ ਤੁਠੈ ਸਜਣੁ ਮੇਲਿਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਸਵੰਨਿ ॥੧॥

اے نانک ! گرو نے مسرور ہو کر انہیں محبوب رب سے جوڑ دیا ہے اور وہ بخوشی رہتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਜਿਸ ਨੋ ਦਇਆ ਸਦਾ ਹੋਇ ॥

عطا کرنے والے ستگرو بڑے مہربان ہیں۔ وہ ہمیشہ فضل کے گھر میں رہتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅੰਦਰਹੁ ਨਿਰਵੈਰੁ ਹੈ ਸਭੁ ਦੇਖੈ ਬ੍ਰਹਮੁ ਇਕੁ ਸੋਇ ॥

ستگرو کے دل میں کسی کے لیے دشمنی نہیں، وہ ہر جگہ ایک رب کو دیکھتا رہتا ہے۔

ਨਿਰਵੈਰਾ ਨਾਲਿ ਜਿ ਵੈਰੁ ਚਲਾਇਦੇ ਤਿਨ ਵਿਚਹੁ ਤਿਸਟਿਆ ਨ ਕੋਇ ॥

جو عداوت سے پاک انسان کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے، ان میں سے کوئی سکھی نہیں رہتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਭਨਾ ਦਾ ਭਲਾ ਮਨਾਇਦਾ ਤਿਸ ਦਾ ਬੁਰਾ ਕਿਉ ਹੋਇ ॥

ستگرو جی سب کا بھلا چاہتے ہیں۔ ان کا برا کس طرح ہو سکتا ہے؟

ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਜੇਹਾ ਕੋ ਇਛਦਾ ਤੇਹਾ ਫਲੁ ਪਾਏ ਕੋਇ ॥

جس اعتقاد و یقین سے کوئی شخص ستگرو کے پاس جاتا ہے، اسے وہی نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ਜਿਦੂ ਕਿਛੁ ਗੁਝਾ ਨ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! خالقِ کائنات رب سے کوئی بات پوشیدہ نہیں رکھی جا سکتی؛ کیونکہ وہ سب کا علم رکھتا ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜਿਸ ਨੋ ਸਾਹਿਬੁ ਵਡਾ ਕਰੇ ਸੋਈ ਵਡ ਜਾਣੀ ॥

جسے مالک بڑا اعلیٰ بنادیتا ہے، اسے ہی عظیم سمجھنا چاہیے۔

ਜਿਸੁ ਸਾਹਿਬ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਬਖਸਿ ਲਏ ਸੋ ਸਾਹਿਬ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ॥

جسے مولیٰ پسند کرتا ہے، وہ اسے معاف کردیتا ہے اور وہ مالک کے دل میں محبوب لگتا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਓਸ ਦੀ ਰੀਸ ਕਰੇ ਸੋ ਮੂੜ ਅਜਾਣੀ ॥

وہ (عورت ذات) احمق اور نادان ہے، جو اس سے موازنہ کرتی ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਸੁ ਗੁਣ ਰਵੈ ਗੁਣ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀ ॥

جسے ستگرو رب سے ملاتے ہیں، وہی ملتی ہے اور رب کی تعریف و توصیف کر کے دوسروں کو سناتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਸਚੁ ਹੈ ਬੁਝਿ ਸਚਿ ਸਮਾਣੀ ॥੫॥

اے نانک ! رب ہمیشہ سچا ہے، جو اس حقیقت کو سمجھتا ہے، وہ سچائی میں ہی سما جاتا ہے۔ 5۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਰਿ ਸਤਿ ਨਿਰੰਜਨ ਅਮਰੁ ਹੈ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

رب سچا ہے، خواہش سے پاک ہے، لافانی، بے خوف، عداوت سے پاک اور غیر متشکل ہے۔

ਜਿਨ ਜਪਿਆ ਇਕ ਮਨਿ ਇਕ ਚਿਤਿ ਤਿਨ ਲਥਾ ਹਉਮੈ ਭਾਰੁ ॥

جو لوگ ذہنی یکسوئی کے ساتھ اس کا ذکر کرتے ہیں، وہ کبر کے بوجھ سے آزادی حاصل کر لیتے ہیں۔

ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧਿਆ ਤਿਨ ਸੰਤ ਜਨਾ ਜੈਕਾਰੁ ॥

جن گرومکھوں نے رب کی پرستش کی ہے، اسے سنتوں کو دنیا میں بڑی مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

ਕੋਈ ਨਿੰਦਾ ਕਰੇ ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੀ ਤਿਸ ਨੋ ਫਿਟੁ ਫਿਟੁ ਕਹੈ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اگر کوئی شخص کامل ستگرو پر الزام تراشی کرتا ہے، تو اسے ساری دنیا ہراساں کرتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਹਰਿ ਆਪੇ ਰਖਣਹਾਰੁ ॥

واہے گرو خود ستگرو کے باطن میں رہتا ہے اور خود ہی اس کا محافظ ہے۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਗੁਣ ਗਾਵਦਾ ਤਿਸ ਨੋ ਸਦਾ ਸਦਾ ਨਮਸਕਾਰੁ ॥

وہ گرو قابلِ مبارک باد ہے! جو رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔ میں اسے ہمیشہ سلام کرتا ہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕਉ ਵਾਰਿਆ ਜਿਨ ਜਪਿਆ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک! میں ان پر تن من سے قربان ہوں، جنہوں نے خالق رب کی عبادت کی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਆਪੇ ਧਰਤੀ ਸਾਜੀਅਨੁ ਆਪੇ ਆਕਾਸੁ ॥

رب نے خود ہی زمین و آسمان کو وجود بخشا ہے۔

ਵਿਚਿ ਆਪੇ ਜੰਤ ਉਪਾਇਅਨੁ ਮੁਖਿ ਆਪੇ ਦੇਇ ਗਿਰਾਸੁ ॥

اس زمین میں رب نے حیوانات کو پیدا کیا اور خود ہی ان کے منہ میں خوراک دیا ہے۔

ਸਭੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਆਪੇ ਹੀ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

وہ خود ہی ہمہ گیر ہو رہا ہے اور خود ہی خوبیوں کا ذخیرہ ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਤੂ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਕਟੇ ਤਾਸੁ ॥੨॥

اے نانک! تو رب کے نام کی پرستش کر، وہ تمہارے تمام گناہ بخش دے گا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਹੈ ਸਚੁ ਸਚੇ ਭਾਵੈ ॥

اے صادق اعلیٰ رب ! تم ہمیشہ سچے ہو۔ اس اعلیٰ صادق رب کو سچ محبوب ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਸਚੁ ਸਲਾਹਦੇ ਤਿਨ ਜਮ ਕੰਕਰੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

اے صادق اعلیٰ رب ! جتنے لوگ آپ کی حمد وثنا کرتے ہیں،یمدوت ان کے قریب نہیں آتا۔

ਤਿਨ ਕੇ ਮੁਖ ਦਰਿ ਉਜਲੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਸਚਾ ਭਾਵੈ ॥

جن کے دل کو صادق رب پسند ہوتے ہیں، ان کے چہرے اس کے دربار میں روشن ہوجاتے ہیں۔

ਕੂੜਿਆਰ ਪਿਛਾਹਾ ਸਟੀਅਨਿ ਕੂੜੁ ਹਿਰਦੈ ਕਪਟੁ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

جھوٹے پیچھے دھکیل دیے جاتے ہیں، دل میں جھوٹ اور فریب کی وجہ سے انہیں سخت تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے۔

ਮੁਹ ਕਾਲੇ ਕੂੜਿਆਰੀਆ ਕੂੜਿਆਰ ਕੂੜੋ ਹੋਇ ਜਾਵੈ ॥੬॥

سچ کی عدالت میں جھوٹوں کے منہ سیاہ ہوجاتے ہیں۔ جھوٹے صرف جھوٹے ہی رہتے ہیں۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਧਰਤੀ ਧਰਮ ਹੈ ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਜੇਹਾ ਕੋ ਬੀਜੇ ਤੇਹਾ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

ستگرو مذہب کی سرزمین ہے۔ اس میں جیسا کوئی بیج بوتا ہے، ویسا ہی پھل حاصل کرتا ہے۔

ਗੁਰਸਿਖੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬੀਜਿਆ ਤਿਨ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲੁ ਹਰਿ ਪਾਏ ॥

گرو کے سکھ نام امرت بوتے ہیں اور واہے گرو کو اپنے امرت پھل کے طور پر حاصل کرتے ہیں۔

ਓਨਾ ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਓਇ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸਚੀ ਪੈਨਾਏ ॥

ان کے چہرے دنیا و آخرت میں روشن ہوتے ہیں۔ انہیں رب کے سچے دربار میں عزت و احترام ملتا ہے۔

ਇਕਨ੍ਹਾ ਅੰਦਰਿ ਖੋਟੁ ਨਿਤ ਖੋਟੁ ਕਮਾਵਹਿ ਓਹੁ ਜੇਹਾ ਬੀਜੇ ਤੇਹਾ ਫਲੁ ਖਾਏ ॥

کچھ لوگوں کے دل میں کینہ ہوتا ہے اور وہ ہمیشہ ہی سے دشمنی رکھتے ہیں، جیسا وہ بوتے ہیں، ویسا ہی پھل کھاتے ہیں۔

ਜਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਰਾਫੁ ਨਦਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਸੁਆਵਗੀਰ ਸਭਿ ਉਘੜਿ ਆਏ ॥

(کیونکہ) جب سونے چاندی کا تاجر ستگرو جی دور اندیشی سے دیکھتا ہے، تو سارے خود غرض لوگ ظاہر ہو جاتے ہیں۔

ਓਇ ਜੇਹਾ ਚਿਤਵਹਿ ਨਿਤ ਤੇਹਾ ਪਾਇਨਿ ਓਇ ਤੇਹੋ ਜੇਹੇ ਦਯਿ ਵਜਾਏ ॥

جیسی ان کے دل کی خواہش ہوتی ہے، انہیں اسی طرح کا پھل ملتا ہے۔ انہیں اسی طرح اعلیٰ رب کی طرف سے انعام یا سرزنش دی جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੁਹੀ ਸਿਰੀ ਖਸਮੁ ਆਪੇ ਵਰਤੈ ਨਿਤ ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਚਲਤ ਸਬਾਏ ॥੧॥

(لیکن) اے نانک! (انسان کے بس میں کیا ہے؟) یہ سب کھیل تماشہ واہے گرو خود کر کے دیکھ رہا ہے اور رب خود ہی دونوں طرف (گرومکھوں اور خود غرضوں میں) موجود ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਇਕੁ ਮਨੁ ਇਕੁ ਵਰਤਦਾ ਜਿਤੁ ਲਗੈ ਸੋ ਥਾਇ ਪਾਇ ॥

ہر ایک انسان میں رب محیط ہے۔ وہ جس کے ساتھ جڑتا ہے، وہ اس میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

ਕੋਈ ਗਲਾ ਕਰੇ ਘਨੇਰੀਆ ਜਿ ਘਰਿ ਵਥੁ ਹੋਵੈ ਸਾਈ ਖਾਇ ॥

خواہ انسان زیادہ تر باتیں کرے؛ لیکن وہ وہی شئے کھاتا ہے، جو اس کے گھر میں موجود ہو۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੋਝੀ ਨਾ ਪਵੈ ਅਹੰਕਾਰੁ ਨ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

ستگرو کے علاوہ نہ علم حاصل ہوتا۔ نہ ہی باطن سے غرور کا خاتمہ ہوتا ہے۔

ਅਹੰਕਾਰੀਆ ਨੋ ਦੁਖ ਭੁਖ ਹੈ ਹਥੁ ਤਡਹਿ ਘਰਿ ਘਰਿ ਮੰਗਾਇ ॥

متکبر انسان کو دکھ اور بھوک پریشان کرتی ہے۔ وہ گھر گھر جا کر ہاتھ پھیلا کر مانگتا پھرتا ہے۔

ਕੂੜੁ ਠਗੀ ਗੁਝੀ ਨਾ ਰਹੈ ਮੁਲੰਮਾ ਪਾਜੁ ਲਹਿ ਜਾਇ ॥

جھوٹ اور فریب چھپا نہیں رہتا۔ ان کا پاچ کا مُلمع اتر جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਹੋਵੈ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਇ ॥

پچھلے اعمال کے مطابق جن کے اچھے گُن لکھے ہوئے ہیں، انہیں کامل ستگرو مل جاتے ہیں۔

ਜਿਉ ਲੋਹਾ ਪਾਰਸਿ ਭੇਟੀਐ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਸੁਵਰਨੁ ਹੋਇ ਜਾਇ ॥

جس طرح پارس کے لمس سے لوہا سونا بن جاتا ہے، اسی طرح گرو کی صحبت میں رہ کر انسان انمول بن جاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਤੂ ਧਣੀ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک کے رب ! (انسانوں کے اختیار میں کچھ نہیں) تو سب کا مالک ہے۔ تجھے جیسا مناسب لگتا ہے، تو اسی طرح انسانوں کو چلاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨ ਹਰਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

جن ذی روحوں نے دل میں واہے گرو کا ذکر کیا ہے، رب انہیں اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਗੁਣ ਕੀ ਸਾਝਿ ਤਿਨ ਸਿਉ ਕਰੀ ਸਭਿ ਅਵਗਣ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

میں ان کے ساتھ خوبیاں تقسیم کرتا ہوں اور خامیوں کو کلام کے ذریعے جلاتا ہوں۔

ਅਉਗਣ ਵਿਕਣਿ ਪਲਰੀ ਜਿਸੁ ਦੇਹਿ ਸੁ ਸਚੇ ਪਾਏ ॥

گناہ گھس پھوس کی طرح سستے خریدے جاتے ہیں۔ صرف وہی خوبی حاصل کرتا ہے، جسے وہ حقیقی صادق رب عطا کرتا ہے۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਜਿਨਿ ਅਉਗਣ ਮੇਟਿ ਗੁਣ ਪਰਗਟੀਆਏ ॥

میں اپنے ستگرو پر قربان جاتا ہوں، جنہوں نے گناہوں کو مٹا کر مجھ میں نیکیوں کی روشنی ڈال دی ہے۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਵਡੇ ਕੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਲਾਏ ॥੭॥

جو شخص ستگرو کے سامنے ہوتا ہے، وہ رب عظیم انسان کی تعریف و توصیف کرنے لگ جاتا ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਜੋ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥

ستگرو کی یہ بہت بڑی خوبی ہے کہ وہ ہمہ وقت رب کے نام کا ہی دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਮਤ ਸੁਚ ਸੰਜਮੁ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਹੀ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ॥

رب کے نام کا ذکر ہی ستگرو کی پاکیزگی اور صبر ہے۔ وہ رب کے نام سے ہی مطمئن رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਤਾਣੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਬਾਣੁ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਰਖ ਕਰਾਵੈ ॥

واہے گرو کا نام اُس کی طاقت ہے اور رب کا نام ہی اُس کی مجلس ہے۔ رب کا نام ہی ان کا محافظ ہے۔

ਜੋ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ਪੂਜੇ ਗੁਰ ਮੂਰਤਿ ਸੋ ਮਨ ਇਛੇ ਫਲ ਪਾਵੈ ॥

جو شخص گرو مورتی کی با عقیدت پرستش کرتے ہیں، اسے مطلوبہ پھل حاصل ہوتا ہے۔

ਜੋ ਨਿੰਦਾ ਕਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਤਿਸੁ ਕਰਤਾ ਮਾਰ ਦਿਵਾਵੈ ॥

جو شخص کامل ستگرو کی مذمت کرتا ہے، اسے خالقِ حقیقی تباہ کردیتا ہے۔

ਫੇਰਿ ਓਹ ਵੇਲਾ ਓਸੁ ਹਥਿ ਨ ਆਵੈ ਓਹੁ ਆਪਣਾ ਬੀਜਿਆ ਆਪੇ ਖਾਵੈ ॥

یہ موقع اسے دوبارہ نہیں ملتا۔ اس نے جو کچھ بویا ہے، وہ خود ہی کھاتا ہے۔

ਨਰਕਿ ਘੋਰਿ ਮੁਹਿ ਕਾਲੈ ਖੜਿਆ ਜਿਉ ਤਸਕਰੁ ਪਾਇ ਗਲਾਵੈ ॥

جس طرح چور کو گلے میں رسی ڈال کرلے جایا جاتا ہے، اسی طرح منہ کالا کرکے اسے خوفناک جہنم میں ڈالا جاتا ہے۔

ਫਿਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣੀ ਪਵੈ ਤਾ ਉਬਰੈ ਜਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥

جب وہ دوبارہ ستگرو کی پناہ لیتا ہے اور رب کے نام کا ذکر کرتا ہے، تو وہ (خوفناک جہنم سے) پار ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਬਾਤਾ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਰਤੇ ਏਵੈ ਭਾਵੈ ॥੧॥

نانک واہے گرو کے شان کی باتیں بیان کرتے ہوئے سناتا ہے۔ چونکہ خالقِ کائنات رب کو اسی طرح بھلا لگتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਨ ਮੰਨੈ ਓਹੁ ਮਨਮੁਖੁ ਅਗਿਆਨੁ ਮੁਠਾ ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ॥

جو شخص گرو کے حکم کی نافرمانی کرتا ہے، وہ خود غرض، بے علم انسان دولت نما زہر سے دھوکا کھا گیا ہے۔

ਓਸੁ ਅੰਦਰਿ ਕੂੜੁ ਕੂੜੋ ਕਰਿ ਬੁਝੈ ਅਣਹੋਦੇ ਝਗੜੇ ਦਯਿ ਓਸ ਦੈ ਗਲਿ ਪਾਇਆ ॥

اس کے دل میں جھوٹ موجود ہے اور وہ ہر ایک کو جھوٹا ہی سمجھتا ہے۔ اس لیے رب نے فضول جھگڑے اس کے گلے میں ڈال دیے ہیں۔

ਓਹੁ ਗਲ ਫਰੋਸੀ ਕਰੇ ਬਹੁਤੇਰੀ ਓਸ ਦਾ ਬੋਲਿਆ ਕਿਸੈ ਨ ਭਾਇਆ ॥

وہ فضول باتیں کرتا ہے؛ لیکن وہ جو کچھ کرتا ہے، وہ کسی کو بھی اچھا نہیں لگتا۔

ਓਹੁ ਘਰਿ ਘਰਿ ਹੰਢੈ ਜਿਉ ਰੰਨ ਦੋੁਹਾਗਣਿ ਓਸੁ ਨਾਲਿ ਮੁਹੁ ਜੋੜੇ ਓਸੁ ਭੀ ਲਛਣੁ ਲਾਇਆ ॥

وہ بیوہ عورت کی طرح گھر گھر پھرتا ہے۔ جو کوئی بھی اس سے میل ملاپ کرتا ہے، اسے بھی برائی کی تلک (نشانی) لگ جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਸੁ ਅਲਿਪਤੋ ਵਰਤੈ ਓਸ ਦਾ ਪਾਸੁ ਛਡਿ ਗੁਰ ਪਾਸਿ ਬਹਿ ਜਾਇਆ ॥

جو گرومکھ ہوتا ہے، وہ نفس کے غلام سے دور رہتا ہے، وہ خود غرض کی صحبت ترک کر گرو کے سامنے بیٹھتا ہے۔

ਜੋ ਗੁਰੁ ਗੋਪੇ ਆਪਣਾ ਸੁ ਭਲਾ ਨਾਹੀ ਪੰਚਹੁ ਓਨਿ ਲਾਹਾ ਮੂਲੁ ਸਭੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اے سنتوں ! جو اپنے گرو کی مذمت کرتا ہے، وہ اچھا انسان نہیں۔ وہ اپنا تمام اصل منافع کھودیتا ہے۔

ਪਹਿਲਾ ਆਗਮੁ ਨਿਗਮੁ ਨਾਨਕੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਉਪਰਿ ਆਇਆ ॥

نانک بیان کرتے ہیں کہ پہلے لوگ شاستروں اور ویدوں کو پڑھتے اور تبلیغ کرتے تھے؛ لیکن کامل گرو کا کلام ان سبھوں میں سب سے زیادہ مستند ہے۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਵਡਿਆਈ ਭਾਵੈ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਮਨਮੁਖਾ ਓਹ ਵੇਲਾ ਹਥਿ ਨ ਆਇਆ ॥੨॥

گرو کے سکھوں کو گرو کی تعریف اچھی لگتی ہے۔ لیکن خود غرضوں کو یہ موقع حاصل نہیں ہوتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਚੁ ਸਚਾ ਸਭ ਦੂ ਵਡਾ ਹੈ ਸੋ ਲਏ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਟਿਕੇ ॥

حقیقی صادق رب سب سے اعلیٰ ہے۔ یہ (رب) اس انسان کو حاصل ہوتا ہے، جسے ستگرو تلک (برکت کی دعائیں) دیں۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿ ਸਚੁ ਧਿਆਇਦਾ ਸਚੁ ਸਚਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਇਕੇ ॥

ستگرو بھی وہی ہے، جو سچائی پر غور وفکر کرتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ حقیقی صادق رب اور ستگرو ایک ہی ہیں۔

ਸੋਈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਪੰਜੇ ਦੂਤ ਕੀਤੇ ਵਸਿ ਛਿਕੇ ॥

وہ عظیم انسان ستگرو ہے، جس نے (جنسی) عوارض کو اپنے قابو میں کیا ہوا ہے۔

ਜਿ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਆਪੁ ਗਣਾਇਦੇ ਤਿਨ ਅੰਦਰਿ ਕੂੜੁ ਫਿਟੁ ਫਿਟੁ ਮੁਹ ਫਿਕੇ ॥

جو لوگ ستگرو کی خدمت کے بغیر رہتے ہیں اور خود کو بڑا کہلواتے ہیں، ان کے اندر جھوٹ موجود ہے۔

ਓਇ ਬੋਲੇ ਕਿਸੈ ਨ ਭਾਵਨੀ ਮੁਹ ਕਾਲੇ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਚੁਕੇ ॥੮॥

ان کے مرجھائے ہوئے چہرے پر لعنت ہے۔ وہ ستگرو سے دور ہوتا ہے، اس کا چہرہ دھتکارا ہوا ہوتا ہے اور اس کی گفتگو کسی کو بھی اچھی نہیں لگتی۔ 8۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਸਭੁ ਖੇਤੁ ਹੈ ਹਰਿ ਆਪਿ ਕਿਰਸਾਣੀ ਲਾਇਆ ॥

ساری دنیا واہے گرو کا کھیت ہے۔ رب خود ہی (ذی روحوں سے) کھیتی کرواتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਖਸਿ ਜਮਾਈਅਨੁ ਮਨਮੁਖੀ ਮੂਲੁ ਗਵਾਇਆ ॥

گرومکھ رب کے کرم کی فصل پیدا کرتا ہے۔ لیکن نفس کا غلام اپنی اصلیت بھی کھو دیتا ہے۔

ਸਭੁ ਕੋ ਬੀਜੇ ਆਪਣੇ ਭਲੇ ਨੋ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਸੋ ਖੇਤੁ ਜਮਾਇਆ ॥

ہر ایک شخص اپنے فائدے کے لیے بوتا ہے۔ لیکن رب اس فصل کو اگاتا ہے، جو اسے پسند ہے۔

ਗੁਰਸਿਖੀ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬੀਜਿਆ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਫਲੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਇਆ ॥

گرو کا سکھ رب کے نام نما امرت کو بوتا ہے اور وہ رب کے امرت نام کو اپنے امرت پھل کے طور پر حاصل کرتا ہے۔

ਜਮੁ ਚੂਹਾ ਕਿਰਸ ਨਿਤ ਕੁਰਕਦਾ ਹਰਿ ਕਰਤੈ ਮਾਰਿ ਕਢਾਇਆ ॥

موت کی شکل میں چوہا ہر دن فصل کو کاٹتا ہے؛ لیکن خالقِ کائنات رب نے اس کی سرزنش کر اسے باہر نکال دیا ہے۔

ਕਿਰਸਾਣੀ ਜੰਮੀ ਭਾਉ ਕਰਿ ਹਰਿ ਬੋਹਲ ਬਖਸ ਜਮਾਇਆ ॥

اس لیے گرومکھوں کی فصل پیار سے اگتی ہے اور رب کے کرم سے اناج کے دانوں کو ڈھیر لگ جاتا ہے۔

ਤਿਨ ਕਾ ਕਾੜਾ ਅੰਦੇਸਾ ਸਭੁ ਲਾਹਿਓਨੁ ਜਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جنہوں نے عظیم انسان ستگرو کا دھیان کیا ہے، واہے گرو نے ان کی تمام پریشانی اور دکھ کا خاتمہ کر دیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿਆ ਆਪਿ ਤਰਿਆ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਤਰਾਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! جو شخص ہری نام کی پرستش کرتا ہے، وہ خود پار ہو جاتا ہے اور ساری دنیا کا بھی بھلا کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4 ۔

ਸਾਰਾ ਦਿਨੁ ਲਾਲਚਿ ਅਟਿਆ ਮਨਮੁਖਿ ਹੋਰੇ ਗਲਾ ॥

خود پسند لوگ پورا دن حرص کا شکار رہتا ہے، خواہ وہ کوئی اور بات کرتا ہو۔

ਰਾਤੀ ਊਘੈ ਦਬਿਆ ਨਵੇ ਸੋਤ ਸਭਿ ਢਿਲਾ ॥

وہ رات کو نیند میں گھٹ جاتا ہے، اس کے تمام حواس ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖਾ ਦੈ ਸਿਰਿ ਜੋਰਾ ਅਮਰੁ ਹੈ ਨਿਤ ਦੇਵਹਿ ਭਲਾ ॥

ایسے خواہش پرست انسانوں پر عورتوں کا حکم چلتا ہے اور وہ انہیں ہمیشہ ہی اچھی چیزیں لا کر دیتے ہیں۔

ਜੋਰਾ ਦਾ ਆਖਿਆ ਪੁਰਖ ਕਮਾਵਦੇ ਸੇ ਅਪਵਿਤ ਅਮੇਧ ਖਲਾ ॥

جو مرد عورتوں کا کہنا مانتے ہیں، وہ ناپاک، نادان اور احمق ہوتے ہیں۔

ਕਾਮਿ ਵਿਆਪੇ ਕੁਸੁਧ ਨਰ ਸੇ ਜੋਰਾ ਪੁਛਿ ਚਲਾ ॥

ناپاک مرد شہوانی لذات میں بتلا رہتے ہیں، وہ عورتوں سے مشورہ کرتے ہیں اور اس کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਆਖਿਐ ਜੋ ਚਲੈ ਸੋ ਸਤਿ ਪੁਰਖੁ ਭਲ ਭਲਾ ॥

جو شخص ستگرو کے حکم کے مطابق چلتا ہے، وہ انسان صادق اور بہترین ہے۔

ਜੋਰਾ ਪੁਰਖ ਸਭਿ ਆਪਿ ਉਪਾਇਅਨੁ ਹਰਿ ਖੇਲ ਸਭਿ ਖਿਲਾ ॥

تمام مرد و عورت کو رب نے خود وجود بخشا ہے۔ رب ہی تمام کھیلیں کھیلتا ہے۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਬਣਤ ਬਣਾਵਣੀ ਨਾਨਕ ਭਲ ਭਲਾ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب ! یہ ساری کائنات آپ کی تخلیق کردہ ہے، جو کچھ آپ نے کیا ہے، سب بہتر ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਤੂ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਅਥਾਹੁ ਹੈ ਅਤੁਲੁ ਕਿਉ ਤੁਲੀਐ ॥

اے میرے مالک ! تو بے پرواہ، بے حساب اور بے نظیر ہے، پھر تجھے کیسے تولا جا سکتا ہے؟

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿ ਤੁਧੁ ਧਿਆਇਦੇ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੀਐ ॥

اے گووند ! جو آپ کو یاد کرتے ہیں اور جنہیں ستگرو ملتا ہے، وہ بڑے خوش قسمت ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਤਿ ਸਰੂਪੁ ਹੈ ਗੁਰਬਾਣੀ ਬਣੀਐ ॥

ستگرو کی بات مبنی بر حق ہے۔ انسان گرو کی تعلیم کے ذریعے کامل جانا جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਰੀਸੈ ਹੋਰਿ ਕਚੁ ਪਿਚੁ ਬੋਲਦੇ ਸੇ ਕੂੜਿਆਰ ਕੂੜੇ ਝੜਿ ਪੜੀਐ ॥

کوئی دوسرے جھوٹ کے سوداگر ستگرو کی نقل کرتے اور ناقص بات بیان کرتے ہیں، لیکن دل میں جھوٹ ہونے کی وجہ سے جلد ہی تباہ ہو جاتے ہیں۔

ਓਨ੍ਹਾ ਅੰਦਰਿ ਹੋਰੁ ਮੁਖਿ ਹੋਰੁ ਹੈ ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਨੋ ਝਖਿ ਮਰਦੇ ਕੜੀਐ ॥੬॥

ان کے دل میں کچھ اور ہوتا ہے اور زبان پر کچھ اور، وہ زہر نما دولت جمع کرنے کے لیے تکلیف اٹھاتا ہے اور یوں ایک دن دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਨਿਰਮਲੀ ਨਿਰਮਲ ਜਨੁ ਹੋਇ ਸੁ ਸੇਵਾ ਘਾਲੇ ॥

ستگرو کی خدمت بہت پاکیزہ ہے، جو شخص کثافت سے دور ہوتا ہے، وہی یہ چیلینج بھرا کام کر سکتا ہے۔

ਜਿਨ ਅੰਦਰਿ ਕਪਟੁ ਵਿਕਾਰੁ ਝੂਠੁ ਓਇ ਆਪੇ ਸਚੈ ਵਖਿ ਕਢੇ ਜਜਮਾਲੇ ॥

جن کے باطن میں نفاق، برائی اور جھوٹ ہوتا ہے، حقیقی صادق رب نے خود ہی ان کوڑھیوں کو الگ کر دیا ہے۔

ਸਚਿਆਰ ਸਿਖ ਬਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ਘਾਲਨਿ ਕੂੜਿਆਰ ਨ ਲਭਨੀ ਕਿਤੈ ਥਾਇ ਭਾਲੇ ॥

سچا سکھ ستگرو کے پاس بیٹھتا ہے اور ان کی خدمت کرتا ہے۔ جھوٹوں کو تلاش و جستجو کرتے ہوئے کہیں بھی ٹھکانہ نہیں ملتا۔

ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਆਖਿਆ ਸੁਖਾਵੈ ਨਾਹੀ ਤਿਨਾ ਮੁਹ ਭਲੇਰੇ ਫਿਰਹਿ ਦਯਿ ਗਾਲੇ ॥

جنہیں ستگرو کی گفتگو اچھی نہیں لگتی، ان کے چہرے حقیر ہیں اور وہ رب سے بے عزت ہو کر پھٹکتا پھرتا ہے۔

ਜਿਨ ਅੰਦਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਹੀ ਹਰਿ ਕੇਰੀ ਸੇ ਕਿਚਰਕੁ ਵੇਰਾਈਅਨਿ ਮਨਮੁਖ ਬੇਤਾਲੇ ॥

جن کے دل میں عشقِ رب نہیں، اس خود پسند بے تال لوگوں کو کب تک تسلی دی جا سکتی ہے؟

ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਮਿਲੈ ਸੁ ਆਪਣਾ ਮਨੁ ਥਾਇ ਰਖੈ ਓਹੁ ਆਪਿ ਵਰਤੈ ਆਪਣੀ ਵਥੁ ਨਾਲੇ ॥

جو شخص ستگرو سے ملتا ہے، وہ اپنے دل کو (عوارض سے) قابو میں رکھتا ہے۔ نیز وہ خود ہی اپنا سرمایہ رب کے نام پر استعمال کرتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਇਕਨਾ ਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਸੁਖੁ ਦੇਵੈ ਇਕਿ ਆਪੇ ਵਖਿ ਕਢੈ ਠਗਵਾਲੇ ॥੧॥

اے نانک! (مخلوق کے اختیار میں کچھ نہیں) کچھ لوگوں کو گرو سے مل کر رب خوشی عطا کرتا ہے اور کچھ فریبی کو الگ کر دیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਜਿਨਾ ਅੰਦਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹਰਿ ਤਿਨ ਕੇ ਕਾਜ ਦਯਿ ਆਦੇ ਰਾਸਿ ॥

جن کے باطن میں رب کا نام نما خزانہ ہے، واہے گرو خود ان کا کام سنوار دیتا ہے۔

ਤਿਨ ਚੂਕੀ ਮੁਹਤਾਜੀ ਲੋਕਨ ਕੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਗੁ ਕਰਿ ਬੈਠਾ ਪਾਸਿ ॥

انہیں دوسرے لوگوں کے سہارے کی ضرورت نہیں رہتی؛ کیونکہ رب انہیں اپنا کر ہمیشہ ان کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔

ਜਾਂ ਕਰਤਾ ਵਲਿ ਤਾ ਸਭੁ ਕੋ ਵਲਿ ਸਭਿ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਕਰਹਿ ਸਾਬਾਸਿ ॥

ہر ایک اس کا دیدار کرکے اس کی تعریف کرتے ہیں؛ کیونکہ جب خالق رب خود ان کی طرفداری کرتے ہیں، تو ہر ایک ان کی جانبداری کرے گا۔

ਸਾਹੁ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਸਭੁ ਹਰਿ ਕਾ ਕੀਆ ਸਭਿ ਜਨ ਕਉ ਆਇ ਕਰਹਿ ਰਹਰਾਸਿ ॥

رب کے بنائے ہوئے بادشاہ اور شہنشاہ بھی رب کے خادم کے ساتھ پرستش کرتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਹਰਿ ਵਡਾ ਸੇਵਿ ਅਤੁਲੁ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

کامل گرو کی شان بہت عالی ہے۔ بے نظیر رب کی خدمت کرنے سے بے مثال خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦਾਨੁ ਦੀਆ ਹਰਿ ਨਿਹਚਲੁ ਨਿਤ ਬਖਸੇ ਚੜੈ ਸਵਾਇਆ ॥

کامل گرو کے ذریعے رب نے صدقہ دیا ہے، جو ختم نہیں ہوتا، کیونکہ رب ہمیشہ ہی فضل کرتا ہے اور وہ صدقہ دن بدن بڑھتا رہتا ہے۔

ਕੋਈ ਨਿੰਦਕੁ ਵਡਿਆਈ ਦੇਖਿ ਨ ਸਕੈ ਸੋ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਪਚਾਇਆ ॥

جو کوئی معترض (اسے رب کے خادم کی) عظمت دیکھ کر برداشت نہیں کر سکتا، اسے خود خالق نے حسد کی آگ میں مبتلا کر دیا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣ ਬੋਲੈ ਕਰਤੇ ਕੇ ਭਗਤਾ ਨੋ ਸਦਾ ਰਖਦਾ ਆਇਆ ॥੨॥

غلام نانک خالقِ کائنات رب کی تعریف و توصیف کرتا ہے، جو ہمیشہ اپنے معتقدین کی حفاظت کرتا رہا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਤੂ ਸਾਹਿਬੁ ਅਗਮ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਵਡ ਦਾਤਾ ਦਾਣਾ ॥

اے میرے مالک! تُو ناقابلِ رسائی اور رحمت کا گھر ہے، بڑا عطا کرنے والا اور چالاک ہے،

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਮੈ ਹੋਰੁ ਕੋ ਦਿਸਿ ਨ ਆਵਈ ਤੂਹੈਂ ਸੁਘੜੁ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਣਾ ॥

مجھے تیرا کوئی دوسرا عظیم ہمسر دکھائی نہیں دیتا، تم ہی ذہین ہو، جو میرے دل کو پسند آئے ہو۔

ਮੋਹੁ ਕੁਟੰਬੁ ਦਿਸਿ ਆਵਦਾ ਸਭੁ ਚਲਣਹਾਰਾ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ॥

جو محبت نما کنبہ نظر آتا ہے، سب عارضی ہے اور پیدائش اور موت کے تابع ہے۔

ਜੋ ਬਿਨੁ ਸਚੇ ਹੋਰਤੁ ਚਿਤੁ ਲਾਇਦੇ ਸੇ ਕੂੜਿਆਰ ਕੂੜਾ ਤਿਨ ਮਾਣਾ ॥

جو لوگ حقیقی صادق رب کے علاوہ کسی دوسرے سے دل لگاتے ہیں، وہ جھوٹ کے سوداگر ہیں اور اس پر ان کا غرور بھی جھوٹا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਧਿਆਇ ਤੂ ਬਿਨੁ ਸਚੇ ਪਚਿ ਪਚਿ ਮੁਏ ਅਜਾਣਾ ॥੧੦॥

اے نانک ! حقیقی صادق رب کا دھیان کرو، کیونکہ حق (رب) سے محروم ہوئے احمق لوگ پریشان ہوکر مرتے رہتے ہیں۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਅਗੋ ਦੇ ਸਤ ਭਾਉ ਨ ਦਿਚੈ ਪਿਛੋ ਦੇ ਆਖਿਆ ਕੰਮਿ ਨ ਆਵੈ ॥

خود پسند لوگ پہلے تو ستگرو کو عزت نہیں دیتے، اس کے بعد اس کی تعلیم کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا،

ਅਧ ਵਿਚਿ ਫਿਰੈ ਮਨਮੁਖੁ ਵੇਚਾਰਾ ਗਲੀ ਕਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥

وہ بد قسمت شک میں ہی بھٹکتا رہتا ہے، اگر گرو میں کوئی یقین نہ ہو، تو صرف باتوں سے کیسے خوشی مل سکتی ہے؟

ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਹੀ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੁ ਕੂੜੀ ਆਵੈ ਕੂੜੀ ਜਾਵੈ ॥

جس کے باطن میں ستگرو کی محبت نہیں، وہ دکھاوے کے لیے (گرو دوار پر) آتا جاتا ہے۔

ਜੇ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰਤਾ ਤਾਂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਦਰੀ ਆਵੈ ॥

اگر دنیا کا خالق اعلیٰ رب رحم کرے، تو یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ ستگرو رب کی شکل ہے۔

ਤਾ ਅਪਿਉ ਪੀਵੈ ਸਬਦੁ ਗੁਰ ਕੇਰਾ ਸਭੁ ਕਾੜਾ ਅੰਦੇਸਾ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਵੈ ॥

پھر وہ گرو کا کلام نما امرت پیتا ہے اور اس کی تمام حسد، فکر اور شبہ ختم ہوجاتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੧॥

اے نانک ! وہ دن رات ہمیشہ ہی خوش رہتا ہے اور ہمیشہ ہی رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਜੋ ਸਿਖੁ ਅਖਾਏ ਸੁ ਭਲਕੇ ਉਠਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥

جو انسان ستگرو کا (سچا) سکھ کہلاتا ہے، وہ صبح سویرے اٹھ کر رب کے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਉਦਮੁ ਕਰੇ ਭਲਕੇ ਪਰਭਾਤੀ ਇਸਨਾਨੁ ਕਰੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰਿ ਨਾਵੈ ॥

وہ ہر ایک دن صبح محنت کرتا ہے، غسل کرتا ہے اور پھر نام نما امرت کی جھیل میں غوطہ لگاتا ہے۔

ਉਪਦੇਸਿ ਗੁਰੂ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਾਪੈ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਦੋਖ ਲਹਿ ਜਾਵੈ ॥

وہ گرو کی تعلیم کے ذریعے اعلیٰ رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے اور اس طرح اس کے تمام گناہ اور عیب دور ہو جاتے ہیں۔

ਫਿਰਿ ਚੜੈ ਦਿਵਸੁ ਗੁਰਬਾਣੀ ਗਾਵੈ ਬਹਦਿਆ ਉਠਦਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥

پھر طلوعِ شمس پر وہ گرو کی تعریف و توصیف کا باآوازِ بلند ذکر کرتا ہے اور اٹھتے بیٹھتے رب کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਜੋ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਧਿਆਏ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੋ ਗੁਰਸਿਖੁ ਗੁਰੂ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥

جو گرو کا سکھ اپنی ہر سانس اور نوالے کے ساتھ میرے ہری رب کی عبادت کرتا ہے، وہ گرو کے دل کو پسند آنے لگتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਦਇਆਲੁ ਹੋਵੈ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤਿਸੁ ਗੁਰਸਿਖ ਗੁਰੂ ਉਪਦੇਸੁ ਸੁਣਾਵੈ ॥

جس پر میرا مالک مہربان ہوتا ہے، گرو اس گروسکھ کو تعلیم دیتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਧੂੜਿ ਮੰਗੈ ਤਿਸੁ ਗੁਰਸਿਖ ਕੀ ਜੋ ਆਪਿ ਜਪੈ ਅਵਰਹ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੈ ॥੨॥

نانک بھی اس گروسکھ کے قدموں کی خاک کا طلب گار ہے، جو خود نام کا ذکر کرتا ہے اور دوسروں سے کرواتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਸਚੁ ਧਿਆਇਦੇ ਸੇ ਵਿਰਲੇ ਥੋੜੇ ॥

اے حقیقی صادق رب! ایسے بہت کم افراد ہیں، جو آپ کی ذات پر غور و فکر کرتے ہیں۔

ਜੋ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਇਕੁ ਅਰਾਧਦੇ ਤਿਨ ਕੀ ਬਰਕਤਿ ਖਾਹਿ ਅਸੰਖ ਕਰੋੜੇ ॥

جو لوگ پوری طرح یکسو ذہن کے ساتھ ایک رب کی پرستش کرتے ہیں، ان کی برکت سے بہت سے انسان کھاتے ہیں۔

ਤੁਧੁਨੋ ਸਭ ਧਿਆਇਦੀ ਸੇ ਥਾਇ ਪਏ ਜੋ ਸਾਹਿਬ ਲੋੜੇ ॥

اے رب! یوں تو ساری کائنات آپ کا دھیان کرتی ہے؛ لیکن مقبول وہی ہوتا ہے، جسے آپ پسند کرتے ہیں۔

ਜੋ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਖਾਦੇ ਪੈਨਦੇ ਸੇ ਮੁਏ ਮਰਿ ਜੰਮੇ ਕੋੜ੍ਹੇ ॥

جو لوگ ستگرو کی خدمت سے بے نیاز ہو کر کھانے پینے اور پہناوے کی لذتوں میں مگن رہتے ہیں، وہ ہر بار کوڑھ کی مرض کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔

ਓਇ ਹਾਜਰੁ ਮਿਠਾ ਬੋਲਦੇ ਬਾਹਰਿ ਵਿਸੁ ਕਢਹਿ ਮੁਖਿ ਘੋਲੇ ॥

ایسے لوگ تو سامنے میٹھی باتیں کرتے ہیں؛ لیکن اس کے بعد زہر گھول کر نکالتے ہیں۔

ਮਨਿ ਖੋਟੇ ਦਯਿ ਵਿਛੋੜੇ ॥੧੧॥

ایسے دل کے کھوٹے لوگوں کو واہے گرو نے جدا کر دیا ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਮਲੁ ਜੂਈ ਭਰਿਆ ਨੀਲਾ ਕਾਲਾ ਖਿਧੋਲੜਾ ਤਿਨਿ ਵੇਮੁਖਿ ਵੇਮੁਖੈ ਨੋ ਪਾਇਆ ॥

اس اجنبی نے دوسرے اجنبی کو جوؤں سے بھرا ہوا نیلا اور سیاہ پوشاک پہنایا ہے۔

ਪਾਸਿ ਨ ਦੇਈ ਕੋਈ ਬਹਣਿ ਜਗਤ ਮਹਿ ਗੂਹ ਪੜਿ ਸਗਵੀ ਮਲੁ ਲਾਇ ਮਨਮੁਖੁ ਆਇਆ ॥

اس دنیا میں اسے کوئی قریب بیٹھنے نہیں دیتا؛ لیکن بہت سے خود پسند غلاظت میں ملوس ہو کر (واپس) آئے۔

ਪਰਾਈ ਜੋ ਨਿੰਦਾ ਚੁਗਲੀ ਨੋ ਵੇਮੁਖੁ ਕਰਿ ਕੈ ਭੇਜਿਆ ਓਥੈ ਭੀ ਮੁਹੁ ਕਾਲਾ ਦੁਹਾ ਵੇਮੁਖਾ ਦਾ ਕਰਾਇਆ ॥

جو شخص توہین اور غیبت کے لیے مشاورت کر کے بھیجا گیا تھا، وہاں بھی ان دونوں کا منہ کالا کیا گیا۔

ਤੜ ਸੁਣਿਆ ਸਭਤੁ ਜਗਤ ਵਿਚਿ ਭਾਈ ਵੇਮੁਖੁ ਸਣੈ ਨਫਰੈ ਪਉਲੀ ਪਉਦੀ ਫਾਵਾ ਹੋਇ ਕੈ ਉਠਿ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥

اے بھائی ! ساری دنیا میں سنا گیا کہ اجنبی کو نوکر کے ساتھ جوتیاں(کھانی)پڑیں اور خوب ہلکا ہو کر گھر لوٹ آیا۔

ਅਗੈ ਸੰਗਤੀ ਕੁੜਮੀ ਵੇਮੁਖੁ ਰਲਣਾ ਨ ਮਿਲੈ ਤਾ ਵਹੁਟੀ ਭਤੀਜੀਂ ਫਿਰਿ ਆਣਿ ਘਰਿ ਪਾਇਆ ॥

اگر رشتے داروں کے سامنے اجنبی کو جگہ ملی، تو بیوی اور بھتیجوں نے اسے گھر میں لا کر جگہ دے دی۔

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਦੋਵੈ ਗਏ ਨਿਤ ਭੁਖਾ ਕੂਕੇ ਤਿਹਾਇਆ ॥

اس کی دنیا اور آخرت دونوں رائیگاں گئیں اور اب بھوکا اور پیاسا آنسو بہاتا ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸੁਆਮੀ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਨਿਆਉ ਸਚੁ ਬਹਿ ਆਪਿ ਕਰਾਇਆ ॥

کائنات کا خالق و مالک رب قابلِ ستائش ہے، جس نے عدل کی کرسی پر بیٹھ کر سچا انصاف کروایا۔

ਜੋ ਨਿੰਦਾ ਕਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਸੋ ਸਾਚੈ ਮਾਰਿ ਪਚਾਇਆ ॥

جو شخص کامل ستگرو کی توہین کرتا ہے، اسے حقیقی مالک سزا دے کر مار ڈالتا ہے۔

ਏਹੁ ਅਖਰੁ ਤਿਨਿ ਆਖਿਆ ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਸਭੁ ਉਪਾਇਆ ॥੧॥

یہ عدل کی بات اس رب نے خود کہی ہے، جو اس کائنات کا خالق ہے۔ 1۔

ਮः ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਾਹਿਬੁ ਜਿਸ ਕਾ ਨੰਗਾ ਭੁਖਾ ਹੋਵੈ ਤਿਸ ਦਾ ਨਫਰੁ ਕਿਥਹੁ ਰਜਿ ਖਾਏ ॥

جس کا مالک غریب ہو، اس کا نوکر کہاں پیٹ بھر کر کھا سکتا ہے؟

ਜਿ ਸਾਹਿਬ ਕੈ ਘਰਿ ਵਥੁ ਹੋਵੈ ਸੁ ਨਫਰੈ ਹਥਿ ਆਵੈ ਅਣਹੋਦੀ ਕਿਥਹੁ ਪਾਏ ॥

اگر آقا کے گھر میں کوئی چیز ہو، تو اسے اس کا نوکر حاصل کر سکتا ہے؛ لیکن اگر ہے ہی نہیں، تو وہ اسے کہاں سے لے سکتا ہے۔

ਜਿਸ ਦੀ ਸੇਵਾ ਕੀਤੀ ਫਿਰਿ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਸਾ ਸੇਵਾ ਅਉਖੀ ਹੋਈ ॥

جس کی خدمت کرنے پر بھی حساب کا مطالبہ ہوگا، وہ خدمت دشوار گزار اور بے کار ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੇਵਾ ਕਰਹੁ ਹਰਿ ਗੁਰ ਸਫਲ ਦਰਸਨ ਕੀ ਫਿਰਿ ਲੇਖਾ ਮੰਗੈ ਨ ਕੋਈ ॥੨॥

اے نانک ! جس رب اور گرو کا دیدار (انسانی پیدائش کو) کامیاب (کرتا) ہے، اس کی خدمت کرو؛ تاکہ دوبارہ کوئی حساب نہ مانگے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਾਨਕ ਵੀਚਾਰਹਿ ਸੰਤ ਜਨ ਚਾਰਿ ਵੇਦ ਕਹੰਦੇ ॥

اے نانک ! سنت غور و فکر کرتے ہیں اور چاروں وید کہتے ہیں کہ

ਭਗਤ ਮੁਖੈ ਤੇ ਬੋਲਦੇ ਸੇ ਵਚਨ ਹੋਵੰਦੇ ॥

بھگت جو بات اپنی زبان سے کہتے ہیں، وہ یقیناً پورے ہوجاتے ہیں۔

ਪ੍ਰਗਟ ਪਹਾਰਾ ਜਾਪਦਾ ਸਭਿ ਲੋਕ ਸੁਣੰਦੇ ॥

معتقد ساری کائنات میں مقبول ہوجاتے ہیں، ہر کسی کو ان کی شان سننا پسند ہے۔

ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਇਨਿ ਮੁਗਧ ਨਰ ਸੰਤ ਨਾਲਿ ਖਹੰਦੇ ॥

جو احمق لوگ سنتوں کی مخالفت و عداوت کرتے، انہیں خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਓਇ ਲੋਚਨਿ ਓਨਾ ਗੁਣੈ ਨੋ ਓਇ ਅਹੰਕਾਰਿ ਸੜੰਦੇ ॥

وہ خطا کار تو کبر میں جلتا ہے؛ لیکن سنتوں کی خوبیوں کو ترستا ہے۔

ਓਇ ਵਿਚਾਰੇ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਜਾ ਭਾਗ ਧੁਰਿ ਮੰਦੇ ॥

ان گنہ گار انسانوں کے قبضہ قدرت میں بھی کیا ہے؟ چونکہ ابتدا ہی سے برا طور طریقہ ان کا مقدر ہے۔

ਜੋ ਮਾਰੇ ਤਿਨਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਸੇ ਕਿਸੈ ਨ ਸੰਦੇ ॥

جسے اس پربرہما نے نیست و نابود کیا ہے، وہ کسی کا بھی رفیق نہیں۔

ਵੈਰੁ ਕਰਹਿ ਨਿਰਵੈਰ ਨਾਲਿ ਧਰਮ ਨਿਆਇ ਪਚੰਦੇ ॥

یہ مذہب کا عدل ہے کہ جو بغض و عداوت سے پاک شخص سے عناد رکھتا ہے، وہ تباہ ہوجاتا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਸੰਤਿ ਸਰਾਪਿਆ ਸੇ ਫਿਰਹਿ ਭਵੰਦੇ ॥

جنہوں نے سنتوں کو بے عزت کیا ہے، وہ بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਪੇਡੁ ਮੁੰਢਾਹੂੰ ਕਟਿਆ ਤਿਸੁ ਡਾਲ ਸੁਕੰਦੇ ॥੧੨॥

جب درخت جڑوں سمیت اکھاڑ دیا جاتا ہے، اس کی شاخیں بھی سوکھ جاتی ہیں۔ 12۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4 ۔

ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਗੁਰੂ ਧਿਆਇਦਾ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥

گرو کی شان عظیم ہے؛ کیوں کہ وہ اپنے دل میں واہے گرو کا دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਤੁਸਿ ਦਿਤੀ ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰੂ ਘਟੈ ਨਾਹੀ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਕਿਸੈ ਦੀ ਘਟਾਈ ॥

رب نے خوش ہوکر یہ شان عطا کی ہے؛ اس لیے کسی کے گھٹانے پر ایک تل کے برابرا بھی نہیں کم ہوتی۔

ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੈ ਵਲਿ ਹੈ ਤਾਂ ਝਖਿ ਝਖਿ ਮਰੈ ਸਭ ਲੋੁਕਾਈ ॥

جب صادق آقا ستگرو کی تائید میں ہے، تو ساری کائنات کے جتنے بھی لوگ گرو کے خلاف ہوتے ہیں، وہ برباد ہوکر مرجاتے ہیں۔

ਨਿੰਦਕਾ ਕੇ ਮੁਹ ਕਾਲੇ ਕਰੇ ਹਰਿ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਵਧਾਈ ॥

خالق نے خود ستگرو کی شان میں اضافہ کیا ہے اور ملزموں کا منہ سیاہ کیا ہے۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਨਿੰਦਕ ਨਿੰਦ ਕਰਹਿ ਤਿਉ ਤਿਉ ਨਿਤ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਈ ॥

جتنے مذمت کرنے والے ستگرو کی توہین کرتے، اتنا ہی ستگرو کی شان میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਆਰਾਧਿਆ ਤਿਨਿ ਪੈਰੀ ਆਣਿ ਸਭ ਪਾਈ ॥੧॥

اے نانک ! جس رب کا ستگرو نے ذکر کیا ہے، اس نے ساری کائنات گرو کے قدموں میں رکھ دیا ہے۔

1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4 ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਤੀ ਗਣਤ ਜਿ ਰਖੈ ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕਾ ਗਇਆ ॥

جو شخص ستگرو سے بغض و عداوت رکھتا ہے، اس کی دنیا و آخرت سب تباہ ہوجاتی ہے۔

ਨਿਤ ਝਹੀਆ ਪਾਏ ਝਗੂ ਸੁਟੇ ਝਖਦਾ ਝਖਦਾ ਝੜਿ ਪਇਆ ॥

اس کا اختیار نہیں چلتا؛ اس لیے وہ ہمیشہ غصے سے بھرا ہوتا ہے اور دانت پیستا ہے۔

ਨਿਤ ਉਪਾਵ ਕਰੈ ਮਾਇਆ ਧਨ ਕਾਰਣਿ ਅਗਲਾ ਧਨੁ ਭੀ ਉਡਿ ਗਇਆ ॥

وہ مستقل دولت اور اشیاء کے لیے جد و جہد کرتا ہے؛ لیکن اس کی پہلی چیز بھی ختم ہوجاتی ہے۔

ਕਿਆ ਓਹੁ ਖਟੇ ਕਿਆ ਓਹੁ ਖਾਵੈ ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਸਹਸਾ ਦੁਖੁ ਪਇਆ ॥

وہ کیا کمائے گا اور کیا کھائے گا، جس کے دل میں دکھ و فکر کا درد ہے!

ਨਿਰਵੈਰੈ ਨਾਲਿ ਜਿ ਵੈਰੁ ਰਚਾਏ ਸਭੁ ਪਾਪੁ ਜਗਤੈ ਕਾ ਤਿਨਿ ਸਿਰਿ ਲਇਆ ॥

جو شخص بغض و عداوت سے پاک شخص سے دشمنی کرتا ہے، وہ دنیا کے سارے گناہ اپنے سر لے لیتا ہے۔

ਓਸੁ ਅਗੈ ਪਿਛੈ ਢੋਈ ਨਾਹੀ ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਨਿੰਦਾ ਮੁਹਿ ਅੰਬੁ ਪਇਆ ॥

جو میٹھی زبان سے اس کے حوصلے کی مذمت کرتا ہو، اس کو دنیا و جہان میں کوئی سہارا نہیں دیتا۔

ਜੇ ਸੁਇਨੇ ਨੋ ਓਹੁ ਹਥੁ ਪਾਏ ਤਾ ਖੇਹੂ ਸੇਤੀ ਰਲਿ ਗਇਆ ॥

اگر ایسا بدذات شخص سونے کو ہاتھ لگائے، تو وہ بھی راکھ ہوجاتا ہے۔

ਜੇ ਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣੀ ਫਿਰਿ ਓਹੁ ਆਵੈ ਤਾ ਪਿਛਲੇ ਅਉਗਣ ਬਖਸਿ ਲਇਆ ॥

اگر پھر بھی وہ گرو کی پناہ لے، تو اس کے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਗਇਆ ॥੨॥

اے نانک ! جو شخص (گرو کی پناہ میں لے کر) ہر دن نام کا ذکر کرتا ہے، رب کا ذکر کرتے ہوئے اس کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂਹੈ ਸਚਾ ਸਚੁ ਤੂ ਸਭ ਦੂ ਉਪਰਿ ਤੂ ਦੀਬਾਣੁ ॥

اے حقیقی صادق رب ! آپ ہمیشہ سچے ہیں۔ آپ کی عدالت سب سے اعلیٰ ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਸਚੁ ਧਿਆਇਦੇ ਸਚੁ ਸੇਵਨਿ ਸਚੇ ਤੇਰਾ ਮਾਣੁ ॥

اے حق کی مخزن ! جو آپ کا دھیان کرتے ہیں، آپ کی خدمت و عقیدت کرتے ہیں، انہیں آپ کی ہی خواہش ہے۔

ਓਨਾ ਅੰਦਰਿ ਸਚੁ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਸਚੁ ਬੋਲਨਿ ਸਚੇ ਤੇਰਾ ਤਾਣੁ ॥

ان کے دل میں سچائی ہے؛ اس لیے ان کے چہرے روشن رہتے ہیں، وہ سچ بولتے ہیں اور اے صادق رب ! انہیں آپ کی ہی پناہ ہے۔

ਸੇ ਭਗਤ ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਲਾਹਿਆ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥

جو شخص گرو کے ذریعے سے رب کی تعریف و توصیف کرتا ہے، وہ سچا معتقد ہے اور اس کے پاس سچے لفظ کی نشانی ہے۔

ਸਚੁ ਜਿ ਸਚੇ ਸੇਵਦੇ ਤਿਨ ਵਾਰੀ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥੧੩॥

میں ان پر سرشار ہوں، قربان ہوں، جو حقیقی صادق رب کی خدمت و عقیدت کرتے رہتے ہیں۔ 13۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4 ۔

ਧੁਰਿ ਮਾਰੇ ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸੇਈ ਹੁਣਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਾਰੇ ॥

جو ابتداء ہی سے کامل ستگرو سے لعنت زدہ ہے، وہ اب دوبارہ ستگرو کی طرف سے حقیر ہو گئے ہیں،

ਜੇ ਮੇਲਣ ਨੋ ਬਹੁਤੇਰਾ ਲੋਚੀਐ ਨ ਦੇਈ ਮਿਲਣ ਕਰਤਾਰੇ ॥

اگر انہیں گرو سے ملنے کی شدید خواہش ہو، تب بھی واہے گرو اسے ملعونوں کو ملنے نہیں دیتا۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਢੋਈ ਨਾ ਲਹਨਿ ਵਿਚਿ ਸੰਗਤਿ ਗੁਰਿ ਵੀਚਾਰੇ ॥

انہیں نیک صحبت میں بھی پناہ نہیں ملتا۔ گرو نے بھی صحبت میں یہی خیال کیا ہے۔

ਕੋਈ ਜਾਇ ਮਿਲੈ ਹੁਣਿ ਓਨਾ ਨੋ ਤਿਸੁ ਮਾਰੇ ਜਮੁ ਜੰਦਾਰੇ ॥

اب اگر کوئی بھی انہیں جا کر ملاتا ہے، تو اسے موت کا سخت دل بےمروت ہراساں کرتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਬਾਬੈ ਫਿਟਕੇ ਸੇ ਫਿਟੇ ਗੁਰਿ ਅੰਗਦਿ ਕੀਤੇ ਕੂੜਿਆਰੇ ॥

جن لوگوں کو گرو نانک دیو جی نے بھی دھتکار دیا، ان حقیر لوگوں کو گرو انگد دیو نے بھی جھوٹا قرار دیا۔

ਗੁਰਿ ਤੀਜੀ ਪੀੜੀ ਵੀਚਾਰਿਆ ਕਿਆ ਹਥਿ ਏਨਾ ਵੇਚਾਰੇ ॥

اس وقت تیسری نسل والے شری گرو امرداس جی نے سوچا کہ ان غریب لوگوں کے اختیار میں کیا ہے؟

ਗੁਰੁ ਚਉਥੀ ਪੀੜੀ ਟਿਕਿਆ ਤਿਨਿ ਨਿੰਦਕ ਦੁਸਟ ਸਭਿ ਤਾਰੇ ॥

جس ستگرو نے چوتھے مقام پر گرو مقرر کیا تھا، انہوں نے تمام برائی کرنے والوں اور شریروں کا فلاح و بہبود کر دیا۔

ਕੋਈ ਪੁਤੁ ਸਿਖੁ ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੀ ਤਿਸੁ ਕਾਰਜ ਸਭਿ ਸਵਾਰੇ ॥

کوئی بیٹا یا سکھ جو کوئی بھی ستگرو کی خدمت کرتا ہے، گرو جی اس کے تمام کام سنوار دیتے ہیں۔

ਜੋ ਇਛੈ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਇਸੀ ਪੁਤੁ ਧਨੁ ਲਖਮੀ ਖੜਿ ਮੇਲੇ ਹਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥

بیٹا، دولت، لکچھمی، وہ جس شئی کی آرزو کرے، اسے وہی نتیجہ حاصل ہوتا ہے، ستگرو اپنے سنگ اسے رب سے ملاتا ہے اور رب اسے نجات دے دیتا ہے۔

ਸਭਿ ਨਿਧਾਨ ਸਤਿਗੁਰੂ ਵਿਚਿ ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਹਰਿ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

جس ستگرو کے دل میں رب رہتا ہے، اس میں ہر خزانہ موجود ہے۔

ਸੋ ਪਾਏ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਜਿਸੁ ਲਿਖਿਆ ਲਿਖਤੁ ਲਿਲਾਰੇ ॥

صرف وہی شخص ستگرو کو حاصل کرتا ہے، جس کی پیشانی پر پہلے سے طے شدہ نیک اعمال کے نوشتہ جات لکھے ہوئے ہوں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਮਾਗੈ ਧੂੜਿ ਤਿਨ ਜੋ ਗੁਰਸਿਖ ਮਿਤ ਪਿਆਰੇ ॥੧॥

نانک ان کے قدموں کی خاک مانگتا ہے، جو گورسکھ عزیز دوست ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਜਿਨ ਕਉ ਆਪਿ ਦੇਇ ਵਡਿਆਈ ਜਗਤੁ ਭੀ ਆਪੇ ਆਣਿ ਤਿਨ ਕਉ ਪੈਰੀ ਪਾਏ ॥

جنہیں رب خود حسن عطا کرتا ہے، ان کے قدموں میں کل کائنات بھی ڈال دیتا ہے۔

ਡਰੀਐ ਤਾਂ ਜੇ ਕਿਛੁ ਆਪ ਦੂ ਕੀਚੈ ਸਭੁ ਕਰਤਾ ਆਪਣੀ ਕਲਾ ਵਧਾਏ ॥

ہمیں اسی وقت ڈرنا چاہیے، اگر ہم خود کچھ کریں۔ رب خود اپنی مہارت میں خود اضافہ کررہا ہے۔

ਦੇਖਹੁ ਭਾਈ ਏਹੁ ਅਖਾੜਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਚੇ ਕਾ ਜਿਨਿ ਆਪਣੈ ਜੋਰਿ ਸਭਿ ਆਣਿ ਨਿਵਾਏ ॥

اے بھائی ! یاد رکھو جس رب نے اپنی قدرت سے انسانوں کو گرو کے درپیش جھکایا ہے، یہ دنیا اس صادق محبوب کے لیے اکھاڑا ہے،

ਆਪਣਿਆ ਭਗਤਾ ਕੀ ਰਖ ਕਰੇ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਨਿੰਦਕਾ ਦੁਸਟਾ ਕੇ ਮੁਹ ਕਾਲੇ ਕਰਾਏ ॥

جس میں کائنات کا مالک رب اپنے بھگتوں کی حفاظت کرتا ہے اور تہمت لگانے والے شریروں کا منہ کالا کرواتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਭਗਤਿ ਨਿਤ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

ستگرو کا حسن روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ واہے گرو خود ہی ہمیشہ اپنے معتقدوں کو اپنی حمد وثنا اور پرستش کرواتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਗੁਰਸਿਖਹੁ ਹਰਿ ਕਰਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਘਰੀ ਵਸਾਏ ॥

اے گورسکھو ! دن رات نام کا ذکر کرو اور خالق ہری کو ستگرو کے ذریعے اپنے دل میں بسا لو۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਤਿ ਸਤਿ ਕਰਿ ਜਾਣਹੁ ਗੁਰਸਿਖਹੁ ਹਰਿ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਮੁਹਹੁ ਕਢਾਏ ॥

اے گورسکھو ! ستگرو کا کلام بالکل حق سمجھو؛ کیونکہ خالقِ کائنات اعلیٰ رب خود ستگرو کے منہ سے یہ باتیں بیان کرواتا ہے۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਕੇ ਮੁਹ ਉਜਲੇ ਕਰੇ ਹਰਿ ਪਿਆਰਾ ਗੁਰ ਕਾ ਜੈਕਾਰੁ ਸੰਸਾਰਿ ਸਭਤੁ ਕਰਾਏ ॥

محبوب رب گورسکھوں کا چہرہ روشن کرتا ہے اور ساری کائنات میں گرو کی تعریف و توصیف کرواتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਹਰਿ ਦਾਸਨ ਕੀ ਹਰਿ ਪੈਜ ਰਖਾਏ ॥੨॥

نانک ہری کا غلام ہے۔ ہری کے غلاموں کی ہری خود ہی عزت و آبرو رکھتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਆਪਿ ਹੈ ਸਚੁ ਸਾਹ ਹਮਾਰੇ ॥

اے میرے سچے بادشاہ ! آپ خود ہی سچے مالک ہیں۔

ਸਚੁ ਪੂਜੀ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇ ਪ੍ਰਭ ਵਣਜਾਰੇ ਥਾਰੇ ॥

اے رب ! ہمیں صادق نام نما سرمایہ محفوظ کرواؤ؛ کیونکہ ہم تیرے ہی سوداگر ہیں۔

ਸਚੁ ਸੇਵਹਿ ਸਚੁ ਵਣੰਜਿ ਲੈਹਿ ਗੁਣ ਕਥਹ ਨਿਰਾਰੇ ॥

جو شخص سچے نام کا ورد کرتا ہے، سچے نام کی سوداگری کرتا ہے، وہ خوبیوں کا وعظ کرتا ہے، وہ دنیا سے منفرد ہے۔

ਸੇਵਕ ਭਾਇ ਸੇ ਜਨ ਮਿਲੇ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੇ ॥

جنہوں نے گرو کے کلام سے دل کو سنوار لیا ہے، وہی شخص خادم بندہ بن کر وا ہے گرو سے جا ملے ہیں۔

ਤੂ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਅਲਖੁ ਹੈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਲਖਾਰੇ ॥੧੪॥

اے رب ! آپ سچے مالک ناقابل رسائی ہیں (لیکن) گرو کے کلام سے ہی آپ کا ادراک ہوتا ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਤਾਤਿ ਪਰਾਈ ਹੋਵੈ ਤਿਸ ਦਾ ਕਦੇ ਨ ਹੋਵੀ ਭਲਾ ॥

جس شخص کے دل میں دوسروں کو رنجیدہ کرنے کا احساس ہوتا ہے، اس شخص کا کبھی فائدہ نہیں ہوتا۔

ਓਸ ਦੈ ਆਖਿਐ ਕੋਈ ਨ ਲਗੈ ਨਿਤ ਓਜਾੜੀ ਪੂਕਾਰੇ ਖਲਾ ॥

اس شخص کے وعدہ پر کوئی بھروسہ نہیں کرتا، وہ ہمیشہ بیابان میں کھڑا پکارتا رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਚੁਗਲੀ ਚੁਗਲੋ ਵਜੈ ਕੀਤਾ ਕਰਤਿਆ ਓਸ ਦਾ ਸਭੁ ਗਇਆ ॥

جس شخص کے دل میں چغلی ہوتی ہے، وہ چغل خور کے نام سے مشہور ہوجاتا ہے، اس کی ساری کی ہوئی کمائی بے نتیجہ ہوجاتی ہے۔

ਨਿਤ ਚੁਗਲੀ ਕਰੇ ਅਣਹੋਦੀ ਪਰਾਈ ਮੁਹੁ ਕਢਿ ਨ ਸਕੈ ਓਸ ਦਾ ਕਾਲਾ ਭਇਆ ॥

ایسا شخص اجنبیوں کے بارے میں مسلسل چغل خوری کرتا رہتا ہے، اس بری عادت کی وجہ سے وہ کسی کے رو برو بھی نہیں جا سکتا، نتیجتاً اس کا چہرہ کالا ہو جاتا ہے۔

ਕਰਮ ਧਰਤੀ ਸਰੀਰੁ ਕਲਿਜੁਗ ਵਿਚਿ ਜੇਹਾ ਕੋ ਬੀਜੇ ਤੇਹਾ ਕੋ ਖਾਏ ॥

اس کلی یوگ میں جسم عمل نما سرزمین ہے، اس میں انسان جیسا بیج بوتا ہے، وہی پھل کھاتا ہے۔

ਗਲਾ ਉਪਰਿ ਤਪਾਵਸੁ ਨ ਹੋਈ ਵਿਸੁ ਖਾਧੀ ਤਤਕਾਲ ਮਰਿ ਜਾਏ ॥

صرف باتوں کے ذریعے کبھی انصاف نہیں ہوتا، اگر زہر کھا لیا جائے، تو فوراً موت ہو جاتی ہے۔

ਭਾਈ ਵੇਖਹੁ ਨਿਆਉ ਸਚੁ ਕਰਤੇ ਕਾ ਜੇਹਾ ਕੋਈ ਕਰੇ ਤੇਹਾ ਕੋਈ ਪਾਏ ॥

اے بھائی! سچے رب کا انصاف دیکھو، جیسا کوئی عمل کرتا ہے، اسی طرح اس کا پھل پاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਸਭ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ਹਰਿ ਦਰ ਕੀਆ ਬਾਤਾ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ॥੧॥

رب نے نانک کو یہ علم دیا ہے اور وہ رب کے در کی یہ باتیں بیان کر رہا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹੋਦੈ ਪਰਤਖਿ ਗੁਰੂ ਜੋ ਵਿਛੁੜੇ ਤਿਨ ਕਉ ਦਰਿ ਢੋਈ ਨਾਹੀ ॥

جو شخص گرو کے سامنے رہ کر بھی الگ ہو گیا ہو۔ انہیں حق کے دربار میں کوئی سہارا نہیں ملتا۔

ਕੋਈ ਜਾਇ ਮਿਲੈ ਤਿਨ ਨਿੰਦਕਾ ਮੁਹ ਫਿਕੇ ਥੁਕ ਥੁਕ ਮੁਹਿ ਪਾਹੀ ॥

اگر کوئی ان ناقدین سے ملاقات بھی کرتا ہے، تو اس کا چہرہ بھی پھیکا اور سیاہ پڑ جاتا ہے (یعنی لوگ اسے نگاہ حقارت سے دیکھتے ہیں)۔

ਜੋ ਸਤਿਗੁਰਿ ਫਿਟਕੇ ਸੇ ਸਭ ਜਗਤਿ ਫਿਟਕੇ ਨਿਤ ਭੰਭਲ ਭੂਸੇ ਖਾਹੀ ॥

چونکہ جو لوگ ستگرو کی جانب سے دھتکارے ہوئے ہیں، وہ دنیا بھی دھتکارے ہوئے ہیں اور وہ ہمیشہ بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਜਿਨ ਗੁਰੁ ਗੋਪਿਆ ਆਪਣਾ ਸੇ ਲੈਦੇ ਢਹਾ ਫਿਰਾਹੀ ॥

جو شخص گرو کی مذمت کرتا ہے، وہ ہمیشہ روتا پھرتا ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਭੁਖ ਕਦੇ ਨ ਉਤਰੈ ਨਿਤ ਭੁਖਾ ਭੁਖ ਕੂਕਾਹੀ ॥

ان کی پیاس کبھی نہیں بجھتی اور ہمیشہ بھوک بھوک چلاتا ہے۔

ਓਨਾ ਦਾ ਆਖਿਆ ਕੋ ਨਾ ਸੁਣੈ ਨਿਤ ਹਉਲੇ ਹਉਲਿ ਮਰਾਹੀ ॥

کوئی ان کی باتوں پر بھروسہ نہیں کرتا، اسی لیے وہ ہمہ وقت سوچ و فکر میں ہی ڈوبا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਵੇਖਿ ਨ ਸਕਨੀ ਓਨਾ ਅਗੈ ਪਿਛੈ ਥਾਉ ਨਾਹੀ ॥

جو لوگ گرو کی تعریف و توصیف کو قبول نہیں کرتے، انہیں دنیا اور آخرت میں جگہ نہیں ملتی۔

ਜੋ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਾਰੇ ਤਿਨ ਜਾਇ ਮਿਲਹਿ ਰਹਦੀ ਖੁਹਦੀ ਸਭ ਪਤਿ ਗਵਾਹੀ ॥

جو لوگ گرو سے لعنت زدہ شخص سے ملاقات کرتے ہیں، وہ بھی اپنا کچھ عزت و وقار گنوا دیتے ہیں۔

ਓਇ ਅਗੈ ਕੁਸਟੀ ਗੁਰ ਕੇ ਫਿਟਕੇ ਜਿ ਓਸੁ ਮਿਲੈ ਤਿਸੁ ਕੁਸਟੁ ਉਠਾਹੀ ॥

کیونکہ گرو سے لعنت زدہ تو پہلے ہی کوڑھی ہے۔ جو لوگ بھی اسے شخص کا ساتھ دیتا ہے، اسے بھی کوڑھ ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਤਿਨ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਨਾ ਕਰਹੁ ਜੋ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਚਿਤੁ ਲਾਹੀ ॥

اے متلاشیوں ! واہے گرو کے لیے ان کا دیدار بھی مت کرو، جو ستگرو کو ترک کر دولت کی محبت میں گرفتار ہیں۔

ਧੁਰਿ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ਤਿਸੁ ਨਾਲਿ ਕਿਹੁ ਚਾਰਾ ਨਾਹੀ ॥

ان کے ساتھ کوئی ترکیب کامیاب نہیں ہوتی۔ چونکہ رب نے ابتدا ہی سے ان کے انجام دہندہ اعمال کے مطابق اسے دوہرے پن کا ضابطہ لکھ دیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿ ਤੂ ਤਿਸੁ ਅਪੜਿ ਕੋ ਨ ਸਕਾਹੀ ॥

اے نانک ! تم نام کی پرستش کرو؛ کیونکہ نام کی عبادت کرنے والوں کی کوئی برابری نہیں کر سکتا۔

ਨਾਵੈ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਵਡੀ ਹੈ ਨਿਤ ਸਵਾਈ ਚੜੈ ਚੜਾਹੀ ॥੨॥

نام کی شان و شوکت عظیم ہے، جو روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ 2۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਜਿ ਹੋਂਦੈ ਗੁਰੂ ਬਹਿ ਟਿਕਿਆ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਵਡੀ ਹੋਈ ॥

جسے خود گرو نے بیٹھ کر تلک کا نشان لگایا ہو، اس کا حسن مزید بڑھ جاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਕਉ ਜਗਤੁ ਨਿਵਿਆ ਸਭੁ ਪੈਰੀ ਪਇਆ ਜਸੁ ਵਰਤਿਆ ਲੋਈ ॥

ساری کائنات اس کے آگے جھکتی ہے اور اس کے قدم بوس ہوتی ہے۔ اس کی شان و شوکت پوری دنیا میں پھیل جاتی ہے۔

ਤਿਸ ਕਉ ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਨਮਸਕਾਰੁ ਕਰਹਿ ਜਿਸ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਹਥੁ ਧਰਿਆ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸੋ ਪੂਰਾ ਹੋਈ ॥

جس سر پر کامل گرو نے ہاتھ رکھا ہو، وہ تمام خوبیوں میں مکمل ہوگیا اور تمام خطوں اور کائنات کی مخلوقات اسے سلام کرتی ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਈ ਅਪੜਿ ਕੋ ਨ ਸਕੋਈ ॥

گرو کی شان و شوکت روز بروز بڑھتی ہے، کوئی انسان اس کی ہمسری نہیں کرسکتا،

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਬਹਿ ਟਿਕਿਆ ਆਪੇ ਪੈਜ ਰਖੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥੩॥

کیونکہ خالق و مالک نے خود اپنے خادم نانک کو وقار عطا کیا ہے، اس لئے واہے گرو خود ہی اس کی عزت و آبرو رکھتا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕਾਇਆ ਕੋਟੁ ਅਪਾਰੁ ਹੈ ਅੰਦਰਿ ਹਟਨਾਲੇ ॥

جسم نما قلعہ لامحدود ہے، جس کے اندر حواس نما بازار ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਉਦਾ ਜੋ ਕਰੇ ਹਰਿ ਵਸਤੁ ਸਮਾਲੇ ॥

جو گرومکھ حواس نما بازار سے نام نما سودا خریدتا ہے، وہ واہے گرو کی نام نما اشیاء سنبھال لیتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹਰਿ ਵਣਜੀਐ ਹੀਰੇ ਪਰਵਾਲੇ ॥

جسم نما قلعے میں ہی واہے گرو کے نام کے خزانے کی سوداگری کی جا سکتی ہے،یہی سودے ساتھ مکمل کرنے والے ہیرے اور موگے ہیں۔

ਵਿਣੁ ਕਾਇਆ ਜਿ ਹੋਰ ਥੈ ਧਨੁ ਖੋਜਦੇ ਸੇ ਮੂੜ ਬੇਤਾਲੇ ॥

جو لوگ اس سودے کو بغیر جسم کے کسی دوسرے مقام پر تلاش کرتے ہیں، وہ احمق ہیں اور انسانی جسم میں آئے ہوئے بھوت پریت ہیں۔

ਸੇ ਉਝੜਿ ਭਰਮਿ ਭਵਾਈਅਹਿ ਜਿਉ ਝਾੜ ਮਿਰਗੁ ਭਾਲੇ ॥੧੫॥

جس طرح ہرن کستوری کی خوشبو کے لیے جھاڑیوں کی تلاش میں بھٹکتی ہے، اسی طرح ایسے لوگ شک میں پھنسے ہوئے جنگلوں میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ 15۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਜੋ ਨਿੰਦਾ ਕਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਸੁ ਅਉਖਾ ਜਗ ਮਹਿ ਹੋਇਆ ॥

جو شخص کامل ستگرو کی مذمت کرتے ہیں، وہ ہمیشہ دنیا میں پریشان حال رہتے ہیں۔

ਨਰਕ ਘੋਰੁ ਦੁਖ ਖੂਹੁ ਹੈ ਓਥੈ ਪਕੜਿ ਓਹੁ ਢੋਇਆ ॥

جہنم نما عذاب کا جو کنواں ہے، مذمت کرنے والوں کو پکڑ کر اسی میں ڈالا جاتا ہے۔

ਕੂਕ ਪੁਕਾਰ ਕੋ ਨ ਸੁਣੇ ਓਹੁ ਅਉਖਾ ਹੋਇ ਹੋਇ ਰੋਇਆ ॥

جہاں کوئی اس کی فریاد نہیں سنتا اور وہ اداس ہو کر روتا ہے۔

ਓਨਿ ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਸਭੁ ਗਵਾਇਆ ਲਾਹਾ ਮੂਲੁ ਸਭੁ ਖੋਇਆ ॥

ایسا شخص دنیا و آخرت، نام نما فائدہ اور انسانی پیدائش نما قیمت سب کچھ کھو دیتا ہے۔

ਓਹੁ ਤੇਲੀ ਸੰਦਾ ਬਲਦੁ ਕਰਿ ਨਿਤ ਭਲਕੇ ਉਠਿ ਪ੍ਰਭਿ ਜੋਇਆ ॥

آخر میں ایسا شخص تیلی کا بیل بن کر ہر روز نئے سورج کی طرح رب کے حکم میں لگایا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਵੇਖੈ ਸੁਣੈ ਨਿਤ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਦੂ ਕਿਛੁ ਗੁਝਾ ਨ ਹੋਇਆ ॥

رب ہمیشہ (یہ) سب کچھ دیکھتا اور سنتا ہے، کوئی بات اس سے مخفی نہیں رہ سکتی۔

ਜੈਸਾ ਬੀਜੇ ਸੋ ਲੁਣੈ ਜੇਹਾ ਪੁਰਬਿ ਕਿਨੈ ਬੋਇਆ ॥

جیسا کہ انسان شروع سے جو بیج بوتا ہے اور جیسا حال میں بو رہا ہے، ویسا ہی پھل کھاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣੀ ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਧੋਇਆ ॥

جس مخلوق پر واہے گرو اپنا فضل و کرم کرتا ہے، وہ ستگرو کے قدم دھوتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਪਿਛੈ ਤਰਿ ਗਇਆ ਜਿਉ ਲੋਹਾ ਕਾਠ ਸੰਗੋਇਆ ॥

جس طرح لوہا لکڑی کے ساتھ تیرتا ہے، اسی طرح ستگرو کے مشورہ پر عمل کر کے دنیوی سمندر کو عبور کیا جا سکتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਤੂ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! تم نام کی پرستش کرو؛ کیونکہ ہری رب کے نام کا ذکر کرنے سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਵਡਭਾਗੀਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

وہ عورت ذات بہت خوش نصیب اور شوہر والی ہیں، جنہیں گرو کے ذریعے ہری رب مل گیا ہے۔

ਅੰਤਰ ਜੋਤਿ ਪ੍ਰਗਾਸੀਆ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! رب کے نور نے اس کے دل کو منور کردیا ہے اور وہ اس کے نام میں جذب ہوگئی ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਇਹੁ ਸਰੀਰੁ ਸਭੁ ਧਰਮੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਸਚੇ ਕੀ ਵਿਚਿ ਜੋਤਿ ॥

یہ پورا جسم مسلک ہے، اس میں سچائی (رب) کی روشنی موجود ہے۔

ਗੁਹਜ ਰਤਨ ਵਿਚਿ ਲੁਕਿ ਰਹੇ ਕੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਕੁ ਕਢੈ ਖੋਤਿ ॥

اس (جسم) میں الٰہی جواہرات مخفی ہیں۔ کوئی نایاب گرومکھ خادم ہی انہیں تلاش کر نکالتا ہے۔

ਸਭੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਤਾਂ ਇਕੁ ਰਵਿਆ ਇਕੋ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ॥

جب مخلوق رام کا ادراک کرتی ہے، تو وہ ایک رب کو ہر جگہ اس طرح موجود دیکھتا ہے، جس طرح تانے بانے میں ایک دھاگا ہوتا ہے۔

ਇਕੁ ਦੇਖਿਆ ਇਕੁ ਮੰਨਿਆ ਇਕੋ ਸੁਣਿਆ ਸ੍ਰਵਣ ਸਰੋਤਿ ॥

وہ ایک رب کو ہی دیکھتا ہے، اسی پر یقین رکھتا ہے اور اپنے کانوں اسی کی باتیں سے سنتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂ ਸਚੁ ਸਚੇ ਸੇਵਾ ਤੇਰੀ ਹੋਤਿ ॥੧੬॥

اے نانک! تم رب کے نام کی تسبیح و تحمید کرو، واقعتاً تیری یہ خدمت بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوگی۔

16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਸਭਿ ਰਸ ਤਿਨ ਕੈ ਰਿਦੈ ਹਹਿ ਜਿਨ ਹਰਿ ਵਸਿਆ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جن کے دل میں رب رہتا ہے، تمام رس (خوشیاں) ان کے اندر موجود ہیں۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹਿ ਤੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਤਿਨ ਕਉ ਸਭਿ ਦੇਖਣ ਜਾਹਿ ॥

رب کے دربار میں ان کا چہرہ روشن ہوتا ہے اور ہر کوئی ان کے دیدار کے لیے جاتے ہیں۔

ਜਿਨ ਨਿਰਭਉ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ ਕਉ ਭਉ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥

جن لوگوں نے بے خوف رب کے نام کا دھیان کیا ہے، انہیں کوئی خوف نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਉਤਮੁ ਤਿਨੀ ਸਰੇਵਿਆ ਜਿਨ ਕਉ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਆਹਿ ॥

ابتداء ہی سے جن کی قسمت میں لکھا ہوتا ہے، وہ بزرگ و برتر رب کو یاد کرتے ہیں۔

ਤੇ ਹਰਿ ਦਰਗਹਿ ਪੈਨਾਈਅਹਿ ਜਿਨ ਹਰਿ ਵੁਠਾ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جن کے دل میں واہے گرو رہتا ہے، اس کے دربار میں انہیں شہرت ملتی ہے۔

ਓਇ ਆਪਿ ਤਰੇ ਸਭ ਕੁਟੰਬ ਸਿਉ ਤਿਨ ਪਿਛੈ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਛਡਾਹਿ ॥

وہ اپنے پورے خاندان سمیت دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے اور اس کے نقشِ قدم پر چل کر پوری کائنات نجات پا جاتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਜਨ ਤਿਨ ਵੇਖਿ ਵੇਖਿ ਹਮ ਜੀਵਾਹਿ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب! مجھے بھی ایسے عظیم ہستیوں سے ملا دیجیے، جن کے دیدار سے ہم جیتے رہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਾ ਧਰਤੀ ਭਈ ਹਰੀਆਵਲੀ ਜਿਥੈ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੈਠਾ ਆਇ ॥

جس سرزمین پر میرا ستگرو آکر بیٹھا ہے، وہ زمین سرسبز ہو گئی ہے۔

ਸੇ ਜੰਤ ਭਏ ਹਰੀਆਵਲੇ ਜਿਨੀ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਖਿਆ ਜਾਇ ॥

وہ لوگ بھی نجات یافتہ ہو چکے ہیں، جنہوں نے میرے ستگرو کا دیدار حاصل کیا ہے۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਪਿਤਾ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਕੁਲੁ ਧਨੁ ਧਨੁ ਸੁ ਜਨਨੀ ਜਿਨਿ ਗੁਰੂ ਜਣਿਆ ਮਾਇ ॥

اے ماں! وہ باپ بڑا خوش قسمت ہے، وہ کنبہ بھی خوش نصیب ہے، وہ ماں بڑی خوش قسمت ہے، جس نے گرو کو پیدا کیا ہے۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਜਿਨਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿਆ ਆਪਿ ਤਰਿਆ ਜਿਨੀ ਡਿਠਾ ਤਿਨਾ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥

وہ گرو قابلِ مبارکباد ہے، جس نے رب کے نام کی پرستش کی ہے۔ یہ خود بھی دنیوی سمندر سے پار ہوئے ہیں اور جنہوں نے گرو کا دیدار کیا ہے، گرو نے انہیں بھی دنیوی سمندر سے آزاد کروا دیا ہے۔

ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਹੁ ਦਇਆ ਕਰਿ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਧੋਵੈ ਪਾਇ ॥੨॥

اے ہری ! براہِ مہربانی مجھے (ایسے) گرو سے ملادیجیے؛ تاکہ نانک ان کے قدم پانی سے دھوئے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی۔

ਸਚੁ ਸਚਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਮਰੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਹਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿਆ ॥

صدق کا مخزن ستگرو لافانی ہے، جس نے واہے گرو کو اپنے دل میں بسایا ہے۔

ਸਚੁ ਸਚਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਬਿਖੁ ਮਾਰਿਆ ॥

صدق کا مخزن ستگرو ایسی عظیم ہستی ہے، جنہوں نے اپنے دل سے ہوس اور غصہ نما زہر کا خاتمہ کردیا ہے۔

ਜਾ ਡਿਠਾ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਤਾਂ ਅੰਦਰਹੁ ਮਨੁ ਸਾਧਾਰਿਆ ॥

جب میں نے کامل ستگرو کا دیدار کیا، تو مجھ میں استقلال پیدا ہوگیا،"

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਘੁਮਿ ਵਾਰਿਆ ॥

(اس لیے) میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں اور ہمیشہ ان پر نچھاور رہوں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਤਾ ਮਨਮੁਖਿ ਹਾਰਿਆ ॥੧੭॥

گرومکھ نے انسانی پیدائش کو کامیاب کرلیا ہے اور نفس کے غلام نے انسانی پیدائش کو ضائع کردیا ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿਓਨੁ ਮੁਖਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਸੀ ॥

رب نے اپنے فضل و کرم سے جس شخص کو ستگرو سے ملادیا ہے، ایسا گرومکھ اپنی زبان سے واہے گرو کے نام کی ہی عبادت کرتا رہتا ہے۔

ਸੋ ਕਰੇ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਵਸੀ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਘਰੀ ਵਸਾਇਸੀ ॥

وہ گرومکھ وہی عمل کرتا ہے، جو عمل ستگرو کو پسند ہوتا ہے۔ لہذا کامل گرو اسے اپنی ذات میں بساتے ہیں۔

ਜਿਨ ਅੰਦਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਤਿਨ ਕਾ ਭਉ ਸਭੁ ਗਵਾਇਸੀ ॥

جن کے باطن میں نام نما خزانہ ہے، گرو اس کا ہر خوف دور کردیتا ہے۔

ਜਿਨ ਰਖਣ ਕਉ ਹਰਿ ਆਪਿ ਹੋਇ ਹੋਰ ਕੇਤੀ ਝਖਿ ਝਖਿ ਜਾਇਸੀ ॥

جن کی رب خود حفاظت کرتا ہے، بہت سے افراد ان کو نقصان پہنچانے کی کوشش میں اس دنیا کو الوداع کہہ جاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਤੂ ਹਰਿ ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਛੋਡਾਇਸੀ ॥੧॥

اے نانک ! تم واہے گرو کے نام کا دھیان کرو۔ رب دنیا و آخرت میں نجات دے گا۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਕੈ ਮਨਿ ਭਾਵਦੀ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

ستگرو کی ثنا گرو کے سکھوں کو بڑی پیاری لگتی ہے۔

ਹਰਿ ਰਾਖਹੁ ਪੈਜ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੀ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਈ ॥

رب خود ہی ستگرو کی عزت و وقار رکھتا ہے؛ اسی لیے ستگرو کی شان بڑھتی ہی رہتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਮਨਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਹੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਛਡਾਈ ॥

ستگرو کے دل میں رب بود و باش اختیار کر رہا ہے؛ اس لیے رب خود ہی گرو کو شریروں سے بچاتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਤਾਣੁ ਦੀਬਾਣੁ ਹਰਿ ਤਿਨਿ ਸਭ ਆਣਿ ਨਿਵਾਈ ॥

رب ہی گرو کی طاقت اور سہارا ہے۔ اس واہے گرو نے ساری دنیا لا کر گرو کے سامنے جھکا دی ہے۔

ਜਿਨੀ ਡਿਠਾ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭਾਉ ਕਰਿ ਤਿਨ ਕੇ ਸਭਿ ਪਾਪ ਗਵਾਈ ॥

جنہوں نے با عقیدت میرے ستگرو کا دیدار کیا ہے، ان کے سارے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਤੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਬਹੁ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥

رب کے دربار میں ایسے لوگوں کا چہرہ منور ہوا ہے اور انہوں نے بڑی شان پائی ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਧੂੜਿ ਤਿਨ ਜੋ ਗੁਰ ਕੇ ਸਿਖ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ میں اس کے قدموں کی خاک مانگتا ہوں، جو گرو کے سکھ میرے بھائی ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਉ ਆਖਿ ਸਲਾਹੀ ਸਿਫਤਿ ਸਚੁ ਸਚੁ ਸਚੇ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

جس سچائی کے مخزن صادق رب کی شہرت پوری دنیا میں ہو رہی ہے، میں اس سچے (واہے گرو) کی اپنی زبان سے تسبیح و تحمید کرتا ہوں۔

ਸਾਲਾਹੀ ਸਚੁ ਸਲਾਹ ਸਚੁ ਸਚੁ ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈ ॥

وہ صادق اعلیٰ رب جو ہمیشہ ہی قابل ستائش ہے، اس کے صدق کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਸਚੁ ਸਚਾ ਰਸੁ ਜਿਨੀ ਚਖਿਆ ਸੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਰਹੇ ਆਘਾਈ ॥

جنہوں نے حق نام کی مٹھاس چکھ لی ہے، وہ اطمینان کے ساتھ پر سکون ہو گئے ہیں۔

ਇਹੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਸੇਈ ਜਾਣਦੇ ਜਿਉ ਗੂੰਗੈ ਮਿਠਿਆਈ ਖਾਈ ॥

اس ہری کی مٹھاس کا ذائقہ صرف وہ گرومکھ ہی جانتے ہیں جنہوں نے اس مٹھاس کو چکھ لیا ہے۔ جس طرح گونگے کی کھائی ہوئی مٹھائی کا ذائقہ صرف گونگا ہی جانتا ہے، دوسرا کوئی نہیں جان سکتا۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਵਿਆ ਮਨਿ ਵਜੀ ਵਾਧਾਈ ॥੧੮॥

جنہوں نے کامل گرو کے ذریعے ہری رب کی عبادت کی ہے، ان کے دل میں اطمینان کی نیک تمنائیں سما گئی ہیں۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4 ۔

ਜਿਨਾ ਅੰਦਰਿ ਉਮਰਥਲ ਸੇਈ ਜਾਣਨਿ ਸੂਲੀਆ ॥

جس طرح جن کے جسم میں پھوڑے ہوں، اس کی تکلیف وہی لوگ جانتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜਾਣਹਿ ਸੇਈ ਬਿਰਹੁ ਹਉ ਤਿਨ ਵਿਟਹੁ ਸਦ ਘੁਮਿ ਘੋਲੀਆ ॥

ویسے ہی جن متلاشیوں کے باطن میں مالک کی جدائی ہے ، اس جدائی کا درد وہ لوگ ہی جانتے ہیں۔ میں ہمیشہ ہی ان پر قربان جاتا ہوں جو مالک سے جدائی کا درد جانتے ہیں۔

ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸਜਣੁ ਪੁਰਖੁ ਮੇਰਾ ਸਿਰੁ ਤਿਨ ਵਿਟਹੁ ਤਲ ਰੋਲੀਆ ॥

اے رب ! مجھے کسی اسے (گرو) نیک عظیم آدمی سے ملوا دیجیے۔ جن کے واسطے میرا سر ان کے قدموں میں جھک جائے۔

ਜੋ ਸਿਖ ਗੁਰ ਕਾਰ ਕਮਾਵਹਿ ਹਉ ਗੁਲਮੁ ਤਿਨਾ ਕਾ ਗੋਲੀਆ ॥

جو سکھ گرو کے بتائے ہوئے اعمال کرتے ہیں ، میں ان کے غلاموں کا غلام ہوں۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲੈ ਜੋ ਰਤੇ ਤਿਨ ਭਿਨੀ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਚੋਲੀਆ ॥

جن کے دل رب کے نام کے گہرے رنگ میں رنگے ہیں، ان کے چولے (یعنی جسم) رب کی محبت میں تر ہوتے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਨਕ ਮੇਲਿ ਗੁਰ ਪਹਿ ਸਿਰੁ ਵੇਚਿਆ ਮੋਲੀਆ ॥੧॥

اے نانک ! مالک نے مہربانی کرکے انھیں گرو سے ملایا ہے اور نھوں نے اپنا سر گرو کو بیچ دیا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਅਉਗਣੀ ਭਰਿਆ ਸਰੀਰੁ ਹੈ ਕਿਉ ਸੰਤਹੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

اے سنتوں ! یہ جسم بری صفات سے بھرا ہوا ہے، یہ کیسے پاک ہو سکتا ہے؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੁਣ ਵੇਹਾਝੀਅਹਿ ਮਲੁ ਹਉਮੈ ਕਢੈ ਧੋਇ ॥

اگر گرو مکھ بن کر خوبیاں خریدی جائیں، تو غرور نما گندگی کو نکال کر یہ جسم پاک ہو سکتا ہے۔

ਸਚੁ ਵਣੰਜਹਿ ਰੰਗ ਸਿਉ ਸਚੁ ਸਉਦਾ ਹੋਇ ॥

جو لوگ پیار بھری سچائی کو خریدتے ہیں، ان کا یہ سودا ہمیشہ ساتھ نبھاتا ہے،

ਤੋਟਾ ਮੂਲਿ ਨ ਆਵਈ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਸੋਇ ॥

"(اس معاملے میں) خسارہ کبھی نہیں ہوتا اور جس طرح رب کی مرضی ہوتی ہے، وہ نفع حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਸਚੁ ਵਣੰਜਿਆ ਜਿਨਾ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! حق نام کی خریداری وہی لوگ کرتے ہیں، جن کی قسمت می ں ازل سے ہی لکھا ہوتا ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی

ਸਾਲਾਹੀ ਸਚੁ ਸਾਲਾਹਣਾ ਸਚੁ ਸਚਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਾਲੇ ॥

میں اس لائقِ تعریف سچے رب کی تسبیح و تحمید کرتا ہوں۔ حقیقی صادق رب سچ میں ہی انوکھا ہے۔

ਸਚੁ ਸੇਵੀ ਸਚੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਚੁ ਸਚਾ ਹਰਿ ਰਖਵਾਲੇ ॥

سچے انسان کی خدمت کرنے سے سچ دل میں بس جاتا ہے۔ سچ کا مخزن ہری سب کی حفاظت کرنے والا ہے۔

ਸਚੁ ਸਚਾ ਜਿਨੀ ਅਰਾਧਿਆ ਸੇ ਜਾਇ ਰਲੇ ਸਚ ਨਾਲੇ ॥

جنہوں نے حقیقت میں سچے ہری کی عبادت کی ہے، وہ اس سچے کے ساتھ مل گئے ہیں۔

ਸਚੁ ਸਚਾ ਜਿਨੀ ਨ ਸੇਵਿਆ ਸੇ ਮਨਮੁਖ ਮੂੜ ਬੇਤਾਲੇ ॥

جو حقیقی صادق ہری کی خدمت نہیں کرتے، وہ نفس کا غلام بے وقوف اور بیتال (بھوت) ہیں۔

ਓਹ ਆਲੁ ਪਤਾਲੁ ਮੁਹਹੁ ਬੋਲਦੇ ਜਿਉ ਪੀਤੈ ਮਦਿ ਮਤਵਾਲੇ ॥੧੯॥

وہ شراب پی کر مدہوش شرابی کی طرح اپنے منہ سے بکواس کرتے ہیں۔ 19۔

ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗਉੜੀ ਰਾਗਿ ਸੁਲਖਣੀ ਜੇ ਖਸਮੈ ਚਿਤਿ ਕਰੇਇ ॥

گوڑی راگنی تو ہی خوش قسمت ہے، اگر وہ مالک رب کو دل میں بسالے۔

ਭਾਣੈ ਚਲੈ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੈ ਐਸਾ ਸੀਗਾਰੁ ਕਰੇਇ ॥

وہ ست گرو کی منشا کے مطابق چلے، اس کے لیے ایسی زیب و زینت کرنا مناسب ہے۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਭਤਾਰੁ ਹੈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਰਾਵੇਇ ॥

سچا لفظ مخلوق کا مالک (شوہر) ہے، ہمیشہ اسے اسی کا لطف لینا چاہیے۔

ਜਿਉ ਉਬਲੀ ਮਜੀਠੈ ਰੰਗੁ ਗਹਗਹਾ ਤਿਉ ਸਚੇ ਨੋ ਜੀਉ ਦੇਇ ॥

جس طرح مجیٹھ ابال برداشت کرتی ہے اور اس کا رنگ گہرا لال ہو جاتا ہے، اسی طرح (ذی روح عورت) اپنی روح مالک (شوہر) پر قربان کرے۔

ਰੰਗਿ ਚਲੂਲੈ ਅਤਿ ਰਤੀ ਸਚੇ ਸਿਉ ਲਗਾ ਨੇਹੁ ॥

تو اس کا حقیقی صادق رب کے ساتھ عشق ہوجاتا ہے، وہ (نام کے) گہرے رنگ میں رنگ جاتی ہے۔

ਕੂੜੁ ਠਗੀ ਗੁਝੀ ਨਾ ਰਹੈ ਕੂੜੁ ਮੁਲੰਮਾ ਪਲੇਟਿ ਧਰੇਹੁ ॥

جھوٹ (نما) مُلمع (کامل سچائی کے ساتھ) لپیٹ کر رکھو،

ਕੂੜੀ ਕਰਨਿ ਵਡਾਈਆ ਕੂੜੇ ਸਿਉ ਲਗਾ ਨੇਹੁ ॥

"(پھر بھی) جو جھوٹ اور فریب ہے، وہ پوشیدہ نہیں رہ سکتا، جنھیں جھوٹ سے عشق ہوتا ہے، وہ دنیا کی جھوٹی ہی تعریف کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਆਪਿ ਹੈ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੧॥

اے نانک ! واہے گرو ہی حق ہے اور وہ خود ہی اپنی نظر کرم کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਹਰਿ ਉਸਤਤਿ ਹੈ ਸੰਗਿ ਸਾਧੂ ਮਿਲੇ ਪਿਆਰਿਆ ॥

نیک صحبت میں رب کی حمد وثنا ہوتی ہے، (کیونکہ) سنتوں کی صحبت اختیار کرنے سے ہی محبوب ملتا ہے۔

ਓਇ ਪੁਰਖ ਪ੍ਰਾਣੀ ਧੰਨਿ ਜਨ ਹਹਿ ਉਪਦੇਸੁ ਕਰਹਿ ਪਰਉਪਕਾਰਿਆ ॥

وہ لوگ خوش نصیب ہیں (کیونکہ) وہ خیرات کی ترغیب دیتے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਣਾਵਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਜਗੁ ਨਿਸਤਾਰਿਆ ॥

واہے گرو کے نام پر اعتقاد رکھتے ہیں، واہے گرو کا نام ہی سناتے ہیں اور واہے گرو کے نام سے ہی دنیا کا بھلا کرتے ہیں۔

ਗੁਰ ਵੇਖਣ ਕਉ ਸਭੁ ਕੋਈ ਲੋਚੈ ਨਵ ਖੰਡ ਜਗਤਿ ਨਮਸਕਾਰਿਆ ॥

ہر ایک انسان گرو کے دیدار کی تمنا کرتا ہے اور دنیا میں نو جہانوں کے ذی روح ست گرو کے سامنے جھک کر سلام کرتے ہیں۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਆਪੁ ਰਖਿਆ ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਗੁਰੁ ਆਪੇ ਤੁਧੁ ਸਵਾਰਿਆ ॥

اے رب ! آپ نے اپنی ذات کو ست گرو میں چھپا رکھا ہے اور آپ نے خود ہی گرو کو حسین بنایا ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਪੂਜਹਿ ਪੂਜ ਕਰਾਵਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਸਿਰਜਣਹਾਰਿਆ ॥

اے ست گرو کو پیدا کرنے والے مالک ! آپ خود ست گرو کی عبادت کرتے ہیں اور دوسروں سے بھی ان کی عبادت کرواتے ہیں۔

ਕੋਈ ਵਿਛੁੜਿ ਜਾਇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਪਾਸਹੁ ਤਿਸੁ ਕਾਲਾ ਮੁਹੁ ਜਮਿ ਮਾਰਿਆ ॥

اگر کوئی شخص ست گرو سے الگ ہو جائے، تو اس کا منہ کالا ہو جاتا ہے اور اسے یمراج سے بڑی سزا ملتی ہے۔

ਤਿਸੁ ਅਗੈ ਪਿਛੈ ਢੋਈ ਨਾਹੀ ਗੁਰਸਿਖੀ ਮਨਿ ਵੀਚਾਰਿਆ ॥

گرو کے سکھوں نے اپنے دل میں خیال کرلیا ہے کہ اسے دنیا و آخرت میں سہارا نہیں ملتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਨੋ ਮਿਲੇ ਸੇਈ ਜਨ ਉਬਰੇ ਜਿਨ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਸਮਾਰਿਆ ॥

جو لوگ ست گرو سے جا کر ملتے ہیں اور اپنے دل میں نام کا دھیان کرتے ہیں، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو جاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਗੁਰਸਿਖ ਪੁਤਹਹੁ ਹਰਿ ਜਪਿਅਹੁ ਹਰਿ ਨਿਸਤਾਰਿਆ ॥੨॥

نانک کے گرسکھ بیٹوں ! واہے گرو کے نام کا ذکر کرو (کیونکہ) واہے گرو آپ کو دنیوی سمندر سے پار کروا دیتا ہے۔ 2۔

ਮਹਲਾ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਹਉਮੈ ਜਗਤੁ ਭੁਲਾਇਆ ਦੁਰਮਤਿ ਬਿਖਿਆ ਬਿਕਾਰ ॥

تکبر نے ساری دنیا کو گمراہ کیا ہوا ہے، اسی لیے دنیا جہالت کے سبب گمراہ کن افکار میں پھنستی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਨਦਰਿ ਹੋਇ ਮਨਮੁਖ ਅੰਧ ਅੰਧਿਆਰ ॥

جس شخص کو گرو ملتا ہے، اس پر مالک کی نظر کرم ہوتی ہے، ورنہ خود غرض انسان کے لیے جہالت نما اندھیرا ہی قائم رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਜਿਸ ਨੋ ਸਬਦਿ ਲਾਏ ਪਿਆਰੁ ॥੩॥

اے نانک ! رب جس آدمی کی محبت 'لفظ' میں لگاتا ہے، اسے وہ خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸਚੁ ਸਚੇ ਕੀ ਸਿਫਤਿ ਸਲਾਹ ਹੈ ਸੋ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਅੰਦਰੁ ਭਿਜੈ ॥

حقیقی صادق رب کی تعظیم و تسبیح ہمیشہ باقی رہنے والی ہے، (یہ تعظیم و تسبیح) وہی شخص کر سکتا ہے، جس کا دل بھی حمد میں ڈوبا ہوا ہو۔

ਜਿਨੀ ਇਕ ਮਨਿ ਇਕੁ ਅਰਾਧਿਆ ਤਿਨ ਕਾ ਕੰਧੁ ਨ ਕਬਹੂ ਛਿਜੈ ॥

جو لوگ یکسو ہو کر ایک رب کا ذکر کرتے ہیں، ان کا جسم کبھی کمزور نہیں ہوتا۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਪੁਰਖ ਸਾਬਾਸਿ ਹੈ ਜਿਨ ਸਚੁ ਰਸਨਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਿਜੈ ॥

وہ لوگ مبارک اور قابل تعریف ہیں، جن کی زبان سچے نام کے امرت کو چکھتی ہے۔

ਸਚੁ ਸਚਾ ਜਿਨ ਮਨਿ ਭਾਵਦਾ ਸੇ ਮਨਿ ਸਚੀ ਦਰਗਹ ਲਿਜੈ ॥

جن کے دلوں میں حقیقی صادق رب واقعی محبوب ہے، وہ حق کی بارگاہ میں عزت پاتے ہیں۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਜਨਮੁ ਸਚਿਆਰੀਆ ਮੁਖ ਉਜਲ ਸਚੁ ਕਰਿਜੈ ॥੨੦॥

حق پرستوں کی پیدائش مبارک ہے، جن کے چہرے کو حق نورانی بنادیتا ہے۔ 20۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਸਾਕਤ ਜਾਇ ਨਿਵਹਿ ਗੁਰ ਆਗੈ ਮਨਿ ਖੋਟੇ ਕੂੜਿ ਕੂੜਿਆਰੇ ॥

اگر متکبر انسان گرو کے سامنے جھک بھی جائے، تب بھی وہ دل میں بگاڑ ہونے کے سبب جھوٹ کا سوداگر بنا رہتا ہے۔

ਜਾ ਗੁਰੁ ਕਹੈ ਉਠਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਬਹਿ ਜਾਹਿ ਘੁਸਰਿ ਬਗੁਲਾਰੇ ॥

جب گرو جی کہتے ہیں: 'اے میرے بھائیو! ہوشیار ہوجاؤ! پھر یہ متکبر بھی بگلوں کی طرح مل کر بیٹھ جاتے ہیں۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਅੰਦਰਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਵਰਤੈ ਚੁਣਿ ਕਢੇ ਲਧੋਵਾਰੇ ॥

گرسکھوں کے دل میں ست گرو بستا ہے، اسی لیے سکھوں میں مل کر مٹھے ہوئے متکبر بھی تحقیق و تفتیش کے وقت چھانٹ کر نکال دیے جاتے ہیں۔

ਓਇ ਅਗੈ ਪਿਛੈ ਬਹਿ ਮੁਹੁ ਛਪਾਇਨਿ ਨ ਰਲਨੀ ਖੋਟੇਆਰੇ ॥

وہ آگے پیچھے ہو کر منہ تو بہت چھپاتے ہیں؛ لیکن جھوٹ کے تاجر نیک صحبت میں مل نہیں سکتے۔

ਓਨਾ ਦਾ ਭਖੁ ਸੁ ਓਥੈ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ਕੂੜੁ ਲਹਨਿ ਭੇਡਾਰੇ ॥

متکبر لوگوں کا کھانا وہاں (گرومکھوں کے ساتھ میں) نہیں ہوتا، (اس لیے) بھیڑوں کی طرح (کسی اور جگہ پر) جاکر جھوٹ کو حاصل کرتے ہیں۔

ਜੇ ਸਾਕਤੁ ਨਰੁ ਖਾਵਾਈਐ ਲੋਚੀਐ ਬਿਖੁ ਕਢੈ ਮੁਖਿ ਉਗਲਾਰੇ ॥

اگر متکبر انسان کو (نام نما) اچھی غذا کھلانا بھی چاہیں، تو بھی وہ منہ سے (برائی کے روپ میں) زہر ہی اگلتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਾਕਤ ਸੇਤੀ ਸੰਗੁ ਨ ਕਰੀਅਹੁ ਓਇ ਮਾਰੇ ਸਿਰਜਣਹਾਰੇ ॥

''(اے سنتوں !) متکبر لوگوں کے ساتھ صحبت اختیار نہ کرو، کیونکہ دنیا کے خالق نے خود ان کو مردہ بنا دیا ہے۔

ਜਿਸ ਕਾ ਇਹੁ ਖੇਲੁ ਸੋਈ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਰੇ ॥੧॥

جس مالک کا یہ کھیل ہے، وہ خود اس کھیل کو پیدا کرکے دیکھ رہا ہے۔ اے نانک ! تم واہے گرو کے نام کا ذکر کرتے رہو۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਹਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿਆ ॥

عظیم شخصیت ست گرو ناقابل رسائی ہے، جس نے اپنے دل میں رب کو بسایا ہوا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਨੋ ਅਪੜਿ ਕੋਇ ਨ ਸਕਈ ਜਿਸੁ ਵਲਿ ਸਿਰਜਣਹਾਰਿਆ ॥

ست گرو کی برابری کوئی نہیں کرسکتا، کیونکہ مالک اس کے ساتھ ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਕਾ ਖੜਗੁ ਸੰਜੋਉ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਹੈ ਜਿਤੁ ਕਾਲੁ ਕੰਟਕੁ ਮਾਰਿ ਵਿਡਾਰਿਆ ॥

بھگوان کی عقیدت ہی ست گرو کا خنجر اور زرہ ہے، جس سے اس نے (قحط نما) کانٹے کو مار کر دور پھینک دیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਕਾ ਰਖਣਹਾਰਾ ਹਰਿ ਆਪਿ ਹੈ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੈ ਪਿਛੈ ਹਰਿ ਸਭਿ ਉਬਾਰਿਆ ॥

رب خود ست گرو کا محافظ ہے۔ جو ست گرو کے نقش قدم پر چلتے ہیں، رب خود ہی ان سب کو بچا لیتا ہے۔

ਜੋ ਮੰਦਾ ਚਿਤਵੈ ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕਾ ਸੋ ਆਪਿ ਉਪਾਵਣਹਾਰੈ ਮਾਰਿਆ ॥

جو شخص کامل ست گرو کا برا سوچتا ہے، اسے پیدا کرنے والا رب خود ہی ہلاک کر دیتا ہے۔

ਏਹ ਗਲ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸਚੇ ਕੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਅਗਮੁ ਵੀਚਾਰਿਆ ॥੨॥

یہ انصاف رب کی بارگاہ میں ہوتا ہے۔ اے نانک! ناقابل رسائی ہری کا ذکر کرنے سے یہ سمجھ پیدا ہوتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਸਚੁ ਸੁਤਿਆ ਜਿਨੀ ਅਰਾਧਿਆ ਜਾ ਉਠੇ ਤਾ ਸਚੁ ਚਵੇ ॥

جو لوگ سوتے ہوئے بھی حق کی عبادت کرتے ہیں اور اٹھتے وقت بھی سچے نام کا ذکر کرتے ہیں۔

ਸੇ ਵਿਰਲੇ ਜੁਗ ਮਹਿ ਜਾਣੀਅਹਿ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਰਵੇ ॥

ایسے لوگ کلیوگ میں کم ہی ملتے ہیں، جو گرومکھ سچے نام میں مشغول رہتے ہیں۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ ਕਉ ਜਿ ਅਨਦਿਨੁ ਸਚੁ ਲਵੇ ॥

میں ان پر جسم و جان سے فدا ہوں، جو دن رات سچے نام کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

ਜਿਨ ਮਨਿ ਤਨਿ ਸਚਾ ਭਾਵਦਾ ਸੇ ਸਚੀ ਦਰਗਹ ਗਵੇ ॥

جن کے دل اور جسم کو سچ اچھا لگتا ہے، وہ حق کی بارگاہ میں پہنچ جاتے ہیں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੈ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਸਚੁ ਸਚਾ ਸਦਾ ਨਵੇ ॥੨੧॥

بندہ نانک بھی سچا نام بولتا رہتا ہے۔ وہ سچا رب ہمیشہ ہی نیا ہے۔ 21۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਕਿਆ ਸਵਣਾ ਕਿਆ ਜਾਗਣਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤੇ ਪਰਵਾਣੁ ॥

کیا سونا اور کیا جاگنا ؟ گرو مکھوں کے لیے سب کچھ قابل قبول ہے۔

ਜਿਨਾ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਨ ਵਿਸਰੈ ਸੇ ਪੂਰੇ ਪੁਰਖ ਪਰਧਾਨ ॥

جو لوگ سانس لیتے اور کھانا کھاتے وقت ایک لمحے کے لیے بھی مالک کا نام لینا نہیں بھولتے، وہی مکمل نیک اور افضل ہیں۔

ਕਰਮੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਅਨਦਿਨੁ ਲਗੈ ਧਿਆਨੁ ॥

مالک کی مہربانی سے (انھیں) ست گرو ملتا ہے اور رات دن ان کا دھیان رب میں لگا رہتا ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਰਹਾ ਦਰਗਹ ਪਾਈ ਮਾਨੁ ॥

میں بھی ان گرومکھوں کی صحبت اختیار کروں؛ تاکہ رب کے دربار میں عزت حاصل ہو۔

ਸਉਦੇ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਉਚਰਹਿ ਉਠਦੇ ਭੀ ਵਾਹੁ ਕਰੇਨਿ ॥

وہ سوتے اور جاگتے وقت واہے گرو کی تسبیح کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਜਿ ਨਿਤ ਉਠਿ ਸੰਮਾਲੇਨਿ ॥੧॥

اے نانک ! ان کے چہرے نورانی ہیں، جو ہر دن صبح اٹھ کر واہے گرو کو یاد کرتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੀਐ ਆਪਣਾ ਪਾਈਐ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰੁ ॥

اپنے ست گرو کی خدمت کرنے سے آدمی بڑا نام حاصل کرتا ہے۔

ਭਉਜਲਿ ਡੁਬਦਿਆ ਕਢਿ ਲਏ ਹਰਿ ਦਾਤਿ ਕਰੇ ਦਾਤਾਰੁ ॥

داتا گرو دیو واہے گرو کے نام کا عطیہ دیتا ہے اور خوف ناک دنیوی سمندر سے ڈوبتے ہوئے انسان کو نکال لیتا ہے۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਸੇ ਸਾਹ ਹੈ ਜਿ ਨਾਮਿ ਕਰਹਿ ਵਾਪਾਰੁ ॥

وہ بادشاہ مبارک ہیں جو واہے گرو کے نام کی تجارت کرتے ہیں۔

ਵਣਜਾਰੇ ਸਿਖ ਆਵਦੇ ਸਬਦਿ ਲਘਾਵਣਹਾਰੁ ॥

سکھ تاجر آتے ہیں اور ست گرو انہیں شبد کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار کروادیتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਭਈ ਤਿਨ ਸੇਵਿਆ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! صرف وہی لوگ خالق رب کی خدمت و عبادت کرتے ہیں، جن پر وہ خود مہربانی کرتا ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸਚੁ ਸਚੇ ਕੇ ਜਨ ਭਗਤ ਹਹਿ ਸਚੁ ਸਚਾ ਜਿਨੀ ਅਰਾਧਿਆ ॥

جو حق کے مخزن مالک کی سچی عبادت کرتے ہیں، وہی (مالک) کے بندے ہیں۔

ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜਿ ਢੰਢੋਲਿਆ ਤਿਨ ਅੰਦਰਹੁ ਹੀ ਸਚੁ ਲਾਧਿਆ ॥

جو لوگ گرو کی نگرانی میں تلاش کرتے ہیں، وہ اپنے دل میں ہی رب کو پالیتے ہیں۔

ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਜਿਨੀ ਸੇਵਿਆ ਕਾਲੁ ਕੰਟਕੁ ਮਾਰਿ ਤਿਨੀ ਸਾਧਿਆ ॥

جن لوگوں نے سچے مالک کی حقیقت میں خدمت کی ہے، انہوں نے تکلیف دینے والے دشمن کو مار کر قابو میں کر لیا ہے۔

ਸਚੁ ਸਚਾ ਸਭ ਦੂ ਵਡਾ ਹੈ ਸਚੁ ਸੇਵਨਿ ਸੇ ਸਚਿ ਰਲਾਧਿਆ ॥

مخزن حق واہے گرو عظیم ہے، اس کی خدمت و عبادت جو لوگ کرتے ہیں، وہ حق میں سما جاتے ہیں۔

ਸਚੁ ਸਚੇ ਨੋ ਸਾਬਾਸਿ ਹੈ ਸਚੁ ਸਚਾ ਸੇਵਿ ਫਲਾਧਿਆ ॥੨੨॥

وہ حق کا مخزن مالک مبارک ہے، جو لوگ سچے (مالک) کی عبادت کرتے ہیں، انھیں بہترین پھل ملتا ہے۔ 22۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਮਨਮੁਖੁ ਪ੍ਰਾਣੀ ਮੁਗਧੁ ਹੈ ਨਾਮਹੀਣ ਭਰਮਾਇ ॥

خود غرض انسان بے وقوف ہے کیوں کہ ایسا بے نام انسان بھٹکتا ہی رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮਨੂਆ ਨਾ ਟਿਕੈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਪਾਇ ॥

اس کا دل گرو کے بغیر مطمئن نہیں رہتا اور وہ بار بار رحم مادر میں گرتا ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ਦਇਆਲ ਹੋਹਿ ਤਾਂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ॥

جب ہری رب خود رحمت کے گھر میں آتے ہیں، تو اسے ست گرو آکر مل جاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥੧॥

(اس لیے) اے نانک ! تم بھی نام کی تسبیح و تحمید کرو تاکہ تمہاری پیدائش و موت کا دکھ دور ہو جائے۔

1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਗੁਰੁ ਸਾਲਾਹੀ ਆਪਣਾ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਰੰਗਿ ਸੁਭਾਇ ॥

میں اپنے گرو کی بڑی محبت سے مختلف طریقوں سے تعریف کرتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਰਤਾ ਰਖਿਆ ਬਣਤ ਬਣਾਇ ॥

میرا دل گرو کے ساتھ مشغول ہے۔ گرو جی نے میرے دل کو سدھار دیا ہے۔

ਜਿਹਵਾ ਸਾਲਾਹਿ ਨ ਰਜਈ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

میری زبان حمد کرکے مطمئن نہیں ہوتی اور میرا دل محبوب رب کے ساتھ عشق کرکے مطمئن نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਵੈ ਕੀ ਮਨਿ ਭੁਖ ਹੈ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਹਰਿ ਰਸੁ ਖਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! دل کو نام کی بھوک ہے اور دل ہری رس کا جام پی کر مطمئن ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਚੁ ਸਚਾ ਕੁਦਰਤਿ ਜਾਣੀਐ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਜਿਨਿ ਬਣਾਈਆ ॥

حقیقی صادق رب جس نے دن اور رات بنائے ہیں، وہ مخزن حق (اس) قدرت سے ہی سچ میں بڑی عظمت والا معلوم ہوتا ہے۔

ਸੋ ਸਚੁ ਸਲਾਹੀ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸਚੇ ਕੀਆ ਵਡਿਆਈਆ ॥

میں ہمیشہ اس حقیقی صادق رب کی تعریف کرتا ہوں اور سچے (مالک) کی شان سچی ہے۔

ਸਾਲਾਹੀ ਸਚੁ ਸਲਾਹ ਸਚੁ ਸਚੁ ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈਆ ॥

تعریف کے لائق رب سچا ہے اور اس کی تعریف بھی سچی ہے۔ کوئی بھی حقیقی صادق رب کی شخصیت کو نہیں جان سکا۔

ਜਾ ਮਿਲਿਆ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਤਾ ਹਾਜਰੁ ਨਦਰੀ ਆਈਆ ॥

جب کامل ست گرو ملتا ہے، تو مالک براہ راست نظر آتا ہے۔

ਸਚੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨੀ ਸਲਾਹਿਆ ਤਿਨਾ ਭੁਖਾ ਸਭਿ ਗਵਾਈਆ ॥੨੩॥

جو گرومکھ سچ کا گیت گاتے ہیں، ان کی ساری بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ 23۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਮੈ ਮਨੁ ਤਨੁ ਖੋਜਿ ਖੋਜੇਦਿਆ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਲਧਾ ਲੋੜਿ ॥

اپنے دل اور جسم میں ہی اچھی طرح تلاش کر کے میں نے اس رب کو پا لیا ہے، جسے میں چاہتا تھا۔

ਵਿਸਟੁ ਗੁਰੂ ਮੈ ਪਾਇਆ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਦਿਤਾ ਜੋੜਿ ॥੧॥

مجھے گرو وکیل مل گیا ہے، جس نے مجھے مالک رب سے ملادیا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਾਇਆਧਾਰੀ ਅਤਿ ਅੰਨਾ ਬੋਲਾ ॥

دولت کا حریص بڑا اندھا اور بہرا ہے۔

ਸਬਦੁ ਨ ਸੁਣਈ ਬਹੁ ਰੋਲ ਘਚੋਲਾ ॥

ایسا شخص گرو کے کلام کو پوری توجہ سے نہیں سنتا اور بہت شور و غل مچاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਪੈ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

گرومکھ شبد میں دھیان لگانے سے ہی جانا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਣਿ ਮੰਨੇ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥

وہ مالک کے نام کو سنتے ہیں اور اس پر اعتقاد رکھتے ہیں اور مالک کے نام میں ہی وہ سما جاتے ہیں۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੁ ਕਰੇ ਕਰਾਇਆ ॥

"(لیکن دولت کے حریص یا گرومکھ کا کیا اختیار؟) جو کچھ اس مالک کو صحیح لگتا ہے، (اس کے مطابق) کرانے سے یہ مخلوق کام کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਜਦਾ ਜੰਤੁ ਵਜਾਇਆ ॥੨॥

اے نانک! ذی روح نما باجا ویسے بجتا ہے جیسے رب اسے بجاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਕਰਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ਜੋ ਜੀਆ ਅੰਦਰਿ ਵਰਤੈ ॥

اے دنیا کے خالق رب ! آپ سب کچھ جانتے ہیں، جو کچھ مخلوق کے دل میں ہوتا ہے۔

ਤੂ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਅਗਣਤੁ ਹੈ ਸਭੁ ਜਗੁ ਵਿਚਿ ਗਣਤੈ ॥

ساری دنیا اسی فکر میں ہے، اے مالک ! ایک آپ اس سے الگ ہیں

ਸਭੁ ਕੀਤਾ ਤੇਰਾ ਵਰਤਦਾ ਸਭ ਤੇਰੀ ਬਣਤੈ ॥

"(کیونکہ) جو کچھ ہو رہا ہے، سب آپ کا کیا ہوا ہو رہا ہے، ساری (دنیا کی) تخلیق آپ ہی نے کی ہے۔

ਤੂ ਘਟਿ ਘਟਿ ਇਕੁ ਵਰਤਦਾ ਸਚੁ ਸਾਹਿਬ ਚਲਤੈ ॥

اے سچے مالک ! آپ ذرے ذرے میں موجود ہیں، آپ کے کھیل حیرت انگیز ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਮਿਲੇ ਸੁ ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਨਾਹੀ ਕਿਸੈ ਪਰਤੈ ॥੨੪॥

جو شخص ست گرو سے ملا ہے، اسے ہی رب کا وصال حاصل ہوا ہے اور کسی نے انھیں رب کی طرف سے نہیں ہٹایا۔ 24۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਦ੍ਰਿੜੁ ਕਰਿ ਰਖੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਾਈਐ ਚਿਤੁ ॥

اس بے قرار دل کو مستحکم کر کے قابو میں رکھنا چاہیے اور گرو کے ذریعے اپنا دھیان رب میں لگانا چاہیے۔

ਕਿਉ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਵਿਸਾਰੀਐ ਬਹਦਿਆ ਉਠਦਿਆ ਨਿਤ ॥

اٹھتے بیٹھتے کسی بھی وقت ہم اپنی کسی بھی سانس یا دھڑکن میں اس رب کو کیوں بھلائیں؟

ਮਰਣ ਜੀਵਣ ਕੀ ਚਿੰਤਾ ਗਈ ਇਹੁ ਜੀਅੜਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਵਸਿ ॥

اب جب کہ یہ روح خالق و مالك کے قبضے میں کردی ہے، اس لیے میری ولادت اور موت کی فکر ختم ہو گئی ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਖੁ ਤੂ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਬਖਸਿ ॥੧॥

(اے رب !) جیسے آپ کو پسند ہو ویسے (مجھے) نانك کو نام کا عطیہ عطا کریے، کیوں کہ نام ہی دل کی فکر ختم کر سکتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖੁ ਅਹੰਕਾਰੀ ਮਹਲੁ ਨ ਜਾਣੈ ਖਿਨੁ ਆਗੈ ਖਿਨੁ ਪੀਛੈ ॥

گھمنڈ میں چور من مکھ، انسان ست گرو کے محل (یعنی نیك صحبت) کو نہیں پہچانتا اور ہر وقت پس وپیش میں رہتا ہے۔

ਸਦਾ ਬੁਲਾਈਐ ਮਹਲਿ ਨ ਆਵੈ ਕਿਉ ਕਰਿ ਦਰਗਹ ਸੀਝੈ ॥

بلائے جانے کے باوجود بھی وہ ہمیشہ ست گرو کے محل (نیک صحبت) میں حاضر نہیں ہوتا۔ رب کے دربار میں وہ کیسے مقبول ہو گا؟

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਮਹਲੁ ਵਿਰਲਾ ਜਾਣੈ ਸਦਾ ਰਹੈ ਕਰ ਜੋੜਿ ॥

شاذ و نادر ہی کوئی ست گرو کے محل (نیک صحبت) کو جانتا ہے اور جو جانتا ہے وہ ہمیشہ ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوتا ہے۔

ਆਪਣੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਨਾਨਕ ਲਏ ਬਹੋੜਿ ॥੨॥

اے نانک ! اگر میرا ہری اپنا کرم کرے، تو وہ آدمی کو (بے عقلی سے) بچا لیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸਾ ਸੇਵਾ ਕੀਤੀ ਸਫਲ ਹੈ ਜਿਤੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਮਨੁ ਮੰਨੇ ॥

جس خدمت سے ست گرو کا دل خوش ہوجائے، وہی خدمت نفع آور ہے۔

ਜਾ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਮਨੁ ਮੰਨਿਆ ਤਾ ਪਾਪ ਕਸੰਮਲ ਭੰਨੇ ॥

"(کیوں کہ) جب ست گرو کا دل خوش ہو جائے، تو گناہ کے خیالات بھی دور ہو جاتے ہیں۔

ਉਪਦੇਸੁ ਜਿ ਦਿਤਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸੋ ਸੁਣਿਆ ਸਿਖੀ ਕੰਨੇ ॥

ست گرو جو پیغام سکھوں کو دیتے ہیں، وہ دھیان سے اسے سنتے ہیں۔

ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿਆ ਤਿਨ ਚੜੀ ਚਵਗਣਿ ਵੰਨੇ ॥

جو سکھ ست گرو کے حکم کو مانتے ہیں، ان کی رنگت چار گنا بڑھ جاتی ہے۔

ਇਹ ਚਾਲ ਨਿਰਾਲੀ ਗੁਰਮੁਖੀ ਗੁਰ ਦੀਖਿਆ ਸੁਣਿ ਮਨੁ ਭਿੰਨੇ ॥੨੫॥

گرومکھوں کا یہ عجیب طرزِ زندگی ہے کہ گرو کا پیغام سن کر ان کا دل خوش ہو جاتا ہے۔ 25۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਿਨਿ ਗੁਰੁ ਗੋਪਿਆ ਆਪਣਾ ਤਿਸੁ ਠਉਰ ਨ ਠਾਉ ॥

جس شخص نے اپنے گرو کی مذمت کی ہے، اسے کہیں بھی جگہ نہیں ملتی۔

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਦੋਵੈ ਗਏ ਦਰਗਹ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥

اس کی دنیا و آخرت دونوں برباد ہو جاتی ہیں اور رب کے دربار میں بھی اسے جگہ نہیں ملتی۔

ਓਹ ਵੇਲਾ ਹਥਿ ਨ ਆਵਈ ਫਿਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਲਗਹਿ ਪਾਇ ॥

ست گرو کی قدم بوسی کا یہ سنہری موقع پھر سے حاصل نہیں ہوتا۔ (کیونکہ)

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਗਣਤੈ ਘੁਸੀਐ ਦੁਖੇ ਦੁਖਿ ਵਿਹਾਇ ॥

ست گرو کی مذمت کرنے میں اگر کوئی گم راہ ہو جائے، تو صرف مصیبتوں میں ہی اس کی زندگی گزر جاتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਵੈਰੁ ਹੈ ਆਪੇ ਲਏ ਜਿਸੁ ਲਾਇ ॥

عظیم انسان ست گرو کی کسی سے دشمنی نہیں ہے۔ جس کسی کو وہ چاہتا ہے اسے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਰਸਨੁ ਜਿਨਾ ਵੇਖਾਲਿਓਨੁ ਤਿਨਾ ਦਰਗਹ ਲਏ ਛਡਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! حق کے دربار میں گرو ان کو نجات دلوادیتا ہے، جنہیں وہ رب کا دیدار کرواتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖੁ ਅਗਿਆਨੁ ਦੁਰਮਤਿ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

خودغرض آدمی جاہل، دھوکے باز اور گھمنڈی ہوتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਕ੍ਰੋਧੁ ਜੂਐ ਮਤਿ ਹਾਰੀ ॥

اس کے دل میں صرف غصہ ہوتا ہے اور وہ جوئے میں اپنی عقل کھو دیتا ہے۔

ਕੂੜੁ ਕੁਸਤੁ ਓਹੁ ਪਾਪ ਕਮਾਵੈ ॥

وہ بغض و کینہ اور گناہ کے کام کرتا ہے (اس لیے)

ਕਿਆ ਓਹੁ ਸੁਣੈ ਕਿਆ ਆਖਿ ਸੁਣਾਵੈ ॥

وہ کیا سن سکتا ہے اور دوسروں کو کیا بتا سکتا ہے؟

ਅੰਨਾ ਬੋਲਾ ਖੁਇ ਉਝੜਿ ਪਾਇ ॥

وہ اندھا اور بہرا آدمی گم راہ ہو گیا ہے۔

ਮਨਮੁਖੁ ਅੰਧਾ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

اور پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਥਾਇ ਨ ਪਾਇ ॥

ست گرو سے ملے بغیر وہ آخرت میں مقبول نہیں ہوتا.

ਨਾਨਕ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق جو ان کی قسمت میں لکھا ہوتا ہے، وہی اسے ملتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਨ ਕੇ ਚਿਤ ਕਠੋਰ ਹਹਿ ਸੇ ਬਹਹਿ ਨ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥

جن کے دل سخت ہوتے ہیں، وہ ست گرو کے پاس نہیں بیٹھتے۔

ਓਥੈ ਸਚੁ ਵਰਤਦਾ ਕੂੜਿਆਰਾ ਚਿਤ ਉਦਾਸਿ ॥

وہاں حق غالب ہو رہا ہے اور جھوٹے لوگ ذہنی طور پر غم گین رہتے ہیں۔

ਓਇ ਵਲੁ ਛਲੁ ਕਰਿ ਝਤਿ ਕਢਦੇ ਫਿਰਿ ਜਾਇ ਬਹਹਿ ਕੂੜਿਆਰਾ ਪਾਸਿ ॥

وہ بغض و کینہ کے ساتھ وقت گزارتے ہیں اور دوبارہ جا کر جھوٹوں کے پاس بیٹھ جاتے ہیں۔

ਵਿਚਿ ਸਚੇ ਕੂੜੁ ਨ ਗਡਈ ਮਨਿ ਵੇਖਹੁ ਕੋ ਨਿਰਜਾਸਿ ॥

سچ میں جھوٹ نہیں ملتا، اے میرے دل ! تو فیصلہ کر کے دیکھ لے۔

ਕੂੜਿਆਰ ਕੂੜਿਆਰੀ ਜਾਇ ਰਲੇ ਸਚਿਆਰ ਸਿਖ ਬੈਠੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥੨੬॥

جھوٹے جا کر جھوٹوں سے مل جاتے ہیں اور سچے سکھ ست گرو کے پاس بیٹھتے ہیں۔ 26۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਰਹਦੇ ਖੁਹਦੇ ਨਿੰਦਕ ਮਾਰਿਅਨੁ ਕਰਿ ਆਪੇ ਆਹਰੁ ॥

دوسرے باقی ناقدین کو رب نے خود ہی (تلاش کرکے) ختم کردیا ہے۔

ਸੰਤ ਸਹਾਈ ਨਾਨਕਾ ਵਰਤੈ ਸਭ ਜਾਹਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! سنتوں کی مدد کرنے والا رب ہر جگہ ہر صورت میں پایا جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮੁੰਢਹੁ ਭੁਲੇ ਮੁੰਢ ਤੇ ਕਿਥੈ ਪਾਇਨਿ ਹਥੁ ॥

جو مرد پہلے سے ہی رب کو بھول گئے ہیں، وہ اور کس کا سہارا لیں؟ (کیونکہ)

ਤਿੰਨੈ ਮਾਰੇ ਨਾਨਕਾ ਜਿ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ॥੨॥

اے نانک ! ان کو اس رب نے مارا ہوا ہے، جو دنیا کی اصل ہیں اور ہر کام کرنے اور کروانے پر قادر ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ੫ ॥

پوڑی 5۔

ਲੈ ਫਾਹੇ ਰਾਤੀ ਤੁਰਹਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥

آدمی رات کو کمند لے کر چلتے ہیں، لیکن مالک انھیں جانتا ہے،

ਤਕਹਿ ਨਾਰਿ ਪਰਾਈਆ ਲੁਕਿ ਅੰਦਰਿ ਠਾਣੀ ॥

اندر چھپ کر اجنبی عورتوں کو دیکھتے ہیں،

ਸੰਨ੍ਹੀ ਦੇਨ੍ਹਿ ਵਿਖੰਮ ਥਾਇ ਮਿਠਾ ਮਦੁ ਮਾਣੀ ॥

وہ خطرناک جگہ پر گھات لگاتے ہیں اور شراب کو میٹھا مانتے ہیں۔

ਕਰਮੀ ਆਪੋ ਆਪਣੀ ਆਪੇ ਪਛੁਤਾਣੀ ॥

آخر کار آپ اپنے کیے ہوئے اعمال کے مطابق خود ہی افسوس کرتے ہیں۔

ਅਜਰਾਈਲੁ ਫਰੇਸਤਾ ਤਿਲ ਪੀੜੇ ਘਾਣੀ ॥੨੭॥

چوں کہ عزرائیل موت کا فرشتہ گھٹیا کام کرنے والوں کو اسے پیستا ہے جیسے کولہو میں تل۔ 27۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਸੇਵਕ ਸਚੇ ਸਾਹ ਕੇ ਸੇਈ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو لوگ سچے بادشاہ کے خادم ہوتے ہیں، وہی حق کے دربار میں مقبول ہوتے ہیں۔

ਦੂਜਾ ਸੇਵਨਿ ਨਾਨਕਾ ਸੇ ਪਚਿ ਪਚਿ ਮੁਏ ਅਜਾਣ ॥੧॥

اے نانک ! جو رب کے سوا کسی دوسرے کی خدمت کرتے ہیں، ایسے احمق لوگ بہت پریشان ہو کر مرتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ਪ੍ਰਭ ਮੇਟਣਾ ਨ ਜਾਇ ॥

مالک نے ازل سے جو قسمت لکھی ہوتی ہے، اسے مٹایا نہیں جا سکتا۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਵਖਰੋ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਧਿਆਇ ॥੨॥

اے نانک ! رام کا نام نما خزانہ ہی بہترین سرمایہ ہے، اس لیے ہمیشہ نام کا دھیان کرتے رہنا چاہیے۔

2۔

ਪਉੜੀ ੫ ॥

پوڑی 5۔

ਨਾਰਾਇਣਿ ਲਇਆ ਨਾਠੂੰਗੜਾ ਪੈਰ ਕਿਥੈ ਰਖੈ ॥

جس انسان کو نارائن کی طرف سے ٹھوکر لگے، وہ زندگی کے صحیح راستے پر ثابت نہیں رہ سکتا۔

ਕਰਦਾ ਪਾਪ ਅਮਿਤਿਆ ਨਿਤ ਵਿਸੋ ਚਖੈ ॥

ایسا شخص بے شمار گناہ کرتا ہے اور ہمیشہ برائی نما زہر چکھتا ہے۔

ਨਿੰਦਾ ਕਰਦਾ ਪਚਿ ਮੁਆ ਵਿਚਿ ਦੇਹੀ ਭਖੈ ॥

وہ دوسروں کی مذمت کرتے ہوئے گل سڑ کر مر جاتا ہے۔ وہ اپنے جسم میں بھی سڑتا رہتا ہے۔

ਸਚੈ ਸਾਹਿਬ ਮਾਰਿਆ ਕਉਣੁ ਤਿਸ ਨੋ ਰਖੈ ॥

جسے سچے رب نے مار دیا ہے، اسے کون بچا سکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਗਤੀ ਜੋ ਪੁਰਖੁ ਅਲਖੈ ॥੨੮॥

اے نانک ! اس ناقابلِ رسائی مالک کی پناہ حاصل کی جیے۔ 28۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਨਰਕ ਘੋਰ ਬਹੁ ਦੁਖ ਘਣੇ ਅਕਿਰਤਘਣਾ ਕਾ ਥਾਨੁ ॥

ناشکرے لوگوں کا ٹھکانہ بھیانک دوزخ میں ہے، جہاں انہیں بہت تکلیف دہ سزائیں بھگتنی پڑتی ہیں۔

ਤਿਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਮਾਰੇ ਨਾਨਕਾ ਹੋਇ ਹੋਇ ਮੁਏ ਹਰਾਮੁ ॥੧॥

اے نانک ! رب کی طرف سے سزا یافتہ ایسے لوگ بڑے دکھی ہو کر مرتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਅਵਖਧ ਸਭੇ ਕੀਤਿਅਨੁ ਨਿੰਦਕ ਕਾ ਦਾਰੂ ਨਾਹਿ ॥

اس مالک نے ساری بیماریوں کی دوائیں بنائی ہیں، لیکن وہمی لوگوں کا کوئی علاج نہیں۔

ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ਨਾਨਕਾ ਪਚਿ ਪਚਿ ਜੋਨੀ ਪਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! جنھیں مالک خود گم راہ کر دیتا ہے، ایسے وہمی انسان بچہ دانیوں میں گلتے سڑتے رہتے ہیں۔2۔

ਪਉੜੀ ੫ ॥

پؤڑی 5۔

ਤੁਸਿ ਦਿਤਾ ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸਚੁ ਅਖੁਟੁ ॥

جس شخص کو کامل ست گرو نے خوش ہو کر ہری نام نما سچی اور لازوال دولت دی ہے،

ਸਭਿ ਅੰਦੇਸੇ ਮਿਟਿ ਗਏ ਜਮ ਕਾ ਭਉ ਛੁਟੁ ॥

اس کے سارے شکوک ختم ہو جاتے ہیں اور موت کا ڈر بھی ختم ہو جاتا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਬੁਰਿਆਈਆਂ ਸੰਗਿ ਸਾਧੂ ਤੁਟੁ ॥

حرص غصہ اور برائیاں سنتوں کی صحبت اختیار کرنے سے مٹ جاتی ہیں۔

ਵਿਣੁ ਸਚੇ ਦੂਜਾ ਸੇਵਦੇ ਹੁਇ ਮਰਸਨਿ ਬੁਟੁ ॥

سچے رب کے علاوہ جو دوسروں کی خدمت کرتے ہیں، وہ بے سہارا ہو کر مر جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਬਖਸਿਆ ਨਾਮੈ ਸੰਗਿ ਜੁਟੁ ॥੨੯॥

نانک کو گرو نے معاف کر دیا ہے اور وہ مالک کے نام میں مشغول ہو گئے ہیں۔29۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਤਪਾ ਨ ਹੋਵੈ ਅੰਦ੍ਰਹੁ ਲੋਭੀ ਨਿਤ ਮਾਇਆ ਨੋ ਫਿਰੈ ਜਜਮਾਲਿਆ ॥

وہ آدمی سنیاسی نہیں ہو سکتا، جس کا نفس لالچی ہوتا ہے اور کوڑھی کی طرح ہمیشہ مال کے لیے بھٹکتا رہتا ہے۔

ਅਗੋ ਦੇ ਸਦਿਆ ਸਤੈ ਦੀ ਭਿਖਿਆ ਲਏ ਨਾਹੀ ਪਿਛੋ ਦੇ ਪਛੁਤਾਇ ਕੈ ਆਣਿ ਤਪੈ ਪੁਤੁ ਵਿਚਿ ਬਹਾਲਿਆ ॥

جب اسے پہلے دعوت دے کر بلایا گیا، تو اس نے حق کی خیرات لینے سے انکار کر دیا، لیکن بعد میں پچھتاتے ہوئے اس نے اپنے بیٹے کو لا کر نیک صحبت میں بٹھا دیا۔

ਪੰਚ ਲੋਗ ਸਭਿ ਹਸਣ ਲਗੇ ਤਪਾ ਲੋਭਿ ਲਹਰਿ ਹੈ ਗਾਲਿਆ ॥

گاؤں کے بڑے آدمی یہ کہہ کر ہنسنے لگے کہ لالچ کی لہر نے سنیاسی کو برباد کر دیا ہے۔

ਜਿਥੈ ਥੋੜਾ ਧਨੁ ਵੇਖੈ ਤਿਥੈ ਤਪਾ ਭਿਟੈ ਨਾਹੀ ਧਨਿ ਬਹੁਤੈ ਡਿਠੈ ਤਪੈ ਧਰਮੁ ਹਾਰਿਆ ॥

سنیاسی جہاں کم مال و دولت دیکھتا ہے، وہ اس جگہ کے قریب نہیں جاتا۔ زیادہ مال دیکھ کر سنیاسی اپنا مذہب کھو بیٹھتا ہے۔

ਭਾਈ ਏਹੁ ਤਪਾ ਨ ਹੋਵੀ ਬਗੁਲਾ ਹੈ ਬਹਿ ਸਾਧ ਜਨਾ ਵੀਚਾਰਿਆ ॥

سنتوں نے بیٹھ کر غور کیا ہے کہ اے بھائی! یہ سنیاسی نہیں بلکہ بگلا ہے۔

ਸਤ ਪੁਰਖ ਕੀ ਤਪਾ ਨਿੰਦਾ ਕਰੈ ਸੰਸਾਰੈ ਕੀ ਉਸਤਤੀ ਵਿਚਿ ਹੋਵੈ ਏਤੁ ਦੋਖੈ ਤਪਾ ਦਯਿ ਮਾਰਿਆ ॥

سنیاسی بزرگوں پر تنقید کرتا ہے اور دنیا کے گُن گاتا ہے۔ اس غلطی کے سبب مالک نے اسے ملعون بنا دیا ہے۔

ਮਹਾ ਪੁਰਖਾਂ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਕਾ ਵੇਖੁ ਜਿ ਤਪੇ ਨੋ ਫਲੁ ਲਗਾ ਸਭੁ ਗਇਆ ਤਪੇ ਕਾ ਘਾਲਿਆ ॥

دیکھو! بزرگوں پر تنقید کرنے کا اسے یہ پھل ملا ہے کہ اس کی ساری محنت بےکار ہو گئی۔

ਬਾਹਰਿ ਬਹੈ ਪੰਚਾ ਵਿਚਿ ਤਪਾ ਸਦਾਏ ॥

وہ باہر سرداروں کے پاس بیٹھتا ہے اور تپسوی کہلواتا ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਬਹੈ ਤਪਾ ਪਾਪ ਕਮਾਏ ॥

جب وہ اندر بیٹھتا ہے، تو گھٹیا عمل کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਦਰਲਾ ਪਾਪੁ ਪੰਚਾ ਨੋ ਉਘਾ ਕਰਿ ਵੇਖਾਲਿਆ ॥

واہے گرونے مراقب کے باطنی گناہوں کو لوگوں کے درمیان ظاہر کردیا ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਜਮਕੰਕਰਾ ਨੋ ਆਖਿ ਛਡਿਆ ਏਸੁ ਤਪੇ ਨੋ ਤਿਥੈ ਖੜਿ ਪਾਇਹੁ ਜਿਥੈ ਮਹਾ ਮਹਾਂ ਹਤਿਆਰਿਆ ॥

دھرم راج نے اپنےیمدوتوں کو کہہ دیا ہے کہ اس مراقب کو اس جگہ پہنچادو، جہاں بڑے بڑے قاتلوں کا ٹھکانہ ہے۔

ਫਿਰਿ ਏਸੁ ਤਪੇ ਦੈ ਮੁਹਿ ਕੋਈ ਲਗਹੁ ਨਾਹੀ ਏਹੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਹੈ ਫਿਟਕਾਰਿਆ ॥

یہاں بھی کوئی اس کے منھ نہ لگے؛ کیونکہ یہ مراقب ستگرو کی جانب سے دھتکارا ہوا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਦਰਿ ਵਰਤਿਆ ਸੁ ਨਾਨਕਿ ਆਖਿ ਸੁਣਾਇਆ ॥

اے نانک! یہ جو کچھ واہے گرو کے دربار میں ہوا ہے، اسے کہہ کر سنادیا ہے۔

ਸੋ ਬੂਝੈ ਜੁ ਦਯਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥੧॥

اس حقیقت کو وہی انسان سمجھتا ہے، جسے واہے گرو نے سنوارا ہوا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾਂ ਹਰਿ ਆਰਾਧਿਆ ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

واہے گرو کے معتقد اس کی پرستش کرتے ہیں اور اس کی تعریف و توصیف کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਭਗਤ ਨਿਤ ਗਾਂਵਦੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਖਦਾਈ ॥

بھگت ابدی رب کا جہری ذکر کرتے ہیں۔ رب کا نام بڑا سکون دینے والا ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾਂ ਨੋ ਨਿਤ ਨਾਵੈ ਦੀ ਵਡਿਆਈ ਬਖਸੀਅਨੁ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਈ ॥

واہے گرو نے اپنے معتقدوں کو ہمیشہ کے لیے نام کی تاثیر عطا کی ہے، جو دن بہ دن بڑھتا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਾਂ ਨੋ ਥਿਰੁ ਘਰੀ ਬਹਾਲਿਅਨੁ ਅਪਣੀ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ॥

رب اپنے عظیم نام کی آبرو رکھی ہے اور اس نے اپنے معتقدوں کو نہایت ہی مضبوط گھر میں جگہ دی ہے۔

ਨਿੰਦਕਾਂ ਪਾਸਹੁ ਹਰਿ ਲੇਖਾ ਮੰਗਸੀ ਬਹੁ ਦੇਇ ਸਜਾਈ ॥

رب نافرمانوں سے حساب لیتا ہے اور بہت سخت سزا دیتا ہے۔

ਜੇਹਾ ਨਿੰਦਕ ਅਪਣੈ ਜੀਇ ਕਮਾਵਦੇ ਤੇਹੋ ਫਲੁ ਪਾਈ ॥

نافرمان لوگ جیسا اپنے لیے کماتے ہیں، انہیں ویسا ہی پھل ملتا ہے۔ (کیونکہ)

ਅੰਦਰਿ ਕਮਾਣਾ ਸਰਪਰ ਉਘੜੈ ਭਾਵੈ ਕੋਈ ਬਹਿ ਧਰਤੀ ਵਿਚਿ ਕਮਾਈ ॥

چھپ کر کیا ہوا کام یقیناً ظاہر ہوجاتا ہے، خواہ اسے کوئی زمین کے نیچے انجام دے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਦੇਖਿ ਵਿਗਸਿਆ ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥੨॥

نانک رب کی شان و شوکت دیکھ کر شکرگزار ہو رہا ہے۔2۔

ਪਉੜੀ ਮਃ ੫ ॥

پؤڑی محلہ 5۔

ਭਗਤ ਜਨਾਂ ਕਾ ਰਾਖਾ ਹਰਿ ਆਪਿ ਹੈ ਕਿਆ ਪਾਪੀ ਕਰੀਐ ॥

واہے گرو اپنے ماننے والوں کا خود محافظ ہے۔ گنہ گار کیا کر سکتا ہے؟

ਗੁਮਾਨੁ ਕਰਹਿ ਮੂੜ ਗੁਮਾਨੀਆ ਵਿਸੁ ਖਾਧੀ ਮਰੀਐ ॥

بے وقوف متکبر انسان بڑا تکبر کرتا ہے اور (تکبرانہ) زہر کھا کر فوت ہو جاتا ہے۔

ਆਇ ਲਗੇ ਨੀ ਦਿਹ ਥੋੜੜੇ ਜਿਉ ਪਕਾ ਖੇਤੁ ਲੁਣੀਐ ॥

اس نے زندگی کے جو چند دن گزارنے تھے، وہ ختم ہو گئے ہیں اور پکی ہوئی فصل کی طرح کاٹ لیا جائے گا۔

ਜੇਹੇ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦੇ ਤੇਵੇਹੋ ਭਣੀਐ ॥

انسان جیسے جیسے کرتا ہے (واہے گرو کے دربار میں بھی) ویسے ہی کہلواتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਾ ਖਸਮੁ ਵਡਾ ਹੈ ਸਭਨਾ ਦਾ ਧਣੀਐ ॥੩੦॥

نانک کا مالک رب عظیم ہے اور جو ساری کائنات کا ہی مالک ہے۔30۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਮਨਮੁਖ ਮੂਲਹੁ ਭੁਲਿਆ ਵਿਚਿ ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

خود غرض انسان جھوٹ، لالچ اور کبر کی وجہ سے اپنے اصل (رب) کو ہی بھلا دیتا ہے۔

ਝਗੜਾ ਕਰਦਿਆ ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਦਰੈ ਸਬਦਿ ਨ ਕਰਹਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

ان کے شب و روز جھگڑتے ہوئے ہی گزر جاتے ہیں اور وہ کلام پر غور و فکر نہیں کرتے۔

ਸੁਧਿ ਮਤਿ ਕਰਤੈ ਸਭ ਹਿਰਿ ਲਈ ਬੋਲਨਿ ਸਭੁ ਵਿਕਾਰੁ ॥

واہے گرو نے ان کی ساری عقل و دانش چھین لی ہے اور وہ سب بے جا ہی بولتے ہیں۔

ਦਿਤੈ ਕਿਤੈ ਨ ਸੰਤੋਖੀਅਹਿ ਅੰਤਰਿ ਤਿਸਨਾ ਬਹੁ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧਾਰੁ ॥

وہ کسی کے دینے سے مطمئن نہیں ہوتے؛ کیونکہ ان کے دل میں حرص اور جہالت کا اندھیرا ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨਮੁਖਾ ਨਾਲੋ ਤੁਟੀ ਭਲੀ ਜਿਨ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਿਆਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! ایسے نفس پرست لوگوں سے تو قطع تعلقی ہی بہتر ہے، جنہیں مال و دولت سے ہی محبت ہوتی ہو۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ۔

ਜਿਨਾ ਅੰਦਰਿ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਹੈ ਤਿਨ੍ਹਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

جن لوگوں کے دلوں میں رب سے دوہری آرزو سے محبت ہوتی ہے، وہ گرمکھوں سے محبت نہیں کرتے۔

ਓਹੁ ਆਵੈ ਜਾਇ ਭਵਾਈਐ ਸੁਪਨੈ ਸੁਖੁ ਨ ਕੋਇ ॥

ایسے لوگ جیتے مرتے اور آواگون میں بھٹکتے ہیں اور انہیں خواب میں بھی سکون نہیں ملتا۔

ਕੂੜੁ ਕਮਾਵੈ ਕੂੜੁ ਉਚਰੈ ਕੂੜਿ ਲਗਿਆ ਕੂੜੁ ਹੋਇ ॥

وہ جھوٹ کا ہی کام کرتے ہیں، جھوٹ ہی بولتے ہیں اور وہ جھوٹ سے جڑ کر جھوٹے ہوجاتے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਹੈ ਦੁਖਿ ਬਿਨਸੈ ਦੁਖੁ ਹੋਇ ॥

دولت سے لگاؤ غم ہی ہے، غم کی وجہ سے انسان مرتا ہے اور وہ غم کے سبب ہی ماتم کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਧਾਤੁ ਲਿਵੈ ਜੋੜੁ ਨ ਆਵਈ ਜੇ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

اے نانک ! دولت اور رب سے محبت پسندیدہ نہیں ہوسکتی، خواہ ہر ایک انسان خواہش کرے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੋਤੈ ਪੁੰਨੁ ਪਇਆ ਤਿਨਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੨॥

جن کے خزانے میں ثواب ہے، وہ گرو کے کلام کے ذریعے خوشی حاصل کرتے ہیں۔2۔

ਪਉੜੀ ਮਃ ੫ ॥

پوڑی محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਵੀਚਾਰਹਿ ਸੰਤ ਮੁਨਿ ਜਨਾਂ ਚਾਰਿ ਵੇਦ ਕਹੰਦੇ ॥

اے نانک ! سنت اور مراقب غور و فکر کرتے ہیں اور چاروں وید بھی کہتے ہیں کہ

ਭਗਤ ਮੁਖੈ ਤੇ ਬੋਲਦੇ ਸੇ ਵਚਨ ਹੋਵੰਦੇ ॥

رب کے ماننے والے جو بات زبان سے کہتے ہیں، وہ (یقیناً) پورا ہوجاتے ہیں۔

ਪਰਗਟ ਪਾਹਾਰੈ ਜਾਪਦੇ ਸਭਿ ਲੋਕ ਸੁਣੰਦੇ ॥

بھگت ساری کائنات میں محبوب ہوتے ہیں اور سبھی لوگ ان کی شان سنتے ہیں۔

ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਇਨਿ ਮੁਗਧ ਨਰ ਸੰਤ ਨਾਲਿ ਖਹੰਦੇ ॥

جو احمق انسان سنتوں سے دشمنی رکھتے ہیں، وہ سکون نہیں پاتے۔

ਓਇ ਲੋਚਨਿ ਓਨਾ ਗੁਣਾ ਨੋ ਓਇ ਅਹੰਕਾਰਿ ਸੜੰਦੇ ॥

وہ گنہ گار تو کبر میں جلتے ہیں؛ لیکن رب کے ماننے والوں کی خوبیوں کے لیے ترستے ہیں۔

ਓਇ ਵੇਚਾਰੇ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਜਾਂ ਭਾਗ ਧੁਰਿ ਮੰਦੇ ॥

ان گنہ گار انسانوں کے اختیار میں بھی کیا ہے؟ کیونکہ ابتداء سے (برے اعمال کے سبب) بد اخلاقی ہی ان کا مقدر ہے۔

ਜੋ ਮਾਰੇ ਤਿਨਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਸੇ ਕਿਸੈ ਨ ਸੰਦੇ ॥

جو انسان پربرہما کے ذریعے مردہ ہے، وہ کسی کا (رشتے دار) نہیں۔

ਵੈਰੁ ਕਰਨਿ ਨਿਰਵੈਰ ਨਾਲਿ ਧਰਮਿ ਨਿਆਇ ਪਚੰਦੇ ॥

یہ مذہب کا انصاف ہے کہ جو لوگ عداوت سے پاک شخص سے دشمنی کرتے ہیں، وہ بہت رنجیدہ ہوتے ہیں۔

ਜੋ ਜੋ ਸੰਤਿ ਸਰਾਪਿਆ ਸੇ ਫਿਰਹਿ ਭਵੰਦੇ ॥

جو لوگ سنتوں سے ملعوں زدہ ہیں، وہ اندام نہانی میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਪੇਡੁ ਮੁੰਢਾਹੂ ਕਟਿਆ ਤਿਸੁ ਡਾਲ ਸੁਕੰਦੇ ॥੩੧॥

جب درخت جڑ سے اکھاڑ دیا جاتا ہے، تو اس کی شاخیں بھی سوکھ جاتی ہیں۔ 31۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਭੰਨਣ ਘੜਣ ਸਮਰਥੁ ॥

اے نانک ! گرو نے میرے دل میں اس رب کا نام مضبوط کیا ہے، جو بآسانی ہی کائنات کی تخلیق اور اسے فنا کرنے پر قادر ہیں۔

ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਸਮਾਲਹਿ ਮਿਤ੍ਰ ਤੂ ਦੁਖੁ ਸਬਾਇਆ ਲਥੁ ॥੧॥

اے دوست ! اگر تم ہمیشہ واہے گرو کو یاد کروگے، تو تمہیں ساری تکالیف سے نجات مل جائے گی۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਖੁਧਿਆਵੰਤੁ ਨ ਜਾਣਈ ਲਾਜ ਕੁਲਾਜ ਕੁਬੋਲੁ ॥

بھوکا شخص بے عزتی اور بدگوئی کی پرواہ نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕੁ ਮਾਂਗੈ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੰਜੋਗੁ ॥੨॥

اے ہری ! نانک تو آپ کے نام کا ہی خواست گار ہے؛ اس لیے برائے مہربانی ایسا موقع عطا کیجیے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜੇਵੇਹੇ ਕਰਮ ਕਮਾਵਦਾ ਤੇਵੇਹੇ ਫਲਤੇ ॥

انسان جیسا عمل کرتا ہے، اس کا وہی نتیجہ حاصل کرتا ہے۔

ਚਬੇ ਤਤਾ ਲੋਹ ਸਾਰੁ ਵਿਚਿ ਸੰਘੈ ਪਲਤੇ ॥

اگر کوئی شخص گرم اور سخت لوہا چبائے، تو وہ گلے میں چبھ جاتا ہے۔

ਘਤਿ ਗਲਾਵਾਂ ਚਾਲਿਆ ਤਿਨਿ ਦੂਤਿ ਅਮਲ ਤੇ ॥

اس کے برے اعمال کے سبب بدولت اس کے گلے میں رسی ڈال کر آگے دھکیل دیتا ہے۔

ਕਾਈ ਆਸ ਨ ਪੁੰਨੀਆ ਨਿਤ ਪਰ ਮਲੁ ਹਿਰਤੇ ॥

اس کی کوئی بھی آرزو پوری نہیں ہوتی، وہ ہمیشہ غیروں کی غلاظت چوری کرتا ہے۔

ਕੀਆ ਨ ਜਾਣੈ ਅਕਿਰਤਘਣ ਵਿਚਿ ਜੋਨੀ ਫਿਰਤੇ ॥

ناشکرا انسان واہے گرو کے کیے ہوئے احسان کی شکر گزاری ظاہر نہیں کرتا، اسی لیے اندام نہانی میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਸਭੇ ਧਿਰਾਂ ਨਿਖੁਟੀਅਸੁ ਹਿਰਿ ਲਈਅਸੁ ਧਰ ਤੇ ॥

جب اس کا ہر سہارا ختم ہو جاتا ہے، تو واہے گرو اسے نتیجہ دے کر دنیا سے اٹھا لیتا ہے۔

ਵਿਝਣ ਕਲਹ ਨ ਦੇਵਦਾ ਤਾਂ ਲਇਆ ਕਰਤੇ ॥

وہ جنگ کی آگ بجھنے نہیں دیتا تھا، اس لیے واہے گرو نے اسے پاس بلا لیا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਕਰਤੇ ਅਹੰਮੇਉ ਝੜਿ ਧਰਤੀ ਪੜਤੇ ॥੩੨॥

جتنے بھی لوگ غرور کرتے ہیں، وہ ڈھہ کر زمین پر گرتے ہیں۔ 32۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਬਿਬੇਕ ਬੁਧਿ ਹੋਇ ॥

گرمکھ کے پاس ہی علم اور حق و باطل کی تمیز کا عقل ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਹਿਰਦੈ ਹਾਰੁ ਪਰੋਇ ॥

وہ رب کی تسبیح و تحمید کرتا ہے اور اپنے دل میں ان کی مالا پروتا ہے۔

ਪਵਿਤੁ ਪਾਵਨੁ ਪਰਮ ਬੀਚਾਰੀ ॥

وہ پاکیزہ اور اعلیٰ ذہانت کا مالک ہوتا ہے۔

ਜਿ ਓਸੁ ਮਿਲੈ ਤਿਸੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੀ ॥

جو شخص اس کی صحبت اختیار کرتا ہے، وہ اسے بھی دنیوی سمندر سے پار کروا دیتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬਾਸਨਾ ਸਮਾਣੀ ॥

اس کا دل رب نام (نما) خوشبو سے معطر ہے

ਹਰਿ ਦਰਿ ਸੋਭਾ ਮਹਾ ਉਤਮ ਬਾਣੀ ॥

وہ رب کی بارگاہ میں بڑی شان حاصل کرتا ہے اور اس کا بول بالا ہوتا ہے،

ਜਿ ਪੁਰਖੁ ਸੁਣੈ ਸੁ ਹੋਇ ਨਿਹਾਲੁ ॥

جو شخص اس کلام کو سنتا ہے وہ خوش ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਮਾਲੁ ॥੧॥

اے نانک ! اس نے ستگرو سے مل کر یہ نام (نما) دولت حاصل کی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਜੀਅ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਪੈ ਕਿ ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਵੈ ॥

ستگرو کے دل کا راز انسان کی سمجھ میں نہیں آسکتا کہ ستگرو کو کیا پسند ہے۔

ਗੁਰਸਿਖਾਂ ਅੰਦਰਿ ਸਤਿਗੁਰੂ ਵਰਤੈ ਜੋ ਸਿਖਾਂ ਨੋ ਲੋਚੈ ਸੋ ਗੁਰ ਖੁਸੀ ਆਵੈ ॥

لیکن ستگرو گورسکھوں کے دل میں موجود ہے۔ جو شخص ان کے (خدمت کی) خواہش کرتا ہے، وہ گرو کی خوشنودی کے دائرے میں آجاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਖੈ ਸੁ ਕਾਰ ਕਮਾਵਨਿ ਸੁ ਜਪੁ ਕਮਾਵਹਿ ਗੁਰਸਿਖਾਂ ਕੀ ਘਾਲ ਸਚਾ ਥਾਇ ਪਾਵੈ ॥

"(کیونکہ) جو حکم ستگرو دیتے ہیں، وہی کام گرو سکھ کرتے ہیں۔ سچ کے گھر میں گرو کے سکھوں کی خدمت مقبول ہوجاتی ہے۔

ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਹੁਕਮੈ ਜਿ ਗੁਰਸਿਖਾਂ ਪਾਸਹੁ ਕੰਮੁ ਕਰਾਇਆ ਲੋੜੇ ਤਿਸੁ ਗੁਰਸਿਖੁ ਫਿਰਿ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

جو شخص حکمِ ستگرو کے خلاف گورسکھوں کے پاس سے کام کروانا چاہے، پھر گرو کا سکھ اس کے قریب نہیں جاتا۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਅਗੈ ਕੋ ਜੀਉ ਲਾਇ ਘਾਲੈ ਤਿਸੁ ਅਗੈ ਗੁਰਸਿਖੁ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

"(لیکن) جو شخص ستگرو کے دربار میں کامل توجہ کے ساتھ خدمت کرتا ہے، گورسکھ اس کی خدمت کرتا ہے۔

ਜਿ ਠਗੀ ਆਵੈ ਠਗੀ ਉਠਿ ਜਾਇ ਤਿਸੁ ਨੇੜੈ ਗੁਰਸਿਖੁ ਮੂਲਿ ਨ ਆਵੈ ॥

جو شخص دھوکہ دہی کے لیے آتا ہے اور فریب کے خیال میں چلاجاتا ہے، گرو کا سکھ کبھی اس کے قریب نہیں آتا۔

ਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰੁ ਨਾਨਕੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਵੈ ॥

نانک یہی برہمنی فکریان کرکے سناتے ہیں کہ

ਜਿ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਮਨੁ ਮੰਨੇ ਕੰਮੁ ਕਰਾਏ ਸੋ ਜੰਤੁ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥੨॥

جو شخص ستگرو کے دل کو خوش کیے بغیر کام کرواتا ہے، وہ شخص بہت زیادہ تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂੰ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਅਤਿ ਵਡਾ ਤੁਹਿ ਜੇਵਡੁ ਤੂੰ ਵਡ ਵਡੇ ॥

اے رب! آپ ہی سچے مالک ہیں، جو سب سے عظیم ہیں اور آپ کی ذات اتنی عظیم ہے کہ کوئی آپ کی ہمسری کے لائق نہیں۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਮੇਲਹਿ ਸੋ ਤੁਧੁ ਮਿਲੈ ਤੂੰ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਲੈਹਿ ਲੇਖਾ ਛਡੇ ॥

جسے آپ اپنے ساتھ ملاتے ہیں، وہی آپ سے ملتا ہے۔ آپ خود ہی اس کا حساب چھوڑ کر اسے معاف کر دیتے ہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂੰ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਦਾ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਮਨੁ ਗਡ ਗਡੇ ॥

جس سے آپ خود ملاتے ہیں، وہی دل لگی کے ساتھ ستگرو کی خدمت کرتا ہے۔

ਤੂੰ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਤੂ ਸਭੁ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਚੰਮੁ ਤੇਰਾ ਹਡੇ ॥

اے رب! آپ صادق ہیں، آپ حقیقی مالک ہیں، جانداروں کا سب کچھ - حیات، تن، جلد، ہڈی آپ ہی کا عطا کردہ ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਖੁ ਤੂੰ ਸਚਿਆ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਆਸ ਤੇਰੀ ਵਡ ਵਡੇ ॥੩੩॥੧॥ ਸੁਧੁ ॥

اے حقیقی صادق رب ! جیسا آپ کو بہتر لگتا ہے، اسی طرح ہمیں رکھ لیں، نانک کے دل میں آپ ہی کی تمنا ہے۔ 33۔ 1۔ خالص۔

ਗਉੜੀ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੫ ਰਾਇ ਕਮਾਲਦੀ ਮੋਜਦੀ ਕੀ ਵਾਰ ਕੀ ਧੁਨਿ ਉਪਰਿ ਗਾਵਣੀ

گوڑی کی وار محلہ 5 رائی کمالدی موجدی کی وار کی دھونی اوپر گاونی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜੋ ਜਨੁ ਜਪੈ ਸੋ ਆਇਆ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو شخص رب کے نام کا ذکر کرتا ہے، اس کا دنیا میں پیدا ہونا کامیاب ہے۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜਿਨਿ ਭਜਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਰਬਾਣੁ ॥

جس شخص نے بے عیب کا جہری ذکر کیا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖੁ ਕਟਿਆ ਹਰਿ ਭੇਟਿਆ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥

اسے سب کچھ کا علم رکھنے والا ہری مل گیا ہے، اس کی پیدائش اور موت کا غم مٹ گیا ہے۔

ਸੰਤ ਸੰਗਿ ਸਾਗਰੁ ਤਰੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਚਾ ਤਾਣੁ ॥੧॥

اے نانک ! اسے ایک حقیقی صادق رب کا ہی سہارا ہے، اس نے نیک صحبت میں رہ کر دنیوی سمندر پار کر لیا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਭਲਕੇ ਉਠਿ ਪਰਾਹੁਣਾ ਮੇਰੈ ਘਰਿ ਆਵਉ ॥

اگر صبح سویرے اٹھ کر کوئی عظیم ہستی مہمان میرے گھر آئے۔

ਪਾਉ ਪਖਾਲਾ ਤਿਸ ਕੇ ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਿਤ ਭਾਵਉ ॥

میں اس عظیم انسان کے پاؤں دھوؤں اور وہ ہمیشہ میرے دل اور جسم کو محبوب لگے۔

ਨਾਮੁ ਸੁਣੇ ਨਾਮੁ ਸੰਗ੍ਰਹੈ ਨਾਮੇ ਲਿਵ ਲਾਵਉ ॥

وہ عظیم انسان ہر روز نام سنے، نام دولت جمع کرے اور نام ہی میں دل لگا کر رکھے۔

ਗ੍ਰਿਹੁ ਧਨੁ ਸਭੁ ਪਵਿਤ੍ਰੁ ਹੋਇ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵਉ ॥

اس کی آمد سے میرا پورا گھر پاک ہوجاتا ہے، میں بھی رب کی حمد و کبریائی کرتا رہوں۔

ਹਰਿ ਨਾਮ ਵਾਪਾਰੀ ਨਾਨਕਾ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਵਉ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو کے نام کا ایسا سوداگر نصیب سے ہی مل سکتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਭਲਾ ਸਚੁ ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ॥

اے رب ! جو کچھ آپ کو اچھا لگتا ہے، آپ کا وہی حکم بہتر ہے۔

ਤੂ ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੁ ਵਰਤਦਾ ਸਭ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣਾ ॥

آپ تمام جانداروں میں موجود ہیں، سب میں سمائے ہوئے ہیں۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਜੀਅ ਅੰਦਰਿ ਜਾਣਾ ॥

اے رب ! آپ ہمہ گیر ہیں اور آپ ہی تمام مخلوقات میں جانے جاتے ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਪਾਈਐ ਮਨਿ ਸਚੇ ਭਾਣਾ ॥

واہے گرو کی مرضی قبول کرنے سے وہ سچا رب نیک کی صحبت میں رہنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਸਦ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣਾ ॥੧॥

نانک تو اس رب کی پناہ میں ہے اور ہمیشہ اس پر قربان ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ۔ 5۔

ਚੇਤਾ ਈ ਤਾਂ ਚੇਤਿ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚਾ ਸੋ ਧਣੀ ॥

اگر تجھے یاد ہے، تو اس سچے صاحب کو یاد کر، جو سب کا مالک ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਚੜਿ ਬੋਹਿਥਿ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਪਉ ॥੧॥

اے نانک ! ستگرو کی خدمت نما جہاز پر سوار ہو کر خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہو جاؤ۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਵਾਊ ਸੰਦੇ ਕਪੜੇ ਪਹਿਰਹਿ ਗਰਬਿ ਗਵਾਰ ॥

احمق لوگ فخر سے خوبصورت باریک لباس پہنتے ہیں،

ਨਾਨਕ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲਨੀ ਜਲਿ ਬਲਿ ਹੋਏ ਛਾਰੁ ॥੨॥

لیکن اے نانک ! بعد وفات یہ کپڑے انسان کے ساتھ نہیں جاتے، یہاں جل کر راکھ ہوجاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸੇਈ ਉਬਰੇ ਜਗੈ ਵਿਚਿ ਜੋ ਸਚੈ ਰਖੇ ॥

اس دنیا میں صرف وہی انسان بچے ہیں، جن کی صادق رب نے حفاظت کی ہے۔

ਮੁਹਿ ਡਿਠੈ ਤਿਨ ਕੈ ਜੀਵੀਐ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਚਖੇ ॥

اسے لوگوں کا دیدار کرکے ہری نام نما امرت چکھا جاسکتا ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਸੰਗਿ ਸਾਧਾ ਭਖੇ ॥

سنتوں کی صحبت میں رہنے سے شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ وغیرہ برائیاں دور ہوجاتی ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਣੀ ਹਰਿ ਆਪਿ ਪਰਖੇ ॥

جن پر رب اپنا فضل و احسان کرتا ہے، وہ خود ان کی تحقیق و تفتیش کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਚਲਤ ਨ ਜਾਪਨੀ ਕੋ ਸਕੈ ਨ ਲਖੇ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو کی تعریف سمجھی نہیں جاسکتی، اسے کوئی انسان سمجھ نہیں سکتا۔ 2۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਸੋਈ ਦਿਨਸੁ ਸੁਹਾਵੜਾ ਜਿਤੁ ਪ੍ਰਭੁ ਆਵੈ ਚਿਤਿ ॥

اے نانک ! وہی دن مبارک اور خوبصورت ہے، جس دن رب دل میں یاد آتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਦਿਨਿ ਵਿਸਰੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਫਿਟੁ ਭਲੇਰੀ ਰੁਤਿ ॥੧॥

جس دن واہے گرو بھول جاتا ہے، وہ موسم نامبارک اور قابل ملامت ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ۔ 5۔

ਨਾਨਕ ਮਿਤ੍ਰਾਈ ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਸਭ ਕਿਛੁ ਜਿਸ ਕੈ ਹਾਥਿ ॥

اے نانک ! اس (رب) کے ساتھ رفاقت کرو، جس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے۔

ਕੁਮਿਤ੍ਰਾ ਸੇਈ ਕਾਂਢੀਅਹਿ ਇਕ ਵਿਖ ਨ ਚਲਹਿ ਸਾਥਿ ॥੨॥

جو انسان کے ساتھ ایک قدم بھی نہیں چلتے، وہ برے دوست کہلاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਮਿਲਿ ਪੀਵਹੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! واہے گرو کا نام امرت (نما) خزانہ ہے، اس امرت کو نیک صحبت کے ساتھ مل کر پیو۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਸਭ ਤਿਖਾ ਬੁਝਾਈ ॥

جس کا ذکر کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے اور تمام پیاس مٹ جاتی ہے۔

ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਰ ਭੁਖ ਰਹੈ ਨ ਕਾਈ ॥

گرو پربرہما کی خدمت کرنے سے کوئی بھوک نہیں رہے گی۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੁੰਨਿਆ ਅਮਰਾ ਪਦੁ ਪਾਈ ॥

(نام کا ذکر کرنے سے) ساری خواہشات پوری ہوجاتی ہیں اور جاودانی مقام حاصل ہوجاتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਤੂਹੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਾਨਕ ਸਰਣਾਈ ॥੩॥

اے پربرہما ! اپنے جیسے آپ ہی ہیں اور نانک تیری پناہ میں ہے۔ 3۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਡਿਠੜੋ ਹਭ ਠਾਇ ਊਣ ਨ ਕਾਈ ਜਾਇ ॥

میں نے ہر جگہ پر (رب کو) دیکھا ہے، کوئی بھی مقام اس سے خالی نہیں ہے۔

ਨਾਨਕ ਲਧਾ ਤਿਨ ਸੁਆਉ ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ॥੧॥

اے نانک ! جنہیں ستگرو حاصل ہوگیا ہے، انہیں زندگی کی خوشی مل گئی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਦਾਮਨੀ ਚਮਤਕਾਰ ਤਿਉ ਵਰਤਾਰਾ ਜਗ ਖੇ ॥

دنیا کا برتاؤ ویسا ہے، جیسے دامنی کی چمک ہے۔

ਵਥੁ ਸੁਹਾਵੀ ਸਾਇ ਨਾਨਕ ਨਾਉ ਜਪੰਦੋ ਤਿਸੁ ਧਣੀ ॥੨॥

اے نانک ! صرف وہی شئی خوبصورت ہے، جو اس مالک رب کے نام کا ذکر کرتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਸੋਧਿ ਸਭਿ ਕਿਨੈ ਕੀਮ ਨ ਜਾਣੀ ॥

انسانوں نے اسمریتوں، شاستروں کو خوب دیکھا ہے؛ لیکن کسی کو بھی واہے گرو کی تشخیص کا علم نہیں۔

ਜੋ ਜਨੁ ਭੇਟੈ ਸਾਧਸੰਗਿ ਸੋ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣੀ ॥

جو شخص سنتوں کی صحبت میں رہتا ہے، وہ رب کی محبت کا لطف حاصل کرتا ہے۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਏਹ ਰਤਨਾ ਖਾਣੀ ॥

کائنات کے خالق رب کا حقیقی نام جواہرات کی کان ہے۔

ਮਸਤਕਿ ਹੋਵੈ ਲਿਖਿਆ ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪਰਾਣੀ ॥

جس کی تقدیر میں (نیک اعمال کے سبب) خوش قسمتی ہو، وہی انسان رب کا دھیان کرتا ہے۔

ਤੋਸਾ ਦਿਚੈ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਮਿਹਮਾਣੀ ॥੪॥

اے آقا ! نانک کی مہمان نوازی یہی ہے کہ اپنا حقیقی نام آخرت کے لیے بطورِ خرچ دے۔ 4۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਅੰਤਰਿ ਚਿੰਤਾ ਨੈਣੀ ਸੁਖੀ ਮੂਲਿ ਨ ਉਤਰੈ ਭੁਖ ॥

جس شخص کے دل میں فکر ہوتی ہے؛ لیکن آنکھوں سے دیکھنے سے خوش نظر آتا ہے، اس کی خواہش کی بھوک بالکل نہیں مٹتی۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਿਸੈ ਨ ਲਥੋ ਦੁਖੁ ॥੧॥

اے نانک ! حق نام کے علاوہ کسی کا دکھ دور نہیں ہوتا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮੁਠੜੇ ਸੇਈ ਸਾਥ ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਨ ਲਦਿਆ ॥

اس (شخص) تاجروں کے ڈھیر کے ڈھیر لٹ گئے (گویا) جنہوں نے واہے گرو کا نام نما سودا سوار نہیں کیا۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਸਾਬਾਸਿ ਜਿਨੀ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਇਕੁ ਪਛਾਣਿਆ ॥੨॥

"(لیکن) اے نانک ! جنہوں نے گرو سے مل کر رب کو پہچان لیا ہے، انہیں نیک خواہشات ملتی ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜਿਥੈ ਬੈਸਨਿ ਸਾਧ ਜਨ ਸੋ ਥਾਨੁ ਸੁਹੰਦਾ ॥

جہاں سادھو بیٹھتے ہیں، وہ جگہ بہت خوبصورت ہے۔

ਓਇ ਸੇਵਨਿ ਸੰਮ੍ਰਿਥੁ ਆਪਣਾ ਬਿਨਸੈ ਸਭੁ ਮੰਦਾ ॥

چونکہ ایسا شخص اپنے قادر رب کو یاد کرتا ہے، جس کے سبب اس کے دماغ سے تمام گناہ (برائیاں) مٹ جاتی ہیں۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੰਤ ਬੇਦੁ ਕਹੰਦਾ ॥

اے پربرہما ! تم مجرم لوگوں کو نجات دلانے والے ہو، یہ بات سنت اور وید بھی کہتے ہیں۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਤੇਰਾ ਬਿਰਦੁ ਹੈ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਵਰਤੰਦਾ ॥

تیرا خوبصورت نام وشنو ہے، جو ہر دور میں استعمال ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਚੈ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਭਾਵੰਦਾ ॥੫॥

نانک ایک تیرے ہی نام کا خواست گار ہے، جو ان کے دل اور جسم کو اچھا لگتا ہے۔ 5۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਚਿੜੀ ਚੁਹਕੀ ਪਹੁ ਫੁਟੀ ਵਗਨਿ ਬਹੁਤੁ ਤਰੰਗ ॥

جب طلوع فجر ہوتی ہے یعنی ہلکی سی روشنی ہوتی ہے، تو چڑیاں چہکتی ہے اور اس وقت معتقدوں کے دلوں میں ذکر کی لہریں اٹھتی ہیں۔

ਅਚਰਜ ਰੂਪ ਸੰਤਨ ਰਚੇ ਨਾਨਕ ਨਾਮਹਿ ਰੰਗ ॥੧॥

اے نانک ! جن سنتوں کے واہے گرو کے نام میں محبت ہوتی ہے، انہوں نے طلوعِ فجر کے وقت قابل تعریف صورتیں اختیار کی ہوتی ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਘਰ ਮੰਦਰ ਖੁਸੀਆ ਤਹੀ ਜਹ ਤੂ ਆਵਹਿ ਚਿਤਿ ॥

اے رب ! ان گھروں اور مندروں میں ہی خوشی ہوتی ہے، جہاں تو یاد آتا ہے۔

ਦੁਨੀਆ ਕੀਆ ਵਡਿਆਈਆ ਨਾਨਕ ਸਭਿ ਕੁਮਿਤ ॥੨॥

اے نانک ! اگر واہے گرو بھول جائے، تو دنیا کی ساری دولت جھوٹے دوست کی طرح ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਸਚੀ ਰਾਸਿ ਹੈ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਜਾਤਾ ॥

اے بھائیو ! رب کی نام نما دولت ہی اصل سرمایہ ہے۔ لیکن کسی نایاب شخص نے ہی یہ بات سمجھی ہے،

ਤਿਸੈ ਪਰਾਪਤਿ ਭਾਇਰਹੁ ਜਿਸੁ ਦੇਇ ਬਿਧਾਤਾ ॥

صرف یہ سرمایہ اسے ہی حاصل ہوتا ہے، جسے خالق خود عطا کرتا ہے۔

ਮਨ ਤਨ ਭੀਤਰਿ ਮਉਲਿਆ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਜਨੁ ਰਾਤਾ ॥

وا ہے گرو کا خادم (جس کو نام کی دولت ملتی ہے) رب کے رنگ میں مگن ہو جاتا ہے، وہ اپنے جسم و دماغ میں شگر گزار ہو جاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ਸਭਿ ਦੋਖਹ ਖਾਤਾ ॥

نیکو کار کی صحبت میں وہ رب کی تعریف و توصیف کرتا ہے اور اس طرح تمام مصائب سے نجات پاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋਈ ਜੀਵਿਆ ਜਿਨਿ ਇਕੁ ਪਛਾਤਾ ॥੬॥

اے نانک ! صرف وہی انسان زندہ رہتا ہے، جس نے ایک رب کو پہچان لیا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਖਖੜੀਆ ਸੁਹਾਵੀਆ ਲਗੜੀਆ ਅਕ ਕੰਠਿ ॥

آک پودے کا پھول اس وقت تک خوبصورت ہے، جب تک آک کے ساتھ لگا ہوا ہے۔

ਬਿਰਹ ਵਿਛੋੜਾ ਧਣੀ ਸਿਉ ਨਾਨਕ ਸਹਸੈ ਗੰਠਿ ॥੧॥

(لیکن) اے نانک ! اپنے مالک سے محبت ٹوٹنے پر ان کے ہزاروں ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਵਿਸਾਰੇਦੇ ਮਰਿ ਗਏ ਮਰਿ ਭਿ ਨ ਸਕਹਿ ਮੂਲਿ ॥

واہے گرو کو بھول جانے والے انسان نے جان تو دے دی ہے؛ لیکن وہ اچھی طرح وفات بھی نہیں سکے۔

ਵੇਮੁਖ ਹੋਏ ਰਾਮ ਤੇ ਜਿਉ ਤਸਕਰ ਉਪਰਿ ਸੂਲਿ ॥੨॥

جو رام سے منہ موڑے ہوئے ہیں، وہ ان چوروں کی طرح ہیں، جنہیں سولی پر چڑھایا گیا ہو۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸੁਖ ਨਿਧਾਨੁ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਹੈ ਅਬਿਨਾਸੀ ਸੁਣਿਆ ॥

ایک رب ہی تمام خوشیوں کا ذخیرہ ہے، جو لافانی سنا جاتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਿਆ ਘਟਿ ਘਟਿ ਹਰਿ ਭਣਿਆ ॥

رب سمندر، زمین، آسمان ہر جگہ پر موجود ہے، اسے ذرے ذرے میں موجود کہا جاتا ہے۔

ਊਚ ਨੀਚ ਸਭ ਇਕ ਸਮਾਨਿ ਕੀਟ ਹਸਤੀ ਬਣਿਆ ॥

وہ اعلیٰ اور ادنیٰ تمام انسانوں میں یکساں طور پر موجود ہے۔ کیڑوں سے لے کر ہاتھی تک سب اسی رب سے ہی بنے ہیں۔

ਮੀਤ ਸਖਾ ਸੁਤ ਬੰਧਿਪੋ ਸਭਿ ਤਿਸ ਦੇ ਜਣਿਆ ॥

دوست، رفیق،بیٹا، رشتے دار سب اسی رب کے ہی پیدا کیے ہوئے ہیں-

ਤੁਸਿ ਨਾਨਕੁ ਦੇਵੈ ਜਿਸੁ ਨਾਮੁ ਤਿਨਿ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਮਣਿਆ ॥੭॥

اے نانک ! جسے واہے گرو اپنی رضا سے اپنا 'نام' عطا کرتا ہے، وہ اس کی محبت کا لطف حاصل کرتا ہے- 7-

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5-

ਜਿਨਾ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਨ ਵਿਸਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮਾਂ ਮਨਿ ਮੰਤੁ ॥

جو لوگ سانس لیتے اور کھاتے وقت کبھی بھی واہے گرو کو نہیں بھولتے، جن کے دل میں ہری نام نما منتر ہے،

ਧੰਨੁ ਸਿ ਸੇਈ ਨਾਨਕਾ ਪੂਰਨੁ ਸੋਈ ਸੰਤੁ ॥੧॥

اے نانک ! ایسے ہی لوگ خوش نصیب ہیں اور وہی کامل سنت ہیں- 1-

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5-

ਅਠੇ ਪਹਰ ਭਉਦਾ ਫਿਰੈ ਖਾਵਣ ਸੰਦੜੈ ਸੂਲਿ ॥

جو شخص کھانے کے غم میں دن رات بھٹکتا پھرتا ہے،

ਦੋਜਕਿ ਪਉਦਾ ਕਿਉ ਰਹੈ ਜਾ ਚਿਤਿ ਨ ਹੋਇ ਰਸੂਲਿ ॥੨॥

اگر وہ اپنے دل میں گرو پیغمبر کے ذریعے سے رب کا ہی ذکر نہیں کرتا، ایسا شخص جہنم میں گرنے سے کیسے بچ سکتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤਿਸੈ ਸਰੇਵਹੁ ਪ੍ਰਾਣੀਹੋ ਜਿਸ ਦੈ ਨਾਉ ਪਲੈ ॥

اے لوگو ! اس گرو کی خدمت کرو، جس کے پاس واہے گرو کا نام ہے۔

ਐਥੈ ਰਹਹੁ ਸੁਹੇਲਿਆ ਅਗੈ ਨਾਲਿ ਚਲੈ ॥

اس طرح تم اس دنیا میں خوش حال رہو گے اور آخرت میں بھی نام تمہارے ساتھ جائے گا۔

ਘਰੁ ਬੰਧਹੁ ਸਚ ਧਰਮ ਕਾ ਗਡਿ ਥੰਮੁ ਅਹਲੈ ॥

سچے مذہب کے غیر متزلزل ستون قائم کرکے عبادت کا گھر بناؤ۔

ਓਟ ਲੈਹੁ ਨਾਰਾਇਣੈ ਦੀਨ ਦੁਨੀਆ ਝਲੈ ॥

اس رب کی پناہ لو، جو دین اور دنیا کو سہارا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਕੜੇ ਚਰਣ ਹਰਿ ਤਿਸੁ ਦਰਗਹ ਮਲੈ ॥੮॥

اے نانک ! جس انسان نے رب کے سامنے سر تسلیم خم کیا ہے، وہ اس کے دربار کو ہمیشہ کے لیے حاصل کرلیتا ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਜਾਚਕੁ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਦੇਹਿ ਪਿਆਰਿਆ ॥

اے میرے محبوب ! میں خیرات مانگنے والا بھکاری ہوں، مجھے عطیہ دیجیے۔

ਦੇਵਣਹਾਰੁ ਦਾਤਾਰੁ ਮੈ ਨਿਤ ਚਿਤਾਰਿਆ ॥

بخشش عطا کرنے والے سخی میں آپ کو ہمیشہ یاد کرتا ہوں۔

ਨਿਖੁਟਿ ਨ ਜਾਈ ਮੂਲਿ ਅਤੁਲ ਭੰਡਾਰਿਆ ॥

(اے رب !) تیرا خزانہ لامتناہی اور بے مثال ہے، جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਅਪਾਰੁ ਤਿਨਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸਾਰਿਆ ॥੧॥

اے نانک ! لفظ بے حد و شما ہے، اس لفظ نے میرا ہر ایک کام سنوار دیا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸਿਖਹੁ ਸਬਦੁ ਪਿਆਰਿਹੋ ਜਨਮ ਮਰਨ ਕੀ ਟੇਕ ॥

اے عزیز دوستو ! لفظ کا دھیان؛ کرو کیونکہ یہ حیات اور وفات دونوں کا سہارا ہے۔

ਮੁਖ ਊਜਲ ਸਦਾ ਸੁਖੀ ਨਾਨਕ ਸਿਮਰਤ ਏਕ ॥੨॥

اے نانک ! ایک رب کو یاد کرنے سے چہرہ با رونق ہو جاتا ہے اور ہمیشہ خوشی یسر ہوتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਓਥੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵੰਡੀਐ ਸੁਖੀਆ ਹਰਿ ਕਰਣੇ ॥

وہاں نیکوں کی صحبت میں تمام انسانوں کو آسودہ حال کرنے والا امرت تقسیم کیا جاتا ہے۔

ਜਮ ਕੈ ਪੰਥਿ ਨ ਪਾਈਅਹਿ ਫਿਰਿ ਨਾਹੀ ਮਰਣੇ ॥

وہ یم کی راہ پر نہیں ڈالے جاتے، انہیں دوبارہ موت کا خوف لاحق نہیں ہوتا۔

ਜਿਸ ਨੋ ਆਇਆ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸੁ ਤਿਸੈ ਹੀ ਜਰਣੇ ॥

جس شخص کو ہری نام کی محبت کا لطف آتا ہے، وہ اس ذائقے کو اپنے اندر رکھتا ہے۔

ਬਾਣੀ ਉਚਰਹਿ ਸਾਧ ਜਨ ਅਮਿਉ ਚਲਹਿ ਝਰਣੇ ॥

سادھو حضرات کلام کا تلفظ کرتے ہیں، وہاں گویا امرت کے آبشارے بہتے ہیں۔

ਪੇਖਿ ਦਰਸਨੁ ਨਾਨਕੁ ਜੀਵਿਆ ਮਨ ਅੰਦਰਿ ਧਰਣੇ ॥੯॥

نانک بھی ان عظیم شخصیت کا دیدار کرکے جی رہا ہے، جنہوں نے اپنے دل میں نام کو بسایا ہوا ہے۔

6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸੇਵਿਐ ਦੂਖਾ ਕਾ ਹੋਇ ਨਾਸੁ ॥

کامل ستگرو کی خدمت کرنے سے دکھوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਅਰਾਧਿਐ ਕਾਰਜੁ ਆਵੈ ਰਾਸਿ ॥੧॥

اے نانک ! واہے گرو کے نام کی عبادت کرنے سے ہر کام فائدہ مند ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਸੰਕਟ ਛੁਟਹਿ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥

جس رب کا ذکر کرنے سے پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں اور انسان راحت و سکون میں رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਪੀਐ ਸਦਾ ਹਰਿ ਨਿਮਖ ਨ ਬਿਸਰਉ ਨਾਮੁ ॥੨॥

اے نانک ! اس رب کے نام کا ہمیشہ ہی ذکر کرنا چاہیے اور ایک لمحے کے لیے بھی اس کے نام کو بھولنا نہیں چاہیے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੋਭਾ ਕਿਆ ਗਣੀ ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਧਾ ॥

جن عظیم شخصیتوں کو واہے گرو مل گیا ہے، ان کی شان بیان نہیں کی جاسکتی۔

ਸਾਧਾ ਸਰਣੀ ਜੋ ਪਵੈ ਸੋ ਛੁਟੈ ਬਧਾ ॥

جو شخص سنتوں کی پناہ میں آتا ہے، وہ مایا کے بندھنوں سے آزادی حاصل کرلیتا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਅਬਿਨਾਸੀਐ ਜੋਨਿ ਗਰਭਿ ਨ ਦਧਾ ॥

جو شخص لافانی رب کی حمد وثنا کرتا ہے، وہ رحمِ مادر میں نہیں پڑتا۔

ਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਹਰਿ ਪੜਿ ਬੁਝਿ ਸਮਧਾ ॥

جو شخص گرو سے ملتا ہے، وہ واہے گرو کی خوبیوں کے بارے میں پڑھ اور سمجھ کر یکسوئی اور محویت کی حالت میں ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ਸੋ ਧਣੀ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗਾਧਾ ॥੧੦॥

اے نانک ! اس نے ناقابل تسخیر اور بے حد و حساب ہری رب کو حاصل کر لیا ہے۔ 10۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਕਾਮੁ ਨ ਕਰਹੀ ਆਪਣਾ ਫਿਰਹਿ ਅਵਤਾ ਲੋਇ ॥

انسان اپنی زندگی کا اصل کام (واہے گرو کا جہری ذکر) نہیں کرتا اور نفس پرستوں کی طرح دنیا میں گھومتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਇ ਵਿਸਾਰਿਐ ਸੁਖੁ ਕਿਨੇਹਾ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے نام کو بھول کر (اسے) کیسے آسودگی حاصل ہو سکتی ہے؟ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਬਿਖੈ ਕਉੜਤਣਿ ਸਗਲ ਮਾਹਿ ਜਗਤਿ ਰਹੀ ਲਪਟਾਇ ॥

زہر کی کڑواہٹ تمام ذی روحوں میں ہے، جو دنیا میں سب کو لپٹی ہوئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਨਿ ਵੀਚਾਰਿਆ ਮੀਠਾ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! خادم نے یہی سوچا ہے کہ رب کا نام ہی میٹھا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਇਹ ਨੀਸਾਣੀ ਸਾਧ ਕੀ ਜਿਸੁ ਭੇਟਤ ਤਰੀਐ ॥

سنت کی یہی نشانی ہے کہ اس کو ملنے سے انسان دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਜਮਕੰਕਰੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਈ ਫਿਰਿ ਬਹੁੜਿ ਨ ਮਰੀਐ ॥

یمدوت اس کے قریب نہیں آتا اور بار بار فوت ہونا نہیں پڑتا۔

ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਸੰਸਾਰੁ ਬਿਖੁ ਸੋ ਪਾਰਿ ਉਤਰੀਐ ॥

وہ اس زہریلے اور خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗੁੰਫਹੁ ਮਨਿ ਮਾਲ ਹਰਿ ਸਭ ਮਲੁ ਪਰਹਰੀਐ ॥

اے انسان ! دل میں رب کے خوبیوں کی مالا پیرویا کرو، اس سے دل کی تمام گندگیاں دور ہو جاتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਰਹਰੀਐ ॥੧੧॥

اے نانک ! (جن لوگوں نے یہ مالا پرویا ہے) وہ پربرہما رب میں ضم ہوئے رہتے ہیں۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਆਏ ਸੇ ਪਰਵਾਣੁ ਹੈ ਜਿਨ ਹਰਿ ਵੁਠਾ ਚਿਤਿ ॥

اے نانک ! ان لوگوں کا اس دنیا میں پیدا ہونا مبارک ہے، جن کے دل میں رب آکر بس گیا ہے۔

ਗਾਲ੍ਹ੍ਹੀ ਅਲ ਪਲਾਲੀਆ ਕੰਮਿ ਨ ਆਵਹਿ ਮਿਤ ॥੧॥

اے دوست ! فضول باتیں کسی کام کی نہیں ہوتی۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਆਇਆ ਪੂਰਨ ਅਗਮ ਬਿਸਮਾਦ ॥

مجھے ہمہ گیر، ناقابل رسائی اور حیرت انگیز پر برہما رب نظر آیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਕੀਤਾ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ॥੨॥

اے نانک ! کامل گرو کے فضل سے اس نے رام کے نام کو اپنی دولت بنا لیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਧੋਹੁ ਨ ਚਲੀ ਖਸਮ ਨਾਲਿ ਲਬਿ ਮੋਹਿ ਵਿਗੁਤੇ ॥

کائنات کے مالک رب کے ساتھ کسی قسم کا فریب کامیاب نہیں ہو سکتا۔ انسان حرص اور ہوس سے تباہ ہو جاتا ہے۔

ਕਰਤਬ ਕਰਨਿ ਭਲੇਰਿਆ ਮਦਿ ਮਾਇਆ ਸੁਤੇ ॥

انسان دولت کے نشے میں مگن ہو کر بُرا کام کرتا ہے۔

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੂਨਿ ਭਵਾਈਅਨਿ ਜਮ ਮਾਰਗਿ ਮੁਤੇ ॥

اور وہ بار بار اندام نہانی میں دھکیلا جاتا ہے اور یمراج کی راہ میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔

ਕੀਤਾ ਪਾਇਨਿ ਆਪਣਾ ਦੁਖ ਸੇਤੀ ਜੁਤੇ ॥

وہ دکھوں میں جکڑے ہوئے اپنے اعمال کا پھل حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਇ ਵਿਸਾਰਿਐ ਸਭ ਮੰਦੀ ਰੁਤੇ ॥੧੨॥

اے نانک ! اگر رب کے نام کو بھلا دیا جائے، تو سارے موسم بے کار ہی ہیں۔ 12۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਉਠੰਦਿਆ ਬਹੰਦਿਆ ਸਵੰਦਿਆ ਸੁਖੁ ਸੋਇ ॥

اٹھتے، بیٹھتے سوتے وقت ہمیشہ خوشی بنی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਲਾਹਿਐ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے نام کی تعریف و توصیف کرنے سے دل اور جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਲਾਲਚਿ ਅਟਿਆ ਨਿਤ ਫਿਰੈ ਸੁਆਰਥੁ ਕਰੇ ਨ ਕੋਇ ॥

انسان ہمیشہ حرص میں پھنس کر بھٹکتا رہتا ہے اور کوئی بھی نیک عمل نہیں کرتا۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਨਾਨਕਾ ਤਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جس شخص کو گرو مل جاتا ہے، رب اس کے دل میں رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸਭੇ ਵਸਤੂ ਕਉੜੀਆ ਸਚੇ ਨਾਉ ਮਿਠਾ ॥

دنیا کی ہر شئی کڑوی ہو جاتی ہے؛ مگر ایک رب کا نام ہی ہمیشہ میٹھا رہتا ہے۔

ਸਾਦੁ ਆਇਆ ਤਿਨ ਹਰਿ ਜਨਾਂ ਚਖਿ ਸਾਧੀ ਡਿਠਾ ॥

"(لیکن) یہ ذائقہ رب کے ان عقیدت مندوں کو آتا ہے، جنہوں نے یہ نام رس چکھ کر دیکھا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਜਿਸੁ ਲਿਖਿਆ ਮਨਿ ਤਿਸੈ ਵੁਠਾ ॥

یہ نام (رس) اسی شخص کے دل میں بستا ہے، جس کے لیے پربرہما نے یہ لکھ دیا ہے۔

ਇਕੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਭਾਉ ਦੁਯਾ ਕੁਠਾ ॥

ایک بے عیب رب ہی ہر جگہ پر نظر آتا ہے۔ (انسان کا) دوہراپن دور ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਜੋੜਿ ਕਰ ਪ੍ਰਭੁ ਦੇਵੈ ਤੁਠਾ ॥੧੩॥

نانک بھی ہاتھ جوڑ کر رب کا نام مانگتا ہے؛ لیکن رب اسے ہی عطا کرتا ہے، جس پر اپنی خوشی ظاہر کرتا ہے۔ 13۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਜਾਚੜੀ ਸਾ ਸਾਰੁ ਜੋ ਜਾਚੰਦੀ ਹੇਕੜੋ ॥

وہی التجا سب سے بہتر ہے، جو ایک رب (کے نام) سے مانگی جائے۔

ਗਾਲ੍ਹੀ ਬਿਆ ਵਿਕਾਰ ਨਾਨਕ ਧਣੀ ਵਿਹੂਣੀਆ ॥੧॥

اے نانک! مالکِ کائنات رب کے نام کے سوا ساری باتیں بے کار ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਨੀਹਿ ਜਿ ਵਿਧਾ ਮੰਨੁ ਪਛਾਣੂ ਵਿਰਲੋ ਥਿਓ ॥

جس کا دل کی محبت میں جما ہو، ایسی (رب کی) پہچان کرنے والا کوئی نادر شخص ہی ہوتا ہے۔

ਜੋੜਣਹਾਰਾ ਸੰਤੁ ਨਾਨਕ ਪਾਧਰੁ ਪਧਰੋ ॥੨॥

اے نانک! سنت رب سے ملانے پر قادر ہوتے ہیں اور رب سے ملنے کا صحیح راستہ دکھادتے ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸੋਈ ਸੇਵਿਹੁ ਜੀਅੜੇ ਦਾਤਾ ਬਖਸਿੰਦੁ ॥

اے میرے دل! اس واہے گرو کو یاد کر، جو سب کو عطا کرنے والا اور معافی دینے والا ہے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਸਭਿ ਬਿਨਾਸੁ ਹੋਨਿ ਸਿਮਰਤ ਗੋਵਿੰਦੁ ॥

گوبند کا ذکر جہری کرنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਮਾਰਗੁ ਸਾਧੂ ਦਸਿਆ ਜਪੀਐ ਗੁਰਮੰਤੁ ॥

گرو نے رب سے ملنے کا راستہ دکھایا ہے، گرو کا منتر ہمیشہ یاد کرنا چاہیے۔

ਮਾਇਆ ਸੁਆਦ ਸਭਿ ਫਿਕਿਆ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਵੰਦੁ ॥

دولت کی ساری آسائشیں پھیکی ہیں اور صرف رب ہی دل کو عزیز لگتا ہے۔

ਧਿਆਇ ਨਾਨਕ ਪਰਮੇਸਰੈ ਜਿਨਿ ਦਿਤੀ ਜਿੰਦੁ ॥੧੪॥

اے نانک! جس واہے گرو نے یہ زندگی عطا کی ہے، اس کا ہمیشہ ہی دھیان کرنا چاہیے۔ 14۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਵਤ ਲਗੀ ਸਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਜੋ ਬੀਜੇ ਸੋ ਖਾਇ ॥

سچا نام نماییج بونے کا بہتر وقت آیا ہے، جو شخص نام نماییج بوتا ہے، وہی اس کا پھل کھاتا ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਨਾਨਕਾ ਜਿਸ ਨੋ ਲਿਖਿਆ ਆਇ ॥੧॥

اے نانک! یہ شئی اس انسان کو ہی حاصل ہوتا ہے، جس کی قسمت میں لکھا ہوتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਮੰਗਣਾ ਤ ਸਚੁ ਇਕੁ ਜਿਸੁ ਤੁਸਿ ਦੇਵੈ ਆਪਿ ॥

اگر انسان کو مانگنا ہو، تو اسے ایک سچا نام ہی مانگنا چاہیے۔ یہ حقیقی نام اسے ہی ملتا ہے، جسے واہے گرو خود اپنی رضا سے عطا کرتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਖਾਧੈ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੀਐ ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬ ਦਾਤਿ ॥੨॥

اے نانک! یہ رب کا ہی ہدیہ ہے، جسے کھانے سے دل مطمئن ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਲਾਹਾ ਜਗ ਮਹਿ ਸੇ ਖਟਹਿ ਜਿਨ ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ॥

دنیا میں وہی لوگ فائدہ حاصل کرتے ہیں، جن کے پاس ہری نام نما دولت اور اسباب ہے۔

ਦੁਤੀਆ ਭਾਉ ਨ ਜਾਣਨੀ ਸਚੇ ਦੀ ਆਸ ॥

وہ کسی دوسرے کے ساتھ عشق کرنا نہیں جانتے، انہیں ایک رب پر ہی یقین ہوتا ہے۔

ਨਿਹਚਲੁ ਏਕੁ ਸਰੇਵਿਆ ਹੋਰੁ ਸਭ ਵਿਣਾਸੁ ॥

وہ ساری کائنات کو فانی سمجھ کر ایک ابدی رب کی ہی پرستش کرتے ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਿਸੁ ਵਿਸਰੈ ਤਿਸੁ ਬਿਰਥਾ ਸਾਸੁ ॥

جو شخص کو رب بھول جاتا ہے، اس کی ہر سانس بے اثر ہو جاتی ہے۔

ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਜਨ ਰਖਿਆ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਜਾਸੁ ॥੧੫॥

اے نانک! جس رب نے اپنے خادموں کو خود اپنے گلے لگا کر بچایا ہے، میں اس پر ہمیشہ ہی قربان ہوں

-15-

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਫੁਰਮਾਇਆ ਮੀਹੁ ਵੁਠਾ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جب واہے گرو کا حکم ہوا، تو قدرتی طور پر ہی بارش شروع ہو گئی۔

ਅੰਨੁ ਧੰਨੁ ਬਹੁਤੁ ਉਪਜਿਆ ਪ੍ਰਿਥਮੀ ਰਜੀ ਤਿਪਤਿ ਅਘਾਇ ॥

اس سے زیادہ مقدار میں اناج اور کپور پیدا ہوئے اور زمین اچھی طرح سیر اور مطمئن ہو گئی۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਗੁਣ ਉਚਰੈ ਦੁਖੁ ਦਾਲਦੁ ਗਇਆ ਬਿਲਾਇ ॥

سادھو ہمیشہ ہی رب کی عظمت بیان کرتے ہیں، اس کی پریشانی اور غربت دور ہو گئی ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿਆ ਤਿਸੈ ਰਜਾਇ ॥

انسان وہی شئی حاصل کرتا ہے، جو ابتدا سے اس کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے اور یہ مرضئ الٰہی کے مطابق ملتا ہے۔

ਪਰਮੇਸਰਿ ਜੀਵਾਲਿਆ ਨਾਨਕ ਤਿਸੈ ਧਿਆਇ ॥੧॥

اے نانک! جس نے یہ قیمتی زندگی عطا کی ہے، اس رب کا ذکر کر۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜੀਵਨ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੁ ਇਕੋ ਸਿਮਰੀਐ ॥

نجاتِ اخروی والی زندگی حاصل کرنے کے لیے ایک رب کی عبادت کرو۔

ਦੂਜੀ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ਕਿਨਿ ਬਿਧਿ ਧੀਰੀਐ ॥

دوسرا کوئی مقام نہیں، (کیونکہ) ہم کیسے کسی دوسرے سے مطمئن ہوسکتے ہیں؟

ਡਿਠਾ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ਸੁਖੁ ਨ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ॥

میں نے پوری کائنات دیکھ لی ہے، رب کے نام کے علاوہ کوئی خوشی نہیں۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਹੋਸੀ ਛਾਰੁ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ਜਨੁ ॥

یہ جسم اور دولت تباہ ہوجائے گی؛ لیکن یہ بات کوئی نادر شخص ہی سمجھتا ہے۔

ਰੰਗ ਰੂਪ ਰਸ ਬਾਦਿ ਕਿ ਕਰਹਿ ਪਰਾਣੀਆ ॥

اے فانی انسان ! تم کیا کر رہے ہو ؟ رنگ، شکل اور ذائقہ سب بے کار ہیں۔

ਜਿਸੁ ਭੁਲਾਏ ਆਪਿ ਤਿਸੁ ਕਲ ਨਹੀ ਜਾਣੀਆ ॥

"(لیکن انسان کے قبضے میں کیا ہے؟) واہے گرو جس انسان کو خودگمراہ کرتا ہے، وہ اس کی طاقت کو نہیں سمجھتا۔

ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਨਿਰਬਾਣੁ ਸਚਾ ਗਾਵਹੀ ॥

جو لوگ مقدس رب کی محبت میں مگن رہتے ہیں، وہ سچے نام کا جھری ذکر کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਦੁਆਰਿ ਜੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹੀ ॥੨॥

نانک کابیان ہے کہ اے رب ! آپ کو جو انسان بھی پسند ہوتے ہیں، وہ آپ کے در پر پناہ کے لیے

آجاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਨ ਤਿਨ੍ ਕਉ ਜੋ ਹਰਿ ਲੜਿ ਲਾਗੇ ॥

جو لوگ واہے گرو کا سہارا لیتے ہیں، ان کی پیدائش اور موت کا چکر ختم ہوجاتا ہے۔

ਜੀਵਤ ਸੇ ਪਰਵਾਣੁ ਹੋਏ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨਿ ਜਾਗੇ ॥

جو رب کی جہری تسبیح تحمید میں محتاط رہتے ہیں، وہ اس زندگی میں نیک ہوجاتے ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗੁ ਜਿਨ ਪਾਇਆ ਸੇਈ ਵਡਭਾਗੇ ॥

جن لوگوں کو سنتوں کی صحبت حاصل ہوتی ہے، وہ بڑے خوش قسمت ہیں۔

ਨਾਇ ਵਿਸਰਿਐ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣਾ ਤੂਟੇ ਕਚ ਧਾਗੇ ॥

لیکن اگر واہے گرو کا نام بھول جائے، تو یہ حیات قابلِ ملامت ہے اور یہ کچے دھاگے کی طرح ٹوٹ جاتی

ہے۔

ਨਾਨਕ ਧੂੜਿ ਪੁਨੀਤ ਸਾਧ ਲਖ ਕੋਟਿ ਪਿਰਾਗੇ ॥੧੬॥

اے نانک ! سنتوں کے قدموں کی خاک لاکھوں کروڑوں پریاگ راج اور اسی طرح زیارت گاہوں سے

زیادہ مقدس ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਧਰਣਿ ਸੁਵੰਨੀ ਖੜ ਰਤਨ ਜੜਾਵੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਪੁਰਖੁ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ॥

جس دل میں ہری رب کی محبت بسی ہو، وہ دل ایسا ہے، جیسے شبنم کے موتیوں سے بھری گھاس والی سر زمین خوبصورت رنگ والی ہوجاتی ہے۔

ਸਭੇ ਕਾਜ ਸੁਹੇਲੜੇ ਥੀਏ ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ॥੧॥

اے نانک ! جس شخص سے گرو نانک راضی ہوجاتے ہیں، اس کے سارے کام بآسانی (کامیاب) ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਫਿਰਦੀ ਫਿਰਦੀ ਦਹ ਦਿਸਾ ਜਲ ਪਰਬਤ ਬਨਰਾਇ ॥

دس سمتوں میں ندیوں، پہاڑوں اور جنگلوں پر

ਜਿਥੈ ਡਿਠਾ ਮਿਰਤਕੋ ਇਲ ਬਹਿਠੀ ਆਇ ॥੨॥

اڑتی چیل نے جہاں مُردہ جسم دیکھا، وہی آبیٹھا گیا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਸੁ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਫਲ ਲੋੜੀਅਹਿ ਸੋ ਸਚੁ ਕਮਾਵਉ ॥

میں اس صدق کے مخزن رب کی فکر کروں، جس سے تمام خوشیاں اور پھل مانگے جاتے ہیں۔

ਨੇੜੈ ਦੇਖਉ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਉ ॥

اس پربرہما کو اپنے ساتھ ساتھ ہی دیکھوں اور اس کے نام کا دھیان کرتا رہوں۔

ਹੋਇ ਸਗਲ ਕੀ ਰੇਣੁਕਾ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਸਮਾਵਉ ॥

میں سب کے قدموں کی خاک بن کر اس واہے گرو میں ضم ہوجاؤں۔

ਦੂਖੁ ਨ ਦੇਈ ਕਿਸੈ ਜੀਅ ਪਤਿ ਸਿਉ ਘਰਿ ਜਾਵਉ ॥

میں کسی بھی مخلوق کو تکلیف نہ دوں اور باعزت اپنے حقیقی گھر میں جاؤں۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਾਨਕ ਸੁਣਾਵਉ ॥੧੭॥

اے نانک ! میں دوسروں کو بھی سنتا ہوں کہ خالقِ کائنات رب ناپاک مخلوق کو بھی پاک کرنے والا ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਦੋਹਾ ਮਃ ੫ ॥

شلوک دوہا محلہ 5۔

ਏਕੁ ਜਿ ਸਾਜਨੁ ਮੈ ਕੀਆ ਸਰਬ ਕਲਾ ਸਮਰਥੁ ॥

میں نے اس ایک رب کو اپنا رفیق بنایا ہے، جو ہر لحاظ سے کامل ہے۔

ਜੀਉ ਹਮਾਰਾ ਖੰਨੀਐ ਹਰਿ ਮਨ ਤਨ ਸੰਦੜੀ ਵਥੁ ॥੧॥

میری روح اس پر نچھاور ہے اور وہ رب ہی میرے دل اور جسم کی اصل دولت ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜੇ ਕਰੁ ਗਹਹਿ ਪਿਆਰੜੇ ਤੁਧੁ ਨ ਛੋਡਾ ਮੂਲਿ ॥

اے میرے محبوب ! اگر تو میرا ہاتھ تھام لے، تو میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑ سکوں گا۔

ਹਰਿ ਛੋਡਨਿ ਸੇ ਦੁਰਜਨਾ ਪੜਹਿ ਦੋਜਕ ਕੈ ਸੂਲਿ ॥੨॥

جو لوگ رب کو چھوڑ دیتے ہیں، ایسے برے لوگ جہنم کے ناقابل برداشت تکلیف میں پڑتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی۔

ਸਭਿ ਨਿਧਾਨ ਘਰਿ ਜਿਸ ਦੈ ਹਰਿ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਵੈ ॥

تمام خزانے اس رب کے گھر میں ہیں۔ رب جو کچھ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵਹਿ ਸੰਤ ਜਨ ਪਾਪਾ ਮਲੁ ਧੋਵੈ ॥

سنت اس جہری زکر کرکے زندہ رہتے ہیں، اور وہ ان کے گناہوں کی تمام گندگی دور کردیتا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਿਰਦੈ ਵਸਹਿ ਸੰਕਟ ਸਭਿ ਖੋਵੈ ॥

واہے گرو کے کنول قدم دل میں بسانے سے تمام پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਜਿਸੁ ਭੇਟੀਐ ਮਰਿ ਜਨਮਿ ਨ ਰੋਵੈ ॥

جو شخص کامل گرو سے آمنے سامنے ملاقات کرتا ہے، وہ پیدائش اور موت کے چکر میں واویلا نہیں کرتا۔

ਪ੍ਰਭ ਦਰਸ ਪਿਆਸ ਨਾਨਕ ਘਣੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਦੇਵੈ ॥੧੮॥

نانک کو بھی رب کے دیدار کی شدید چاہت ہے؛ لیکن وہ اپنے فضل و کرم سے ہی دیدار کا تحفہ عطا کرتے ہیں۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਡਖਣਾ ਮਃ ੫ ॥

شلوک ڈکھنا محلہ 5۔

ਭੋਰੀ ਭਰਮੁ ਵਵਾਇ ਪਿਰੀ ਮੁਹਬਤਿ ਹਿਕੁ ਤੂ ॥

اگر تم ذرا سا بھی شبہ دور کردو اور اپنے محبوب (رب) کے ساتھ محبت کرلو

ਜਿਥਹੁ ਵੰਞੈ ਜਾਇ ਤਿਥਾਊ ਮਉਜੂਦੁ ਸੋਇ ॥੧॥

تو جہاں بھی جاؤگے، وہاں رب تجھے موجود نظر آئے گا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਚੜਿ ਕੈ ਘੋੜੜੈ ਕੁੰਦੇ ਪਕੜਹਿ ਖੂੰਡੀ ਦੀ ਖੇਡਾਰੀ ॥

جو شخص سادہ کھیل کھیلنا جانتا ہو (لیکن) ایک خوبصورت گھوڑے پر سوار ہوکر بندوق کا ہتھ پکڑتا ہو،

ਹੰਸਾ ਸੇਤੀ ਚਿਤੁ ਉਲਾਸਹਿ ਕੁਕੜ ਦੀ ਓਡਾਰੀ ॥੨॥

(انہیں اس طرح سمجھو کہ) مرغے کی طرح اڑنا تو جانتا ہو اور دماغ کو ہنسوں کے ساتھ اڑنے کی ترغیب دیتا ہو۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਰਸਨਾ ਉਚਰੈ ਹਰਿ ਸ੍ਰਵਣੀ ਸੁਣੈ ਸੋ ਉਧਰੈ ਮਿਤਾ ॥

اے دوست ! جو شخص اپنی زبان سے واہے گرو کے نام کا ورد کرتا ہے اور کانوں سے سنتا ہے، اسے شخص کو نجات مل جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਲਿਖਹਿ ਲਾਇ ਭਾਵਨੀ ਸੇ ਹਸਤ ਪਵਿਤਾ ॥

جو ہاتھ با عقیدت رب کی شان لکھتی ہے، وہ بہت پاکیزہ ہیں۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਮਜਨਾ ਸਭਿ ਪੁੰਨ ਤਿਨਿ ਕਿਤਾ ॥

ایسا شخص اڑسٹھ زیارت گاہوں میں غسل کا ثمر پالیتا ہے اور یہ تسلیم کرلیا جاتا ہے کہ اس نے نیک اعمال کرلیا ہے۔

ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਤੇ ਉਧਰੇ ਬਿਖਿਆ ਗੜੁ ਜਿਤਾ ॥

وہ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور دولت نما برائیوں کے قلعے کو فتح کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਲੜਿ ਲਾਇ ਉਧਾਰਿਅਨੁ ਦਯੁ ਸੇਵਿ ਅਮਿਤਾ ॥੧੯॥

اے نانک ! اسے لازوال رب کے بارے میں سوچو، جو تمہیں اپنے ساتھ رکھ کر (دنیوی سمندر سے) پار کردے گا۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਧੰਧੜੇ ਕੁਲਾਹ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਹੇਕੜੋ ॥

دنیا کے ایسے کاروبار نقصان دہ ہیں، جن کی وجہ سے ایک رب دل میں نہیں آتے۔

ਨਾਨਕ ਸੇਈ ਤੰਨ ਫੁਟੰਨਿ ਜਿਨਾ ਸਾਂਈ ਵਿਸਰੈ ॥੧॥

اے نانک ! وہ جسم عوارض سے فنا ہوجاتا ہے، جنہیں کائنات کا مالک رب بھول جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਪਰੇਤਹੁ ਕੀਤੋਨੁ ਦੇਵਤਾ ਤਿਨਿ ਕਰਣੈਹਾਰੇ ॥

اس کائنات کے خالق رب نے پریت سے مقدس ہستی بنادیا ہے۔

ਸਭੇ ਸਿਖ ਉਬਾਰਿਅਨੁ ਪ੍ਰਭਿ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥

رب نے گرو کے تمام سکھوں کو نجات بخشی ہے اور ان کے کام سنوار دیے ہیں۔

ਨਿੰਦਕ ਪਕੜਿ ਪਛਾੜਿਅਨੁ ਝੂਠੇ ਦਰਬਾਰੇ ॥

جھوٹی مذمت کرنے والوں کو واہے گرو نے اسی دنیا میں سخت سزا دی ہے اور انہیں اپنے دربار میں جھوٹا قرار دے دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਵਡਾ ਹੈ ਆਪਿ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰੇ ॥੨॥

نانک کا رب عظیم الشان ہے۔ وہ خود ہی انسان کو پیدا کرتا ہے اور سنوارتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪ੍ਰਭੁ ਬੇਅੰਤੁ ਕਿਛੁ ਅੰਤੁ ਨਾਹਿ ਸਭੁ ਤਿਸੈ ਕਰਣਾ ॥

واہے گرو لازال ہے، اس کی انتہا کا کسی کو علم نہیں ہوسکتا، وہی سب کچھ کرتا ہے، یہ کائنات اسی کی تخلیق کردہ ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਸਾਹਿਬੋ ਜੀਆਂ ਕਾ ਪਰਣਾ ॥

ناقابل رسائی اور پوشیدہ رب تمام جانداروں کا سہارا ہے۔

ਹਸਤ ਦੇਇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਦਾ ਭਰਣ ਪੋਖਣੁ ਕਰਣਾ ॥

وہ اپنا ہاتھ دے کر سب کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ تمام جانداروں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

ਮਿਹਰਵਾਨੁ ਬਖਸਿੰਦੁ ਆਪਿ ਜਪਿ ਸਚੇ ਤਰਣਾ ॥

وہ خود مہربان اور معاف کرنے والا ہے۔ اس حقیقی مالک کا ذکر کرنے سے انسان (دنیوی سمندر) سے پار ہو جاتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਭਲਾ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਰਣਾ ॥੨੦॥

نانک کا بیان ہے: اے رب ! جو تجھے مناسب لگتا ہے، صرف وہی اچھا ہے، ہم مخلوق تیری پناہ میں ہیں۔ 20۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਤਿੰਨਾ ਭੁਖ ਨ ਕਾ ਰਹੀ ਜਿਸ ਦਾ ਪ੍ਰਭੁ ਹੈ ਸੋਇ ॥

جس شخص کا سہارا خود وہ رب ہے، اسے کوئی بھوک نہیں رہتی۔

ਨਾਨਕ ਚਰਣੀ ਲਗਿਆ ਉਧਰੈ ਸਭੋ ਕੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے قدموں میں لگنے سے ہر ایک انسان کی نجات ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜਾਚਿਕੁ ਮੰਗੈ ਨਿਤ ਨਾਮੁ ਸਾਹਿਬੁ ਕਰੇ ਕਬੂਲੁ ॥

جو شخص درخواست گزار بن کر رب العزت سے نام کا تحفہ مانگتا ہے، وہ اس کی دعا قبول کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਰਮੇਸਰੁ ਜਜਮਾਨੁ ਤਿਸਹਿ ਭੁਖ ਨ ਮੂਲਿ ॥੨॥

اے نانک ! جس شخص کا میزبان (خود) واہے گرو ہو، اسے ذرہ برابر بھی بھوک نہیں رہتی۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮਨੁ ਰਤਾ ਗੋਵਿੰਦ ਸੰਗਿ ਸਚੁ ਭੋਜਨੁ ਜੋੜੇ ॥

جس شخص کا دل گووند کے ساتھ مگن ہوجاتا ہے، اس کے لیے اس کا نام ہی بہترین کھانا اور لباس بن جاتا ہے۔

ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਹਰਿ ਨਾਮ ਸਿਉ ਏ ਹਸਤੀ ਘੋੜੇ ॥

اسے ہری نام سے عشق ہوجاتا ہے، یہی اس کے لیے ہاتھی اور گھوڑا ہے۔

ਰਾਜ ਮਿਲਖ ਖੁਸੀਆ ਘਣੀ ਧਿਆਇ ਮੁਖੁ ਨ ਮੋੜੇ ॥

اس کے لیے تو بخوشی رب کے نام کا دھیان ہی بادشاہی، دولت اور بے انتہا مسرت ہوتی ہے۔

ਢਾਢੀ ਦਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮੰਗਣਾ ਦਰੁ ਕਦੇ ਨ ਛੋੜੇ ॥

ڈاڈھی کو صرف رب کے در کی ہی التجا کرنی ہے، جسے اس نے کبھی ترک نہیں کیا۔

ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਤਨਿ ਚਾਉ ਏਹੁ ਨਿਤ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਲੋੜੇ ॥੨੧॥੧॥ ਸੁਧੁ ਕੀਚੇ

اے نانک ! اس کے دل اور جسم میں ہمیشہ جوش قائم رہتا ہے اور وہ ہمہ وقت واہے گرو سے ملاقات کی آرزو کرتا ہے۔ 21۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਭਗਤਾਂ ਕੀ ਬਾਣੀ

راگو گوڑی بھگتا کی بانی

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ہی ایک اعلیٰ کامل صادق برہمن ہے۔ وہی کرنے والا ہے، وہ ہر چیز کرنے میں کامل ہے، قادر ہے،اس کا حصول گرو کے فضل سے ہی ممکن ہے۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਸ੍ਰੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੇ ਚਉਪਦੇ ੧੪ ॥

گوڑی گواریری شری کبیر جیو کے چؤپدے 14۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਜਲਤ ਰਾਮ ਜਲੁ ਪਾਇਆ ॥

اب مجھ پیاس میں جل رہے کو رام نام نما امرت (پانی) مل گیا ہے۔

ਰਾਮ ਉਦਕਿ ਤਨੁ ਜਲਤ ਬੁਝਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام نما امرت (پانی) نے میرے جلتے جسم کو ٹھنڈا کر دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨੁ ਮਾਰਣ ਕਾਰਣਿ ਬਨ ਜਾਈਐ ॥

کچھ لوگ اپنے دل پر قابو کرنے کے لیے جنگلوں میں جاتے ہیں۔

ਸੋ ਜਲੁ ਬਿਨੁ ਭਗਵੰਤ ਨ ਪਾਈਐ ॥੧॥

لیکن پیاس کی آگ بجھانے کے لیے نام نما امرت (پانی) رب کے بغیر نہیں ملتا۔ 1۔

ਜਿਹ ਪਾਵਕ ਸੁਰਿ ਨਰ ਹੈ ਜਾਰੇ ॥

جس پیاس کی آگ نے دیوتا اور انسان کو جلادیا ہے۔

ਰਾਮ ਉਦਕਿ ਜਨ ਜਲਤ ਉਬਾਰੇ ॥੨॥

رام نام نما امرت نے بھگتوں کو اس پیاس کی آگ سے بچا لیا ہے۔ 2۔

ਭਵ ਸਾਗਰ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਮਾਹੀ ॥

دنیوی سمندر میں ہی ایک خوشی کا سمندر ہے۔

ਪੀਵਿ ਰਹੇ ਜਲ ਨਿਖੁਟਤ ਨਾਹੀ ॥੩॥

میں نام نما امرت پیتا رہتا ہوں؛ لیکن امرت ختم نہیں ہوتا۔ 3۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਭਜੁ ਸਾਰਿੰਗਪਾਨੀ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: اس رب کی کی پرستش کرو؛ چونکہ

ਰਾਮ ਉਦਕਿ ਮੇਰੀ ਤਿਖਾ ਬੁਝਾਨੀ ॥੪॥੧॥

رام نام نما امرت نے میری پیاس بجھادی ہے۔ 4۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਮਾਧਉ ਜਲ ਕੀ ਪਿਆਸ ਨ ਜਾਇ ॥

اے کرشنا ! تیرے نام نما امرت کے لیے میری پیاس نہیں بجھتی۔

ਜਲ ਮਹਿ ਅਗਨਿ ਉਠੀ ਅਧਿਕਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرا نام امرت پیتے ہوئے شدید خواہش پیدا ہورہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂੰ ਜਲਨਿਧਿ ਹਉ ਜਲ ਕਾ ਮੀਨੁ ॥

اے رب ! تو پانی کا خزانہ ہے اور میں اس پانی کی ایک مچھلی ہوں۔

ਜਲ ਮਹਿ ਰਹਉ ਜਲਹਿ ਬਿਨੁ ਖੀਨੁ ॥੧॥

میں (مچھلی) پانی میں رہتی ہوں اور پانی کے بغیر مرجاتی ہوں۔ 1۔

ਤੂੰ ਪਿੰਜਰੁ ਹਉ ਸੂਅਟਾ ਤੋਰ ॥

اے رب ! تو میرا پنجرہ ہے اور میں تیرا طوطا ہوں،

ਜਮੁ ਮੰਜਾਰੁ ਕਹਾ ਕਰੈ ਮੋਰ ॥੨॥

یم نما وڈال میرا کیا بگاڑ سکتا ہے؟ 2۔

ਤੂੰ ਤਰਵਰੁ ਹਉ ਪੰਖੀ ਆਹਿ ॥

اے رب ! آپ خوبصورت درخت ہیں اور میں ایک پرندہ ہوں۔

ਮੰਦਭਾਗੀ ਤੇਰੋ ਦਰਸਨੁ ਨਾਹਿ ॥੩॥

(مجھ) بدنصیب کو اب تک آپ کا دیدار نہیں ہوا۔ 3۔

ਤੂੰ ਸਤਿਗੁਰੁ ਹਉ ਨਉਤਨੁ ਚੇਲਾ ॥

اے میرے مالک! تو ستگرو ہے اور میں تیرا نیا شاگرد ہوں۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਮਿਲੁ ਅੰਤ ਕੀ ਬੇਲਾ ॥੪॥੨॥

کبیر جی کہتے ہیں: اے رب ! اب تو زندگی کا آخری لمحہ ہے، اپنا دیدار کرادیجیے۔ 4۔ 2۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਜਬ ਹਮ ਏਕੋ ਏਕੁ ਕਰਿ ਜਾਨਿਆ ॥

جب میں نے یہ جان لیا کہ ایک رب ہی ہمہ گیر ہے۔

ਤਬ ਲੋਗਹ ਕਾਹੇ ਦੁਖੁ ਮਾਨਿਆ ॥੧॥

تو لوگوں کو اس بات کا کیوں دکھ ہوتا ہے؟ 1۔

ਹਮ ਅਪਤਹ ਅਪੁਨੀ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥

میں ذلیل ہوں اور میں نے اپنی عزت گنوادی ہے۔

ਹਮਰੈ ਖੋਜਿ ਪਰਹੁ ਮਤਿ ਕੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے میرے پیچھے کوئی نہ لگے۔ 1 وقفہ۔

ਹਮ ਮੰਦੇ ਮੰਦੇ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

اگر میں برا ہوں تو دل میں ہی برا ہوں۔

ਸਾਝ ਪਾਤਿ ਕਾਹੂ ਸਿਉ ਨਾਹੀ ॥੨॥

میں نے کسی کے ساتھ بھی تعلق (میل ملاپ) نہیں رکھا۔ 2۔

ਪਤਿ ਅਪਤਿ ਤਾ ਕੀ ਨਹੀ ਲਾਜ ॥

مجھے احترام اور بے عزتی پر کوئی شرم نہیں؛ لیکن

ਤਬ ਜਾਨਹੁਗੇ ਜਬ ਉਘਰੈਗੋ ਪਾਜ ॥੩॥

آپ کو اس وقت پتہ چلے گا جب آپ بے نقاب ہوں گے۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਪਤਿ ਹਰਿ ਪਰਵਾਨੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: عزت و وقار اسی کی ہے، جسے رب منظور کرتا ہے۔

ਸਰਬ ਤਿਆਗਿ ਭਜੁ ਕੇਵਲ ਰਾਮੁ ॥੪॥੩॥

اس لیے سب کچھ ترک کر صرف رام کا جھری ذکر کرو۔ 4۔ 3۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਨਗਨ ਫਿਰਤ ਜੌ ਪਾਈਐ ਜੋਗੁ ॥

اگر برہنہ گھومنے سے واہے گرو سے ملاقات ہو سکتی ہے

ਬਨ ਕਾ ਮਿਰਗੁ ਮੁਕਤਿ ਸਭੁ ਹੋਗੁ ॥੧॥

تو جنگل کے تمام ہرن آزاد ہو جانے چاہئیں۔ 1۔

ਕਿਆ ਨਾਗੇ ਕਿਆ ਬਾਧੇ ਚਾਮ ॥

تب تک تمہارے برہنہ رہنے کا کیا فائدہ اور اپنے جسم پر (ہرن کی) کھال لپیٹنے کا کیا فائدہ؟

ਜਬ ਨਹੀ ਚੀਨਸਿ ਆਤਮ ਰਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

"(اے لوگو!) جب تک تم رام کو یاد نہیں کرتے۔ 1 وقفہ۔

ਮੂਡ ਮੁੰਡਾਏ ਜੌ ਸਿਧਿ ਪਾਈ ॥

اگر سر منڈوانے سے سرفرازی حاصل ہو سکتی ہے تو

ਮੁਕਤੀ ਭੇਡ ਨ ਗਈਆ ਕਾਈ ॥੨॥

اب تک کوئی بھی بھیڑ کیوں آزاد نہیں ہوئی؟ 2۔

ਬਿੰਦੁ ਰਾਖਿ ਜੌ ਤਰੀਐ ਭਾਈ ॥

اے بھائی! اگر برہم چاری بننے سے دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے تو

ਖੁਸਰੈ ਕਿਉ ਨ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥੩॥

خواجہ سرا کو کیوں حتمی مقصد نہیں ملا؟ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਨਰ ਭਾਈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: اے میرے انسانی بھائیو! بغور سنو،"

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਿਨਿ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥੪॥੪॥

رام نام کے بغیر کسی کو نجات نہیں ملتی ہے۔ 4۔ 4۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਸੰਧਿਆ ਪ੍ਰਾਤ ਇਸ੍ਨਾਨੁ ਕਰਾਹੀ ॥

جو شخص صبح سویرے اور شام کے وقت غسل ہی کرتا ہے۔

ਜਿਉ ਭਏ ਦਾਦੁਰ ਪਾਨੀ ਮਾਹੀ ॥੧॥

اور سوچتا ہے کہ ہم پاک ہو گئے ہیں، وہ ایسا ہے جیسے پانی میں مینڈک رہتا ہے۔ 1۔

ਜਉ ਪੈ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਤਿ ਨਾਹੀ ॥

اگر ان کے دل میں رام کے نام کی محبت نہیں ہے تو

ਤੇ ਸਭਿ ਧਰਮ ਰਾਇ ਕੈ ਜਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ سبھی اپنے اعمال کا حساب دینے کے لیے دھرم راج کے قبضے میں آتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਇਆ ਰਤਿ ਬਹੁ ਰੂਪ ਰਚਾਹੀ ॥

جو شخص اپنے جسم سے پیار کرتا ہے اور بہت سی شکلیں اختیار کرتا ہے،

ਤਿਨ ਕਉ ਦਇਆ ਸੁਪਨੈ ਭੀ ਨਾਹੀ ॥੨॥

وہ کبھی خواب میں بھی مہربانی کا اندازہ نہیں کرتا۔ 2۔

ਚਾਰਿ ਚਰਨ ਕਹਹਿ ਬਹੁ ਆਗਰ ॥

بہت سے عقل مند لوگ اور چار مراحل (سچائی، مراقبہ، احسان اور خیرات) بھی یہی کہتے ہیں

ਸਾਧੂ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਕਲਿ ਸਾਗਰ ॥੩॥

کہ سنت حضرات ہی در حقیقت دنیوی سمندر میں خوشی پاتے ہیں۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਬਹੁ ਕਾਇ ਕਰੀਜੈ ॥

اے کبیر! ہم اتنے رسومات کیوں کریں؟

ਸਰਬਸੁ ਛੋਡਿ ਮਹਾ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੪॥੫॥

باقی سب کچھ ترک کر صرف نام کے اعلیٰ رس کو پیا کیجیے 4۔ 5۔

ਕਬੀਰ ਜੀ ਗਉੜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਕਿਆ ਜਪੁ ਕਿਆ ਤਪੁ ਕਿਆ ਬ੍ਰਤ ਪੂਜਾ ॥

اس کا ذکر، مراقبہ، ورت اور عبادت کا کوئی ارادہ نہیں۔

ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਭਾਉ ਹੈ ਦੂਜਾ ॥੧॥

جس شخص کے دل میں رب کے سوا کسی اور کی محبت ہے۔ 1۔

ਰੇ ਜਨ ਮਨੁ ਮਾਧਉ ਸਿਉ ਲਾਈਐ ॥

اے بھائی! دل کو رب کے ساتھ لگانا چاہیے۔

ਚਤੁਰਾਈ ਨ ਚਤੁਰਭੁਜੁ ਪਾਈਐ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کسی چال بازی سے چار بازو رکھنے والا رب حاصل نہیں ہوتا۔ وقفہ۔

ਪਰਹਰੁ ਲੋਭੁ ਅਰੁ ਲੋਕਾਚਾਰੁ ॥

"(اے بھائی !) حرص اور ملکی رسوم،

ਪਰਹਰੁ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥੨॥

ہوس، غصہ اور غرور کو ترک کردو۔ 2۔

ਕਰਮ ਕਰਤ ਬਧੇ ਅਹੰਮੇਵ ॥

مذہبی اعمال کرنے سے انسان کبر میں پھنس جاتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਪਾਥਰ ਕੀ ਕਰਹੀ ਸੇਵ ॥੩॥

ایسے لوگ مل کر پتھر کی ہی عبادت کرتے ہیں۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਭਗਤਿ ਕਰਿ ਪਾਇਆ ॥

اے کبیر! واہے گرو پرستش کرنے سے ہی مل سکتا ہے۔

ਭੋਲੇ ਭਾਇ ਮਿਲੇ ਰਘੁਰਾਇਆ ॥੪॥੬॥

بھولے پن سے ہی رگھو رام ملتا ہے۔ 4۔ 6۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਗਰਭ ਵਾਸ ਮਹਿ ਕੁਲੁ ਨਹੀ ਜਾਤੀ ॥

ماں کے پیٹ میں انسان کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ میرا تعلق کس کنبہ اور ذاتی سے ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਬਿੰਦੁ ਤੇ ਸਭ ਉਤਪਾਤੀ ॥੧॥

تمام ذی روح رب کے حصے سے ہی پیدا ہوئے ہیں۔ 1 , ۔

ਕਹੁ ਰੇ ਪੰਡਿਤ ਬਾਮਨ ਕਬ ਕੇ ਹੋਏ ॥

اے پنڈت ! کہو، تم کب سے برہمن ہو گئے ہو؟

ਬਾਮਨ ਕਹਿ ਕਹਿ ਜਨਮੁ ਮਤ ਖੋਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے آپ کو برہمن کہہ کہہ کر اپنی قیمتی زندگی برباد مت کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੌ ਤੂੰ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਬ੍ਰਹਮਣੀ ਜਾਇਆ ॥

اگر (اے پنڈت !) تم واقعی برہمن ہو اور تم برہمن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہو۔

ਤਉ ਆਨ ਬਾਟ ਕਾਹੇ ਨਹੀ ਆਇਆ ॥੨॥

تو کسی دوسرے طریقے سے کیوں نہیں پیدا ہوئے؟ 2۔

ਤੁਮ ਕਤ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਹਮ ਕਤ ਸੂਦ ॥

(اے پنڈت !) تم برہمن کیسے ہو؟ اور ہم کس طرح شودر ہیں؟

ਹਮ ਕਤ ਲੋਹੂ ਤੁਮ ਕਤ ਦੂਧ ॥੩॥

ہمارے جسم میں خون کیسے ہے؟ تمہارے جسم میں کس طرح (خون کی جگہ پر) دودھ ہے؟ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜੋ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰੈ ॥

اے کبیر! جو برہما کا غور و فکر کرتا ہے۔

ਸੋ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਕਹੀਅਤੁ ਹੈ ਹਮਾਰੈ ॥੪॥੭॥

ہم صرف اسی کو برہمن کہتے ہیں۔ 4۔ 7۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਅੰਧਕਾਰ ਸੁਖਿ ਕਬਹਿ ਨ ਸੋਈ ਹੈ ॥

واہے گرو کو بھول کر جہالت نما اندھیرے میں کبھی آرام سے نہیں سویا جا سکتا۔

ਰਾਜਾ ਰੰਕੁ ਦੋਊ ਮਿਲਿ ਰੋਈ ਹੈ ॥੧॥

بادشاہ ہو یا غریب ہو، دونوں ہی غم میں روتے ہیں۔ 1۔

ਜਉ ਪੈ ਰਸਨਾ ਰਾਮੁ ਨ ਕਹਿਬੋ ॥

''(اے متلاشی !) جب تک انسان کی زبان رام نام کا ورد نہیں کرتی،

ਉਪਜਤ ਬਿਨਸਤ ਰੋਵਤ ਰਹਿਬੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ تب تک پیدا ہوتے، مرتے اور روتے رہیں گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਸ ਦੇਖੀਐ ਤਰਵਰ ਕੀ ਛਾਇਆ ॥

جس طرح درخت کا سایہ نظر آتا ہے،

ਪ੍ਰਾਨ ਗਏ ਕਹੁ ਕਾ ਕੀ ਮਾਇਆ ॥੨॥

(اسی طرح اس دولت کا حال ہے) جب انسان کی روح پرواز کر جاتی ہے، تو کہا جاتا ہے: یہ دولت کس کی ہوگی؟ 2۔

ਜਸ ਜੰਤੀ ਮਹਿ ਜੀਉ ਸਮਾਨਾ ॥

جس طرح راگ کی آواز موسیقی کے درمیان سما جاتی ہے، اسی طرح جان ہے۔

ਮੂਏ ਮਰਮੁ ਕੋ ਕਾ ਕਰ ਜਾਨਾ ॥੩॥

اس لیے کوئی شخص مردہ انسان کا راز کیسے جان سکتا ہے؟ 3۔

ਹੰਸਾ ਸਰਵਰੁ ਕਾਲੁ ਸਰੀਰ ॥

جیسے راج ہنس جھیل کے ارد گرد گھومتا ہے، بالکل اسی طرح موت انسانی جسم پر منڈلاتی ہے۔

ਰਾਮ ਰਸਾਇਨ ਪੀਉ ਰੇ ਕਬੀਰ ॥੪॥੮॥

اس لیے اے کبیر! تمام رسوں میں سب سے بہترین رام راساین کو پیا کرو۔ 4۔ 8۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਜੋਤਿ ਕੀ ਜਾਤਿ ਜਾਤਿ ਕੀ ਜੋਤੀ ॥

رب کی تخلیق کردہ کل کائنات کے لوگوں کی عقل میں

ਤਿਤੁ ਲਾਗੇ ਕੰਚੂਆ ਫਲ ਮੋਤੀ ॥੧॥

شیشے کی موتیوں کے پھل لگے ہوئے ہیں۔ 1۔

ਕਵਨੁ ਸੁ ਘਰੁ ਜੋ ਨਿਰਭਉ ਕਹੀਐ ॥

وہ کون سا گھر ہے، جسے خوف سے پاک کہا جا سکتا ہے۔

ਭਉ ਭਜਿ ਜਾਇ ਅਭੈ ਹੋਇ ਰਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں خوف دور ہوجاتا ہے اور انسان بے خوف ہوکر رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਟਿ ਤੀਰਥਿ ਨਹੀ ਮਨੁ ਪਤੀਆਇ ॥

کسی مقدس ندی کے ساحل یا مقام زیارت پر جاکر دل مطمئن نہیں ہوتا۔

ਚਾਰ ਅਚਾਰ ਰਹੇ ਉਰਝਾਇ ॥੨॥

وہاں بھی کچھ لوگ گناہ - نیکی میں آگے بڑھا ہوا ہے۔ 2۔

ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਦੁਇ ਏਕ ਸਮਾਨ ॥

لیکن گناہ اور نیکی دونوں ہی یکساں ہیں۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਪਾਰਸੁ ਤਜਹੁ ਗੁਨ ਆਨ ॥੩॥

"(اے دل!) تیرے دل نما گھر کے اندر ہی (انقلاب پیدا کرنے والا) پارس رب ہے، اس لیے کسی اور سے خوبی حاصل کرنے کا خیال ترک کردو۔

ਕਬੀਰ ਨਿਰਗੁਣ ਨਾਮ ਨ ਰੋਸੁ ॥

اے کبیر! دولت کی ہوس سے بالاتر رب کے نام کو مت بھولنا اور

ਇਸੁ ਪਰਚਾਇ ਪਰਚਿ ਰਹੁ ਏਸੁ ॥੪॥੯॥

اپنے دل کو (تفریح میں مشغول نہ رکھ اور) نام کے ذکر میں لگاکر نام میں ہی مگن رہ۔ 4۔ 9

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਜੋ ਜਨ ਪਰਮਿਤਿ ਪਰਮਨੁ ਜਾਨਾ ॥

جو شخص اندازے سے باہر اور ناقابل رسائی رب کو نہیں جانتا،

ਬਾਤਨ ਹੀ ਬੈਕੁੰਠ ਸਮਾਨਾ ॥੧॥

وہ خالی (فضول) باتوں سے ہی جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے۔ 1۔

ਨਾ ਜਾਨਾ ਬੈਕੁੰਠ ਕਹਾ ਹੀ ॥

مجھے نہیں پتہ کہ جنت کہاں ہے۔

ਜਾਨੁ ਜਾਨੁ ਸਭਿ ਕਹਹਿ ਤਹਾ ਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر ایک انسان کہتا ہے کہ وہ وہاں جانا اور پہنچنا چاہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹਨ ਕਹਾਵਨ ਨਹ ਪਤੀਅਈ ਹੈ ॥

فضول بات چیت سے انسان کا دل مطمئن نہیں ہوتا۔

ਤਉ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ਜਾ ਤੇ ਹਉਮੈ ਜਈ ਹੈ ॥੨॥

دل کو اسی وقت اطمینان ہوتا ہے، جب کبر کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਜਬ ਲਗੁ ਮਨਿ ਬੈਕੁੰਠ ਕੀ ਆਸ ॥

جب تک انسان کے دل میں جنت کی تمنا ہے،

ਤਬ ਲਗੁ ਹੋਇ ਨਹੀ ਚਰਨ ਨਿਵਾਸੁ ॥੩॥

تب تک اس کا رب کے قدموں میں قیام نہیں ہوتا۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਇਹ ਕਹੀਐ ਕਾਹਿ ॥

اے کبیر! یہ بات میں یہ کس طرح بتاؤں کہ

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਬੈਕੁੰਠੈ ਆਹਿ ॥੪॥੧੦॥

سادھو سنتوں کی صحبت ہی جنت ہے۔ 4۔ 10۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਉਪਜੈ ਨਿਪਜੈ ਨਿਪਜਿ ਸਮਾਈ ॥

انسان پیدا ہوتا ہے، وہ بڑا ہوتا ہے اور بڑے ہونے کے بعد اپنی جان دے کر مرجاتا ہے۔

ਨੈਨਹ ਦੇਖਤ ਇਹੁ ਜਗੁ ਜਾਈ ॥੧॥

یہ دنیا ہماری آنکھوں کے سامنے ہی آتی جاتی (پیدائش اور مرتے) دیکھی جاتی ہے۔ 1۔

ਲਾਜ ਨ ਮਰਹੁ ਕਹਹੁ ਘਰੁ ਮੇਰਾ ॥

(اے لوگو!) تو گھر کو اپنا کہتا ہوا شرم سے نہیں مرتا۔

ਅੰਤ ਕੀ ਬਾਰ ਨਹੀ ਕਛੁ ਤੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

آخری وقت میں تمہارا کچھ بھی نہیں (یعنی جس وقت موت آئے گی، تب کوئی بھی شئی تیری نہیں رہے گی)۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਕਾਇਆ ਪਾਲੀ ॥

اس جسم کی پرورش و پرداخت بہت سی کوششوں کے ذریعے کیا جاتا ہے

ਮਰਤੀ ਬਾਰ ਅਗਨਿ ਸੰਗਿ ਜਾਲੀ ॥੨॥

لیکن جب موت آتی ہے، اسے آگ سے جلا دیا جاتا ہے۔ 2۔

ਚੋਆ ਚੰਦਨੁ ਮਰਦਨ ਅੰਗਾ ॥

وہ جسم جس کے اعضاء پر عطر اور صندل لگایا جاتا تھا۔

ਸੋ ਤਨੁ ਜਲੈ ਕਾਠ ਕੈ ਸੰਗਾ ॥੩॥

وہ تن آخر کار لکڑیوں سے جلادیا جاتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਗੁਨੀਆ ॥

کبیر کا بیان ہے کہ اے نیک بخت لوگو ! میری بات بغور سنو،

ਬਿਨਸੈਗੋ ਰੂਪੁ ਦੇਖੈ ਸਭ ਦੁਨੀਆ ॥੪॥੧੧॥

تیری یہ خوبصورتی فنا ہوجائے گی، یہ ساری دنیا دیکھے گی۔ 4۔ 11۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਅਵਰ ਮੂਏ ਕਿਆ ਸੋਗੁ ਕਰੀਜੈ ॥

جب کوئی انسان مرتا ہے، تو اس کی موت پر ماتم کرنے کا کیا فائدہ؟

ਤਉ ਕੀਜੈ ਜਉ ਆਪਨ ਜੀਜੈ ॥੧॥

جدائی اسی وقت کرنی چاہیے، جب آپ کو ہمیشہ زندہ رہنا ہو۔ 1۔

ਮੈ ਨ ਮਰਉ ਮਰਿਬੋ ਸੰਸਾਰਾ ॥

میں اس طرح نہیں مروں گا، جیسے دنیا مرتی ہے،

ਅਬ ਮੋਹਿ ਮਿਲਿਓ ਹੈ ਜੀਆਵਨਹਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ اب مجھے حیات دینے والا رب مل گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਆ ਦੇਹੀ ਪਰਮਲ ਮਹਕੰਦਾ ॥

انسان اس جسم کو بہت سی خوشبوؤں سے معطر کرتا ہے۔

ਤਾ ਸੁਖ ਬਿਸਰੇ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥੨॥

اور ان خوشیوں میں اسے سرور سرمدی رب ہی بھول جاتا ہے۔ 2۔

ਕੂਅਟਾ ਏਕੁ ਪੰਚ ਪਨਿਹਾਰੀ ॥

"(یہ جسم گویا) ایک چھوٹا سا کنواں ہے (پانچ حسی اعضاء گویا) پانچ عمودی سر ہیں۔

ਟੂਟੀ ਲਾਜੁ ਭਰੈ ਮਤਿ ਹਾਰੀ ॥੩॥

مردہ عقل بغیر رسی کے پانی بھر رہا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਇਕ ਬੁਧਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥

اے کبیر! جب متفکر عقل باطن میں بیدار ہوئی تو

ਨਾ ਓਹੁ ਕੂਅਟਾ ਨਾ ਪਨਿਹਾਰੀ ॥੪॥੧੨॥

یہ جسمانی محبت نہیں رہی اور نہ ہی برائیوں کی طرف متوجہ کرنے والی حواس رہی۔ 4۔ 12۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਅਸਥਾਵਰ ਜੰਗਮ ਕੀਟ ਪਤੰਗਾ ॥

ہم نے غیر منقولہ، متحرک، کیڑے، مکوڑے

ਅਨਿਕ ਜਨਮ ਕੀਏ ਬਹੁ ਰੰਗਾ ॥੧॥

یوں کئی اقسام کی پیدائش اختیار کیے ہیں۔ 1۔

ਐਸੇ ਘਰ ਹਮ ਬਹੁਤੁ ਬਸਾਏ ॥

اس سے پہلے میں نے اسے متعدد اجسام میں رہائش اختیار کیا تھا۔

ਜਬ ਹਮ ਰਾਮ ਗਰਭ ਹੋਇ ਆਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رام ! جب میں اپنی ماں کے حمل میں ڈالا گیا 1۔وقفہ۔

ਜੋਗੀ ਜਤੀ ਤਪੀ ਬ੍ਰਹਮਚਾਰੀ ॥

کبھی میں یوگی ، کبھی یتی، کبھی مراقب اور کبھی برہم چاری بنا اور

ਕਬਹੂ ਰਾਜਾ ਛਤ੍ਰਪਤਿ ਕਬਹੂ ਭੇਖਾਰੀ ॥੨॥

کبھی میں چھترپتی بادشاہ بنا اور کبھی فقیر بنا۔ 2۔

ਸਾਕਤ ਮਰਹਿ ਸੰਤ ਸਭਿ ਜੀਵਹਿ ॥

کمزور لوگ وفات پاجائیں گے؛ لیکن سبھی سادھو باحیات رہیں گے۔

ਰਾਮ ਰਸਾਇਨੁ ਰਸਨਾ ਪੀਵਹਿ ॥੩॥

اور اپنی زبان سے رام امرت کوپئیں گے۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ॥ਹਾਰਿ ਪਰੇ ਅਬ ਪੂਰਾ ਦੀਜੈ ॥੪॥੧੩॥

کبیر کا بیان ہے کہ اے میرے رب ! مجھ پر فضل فرما، اب میں تھک-ٹوٹ گیا ہوں، اب مجھے کامل علم

عطا فرمائیے۔ 4۔ 13۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ਕੀ ਨਾਲਿ ਰਲਾਇ ਲਿਖਿਆ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گوڑی کبیر جی کی نالی رلائی لکھیا محلہ 5۔

ਐਸੋ ਅਚਰਜੁ ਦੇਖਿਓ ਕਬੀਰ ॥

اے کبیر! میں نے یہ عجوبہ کھیل تماشہ دیکھا ہے۔

ਦਧਿ ਕੈ ਭੋਲੈ ਬਿਰੋਲੈ ਨੀਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کہ لوگ دہی میں پانی کا متھن کر رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰੀ ਅੰਗੂਰੀ ਗਦਹਾ ਚਰੈ ॥

گدھا سبز انگوری چرتا ہے اور

ਨਿਤ ਉਠਿ ਹਾਸੈ ਹੀਗੈ ਮਰੈ ॥੧॥

وہ ہر روز بیدار ہو کر ہنستا، ہِن ہِناتا رہتا ہے اور بالآخر فوت ہوجاتا ہے (یعنی احمق انسان خوش کن عوارض میں بتلا ہوتا ہے، اس طرح ہنستا اور ہِیں-ہِیں کرتا رہتا ہے، آخر کار پیدائش اور موت کے چکر میں بتلا ہوجاتا ہے)۔ 1۔

ਮਾਤਾ ਭੈਸਾ ਅੰਮੁਹਾ ਜਾਇ ॥

متوالا بھینسا بے قابو ہو کر بھاگتا پھرتا ہے۔

ਕੁਦਿ ਕੁਦਿ ਚਰੈ ਰਸਾਤਲਿ ਪਾਇ ॥੨॥

وہ ناچتا، چھلانگ لگاتا اور آخر کار جہنم میں گرجاتا ہے۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਪਰਗਟੁ ਭਈ ਖੇਡ ॥

اے کبیر! یہ نرالا کھیل ظاہر ہو گیا ہے۔

ਲੇਲੇ ਕਉ ਚੂਘੈ ਨਿਤ ਭੇਡ ॥੩॥

بھیڑ ہمیشہ اپنے میمنے کو سونگھتی ہے۔

ਰਾਮ ਰਮਤ ਮਤਿ ਪਰਗਟੀ ਆਈ ॥

رام کے نام کا ذکر کرنے سے میری عقل روشن ہو گئی ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਗੁਰਿ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥੪॥੧॥੧੪॥

اے کبیر! گرو نے مجھے یہ علم عطا کیا ہے۔ 4۔ 1۔ 14۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ਪੰਚਪਦੇ ॥

گوڑی کبیر جی پنچپدے۔

ਜਿਉ ਜਲ ਛੋਡਿ ਬਾਹਰਿ ਭਇਓ ਮੀਨਾ ॥ ਪੂਰਬ ਜਨਮ ਹਉ ਤਪ ਕਾ ਹੀਨਾ ॥੧॥

جس طرح مچھلی پانی چھوڑ کر باہر نکل آتی ہے (تو تکلیف کے بعد جان قربان کر دیتی ہے، اسی طرح) میں نے بھی پچھلے جنم میں مراقبہ نہیں کیا تھا۔ 1۔

ਅਬ ਕਹੁ ਰਾਮ ਕਵਨ ਗਤਿ ਮੋਰੀ ॥

اے میرے رام! اب بتاؤ، میری کیا رفتار ہو گی؟

ਤਜੀ ਲੇ ਬਨਾਰਸ ਮਤਿ ਭਈ ਥੋਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے لوگ کہتے ہیں کہ جب میں نے بنارس چھوڑا، تو میرا دماغ خراب ہو گیا؟ 1۔ وقفہ۔

ਸਗਲ ਜਨਮੁ ਸਿਵ ਪੁਰੀ ਗਵਾਇਆ ॥ ਮਰਤੀ ਬਾਰ ਮਗਹਰਿ ਉਠਿ ਆਇਆ ॥੨॥

میں نے اپنی پوری زندگی شیوپوری (کاشی) میں گ ذاردی ہے۔ موت کے وقت (کاشی) چھوڑ کر مگھر چلا آیا ہوں۔ 2۔

ਬਹੁਤੁ ਬਰਸ ਤਪੁ ਕੀਆ ਕਾਸੀ ॥

میں نے کئی سال کاشی میں رہ کر مراقبہ کیا۔

ਮਰਨੁ ਭਇਆ ਮਗਹਰ ਕੀ ਬਾਸੀ ॥੩॥

اب جب موت کا وقت آیا، تو مگھر آکر مقیم ہوگیا۔ 3۔

ਕਾਸੀ ਮਗਹਰ ਸਮ ਬੀਚਾਰੀ ॥

میں نے کاشی اور مگھر کو یکساں سمجھ لیا ہے،

ਓਛੀ ਭਗਤਿ ਕੈਸੇ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰੀ ॥੪॥

محض بھگتی سے کوئی کس طرح دنیوی سمندر سے پار ہوسکتا ہے؟ 4۔

ਕਹੁ ਗੁਰ ਗਜ ਸਿਵ ਸਭੁ ਕੋ ਜਾਨੈ ॥

اے کبیر! میرا گرو (رامانند)، گنیش اور مالک شیو سبھی جانتے ہیں کہ

ਮੁਆ ਕਬੀਰੁ ਰਮਤ ਸ੍ਰੀ ਰਾਮੈ ॥੫॥੧੫॥

کبیر شری رام کے نام کا ذکر کرتا ہوا فوت ہوگیا۔ 5۔ 15۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਚੋਆ ਚੰਦਨ ਮਰਦਨ ਅੰਗਾ ॥

جسم کے جس خوبصورت اعضاء پر عطر اور صندل مَلا جاتا ہے،

ਸੋ ਤਨੁ ਜਲੈ ਕਾਠ ਕੈ ਸੰਗਾ ॥੧॥

بالآخر وہ لکڑیوں سے جلا دیا جاتا ہے۔ 1۔

ਇਸੁ ਤਨ ਧਨ ਕੀ ਕਵਨ ਬਡਾਈ ॥

اس جسم اور مال پر کس بات کا فخر؟

ਧਰਨਿ ਪਰੈ ਉਰਵਾਰਿ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ یہیں زمین پر پڑے رہ جاتے ہیں اور انسان کے ساتھ آخرت میں نہیں جاتے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਤਿ ਜਿ ਸੋਵਹਿ ਦਿਨ ਕਰਹਿ ਕਾਮ ॥

جو شخص رات سو کر گذار دیتا ہے اور دن میں کام کرتا ہے۔

ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਲੇਹਿ ਨ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮ ॥੨॥

اور ایک لمحے کے لیے بھی رب کا نام یاد نہیں کرتا۔ 2۔

ਹਾਥਿ ਤ ਡੋਰ ਮੁਖਿ ਖਾਇਓ ਤੰਬੋਰ ॥

جن کے ہاتھ میں ڈور ہے اور منہ میں پان چبا رہا ہے۔

ਮਰਤੀ ਬਾਰ ਕਸਿ ਬਾਧਿਓ ਚੋਰ ॥੩॥

ایسے لوگ موت کے وقت چوروں کی طرح مضبوطی سے باندھے جاتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰਮਤਿ ਰਸਿ ਰਸਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

جو شخص گرو کے مشورے سے محبت کے ساتھ رب کی حمد وثنا کرتے ہیں،

ਰਾਮੈ ਰਾਮ ਰਮਤ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥੪॥

وہ صرف کریم رب کو ہی یاد کرکے خوشی حاصل کرتے ہیں۔ 4۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕੈ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਈ ॥

جس شخص کے باطن میں محض اپنے فضل و احسان سے رب اپنا نام بسادیتے ہیں،

ਹਰਿ ਹਰਿ ਬਾਸੁ ਸੁਗੰਧ ਬਸਾਈ ॥੫॥

وہ ہری رب کی بُو اور خوشبو کو اپنے دل میں بسالیتا ہے۔ 5۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਚੇਤਿ ਰੇ ਅੰਧਾ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے احمق انسان ! (اپنے واہے گرو کو) یاد کر،

ਸਤਿ ਰਾਮੁ ਝੂਠਾ ਸਭੁ ਧੰਧਾ ॥੬॥੧੬॥

چونکہ رام ہی سچائی ہے اور دنیا کے بقیہ کاروبار پل بھر میں ختم ہوجانے والا ہے ہیں۔ 6۔ 16۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ਤਿਪਦੇ ਚਾਰਤੁਕੇ ॥

گوڑی کبیر جی تپدے چارتوکے۔

ਜਮ ਤੇ ਉਲਟਿ ਭਏ ਹੈ ਰਾਮ ॥

یم(موت) کی طرف جانے کے بجائے اب میں نے رام کا طَرف لے لیا ہے۔

ਦੁਖ ਬਿਨਸੇ ਸੁਖ ਕੀਓ ਬਿਸਰਾਮ ॥

جس کی وجہ سے میری پریشانی کا خاتمہ ہوگیا ہے اور میں بخوشی آرام کرتا ہوں۔

ਬੈਰੀ ਉਲਟਿ ਭਏ ਹੈ ਮੀਤਾ ॥

میرے دشمن بھی تبدیل ہوکر میرے دوست بن گئے ہیں۔

ਸਾਕਤ ਉਲਟਿ ਸੁਜਨ ਭਏ ਚੀਤਾ ॥੧॥

واہے گرو سے ٹوٹے ہوئے کمزور لوگ بدل کر نیک انسان بن گئے ہیں۔ 1۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਸਰਬ ਕੁਸਲ ਕਰਿ ਮਾਨਿਆ ॥

اب مجھے ساری خوشی اور نیکی حاصل ہورہی ہیں،

ਸਾਂਤਿ ਭਈ ਜਬ ਗੋਬਿਦੁ ਜਾਨਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے میں نے گووند کا یقین کیا ہے، میرے باطن میں راحت و سکون حاصل ہوگئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਨ ਮਹਿ ਹੋਤੀ ਕੋਟਿ ਉਪਾਧਿ ॥

اس تن میں کروڑوں ہی بیماریاں تھیں۔

ਉਲਟਿ ਭਈ ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے اب وہ بھی حقیقی خوشی اور سمادھی میں بدل گئے ہیں۔

ਆਪੁ ਪਛਾਨੈ ਆਪੈ ਆਪ ॥

میرے دل نے اپنی حقیقی شکل کو پہچان لیا ہے،

ਰੋਗੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ਤੀਨੌ ਤਾਪ ॥੨॥

اب اسے رب ہی رب دیکھائی دے رہا ہے، بیماریاں اور تینوں حرارت اس پر اثرانداز نہیں ہوسکتے۔

2۔

ਅਬ ਮਨੁ ਉਲਟਿ ਸਨਾਤਨੁ ਹੂਆ ॥

اب میرا دل ہٹ کر سناتن (واہے گرو کی شکل) میں بدل گیا ہے،

ਤਬ ਜਾਨਿਆ ਜਬ ਜੀਵਤ ਮੂਆ ॥

اس بات کا علم اس وقت ہوتا ہے، جب یہ دل دولت میں بھٹکتا ہوا بھی دولت کی خواہش سے بالاتر ہوگیا۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਉ ॥

اے کبیر! اب میں حقیقی خوشی میں سما گیا ہوں۔

ਆਪਿ ਨ ਡਰਉ ਨ ਅਵਰ ਡਰਾਵਉ ॥੩॥੧੭॥

اس لیے اب میں نہ خود کسی دوسرے سے خوف کھاتا ہوں اور نہ کسی دوسرے کو خوف زدہ کرتا ہوں۔

3۔ 17۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਪਿੰਡਿ ਮੂਐ ਜੀਉ ਕਿਹ ਘਰਿ ਜਾਤਾ ॥

(سوال) جب کسی عظیم انسان کا جسم فوت ہوجاتا ہے، تو روح کہاں چلی جاتی ہے؟

ਸਬਦਿ ਅਤੀਤਿ ਅਨਾਹਦਿ ਰਾਤਾ ॥

(جواب) یہ پاک روح کلام کے اثر سے ابدی رب میں ضم ہوجاتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਰਾਮੁ ਜਾਨਿਆ ਤਿਨਹਿ ਪਛਾਨਿਆ ॥

جو رام کو سمجھتا ہے، وہی اس کے ذائقے کو محسوس کرتا ہے۔)

ਜਿਉ ਗੂੰਗੇ ਸਾਕਰ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੧॥

جیسے گونگے شخص کا دل چینی کھانے سے مطمئن ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਗਿਆਨੁ ਕਥੈ ਬਨਵਾਰੀ ॥

ایسا علم واہے گرو ہی ہی ظاہر کرتا ہے۔

ਮਨ ਰੇ ਪਵਨ ਦ੍ਰਿੜ ਸੁਖਮਨ ਨਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے دل ! ہر ایک سانس سے نام کا ذکر کر، یہی سشمنا ناڑھی کا وظیفہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋ ਗੁਰੁ ਕਰਹੁ ਜਿ ਬਹੁਰਿ ਨ ਕਰਨਾ ॥

ایسا گرو اختیار کر تجھے دوبارہ گرو چننے کی حاجت نہ پڑے۔

ਸੋ ਪਦੁ ਰਵਹੁ ਜਿ ਬਹੁਰਿ ਨ ਰਵਨਾ ॥

ایسی بات بول کہ تجھے دوبارہ تلفظ کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔

ਸੋ ਧਿਆਨੁ ਧਰਹੁ ਜਿ ਬਹੁਰਿ ਨ ਧਰਨਾ ॥

اس طرح مراقبہ کرو کہ دوبارہ مراقبہ کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

ਐਸੇ ਮਰਹੁ ਜਿ ਬਹੁਰਿ ਨ ਮਰਨਾ ॥੨॥

اس طریقے سے وفات پاؤ کہ پیدائش اور موت کے چکر میں نہ پڑنا پڑے۔ 2۔

ਉਲਟੀ ਗੰਗਾ ਜਮੁਨ ਮਿਲਾਵਉ ॥

میں نے اپنے دل کی توجہ بدل دی ہے، اس طرح میں گنگا اور جمنا کو ملا رہا ہوں۔

ਬਿਨੁ ਜਲ ਸੰਗਮ ਮਨ ਮਹਿ ਨ੍ਹਾਵਉ ॥

اس طریقے سے (میں اس نام نما تروینی) سنگم میں غسل کر رہا ہوں، جہاں (گنگا، جمنا، سرسوتی والا)پانی نہیں ہے،

ਲੋਚਾ ਸਮਸਰਿ ਇਹੁ ਬਿਉਹਾਰਾ ॥

اب میں ان آنکھوں سے سب کو یکساں دیکھ رہا ہوں۔یہی میری طریقۂ حیات ہے۔

ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਿ ਕਿਆ ਅਵਰਿ ਬੀਚਾਰਾ ॥੩॥

ایک رب کی فکر کر، دیگر افکار کی حاجت نہیں۔ 3۔

ਅਪੁ ਤੇਜੁ ਬਾਇ ਪ੍ਰਿਥਮੀ ਆਕਾਸਾ ॥ ਐਸੀ ਰਹਤ ਰਹਉ ਹਰਿ ਪਾਸਾ ॥

رب کے قدموں میں پڑکر میں اس قسم کی زندگی گزار رہا ہوں، جیسے پانی، آگ، ہوا، زمین اور آسمان

ਕਹੈ ਕਬੀਰ ਨਿਰੰਜਨ ਧਿਆਵਉ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ تو بے عیب رب کا دھیان کر،

ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਜਾਉ ਜਿ ਬਹੁਰਿ ਨ ਆਵਉ ॥੪॥੧੮॥

جس سے اس مقام تک رسائی حاصل کر سکے، جہاں سے واپس نہ آنا پڑے۔ 4۔ 18۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ਤਿਪਦੇ ॥

گوڑی کبیر جی تپدے۔

ਕੰਚਨ ਸਿਉ ਪਾਈਐ ਨਹੀ ਤੋਲਿ ॥

اپنے وزن کے برابر سونا دینے سے واہے گرو حاصل نہیں ہوتا۔

ਮਨੁ ਦੇ ਰਾਮੁ ਲੀਆ ਹੈ ਮੋਲਿ ॥੧॥

میں نے اپنا دل قیمت کی شکل میں دے کر رام کو حاصل کیا ہے۔ 1۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਰਾਮੁ ਅਪੁਨਾ ਕਰਿ ਜਾਨਿਆ ॥

اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ رام میرا اپنا ہی ہے،

ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل فطری طور پر اس سے مسرور ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬ੍ਰਹਮੈ ਕਥਿ ਕਥਿ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

جس رب کی صفات بیان کر کر کے برہما نے بھی انتہا نہیں پائی،

ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਬੈਠੇ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥੨॥

یہ رب میری رام بھگتی سے میرے دل (گھر) میں بیٹھ گیا ہے۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਚੰਚਲ ਮਤਿ ਤਿਆਗੀ ॥

اے کبیر! میں نے اپنی چست ذہنی ترک کردی ہے۔"

ਕੇਵਲ ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਨਿਜ ਭਾਗੀ ॥੩॥੧॥੧੯॥

صرف رام کی پرستش ہی میرے اپنے نصیب میں آئی ہے۔ 3۔ 1۔ 19۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਜਿਹ ਮਰਨੈ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਤਰਾਸਿਆ ॥

جس موت سے کل کائنات خوف زدہ رہتی ہے،

ਸੋ ਮਰਨਾ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪ੍ਰਗਾਸਿਆ ॥੧॥

اس موت کی حقیقت گرو کے کلام سے آشکار ہوگئی ہے (کہ موت در حقیقت کیا ہے)۔ 1۔

ਅਬ ਕੈਸੇ ਮਰਉ ਮਰਨਿ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

اب میں کس طرح پیدائش و موت (کے چکر) میں پڑوں گا؟

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜਾਤੇ ਜਿਨ ਰਾਮੁ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دماغ نے موت کو قبضے میں کر لیا ہے۔ جو لوگ رام کو نہیں جانتے، وہ بار بار پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਰਨੋ ਮਰਨੁ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

دنیا میں ہر ایک انسان موت موت کہہ رہا ہے

ਸਹਜੇ ਮਰੈ ਅਮਰੁ ਹੋਇ ਸੋਈ ॥੨॥

صرف وہی (انسان) لافانی ہوتا ہے، جو علم سے مرتا ہے۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਮਨਿ ਭਇਆ ਅਨੰਦਾ ॥

اے کبیر! میرے دل میں خوشی پیدا ہو گئی۔

ਗਇਆ ਭਰਮੁ ਰਹਿਆ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥੩॥੨੦॥

میرا شبہ ختم ہو گیا ہے اور دل میں خالص خوشی بسی ہے۔ 3۔ 20۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਕਤ ਨਹੀ ਠਉਰ ਮੂਲੁ ਕਤ ਲਾਵਉ ॥

اس جسم میں کوئی (خاص) جگہ نہیں ملی، جہاں روح کو تکلیف ہوتی ہے، پھر دوائی کہاں استعمال کروں؟

ਖੋਜਤ ਤਨ ਮਹਿ ਠਉਰ ਨ ਪਾਵਉ ॥੧॥

میں نے اپنے تن کی تلاش کرلی ہے؛ لیکن مجھے ایسا کوئی مقام نہیں ملا۔ 1۔

ਲਾਗੀ ਹੋਇ ਸੁ ਜਾਨੈ ਪੀਰ ॥

جسے درد کا تجربہ ہوا ہے، وہی اسے جانتا ہے۔

ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਅਨੀਆਲੇ ਤੀਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کی بھگتی کے تیر بہت تیز ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਏਕ ਭਾਇ ਦੇਖਉ ਸਭ ਨਾਰੀ ॥

میں تمام عورتوں (خواتین) کو ایک نظر سے دیکھتا ہوں

ਕਿਆ ਜਾਨਉ ਸਹ ਕਉਨ ਪਿਆਰੀ ॥੨॥

لیکن مجھے کیا پتہ کہ کون سی عورت (خواتین) مالک شوہر کی محبوبہ ہے۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ॥

اے کبیر! جس عورت ذات کی قسمت میں خوش نصیبی ہے،

ਸਭ ਪਰਹਰਿ ਤਾ ਕਉ ਮਿਲੈ ਸੁਹਾਗੁ ॥੩॥੨੧॥

مالک رب سب کو چھوڑ کر اس سے آملتا ہے۔ 3۔ 21۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਜਾ ਕੈ ਹਰਿ ਸਾ ਠਾਕੁਰੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! جس کا واہے گرو جیسا آقا موجود ہے،

ਮੁਕਤਿ ਅਨੰਤ ਪੁਕਾਰਣਿ ਜਾਈ ॥੧॥

لازوال آزادیاں خودبخود اس کے سامنے نچھاور ہوتی ہیں۔ 1۔

ਅਬ ਕਹੁ ਰਾਮ ਭਰੋਸਾ ਤੋਰਾ ॥

اے رام ! بتاؤ ! اب جب مجھے تیرا ہی پر بھروسہ ہے تو

ਤਬ ਕਾਹੂ ਕਾ ਕਵਨੁ ਨਿਹੋਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب مجھے کسی دوسرے کی خوشآمد کرنے کی حاجت نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੀਨਿ ਲੋਕ ਜਾ ਕੈ ਹਹਿ ਭਾਰ ॥

رب جو تینوں جہانوں، جنت، جہنم اور موت کا وزن برداشت کررہا ہے،

ਸੋ ਕਾਹੇ ਨ ਕਰੈ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰ ॥੨॥

وہ کیوں دیکھ ریکھ نہیں کرے گا؟۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਇਕ ਬੁਧਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥

اے کبیر! میں نے اپنے ذہن میں اسی بات کو سوچا ہے کہ

ਕਿਆ ਬਸੁ ਜਉ ਬਿਖੁ ਦੇ ਮਹਤਾਰੀ ॥੩॥੨੨॥

اگر ماں ہی اپنے بچوں کو زہر دینے لگے، تو ہم کیا کر سکتے ہیں؟ 3۔ 22۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਬਿਨੁ ਸਤ ਸਤੀ ਹੋਇ ਕੈਸੇ ਨਾਰਿ ॥

اے پنڈت! دل میں غور و فکر کر کے دیکھ،

ਪੰਡਿਤ ਦੇਖਹੁ ਰਿਦੈ ਬੀਚਾਰਿ ॥੧॥

تقویٰ اور حسن اخلاق کے بغیر کوئی عورت کیسے ستی بن سکتی ہے؟ 1۔

ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਬਧੈ ਸਨੇਹੁ ॥

اگر بیوی کو مالک شوہر سے محبت نہیں، تو مالک شوہر کی اس سے محبت کیسے بڑھ سکتی ہے؟

ਜਬ ਲਗੁ ਰਸੁ ਤਬ ਲਗੁ ਨਹੀ ਨੇਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تک دنیاوی لگاؤ ہے، اس وقت تک واہے گرو سے محبت نہیں ہو سکتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਹਨਿ ਸਤੁ ਕਰੈ ਜੀਅ ਅਪਨੈ ॥

جو شخص اپنے دل میں دولت کو صادق سمجھتا ہے،

ਸੋ ਰਮਯੇ ਕਉ ਮਿਲੈ ਨ ਸੁਪਨੈ ॥੨॥

وہ اپنے خواب میں بھی رام کے دیدار سے محروم رہتا ہے۔ 2۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਗ੍ਰਿਹੁ ਸਉਪਿ ਸਰੀਰੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ وہی عورت خوش قسمت اور بہت مبارک ہے،

ਸੋਈ ਸੁਹਾਗਨਿ ਕਹੈ ਕਬੀਰੁ ॥੩॥੨੩॥

جو اپنا تن، دماغ، مال، گھر اور جسم اپنے مالک کے سپرد کردیتی ہے۔ 3۔ 23۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਬਿਖਿਆ ਬਿਆਪਿਆ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੁ ॥

پوری کائنات ہی دولت کی برائیوں میں پھنسی ہوئی ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਲੈ ਡੂਬੀ ਪਰਵਾਰੁ ॥੧॥

دولت کی برائیوں نے خاندانوں کو (انسانوں کو) ہی ڈبو دیا ہے۔ 1۔

ਰੇ ਨਰ ਨਾਵ ਚਉੜਿ ਕਤ ਬੋੜੀ ॥

اے فانی انسان! تو نے (اپنے حیات کی) کشتی کہاں تباہ کی ہوئی ہے؟

ਹਰਿ ਸਿਉ ਤੋੜਿ ਬਿਖਿਆ ਸੰਗਿ ਜੋੜੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم نے واہے گرو سے محبت توڑ کر دولت سے رشتہ جوڑ لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਦਾਧੇ ਲਾਗੀ ਆਗਿ ॥

پوری کائنات میں خواہشِ دولت کی آگ لگی ہوئی ہے، معبود اور انسان (آگ میں) جل رہے ہیں۔

ਨਿਕਟਿ ਨੀਰੁ ਪਸੁ ਪੀਵਸਿ ਨ ਝਾਗਿ ॥੨॥

رب کا نام نما پانی قریب ہی ہے۔ جانور (حیوان) گندگیوں کی جھاگ ہٹا کر اسے نہیں پیتا۔ 2۔

ਚੇਤਤ ਚੇਤਤ ਨਿਕਸਿਓ ਨੀਰੁ ॥

اے کبیر! وہ نام نما پانی مسلسل ذکر کرتے ہوئے ہی ظاہر ہوتا ہے،

ਸੋ ਜਲੁ ਨਿਰਮਲੁ ਕਥਤ ਕਬੀਰੁ ॥੩॥੨੪॥

وہ پانی بہت پاکیزہ ہوتا ہے۔ 3۔ 24۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਜਿਹ ਕੁਲਿ ਪੂਤੁ ਨ ਗਿਆਨ ਬੀਚਾਰੀ ॥

جس کے بیٹے کو علم نہیں اور جو رب کے نام کا دھیان نہیں کرتا۔"

ਬਿਧਵਾ ਕਸ ਨ ਭਈ ਮਹਤਾਰੀ ॥੧॥

اس کنبہ کی ماں کیوں بیوہ نہیں ہوئی؟ 1۔

ਜਿਹ ਨਰ ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਨਹਿ ਸਾਧੀ ॥

جس شخص نے رام کی پرستش کے لیے عِبادت و رِیاضت نہیں کی۔

ਜਨਮਤ ਕਸ ਨ ਮੁਓ ਅਪਰਾਧੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ مجرم پیدا ہوتے ہی کیوں نہیں فوت ہوگیا؟ 1۔ وقفہ۔

ਮੁਚੁ ਮੁਚੁ ਗਰਭ ਗਏ ਕੀਨ ਬਚਿਆ ॥

(دنیا میں) کئی حمل گرجاتا ہے، وہ کیوں بچ گیا ہے؟

ਬੁਡਭੁਜ ਰੂਪ ਜੀਵੇ ਜਗ ਮਝਿਆ ॥੨॥

خوفناک شکل والا انسان دنیا میں پست زندگی گزار رہا ہے۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜੈਸੇ ਸੁੰਦਰ ਸਰੂਪ ॥

اے کبیر! جو شخص واہے گرو کے نام سے عاری ہوں، خواہ وہ دیکھنے میں خوبصورت شکل والا ہو؛

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਜੈਸੇ ਕੁਬਜ ਕੁਰੂਪ ॥੩॥੨੫॥

لیکن در حقیقت کبڑا اور بدصورت ہے۔ 3۔ 25۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਜੋ ਜਨ ਲੇਹਿ ਖਸਮ ਕਾ ਨਾਉ ॥

جو شخص مالکِ کائنات رب کا نام لیتا ہے

ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥੧॥

میں ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਸੋ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

جو شخص ظاہری و باطنی گندگی سے پاک ہے، وہ رب کی پاکیزہ تعریف ہی کرتا رہتا ہے،

ਸੋ ਭਾਈ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ بھائی میرے دل کو بہت پیارے لگتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਹ ਘਟ ਰਾਮੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

جن کے دل میں رام موجود ہو گیا ہے،

ਤਿਨ ਕੀ ਪਗ ਪੰਕਜ ਹਮ ਧੂਰਿ ॥੨॥

میں ان کے کنول پھول نما خوبصورت قدموں کی دھول ہوں۔ 2۔

ਜਾਤਿ ਜੁਲਾਹਾ ਮਤਿ ਕਾ ਧੀਰੁ ॥ ਸਹਜਿ ਸਹਜਿ ਗੁਣ ਰਮੈ ਕਬੀਰੁ ॥੩॥੨੬॥

میں باعتبار ذات کپڑا بُننے والا ہوں اور مزاج سے صابر ہوں۔ کبیر آہستہ آہستہ (بآسانی ہی) رام کی تعریف و توصیف کرتا ہے۔ 3۔ 26۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਗਗਨਿ ਰਸਾਲ ਚੁਐ ਮੇਰੀ ਭਾਠੀ ॥

میرے آسمان نما بھٹی میں سے ذائقے دار امرت ٹپک رہا ہے۔

ਸੰਚਿ ਮਹਾ ਰਸੁ ਤਨੁ ਭਇਆ ਕਾਠੀ ॥੧॥

اپنے جسم کو لکڑی بنا کر میں نے رب نام کے اعلیٰ رس کو یکجا کیا ہے۔ 1۔

ਉਆ ਕਉ ਕਹੀਐ ਸਹਜ ਮਤਵਾਰਾ ॥

صرف وہی بآسانی متوالا کہا جاتا ہے۔

ਪੀਵਤ ਰਾਮ ਰਸੁ ਗਿਆਨ ਬੀਚਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے علمی کی فکر کے ذریعے رام رس کو پیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਹਜ ਕਲਾਲਨਿ ਜਉ ਮਿਲਿ ਆਈ ॥

جب آرام و راحت کی صورت میں نشہ آور چیز پلانے والی آملتی ہے،

ਆਨੰਦਿ ਮਾਤੇ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਈ ॥੨॥

پھر دن اور رات خوشیوں میں مگن ہو کر گزرتی ہے۔ 2۔

ਚੀਨਤ ਚੀਤੁ ਨਿਰੰਜਨ ਲਾਇਆ ॥

اے کبیر! جب ذکر کے ذریعے میں اپنا دل بے عیب سے جوڑ لیا تو

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਤੌ ਅਨਭਉ ਪਾਇਆ ॥੩॥੨੭॥

مجھے بے خوف رب حاصل ہو گیا ہے۔ 3۔ 27۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਮਨ ਕਾ ਸੁਭਾਉ ਮਨਹਿ ਬਿਆਪੀ ॥

دل کا مزاج ہے، دماغ کے پیچھے پڑنا اور اس کی اصلاح کرنا۔

ਮਨਹਿ ਮਾਰਿ ਕਵਨ ਸਿਧਿ ਥਾਪੀ ॥੧॥

اپنے دل کو مار کر کون کامل بنا ہے؟۔ 1۔

ਕਵਨੁ ਸੁ ਮੁਨਿ ਜੋ ਮਨੁ ਮਾਰੈ ॥

وہ کون سا مونی ہے، جس نے اپنے دل کو مار دیا ہے؟

ਮਨ ਕਉ ਮਾਰਿ ਕਹਹੁ ਕਿਸੁ ਤਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کہو، دل کو تباہ کر کے وہ کس کا فلاح و بہبود کرتا ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਬੋਲੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

دل کے ذریعے ہی ہر ایک انسان بات کرتا ہے۔

ਮਨ ਮਾਰੇ ਬਿਨੁ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥੨॥

دل کو مارے بغیر واہے گرو کی عبادت نہیں ہوتی۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜੋ ਜਾਨੈ ਭੇਉ ॥

اے کبیر! جو لوگ اس فرق کو سمجھتے ہیں،

ਮਨੁ ਮਧੁਸੂਦਨੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਦੇਉ ॥੩॥੨੮॥

وہ اپنے دل میں ہی تینوں جہانوں کے مالک مدھوسودن کا دیدار کر لیتا ہے۔ 3۔ 28

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਓਇ ਜੁ ਦੀਸਹਿ ਅੰਬਰਿ ਤਾਰੇ ॥

وہ جھلملاتے ستارے جو آسمان میں نظر آرہے ہیں،

ਕਿਨਿ ਓਇ ਚੀਤੇ ਚੀਤਨਹਾਰੇ ॥੧॥

کس مصور نے نقاشی کی ہے؟ 1۔

ਕਹੁ ਰੇ ਪੰਡਿਤ ਅੰਬਰੁ ਕਾ ਸਿਉ ਲਾਗਾ ॥

اے پنڈت! بتاؤ، آسمان کس کے سہارے قائم ہے؟

ਬੂਝੈ ਬੂਝਨਹਾਰੁ ਸਭਾਗਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس بات کو جاننے والا کوئی خوش نصیب ہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੂਰਜ ਚੰਦੁ ਕਰਹਿ ਉਜੀਆਰਾ ॥

سورج اور چاند (دنیا میں) روشنی کرتے ہیں۔

ਸਭ ਮਹਿ ਪਸਰਿਆ ਬ੍ਰਹਮ ਪਸਾਰਾ ॥੨॥

اس کائنات میں رب کا ہی نور پھیلا ہوا ہے۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜਾਨੈਗਾ ਸੋਇ ॥

اے کبیر! (اس راز کو) صرف وہی شخص سمجھے گا،

ਹਿਰਦੈ ਰਾਮੁ ਮੁਖਿ ਰਾਮੈ ਹੋਇ ॥੩॥੨੯॥

جس کے دل میں رام ہے اور منہ میں بھی صرف رام ہی ہے۔ 3۔ 26۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਬੇਦ ਕੀ ਪੁਤ੍ਰੀ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਭਾਈ ॥

اے بھائی! یہ یادداشت ویدوں کی بیٹی ہے۔

ਸਾਂਕਲ ਜੇਵਰੀ ਲੈ ਹੈ ਆਈ ॥੧॥

وہ انسانوں کے لیے (گویا کرم کنڈ کی) زنجیریں اور رسیاں لے کر آئی ہے۔ 1۔

ਆਪਨ ਨਗਰੁ ਆਪ ਤੇ ਬਾਧਿਆ ॥

اس نے خود ہی اپنے شہر میں مذہب سے لگاؤ رکھنے والے کو قید کر لیا ہے۔

ਮੋਹ ਕੈ ਫਾਧਿ ਕਾਲ ਸਰੁ ਸਾਂਧਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے لگاؤ کی پھانسی میں پھنس کر موت کا تیر کھینچا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਟੀ ਨ ਕਟੈ ਤੂਟਿ ਨਹ ਜਾਈ ॥

یہ یاد نما رسی مذہب سے لگاؤ رکھنے والوں سے کاٹنے پر بھی نہیں کاٹی جا سکتی اور نہ ہی یہ ٹوٹتی ہے۔

ਸਾ ਸਾਪਨਿ ਹੋਇ ਜਗ ਕਉ ਖਾਈ ॥੨॥

یہ ناگن بن کر دنیا کو نگل رہی ہے۔ 2۔

ਹਮ ਦੇਖਤ ਜਿਨਿ ਸਭੁ ਜਗੁ ਲੂਟਿਆ ॥

اے کبیر! ہماری آنکھوں کے سامنے دیکھتے ہی دیکھتے اس یاد نے ساری دنیا کو لوٹ لیا ہے،

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਮੈ ਰਾਮ ਕਹਿ ਛੂਟਿਆ ॥੩॥੩੦॥

لیکن میں رام کا ذکر کر کے اس سے چھوٹ گیا ہوں۔ 3۔ 30۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਦੇਇ ਮੁਹਾਰ ਲਗਾਮੁ ਪਹਿਰਾਵਉ ॥

میں اپنے دل نما گھوڑے کو تعریف و تنقید سے مستثنیٰ کرنے کا سرمایہ دے کر لگنِ عشق کی لگام ڈالتا ہوں۔

ਸਗਲ ਤ ਜੀਨੁ ਗਗਨ ਦਉਰਾਵਉ ॥੧॥

اور واہے گرو کو ہر جگہ سمجھنا، یہ فکر ڈال کر دل کو رب کے ملک کی طرف اڑاتا ہوں۔ 1۔

ਅਪਨੈ ਬੀਚਾਰਿ ਅਸਵਾਰੀ ਕੀਜੈ ॥

اپنی شکل و صورت کے علم نما گھوڑے پر سوار ہو جاؤ اور

ਸਹਜ ਕੈ ਪਾਵੜੈ ਪਗੁ ਧਰਿ ਲੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

عقل نما قدم کو سہج کی رکاب میں رکھو۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਲੁ ਰੇ ਬੈਕੁੰਠ ਤੁਝਹਿ ਲੇ ਤਾਰਉ ॥

اے دل نما گھوڑے! چلو، تجھے جنت کی سیر کراؤں۔

ਹਿਰਹਿ ਤ ਪ੍ਰੇਮ ਕੈ ਚਾਬੁਕ ਮਾਰਉ ॥੨॥

اگر بضد ہوگے، تو میں تجھے پیار کا کوڑا ماروں گا۔ 2۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਭਲੇ ਅਸਵਾਰਾ ॥

اے کبیر! اتنا چالاک سوار،

ਬੇਦ ਕਤੇਬ ਤੇ ਰਹਹਿ ਨਿਰਾਰਾ ॥੩॥੩੧॥

ویدوں اور کتابوں سے غیر جانبدار رہتے ہیں۔ 3۔ 31۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਜਿਹ ਮੁਖਿ ਪਾਂਚਉ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਖਾਏ ॥

جس منہ سے پانچوں ہی امرت مادے کھائے جاتے تھے،

ਤਿਹ ਮੁਖ ਦੇਖਤ ਲੂਕਟ ਲਾਏ ॥੧॥

(بعد وفات) اس چہرے کو اپنے سامنے ہی لکڑی جلا کر لگادی جاتی ہے۔ 1۔

ਇਕੁ ਦੁਖੁ ਰਾਮ ਰਾਇ ਕਾਟਹੁ ਮੇਰਾ ॥

اے میرے رام! میرا یہ دکھ دور کردو،

ਅਗਨਿ ਦਹੈ ਅਰੁ ਗਰਭ ਬਸੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ جو پیاس کی آگ جلاتی ہے اور بار بار رحم کا ٹھکانہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਇਆ ਬਿਗੂਤੀ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਭਾਤੀ ॥

(بعد وفات) یہ خوبصورت جسم کئی تراکیب اور طریقوں سے فنا کیا جاتا ہے۔

ਕੋ ਜਾਰੇ ਕੋ ਗਡਿ ਲੇ ਮਾਟੀ ॥੨॥

کوئی انسان اسے آگ میں جلادیتا ہے اور کوئی اسے مٹی میں دفن کردیتا ہے۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਹਰਿ ਚਰਣ ਦਿਖਾਵਹੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے رب ! مجھے اپنے قدموں کا دیدار کرادیجیے،

ਪਾਛੈ ਤੇ ਜਮੁ ਕਿਉ ਨ ਪਠਾਵਹੁ ॥੩॥੩੨॥

اس کے بعد خواہ یمراج کو ہی بھیج دینا۔ 3۔ 32۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਆਪੇ ਪਾਵਕੁ ਆਪੇ ਪਵਨਾ ॥

واہے گرو خود ہی آگ ہے اور خود ہی ہوا ہے۔

ਜਾਰੈ ਖਸਮੁ ਤ ਰਾਖੈ ਕਵਨਾ ॥੧॥

اگر مالک خود ہی (ذی روح کو) جلانے لگے، تو کون اس کی حفاظت کرسکتا ہے؟۔ 1۔

ਰਾਮ ਜਪਤ ਤਨੁ ਜਰਿ ਕੀ ਨ ਜਾਇ ॥ ਰਾਮ ਨਾਮ ਚਿਤੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کے نام کا ذکر کرتے ہوئے خواہ بالکلیہ میرا جسم ہی جل جائے؟ میرا دل رام کے نام میں مگن رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾ ਕੋ ਜਰੈ ਕਾਹਿ ਹੋਇ ਹਾਨਿ ॥

نہ کسی کا کچھ جلتا ہے، نہ کسی کا کوئی نقصان ہوتا ہے،

ਨਟ ਵਟ ਖੇਲੈ ਸਾਰਿਗਪਾਨਿ ॥੨॥

اعلیٰ رب خود ہی ہر جگہ شرارتی کھیل کر رہا ہے۔ 2۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਅਖਰ ਦੁਇ ਭਾਖਿ ॥

اے کبیر! تو (رام کے) دو حروف کا تلفظ کر،

ਹੋਇਗਾ ਖਸਮੁ ਤ ਲੇਇਗਾ ਰਾਖਿ ॥੩॥੩੩॥

اگر میرا مالک ہے، تو مجھے دنیوی سمندر سے بچالے گا۔ 3۔ 33۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ਦੁਪਦੇ ॥

گوڑی کبیر جی دوپدے۔

ਨਾ ਮੈ ਜੋਗ ਧਿਆਨ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

نہ ہی میں نے علم مراقبہ کی طرف اپنی توجہ اور دل لگایا۔

ਬਿਨੁ ਬੈਰਾਗ ਨ ਛੂਟਸਿ ਮਾਇਆ ॥੧॥

پھر ترکِ دنیا کے بغیر خواہشات سے بے نیازی نہیں ہو سکتی۔ 1۔

ਕੈਸੇ ਜੀਵਨੁ ਹੋਇ ਹਮਾਰਾ ॥

میری زندگی کیسے گزرے گی۔

ਜਬ ਨ ਹੋਇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਅਧਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب رام کے نام کا آسرا نہیں ہوگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਖੋਜਉ ਅਸਮਾਨ ॥

اے کبیر! میں آسمان تک تلاش کرچکا ہوں

ਰਾਮ ਸਮਾਨ ਨ ਦੇਖਉ ਆਨ ॥੨॥੩੪॥

لیکن مجھے رام جیسا کوئی دکھائی نہیں دیا۔ 2۔ 34۔

ਗਉੜੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

گوڑی کبیر جی۔

ਜਿਹ ਸਿਰਿ ਰਚਿ ਰਚਿ ਬਾਧਤ ਪਾਗ ॥

جس سر پر انسان سنوار سنوار کر پگڑی باندھتا ہے،

ਸੋ ਸਿਰੁ ਚੁੰਚ ਸਵਾਰਹਿ ਕਾਗ ॥੧॥

(بعد وفات) اس سر کو کوے اپنی چونچوں سے سنوارتے ہیں۔ 1۔

ਇਸੁ ਤਨ ਧਨ ਕੋ ਕਿਆ ਗਰਬਈਆ ॥

اس جسم اور مال پر کیا غرور کیا جاسکتا ہے؟

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਕਾਹੇ ਨ ਦ੍ਰਿੜ੍ਹੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

(اے لوگو!) تو رام کے نام کو کیوں یاد نہیں کرتا؟۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: اے میرے دل! سنو،

ਇਹੀ ਹਵਾਲ ਹੋਹਿਗੇ ਤੇਰੇ ॥੨॥੩੫॥

جب موت آئے گی، تو تمہارا بھی یہی حال ہوگا۔ 2۔ 35۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਕੇ ਪਦੇ ਪੈਤੀਸ ॥

گوڑی گواریری کے پدے پیتیس۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ਅਸਟਪਦੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ਕੀ

راگو گوڑی گواریری اسٹپدی کبیر جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کے فضل سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਸੁਖੁ ਮਾਂਗਤ ਦੁਖੁ ਆਗੈ ਆਵੈ ॥ ਸੋ ਸੁਖੁ ਹਮਹੁ ਨ ਮਾਂਗਿਆ ਭਾਵੈ ॥੧॥

انسان خوشیاں مانگتا ہے؛ لیکن اسے غم آکر ملتا ہے۔ "(اس لیے) مجھے اس خوشی کی آرزو اچھی نہیں لگتی، جس خوشی سے غم حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਬਿਖਿਆ ਅਜਹੁ ਸੁਰਤਿ ਸੁਖ ਆਸਾ ॥

انسان کا دل خواہشات کی برائیوں میں لگا ہوا ہے؛ لیکن وہ خوشی کی تمنا کرتا ہے۔

ਕੈਸੇ ਹੋਈ ਹੈ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਨਿਵਾਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو پھر وہ کس طرح راجا رام میں ٹھکانے پائے گا؟۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਸੁ ਸੁਖ ਤੇ ਸਿਵ ਬ੍ਰਹਮ ਡਰਾਨਾ ॥

اس (دولت کی)خوشی سے شیو جی اور برہما (جیسے معبود بھی) خوف زدہ ہیں۔

ਸੋ ਸੁਖੁ ਹਮਹੁ ਸਾਚੁ ਕਰਿ ਜਾਨਾ ॥੨॥

میں اس خوشی کو سچ کر کے جانتا ہوں۔ 2۔

ਸਨਕਾਦਿਕ ਨਾਰਦ ਮੁਨਿ ਸੇਖਾ ॥

ہم کے چاروں بیٹے سَنکادِک، نارد منی اور شیشناگ۔

ਤਿਨ ਭੀ ਤਨ ਮਹਿ ਮਨੁ ਨਹੀ ਪੇਖਾ ॥੩॥

انھوں نے بھی اپنی کو اپنے جسم میں نہیں دیکھا۔ 3۔

ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਕੋਈ ਖੋਜਹੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! کوئی اس روح کو تلاش کرو کہ

ਤਨ ਛੂਟੇ ਮਨੁ ਕਹਾ ਸਮਾਈ ॥੪॥

یہ روح تن سے الگ ہو کر کہاں چلی جاتی ہے؟۔ 4۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜੈਦੇਉ ਨਾਮਾਂ ॥

گرو کے فضل سے، جے دیو، نام دیو جیسے معتقدوں نے بھی

ਭਗਤਿ ਕੈ ਪ੍ਰੇਮਿ ਇਨ ਹੀ ਹੈ ਜਾਨਾਂ ॥੫॥

اس راز کو رب کی عقیدت کے اشتیاق سے جانا ہے۔ 5۔

ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਨਹੀ ਆਵਨ ਜਾਨਾ ॥

اس کی روح پیدائش اور موت کے چکر میں نہیں پڑتی۔

ਜਿਸ ਕਾ ਭਰਮੁ ਗਇਆ ਤਿਨਿ ਸਾਚੁ ਪਛਾਨਾ ॥੬॥

جس شخص کا شبہ دور ہو جاتا ہے اور وہ سچائی کو پہچان لیتا ہے۔ 6۔

ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ਕਾਈ ॥

درحقیقت اس روح کی کوئی شکل یا علامت و نشان نہیں۔

ਹੁਕਮੇ ਹੋਇਆ ਹੁਕਮੁ ਬੂਝਿ ਸਮਾਈ ॥੭॥

رب کے حکم سے ہی اس کو وجود بخشا گیا تھا اور اس کے حکم کو سمجھ کر یہ اس میں سما جائے گی۔ 7۔

ਇਸ ਮਨ ਕਾ ਕੋਈ ਜਾਨੈ ਭੇਉ ॥

کیا کوئی انسان اس روح کے راز کو جانتا ہے؟

ਇਹ ਮਨਿ ਲੀਣ ਭਏ ਸੁਖਦੇਉ ॥੮॥

یہ روح آخر کار خوشی دینے والے رب میں ہی سما جاتی ہے۔ 8۔

ਜੀਉ ਏਕੁ ਅਰੁ ਸਗਲ ਸਰੀਰਾ ॥

روح ایک ہے؛ لیکن یہ تمام جسموں میں سمائی ہوئی ہے۔

ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਰਵਿ ਰਹੇ ਕਬੀਰਾ ॥੯॥੧॥੩੬॥

اس روح (یعنی رب) کا ہی کبیر دھیان کر رہا ہے۔ 6۔ 1۔ 36۔

ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ ॥

گوڑی گوا ریری۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਏਕ ਨਾਮ ਜੋ ਜਾਗੇ ॥ ਕੇਤਕ ਸਿਧ ਭਏ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان لوگوں میں جو صرف نام کے ذکر میں ہی دن رات جاگتے رہتے تھے، بہت سے ایسے لوگ رب کے ساتھ دل لگا کر سدھ بن گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ

ਸਾਧਕ ਸਿਧ ਸਗਲ ਮੁਨਿ ਹਾਰੇ ॥

متلاشی، کامل اور سنت ہار گئے ہیں۔

ਏਕ ਨਾਮ ਕਲਿਪ ਤਰ ਤਾਰੇ ॥੧॥

صرف ایک رب کا نام ہی جنت کا درخت ہے، جو انسانوں کو (دنیوی سمندر سے) نجات دلا دیتا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਹਰਿ ਹਰੇ ਸੁ ਹੋਹਿ ਨ ਆਨਾ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: جو شخص ہری کا ذکر کرتا ہے، اس کا دنیا میں پیدائش اور موت کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਰਾਮ ਨਾਮ ਪਛਾਨਾ ॥੨॥੩੭॥

وہ صرف رام کے نام کو ہی پہچانتے ہیں۔ 2۔ 37۔

ਗਉੜੀ ਭੀ ਸੋਰਠਿ ਭੀ ॥

گوڑی بھی سورٹھی بھی۔

ਰੇ ਜੀਅ ਨਿਲਜ ਲਾਜ ਤੁੋਹਿ ਨਾਹੀ ॥

اے بے شرم مخلوق! کیا تجھے شرم نہیں آتی؟

ਹਰਿ ਤਜਿ ਕਤ ਕਾਹੂ ਕੇ ਜਾਂਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کو چھوڑ کر تو کہاں اور کس کے پاس جاتا ہے؟۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੋ ਠਾਕੁਰੁ ਊਚਾ ਹੋਈ ॥

جس کا مالک سب سے بلند ہوتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਪਰ ਘਰ ਜਾਤ ਨ ਸੋਹੀ ॥੧॥

وہ آدمی اجنبی گھر کو جاتا ہوا اچھا نہیں لگتا۔ 1۔

ਸੋ ਸਾਹਿਬੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

وہ اعلیٰ رب ہر جگہ موجود ہے۔

ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਦੂਰਿ ॥੨॥

وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے اور کبھی بھی دور نہیں۔ 2۔

ਕਵਲਾ ਚਰਨ ਸਰਨ ਹੈ ਜਾ ਕੇ ॥

جس کے قدموں کی پناہ دولت کی دیوی لکشمی بھی لیے بیٹھی ہے۔

ਕਹੁ ਜਨ ਕਾ ਨਾਹੀ ਘਰ ਤਾ ਕੇ ॥੩॥

اے بھائی ! بتاؤ، اس شری ہری کے گھر کس شئی کی کمی ہے؟۔ 3۔

ਸਭੁ ਕੋਊ ਕਹੈ ਜਾਸੁ ਕੀ ਬਾਤਾ ॥

جس رب کی شان کی باتیں ہر ایک انسان کر رہا ہے،

ਸੋ ਸੰਮ੍ਰਥੁ ਨਿਜ ਪਤਿ ਹੈ ਦਾਤਾ ॥੪॥

وہ قادر مطلق، اپنے آپ کا خود مالک اور عطا کرنے والا ہے۔ 4۔

ਕਹੈ ਕਬੀਰੁ ਪੂਰਨ ਜਗ ਸੋਈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: اس دنیا میں صرف وہی شخص دانا ہے،

ਜਾ ਕੇ ਹਿਰਦੈ ਅਵਰੁ ਨ ਹੋਈ ॥੫॥੩੮॥

جس کے دل میں رب کے سوا دوسرا کوئی نہیں بستا۔ 5۔ 38۔

ਕਉਨੁ ਕੋ ਪੂਤੁ ਪਿਤਾ ਕੋ ਕਾ ਕੋ ॥

کون کسی کا بیٹا ہے؟ کون کسی کا باپ ہے؟ یعنی کوئی کسی کا محافظ نہیں۔

ਕਉਨੁ ਮਰੈ ਕੋ ਦੇਇ ਸੰਤਾਪੋ ॥੧॥

کون فوت ہوتا ہے اور کون کسی کو تکلیف دیتا ہے؟ 1۔

ਹਰਿ ਠਗ ਜਗ ਕਉ ਠਗਉਰੀ ਲਾਈ ॥

اس فریبی واہے گرو نے ساری دنیا کو دلفریب جھوٹ کا لبادہ اوڑھا کر مسحور کیا ہوا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਬਿਓਗ ਕੈਸੇ ਜੀਅਉ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میری ماں ! میں واہے گرو سے جدا ہو کر کیسے زندہ رہوں گا؟ 1۔ وقفہ۔

ਕਉਨ ਕੋ ਪੁਰਖੁ ਕਉਨ ਕੀ ਨਾਰੀ ॥

کون کسی کا شوہر ہے اور کون کسی کی اہلیہ ہے؟

ਇਆ ਤਤ ਲੇਹੁ ਸਰੀਰ ਬਿਚਾਰੀ ॥੨॥

اس حقیقت کو (اے بھائی !) تو اپنے آپ میں ہی غور کر۔ 2۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਠਗ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ فریبی رب سے میرا دل اب ایک ہو گیا ہے۔

ਗਈ ਠਗਉਰੀ ਠਗੁ ਪਹਿਚਾਨਿਆ ॥੩॥੩੯॥

میرا شبہ دور ہو گیا ہے اور میں نے اس فریبی (رب) کو پہچان لیا ہے۔ 3۔ 39۔

ਅਬ ਮੋ ਕਉ ਭਏ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਸਹਾਈ ॥

اس دنیا کا راجا رام اب میرا مددگار بن گیا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਕਟਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پیدائش اور موت کی زنجیر کاٹ کر مجھے نجات مل گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਦੀਓ ਰਲਾਇ ॥

واہے گرو نے مجھے سادھؤں کی صحبت میں ملادیا ہے۔

ਪੰਚ ਦੂਤ ਤੇ ਲੀਓ ਛਡਾਇ ॥

اور اس نے مجھے پانچ (روحانی) برائیوں سے بچا لیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਜਪਉ ਜਪੁ ਰਸਨਾ ॥

میں اپنی زبان سے امرت نام نما ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਅਮੋਲ ਦਾਸੁ ਕਰਿ ਲੀਨੋ ਅਪਨਾ ॥੧॥

واہے گرو نے مجھے بغیر کسی قیمت کے اپنا خادم بنا لیا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀਨੋ ਪਰਉਪਕਾਰੁ ॥

ستگرو نے مجھ پر بڑا احسان کیا ہے،

ਕਾਢਿ ਲੀਨ ਸਾਗਰ ਸੰਸਾਰ ॥

انہوں نے مجھے دنیوی سمندر سے بچا لیا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

اب رب کے خوبصورت قدموں سے مجھے پیار ہو گیا ہے۔

ਗੋਬਿੰਦੁ ਬਸੈ ਨਿਤਾ ਨਿਤ ਚੀਤ ॥੨॥

گووند ہر وقت میرے دل میں رہتا ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਤਪਤਿ ਬੁਝਿਆ ਅੰਗਿਆਰੁ ॥

دنیوی خواہشات کی جلتی ہوئی آگ بجھ گئی ہے۔

ਮਨਿ ਸੰਤੋਖੁ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ॥

(رب کے) نام کے سہارے اب میرے دل میں اطمینان ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਪੂਰਿ ਰਹੇ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥

کائنات کا مالک رب سمندر، زمین ہر جگہ موجود ہے۔

ਜਤ ਪੇਖਉ ਤਤ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੩॥

میں جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، وہیں باطن سے باخبر رب موجود ہے۔ 3۔

ਅਪਨੀ ਭਗਤਿ ਆਪ ਹੀ ਦ੍ਰਿੜਾਈ ॥

واہے گرو نے خود ہی اپنی عقیدت میرے دل میں قائم کی ہے۔

ਪੂਰਬ ਲਿਖਤੁ ਮਿਲਿਆ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی! مجھے پچھلے جنم کے کیے اعمال کا پھل ملا ہے۔

ਜਿਸੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਪੂਰਨ ਸਾਜ ॥

وہ جس پر احسان کرتا ہے، اس کا رشتہ خوبصورت بنا کر رکھ دیتا ہے۔

ਕਬੀਰ ਕੋ ਸੁਆਮੀ ਗਰੀਬ ਨਿਵਾਜ ॥੪॥੪੦॥

کبیر کا مالک غریب نواز ہے۔ 4۔ 40۔

ਜਲਿ ਹੈ ਸੂਤਕੁ ਥਲਿ ਹੈ ਸੂਤਕੁ ਸੂਤਕ ਓਪਤਿ ਹੋਈ ॥

پانی میں سوتک (نجاست) ہے، زمین میں سوتک ہے اور جو کچھ پیدا ہوا ہے، اس میں بھی سوتک کا وجود ہے۔

ਜਨਮੇ ਸੂਤਕੁ ਮੂਏ ਫੁਨਿ ਸੂਤਕੁ ਸੂਤਕ ਪਰਜ ਬਿਗੋਈ ॥੧॥

جاندار کی پیدائش میں گندگی ہے اور مرنے پر بھی نجاست ہے۔ سوتک نے رب کی تخلیق کو برباد کر دیا ہے۔ 1۔

ਕਹੁ ਰੇ ਪੰਡੀਆ ਕਉਨ ਪਵੀਤਾ ॥

اے پنڈت! بتاؤ (پھر) کون پاکیزہ ہے؟

ਐਸਾ ਗਿਆਨੁ ਜਪਹੁ ਮੇਰੇ ਮੀਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دوست! اس علم کا بغور فکر کر۔ 1۔ وقفہ۔

ਨੈਨਹੁ ਸੂਤਕੁ ਬੈਨਹੁ ਸੂਤਕੁ ਸੂਤਕੁ ਸ੍ਰਵਨੀ ਹੋਈ ॥

آنکھوں میں سوتک ہے، گفتار میں سوتک ہے، کانوں میں بھی سوتک ہے۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸੂਤਕੁ ਲਾਗੈ ਸੂਤਕੁ ਪਰੈ ਰਸੋਈ ॥੨॥

اٹھتے بیٹھتے ہر وقت انسان کو سوتک لگتا ہے۔ سوتک باورچی خانہ میں بھی داخل ہوتا ہے۔ 2۔

ਫਾਸਨ ਕੀ ਬਿਧਿ ਸਭੁ ਕੋਊ ਜਾਨੈ ਛੂਟਨ ਕੀ ਇਕੁ ਕੋਈ ॥

ہر ایک انسان (سوتک کے شبہ میں) پھنسنے کا ہی طریقہ جانتا ہے؛ لیکن اس سے چھٹکارا پانے کی سمجھ کسی نایاب کو ہی ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਰਾਮੁ ਰਿਦੈ ਬਿਚਾਰੈ ਸੂਤਕੁ ਤਿਨੈ ਨ ਹੋਈ ॥੩॥੪੧॥

کبیر جی کہتے ہیں: جو شخص رام کو اپنے دل میں یاد کرتا ہے، اسے کوئی نجاست نہیں لگتی۔ 3۔ 41۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਝਗਰਾ ਏਕੁ ਨਿਬੇਰਹੁ ਰਾਮ ॥

اے رام! ایک جھگڑے کا فیصلہ کیجیے۔

ਜਉ ਤੁਮ ਅਪਨੇ ਜਨ ਸੌ ਕਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر آپ کو اپنے خادم سے کوئی خدمت لینی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਬਡਾ ਕਿ ਜਾ ਸਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

کیا یہ روح عظیم ہے یا وہ (رب) جس سے یہ روح ملی ہوئی ہے۔

ਰਾਮੁ ਬਡਾ ਕੈ ਰਾਮਹਿ ਜਾਨਿਆ ॥੧॥

کیا رام عظیم ہے یا وہ عظیم ہے، جو رام کو جانتا ہے؟ 1۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਡਾ ਕਿ ਜਾਸੁ ਉਪਾਇਆ ॥

کیا برہما عظیم ہے یا وہ جس نے اسے وجود بخشا ہے؟

ਬੇਦੁ ਬਡਾ ਕਿ ਜਹਾਂ ਤੇ ਆਇਆ ॥੨॥

وید عظیم ہے یا وہ جس سے (یہ علم) آیا ہے؟ 2۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਹਉ ਭਇਆ ਉਦਾਸੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میں اس بات سے غمگین ہوں

ਤੀਰਥੁ ਬਡਾ ਕਿ ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ॥੩॥੪੨॥

کہ مقام زیارت عظیم ہے یا وا ہے گرو کا عبادت گذار۔ 3۔ 42۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਚੇਤੀ ॥

راگو گوڑی چیتی۔

ਦੇਖੌ ਭਾਈ ਗ੍ਯਾਨ ਕੀ ਆਈ ਆਂਧੀ ॥

اے بھائیو! دیکھو علم کی آندھی آئی ہے۔

ਸਭੈ ਉਡਾਨੀ ਭ੍ਰਮ ਕੀ ਟਾਟੀ ਰਹੈ ਨ ਮਾਇਆ ਬਾਂਧੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس شبہ کی چھونپڑی کو پوری طرح اُڑا کر لے گئی ہے اور مایا کی غلامی بھی باقی نہیں بچی۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਚਿਤੇ ਕੀ ਦੁਇ ਥੂਨਿ ਗਿਰਾਨੀ ਮੋਹ ਬਲੇਡਾ ਟੂਟਾ ॥

دو غلے پن کے دونوں ستون گر گئے ہیں اور دنیا کی لگاؤ نما لکڑی کی ڈنڈا بھی گر کر ٹوٹ گیا ہے۔

ਤਿਸਨਾ ਛਾਨਿ ਪਰੀ ਧਰ ਊਪਰਿ ਦੁਰਮਤਿ ਭਾਂਡਾ ਫੂਟਾ ॥੧॥

پیاس کی چھونپڑی (لکڑی ٹوٹنے پر) زمین پر گر گئی ہے اور شریر دماغ کا برتن ٹوٹ گیا ہے۔ 1۔

ਆਂਧੀ ਪਾਛੇ ਜੋ ਜਲੁ ਬਰਖੈ ਤਿਹਿ ਤੇਰਾ ਜਨੁ ਭੀਨਾਂ ॥

علم کی تاریکی کے بعد جو (نام کی) بارش ہوتی ہے، اس میں تیرا بھگت بھیگ جاتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਮਨਿ ਭਇਆ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ਉਦੈ ਭਾਨੁ ਜਬ ਚੀਨਾ ॥੨॥੪੩॥

کبیر جی کہتے ہیں: جب میں سورج کو طلوع ہوتا دیکھتا ہوں، تو میرے دل میں روشنی ہی روشنی ہو جاتی ہے۔ 2۔ 43۔

ਗਉੜੀ ਚੇਤੀ

گوڑی چیتی۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے فضل حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੁਨਹਿ ਨ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵਹਿ ॥

کچھ لوگ نہ کبھی واہے گرو کی تعریف سنتے اور نہ ہی کبھی واہے گرو کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہیں،

ਬਾਤਨ ਹੀ ਅਸਮਾਨੁ ਗਿਰਾਵਹਿ ॥੧॥

لیکن اپنی فضول باتوں سے ہی (گویا) آسمان کو گرا دیتے ہیں۔ 1۔

ਐਸੇ ਲੋਗਨ ਸਿਉ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ॥

ایسے لوگوں کو مشورہ دینے کا کوئی فائدہ نہیں،

ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕੀਏ ਭਗਤਿ ਤੇ ਬਾਹਜ ਤਿਨ ਤੇ ਸਦਾ ਡਰਾਨੇ ਰਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انہیں رب نے اپنی پرستش سے محروم رکھا ہوا ہے، ان سے ہمیشہ ہی ڈرنا چاہیے ۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪਿ ਨ ਦੇਹਿ ਚੁਰੂ ਭਰਿ ਪਾਨੀ ॥

وہ لوگ خود تو مٹھی بھر پانی بھی نہیں دیتے؛ مگر

ਤਿਹ ਨਿੰਦਹਿ ਜਿਹ ਗੰਗਾ ਆਨੀ ॥੨॥

ان کی مذمت کرتے ہیں، جنہوں نے گنگا بہادی ہے۔ 2۔

ਬੈਠਤ ਉਠਤ ਕੁਟਿਲਤਾ ਚਾਲਹਿ ॥

وہ اٹھتے بیٹھتے ظالمانہ ترکیب استعمال کرتے ہیں،

ਆਪੁ ਗਏ ਅਉਰਨ ਹੂ ਘਾਲਹਿ ॥੩॥

وہ تو خودتباہ ہوگئے ہیں اور دوسروں کو بھی تباہ کرتے ہیں۔ 3۔

ਛਾਡਿ ਕੁਚਰਚਾ ਆਨ ਨ ਜਾਨਹਿ ॥

وہ فضول بحث و مباحثہ کے علاوہ اور کچھ نہیں جانتے۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਹੂ ਕੋ ਕਹਿਓ ਨ ਮਾਨਹਿ ॥੪॥

وہ برہما جی کی بات بھی نہیں مانتے۔ 4۔

ਆਪੁ ਗਏ ਅਉਰਨ ਹੂ ਖੋਵਹਿ ॥

ایسے لوگ خود گمراہ ہوئے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ ہی کرتے ہیں۔

ਆਗਿ ਲਗਾਇ ਮੰਦਰ ਮੈ ਸੋਵਹਿ ॥੫॥

وہ جیسے مندر میں آگ لگا کر سو رہے ہیں۔ 5۔

ਅਵਰਨ ਹਸਤ ਆਪ ਹਹਿ ਕਾਂਨੇ ॥

وہ تو خود ایک آنکھ والا کانا ہے؛ لیکن دوسروں پر ہنستے ہیں۔

ਤਿਨ ਕਉ ਦੇਖਿ ਕਬੀਰ ਲਜਾਨੇ ॥੬॥੧॥੪੪॥

اے کبیر! مجھے ایسے لوگوں کو دیکھ کر شرم محسوس ہوتی ہے۔ 6۔ 1۔ 44۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਕਬੀਰ ਜੀ

راگو گوڑی بیراگنی کبیر جی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جس کا حصول سچے گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੀਵਤ ਪਿਤਰ ਨ ਮਾਨੈ ਕੋਊ ਮੂਏਂ ਸਿਰਾਧ ਕਰਾਹੀ ॥

انسان اپنے آباء و اجداد (ماں باپ) کی خدمت ان کی حیات میں تو نہیں کرتے؛ لیکن (ان کے) مرنے کے بعد آباؤ اجداد کا شرادھ کرواتے ہیں۔

ਪਿਤਰ ਭੀ ਬਪੁਰੇ ਕਹੁ ਕਿਉ ਪਾਵਹਿ ਕਊਆ ਕੂਕਰ ਖਾਹੀ ॥੧॥

بتاؤ بچارے آباء و اجداد بھلا شرادھوں کا کھانا کیسے پائیں گے؟ اسے تو کوے اور کتے کھا جاتے ہیں۔ 1۔

ਮੋ ਕਉ ਕੁਸਲੁ ਬਤਾਵਹੁ ਕੋਈ ॥

کوئی مجھے بتاؤ کہ خوشی کیا ہے؟

ਕੁਸਲੁ ਕੁਸਲੁ ਕਰਤੇ ਜਗੁ ਬਿਨਸੈ ਕੁਸਲੁ ਭੀ ਕੈਸੇ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پوری کائنات (اس شبہ میں) خوشی مبارک کہہ کر مرتی جا رہی ہے (کہ شرادھ کرانے سے گھر میں خوشی ملتی ہے) روحانی خوشی کس طرح حاصل ہو سکتی ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਟੀ ਕੇ ਕਰਿ ਦੇਵੀ ਦੇਵਾ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਜੀਉ ਦੇਹੀ ॥

لوگ مٹی کے دیوی دیوتا بنا کر اس دیوی یا دیوتا کے سامنے حیوانوں کو قربان کر دیتے ہیں۔

ਐਸੇ ਪਿਤਰ ਤੁਮਾਰੇ ਕਹੀਅਹਿ ਆਪਨ ਕਹਿਆ ਨ ਲੇਹੀ ॥੨॥

"(اے بھائی!) اسی طرح تمہارے مردہ باپ دادا کہے جاتے ہیں، وہ جو کچھ لینا چاہتے ہیں، کہہ کر نہیں لے سکتے۔2۔

ਸਰਜੀਉ ਕਾਟਹਿ ਨਿਰਜੀਉ ਪੂਜਹਿ ਅੰਤ ਕਾਲ ਕਉ ਭਾਰੀ ॥

لوگ زندہ جانداروں کو مارتے ہیں اور بے جان (مٹی کے بنائے ہوئے) معبودوں کی پوجا کرتے ہیں۔ آخری وقت (موت کے وقت) تمہیں بہت مشکل ہوگی۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਕੀ ਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨੀ ਭੈ ਡੂਬੇ ਸੰਸਾਰੀ ॥੩॥

آپ رام کے نام کی رفتار نہیں جانتے، (اس سے) تم خوفناک دنیوی سمندر میں ڈوب جاؤ گے۔ 3۔

ਦੇਵੀ ਦੇਵਾ ਪੂਜਹਿ ਡੋਲਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਹੀ ਜਾਨਾ ॥

اے فانی مخلوق! تم لوگ دیوی دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہو۔ اپنے یقین میں ڈگمگاتے رہتے ہو اور پربرہما کو نہیں سمجھتے۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਅਕੁਲੁ ਨਹੀ ਚੇਤਿਆ ਬਿਖਿਆ ਸਿਉ ਲਪਟਾਨਾ ॥੪॥੧॥੪੫॥

کبیر جی کہتے ہیں: تم لوگ خاندان سے پاک رب کو یاد نہیں کرتے اور خواہشات کی برائیوں میں پھنسے رہتے ہو۔ 4۔ 1۔ 45۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਜੀਵਤ ਮਰੈ ਮਰੈ ਫੁਨਿ ਜੀਵੈ ਐਸੇ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਇਆ ॥

انسان کو برائیوں کی طرف سے حیات میں ہی مردہ رہنا چاہیے اور برائیوں کی طرف سے مردہ ہو کر رب کے نام کے ذریعے دوبارہ جینا چاہیے۔ اس طرح وہ صفاتِ انسانی سے مبرا رب میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਅੰਜਨ ਮਾਹਿ ਨਿਰੰਜਨਿ ਰਹੀਐ ਬਹੁੜਿ ਨ ਭਵਜਲਿ ਪਾਇਆ ॥੧॥

وہ خواہشات میں رہتا ہوا بھی دولت سے پاک رب میں رہ کر دوبارہ خوفناک دنیوی سمندر میں نہیں پڑتا۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਐਸਾ ਖੀਰੁ ਬਿਲੋਈਐ ॥

اے میرے رام! اس طرح دودھ منتھن کیا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮਨੂਆ ਅਸਥਿਰੁ ਰਾਖਹੁ ਇਨ ਬਿਧਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਓਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کا مشورہ لے کر دل کو قائم رکھ۔ اس طریقے سے رب کے نام کا امرت پیا جا سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਾਣਿ ਬਜਰ ਕਲ ਛੇਦੀ ਪ੍ਰਗਟਿਆ ਪਦੁ ਪਰਗਾਸਾ ॥

گرو کے تیر نے وج کلیوگ کو سوراخ کر دیا ہے اور مجھ پر نور کی کیفیت طاری ہو گئی ہے۔

ਸਕਤਿ ਅਧੇਰ ਜੇਵੜੀ ਭ੍ਰਮੁ ਚੂਕਾ ਨਿਹਚਲੁ ਸਿਵ ਘਰਿ ਬਾਸਾ ॥੨॥

اقتدار کی تاریکی کی وجہ سے رسی کو سانپ سمجھنے کا میرا شبہ دور ہوگیا ہے اور اب میں رب کے غیر منقولہ مندر میں مقیم ہوں۔ 2۔

ਤਿਨਿ ਬਿਨੁ ਬਾਣੈ ਧਨਖੁ ਚਢਾਈਐ ਇਹੁ ਜਗੁ ਬੇਧਿਆ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی! اس مایا نے تیر کے بغیر ہی کمان کھینچا ہے اور اس کائنات کو چھید کر رکھ دیا ہے۔

ਦਹ ਦਿਸ ਬੂਡੀ ਪਵਨੁ ਝੁਲਾਵੈ ਡੋਰਿ ਰਹੀ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੩॥

(خواہشات کی برائیوں میں) ڈوبا ہوا انسان ہوا میں دس سمتوں میں جھومتا ہے؛ لیکن میں رب کی محبت کے دھاگے سے جڑا ہوا ہوں۔ 3۔

ਉਨਮਨਿ ਮਨੂਆ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਨਾ ਦੁਬਿਧਾ ਦੁਰਮਤਿ ਭਾਗੀ ॥

اکھڑی ہوئی روح رب میں جذب ہو گئی ہے، شبہ اور نادانی دور ہو گئی ہیں۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਅਨਭਉ ਇਕੁ ਦੇਖਿਆ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥੪॥੨॥੪੬॥

اے کبیر! میں نے رام کے نام سے دل لگا کر بے خوف رب کو دیکھ لیا ہے۔ 4۔ 2۔ 46۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਤਿਪਦੇ ॥

گوڑی بیراگنی تپدے۔

ਉਲਟਤ ਪਵਨ ਚਕ੍ਰ ਖਟੁ ਭੇਦੇ ਸੁਰਤਿ ਸੁੰਨ ਅਨਰਾਗੀ ॥

میں نے اپنی فکر کو واہے گرو کی طرف جوڑ کر جسم کے چھ چکروں کو چھید دیا ہے اور میرا دل رب پر فریفتہ ہو گیا ہے۔

ਆਵੈ ਨ ਜਾਇ ਮਰੈ ਨ ਜੀਵੈ ਤਾਸੁ ਖੋਜੁ ਬੈਰਾਗੀ ॥੧॥

اے تارک دنیا! اس رب کی تلاش کر، جو نہ آتا ہے نہ جاتا ہے، نہ مرتا ہے اور نہ پیدا ہوتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਮਨ ਹੀ ਉਲਟਿ ਸਮਾਨਾ ॥

میرا دل برائیوں کی طرف دماغ کی دور کو موڑ کر رب میں جذب ہو گیا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਅਕਲਿ ਭਈ ਅਵਰੈ ਨਾਤਰੁ ਥਾ ਬੇਗਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے فضل سے میری عقل مختلف ہوگئی ہے، بصورتِ دیگر میں بالکل ہی ناسمجھ تھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਵਰੈ ਦੂਰਿ ਦੂਰਿ ਫੁਨਿ ਨਿਵਰੈ ਜਿਨਿ ਜੈਸਾ ਕਰਿ ਮਾਨਿਆ ॥

جو قریب تھا وہ دور ہوگیا اور دوبارہ جو دور تھا، وہ قریب ہوگیا ہے۔ اس کے لیے جو رب کو جیسا وہ ہے، ویسا ہی ادراک کرتا ہے۔

ਅਲਉਤੀ ਕਾ ਜੈਸੇ ਭਇਆ ਬਰੇਡਾ ਜਿਨਿ ਪੀਆ ਤਿਨਿ ਜਾਨਿਆ ॥੨॥

مثلاً: شکر کا شربت ہو تو اس کے لطف سے وہی شخص آشنا ہوگا، جس نے وہ شربت پی ہے۔ 2۔

ਤੇਰੀ ਨਿਰਗੁਨ ਕਥਾ ਕਾਇ ਸਿਉ ਕਹੀਐ ਐਸਾ ਕੋਇ ਬਿਬੇਕੀ ॥

اے رب ! تیری صفاتِ انسانی مبرأ کہانی کسے سناؤں؟ کیا کوئی ایسا عقل مند انسان ہے؟

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜਿਨਿ ਦੀਆ ਪਲੀਤਾ ਤਿਨਿ ਤੈਸੀ ਝਲ ਦੇਖੀ ॥੩॥੩॥੪੭॥

اے کبیر ! جیسے انسان روحانی علم کی چنگاری لگاتا ہے، وہ اسی طرح واہے گرو کی جھلک دیکھ لیتا ہے۔

3۔ 3۔ 47۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਤਹ ਪਾਵਸ ਸਿੰਧੁ ਧੂਪ ਨਹੀ ਛਹੀਆ ਤਹ ਉਤਪਤਿ ਪਰਲਉ ਨਾਹੀ ॥

وہاں رب کے پاس کوئی بارش، موسم، سمندر، دھوپ اور سایہ نہیں۔ وہاں کوئی خلق یا فنائیت بھی نہیں۔

ਜੀਵਨ ਮਿਰਤੁ ਨ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਬਿਆਪੈ ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਦੋਊ ਤਹ ਨਾਹੀ ॥੧॥

وہاں زندگی موت نہیں، نہ ہی خوشی غم کا ادراک ہوتا ہے۔ وہاں صرف یکسوئی اور محویت کی حالت ہے اور شبہ نہیں۔ 1۔

ਸਹਜ ਕੀ ਅਕਥ ਕਥਾ ਹੈ ਨਿਰਾਰੀ ॥

ارام دہ حالت کی کہانی لاجواب اور ناقابل بیان ہے۔

ਤੁਲਿ ਨਹੀ ਚਢੈ ਜਾਇ ਨ ਮੁਕਾਤੀ ਹਲੁਕੀ ਲਗੈ ਨ ਭਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ نہ ہی تولی جاتی ہے اور نہ ہی ختم ہوتی ہے۔ یہ نہ ہی ہلکا لگتی اور نہ ہی بھاری لگتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਰਧ ਉਰਧ ਦੋਊ ਤਹ ਨਾਹੀ ਰਾਤਿ ਦਿਨਸੁ ਤਹ ਨਾਹੀ ॥

دنیا اور آخرت دونوں ہی وہاں نہیں ہیں۔ وہاں رات دن بھی نہیں۔

ਜਲੁ ਨਹੀ ਪਵਨੁ ਪਾਵਕੁ ਫੁਨਿ ਨਾਹੀ ਸਤਿਗੁਰ ਤਹਾ ਸਮਾਹੀ ॥੨॥

پھر وہاں پانی، ہوا اور آگ بھی نہیں۔ ستگرو وہاں سما رہا ہے۔ 2۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਰਹੈ ਨਿਰੰਤਰਿ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਲਹੀਐ ॥

ناقابلِ رسائی اور ناقابلِ ادراک رب وہاں خود میں دخول کرتا ہے۔ گرو کی مہربانی سے رب کا حصول ممکن ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਬਲਿ ਜਾਉ ਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਰਹੀਐ ॥੩॥੪॥੪੮॥

اے کبیر! میں اپنے گرو پر نچھاور ہوں، اور اچھی صحبت میں ملا رہتا ہوں۔ 3۔ 4۔ 48۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਦੁਇ ਬੈਲ ਬਿਸਾਹੇ ਪਵਨੁ ਪੂਜੀ ਪਰਗਾਸਿਓ ॥

گناہ اور نیکی دونوں سے جسم نما بیل خرید لیا گیا ہے اور حیات سرمایہ کے طور پر ظاہر ہوئی ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਗੂਣਿ ਭਰੀ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਇਨ ਬਿਧਿ ਟਾਂਡ ਬਿਸਾਹਿਓ ॥੧॥

بیل اسی ترکیب سے خریدا گیا ہے۔ بیل کی پیٹھ پر دل کی بوری خواہشات سے بھری ہوئی ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਨਾਇਕੁ ਰਾਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥

ہمارا رام اتنا امیر سرمایہ دار ہے،

ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੁ ਕੀਓ ਬਨਜਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے پوری کائنات کو اپنا سوداگر بنایا ہوا ہے۔ 1 ۔ وقفہ ۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਦੁਇ ਭਏ ਜਗਾਤੀ ਮਨ ਤਰੰਗ ਬਟਵਾਰਾ ॥

ہوس اور غصہ دونوں (انسانوں کی راہ میں ٹیکس وصول کرنے والے ہیں) یعنی سانسوں کے سرمائے کا کچھ حصہ ہوس اور غصے میں پھنسنے سے تباہ ہو رہا ہے اور انسانوں کے دل کی ترنگے لٹیرے ہیں۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਮਿਲਿ ਦਾਨੁ ਨਿਬੇਰਹਿ ਟਾਂਡਾ ਉਤਰਿਓ ਪਾਰਾ ॥੨॥

پانچ برائیاں (شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ، غرور) مل کر لوٹ کے مال کو آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ اس طرح بیل پار ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਅਬ ਐਸੀ ਬਨਿ ਆਈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: اے سنتو! سنو اب ایسی حالت آبنی ہے کہ

ਘਾਟੀ ਚਢਤ ਬੈਲੁ ਇਕੁ ਥਾਕਾ ਚਲੋ ਗੋਨਿ ਛਿਟਕਾਈ ॥੩॥੫॥੪੬॥

(رب کی یاد میں) ایک بیل اونچی پہاڑی پر چڑھتے ہوئے تھک جاتا ہے اور پیاس کا سودا کرنے کے بعد وہ اپنے سفر پر چلتا رہا ہے۔ 3۔ 5۔ 46۔

ਗਉੜੀ ਪੰਚਪਦਾ ॥

گوڑی پنچپدا۔

ਪੇਵਕੜੈ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ਹੈ ਸਾਹੁਰੜੈ ਜਾਣਾ ॥

عورت ذات نے (اس دنیا نما) میکے میں چار ہی دن رہنا ہے، اس کے بعد اسے (آخرت نما) سسرال ہی جانا ہے۔

ਅੰਧਾ ਲੋਕੁ ਨ ਜਾਣਈ ਮੂਰਖੁ ਏਆਣਾ ॥੧॥

احمق، نادان اور جاہل دنیا یہ نہیں سمجھتی۔ 1۔

ਕਹੁ ਡਡੀਆ ਬਾਧੈ ਧਨ ਖੜੀ ॥

بتاؤ! (یہ کیسی تعریف ہے؟) بیوی ابھی لاپرواہی سے آدھی دھوتی ہی پہن کر کھڑی ہے۔

ਪਾਹੂ ਘਰਿ ਆਏ ਮੁਕਲਾਊ ਆਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دلہن کو لے جانے والے مہمان گھر پہنچ گئے ہیں اور اس کا شوہر اسے لینے آگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਓਹ ਜਿ ਦਿਸੈ ਖੂਹੜੀ ਕਉਨ ਲਾਜੁ ਵਹਾਰੀ ॥

یہ جو خوبصورت کنواں ہے، اس میں کون سی عورت رسی ڈال رہی ہے؟

ਲਾਜੁ ਘੜੀ ਸਿਉ ਤੂਟਿ ਪੜੀ ਉਠਿ ਚਲੀ ਪਨਿਹਾਰੀ ॥੨॥

جس کی رسی گھڑے کے ساتھ ٹوٹ جاتی ہے، وہ پانی بھرنے والی اس دنیا سے اٹھ کر آخرت میں چلی جاتی ہے۔ 2۔

ਸਾਹਿਬੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਅਪੁਨਾ ਕਾਰਜੁ ਸਵਾਰੇ ॥

اگر مالک نوازش کے گھر میں آجائے اور اپنا کرم دکھائے، تو عورت ذات اپنے کام سنوار لے گی۔

ਤਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਜਾਣੀਐ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥੩॥

اگر وہ گرو کے کلام پر غور کرتی ہے، تبھی وہ (عورت ذات) خوش نصیب سمجھی جاتی ہے۔ 3۔

ਕਿਰਤ ਕੀ ਬਾਂਧੀ ਸਭ ਫਿਰੈ ਦੇਖਹੁ ਬੀਚਾਰੀ ॥

(لیکن اے بھائی!) اسے کیا کہیں؟ یہ بیچاری کیا کر سکتی ہے۔ اپنے کیے ہوئے اعمال کی وجہ سے ہر ایک

عورت ذات بھٹک رہی ہے۔

ਏਸ ਨੋ ਕਿਆ ਆਖੀਐ ਕਿਆ ਕਰੇ ਵਿਚਾਰੀ ॥੪॥

آپ آنکھیں کھول کر اس طرف متوجہ ہوجائیے۔ 4۔

ਭਈ ਨਿਰਾਸੀ ਉਠਿ ਚਲੀ ਚਿਤ ਬੰਧਿ ਨ ਧੀਰਾ ॥

وہ مایوس ہوکر (دنیا سے) چلی جاتی ہے۔ اس کے دل میں کوئی سہارا اور صبر نہیں۔

ਹਰਿ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਾਗਿ ਰਹੁ ਭਜੁ ਸਰਣਿ ਕਬੀਰਾ ॥੫॥੬॥੫੦॥

اے کبیر! واہے گرو کے قدموں سے لگا رہ اور اس کی پناہ کا جہری ذکر کرو۔ 5۔ 6۔ 50۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਜੋਗੀ ਕਹਹਿ ਜੋਗੁ ਭਲ ਮੀਠਾ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਭਾਈ ॥

یوگی کہتا ہے: اے بھائی! مراقبہ (راستہ) ہی اچھا اور پیارا ہے اور کوئی دوسرا (مناسب) نہیں۔

ਰੁੰਡਿਤ ਮੁੰਡਿਤ ਏਕੈ ਸਬਦੀ ਏਇ ਕਹਹਿ ਸਿਧਿ ਪਾਈ ॥੧॥

کنفٹے، سنیاسی اور اودھوت یہی کہتے ہیں کہ انہوں نے ہی مراقبے کی اعلیٰ حالت حاصل کی ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨੇ ਅੰਧਾ ॥

جاہل انسان واہے گرو کو بھلا کر شبہ میں پھنسے ہوئے ہیں،

ਜਾ ਪਹਿ ਜਾਉ ਆਪੁ ਛੁਟਕਾਵਨਿ ਤੇ ਬਾਧੇ ਬਹੁ ਫੰਧਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے میں جن کے پاس اپنے کبر سے چھٹکارا پانے کے لیے جاتا ہوں، وہ سب خود ہی غرور کے بہت سے بندھنوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਤੇ ਉਪਜੀ ਤਹੀ ਸਮਾਨੀ ਇਹ ਬਿਧਿ ਬਿਸਰੀ ਤਬ ਹੀ ॥

جب انسان اس قسم کا کبر بھول جاتا ہے، تو روح اس میں ضم ہوجاتی ہے، جہاں یہ پیدا ہوئی تھی۔

ਪੰਡਿਤ ਗੁਣੀ ਸੂਰ ਹਮ ਦਾਤੇ ਏਹਿ ਕਹਹਿ ਬਡ ਹਮ ਹੀ ॥੨॥

پنڈت، صاحبِ کمال بہادر اور بہت زیادہ خیرات کرنے والے یہی کہتے ہیں کہ صرف ہم ہی عظیم ہیں۔ 2۔

ਜਿਸਹਿ ਬੁਝਾਏ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਕਿਉ ਰਹੀਐ ॥

واہے گرو جس شخص کو خود سمجھ عطا کرتا ہے، وہی سمجھتا ہے اور اسے سمجھے بغیر زندگی ہی بے معنی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਅੰਧੇਰਾ ਚੂਕੈ ਇਨ ਬਿਧਿ ਮਾਣਕੁ ਲਹੀਐ ॥੩॥

ستگرو کی ملاقات سے جہالت کی تاریکی دور ہوجاتی ہے۔ اس ترکیب سے رب نام نما ہیرا حاصل ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਤਜਿ ਬਾਵੇ ਦਾਹਨੇ ਬਿਕਾਰਾ ਹਰਿ ਪਦੁ ਦ੍ਰਿੜੁ ਕਰਿ ਰਹੀਐ ॥

اپنے بائیں ہاتھ اور دامنے کے گناہوں کو چھوڑ کر رب کے قدم پکڑ کر رکھنے جاہیے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਗੂੰਗੈ ਗੁੜੁ ਖਾਇਆ ਪੂਛੇ ਤੇ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ॥੪॥੭॥੫੧॥

اے کبیر! اگر گونگے شخص نے گڑ کھایا ہے، تو وہ پوچھے جانے پر کیا کہہ سکتا ہے۔ 4۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਕਬੀਰ ਜੀ ॥

راگو گوڑی پوربی کبیر جی۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਜਹ ਕਛੁ ਅਹਾ ਤਹਾ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਪੰਚ ਤਤੁ ਤਹ ਨਾਹੀ ॥

جہاں کچھ تھا، وہیں اب کچھ بھی نہیں۔ پانچ عنصر بھی وہاں نہیں ہیں۔

ਇੜਾ ਪਿੰਗੁਲਾ ਸੁਖਮਨ ਬੰਦੇ ਏ ਅਵਗਨ ਕਤ ਜਾਹੀ ॥੧॥

اے انسان! زمین، دھات اور سشمنا ناڑی اب یہ کس طرح شمار کیے جا سکتے ہیں؟ 1۔

ਤਾਗਾ ਤੂਟਾ ਗਗਨੁ ਬਿਨਸਿ ਗਇਆ ਤੇਰਾ ਬੋਲਤੁ ਕਹਾ ਸਮਾਈ ॥

(خواہش کا) دھاگہ ٹوٹ گیا ہے اور عقل تباہ ہو گئی ہے۔ تیرا کلام کہیں غائب ہو گیا ہے۔

ਏਹ ਸੰਸਾ ਮੋ ਕਉ ਅਨਦਿਨੁ ਬਿਆਪੈ ਮੋ ਕਉ ਕੋ ਨ ਕਹੈ ਸਮਝਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ شبہ مجھے رات دن لگا رہتا ہے۔ کوئی شخص اسے بیان کر کے مجھے سمجھا نہیں سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਬਰਭੰਡੁ ਪਿੰਡੁ ਤਹ ਨਾਹੀ ਰਚਨਹਾਰੁ ਤਹ ਨਾਹੀ ॥

جہاں یہ دنیا ہے، وہاں جسم نہیں۔ اس کا خالق بھی وہاں نہیں۔

ਜੋੜਨਹਾਰੋ ਸਦਾ ਅਤੀਤਾ ਇਹ ਕਹੀਐ ਕਿਸੁ ਮਾਹੀ ॥੨॥

جوڑنے والا ہمیشہ ہی علاحدہ رہتا ہے۔ اب یہ روح کس میں سمائی ہوئی کہی جا سکتی ہے؟ 2۔

ਜੋੜੀ ਜੁੜੈ ਨ ਤੋੜੀ ਤੂਟੈ ਜਬ ਲਗੁ ਹੋਇ ਬਿਨਾਸੀ ॥

انسان ملانے سے حقیقت کو نہیں ملا سکتا۔ جب تک جسم فنا نہ ہو، وہ جدا کرنے سے ان کو الگ نہیں کر سکتا۔

ਕਾ ਕੋ ਠਾਕੁਰੁ ਕਾ ਕੋ ਸੇਵਕੁ ਕੋ ਕਾਹੂ ਕੈ ਜਾਸੀ ॥੩॥

روح کس کی مالک ہے اور کس کی خادم؟ یہ کہاں اور کس کے پاس جا سکتی ہے؟۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਲਿਵ ਲਾਗਿ ਰਹੀ ਹੈ ਜਹਾ ਬਸੇ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ॥

اے کبیر! میرا دل وہاں لگا رہتا ہے، جہاں رب دن رات رہتا ہے۔

ਉਆ ਕਾ ਮਰਮੁ ਓਹੀ ਪਰੁ ਜਾਨੈ ਓਹੁ ਤਉ ਸਦਾ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥੪॥੧॥੫੨॥

اس راز سے وہ خود ہی واقف ہے اور وہ لافانی، ابدی اور ناقابل فنا ہے۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਸੁਰਤਿ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਦੁਇ ਕੰਨੀ ਮੁੰਦਾ ਪਰਮਿਤਿ ਬਾਹਰਿ ਖਿੰਥਾ ॥

رب کے قدموں میں دل لگانے اور نام کا ذکر دونوں ہی (مانو) میرے کانوں کی دو بالیاں ہیں اور رب کی حقیقی معرفت یہ میں نے اپنے جسم پر پہنا ہوا ہے۔

ਸੁੰਨ ਗੁਫਾ ਮਹਿ ਆਸਣੁ ਬੈਸਣੁ ਕਲਪ ਬਿਬਰਜਿਤ ਪੰਥਾ ॥੧॥

میں خصوصی طور پر مراقبہ کے لیے غار میں بیٹھا ہوں اور میرے مراقبہ کا راستہ تخیل سے پاک ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਰਾਜਨ ਮੈ ਬੈਰਾਗੀ ਜੋਗੀ ॥

اے میرے بادشاہ ! میں رب کی محبت سے رنگا ہوا یوگی ہوں۔

ਮਰਤ ਨ ਸੋਗ ਬਿਓਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

"(اسی لیے) مجھے موت، غم اور جدائی مس نہیں کر سکتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਮਹਿ ਸਿੰਙੀ ਮੇਰਾ ਬਟੂਆ ਸਭੁ ਜਗੁ ਭਸਮਾਧਾਰੀ ॥

کل کائنات میں (ہر ایک کو رب کے وجود کا پیغام دینا) یوں لگتا ہے میں باجا بجا رہا ہوں۔ ساری دنیا کو عارضی سمجھنا یہ میرے راکھ ڈالنے والا تھیلا ہے۔

ਤਾੜੀ ਲਾਗੀ ਤ੍ਰਿਪਲੁ ਪਲਟੀਐ ਛੂਟੈ ਹੋਇ ਪਸਾਰੀ ॥੨॥

تین خوبیوں والی مایا سے آزادی اور کائنات سے نجات میرا مراقبے کی اعلیٰ حالت میں جانا ہے۔ 2۔

ਮਨੁ ਪਵਨੁ ਦੁਇ ਤੂੰਬਾ ਕਰੀ ਹੈ ਜੁਗ ਜੁਗ ਸਾਰਦ ਸਾਜੀ ॥

میں نے اپنے دل اور سانس کو باجے کا دو ساز بنایا ہے اور میں نے ہر دور میں موجود رب کو اس کی چھڑی بنائی ہے۔

ਥਿਰੁ ਭਈ ਤੰਤੀ ਤੂਟਸਿ ਨਾਹੀ ਅਨਹਦ ਕਿੰਗੁਰੀ ਬਾਜੀ ॥੩॥

تار مضبوط ہوگیا ہے اور نہیں ٹوٹتا اور (میرے اندر) فطری طور پر قلب کی گھنٹی نما آواز بج رہی ہے۔ 3۔

ਸੁਨਿ ਮਨ ਮਗਨ ਭਏ ਹੈ ਪੂਰੇ ਮਾਇਆ ਡੋਲ ਨ ਲਾਗੀ ॥

اس کی سماعت سے میرا دل ڈوب جاتا ہے اور اسے دنیاوی خواہشات کا دھکا نہیں لگتا۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਤਾ ਕਉ ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮੁ ਨਹੀ ਖੇਲਿ ਗਇਓ ਬੈਰਾਗੀ ॥੪॥੨॥੫੩॥

اے کبیر! جو واہے گرو سے محبت کرنے والا عابد ایسا کھیل کھیل کر چلاتا ہے، وہ دوبارہ پیدا نہیں لیتا۔

4۔ 2۔ 53۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਗਜ ਨਵ ਗਜ ਦਸ ਗਜ ਇਕੀਸ ਪੁਰੀਆ ਏਕ ਤਨਾਈ ॥

نو گز (گولک)، دس گز (ناڑیاں) اور اکیس گزوں کا ایک پورا تھان (تانا) بُن دو۔

ਸਾਠ ਸੂਤ ਨਵ ਖੰਡ ਬਹਤਰਿ ਪਾਟੁ ਲਗੋ ਅਧਿਕਾਈ ॥੧॥

ساٹھ دھاگے (ناڑیوں کے تانے) اور بہتر پٹی (چھوٹی ناڑیاں) نو جوڑ (حصے) اور ملادے۔ 1۔

ਗਈ ਬੁਨਾਵਨ ਮਾਹੋ ॥ ਘਰ ਛੋਡਿਐ ਜਾਇ ਜੁਲਾਹੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سوت بُنوانے گئی ہوئی روح نے کہا۔ اپنے پرانے گھر (جسم) کو چھوڑ کر روح بُنکر کے جنے ہوئے میں چلی

جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਜੀ ਨ ਮਿਨੀਐ ਤੋਲਿ ਨ ਤੁਲੀਐ ਪਾਚਨੁ ਸੇਰ ਅਢਾਈ ॥

جسم نہ گز سے ناپا جاتا ہے اور نہ وزن سے تولا جاتا۔ اس کی خوراک ڈھائی سیر ہے۔

ਜੌ ਕਰਿ ਪਾਚਨੁ ਬੇਗਿ ਨ ਪਾਵੈ ਝਗਰੁ ਕਰੈ ਘਰਹਾਈ ॥੨॥

اگر جسم کو جلد خوراک نہ ملے، تو روح جھگڑا کرتی ہے اور جسم کا گھر تباہ ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਦਿਨ ਕੀ ਬੈਠ ਖਸਮ ਕੀ ਬਰਕਸ ਇਹ ਬੇਲਾ ਕਤ ਆਈ ॥

اے رب کی مخالف روح ! تجھے یہاں کتنے دن ٹھہرے رہنا ہے؟ پھر یہ موقع تجھے کب ملے گا؟

ਛੂਟੇ ਕੂੰਡੇ ਭੀਗੈ ਪੁਰੀਆ ਚਲਿਓ ਜੁਲਾਹੋ ਰੀਸਾਈ ॥੩॥

برتنوں اور گیلی نلیوں کو چھوڑ کر بنکر کی روح ناراضگی میں چلی جاتی ہے۔ 3۔

ਛੋਛੀ ਨਲੀ ਤੰਤੁ ਨਹੀ ਨਿਕਸੈ ਨਤਰ ਰਹੀ ਉਰਝਾਈ ॥

سانس کا دھاگہ خالی ہوا کے نلی میں سے نہیں نکلتا۔ سانس کا دھاگہ الجھ کر ٹوٹ گیا ہے۔

ਛੋਡਿ ਪਸਾਰੁ ਈਹਾ ਰਹੁ ਬਪੁਰੀ ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਸਮਝਾਈ ॥੪॥੩॥੫੪॥

اے بد قسمت روح ! یہاں (اس دنیا میں) رہتی ہوئی تو دنیا کو ترک کر دے۔ تمہیں یہ علم دینے کے لیے کبیر یہ کہتا ہے۔ 4۔ 3۔ 54۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਏਕ ਜੋਤਿ ਏਕਾ ਮਿਲੀ ਕਿੰਬਾ ਹੋਇ ਮਹੋਇ ॥

ایک نور اعلیٰ نور سے مل جاتی ہے۔ کیا یہ دوبارہ الگ ہو سکتی ہے یا نہیں؟

ਜਿਤੁ ਘਟਿ ਨਾਮੁ ਨ ਊਪਜੈ ਫੂਟਿ ਮਰੈ ਜਨੁ ਸੋਇ ॥੧॥

جس شخص کا دل واہے گرو کے نام سے خالی ہوتا ہے، وہ غم میں پھوٹ پھوٹ کر وفات پاتا ہے۔ 1۔

ਸਾਵਲ ਸੁੰਦਰ ਰਾਮਈਆ ॥

اے میرے سانولے اور خوبصورت رام!

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ਤੋਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل تو تیرے قدموں سے لگا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧੁ ਮਿਲੈ ਸਿਧਿ ਪਾਈਐ ਕਿ ਏਹੁ ਜੋਗੁ ਕਿ ਭੋਗੁ ॥

سنتوں کی ملاقات سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اس راہِ زہد کا کیا فائدہ ہے اور کیا لطف کا؟

ਦੁਹੁ ਮਿਲਿ ਕਾਰਜੁ ਊਪਜੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਸੰਜੋਗੁ ॥੨॥

جب گرو (کا کلام) اور سکھ (کا دل) دونوں آپس میں مل جاتے ہیں، تو کام کامیاب ہو جاتا ہے اور رام کے نام سے لگاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਲੋਗੁ ਜਾਨੈ ਇਹੁ ਗੀਤੁ ਹੈ ਇਹੁ ਤਉ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰ ॥

لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ (گرو کا کلام) ایک گیت ہے؛ لیکن یہ تو برہما کی فکر ہے۔

ਜਿਉ ਕਾਸੀ ਉਪਦੇਸੁ ਹੋਇ ਮਾਨਸ ਮਰਤੀ ਬਾਰ ॥੩॥

یہ اس مشورے کی طرح ہے، جو لوگوں کو بنارس میں بوقتِ وفات دیا جاتا ہے۔ 3۔

ਕੋਈ ਗਾਵੈ ਕੋ ਸੁਣੈ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

جو شخص بھی دل لگاکر واہے گرو کا جہری ذکر کرتا یا سنتا ہے،

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਸੰਸਾ ਨਹੀ ਅੰਤਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਇ ॥੪॥੧॥੪॥੫੫॥

اے کبیر! اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ ضرور بالضرور اعلیٰ کامیابی حاصل کرتا ہے۔ 4۔ 1۔ 4۔ 55۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਜੇਤੇ ਜਤਨ ਕਰਤ ਤੇ ਡੂਬੇ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਨਹੀ ਤਾਰਿਓ ਰੇ ॥

انسان واہے گرو کے ذکر کے بغیر جتنی بھی کوشش کرتے ہیں، وہ دنیوی سمندر میں ڈوبتے جاتے ہیں اور پار نہیں ہوتے۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਕਰਤੇ ਬਹੁ ਸੰਜਮ ਅਹੰਬੁਧਿ ਮਨੁ ਜਾਰਿਓ ਰੇ ॥੧॥

جو شخص مذہب، عمل اور بہت زیادہ تحمل کرتے ہیں، تکبر ان کے دل کو جلادیتی ہے۔ 1۔

ਸਾਸ ਗ੍ਰਾਸ ਕੋ ਦਾਤੋ ਠਾਕੁਰੁ ਸੋ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਬਿਸਾਰਿਓ ਰੇ ॥

اے فانی مخلوق! تو نے اس آقا کو اپنے دل سے کیوں بھلا دیا ہے، جس نے تمہیں زندگی اور غذا عطا کیا ہے؟

ਹੀਰਾ ਲਾਲੁ ਅਮੋਲੁ ਜਨਮੁ ਹੈ ਕਉਡੀ ਬਦਲੈ ਹਾਰਿਓ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ انسانی پیدائش (گویا) ہیرا اور انمول لعل ہے، لیکن تم نے اسے کوڑی کے لیے گنوا دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਤ੍ਰਿਖਾ ਭੂਖ ਭ੍ਰਮਿ ਲਾਗੀ ਹਿਰਦੈ ਨਾਹਿ ਬੀਚਾਰਿਓ ਰੇ ॥

اے بھائی! تجھے پیاس کی شدت اور شکوک کی بھوک کا دکھ لگا ہوا ہے؛ کیونکہ تم اپنے دل میں رب کے نام کا دھیان نہیں کرتے۔

ਉਨਮਤ ਮਾਨ ਹਿਰਿਓ ਮਨ ਮਾਹੀ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਨ ਧਾਰਿਓ ਰੇ ॥੨॥

مذہبی کاموں کا نشہ انہیں فریب دیتا ہے، جو گرو کی بات اپنے دل میں نہیں بساتے۔ 2۔

ਸੁਆਦ ਲੁਭਤ ਇੰਦ੍ਰੀ ਰਸ ਪ੍ਰੇਰਿਓ ਮਦ ਰਸ ਲੈਤ ਬਿਕਾਰਿਓ ਰੇ ॥

ایسے لوگ گنہ گار ہیں، جو دنیا کی لذتوں میں مگن ہیں، جو جنسی لذتوں کے رسوں میں مگن ہیں اور شراب کا مزہ لیتے ہیں۔

ਕਰਮ ਭਾਗ ਸੰਤਨ ਸੰਗਾਨੇ ਕਾਸਟ ਲੋਹ ਉਧਾਰਿਓ ਰੇ ॥੩॥

جو خوش نصیبی اور قسمت سے سنتوں صحبت میں شامل ہوتے ہیں، وہ لکڑی سے لگے لوہے کے مثل (دنیوی سمندر سے) پار ہوجاتے ہیں۔ 3۔

ਧਾਵਤ ਜੋਨਿ ਜਨਮ ਭ੍ਰਮਿ ਥਾਕੇ ਅਬ ਦੁਖ ਕਰਿ ਹਮ ਹਾਰਿਓ ਰੇ ॥

میں شبہ میں پھنس کر کئی اندام نہانی کی پیدائشوں میں دوڑ دوڑ کر بھٹکتا ہار گیا ہوں۔ اب میں اس پریشانی سے تھک گیا ہوں۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਗੁਰ ਮਿਲਤ ਮਹਾ ਰਸੁ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਨਿਸਤਾਰਿਓ ਰੇ ॥੪॥੧॥੫॥੫੬॥

اے کبیر! مجھے گرو ملاقات سے اعلی حلاوت حاصل ہوئی ہے اور محبت و عقیدت نے مجھے (برائیوں سے) بچا لیا ہے۔ 4۔ 1۔ 5۔ 56۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਕਾਲਬੂਤ ਕੀ ਹਸਤਨੀ ਮਨ ਬਉਰਾ ਰੇ ਚਲਤੁ ਰਚਿਓ ਜਗਦੀਸ ॥

اے دلِ ناداں ! واہے گرو نے یہ دنیا ایک کھیل بنائی ہے، جس طرح لوگ ہاتھی کو پکڑنے کے لیے کال بوت کی ہتھنی بناتے ہیں۔

ਕਾਮ ਸੁਆਇ ਗਜ ਬਸਿ ਪਰੇ ਮਨ ਬਉਰਾ ਰੇ ਅੰਕਸੁ ਸਹਿਓ ਸੀਸ ॥੧॥

اے دلِ ناداں ! شہوت کے زیر اثر ہاتھی پکڑ میں آجاتا ہے اور اپنے سر پر فیل بان کا لوہے کا لگام سہتا ہے۔ 1۔

ਬਿਖੈ ਬਾਚੁ ਹਰਿ ਰਾਚੁ ਸਮਝੁ ਮਨ ਬਉਰਾ ਰੇ ॥

اے دلِ نادان ! جنسی لذتوں سے دور رہو، واہے گرو کی ذات میں ڈوب جاؤ اور اس نصیحت پر عمل کر !

ਨਿਰਭੈ ਹੋਇ ਨ ਹਰਿ ਭਜੇ ਮਨ ਬਉਰਾ ਰੇ ਗਹਿਓ ਨ ਰਾਮ ਜਹਾਜੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے دلِ نادان ! تم نے بے خوف ہو کر رب کا جہری ذکر نہیں کیا اور رام نام نما جہاز پر سوار نہیں ہوا۔

1۔ وقفہ۔

ਮਰਕਟ ਮੁਸਟੀ ਅਨਾਜ ਕੀ ਮਨ ਬਉਰਾ ਰੇ ਲੀਨੀ ਹਾਥੁ ਪਸਾਰਿ ॥

اے میرے دلِ نادان ! بندر اپنا ہاتھ آگے پھیلا کر مٹھی بھر دانے لیتا ہے۔

ਛੂਟਨ ਕੋ ਸਹਸਾ ਪਰਿਆ ਮਨ ਬਉਰਾ ਰੇ ਨਾਚਿਓ ਘਰ ਘਰ ਬਾਰਿ ॥੨॥

اے میرے دلِ نادان ! فکرِ نجات میں اسے ہر گھر کے در پر ناچنا پڑتا ہے۔ 2۔

ਜਿਉ ਨਲਨੀ ਸੂਅਟਾ ਗਹਿਓ ਮਨ ਬਉਰਾ ਰੇ ਮਾਯਾ ਇਹੁ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥

اے میرے دلِ نادان ! جس طرح طوطا نلنی پر بیٹھ کر پھنس جاتا ہے، اسی طرح دنیا کی دولت کی پیاس ہے اور انسان اس میں پھنس جاتا ہے۔

ਜੈਸਾ ਰੰਗੁ ਕਸੁੰਭ ਕਾ ਮਨ ਬਉਰਾ ਰੇ ਤਿਉ ਪਸਰਿਓ ਪਾਸਾਰੁ ॥੩॥

اے دلِ نادان ! جس طرح قصوبھے کا رنگ چند ہی دنوں کا ہے، اسی طرح دنیا کا پھیلاؤ (چار دن کے لیے) کیا گیا ہے۔ 3۔

ਨਾਵਨ ਕਉ ਤੀਰਥ ਘਨੇ ਮਨ ਬਉਰਾ ਰੇ ਪੂਜਨ ਕਉ ਬਹੁ ਦੇਵ ॥

اے دلِ نادان ! غسل کے لیے بہت سی مذہبی زیارت گاہیں ہیں اور پرستش کے لیے بہت سے دیوی دیوتا ہیں۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਛੂਟਨੁ ਨਹੀ ਮਨ ਬਉਰਾ ਰੇ ਛੂਟਨੁ ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵ ॥੪॥੧॥੬॥੫੭॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے دلِ نادان ! اس طرح تمہاری نجات نہیں ہوگی۔ نجات محض واہے گرو کے ذکر اور پرستش کرنے سے ہی ملے گی۔۔ 4۔ 1۔ 6۔ 57۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਅਗਨਿ ਨ ਦਹੈ ਪਵਨੁ ਨਹੀ ਮਗਨੈ ਤਸਕਰੁ ਨੇਰਿ ਨ ਆਵੈ ॥

اس نام کی دولت کو نہ آگ جلا سکتی ہے، نہ ہوا اُڑا کر لے جا سکتی ہے اور اس دولت کے قریب چور بھی نہیں آتا۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਕਰਿ ਸੰਚਉਨੀ ਸੋ ਧਨੁ ਕਤ ਹੀ ਨ ਜਾਵੈ ॥੧॥

(اے لوگو !) رام نام نما دولت یکجا کر؛ چونکہ یہ دولت کہیں نہیں جاتی۔ 1۔

ਹਮਰਾ ਧਨੁ ਮਾਧਉ ਗੋਬਿੰਦੁ ਧਰਣੀਧਰੁ ਇਹੈ ਸਾਰ ਧਨੁ ਕਹੀਐ ॥

ہماری دولت تو مادھو گووند ہی ہے، جو پوری سرزمین کا سہارا ہے۔ اسی دولت کو تمام دولت سے بہترین کہا جاتا ہے۔

ਜੋ ਸੁਖੁ ਪ੍ਰਭ ਗੋਬਿੰਦ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋ ਸੁਖੁ ਰਾਜਿ ਨ ਲਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو خوشی رب گووند کے جہری ذکر سے ملتی ہے، وہ خوشی ریاست کی حکمرانی میں نہیں ملتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਸੁ ਧਨ ਕਾਰਣਿ ਸਿਵ ਸਨਕਾਦਿਕ ਖੋਜਤ ਭਏ ਉਦਾਸੀ ॥

اس دولت کے لیے شیو جی اور (برہما کے بیٹے) سنکادک تلاش کرتے کرتے کائنات سے بیزار ہوئے۔

ਮਨਿ ਮੁਕੰਦੁ ਜਿਹਬਾ ਨਾਰਾਇਨੁ ਪਰੈ ਨ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ॥੨॥

جس انسان کے دل میں نجات دہندہ رب رہتا ہے، جس کے تن پر نارائن موجود ہے، اسے یم کی پھانسی نہیں لگ سکتی۔ 2۔

ਨਿਜ ਧਨੁ ਗਿਆਨੁ ਭਗਤਿ ਗੁਰਿ ਦੀਨੀ ਤਾਸੁ ਸੁਮਤਿ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥

واہے گرو کی عبادت اور علم ہی (انسان کی) اصل دولت ہے۔ جس اچھی ذہانت والے کو گرو نے یہ تحفہ عطا کیا ہے، اس کا دل اس رب میں بستا ہے۔

ਜਲਤ ਅੰਭ ਥੰਭਿ ਮਨੁ ਧਾਵਤ ਭਰਮ ਬੰਧਨ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥੩॥

رب کا نام (پیاس میں) جلتی ہوئی روح کے لیے پانی ہے اور بھاگتے دوڑتے دل کے لیے ٹھنڈک ہے۔ اس سے شکوک کے بندھنوں کا خوف دور ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਕਹੈ ਕਬੀਰੁ ਮਦਨ ਕੇ ਮਾਤੇ ਹਿਰਦੈ ਦੇਖੁ ਬੀਚਾਰੀ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: اے نفسانی شہوت میں مبتلا انسان! دل میں غور و فکر کر کے دیکھو،

ਤੁਮ ਘਰਿ ਲਾਖ ਕੋਟਿ ਅਸ੍ਵ ਹਸਤੀ ਹਮ ਘਰਿ ਏਕੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥੪॥੧॥੭॥੫੮॥

اگر تیرے گھر میں لاکھوں کروڑوں ہاتھی گھوڑے ہیں، تو میرے دل کے گھر میں ایک مراری ہی ہے۔

4۔ 1۔ 7۔ 58۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਜਿਉ ਕਪਿ ਕੇ ਕਰ ਮੁਸਟਿ ਚਨਨ ਕੀ ਲੁਬਧਿ ਨ ਤਿਆਗੁ ਦਇਓ ॥

مثلاً لالچ کی وجہ سے بندر اپنے ہاتھ میں (بھنے ہوئے) چنے کی مٹھی نہیں چھوڑتا اور بایں وجہ وہ پھنس جاتا ہے،

ਜੋ ਜੋ ਕਰਮ ਕੀਏ ਲਾਲਚ ਸਿਉ ਤੇ ਫਿਰਿ ਗਰਹਿ ਪਰਿਓ ॥੧॥

اسی طرح انسان لالچ کے زیر اثر ہوکر جو بھی عمل کرتا ہے، وہ سبھی دوبارہ اسی کے گلے میں پڑتے ہیں۔ 1۔

ਭਗਤਿ ਬਿਨੁ ਬਿਰਥੇ ਜਨਮੁ ਗਇਓ ॥

واہے گرو کی عبادت کے بغیر انسانی پیدائش رائیگاں جاتی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਭਗਵਾਨ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਕਹੀ ਨ ਸਚੁ ਰਹਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

متقی کی صحبت واہے گرو کی عبادت کیے بغیر سچائی کہیں بھی بود و باش اختیار نہیں کرتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਉਦਿਆਨ ਕੁਸਮ ਪਰਫੁਲਿਤ ਕਿਨਹਿ ਨ ਘ੍ਰਾਉ ਲਇਓ ॥

جیسے خوفناک جنگل میں کھلے ہوئے پھولوں کی خوشبو کوئی نہیں سونگھ سکتا،

ਤੈਸੇ ਭ੍ਰਮਤ ਅਨੇਕ ਜੋਨਿ ਮਹਿ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਕਾਲ ਹਇਓ ॥੨॥

اسی طرح رب کی عبادت اور بندگی کے بغیر انسان کئی اندام نہانی میں بھٹکتا ہے اور موت اسے بار بار فنا کرتی ہے۔ 2۔

ਇਆ ਧਨ ਜੋਬਨ ਅਰੁ ਸੁਤ ਦਾਰਾ ਪੇਖਨ ਕਉ ਜੁ ਦਇਓ ॥

یہ دولت، جوانی، بیٹا اور بیوی جو رب کا عطا کردہ ہے، صرف ایک گزرنے جانے والا منظر ہے۔

ਤਿਨ ਹੀ ਮਾਹਿ ਅਟਕਿ ਜੋ ਉਰਝੇ ਇੰਦ੍ਰੀ ਪ੍ਰੇਰਿ ਲਇਓ ॥੩॥

جو ان میں پھنس اور الجھ جاتے ہیں، انہیں حواس اپنی طرف متوجہ کر کے راہِ حق سے بھٹکا دیتی ہے۔

3۔

ਅਉਧ ਅਨਲ ਤਨੁ ਤਿਨ ਕੋ ਮੰਦਰੁ ਚਹੁ ਦਿਸ ਠਾਟੁ ਠਇਓ ॥

عمر آگ ہے اور تن تنکوں کا گھر ہے۔ چاروں طرف یہی بناوٹ بنی ہوئی ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਭੈ ਸਾਗਰ ਤਰਨ ਕਉ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰ ਓਟ ਲਇਓ ॥੪॥੧॥੮॥੫੯॥

اے کبیر! میں نے اس خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہونے کے لیے ستگرو کی پناہ لی ہے۔ 4۔ 1۔ 8۔

59۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਪਾਨੀ ਮੈਲਾ ਮਾਟੀ ਗੋਰੀ ॥ ਇਸ ਮਾਟੀ ਕੀ ਪੁਤਰੀ ਜੋਰੀ ॥੧॥

واہے گرو نے انسانی مٹی کا جسم باپ کے ناپاک منی اور ماں کے خون سے بنایا ہے۔ 1۔

ਮੈ ਨਾਹੀ ਕਛੁ ਆਹਿ ਨ ਮੋਰਾ ॥

اے میرے گووند! میں کوئی وجود نہیں ہے اور میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਸਭੁ ਰਸੁ ਗੋਬਿੰਦ ਤੋਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ تن،دولت اوریہ روح سب تیرے عطا کردہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਸ ਮਾਟੀ ਮਹਿ ਪਵਨੁ ਸਮਾਇਆ ॥

اس خاکی جسم میں حیات ڈال دی گئی ہے،

ਝੂਠਾ ਪਰਪੰਚੁ ਜੋਰਿ ਚਲਾਇਆ ॥੨॥

لیکن انسان سب جھٹلا کر جھوٹ کے سہارے دھوکہ دہی کر کے بیٹھ جاتا ہے۔ 2۔

ਕਿਨਹੂ ਲਾਖ ਪਾਂਚ ਕੀ ਜੋਰੀ ॥

کئی انسانوں نے پانچ لاکھ کی دولت جمع کرلی ہے،

ਅੰਤ ਕੀ ਬਾਰ ਗਗਰੀਆ ਫੋਰੀ ॥੩॥

موت آنے پر ان کا جسم نما مٹی کا گھڑا ٹوٹ جاتا ہے۔ 3۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਇਕ ਨੀਵ ਉਸਾਰੀ ॥ ਖਿਨ ਮਹਿ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥੪॥੧॥੯॥੬੦॥

کبیر جی کہتے ہیں: اے مغرور انسان! تیری حیات کی جو بنیاد رکھی گئی ہے، وہ پل بھر میں ہی فنا ہونے والی ہے۔ 4۔ 1۔ 9۔ 60۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਰਾਮ ਜਪਉ ਜੀਅ ਐਸੇ ਐਸੇ ॥

اے میری روح! اس طرح رام کے نام کا ورد کرو،

ਧ੍ਰੂ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦ ਜਪਿਓ ਹਰਿ ਜੈਸੇ ॥੧॥

جیسے دھوو اور بھگت پرہلاد نے شری ہری کی پرستش کی تھی۔ 1۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਭਰੋਸੇ ਤੇਰੇ ॥

اے غریب پرور ! تیرے بھروسے پر

ਸਭੁ ਪਰਵਾਰੁ ਚੜਾਇਆ ਬੇੜੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے اپنا پورا کنبہ ہی تیرے نام نما جہاز پر چڑھادیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਵੈ ॥

جب رب کو بہتر لگتا ہے، تو وہ (اس پورے خاندان سے) اپنا حکم منواتا ہے۔

ਇਸ ਬੇੜੇ ਕਉ ਪਾਰਿ ਲਘਾਵੈ ॥੨॥

اور اس طرح اس جہاز کو خاندان کے ساتھ برائیوں کی لہروں سے پار کردیتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਐਸੀ ਬੁਧਿ ਸਮਾਨੀ ॥

گرو کی مہربانی سے میرے باطن میں ایسی فطانت ظاہر ہوگئی ہے۔

ਚੂਕਿ ਗਈ ਫਿਰਿ ਆਵਨ ਜਾਨੀ ॥੩॥

کہ میری پیدائش اور موت کے چکر کا ہی خاتمہ ہوگیا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਭਜੁ ਸਾਰਿਗਪਾਨੀ ॥

اے کبیر ! تو سارنگ پانی رب کا جھری ذکر کر،

ਉਰਵਾਰਿ ਪਾਰਿ ਸਭ ਏਕੋ ਦਾਨੀ ॥੪॥੨॥੧੦॥੬੧॥

دنیا و آخرت ہر مقام میں صرف وہی عطا کرنے والا ہے۔ 4۔ 2۔ 10۔ 61۔

ਗਉੜੀ ੯ ॥

گوڑی۔

ਜੋਨਿ ਛਾਡਿ ਜਉ ਜਗ ਮਹਿ ਆਇਓ ॥

رحم مادر سے جب کوئی انسان دنیا میں آتا ہے تو

ਲਾਗਤ ਪਵਨ ਖਸਮੁ ਬਿਸਰਾਇਓ ॥੧॥

(خواہشات کی)ہوا لگتے ہی مالک رب کو بھلا دیتا ہے۔ 1۔

ਜੀਅਰਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨਾ ਗਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! واہے گرو کی تعریف و توصیف کر۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਮਹਿ ਉਰਧ ਤਪੁ ਕਰਤਾ ॥

(اے دل !) جب تو رحم مادر میں الٹا لٹکا ہو قلبی عبادت کرتا تھا۔

ਤਉ ਜਠਰ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਰਹਤਾ ॥੨॥

تو توپیٹ کی آگ میں رہتا تھا۔ 2۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਿ ਆਇਓ ॥

انسان چوراسی لاکھ اندام نہانی میں بھٹکتا ہوا اس دنیا میں آیا ہے۔

ਅਬ ਕੇ ਛੁਟਕੇ ਠਉਰ ਨ ਠਾਇਓ ॥੩॥

لیکن پھر دنیا میں بھی خالی گھومتے ہوئے کوئی مقام نہیں ملتا۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਭਜੁ ਸਾਰਿਗਪਾਨੀ ॥

اے کبیر! بھگوان سارنگ پانی رب کا جہری ذکر کر،

ਆਵਤ ਦੀਸੈ ਜਾਤ ਨ ਜਾਨੀ ॥੪॥੧॥੧੧॥੬੨॥

جو نہ پیدا ہوتے نظر آتا ہے اور نہ مرتا ہوا سنا جاتا ہے۔ 4۔ 1۔ 11۔ 62۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ॥

گوڑی پوربی۔

ਸੁਰਗ ਬਾਸੁ ਨ ਬਾਛੀਐ ਡਰੀਐ ਨ ਨਰਕਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥

(اے لوگو!) دخولِ جنت کی خواہش نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی جہنم میں جانے سے ڈرنا چاہیے۔

ਹੋਨਾ ਹੈ ਸੋ ਹੋਈ ਹੈ ਮਨਹਿ ਨ ਕੀਜੈ ਆਸ ॥੧॥

جو کچھ ہونا ہے، وہ بالیقین ہوگا۔ اس لیے اپنے دل میں کوئی چاہت مت رکھ ۔ 1۔

ਰਮਈਆ ਗੁਨ ਗਾਈਐ ॥

"(اے انسان!) رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہنا چاہیے،

ਜਾ ਤੇ ਪਾਈਐ ਪਰਮ ਨਿਧਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس طرح نام نما بہترین خزانہ حاصل ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਆ ਜਪੁ ਕਿਆ ਤਪੁ ਸੰਜਮੋ ਕਿਆ ਬਰਤੁ ਕਿਆ ਇਸਨਾਨੁ ॥

ذکر، رضایت، تحمل، ورت اور غسل کا کیا فائدہ۔

ਜਬ ਲਗੁ ਜੁਗਤਿ ਨ ਜਾਨੀਐ ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਭਗਵਾਨ ॥੨॥

جب تک واہے گرو سے عشق اور عقیدت کے طریقے سے واقفیت ہی نہیں؟ 2۔

ਸੰਪੈ ਦੇਖਿ ਨ ਹਰਖੀਐ ਬਿਪਤਿ ਦੇਖਿ ਨ ਰੋਇ ॥

دولت دیکھ کر خوش نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی آفت دیکھ کر رونا چاہیے۔

ਜਿਉ ਸੰਪੈ ਤਿਉ ਬਿਪਤਿ ਹੈ ਬਿਧ ਨੇ ਰਚਿਆ ਸੋ ਹੋਇ ॥੩॥

واہے گرو جو کچھ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے، جس طرح دولت ہے، اسی طرح مصیبت ہے۔ 3۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਅਬ ਜਾਨਿਆ ਸੰਤਨ ਰਿਦੈ ਮਝਾਰਿ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: اب یہ علم ہوا ہے (کہ رب) سنتوں کے دلوں میں بستا ہے۔

ਸੇਵਕ ਸੋ ਸੇਵਾ ਭਲੇ ਜਿਹ ਘਟ ਬਸੈ ਮੁਰਾਰਿ ॥੪॥੧॥੧੨॥੬੩॥

وہی خادم خدمت کرتے ہوئے اچھے لگتے ہیں، جن کے دل میں رب بستا ہے۔ 4۔ 1۔ 12۔ 63۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਰੇ ਮਨ ਤੇਰੋ ਕੋਇ ਨਹੀ ਖਿੰਚਿ ਲੇਇ ਜਿਨਿ ਭਾਰੁ ॥

اے دل! آخر میں تیرا کوئی مددگار نہیں بنے گا، خواہ (دوسرے رشتے داروں کا) بوجھ اٹھا کر اپنے سر پر لے لو۔

ਬਿਰਖ ਬਸੇਰੋ ਪੰਖਿ ਕੋ ਤੈਸੋ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥੧॥

جس طرح پرندوں کا بسیرا درختوں پر ہوتا ہے، اسی طرح اس دنیا کا ٹھکانہ ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਰਸੁ ਪੀਆ ਰੇ ॥

اے بھائی ! میں نے رام رس کو پی لیا ہے۔

ਜਿਹ ਰਸ ਬਿਸਰਿ ਗਏ ਰਸ ਅਉਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس رس سے میں دوسرا رس (ذائقہ) بھول گیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਉਰ ਮੁਏ ਕਿਆ ਰੋਈਐ ਜਉ ਆਪਾ ਥਿਰੁ ਨ ਰਹਾਇ ॥

کسی دوسرے کی وفات پر ماتم کرنے کا کیا مطلب، جب ہمیں خود ہی ہمیشہ نہیں رہنا۔

ਜੋ ਉਪਜੈ ਸੋ ਬਿਨਸਿ ਹੈ ਦੁਖੁ ਕਰਿ ਰੋਵੈ ਬਲਾਇ ॥੨॥

جو شخص بھی پیدا ہوتا ہے، وہ مرتا ہے، پھر تو اس تکلیف کی وجہ سے میرے بھوت پریت ہی روئیں۔

2۔

ਜਹ ਕੀ ਉਪਜੀ ਤਹ ਰਚੀ ਪੀਵਤ ਮਰਦਨ ਲਾਗ ॥

جب انسان عظیم شخصیت کی صحبت میں رہتا ہے اور نام امرت پیتا ہے، تو اس کی روح اس میں ضم ہوجاتی ہے، جس سے وہ پیدا ہوئی تھی۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਚਿਤਿ ਚੇਤਿਆ ਰਾਮ ਸਿਮਰਿ ਬੈਰਾਗ ॥੩॥੨॥੧੩॥੬੪॥

کبیر جی کہتے ہیں: میں نے اپنے دل میں رام کو یاد کیا ہے اور اسے ہی محبت سے یاد کرتا ہوں۔ 3۔ 2۔

13۔ 64۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ॥

راگو گوڑی۔

ਪੰਥੁ ਨਿਹਾਰੈ ਕਾਮਨੀ ਲੋਚਨ ਭਰੀ ਲੇ ਉਸਾਸਾ ॥

آہیں بھرتی اور آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے عورت ذات مالک شوہر کی راہ دیکھتی ہے۔

ਉਰ ਨ ਭੀਜੈ ਪਗੁ ਨਾ ਖਿਸੈ ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਕੀ ਆਸਾ ॥੧॥

اس کا دل خوش نہیں ہے اور وہ رب کے دیدار کی تمنا میں اپنے قدم پیچھے نہیں ہٹاتی۔ 1۔

ਉਡਹੁ ਨ ਕਾਗਾ ਕਾਰੇ ॥

اے کالے کوے! اڑ جا،

ਬੇਗਿ ਮਿਲੀਜੈ ਅਪੁਨੇ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تاکہ میں اپنے محبوب رب سے جلد مل جاؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਜੀਵਨ ਪਦ ਕਾਰਨਿ ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰੀਜੈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: زندگی میں مقام حاصل کرنے کے لیے رب کی پرستش کرنی چاہیے۔

ਏਕੁ ਆਧਾਰੁ ਨਾਮੁ ਨਾਰਾਇਨ ਰਸਨਾ ਰਾਮੁ ਰਵੀਜੈ ॥੨॥੧॥੧੪॥੬੫॥

نارائن کے نام کا ہی ایک سہارا ہونا چاہیے اور زبان سے رام کا ہی ذکر کرنا چاہیے۔ 2۔ 1۔ 14۔ 65۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ੧੧ ॥

راگو گوڑی 11۔

ਆਸ ਪਾਸ ਘਨ ਤੁਰਸੀ ਕਾ ਬਿਰਵਾ ਮਾਝ ਬਨਾ ਰਸਿ ਗਾਊਂ ਰੇ ॥

جس مرلی منوہر کے ارد گرد تلسی کے گنجان پودے تھے اور جو تلسی کے جنگل میں پیار سے گائے چراتا ہوا گا رہا تھا،

ਉਆ ਕਾ ਸਰੂਪੁ ਦੇਖਿ ਮੋਹੀ ਗੁਆਰਨਿ ਮੋ ਕਉ ਛੋਡਿ ਨ ਆਉ ਨ ਜਾਹੂ ਰੇ ॥੧॥

اس کا دیدار کرکے گوکل کی گوالینی مسحور ہوگئی اور کہنے لگی: اے عزیز! مجھے چھوڑ کر کسی دوسرے مقام پر مت جانا۔ 1۔

ਤੋਹਿ ਚਰਨ ਮਨੁ ਲਾਗੋ ਸਾਰਿੰਗਧਰ ॥

اے سارنگ دھر والے گرو! میرا دل تیرے قدموں سے لگا ہوا ہے،

ਸੋ ਮਿਲੈ ਜੋ ਬਡਭਾਗੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن تجھے وہی ملتا ہے، جو خوش نصیب ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿੰਦ੍ਰਾਬਨ ਮਨ ਹਰਨ ਮਨੋਹਰ ਕ੍ਰਿਸਨ ਚਰਾਵਤ ਗਾਊ ਰੇ ॥

ورنداون دل کو لبھانے والا ہے، جہاں منوہر کرشنا کرشن گائے چراتا تھا۔

ਜਾ ਕਾ ਠਾਕੁਰੁ ਤੁਹੀ ਸਾਰਿੰਗਧਰ ਮੋਹਿ ਕਬੀਰਾ ਨਾਉ ਰੇ ॥੨॥੨॥੧੫॥੬੬॥

اے سارنگ دھر! میرا نام کبیر ہے، جس کا تو آقا ہے۔ 2۔ 2۔ 15۔ 66۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ੧੨ ॥

گوڑی پوربی۔

ਬਿਪਲ ਬਸਤ੍ਰ ਕੇਤੇ ਹੈ ਪਹਿਰੇ ਕਿਆ ਬਨ ਮਧੇ ਬਾਸਾ ॥

کچھ لوگ کئی اقسام کے کپڑے پہنتے ہیں۔ جنگل میں بسیرا کرنے کا کیا فائدہ؟

ਕਹਾ ਭਇਆ ਨਰ ਦੇਵਾ ਧੋਖੇ ਕਿਆ ਜਲਿ ਬੋਰਿਓ ਗਿਆਤਾ ॥੧॥

اگر کوئی خوشبودار اشیاء وغیرہ جلا کر معبودوں کی پرستش کرلی تو کیا فائدہ ہوا؟ اور اگر اپنے جسم کو (مقام زیارت کے)پانی میں ڈبو لیا تو کیا فائدہ ہوا ؟ 1۔

ਜੀਅਰੇ ਜਾਹਿਗਾ ਮੈ ਜਾਨਾਂ ॥

اے دل ! میں جانتا ہوں کہ تم (اس دنیا سے) چلے جاؤ گے۔

ਅਬਿਗਤ ਸਮਝੁ ਇਆਨਾ ॥

اے احمق انسان ! ایک رب کو سمجھ ۔

ਜਤ ਜਤ ਦੇਖਉ ਬਹੁਰਿ ਨ ਪੇਖਉ ਸੰਗਿ ਮਾਇਆ ਲਪਟਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان اب جو کچھ بھی دیکھتا ہے، وہ اسے دوبارہ نہیں نظر آئے گا، لیکن پھر بھی وہ خواہش سے لپٹا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਿਆਨੀ ਧਿਆਨੀ ਬਹੁ ਉਪਦੇਸੀ ਇਹੁ ਜਗੁ ਸਗਲੋ ਧੰਧਾ ॥

کوئی علمی مباحثہ کررہا ہے، کوئی غور و فکر کررہا ہے، کوئی دوسروں کو تعلیم دے رہا ہے؛ لیکن یہ ساری کائنات خواہشات کا جال ہی ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਇਕ ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਇਆ ਜਗੁ ਮਾਇਆ ਅੰਧਾ ॥੨॥੧॥੧੬॥੬੭॥

کبیر جی کہتے ہیں: رام کے نام کا ذکر کیے بغیر خواہش نے اس دنیا کو جاہل بنادیا ہے ۔ 2۔ 1۔ 16۔ 67۔

ਗਉੜੀ ੧੨ ॥

گوڑی۔

ਮਨ ਰੇ ਛਾਡਹੁ ਭਰਮੁ ਪ੍ਰਗਟ ਹੋਇ ਨਾਚਹੁ ਇਆ ਮਾਇਆ ਕੇ ਡਾਂਡੇ ॥

اے میرے دل ! شک چھوڑ دے اور براہ راست رقص کر۔ چونکہ یہ سب دولت کے جھگڑے ہیں۔

ਸੂਰੁ ਕਿ ਸਨਮੁਖ ਰਨ ਤੇ ਡਰਪੈ ਸਤੀ ਕਿ ਸਾਂਚੈ ਭਾਂਡੇ ॥੧॥

وہ کیسا بہادر ہے جو آمنے سامنے لڑائی سے ڈرتا ہے اور وہ عورت ستی نہیں ہو سکتی، جو گھر کے برتن جمع کرنے لگ جاتی ہے۔ 1۔

ਡਗਮਗ ਛਾਡਿ ਰੇ ਮਨ ਬਉਰਾ ॥

اے دلِ ناداں ! ڈگمگانا چھوڑ دے۔

ਅਬ ਤਉ ਜਰੇ ਮਰੇ ਸਿਧਿ ਪਾਈਐ ਲੀਨੋ ਹਾਥਿ ਸੰਧਉਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس عورت نے ہاتھ میں سندور لگایا ہوا ناریل لے لیا، اسے تو اب جل کر ہی کامیابی حاصل ہوگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਾਇਆ ਕੇ ਲੀਨੇ ਇਆ ਬਿਧਿ ਜਗਤੁ ਬਿਗੂਤਾ ॥

پوری کائنات شہوت، غصہ اور حرص میں مگن ہے۔ اس طرح یہ دنیا تباہ ہو رہی ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਨ ਛੋਡਉ ਸਗਲ ਊਚ ਤੇ ਊਚਾ ॥੨॥੨॥੧੭॥੬੮॥

کبیر جی کہتے ہیں: راجا رام کو مت چھوڑ، جو سب سے اعلیٰ ہے۔ 2۔ 2۔ 17۔ 68۔

ਗਉੜੀ ੧੩ ॥

گوڑی۔

ਫੁਰਮਾਨੁ ਤੇਰਾ ਸਿਰੈ ਊਪਰਿ ਫਿਰਿ ਨ ਕਰਤ ਬੀਚਾਰ ॥

اے واہے گرو! مجھے آپ کا حکم قبول ہے اور دوبارہ اس پر غور نہیں کرتا۔

ਤੁਹੀ ਦਰੀਆ ਤੁਹੀ ਕਰੀਆ ਤੁਝੈ ਤੇ ਨਿਸਤਾਰ ॥੧॥

اے رب ! تم ہی دریا ہے اور تو ہی ملاح ہے۔ تجھ سے ہی میری فلاح ہے۔ 1۔

ਬੰਦੇ ਬੰਦਗੀ ਇਕਤੀਆਰ ॥

اے لوگو! رب سے عبادت قبول کر،

ਸਾਹਿਬੁ ਰੋਸੁ ਧਰਉ ਕਿ ਪਿਆਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خواہ تیرا مالک تجھ پر ناراض ہو یا تجھ سے محبت کرے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਆਧਾਰੁ ਮੇਰਾ ਜਿਉ ਫੂਲੁ ਜਈ ਹੈ ਨਾਰਿ ॥

(اے واہے گرو!) تیرا نام ہی میرا ایسا سہارا ہے، جیسے پھول پانی میں کھلا رہتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਗੁਲਾਮੁ ਘਰ ਕਾ ਜੀਆਇ ਭਾਵੈ ਮਾਰਿ ॥੨॥੧੮॥੬੯॥

کبیر جی کہتے ہیں: میں تیرے گھر کا غلام ہوں، خواہ مجھے باحیات رکھ یا میری زندگی فنا کردے۔ 2۔ 18۔

69۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜੀਅ ਜੋਨਿ ਮਹਿ ਭ੍ਰਮਤ ਨੰਦੁ ਬਹੁ ਥਾਕੋ ਰੇ ॥

اے متلاشی ! چوراسی لاکھ ذی روح کی اندام نہانی میں بھٹک بھٹک کر (شری کرشن کا پالنہار والد)نند بہت تھک گیا تھا۔

ਭਗਤਿ ਹੇਤਿ ਅਵਤਾਰੁ ਲੀਓ ਹੈ ਭਾਗੁ ਬਡੋ ਬਪੁਰਾ ਕੋ ਰੇ ॥੧॥

اس کی پرستش سے مسرور ہو کر شری کرشن نے اس کے گھر شکل میں مشکل ہوئے۔ پھر اس غریب نند کی قسمت روشن ہوئی۔ 1۔

ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਜੁ ਕਹਤ ਹਉ ਨੰਦ ਕੋ ਨੰਦਨੁ ਨੰਦ ਸੁ ਨੰਦਨੁ ਕਾ ਕੋ ਰੇ ॥

اے متلاشی ! تم کہتے ہو کہ شری کرشن نند کا بیٹے تھا، وہ نند خود کس کا بیٹا تھا؟

ਧਰਨਿ ਅਕਾਸੁ ਦਸੋ ਦਿਸ ਨਾਹੀ ਤਬ ਇਹੁ ਨੰਦੁ ਕਹਾ ਥੋ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب یہ زمین، آسمان اور دسو سمتیں نہیں ہوتے تھے، تب یہ نندا کہاں تھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਕਟਿ ਨਹੀ ਪਰੈ ਜੋਨਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਜਾ ਕੋ ਰੇ ॥

اے متلاشی ! سچ یہی ہے کہ جس واہے گرو کا نام نرنجن ہے، وہ مصیبت میں نہیں پڑتا اور نہ ہی کسی ماں سے پیدا ہوتا ہے۔

ਕਬੀਰ ਕੋ ਸੁਆਮੀ ਐਸੋ ਠਾਕੁਰੁ ਜਾ ਕੈ ਮਾਈ ਨ ਬਾਪੋ ਰੇ ॥੨॥੧੯॥੭੦॥

کبیر کا مالک ایسا سردار ہے، جس کی نہ کوئی ماں ہے اور نہ ہی والد ہے۔ 2۔ 16۔ 07

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਨਿੰਦਉ ਨਿੰਦਉ ਮੋ ਕਉ ਲੋਗੁ ਨਿੰਦਉ ॥

اے بدگوئی کرنے والے لوگو ! تم لوگ بدگو بن کر جتنا چاہے میری برائی کرو۔

ਨਿੰਦਾ ਜਨ ਕਉ ਖਰੀ ਪਿਆਰੀ ॥

مجھ رب کے خادم کو ہجو بہت میٹھی اور پیاری لگتی ہے۔

ਨਿੰਦਾ ਬਾਪੁ ਨਿੰਦਾ ਮਹਤਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہجو میرا باپ ہے اور ہجو ہی میری ماں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿੰਦਾ ਹੋਇ ਤ ਬੈਕੁੰਠਿ ਜਾਈਐ ॥

اگر لوگ مجھ پر عیب لگائیں، تو ہی میں جنت جا سکتا ہوں اور

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਮਨਹਿ ਬਸਾਈਐ ॥

واہے گرو کا نام نما دولت میرے دل میں بس سکتا ہے۔

ਰਿਦੈ ਸੁਧ ਜਉ ਨਿੰਦਾ ਹੋਇ ॥

اگر صاف دلی سے ہماری غیبت ہو تو۔

ਹਮਰੇ ਕਪਰੇ ਨਿੰਦਕੁ ਧੋਇ ॥੧॥

مذمت کرنے والا ہمارے کپڑے دھوتا ہے یعنی ہمیں پاکیزہ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ 1۔

ਨਿੰਦਾ ਕਰੈ ਸੁ ਹਮਰਾ ਮੀਤੁ ॥

جو شخص ہماری مذمت کرتا ہے، وہ ہمارا دوست ہے،

ਨਿੰਦਕ ਮਾਹਿ ਹਮਾਰਾ ਚੀਤੁ ॥

کیونکہ ہمارا دھیان اپنی برائی کرنے والوں پر رہتا ہے۔

ਨਿੰਦਕੁ ਸੋ ਜੋ ਨਿੰਦਾ ਹੋਰੈ ॥

ہماری برائی کرنے والا شخص وہ ہے، جو ہماری برائیوں کو ختم ہونے سے پریشان ہوتا ہے۔

ਹਮਰਾ ਜੀਵਨੁ ਨਿੰਦਕੁ ਲੋਰੈ ॥੨॥

بلکہ تنقید کرنے سے تو ہماری زندگی بہتر ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਨਿੰਦਾ ਹਮਰੀ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰੁ ॥

میں اس سے پیار اور محبت کرتا ہوں جو میری تنقید کرتا ہے۔

ਨਿੰਦਾ ਹਮਰਾ ਕਰੈ ਉਧਾਰੁ ॥

مذمت ہمیں نجات دلاتی ہے۔

ਜਨ ਕਬੀਰ ਕਉ ਨਿੰਦਾ ਸਾਰੁ ॥

غلام کبیر کے لیے تو اس کے عیوب کا خاتمہ ہونا سب سے اچھی بات ہے۔

ਨਿੰਦਕੁ ਡੂਬਾ ਹਮ ਉਤਰੇ ਪਾਰਿ ॥੩॥੨੦॥੭੧॥

لیکن غیبت کرنے والا (دوسروں پر تنقید کرتا اور خود عیوب میں) ڈوب جاتا ہے اور ہم (عیوب سے باخبر ہوکر) بچ جاتے ہیں۔ 3۔ 20۔ 71۔

ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਤੂੰ ਐਸਾ ਨਿਰਭਉ ਤਰਨ ਤਾਰਨ ਰਾਮ ਰਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے راجا رام ! تو بہت ہی بے خوف ہے۔ اے مالک رام ! تو انسانوں کو دنیوی سمندر سے پار کروانے کے لیے ایک کشتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਹਮ ਹੋਤੇ ਤਬ ਤੁਮ ਨਾਹੀ ਅਬ ਤੁਮ ਹਹੁ ਹਮ ਨਾਹੀ ॥

اے رب ! (تیرا انداز ہی نرالا ہے) جب میں متکبر تھا، تو مجھ میں نہیں تھا۔ اب جب کہ تو مجھ میں ہے، مجھے غرور نہیں ہے۔

ਅਬ ਹਮ ਤੁਮ ਏਕ ਭਏ ਹਹਿ ਏਕੈ ਦੇਖਤ ਮਨੁ ਪਤੀਆਹੀ ॥੧॥

اے رب ! اب آپ اور ہم ایک جیسے ہوگئے ہیں، آپ کے دیدار کے بعد میرا دل شکرگذار ہوگیا ہے۔ 1۔

ਜਬ ਬੁਧਿ ਹੋਤੀ ਤਬ ਬਲੁ ਕੈਸਾ ਅਬ ਬੁਧਿ ਬਲੁ ਨ ਖਟਾਈ ॥

"(اے آقا !) جب تک ہم انسانوں میں اپنی ذہانت (کا غرور)ہوتا ہے، اس وقت تک ہمارے باطن میں کوئی روحانی طاقت نہیں ہوتی؛ لیکن اب (جب آپ خود ہمارے اندر ظاہر ہو گئے ہیں)تب ہماری ذہانت اور طاقت کا ہمیں غرور نہیں رہا۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਬੁਧਿ ਹਰਿ ਲਈ ਮੇਰੀ ਬੁਧਿ ਬਦਲੀ ਸਿਧਿ ਪਾਈ ॥੨॥੨੧॥੭੨॥

کبیر جی کہتے ہیں: (اے رام !) تم نے میری (کبر سے بھری ہوئی) ذہانت چھین لی ہے، اب وہ بدل گئی ہے اور کمال حاصل ہو گئی ہے۔ 2۔ 21۔ 72۔

ਗਉੜੀ ॥

گوڑی۔

ਖਟ ਨੇਮ ਕਰਿ ਕੋਠੜੀ ਬਾਂਧੀ ਬਸਤੁ ਅਨੂਪੁ ਬੀਚ ਪਾਈ ॥

واہے گرو نے مسدس بنا کر (انسانی جسم نما) چھوٹا سا گھر بنا دیا ہے اور اس نے اس میں (اپنے نور نما) ایک انوکھی شئی رکھ دی ہے !

ਕੁੰਜੀ ਕੁਲਫੁ ਪ੍ਰਾਨ ਕਰਿ ਰਾਖੇ ਕਰਤੇ ਬਾਰ ਨ ਲਾਈ ॥੧॥

زندگی کو تالے اور چابی کی طرح اس کا محافظ بنایا گیا ہے۔ واہے گرو نے اس کھیل کو کرنے میں کوئی تاخیر نہیں کی۔ 1۔

ਅਬ ਮਨ ਜਾਗਤ ਰਹੁ ਰੇ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! اب تو اپنی روح کو بیدار رکھ۔

ਗਾਫਲੁ ਹੋਇ ਕੈ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਓ ਚੋਰੁ ਮੁਸੈ ਘਰੁ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ تو نے لاپرواہ ہو کر اپنی قیمتی انسانی زندگی گنوادی ہے۔ تیرا گھر نقص نما چور لوٹتے جارہے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਚ ਪਹਰੂਆ ਦਰ ਮਹਿ ਰਹਤੇ ਤਿਨ ਕਾ ਨਹੀ ਪਤੀਆਰਾ ॥
پانچ چوکیدار اس گھر کے دروازے پر کھڑے ہیں، لیکن ان پر کوئی بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔

ਚੇਤਿ ਸੁਚੇਤ ਚਿਤ ਹੋਇ ਰਹੁ ਤਉ ਲੈ ਪਰਗਾਸੁ ਉਜਾਰਾ ॥੨॥
جب تک تم اپنے باشعور دل میں بیدار ہو، تجھے (رب کا) نور اور اس کی روشنی حاصل ہوگی۔ 2۔

ਨਉ ਘਰ ਦੇਖਿ ਜੁ ਕਾਮਨਿ ਭੂਲੀ ਬਸਤੁ ਅਨੂਪ ਨ ਪਾਈ ॥
جو عورت ذات جسم کے نو گھر دیکھ کر بھٹک جاتی ہے، اسے رب کے نام کی انوکھی چیز حاصل نہیں ہوتی۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰ ਨਵੈ ਘਰ ਮੂਸੇ ਦਸਵੈਂ ਤਤੁ ਸਮਾਈ ॥੩॥੨੨॥੭੩॥
کبیر جی کہتے ہیں: جب صرف یہ نو ہی قوت نیک نامی میں آجاتے ہیں، تب رب کا نور دسویں گھر میں داخل ہوتا ہے۔ 3۔ 22۔ 73۔

ਗਉੜੀ ॥
گوڑی۔

ਮਾਈ ਮੋਹਿ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਿਓ ਆਨਾਨਾਂ ॥
اے میری ماں ! میں رب کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں جانتا،

ਸਿਵ ਸਨਕਾਦਿ ਜਾਸੁ ਗੁਨ ਗਾਵਹਿ ਤਾਸੁ ਬਸਹਿ ਮੋਰੇ ਪ੍ਰਾਨਨਾਂ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ میری زندگی تو اس (واہے گرو) میں بسی ہوئی ہے، جس کی شہرت اور تعریف و توصیف شیو اور سنکادک بھی گاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਿਰਦੇ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਗਿਆਨ ਗੁਰ ਗੰਮਿਤ ਗਗਨ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਧਿਆਨਨਾਂ ॥

گرو کی ملاقات سے علم کی روشنی میرے دل میں داخل ہوگئی ہے اور میری توجہ آسمان کے (دسویں در) پر مرکوز ہوگئی ہے۔

ਬਿਖੈ ਰੋਗ ਭੈ ਬੰਧਨ ਭਾਗੇ ਮਨ ਨਿਜ ਘਰਿ ਸੁਖੁ ਜਾਨਾਨਾ ॥੧॥

گناہ کا مرض، خوف اور کائنات کے بندھن توڑ گئے ہیں اور میری روح نے اپنی حقیقی شکل میں ہی خوشی کا تجربہ کرلیا ہے۔ 1۔

ਏਕ ਸੁਮਤਿ ਰਤਿ ਜਾਨਿ ਮਾਨਿ ਪ੍ਰਭ ਦੂਸਰ ਮਨਹਿ ਨ ਆਨਾਨਾ ॥

میرے حسن مزاج کی محبت ایک رب میں ہی سما گئی ہے۔ ایک رب کو (سہارا) سمجھ کر اور اس پر ایمان و اعتقاد رکھ کر اب کسی دوسرے کو دل میں نہیں لاتا۔

ਚੰਦਨ ਬਾਸੁ ਭਏ ਮਨ ਬਾਸਨ ਤਿਆਗਿ ਘਟਿਓ ਅਭਿਮਾਨਾਨਾ ॥੨॥

دل کی خواہشات کو ترک کر چندن کی خوشبوپیدا ہوگئی ہے اور غرور مٹ گیا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਜਨ ਗਾਇ ਧਿਆਇ ਜਸੁ ਠਾਕੁਰ ਤਾਸੁ ਪ੍ਰਭੂ ਹੈ ਥਾਨਾਨਾਂ ॥

جو شخص مالک جی کی شان گاتا ہے، اس کا دھیان کرتا ہے، اس کے دل میں رب بود و باس اختیار کرتا ہے۔

ਤਿਹ ਬਡ ਭਾਗ ਬਸਿਓ ਮਨਿ ਜਾ ਕੈ ਕਰਮ ਪ੍ਰਧਾਨ ਮਥਾਨਾਨਾ ॥੩॥

جس کے دل میں رب بس گیا، مانو اس کا نصیب، اس کی پیشانی پر سب سے اعلیٰ تقدیر کا ظہور ہوگیا۔ 3۔

ਕਾਟਿ ਸਕਤਿ ਸਿਵ ਸਹਜੁ ਪ੍ਰਗਾਸਿਓ ਏਕੈ ਏਕ ਸਮਾਨਾਨਾ ॥

طاقت کے اثر کا خاتمہ کرکے رب کا نور ظاہر ہوگیا، تو دل ہمیشہ ایک پاک رب میں مشغول رہتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਗੁਰ ਭੇਟਿ ਮਹਾ ਸੁਖ ਭ੍ਰਮਤ ਰਹੇ ਮਨੁ ਮਾਨਾਨਾਂ ॥੪॥੨੩॥੭੪॥

کبیر جی کہتے ہیں: مجھے گرو کی ملاقات سے بڑی خوشی حاصل ہوگئی ہے۔ میرا دل شکوک میں بھٹکنے کے بجائے خوش ہوگیا ہے۔ 4۔ 23۔ 74۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਬਾਵਨ ਅਖਰੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੀ

راگو گوڑی پوربی باون اکھری کبیر جیو کی

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ہی ایک اعلٰی کامل صادق برہمن ہے۔ وہی کرنے والا ہے، وہ ہر چیز کرنے میں کامل ہے، قادر ہے،اس کا حصول گرو کے فضل سے ہی ممکن ہے۔

ਬਾਵਨ ਅਛਰ ਲੋਕ ਤ੍ਰੈ ਸਭੁ ਕਛੁ ਇਨ ਹੀ ਮਾਹਿ ॥

تینوں جہانوں (آسمان، زیر زمین اور زمین) کے تمام مادی اشیاء وہ ان باون حروف میں ہی ہے۔

ਏ ਅਖਰ ਖਿਰਿ ਜਾਹਿਗੇ ਓਇ ਅਖਰ ਇਨ ਮਹਿ ਨਾਹਿ ॥੧॥

یہ حروف فنا ہوجائیں گے؛ لیکن وہ لافانی رب ان حروف سے بیان نہیں کیے جاسکتے۔ 1۔

ਜਹਾ ਬੋਲ ਤਹ ਅਛਰ ਆਵਾ ॥

جہاں کلام ہے، وہاں حرف ہے۔

ਜਹ ਅਬੋਲ ਤਹ ਮਨੁ ਨ ਰਹਾਵਾ ॥

جہاں وچن (کلام) نہیں، وہاں دل مطمئن نہیں رہتا۔

ਬੋਲ ਅਬੋਲ ਮਧਿ ਹੈ ਸੋਈ ॥

کلام اور چپ (خاموشی) وہ رب دونوں میں بستا ہے۔

ਜਸ ਓਹੁ ਹੈ ਤਸ ਲਖੈ ਨ ਕੋਈ ॥੨॥

واہے گرو جیسا ہے، ویسا اسے کوئی سمجھ نہیں سکتا۔ 2۔

ਅਲਹ ਲਹਉ ਤਉ ਕਿਆ ਕਹਉ ਕਹਉ ਤ ਕੋ ਉਪਕਾਰ ॥

اگر میں اللہ کو حاصل کر بھی لوں، تو میں اس کا تفصیلی بیان نہیں کر سکتا۔ میں اس کی تسبیح و تحمید کر کے دوسروں کا کیا بھلا کر سکتا ہوں؟

ਬਟਕ ਬੀਜ ਮਹਿ ਰਵਿ ਰਹਿਓ ਜਾ ਕੋ ਤੀਨਿ ਲੋਕ ਬਿਸਥਾਰ ॥੩॥

جس رب کا تینوں جہانوں میں پھیلاؤ ہے، وہ (ایسا روز بروز بڑھتا جا رہا ہے جیسے) بر گد کے بیج میں وسیع ہو رہا ہے۔ 3۔

ਅਲਹ ਲਹੰਤਾ ਭੇਦ ਛੈ ਕਛੁ ਕਛੁ ਪਾਇਓ ਭੇਦ ॥

جو اللہ کو سمجھتا ہے اور اس کے رازوں کو تھوڑا بھی سمجھتا ہے، اس کے لیے جدائی غائب ہو جاتی ہے۔

ਉਲਟਿ ਭੇਦ ਮਨੁ ਬੇਧਿਓ ਪਾਇਓ ਅਭੰਗ ਅਛੇਦ ॥੪॥

جب انسان دنیا کی طرف سے منہ موڑ لیتا ہے، اس کا دل رب کے اسرار سے پُر ہو جاتا ہے اور وہ ابدی اور لافانی رب کو پا لیتا ہے۔ 4۔

ਤੁਰਕ ਤਰੀਕਤਿ ਜਾਨੀਐ ਹਿੰਦੂ ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ॥

مسلمان طریقت کے ذریعے اللہ کو سمجھتا ہے اور ہندو ویدوں اور پرانوں کے ذریعے رب کو سمجھتا ہے۔

ਮਨ ਸਮਝਾਵਨ ਕਾਰਨੇ ਕਛੂਅਕ ਪੜੀਐ ਗਿਆਨ ॥੫॥

اپنے دل کو اچھی راہ پر لگانے کے لیے انسان کو کچھ علم و فن کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ 5۔

ਓਅੰਕਾਰ ਆਦਿ ਮੈ ਜਾਨਾ ॥

جو سب کو پیدا کرنے والا ہے، میں صرف اس رب کو جانتا ہوں۔

ਲਿਖਿ ਅਰੁ ਮੇਟੈ ਤਾਹਿ ਨ ਮਾਨਾ ॥

میں اس پر بھروسہ ہی نہیں رکھتا، جو رب لکھتا (تخلیق کرتا) اور مٹا دیتا ہے۔

ਓਅੰਕਾਰ ਲਖੈ ਜਉ ਕੋਈ ॥

اگر کوئی ایک رب کا دیدار کرلے تو

ਸੋਈ ਲਖਿ ਮੇਟਣਾ ਨ ਹੋਈ ॥੬॥

دیدار کرنے سے وہ نیست و نابود نہیں ہوتا۔ 6۔

ਕਕਾ ਕਿਰਣਿ ਕਮਲ ਮਹਿ ਪਾਵਾ ॥

جب علم کی شمع دل نما کنول میں داخل ہو جاتی ہیں

ਸਸਿ ਬਿਗਾਸ ਸੰਪਟ ਨਹੀ ਆਵਾ ॥

تو (مایا نما) چاند کی روشنی دل کنول میں داخل نہیں ہوتی۔

ਅਰੁ ਜੇ ਤਹਾ ਕੁਸਮ ਰਸੁ ਪਾਵਾ ॥

اور اگر انسان وہاں روحانی پھول کے رس کو حاصل کرلے، تو وہ اس ناقابل بیان ذائقہ کو بیان نہیں کرسکے گا۔

ਅਕਹ ਕਹਾ ਕਹਿ ਕਾ ਸਮਝਾਵਾ ॥੭॥

وہ اس کا ادراک بذریعۂ بیان کسے کرواسکتا ہے۔ 7۔

ਖਖਾ ਇਹੈ ਖੋੜਿ ਮਨ ਆਵਾ ॥

یہ روح رب کے غار میں داخل ہوگئی ہے۔

ਖੋੜੇ ਛਾਡਿ ਨ ਦਹ ਦਿਸ ਧਾਵਾ ॥

یہ روح غار چھوڑ کر اب دسوں سمتوں میں نہیں بھٹکتی۔

ਖਸਮਹਿ ਜਾਣਿ ਖਿਮਾ ਕਰਿ ਰਹੈ ॥

جب انسان مالک رب کا ادراک کرکے نوازش میں گھومتا ہے، تو

ਤਉ ਹੋਇ ਨਿਖਿਅਉ ਅਖੈ ਪਦੁ ਲਹੈ ॥੮॥

وہ لافانی ہوجاتا ہے اور جاودانی مقام حاصل کرلیتا ہے۔ 8۔

ਗਗਾ ਗੁਰ ਕੇ ਬਚਨ ਪਛਾਨਾ ॥

جو شخص گرو کے کلام کی شناخت کرلیتا ہے،

ਦੂਜੀ ਬਾਤ ਨ ਧਰਈ ਕਾਨਾ ॥

وہ دوسری باتوں کی طرف متوجہ ہی نہیں ہوتا۔

ਰਹੈ ਬਿਹੰਗਮ ਕਤਹਿ ਨ ਜਾਈ ॥

وہ ہمیشہ پرندے کی طرح علاحدہ رہتا ہے، کبھی بھی نہیں بھٹکتا ۔

ਅਗਹ ਗਹੈ ਗਹਿ ਗਗਨ ਰਹਾਈ ॥੯॥

وہ اپنے دل میں مقدس رب کو بساتے ہیں اور اپنے شعور کو بلند رکھتے ہیں یعنی اس مقدس رب کو دل میں بسا کر اپنی سمجھ کو فائق رکھتے ہیں۔

ਘਘਾ ਘਟਿ ਘਟਿ ਨਿਮਸੈ ਸੋਈ ॥

وہ واہے گرو ذرے ذرے (ہر ایک دل) میں رہتا ہے۔

ਘਟ ਫੂਟੇ ਘਟਿ ਕਬਹਿ ਨ ਹੋਈ ॥

جب جسم نما گھڑا ٹوٹ جاتا ہے، تو وہ کبھی کم نہیں ہوتا۔

ਤਾ ਘਟ ਮਾਹਿ ਘਾਟ ਜਉ ਪਾਵਾ ॥

جب انسان اس دل میں راہِ حق حاصل کرلیتا ہے، تو

ਸੋ ਘਟੁ ਛਾਡਿ ਅਵਘਟ ਕਤ ਧਾਵਾ ॥੧੦॥

وہ اس راہ کو چھوڑ کر دوسری تیڑھی راہ کی طرف کیوں جائے؟۔ 10۔

ਙੰਙਾ ਨਿਗ੍ਰਹਿ ਸਨੇਹੁ ਕਰਿ ਨਿਰਵਾਰੋ ਸੰਦੇਹ ॥

اے بھائی ! اپنے حواس کو قابو میں رکھ ، اپنے رب سے محبت کر اور اپنا شبہ دور کردے۔

ਨਾਹੀ ਦੇਖਿ ਨ ਭਾਜੀਐ ਪਰਮ ਸਿਆਨਪ ਏਹ ॥੧੧॥

خواہ تمہیں اپنے رب کی راہ دکھائی نہ دے، تو (اس کام سے) بھاگنا نہیں چاہیے۔یہی بڑی دانائی ہے۔

۔11

ਚਚਾ ਰਚਿਤ ਚਿਤ੍ਰ ਹੈ ਭਾਰੀ ॥

رب کی تخلیق کردہ یہ کائنات ایک بہت بڑی تصویر ہے۔

ਤਜਿ ਚਿਤ੍ਰੈ ਚੇਤਹੁ ਚਿਤਕਾਰੀ ॥

اے لوگو! فن کاری (کائنات) کو ترک کر مصور (رب) کو یاد کر۔

ਚਿਤ੍ਰ ਬਚਿਤ੍ਰ ਇਹੈ ਅਵਝੇਰਾ ॥

یہ عجیب نقش ونگار (دنیا) ہی لفظی تنازع کی جڑ ہے۔

ਤਜਿ ਚਿਤ੍ਰੈ ਚਿਤੁ ਰਾਖਿ ਚਿਤੇਰਾ ॥੧੨॥

نقش ونگار چھوڑ کر مصور (رب) میں اپنے دل کو پرو کر رکھ ۔ 12۔

ਛਛਾ ਇਹੈ ਛਤ੍ਰਪਤਿ ਪਾਸਾ ॥

چھترپتی رب یہاں تیرے ساتھ ہی ہے۔

ਛਕਿ ਕਿ ਨ ਰਹਹੁ ਛਾਡਿ ਕਿ ਨ ਆਸਾ ॥

اے دل! تو کیوں کسی اور کے لیے خواہشات ترک کر خوش نہیں رہتا؟

ਰੇ ਮਨ ਮੈ ਤਉ ਛਿਨ ਛਿਨ ਸਮਝਾਵਾ ॥

اے دل! میں ہر لمحہ مشورہ دیتا ہوں۔

ਤਾਹਿ ਛਾਡਿ ਕਤ ਆਪੁ ਬਧਾਵਾ ॥੧੩॥

تم اس (واہے گرو) کو چھوڑ کر کیوں اپنے آپ کو دولت کی برائیوں میں پھنساتے ہو؟۔ 13۔

ਜਜਾ ਜਉ ਤਨ ਜੀਵਤ ਜਰਾਵੈ ॥

جب (کوئی انسان) دولت میں رہتا ہوا ہی جسم (کی خواہشات) جلا دیتا ہے،

ਜੋਬਨ ਜਾਰਿ ਜੁਗਤਿ ਸੋ ਪਾਵੈ ॥

وہ شخص جوانی جلا کر راہِ راست پا لیتا ہے۔

ਅਸ ਜਰਿ ਪਰ ਜਰਿ ਜਰਿ ਜਬ ਰਹੈ ॥

جب انسان اپنے مال کے غرور کو اور اجنبی دولت کو جلا کر قابو میں رہتا ہے۔

ਤਬ ਜਾਇ ਜੋਤਿ ਉਜਾਰਉ ਲਹੈ ॥੧੪॥

تو اعلیٰ ترین حالت میں پہنچ کر واہے گرو کے نور کی روشنی حاصل کرتا ہے۔ 14۔

ਝਝਾ ਉਰਝਿ ਸੁਰਝਿ ਨਹੀ ਜਾਨਾ ॥

اے انسان ! تو دنیا (کی محبت) میں الجھ گیا ہے اور خود کو اس سے آزاد کروانا نہیں جانتا۔

ਰਹਿਓ ਝਝਕਿ ਨਾਹੀ ਪਰਵਾਨਾ ॥

تو ہچکچا رہا ہے اور وا ہے گرو کو مقبول نہیں ہوا۔

ਕਤ ਝਖਿ ਝਖਿ ਅਉਰਨ ਸਮਝਾਵਾ ॥

تم کیوں دوسروں کو مطمئن کرنے کے لیے بحث و مباحثہ کرتے ہو؟

ਝਗਰੁ ਕੀਏ ਝਗਰਉ ਹੀ ਪਾਵਾ ॥੧੫॥

کیونکہ جھگڑا کرنے سے تجھے جھگڑا ہی ملے گا۔ 15۔

ਞੰਞਾ ਨਿਕਟਿ ਜੁ ਘਟ ਰਹਿਓ ਦੂਰਿ ਕਹਾ ਤਜਿ ਜਾਇ ॥

وہ رب تمہارے دل میں تمہارے قریب رہتا ہے، تو اسے چھوڑ کر دور کہاں جاتا ہے؟

ਜਾ ਕਾਰਣਿ ਜਗੁ ਢੂਢਿਅਉ ਨੇਰਉ ਪਾਇਅਉ ਤਾਹਿ ॥੧੬॥

جس رب کے لیے میں نے ساری دنیا تلاش کی ہے، میں نے اسے قریب ہی پا لیا ہے۔ 16۔

ਟਟਾ ਬਿਕਟ ਘਾਟ ਘਟ ਮਾਹੀ ॥

واہے گرو کی مشکل راہ انسان کے دل میں ہی ہے۔

ਖੋਲਿ ਕਪਾਟ ਮਹਲਿ ਕਿ ਨ ਜਾਹੀ ॥

تو کیوں در کھول کر اس کے محل میں نہیں پہنچتا؟

ਦੇਖਿ ਅਟਲ ਟਲਿ ਕਤਹਿ ਨ ਜਾਵਾ ॥

ہمیشہ سے رہنے والے رب کا دیدار کر کے تم ڈگمگا کر کہیں نہیں جاؤ گے۔

ਰਹੈ ਲਪਟਿ ਘਟ ਪਰਚਉ ਪਾਵਾ ॥੧੭॥

تم رب سے لپٹے رہو گے اور تیرا دل خوش ہو گا۔ 17۔

ਠਠਾ ਇਹੈ ਦੂਰਿ ਠਗ ਨੀਰਾ ॥

(اے لوگو!) اس مایا کی سراب کے پانی سے خود کو دور رکھو۔

ਨੀਠਿ ਨੀਠਿ ਮਨੁ ਕੀਆ ਧੀਰਾ ॥

میں نے بڑی مشکل سے اپنے دل کو صابر بنایا ہے۔

ਜਿਨਿ ਠਗਿ ਠਗਿਆ ਸਗਲ ਜਗੁ ਖਾਵਾ ॥

جس دھوکے باز نے پوری کائنات کو فریب دے کر نگل لیا ہے۔

ਸੋ ਠਗੁ ਠਗਿਆ ਠਉਰ ਮਨੁ ਆਵਾ ॥੧੮॥

میں نے اس دھوکے باز (رب) کو دھوکہ دیا ہے، اب میرا دل پرسکون ہے۔ 18۔

ਡਡਾ ਡਰ ਉਪਜੇ ਡਰੁ ਜਾਈ ॥

جب رب کا خوف پیدا ہو جاتا ہے، تو دوسرا خوف ختم ہو جاتا ہے۔

ਤਾ ਡਰ ਮਹਿ ਡਰੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

اس خوف میں دوسرا خوف سمایا رہتا ہے۔

ਜਉ ਡਰ ਡਰੈ ਤ ਫਿਰਿ ਡਰੁ ਲਾਗੈ ॥

جب انسان رب کے خوف کو ترک کردیتا ہے، تو اسے دوسرا خوف لاحق ہوجاتا ہے۔

ਨਿਡਰ ਹੂਆ ਡਰੁ ਉਰ ਹੋਇ ਭਾਗੈ ॥੧੬॥

اگر وہ بے خوف ہوجائے، تو اس کے دل سے خوف نکل جاتی ہے۔ 16۔

ਢਢਾ ਢਿਗ ਢੂਢਹਿ ਕਤ ਆਨਾ ॥

واہے گرو تو تیرے قریب ہی ہے، تو اسے کہاں تلاش کرتا ہے؟

ਢੂਢਤ ਹੀ ਢਹਿ ਗਏ ਪਰਾਨਾ ॥

تیری جان بھی باہر تلاش کرتے کرتے تھک گئی ہے۔

ਚੜਿ ਸੁਮੇਰਿ ਢੂਢਿ ਜਬ ਆਵਾ ॥

جب انسان سمیر پہاڑ پر چڑھ کر بھی واہے گرو کو تلاش کرتے کرتے اپنے جسم میں آتا ہے (یعنی اپنے اندر جھانکتا ہے)۔

ਜਿਹ ਗੜੁ ਗੜਿਓ ਸੁ ਗੜ ਮਹਿ ਪਾਵਾ ॥੨੦॥

وہ رب اس (جسم نما) قلعے میں ہی مل جاتا ہے، جس نے یہ جسم نما قلعہ بنایا ہے۔ 20۔

ਣਾਣਾ ਰਣਿ ਰੂਤਉ ਨਰ ਨੇਹੀ ਕਰੈ ॥

حرب گاہ میں لڑتا ہوا جو شخص برائیوں کو قابو میں کرنے کی استطاعت حاصل کرلیتا ہے،

ਨਾ ਨਿਵੈ ਨਾ ਫੁਨਿ ਸੰਚਰੈ ॥

وہ نہ جھکتا ہے اور نہ برائیوں سے میل کرتا ہے،

ਧੰਨਿ ਜਨਮੁ ਤਾਹੀ ਕੋ ਗਣੈ ॥

دنیا اسی شخص کو خوش قسمت مانتی ہے،

ਮਾਰੈ ਏਕਹਿ ਤਜਿ ਜਾਇ ਘਣੈ ॥੨੧॥

کیونکہ وہ انسان ایک من کو مارتا ہے اور ان زیادہ تو برائیوں کو چھوڑدیتا ہے۔ 21۔

ਤਤਾ ਅਤਰ ਤਰਿਓ ਨਹ ਜਾਈ ॥

یہ فانی دنیا ایک ایسا سمندر ہے، جسے پار کرنا مشکل ہے،

ਤਨ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਮਹਿ ਰਹਿਓ ਸਮਾਈ ॥

جس میں سے پار نہیں ہوا جاسکتا (کیونکہ) آنکھ، کان، ناک وغیرہ حواس دنیا کے رسوں میں ڈوبے رہتے ہیں۔

ਜਉ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਤਨ ਮਾਹਿ ਸਮਾਵਾ ॥

لیکن جب دنیا کا رس جسم کے اندر ہی فنا ہوجاتا ہے۔

ਤਉ ਤਤਹਿ ਤਤ ਮਿਲਿਆ ਸਚੁ ਪਾਵਾ ॥੨੨॥

تو (انسان کی) روح نورِ اعلیٰ میں سما جاتی ہے، تب حقیقی صادق رب مل جاتا ہے۔ 22۔

ਥਥਾ ਅਥਾਹ ਥਾਹ ਨਹੀ ਪਾਵਾ ॥

واہے گرو لامتناہی ہے۔ اس کی گہرائی معلوم نہیں کی جا سکتی۔

ਓਹੁ ਅਥਾਹ ਇਹੁ ਥਿਰੁ ਨ ਰਹਾਵਾ ॥

رب ابدی ہے؛ لیکن یہ جسم ہمیشہ نہیں رہتا (یعنی خاک ہو جاتا ہے)

ਥੋੜੈ ਥਲਿ ਥਾਨਕ ਆਰੰਭੈ ॥

انسان تھوڑی سی زمین پر شہر بنانا شروع کر دیتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹੀ ਥਾਭਹ ਮੰਦਿਰੁ ਥੰਭੈ ॥੨੩॥

وہ ستونوں کے بغیر محل کو قائم رکھنا چاہتا ہے۔ 23۔

ਦਦਾ ਦੇਖਿ ਜੁ ਬਿਨਸਨਹਾਰਾ ॥

یہ نظر آنے والی پوری دنیا فنا ہونے والی ہے۔

ਜਸ ਅਦੇਖਿ ਤਸ ਰਾਖਿ ਬਿਚਾਰਾ ॥

"(اے بھائی!) تو ہمیشہ رب میں دل لگا، جو (ان آنکھوں سے) دیکھائی نہیں دیتا۔

ਦਸਵੈ ਦੁਆਰਿ ਕੁੰਚੀ ਜਬ ਦੀਜੈ ॥

لیکن جب دسویں دروازے میں علم کی چابی لگائی جاتی ہے۔

ਤਉ ਦਇਆਲ ਕੋ ਦਰਸਨੁ ਕੀਜੈ ॥੨੪॥

تو کریم رب کا دیدار کیا جا سکتا ہے۔ 24۔

ਧਧਾ ਅਰਧਹਿ ਉਰਧ ਨਿਬੇਰਾ ॥ ਅਰਧਹਿ ਉਰਧਹ ਮੰਝਿ ਬਸੇਰਾ ॥

اگر انسان زیریں دائرہ سے بلند دائرے کی طرف اڑان بھر لے، تو ساری بات ختم ہو جاتی ہے۔ زمین و آسمان میں رب کا بسیرا ہے۔

ਅਰਧਹ ਛਾਡਿ ਉਰਧ ਜਉ ਆਵਾ ॥

جب روح زمین چھوڑ کر آسمان میں جاتی ہے تو

ਤਉ ਅਰਧਹਿ ਉਰਧ ਮਿਲਿਆ ਸੁਖ ਪਾਵਾ ॥੨੫॥

روح اور رب مل جاتے ہیں اور سکون حاصل ہوتا ہے۔ 25۔

ਨੰਨਾ ਨਿਸਿ ਦਿਨੁ ਨਿਰਖਤ ਜਾਈ ॥

میری رات اور دن رب کا انتظار دیکھنے میں گزرتی ہے۔

ਨਿਰਖਤ ਨੈਨ ਰਹੇ ਰਤਵਾਈ ॥

اس طرح (انتظار) دیکھ کر میری آنکھیں خون کی طرح لال ہو گئی ہیں۔

ਨਿਰਖਤ ਨਿਰਖਤ ਜਬ ਜਾਇ ਪਾਵਾ ॥

دیدار کی آرزو کرتے کرتے جب آخری دیدار ہوتا ہے تو

ਤਬ ਲੇ ਨਿਰਖਹਿ ਨਿਰਖ ਮਿਲਾਵਾ ॥੨੬॥

وہ پسندیدہ رب اپنے دیدار کے خواہش مند عبادت گذاروں کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 26۔

ਪਪਾ ਅਪਰ ਪਾਰੁ ਨਹੀ ਪਾਵਾ ॥

رب لامتناہی ہے اور اس کی انتہا کا علم حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ਪਰਮ ਜੋਤਿ ਸਿਉ ਪਰਚਉ ਲਾਵਾ ॥

میں نے نورِ اعلیٰ (رب) سے عشق کر لیا ہے۔

ਪਾਂਚਉ ਇੰਦ੍ਰੀ ਨਿਗ੍ਰਹ ਕਰਈ ॥

جو کوئی شخص اپنی پانچ حسی اعضاء کو قابو میں کر لیتا ہے،

ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਦੋਊ ਨਿਰਵਰਈ ॥੨੭॥

وہ گناہ اور نیکی دونوں سے آزادی حاصل کر لیتا ہے۔ 27۔

ਫਫਾ ਬਿਨੁ ਫੂਲਹ ਫਲੁ ਹੋਈ ॥

پھل پھول کے بغیر ہی پیدا ہوا ہے۔

ਤਾ ਫਲ ਫੰਕ ਲਖੈ ਜਉ ਕੋਈ ॥

اگر کوئی شخص اس پھل کی دراڑ کو دیکھ لے اور اس دراڑ کا دھیان کرتا ہے۔

ਦੂਣਿ ਨ ਪਰਈ ਫੰਕ ਬਿਚਾਰੈ ॥

وہ (پیدائش اور موت) آواگمن میں نہیں پڑتا۔

ਤਾ ਫਲ ਫੰਕ ਸਭੈ ਤਨ ਫਾਰੈ ॥੨੮॥

پھل کی وہ دراڑ تمام جسموں کو الگ کر دیتی ہے۔ 28۔

ਬਬਾ ਬਿੰਦਹਿ ਬਿੰਦ ਮਿਲਾਵਾ ॥

جب قطرے سے قطرہ مل جاتا ہے تو

ਬਿੰਦਹਿ ਬਿੰਦਿ ਨ ਬਿਛੁਰਨ ਪਾਵਾ ॥

یہ قطرے دوبارہ الگ نہیں ہوتے۔

ਬੰਦਉ ਹੋਇ ਬੰਦਗੀ ਗਹੈ ॥

جو شخص رب کا خادم بن کر محبت و عقیدت سے رب کی پرستش کرتا ہے،

ਬੰਦਕ ਹੋਇ ਬੰਧ ਸੁਧਿ ਲਹੈ ॥੨੯॥

وہ (رب کے در کی) تعریف کرنے والا (دولت کی ہوس کے) بندھنوں کا راز جان لیتا ہے۔

ਭਭਾ ਭੇਦਹਿ ਭੇਦ ਮਿਲਾਵਾ ॥

شکوک کو بھیدنے (دور کرنے) سے انسان کی رب سے ملاقات ہوجاتی ہے۔

ਅਬ ਭਉ ਭਾਨਿ ਭਰੋਸਉ ਆਵਾ ॥

خوف کا خاتمہ کرکے اب مجھے واہے گرو پر یقین ہوگیا ہے۔

ਜੋ ਬਾਹਰਿ ਸੋ ਭੀਤਰਿ ਜਾਨਿਆ ॥

جسے میں خود سے باہر خیال کرتا تھا، اب میں اسے اپنے اندر سمجھتا ہوں۔

ਭਇਆ ਭੇਦੁ ਭੂਪਤਿ ਪਹਿਚਾਨਿਆ ॥੩੦॥

جب مجھے اس راز کا علم ہوا، تو میں نے مالکِ کائنات کو پہچان لیا۔ 30۔

ਮਮਾ ਮੂਲ ਗਹਿਆ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ॥

اگر کائنات کے اصل رب کو اپنے دل میں بسا لیا جائے تو

ਮਰਮੀ ਹੋਇ ਸੁ ਮਨ ਕਉ ਜਾਨੈ ॥

دل گم راہ ہونے سے بچ جاتا ہے۔

ਮਤ ਕੋਈ ਮਨ ਮਿਲਤਾ ਬਿਲਮਾਵੈ ॥

جو انسان یہ راز حاصل کرلیتا ہے، وہ دل کو سمجھ لیتا ہے۔ (اس لیے) کوئی بھی انسان اپنی روح کو رب کے ساتھ ملانے میں دیر نہ کرے۔

ਮਗਨ ਭਇਆ ਤੇ ਸੋ ਸਚੁ ਪਾਵੈ ॥੩੧॥

جو لوگ حقیقی صادق رب کو پالیتے ہیں، وہ خوشی میں بھیگ جاتے ہیں۔ 31۔

ਮਮਾ ਮਨ ਸਿਉ ਕਾਜੁ ਹੈ ਮਨ ਸਾਧੇ ਸਿਧਿ ਹੋਇ ॥

روح کا کام اپنے دل کے ساتھ ہے۔ جو دل کو قابو میں کرتا ہے، وہ مقصد میں کامیابی حاصل کرلیتا ہے۔

ਮਨ ਹੀ ਮਨ ਸਿਉ ਕਹੈ ਕਬੀਰਾ ਮਨ ਸਾ ਮਿਲਿਆ ਨ ਕੋਇ ॥੩੨॥

کبیر جی کہتے ہیں: میرا لین دین صرف اپنے دل سے ہے۔ مجھے دل جیسا دوسرا کوئی نہیں ملا۔ 32۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਸਕਤੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਸੀਉ ॥

یہ دل شکتی ہے۔ یہ دل شیو ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਪੰਚ ਤਤ ਕੋ ਜੀਉ ॥

یہ دل جسم کے پانچ عناصر کی روح ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਲੇ ਜਉ ਉਨਮਨਿ ਰਹੈ ॥

جب انسان اپنے دل کو قابو میں کرکے اعلیٰ خوشی کی حالت میں گھومتا ہے۔

ਤਉ ਤੀਨਿ ਲੋਕ ਕੀ ਬਾਤੈ ਕਹੈ ॥੩੩॥

تو وہ تینوں جہانوں کا راز بتا سکتا ہے۔ 33۔

ਯਯਾ ਜਉ ਜਾਨਹਿ ਤਉ ਦੁਰਮਤਿ ਹਨਿ ਕਰਿ ਬਸਿ ਕਾਇਆ ਗਾਉ ॥

(اے بھائی!) اگر تم کچھ جانتے ہو، تو اپنی نادانی کو ختم کردو اور اپنے جسم نما گاؤں کو قابو میں کرو۔

ਰਣਿ ਰੂਤਉ ਭਾਜੈ ਨਹੀ ਸੂਰਉ ਥਾਰਉ ਨਾਉ ॥੩੪॥

اگر تو اس جنگ میں شامل ہوکر شکست نہیں کھائے گا، تو ہی تمہارا نام بہادر ہوسکتا ہے۔ 34۔

ਰਾਰਾ ਰਸੁ ਨਿਰਸ ਕਰਿ ਜਾਨਿਆ ॥

جس انسان نے دولت کے ذائقے کو پھیکا سمجھ لیا ہے،

ਹੋਇ ਨਿਰਸ ਸੁ ਰਸੁ ਪਹਿਚਾਨਿਆ ॥

اس نے جسمانی لذتوں سے دور رہ کر روحانی خوشی حاصل کرلی ہے۔

ਇਹ ਰਸ ਛਾਡੇ ਉਹ ਰਸੁ ਆਵਾ ॥

جس نے ان دنیوی لذتوں کو ترک کردیا ہے، اسے وہ (واہے گرو کے نام کا لطف) حاصل ہوگیا ہے۔

ਉਹ ਰਸੁ ਪੀਆ ਇਹ ਰਸੁ ਨਹੀ ਭਾਵਾ ॥੩੫॥

جس نے وہ (نام) رس پیا ہے، اسے (یہ دولت والا) ذائقہ پسند نہیں۔ 35۔

ਲਲਾ ਐਸੇ ਲਿਵ ਮਨੁ ਲਾਵੈ ॥

انسان کو اپنے دل میں رب سے ایسی محبت ہونی چاہیے کہ

ਅਨਤ ਨ ਜਾਇ ਪਰਮ ਸਚੁ ਪਾਵੈ ॥

وہ کسی اور کے پاس نہ جائے اور سچائی کو حاصل کرے اور

ਅਰੁ ਜਉ ਤਹਾ ਪ੍ਰੇਮ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥

اگر وہاں، وہ اس کے لئے عشق اور پیار پیدا کرلے،

ਤਉ ਅਲਹ ਲਹੈ ਲਹਿ ਚਰਨ ਸਮਾਵੈ ॥੩੬॥

وہ رب کو پالیتا ہے اور اسے پاکر اس کے قدموں میں سر تسلیم خم کردیتا ہے۔ 36۔

ਵਵਾ ਬਾਰ ਬਾਰ ਬਿਸਨ ਸਮ੍ਹਾਰਿ ॥

بار بار اپنے رب کا ذکر کرو۔

ਬਿਸਨ ਸੰਮ੍ਹਾਰਿ ਨ ਆਵੈ ਹਾਰਿ ॥

رب کا ذکر کرنے سے تمہیں زندگی نما بازی میں شکست خوردہ نہیں ہونا پڑے گا۔

ਬਲਿ ਬਲਿ ਜੇ ਬਿਸਨਤਨਾ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ॥

میں ان بھگتوں پر جسم و جان سے قربان ہوں، جو رب کی شان گاتے ہیں۔

ਵਿਸਨ ਮਿਲੇ ਸਭ ਹੀ ਸਚੁ ਪਾਵੈ ॥੩੭॥

رب کو ملنے سے سچائی حاصل ہوتی ہے۔ 37۔

ਵਾਵਾ ਵਾਹੀ ਜਾਨੀਐ ਵਾ ਜਾਨੇ ਇਹੁ ਹੋਇ ॥

(اے بھائی !) اس واہے گرو کے ساتھ جان پہچان کرنی چاہیے۔ اس کا ادراک کرنے سے یہ انسان اس جیسا ہی ہوجاتا ہے۔

ਇਹੁ ਅਰੁ ਓਹੁ ਜਬ ਮਿਲੈ ਤਬ ਮਿਲਤ ਨ ਜਾਨੈ ਕੋਇ ॥੩੮॥

جب یہ انسان اور وہ رب ہم شکل ہوجاتے ہیں، تو اس ملاقات کو کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ 38۔

ਸਸਾ ਸੋ ਨੀਕਾ ਕਰਿ ਸੋਧਹੁ ॥

اس دل کو مکمل طور پر پرہیزگار بنا لو۔

ਘਟ ਪਰਚਾ ਕੀ ਬਾਤ ਨਿਰੋਧਹੁ ॥

خود کو ہر ایک بات سے روکو، جو دل کو بہکاتا ہے۔

ਘਟ ਪਰਚੈ ਜਉ ਉਪਜੈ ਭਾਉ ॥

جب رب کی محبت پیدا ہوجاتی ہے، تو دل خوش ہوجاتا ہے۔

ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਤਹ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਰਾਉ ॥੩੯॥

وہ تینوں کائنات کا بادشاہ ہر جگہ موجود ہے۔

ਖਖਾ ਖੋਜਿ ਪਰੈ ਜਉ ਕੋਈ ॥

اگر کوئی انسان رب کی تلاش میں لگ جائے

ਜੋ ਖੋਜੈ ਸੋ ਬਹੁਰਿ ਨ ਹੋਈ ॥

اور اسے تلاش کرلیتا ہے، تو وہ دوبارہ نہ پیدا ہوتا ہے، نہ وفات پاتا ہے۔

ਖੋਜ ਬੂਝਿ ਜਉ ਕਰੈ ਬੀਚਾਰਾ ॥

جب انسان واہے گرو کو تلاش کرتا، سمجھتا اور اس کا دھیان کرتا ہے، تو

ਤਉ ਭਵਜਲ ਤਰਤ ਨ ਲਾਵੈ ਬਾਰਾ ॥੪੦॥

اسے خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ 40۔

ਸਸਾ ਸੋ ਸਹ ਸੇਜ ਸਵਾਰੈ ॥

جس عورت ذات کی خواب گاہ کو مالک رب آراستہ کرتا ہے،

ਸੋਈ ਸਹੀ ਸੰਦੇਹ ਨਿਵਾਰੈ ॥

وہ اپنے شکوک کو دور کردیتی ہے۔

ਅਲਪ ਸੁਖ ਛਾਡਿ ਪਰਮ ਸੁਖ ਪਾਵਾ ॥

وہ معمولی خوشی ترک کر اعلیٰ خوشی حاصل کرلیتی ہے۔

ਤਬ ਇਹ ਤ੍ਰੀਅ ਓੁਹੁ ਕੰਤੁ ਕਹਾਵਾ ॥੪੧॥

پھر یہ بیوی کہی جاتی ہے اور وہ اس کا شوہر کہلاتا ہے۔ 41۔

ਹਾਹਾ ਹੋਤ ਹੋਇ ਨਹੀ ਜਾਨਾ ॥

رب ہر ذرے میں موجود ہے؛ لیکن انسان اس کے وجود کو نہیں جانتا۔

ਜਬ ਹੀ ਹੋਇ ਤਬਹਿ ਮਨੁ ਮਾਨਾ ॥

جب وہ اس کے وجود کا ادراک کرلیتا ہے، تو اس کی روح قابل یقین ہوجاتی ہے۔

ਹੈ ਤਉ ਸਹੀ ਲਖੈ ਜਉ ਕੋਈ ॥

واہے گرو تو لازمی ہے؛ لیکن اس یقین کا فائدہ اسی وقت ہوتا ہے، جب کوئی انسان اس بات کو سمجھ لے۔

ਤਬ ਓਹੀ ਉਹੁ ਏਹੁ ਨ ਹੋਈ ॥੪੨॥

پھر یہ انسان اس رب کی صورت بن جاتا ہے، یہ الگ وجود والا نہیں رہ جاتا۔ 42۔

ਲਿੰਉ ਲਿੰਉ ਕਰਤ ਫਿਰੈ ਸਭੁ ਲੋਗੁ ॥

ساری دنیا کہتی ہے کہ میں (دولت) سنبھال لوں، میں (دولت) جمع کرلوں۔

ਤਾ ਕਾਰਣਿ ਬਿਆਪੈ ਬਹੁ ਸੋਗੁ ॥

پھر انسان کو اس دولت کے سبب ہی بڑی فکر لاحق ہوجاتی ہے۔

ਲਖਿਮੀ ਬਰ ਸਿਉ ਜਉ ਲਿਉ ਲਾਵੈ ॥

لیکن جب انسان لکشمی مالک رب کے ساتھ محبت پیدا کرتا ہے، تو

ਸੋਗੁ ਮਿਟੈ ਸਭ ਹੀ ਸੁਖ ਪਾਵੈ ॥੪੩॥

اس کی پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں اور وہ ہر سکون حاصل کرلیتا ہے۔ 43۔

ਖਖਾ ਖਿਰਤ ਖਪਤ ਗਏ ਕੇਤੇ ॥

بہت سے انسان فوت ہوکر فنا ہوگئے ہیں۔

ਖਿਰਤ ਖਪਤ ਅਜਹੂੰ ਨਹ ਚੇਤੇ ॥

اس طرح دشواری سے آواگمن میں پڑا ہوا انسان اب تک رب کو یاد نہیں کرتا۔

ਅਬ ਜਗੁ ਜਾਨਿ ਜਉ ਮਨਾ ਰਹੈ ॥

اب اگر دنیا کی حقیقت کو سمجھ کر دل رب میں ٹک جائے تو

ਜਹ ਕਾ ਬਿਛੁਰਾ ਤਹ ਥਿਰੁ ਲਹੈ ॥੪੪॥

جس رب سے یہ جدا ہوا ہے، اسے اس میں بسیرا مل سکتا ہے۔ 44۔

ਬਾਵਨ ਅਖਰ ਜੋਰੇ ਆਨਿ ॥

انسان نے باون حروف جوڑ لیا ہے۔

ਸਕਿਆ ਨ ਅਖਰੁ ਏਕੁ ਪਛਾਨਿ ॥

لیکن وہ رب کے ایک حرف کو نہیں پہچان سکتا۔

ਸਤ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਬੀਰਾ ਕਹੈ ॥

کبیر کا بیان سچا ہے کہ

ਪੰਡਿਤ ਹੋਇ ਸੁ ਅਨਭੈ ਰਹੈ ॥

پنڈت وہی ہے، جو بے خوف ہو کر گھومتا ہے۔

ਪੰਡਿਤ ਲੋਗਹ ਕਉ ਬਿਉਹਾਰ ॥

حروف کو جوڑنا پنڈتوں کا کاروبار ہے۔

ਗਿਆਨਵੰਤ ਕਉ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰ ॥

عقل مند اہل علم لوگ حقیقت کو سوچتا اور سمجھتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਜੀਅ ਜੈਸੀ ਬੁਧਿ ਹੋਈ ॥ ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਜਾਨੈਗਾ ਸੋਈ ॥੪੫॥

کبیر جی کہتے ہیں: انسانی عقل میں جس طرح کی ذہانت ہوتی ہے، وہ اسی طرح سمجھتا ہے۔ 45۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول ستگرو کی مہربانی سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਥਿਤੀਂ ਕਬੀਰ ਜੀ ਕੀਂ ॥

راگو گوڑی تھیتی کبیر جی کی

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਪੰਦ੍ਰਹ ਥਿਤੀਂ ਸਾਤ ਵਾਰ ॥

پندرہ تاریخ اور سات ہفتے کے دن ہیں۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਉਰਵਾਰ ਨ ਪਾਰ ॥

کبیر کہتا ہے: میں اس رب کی تعریف و توصیف کرتا ہوں جو لا متناہی ہے۔

ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਲਖੈ ਜਉ ਭੇਉ ॥

جب متلاشی اور کامل رب کے اسرار کو سمجھ لیتا ہے،

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਦੇਉ ॥੧॥

وہ خود خالق نما اور خود ہی رب نما ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਥਿਤੀਂ ॥

تاریخ۔

ਅੰਮਾਵਸ ਮਹਿ ਆਸ ਨਿਵਾਰਹੁ ॥

اموا سیہ کے دن اپنی خواہشات ترک کر

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਰਾਮੁ ਸਮਾਰਹੁ ॥

باطن سے باخبر رام کو(اپنے دل میں) یاد کرو۔

ਜੀਵਤ ਪਾਵਹੁ ਮੋਖ ਦੁਆਰ ॥

اس طرح اسی پیدائش میں نجات کا دروازہ حاصل کر لو گے۔

ਅਨਭਉ ਸਬਦੁ ਤਤੁ ਨਿਜੁ ਸਾਰ ॥੧॥

"(اس ذکر کے اثر سے) تمہارا اصل عنصر بیدار ہو جائے گا، گرو کا کلام تجربہ کار شکل میں منتقل ہوگا۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਗੋਬਿੰਦ ਰੰਗੁ ਲਾਗਾ ॥

جس انسان کی محبت گووند کے خوبصورت قدموں سے ہو جاتی ہے اور

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭਏ ਮਨ ਨਿਰਮਲ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨ ਮਹਿ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کا دل سنتوں کی مہربانی سے پاک ہو جاتا ہے، وہ دن رات ہری کا جہری ذکر کرنے میں جاگتا رہتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਪਰਿਵਾ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰ ॥

ایک تاریخ کے دن اے بھائی ! محبوب رب کا دھیان کرو۔

ਘਟ ਮਹਿ ਖੇਲੈ ਅਘਟ ਅਪਾਰ ॥

لازوال رب ہر ایک دل میں کھیل رہا ہے۔

ਕਾਲ ਕਲਪਨਾ ਕਦੇ ਨ ਖਾਇ ॥

موت کا خوف اسے کبھی مس نہیں کر سکتا

ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਮਹਿ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੨॥

جو انسان نارائن رب میں مگن رہتا ہے۔ 2۔

ਦੁਤੀਆ ਦੁਹ ਕਰਿ ਜਾਨੈ ਅੰਗ ॥

دوسرا: اے بھائی! سمجھ لو کہ جسم کے حصے میں (مایا اور برہمن) دونوں کھیل رہے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਬ੍ਰਹਮ ਰਮੈ ਸਭ ਸੰਗ ॥

مایا اور برہما ذرے ذرے سے ناقابل امتیاز ہوا ہے۔

ਨਾ ਓਹੁ ਬਢੈ ਨ ਘਟਤਾ ਜਾਇ ॥

رب نہ بڑھتا ہے اور نہ ہی گھٹتا ہے۔

ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨ ਏਕੈ ਭਾਇ ॥੩॥

وہ خاندان سے پاک، خیال سے ماورا ایک ہی ہے۔ 3۔

ਤ੍ਰਿਤੀਆ ਤੀਨੇ ਸਮ ਕਰਿ ਲਿਆਵੈ ॥

تیسرا: اگر رب کی تعریف و توصیف کرنے والا انسان مایا کی تینوں خوبیوں کو فطری کیفیت میں یکساں رکھتا ہے۔

ਆਨਦ ਮੂਲ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਵੈ ॥

وہ انسان اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے، جو شادمانی کا ذریعہ ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਉਪਜੈ ਬਿਸ੍ਵਾਸ ॥

اچھی صحبت میں رہنے سے انسان کے باطن میں یہ یقین پیدا ہوتا ہے کہ

ਬਾਹਰਿ ਭੀਤਰਿ ਸਦਾ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥੪॥

اس رب کا ہی نور اندر اور باہر ہر جگہ ہے۔ 4۔

ਚਉਥਹਿ ਚੰਚਲ ਮਨ ਕਉ ਗਹਹੁ ॥

چوتھا : اے لوگو ! اپنے بے قرار دل کو قابو میں رکھ اور

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਸੰਗਿ ਕਬਹੁ ਨ ਬਹਹੁ ॥

شہوت اور غصہ والے لوگوں کی صحبت میں مت بیٹھ۔

ਜਲ ਥਲ ਮਾਹੇ ਆਪਹਿ ਆਪ ॥

جو رب خود ہی سمندر، زمین ہر مقام پر موجود ہے،

ਆਪੈ ਜਪਹੁ ਆਪਨਾ ਜਾਪ ॥੫॥

وہ خود ہی اپنا ذکر کرتا ہے۔ 5۔

ਪਾਂਚੈ ਪੰਚ ਤਤ ਬਿਸਥਾਰ ॥

پانچواں : یہ دنیا پانچ بنیادی جزو کی پھیلاؤ ہے۔

ਕਨਿਕ ਕਾਮਿਨੀ ਜੁਗ ਬਿਉਹਾਰ ॥

سونا (دولت) اور عورت کی تلاش اس کے دو پیشے ہیں۔

ਪ੍ਰੇਮ ਸੁਧਾ ਰਸੁ ਪੀਵੈ ਕੋਇ ॥

کوئی نایاب شخص ہی واہے گرو کی محبت کا امرت پیتا ہے۔

ਜਰਾ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਫੇਰਿ ਨ ਹੋਇ ॥੬॥

وہ دوبارہ ضعیف العمری اور موت کی تکلیف برداشت نہیں کرتا۔

ਛਠਿ ਖਟੁ ਚਕ੍ਰੁ ਛਹੂੰ ਦਿਸ ਧਾਇ ॥

چھٹا: انسان کے پانچ حسی اعضاء اور چھٹا دل یہ پوری دنیا (کے مادوں کی آرزو) میں بھٹکتا پھرتا ہے،

ਬਿਨੁ ਪਰਚੈ ਨਹੀ ਥਿਰਾ ਰਹਾਇ ॥

جب تک انسان رب کے ذکر میں مشغول نہیں ہوتا، یہ اس وقت تک (ان وساوس سے) دور نہیں ہوتا۔

ਦੁਬਿਧਾ ਮੇਟਿ ਖਿਮਾ ਗਹਿ ਰਹਹੁ ॥

اے بھائی! شکوک کو مٹا کر تحمل کا مظاہرہ کرو اور

ਕਰਮ ਧਰਮ ਕੀ ਸੂਲ ਨ ਸਹਹੁ ॥੭॥

مذہبی فریضہ کا یہ طویل جھگڑا ختم کرو۔ 7۔

ਸਾਤੈਂ ਸਤਿ ਕਰਿ ਬਾਚਾ ਜਾਣਿ ॥

ساتواں: اے بھائی! گرو کے کلام پر ایمان رکھو اور

ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਲੇਹੁ ਪਰਵਾਣਿ ॥

اس کے ذریعے رب (کے نام) کو اپنے دل میں پرو لو۔

ਛੂਟੈ ਸੰਸਾ ਮਿਟਿ ਜਾਹਿ ਦੁਖ ॥

اس طرح شبہات مٹ جائیں گے اور تکلیف و اذیت سے چھٹکارا مل جائے گا اور

ਸੁੰਨ ਸਰੋਵਰਿ ਪਾਵਹੁ ਸੁਖ ॥੮॥

ویکنٹھ تالاب کا سکون حاصل کروگے۔ 8۔

ਅਸਟਮੀ ਅਸਟ ਧਾਤੁ ਕੀ ਕਾਇਆ ॥

آٹھواں : یہ جسم آٹھ بنیادی عنصر سے بنا ہوا ہے۔

ਤਾ ਮਹਿ ਅਕੁਲ ਮਹਾ ਨਿਧਿ ਰਾਇਆ ॥

اس میں بڑی دولت کا مالک بے باک واہے گرو بس رہا ہے۔

ਗੁਰ ਗਮ ਗਿਆਨ ਬਤਾਵੈ ਭੇਦ ॥

یہ راز علم سے واقف گرو ظاہر کرتا ہے۔

ਉਲਟਾ ਰਹੈ ਅਭੰਗ ਅਛੇਦ ॥੯॥

انسان دنیوی لگاؤ سے ہٹ کر لافانی رب میں بستا ہے۔ 9۔

ਨਉਮੀ ਨਵੈ ਦੁਆਰ ਕਉ ਸਾਧਿ ॥

نواں : اے بھائی ! جسمانی حواس کو قابو میں رکھو،

ਬਹਤੀ ਮਨਸਾ ਰਾਖਹੁ ਬਾਂਧਿ ॥

ان سے پیدا ہونے والی خواہشات کو قبضے میں رکھو۔

ਲੋਭ ਮੋਹ ਸਭ ਬੀਸਰਿ ਜਾਹੁ ॥

لالچ اور لگاؤ وغیرہ کی برائیاں بھلادو۔

ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਜੀਵਹੁ ਅਮਰ ਫਲ ਖਾਹੁ ॥੧੦॥

اس جد و جہد کا ایسا نتیجہ ملے گا، جو کبھی ختم نہیں ہوگا، ایسی خوبصورت زندگی گزارو گے، جو ہمیشہ پر سکون رہے گی۔ 10۔

ਦਸਮੀ ਦਹ ਦਿਸ ਹੋਇ ਅਨੰਦ ॥

دسویں: دس سمتوں میں خوشی ہی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔

ਛੂਟੈ ਭਰਮੁ ਮਿਲੈ ਗੋਬਿੰਦ ॥

شبہات دور ہو جاتے ہیں اور گوبند مل جاتا ہے۔

ਜੋਤਿ ਸਰੂਪੀ ਤਤ ਅਨੂਪ ॥

روشنی کی شکل کا عنصر بے نظیر ہے۔

ਅਮਲ ਨ ਮਲ ਨ ਛਾਹ ਨਹੀ ਧੂਪ ॥੧੧॥

وہ پاکیزہ اور نجاست سے پاک ہے، جہاں یہ بستا ہے، وہاں کوئی سایہ اور دھوپ نہیں ہوتا۔ 11۔

ਏਕਾਦਸੀ ਏਕ ਦਿਸ ਧਾਵੈ ॥

گیارہواں: اگر انسان ایک رب کی یاد میں مگن رہے، تو

ਤਉ ਜੋਨੀ ਸੰਕਟ ਬਹੁਰਿ ਨ ਆਵੈ ॥

انہیں دوبارہ اندام نہانی کی تکلیف جھیلنی نہیں پڑتی،

ਸੀਤਲ ਨਿਰਮਲ ਭਇਆ ਸਰੀਰਾ ॥

اس کا تن ٹھنڈا اور پاکیزہ ہو جاتا ہے۔

ਦੂਰਿ ਬਤਾਵਤ ਪਾਇਆ ਨੀਰਾ ॥੧੨॥

جو رب دور کہا جاتا ہے، وہ اسے قریب ہی پا لیتا ہے۔

ਬਾਰਸਿ ਬਾਰਹ ਉਗਵੈ ਸੂਰ ॥

بارہواں : آسمان میں بارہ سورج طلوع ہو جاتے ہیں۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਬਾਜੇ ਅਨਹਦ ਤੂਰ ॥

اور دن رات لامتناہی آوازیں گونجتی رہتی ہیں۔

ਦੇਖਿਆ ਤਿਹੂੰ ਲੋਕ ਕਾ ਪੀਉ ॥

وہ تینوں جہانوں کے مالک رب کو دیکھ لیتا ہے۔

ਅਚਰਜੁ ਭਇਆ ਜੀਵ ਤੇ ਸੀਉ ॥੧੩॥

ایک حیران کن کھیل بن جاتا ہے کہ وہ انسان ایک عام آدمی سے مثل رب ہو جاتا ہے۔ 13۔

ਤੇਰਸਿ ਤੇਰਹ ਅਗਮ ਬਖਾਣਿ ॥

تیرہواں : مذہبی کتابیں کہتی ہیں کہ

ਅਰਧ ਉਰਧ ਬਿਚਿ ਸਮ ਪਹਿਚਾਣਿ ॥

آسمان اور تحت الثریٰ دونوں میں رب کی پہچان کرو۔

ਨੀਚ ਊਚ ਨਹੀ ਮਾਨ ਅਮਾਨ ॥

اس کے لیے نہ کوئی اعلیٰ ہے اور نہ ادنیٰ، نہ ہی قابل احترام اور نہ ہی بے عزت۔

ਬਿਆਪਿਕ ਰਾਮ ਸਗਲ ਸਾਮਾਨ ॥੧੪॥

ہمہ گیر رام سب کے باطن میں یکساں طور پر سمایا ہوا ہے۔ 14۔

ਚਉਦਸਿ ਚਉਦਹ ਲੋਕ ਮਝਾਰਿ ॥ ਰੋਮ ਰੋਮ ਮਹਿ ਬਸਹਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥

چودہواں : مراری رب چودہ جہانوں اور رُواں رُواں میں بستا ہے۔

ਸਤ ਸੰਤੋਖ ਕਾ ਧਰਹੁ ਧਿਆਨ ॥

اے بھائی ! اپنی توجہ سچائی اور قناعت پر مبذول کرو۔

ਕਥਨੀ ਕਥੀਐ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨ ॥੧੫॥

برہم گیان کی کہانی بیان کرو۔ 15۔

ਪੂਨਿਉ ਪੂਰਾ ਚੰਦ ਅਕਾਸ ॥

پورنیما کے دن آسمان میں پورا چاند ہوتا ہے۔

ਪਸਰਹਿ ਕਲਾ ਸਹਜ ਪਰਗਾਸ ॥

اس کی شعاع کی کلا سے بآسانی ہی روشنی پھیل جاتی ہے۔

ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਮਧਿ ਹੋਇ ਰਹਿਆ ਥੀਰ ॥

رب ابتدا، انتہا اور درمیان میں کامل طور پر مستحکم ہو رہا ہے۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਮਹਿ ਰਮਹਿ ਕਬੀਰ ॥੧੬॥

کبیر آسودگی کے سمندر میں ڈوبا ہوا ہے۔ 16۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਵਾਰ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੇ ੭ ॥

راگ گوڑی ہفتہ کے دن کبیر جی کے وار

ਬਾਰ ਬਾਰ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵਉ ॥

ہفتے کے تمام دنوں میں ہری کی تعریف و توصیف کرو۔

ਗੁਰ ਗਮਿ ਭੇਦੁ ਸੁ ਹਰਿ ਕਾ ਪਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! گرو کے قدموں میں پہنچ کر واہے گرو کا راز حاصل کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਦਿਤ ਕਰੈ ਭਗਤਿ ਆਰੰਭ ॥

بروز اتوار رب کی عبادت شروع کرو اور

ਕਾਇਆ ਮੰਦਰ ਮਨਸਾ ਥੰਭ ॥

جسم نما مندر میں ہی خواہشات کو قابو میں کرو۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਅਖੰਡ ਸੁਰਹੀ ਜਾਇ ॥

جب دن رات انسان کا دل ایک غیر منقسم مقام پر لگا رہتا ہے، تو

ਤਉ ਅਨਹਦ ਬੇਣੁ ਸਹਜ ਮਹਿ ਬਾਇ ॥੧॥

بانسری بآسانی ہی بہت بجاتی ہے۔ 1۔

ਸੋਮਵਾਰਿ ਸਸਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਝਰੈ ॥

بروز پیر: چاند سے امرت ٹپکتا ہے۔

ਚਾਖਤ ਬੇਗਿ ਸਗਲ ਬਿਖ ਹਰੈ ॥

جب (یہ امرت) چکھا جاتا ہے، تو فوراً ہی یہ تمام زہر (برائیوں) کو دور کردیتی ہے۔

ਬਾਣੀ ਰੋਕਿਆ ਰਹੈ ਦੁਆਰ ॥

گرو کی آواز کے اثر سے دل قانون کے مطابق واہے گرو کے دروازے پر ٹکا رہتا ہے اور

ਤਉ ਮਨੁ ਮਤਵਾਰੋ ਪੀਵਨਹਾਰ ॥੨॥

متوالا دل اس امرت کو پیتا رہتا ہے۔ 2۔

ਮੰਗਲਵਾਰੇ ਲੇ ਮਾਹੀਤਿ ॥

بروز منگل: حقیقت کو دیکھ اور

ਪੰਚ ਚੋਰ ਕੀ ਜਾਣੈ ਰੀਤਿ ॥

کامِدک پانچ چوروں کے حملہ کرنے کے طریقے کو سمجھ۔

ਘਰ ਛੋਡੇਂ ਬਾਹਰਿ ਜਿਨਿ ਜਾਇ ॥

اے بھائی! کبھی اپنے قلعے کو چھوڑ کر باہر نہ جانا (یعنی اپنے دماغ کو باہر بھٹکنے نہیں دینا)

ਨਾਤਰੁ ਖਰਾ ਰਿਸੈ ਹੈ ਰਾਇ ॥੩॥

ورنہ واہے گرو بہت ہی ناراض ہوگا۔ 3۔

ਬੁਧਵਾਰਿ ਬੁਧਿ ਕਰੈ ਪ੍ਰਗਾਸ ॥

بروز بدھ : انسان اپنی ذہانت سے رب نام کی روشنی پیدا کرلیتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਕਮਲ ਮਹਿ ਹਰਿ ਕਾ ਬਾਸ ॥

دل کنول میں رب کا ٹھکانہ بنا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਦੋਊ ਏਕ ਸਮ ਧਰੈ ॥ ਉਰਧ ਪੰਕ ਲੈ ਸੂਧਾ ਕਰੈ ॥੪॥

اسے گرو سے ملنے کے بعد خوشی اور غم دونوں کو یکساں سمجھنا چاہیے، اپنے دل کے الٹے کنول کو لے کر سیدھا کرنا چاہیے۔ 4۔

ਬ੍ਰਿਹਸਪਤਿ ਬਿਖਿਆ ਦੇਇ ਬਹਾਇ ॥

بروز جمعرات : انسان کو اپنا گناہ دھو دینا چاہئے (یعنی برائیاں دور کردینی چاہئے)

ਤੀਨਿ ਦੇਵ ਏਕ ਸੰਗਿ ਲਾਇ ॥

تین معبودوں کو ترک کر اسے ایک رب میں دل لگانا چاہیے۔

ਤੀਨਿ ਨਦੀ ਤਹ ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਮਾਹਿ ॥

وہ خواہش کی تین خوبیوں والی ندیوں میں ہی غوطہ لگاتا ہے،

ਅਹਿਨਿਸਿ ਕਸਮਲ ਧੋਵਹਿ ਨਾਹਿ ॥੫॥

دن رات برا کام کرتا ہے، حمد وثنا سے خالی ہوکر انہیں دھوتے نہیں ہیں۔ 5۔

ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਸਹਾਰੈ ਸੁ ਇਹ ਬ੍ਰਿਤਿ ਚੜੈ ॥

جمعہ: اس کا یہ ورت کامیابی حاصل کرلیتا ہے، جو بردباری کی کمائی کرتا ہے۔

ਅਨਦਿਨ ਆਪਿ ਆਪ ਸਿਉ ਲੜੈ ॥

اور جو خود سے دن رات لڑتا ہے۔

ਸੁਰਖੀ ਪਾਂਚਉ ਰਾਖੈ ਸਬੈ ॥

اگر انسان اپنے پانچوں ہی حسی اعضاء کو قبضے میں کرلے، تو

ਤਉ ਦੂਜੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨ ਪੈਸੈ ਕਬੈ ॥੬॥

اسے کبھی بھی کسی سے تیرے میرے کی تکلیف نہیں ہوگی۔ 6۔

ਥਾਵਰ ਥਿਰੁ ਕਰਿ ਰਾਖੈ ਸੋਇ ॥

بروز ہفتہ: جو شخص رب کے نور کی بتی کو ساکن رکھتا ہے،

ਜੋਤਿ ਦੀ ਵਟੀ ਘਟ ਮਹਿ ਜੋਇ ॥

جو اس کے دل میں ہے،

ਬਾਹਰਿ ਭੀਤਰਿ ਭਇਆ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥

وہ اندر سے باہر روشن ہو جاتی ہے اور

ਤਬ ਹੂਆ ਸਗਲ ਕਰਮ ਕਾ ਨਾਸੁ ॥੭॥

پھر اس کا ہر برا عمل مٹ جاتا ہے۔ 7۔

ਜਬ ਲਗੁ ਘਟ ਮਹਿ ਦੂਜੀ ਆਨ ॥

لیکن جب تک انسان کے دل میں دنیاوی لگاؤ کی آرزو ہے،

ਤਉ ਲਉ ਮਹਲਿ ਨ ਲਾਭੈ ਜਾਨ ॥

وہ اس وقت تک رب کے قدموں کی پناہ حاصل نہیں کر سکتا۔

ਰਮਤ ਰਾਮ ਸਿਉ ਲਾਗੋ ਰੰਗੁ ॥

کبیر جی کہتے ہیں: جب رام کا ذکر کرتے کرتے انسان کو رام سے عشق ہو جاتا ہے، تو

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਤਬ ਨਿਰਮਲ ਅੰਗ ॥੮॥੧॥

اس کا دل پاک ہو جاتا ہے۔ 8۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਚੇਤੀ ਬਾਣੀ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀਉ ਕੀ

راگو گوڑی چیتی بانی نامدیؤ جیؤ کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول ستگرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੇਵਾ ਪਾਹਨ ਤਾਰੀਅਲੇ ॥

رام نے وہ پتھر بھی سمندر میں ڈال دیا ہے(جن پر رام کا نام لکھا ہوا تھا)

ਰਾਮ ਕਹਤ ਜਨ ਕਸ ਨ ਤਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے نام کا ذکر کرنے سے میں تیرا خادم کیسے (دنیوی سمندر سے) پار نہیں ہو سکوں گا؟ 1۔ وقفہ۔

ਤਾਰੀਲੇ ਗਨਿਕਾ ਬਿਨੁ ਰੂਪ ਕੁਬਿਜਾ ਬਿਆਧਿ ਅਜਾਮਲੁ ਤਾਰੀਅਲੇ ॥

اے رب ! تو نے گنیکا (طوائف) کو بچایا، تم نے بدصورت کبڑے کا کوڑھ دور کیا اور گناہوں میں مگن اجمل کو پار کردیا،

ਚਰਨ ਬਧਿਕ ਜਨ ਤੇਊ ਮੁਕਤਿ ਭਏ ॥

(شری کرشن کے) قدموں میں نشانہ لگانے والے شکاری اور کئی باوقار شخص نجات حاصل کرگئے۔

ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਿਨ ਰਾਮ ਕਹੇ ॥੧॥

جنہوں نے رام کا نام یاد کیا ہے، میں ان پر جسم و جان سے قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਦਾਸੀ ਸੁਤ ਜਨੁ ਬਿਦਰੁ ਸੁਦਾਮਾ ਉਗ੍ਰਸੈਨ ਕਉ ਰਾਜ ਦੀਏ ॥

اے رب ! غلام بیٹا ویدور تیرا بھگت محبوب ہوا۔ سُداما (تو نے جس کی غربت دور کی) اُگرسین کو حکومت عطا کی۔

ਜਪ ਹੀਨ ਤਪ ਹੀਨ ਕੁਲ ਹੀਨ ਕ੍ਰਮ ਹੀਨ ਨਾਮੇ ਕੇ ਸੁਆਮੀ ਤੇਊ ਤਰੇ ॥੨॥੧॥

اے نام دیو کے مالک ! وہ تیرے کرم سے (دنیوی سمندر سے) پار ہو گئے ہیں، جنہوں نے نہ کوئی ذکر کیا، نہ کوئی مراقبہ کیا، جن کی نہ کوئی اعلیٰ ذات تھی اور نہ جن کے اچھے اعمال تھے۔ 2۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਗਉੜੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀ ਕੇ ਪਦੇ ਗਉੜੀ ਗੁਆਰੇਰੀ

راگو گوڑی رویداس جی کی پدے گوڑی گواریری

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ہی ایک اعلٰی کامل صادق برہمن ہے۔ وہی کرنے والا ہے، وہ ہر چیز کرنے میں کامل ہے، قادر ہے، اس کا حصول گرو کے فضل سے ہی ممکن ہے۔

ਮੇਰੀ ਸੰਗਤਿ ਪੋਚ ਸੋਚ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ॥

اے رب ! مجھے دن رات یہ فکر لاحق رہتی ہے کہ میری صحبت بری ہے (یعنی گھٹیا لوگوں کے ساتھ میرا رہنا سہنا ہے)،

ਮੇਰਾ ਕਰਮੁ ਕੁਟਿਲਤਾ ਜਨਮੁ ਕੁਭਾਂਤੀ ॥੧॥

میرے اعمال بھی ظالمانہ ہیں اور میری پیدائش بھی نیچ ذاتی میں ہوئی ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਗੁਸਈਆ ਜੀਅ ਕੇ ਜੀਵਨਾ ॥

اے میرے رام ! اے مالک ! اے میری زندگی کے سہارے !

ਮੋਹਿ ਨ ਬਿਸਾਰਹੁ ਮੈ ਜਨੁ ਤੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے مت بھولنا، میں تیرا خادم ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰੀ ਹਰਹੁ ਬਿਪਤਿ ਜਨ ਕਰਹੁ ਸੁਭਾਈ ॥

اے رب ! میری پریشانی دور کیجئے اور مجھ خادم کو اپنی اعلٰی محبت عطا کیجئے۔

ਚਰਣ ਨ ਛਾਡਉ ਸਰੀਰ ਕਲ ਜਾਈ ॥੨

میں تمہارا در نہیں چھوڑوں گا، خواہ پورے جسم کی طاقت بھی ختم ہو جائے۔ 2۔

ਕਹੁ ਰਵਿਦਾਸ ਪਰਉ ਤੇਰੀ ਸਾਭਾ ॥

اے روی داس ! میں نے تیری پناہ لی ہے، اے رب !

ਬੇਗਿ ਮਿਲਹੁ ਜਨ ਕਰਿ ਨ ਬਿਲਾਂਬਾ ॥੩॥੧॥

اپنے خادم کو جلد مل اور تاخیر نہ کر۔ 3۔ 1۔

ਬੇਗਮ ਪੁਰਾ ਸਹਰ ਕੋ ਨਾਉ ॥

بیگم پورہ (اس) شہر کا نام ہے۔

ਦੂਖੁ ਅੰਦੋਹੁ ਨਹੀ ਤਿਹਿ ਠਾਉ ॥

اس مقام پر کوئی تکلیف اور مصیبت نہیں۔

ਨਾਂ ਤਸਵੀਸ ਖਿਰਾਜੁ ਨ ਮਾਲੁ ॥

وہاں دنیوی دولت نہیں اور نہ ہی اس مال پر ٹیکس کا خوف ہے۔

ਖਉਫੁ ਨ ਖਤਾ ਨ ਤਰਸੁ ਜਵਾਲੁ ॥੧॥

وہاں نہ کوئی خوف، نہ بھول، نہ ہی پیاس اور نہ ہی کوئی کمی ہے۔ 1۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਖੂਬ ਵਤਨ ਗਹ ਪਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! مجھے وہاں جانے کے لیے خوبصورت ملک مل گیا ہے۔

ਊਹਾਂ ਖੈਰਿ ਸਦਾ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہاں ہمیشہ سکون ہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਇਮੁ ਦਾਇਮੁ ਸਦਾ ਪਾਤਿਸਾਹੀ ॥

رب کی قدرت پائیدار، مضبوط اور ہمیشہ ہی ہے۔

ਦੋਮ ਨ ਸੇਮ ਏਕ ਸੋ ਆਹੀ ॥

دوسرا اور تیسرا کوئی نہیں، سب یکساں ہیں،

ਆਬਾਦਾਨੁ ਸਦਾ ਮਸਹੂਰ ॥

یہ شہر ہمیشہ مشہور ہے اور خوش حال ہے۔

ਊਹਾਂ ਗਨੀ ਬਸਹਿ ਮਾਮੂਰ ॥੨॥

وہاں دولت مند اور مطمئن لوگ رہتے ہیں۔ 2۔

ਤਿਉ ਤਿਉ ਸੈਲ ਕਰਹਿ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ॥

وہ اس مالک کے مندر کا علم رکھتے ہیں؛ اس لیے انہیں کوئی نہیں روکتا۔

ਮਹਰਮ ਮਹਲ ਨ ਕੋ ਅਟਕਾਵੈ ॥

انہیں جس طرح بہتر لگتا ہے، اسی طرح وہاں گھومتے ہیں۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਖਲਾਸ ਚਮਾਰਾ ॥

غلامی سے آزاد ہوا چمار روی داس کہتا ہے:

ਜੋ ਹਮ ਸਹਰੀ ਸੁ ਮੀਤੁ ਹਮਾਰਾ ॥੩॥੨॥

جو میرے شہر میں رہنے والا ہے، وہ میرا دوست ہے۔ 3۔ 2۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀਉ ॥

گوڑی بیراگانی روی داس جیو۔

ਘਟ ਅਵਘਟ ਡੂਗਰ ਘਣਾ ਇਕੁ ਨਿਰਗੁਣੁ ਬੈਲੁ ਹਮਾਰ ॥

رب کا راستہ بہت غیر ہموار اور پہاڑی ہے اور میرا بیل نرگن (چھوٹا سا) ہے۔

ਰਮਈਏ ਸਿਉ ਇਕ ਬੇਨਤੀ ਮੇਰੀ ਪੂੰਜੀ ਰਾਖੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥੧॥

محبوب رب کے سامنے میری التجا ہے، اے مراری! تم خود میرے سرمائے کی حفاظت کرنا۔ 1۔

ਕੋ ਬਨਜਾਰੋ ਰਾਮ ਕੋ ਮੇਰਾ ਟਾਂਡਾ ਲਾਦਿਆ ਜਾਇ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیا کوئی رام کا سوداگر ہے، جو میرے ساتھ مل کر چلے؟ میرا مال (نام نما دولت) بھی سوار ہو کر جا رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਉ ਬਨਜਾਰੋ ਰਾਮ ਕੋ ਸਹਜ ਕਰਉ ਬ੍ਯ੍ਯਾਪਾਰੁ ॥

میں رام کا سوداگر ہوں اور بآسانی ہی علم کا کاروبار کرتا ہوں۔

ਮੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਲਾਦਿਆ ਬਿਖੁ ਲਾਦੀ ਸੰਸਾਰਿ ॥੨॥

میں نے رام کے نام کا عنصر سوار کیا ہے؛ مگر دنیا نے دولت نما زہر کا سودا کیا ہے۔ 2۔

ਉਰਵਾਰ ਪਾਰ ਕੇ ਦਾਨੀਆ ਲਿਖਿ ਲੇਹੁ ਆਲ ਪਤਾਲੁ ॥

چترگپت ! انسانوں کے دنیا و آخرت کے تمام اعمالوں کو جاننے والے ہیں، میرے بارے میں جو بھی دل کرے لکھ لینا یعنی میرے کاموں میں یمراج کے پاس پیش کرنے کے لیے تمہیں کچھ بھی نہیں ملے گا۔

ਮੋਹਿ ਜਮ ਡੰਡੁ ਨ ਲਾਗਈ ਤਜੀਲੇ ਸਰਬ ਜੰਜਾਲ ॥੩॥

کیونکہ رب کے کرم سے میں نے تمام جھجنٹ چھوڑ دیا ہے؛ اس لیے مجھے یم کی سزا نہیں ملے گی۔ 3۔

ਜੈਸਾ ਰੰਗੁ ਕਸੁੰਭ ਕਾ ਤੈਸਾ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اے چمار روی داس ! کہو میں جیسے جیسے رب کے نام کا کاروبار کررہا ہوں، مجھے یقین ہورہا ہے کہ یہ دنیا ایسی ہے، جیسے کسنبھڑے کا رنگ

ਮੇਰੇ ਰਮਈਏ ਰੰਗੁ ਮਜੀਠ ਕਾ ਕਹੁ ਰਵਿਦਾਸ ਚਮਾਰ ॥੪॥੧॥

اور میرے محبوب رب کا نام رنگ ایسا ہے، جیسے مجیٹھ کا رنگ۔ 4۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਪੂਰਬੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀਉ

گوڑی پوربی رویداس جیو

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول ستگرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕੂਪੁ ਭਰਿਓ ਜੈਸੇ ਦਾਦਿਰਾ ਕਛੁ ਦੇਸੁ ਬਿਦੇਸੁ ਨ ਬੂਝ ॥

جس طرح پانی سے بھرے کنویں میں مینڈک کو اپنے ملک اور بیرونِ ملک کا کچھ بھی علم نہیں ہوتا۔

ਐਸੇ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਬਿਖਿਆ ਬਿਮੋਹਿਆ ਕਛੁ ਆਰਾ ਪਾਰੁ ਨ ਸੂਝ ॥੧॥

اسی طرح میرا دل دولت (کے کنویں) میں اس بری طرح الجھا ہوا ہے کہ اس دنیا و آخرت کی کچھ بھی خبر نہیں۔ 1۔

ਸਗਲ ਭਵਨ ਕੇ ਨਾਇਕਾ ਇਕੁ ਛਿਨੁ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਇ ਜੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے تمام جہانوں کے مالک! مجھے ایک لمحے کے لیے ہی دیدار کرا دیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਲਿਨ ਭਈ ਮਤਿ ਮਾਧਵਾ ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਲਖੀ ਨ ਜਾਇ ॥

اے مادھو! میری عقل (برائیوں سے) گندی ہو گئی ہے اور مجھے تمہارے رفتار کی سمجھ نہیں آتی!

ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਭ੍ਰਮੁ ਚੂਕਈ ਮੈ ਸੁਮਤਿ ਦੇਹੁ ਸਮਝਾਇ ॥੨॥

مجھ پر رحم فرما؛ تاکہ میری پریشانی ختم ہو جائے اور مجھے دانائی عطا کیجیے۔ 2۔

ਜੋਗੀਸਰ ਪਾਵਹਿ ਨਹੀ ਤੁਅ ਗੁਣ ਕਥਨੁ ਅਪਾਰ ॥

اے رب! عظیم مراقب بھی آپ کی ابدی خصوصیات کا راز نہیں پا سکتے (پر)

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਕੈ ਕਾਰਣੈ ਕਹੁ ਰਵਿਦਾਸ ਚਮਾਰ ॥੩॥੧॥

اے روی داس چمار! تو واہے گرو کی حمد وثنا کر؛ تاکہ تجھے محبت و عقیدت کا تحفہ مل جائے۔ 3۔ 1۔

ਗਉੜੀ ਬੈਰਾਗਣਿ

گوڑی بیراگنی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے ستگرو کی مہربانی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਸਤਜੁਗਿ ਸਤੁ ਤੇਤਾ ਜਗੀ ਦੁਆਪਰਿ ਪੂਜਾਚਾਰ ॥

ستیہ یوگ میں سچائی (صدقہ و خیرات وغیرہ) غالب تھی، تریتا یوگ نیک اعمال میں مگن رہا، دواپر میں معبودوں کی پرستش اعلیٰ عمل تھا،

ਤੀਨੌ ਜੁਗ ਤੀਨੌ ਦਿੜੇ ਕਲਿ ਕੇਵਲ ਨਾਮ ਅਧਾਰ ॥੧॥

تینوں ادوار ان تینوں مذہبی عملوں پر زور دیتی ہے اور کلی یوگ میں صرف نام کا ہی سہارا ہے۔ 1۔

ਪਾਰੁ ਕੈਸੇ ਪਾਇਬੋ ਰੇ ॥

میں کس طرح (دنیوی سمندر سے) پار ہوجاؤں گا؟

ਮੋ ਸਉ ਕੋਊ ਨ ਕਹੈ ਸਮਝਾਇ ॥

کوئی مجھے اس طرح کہتا اور بالیقین نہیں کرواتا،

ਜਾ ਤੇ ਆਵਾ ਗਵਨੁ ਬਿਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس سے میری پیدائش اور موت کا چکر مٹ جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਧਰਮ ਨਿਰੂਪੀਐ ਕਰਤਾ ਦੀਸੈ ਸਭ ਲੋਇ ॥

مذہب کی بہت سی شکلیں بیان کی جاتی ہیں اور پوری کائنات ان کی پیروکار نظر آتی ہے۔

ਕਵਨ ਕਰਮ ਤੇ ਛੁਟੀਐ ਜਿਹ ਸਾਧੇ ਸਭ ਸਿਧਿ ਹੋਇ ॥੨॥

وہ کون سے عمل ہے، جن سے مجھے نجات حاصل ہوجائے اور جن کے مراقبے سے مجھے کامیابی مل جائے؟ 2۔

ਕਰਮ ਅਕਰਮ ਬੀਚਾਰੀਐ ਸੰਕਾ ਸੁਨਿ ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ॥

اگر نیکی اور گناہ کا فیصلہ ویدوں اور پرانوں کو سن کر کیا جائے، تو شبہ پیدا ہوجاتا ہے۔

ਸੰਸਾ ਸਦ ਹਿਰਦੈ ਬਸੈ ਕਉਨੁ ਹਿਰੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥੩॥

شک ہمیشہ دل میں رہتا ہے۔ میرے فخر کو کون دور کرسکتا ہے؟ 3۔

ਬਾਹਰੁ ਉਦਕਿ ਪਖਾਰੀਐ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਬਿਬਿਧਿ ਬਿਕਾਰ ॥

انسان اپنے جسم کا بیرونی حصہ (مقامات مقدسہ کے) پانی سے دھوتا ہے؛ لیکن اس کے دل میں بہت سی برائیاں موجود ہیں۔

ਸੁਧ ਕਵਨ ਪਰ ਹੋਇਬੋ ਸੁਚ ਕੁੰਚਰ ਬਿਧਿ ਬਿਉਹਾਰ ॥੪॥

وہ کس طرح پاک ہوگا؟ اس طہارت کو حاصل کرنے کا طریقہ ہاتھی کے غسل کرانے کی طرح ہے۔

4۔

ਰਵਿ ਪ੍ਰਗਾਸ ਰਜਨੀ ਜਥਾ ਗਤਿ ਜਾਨਤ ਸਭ ਸੰਸਾਰ ॥

جیسے ساری دنیا یہ بات جانتی ہے کہ طلوع آفتاب کے ساتھ ہی رات کی تاریکی ختم ہو جاتی ہے۔

ਪਾਰਸ ਮਾਨੋ ਤਾਬੋ ਛੁਏ ਕਨਕ ਹੋਤ ਨਹੀ ਬਾਰ ॥੫॥

یہ بات بھی یاد رہے کہ تانبے کو پارس کے ذریعے مس کیے جانے پر اسے سونے میں تبدیل ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ 5۔

ਪਰਮ ਪਰਸ ਗੁਰੁ ਭੇਟੀਐ ਪੂਰਬ ਲਿਖਤ ਲਿਲਾਟ ॥

اسی طرح اگر سابقہ قسمت بیدار ہو جائے، تو گرو مل جاتا ہے، جو تمام پارسوں میں سب سے بڑا پارس ہے۔

ਉਨਮਨ ਮਨ ਮਨ ਹੀ ਮਿਲੇ ਛੁਟਕਤ ਬਜਰ ਕਪਾਟ ॥੬॥

گرو کے فضل سے دل میں رب سے ملنے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے، وہ باطن میں ہی رب کو مل جاتا ہے اور دل کے وجر (بند) دروازے کھل جاتے ہیں۔ 6۔

ਭਗਤਿ ਜੁਗਤਿ ਮਤਿ ਸਤਿ ਕਰੀ ਭ੍ਰਮ ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਬਿਕਾਰ ॥

جو شخص اپنے دل میں رب کی بندگی کے طریقے کو مضبوط کرتا ہے، اس کے تمام بندھن اور عوارض مٹ جاتے ہیں۔

ਸੋਈ ਬਸਿ ਰਸਿ ਮਨ ਮਿਲੇ ਗੁਨ ਨਿਰਗੁਨ ਏਕ ਬਿਚਾਰ ॥੭॥

وہ اپنے دل کو روکتا ہے، خوشی پاتا ہے اور صرف اس رب کا دھیان کرتا ہے، جو مایا کے تینوں خوبیوں سے بالاتر ہے۔ 7۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਨਿਗ੍ਰਹ ਕੀਏ ਟਾਰੀ ਨ ਟਰੈ ਭ੍ਰਮ ਫਾਸ ॥

میں نے بہت کوشش کرکے دیکھ لیا ہے؛ لیکن شک کا پھندا دور کرنے سے دور نہیں کیا جاسکتا۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਨਹੀ ਊਪਜੈ ਤਾ ਤੇ ਰਵਿਦਾਸ ਉਦਾਸ ॥੮॥੧॥

رسومات کی ان کوششوں سے مجھ میں رب سے محبت پیدا نہیں ہوئی؛ اسی لیے روی داس غمگین ہے؟

۔8۔ 1۔

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

شکل و صورت سے پاک وہی ایک ہے۔ اس کا نام صادق ہے۔ کرتا - وہ کائن ات اور اس کی مخلوقات کا خالق ہے۔ پورکھو - وہ یہ سب کچھ کرنے میں کامل (طاقتور) ہے۔ نربھاؤ - اس میں کسی طرح کا خوف موجود نہیں ہے۔ یعنی دوسرے دیوتاؤں اور دنیوی مخلوقات کی طرح اس میں کوئی بغض یا پیدائش اور موت کا خوف نہیں ہے۔ وہ ان سب سے ماورا ہے۔ نرویرو - وہ دشمنی سے پاک ہے. اکال - وہ کال (موت) سے پرے ہے؛ یعنی وہ لافانی ہے۔ مورتی - وہ لافانی ہونے کی وجہ سے اس کا وجود ہمیشہ رہتا ہے۔ اجونی - وہ کسی سے پیدا نہیں ہوتا، کیونکہ وہ آواگمن کے چکر سے آزاد ہے۔ سیبھن - وہ خود ہی روشن ہوگیا ہے۔ گرو - وہ اندھیرا (جہالت) میں روشنی (علم) پھیلانے والا ہے۔ پرسادی - فضل کا تحفہ۔ یعنی یہ سب کچھ گرو کے فضل سے حاصل ہوسکتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ਸੋ ਦਰੁ ॥

راگو آسا محلہ 1 گھرو 1 سے 10۔

ਸੋ ਦਰੁ ਤੇਰਾ ਕੇਹਾ ਸੋ ਘਰੁ ਕੇਹਾ ਜਿਤੁ ਬਹਿ ਸਰਬ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ॥

اے دنیا کے پالنہار! تیرے وہ گھر کا دروازہ کیسا ہے؟ جہ اں بیٹھ کر تو ساری کائنات کی دیکھ بھال اور پرورش کررہا ہے۔

ਵਾਜੇ ਤੇਰੇ ਨਾਦ ਅਨੇਕ ਅਸੰਖਾ ਕੇਤੇ ਤੇਰੇ ਵਾਵਣਹਾਰੇ ॥

تیرے دروازے پر مختلف اقسام کی بے شمار آوازیں گونج رہی ہیں اور کتنے ہی ان کے بجانے والے موجود ہیں۔

ਕੇਤੇ ਤੇਰੇ ਰਾਗ ਪਰੀ ਸਿਉ ਕਹੀਅਹਿ ਕੇਤੇ ਤੇਰੇ ਗਾਵਣਹਾਰੇ ॥

تیرے بہت سے راگ ہیں، جو وہاں را گنیوں کے ساتھ گائے جا رہے ہیں اور ان راگوں کو گانے والے خوشبودار راگی بھی بہت ہیں، جو تیری شان گا رہے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੁ ਗਾਵੈ ਰਾਜਾ ਧਰਮ ਦੁਆਰੇ ॥

اے خالق کائنات ! ہوا، پانی اور آگ کے معبود بھی تیری ہی تعریف و توصیف کر رہے ہیں اور انسانوں کے اعمال کے تجزیہ کار دھرم راج بھی تیرے دروازے پر تیری ہی شان گا رہا ہے۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਚਿਤੁ ਗੁਪਤੁ ਲਿਖਿ ਜਾਣਨਿ ਲਿਖਿ ਲਿਖਿ ਧਰਮੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥

انسانوں کے ذریعے کیے جانے والے اعمال کو لکھنے والے چتر گپت بھی تیری ہی تعریف و توصیف کر رہے ہیں اور دھرم راج اور چتر گپت کے ذریعے لکھے ہوئے نیک اعمال کا دھیان کرتا ہے۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਈਸਰੁ ਬ੍ਰਹਮਾ ਦੇਵੀ ਸੋਹਨਿ ਤੇਰੇ ਸਦਾ ਸਵਾਰੇ ॥

اے رب ! تیرے ذریعے پیش کردہ شیو، برہما اور بہت سی دیویاں جو خوبصورت ہیں، تیری ہی شان گا رہے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਇੰਦ੍ਰ ਇੰਦ੍ਰਾਸਣਿ ਬੈਠੇ ਦੇਵਤਿਆ ਦਰਿ ਨਾਲੇ ॥

تمام معبودوں اور جنت کا حاکم اندر اپنے تخت پر بیٹھا دوسرے معبودوں کے ساتھ تیرے دروازے پر کھڑا تیری ہی تعریف کر رہا ہے۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਸਿਧ ਸਮਾਧੀ ਅੰਦਰਿ ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਸਾਧ ਬੀਚਾਰੇ ॥

بہت سے کامل لوگ مراقبے میں بیٹھ کر تیری ہی شان گا رہے ہیں اور متفکر سادھو بھی پوری توجہ کے ساتھ تیری ہی شان گا رہے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਜਤੀ ਸਤੀ ਸੰਤੋਖੀ ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਵੀਰ ਕਰਾਰੇ ॥

بہت سے یتی، ستی اور سنتوشی بھی تیری ہی شان گا رہے ہیں اور زور آور جنگجو بھی تیری تعریف کے گیت گا رہے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਪੰਡਿਤ ਪੜੇ ਰਖੀਸੁਰ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਬੇਦਾ ਨਾਲੇ ॥

اے رب ! دنیا کے تمام اہل عقل اور عظیم جتیندریہ بابا راہب کئی ادوار سے ویدوں کو پڑھ پڑھ کر تیری ہی حمد وثنا کر رہے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਮੋਹਣੀਆ ਮਨੁ ਮੋਹਨਿ ਸੁਰਗੁ ਮਛੁ ਪਇਆਲੇ ॥

دل کو مسحور کرنے والی خوبصورت اپسرا دنیائے جنت، موت اور تحت الثریٰ میں تیری ہی تعریفیں گا رہی ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਰਤਨ ਉਪਾਏ ਤੇਰੇ ਜੇਤੇ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨਾਲੇ ॥

تیرا تخلیق کردہ چودہ جواہرات، دنیا کے اڑسٹھ (68) مقام زیارت اور ان میں موجود سنت بھی تیری تعریفیں کر رہے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਜੋਧ ਮਹਾਬਲ ਸੂਰਾ ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਖਾਣੀ ਚਾਰੇ ॥

بڑے بڑے طاقتور جنگ جو، زبردست اور بہادر بھی تیری ہی تعریف کر رہے ہیں، اور تخلیق کے چاروں ذرائع (انڈے، جنین، سویدج اور ادبھج) بھی تیری ہی تمثیل گا رہے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਤੁਧਨੋ ਖੰਡ ਮੰਡਲ ਬ੍ਰਹਮੰਡਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਰਖੇ ਤੇਰੇ ਧਾਰੇ ॥

اے خالق ! نوکھنڈ، منڈل اور پوری کائنات جو تیری تخلیق کردہ ہے، وہ بھی تیری ہی حمد کے گیت گا رہی ہے۔

ਸੇਈ ਤੁਧਨੋ ਗਾਵਨਿ੍ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵਨਿ੍ ਰਤੇ ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਰਸਾਲੇ ॥

درحقیقت وہی لوگ تیرا جہری ذکر کر سکتے ہیں، جو تیری عبادت میں مگن ہیں، تیرے نام کے دل دادہ ہیں اور جو تجھ کو پسند کرتے ہیں۔

ਹੋਰਿ ਕੇਤੇ ਤੁਧਨੋ ਗਾਵਨਿ ਸੇ ਮੈ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਨਿ ਨਾਨਕੁ ਕਿਆ ਬੀਚਾਰੇ ॥

گرو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ ایسی اور بھی بہت سی مخلوق ہے، جو مجھے یاد نہیں ہیں، جو آپ کی ہی تعریف و توصیف کرتے ہیں، میں ان کا کس حد تک خیال کروں، یعنی تیری تعریف و توصیف کرنے والی مخلوقات کو میں کس حد تک شمار کروں۔

ਸੋਈ ਸੋਈ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਾਚਾ ਸਾਚੀ ਨਾਈ ॥

وہ صاحب صادق ہے، ہمیشہ کے لیے سچا ہے۔ وہ برحق ہے اور صادق اس کا نام ہے۔

ਹੈ ਭੀ ਹੋਸੀ ਜਾਇ ਨ ਜਾਸੀ ਰਚਨਾ ਜਿਨਿ ਰਚਾਈ ॥

وہ حقیقی صادق رب ماضی میں تھا، وہی صالح رب حال میں بھی ہے۔ وہ خالق کائنات مستقبل میں ہمیشہ رہے گا، وہ رب نہ پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی فنا ہوتا ہے۔

ਰੰਗੀ ਰੰਗੀ ਭਾਤੀ ਜਿਨਸੀ ਮਾਇਆ ਜਿਨਿ ਉਪਾਈ ॥

جس کائنات کے خالق رب نے اپنی ممتا سے رنگین، مختلف شکلوں والی اور بہت سے جاندار پیدا کیے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਕੀਤਾ ਆਪਣਾ ਜਿਉ ਤਿਸ ਦੀ ਵਡਿਆਈ ॥

وہ اپنی اس تخلیق کائنات کو اپنی دلچسپی کے مطابق ہی دیکھتا ہے، یعنی اپنی مرضی کے مطابق ہی ان کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਸੀ ਫਿਰਿ ਹੁਕਮੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਈ ॥

جو کچھ بھی خالق کائنات کو اچھا لگتا ہے، وہ وہی کام کرتا ہے اور آئندہ بھی کرے گا، اسے اس جیسا حکم کرنے والا اس کے برابر کوئی نہیں ہے۔

ਸੋ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਸਾਹਾ ਪਤਿ ਸਾਹਿਬੁ ਨਾਨਕ ਰਹਣੁ ਰਜਾਈ ॥੧॥੧॥

گرو نانک جی کا فرمان ہے کہ اے لوگو! وہ رب بادشاہوں کا بادشاہ یعنی ساری کائنات کا بادشاہ ہے، اس لیے اس کی رضا میں رہنا ہی مناسب ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਸੋ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਹਰਿ ਅਗਮਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

وہ شکل و صورت سے پاک کائنات کے تمام جانداروں میں موجود ہے، پھر بھی مایا سے پرے، ناقابل رسائی اور لامتناہی ہے۔

ਸਭਿ ਧਿਆਵਹਿ ਸਭਿ ਧਿਆਵਹਿ ਤੁਧੁ ਜੀ ਹਰਿ ਸਚੇ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥

اے حقیقی صادق خالق رب ! ماضی میں بھی سب آپ کا دھیان کرتے تھے، اب بھی کرتے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔

ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੁਮਾਰੇ ਜੀ ਤੂੰ ਜੀਆ ਕਾ ਦਾਤਾਰਾ ॥

کائنات کے تمام جاندار آپ ہی کی تخلیق کردہ ہے اور آپ ہی تمام جانداروں کو لطف اور آزادی دینے والے ہیں۔

ਹਰਿ ਧਿਆਵਹੁ ਸੰਤਹੁ ਜੀ ਸਭਿ ਦੂਖ ਵਿਸਾਰਣਹਾਰਾ ॥

اے عقیدت مندوں ! اس غیر متشکل رب کا ذکر کر، جو تمام غموں کو دور کرکے سکون عطا کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਠਾਕੁਰੁ ਹਰਿ ਆਪੇ ਸੇਵਕੁ ਜੀ ਕਿਆ ਨਾਨਕ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰਾ ॥੧॥

شکل و صورت سے پاک رب خود مالک اور خود خادم ہے، تو اے نانک ! مجھ عاجز انسان کی کیا قابلیت ہے کہ میں اس ناقابل بیان رب کو بیان کرسکوں۔

ਤੂੰ ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਜੀ ਹਰਿ ਏਕੋ ਪੁਰਖੁ ਸਮਾਣਾ ॥

ہمہ گیر غیر متشکل رب تمام مخلوقات کے دلوں میں یکساں سما رہا ہے۔

ਇਕਿ ਦਾਤੇ ਇਕਿ ਭੇਖਾਰੀ ਜੀ ਸਭਿ ਤੇਰੇ ਚੋਜ ਵਿਡਾਣਾ ॥

کوئی دنیا میں سخی بنا ہوا ہے، کسی نے راہب کا روپ لیا ہوا ہے، اے رب ! یہ سب آپ ہی کی حیران کن کارنامے ہیں۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਦਾਤਾ ਆਪੇ ਭੁਗਤਾ ਜੀ ਹਉ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਾ ॥

تم خود ہی دینے والے ہو اور خود ہی لطف لینے والے ہو، میں تمہارے بغیر کسی کو نہیں جانتا۔

ਤੂੰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਬੇਅੰਤੁ ਬੇਅੰਤੁ ਜੀ ਤੇਰੇ ਕਿਆ ਗੁਣ ਆਖਿ ਵਖਾਣਾ ॥

آپ پربرہما ہیں، آپ تینوں جہانوں میں لامحدود ہیں، میں کیسے اپنے منہ سے آپ کی خوبیاں بیان کروں؟

ਜੋ ਸੇਵਹਿ ਜੋ ਸੇਵਹਿ ਤੁਧੁ ਜੀ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ੍ ਕੁਰਬਾਣਾ ॥੨॥

ستگرو جی بیان کرتے ہیں کہ جو انسان آپ کا دل سے ذکر کرتے ہیں، جو خدمت کے لیے وقف ہیں، میں ان پر قربان ہوں۔ 2۔

ਹਰਿ ਧਿਆਵਹਿ ਹਰਿ ਧਿਆਵਹਿ ਤੁਧੁ ਜੀ ਸੇ ਜਨ ਜੁਗ ਮਹਿ ਸੁਖ ਵਾਸੀ ॥

اے شکل و صورت سے پاک رب ! جو آپ کا دل و زبان سے دھیان کرتے ہیں، وہ انسان عمر بھر خوشیوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ਸੇ ਮੁਕਤੁ ਸੇ ਮੁਕਤੁ ਭਏ ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਜੀਉ ਤਿਨ ਟੂਟੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ॥

جنہوں نے آپ کا ذکر کیا ہے، وہ اس دنیا سے آزادی حاصل کرتے ہیں اور ان کا یم پاش ٹوٹ جاتا ہے۔

ਜਿਨ ਨਿਰਭਉ ਜਿਨ੍ਹ ਹਰਿ ਨਿਰਭਉ ਧਿਆਇਆ ਜੀਉ ਤਿਨ ਕਾ ਭਉ ਸਭੁ ਗਵਾਸੀ ॥

جنہوں نے خوف سے آزاد ہو کر اس بے خوف صورت والے غیر متشکل رب کا دھیان کیا ہے، ان کی زندگی کے تمام (پیدائش موت اور بیماری کا) خوف دور کر دیتا ہے۔

ਜਿਨ੍ਹ ਸੇਵਿਆ ਜਿਨ੍ਹ ਸੇਵਿਆ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰੂਪਿ ਸਮਾਸੀ ॥

جنہوں نے غیر متشکل رب کا دھیان کیا، خدمت کے جذبے سے اس میں لگ گئے، وہ تمہارے غم زدہ شکل میں ہی ضم ہو گئے۔

ਸੇ ਧੰਨੁ ਸੇ ਧੰਨੁ ਜਿਨ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਜੀਉ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਬਲਿ ਜਾਸੀ ॥੩॥

اے نانک ! جنہوں نے نارائن کی شکل میں غیر متشکل رب کا ذکر کیا، وہ مبارک ہیں، میں ان پر قربان ہوتا ہوں۔ 3۔

ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਜੀ ਭਰੇ ਬੇਅੰਤ ਬੇਅੰਤਾ ॥

اے لامحدود شکل والے ! تیری پرستش کے خزانے عبادت گذاروں کے دلوں میں بہت زیادہ بھرے ہوئے ہیں۔

ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਸਲਾਹਨਿ ਤੁਧੁ ਜੀ ਹਰਿ ਅਨਿਕ ਅਨੇਕ ਅਨੰਤਾ ॥

تیرے عبادت گذار تینوں زمانوں میں تیری حمد کے گیت گاتے ہیں کہ اے معبود ! تیری بہت سی اور لامحدود شکلیں ہیں۔

ਤੇਰੀ ਅਨਿਕ ਤੇਰੀ ਅਨਿਕ ਕਰਹਿ ਹਰਿ ਪੂਜਾ ਜੀ ਤਪੁ ਤਾਪਹਿ ਜਪਹਿ ਬੇਅੰਤਾ ॥

کائنات میں تیری مختلف طریقوں سے عبادت اور جہری ذکر کے ذریعے مراقبہ کیا جاتا ہے۔

ਤੇਰੇ ਅਨੇਕ ਤੇਰੇ ਅਨੇਕ ਪੜਹਿ ਬਹੁ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਜੀ ਕਰਿ ਕਿਰਿਆ ਖਟੁ ਕਰਮ ਕਰੰਤਾ ॥

بہت سے بابا اور اہل علم مختلف اقسام کے شاشتر، اسمرتیوں کا مطالعہ کرکے اور چھ عمل، یگادی مذہبی کام کرکے تیری تعریف کرتے ہیں۔

ਸੇ ਭਗਤ ਸੇ ਭਗਤ ਭਲੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਜੀ ਜੋ ਭਾਵਹਿ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਭਗਵੰਤਾ ॥੪॥

اے نانک ! دنیا میں وہ تمام دین دار عبادت گذار اچھے ہیں، جو شکل و صورت سے پاک رب کو اچھے لگتے ہیں۔ 4۔

ਤੂੰ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਕਰਤਾ ਜੀ ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے غیر متشکل رب ! آپ بے حد و شما پربرہما ابدی شکل ہو، آپ جیسا دوسرا کوئی بھی نہیں ہے۔

ਤੂੰ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਏਕੋ ਸਦਾ ਸਦਾ ਤੂੰ ਏਕੋ ਜੀ ਤੂੰ ਨਿਹਚਲੁ ਕਰਤਾ ਸੋਈ ॥

آپ ہر دور میں ایک ہیں، تیری ذات ہمیشہ سے یکتا ہے اور تو ہی اٹل خالق ہیں۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਵਰਤੈ ਜੀ ਤੂੰ ਆਪੇ ਕਰਹਿ ਸੁ ਹੋਈ ॥

جو تمہیں بہتر لگتا ہے، وہی ہوتا ہے، جو تم اپنی مرضی سے کرتے ہو، وہی کام ہوتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਉਪਾਈ ਜੀ ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਸਿਰਜਿ ਸਭ ਗੋਈ ॥

تم نے خود ہی اس کائنات کی تخلیق کی ہے اور خود ہی بنا کر اسے فنا بھی کرتے ہو۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਕਰਤੇ ਕੇ ਜੀ ਜੋ ਸਭਸੈ ਕਾ ਜਾਣੋਈ ॥੫॥੨॥

اے نانک ! میں اس خالق رب کی تعریف و توصیف کرتا ہوں، جو تمام مخلوقات کا خالق ہے اور جو تمام جانداروں کے باطن سے باخبر ہے۔ 5۔ 2۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول ستگرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੨ ॥

راگو آسا محلہ 1 چوپدے گھرو 2۔

ਸੁਣਿ ਵਡਾ ਆਖੈ ਸਭ ਕੋਈ ॥

اے شکل و صورت سے پاک رب ! (شاستروں اور اہل علم سے) سن کر ہر ایک شخص تجھے عظیم کہتا ہے۔

ਕੇਵਡੁ ਵਡਾ ਡੀਠਾ ਹੋਈ ॥

لیکن کتنا بڑا ہے، یہ تو کوئی بھی اسی وقت بتا سکتا ہے، جب کسی نے تمہیں دیکھا ہو یا تیرا دیدار کیا ہو۔

ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ਨ ਕਹਿਆ ਜਾਇ ॥

درحقیقت اس صفاتِ ذاتِ باری تعالیٰ کی قدر کا نہ کوئی اندازہ لگا سکتا ہے اور نہ ہی کوئی اس کا انجام بتا سکتا ہے؛ کیونکہ وہ لاتناہی اور لامحدود ہے۔

ਕਹਣੈ ਵਾਲੇ ਤੇਰੇ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥੧॥

جنہوں نے تیری شان کی انتہا پائی ہے، یعنی تیرے شکل وجودی کو جانا ہے، وہ تجھ میں ہی مل جاتا ہے۔

1۔

ਵਡੇ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰਾ ॥

اے میرے شکل و صورت سے پاک رب ! تو اعلیٰ ترین ہے، فطرت میں مستحکم اور خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਕੋਈ ਨ ਜਾਣੈ ਤੇਰਾ ਕੇਤਾ ਕੇਵਡੁ ਚੀਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

آپ کی وسعت کتنی ہے، کسی کو بھی اس حقیقت کا علم نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭਿ ਸੁਰਤੀ ਮਿਲਿ ਸੁਰਤਿ ਕਮਾਈ ॥

تمام مراقبہ کرنے والے حضرات نے مل کر اپنا دل لگایا ہے۔

ਸਭ ਕੀਮਤਿ ਮਿਲਿ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

تمام اہل عقل نے مل کر آپ کی انتہا جاننے کی کوشش کی۔

ਗਿਆਨੀ ਧਿਆਨੀ ਗੁਰ ਗੁਰ ਹਾਈ ॥

اہل علم، اعلیٰ قسم کا مراقب، گرو اور گروؤں کے بھی گرو

ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਤੇਰੀ ਤਿਲੁ ਵਡਿਆਈ ॥੨॥

آپ کی شان کو ذرہ برابر بھی بیان نہیں کر سکتا۔ 2۔

ਸਭਿ ਸਤ ਸਭਿ ਤਪ ਸਭਿ ਚੰਗਿਆਈਆ ॥

تمام نیک صفات، تمام مراقبہ اور تمام نیک اعمال؛

ਸਿਧਾ ਪੁਰਖਾ ਕੀਆ ਵਡਿਆਈਆਂ ॥

کامل انسان، کامیابی کے برابر عظمت؛

ਤੁਧੁ ਵਿਣੁ ਸਿਧੀ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈਆ ॥

آپ کے فضل کے بغیر مذکورہ بالا خصوصیات کی جو کامیابیاں ہیں، وہ کسی نے بھی حاصل نہیں کی۔

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਨਾਹੀ ਠਾਕਿ ਰਹਾਈਆ ॥੩॥

اگر یہ خوبیاں رب کے فضل سے حاصل ہو جائیں، تو انہیں کوئی بھی روک نہیں سکتا۔ 3۔

ਆਖਣ ਵਾਲਾ ਕਿਆ ਬੇਚਾਰਾ ॥

اگر کوئی کہے کہ اے غیر متشکل رب! میں آپ کی تعریف بیان کر سکتا ہوں، تو وہ بے چارہ کیا کہ سکت ا ہے؟

ਸਿਫਤੀ ਭਰੇ ਤੇਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

کیونکہ اے رب ! آپ کی حمد کے خزانے تو ویدوں، صحائف اور آپ کے پرستاروں کے دلوں میں بھرے پڑے ہیں۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਤਿਸੈ ਕਿਆ ਚਾਰਾ ॥

جنہیں آپ اپنی تعریف کرنے کی عقل عطا کرتے ہیں، ان پر کسی کا کیا زور چل سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥੪॥੧॥

گرو نانک جی کہتے ہیں کہ وہ حقیقی صادق رب ہی سب کو خوبصورت کرنے والا ہے۔ 4۔ 1۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਆਖਾ ਜੀਵਾ ਵਿਸਰੈ ਮਰਿ ਜਾਉ ॥

جب میں یہ نام بھول جاتا ہوں، تو میں خود کو مردہ سمجھتا ہوں۔ یعنی رب کے نام میں ہی سکون محسوس کرتا ہوں، ورنہ میں غمگین ہوتا ہوں۔

ਆਖਣਿ ਅਉਖਾ ਸਾਚਾ ਨਾਉ ॥

لیکن یہ سچا نام بیان کرنا بہت مشکل ہے۔

ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਲਾਗੈ ਭੂਖ ॥

اگر رب کے سچے نام کی (بھوک) آرزو ہو تو

ਤਿਤੁ ਭੂਖੈ ਖਾਇ ਚਲੀਅਹਿ ਦੂਖ ॥੧॥

وہ تمنا ہی تمام غموں کو دور کردیتی ہے۔ 1۔

ਸੋ ਕਿਉ ਵਿਸਰੈ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥

تو اے ماں جی ! پھر میں ایسا نام کیوں بھولوں؟

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ مالک سچا ہے اور اس کا نام بھی سچا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਤਿਲੁ ਵਡਿਆਈ ॥

واہے گرو کے حقیقی نام کی ذرہ برابر شان:

ਆਖਿ ਥਕੇ ਕੀਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

"(ویاسدی سنت) کہہ کر تھک گئے ہیں؛ لیکن وہ اس کی کبریائی کو نہیں جان پائے ہیں۔

ਜੇ ਸਭਿ ਮਿਲਿ ਕੈ ਆਖਣ ਪਾਹਿ ॥

اگر کائنات کے تمام ذی روح مل کر رب کریم کی تعریف کرنے لگیں تو

ਵਡਾ ਨ ਹੋਵੈ ਘਾਟਿ ਨ ਜਾਇ ॥੨॥

وہ نہ تعریف کرنے سے بڑا ہوتا ہے اور نہ تنقید کرنے سے گھٹتا ہے۔ 2۔

ਨਾ ਓਹੁ ਮਰੈ ਨ ਹੋਵੈ ਸੋਗੁ ॥

وہ غیر متشکل رب نہ تو کبھی مرتا ہے اور نہ ہی وہ کبھی غمگین ہوتا ہے۔

ਦੇਂਦਾ ਰਹੈ ਨ ਚੂਕੈ ਭੋਗੁ ॥

وہ کائنات کی مخلوقات کو غذا دیتا رہتا ہے، جو اس کے ذخیرہ میں کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਗੁਣੁ ਏਹੋ ਹੋਰੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

دانا رب جیسی خوبی صرف اسی میں ہے، کسی اور میں نہیں۔

ਨਾ ਕੋ ਹੋਆ ਨਾ ਕੋ ਹੋਇ ॥੩॥

ایسا واہے گرو نہ پہلے کبھی ہوا اور نہ ہی آئندہ کوئی ہوگا۔ 3۔

ਜੇਵਡੁ ਆਪਿ ਤੇਵਡ ਤੇਰੀ ਦਾਤਿ ॥

واہے گرو خود جتنا عظیم ہے، اس کی بخشش بھی اتنی ہی عظیم ہے۔

ਜਿਨਿ ਦਿਨੁ ਕਰਿ ਕੈ ਕੀਤੀ ਰਾਤਿ ॥

جس نے دن بنا کر پھر رات بنائی ہے۔

ਖਸਮੁ ਵਿਸਾਰਹਿ ਤੇ ਕਮਜਾਤਿ ॥

اسے رب کو جو بھول جائے، وہ نالائق ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਵੈ ਬਾਝੁ ਸਨਾਤਿ ॥੪॥੨॥

گرو نانک جی کہتے ہیں کہ واہے گرو کا نام ذکر کیے بغیر انسان چھوٹے ذاتی کا ہوتا ہے۔ 2۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਜੇ ਦਰਿ ਮਾਂਗਤੁ ਕੂਕ ਕਰੇ ਮਹਲੀ ਖਸਮੁ ਸੁਣੇ ॥

اگر کوئی فقیر رب کے دروازے پر پکارتا ہے، تو محل کا مالک رب اس کی پکار سن لیتا ہے۔

ਭਾਵੈ ਧੀਰਕ ਭਾਵੈ ਧਕੇ ਏਕ ਵਡਾਈ ਦੇਇ ॥੧॥

اے رب ! اپنے سائل کو عزت عطا کیجیے یا صبر دیجیے یا دھکے مار دیجیے۔ 1۔

ਜਾਣਹੁ ਜੋਤਿ ਨ ਪੂਛਹੁ ਜਾਤੀ ਆਗੈ ਜਾਤਿ ਨ ਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر ایک ذی روح میں رب کا نور ہی سمایا ہوا ہے اور کسی سے ذات پات کے بارے میں مت پوچھو؛
کیونکہ آخرت میں کوئی ذاتی نہیں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਆਪਿ ਕਰੇਇ ॥

واہے گرو خود ہی سب کچھ کرتا ہے اور خود ہی انسانوں سے کرواتا ہے۔

ਆਪਿ ਉਲਾਮ੍ਹ੍ਹੇ ਚਿਤਿ ਧਰੇਇ ॥

وہ خود ہی معتقدوں کی شکایات کی جانب توجہ دیتا ہے۔

ਜਾ ਤੂੰ ਕਰਣਹਾਰੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

اے خالقِ حقیقی ! جب آپ ہی کرنے والے ہیں، تو

ਕਿਆ ਮੁਹਤਾਜੀ ਕਿਆ ਸੰਸਾਰੁ ॥੨॥

میں دنیا کا محتاج کیوں بنوں اور کس کے لیے بنوں؟ 2۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਆਪੇ ਦੇਇ ॥

اے رب ! آپ خود جانداروں کے خالق ہیں اور خو ہی سب کچھ دیتے ہیں۔

ਆਪੇ ਦੁਰਮਤਿ ਮਨਹਿ ਕਰੇਇ ॥

اے آقا ! آپ خود ہی برائی کو روکتے ہو۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جب گرو کے فضل سے رب انسان کے دل میں بس جاتا ہے۔

ਦੁਖੁ ਅਨ੍ਹੇਰਾ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥੩॥

تو باطن سے اس کا غم اور اندھیرا دور ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਸਾਚੁ ਪਿਆਰਾ ਆਪਿ ਕਰੇਇ ॥

وہ خود ہی دل میں سچائی کے لیے محبت پیدا کرتا ہے۔

ਅਵਰੀ ਕਉ ਸਾਚੁ ਨ ਦੇਇ ॥

وہ دوسروں (نفس پرستوں) کو پارسائی عطا نہیں کرتا۔

ਜੇ ਕਿਸੈ ਦੇਇ ਵਖਾਣੈ ਨਾਨਕੁ ਆਗੈ ਪੂਛ ਨ ਲੇਇ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! اگر وہ کسی کو خلوص عطا کرتا ہے، تو اس کے بعد اس کے اعمال کا حساب کتاب نہیں مانگتا۔ 4۔ 3۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਤਾਲ ਮਦੀਰੇ ਘਟ ਕੇ ਘਾਟ ॥

دل کے ارادے تال اور گھنگرؤں کی طرح ہیں اور

ਢੋਲਕ ਦੁਨੀਆ ਵਾਜਹਿ ਵਾਜ ॥

ان سے دنیا کا آرزو نما ڈھول امرت بج رہا ہے۔

ਨਾਰਦੁ ਨਾਚੈ ਕਲਿ ਕਾ ਭਾਉ ॥

کلی یوگ کے اثر سے دل نما نارد رقص کر رہا ہے۔

ਜਤੀ ਸਤੀ ਕਹ ਰਾਖਹਿ ਪਾਉ ॥੧॥

پھر برہمچاری اور سچا انسان اپنا پاؤں کہاں رکھے؟ 1۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥

اے نانک ! میں رب کے نام پر قربان جاتا ہوں۔

ਅੰਧੀ ਦੁਨੀਆ ਸਾਹਿਬੁ ਜਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ دنیا (دولت کی ہوس میں پھنسنے کی وجہ سے) اندھی (بے علم) بنی ہوئی ہے؛ لیکن رب ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰੂ ਪਾਸਹੁ ਫਿਰਿ ਚੇਲਾ ਖਾਇ ॥

دیکھو، کیسا الٹا طریقہ چل پڑا ہے کہ شاگرد ہی گرو سے کھاتا ہے؟"

ਤਾਮਿ ਪਰੀਤਿ ਵਸੈ ਘਰਿ ਆਇ ॥

وہ روٹی کھانے کے لالچ میں گرو کے گھر آکر رہتا ہے یعنی اس کا شاگرد بن جاتا ہے۔

ਜੇ ਸਉ ਵਰ੍ਹਿਆ ਜੀਵਣ ਖਾਣੁ ॥

اگر انسان سینکڑوں برس زندہ رہنے کے بعد بھی کھاتا رہے، تو

ਖਸਮ ਪਛਾਣੈ ਸੋ ਦਿਨੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥੨॥

بارگاہ ایزدگی میں صرف اسی دن مقبول ہوگا، جب اسے واہے گرو کی معرفت حاصل ہوگی۔ 2۔

ਦਰਸਨਿ ਦੇਖਿਐ ਦਇਆ ਨ ਹੋਇ ॥

درخواست کرنے والے انسان کا چہرہ دیکھ کر رشوت خور حاکم کو اس پر رحم نہیں آتا۔

ਲਏ ਦਿਤੇ ਵਿਣੁ ਰਹੈ ਨ ਕੋਇ ॥

کوئی بھی ایسا حاکم نہیں ہے، جو رشوت لیتا اور دیتا نہ ہو۔

ਰਾਜਾ ਨਿਆਉ ਕਰੇ ਹਥਿ ਹੋਇ ॥

بادشاہ اسی وقت انصاف کرتا ہے، جب اس کی ہتھیلی پر کچھ رکھ دیا جاتا ہے

ਕਹੈ ਖੁਦਾਇ ਨ ਮਾਨੈ ਕੋਇ ॥੩॥

اور وہ رب کے نام پر نہیں مانتا۔ 3۔

ਮਾਣਸ ਮੂਰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਨਾਮੁ ॥

اے نانک! انسان صرف شکل اور نام سے ہی انسان ہے۔

ਕਰਣੀ ਕੁਤਾ ਦਰਿ ਫੁਰਮਾਨੁ ॥

واہے گرو کے دربار کا یہی پیش گوئی ہے کہ انسان اپنے طرز عمل کی وجہ سے کتا ہی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਜਾਣੈ ਮਿਹਮਾਨੁ ॥

گرو کے فضل سے اگر انسان اس دنیا میں اپنے آپ کو مہمان سمجھ لے تو

ਤਾ ਕਿਛੁ ਦਰਗਹ ਪਾਵੈ ਮਾਨੁ ॥੪॥੪॥

وہ واہے گرو کے دربار میں کچھ عزت حاصل کرلیتا ہے۔ 4۔4۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਜੇਤਾ ਸਬਦੁ ਸੁਰਤਿ ਧੁਨਿ ਤੇਤੀ ਜੇਤਾ ਰੂਪੁ ਕਾਇਆ ਤੇਰੀ ॥

اے رب ! سورتی کے ذریعے تیرا سنائی دینے والا جتنا بھی یہ غیر محدود کلام ہے، یہ سب تیری ہی تخلیق کردہ آواز ہے۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਰਸਨਾ ਆਪੇ ਬਸਨਾ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਕਹਉ ਮਾਈ ॥੧॥

یہ نظر آنے والی ساری کائنات تیرا ہی جسم ہے۔

ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ਏਕੋ ਹੈ ॥

اے رب ! تو خود سراپا جسم ہے اور خود ہی ناک ہے، اے میری ماں ! کسی اور کی بات ہی نہ کر۔ 1۔

ਏਕੋ ਹੈ ਭਾਈ ਏਕੋ ਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! میرا مالک صرف ایک ہی ہے اور ایک وہی میرا مولا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਮਾਰੇ ਆਪੇ ਛੋਡੈ ਆਪੇ ਲੇਵੈ ਦੇਇ ॥

وہ خود ذی روح کو فنا کرتا ہے اور خود ہی نجات دیتا ہے، وہ خود زندگی لیتا ہے اور خود ہی حیات بخش دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਆਪੇ ਵਿਗਸੈ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੨॥

وہ خود دیکھتا ہے اور خود ہی شادمان ہوتا ہے۔ وہ خود ہی ذی روح پر ابر رحمت برساتا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਣਾ ਸੋ ਕਰਿ ਰਹਿਆ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਈ ॥

جو کچھ اسے کرنا ہے، وہ اسے انجام دے رہا ہے۔ کوئی دوسرا کچھ بھی کرنے پر قادر نہیں ہے۔

ਜੈਸਾ ਵਰਤੈ ਤੈਸੋ ਕਹੀਐ ਸਭ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥੩॥

جیسا وہ رب کرتا ہے، میں اسی طرح اسے بیان کرتا ہوں۔ اے رب! سب تیری ہی کبریائی ہے

ਕਲਿ ਕਲਵਾਲੀ ਮਾਇਆ ਮਦੁ ਮੀਠਾ ਮਨੁ ਮਤਵਾਲਾ ਪੀਵਤੁ ਰਹੈ ॥

کلی یوگ شراب کا مٹکا ہے۔ دولت میٹھی شراب ہے۔ اور متوالا دل اسے نوش کرتا جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਰੂਪ ਕਰੇ ਬਹੁ ਭਾਂਤੀਂ ਨਾਨਕੁ ਬਪੁੜਾ ਏਵ ਕਹੈ ॥੪॥੫॥

(بے چارہ) نانک یہی کہتا ہے کہ رب خود مختلف قسم کی شکلیں اختیار کرتا ہے۔ 4۔ 5۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਵਾਜਾ ਮਤਿ ਪਖਾਵਜੁ ਭਾਉ ॥

اے لوگو ! حکمت کو اپنا باجا اور محبت کو اپنی ڈفلی بنا۔

ਹੋਇ ਅਨੰਦੁ ਸਦਾ ਮਨਿ ਚਾਉ ॥

ان سے دل میں فرحت اور ہمیشہ جوش پیدا ہوتا ہے۔

ਏਹਾ ਭਗਤਿ ਏਹੋ ਤਪ ਤਾਉ ॥

یہی واہے گرو سے عقیدت اور یہی مجاہدہ کی مشق ہے۔

ਇਤੁ ਰੰਗਿ ਨਾਚਹੁ ਰਖਿ ਰਖਿ ਪਾਉ ॥੧॥

تو اس محبت میں اپنے قدموں سے تال بھر کر رقص کر۔ 1

ਪੂਰੇ ਤਾਲ ਜਾਣੈ ਸਾਲਾਹ ॥

واہے گرو کی حمد کو اپنی تال کی آواز سمجھو؛

ਹੋਰੁ ਨਚਣਾ ਖੁਸੀਆ ਮਨ ਮਾਹ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دوسرا رقص دل میں فرحت و انبساط پیدا کرتا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਵਜਹਿ ਦੁਇ ਤਾਲ ॥

صداقت اور قناعت کو اپنے دو تال (چھینا اور طبلہ) بنا اور ان کی کمائی کر۔

ਪੈਰੀ ਵਾਜਾ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲ ॥

واہے گرو کے ابدی دیدار کو اپنے پیروں کا گھنگرو بنا۔

ਰਾਗੁ ਨਾਦੁ ਨਹੀ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ॥

دوغلے پن کے خاتمہ کو اپنا راگ اور نغمہ سمجھ ۔

ਇਤੁ ਰੰਗਿ ਨਾਚਹੁ ਰਖਿ ਰਖਿ ਪਾਉ ॥੨॥

تو ایسی محبت میں اپنے پیروں سے تال بنا کر رقص کر۔ 2۔

ਭਉ ਫੇਰੀ ਹੋਵੈ ਮਨ ਚੀਤਿ ॥

اپنے دل و دماغ میں ہمیشہ رب کے خوف کو رقص کے دائرے کی طرح موجود رکھ ۔

ਬਹਦਿਆ ਉਠਦਿਆ ਨੀਤਾ ਨੀਤਿ ॥

یہ عمل ہر وقت اٹھتے بیٹھتے کر

ਲੇਟਣਿ ਲੇਟਿ ਜਾਣੈ ਤਨੁ ਸੁਆਹੁ ॥

جسم کو راکھ جاننا ہی مٹی میں ملنا ہے۔

ਇਤੁ ਰੰਗਿ ਨਾਚਹੁ ਰਖਿ ਰਖਿ ਪਾਉ ॥੩॥

تم ایسی محبت میں اپنے پیروں سے تال بنا کر رقص کر۔ 3۔

ਸਿਖ ਸਭਾ ਦੀਖਿਆ ਕਾ ਭਾਉ ॥

دکشا (وعظ) سے محبت کرنے والے طالبِ علم آپ کی جماعت بنیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਣਣਾ ਸਾਚਾ ਨਾਉ ॥

گرمکھ بن کر وا ہے گرو کے حقیقی نام کو سنتا رہ۔

ਨਾਨਕ ਆਖਣੁ ਵੇਰਾ ਵੇਰ ॥

اے نانک ! بار بار رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਇਤੁ ਰੰਗਿ ਨਾਚਹੁ ਰਖਿ ਰਖਿ ਪੈਰ ॥੪॥੬॥

اس محبت میں تم اپنے پیروں سے تال بنا کر رقص کرو۔ 4۔ 6۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਪਉਣੁ ਉਪਾਇ ਧਰੀ ਸਭ ਧਰਤੀ ਜਲ ਅਗਨੀ ਕਾ ਬੰਧੁ ਕੀਆ ॥

واہے گرو نے ہوا کو پیدا کرکے پوری زمین کو نصب کیا، پانی اور آگ کو قوانین کا پابند بنایا۔

ਅੰਧੁਲੈ ਦਹਸਿਰਿ ਮੂੰਡੁ ਕਟਾਇਆ ਰਾਵਣੁ ਮਾਰਿ ਕਿਆ ਵਡਾ ਭਇਆ ॥੧॥

دس سروں والا نابینا یعنی احمق (لنکاپتی) راون نے اپنا سر کٹوا لیا؛ لیکن اسے مار کر کون سی تعریف حاصل کرلی؟ 1۔

ਕਿਆ ਉਪਮਾ ਤੇਰੀ ਆਖੀ ਜਾਇ ॥

اے رب ! تیری کون کون سی تمثیل بیان کی جاسکتی ہے؟

ਤੂੰ ਸਰਬੇ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہر جگہ موجود ہے اور تمام جانداروں میں سما رہا ہے اور ساری مخلوقات تجھ میں ہی دل لگاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਉਪਾਇ ਜੁਗਤਿ ਹਥਿ ਕੀਨੀ ਕਾਲੀ ਨਥਿ ਕਿਆ ਵਡਾ ਭਇਆ ॥

اے رب ! تو نے جانداروں کو وجود بخش کر ان کی زندگی کی ڈور اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی ہے۔ پھر کالیا ناگ کی ناک میں نکیل ڈال کر کیا کمال حاصل کر لیا؟

ਕਿਸੁ ਤੂੰ ਪੁਰਖੁ ਜੋਰੂ ਕਉਣ ਕਹੀਐ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ॥੨॥

اے رب ! آپ کس کے شوہر ہو؟ کون آپ کی اہلیہ کہی جا سکتی ہے؟ جب کہ آپ تمام جانداروں میں مسلسل ضم ہو رہے ہیں۔ 2۔

ਨਾਲਿ ਕੁਟੰਬੁ ਸਾਥਿ ਵਰਦਾਤਾ ਬ੍ਰਹਮਾ ਭਾਲਣ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਗਇਆ ॥

محسن برہما اپنے خاندان کے ساتھ تخلیق کی وسعت جاننے کے لیے قلم کی نلکی میں گیا۔

ਆਗੈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਓ ਤਾ ਕਾ ਕੰਸੁ ਛੇਦਿ ਕਿਆ ਵਡਾ ਭਇਆ ॥੩॥

لیکن آگے جا کر اسے اس کی انتہا کا علم نہیں ہوا۔ اے رب ! تم نے کنس کو مار کر کیا کمال حاصل کیا؟

3۔

ਰਤਨ ਉਪਾਇ ਧਰੇ ਖੀਰੁ ਮਥਿਆ ਹੋਰਿ ਭਖਲਾਏ ਜਿ ਅਸੀ ਕੀਆ ॥

معبودوں اور راکشسوں کے ذریعے دودھ کے سمندر کا منتھن کیا گیا اور انمول جواہرات پیدا کر کے باہر نکالے گئے۔ (اس کی وجہ سے) معبود اور راکشس غصے سے چیخنے لگے کہ ہم نے یہ کیا کر دیا۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਛਪੈ ਕਿਉ ਛਪਿਆ ਏਕੀ ਏਕੀ ਵੰਡਿ ਦੀਆ ॥੪॥੭॥

اے نانک ! کس طرح چھپانے سے چھپایا جا سکتا ہے؟ ایک ایک کر کے اس نے تمام جواہرات تقسیم کر دیے تھے۔ 7۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਕਰਮ ਕਰਤੂਤਿ ਬੇਲਿ ਬਿਸਥਾਰੀ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਫਲੁ ਹੂਆ ॥

نیک اعمال اور عمدہ اخلاق کی بیل پھیلی ہوئی ہے اور اس بیل میں رام کے نام کا پھل لگا ہوا ہے۔

ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖ ਅਨਾਹਦੁ ਵਾਜੈ ਸਬਦੁ ਨਿਰੰਜਨਿ ਕੀਆ ॥੧॥

اس رام نام کی کوئی شکل یا لکیر نہیں۔ یہ قلب کی آواز (بآسانی ہی) گونجتی ہے۔ بے عیب رب نے اس لفظ کی تخلیق کی ہے۔ 1۔

ਕਰੇ ਵਖਿਆਣੁ ਜਾਣੈ ਜੇ ਕੋਈ ॥

اگر کوئی شخص اس لفظ کو سمجھ لے، تو ہی وہ اس کی وضاحت کر سکتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੈ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور صرف وہی امرت رس کو پیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ੍ ਪੀਆ ਸੇ ਮਸਤ ਭਏ ਹੈ ਤੂਟੇ ਬੰਧਨ ਫਾਹੇ ॥

جو شخص امرت کو چکھتا ہے، وہ مست ہوجاتا ہے۔ ان کے بندھن اور پھانسی کٹ جاتے ہیں۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ਭੀਤਰਿ ਤਾ ਛੋਡੇ ਮਾਇਆ ਕੇ ਲਾਹੇ ॥੨॥

جب وہ روشنی نور میں سما جاتی ہے، تو ان کی دولت کی خواہش ختم ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਸਰਬ ਜੋਤਿ ਰੂਪੁ ਤੇਰਾ ਦੇਖਿਆ ਸਗਲ ਭਵਨ ਤੇਰੀ ਮਾਇਆ ॥

اے رب ! میں تمام روشنیوں میں تیری ہی شکل دیکھتا ہوں۔ پوری کائنات میں تیری ہی مایا موجود ہے۔

ਰਾਰੈ ਰੂਪਿ ਨਿਰਾਲਮੁ ਬੈਠਾ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਵਿਚਿ ਛਾਇਆ ॥੩॥

یہ جھگڑالو دنیا تیری ہی شکل ہے؛ لیکن تو ان جھگڑوں سے بے نیاز ہو کر بیٹھا ہے، یہ مایا تمہارا سایہ ہے۔ تو دولت کی ہوس میں ڈوبے ہوئے انسانوں پر اپنا فضل کرتا ہے۔ 3۔

ਬੀਣਾ ਸਬਦੁ ਵਜਾਵੈ ਜੋਗੀ ਦਰਸਨਿ ਰੂਪਿ ਅਪਾਰਾ ॥

جو یوگی لفظ کی وینا بجاتا ہے، وہ بے انتہا خوبصورت مالک کا دیدار کر لیتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਅਨਾਹਦਿ ਸੋ ਸਹੁ ਰਾਤਾ ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਵਿਚਾਰਾ ॥੪॥੮॥

نانک کی یہی فکر ہے کہ وہ یوگی لامحدود کلام کے ذریعے اپنے مالک رب کی محبت میں مگن رہے۔ 4۔ 8۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਮੈ ਗੁਣ ਗਲਾ ਕੇ ਸਿਰਿ ਭਾਰ ॥

مجھ میں یہی خوبی ہے کہ میں نے فضول باتوں کا بوجھ اپنے سر پر اٹھایا ہوا ہے۔

ਗਲੀ ਗਲਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰ ॥

اے خالق کائنات ! تمام باتوں میں سب سے افضل تمہاری ہی باتیں ہیں۔

ਖਾਣਾ ਪੀਣਾ ਹਸਣਾ ਬਾਦਿ ॥

تب تک کھانا پینا اور ہنسنا بے فائدہ ہے۔

ਜਬ ਲਗੁ ਰਿਦੈ ਨ ਆਵਹਿ ਯਾਦਿ ॥੧॥

جب تک رب دل میں رب یاد نہیں آتا۔ 1۔

ਤਉ ਪਰਵਾਹ ਕੇਹੀ ਕਿਆ ਕੀਜੈ ॥

انسان کس لیے اور کیوں کسی دوسرے کی پرواہ کرے؟"

ਜਨਮਿ ਜਨਮਿ ਕਿਛੁ ਲੀਜੀ ਲੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر وہ اپنی پوری حیات میں قابلِ حصول چیز کا نام جمع کرلے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨ ਕੀ ਮਤਿ ਮਤਾਗਲੁ ਮਤਾ ॥

دماغ کی عقل نشے میں مست ہاتھی کی طرح ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਬੋਲੀਐ ਸਭੁ ਖਤੋ ਖਤਾ ॥

ہم جو کچھ کہتے ہیں، وہ سب غلط ہی ہے۔

ਕਿਆ ਮੁਹੁ ਲੈ ਕੀਚੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

ہم کس منہ سے (رب کے حضور) پرستش کریں؟

ਪਾਪੁ ਪੁੰਨੁ ਦੁਇ ਸਾਖੀ ਪਾਸਿ ॥੨॥

جب کہ گناہ اور نیکی دونوں گواہ کے طور پر قریب ہی ہیں۔ 2۔

ਜੈਸਾ ਤੂੰ ਕਰਹਿ ਤੈਸਾ ਕੋ ਹੋਇ ॥

اے رب ! آپ جسے جیسا بناتے ہیں، وہ اسی طرح بن جاتا ہے۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

آپ کے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਜੇਹੀ ਤੂੰ ਮਤਿ ਦੇਹਿ ਤੇਹੀ ਕੋ ਪਾਵੈ ॥

آپ جسے جیسی عقل عطا کرتے ہیں، وہ اسی طرح حاصل کرتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਵੈ ॥੩॥

آپ کو جیسا مناسب لگتا ہے، اسی طرح انسان کو چلاتے ہیں۔

ਰਾਗ ਰਤਨ ਪਰੀਆ ਪਰਵਾਰ ॥

راگ اور راگنیوں کا پورا خاندان ایک بہترین جواہر ہے۔

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਉਪਜੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਾਰ ॥

اور ان میں نام نما امرت کا عنصر پیدا ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕਾ ਇਹੁ ਧਨੁ ਮਾਲੁ ॥ ਜੇ ਕੋ ਬੂਝੈ ਏਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ॥੪॥੯॥

اے نانک! یہ خالق رب کا مال و دولت ہے، کیا کوئی ایسا انسان ہے، جو اس فکر کو سمجھتا ہے؟ 4۔ 6۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨੈ ਘਰਿ ਆਇਆ ਤਾ ਮਿਲਿ ਸਖੀਆ ਕਾਜੁ ਰਚਾਇਆ ॥

جب مالک رب اپنے فضل سے میرے گھر آ گئے، تو میری دوستوں (اندریوں) نے مل کر شادی کا بندو بست کیا۔

ਖੇਲੁ ਦੇਖਿ ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਸਹੁ ਵੀਆਹਣ ਆਇਆ ॥੧॥

یہ کھیل دیکھ کر میرا دل خوش ہو گیا ہے۔ میرا ہری مالک دولہا مجھ سے شادی کرنے آیا ہے۔ 1۔

ਗਾਵਹੁ ਗਾਵਹੁ ਕਾਮਣੀ ਬਿਬੇਕ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اے خواتین! گاؤ، حکمت اور شعور کے گیت گایا کرو۔

ਹਮਰੈ ਘਰਿ ਆਇਆ ਜਗਜੀਵਨੁ ਭਤਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے گھر میں محبوبِ عالم میرے مالک رب تشریف لائے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰੂ ਦੁਆਰੈ ਹਮਰਾ ਵੀਆਹੁ ਜਿ ਹੋਆ ਜਾਂ ਸਹੁ ਮਿਲਿਆ ਤਾਂ ਜਾਨਿਆ ॥

ستگرو کے ذریعے میری شادی ہو گئی۔ جب میں اپنے مالک رب سے مل گئی، تو میں نے انہیں پہچان لیا۔

ਤਿਹੁ ਲੋਕਾ ਮਹਿ ਸਬਦੁ ਰਵਿਆ ਹੈ ਆਪੁ ਗਇਆ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੨॥

اس کا لامحدود لفظی نام تینوں جہانوں میں موجود ہے۔ جب میرا غرور ختم ہو گیا، تو میرا دل خوش ہو گیا۔

2۔

ਆਪਣਾ ਕਾਰਜੁ ਆਪਿ ਸਵਾਰੇ ਹੋਰਨਿ ਕਾਰਜੁ ਨ ਹੋਈ ॥

واہے گرو خود اپنا کام سنوارتا ہے۔ یہ کام کسی اور سے سنور نہیں سکتا، یعنی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

ਜਿਤੁ ਕਾਰਜਿ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਦਇਆ ਧਰਮੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥੩॥

اس حقیقت کو کوئی نادر گرمکھ ہی سمجھتا ہے کہ اس عملِ نکاح کے نتیجے میں سچائی، قناعت، مہربانی، مذہب پیدا ہوتے ہیں۔ 3۔

ਭਨਤਿ ਨਾਨਕੁ ਸਭਨਾ ਕਾ ਪਿਰੁ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥

اے نانک ! ایک رب ہی تمام عورت ذات کا محبوب ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਹੋਇ ॥੪॥੧੦॥

جس پر وہ اپنی نظر کرم کرتا ہے، وہ خوش قسمت ہوجاتی ہے۔ 4۔ 10۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਗ੍ਰਿਹੁ ਬਨੁ ਸਮਸਰਿ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جو شخص خواہشات میں رہتا ہے، اس کے لیے گھر اور جنگل یکساں ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਗਤੁ ਭਈ ਕੀਰਤਿ ਠਾਇ ॥

اس کی کم عقلی ختم ہوجاتی ہے اور رب کی شان اس کی جگہ لے لیتی ہے۔

ਸਚ ਪਉੜੀ ਸਾਚਉ ਮੁਖਿ ਨਾਂਉ ॥

منہ سے سچے نام کا ذکر کرنا واہے گرو تک پہنچانے کے لیے حقیقی سیڑھی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਪਾਏ ਨਿਜ ਥਾਉ ॥੧॥

انسان سچے گرو کی خدمت کرنے سے روح کی حقیقی شکل کو پا لیتا ہے۔

ਮਨ ਚੂਰੇ ਖਟੁ ਦਰਸਨ ਜਾਣੁ ॥

اپنے دل پر فتح پانا ہی علم عدل ہے۔

ਸਰਬ ਜੋਤਿ ਪੂਰਨ ਭਗਵਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کا نور تمام ذی روحوں میں کامل و مکمل ہو رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਧਿਕ ਤਿਆਸ ਭੇਖ ਬਹੁ ਕਰੈ ॥

انسان اکثر و بیشتر خواہش دولت کے سبب زیادہ تر شکل اختیار کرتا ہے۔

ਦੁਖੁ ਬਿਖਿਆ ਸੁਖੁ ਤਨਿ ਪਰਹਰੈ ॥

دکھ کی تکلیف تن کی راحت کو برباد کر دیتی ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅੰਤਰਿ ਧਨੁ ਹਿਰੈ ॥

ہوس اور غصہ روح کی دولت کو چرا کر لے جاتے ہیں۔

ਦੁਬਿਧਾ ਛੋਡਿ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਰੈ ॥੨॥

انسان شبہات کو چھوڑ کر رب کے نام کا ذکر کرنے سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ 2۔

ਸਿਫਤਿ ਸਲਾਹਣੁ ਸਹਜ ਅਨੰਦ ॥

رب کی تعریف و تمثیل میں ہی آسان خوشی ہے۔

ਸਖਾ ਸੈਨੁ ਪ੍ਰੇਮੁ ਗੋਬਿੰਦ ॥

گوبند کا عشق انسان کا رفیق اور رشتے دار ہے۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਆਪੇ ਬਖਸਿੰਦੁ ॥

واہے گرو خود ہی سب کچھ کرنے والا اور خود ہی معاف کرنے والا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਹਰਿ ਪਹਿ ਆਗੈ ਜਿੰਦੁ ॥੩॥

میرا جسم، دل اور میری جان رب کے لیے وقف ہے۔ 3۔

ਝੂਠ ਵਿਕਾਰ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਦੇਹ ॥

جھوٹ اور برائی بہت تکلیف دیتی ہے۔

ਭੇਖ ਵਰਨ ਦੀਸਹਿ ਸਭਿ ਖੇਹ ॥

تمام شکل اور ورن (ذاتیات) مٹی کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔

ਜੋ ਉਪਜੈ ਸੋ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

جو پیدا ہوا ہے، وہ پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے یعنی وہ پیدائش و موت کے چکر میں پھنسا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਸਥਿਰੁ ਨਾਮੁ ਰਜਾਇ ॥੪॥੧੧॥

اے نانک ! صرف رب کا حکم ہی قطعی ہے۔ 4۔ 11۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਏਕੋ ਸਰਵਰੁ ਕਮਲ ਅਨੂਪ ॥

ایک جھیل میں یکتا اور خوبصورت کنول ہے۔

ਸਦਾ ਬਿਗਾਸੈ ਪਰਮਲ ਰੂਪ ॥

یہ ہمیشہ ہی کھلا رہتا ہے، خوب رو اور خوشبودار ہوتا ہے۔

ਊਜਲ ਮੋਤੀ ਚੂਗਹਿ ਹੰਸ ॥

راج ہنس روشن موتی چگتا ہے۔

ਸਰਬ ਕਲਾ ਜਗਦੀਸੈ ਅੰਸ ॥੧॥

وہ ماہر فن کامل جگدیشور کا ایک حصہ ہے۔

ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸੈ ॥

جو کوئی نظر آتا ہے، وہ پیدائش و موت کے ماتحت ہے۔

ਬਿਨੁ ਜਲ ਸਰਵਰਿ ਕਮਲੁ ਨ ਦੀਸੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جھیل میں پانی کے بغیر کنول نظر نہیں آتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਪਾਵੈ ਭੇਦੁ ॥

کوئی نایاب انسان ہی یہ راز جانتا اور سمجھتا ہے۔

ਸਾਖਾ ਤੀਨਿ ਕਹੈ ਨਿਤ ਬੇਦੁ ॥

وید ہمیشہ ہی تین شاخوں کو بیان کرتا ہے۔

ਨਾਦ ਬਿੰਦ ਕੀ ਸੁਰਤਿ ਸਮਾਇ ॥

جو صفات انسانی سے مبرا واجب الوجود رب کی ذات میں مگن ہوتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇ ॥੨॥

وہ صادق گرو کی خدمت کرکے اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے۔ 2۔

ਮੁਕਤੋ ਰਾਤਉ ਰੰਗਿ ਰਵਾਂਤਉ ॥

جو شخص رب کی محبت میں لگا ہوا ہے اور اس کے نام کا ذکر کرتا ہے، وہ نجات حاصل کرلیتا ہے۔

ਰਾਜਨ ਰਾਜਿ ਸਦਾ ਬਿਗਸਾਂਤਉ ॥

وہ شاہوں کا بادشاہ ہے اور ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਰਾਖਹਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

اے رب ! جسے آپ اپنے فضل و کرم سے بچاتے ہیں،

ਬੂਡਤ ਪਾਹਨ ਤਾਰਹਿ ਤਾਰਿ ॥੩॥

خواہ وہ ڈوبتا ہوا پتھر ہو، آپ اسے پار کردیتے ہیں۔ 3۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਮਹਿ ਜਾਣਿਆ ॥

اے رب ! آپ کا نور تینوں جہانوں میں ہے اور میں آپ کو تینوں جہانوں میں پھیلا ہوا محسوس کرتا ہوں۔

ਉਲਟ ਭਈ ਘਰੁ ਘਰ ਮਹਿ ਆਨਿਆ ॥

جب میرا دل دولت سے دور ہوا، تو اس نے مجھے جسم نما گھر میں ہی روح کی حقیقی حالت میں قائم کر دیا۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

جو دن رات عشق میں ڈوب کر رب کی پرستش کرتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਕੈ ਲਾਗੈ ਪਾਇ ॥੪॥੧੨॥

میں نانک نے اس کے پاؤں پکڑتا ہوں، 4۔ 12۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਚੀ ਹੁਜਤਿ ਦੂਰਿ ॥

گرو کی سچی تعلیمات کے ذریعے انسان کا جھگڑا اور اختلاف دور ہو جاتا ہے۔

ਬਹੁਤੁ ਸਿਆਣਪ ਲਾਗੈ ਧੂਰਿ ॥

زیادہ چالاکی سے انسان کو گناہوں کی میل لگ جاتی ہے۔

ਲਾਗੀ ਮੈਲੁ ਮਿਟੈ ਸਚ ਨਾਇ ॥

(لیکن) رب کے سچے نام سے لگی ہوئی گندگی دور ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੧॥

انسان گرو کے فضل سے سچے نام کی محبت میں مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਹੈ ਹਜੂਰਿ ਹਾਜਰੁ ਅਰਦਾਸਿ ॥

وا ہے گرو نظر آنے والا ہے، اس کی بارگاہ میں دعا کرو۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਸਾਚੁ ਕਰਤੇ ਪ੍ਰਭ ਪਾਸਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دکھ اور خوشی حقیقی صادق خالق رب کے پاس ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੂੜੁ ਕਮਾਵੈ ਆਵੈ ਜਾਵੈ ॥

جو شخص جھوٹ کی کمائی کرتا ہے، وہ پیدائش اور موت کے چکر میں پھنس جاتا ہے۔

ਕਹਣਿ ਕਥਨਿ ਵਾਰਾ ਨਹੀ ਆਵੈ ॥

کہنے اور بیان کرنے سے آواگمن (پیدائش اور موت کی انتہا) کا علم نہیں ہوتا۔

ਕਿਆ ਦੇਖਾ ਸੂਝ ਬੂਝ ਨ ਪਾਵੈ ॥

اس نے کیا دیکھا ہے؟ وہ کچھ بھی سوچ سمجھ کر نہیں کرتا۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮਨਿ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਆਵੈ ॥੨॥

نام رب کے بغیر انسان کے دل کو اطمینان نہیں ہوتا۔ 2۔

ਜੋ ਜਨਮੇ ਸੇ ਰੋਗਿ ਵਿਆਪੇ ॥

جو (موت کی سرزمین میں) پیدا ہوا ہے، وہ بیماریوں میں بتلا ہے اور

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਦੂਖਿ ਸੰਤਾਪੇ ॥

دولت کے غرور کی تکلیف سے پریشان ہے۔

ਸੇ ਜਨ ਬਾਚੇ ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖੇ ॥

واہے گرو خود جن لوگوں کی حفاظت کرتے ہیں، وہ (بیماریوں کی تکلیف سے) محفوظ ہوجاتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਚਾਖੇ ॥੩॥

وہ صادق گرو کی خدمت کرکے امرت رس چکھتے ہیں۔ 3۔

ਚਲਤਉ ਮਨੁ ਰਾਖੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਚਾਖੈ ॥

جو لوگ اپنے چالاک ذہن کو قابو میں رکھتے ہیں، وہ امرت رس چکھتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਬਦੁ ਭਾਖੈ ॥

وہ صادق رب کی خدمت کرتا ہے اور امرت بولی بولتا ہے۔

ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਮੁਕਤਿ ਗਤਿ ਪਾਏ ॥ ਨਾਨਕ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥੪॥੧੩॥

سچے کلام کے ذریعے سے وہ آزاد اور علم والا ہوجاتا ہے۔ اے نانک ! اسے شخص کے دل کا غرور دور ہوجاتا ہے۔ 4۔ 13۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਜੋ ਤਿਨਿ ਕੀਆ ਸੋ ਸਚੁ ਥੀਆ ॥

واہے گرو نے جو کچھ بھی کیا ہے، وہ سچ ہوا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ॥

صادق گرو نے رب کا امرت نام عطا کیا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਨਾਹੀ ਮਨਿ ਭੰਗੁ ॥

انسان اپنے دل میں رب کا نام رکھتا ہے اور ذہنی طور پر اس سے الگ نہیں ہوتا

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੇ ਸੰਗੁ ॥੧॥

وہ دن رات اپنے محبوب رب کی صحبت میں رہتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਰਾਖਹੁ ਅਪਨੀ ਸਰਣਾਈ ॥

اے شری ہری ! مجھے اپنی پناہ میں رکھیے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے گرو کے فضل سے ہری رس حاصل کیا ہے اور نونیدھیاں عطا کرنے والے اسم مادہ کو پالیا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਸਚੁ ਸਾਚਾ ਨਾਉ ॥

جن لوگوں کا عمل اور مذہب واہے گرو کا حقیقی نام ہی ہے۔

ਤਾ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

میں ہمیشہ ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਜੋ ਹਰਿ ਰਾਤੇ ਸੇ ਜਨ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو لوگ رب سے منسلک رہتے ہیں، وہ مقبول ہوجاتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਪਰਮ ਨਿਧਾਨੁ ॥੨॥

اس کی صحبت میں بڑی دولت حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਵਰੁ ਜਿਨਿ ਪਾਇਆ ਧਨ ਨਾਰੀ ॥

وہ عورت قابل مبارک ہے، جسے رب اپنے شوہر کے طور پر حاصل ہوا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਾਤੀ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੀ ॥

وہ لفظ کا دھیان کرتی ہے اور رب میں ضم ہوجاتی ہے۔

ਆਪਿ ਤਰੈ ਸੰਗਤਿ ਕੁਲ ਤਾਰੈ ॥

وہ نہ صرف خود ہی (دنیوی سمندر سے) پار ہو جاتی ہے؛ بلکہ برادری کو بھی پار کر دیتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਤਤੁ ਵੀਚਾਰੈ ॥੩॥

وہ صادق گرو کی خدمت کرتی ہے اور اعلیٰ عنصر کو سوچتی سمجھتی ہے۔ 3۔

ਹਮਰੀ ਜਾਤਿ ਪਤਿ ਸਚੁ ਨਾਉ ॥

رب کا حقیقی نام میری ذات اور میرا مرتبہ ہے۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਸੰਜਮੁ ਸਤ ਭਾਉ ॥

سچائی کی محبت ہی میرا عمل، مذہب اور اختیار ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਖਸੇ ਪੂਛ ਨ ਹੋਇ ॥

اے نانک ! واہے گرو جس شخص کو معاف کر دیتا ہے، اس سے (اعمال کا) کوئی حساب وکتاب نہیں لیا جاتا۔

ਦੂਜਾ ਮੇਟੇ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥੪॥੧੪॥

وہ ایک رب ہی دوہرے پن کا خاتمہ کرتا ہے۔ 4۔ 14۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਇਕਿ ਆਵਹਿ ਇਕਿ ਜਾਵਹਿ ਆਈ ॥

کچھ لوگ دنیا میں پیدا ہوتے ہیں اور کچھ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔

ਇਕਿ ਹਰਿ ਰਾਤੇ ਰਹਹਿ ਸਮਾਈ ॥

واہے گرو میں مگن رہنے والے کچھ لوگ اسی میں سمائے رہتے ہیں۔

ਇਕਿ ਧਰਨਿ ਗਗਨ ਮਹਿ ਠਉਰ ਨ ਪਾਵਹਿ ॥

کچھ لوگوں کو زمین و آسمان کہیں بھی خوشی کی جگہ نہیں ملتی۔

ਸੇ ਕਰਮਹੀਣ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਧਿਆਵਹਿ ॥੧॥

کیونکہ وہ بے کار (بدقسمت) لوگ رب کے نام کا دھیان نہیں کرتے۔ 1۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਪਾਈ ॥

کامل گرو سے نجات کا راستہ حاصل ہوتا ہے۔

ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਬਿਖੁ ਵਤ ਅਤਿ ਭਉਜਲੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ دنیا زہر نما بڑا خطرناک سمندر ہے۔ رب گرو کے کلام سے انسان کو دنیوی سمندر سے پار کردیتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ੍ ਕਉ ਆਪਿ ਲਏ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲਿ ॥

جنہیں رب اپنے ساتھ ملا لیتا ہے،

ਤਿਨ ਕਉ ਕਾਲੁ ਨ ਸਾਕੈ ਪੇਲਿ ॥

انہیں موت بھی کچل نہیں سکتی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਰਮਲ ਰਹਹਿ ਪਿਆਰੇ ॥

محبوب گرمکھ کنول کی طرح پاکیزہ رہتے ہیں۔

ਜਿਉ ਜਲ ਅੰਭ ਊਪਰਿ ਕਮਲ ਨਿਰਾਰੇ ॥੨॥

جو پانی کے اندر اور اوپر علاحدہ گھومتے ہیں۔ 2۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਕਹੁ ਕਿਸ ਨੋ ਕਹੀਐ ॥

بتاؤ ہم کسے برا اور بھلا کہیں،

ਦੀਸੈ ਬ੍ਰਹਮੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਲਹੀਐ ॥

جبکہ واہے گرو سب کے اندر نظر آتا ہے۔ میں صدق کو گرو کے ذریعے جانتا۔"

ਅਕਥੁ ਕਥਉ ਗੁਰਮਤਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

ناقابل.بیان رب کو.بیان کرتا اور گرو کی تعلیمات کو سوچتا سمجھتا ہوں۔

ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਸੰਗਤਿ ਪਾਵਉ ਪਾਰੁ ॥੩॥

میں گرو کی صحبت میں رہ کر رب کے پار کی تلاش کرتا ہوں۔ 3۔

ਸਾਸਤ ਬੇਦ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਬਹੁ ਭੇਦ ॥

شاستروں، ویدوں اور اسمریتوں کے زیادہ تر اختلافات کا علم

ਅਠਸਠਿ ਮਜਨੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਰੇਦ ॥

اور اڑسٹھ زیارت گاہوں کا غسل، ہری رس کا دل میں ٹھکانہ ہی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਰਮਲੁ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

گرمکھ بہت پاکیزہ ہیں؛ کیونکہ انہیں (برائیوں کی) کوئی میل نہیں لگتی۔

ਨਾਨਕ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਡੇ ਧੁਰਿ ਭਾਗੈ ॥੪॥੧੫॥

اے نانک ! ابتدا سے ہی جن کی اچھی قسمت لکھی ہوئی ہو، رب کا نام ان کے دل میں ہی بستا ہے۔

4۔ 15۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਪਾਇ ਲਗਉ ਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਨਿਹਾਰਿਆ ॥

میں اپنے گرو کے قدموں میں جھک جھک کر سلام پیش کرتا ہوں، جن کے فضل سے میں نے ہر جگہ موجود رام کو دیکھ لیا ہے۔

ਕਰਤ ਬੀਚਾਰੁ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਰਵਿਆ ਹਿਰਦੈ ਦੇਖਿ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥੧॥

میں ہری کی خوبیوں کا دھیان کرکے اسے ہی یاد کر رہا ہوں اور اپنے دل میں ہری کا دیدار کرکے اس کی خوبیوں کا تدبر کر رہا ہوں۔ 1۔

ਬੋਲਹੁ ਰਾਮੁ ਕਰੇ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥

رام رام بولو؛ کیونکہ رام کا نام دنیوی سمندر سے آزاد کروا دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਰਤਨੁ ਹਰਿ ਲਾਭੈ ਮਿਟੈ ਅਗਿਆਨੁ ਹੋਇ ਉਜੀਆਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے فضل سے رب نما جوہر ملتا ہے، جس سے جہالت مٹ جاتی ہے اور رب کا نور روشن ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਵਨੀ ਰਵੈ ਬੰਧਨ ਨਹੀ ਤੂਟਹਿ ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਈ ॥

محض زبان سے تلفظ کرنے سے بندھن نہیں ٹوٹتا اور باطن سے کبر اور شبہ دور نہیں ہوتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਹਉਮੈ ਤੂਟੈ ਤਾ ਕੋ ਲੇਖੈ ਪਾਈ ॥੨॥

جب انسان کی صادق گرو سے ملاقات ہوتی ہے، تو اس کا شبہ دور ہو جاتا ہے۔ تب ہی اس کی انسانی پیدائش کامیاب ہوتی ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

جو شخص خوشیوں کے سمندر محبوب رب کو اپنے دل میں بساتا ہے، اس کے ہری ہری نام کا ذکر کرتا ہے اور اس کی پرستش کرتا رہتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਮਤਿ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੩॥

جو شخص گرومت کے مطابق اپنا دماغ رکھتا ہے، وا ہے گرو اسے معتقدین کو دنیوی سمندر سے پار کر دیتا ہے، چوں کہ وہ دنیوی زندگی میں بندوں پر مہربان اور سب کو عطا کرنے والا ہے۔ 3۔

ਮਨ ਸਿਉ ਜੂਝਿ ਮਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਏ ਮਨਸਾ ਮਨਹਿ ਸਮਾਏ ॥

جو انسان اپنے دل کی برائیوں سے لڑتا ہوا فوت ہو جاتا ہے، وہ رب کو پا لیتا ہے، اس کی خواہش دل میں ہی ختم ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਜਗਜੀਵਨੁ ਸਹਜ ਭਾਇ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥੪॥੧੬॥

اے نانک ! اگر دنیوی زندگی کو رب کا فضل حاصل ہو جائے، تو انسان کا دل بآسانی ہی اس میں مشغول ہو جاتا ہے۔ 4۔ 16۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਕਿਸ ਕਉ ਕਹਹਿ ਸੁਣਾਵਹਿ ਕਿਸ ਕਉ ਕਿਸੁ ਸਮਝਾਵਹਿ ਸਮਝਿ ਰਹੇ ॥

کسے کچھ کہیں، کسے کچھ سنائیں اور کسے کچھ سمجھائیں؛ تاکہ وہ سمجھ دار ہو جائے۔

ਕਿਸੈ ਪੜਾਵਹਿ ਪੜਿ ਗੁਨਿ ਬੂਝੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸੰਤੋਖਿ ਰਹੇ ॥੧॥

کسے پڑھائے؛ تاکہ وہ پڑھ کر رب کی خوبیوں کو سمجھ جائے اور صادق گرو کے کلام کے ذریعے اطمینان کی حالت میں رہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਗੁਰਮਤਿ ਰਮਤੁ ਸਰੀਰਾ ॥ ਹਰਿ ਭਜੁ ਮੇਰੇ ਮਨ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! صادق گرو کے مشورے سے اسے ہری کا جہری ذکر کرو، جو تمام اجسام میں سمایا ہوا اور بہت ہی گہرا اور سنجیدہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਤ ਤਰੰਗ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਰੰਗਾ ॥

جس کے دل میں عقیدت الٰہی کی لامحدود لہریں اٹھتی رہتی ہیں اور ہری کے عشق میں مگن رہتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸੂਚੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸੰਗਾ ॥

وہ دن رات پاکیزہ ہے، جسے مدح رب کی صحبت حاصل ہے۔

ਮਿਥਿਆ ਜਨਮੁ ਸਾਕਤ ਸੰਸਾਰਾ ॥

اس دنیا میں کمزور شخص کی پیدائش بے معنیٰ ہے۔

ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਜਨੁ ਰਹੈ ਨਿਰਾਰਾ ॥੨॥

رام کی عبادت کرنے والا شخص دولت کی ہوس سے آزاد رہتا ہے۔ 2۔

ਸੂਚੀ ਕਾਇਆ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

صرف وہی جسم پاک ہے، جو ہری کی خوبیاں بیان کرتا رہتا ہے۔

ਆਤਮੁ ਚੀਨਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇਆ ॥

واہے گرو کو اپنے دل میں یاد کرکے یہ (جسم) اس کی محبت میں مگن رہتا ہے۔

ਆਦਿ ਅਪਾਰੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਹੀਰਾ ॥

رب ابتدا، انتہا، لامحدود اور ہیرا ہے۔

ਲਾਲਿ ਰਤਾ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਧੀਰਾ ॥੩॥

اس محبوب رب سے میرا دل وابستہ اور مطمئن ہوا ہے۔ 3۔

ਕਥਨੀ ਕਹਹਿ ਕਹਹਿ ਸੇ ਮੂਏ ॥

جو صرف زبانی باتیں ہی کہتے ہیں، وہ واقعتاً مردہ ہے۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਦੂਰਿ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭੁ ਤੂੰ ਹੈ ॥

وہ رب دور نہیں ہے۔ اے مالک ! تو قریب ہی ہے۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਦੇਖਿਆ ਮਾਇਆ ਛਾਇਆ ॥

میں نے پوری کائنات دیکھی ہے، یہ دولت تو واہے گرو کا سایہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੪॥੧੭॥

اے نانک ! میں نے گرو کی تعلیم سے رب کے نام کا دھیان کیا۔ 4۔ 17۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਤਿਤੁਕਾ ॥

آسا محلہ 1 تیتوکا۔

ਕੋਈ ਭੀਖਕੁ ਭੀਖਿਆ ਖਾਇ ॥

کوئی بھیک مانگنے والا ہے، جو بھیک لے کر کھاتا ہے

ਕੋਈ ਰਾਜਾ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

اور کوئی بادشاہ ہے، جو بادشاہی کی لذتوں میں مگن رہتا ہے۔

ਕਿਸ ਹੀ ਮਾਨੁ ਕਿਸੈ ਅਪਮਾਨੁ ॥

کسی شخص کو عزت ملتی ہے اور کسی کو توہین۔

ਢਾਹਿ ਉਸਾਰੇ ਧਰੇ ਧਿਆਨੁ ॥

واہے گرو ہی دنیا کو تخلیق کرتا ہے، پھر اسے فنا کرتا ہے اور سب کو اپنے دھیان میں رکھتا ہے۔

ਤੁਝ ਤੇ ਵਡਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

اے رب ! تجھ سے بڑا کوئی نہیں۔

ਕਿਸੁ ਵੇਖਾਲੀ ਚੰਗਾ ਹੋਇ ॥੧॥

میں تیرے سامنے کسے پیش کروں، جو تجھ سے بہتر ہے؟ 1۔

ਮੈ ਤਾਂ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਆਧਾਰੁ ॥

اے رب ! آپ کا نام ہی میری حیات کی بنیاد ہے۔

ਤੂੰ ਦਾਤਾ ਕਰਣਹਾਰੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہی عطا کرنے والا، سب کچھ کرنے والا خالق کائنات ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਾਟ ਨ ਪਾਵਉ ਵੀਗਾ ਜਾਉ ॥

اے مالک ! میں تیری راہ نہیں چلتا؛ بلکہ ٹیڑھے (پیچ دار) راہ کی طرف جاتا ہوں۔

ਦਰਗਹ ਬੈਸਣ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥

مجھے واہے گرو کے دربار میں بیٹھنے کے لیے کوئی مقام نہیں ملتا۔

ਮਨ ਕਾ ਅੰਧੁਲਾ ਮਾਇਆ ਕਾ ਬੰਧੁ ॥

میں دل کا نابینا ہوں اور دولت میں پھنسا ہوا ہوں۔

ਖੀਨ ਖਰਾਬੁ ਹੋਵੈ ਨਿਤ ਕੰਧੁ ॥

اور میرے تن کی دیوار روز بروز ضعیف و کمزور ہی ہوتی جارہی ہے۔

ਖਾਣ ਜੀਵਣ ਕੀ ਬਹੁਤੀ ਆਸ ॥

تونے کھانے اور زیادہ جینے کی بڑی امید رکھی ہوئی ہے۔

ਲੇਖੈ ਤੇਰੈ ਸਾਸ ਗਿਰਾਸ ॥੨॥

لیکن تمہیں علم نہیں کہ تمہاری سانس اور خوراک آگے شمار کردہ ہے۔ 2۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਅੰਧੁਲੇ ਦੀਪਕੁ ਦੇਇ ॥

اے رب ! (علم سے) اندھے شخص کو ہمیشہ ہی علم کا چراغ دیا کرو

ਭਉਜਲ ਡੂਬਤ ਚਿੰਤ ਕਰੇਇ ॥

اور اس کی فکر کر جو خوفناک دنیوی سمندر میں ڈوب رہا ہے۔

ਕਹਹਿ ਸੁਣਹਿ ਜੋ ਮਾਨਹਿ ਨਾਉ ॥ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੈ ਤਾ ਕੈ ਜਾਉ ॥

جو شخص نام کا ذکر کرتا ہے، سنتا اور یقین رکھتا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਨਕੁ ਏਕ ਕਹੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے رب ! نانک کی ایک التجا ہے کہ

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੇਰੈ ਪਾਸਿ ॥੩॥

اس کی روح اور اس کا جسم تیرے لیے وقف ہیں۔ 3۔

ਜਾਂ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਜਪੀ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ॥

اگر تو عطا کرے، تو میں تیرے نام کا ذکر کروں گا۔

ਦਰਗਹ ਬੈਸਣ ਹੋਵੈ ਥਾਉ ॥

اس طرح میں دربارِ حق میں بیٹھنے کے لیے جگہ حاصل کرلوں گا۔

ਜਾਂ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਦੁਰਮਤਿ ਜਾਇ ॥

جب تجھے بہتر لگتا ہے، تو بد دماغی دور ہوجاتی ہے اور

ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਆਇ ॥

علم نما جوہر قلب میں بس جاتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ॥

اگر رب اپنا فضل و احسان کرے، تو صادق گرو مل جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਭਵਜਲੁ ਤਰੈ ॥੪॥੧੮॥

نانک دعا کرتا ہے اور دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 4۔ 18۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਪੰਚਪਦੇ ॥

آسا محلہ 1 پنچ پدے۔

ਦੁਧ ਬਿਨੁ ਧੇਨੁ ਪੰਖ ਬਿਨੁ ਪੰਖੀ ਜਲ ਬਿਨੁ ਉਤਭੁਜ ਕਾਮਿ ਨਾਹੀ ॥

اے رب ! گائے دودھ کے بغیر، پرندے پنکھوں کے بغیر اور ہودے پانی کے بغیر کسی کام کے نہیں۔

ਕਿਆ ਸੁਲਤਾਨੁ ਸਲਾਮ ਵਿਹੂਣਾ ਅੰਧੀ ਕੋਠੀ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਨਾਹੀ ॥੧॥

وہ کیسا سلطان ہے، جسے کوئی سلام ہی نہ کرے؟ اسی طرح تیرے نام کے بغیر روح کے گھر میں گھٹا ٹوپ اندھیرا ہے۔ 1۔

ਕੀ ਵਿਸਰਹਿ ਦੁਖੁ ਬਹੁਤਾ ਲਾਗੈ ॥

اے رب ! میں تجھے کیوں بھول جاؤں، تجھے بھولنے سے مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔

ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਤੂੰ ਵਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! بہت دکھ ہوتا ہے، تو بھول نہ جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਖੀ ਅੰਧੁ ਜੀਭ ਰਸੁ ਨਾਹੀ ਕੰਨੀ ਪਵਣੁ ਨ ਵਾਜੈ ॥

جب بڑھاپا آتا ہے، تو انسان کے آنکھوں کی روشنی کم ہوجاتی ہے، زبان کا ذائقہ ختم ہوجاتا ہے اور اس کی قوت سماعت بھی کمزور ہوجاتی ہے۔

ਚਰਣੀ ਚਲੈ ਪਜੂਤਾ ਆਗੈ ਵਿਣੁ ਸੇਵਾ ਫਲ ਲਾਗੇ ॥੨॥

وہ کسی کا سہارا لے کر اپنے پیروں پر چلتا ہے۔ زندگی بغیر خدمت کے اسے پھل دیتی ہے۔ 2۔

ਅਖਰ ਬਿਰਖ ਬਾਗ ਭੁਇ ਚੋਖੀ ਸਿੰਚਿਤ ਭਾਉ ਕਰੇਹੀ ॥

اپنے دل کے باغ کے کھلے کھیت میں صادق گرو کی تعلیمات کا درخت اگاؤ اور اسے رب کی محبت سے سیراب کرو۔

ਸਭਨਾ ਫਲੁ ਲਾਗੈ ਨਾਮੁ ਏਕੋ ਬਿਨੁ ਕਰਮਾ ਕੈਸੇ ਲੇਹੀ ॥੩॥

تمام درخت کو ایک رب کے نام کا پھل لگا ہوا ہے۔ انسان اس کی رحم کے بغیر اسے کس طرح حاصل کر سکتا ہے؟ 3۔

ਜੇਤੇ ਜੀਅ ਤੇਤੇ ਸਭਿ ਤੇਰੇ ਵਿਣੁ ਸੇਵਾ ਫਲੁ ਕਿਸੈ ਨਾਹੀ ॥

جتنے بھی جاندار ہیں، سب تیرے ہی ہیں، خدمت کے بغیر کسی کو پھل حاصل نہیں ہوتا۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਭਾਣਾ ਤੇਰਾ ਹੋਵੈ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਜੀਉ ਰਹੈ ਨਾਹੀ ॥੪॥

غم اور خوشی تیری مرضی میں ہے۔ نام کے بغیر زندگی نہیں رہتی۔ 4۔

ਮਤਿ ਵਿਚਿ ਮਰਣੁ ਜੀਵਣੁ ਹੋਰੁ ਕੈਸਾ ਜਾ ਜੀਵਾ ਤਾਂ ਜੁਗਤਿ ਨਾਹੀ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے مرنا ہی اصل زندگی ہے۔ زندگی کسی اور طریقے سے کیسے ہو سکتی ہے؟ اگر میں دوسری طرح جیتا ہوں، تو وہ مناسب ترکیب نہیں۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਜੀਵਾਲੇ ਜੀਆ ਜਹ ਭਾਵੈ ਤਹ ਰਾਖੁ ਤੁਹੀ ॥੫॥੧੯॥

اے نانک ! واہے گرو ذی روحوں کو اپنی مرضی کے مطابق زندگی عطا کرتا ہے۔ اے رب ! مجھے وہیں رکھیے، جہاں تجھے بہتر لگتا ہو۔ 5۔ 19۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਕਾਇਆ ਬ੍ਰਹਮਾ ਮਨੁ ਹੈ ਧੋਤੀ ॥

یہ انسانی جسم ہی معبود برہمن ہے اور دل اس برہمن کی دھوتی ہے۔''

ਗਿਆਨੁ ਜਨੇਊ ਧਿਆਨੁ ਕੁਸਪਾਤੀ ॥

برہما کا علم اس کا مقدس دھاگہ ہے اور رب کا مراقبہ اس کی کشا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਜਸੁ ਜਾਚਉ ਨਾਉ ॥

میں زیارت گاہوں میں غسل کے بجائے ہری کا نام اور اس کی شان ہی مانگتا ہوں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬ੍ਰਹਮਿ ਸਮਾਉ ॥੧॥

گرو کے فضل سے میں رب میں ضم ہو جاؤں گا۔ 1۔

ਪਾਂਡੇ ਐਸਾ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اے پنڈت ! اس طرح برہما کا دھیان کر کہ

ਨਾਮੇ ਸੁਚਿ ਨਾਮੋ ਪੜਉ ਨਾਮੇ ਚਜੁ ਆਚਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا نام تیری پاکیزگی، تیری بڑائی اور تیری حکمت اور طرز زندگی ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਹਰਿ ਜਨੇਊ ਜਿਚਰੁ ਜੋਤਿ ਹੈ ਨਾਲਿ ॥

بیرونی مقدس دھاگہ اس وقت تک رہتا ہے، جب تک رب کا نور تیرے اندر موجود ہے۔

ਧੋਤੀ ਟਿਕਾ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥

رب کے نام کا ذکر کیا کرو؛ کیونکہ نام ہی تیری دھوتی اور تلک ہے۔

ਐਥੈ ਓਥੈ ਨਿਬਹੀ ਨਾਲਿ ॥

یہ دنیا و آخرت میں مددگار ہوگا۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਹੋਰਿ ਕਰਮ ਨ ਭਾਲਿ ॥੨॥

نام کے علاوہ دوسرے اعمال کی تلاش مت کر۔ 2۔

ਪੂਜਾ ਪ੍ਰੇਮ ਮਾਇਆ ਪਰਜਾਲਿ ॥

محبت سے رب کی عبادت کر اور دولت کی خواہش کو جلادو۔

ਏਕੋ ਵੇਖਹੁ ਅਵਰੁ ਨ ਭਾਲਿ ॥

صرف ایک رب کو ہر جگہ دیکھ اور کسی دوسرے کی تلاش مت کر۔

ਚੀਨੈ ਤਤੁ ਗਗਨ ਦਸ ਦੁਆਰ ॥

تو حقیقت کو آسمان کے دسویں دروازے پر دیکھ۔

ਹਰਿ ਮੁਖਿ ਪਾਠ ਪੜੈ ਬੀਚਾਰ ॥੩॥

اور اپنی زبان سے ہری کا سبق پڑھ اور اس کا دھیان کر۔ 3۔

ਭੋਜਨੁ ਭਾਉ ਭਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥

عشق رب کے کھانے سے شبہ اور خوف ختم ہوجاتا ہے۔

ਪਾਹਰੂਅਰਾ ਛਬਿ ਚੋਰੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

اگر کوئی رعب داب دربان نگہبانی کر رہا ہو، تو چور رات کو نقب نہیں لگاتا۔

ਤਿਲਕੁ ਲਿਲਾਟਿ ਜਾਣੈ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ॥

ایک رب کا علم ہی پیشانی کے اوپر کا تلک ہے۔

ਬੂਝੈ ਬ੍ਰਹਮੁ ਅੰਤਰਿ ਬਿਬੇਕੁ ॥੪॥

اپنے دل میں موجود رب کو پہچاننا ہی اصل علم ہے۔ 4۔

ਆਚਾਰੀ ਨਹੀ ਜੀਤਿਆ ਜਾਇ ॥

رسومات کے ذریعے واہے گرو حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

ਪਾਠ ਪੜੈ ਨਹੀ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ॥

اور نہ ہی اس کا اندازہ مذہبی کتابوں کے مطالعے سے لگایا جاسکتا ہے۔

ਅਸਟ ਦਸੀ ਚਹੁ ਭੇਦੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

اٹھارہ پران اور چار وید (بھی) اس کے اسرار کو نہیں جانتے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥੫॥੨੦॥

اے نانک ! ستگرو نے مجھے رب دکھایا ہے۔ 5۔ 19۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਸੇਵਕੁ ਦਾਸੁ ਭਗਤੁ ਜਨੁ ਸੋਈ ॥

دراصل وہی مالک جی کا خادم، غلام اور معتقد ہے۔

ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਦਾਸੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਈ ॥

گرمکھ ہی مالک جی کا غلام ہوتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਸਿਰਿ ਸਾਜੀ ਤਿਨਿ ਫੁਨਿ ਗੋਈ ॥

جس رب نے یہ کائنات بنائی ہے، آخر میں وہی اسے فنا کرتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੧॥

اس کے علاوہ دوسرا کوئی عظیم نہیں۔ 1۔

ਸਾਚੁ ਨਾਮੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

گرمکھ گرو کے کلام کے ذریعے صادق نام کی پرستش کرتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੇ ਸਾਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچائی کے دربار میں وہ صادق مانا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚਾ ਅਰਜੁ ਸਚੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

معتقدین کی التجا اور سچی دعا کو

ਮਹਲੀ ਖਸਮੁ ਸੁਣੇ ਸਾਬਾਸਿ ॥

حقیقی مالک رب اپنے محل میں بیٹھ کر سنتا ہے اور اسے شاباشی دیتا ہے۔

ਸਚੈ ਤਖਤਿ ਬੁਲਾਵੈ ਸੋਇ ॥

وہ اسے اپنی سچائی کے خاص نشست گاہ پر مدعو کرتا ہے۔

ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੨॥

اور انہیں عزت و مرتبہ عطا کرتا ہے۔ وہ جو کچھ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔ 2۔

ਤੇਰਾ ਤਾਣੁ ਤੂਹੈ ਦੀਬਾਣੁ ॥

اے خالق کائنات! تو ہی میرا دربار ہے اور تو ہی میری طاقت ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸਚੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥

تیرے دربار میں جانے کے لیے میرے پاس گرو کا کلام ہی صدق کی علامت ہے۔

ਮੰਨੇ ਹੁਕਮੁ ਸੁ ਪਰਗਟੁ ਜਾਇ ॥

جو شخص رب کے حکم کی تعمیل کرتا ہے،وہ براہ راست ہی اس کے پاس چلا جاتا ہے۔

ਸਚੁ ਨੀਸਾਣੈ ਠਾਕ ਨ ਪਾਇ ॥੩॥

علامات صدق کے سبب اسے رکاوٹ نہیں آتی۔ 3۔

ਪੰਡਿਤ ਪੜਹਿ ਵਖਾਣਹਿ ਵੇਦੁ ॥

پنڈت ویدوں کو پڑھتا اور اس کی وضاحت کرتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਵਸਤੁ ਨ ਜਾਣਹਿ ਭੇਦੁ ॥

لیکن وہ اپنے باطن کی مفید شئی کے اسرار کو نہیں سمجھتا۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਸੋਝੀ ਬੂਝ ਨ ਹੋਇ ॥

گرو کے بغیر اس بات کا کوئی علم نہیں ہوتا

ਸਾਚਾ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੪॥

کہ وہ حقیقی رب ہر جگہ موجود ہے۔ 4۔

ਕਿਆ ਹਉ ਆਖਾ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀ ॥

میں کیا کہوں اور کیا تعریف کروں؟

ਤੂੰ ਆਪੇ ਜਾਣਹਿ ਸਰਬ ਵਿਡਾਣੀ ॥

اے تمام فنون کے ماہر رب ! تم خود ہی ہر چیز سے واقف ہو۔

ਨਾਨਕ ਏਕੋ ਦਰੁ ਦੀਬਾਣੁ ॥

اے نانک ! منصف رب کا دربار ہی سب کا سہارا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਤਹਾ ਗੁਦਰਾਣੁ ॥੫॥੨੧॥

وہاں در صدق میں ہی گرمکھوں کا بسیرا ہے۔ 5۔ 21۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਕਾਚੀ ਗਾਗਰਿ ਦੇਹ ਦੁਹੇਲੀ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸੈ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥

یہ جسم کچے گاگر کے مانند ہے اور یہ ہمیشہ ناخوش رہتی ہے۔ یہ پیدا ہوتی ہے، فنا ہوجاتی ہے اور بہت تکلیف برداشت کرتی ہے۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਸਾਗਰੁ ਦੁਤਰੁ ਕਿਉ ਤਰੀਐ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਰ ਪਾਰਿ ਨ ਪਾਈ ॥੧॥

یہ خطرناک دنیوی سمندر کس طرح پار کیا جاسکتا ہے؟ گرو رب کے بغیر یہ پار نہیں کیا جاسکتا۔ 1۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਹਰੇ ॥

اے میرے محبوب رب ! میں بار بار یہی کہتا ہوں کہ تیرے سوا میرا اور کوئی نہیں ہے۔

ਸਰਬੀ ਰੰਗੀ ਰੂਪੀ ਤੂੰਹੈ ਤਿਸੁ ਬਖਸੇ ਜਿਸੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر رنگ و شکل میں تم ہی موجود ہو۔ رب اسے معاف کردیتا ہے، جس پر وہ خود نظر کرم کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਸੁ ਬੁਰੀ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ਨ ਦੇਵੈ ਪਿਰ ਸਿਉ ਮਿਲਣ ਨ ਦੇਇ ਬੁਰੀ ॥

(دولت نما) میری ساس بہت بری ہیں۔ وہ مجھے باطن نما گھر میں نہیں رہنے دیتی۔ شریر ساس مجھے اپنے محبوب رب سے ملنے نہیں دیتی۔

ਸਖੀ ਸਾਜਨੀ ਕੇ ਹਉ ਚਰਨ ਸਰੇਵਉ ਹਰਿ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਦਰਿ ਧਰੀ ॥੨॥

میں اپنے دوست و احباب کے قدموں کی خدمت کرتی ہوں؛ کیونکہ ان کی سچی صحبت میں گرو کے فضل سے ہری نے میری طرف نظر کرم کیا ہے۔ 2۔

ਆਪੁ ਬੀਚਾਰਿ ਮਾਰਿ ਮਨੁ ਦੇਖਿਆ ਤੁਮ ਸਾ ਮੀਤੁ ਨ ਅਵਰੁ ਕੋਈ ॥

میں نے خود سوچ کر اور اپنے دل کو قابو میں رکھ کر یہ بخوبی دیکھا ہے کہ تجھ جیسا کوئی اور رفیق نہیں ہے۔

ਜਿਉ ਤੂੰ ਰਾਖਹਿ ਤਿਵ ਹੀ ਰਹਣਾ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਦੇਵਹਿ ਕਰਹਿ ਸੋਈ ॥੩॥

"(اے رب!) تو مجھے جس حالت میں رکھتا ہے، میں اسی حالت میں رہتا ہوں، تو ہی خوشی اور غم دینے والا ہے، تو جو کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਦੋਊ ਬਿਨਾਸਤ ਤ੍ਰਿਹੁ ਗੁਣ ਆਸ ਨਿਰਾਸ ਭਈ ॥

میں نے امید اور خواہش دونوں کو ختم کر دیا ہے اور تین خوبیوں والی مایا کی امید بھی چھوڑ دی ہے۔

ਤੁਰੀਆਵਸਥਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਸੰਤ ਸਭਾ ਕੀ ਓਟ ਲਹੀ ॥੪॥

نیکوکاروں کی پناہ لے کر اور گرمکھ بن کر ہی چوتھا مرحلہ حاصل ہوتا ہے۔ 4۔

ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਸਗਲੇ ਸਭਿ ਜਪ ਤਪ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥

جس کے دل میں غیر مرئی اور تفریق نہ کرنے والا رب بستا ہے، اس کے پاس وظیفہ، قلبی عبادت، علم مراقبہ وغیرہ سب کچھ ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਏ ਸਹਜ ਸੇਵਾ ॥੫॥੨੨॥

اے نانک! جس کا دل رام کے نام میں لگا ہوا ہے، وہ گرو کی عقل کے ذریعے واہے گرو کی خدمت کر کے آسانی حاصل کر لیتا ہے۔ 5۔ 22۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਪੰਚਪਦੇ ॥

آسا محلہ 1 پنج پدے۔

ਮੋਹੁ ਕੁਟੰਬੁ ਮੋਹੁ ਸਭ ਕਾਰ ॥

لگاؤ انسان کے دل میں خاندان کے لیے محبت پیدا کرتا ہے۔ محبت ہی دنیا کا کام چلا رہی ہے۔

ਮੋਹੁ ਤੁਮ ਤਜਹੁ ਸਗਲ ਵੇਕਾਰ ॥੧॥

حرص دل میں برائی پیدا کرتی ہے، اس لیے حرص کو ترک کردو۔ 1۔

ਮੋਹੁ ਅਰੁ ਭਰਮੁ ਤਜਹੁ ਤੁਮ੍ਹ ਬੀਰ ॥

اے بھائی ! حرص اور شبہ ختم کردو۔

ਸਾਚੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੇ ਰਵੈ ਸਰੀਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تب ہی تمہاری روح اور جسم میں واہے گرو کا حقیقی نام بسا رہے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਜਾ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥

جب انسان صادق نام کی نونیدھی حاصل کرلیتا ہے۔

ਰੋਵੈ ਪੂਤੁ ਨ ਕਲਪੈ ਮਾਈ ॥੨॥

تو اس کے بچے نہیں روتے اور ماں بھی غم گین نہیں ہوتی۔ 2۔

ਏਤੁ ਮੋਹਿ ਡੂਬਾ ਸੰਸਾਰੁ ॥

ساری کائنات اس حرص میں ڈوبی ہوئی ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋਈ ਉਤਰੈ ਪਾਰਿ ॥੩॥

گرمکھ بن کر ہی کوئی اس سے پار ہو سکتا ہے۔ 3۔

ਏਤੁ ਮੋਹਿ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਪਾਹਿ ॥

اس لالچ کے سبب ہی انسان بار بار اندام نہانی میں آتا ہے۔

ਮੋਹੇ ਲਾਗਾ ਜਮ ਪੁਰਿ ਜਾਹਿ ॥੪॥

حرص میں مبتلا انسان دوزخ میں جاتا ہے۔ 4۔

ਗੁਰ ਦੀਖਿਆ ਲੇ ਜਪੁ ਤਪੁ ਕਮਾਹਿ ॥

جو شخص گرو کی ہدایت حاصل کرنے کے بعد بھی وظیفہ اور قلبی عبادت کرتا ہے،

ਨਾ ਮੋਹੁ ਤੂਟੈ ਨਾ ਥਾਇ ਪਾਹਿ ॥੫॥

نہ اس کی دنیاوی حرص مٹتی ہے اور نہ ہی وہ دربار حق میں مقبول ہوتا ہے۔ 5۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਏਹੁ ਮੋਹੁ ਜਾਇ ॥

اگر رب اپنا فضل و احسان کرے، تو یہ حرص مٹ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੬॥੨੩॥

اے نانک ! ایسا شخص رب میں مگن رہتا ہے۔ 6۔ 23۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਸਚੁ ਅਲਖ ਅਪਾਰੁ ॥

غیر مرئی اور لامحدود مخزنِ صدق رب ہی سب کچھ کرتا ہے۔

ਹਉ ਪਾਪੀ ਤੂੰ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥੧॥

اے رب ! میں تو گنہ گار ہوں؛ لیکن تو معاف کرنے والا ہے۔ 1۔

ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਵੈ ॥

اے رب ! سب کچھ تیری مرضی کے مطابق ہی ہوتا ہے۔

ਮਨਹਠਿ ਕੀਚੈ ਅੰਤਿ ਵਿਗੋਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص دلی ضد کے ذریعے کام کرتا ہے، وہ آخر کار تباہ ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖ ਕੀ ਮਤਿ ਕੂੜਿ ਵਿਆਪੀ ॥

نفس پرست انسان کی عقل میں ہمیشہ جھوٹ بھرا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਸਿਮਰਣ ਪਾਪਿ ਸੰਤਾਪੀ ॥੨॥

ہری کا ذکر کیے بغیر وہ گناہوں کی وجہ سے بہت اداس ہوتا ہے۔ 2۔

ਦੁਰਮਤਿ ਤਿਆਗਿ ਲਾਹਾ ਕਿਛੁ ਲੇਵਹੁ ॥

اے لوگو ! بد دماغی چھوڑ کر کچھ فائدہ حاصل کر لو۔

ਜੋ ਉਪਜੈ ਸੋ ਅਲਖ ਅਭੇਵਹੁ ॥੩॥

جو کچھ بھی پیدا ہوا ہے، وہ بے پناہ، غیر امتیازی مالک کے ذریعے ہی ہوا ہے۔ 3۔

ਐਸਾ ਹਮਰਾ ਸਖਾ ਸਹਾਈ ॥

میرا رفیق رب ایسا مددگار ہے کہ

ਗੁਰ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਈ ॥੪॥

وہ مجھ سے گرو کی شکل میں ملا اور اس نے میرے دل میں جذبۂ عقیدت کو مضبوط کردیا ہے۔ 4۔

ਸਗਲੀਂ ਸਉਦੀਂ ਤੋਟਾ ਆਵੈ ॥

دوسری دنیوی لذتوں میں انسان کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥੫॥੨੪॥

اے نانک ! میرے دل کو رام کا نام ہی پسند ہے۔ 5۔ 24۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਚਉਪਦੇ ॥

آسا محلہ 1 چؤپدے۔

ਵਿਦਿਆ ਵੀਚਾਰੀ ਤਾਂ ਪਰਉਪਕਾਰੀ ॥

اگر علم پر غور کیا جائے، تو ہی دوسروں کی خدمت کرنے والا بنا جاسکتا ہے۔

ਜਾਂ ਪੰਚ ਰਾਸੀ ਤਾਂ ਤੀਰਥ ਵਾਸੀ ॥੧॥

اگر ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر کو قابو میں کرلیا جائے، تب ہی انسان مقدس عبادت گاہوں کی زیارت کرنے والا کہا جاسکتا ہے۔ 1۔

ਘੁੰਘਰੂ ਵਾਜੈ ਜੇ ਮਨੁ ਲਾਗੈ ॥

اگر میرا دل ذکر الٰہی میں مشغول ہوتا ہے، تو دل میں گھنگرو جیسی لامحدود قلبی آواز گونجتی ہے۔

ਤਉ ਜਮੁ ਕਹਾ ਕਰੇ ਮੋ ਸਿਉ ਆਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر آخرت میں یمراج مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਸ ਨਿਰਾਸੀ ਤਉ ਸੰਨਿਆਸੀ ॥

جب میں نے تمام امیدیں ترک کردیں، تو میں راہب بن گیا۔

ਜਾਂ ਜਤੁ ਜੋਗੀ ਤਾਂ ਕਾਇਆ ਭੋਗੀ ॥੨॥

جب میں نے یوگی والا پوشاک اختیار کرلیا، تو میں اپنے تن کو لطف اندوز ہونے والا اچھا گرہستی بن گیا۔

2۔

ਦਇਆ ਦਿਗੰਬਰੁ ਦੇਹ ਬੀਚਾਰੀ ॥

جب میں اپنے جسم کو برائیوں سے دور رکھنے کی فکر کرتا ہوں، تو میں ذی روحوں پر ہم دردی کرنے والا دگمبر

ہوں۔

ਆਪਿ ਮਰੈ ਅਵਰਾ ਨਹ ਮਾਰੀ ॥੩॥

جب میں اپنے کبر کو ختم کرتا ہوں، تو میں غیر متشدد ہوں، یعنی میں دوسرے جانداروں کو نہیں مارنے والا

ہوں۔ 3۔

ਏਕੁ ਤੂ ਹੋਰਿ ਵੇਸ ਬਹੁਤੇਰੇ ॥

اے رب ! ایک تو ہی ہے اور تیرے بہت سے پوشاک ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਣੈ ਚੋਜ ਨ ਤੇਰੇ ॥੪॥੨੫॥

نانک تیرے حیران کن تعریفوں کو نہیں جانتا۔ 4۔ 25۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਏਕ ਨ ਭਰੀਆ ਗੁਣ ਕਰਿ ਧੋਵਾ ॥

میں کسی ایک خرابی سے ہی نہیں بھری ہوں، جسے میں اپنے باطن میں خوبیاں پیدا کرکے اس ایک نقص کو دھو کر صاف ہوجاؤں گی، یعنی مجھ میں بہت سی خامیاں بھری ہوئی ہیں۔

ਮੇਰਾ ਸਹੁ ਜਾਗੈ ਹਉ ਨਿਸਿ ਭਰਿ ਸੋਵਾ ॥੧॥

میرا محبوب رب بیدار رہتا ہے اور میں پوری رات (گہری نیند میں) سوتی رہتی ہوں۔ 1۔

ਇਉ ਕਿਉ ਕੰਤ ਪਿਆਰੀ ਹੋਵਾ ॥

میں اس طرح اپنے معشوق رب کا محبوب کیسے ہو سکتی ہوں؟

ਸਹੁ ਜਾਗੈ ਹਉ ਨਿਸ ਭਰਿ ਸੋਵਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا مالک رب جاگتا رہتا ہے اور میں پوری رات سوتی رہتی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਸ ਪਿਆਸੀ ਸੇਜੈ ਆਵਾ ॥

اگر میں اپنے شوہر سے ملنے کی خواہش اور پیاس لے کر خواب گاہ میں آتی بھی ہوں، تو

ਆਗੈ ਸਹ ਭਾਵਾ ਕਿ ਨ ਭਾਵਾ ॥੨॥

مجھے خبر نہیں کہ میں محبوب رب کو اچھی لگتی ہوں یا نہیں۔ 2۔

ਕਿਆ ਜਾਨਾ ਕਿਆ ਹੋਇਗਾ ਰੀ ਮਾਈ ॥

اے میری ماں ! مجھے علم نہیں کہ کیا ہوگا؟

ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਬਿਨੁ ਰਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن میں ہری کے دیدار کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰੇਮੁ ਨ ਚਾਖਿਆ ਮੇਰੀ ਤਿਸ ਨ ਬੁਝਾਨੀ ॥

میں نے مالک شوہر کی محبت کا مزہ نہیں چکھا، اس لیے میری پیاس نہیں بجھی اور

ਗਇਆ ਸੁ ਜੋਬਨੁ ਧਨ ਪਛੁਤਾਨੀ ॥੩॥

میری خوبصورت جوانی چلی گئی ہے اور میں بیوی بن کر پچھتاوا کرتی ہوں۔ 3۔

ਅਜੈ ਸੁ ਜਾਗਉ ਆਸ ਪਿਆਸੀ ॥

اب بھی میں اس سے ملنے کی چاہت میں بیدار رہتی ہوں۔

ਭਈਲੇ ਉਦਾਸੀ ਰਹਉ ਨਿਰਾਸੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اداس ہوگئی ہوں اور مایوس رہتی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਉਮੈ ਖੋਇ ਕਰੇ ਸੀਗਾਰੁ ॥

اگر عورت ذات اپنا کبر ترک کردے اور خوبیوں سے آراستہ ہوجائے، تب ہی

ਤਉ ਕਾਮਣਿ ਸੇਜੈ ਰਵੈ ਭਤਾਰੁ ॥੪॥

مالک شوہر عورت ذات کی خواب گاہ پر لُطف و خوشی میں محو ہوتا ہے۔ 4۔

ਤਉ ਨਾਨਕ ਕੰਤੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥

اے نانک ! عورت ذات مالک شوہر کے دل کو اسی وقت اچھی لگتی ہے۔"

ਛੋਡਿ ਵਡਾਈ ਅਪਣੇ ਖਸਮ ਸਮਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥੨੬॥

جب کبر کو ترک کر اپنے شوہر کی مرضی میں مشغول ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔ 26۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਪੇਵਕੜੈ ਧਨ ਖਰੀ ਇਆਣੀ ॥

عورت ذات دنیا کی حرص میں پھنس کر بے وقوف بنی رہتی ہے۔

ਤਿਸੁ ਸਹ ਕੀ ਮੈ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੀ ॥੧॥

اس مالک شوہر کی اہمیت نہیں سمجھ سکی۔ 1۔

ਸਹੁ ਮੇਰਾ ਏਕੁ ਦੂਜਾ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

میرا مالک رب صرف ایک ہے۔ وہ یکتا ہے، اس جیسا کوئی نہیں۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਮੇਲਾਵਾ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر وہ ہم دردی اختیار کرے، تو میری اس سے ملاقات ہو سکتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਹੁਰੜੈ ਧਨ ਸਾਚੁ ਪਛਾਣਿਆ ॥

جو عورت ذات دنیوی حرص سے الگ ہو کر رب کے قدموں میں مگن رہتی ہے، وہ اس حقیقی صادق رب (کی اہمیت) سمجھ جاتی ہے اور

ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਅਪਣਾ ਪਿਰੁ ਜਾਣਿਆ ॥੨॥

وہ بآسانی ہی محبت میں شامل ہو کر اپنے محبوب رب سے گہرا تعلق بنا لیتی ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਐਸੀ ਮਤਿ ਆਵੈ ॥

جب گرو کے فضل (عورت ذات میں) ایسی عقل مندی آجاتی ہے تو

ਤਾਂ ਕਾਮਣਿ ਕੰਤੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥੩॥

وہ اپنے مالک رب کے دل کو محبوب لگنے لگتی ہے۔ 3۔

ਕਹਤੁ ਨਾਨਕੁ ਭੈ ਭਾਵ ਕਾ ਕਰੇ ਸੀਗਾਰੁ ॥

نانک کا بیان ہے کہ جو عورت ذات رب کی خوف اور محبت کو بشکل زیب و زینت اختیار کرتی ہے،

ਸਦ ਹੀ ਸੇਜੈ ਰਵੈ ਭਤਾਰੁ ॥੪॥੨੭॥

وہ ہمیشہ اپنے مالک شوہر کے ساتھ خواب گاہ پر جسمانی لذت میں محو ہوتی ہے۔ 4۔ 27۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਨ ਕਿਸ ਕਾ ਪੂਤੁ ਨ ਕਿਸ ਕੀ ਮਾਈ ॥

اس دنیا میں نہ کوئی کسی کا بیٹا ہے، نہ ہی کوئی کسی کی ماں ہے۔

ਝੂਠੈ ਮੋਹਿ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ॥੧॥

جھوٹے لگاؤ کے سبب دنیا سراب میں بھٹکتی رہتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬ ਹਉ ਕੀਤਾ ਤੇਰਾ ॥

اے میرے مالک ! میں تیری پیدا کردہ ہوں۔

ਜਾਂ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਜਪੀ ਨਾਉ ਤੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تم مجھے اپنا نام دیتے ہو، تو میں نام کا ذکر کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਹੁਤੇ ਅਉਗਣ ਕੂਕੈ ਕੋਈ ॥

انسان نے جتنا بھی گناہ کیا ہو، اگر وہ دعا و مناجات کرے

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਬਖਸੇ ਸੋਈ ॥੨॥

تو اسے اسی وقت معافی مل سکتی ہے، جب اسے اچھا لگے گا۔ 2۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਦੁਰਮਤਿ ਖੋਈ ॥

گرو کے فضل سے بے عقلی جڑ سے اکھڑ گئی ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥੩॥

میں جہاں کہیں دیکھتا ہوں،وہاں رب کو پاتا ہوں۔ 3۔

ਕਹਤ ਨਾਨਕ ਐਸੀ ਮਤਿ ਆਵੈ ॥

نانک کہتے ہیں کہ جب انسان کو ایسی عقل حاصل ہوجاتی ہے،

ਤਾਂ ਕੋ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥੪॥੨੮॥

تو وہ اعلیٰ صدق میں ہی سما جاتا ہے۔ 4۔ 28۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਦੁਪਦੇ ॥

آسا محلہ 1 چوپدے۔

ਤਿਤੁ ਸਰਵਰੜੈ ਭਈਲੇ ਨਿਵਾਸਾ ਪਾਣੀ ਪਾਵਕੁ ਤਿਨਹਿ ਕੀਆ ॥

ذی روح کی ایسی خوفناک جھیل میں رہائش ہے، جس میں خود ہی واہے گرو نے پانی کی بجائے آگ پیدا کر رکھی ہے۔

ਪੰਕਜੁ ਮੋਹ ਪਗੁ ਨਹੀ ਚਾਲੈ ਹਮ ਦੇਖਾ ਤਹ ਡੂਬੀਅਲੇ ॥੧॥

اس جھیل میں ہوس نما کیچڑ موجود ہے، جس کے سبب پاؤں آگے نہیں بڑھ پاتا اور دیکھتے ہی دیکھتے کئی لوگ اس جھیل میں ڈوبتے چلے جا رہے ہیں۔ 1۔

ਮਨ ਏਕੁ ਨ ਚੇਤਸਿ ਮੂੜ ਮਨਾ ॥

اے دلِ ناداں! تو رب کو یاد نہیں کرتا۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਲਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم جیسے جیسے رب کو بھولتے ہو، تمہاری خوبیاں کم ہوتی جارہی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾ ਹਉ ਜਤੀ ਸਤੀ ਨਹੀ ਪੜਿਆ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧਾ ਜਨਮੁ ਭਇਆ ॥

اے رب ! نہ میں یتی ہوں، نہ ہی ستی ہوں، نہ پڑھا لکھا ہوں، میری زندگی تو نا سمجھ اور جاہلوں جیسی ہوگئی ہے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਤਿਨ੍ ਕੀ ਸਰਣਾ ਜਿਨ੍ ਤੂੰ ਨਾਹੀ ਵੀਸਰਿਆ ॥੨॥੨੯॥

نانک التجا کرتا ہے:(اے رب !) مجھے ان عظیم شخصیتوں کی پناہ میں رکھ ، جنہوں نے تجھے کبھی نہیں بھلایا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ ۔

ਛਿਅ ਘਰ ਛਿਅ ਗੁਰ ਛਿਅ ਉਪਦੇਸ ॥

کائنات کی تخلیق میں چھ صحیفے ہوئے، ان کے چھ ہی خالق اور تعلیمات بھی اپنے اپنے طور پر چھ ہی ہیں۔

ਗੁਰ ਗੁਰੁ ਏਕੋ ਵੇਸ ਅਨੇਕ ॥੧॥

لیکن ان کا بنیادی عنصر صرف ایک ہی رب ہے، جس کے لامحدود بھیس ہیں۔ 1۔

ਜੈ ਘਰਿ ਕਰਤੇ ਕੀਰਤਿ ਹੋਇ ॥

اے انسان ! جس شاستر نما گھر میں شکل و صورت سے پاک رب کی حمد وثنا ہو،

ਸੋ ਘਰੁ ਰਾਖੁ ਵਡਾਈ ਤੋਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی تعریف و توصیف ہو، اس شاستر کو اختیار کر، اس سے تیری دنیا و آخرت دونوں میں آرائش ہوگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਿਸੁਏ ਚਸਿਆ ਘੜੀਆ ਪਹਰਾ ਥਿਤੀ ਵਾਰੀ ਮਾਹੁ ਭਇਆ ॥

راہ، چارا، گھڑی، وقت، تاریخ اور وار مل کر جیسے ایک مہینہ ہوتا ہے۔

ਸੂਰਜੁ ਏਕੋ ਰੁਤਿ ਅਨੇਕ ॥

اسی طرح کئی موسم ہونے پر بھی سورج ایک ہی ہے۔ (یہ تو اس سورج کے مختلف حصے ہیں۔)

ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕੇ ਕੇਤੇ ਵੇਸ ॥੨॥੩੦॥

اسی طرح اے نانک! کرنے والے شخص کی مذکورہ بالا تمام ہی شکلیں نظر آتی ہیں۔ 2۔ 30۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੩ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا گھرو 3 محلہ ۔

ਲਖ ਲਸਕਰ ਲਖ ਵਾਜੇ ਨੇਜੇ ਲਖ ਉਠਿ ਕਰਹਿ ਸਲਾਮੁ ॥

"(اے دوست !) اگر تمہارے پاس لاکھوں کی تعداد میں لشکر ہو، تم لاکھوں باجے اور لاکھوں نیزے سے لیس ہو، لاکھوں ہی اٹھ کر روز سلام کرنے والے ہو۔"

ਲਖਾ ਉਪਰਿ ਫੁਰਮਾਇਸਿ ਤੇਰੀ ਲਖ ਉਠਿ ਰਾਖਹਿ ਮਾਨੁ ॥

اگر لاکھوں لوگوں پر آپ کا حکم چلتا ہو اور لاکھوں ہی عزت و احترام کرنے والے ہوں

ਜਾਂ ਪਤਿ ਲੇਖੈ ਨਾ ਪਵੈ ਤਾਂ ਸਭਿ ਨਿਰਾਫਲ ਕਾਮ ॥੧॥

لیکن اگر یہ عزت رب کی نگاہ میں مقبول نہیں، تو یہ تخلیق بے معنیٰ ہے یعنی تمام کام بے کار ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਜਗੁ ਧੰਧਾ ॥

یہ پوری کائنات ہری کے نام کا ذکر کیے بغیر محض ایک جھوٹا کاروبار ہے۔

ਜੇ ਬਹੁਤਾ ਸਮਝਾਈਐ ਭੋਲਾ ਭੀ ਸੋ ਅੰਧੋ ਅੰਧਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

احمق انسان کو خواہ کتنا ہی زیادہ سمجھایا جائے، وہ پھر بھی اندھا (بے علم) ہی بنا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਖ ਖਟੀਅਹਿ ਲਖ ਸੰਜੀਅਹਿ ਖਾਜਹਿ ਲਖ ਆਵਹਿ ਲਖ ਜਾਹਿ ॥

اگر لاکھوں روپے کمائے جائیں، لاکھوں جمع کیے جائیں، لاکھوں خرچ کیے جائیں، لاکھوں آئیں اور لاکھوں چلے جائیں؛ لیکن

ਜਾਂ ਪਤਿ ਲੇਖੈ ਨਾ ਪਵੈ ਤਾਂ ਜੀਅ ਕਿਥੈ ਫਿਰਿ ਪਾਹਿ ॥੨॥

اگر یہ واہے گرو کی نظر میں مقبول نہیں، تو وہ انسان جہاں چاہے بھٹکتا رہے، ناخوش ہی رہتا ہے۔ 2۔

ਲਖ ਸਾਸਤ ਸਮਝਾਵਣੀ ਲਖ ਪੰਡਿਤ ਪੜਹਿ ਪੁਰਾਣ ॥

لاکھوں صحائف کے ذریعے سے وضاحت کی جائے اور لاکھوں دانشور پُران وغیرہ پڑھتے رہتے ہیں؛ لیکن

ਜਾਂ ਪਤਿ ਲੇਖੈ ਨਾ ਪਵੈ ਤਾਂ ਸਭੇ ਕੁਪਰਵਾਣ ॥੩॥

اگر یہ سب عزت و احترام رب کو مقبول نہیں، تو یہ سب کہیں بھی قبول نہیں ہوتا۔ 3۔

ਸਚ ਨਾਮਿ ਪਤਿ ਊਪਜੈ ਕਰਮਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

حقیقی صادق رب کے نام میں دل لگانے سے ہی عزت و احترام ملتا ہے اور اس خالق حقیقی کے کرم (فضل) سے ہی اس کا نام حاصل ہوتا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਹਿਰਦੈ ਜੇ ਵਸੈ ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਪਾਰੁ ॥੪॥੧॥੩੧॥

اے نانک ! اگر دن رات رب کا نام دل میں بسا رہے، تو انسان اس کی نظرِ شفقت سے دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ 4۔ 1۔ 31۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਦੀਵਾ ਮੇਰਾ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਦੁਖੁ ਵਿਚਿ ਪਾਇਆ ਤੇਲੁ ॥

ایک واہے گرو کا نام ہی میرا چراغ ہے، میں نے اس چراغ میں دکھ نما تیل ڈالا ہوا ہے۔

ਉਨਿ ਚਾਨਣਿ ਓਹੁ ਸੋਖਿਆ ਚੂਕਾ ਜਮ ਸਿਉ ਮੇਲੁ ॥੧॥

جیسے جیسے نام نما چراغ کی روشنی ہوتی ہے، تو وہ دکھ نما تیل سوکھتا چلا جاتا ہے اور یمراج سے علاحدگی ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਲੋਕਾ ਮਤ ਕੋ ਫਕੜਿ ਪਾਇ ॥

اے لوگو! میرے یقین کو جھوٹا مت سمجھو۔

ਲਖ ਮੜਿਆ ਕਰਿ ਏਕਠੇ ਏਕ ਰਤੀ ਲੇ ਭਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے لاکھوں من لکڑی یکجا کرکے اسے تھوڑی سی چنگاری بھی بھسم کردیتی ہے، اسی طرح رب کا نام گناہوں کا خاتمہ کرسکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਿੰਡੁ ਪਤਲਿ ਮੇਰੀ ਕੇਸਉ ਕਿਰਿਆ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

پتلوں پر پنڈ بھرنا (خی رات کرنا) میرے لیے رب (کا نام) ہی ہے، میرے لیے خالق حقیقی کا اصل نام کریا سنس کار ہے۔

ਐਥੈ ਓਥੈ ਆਗੈ ਪਾਛੈ ਏਹੁ ਮੇਰਾ ਆਧਾਰੁ ॥੨॥

یہ نام دنیا و آخرت میں ہر جگہ میرے حیات کی بنیاد ہے۔ 2۔

ਗੰਗ ਬਨਾਰਸਿ ਸਿਫਤਿ ਤੁਮਾਰੀ ਨਾਵੈ ਆਤਮ ਰਾਉ ॥

اے رب ! تیری حمد وثنا ہی میرے لیے گنگا (ہری دوار اور)، کاشی وغیرہ زیارت گاہوں کا غسل ہے، تیری حمد وثنا ہی میری روح کا غسل ہے۔

ਸਚਾ ਨਾਵਣੁ ਤਾਂ ਥੀਐ ਜਾਂ ਅਹਿਨਿਸਿ ਲਾਗੈ ਭਾਉ ॥੩॥

حقیقی غسل اسی وقت ہوتا ہے، جب انسان دن رات رب کے قدموں میں جذبہ محبت کے ساتھ مشغول رہتا ہے۔ 3۔

ਇਕ ਲੋਕੀ ਹੋਰੁ ਛਮਿਛਰੀ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਵਟਿ ਪਿੰਡੁ ਖਾਇ ॥

برہمن ایک جھنڈ بنا کر معبودوں کو بھینٹ چڑھاتا ہے اور دوسرا جھنڈ باپ کو، جھنڈ بنانے کے بعد وہ خود کھاتا ہے (لیکن)

ਨਾਨਕ ਪਿੰਡੁ ਬਖਸੀਸ ਕਾ ਕਬਹੂੰ ਨਿਖੁਟਸਿ ਨਾਹਿ ॥੪॥੨॥੩੨॥

اے نانک ! برہمن کے ذریعے دیا گیا جھنڈ بھینٹ کب تک باقی رہ سکتا ہے؟ ہاں، واہے گرو کے فضل کا جھنڈ کبھی ختم نہیں ہوتا۔ 4۔ 2۔ 32۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੪ ਮਹਲਾ ੧

آسا گھرو 4 محلہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے ایک ہے، جس کا حصول ستگرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੇਵਤਿਆ ਦਰਸਨ ਕੈ ਤਾਈ ਦੂਖ ਭੂਖ ਤੀਰਥ ਕੀਏ ॥

اے خالقِ کائنات ! تیرے دیدار کے لیے انبیاء نے بھی تکلیف، بھوک، پیاس کو برداشت کیا اور زیارت کے لیے سیر کیا۔

ਜੋਗੀ ਜਤੀ ਜੁਗਤਿ ਮਹਿ ਰਹਤੇ ਕਰਿ ਕਰਿ ਭਗਵੇ ਭੇਖ ਭਏ ॥੧॥

بہت سے مراقب اوریتی بھی اپنی اپنی قدر و منزلت کو برقرار رکھتے ہوئے زعفرانی رنگ کے کپڑے پہنتے رہے۔ 1۔

ਤਉ ਕਾਰਣਿ ਸਾਹਿਬਾ ਰੰਗਿ ਰਤੇ ॥

اے میرے مالک ! تجھ سے ملاقات کے لیے بہت سے لوگ تیری محبت میں مگن رہتے ہیں۔

ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਅਨੇਕਾ ਰੂਪ ਅਨੰਤਾ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਹੀ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਕੇਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے متعدد اسماء ہیں، لامحدود شکلیں ہیں، لامحدود خوبیاں ہیں۔ اسے کسی بھی طرح بیان نہیں کیا جاسکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਰ ਘਰ ਮਹਲਾ ਹਸਤੀ ਘੋੜੇ ਛੋਡਿ ਵਿਲਾਇਤਿ ਦੇਸ ਗਏ ॥

آپ کی جستجو میں بہت سے لوگ اپنا گھر و مکان، محل، ہاتھی، گھوڑے اور اپنا ملک ترک کر دوسرے ملک چلے گئے۔

ਪੀਰ ਪੇਕਾਂਬਰ ਸਾਲਿਕ ਸਾਦਿਕ ਛੋਡੀ ਦੁਨੀਆ ਥਾਇ ਪਏ ॥੨॥

کتنے ہی پیروں، پیغمبروں، دانش مندوں اور موت و آخرت پر ایمان رکھنے والوں نے تیرے در پر فیض یاب ہونے کے لیے دنیا چھوڑدی اور تیرے در پر قبول ہوگئے۔ 2۔

ਸਾਦ ਸਹਜ ਸੁਖ ਰਸ ਕਸ ਤਜੀਅਲੇ ਕਾਪੜ ਛੋਡੇ ਚਮੜ ਲੀਏ ॥

بہت سے لوگوں نے خوشی، ذائقہ، تمام رس اور کپڑے وغیرہ کی قربانی دے دی، کپڑے چھوڑ کر صرف پوست ہی پہنا۔

ਦੁਖੀਏ ਦਰਦਵੰਦ ਦਰਿ ਤੇਰੈ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਦਰਵੇਸ ਭਏ ॥੩॥

بہت سے پریشان حال اور حالات کے مارے ہوئے لوگ تیرے نام میں مشغول ہو کر تیرے در پر کھڑے رہنے والے فقیر بن گئے۔ 3۔

ਖਲੜੀ ਖਪਰੀ ਲਕੜੀ ਚਮੜੀ ਸਿਖਾ ਸੂਤੁ ਧੋਤੀ ਕੀਨ੍ਹੀ ॥

کھال پہننے والے، کھپر میں بھیک لینے والے، لکڑی کا سہارا لینے والے راہب، ہرن کی کھال پہننے والے سردار، جنیو اور دھوتی پہننے والے بہت سے لوگ ہیں (جو واہے گرو کی تلاش کے لیے میری طرح پرستش کرنے والے ہیں)۔

ਤੂੰ ਸਾਹਿਬੁ ਹਉ ਸਾਂਗੀ ਤੇਰਾ ਪ੍ਰਣਵੈ ਨਾਨਕੁ ਜਾਤਿ ਕੈਸੀ ॥੪॥੧॥੩੩॥

لیکن نانک التجا کرتا ہے: اے رب ! تو میرا مالک ہے، میں صرف تیرا پرستار ہوں۔ مجھے کسی خاص ذات میں پیدا ہونے پر کوئی فخر نہیں ہے۔ 4۔ 1۔ 33۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੫ ਮਹਲਾ ੧

آسا گھرو 5 محلہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کی مہربانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਭੀਤਰਿ ਪੰਚ ਗੁਪਤ ਮਨਿ ਵਾਸੇ ॥

شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور یہ پانچوں ہی برائی میرے دل میں چھپ کر رہتی ہے اور

ਥਿਰੁ ਨ ਰਹਹਿ ਜੈਸੇ ਭਵਹਿ ਉਦਾਸੇ ॥੧॥

وہ خاموش پر سکون نہیں رہتے اور بھاگنے والوں کی طرح لاتعلق رہتے ہیں۔ 1۔

ਮਨੁ ਮੇਰਾ ਦਇਆਲ ਸੇਤੀ ਥਿਰੁ ਨ ਰਹੈ ॥

میرا دل مہربان رب کی یاد میں نہیں رہتا۔

ਲੋਭੀ ਕਪਟੀ ਪਾਪੀ ਪਾਖੰਡੀ ਮਾਇਆ ਅਧਿਕ ਲਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ دل لالچی، فریبی، گنہ گار اور منافق ہو گیا ہے اور ہوس میں مگن ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਫੂਲ ਮਾਲਾ ਗਲਿ ਪਹਿਰਉਗੀ ਹਾਰੋ ॥

میں اپنے معشوق رب کے گلے میں پھولوں کا ہار پہناؤں گی۔

ਮਿਲੈਗਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਤਬ ਕਰਉਗੀ ਸੀਗਾਰੋ ॥੨॥

جب میرا محبوب رب ملے گا، تو میں خود کو سنواروں گی۔ 2۔

ਪੰਚ ਸਖੀ ਹਮ ਏਕੁ ਭਤਾਰੋ ॥

میرے پانچ دوست (حسی اعضاء) ہیں اور روح ان کا شوہر ہے۔

ਪੇਡਿ ਲਗੀ ਹੈ ਜੀਅੜਾ ਚਾਲਣਹਾਰੋ ॥੩॥

یہ حسی اعضاء جسم نما درخت پر لگی ہوئی شاخیں ہیں۔ یقیناً روح اسے چھوڑ کر چلی جائے گی۔ 3۔

ਪੰਚ ਸਖੀ ਮਿਲਿ ਰੁਦਨੁ ਕਰੇਹਾ ॥

(جدائی کے وقت) پانچوں دوست (حسی اعضاء) نوحہ کرتے ہیں۔

ਸਾਹੁ ਪਜੂਤਾ ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਲੇਖਾ ਦੇਹਾ ॥੪॥੧॥੩੪॥

نانک التجا کرتا ہے کہ جب روح پکڑی جاتی ہے، تو اسے اپنے اعمال کا حساب دینا پڑتا ہے۔ 4۔ 1۔ 34۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے ستگرو کے فضل سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੬ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا گھرو 6 محلہ ۔

ਮਨੁ ਮੋਤੀ ਜੇ ਗਹਣਾ ਹੋਵੈ ਪਉਣੁ ਹੋਵੈ ਸੂਤ ਧਾਰੀ ॥

اگر روح اپنے دل کو خالص موتی کی طرح زیور بنا لے، اگر ہر ایک سانس دھاگہ بنے

ਖਿਮਾ ਸੀਗਾਰੁ ਕਾਮਣਿ ਤਨਿ ਪਹਿਰੈ ਰਾਵੈ ਲਾਲ ਪਿਆਰੀ ॥੧॥

اگر وہ عفو و درگزر یعنی رواداری کو زیبائش بنا کر اپنے تن پر پہن لے، تو وہ مالک شوہر کی محبوبہ بن کر اسے مل سکتی ہے۔ 1۔

ਲਾਲ ਬਹੁ ਗੁਣਿ ਕਾਮਣਿ ਮੋਹੀ ॥

اے محبوب ! میں حسینہ و جمیلہ تیری خوبیوں پر فدا ہوگئی ہوں۔

ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਹੋਹਿ ਨ ਅਵਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے محبوب ! تیری خوبی دوسرے کسی میں موجود نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਾਰੁ ਕੰਠਿ ਲੇ ਪਹਿਰੈ ਦਾਮੋਦਰੁ ਦੰਤੁ ਲੇਈ ॥

اگر روح اپنے گلے میں واہے گرو کے نام کی مالا ڈال لے اور ذکر الٰہی کو اپنے دانتوں کا منجن بنا لے۔

ਕਰ ਕਰਿ ਕਰਤਾ ਕੰਗਨ ਪਹਿਰੈ ਇਨ ਬਿਧਿ ਚਿਤੁ ਧਰੇਈ ॥੨॥

اگر وہ خالق رب کی عبادت و خدمت کو اپنے ہاتھوں کا کنگن بنا کر پہن لے، تو اس طرح اس کا دل رب کے قدموں میں لگا رہے گا۔ 2۔

ਮਧੁਸੂਦਨੁ ਕਰ ਮੁੰਦਰੀ ਪਹਿਰੈ ਪਰਮੇਸਰੁ ਪਟੁ ਲੇਈ ॥

اگر روح مدھوسودن کو انگوٹھی بنا کر انگلی میں پہن لے اور واہے گرو کو ریشمی لباس کے طور پر حاصل کرے۔

ਧੀਰਜੁ ਧੜੀ ਬੰਧਾਵੈ ਕਾਮਣਿ ਸ੍ਰੀਰੰਗੁ ਸੁਰਮਾ ਦੇਈ ॥੩॥

حسینہ و جمیلہ آرائش کے لیے رواداری کی پٹیاں استعمال کرے اور شری رنگ کے نام کا سرمہ لگائے۔

3۔

ਮਨ ਮੰਦਰਿ ਜੇ ਦੀਪਕੁ ਜਾਲੇ ਕਾਇਆ ਸੇਜ ਕਰੇਈ ॥

اگر وہ دل نما مندر میں علم کا چراغ روشن کرے اور اپنے تن کو خواب گاہ بنا لے تو

ਗਿਆਨ ਰਾਉ ਜਬ ਸੇਜੈ ਆਵੈ ਤ ਨਾਨਕ ਭੋਗੁ ਕਰੇਈ ॥੪॥੧॥੩੫॥

اے نانک ! (اس حالت میں) جب علم عطا کرنے والا رب اس کے قلب کی خواب گاہ پر ظاہر ہوتا ہے، تو وہ اس میں ڈوب جاتا ہے۔ 4۔ 1۔ 35۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਕੀਤਾ ਹੋਵੈ ਕਰੇ ਕਰਾਇਆ ਤਿਸੁ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! رب کا پیدا کردہ انسان وہی سب کرتا ہے، وہ اس سے جو چیزیں کرواتا ہے۔ اس رب کو کیا کہا جائے؟

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਣਾ ਸੋ ਕਰਿ ਰਹਿਆ ਕੀਤੇ ਕਿਆ ਚਤੁਰਾਈ ॥੧॥

انسان کی کوئی ہوشیاری کام نہیں آتی، واہے گرو جو کچھ کرانا چاہتا ہے، وہی سب کر رہا ہے۔ 1۔

ਤੇਰਾ ਹੁਕਮੁ ਭਲਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ॥

اے رب ! مجھے تیرا یہ حکم اچھا لگتا ہے، جو تجھے مناسب لگتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕਉ ਮਿਲੈ ਵਡਾਈ ਸਾਚੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے نانک ! عزت و احترام صرف اسی شخص کو حاصل ہوتا ہے، جو سچے نام میں مگن رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਰਤੁ ਪਇਆ ਪਰਵਾਣਾ ਲਿਖਿਆ ਬਾਹੁੜਿ ਹੁਕਮੁ ਨ ਹੋਈ ॥

جیسے کسی ذی روح کی تقدیر ہوتی ہے، رب نے اسی طرح کا حکم لکھا ہوتا ہے۔ واہے گرو پھر کوئی دوسرا حکم نہیں دیتا یعنی کوئی بھی اس کا حکم ٹال نہیں سکتا۔

ਜੈਸਾ ਲਿਖਿਆ ਤੈਸਾ ਪੜਿਆ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਈ ॥੨॥

پھر جیسی زندگی لکھی ہوتی ہے، اسی کے مطابق چلتی ہے۔ اسے کوئی بھی مٹا نہیں سکتا۔ 2۔

ਜੇ ਕੋ ਦਰਗਹ ਬਹੁਤਾ ਬੋਲੈ ਨਾਉ ਪਵੈ ਬਾਜਾਰੀ ॥

اگر کوئی انسان مجلس میں بہت زیادہ بولتا ہے، تو وہ بکواس کرنے والا کہا جاتا ہے۔

ਸਤਰੰਜ ਬਾਜੀ ਪਕੈ ਨਾਹੀ ਕਚੀ ਆਵੈ ਸਾਰੀ ॥੩॥

(زندگی کی بازی) شطرنج کی بازی ہے، جس پر فتح حاصل نہیں کی جاسکے گی، سب کچے ہی رہتے ہیں۔ پکے ہونے والے گھر میں چلی جاتی ہیں۔ ۔ 3۔

ਨਾ ਕੋ ਪੜਿਆ ਪੰਡਿਤੁ ਬੀਨਾ ਨਾ ਕੋ ਮੂਰਖੁ ਮੰਦਾ ॥

اس راہ میں نہ کسی کو اہل علم، پنڈت اور دانشور کہا جاسکتا ہے اور نہ کوئی (بے علم) احمق شریر تسلیم کیا جاسکتا ہے۔

ਬੰਦੀ ਅੰਦਰਿ ਸਿਫਤਿ ਕਰਾਏ ਤਾ ਕਉ ਕਹੀਐ ਬੰਦਾ ॥੪॥੨॥੩੬॥

جب وہ غلام کے جذبے سے رب کی حمد وثنا کرتا ہے، صرف اسی وقت وہ صحیح انسان کہا جاسکتا ہے۔

4۔ 2۔ 36۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਮਨੈ ਮਹਿ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਖਿੰਥਾ ਖਿਮਾ ਹਢਾਵਉ ॥

میں نے اپنے دل میں گرو کا کلام بسایا ہوا ہے، یہ چیزیں ہیں۔ میں معافی کا مزاج یعنی گدڑی پہنتا ہوں۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਭਲਾ ਕਰਿ ਮਾਨਉ ਸਹਜ ਜੋਗ ਨਿਧਿ ਪਾਵਉ ॥੧॥

واہے گرو جو کچھ کرتا ہے، میں اچھا سمجھتا ہوں۔ اس طرح میں مراقبے کی دولت بآسانی ہی حاصل کرلیتا ہوں۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਜੁਗਤਾ ਜੀਉ ਜੁਗਹ ਜੁਗ ਜੋਗੀ ਪਰਮ ਤੰਤ ਮਹਿ ਜੋਗੰ ॥

اے بابا! درحقیقت وہی مراقب ہے، جو تا عمر اعلیٰ حقیقی رب کے مراقبے میں مگن رہتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਪਾਇਆ ਗਿਆਨ ਕਾਇਆ ਰਸ ਭੋਗੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے بے عیب کا امرت نام حاصل ہوا ہے، اس کا جسم برہم گیان کے رس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਸਿਵ ਨਗਰੀ ਮਹਿ ਆਸਣਿ ਬੈਸਉ ਕਲਪ ਤਿਆਗੀ ਬਾਦੰ ॥

وہ خواہشات اور جھگڑوں کو ترک کردیتا ہے اور شہرِ شیو میں مراقبہ میں بیٹھ جاتا ہے۔

ਸਿੰਙੀ ਸਬਦੁ ਸਦਾ ਧੁਨਿ ਸੋਹੈ ਅਹਿਨਿਸਿ ਪੂਰੈ ਨਾਦੰ ॥੨॥

سنگی کی آواز سے ایک لامحدود اور سریلی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جو اسے دن رات پُر کشش آواز سے معمور رکھتا ہے۔ 2۔

ਪਤੁ ਵੀਚਾਰੁ ਗਿਆਨ ਮਤਿ ਡੰਡਾ ਵਰਤਮਾਨ ਬਿਭੂਤੰ ॥

واہے گرو کی صفات پر غور کرنا میرا کھپر ہے اور برہم بودھ فرقہ چھڑی ہے۔ رب کو ہمہ گیر دیکھنا جسم پر رگڑنے والی وبھوتی ہے۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਰਹਰਾਸਿ ਹਮਾਰੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੰਥੁ ਅਤੀਤੰ ॥੩॥

واہے گرو کی تعریف و توصیف میرا وقار ہے اور گرو کے سامنے رہنا ہی مذہبی راستہ ہے، جو مجھے خواہشات سے دور رکھتا ہے۔ 3۔

ਸਗਲੀ ਜੋਤਿ ਹਮਾਰੀ ਸੰਮਿਆ ਨਾਨਾ ਵਰਨ ਅਨੇਕੰ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے بھرتھری مراقب ! سنو ! تمام انسانوں میں واہے گرو کا نور مختلف شکلوں میں دیکھنا ہی خواہشات دنیوی کی عدم موجودگی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਣਿ ਭਰਥਰਿ ਜੋਗੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਲਿਵ ਏਕੰ ॥੪॥੩॥੩੭॥

جو ہمیں رب کے قدموں میں مگن ہونے کے لیے طاقت عطا کرتی ہے۔ 4۔ 3۔ 37۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਗੁੜੁ ਕਰਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਕਰਿ ਧਾਵੈ ਕਰਿ ਕਰਣੀ ਕਸੁ ਪਾਈਐ ॥

(اے مراقب !) تو علم کو اپنی خوبی بنا اور رب کے دھیان سے مہوا کا پھول بنا۔ ان میں اعمال حسنہ کی کمائی کو کوکر کی چھال بنا کر ملا دے۔

ਭਾਠੀ ਭਵਨੁ ਪ੍ਰੇਮ ਕਾ ਪੋਚਾ ਇਤੁ ਰਸਿ ਅਮਿਉ ਚੁਆਈਐ ॥੧॥

ایمان کو اپنی بھٹی اور محبت کو اپنا لیپ بنا۔ اس طریقے سے میٹھا امرت تیار کیا جاتا ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਮਨੁ ਮਤਵਾਰੋ ਨਾਮ ਰਸੁ ਪੀਵੈ ਸਹਜ ਰੰਗ ਰਚਿ ਰਹਿਆ ॥

اے مراقب ! نام امرت پینے سے دل مدہوش ہو جاتا ہے اور رب کے رنگ میں بآسانی ہی مگن رہتا ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਬਨੀ ਪ੍ਰੇਮ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਸਬਦੁ ਅਨਾਹਦ ਗਹਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی محبت میں دل لگانے اور لازوال کلام کو سننے سے رات دن کامیاب ہو جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਰਾ ਸਾਚੁ ਪਿਆਲਾ ਸਹਜੇ ਤਿਸਹਿ ਪੀਆਏ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥

یہ سچائی کا پیالہ، وا ہے گرو بآسانی اسے ہی پینے دیتا ہے، جس پر وہ اپنا فضل و کرم کرتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਾ ਵਾਪਾਰੀ ਹੋਵੈ ਕਿਆ ਮਦਿ ਛੂਛੈ ਭਾਉ ਧਰੇ ॥੨॥

جو امرت کا سوداگر ہے، وہ بے قیمت نشہ آور چیز سے کیسے محبت کر سکتا ہے؟ 2۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸਾਖੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਪੀਵਤ ਹੀ ਪਰਵਾਣੁ ਭਇਆ ॥

گرو کی تعلیم امرت کلام ہے، جسے پینے سے ہی انسان رب کی بارگاہ میں مقبول ہو جاتا ہے۔

ਦਰ ਦਰਸਨ ਕਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਹੋਵੈ ਮੁਕਤਿ ਬੈਕੁੰਠੈ ਕਰੈ ਕਿਆ ॥੩॥

جو شخص رب کے دربار اور دیدار کا آرزو مند ہوتا ہے، وہ نجات اور جنت کی خواہش نہیں رکھتا۔ 3۔

ਸਿਫਤੀ ਰਤਾ ਸਦ ਬੈਰਾਗੀ ਜੂਐ ਜਨਮੁ ਨ ਹਾਰੈ ॥

جو رب کی حمد میں مگن ہے، وہ ہمیشہ تارک الدنیا ہے اور اپنی زندگی جوئے میں نہیں ہارتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਣਿ ਭਰਥਰਿ ਜੋਗੀ ਖੀਵਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰੈ ॥੪॥੪॥੩੮॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ اے بھرتھری مراقب ! سنو، میں امرت کی ندیوں سے مدہوش ہو چکا ہوں۔ 4۔4

۔38۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਖੁਰਾਸਾਨ ਖਸਮਾਨਾ ਕੀਆ ਹਿੰਦੁਸਤਾਨੁ ਡਰਾਇਆ ॥

مغل بادشاہ بابر نے خراسان کسی اور کے حوالے کر ہندوستان پر حملہ آور ہو کر ڈرایا۔

ਆਪੈ ਦੋਸੁ ਨ ਦੇਈ ਕਰਤਾ ਜਮੁ ਕਰਿ ਮੁਗਲੁ ਚੜਾਇਆ ॥

خالق کائنات نے اپنے سر پر الزام تو نہیں لیا؛ لیکن مغل بادشاہ بابر کو یمراج بنا کر ہندوستان بھیج دیا۔

ਏਤੀ ਮਾਰ ਪਈ ਕਰਲਾਣੇ ਤੈਂ ਕੀ ਦਰਦੁ ਨ ਆਇਆ ॥੧॥

لوگوں کے ساتھ اس طرح خوں ریزی ہوئی کہ وہ چینخ اٹھے؛ لیکن اے رب! کیا تجھے ان لوگوں پر رحم نہیں آیا؟ 1۔

ਕਰਤਾ ਤੂੰ ਸਭਨਾ ਕਾ ਸੋਈ ॥

اے خالق کائنات! ایک تو ہی تمام ذی روحوں کا مالک ہے۔

ਜੇ ਸਕਤਾ ਸਕਤੇ ਕਉ ਮਾਰੇ ਤਾ ਮਨਿ ਰੋਸੁ ਨ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر ایک طاقت ور دوسرے طاقت ور کو مارے، تو دل میں غصہ نہیں ہوتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਕਤਾ ਸੀਹੁ ਮਾਰੇ ਪੈ ਵਗੈ ਖਸਮੈ ਸਾ ਪੁਰਸਾਈ ॥

اگر طاقتور ببر شیر جانوروں کے ریوڑ پر حملہ کردے، تو اس ریوڑ کے مالک سے سوال تو لازمی امر ہے کہ وہ کیا کر رہا تھا۔

ਰਤਨ ਵਿਗਾੜਿ ਵਿਗੋਏ ਕੁਤੀਂ ਮੁਇਆ ਸਾਰ ਨ ਕਾਈ ॥

ان مغل نما کتوں نے جوہر جیسے اس ملک اور لوگوں کو مار مار کر تباہ کردیا ہے اور مرنے والوں سے متعلق کوئی نہیں پوچھتا۔

ਆਪੇ ਜੋੜਿ ਵਿਛੋੜੇ ਆਪੇ ਵੇਖੁ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥੨॥

اے رب ! تو خود ہی ملاتا اور خود ہی جدا کرتا ہے۔ دیکھو، یہ تیری بڑائی ہے۔ 2۔

ਜੇ ਕੋ ਨਾਉ ਧਰਾਏ ਵਡਾ ਸਾਦ ਕਰੇ ਮਨਿ ਭਾਣੇ ॥

اگر کوئی شخص خود کو عظیم کہلوائے اور اپنے دل کے پسندیدہ ذائقوں سے لطف اندوز ہو، تو

ਖਸਮੈ ਨਦਰੀ ਕੀੜਾ ਆਵੈ ਜੇਤੇ ਚੁਗੈ ਦਾਣੇ ॥

وا ہے گرو کی نظر میں صرف دانا چگنے والا یعنی وہ شخص لذتوں اور عیش و عشرت میں مگن رہنے والا ایک کیڑے کی طرح ہی دکھائی دیتا ہے۔

ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੀਵੈ ਤਾ ਕਿਛੁ ਪਾਏ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੇ ॥੩॥੫॥੩੯॥

اے نانک ! جو شخص برائیوں کی جانب سے کبر مار کر جیتا ہے اور رب کے نام کا ذکر کرتا ہے، وہی سب کچھ حاصل کرتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਘਰੁ ੨ ਮਹਲਾ ੩

راگو آسا گھرو 2 محلہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول ستگرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਪਾਵੈ ਵਡਭਾਗਿ ॥

کوئی خوش نصیب ہی شری ہری کا دیدار حاصل کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਬੈਰਾਗਿ ॥

گرو کے کلام سے صادق تارک دنیا حاصل ہوتا ہے۔

ਖਟੁ ਦਰਸਨੁ ਵਰਤੈ ਵਰਤਾਰਾ ॥

(دنیا میں) ہندوؤں کے شڈ درشن غالب ہیں

ਗੁਰ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥੧॥

لیکن گرو کا دیدار (یعنی شاستر) ناقابل رسائی اور بے حد و شما ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਕੈ ਦਰਸਨਿ ਮੁਕਤਿ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥

گرو کے دیدار (شاستر) سے نجات اور رفتار ہو جاتی ہے۔

ਸਾਚਾ ਆਪਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق حقیقی رب خود انسان کے دل میں بس جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਦਰਸਨਿ ਉਧਰੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

گرو کے دیدار (شاستر) سے دنیا کو نجات مل جاتی ہے۔"

ਜੇ ਕੋ ਲਾਏ ਭਾਉ ਪਿਆਰਾ ॥

اگر انسان اس سے عشق و محبت کرے۔

ਭਾਉ ਪਿਆਰਾ ਲਾਏ ਵਿਰਲਾ ਕੋਇ ॥

کوئی نادر شخص ہی گرو کے دیدار سے پیار کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਦਰਸਨਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੨॥

گرو کے دیدار سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੈ ਦਰਸਨਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

گرو کے دیدار (شاستر) سے نجات کا در مل جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੈ ਪਰਵਾਰ ਸਾਧਾਰੁ ॥

ستگرو کی خدمت کرنے سے انسان کے خاندان کی فلاح و بہبود ہو جاتی ہے۔

ਨਿਗੁਰੇ ਕਉ ਗਤਿ ਕਾਈ ਨਾਹੀ ॥

جو گرو سے تعلیم نہیں لیتا ہے، اسے نجات نہیں ملتی۔

ਅਵਗਣਿ ਮੁਠੇ ਚੋਟਾ ਖਾਹੀ ॥੩॥

اسے لوگ بُری صفات کے سبب لُوٹے جاتے ہیں اور چوٹ کھاتے رہتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੁਖੁ ਸਾਂਤਿ ਸਰੀਰ ॥

گرو کے کلام سے تن میں فرحت و سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਾ ਕਉ ਲਗੈ ਨ ਪੀਰ ॥

جو گرمکھ بن جاتا ہے، اسے کوئی تکلیف نہیں ستاتی۔

ਜਮਕਾਲੁ ਤਿਸੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

یمدوت بھی اس کے قریب نہیں آتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥੪॥੧॥੪੦॥

اے نانک! گرمکھ سچائی میں ہی سما جاتا ہے۔ 4۔ 2۔ 40۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਸਬਦਿ ਮੁਆ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

جس شخص کا دل گرو کے کلام کے ذریعے برائیوں سے مردہ ہوجاتا ہے، اسے اپنی عزت نفس خیال ختم ہوجاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ॥

ایک تل کے بقدر بھی لالچ نہ رکھتے ہوئے صادق گرو کی خدمت کرتا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਦਾਤਾ ਸਦਾ ਮਨਿ ਹੋਇ ॥

اس کے دل میں ہمیشہ ہی عطا کرنے والا بے خوف رب رہتا ہے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਪਾਏ ਭਾਗਿ ਕੋਇ ॥੧॥

حقیقی گرووانی کا تحفہ کسی نادر خوش نصیب کو ہی حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਗੁਣ ਸੰਗ੍ਰਹੁ ਵਿਚਹੁ ਅਉਗੁਣ ਜਾਹਿ ॥

(اے بھائی!) خوبیاں جمع کرو؛ تاکہ تمہارے باطن کی خرابیاں دور ہوجائیں۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس طرح تم کامل گرو کے کلام میں مگن ہوجاؤگے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਣਾ ਕਾ ਗਾਹਕੁ ਹੋਵੈ ਸੋ ਗੁਣ ਜਾਣੈ ॥

جو انسان خوبیوں کا خریدار ہوتا ہے، وہی خوبیوں کی خصوصیت سمجھتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਬਦਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥

وہ امرت بول سے نام کا تلفظ بولتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਸੂਚਾ ਹੋਇ ॥

سچ بولنے سے انسان پاک ہوجاتا ہے۔

ਗੁਣ ਤੇ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੨॥

رب کا نام خوبیوں کے ذریعے حاصل ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਣ ਅਮੋਲਕ ਪਾਏ ਨ ਜਾਹਿ ॥

واہے گرو کی خوبیوں کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

ਮਨਿ ਨਿਰਮਲ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹਿ ॥

خالص دل سچے کلام میں مگن ہوجاتا ہے۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨ੍ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جو لوگ نام کی پرستش کرتے ہیں، وہ بہت خوش نصیب ہیں اور

ਸਦਾ ਗੁਣਦਾਤਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥੩॥

ہمیشہ ہی خوبیاں عطا کرنے والے رب کو اپنے دل میں بساتے ہیں۔ 3۔

ਜੋ ਗੁਣ ਸੰਗ੍ਰਹੈ ਤਿਨ੍ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

جو لوگ خوبیوں کو جمع کرتے ہیں، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸਾਚੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

میں دربار حق میں صادق رب کی حمد وثنا کرتا ہوں۔

ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

وہ رب خود بآسانی ہی تحفہ عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥੪॥੨॥੪੧॥

اے نانک ! واہے گرو کی خوبیوں کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ 4۔ 2۔ 41۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اے بھائی ! یہ ستگرو کا بہت بڑا کمال ہے کہ

ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ॥

وہ ابدی طور پر بچھڑے انسانوں کو رب سے ملادیتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥

رب انسان کو خود ہی گرو سے ملا کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਆਪਣੀ ਕੀਮਤਿ ਆਪੇ ਪਾਏ ॥੧॥

وہ خود ہی اپنی قدر جانتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਿਨ ਬਿਧਿ ਹੋਇ ॥

اے بھائی ! انسان کس ترکیب سے ہری کا اندازہ کرسکتا ہے؟

ਹਰਿ ਅਪਰੰਪਰੁ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری لامحدود، ناقابل تسخیر اور ناقابلِ ادراک ہے، گرو کے کلام کے ذریعے کوئی نادر شخص ہی رب کو حاصل کرتا ہے۔ 1 ۔ وقفہ ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੀਮਤਿ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ॥

کوئی گرمکھ ہی واہے گرو کے نام کی اہمیت سمجھتا ہے۔

ਵਿਰਲੇ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

کوئی نادر شخص ہی رب کے کرم سے نام حاصل کرتا ہے۔

ਊਚੀ ਬਾਣੀ ਊਚਾ ਹੋਇ ॥

اعلیٰ کلام سے انسان کی طرز زندگی بلند ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਵਖਾਣੈ ਕੋਇ ॥੨॥

کوئی گرمکھ ہی نام کا ذکر کرتا ہے۔ 2۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਦਰਦੁ ਸਰੀਰਿ ॥

نام کا ذکر کیے بغیر انسان کے تن میں تکلیف و پریشانی پیدا ہوجاتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਤਾ ਉਤਰੈ ਪੀਰ ॥

اگر ستگرو سے ملاقات ہو جائے، تو تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਦੁਖੁ ਕਮਾਇ ॥

گرو سے ملاقات کے بغیر تکلیف ہی حاصل ہوتی ہے۔"

ਮਨਮੁਖਿ ਬਹੁਤੀ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੩॥

لیکن نفس پرست کو سخت سزا ملتی ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੀਠਾ ਅਤਿ ਰਸੁ ਹੋਇ ॥

ہری کا نام بہت میٹھا اور بہت لذیذ ہے۔

ਪੀਵਤ ਰਹੈ ਪੀਆਏ ਸੋਇ ॥

جسے وہ رب پلاتا ہے، صرف وہی اسے پیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਏ ॥

گرو کے فضل سے انسان ہری رس حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਗਤਿ ਪਾਏ ॥੪॥੩॥੪੨॥

اے نانک ! رب کے نام میں مگن رہنے سے انسان نجات حاصل کرلیتا ہے۔ 4۔ 3۔ 42۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ॥

اے بھائی ! میرا حقیقی رب پائدار اور حلیم ہے۔

ਸੇਵਤ ਹੀ ਸੁਖੁ ਸਾਂਤਿ ਸਰੀਰ ॥

رب کی خدمت و اطاعت کرنے سے جسم کو فوراً فرحت و شادمانی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਸਬਦਿ ਤਰੇ ਜਨ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

معتقدین کلام کے ذریعے بآسانی ہی دنیوی سمندر کو عبور کرلیتا ہے۔

ਤਿਨ ਕੈ ਹਮ ਸਦ ਲਾਗਹ ਪਾਇ ॥੧॥

اس لیے ہم ہمیشہ ہی اس کے پاؤں چھوا کرتے ہیں۔ 1۔

ਜੋ ਮਨਿ ਰਾਤੇ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥

جس کا دل ہری رنگ میں رنگ جاتا ہے"

ਤਿਨ ਕਾ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਲਾਥਾ ਤੇ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਮਿਲੇ ਸੁਭਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کی پیدائش اور وفات کے چکر کا غم دور ہوجاتا ہے اور وہ بآسانی ہی رب کے دربار میں مل جاتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਸਬਦੁ ਚਾਖੈ ਸਾਚਾ ਸਾਦੁ ਪਾਏ ॥

جو شخص لفظ کو چکھتا ہے، وہ حقیقی ذائقہ حاصل کرلیتا ہے اور

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

ہری کے نام کو دل میں بسا لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

ہری رب ہمیشہ ہی ہر جگہ موجود ہے۔

ਆਪੇ ਨੇੜੈ ਆਪੇ ਦੂਰਿ ॥੨॥

وہ خود قریب ہے اور خود ہی دور ہے۔ 2۔

ਆਖਣਿ ਆਖੈ ਬਕੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

سبھی لوگ الفاظ کے ذریعے بولتے ہیں اور منہ سے بول کر سناتے بھی ہیں۔

ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਏ ਸੋਇ ॥

لیکن وہ رب خود معاف کرتا اور اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਕਹਣੈ ਕਥਨਿ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

صرف کہنے اور تلفظ کرنے سے واہے گرو حاصل نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੩॥

گرو کے فضل سے رب انسان کے دل میں بس جاتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

گرمکھ اپنے باطن سے غرور نکال دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇ ॥

وہ دولت کی ہوس کو ترک کر رب کی محبت میں رنگا یوا ہے۔

ਅਤਿ ਨਿਰਮਲੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਵੀਚਾਰ ॥

وہ گرو کے کلام پر غور کرتا ہے، جو بہت پاکیزہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰ ॥੪॥੪॥੪੩॥

اے نانک ! رب کا نام انسان کی زندگی سنوارنے والا ہے۔ 4۔ 4۔ 43۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਲਗੇ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جو دوغلے پن اور دولت کی ہوس میں مگن ہیں، انہوں نے غم ہی پایا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

کلام کے بغیر انہوں نے اپنی پیدائش یوں ہی ضائع کردیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੈ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥

ستگرو کی خدمت کرنے سے سمجھ حاصل ہوجاتی ہے اور

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਇ ॥੧॥

انسان دولت کی ہوس اور دوغلے پن میں بتلا نہیں ہوتا۔ 1۔

ਮੂਲਿ ਲਾਗੇ ਸੇ ਜਨ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو لوگ کائنات کے اصل (خالق) سے جڑتے ہیں، وہ مقبول ہوجاتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਹਿਰਦੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਏਕੋ ਜਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیشہ اپنے دل میں رام کے نام کا ذکر کرتے رہو اور گرو کے کلام کے ذریعے ایک رب کو ہی سمجھو۔ 1۔

وقفہ۔

ਡਾਲੀ ਲਾਗੈ ਨਿਹਫਲੁ ਜਾਇ ॥

جو لوگ کائنات کے اصل مالک کو چھوڑ کر اس کی دولت نما شاخ سے جڑتا ہے، وہ ناکام ہوجاتا ہے۔

ਅੰਧੀਂ ਕੰਮੀ ਅੰਧ ਸਜਾਇ ॥

نابینا جاہلانہ اعمال کے لیے سزا ہی پاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖੁ ਅੰਧਾ ਠਉਰ ਨ ਪਾਇ ॥

نابینا نفس پرست انسان کو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ملتا۔

ਬਿਸਟਾ ਕਾ ਕੀੜਾ ਬਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਪਚਾਇ ॥੨॥

وہ غلاظت کا کیڑا ہے اور گندگی میں ہی گل سڑ جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

انسان کو گرو کی خدمت کرنے سے ابدی خوشی ملتی ہے اور

ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر ہری کی تعریف و توصیف کرتا ہے۔

ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جو شخص رب کے نام کا ذکر کرتا ہے،

ਆਪਿ ਤਰੈ ਕੁਲ ਉਧਰਣਹਾਰੁ ॥੩॥

وہ خود دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور اپنے خاندان کو بھی نجات دلادیتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਨਾਮਿ ਵਜਾਏ ॥

گرو کی آواز دل کے دروازے میں رب کا نام بجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਹਲੁ ਸਬਦਿ ਘਰੁ ਪਾਏ ॥

اے نانک! لفظ گرو کے ذریعے انسان اپنے دل نما گھر میں ہی رب کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਤ ਸਰਿ ਹਰਿ ਜਲਿ ਨਾਇਆ ॥

اے بھائی ! گرو کی تعلیمات کے ذریعے تو صدق کی جھیل میں ہری نام نما پانی میں غسل کر۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲੁ ਸਭੁ ਦੁਰਤੁ ਗਵਾਇਆ ॥੪॥੫॥੪੪॥

اس طرح تمہاری بد عقلی اور گناہ کی ساری گندگی صاف ہو جائے گی۔ 4۔ 5۔ 44۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਮਰਹਿ ਮਰਿ ਮਰਣੁ ਵਿਗਾੜਹਿ ॥

جب نفس پرست مرتے ہیں، تو اس طرح مر کر اپنی موت خراب کر لیتے ہیں۔"

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਆਤਮ ਸੰਘਾਰਹਿ ॥

کیونکہ وہ دولت کی ہوس کے ذریعے خود کو مار دیتا ہے۔

ਮੇਰਾ ਮੇਰਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵਿਗੂਤਾ ॥

یہ میرا (خاندان) ہے، یہ میری (دولت) ہے، یہ کہتے ہوئے فنا ہو جاتا ہے۔

ਆਤਮੁ ਨ ਚੀਨੈ ਭਰਮੈ ਵਿਚਿ ਸੁਤਾ ॥੧॥

وہ اپنی روح کی پہچان نہیں کرتا اور فریب میں سویا ہوا ہے۔ 1۔

ਮਰੁ ਮੁਇਆ ਸਬਦੇ ਮਰਿ ਜਾਇ ॥

جو الفاظ کے ذریعے فوت ہوتا ہے، وہ حقیقی موت مرتا ہے۔

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਗੁਰਿ ਸਮ ਜਾਣਾਈ ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਜਪਿ ਲੈ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے گرو نے یہ علم دیا ہے کہ تعریف اور ملامت یکساں ہے، وہ اس دور میں ہری کا ذکر کرکے نام نما فائدہ حاصل کرلیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮ ਵਿਹੂਣ ਗਰਭ ਗਲਿ ਜਾਇ ॥

جو لوگ بے نام ہیں، وہ رحم میں گل سڑ جاتے ہیں۔

ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਦੂਜੈ ਲੋਭਾਇ ॥

اس کی پیدائش فضول ہے، جو دولت کی ہوس میں پھنسا رہتا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਹੂਣੀ ਦੁਖਿ ਜਲੈ ਸਬਾਈ ॥

بے نام پوری دنیا دکھ اور کرب میں جل رہی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥੨॥

کامل ستگرو نے مجھے یہ علم عطا کیا ہے۔ 2۔

ਮਨੁ ਚੰਚਲੁ ਬਹੁ ਚੋਟਾ ਖਾਇ ॥

چست دماغ دولت کی ہوس میں بھٹک کر بہت تکلیف اٹھاتا ہے۔

ਏਥਹੁ ਛੁੜਕਿਆ ਠਉਰ ਨ ਪਾਇ ॥

انسان پیدائش کا یہ سنہرا موقع گنوا کر اسے خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ملتا۔

ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਵਿਸਟਾ ਕਾ ਵਾਸੁ ॥

رحم مادر (پیدائش اور موت کا چکر) گویا فضلہ کا گھر ہے۔

ਤਿਤੁ ਘਰਿ ਮਨਮੁਖੁ ਕਰੇ ਨਿਵਾਸੁ ॥੩॥

خود غرض انسان اسے گھر میں بودو باش اختیار کرتا ہے۔ 3۔

ਅਪੁਨੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਸਦਾ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

میں ہمیشہ اپنے ستگرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥

گرو کے روبرو رہ کر روح کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ॥

انسان خالص گروونی کے ذریعے اپنی ذات میں سکونت حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ਸਦਾ ਉਦਾਸਾ ॥੪॥੬॥੪੫॥

اے نانک ! جو شخص اپنا غرور ختم کردیتا ہے، وہ ہمیشہ علاحدہ رہتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਲਾਲੈ ਆਪਣੀ ਜਾਤਿ ਗਵਾਈ ॥

رب کا خادم اپنی ذات کھودیتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਰਪੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ॥

وہ اپنا جسم و دماغ ستگرو کے حوالے کردیتا ہے اور ان کی پناہ لیتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اس کی بڑی عظمت یہ ہے کہ اس کے دل میں ہری کا نام موجود ہے۔

ਸਦਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥੧॥

محبوب رب ہمیشہ ہی اس کا دوست و مددگار بنا رہتا ہے۔ 1۔

ਸੋ ਲਾਲਾ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ॥

اے بھائی ! صرف وہی رب کا خادم ہے، جو دنیوی کام کرتا ہوا نفسانی لذتوں سے لاتعلق رہتا ہے۔

ਸੋਗੁ ਹਰਖੁ ਦੁਇ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਣੈ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਬਦਿ ਉਧਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ خوشی اور غم دونوں کو یکساں سمجھتا ہے اور گرو کے فضل سے کلام کے ذریعے اس کی نجات ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਣੀ ਕਾਰ ਧੁਰਹੁ ਫੁਰਮਾਈ ॥

واہے گرو نے ابتدا سے ہی انسانوں کو نیک عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਕੋ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ॥

الفاظ کے دھیان کے بغیر زندگی کامیاب نہیں ہوتی۔

ਕਰਣੀ ਕੀਰਤਿ ਨਾਮੁ ਵਸਾਈ ॥

رب کی تسبیح و تحمید کرنے سے نام انسان کے دل میں بس جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਢਿਲ ਨ ਪਾਈ ॥੨॥

واہے گرو خود مدح سرائی کا تحفہ عطا کرتا ہے اور یہ تحفہ میں دیر نہیں کرتا۔ 2۔

ਮਨਮੁਖਿ ਭਰਮਿ ਭੁਲੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

خود غرض انسان دولت کے شکنجے میں پھنس کر دنیا میں گم راہ ہو جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਰਾਸੀ ਕੂੜਾ ਕਰੇ ਵਾਪਾਰੁ ॥

وہ نام و سرمایہ کے بغیر جھوٹا کاروبار کرتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਰਾਸੀ ਵਖਰੁ ਪਲੈ ਨ ਪਾਇ ॥

نام سرمایہ کے بغیر سودا حاصل نہیں ہوتا۔

ਮਨਮੁਖਿ ਭੁਲਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥੩॥

(دولت کے) شکنجے میں پڑا ہوا نفس پرست شخص اس طرح اپنی زندگی بے کار ہی گنوا دیتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸੁ ਲਾਲਾ ਹੋਇ ॥

جو شخص ستگرو کی خدمت کرتا ہے، یہ رب کا خادم ہوتا ہے۔

ਊਤਮ ਜਾਤੀ ਊਤਮੁ ਸੋਇ ॥

اس کی ذات افضل ہے اور اس کی شہرت بھی سب سے بڑھ کر ہے۔

ਗੁਰ ਪਉੜੀ ਸਭ ਦੂ ਊਚਾ ਹੋਇ ॥

وہ گرو کی سیڑھی کا سہارا لے کر بہترین بن جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਵਡਾਈ ਹੋਇ ॥੪॥੭॥੪੬॥

اے نانک ! واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے ناموری ملتی ہے۔ 4۔ 7۔ 46۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖਿ ਝੂਠੋ ਝੂਠੁ ਕਮਾਵੈ ॥

نفس پرست روح صرف جھوٹا چال چلن ہی اختیار کرتی ہے۔

ਖਸਮੈ ਕਾ ਮਹਲੁ ਕਦੇ ਨ ਪਾਵੈ ॥

بایں سبب اسے واہے گرو کا محل کبھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਦੂਜੈ ਲਗੀ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਵੈ ॥

وہ دولت کے ہوس میں پھنس کر شبہ میں بھٹکتی رہتی ہے۔

ਮਮਤਾ ਬਾਧਾ ਆਵੈ ਜਾਵੈ ॥੧॥

وہ ممتا میں پھنس کر موت و حیات کے چکر میں آتی جاتی رہتی ہے۔ 1۔

ਦੋਹਾਗਣੀ ਕਾ ਮਨ ਦੇਖੁ ਸੀਗਾਰੁ ॥

اے دل ! دوہا گین یعنی چھوڑی ہوئی عورت کی زیبائش دیکھو۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤਿ ਧਨਿ ਮਾਇਆ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ਝੂਠੁ ਮੋਹੁ ਪਾਖੰਡ ਵਿਕਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو بیٹا، عورت اور مال و دولت میں دل لگاتا ہے، وہ جھوٹ، حرص، ڈھونگ اور برائیوں میں ہی الجھا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ॥

جو روح رب کو اچھی لگتی ہے، وہ ہمیشہ خوش نصیب رہتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸੀਗਾਰੁ ਬਣਾਵੈ ॥

وہ گرو کے کلام کو اپنی ارائش و زیبائش بناتی ہے۔

ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਰਾਵੈ ॥

اس کی خواب گاہ سکون بخش ہے اور وہ دن رات اپنے مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥੨॥

وہ اپنے محبوب رب سے مل کر ہمیشہ فرحت پاتی ہے۔ 2۔

ਸਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਸਾਚੀ ਜਿਸੁ ਸਾਚਿ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ شوہر والی عورت سچی ہے، جو صادق حقیقی رب سے محبت کرتی ہے۔

ਅਪਣਾ ਪਿਰੁ ਰਾਖੈ ਸਦਾ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

وہ اپنے مالک رب کو ہمیشہ اپنے دل سے منسلک رکھتی ہے۔

ਨੇੜੈ ਵੇਖੈ ਸਦਾ ਹਦੂਰਿ ॥

وہ اسے قریب ہی نہیں؛ بلکہ ہمیشہ براہِ راست دیکھتی ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਰਬ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੩॥

میرا واہے گرو ہر جگہ موجود ہے۔ 3۔

ਆਗੈ ਜਾਤਿ ਰੂਪੁ ਨ ਜਾਇ ॥

آخرت میں انسان کے ساتھ ذات اور خوبصورتی نہیں جاتی؛ بلکہ

ਤੇਹਾ ਹੋਵੈ ਜੇਹੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

انسان جیسا عمل کرتا ہے، اسی طرح اس کی زندگی بن جاتی ہے۔

ਸਬਦੇ ਊਚੋ ਊਚਾ ਹੋਇ ॥

انسان الفاظ کے ذریعے بلند ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚਿ ਸਮਾਵੈ ਸੋਇ ॥੪॥੮॥੪੭॥

اے نانک ! وہ سچائی میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 4۔ 8۔ 47۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਭਗਤਿ ਰਤਾ ਜਨੁ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جو معتقد رب کی عقیدت کے رنگ میں بآسانی ہی رنگا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭੈ ਸਾਚੈ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇ ॥

وہ یقیناً گرو کے خوف کے ذریعے ہی سچ میں سما جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

کامل گرو کے بغیر رب کی عبادت نہیں ہوتی اور

ਮਨਮੁਖ ਰੁੰਨੇ ਅਪਨੀ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥੧॥

نفس پرست لوگ اپنی عزت و آبرو گنوا کر ماتم کرتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਜਪਿ ਸਦਾ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دل ! ہری کا ذکر کر اور ہمیشہ اس کا دھیان کر۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਹੋਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਜੋ ਇਛੈ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر تجھے دن رات ہمیشہ ہی خوشی ملے گی۔ جس پھل کی خواہش ہوگی، وہی پھل مل جائے گا۔ 1۔

وقفہ۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪੂਰਾ ਪਾਏ ॥

کامل گرو کے ذریعے مکمل خوبیوں کا عطا کرنے والا رب حاصل ہوتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਸਬਦੁ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥

اس کے دل میں گرو کا کلام اور صادق نام بس جاتا ہے۔

ਅੰਤਰੁ ਨਿਰਮਲੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰਿ ਨਾਏ ॥

جو شخص امرت جھیل میں غسل کرتا ہے، اس کا دل پاکیزہ ہو جاتا ہے۔

ਸਦਾ ਸੂਚੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਏ ॥੨॥

وہ ہمیشہ کے لیے پاک ہونے کی وجہ سے سچائی میں ضم ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਵੇਖੈ ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ॥

ہمیشہ ہری رب ذی روحوں کو دیکھتا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

انسان گرو کے فضل سے رب کو ہر جگہ موجود پاتا ہے۔

ਜਹਾ ਜਾਉ ਤਹ ਵੇਖਾ ਸੋਇ ॥

میں جہاں کہیں بھی جاتا ہوں، میں وہاں اس کا دیدار کرتا ہوں۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਦਾਤਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੩॥

گرو کے سوا دوسرا کوئی عطا کرنے والا نہیں۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਸਾਗਰੁ ਪੂਰਾ ਭੰਡਾਰ ॥

گرو سمندر ہے، اس کا کامل ذخیرہ

ਊਤਮ ਰਤਨ ਜਵਾਹਰ ਅਪਾਰ ॥

بے پناہ اور قیمتی ہیرے اور جواہرات سے بھرپور ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥

گرو کے فضل سے ہی رب انسانوں کو تحفہ عطا کرنے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਖਸੇ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥੪॥੯॥੪੮॥

اے نانک ! معافی دینے والا رب انسانوں کو معاف کردیتا ہے۔ 4۔ 6۔ 48۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਗੁਰੁ ਸਾਇਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

گرو ہی خوبیوں کا سمندر ہے اور وہ صادق رب خود صادق گرو ہے۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਹੋਇ ॥

گرو کی خدمت بڑے نصیب سے ملتی ہے۔

ਸੋ ਬੂਝੈ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ॥

جسے واہے گرو سمجھ عطا کرتا ہے، صرف وہی انسان اس راز کو سمجھتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸੇਵ ਕਰਾਏ ॥੧॥

انسان گرو کے فضل سے ہی رب کی خدمت و عبادت کرتا ہے۔ 1۔

ਗਿਆਨ ਰਤਨਿ ਸਭ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥

انسان کو گرو کے عطا کردہ علمی جوہر سے ہی کامل فہم حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਅਗਿਆਨੁ ਬਿਨਾਸੈ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗੈ ਵੇਖੈ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی عنایت سے جہالت کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ انسان دن رات محتاط رہتا ہے اور صادق رب کو دیکھ لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹੁ ਗੁਮਾਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

گرو کے کلام سے ہوس اور کبر جل جاتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਸੋਝੀ ਪਾਏ ॥

انسان کو کامل گرو سے سمجھ حاصل ہوتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਮਹਲੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੈ ॥

انسان گرو کے کلام سے اپنے باطن میں خود کو پہچان لیتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਰਹੈ ਥਿਰੁ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੇ ॥੨॥

اس کی پیدائش و وفات کا چکر مٹ جاتا ہے، وہ سکونِ دل کے ساتھ رب کے نام میں ضم ہو جاتا ہے۔

2۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ਹੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

یہ دنیا پیدائش اور وفات ہی ہے؛ لیکن

ਮਨਮੁਖੁ ਅਚੇਤੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਗੁਬਾਰੁ ॥

نفس پرست احمق انسان دولت کی ہوس کے اندھیروں میں پھنسا ہوا ہے۔

ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਬਹੁ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵੈ ॥

ایسا نفس پرست انسان دوسروں پر تنقید کرتا ہوا ہر طرح سے جھوٹ ہی بولتا ہے۔

ਵਿਸਟਾ ਕਾ ਕੀੜਾ ਵਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਵੈ ॥੩॥

وہ غلاظت کا کیڑا بن کر گندگی میں ہی سما جاتا ہے۔ 3۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਸਭ ਸੋਝੀ ਪਾਏ ॥

نیکو کاروں کی صحبت میں شامل ہو کر انسان کو کامل سمجھ حاصل ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

گرو کا کلام ہری کی عبادت کو دل میں پختہ کرتا ہے۔

ਭਾਣਾ ਮੰਨੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

جو واہے گرو کی مرضی کو مانتا ہے، وہ ہمیشہ پُر سکون رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ਸੋਇ ॥੪॥੧੦॥੪੯॥

اے نانک ! ایسا شخص سچائی میں ہی سما جاتا ہے۔ 4۔ 10۔ 46۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ਪੰਚਪਦੇ ॥

آسا محلہ 3۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਤਿਸੁ ਸਦਾ ਅਨੰਦ ॥

جو شخص رب کے کلام میں شامل ہو کر عزتِ نفس کو ماردیتا ہے، وہ ہمیشہ فرحت و انبساط حاصل کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਗੁਰ ਗੋਬਿੰਦ ॥

وہ صادق گرو سے مل کر رب سے مل جاتا ہے۔

ਨਾ ਫਿਰਿ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

پھر وہ دوبارہ نہیں مرتا اور پیدائش و وفات کے چکر سے آزاد ہوجاتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

وہ کامل گرو کے ذریعے سے سچائی میں ہی سما جاتا ہے۔ 1۔

ਜਿਨ੍ ਕਉ ਨਾਮੁ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਲੇਖੁ ॥

جس کی قسمت میں خالق نے نام کے ذکر کی تحریر لکھی ہوتی ہے۔

ਤੇ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਧਿਆਵਹਿ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਭਗਤਿ ਵਿਸੇਖੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ لوگ دن رات نام کا ذکر کرتے ہیں اور کامل گرو کے ذریعے سے انہیں رب کی عقیدت کا تحفہ حاصل ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ੍ ਕਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

جنہیں ہری رب اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਤਿਨ੍ ਕੀ ਗਹਣ ਗਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

اس کی گہری روحانی کیفیت بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰ ਦਿਤੀ ਵਡਿਆਈ ॥

کامل ستگرو نے اسے نام کی عظمت عطا کی ہے۔

ਊਤਮ ਪਦਵੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈ ॥੨॥

وہ ہری نام میں مگن رہتا ہے اور اس نے اعلیٰ ترین مقام حاصل کر لیا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥

رب جو کچھ بھی کرتا ہے، وہ اسے خود ہی کرتا ہے۔

ਏਕ ਘੜੀ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ॥

وہ ایک لمحے میں پیدا کر کے فنا کر دیتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਹਿ ਕਹਣਾ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ॥

صرف باتیں کرتے رہنے اور سناتے رہنے سے

ਜੇ ਸਉ ਘਾਲੇ ਥਾਇ ਨ ਪਾਏ ॥੩॥

سینکڑوں بار کی گئی جد وجہد بھی دربارِ حق میں مقبول نہیں ہوتی۔ 3۔

ਜਿਨ੍ ਕੈ ਪੋਤੈ ਪੁੰਨੁ ਤਿਨ੍ਾ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਏ ॥

جن کے قضا و قدر کے ذخیرے میں میں اچھے اعمال ہیں، انہیں ہی گرو ملتا ہے۔

ਸਚੁ ਬਾਣੀ ਗੁਰੁ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ॥

وہ سچا کلام اور گرو کے الفاظ سنتے ہیں۔

ਜਹਾਂ ਸਬਦੁ ਵਸੈ ਤਹਾਂ ਦੁਖੁ ਜਾਏ ॥

جہاں نام کا ٹھکانہ ہے، وہاں سے غم بھاگ جاتا ہے۔

ਗਿਆਨਿ ਰਤਨਿ ਸਾਚੈ ਸਹਜਿ ਸਮਾਏ ॥੪॥

انسان علمی جوہر کے ذریعے بآسانی ہی سچائی میں سما جاتا ہے۔ 4۔

ਨਾਵੈ ਜੇਵਡੁ ਹੋਰੁ ਧਨੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

رب کے نام جیسی دوسری کوئی دولت نہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਬਖਸੇ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

لیکن یہ دولت اسے ہی حاصل ہوتی ہے، جسے صادق رب عطا کرتا ہے۔

ਪੂਰੈ ਸਬਦਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

کامل الفاظ کے ذریعے نام دل میں بستا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥੫॥੧੧॥੫੦॥

اے نانک ! انسان نام سے منسلک رہنے سے شادمانی حاصل کرتا ہے۔ 5۔ 11۔50 ۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਨਿਰਤਿ ਕਰੇ ਬਹੁ ਵਾਜੇ ਵਜਾਏ ॥

جو شخص رقص کرتا اور کئی اقسام کے آلات بجاتا ہے،

ਇਹੁ ਮਨੁ ਅੰਧਾ ਬੋਲਾ ਹੈ ਕਿਸੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਏ ॥

اس کا یہ دل جاہل اور بہرا ہے۔ پھر وہ کسے کہہ کر سنا رہا ہے؟

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਭਰਮੁ ਅਨਲ ਵਾਉ ॥

اس کے باطن میں خواہش کی آگ اور شبہ کی ہوا ہے۔

ਦੀਵਾ ਬਲੈ ਨ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੧॥

اس لیے علم کا چراغ روشن نہیں ہوتا اور نہ ہی اسے علم حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਘਟਿ ਚਾਨਣੁ ਹੋਇ ॥

گرمکھ کے دل میں عبادت کی روشنی ہوتی ہے۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣਿ ਮਿਲੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنے نفس کو پہچان کرواہے گرو سے مل جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਰਤਿ ਹਰਿ ਲਾਗੈ ਭਾਉ ॥

گرمکھ کے لیے واہے گرو سے محبت کرنا ہی رقص ہے اور

ਪੂਰੇ ਤਾਲ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

دل سے کبر کو مارنا ہی ہم آہنگی کو پوری طرح برقرار رکھنے کے برابر ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਆਪੇ ਜਾਣੁ ॥

میرا صادق رب خود ہی سب کچھ جانتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਅੰਤਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਣੁ ॥੨॥

(اے بھائی !) گرو کے کلام کے ذریعے اپنے باطن میں ہی برہما کو پہچان لو۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੁ ॥

دل میں رب کے لیے پیار و محبت ہی گرمکھ کی پرستش ہے۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸਹਜਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

وہ بآسانی ہی گرو کے الفاظ پر غور کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਜੁਗਤਿ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

گرمکھ کی عبادت اور طرزِ زندگی سچی ہی ہے۔

ਪਾਖੰਡਿ ਭਗਤਿ ਨਿਰਤਿ ਦੁਖੁ ਹੋਇ ॥੩॥

منافقت سے بھری پرستش اور رقص سے دکھ ہی ملتا ہے۔ 3۔

ਏਹਾ ਭਗਤਿ ਜਨੁ ਜੀਵਤ ਮਰੈ ॥

سچی پرستش یہ ہے کہ واہے گرو کا غلام زندگی کے کبر کے سبب مرجائے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਭਵਜਲੁ ਤਰੈ ॥

گرو کے فضل سے ایسا غلام دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਭਗਤਿ ਥਾਇ ਪਾਇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے کی ہوئی پرستش کامیاب ہوجاتی ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੪॥

معبود رب خود آکر دل میں بس جاتا ہے۔ 4۔

ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮਿਲਾਏ ॥

جب رب فضل و کرم کرتا ہے، تو وہ انسان کو صادق گرو سے ملادیتا ہے۔

ਨਿਹਚਲ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

تب اس کی عبادت یقینی ہوجاتی ہے اور وہ اپنا دل واہے گرو سے لگا لیتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਰਤੇ ਤਿਨ੍ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥

جو لوگ رب کی پرستش میں رنگے ہوئے ہیں، ان کی آرائش بھی سچی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੫॥੧੨॥੫੧॥

اے نانک ! نام سے منسلک رہنے سے ہی انس ان کو خوشی ملتی ہے۔ 5 ۔ 12 ۔ 51۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੮ ਕਾਫੀ ਮਹਲਾ ੩

آسا گھرو 8 کافی محلہ 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے صادق گرو کی مہربانی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸਚੁ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

ہری کی مرضی سے ہی سچا گرو ملتا ہے اور سچائی کی سمجھ حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਰਿ ਬੂਝੈ ਸੋਈ ॥੧॥

جس کے دل میں گرو کے فضل سے نام بستا ہے، وہ رب کو سمجھ لیتا ہے۔ 1۔

ਮੈ ਸਹੁ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਹੈ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਕੋਈ ॥

ایک مالک شوہر ہی میرا مالک اور عطا کرنے والا ہے اور اس کے سوا کوئی نہیں۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب وہ گرو کے کرم سے دل میں بود و باش اختیار کرتا ہے، تو ہمیشہ خوشی ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਨਿਰਭਉ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اس دور میں ہری کا نام بے خوف کرنے والا ہے اور یہ گرو کے خیالات یعنی تعلیمات کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜਮ ਕੈ ਵਸਿ ਹੈ ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧ ਗਵਾਰਿ ॥੨॥

بے نام شخص یمدوت کے قبضے میں رہتا ہے اور اسے نفس پرست لوگوں کو نابینا اور احمق کہا جاتا ہے۔

2۔

ਹਰਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜਨੁ ਸੇਵਾ ਕਰੈ ਬੂਝੈ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

جو خادم ہری کی مرضی تسلیم کرکے خدمت کرتا ہے، وہ حق کو سمجھ لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਸਾਲਾਹੀਐ ਭਾਣੈ ਮੰਨਿਐ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੩॥

اسے ہری کی مرضی میں ہی دھیان کرنا چاہیے؛ کیونکہ اس کی مرضی تسلیم کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਆ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹੋਈ ॥

ہری کی خواہش میں ہی انسان کو پیدائش نما بہترین مادہ حاصل ہوتا ہے اور عقل بھی فائق ہوجاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਤੂੰ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਤਿ ਹੋਈ ॥੪॥੩੯॥੧੩॥੫੨॥

اے نانک ! تو رب کے نام کی تعریف کر؛ کیونکہ گرمکھ بن کر ہی رفتار حاصل ہوگی۔ 4۔ 36۔ 13۔ 52۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

آسا محلہ 4 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਸਚਿਆਰੁ ਮੈਡਾ ਸਾਂਈ ॥

اے مالک ! تو کائنات کا خالق ہے، تو ہمیشہ سچا ہے اور

ਜੋ ਤਉ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਥੀਸੀ ਜੋ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਸੋਈ ਹਉ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو تجھے بہتر لگتا ہے، صرف وہی ہوتا ہے۔ تم جو کچھ مجھے دیتے ہو، وہی حاصل کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਤੂੰ ਸਭਨੀ ਧਿਆਇਆ ॥

یہ پوری کائنات تیری تخلیق کردہ ہے اور تمام ذی روح تجھے ہی یاد کرتے ہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹਿ ਤਿਨਿ ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਪਾਇਆ ॥

تو جس پر فضل و کرم کرتا ہے، وہ تیرے نام جوہر کو پالیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਾਧਾ ਮਨਮੁਖਿ ਗਵਾਇਆ ॥

گرمکھ حضرات نام حاصل کرلیتے ہیں اور نفس پرست لوگ اسے کھودیتے ہیں۔

ਤੁਧੁ ਆਪਿ ਵਿਛੋੜਿਆ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧॥

سچ تو یہ ہے کہ تم نے خود ہی انسانوں کو خود سے جدا کیا ہے اور خود ہی معتقدین کو اپنے ساتھ ملایا ہے۔

1۔

ਤੂੰ ਦਰੀਆਉ ਸਭ ਤੁਝ ਹੀ ਮਾਹਿ ॥

اے رب ! تو دریا ہے اور سبھی تجھ میں سمائے ہوئے ہیں۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥

تیرے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤੇਰਾ ਖੇਲੁ ॥

(کائنات کے) تمام ذی روح تیرا ہی کھیل ہیں۔

ਵਿਜੋਗਿ ਮਿਲਿ ਵਿਛੁੜਿਆ ਸੰਜੋਗੀ ਮੇਲੁ ॥੨॥

منقطع ہونے والے اعمال کے سبب ملی ہوئی مخلوق بچھڑ جاتی ہے اور اتفاق سے دوبارہ رب سے ملاقات حاصل کرلیتا ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂ ਜਾਣਾਇਹਿ ਸੋਈ ਜਨੁ ਜਾਣੈ ॥

اے رب ! تم جس شخص کو گرو کے ذریعے اعلٰی عقل عطا کرتے ہو، وہی شخص تجھے سمجھتا ہے اور

ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਦ ਹੀ ਆਖਿ ਵਖਾਣੈ ॥

ہمیشہ ہی تیری تعریف و توصیف کو ذکر کرتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جس شخص نے بھی ہری کی خدمت و عقیدت کی ہے، اسے خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਸਹਜੇ ਹੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੩॥

وہ بآسانی ہی ہری نام میں سما گیا ہے۔ 3۔

ਤੂ ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਤੇਰਾ ਕੀਆ ਸਭੁ ਹੋਇ ॥

اے رب ! تو خود ہی خالق ہے اور کائنات میں سب کچھ تیرا ہی کیا ہوتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

تجھ سے بڑا دوسرا کوئی نہیں۔

ਤੂ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖਹਿ ਜਾਣਹਿ ਸੋਇ ॥

اے رب ! تو ہی کائنات کو وجود بخش کر دیکھتا اور سمجھتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੪॥੧॥੫੩॥

اے نانک ! یہ راز گرمکھ کے باطن میں ہی ظاہر ہوتا ہے۔ 4۔ 1۔ 53

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جس کا حصول ستگرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਘਰੁ ੨ ਮਹਲਾ ੪ ॥

راگو آسا گھرو 2 محلہ 4۔

ਕਿਸ ਹੀ ਧੜਾ ਕੀਆ ਮਿਤ੍ਰ ਸੁਤ ਨਾਲਿ ਭਾਈ ॥

کسی نے اپنے دوست، بیٹے یا بھائی کے ساتھ رشتہ بنایا ہوا ہے اور

ਕਿਸ ਹੀ ਧੜਾ ਕੀਆ ਕੁੜਮ ਸਕੇ ਨਾਲਿ ਜਵਾਈ ॥

کسی نے اپنے رشتے دار اور داماد کے ساتھ رشتہ بنایا ہوا ہے۔

ਕਿਸ ਹੀ ਧੜਾ ਕੀਆ ਸਿਕਦਾਰ ਚਉਧਰੀ ਨਾਲਿ ਆਪਣੈ ਸੁਆਈ ॥

کسی شخص نے خود غرضی کے لیے سرداروں اور چودھریوں سے رشتہ داری کی ہوئی ہے۔

ਹਮਾਰਾ ਧੜਾ ਹਰਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੧॥

لیکن میرا تعلق ہر جگہ موجود رب کے ساتھ ہے۔ 1۔

ਹਮ ਹਰਿ ਸਿਉ ਧੜਾ ਕੀਆ ਮੇਰੀ ਹਰਿ ਟੇਕ ॥

میں نے ہری کے ساتھ رشتے داری کی ہے اور ہری ہی میرا سہارا ہے۔

ਮੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਪਖੁ ਧੜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਹਉ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਅਸੰਖ ਅਨੇਕ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا ہری کے بغیر کوئی دوسرا طرف دار اور رشتہ نہیں ہے۔ میں ہری کی بے حد و شما خوبیوں کی ہی تسبیح و تحمید کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ੍ ਸਿਉ ਧੜੇ ਕਰਹਿ ਸੇ ਜਾਹਿ ॥

جن کے ساتھ رشتے داری کی جاتی ہے، وہ مر جاتے ہیں۔

ਝੂਠੁ ਧੜੇ ਕਰਿ ਪਛੋਤਾਹਿ ॥

انسان جھوٹا رشتہ بنا کر آخر میں افسوس کرتا ہے۔

ਥਿਰੁ ਨ ਰਹਹਿ ਮਨਿ ਖੋਟੁ ਕਮਾਹਿ ॥

جو انسان جھوٹ پر عمل کرتا ہے، وہ مستحکم نہیں رہتا۔

ਹਮ ਹਰਿ ਸਿਉ ਧੜਾ ਕੀਆ ਜਿਸ ਕਾ ਕੋਈ ਸਮਰਥੁ ਨਾਹਿ ॥੨॥

میں نے ہری سے رشتہ بنایا ہے، اس جیسا کوئی بھی طاقتور نہیں۔ 2۔

ਏਹ ਸਭਿ ਧੜੇ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਸਾਰੀ ॥

یہ تمام رشتے داریاں دولت کے ہوس کی توسیع ہے۔

ਮਾਇਆ ਕਉ ਲੂਝਹਿ ਗਾਵਾਰੀ ॥

احمق لوگ دولت کے لیے لڑتے جھگڑتے ہیں۔

ਜਨਮਿ ਮਰਹਿ ਜੂਐ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥

وہ پیدائش و وفات کے قبضے میں ہے اور جوئے میں اپنی زندگی ہار جاتے ہیں۔

ਹਮਰੈ ਹਰਿ ਧੜਾ ਜਿ ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਸਭੁ ਸਵਾਰੀ ॥੩॥

میرا تعلق ہری سے ہے، جو میری دنیا و آخرت سب سنوار دیتا ہے۔ 3۔

ਕਲਿਜੁਗ ਮਹਿ ਧੜੇ ਪੰਚ ਚੋਰ ਝਗੜਾਏ ॥

کلی یوگ میں جتنے بھی رشتے ہیں، یہ پانچ برائی : ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور سے پیدا ہوتے ہیں۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ਵਧਾਏ ॥

اس کے نتیجے میں ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਸਤਸੰਗਿ ਮਿਲਾਏ ॥

واہے گرو جس شخص پر رحم فرماتا ہے، اسے نیکوکار کی صحبت میں شامل کر دیتا ہے۔

ਹਮਰਾ ਹਰਿ ਧੜਾ ਜਿਨਿ ਏਹ ਧੜੇ ਸਭਿ ਗਵਾਏ ॥੪॥

میں ہری کے رشتے میں ہوں، جس نے یہ تمام رشتے توڑ دیے ہیں۔ 4۔

ਮਿਥਿਆ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਧੜੇ ਬਹਿ ਪਾਵੈ ॥

لوگ جھوٹی دنیوی لگاؤ کے ذریعے سے بیٹھ کر گروہ بندی کرتے ہیں۔

ਪਰਾਇਆ ਛਿਦ੍ਰੁ ਅਟਕਲੈ ਆਪਣਾ ਅਹੰਕਾਰੁ ਵਧਾਵੈ ॥

وہ دوسروں کی کمزوریوں پر تنقید کرتے ہیں اور اپنا غرور بڑھاتے ہیں۔

ਜੈਸਾ ਬੀਜੈ ਤੈਸਾ ਖਾਵੈ ॥

وہ جیسا بیج بوتے ہیں، اسی طرح کا پھل کھاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਾ ਹਰਿ ਧੜਾ ਧਰਮੁ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਜਿਣਿ ਆਵੈ ॥੫॥੨॥੫੪॥

نانک نے ہری سے رشتے داری کی ہے، مذہب کا یہ رشتہ ساری کائنات کو فتح کرتا ہے۔5۔2۔54۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4 ۔

ਹਿਰਦੈ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਮਨਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਭਾਇਆ ॥

دل امرت نام سن سن کر اسے پسند کرنے لگ گیا ہے۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਹਰਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ॥੧॥

مجھے گروونی نے غیر مرئی ہری کا دیدار کروادیا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸੁਨਹੁ ਮੇਰੀ ਭੈਨਾ ॥

اے میری ست سنگی بہنو ! گرمکھ بن کر ہری کا نام سنو۔

ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਮੁਖਿ ਬੋਲਹੁ ਗੁਰ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬੈਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ابدی رب ہر ایک دل میں سما رہا ہے۔ تم سب اپنے منہ سے امرت قول گروونی کا ذکر کرو۔ 1۔ وقفہ ۔

ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਮਹਾ ਬੈਰਾਗੁ ॥

میرے دل اور جسم میں رب کی محبت اور خواہشاتِ دنیوی کی عدم موجودگی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਪਾਇਆ ਵਡਭਾਗੁ ॥੨॥

مجھے خوش نصیبی سے عظیم شخصیت ستگرو مل گیا ہے۔ 2۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਭਵਹਿ ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ॥ ਭਾਗਹੀਨ ਨਹੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥੩॥

دوغلے پن کے سبب انسان کا دل زہریلی دولت کے پیچھے بھٹکتا ہے، بد قسمت شخص کو ستگرو نہیں ملتا۔

3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਹਰਿ ਆਪਿ ਪੀਆਇਆ ॥

واہے گرو خود ہی انسان کو امرت نما ہری رس پلاتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥੪॥੩॥੫੫॥

اے نانک ! میں نے کامل گرو کے ذریعے رب کو پا لیا ہے۔ 4۔ 3۔ 55

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ॥

میرے دل اور جسم میں ہری نام کی ہی محبت بنی ہوئی ہے، جو میری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪੀ ਨਾਮੋ ਸੁਖ ਸਾਰੁ ॥੧॥

میں نام کا ذکر کرتا ہوں؛ کیونکہ ہری کا نام خوشی کا بنیادی حصہ ہے۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮੇਰੇ ਸਾਜਨ ਸੈਨਾ ॥

اے میرے دوستو اور عزیزو ! ہری کے نام کا ذکر کرو۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਲੈਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے پاس ہری کے نام کے بغیر کچھ بھی نہیں۔ بڑی خوش نصیبی سے مجھے گرو کے روبرو ہوکر ہری کا نام حاصل ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਹੀ ਜੀਵਿਆ ਜਾਇ ॥

نام کے بغیر جینا ناممکن ہے۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਪਾਇ ॥੨॥

بڑی ہی خوش نصیبی سے گرو کے ذریعے رب حاصل ہوتا ہے۔ 2۔

ਨਾਮਹੀਨ ਕਾਲਖ ਮੁਖਿ ਮਾਇਆ ॥

بے نام کے چہرے پر ہوس کی سیاہی ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਾਇਆ ॥੩॥

یہ زندگی ہری نام کے بغیر قابلِ مذمت ہے۔ 3۔

ਵਡਾ ਵਡਾ ਹਰਿ ਭਾਗ ਕਰਿ ਪਾਇਆ ॥

اوہ بڑوں سے بڑا ہری قسمت سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਦਿਵਾਇਆ ॥੪॥੪॥੫੬॥

اے نانک ! ہری نے مجھے اپنا نام گرو سے دلوایا ہے۔ 4۔ 4۔ 56۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4 ۔

ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਗੁਣ ਬੋਲੀ ਬਾਣੀ ॥

میں ہری کی کبریائی بیان کرتا ہوں اور میں گروونی کے ذریعے صرف ہری کی خوبیوں کو ہی بیان کرتا ہوں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀ ॥੧॥

میں گرومکھ بن کر ہی ہری کی خوبیوں کا ذکر کرتا ہوں۔ 1۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਭਇਆ ਅਨੰਦਾ ॥

ہری نام کا ورد کرنے سے میرے دل میں خوشی آگئی ہے۔

ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦਿੜਾਇਆ ਰਸਿ ਗਾਏ ਗੁਣ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

حقیقی صادق رب کا سچا نام ستگرو نے میرے دل میں بسادیا ہے۔ میں بخوشی روحِ اعلیٰ رب کی تعریف و توصیف کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ ۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਹਰਿ ਜਨ ਲੋਗਾ ॥

ہری کے معتقد ہری کی مدح سرائی کرتے رہتے ہیں۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਪਾਏ ਹਰਿ ਨਿਰਜੋਗਾ ॥੨॥

خوش قسمتی سے بے نیاز رب مل جاتا ہے۔ 2۔

ਗੁਣ ਵਿਹੂਣ ਮਾਇਆ ਮਲੁ ਧਾਰੀ ॥

اے بھائی ! خوبیوں سے عاری لوگ دولت کی ہوس کی میل اپنے دل میں ٹکائے رکھتے ہیں۔

ਵਿਣੁ ਗੁਣ ਜਨਮਿ ਮੁਏ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥੩॥

اسی لیے بے معیار متکبر لوگ پیدائش اور وفات کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔ 3۔

ਸਰੀਰਿ ਸਰੋਵਰਿ ਗੁਣ ਪਰਗਟਿ ਕੀਏ ॥

جسم نما جھیل میں سے خوبیوں کی موتی نمودار ہوتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਥਿ ਤਤੁ ਕਢੀਏ ॥੪॥੫॥੫੭॥

اے نانک ! یہ عناصر گرو کے درپیش جھیل کا منتھن کر کے نکال لیے جاتے ہیں۔ 4۔ 5۔ 57۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4 ۔

ਨਾਮੁ ਸੁਣੀ ਨਾਮੋ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥

میں نام سنتا ہوں اور نام ہی میرے دل کو اچھا لگتا ہے۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਪਾਵੈ ॥੧॥

اوہ قسمت سے انسان گرمکھ بن کر رب کو حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਾਸਾ ॥

اے دوست !) نام کا ذکر کرو، گرمکھ بننے سے باطن روشن ہوجائے گا۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਮੈ ਧਰ ਨਹੀ ਕਾਈ ਨਾਮੁ ਰਵਿਆ ਸਭ ਸਾਸ ਗਿਰਾਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام کے سوا میرا دوسرا کوئی سہارا نہیں۔ میری سانس اور خوراک میں ہری کا نام ہی سمایا ہوا ہے۔ 1۔

وقفہ ۔

ਨਾਮੈ ਸੁਰਤਿ ਸੁਨੀ ਮਨਿ ਭਾਈ ॥

میرا دل نام کے ذکر میں لگا رہتا ہے اوریہی میرے دل کو لبھاتا ہے۔

ਜੋ ਨਾਮੁ ਸੁਨਾਵੈ ਸੋ ਮੇਰਾ ਮੀਤੁ ਸਖਾਈ ॥੨॥

جو مجھ سے ہری کا نام سنتا ہے، وہی میرا دوست اور رفیق ہے۔ 2۔

ਨਾਮਹੀਣ ਗਏ ਮੂੜ ਨੰਗਾ ॥

احمق لوگ نام کے بغیر ننگے لوگوں کی طرح بھٹکتے ہیں۔

ਪਚਿ ਪਚਿ ਮੁਏ ਬਿਖੁ ਦੇਖਿ ਪਤੰਗਾ ॥੩॥

وہ دولت کے زہر کو دیکھ کر پتنگوں کی طرح گل سڑ کر فوت ہوجاتے ہیں۔ 3۔

ਆਪੇ ਥਾਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ॥

واہے گرو خود ہی پیدا کرتا ہے اور خود ہی پیدا کر کے فنا کر دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਦੇਵੈ ਹਰਿ ਆਪੇ ॥੪॥੬॥੫੮॥

اے نانک ! ہری خود ہی ہری کے نام کا تحفہ عطا کرتا ہے۔ 4۔ 6۔ 58۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4 ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਵੇਲਿ ਵਧਾਈ ॥

گرمکھ نے ہری رب کی بیل کو دوسروں کو راحت دینے کے لیے شگفتہ کیا ہے۔

ਫਲ ਲਾਗੇ ਹਰਿ ਰਸਕ ਰਸਾਈ ॥੧॥

اس بیل کو ہری رب کا پھل لگا ہے اور معتقدین اس کے رس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਅਨਤ ਤਰੰਗਾ ॥

تو ہری رب کے نام کا ذکر کر، جس میں خوشی کی لازوال لہریں موجود ہیں۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਲਾਹੀ ਮਾਰਿਆ ਕਾਲੁ ਜਮਕੰਕਰ ਭੁਇਅੰਗਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے مشورے سے نام کا ذکر کر اور میں نے رب کی تعریف و توصیف کر کے موت کے وقت نما سانپ کا خاتمہ کر دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਰ ਮਹਿ ਭਗਤਿ ਰਖਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! ہری رب نے اپنی عقیدت گرو کے دل میں قائم کی ہے۔

ਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ਸਿਖ ਦੇਵੈ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥੨॥

اگر گرو خوش ہو جائے، تو یہ عقیدت اپنے شاگرد کو عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਿਛੁ ਬਿਧਿ ਨਹੀ ਜਾਣੈ ॥

جو شخص کبر میں مذہبی کام کرتا ہے، اسے کچھ بھی علم نہیں ہوتا۔

ਜਿਉ ਕੁੰਚਰੁ ਨਾਇ ਖਾਕੁ ਸਿਰਿ ਛਾਣੈ ॥੩॥

وہ اسی طرح کا انسان ہے، جس طرح ہاتھی غسل کرکے پھر اپنے سر پر مٹی ڈال لیتا ہے۔ 3۔

ਜੇ ਵਡ ਭਾਗ ਹੋਵਹਿ ਵਡ ਊਚੇ ॥

اے نانک ! اگر بلند اور اچھی قسمت ہو تو

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪਹਿ ਸਚਿ ਸੁਚੇ ॥੪॥੭॥੫੯॥

انسان صادق رب کے نام کا ذکر کرکے سچا اور پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ 4۔ 7۔ 56۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4 ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕੀ ਮਨਿ ਭੂਖ ਲਗਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! ہری نے میرا دل کو ہری نام کی بھوک لگادی ہے۔

ਨਾਮਿ ਸੁਨਿਐ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥੧॥

میرا دل ہری کا نام سن کر مطمئن ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮੇਰੇ ਗੁਰਸਿਖ ਮੀਤਾ ॥

اے میرے گرسکھ دوستو ! رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਨਾਮੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹੁ ਨਾਮੁ ਰਖਹੁ ਗੁਰਮਤਿ ਮਨਿ ਚੀਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام کا ذکر کرو، رب کے نام سے خوشی حاصل کرو اور گرو کے مشورے سے نام کو اپنے دل و دماغ میں جمائے رکھو۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੋ ਨਾਮੁ ਸੁਣੀ ਮਨੁ ਸਰਸਾ ॥

بار بار رب کا نام سننے سے میرا دل شیریں ہوگیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਲਾਹਾ ਲੈ ਗੁਰਮਤਿ ਬਿਗਸਾ ॥੨॥

گرو کے مشورے سے نام کا فائدہ حاصل کر میرا دل کھل گیا ہے۔ 2۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੁਸਟੀ ਮੋਹ ਅੰਧਾ ॥

انسان نام کے بغیر کوڑھی اور ہوس میں اندھا ہوجاتا ہے۔

ਸਭ ਨਿਹਫਲ ਕਰਮ ਕੀਏ ਦੁਖੁ ਧੰਧਾ ॥੩॥

اس کا ہر عمل بے نتیجہ اور تکلیف دہ مشغلہ کی طرح ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਜਪੈ ਵਡਭਾਗੀ ॥

خوش قسمت لوگ ہی ہری رب کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥੪॥੮॥੬੦॥

اے نانک ! گرو کے مشورے سے ہی رب کے نام میں دھیان لگتی ہے۔ 4۔ 8۔ 60۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਹਲਾ ੪ ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਘਰੁ ੬ ਕੇ ੩ ॥

محلہ 4 راگو آسا گھرو 6 کے 3۔

ਹਥਿ ਕਰਿ ਤੰਤੁ ਵਜਾਵੈ ਜੋਗੀ ਥੋਥਰ ਵਾਜੈ ਬੇਨ ॥

اے زاہد! تم ہاتھ میں وینا لے کرتار بجاتے ہو؛ لیکن تمہاری وینا فضول ہی بج رہی ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਬੋਲਹੁ ਜੋਗੀ ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਭੇਨ ॥੧॥

اے عابد! گرو کے مشورے سے ہری کی خوبیاں بیان کرو، تمہارا یہ دل ہری رنگ میں رنگ جائے گا۔

1۔

ਜੋਗੀ ਹਰਿ ਦੇਹੁ ਮਤੀ ਉਪਦੇਸੁ ॥

اے زاہد! اپنی عقل کو ہری کی تعلیمات سناؤ۔

ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਏਕੋ ਵਰਤੈ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਹਮ ਆਦੇਸੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک ہری رب ہر دور (ستیوگ، تریتا، دواپر، کلیوگ) میں وسیع ہو رہا ہے، میں اس کے درپیش سر خمیدہ ہوتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਾਵਹਿ ਰਾਗ ਭਾਤਿ ਬਹੁ ਬੋਲਹਿ ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਖੇਲੈ ਖੇਲ ॥

تم بہت سے راگوں میں گاتے ہو اور بہت بولتے ہو؛ لیکن تمہارا یہ دل صرف کھیل ہی کھیلتا ہے۔

ਜੋਵਹਿ ਕੂਪ ਸਿੰਚਨ ਕਉ ਬਸੁਧਾ ਉਠਿ ਬੈਲ ਗਏ ਚਰਿ ਬੇਲ ॥੨॥

تم زمین سیراب کرنے کے لیے ان بیلوں سے کنواں جوڑنا چاہتے ہو، جو آگے ہی چرنے کے لیے بیل کھا جاتے ہیں۔ 2۔

ਕਾਇਆ ਨਗਰ ਮਹਿ ਕਰਮ ਹਰਿ ਬੋਵਹੁ ਹਰਿ ਜਾਮੈ ਹਰਿਆ ਖੇਤੁ ॥

(اے زاہد!) ہری کے کرم سے جسم نما شہر کی سرزمین میں ہری نام کا بیج بو۔ تب ہی ہری نام ظاہر ہو گا اور تیری جسم نما فصل سبز ہو جائے گی۔

ਮਨੂਆ ਅਸਥਿਰੁ ਬੈਲੁ ਮਨੁ ਜੋਵਹੁ ਹਰਿ ਸਿੰਚਹੁ ਗੁਰਮਤਿ ਜੇਤੁ ॥੩॥

اے عابد! اس چالاک ذہن کے شکوک پر چابک لگاؤ، مستحکم دل نما بیل کو جوڑو اور گرو کے مشورے سے ہری نام نما پانی کا چھڑکاؤ کرو۔ 3۔

ਜੋਗੀ ਜੰਗਮ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਤੁਮਰੀ ਜੋ ਦੇਹੁ ਮਤੀ ਤਿਤੁ ਚੇਲ ॥

اے رب! زاہد، جنگم اور ساری کائنات تیری ہی تخلیق کردہ ہے، تم جیسی عقل اسے عطا کرتے ہو، وہ ویسے ہی چلتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਹਰਿ ਲਾਵਹੁ ਮਨੂਆ ਪੇਲ ॥੪॥੯॥੬੧॥

نانک کے باطن سے باخبر رب! میرے دل کو متأثر کرکے ہری نام میں شامل کر لو۔ 4۔ 6۔ 61۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਕਬ ਕੋ ਭਾਲੈ ਘੁੰਘਰੂ ਤਾਲਾ ਕਬ ਕੋ ਬਜਾਵੈ ਰਬਾਬੁ ॥

کب تک کوئی گھنگرو اور تال کو ڈھونڈتا رہے؟ کب تک کوئی رباب وغیرہ آلاتِ موسیقی بجاتا رہے؟

ਆਵਤ ਜਾਤ ਬਾਰ ਖਿਨੁ ਲਾਗੈ ਹਉ ਤਬ ਲਗੁ ਸਮਾਰਉ ਨਾਮੁ ॥੧॥

آنے جانے میں کچھ نہ کچھ تاخیر ہو ہی جائے گی، میں تب تک کیوں نہ واہے گرو کے نام کا ذکر کر لوں۔ 1۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਐਸੀ ਭਗਤਿ ਬਨਿ ਆਈ ॥

میرے دل میں رب کی ایسی عقیدت پیدا ہو گئی ہے کہ

ਹਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਜੈਸੇ ਜਲ ਬਿਨੁ ਮੀਨੁ ਮਰਿ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اس کے بغیر ایک لمحہ اور ایک سیکنڈ بھی نہیں رہ سکتا، جس طرح پانی کے بغیر مچھلی کی زندگی پرندہ ہو جاتی ہے، اسی طرح میں ہری کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਬ ਕੋਊ ਮੇਲੈ ਪੰਚ ਸਤ ਗਾਇਣ ਕਬ ਕੋ ਰਾਗ ਧੁਨਿ ਉਠਾਵੈ ॥

کب تک کوئی گانے کے لیے پانچ تارے اور سات سُر کہاں تک ملاتا رہے؟ کب تک کوئی راگ کا سور اٹھائے؟

ਮੇਲਤ ਚੁਨਤ ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਚਸਾ ਲਾਗੈ ਤਬ ਲਗੁ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਮ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥੨॥

تار، سور ملاتے ہوئے اور آواز بلند کرنے میں یقیناً کچھ نہ کچھ تاخیر ہو جاتی ہے۔ میرا دل اتنی دیر تک بھی رام کی تعریف و توصیف میں مشغول رہے گا۔ 2۔

ਕਬ ਕੋ ਨਾਚੈ ਪਾਵ ਪਸਾਰੈ ਕਬ ਕੋ ਹਾਥ ਪਸਾਰੈ ॥

کوئی کب تک رقص کرے گا اور اپنے پاؤں ہلائے گا؟ کوئی کب تک اپنے ہاتھ گھمائے؟

ਹਾਥ ਪਾਵ ਪਸਾਰਤ ਬਿਲਮੁ ਤਿਲੁ ਲਾਗੈ ਤਬ ਲਗੁ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਮ ਸਮ੍ਹਾਰੈ ॥੩॥

اپنے ہاتھ پاؤں ہلانے میں کچھ وقت تو ضرور لگتا ہے، تب تک میرا دل رام کے نام کا ورد کرتا ہے۔ 3۔

ਕਬ ਕੋਊ ਲੋਗਨ ਕਉ ਪਤੀਆਵੈ ਲੋਕਿ ਪਤੀਣੈ ਨਾ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

کوئی کب تک لوگوں کو خوش کرے گا؟ اگر لوگ خوش بھی ہوجائیں، تو بھی (رب کے در پر) عزت نہیں ملے گی۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਸਦ ਧਿਆਵਹੁ ਤਾ ਜੈ ਜੈ ਕਰੇ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥੪॥੧੦॥੬੨॥

اے نانک ! ہمیشہ ہی اپنے دل میں رب کا ذکر کرتے رہو، تب ہی ہر کوئی فتح کا نعرہ بلند کرے گا۔ 4۔

10۔ 62۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4 ۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲੀਐ ਹਰਿ ਸਾਧੂ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

واہے گرو کے سادھؤں کی پاکیزہ صحبت میں شامل ہونا چاہئے اور نیکو کار کی صحبت میں شامل ہوکر ہری کی حمد وثنا کرتے رہو۔

ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਬਲਿਆ ਘਟਿ ਚਾਨਣੁ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਜਾਇ ॥੧॥

(نیکو کار کی صحبت میں) علم نما جوہر کے نور سے جہالت کی تاریکی دل سے دور ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਨ ਨਾਚਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ॥

اے ہری کے معتقدین ! ہری رب کا دھیان کرتے ہوئے رقص کرو۔

ਐਸੇ ਸੰਤ ਮਿਲਹਿ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਹਮ ਜਨ ਕੇ ਧੋਵਹ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے بھائی ! اگر مجھے ایسے سنت حضرات مل جائیں، تو میں ان رب کے پرستاروں کے پیر دھوؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اے میرے دل ! دن رات دھیان لگا کر ہری رب کا نام ذکر کیا کرو۔

ਜੋ ਇਛਹੁ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਵਹੁ ਫਿਰਿ ਭੂਖ ਨ ਲਾਗੈ ਆਇ ॥੨॥

جس پھل کی تجھے خواہش ہوگی، وہی پھل تجھے ملے گا اور تجھے دوبارہ کبھی بھوک نہیں لگے گی۔ 2۔

ਆਪੇ ਹਰਿ ਅਪਰੰਪਰੁ ਕਰਤਾ ਹਰਿ ਆਪੇ ਬੋਲਿ ਬੁਲਾਇ ॥

لامحدود ہری خود ہی کائنات کا خالق ہے۔ ہری خود ہی بولتا ہے اور بلواتا ہے۔

ਸੇਈ ਸੰਤ ਭਲੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਜਿਨ੍ ਕੀ ਪਤਿ ਪਾਵਹਿ ਥਾਇ ॥੩॥

وہی سنت اچھے ہیں، جو تجھے پسند ہیں اور تم جن کی شہرت قبول کرتے ہو۔ 3۔

ਨਾਨਕੁ ਆਖਿ ਨ ਰਾਜੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਜਿਉ ਆਖੈ ਤਿਉ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ॥

نانک ہری کی تعریف و توصیف کرنے سے مطمئن نہیں ہوتا ہے،وہ جتنا زیادہ اس کی تسبیح کرتا ہے، اتنی ہی زیادہ اسے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਦੀਏ ਹਰਿ ਅਪੁਨੇ ਗੁਣ ਗਾਹਕੁ ਵਣਜਿ ਲੈ ਜਾਇ ॥੪॥੧੧॥੬੩॥

ہری نے اپنی عقیدت کے ذخیرے (پرستار کو) دیے ہوئے ہیں اور خوبیوں کے سوداگر انہیں خرید کر اپنے گھر (آخرت) میں لے جاتے ہیں۔ 4۔ 11۔ 63۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਘਰੁ ੮ ਕੇ ਕਾਫੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

راگو آسا گھرو 8 کے کافی محلہ 4۔

ਆਇਆ ਮਰਣੁ ਧੁਰਾਹੁ ਹਉਮੈ ਰੋਈਐ ॥

اے بھائی ! موت تو پیدائش سے ہی لکھی ہوئی ہے۔ کسی کی وفات پر لوگ اپنے کبر کے سبب ہی روتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਅਸਥਿਰੁ ਹੋਈਐ ॥੧॥

گرمکھ بن کر واہے گرو کا دھیان کرنے سے انسان ہمیشہ اٹل ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਸਾਬਾਸਿ ਚਲਣੁ ਜਾਣਿਆ ॥

کامل گرو کے لیے مرحبا ہے، جس کے ذریعے یہ علم حاصل ہوتا ہے کہ ہر ایک کو یہاں سے جانا ہے (یعنی موت برحق ہے)۔"

ਲਾਹਾ ਨਾਮੁ ਸੁ ਸਾਰੁ ਸਬਦਿ ਸਮਾਣਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص افضل نام کا فائدہ حاصل کرتا ہے، وہ لفظ برہما میں جذب ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖੇ ਡੇਹ ਸਿ ਆਏ ਮਾਇਆ ॥

اے میری ماں! پچھلے جنم میں لکھے ہوئے اعمال کے مطابق جنہیں زندگی کے دن حاصل ہوتے ہیں، وہی دنیا میں آتے ہیں۔

ਚਲਣੁ ਅਜੁ ਕਿ ਕਲ੍ਹਿ ਧੁਰਹੁ ਫੁਰਮਾਇਆ ॥੨॥

آج یا کل انسان کو یقیناً اس دنیا سے رخصت ہونا ہی ہے، جیسا کہ ابتدا سے واہے گرو کا حکم ہے۔ 2۔

ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਤਿਨਾ ਜਿਨ੍ਹੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ॥

جنہوں نے رب کے نام کو بھلادیا ہے، ان کی پیدائش فضول ہے۔

ਜੂਐ ਖੇਲਣੁ ਜਗਿ ਕਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਹਾਰਿਆ ॥੩॥

انہوں نے کائنات میں جوئے کا کھیل کھیلا اور اس کھیل میں اپنا دل شکست خوردہ کرلیا۔ 3۔

ਜੀਵਣਿ ਮਰਣਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਜਿਨ੍ਹਾ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

جن لوگوں کو گرو حاصل ہوا ہے، وہ پیدائش و وفات میں بھی خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥੪॥੧੨॥੬੪॥

اے نانک! صادق انسان سچائی کے سبب کامل صدق میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 4۔ 12۔ 64۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جس نے قابلِ قدر انسانی پیدائش حاصل کرکے رب کے نام کا دھیان کیا ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਬੁਝਿ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧॥

گرو کے فضل سے وہ (انسانی پیدائش کی) خواہش کو سمجھ کر سچائی میں ہی سما گیا ہے۔ 1۔

ਜਿਨ੍ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ਤਿਨ੍ੀ ਨਾਮੁ ਕਮਾਇਆ ॥

ابتدا سے ہی جن لوگوں کی پیشانی پر قسمت لکھی ہوئی ہے، انہوں نے رب کے نام کی کمائی کی ہے۔

ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚਿਆਰ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان سچے لوگوں کو صادق رب نے اپنے محل میں مدعو کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ॥

ہمارے باطن میں نام کا خزانہ موجود ہے؛ لیکن یہ گرو کے درپیش ہو کر ہی ملتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ॥੨॥

شب و روز ہری نام کا دھیان کرتے رہنا چاہیے اور ہری کی مدح سرائی کرنی چاہیے۔ 2۔

ਅੰਤਰਿ ਵਸਤੁ ਅਨੇਕ ਮਨਮੁਖਿ ਨਹੀ ਪਾਈਐ ॥

ہماری ضمیر میں بہت سی اشیاء ہیں؛ لیکن من مکھ انسان کو یہ حاصل نہیں ہوتا۔

ਹਉਮੈ ਗਰਬੈ ਗਰਬੁ ਆਪਿ ਖੁਆਈਐ ॥੩॥

خود پسند لوگ کبر کے سبب فخر کرتے ہیں اور خود کو تباہ کر لیتے ہیں۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਖੁਆਈਐ ॥

اے نانک ! انسان اپنے اعمال کے سبب خود کو تباہ کر لیتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮਨਿ ਪਰਗਾਸੁ ਸਚਾ ਪਾਈਐ ॥੪॥੧੩॥੬੫॥

لیکن گرو کے مشورے سے دل میں علم کی روشنی ہوجاتی ہے اور صادق (رب) مل جاتا ہے۔ 4۔ 13۔

65۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾਵਰੀ ਘਰੁ ੧੬ ਕੇ ੨ ਮਹਲਾ ੪ ਸੁਧੰਗ

راگو آسواری گھرو 16 کے 2 محلہ 4 سودھنگ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے پایا جاسکتا ہے۔

ਹਉ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕੀਰਤਨੁ ਕਰਉ ॥

میں شب و روز ہری کے نام کا جہری ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬਤਾਇਆ ਹਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے ستگرو نے ہری نام کا راز بتایا ہے۔ (اس لیے) اب میں ہری کے بغیر ایک لمحہ یا ایک سیکنڈ بھی نہیں رہ سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮਰੈ ਸ੍ਰਵਣੁ ਸਿਮਰਨੁ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਹਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਹਉ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ॥

ہری کا جہری ذکر سننا اور اس کا ذکر کرنا ہی میرے پاس ہے۔ ہری کے بغیر میں ایک لمحہ بھی باحیات نہیں رہ سکتا۔

ਜੈਸੇ ਹੰਸੁ ਸਰਵਰ ਬਿਨੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕੈ ਤੈਸੇ ਹਰਿ ਜਨੁ ਕਿਉ ਰਹੈ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਬਿਨੁ ॥੧॥

جس طرح راج ہنس جھیل کے بغیر نہیں رہ سکتا، اسی طرح ہری کا پرستار ہری کی بھگتی کے بغیر کیسے رہ سکتا ہے؟ 1۔

ਕਿਨਹੂੰ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਈ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਰਿਦ ਧਾਰਿ ਕਿਨਹੂੰ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਈ ਮੋਹ ਅਪਮਾਨ ॥

بہت سے لوگ دوہرے پن سے محبت کرتے اور اسے اپنے دل میں بساتے ہیں۔ بہت سے لوگ دولت کی ہوس اور فخر سے دل لگی کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਈ ਹਰਿ ਨਿਰਬਾਣ ਪਦ ਨਾਨਕ ਸਿਮਰਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਗਵਾਨ ॥੨॥੧੪॥੬੬॥

ہری کا پرستا ہری کے نجاتِ اخروی مقام سے محبت کرتا ہے؛ لیکن نانک تو شری ہری رب کا ہی ذکر کرتا رہتا ہے۔ 2۔ 14۔ 66۔

ਆਸਾਵਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسواری محلہ 4 ۔

ਮਾਈ ਮੋਰੋ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਰਾਮੁ ਬਤਾਵਹੁ ਰੀ ਮਾਈ ॥

اے میری ماں ! میرے محبوب رام کے بارے میں کچھ بتاؤ۔

ਹਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਜੈਸੇ ਕਰਹਲੁ ਬੇਲਿ ਰੀਝਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ویسے بھی میں ہری کے بغیر ایک لمحہ و سکینڈ بھی نہیں رہ سکتا، جس طرح اونٹ انگوروں کو دیکھ کر فریفتہ ہوتا ہے اور ہمیشہ خوش ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ ۔

ਹਮਰਾ ਮਨੁ ਬੈਰਾਗ ਬਿਰਕਤੁ ਭਇਓ ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਮੀਤ ਕੈ ਤਾਈ ॥

ہری نما دوست کے یدار کے لیے میرا دل دنیوی و نفسانی خواہشات سے دور اور لذات سے بے نیاز ہوگیا ہے۔

ਜੈਸੇ ਅਲਿ ਕਮਲਾ ਬਿਨੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕੈ ਤੈਸੇ ਮੋਹਿ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਰਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥

جس طرح بھوراں کنول پھول کے بغیر نہیں رہ سکتا، اسی طرح میں بھی ہری کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ 1۔

ਰਾਖੁ ਸਰਣਿ ਜਗਦੀਸੁਰ ਪਿਆਰੇ ਮੋਹਿ ਸਰਧਾ ਪੂਰਿ ਹਰਿ ਗੁਸਾਈ ॥

اے محبوب رب ! مجھے اپنی پناہ میں رکھ ۔ ارے ہری مالک ! میرا یقین کامل کرو۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੈ ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਹੋਤ ਹੈ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਨਿਮਖ ਦਿਖਾਈ ॥੨॥੩੯॥੧੩॥੧੫॥੬੭॥

نانک کا دل فرحت سے لبریز ہوجاتا ہے، جب ہری ایک لمحے کے لیے بھی اپنا دیدار کروادیتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਘਰੁ ੨ ਮਹਲਾ ੫

راگو آسا گھرو 2 محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਜਿਨਿ ਲਾਈ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸੋਈ ਫਿਰਿ ਖਾਇਆ ॥

جس نے بھی دولت کے ساتھ محبت کی ہے، یہ بالآخر اسے ہی کھا گئی ہے۔

ਜਿਨਿ ਸੁਖਿ ਬੈਠਾਲੀ ਤਿਸੁ ਭਉ ਬਹੁਤੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

جس نے اسے بخوشی بٹھایا ہے، اس نے اسے بہت ہی خوف زدہ کیا ہے۔

ਭਾਈ ਮੀਤ ਕੁਟੰਬ ਦੇਖਿ ਬਿਬਾਦੇ ॥

بھائی، رفیق اور خاندان کے افراد اسے دیکھ کر باہمی اختلاف اور جھگڑا پیدا کرتے ہیں۔

ਹਮ ਆਈ ਵਸਗਤਿ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੇ ॥੧॥

لیکن گرو کے فضل سے یہ میرے قابو میں آگئی ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਦੇਖਿ ਬਿਮੋਹਿਤ ਹੋਏ ॥

اسے ایسا میٹھا دیکھ کر سبھی مسحور ہوجاتے ہیں۔

ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਸੁਰਦੇਵ ਮਨੁਖਾ ਬਿਨੁ ਸਾਧੂ ਸਭਿ ਧ੍ਰੋਹਨਿ ਧ੍ਰੋਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس دھوکے باز دولت نے گرو کے علاوہ متلاشی، کامل، معبودوں اور انسانوں وغیرہ سب کو دھوکہ دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕਿ ਫਿਰਹਿ ਉਦਾਸੀ ਤਿਨ੍ ਕਾਮਿ ਵਿਆਪੈ ॥

کئی فقیر بن کر بھٹکتے پھرتے ہیں؛ لیکن شہوانی کیفیت انہیں ناخوش کرتی ہے۔

ਇਕਿ ਸੰਚਹਿ ਗਿਰਹੀ ਤਿਨ੍ ਹੋਇ ਨ ਆਪੈ ॥

کئی گرہستی بن کر دولت کو جمع کرتے ہیں؛ لیکن یہ ان کی اپنی نہیں ہوتی۔

ਇਕਿ ਸਤੀ ਕਹਾਵਹਿ ਤਿਨ੍ ਬਹੁਤੁ ਕਲਪਾਵੈ ॥

جو لوگ خود کو فیاض کہلواتے ہیں، یہ اسے بھی بہت پریشان کرتی ہے۔

ਹਮ ਹਰਿ ਰਾਖੇ ਲਗਿ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਵੈ ॥੨॥

لیکن مجھے رب نے صادق گرو کے قدموں میں لگا کر اس سے بچا لیا ہے۔ 2۔

ਤਪੁ ਕਰਤੇ ਤਪਸੀ ਭੂਲਾਏ ॥

اس کے سبب روحانی عبادت میں منہمک مراقب بھی گم راہ ہوجاتا ہے۔

ਪੰਡਿਤ ਮੋਹੇ ਲੋਭਿ ਸਬਾਏ ॥

تمام پنڈت بھی لالچ میں پھنس کر فریفتہ ہو گئے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮੋਹੇ ਮੋਹਿਆ ਆਕਾਸੁ ॥

اس دولت نے تمام تین خوبیوں والے انسانوں کو بھی متوجہ کیا ہوا ہے اور آسمان کے رہنے والے ٹھگے گئے۔

ਹਮ ਸਤਿਗੁਰ ਰਾਖੇ ਦੇ ਕਰਿ ਹਾਥੁ ॥੩॥

(لیکن) صادق گرو نے اپنا ہاتھ دے کر ہماری حفاظت کی ہے۔ 3۔

ਗਿਆਨੀ ਕੀ ਹੋਇ ਵਰਤੀ ਦਾਸਿ ॥

یہ دولت برہم گیانی کے درپیش غلام کی طرح برتاؤ کرتی ہے۔

ਕਰ 8 ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਅਰਦਾਸਿ ॥

وہ ہاتھ جوڑ کر اس کی خدمت کرتی ہے اور دعا کرتی کہ

ਜੋ ਤੂੰ ਕਹਹਿ ਸੁ ਕਾਰ ਕਮਾਵਾ ॥

آپ جو حکم دیں گے، وہی عمل کروں گی۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਾ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! دولت کہتی ہے کہ میں گرمکھ کے قریب نہیں آؤں گی۔ 4۔ 1۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਸੁ ਤੇ ਪਿਰਿ ਕੀਨੀ ਵਾਖਿ ॥

مجھے مالک شوہر نے دولت نما ساس سے جدا کر دیا ہے۔

ਦੇਰ ਜਿਠਾਣੀ ਮੁਈ ਦੂਖਿ ਸੰਤਾਪਿ ॥

میری دیورانی (آشا) اور بھابھی (ترشنا) غم اور پریشانی سے فوت ہو گئی ہے۔

ਘਰ ਕੇ ਜਿਠੇਰੇ ਕੀ ਚੂਕੀ ਕਾਣਿ ॥

میں نے گھر کے بڑے بھائی (دھرم راج) سے بھی محتاجی چھوڑ دی ہے۔

ਪਿਰਿ ਰਖਿਆ ਕੀਨੀ ਸੁਘੜ ਸੁਜਾਣਿ ॥੧॥

میرے چالاک اور اہلِ علم مالک شوہر نے مجھے بچا لیا ہے۔ 1۔

ਸੁਨਹੁ ਲੋਕਾ ਮੈ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥

اے لوگو! سنو مجھے محبت کا رس حاصل ہو گیا ہے۔

ਦੁਰਜਨ ਮਾਰੇ ਵੈਰੀ ਸੰਘਾਰੇ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਿਵਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے سبب مجھے سچے گرو نے ہری کا نام عطا کروایا ہے۔ میں نے شریروں کو مار دیا ہے اور ہوس پرست دشمنوں کا بھی خاتمہ کر دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਤਿਆਗੀ ਹਉਮੈ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

اولاً: میں نے غرور کی محبت ترک کر دی ہے۔

ਦੁਤੀਆ ਤਿਆਗੀ ਲੋਗਾ ਰੀਤਿ ॥

دوسرا: میں نے دنیوی جھگڑوں کی رسموں کو چھوڑ دیا ہے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਤਿਆਗਿ ਦੁਰਜਨ ਮੀਤ ਸਮਾਨੇ ॥

تیگنوں کو ترک کرنے سے اب دشمن اور دوست ایک جیسے نظر آنے لگے ہیں۔

ਤੁਰੀਆ ਗੁਣੁ ਮਿਲਿ ਸਾਧ ਪਛਾਨੇ ॥੨॥

میں نے سنت نما گرو سے مل کر توریہ کیفیت کی خوبیوں کو پہچان لیا ہے۔ 2۔

ਸਹਜ ਗੁਫਾ ਮਹਿ ਆਸਣੁ ਬਾਧਿਆ ॥

میں نے روحِ اعلیٰ کے غار میں گدی لگالی ہے۔

ਜੋਤਿ ਸਰੂਪ ਅਨਾਹਦੁ ਵਾਜਿਆ ॥

واہے گرو نے نور کی شکل میں لامحدود آواز بجائی ہے۔

ਮਹਾ ਅਨੰਦੁ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

مجھے گرو کے کلام پر غور کرنے سے اعلیٰ خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਪ੍ਰਿਅ ਸਿਉ ਰਾਤੀ ਧਨ ਸੋਹਾਗਣਿ ਨਾਰਿ ॥੩॥

وہ شوہر والی عورت قابلِ مبارکباد ہے، جو عورت ذات اپنے محبوب کی محبت کے رنگ میں مگن ہو گئی ہے۔ 3۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੇ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੁ ॥

نانک برہمن کے فکر کی بات کر رہا ہے۔"

ਜੋ ਸੁਣੇ ਕਮਾਵੈ ਸੁ ਉਤਰੈ ਪਾਰਿ ॥

جو اسے سماعت کرے گا اور اس پر عمل پیرا ہوگا، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو جائے گا۔

ਜਨਮਿ ਨ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਨ ਜਾਇ ॥

وہ نہ ہی پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی مرتا ہے، وہ (کائنات میں بار بار) نہ آتا ہے اور نہ ہی جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਓਹੁ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੪॥੨॥

وہ ہمیشہ ہری کی یاد میں مگن رہتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਨਿਜ ਭਗਤੀ ਸੀਲਵੰਤੀ ਨਾਰਿ ॥

رب کی پرستار وہ باوقار عورت ہے۔"

ਰੂਪਿ ਅਨੂਪ ਪੂਰੀ ਆਚਾਰਿ ॥

وہ جو یکتائے حسن اور اچھے کردار کا حامل ہے۔

ਜਿਤੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਵਸੈ ਸੋ ਗ੍ਰਿਹੁ ਸੋਭਾਵੰਤਾ ॥

وہ جس گھر میں رہتی ہے، وہ گھر خوبصورت ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਜੰਤਾ ॥੧॥

کسی نادر گرمکھ کو ہی ایسی عورت حاصل ہوئی ہے۔ 1۔

ਸੁਕਰਣੀ ਕਾਮਣਿ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਹਮ ਪਾਈ ॥

مجھے گرو سے مل کر نیک اعمال والی (پرستار) عورت حاصل ہوئی

ਜਜਿ ਕਾਜਿ ਪਰਥਾਇ ਸੁਹਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ عبادت، نکاح وغیرہ نیک کاموں میں ہر جگہ بہت خوبصورت لگتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਚਰੁ ਵਸੀ ਪਿਤਾ ਕੈ ਸਾਥਿ ॥

جب تک عورت بشکلِ عقیدت اپنے والد یعنی گرو کے ساتھ رہتی ہے،

ਤਿਚਰੁ ਕੰਤੁ ਬਹੁ ਫਿਰੈ ਉਦਾਸਿ ॥

اس وقت تک اس کا روح نما شوہر بہت اداس ہو کر بھٹکتا ہے۔

ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਸਤ ਪੁਰਖੁ ਮਨਾਇਆ ॥

جب انسان نے خدمت کر کے عظیم الشان رب کو مسرور کیا تو

ਗੁਰਿ ਆਣੀ ਘਰ ਮਹਿ ਤਾ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ॥੨॥

گرو نے انسان کے دل گھر میں بشکلِ عقیدت عورت کو بٹھادیا اور اس نے تمام خوشیاں حاصل کر لیں۔

2۔

ਬਤੀਹ ਸੁਲਖਣੀ ਸਚੁ ਸੰਤਤਿ ਪੂਤ ॥

یہ عورت بشکلِ عقیدت شرم و حیا، عاجزی، رحم دلی، قناعت، حسن اور محبت وغیرہ بتیس خوبیوں والی ہے، صدق نما لڑکا اس کی اولاد ہے۔

ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਸੁਘੜ ਸਰੂਪ ॥

یہ فرماں بردار، چالاک اور حسین و جمیل ہے۔"

ਇਛ ਪੂਰੇ ਮਨ ਕੰਤ ਸੁਆਮੀ ॥

وہ اپنے کَنت (مالک) کی ہر ایک خواہش پوری کرتی ہے۔

ਸਗਲ ਸੰਤੋਖੀ ਦੇਰ ਜੇਠਾਨੀ ॥੩॥

اس نے اپنی دیورانی (آشا) اور بھابھی (ترشنا) کو ہر طرح سے مطمئن کرلیا ہے۔ 3۔

ਸਭ ਪਰਵਾਰੈ ਮਾਹਿ ਸਰੇਸਟ ॥

پورے خاندان میں بشکلِ عقیدت عورت بہترین ہے۔

ਮਤੀ ਦੇਵੀ ਦੇਵਰ ਜੇਸਟ ॥

وہ اپنے دیور اور بھابھی کو اچھی عقل دینے والی ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਗ੍ਰਿਹੁ ਜਿਤੁ ਪ੍ਰਗਟੀ ਆਇ ॥

وہ دل نما گھر مبارک ہے، جہاں وہ ظاہر ہوئی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੁਖੇ ਸੁਖਿ ਵਿਹਾਇ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! جس شخص کے دل گھر میں ظاہر ہوئی ہے، اس کا وقت خوشی و مسرت سے گزرتا ہے۔ 4۔

3۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਮਤਾ ਕਰਉ ਸੋ ਪਕਨਿ ਨ ਦੇਈ ॥

میں جو بھی وصیت کرتا ہوں، ہوس اسے کامیاب نہیں ہونے دیتی۔

ਸੀਲ ਸੰਜਮ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਖਲੋਈ ॥

یہ ہمہ وقت اخلاقی طرزِ عمل اور ضبط نفس کے قریب کھڑی رہتی ہے۔

ਵੇਸ ਕਰੇ ਬਹੁ ਰੂਪ ਦਿਖਾਵੈ ॥

یہ متعدد پوشاک اختیار کرتی ہے اور بہت سی شکلیں دکھاتی ہیں۔

ਗ੍ਰਿਹਿ ਬਸਨਿ ਨ ਦੇਈ ਵਖਿ ਵਖਿ ਭਰਮਾਵੈ ॥੧॥

یہ مجھے دل گھر میں بسنے نہیں دیتی اور طرح طرح سے بھٹکتی رہتی ہیں۔ 1۔

ਘਰ ਕੀ ਨਾਇਕਿ ਘਰ ਵਾਸੁ ਨ ਦੇਵੈ ॥

یہ دل گھر کی مالکہ بن گئی ہے، مجھے گھر میں رہنے نہیں دیتی۔

ਜਤਨ ਕਰਉ ਉਰਝਾਇ ਪਰੇਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر میں اقامت کی کوشش کرتا ہوں، تو مزید پریشانیاں پیدا کرتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਧੁਰ ਕੀ ਭੇਜੀ ਆਈ ਆਮਰਿ ॥

یہ مایا رب کے دربار سے بحیثیتِ خادمہ آئی ہوئی ہے۔

ਨਉ ਖੰਡ ਜੀਤੇ ਸਭਿ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰ ॥

لیکن اس نے نوکھنڈوں والی پوری سرزمین فتح کرلی ہے۔

ਤਟਿ ਤੀਰਥਿ ਨ ਛੋਡੈ ਜੋਗ ਸੰਨਿਆਸ ॥

یہ ندیوں کے کنارے، مذہبی مقامات، زاہدوں اور راہبوں کو بھی نہیں چھوڑتی۔

ਪੜਿ ਥਾਕੇ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਬੇਦ ਅਭਿਆਸ ॥੨॥

اسمرتیاں پڑھ پڑھ کر اور ویدوں کی مشق کرنے والے پنڈت بھی دولت کے سامنے سرنگو ہو گئے ہیں۔ 2۔

ਜਹ ਬੈਸਉ ਤਹ ਨਾਲੇ ਬੈਸੈ ॥

میں جہاں بھی بیٹھتا ہوں، وہاں یہ میرے ساتھ بیٹھتی ہے۔

ਸਗਲ ਭਵਨ ਮਹਿ ਸਬਲ ਪ੍ਰਵੇਸੈ ॥

وہ زمین، آسمان اور تحت الثری تمام جائے رہائش میں مضبوط طریقے سے داخل ہوئے ہیں۔

ਹੋਛੀ ਸਰਣਿ ਪਇਆ ਰਹਣੁ ਨ ਪਾਈ ॥

میں کسی معمولی چیز کی پناہ لے کر خود کو اس سے نہیں بچا سکتا۔

ਕਹੁ ਮੀਤਾ ਹਉ ਕੈ ਪਹਿ ਜਾਈ ॥੩॥

اے میرے حبیب! بتا، میں پناہ لینے کے لیے کس کے پاس جاؤں؟ 3۔

ਸੁਣਿ ਉਪਦੇਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਪਹਿ ਆਇਆ ॥

میں اچھی صحبت والے رفیق سے وعظ سن کر صادق گرو کے پاس آیا ہوں۔

ਗੁਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੋਹਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥

گرو نے ہری نام نما منتر میرے باطن میں بسا دیا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸਿਆ ਗੁਣ ਗਾਇ ਅਨੰਤਾ ॥

اب میں اپنے نفس میں رہتا ہوں اور لازوال رب کی تسبیح و تحمید کرتا ہوں۔

ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਓ ਨਾਨਕ ਭਏ ਅਚਿੰਤਾ ॥੪॥

اے نانک ! اب مجھے رب مل گیا ہے اور میں بے فکر ہوگیا ہوں۔ 4۔

ਘਰੁ ਮੇਰਾ ਇਹ ਨਾਇਕਿ ਹਮਾਰੀ ॥

اب میرا اپنا گھر بن گیا ہے اور یہ مالکہ مایا بھی ہماری ہوگئی ہے۔

ਇਹ ਆਮਰਿ ਹਮ ਗੁਰਿ ਕੀਏ ਦਰਬਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੪॥੪॥

گرو نے اسے میری خادمہ بنادیا ہے اور مجھے رب کا درباری بنایا ہے۔ 1۔ وقفہ دوم ۔4۔4۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਮਤਾ ਜਿ ਪਤ੍ਰੀ ਚਲਾਵਉ ॥

اولاً: مجھے یہ رائے دی گئی کہ حملہ کرنے آرہے صلحی خان کو خط لکھ کر بھیجا جائے۔

ਦੁਤੀਏ ਮਤਾ ਦੁਇ ਮਾਨੁਖ ਪਹੁਚਾਵਉ ॥

دوسرا: مجھے یہ مشورہ ملا کہ معاہدہ کرنے کے لیے دو افراد بھیجے جائیں۔

ਤ੍ਰਿਤੀਏ ਮਤਾ ਕਿਛੁ ਕਰਉ ਉਪਾਇਆ ॥

تیسرا: مشورہ یہ ملا کہ کچھ منصوبہ کرلیا جائے۔

ਮੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਛੋਡਿ ਪ੍ਰਭ ਤੁਹੀ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥

لیکن، اے رب ! میں نے سب کچھ چھوڑ کر تیرا ہی دھیان کیا ہے۔ 1۔

ਮਹਾ ਅਨੰਦ ਅਚਿੰਤ ਸਹਜਾਇਆ ॥

مجھے ذکر کرنے سے اعلیٰ خوشی حاصل ہوگئی ہے، میں بآسانی ہی بے فکر ہوگیا ہوں۔

ਦੁਸਮਨ ਦੂਤ ਮੁਏ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام مخالف اور دشمن تباہ ہوگئے ہیں اور مجھے خوشی حاصل ہوگئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੋ ਕਉ ਦੀਆ ਉਪਦੇਸੁ ॥

مجھے صادق گرو نے یہ تلقین کی ہے کہ

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਹਰਿ ਕਾ ਦੇਸੁ ॥

یہ تن اور روح واہے گرو کے رہنے کی جگہ ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੀ ਸੁ ਤੇਰਾ ਤਾਣੁ ॥

اس لیے میں جو کچھ بھی کرتا ہوں، تیری طاقت لے کر کرتا ہوں۔

ਤੂੰ ਮੇਰੀ ਓਟ ਤੂੰਹੈ ਦੀਬਾਣੁ ॥੨॥

اے رب ! بس ایک تُو ہی میری پناہ اور میرا سہارا ہے۔ 2۔

ਤੁਧਨੋ ਛੋਡਿ ਜਾਈਐ ਪ੍ਰਭ ਕੈਂ ਧਰਿ ॥

اے رب ! تجھے چھوڑ کر میں کس کے پاس جاؤں؟

ਆਨ ਨ ਬੀਆ ਤੇਰੀ ਸਮਸਰਿ ॥

کیونکہ دوسرا کوئی بھی تیرا ہمسر نہیں ہے۔

ਤੇਰੇ ਸੇਵਕ ਕਉ ਕਿਸ ਕੀ ਕਾਣਿ ॥

تیرا خادم کس کی محتاجی کرے؟

ਸਾਕਤੁ ਭੂਲਾ ਫਿਰੈ ਬੇਬਾਣਿ ॥੩॥

کمزور انسان گم راہ ہوکر خوفناک جنگل میں بھٹکتا رہتا ہے۔ 3۔

ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

اے رب ! تیری کبریائی بیان نہیں کی جاسکتی۔

ਜਹ ਕਹ ਰਾਖਿ ਲੈਹਿ ਗਲਿ ਲਾਇ ॥

تم مجھے ہر جگہ اپنے گلے لگا کر میری حفاظت کرتے ہو۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

غلام نانک تو تیری ہی پناہ میں ہے (اے بھائی !)

ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖੀ ਪੈਜ ਵਜੀ ਵਾਧਾਈ ॥੪॥੫॥

واہے گرو نے میری عزت و آبرو بچالی ہے اور مجھے نیک تمنائیں مل رہی ہیں۔ 4۔ 5۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ ۔

ਪਰਦੇਸੁ ਝਾਗਿ ਸਉਦੇ ਕਉ ਆਇਆ ॥

میں پردیس میں بھٹکنے کے بعد بڑی مشکل سے تیرے درپر نام نما سودا لینے آیا ہوں۔

ਵਸਤੁ ਅਨੂਪ ਸੁਣੀ ਲਾਭਾਇਆ ॥

میں نے سنا ہے کہ تیرے پاس نام، بے مثل اور فائدہ مند چیز ہے۔

ਗੁਣ ਰਾਸਿ ਬੰਨ੍ਹਿ ਪਲੈ ਆਨੀ ॥

اے گرودیو ! میں اپنے ساتھ خوبیوں کا سرمایہ دامن میں باندھ کر لایا ہوں۔

ਦੇਖਿ ਰਤਨੁ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਪਟਾਨੀ ॥੧॥

نام کا جوہر دیکھ کر میرا یہ دل مسحور ہوگیا ہے۔ 1۔

ਸਾਹ ਵਾਪਾਰੀ ਦੁਆਰੈ ਆਏ ॥

اے آقا ! مویشیوں کے تاجر تیرے درپر آئے ہیں۔

ਵਖਰੁ ਕਾਢਹੁ ਸਉਦਾ ਕਰਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم اپنے ذخائر میں سے نام کا سودا دکھا کر ان سب کا سودا کردو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਹਿ ਪਠਾਇਆ ਸਾਹੈ ਪਾਸਿ ॥

مالک رب نے مجھے گرو سرمایہ دار کے پاس بھیجا ہے۔

ਅਮੋਲ ਰਤਨ ਅਮੋਲਾ ਰਾਸਿ ॥

نام جوہر بیش بہا ہے اور خوبیوں کا سرمایہ بیش قیمت ہے۔

ਵਿਸਟੁ ਸੁਭਾਈ ਪਾਇਆ ਮੀਤ ॥

مجھے ثالث گرو مل گیا ہے، جو میرا خوب سیرت بھائی اور رفیق ہے۔

ਸਉਦਾ ਮਿਲਿਆ ਨਿਹਚਲ ਚੀਤ ॥੨॥

اس سے مجھے واہے گرو کے نام کا سودا مل گیا ہے اور میرا دل دنیوی چیزوں سے بے رغبت ہو گیا ہے۔

2۔

ਭਉ ਨਹੀ ਤਸਕਰ ਪਉਣ ਨ ਪਾਨੀ ॥

اس نام جوہر کو چور، ہوا یا پانی کسی شئی کا بھی خوف نہیں۔

ਸਹਜਿ ਵਿਹਾਝੀ ਸਹਜਿ ਲੈ ਜਾਨੀ ॥

میں نے بآسانی ہی نام کا سودا خریدا ہے اور بآسانی ہی میں یہ سودا اپنے ساتھ لے جاؤں گا۔

ਸਤ ਕੈ ਖਟਿਐ ਦੁਖੁ ਨਹੀ ਪਾਇਆ ॥

میں نے صادق نام کمایا ہے اور اس لیے مجھے تکلیف برداشت نہیں کرنا پڑے گی۔

ਸਹੀ ਸਲਾਮਤਿ ਘਰਿ ਲੈ ਆਇਆ ॥੩॥

میں یہ نام کا سودا بڑی احتیاط سے سنبھال کر اپنے دل کے گھر تک پہنچایا ہے۔ 3۔

ਮਿਲਿਆ ਲਾਹਾ ਭਏ ਅਨੰਦ ॥

اے گرو آقا ! تُو نیک بخت ہے، تو فضل کا گھر ہے،

ਧੰਨੁ ਸਾਹ ਪੂਰੇ ਬਖਸਿੰਦ ॥

مجھے تیرے کرم سے نام کا نفع حاصل ہوا ہے اور میری روح میں خوشی پیدا ہوگئی ہے۔

ਇਹੁ ਸਉਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਪਾਇਆ ॥

اے بھائی ! یہ نام سودا کسی نادر خوش قسمت نے ہی گرمکھ بن کر حاصل کیا ہے۔

ਸਹਲੀ ਖੇਪ ਨਾਨਕੁ ਲੈ ਆਇਆ ॥੪॥੬॥

نانک یہ نفع بخش نام کا سودا گھر لے آیا ہے۔ 4۔ 6۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ ۔

ਗੁਨੁ ਅਵਗਨੁ ਮੇਰੋ ਕਛੁ ਨ ਬੀਚਾਰੋ ॥

میرے مالک رب نے میری خوبیوں اور خامیوں کا کچھ بھی خیال نہیں کیا۔

ਨਹ ਦੇਖਿਓ ਰੂਪ ਰੰਗ ਸੀਂਗਾਰੋ ॥

نہ ہی اس نے میری شکل، رنگ اور آرائش کو دیکھا ہے۔

ਚਜ ਅਚਾਰ ਕਿਛੁ ਬਿਧਿ ਨਹੀ ਜਾਨੀ ॥

میں اچھی خوبیوں اور حسن اخلاق کی کوئی چال بھی نہیں جانتی۔

ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਪ੍ਰਿਅ ਸੇਜੈ ਆਨੀ ॥੧॥

پھر بھی محبوب رب نے میرا بازو پکڑ کر مجھے اپنے بستر پر لایا۔ 1۔

ਸੁਨਿਬੋ ਸਖੀ ਕੰਤਿ ਹਮਾਰੋ ਕੀਅਲੋ ਖਸਮਾਨਾ ॥

اے میری رفیقہ ! سنو، مجھے میرے مالک شوہر نے اپنا کر اپنی بیوی بنا لیا ہے۔

ਕਰੁ ਮਸਤਕਿ ਧਾਰਿ ਰਾਖਿਓ ਕਰਿ ਅਪੁਨਾ ਕਿਆ ਜਾਨੈ ਇਹੁ ਲੋਕੁ ਅਜਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے سر پر ہاتھ رکھ کر مجھے اپنا سمجھ کر بچا لیا ہے۔ لیکن یہ احمق دنیا اس (راز) کو کیا سمجھے؟ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਹਾਗੁ ਹਮਾਰੋ ਅਬ ਹੁਣਿ ਸੋਹਿਓ ॥

اب میرا خاوند حسین لگ رہا ہے۔

ਕੰਤੁ ਮਿਲਿਓ ਮੇਰੋ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਜੋਹਿਓ ॥

مجھے میرا مالک رب مل گیا ہے اور اس نے میرے تمام دکھوں اور بیماریوں کو باریکی سے دیکھ لیا ہے۔

ਆਂਗਨਿ ਮੇਰੈ ਸੋਭਾ ਚੰਦ ॥

میرے دل کے آنگن میں خوبصورتی مثلِ چاند ہے۔

ਨਿਸਿ ਬਾਸੁਰ ਪ੍ਰਿਅ ਸੰਗਿ ਅਨੰਦ ॥੨॥

میں رات دن اپنے محبوب رب سے لُطف و خوشی میں محو رہتی ہوں۔ 2۔

ਬਸਤ੍ਰ ਹਮਾਰੇ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲ ॥

میرے کپڑے بھی سرخ رنگ کے دیدہ زیب کپڑے ہو گئے ہیں۔

ਸਗਲ ਆਭਰਣ ਸੋਭਾ ਕੰਠਿ ਫੂਲ ॥

میرے گلے کے سارے زیور اور پھولوں کے ہار مجھے زینت بخش رہے ہیں۔

ਪ੍ਰਿਅ ਪੇਖੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਪਾਏ ਸਗਲ ਨਿਧਾਨ ॥

جب مجھے میرے محبوب رب نے محبت کی نظر سے دیکھا، تو مجھے سارا خزانہ مل گیا۔

ਦੁਸਟ ਦੂਤ ਕੀ ਚੂਕੀ ਕਾਨਿ ॥੩॥

اب کامدک اور بدکاریمدوتوں کی پریشانیوں کا خاتمہ بھی ہوگیا ہے۔ 3۔

ਸਦ ਖੁਸੀਆ ਸਦਾ ਰੰਗ ਮਾਣੇ ॥

مجھے ہمیشہ خوشی حاصل ہوئی ہے اور میں ہمیشہ خوشی میں رہتی ہوں۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੇ ॥

نو خزانوں کے مثل واہے گرو کا نام جب میرے دل نما گھر میں آبسا، تو میں مطمئن ہوگئی ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਉ ਪਿਰਹਿ ਸੀਗਾਰੀ ॥

اے نانک! جب محبوب نے مجھے اچھی خوبیوں سے آراستہ کردیا، تو میں خوش قسمت بن گئی۔

ਥਿਰੁ ਸੋਹਾਗਨਿ ਸੰਗਿ ਭਤਾਰੀ ॥੪॥੭॥

اب میں قلبی اعتبار سے بے فکر ہوکر اپنے محبوب شوہر کے ساتھ رہتی ہوں۔ 4۔ 7۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ ۔

ਦਾਨੁ ਦੇਇ ਕਰਿ ਪੂਜਾ ਕਰਨਾ ॥

لوگ فریبی برہمنوں کو عطیہ دے کر ان کی پرستش کرتے ہیں، لیکن

ਲੈਤ ਦੇਤ ਉਨ੍ਹ ਮੂਕਰਿ ਪਰਨਾ ॥

برہمن سب کچھ لے کر بھی مکر جاتے ہیں یعنی عطیہ لینا اپنا حق سمجھتے ہیں اور شکریہ ادا نہیں کرتے۔

ਜਿਤੁ ਦਰਿ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਹੈ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਜਾਣਾ ॥

اے برہمن ! تجھے جس واہے گرو کے در پر جانا ہے۔

ਤਿਤੁ ਦਰਿ ਤੂੰਹੀ ਹੈ ਪਛੁਤਾਣਾ ॥੧॥

تم وہیں افسوس کروگے۔ 1۔

ਐਸੇ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਡੂਬੇ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! ایسے برہمنوں کو غرق سمجھو۔"

ਨਿਰਾਪਰਾਧ ਚਿਤਵਹਿ ਬੁਰਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو معصوم لوگوں کا برا کرنے کی فکر کرتے ہیں۔ 1۔وقفہ۔

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਫਿਰਹਿ ਹਲਕਾਏ ॥

ان کے باطن میں حرص موجود ہے اور وہ دیوانوں کی طرح بھٹکتا ہے۔

ਨਿੰਦਾ ਕਰਹਿ ਸਿਰਿ ਭਾਰੁ ਉਠਾਏ ॥

وہ دوسروں کی تحقیر کرتے ہیں اور اپنے سر پر گناہ کا بوجھ لادتے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਮੂਠਾ ਚੇਤੈ ਨਾਹੀ ॥

مال و دولت میں مگن برہمن واہے گرو کو یاد نہیں کرتا۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਬਹੁਤੀ ਰਾਹੀ ॥੨॥

وہ شکوک کے سبب کئی راہوں میں بھٹکتا ہوا تکلیف برداشت کرتا ہے۔ 2۔

ਬਾਹਰਿ ਭੇਖ ਕਰਹਿ ਘਨੇਰੇ ॥

وہ ریاکاری کے لیے بہت سے مذہبی لباس پہنتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਬਿਖਿਆ ਉਤਰੀ ਘੇਰੇ ॥

لیکن اس کے باطن کو برائیوں نے گھیرا ہوا ہے۔

ਅਵਰ ਉਪਦੇਸੈ ਆਪਿ ਨ ਬੂਝੈ ॥

وہ دوسروں کو نصیحت آموز بات بتاتا ہے؛ لیکن خود کو یاد نہیں رکھتا۔

ਐਸਾ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਕਹੀ ਨ ਸੀਝੈ ॥੩॥

ایسا برہمن کسی بھی طرح نجات نہیں پاتا۔ 3۔

ਮੂਰਖ ਬਾਮਣ ਪ੍ਰਭੂ ਸਮਾਲਿ ॥

اے احمق برہمن! رب کا دھیان کر۔

ਦੇਖਤ ਸੁਨਤ ਤੇਰੈ ਹੈ ਨਾਲਿ ॥

وہ تمہارے سارے اعمال کو دیکھتا ہے اور تمہاری باتیں سنتا ہے اور تمہارے ساتھ رہتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੇ ਹੋਵੀ ਭਾਗੁ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اگر تمہاری بدقسمتی ہے تو

ਮਾਨੁ ਛੋਡਿ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਾਗੁ ॥੪॥੮॥

اپنا غرور ترک کر گرو کے قدموں میں شامل ہو جاؤ۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ ۔

ਦੂਖ ਰੋਗ ਭਏ ਗਤੁ ਤਨ ਤੇ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

ہری رب کی تسبیح و تحمید کرنے سے میرا دل پاکیزہ ہوگیا ہے اور میرے جسم سے دکھ اور بیماریاں دور ہو گئی ہیں۔

ਭਏ ਅਨੰਦ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਅਬ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਕਤ ਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥੧॥

میں سادھو کی صحبت میں شامل ہوکر خوش ہوگیا ہوں اور اب میرا دماغ کہیں بھی نہیں بھٹکتا۔ 1۔

ਤਪਤਿ ਬੁਝੀ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਾਇ ॥

اے میری ماں ! گرو کے کلام کے ذریعے میری سوزش بجھ گئی ہے۔

ਬਿਨਸਿ ਗਇਓ ਤਾਪ ਸਭ ਸਹਸਾ ਗੁਰੁ ਸੀਤਲੁ ਮਿਲਿਓ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری سارے تکلیف اور پریشانی ختم ہو گئی ہے اور اب مجھے نرم مزاج صادق گرو مل گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਧਾਵਤ ਰਹੇ ਏਕੁ ਇਕੁ ਬੂਝਿਆ ਆਇ ਬਸੇ ਅਬ ਨਿਹਚਲੁ ਥਾਇ ॥

ایک واہے کا ادراک ہونے سے میرا بھٹکنا ختم ہوگیا ہے اور اب میں ایک غیر متزلزل مقام پر رہتا ہوں۔

ਜਗਤੁ ਉਧਾਰਨ ਸੰਤ ਤੁਮਾਰੇ ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਰਹੇ ਅਘਾਇ ॥੨॥

اے رب ! تیرے سادھو دنیا کے نجات دہندہ ہیں۔ میں اس کے دیدار سے مطمئن ہوگیا ہوں۔ 2۔

ਜਨਮ ਦੋਖ ਪਰੇ ਮੇਰੇ ਪਾਛੈ ਅਬ ਪਕਰੇ ਨਿਹਚਲੁ ਸਾਧੂ ਪਾਇ ॥

کئی پیدائش کے گناہوں سے مجھے نجات مل گئی ہے اور اب مستحکم سادھو کے زیر تربیت ہوں۔

ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਗਾਵੈ ਮੰਗਲ ਮਨੂਆ ਅਬ ਤਾ ਕਉ ਫੁਨਿ ਕਾਲੁ ਨ ਖਾਇ ॥੩॥

اب میرا دل بآسانی ہی رب کے شان و شوکت کی دھن گاتا ہے اور اب اسے موت دوبارہ نہیں کھائے گی۔ 3۔

ਕਰਨ ਕਾਰਨ ਸਮਰਥ ਹਮਾਰੇ ਸੁਖਦਾਈ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

اے میرے ہری رب ! تو مجھے خوشی عطا کرنے والا ہے اور تو ہی سب کچھ کرنے اور کروانے پر قادر ہے۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਨਾਨਕੁ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਮੇਰੈ ਸੰਗਿ ਸਹਾਇ ॥੪॥੯॥

نانک تیرے نام کے ذکر سے ہی روحانی زندگی حاصل کرتا ہے، تم اس طرح میری مدد کرنے والے ہو، جیسے تانے میں دھاگہ ملا ہوتا ہے، اسی طرح میرے ساتھ رہتے ہو۔ 4۔ 6۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ ۔

ਅਰੜਾਵੈ ਬਿਲਲਾਵੈ ਨਿੰਦਕੁ ॥

(سادھو سنتوں) کی تحقیر کرنے والا انسان بہت چیختا چلاتا اور نوحہ کرتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਬਿਸਰਿਆ ਅਪਣਾ ਕੀਤਾ ਪਾਵੈ ਨਿੰਦਕੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تحقیر کرنے والے نے پربرہما رب کو بھلا دیا ہے، جس کے سبب وہ اپنے اعمال کی جزا بھگت رہا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਜੇ ਕੋਈ ਉਸ ਕਾ ਸੰਗੀ ਹੋਵੈ ਨਾਲੇ ਲਏ ਸਿਧਾਵੈ ॥

(اے بھائی!) اگر کوئی انسان اس تحقیر کرنے والے کا ساتھی بنے، تو وہ تحقیر کرنے والا اسے بھی اپنے ساتھ (جہنم میں) ڈبو دیتا ہے۔

ਅਣਹੋਦਾ ਅਜਗਰੁ ਭਾਰੁ ਉਠਾਏ ਨਿੰਦਕੁ ਅਗਨੀ ਮਾਹਿ ਜਲਾਵੈ ॥੧॥

مذمت کرنے والا اژدہے کے وزن کے مثل دائمی بوجھ اٹھائے پھرتا ہے اور خود کو ہمیشہ رسوائی کی آگ میں جلاتا ہے۔ 1۔

ਪਰਮੇਸਰ ਕੈ ਦੁਆਰੈ ਜਿ ਹੋਇ ਬਿਤੀਤੈ ਸੁ ਨਾਨਕੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਵੈ ॥

جو کچھ واہے گرو کے در پر ہوتا ہے، نانک وہی بات بیان کرکے سناتا ہے۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਹੈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਇ ਬਿਗਸਾਵੈ ॥੨॥੧੦॥

معتقدین ہمیشہ خوشیوں میں رہتے ہیں؛ کیونکہ ہری کی مدح سرائی کرنے سے وہ ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ 2۔

10۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ ۔

ਜਉ ਮੈ ਕੀਓ ਸਗਲ ਸੀਗਾਰਾ ॥

میں نے بہت ساری آرائش و زیبائش کی ہیں۔

ਤਉ ਭੀ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਨ ਪਤੀਆਰਾ ॥

پھر بھی میرا دل مطمئن نہیں ہوا۔

ਅਨਿਕ ਸੁਗੰਧਤ ਤਨ ਮਹਿ ਲਾਵਉ ॥

میں اپنے تن پر بہت سی خوشبوئیں لگاتی ہوں؛ لیکن

ਓਹੁ ਸੁਖੁ ਤਿਲੁ ਸਮਾਨਿ ਨਹੀ ਪਾਵਉ ॥

مجھے تھوڑی سی بھی وہ خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਮਨ ਮਹਿ ਚਿਤਵਉ ਐਸੀ ਆਸਾਈ ॥

اے میری ماں ! میں نے اپنے دل میں ایسی امید رکھی ہے کہ

ਪ੍ਰਿਅ ਦੇਖਤ ਜੀਵਉ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥੧॥

میں اپنے محبوب رب کا دیدار کرکے زندہ رہوں۔ 1۔

ਮਾਈ ਕਹਾ ਕਰਉ ਇਹੁ ਮਨੁ ਨ ਧੀਰੈ ॥

اے میری ماں ! میں کیا کروں ؟ میرے اس دل میں صبر ہی نہیں ہے۔

ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਮ ਬੈਰਾਗੁ ਹਿਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے محبوب رب کا سنیاس یعنی ملاقات کی تڑپ مجھے اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਸਤ੍ਰ ਬਿਭੂਖਨ ਸੁਖ ਬਹੁਤ ਬਿਸੇਖੈ ॥ਓਇ ਭੀ ਜਾਨਉ ਕਿਤੈ ਨ ਲੇਖੈ ॥

خوبصورت کپڑے، زیورات اور بہت سی دولت سے بھرپور میں انہیں بھی کسی حساب میں نہیں جانتی۔

ਪਤਿ ਸੋਭਾ ਅਰੁ ਮਾਨੁ ਮਹਤੁ ॥

تواضع، شان، عظمت اور عزت و وقار۔"

ਆਗਿਆਕਾਰੀ ਸਗਲ ਜਗਤੁ ॥

پوری کائنات میرے حکم کے مطابق چلے۔"

ਗ੍ਰਿਹੁ ਐਸਾ ਹੈ ਸੁੰਦਰ ਲਾਲ ॥

بہت خوبصورت اور بیش بہا گھر ملے تو بھی

ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਾ ਤਾ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲ ॥੨॥

میں ہمیشہ اسی وقت خوش رہ سکتی ہوں، گر محبوب رب کو پسند آجاؤں۔ 2۔

ਬਿੰਜਨ ਭੋਜਨ ਅਨਿਕ ਪਰਕਾਰ ॥

اگر متعدد اقسام کے لذیذ پکوان دستیاب ہوں،

ਰੰਗ ਤਮਾਸੇ ਬਹੁਤੁ ਬਿਸਥਾਰ ॥

مختلف قسموں کے حشمے دیکھنے کو ملیں"

ਰਾਜ ਮਿਲਖ ਅਰੁ ਬਹੁਤੁ ਫੁਰਮਾਇਸਿ ॥

گر بادشاہی ملے، زمین کا غلبہ حاصل ہو اور بہت سی حکومت بھی ملے، تو بھی

ਮਨੁ ਨਹੀ ਧ੍ਰਾਪੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਨ ਜਾਇਸਿ ॥

یہ دل مطمئن نہیں ہوتا اور نہ اس کی پیاس بجھتی۔

ਬਿਨੁ ਮਿਲਬੇ ਇਹੁ ਦਿਨੁ ਨ ਬਿਹਾਵੈ ॥

یہ دن مالک شوہر سے ملے بغیر نہیں گزرتا۔

ਮਿਲੈ ਪ੍ਰਭੂ ਤਾ ਸਭ ਸੁਖ ਪਾਵੈ ॥੩॥

اگر مالک شوہر مل جائے، تو تمام خوشیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔ 3۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਸੁਨੀ ਇਹ ਸੋਇ ॥

کافی جستجو کے بعد مجھے یہ خبر ملی کہ

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਬਿਨੁ ਤਰਿਓ ਨ ਕੋਇ ॥

کوئی بھی انسان اچھی صحبت کے بغیر پار نہیں ہوسکتا۔

ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਤਿਨਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

جس کی پیشانی پر قسمت روشن ہو، وہ صادق گرو کو پا لیتا ہے۔

ਪੂਰੀ ਆਸਾ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਇਆ ॥

پھر اس کی آرزو پوری ہوجاتی ہے اور دل بھی مطمئن ہوجاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਿਆ ਤਾ ਚੂਕੀ ਡੰਝਾ ॥

جب رب مل جاتا ہے، تو ساری حسد اور پیاس بجھ جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਲਧਾ ਮਨ ਤਨ ਮੰਝਾ ॥੪॥੧੧॥

اے نانک ! میں نے اس پر برہما رب کو جسم و جان میں حاصل کرلیا ہے۔ 4۔ 11۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਪੰਚਪਦੇ ॥

آسا محلہ 5 پنچ پدے۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਤੇਰੀ ਨੀਕੀ ਜਾਤਿ ॥

اے عورت ذات ! اولاً: تیری ذات اچھی نسل سے ہے۔

ਦੁਤੀਆ ਤੇਰੀ ਮਨੀਐ ਪਾਂਤਿ ॥

دوسرا: تیرا خاندان بھی عظیم سمجھا جاتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਤੀਆ ਤੇਰਾ ਸੁੰਦਰ ਥਾਨੁ ॥

تیسرا: تیرا ٹھکانہ بہت خوبصورت ہے؛ لیکن

ਬਿਗੜ ਰੂਪੁ ਮਨ ਮਹਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥੧॥

تیری شکل بدصورت ہی رہی؛ کیونکہ تیرے دل میں غرور ہے۔ 1۔

ਸੋਹਨੀ ਸਰੂਪਿ ਸੁਜਾਣਿ ਬਿਚਖਨਿ ॥

اے خوبصورت شکل والی، ذہین اور چالاک عورت !

ਅਤਿ ਗਰਬੈ ਮੋਹਿ ਫਾਕੀ ਤੂੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو بہت متکبر اور دولت کی ہوس میں پھنسی ہوئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਤਿ ਸੂਚੀ ਤੇਰੀ ਪਾਕਸਾਲ ॥

(اے عورت ذات !)تیرا مطبخ یعنی باورچی خانہ بہت صاف ستھرا ہے۔

ਕਰਿ ਇਸਨਾਨੁ ਪੂਜਾ ਤਿਲਕੁ ਲਾਲ ॥

تم غسل کرکے پوجا بھی کرتی ہو اور پیشانی پر سرخ تلک لگاتی ہو۔

ਗਲੀ ਗਰਬਹਿ ਮੁਖਿ ਗੋਵਹਿ ਗਿਆਨ ॥

تم اپنے منہ سے حکمت کی باتیں کرتی ہو، لیکن کبر نے تمہیں فنا کردیا ہے۔

ਸਭ ਬਿਧਿ ਖੋਈ ਲੋਭਿ ਸੁਆਨ ॥੨॥

یہ بھی سچ ہے کہ لالچ نما کتے نے تیری ہر قسم کی شان و شوکت کو برباد کردیا ہے۔ 2۔

ਕਾਪਰ ਪਹਿਰਹਿ ਭੋਗਹਿ ਭੋਗ ॥

تم خوبصورت لباس پہنتی ہو، عیش و آرام میں بتلا رہتی ہو۔

ਆਚਾਰ ਕਰਹਿ ਸੋਭਾ ਮਹਿ ਲੋਗ ॥

دنیا میں شہرت پانے کے لیے مذہبی کام کرتی ہو۔

ਚੋਆ ਚੰਦਨ ਸੁਗੰਧ ਬਿਸਥਾਰ ॥

اپنے تن پر عطر، صندل اور دیگر خوشبوئیں استعمال کرتی ہو۔

ਸੰਗੀ ਖੋਟਾ ਕ੍ਰੋਧੁ ਚੰਡਾਲ ॥੩॥

لیکن چنڈال غصہ ہمیشہ تیرا برا ساتھی بنا ہوا ہے۔ 3۔

ਅਵਰ ਜੋਨਿ ਤੇਰੀ ਪਨਿਹਾਰੀ ॥

بقیہ تمام اندام نہانی تیری ملازمہ ہیں۔

ਇਸੁ ਧਰਤੀ ਮਹਿ ਤੇਰੀ ਸਿਕਦਾਰੀ ॥

اس سرزمین پر تیرا ہی غلبہ قائم ہے۔

ਸੁਇਨਾ ਰੂਪਾ ਤੁਝ ਪਹਿ ਦਾਮ ॥

تمھارے پاس سونا چاندی وغیرہ مال و دولت ہے؛ لیکن

ਸੀਲੁ ਬਿਗਾਰਿਓ ਤੇਰਾ ਕਾਮ ॥੪॥

شہوت انگیزی نے تمہاری شائستگی کو برباد کردیا ہے۔ 4۔

ਜਾ ਕਉ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਮਇਆ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

جس پر واہے گرو فضل و کرم کرتا ہے،

ਸਾ ਬੰਦੀ ਤੇ ਲਈ ਛਡਾਇ ॥

وہ (برائیوں کی) قید سے آزادی حاصل کرلیتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥

جو نیکو کار کی صحبت میں شامل ہو کر ہری رس کا مزہ چکھتی ہے۔ 5۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਫਲ ਓਹ ਕਾਇਆ ॥੫॥

اے نانک ! وہی تن کامیاب ہے

ਸਭਿ ਰੂਪ ਸਭਿ ਸੁਖ ਬਨੇ ਸੁਹਾਗਨਿ ॥

اے عورت ذات ! تب تم تمام شکل اور آسودگی والی خوش نصیب بن جاؤگی۔

ਅਤਿ ਸੁੰਦਰਿ ਬਿਚਖਨਿ ਤੂੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧੨॥

تب تم واقعتاً بہت خوبصورت اور چالاک ہوجاؤگی۔ 1۔ وقفہ دوم ۔ 12۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਇਕਤੁਕੇ ੨ ॥

آسا محلہ 5 اکتوکے 2۔

ਜੀਵਤ ਦੀਸੈ ਤਿਸੁ ਸਰਪਰ ਮਰਣਾ ॥

جو شخص (دولت کی ہوس میں پھنسا) زندہ دکھائی دیتا ہے، اسے یقیناً ہی فوت ہوجانا ہے۔

ਮੁਆ ਹੋਵੈ ਤਿਸੁ ਨਿਹਚਲੁ ਰਹਣਾ ॥੧॥

لیکن جو شخص دولت کی ہوس سے علاحدہ ہے، وہ ہمیشہ ہی مستحکم رہے گا۔ 1۔

ਜੀਵਤ ਮੁਏ ਮੁਏ ਸੇ ਜੀਵੇ ॥

جو لوگ فخر میں زندگی گذارتے ہیں، وہ اصل میں مردہ ہیں اور جو لوگ اپنا غرور ختم کردیتے ہیں، وہی در حقیقت زندہ ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਵਖਧੁ ਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਰਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہری نام کی دوائی اپنے منہ میں رکھتے ہیں اور گرو کے کلام کے ذریعے ہمیشہ باحیات رہنے والا امرت رس پیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਚੀ ਮਟੁਕੀ ਬਿਨਸਿ ਬਿਨਾਸਾ ॥

یہ جسم نما کچا گھڑا یقیناً ہی ٹوٹ جائے گا۔

ਜਿਸੁ ਛੂਟੈ ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਤਿਸੁ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ॥੨॥

لیکن جس شخص کی رجو، تمو اور ستو خوبی کی مراقبہ نما قید سے آزادی ہو گئی ہے، وہ اپنی ذات میں ٹھکانہ بنا لیتا ہے۔ 2۔

ਊਚਾ ਚੜੈ ਸੁ ਪਵੈ ਪਇਆਲਾ ॥

جو بہت اونچائی پر چڑھتا ہے، یعنی غرور دکھاتا ہے، آخر کار ایسا مغرور شخص تحت الثریٰ میں ہی گرتا ہے۔

ਧਰਨਿ ਪੜੈ ਤਿਸੁ ਲਗੈ ਨ ਕਾਲਾ ॥੩॥

جو شخص زمیں پر گرے ہوئے یعنی عاجزی سے رہتے ہیں، موت انہیں مس نہیں کر سکتا ۔ 3۔

ਭ੍ਰਮਤ ਫਿਰੇ ਤਿਨ ਕਿਛੂ ਨ ਪਾਇਆ ॥

جو لوگ بھٹکتے رہتے ہیں، انہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਸੇ ਅਸਥਿਰ ਜਿਨ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇਆ ॥੪॥

لیکن جنہوں نے گرو کی باتوں پر عمل کیا ہے، وہ ثابت قدم رہتے ہیں۔ 4۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਹਰਿ ਕਾ ਮਾਲੁ ॥

اے نانک! یہ روح اور جسم سب واہے گرو کی ہی ملکیت ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਭਏ ਨਿਹਾਲ ॥੫॥੧੩॥

انسان گرو سے مل کر مسرور ہو گیا ہے۔ 5۔ 13۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਪੁਤਰੀ ਤੇਰੀ ਬਿਧਿ ਕਰਿ ਥਾਟੀ ॥

اے لوگو! یہ تمہاری جسم نما پتلی کی ساخت بڑی ذہانت سے بنائی ہے؛ لیکن

ਜਾਨੁ ਸਤਿ ਕਰਿ ਹੋਇਗੀ ਮਾਟੀ ॥੧॥

اس سچائی کو جان لو کہ اسے (ایک دن) خاک ہو جانا ہے۔ 1۔

ਮੂਲੁ ਸਮਾਲਹੁ ਅਚੇਤ ਗਵਾਰਾ ॥

اے نادان کم عقل! اپنے حقیقی رب کو یاد کر۔

ਇਤਨੇ ਕਉ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਕਿਆ ਗਰਬੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے اس بے قیمت وجود والے جسم پر کیوں فخر کرتے ہو؟ 1۔ وقفہ۔

ਤੀਨਿ ਸੇਰ ਕਾ ਦਿਹਾੜੀ ਮਿਹਮਾਨੁ ॥

تو اس دنیا میں ایک مہمان ہے، جسے ہر روز تین سیر خوراک کھانے کو ملتا ہے۔

ਅਵਰ ਵਸਤੁ ਤੁਝ ਪਾਹਿ ਅਮਾਨ ॥੨॥

بقیہ تمام اشیاء تیرے پاس بطور ورثہ رکھے ہوئے ہیں۔ 2۔

ਬਿਸਟਾ ਅਸਤ ਰਕਤੁ ਪਰੇਟੇ ਚਾਮ ॥

تم غلاظت، ہڈیوں، خون اور جلد میں لپیٹے ہوئے ہو۔

ਇਸੁ ਊਪਰਿ ਲੇ ਰਾਖਿਓ ਗੁਮਾਨ ॥੩॥

لیکن تم اسی پر گھمنڈ کر رہے ہو۔ 3۔

ਏਕ ਵਸਤੁ ਬੂਝਹਿ ਤਾ ਹੋਵਹਿ ਪਾਕ ॥

اگر تم ایک نام نما شئی کا ادراک کرلوگے، تو پاکیزہ زندگی والے بن جاؤ گے۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਤੂੰ ਸਦਾ ਨਾਪਾਕ ॥੪॥

واہے گرو کے نام کی سمجھ بغیر تم ہمیشہ ہی ناپاک ہو۔ 4۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਕਉ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥

اے نانک ! میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਜਿਸ ਤੇ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਨੁ ॥੫॥੧੪॥

جس کے ذریعے سے عالِمِ کُل رب حاصل ہوتا ہے۔ 5۔ 14۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਇਕਤੁਕੇ ਚਉਪਦੇ ॥

آسا محلہ 5 اکتُوکے چوپدے۔

ਇਕ ਘੜੀ ਦਿਨਸੁ ਮੋ ਕਉ ਬਹੁਤੁ ਦਿਹਾਰੇ ॥

واہے گرو سے جدائی کی ایک گھڑی بھی میرے لیے دن میں کئی دنوں جیسا ہے۔

ਮਨੁ ਨ ਰਹੈ ਕੈਸੇ ਮਿਲਉ ਪਿਆਰੇ ॥੧॥

میرا دل اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ پھر میں اپنے محبوب سے کیسے ملوں گی۔ 1۔

ਇਕੁ ਪਲੁ ਦਿਨਸੁ ਮੋ ਕਉ ਕਬਹੁ ਨ ਬਿਹਾਵੈ ॥

دن میں ایک لمحہ بھی واہے گرو سے جدا ہو کر نہیں گزرتا۔

ਦਰਸਨ ਕੀ ਮਨਿ ਆਸ ਘਨੇਰੀ ਕੋਈ ਐਸਾ ਸੰਤੁ ਮੋ ਕਉ ਪਿਰਹਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل میں اس کے دیدار کی شدید خواہش ہے۔ امید ہے کہ کوئی ایسا سنت (سچا گرو) مل جائے، جو میرے محبوب سے ملاقات کروادے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਾਰਿ ਪਹਰ ਚਹੁ ਜੁਗਹ ਸਮਾਨੇ ॥

دن کے چار پہر چار ادوار کے برابر ہیں۔

ਰੈਣਿ ਭਈ ਤਬ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਨੇ ॥੨॥

جب رات ہوتی ہے، تو وہ ختم ہونے میں نہیں آتی۔ 2۔

ਪੰਚ ਦੂਤ ਮਿਲਿ ਪਿਰਹੁ ਵਿਛੋੜੀ ॥

پانچ دشمنوں (شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ، کبر) نے مل کر مجھے میرے مالک رب سے جدا کیا ہے۔

ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਰੋਵੈ ਹਾਥ ਪਛੋੜੀ ॥੩॥

میں بھٹک بھٹک کر روتی ہوں اور اپنا ہاتھ پٹکھتی ہوں۔ 3۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

ہری نے نانک کو اپنا دیدار کروادیا ہے اور

ਆਤਮੁ ਚੀਨ੍ਹਿ ਪਰਮ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੧੫॥

اپنی روحانی زندگی کا تجربہ کرکے اسے اعلی خوشی مل گئی ہے۔ 4۔ 15۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਮਹਿ ਪਰਮ ਨਿਧਾਨੁ ॥

اے بھائی ! ہری کی خدمت میں ہی اعلیٰ خزانہ ہے۔

ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ॥੧॥

نام امرت کو زبان سے ذکر کرنا ہی ہری کی خدمت ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਸਾਥੀ ਸੰਗਿ ਸਖਾਈ ॥

ہری میرا رفیق، دوست اور مددگار ہے۔

ਦੁਖਿ ਸੁਖਿ ਸਿਮਰੀ ਤਹ ਮਉਜੂਦੁ ਜਮੁ ਬਪੁਰਾ ਮੋ ਕਉ ਕਹਾ ਡਰਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں جب بھی اسے خوشی یا غم میں یاد کرتا ہوں، تو وہ موجود ہوتا ہے۔ پھر مجبورِ مدوت مجھے کیوں خوف زدہ کر سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਮੇਰੀ ਓਟ ਮੈ ਹਰਿ ਕਾ ਤਾਣੁ ॥

ہری میری پناہ ہے اور مجھے ہری کی ہی طاقت ہے۔

ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਸਖਾ ਮਨ ਮਾਹਿ ਦੀਬਾਣੁ ॥੨॥

ہری میرا دوست ہے اور میرے دل میں بسا ہوا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਮੇਰੀ ਪੂੰਜੀ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਵੇਸਾਹੁ ॥

ہری میرا سرمایہ ہے اور ہری ہی میرے لیے تحریک کا ذریعہ ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਨੁ ਖਟੀ ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਸਾਹੁ ॥੩॥

میں گرمکھ بن کر نام کی دولت کماتا ہوں اور ہری ہی میرا بادشاہ ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਇਹ ਮਤਿ ਆਵੈ ॥

یہ دانش مندی گرو کے فضل سے حاصل ہوتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਵੈ ॥੪॥੧੬॥

نانک تو ہری کے نمبر (گود) میں سما گیا ہے۔ 4۔ 16

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਤ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਾਈ ॥

جب رب مہربان ہوا، تو یہ دل اس میں ہی مشغول ہوگیا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਭੈ ਫਲ ਪਾਈ ॥੧॥

گرو کی خدمت کرنے سے تمام پھل حاصل ہوگئے ہیں۔ 1۔

ਮਨ ਕਿਉ ਬੈਰਾਗੁ ਕਰਹਿਗਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਪੂਰਾ ॥

اے دل ! تو کیوں تارک الدنیا ہوتا ہے؟ میرا صادق گرو کامل ہے۔

ਮਨਸਾ ਕਾ ਦਾਤਾ ਸਭ ਸੁਖ ਨਿਧਾਨੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰਿ ਸਦ ਹੀ ਭਰਪੂਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ دل کی خواہشات کے مطابق تحفہ عطا کرنے والا تمام خوشیوں کا خزانہ ہے اور اس کی امرت کی جھیل ہمیشہ ہی بھری رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਧਾਰੇ ॥

جب رب کے کنول قدم کو اپنے دل میں بسایا تو

ਪ੍ਰਗਟੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲੇ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ॥੨॥

اس کا خوبصورت نور ظاہر ہوگیا اور مجھے وہ محبوب رام مل گیا۔ 2۔

ਪੰਚ ਸਖੀ ਮਿਲਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ॥

پانچ سہیلیاں (حواس خمسہ) ایک ساتھ مل کر مبارک گیت گانے لگی ہے اور

ਅਨਹਦ ਬਾਣੀ ਨਾਦੁ ਵਜਾਇਆ ॥੩॥

قلب میں لامحدود کلام کی آواز گونج رہی ہے۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਤੁਠਾ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

گرو نانک کے مسرور ہونے پر کائنات کا بادشاہ رب مل گیا ہے،"

ਸੁਖਿ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੪॥੧੭॥

اس لیے اب زندگی نما رات بآسانی ہی خوشی سے گزرتی ہے۔ 4۔ 17۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਪਰਗਟੀ ਆਇਆ ॥

واہے گرو خود ہی اپنے فضل سے میرے دل میں ظاہر ہو گیا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਧਨੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥੧॥

ستگرو سے مل کر مجھے کامل نام کی دولت حاصل ہوئی ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੰਚੀਐ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! ایسی ہری نام نما دولت جمع کرنی چاہیے۔''

ਭਾਹਿ ਨ ਜਾਲੈ ਜਲਿ ਨਹੀ ਡੂਬੈ ਸੰਗੁ ਛੋਡਿ ਕਰਿ ਕਤਹੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ اس نام کی دولت کو نہ ہی آگ جلاتی ہے، نہ ہی پانی غرق کرتا ہے اور یہ انسان کا ساتھ چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਨਿਖੁਟਿ ਨ ਜਾਇ ॥

ہری نام کی دولت ایسی ہے کہ اس میں کبھی کمی نہیں آتی اور نہ ہی یہ کبھی ختم ہوتا ہے۔

ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਮਨੁ ਰਹਿਆ ਅਘਾਇ ॥੨॥

اسے خرچ کرتے اور کھاتے ہوئے انسان کا دل مطمئن رہتا ہے۔ 2۔

ਸੋ ਸਚੁ ਸਾਹੁ ਜਿਸੁ ਘਰਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੰਚਾਣਾ ॥

وہی سچا سرمایہ دار ہے، جو ہری کے نام کی دولت کو اپنے دل نما گھر میں جمع کرتا ہے۔

ਇਸੁ ਧਨ ਤੇ ਸਭੁ ਜਗੁ ਵਰਸਾਣਾ ॥੩॥

اس نام کی دولت سے کل کائنات فائدہ اٹھاتی ہے۔ 3۔

ਤਿਨਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ਜਿਸੁ ਪੁਰਬ ਲਿਖੇ ਕਾ ਲਹਣਾ ॥

صرف وہی شخص ہری نام نما دولت حاصل کرتا ہے، جس کی قسمت میں یہ شروع سے ہی لکھا ہوتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਅੰਤਿ ਵਾਰ ਨਾਮੁ ਗਹਣਾ ॥੪॥੧੮॥

اے نانک! ہری کے نام کی دولت ہی آخری وقت کا زیور ہے۔ 4۔ 18۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜੈਸੇ ਕਿਰਸਾਣੁ ਬੋਵੈ ਕਿਰਸਾਨੀ ॥

اے لوگو! جیسے کوئی کسان اپنی فصل بوتا ہے اور

ਕਾਚੀ ਪਾਕੀ ਬਾਢਿ ਪਰਾਨੀ ॥੧॥

جب چاہے کچی یا پکی ہو، اسے کاٹ لیتا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਜਨਮੈ ਸੋ ਜਾਨਹੁ ਮੂਆ ॥

اسی طرح سمجھ لو کہ جو پیدا ہوا ہے، اسے ایک نہ ایک دن ضرور فوت بھی ہونا ہے۔

ਗੋਵਿੰਦ ਭਗਤੁ ਅਸਥਿਰੁ ਹੈ ਥੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس دنیا میں گووند کا پرستار ہی ہمیشہ مستحکم رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਿਨ ਤੇ ਸਰਪਰ ਪਉਸੀ ਰਾਤਿ ॥

دن کے بعد رات ضرور ہی ہوگی۔

ਰੈਣਿ ਗਈ ਫਿਰਿ ਹੋਇ ਪਰਭਾਤਿ ॥੨॥

جب رات گزرجاتی ہے، تو پھر صبح کا اجالا یعنی سویرا ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਸੋਇ ਰਹੇ ਅਭਾਗੇ ॥

بد نصیب لوگ دولت کے سرچشمے میں سوئے رہتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਜਾਗੇ ॥੩॥

گرو کے فضل سے کوئی نادر شخص ہی فریبی دولت کی نیند سے بیدار ہوتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਈਅਹਿ ਨੀਤ ॥

اے نانک ! ہمہ وقت واہے گرو کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔

ਮੁਖ ਊਜਲ ਹੋਇ ਨਿਰਮਲ ਚੀਤ ॥੪॥੧੯॥

کیونکہ مدح سرائی سے دربارِ حق میں چہرہ روشن اور دل صاف شفاف ہوجاتا ہے۔ 4۔ 16۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਤੇਰੈ ਸਗਲ ਨਿਧਾਨ ॥

اے مالکِ کائنات ! تیرے گھر میں نوندھیاں اور تمام ذخائر ہیں۔

ਇਛਾ ਪੂਰਕੁ ਰਖੈ ਨਿਦਾਨ ॥੧॥

تو انسانوں کی آرزوئیں پوری کرنے والا ہے اور آخر میں سب کی حفاظت کرتا ہے۔ 1۔

ਤੂੰ ਮੇਰੋ ਪਿਆਰੋ ਤਾ ਕੈਸੀ ਭੂਖਾ ॥

جب تُو میرا محبوب ہے، تو کیسی بھوک رہے گی۔

ਤੂੰ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਲਗੈ ਨ ਦੂਖਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تیرا بسیرا میرے دل میں ہے، تو کوئی بھی تکلیف مجھے مَس نہیں کر سکتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਤੂੰ ਕਰਹਿ ਸੋਈ ਪਰਵਾਣੁ ॥

تم جو کچھ کرتے ہو، وہی مجھے قبول ہے۔

ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬ ਤੇਰਾ ਸਚੁ ਫੁਰਮਾਣੁ ॥੨॥

اے صادق مالک! تیرا حکم بھی صادق ہے۔ 2۔

ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اے ہری! جب تجھے اچھا لگتا ہے، تو میں تیری تعریف و توصیف کرتا ہوں۔

ਤੇਰੈ ਘਰਿ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹੈ ਨਿਆਉ ॥੩॥

تیرے گھر میں ہمیشہ انصاف ہے۔ 3۔

ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬ ਅਲਖ ਅਭੇਵ ॥

اے سچے مالک! تو لامحدود اور لازوال ہے۔

ਨਾਨਕ ਲਾਇਆ ਲਾਗਾ ਸੇਵ ॥੪॥੨੦॥

نانک تجھ سے متأثر ہو کر تیری خدمت و عقیدت میں لگا ہوا ہے۔ 4۔ 20۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਨਿਕਟਿ ਜੀਅ ਕੈ ਸਦ ਹੀ ਸੰਗਾ ॥

رب انسان کے بہت قریب ہے اور ہمیشہ ہی اس کے سنگ رہتا ہے۔

ਕੁਦਰਤਿ ਵਰਤੈ ਰੂਪ ਅਰੁ ਰੰਗਾ ॥੧॥

اس کی قدرت تمام شکلوں اور رنگوں میں کام کرنے والی ہے۔ 1۔

ਕਰੈ ਨ ਝੁਰੈ ਨਾ ਮਨੁ ਰੋਵਨਹਾਰਾ ॥

میرا دل نہ تو رنجیدہ ہوتا ہے، نہ ہی افسوس کرتا اور نہ ہی روتا ہے؛ کیوں کہ

ਅਵਿਨਾਸੀ ਅਵਿਗਤੁ ਅਗੋਚਰੁ ਸਦਾ ਸਲਾਮਤਿ ਖਸਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے اسے اپنا مالک تسلیم کرلیا ہے، جو ابدی، غیر مرئی، پوشیدہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ

ਤੇਰੇ ਦਾਸਰੇ ਕਉ ਕਿਸ ਕੀ ਕਾਣਿ ॥

اے میرے مالک ! تیرے ادنیٰ سا غلام کو کسی کے پناہ کی ضرورت نہیں رہتی۔

ਜਿਸ ਕੀ ਮੀਰਾ ਰਾਖੈ ਆਣਿ ॥੨॥

تو مالک رب خود اس کی عزت و وقار کی حفاظت کرتا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਲਉਡਾ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਆ ਅਜਾਤਿ ॥

مالک نے جس خادم کو ذات پات کے بندھنوں سے آزاد کردیا ہے،

ਤਿਸੁ ਲਉਡੇ ਕਉ ਕਿਸ ਕੀ ਤਾਤਿ ॥੩॥

اس خادم کو کسی کی حسد کا خوف نہیں رہتا۔ 3۔

ਵੇਮੁਹਤਾਜਾ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥

جو بے بس اور بے پرواہ ہے،

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਕਹਹੁ ਗੁਰ ਵਾਹੁ ॥੪॥੨੧॥

اے نانک ! اس گرو مالک کو صاحبِ کرامت کہتے رہو۔ 4۔ 21۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਛੋਡਿ ਹੋਛੈ ਰਸਿ ਮਾਤਾ ॥

انسان ہری رس کو ترک کر ادنیٰ رسوں میں مگن رہتا ہے۔

ਘਰ ਮਹਿ ਵਸਤੁ ਬਾਹਰਿ ਉਠਿ ਜਾਤਾ ॥੧॥

نام نما شئی اس کے دل نما گھر میں ہی روز بروز بڑھتی ہے؛ لیکن اسے تلاش کرنے کے لیے باہر بھٹکتا رہتا ہے۔ 1۔

ਸੁਨੀ ਨ ਜਾਈ ਸਚੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਾਥਾ ॥

اسے شخص سے سچائی کی امرت روئداد سنی نہیں جاتی۔

ਰਾਰਿ ਕਰਤ ਝੂਠੀ ਲਗਿ ਗਾਥਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ تو جھوٹی کہانیوں سے جڑ کر جھگڑتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਜਹੁ ਸਾਹਿਬ ਕਾ ਸੇਵ ਬਿਰਾਨੀ ॥

انسان نما شیطان ایسا ہے، جو واہے گرو کی عطا کردہ چیز کھاتا ہے؛ لیکن کسی دوسرے کی خدمت کرتا ہے۔

ਐਸੇ ਗੁਨਹ ਅਛਾਦਿਓ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥੨॥

انسان اسے گناہوں کی لپیٹ میں رہتا ہے۔ 2۔

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਲੂਕ ਜੋ ਸਦ ਹੀ ਸੰਗੀ ॥

وہ اس سے اپنی غلطیاں چھپاتا ہے، جو ہمیشہ ہی اس کے ساتھ ہے۔

ਕਾਮਿ ਨ ਆਵੈ ਸੋ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਮੰਗੀ ॥੩॥

جو اس کے کسی کام کا نہیں، وہ اس کی بار بار مانگ کرتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے غریب پرور رب!

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਕਰਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥੪॥੨੨॥

تجھے جیسا بہتر لگتا ہے، اسی طرح میری پرورش کیجیے۔ 4۔ 22۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਧਨੁ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ॥

ہری کا نام ہی دل اور روح کے لیے حقیقی دولت ہے۔

ਈਹਾ ਊਹਾਂ ਉਨ ਸੰਗਿ ਕਾਮੁ ॥੧॥

دنیا و آخرت میں یہی دولت انسان کے کام آتی ہے۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਅਵਰੁ ਸਭੁ ਥੋਰਾ ॥

ہری کے نام بغیر دوسرا سب کچھ تھوڑا ہی ہے؛ کیونکہ

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਵੈ ਹਰਿ ਦਰਸਨਿ ਮਨੁ ਮੋਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل ہری کے دیدار سے مطمئن اور راضی ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਗੁਰਬਾਣੀ ਲਾਲ ॥

گرو کی حمد وثنا عبادتِ رب کے جواہرات کا ذخیرہ ہے۔

ਗਾਵਤ ਸੁਨਤ ਕਮਾਵਤ ਨਿਹਾਲ ॥੨॥

اسے گانے، سننے اور اس کے مطابق عمل کرنے سے انسان خوش حال ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗੋ ਮਾਨੁ ॥

میرا دل تو ہری کے کنول قدموں سے ہی لگا ہوا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੂਠੈ ਕੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥੩॥

صادق گرو نے مجھے اپنی خوشی سے یہ تحفہ دیا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਖਿਆ ਦੀਨ੍ ॥

گرو نے نانک کو یہ ہدایت دی ہے کہ

ਪ੍ਰਭ ਅਬਿਨਾਸੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਚੀਨ੍ ॥੪॥੨੩॥

اس لافانی رب کو ہر ایک دل میں دیکھ ۔ 4۔ 23۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਭਰੇਪੁਰਿ ਧਾਰਿਆ ॥

ہر جگہ موجود رب نے کائنات کے تمام تماشے بنائے ہیں۔

ਅਪੁਨਾ ਕਾਰਜੁ ਆਪਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥੧॥

وہ اپنا کام خود ہی سنوارتا ہے۔ 1۔

ਪੂਰ ਸਮਗ੍ਰੀ ਪੂਰੇ ਠਾਕੁਰ ਕੀ ॥

کامل آقا کی یہ تخلیق نما ساز و سامان بھی کامل ہے۔

ਭਰਿਪੁਰਿ ਧਾਰਿ ਰਹੀ ਸੋਭ ਜਾ ਕੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا حسن دنیا میں بھرپور ہوکر ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਜਾ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਸੋਇ ॥

جس واہے گرو کا حسن نہایت ہی روشن ہے، انسانوں کے لیے اس کا نام خزانہ ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੨॥

رب خود ہی خالقِ کائنات ہے، دوسرا کوئی بھی نہیں ہے۔ 2۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤਾ ਕੈ ਹਾਥਿ ॥

کائنات کے تمام جاندار اس کے قبضۂ قدرت میں ہے۔

ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਸਭ ਕੈ ਸਾਥਿ ॥੩॥

رب ہر جگہ موجود ہے اور ہر ایک جاندار کے ساتھ ہے۔ 3۔

ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਪੂਰੀ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

کامل گرو رب نے جو کچھ بھی تخلیق کی ہے، وہ کامل ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤ ਮਿਲੀ ਵਡਿਆਈ ॥੪॥੨੪॥

اے نانک ! رب کے پرستاروں کو ہی ناموری ملتی ہے۔ 4۔ 24۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਬਨਾਵਹੁ ਇਹੁ ਮਨੁ ॥

اے بھائی ! گرو کے کلام کے ذریعے اپنے دل کو نیک بناؤ۔

ਗੁਰ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਸੰਚਹੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ॥੧॥

گرو کا دیدار کرو اور ہری نام نما دولت جمع کرو۔ 1۔

ਊਤਮ ਮਤਿ ਮੇਰੈ ਰਿਦੈ ਤੂੰ ਆਉ ॥

اے اعلیٰ ذہین ! تو میرے دماغ میں داخل ہوجا

ਧਿਆਵਉ ਗਾਵਉ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦਾ ਅਤਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮੋਹਿ ਲਾਗੈ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تاکہ میں گووند کی تعریف و توصیف اور دھیان کروں اور مجھے اس کا نام بہت محبوب لگے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਵਨੁ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥

میں صادق نام کے ذریعے مطمئن اور راضی ہوگیا ہوں۔

ਅਠਸਠਿ ਮਜਨੁ ਸੰਤ ਧੂਰਾਇ ॥੨॥

سنتوں کے قدموں کی دھول میرے اڑسٹھ زیارت گاہوں کا غسل ہے۔ 2۔

ਸਭ ਮਹਿ ਜਾਨਉ ਕਰਤਾ ਏਕ ॥

میں ایک واہے گرو کو سب میں بسا ہوا محسوس کرتا ہوں۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਬੁਧਿ ਬਿਬੇਕ ॥੩॥

مجھے اچھی صحبت میں عقل سلیم حاصل ہوئی ہے۔ 3۔

ਦਾਸੁ ਸਗਲ ਕਾ ਛੋਡਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

غرور ترک کر میں سب کا خادم بن گیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥੪॥੨੫॥

گرو نے نانک کو عقل سلیم کا تحفہ عطا کیا ہے۔ 4۔ 25۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਬੁਧਿ ਪ੍ਰਗਾਸ ਭਈ ਮਤਿ ਪੂਰੀ ॥

گرو کی ہدایت سے میری عقل میں علم کی روشنی ہو گئی ہے۔

ਤਾ ਤੇ ਬਿਨਸੀ ਦੁਰਮਤਿ ਦੂਰੀ ॥੧॥

بایں سبب میری بددماغی دور ہوگئی، جو مجھے میرے مالک سے دور رکھتی تھی۔ 1۔

ਐਸੀ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਈਅਲੇ ॥

اے میرے بھائی! گرو کی ہدایت سے مجھے ایسی سمجھ حاصل ہوئی ہے کہ

ਬੂਡਤ ਘੋਰ ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਿ ਨਿਕਸਿਓ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں گھٹاٹوپ تاریک نما کائنات میں ڈوبنے سے بچ گیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਅਗਾਹ ਅਗਨਿ ਕਾ ਸਾਗਰੁ ॥

یہ دنیا پیاس نما آگ کا بہت ہی زیادہ گہرا سمندر ہے، لیکن

ਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਤਾਰੇ ਰਤਨਾਗਰੁ ॥੨॥

جوہر گرو نما جہاز انسان کو دنیوی سمندر سے پار کردیتا ہے۔ 2۔

ਦੁਤਰ ਅੰਧ ਬਿਖਮ ਇਹ ਮਾਇਆ ॥

یہ ہوس کا سمندر بہت تاریک اور عجیب ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪਰਗਟੁ ਮਾਰਗੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥੩॥

کامل گرو نے اسے پار کرنے کے لیے براہِ راست سیدھا راستہ دکھایا ہے۔ 3۔

ਜਾਪ ਤਾਪ ਕਛੁ ਉਕਤਿ ਨ ਮੋਰੀ ॥

میرے پاس نہ کوئی منتر ہے، نہ کوئی مراقبہ اور نہ ہی کوئی بیان ہے۔

ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਸਰਣਾਗਤਿ ਤੇਰੀ ॥੪॥੨੬॥

اے گرو! نانک تیری ہی پناہ میں آیا ہے۔ 4۔ 26۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਤਿਪਦੇ ੨ ॥

آسا محلہ 5 تپدے 2۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵਤ ਸਦ ਹੀ ਰਾਤਾ ॥

انسان ہری رس پینے سے ہمیشہ ہی رنگین رہتا ہے۔

ਆਨ ਰਸਾ ਖਿਨ ਮਹਿ ਲਹਿ ਜਾਤਾ ॥

بقیہ تمام ذائقے ایک لمحے میں ختم ہوجاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਰਸ ਕੇ ਮਾਤੇ ਮਨਿ ਸਦਾ ਅਨੰਦ ॥

وہ ہری رس سے مخمور ہوکر دل سے ہمیشہ خوش رہتا ہے۔

ਆਨ ਰਸਾ ਮਹਿ ਵਿਆਪੈ ਚਿੰਦ ॥੧॥

لیکن دنیوی اشیاء کے ذائقے میں پڑنے سے فکر بنی رہتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵੈ ਅਲਮਸਤੁ ਮਤਵਾਰਾ ॥

جو ہری رس پیتا ہے، وہ مدہوش اور مخمور ہوجاتا ہے۔

ਆਨ ਰਸਾ ਸਭਿ ਹੋਛੇ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے لوگو! دنیا کے بقیہ تمام رس معمولی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਰਸ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

ہری رس کی قیمت کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਸਾਧੂ ਹਾਟਿ ਸਮਾਇ ॥

ہری رس سادھو سنتوں کی دکان (اچھی صحبت) میں مگن رہتا ہے۔

ਲਾਖ ਕਰੋਰੀ ਮਿਲੈ ਨ ਕੇਹ ॥

لاکھوں کروڑوں خرچ کرنے بعد بھی یہ کسی کو حاصل نہیں ہو سکتا۔

ਜਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਤਿਸ ਹੀ ਦੇਹਿ ॥੨॥

جس شخص کے نصیب میں اسے حاصل کرنا لکھا ہوتا ہے، واہے گرو اسے ہی عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਨਾਨਕ ਚਾਖਿ ਭਏ ਬਿਸਮਾਦੁ ॥

نانک اس ہری رس کو چکھ کر حیران ہو گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਤੇ ਆਇਆ ਸਾਦੁ ॥

اے نانک! اس کا ذائقہ گرو کے ذریعے حاصل ہوا ہے۔

ਈਤ ਊਤ ਕਤ ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਇ ॥

یہاں وہاں (دنیا اور آخرت میں) اسے چھوڑ کر وہ کہیں اور نہیں جاتا۔

ਨਾਨਕ ਗੀਧਾ ਹਰਿ ਰਸ ਮਾਹਿ ॥੩॥੨੭॥

نانک تو ہری رس پینے میں ہی مگن رہتا ہے۔ 3۔ 27۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਮਿਟਾਵੈ ਛੁਟਕੈ ਦੁਰਮਤਿ ਅਪੁਨੀ ਧਾਰੀ ॥

اگر عورت ذات اپنی ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ کو مٹادے، تو وہ اپنے درجے کی کم عقلی سے نجات پاجاتی ہے۔

ਹੋਇ ਨਿਮਾਣੀ ਸੇਵ ਕਮਾਵਹਿ ਤਾ ਪ੍ਰੀਤਮ ਹੋਵਹਿ ਮਨਿ ਪਿਆਰੀ ॥੧॥

اگر وہ عاجزی و انکساری کے ساتھ اپنے رب کی خدمت کرے، تو وہ اپنے محبوب کے دل کی محبوبہ بن جاتی ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਸੁੰਦਰਿ ਸਾਧੂ ਬਚਨ ਉਧਾਰੀ ॥

اے لڑکی ! سنو، سادھو کی باتوں کے ذریعے تمہیں نجات مل جائے گی۔

ਦੂਖ ਭੂਖ ਮਿਟੈ ਤੇਰੋ ਸਹਸਾ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ਤੂੰ ਸੁਖਮਨਿ ਨਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرا غم، بھوک اور خوف سب مٹ جائے گا، اے عورت ! تو جو خوشی حاصل کرنا چاہتی ہے، تجھے وہ خوشی حاصل ہوجائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਣ ਪਖਾਰਿ ਕਰਉ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਆਤਮ ਸੁਧੁ ਬਿਖੁ ਤਿਆਸ ਨਿਵਾਰੀ ॥

اے حسین ! گرو کے قدم دھونے اور ان کی خدمت کرنے سے روح پاکیزہ ہوجاتی ہے اور نفسانی لذتوں کی پیاس بجھ جاتی ہے۔

ਦਾਸਨ ਕੀ ਹੋਇ ਦਾਸਿ ਦਾਸਰੀ ਤਾ ਪਾਵਹਿ ਸੋਭਾ ਹਰਿ ਦੁਆਰੀ ॥੨॥

اگر تو رب کے خادموں کی ملازمہ بن جائے، تو تجھے رب کے دربار میں خوبصورتی مل جائے گی۔ 2۔

ਇਹੀ ਅਚਾਰ ਇਹੀ ਬਿਉਹਾਰਾ ਆਗਿਆ ਮਾਨਿ ਭਗਤਿ ਹੋਇ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ॥

یہ تیرا نیک عمل ہے، یہی تیرا ہر روز کا طرز عمل ہے کہ تو رب کے حکم کی تعمیل کرے۔یہی تیری پرستش ہے۔

ਜੋ ਇਹੁ ਮੰਤ੍ਰੁ ਕਮਾਵੈ ਨਾਨਕ ਸੋ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੀ ॥੩॥੨੮॥

اے نانک ! جو اس منتر کو حاصل کرتا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ 3۔ 28۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ ॥

آسا محلہ 5 دوپدے۔

ਭਈ ਪਰਾਪਤਿ ਮਾਨੁਖ ਦੇਹੁਰੀਆ ॥

اے انسان ! یہ جو تمہیں انسانی پیدائش حاصل ہوئی ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਮਿਲਣ ਕੀ ਇਹ ਤੇਰੀ ਬਰੀਆ ॥

تمہارا یہی رب سے ملنے کا سنہرا موقع ہے؛ یعنی یہ انسانی حیات رب کے نام کا ذکر کرنے کے لیے ہی تجھے حاصل ہوئی ہے۔

ਅਵਰਿ ਕਾਜ ਤੇਰੈ ਕਿਤੈ ਨ ਕਾਮ ॥

اس کے علاوہ کیے جانے والے دنیوی کام تمہارے کسی کام کے نہیں ہیں۔

ਮਿਲੁ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਭਜੁ ਕੇਵਲ ਨਾਮ ॥੧॥

صرف تم سادھو سنتوں کی صحبت میں رہ کر شکل و صورت سے پاک رب کا ہی دھیان کرو۔ 1۔

ਸਰੰਜਾਮਿ ਲਾਗੁ ਭਵਜਲ ਤਰਨ ਕੈ ॥

اس لیے اس دنیوی سمندر کو پار کرنے کی جد و جہد میں لگ جاؤ۔

ਜਨਮੁ ਬ੍ਰਿਥਾ ਜਾਤ ਰੰਗਿ ਮਾਇਆ ਕੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ورنہ تیری دولت کی محبت میں مسرور یہ زندگی رائیگاں چلی جائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਧਰਮੁ ਨ ਕਮਾਇਆ ॥

اے انسان ! تم نے ذکر، مراقبہ اور خود پر قابو نہیں کیا اور نہ ہی کوئی نیک کام کر کے دین کمایا ہے۔

ਸੇਵਾ ਸਾਧ ਨ ਜਾਨਿਆ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

سادھو سنتوں کی خدمت نہیں کی ہے اور نہ ہی واہے گرو کا ذکر کیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਮ ਨੀਚ ਕਰੰਮਾ ॥

اے نانک ! ہم سست کارکن انسان ہیں۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਕੀ ਰਾਖਹੁ ਸਰਮਾ ॥੨॥੨੯॥

مجھ پناہ گزین کی لاج رکھیے۔ 2۔ 26۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਮੈ ਦੂਜਾ ਤੂੰ ਮੇਰੇ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

اے کائنات کے مالک ! تیرے سوا میرا دوسرا کوئی بھی نہیں اور تو ہی میرے دل میں رہتا ہے۔

ਤੂੰ ਸਾਜਨੁ ਸੰਗੀ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਕਾਹੇ ਜੀਅ ਡਰਾਹੀ ॥੧॥

اے رب ! جب تو میرا رفیق اور دوست ہے، تو پھر میری جان کیوں خوف زدہ ہیں؟ 1۔

ਤੁਮਰੀ ਓਟ ਤੁਮਾਰੀ ਆਸਾ ॥

اے مالک ! تم ہی میری پناہ اور تم ہی میری امید ہو۔

ਬੈਠਤ ਊਠਤ ਸੋਵਤ ਜਾਗਤ ਵਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਤੂੰ ਸਾਸ ਗਿਰਾਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تجھے اٹھتے، بیٹھتے، سوتے، بیدار ہوتے، سانس لیتے یا کھاتے وقت کبھی نہیں بھولا۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਖੁ ਰਾਖੁ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੀ ਅਗਨਿ ਸਾਗਰ ਵਿਕਰਾਲਾ ॥

اے رب ! مجھے اپنی پناہ میں رکھیے؛ کیونکہ یہ دنیا آگ کا خوفناک سمندر ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੇ ਸੁਖਦਾਤੇ ਸਤਿਗੁਰ ਹਮ ਤੁਮਰੇ ਬਾਲ ਗੁਪਾਲਾ ॥੨॥੩੦॥

اے نانک کو خوشی دینے والے صادق گرو ! ہم تیری ہی اولاد ہیں۔ 2۔ 30۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਜਨ ਲੀਨੇ ਪ੍ਰਭੂ ਛਡਾਇ ॥

واہے گرو نے اپنے معتقدوں کو دولت کی ہوس کے جال سے بچا لیا ہے۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਿਉ ਮੇਰੋ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਤਾਪੁ ਮੁਆ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل محبوب رب کے ساتھ مل گیا ہے اور میری تپش زہر کھا کر مر گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਾਲਾ ਤਾਊ ਕਛੂ ਨ ਬਿਆਪੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥

میں رام کے نام کا ذکر کرنے سے سردی اور گرمی سے متأثر نہیں ہوتا۔

ਡਾਕੀ ਕੋ ਚਿਤਿ ਕਛੂ ਨ ਲਾਗੈ ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਰਨਾਇ ॥੧॥

رب کے کنول قدموں کی پناہ حاصل کرنے سے ہوس چڑیل میرے دل پر اثرانداز نہیں ہوتی۔ 1۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭਏ ਕਿਰਪਾਲਾ ਹੋਏ ਆਪਿ ਸਹਾਇ ॥

سنتوں کے فضل سے واہے گرو مجھ پر مہربان ہوگیا ہے اور خود میرا مددگار بن گیا ہے۔

ਗੁਨ ਨਿਧਾਨ ਨਿਤਿ ਗਾਵੈ ਨਾਨਕੁ ਸਹਸਾ ਦੁਖੁ ਮਿਟਾਇ ॥੨॥੩੧॥

نانک شکوک اور تکلیف دور کرکے خوبیوں سے بھرپور رب کی ہمیشہ ہی تعریفیں کرتا ہے۔ 2۔ 31۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅਉਖਧੁ ਖਾਇਓ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਉ ॥

اے بھائی ! میں نے ہری کی نام نما دوا کھالی ہے۔"

ਸੁਖ ਪਾਏ ਦੁਖ ਬਿਨਸਿਆ ਥਾਉ ॥੧॥

جس کے سبب میری تکلیف کا خاتمہ ہوگیا ہے اور روحانی خوشی حاصل ہوگئی ہے۔ 1۔

ਤਾਪੁ ਗਇਆ ਬਚਨਿ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ॥

کامل گرو کے کلام کے ذریعے میرے دل کی پریشانی دور ہوگئی ہے۔

ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਸਭਿ ਮਿਟੇ ਵਿਸੂਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری تمام فکریں ختم ہوگئی ہیں اور خوشی حاصل ہوگئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਗਲ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਧਿਆਇਆ ॥੨॥੩੨॥

اے نانک ! جنہوں نے اپنے دل میں رب کو یاد کیا ہے، ان تمام ذی روحوں نے خوشی ہی پائی ہے۔2۔

32۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਬਾਂਛਤ ਨਾਹੀ ਸੁ ਬੇਲਾ ਆਈ ॥

(اے دوست !) موت کا وہ وقت آگیا ہے، جسے کوئی بھی ذی روح پسند نہیں کرتا۔

ਬਿਨੁ ਹੁਕਮੈ ਕਿਉ ਬੁਝੈ ਬੁਝਾਈ ॥੧॥

حکمِ رب کے بغیر انسان کیسے سمجھ سکتا ہے، خواہ اسے کتنا ہی سمجھایا جائے۔ 1۔

ਠੰਢੀ ਤਾਤੀ ਮਿਟੀ ਖਾਈ ॥

اے بھائی ! مٹی کے جسم کو پانی میں ڈبویا جاتا ہے، آگ میں جلایا جاتا ہے یا مٹی میں دفن کیا جاتا ہے۔

ਓਹੁ ਨ ਬਾਲਾ ਬੂਢਾ ਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن یہ روح نہ تو جوان ہوتی ہے، نہ ہی بوڑھی ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਾਧ ਸਰਣਾਈ ॥

غلام نانک نے سادھو سنتوں کی پناہ لی ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭਉ ਪਾਰਿ ਪਰਾਈ ॥੨॥੩੩॥

گرو کے کرم سے اس نے موت کے خوف پر قابو پا لیا ہے۔ 2۔ 33۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਆਤਮ ਪਰਗਾਸੁ ॥

اس شخص کے دل میں ہمیشہ کے لیے (واہے گرو کا نور) روشن ہوجاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਚਰਣ ਨਿਵਾਸੁ ॥੧॥

جو شخص سادھو کی صحبت میں مل کر شری ہری کے قدموں میں رہتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਨਿਤਿ ਜਪਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے دل ! تو ہر روز رام کے نام کا ذکر کر۔

ਸੀਤਲ ਸਾਂਤਿ ਸਦਾ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ਕਿਲਵਿਖ ਜਾਹਿ ਸਭੇ ਮਨ ਤੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تجھے اس طرح ہمیشہ کے لیے ٹھنڈک، راحت اور خوشی حاصل ہوگی اور تیری تمام دکھ اور پریشانیوں کا خاتمہ ہوجائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕੇ ਪੂਰਨ ਕਰਮ ॥

اے نانک ! جس روح کی کامل قسمت ظاہر ہوتی ہے،

ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਪੂਰਨ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ॥੨॥੩੪॥

اسے سچا گرو مل جاتا ہے اور (گرو کے ذریعے) کامل پربرہما بھی مل جاتا ہے۔ 2۔ 34۔

ਦੂਜੇ ਘਰ ਕੇ ਚਉਤੀਸ ॥

دوسرے گھر کے چونتیس۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਾ ਕਾ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭੁ ਬੇਲੀ ॥

جس روح کے پیٹ کی دنیا کا مالک ہری رب ہے،

ਪੀੜ ਗਈ ਫਿਰਿ ਨਹੀ ਦੁਹੇਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی پریشانی اور تکلیف دور ہو جاتی ہے اور پھر کبھی اداس نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਚਰਨ ਸੰਗਿ ਮੇਲੀ ॥

رب اسے اپنے کرم سے اپنے قدموں میں ملا لیتا ہے اور

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਸੁਹੇਲੀ ॥੧॥

وہ بآسانی فرحت و مسرت حاصل کر لیتی ہے اور ہمیشہ کے لیے خوش رہتی ہے۔ 1۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਅਤੋਲੀ ॥

وہ پارسا کی صحبت میں رہ کر رب کی تسبیح کر کے بے مثال ہوجاتی ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਨਾਨਕ ਭਈ ਅਮੋਲੀ ॥੨॥੩੫॥

اے نانک ! وہ ہری کا دھیان کرنے سے قیمتی ہوجاتی ہے۔ 2۔ 35۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਾਇਆ ਮਦ ਮਤਸਰ ਏ ਖੇਲਤ ਸਭਿ ਜੂਐ ਹਾਰੇ ॥

"(اے دوست !) میں نے شہوت، غصہ، دولت کی ہوس ، غرور اور حسد وغیرہ برائیاں جوے کے کھیل میں ہار دی ہے۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਦਇਆ ਧਰਮੁ ਸਚੁ ਇਹ ਅਪੁਨੈ ਗ੍ਰਿਹ ਭੀਤਰਿ ਵਾਰੇ ॥੧॥

میں نے صدق، قناعت، کرم، مذہب اور سچائی کو اپنے دل کے گھر میں داخل کرلیا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਚੂਕੇ ਸਭਿ ਭਾਰੇ ॥

اس لیے میری پیدائش اور وفات کے سارے بوجھ اتر گئے ہیں۔

ਮਿਲਤ ਸੰਗਿ ਭਇਓ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਲੈ ਖਿਨ ਮਹਿ ਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہوکر پاکیزہ ہوگیا ہے۔ مجھے ایک لمحے میں ہی کامل گرو نے دنیوی سمندر سے نجات دلادی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭ ਕੀ ਰੇਨੁ ਹੋਇ ਰਹੈ ਮਨੂਆ ਸਗਲੇ ਦੀਸਹਿ ਮੀਤ ਪਿਆਰੇ ॥

میرا دل سب کے قدموں کی خاک ہوگیا ہے۔ اب مجھے ہر کوئی اپنا پیارا رفیق دکھائی دیتا ہے۔

ਸਭ ਮਧੇ ਰਵਿਆ ਮੇਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਦਾਨੁ ਦੇਤ ਸਭਿ ਜੀਅ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ॥੨॥

میرا مالک رب سب میں بسا ہوا ہے۔ وہ تمام ذی روحوں کو عطیہ دے کر ان کی پرورش کرتا ہے۔ 2۔

ਏਕੋ ਏਕੁ ਆਪਿ ਇਕੁ ਏਕੈ ਏਕੈ ਹੈ ਸਗਲਾ ਪਾਸਾਰੇ ॥

رب ایک ہے اور وہ ایک ہی تمام انسانوں میں بنا رہتا ہے۔ اس پوری کائنات کو اسی ایک رب نے وجود بخشا ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਹੋਏ ਸਗਲ ਸਾਧ ਜਨ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਬਹੁਤੁ ਉਧਾਰੇ ॥੩॥

ہر کوئی رب کا ذکر اور دھیان کرکے نیک انسان بن گیا ہے۔ اس ایک رب کے نام کی عبادت کرنے سے بہت سے لوگوں نے نجات پائی ہے۔ 3۔

ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰ ਬਿਅੰਤ ਗੁਸਾਈ ਅੰਤੁ ਨਹੀ ਕਿਛੁ ਪਾਰਾਵਾਰੇ ॥

کائنات کا مالک پائدار، حلیم اور لازوال ہے۔ رب کے انتہا کی حد نہیں پائی جاسکتی۔

ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ਨਾਨਕ ਧਿਆਇ ਧਿਆਇ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਨਮਸਕਾਰੇ ॥੪॥੩੬॥

اے رب ! نان ک تیرے کرم سے تیری حمد وثناء کرتا ہے اور وہ بار بار تیرا دھیان کرکے تیرے آگے سر تسلیم خم کرتا ہے۔ 4۔ 36۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਤੂ ਬਿਅੰਤੁ ਅਵਿਗਤੁ ਅਗੋਚਰੁ ਇਹੁ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਆਕਾਰੁ ॥

اے سب کے مالک ! تو لازوال، غیر ظاہر اور غیر مرئی ہے اور یہ ساری کائنات تیرا روپ ہے۔

ਕਿਆ ਹਮ ਜੰਤ ਕਰਹ ਚਤੁਰਾਈ ਜਾਂ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੁਝੈ ਮਝਾਰਿ ॥੧॥

ہم انسان آخر کیا چالاکی کرسکتے ہیں، جب سب کچھ تجھ میں ہی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਅਪਨੇ ਬਾਲਿਕ ਰਾਖਹੁ ਲੀਲਾ ਧਾਰਿ ॥

اے میرے صادق گرو ! اپنے بچے کی حفاظت اپنی دنیا کی کھیل کے مطابق کیجیے۔

ਦੇਹੁ ਸੁਮਤਿ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے ناقابل رسائی، بے حد و شما مالک ! مجھے اچھی عقل عطا کیجیے؛ تاکہ میں ہمیشہ تیری حمد و ثنا کرتا رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੇ ਜਨਨਿ ਜਠਰ ਮਹਿ ਪ੍ਰਾਨੀ ਓਹੁ ਰਹਤਾ ਨਾਮ ਅਧਾਰਿ ॥

جیسے ماں کے پیٹ میں انسان رہتا ہے؛ لیکن رب کے نام کے سہارے زندہ رہتا ہے۔

ਅਨਦੁ ਕਰੈ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮ੍ਹਾਰੈ ਨਾ ਪੋਹੈ ਅਗਨਾਰਿ ॥੨॥

وہ رحم میں خوش ہوتا ہے اور ہر سانس میں رب کو یاد کرتا ہے اور معدے کی سوزش اسے مس نہیں کر سکتی۔ 2۔

ਪਰ ਧਨ ਪਰ ਦਾਰਾ ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਇਨ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਿਵਾਰਿ ॥

اے لوگو! تم دوسروں کی دولت، دوسروں کی عورت اور دوسروں کی مذمت میں لگائی ہوئی محبت کو ترک کردو۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸੇਵੀ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੈ ਆਧਾਰਿ ॥੩॥

کامل گرو کا سہارا لے کر اپنے باطن میں رب کے کنول کے قدموں کی پرستش کرو۔ 3۔

ਗ੍ਰਿਹੁ ਮੰਦਰ ਮਹਲਾ ਜੋ ਦੀਸਹਿ ਨਾ ਕੋਈ ਸੰਗਾਰਿ ॥

گھر، مندر، محل، جو کچھ بھی نظر آتا ہے، ان میں سے کوئی بھی تمہارے ساتھ نہیں جائے گا۔

ਜਬ ਲਗੁ ਜੀਵਹਿ ਕਲੀ ਕਾਲ ਮਹਿ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਰਿ ॥੪॥੩੭॥

جب تک تو اس طوفانی کلی یوگ میں زندہ ہے، اے نانک! تو رب کے نام کا دھیان کرتا رہ۔ 4۔ 37۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੩ ਮਹਲਾ ੫

آسا محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਜ ਮਿਲਕ ਜੋਬਨ ਗ੍ਰਿਹ ਸੋਭਾ ਰੂਪਵੰਤੁ ਜੋੁਆਨੀ ॥

سلطنت، دولت، نوجوانی، گھر، حسن، خوبصورت چہرہ، جوانی،

ਬਹੁਤੁ ਦਰਬੁ ਹਸਤੀ ਅਰੁ ਘੋੜੇ ਲਾਲ ਲਾਖ ਬੈ ਆਨੀ ॥

بہت سی دولت، ہاتھی، گھوڑے اور لاکھوں روپے کے قیمتی جواہرات، لعل وغیرہ۔

ਆਗੈ ਦਰਗਹਿ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵੈ ਛੋਡਿ ਚਲੈ ਅਭਿਮਾਨੀ ॥੧॥

آگے رب کے دربار میں کوئی کام نہیں آنے والا، مغرور انسان اسے یہیں (دنیا میں) چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔

1۔

ਕਾਹੇ ਏਕ ਬਿਨਾ ਚਿਤੁ ਲਾਈਐ ॥

تم ایک رب کے علاوہ اپنا دل کسی دوسرے کے ساتھ کیوں لگاتے ہو؟

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸੋਵਤ ਜਾਗਤ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اٹھتے بیٹھتے، سوتے، جاگتے ہمیشہ ہمیشہ ہی ہری کا دھیان کرتے رہنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਬਚਿਤ੍ਰ ਸੁੰਦਰ ਆਖਾੜੇ ਰਣ ਮਹਿ ਜਿਤੇ ਪਵਾੜੇ ॥

اگر کوئی انسان بہت عجیب اور خوبصورت میدان جیت جائے، اگر وہ میدانِ جنگ میں جا کر جنگ جیت جاتا ہے اور

ਹਉ ਮਾਰਉ ਹਉ ਬੰਧਉ ਛੋਡਉ ਮੁਖ ਤੇ ਏਵ ਬਬਾੜੇ ॥

وہ اپنی زبان سے اس طرح کی فضول بکواس کرتا ہے کہ میں ہر کسی کو مار، باندھ اور آزاد کر سکتا ہوں؛

ਆਇਆ ਹੁਕਮੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕਾ ਛੋਡਿ ਚਲਿਆ ਏਕ ਦਿਹਾੜੇ ॥੨॥

لیکن جب واہے گرو کا حکم آتا ہے، تو وہ ایک دن سب کچھ دنیا سے چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ 2۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਜੁਗਤਿ ਬਹੁ ਕਰਤਾ ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਨ ਜਾਨੈ ॥

انسان بہت سی ترکیبوں کے ذریعے مذہبی کام کرتا ہے؛ لیکن خالق رب کو نہیں جانتا۔

ਉਪਦੇਸੁ ਕਰੈ ਆਪਿ ਨ ਕਮਾਵੈ ਤਤੁ ਸਬਦੁ ਨ ਪਛਾਨੈ ॥

وہ دوسروں کو تلقین کرتا ہے؛ لیکن خود پیروی نہیں کرتا، وہ کلام کے رموز کو نہیں پہچانتا۔

ਨਾਂਗਾ ਆਇਆ ਨਾਂਗੋ ਜਾਸੀ ਜਿਉ ਹਸਤੀ ਖਾਕੁ ਛਾਨੈ ॥੩॥

وہ اس دنیا میں بے لباس ہی آیا تھا اور بے لباس ہی چلا جائے گا، اس کے مذہبی اعمال ہاتھی کے غسل کی طرح بے کار ہے، جیسے ہاتھی (غسل کے بعد اپنے اوپر) مٹی ڈال لیتا ہے۔ 3۔

ਸੰਤ ਸਜਨ ਸੁਨਹੁ ਸਭਿ ਮੀਤਾ ਝੂਠਾ ਏਹੁ ਪਸਾਰਾ ॥

اے سنتوں، اے شریفوں! اے دوستو! سب سن لو یہ ساری کائنات کا پھیلاؤ جھوٹا ہے۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਿ ਕਰਿ ਡੂਬੇ ਖਪਿ ਖਪਿ ਮੁਏ ਗਵਾਰਾ ॥

بہت سے لوگ میرا، میرا کرتے ہوئے (دنیوی سمندر میں) ڈوب گئے اور احمق جد و جہد کر کے فوت ہو گئے ہیں۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਸਾਚਿ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੪॥੧॥੩੮॥

اے نانک ! میں نے گرو سے مل کر رب کے نام کا دھیان کیا ہے اور صادق نام کے ذریعے میری نجات ہوگئی ہے۔ 4۔ 1۔ 38۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਘਰੁ ੫ ਮਹਲਾ ੫

راگو آسا گھرو 5 محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਭ੍ਰਮ ਮਹਿ ਸੋਈ ਸਗਲ ਜਗਤ ਧੰਧ ਅੰਧ ॥

دنیوی معاملات میں اندھی ہوچکی دنیا دولت کے سراب میں سوئی ہوئی ہے۔

ਕੋਊ ਜਾਗੈ ਹਰਿ ਜਨੁ ॥੧॥

لیکن کوئی رب کا نادر پرستار ہی بیدار رہتا ہے۔ 1۔

ਮਹਾ ਮੋਹਨੀ ਮਗਨ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰਾਨ ॥

دنیا دل فریب دولت کی ہوس میں مگن ہے اور اسے دولت کی محبت اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے۔

ਕੋਊ ਤਿਆਗੈ ਵਿਰਲਾ ॥੨॥

کوئی نادر شخص ہی دولت کی کشش کو ترک کرتا ہے۔ 2۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਆਨੂਪ ਹਰਿ ਸੰਤ ਮੰਤ ॥

رب کے کنول قدم بے نظیر ہیں اور ہری کے سنتوں کا منتر بھی خوبصورت ہے۔

ਕੋਊ ਲਾਗੈ ਸਾਧੂ ॥੩॥

ان کے ساتھ کوئی نادر راہب ہی جڑتا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਜਾਗੇ ਗਿਆਨ ਰੰਗਿ ॥

اے نانک ! وہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کر کے علم کے رنگ میں رنگ کر بیدار رہتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੇ ਕਿਰਪਾ ॥੪॥੧॥੩੯॥

اگر کسی خوش قسمت شخص پر واہے گرو کی نظر کرم ہو جائے۔ 4۔ 1۔ 36۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਘਰੁ ੬ ਮਹਲਾ ੫ ॥

راگو آسا گھرو 6 محلہ 5۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਪਰਵਾਨਾ ਸੁਖੁ ਸਹਜੁ ਮਨਿ ਸੋਈ ॥

اے مالک ! جو کچھ تجھے مناسب لگتا ہے، وہی ہمیں منظور ہے اور تیری رضا ہی ہمارے دل میں حقیقی خوشی پیدا کرتی ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਅਪਾਰਾ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਰੇ ਕੋਈ ॥੧॥

تو سب کچھ کرنے اور کروانے پر قادر ہے، اے رب ! تیرے سوا دوسرا کوئی قابل نہیں۔ 1۔

ਤੇਰੇ ਜਨ ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ॥

اے رب ! تیرے خادم پیار سے تیری تعریف و توصیف کرتے ہیں۔

ਮਸਲਤਿ ਮਤਾ ਸਿਆਣਪ ਜਨ ਕੀ ਜੋ ਤੂੰ ਕਰਹਿ ਕਰਾਵਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! تم جو کچھ کرتے یا کرواتے ہو، وہی تیرے معتقدین کے لیے بہترین مشورہ، عزم اور عقل مندی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ਪਿਆਰੇ ਸਾਧਸੰਗਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥

اے میرے محبوب ! تیرا نام امرت کے مثل ہے اور میں نے صادقین کی صحبت میں اس امرت رس کو حاصل کیا ہے۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਇ ਸੇਈ ਜਨ ਪੂਰੇ ਸੁਖ ਨਿਧਾਨੁ ਹਰਿ ਗਾਇਆ ॥੨॥

جو ذی روح مخزنِ فرحت ہری کی مدح سرائی کرتا ہے، وہ کامل ہوکر مطمئن اور راضی ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਜਾ ਕਉ ਟੇਕ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ਸੁਆਮੀ ਤਾ ਕਉ ਨਾਹੀ ਚਿੰਤਾ ॥

اے رب ! جسے تیرا سہارا مل گیا ہے، اسے کوئی فکر نہیں رہتی۔

ਜਾ ਕਉ ਦਇਆ ਤੁਮਾਰੀ ਹੋਈ ਸੇ ਸਾਹ ਭਲੇ ਭਗਵੰਤਾ ॥੩॥

اے رب ! آپ جس اپنا کرم کرتے ہیں، وہ (نام کی دولت سے) اچھے سرمایہ دار اور خوش قسمت ہیں۔ 3۔

ਭਰਮ ਮੋਹ ਧ੍ਰੋਹ ਸਭਿ ਨਿਕਸੇ ਜਬ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ॥

اے خالقِ کائنات ! میں نے جب سے تیرا دیدار کیا ہے، (میرا) شکوک، ہوس، دغا اور بے ایمانی سب ختم ہو گیا ہے۔

ਵਰਤਨਿ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਕੀਨਾ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਰੰਗਿ ਸਮਾਇਆ ॥੪॥੧॥੪੦॥

اے نانک ! میں نے صادق نام کو اپنا ایک معمول بنا لیا ہے اور میں ہری نام کے رنگ میں سما گیا ہوں۔

4۔ 1۔ 40۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਮਲੁ ਧੋਵੈ ਪਰਾਈ ਆਪਣਾ ਕੀਤਾ ਪਾਵੈ ॥

غیبت کرنے والا شخص دوسرے جنم کی برائیوں کی غلاظت دھوتا ہے اور اپنے کیے اعمال کا پھل بھوگتا ہے۔

ਈਹਾ ਸੁਖੁ ਨਹੀ ਦਰਗਹ ਢੋਈ ਜਮ ਪੁਰਿ ਜਾਇ ਪਚਾਵੈ ॥੧॥

یہاں (اس دنیا میں) نہ اسے راحت ملتی ہے اور نہ ہی اسے رب کے دربار میں ٹھکانا ملتا ہے۔ اسے دوزخ میں سزا دی جاتی ہے۔ 1۔

ਨਿੰਦਕਿ ਅਹਿਲਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

تحقیر کرنے والا اپنی قیمتی انسانی حیات یوں ہی ضائع کر دیتا ہے۔

ਪਹੁਚਿ ਨ ਸਾਕੈ ਕਾਹੂ ਬਾਤੈ ਆਗੈ ਠਉਰ ਨ ਪਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کسی بھی بات میں کامیاب نہیں ہو سکتا اور آگے بھی اسے کوئی جگہ نہیں ملتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਰਤੁ ਪਇਆ ਨਿੰਦਕ ਬਪੁਰੇ ਕਾ ਕਿਆ ਓਹੁ ਕਰੈ ਬਿਚਾਰਾ ॥

بے چارے تحقیر کرنے والوں کو اپنے کئے پچھلے جنموں کے اعمال کا پھل ملتا ہے؛ لیکن بے چارے محتقر کے بھی بس کی بات نہیں۔

ਤਹਾ ਬਿਗੂਤਾ ਜਹ ਕੋਇ ਨ ਰਾਖੈ ਓਹੁ ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਕਰੇ ਪੁਕਾਰਾ ॥੨॥

وہ وہاں تباہ ہوجاتا ہے، جہاں کوئی اس کی حفاظت نہیں کرسکتا۔ وہ کس کے سامنے چیخ و پکار کرے؟۔

2۔

ਨਿੰਦਕ ਕੀ ਗਤਿ ਕਤਹੂੰ ਨਾਹੀ ਖਸਮੈ ਏਵੈ ਭਾਣਾ ॥

تنقید کرنے والا کہیں آگے نہیں بڑھتا، یہی رب کی مرضی ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਨਿੰਦ ਕਰੇ ਸੰਤਨ ਕੀ ਤਿਉ ਸੰਤਨ ਸੁਖੁ ਮਾਨਾ ॥੩॥

جیسے جیسے سنتوں کی تحقیر ہوتی ہے، جوں جوں سنت دل میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ 3۔

ਸੰਤਾ ਟੇਕ ਤੁਮਾਰੀ ਸੁਆਮੀ ਤੂੰ ਸੰਤਨ ਕਾ ਸਹਾਈ ॥

اے مالک ! سنتوں کو تیرا ہی سہارا ہے اور تو ہی سنتوں کا معاون ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਹਰਿ ਰਾਖੇ ਨਿੰਦਕ ਦੀਏ ਰੁੜਾਈ ॥੪॥੨॥੪੧॥

اے نانک ! واہے گرو (خود) سنتوں کی حفاظت کرتا ہے اور تحقیر کرنے والوں کو حقارت کے سیلاب میں بہادیتا ہے۔ 4۔ 2۔ 41۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਬਾਹਰੁ ਧੋਇ ਅੰਤਰੁ ਮਨੁ ਮੈਲਾ ਦੁਇ ਠਉਰ ਅਪੁਨੇ ਖੋਏ ॥

جو لوگ باہر سے تن دھو لیتے ہیں؛ لیکن باطن میں اس کا دل گندا رہتا ہے، وہ دنیا و آخرت دونوں گنوا لیتا ہے۔

ਈਹਾ ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਮੋਹਿ ਵਿਆਪਿਆ ਆਗੈ ਮੁਸਿ ਮੁਸਿ ਰੋਏ ॥੧॥

وہ موت کی سرزمین میں شہوت، غصہ اور لگاؤ میں مگن رہتا ہے اور آگے آخرت میں پھوٹ پھوٹ کر

روتا ہے۔ 1۔

ਗੋਵਿੰਦ ਭਜਨ ਕੀ ਮਤਿ ਹੈ ਹੋਰਾ ॥

گووند کے جہری ذکر کی سمجھ مختلف قسم کی ہوتی ہے۔

ਵਰਮੀ ਮਾਰੀ ਸਾਪੁ ਨ ਮਰਈ ਨਾਮੁ ਨ ਸੁਨਈ ਡੋਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سانپ کا زہر ختم کرنے سے سانپ نہیں مرتا، بہرا شخص رب کا نام نہیں سنتا، خواہ کوئی بلند آواز سے ذکر کرتا رہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਕੀ ਕਿਰਤਿ ਛੋਡਿ ਗਵਾਈ ਭਗਤੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਨੈ ॥

وہ زندگی گزارنے کے لیے دولت کمانے کی محنت چھوڑدیتا ہے اور وہ عبادتِ رب کی اہمیت سے بھی واقف نہیں۔

ਬੇਦ ਸਾਸਤ੍ਰ ਕਉ ਤਰਕਨਿ ਲਾਗਾ ਤਤੁ ਜੋਗੁ ਨ ਪਛਾਨੈ ॥੨॥

اس نے ویدوں اور شاستروں کی تعلیم کو چھوڑنا شروع کردیا ہے اور اعلیٰ حقیقی رب سے ملاقات کے طریقے کو نہیں پہچانتا۔ 2۔

ਉਘਰਿ ਗਇਆ ਜੈਸਾ ਖੋਟਾ ਢਬੂਆ ਨਦਰਿ ਸਰਾਫਾ ਆਇਆ ॥

جب کوئی جعلی سکہ صرافوں کی نگاہ میں آتا ہے، تو اس کا عیب صاف نظر آتا ہے۔"

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਨੈ ਉਸ ਤੇ ਕਹਾ ਛਪਾਇਆ ॥੩॥

اسی طرح کوئی انسان اپنے باطنی عیوب کو چھپا نہیں سکتا، باطن سے باخبر رب سب کچھ جانتا ہے۔ 3۔

ਕੂੜਿ ਕਪਟਿ ਬੰਚਿ ਨਿੰਮੁਨੀਆਦਾ ਬਿਨਸਿ ਗਇਆ ਤਤਕਾਲੇ ॥

جھوٹ، فریب اور مکر میں مگن بے بنیاد انسان جلد ہی تباہ ہو جاتا ہے۔

ਸਤਿ ਸਤਿ ਸਤਿ ਨਾਨਕਿ ਕਹਿਆ ਅਪਨੈ ਹਿਰਦੈ ਦੇਖੁ ਸਮਾਲੇ ॥੪॥੩॥੪੨॥

(اے بھائی) نانک نے یہ سب سچ ہی کہا ہے۔ اس حقیقت کو اپنے دل میں دیکھ اور ذکر کر۔ 4۔ 3۔ 42۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਉਦਮੁ ਕਰਤ ਹੋਵੈ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਚੈ ਆਪੁ ਨਿਵਾਰੇ ॥

نام کے ذکر کی محنت کرنے سے دل پاک ہو جاتا ہے اور پھر انسان اپنا غرور چھوڑ کر رب کی رضا میں خوشی سے اچھلنے کودنے لگتا ہے۔

ਪੰਚ ਜਨਾ ਲੇ ਵਸਗਤਿ ਰਾਖੈ ਮਨ ਮਹਿ ਏਕੰਕਾਰੇ ॥੧॥

ایسا شخص پانچ برائیوں شہوت، غصہ، لگاؤ، حرص اور غرور کو قابو میں رکھتا ہے اور اپنے دل میں ایک رب کو یاد کرتا رہتا ہے۔ 1۔

ਤੇਰਾ ਜਨੁ ਨਿਰਤਿ ਕਰੇ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

اے رب ! تیرا پرستار تیری خوشی میں ناچتا اور تیری تعریف و توصیف کرتا ہے۔

ਰਬਾਬੁ ਪਖਾਵਜ ਤਾਲ ਘੁੰਘਰੂ ਅਨਹਦ ਸਬਦੁ ਵਜਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رب نام کے رباب، پکھاوج، طبلہ، گھنگرو (آلہ وغیرہ) کے ذریعے لامحدود الفاظ (سنتا اور) بجاتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਮਨੁ ਪਰਬੋਧੈ ਅਪਨਾ ਪਾਛੈ ਅਵਰ ਰੀਝਾਵੈ ॥

سب سے پہلے وا ہے گرو کا پرستار اپنے دل کو تلقین کرتا ہے، پھر دوسروں کو سمجھاتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਜਪੁ ਹਿਰਦੈ ਜਾਪੈ ਮੁਖ ਤੇ ਸਗਲ ਸੁਨਾਵੈ ॥੨॥

وہ اپنے دل میں رام کے نام کا ذکر کرتا ہے اور پھر وہ زبان سے دوسروں کو ذکر سناتا ہے۔ 2۔

ਕਰ ਸੰਗਿ ਸਾਧੂ ਚਰਨ ਪਖਾਰੈ ਸੰਤ ਧੂਰਿ ਤਨਿ ਲਾਵੈ ॥

وہ سنتوں سے مل کر ان کے پاؤں دھوتا ہے۔ وہ سنتوں کے قدموں کی خاک اپنے جسم پر لگاتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਧਰੇ ਗੁਰ ਆਗੈ ਸਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਵੈ ॥੩॥

وہ اپنا دل و جسم گرو کے درپیش وقف کردیتا ہے اور صادق (نام) مادہ (دولت) کو حاصل کرلیتا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਜੋ ਸੁਨੈ ਪੇਖੈ ਲਾਇ ਸਰਧਾ ਤਾ ਕਾ ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖੁ ਭਾਗੈ ॥

جو بھی انسان عقیدت مندی کے ساتھ گرو کا دیدار کرتا ہے اور اس سے ہری نام سنتا ہے، اس کی پیدائش و وفات کا غم دور ہوجاتا ہے۔

ਐਸੀ ਨਿਰਤਿ ਨਰਕ ਨਿਵਾਰੈ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਗੈ ॥੪॥੪॥੪੩॥

اے نانک ! ایسا رقص جہنم مٹادیتا ہے اور گرمکھ ہمیشہ بیدار رہتا ہے۔ 4۔ 4۔ 43۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅਧਮ ਚੰਡਾਲੀ ਭਈ ਬ੍ਰਹਮਣੀ ਸੂਦੀ ਤੇ ਸ੍ਰੇਸਟਾਈ ਰੇ ॥

اے بھائی ! نام امرت کے فضل سے ملعون چنڈال ورتی برہمن بن گئی ہے اور ایک شودر ذات سے اشرافیہ بن گئی ہیں۔

ਪਾਤਾਲੀ ਆਕਾਸੀ ਸਖਨੀ ਲਹਬਰ ਬੂਝੀ ਖਾਈ ਰੇ ॥੧॥

میری فطری حرص جو پہلے تحت الثریٰ سے آسمان تک ساری کائنات کی اشیاء لے کر بھی بھوکی رہتی تھی، اب اس کی پیاس بجھ گئی ہے۔ 1۔

ਘਰ ਕੀ ਬਿਲਾਈ ਅਵਰ ਸਿਖਾਈ ਮੂਸਾ ਦੇਖਿ ਡਰਾਈ ਰੇ ॥

غیر مطمئن رویہ گھر کی بلی کو اب گرو سے الگ ہی ہدایت ملی ہے اور وہ دنیا کی مادی نما چوہے کو دیکھ کر خوف زدہ ہو جاتی ہے۔

ਅਜ ਕੈ ਵਸਿ ਗੁਰਿ ਕੀਨੋ ਕੇਹਰਿ ਕੂਕਰ ਤਿਨਹਿ ਲਗਾਈ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے اس کے کبر نما شیر کو شائستگی نما بکری کے تابع کر دیا ہے۔ اس کی نفسِ امّارہ حواس نما کتوں کو نیکی کر طرف لگا دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਝੁ ਥੂਨੀਆ ਛਪਰਾ ਥਾਮ੍ਹਿਆ ਨੀਘਰਿਆ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ਰੇ ॥

اے بھائی ! رب کے معتقدین کا دل نما چھپر دنیوی چیزوں کی خواہشوں کے سہارے کے بغیر رک گیا ہے۔ اس کے بھٹکتے دل نے (رب کے قدموں میں) ٹھکانا حاصل کر لیا ہے۔

ਬਿਨੁ ਜੜੀਏ ਲੈ ਜੜਿਓ ਜੜਾਵਾ ਥੇਵਾ ਅਚਰਜੁ ਲਾਇਆ ਰੇ ॥੨॥

سنار کے بغیر ہی دل کا جواہرات سے بھرا ہوا زیورات تیار ہو گیا تھا اور اس دل کے زیورات میں رب کے نام کا حیرت انگیز نگ جڑ دیا گیا ہے۔ 2۔

ਦਾਦੀ ਦਾਦਿ ਨ ਪਹੁਚਨਹਾਰਾ ਚੂਪੀ ਨਿਰਨਉ ਪਾਇਆ ਰੇ ॥

اے بھائی ! شکایت کرنے والا کبھی انصاف حاصل نہیں کرسکتا؛ لیکن اب رب میں مگن ہونے سے پرسکون ذہن کو انصاف ملنے لگا ۔

ਮਾਲਿ ਦੁਲੀਚੈ ਬੈਠੀ ਲੇ ਮਿਰਤਕੁ ਨੈਨ ਦਿਖਾਲਨੁ ਧਾਇਆ ਰੇ ॥੩॥

نامِ رب کے فضل سے انسان کو دنیوی چیزیں ایسی نظر آنے لگی ہے، گویا وہ قیمتی قالینوں پر بیٹھا ہوا مردہ ہے، جو اب کسی کو بھی آنکھیں نہیں دکھا سکتا۔ 3۔

ਸੋਈ ਅਜਾਣੁ ਕਹੈ ਮੈ ਜਾਨਾ ਜਾਨਣਹਾਰੁ ਨ ਛਾਨਾ ਰੇ ॥

وہ احمق ہے، جو کہتا ہے کہ میں جانتا ہوں۔ جاننے والا مخفی نہیں رہتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਅਮਿਉ ਪੀਆਇਆ ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਬਿਗਸਾਨਾ ਰੇ ॥੪॥੫॥੪੪॥

اے نانک ! گرو نے مجھے امرت رس پلوایا ہے۔ اب میں رب کی شراب الفت میں بھیگ کر خوش ہو گیا ہوں۔ 4۔ 5۔ 44۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਬਿਸਾਰੇ ਅਉਗਨ ਅਪਨਾ ਬਿਰਦੁ ਸਮੑਾਰਿਆ ॥

واہے گرو نے میرے (ہوس سے متعلق)بندھن کو کاٹ دیا ہے، میری خامیاں بھلا دی ہیں اور اس طرح اپنے دشمن کی پرورش کی ہے۔

ਹੋਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਮਾਤ ਪਿਤ ਨਿਆਈ ਬਾਰਿਕ ਜਿਉ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰਿਆ ॥੧॥

وہ مجھ پر والدین کی طرح مہربان ہوئے ہیں اور اپنی اولاد کی طرح پرورش و پرداخت کی ہے۔ 1۔

ਗੁਰਸਿਖ ਰਾਖੇ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਿ ॥

گرو آقا نے اپنے سکھوں کی حفاظت کی ہے اور

ਕਾਢਿ ਲੀਏ ਮਹਾ ਭਵਜਲ ਤੇ ਅਪਨੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انہیں اپنے فضل و کرم سے دیکھ کر متفاوت دنیوی سمندر سے باہر نکال لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਣਿ ਜਮ ਤੇ ਛੁਟੀਐ ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥

جس واہے گرو کو یاد کرنے سے ہمیں موت سے آزادی مل جاتی ہے اور دنیا و آخرت میں خوشی ملتی ہے۔

ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਜਪਹੁ ਜਪੁ ਰਸਨਾ ਨੀਤ ਨੀਤ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ॥੨॥

اے بھائی ! ہر سانس اور خوراک کے ساتھ رب نام کا زبان سے ذکر کرتے رہنا چاہئے اور ہمیشہ ہی اس کی تعریف و توصیف کرنی چاہئے۔ 2۔

ਭਗਤਿ ਪ੍ਰੇਮ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਸਾਧਸੰਗਿ ਦੁਖ ਨਾਠੇ ॥

مجھے رب کی محبت و عقیدت سے اعلیٰ مقام حاصل ہوا ہے اور سادھو کی صحبت سے تکلیف دور ہوگئی ہے۔

ਛਿਜੈ ਨ ਜਾਇ ਕਿਛੁ ਭਉ ਨ ਬਿਆਪੇ ਹਰਿ ਧਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਗਾਠੇ ॥੩॥

میں نے پاکیزہ ہری نام نما دولت اپنی گرہ بند میں باندھ لیا ہے۔ اس ہری نام نما دولت کا کبھی خاتمہ نہیں ہوتا، نہ ہی یہ کہیں گم ہوتا ہے اور نہ ہی اسے چور وغیرہ کا خوف ہوتا ہے۔ 3۔

ਅੰਤਿ ਕਾਲ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਸਹਾਈ ਇਤ ਉਤ ਰਾਖਨਹਾਰੇ ॥

دنیا اور آخرت میں حفاظت کرنے والا رب آخر تک معاون ہوتا ہے۔

ਪ੍ਰਾਨ ਮੀਤ ਹੀਤ ਧਨੁ ਮੇਰੈ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੇ ॥੪॥੬॥੪੫॥

رب ہی میری جان، دوست، خیر خواہ اور مال و دولت ہے۔ اے نانک ! میں ہمیشہ ہی اس پر قربان جاتا ہوں۔ 4۔ 6۔ 45۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਾ ਤੂੰ ਸਾਹਿਬੁ ਤਾ ਭਉ ਕੇਹਾ ਹਉ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਕਿਸੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

اے رب ! جب تو میرا مالک ہے، تو پھر مجھے کیسا خوف؟ میں تیرے سوا کس کی حمد وثنا کروں؟

ਏਕੁ ਤੂੰ ਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੈ ਮੈ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ॥੧॥

جب ایک تو ہی میرا ہے، تو میرے پاس سب کچھ ہے، تیرے علاوہ میرا کوئی نہیں۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਬਿਖੁ ਦੇਖਿਆ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اے بابا ! میں نے دیکھ لیا ہے کہ یہ کائنات زہر نما ہے۔

ਰਖਿਆ ਕਰਹੁ ਗੁਸਾਈ ਮੇਰੇ ਮੈ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਆਧਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! میری حفاظت کیجیے، تیرا نام ہی میری حیات کی بنیاد ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਣਹਿ ਬਿਰਥਾ ਸਭਾ ਮਨ ਕੀ ਹੋਰੁ ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਆਖਿ ਸੁਣਾਈਐ ॥

اے رب ! تو میرے دل کی ہر ایک کیفیت سے واقف ہے؛ اس لیے میں کس کے پاس جا کر اسے کہوں اور سناؤں؟"

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਸਭੁ ਜਗੁ ਬਉਰਾਇਆ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥੨॥

نام کے بغیر ساری کائنات دیوانی ہوگئی ہے۔ اگر رب کا نام مل جائے، تو یہ خوشی پاتا ہے۔ 2۔

ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਕਿਸੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਈਐ ਜਿ ਕਹਣਾ ਸੁ ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਪਾਸਿ ॥

میں کیا کہوں؟ میں اپنی حالت کسے بتاؤں؟ میں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں، وہ میں اپنے رب جی کے پاس کہتا ہوں۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਕੀਤਾ ਤੇਰਾ ਵਰਤੈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਤੇਰੀ ਆਸ ॥੩॥

اے مالک ! تم نے جو کچھ کیا ہے، کائنات میں سب کچھ تمہارا کیا ہوا ہی ہورہا ہے۔ مجھے ہمیشہ تیری امید ہے۔ 3۔

ਜੇ ਦੇਹਿ ਵਡਿਆਈ ਤਾ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ਇਤ ਉਤ ਤੁਝਹਿ ਧਿਆਉ ॥

اگر تو عزت و وقار عطا کرتا ہے، تو یہ تیری عزت و شہرت ہے۔ میں دنیا و آخرت میں تجھے ہی یاد کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤੇ ਮੈ ਤਾਣੁ ਤੇਰਾ ਇਕੁ ਨਾਉ ॥੪॥੭॥੪੬॥

نانک کا رب ہمیشہ ہی خوشی دینے والا ہے۔ میری طاقت تیرا ہی نام ہے۔ 4۔ 7۔ 46۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰਾ ਠਾਕੁਰ ਏਹੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਜਨਹਿ ਪੀਓ ॥

اے میرے آقا ! تیرا نام امرت ہے اور یہ اعلیٰ رس تیرے خادم نے پیا ہے۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਚੂਕੇ ਭੈ ਭਾਰੇ ਦੁਰਤੁ ਬਿਨਾਸਿਓ ਭਰਮੁ ਬੀਓ ॥੧॥

میرے جنموں کے گناہوں کا خوفناک بوجھ ختم ہوگیا ہے اور علمی دلیل کا شبہ بھی ختم ہوگیا۔ 1۔

ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤ ਮੈ ਜੀਓ ॥

اے مالک ! میں تیرا دیدار کر کے زندہ رہتا ہوں۔

ਸੁਨਿ ਕਰਿ ਬਚਨ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਮਨੁ ਤਨੁ ਮੇਰਾ ਠਾਰੁ ਥੀਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے صادق گرو ! تیری باتیں سن کر میرا دل اور جسم ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਭਇਓ ਸਾਧਸੰਗੁ ਏਹੁ ਕਾਜੁ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਆਪਿ ਕੀਓ ॥

اے رب ! تیرے فضل سے مجھے اچھی صحبت ملی ہے اور یہ نیک کام تو نے خود انجام دیا ہے۔

ਦਿੜੁ ਕਰਿ ਚਰਣ ਗਹੇ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰੇ ਸਹਜੇ ਬਿਖਿਆ ਭਈ ਖੀਓ ॥੨॥

میں نے تیرا پاؤں مضبوطی سے پکڑ لیا ہے اور دولت کا زہر بآسانی ہی دور ہو گیا ہے۔ 2۔

ਸੁਖ ਨਿਧਾਨ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਰਾ ਏਹੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਮੰਤ੍ਰੁ ਲੀਓ ॥

اے رب ! تیرا نام مخزنِ شادمانی ہے۔ میں نے یہ لافانی منتر گرو دیو سے حاصل کیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੋਹਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਨਾ ਤਾਪੁ ਸੰਤਾਪੁ ਮੇਰਾ ਬੈਰੁ ਗੀਓ ॥੩॥

صادق گرو نے اپنے کرم سے مجھے یہ (منتر) عطا کیا ہے اور میری حرارت، تکلیف اور دشمن تباہ ہو گئے ہیں۔ 3۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਮਾਣਸ ਦੇਹੀ ਪਾਈ ਜਿਤੁ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੈ ਮੇਲਿ ਲੀਓ ॥

یہ جو انسانی جسم مجھے ملا ہے، وہ خوش نصیبی ہے؛ کیونکہ اسی کے بدولت ہی میرے رب نے مجھے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਕਲਿਜੁਗੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਈਐ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਹੀਓ ॥੪॥੮॥੪੭॥

یہ کلیوگ کا وقت بابرکت ہے، جس میں پرہیزگاروں کی صحبت میں رب کا جہری ذکر کیا جاتا ہے۔ اے نانک ! رب کا نام ہی میرے دل کی بنیاد ہے۔ 4۔ 8۔ 47۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਆਗੈ ਹੀ ਤੇ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੂਆ ਅਵਰੁ ਕਿ ਜਾਣੈ ਗਿਆਨਾ ॥

سب کچھ پہلے سے ہی طے شدہ (کیا) ہوا ہے۔ غور و فکر، علم کے ذریعے اس سے زیادہ کیا معلوم ہوسکتا ہے؟

ਭੂਲ ਚੂਕ ਅਪਨਾ ਬਾਰਿਕੁ ਬਖਸਿਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਭਗਵਾਨਾ ॥੧॥

پربرہما رب نے اپنے بچوں کی بھول چوک کو معاف کردیا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਸਦਾ ਦਇਆਲਾ ਮੋਹਿ ਦੀਨ ਕਉ ਰਾਖਿ ਲੀਆ ॥

میرے صادق گرو ہمیشہ ہی مجھ پر مہربان ہیں۔ اس نے مجھے غریب کو بچالیا ہے۔

ਕਾਟਿਆ ਰੋਗੁ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے میری بیماری ختم کردی ہے اور میرے منہ میں ہری کا نام امرت ڈال دیا ہے، جس سے مجھے اعلی خوشی حاصل ہوگئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਪਾਪ ਮੇਰੇ ਪਰਹਰਿਆ ਬੰਧਨ ਕਾਟੇ ਮੁਕਤ ਭਏ ॥

"(اے حبیب !) صادق گرو نے میرے بہت سے گناہ مٹادیے ہیں، میری (برائیوں کے) بندھنوں کو کاٹ دیا ہے اور مجھے نجات مل گئی ہے۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਾ ਘੋਰ ਤੇ ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਗੁਰਿ ਕਾਢਿ ਲੀਏ ॥੨॥

گرو نے میرا بازو پکڑ کر مجھے نہایت خوفناک دوزخ سے باہر نکال لیا ہے۔ 2۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਸਗਲ ਭਉ ਮਿਟਿਆ ਰਾਖੇ ਰਾਖਨਹਾਰੇ ॥

میں بے خوف ہوگیا ہوں، میرا سارا خوف مٹ گیا ہے۔ ساری کائنات کے محافظ نے مجھے بچا لیا ہے۔

ਐਸੀ ਦਾਤਿ ਤੇਰੀ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਕਾਰਜ ਸਗਲ ਸਵਾਰੇ ॥੩॥

اے میرے رب ! مجھ پر تیرا ایس اکرم ہوا ہے کہ میرے سارے کام مکمل ہوگئے ہیں۔ 3۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਸਾਹਿਬ ਮਨਿ ਮੇਲਾ ॥

اے نانک ! خوبیوں سے بھرپور رب کا میرے دل میں وصل ہوگیا ہے اور

ਸਰਣਿ ਪਇਆ ਨਾਨਕ ਸੋੁਹੇਲਾ ॥੪॥੯॥੪੮॥

اس کی پناہ لے کر میں خوش ہوگیا ہوں۔ 4۔ 6۔ 48۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਤੂੰ ਵਿਸਰਹਿ ਤਾਂ ਸਭੁ ਕੋ ਲਾਗੂ ਚੀਤਿ ਆਵਹਿ ਤਾਂ ਸੇਵਾ ॥

اے خالقِ کائنات ! جب تو بھول جاتا ہے، تو ہر کوئی میرا دشمن بن جاتا ہے؛ لیکن جب میں تمہارا نام یاد کرتا ہوں، تو سبھی میری خاطر داری کرتے ہیں۔

ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਊ ਦੂਜਾ ਸੂਝੈ ਸਾਚੇ ਅਲਖ ਅਭੇਵਾ ॥੧॥

اے مخزنِ حق، غیر مرئی، ناقابلِ امتیاز رب ! میں تمہارے بغیر کسی کو نہیں جانتا۔ 1۔

ਚੀਤਿ ਆਵੈ ਤਾਂ ਸਦਾ ਦਇਆਲਾ ਲੋਗਨ ਕਿਆ ਵੇਚਾਰੇ ॥

اے صاحب ! جب میں دل میں تجھے یاد کرتا ہوں، تو تجھے ہمیشہ ہی کریم پاتا ہوں۔ بے چارے لوگ میرا کیا بگاڑ سکتے ہیں۔

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਕਹੁ ਕਿਸ ਨੋ ਕਹੀਐ ਸਗਲੇ ਜੀਅ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تمام ذی روح تیرے پیدا کردہ ہیں، تو بتاؤ میں کسے برا یا کسے بھلا کہہ سکتا ہوں؟ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਤੇਰਾ ਆਧਾਰਾ ਹਾਥ ਦੇਇ ਤੂੰ ਰਾਖਹਿ ॥

اے مالک ! تُو ہی سہارا ہے، تُو ہی میری بنیاد ہے۔ تم اپنا ہاتھ دے کر میری حفاظت کرتے ہو۔

ਜਿਸੁ ਜਨ ਊਪਰਿ ਤੇਰੀ ਕਿਰਪਾ ਤਿਸ ਕਉ ਬਿਪੁ ਨ ਕੋਊ ਭਾਖੈ ॥੨॥

جس پرستار پر تیرا کرم ہے، اسے کوئی تکلیف و مصیبت نہیں نگل سکتی۔ 2۔

ਓਹੋ ਸੁਖੁ ਓਹਾ ਵਡਿਆਈ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ॥

اے رب جی ! جو تجھے اپنے دل میں بہتر لگتا ہے، وہی میرے لیے خوشی ہے، وہی میرے لیے عزت و وقار ہے۔

ਤੂੰ ਦਾਨਾ ਤੂੰ ਸਦ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਰੰਗੁ ਮਾਣੀ ॥੩॥

اے مالک ! تو چالاک ہے، تو ہمیشہ ہی مہربان ہے۔ تیرا نام پاکر مجھے خوشی ہوتی ہے۔ 3۔

ਤੁਧੁ ਆਗੈ ਅਰਦਾਸਿ ਹਮਾਰੀ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ॥

تیرے حضور میری یہی التجا ہے: میرا جسم و جان سب تیرا ہی عطیہ ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਭ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ਕੋਈ ਨਾਉ ਨ ਜਾਣੈ ਮੇਰਾ ॥੪॥੧੦॥੪੯॥

نانک کا بیان ہے کہ اے مالک ! سب تیری کبریائی ہے، میرا تو کوئی نام بھی نہیں جانتا۔ 4۔ 10۔ 46۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ॥

اے باطن سے باخبر رب ! ایسا فضل کیجیے؛ تاکہ اچھی صحبت میں رہ کر ہری مل جائے۔

ਖੋਲਿ ਕਿਵਾਰ ਦਿਖਾਲੇ ਦਰਸਨੁ ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮਿ ਨ ਆਈਐ ॥੧॥

اگر واہے گرو جہالت کا در کھول کر اپنا دیدار کرواتا ہے، تو مخلوق دوبارہ پیدائش کے چکر میں نہیں پڑتی۔

1۔

ਮਿਲਉ ਪਰੀਤਮ ਸੁਆਮੀ ਅਪੁਨੇ ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਹਰਉ ਰੇ ॥

اگر محبوب مالک سے وصل ہوجائے، تو اپنی تمام تکلیف دور کرلوں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਿਨਿ ਰਿਦੈ ਅਰਾਧਿਆ ਤਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤਰਉ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جنہوں نے اپنے دل میں واہے گرو کی پرستش کی ہے، شاید ان کے ساتھ صحبت اختیار کرکے میں بھی

دنیوی سمندر سے پار ہوجاؤں 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਉਦਿਆਨ ਪਾਵਕ ਸਾਗਰ ਭਏ ਹਰਖ ਸੋਗ ਮਹਿ ਬਸਨਾ ॥

یہ کائنات ایک بڑا خوفناک جنگل اور آگ کا سمندر ہے، جس میں ذی روح ہمیشہ خوشی اور غم میں رہتا

ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿ ਭਇਆ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਜਪਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਰਸਨਾ ॥੨॥

صادق گرو کے وصل سے دل پاک ہوگیا ہے اور زبان ہری نام امرت کا ذکر کرتی ہے۔ 2۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਥਾਪਿ ਕੀਓ ਸਭੁ ਅਪਨਾ ਕੋਮਲ ਬੰਧਨ ਬਾਂਧਿਆ ॥

اے بھائی ! انسان اس جسم اور دولت کو اپنا سمجھ کر (دولت کے ہوس کے)میٹھے بندھنوں میں بندھا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਭਏ ਜਨ ਮੁਕਤੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿਆ ॥੩॥

لیکن جن لوگوں نے ہری رب کے نام کی پرستش کی ہے، وہ گرو کے کرم سے غلامی سے آزاد ہوگئے ہیں۔ 3۔

ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖਨਹਾਰੈ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਅਪੁਨੇ ਭਾਣੇ ॥

محافظ رب ان کی حفاظت کرتے ہیں، جو رب کو محبوب لگتے ہیں۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰਾ ਦਾਤੇ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੇ ॥੪॥੧੧॥੫੦॥

نانک کا بیان ہے کہ اے عطا کرنے والے رب ! یہ روح اور جسم سب تیرا عطا کردہ ہے، میں ہمیشہ تجھ پر قربان ہوں۔ 4۔ 11۔ 50۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਮੋਹ ਮਲਨ ਨੀਦ ਤੇ ਛੁਟਕੀ ਕਉਨੁ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਭਇਓ ਰੀ ॥

اے عورت ذات ! تجھ پر کون سا کرم ہوا ہے کہ تو دل کو آلودہ کرنے والی ہوس کی نیند سے بیدار ہو گئی ہے۔

ਮਹਾ ਮੋਹਨੀ ਤੁਧੁ ਨ ਵਿਆਪੈ ਤੇਰਾ ਆਲਸੁ ਕਹਾ ਗਇਓ ਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
بہت دلکش شئ تجھے متأثر نہیں کرتی، تیری سستی کہاں چلی گئی ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਗਾਖਰੋ ਸੰਜਮਿ ਕਉਨ ਛੁਟਿਓ ਰੀ ॥

کس ضبط کے ذریعے سے تجھے نقصان دہ ہوس، غصہ اور غرور سے چھٹکارا مل گیا ہے؟"

ਸੁਰਿ ਨਰ ਦੇਵ ਅਸੁਰ ਤ੍ਰੈ ਗੁਨੀਆ ਸਗਲੋ ਭਵਨੁ ਲੁਟਿਓ ਰੀ ॥੧॥

اے بہن ! شریف انسان، مقدس ہستی، شیطان، سبھی تین خوبیوں والا انسان، کل کائنات ہی انہوں نے لوٹ لیا ہے۔ 1۔

ਦਾਵਾ ਅਗਨਿ ਬਹੁਤੁ ਤ੍ਰਿਣ ਜਾਲੇ ਕੋਈ ਹਰਿਆ ਬੂਟੁ ਰਹਿਓ ਰੀ ॥

اے دوست ! جب جنگل میں آگ لگتی ہے، تو بہت سارا گھاس، پھوس جل جاتا ہے، کوئی نایاب ہی سبز پودا بچاتا ہے۔

ਐਸੋ ਸਮਰਥੁ ਵਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਤਾ ਕੀ ਉਪਮਾ ਜਾਤ ਨ ਕਹਿਓ ਰੀ ॥੨॥

میرا مالک ایسا قوی ہے کہ اسے بیان نہیں کرسکتا۔ اس کی تمثیل کوئی بیان نہیں کرسکتا۔ 2۔

ਕਾਜਰ ਕੋਠ ਮਹਿ ਭਈ ਨ ਕਾਰੀ ਨਿਰਮਲ ਬਰਨੁ ਬਨਿਓ ਰੀ ॥

تو کاجل کی بھری کوٹھری میں کالی نہیں ہوئی؟ بلکہ تمہارا رنگ صاف ہوگیا ہے۔

ਮਹਾ ਮੰਤ੍ਰੁ ਗੁਰ ਹਿਰਦੈ ਬਸਿਓ ਅਚਰਜ ਨਾਮੁ ਸੁਨਿਓ ਰੀ ॥੩॥

گرو کا عظیم منتر (ہری منتر) میرے دل میں بس گیا ہے اور میں نے حیرت انگیز نام سماعت کیا ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਨਦਰਿ ਅਵਲੋਕਨ ਅਪੁਨੈ ਚਰਣਿ ਲਗਾਈ ॥

واہے گرو نے اپنے کرم سے مجھ پر فضل و احسان کیا ہے اور مجھے اپنے قدموں میں لگا لیا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਸਮਾਈ ॥੪॥੧੨॥੫੧॥

اے نانک ! رب کی پرستش سے میں نے سادھوؤں کی صحبت اختیار کر کے خوشی حاصل کی ہے۔ 4۔ 12۔ 51۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول ستگرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਘਰੁ ੭ ਮਹਲਾ ੫ ॥

راگو آسا گھرو 7 محلہ 5۔

ਲਾਲੁ ਚੋਲਨਾ ਤੈ ਤਨਿ ਸੋਹਿਆ ॥

تیرے تن پر سرخ رنگ کا لباس بہت خوبصورت لگتا ہے۔

ਸੁਰਿਜਨ ਭਾਨੀ ਤਾਂ ਮਨੁ ਮੋਹਿਆ ॥੧॥

جب تو محبوب رب کو اچھی لگنے لگ گئی، تو اس کا دل مسحور ہو گیا۔ 1۔

ਕਵਨ ਬਨੀ ਰੀ ਤੇਰੀ ਲਾਲੀ ॥

یہ لالی تیرے چہرے پر کیسے بن گئی ہے؟

ਕਵਨ ਰੰਗਿ ਤੂੰ ਭਈ ਗੁਲਾਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کس رنگ کے اثر سے تو گلال کے رنگ کے مثل سرخ ہو گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਹੀ ਸੁੰਦਰਿ ਤੁਮਹਿ ਸੁਹਾਗੁ ॥

تو بہت حسین ہے اور تو ہی شوہر والی ہے۔

ਤੁਮ ਘਰਿ ਲਾਲਨੁ ਤੁਮ ਘਰਿ ਭਾਗੁ ॥੨॥

تیرے دل کے گھر میں محبوب رب کا بسیرا ہے اور تیرے دل کے گھر کی قسمت روشن ہوگئی ہے۔ 2۔

ਤੂੰ ਸਤਵੰਤੀ ਤੂੰ ਪਰਧਾਨਿ ॥

تو صاحبِ صدق ہے اور تو ہی بہترین ہے۔

ਤੂੰ ਪ੍ਰੀਤਮ ਭਾਨੀ ਤੁਹੀ ਸੁਰ ਗਿਆਨਿ ॥੩॥

تو اپنے محبوب رب کو اچھی لگتی ہے اور تو بہترین صاحبِ علم ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਭਾਨੀ ਤਾਂ ਰੰਗਿ ਗੁਲਾਲ ॥

(عورت ذات کہتی ہے) میں محبوب رب کو بھلی لگتی ہوں، اس لیے میں گہری محبت کے رنگ میں رنگ گئی ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਭ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨਿਹਾਲ ॥੪॥

اے نانک ! واہے گرو نے مجھ پر نظرِ شفقت ڈالی ہے۔

ਸੁਨਿ ਰੀ ਸਖੀ ਇਹ ਹਮਰੀ ਘਾਲ ॥

اے میری رفیقہ ! سنو، صرف یہی میرا مراقبہ ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਆਪਿ ਸੀਗਾਰਿ ਸਵਾਰਨਹਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧॥੫੨॥

رب خود ہی سنگھارنے والا اور آراستہ کرنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 1۔ 52۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਦੂਖੁ ਘਨੋ ਜਬ ਹੋਤੇ ਦੂਰਿ ॥

اے حبیب ! جب میں ہری کے قدموں سے دور تھی، تو مجھے بہت تکلیف ہوتی تھی۔

ਅਬ ਮਸਲਤਿ ਮੋਹਿ ਮਿਲੀ ਹਦੂਰਿ ॥੧॥

اب رب کی حاضری میں مجھے نام کی تعلیم ملی ہے۔ 1۔

ਚੁਕਾ ਨਿਹੋਰਾ ਸਖੀ ਸਹੇਰੀ ॥ ਭਰਮੁ ਗਇਆ ਗੁਰਿ ਪਿਰ ਸੰਗਿ ਮੇਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دوست و احباب کی شکایت دور ہوگئی ہے۔ میرا شبہ دور ہوگیا ہے، گرو نے مجھے میرے محبوب رب سے ملادیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਕਟਿ ਆਨਿ ਪ੍ਰਿਅ ਸੇਜ ਧਰੀ ॥

میرے محبوب رب نے قریب آکر مجھے خواب گاہ میں بٹھادیا ہے اور

ਕਾਣਿ ਕਢਨ ਤੇ ਛੂਟਿ ਪਰੀ ॥੨॥

میں لوگوں کی پناہ سے آزاد ہوگئی ہوں۔ 2۔

ਮੰਦਰਿ ਮੇਰੈ ਸਬਦਿ ਉਜਾਰਾ ॥

میرے دل کے مندر میں لفظ برہما کی روشنی ہے۔

ਅਨਦ ਬਿਨੋਦੀ ਖਸਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥੩॥

میرے مالک شوہر عیش و دل لگی والے ہیں۔ 3۔

ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਮੈ ਪਿਰੁ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥

میری لکھی قسمت کے سبب میرا مالک شوہر میرے دل کے گھر میں آگیا ہے۔

ਥਿਰੁ ਸੋਹਾਗੁ ਨਾਨਕ ਜਨ ਪਾਇਆ ॥੪॥੨॥੫੩॥

اے نانک! مجھے مستحکم شوہر مل گیا ہے۔ 4۔ 2۔ 53۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਾਚਿ ਨਾਮਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥

میرا دل صادق نام میں مگن ہے۔

ਲੋਗਨ ਸਿਉ ਮੇਰਾ ਠਾਠਾ ਬਾਗਾ ॥੧॥

میرا اہلِ دنیا کے ساتھ اسی حد تک میل جول ہے، جتنے سلوک کی حاجت ہے۔ 1۔

ਬਾਹਰਿ ਸੂਤੁ ਸਗਲ ਸਿਉ ਮਉਲਾ ॥

میرا تعلق صرف دیکھنے سے ہے اور میں سب کے ساتھ خوش ہوں۔

ਅਲਿਪਤੁ ਰਹਉ ਜੈਸੇ ਜਲ ਮਹਿ ਕਉਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس طرح کنول کا پھول پانی سے الگ علاحدہ رہتا ہے، اسی طرح میں دنیا سے الگ رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੁਖ ਕੀ ਬਾਤ ਸਗਲ ਸਿਉ ਕਰਤਾ ॥

میں منہ کے ذریعے سب سے گفتگو کرتا ہوں۔

ਜੀਅ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਧਰਤਾ ॥੨॥

لیکن میں اپنے رب کو اپنے دل سے لگا کر رکھتا ہوں۔ 2۔

ਦੀਸਿ ਆਵਤ ਹੈ ਬਹੁਤੁ ਭੀਹਾਲਾ ॥

خواہ لوگوں کو میرا دل غیر مرطوب دکھائی دیتا ہے؛ لیکن

ਸਗਲ ਚਰਨ ਕੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਰਾਲਾ ॥੩॥

میرا دل سب کے قدموں کی خاک بنا رہتا ہے 3۔

ਨਾਨਕ ਜਨਿ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥

اے نانک ! اس خادم کو کامل گرو حاصل ہوگیا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥੪॥੩॥੫੪॥

اب انہوں نے مجھے ظاہر و باطن میں ایک رب دکھادیا ہے۔ 4۔ 3۔ 54۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਪਾਵਤੁ ਰਲੀਆ ਜੋਬਨਿ ਬਲੀਆ ॥

انسان جوانی کے جوش میں بہت سی خوشیاں حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਮਾਟੀ ਸੰਗਿ ਰਲੀਆ ॥੧॥

لیکن نامِ رب کے بغیر آخر میں مٹی کے ساتھ مل جاتا ہے۔ 1۔

ਕਾਨ ਕੁੰਡਲੀਆ ਬਸਤ੍ਰ ਓਢਲੀਆ ॥

(اے بھائی!) لوگ کانوں میں بالیاں اور خوبصورت لباس پہنتے ہیں۔

ਸੇਜ ਸੁਖਲੀਆ ਮਨਿ ਗਰਬਲੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نرم، آرام دہ بستروں پر سوتے ہیں؛ لیکن وہ اپنے دل میں ان سکھوں کے ذرائع پر فخر کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਲੈ ਕੁੰਚਰੀਆ ਸਿਰਿ ਕਨਿਕ ਛਤਰੀਆ ॥

انسان کے پاس سواری کے لیے ہاتھی اور سر پر سونے کا چھت لٹک رہا ہے، لیکن

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਬਿਨਾ ਲੇ ਧਰਨਿ ਗਡਲੀਆ ॥੨॥

عبادتِ رب کے بغیر وہ زمین کے نیچے دفن کردیا جاتا ہے۔ 2۔

ਰੂਪ ਸੁੰਦਰੀਆ ਅਨਿਕ ਇਸਤਰੀਆ ॥

انسان خواہ خوب رو حسین اور بہت سی عورتوں کے ساتھ جسمانی لطف اندوزی میں ملوث ہو۔

ਹਰਿ ਰਸ ਬਿਨੁ ਸਭਿ ਸੁਆਦ ਫਿਕਰੀਆ ॥੩॥

لیکن ہری رس کے بغیر یہ سب ذائقے پھیکے ہیں۔ 3۔

ਮਾਇਆ ਛਲੀਆ ਬਿਕਾਰ ਬਿਖਲੀਆ ॥

یہ دولت تو فریبی ہے اور شہوت، حرص، لالچ، ہوس اور غرور وغیرہ برائیاں زہر کے مانند ہیں۔

ਸਰਣਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਪੁਰਖ ਦਇਅਲੀਆ ॥੪॥੪॥੫੫॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رحمت کے سمندر، اے قادرِ مطلق رب ! میں تیری ہی پناہ میں ہوں۔ 4۔ 4۔ 55۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਏਕੁ ਬਗੀਚਾ ਪੇਡ ਘਨ ਕਰਿਆ ॥

یہ دنیا ایک باغیچہ ہے، جس میں بہت سے درخت لگے ہوئے ہیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਤਹਾ ਮਹਿ ਫਲਿਆ ॥੧॥

درختوں میں نام امرت نما پھل لگا ہوا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਕਰਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ਗਿਆਨੀ ॥

اے عقل مند! کوئی ایسی فکر کرو،

ਜਾ ਤੇ ਪਾਈਐ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਨੀ ॥

جس سے تجھے نجات اخروی کا درجہ حاصل ہو۔

ਆਸਿ ਪਾਸਿ ਬਿਖੂਆ ਕੇ ਕੁੰਟਾ ਬੀਚਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਭਾਈ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی! باغ کے آس پاس زہر کا تالاب ہے اور اس کے درمیان امرت بھی موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿੰਚਨਹਾਰੇ ਏਕੈ ਮਾਲੀ ॥

اسے سیراب کرنے والا گرو رب نما ایک باغبان ہے۔

ਖਬਰਿ ਕਰਤੁ ਹੈ ਪਾਤ ਪਤ ਡਾਲੀ ॥੨॥

وہ ہر ایک پتے اور شاخ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

ਸਗਲ ਬਨਸਪਤਿ ਆਣਿ ਜੜਾਈ ॥

یہ باغبان یہاں تمام پودے لا کر لگاتا ہے۔

ਸਗਲੀ ਫੂਲੀ ਨਿਫਲ ਨ ਕਾਈ ॥੩॥

سب میں پھل آتا ہے، کوئی بھی بغیر پھل کے نہیں۔ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲੁ ਨਾਮੁ ਜਿਨਿ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ॥

اے غلام نانک! جس نے گرو سے نام امرت کا پھل حاصل کیا ہے۔"

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤਰੀ ਤਿਨਿ ਮਾਇਆ ॥੪॥੫॥੫੬॥

وہ دولت نما دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے۔ 4۔ 5۔ 56۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਰਾਜ ਲੀਲਾ ਤੇਰੈ ਨਾਮਿ ਬਨਾਈ ॥

اے مخزنِ حق ! مجھے تیرے نام نے ہی شاہی خوشی عطا کی ہے۔

ਜੋਗੁ ਬਨਿਆ ਤੇਰਾ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਈ ॥੧॥

تیرا جھری ذکر کرنے سے مجھے میں یوگ حاصل ہوگیا ہے۔ 1۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਬਨੇ ਤੇਰੈ ਓਲ੍ਹੈ ॥ ਭ੍ਰਮ ਕੇ ਪਰਦੇ ਸਤਿਗੁਰ ਖੋਲ੍ਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے تیری پناہ میں ساری خوشیاں ملتی ہیں۔ صادق گرو نے شک کے پردے کھول دیے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹੁਕਮੁ ਬੂਝਿ ਰੰਗ ਰਸ ਮਾਣੇ ॥

اے رب ! میں تیری رضا کو سمجھ کر روحانی خوشی سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਮਹਾ ਨਿਰਬਾਣੇ ॥੨॥

مجھے صادق گرو کی خدمت کرنے سے نجاتِ اخروی کا اعلیٰ مرتبہ حاصل ہوگیا ہے۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਤੂੰ ਜਾਤਾ ਸੋ ਗਿਰਸਤ ਉਦਾਸੀ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو تجھے سمجھتا ہے، خواہ وہ گھر والا ہو یا تارک دنیا تیری بارگاہ میں مقبول ہوجاتا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤਾ ਸੋਈ ਨਿਰਬਾਣੁ ॥੩॥

جو شخص ہری کے نام میں مگن ہے، وہی راہب ہے۔ 3۔

ਜਾ ਕਉ ਮਿਲਿਓ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨਾ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے مالک! جسے تیرے نام کا خزانہ مل گیا ہے،

ਭਨਤਿ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕਾ ਪੂਰ ਖਜਾਨਾ ॥੪॥੬॥੫੭॥

اس کے ذخائر ہمیشہ بھرے رہتے ہیں۔ 4۔ 6۔ 57۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਤੀਰਥਿ ਜਾਉ ਤ ਹਉ ਹਉ ਕਰਤੇ ॥

اے لوگو! اگر میں کسی مقامِ زیارت پر جاتا ہوں، تو مجھے وہاں بہت سے لوگ میں 'میں' کے غرور میں ملوث ملتے ہیں۔

ਪੰਡਿਤ ਪੂਛਉ ਤ ਮਾਇਆ ਰਾਤੇ ॥੧॥

اگر میں پنڈتوں سے متعلق پوچھتا ہوں، تو وہ بھی دولت میں ہی مگن نظر آتے ہیں۔ 1۔

ਸੋ ਅਸਥਾਨੁ ਬਤਾਵਹੁ ਮੀਤਾ ॥

اے دوستو! مجھے وہ پاکیزہ مقام بتاؤ

ਜਾ ਕੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਨੀਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جہاں واہے گرو کا ہر روز جہری ذکر ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਵੀਚਾਰ ॥
شاستر اور وید گناہ اور نیکی کے خیال کو بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

ਨਰਕਿ ਸੁਰਗਿ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਅਉਤਾਰ ॥੨॥
انسان اچھے برے اعمال کرنے سے ہی بار بار جہنم اور جنت میں پیدا لیتا ہے۔ 2۔

ਗਿਰਸਤ ਮਹਿ ਚਿੰਤ ਉਦਾਸ ਅਹੰਕਾਰ ॥
گھریلو زندگی میں فکر ہے اور لاتعلقی میں غرور ہے۔

ਕਰਮ ਕਰਤ ਜੀਅ ਕਉ ਜੰਜਾਰ ॥੩॥
رسومات کا ادا کرنا تو انسان کے لیے آفت ہی ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮਨੁ ਵਸਿ ਆਇਆ ॥
جس شخص کا دل رب کے کرم سے قابو میں آجاتا ہے،

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰੀ ਤਿਨਿ ਮਾਇਆ ॥੪॥
اے نانک ! وہ گرمکھ بن کر دولت کے سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਈਐ ॥
نیکوکاروں کی صحبت میں ہری کا جہر ذکر کرنا چاہئے اور

ਇਹੁ ਅਸਥਾਨੁ ਗੁਰੂ ਤੇ ਪਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੭॥੫੮॥

یہ مقام گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 7۔ 58۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਘਰ ਮਹਿ ਸੂਖ ਬਾਹਰਿ ਫੁਨਿ ਸੂਖਾ ॥

میرے دل نما گھر میں خوشی ہی خوشی ہے اور گھر کے باہر بھی (دنیا میں رہتے ہوئے) فرحت ہی فرحت ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੇ ਦੂਖਾ ॥੧॥

ہری کا ذکر کرنے سے تمام دکھ اور پریشانیوں کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ 1۔

ਸਗਲ ਸੂਖ ਜਾਂ ਤੂੰ ਚਿਤਿ ਆਵੈਂ ॥

اے ہری ! جب تو میرے دل میں یاد آتا ہے، تو مجھے ساری خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਸੋ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਜੋ ਜਨੁ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف وہی پرستار ہری نام کا ذکر کرتا ہے، جو تجھے پسندیدہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! تیرے نام کا ذکر کرنے سے جسم و دماغ ٹھنڈا ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਤ ਢਹੈ ਦੁਖ ਡੇਰਾ ॥੨॥

واہے گرو کا دھیان کرنے سے دکھوں کا ٹھکانہ ہی ختم ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਹੁਕਮੁ ਬੂਝੈ ਸੋਈ ਪਰਵਾਨੁ ॥

جو شخص رب کی رضا کو سمجھتا ہے، وہی دربارِ حق میں مقبول ہوتا ہے۔

ਸਾਚੁ ਸਬਦੁ ਜਾ ਕਾ ਨੀਸਾਨੁ ॥੩॥

اس مقبول انسان پر صادق لفظ کی علامت نشان زد ہوتی ہے۔ 3۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥

کامل گرو نے میرے دل میں ہری کا نام بسادیا ہے۔

ਭਨਤਿ ਨਾਨਕੁ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੮॥੫੯॥

نانک کا بیان ہے کہ میرے دل کو رب کے نام سے خوشی حاصل ہوئی ہے۔ 4۔ 8۔ 56۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਹਾ ਪਠਾਵਹੁ ਤਹ ਤਹ ਜਾਈਂ ॥

اے رب ! تو جہاں بھی مجھے بھیجتا ہے، میں وہیں (بخوشی) جاتا ہوں۔

ਜੋ ਤੁਮ ਦੇਹੁ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਪਾਈਂ ॥੧॥

تو جو کچھ مجھے دیتا ہے، میں اسی میں خوش ہوں۔ 1۔

ਸਦਾ ਚੇਰੇ ਗੋਵਿੰਦ ਗੋਸਾਈ ॥

اے مالک گووند ! میں ہمیشہ تیرا شاگرد ہوں۔

ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਈਂ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیرے کرم سے مطمئن اور راضی رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮਰਾ ਦੀਆ ਪੈਨ੍ਉ ਖਾਈਂ ॥

اے رب ! تم مجھے جو کچھ دیتے ہو، میں وہی پہنتا اور کھاتا ہوں۔

ਤਉ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪ੍ਰਭ ਸੁਖੀ ਵਲਾਈਂ ॥੨॥

میں تیرے فضل سے خوش و خرم زندگی گزار رہا ہوں۔ 2۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਤੁਝੈ ਧਿਆਈਂ ॥

میں اپنے دل و زبان سے تجھے ہی یاد کرتا ہوں۔

ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰੈ ਲਵੈ ਨ ਕੋਊ ਲਾਈਂ ॥੩॥

میں تیرے مثل کسی کو نہیں سمجھتا۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਿਤ ਇਵੈ ਧਿਆਈਂ ॥

اے نانک ! میں اس طرح ہمیشہ ہی تجھے یاد کرتا ہوں۔

ਗਤਿ ਹੋਵੈ ਸੰਤਹ ਲਗਿ ਪਾਈਂ ॥੪॥੯॥੬੦॥

سنتوں کے قدموں سے لگے رہنے پر شاید میں بھی تیز ہو جاؤں۔ 4۔ 6۔ 60۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਸੋਵਤ ਧਿਆਈਐ ॥

اے بھائی ! اٹھتے بیٹھتے، سوتے ہمہ وقت واہے گرو کا دھیان کرتے رہنا چاہیے۔

ਮਾਰਗਿ ਚਲਤ ਹਰੇ ਹਰਿ ਗਾਈਐ ॥੧॥

راہ پر چلتے ہوئے بھی ہری کی تعریف و توصیف کرنی چاہیے۔ 1۔

ਸ੍ਰਵਨ ਸੁਨੀਜੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਥਾ ॥

اپنے کانوں سے ہری کی امرت داستان سننی چاہیے۔"

ਜਾਸੁ ਸੁਨੀ ਮਨਿ ਹੋਇ ਅਨੰਦਾ ਦੂਖ ਰੋਗ ਮਨ ਸਗਲੇ ਲਥਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے سننے سے دل خوش ہو جاتا ہے اور تمام غم اور بیماری دور ہو جاتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਰਜਿ ਕਾਮਿ ਬਾਟ ਘਾਟ ਜਪੀਜੈ ॥

ہر ایک کام کرتے ہوئے، راہ پر چلتے ہوئے اور گھاٹ پار کرتے وقت رب کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ॥੨॥

گرو کے فضل سے ہری نام امرت پینا چاہیے۔ 2۔

ਦਿਨਸੁ ਰੈਨਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਈਐ ॥

دن رات ہری کا جہری ذکر کرتے رہنا چاہیے۔"

ਸੋ ਜਨੁ ਜਮ ਕੀ ਵਾਟ ਨ ਪਾਈਐ ॥੩॥

کیونکہ جہری ذکر کرنے والا پرستار موت کی راہ میں نہیں پڑتا۔ 3۔

ਆਠ ਪਹਰ ਜਿਸੁ ਵਿਸਰਹਿ ਨਾਹੀ ॥

جو شخص آٹھوں پہر واہے گرو کو نہیں بھولتا،

ਗਤਿ ਹੋਵੈ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਲਗਿ ਪਾਈ ॥੪॥੧੦॥੬੧॥

اے نانک ! اس کے قدم چھونے سے رفتار حاصل ہوجاتی ہے۔ 4۔10۔61۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਸੁਖ ਨਿਵਾਸੁ ॥

جس رب کو یاد کرنے سے انسان فرحت و شادمانی میں رہتا ہے۔

ਭਈ ਕਲਿਆਣ ਦੁਖ ਹੋਵਤ ਨਾਸੁ ॥੧॥

اسے فلاح مل جاتی ہے اور اس کی پریشانی کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਅਨਦੁ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵਹੁ ॥

(اے بھائی!) رب کی حمد وثنا کرو اور خوشی حاصل کرو۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪਨਾ ਸਦ ਸਦਾ ਮਨਾਵਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیشہ اپنے گرو کو خوش کرتے رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਕਮਾਵਹੁ ॥

صادق گرو کی سچی باتوں کو اپنے دل میں رکھو۔

ਥਿਰੁ ਘਰਿ ਬੈਠੇ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਪਾਵਹੁ ॥੨॥

اپنے دل گھر میں مستحکم بیٹھ کر اپنے رب کو پالو۔ 2۔

ਪਰ ਕਾ ਬੁਰਾ ਨ ਰਾਖਹੁ ਚੀਤ ॥

اے دوستو! اپنے دل میں کسی کا برا نہ سوچو۔

ਤੁਮ ਕਉ ਦੁਖੁ ਨਹੀ ਭਾਈ ਮੀਤ ॥੩॥

اس سے تجھے کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਤੰਤੁ ਮੰਤੁ ਗੁਰਿ ਦੀਨ੍ਹਾ ॥

گرو نے مجھے ہری نام کا تنتر منتر عطا کیا ہے۔

ਇਹੁ ਸੁਖੁ ਨਾਨਕ ਅਨਦਿਨੁ ਚੀਨ੍ਹਾ ॥੪॥੧੧॥੬੨॥

نانک دن رات ہمیشہ ہی اس آسودگی سے واقف ہے۔ 4۔ 11۔ 62۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਨੀਚ ਕਉ ਕੋਈ ਨ ਜਾਨੈ ॥

اے غریب پرور! جس گھٹیا شخص کو کوئی نہیں جانتا،

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਉਹੁ ਚਹੁ ਕੁੰਟ ਮਾਨੈ ॥੧॥

یہ تیرے نام کا ذکر کرنے سے چاروں سمتوں میں مشہور ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਦਰਸਨੁ ਮਾਗਉ ਦੇਹਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اے میرے محبوب! میں تیرے دیدار کا خواہش مند ہوں۔ مجھے دیدار کرائیے۔

ਤੁਮਰੀ ਸੇਵਾ ਕਉਨ ਕਉਨ ਨ ਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب! تیری پرستش کرنے سے کون کون پار نہیں ہوا؟۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ਕੋਈ ॥

اے رب! جس کے کوئی قریب بھی نہیں آتا تھا۔"

ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਆ ਕੇ ਚਰਨ ਮਲਿ ਧੋਈ ॥੨॥

تیرا خادم بننے سے ساری کائنات اس (خادم) کے پاؤں مل مل کر دھوتی ہے۔ 2۔

ਜੋ ਪ੍ਰਾਨੀ ਕਾਹੂ ਨ ਆਵਤ ਕਾਮ ॥

جو انسان کوئی بھی کام نہیں آتا،

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤਾ ਕੋ ਜਪੀਐ ਨਾਮ ॥੩॥

اگر سنت اس پر مہربان ہوجائے، تو سبھی اس کے نام کا ورد کرتے ہیں۔ 3۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਨ ਸੋਵਤ ਜਾਗੇ ॥

اس وقت سادھوؤں کی صحبت میں سویا ہوا دل (بھی) جاگ جاتا ہے"

ਤਬ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਮੀਠੇ ਲਾਗੇ ॥੪॥੧੨॥੬੩॥

اے نانک ! رب بہت پیارا لگتا ہے۔ 4۔ 12۔ 63۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਏਕੋ ਏਕੀ ਨੈਨ ਨਿਹਾਰਉ ॥

میں اپنی آنکھوں سے ایک رب کو ہی ہر جگہ موجود دیکھتا ہوں۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਰਉ ॥੧॥

میں ہمہ وقت ہری کے نام کو یاد کرتا ہوں۔ 1۔

ਰਾਮ ਰਾਮਾ ਰਾਮਾ ਗੁਨ ਗਾਵਉ ॥

میں صرف رام جی کی خوبیاں بیان کرتا ہوں۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਤਾਪਿ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਉ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! میں سنتوں کی شان و شوکت اور گرو کی صحبت میں رہ کر ہری نام کا دھیان کرتا رہتا ہوں۔

1۔ وقفہ۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਜਾ ਕੈ ਸੂਤਿ ਪਰੋਈ ॥

جس رب کے دھاگے میں کائنات کا تمام موادپرویا ہوا ہے۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਰਵਿਆ ਸੋਈ ॥੨॥

وہ ہر ایک جسم میں موجود ہے۔ 2۔

ਓਪਤਿ ਪਰਲਉ ਖਿਨ ਮਹਿ ਕਰਤਾ ॥

واہے گرو کائنات کو ایک ہی لمحے میں تخلیق اور فنا کردیتا ہے۔

ਆਪਿ ਅਲੇਪਾ ਨਿਰਗੁਨੁ ਰਹਤਾ ॥੩॥

لیکن صفاتِ انسانی سے مبرا رب خود علاحدہ رہتا ہے۔ 3۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

باطن سے باخبر رب سب کچھ کرنے اور جانداروں سے کروانے پر قادر ہے۔

ਅਨੰਦ ਕਰੈ ਨਾਨਕ ਕਾ ਸੁਆਮੀ ॥੪॥੧੩॥੬੪॥

نانک کا مالک ہمیشہ خوشی میں رہتا ہے۔ 4۔ 13۔ 64۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੇ ਰਹੇ ਭਵਾਰੇ ॥

اب میرے کروڑوں جنموں کے چکر مٹ گئے ہیں۔

ਦੁਲਭ ਦੇਹ ਜੀਤੀ ਨਹੀ ਹਾਰੇ ॥੧॥

نایاب انسانی جسم پاکر زندگی کا کھیل جیت لیا ہے۔ میں دولت کے ہاتھوں اس کھیل میں شکست خوردہ نہیں ہوا۔ 1۔

ਕਿਲਬਿਖ ਬਿਨਾਸੇ ਦੁਖ ਦਰਦ ਦੂਰਿ ॥

اچھے کردار سے سارے گناہ مٹ گئے ہیں اور تکلیف و مصیبت دور ہوگئی ہے۔

ਭਏ ਪੁਨੀਤ ਸੰਤਨ ਕੀ ਧੂਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم سنتوں کے قدموں کی خاک سے پاکیزہ ہوگئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੰਤ ਉਧਾਰਨ ਜੋਗ ॥

رب کے سنت دنیا کو نجات دلانے پر قادر ہیں۔

ਤਿਸੁ ਭੇਟੇ ਜਿਸੁ ਧੁਰਿ ਸੰਜੋਗ ॥੨॥

ایسا سنت اسے ملتا ہے، جن کے مقدر میں ابتدا سے ہی یہ لکھا ہوتا ہے۔ 2۔

ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ਮੰਤ੍ਰੁ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ॥

گرو کے عطا کردہ نام منتر سے دل خوش ہوگیا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੁਝੀ ਮਨੁ ਨਿਹਚਲੁ ਥੀਆ ॥੩॥

پیاس بجھ گئی ہے اور دل مستحکم ہوگیا ہے۔ 3۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਨਉ ਨਿਧਿ ਸਿਧਿ ॥ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈ ਬੁਧਿ ॥੪॥੧੪॥੬੫॥

ہری کا نام نما مادہ ہی نوندھیاں اور سدھیوں کے برابر ہے۔ اے نانک! مجھے یہ دانش مندی گرو سے حاصل ہوئی ہے۔ 4۔ 14۔ 65۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਮਿਟੀ ਤਿਆਸ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧੇਰੇ ॥

میرے دل میں جہالت کی تاریکیوں کے سبب پیدا ہوئی پیاس مٹ گئی ہے۔

ਸਾਧ ਸੇਵਾ ਅਘ ਕਟੇ ਘਨੇਰੇ ॥੧॥

سنتوں کی خدمت کرنے سے بہت سے گناہ مٹ چکے ہیں۔ 1۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦੁ ਘਨਾ ॥

مجھے حقیقی شادمانی اور بڑی خوشی حاصل ہوگئی ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਭਏ ਮਨ ਨਿਰਮਲ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل گرو کی خدمت سے پاکیزہ ہو گیا ہے۔ میں نے تو گرو سے شری ہری کا 'ہری ہری' نام ہی سنا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਬਿਨਸਿਓ ਮਨ ਕਾ ਮੂਰਖੁ ਢੀਠਾ ॥

میرے دل کی حماقت اور گستاخی مٹ گئی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਭਾਣਾ ਲਾਗਾ ਮੀਠਾ ॥੨॥

مجھے رب کی خوشنودی بہت پیاری لگتی ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੇ ਚਰਣ ਗਹੇ ॥

میں نے کامل گرو کے قدموں کو پکڑ لیا ہے اور

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੇ ਪਾਪ ਲਹੇ ॥੩॥

میرے کروڑوں جنموں کے گناہ مٹ گئے ہیں۔ 3۔

ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਇਹੁ ਸਫਲ ਭਇਆ ॥

یہ میرا جوہر نما انمول جنم کامیاب ہو گیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕਰੀ ਮਇਆ ॥੪॥੧੫॥੬੬॥

اے نانک ! رب نے مجھ پر احسان کیا ہے۔ 4۔ 15۔ 66۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪਨਾ ਸਦ ਸਦਾ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ॥

اپنے سچے گرو کو ہمیشہ ہی یاد کرتے رہنا چاہیے اور

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਕੇਸ ਸੰਗਿ ਝਾਰੇ ॥੧॥

گرو کے قدموں کو اپنے بالوں سے صاف کرنا چاہئے۔ 1۔

ਜਾਗੁ ਰੇ ਮਨ ਜਾਗਨਹਾਰੇ ॥

اے میرے بیدار عقل ! دولت کی ہوس کی نیند سے بیدار ہوجاؤ یعنی چوکنا ہوجاؤ۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਅਵਰੁ ਨ ਆਵਸਿ ਕਾਮਾ ਝੂਠਾ ਮੋਹੁ ਮਿਥਿਆ ਪਸਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کے بغیر تمہارے کوئی کام نہیں آئے گا۔ خاندان کی محبت جھوٹی ہے اور دولت کا پھیلاؤ فنا ہونے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਿਉ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥

گرو کے کلام سے پیار کرو۔

ਗੁਰੁ ਕਿਰਪਾਲੁ ਹੋਇ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥੨॥

اگر گرو مہربان ہوجائے، تو تکلیف دور ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥

گرو کے علاوہ کوئی دوسرا مقام سکون بخش نہیں۔ 3۔

ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਗੁਰੁ ਦੇਵੈ ਨਾਉ ॥੩॥

کیونکہ گرو عطا کرنے والا ہے اور گرو ہی نام عطا کرتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਆਪਿ ॥

گرو خود ہی پر برہمن اعلیٰ رب ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਜਾਪਿ ॥੪॥੧੬॥੬੭॥

اس لیے اے نانک ! آٹھوں پہر گرو کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔ 4۔ 16۔ 67۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਆਪੇ ਪੇਡੁ ਬਿਸਥਾਰੀ ਸਾਖ ॥

رب خود ہی درخت ہے اور کائنات نما شاخیں اس کا پھیلاؤ ہے۔

ਅਪਨੀ ਖੇਤੀ ਆਪੇ ਰਾਖ ॥੧॥

وہ خود ہی اپنی کائنات نما فصل کی حفاظت کرتا ہے۔ 1۔

ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਏਕੈ ਓਹੀ ॥

جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، مجھے رب ہی نظر آتا ہے۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਆਪੇ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ خود ہی ہر ایک جسم کے اندر موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਸੂਰੁ ਕਿਰਣਿ ਬਿਸਥਾਰੁ ॥

رب خود ہی سورج ہے اور یہ کائنات گویا اس کی نور کا پھیلاؤ ہے۔

ਸੋਈ ਗੁਪਤੁ ਸੋਈ ਆਕਾਰੁ ॥੨॥

وہ خود ہی غیر مرئی ہے اور خود ہی ظاہر و باہر ہے۔ 2۔

ਸਰਗੁਣ ਨਿਰਗੁਣ ਥਾਪੈ ਨਾਉ ॥

صفات انسانی سے مبرأ اور واجب الوجود نام ان دو شکلوں نے

ਦੁਹ ਮਿਲਿ ਏਕੈ ਕੀਨੋ ਠਾਉ ॥੩॥

مل کر واہے گرو میں ہی جگہ بنائی ہوئی ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਖੋਇਆ ॥

اے نانک! گرو نے میرا شک اور خوف دور کر دیا ہے۔

ਅਨਦ ਰੂਪੁ ਸਭੁ ਨੈਨ ਅਲੋਇਆ ॥੪॥੧੭॥੬੮॥

میں اب خوش نما رب کو ہی اپنی آنکھوں سے ہر جگہ دیکھتا ہوں۔ 4۔ 17۔ 68۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਉਕਤਿ ਸਿਆਨਪ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਨਾ ॥

اے رب! میں کوئی جملہ اور چالاکی نہیں جانتا۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਵਖਾਨਾ ॥੧॥

میں دن رات تیرے ہی نام کا ورد کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਮੈ ਨਿਰਗੁਨ ਗੁਣੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

میں خوبیوں سے عاری ہوں، مجھ میں کوئی خوبی نہیں۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਪ੍ਰਭ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ رب ہی کرنے اور انسانوں سے کروانے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਅਗਿਆਨ ਅਵੀਚਾਰੀ ॥

اے رب ! میں احمق، نادان، بے علم اور بے فکر ہوں۔

ਨਾਮ ਤੇਰੇ ਕੀ ਆਸ ਮਨਿ ਧਾਰੀ ॥੨॥

میرے دل میں تیرے نام کی ہی امید ہے۔ 2۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਕਰਮ ਨ ਸਾਧਾ ॥

میں نے کوئی ذکر، مراقبہ، پابندی اور مذہبی کام نہیں کیا۔

ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭੂ ਕਾ ਮਨਹਿ ਅਰਾਧਾ ॥੩॥

لیکن اپنے دل میں صرف رب کے نام کی پرستش کی ہے۔ 3۔

ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਨਾ ਮਤਿ ਮੇਰੀ ਥੋਰੀ ॥

میں کچھ نہیں جانتا؛ کیونکہ مجھ میں بہت کم عقلی موجود ہے۔

ਬਿਨਵਤਿ ਨਾਨਕ ਓਟ ਪ੍ਰਭ ਤੋਰੀ ॥੪॥੧੮॥੬੯॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب! میں نے تیرا ہی سہارا لیا ہے۔ 4۔ 18۔ 66۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਖਰ ਦੁਇ ਇਹ ਮਾਲਾ ॥

'ہری ہری' میری دو حرفوں کی تسبیح ہے۔

ਜਪਤ ਜਪਤ ਭਏ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥੧॥

ہری ہری نام کی تسبیح شمار کرنے سے واہے گرو مجھ غریب پر مہربان ہو گیا ہے۔ 1۔

ਕਰਉ ਬੇਨਤੀ ਸਤਿਗੁਰ ਅਪੁਨੀ ॥

میں اپنے صادق گرو کے سامنے یہی التجا کرتا ہوں کہ

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖਹੁ ਸਰਣਾਈ ਮੋ ਕਉ ਦੇਹੁ ਹਰੇ ਹਰਿ ਜਪਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے صادق گرو! براہِ کرم مجھے اپنی پناہ میں رکھیے اور مجھے ہری نام کی تسبیح عطا کیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਮਾਲਾ ਉਰ ਅੰਤਰਿ ਧਾਰੈ ॥

جو شخص اپنے دل میں ہری نام کی تسبیح جپتا ہے۔"

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕਾ ਦੂਖੁ ਨਿਵਾਰੈ ॥੨॥

وہ پیدائش اور موت کی تکلیف سے آزادی حاصل کرلیتا ہے۔ 2۔

ਹਿਰਦੈ ਸਮਾਲੈ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬੋਲੈ ॥

جو شخص اپنی زبان سے ہری ہری کہتا ہے اور اپنے دل میں ہری رب کو یاد کرتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਇਤ ਉਤ ਕਤਹਿ ਨ ਡੋਲੈ ॥੩॥

وہ یہاں وہاں (دنیا و آخرت) میں ثابت قدم رہتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੋ ਰਾਚੈ ਨਾਇ ॥

اے نانک ! جو شخص ہری نام میں مگن رہتا ہے،

ਹਰਿ ਮਾਲਾ ਤਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਜਾਇ ॥੪॥੧੯॥੭੦॥

ہری نام کی تسبیح آخرت میں اس کے ساتھ جاتی ہے۔ 4۔ 16۔ 70۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਿਸ ਕਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸ ਕਾ ਹੋਇ ॥

جو واہے گرو کا پرستار بنا رہتا ہے، جس کا یہ سب کچھ بنایا ہوا ہے،

ਤਿਸੁ ਜਨ ਲੇਪੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ਕੋਇ ॥੧॥

اس شخص پر دولت کی ہوس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ 1۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸੇਵਕੁ ਸਦ ਹੀ ਮੁਕਤਾ ॥

رب کا خادم ہمیشہ ہی دولت کی ہوس سے پاک رہتا ہے۔"

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੈ ਸੋਈ ਭਲ ਜਨ ਕੈ ਅਤਿ ਨਿਰਮਲ ਦਾਸ ਕੀ ਜੁਗਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ جو کچھ کرتا ہے، وہ اس کے خادم کو بہتر ہی لگتا ہے۔ واہے گرو کے خادم کی زندگی بہت پاکیزہ ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਹਰਿ ਸਰਣੀ ਆਇਆ ॥

جو سب کچھ چھوڑ کر شری ہری کی پناہ میں آگیا ہے۔"

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਹਾ ਬਿਆਪੈ ਮਾਇਆ ॥੨॥

اس شخص کو دنیوی خواہشات کیسے متأثر کر سکتی ہے؟ 2۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਜਾ ਕੇ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جس کے قلب میں نام کا ذخیرہ ہے۔

ਤਿਸ ਕਉ ਚਿੰਤਾ ਸੁਪਨੈ ਨਾਹਿ ॥੩॥

اسے خواب میں بھی فکر نہیں ہوتی۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ॥

اے نانک ! میں نے کامل گرو کو پالیا ہے اور

ਭਰਮੁ ਮੋਹੁ ਸਗਲ ਬਿਨਸਾਇਆ ॥੪॥੨੦॥੭੧॥

میرا شبہ اور دنیوی لگاؤ سب ختم ہوگیا ہے۔ 4۔ 20۔ 71۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਉ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਹੋਇਓ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ॥

جب میرا رب مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو

ਤਾਂ ਦੂਖੁ ਭਰਮੁ ਕਹੁ ਕੈਸੇ ਨੇਰਾ ॥੧॥

بتاؤ کیسے تکلیف اور شبہ میرے پاس آسکتی ہے؟ 1۔

ਸੁਨਿ ਸੁਨਿ ਜੀਵਾ ਸੋਇ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ॥

اے رب! میں تیری شان و شوکت سن کر زندہ ہوں۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਨ ਕਉ ਲੇਹੁ ਉਧਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھ خوبیوں سے عاری شخص کو دنیوی سمندر سے بچالیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਿਟਿ ਗਇਆ ਦੂਖੁ ਬਿਸਾਰੀ ਚਿੰਤਾ ॥

میری پریشانی ختم ہو گئی ہے اور میں نے فکر کو بھلا دیا ہے۔

ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਜਪਿ ਸਤਿਗੁਰ ਮੰਤਾ ॥੨॥

مجھے سچے گرو کے دئے ہوئے منتر کا ذکر کرنے سے نتیجہ مل گیا ہے۔ 2۔

ਸੋਈ ਸਤਿ ਸਤਿ ਹੈ ਸੋਇ ॥

واہے گرو ہی حق ہے اور اس کی شان بھی برحق ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਰਖੁ ਕੰਠਿ ਪਰੋਇ ॥੩॥

اس کا نام اپنے دل میں کثرت سے یاد کرو اور اسے پرو کر رکھو۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਉਨ ਉਹ ਕਰਮਾ ॥

اے نانک ! وہ کون سا عمل ہے

ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥੪॥੨੧॥੭੨॥

جس کے کرنے سے دل میں رب کا نام بستا ہے۔ 4۔ 21۔ 72۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਵਿਗੂਤੇ ॥

ہوس، غصہ اور کبر نے (سحر زدہ) انسانوں کو تباہ کر دیا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਕਰਿ ਹਰਿ ਜਨ ਛੂਟੇ ॥੧॥

واہے گرو کا ذکر کرنے سے معتقد لوگ برائیوں سے آزاد ہو گئے ہیں۔ 1۔

ਸੋਇ ਰਹੇ ਮਾਇਆ ਮਦ ਮਾਤੇ ॥

دولت کے نشہ میں ڈوبا ہوا انسان جہالت کی نیند سویا ہوا ہے۔

ਜਾਗਤ ਭਗਤ ਸਿਮਰਤ ਹਰਿ ਰਾਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی یاد میں رنگا ہوا پرستار دولت کی ہوس سے ہوشیار رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹ ਭਰਮਿ ਬਹੁ ਜੋਨਿ ਭਵਾਇਆ ॥

انسان ہوس کے المیہ میں پھنس کر کئی اندام نہانی میں بھٹکتا ہے۔

ਅਸਥਿਰੁ ਭਗਤ ਹਰਿ ਚਰਣ ਧਿਆਇਆ ॥੨॥

جن معتقدین نے شری ہری کے خوبصورت قدموں کا دھیان کیا ہے، وہ لافانی ہوگیا ہے۔

ਬੰਧਨ ਅੰਧ ਕੂਪ ਗ੍ਰਿਹ ਮੇਰਾ ॥

جو کہتا ہے کہ یہ میرا گھر ہے، اسے دولت کا بندھن گھیر لیتا ہے اور وہ ہوس کے اندھے کنویں میں گرتا ہے۔

ਮੁਕਤੇ ਸੰਤ ਬੁਝਹਿ ਹਰਿ ਨੇਰਾ ॥੩॥

لیکن وہ سنت حضرات دولت کے بندھنوں سے آزاد ہوجاتے ہیں، جو واہے گرو کو اپنے قریب ہی بسا ہوا سمجھتے ہیں۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ॥

اے نانک! جو رب کی پناہ میں پڑا رہتا ہے۔"

ਈਹਾ ਸੁਖੁ ਆਗੈ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥੪॥੨੨॥੭੩॥

اسے یہاں دنیا میں فرحت ملتی ہے اور آخرت میں بھی ترقی ہوجاتی ہے۔ 4۔ 22۔ 73۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਤੂ ਮੇਰਾ ਤਰੰਗੁ ਹਮ ਮੀਨ ਤੁਮਾਰੇ ॥

اے رب ! تو میرے پانی کی لہر ہے اور میں تیری مچھلیاں ہوں۔

ਤੂ ਮੇਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਹਮ ਤੇਰੈ ਦੁਆਰੇ ॥੧॥

تو میرا آقا ہے اور ہم تیرے در پر آئے ہیں۔ 1۔

ਤੂੰ ਮੇਰਾ ਕਰਤਾ ਹਉ ਸੇਵਕੁ ਤੇਰਾ ॥

اے ہری ! تو میرا خالق ہے اور میں تیرا خادم ہوں۔

ਸਰਣਿ ਗਹੀ ਪ੍ਰਭ ਗੁਨੀ ਗਹੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے کامل حلیم رب ! میں نے تیری ہی پناہ لی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂ ਮੇਰਾ ਜੀਵਨੁ ਤੂ ਆਧਾਰੁ ॥

تو ہی میری زندگی ہے اور تو ہی میری بنیاد ہے۔

ਤੁਝਹਿ ਪੇਖਿ ਬਿਗਸੈ ਕਉਲਾਰੁ ॥੨॥

میرے دل کا کنول تیرے دیدار سے کِھل جاتا ہے۔ 2۔

ਤੂ ਮੇਰੀ ਗਤਿ ਪਤਿ ਤੂ ਪਰਵਾਨੁ ॥

تُو ہی میرا نجات دہندہ ہے، تُو ہی میری عزت رکھنے والا ہے اور تُو ہی مجھے قبول کرنے والا ہے۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਮੈ ਤੇਰਾ ਤਾਣੁ ॥੩॥

اے گووند! تو کامل قادر ہے اور مجھے تیری ہی طاقت ہے۔ 3۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਪਉ ਨਾਮ ਗੁਣਤਾਸਿ ॥

اے خوبیوں کے خزائن رب! میں دن رات تیرے نام کا ہی ذکر کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਪਹਿ ਅਰਦਾਸਿ ॥੪॥੨੩॥੭੪॥

نانک کی یہی التجا ہے۔4۔ 23۔74۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਰੋਵਨਹਾਰੈ ਝੂਠੁ ਕਮਾਨਾ ॥

کسی کی موت پر رونے والا بھی جھوٹا ہی نوحہ کرتا ہے۔

ਹਸਿ ਹਸਿ ਸੋਗੁ ਕਰਤ ਬੇਗਾਨਾ ॥੧॥

اجنبی انسان فوت شدہ شخص کا ہنس ہنس کر ماتم کرتا ہے۔ 1۔

ਕੋ ਮੂਆ ਕਾ ਕੈ ਘਰਿ ਗਾਵਨੁ ॥

کائنات میں خوشی غم کا چکر ناپائدار ہے، جہاں کوئی فوت ہوتا ہے، تو ماتم ہورہا ہے اور کسی کے گھر میں خوشی کے سبب گانا بجایا جارہا ہے۔

ਕੋ ਰੋਵੈ ਕੋ ਹਸਿ ਹਸਿ ਪਾਵਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کوئی نوحہ کرتا ہے اور کوئی کِھل کِھلا کر ہنستا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਲ ਬਿਵਸਥਾ ਤੇ ਬਿਰਧਾਨਾ ॥

بچپن سے بڑھاپے تک

ਪਹੁਚਿ ਨ ਮੂਕਾ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਨਾ ॥੨॥

انسان اپنے ہدف تک نہیں پہنچ پاتا اور بالآخر افسوس کرتا ہے۔ 2۔

ਤ੍ਰਿਹੁ ਗੁਣ ਮਹਿ ਵਰਤੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

یہ دنیا مایا کی تین صفات یعنی نفسِ لوأمہ، نفسِ امّارہ اور اچھے اعمال کی طرف لے جانے والے کے قبضے میں ہے۔

ਨਰਕ ਸੁਰਗ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਅਉਤਾਰਾ ॥੩॥

اس لیے انسان باربار جہنم اور جنت میں پیدا ہوتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜੋ ਲਾਇਆ ਨਾਮ ॥

اے نانک! جسے رب نے اپنے نام کے ذکر کے ساتھ لگایا ہے

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਤਾ ਕਾ ਪਰਵਾਨ ॥੪॥੨੪॥੭੫॥

اس انسان کی پیدائش کامیاب ہے اور وہ حق کے دربار میں مقبول ہوتا ہے۔ 4۔ 24۔ 75۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸੋਇ ਰਹੀ ਪ੍ਰਭ ਖਬਰਿ ਨ ਜਾਨੀ ॥

اے حبیب ! عورت ذات پوری رات جاہلیت کی نیند میں سوئی رہی اور اس نے اپنے مالک شوہر کے پیغام کو نہیں جانا ۔

ਭੋਰੁ ਭਇਆ ਬਹੁਰਿ ਪਛੁਤਾਨੀ ॥੧॥

جب طلوع آفتاب ہوا یعنی ساری عمر گزر گئی اور چلنے کا وقت آگیا، تو وہ افسوس کرتی ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੇਮ ਸਹਜਿ ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਧਰਉ ਰੀ ॥

اے عورت ذات ! تجھے اپنے محبوب رب کی محبت کے ذریعے اپنے دل میں حقیقی خوشی حاصل ہوجائے گی۔

ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਬੇ ਕੀ ਲਾਲਸਾ ਤਾ ਤੇ ਆਲਸੁ ਕਹਾ ਕਰਉ ਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب تیرے دل میں واہے گرو سے ملنے کی چاہت ہے، تو تُو کیوں سستی کرتی ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਕਰ ਮਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਆਣਿ ਨਿਸਾਰਿਓ ॥

اس کے مالک شوہر نے آکر اس کے ہاتھ میں امرت دیا تھا

ਖਿਸਰਿ ਗਇਓ ਭੂਮ ਪਰਿ ਡਾਰਿਓ ॥੨॥

لیکن یہ پھسل گیا اور زمین پر گرگیا۔ 2۔

ਸਾਦਿ ਮੋਹਿ ਲਾਦੀ ਅਹੰਕਾਰੇ ॥

اے دوست ! عورت ذات خود ہی نفسانی لذتوں کے لیے ہوس اور کبر میں دبی رہتی ہے، پھر

ਦੋਸੁ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭ ਕਰਣੈਹਾਰੇ ॥੩॥

اس میں خالقِ کائنات کا کوئی قصور نہیں ہے۔ 3۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਟੇ ਭਰਮ ਅੰਧਾਰੇ ॥

اے نانک ! اچھی صحبت میں آکر جس کے شبہ کی تاریکی دور ہوجاتی ہے،

ਨਾਨਕ ਮੇਲੀ ਸਿਰਜਣਹਾਰੇ ॥੪॥੨੫॥੭੬॥

خالق رب اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 4۔ 25۔ 76۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਕੀ ਆਸ ਪਿਆਰੇ ॥

اے محبوب رب ! مجھے تیرے کنول قدموں کی امید ہے۔

ਜਮਕੰਕਰ ਨਸਿ ਗਏ ਵਿਚਾਰੇ ॥੧॥

بے چارے یمدوت تو مجھ سے دور ہو گئے ہیں۔

ਤੂ ਚਿਤਿ ਆਵਹਿ ਤੇਰੀ ਮਇਆ ॥

اے رب ! تو مجھے یاد آتا رہتا ہے، تیرا مجھ پر یہی بڑا فضل ہے۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮ ਸਗਲ ਰੋਗ ਖਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے نام کا ذکر کرنے سے تمام غم اور پریشانیاں دور ہو گئی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਦੂਖ ਦੇਵਹਿ ਅਵਰਾ ਕਉ ॥

اے رب! یمدوت دوسروں کو بہت زیادہ تکلیف دیتا ہے؛ لیکن

ਪਹੁਚਿ ਨ ਸਾਕਹਿ ਜਨ ਤੇਰੇ ਕਉ ॥੨॥

وہ تیرے پرستار کے قریب نہیں آسکتا۔ 2۔

ਦਰਸ ਤੇਰੇ ਕੀ ਪਿਆਸ ਮਨਿ ਲਾਗੀ ॥

اے واہے گرو! میرے دل میں تیرے دیدار کی پیاس لگی ہوئی ہے،

ਸਹਜ ਅਨੰਦ ਬਸੈ ਬੈਰਾਗੀ ॥੩॥

اس لیے میں تیرے عشق میں بھیگ کر حقیقی فرحت اور ترک دنیا میں بستا ہوں۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ਸੁਣੀਜੈ ॥

اے رب! نانک کی دعا سنیے،

ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਰਿਦੇ ਮਹਿ ਦੀਜੈ ॥੪॥੨੬॥੭੭॥

دل میں صرف اپنا نام ہی بسا دیجیے۔ 4۔ 26۔ 77۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੋ ਮਿਟੇ ਜੰਜਾਲ ॥

اے بھائی ! میرا دل مطمئن ہوگیا ہے اور میری دولت کی الجھنیں دور ہوگئی ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਹੋਇਆ ਕਿਰਪਾਲ ॥੧॥

کیونکہ میرا رب مجھ پر کریم ہوگیا ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭਲੀ ਬਨੀ ॥

سنتوں کی مہربانی سے (اچھی قسمت ہونے سے) میرا بھلا ہوگیا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੈ ਪੂਰਨੁ ਸੋ ਭੇਟਿਆ ਨਿਰਭੈ ਧਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اس بے خوف رب سے مل گیا ہوں، جس کا گھر ہر اشیاء سے بھرا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਸਾਧ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ॥

مہربان سنتوں نے میرے دل میں رب کا نام بسادیا ہے۔

ਮਿਟਿ ਗਈ ਭੂਖ ਮਹਾ ਬਿਕਰਾਲ ॥੨॥

اب میری شدید بھوک مٹ گئی ہے۔ 2۔

ਠਾਕੁਰਿ ਅਪੁਨੈ ਕੀਨੀ ਦਾਤਿ ॥

میرے آقا نے مجھے ایک تحفہ عطا کیا ہے

ਜਲਨਿ ਬੁਝੀ ਮਨਿ ਹੋਈ ਸਾਂਤਿ ॥੩॥

جس کے سبب میں حسد سے پاک ہوگئی ہوں اور دل پُرسکون ہوگیا ہے۔ 3۔

ਮਿਟਿ ਗਈ ਭਾਲ ਮਨੁ ਸਹਜਿ ਸਮਾਨਾ ॥

میری تلاش ختم ہو گئی ہے اور میرا دل حقیقی خوشی میں سما گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ਨਾਮ ਖਜਾਨਾ ॥੪॥੨੭॥੭੮॥

نانک کو رب کے نام کا خزانہ حاصل ہو گیا ہے۔ 4۔ 27۔ 78۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਠਾਕੁਰ ਸਿਉ ਜਾ ਕੀ ਬਨਿ ਆਈ ॥

جن لوگوں کی آقا جی سے محبت ہو گئی ہے۔

ਭੋਜਨ ਪੂਰਨ ਰਹੇ ਅਘਾਈ ॥੧॥

یہ نام نما لازوال خوراک کھا کر مطمئن رہتے ہیں۔ 1۔

ਕਛੂ ਨ ਥੋਰਾ ਹਰਿ ਭਗਤਨ ਕਉ ॥

ہری کے معتقدین کو کسی بھی چیز کی کمی نہیں ہوتی۔

ਖਾਤ ਖਰਚਤ ਬਿਲਛਤ ਦੇਵਨ ਕਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ان کے پاس کھانے، خرچ کرنے، خوشی حاصل کرنے اور دینے کے لیے بہت کچھ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕਾ ਧਨੀ ਅਗਮ ਗੁਸਾਈ ॥

جس کا ناقابلِ رسائی مالک عطا کرنے والا ہے،

ਮਾਨੁਖ ਕੀ ਕਹੁ ਕੇਤ ਚਲਾਈ ॥੨॥

بتاؤ، اس شخص کا کوئی کیا نقصان پہنچا سکتا ہے۔ 2۔

ਜਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਦਸ ਅਸਟ ਸਿਧਾਈ ॥ ਪਲਕ ਦਿਸਟਿ ਤਾ ਕੀ ਲਾਗਹੁ ਪਾਈ ॥੩॥

جس کی خدمت اٹھارہ سدھیاں کرتی ہیں، اس کے قدموں میں شامل ہونے میں ایک لمحہ بھی تاخیر مت کرو۔ 3۔

ਜਾ ਕਉ ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے مالک ! جس پر تو فضل کرتا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਾਹੀ ਤਿਨ ਕਾਮੀ ॥੪॥੨੮॥੭੯॥

اسے کسی بھی اشیاء کی کمی نہیں ہوتی۔ 4۔ 28۔ 76۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਉ ਮੈ ਅਪੁਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਧਿਆਇਆ ॥

میں نے جب سے اپنے سچے گرو کا دھیان کیا ہے،

ਤਬ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੧॥

اس وقت سے میرے دل کو اعلیٰ خوشی حاصل ہوگئی ہے۔ 1۔

ਮਿਟਿ ਗਈ ਗਣਤ ਬਿਨਾਸਿਉ ਸੰਸਾ ॥ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਜਨ ਭਏ ਭਗਵੰਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے اعمال کا حساب مٹ گیا اور میرا شبہ بھی دور ہوگیا۔ رب کے نام میں مگن رہنے والے معتقدین خوش نصیب ہوگئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਉ ਮੈ ਅਪੁਨਾ ਸਾਹਿਬੁ ਚੀਤਿ ॥

جب میں نے اپنے مالک کو یاد کیا، تو

ਤਉ ਭਉ ਮਿਟਿਓ ਮੇਰੇ ਮੀਤ ॥੨॥

اے میرے دوست ! میرا خوف دور ہوگیا۔ 2۔

ਜਉ ਮੈ ਓਟ ਗਹੀ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ॥

اے رب ! میں نے جب سے تیری پناہ لی ہے"

ਤਾਂ ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਮਨਸਾ ਮੇਰੀ ॥੩॥

میری آرزو پوری ہوگئی ہے۔ 3۔

ਦੇਖਿ ਚਲਿਤ ਮਨਿ ਭਏ ਦਿਲਾਸਾ ॥

اے رب ! حیرت انگیز کھیل دیکھ کر میرے دل کو عزم ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰਾ ਭਰਵਾਸਾ ॥੪॥੨੬॥੮੦॥

غلام نانک کو تیرا ہی یقین ہے۔ 4۔ 26۔ 80۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅਨਦਿਨੁ ਮੂਸਾ ਲਾਜੁ ਟੂਕਾਈ ॥

یم نما چوہا دن رات حیات نما رسی کو کاٹ رہا ہے۔

ਗਿਰਤ ਕੂਪ ਮਹਿ ਖਾਹਿ ਮਿਠਾਈ ॥੧॥

دولت نما کوئیں میں گرتا ہوا انسان (برائیوں کی) مٹھائی کھا رہا ہے۔ 1۔

ਸੋਚਤ ਸਾਚਤ ਰੈਨਿ ਬਿਹਾਨੀ ॥

غور و فکر کرتے ہوئے زندگی نما رات گزر جاتی ہے۔

ਅਨਿਕ ਰੰਗ ਮਾਇਆ ਕੇ ਚਿਤਵਤ ਕਬਹੂ ਨ ਸਿਮਰੈ ਸਾਰਿੰਗਪਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان دولت کے متعدد رنگ اور تماشوں کو سوچتا رہتا ہے؛ لیکن سارنگ پانی رب کو کبھی یاد نہیں کرتا۔

1۔ وقفہ۔

ਦ੍ਰੁਮ ਕੀ ਛਾਇਆ ਨਿਹਚਲ ਗ੍ਰਿਹੁ ਬਾਂਧਿਆ ॥

انسان درخت کے سایہ کو غیر متزلزل سمجھ کر اس کے نیچے اپنا گھر بناتا ہے۔

ਕਾਲ ਕੈ ਫਾਂਸਿ ਸਕਤ ਸਰੁ ਸਾਂਧਿਆ ॥੨॥

کال (موت) کی پھانسی اس کی گردن کے نیچے ہے اور دولت نے اس پر اپنا ہوس نما تیر چلایا ہوا ہے۔

2۔

ਬਾਲੂ ਕਨਾਰਾ ਤਰੰਗ ਮੁਖਿ ਆਇਆ ॥

ریت کا کنارہ لہروں کے منہ میں آگیا ہے۔

ਸੋ ਥਾਨੁ ਮੂੜਿ ਨਿਹਚਲੁ ਕਰਿ ਪਾਇਆ ॥੩॥

لیکن احمق انسان اس مقام کو اٹل سمجھتا ہے۔ 3۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਪਿਓ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

میں نے سادھوؤں کی صحبت میں نے کائنات کے بادشاہ کا ذکر کیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੀਵੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੪॥੩੦॥੮੧॥

اے نانک ! ہری کی تعریف و توصیف کرکے باحیات رہتا ہوں۔ 4۔ 30۔ 81۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਤੁਕੇ ੯ ॥

آسا محلہ 5 دوتوکے 9۔

ਉਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤੂ ਕਰਤੀ ਕੇਲ ॥

اے میرے جسم ! تو اس روح کے ساتھ مل کر حیرت انگیز کھیل کھیلتی ہیں۔

ਉਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਹਮ ਤੁਮ ਸੰਗਿ ਮੇਲ ॥

تیرا اس کے ساتھ ہی ہر ایک سے ربط ضبط بنا ہوا ہے۔

ਉਨ੍ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤੁਮ ਸਭੁ ਕੋਊ ਲੋਰੈ ॥

اس کی صحبت میں ہر کوئی تجھے چاہتا ہے۔

ਓਸੁ ਬਿਨਾ ਕੋਊ ਮੁਖੁ ਨਹੀ ਜੋਰੈ ॥੧॥

اس کے بغیر کوئی بھی تجھے دیکھنا نہیں چاہتا۔ 1۔

ਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਕਹਾ ਸਮਾਏ ॥

اے میرے جسم ! وہ تارکِ دنیا روح اب کہاں سما گئی ہے؟

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਤੁਹੀ ਦੁਹੇਰੀ ਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے بغیر تو دلکش حالت میں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਉਨ੍ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤੂ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਮਾਹਰਿ ॥

تو اس کے ساتھ گھر میں ملکہ تھی۔

ਉਨ੍ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤੂ ਹੋਈ ਹੈ ਜਾਹਰਿ ॥

تو اس کے ساتھ ہی دنیا میں ظاہر ہوئی تھی۔

ਉਨ੍ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤੂ ਰਖੀ ਪਪੋਲਿ ॥

تجھے اس کے ساتھ ہی پرورش میں رکھا جاتا تھا۔

ਓਸੁ ਬਿਨਾ ਤੂੰ ਛੁਟਕੀ ਰੋਲਿ ॥੨॥

اب روح چھوڑ کر چلی جاتی ہے، تو تُو مٹی میں مل جاتی ہے۔ 2۔

ਉਨ੍ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤੇਰਾ ਮਾਨੁ ਮਹਤੁ ॥

(اے جسم !) اس کے ساتھ ہی تیری عزت و شہرت ہے۔

ਉਨ੍ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤੁਮ ਸਾਕੁ ਜਗਤੁ ॥

تیرا دنیا میں اس کے ساتھ ہی رشتہ ہے۔

ਉਨ੍ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤੇਰੀ ਸਭ ਬਿਧਿ ਥਾਟੀ ॥

تمہیں اس کی صحبت میں تمام طریقے سے آراستہ کیا جاتا تھا۔

ਓਸੁ ਬਿਨਾ ਤੂੰ ਹੋਈ ਹੈ ਮਾਟੀ ॥੩॥

اس کے بغیر تو مٹی ہوگئی ہے۔ 3۔

ਓਹੁ ਬੈਰਾਗੀ ਮਰੈ ਨ ਜਾਇ ॥

وہ علاحدہ روح نہ کبھی فوت ہوتی ہے اور نہ ہی پیدا ہوتی ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਬਾਧਾ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

وہ حکمِ رب کے مطابق عمل کرتی ہے۔

ਜੋੜਿ ਵਿਛੋੜੇ ਨਾਨਕ ਥਾਪਿ ॥

اے نانک ! رب جسم پیدا کرکے روح کو اس کے ساتھ جوڑتا اور پھر اس سے الگ کردیتا ہے۔

ਅਪਨੀ ਕੁਦਰਤਿ ਜਾਣੈ ਆਪਿ ॥੪॥੩੧॥੮੨॥

واہے گرو اپنی قدرت سے خود ہی واقف ہے۔ 4۔ 31۔ 82۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਨਾ ਓਹੁ ਮਰਤਾ ਨਾ ਹਮ ਡਰਿਆ ॥

روح کہتی ہے کہ واہے گرو نہ تو فوت ہوتا ہے اور نہ ہی ہم موت سے خوف زدہ ہوتے ہیں۔

ਨਾ ਓਹੁ ਬਿਨਸੈ ਨਾ ਹਮ ਕੜਿਆ ॥

وہ رب نہ ہی کبھی فنا ہوتا ہے اور نہ ہی ہم موت کے خوف سے غم گین ہوتے ہیں۔

ਨਾ ਓਹੁ ਨਿਰਧਨੁ ਨਾ ਹਮ ਭੂਖੇ ॥

رب نہ ہی غریب ہے اور نہ ہی ہم بھوکے ہیں۔

ਨਾ ਓਸੁ ਦੂਖੁ ਨ ਹਮ ਕਉ ਦੂਖੇ ॥੧॥

نہ اسے کوئی پریشانی ہے اور نہ ہی ہم رنجیدہ ہوتے ہیں۔ 1۔

ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਊ ਮਾਰਨਵਾਰਾ ॥

واہے گرو کے علاوہ دوسرا کوئی مارنے والا نہیں۔

ਜੀਅਉ ਹਮਾਰਾ ਜੀਉ ਦੇਨਹਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری حیات عطا کرنے والا رب ہے، وہ مجھے زندگی عطا کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾ ਉਸੁ ਬੰਧਨ ਨਾ ਹਮ ਬਾਧੇ ॥

اسے کوئی رکاوٹ نہیں اور نہ ہی ہم قید و شرط میں گرفتار ہیں۔

ਨਾ ਉਸੁ ਧੰਧਾ ਨਾ ਹਮ ਧਾਧੇ ॥

نہ ہی اسے کرم کا کاروبار ہے، نہ ہی ہم کسی روزگار میں لگے ہوئے ہیں۔

ਨਾ ਉਸੁ ਮੈਲੁ ਨ ਹਮ ਕਉ ਮੈਲਾ ॥

نہ ہی اسے کوئی میل ہے اور نہ ہی ہم میلے ہیں۔

ਓਸੁ ਅਨੰਦੁ ਤ ਹਮ ਸਦ ਕੇਲਾ ॥੨॥

وہ ہمیشہ سکون میں ہے، تو ہم بھی ہمیشہ خوش ہیں۔ 2۔

ਨਾ ਉਸੁ ਸੋਚੁ ਨ ਹਮ ਕਉ ਸੋਚਾ ॥

نہ اسے کوئی فکر ہے اور نہ ہی ہمیں کوئی فکر ہے۔

ਨਾ ਉਸੁ ਲੇਪੁ ਨ ਹਮ ਕਉ ਪੋਚਾ ॥

اس میں دولت کا کوئی لیپ نہیں اور نہ ہی ہم میں کوئی عیب ہے۔

ਨਾ ਉਸੁ ਭੂਖ ਨ ਹਮ ਕਉ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ॥

نہ ہی اسے کوئی بھوک ہے اور نہ ہمیں کوئی پیاس ہے۔

ਜਾ ਉਹੁ ਨਿਰਮਲੁ ਤਾਂ ਹਮ ਜਚਨਾ ॥੩॥

جب وہ پاکیزہ ہے، تو ہم بھی اس کی طرح پاک لگتے ہیں۔ 3۔

ਹਮ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਏਕੈ ਓਹੀ ॥

ہم کچھ بھی نہیں، صرف وہی سب کچھ ہے۔

ਆਗੈ ਪਾਛੈ ਏਕੋ ਸੋਈ ॥

وہ رب ہی حال سے قبل ماضی میں بھی تھا اور مستقبل میں بھی ایک وہی رہے گا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਖੋਏ ਭ੍ਰਮ ਭੰਗਾ ॥

اے نانک ! گرو نے میرے تمام شکوک اور بھید بھاؤ کو دور کر دیا ہے۔

ਹਮ ਓਇ ਮਿਲਿ ਹੋਏ ਇਕ ਰੰਗਾ ॥੪॥੩੨॥੮੩॥

وہ اور ہم مل کر ایک ہی رنگ کے ہو چکے ہیں۔ 4۔ 32۔ 83۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅਨਿਕ ਭਾਂਤਿ ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਕਰੀਐ ॥

مختلف طریقوں سے واہے گرو کی خدمت و پرستش کرنی چاہئے۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਨ ਧਨੁ ਆਗੈ ਧਰੀਐ ॥

اپنی جان، روح اور دولت اس کی بارگاہ میں نچھاور کر دینا چاہیے۔

ਪਾਨੀ ਪਖਾ ਕਰਉ ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

اپنا کبر ترک کر پانی اور پنکھے کی خدمت کرنی چاہیے۔

ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਜਾਈਐ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥੧॥

متعدد مرتبہ اس پر قربان ہونا چاہیے۔ 1۔

ਸਾਈ ਸੁਹਾਗਣਿ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਈ ॥

اے میری ماں! صرف وہی شوہر والی ہے، جو اپنے پُران ناتھ رب کو پسند آتی ہے۔

ਤਿਸ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਿਲਉ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اس کی صحبت میں اٹھتی بیٹھتی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੀ ਕੀ ਪਨਿਹਾਰਿ ॥

میں اس کے غلاموں کی کنیز کی پانی بھرنے والی ہوں۔

ਉਨ੍ ਕੀ ਰੇਣੁ ਬਸੈ ਜੀਅ ਨਾਲਿ ॥

میں پیار سے اپنے دل میں اس کے قدموں کی خاک رکھتی ہوں۔

ਮਾਥੈ ਭਾਗੁ ਤ ਪਾਵਉ ਸੰਗੁ ॥

میری پیشانی پر قسمت روشن ہوجائے، تو مجھے ان کی صحبت مل جاتی ہے۔

ਮਿਲੈ ਸੁਆਮੀ ਅਪੁਨੈ ਰੰਗਿ ॥੨॥

اپنی خوشی کے ذریعے مجھے مالک مل گیا ہے۔ 2۔

ਜਾਪ ਤਾਪ ਦੇਵਉ ਸਭ ਨੇਮਾ ॥

میں تمام ذکر، مراقبہ اور مذہبی عمل اسے وقف کرتی ہوں۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਅਰਪਉ ਸਭ ਹੋਮਾ ॥

میں اسے تمام مذہبی اعمال، یگیہ اور ہوم اسے پیش کرتی ہوں۔

ਗਰਬੁ ਮੋਹੁ ਤਜਿ ਹੋਵਉ ਰੇਨ ॥

میں غرور اور لگاؤ کو چھوڑ کر اس کے قدموں کی خاک ہوگئی ہوں۔

ਉਨ੍ ਕੈ ਸੰਗਿ ਦੇਖਉ ਪ੍ਰਭੁ ਨੈਨ ॥੩॥

میں ان کی صحبت میں واہے گرو کو اپنی آنکھوں سے دیکھتی ہوں۔

ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਏਹੀ ਆਰਾਧਉ ॥

اس طرح میں ہر لحظہ رب کی پرستش کرتی ہوں۔

ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਏਹ ਸੇਵਾ ਸਾਧਉ ॥

میں اس طرح دن رات واہے گرو کی خدمت کرتی ہوں۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੁਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ॥ ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਬਖਸਿੰਦ ॥੪॥੩੩॥੮੪॥

اب گوپال گوبند مجھ پر کریم ہوگیا ہے۔ اے نانک! وہ اچھی صحبت میں انسان کو معاف کردیتا ہے

۔84 ۔33

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

عشقِ رب سے ہمیشہ خوشی ملتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਦੁਖੁ ਲਗੈ ਨ ਕੋਇ ॥

اسے کوئی پریشانی مس نہیں کر سکتی۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਖੋਇ ॥

محبتِ رب سے کبر کی غلاظت دور ہو جاتی ہے اور

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਦ ਨਿਰਮਲ ਹੋਇ ॥੧॥

انسان ہمیشہ پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਸੁਨਹੁ ਮੀਤ ਐਸਾ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰੁ ॥

اے دوستو! سنو، واہے گرو کا عشق و پیار ایسا ہے کہ

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਘਟ ਘਟ ਆਧਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ ہر ایک ذی روح کے جسم، زندگی اور روح کی بنیاد ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਭਏ ਸਗਲ ਨਿਧਾਨ ॥

رب کی محبت سے تمام خزانے مل جاتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਰਿਦੈ ਨਿਰਮਲ ਨਾਮ ॥

اس سے پاکیزہ نام دل میں بس جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਦ ਸੋਭਾਵੰਤ ॥

میں واہے گرو کی محبت سے ہمیشہ کے لیے شان والا ہو گیا ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਭ ਮਿਟੀ ਹੈ ਚਿੰਤ ॥੨॥

رب کی محبت سے تمام فکروں کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ 2۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਇਹੁ ਭਵਜਲੁ ਤਰੈ ॥

انسان رب کی محبت سے دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਜਮ ਤੇ ਨਹੀ ਡਰੈ ॥

انسان عشقِ رب کے سبب موت سے نہیں ڈرتا۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਗਲ ਉਧਾਰੈ ॥

رب کی محبت سب کو نجات دلادیتی ہے اور

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਚਲੈ ਸੰਗਾਰੈ ॥੩॥

آخرت میں ان کے ساتھ جاتی ہے۔ ۔3۔

ਆਪਹੁ ਕੋਈ ਮਿਲੈ ਨ ਭੂਲੈ ॥

خود نہ کوئی انسان (رب کے قدموں میں) ملا رہ سکتا ہے اور نہ کوئی گمراہ ہوتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਤਿਸੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਘੁਲੈ ॥

جس پر واہے گرو مہربان ہوتا ہے، وہ سادھوؤں کی صحبت میں رہتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤੇਰੈ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب ! میں تجھ پر قربان جاتا ہوں"

ਸੰਤ ਓਟ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਾ ਤਾਣੁ ॥੪॥੩੪॥੮੫॥

تو ہی سنتوں کا سہارا اور ان کی طاقت ہے۔ 4۔ 34۔ 85۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ ۔

ਭੂਪਤਿ ਹੋਇ ਕੈ ਰਾਜੁ ਕਮਾਇਆ ॥

کسی (انسان) نے بادشاہ بن کر عوام پر حکومت کی ہے اور

ਕਰਿ ਕਰਿ ਅਨਰਥ ਵਿਹਾਝੀ ਮਾਇਆ ॥

بہت سی ظلم و زیادتی کرکے دولت جمع کیا ہے۔

ਸੰਚਤ ਸੰਚਤ ਥੈਲੀ ਕੀਨ੍ਹੀ ॥

اس نے دولت یکجا کر کے خزانہ بھرلیا؛ لیکن

ਪ੍ਰਭਿ ਉਸ ਤੇ ਡਾਰਿ ਅਵਰ ਕਉ ਦੀਨ੍ਹੀ ॥੧॥

بلاآخر واہے گرو نے اس کی دولت اس سے چھین کر کسی دوسرے کو دے دی ہے۔ 1۔

ਕਾਚ ਗਗਰੀਆ ਅੰਭ ਮਝਰੀਆ ॥

یہ جسم انسانی مٹی کے گھڑے کے مثل ہے، جو پانی میں ہی پگھل جاتا ہے۔

ਗਰਬਿ ਗਰਬਿ ਉਆਹੂ ਮਹਿ ਪਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

فخر اور غرور کی وجہ سے یہ خود ہی اس پانی میں ڈوب جاتا ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਨਿਰਭਉ ਹੋਇਓ ਭਇਆ ਨਿਹੰਗਾ ॥

انسان موت کے ڈر سے دلیر ہو کر بے خوف ہو جاتا ہے؛ لیکن

ਚੀਤਿ ਨ ਆਇਓ ਕਰਤਾ ਸੰਗਾ ॥

خالقِ کائنات رب کو یاد نہیں کرتا، جو ہمہ وقت اس کے ساتھ ہے۔

ਲਸਕਰ ਜੋੜੇ ਕੀਆ ਸੰਬਾਹਾ ॥

وہ فوجیں بھرتی کرتا ہے اور ہتھیار یکجا کرتا ہے۔

ਨਿਕਸਿਆ ਫੂਕ ਤ ਹੋਇ ਗਇਓ ਸੁਆਹਾ ॥੨॥

جب اس کی روح نکل جاتی ہے، تو وہ راکھ ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਊਚੇ ਮੰਦਰ ਮਹਲ ਅਰੁ ਰਾਨੀ ॥

اس کے پاس بلند مندر، محل، ملکہ،

ਹਸਤਿ ਘੋੜੇ ਜੋੜੇ ਮਨਿ ਭਾਨੀ ॥

دل کش ہاتھی، گھوڑے، خوبصورت لباس اور

ਵਡ ਪਰਵਾਰੁ ਪੂਤ ਅਰੁ ਧੀਆ ॥

بیٹوں اور بیٹیوں کا بڑا خاندان تھا؛ لیکن

ਮੋਹਿ ਪਚੇ ਪਚਿ ਅੰਧਾ ਮੂਆ ॥੩॥

ان کی دولت میں مگن بے علم شخص غم زدہ ہو کر جان دے دیتا ہے۔ 3۔

ਜਿਨਹਿ ਉਪਾਹਾ ਤਿਨਹਿ ਬਿਨਾਹਾ ॥

جس خالق نے اسے وجود بخشا تھا، اس نے ہی اس کی جان لے لی ہے۔

ਰੰਗ ਰਸਾ ਜੈਸੇ ਸੁਪਨਾਹਾ ॥

لذت اور ذائقہ ایک خواب کی طرح ہے۔

ਸੋਈ ਮੁਕਤਾ ਤਿਸੁ ਰਾਜੁ ਮਾਲੁ ॥ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਜਿਸੁ ਖਸਮੁ ਦਇਆਲੁ ॥੪॥੩੫॥੮੬॥

اے غلام نانک! جس پر رب مہربان ہوتا ہے، صرف اسی کو نجات ملتی ہے اور اسی کے پاس حکومت اور دولت ہوتی ہے۔ 4۔ 35۔ 86۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਇਨ੍ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰੀ ਘਨੇਰੀ ॥

انسان اس مایا (دولت) سے بہت زیادہ پیار کرتا ہے۔

ਜਉ ਮਿਲੀਐ ਤਉ ਵਧੈ ਵਧੇਰੀ ॥

جیسے جیسے یہ (دولت) ملتی جاتی ہے، اسی طرح اس کے ساتھ پیار بڑھتا جاتا ہے۔

ਗਲਿ ਚਮੜੀ ਜਉ ਛੋਡੈ ਨਾਹੀ ॥

گلے سے چپکی ہوئی یہ دولت کسی طرح بھی انسان کو نہیں چھوڑتی؛ لیکن

ਲਾਗਿ ਛੁਟੋ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਪਾਈ ॥੧॥

سچے گرو کے قدم چھونے سے اِس سے نجات مل جاتی ہے۔ 1۔

ਜਗ ਮੋਹਨੀ ਹਮ ਤਿਆਗਿ ਗਵਾਈ ॥

ہم نے کائنات کو مسحور کرنے والی دولت کو چھوڑ کر خود سے دور کردی ہے۔

ਨਿਰਗੁਨੁ ਮਿਲਿਓ ਵਜੀ ਵਧਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب ہمیں صفاتِ انسانی سے مبرأ رب مل گیا ہے اور ہر طرف سے دعائیں مل رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਐਸੀ ਸੁੰਦਰਿ ਮਨ ਕਉ ਮੋਹੈ ॥

دولت اتنی خوبصورت ہے کہ یہ دل کو کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔

ਬਾਟਿ ਘਾਟਿ ਗ੍ਰਿਹਿ ਬਨਿ ਬਨਿ ਜੋਹੈ ॥

یہ انسان کے راستے، گھاٹ، گھر اور جنگل جنگل میں نظر رکھ کر متأثر کرتی ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਲਾਗੈ ਹੋਇ ਕੈ ਮੀਠੀ ॥

یہ دل اور جسم کو بہت میٹھا لگتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੈ ਖੋਟੀ ਡੀਠੀ ॥੨॥

میں نے گرو کے فضل سے دیکھ لیا ہے کہ یہ دولت بہت جھوٹی ہے۔ 2۔

ਅਗਰਕ ਉਸ ਕੇ ਵਡੇ ਠਗਾਊ ॥

اس دولت کے آگے کام کرنے والے شہوت، غصہ، حرص، ہوس اور غرور وغیرہ برائی بہت دھوکے باز ہے۔

ਛੋਡਹਿ ਨਾਹੀ ਬਾਪ ਨ ਮਾਊ ॥

(اور تو اور) یہ اپنے ماں باپ کو بھی نہیں چھوڑتی۔

ਮੇਲੀ ਅਪਨੇ ਉਨਿ ਲੇ ਬਾਂਧੇ ॥

انہوں نے اپنے ملنسار لوگوں کو بھی اچھی طرح سے پھنسا لیا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮੈ ਸਗਲੇ ਸਾਧੇ ॥੩॥

لیکن گرو کے کرم سے میں نے ان تمام ٹھگوں کو قبضے میں کر لیا ہے۔ 3۔

ਅਬ ਮੋਰੈ ਮਨਿ ਭਇਆ ਅਨੰਦ ॥

اب میرے دل میں شادمانی ہے۔

ਭਉ ਚੂਕਾ ਟੂਟੇ ਸਭਿ ਫੰਦ ॥

میرا ڈر ختم ہوگیا ہے اور میرے سارے بندھن کٹ گئے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

اے نانک ! جب سے مجھے صادق گرو ملا ہے۔

ਘਰੁ ਸਗਲਾ ਮੈ ਸੁਖੀ ਬਸਾਇਆ ॥੪॥੩੬॥੮੭॥

اس وقت سے میں نے اپنا پورا گھر خوش کردیا ہے یعنی میرے جسم نما گھر میں بسنے والے حسی اعضاء خوش ہوگئے ہیں۔ 4۔ 36۔ 87۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਆਠ ਪਹਰ ਨਿਕਟਿ ਕਰਿ ਜਾਨੈ ॥

سنت حضرات ہر لمحہ رب کو اپنے قریب بستا سمجھتے ہیں۔

ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਕੀਆ ਮੀਠਾ ਮਾਨੈ ॥

رب کے کیے ہر ایک کام کو شیریں سمجھ کر قبول کرتے ہیں۔

ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਸੰਤਨ ਆਧਾਰੁ ॥

واہے گرو کا ایک نام ہی سنتوں کے حیات کی بنیاد ہے۔

ਹੋਇ ਰਹੇ ਸਭ ਕੀ ਪਗ ਛਾਰੁ ॥੧॥

سنت حضرات سب کے قدموں کی خاک بنے رہتے ہیں۔ 1۔

ਸੰਤ ਰਹਤ ਸੁਨਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! سنتوں کی طرزِ زندگی بغور سنو۔

ਉਆ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی شان کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਰਤਨਿ ਜਾ ਕੈ ਕੇਵਲ ਨਾਮ ॥

ان کا سلوک صرف رب کا نام ہے۔

ਅਨਦ ਰੂਪ ਕੀਰਤਨੁ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥

سُکھ نما رب کا جہری ذکر ان کی حقیقی خوشی و آرام ہے۔

ਮਿਤ੍ਰ ਸਤ੍ਰੁ ਜਾ ਕੈ ਏਕ ਸਮਾਨੈ ॥

ان کے لیے دوست اور دشمن یکساں ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਅਪੁਨੇ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨੈ ॥੨॥

وہ اپنے رب کے علاوہ کسی کو نہیں جانتا۔ 2۔

ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ਅਘ ਕਾਟਨਹਾਰਾ ॥

سنت حضرات کروڑوں ہی گناہ مٹانے والے ہیں۔

ਦੁਖ ਦੂਰਿ ਕਰਨ ਜੀਅ ਕੇ ਦਾਤਾਰਾ ॥

وہ ذی روحوں کا دکھ دور کردیتا ہے اور انسان کو روحانی زندگی فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ਸੂਰਬੀਰ ਬਚਨ ਕੇ ਬਲੀ ॥

وہ ہوس، غصہ وغیرہ برائیوں پر فتح پانے والا بہادر اور وعدا کا پکا ہے۔

ਕਉਲਾ ਬਪੁਰੀ ਸੰਤੀ ਛਲੀ ॥੩॥

سنتوں نے اس ادنیٰ دولت کو بھی دھوکہ دیا ہے۔ 3۔

ਤਾ ਕਾ ਸੰਗੁ ਬਾਛਹਿ ਸੁਰਦੇਵ ॥

واہے گرو بھی سنتوں کی صحبت چاہتے ہیں۔

ਅਮੋਘ ਦਰਸੁ ਸਫਲ ਜਾ ਕੀ ਸੇਵ ॥

اس کا دیدار بہت کامیاب ہے اور ان کی خدمت بہت ثمر آور ہے۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਨਾਨਕੁ ਕਰੇ ਅਰਦਾਸਿ ॥

نانک ہاتھ جوڑ کر ایک یہی التجا کرتا ہے کہ

ਮੋਹਿ ਸੰਤਹ ਟਹਲ ਦੀਜੈ ਗੁਣਤਾਸਿ ॥੪॥੩੭॥੮੮॥

اے خوبیوں کے ذخائر رب! مجھے سنتوں کی خدمت کا تحفہ عطا کیجیے۔ 4۔ 37۔ 88۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਗਲ ਸੂਖ ਜਪਿ ਏਕੈ ਨਾਮ ॥

رب کے ایک نام کا ذکر کرنے سے ہی ساری خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔

ਸਗਲ ਧਰਮ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਮ ॥

شری ہری کی تعریف و توصیف کرنے سے مقدس مقامات، مراقبہ، صدقہ و خیرات اور کرم وغیرہ تمام مذاہب کا پھل بھی ملتا ہے۔

ਮਹਾ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸਾਧ ਕਾ ਸੰਗੁ ॥

سادھو کی صحبت بہت پاکیزہ ہے۔"

ਜਿਸੁ ਭੇਟਤ ਲਾਗੈ ਪ੍ਰਭ ਰੰਗੁ ॥੧॥

جس سے مل کر رب سے پیار ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਓਇ ਆਨੰਦ ਪਾਵੈ ॥

گرو کے کرم سے وہ فرحت حاصل کرلیتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਮਨਿ ਹੋਇ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کا ذکر کرنے سے دل میں روشنی آجاتی ہے، اس کی رفتار اور اس کا اندازہ بیان نہیں کیا جاسکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਰਤ ਨੇਮ ਮਜਨ ਤਿਸੁ ਪੂਜਾ ॥

اس کی پرستش کرنے سے ورت، قانون، غسلِ زیارت،

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਤਿਨਿ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸੁਨੀਜਾ ॥

ویدوں، پرانوں اور سمریتوں کو سننے کا بھی پھل مل جاتا ہے۔

ਮਹਾ ਪੁਨੀਤ ਜਾ ਕਾ ਨਿਰਮਲ ਥਾਨੁ ॥

اس کا دل نما مقام بھی بہت پاک اور بے داغ ہوجاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਜਾ ਕੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੨॥

جو شخص سادھو کی صحبت اختیار کرتا ہے، اس کے دل میں ہری رب کا نام بس جاتا ہے۔ 2۔

ਪ੍ਰਗਟਿਓ ਸੋ ਜਨੁ ਸਗਲੇ ਭਵਨ ॥

ایسا عقیدت مند ساری کائنات میں مقبول ہو جاتا ہے۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਤਾ ਕੀ ਪਗ ਰੇਨ ॥

اس کے قدموں کی خاک سے گنہ گار بھی پاک ہو جاتا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਭੇਟਿਓ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

جس شخص کو بادشاہ ہری رب مل گیا ہے۔"

ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਇ ॥੩॥

اس کی رفتار اور اہمیت بیان نہیں کی جا سکتی۔ 3۔

ਆਠ ਪਹਰ ਕਰ ਜੋੜਿ ਧਿਆਵਉ ॥

میں روزانہ ہاتھ جوڑ کر واہے گرو کا دھیان کرتا ہوں اور

ਉਨ ਸਾਧਾ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਪਾਵਉ ॥

ان سنتوں کا دیدار پاتا ہوں۔

ਮੋਹਿ ਗਰੀਬ ਕਉ ਲੇਹੁ ਰਲਾਇ ॥

اے رب ! مجھ غریب کو اپنے ساتھ ملا لیجیے۔

ਨਾਨਕ ਆਇ ਪਏ ਸਰਣਾਇ ॥੪॥੩੮॥੮੯॥

نانک نے آکر تیری پناہ لے لی۔ 4۔38۔89۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਆਠ ਪਹਰ ਉਦਕ ਇਸਨਾਨੀ ॥

اے پنڈت جی ! تم تو اپنے شالگرام کو صرف مخصوص اوقات میں ہی غسل کراتے ہو، لیکن ہمارا شالگرام ہر وقت ہی پانی میں غسل کرنے والا ہے۔

ਸਦ ਹੀ ਭੋਗੁ ਲਗਾਇ ਸੁਗਿਆਨੀ ॥

دل کو لبھانے والا دانشور ہری شالگرام ہمیشہ لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔۔

ਬਿਰਥਾ ਕਾਹੂ ਛੋਡੈ ਨਾਹੀ ॥

وہ کسی کے بھی دکھ اور درد کو نہیں رہنے دیتا۔

ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਤਿਸੁ ਲਾਗਹ ਪਾਈ ॥੧॥

ہم اس ہری شالگرام کے قدم بار بار مس کرتے ہیں۔ 1۔

ਸਾਲਗਿਰਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ਸੇਵਾ ॥

ہمارے دل میں واہے گرو کی خدمت ہی شالگرام کی پرستش ہے۔

ਪੂਜਾ ਅਰਚਾ ਬੰਦਨ ਦੇਵਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کا ذکر ہی پوجا، پرستش اور عبادت ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਘੰਟਾ ਜਾ ਕਾ ਸੁਨੀਐ ਚਹੁ ਕੁੰਟ ॥

میرے شالگرام ہری کی آرزو کی گھنٹی ساری کائنات کے چاروں سمتوں میں سنائی دیتی ہے۔

ਆਸਨੁ ਜਾ ਕਾ ਸਦਾ ਬੈਕੁੰਠ ॥

اس کی نشست گاہ ہمیشہ جنت میں ہی ہے۔

ਜਾ ਕਾ ਚਵਰੁ ਸਭ ਊਪਰਿ ਝੁਲੈ ॥

اس کا چنور تمام ذی روحوں پر جھومتا ہے اور

ਤਾ ਕਾ ਧੂਪੁ ਸਦਾ ਪਰਫੁਲੈ ॥੨॥

جس کا گھریلو سامان (بخور) ہمیشہ خوشبودار رہتا ہے۔ 2۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਸੰਪਟੁ ਹੈ ਰੇ ਜਾ ਕਾ ॥

اے پنڈت ! تو اپنے شالگرام کو ڈبے میں رکھتا ہے، لیکن ہمارے شالگرام کا ڈبہ ہر ایک ذی روح کا دل ہے۔

ਅਭਗ ਸਭਾ ਸੰਗਿ ਹੈ ਸਾਧਾ ॥

سنتوں کی صحبت اس کی مضبوط مجلس ہے۔

ਆਰਤੀ ਕੀਰਤਨੁ ਸਦਾ ਅਨੰਦ ॥

ہمیشہ خوشی عطا کرنے والا ان کا جہری ذکر ہی اس کی آرتی ہے۔

ਮਹਿਮਾ ਸੁੰਦਰ ਸਦਾ ਬੇਅੰਤ ॥੩॥

اس کی شان بہت خوبصورت اور ہمیشہ ہی لازوال ہے۔ 3۔

ਜਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਤਿਸ ਹੀ ਲਹਨਾ ॥

جس کی قسمت میں اس کا حصول لکھا ہوتا ہے، صرف وہی شالگرام رب کو حاصل کرتا ہے۔

ਸੰਤ ਚਰਨ ਓਹੁ ਆਇਓ ਸਰਨਾ ॥

وہ شخص سنتوں کے قدموں کی پناہ میں آتا ہے۔

ਹਾਥਿ ਚੜਿਓ ਹਰਿ ਸਾਲਗਿਰਾਮੁ ॥

میرے ہاتھ میں ہری شالگرام آگیا ہے یعنی مجھے حاصل ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਕੀਨੋ ਦਾਨੁ ॥੪॥੩੯॥੯੦॥

اے نانک ! گرو نے مجھے یہ تحفہ دیا ہے۔ 4۔ 36۔ 60۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਪੰਚਪਦਾ ॥

آسا محلہ 5 پنچپدا۔

ਜਿਹ ਪੈਡੈ ਲੂਟੀ ਪਨਿਹਾਰੀ ॥

جس راہ پر دنیوی عوارض میں پھنسی ہوئی پانی بھرنے والی عورت زندگی کی پونجی لُٹا چکی ہے،

ਸੋ ਮਾਰਗੁ ਸੰਤਨ ਦੂਰਾਰੀ ॥੧॥

وہ راہ سنتوں سے دور ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੈ ਸਾਚੁ ਕਹਿਆ ॥

کامل صادق گرو نے سچ کہا ہے۔

ਨਾਮ ਤੇਰੇ ਕੀ ਮੁਕਤੇ ਬੀਥੀ ਜਮ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਦੂਰਿ ਰਹਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تیرا نام راہِ نجات ہے اور راہِ یمدوت اس سے بہت دور رہ جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਲਾਲਚ ਜਾਗਾਤੀ ਘਾਟ ॥

جہاں پر لالچی کر لینے والوں کا گھاٹ ہے،

ਦੂਰਿ ਰਹੀ ਉਹ ਜਨ ਤੇ ਬਾਟ ॥੨॥

وہ راہ معتقدین سے دور رہ جاتا ہے۔ 2۔

ਜਹ ਆਵਟੇ ਬਹੁਤ ਘਨ ਸਾਥ ॥

زندگی کے جس سفر میں بہت سے قافلے تکلیف اٹھاتے رہتے ہیں۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੇ ਸੰਗੀ ਸਾਧ ॥੩॥

اس سفر میں سنت پربرہما کے ست سنگی بنے رہتے ہیں۔ 3۔

ਚਿਤ੍ਰ ਗੁਪਤੁ ਸਭ ਲਿਖਤੇ ਲੇਖਾ ॥

چترگپت تمام ذی روحوں کے اعمال کا حساب لکھتا رہتا ہے، لیکن

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਨ ਪੇਖਾ ॥੪॥

وہ معتقدین کی طرف نگاہ بھی اٹھا کر نہیں دیکھتا۔ 4۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

اے نانک ! جس کا سچا گرو کامل ہے،

ਵਾਜੇ ਤਾ ਕੈ ਅਨਹਦ ਤੂਰਾ ॥੫॥੪੦॥੯੧॥

اس کے لیے رب کی حمد وثناء کے مسلسل باجے بجتے رہتے ہیں۔ 5۔ 40۔ 61۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦਾ ੧ ॥

آسا محلہ 5 دوپدا 1۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਸਿਖਾਇਓ ਨਾਮੁ ॥

مجھے سادھو کی صحبت نے رب کے نام کا ذکر کرنا سکھادیا ہے۔"

ਸਰਬ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥

جس کے سبب تمام آرزو اور کام پورے ہوگئے ہیں۔

ਬੁਝਿ ਗਈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਹਰਿ ਜਸਹਿ ਅਘਾਨੇ ॥

ہری کی شان گانے سے میری پیاس بجھ گئی ہے اور میں مطمئن ہوگیا ہوں۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵਾ ਸਾਰਿਗਪਾਨੇ ॥੧॥

میں سارنگ پانی رب کے نام کا ذکر کرکے روحانی زندگی گزارتا ہوں۔ 1۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਸਰਨਿ ਪਰਿਆ ॥

میں نے سب کچھ کرنے اور کروانے پر قادر رب کی پناہ لی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਸਹਜ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ਮਿਟਿਆ ਅੰਧੇਰਾ ਚੰਦੁ ਚੜਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے فضل سے مجھے آرام دہ گھر مل گیا ہے، تاریکی دور ہوگئی ہے اور علم کا چاند طلوع ہوگیا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਲਾਲ ਜਵੇਹਰ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥

میرا خزانہ ہیرے، جواہرات سے بھرپور ہے۔

ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਜਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥

وہ شکل و صورت سے پاک رب کا ذکر کرنے سے کم نہیں ہوتا۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਬਦੁ ਪੀਵੈ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥

اے نانک ! کوئی معتقد ہی نام امرت کو پیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੀ ਪਰਮ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥੨॥੪੧॥੯੨॥

اس کی نجات ہوجاتی ہے۔ 2۔ 41۔ 62۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੭ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا گھرو 7 محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਨਿਤ ਧਿਆਈ ॥

میں ہمہ وقت اپنے دل میں ہی ہری کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਸੰਗੀ ਸਾਥੀ ਸਗਲ ਤਰਾਂਈ ॥੧॥

اس طرح میں اپنے تمام رفیقوں کو بچالیتا ہوں۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਮੇਰੈ ਸੰਗਿ ਸਦਾ ਹੈ ਨਾਲੇ ॥

گرو ہمیشہ ہی میرے ساتھ اور قریب ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਤਿਸੁ ਸਦਾ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਲੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ہمیشہ اس رب کو یاد کرکے اپنے دل میں بسا کر رکھتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰਾ ਕੀਆ ਮੀਠਾ ਲਾਗੈ ॥

اے رب ! مجھے تیرا کیا ہوا ہر ایک کام پیارا لگتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਨਾਨਕੁ ਮਾਂਗੈ ॥੨॥੪੨॥੯੩॥

نانک تجھ سے ہی ہری نام نما مادہ مانگتا ہے۔ 2۔ 42۔ 63۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਤਰਿਆ ਸੰਸਾਰੁ ॥ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮਨਹਿ ਆਧਾਰੁ ॥੧॥

سادھو کی صحبت اختیار کرنے سے ہی ساری کائنات دنیوی سمندر سے پار ہو چکی ہے، ہری کا نام دل کا آسرا ہے۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਗੁਰਦੇਵ ਪਿਆਰੇ ॥ ਪੂਜਹਿ ਸੰਤ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے محبوب گرودیو ! تیرے کنول قدم بہت نرم ہیں۔ ہری کے سنت حضرات بڑے پیار سے تیرے قدموں کی پرستش کرتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਭਾਗੁ ॥

اے نانک ! جس کے مقدر میں خوش قسمتی لکھی ہوئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕਾ ਥਿਰੁ ਸੋਹਾਗੁ ॥੨॥੪੩॥੯੪॥

اس کی خوشی مستقل ہے۔ 2۔ 43۔ 64۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਮੀਠੀ ਆਗਿਆ ਪਿਰ ਕੀ ਲਾਗੀ ॥

مجھے پران ناتھ رب کا حکم بہت پیارا لگتا ہے۔

ਸਉਕਨਿ ਘਰ ਕੀ ਕੰਤਿ ਤਿਆਗੀ ॥

میرے مالک شوہر نے میری سوتن (دولت) کو دل کے گھر سے باہر نکال دیا ہے۔

ਪ੍ਰਿਅ ਸੋਹਾਗਨਿ ਸੀਗਾਰਿ ਕਰੀ ॥

میرے محبوب نے مجھے خاوند والا بنا کر خوبصورت بنا دیا ہے۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਕੀ ਤਪਤਿ ਹਰੀ ॥੧॥

اس نے میرے دل کی حسد کو ختم کر دیا ہے۔ 1۔

ਭਲੋ ਭਇਓ ਪ੍ਰਿਅ ਕਹਿਆ ਮਾਨਿਆ ॥

اچھا ہوا کہ میں نے اپنے محبوب رب کا حکم مان لیا۔

ਸੂਖੁ ਸਹਜੁ ਇਸੁ ਘਰ ਕਾ ਜਾਨਿਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے اس گھر میں آسان خوشی کا احساس کرلیا ہے۔ وقفہ۔

ਹਉ ਬੰਦੀ ਪ੍ਰਿਅ ਖਿਜਮਤਦਾਰ ॥

میں اپنے محبوب رب کی کنیز اور خادمہ ہوں۔

ਓਹੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥

وہ لافانی، ناقابل رسائی اور بہت عظیم ہے۔

ਲੇ ਪਖਾ ਪ੍ਰਿਅ ਝਲਉ ਪਾਏ ॥

میں اپنے ہاتھ میں پنکھا لے کر اس کے قدموں میں بیٹھتی ہوں اور اپنے محبوب کو پنکھا جھیلتی ہوں۔

ਭਾਗਿ ਗਏ ਪੰਚ ਦੂਤ ਲਾਵੇ ॥੨॥

وہ کاٹنے والے پانچ دشمن: شہوت، غصہ، حرص، ہوس، فخر بھاگ گئے ہیں۔ 2۔

ਨਾ ਮੈ ਕੁਲੁ ਨਾ ਸੋਭਾਵੰਤ ॥

نہ ہی میں اعلی نسب سے ہوں اور نہ ہی حسین ہوں۔

ਕਿਆ ਜਾਨਾ ਕਿਉ ਭਾਨੀ ਕੰਤ ॥

مجھے نہیں معلوم کہ میں کیوں اپنے پران ناتھ کو بھلی لگنے لگی ہوں۔

ਮੋਹਿ ਅਨਾਥ ਗਰੀਬ ਨਿਮਾਨੀ ॥ ਕੰਤ ਪਕਰਿ ਹਮ ਕੀਨੀ ਰਾਨੀ ॥੩॥

میں یتیم، غریب اور بے عزت ہوں؛ لیکن مجھے میرے مالک نے پکڑ کر اپنی رانی بنا لیا ہے۔ 3۔

ਜਬ ਮੁਖਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਸਾਜਨੁ ਲਾਗਾ ॥

جب سے مجھے میرا محبوب خاوند ملا ہے"

ਸੁਖ ਸਹਜ ਮੇਰਾ ਧਨੁ ਸੋਹਾਗਾ ॥

مجھے آسان خوشی حاصل ہوگئی ہے اور میرا شوہر خوش قسمت ہوگیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੋਰੀ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ॥

اے نانک ! میری آرزو پوری ہوگئی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮੇਲੀ ਪ੍ਰਭ ਗੁਣਤਾਸਾ ॥੪॥੧॥੬੫॥

مجھے صادق گرو نے خوبیوں کے خزائن رب سے ملادیا ہے۔ 4۔ 1۔ 65۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਮਾਥੈ ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਕਰੂਰਿ ॥

اس کی پیشانی پر تری کوٹی اور نظر بھی بہت ظالمانہ ہے۔

ਬੋਲੈ ਕਉੜਾ ਜਿਹਬਾ ਕੀ ਫੂੜਿ ॥

اس کی بات بھی کڑوی ہے اور زبان بھی غیر مہذب ہے۔

ਸਦਾ ਭੂਖੀ ਪਿਰੁ ਜਾਨੈ ਦੂਰਿ ॥੧॥

وہ ہمیشہ بھوکی رہتی ہے اور اپنے محبوب رب کو دور سمجھتی ہے۔ 1۔

ਐਸੀ ਇਸਤ੍ਰੀ ਇਕ ਰਾਮਿ ਉਪਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! رام نے کائنات میں ایک ایسی دولت نما عورت پیدا کی ہے۔

ਉਨਿ ਸਭੁ ਜਗੁ ਖਾਇਆ ਹਮ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے پوری کائنات کو نگل لیا؛ لیکن گرو نے میری حفاظت کی ہے۔ وقفہ۔

ਪਾਇ ਠਗਉਲੀ ਸਭੁ ਜਗੁ ਜੋਹਿਆ ॥

اس دولت نما عورت نے ساری کائنات کو دھوکہ دے کر اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹਾਦੇਉ ਮੋਹਿਆ ॥

اس نے برہما، وشنو اور مہادیو کو بھی اپنے جال میں پھنسا کر مسحور کر لیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਲਗੇ ਸੇ ਸੋਹਿਆ ॥੨॥

جو گرمکھ رب کے نام سے منسلک ہوئے ہیں، وہ حسین نظر آتے ہیں۔ 2۔

ਵਰਤ ਨੇਮ ਕਰਿ ਥਾਕੇ ਪੁਨਹਚਰਨਾ ॥

انسان ورت، حکم اور عملِ کفارہ کرتا ہوا تھک چکا ہے۔

ਤਟ ਤੀਰਥ ਭਵੇ ਸਭ ਧਰਨਾ ॥

وہ پوری کائنات کے مقدس مقامات اور ساحلوں پر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਸੇ ਉਬਰੇ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਨਾ ॥੩॥

جو لوگ سچے گرو کی پناہ میں آئے ہیں، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔ 3۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਸਭੋ ਜਗੁ ਬਾਧਾ ॥

پوری کائنات دولت کی ہوس میں گرفتار ہے۔

ਹਉਮੈ ਪਚੈ ਮਨਮੁਖ ਮੂਰਾਖਾ ॥

نفس پرست احمق انسان غرور میں اُداس ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਬਾਹ ਪਕਰਿ ਹਮ ਰਾਖਾ ॥੪॥੨॥੯੬॥

اے نانک! گرو نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے بچا لیا ہے۔ 4۔ 2۔ 66۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਰਬ ਦੂਖ ਜਬ ਬਿਸਰਹਿ ਸੁਆਮੀ ॥

جب واہے گرو انسان کو بھول جاتا ہے، تو ہر طرح کی پریشانی گھیر لیتی ہے۔

ਈਹਾ ਊਹਾ ਕਾਮਿ ਨ ਪ੍ਰਾਨੀ ॥੧॥

ایسا انسان دنیا و آخرت میں کسی کام کا نہیں۔ 1۔

ਸੰਤ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧ੍ਯਾਇ ॥

سنت حضرات ہری رب کا دھیان کرتے ہوئے مطمئن ہو گئے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨੈ ਨਾਇ ਲਾਏ ਸਰਬ ਸੂਖ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਰੀ ਰਜਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! تم اپنے فضل سے انسانوں کو اپنے نام سے جوڑتے ہو اور انسانوں کو تمام خوشیاں تیری مرضی میں ہی حاصل ہوتی ہیں۔ وقفہ۔

ਸੰਗਿ ਹੋਵਤ ਕਉ ਜਾਨਤ ਦੂਰਿ ॥

جو شخص قریب رہنے والے رب کو دور سمجھتا ہے،

ਸੋ ਜਨੁ ਮਰਤਾ ਨਿਤ ਨਿਤ ਝੂਰਿ ॥੨॥

وہ ہمیشہ ہی غمگین رہتا ہوا فوت ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਦੀਆ ਤਿਸੁ ਚਿਤਵਤ ਨਾਹਿ ॥

جس رب نے سب کچھ عطا کیا ہے، انسان اسے ہی یاد نہیں کرتا ۔

ਮਹਾ ਬਿਖਿਆ ਮਹਿ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਜਾਹਿ ॥੩॥

اس کا دن رات زہر آلودہ دولت میں مگن رہ کر بیت جاتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰਹੁ ਏਕ ॥

اے نانک ! صرف رب کا ذکر کرو۔

ਗਤਿ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਟੇਕ ॥੪॥੩॥੬੭॥

کامل گرو کی ٹیک (پناہ) لینے سے نجات حاصل ہوجاتی ہے۔ 4۔ 3۔ 67۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਭੁ ਹਰਿਆ ॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے دل اور جسم کِھل گیا ہے۔

ਕਲਮਲ ਦੋਖ ਸਗਲ ਪਰਹਰਿਆ ॥੧॥

اس کا سارا قصور اور گناہ مٹ گیا ہے۔ 1۔

ਸੋਈ ਦਿਵਸੁ ਭਲਾ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! وہ دن بہت ہی مبارک ہے۔"

ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جب واہے گرو کی تعریف و توصیف کرنے سے نجات مل جاتی ہے۔ وقفہ۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੇ ਪੂਜੇ ਪੈਰ ॥

سنت حضرات کے قدموں کی پرستش کرنے سے

ਮਿਟੇ ਉਪਦ੍ਰਹ ਮਨ ਤੇ ਬੈਰ ॥੨॥

دل سے ہر قسم کی پریشانی اور دشمنی مٹ گئی ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਮਿਲਿ ਝਗਰੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

کامل گرو کی ملاقات سے برائیوں کا جھگڑا ختم ہوگیا ہے اور

ਪੰਚ ਦੂਤ ਸਭਿ ਵਸਗਤਿ ਆਇਆ ॥੩॥

کُل پانچوں ہوس پرست دشمن: شہوت، غصہ، حرص، ہوس اور غرور قابو میں آگئے ہیں۔ 3۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ॥

جس کے قلب میں ہری کا نام رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਊਪਰਿ ਕੁਰਬਾਨ ॥੪॥੪॥੯੮॥

نانک اس پر قربان جاتا ہے۔ 4۔ 4۔ 68۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਗਾਵਿ ਲੇਹਿ ਤੂ ਗਾਵਨਹਾਰੇ ॥

اے گانے والے! تو واہے گرو کی حمد وثنا کیا کر،

ਜੀਅ ਪਿੰਡ ਕੇ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੇ ॥

جو سب کی روح، جسم اور حیات کی بنیاد ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ॥

جس کی خدمت کرنے سے تمام خوشیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔

ਅਵਰ ਕਾਹੂ ਪਹਿ ਬਹੁੜਿ ਨ ਜਾਵਹਿ ॥੧॥

پھر تجھے کسی دوسرے کے پاس جانے کی حاجت نہیں رہے گی۔ 1۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦ ਅਨੰਦੀ ਸਾਹਿਬੁ ਗੁਨ ਨਿਧਾਨ ਨਿਤ ਨਿਤ ਜਾਪੀਐ ॥

میرا مالک ہمیشہ آرام میں مسرور رہتا ہے۔ اس خوبیوں کے خزائن رب کا ہمہ وقت ذکر کرتے رہنا چاہیے۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਸੁ ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨਿ ਵਾਸੀਐ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اس محبوب سنت پر قربان جاتا ہوں، جس کے کرم سے رب دل میں بود و باش اختیار کرتا ہے۔

وقفہ۔

ਜਾ ਕਾ ਦਾਨੁ ਨਿਖੁਟੈ ਨਾਹੀ ॥

جس کا عطا کردہ تحفہ کبھی کم نہیں ہوتا۔"

ਭਲੀ ਭਾਤਿ ਸਭ ਸਹਜਿ ਸਮਾਹੀ ॥

اسے یاد کرنے والے اچھی طرح باآسانی خوشی میں مگن ہو سکتے ہیں۔

ਜਾ ਕੀ ਬਖਸ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਈ ॥

جس کا عطیہ کوئی بھی مٹا نہیں سکتا،

ਮਨਿ ਵਾਸਾਈਐ ਸਾਚਾ ਸੋਈ ॥੨॥

اس حقیقی صادق رب کو اپنے دل میں بساؤ۔ 2۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਗ੍ਰਿਹ ਜਾ ਕੈ ਪੂਰਨ ॥

جس کے گھر میں تمام چیزیں بھرپور ہیں،

ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਸੇਵਕ ਦੂਖ ਨ ਝੂਰਨ ॥

وہ رب کا خادم کبھی غم میں افسوس نہیں کرتا۔

ਓਟਿ ਗਹੀ ਨਿਰਭਉ ਪਦੁ ਪਾਈਐ ॥

اس کی پناہ لینے سے انسان کو بے خوف مقام حاصل ہوجاتا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸੋ ਗੁਨ ਨਿਧਿ ਗਾਈਐ ॥੩॥

اے لوگو! ہر سانس میں اس خوبیوں کے خزائن رب کی تعریف کرنی چاہیے۔ 3۔

ਦੂਰਿ ਨ ਹੋਈ ਕਤਹੂ ਜਾਈਐ ॥

وہ انسان سے کہیں دور نہیں جاتا۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ॥

اس کے فضل و احسان سے ہی ہری رب کا نام حاصل ہوتا ہے۔

ਅਰਦਾਸਿ ਕਰੀ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥

میں کامل گرو کے حضور التجا کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਹਰਿ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ॥੪॥੫॥੬੬॥

نانک ہری نام نما دولت کی پونجی کا خواستگار ہے۔ 4۔ 5۔ 66۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਮਿਟਿਆ ਤਨ ਕਾ ਦੂਖ ॥

اولاً میرے جسم کی تکلیف دور ہوئی ہے اور

ਮਨ ਸਗਲ ਕਉ ਹੋਆ ਸੂਖੁ ॥
اس کے بعد دل کو تمام خوشی حاصل ہوگئی ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰ ਦੀਨੋ ਨਾਉ ॥
مجھے گرو نے اپنے فضل سے ہری کا نام عطا کیا ہے۔

ਬਲਿ ਬਲਿ ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਜਾਉ ॥੧॥
میں اس صادق گرو پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਓ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥
اے میرے بھائی ! میں نے کامل گرو کو حاصل کرلیا ہے۔

ਰੋਗ ਸੋਗ ਸਭ ਦੂਖ ਬਿਨਾਸੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥
صادق گرو کی پناہ لینے سے میری تمام بیماری، رنج اور غم دور ہوگئی ہے۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਹਿਰਦੈ ਵਸਾਏ ॥
میں نے گرو کے قدم اپنے دل میں بسائے ہیں اور

ਮਨ ਚਿੰਤਤ ਸਗਲੇ ਫਲ ਪਾਏ ॥
مجھے مطلوبہ نتائج حاصل ہوگیا ہے۔

ਅਗਨਿ ਬੁਝੀ ਸਭ ਹੋਈ ਸਾਂਤਿ ॥

میری پیاس بجھ گئی ہے اور میرا دل کامل پُرسکون ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰਿ ਕੀਨੀ ਦਾਤਿ ॥੨॥

مجھے گرو نے اپنے کرم سے رب کے نام کا تحفہ عطا کیا ہے۔

ਨਿਥਾਵੇ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਨੋ ਥਾਨੁ ॥

گرو نے بے سہاروں کو پناہ دی ہے۔

ਨਿਮਾਨੇ ਕਉ ਗੁਰਿ ਕੀਨੋ ਮਾਨੁ ॥

گرو نے بے عزتوں کو عزت عطا کی ہے۔

ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਸੇਵਕ ਕਰਿ ਰਾਖੇ ॥

گرو نے ممانعت ختم کرکے ہر طرح سے اپنے خادم کی حفاظت کی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਨੀ ਰਸਨਾ ਚਾਖੇ ॥੩॥

اب میں اپنی زبان سے امرت کلام چکھتا ہوں۔ 3۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਪੂਜ ਗੁਰ ਚਰਨਾ ॥

اوہ، میں نے قسمت سے ہی گرو کے قدموں کی پرستش کی ہے۔

ਸਗਲ ਤਿਆਗਿ ਪਾਈ ਪ੍ਰਭ ਸਰਨਾ ॥

میں نے سب کچھ ترک کر رب کی پناہ لی ہے۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਉ ਭਇਆ ਦਇਆਲਾ ॥

اے نانک ! جس پر گرو مہربان ہوگیا ہے۔"

ਸੋ ਜਨੁ ਹੋਆ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲਾ ॥੪॥੬॥੧੦੦॥

وہ شخص ہمیشہ کے لیے خوش مزاج ہوگیا ہے۔ 4۔ 6۔ 100۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਚੈ ਦੀਆ ਭੇਜਿ ॥

میرے حقیقی صادق گرو نانک نے بچے ہری گووند کو میرے گھر میں بھیج دیا ہے۔

ਚਿਰੁ ਜੀਵਨੁ ਉਪਜਿਆ ਸੰਜੋਗਿ ॥

یہ بچہ پہلے کسی اتفاق کے سبب وجود میں آیا ہے، جو لمبی عمر پائے گا۔

ਉਦਰੈ ਮਾਹਿ ਆਇ ਕੀਆ ਨਿਵਾਸੁ ॥

جب یہ بچہ عدم سے وجود میں آکر اپنی ماں کے پیٹ میں رہنے لگا تھا، تو

ਮਾਤਾ ਕੈ ਮਨਿ ਬਹੁਤੁ ਬਿਗਾਸੁ ॥੧॥

اس کی ماں کے دل میں بڑی خوشی پیدا ہوئی تھی۔ 1۔

ਜੰਮਿਆ ਪੂਤੁ ਭਗਤੁ ਗੋਵਿੰਦ ਕਾ ॥

ہمارے گھر میں جو بیٹا پیدا ہوا ہے، یہ گووندا کا پرستار ہے۔

ਪ੍ਰਗਟਿਆ ਸਭ ਮਹਿ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰ ਕਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے بارگاہِ حق سے لکھے ہوئے بچے کی پیدائش کائنات کے تمام لوگوں کے درمیان ظاہر ہو گئی ہے۔

وقفہ۔

ਦਸੀ ਮਾਸੀ ਹੁਕਮਿ ਬਾਲਕ ਜਨਮੁ ਲੀਆ ॥

جب حکمِ رب سے دسویں ماہ میں بچہ ہری گووند پیدا ہوا۔

ਮਿਟਿਆ ਸੋਗੁ ਮਹਾ ਅਨੰਦੁ ਥੀਆ ॥

تمام پریشانیاں دور ہو گئیں اور ہر جگہ عظیم فرحت (خوشی) کا سماں تھا۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਸਖੀ ਅਨੰਦੁ ਗਾਵੈ ॥

شادمانی میں رفیقہ گروانی کے ذریعے اچھے گیت گاتی ہے۔

ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬ ਕੈ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥੨॥

یہ کلام سچے صاحب کے دل کو بہت اچھی لگتی ہے۔ 2۔

ਵਧੀ ਵੇਲਿ ਬਹੁ ਪੀੜੀ ਚਾਲੀ ॥

بچے کی پیدائش سے ہماری نسل پروان چڑھنے لگی ہے اور گرو گھی آگے چل پڑی ہے۔

ਧਰਮ ਕਲਾ ਹਰਿ ਬੰਧਿ ਬਹਾਲੀ ॥

رب نے بچے میں مذہبی باتیں مضبوط طور پر پیوست کر دیا ہے۔

ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਸਤਿਗੁਰੂ ਦਿਵਾਇਆ ॥

صادق گرو نے مجھے رب کی طرف سے مطلوبہ بچہ عطا کروایا ہے۔

ਭਏ ਅਚਿੰਤ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਇਆ ॥੩॥

میں بے فکر ہوگیا ہوں اور میں نے اپنی لگن ایک رب میں لگا لی ہے۔ ۔3۔

ਜਿਉ ਬਾਲਕੁ ਪਿਤਾ ਊਪਰਿ ਕਰੇ ਬਹੁ ਮਾਣੁ ॥

جیسے بچہ اپنے والد پر بہت فخر کرتا ہے، اسی طرح

ਬੁਲਾਇਆ ਬੋਲੈ ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣਿ ॥

میں وہی کہتا ہوں، جو گرو جی کو مجھ سے کہلوانا اچھا لگتا ہے۔

ਗੁਝੀ ਛੰਨੀ ਨਾਹੀ ਬਾਤ ॥

یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਤੁਠਾ ਕੀਨੀ ਦਾਤਿ ॥੪॥੭॥੧੦੧॥

گرو نانک نے طبعاً خوش ہو کر مجھے اس بچے کا تحفہ عطا کیا ہے۔ 4۔ 7۔ 101۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਰਾਖਿਆ ਦੇ ਹਾਥ ॥

کامل گرو نے اپنا ہاتھ دے کر مجھے بچا لیا ہے۔

ਪ੍ਰਗਟੁ ਭਇਆ ਜਨ ਕਾ ਪਰਤਾਪੁ ॥੧॥

اب اس کے خادم کی پرتاپ یعنی شان دنیا میں آشکارا ہوگئی ہے۔ 1۔

ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਜਪੀ ਗੁਰੂ ਗੁਰੁ ਧਿਆਈ ॥

میں زبان سے گرو گرو ہی ورد کرتا رہتا ہوں اور دل سے گرو گرو نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਜੀਅ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ਗੁਰੂ ਪਹਿ ਪਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس شئی کے لیے میں گرو کے حضور التجا کرتا ہوں، میں وہ مطلوبہ پھل گرو سے حاصل کرلیتا ہوں۔

وقفہ۔

ਸਰਨਿ ਪਰੇ ਸਾਚੇ ਗੁਰਦੇਵ ॥

میں نے صادق گرودیو کی پناہ لی ہے۔

ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਸੇਵਕ ਸੇਵ ॥੨॥

اس کے خادم کی خدمت مکمل ہوگئی ہے۔2۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਜੋਬਨੁ ਰਾਖੈ ਪ੍ਰਾਨ ॥

اس نے میری روح، تن، جوانی اور زندگیوں کی حفاظت کی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਕਉ ਕੁਰਬਾਨ ॥੩॥੮॥੧੦੨॥

اے نانک ! میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں۔ 3۔ 8۔ 102۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੮ ਕਾਫੀ ਮਹਲਾ ੫

آسا گھرو 8 کافی محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੈ ਬੰਦਾ ਬੈ ਖਰੀਦੁ ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ॥

اے رب ! میں تمہارا قیمت ادا کردہ غلام ہوں اور تو میرا حقیقی مالک ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਦਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੈ ਤੇਰਾ ॥੧॥

میرا دل اور جسم سب اسی کا عطا کردہ ہے، میری حیات وغیرہ سب کچھ تیرا ہی دیا ہوا ہے۔ 1۔

ਮਾਣੁ ਨਿਮਾਣੇ ਤੂੰ ਧਣੀ ਤੇਰਾ ਭਰਵਾਸਾ ॥

اے مالک ! تم بے عزتوں کی عزت ہو اور مجھے تیرا آسرا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਾਚੇ ਅਨ ਟੇਕ ਹੈ ਸੋ ਜਾਣਹੁ ਕਾਚਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے صادق رب کے علاوہ کسی دوسرے کا سہارا ہو، اسے کچا، غیر مستحکم ہی سمجھو۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰਾ ਹੁਕਮੁ ਅਪਾਰ ਹੈ ਕੋਈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਏ ॥

اے واہے گرو ! تیرا حکم لامحدود ہے۔ کوئی انسان تیرے حکم کا انجام نہیں پاسکتا۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਸੀ ਸੋ ਚਲੈ ਰਜਾਏ ॥੨॥

جس شخص کو کامل گرو مل جاتا ہے، وہ تیری رضا کے مطابق چلتا ہے۔ 2۔

ਚਤੁਰਾਈ ਸਿਆਣਪਾ ਕਿਤੈ ਕਾਮਿ ਨ ਆਈਐ ॥

چالاکی اور ذہانت کسی کام نہیں آتی۔

ਤੁਠਾ ਸਾਹਿਬੁ ਜੋ ਦੇਵੈ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥੩॥

مالک رب بخوشی جو کچھ بھی دیتا ہے، وہی میری خوشی ہے۔ 3۔

ਜੇ ਲਖ ਕਰਮ ਕਮਾਈਅਹਿ ਕਿਛੁ ਪਵੈ ਨ ਬੰਧਾ ॥

خواہ انسان لاکھوں مذہبی عمل کرلے؛ لیکن اس کی خواہش کو کانٹا نہیں لگتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੀਤਾ ਨਾਮੁ ਧਰ ਹੋਰੁ ਛੋਡਿਆ ਧੰਧਾ ॥੪॥੧॥੧੦੩॥

غلام نانک نے رب کے نام کو اپنا سہارا بنایا ہے اور بقیہ کام چھوڑ دیا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਮੈ ਭਾਲਿਆ ਹਰਿ ਜੇਵਡੁ ਨ ਕੋਈ ॥

میں نے کائنات کی تمام خوشیوں کی تلاش کرکے دیکھ لیا ہے؛ لیکن ہری جیسی فرحت کہیں نہیں ہے۔

ਗੁਰ ਤੁਠੇ ਤੇ ਪਾਈਐ ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸੋਈ ॥੧॥

اگر گرو طبعاً خوش ہوجائے، تو صادق مالک مل جاتا ہے۔ 1۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਸਦ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨਾ ॥

میں ہمیشہ اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਮੁ ਨ ਵਿਸਰਉ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਚਸਾ ਇਹੁ ਕੀਜੈ ਦਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک ! مجھے ایسا تحفہ عطا فرمائیے کہ میں تیرا نام ایک لمحہ اور پلک جھپکنے کے برابر بھی نہ بھولوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਾਗਠੁ ਸਚਾ ਸੋਇ ਹੈ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਅੰਤਰਿ ॥

حقیقی سرمایہ دار وہی ہے، جس کے دل میں ہری نام کی دولت موجود ہے۔

ਸੋ ਛੂਟੈ ਮਹਾ ਜਾਲ ਤੇ ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਨਿਰੰਤਰਿ ॥੨॥

جس کے باطن میں گرو کا کلام موجود ہوتا ہے، صرف وہی عظیم جال سے چھوٹ سکتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਿਆ ਕਹਾ ਗੁਰੁ ਬਿਬੇਕ ਸਤ ਸਰੁ ॥

میں کیا گرو کی شان بیان کروں؟ (کیونکہ) گرو اچھے بُرے کا علم رکھنے والا اور صدق کی جھیل ہے۔

ਓਹੁ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਜੁਗਹ ਜੁਗੁ ਪੂਰਾ ਪਰਮੇਸਰੁ ॥੩॥

وہ آغار، زمانوں کی ابتدا اور تمام ادوار میں کامل رب ہے۔ 3۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੁ ਸਦ ਸਦਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨੁ ਰੰਗੇ ॥

ہمیشہ ہری نام کا دھیان کرتے رہو اور اپنے دل کو رب کی محبت کے رنگ میں رنگ لو۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਣ ਧਨੁ ਗੁਰੂ ਹੈ ਨਾਨਕ ਕੈ ਸੰਗੇ ॥੪॥੨॥੧੦੪॥

گرو ہی میری روح، حیات اور دولت ہے اور وہ ہمیشہ نانک کے ساتھ رہتا ہے۔ 4۔ 2۔ 104۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਾਈ ਅਲਖੁ ਅਪਾਰੁ ਭੋਰੀ ਮਨਿ ਵਸੈ ॥

اے میری ماں! اگر میرا غیر مرئی اور بے حد و شما مالک رب ایک لمحے کے لیے بھی میرے دل میں بس جائے، تو

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਰੋਗੁ ਮਾਇ ਮੈਡਾ ਹਭੁ ਨਸੈ ॥੧॥

میری تکلیف، پریشانی اور بیماری سب دور ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵੰਞਾ ਕੁਰਬਾਣੁ ਸਾਈ ਆਪਣੇ ॥

میں اپنے مالک پر قربان جاتی ہوں۔

ਹੋਵੈ ਅਨਦੁ ਘਣਾ ਮਨਿ ਤਨਿ ਜਾਪਣੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اُسے یاد کرنے سے میرے جسم و جان میں بڑی خوشی پیدا ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿੰਦਕ ਗਾਲ੍ਹ੍ਹਿ ਸੁਣੀ ਸਚੇ ਤਿਸੁ ਧਣੀ ॥

میں نے اس صادق رب کے بارے میں کچھ باتیں سنی ہے۔

ਸੁਖੀ ਹੂੰ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ਮਾਇ ਨ ਕੀਮ ਗਣੀ ॥੨॥

اے میری ماں ! میں بہت خوش ہوں اور میں خوشی پا کر بھی اس کا اندازہ نہیں لگا سکتی۔ 2۔

ਨੈਣ ਪਸੰਦੋ ਸੋਇ ਪੇਖਿ ਮੁਸਤਾਕ ਭਈ ॥

وہ پُران ناتھ رب میری آنکھوں کو بہت اچھا لگتا ہے۔ میں اس کا دیدار کرنے مسحور ہو گئی ہوں۔

ਮੈ ਨਿਰਗੁਣਿ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ਆਪਿ ਲੜਿ ਲਾਇ ਲਈ ॥੩॥

اے میری ماں ! میں خوبیوں سے عاری ہوں، (پھر بھی) خود ہی اس نے مجھے اپنے دامن سے وابستہ کر لیا ہے۔ 3۔

ਬੇਦ ਕਤੇਬ ਸੰਸਾਰ ਹਭਾ ਹੂੰ ਬਾਹਰਾ ॥

یہ واہے گرو وید، کتاب اور ساری کائنات سے الگ ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਦਿਸੈ ਜਾਹਰਾ ॥੪॥੩॥੧੦੫॥

ہر جگہ نانک کا شہنشاہ نظر آتا ہے۔4۔3۔105۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਲਾਖ ਭਗਤ ਆਰਾਧਹਿ ਜਪਤੇ ਪੀਉ ਪੀਉ ॥

اے رب ! تیرے لاکھوں ہی معتقدین تیری پرستش کرتے رہے ہیں اور زبان سے ''محبوب محبوب'' کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਕਵਨ ਜੁਗਤਿ ਮੇਲਾਵਉ ਨਿਰਗੁਣ ਬਿਖਈ ਜੀਉ ॥੧॥

پھر تم کس طریقے سے مجھ بے معیار اور بدکار شخص کو اپنے ساتھ جوڑو گے۔ 1۔

ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਪਾਲ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ॥

اے گووند گوپال ! اے کریم رب ! مجھے تیرا ہی سہارا ہے۔

ਤੂੰ ਸਭਨਾ ਕੇ ਨਾਥ ਤੇਰੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو تمام ذی روحوں کا مالک ہے، ساری کائنات تیری تخلیق کردہ ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਸਦਾ ਸਹਾਈ ਸੰਤ ਪੇਖਹਿ ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ॥

تو ہمیشہ ہی سنتوں کا مددگار ہیں، جو تیرا ہمیشہ براہِ راست دیدار کرتے ہیں۔

ਨਾਮ ਬਿਹੂਨੜਿਆ ਸੇ ਮਰਨਿ੍ ਵਿਸੂਰਿ ਵਿਸੂਰਿ ॥੨॥

جو بے نام انسان ہے، وہ غم اور عملِ کفارہ میں فوت ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਦਾਸ ਦਾਸਤਣ ਭਾਇ ਮਿਟਿਆ ਤਿਨਾ ਗਉਣੁ ॥

جو غلام خادم جذبۂ عقیدت سے رب کی خدمت کرتے ہیں، ان کی پیدائش اور موت کا چکر ختم ہوجاتا ہے۔

ਵਿਸਰਿਆ ਜਿਨ੍ਾ ਨਾਮੁ ਤਿਨਾੜਾ ਹਾਲੁ ਕਉਣੁ ॥੩॥

جنہوں نے رب کے نام کو بھلادیا ہے، ان کا کیا حال ہوگا؟ 3۔

ਜੈਸੇ ਪਸੁ ਹਰ੍ਹਿਆਉ ਤੈਸਾ ਸੰਸਾਰੁ ਸਭ ॥

جس طرح کسی دوسرے کے کھیت میں جانور ہریالی کھانے جاتا ہے اور اپنی پٹائی کرواتا ہے، اسی طرح یہ پوری کائنات ہے۔

ਨਾਨਕ ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਮਿਲਾਵਹੁ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭ ॥੪॥੪॥੧੦੬॥

اے رب ! نانک کی ممانعت ختم کرکے اسے اپنے ساتھ ملا لو۔ 4۔ 106۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਹਭੇ ਥੋਕ ਵਿਸਾਰਿ ਹਿਕੋ ਖਿਆਲੁ ਕਰਿ ॥

اے بھائی ! کائنات کی تمام اشیاء بھلا کر ایک واہے گرو کا ہی خیال کرو۔

ਝੂਠਾ ਲਾਹਿ ਗੁਮਾਨੁ ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਧਰਿ ॥੧॥

اپنا جھوٹا فخر ترک کر کے اپنا جسم و جان رب کے درپیش وقف کردو۔ 1۔

ਆਠ ਪਹਰ ਸਾਲਾਹਿ ਸਿਰਜਨਹਾਰ ਤੂੰ ॥

تم آٹھوں پہر بیدار رہ کر خالقِ کائنات کی تعریف و توصیف کیا کرو۔

ਜੀਵਾਂ ਤੇਰੀ ਦਾਤਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਹੁ ਮੂੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک ! میں تیرے نام کے تحفہ سے باحیات ہوں، مجھ پر فضل کیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਈ ਕੰਮੁ ਕਮਾਇ ਜਿਤੁ ਮੁਖੁ ਉਜਲਾ ॥

اے لوگو ! تم وہی کام کرو، جس سے اس دنیا اور آخرت میں تیرا چہرہ روشن ہو اور تجھے شان و شوکت حاصل ہو۔

ਸੋਈ ਲਗੈ ਸਚਿ ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਅਲਾ ॥੨॥

جو کبھی فنا نہیں ہوتا۔

ਜੋ ਨ ਢਹੰਦੋ ਮੂਲਿ ਸੋ ਘਰੁ ਰਾਸਿ ਕਰਿ ॥

ایک رب کو اپنے دل میں بسا کر رکھو،

ਹਿਕੋ ਚਿਤਿ ਵਸਾਇ ਕਦੇ ਨ ਜਾਇ ਮਰਿ ॥੩॥

وہ لازوال ہے، جو کبھی فنا نہیں ہوتا۔ 3۔

ਤਿਨ੍ਹਾ ਪਿਆਰਾ ਰਾਮੁ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣਿਆ ॥

جو لوگ رب کو پسند ہوتے ہیں، انہیں واہے گرو محبوب لگنے لگ جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਅਕਥੁ ਨਾਨਕਿ ਵਖਾਣਿਆ ॥੪॥੫॥੧੦੭॥

نانک نے گرو کے کرم سے ہی ناقابل بیان رب کو بیان کیا ہے۔ 4۔ 5۔ 107۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਿਨ੍ਾ ਨ ਵਿਸਰੈ ਨਾਮੁ ਸੇ ਕਿਨੇਹਿਆ ॥

جو کبھی واہے گرو کا نام نہیں بھولتے، وہ لوگ کیسے ہوتے ہیں؟

ਭੇਦੁ ਨ ਜਾਣਹੁ ਮੂਲਿ ਸਾਂਈ ਜੇਹਿਆ ॥੧॥

وہ مالک رب جیسے ہی ہوتے ہیں، ان میں اور رب میں بالکل بھی کوئی فرق مت سمجھو۔ 1۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਹੋਇ ਨਿਹਾਲੁ ਤੁਮ੍ਹ ਸੰਗਿ ਭੇਟਿਆ ॥

اے رب! تیرے وصل سے جسم وجان شادمان ہو جاتا ہے۔

ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਪਰਸਾਦਿ ਦੁਖੁ ਸਭੁ ਮੇਟਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے رب بھگت کے کرم سے خوشی پائی ہے اور اس نے میری ساری پریشانی دور کردی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੇਤੇ ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਉਧਾਰੇ ਤਿੰਨ੍ ਖੇ ॥

اے مالک! کائنات کے تمام حصوں میں جہاں تیرے معتقدین رہتے ہیں، انہیں تو نے نجات دے دی ہے۔

ਜਿਨ੍ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਆਪਿ ਪੂਰੇ ਭਗਤ ਸੇ ॥੨॥

جن کے دل میں تو خود بستا ہے، وہی کامل پرستار ہوتے ہیں۔ 2۔

ਜਿਸ ਨੋ ਮੰਨੇ ਆਪਿ ਸੋਈ ਮਾਨੀਐ ॥

اے مالک ! جسے تو خود قبول کرتا ہے، صرف اسے ہی عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਪ੍ਰਗਟ ਪੁਰਖੁ ਪਰਵਾਣੁ ਸਭ ਠਾਈ ਜਾਨੀਐ ॥੩॥

ایسا پسند کردہ اور مشہور انسان ہر جگہ مقبول ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਆਰਾਧਿ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ਸਾਹ ਸਾਹ ॥

دن رات تیری پرستش کر کے تجھے اپنی سانسوں میں بسا کر رکھوں۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਲੋਚਾ ਪੂਰਿ ਸਚੇ ਪਾਤਿਸਾਹ ॥੪॥੬॥੧੦੮॥

اے سچے شہنشاہ ! نانک کی یہ تمنا پوری کیجیے۔ 4۔ 6۔ 108۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਸ੍ਰਬ ਠਾਇ ਹਮਾਰਾ ਖਸਮੁ ਸੋਇ ॥

ہمارا مالک رب ہمہ جگہ موجود ہے۔

ਏਕੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਿਰਿ ਛਤੁ ਦੂਜਾ ਨਾਹਿ ਕੋਇ ॥੧॥

سب کا مالک ایک ہے، جس کے سر پر ملکیت کا سایہ ہے۔دوسرا کوئی اس کے برابر نہیں۔ 1۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖੁ ਰਾਖਣਹਾਰਿਆ ॥

اے سب کے نگہبان ! تجھے جس طرح بہتر لگتا ہے، اسی طرح میری حفاظت کیجیے۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے تمہارے علاوہ اپنی آنکھوں سے کسی اور کو نہیں دیکھا۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੇ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਾਰੀਐ ॥

واہے گرو خود ہی (ذی روحوں کی) پرورش کرتا ہے اور سب کے قلب پر نظر رکھتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਆਪਿ ਤਿਸੁ ਨ ਵਿਸਾਰੀਐ ॥੨॥

وہ خود جس کے دل میں بستا ہے، اسے کبھی نہیں بھولتا۔ 2۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਆਪਿ ਆਪਣ ਭਾਣਿਆ ॥

واہے گرو جو کچھ بھی کررہا ہے، وہ خود اپنی مرضی سے کررہا ہے۔

ਭਗਤਾ ਕਾ ਸਹਾਈ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਜਾਣਿਆ ॥੩॥

وہ ہر دور میں اپنے معتقدین کا مددگار جانا جاتا ہے۔ 3۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਕਦੇ ਨ ਝੂਰੀਐ ॥

جو شخص ہر وقت ہری کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے، وہ کبھی پریشان حال نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਦਰਸ ਪਿਆਸ ਲੋਚਾ ਪੂਰੀਐ ॥੪॥੭॥੧੦੬॥

اے رب ! نانک کو تیرے دیدار کی خواہش ہے، اس لیے یہ چاہت پوری کیجیے۔ 4۔ 7۔ 106۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਕਿਆ ਸੋਵਹਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਗਾਫਲ ਗਹਿਲਿਆ ॥

اے لاپرواہ اور غافل انسان ! تو کیوں واہے گرو کے نام کو بھلا کر جہالت کی نیند میں سویا ہوا ہے۔

ਕਿਤੀਂ ਇਤੁ ਦਰੀਆਇ ਵੰਞਨ੍ਹਿ ਵਹਦਿਆ ॥੧॥

بے نام انسان اس حیات کی ندیوں میں بہا جارہا ہے۔ 1۔

ਬੋਹਿਥੜਾ ਹਰਿ ਚਰਣ ਮਨ ਚੜਿ ਲੰਘੀਐ ॥

اے دل ! ہری کے خوبصورت قدم نما جہاز پر سوار ہو کر دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਣ ਗਾਇ ਸਾਧੂ ਸੰਗੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو کی صحبت میں رہ کر ہمہ وقت رب کی تسبیح پڑھتے رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਭੋਗਹਿ ਭੋਗ ਅਨੇਕ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਸੁੰਞਿਆ ॥

جو انسان بہت سی لذتوں میں مگن رہتا ہے، وہ نامِ رب کے بغیر کائنات سے خالی ہاتھ چلا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਬਿਨਾ ਮਰਿ ਮਰਿ ਰੁੰਨਿਆ ॥੨॥

وہ ہری کی پرستش کے بغیر دولت میں ڈوب کر بہت روتا اور غم زدہ ہوتا ہے۔ 2۔

ਕਪੜ ਭੋਗ ਸੁਗੰਧ ਤਨਿ ਮਰਦਨ ਮਾਲਣਾ ॥

جو شخص خوبصورت لباس پہنتا، لذیذ کھانا کھاتا، اپنے جسم پر خوشبودار عطر لگاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਤਨੁ ਛਾਰੁ ਸਰਪਰ ਚਾਲਣਾ ॥੩॥

ذکرِ رب کے بغیر اس کا جسم راکھ ہوجاتا ہے اور بالآخر اسے کائنات چھوڑنی ہی ہوتی ہے۔ 3۔

ਮਹਾ ਬਿਖਮੁ ਸੰਸਾਰੁ ਵਿਰਲੈ ਪੇਖਿਆ ॥

دنیوی سمندر پار کرنا بہت مشکل ہے اور کوئی نادر شخص ہی اس کا تجربہ کرتا ہے۔

ਛੂਟਨੁ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਿ ਲੇਖੁ ਨਾਨਕ ਲੇਖਿਆ ॥੪॥੮॥੧੧੦॥

اے نانک ! انسان کو ہری کی پناہ لینے سے ہی پیدائش اور موت کے چکر سے آزادی ملتی ہے اور اسے ہی نجات ملتی ہے، جس کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے۔ 4۔ 8۔ 110۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਕੋਇ ਨ ਕਿਸ ਹੀ ਸੰਗਿ ਕਾਹੇ ਗਰਬੀਐ ॥

کوئی دنیا میں کسی کا رفیق نہیں؛ اس لیے کیوں اپنے رشتے داروں پر کوئی فخر کرے؟

ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ਭਉਜਲੁ ਤਰਬੀਐ ॥੧॥

ایک رب کا نام ہی زندگی کی بنیاد ہے، جس کے ذریعے خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔ 1۔

ਮੈ ਗਰੀਬ ਸਚੁ ਟੇਕ ਤੂੰ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੇ ॥

اے میرے کامل صادق گرو ! ایک تو ہی مجھ غریب کا سچا سہارا ہے۔

ਦੇਖਿ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰਾ ਦਰਸਨੋ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਧੀਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل تیرا دیدار کرنے سے صابر ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਜੁ ਮਾਲੁ ਜੰਜਾਲੁ ਕਾਜਿ ਨ ਕਿਤੈ ਗਨੋੁ ॥

ریاست، دولت اور آفت کسی کام کے شمار نہیں ہوتے۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਆਧਾਰੁ ਨਿਹਚਲੁ ਏਹੁ ਧਨੋੁ ॥੨॥

ہری کا جہری ذکر ہی میرا سہارا ہے اور یہ دولت ہمیشہ مستحکم ہے۔ 2۔

ਜੇਤੇ ਮਾਇਆ ਰੰਗ ਤੇਤ ਪਛਾਵਿਆ ॥

دولت کے جتنے بھی رنگ ہیں، وہ محض مثلِ سایہ ہے۔

ਸੁਖ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਾਵਿਆ ॥੩॥

واہے گرو کا نام سُکھوں کا ذخیرہ ہے، گرمکھ اس کی تعریف و توصیف کرتے ہیں۔ 3۔

ਸਚਾ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ਤੂੰ ਪ੍ਰਭ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੇ ॥

اے رب! تو بہت گہرا اور سچا سہارا ہے۔

ਆਸ ਭਰੋਸਾ ਖਸਮ ਕਾ ਨਾਨਕ ਕੇ ਜੀਅਰੇ ॥੪॥੯॥੧੧੧॥

نانک کے دل میں رب کی امید اور اس کا بھروسہ ہے۔ 4۔ 6۔ 111۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥

جس کا ذکر کرنے سے دکھ دور ہو جاتا ہے اور حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਕਰ ਜੋੜਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥

دن رات ہاتھ جوڑ کر اسی ہری رب کا ہی دھیان کرنا چاہیے۔ 1۔

ਨਾਨਕ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ਜਿਸ ਕਾ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

وہی نانک کا رب ہے، جس کی پوری کائنات ہے۔

ਸਰਬ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ਸਚਾ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف وہ صادق رب ہی سچا ہے اور وہ تمام ذی روحوں میں سمایا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਗਿਆਨ ਜੋਗੁ ॥

وہ ظاہر و باطن میں میرا رفیق اور مددگار ہے۔ وہ علم حاصل کیے جانے کے قابل ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਅਰਾਧਿ ਮਨਾ ਬਿਨਾਸੈ ਸਗਲ ਰੋਗੁ ॥੨॥

اے میرے دل ! اسی کی پرستش کر، تمہاری تمام بیماریاں دور ہوجائیں گی۔ 2۔

ਰਾਖਨਹਾਰੁ ਅਪਾਰੁ ਰਾਖੈ ਅਗਨਿ ਮਾਹਿ ॥

سب کا محافظ رب لامحدود ہے۔ وہ مادرِ رحم کی آگ میں بھی ذی روحوں کی حفاظت کرتا ہے۔

ਸੀਤਲੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਤ ਤਪਤਿ ਜਾਇ ॥੩॥

ہری رب کا نام بہت سرد ہے، اس کا ذکر کرنے سے سوزش بجھ جاتی ہے۔ 3۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਘਣਾ ਨਾਨਕ ਜਨ ਧੂਰਾ ॥

اے نانک ! جو شخص سنتوں کے قدموں کی خاک ہوجاتا ہے، اسے حقیقی سکون اور خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਕਾਰਜ ਸਗਲੇ ਸਿਧਿ ਭਏ ਭੇਟਿਆ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥੪॥੧੦॥੧੧੨॥

کامل گرو کے وصل سے تمام کام پورے ہوجاتے ہیں۔ 4۔ 10۔ 112۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਗੋਬਿੰਦੁ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣੀਐ ॥

خالقِ کائنات گوبند خوبیوں کا ذخیرہ ہے اور اسے گرو کے سامنے ہوکر ہی جانا جاتا ہے۔

ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਦਇਆਲੁ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣੀਐ ॥੧॥

جب کریم رب مہربان ہوجاتا ہے، تو انسان اس کی محبت کا لطف حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਆਵਹੁ ਸੰਤ ਮਿਲਾਹ ਹਰਿ ਕਥਾ ਕਹਾਣੀਆ ॥

اے سنت حضرات ! آؤ ہم یکجا ہوکر ہری کی کہانیوں کی تعریف و توصیف کریں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਿਮਰਹ ਨਾਮੁ ਤਜਿ ਲਾਜ ਲੋਕਾਣੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لوگوں کی تنقید سے پرے ہم دن رات رب کے نام کا ذکریں ۔ 1۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵਾ ਨਾਮੁ ਹੋਵੈ ਅਨਦੁ ਘਣਾ ॥

میں واہے گرو کا نام لے کر ہی زندہ رہتا ہوں اور اس طرح بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਮਿਥਿਆ ਮੋਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਝੂਠਾ ਵਿਣਸਣਾ ॥੨॥

اس کائنات کی محبت جھوٹی ہے، جھوٹے ہونے کے سبب یہ بہت ہی جلد فنا ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਸੰਗਿ ਨੇਹੁ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਲਾਇਆ ॥

کچھ نایاب لوگ ہی رب کے خوبصورت کنول قدموں سے پیار کرتے ہیں۔

ਧੰਨੁ ਸੁਹਾਵਾ ਮੁਖੁ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥੩॥

وہ رُخ قابلِ مبارک اور خوش گوار ہے، جو ہَری کا دھیان کرتا ہے۔ 3۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖ ਕਾਲ ਸਿਮਰਤ ਮਿਟਿ ਜਾਵਈ ॥

واہے گرو کا ذکر کرنے سے پیدائش اور کال (موت) کا غم دور ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੈ ਸੁਖੁ ਸੋਇ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਈ ॥੪॥੧੧॥੧੧੩॥

جو رب کو بہتر لگتا ہے، وہ نانک کے لیے باعثِ مسرت ہے۔ 4۔ 11۔ 113۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਆਵਹੁ ਮੀਤ ਇਕਤ੍ਰ ਹੋਇ ਰਸ ਕਸ ਸਭਿ ਭੁੰਚਹ ॥

اے دوستو! آؤ ہم سب مل کر ہر طرح کی لذیذ اشیاء کھائیں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਹ ਮਿਲਿ ਪਾਪਾ ਮੁੰਚਹ ॥੧॥

ہم مل کر ہری رب کے امرت نام کا ذکر کریں اور اپنے گناہوں کو مٹائیں۔ 1۔

ਤਤੁ ਵੀਚਾਰਹੁ ਸੰਤ ਜਨਹੁ ਤਾ ਤੇ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

اے سنتوں! اعلیٰ عنصر کی فکر کرو، اس سے کوئی خلل پیدا نہیں ہوتا۔

ਖੀਨ ਭਏ ਸਭਿ ਤਸਕਰਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਨੁ ਜਾਗੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرمکھ لوگ ہمیشہ باہوش رہتے ہیں اور شہوانی پانچوں برائیوں کا خاتمہ کردتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੁਧਿ ਗਰੀਬੀ ਖਰਚੁ ਲੈਹੁ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਜਾਰਹੁ ॥

حکمت اور عاجزی اپنی سفرِ حیات کے خرچ کے طور پر حاصل کرکے زہرِ غرور کو جلادو۔

ਸਾਚਾ ਹਟੁ ਪੂਰਾ ਸਉਦਾ ਵਖਰੁ ਨਾਮੁ ਵਾਪਾਰਹੁ ॥੨॥

گرو کی دکان سچی ہے، جہاں نام نما مکمل سودا ملتا ہے۔ تم نام نما سودے کی ہی تجارت کرو۔ 2۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਧਨੁ ਅਰਪਿਆ ਸੇਈ ਪਤਿਵੰਤੇ ॥

جو اپنی جان، جسم اور دولت گرو کے درپیش وقف کرتے ہیں، وہ قابلِ احترام ہیں۔

ਆਪਨੜੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣਿਆ ਨਿਤ ਕੇਲ ਕਰੰਤੇ ॥੩॥

ایسے لوگ اپنے رب کو پسند آتے ہیں اور ہمیشہ شادمانی حاصل کرتے ہیں۔ 3۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮਦੁ ਜੋ ਪੀਵਤੇ ਬਿਖਲੀ ਪਤਿ ਕਮਲੀ ॥

جو لوگ مُخربِ عقل شراب پینے لگتے ہیں، وہ بدحواس ہو کر مجنوں ہو جاتے ہیں۔

ਰਾਮ ਰਸਾਇਣਿ ਜੋ ਰਤੇ ਨਾਨਕ ਸਚ ਅਮਲੀ ॥੪॥੧੨॥੧੧੪॥

اے نانک ! جو لوگ رام نام نما رس میں مگن رہتے ہیں، وہی سچے نشے کے عادی ہیں۔ 4۔ 12۔ 114۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਉਦਮੁ ਕੀਆ ਕਰਾਇਆ ਆਰੰਭੁ ਰਚਾਇਆ ॥

میں نے نام کے ورد کی محنت کی ہے،پر یہ جد و جہد گرو نے کروائی ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪੇ ਜਪਿ ਜੀਵਣਾ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੧॥

گرو نے میرے نیک عمل کی شروعات کر دی ہے۔ گرو نے مجھے یہی منتر پختہ کروایا ہے کہ مجھے صرف نام کا ذکر کر کے ہی جینا ہے۔ 1۔

ਪਾਇ ਪਰਹ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕੈ ਜਿਨਿ ਭਰਮੁ ਬਿਦਾਰਿਆ ॥

میں اپنے صادق گرو کے قدم بوس ہوتا ہوں، جنہوں نے میرا شبہ دور کر دیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਣੀ ਸਚੁ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب نے اپنے کرم سے مجھے صدق سے سنوار کر میری زندگی خوبصورت بنا دی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੇ ਆਪਣੇ ਸਚੁ ਹੁਕਮਿ ਰਜਾਈ ॥

واہے گرو نے اپنی مرضی سے میرا ہاتھ پکڑ کر بحکم خویش مجھے اپنے قدموں میں لگا لیا ہے۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਦਿਤੀ ਦਾਤਿ ਸਾ ਪੂਰਨ ਵਡਿਆਈ ॥੨॥

جو رب نے مجھے نام کا تحفہ عطا کیا ہے، وہ میرے لیے کامل تعریف ہے۔ 2۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਈਅਹਿ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥

اے بھائی ! میں رب کے نام کا ذکر کرکے ہمیشہ ہی اس کی حمد وثنا کرتا ہوں۔

ਨੇਮੁ ਨਿਬਾਹਿਓ ਸਤਿਗੁਰੂ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥੩॥

رب نے مجھ پر فضل کیا ہے اور سچے گرو کی مہربانی سے میری مراد پوری ہوگئی ہے۔ 3۔

ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਗੁਣ ਗਾਉ ਲਾਭੁ ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਦਿਤਾ ॥

میں نام کی دولت حاصل کرنے کے لیے رب کی مدح سرائی کرتا ہوں۔ مجھے کامل گرو نے نام کی دولت کا نفع دیا ہے۔

ਵਣਜਾਰੇ ਸੰਤ ਨਾਨਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਹੁ ਅਮਿਤਾ ॥੪॥੧੩॥੧੧੫॥

اے نانک ! سنت حضرات کاروباری ہیں اور لازوال رب ان کا مہاجن ہے۔ 4۔ 13۔ 115۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਾ ਕਾ ਠਾਕੁਰੁ ਤੁਹੀ ਪ੍ਰਭ ਤਾ ਕੇ ਵਡਭਾਗਾ ॥

اے رب ! جس شخص کا ایک تو ہی آقا ہے، وہ بڑا خوش نصیب ہے۔

ਓਹੁ ਸੁਹੇਲਾ ਸਦ ਸੁਖੀ ਸਭੁ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥੧॥

وہ زندگی میں ہمیشہ مسرور اور خوش مزاج رہتا ہے اور اس کا سارا شبہ اور خوف دور ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਹਮ ਚਾਕਰ ਗੋਬਿੰਦ ਕੇ ਠਾਕੁਰੁ ਮੇਰਾ ਭਾਰਾ ॥

"(اے حبیب !) ہم گوبند کے خادم ہیں، میرا آقا بہت عظیم ہے۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਸਗਲ ਬਿਧਿ ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹਮਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو خود ہی تمام طریقوں سے کرنے والا اور کروانے والا ہے، وہی میرا صادق گرو ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਅਉਰੁ ਕੋ ਤਾ ਕਾ ਭਉ ਕਰੀਐ ॥

کائنات میں واہے گرو کے برابر دوسرا کوئی نہیں، جس سے خوف زدہ ہونا چاہیے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਮਹਲੁ ਪਾਈਐ ਜਗੁ ਦੁਤਰੁ ਤਰੀਐ ॥੨॥

گرو کی خدمت کرنے سے (رب کے قدموں میں) ٹھکانہ مل جاتا ہے اور اس زہر آلود دنیوی سمندر سے عبور ممکن ہوتا ہے۔ 2۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਤੇਰੀ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਮਨ ਮਾਹਿ ਨਿਧਾਨਾ ॥

اے رب ! تیرے فضل و کرم سے روحانی خوشی حاصل ہوتی ہے اور دل میں نام کا خزانہ بس جاتا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਤੁਮ ਕਿਰਪਾਲ ਭਏ ਸੇਵਕ ਸੇ ਪਰਵਾਨਾ ॥੩॥

تو جس پر کریم ہوجاتا ہے، وہ خادم مقبول ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੋ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਪੀਵੈ ॥

ہری کا جہری ذکر امرت رس ہے؛ لیکن کوئی نایاب ہی اس رس کو پیتا ہے۔

ਵਜਹੁ ਨਾਨਕ ਮਿਲੈ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵੈ ॥੪॥੧੪॥੧੧੬॥

اے نانک ! اگر مجھ گووند کے خادم کو بطورِ ماہانہ اس کا ایک نام مل جائے، تو میں اپنے دل میں نام کا ذکر کرکے زندگی گزاروں۔ 4۔ 14۔ 116۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜਾ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਹਉ ਚੇਰੁਲੀ ਸੋ ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ॥

اے رفیقہ ! جس رب کی میں خادمہ ہوں، وہ سب سے بلند ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਾ ਕਾ ਕਾਂਢੀਐ ਥੋਰਾ ਅਰੁ ਮੂਚਾ ॥੧॥

میرے پاس جو کچھ بھی تھوڑا ہے، اسی کا عطا کردہ ہی کہلاتا ہے۔ 1۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਮੇਰਾ ਧਨੋ ਸਾਹਿਬ ਕੀ ਮਨੀਆ ॥

اے حبیبہ! اس جسم، جان اور دولت وغیرہ کو مالک رب کا ہی عطا کردہ تحفہ مانتی ہوں۔

ਨਾਮਿ ਜਿਸੈ ਕੈ ਊਜਲੀ ਤਿਸੁ ਦਾਸੀ ਗਨੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں جس کے نام سے روشن ہوئی ہوں، میں خود کو اس کی خادمہ ہی شمار کرتی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਅਨੰਦ ਮੈ ਨਾਉ ਮਾਣਕ ਹੀਰਾ ॥

اے مالک! تو بے پرواہ اور خوش گوار ہے۔ تیرا نام میرے لیے سرخ جواہر اور ہیرا ہے۔

ਰਜੀ ਧਾਈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਜਾ ਕਾ ਤੂੰ ਮੀਰਾ ॥੨॥

جس عورت ذات کا تو مالک ہے، وہ ہمیشہ مطمئن رہتی ہے اور ہمیشہ مسرور رہتی ہے۔

ਸਖੀ ਸਹੇਰੀ ਸੰਗ ਕੀ ਸੁਮਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਵਉ ॥

اے میری ہم نشیں رفیقہ! میں آپ کو ایک تجویز سمجھاتی ہوں۔

ਸੇਵਹੁ ਸਾਧੂ ਭਾਉ ਕਰਿ ਤਉ ਨਿਧਿ ਹਰਿ ਪਾਵਉ ॥੩॥

آپ باعقیدت سنتوں کی خدمت کرو اور ہری نام نما دولت حاصل کرلو۔ 3۔

ਸਗਲੀ ਦਾਸੀ ਠਾਕੁਰੈ ਸਭ ਕਹਤੀ ਮੇਰਾ ॥

تمام عورت ذات آقا جی کی کنیزہ ہیں اور سب انہیں میرا مالک کہتی ہیں۔

ਜਿਸਹਿ ਸੀਗਾਰੇ ਨਾਨਕਾ ਤਿਸੁ ਸੁਖਹਿ ਬਸੇਰਾ ॥੪॥੧੫॥੧੧੭॥

اے نانک ! واہے گرو جس روح کی زندگی خوبصورت بنادیتا ہے، اس کا ٹھکانہ ہمیشہ خوش گوار ہے۔ 4۔

15۔ 117۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸੰਤਾ ਕੀ ਹੋਇ ਦਾਸਰੀ ਏਹੁ ਅਚਾਰਾ ਸਿਖੁ ਰੀ ॥

اے خوبصورت روح ! تم یہ ترکیب سیکھ لو کہ تم سنت حضرات کی خادمہ بنی رہو۔

ਸਗਲ ਗੁਣਾ ਗੁਣ ਊਤਮੋ ਭਰਤਾ ਦੂਰਿ ਨ ਪਿਖੁ ਰੀ ॥੧॥

تمام خوبیوں میں سب سے اعلیٰ خوبی یہ ہے کہ تو اپنے پران ناتھ کو کہیں دور مت دیکھو ۔ 1۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਸੁੰਦਰਿ ਆਪਣਾ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਮਜੀਠੈ ਰੰਗਿ ਰੀ ॥

اے لڑکی ! تو اپنے اس خوبصورت دل کو مجیٹھ جیسے پکے ہری نام کے رنگ سے رنگ لے۔

ਤਿਆਗਿ ਸਿਆਣਪ ਚਾਤੁਰੀ ਤੂੰ ਜਾਣੁ ਗੁਪਾਲਹਿ ਸੰਗਿ ਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے باطن سے ذہانت اور ہوشیاری کو ترک کر کائنات کے پالنہار رب کو اپنے ساتھ سمجھو ۔ 1۔ وقفہ ۔

ਭਰਤਾ ਕਹੈ ਸੁ ਮਾਨੀਐ ਏਹੁ ਸੀਗਾਰੁ ਬਣਾਇ ਰੀ ॥

اے روح ! پران ناتھ رب جو حکم دیتا ہے، اسے تسلیم کرو۔ اسے ہی اپنی آرائش بناؤ۔

ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਵਿਸਾਰੀਐ ਏਹੁ ਤੰਬੋਲਾ ਖਾਇ ਰੀ ॥੨॥

واہے گرو کے علاوہ دوسرے کی محبت بھول جاؤ۔ تم یہ پان کھایا کرو۔ 2۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਰਿ ਦੀਪਕੋ ਇਹ ਸਤ ਕੀ ਸੇਜ ਬਿਛਾਇ ਰੀ ॥

اے روح ! گرو کے کلام کو اپنا چراغ بناؤ۔ اس صدق کا بستر بچھاؤ۔

ਆਠ ਪਹਰ ਕਰ ਜੋੜਿ ਰਹੁ ਤਉ ਭੇਟੈ ਹਰਿ ਰਾਇ ਰੀ ॥੩॥

جو عورت ذات آٹھوں پہر ہاتھ جوڑ کر اس کے سامنے کھڑی رہتی ہے، اسے کائنات کا بادشاہ ہری مل جاتا ہے۔ 3۔

ਤਿਸ ਹੀ ਚਜੁ ਸੀਗਾਰੁ ਸਭੁ ਸਾਈ ਰੂਪਿ ਅਪਾਰਿ ਰੀ ॥

صرف اسی کے پاس حسنِ اخلاق اور تمام زیبائش ہے اور وہی لامحدود حسن والا ہے۔

ਸਾਈ ਸੋੁਹਾਗਣਿ ਨਾਨਕਾ ਜੋ ਭਾਣੀ ਕਰਤਾਰਿ ਰੀ ॥੪॥੧੬॥੧੧੮॥

اے نانک ! وہی روح شوہر والی ہے، جو خالقِ حقیقی کو محبوب لگتی ہے۔ 4۔ 16۔ 118۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਡੀਗਨ ਡੋਲਾ ਤਉ ਲਉ ਜਉ ਮਨ ਕੇ ਭਰਮਾ ॥

جب تک میرے ذہن میں شکوک رہا، میں اس وقت تک برائیوں میں پڑا اور ہوس میں پھنس کر پریشان ہوتا رہا۔

ਭ੍ਰਮ ਕਾਟੇ ਗੁਰਿ ਆਪਣੈ ਪਾਏ ਬਿਸਰਾਮਾ ॥੧॥

جب گرو نے میرا شبہ دور کردیا، تو مجھے خوشی یسر ہو گئی۔ 1۔

ਓਇ ਬਿਖਾਦੀ ਦੋਖੀਆ ਤੇ ਗੁਰ ਤੇ ਹੂਟੇ ॥

وہ متنازع شہوانی برائیاں دشمنی سب گرو کے فضل سے مجھ سے دور ہو گئی ہیں۔

ਹਮ ਛੂਟੇ ਅਬ ਉਨ੍ਹਾ ਤੇ ਓਇ ਹਮ ਤੇ ਛੂਟੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب میں نے ان سے نجات حاصل کرلی ہے، وہ سب ہمارا پیچھا چھوڑ چکے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰਾ ਤੇਰਾ ਜਾਨਤਾ ਤਬ ਹੀ ਤੇ ਬੰਧਾ ॥

جب تک میں بھید بھاؤ کا رویہ اپناتا رہا، تو برائیوں کی اسیری میں پھنستا رہا۔

ਗੁਰਿ ਕਾਟੀ ਅਗਿਆਨਤਾ ਤਬ ਛੁਟਕੇ ਫੰਧਾ ॥੨॥

لیکن جب گرو نے جہالت دور کردی، تو دلفریبی کی حراست سے آزاد ہو گئی۔ 2۔

ਜਬ ਲਗੁ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੂਝਤਾ ਤਬ ਹੀ ਲਉ ਦੁਖੀਆ ॥

جب تک میں رب کا حکم نہیں سمجھتا تھا، اس وقت تک میں بہت پریشان ہوتا رہا۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਤਬ ਹੀ ਤੇ ਸੁਖੀਆ ॥੩॥

میں نے جب گرو سے مل کر ان کے حکم کو پہچان لیا ہے، تو اس وقت سے میں خوش ہوں۔ 3۔

ਨਾ ਕੋ ਦੁਸਮਨੁ ਦੋਖੀਆ ਨਾਹੀ ਕੋ ਮੰਦਾ ॥

میرا کوئی دشمن یا برا چاہنے والا نہیں، نہ ہی کوئی برا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੇਵਕੋ ਨਾਨਕ ਖਸਮੈ ਬੰਦਾ ॥੪॥੧੭॥੧੧੯॥

اے نانک ! جو خادم گرو کی با عقیدت خدمت کرتا ہے، وہ رب کا بندہ ہے۔ 4۔ 17۔ 116۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨਦੁ ਘਣਾ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਉ ॥

میں ہری کا جہری ذکر کرتا رہتا ہوں، جس کے سبب میرے دل میں حقیقی سکھ اور خوشی بنی رہتی ہے۔

ਗਰਹ ਨਿਵਾਰੇ ਸਤਿਗੁਰੂ ਦੇ ਅਪਣਾ ਨਾਉ ॥੧॥

گرو نے اپنا نام دے کر نو سیاروں کی مصیبت دور کردی ہے۔ 1۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਸਦ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں، ہمیشہ اس پر قربان ہوں۔

ਗੁਰੂ ਵਿਟਹੁ ਹਉ ਵਾਰਿਆ ਜਿਸੁ ਮਿਲਿ ਸਚੁ ਸੁਆਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے جن سے مل کر میرا صادق رب حاصل ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਗੁਨ ਅਪਸਗੁਨ ਤਿਸ ਕਉ ਲਗਹਿ ਜਿਸੁ ਚੀਤਿ ਨ ਆਵੈ ॥

جسے رب یاد نہیں آتا، اسے ہی اچھے اور برے شگون متاثر کرتے ہیں۔

ਤਿਸੁ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਈ ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਭਾਵੈ ॥੨॥

جو شخص ہری رب کو بہتر لگتا ہے،یمدوت اس کے قریب نہیں آتا۔ 2۔

ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਜਪ ਤਪ ਜੇਤੇ ਸਭ ਊਪਰਿ ਨਾਮੁ ॥

جتنے بھی نیک اعمال ہیں، صدقہ و خیرات، ذکر و مراقبہ وغیرہ، ان تمام سے بہتر عمل واہے گرو کا ذکر ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸਨਾ ਜੋ ਜਪੈ ਤਿਸੁ ਪੂਰਨ ਕਾਮੁ ॥੩॥

جو ذی روح اپنی زبان سے واہے گرو کے نام کا ذکر کرتا ہے، اس کے سارے کام پورے ہوجاتے ہیں۔

3۔

ਭੈ ਬਿਨਸੇ ਭ੍ਰਮ ਮੋਹ ਗਏ ਕੋ ਦਿਸੈ ਨ ਬੀਆ ॥

اس کا خوف ختم ہوگیا ہے، اس کا شبہ اور ہوس بھی مٹ گیا ہے اور وہ رب کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں دیکھتا۔

ਨਾਨਕ ਰਾਖੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਥੀਆ ॥੪॥੧੮॥੧੨੦॥

اے نانک ! اگر پربرہما خود حفاظت کرے، تو انسان کو کوئی تکلیف پریشان نہیں کرت ی۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੯ ਮਹਲਾ ੫

آسا گھرو 9 محلہ 5

੧ਓ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਚਿਤਵਉ ਚਿਤਵਿ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਵਉ ਆਗੈ ਭਾਵਉ ਕਿ ਨ ਭਾਵਉ ॥

میں اپنے قلب میں واہے گرو کا ذکر کرتا رہتا ہوں اور اس کا ذکر کرکے ساری خوشیاں حاصل کرتا ہوں۔

مجھے علم نہیں کہ میں آئندہ اسے پسند آؤں گا یا نہیں۔

ਏਕੁ ਦਾਤਾਰੁ ਸਗਲ ਹੈ ਜਾਚਿਕ ਦੂਸਰ ਕੈ ਪਹਿ ਜਾਵਉ ॥੧॥

تمام ذرروحوں کو ایک رب ہی عطا کرنے والا ہے اور بقیہ سب اس سے مانگنے والے ہیں۔ میں رب کے

علاوہ کس کے پاس طلب کرنے جاؤں؟ 1۔

ਹਉ ਮਾਗਉ ਆਨ ਲਜਾਵਉ ॥

رب کے علاوہ کسی اور سے طلب کرنے پر مجھے حیا آتی ہے۔

ਸਗਲ ਛਤ੍ਰਪਤਿ ਏਕੋ ਠਾਕੁਰੁ ਕਉਨੁ ਸਮਸਰਿ ਲਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک واہے گرو ہی کائنات کا اعلیٰ ترین بادشاہ ہے، کسی کو اس کا مثل سمجھا نہیں جا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਠਉ ਬੈਸਉ ਰਹਿ ਭਿ ਨ ਸਾਕਉ ਦਰਸਨੁ ਖੋਜਿ ਖੋਜਾਵਉ ॥

میں کسی وقت بھی اس کے بغیر رہ بھی نہیں سکتا، میں بار بار اس کے دیدار کے لیے جستجو کرتا ہوں۔

ਬ੍ਰਹਮਾਦਿਕ ਸਨਕਾਦਿਕ ਸਨਕ ਸਨੰਦਨ ਸਨਾਤਨ ਸਨਤਕੁਮਾਰ ਤਿਨ੍ ਕਉ ਮਹਲੁ ਦੁਲਭਾਵਉ ॥੨॥

برہما جیسے عظیم معبود سنک، سنندن، سناتن اور سنت کمار جیسے بابا (جو برہما کے بیٹے کہلائے) ان کے لیے بھی تو رب کا محل مشکل الحصول رہا۔ 2۔

ਅਗਮ ਅਗਮ ਆਗਾਧਿ ਬੋਧ ਕੀਮਤਿ ਪਰੈ ਨ ਪਾਵਉ ॥

واہے گرو ناقابلِ رسائی، لازوال اور ناقابلِ ادراک ہے۔ اس کی تمثیل کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

ਤਾਕੀ ਸਰਣਿ ਸਤਿ ਪੁਰਖ ਕੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਧਿਆਵਉ ॥੩॥

میں نے اس نیک شخص کی پناہ لی ہے اور صرف اس عظیم انسان صادق گرو کو ہی یاد کرتا ہوں۔ 3۔

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਦਇਆਲੁ ਪ੍ਰਭੁ ਠਾਕੁਰੁ ਕਾਟਿਓ ਬੰਧੁ ਗਰਾਵਉ ॥

میرا مالک رب مجھ پر کریم و مہربان ہوگیا ہے، اس نے میرے گلے سے دولت کی ہوس کا پھندا کاٹ دیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਉ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਾਇਓ ਤਉ ਫਿਰਿ ਜਨਮਿ ਨ ਆਵਉ ॥੪॥੧॥੧੨੧॥

اے نانک ! اب جب مجھے سادھو کی صحبت مل گئی ہے، تو میں دوبارہ جنم نہیں لوں گا۔ 4۔ 1۔ 121۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅੰਤਰਿ ਗਾਵਉ ਬਾਹਰਿ ਗਾਵਉ ਗਾਵਉ ਜਾਗਿ ਸਵਾਰੀ ॥

میں اپنے دل نما گھر میں رب کی تعریف و توصیف کرتا رہتا ہوں اور دل نما گھر سے باہر بھی اسی کی حمد و ثناء کرتا ہوں۔ میں سوتے جاگتے بھی اسی کی حمد و کبریائی بیان کرتا ہوں۔

ਸੰਗਿ ਚਲਨ ਕਉ ਤੋਸਾ ਦੀਨ੍ਹ੍ਹਾ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮ ਕੇ ਬਿਉਹਾਰੀ ॥੧॥

میں گووند کے نام کا سوداگر ہوں۔ میرے ساتھ چلنے کے لیے اس نے مجھے اپنے نام کا توشہ سفر عطا کیا ہے۔ 1۔

ਅਵਰ ਬਿਸਾਰੀ ਬਿਸਾਰੀ ॥

میں نے واہے گرو کے علاوہ تمام چیزیں بھلادی ہیں۔

ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੀਓ ਮੈ ਏਹੋ ਆਧਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے کامل گرو نے رب کے نام کا عطیہ دیا ہے اور یہ نام ہی میری حیات کی بنیاد ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੂਖਨਿ ਗਾਵਉ ਸੁਖਿ ਭੀ ਗਾਵਉ ਮਾਰਗਿ ਪੰਥਿ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ॥

میں پریشانی میں بھی رب کی تسبیح کرتا ہوں، خوشی میں بھی اس کی تحمید کرتا ہوں اور راہ چلتے ہوئے سفر میں بھی اسے ہی یاد کرتا ہوں۔

ਨਾਮ ਦ੍ਰਿੜੁ ਗੁਰਿ ਮਨ ਮਹਿ ਦੀਆ ਮੋਰੀ ਤਿਸਾ ਬੁਝਾਰੀ ॥੨॥

گرو نے میرے دل میں نام کو بسادیا ہے اور میری پیاس مٹادی ہے۔ 2۔

ਦਿਨੁ ਭੀ ਗਾਵਉ ਰੈਨੀ ਗਾਵਉ ਗਾਵਉ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਰਸਨਾਰੀ ॥

میں رات دن رب ہی کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور ہر ایک سانس کے ساتھ اسی کا ذکر کرتا ہوں۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਬਿਸਾਸੁ ਹੋਇ ਹਰਿ ਜੀਵਤ ਮਰਤ ਸੰਗਾਰੀ ॥੩॥

نیکوکار کی صحبت اختیار کرنے سے یہ یقین قائم ہو جاتا ہے کہ واہے گرو موت و حیات میں بھی ہمارے ساتھ رہتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਇਹੁ ਦਾਨੁ ਦੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਪਾਵਉ ਸੰਤ ਰੇਨ ਉਰਿ ਧਾਰੀ ॥

اے رب ! اپنے غلام نانک کو یہ تحفہ عطا کیجیے کہ وہ سنتوں کے قدموں کی خاک حاصل کر کے تیری یاد کو اپنے دل میں بسا کر رکھے۔

ਸ੍ਰਵਨੀ ਕਥਾ ਨੈਨ ਦਰਸੁ ਪੇਖਉ ਮਸਤਕੁ ਗੁਰ ਚਰਨਾਰੀ ॥੪॥੨॥੧੨੨॥

میں اپنے کانوں سے تیری ہی کہانی سنوں، اپنی آنکھوں سے تیرا ہی دیدار کروں اور اپنا سر تسلیم گرو کے قدموں میں خم کردوں۔ 4۔2۔ 122۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

واہے گرو ایک ہے، جسے سچے گرو کے فضل سے پایا جا سکتا ہے۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੧੦ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا گھرو 10 محلہ 5۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂੰ ਅਸਥਿਰੁ ਕਰਿ ਮਾਨਹਿ ਤੇ ਪਾਹੁਨ ਦੋ ਦਾਹਾ ॥

اے لوگو ! جس جسم کو تو نے ہمیشہ رہنے والا تسلیم کیا ہے، وہ تو محض دو دنوں کا مہمان ہے۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਗ੍ਰਿਹ ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਸਭ ਮਿਥਿਆ ਅਸਨਾਹਾ ॥੧॥

بیٹا، اہلیہ، گھر اور تمام گھریلو سامان ان سب کی ہوس جھوٹی ہے۔ 1۔

ਰੇ ਮਨ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਹੈ ਹਾ ਹਾ ॥

اے دل ! تو کیوں کھل کھلا کر مسکراتا ہوا آہا آہا کرتا ہے؟

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਦੇਖੁ ਜੈਸੇ ਹਰਿਚੰਦਉਰੀ ਇਕੁ ਰਾਮ ਭਜਨੁ ਲੈ ਲਾਹਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی آنکھوں سے دیکھ کہ یہ اشیاء تو بادشاہ ہری چند کے شہر کی طرح ہیں، اس لیے ایک رام کے جہری ذکر کا فائدہ حاصل کرلے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈਸੇ ਬਸਤਰ ਦੇਹ ਓਢਾਨੇ ਦਿਨ ਦੋਇ ਚਾਰਿ ਭੋਰਾਹਾ ॥

اے دل ! جس طرح جسم پر پہنے ہوئے کپڑے دو چار دنوں میں پرانے ہوجاتے ہیں، اسی طرح یہ جسم ہے۔

ਭੀਤਿ ਊਪਰੇ ਕੇਤਕੁ ਧਾਈਐ ਅੰਤਿ ਓਰਕੋ ਆਹਾ ॥੨॥

دیوار پر کہاں تک بھاگا جاسکتا ہے، آخر کار اس کی انتہا آہی جاتی ہے۔ 2۔

ਜੈਸੇ ਅੰਭ ਕੁੰਡ ਕਰਿ ਰਾਖਿਓ ਪਰਤ ਸਿੰਧੁ ਗਲਿ ਜਾਹਾ ॥

اے دل ! جس طرح حوض کے پانی میں نمک گر کر گل جاتا ہے، اسی طرح یہ جسم ہے۔

ਆਵਗਿ ਆਗਿਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਉਠਿ ਜਾਸੀ ਮੁਹਤ ਚਸਾਹਾ ॥੩॥

جب پربرہما کا حکم آتا ہے، تو انسان ایک سیکنڈ اور ایک لمحے میں ہی دنیا کو الوداع کہہ دیتا ہے۔ 3۔

ਰੇ ਮਨ ਲੇਖੈ ਚਾਲਹਿ ਲੇਖੈ ਬੈਸਹਿ ਲੇਖੈ ਲੈਦਾ ਸਾਹਾ ॥

اے دل ! تم اپنی شمار کردہ سانسوں کے اندر ہی دنیا میں گردش کرتے ہو اور رب کی لکھی تقدیر کے مطابق ہی سانس لیتے ہو۔

ਸਦਾ ਕੀਰਤਿ ਕਰਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੀ ਉਬਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣ ਓਟਾਹਾ ॥੪॥੧॥੧੨੩॥

اے نانک ! ہمیشہ ہی واہے گرو کی حمد وثنا کرو۔ جنہوں نے سچے گرو کی پناہ لی ہے، وہ دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچ گیا ہے۔ 4۔ 1۔ 123۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅਪੁਸਟ ਬਾਤ ਤੇ ਭਈ ਸੀਧਰੀ ਦੂਤ ਦੁਸਟ ਸਜਨਈ ॥

غیر تصدیق شدہ باتیں درست ہوگئی ہیں اور سخت ترین کا مادک دشمن بھی شریف ہوگیا ہے۔

ਅੰਧਕਾਰ ਮਹਿ ਰਤਨੁ ਪ੍ਰਗਾਸਿਓ ਮਲੀਨ ਬੁਧਿ ਹਛਨਈ ॥੧॥

میرے دل کی جہالت نما تاریکی میں علم نما جوہر روشن ہوگیا ہے اور ناپاک عقل بھی اب پاک ہوگئی ہے۔ 1۔

ਜਉ ਕਿਰਪਾ ਗੋਬਿੰਦ ਭਈ ॥

جب کائنات کا پالنہار گوبند مہربان ہوگیا تو

ਸੁਖ ਸੰਪਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਫਲ ਪਾਏ ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو سے مل کر مجھے خوشی، دولت اور ہری نام کا پھل حاصل ہوگیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹਿ ਕਿਰਪਨ ਕਉ ਕੋਇ ਨ ਜਾਨਤ ਸਗਲ ਭਵਨ ਪ੍ਰਗਟਈ ॥

مجھ بخیل کو کوئی نہیں جانتا تھا؛ لیکن اب میں تمام جہانوں میں مقبول ہوگیا ہوں۔

ਸੰਗਿ ਬੈਠਨੋ ਕਹੀ ਨ ਪਾਵਤ ਹੁਣਿ ਸਗਲ ਚਰਣ ਸੇਵਈ ॥੨॥

پہلے مجھے کوئی بھی اپنے پاس بیٹھنے نہیں دیتا تھا؛ لیکن اب پوری کائنات میرے قدموں کی خدمت کرتی ہے۔ 2۔

ਆਢ ਆਢ ਕਉ ਫਿਰਤ ਢੂੰਢਤੇ ਮਨ ਸਗਲ ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੁਝਿ ਗਈ ॥

پہلے میں آدھے آدھے پیسے کی جستجو میں پریشان پھرتا تھا؛ لیکن اب میرے دل کی پیاس بجھ گئی ہے۔

ਏਕੁ ਬੋਲੁ ਭੀ ਖਵਤੋ ਨਾਹੀ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਸੀਤਲਈ ॥੩॥

پہلے میں کسی کی ایک کڑوی بات بھی برداشت نہیں کر پاتا تھا؛ لیکن اب نیکوکار کی صحبت کے اثر سے برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے۔ 3۔

ਏਕ ਜੀਹ ਗੁਣ ਕਵਨ ਵਖਾਨੈ ਅਗਮ ਅਗਮ ਅਗਮਈ ॥

رب کی کن خوبیوں کو ایک زبان سے بیان کروں؟ کیونکہ وہ ناقابل رسائی اور لازوال ہے۔

ਦਾਸੁ ਦਾਸ ਦਾਸ ਕੋ ਕਰੀਅਹੁ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਰਣਈ ॥੪॥੨॥੧੨੪॥

نانک کی ایک یہی التجا ہے کہ اے ہری! میں تیری پناہ میں آیا ہوں؛ اس لیے مجھے اپنے غلاموں کا غلام بنادے۔ 4۔ 2۔ 124۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਰੇ ਮੂੜੇ ਲਾਹੇ ਕਉ ਤੂੰ ਢੀਲਾ ਢੀਲਾ ਤੋਟੇ ਕਉ ਬੇਗਿ ਧਾਇਆ ॥

اے بے وقوف ! تو اپنے فائدے کے لیے بہت ہی سست ہے؛ لیکن تو اپنے نقصان کے لیے جلد ہی بھاگ کر جاتا ہے۔

ਸਸਤ ਵਖਰੁ ਤੂੰ ਘਿੰਨਹਿ ਨਾਹੀ ਪਾਪੀ ਬਾਧਾ ਰੇਨਾਇਆ ॥੧॥

اے عاصی ! تو رب نام نما سَستا سودا نہیں لیتا اور بُرائیوں کے قرض سے جکڑا ہوا ہے 1۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇਰੀ ਆਸਾਇਆ ॥

اے میرے صادق گرو ! مجھے تیری ہی امید ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨੁ ਤੇਰੋ ਨਾਮੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਮੈ ਏਹਾ ਓਟਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے پربرہما ! تیرا نام ناپاکوں کو پاک کرنے والا ہے۔ صرف یہی میرا سہارا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੰਧਣ ਵੈਣ ਸੁਣਹਿ ਉਰਝਾਵਹਿ ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਅਲਕਾਇਆ ॥

اے بے وقوف ! تم فحش گانے سن کر مسحور ہو جاتے ہو، لیکن تم رب کے نام کا ذکر کرنے میں سستی کرتے ہو۔

ਨਿੰਦ ਚਿੰਦ ਕਉ ਬਹੁਤੁ ਉਮਾਹਿਓ ਬੂਝੀ ਉਲਟਾਇਆ ॥੨॥

تم کسی کی مذمت کے تصور سے بہت مسرور ہوتے ہو؛ لیکن تیری یہ عقل الٹی ہے۔ 2۔

ਪਰ ਧਨ ਪਰ ਤਨ ਪਰ ਤੀ ਨਿੰਦਾ ਅਖਾਧਿ ਖਾਹਿ ਹਰਕਾਇਆ ॥

اے بے وقوف ! تم غیر کا مال، غیر کا جسم، غیر کی عورت اور توہین میں الجھ کر پاگل ہو گئے ہو؛ اس لیے غیر ماکول کھانا کھاتے ہو۔

ਸਾਚ ਧਰਮ ਸਿਉ ਰੁਚਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ਸਤਿ ਸੁਨਤ ਛੋਹਾਇਆ ॥੩॥

اے نادان ! تمہیں سچے مذہب میں کوئی دلچسپی نہیں اور تمہیں سچائی سن کر غصہ آجاتا ہے۔ 3۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਪ੍ਰਭ ਠਾਕੁਰ ਭਗਤ ਟੇਕ ਹਰਿ ਨਾਇਆ ॥

اے غریب پرور ! اے کریم آقا و مولا ! تیرے معتقدین کو تو ہری نام کا ہی سہارا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਹਿ ਸਰਣ ਪ੍ਰਭ ਆਇਓ ਰਾਖੁ ਲਾਜ ਅਪਨਾਇਆ ॥੪॥੩॥੧੨੫॥

اے رب ! نانک نے بڑی اشتیاق سے تیری پناہ لی ہے، اسے اپنا بنا کر اس کی عزت رکھ لے۔ 4۔ 3۔

125۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਮਿਥਿਆ ਸੰਗਿ ਸੰਗਿ ਲਪਟਾਏ ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਕਰਿ ਬਾਧੇ ॥

انسان فانی مادوں اور بُری صحبت میں پڑا ہوا ہے۔ وہ دولت کی ہوس میں گرفتار رہتا ہے۔

ਜਹ ਜਾਨੋ ਸੋ ਚੀਤਿ ਨ ਆਵੈ ਅਹੰਬੁਧਿ ਭਏ ਆਂਧੇ ॥੧॥

اسے جہاں جانا ہے، وہ اسے یاد ہی نہیں کرتا۔ وہ اپنے کبر کے سبب اندھا بنا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਬੈਰਾਗੀ ਕਿਉ ਨ ਅਰਾਧੇ ॥

اے میرے تارک الدنیا دل! تو واہے گرو کا ذکر کیوں نہیں کرتا؟

ਕਾਚ ਕੋਠਰੀ ਮਾਹਿ ਤੂੰ ਬਸਤਾ ਸੰਗਿ ਸਗਲ ਬਿਖੈ ਕੀ ਬਿਆਧੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو جسم نما کچی کوٹھری میں رہتا ہے۔ تمھارے ساتھ تمام گناہوں کی بیماری لپٹی ہوئی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਤ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਬਿਹਾਵੈ ਪਲੁ ਖਿਨੁ ਛੀਜੈ ਅਰਜਾਧੇ ॥

میرا میرا کرتے کرتے دن رات گزر جاتے ہیں، ہر ایک لمحہ اور سیکنڈ تمہاری عمر گزرتی جارہی ہے۔

ਜੈਸੇ ਮੀਠੈ ਸਾਦਿ ਲੋਭਾਏ ਝੂਠ ਧੰਧਿ ਦੁਰਗਾਧੇ ॥੨॥

جس طرح مکھی مٹھے کے ذائقے میں پھنس جاتی ہے، اسی طرح بد قسمت لوگ جھوٹے کاروبار کی بدبو میں پھنسے رہتے ہیں۔ 2۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਅਰੁ ਲੋਭ ਮੋਹ ਇਹ ਇੰਦ੍ਰੀ ਰਸਿ ਲਪਟਾਧੇ ॥

انسان شہوت، غصہ، حرص اور ہوس نما برائیوں کے سبب حواسِ خمسہ ظاہرہ کی لذت میں مدہوش رہتا ہے۔

ਦੀਈ ਭਵਾਰੀ ਪੁਰਖਿ ਬਿਧਾਤੈ ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਜਨਮਾਧੇ ॥੩॥

تجھے خالق نے بار بار اندام نہانی میں پیدا ہونے کا شبہ دے دیا ہے، اسی لیے تو بار بار آواگمن میں بھٹتا ہے۔ 3۔

ਜਉ ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਤਉ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਸਭ ਸੁਖ ਲਾਧੇ ॥

جب غریبوں کی تکلیف دور کرنے والا رب کریم ہوتا ہے، تو گرو سے مل کر تمام خوشیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਧਿਆਵਉ ਮਾਰਿ ਕਾਢੀ ਸਗਲ ਉਪਾਧੇ ॥੪॥

اے نانک ! میں دن رات واہے گرو کا دھیان کرتا ہوں اور اس نے پیٹ کر میری تمام بیماریاں دور کردی ہیں۔ 4۔

ਇਉ ਜਪਿਓ ਭਾਈ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤੇ ॥

اے میرے بھائی ! تمہیں اس طرح خالق کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖ ਲਾਥੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੪॥੪॥੧੨੬॥

غریبوں کی تکلیف مٹانے والا مہربان ہوگیا ہے اور میری پیدائش و موت کا غم دور ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 4۔ 4۔ 126۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਨਿਮਖ ਕਾਮ ਸੁਆਦ ਕਾਰਣਿ ਕੋਟਿ ਦਿਨਸ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ॥

انسان لمحے بھر کی جسمانی لذت کے سبب کروڑوں دن کی تکلیف برداشت ہے۔

ਘਰੀ ਮੁਹਤ ਰੰਗ ਮਾਣਹਿ ਫਿਰਿ ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਪਛੁਤਾਵਹਿ ॥੧॥

وہ ایک گھڑی، لمحے کے لیے مباشرت کرتا ہے اور اس کے بعد بار بار افسوس کرتا ہے۔ 1۔

ਅੰਧੇ ਚੇਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اے جاہل انسان ! کائنات کے مالک رب کو یاد کر،

ਤੇਰਾ ਸੋ ਦਿਨੁ ਨੇੜੈ ਆਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ تیرے موت کا دن قریب آرہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਲਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਦੇਖਿ ਭੂਲੋ ਆਕ ਨੀਮ ਕੋ ਤੂੰਮਰੁ ॥

اے جاہل انسان ! تو ایک لمحے کے لیے اپنی آنکھوں سے کڑوا مادہ اک، نیم دیکھ کر بھول گیا ہے۔

ਜੈਸਾ ਸੰਗੁ ਬਿਸੀਅਰ ਸਿਉ ਹੈ ਰੇ ਤੈਸੋ ਹੀ ਇਹੁ ਪਰ ਗ੍ਰਿਹੁ ॥੨॥

جیسے زہریلے سانپ کا ساتھ ہوتا ہے، اسی طرح اجنبی عورت کا لطف ہے۔ 2۔

ਬੈਰੀ ਕਾਰਣਿ ਪਾਪ ਕਰਤਾ ਬਸਤੁ ਰਹੀ ਅਮਾਨਾ ॥

تو دشمنی بڑھانے والی دولت کی ہوس کے لیے گناہ کرتا رہتا ہے اور نام نما شئ اس کے پاس امانت ہی پڑی رہتی ہے۔

ਛੋਡਿ ਜਾਹਿ ਤਿਨ ਹੀ ਸਿਉ ਸੰਗੀ ਸਾਜਨ ਸਿਉ ਬੈਰਾਨਾ ॥੩॥

جو دوست تمہیں چھوڑ دیتے ہیں، تم ان ہی کے ساتھ میل جول رکھتے ہو اور تمہاری اپنے دوستوں سے دشمنی ہے۔ 3۔

ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੁ ਇਹੈ ਬਿਧਿ ਬਿਆਪਿਓ ਸੋ ਉਬਰਿਓ ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

اس طرح پوری کائنات دولت کے جال میں پھنسی ہوئی ہے، جس کا نگہبان کامل گرو بنتا ہے، صرف وہی اس سے بچ کر نکلتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਓ ਭਏ ਪੁਨੀਤ ਸਰੀਰਾ ॥੪॥੫॥੧੨੭॥

اے نانک ! ایسا شخص دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے اور اس کا تن بھی پاک ہوگیا ہے۔ 4۔ 5۔ 127۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ ॥

آسا محلہ 5 دوپدے۔

ਲੂਕਿ ਕਮਾਨੋ ਸੋਈ ਤੁਮ੍ਹ ਪੇਖਿਓ ਮੂੜ ਮੁਗਧ ਮੁਕਰਾਨੀ ॥

اے رب ! انسان جو کام چھپ کر انجام دیتا ہے، تم اسے دیکھتے ہو؛ لیکن احمق اور بے وقوف انسان اس سے منہ موڑلیتا ہے۔

ਆਪ ਕਮਾਨੇ ਕਉ ਲੇ ਬਾਂਧੇ ਫਿਰਿ ਪਾਛੈ ਪਛੁਤਾਨੀ ॥੧॥

وہ اپنے کیے ہوئے اعمال کے سبب جکڑ لیا جاتا ہے اور اس کے بعد اظہارِ افسوس کرتا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਸਭ ਬਿਧਿ ਆਗੈ ਜਾਨੀ ॥

میرا واہے گرو انسان کے تمام تراکیب سے پہلے ہی واقف رہتا ہے۔

ਭ੍ਰਮ ਕੇ ਮੂਸੇ ਤੂੰ ਰਾਖਤ ਪਰਦਾ ਪਾਛੈ ਜੀਅ ਕੀ ਮਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے شکوک کے ہاتھوں لٹا ہوا انسان ! تم اپنے اعمال پر پردہ ڈالتے ہو؛ لیکن اس کے بعد تجھے اپنے دل کے اسرار کو قبول کرنا پڑتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਏ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਾਗੇ ਕਿਆ ਕੋ ਕਰੈ ਪਰਾਨੀ ॥

واہے گرو جہاں بھی انسانوں کو لگاتا ہے، وہ مجبور وہیں لگ جاتا ہے۔ کوئی فانی انسان کیا کرسکتا ہے؟"

ਬਖਸਿ ਲੈਹੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੁਆਮੀ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨੀ ॥੨॥੬॥੧੨੮॥

اے پربرہما آقا ! مجھے معافی دے دیجیے، نانک ہمیشہ ہی آپ پر قربان جاتا ہے۔ 2۔ 6۔ 128۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅਪੁਨੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਆਪੇ ਰਾਖੈ ਆਪੇ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੈ ॥

واہے گرو خود ہی اپنے خادم کا وقار رکھتا ہے اور خود ہی اس سے اپنے نام کا ذکر کرواتا ہے۔

ਜਹ ਜਹ ਕਾਜ ਕਿਰਤਿ ਸੇਵਕ ਕੀ ਤਹਾ ਤਹਾ ਉਠਿ ਧਾਵੈ ॥੧॥

کسی بھی مقام پر خادم کی مصروفیت ہوتی ہے، رب وہاں جلد ہی پہنچ جاتا ہے۔ 1۔

ਸੇਵਕ ਕਉ ਨਿਕਟੀ ਹੋਇ ਦਿਖਾਵੈ ॥

واہے گرو اپنے خادم کو اس کے قریب ہو کر دکھادیتا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਕਹੈ ਠਾਕੁਰ ਪਹਿ ਸੇਵਕੁ ਤਤਕਾਲ ਹੋਇ ਆਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

خادم جو کچھ بھی اپنے مالک سے کہتا ہے، وہ فی الفور ہی پورا ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਿਸੁ ਸੇਵਕ ਕੈ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜੋ ਅਪਨੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ॥

میں اس خادم پر قربان جاتا ہوں، جو اپنے رب کو پسند آجاتا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਸੋਇ ਸੁਣੀ ਮਨੁ ਹਰਿਆ ਤਿਸੁ ਨਾਨਕ ਪਰਸਣਿ ਆਵੈ ॥੨॥੭॥੧੨੬॥

اس کا حسن سن کر نانک کا دل پھول گیا ہے اور وہ اس خادم کے پاس اس کی قدم بوسی کے لیے جاتا ہے۔ 2۔ 7۔ 126۔

ਆਸਾ ਘਰੁ ੧੧ ਮਹਲਾ ੫

آسا گھرو 11 محلہ 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਟੂਆ ਭੇਖ ਦਿਖਾਵੈ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਜੈਸਾ ਹੈ ਓਹੁ ਤੈਸਾ ਰੇ ॥

اداکار خود کو متعدد شکل میں ظاہر کرتا ہے، لیکن وہ جیسا ہے، اسی طرح رہتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਿਓ ਭ੍ਰਮ ਭੀਤਰਿ ਸੁਖਹਿ ਨਾਹੀ ਪਰਵੇਸਾ ਰੇ ॥੧॥

اسی طرح انسان شبہ میں پڑ کر متعدد اندام نہانی میں بھٹکتا رہتا ہے؛ لیکن اسے سکون میسر نہیں ہوتا۔ 1۔

ਸਾਜਨ ਸੰਤ ਹਮਾਰੇ ਮੀਤਾ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਨੀਤਾ ਰੇ ॥

اے میرے رفیق ! دوست اور سنت حضرات ! ہری رب کے نام کے بغیر سب کچھ فنا ہوجانے والا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ਇਹੁ ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਜੀਤਾ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس شخص نے بھی سادھو کی صحبت اختیار کرکے واہے گرو کی تعریف و توصیف کی ہے، اس نے یہ انمول انسانی حیات جیت لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮਾਇਆ ਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਕੀਨ੍ਹੀ ਕਹਹੁ ਕਵਨ ਬਿਧਿ ਤਰੀਐ ਰੇ ॥

برہما نے تین خوبیوں والی مایا پیدا کی ہے، بتاؤ، اے بھائی اس سے کس طریقے سے پار ہوا جاسکتا ہے؟"

ਘੂਮਨ ਘੇਰ ਅਗਾਹ ਗਾਖਰੀ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਪਾਰਿ ਉਤਰੀਐ ਰੇ ॥੨॥

اس میں برائیوں کی بہت سے بھنوریں ہیں۔ یہ مایا لامحدود اور خوفناک ہے۔ گرو کے کلام کے ذریعے ہی اس سے پار ہونا ممکن ہے۔ 2۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਖੋਜਿ ਬੀਚਾਰਿਓ ਤਤੁ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਜਾਨਾ ਰੇ ॥

اے نانک ! جو مسلسل جستجو، تلاش اور غور و فکر کرنے سے اس حقیقت سے واقف ہوگیا ہے

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਨਿਰਮੋਲਕੁ ਮਨੁ ਮਾਣਕੁ ਪਤੀਆਨਾ ਰੇ ॥੩॥੧॥੧੩੦॥

کہ واہے گرو کا نام تمام خوبیوں کا ذخیرہ ہے، اس کے مقابلے کی کوئی شئی نہیں، اس کا ذکر کرنے سے دل مثلِ موتی ہوجاتا ہے اور نام کے ذکر میں مگن ہوجاتا ہے۔ 3۔ 1۔ 130۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ ॥

آسا محلہ 5 دوپدے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਜੋ ਮਾਗਉ ਸੋ ਪਾਵਉ ਰੇ ॥

گرو کے فضل سے رب میرے دل میں بس گیا ہے اور میں جو کچھ طلب کرتا ہوں، وہ مجھے مل جاتی ہے۔

ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨਾ ਬਹੁਰਿ ਨ ਕਤਹੂੰ ਧਾਵਉ ਰੇ ॥੧॥

یہ دل نام کے رنگ سے مطمئن ہوگیا ہے اور دوبارہ کہیں رخ نہیں کرتا۔ 1۔

ਹਮਰਾ ਠਾਕੁਰੁ ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਤਿਸੁ ਗਾਵਉ ਰੇ ॥

میرا آقا سب سے اعلیٰ ہے۔ اس لیے میں دن رات اسی کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰਾ ਤਿਸ ਤੇ ਤੁਝਹਿ ਡਰਾਵਉ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا رب ایک لمحے میں تخلیق کرکے فنا کرنے کی قدرت رکھنے والا ہے۔ میں تمہیں اس کے خوف میں رکھنا چاہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਦੇਖਉ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਸੁਆਮੀ ਤਉ ਅਵਰਹਿ ਚੀਤਿ ਨ ਪਾਵਉ ਰੇ ॥

جب میں اپنے مالک رب کو دیکھ لیتا ہوں، تو اپنے دل میں کسی اور کو نہیں بساتا۔

ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਪਹਿਰਾਇਆ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਮੇਟਿ ਲਿਖਾਵਉ ਰੇ ॥੨॥੨॥੧੩੧॥

غلام نانک کو واہے گرو نے خود ہی عزت و وقار کا لباس پہنایا ہے۔ میں اپنی الجھن اور خوف مٹا کر رب کی شان قلمبند کر رہا ہوں۔ 2۔ 2۔ 131۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਚਾਰਿ ਬਰਨ ਚਉਹਾ ਕੇ ਮਰਦਨ ਖਟੁ ਦਰਸਨ ਕਰ ਤਲੀ ਰੇ ॥

اے بھائی ! چار ذات: برہمن، چھتری، ویش اور شودر ہے؛ لیکن شہوانی برائیاں: ہوس، غصہ، ہوس، حرص اور فخر ان چار ذاتوں کے لوگوں کو کچلنے والی ہے۔ سَش درشن والے سادھوؤں کو بھی ہتھیلیوں پر رقص کرواتا ہے۔

ਸੁੰਦਰ ਸੁਘਰ ਸਰੂਪ ਸਿਆਨੇ ਪੰਚਹੁ ਹੀ ਮੋਹਿ ਛਲੀ ਰੇ ॥੧॥

خوبصورت، انوکھا، دلکش اور دانش مند ان سب کو پانچ شہوانی برائیوں نے اپنی طرف مائل کر کے دھوکہ دیا ہے۔ 1۔

ਜਿਨਿ ਮਿਲਿ ਮਾਰੇ ਪੰਚ ਸੂਰਬੀਰ ਐਸੋ ਕਉਨੁ ਬਲੀ ਰੇ ॥

ایسا بہادر کون ہے؟ جس نے پانچ شہوانی جنگجوؤں کو مار دیا ہے۔

ਜਿਨਿ ਪੰਚ ਮਾਰਿ ਬਿਦਾਰਿ ਗੁਦਾਰੇ ਸੋ ਪੂਰਾ ਇਹ ਕਲੀ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کلی یوگ میں وہی شخص کامل ہے، جس نے پانچوں برائیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اپنی زندگی گزار دی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਡੀ ਕੋਮ ਵਸਿ ਭਾਗਹਿ ਨਾਹੀ ਮੁਹਕਮ ਫਉਜ ਹਠਲੀ ਰੇ ॥

شہوانی پانچوں برائیوں کا بہت قوی گروہ ہے، یہ نہ کسی کے قبضے میں آتا ہے اور نہ ہی کسی سے خوف زدہ ہو کر بھاگتا ہے۔ ان کی فوج بہت قوی اور مضبوط ارادے کی حامل ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਨਿ ਜਨਿ ਨਿਰਦਲਿਆ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਝਲੀ ਰੇ ॥੨॥੩॥੧੩੨॥

اے نانک ! اس انسان نے ہی اسے ہراساں کر کے کچل دیا ہے، جس نے سادھو کی صحبت میں پناہ لی ہے۔ 2۔ 3۔ 132۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਨੀਕੀ ਜੀਅ ਕੀ ਹਰਿ ਕਥਾ ਊਤਮ ਆਨ ਸਗਲ ਰਸ ਫੀਕੀ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کی عمدہ کہانی ہی انسان کے لیے بہترین ہے، بقیہ تمام ذائقہ پھیکا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਹੁ ਗੁਨਿ ਧੁਨਿ ਮੁਨਿ ਜਨ ਖਟੁ ਬੇਤੇ ਅਵਰੁ ਨ ਕਿਛੁ ਲਾਈਕੀ ਰੇ ॥੧॥

بہت سے نیک، با علم، راگ کا علم رکھنے والے لوگ بابا اور شش درشن کے ماہر ہری کہانی کے علاوہ دیگر چیزوں کو انسان کے لیے فائدہ مند نہیں سمجھتے۔ 1۔

ਬਿਖਾਰੀ ਨਿਰਾਰੀ ਅਪਾਰੀ ਸਹਜਾਰੀ ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਪੀਕੀ ਰੇ ॥੨॥੪॥੧੩੩॥

ہری کی یہ کہانی خرابیوں کا خاتمہ کرنے والی، نرالی، عمدہ اور سکون بخش ہے۔ اے نانک ! ہری کہانی نما امرت دھارا نیکوکار کی صحبت میں ہی پیا جاسکتا ہے۔ 2۔ 4۔ 133۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਹਮਾਰੀ ਪਿਆਰੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰੀ ਗੁਰਿ ਨਿਮਖ ਨ ਮਨ ਤੇ ਟਾਰੀ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرووانی مجھے بہت میٹھی لگتی ہے۔ یہ امرت کی دھارا ہے۔ گرو نے ایک لمحے کے لیے بھی امرت کی روانی کو میرے دل سے دور نہیں کیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਰਸਨ ਪਰਸਨ ਸਰਸਨ ਹਰਸਨ ਰੰਗਿ ਰੰਗੀ ਕਰਤਾਰੀ ਰੇ ॥੧॥

اس کلام کے ذریعے رب کا دیدار نصیب ہوجاتا ہے، رب کے قدموں کا لمس مل جاتا ہے، مرجھایا ہوا دل کھل جاتا ہے اور دل میں خوشی پیدا ہوجاتی ہے۔یہ گفتگو خالق رب کی محبت سے رنگین ہے۔ 1۔

ਖਿਨੁ ਰਮ ਗੁਰ ਗਮ ਹਰਿ ਦਮ ਨਹ ਜਮ ਹਰਿ ਕੰਠਿ ਨਾਨਕ ਉਰਿ ਹਾਰੀ ਰੇ ॥੨॥੫॥੧੩੪॥

اس کلام کو ایک لمحے کے لیے بھی پڑھنے سے انسان گرو کے قدموں تک پہنچ جاتا ہے۔ہر وقت اس کا ذکر کرنے سے انسان یمدوت کے جال میں نہیں پھنستا۔ہری نے گرو کی آواز اور دل میں گروونی کا ہار پہنایا ہے۔ 2۔ 5۔ 134۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਨੀਕੀ ਸਾਧ ਸੰਗਾਨੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان کے لیے سادھو کی صحبت بہت اچھی ہوتی ہے۔ وقفہ۔

ਪਹਰ ਮੂਰਤ ਪਲ ਗਾਵਤ ਗਾਵਤ ਗੋਵਿੰਦ ਗੋਵਿੰਦ ਵਖਾਨੀ ॥੧॥

وہاں آٹھوں پہر، ہر لمحہ اور گھڑی گووند کی ہی تعریف و توصیف ہوتی رہتی ہے اور گووند کی حمد وثنا کی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔ 1۔

ਚਾਲਤ ਬੈਸਤ ਸੋਵਤ ਹਰਿ ਜਸੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਚਰਨ ਖਟਾਨੀ ॥੨॥

وہاں اٹھتے بیٹھتے اور سوتے وقت ہری کی تعریف ہوتی ہے اور واہے گرو ان کے جسم و جان میں آبستا ہے۔ 2۔

ਹੰਉ ਹਉਰੋ ਤੂ ਠਾਕੁਰੁ ਗਉਰੋ ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਪਛਾਨੀ ॥੩॥੬॥੧੩੫॥

نانک کا بیان ہے کہ اے مالک جی ! میں خوبیوں سے عاری ہوں؛ لیکن تو میرا کامل خوبیوں کا حامل مالک ہے اور میں نے تیری ہی پناہ لینا مناسب سمجھا۔ 3۔ 6۔ 135۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧੨

راگ آسا محلہ 5 گھرو 12

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤਿਆਗਿ ਸਗਲ ਸਿਆਨਪਾ ਭਜੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ॥

اپنی ساری ہوشیاری ترک کر کے شکل و صورت سے پاک رب کا جہری ذکر کرو۔

ਏਕ ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਬਾਝਹੁ ਸਗਲ ਦੀਸੈ ਛਾਰੁ ॥੧॥

ایک صادق نام کے بغیر بقیہ سب کچھ دھول مٹی ہی نظر آتی ہے۔ 1۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣੀਐ ਸਦ ਸੰਗਿ ॥

(اے حبیب !) ہمیشہ اس واہے گرو کو اپنے ساتھ سمجھنا چاہیے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਬੂਝੀਐ ਏਕ ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن گرو کے فضل سے ایک ہری کی رنگِ محبت سے ہی یہ حقیقت سمجھ آتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਣਿ ਸਮਰਥ ਏਕ ਕੇਰੀ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਠਾਉ ॥

ایک واہے گرو کی پناہ ہی طاقت ور ہے، اس کی پناہ کے بغیر دوسری کوئی پناہ گاہ نہیں۔

ਮਹਾ ਭਉਜਲੁ ਲੰਘੀਐ ਸਦਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੨॥

ہمہ وقت ہری کی حمد وثنا کرنے سے نہایت خوفناک دنیوی سمندر سے عبور ممکن ہے۔ 2۔

ਜਨਮ ਮਰਣੁ ਨਿਵਾਰੀਐ ਦੁਖੁ ਨ ਜਮ ਪੁਰਿ ਹੋਇ ॥

واہے گرو کی تعریف و توصیف کرنے سے پیدائش و موت کا چکر ختم ہو جاتا ہے اور انسان کو دوزخ کی تکلیف نہیں اٹھانی پڑتی۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸੋਈ ਪਾਏ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥੩॥

جس پر رب کرم کرتا ہے، وہی شخص نام کا خزانہ حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਏਕ ਟੇਕ ਅਧਾਰੁ ਏਕੋ ਏਕ ਕਾ ਮਨਿ ਜੋਰੁ ॥

ایک رب ہی میرا سہارا ہے اور ایک وہی میری حیات کی بنیاد ہے۔ میرے دل میں ایک واہے گرو ہی کی طاقت ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਪੀਐ ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਹੋਰੁ ॥੪॥੧॥੧੩੬॥

اے نانک ! نیکوکار کی صحبت اختیار کر کے رب کے نام کا ذکر کرنا چاہیے، اس جیسا دوسرا کوئی نہیں۔

4۔ 1۔ 136۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਜੀਉ ਮਨੁ ਤਨੁ ਪ੍ਰਾਨ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਦੀਏ ਸਭਿ ਰਸ ਭੋਗ ॥

انسان کو یہ روح، دل، جسم اور زندگی رب کا عطا کردہ ہے۔ اسی نے تمام لذیذ اشیاء عطا کی ہیں۔"

ਦੀਨ ਬੰਧਪ ਜੀਅ ਦਾਤਾ ਸਰਣਿ ਰਾਖਣ ਜੋਗੁ ॥੧॥

وہ غریبوں کا رشتے دار اور حیات عطا کرنے والا ہے اور اپنے ان معتقدین کی حفاظت کرنے پر قادر ہے، جو ان کی پناہ میں آئے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਧਿਆਇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

اے میرے دل! ہری کے نام کا دھیان کرتے رہو۔"

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਸਹਾਇ ਸੰਗੇ ਏਕ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چونکہ وہی دنیا و آخرت میں مدد کرنے والا ہے۔ اس لیے ایک رب سے ہی لگن لگا کر رکھو۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੇਦ ਸਾਸਤ੍ਰ ਜਨ ਧਿਆਵਹਿ ਤਰਣ ਕਉ ਸੰਸਾਰੁ ॥

لوگ دنیوی سمندر سے پار ہونے کے لیے ویدوں اور شاستروں پر دھیان (غور و فکر) کرتے ہیں۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਅਨੇਕ ਕਿਰਿਆ ਸਭ ਊਪਰਿ ਨਾਮੁ ਅਚਾਰੁ ॥੨॥

مذہبی اعمال اور بہت سی روایتی لوازمات ہیں، لیکن نام کا ذکر کرنا ان سب سے اہم ہے۔ 2۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਬਿਨਸੈ ਮਿਲੈ ਸਤਿਗੁਰ ਦੇਵ ॥

گرودیو کی ملاقات سے انسان کی شہوانی کیفیت، غصہ اور غرور ختم ہو جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜੁ ਕਰਿ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਕੀ ਭਲੀ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸੇਵ ॥੩॥

اچھی طرح واہے گرو کا نام اپنے دل میں بسا کر رکھو، ہری کی پرستش کرو۔ رب کی خدمت ہی نیک عمل ہے۔ 3۔

ਚਰਣ ਸਰਣ ਦਇਆਲ ਤੇਰੀ ਤੂੰ ਨਿਮਾਣੇ ਮਾਣੁ ॥

اے میرے کریم رب ! میں نے تیرے قدموں کی پناہ لی ہے۔ تو بے عزتوں کی عزت ہے۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰੁ ਤੇਰਾ ਨਾਨਕ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਤਾਣੁ ॥੪॥੨॥੧੩੭॥

اے رب ! تو ہی میری روح اور حیات کی بنیاد ہے۔ تو ہی نانک کی طاقت ہیں۔ 4۔ 2۔ 137۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਡੋਲਿ ਡੋਲਿ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ਬਿਨਾ ਸਾਧੂ ਸੰਗ ॥

سادھو کی صحبت کے بغیر ڈگمگا کر یعنی بے ایمان ہو کر بہت بڑا نقصان اٹھایا ہے۔

ਖਾਟਿ ਲਾਭੁ ਗੋਬਿੰਦ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਇਕ ਰੰਗ ॥੧॥

اب تو پربرہما رب کی محبت سے ہری رس کو پیو اور گووند کے نام کا فائدہ حاصل کرو۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮੁ ਜਪੀਐ ਨੀਤਿ ॥

(اے رفیق !) ہر روز ہری نام کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਧਿਆਇ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਤਿਆਗਿ ਅਵਰ ਪਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر سانس کے ساتھ واہے گرو کا دھیان کرو اور بقیہ تمام محبت ترک کردو۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜੀਅ ਦਾਤਾ ਆਪਿ ॥

رب خود کرنے اور انسانوں سے کروانے پر قادر ہے اور وہ خود ہی زندگی عطا کرنے والا ہے۔

ਤਿਆਗਿ ਸਗਲ ਸਿਆਣਪਾ ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪਿ ॥੨॥

اپنی تمام ہوشیاریاں ترک کرکے آٹھوں پہر واہے گرو کا ذکر کرو۔ 2۔

ਮੀਤੁ ਸਖਾ ਸਹਾਇ ਸੰਗੀ ਊਚ ਅਗਮ ਅਪਾਰੁ ॥

وہ اعلیٰ، ناقابل رسائی، بے حد و شمار رب تمہارا حبیب، رفیق، مددگار اور ساتھی بن جائے گا۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਬਸਾਇ ਹਿਰਦੈ ਜੀਅ ਕੋ ਆਧਾਰੁ ॥੩॥

رب کے کنول قدم اپنے دل میں بساؤ، صرف وہی حیات کی بنیاد ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਣ ਤੇਰਾ ਜਸੁ ਗਾਉ ॥

اے میرے پربرہما رب! مجھ پر فضل کیجیے، تاکہ تیری تعریف و تسبیح کروں۔

ਸਰਬ ਸੂਖ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਨਾਨਕੁ ਨਾਉ ॥੪॥੩॥੧੩੮॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرتے ہوئے زندگی گزارنا، نانک کے لیے ساری خوشی اور بڑا اعزاز ہے۔ 4۔

3۔ 138۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਉਦਮੁ ਕਰਉ ਕਰਾਵਹੁ ਠਾਕੁਰ ਪੇਖਤ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ॥

اے مالک جی! میں سادھو کی صحبت اختیار کرکے تیرا دیدار کرتا رہوں۔ تو مجھ سے یہی جد و جہد کرواتا رہ؛ تاکہ میں یہ محنت کرتا رہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚਰਾਵਹੁ ਰੰਗਨਿ ਆਪੇ ਹੀ ਪ੍ਰਭ ਰੰਗਿ ॥੧॥

اے میرے رب! میرے دل پر ہری کے نام کا رنگ چڑھا دے، تو خود ہی مجھے اپنے نام کے رنگ سے رنگ دے۔ 1۔

ਮਨ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਜਾਪਿ ॥

میں اپنے دل میں رام کے نام کا ذکر کرتا رہوں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਵਸਹੁ ਮੇਰੈ ਹਿਰਦੈ ਹੋਇ ਸਹਾਈ ਆਪਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کرم کرکے میرے دل میں بس جائیے اور خود میرے مددگار بن جائیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਨਾਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਭੁ ਪੇਖਨ ਕਾ ਚਾਉ ॥

اے میرے محبوب رب! تیرا نام سن کر مجھے تیرے دیدار کی خواہش پیدا ہوگئی ہے۔

ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਕਿਰਮ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਇਹੈ ਮਨੋਰਥੁ ਸੁਆਉ ॥੨॥

اپنے حقیر کیڑے پر رحم فرما، صرف یہی میرا ارادہ اور مقصد ہے۔ 2۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਹਮਰੈ ਵਸਿ ਕਿਛੁ ਨਾਹਿ ॥

اے میرے رب! تو میرا مالک ہے اور میرا تن اور مال سب تی را ہی عطا کردہ ہے۔ میرے قبضۂ قدرت میں کچھ بھی نہیں ہے۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਰਾਖਹਿ ਤਿਉ ਤਿਉ ਰਹਣਾ ਤੇਰਾ ਦੀਆ ਖਾਹਿ ॥੩॥

تو جس حال میں رکھتا ہے، میں اسی طرح جیتا ہوں۔ میں وہی نوش کرتا ہوں، جو تم مجھے عطا کرتے ہو۔

3۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟੈ ਮਜਨੁ ਹਰਿ ਜਨ ਧੂਰਿ ॥

ہری کے معتقدین کی خاکِ قدم میں کیا ہوا غسل کئی جنموں کا گناہ مٹا دیتا ہے۔

ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਭਰਮ ਭਉ ਨਾਸੈ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ॥੪॥੪॥੧੩੬॥

واہے گرو سے محبت کے سبب پریشانی اور خوف دور ہوجاتی ہے۔ اے نانک! رب ہمیشہ انسان کے ساتھ ہی رہتا ہے۔ 4۔ 4۔ 136۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਦਰਸੁ ਤੇਰਾ ਸੋ ਪਾਏ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ॥

اے رب ! تیری زیارت ناقابل رسائی اور پوشیدہ ہیں۔ اس لیے وہی تیری زیارت کرتا ہے، جس کی قسمت میں یہ خوش نصیبی لکھی ہو۔

ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬਖਸਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੧॥

کریم رب نے خود مجھ پر کرم کیا ہے؛ اس لیے صادق گرو نے مجھے ہری کا نام عطا کیا ہے۔ 1۔

ਕਲਿਜੁਗੁ ਉਧਾਰਿਆ ਗੁਰਦੇਵ ॥

گرودیو نے کلیوگ کو بھی نجات دلا دیا ہے۔

ਮਲ ਮੂਤ ਮੂੜ ਜਿ ਮੁਘਦ ਹੋਤੇ ਸਭਿ ਲਗੇ ਤੇਰੀ ਸੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! نادان اور احمق لوگ جو پاخانہ اور پیشاب کی طرح آلودہ تھے، سب تیری خدمت کے لیے یکجا ہو گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂ ਆਪਿ ਕਰਤਾ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਧਰਤਾ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

تو خالقِ کائنات ہے، ساری دنیا کو وجود بخشنے والا ہے اور تو سب میں سما رہا ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਜਾ ਬਿਸਮਾਦੁ ਹੋਆ ਸਭ ਪਈ ਪੈਰੀ ਆਇ ॥੨॥

ساری کائنات تیری ہی خدمت میں لگی ہوئی ہے اور دھرم راج یہ دیکھ کر حیرت زدہ ہو گیا ہے۔ 2۔

ਸਤਜੁਗੁ ਤ੍ਰੇਤਾ ਦੁਆਪਰੁ ਭਣੀਐ ਕਲਿਜੁਗੁ ਊਤਮੋ ਜੁਗਾ ਮਾਹਿ ॥

ستیوگ، تریتا اور دواپر کو بہتر دور کہا جاتا ہے؛ لیکن کلیوگ تمام ادوار سے عمدہ ہے۔

ਅਹਿ ਕਰੁ ਕਰੇ ਸੁ ਅਹਿ ਕਰੁ ਪਾਏ ਕੋਈ ਨ ਪਕੜੀਐ ਕਿਸੈ ਥਾਇ ॥੩॥

کیونکہ اس زمانے میں انسان اس ہاتھ سے جو بھی کام کرتا ہے، اسے اسی طرح کا نتیجہ دوسرے ہاتھ سے ملتا ہے۔ کوئی بھی بے گناہ شخص کسی دوسرے گنہ گار انسان کے گناہوں کے نتیجے میں نہیں پکڑا جاتا۔ 3۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸੋਈ ਕਰਹਿ ਜਿ ਭਗਤ ਤੇਰੇ ਜਾਚਹਿ ਏਹੁ ਤੇਰਾ ਬਿਰਦੁ ॥

اے معبودہری ! تو وہی کرتا ہے، جو تجھ سے تیرے معتقدین طلب کرتے ہیں۔ یہی تیری نیک نامی ہے۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਨਾਨਕ ਦਾਨੁ ਮਾਗੈ ਅਪਣਿਆ ਸੰਤਾ ਦੇਹਿ ਹਰਿ ਦਰਸੁ ॥੪॥੫॥੧੪੦॥

اے ہری ! نانک بھی ہاتھ جوڑ کر تجھ سے ایک ہی شئی کا طالب ہے کہ مجھے اپنے سنتوں کی زیارت کرا دے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧੩

راگو آسا محلہ 5 گھرو 13

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے صادق گرو کے فضل سے پانا ممکن ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ॥ ਨਿਰਗੁਣ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے صادق گرو ! تیرے کلام نے خوبیوں سے عاری شخص کو بھی دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਬਿਖਾਦੀ ਦੁਸਟ ਅਪਵਾਦੀ ਤੇ ਪੁਨੀਤ ਸੰਗਾਰੇ ॥੧॥

تیری صحبت میں انتہائی ظالم، شریر اور غیر معمولی شخص بھی صاف شفاف ہوگئے ہیں۔ 1۔

ਜਨਮ ਭਵੰਤੇ ਨਰਕਿ ਪੜੰਤੇ ਤਿਨ੍ ਕੇ ਕੁਲ ਉਧਾਰੇ ॥੨॥

جو انسان اندامِ نہانی میں بھٹکتے تھے اور دوزخ میں ڈالے جاتے تھے، تو نے ان کی نسل کو بھی نجات دلا دیا ہے۔ 2۔

ਕੋਇ ਨ ਜਾਨੈ ਕੋਇ ਨ ਮਾਨੈ ਸੇ ਪਰਗਟੁ ਹਰਿ ਦੁਆਰੇ ॥੩॥

جنہیں کوئی نہیں جانتا تھا اور جن کی کوئی عزت نہیں کرتا تھا، وہ ہری کے در پر مقبول ہو گئے ہیں۔ 3۔

ਕਵਨ ਉਪਮਾ ਦੇਉ ਕਵਨ ਵਡਾਈ ਨਾਨਕ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਵਾਰੇ ॥੪॥੧॥੧੪੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے صادق گرو ! میں کون سی تشبیہ اور کون سے کبریائی پیش کروں، میں ہر لمحہ تجھ پر قربان ہوں۔ 4۔ 1۔ 141۔"

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਬਾਵਰ ਸੋਇ ਰਹੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجنوں انسان دولت کی ہوس کی نیند میں سو رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹ ਕੁਟੰਬ ਬਿਖੈ ਰਸ ਮਾਤੇ ਮਿਥਿਆ ਗਹਨ ਗਹੇ ॥੧॥

وہ خاندانی محبت اور نفسانی لذتوں میں مگن ہو کر جھوٹی کامیابیاں حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਮਿਥਨ ਮਨੋਰਥ ਸੁਪਨ ਆਨੰਦ ਉਲਾਸ ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਸਤਿ ਕਹੇ ॥੨॥

نفس پرست انسان جھوٹی خواہشات اور خواب کی فرحت اور خوشیوں کو سچا کہتا ہے۔ 2۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਸੰਗੇ ਤਿਲੁ ਮਰਮੁ ਨ ਲਹੇ ॥੩॥

امرت نما ہری نام ہی ہمیشہ ساتھ دینے والی چیز ہے؛ لیکن نفس پرست انسان ہری نام کا راز تل برابر بھی نہیں سمجھتا۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਾਖੇ ਸਤਸੰਗੇ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਆਹੇ ॥੪॥੨॥੧੪੨॥

اے نانک ! واہے گرو نے جن لوگوں کو اپنے فضل سے اچھی صحبت میں رکھا ہوا ہے، وہی اس کی پناہ میں آئے ہیں۔ 4۔ 2۔ 142۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਤਿਪਦੇ ॥

آسا محلہ 5 تپدے۔

ਓਹਾ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے تو اس محبوب رب کی ہی محبت چاہئے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਨਿਕ ਮਾਣਿਕ ਗਜ ਮੋਤੀਅਨ ਲਾਲਨ ਨਹ ਨਾਹ ਨਹੀ ॥੧॥

سونا، یاقوت، عظیم موتی اور لعل، مجھے ہرگز نہیں چاہیے۔ 1۔

ਰਾਜ ਨ ਭਾਗ ਨ ਹੁਕਮ ਨ ਸਾਦ ਨ ॥

نہ بادشاہت، نہ مال و دولت، نہ خود مختاری، نہ ہی لذات

ਕਿਛੁ ਕਿਛੁ ਨ ਚਾਹੀ ॥੨॥

مجھے ان میں سے کچھ بھی نہیں چاہیے۔ 2۔

ਚਰਨਨ ਸਰਨਨ ਸੰਤਨ ਬੰਦਨ ॥ ਸੁਖੋ ਸੁਖੁ ਪਾਹੀ ॥

میں رب کے قدموں کی پناہ اور سنتوں کی تعریف میں ہی ہر طرح کا سرور محسوس کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਤਪਤਿ ਹਰੀ ॥ ਮਿਲੇ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਰੀ ॥੩॥੩॥੧੪੩॥

اے نانک ! جب سے محبوب رب کی محبت ملی ہے، میرا کینہ ختم ہو گیا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਗੁਰਹਿ ਦਿਖਾਇਓ ਲੋਇਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے مجھے ان آنکھوں سے رب کی زیارت کروادی ہے۔ 1۔وقفہ۔

ਈਤਹਿ ਊਤਹਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਘਟਿ ਤੂੰਹੀ ਤੂੰਹੀ ਮੋਹਿਨਾ ॥੧॥

اے محبوب ! دنیا و آخرت ہر ایک جسم، دل میں اور ہر مقام پر تو ہی نظر آرہا ہے 1۔

ਕਾਰਨ ਕਰਨਾ ਧਾਰਨ ਧਰਨਾ ਏਕੈ ਏਕੈ ਸੋਹਿਨਾ ॥੨॥

اے حسین مالک ! اس کائنات کا ایک اصل خالق تو ہی ہے اور ایک تو ہی ساری دنیا کو سہارا دینے والا

ہے۔ 2۔

ਸੰਤਨ ਪਰਸਨ ਬਲਿਹਾਰੀ ਦਰਸਨ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਸੁਖਿ ਸੋਇਨਾ ॥੩॥੪॥੧੪੪॥

اے نانک! میں تیرے سنتوں کی قدم چھوتا ہوں، ان کی زیارت پر قربان جاتا ہوں اور کامل اطمینان کے ساتھ سوتا ہوں۔ 3۔ 4۔ 144۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਾ ॥

ہری رب کا نام بہت قیمتی ہے۔

ਓਹੁ ਸਹਜਿ ਸੁਹੇਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے ہری کا نام حاصل ہوجاتا ہے، وہ بآسانی فرحت کے ساتھ رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਈ ਓਹੁ ਅਗਹ ਅਤੋਲਾ ॥੧॥

واہے گرو کا نام ہمیشہ کے لیے اس کے ساتھ رہتا ہے اور اسے چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا۔ وہ بے حد و شما اور بے نظیر ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਭਾਈ ਬਾਪੁ ਮੋਰੋ ਮਾਈ ਭਗਤਨ ਕਾ ਓਲ੍ਹ੍ਹਾ ॥੨॥

وہ واہے گرو ہی میرا محبوب، بھائی، والد اور میری ماں ہے اور معتقدین (کی زندگی) کی بنیاد ہے۔ 2۔

ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਹਰਿ ਕਾ ਚੋਲ੍ਹ੍ਹਾ ॥੩॥੫॥੧੪੫॥

اے نانک! مجھے یہ نام گرو سے حاصل ہوا ہے اور اس نے مجھے پوشیدہ رب دکھادیا ہے۔ یہ رب کا عجیب و غریب کھیل ہے۔3۔5۔145۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਆਪੁਨੀ ਭਗਤਿ ਨਿਬਾਹਿ ॥ ਠਾਕੁਰ ਆਇਓ ਆਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے آخری وقت تک پرستش کی توفیق دے، اے مالک جی ! میں بہت ہی امید کے ساتھ تیری پناہ میں آیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਹੋਇ ਸਕਾਰਥੁ ਹਿਰਦੈ ਚਰਨ ਬਸਾਹਿ ॥੧॥

نام اور مادہ پا کر میری پیدائش پوری ہوجائے، اپنے کنول قدم میرے دل میں بسادے۔ 1۔

ਏਹ ਮੁਕਤਾ ਏਹ ਜੁਗਤਾ ਰਾਖਹੁ ਸੰਤ ਸੰਗਾਹਿ ॥੨॥

یہی میرے لیے نجات ہے اوریہی زندگی کی حکمتِ عملی ہے کہ مجھے سنتوں اور بزرگوں کی صحبت میں رکھیے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਉ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਉ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਹਿ ॥੩॥੬॥੧੪੬॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے ہری ! میں تیرا نام یاد کرتا رہوں اور تیری تعریف و توصیف کرتا ہوا بآسانی ہی مشغول رہوں۔ 3۔ 6۔ 146۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਠਾਕੁਰ ਚਰਣ ਸੁਹਾਵੇ ॥

مالک جی کے قدم بہت خوبصورت ہیں۔

ਹਰਿ ਸੰਤਨ ਪਾਵੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کے سنتوں نے انہیں حاصل کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਸੇਵ ਕਮਾਇਆ ਗੁਨ ਰਸਿ ਰਸਿ ਗਾਵੇ ॥੧॥

وہ اپنا غرور ترک کردیتا ہے، رب کی خدمت کرتا ہے اور محبت میں ڈوب کر اس کی حمد وثنا کرتا ہے۔

1۔

ਏਕਹਿ ਆਸਾ ਦਰਸ ਪਿਆਸਾ ਆਨ ਨ ਭਾਵੇ ॥੨॥

انہیں ایک رب کی آرزو ہے، انہیں ان کی زیارت کی طلب ہے اور اس کے علاوہ انہیں کچھ بھی اچھا

نہیں لگتا۔ 2۔

ਦਇਆ ਤੁਹਾਰੀ ਕਿਆ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰੀ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਵੇ ॥੩॥੭॥੧੪੭॥

اے رب! یہ سب تیرا اکرم ہے۔ مجبور انسان کے اختیار میں کیا ہے؟ نانک تجھ پر قربان جاتا ہے۔ 3۔

7۔ 147۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਏਕੁ ਸਿਮਰਿ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صرف ایک رب کو ہی اپنے دل میں یاد کرتے رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੁ ਰਿਦੈ ਬਸਾਵਹੁ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥੧॥

رب کے نام کا دھیان کرو اور اسے اپنے دل میں بساؤ، اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਸਰਨੀ ਆਈਐ ਸਰਬ ਫਲ ਪਾਈਐ ਸਗਲੇ ਦੁਖ ਜਾਹੀ ॥੨॥

واہے گرو کی پناہ میں آنے سے تمام پھل حاصل ہوجاتے ہیں اور ہر پریشانی کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਜੀਅਨ ਕੋ ਦਾਤਾ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ਨਾਨਕ ਘਟਿ ਘਟਿ ਆਹੀ ॥੩॥੮॥੧੪੮॥

اے نانک ! خالق تمام ذی روحوں کو عطا کرنے والا ہے اور ہر ایک دل میں موجود ہے۔ 3۔ 8۔ 148۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਸੋ ਮੂਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس شخص نے ہری کو بھلا دیا ہے، وہ مردہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ਸਰਬ ਫਲ ਪਾਵੈ ਸੋ ਜਨੁ ਸੁਖੀਆ ਹੂਆ ॥੧॥

جو نام کا دھیان کرتا ہے، اسے سارے پھل مل جاتے ہیں اور ایسا شخص خوش رہتا ہے۔ 1۔

ਰਾਜੁ ਕਹਾਵੈ ਹਉ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ਬਾਧਿਓ ਨਲਿਨੀ ਭ੍ਰਮਿ ਸੂਆ ॥੨॥

جو شخص تکبر سے خود کو بادشاہ کہلواتا ہے اور متکبرانہ عمل کرتا ہے، وہ طوطے کے مثل شک و شبہ کے جال میں پھنسا رہتا ہے 2۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਸੋ ਜਨੁ ਨਿਹਚਲੁ ਥੀਆ ॥੩॥੯॥੧੪੯॥

اے نانک ! جس شخص کو صادق گرو مل جاتا ہے، وہ ثابت قدم ہوجاتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧੪

آسا محلہ 5 گھرو 14

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਓਹੁ ਨੇਹੁ ਨਵੇਲਾ ॥

وہ محبت ہمیشہ ہی نئی ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਿਉ ਲਾਗਿ ਰਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو محبوب رب کے ساتھ بنی رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਜਨਮਿ ਨ ਆਵੈ ॥

جو شخص رب کو پسند آتا ہے، وہ دوبارہ پیدا نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਰਚੈ ॥੧॥

وہ ہری کی محبت و عقیدت اور اس کے عشق میں مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਸੰਗਿ ਮਿਲੀਜੈ ਇਹੁ ਮਨੁ ਦੀਜੈ ॥

اس دل کو رب کے سپرد کرنے سے ہی رب کا وصل ممکن ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਅਪਨੀ ਦਇਆ ਕਰਹੁ ॥੨॥੧॥੧੫੦॥

نانک کا بیان ہے کہ اے مالک جی ! اپنا کرم کیجیے؛ تاکہ میں تیرا نام حاصل کر سکوں۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਮਿਲੁ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ਤੁਮ ਬਿਨੁ ਧੀਰਜੁ ਕੋ ਨ ਕਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے محبوب رام ! مجھے وصل کا شرف عطا کیجیے، مجھے تیرے علاوہ کوئی صبر عطا نہیں کر سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਏ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਰੇ ਦਰਸ ਬਿਨੁ ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ॥੧॥

اے رب ! جن لوگوں نے اسمرتیاں اور شاستر پڑھا ہے اور بہت سے مذہبی کام کیے ہیں، انہیں بھی تیری زیارت کے بغیر کوئی خوشی نہیں ہوئی۔ 1۔

ਵਰਤ ਨੇਮ ਸੰਜਮ ਕਰਿ ਥਾਕੇ ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਸਰਨਿ ਪ੍ਰਭ ਸੰਗਿ ਵਸੈ ॥੨॥੨॥੧੫੧॥

لوگ ورت، منتیں، ضبطِ نفس سے تھک چکے ہیں۔ اے نانک ! سادھؤں کی پناہ میں جانے سے ہی انسان رب کے ساتھ جا بستا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧੫ ਪੜਤਾਲ

آس محلہ 5 گھرو 15 پڑتال

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਬਿਕਾਰ ਮਾਇਆ ਮਾਦਿ ਸੋਇਓ ਸੂਝ ਬੂਝ ਨ ਆਵੈ ॥

انسان برائیوں اور دولت کے نشے میں سویا ہوا ہے اور اسے کچھ سمجھ نہیں آتا۔

ਪਕਰਿ ਕੇਸ ਜਮਿ ਉਠਾਰਿਓ ਤਦ ਹੀ ਘਰਿ ਜਾਵੈ ॥੧॥

جب یمدوت اسے بالوں سے پکڑ کر اٹھاتا ہے، تب ہی اسے اپنے حقیقی گھر کا ہوش آتا ہے۔ 1۔

ਲੋਭ ਬਿਖਿਆ ਬਿਖੈ ਲਾਗੇ ਹਿਰਿ ਵਿਤ ਚਿਤ ਦੁਖਾਹੀ ॥

جو انسان حرص اور شہوت لذات کے زہر میں جکڑا ہوا ہے، وہ دوسروں کی دولت چرا کر دوسروں کا دل دکھاتا ہے۔

ਖਿਨ ਭੰਗੁਨਾ ਕੈ ਮਾਨਿ ਮਾਤੇ ਅਸੁਰ ਜਾਣਹਿ ਨਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

روح ایک لمحے میں فنا ہونے والی دولت کے نشے میں مگن ہیں؛ لیکن واہے گرو کو نہیں جانتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੇਦ ਸਾਸਤ੍ਰ ਜਨ ਪੁਕਾਰਹਿ ਸੁਨੈ ਨਾਹੀ ਡੋਰਾ ॥

وید، شاستر اور سنت حضرات چیخ چیخ کر تعلیم کرتے ہیں؛ لیکن دولت کے نشہ کی وجہ سے بہرا انسان بالکل نہیں سنتا۔

ਨਿਪਟਿ ਬਾਜੀ ਹਾਰਿ ਮੂਕਾ ਪਛੁਤਾਇਓ ਮਨਿ ਭੋਰਾ ॥੨॥

جب زندگی کا کھیل ختم ہوجاتا ہے اور وہ اسے ہار کر فوت ہوجاتا ہے، تو احمق انسان اپنے دل میں اظہارِ افسوس کرتا ہے۔ 2۔

ਡਾਨੁ ਸਗਲ ਗੈਰ ਵਜਹਿ ਭਰਿਆ ਦੀਵਾਨ ਲੇਖੈ ਨ ਪਰਿਆ ॥

اس نے بغیر کسی وجہ کے سارا جرمانہ ادا کیا ہے۔ یہ رب کی بارگاہ میں مقبول نہیں ہوا۔

ਜੇਂਹ ਕਾਰਜਿ ਰਹੈ ਓਲ੍ਹਾ ਸੋਇ ਕਾਮੁ ਨ ਕਰਿਆ ॥੩॥

جس عمل سے اس کے گناہوں پر پردہ پڑنا تھا، اس نے وہ عمل ہی نہیں کیا ۔ 3۔

ਐਸੋ ਜਗੁ ਮੋਹਿ ਗੁਰਿ ਦਿਖਾਇਓ ਤਉ ਏਕ ਕੀਰਤਿ ਗਾਇਆ ॥

جب گرو نے مجھے ایسی کائنات دکھادی، تو میں ایک رب کے ہی جہری ذکر میں مشغول ہوگیا۔

ਮਾਨੁ ਤਾਨੁ ਤਜਿ ਸਿਆਨਪ ਸਰਣਿ ਨਾਨਕੁ ਆਇਆ ॥੪॥੧॥੧੫੨॥

اپنا فخر اور طاقت کا غرور ترک کرکے نانک نے واہے گرو کی پناہ لی ہے۔ 4۔ 1۔ 152۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਬਾਪਾਰਿ ਗੋਵਿੰਦ ਨਾਏ ॥

میں گووند کے نام کا سوداگر ہوں۔

ਸਾਧ ਸੰਤ ਮਨਾਏ ਪ੍ਰਿਅ ਪਾਏ ਗੁਨ ਗਾਏ ਪੰਚ ਨਾਦ ਤੂਰ ਬਜਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے سادھو سنتوں کو راضی کرلیا ہے یعنی خوش کرلیا ہے اور اپنے محبوب رب کو پالیا ہے۔ میں رب کی تسبیح و تحمید کرتا رہتا ہوں اور میرے دل میں پانچ قسم کی آوازیں گونجتی رہتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਰਪਾ ਪਾਏ ਸਹਜਾਏ ਦਰਸਾਏ ਅਬ ਰਾਤਿਆ ਗੋਵਿੰਦ ਸਿਉ ॥

جب مجھ پر واہے گرو کا احسان ہوا، تو بآسانی ہی مجھے زیارت نصیب ہوگئی اور اب میں گووند کی محبت سے لبریز ہوں۔

ਸੰਤ ਸੇਵਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨਾਥ ਰੰਗੁ ਲਾਲਨ ਲਾਏ ॥੧॥

سنتوں کی خدمت کرنے سے مجھے اپنے مالک کی محبت حاصل ہوگئی۔ 1۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਮਨਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਰਹਸਾਏ ਨਹੀ ਆਏ ਸਹਜਾਏ ਮਨਿ ਨਿਧਾਨੁ ਪਾਏ ॥

میں نے گرو کا علم اپنے دل میں بسالیا ہے اور میں مسرور ہوں کہ میں آواگمن میں نہیں آؤں گا، میں نے بآسانی ہی اپنے دل میں نام کا ذخیرہ حاصل کرلیا ہے۔

ਸਭ ਤਜੀ ਮਨੈ ਕੀ ਕਾਮ ਕਰਾ ॥

میں نے اپنے دل کی تمام تر خواہشات کو ترک کردیا ہے۔

ਚਿਰੁ ਚਿਰੁ ਚਿਰੁ ਚਿਰੁ ਭਇਆ ਮਨਿ ਬਹੁਤੁ ਪਿਆਸ ਲਾਗੀ ॥

بہت دیر ہوگئی ہے، جب سے میرے دل میں رب کے زیارت کی پیاس لگی ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨੋ ਦਿਖਾਵਹੁ ਮੋਹਿ ਤੁਮ ਬਤਾਵਹੁ ॥

اے ہری ! مجھے اپنی زیارت نصیب فرمائیے، آپ خود ہی میری رہنمائی کیجیے۔

ਨਾਨਕ ਦੀਨ ਸਰਣਿ ਆਏ ਗਲਿ ਲਾਏ ॥੨॥੨॥੧੫੩॥

نانک کا بیان ہے کہ ہم غریب تیری پناہ میں آئے ہیں، ہمیں اپنے گلے سے لگا لیجیے۔ 2۔ 2۔ 153۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਕੋਊ ਬਿਖਮ ਗਾਰ ਤੋਰੈ ॥

کوئی نایاب شخص ہی دولت کی ہوس کے زہر آلود قلعے کو ڈھاتا ہے۔

ਆਸ ਪਿਆਸ ਧੋਹ ਮੋਹ ਭਰਮ ਹੀ ਤੇ ਹੋਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور اپنے دل کو امید، پیاس، فریب، ہوس اور شک سے روکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮਾਨ ਇਹ ਬਿਆਧਿ ਛੋਰੈ ॥੧॥

ہوس، غصہ، حرص اور فخر جیسی بیماری کو کوئی نایاب شخص ہی دور کر سکتا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਗੁਨ ਗੋਵਿੰਦ ਗਾਵਉ ॥

میں سنتوں کی صحبت اختیار کرکے نام کے رنگ میں مگن ہو کر گووند کی مدح سرائی کرتا رہتا ہوں۔

ਅਨਦਿਨੋ ਪ੍ਰਭ ਧਿਆਵਉ ॥

میں روزانہ رب کا دھیان کرتا رہتا ہوں؛ تاکہ

ਭ੍ਰਮ ਭੀਤਿ ਜੀਤਿ ਮਿਟਾਵਉ ॥

شبہ کی دیوار کو فتح کر کے ڈھادوں۔

ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਮੋਰੈ ॥੨॥੩॥੧੫੪॥

اے نانک ! اس شک کی دیوار کو منہدم کرنے کے بعد نام کی دولت میری ہو جائے گی۔ 2۔ 3۔ 154۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਤਿਆਗੁ ॥

"(اے بھائی !) ہوس، غصہ اور حرص ترک کردو،

ਮਨਿ ਸਿਮਰਿ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮ ॥

اپنے دل میں گووند کا نام یاد کرتے رہو۔

ਹਰਿ ਭਜਨ ਸਫਲ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کا جہری ذکر کرنے سے ہر کام پورا ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਜਿ ਮਾਨ ਮੋਹ ਵਿਕਾਰ ਮਿਥਿਆ ਜਪਿ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ॥

اپنے فخر، ہوس، گناہ اور جھوٹ کو ترک کرکے رام کے نام کا ذکر کیا کرو۔

ਮਨ ਸੰਤਨਾ ਕੈ ਚਰਨਿ ਲਾਗੁ ॥੧॥

اے دل ! سنتوں کے قدموں سے لگ جاؤ۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਗੋਪਾਲ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਹਰਿ ਚਰਣ ਸਿਮਰਿ ਜਾਗੁ ॥

اے بھائی ! گوپال رب بڑا ہی کریم، گنہ گاروں کو پاک کرنے والا اور پربرہم ہے؛ اس لیے نیند سے بیدار ہوکر ہری کے قدموں کی پرستش کرو۔

ਕਰਿ ਭਗਤਿ ਨਾਨਕ ਪੂਰਨ ਭਾਗੁ ॥੨॥੪॥੧੫੫॥

اے نانک ! واہے گرو کی پرستش کرو، تیری قسمت پوری طرح روشن ہوجائے گی۔2۔ 4 ۔ 155۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਬੈਰਾਗ ਅਨੰਦੀ ਖੇਲੁ ਰੀ ਦਿਖਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو نے یہ خوش نما دنیا بنا کر ایک کھیل رچ دیا ہے، جس میں کوئی انسان خوشیاں منا رہا ہے، کوئی غم میں ڈوبا ہوا ہے اور کوئی تارک الدنیا بنا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖਿਨਹੂੰ ਭੈ ਨਿਰਭੈ ਖਿਨਹੂੰ ਖਿਨਹੂੰ ਉਠਿ ਧਾਇਓ ॥

انسان ایک لمحے میں ہی خوف زدہ ہوجاتا ہے، ایک لمحے میں ہی بے خوف اور ایک لمحے میں ہی اٹھ کر دوڑ لگا دیتا ہے۔

ਖਿਨਹੂੰ ਰਸ ਭੋਗਨ ਖਿਨਹੂੰ ਖਿਨਹੂ ਤਜਿ ਜਾਇਓ ॥੧॥

وہ ایک لمحے میں ہی لذت حاصل کر لیتا ہے اور وہ ایک لمحے میں ہی اسے چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ 1۔

ਖਿਨਹੂੰ ਜੋਗ ਤਾਪ ਬਹੁ ਪੂਜਾ ਖਿਨਹੂੰ ਭਰਮਾਇਓ ॥

ایک لمحے میں ہی یوگ، مراقبہ اور متعدد اقسام کی عبادتیں کرتا ہے اور ایک لمحے میں ہی شبہ میں بھٹکتا ہے۔

ਖਿਨਹੂੰ ਕਿਰਪਾ ਸਾਧੂ ਸੰਗ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਲਾਇਓ ॥੨॥੫॥੧੫੬॥

اے نانک ! واہے گرو اپنے کرم سے ایک ہی ل محے میں انسان کو اچھی صحبت میں لگا کر اپنے رنگ میں رنگ لیتا ہے۔ 2۔ 5۔ 156۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧੭ ਆਸਾਵਰੀ

راگو آسا محلہ 5 گھرو 17 آسواری۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਬਿੰਦ ਕਰਿ ਹਾਂ ॥

اے میرے دوست ! میں گوبند، گوبند ہی کرتی ہوں اور

ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਪਿਆਰਿ ਹਾਂ ॥

اپنے دل میں ہری کے نام سے پیار کرتی ہوں۔

ਗੁਰਿ ਕਹਿਆ ਸੁ ਚਿਤਿ ਧਰਿ ਹਾਂ ॥

گرو نے جو کچھ کہا ہے، میں اسے اپنے دل بساتی ہوں،

ਅਨ ਸਿਉ ਤੋਰਿ ਫੇਰਿ ਹਾਂ ॥

میں دوسروں سے اپنی محبت کو توڑ کر اپنے دل کو ان کی طرف سے ہٹا رہی ہوں۔

ਐਸੇ ਲਾਲਨੁ ਪਾਇਓ ਰੀ ਸਖੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس طرح میں نے محبوب رب کو پالیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੰਕਜ ਮੋਹ ਸਰਿ ਹਾਂ ॥

دنیا کی جھیل میں ہوس نما کیچڑ موجود ہے۔

ਪਗੁ ਨਹੀ ਚਲੈ ਹਰਿ ਹਾਂ ॥

بایں سبب انسان کے پاؤں ہری کی طرف نہیں بڑھتے۔

ਗਹਡਿਓ ਮੂੜ ਨਰਿ ਹਾਂ ॥

احمق انسان ہوس کے کیچڑ میں پھنسا ہوا ہے۔

ਅਨਿਨ ਉਪਾਵ ਕਰਿ ਹਾਂ ॥

کوئی دوسرا ازالہ نہیں کرتا۔

ਤਉ ਨਿਕਸੈ ਸਰਨਿ ਪੈ ਰੀ ਸਖੀ ॥੧॥

اے دوستو ! اگر میں رب کی پناہ میں جاؤں گی، تب ہی دنیوی جھیل کے ہوس نما کیچڑ سے باہر نکل پاؤں گی۔ 1۔

ਥਿਰ ਥਿਰ ਚਿਤ ਥਿਰ ਹਾਂ ॥

اس طرح میرا دل ثابت قدم اور قوی ہے۔

ਬਨੁ ਗ੍ਰਿਹੁ ਸਮਸਰਿ ਹਾਂ ॥

جنگل اور گھر میرے لیے یکساں ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਏਕ ਪਿਰ ਹਾਂ ॥

میرے باطن میں ایک رب ہی بستا ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਅਨੇਕ ਧਰਿ ਹਾਂ ॥

میں اپنے دل سے بہت سے دنیوی معاملات کو باہر رکھتی ہوں۔

ਰਾਜਨ ਜੋਗੁ ਕਰਿ ਹਾਂ ॥

میں راج یوگ مانتی ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਲੋਗ ਅਲੋਗੀ ਰੀ ਸਖੀ ॥੨॥੧॥੧੫੭॥

نانک کا بیان ہے کہ اے دوستو ! سنو، میں اس طرح لوگوں کے ساتھ رہتا ہوا بھی علاحدہ رہتا ہوں۔

2۔ 1۔ 157۔

ਆਸਾਵਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسواری محلہ 5۔

ਮਨਸਾ ਏਕ ਮਾਨਿ ਹਾਂ ॥

اے دل! صرف ایک رب کی ہی چاہت کرو۔

ਗੁਰ ਸਿਉ ਨੇਤ ਧਿਆਨਿ ਹਾਂ ॥

ہمیشہ گرو کے قدموں میں دھیان لگا کر رکھو۔

ਦ੍ਰਿੜੁ ਸੰਤ ਮੰਤ ਗਿਆਨਿ ਹਾਂ ॥

سنتوں کے منتر کا علم اپنے دل میں بساؤ۔

ਸੇਵਾ ਗੁਰ ਚਰਾਨਿ ਹਾਂ ॥

گرو کے قدموں کی با عقیدت خدمت کرو۔

ਤਉ ਮਿਲੀਐ ਗੁਰ ਕ੍ਰਿਪਾਨਿ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل! تب ہی گرو کے فضل سے تم اپنے مالک سے مل جاؤ گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਟੂਟੇ ਅਨ ਭਰਾਨਿ ਹਾਂ ॥

میرا سارا شبہ ختم ہو گیا ہے۔

ਰਵਿਓ ਸਰਬ ਥਾਨਿ ਹਾਂ ॥

اب مجھے ہر جگہ پر وا ہے گرو موجود نظر آتا ہے۔

ਲਹਿਓ ਜਮ ਭਇਆਨਿ ਹਾਂ ॥

اب موت کا خوف میرے دل سے دور ہوگیا ہے۔

ਪਾਇਓ ਪੇਡ ਥਾਨਿ ਹਾਂ ॥

جب اس کائنات نما درخت کے اصل نام کو پا لیا

ਤਉ ਚੂਕੀ ਸਗਲ ਕਾਨਿ ॥੧॥

تو میری ہر قسم کی محتاجی ختم ہوگئی۔ 1۔

ਲਹਣੋ ਜਿਸੁ ਮਥਾਨਿ ਹਾਂ ॥

صرف وہی رب کے نام کو حاصل کرتا ہے، جس انسان کی تقدیر میں یہ خوش نصیبی لکھی ہوتی ہے اور

ਭੈ ਪਾਵਕ ਪਾਰਿ ਪਰਾਨਿ ਹਾਂ ॥

وہ خوفناک آگ کے سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਤਿਸਹਿ ਥਾਨਿ ਹਾਂ ॥

وہ اپنی حقیقی ذات میں ٹھکانا حاصل کرلیتا ہے اور

ਹਰਿ ਰਸ ਰਸਹਿ ਮਾਨਿ ਹਾਂ ॥

ہری رس کے لذت کا لطف لیتا ہے۔

ਲਾਥੀ ਤਿਸ ਭੁਖਾਨਿ ਹਾਂ ॥

اس کی بھوک، پیاس مٹ جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਓ ਰੇ ਮਨਾ ॥੨॥੨॥੧੫੮॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے دل ! وہ بآسانی ہی رب میں سما جاتا ہے۔ 2۔ 2۔ 158۔

ਆਸਾਵਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسواری محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਨੀ ਹਾਂ ॥

اے میرے دل ! خوبیوں کے ذخائر رب کے نام کا

ਜਪੀਐ ਸਹਜ ਧੁਨੀ ਹਾਂ ॥

بآسانی ہی سریلی آواز میں ورد کرتے رہنا چاہیے۔

ਸਾਧੂ ਰਸਨ ਭਨੀ ਹਾਂ ॥

سادھوؤں کی زبان ہی رب کے نام کا ذکر کرتی رہتی ہے۔

ਛੂਟਨ ਬਿਧਿ ਸੁਨੀ ਹਾਂ ॥

میں نے سنا ہے کہ نجات حاصل کرنے کی یہی ایک راہ ہے۔

ਪਾਈਐ ਵਡ ਪੁਨੀ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن بڑے نیک اعمال کرنے سے ہی یہ راستہ حاصل ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਖੋਜਹਿ ਜਨ ਮੁਨੀ ਹਾਂ ॥

منی حضرات بھی اس کی جستجو کرتے ہیں۔

ਸ੍ਰਬ ਕਾ ਪ੍ਰਭ ਧਨੀ ਹਾਂ ॥

واہے گرو سب کا مالک ہے۔

ਦੁਲਭ ਕਲਿ ਦੁਨੀ ਹਾਂ ॥

کلیوگی کائنات میں رب کا حصول بہت مشکل ہے۔

ਦੂਖ ਬਿਨਾਸਨੀ ਹਾਂ ॥

وہ پریشانیوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਪੂਰਨ ਆਸਨੀ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥

اے میرے دل ! رب تمام خواہشات پوری کرنے والا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਸੋ ਸੇਵੀਐ ਹਾਂ ॥

اے میرے دل ! اس واہے گرو کی خدمت کرو۔

ਅਲਖ ਅਭੇਵੀਐ ਹਾਂ ॥

وہ غیر مرئی اور نا قابلِ فہم ہے۔

ਤਾਂ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰਿ ਹਾਂ ॥

تو اس کے ساتھ اپنا دل لگا۔

ਬਿਨਸਿ ਨ ਜਾਇ ਮਰਿ ਹਾਂ ॥

وہ لافانی ہے اور پیدائش و موت سے پاک ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਨਿਆ ਹਾਂ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے دل ! گرو کے ذریعے سے ہی رب کی معرفت ممکن ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੨॥੩॥੧੫੯॥

میرا دل رب کے ساتھ مطمئن ہوگیا ہے۔2۔3۔159۔

ਆਸਾਵਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسواری محلہ 5۔

ਏਕਾ ਓਟ ਗਹੁ ਹਾਂ ॥

اے میرے دل ! ایک رب کی ہی پناہ لے،

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਹੁ ਹਾਂ ॥

ہمیشہ گرو کی باتیں بیان کرو۔

ਆਗਿਆ ਸਤਿ ਸਹੁ ਹਾਂ ॥

واہے گرو کے حکم کو حق مان کر بخوشی قبول کرو۔

ਮਨਹਿ ਨਿਧਾਨੁ ਲਹੁ ਹਾਂ ॥

اپنے قلب میں موجود نام کے ذخائر کو حاصل کرو۔

ਸੁਖਹਿ ਸਮਾਈਐ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم اس طرح حقیقی خوشی میں شامل ہوجاؤ گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਵਤ ਜੋ ਮਰੈ ਹਾਂ ॥

اے میرے دل ! جو شخص دنیوی کام کرتا ہوا دولت کی ہوس سے بے نیاز رہتا ہے۔

ਦੁਤਰੁ ਸੋ ਤਰੈ ਹਾਂ ॥

وہ خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਸਭ ਕੀ ਰੇਨੁ ਹੋਇ ਹਾਂ ॥

جو سب کے قدموں کی خاک ہوجاتا ہے،

ਨਿਰਭਉ ਕਹਉ ਸੋਇ ਹਾਂ ॥

تم اسے ہی بے خوف کہو۔

ਮਿਟੇ ਅੰਦੇਸਿਆ ਹਾਂ ॥

تمام فکریں ختم ہوجاتی ہیں۔

ਸੰਤ ਉਪਦੇਸਿਆ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥

اے میرے دل! سنتوں کی تعلیم سے 1۔

ਜਿਸੁ ਜਨ ਨਾਮ ਸੁਖੁ ਹਾਂ ॥

جس شخص کے پاس رب کے نام کی خوشی ہے،

ਤਿਸੁ ਨਿਕਟਿ ਨ ਕਦੇ ਦੁਖੁ ਹਾਂ ॥

اس کے پاس کوئی غم نہیں آتا۔

ਜੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੁਨੇ ਹਾਂ ॥

جو لوگ واہے گرو کی حمد وثنا سنتے ہیں،

ਸਭੁ ਕੋ ਤਿਸੁ ਮੰਨੇ ਹਾਂ ॥

دنیا کے تمام لوگ ان کی تعظیم و توقیر کرتے ہیں۔

ਸਫਲੁ ਸੁ ਆਇਆ ਹਾਂ ॥ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਭਾਇਆ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੨॥੪॥੧੬੦॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے دل! اس کائنات میں اس کا دوبارہ آنا کامیاب ہے، جو رب کو پسند ہے۔ 2۔ 4۔ 160۔

ਆਸਾਵਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسواری محلہ 5۔

ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਈਐ ਹਾਂ ॥

آؤ ہم سب یکجا ہوکر ہری کی تعریف و توصیف کریں

ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਈਐ ਹਾਂ ॥

اور اعلیٰ مقام حاصل کریں۔

ਉਆ ਰਸ ਜੋ ਬਿਧੇ ਹਾਂ ॥

جو اس رس کو پالیتا ہے، وہ

ਤਾ ਕਉ ਸਗਲ ਸਿਧੇ ਹਾਂ ॥

وہ تمام ردھیاں اور سدھیاں حاصل کرلیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਿਆ ਹਾਂ ॥

جو شخص دن رات (گناہوں سے) بچتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਡਭਾਗਿਆ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے دل ! وہ بہت خوش نصیب ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਪਗ ਧੋਈਐ ਹਾਂ ॥ ਦੁਰਮਤਿ ਖੋਈਐ ਹਾਂ ॥

آؤ ہم سب مل کر سنتوں کے قدم دھوئیں اور اپنی گندگی کو صاف کریں۔

ਦਾਸਹ ਰੇਨੁ ਹੋਇ ਹਾਂ ॥ ਬਿਆਪੈ ਦੁਖੁ ਨ ਕੋਇ ਹਾਂ ॥

انسان کو خادمِ رب کے قدموں کی خاک ہونے سے کوئی پریشانی لاحق نہیں ہوتی۔

ਭਗਤਾਂ ਸਰਨਿ ਪਰੁ ਹਾਂ ॥ ਜਨਮਿ ਨ ਕਦੇ ਮਰੁ ਹਾਂ ॥

انسان کو معتقدین کی پناہ لینے سے جنم اور وفات کے چکر سے آزادی مل جاتی ہے۔

ਅਸਥਿਰੁ ਸੇ ਭਏ ਹਾਂ ॥ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਿਨ੍ਹ ਜਪਿ ਲਏ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥

اے میرے دل! جو لوگ ہری کے نام کا ذکر کرتے ہیں، وہ مستحکم ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਸਾਜਨੁ ਮੀਤੁ ਤੂੰ ਹਾਂ ॥

اے معبود رب! تو ہی میرا شوہر اور دوست ہو۔

ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇ ਮੁੰ ਹਾਂ ॥

میرے دل میں اپنا نام بسا دو۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਨਾਹਿ ਕੋਇ ਹਾਂ ॥ ਮਨਹਿ ਅਰਾਧਿ ਸੋਇ ਹਾਂ ॥

اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں؛ اس لیے میں اپنے دل میں اس کی پرستش کرتا ہوں۔

ਨਿਮਖ ਨ ਵੀਸਰੈ ਹਾਂ ॥

میں اسے ایک لمحے کے لیے بھی نہیں بھولتا۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਸਰੈ ਹਾਂ ॥

اس کے علاوہ میرا کس طرح گذر ہو سکتا ہوں؟

ਗੁਰ ਕਉ ਕੁਰਬਾਨੁ ਜਾਉ ਹਾਂ ॥ ਨਾਨਕੁ ਜਪੇ ਨਾਉ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੨॥੫॥੧੬੧॥

اے میرے دل ! میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں۔ نانک تو واہے گرو کا نام ہی ذکر کرتا رہتا ہے۔

2۔5۔161۔

ਆਸਾਵਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسواری محلہ 5۔

ਕਾਰਨ ਕਰਨ ਤੂੰ ਹਾਂ ॥

اے رب ! ایک تو ہی خالقِ کائنات ہے،

ਅਵਰੁ ਨਾ ਸੁਝੈ ਮੂੰ ਹਾਂ ॥

میں تمہارے سوا کسی کو نہیں سمجھتا۔

ਕਰਹਿ ਸੁ ਹੋਈਐ ਹਾਂ ॥

تو دنیا میں جو کچھ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਸਹਜਿ ਸੁਖਿ ਸੋਈਐ ਹਾਂ ॥

اس لیے میں بآسانی سکون میں سوتا ہوں۔

ਧੀਰਜ ਮਨਿ ਭਏ ਹਾਂ ॥ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਦਰਿ ਪਏ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل ! جب سے میں نے رب کے در کی پناہ لی ہے، میرے دل میں صبر گھر کر گیا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਮੇ ਹਾਂ ॥

میں سادھؤں کی صحبت میں شامل ہوگیا ہوں،

ਪੂਰਨ ਸੰਜਮੇ ਹਾਂ ॥

میرے حسی اعضاء کامل طور پر میرے قبضے میں ہے۔

ਜਬ ਤੇ ਛੁਟੇ ਆਪ ਹਾਂ ॥

جب سے میں نے غرور سے چھٹکارا حاصل کرلیا ہے،"

ਤਬ ਤੇ ਮਿਟੇ ਤਾਪ ਹਾਂ ॥

اس وقت سے میری تکلیف اور پریشانی دور ہوگئی ہے۔

ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀਆ ਹਾਂ ॥ ਪਤਿ ਰਖੁ ਬਨਵਾਰੀਆ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥

اے میرے دل ! رب نے مجھ پر کرم کیا ہے۔ اے مالکِ کائنات ! مجھ پناہ میں آئے ہوئے شخص کی عزت رکھیے۔ 1۔

ਇਹੁ ਸੁਖੁ ਜਾਨੀਐ ਹਾਂ ॥ ਹਰਿ ਕਰੇ ਸੁ ਮਾਨੀਐ ਹਾਂ ॥

اے میرے دل ! رب جو کچھ کرتا ہے، اسے بخوشی قبول کرنا چاہیے۔ صرف اسے ہی خوشی سمجھنا چاہیے۔

ਮੰਦਾ ਨਾਹਿ ਕੋਇ ਹਾਂ ॥ ਸੰਤ ਕੀ ਰੇਨ ਹੋਇ ਹਾਂ ॥

اے دل ! جو شخص سنت حضرات کے قدموں کی خاک بنتا ہے، اسے (کائنات میں) کوئی برا نظر نہیں آتا۔

ਆਪੇ ਜਿਸੁ ਰਖੈ ਹਾਂ ॥ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸੋ ਚਖੈ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੨॥

اے میرے دل ! رب جس شخص کی خود حفاظت کرتا ہے، وہی ہری نام نما امرت چکھتا ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਕਾ ਨਾਹਿ ਕੋਇ ਹਾਂ ॥

جس شخص کا کوئی نہیں،

ਤਿਸ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ਹਾਂ ॥

اس کا وہ رب ہے۔

ਅੰਤਰਗਤਿ ਬੁਝੈ ਹਾਂ ॥

رب سب کی باطنی کیفیت کو سمجھتا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸੁ ਸੁਝੈ ਹਾਂ ॥

وہ تمام باتوں سے باخبر ہے۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਿ ਲੇਹੁ ਹਾਂ ॥ ਨਾਨਕ ਅਰਦਾਸਿ ਏਹੁ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੩॥੬॥੧੬੨॥

اے میرے دل ! اس طرح واہے گرو کے دربار میں التجا کرو: اے رب ! گنہ گاروں کو بخش دیجیے، یہی نانک کی دعا ہے۔ 3۔ 6۔ 162۔

ਆਸਾਵਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਇਕਤੁਕਾ ॥

آسواری محلہ 5 اکتوکا۔

ਓਇ ਪਰਦੇਸੀਆ ਹਾਂ ॥

اے لوگو ! تو اس دنیا میں پردیسی ہے،

ਸੁਨਤ ਸੰਦੇਸਿਆ ਹਾਂ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ پیغام بغور سنو۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਸਿਉ ਰਚਿ ਰਹੇ ਹਾਂ ॥

تم جس دولت کے ساتھ مسحور ہوئے ہو،

ਸਭ ਕਉ ਤਜਿ ਗਏ ਹਾਂ ॥

سارے لوگ اسے یہیں چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

ਸੁਪਨਾ ਜਿਉ ਭਏ ਹਾਂ ॥

یہ باتیں اسے خواب کے مثل لگتی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਿਨਿ ਲਏ ॥੧॥

جو ہری کے نام کا ذکر کرتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਤਜਿ ਅਨ ਲਗੇ ਹਾਂ ॥

جو ہری کو چھوڑ کر برائیوں میں ملوث ہیں،

ਜਨਮਹਿ ਮਰਿ ਭਗੇ ਹਾਂ ॥

وہ پیدائش اور موت کی طرف بھاگ کر جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਨਿ ਲਹੇ ਹਾਂ ॥

جو معتقدین واہے گرو کو حاصل ہوتے ہیں،

ਜੀਵਤ ਸੇ ਰਹੇ ਹਾਂ ॥

وہ روحانی طور پر باحیات رہتے ہیں۔

ਜਿਸਹਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਹੋਇ ਹਾਂ ॥ ਨਾਨਕ ਭਗਤੁ ਸੋਇ ॥੨॥੭॥੧੬੩॥੨੩੨॥

اے نانک ! واہے گرو جس پر مہربان ہو جاتا ہے، وہی اس کا معتقد ہے۔2۔7۔163۔232۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੯ ॥

راگو آسا محلہ 9۔

ਬਿਰਥਾ ਕਹਉ ਕਉਨ ਸਿਉ ਮਨ ਕੀ ॥

(اے بھائی !) میں کیسے قلب کی کیفیت بیان کروں؟

ਲੋਭਿ ਗ੍ਰਸਿਓ ਦਸ ਹੂ ਦਿਸ ਧਾਵਤ ਆਸਾ ਲਾਗਿਓ ਧਨ ਕੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ حرص میں بتلا ہے اور دولت کی امید میں دسوں سمتوں کی جانب طواف کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖ ਕੈ ਹੇਤਿ ਬਹੁਤੁ ਦੁਖੁ ਪਾਵਤ ਸੇਵ ਕਰਤ ਜਨ ਜਨ ਕੀ ॥

وہ خوشی کی خاطر بہت تکلیف برداشت کرتا ہے اور عوام کی خدمت اور خوش آمد کرتا رہتا ہے۔

ਦੁਆਰਹਿ ਦੁਆਰਿ ਸੁਆਨ ਜਿਉ ਡੋਲਤ ਨਹ ਸੁਧ ਰਾਮ ਭਜਨ ਕੀ ॥੧॥

وہ کتے کی طرح در در گردش کرتا رہتا ہے اور رام کے جہری ذکر کو نہیں سمجھتا۔ 1۔

ਮਾਨਸ ਜਨਮ ਅਕਾਰਥ ਖੋਵਤ ਲਾਜ ਨ ਲੋਕ ਹਸਨ ਕੀ ॥

وہ اپنا انمول انسانی وجود یوں ہی ضائع کردیتا ہے اور لوگوں کی طرف سے ہو رہے ہنسی مذاق پر اسے کوئی شرم نہیں آتی۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਿਉ ਨਹੀ ਗਾਵਤ ਕੁਮਤਿ ਬਿਨਾਸੈ ਤਨ ਕੀ ॥੨॥੧॥੨੩੩॥

نانک کا بیان ہے کہ (اے لوگو!) تم ہری کی شان کیوں نہیں گاتے، اس سے تمہارے وجود کی کم عقلی دور ہو جائے گی۔ 2۔ 1۔ 233۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੨

راگو آسا محلہ 1 اسٹپدیہ گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਉਤਰਿ ਅਵਘਟਿ ਸਰਵਰਿ ਨ੍ਾਵੈ ॥

انسان کو گناہ کی شیطانی گھاٹی سے اتر کر ست سنگ نما خوبیوں کی جھیل میں غسل کرنا چاہیے۔

ਬਕੈ ਨ ਬੋਲੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

اسے فضول باتیں نہیں کرنی چاہئے اور واہے گرو کی حمد گاتے رہنا چاہئے۔

ਜਲੁ ਆਕਾਸੀ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਵੈ ॥

اسے وایو منڈل میں پانی کے مثل رب میں جذب رہنا چاہیے۔

ਰਸੁ ਸਤੁ ਝੋਲਿ ਮਹਾ ਰਸੁ ਪਾਵੈ ॥੧॥

اسے صدق کا سرور پھیلا کر عظیم امرت رس پینا چاہئے۔ 1۔

ਐਸਾ ਗਿਆਨੁ ਸੁਨਹੁ ਅਭ ਮੋਰੇ ॥

اے میرے دل ! ایسا علم سنو۔

ਭਰਿਪੁਰਿ ਧਾਰਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਠਉਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب ہر مقام پر پھیلا ہوا ہے اور سب کو سہارا دے رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚੁ ਬ੍ਰਤੁ ਨੇਮੁ ਨ ਕਾਲੁ ਸੰਤਾਵੈ ॥

جو شخص صدق کو اپنا ورت اور قانون بناتا ہے، موت اسے تکلیف نہیں پہنچاتی اور

ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦਿ ਕਰੋਧੁ ਜਲਾਵੈ ॥

وہ صادق گرو کے کلام سے اپنا غصہ جلادیتا ہے۔

ਗਗਨਿ ਨਿਵਾਸਿ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਵੈ ॥

وہ دسویں دروازے (بلند دائرے) میں رہتا ہے اور مراقبے کی حالت اختیار کرلیتا ہے۔

ਪਾਰਸੁ ਪਰਸਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਵੈ ॥੨॥

وہ گرو نما پارس پتھر کو چھو کر اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے۔ 2۔

ਸਚੁ ਮਨ ਕਾਰਣਿ ਤਤੁ ਬਿਲੋਵੈ ॥

انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کی خاطر صدق کے عنصر کا اشتہار کرنا چاہیے اور

ਸੁਭਰ ਸਰਵਰਿ ਮੈਲੁ ਨ ਧੋਵੈ ॥

اپنی گندگی کو دھونے کے لیے نام امرت کی جھیل میں غسل کرنا چاہیے۔

ਜੈ ਸਿਉ ਰਾਤਾ ਤੈਸੋ ਹੋਵੈ ॥

وہ جس کے ساتھ رنگ جاتا ہے، انسان اسی کی طرح ہوجاتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਵੈ ॥੩॥

جو کچھ واہے گرو خود کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਹਿਵ ਸੀਤਲੁ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਵੈ ॥

انسان برف کے مثل سرد دل والے گرو سے مل کر اپنی پیاس کی آگ بجھاتا ہے۔

ਸੇਵਾ ਸੁਰਤਿ ਬਿਭੂਤ ਚੜਾਵੈ ॥

جو گرو کے ذریعے بتائی اطاعت میں اپنا دل لگاتا ہے، وہ گویا یہ خوبی اپنے جسم پر ملتا ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਆਪਿ ਸਹਜ ਘਰਿ ਆਵੈ ॥

حقیقی گھر میں رہنا، اس کا مذہبی لباس ہو اور

ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਨਾਦੁ ਵਜਾਵੈ ॥੪॥

خالص زبان اس کی راگ بجائے۔ 4۔

ਅੰਤਰਿ ਗਿਆਨੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਸਾਰਾ ॥

باطن کا علم بہترین اعلیٰ رس ہے۔

ਤੀਰਥ ਮਜਨੁ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਾ ॥

گرو وانی کا شعور زیارت گاہ کا غسل ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪੂਜਾ ਥਾਨੁ ਮੁਰਾਰਾ ॥

دل میں رب کا ٹھکانہ ہی پرستش ہے۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਵਣਹਾਰਾ ॥੫॥

یہ انسان نور کو نورِ الٰہی سے ملانے والا ہے۔ 5۔

ਰਸਿ ਰਸਿਆ ਮਤਿ ਏਕੈ ਭਾਇ ॥

جس کا دل نام رس میں مگن رہتا ہے، جس کی عقل ایک رب کی محبت میں مگن رہتی ہے۔

ਤਖਤ ਨਿਵਾਸੀ ਪੰਚ ਸਮਾਇ ॥

ایسا تختِ شاہی پر بیٹھا ہوا شخص رب میں سما جاتا ہے۔

ਕਾਰ ਕਮਾਈ ਖਸਮ ਰਜਾਇ ॥

واہے گرو کی مرضی کے مطابق چلنا ہی اس کے روزمرہ کا معمول اور روز مرہ کی کمائی ہو جاتی ہے۔

ਅਵਿਗਤ ਨਾਥੁ ਨ ਲਖਿਆ ਜਾਇ ॥੬॥

لافانی واہے گرو کو نہیں جانا جا سکتا۔ 6۔

ਜਲ ਮਹਿ ਉਪਜੈ ਜਲ ਤੇ ਦੂਰਿ ॥

جس طرح کنول پانی سے پیدا ہوتا ہے اور پانی سے دور رہتا ہے،

ਜਲ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

اسی طرح واہے گرو کا نور تمام ذی روحوں میں پھیلا ہوا ہے۔

ਕਿਸੁ ਨੇੜੈ ਕਿਸੁ ਆਖਾ ਦੂਰਿ ॥

میں کسے رب کے قریب اور کسے دور کہوں؟

ਨਿਧਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਦੇਖਿ ਹਦੂਰਿ ॥੭॥

اُس واہے گرو کو ہر جگہ موجود دیکھ کر میں خوبیوں کے خزائن کی تسبیح و تحمید کرتا ہوں۔ 7۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اندر اور باہر رب کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਫੁਨਿ ਹੋਇ ॥

جو بھی اسے بہتر لگتا ہے، وہی دنیا میں ہوتا ہے۔

ਸੁਣਿ ਭਰਥਰਿ ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اے بھرتری مراقب ! سنو، نانک غور و فکر کی بات کہتا ہے،

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਮੇਰਾ ਆਧਾਰੁ ॥੮॥੧॥

اُس واہے گرو کا پاکیزہ نام میری حیات کا سہارا ہے۔ 8۔ 1۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਸਭਿ ਜਪ ਸਭਿ ਤਪ ਸਭ ਚਤੁਰਾਈ ॥

انسان بہت زیادہ ذکر و مراقبہ اور تمام ترچالکیوں کے باوجود

ਊਝੜਿ ਭਰਮੈ ਰਾਹਿ ਨ ਪਾਈ ॥

جنگل میں بھٹکتا ہے اور اسے رب کو پانے کا راستہ نہیں ملتا۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਕੋ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ॥

اور اکِ صدق کے بغیر کوئی بھی مقبول نہیں ہوتا۔

ਨਾਮ ਬਿਹੂਣੈ ਮਾਥੇ ਛਾਈ ॥੧॥

بے نام شخص کے سر پر صرف خاک ہی پڑتی ہے۔ 1۔

ਸਾਚ ਧਣੀ ਜਗੁ ਆਇ ਬਿਨਾਸਾ ॥

دنیا والے پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں؛ لیکن کائنات کا مالک صادق حقیقی ہے۔

ਛੂਟਸਿ ਪ੍ਰਾਣੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦਾਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص گرو کی پناہ میں رہ کر رب کا خادم بنتا ہے، وہ پیدائش و موت سے آزاد ہو جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਗੁ ਮੋਹਿ ਬਾਧਾ ਬਹੁਤੀ ਆਸਾ ॥

یہ کائنات دنیوی ہوس اور بہت سی امیدوں میں بندھی ہوئی ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਇਕਿ ਭਏ ਉਦਾਸਾ ॥

لیکن کئی لوگ گرو کی تعلیمات کے ذریعے ہوس سے لاتعلق ہو جاتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਕਮਲੁ ਪਰਗਾਸਾ ॥

ان کے باطن میں نام موجود ہے اور اس کا دل مثلِ کنول کھل جاتا ہے۔

ਤਿਨ੍ ਕਉ ਨਾਹੀ ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸਾ ॥੨॥

انہیں موت کا کوئی خوف نہیں رہتا۔ 2۔

ਜਗੁ ਤ੍ਰਿਅ ਜਿਤੁ ਕਾਮਣਿ ਹਿਤਕਾਰੀ ॥

عورتوں کی محبت نے پوری کائنات کو فتح کر لیا ہے اور یہ کائنات عورتوں سے محبت کرتا ہے۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਲਗਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰੀ ॥

انسان نے اولاد اور بیوی کی محبت میں پھنس کر رب کا نام بھلا دیا ہے۔

ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥

اس طرح یوں ہی انسان زندگی گنوا دیتا ہے اور زندگی کی بازی ہار جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ॥੩॥

صادق گرو کی بہترین خدمت کرنی ہے۔ 3۔

ਬਾਹਰਹੁ ਹਉਮੈ ਕਹੈ ਕਹਾਏ ॥

جو کھلے طور پر کبر کی باتیں کرتا ہے،

ਅੰਦਰਹੁ ਮੁਕਤੁ ਲੇਪੁ ਕਦੇ ਨ ਲਾਏ ॥

شاید اس کے دل کو نجات کا لیپ نہیں ملتا۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

جو شخص گرو کے کلام میں مشغول ہو کر دولت کی ہوس مٹا دیتا ہے،

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਸਦ ਹਿਰਦੈ ਧਿਆਏ ॥੪॥

وہ ہمیشہ ہی اپنے دل میں پاکیزہ نام کا ذکر کرتا ہے۔ 4۔

ਧਾਵਤੁ ਰਾਖੈ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ॥

وہ اپنے بھٹکتے ہوئے دل پر پابندی لگاتا ہے اور اسے مضبوطی سے باندھ کر رکھتا ہے۔

ਸਿਖ ਸੰਗਤਿ ਕਰਮਿ ਮਿਲਾਏ ॥

واہے گرو کے فضل سے ہی ایسا شاگرد حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਭੂਲੋ ਆਵੈ ਜਾਏ ॥

گرو کے بغیر انسان راہِ حق سے بھٹک جاتا ہے اور پیدائش و موت کے چکر میں پھنس جاتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੰਜੋਗਿ ਮਿਲਾਏ ॥੫॥

اگر رب فضل و احسان کرے، تو اہ انسان کو اپنی رفاقت میں جوڑلیتا ہے۔ 5۔

ਰੂੜੋ ਕਹਉ ਨ ਕਹਿਆ ਜਾਈ ॥

اے رب ! تو بہت خوبصورت ہے؛ لیکن اگر میں بتانے کی کوشش کروں، تو اسے بیان نہیں کر سکتا۔

ਅਕਥ ਕਥਉ ਨਹ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

اگر میں ناقابلِ بیان رب کو بیان کروں، تو میں اس کا اندازہ نہیں کر سکتا۔

ਸਭ ਦੁਖ ਤੇਰੇ ਸੂਖ ਰਜਾਈ ॥

اے رب ! تمام پریشانیاں اور خوشیاں تیری مرضی سے ہی آتی ہیں۔

ਸਭਿ ਦੁਖ ਮੇਟੇ ਸਾਚੈ ਨਾਈ ॥੬॥

صادق نام سے تمام دکھ مٹ جاتے ہیں۔ 6۔

ਕਰ ਬਿਨੁ ਵਾਜਾ ਪਗ ਬਿਨੁ ਤਾਲਾ ॥

جب لفظ سمجھ میں آتا ہے، تو انسان ہاتھوں کے بغیر ہی ساز بجاتا ہے اور پیروں کے بغیر ہی رقص کیے تال بناتا رہتا ہے۔

ਜੇ ਸਬਦੁ ਬੁਝੈ ਤਾ ਸਚੁ ਨਿਹਾਲਾ ॥

اگر وہ کلام کے راز کو سمجھ لے، تو حقیقت کو دیکھ لے گا۔

ਅੰਤਰਿ ਸਾਚੁ ਸਭੇ ਸੁਖ ਨਾਲਾ ॥

جب صادق رب دل میں موجود ہوتا ہے، تو انسان کے ساتھ ساری خوشیاں ہوتی ہیں۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਰਾਖੈ ਰਖਵਾਲਾ ॥੭॥

اپنے کرم سے سب کا نگہبان رب انسان کی حفاظت کرتا ہے۔ 7۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੂਝੈ ਆਪੁ ਗਵਾਵੈ ॥

جو شخص اپنا غرو مٹادیتا ہے، اسے تینوں جہانوں کی سمجھ آتی ہے۔

ਬਾਣੀ ਬੂਝੈ ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥

جو انسان کلام کو سمجھتا ہے، وہ سچائی میں سماجاتا ہے۔

ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੇ ਏਕ ਲਿਵ ਤਾਰਾ ॥

اے لوگو! مسلسل محبت کے ساتھ ایک لفظ کا دھیان کرو۔

ਨਾਨਕ ਧੰਨੁ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥੮॥੨॥

اے نانک! اپنے معتقدین کی حیات سنوارنے والا رب بابرکت ہے۔ 8۔ 2۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਲੇਖ ਅਸੰਖ ਲਿਖਿ ਲਿਖਿ ਮਾਨੁ ॥

بہت سے لوگوں نے واہے گرو کی ذات سے متعلق بہت سے مضامین لکھے ہیں؛ لیکن وہ اس ذات کی حقیقت بیان نہیں کر سکے۔ انہوں نے نوشتہ کے ذریعے اپنے وظیفے کی جھوٹی عزت حاصل کی ہے۔

ਮਨਿ ਮਾਨਿਐ ਸਚੁ ਸੁਰਤਿ ਵਖਾਨੁ ॥

جب انسان کا دل سچائی سے مطمئن ہو جاتا ہے، تب ہی وہ سُر کے ذریعے بیان کرتا ہے۔

ਕਥਨੀ ਬਦਨੀ ਪੜਿ ਪੜਿ ਭਾਰੁ ॥

صرف منہ کی باتیں اور بار بار پڑھنا ایک فضول بوجھ ہے۔

ਲੇਖ ਅਸੰਖ ਅਲੇਖੁ ਅਪਾਰੁ ॥੧॥

بے حد و شما مذہبی کتابیں ہیں؛ لیکن بے پناہ رب ناقابلِ بیان ہی رہتا ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਸਾਚਾ ਤੂੰ ਏਕੋ ਜਾਣੁ ॥

اے لوگو! تم سمجھ لو کہ ایک حقیقی صادق رب ہی ایسا ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ پیدائش و موت بھی اسی رب کی رضا ہی سمجھو۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਜਗੁ ਬਾਧਾ ਜਮਕਾਲਿ ॥

موت نے اس دنیا کو دولت کی محبت میں جکڑ کر باندھ لیا ہے۔

ਬਾਂਧਾ ਛੂਟੈ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲਿ ॥

نام کا ذکر کرنے سے بندھن میں پھنسا ہوا شخص دولت کی ہوس سے آزاد ہو سکتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਸੁਖਦਾਤਾ ਅਵਰੁ ਨ ਭਾਲਿ ॥

گرو خوشی عطا کرنے والا ہے؛ اس لیے کسی اور کی تلاش مت کرو۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਨਿਬਹੀ ਤੁਧੁ ਨਾਲਿ ॥੨॥

اس دنیا و آخرت میں وہ تمہارا ساتھ نبھائے گا۔ 2۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਤਾਂ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

اگر انسان گرو کے کلام کے ذریعے دولت کی ہوس سے لاتعلق ہو جائے، تو اس کا دل ایک رب سے جڑ جاتا ہے۔

ਅਚਰੁ ਚਰੈ ਤਾਂ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ॥

اگر وہ غیر ماکول شہوانی کیفیت کو ختم کر دے، تو اس کا شبہ دور ہو جاتا ہے۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤੁ ਮਨਿ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥

نام کو قلب میں بسانے سے انسان زندگی سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਤ ਸਚਿ ਸਮਾਏ ॥੩॥

اگر انسان گرمکھ بن جائے، تو وہ صدق میں سما جاتا ہے۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਧਰ ਸਾਜੀ ਗਗਨੁ ਅਕਾਸੁ ॥

جس رب نے زمین، فضا، آسمان اور سب کی تخلیق کی ہے اور

ਜਿਨਿ ਸਭ ਥਾਪੀ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ॥

جس نے ساری دنیا کو وجود بخشا ہے، جو پیدا کر کے خود ہی فنا کر دیتا ہے،

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥

وہ خالق رب خود ہی سب کے اندر موجود ہے۔

ਕਿਸੈ ਨ ਪੂਛੇ ਬਖਸੇ ਆਪਿ ॥੪॥

وہ کسی سے مشورہ نہیں کرتا اور خود ہی معاف کر دیتا ہے۔ 4۔

ਤੂ ਪੂਰੁ ਸਾਗਰੁ ਮਾਣਕ ਹੀਰੁ ॥

اے خالقِ کائنات ! تم خود ہی کامل سمندر ہے، تو خود ہی لال رنگ کا ہیرا ہے۔

ਤੂ ਨਿਰਮਲੁ ਸਚੁ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰੁ ॥

تو بہت پاکیزہ، ہمیشہ سچا اور خوبیوں کا ذخیرہ ہے۔

ਸੁਖੁ ਮਾਨੈ ਭੇਟੈ ਗੁਰ ਪੀਰੁ ॥

جس کو گرو، پیر مل جاتا ہے، وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے۔

ਏਕੋ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕੁ ਵਜੀਰੁ ॥੫॥

ایک رب ہی کائنات کا بادشاہ ہے اور خود ہی اپنا ایک وزیر ہے۔ 5۔

ਜਗੁ ਬੰਦੀ ਮੁਕਤੇ ਹਉ ਮਾਰੀ ॥

یہ ساری کائنات دولت کی ہوس کی قید میں ہے۔ جو اپنا کبر مٹادیتا ہے، وہ نجات حاصل کرلیتا ہے۔

ਜਗਿ ਗਿਆਨੀ ਵਿਰਲਾ ਆਚਾਰੀ ॥

کائنات میں کوئی نایاب اہل علم ہی ہو، جس کا طرزِ عمل اس علم کے مطابق ہو۔

ਜਗਿ ਪੰਡਿਤੁ ਵਿਰਲਾ ਵੀਚਾਰੀ ॥

کائنات میں پنڈت بھی کوئی نایاب ہے، جو صحیح مفکر ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਸਭ ਫਿਰੈ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥੬॥

صادق گرو سے ملے بغیر ہر کوئی کبر میں بھٹکتا ہے۔ 6۔

ਜਗੁ ਦੁਖੀਆ ਸੁਖੀਆ ਜਨੁ ਕੋਇ ॥

اہل دنیا رنجیدہ ہے؛ لیکن کوئی نایاب ہی مسرور ہے۔

ਜਗੁ ਰੋਗੀ ਭੋਗੀ ਗੁਣ ਰੋਇ ॥

دنیا والے لطف اندوزی کے سبب مریض ہے اور اپنی خوبیوں کو کھو کر روتے ہیں۔

ਜਗੁ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸੈ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥

دنیا والے پیدا ہوتے ہیں اور یہ اپنا وقار کھو کر فوت ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਬੂਝੈ ਸੋਇ ॥੭॥

جو گرمکھ بن جاتا ہے، وہ اس حقیقت سے واقف ہو جاتا ہے۔

ਮਹਘੋ ਮੋਲਿ ਭਾਰਿ ਅਫਾਰੁ ॥

رب قدر میں مہنگا اور وزن میں بے حد و شما ہے۔

ਅਟਲ ਅਛਲੁ ਗੁਰਮਤੀ ਧਾਰੁ ॥

اے لوگو! گرو کی نصیحت سے غیر متزلزل اور خالص رب کو اپنے دل میں بسا کر رکھو۔

ਭਾਇ ਮਿਲੈ ਭਾਵੈ ਭਇਕਾਰੁ ॥

محبت کے ذریعے انسان اس سے مل جاتا ہے، جو رب کے خوف سے کام کرتا ہے، وہ اسے پسند آنے لگتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਨੀਚੁ ਕਹੈ ਬੀਚਾਰੁ ॥੮॥੩॥

یہ نانک یہی قابل غور بات کہتا ہے۔ 8۔ 3۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਏਕੁ ਮਰੈ ਪੰਚੇ ਮਿਲਿ ਰੋਵਹਿ ॥

جب ایک مرتا ہے، تو پانچوں رشتہ دار مل کر روتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਜਾਇ ਸਬਦਿ ਮਲੁ ਧੋਵਹਿ ॥

یہ کبر کی غلاظت اسی وقت دور ہوتی ہے، جب انسان یہ غلاظت الفاظ کے ذریعے صاف کر لیتا ہے۔

ਸਮਝਿ ਸੂਝਿ ਸਹਜ ਘਰਿ ਹੋਵਹਿ ॥

جو اس حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ باسانی گھر میں داخل ہو جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਸਗਲੀ ਪਤਿ ਖੋਵਹਿ ॥੧॥

انسان علم کے بغیر ساری عزت کھو دیتا ہے۔ 1۔

ਕਉਣੁ ਮਰੈ ਕਉਣੁ ਰੋਵੈ ਓਹੀ ॥

کون مرتا ہے اور کون اس پر آنسو بہاتا ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਭਸੈ ਸਿਰਿ ਤੋਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! ایک تو ہی خالق کائنات ہے، سب کے سر پر تیرا ہی حکم ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੂਏ ਕਉ ਰੋਵੈ ਦੁਖੁ ਕੋਇ ॥

اگر کوئی میت پر روتا ہے، تو وہ در حقیقت غم کا اظہار کرتا ہے۔

ਸੋ ਰੋਵੈ ਜਿਸੁ ਬੇਦਨ ਹੋਇ ॥

صرف وہی روتا ہے، جس پر مصیبت آجاتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਬੀਤੀ ਜਾਣੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

جس کے ساتھ گزرتی ہے، وا ہے گرو ہی اس کے حال سے واقف ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੨॥

جو کچھ خالق مطلق رب خود کرتا ہے، وہی سب ہوتا ہے۔ 2۔

ਜੀਵਤ ਮਰਣਾ ਤਾਰੇ ਤਰਣਾ ॥

کبر کو مار کر جینا ہی دنیوی سمندر پار کرنے کے لیے ایک کشتی کے مانند ہے۔

ਜੈ ਜਗਦੀਸ ਪਰਮ ਗਤਿ ਸਰਣਾ ॥

اس پالنہار کی کبریائی بیان کرو، جس کی پناہ لینے سے اعلی مقام حاصل ہوتا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣਾ ॥

میں صادق گرو کے قدموں پر قربان جاتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਬੋਹਿਥੁ ਸਬਦਿ ਭੈ ਤਰਣਾ ॥੩॥

گرو جہاز ہے اور ان کے کلام کے ذریعے خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔ 3۔

ਨਿਰਭਉ ਆਪਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ॥

رب خود بے خوف ہے اور اس کا نور سب میں موجود رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸੂਤਕੁ ਜਗਿ ਛੋਤਿ ॥

نام کے بغیر دنیا میں کہیں سوتک اور کہیں چھوت کا شبہ ہے۔

ਦੁਰਮਤਿ ਬਿਨਸੈ ਕਿਆ ਕਹਿ ਰੋਤਿ ॥

انسان نادانی سے تباہ ہوگیا ہے، اس لیے وہ چینخ کر روتا ہے؟

ਜਨਮਿ ਮੁਏ ਬਿਨੁ ਭਗਤਿ ਸਰੋਤਿ ॥੪॥

واہے گرو کی پرستش اور جہری ذکر سنے بغیر انسان پیدائش و موت کے چکر میں پھنس کر آتا جاتا رہتا ہے۔

4۔

ਮੁਏ ਕਉ ਸਚੁ ਰੋਵਹਿ ਮੀਤ ॥ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਰੋਵਹਿ ਨੀਤਾ ਨੀਤ ॥

میت پر در اصل سچے دوست ہی آنسو بہاتے ہیں۔ تین خوبیاں (رجو، ستو، تمو) والے لوگ ہمیشہ ہی روتے رہتے ہیں۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਪਰਹਰਿ ਸਹਜਿ ਸੁਚੀਤ ॥

غم اور خوشی کو ترک کرکے اپنے دل میں رب کو بسا لو۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਉਪਉ ਕ੍ਰਿਸਨ ਪਰੀਤਿ ॥੫॥

اپنا جسم و جان رب کی محبت میں قربان کردو۔ 5۔

ਭੀਤਰਿ ਏਕੁ ਅਨੇਕ ਅਸੰਖ ॥

کئی قسموں کے بے شمار جاندار ہیں، لیکن ان سب کے اندر ایک رب ہی بستا ہے۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਬਹੁ ਸੰਖ ਅਸੰਖ ॥

بہت سے مذہبی عمل ہیں، جن کی تعداد بے شمار ہے۔

ਬਿਨੁ ਭੈ ਭਗਤੀ ਜਨਮੁ ਬਿਰੰਥ ॥

واہے گرو کے خوف اور عقیدت کے بغیر انسانی پیدائش بے مقصد ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਮਿਲਿ ਪਰਮਾਰੰਥ ॥੬॥

ہری کی مدح سرائی کرنے سے بہترین شئی حاصل ہوجاتی ہے۔ 6۔

ਆਪਿ ਮਰੈ ਮਾਰੇ ਭੀ ਆਪਿ ॥

کسی ذی روح کی موت میں گویا وہی فوت ہوتا ہے اور رب ہی اسے موت دیتا ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ॥

رب خود پیدا کرتا ہے اور وہ خود ہی پیدا کر کے فنا کردیتا ہے۔

ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ਜੋਤੀ ਤੂ ਜਾਤਿ ॥

اے نور سے متشکل رب ! تونے خود ہی دنیا بنائی ہے اور خود ہی اپنا نور قائم کردیا ہے۔

ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ਮਿਲਣੁ ਨਹੀ ਭ੍ਰਾਤਿ ॥੭॥

جو کلام پر غور و فکر کرتا ہے، وہ رب سے مل جاتا ہے، اس میں کوئی شبہ نہیں۔ 7۔

ਸੂਤਕੁ ਅਗਨਿ ਭਖੈ ਜਗੁ ਖਾਇ ॥

آگ میں بھی سوتک ہے، جب آگ بھڑکتی ہے، تو وہ دنیا کو راکھ کردیتی ہے۔

ਸੂਤਕੁ ਜਲਿ ਥਲਿ ਸਭ ਹੀ ਥਾਇ ॥

پانی، زمین ہر جگہ سوتک موجود ہے

ਨਾਨਕ ਸੂਤਕਿ ਜਨਮਿ ਮਰੀਜੈ ॥

اے نانک ! سوتک میں انسان پیدا ہوتے ہیں اور مرتے رہتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੮॥੪॥

گرو کے فضل سے ہری کا رس پیتے رہنا چاہیے۔ 4۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

راگو آسا محلہ 1۔

ਆਪੁ ਵੀਚਾਰੈ ਸੁ ਪਰਖੇ ਹੀਰਾ ॥

جو شخص خود غور و فکر کرتا ہے، وہ نام نما ہیرے کی پرکھ کرلیتا ہے۔

ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਤਾਰੇ ਗੁਰ ਪੂਰਾ ॥

کامل گرو اپنے فضل و کرم سے ہی انسان کو (دنیوی سمندر سے) نجات دلادیتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਮਾਨੈ ਮਨ ਤੇ ਮਨੁ ਧੀਰਾ ॥੧॥

جو شخص صدق دل سے گرو پر ایمان رکھتا ہے، اس کا دل چنچل نہیں ہوتا۔ 1۔

ਐਸਾ ਸਾਹੁ ਸਰਾਫੀ ਕਰੈ ॥

گرو ایسا سرمایہ دار ہے، جو اپنے شاگردوں کا امتحان لیتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਨਦਰਿ ਏਕ ਲਿਵ ਤਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے بے انتہا احسان سے انسان کو رب کی محبت کا تحفہ مل جاتا ہے اور اس کی نجات ہوجاتی ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਪੂੰਜੀ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਸਾਰੁ ॥

بے عیب رب کے نام کی دولت بہت بہترین ہے۔

ਨਿਰਮਲੁ ਸਾਚਿ ਰਤਾ ਪੈਕਾਰੁ ॥

جو صدق سے رنگا ہوا ہے، وہ عظیم انسان پاک ہے۔

ਸਿਫਤਿ ਸਹਜ ਘਰਿ ਗੁਰੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥੨॥

اس کی جہری حمد وثنا سے گرو خالق مطلق کو بآسانی ہی اپنے دل نما گھر میں بسا لیتا ہے۔ 2۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥

جو اپنی امید اور خواہش کو الفاظ کے ذریعے جلا دیتا ہے،

ਰਾਮ ਨਰਾਇਣੁ ਕਹੈ ਕਹਾਏ ॥

وہ خود رام نارائن کے نام کا جہری ذکر کرتا ہے اور دوسروں سے بھی جہری ذکر کرواتا ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਵਾਟ ਮਹਲੁ ਘਰੁ ਪਾਏ ॥੩॥

وہ گرو کے ذریعے سے رب کے محل اور گھر کا راستہ تلاش کر لیتا ہے۔ 3۔

ਕੰਚਨ ਕਾਇਆ ਜੋਤਿ ਅਨੂਪੁ ॥

اس کا جسم رب کے بے مثل نور سے سونا بن جاتا ہے اور

ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਦੇਵਾ ਸਗਲ ਸਰੂਪੁ ॥

وہ تینوں جہانوں میں رب کو ظاہری آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے۔

ਮੈ ਸੋ ਧਨੁ ਪਲੈ ਸਾਚੁ ਅਖੁਟੁ ॥੪॥

میرے دامن میں رب کے نام کی سچی اور لازوال دولت ہے۔ 4۔

ਪੰਚ ਤੀਨਿ ਨਵ ਚਾਰਿ ਸਮਾਵੈ ॥

رب نے پانچ عناصر، مایا کی تین خوبیاں، نو تقسیم اور چار سمتوں کو پھیلا ہوا ہے۔

ਧਰਣਿ ਗਗਨੁ ਕਲ ਧਾਰਿ ਰਹਾਵੈ ॥

یہ اپنا اقتدار قائم کر کے زمین و آسمان کو سہارا دے رہا ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਜਾਤਉ ਉਲਟਿ ਪਰਾਵੈ ॥੫॥

وا ہے گرو انسان کے باہر بھٹکتے ذہن کو پلٹ کر راہِ راست پر لے آتے ہیں۔ 5

ਮੂਰਖੁ ਹੋਇ ਨ ਆਖੀ ਸੂਝੈ ॥

جو بے وقوف ہے، وہ اپنی روحانی آنکھوں سے نہیں دیکھتا۔

ਜਿਹਵਾ ਰਸੁ ਨਹੀ ਕਹਿਆ ਬੂਝੈ ॥

اس کی زبان میں مٹھاس نہیں ہے اور جو کچھ اسے کہا جاتا ہے، وہ اسے نہیں سمجھتا۔

ਬਿਖੁ ਕਾ ਮਾਤਾ ਜਗ ਸਿਉ ਲੂਝੈ ॥੬॥

وہ زہر آلود دولت میں مگن ہوکر دنیا والوں سے جھگڑتا رہتا ہے۔ 6۔

ਊਤਮ ਸੰਗਤਿ ਊਤਮੁ ਹੋਵੈ ॥

نیک صحبت اختیار کرنے سے انسان اعلیٰ ہوجاتا ہے۔

ਗੁਣ ਕਉ ਧਾਵੈ ਅਵਗਣ ਧੋਵੈ ॥

ایسا شخص خوبیوں کے پیچھے بھاگتا ہے اور اپنی خامیوں کو مٹا دیتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸੇਵੇ ਸਹਜੁ ਨ ਹੋਵੈ ॥੭॥

گرو کی خدمت کے بغیر کوئی آسانی حاصل نہیں ہوتی۔ 7۔

ਹੀਰਾ ਨਾਮੁ ਜਵੇਹਰ ਲਾਲੁ ॥

واہے گرو کا نام ہیرا، جواہر اور یاقوت ہے۔

ਮਨੁ ਮੋਤੀ ਹੈ ਤਿਸ ਕਾ ਮਾਲੁ ॥

انسان کا موتی کی طرح انمول دل اس مالک کی دولت ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਰਖੈ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੁ ॥੮॥੫॥

اے نانک ! رب معتقدین کو آزماتا ہے اور اپنے فضل و احسان سے انہیں ثمر آور بنادیتا ہے۔ 8۔ 5۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਮਨਿ ਮਾਨੁ ॥

گرو کے ذریعے ہی علم، مراقبہ اور قلبی تسکین حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਹਲੀ ਮਹਲੁ ਪਛਾਨੁ ॥

رب کا محل گرو کے درپیش ہو کر ہی پہچانا جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਰਤਿ ਸਬਦੁ ਨੀਸਾਨੁ ॥੧॥

گرمکھ بننے کے بعد ہی رب کا نام انسان کے باطن میں ظاہر ہوتا ہے۔ 1۔

ਐਸੇ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥

اس طرح رب کی محبت و عقیدت پر غور کیا جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مراری رب کا حقیقی نام گرکھ بن کر ہی حاصل ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਿਰਮਲੁ ਥਾਨਿ ਸੁਥਾਨੁ ॥

جو گرمکھ بن جاتا ہے، وہ دن رات پاکیزہ رہتا ہے اور خوبصورت مقام میں بستا ہے۔

ਤੀਨ ਭਵਨ ਨਿਹਕੇਵਲ ਗਿਆਨੁ ॥

اسے تینوں جہانوں کا علم ہوجاتا ہے۔

ਸਾਚੇ ਗੁਰ ਤੇ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਨੁ ॥੨॥

سچے گرو کے ذریعے سے رب کا حکم پہچانا جاتا ہے۔ 2۔

ਸਾਚਾ ਹਰਖੁ ਨਾਹੀ ਤਿਸੁ ਸੋਗੁ ॥

وہ حقیقی خوشی حاصل کرتا ہے اور کوئی غم اسے چھو نہیں سکتا۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗਿਆਨੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਭੋਗੁ ॥

وہ امرت علم اور اعلیٰ رس سے لطف اندوزتی حاصل کرتا ہے۔

ਪੰਚ ਸਮਾਈ ਸੁਖੀ ਸਭੁ ਲੋਗੁ ॥੩॥

اس کی پانچوں شہوانی برائیاں ختم ہوجاتی ہیں اور وہ ساری دنیا میں خوشحال ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਸਗਲੀ ਜੋਤਿ ਤੇਰਾ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

اے رب ! تیرا نور سب میں موجود ہے اور ہر ایک تیرا ہی ہے۔

ਆਪੇ ਜੋੜਿ ਵਿਛੋੜੇ ਸੋਈ ॥

وہ خود ہی ملاتا ہے اور خود ہی جدا کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਈ ॥੪॥

خالق رب جو کچھ خود کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔ 4۔

ਢਾਹਿ ਉਸਾਰੇ ਹੁਕਮਿ ਸਮਾਵੈ ॥

واہے گرو خود ہی کائنات کو فنا کر کے خود ہی تخلیق کرتا ہے، اس کے حکم کے مطابق ہی دوبارہ کائنات اس میں سما جاتی ہے۔

ਹੁਕਮੋ ਵਰਤੈ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ॥

جو کچھ اسے بہتر لگتا ہے، اس کے حکم کے مطابق ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਪੂਰਾ ਕੋਇ ਨ ਪਾਵੈ ॥੫॥

کوئی بھی گرو کے بغیر کامل رب کو حاصل نہیں کر سکتا۔ 5۔

ਬਾਲਕ ਬਿਰਧਿ ਨ ਸੁਰਤਿ ਪਰਾਨਿ ॥

انسان کو بچپن اور بڑھاپے میں کوئی ہوش نہیں ہوتا۔

ਭਰਿ ਜੋਬਨਿ ਬੂਡੈ ਅਭਿਮਾਨਿ ॥

وہ پوری جوانی کبر میں ڈوبا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਆ ਲਹਸਿ ਨਿਦਾਨਿ ॥੬॥

وہ بے وقوف نام کے بغیر کیا حاصل کر سکتا ہے؟ 6۔

ਜਿਸ ਕਾ ਅਨੁ ਧਨੁ ਸਹਜਿ ਨ ਜਾਨਾ ॥

انسان اس واہے گرو کو نہیں جانتا، جس کا وہ عطا کردہ خوراک اور دولت استعمال کرتا ہے۔

ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨਾ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਨਾ ॥

وہ شبہ میں راہِ حق سے بھٹک کر بعد میں اظہارِ افسوس کرتا ہے۔

ਗਲਿ ਫਾਹੀ ਬਉਰਾ ਬਉਰਾਨਾ ॥੭॥

لیکن احمق انسان کے گلے میں ہوس کا پھندا پڑا ہوا ہے۔ 7۔

ਬੂਡਤ ਜਗੁ ਦੇਖਿਆ ਤਉ ਡਰਿ ਭਾਗੇ ॥

انسان اس کائنات کو (دولت کی ہوس میں) ڈوبتا دیکھ خوف زدہ ہو کر راہِ فرار اختیار کر لیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਵਡਭਾਗੇ ॥ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਾਗੇ ॥੮॥੬॥

جن کی صادق گرو نے حفاظت کی ہے، وہ بہت خوش نصیب ہے۔ اے نانک ! وہ گرو کے قدموں سے لگ جاتا ہے۔ 8۔ 6۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਗਾਵਹਿ ਗੀਤੇ ਚੀਤਿ ਅਨੀਤੇ ॥

کچھ لوگ واہے گرو کا جھری ذکر کرتے ہیں؛ لیکن ان کے دل میں بُرے خیالات ہوتے ہیں۔

ਰਾਗ ਸੁਣਾਇ ਕਹਾਵਹਿ ਬੀਤੇ ॥

وہ راگ سنا کر دانش مند کہلواتے ہیں،

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮਨਿ ਝੂਠੁ ਅਨੀਤੇ ॥੧॥

لیکن نام کے بغیر ان کے دل میں جھوٹ اور بُرے خیالات بھرے ہوتے ہیں۔ 1۔

ਕਹਾ ਚਲਹੁ ਮਨ ਰਹਹੁ ਘਰੇ ॥

اے دل ! تم کہاں جاتے ہو ؟ اپنے دل نما گھر میں ہی رہو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ਖੋਜਤ ਪਾਵਹੁ ਸਹਜਿ ਹਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرمکھ رام کے نام سے مطمئن ہوجاتے ہیں اور جستجو میں لگے رہنے سے وہ بآسانی ہی رب کو تلاش کرلیتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਮਨਿ ਮੋਹੁ ਸਰੀਰਾ ॥

جس شخص کے دماغ میں شہوت اور غصہ رہتا ہے، اس سے جسم کی چاہت لگی رہتی ہے۔

ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਸੁ ਪੀਰਾ ॥

حرص، لالچ اور کبر اس کے دل کو بہت تکلیف دیتی ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਮਨੁ ਧੀਰਾ ॥੨॥

رام کے نام کے بغیر دل کو کیسے صبر مل سکتا ہے؟ 2۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਵਣੁ ਸਾਚੁ ਪਛਾਣੈ ॥

جو شخص اپنے باطن کو نام کی جھیل میں غسل کراتا ہے، وہ صدق کو پہچان لیتا ہے۔

ਅੰਤਰ ਕੀ ਗਤਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣੈ ॥

گرمکھ اپنے دل کی حرکت سے خود ہی واقف ہے۔

ਸਾਚ ਸਬਦ ਬਿਨੁ ਮਹਲੁ ਨ ਪਛਾਣੈ ॥੩॥

سچے کلام کے بغیر واہے گرو کے محل کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ 3۔

ਨਿਰੰਕਾਰ ਮਹਿ ਆਕਾਰੁ ਸਮਾਵੈ ॥

جو اپنی شکل کو غیر متشکل رب میں ضم کردیتا ہے اور

ਅਕਲ ਕਲਾ ਸਚੁ ਸਾਚਿ ਟਿਕਾਵੈ ॥

کامل مہارت کامل سچائی میں بستا ہے،

ਸੋ ਨਰੁ ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ॥੪॥

وہ شخص دوبارہ اندام نہانی میں داخل نہیں ہوتا۔ 4۔

ਜਹਾਂ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਤਹ ਜਾਉ ॥

جہاں نام ملتا ہے، تم وہیں جاؤ۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕਰਮ ਕਮਾਉ ॥

گرو کے فضل سے نیک عمل کرو۔

ਨਾਮੇ ਰਾਤਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੫॥

نام سے منسلک ہو کر ہری کی حمد و ثنا کرو۔ 5۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਆਪੁ ਪਛਾਤਾ ॥

میں نے گرو کی خدمت سے اپنی اصلیت کو سمجھ لیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

خوشی عطا کرنے والا امرت نام اب میرے دل میں بستا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਬਾਣੀ ਨਾਮੇ ਰਾਤਾ ॥੬॥

میں دن رات گرو کے کلام اور نام میں مگن رہتا ہوں۔ 6۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਲਾਏ ਤਾ ਕੋ ਲਾਗੈ ॥

اگر میرا رب شامل کرے، تب ہی کوئی اس سے جڑ سکتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ਸਬਦੇ ਜਾਗੈ ॥

اگر انسان کبر کا خاتمہ کردے، تو وہ لفظ کی طرف متوجہ رہتا ہے۔

ਐਥੈ ਓਥੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਆਗੈ ॥੭॥

وہ دنیا و آخرت میں ہمیشہ پر سکون رہتا ہے۔ 7۔

ਮਨੁ ਚੰਚਲੁ ਬਿਧਿ ਨਾਹੀ ਜਾਣੈ ॥

چست دماغ ترکیب سے واقف نہیں ہوتا۔

ਮਨਮੁਖਿ ਮੈਲਾ ਸਬਦੁ ਨ ਪਛਾਣੈ ॥

نفس پرست پراگندہ لوگ الفاظ نہیں سمجھتے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥੮॥

لیکن گرمکھ حضرات پاکیزہ نام کا تلفظ کرتے رہتے ہیں۔ 8۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਗੈ ਕਰੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥

میں معبود رب کے سامنے التجا کرتا ہوں کہ

ਸਾਧੂ ਜਨ ਸੰਗਤਿ ਹੋਇ ਨਿਵਾਸੁ ॥

مجھے سادھو حضرات کی صحبت میں ٹھکانہ حاصل ہوجائے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਦੁਖ ਕਾਟੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ॥੯॥

ہری کے نام کا نور گناہوں اور غموں کو مٹا دیتا ہے۔

ਕਰਿ ਬੀਚਾਰੁ ਆਚਾਰੁ ਪਰਾਤਾ ॥

میں نے سادھوؤں سے مشورہ کرکے عمدہ سلوک اختیار کرلیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨੀ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ॥

میں نے کلامِ صادق گرو کے ذریعے ایک رب کو سمجھ لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥੧੦॥੭॥

اے نانک ! میرا دل رام کے نام سے رنگین ہوگیا ہے۔ 10۔ 7۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਮਨੁ ਮੈਗਲੁ ਸਾਕਤੁ ਦੇਵਾਨਾ ॥

یہ دل کمزور اور پاگل ہاتھی ہے۔

ਬਨ ਖੰਡਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਹੈਰਾਨਾ ॥

یہ دولت کی ہوس کے جنگل میں متوجہ ہوکر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਇਤ ਉਤ ਜਾਹਿ ਕਾਲ ਕੇ ਚਾਪੇ ॥

یہ موت کے دباؤ کے سبب ادھر ادھر بھٹکتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੋਜਿ ਲਹੈ ਘਰੁ ਆਪੇ ॥੧॥

لیکن گرمکھ حضرات کو پا کر اپنے دل میں رب کا ٹھکانہ حاصل کرلیتا ہے۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦੈ ਮਨੁ ਨਹੀ ਠਉਰਾ ॥

گرو کے کلام کے بغیر دل کو خوشی کا مقام نہیں ملتا۔

ਸਿਮਰਹੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਅਤਿ ਨਿਰਮਲੁ ਅਵਰ ਤਿਆਗਹੁ ਹਉਮੈ ਕਉਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام کا ورد کرو، جو بہت ہی پاکیزہ ہے اور تلخ غرور ترک کردو۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਮੁਗਧੁ ਕਹਹੁ ਕਿਉ ਰਹਸੀ ॥

بتاؤ، یہ بے وقوف دل کیسے بچایا جا سکتا ہے؟"

ਬਿਨੁ ਸਮਝੇ ਜਮ ਕਾ ਦੁਖੁ ਸਹਸੀ ॥

بغیر سوچے سمجھے یہ موت کی تکلیف برداشت گا۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੈ ॥

رب خود ہی معاف کرتا ہے اور سچے گرو سے ملاتا ہے۔

ਕਾਲੁ ਕੰਟਕੁ ਮਾਰੇ ਸਚੁ ਪੇਲੈ ॥੨॥

صادق حقیقی رب موت کی تکالیف کو کچل کر فنا کردیتا ہے۔ 2۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਕਰਮਾ ਇਹੁ ਮਨੁ ਧਰਮਾ ॥

یہ دل عمل کرتا ہے اور یہ دل ہی انصاف کرتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਪੰਚ ਤਤੁ ਤੇ ਜਨਮਾ ॥

اس دل کی پیدائش پانچ عناصر سے ہوئی ہے۔

ਸਾਕਤੁ ਲੋਭੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਮੂੜਾ ॥

یہ حریص دل کمزور اور احمق ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਮਨੁ ਰੂੜਾ ॥੩॥

گرو کے درپیش نام کا ذکر کرنے سے دل خوبصورت ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨੁ ਅਸਥਾਨੇ ਸੋਈ ॥

یہ دل گرو کے ذریعے سے ہی سچائی کے مقام پر آباد ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

اسے گرو کے ذریعے سے ہی تینوں جہانوں کا علم حاصل ہوجاتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਜੋਗੀ ਭੋਗੀ ਤਪੁ ਤਾਪੈ ॥

یہ دل یوگی بھوگی ہے اور مراقبہ کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਚੀਨੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੈ ॥੪॥

یہ خود ہی گرو کے ذریعے ہری رب کو سمجھ لیتا ہے۔ 4۔

ਮਨੁ ਬੈਰਾਗੀ ਹਉਮੈ ਤਿਆਗੀ ॥ ਘਟਿ ਘਟਿ ਮਨਸਾ ਦੁਬਿਧਾ ਲਾਗੀ ॥

یہ دل کبھی فخر چھوڑ کر علاحدہ اور کبھی دست بردار ہوجاتا ہے۔ ہر جسم کو تڑپ اور شبہ لگا ہوا ہے۔

ਰਾਮ ਰਸਾਇਣੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਾਖੈ ॥

جو شخص گرو کے ذریعے رام نام نما امرت پیتا ہے،

ਦਰਿ ਘਰਿ ਮਹਲੀ ਹਰਿ ਪਤਿ ਰਾਖੈ ॥੫॥

اس کا ہری رب اپنے دربار میں عزت و وقار رکھتا ہے۔ 5۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਰਾਜਾ ਸੂਰ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿ ॥

یہ دل بادشاہ ہے اور کبھی جنگ میں بہادر ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਿਰਭਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ॥

گرمکھ بن کر نام کی پرستش کرنے سے یہ دل بے خوف ہوجاتا ہے۔

ਮਾਰੇ ਪੰਚ ਅਪੁਨੈ ਵਸਿ ਕੀਏ ॥

یہ شہوانی پانچوں برائیوں کو مار کر اپنے قبضے میں کرلیتا ہے اور

ਹਉਮੈ ਗ੍ਰਾਸਿ ਇਕਤੁ ਥਾਇ ਕੀਏ ॥੬॥

غرور کو اپنی گرفت میں لے کر دل انہیں ایک مقام پر قید کردیتا ہے۔ 6۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਗ ਸੁਆਦ ਅਨ ਤਿਆਗੇ ॥

گرمکھ بن کر دل تمام راگ اور ذائقوں کو چھوڑ دیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਭਗਤੀ ਜਾਗੇ ॥

یہ دل گرو کے درپیش ہوکر ہی رب کی پرستش میں بیدار رہتا ہے۔

ਅਨਹਦ ਸੁਣਿ ਮਾਨਿਆ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੀ ॥

گرو کے کلام اور افکار کو قبول کرکے دل قلبی آواز سنتا ہے۔

ਆਤਮੁ ਚੀਨਿ ਭਏ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ॥੭॥

اپنی ذات کو سمجھنے سے روح غیر متشکل رب کی ہوجاتی ہے۔ 7۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਦਰਿ ਘਰਿ ਸੋਈ ॥

یہ دل اس رب کے دربار اور گھر میں پاکیزہ ہوجاتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਭਾਉ ਧੁਨਿ ਹੋਈ ॥

اسے گرو کے ذریعے سے رب کی عقیدت و پرستش کی محبت حاصل ہوجاتی ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ॥

گرو کے کرم سے دل دن رات ہری کی عظمت و شان گاتا رہتا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ॥੮॥

وہ جو کائنات کی ابتدا میں تھا اور ہر زمانے میں موجود ہے، جو ہر جسم میں بستا نظر آتا ہے۔ 8۔

ਰਾਮ ਰਸਾਇਣਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਮਾਤਾ ॥

یہ دل رام رسائن سے مست ہوا رہتا ہے اور

ਸਰਬ ਰਸਾਇਣੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ॥

گرو کے ذریعے سے یہ تمام رسوں کے گھر رب کا ادراک کرلیتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਹੇਤੁ ਗੁਰ ਚਰਣ ਨਿਵਾਸਾ ॥

جب دل گرو کے قدموں میں بود و باش اختیار کرلیتا ہے، تو رب کی عقیدت کی محبت بیدار ہوجاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਨ ਕੇ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ॥੯॥੮॥

اے نانک! تب یہ دل معتقدین حضرات کا خادم بن جاتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਤਨੁ ਬਿਨਸੈ ਧਨੁ ਕਾ ਕੋ ਕਹੀਐ ॥

جب انسان کا جسم فنا ہوجاتا ہے، تو پھر اس کے پاس جمع شدہ دولت کس کی کہی جائے گی؟

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਕਤ ਲਹੀਐ ॥

گرو کے بغیر رام کا نام کیسے حاصل ہو سکتا ہے؟

ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਸੰਗਿ ਸਖਾਈ ॥

رام نام کی دولت ہی سچا رفیق اور مددگار ہے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਿਰਮਲੁ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੧॥

جو شخص دن رات اپنا دل ہری کے ساتھ لگا کر رکھتا ہے، وہ پاکیزہ ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਵਨੁ ਹਮਾਰਾ ॥

رام کے نام بغیر ہمارا کون ہے؟

ਸੁਖ ਦੁਖ ਸਮ ਕਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਛੋਡਉ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਵਣਹਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں خوشی اور غم کو یکساں سمجھ کر نام کو ترک نہیں کرتا۔ رب خود معافی دے کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਕਨਿਕ ਕਾਮਨੀ ਹੇਤੁ ਗਵਾਰਾ ॥

نادان انسان سونا اور خوبصورت عورت سے عشق کرتا ہے۔

ਦੁਬਿਧਾ ਲਾਗੇ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਾ ॥

اس نے الجھن سے جڑ کر نام کو بھلا دیا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਬਖਸਹਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਇ ॥

جسے رب معاف کردیتا ہے، وہ اسے اپنے نام کے ذکر کی توفیق دیتا ہے۔

ਦੂਤੁ ਨ ਲਾਗਿ ਸਕੈ ਗੁਨ ਗਾਇ ॥੨॥

جو واہے گرو کی حمد گاتا ہے،یمدوت اسے چھو نہیں سکتا ۔ 2۔

ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਰਾਮ ਗੁਪਾਲਾ ॥

اے ہری ! اے گوپال ! تو ہی میرا گرو، عطا کرنے والا اور رام ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖੁ ਦਇਆਲਾ ॥

اے کریم رب ! تجھے جیسا مناسب لگتا ہے، اسی طرح میری حفاظت کیجیے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮੁ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

گرو کی تعلیمات سے رام میرے دل کو پسند آگیا ہے۔

ਰੋਗ ਮਿਟੇ ਦੁਖੁ ਠਾਕਿ ਰਹਾਇਆ ॥੩॥

رام کے ذریعے میری بیماریاں دور ہوگئیں ہیں اور تکلیف کا بھی خاتمہ ہوگیا ہے۔ 3۔

ਅਵਰੁ ਨ ਅਉਖਧੁ ਤੰਤ ਨ ਮੰਤਾ ॥

بیماریوں سے نجات پانے کے لیے نام کے علاوہ دوسرا کوئی دوا، تنتر اور منتر نہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਣੁ ਕਿਲਵਿਖ ਹੰਤਾ ॥

ہری رب کا ذکر گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

ਤੂੰ ਆਪਿ ਭੁਲਾਵਹਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ॥

اے رب ! تو خود انسانوں کو راہِ حق سے گمراہ کرتا ہے اور وہ تمہارے نام کو بھلا دیتا ہے۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਰਾਖਹਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥੪॥

تو خود ہی اپنا فضل فرما کر بہت سی ذی روحوں کی حفاظت کرتا ہے۔ 4۔

ਰੋਗੁ ਭਰਮੁ ਭੇਦੁ ਮਨਿ ਦੂਜਾ ॥

دل شبہات، بھید بھاؤ اور دو غلے پن کی بیماری میں مبتلا ہے۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਭਰਮਿ ਜਪਹਿ ਜਪੁ ਦੂਜਾ ॥

انسان گرو کے بغیر الجھنوں میں بھٹکتا ہے اور دوسروں کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਗੁਰ ਦਰਸ ਨ ਦੇਖਹਿ ॥

انہیں سب سے پہلے گرو کا دیدار نہیں ہوتا۔

ਵਿਣੁ ਗੁਰ ਸਬਦੈ ਜਨਮੁ ਕਿ ਲੇਖਹਿ ॥੫॥

گرو کے کلام کے بغیر انسانی زندگی کا کیا فائدہ ہے؟ 5۔

ਦੇਖਿ ਅਚਰਜੁ ਰਹੇ ਬਿਸਮਾਦਿ ॥

میں حیرت انگیز واہے گرو کا دیدار کرکے بہت ششدر ہوا ہوں۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਸੁਰ ਨਰ ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ॥

وہ مراقبے کی اعلیٰ حالت میں ہر ایک معبودوں اور انسانوں کے باطن میں سمایا ہوا ہے۔

ਭਰਿਪੁਰਿ ਧਾਰਿ ਰਹੇ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

میں نے اپنے دل میں ہر جگہ موجود رب کو بسایا ہے۔

ਤੁਮ ਸਮਸਰਿ ਅਵਰੁ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥੬॥

اے رب ! تیرا دوسرا کوئی ہمسر نہیں۔ 6۔

ਜਾ ਕੀ ਭਗਤਿ ਹੇਤੁ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ॥ ਸੰਤ ਭਗਤ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਰਾਮੁ ॥

جو پرستش سے محبت کرتا ہے، اس کے منہ میں رب کا نام ہے۔ رام کا ٹھکانہ سنتوں اور معتقدین کی صحبت میں ہے۔

ਬੰਧਨ ਤੋਰੇ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨੁ ॥

انسانوں کو اپنا بندھن توڑ کر حقیقی رب کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਛੂਟੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ॥੭॥

رب کے عطا کردہ علم کے ذریعے گرمکھ نجات پاتے ہیں۔ 7۔

ਨਾ ਜਮਦੂਤ ਦੂਖੁ ਤਿਸੁ ਲਾਗੈ ॥

اسے یمدوت اور کوئی بھی غم چھو نہیں سکتا۔

ਜੋ ਜਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਜਾਗੈ ॥

انسان رام کے نام میں دھیان لگا کر بیدار ہوتا ہے۔"

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਭਗਤਾ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ॥

بندوں پر مہربان اور پیار کرنے والا رب اپنے معتقدین کے ساتھ رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੁਕਤਿ ਭਏ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ॥੮॥੯॥

اے نانک ! ہری کی محبت کے ذریعے معتقدین پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہو گئے ہیں۔ 8۔ 9۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਇਕਤੁਕੀ ॥

آسا محلہ 1 الکتوکی۔

ਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸੋ ਠਾਕੁਰ ਜਾਨੈ ॥

جو شخص گرو کی عقیدت مندی کے ساتھ خدمت کرتا ہے، وہ مالك جی کو جان لیتا ہے۔

ਦੂਖੁ ਮਿਟੈ ਸਚੁ ਸਬਦਿ ਪਛਾਨੈ ॥੧॥

وہ کلام کے ذریعے سچائی کو پہچان لیتا ہے اور اس کی تمام پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں۔ 1۔

ਰਾਮੁ ਜਪਹੁ ਮੇਰੀ ਸਖੀ ਸਖੈਨੀ ॥

اے میرے دوست ! رام کے نام کا ذکر کرو۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਦੇਖਹੁ ਪ੍ਰਭੁ ਨੈਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سچے گرو کی خدمت کے نتیجے میں تجھے اپنی آنکھوں سے واہے گرو کا دیدار نصیب ہوگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੰਧਨ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੰਸਾਰਿ ॥

(نام کا ذکر کیے بغیر) دنیا میں والدین محبت میں الجھے ہوئے ہیں۔

ਬੰਧਨ ਸੁਤ ਕੰਨਿਆ ਅਰੁ ਨਾਰਿ ॥੨॥

بیٹا، بیٹی اور عورت سب محبت میں الجھے ہوئے ہیں۔ 2۔

ਬੰਧਨ ਕਰਮ ਧਰਮ ਹਉ ਕੀਆ ॥

غرور کے ساتھ انجام دیا گیا مذہبی عمل بھی حماقت ہے۔

ਬੰਧਨ ਪੁਤੁ ਕਲਤੁ ਮਨਿ ਬੀਆ ॥੩॥

بیٹا، بیوی اور دل میں کسی غیر کی محبت بھی اسیری ہے۔ 3۔

ਬੰਧਨ ਕਿਰਖੀ ਕਰਹਿ ਕਿਰਸਾਨ ॥

کسانوں کے ذریعے کی گئی زراعت بھی غلامی ہے۔

ਹਉਮੈ ਡੰਨੁ ਸਹੈ ਰਾਜਾ ਮੰਗੈ ਦਾਨ ॥੪॥

انسان اپنے کبر کے سبب پریشانی میں مبتلا ہوتا ہے اور بادشاہ اس سے ٹیکس وصول کرتا ہے۔ 4۔

ਬੰਧਨ ਸਉਦਾ ਅਣਵੀਚਾਰੀ ॥

اچھے برے کا خیال کیے بغیر کاروبار ایک غلامی ہے۔

ਤਿਪਤਿ ਨਾਹੀ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਸਾਰੀ ॥੫॥

انسان دولت کی ہوس کی وسعت سے مطمئن نہیں ہوتا۔ 5۔

ਬੰਧਨ ਸਾਹ ਸੰਚਹਿ ਧਨੁ ਜਾਇ ॥

سرمایہ دار دولت جمع کرتا ہے؛ لیکن آخر کار یہ دولت بھی چلی جاتی ہے جو کہ اسیری ہی ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਨ ਪਵਈ ਥਾਇ ॥੬॥

انسان ہری کی پرستش کے بغیر مقبول نہیں ہوتا۔ 6۔

ਬੰਧਨ ਬੇਦੁ ਬਾਦੁ ਅਹੰਕਾਰ ॥

وید، مذہبی بحث و مباحثہ اور غرور غلامی ہے۔

ਬੰਧਨਿ ਬਿਨਸੈ ਮੋਹ ਵਿਕਾਰ ॥੭॥

انسان عشق فریفتگی اور برائیوں کی غلامی کے سبب فنا ہو رہا ہے۔ 7۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਰਣਾਈ ॥

نانک نے رام کی پناہ لی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਬੰਧੁ ਨ ਪਾਈ ॥੮॥੧੦॥

صادق گرو نے اس کی حفاظت کی ہے، اب وہ غلامی سے آزاد ہے۔ 8۔ 10۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੩

راگو آسا محلہ 1 اسٹپدیہ گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਜਿਨ ਸਿਰਿ ਸੋਹਨਿ ਪਟੀਆ ਮਾਂਗੀ ਪਾਇ ਸੰਧੂਰੁ ॥

جن حسین خواتین کے سروں پر مانگ میں سندور اور سیاہ بالوں کی پٹیاں سجی ہوتی تھیں،

ਸੇ ਸਿਰ ਕਾਤੀ ਮੁੰਨੀਅਨ੍ਹਿ ਗਲ ਵਿਚਿ ਆਵੈ ਧੂੜਿ ॥

ان کے سر قینچی سے کاٹے جارہے ہیں اور منہ میں مٹی ڈالی جارہی ہے۔

ਮਹਲਾ ਅੰਦਰਿ ਹੋਦੀਆ ਹੁਣਿ ਬਹਣਿ ਨ ਮਿਲਨ੍ਹਿ ਹਦੂਰਿ ॥੧॥

جو پہلے خوبصورت محلوں میں رہتی تھیں، اب انہیں محلوں کے قریب بھی بیٹھنا نصیب نہیں۔ 1۔

ਆਦੇਸੁ ਬਾਬਾ ਆਦੇਸੁ ॥

اے مالک ! تجھ پر کروڑوں سلام ہے۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖਹਿ ਵੇਸ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تیرے انتہا کا علم حاصل نہیں کیا جاسکتا، تو ہمیشہ کئی شکل اختیار کرتا اور اپنا کھیل دکھاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਦਹੁ ਸੀਆ ਵੀਆਹੀਆ ਲਾੜੇ ਸੋਹਨਿ ਪਾਸਿ ॥

جب ان حسیناؤں کا نکاح ہوا تھا، ان کے ہم سفر ان کے قریب بہت خوبصورت لگتے تھے۔

ਹੀਡੋਲੀ ਚੜਿ ਆਈਆ ਦੰਦ ਖੰਡ ਕੀਤੇ ਰਾਸਿ ॥

وہ ڈولی میں بیٹھ کر آئی تھی، انہوں نے ہاتھی دانت کی خوبصورت چوڑے سجائے ہوئے تھے۔

ਉਪਰਹੁ ਪਾਣੀ ਵਾਰੀਐ ਝਲੇ ਝਿਮਕਨਿ ਪਾਸਿ ॥੨॥

سسرال پہنچ کر استقبال کے وقت ان پر شگونوں کا پانی چھڑکا گیا، ان پر جھلملاتے پنکھے پھیرے جاتے تھے۔ 2۔

ਇਕੁ ਲਖੁ ਲਹਨਿ੍ ਬਹਿਠੀਆ ਲਖੁ ਲਹਨਿ੍ ਖੜੀਆ ॥

جب وہ سسرال میں بیٹھی تھی، تو انہیں لاکھوں روپے دیے گئے تھے اور جب کھڑی ہوئی تو لاکھوں ہی پیش کیے گئے۔

ਗਰੀ ਛੁਹਾਰੇ ਖਾਂਦੀਆ ਮਾਣਨਿ੍ ਸੇਜੜੀਆ ॥

وہ گری کھجوریں کھاتی تھیں اور خوبصورت بستروں پر آرام کرتی تھی۔

ਤਿਨ੍ ਗਲਿ ਸਿਲਕਾ ਪਾਈਆ ਤੁਟਨਿ੍ ਮੋਤਸਰੀਆ ॥੩॥

اب شریروں نے اُس کے گلے میں رسی ڈالی ہوئی ہے اور ان کی موتیوں کی مالا ٹوٹ گئی ہے۔ 3۔

ਧਨੁ ਜੋਬਨੁ ਦੁਇ ਵੈਰੀ ਹੋਏ ਜਿਨ੍ਹੀ ਰਖੇ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥

انہیں دولت اور جوانی پر بہت فخر تھا؛ لیکن آج دونوں ہی ان کے دشمن بن گئے ہیں۔

ਦੂਤਾ ਨੋ ਫੁਰਮਾਇਆ ਲੈ ਚਲੇ ਪਤਿ ਗਵਾਇ ॥

بابر نے اپنے ظالم سپاہیوں کو حکم دیا ہوا ہے، جو ان کی عزت تار تار کرکے انہیں لے جا رہے ہیں۔

ਜੇ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਜੇ ਭਾਵੈ ਦੇਇ ਸਜਾਇ ॥੪॥

اگر رب کو بہتر لگے، تو وہ عزت عطا کرتا ہے، اگر اس کی چاہت ہو تو وہ سزا دیتا ہے۔ 4۔

ਅਗੋ ਦੇ ਜੇ ਚੇਤੀਐ ਤਾਂ ਕਾਇਤੁ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥

اگر انسان ابتدا ہی سے رب کا نام یاد کرتا رہے، تو اسے سزا کیوں دی جائے؟"

ਸਾਹਾਂ ਸੁਰਤਿ ਗਵਾਈਆ ਰੰਗਿ ਤਮਾਸੈ ਚਾਇ ॥

حاکم حضرات تماشاؤں اور رنگ ریلیوں میں اپنا حواس کھو چکے تھے۔

ਬਾਬਰਵਾਣੀ ਫਿਰਿ ਗਈ ਕੁਇਰੁ ਨ ਰੋਟੀ ਖਾਇ ॥੫॥

جب بابر کی حکومت کا ڈھنڈورا پٹ گیا، تو کسی (پٹھان) شہزادے نے کھانا نہیں کھایا۔ 5۔

ਇਕਨਾ ਵਖਤ ਖੁਆਈਅਹਿ ਇਕਨ੍ਹ੍ਹਾ ਪੂਜਾ ਜਾਇ ॥

کئی مسلمانوں کے پانچ نمازوں کا وقت چھن گیا ہے اور کئی ہندوؤں کی عبادت و پرستش کا وقت چلا گیا ہے۔

ਚਉਕੇ ਵਿਣੁ ਹਿੰਦਵਾਣੀਆ ਕਿਉ ਟਿਕੇ ਕਢਹਿ ਨਾਇ ॥

غیر مسلم خواتین نہ غسل کرکے تلک لگا سکتی ہیں، نہ ہی ان کے چوکے پاک رہے۔

ਰਾਮੁ ਨ ਕਬਹੂ ਚੇਤਿਓ ਹੁਣਿ ਕਹਣਿ ਨ ਮਿਲੈ ਖੁਦਾਇ ॥੬॥

جن غیر مسلموں نے کبھی بھی رام کو یاد نہیں کیا تھا۔ اب انہیں خدا خدا کہنا بھی نصیب نہیں ہوتا۔ 6۔

ਇਕਿ ਘਰਿ ਆਵਹਿ ਆਪਣੈ ਇਕਿ ਮਿਲਿ ਮਿਲਿ ਪੁਛਹਿ ਸੁਖ ॥

جو نادر شخص بابر کی قید سے بچ کر اپنے گھر آتے ہیں، وہ ایک دوسرے سے ان کی خیریت معلوم کرتے ہیں۔

ਇਕਨ੍ਹਾ ਏਹੋ ਲਿਖਿਆ ਬਹਿ ਬਹਿ ਰੋਵਹਿ ਦੁਖ ॥

یہ مصیبت ان کی قسمت میں پہلے سے لکھی تھی، وہ ایک دوسرے کے پاس بیٹھ کر اپنا دکھ سناتے ہیں۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਨਾਨਕ ਕਿਆ ਮਾਨੁਖ ॥੭॥੧੧॥

اے نانک ! کمزور انسان کے اختیار میں کیا ہے؟ جو کچھ واہے گرو کو مناسب لگتا ہے، صرف وہی ہوتا ہے۔ 7۔ 11۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਕਹਾ ਸੁ ਖੇਲ ਤਬੇਲਾ ਘੋੜੇ ਕਹਾ ਭੇਰੀ ਸਹਨਾਈ ॥

ابھی کی بات ہے کہ سید پور میں خوشیاں اور رونق ہی تھی؛ لیکن وہ کھیل، اصطبل اور گھوڑے کہاں ہیں؟ نگارے اور شہنائیاں کہاں ہیں؟"

ਕਹਾ ਸੁ ਤੇਗਬੰਦ ਗਾਡੇਰੜਿ ਕਹਾ ਸੁ ਲਾਲ ਕਵਾਈ ॥

کہاں ہیں نفیس قیمتی کپڑے کے مسلح سپاہی اور کہاں ہے وہ سرخ لباس؟

ਕਹਾ ਸੁ ਆਰਸੀਆ ਮੁਹ ਬੰਕੇ ਐਥੈ ਦਿਸਹਿ ਨਾਹੀ ॥੧॥

وہ شیشے سے جڑی انگوٹھیاں اور حسین چہرے کہاں ہیں؟ وہ اب یہاں نظر نہیں آتے۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਗੋਸਾਈ ॥

اے رب ! یہ کائنات تیری تخلیق کردہ ہے، تو سب کا مالک ہے۔

ਏਕ ਘੜੀ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੇ ਜਰੁ ਵੰਡਿ ਦੇਵੈ ਭਾਂਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک لمحے میں ہی اس کائنات کو تخلیق کرکے اسے فنا بھی کردیتا ہے۔ جیسا تجھے مناسب لگتا ہے، تو بادشاہوں کی دولت دوسروں میں تقسیم کردیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹਾਂ ਸੁ ਘਰ ਦਰ ਮੰਡਪ ਮਹਲਾ ਕਹਾ ਸੁ ਬੰਕ ਸਰਾਈ ॥

کہاں ہیں وہ گھر، دروازے، منڈپ اور محل؟ کہاں ہے وہ خوبصورت سرائے ؟

ਕਹਾਂ ਸੁ ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਕਾਮਣਿ ਜਿਸੁ ਵੇਖਿ ਨੀਦ ਨ ਪਾਈ ॥

کہاں ہے حسینہ کی وہ آرام دہ بستر، جسے دیکھ کر رات کو نیند نہیں آتی تھی۔

ਕਹਾ ਸੁ ਪਾਨ ਤੰਬੋਲੀ ਹਰਮਾ ਹੋਈਆ ਛਾਈ ਮਾਈ ॥੨॥

کہاں ہیں پان اور پان فروخت کرنے والی عورتیں اور کہاں ہیں باپردہ خواتین؟ سب کہیں غائب ہوگئے ہیں۔ 2۔

ਇਸੁ ਜਰ ਕਾਰਣਿ ਘਣੀ ਵਿਗੁਤੀ ਇਨਿ ਜਰ ਘਣੀ ਖੁਆਈ ॥

اس دولت کی وجہ سے بہت سے لوگ تباہ ہوگئے ہیں۔ اس دولت نے بیشتر کو برباد کیا ہے۔

ਪਾਪਾ ਬਾਝਹੁ ਹੋਵੈ ਨਾਹੀ ਮੁਇਆ ਸਾਥਿ ਨ ਜਾਈ ॥

بغیر گناہوں کے یہ دولت جمع نہیں ہوتی اور یہ مُردے کے ساتھ نہیں جاتی۔

ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਖੁਆਏ ਕਰਤਾ ਖੁਸਿ ਲਏ ਚੰਗਿਆਈ ॥੩॥

جسے خالق رب خود فنا کرتا ہے، اس سے قبل وہ اس کی اچھائی چھین لیتا ہے۔ 3۔

ਕੋਟੀ ਹੂ ਪੀਰ ਵਰਜਿ ਰਹਾਏ ਜਾ ਮੀਰੁ ਸੁਣਿਆ ਧਾਇਆ ॥

جب پٹھان حاکموں نے سنا کہ میر بابر حملہ کرنے آرہا ہے، تو انہوں نے بہت سے مذہبی رہبروں کو جادو ٹوٹکے کے لیے روک لیا۔

ਥਾਨ ਮੁਕਾਮ ਜਲੇ ਬਿਜ ਮੰਦਰ ਮੁਛਿ ਮੁਛਿ ਕੁਇਰ ਰੁਲਾਇਆ ॥

مغلوں نے پٹھانوں کے گھر، رہائش گاہ اور مضبوط محلات کو نذرِ آتش کردیا اور ٹکڑے کردہ شہزادوں کو مٹی میں دفن کردیا۔

ਕੋਈ ਮੁਗਲੁ ਨ ਹੋਆ ਅੰਧਾ ਕਿਨੈ ਨ ਪਰਚਾ ਲਾਇਆ ॥੪॥

کوئی مغل نابینا نہیں ہوا اور کسی نے بھی کوئی کرامت نہیں دکھائی۔ 4۔

ਮੁਗਲ ਪਠਾਣਾ ਭਈ ਲੜਾਈ ਰਣ ਮਹਿ ਤੇਗ ਵਗਾਈ ॥

مغلوں اورپٹھانوں کے درمیان زبردست جنگ ہوئی اور میدانِ جنگ میں خوب تلوار بازی ہوئی۔

ਓਨ੍ਹੀ ਤੁਪਕ ਤਾਣਿ ਚਲਾਈ ਓਨ੍ਹੀ ਹਸਤਿ ਚਿੜਾਈ ॥

مغلوں نے اپنی بندوقوں کے نشانے لگاکر گولیاں چلائی اور ان پٹھانوں نے ہاتھیوں سے حملہ کیا !

ਜਿਨ੍ ਕੀ ਚੀਰੀ ਦਰਗਹ ਪਾਟੀ ਤਿਨ੍ਾ ਮਰਣਾ ਭਾਈ ॥੫॥

اے بھائی ! واہے گرو کے دربار سے جن کی عمرِ حیات ختم ہوجاتی ہے، یقیناً انہیں موت آتی ہے۔ 5۔

ਇਕ ਹਿੰਦਵਾਣੀ ਅਵਰ ਤੁਰਕਾਣੀ ਭਟਿਆਣੀ ਠਕੁਰਾਣੀ ॥

خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلم خواتین یا بھاٹوں اور ٹھاکروں کی عورتیں ہوں۔

ਇਕਨ੍ਾ ਪੇਰਣ ਸਿਰ ਖੁਰ ਪਾਟੇ ਇਕਨ੍ਾ ਵਾਸੁ ਮਸਾਣੀ ॥

متعدد خواتین کے کپڑے سر سے پاؤں تک پھٹے ہوئے تھے اور بہت سی خواتین کی رہائش گاہ شمشان میں ہوگئی تھی۔

ਜਿਨ੍ ਕੇ ਬੰਕੇ ਘਰੀ ਨ ਆਇਆ ਤਿਨ੍ ਕਿਉ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥੬॥

جن کے خوبصورت شوہر گھر نہیں آئے، ان کی راتیں کیسے گزرتی ہوں گی۔ 6۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖਿ ਸੁਣਾਈਐ ॥

یہ درد بھری داستان کسے سنائی جائے؟ کیونکہ خالق رب خود ہی کرتا ہے اور انسانوں سے کرواتا ہے۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਤੇਰੈ ਭਾਣੈ ਹੋਵੈ ਕਿਸ ਥੈ ਜਾਇ ਰੂਆਈਐ ॥

اے خالقِ کائنات ! جانداروں کی خوشی اور غم تمہاری ہی رضا میں ہے۔ تیرے علاوہ کس کے پاس جا کر اپنا دکھ بیان کریں۔

ਹੁਕਮੀ ਹੁਕਮਿ ਚਲਾਏ ਵਿਗਸੈ ਨਾਨਕ ਲਿਖਿਆ ਪਾਈਐ ॥੭॥੧੨॥

اے نانک ! اپنے حکم کا مالک رب اپنے حکم سے ہی دنیا کا کام چلاتا ہے اور خوش ہوتا ہے۔ انسان اپنی لکھی تقدیر کے مطابق ہی خوشی اور غم میں مبتلا ہوتا ہے۔ 7۔ 12۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਸਾ ਕਾਫੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੮ ਅਸਟਪਦੀਆ ॥

آسا کافی محلہ 1 گھرو 8 آسٹپدیہ۔

ਜੈਸੇ ਗੋਇਲਿ ਗੋਇਲੀ ਤੈਸੇ ਸੰਸਾਰਾ ॥

جس طرح چرواہا تھوڑی دیر کے لیے چوپایوں کو چراگاہ میں لے کر آتا ہے، اسی طرح انسان دنیا میں تھوڑی دیر کے لیے آتا ہے۔

ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਹਿ ਆਦਮੀ ਬਾਂਧਹਿ ਘਰ ਬਾਰਾ ॥੧॥

انسان جھوٹ بول کر کماتا ہے اور اپنا مکان وغیرہ تیار کرتا ہے۔ 1۔

ਜਾਗਹੁ ਜਾਗਹੁ ਸੂਤਿਹੋ ਚਲਿਆ ਵਣਜਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے جہالت کی نیند میں سوئے ہوئے انسانو! اٹھو، دیکھو کہ خانہ بدوش لوگ دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨੀਤ ਨੀਤ ਘਰ ਬਾਂਧੀਅਹਿ ਜੇ ਰਹਣਾ ਹੋਈ ॥

ہمیشہ رہنے والا گھر اسی وقت بنانا چاہئے؛ جب اس دنیا میں ہمیشہ رہنا ہو۔

ਪਿੰਡੁ ਪਵੈ ਜੀਉ ਚਲਸੀ ਜੇ ਜਾਣੈ ਕੋਈ ॥੨॥

لیکن اگر کوئی سوچے تو اسے معلوم ہوجائے گا کہ جب روح نکل جاتی ہے، تو جسم بھی مٹی ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਓਹੀ ਓਹੀ ਕਿਆ ਕਰਹੁ ਹੈ ਹੋਸੀ ਸੋਈ ॥

تو آخر تم کیوں ہائے! ہائے!! کرتے ہو۔ روح تو اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گی۔

ਤੁਮ ਰੋਵਹੁਗੇ ਓਸ ਨੋ ਤੁਮ੍ਹ ਕਉ ਕਉਣੁ ਰੋਈ ॥੩॥

اگر تم کسی کی وفات پر روتے ہو، تو تم پر کون روئے گا 3۔

ਧੰਧਾ ਪਿਟਿਹੁ ਭਾਈਹੋ ਤੁਮ੍ਹ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਹੁ ॥

اے میرے بھائی ! تم لوگ دنیوی کاروبار میں مشغول ہوگئے ہو اور جھوٹ بول کر کماتے ہو۔

ਓਹੁ ਨ ਸੁਣਈ ਕਤ ਹੀ ਤੁਮ੍ਹ ਲੋਕ ਸੁਣਾਵਹੁ ॥੪॥

وہ مردہ شخص بالکل نہیں سنتا۔ تم اپنا رونا صرف دوسرے لوگوں کو ہی سناتے ہو۔ 4۔

ਜਿਸ ਤੇ ਸੁਤਾ ਨਾਨਕਾ ਜਾਗਾਏ ਸੋਈ ॥

اے نانک ! جس مالک نے اسے اپنے حکم سے سلایا ہے، وہی اسے بیدار کرے گا۔

ਜੇ ਘਰੁ ਬੂਝੈ ਆਪਣਾ ਤਾਂ ਨੀਦ ਨ ਹੋਈ ॥੫॥

اگر انسان اپنے اصلی گھر کو سمجھ لے، تو اسے نیند نہیں آئے گی۔ 5۔

ਜੇ ਚਲਦਾ ਲੈ ਚਲਿਆ ਕਿਛੁ ਸੰਪੈ ਨਾਲੇ ॥

اگر انسان اس دنیا سے جاتے ہوئے کوئی دولت ساتھ لے گیا ہے،

ਤਾ ਧਨੁ ਸੰਚਹੁ ਦੇਖਿ ਕੈ ਬੂਝਹੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥੬॥

تو تم بھی دولت جمع کرو، غور و فکر کرکے دیکھ لو۔ 6۔

ਵਣਜੁ ਕਰਹੁ ਮਖਸੂਦੁ ਲੈਹੁ ਮਤ ਪਛੋਤਾਵਹੁ ॥

اسے نام کی تجارت کرو کہ جس سے جینے کا فائدہ حاصل ہوسکے، نہ یہ کہ افسوس کرنا پڑے گا۔

ਅਉਗਣ ਛੋਡਹੁ ਗੁਣ ਕਰਹੁ ਐਸੇ ਤਤੁ ਪਰਾਵਹੁ ॥੭॥

خامیوں کو چھوڑ کر خوبیوں کو اختیار کرو، اس طرح تمہیں حقیقی کمائی حاصل ہوگی۔ 7۔

ਧਰਮੁ ਭੂਮਿ ਸਤੁ ਬੀਜੁ ਕਰਿ ਐਸੀ ਕਿਰਸ ਕਮਾਵਹੁ ॥

جسم نما مذہبی زمین میں سچائی کا بیج بوؤ۔ اس قسم کی کھیتی کرو۔

ਤਾਂ ਵਾਪਾਰੀ ਜਾਣੀਅਹੁ ਲਾਹਾ ਲੈ ਜਾਵਹੁ ॥੮॥

اگر تم منافع حاصل کرکے جاؤگے، تو عقل مند تاجر سمجھے جاؤگے۔ 8۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਬੂਝੈ ਬੀਚਾਰਾ ॥

اگر رب کا فضل ہو، تو انسان صادق گرو سے ملتا ہے اور اس کی تعلیم سمجھتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ਸੁਣੇ ਨਾਮੁ ਨਾਮੇ ਬਿਉਹਾਰਾ ॥੯॥

وہ نام بیان کرتا ہے، نام سنتا اور نام کی ہی تجارت کرتا ہے۔ 6۔

ਜਿਉ ਲਾਹਾ ਤੋਟਾ ਤਿਵੈ ਵਾਟ ਚਲਦੀ ਆਈ ॥

جس طرح نام سننے سے فائدہ ہے، اسی طرح نام بھولنے سے نقصان ہے۔ دنیا کی یہ توقیر ہمیشہ سے چلی آرہی ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਨਾਨਕਾ ਸਾਈ ਵਡਿਆਈ ॥੧੦॥੧੩॥

اے نانک ! واہے گرو کو جو کچھ بہتر لگتا ہے، وہی ہوتا ہے، یہی اس کی شان ہے۔ 10۔ 13۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਢੂਢੀਆ ਕੋ ਨੀਮ੍ਹ੍ਹੀ ਮੈਡਾ ॥

میں نے چاروں سمت تلاش کیا ہے؛ لیکن میرا کوئی خیر خواہ نہیں ہے۔

ਜੇ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸਾਹਿਬਾ ਤੂ ਮੈ ਹਉ ਤੈਡਾ ॥੧॥

اے میرے مالک ! اگر تجھے پسند ہو تو، تُو میر محافظ ہے اور میں تیرا خادم ہوں۔ 1۔

ਦਰੁ ਬੀਭਾ ਮੈ ਨੀਮ੍ਹਿ ਕੋ ਕੈ ਕਰੀ ਸਲਾਮੁ ॥

میرے لیے تیرے علاوہ دوسرا کوئی جائےپناہ نہیں ہے، میں کس کی پرستش کروں؟

ਹਿਕੋ ਮੈਡਾ ਤੂ ਧਣੀ ਸਾਚਾ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو ہی میرا مالک ہے، ہمیشہ تیرا حقیقی نام میری زبان پر رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਧਾ ਸੇਵਨਿ ਸਿਧ ਪੀਰ ਮਾਗਹਿ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ॥

کچھ لوگ سدھوں اور پیروں کی خدمت کرتے ہیں اور ان سے ردھیاں اور سدھیاں طلب کرتے ہیں۔

ਮੈ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਸਾਚੇ ਗੁਰ ਬੁਧਿ ॥੨॥

میں ایک رب کے نام کو کبھی نہ بھولوں، مجھے صادق گرو نے یہ حکمت عطا کی ہے۔ 2۔

ਜੋਗੀ ਭੋਗੀ ਕਾਪੜੀ ਕਿਆ ਭਵਹਿ ਦਿਸੰਤਰ ॥

یوگی، بھوگی اور بوسیدہ لباس پہنے والے محتاج بے مطلب ہی پردیسوں میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਨ ਚੀਨ੍ਹੀ ਤਤੁ ਸਾਰੁ ਨਿਰੰਤਰ ॥੩॥

وہ گرو کے کلام اور ابدی اعلیٰ سچائی کی تلاش نہیں کرتا۔ 3۔

ਪੰਡਿਤ ਪਾਧੇ ਜੋਇਸੀ ਨਿਤ ਪੜ੍ਹਹਿ ਪੁਰਾਣਾ ॥

پنڈت، مبلغین اور نجومی باقاعدگی سے پُران وغیرہ کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਵਸਤੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਘਟਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਲੁਕਾਣਾ ॥੪॥

لیکن وہ باطن میں نام شے کو نہیں پہچانتے، پربرہما دل میں پوشیدہ ہے۔ 4۔

ਇਕਿ ਤਪਸੀ ਬਨ ਮਹਿ ਤਪੁ ਕਰਹਿ ਨਿਤ ਤੀਰਥ ਵਾਸਾ ॥

بہت سے تارک الدنیا بیابانوں میں روحانی ریاضت کرتے ہیں اور بہت سے لوگ ہمیشہ سفر میں رہتے ہیں۔

ਆਪੁ ਨ ਚੀਨਹਿ ਤਾਮਸੀ ਕਾਹੇ ਭਏ ਉਦਾਸਾ ॥੫॥

بے علم لوگ خود کو نہیں سمجھتے، وہ کس کے لیے لاتعلق ہوئے ہیں؟ 5۔

ਇਕਿ ਬਿੰਦੁ ਜਤਨ ਕਰਿ ਰਾਖਦੇ ਸੇ ਜਤੀ ਕਹਾਵਹਿ ॥

بہت جد و جہد کے بعد جنسی توانائی پر قابو پاتے ہیں، وہ اسی لیے برہم چاری کہلاتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਬਦ ਨ ਛੂਟਹੀ ਭ੍ਰਮਿ ਆਵਹਿ ਜਾਵਹਿ ॥੬॥

لیکن اس کے باوجود گرو کے کلام کے بغیر انہیں نجات نہیں ملتی اور شبہ میں پڑ کر پیدائش و موت کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔ 6۔

ਇਕਿ ਗਿਰਹੀ ਸੇਵਕ ਸਾਧਿਕਾ ਗੁਰਮਤੀ ਲਾਗੇ ॥

کئی اہلِ خانہ، رب کے خادم، متلاشی ہیں اور وہ گرو کے مشورے کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਦਾਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ਦ੍ਰਿੜੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਸੁ ਜਾਗੇ ॥੭॥

وہ نام، صدقات، غسل کو تقویت دیتے ہیں اور رب کی پرستش میں بیدار رہتے ہیں۔ 7۔

ਗੁਰ ਤੇ ਦਰੁ ਘਰੁ ਜਾਣੀਐ ਸੋ ਜਾਇ ਸਿਞਾਣੈ ॥

گرو کے ذریعے سے ہی رب کے در کا پتہ چلتا ہے اور انسان اس مقام کو پہچان لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਸਾਚੇ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ॥੮॥੧੪॥

اے نانک! وہ رب کے نام کو کبھی نہیں بھولتا، اس کا دل سچائی کی یاد میں مگن ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਮਨਸਾ ਮਨਹਿ ਸਮਾਇਲੇ ਭਉਜਲੁ ਸਚਿ ਤਰਣਾ ॥

اپنی خواہشات کو دل میں ہی قابو کرکے سچائی کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار ہوا جاسکتا ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਦਇਆਲੁ ਤੂ ਠਾਕੁਰ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾ ॥੧॥

اے مالک! تو دنیا کی ابتدا اور ہر دور میں سب پر مہربان ہے اور میں تیری ہی پناہ میں آیا ہوں۔ 1۔

ਤੂ ਦਾਤਉ ਹਮ ਜਾਚਿਕਾ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਦੀਜੈ ॥

تو عطا کرنے والا ہے اور میں تیرے در کا فقیر ہوں۔ اے ہری ! مجھے دیدار نصیب فرماکر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਮਨ ਮੰਦਰੁ ਭੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے ذریعے نام کا دھیان کرنے سے دل نما مندر ہری کے نام سے تر ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੂੜਾ ਲਾਲਚੁ ਛੋਡੀਐ ਤਉ ਸਾਚੁ ਪਛਾਣੈ ॥

جب انسان جھوٹی حرص کو چھوڑ دیتا ہے، تو وہ سچائی کو پہچان لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਈਐ ਪਰਮਾਰਥੁ ਜਾਣੈ ॥੨॥

وہ گرو کے کلام میں سمایا ہوا زندگی کے حتمی مطلب کو سمجھ لیتا ہے۔ 2۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਰਾਜਾ ਲੋਭੀਆ ਲੁਭਤਉ ਲੋਭਾਈ ॥

یہ حریص دل جسم نما شہر کا بادشاہ ہے، جو ہمہ وقت حرص میں مشغول (متوجہ ہوکر) لالچ کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਲੋਭੁ ਨਿਵਾਰੀਐ ਹਰਿ ਸਿਉ ਬਣਿ ਆਈ ॥੩॥

گرو کے ذریعے سے حرص کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور انسان رب سے محبت کرنے لگ جاتا ہے۔ 3۔

ਕਲਰਿ ਖੇਤੀ ਬੀਜੀਐ ਕਿਉ ਲਾਹਾ ਪਾਵੈ ॥

انسان بنجر زمین میں فصلیں بو کر کیسے منافع حاصل کرسکتا ہے؟

ਮਨਮੁਖੁ ਸਚਿ ਨ ਭੀਜਈ ਕੂੜੁ ਕੂੜਿ ਗਡਾਵੈ ॥੪॥

نفس پرست سچائی سے خوش نہیں ہوتا۔ ایسا جھوٹا شخص جھوٹ میں پھنسا رہتا ہے۔ 4۔

ਲਾਲਚੁ ਛੋਡਹੁ ਅੰਧਿਹੋ ਲਾਲਚਿ ਦੁਖੁ ਭਾਰੀ ॥

اے نابینا انسان ! دولت کا حرص ترک کردو، ورنہ لالچ کے سبب بڑی پریشانی اٹھانی پڑے گی۔

ਸਾਚੌ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਮਾਰੀ ॥੫॥

اگر حقیقی صادق رب دل میں بس جائے، تو غرور کا زہر مٹ جاتا ہے۔ 5۔

ਦੁਬਿਧਾ ਛੋਡਿ ਕੁਵਾਟੜੀ ਮੂਸਹੁਗੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! شکوک کے بُرے راستے کو ترک کردو، ورنہ لوٹ لیے جاؤ گے۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੀਐ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ॥੬॥

دن رات گرو کی پناہ میں نام کی عظمت و کبریائی بیان کرو۔ 6۔

ਮਨਮੁਖ ਪਥਰੁ ਸੈਲੁ ਹੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਫੀਕਾ ॥

نفس پرست (کا دل) ایک پتھر اورچٹان ہے اور اس کی زندگی قابلِ ملامت اور بے مزہ ہے۔

ਜਲ ਮਹਿ ਕੇਤਾ ਰਾਖੀਐ ਅਭ ਅੰਤਰਿ ਸੂਕਾ ॥੭॥

پتھر کو کتنی ہی دیر تک پانی میں رکھا جائے، تو بھی وہ اندر سے خشک ہی رہتا ہے۔ 7۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ॥

کامل گرو نے مجھے ہری کا نام عطا کیا ہے، جو خوبیوں کا ذخیرہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਮਥਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ॥੮॥੧੫॥

اے نانک ! جس شخص نے نام نما امرت کو منتھن کرکے پی لیا ہے، وہ نام کو کبھی نہیں بھولتا۔ 8۔15۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਚਲੇ ਚਲਣਹਾਰ ਵਾਟ ਵਟਾਇਆ ॥

انسان نما مسافر راہِ راست سے ہٹ کر غلط راستے پر چل رہا ہے۔

ਧੰਧੁ ਪਿਟੇ ਸੰਸਾਰੁ ਸਚੁ ਨ ਭਾਇਆ ॥੧॥

یہ فانی دنیا دنیوی مشاغل میں مگن ہے اور سچائی سے پیار نہیں کرتی۔ 1۔

ਕਿਆ ਭਵੀਐ ਕਿਆ ਢੂਢੀਐ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਦਿਖਾਇਆ ॥

جس شخص کو گرو کے کلام نے صادق (رب) کا دیدار کرادیا ہے، پھر وہ کیوں ادھر ادھر بھٹکتا پھرے اور کیوں جستجو و تلاش میں رہے۔

ਮਮਤਾ ਮੋਹੁ ਵਿਸਰਜਿਆ ਅਪਨੈ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب وہ پیار اور ہوس کو ترک کر اپنے گھر (رب کے پاس) آگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚਿ ਮਿਲੈ ਸਚਿਆਰੁ ਕੂੜਿ ਨ ਪਾਈਐ ॥

سچے لوگوں کو ہی حق (رب) ملتا ہے۔ یہ جھوٹ سے حاصل نہیں ہوتا۔

ਸਚੇ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ਬਹੁੜਿ ਨ ਆਈਐ ॥੨॥

سچائی کے ساتھ دل لگانے سے انسان دوبارہ دنیا میں نہیں آتا۔ 2۔

ਮੋਇਆ ਕਉ ਕਿਆ ਰੋਵਹੁ ਰੋਇ ਨ ਜਾਣਹੂ ॥

اے بھائی ! تم مردہ رشتے دار کے لیے کیوں روتے ہو؟ تمہیں واقعتاً رونا نہیں آتا۔

ਰੋਵਹੁ ਸਚੁ ਸਲਾਹਿ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਹੂ ॥੩॥

حقیقی صادق رب کی تعریف کرتے ہوئے محبت میں نالہ کرو اور اس کے حکم کو پہچانو۔ 3۔

ਹੁਕਮੀ ਵਜਹੁ ਲਿਖਾਇ ਆਇਆ ਜਾਣੀਐ ॥

رب نے جس کے نصیب میں نام کے رزق کا حصول لکھا ہے، اس کی آمد کامیاب ہے۔

ਲਾਹਾ ਪਲੈ ਪਾਇ ਹੁਕਮੁ ਸਿਞਾਣੀਐ ॥੪॥

اس کے حکم پر عمل کرنے سے انسان منافع حاصل کرلیتا ہے۔ 4۔

ਹੁਕਮੀ ਪੈਧਾ ਜਾਇ ਦਰਗਹ ਭਾਣੀਐ ॥

اگر خالق کو بہتر لگے، تو انسان وقار کا لباس پہن کر اس کے دربار میں جاتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਹੀ ਸਿਰਿ ਮਾਰ ਬੰਦਿ ਰਬਾਣੀਐ ॥੫॥

اس کے حکم سے ہی موت کا فرشتہ انسان کے سر پر مارتا ہے اور اسے قید کر لیتا ہے۔ 5۔

ਲਾਹਾ ਸਚੁ ਨਿਆਉ ਮਨਿ ਵਸਾਈਐ ॥

صدق و عدل کو ذہن میں بسانے سے انسان فائدہ حاصل کرتا ہے۔

ਲਿਖਿਆ ਪਲੈ ਪਾਇ ਗਰਬੁ ਵਞਾਈਐ ॥੬॥

جو کچھ اس کی تقدیر کا نوشتہ ہے، انسان اسے حاصل کر لیتا ہے اور بایں سبب انسان کو کبر چھوڑ دینا چاہیے۔ 6۔

ਮਨਮੁਖੀਆ ਸਿਰਿ ਮਾਰ ਵਾਦਿ ਖਪਾਈਐ ॥

نفس پرست لوگوں کی خوب پٹائی ہوتی ہے اور وہ جھگڑوں میں تباہ ہو جاتے ہیں۔

ਠਗਿ ਮੁਠੀ ਕੂੜਿਆਰ ਬੰਨ੍ਹਿ ਚਲਾਈਐ ॥੭॥

منافقوں کو جھوٹ نے تباہ کر دیا ہے۔ موت کا فرشتہ انہیں باندھ کر موت کی دنیا لے جاتا ہے۔ 7۔

ਸਾਹਿਬੁ ਰਿਦੈ ਵਸਾਇ ਨ ਪਛੋਤਾਵਹੀ ॥

جو مالک کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے، انہیں افسوس کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

ਗੁਨਹਾਂ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ਸਬਦੁ ਕਮਾਵਹੀ ॥੮॥

اگر انسان گرو کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو، تو رب اس کا گناہ بخش دیتا ہے۔ 8۔

ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਸਚੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਘਾਲੀਐ ॥

نانک حق ہی کا طلب گار ہے، جو گرو کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔

ਮੈ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੀਐ ॥੯॥੧੬॥

اے رب ! میرا تیرے بغیر کوئی بھی سہارا نہیں، مجھ پر اپنا فضل و کرم کیجئے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਕਿਆ ਜੰਗਲੁ ਢੂਢੀ ਜਾਇ ਮੈ ਘਰਿ ਬਨੁ ਹਰੀਆਵਲਾ ॥

میں بیابانوں میں (رب کی تلاش) کے لیے کیوں جاؤں، جب کہ میرا اپنا گھر (دل) ہی ایک سرسبز بیابان ہے، یعنی واہے گرو اس ی میں نظر آتا ہے۔

ਸਚਿ ਟਿਕੈ ਘਰਿ ਆਇ ਸਬਦਿ ਉਤਾਵਲਾ ॥੧॥

الفاظ کے ذریعے سچائی دل نما گھر میں بس جاتی ہے اور خود بھی ملنے کو بے تاب ہے۔ 1۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਸੋਇ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣੀਐ ॥

میں جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، وہاں میرا رب موجود ہے۔ کائنات میں اس کے علاوہ کوئی نہیں سمجھنا چاہیے یعنی وہ پوری دنیا میں بسا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ਮਹਲੁ ਪਛਾਣੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے رب کے محل کی پہچان ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪਿ ਮਿਲਾਵੈ ਸਚੁ ਤਾ ਮਨਿ ਭਾਵਈ ॥

جب صادق رب انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، تو پھر انسان کے دل میں پسند آنے لگ جاتا ہے۔

ਚਲੈ ਸਦਾ ਰਜਾਇ ਅੰਕਿ ਸਮਾਵਈ ॥੨॥

جو شخص ہمیشہ ہی رب کی رضا کے مطابق چلتا ہے، وہ رب کو مقبول ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਸੋਈ ॥

جس شخص کے دل میں صادق رب بس جاتا ہے، اسے اپنے دل میں وہی سچا بسا ہوا نظر آتا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈਆ ਦੇ ਤੋਟਿ ਨ ਹੋਈ ॥੩॥

واہے گرو خود ہی بڑائی عطا کرتا ہے۔ اس کے عطایا میں کسی شئی کی کمی نہیں ہے۔ 3۔

ਅਬੇ ਤਬੇ ਕੀ ਚਾਕਰੀ ਕਿਉ ਦਰਗਹ ਪਾਵੈ ॥

لوگ کسی معمولی حیثیت شخص کی خدمت کر کے واہے گرو کی بارگاہ میں کیسے پہنچ سکتے ہیں؟

ਪਥਰ ਕੀ ਬੇੜੀ ਜੇ ਚੜੈ ਭਰ ਨਾਲਿ ਬੁਡਾਵੈ ॥੪॥

انسان پتھر کی کشتی میں سوار ہو کر جائے، تو وہ اس کے وزن سے ہی غرق ہو جائے گا۔ 4۔

ਆਪਨੜਾ ਮਨੁ ਵੇਚੀਐ ਸਿਰੁ ਦੀਜੈ ਨਾਲੇ ॥

اپنا دل گرو کو بیچ دینا چاہیے اور اس کے ساتھ اپنا سر بھی پیش کر دینا چاہیے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਸਤੁ ਪਛਾਣੀਐ ਅਪਨਾ ਘਰੁ ਭਾਲੇ ॥੫॥

پھر گرو کے ذریعے سے ہی نام کی حقیقت کا علم ہوتا ہے اور انسان کو اپنا دل نما گھر مل جاتا ہے۔ 5۔

ਜੰਮਣ ਮਰਣਾ ਆਖੀਐ ਤਿਨਿ ਕਰਤੈ ਕੀਆ ॥

لوگ پیدائش و موت کی باتیں کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ اس خالق نے کیا ہے۔

ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਮਰਿ ਰਹੇ ਫਿਰਿ ਮਰਣੁ ਨ ਥੀਆ ॥੬॥

جو اپنا غرور مٹا کر مرتا ہے، وہ پیدائش و موت کے چکر میں نہیں پڑتا۔ 6۔

ਸਾਈ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਧੁਰ ਕੀ ਫੁਰਮਾਈ ॥

انسان کو وہی عمل کرنا چاہیے، جس کا خالق نے اسے حکم دیا ہے۔

ਜੇ ਮਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਦੇ ਮਿਲੈ ਕਿਨਿ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥੭॥

اگر انسان صادق گرو سے مل کر اپنا دل اس کے حوالے کردے، تو اس کی قیمت کا اندازہ کون کرسکتا ہے؟ 7۔

ਰਤਨਾ ਪਾਰਖੁ ਸੋ ਧਣੀ ਤਿਨਿ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥

وہ رب خود جواہرات کی پرکھ کرتا ہے اور اس کی قیمت لگاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ॥੮॥੧੭॥

اے نانک ! اگر مالک رب دل میں بس جائے، تو میرے لیے یہی حقیقی تعریف ہے۔8۔17۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਜਿਨੑੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਦੂਜੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈ ॥

جن لوگوں نے واہے گرو کے نام کو بھلادیا ہے، وہ دوغلے پن میں پھنس کر شبہ میں ہی بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਮੂਲੁ ਛੋਡਿ ਡਾਲੀ ਲਗੇ ਕਿਆ ਪਾਵਹਿ ਛਾਈ ॥੧॥

جو بنیاد(رب) کو چھوڑ کر درختوں کی شاخوں میں لگے ہیں، انہیں زندگی میں کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਉ ਛੂਟੀਐ ਜੇ ਜਾਣੈ ਕੋਈ ॥

انسان نام کے بغیر کیسے نجات پاسکتا ہے؟ بہتر ہوگا اگر کوئی اسے سمجھ لے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਤ ਛੂਟੀਐ ਮਨਮੁਖਿ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر وہ گرمکھ ہوجائے، تو وہ پیدائش و موت سے آزاد ہوجاتا ہے، لیکن خود غرض لوگ اپنی عزت کھودیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨੑੀ ਏਕੋ ਸੇਵਿਆ ਪੂਰੀ ਮਤਿ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! جو لوگ ای ک واہے گرو کی پرستش کرتے ہیں، ان کی عقل کامل ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਨਿਰੰਜਨਾ ਜਨ ਹਰਿ ਸਰਣਾਈ ॥੨॥

شکل و صورت سے پاک رب دنیا کی ابتدا اور شروعاتی دور میں بھی تھے، معتقدین اس ہری کی پناہ میں ہی پڑے ہوئے ہیں۔ 2۔

ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ਏਕੁ ਹੈ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! میرا مالک ایک رب ہی ہے، دوسرا ک وئی نہیں۔

ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਾਚੇ ਪਰਥਾਈ ॥੩॥

مجھے صادق رب کے فضل سے خوشی حاصل ہوئی ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਕੇਤੀ ਕਹੈ ਕਹਾਏ ॥

رب کسی کو بھی گرو کے بغیر نہیں ملا، خواہ دنیا والے اسے حاصل کرنے کے لیے کتنے ہی طریقے بتاتے ہوں۔

ਆਪਿ ਦਿਖਾਵੈ ਵਾਟੜੀਂ ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥੪॥

واہے گرو خود راستہ دکھاتا ہے اور انسان کے دل میں سچی عقیدت پیدا کرتا ہے۔ 4۔

ਮਨਮੁਖੁ ਜੇ ਸਮਝਾਈਐ ਭੀ ਉਝੜਿ ਜਾਏ ॥

اگر نفس پرست کو صحیح راہ دکھائی جائے، پھر بھی وہ غلط راستے پر ہی جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨ ਛੁਟਸੀ ਮਰਿ ਨਰਕ ਸਮਾਏ ॥੫॥

ہری کے نام کے بغیر وہ پیدائش و موت سے نجات نہیں پا سکتا اور بعد وفات وہ جہنم میں رہتا ہے۔ 5۔

ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਭਰਮਾਈਐ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਲੇਵੈ ॥

جو شخص ہری کے نام کا ذکر نہیں کرتا، وہ پیدائش و موت کے چکر میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵੈ ॥੬॥

گرو کی خدمت کیے بغیر اس کی قدر نہیں پائی جا سکتی۔ 6۔

ਜੇਹੀ ਸੇਵ ਕਰਾਈਐ ਕਰਣੀ ਭੀ ਸਾਈ ॥

وا ہے گرو انسان سے جو خدمت کرواتا ہے، وہ اسی طرح کام کو انجام دیتا ہے۔ رب خود کرنے والا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਕਿਸੁ ਆਖੀਐ ਵੇਖੈ ਵਡਿਆਈ ॥੭॥

میں کس کا ذکر کروں، وہ اپنی عظمت کو خود ہی دیکھتا ہے۔ 7۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

گرو کی خدمت وہی شخص کرتا ہے، جس سے رب خود کرواتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਿਰੁ ਦੇ ਛੂਟੀਐ ਦਰਗਹ ਪਤਿ ਪਾਏ ॥੮॥੧੮॥

اے نانک ! انسان (گرو کے درپیش) اپنا سر سپرد کرکے نجات حاصل کرلیتا ہے اور رب کے دربار میں شان حاصل کرتا ہے۔ 8۔ 18۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਰੂੜੋ ਠਾਕੁਰ ਮਾਹਰੋ ਰੂੜੀ ਗੁਰਬਾਣੀ ॥

میرا مالک خوبصورت اور عظیم الشان ہے اور گرو کی باتیں بھی بہت پیاری ہے۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਪਾਈਐ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥੧॥

سچا گرو بڑی قسمت سے ہی ملتا ہے، جن کے ذریعے پُرسکون مقام حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਮੈ ਓਲ੍ਹ੍ਹਗੀਆ ਓਲ੍ਹ੍ਹਗੀ ਹਮ ਛੋਰੂ ਥਾਰੇ ॥

اے میرے رب ! میں تیرے خادموں کا خادم ہوں۔ میں تیرا ادنیٰ سا غلام ہوں۔

ਜਿਉ ਤੂੰ ਰਾਖਹਿ ਤਿਉ ਰਹਾ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے تو مجھے رکھتا ہے، میں ویسے ہی رہتا ہوں، تیرا نام میرے لبوں پر ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਰਸਨ ਕੀ ਪਿਆਸਾ ਘਣੀ ਭਾਣੈ ਮਨਿ ਭਾਈਐ ॥

اے مالک ! مجھے تیرے دیدار کی شدید خواہش ہے، تیری رضا سے ہی تُو دل کو پسند آنے لگتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਹਾਥਿ ਵਡਿਆਈਆ ਭਾਣੈ ਪਤਿ ਪਾਈਐ ॥੨॥

تمام کامیابیاں میرے آقا کے ہاتھ میں ہے، اسی کی مرضی سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਸਾਚਉ ਦੂਰਿ ਨ ਜਾਣੀਐ ਅੰਤਰਿ ਹੈ ਸੋਈ ॥

سچائی کو دور نہیں سمجھنا چاہیے، وہ ہر ایک ذی روح کے قلب میں موجود ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਰਵਿ ਰਹੇ ਕਿਨਿ ਕੀਮਤਿ ਹੋਈ ॥੩॥

میں جس طرف بھی دیکھتا ہوں، اسی جانب اپنے رب کو موجود پاتا ہوں۔ اے رب ! تیری قدرت کا اندازہ کرنا نا ممکن ہے۔ 3۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਆਪੇ ਹਰੇ ਵੇਖੈ ਵਡਿਆਈ ॥

رب خود ہی کائنات کو وجود بخشتا ہے اور خود ہی فنا کردیتا ہے۔ وہ اپنی عظمت کو خود دیکھتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਨਿਹਾਲੀਐ ਇਉ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈ ॥੪॥

گرمکھ بننے سے ہی واہے گرو کا دیدار نصیب ہوتا ہے، اس طرح اس کی قدر کا اندازہ ہوتا ہے۔ 4۔

ਜੀਵਦਿਆ ਲਾਹਾ ਮਿਲੈ ਗੁਰ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے ہی انسان کو زندگی میں رب کے نام کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਹੋਵੈ ਲਿਖਿਆ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਵੈ ॥੫॥

لیکن صادق گرو بھی انسان کو اسی وقت حاصل ہوتا ہے، جب کہ پچھلے جنموں میں کیے گئے نیک اعمال کے مطابق طے شدہ ہو۔ 5۔

ਮਨਮੁਖ ਤੋਟਾ ਨਿਤ ਹੈ ਭਰਮਹਿ ਭਰਮਾਏ ॥

نفس پرست انسان کی روحانی خوبیوں میں ہمیشہ کمی واقع ہوتی رہتی ہے اور وہ شبہات میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖੁ ਅੰਧੁ ਨ ਚੇਤਈ ਕਿਉ ਦਰਸਨੁ ਪਾਏ ॥੬॥

دولت میں اندھا ہوا نفس پرست انسان رب کو یاد نہیں کرتا۔ پھر وہ کیسے اس کا دیدار حاصل کر سکتا ہے؟ 6۔

ਤਾ ਜਗਿ ਆਇਆ ਜਾਣੀਐ ਸਾਚੈ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

اس کائنات میں انسان کی پیدائش اسی صورت میں کامیاب سمجھی جاتی ہے، اگر وہ حقیقی صادق رب میں دھیان لگاتا ہے۔

ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਪਾਰਸੁ ਭਏ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਏ ॥੭॥

انسان گرو سے مل کر پارس کے مثل ہوجاتا ہے اور اس کی روشنی اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتی ہے۔ 7۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਰਹੈ ਨਿਰਾਲਮੋ ਕਾਰ ਧੁਰ ਕੀ ਕਰਣੀ ॥

وہ دن رات آزادانہ گھومتا ہے اور واہے گرو کی مرضی کے مطابق عمل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸੰਤੋਖੀਆ ਰਾਤੇ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ॥੮॥੧੯॥

اے نانک ! جو شخص نام میں مطمئن ہوگیا ہے، وہ رب کے قدموں میں مگن رہتا ہے۔ 8۔ 16۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਕੇਤਾ ਆਖਣੁ ਆਖੀਐ ਤਾ ਕੇ ਅੰਤ ਨ ਜਾਣਾ ॥

میں جتنا چاہے واہے گرو کی خوبیوں کا ذکر کروں؛ لیکن اس کی انتہا کا علم نہیں ہو سکتا۔

ਮੈ ਨਿਧਰਿਆ ਧਰ ਏਕ ਤੂੰ ਮੈ ਤਾਣੁ ਸਤਾਣਾ ॥੧॥

اے رب ! تُو ہی بے سہاروں کی پناہ گاہ ہے، تُو ہی کمزوروں کی طاقت ہے۔ 1۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ਹੈ ਸਚ ਨਾਮਿ ਸੁਹੇਲਾ ॥

نانک کی یہی التجا ہے کہ وہ حق نام میں جذب ہو کر خوش رہے۔

ਆਪੁ ਗਇਆ ਸੋਝੀ ਪਈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮੇਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب کبر کا خاتمہ ہوگیا، تو مجھے رضا حاصل ہوگئی۔ گرو کے کلام کے ذریعے میرا رب سے وصل ہوگیا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਹਉਮੈ ਗਰਬੁ ਗਵਾਈਐ ਪਾਈਐ ਵੀਚਾਰੁ ॥

انسان کبر و تفاخر کو ترک کر اچھے برے کی تمیز حاصل کر لیتا ہے۔

ਸਾਹਿਬ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਦੇ ਸਾਚੁ ਅਧਾਰੁ ॥੨॥

جب انسان کا دل رب کے ساتھ جڑ جاتا ہے، تو وہ اسے حقیقی نام کی توفیق عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮਿ ਸੰਤੋਖੀਆ ਸੇਵਾ ਸਚੁ ਸਾਈ ॥

دن رات نام سے مطمئن رہو، یہی سچی خدمت ہے۔

ਤਾ ਕਉ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗਈ ਚਾਲੈ ਹੁਕਮਿ ਰਜਾਈ ॥੩॥

جو انسان رضا کے مالک رب کے حکم کے مطابق چلتا ہے، اسے کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔ 3۔

ਹੁਕਮਿ ਰਜਾਈ ਜੋ ਚਲੈ ਸੋ ਪਵੈ ਖਜਾਨੈ ॥

جو انسان رب کے حکم کو قبول کرتا ہے، وہ رب کے خزانے میں ڈالا جاتا ہے۔

ਖੋਟੇ ਠਵਰ ਨ ਪਾਇਨੀ ਰਲੇ ਜੂਠਾਨੈ ॥੪॥

جھوٹے لوگوں کو کوئی مقام نہیں ملتا، ان کا جھوٹوں کے ساتھ میل ملاپ ہے۔ 4۔

ਨਿਤ ਨਿਤ ਖਰਾ ਸਮਾਲੀਐ ਸਚੁ ਸਉਦਾ ਪਾਈਐ ॥

اگر ہمیشہ ہی پاکیزہ نام کو یاد کیا جائے، تب ہی سچ کا سودا خریدا جاتا ہے۔

ਖੋਟੇ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵਨੀ ਲੇ ਅਗਨਿ ਜਲਾਈਐ ॥੫॥

رب کے خزانے میں کھوٹے سکے نظر نہیں آتے، اسے پکڑ کر آگ میں جلا دیا جاتا ہے۔ 5۔

ਜਿਨੀ ਆਤਮੁ ਚੀਨਿਆ ਪਰਮਾਤਮੁ ਸੋਈ ॥

جو لوگ اپنی روحانی زندگی کو پرکھ لیتے ہیں، انہیں رب کی پہچان ہوجاتی ہے۔

ਏਕੋ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਿਰਖੁ ਹੈ ਫਲੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੋਈ ॥੬॥

ایک واہے گرو امرت کا درخت ہے، جس میں امرت کا پھل لگا ہوا ہے۔ 6۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲੁ ਜਿਨੀ ਚਾਖਿਆ ਸਚਿ ਰਹੇ ਅਘਾਈ ॥

جو لوگ امرت پھل کو چکھتے ہیں، وہ سچائی کے ساتھ مطمئن رہتے ہیں۔

ਤਿੰਨਾ ਭਰਮੁ ਨ ਭੇਦੁ ਹੈ ਹਰਿ ਰਸਨ ਰਸਾਈ ॥੭॥

جن کی زبان ہری رس پر یقین رکھتی ہے، انہیں کوئی شبہ اور فرق نہیں رہتا۔ 7۔

ਹੁਕਮਿ ਸੰਜੋਗੀ ਆਇਆ ਚਲੁ ਸਦਾ ਰਜਾਈ ॥

انسان رب کے حکم اور اتفاق سے ہی دنیا میں آیا ہے؛ اس لیے ہمیشہ اس کی مرضی کے مطابق چلنا چاہیے۔

ਅਉਗਣਿਆਰੇ ਕਉ ਗੁਣੁ ਨਾਨਕੈ ਸਚੁ ਮਿਲੈ ਵਡਾਈ ॥੮॥੨੦॥

اے رب ! مجھے صفات سے خالی نانک کو خوبیاں عطا فرما؛ تاکہ مجھے حق حاصل ہوجائے،یہی میرے لیے بڑائی ہے۔ 8۔ 20۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਮਨੁ ਰਾਤਉ ਹਰਿ ਨਾਇ ਸਚੁ ਵਖਾਣਿਆ ॥

جب سے میرا دل ہری نام سے رنگا ہے، اس وقت سے میں نے صدق کو ہی بیان کیا ہے۔

ਲੋਕਾ ਦਾ ਕਿਆ ਜਾਇ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਣਿਆ ॥੧॥

اے رب ! لوگوں کو کیوں تکلیف ہوتی ہے، اگر میں تجھے پسند آگیا ہوں۔ 1۔

ਜਉ ਲਗੁ ਜੀਉ ਪਰਾਣ ਸਚੁ ਧਿਆਈਐ ॥

جب تک جسم میں جان ہے، اس وقت تک سچائی پر غور کرتے رہنا چاہیے۔

ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਮਿਲੈ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کی خوبیوں کا ذکر کرنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚੀ ਤੇਰੀ ਕਾਰ ਦੇਹਿ ਦਇਆਲ ਤੂੰ ॥

اے کریم مالک ! تیری خدمت و عقیدت سچی ہے، یہ مجھے عطا کیجیے۔

ਹਉ ਜੀਵਾ ਤੁਧੁ ਸਾਲਾਹਿ ਮੈ ਟੇਕ ਅਧਾਰੁ ਤੂੰ ॥੨॥

میں تیری مدح سرائی کرکے زندگی گذارتا ہوں، تو میری زندگی کا سہارا اور بنیاد ہے۔ 2۔

ਦਰਿ ਸੇਵਕੁ ਦਰਵਾਨੁ ਦਰਦੁ ਤੂੰ ਜਾਣਹੀ ॥

اے رب ! میں تیرا خادم اور تیرے در کا دربان ہوں۔ تو ہی میری تکلیف سے واقف ہے۔

ਭਗਤਿ ਤੇਰੀ ਹੈਰਾਨੁ ਦਰਦੁ ਗਵਾਵਹੀ ॥੩॥

اے آقا ! تیری پرستش حیران کن ہے، جو ہر درد مٹادیتی ہے۔ 3۔

ਦਰਗਹ ਨਾਮੁ ਹਦੂਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣਸੀ ॥

گرمکھ کو علم ہے کہ ہری کے نام کا ذکر کرنے سے وہ اس کے دربار میں مقبول ہو جائیں گے۔

ਵੇਲਾ ਸਚੁ ਪਰਵਾਣੁ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣਸੀ ॥੪॥

صادق رب کو انسان کی زندگی کا وہی وقت قبول ہے، جب وہ کلام کو پہچانتا ہے۔ 4۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਕਰਿ ਭਾਉ ਤੋਸਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੇਇ ॥

جو لوگ سچائی، اطمینان اور محبت کماتے ہیں، وہ ہری نام کا توشہ سفر حاصل کر لیتے ہیں۔

ਮਨਹੁ ਛੋਡਿ ਵਿਕਾਰ ਸਚਾ ਸਚੁ ਦੇਇ ॥੫॥

اپنے دل سے برائیوں کو نکال دینا چاہیے، اچھا انسان تمہیں سچی بات بتائے گا۔ 5۔

ਸਚੇ ਸਚਾ ਨੇਹੁ ਸਚੈ ਲਾਇਆ ॥

حقیقی صادق رب صادقین کو اپنی سچی محبت عطا کرتے ہیں۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਨਿਆਉ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਇਆ ॥੬॥

واہے گرو خود ہی عدل کرتا ہے، جو اسے بہتر لگتا ہے۔ 6۔

ਸਚੇ ਸਚੀ ਦਾਤਿ ਦੇਹਿ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ॥

اے مخزن حق ! تو بڑا مہربان ہے، مجھے اپنے نام کا حقیقی تحفہ عطا فرما۔

ਤਿਸੁ ਸੇਵੀ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲੁ ਹੈ ॥੭॥

میں دن رات اس کی خدمت (نام کا ذکر) کرتا ہوں، جس کا نام انمول ہے۔ 7۔

ਤੂੰ ਉਤਮੁ ਹਉ ਨੀਚੁ ਸੇਵਕੁ ਕਾਂਢੀਆ ॥

اے رب ! تو قادر ہے اور میں عاجز ہوں؛ لیکن پھر بھی میں تیرا خادم کہلاتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਕਰੇਹੁ ਮਿਲੈ ਸਚੁ ਵਾਂਢੀਆ ॥੮॥੨੧॥

اے حقیقی صادق رب ! مجھ نانک پر اپنی نظر کرم فرمائیے، کیونکہ میں تیرے نام سے بچھڑا ہوا ہوں، تجھ سے مل جاؤں۔ 8۔ 21۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਕਿਉ ਰਹੈ ਕਿਉ ਮੇਲਾ ਹੋਈ ॥

انسان کا آواگمن کیسے ختم ہوسکتا ہے اور وہ کیسے رب تک رسائی حاصل کرسکتا ہے؟

ਜਨਮ ਮਰਣ ਕਾ ਦੁਖੁ ਘਣੋ ਨਿਤ ਸਹਸਾ ਦੋਈ ॥੧॥

پیدائش و موت کی تکلیف بہت پریشان کن ہے اور دوہراپن اختیار کرنے والے انسان کو ہمیشہ ستاتی ہے۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕਿਆ ਜੀਵਨਾ ਫਿਟੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਚਤੁਰਾਈ ॥

نام کے بغیر حیاتِ انسانی فضول ہے اور اس کی چالاکی پر لعنت و دھتکار ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਧੁ ਨ ਸੇਵਿਆ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਨ ਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس شخص نے سچے سادھو گرو کی خدمت نہیں کی، اسے کبھی بھی ہری کی پرستش اچھی نہیں لگتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਵਣੁ ਜਾਵਣੁ ਤਉ ਰਹੈ ਪਾਈਐ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥

جب انسان کو کامل گرو مل جاتا ہے، تو اس کی پیدائش و موت کا چکر ختم ہوجاتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਰਾਸਿ ਦੇਇ ਬਿਨਸੈ ਭ੍ਰਮੁ ਕੂਰਾ ॥੨॥

گرو رام نام کی دولت کا پھل عطا کرتا ہے، جس سے جھوٹ، شبہ کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕਉ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਧਨੁ ਧਨੁ ਜਸੁ ਗਾਏ ॥

جو سنت حضرات کی صحبت میں رہتا ہے، وہ رب کو مبروک کہتا ہوا اس کی تعریف و توصیف کرتا ہے۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਅਪਰੰਪਰਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਪਾਏ ॥੩॥

سب سے اول لامحدود رب گرو کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਨਟੂਐ ਸਾਂਗੁ ਬਣਾਇਆ ਬਾਜੀ ਸੰਸਾਰਾ ॥

یہ دنیوی کھیل نٹوے کے سوانگ کی مانند سجا ہوا ہے۔

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਬਾਜੀ ਦੇਖੀਐ ਉਝਰਤ ਨਹੀ ਬਾਰਾ ॥੪॥

انسان ایک ساعت کے لیے یہ تماشا دیکھتا ہے۔ اسے ختم ہونے میں بالکل وقت نہیں لگتا۔ 4۔

ਹਉਮੈ ਚਉਪੜਿ ਖੇਲਣਾ ਝੂਠੇ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

متکبر انسان جھوٹ اور کبر کی گوٹیوں سے غرور کا کھیل کھیل رہا ہے۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਹਾਰੈ ਸੋ ਜਿਣੈ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥੫॥

ساری کائنات شکست خوردہ ہوجاتی ہے؛ لیکن جو گرو کے کلام پر غور کرتا ہے، وہ زندگی کا کھیل جیت جاتا ہے۔ 5۔

ਜਿਉ ਅੰਧੁਲੈ ਹਥਿ ਟੋਹਣੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੈ ॥

جس طرح نابینا شخص کے ہاتھ میں لاٹھی (سہارا) ہے، اسی طرح ہری کا نام میرے لیے (سہارا) ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਟੇਕ ਹੈ ਨਿਸਿ ਦਉਤ ਸਵਾਰੈ ॥੬॥

دن رات اور صبح رام کا نام میری جائےپناہ ہے۔ 6۔

ਜਿਉ ਤੂੰ ਰਾਖਹਿ ਤਿਉ ਰਹਾ ਹਰਿ ਨਾਮ ਅਧਾਰਾ ॥

اے رب ! تو مجھے جیسا رکھتا ہے، میں ویسا ہی رہتا ہوں، تیرا نام میرا سہارا ہے۔

ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ਪਾਇਆ ਜਨ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਾ ॥੭॥

جو آخری وقت تک مدد کرنے والا اور نجات کا دروازہ ہے، اسے تیرے خادم نے حاصل کرلیا ہے۔ 7۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖ ਮੇਟਿਆ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੇ ॥

مراری رب کے نام کا ذکر کرنے سےپیدائش و موت کا غم دور ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਤਾਰੇ ॥੮॥੨੨॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام کو نہیں بھولتے، کامل گرو اسے نجات دلادیتے ہیں۔ 8۔ 22۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੨

آسا محلہ 3 اسٹپدیہ گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਾਸਤੁ ਬੇਦੁ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਰੁ ਤੇਰਾ ਸੁਰਸਰੀ ਚਰਣ ਸਮਾਣੀ ॥

اے رب ! آپ کے نام کی جھیل میں شاستر، وید اور اسمریتیاں موجود ہیں اور تیرے قدموں میں گنگا سمائی ہوئی ہے۔

ਸਾਖਾ ਤੀਨਿ ਮੂਲੁ ਮਤਿ ਰਾਵੈ ਤੂੰ ਤਾਂ ਸਰਬ ਵਿਡਾਣੀ ॥੧॥

اے مالک ! تو اس کائنات نما درخت کی اصل یعنی جڑ ہے اور تین خوبیوں والی مایا اس درخت کی تین شاخیں ہیں۔ میرا دل تیرے ذکر سے لطف حاصل کرتا ہے۔ تو سب میں موجود ہے، جو کہ بہت ہی قابل تعریف ہے۔ 1۔

ਤਾ ਕੇ ਚਰਣ ਜਪੈ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نانک اس رب کے قدموں کو یاد کرتا رہتا ہے اور اس کے امرت کلام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਤੀਸ ਕਰੋੜੀ ਦਾਸ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰੀ ॥

اے رب ! تینتیس کروڑ دیوی دیوتا تیرے غلام ہی ں، تو ہی ردھیوں، سدھیوں اور زندگیوں کی بنیاد ہے۔

ਤਾ ਕੇ ਰੂਪ ਨ ਜਾਹੀ ਲਖਣੇ ਕਿਆ ਕਰਿ ਆਖਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੨॥

اس کی شکل کا علم نہیں ہوسکتا، انسان بیان اور غور و فکر سے کیا کر سکتا ہے۔ 2۔

ਤੀਨਿ ਗੁਣਾ ਤੇਰੇ ਜੁਗ ਹੀ ਅੰਤਰਿ ਚਾਰੇ ਤੇਰੀਆ ਖਾਣੀ ॥

اے رب ! اس کائنات میں تین خوبی (رجو، تمو، ستو) تیرے ذریعہ پیدا کیا گیا ہے۔ تخلیق کے چار ذرائع تیرے ذریعے ہی وجود بخشے گئے ہیں۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਤਾ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਈਐ ਕਥੇ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥੩॥

اگر تو مہربان ہوجائے، تو ہی انسان اعلیٰ مقام حاصل کرتا ہے اور تیری ناقابلِ بیان کہانی کو بیان کرتا ہے۔ 3۔

ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਕੀਆ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਕਿਆ ਕੋ ਕਰੇ ਪਰਾਣੀ ॥

اے رب ! تو خالقِ کائنات ہے۔ سب کچھ تیرا ہی کیا ہوا ہے، کوئی ذی روح کیا کر سکتا ہے؟

ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰਹਿ ਤੂੰ ਅਪਣੀ ਸਾਈ ਸਚਿ ਸਮਾਣੀ ॥੪॥

اے رب ! تو جس شخص پر نگاہِ کرم کرتا ہے، صرف وہی حق میں سما جاتا ہے۔ 4۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਸਭੁ ਕੋਈ ਲੇਤੁ ਹੈ ਜੇਤੀ ਆਵਣ ਜਾਣੀ ॥

ہر ایک ذی روح جو آتا اور جاتا ہے یعنی پیدائش و موت کے چکر میں پڑا ہے، وہ تیرے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਹੋਰ ਮਨਮੁਖਿ ਫਿਰੈ ਇਆਣੀ ॥੫॥

اگر تجھے بہتر لگے، تب ہی گرمکھ تجھے سمجھتا ہے۔ بقیہ نفس پرست بے وقوف انسان بھٹکتا رہتا ہے۔

5۔

ਚਾਰੇ ਵੇਦ ਬ੍ਰਹਮੇ ਕਉ ਦੀਏ ਪੜਿ ਪੜਿ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੀ ॥

چاروں وید (واہے گرو نے) برہما جی کو دیا، لیکن وہ پڑھ پڑھ کر غور و فکر ہی کرتا رہا ہے۔

ਤਾ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੂਝੈ ਬਪੁੜਾ ਨਰਕਿ ਸੁਰਗਿ ਅਵਤਾਰੀ ॥੬॥

بے چارہ رب کے حکم کو سمجھتا ہی نہیں اور جنت و جہنم میں پیدا ہوتا ہے۔ 6۔

ਜੁਗਹ ਜੁਗਹ ਕੇ ਰਾਜੇ ਕੀਏ ਗਾਵਹਿ ਕਰਿ ਅਵਤਾਰੀ ॥

رب نے ہر دور میں رام، کرشن جیسے بادشاہ پیدا کئے، جنہیں لوگ پیغام بر تسلیم کر ان کی تعریف و توصیف کرتے آرہے ہیں۔

ਤਿਨ ਭੀ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ਤਾ ਕਾ ਕਿਆ ਕਰਿ ਆਖਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੭॥

لیکن وہ بھی اس کا انجام نہیں پا سکے، پھر میں کیا ذکر کرکے اس کی خوبیوں کو بیان کر سکتا ہوں۔ 7۔

ਤੂੰ ਸਚਾ ਤੇਰਾ ਕੀਆ ਸਭੁ ਸਾਚਾ ਦੇਹਿ ਤ ਸਾਚੁ ਵਖਾਣੀ ॥

تو ہمیشہ سچا ہے اور تیری تخلیق کردہ ہر چیز حق ہے۔ اگر تو مجھے صدق عطا کرے، تو میں اسے بیان کروں گا۔

ਜਾ ਕਉ ਸਚੁ ਬੁਝਾਵਹਿ ਅਪਣਾ ਸਹਜੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੀ ॥੮॥੧॥੨੩॥

اے رب! تو جس شخص کو اپنی سچائی کی سمجھ عطا کرتا ہے، وہ بآسانی ہی تیرے نام میں ضم ہوجاتے ہیں۔ 8۔ 1۔ 23۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਹਮਰਾ ਭਰਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

صادق گرو نے میرا شبہ دور کردیا ہے؛

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

اس نے ہری کا بے عیب نام میرے دل میں بسادیا ہے۔

ਸਬਦੁ ਚੀਨਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੧॥

ہمیں لفظ کی پہچان کرنے سے ہمیشہ خوشی ملی ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ॥

اے میرے دل ! تو بنیادی علم کو سن ۔

ਦੇਵਣ ਵਾਲਾ ਸਭ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

عطا کرنے والا (رب) تمام تراکیب سے واقف ہے۔ گرو کی پناہ میں رہ کر ہی نام کا ذخیرہ حاصل ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

صادق گرو سے ملاقات کی یہ شان ہے کہ

ਜਿਨਿ ਮਮਤਾ ਅਗਨਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝਾਈ ॥

اس نے ممتا اور پیاس کی آگ کو بجھا دیا ہے اور

ਸਹਜੇ ਮਾਤਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥੨॥

میں آرام دہ حالت میں رنگے ہوئے ہری کی تعریف کرتا رہتا ہوں۔ 2۔

ਵਿਣੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੋਇ ਨ ਜਾਣੀ ॥

کوئی بھی انسان کامل گرو کے بغیر رب کو نہیں جانتا۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਦੂਜੈ ਲੋਭਾਣੀ ॥

کیونکہ انسان دولت کی ہوس، فضول خرچی اور حرص میں پھنسا ہوا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਬਾਣੀ ॥੩॥

انسان گرو کے ذریعہ سے ہی رب کا نام اور ہری کا کلام پا لیتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤਪਾਂ ਸਿਰਿ ਤਪੁ ਸਾਰੁ ॥

گرو کی خدمت مراقبہ میں سب سے بہترین مراقبہ اور نچوڑ ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਭ ਦੂਖ ਵਿਸਾਰਣਹਾਰੁ ॥

تب معبود رب انسان کے دل میں بس جاتا ہے اور وہ تمام پریشانیوں کو بھلانے والا ہے۔

ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਦੀਸੈ ਸਚਿਆਰੁ ॥੪॥

وہ صدق کے دربار میں صادق نظر آتا ہے۔ 4۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥

گروکی خدمت کرنے سے انسان کو تینوں جہانوں کی سمجھ حاصل ہوجاتی ہے اور

ਆਪੁ ਪਛਾਣਿ ਹਰਿ ਪਾਵੈ ਸੋਇ ॥

وہ اپنی حقیقت کو پہچان کر اس رب کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਮਹਲੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੫॥

گروکی سچی بات کے ذریعے سے انسان رب کے محل کو حاصل کرلیتا ہے۔ 5۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਸਭ ਕੁਲ ਉਧਾਰੇ ॥

انسان گروکی خدمت کرنے سے اپنے کُل (خاندان) کو نجات دلادیتا ہے اور

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਰਖੈ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

پاکیزہ نام کو اپنے دل میں بسا کر رکھتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਸੋਭਾ ਸਾਚਿ ਦੁਆਰੇ ॥੬॥

دربارِ صدق میں وہ حق کی شان سے خوبصورت ہوتا ہے۔ 6۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿ ਗੁਰਿ ਸੇਵਾ ਲਾਏ ॥

وہ لوگ بڑے خوش نصیب ہیں، جنہیں گرو اپنی خدمت میں لگاتے ہیں۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

وہ دن رات رب کی پرستش میں مصروف رہتا ہے اور حق نام کو بسا کر رکھتا ہے۔

ਨਾਮੇ ਉਧਰੇ ਕੁਲ ਸਬਾਏ ॥੭॥

رب کے نام سے پورے خاندان کو نجات مل جاتی ہے۔ 7۔

ਨਾਨਕੁ ਸਾਚੁ ਕਹੈ ਵੀਚਾਰੁ ॥

نانک درست نظریہ پیش کرتا ہے کہ

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਰਖਹੁ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

واہے گرو کا نام اپنے دل میں بسا کر رکھ ۔

ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਰਾਤੇ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥੮॥੨॥੨੪॥

ہری کی پرستش میں مگن رہنے سے نجات کا دروازہ حاصل ہو جاتا ہے۔ 8۔ 2۔ 24۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਆਸਾ ਆਸ ਕਰੇ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

ہر ایک انسان امید اور خواہش ہی کرتا رہتا ہے؛ لیکن

ਹੁਕਮੈ ਬੂਝੈ ਨਿਰਾਸਾ ਹੋਈ ॥

جو رب کے حکم کو سمجھ لیتا ہے، وہ خواہش سے دور ہو جاتا ہے۔

ਆਸਾ ਵਿਚਿ ਸੁਤੇ ਕਈ ਲੋਈ ॥

بہت سے لوگ امیدوں میں سو رہے ہیں۔

ਸੋ ਜਾਗੈ ਜਾਗਾਵੈ ਸੋਈ ॥੧॥

وہی انسان بیدار ہوتا ہے، جسے رب خود بیدار کرتا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਬੁਝਾਇਆ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਭੁਖ ਨ ਜਾਈ ॥

صادق گرو نے نام کا راز بتایا ہے۔ نام کے بغیر بھوک نہیں مٹتی۔

ਨਾਮੇ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝੈ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਤਿਸੈ ਰਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام کے ذریعے سے خواہشات کی آگ بجھ جاتی ہے۔ وا ہے گرو کی رضا سے ہی نام حاصل ہوتا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਕਲਿ ਕੀਰਤਿ ਸਬਦੁ ਪਛਾਨੁ ॥

کلی یوگ میں رب کی حمد وثنا کرو اور کلام کی پہچان کرو۔

ਏਹਾ ਭਗਤਿ ਚੂਕੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

سچی عبادت تو یہی ہے کہ کبر کا خاتمہ ہو جائے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਐ ਹੋਵੈ ਪਰਵਾਨੁ ॥

انسان صادق گرو کی ایمان داری سے خدمت کر کے دربار رب میں مقبول ہو جاتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਆਸਾ ਕੀਤੀ ਤਿਸ ਨੋ ਜਾਨੁ ॥੨॥

اے لوگو ! تم اسے پہچانو، جس نے تمہارے باطن میں امید پیدا کی ہے۔ 2۔

ਤਿਸੁ ਕਿਆ ਦੀਜੈ ਜਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ॥

تم اسے کیا پیش کرو گے، جو تمہیں کلام سناتا ہے اور

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

نام فضل و کرم سے تمہارے دل میں بستا ہے۔

ਇਹੁ ਸਿਰੁ ਦੀਜੈ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

اپنا غرور ترک کر اپنا یہ سر اسے وقف کردو۔

ਹੁਕਮੈ ਬੂਝੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥੩॥

جو شخص رب کی رضا کو سمجھتا ہے، وہ ہمیشہ خوشی حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਤੈ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥

رب خود سب کچھ کرتا ہے اور خود ہی انسانوں سے کرواتا ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ॥

وہ خود ہی گرمکھ کے دل میں نام بساتا ہے۔

ਆਪਿ ਭੁਲਾਵੈ ਆਪਿ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ॥

وہ خود ہی انسان کو گمراہ کرتا ہے اور خود ہی راہ حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਚਿ ਸਮਾਏ ॥੪॥

انسان سچے کلام کے ذریعے صدق میں سما جاتا ہے۔ 4۔

ਸਚਾ ਸਬਦੁ ਸਚੀ ਹੈ ਬਾਣੀ ॥

الفاظ سچا ہے اور کلام بھی سچا ہے

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀ ॥

گرمکھ ہر دور میں اسے بیان کرتا اور سمجھایا کرتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਮੋਹਿ ਭਰਮਿ ਭੋਲਾਣੀ ॥

لیکن نفس پرست انسان دنیوی ہوس اور شبہ میں راہ حق سے بھٹک گیا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭ ਫਿਰੈ ਬਉਰਾਣੀ ॥੫॥

نام کے بغیر ہر کوئی دیوانے انسان کی طرح بھٹکتا رہتا ہے۔ 5۔

ਤੀਨਿ ਭਵਨ ਮਹਿ ਏਕਾ ਮਾਇਆ ॥

تینوں جہانوں میں ایک مایا کی ہی بالادستی ہے۔

ਮੂਰਖਿ ਪੜਿ ਪੜਿ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥

احمق انسان نے پڑھ پڑھ کر دوغلے پن کو ہی مضبوط کیا ہے۔

ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ਦੁਖੁ ਸਬਾਇਆ ॥

وہ بہت مذہبی عمل انجام دیتا ہے؛ لیکن بہت تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੬॥

لیکن صادق گرو کی خدمت کرنے سے وہ ابدی فرحت حاصل کرسکتا ہے۔ 6۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮੀਠਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥ ਅਨਦਿਨੁ ਭੋਗੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ॥

کلام پر غور و فکر امرت کے مانند میٹھا ہے۔ انسان اپنے کبر کو مٹا کر دن رات اس سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔

ਸਹਜਿ ਅਨੰਦਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

واہے گرو جس شخص پر فضل فرماتا ہے، اسے حقیقی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਸਚਿ ਪਿਆਰਿ ॥੭॥

وہ نام سے وابستہ ہوجاتا ہے اور ہمیشہ صدق سے محبت کرتا ہے۔ 7۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਪੜੀਐ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

گرو کے کلام پر غور کر ہری کے بارے میں مطالعہ و ذکر کرنا چاہئے۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਪੜੀਐ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ॥

ہری کا ذکر اور اس کے متعلق مطالعہ کرنے سے انسان کے غرور کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਭਇ ਸਚਿ ਪਿਆਰਿ ॥

رب کے خوف اور احترام کے ساتھ سچائی کی محبت میں مگن ہوکر ہری کے نام کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਗੁਰਮਤਿ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੮॥੩॥੨੫॥

اے نانک ! گرو کے تعلیم کے ذریعے نام کو اپنے دل میں بساؤ۔ 8۔ 3۔ 25۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੮ ਕਾਫੀ ॥

راگو آسا محلہ 3 اسٹپدیہ گھرو 8 کافی۔

ਗੁਰ ਤੇ ਸਾਂਤਿ ਊਪਜੈ ਜਿਨਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਈ ॥

گرو سے ہی اطمینان حاصل ہوتا ہے، جس نے خواہش کی آگ کو بجھادیا ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਨਾਮੁ ਪਾਈਐ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥

گرو کے ذریعے ہی نام حاصل ہوتا ہے، جس سے کائنات میں بڑی شہرت حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਚੇਤਿ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! صرف رب کے ایک نام کو یاد کرو۔

ਜਗਤੁ ਜਲੰਦਾ ਦੇਖਿ ਕੈ ਭਜਿ ਪਏ ਸਰਣਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کائنات کو (برائیوں سے) جلتا دیکھ کر میں بھاگ کر (گرو کی) پناہ میں آگیا ہوں۔ 1۔ وقفہ ۔

ਗੁਰ ਤੇ ਗਿਆਨੁ ਊਪਜੈ ਮਹਾ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

علم گرو کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے اور انسان عظیم عنصر پر غور کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਤੇ ਘਰੁ ਦਰੁ ਪਾਇਆ ਭਗਤੀ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥੨॥

میں نے گرو کے ذریعے ہی رب کے در کو پالیا ہے اور میرا خزانہ عقیدت سے بھر گیا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਬੁਝੈ ਵੀਚਾਰਾ ॥

انسان گرو کے ذریعے سے نام کا دھیان کرتا ہے اور اس خیال کو سمجھ لیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਸਲਾਹ ਹੈ ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਅਪਾਰਾ ॥੩॥

گرو کے ذریعے سے ہی پرستش اور رب کی تعریف و توصیف ہوتی ہے اور اس کے دل میں بے پناہ الفاظ بس جاتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੂਖੁ ਊਪਜੈ ਦੁਖੁ ਕਦੇ ਨ ਹੋਈ ॥

انسان کو گرمکھ بن کر ہی مسرت حاصل ہوتی ہے اور اسے کبھی تکلیف نہیں ہوتی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀਐ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਈ ॥੪॥

گرمکھ بننے سے ہی کبر کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور دل پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਆਪੁ ਗਇਆ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥

صادق گرو سے مل کر انسان کے کبر کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور اسے تینوں جہانوں کی سمجھ حاصل ہوجاتی ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ਪਸਰਿ ਰਹੀ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥੫॥

پھر وہ رب کے خالص نور کو موجود دیکھتا ہے اور اس کا نور اعلیٰ نور میں سما جاتا ہے۔ 5۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਸਮਝਾਇਆ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹੋਈ ॥

جب کامل گرو تعلیم سے نوازتا ہے، تو عقل بلند ہوجاتی ہے۔

ਅੰਤਰੁ ਸੀਤਲੁ ਸਾਂਤਿ ਹੋਇ ਨਾਮੇ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੬॥

باطن ٹھنڈا اور پرسکون ہوجاتا ہے اور رب کے نام کے ذریعے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 6۔

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਾਂ ਮਿਲੈ ਜਾਂ ਨਦਰਿ ਕਰੇਈ ॥

جب واہے گرو فضل و احسان کرتا ہے، تو کامل سچا گرو ملتا ہے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਸਭ ਕਟੀਅਹਿ ਫਿਰਿ ਦੁਖੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਹੋਈ ॥੭॥

پھر انسان کے تمام جرائم اور گناہ مٹ جاتے ہیں اور اسے دوبارہ کوئی تکلیف اور پریشانی نہیں ہوتی۔

7۔

ਆਪਣੈ ਹਥਿ ਵਡਿਆਈਆ ਦੇ ਨਾਮੇ ਲਾਏ ॥

تمام کامیابیاں واہے گرو کے ہاتھ میں ہے، وہ خود ہی (عزت) دے کر اپنے نام کے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਵਡਿਆਈ ਪਾਏ ॥੮॥੪॥੨੬॥

اے نانک ! جس کے دل میں نام کا خزانہ بس جاتا ہے، اسے ہی دنیا میں شہرت حاصل ہوتی ہے۔ 8۔

4۔ 26۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇ ਤੂੰ ਆਪੇ ਆਇ ਮਿਲੈ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے دل ! تو (گرو سے) رب کا نام سن کر اسے اپنے باطن میں بسا۔ اے میرے بھائی ! وہ رب خود ہی آکر مل جاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਕਰਿ ਸਚੈ ਚਿਤੁ ਲਾਈ ॥੧॥

اپنے دل کو سچائی میں لگا کر ہر روز سچی پرستش کرو۔ 1۔

ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਤੂੰ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! ایک نام کا دھیان کرو، تمہیں روحانی خوشی حاصل ہوگی۔

ਹਉਮੈ ਦੂਜਾ ਦੂਰਿ ਕਰਿ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنا غرور اور دوہراپن دور کردو، اس سے تیرا عزت و وقار بہت بڑھے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਸੁ ਭਗਤੀ ਨੋ ਸੁਰਿ ਨਰ ਮੁਨਿ ਜਨ ਲੋਚਦੇ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਈ ਨ ਜਾਇ ॥

اے بھائی ! اس عقیدت مندی کے حصول کی دیوتا، انسان اور مونی حضرات بھی خواہش رکھتے ہیں، لیکن سچے گرو کے بغیر یہ حاصل نہیں ہوتا۔

ਪੰਡਿਤ ਪੜਦੇ ਜੋਤਿਕੀ ਤਿਨ ਬੂਝ ਨ ਪਾਇ ॥੨॥

پنڈت اور نجومی مذہبی کتابوں کا مطالعہ کرتے رہے؛ لیکن انہیں بھی رب کی پرستش کا علم حاصل نہیں ہوا۔ 2۔

ਆਪੈ ਥੈ ਸਭੁ ਰਖਿਓਨੁ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

واہے گرو نے سب کچھ اپنے قبضے میں رکھا ہے، اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

ਆਪੇ ਦੇਇ ਸੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥੩॥

گرودیو نے مجھے یہ سمجھ عطا کی ہے کہ رب ہمیں جو عطا کرتا ہے، ہم اسے ہی حاصل کرتے ہیں۔ 3۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤਿਸ ਦੇ ਸਭਨਾ ਕਾ ਸੋਈ ॥

ہر ایک ذی روح رب کا بنایا ہوا ہے اور وہ سب کا مالک ہے۔

ਮੰਦਾ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਜੇ ਦੂਜਾ ਹੋਈ ॥੪॥

ہم کسے برا کہہ سکتے ہیں، کیا رب کے علاوہ کوئی دوسرا ہے، جو انسانوں میں بستا ہے۔ 4۔

ਇਕੋ ਹੁਕਮੁ ਵਰਤਦਾ ਏਕਾ ਸਿਰਿ ਕਾਰਾ ॥

اس کائنات میں رب ہی کا حکم چل رہا ہے، ہر انسان کو وہی کام کرنا ہے، جس کا اسے رب کی طرف سے حکم ہوا ہے۔

ਆਪਿ ਭਵਾਲੀ ਦਿਤੀਅਨੁ ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਵਿਕਾਰਾ ॥੫॥

اس نے خود ہی انسانوں کو گمراہ کیا ہوا ہے، بایں سبب ان کے دلوں میں حرص اور برائی بستی ہے۔ 5۔

ਇਕ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੀਤਿਅਨੁ ਬੂਝਨਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥

واہے گرو نے کچھ انسانوں کو گرمکھ بنادیا ہے اور وہ علم کو سمجھتے اور غور و فکر کرتے ہیں۔

ਭਗਤਿ ਭੀ ਓਨਾ ਨੋ ਬਖਸੀਅਨੁ ਅੰਤਰਿ ਭੰਡਾਰਾ ॥੬॥

وہ اپنی عقیدت بھی انہیں عطا کرتا ہے، جن کے باطن میں نام دولت کا خزانہ بھرا ہوا ہے ۔ 6۔

ਗਿਆਨੀਆ ਨੋ ਸਭੁ ਸਚੁ ਹੈ ਸਚੁ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

اہل علم حضرات بھی صدق کو ہی سمجھتے ہیں اور انہیں صدق کی سمجھ بھی حاصل ہوتی ہے۔

ਓਇ ਭੁਲਾਏ ਕਿਸੈ ਦੇ ਨ ਭੁਲਨੀ ਸਚੁ ਜਾਣਨਿ ਸੋਈ ॥੭॥

وہ صرف حقیقی صادق رب کو ہی جانتے ہیں اور اگر کوئی انہیں راہ حق سے بھٹکانا چاہے، تو وہ گم راہ نہیں ہوتے۔ 7۔

ਘਰ ਮਹਿ ਪੰਚ ਵਰਤਦੇ ਪੰਚੇ ਵੀਚਾਰੀ ॥

ان اہل علم حضرات کے باطن میں پانچوں شہوتیں رہتی ہیں؛ لیکن پانچوں ہی عقلمندی سے پیش آتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਵਸਿ ਨ ਆਵਨੑੀ ਨਾਮਿ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥੮॥੫॥੨੭॥

اے نانک ! صادق گرو کے بغیر پانچوں شہوانی برائیاں قابو میں نہیں آتے۔ نام کے ذریعے سے کبر دور ہو جاتا ہے۔ 8۔5۔27۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਘਰੈ ਅੰਦਰਿ ਸਭੁ ਵਥੁ ਹੈ ਬਾਹਰਿ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ॥

اے بھائی ! تمہارے دل نما گھر میں ہی تمام چیزیں ہیں، باہر کچھ بھی نہیں ملتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਈਐ ਅੰਤਰਿ ਕਪਟ ਖੁਲਾਹੀ ॥੧॥

گرو کے فضل سے ہر چیز حاصل ہو جاتی ہے اور دل کا در کھل جاتا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! صادق گرو کے ذریعے ہی رب حاصل ہوتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਦਿਖਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان کے باطن میں نام کا ذخیرہ بھرا ہوا ہے، کامل ستگرو نے مجھے یہ دکھا دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕਾ ਗਾਹਕੁ ਹੋਵੈ ਸੋ ਲਏ ਪਾਏ ਰਤਨੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥

جو شخص ہری کے نام کا عقیدت مند ہے، وہ اسے حاصل کر لیتا ہے؛ لیکن یہ انمول نام انسانی ذکر کے سے حاصل ہوتا ہے۔

ਅੰਦਰੁ ਖੋਲੈ ਦਿਬ ਦਿਸਟਿ ਦੇਖੈ ਮੁਕਤਿ ਭੰਡਾਰਾ ॥੨॥

وہ اپنے باطن کو کھولتا ہے اور الہی نظر سے نجات کے ذخیرے کو دیکھتا ہے۔ 2۔

ਅੰਦਰਿ ਮਹਲ ਅਨੇਕ ਹਹਿ ਜੀਉ ਕਰੇ ਵਸੇਰਾ ॥

جسم کے اندر بہت سے محل ہیں اور روح ان کے اندر رہتی ہے۔

ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇਸੀ ਫਿਰਿ ਹੋਇ ਨ ਫੇਰਾ ॥੩॥

وہ اپنا مطلوبہ پھل حاصل کرلیتا ہے اور دوبارہ پیدائش و موت کی قید میں نہیں آتا۔ 3۔

ਪਾਰਖੀਆ ਵਥੁ ਸਮਾਲਿ ਲਈ ਗੁਰ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

فرق کرنے والے لوگ گرو سے نام نما شئی حاصل کرتے ہیں اور انہیں گرو کے ذریعے نام نما شئی کی سمجھ حاصل ہوئی ہے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਅਮੁਲੁ ਸਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਕੋਈ ॥੪॥

نام مادہ بہت ہی قیمتی شئی ہے، گرو کے ذریعے سے کوئی نایاب شخص ہی سے اسے حاصل کرتا ہے۔ 4۔

ਬਾਹਰੁ ਭਾਲੇ ਸੁ ਕਿਆ ਲਹੈ ਵਥੁ ਘਰੈ ਅੰਦਰਿ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! جو باہر تلاش کرتا ہے، اسے کیا مل سکتا ہے؟ کیونکہ نام کا ذخیرہ انسان کے دل نما گھر ہی میں ہے۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਸਭੁ ਜਗੁ ਫਿਰੈ ਮਨਮੁਖਿ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥੫॥

ساری کائنات شبہات میں گم راہ ہوکر بھٹکتی ہے۔ خودغرض انسان اپنی عزت و شہرت کھودیتا ہے۔

5۔

ਘਰੁ ਦਰੁ ਛੋਡੇ ਆਪਣਾ ਪਰ ਘਰਿ ਝੂਠਾ ਜਾਈ ॥

جھوٹا شخص اپنا گھر بار چھوڑ کر اجنبی گھر میں جاتا ہے۔

ਚੋਰੈ ਵਾਂਗੂ ਪਕੜੀਐ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਚੋਟਾ ਖਾਈ ॥੬॥

جہاں وہ چور کی طرح پکڑ لیا جاتا ہے اور وہ رب کے نام کے بغیر تکلیف اٹھاتا ہے۔ 6۔

ਜਿਨ੍ਹੀ ਘਰੁ ਜਾਤਾ ਆਪਣਾ ਸੇ ਸੁਖੀਏ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! جو لوگ اپنے دل گھر کو سمجھتا ہے، وہ خوش حال زندگی گزارتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਣਿਆ ਗੁਰ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥੭॥

وہ گرو کی عظمت سے اپنے باطن میں برہما کو پہچان لیتا ہے۔ 7۔

ਆਪੇ ਦਾਨੁ ਕਰੇ ਕਿਸੁ ਆਖੀਐ ਆਪੇ ਦੇਇ ਬੁਝਾਈ ॥

رب خود ہی نام عطا کرتا ہے اور خود ہی ہی حکمت سے نوازتا ہے۔ پھر میں اس کے علاوہ کس سے التجا کروں؟ یہ سمجھ رب خود ہی عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਤੂੰ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥੮॥੬॥੨੮॥

اے نانک ! تو نام کا دھیان کر، اس طرح تجھے سچائی کے دربار میں شان حاصل ہوگی۔ 8۔ 6۔ 28۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਆਪੈ ਆਪੁ ਪਛਾਣਿਆ ਸਾਦੁ ਮੀਠਾ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! جو شخص خود کو پہچان لیتا ہے، اسے میٹھا ہری رس پسند آتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸਿ ਚਾਖਿਐ ਮੁਕਤੁ ਭਏ ਜਿਨ੍ਹਾ ਸਾਚੋ ਭਾਈ ॥੧॥

جو لوگ سچائی سے محبت کرتے ہیں، وہ ہری رس کو چکھ کر نجات حاصل کر لیتے ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲਾ ਨਿਰਮਲ ਮਨਿ ਵਾਸਾ ॥

معبود رب انتہائی پاکیزہ ہے، وہ حقیقی رب پاک دل میں بستا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਸਾਲਾਹੀਐ ਬਿਖਿਆ ਮਾਹਿ ਉਦਾਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی تعلیمات پر چل کر واہے گرو کی حمد و ثنا کر کے انسان دولت سے علاحدہ رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਆਪੁ ਨ ਜਾਪਈ ਸਭ ਅੰਧੀ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! انسان لفظ کے بغیر خود کو نہیں سمجھتا، اس کے بغیر ساری کائنات بے علم ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਘਟਿ ਚਾਨਣਾ ਨਾਮੁ ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ॥੨॥

گرو کی تعلیمات سے ہی دل کو روشنی ملتی ہے اور بوقتِ آخر واہے گرو کا نام ہی انسان کا معاون ہوتا ہے۔ 2۔

ਨਾਮੇ ਹੀ ਨਾਮਿ ਵਰਤਦੇ ਨਾਮੇ ਵਰਤਾਰਾ ॥

گرمکھ لوگ ہمیشہ ہری نام کا ہی ذکر کرتے رہتے ہیں اور صرف نام کی ہی تجارت کرتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਨਾਮੇ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥੩॥

ان کے باطن میں نام ہی بسا ہوتا ہے، ان کی زبان پر رب کا نام ہی ہوتا ہے اور وہ گرو کے کلام کے ذریعے نام کا ہی دھیان کرتے ہیں۔ 3۔

ਨਾਮੁ ਸੁਣੀਐ ਨਾਮੁ ਮੰਨੀਐ ਨਾਮੇ ਵਡਿਆਈ ॥

وہ نام سنتا ہے اور نام ہی پر ایمان رکھتا ہے اور اسے نام کے ذریعے شہرت حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਨਾਮੇ ਮਹਲੁ ਪਾਈ ॥੪॥

وہ ہمیشہ نام کی تعریف کرتا ہے اور نام کے ذریعے سے ہمیشہ کے لیے رب کے مندر کو حاصل کر لیتا ہے۔ 4۔

ਨਾਮੇ ਹੀ ਘਟਿ ਚਾਨਣਾ ਨਾਮੇ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥

نام کے ذریعے ان کے دل میں رب کا نور روشن ہوجاتا ہے اور انہیں نام کے ذریعے ہی دنیا و آخرت میں عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਮੇ ਹੀ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਨਾਮੇ ਸਰਣਾਈ ॥੫॥

انہیں نام کے ذریعے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے، انہوں نے نام کے ذریعے ہی رب کی پناہ لی ہے۔ 5۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕੋਇ ਨ ਮੰਨੀਐ ਮਨਮੁਖਿ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

نام کے بغیر کوئی بھی شخص رب کی بارگاہ میں مقبول نہیں ہوتا۔ خود غرض لوگ اپنی شان و شوکت گنوا دیتے ہیں۔

ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਾਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਈ ॥੬॥

وہ دوزخ میں جکڑ کر مارے جاتے ہیں اور اپنی پیدائش یوں ہی گنوا دیتے ہیں۔ 6۔

ਨਾਮੈ ਕੀ ਸਭ ਸੇਵਾ ਕਰੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਬੁਝਾਈ ॥

پوری کائنات رب کے نام کی خدمت کرتی ہے اور نام کے ذکر کرنے کی حکمت گرو سے حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਮਹੁ ਹੀ ਨਾਮੁ ਮੰਨੀਐ ਨਾਮੇ ਵਡਿਆਈ ॥੭॥

اے بھائی! صرف رب کے نام کی ہی پرستش کرو؛ کیونکہ نام سے ہی دنیا و آخرت میں عزت و وقار ملتا ہے۔ 7۔

ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਵੈ ਤਿਸੁ ਮਿਲੈ ਗੁਰਮਤੀ ਨਾਮੁ ਬੁਝਾਈ ॥

لیکن نام اسے ہی ملتا ہے، جسے رب عطا کرتا ہے۔ گرو کی تعلیمات سے ہی نام کی سمجھ ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਭ ਕਿਛੁ ਨਾਵੈ ਕੈ ਵਸਿ ਹੈ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਕੋ ਪਾਈ ॥੮॥੭॥੨੯॥

اے نانک! ہر شئی نامِ رب کے قبضے میں ہے۔ کوئی نادر شخص ہی بڑی خوش قسمتی سے رب کے نام کو حاصل کرتا ہے۔ 8۔ 7۔ 29۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਦੋਹਾਗਣੀ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਇਨੀ੍ ਨ ਜਾਣਨਿ ਪਿਰ ਕਾ ਸੁਆਉ ॥

بیوہ عورت ذات اپنے مالک شوہر کے محل کو حاصل نہیں کر سکتی اور نہ ہی وہ اس کے وصل کے ذائقے کو جانتی ہے۔

ਫਿਕਾ ਬੋਲਹਿ ਨਾ ਨਿਵਹਿ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਸੁਆਉ ॥੧॥

وہ بہت تلخ بات کرتی ہے اور عاجزی نہیں جانتی اور دوہرا رویہ کا ہی ذائقہ لیتی رہتی ہے۔ 1۔

ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਕਿਉ ਕਰਿ ਵਸਿ ਆਵੈ ॥

یہ دل کیسے قبضے میں آسکتا ہے؟

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਠਾਕੀਐ ਗਿਆਨ ਮਤੀ ਘਰਿ ਆਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے کرم سے ہی اس پر قابو پایا جاسکتا ہے اور یہ علم کی مدد سے گھر میں داخل ہوجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਹਾਗਣੀ ਆਪਿ ਸਵਾਰੀਓਨੁ ਲਾਇ ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਆਰੁ ॥

شوہر والی عورت ذات کو مالک شوہر خود ہی اپنی محبت کی بارش برسا کر آراستہ کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਚਲਦੀਆ ਨਾਮੇ ਸਹਜਿ ਸੀਗਾਰੁ ॥੨॥

وہ صادق گرو کی مرضی کے مطابق چلتی ہے اور اس نے بآسانی ہی رب کے نام کا سنگھار کیا ہوا ہے۔

2۔

ਸਦਾ ਰਾਵਹਿ ਪਿਰੁ ਆਪਣਾ ਸਚੀ ਸੇਜ ਸੁਭਾਇ ॥

وہ ہمیشہ اپنے محبوب رب کے ساتھ دل لگی کرتی ہے اور اس کی خواب گاہ حقیقتاً خوبصورت ہوگئی ہے۔

ਪਿਰ ਕੈ ਪ੍ਰੇਮਿ ਮੋਹੀਆ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ॥੩॥

وہ اپنے محبوب سے مل کر روحانی خوشی حاصل کرتی ہے۔ 3۔

ਗਿਆਨ ਅਪਾਰੁ ਸੀਗਾਰੁ ਹੈ ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਨਾਰਿ ॥

بے پناہ علم حسین عورت کی زینت ہے۔

ਸਾ ਸਭਰਾਈ ਸੁੰਦਰੀ ਪਿਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥੪॥

وہ اپنے مالک شوہر کی پیار و محبت کے ذریعے خوبصورت اور ملکہ ہے۔ 4۔

ਸੋਹਾਗਣੀ ਵਿਚਿ ਰੰਗੁ ਰਖਿਓਨੁ ਸਚੈ ਅਲਖਿ ਅਪਾਰਿ ॥

شادی شدہ عورت کے اندر حقیقی صادق، ناقابلِ حصول اور لازوال رب نے اپنی محبت بھردی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਆਪਣਾ ਸਚੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰਿ ॥੫॥

وہ اپنے صادق گرو کی سچی محبت سے خدمت کرتی ہے۔ 5۔

ਸੋਹਾਗਣੀ ਸੀਗਾਰੁ ਬਣਾਇਆ ਗੁਣ ਕਾ ਗਲਿ ਹਾਰੁ ॥

شوہر والی عورت نے خوبیوں کی مالا اپنے گلے میں پہن کر اپنا سنگھار کیا ہوا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪਿਰਮਲੁ ਤਨਿ ਲਾਵਣਾ ਅੰਤਰਿ ਰਤਨੁ ਵੀਚਾਰੁ ॥੬॥

وہ محبوب رب کے محبت کی خوشبو اپنے جسم پر لگاتی ہے اور اس کے باطن میں نام دھیان نما جوہر ہوتا ہے۔ 6۔

ਭਗਤਿ ਰਤੇ ਸੇ ਊਤਮਾ ਜਤਿ ਪਤਿ ਸਬਦੇ ਹੋਇ ॥

جو لوگ رب کی محبت سے رنگے ہوئے ہیں، وہ بہترین ہیں۔ الفاظ سے ہی ذاتی اور عزت پیدا ہوتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭ ਨੀਚ ਜਾਤਿ ਹੈ ਬਿਸਟਾ ਕਾ ਕੀੜਾ ਹੋਇ ॥੭॥

نام کے بغیر ہر ایک انسان نیچی ذات کا ہے اور غلاظت کا کیڑا ہوتا ہے۔ 7۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਦੀ ਸਭ ਫਿਰੈ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਹਉ ਨ ਜਾਇ ॥

ساری کائنات ''میں، میری'' کا کبر کرتی گھومتی رہتی ہے؛ لیکن گرو کے کلام کے بغیر فخر دور نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਤਿਨ ਹਉਮੈ ਗਈ ਸਚੈ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥੮॥੮॥੩੦॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام سے رنگے ہوئے ہیں، ان کا کبر دور ہوگیا اور وہ سچائی میں سمائے رہتے ہیں۔ 8۔ 8۔ 30۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਸਚੇ ਰਤੇ ਸੇ ਨਿਰਮਲੇ ਸਦਾ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥

جو شخص سچائی میں مگن ہے، وہ مقدس ہے اور ان کی دنیا میں ہمیشہ ہی سچی شہرت ہوتی ہے۔

ਐਥੈ ਘਰਿ ਘਰਿ ਜਾਪਦੇ ਆਗੈ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੧॥

وہ اس کائنات کے ہر گھر میں جانے جاتے ہیں اور وہ مستقبل میں بھی ہر دور میں مقبول ہوتے ہیں۔ 1۔

ਏ ਮਨ ਰੂੜ੍ਹੇ ਰੰਗੁਲੇ ਤੂੰ ਸਚਾ ਰੰਗੁ ਚੜਾਇ ॥

اے میرے خوبصورت رنگین دل ! تو خود پر اپنا حقیقی رنگ چڑھا۔

ਰੂੜੀ ਬਾਣੀ ਜੇ ਰਪੈ ਨਾ ਇਹੁ ਰੰਗੁ ਲਹੈ ਨ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تم خوبصورت گرو کی تقریر سے رنگ جاؤ، تو یہ رنگ کبھی نہیں اترے گا اور نہ ہی کہیں جائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਨੀਚ ਮੈਲੇ ਅਤਿ ਅਭਿਮਾਨੀ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਵਿਕਾਰ ॥

ہم انسان نیچ، گندے اور بہت متکبر ہیں اور دوغلے پن کے سبب برائیوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔

ਗੁਰਿ ਪਾਰਸਿ ਮਿਲਿਐ ਕੰਚਨੁ ਹੋਏ ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰ ॥੨॥

گرو پارس سے مل کر ہم سونا بن جاتا ہے اور ہمارے باطن میں بے پناہ رب کا حقیقی نور روشن ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕੋਇ ਨ ਰੰਗੀਐ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਰੰਗੁ ਚੜਾਉ ॥

کوئی بھی شخص گرو کے بغیر رب کی محبت میں نہیں رنگا گیا۔ گرو سے مل کر رب کا رنگ چڑھتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭੈ ਭਾਇ ਜੋ ਰਤੇ ਸਿਫਤੀ ਸਚਿ ਸਮਾਉ ॥੩॥

جو شخص گرو کے خوف اور پیار سے وابستہ ہے، وہ رب کی حمد کے ذریعے سچائی میں سما جاتا ہے۔ 3۔

ਭੈ ਬਿਨੁ ਲਾਗਿ ਨ ਲਗਈ ਨਾ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

خوفِ رب کے بغیر نہ محبت پیدا ہوتی اور نہ ہی دل پاک ہوتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਭੈ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਝੂਠੇ ਠਾਉ ਨ ਕੋਇ ॥੪॥

خوف کے بغیر عبادت کرنا جھوٹ ہے اور انسان کو خوشی کا کوئی مقام نہیں ملتا۔ 4۔

ਜਿਸ ਨੋ ਆਪੇ ਰੰਗੇ ਸੁ ਰਪਸੀ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥

جسے رب خود رنگ دیتا ہے، وہی اصلاً رنگا جاتا ہے اور وہ نیکوکار کی صحبت میں مل جاتا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਸਤਸੰਗਤਿ ਊਪਜੈ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸੁਭਾਇ ॥੫॥

کامل گرو کے ذریعے ہی سچی صحبت حاصل ہوتی ہے اور انسان بآسانی ہی سچ میں سما جاتا ہے۔ 5۔

ਬਿਨੁ ਸੰਗਤੀ ਸਭਿ ਐਸੇ ਰਹਹਿ ਜੈਸੇ ਪਸੁ ਢੋਰ ॥

انسان اچھی صحبت کے بغیر ایسا ہے، جیسے جانور وغیرہ۔

ਜਿਨ੍ਹਿ ਕੀਤੇ ਤਿਸੈ ਨ ਜਾਣਨ੍ਹੀ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭਿ ਚੋਰ ॥੬॥

جس رب نے انہیں وجود بخشا ہے، وہ اسے نہیں جانتا، نام کے بغیر سبھی رب کے چور ہیں۔ 6۔

ਇਕਿ ਗੁਣ ਵਿਹਾਝਹਿ ਅਉਗਣ ਵਿਕਣਹਿ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

گرو کی عطا کردہ فطرت سے ہی لوگ خوبیاں خریدتے ہیں اور خرابیاں بیچتے ہیں۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਨਾਉ ਪਾਇਆ ਵੁਠਾ ਅੰਦਰਿ ਆਇ ॥੭॥

گرو کی باعقیدت خدمت کرنے سے ہی نام حاصل ہوتا ہے اور رب دل میں آکر بستا ہے۔ 7۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਹੈ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਲਾਇ ॥

ایک رب ہی ساری مخلوق کو عطا کرنے والا ہے، وہ ہر ایک جاندار کو کام میں لگاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੇ ਲਾਇ ਸਵਾਰਿਅਨੁ ਸਬਦੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੮॥੬॥੩੧॥

اے نانک ! رب انسان کی زندگی اپنے نام کے ساتھ جوڑ کر سنوار دیتا ہے اور اسے گرو کے کلام کے ذریعے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 8۔ 6۔ 31۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਸਭ ਨਾਵੈ ਨੋ ਲੋਚਦੀ ਜਿਸੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ॥

ساری کائنات ہی نام کی تمنا کرتی ہے؛ لیکن جس پر رب فضل کرتا ہے، اسے ہی نام حاصل ہوتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਹੈ ਸੁਖੁ ਤਿਸੁ ਜਿਸੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥੧॥

رب کے نام کے بغیر سبھی اداس ہے؛ لیکن مسرور وہی ہے،جس کے دل میں رب اپنا نام بسا دیتا ہے۔ 1۔

ਤੂੰ ਬੇਅੰਤੁ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥

اے رب ! تو بے حد و شما اور کریم ہے، میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਈਐ ਨਾਮੇ ਵਡਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کی شان کامل گرو کے ذریعے ہی ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੁ ਹੈ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਈ ॥

تمام ذی روحوں کے ظاہر و باطن میں ایک ہی رب موجود ہے، جس نے بہت سی تراکیب سے تخلیق کی ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਕਾਰ ਕਰਾਇਦਾ ਦੂਜਾ ਕਿਸੁ ਕਹੀਐ ਭਾਈ ॥੨॥

اے بھائی! وہ اپنے حکم کے مطابق انسان سے کام کرواتا ہے، دوسرا کون ہے جسے بیان کیا جائے۔ 2۔

ਬੁਝਣਾ ਅਬੁਝਣਾ ਤੁਧੁ ਕੀਆ ਇਹ ਤੇਰੀ ਸਿਰਿ ਕਾਰ ॥

اے رب! علم اور جہالت تیری تخلیق ہے، یہ تیرا ہی کام ہے۔

ਇਕਨ੍ਹਾ ਬਖਸਿਹਿ ਮੇਲਿ ਲੈਹਿ ਇਕਿ ਦਰਗਹ ਮਾਰਿ ਕਢੇ ਕੂੜਿਆਰ ॥੩॥

اے رب! تم بہت سے لوگوں کو معاف کرکے اپنے ساتھ ملالیتے ہو اور بہت سے جھوٹوں کو سزا دے کر اپنے دربار سے باہر نکال دیتے ہو۔ 3۔

ਇਕਿ ਧੁਰਿ ਪਵਿਤ ਪਾਵਨ ਹਹਿ ਤੁਧੁ ਨਾਮੇ ਲਾਏ ॥

بہت سے (شروع) سے ہی پاک و صاف ہیں، انہیں تم نے اپنے نام کے ذکر میں لگایا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਏ ॥੪॥

خوشی گرو کی خدمت سے ہی حاصل ہوتی ہے اور انسان صدق نام کے ذریعے رب کو سمجھ لیتا ہے۔4۔

ਇਕਿ ਕੁਚਲ ਕੁਚੀਲ ਵਿਖਲੀ ਪਤੇ ਨਾਵਹੁ ਆਪਿ ਖੁਆਏ ॥

بہت سی ٹیڑھی چال والے، گندے اور بے کردار انسان ہیں، انہیں خود واہے گرو نے اپنے نام سے جدا کیا ہوا ہے۔

ਨਾ ਓਨ ਸਿਧਿ ਨ ਬੁਧਿ ਹੈ ਨ ਸੰਜਮੀ ਫਿਰਹਿ ਉਤਵਤਾਏ ॥੫॥

نہ اس کے پاس سدھی ہے، نہ حکمت ہے اور نہ ہی وہ خود پر قابو رکھتا ہے۔ وہ شبہ میں پڑ کر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਆਪਣੀ ਤਿਸ ਨੋ ਭਾਵਨੀ ਲਾਏ ॥

جس پر رب اپنی نظرِ کرم کرتا ہے، اس کے باطن میں نام پر ایمان و یقین پیدا ہو جاتا ہے۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਇਹ ਸੰਜਮੀ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ॥੬॥

ایسا شخص خالص کلام سن کر صادق، قناعت پسند اور خود پر قابو رکھنے والا بن جاتا ہے۔6۔

ਲੇਖਾ ਪੜਿ ਨ ਪਹੂਚੀਐ ਕਥਿ ਕਹਣੈ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇ ॥

انسان رب کا حساب کتاب پڑھ کر اس کے نتیجے تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس کا انجام بیان اور تفصیل سے نہیں ملتا۔

ਗੁਰ ਤੇ ਕੀਮਤਿ ਪਾਈਐ ਸਚਿ ਸਬਦਿ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੭॥

رب کی اہمیت کا اندازہ گرو کے ذریعے معلوم ہوتی ہے اور سچے کلام کے ذریعے اس کی سمجھ حاصل ہوتی ہے۔7۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਦੇਹੀ ਸੋਧਿ ਤੂੰ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اے بھائی! گرو کے کلام کے ذریعے تم اپنے اس دل اور جسم کو پاک کر لو۔

ਨਾਨਕ ਇਸੁ ਦੇਹੀ ਵਿਚਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਅਪਾਰਿ ॥੮॥੧੦॥੩੨॥

اے نانک! اس جسم کے اندر نام کا خزانہ موجود ہے، جو گرو کی بے پناہ فضل سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

8۔10 32۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਸਚਿ ਰਤੀਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਿਨਾ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੀਗਾਰਿ ॥

جن شوہر والی عورتوں نے گرو کے کلام کے ذریعے اپنی زندگی سجا رکھی ہے، وہ سچائی میں مگن رہتی ہیں۔

ਘਰ ਹੀ ਸੋ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥੧॥

سچے کلام پر غور کرنے سے انہیں اپنے دل نما گھر میں رب مل گیا ہے۔ 1۔

ਅਵਗਣ ਗੁਣੀ ਬਖਸਾਇਆ ਹਰਿ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

انہوں نے اپنی خوبیوں کے ذریعے اپنی خامیوں کو معاف کروالیا ہے اور ہری سے دل لگالی ہے۔

ਹਰਿ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਕਾਮਣੀ ਗੁਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس طرح عورت نے ہری رب کو دولہا کے طور پر حاصل کرلیا ہے اور یہ ملاقات گرو نے کروایا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਇਕਿ ਪਿਰੁ ਹਦੂਰਿ ਨ ਜਾਣਨੀ ਦੂਜੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥

کچھ عورت ذات مالک رب کو اپنے آس پاس نہیں جانتی اور دوغلے پن اور شبہ کے سبب راہِ حق سے بھٹکی ہوئی رہتی ہے۔

ਕਿਉ ਪਾਇਨਿ੍ ਡੋਹਾਗਣੀ ਦੁਖੀ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਇ ॥੨॥

بیوہ عورت اپنے مالک شوہر کو کیسے مل سکتی ہے؟ اس کی زندگی کی راتیں پریشانی میں گزرجاتی ہیں۔ 2۔

ਜਿਨ ਕੈ ਮਨਿ ਸਚੁ ਵਸਿਆ ਸਚੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

جن کے دل میں سچائی رہتی ہے، وہ سچائی کی کمائی کرتی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸੇਵਹਿ ਸਹਜ ਸਿਉ ਸਚੇ ਮਾਹਿ ਸਮਾਇ ॥੩॥

وہ دن رات بآسانی رب کی خدمت کرتی رہتی ہے اور سچائی میں سما جاتی ہے۔ 3۔

ਦੋਹਾਗਣੀ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਈਆ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਬਿਖੁ ਖਾਹਿ ॥

بیوہ عورت شبہ میں بھٹکتی ہے اور جھوٹ بول کر دولت کی ہوس کا زہر کھاتی ہے۔

ਪਿਰੁ ਨ ਜਾਣਨਿ ਆਪਣਾ ਸੁੰਞੀ ਸੇਜ ਦੁਖੁ ਪਾਹਿ ॥੪॥

وہ اپنے محبوب رب کو نہیں جانتی اور تنہا خوابگاہ پر تکلیف برداشت کرتی ہے۔ 4۔

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕੁ ਹੈ ਮਤੁ ਮਨ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਹਿ ॥

اے میرے دل ! سچا مالک ایک رب ہی ہے؛ اس لیے تم شبہ میں گم راہ ہو کر بھٹکنا نہیں۔

ਗੁਰ ਪੂਛਿ ਸੇਵਾ ਕਰਹਿ ਸਚੁ ਨਿਰਮਲੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਹਿ ॥੫॥

گرو کے مشورے سے اپنے رب کی عقیدت کے ساتھ خدمت کرو اور حقیقی صادق نام کو اپنے دل میں بساؤ۔ 5۔

ਸੋਹਾਗਣੀ ਸਦਾ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਹਉਮੈ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

شوہر والی عورت ہمیشہ اپنے مالک شوہر کو حاصل کر لیتی ہے اور اپنے غرور اور دوغلے پن کو دور کر دیتی ہے۔

ਪਿਰ ਸੇਤੀ ਅਨਦਿਨੁ ਗਹਿ ਰਹੀ ਸਚੀ ਸੇਜ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ॥੬॥

وہ دن رات اپنے مالک شوہر سے جڑی رہتی ہے اور حق کے آرام گاہ پر خوشی حاصل کرتی ہے۔ 6۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਿ ਗਏ ਪਲੈ ਕਿਛੁ ਨ ਪਾਇ ॥

جو لوگ اس دنیا میں یہ کہتے رہتے ہیں کہ یہ میری دولت ہے، یہ میری جائیداد ہے، ان کے پاس کچھ بھی نہیں رہتا اور کچھ حاصل کیے بغیر ہی دنیا سے چلے جاتے ہیں۔

ਮਹਲੁ ਨਾਹੀ ਡੋਹਾਗਣੀ ਅੰਤਿ ਗਈ ਪਛੁਤਾਇ ॥੭॥

بیوہ عورت اپنے رب کے محل کو حاصل نہیں کرتی اور آخر کار افسوس کرتی ہوئی چلی جاتی ہے۔ 7۔

ਸੋ ਪਿਰੁ ਮੇਰਾ ਏਕੁ ਹੈ ਏਕਸੁ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

میرا محبوب رب صرف ایک ہی ہے اور میں صرف ایک سے ہی محبت کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਜੇ ਸੁਖੁ ਲੋੜਹਿ ਕਾਮਣੀ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇ ॥੮॥੧੧॥੩੩॥

اے نانک ! اگر عورت خوشی چاہتی ہے، تو اسے اپنے دل میں ہری کا نام بسانا چاہیے۔ 8۔ 11۔ 33۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਜਿਨ੍ਹਾ ਚਖਾਇਓਨੁ ਰਸੁ ਆਇਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جنہیں رب نے خود نام امرت چکھایا ہے، انہیں قدرتی طور پر ذائقہ مل جاتا ہے۔

ਸਚਾ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਹੈ ਤਿਸ ਨੋ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਇ ॥੧॥

وہ صادق بادشاہ بے پرواہ ہے اور اسے تل کے برابر بھی حریص و لالچی نہیں۔ 1۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਚਾ ਵਰਸਦਾ ਗੁਰਮੁਖਾ ਮੁਖਿ ਪਾਇ ॥

واہے گرو کا سچا امرت ہر طرف برس رہا ہے؛ لیکن یہ امرت گرمکھ لوگوں کے منہ میں گر رہا ہے۔

ਮਨੁ ਸਦਾ ਹਰੀਆਵਲਾ ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرمکھوں کا دل ہمیشہ کھلا رہتا ہے اور وہ بآسانی ہی رب کی حمد وثنا کرتے رہتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖਿ ਸਦਾ ਦੋਹਾਗਣੀ ਦਰਿ ਖੜੀਆ ਬਿਲਲਾਹਿ ॥

نفس پرست عورتیں ہمیشہ بیوہ رہتی ہیں اور رب کے در پر کھڑی نوحہ کرتی رہتی ہیں۔

ਜਿਨ੍ਾ ਪਿਰ ਕਾ ਸੁਆਦੁ ਨ ਆਇਓ ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁੋ ਕਮਾਹਿ ॥੨॥

جنہیں مالک شوہر کے وصل کا ذائقہ نہیں ملا، وہ وہی عمل کرتی رہتی ہے، جو ان کے لیے شروع سے لکھا ہوا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੀਜੇ ਸਚੁ ਜਮੈ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਵਾਪਾਰੁ ॥

گرمکھ دل نما کھیت میں سچائی کے نام کا بیج بوتا ہے اور جب یہ پھوٹ جاتا ہے، تو وہ صرف سچائی کے نام کی ہی تجارت کرتا ہے۔

ਜੋ ਇਤੁ ਲਾਹੈ ਲਾਇਅਨੁ ਭਗਤੀ ਦੇਇ ਭੰਡਾਰ ॥੩॥

جن لوگوں کو رب نے اس نفع بخش کام میں لگایا ہے، وہ انہیں اپنی عقیدت کا ذخیرہ عطا کرتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣੀ ਭੈ ਭਗਤਿ ਸੀਗਾਰਿ ॥

گرمکھ عورت ہمیشہ شوہر والی ہے، اس نے رب کے خوف اور عقیدت کی آرائش کی ہوئی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਵਹਿ ਪਿਰੁ ਆਪਣਾ ਸਚੁ ਰਖਹਿ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੪॥

وہ دن رات اپنے محبوب رب کے ساتھ لذت حاصل کرتی ہے اور صدق کو اپنے دل کے قریب رکھتی ہے۔ 4۔

ਜਿਨ੍ਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵਿਆ ਆਪਣਾ ਤਿਨ੍ਾ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

میں ان پر قربان جاتا ہوں، جو اپنے مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہوئی ہے۔

ਸਦਾ ਪਿਰ ਕੈ ਸੰਗਿ ਰਹਹਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥੫॥

وہ اپنے دل کا غرور ختم کر کے ہمیشہ اپنے مالک شوہر کے ساتھ رہتی ہے۔ 5۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਪਿਰ ਕੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰਿ ॥

اپنے مالک شوہر کی محبت کے سبب اس کا جسم و دماغ ٹھنڈا اور چہرہ روشن رہتا ہے۔

ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਪਿਰੁ ਰਵੈ ਹਉਮੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮਾਰਿ ॥੬॥

وہ اپنا تکبر اور تڑپ ختم کر کے آرام دہ بستر پر اپنے مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے۔ 6۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਘਰਿ ਆਇਆ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਅਪਾਰਿ ॥

گرو کی بے پناہ محبت کے سبب رب فضل اختیار کر کے عورت کے دل نما گھر میں آجاتا ہے۔

ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਸੋਹਾਗਣੀ ਕੇਵਲ ਏਕੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥੭॥

شوہر والی عورت کو ایک مراری رب دولہے کے طور پر حاصل ہو جاتا ہے۔ 7۔

ਸਭੇ ਗੁਨਹ ਬਖਸਾਇ ਲਇਓਨੁ ਮੇਲੇ ਮੇਲਣਹਾਰਿ ॥

گرو اس کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے اور جوڑنے والا اسے اپنے ساتھ جوڑ لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਖਣੁ ਆਖੀਐ ਜੇ ਸੁਣਿ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥੮॥੧੨॥੩੪॥

اے نانک ! ایسی تعریف و توصیف کی بات کہنی چاہیے، جسے سن کر تیرا مالک تجھ سے پیار کرنے لگ جائے۔ 8۔ 12۔ 34۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਗੁਣ ਊਪਜੈ ਜਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲੈ ਸੋਇ ॥

جب رب ہمیں صادق گرو کے ساتھ ملادیتا ہے، تو ہم گرو سے خوبیاں حاصل کرتے ہیں۔

ਸਹਜੇ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਗਿਆਨੁ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੧॥

بآسانی رب کے نام کا دھیان کرنے سے علم پیدا ہوتا ہے۔ 1۔

ਏ ਮਨ ਮਤ ਜਾਣਹਿ ਹਰਿ ਦੂਰਿ ਹੈ ਸਦਾ ਵੇਖੁ ਹਦੂਰਿ ॥

اے میرے دل ! ہری کو دور نہ سمجھو؛ بلکہ ہمیشہ اسے اپنے آس پاس ہی دیکھو۔

ਸਦ ਸੁਣਦਾ ਸਦ ਵੇਖਦਾ ਸਬਦਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب ہمیشہ سنتا ہے، ہمیشہ ہی دیکھتا ہے اور وہ ہمیشہ گرو کے کلام میں بھر پور رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਪਛਾਣਿਆ ਤਿਨ੍ਹੀ ਇਕ ਮਨਿ ਧਿਆਇਆ ॥

گرمکھ عورت ذات خود کو پہچانتی ہیں؛ چونکہ وہ یکسوئی کے ساتھ واہے گرو کا دھیان کرتی ہے۔

ਸਦਾ ਰਵਹਿ ਪਿਰੁ ਆਪਣਾ ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

وہ ہمیشہ ہی اپنے مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے اور وہ صدق نام کے سبب روحانی خوشی حاصل کرتی ہے۔ 2۔

ਏ ਮਨ ਤੇਰਾ ਕੋ ਨਹੀ ਕਰਿ ਵੇਖੁ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

اے میرے دل ! تمہارا رب کے علاوہ کوئی (دوست) نہیں۔ خواہ گرو کے الفاظ پر غور کرکے دیکھ لو۔

ਹਰਿ ਸਰਣਾਈ ਭਜਿ ਪਉ ਪਾਇਹਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥੩॥

تو جلد ہی ہری کی پناہ حاصل کر، تمہیں نجات کا دروازہ حاصل ہوجائے گا۔ 3۔

ਸਬਦਿ ਸੁਣੀਐ ਸਬਦਿ ਬੁਝੀਐ ਸਚਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

تو گرو کا کلام سن اور الفاظ کے فرق کو سمجھ اور اپنا دل سچائی کے ساتھ لگا کر رکھ ۔

ਸਬਦੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀਐ ਸਚੈ ਮਹਲਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ॥੪॥

گرو کے کلام کے ذریعے اپنا غرور مٹا کر رب کے محل میں خوشی حاصل کر۔ 4۔

ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਸੋਭਾ ਨਾਮ ਕੀ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸੋਭ ਨ ਹੋਇ ॥

اس دور میں رب کے نام کی ہی شان ہے۔ نام کے بغیر انسان کو عزت حاصل نہیں ہوتی۔

ਇਹ ਮਾਇਆ ਕੀ ਸੋਭਾ ਚਾਰਿ ਦਿਹਾੜੇ ਜਾਦੀ ਬਿਲਮੁ ਨ ਹੋਇ ॥੫॥

دولت کی یہ شان صرف چار دن ہی رہتی ہے اور اسے غائب ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ 5۔

ਜਿਨੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਸੇ ਮੁਏ ਮਰਿ ਜਾਹਿ ॥

جو لوگ نام کو بھول جاتے ہیں، وہ مرتے ہیں اور مرتے ہی رہیں گے۔

ਹਰਿ ਰਸ ਸਾਦੁ ਨ ਆਇਓ ਬਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥੬॥

انہیں ہری رس کا ذائقہ نہیں ملتا اور غلاظت میں ہی فنا ہو جاتے ہیں۔ 6۔

ਇਕਿ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੇ ਲਾਇ ॥

واہے گرو خود کچھ روحوں کو دن رات نام کے ساتھ منسلک رکھتا ہے اور انہیں معافی دے کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

ਸਚੁ ਕਮਾਵਹਿ ਸਚਿ ਰਹਹਿ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਹਿ ॥੭॥

وہ سچائی کی کمائی کرتا ہے، صدق میں ہی رہتا ہے اور سچے ہونے کے سبب صدق میں ہی سما جاتا ہے۔

7۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਸੁਣੀਐ ਨ ਦੇਖੀਐ ਜਗੁ ਬੋਲਾ ਅੰਨ੍ਹਾ ਭਰਮਾਇ ॥

الفاظ کے بغیر دنیا کو کچھ بھی سنائی اور دکھائی نہیں دیتا۔ یہ بہرا اور اندھا ہونے کے سبب گمراہ ہوکر بھٹکتی رہتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਪਾਇਸੀ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਤਿਸੈ ਰਜਾਇ ॥੮॥

رب کے نام کے بغیر یہ (کائنات) غم ہی حاصل کرتی ہے؛ کیونکہ رب کا نام اس کی رضا سے ہی مل سکتا ہے۔ 8۔

ਜਿਨ ਬਾਣੀ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ਸੇ ਜਨ ਨਿਰਮਲ ਪਰਵਾਣੁ ॥

وہ عقیدت مند پاک اور مقبول ہے، جو اپنے دل کو گرو کی آواز کے ساتھ مشغول رکھتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਤਿਨ੍ਾ ਕਦੇ ਨ ਵੀਸਰੈ ਸੇ ਦਰਿ ਸਚੇ ਜਾਣੁ ॥੯॥੧੩॥੩੫॥

اے نانک ! شاید وہ لوگ کبھی نام نہیں بھولتے، جو حق کے دربار میں سچے شمار ہوتے ہیں۔ 6۔ 13۔ 35۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਸਬਦੌ ਹੀ ਭਗਤ ਜਾਪਦੇ ਜਿਨ੍ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਚੀ ਹੋਇ ॥

معتقدین حضرات کلام سے ہی کائنات میں محبوب ہوتے ہیں اور جن کا کلام بھی سچ ہی ہوتا ہے۔

ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਇਆ ਨਾਉ ਮੰਨਿਆ ਸਚਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥੧॥

غرور ان کے باطن سے دور ہوجاتا ہے، وہ نام کو ہی دل سے یاد کرتے ہیں اور ان کا صدق سے وصل ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਨ ਕੀ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

ہری رب کے نام سے معتقدین کو عزت و رفعت حاصل ہوتی ہے۔

ਸਫਲੁ ਤਿਨ੍ਹਾ ਕਾ ਜਨਮੁ ਹੈ ਤਿਨ੍ਹ ਮਾਨੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کائنات میں اس کا آنا کامیاب ہوجاتا ہے اور ہر کوئی اس کی عزت کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਜਾਤਿ ਹੈ ਅਤਿ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

کبر، دوغلہ پن، شدید غصہ اور فخر انسان کی ذاتیاں ہیں۔

ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਤਾ ਜਾਤਿ ਜਾਇ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲੈ ਭਗਵਾਨੁ ॥੨॥

اگر انسان گرو کے کلام میں سما جائے، تو وہ اس ذاتی سے نجات حاصل کرلیتا ہے اور اس کا نور واہے گرو کے نور کے ساتھ ضم ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥

کامل صادق گرو کے وصل سے ہماری پیدائش کامیاب ہوگئی ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਵੈ ਨਿਧਿ ਪਾਇਆ ਭਰੇ ਅਖੁਟ ਭੰਡਾਰਾ ॥੩॥

مجھے ہری نام کی نوندھی حاصل ہوگئی ہے۔ ہری نام کی انمول دولت سے میرا خزانہ بھرا رہتا ہے۔

ਆਵਹਿ ਇਸੁ ਰਾਸੀ ਕੇ ਵਾਪਾਰੀਏ ਜਿਨ੍ਾ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥

یہاں اس نام کی دولت کے وہی سوداگر آتے ہیں، جنہیں رب کا نام محبوب لگتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਧਨੁ ਪਾਏ ਤਿਨ੍ਾ ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥੪॥

جو لوگ گرمکھ بن جاتے ہیں، وہ اس نام کی دولت کو حاصل کر لیتے ہیں؛ کیونکہ ان کے باطن میں لفظ پر ہی دھیان ہوتا ہے۔

ਭਗਤੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨ੍ਹੀ ਮਨਮੁਖ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

متکبر نفس پرست لوگ رب کی عقیدت کی اہمیت نہیں جانتے۔

ਧੁਰਹੁ ਆਪਿ ਖੁਆਇਅਨੁ ਜੂਐ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥੫॥

واہے گرو نے خود ہی انہیں گمراہ کیا ہوا ہے، وہ جوئے میں اپنی جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔ 5۔

ਬਿਨੁ ਪਿਆਰੈ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਨਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਸਰੀਰਿ ॥

اگر دل میں محبت نہیں، تو پھر پرستش نہیں کی جا سکتی اور نہ ہی جسم کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰ ਭਗਤੀ ਮਨ ਧੀਰਿ ॥੬॥

محبت کی دولت گرو سے ملتی ہے اور رب کی عقیدت سے دل صابر ہو جاتا ہے۔ 6۔

ਜਿਸ ਨੋ ਭਗਤਿ ਕਰਾਏ ਸੋ ਕਰੇ ਗੁਰ ਸਬਦ ਵੀਚਾਰਿ ॥

گرو کے کلام کا دھیان کر کے وہی لوگ رب کی پرستش کر سکتا ہے، جس سے وہ خود اپنی عبادت کرواتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਰਿ ॥੭॥

پھر اس کے دل میں ایک رب کا نام ہی بستا ہے اور وہ اپنے شبہ اور کبر کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ 7۔

ਭਗਤਾ ਕੀ ਜਤਿ ਪਤਿ ਏਕੋੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਆਪੇ ਲਏ ਸਵਾਰਿ ॥

ایک رب کا نام ہی معتقدوں کی ذاتی اور عزت و رفعت ہے۔ وہ انہیں خود ہی سنوار دیتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਰਣਾਈ ਤਿਸ ਕੀ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਕਾਰਜੁ ਸਾਰਿ ॥੮॥

وہ ہمیشہ اس کی پناہ میں رہتا ہے اور اسے جیسا بہتر لگتا ہے، وہ اسی طرح پرستاروں سے عمل کرواتا ہے۔ 8۔

ਭਗਤਿ ਨਿਰਾਲੀ ਅਲਾਹ ਦੀ ਜਾਪੈ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਿ ॥

واہے گرو کی عبادت بہت نرالی ہے، جو گرو کی تعلیمات سے ہی سمجھی جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਹਿਰਦੈ ਵਸੈ ਭੈ ਭਗਤੀ ਨਾਮਿ ਸਵਾਰਿ ॥੬॥੧੪॥੩੬॥

اے نانک ! جس کے دل میں رب کا نام بس جاتا ہے، وہ رب کے خوف اور عقیدت کے ذریعے اس
کے نام سے اپنی زندگی سنوار لیتا ہے۔ 6۔ 14۔ 36۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ॥

آسا محلہ 3۔

ਅਨ ਰਸ ਮਹਿ ਭੋਲਾਇਆ ਬਿਨੁ ਨਾਮੈ ਦੁਖ ਪਾਇ ॥

انسان دوسری اشیاء کے ذائقوں میں الجھ کر بھٹکتا ہی رہتا ہے اور نام کے بغیر بہت تکلیف اٹھاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਨ ਭੇਟਿਓ ਜਿ ਸਚੀ ਬੂਝ ਬੁਝਾਇ ॥੧॥

اسے صادق گرو جیسا عظیم انسان نہیں ملتا، جو سچائی کی سمجھ عطا کرتا ہو۔ 1۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰੇ ਬਾਵਲੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਖਿ ਸਾਦੁ ਪਾਇ ॥

اے میرے دلِ ناداں ! ہری رس کو چکھ کر اس کا ذائقہ حاصل کر۔

ਅਨ ਰਸਿ ਲਾਗਾ ਤੂੰ ਫਿਰਹਿ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دوسرے رسوں سے جڑ کر تم بھٹکتے رہتے ہو اور اپنی قیمتی زندگی یوں ہی گنوا رہے ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਗੁਰਮੁਖ ਨਿਰਮਲੇ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਰਹਹਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اس دور میں گرمکھ پاکباز ہے، جو صدق نام میں دل لگا کر رکھتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਕਰਮਾ ਕਿਛੁ ਪਾਈਐ ਨਹੀ ਕਿਆ ਕਰਿ ਕਹਿਆ ਜਾਇ ॥੨॥

تقدیر کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا اور ہم اس بارے میں کیا کہہ یا کر سکتے ہیں؟ 2۔

ਆਪੁ ਪਛਾਣਹਿ ਸਬਦਿ ਮਰਹਿ ਮਨਹੁ ਤਜਿ ਵਿਕਾਰ ॥

جو اپنے دل سے برائیوں کو دور کر دیتا ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے فوت ہو جاتا ہے، وہ خود کو پہچان لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਭਜਿ ਪਏ ਬਖਸੇ ਬਖਸਣਹਾਰ ॥੩॥

جو گرو کی پناہ سے فرار ہو کر چلے جاتے ہیں، انہیں بخشنے والا رب معافی دے دیتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਈਐ ਨਾ ਦੁਖੁ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

نام کے بغیر خوشی حاصل نہیں ہوتی اور نہ ہی باطن سے غم دور ہوتا ہے۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਆਪਿਆ ਦੂਜੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥੪॥

یہ کائنات دولت کی ہوس میں مگن ہے، دوغلے پن اور شبہ میں گمراہ ہو گئی ہے۔ 4۔

ਦੋਹਾਗਣੀ ਪਿਰ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਹੀ ਕਿਆ ਕਰਿ ਕਰਹਿ ਸੀਗਾਰੁ ॥

بیوہ عورت ذات اپنے مالک شوہر رب کی قدر سے ناواقف ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਜਲਦੀਆ ਫਿਰਹਿ ਸੇਜੈ ਰਵੈ ਨ ਭਤਾਰੁ ॥੫॥

وہ زیبائش کرکے کیا کرے گی ! وہ دن رات ہمیشہ (خواہشات میں)جلتی رہتی ہے اور اپنے مالک شوہر کے ساتھ خواب گاہ میں لطف اندوز نہیں ہوتی۔ 5۔

ਸੋਹਾਗਣੀ ਮਹਲੁ ਪਾਇਆ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

شوہر والی عورت اپنے باطن سے کبر دور کرکے اپنے رب کا محل حاصل کرلیتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸੀਗਾਰੀਆ ਅਪਣੇ ਸਹਿ ਲਈਆ ਮਿਲਾਇ ॥੬॥

وہ گرو کے کلام سے آراستہ ہے اور ان کا محبوب رب انہیں اپنے ساتھ ملالیتا ہے۔ 6۔

ਮਰਣਾ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਗੁਬਾਰੁ ॥

انسان نے دولت کی ہوس کے اندھیروں میں اپنے دل سے موت کو بھلادیا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਮਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਭੀ ਮਰਹਿ ਜਮ ਦਰਿ ਹੋਹਿ ਖੁਆਰੁ ॥੭॥

نفس پرست لوگ بار بار مرتے اور یم کے در پر غمگین ہوتے ہیں۔ 7۔

ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਸੇ ਮਿਲੇ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جنہیں رب خود ملاتا ہے، وہ گرو کے کلام کا دھیان کرکے اس سے مل جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਤਿਤੁ ਸਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥੮॥੨੨॥੧੫॥੩੭॥

اے نانک ! جو رب کے نام میں مگن ہوئے ہیں، ان کا چہرہ سچے دربار میں روشن ہوجاتا ہے۔

8۔22۔15۔37۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਅਸਟਪਦੀਆ ਘਰੁ ੨

آسا محلہ 5 اسٹپدیہ گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪੰਚ ਮਨਾਏ ਪੰਚ ਰੁਸਾਏ ॥

جب میں نے سچائی، احسان، مذہب، قناعت اور علم کی پانچ خوبیوں کو اپنا رفیق بنا لیا، تو پانچ شہوانی برائیاں: ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ، غرور ناراض ہو کر میرے باطن سے دور چلے گئے۔

ਪੰਚ ਵਸਾਏ ਪੰਚ ਗਵਾਏ ॥੧॥

اس طرح پانچ خوبیاں باطن میں بسنے لگیں اور پانچ برائیاں دور ہو گئیں۔ 1۔

ਇਨ੍ ਬਿਧਿ ਨਗਰੁ ਵੁਠਾ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی! اس ترکیب سے میرا جسم نما شہر آباد ہو گیا۔

ਦੁਰਤੁ ਗਇਆ ਗੁਰਿ ਗਿਆਨੁ ਦ੍ਰਿੜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گناہ اور برائی دور ہو گئی اور گرو نے میرے باطن میں علم کو مضبوط کر دیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਚ ਧਰਮ ਕੀ ਕਰਿ ਦੀਨੀ ਵਾਰਿ ॥

اس جسم نما شہر کے چاروں سمت حفاظت کے لیے سچے مذہب کی باڑ لگا دی۔

ਫਰਹੇ ਮੁਹਕਮ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਬੀਚਾਰਿ ॥੨॥

گرو کے عطا کردہ علم اور مراقبے کے مضبوط در لگا دئے گئے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਖੇਤੀ ਬੀਜਹੁ ਭਾਈ ਮੀਤ ॥

اے میرے بھائی ! اے دوست ! رب کے نام کی فصل بیج۔

ਸਉਦਾ ਕਰਹੁ ਗੁਰੁ ਸੇਵਹੁ ਨੀਤ ॥੩॥

ہر روز گرو کی خدمت کا سودا کرو۔ 3۔

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਸੁਖ ਕੇ ਸਭਿ ਹਾਟ ॥

راحت اور حقیقی خوشی کی تمام دکانیں بھری ہوئی ہیں۔

ਸਾਹ ਵਾਪਾਰੀ ਏਕੈ ਥਾਟ ॥੪॥

گرو شاہ اور شاگرد سوداگر ایک ہی جگہ پر بستے ہیں۔ 4۔

ਜੇਜੀਆ ਡੰਨੁ ਕੋ ਲਏ ਨ ਜਗਾਤਿ ॥

کوئی یم جزیہ، جرمانہ اور محصول ٹیکس نہیں لگتا۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਕਰਿ ਦੀਨੀ ਧੁਰ ਕੀ ਛਾਪ ॥੫॥

کیونکہ صادق گرو نے رب کی مہر لگادی ہے۔ 5۔

ਵਖਰੁ ਨਾਮੁ ਲਦਿ ਖੇਪ ਚਲਾਵਹੁ ॥

اے بھائی ! تم بھی نام کے ذکر کرنے کا سودا دلاکر تجارت کیا کرو۔

ਲੈ ਲਾਹਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਘਰਿ ਆਵਹੁ ॥੬॥

تم اس طرح گرو کی تعلیمات پر عمل کرکے فائدہ حاصل کرکے اپنے گھر آجاؤگے۔ 6۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਹੁ ਸਿਖ ਵਣਜਾਰੇ ॥

صادق گرو نام کی دولت کا بادشاہ ہے اور اس کے شاگرد سوداگر ہیں۔

ਪੂੰਜੀ ਨਾਮੁ ਲੇਖਾ ਸਾਚੁ ਸਮ੍ਹਾਰੇ ॥੭॥

سرمایہ وا ہے گرو کا ہی نام ہے اور رب کی عبادت حساب کتاب ہے۔ 7۔

ਸੋ ਵਸੈ ਇਤੁ ਘਰਿ ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਸੇਵ ॥

اے نانک ! جو شخص کامل گرو کی خدمت کرتا ہے، وہی اس گھر میں رہتا ہے۔

ਅਬਿਚਲ ਨਗਰੀ ਨਾਨਕ ਦੇਵ ॥੮॥੧॥

اور رب کا شہر غیر متزلزل (مستحکم) ہے۔ 8۔ 1۔

ਆਸਾਵਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩

آساوری محلہ 5 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਸਿਉ ਲਾਗੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

میری قلبی محبت ہری کے ساتھ جڑ گئی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਤ ਨਿਰਮਲ ਸਾਚੀ ਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نیکوکار کی صحبت میں ہری رب کے نام کا ذکر کرنے سے میری طرزِ زندگی سچی اور پاکیزہ ہو گئی ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਦਰਸਨ ਕੀ ਪਿਆਸ ਘਣੀ ਚਿਤਵਤ ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ॥

اے رب ! مجھے تیرے دیدار کی شدید خواہش ہے اور میں مختلف طریقوں سے تجھے یاد کرتا رہتا ہوں۔

ਕਰਹੁ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥੧॥

اے پربرہما ! اے مراری ! مجھ پر فضل فرمائیے۔ اے ہری ! مجھ پر رحم کیجیے 1۔

ਮਨੁ ਪਰਦੇਸੀ ਆਇਆ ਮਿਲਿਓ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਿ ॥

یہ پردیسی دل متعدد اندام نہانی میں بھٹکتا ہوا اس کائنات میں آیا ہے اور نیکوکار کی صحبت کے ساتھ مل گیا

ہے۔

ਜਿਸੁ ਵਖਰ ਕਉ ਚਾਹਤਾ ਸੋ ਪਾਇਓ ਨਾਮਹਿ ਰੰਗਿ ॥੨॥

جس شئی کی میں نے تمنا کی تھی، وہ نامِ رب کے رنگ میں رنگنے سے حاصل ہو گئی ہے۔ 2۔

ਜੇਤੇ ਮਾਇਆ ਰੰਗ ਰਸ ਬਿਨਸਿ ਜਾਹਿ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ॥

دولت کا جتنا بھی رنگ اور رس ہے، وہ ایک لمحے میں ہی فنا ہو جاتا ہے۔

ਭਗਤ ਰਤੇ ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਸਿਉ ਸੁਖੁ ਭੁੰਚਹਿ ਸਭ ਠਾਇ ॥੩॥

اے رب! تیرے معتقدین تیرے نام سے منسلک ہیں اور وہ ہر مقامات پر خوشیاں مناتے ہیں۔ 3۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਚਲਤਉ ਪੇਖੀਐ ਨਿਹਚਲੁ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਉ ॥

ساری کائنات فانی معلوم ہوتی ہے؛ لیکن ہری کا نام ہی لافانی ہے۔

ਕਰਿ ਮਿਤ੍ਰਾਈ ਸਾਧ ਸਿਉ ਨਿਹਚਲੁ ਪਾਵਹਿ ਠਾਉ ॥੪॥

اے بھائی! تو سادھوؤں کے ساتھ دوستی (رفاقت) کر؛ تاکہ تمہیں لازوال مقام حاصل ہو جائے۔ 4۔

ਮੀਤ ਸਾਜਨ ਸੁਤ ਬੰਧਪਾ ਕੋਊ ਹੋਤ ਨ ਸਾਥ ॥

دوست، خاوند، بیٹا اور رشتے دار کوئی بھی تیرا دوست نہیں رہے گا۔

ਏਕੁ ਨਿਵਾਹੂ ਰਾਮ ਨਾਮ ਦੀਨਾ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਨਾਥ ॥੫॥

رام کا نام ہی ہمیشہ ساتھ نبھانے والا ہے۔ وہ رب غریبوں کا سہارا ہے۔ 5۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਬੋਹਿਥ ਭਏ ਲਗਿ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਓ ਤੇਹ ॥

رب کے کنول قدم جہاز ہیں۔ میں ان کے ساتھ شامل ہو کر ہی دنیوی سمندر سے پار ہو گیا ہوں۔

ਭੇਟਿਓ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸਾਚਾ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਨੇਹ ॥੬॥

مجھے کامل صادق گرو مل گیا ہے اور اب مجھے رب سے سچا عشق ہوگیا ہے۔ 6۔

ਸਾਧ ਤੇਰੇ ਕੀ ਜਾਚਨਾ ਵਿਸਰੁ ਨ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ॥

اے رب ! تیرے سادھو کی گزارش ہے کہ ایک سانس اور لقمے کے وقت بھی تیرا نام نہ بھولوں۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਭਲਾ ਤੇਰੈ ਭਾਣੈ ਕਾਰਜ ਰਾਸਿ ॥੭॥

جو کچھ تجھے بہتر لگتا ہے، وہی اچھا ہے۔ تیری رضا سے ہی سارے کام پورے ہوتے ہیں۔ 7۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮਿਲੇ ਉਪਜੇ ਮਹਾ ਅਨੰਦ ॥

جب خوشیوں کا سمندر محبوب رب مل جاتا ہے، تو بڑی فرحت محسوس ہوتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਭ ਦੁਖ ਮਿਟੇ ਪ੍ਰਭ ਭੇਟੇ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥੮॥੧॥੨॥

اے نانک ! اعلی رب کے وصل سے تمام دکھ اور مصیبتیں دور ہوگئیں۔8۔1۔2۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਬਿਰਹੜੇ ਘਰੁ ੪ ਛੰਤਾ ਕੀ ਜਤਿ

آسا محلہ 5 برہڑے گھرو 4 چھنتا کی جتی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے صادق گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰੀਐ ਪਿਆਰੇ ਦਰਸਨ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੧॥

اے پیارے ! ہمیشہ پربرہما رب کو ہی یاد کرنا چاہیے۔ میں اس واہے گرو کے دیدار پر قربان جاتا ہوں۔

1۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਦੁਖ ਬੀਸਰਹਿ ਪਿਆਰੇ ਸੋ ਕਿਉ ਤਜਣਾ ਜਾਇ ॥੨॥

جس رب کا ذکر کرنے سے غم اور پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں، اسے کیسے چھوڑا جاسکتا ہے۔ 2۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਵੇਚੀ ਸੰਤ ਪਹਿ ਪਿਆਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਦੇਇ ਮਿਲਾਇ ॥੩॥

میں اپنا یہ جسم اس سنت کے سپرد کرنے کے لیے راضی ہوں، اگر وہ مجھے میرے محبوب رب سے ملادے۔ 3۔

ਸੁਖ ਸੀਗਾਰ ਬਿਖਿਆ ਕੇ ਫੀਕੇ ਤਜਿ ਛੋਡੇ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥੪॥

اے میری ماں ! میں نے برائیوں سے وابستہ دولت کی ہوس کے تمام لذتوں اور خوبصورتیوں کو پھیکا تسلیم کرتے ہوئے ترک کردیا ہے۔ 4۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਤਜਿ ਗਏ ਪਿਆਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਨੀ ਪਾਇ ॥੫॥

صادق گرو کے قدموں میں لگنے سے ہوس، غصہ اور حرص مجھے چھوڑکر چلے گئے ہیں۔ 5۔

ਜੋ ਜਨ ਰਾਤੇ ਰਾਮ ਸਿਉ ਪਿਆਰੇ ਅਨਤ ਨ ਕਾਹੂ ਜਾਇ ॥੬॥

جو لوگ رام سے وابستہ ہوئے ہیں، وہ کہیں اور نہیں جاتے۔ 6۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਜਿਨ੍ਹੀ ਚਾਖਿਆ ਪਿਆਰੇ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਰਹੇ ਆਘਾਇ ॥੭॥

جنہوں نے ہری رس کو چکھا ہے، وہ مطمئن اور مسرور رہتے ہیں۔ 7۔

ਅੰਚਲੁ ਗਹਿਆ ਸਾਧ ਕਾ ਨਾਨਕ ਭੈ ਸਾਗਰੁ ਪਾਰਿ ਪਰਾਇ ॥੮॥੧॥੩॥

اے نانک ! جو سادھو کا گوشہ دامن پکڑتا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔ 8۔ 1۔ 3۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਕਟੀਐ ਪਿਆਰੇ ਜਬ ਭੇਟੈ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥੧॥

اے محبوب ! جب کائنات کا بادشاہ ہری مل جاتا ہے، تو پیدائش و موت کا غم دور ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਸੁੰਦਰੁ ਸੁਘਰੁ ਸੁਜਾਣੁ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਜੀਵਨੁ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਇ ॥੨॥

میرا رب حسین، چالاک، دانا اور میری حیات کی بنیاد ہے، جب اس کا دیدار ہوتا ہے، تو مانو زندگی آجاتی ہے۔ 2۔

ਜੋ ਜੀਅ ਤੁਝ ਤੇ ਬੀਛੁਰੇ ਪਿਆਰੇ ਜਨਮਿ ਮਰਹਿ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥੩॥

اے پیارے مالک ! جو انسان تجھ سے بچھڑتا ہے، وہ دولت نما زہر کھا کر پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔ 3۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਮੇਲਹਿ ਸੋ ਮਿਲੈ ਪਿਆਰੇ ਤਿਸ ਕੈ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥੪॥

اے محبوب ! جسے تو اپنے ساتھ ملاتا ہے، اسے ہی وصل نصیب ہوتا ہے۔ میں اس خوش قسمت کے پاؤں چھوتا ہوں۔ 4۔

ਜੋ ਸੁਖੁ ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਤੇ ਪਿਆਰੇ ਮੁਖ ਤੇ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥੫॥

اے محبوب ! تیرا دیدار کرنے سے جو خوشی حاصل ہوتی ہے، وہ زبان سے ناقابلِ بیان ہے۔ 5۔

ਸਾਚੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਤੁਟਈ ਪਿਆਰੇ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਰਹੀ ਸਮਾਇ ॥੬॥

اے محبوب ! میری سچی محبت تجھ سے کبھی نہیں ٹوٹتی اور میری یہ محبت ہر دور میں میرے دل میں سمائی رہتی ہے۔ 6۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਭਲਾ ਪਿਆਰੇ ਤੇਰੀ ਅਮਰੁ ਰਜਾਇ ॥੭॥

اے محبوب ! جو کچھ تجھے بہتر لگتا ہے، وہی عمدہ ہے۔ تیرا حکم اٹل ہے۔ 7۔

ਨਾਨਕ ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਨਾਰਾਇਣੈ ਪਿਆਰੇ ਮਾਤੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੮॥੨॥੪॥

اے نانک ! جو لوگ نارائن کی محبت کے رنگ میں رنگے رہتے ہیں، وہ حقیقتاً اس کی محبت میں مگن رہتے ہیں۔ 8۔ 2۔ 4۔

ਸਭ ਬਿਧਿ ਤੁਮ ਹੀ ਜਾਨਤੇ ਪਿਆਰੇ ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਕਹਉ ਸੁਨਾਇ ॥੧॥

اے محبوب رب ! تو تمام تراکیب سے واقف ہے، یہ میں کسے بیان کروں۔ 1۔

ਤੂੰ ਦਾਤਾ ਜੀਆ ਸਭਨਾ ਕਾ ਤੇਰਾ ਦਿਤਾ ਪਹਿਰਹਿ ਖਾਇ ॥੨॥

اے رب ! تو تمام جانداروں کو عطا کرنے والا ہے، تو جو کچھ عطا کرتا ہے، وہ اسے ہی کھاتے اور پہنتے ہیں۔ 2۔

ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਤੇਰੀ ਆਗਿਆ ਪਿਆਰੇ ਦੂਜੀ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥੩॥

اے محبوب ! خوشی اور غم تیرے فرماں بردار ہیں یعنی انسان کو رب کے حکم سے ہی کبھی خوشی اور غم ملتا ہے۔ تیرے سوا دوسرا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ 3۔

ਜੋ ਤੂੰ ਕਰਾਵਹਿ ਸੋ ਕਰੀ ਪਿਆਰੇ ਅਵਰੁ ਕਿਛੁ ਕਰਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥੪॥

تو جو کچھ کرواتا ہے، میں وہی کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میں اور کچھ نہیں کرسکتا۔ 4۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਸਭ ਸੁਹਾਵਣੇ ਪਿਆਰੇ ਜਿਤੁ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥੫॥

سبھی دن رات خوشگوار ہوتے ہیں، جب ہری کا نام لیا جاتا ہے۔ 5۔

ਸਾਈ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਪਿਆਰੇ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਇ ॥੬॥

انسان وہی کام کرتا ہے، جو ابتدا سے اس کی تقدیر کا نوشتہ ہوتا ہے۔ 6۔

ਏਕੋ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਪਿਆਰੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੭॥

ایک رب خود ہی ہر جگہ محیط ہے اور وہ ہر شئ میں سمایا ہوا ہے۔ 7۔

ਸੰਸਾਰ ਕੂਪ ਤੇ ਉਧਰਿ ਲੈ ਪਿਆਰੇ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਰਣਾਇ ॥੮॥੩॥੨੨॥੧੫॥੨॥੪੨॥

اے ہری رب ! نانک نے تیری پناہ لی ہے؛ اس لیے اسے دنیا کے کنویں سے باہر نکال کر نجات دلا دیجیے

۔8۔3۔22۔15۔2۔42۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਪਟੀ ਲਿਖੀ

راگو آسا محلہ 1 پٹی لکھی۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਸੈ ਸੋਇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਜਿਨਿ ਸਾਜੀ ਸਭਨਾ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕੁ ਭਇਆ ॥

جس نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے، وہ سب کا مالک ایک ہی رب ہے۔

ਸੇਵਤ ਰਹੇ ਚਿਤੁ ਜਿਨ੍ ਕਾ ਲਾਗਾ ਆਇਆ ਤਿਨ੍ ਕਾ ਸਫਲੁ ਭਇਆ ॥੧॥

جن کا دل رب کی عبادت وبندگی میں مگن رہتا ہے، اس کا اس کائنات میں پیدا ہونا کامیاب ہوگیا ہے۔

1۔

ਮਨ ਕਾਹੇ ਭੂਲੇ ਮੂੜ ਮਨਾ ॥

اے میرے دل ناداں! تو کیوں واہے گرو کو بھلا رہا ہے؟

ਜਬ ਲੇਖਾ ਦੇਵਹਿ ਬੀਰਾ ਤਉ ਪੜਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی! جب تم اپنے اعمال کا حساب دو گے، تب ہی تم دانا سمجھے جاؤ گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਈਵੜੀ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਦਾਤਾ ਆਪੇ ਸਚਾ ਸੋਈ ॥

ابتدا سے ہی رب تمام جانداروں کو عطا کرنے والا ہے اور وہی سچا ہے۔

ਏਨਾ ਅਖਰਾ ਮਹਿ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਤਿਸੁ ਸਿਰਿ ਲੇਖੁ ਨ ਹੋਈ ॥੨॥

جو ان تحریر کے ذریعے سے گرمکھ بن کر واہے گرو کو سمجھتا ہے، اس کے ذمے اس کے اعمال کا کوئی حساب نہیں رہتا۔ 2۔

ਊੜੈ ਉਪਮਾ ਤਾ ਕੀ ਕੀਜੈ ਜਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

اس رب کی تمثیل پیش کرنی چاہیے، جس کا انجام نہیں پایا جاسکتا۔

ਸੇਵਾ ਕਰਹਿ ਸੇਈ ਫਲੁ ਪਾਵਹਿ ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਕਮਾਇਆ ॥੩॥

جو لوگ خدمت کرتے ہیں اور سچائی پر عمل کرتے ہیں، انہیں زندگی کا پھل مل جاتا ہے۔

ਙੰਙੈ ਙਿਆਨੁ ਬੂਝੈ ਜੇ ਕੋਈ ਪੜਿਆ ਪੰਡਿਤੁ ਸੋਈ ॥

اگر کوئی انسان واقعتاً علم حاصل کرلیتا ہے، تو وہ پڑھا لکھا اہل علم پنڈت بن جاتا ہے۔

ਸਰਬ ਜੀਆ ਮਹਿ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ਤਾ ਹਉਮੈ ਕਹੈ ਨ ਕੋਈ ॥੪॥

اگر کوئی شخص تمام ذی روحوں میں ایک رب کو بسا ہوا سمجھ لے، تو وہ کبر کی بات ظاہر نہیں کرتا۔ 4۔

ਕਕੈ ਕੇਸ ਪੁੰਡਰ ਜਬ ਹੂਏ ਵਿਣੁ ਸਾਬੂਣੈ ਉਜਲਿਆ ॥

جب انسان کے سر کا بال سفید ہوجاتا ہے، تو وہ بغیر صابن کے بھی چمکتا رہتا ہے۔

ਜਮ ਰਾਜੇ ਕੇ ਹੇਰੂ ਆਏ ਮਾਇਆ ਕੈ ਸੰਗਲਿ ਬੰਧਿ ਲਇਆ ॥੫॥

جب یمراج کا بھیجا ہوا قاصد آجاتا ہے، تو وہ اسے مایا کی زنجیر سے باندھ کر جکڑ لیتا ہے۔ 5۔

ਖਖੈ ਖੁੰਦਕਾਰੁ ਸਾਹ ਆਲਮੁ ਕਰਿ ਖਰੀਦਿ ਜਿਨਿ ਖਰਚੁ ਦੀਆ ॥

واہے گرو پوری کائنات کا بادشاہ ہے، جو ساری کائنات کو اپنا خادم سمجھ کر رزق عطا کرتا ہے۔

ਬੰਧਨਿ ਜਾ ਕੈ ਸਭੁ ਜਗੁ ਬਾਧਿਆ ਅਵਰੀ ਕਾ ਨਹੀ ਹੁਕਮੁ ਪਇਆ ॥੬॥

رب نے پوری کائنات کو بندھنوں میں جکڑا ہوا ہے۔ اس رب کے علاوہ کسی اور کا انسانوں پر حکم نہیں چلتا۔ 6۔

ਗਗੈ ਗੋਇ ਗਾਇ ਜਿਨਿ ਛੋਡੀ ਗਲੀ ਗੋਬਿਦੁ ਗਰਬਿ ਭਇਆ ॥

جو شخص گووند کی حمد وثنا کرنا چھوڑدیتا ہے، وہ گووند کی باتیں کرکے ہی متکبر ہوجاتا ہے۔

ਘੜਿ ਭਾਂਡੇ ਜਿਨਿ ਆਵੀ ਸਾਜੀ ਚਾੜਣ ਵਾਹੈ ਤਈ ਕੀਆ ॥੭॥

گووند نے انسان نما برتن بنایا ہے اور کائنات نما بھٹی کی تخلیق کی ہے، ان کو اس میں ڈالنے کے لیے وقت مقرر کیا ہوا ہے۔ 7۔

ਘਘੈ ਘਾਲ ਸੇਵਕੁ ਜੇ ਘਾਲੈ ਸਬਦਿ ਗੁਰੂ ਕੈ ਲਾਗਿ ਰਹੈ ॥

اگر انسان خادم بن کر گرو کی خوب پرستش کرتا رہے اور گرو کے کلام سے جڑا رہے یعنی کامل ایمان رکھے،

ਬੁਰਾ ਭਲਾ ਜੇ ਸਮ ਕਰਿ ਜਾਣੈ ਇਨ ਬਿਧਿ ਸਾਹਿਬੁ ਰਮਤੁ ਰਹੈ ॥੮॥

اگر وہ خوشی اور غم کو یکساں سمجھتا رہے، تو اس ترکیب سے رب میں مگن ہو جاتا ہے۔ 8۔

ਚਚੈ ਚਾਰਿ ਵੇਦ ਜਿਨਿ ਸਾਜੇ ਚਾਰੇ ਖਾਣੀ ਚਾਰਿ ਜੁਗਾ ॥

جس رب نے چار ویدوں کی تخلیق کی ہے، جس نے چار ماخذ (انڈج، جیرج، سودیج اور ادبھج) اور چاروں ادوار: ست یوگ، تریتا، دواپر اور کلیوگ کو بنایا ہے۔

ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਜੋਗੀ ਖਾਣੀ ਭੋਗੀ ਪੜਿਆ ਪੰਡਿਤੁ ਆਪਿ ਥੀਆ ॥੯॥

وہ خود ہی تمام دور میں موجود ہو کر مراقب، ذرائعِ زندگی کا لطف حاصل کرنے والا بادشاہ اور اہلِ علم پنڈت بنا ہوا ہے۔

ਛਛੈ ਛਾਇਆ ਵਰਤੀ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਤੇਰਾ ਕੀਆ ਭਰਮੁ ਹੋਆ ॥

اے رب ! تیری ہی مایا نما عکس تمام انسانوں کے اندر گردش کررہی ہے۔ شبہ تیرا ہی تخلیق کردہ ہے۔

ਭਰਮੁ ਉਪਾਇ ਭੁਲਾਈਅਨੁ ਆਪੇ ਤੇਰਾ ਕਰਮੁ ਹੋਆ ਤਿਨ੍ ਗੁਰੂ ਮਿਲਿਆ ॥੧੦॥

شبہ پیدا کرکے تم خود ہی انسانوں کو گمراہ کرتے ہو۔ جن پر تیرا کرم ہے، انہیں گرو مل جاتا ہے۔ 10۔

ਜਜੈ ਜਾਨੁ ਮੰਗਤ ਜਨੁ ਜਾਚੈ ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਭੀਖ ਭਵਿਆ ॥

اے رب ! تیرا یہ درخواست گزار جو چوراسی لاکھ اندام نہانی میں بھیک مانگتا تھا، تجھ سے تیرے علم کا طلب گار ہے۔

ਏਕੋ ਲੇਵੈ ਏਕੋ ਦੇਵੈ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਮੈ ਸੁਣਿਆ ॥੧੧॥

ایک رب ہی (عطیہ) لے جاتا ہے اور ایک وہی عطیہ دیتا ہے۔ میں نے اب ھی تک کسی دیگر کے بارے میں نہیں سنا۔ 11۔

ਝਝੈ ਝੂਰਿ ਮਰਹੁ ਕਿਆ ਪ੍ਰਾਣੀ ਜੋ ਕਿਛੁ ਦੇਣਾ ਸੁ ਦੇ ਰਹਿਆ ॥

اے لوگو ! تم کیوں ہمدردیوں سے فوت ہو رہے ہو۔ رب کو ہمیں جو بھی رزق دینا منظور ہے، وہ عطا کرتا جارہا ہے۔

ਦੇ ਦੇ ਵੇਖੈ ਹੁਕਮੁ ਚਲਾਏ ਜਿਉ ਜੀਆ ਕਾ ਰਿਜਕੁ ਪਇਆ ॥੧੨॥

جیسے جیسے ذی روحوں کے لیے قانون کے مطابق خوراک مقرر ہے، واہے گرو سب کو دے رہا ہے، وہ سب کی پرورش کر رہا ہے۔ 12۔

ਢੰਢੈ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜਾ ਦੇਖਾ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ਨਾਹੀ ॥

جب میں اپنی نگاہ سے ہر طرف دیکھتا ہوں، تو مجھے رب کے علاوہ کوئی بھی نظر نہیں آتا۔

ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਥਾਈ ਏਕੁ ਵਸਿਆ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥੧੩॥

ایک رب تمام مقامات پر موجود ہے اور وہی دل میں بستا ہے۔ 13۔

ਟਟੈ ਟੰਚੁ ਕਰਹੁ ਕਿਆ ਪ੍ਰਾਣੀ ਘੜੀ ਕਿ ਮੁਹਤਿ ਕਿ ਉਠਿ ਚਲਣਾ ॥

اے لوگو! تم کیوں دھوکہ دہی کر رہے ہو۔ تم اس دنیا سے ایک لحظہ اور پل بھر میں ہی کوچ کر جاؤ گے، یعنی جان قربان کردو گے۔

ਜੂਐ ਜਨਮੁ ਨ ਹਾਰਹੁ ਅਪਣਾ ਭਾਜਿ ਪੜਹੁ ਤੁਮ ਹਰਿ ਸਰਣਾ ॥੧੪॥

اپنی پیدائش کو جوئے میں مت ہارو اور جلد از جلد ہری کی پناہ اختیار کرلو۔ 14۔

ਠਠੈ ਠਾਢਿ ਵਰਤੀ ਤਿਨ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਜਿਨ੍ ਕਾ ਚਿਤੁ ਲਾਗਾ ॥

جن کا دل ہری کے قدموں سے لگ جاتا ہے، ان کے باطن میں فرحت و بشاشت بس جاتی ہے۔

ਚਿਤੁ ਲਾਗਾ ਸੇਈ ਜਨ ਨਿਸਤਰੇ ਤਉ ਪਰਸਾਦੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੧੫॥

اے رب! جن کا دل تجھ سے جڑا ہوا ہے، وہ شخص دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے اور انہیں تیرے فضل سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 15۔

ਡਡੈ ਡੰਫੁ ਕਰਹੁ ਕਿਆ ਪ੍ਰਾਣੀ ਜੋ ਕਿਛੁ ਹੋਆ ਸੁ ਸਭੁ ਚਲਣਾ ॥

اے فانی انسان! تم کیوں فضول کی نمائش کرتے ہو، دنیا میں جو کچھ پیدا ہوا ہے، وہ سب فنا ہو جانے والی ہے۔

ਤਿਸੈ ਸਰੇਵਹੁ ਤਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹੁ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ॥੧੬॥

اگر رب کی پرستش کروگے، تب ہی تجھے روحانی خوشی حاصل ہوگی۔ رب تمام انسانوں پر مسلسل محیط ہے۔ 16۔

ਢਢੈ ਢਾਹਿ ਉਸਾਰੈ ਆਪੇ ਜਿਉ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਕਰੇ ॥

رب خود ہی تخلیق کردہ کائنات کو فنا کرتا ہے اور خود ہی تخلیق کرتا ہے۔ اسے جیسا منظور ہے، وہ اسی طرح کرتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਹੁਕਮੁ ਚਲਾਏ ਤਿਸੁ ਨਿਸਤਾਰੇ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥੧੭॥

وہ کائنات کی تخلیق کرکے دیکھتا اور انسانوں پر اپنا حکم نافذ کرتا ہے۔ وہ جس انسان پر نظر کرم کرتا ہے، اسے نجات دے دیتا ہے۔ 17۔

ਣਾਣੈ ਰਵਤੁ ਰਹੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸੋਈ ॥

جس انسان کے اندر رب سمایا ہوا ہے، وہ ہری کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ਕਰਤਾ ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮੁ ਨ ਹੋਈ ॥੧੮॥

خالق رب جسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ باربار پیدا نہیں ہوتا۔ 18۔

ਤਤੈ ਤਾਰੂ ਭਵਜਲੁ ਹੋਆ ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

یہ خوفناک دنیوی سمندر بہت گہرا ہے، اس کا کوئی حد (کنارہ) نہیں پایا جاسکتا۔

ਨਾ ਤਰ ਨਾ ਤੁਲਹਾ ਹਮ ਬੂਡਸਿ ਤਾਰਿ ਲੇਹਿ ਤਾਰਣ ਰਾਇਆ ॥੧੯॥

ہمارے پاس نہ کوئی کشتی ہے اور نہ ہی کوئی میزان ہے۔ اے نجات دینے والے رب ! میں ڈوب رہا ہوں، مجھے پار کردیجیے۔

ਥਥੈ ਥਾਨਿ ਥਾਨੰਤਰਿ ਸੋਈ ਜਾ ਕਾ ਕੀਆ ਸਭੁ ਹੋਆ ॥

تمام مقامات اور ہر جگہ پر رب موجود ہے۔ کائنات میں اسی کے کرنے سے سب کچھ ہوتا ہے۔

ਕਿਆ ਭਰਮੁ ਕਿਆ ਮਾਇਆ ਕਹੀਐ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਭਲਾ ॥੨੦॥

شبہ کیا ہے؟ مایا کسے کہتے ہیں؟ جو کچھ اسے منظور ہے، وہی بہتر ہے۔

ਦਦੈ ਦੋਸੁ ਨ ਦੇਊ ਕਿਸੈ ਦੋਸੁ ਕਰੰਮਾ ਆਪਣਿਆ ॥

ہمیں کسی پر الزام نہیں لگانا چاہیے؛ کیونکہ قصور تو ہمارے اپنے اعمال کا ہے۔

ਜੋ ਮੈ ਕੀਆ ਸੋ ਮੈ ਪਾਇਆ ਦੋਸੁ ਨ ਦੀਜੈ ਅਵਰ ਜਨਾ ॥੨੧॥

میں نے جو کچھ (اچھا برا) عمل کیا تھا، مجھے اس کا پھل مل گیا ہے؛ اس لیے میں کسی اور پر الزام نہیں لگاتا۔ 21۔

ਧਧੈ ਧਾਰਿ ਕਲਾ ਜਿਨਿ ਛੋਡੀ ਹਰਿ ਚੀਜੀ ਜਿਨਿ ਰੰਗ ਕੀਆ ॥

جس رب کی کلا (طاقت) نے زمین کو برقرار رکھا اور قائم کیا ہوا ہے، جس نے ہر چیز کو رنگ (وجود) عطا کیا ہے،

ਤਿਸ ਦਾ ਦੀਆ ਸਭਨੀ ਲੀਆ ਕਰਮੀ ਕਰਮੀ ਹੁਕਮੁ ਪਇਆ ॥੨੨॥

جس کا عطا کردہ سبھی حاصل کرتے ہیں اور اس کا حکم انسان کے اعمال کے مطابق کام کرتا ہے۔

ਨੰਨੈ ਨਾਹ ਭੋਗ ਨਿਤ ਭੋਗੈ ਨਾ ਡੀਠਾ ਨਾ ਸੰਮ੍ਹਲਿਆ ॥

میں اپنے مالک کی عطا کردہ چیزوں سے ہمیشہ لطف اندوز ہوتی رہتی ہوں؛ لیکن آج تک میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا ہے اور نہ کبھی یاد کیا ہے۔

ਗਲੀ ਹਉ ਸੋਹਾਗਣਿ ਭੈਣੇ ਕੰਤੁ ਨ ਕਬਹੂੰ ਮੈ ਮਿਲਿਆ ॥੨੩॥

اے بہن! کہنے کو تو میں شوہر والی کہی جاتی ہوں؛ لیکن مجھے میرا مالک شوہر کبھی نہیں ملا۔

ਪਪੈ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਵੇਖਣ ਕਉ ਪਰਪੰਚੁ ਕੀਆ ॥

مالک رب نے کائنات کی تخلیق اپنے دیکھنے کے لیے کی ہے۔

ਦੇਖੈ ਬੂਝੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ॥੨੪॥

رب انسانوں کو دیکھتا، سمجھتا اور سب کچھ جانتا ہے۔ وہ ظاہر و باطن سب میں سمایا ہوا ہے۔ 24۔

ਫਫੈ ਫਾਹੀ ਸਭੁ ਜਗੁ ਫਾਸਾ ਜਮ ਕੈ ਸੰਗਲਿ ਬੰਧਿ ਲਇਆ ॥

ساری کائنات پھانسی پر لٹکی ہوئی ہے اور یم نے زنجیر سے باندھا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸੇ ਨਰ ਉਬਰੇ ਜਿ ਹਰਿ ਸਰਣਾਗਤਿ ਭਜਿ ਪਇਆ ॥੨੫॥

گرو کے پرساد (فضل) سے صرف وہی لوگ پار ہوتے ہیں، جو جلد از جلد ہری کی پناہ لیتے ہیں۔ 25۔

ਬਬੈ ਬਾਜੀ ਖੇਲਣ ਲਾਗਾ ਚਉਪੜਿ ਕੀਤੇ ਚਾਰਿ ਜੁਗਾ ॥

رب نے چاروں زمانوں کو اپنی مربع شکل بنا کر کھیل کھیلنا شروع کر دیا۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭ ਸਾਰੀ ਕੀਤੇ ਪਾਸਾ ਢਾਲਣਿ ਆਪਿ ਲਗਾ ॥੨੬॥

وہ تمام جانداروں کو اپنی گوٹیاں بنا کر خود ہی گوٹیاں پھینک کر کھیلنے میں مصروف ہوگیا۔ 26۔

ਭਭੈ ਭਾਲਹਿ ਸੇ ਫਲੁ ਪਾਵਹਿ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਿਨ੍ ਕਉ ਭਉ ਪਇਆ ॥

گرو کے فضل سے جن کے دل میں رب کا خوف داخل ہوجاتا ہے، وہ تلاش کرتے ہوئے پھل کے طور پر اسے پالیتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਫਿਰਹਿ ਨ ਚੇਤਹਿ ਮੂੜੇ ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਫੇਰੁ ਪਇਆ ॥੨੭॥

نفس پرست احمق انسان بھٹکتا رہتا ہے اور رب کو یاد نہیں کرتا، بالآخر وہ چوراسی لاکھ اندام نہانی کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔ 27۔

ਮੰਮੈ ਮੋਹੁ ਮਰਣੁ ਮਧੁਸੂਦਨੁ ਮਰਣੁ ਭਇਆ ਤਬ ਚੇਤਵਿਆ ॥

دنیا کی ہوس کے سبب انسان کو موت اور مدھوسودن یاد نہیں آتا؛ لیکن جب موت کا وقت آتا ہے، تب ہی انسان میں رب کو یاد کرنے کی فکر پیدا ہوتی ہے۔

ਕਾਇਆ ਭੀਤਰਿ ਅਵਰੋ ਪੜਿਆ ਮੰਮਾ ਅਖਰੁ ਵੀਸਰਿਆ ॥੨੮॥

جب تک جسم میں جان ہے، وہ دوسری باتیں پڑھتا رہتا ہے اور حرف 'م' موت اور مدھوسودن کو بھلا دیتا ہے۔ 28۔

ਯਯੈ ਜਨਮੁ ਨ ਹੋਵੀ ਕਦ ਹੀ ਜੇ ਕਰਿ ਸਚੁ ਪਛਾਣੈ ॥

اگر انسان سچائی کو پہچان لے، تو وہ شاید دوبارہ پیدا نہیں ہوتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਖੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥੨੯॥

گرمکھ بن کر ہی رب کے بارے میں کہا جاسکتا ہے، گرمکھ بن کر ہی انسان اس کے راز کو سمجھتا ہے اور گرمکھ ہی ایک رب کو جانتا ہے۔

ਰਾਰੈ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਜੇਤੇ ਕੀਏ ਜੰਤਾ ॥

رب نے جتنے بھی جاندار پیدا کیے ہیں، وہ تمام جانداروں کے باطن میں بس رہا ہے۔

ਜੰਤ ਉਪਾਇ ਧੰਧੈ ਸਭ ਲਾਏ ਕਰਮੁ ਹੋਆ ਤਿਨ ਨਾਮੁ ਲਇਆ ॥੩੦॥

واہے گرو نے جانداروں کو پیدا کرکے انہیں دنیوی کاموں میں لگا دیا ہے۔ جن پر رب کا کرم ہوتا ہے، وہ اس کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔ 30۔

ਲਲੈ ਲਾਇ ਧੰਧੈ ਜਿਨਿ ਛੋਡੀ ਮੀਠਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਕੀਆ ॥

رب نے انسانوں کو پیدا کرکے انہیں مختلف کاموں میں لگا دیا ہے، اس نے ان کے لیے دولت کی ہوس کو میٹھا بنا دیا ہے۔

ਖਾਣਾ ਪੀਣਾ ਸਮ ਕਰਿ ਸਹਣਾ ਭਾਣੈ ਤਾ ਕੈ ਹੁਕਮੁ ਪਇਆ ॥੩੧॥

وہ انسانوں کو کھانے پینے کی اشیاء فراہم کرتا ہے۔ اس کا حکم اس کی رضا کے مطابق ہوتا ہے؛ اس لیے خوشی اور غم کو یکساں سمجھنا چاہیے۔ 31۔

ਵਵੈ ਵਾਸੁਦੇਉ ਪਰਮੇਸਰੁ ਵੇਖਣ ਕਉ ਜਿਨਿ ਵੇਸੁ ਕੀਆ ॥

واسودیو رب نے دیدار کے لیے کائنات نما لباس بنایا ہے۔

ਵੇਖੈ ਚਾਖੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ॥੩੨॥

وہ دیکھتا، چکھتا اور ہر چیز سے واقف ہے۔ یہ انسانوں کے ظاہر و باطن میں وسیع ہو رہا ہے۔ 32۔

ਤ੍ਾੜੈ ਰਾੜਿ ਕਰਹਿ ਕਿਆ ਪ੍ਰਾਣੀ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਵਹੁ ਜਿ ਅਮਰੁ ਹੋਆ ॥

اے لوگو! تم کیوں اختلاف اور جھگڑا کرتے ہو، اس کا کوئی فائدہ نہیں؛ اس لیے اس ابدی رب کو یاد کرو۔

ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਵਹੁ ਸਚਿ ਸਮਾਵਹੁ ਓਸੁ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੁ ਕੀਆ ॥੩੩॥

اس کی ذات پر غور کرو اور سچائی میں سما کر اس پر قربان ہو جاؤ۔

ਹਾਹੈ ਹੋਰੁ ਨ ਕੋਈ ਦਾਤਾ ਜੀਅ ਉਪਾਇ ਜਿਨਿ ਰਿਜਕੁ ਦੀਆ ॥

واہے گرو کے سوا کوئی دوسرا عطا کرنے والا نہیں، جو انسانوں کو پیدا کر کے انہیں روزی دے کر ان کی پرورش کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵਹੁ ਅਨਦਿਨੁ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲੀਆ ॥੩੪॥

ہری کے نام کا دھیان کرو، ہری کے نام میں سما جاؤ اور دن رات ہری کے نام کا فائدہ حاصل کرو۔

34۔

ਆਇੜੈ ਆਪਿ ਕਰੇ ਜਿਨਿ ਛੋਡੀ ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਣਾ ਸੁ ਕਰਿ ਰਹਿਆ ॥

جس رب نے خود ہی کائنات کو وجود بخشا ہے، وہ جو کچھ کرنا چاہتا ہے، وہی سب کر رہا ہے۔

ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਸਭ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਨਾਨਕ ਸਾਇਰ ਇਵ ਕਹਿਆ ॥੩੫॥੧॥

شاعر نانک نے یہی کہا ہے کہ رب خود ہی سب کچھ کرتا اور انسانوں سے کرواتا ہے۔ وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ 35۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ਪਟੀ

راگو آسا محلہ 3 پٹی۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਯੋ ਅੰਙੈ ਸਭੁ ਜਗੁ ਆਇਆ ਕਾਖੈ ਘੰਙੈ ਕਾਲੁ ਭਇਆ ॥

ایو انڈے کا مطلب یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہ پوری کائنات واہے گرو کے حکم سے وجود میں آئی ہے، کا کے گھنڈے کا یہ مفہوم ذکر کیا گیا ہے کہ یہ کائنات کال (موت) کے قبضے میں آگئی ہے۔

ਰੀਰੀ ਲਲੀ ਪਾਪ ਕਮਾਣੇ ਪੜਿ ਅਵਗਣ ਗੁਣ ਵੀਸਰਿਆ ॥੧॥

ری ری للی کا یہ معنیٰ بیان کیا گیا ہے کہ فانی انسان گناہ کا کام کرتا جا رہا ہے اور عیبوں میں پھنس کر نیکیاں بھلائے جا رہا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਐਸਾ ਲੇਖਾ ਤੂੰ ਕੀ ਪੜਿਆ ॥

اے میرے دل! تو نے ایسا نوشتہ کیوں پڑھا ہے،

ਲੇਖਾ ਦੇਣਾ ਤੇਰੈ ਸਿਰਿ ਰਹਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ ابھی بھی تیرے سر پر حساب باقی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਧੰਙਾਇਐ ਸਿਮਰਹਿ ਨਾਹੀ ਨੰਨੈ ਨਾ ਤੁਧੁ ਨਾਮੁ ਲਇਆ ॥

اے لوگو! تم واہے گرو کو یاد نہیں کرتے۔ تم نا کے برابر ہی اس کا نام لیتے ہو۔

ਛਛੈ ਛੀਜਹਿ ਅਹਿਨਿਸਿ ਮੂੜੇ ਕਿਉ ਛੂਟਹਿ ਜਮਿ ਪਾਕੜਿਆ ॥੨॥

اے احمق انسان ! تم دن رات فنا ہوتے جا رہے ہو، یعنی خود کو گنوا رہے ہو۔ جب یمدوت نے تمہیں پکڑ لیا، تو پھر کیسے آزاد ہو گے۔2 ۔

ਬਬੈ ਬੂਝਹਿ ਨਾਹੀ ਮੂੜੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲੇ ਤੇਰਾ ਜਨਮੁ ਗਇਆ ॥

اے نادان ! تم راہِ حق نہیں سمجھتے اور شبہ میں گمراہ ہو کر اپنی پیدائش ضائع کر رہے ہو۔

ਅਣਹੋਦਾ ਨਾਉ ਧਰਾਇਓ ਪਾਧਾ ਅਵਰਾ ਕਾ ਭਾਰੁ ਤੁਧੁ ਲਇਆ ॥੩॥

تم نے بے مطلب ہی اپنا نام پنڈت (پاندھا) رکھوایا ہے؛ جب کہ دوسروں کا بوجھ اپنے سر پر اٹھایا ہوا ہے۔ 3۔

ਜਜੈ ਜੋਤਿ ਹਿਰਿ ਲਈ ਤੇਰੀ ਮੂੜੇ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਵਹਿਗਾ ॥

اے نادان ! تیری عقل مندی دولت کی ہوس نے چھین لی ہے، آخری وقت جب دنیا سے جاؤ گے، تو افسوس کرو گے۔

ਏਕੁ ਸਬਦੁ ਤੂੰ ਚੀਨਹਿ ਨਾਹੀ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਆਵਹਿਗਾ ॥੪॥

ایک لفظ (یعنی رب کے نام) کا تم ادراک نہیں کرتے، جس کے سبب بار بار اندام نہانی میں آتے رہو گے۔ 4۔

ਤੁਧੁ ਸਿਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਪੜੁ ਪੰਡਿਤ ਅਵਰਾ ਨੋ ਨ ਸਿਖਾਲਿ ਬਿਖਿਆ ॥

اے پنڈت ! جو کچھ تیری تقدیر کا نوشتہ ہے، اسے پڑھ اور دوسروں کو مایا نما زہر کا نوشتہ مت پڑھا۔

ਪਹਿਲਾ ਫਾਹਾ ਪਇਆ ਪਾਧੇ ਪਿਛੋ ਦੇ ਗਲਿ ਚਾਟੜਿਆ ॥੫॥

کیونکہ پہلے تو پنڈت کے گلے میں مایا کا پھندا پڑتا ہے اور پھر وہی پھندا اپنے شاگردوں کے گلے میں پڑجاتا ہے۔ 5۔

ਸਸੈ ਸੰਜਮੁ ਗਇਓ ਮੂੜੇ ਏਕੁ ਦਾਨੁ ਤੁਧੁ ਕੁਥਾਇ ਲਇਆ ॥

اے نادان ! تو نے اپنا اختیار کھودیا ہے؛ کیوں کہ تو نے ایک غیر قابل عطیہ لے لیا ہے۔

ਸਾਈ ਪੁਤ੍ਰੀ ਜਜਮਾਨ ਕੀ ਸਾ ਤੇਰੀ ਏਤੁ ਧਾਨਿ ਖਾਧੈ ਤੇਰਾ ਜਨਮੁ ਗਇਆ ॥੬॥

یزمان کی بیٹی تیری اپنی ہی بیٹی ہے اور اس کی شادی میں جہیز لے کر گناہ کیا ہے۔ تم نے یہ دولت لے کر اپنی پیدائش کو تباہ کرلیا ہے۔ 6۔

ਮੰਮੈ ਮਤਿ ਹਿਰਿ ਲਈ ਤੇਰੀ ਮੂੜੇ ਹਉਮੈ ਵਡਾ ਰੋਗੁ ਪਇਆ ॥

اے نادان ! تیری عقل خراب ہوگئی ہے، تجھے کبر کی بڑی بیماری لگ گئی ہے۔

ਅੰਤਰ ਆਤਮੈ ਬ੍ਰਹਮੁ ਨ ਚੀਨ੍ਹਿਆ ਮਾਇਆ ਕਾ ਮੁਹਤਾਜੁ ਭਇਆ ॥੭॥

تم اپنے باطن میں برہما کو نہیں پہچانتے اور مایا کے محتاج بن کر رہ گئے ہو۔ 7۔

ਕਕੈ ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਭਰਮਿਓਹੁ ਮੂੜੇ ਮਮਤਾ ਲਾਗੇ ਤੁਧੁ ਹਰਿ ਵਿਸਰਿਆ ॥

اے نادان ! ت م شہوت اور غصہ میں بھٹکتے رہتے ہو اور تو نے دنیوی محبت میں مبتلا ہو کر ہری کو بھلا دیا ہے۔

ਪੜਹਿ ਗੁਣਹਿ ਤੂੰ ਬਹੁਤੁ ਪੁਕਾਰਹਿ ਵਿਣੁ ਬੂਝੇ ਤੂੰ ਡੂਬਿ ਮੁਆ ॥੮॥

تم مذہبی کتابیں پڑھتے رہتے ہو، ان کی خوبیوں کے بارے میں سوچتے رہتے ہو اور بہت اونچی آواز میں بول کر دوسروں کو سناتے رہتے ہو؛ لیکن علم کو سمجھے بغیر تم ڈوب کر مر چکے ہو۔ 8۔

ਤਤੈ ਤਾਮਸਿ ਜਲਿਓਹੁ ਮੂੜੇ ਥਥੈ ਥਾਨ ਭਰਿਸਟੁ ਹੋਆ ॥

اے احمق! غصے کی آگ نے تمہیں جلا کر رکھ دیا ہے۔ تم جس مقام پر رہتے ہو، وہ بھی فنا ہو گیا ہے۔

ਘਘੈ ਘਰਿ ਘਰਿ ਫਿਰਹਿ ਤੂੰ ਮੂੜੇ ਦਦੈ ਦਾਨੁ ਨ ਤੁਧੁ ਲਇਆ ॥੯॥

اے نادان (پنڈت)! تم ہر گھر سے بھیک مانگتے ہو۔ تو نے اب تک رب کے نام کا عطیہ کسی گرو سے نہیں لیا۔

ਪਪੈ ਪਾਰਿ ਨ ਪਵਹੀ ਮੂੜੇ ਪਰਪੰਚਿ ਤੂੰ ਪਲਚਿ ਰਹਿਆ ॥

اے بے وقوف! تم کائنات کی رنگینیوں میں اس قدر مگن ہو گئے ہو کہ دنیوی سمندر کو پار نہیں کر سکتے۔

ਸਚੈ ਆਪਿ ਖੁਆਇਓਹੁ ਮੂੜੇ ਇਹੁ ਸਿਰਿ ਤੇਰੈ ਲੇਖੁ ਪਇਆ ॥੧੦॥

صادق (رب) نے خود تجھے دولت کی ہوس میں گمراہ کر دیا ہے۔ اے نادان! یہ تیری تقدیر کا نوشتہ تھا۔ 10۔

ਭਭੈ ਭਵਜਲਿ ਡੁਬੋਹੁ ਮੂੜੇ ਮਾਇਆ ਵਿਚਿ ਗਲਤਾਨੁ ਭਇਆ ॥

اے نادان! تو دولت میں اس قدر مگن ہو چکا ہے کہ دنیوی سمندر میں ڈوبتا جا رہا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ਏਕ ਘੜੀ ਮਹਿ ਪਾਰਿ ਪਇਆ ॥੧੧॥

جو گرو کے فضل سے ایک رب کو سمجھتا ہے، وہ ایک لمحے میں ہی دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ 11۔

ਵਵੈ ਵਾਰੀ ਆਈਆ ਮੂੜੇ ਵਾਸੁਦੇਉ ਤੁਧੁ ਵੀਸਰਿਆ ॥

اے نادان! مقدر سے تیری انسانی پیدائش میں گووند سے ملنے کی باری آئی ہے؛ لیکن تو نے واسودیو کو بھلا دیا۔

ਏਹ ਵੇਲਾ ਨ ਲਹਸਹਿ ਮੂੜੇ ਫਿਰਿ ਤੂੰ ਜਮ ਕੈ ਵਸਿ ਪਇਆ ॥੧੨॥

اے نادان! تمہیں یہ مبارک موقع دوبارہ حاصل نہیں ہوگا، تم یمدوتوں کے قبضے میں آجاؤ گے۔ 12۔

ਝਝੈ ਕਦੇ ਨ ਝੂਰਹਿ ਮੂੜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਉਪਦੇਸੁ ਸੁਣਿ ਤੂੰ ਵਿਖਾ ॥

اے بے وقوف! تمہیں کبھی بھی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا، تو سچے گرو کی تعلیم سن کر دیکھ لے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝਹੁ ਗੁਰੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ਨਿਗੁਰੇ ਕਾ ਹੈ ਨਾਉ ਬੁਰਾ ॥੧੩॥

صادق گرو کے علاوہ دوسرا کوئی گرو نہیں اور مذہبی تعلیم نہ حاصل کرنے والوں کا نام ہی برا ہے۔ 13۔

ਧਧੈ ਧਾਵਤ ਵਰਜਿ ਰਖੁ ਮੂੜੇ ਅੰਤਰਿ ਤੇਰੈ ਨਿਧਾਨੁ ਪਇਆ ॥

اے نادان! برائیوں کی طرف بھٹکتے ہوئے دل کو قابو میں رکھو؛ کیونکہ تمہارے باطن میں ہی رب کے نام کا خزانہ ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵਹਿ ਤਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵਹਿ ਜੁਗਾ ਜੁਗੰਤਰਿ ਖਾਹਿ ਪਇਆ ॥੧੪॥

اگر انسان گرمکھ بن جائے، تو وہ ہری رس پی لیتا ہے اور وہ اسے عمر بھر پیتا رہتا ہے۔ 14۔

ਗਗੈ ਗੋਬਿਦੁ ਚਿਤਿ ਕਰਿ ਮੂੜੇ ਗਲੀ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ॥

اے نادان! گوبند کو یاد کرو، صرف فضول باتیں کرنے سے کبھی اسے کسی نے حاصل نہیں کیا۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਹਿਰਦੈ ਵਸਾਇ ਮੂੜੇ ਪਿਛਲੇ ਗੁਨਹ ਸਭ ਬਖਸਿ ਲਇਆ ॥੧੫॥

اے نادان ! گرو کے نقشِ قدم پر گامزن رہ، وہ تمہارے پچھلے تمام گناہ بخش دے گا۔ 15۔

ਹਾਹੈ ਹਰਿ ਕਥਾ ਬੂਝੁ ਤੂੰ ਮੂੜੇ ਤਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

اے نادان ! ہری کی کہانی کو سمجھ، تب ہی تجھے ہمیشہ کی فرحت حاصل ہوگی۔

ਮਨਮੁਖਿ ਪੜਹਿ ਤੇਤਾ ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥੧੬॥

نفس پرست جتنا بھی پڑھتا ہے، اتنا ہی زیادہ پریشانی اٹھاتا ہے، صادق گرو کے بغیر اسے زندگی اور موت سے نجات نہیں ملتی۔ 16۔

ਰਾਰੈ ਰਾਮੁ ਚਿਤਿ ਕਰਿ ਮੂੜੇ ਹਿਰਦੈ ਜਿਨ੍ ਕੈ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ॥

اے نادان ! جن کے دل میں رام بس رہا ہے، تو ان کی صحبت میں رام کا ذکر کر۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਿਨ੍ੀ ਰਾਮੁ ਪਛਾਤਾ ਨਿਰਗੁਣ ਰਾਮੁ ਤਿਨ੍ੀ ਬੂਝਿ ਲਹਿਆ ॥੧੭॥

جنہوں نے گرو کے فضل سے رام کو پہچان لیا ہے، انہوں نے صفات انسانی سے مبرا رام کو سمجھ کر پا لیا ہے۔ 17۔

ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਈ ਲਖਿਆ ਅਕਥੁ ਨ ਜਾਈ ਹਰਿ ਕਥਿਆ ॥

اے رب ! تیرا انجام نہیں پایا جا سکتا۔ ناقابل بیان ہری کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ੍ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਤਿਨ੍ ਕਾ ਲੇਖਾ ਨਿਬੜਿਆ ॥੧੮॥੧॥੨॥

اے نانک ! جنہیں صادق گرو مل گیا ہے، ان کے (اعمال کا) حساب مٹ گیا ہے۔ 18۔ 1۔ 2۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਛੰਤ ਘਰੁ ੧

راگو آسا محلہ 1 چھنت گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੁੰਧ ਜੋਬਨਿ ਬਾਲੜੀਏ ਮੇਰਾ ਪਿਰੁ ਰਲੀਆਲਾ ਰਾਮ ॥

اے مسحور نوجوانو ! میرا مالک رام بہت ہی رنگیلا اور مزے دار ہے۔

ਧਨ ਪਿਰ ਨੇਹੁ ਘਣਾ ਰਸਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਦਇਆਲਾ ਰਾਮ ॥

اگر خاوند اور اہلیہ میں بہت پیار ہوجائے، تو کریم رام اور زیادہ محبت پیدا کردیتا ہے۔

ਧਨ ਪਿਰਹਿ ਮੇਲਾ ਹੋਇ ਸੁਆਮੀ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ॥

جب مالک رب خود فضل فرماتا ہے، تو عورت ذات کا اپنے محبوب سے وصل ہو جاتا ہے۔

ਸੇਜਾ ਸੁਹਾਵੀ ਸੰਗਿ ਪਿਰ ਕੈ ਸਾਤ ਸਰ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਰੇ ॥

اپنے محبوب کے ساتھ اس کی خواب گاہ حسین ہو جاتی ہے اور اس کی سات جھیلیں یعنی حواس امرت سے بھر جاتی ہے۔

ਕਰਿ ਦਇਆ ਮਇਆ ਦਇਆਲ ਸਾਚੇ ਸਬਦਿ ਮਿਲਿ ਗੁਣ ਗਾਵਓ ॥

اے رحیم حقیقی رب ! مجھ پر فضل و کرم کیجیے؛ تاکہ صحبت میں رہ کر سچے الفاظ کے ذریعے تیری حمد و ثنا کروں۔

ਨਾਨਕਾ ਹਰਿ ਵਰੁ ਦੇਖਿ ਬਿਗਸੀ ਮੁੰਧ ਮਨਿ ਓਮਾਹਓ ॥੧॥

اے نانک ! اپنے مالک ہری کا دیدار کر کے مسحور عورت پھول کی مانند کھل گئی ہے اور اس کے دل میں جوش پیدا ہو گئی ہے۔ 1۔

ਮੁੰਧ ਸਹਜਿ ਸਲੋਨੜੀਏ ਇਕ ਪ੍ਰੇਮ ਬਿਨੰਤੀ ਰਾਮ ॥

اے نہایت حسین عاشق ! اپنے رام کے حضور ایک پیار بھری التجا کر۔

ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਪ੍ਰਭ ਸੰਗਮਿ ਰਾਤੀ ਰਾਮ ॥

میرے جسم اور دل کو ہری پسند ہے اور میں مالک رام کے وصل سے سحر زدہ ہو گئی ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੇਮਿ ਰਾਤੀ ਹਰਿ ਬਿਨੰਤੀ ਨਾਮਿ ਹਰਿ ਕੈ ਸੁਖਿ ਵਸੈ ॥

میں رب کی محبت سے رنگین ہوں۔ میں ہری کے حضور التجا کرتی رہتی ہوں اور میں ہری کے نام کے ذریعے خوش رہتی ہوں۔

ਤਉ ਗੁਣ ਪਛਾਣਹਿ ਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣਹਿ ਗੁਣਹ ਵਸਿ ਅਵਗਣ ਨਸੈ ॥

اگر تم اس کی خوبیوں کو پہچان لو، تو تمہیں رب کا ادراک ہوجائے گا۔ اس طرح خوبی تمہارے باطن میں داخل ہوجائے گی اور برائی کا خاتمہ ہوجائے گا۔

ਤੁਧੁ ਬਾਝੁ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਰਹਿ ਨ ਸਾਕਾ ਕਹਣਿ ਸੁਨਣਿ ਨ ਧੀਜਏ ॥

اے رب ! میں تیرے بغیر ایک لحظہ بھی نہیں رہ سکتی، صرف سننے اور کہنے سے ہی مجھے صبر نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕਾ ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਕਰਿ ਪੁਕਾਰੇ ਰਸਨ ਰਸਿ ਮਨੁ ਭੀਜਏ ॥੨॥

اے نانک ! جو عورت ذات محبوب محبوب پکار کر رب کو یاد کرتی رہتی ہے، اس کا دل اور زبان رب کے امرت سے بھیگ جاتا ہے۔ 2۔

ਸਖੀਹੋ ਸਹੇਲੜੀਹੋ ਮੇਰਾ ਪਿਰੁ ਵਣਜਾਰਾ ਰਾਮ ॥

اے میری سہیلیوں ! میرا مالک رام نام کا سوداگر ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੋੁ ਵਣੰਜੜਿਆ ਰਸਿ ਮੋਲਿ ਅਪਾਰਾ ਰਾਮ ॥

میں نے اس سے ہری کا نام خرید لیا ہے یعنی اس کے نام کا سودا کیا ہے۔ اس رام کا ذائقہ انمول ہے۔

ਮੋਲਿ ਅਮੋਲੋ ਸਚ ਘਰਿ ਢੋਲੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਾ ਮੁੰਧ ਭਲੀ ॥

وہ نام حاصل کرکے قدر میں انمول ہوگئی ہے۔ وہ اپنی مالک کے سچے گھر میں رہتی ہے۔ اگر مسحورہ محبوب رب کو پسند آجائے، تو وہ محبوب بن جاتی ہے۔

ਇਕਿ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੈ ਕਰਹਿ ਰਲੀਆ ਹਉ ਪੁਕਾਰੀ ਦਰਿ ਖਲੀ ॥

بہت سے لوگ تو رب کے ساتھ خوشی سے لطف اندوز ہوتی ہیں؛ جب کہ میں اس کے در پر کھڑی پکارتی رہتی ہوں۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਸ੍ਰੀਧਰ ਆਪਿ ਕਾਰਜੁ ਸਾਰਏ ॥

شریدھر رب سب کچھ کرنے اور کروانے پر قادر ہے۔ وہ خود ہی تمام کام درست کر دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਧਨ ਸੋਹਾਗਣਿ ਸਬਦੁ ਅਭ ਸਾਧਾਰਏ ॥੩॥

اے نانک! اپنے مالک رب کے فضل و کرم سے عورت ذات شوہر والی ہو گئی ہے، الفاظ نے اس کے دل کو سہارا دیا ہے۔ 3۔

ਹਮ ਘਰਿ ਸਾਚਾ ਸੋਹਿਲੜਾ ਪ੍ਰਭ ਆਇਅੜੇ ਮੀਤਾ ਰਾਮ ॥

میرے دل نما گھر میں سچائی کا نظم گایا جاتا ہے۔ چوں کہ میرا رفیق رب رام میرے دل میں آ کر بس گیا ہے۔

ਰਾਵੇ ਰੰਗਿ ਰਾਤੜਿਆ ਮਨੁ ਲੀਅੜਾ ਦੀਤਾ ਰਾਮ ॥

محبت میں مگن رب میرے ساتھ لطف حاصل کرتا ہے، میں نے اس رام کا دل مسحور لیا ہے اور اسے اپنا دل پیش کر دیا ہے۔

ਆਪਣਾ ਮਨੁ ਦੀਆ ਹਰਿ ਵਰੁ ਲੀਆ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਵਏ ॥

میں نے اپنا دل پیش کر کے مالک ہری کی شکل میں پا لیا ہے۔ اسے جیسا بہتر لگتا ہے، وہ اسی طرح مجھ سے لطف حاصل کرتا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਪਿਰ ਆਗੈ ਸਬਦਿ ਸਭਾਗੈ ਘਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲੁ ਪਾਵਏ ॥

میں نے اپنایہ جسم و دل محبوب رب کے حضور سپرد کیا ہے اور نام کے ذریعے بہت خوش قسمت ہو گئی ہے۔ میں نے اپنے دل نما گھر میں پھل امرت حاصل کر لیا ہے۔

ਬੁਧਿ ਪਾਠਿ ਨ ਪਾਈਐ ਬਹੁ ਚਤੁਰਾਈਐ ਭਾਇ ਮਿਲੈ ਮਨਿ ਭਾਣੇ ॥

عقل، عبادت و پرستش اور حد سے زیادہ چالاکی کے ذریعے واہے گرو حاصل نہیں ہوتا، جو کچھ دل چاہتا ہے، وہ محبت سے حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਠਾਕੁਰ ਮੀਤ ਹਮਾਰੇ ਹਮ ਨਾਹੀ ਲੋਕਾਣੇ ॥੪॥੧॥

اے نانک! مالک میرے حبیب ہیں۔ ہم لوگوں کے نہیں یعنی رب کے ہیں۔ 4۔ 1۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਅਨਹਦੋ ਅਨਹਦੁ ਵਾਜੈ ਰੁਣ ਝੁਣਕਾਰੇ ਰਾਮ ॥

میرے دل میں رنجھن گھنگرؤں اور آلات موسیقی کے مثل آواز کرنے والا لازوال کلام مسلسل بج رہا ہے۔

ਮੇਰਾ ਮਨੋ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਲਾਲ ਪਿਆਰੇ ਰਾਮ ॥

میرا دل اپنے محبوب رام کی محبت میں سے رنگ گیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਤਾ ਮਨੁ ਬੈਰਾਗੀ ਸੁੰਨ ਮੰਡਲਿ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ॥

تارک الدنیا دل دن رات ایک رب میں مشغول رہتا ہے اور صفر دائرہ میں ٹھکانہ پا لیتا ہے۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਪਿਆਰਾ ਸਤਿਗੁਰਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ॥

صادق گرو نے مجھے لازوال، پوشیدہ اور محبوب رب دکھادیا ہے۔

ਆਸਣਿ ਬੈਸਣਿ ਥਿਰੁ ਨਾਰਾਇਣੁ ਤਿਤੁ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਵੀਚਾਰੇ ॥

اپنی نشست گاہ پر بیٹھنے والا ناراین ہمیشہ مستحکم رہتا ہے۔ میرا دل اس کی محبت میں مگن رہتا ہے اور اسی کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਅਨਹਦ ਰੁਣ ਝੁਣਕਾਰੇ ॥੧॥

اے نانک ! جو واہے گرو کے نام میں مشغول رہتے ہیں، ان کے دل میں ترکِ دنیا پیدا ہو جاتی ہے اور ان کے دل میں لاتعداد لفظ کی سریلی آواز گونجتی رہتی ہے۔ 1۔

ਤਿਤੁ ਅਗਮ ਤਿਤੁ ਅਗਮ ਪੁਰੇ ਕਹੁ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਜਾਈਐ ਰਾਮ ॥

کہو، میں ناقابل رسائی رام کے اس ناقابل رسا شہر میں کس طریقے سے پہنچ سکتا ہوں؟"

ਸਚੁ ਸੰਜਮੋ ਸਾਰਿ ਗੁਣਾ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਕਮਾਈਐ ਰਾਮ ॥

سچائی، تحمل اور رب کی خوبیوں کو اختیار کرکے گرو کے الفاظ جو حاصل کرنا چاہیے۔

ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਕਮਾਈਐ ਨਿਜ ਘਰਿ ਜਾਈਐ ਪਾਈਐ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨਾ ॥

کلماتِ حق کے مطابق عمل کرنے سے انسان رب کی بارگاہ میں پہنچ جاتا ہے اور خوبیوں کے خزانے کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਤਿਤੁ ਸਾਖਾ ਮੂਲੁ ਪਤੁ ਨਹੀ ਡਾਲੀ ਸਿਰਿ ਸਭਨਾ ਪਰਧਾਨਾ ॥

اُس رب کی پناہ لینے پر اُس کی شاخوں، ڈالیوں، جڑ اور پتوں کی کوئی ضرورت نہیں؛ کیونکہ وہ خود ہی سب کی ذات کا اعلیٰ مالک ہے۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਕਰਿ ਕਰਿ ਸੰਜਮ ਥਾਕੀ ਹਠਿ ਨਿਗ੍ਰਹਿ ਨਹੀ ਪਾਈਐ ॥

لوگ ذکر، مراقبہ اور ضبط نفس سے تھک گئے ہیں۔ انہیں ضد کے ذریعے بھی رب حاصل نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਮਿਲੇ ਜਗਜੀਵਨ ਸਤਿਗੁਰ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈਐ ॥੨॥

اے نانک! آسانی میں رہ کر ہی کائنات کا رب ملتا ہے؛ لیکن اس کی سمجھ صادق گرو سے ہی معلوم ہوتی ہے۔ 2۔

ਗੁਰੁ ਸਾਗਰੋ ਰਤਨਾਗਰੁ ਤਿਤੁ ਰਤਨ ਘਣੇਰੇ ਰਾਮ ॥

گرو ایک سمندر اور جواہرات کا شہر ہے، جس میں بہت سے جواہرات موجود ہیں۔

ਕਰਿ ਮਜਨੋ ਸਪਤ ਸਰੇ ਮਨ ਨਿਰਮਲ ਮੇਰੇ ਰਾਮ ॥

اے میرے دل ! سات سمندر نما گرو کی صحبت میں غسل کرنے سے دل پاک ہوجاتا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਜਲਿ ਨ੍ਾਏ ਜਾ ਪ੍ਰਭ ਭਾਏ ਪੰਚ ਮਿਲੇ ਵੀਚਾਰੇ ॥

جب واہے گرو کو بہتر لگتا ہے، تو انسان پاک پانی میں غسل کرلیتا ہے، زبان اور جسم وغیرہ یہ پانچوں
حسی اعضاء دل کے ساتھ مل کر رب کی خوبیوں کا دھیان کرتے ہیں۔

ਕਾਮੁ ਕਰੋਧੁ ਕਪਟੁ ਬਿਖਿਆ ਤਜਿ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

شہوت، غصہ، فریب اور برائیوں کو ترک کر انسان صدق نام کو اپنے دل میں پا لیتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਲੋਭ ਲਹਰਿ ਲਬ ਥਾਕੇ ਪਾਏ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

جب کبر، حرص کی لہر اور جھوٹ وغیرہ مٹ جاتا ہے، تو انسان غریب پرور رب کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸਮਾਨਿ ਤੀਰਥੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ਸਾਚੇ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥੩॥

اے نانک ! گرو کے مثل کوئی مقام زیارت نہیں، وہ خود ہی گرو گوپال ہے۔ 3۔

ਹਉ ਬਨੁ ਬਨੋ ਦੇਖਿ ਰਹੀ ਤ੍ਰਿਣੁ ਦੇਖਿ ਸਬਾਇਆ ਰਾਮ ॥

میں ہر جنگل میں دیکھ رہی ہوں اور سارے پودوں کو دیکھ چکی ہوں۔

ਤ੍ਰਿਭਵਣੋ ਤੁਝਹਿ ਕੀਆ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਸਬਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے رب ! تینوں جہان اور ساری کائنات تیری ہی تخلیق کردہ ہے۔

ਤੇਰਾ ਸਭੁ ਕੀਆ ਤੂੰ ਥਿਰੁ ਥੀਆ ਤੁਧੁ ਸਮਾਨਿ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥

یہ سب کچھ تیری ہی تخلیق کردہ ہے، صرف تو ہی ہمیشہ مستحکم ہے۔ تیرے مثل کوئی نہیں۔

ਤੂੰ ਦਾਤਾ ਸਭ ਜਾਚਿਕ ਤੇਰੇ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਕਿਸੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

اے رب! تو عطا کرنے والا ہے اور بقیہ سبھی تیرے طلب گار ہیں۔ میں تیرے بغیر کس کی حمد و ثنا کروں؟

ਅਣਮੰਗਿਆ ਦਾਨੁ ਦੀਜੈ ਦਾਤੇ ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

اے عطا کرنے والے! تو بنا مانگے ہی عطا کرتا ہے، تیری عقیدت کا خزانہ بھرا ہوا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਵੀਚਾਰਾ ॥੪॥੨॥

نانک کا خیال ہے کہ رام نام کے بغیر کسی انسان کو نجات حاصل نہیں ہوتی۔ 4۔ 2۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਮੇਰਾ ਮਨੋ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ਰਾਮ ॥

میرا دل اپنے محبوب رام کے عشق میں رنگ گیا ہے۔

ਸਚੁ ਸਾਹਿਬੋ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਅਪਰੰਪਰੋ ਧਾਰੇ ਰਾਮ ॥

وہ صادق رب سب کا مالک اور لازوال رب ہے۔ اس نے ساری زمین کو سہارا دیا ہوا ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਅਪਰ ਅਪਾਰਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਧਾਨੋ ॥

وہ ناقابل تسخیر، غیر مرئی، بے حد و شما، پربرہما پوری کائنات کا بادشاہ ہے۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਹੈ ਭੀ ਹੋਸੀ ਅਵਰੁ ਝੂਠਾ ਸਭੁ ਮਾਨੋ ॥

رب ابتدائی دور میں بھی تھا، حال میں بھی ہے اور آئندہ بھی رہے گا۔ بقیہ کائنات کو جھوٹا مانو !

ਕਰਮ ਧਰਮ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੈ ਸੁਰਤਿ ਮੁਕਤਿ ਕਿਉ ਪਾਈਐ ॥

انسان مذہبی عمل کی قدر و قیمت سے واقف نہیں۔ پھر وہ سورتی اور نجات کیسے حاصل کر سکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੈ ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥

اے نانک ! گرمکھ صرف لفظ کو ہی جانتا ہے اور دن رات رب کے نام کا دھیان کرتا رہتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਮਨੋ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ਰਾਮ ॥

اب میرے دل کو یقین ہو چکا ہے کہ رب کا نام ہی دنیا و آخرت میں انسان کا رفیق ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਮਾਇਆ ਸੰਗਿ ਨ ਜਾਈ ਰਾਮ ॥

کبر، پیار اور دولت انسان کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਮਾਤਾ ਪਿਤ ਭਾਈ ਸੁਤ ਚਤੁਰਾਈ ਸੰਗਿ ਨ ਸੰਪੈ ਨਾਰੇ ॥

ماں، باپ، بھائی، بیٹا، چالاکی، دولت اور عورتیں اس کا آگے ساتھ نہیں دیتا۔

ਸਾਇਰ ਕੀ ਪੁਤ੍ਰੀ ਪਰਹਰਿ ਤਿਆਗੀ ਚਰਣ ਤਲੈ ਵੀਚਾਰੇ ॥

میں نے رب کے ذکر سے سمندر کی بیٹی لکشمی یعنی دولت کو ترک کر اسے اپنے پیروں تلے کچل دیا ہے۔

ਆਦਿ ਪੁਰਖਿ ਇਕੁ ਚਲਤੁ ਦਿਖਾਇਆ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਸੋਈ ॥

رب نے ایک فطرت سے پرے کمال دکھایا ہے کہ میں جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، وہاں میں اسے ہی پاتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਨ ਛੋਡਉ ਸਹਜੇ ਹੋਇ ਸੁ ਹੋਈ ॥੨॥

اے نانک! میں ہری کی پرستش نہیں چھوڑوں گا، فطری طور پر جو ہونا ہے، وہ ہوتا رہے۔ 2۔

ਮੇਰਾ ਮਨੋ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸਾਚੁ ਸਮਾਲੇ ਰਾਮ ॥

میرا دل اس حقیقی صادق رام کے ذکر سے پاک ہوگیا ہے۔

ਅਵਗਣ ਮੇਟਿ ਚਲੇ ਗੁਣ ਸੰਗਮ ਨਾਲੇ ਰਾਮ ॥

میں نے اپنی خرابیوں کو مٹادیا ہے، اس لیے خوبی میرے ہمراہ چلتی ہے اور خوبیوں کے نتیجے میں میرا رب کے ساتھ وصل ہوگیا ہے۔

ਅਵਗਣ ਪਰਹਰਿ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚਿਆਰੋ ॥

میں برائیوں کو ترک کرنیک عمل کرتا ہوں اور دربارِ حق میں سچا شمار ہوجاتا ہوں۔

ਆਵਣੁ ਜਾਵਣੁ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਤੁ ਵੀਚਾਰੋ ॥

میری پیدائش و موت کا چکر ختم ہوگیا ہے؛ کیونکہ میں نے گرمکھ بن کر اعلی رب کا دھیان کیا ہے۔

ਸਾਜਨੁ ਮੀਤੁ ਸੁਜਾਣੁ ਸਖਾ ਤੂੰ ਸਚਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ॥

اے رب! تو ہی میرا مالک، دوست، رب اور حبیب ہے، تیرے سچے نام سے مجھے بڑائی ملتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਐਸੀ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਈ ॥੩॥

اے نانک ! مجھے گرو کی طرف سے ایسی رائے ملی ہے کہ میرے باطن میں نام کا جوہر روشن ہو گیا ہے۔

3۔

ਸਚੁ ਅੰਜਨੋ ਅੰਜਨੁ ਸਾਰਿ ਨਿਰੰਜਨਿ ਰਾਤਾ ਰਾਮ ॥

سچائی ایک سرمہ ہے اور اس صدق کے سرمے کو میں نے احتیاط سے اپنی آنکھوں میں لگا لیا ہے اور میں بے عیب رب کے ساتھ سے رنگ گیا ہوں۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਜਗਜੀਵਨੋ ਦਾਤਾ ਰਾਮ ॥

میرے جسم اور دل کے اندر جان جہاں عطا کرنے والا رام بس رہا ہے۔

ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਹਰਿ ਮਨਿ ਰਾਤਾ ਸਹਜਿ ਮਿਲੈ ਮੇਲਾਇਆ ॥

میرا دل محبوب عالم عطا کرنے والے ہری کے ساتھ مگن ہے اور بآسانی وصل سے ہی ملاقات ہو گئی ہے۔

ਸਾਧ ਸਭਾ ਸੰਤਾ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਨਦਰਿ ਪ੍ਰਭੂ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

مجھے رب کے فضل و کرم سے ہی سادھؤں کی مجلس اور سنتوں کی صحبت میں خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਚੂਕੇ ਮੋਹ ਪਿਆਸਾ ॥

تارک الدنیا لوگ ہری کی پرستش میں مگن رہتے ہیں اور ان کی ہوس اور خواہش مٹ جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਪਤੀਣੇ ਵਿਰਲੇ ਦਾਸ ਉਦਾਸਾ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! کوئی نایاب ہی تارک الدنیا رب کا غلام ہے، جو اپنا کبر مٹا کر خوش رہتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਛੰਤ ਘਰੁ ੨

راگو آسا محلہ 1 چھنت گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے فضل سے پایا جا سکتا ہے۔

ਤੂੰ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ਜਿਥੈ ਹਉ ਜਾਈ ਸਾਚਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ਜੀਉ ॥

اے صادق رب ! اے خالق کائنات ! میں جہاں بھی جاتا ہوں، تجھے ہر مقام پر دیکھتا ہوں۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਦਾਤਾ ਕਰਮ ਬਿਧਾਤਾ ਦੂਖ ਬਿਸਾਰਣਹਾਰੁ ਜੀਉ ॥

تو تمام جانداروں کو عطا کرنے والا، اعمال کا خالق اور تکالیف کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

ਦੂਖ ਬਿਸਾਰਣਹਾਰੁ ਸੁਆਮੀ ਕੀਤਾ ਜਾ ਕਾ ਹੋਵੈ ॥

جس کا انجام دیا ہوا سب کچھ کائنات میں ہوتا ہے، وہ مالک کائنات جانداروں کے تمام تکالیف کو دور کرنے والا ہے۔

ਕੋਟ ਕੋਟੰਤਰ ਪਾਪਾ ਕੇਰੇ ਏਕ ਘੜੀ ਮਹਿ ਖੋਵੈ ॥

وہ انسانوں کے کروڑوں ہی گناہ ایک لمحے میں ہی مٹا دیتا ہے۔

ਹੰਸ ਸਿ ਹੰਸਾ ਬਗ ਸਿ ਬਗਾ ਘਟ ਘਟ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ਜੀਉ ॥

اے رب ! تُو ہر ایک دل کے اعمال کی پرکھ کرتا ہے۔ ہنس کو ہنس اور بگلے کو بگلا ظاہر کردیتا ہے یعنی بڑی شخصیت کو ہنس ہی تسلیم کیا جائے اور جو بے وقوف ہے، اس کے ساتھ بگلے کی مانند رویہ اختیار کیا جائے۔

ਤੂੰ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ਜਿਥੈ ਹਉ ਜਾਈ ਸਾਚਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ਜੀਉ ॥੧॥

اے صادق خالق کائنات رب ! میں جہاں بھی جاتا ہوں، ہر جگہ تُو ہر مقام پر آباد نظر آتا ہے۔

ਜਿਨ੍ਹ ਇਕ ਮਨਿ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ੍ਹ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਤੇ ਵਿਰਲੇ ਸੰਸਾਰਿ ਜੀਉ ॥

جنہوں نے یکسو ہوکر واہے گرو کا دھیان کیا ہے، انہیں خوشی ہی حاصل ہوئی ہے؛ لیکن اس کائنات میں ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں۔

ਤਿਨ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਕਮਾਵੈ ਕਬਹੁ ਨ ਆਵਹਿ ਹਾਰਿ ਜੀਉ ॥

وہ گرو کے الفاظ پر دھیان دیتا ہے؛ اس لیےیمدوت ان کے قریب نہیں آتا اور وہ کبھی بھی اپنی زندگی کی بازی ہار کر نہیں آتا۔

ਤੇ ਕਬਹੁ ਨ ਹਾਰਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਾਰਹਿ ਤਿਨ੍ਹ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

جو ہری رب کی خوبیوں کا دھیان کرتے ہیں، وہ کبھی بھی شکست خوردہ نہیں ہوتے، بایں سبب یمدوت ان کے قریب نہیں آتا۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਤਿਨ੍ਹਾ ਕਾ ਚੂਕਾ ਜੋ ਹਰਿ ਲਾਗੇ ਪਾਵੈ ॥

جنہوں نے ہری کی پیروی کی ہے، ان کی پیدائش و موت کا چکر ختم ہوگیا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਹਰਿ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਰ ਧਾਰਿ ਜੀਉ ॥

انہوں نے گرو کی رائے سے رب کے نام کو اپنے دل میں بسا کر پرستش کا پھل یعنی ہری رس حاصل کرلیا ہے۔

ਜਿਨ੍ ਇਕ ਮਨਿ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ੍ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਤੇ ਵਿਰਲੇ ਸੰਸਾਰਿ ਜੀਉ ॥੨॥

جنہوں نے یکسو ہوکر واہے گرو کا دھیان کیا ہے، انہیں خوشی ہی حاصل ہوئی ہے؛ لیکن اس کائنات میں ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں۔ 2

ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ਧੰਧੈ ਲਾਇਆ ਤਿਸੈ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੁ ਜੀਉ ॥

جس رب نے اس کائنات کی تخلیق کی ہے اور انسانوں کو عمل میں لگایا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਤਾ ਕੀ ਸੇਵ ਕਰੀਜੈ ਲਾਹਾ ਲੀਜੈ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪਾਈਐ ਮਾਣੁ ਜੀਉ ॥

اے لوگو ! اس رب کی خدمت کرو، اس زندگی کا فائدہ حاصل کرو اور ہری کی بارگاہ میں عزت و تکریم حاصل کرو۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਮਾਨੁ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਵੈ ਜੋ ਨਰੁ ਏਕੁ ਪਛਾਣੈ ॥

لیکن ہری کی بارگاہ میں وہی شخص عزت حاصل کرتا ہے، جسے ایک رب کی معرفت ہو۔

ਓਹੁ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਵੈ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਧਿਆਵੈ ਨਿਤ ਹਰਿ ਗੁਣ ਆਖਿ ਵਖਾਣੈ ॥

جو شخص گرو کی رائے سے ہری کا دھیان کرتا ہے اور ہمیشہ ہی رب کی حمد و ثنا کرتا ہے، اسے نو نیدھیاں حاصل ہوجاتی ہیں۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮੁ ਤਿਸੈ ਕਾ ਲੀਜੈ ਹਰਿ ਊਤਮੁ ਪੁਰਖੁ ਪਰਧਾਨੁ ਜੀਉ ॥

اس لیے رات دن اس رب کے نام کا ذکر کرو، جو سب سے بہتر رب اور ہر جگہ موجود مالک ہے۔

ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ਧੰਧੈ ਲਾਇਆ ਹਉ ਤਿਸੈ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਨੁ ਜੀਉ ॥੩॥

میں اس رب پر قربان جاتا ہوں، جس نے اس کائنات کی تخلیق کرکے انسانوں کو عمل میں لگایا ہے۔

3۔

ਨਾਮੁ ਲੈਨਿ ਸਿ ਸੋਹਹਿ ਤਿਨ ਸੁਖ ਫਲ ਹੋਵਹਿ ਮਾਨਹਿ ਸੇ ਜਿਣਿ ਜਾਹਿ ਜੀਉ ॥

جو لوگ زبان سے واہے گرو کا نام لیتے ہیں، وہی حسین ہیں، انہیں روحانی خوشی نما پھل حاصل ہوجاتا ہے۔ جو رب کے نام پر ایمان رکھتے ہیں، وہ زندگی کی بازی جیت جاتے ہیں۔

ਤਿਨ ਫਲ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਜੇ ਜੁਗ ਕੇਤੇ ਜਾਹਿ ਜੀਉ ॥

اگر اسے بہتر لگے تو انہیں رب کے پھلوں کی کوئی کمی نہیں آتی، خواہ کئی دور گزر جائیں۔

ਜੇ ਜੁਗ ਕੇਤੇ ਜਾਹਿ ਸੁਆਮੀ ਤਿਨ ਫਲ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ॥

اے مالک کائنات ! خواہ کئی دور گزر جائے؛ لیکن تیری حمد وثنا کرنے والوں کا پھل کبھی کم نہیں ہوتا۔

ਤਿਨ੍ ਜਰਾ ਨ ਮਰਣਾ ਨਰਕਿ ਨ ਪਰਣਾ ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥

جو ہری کے نام کا دھیان کرتے ہیں، وہ ضعیف نہیں ہوتے، نہ ہی انہیں موت آتی ہے اور نہ ہی دوزخ میں جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਹਿ ਸਿ ਸੂਕਹਿ ਨਾਹੀ ਨਾਨਕ ਪੀੜ ਨ ਖਾਹਿ ਜੀਉ ॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں، وہ کبھی کمزور نہیں ہوتے اور نہ ہی کبھی تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਲੈਨਿ੍ ਸਿ ਸੋਹਹਿ ਤਿਨ੍ ਸੁਖ ਫਲ ਹੋਵਹਿ ਮਾਨਹਿ ਸੇ ਜਿਣਿ ਜਾਹਿ ਜੀਉ ॥੪॥੧॥੪॥

جو لوگ واہے گرو کا نام یاد کرتے ہیں، وہ شان پاتے ہیں اور خوشی کا پھل حاصل کرتے ہیں۔ جو شخص نام پر ایمان رکھتے ہیں، وہ زندگی کی بازی جیت لیتے ہیں۔ 4۔ 1۔ 4۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ਛੰਤ ਘਰੁ ੩ ॥

آسا محلہ 1 چھنت گھرو 1

ਤੂੰ ਸੁਣਿ ਹਰਣਾ ਕਾਲਿਆ ਕੀ ਵਾੜੀਐ ਰਾਤਾ ਰਾਮ ॥

اے سیاہ مرغ نما دل ! تم میری بات بغور سنو، اس کائنات نما باغ میں کیوں مگن ہوتا جارہا ہے؟"

ਬਿਖੁ ਫਲੁ ਮੀਠਾ ਚਾਰਿ ਦਿਨ ਫਿਰਿ ਹੋਵੈ ਤਾਤਾ ਰਾਮ ॥

اس باغ کی برائیوں کا پھل صرف چار ہی دن کے لیے میٹھا ہوتا ہے، پھر یہ ذریعہ تکلیف بن جاتا ہے۔

ਫਿਰਿ ਹੋਇ ਤਾਤਾ ਖਰਾ ਮਾਤਾ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਪਰਤਾਪਏ ॥

جس ذائقے کے لیے تو اس قدر متوجہ اور مست ہوا ہے، انجام کے اعتبار سے یہ پھل واہے گرو کے نام کے بغیر تکلیف دہ ہوجاتا ہے۔

ਓਹੁ ਜੇਵ ਸਾਇਰ ਦੇਇ ਲਹਰੀ ਬਿਜੁਲ ਜਿਵੈ ਚਮਕਏ ॥

وہ پھل سمندر کی لہروں کے مثل پیدا ہوتا ہے اور بجلی کی چمک کی مانند غیر مستحکم ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਬਾਝੁ ਰਾਖਾ ਕੋਇ ਨਾਹੀ ਸੋਇ ਤੁਝਹਿ ਬਿਸਾਰਿਆ ॥

ہری کے علاوہ دوسرا کوئی محافظ نہیں ہے اور تو نے اسے بھلادیا ہے۔

ਸਚੁ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਚੇਤਿ ਰੇ ਮਨ ਮਰਹਿ ਹਰਣਾ ਕਾਲਿਆ ॥੧॥

اے سیاہ مرغ نما دل ! نانک تجھے سچ کہتا ہے، میری باتیں یاد رکھ ، رب کو یاد کرلو، تیری موت اٹل ہے۔ 1-

ਭਵਰਾ ਫੂਲਿ ਭਵੰਤਿਆ ਦੁਖੁ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ਰਾਮ ॥

اے بھنورا نما دل ! جس طرح بھنورے کو خوشبو حاصل کرنے کے لیے پھولوں پر منڈلاتے ہوئے بہت تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے، اسی طرح دنیوی چیزوں کا مزہ چکھنے سے تمہیں بہت تکلیف اٹھانی پڑے گی۔

ਮੈ ਗੁਰੁ ਪੂਛਿਆ ਆਪਣਾ ਸਾਚਾ ਬੀਚਾਰੀ ਰਾਮ ॥

میں نے اپنے گرو سے علم صدق کے بارے میں پوچھا ہے۔

ਬੀਚਾਰਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੁਝੈ ਪੂਛਿਆ ਭਵਰੁ ਬੇਲੀ ਰਾਤਓ ॥

میں نے گرو سے پوچھا ہے کہ یہ دل بھورا تو بیلوں اور پھولوں کی طرف متوجہ ہورہا ہے۔

ਸੂਰਜੁ ਚੜਿਆ ਪਿੰਡੁ ਪੜਿਆ ਤੇਲੁ ਤਾਵਣਿ ਤਾਤਓ ॥

"(گرو نے مجھے بتایا ہے کہ) جب طلوع شمس ہوتا ہے، یعنی زندگی کی رات گذرجاتی ہے، تو یہ جسم گرکر خاک ہوجاتا ہے اور اسے اس تیل کے مثل تپایا جاتا ہے، جسے کڑھائی میں گرم کیا جاتا ہے۔

ਜਮ ਮਗਿ ਬਾਧਾ ਖਾਹਿ ਚੋਟਾ ਸਬਦ ਬਿਨੁ ਬੇਤਾਲਿਆ ॥

یہ نام رب کے بغیر بے تال بنا ہوا انسان یم کی راہ پر بندھا جائے گا اور بہت پریشانی اٹھائے گا۔

ਸਚੁ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਚੇਤਿ ਰੇ ਮਨ ਮਰਹਿ ਭਵਰਾ ਕਾਲਿਆ ॥੨॥

نانک سچ کہتا ہے، اے دل نما سیاہ بھنورے! رب کو یاد کرلے، ورنہ تم فوت ہوجاؤ گے۔ 2۔

ਮੇਰੇ ਜੀਅੜਿਆ ਪਰਦੇਸੀਆ ਕਿਤੁ ਪਵਹਿ ਜੰਜਾਲੇ ਰਾਮ ॥

اے میری پردیسی روح! تو اس کائنات کے جنجال میں کیوں پھنس رہی ہے؟

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਕੀ ਫਾਸਹਿ ਜਮ ਜਾਲੇ ਰਾਮ ॥

جب سچا مالک تیرے دل میں بستا ہے، تو تو کیوں یم کے جال میں پھنسے گی؟

ਮਛੁਲੀ ਵਿਛੁੰਨੀ ਨੈਣ ਰੁੰਨੀ ਜਾਲੁ ਬਧਿਕਿ ਪਾਇਆ ॥

جب شکاری جال پھیلاتا ہے اور مچھلی جال میں پھنس کر پانی سے جدا ہو جاتی ہے، تو آنسوؤں سے روتی ہے۔

ਸੰਸਾਰੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਮੀਠਾ ਅੰਤਿ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

کائنات کو دولت کی ہوس میٹھی لگتی ہے؛ لیکن آخرکار یہ شبہ دور ہوجاتا ہے۔

ਭਗਤਿ ਕਰਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ਹਰਿ ਸਿਉ ਛੋਡਿ ਮਨਹੁ ਅੰਦੇਸਿਆ ॥

اے میری روح ! دل لگا کر ہری کی پرستش کرو اور اپنے دل کی فکریں ترک کردو۔

ਸਚੁ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਚੇਤਿ ਰੇ ਮਨ ਜੀਅੜਿਆ ਪਰਦੇਸੀਆ ॥੩॥

نانک تجھے سچ کہتا ہے: اے میری پردیسی روح ! اے دل ! میری بات یاد رکھو اور واہے گرو کا دھیان کرو۔ 3۔

ਨਦੀਆ ਵਾਹ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ਮੇਲਾ ਸੰਜੋਗੀ ਰਾਮ ॥

ندیوں سے علاحدہ ہوئے بہاؤ کا وصل اتفاق سے ہی ہوتا ہے۔

ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਮੀਠਾ ਵਿਸੁ ਭਰੇ ਕੋ ਜਾਣੈ ਜੋਗੀ ਰਾਮ ॥

ہر دور میں دولت کی ہوس انسانوں کو میٹھی لگتی ہے؛ لیکن یہ ہوس برائیوں کے زہر سے بھری ہوئی ہے، کوئی نایاب مراقب ہی اس حقیقت کا ادراک کرتا ہے۔

ਕੋਈ ਸਹਜਿ ਜਾਣੈ ਹਰਿ ਪਛਾਣੈ ਸਤਿਗੁਰੂ ਜਿਨਿ ਚੇਤਿਆ ॥

جو صادق گرو کو یاد کرتا ہے، ایسا نایاب شخص ہی فطری حالت سے واقف ہوتا ہے اور واہے گرو کو پہچانتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਹਰਿ ਕੇ ਭਰਮਿ ਭੂਲੇ ਪਚਹਿ ਮੁਗਧ ਅਚੇਤਿਆ ॥

ہری کے نام کے بغیر، لاپرواہ، احمق انسان دولت کے فریب میں پڑ کر بھٹکتا ہے اور فنا ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਭਗਤਿ ਨ ਰਿਦੈ ਸਾਚਾ ਸੇ ਅੰਤਿ ਧਾਹੀ ਰੁੰਨਿਆ ॥

جو لوگ ہری نام کا ذکر نہیں کرتے، رب کی پرستش نہیں کرتے، اپنے دل میں صدق کو نہیں بساتے، وہ آخر کار پھوٹ پھوٹ کر روتے ہیں۔

ਸਚੁ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਬਦਿ ਸਾਚੈ ਮੇਲਿ ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ॥੪॥੧॥੫॥

نانک سچ کہتا ہے کہ لفظ کے ذریعے ہمیشہ کے لیے بچھڑے ہوئے لوگ رب کے ساتھ مل جاتے ہیں۔

4۔ 1۔ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے فضل سے پایا جاسکتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ਛੰਤ ਘਰੁ ੧ ॥

آسا محلہ 3 چھنت گھرو 1۔

ਹਮ ਘਰੇ ਸਾਚਾ ਸੋਹਿਲਾ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਇਆ ਰਾਮ ॥

ہمارے دل نما گھر میں صدق کا گیت گایا جا رہا ہے اور سچے لفظ کے ذریعے ہمارا دل نما گھر سہاونا بن گیا ہے۔

ਧਨ ਪਿਰ ਮੇਲੁ ਭਇਆ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਆ ਰਾਮ ॥

عورت ذات کا مالک شوہر سے وصل ہوگیا ہے اور یہ خود ہی واہے گرو نے وصل کیا ہے۔

ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਆ ਸਚੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ਕਾਮਣਿ ਸਹਜੇ ਮਾਤੀ ॥

عورت ذات بآسانی خوش ہوئی ہے، کیونکہ اس نے صدق کو اپنے دل میں جگہ دی ہے اور رب نے اسے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸੀਗਾਰੀ ਸਚਿ ਸਵਾਰੀ ਸਦਾ ਰਾਵੇ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ॥

گرو کے کلام کا اس عورت ذات نے زینت اختیار کیا ہے اور سچائی نے اسے حسین بنایا ہے اور وہ محبت کے ساتھ رنگین ہو کر ہمیشہ اپنے محبوب کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਆਪੁ ਗਵਾਏ ਹਰਿ ਵਰੁ ਪਾਏ ਤਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

جب اس نے اپنے غرور کو مٹا کر ہری کو خاوند کی شکل میں پا لیا، تب ہری رس اس کے دل میں بس گیا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰੀ ਸਫਲਿਉ ਜਨਮੁ ਸਬਾਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! جو روح گرو کے کلام سے سنوری ہوئی ہے، اس کی پوری زندگی کامیاب ہو گئی ہے۔ 1۔

ਦੂਜੜੈ ਕਾਮਣਿ ਭਰਮਿ ਭੁਲੀ ਹਰਿ ਵਰੁ ਨ ਪਾਏ ਰਾਮ ॥

جو عورت ذات دوغلے پن اور کبر میں راہ حق سے گمراہ ہو جاتی ہے، اسے ہری بشکل خاوند حاصل نہیں ہوتا۔

ਕਾਮਣਿ ਗੁਣੁ ਨਾਹੀ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਏ ਰਾਮ ॥

جس عورت ذات میں کوئی بھی خوبی موجود نہیں، وہ اپنی پیدائش یوں ہی گنوا لیتی ہے۔

ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਏ ਮਨਮੁਖਿ ਇਆਣੀ ਅਉਗਣਵੰਤੀ ਝੂਰੇ ॥

خود غرض، احمق اور بری عورت اپنی پیدائش یوں ہی ضائع کر لیتی ہے اور عیبوں سے بھری ہونے کے سبب تکلیف اٹھاتی ہے۔

ਆਪਣਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਤਾ ਪਿਰੁ ਮਿਲਿਆ ਹਦੂਰੇ ॥

جب عورت ذات اپنے صادق گرو کی خدمت کرتی ہے، تو اسے ہمیشہ سرور حاصل ہوتا ہے اور پھر اس کا محبوب اسے براہ راست ہی مل جاتا ہے۔

ਦੇਖਿ ਪਿਰੁ ਵਿਗਸੀ ਅੰਦਰਹੁ ਸਰਸੀ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਏ ॥

وہ اپنے مالک رب کو دیکھ کر پھول کے مثل کھل جاتی ہے اور سچے کلام سے اس کا دل بآسانی ہی خوشی سے لبریز ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕਾਮਣਿ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੀ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥੨॥

اے نانک، نام کے بغیر دلہن روح شک میں مبتلا ہوکر بھٹکتی رہتی ہے اور اس کے بعد اپنے محبوب سے مل کر خوشی حاصل کرتی ہے۔

ਪਿਰੁ ਸੰਗਿ ਕਾਮਣਿ ਜਾਣਿਆ ਗੁਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ਰਾਮ ॥

گرو نے جس عورت ذات کو اپنی صحبت میں رکھ کر رب سے ملا دیا ہے، اس نے جان لیا ہے کہ اس کا مالک رب تو اس کے ساتھ ہی رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦਿ ਮਿਲੀ ਸਹਜੇ ਤਪਤਿ ਬੁਝਾਈ ਰਾਮ ॥

وہ لفظوں کے ذریعے باطن میں ہی رب سے ملی رہتی ہے اور اس کی آرزو کی آگ بآسانی ہی بجھ گئی ہے۔

ਸਬਦਿ ਤਪਤਿ ਬੁਝਾਈ ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਆਈ ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ॥

لفظ کے ذریعے اس کی حسد مٹ گئی ہے، اب اس کے باطن میں سکون آگیا ہے اور اس نے بآسانی ہی ہری رس کو چکھ لیا ہے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਅਪਣੇ ਸਦਾ ਰੰਗੁ ਮਾਣੇ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਖਿਆ ॥

وہ اپنے محبوب سے مل کر ہمیشہ اس کی محبت کا لطف حاصل کرتی ہے اور سچے الفاظ کے ذریعے خوبصورت باتیں کہتی ہیں۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਮੋਨੀ ਥਾਕੇ ਭੇਖੀ ਮੁਕਤਿ ਨ ਪਾਈ ॥

پنڈت پڑھ پڑھ کر اور خاموشی اختیار کرنے والے بابا مراقبے کی اعلی حالت میں تھک چکے ہیں۔ مذہبی لباس پہننے والے سادھوؤں نے نجات حاصل نہیں کی۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਭਗਤੀ ਜਗੁ ਬਉਰਾਨਾ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਈ ॥੩॥

اے نانک ! رب کی پرستش کے بغیر کائنات دیوانی ہوگئی ہے؛ لیکن سچے لفظ سے عورت ذات رب سے مل جاتی ہے۔ 3۔

ਸਾ ਧਨ ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਹਰਿ ਜੀਉ ਮੇਲਿ ਪਿਆਰੇ ਰਾਮ ॥

جس عورت ذات کو ہری رب اپنے قدموں میں ملا لیتا ہے، تو اس کے دل میں خوشی پیدا ہوجاتی ہے۔

ਸਾ ਧਨ ਹਰਿ ਕੈ ਰਸਿ ਰਸੀ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਅਪਾਰੇ ਰਾਮ ॥

گرو کے بےپناہ الفاظ سے عورت ذات ہری رس میں مگن رہتی ہے۔

ਸਬਦਿ ਅਪਾਰੇ ਮਿਲੇ ਪਿਆਰੇ ਸਦਾ ਗੁਣ ਸਾਰੇ ਮਨਿ ਵਸੇ ॥

وہ گرو کے بےپناہ کلام سے اپنے محبوب رب سے مل جاتی ہے اور وہ ہمیشہ اس کی خوبیوں کو اپنے دل میں یاد کرتی اور بساتی ہے۔

ਸੇਜ ਸੁਹਾਵੀ ਜਾ ਪਿਰਿ ਰਾਵੀ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਅਵਗਣ ਨਸੇ ॥

جب محبوب رب اس میں مستغرق ہوجاتا ہے، تو اس کی خواب گاہ خوشگوار ہوجاتی ہے اور اپنے محبوب سے مل اس عورت ذات کے عیوب فنا ہوجاتے ہیں۔

ਜਿਤੁ ਘਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ਸੋਹਿਲੜਾ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ॥

جس دل نما گھر میں ہمیشہ ہری کے نام کا ذکر ہوتا ہے، وہاں چاروں دور میں مبارک گیت گائے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਅਨਦੁ ਹੈ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਕਾਰਜ ਸਾਰੇ ॥੪॥੧॥੬॥

اے نانک ! انسان رب کے نام سے جڑ کر ہمیشہ فرحت میں رہتا ہے۔ ہری رب کے وصل سے اس کے سارے کام پورے ہو جاتے ہیں۔ 4۔ 1۔6۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੩ ਛੰਤ ਘਰੁ ੩ ॥

آسا محلہ 3 چھنت گھرو 3۔

ਸਾਜਨ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮਹੁ ਤੁਮ ਸਹ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰੇਹੋ ॥

اے میرے پیارے دستو ! تم رب کی پرستش کرتے رہو۔

ਗੁਰੁ ਸੇਵਹੁ ਸਦਾ ਆਪਣਾ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਲੇਹੋ ॥

ہمیشہ اپنے گرو کی با عقیدت خدمت کرو اور اس سے نام کی دولت حاصل کرو۔

ਭਗਤਿ ਕਰਹੁ ਤੁਮ ਸਹੈ ਕੇਰੀ ਜੋ ਸਹ ਪਿਆਰੇ ਭਾਵਏ ॥

تم اپنے رب کی ایسی پرستش کرو، جو عبادت رب کو محبوب ہو۔

ਆਪਣਾ ਭਾਣਾ ਤੁਮ ਕਰਹੁ ਤਾ ਫਿਰਿ ਸਹ ਖੁਸੀ ਨ ਆਵਏ ॥

اگر تم اپنی من مرضی کروگے، تو پھر رب تم سے مسرور نہیں ہوگا۔

ਭਗਤਿ ਭਾਵ ਇਹੁ ਮਾਰਗੁ ਬਿਖੜਾ ਗੁਰ ਦੁਆਰੈ ਕੋ ਪਾਵਏ ॥

اس پرستش کی راہ بہت کٹھن ہے، لیکن گرو کے در پر آنے سے کوئی نایاب شخص ہی اسے حاصل کرتا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਜਿਸੁ ਕਰੇ ਕਿਰਪਾ ਸੋ ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਚਿਤੁ ਲਾਵਏ ॥੧॥

اے نانک! جس شخص پر رب کا فضل ہوتا ہے، وہ ہری کی عقیدت کو اپنے دل سے لگاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਬੈਰਾਗੀਆ ਤੂੰ ਬੈਰਾਗੁ ਕਰਿ ਕਿਸੁ ਦਿਖਾਵਹਿ ॥

اے میرے تارک الدنیا دل! تم کیسے دنیا سے علاحدہ ہو کر دکھاتے ہو؟

ਹਰਿ ਸੋਹਿਲਾ ਤਿਨ੍ ਸਦ ਸਦਾ ਜੋ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ॥

جو لوگ ہری کی حمد وثنا کرتے ہیں، وہ ہمیشہ ہی ہری کی رضا میں رہتے ہیں۔

ਕਰਿ ਬੈਰਾਗੁ ਤੂੰ ਛੋਡਿ ਪਾਖੰਡੁ ਸੋ ਸਹੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣਏ ॥

اس لیے تم منافقت کو چھوڑ کر زہد اختیار کرو؛ کیونکہ رب ہر چیز سے واقف ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਏਕੋ ਸੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਏ ॥

ایک رب ہی پانی، خشکی، زمین اور آسمان میں ہر جگہ بسا ہوا ہے، گرمکھ لوگ رب کے حکم کو پہچانتے ہیں۔

ਜਿਨਿ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਤਾ ਹਰੀ ਕੇਰਾ ਸੋਈ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਵਏ ॥

جو شخص رب کے حکم کو پہچانتا ہے، وہی تمام خوشیاں حاصل کرتا ہے۔

ਇਵ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸੋ ਬੈਰਾਗੀ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਵਏ ॥੨॥

نانک اس طرح کہتا ہے کہ در اصل زاہد وہی ہے، جو دن رات ہری کی عقیدت میں مگن رہتا ہے۔ 2۔

ਜਹ ਜਹ ਮਨ ਤੂੰ ਧਾਵਦਾ ਤਹ ਤਹ ਹਰਿ ਤੇਰੈ ਨਾਲੇ ॥

اے میرے دل ! تو جہاں بھی چکر لگاتا ہے، ہر اس مقام پر ہری تمہارے ساتھ رہتا ہے۔

ਮਨ ਸਿਆਣਪ ਛੋਡੀਐ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸਮਾਲੇ ॥

اے میرے دل ! تو اپنی چالاکی چھوڑ دے اور گرو کے کلام کا دھیان کر۔

ਸਾਥਿ ਤੇਰੈ ਸੋ ਸਹੁ ਸਦਾ ਹੈ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਹੇ ॥

وہ مالک رب ہمیشہ تیرے ساتھ رہتا ہے، اس لیے تو ایک لمحے کے لیے ہی ہری کا نام یاد کرلیا کر۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਤੇਰੇ ਪਾਪ ਕਟੇ ਅੰਤਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਵਹੇ ॥

تیری کئی پیدائشوں کے گناہ مٹ جائیں گے اور بالآخر اعلی مقام حاصل ہوجائے گا۔

ਸਾਚੇ ਨਾਲਿ ਤੇਰਾ ਗੰਢੁ ਲਾਗੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸਮਾਲੇ ॥

گرمکھ بن کر ہمیشہ ہی اسے یاد کرو، اس طرح تیرا صادق رب کے ساتھ ناقابلِ شکست محبت قائم ہوجائے گا۔

ਇਉ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਜਹ ਮਨ ਤੂੰ ਧਾਵਦਾ ਤਹ ਹਰਿ ਤੇਰੈ ਸਦਾ ਨਾਲੇ ॥੩॥

نانک اس طرح کہتا ہے کہ اے میرے دل ! تو جہاں کہیں بھی گردش کرتا ہے،وہاں ہری رب تیرے ساتھ رہتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਧਾਵਤੁ ਥੰਮ੍ਹਿਆ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸਿਆ ਆਏ ॥

اگر صادق گرو مل جائے، تو دولت کی ہوس کی طرف گردش کرنے والا دل مستحکم ہو جاتا ہے اور اپنے حقیقی گھر میں آکر رب کے قدموں میں بس جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਵਿਹਾਝੇ ਨਾਮੁ ਲਏ ਨਾਮਿ ਰਹੇ ਸਮਾਏ ॥

پھر یہ نام کو خریدتا ہے، نام کا ذکر کرتا ہے اور نام میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਧਾਵਤੁ ਥੰਮ੍ਹਿਆ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਦਸਵਾ ਦੁਆਰੁ ਪਾਇਆ ॥

صادق گرو سے مل کر شبہات میں بھٹکتا ہوا دل مستحکم ہوجاتا ہے اور دسویں دروازے میں داخل ہوجاتا ہے۔

ਤਿਥੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭੋਜਨੁ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਉਪਜੈ ਜਿਤੁ ਸਬਦਿ ਜਗਤੁ ਥੰਮ੍ਹਿ ਰਹਾਇਆ ॥

وہاں امرت کھانے کا لطف ملتا ہے اور بے ساختہ آواز پیدا ہوجاتی ہے اور گرو کے کلام سے کائنات کی کشش کو قابو میں کرتی ہے۔

ਤਹ ਅਨੇਕ ਵਾਜੇ ਸਦਾ ਅਨਦੁ ਹੈ ਸਚੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਏ ॥

وہاں ہمیشہ خوشی بنی رہتی ہے اور طرح طرح کے ساز بجتے رہتے ہیں، انسان کا دل رب میں سمایا رہتا ہے۔

ਇਉ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਧਾਵਤੁ ਥੰਮ੍ਹਿਆ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸਿਆ ਆਏ ॥੪॥

نانک اس طرح کہتا ہے کہ صادق گرو کے وصل سے دولت کی ہوس کی شبہات میں بھٹکتا ہوا دل مستحکم ہو جاتا ہے اور رب کا پیرو کار بن جاتا ہے۔ 4۔

ਮਨ ਤੂੰ ਜੋਤਿ ਸਰੂਪੁ ਹੈ ਆਪਣਾ ਮੂਲੁ ਪਛਾਣੁ ॥

اے میرے دل ! تو روشنی کی شکل ہے؛ اس لیے اپنی حقیقت (نورِ رب) کو پہچانو۔

ਮਨ ਹਰਿ ਜੀ ਤੇਰੈ ਨਾਲਿ ਹੈ ਗੁਰਮਤੀ ਰੰਗੁ ਮਾਣੁ ॥

اے میرے دل ! واہے گرو تیرے ساتھ رہتا ہے، گرو کی رائے سے اس کی محبت کا لطف حاصل کر۔

ਮੂਲੁ ਪਛਾਣਹਿ ਤਾਂ ਸਹੁ ਜਾਣਹਿ ਮਰਣ ਜੀਵਣ ਕੀ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

اگر تم اپنی حقیقت کو پہچان لو، تو تم اپنے رب کو پہچان لوگے اور تجھے زندگی موت کی سمجھ آجائے گی۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਏਕੋ ਜਾਣਹਿ ਤਾਂ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਨ ਹੋਈ ॥

اگر تم گرو کے فضل سے ایک رب کو سمجھ لو، تو تمہاری دولت کی ہوس کی تمنا مٹ جائے گی۔

ਮਨਿ ਸਾਂਤਿ ਆਈ ਵਜੀ ਵਧਾਈ ਤਾ ਹੋਆ ਪਰਵਾਣੁ ॥

میرے دل میں سکون آگیا ہے اور نیک تمناؤں کے ساز بجنے لگ گئے ہیں اور میں رب کے دربار میں مقبول ہوگیا ہوں۔

ਇਉ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਮਨ ਤੂੰ ਜੋਤਿ ਸਰੂਪੁ ਹੈ ਅਪਣਾ ਮੂਲੁ ਪਛਾਣੁ ॥੫॥

نانک اس طرح کہتا ہے کہ اے میرے دل ! تو روشنی کی شکل (رب کا حصہ) ہے اور اپنی حقیقت کو پہچان۔ 5۔

ਮਨ ਤੂੰ ਗਾਰਬਿ ਅਟਿਆ ਗਾਰਬਿ ਲਦਿਆ ਜਾਹਿ ॥

اے دل ! تو کبر سے بھرا ہوا ہے اور کبر سے بھرے ہی چلے جاؤگے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਣੀ ਮੋਹਿਆ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਭਵਾਹਿ ॥

دل کش دولت نے تجھے مسحور کردیا ہے اور تم باربار مختلف اندام نہانی میں بھٹکتے رہتے ہو۔

ਗਾਰਬਿ ਲਾਗਾ ਜਾਹਿ ਮੁਗਧ ਮਨ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਵਹੇ ॥

اے دل ناداں ! تم متکبرانہ چال چلتے ہو اور آخر میں دنیا سے رخصت ہوتے ہوئے افسوس کروگے۔

ਅਹੰਕਾਰੁ ਤਿਸਨਾ ਰੋਗੁ ਲਗਾ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਵਹੇ ॥

تمہیں کبر اور خواہش کی بیماری لگی ہوئی ہے اور تم یوں ہی اپنی پیدائش گنوا رہے ہو۔

ਮਨਮੁਖ ਮੁਗਧ ਚੇਤਹਿ ਨਾਹੀ ਅਗੈ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਵਹੇ ॥

نفس پرست احمق واہے گرو کو یاد نہیں کرتا اور آخرت میں جاتے ہوئے افسوس کرتا ہے۔

ਇਉ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਮਨ ਤੂੰ ਗਾਰਬਿ ਅਟਿਆ ਗਾਰਬਿ ਲਦਿਆ ਜਾਵਹੇ ॥੬॥

نانک اس طرح کہتا ہے کہ اے دل ! تم غرور سے بھرے ہوئے ہو اور فخر سے لبریز ہی چلے جاؤگے۔

6۔

ਮਨ ਤੂੰ ਮਤ ਮਾਣੁ ਕਰਹਿ ਜਿ ਹਉ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਮਾਣਾ ਹੋਹੁ ॥

اے دل ! تم اس بات کا غرور مت کرنا کہ تم کچھ جانتے ہو، بلکہ گرمکھ اور عاجز بن جاؤ۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਿਆਨੁ ਹਉ ਬੁਧਿ ਹੈ ਸਚਿ ਸਬਦਿ ਮਲੁ ਖੋਹੁ ॥

تمہارے باطن میں جہالت اور عقل کا غرور ہے؛ اس لیے گرو کے سچے کلام سے اس کی گندگی کو صاف کر لو۔

ਹੋਹੁ ਨਿਮਾਣਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਅਗੈ ਮਤ ਕਿਛੁ ਆਪੁ ਲਖਾਵਹੇ ॥

صادق گرو کے در پیش ملتجی بن اور خود پر فخر نہیں کرنا کہ میں عظیم ہوں۔

ਆਪਣੈ ਅਹੰਕਾਰਿ ਜਗਤੁ ਜਲਿਆ ਮਤ ਤੂੰ ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਗਵਾਵਹੇ ॥

یہ کائنات اپنے غرور میں جل رہی ہے؛ اس لیے تم بھی خود کو اس طرح کبھی تباہ نہیں کرنا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਕਰਹਿ ਕਾਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਲਾਗਿ ਰਹੁ ॥

صادق گرو کی مرضی کے مطابق اپنا عمل کر اور صادق گرو کی مرضی پر قائم رہ۔

ਇਉ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਆਪੁ ਛਡਿ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ਮਨ ਨਿਮਾਣਾ ਹੋਇ ਰਹੁ ॥੭॥

نانک یوں کہتا ہے کہ اے دل! تو اپنا کبر ترک کر کے عاجز بنا رہ، اس طرح تمہیں سرور حاصل ہوگا۔ 7۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਵੇਲਾ ਜਿਤੁ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਸੋ ਸਹੁ ਚਿਤਿ ਆਇਆ ॥

وہ وقت بہت مبارک ہے، جب مجھے صادق گرو ملا اور مجھے واہے گرو یاد آئے۔

ਮਹਾ ਅਨੰਦੁ ਸਹਜੁ ਭਇਆ ਮਨਿ ਤਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

مجھے بآسانی اپنے باطن میں اعلیٰ فرحت کا تجربہ ہوا اور جسم و جان میں خوشی حاصل ہوگئی۔

ਸੋ ਸਹੁ ਚਿਤਿ ਆਇਆ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ਅਵਗਣ ਸਭਿ ਵਿਸਾਰੇ ॥

میں نے اس مالک رب کو یاد کیا ہے، اسے اپنے دل میں بسایا ہے اور تمام عیوب بھلا دیا ہے۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਗੁਣ ਪਰਗਟ ਹੋਏ ਸਤਿਗੁਰ ਆਪਿ ਸਵਾਰੇ ॥

جب رب کو پسند آیا، تو مجھ میں خوبیاں ظاہر ہوگئیں اور صادق گرو نے خود مجھے سنوار دیا ہے۔

ਸੇ ਜਨ ਪਰਵਾਣੁ ਹੋਏ ਜਿਨ੍ਹੀ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਿਆ ਦੁਤੀਆ ਭਾਉ ਚੁਕਾਇਆ ॥

جنہوں نے ایک نام کو اپنے دل میں بسایا ہے اور دوسرے کی محبت و لگاؤ کو ترک کر دیا ہے، وہ رب کے دربار میں مقبول ہوگئے ہیں۔

ਇਉ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਧੰਨੁ ਸੁ ਵੇਲਾ ਜਿਤੁ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਸੋ ਸਹੁ ਚਿਤਿ ਆਇਆ ॥੮॥

نانک اس طرح کہتا ہے کہ وہ وقت مبارک ہے، جب مجھے صادق گرو ملا اور اس مالک رب کو یاد کیا۔

8۔

ਇਕਿ ਜੰਤ ਭਰਮਿ ਭੁਲੇ ਤਿਨਿ ਸਹਿ ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ॥

کچھ لوگ دولت کی ہوس کے پس وپیش میں گمراہ ہوگئے ہیں اور انہیں مالک رب نے خود ہی گمراہ کردیا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਫਿਰਹਿ ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਏ ॥

وہ دوغلے پن کی محبت میں بھٹکتے ہیں اور متکبرانہ عمل کرتے ہیں۔

ਤਿਨਿ ਸਹਿ ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ਕੁਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ਤਿਨ ਕਾ ਕਿਛੁ ਨ ਵਸਾਈ ॥

ان کے اختیار میں بھی کچھ نہیں؛ کیونکہ رب نے خود ہی انہیں بھلا کر غلط راہ پر لگایا ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਗਤਿ ਅਵਗਤਿ ਤੂੰਹੈ ਜਾਣਹਿ ਜਿਨਿ ਇਹ ਰਚਨ ਰਚਾਈ ॥

اے رب ! ان انسانوں کے اچھے برے سلوک سے تو ہی واقف ہے؛ کیونکہ تو نے خود ہی اس دنیا کی تخلیق کی ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਤੇਰਾ ਖਰਾ ਭਾਰਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਸੈ ਬੁਝਾਏ ॥

تیرے حکم پر عمل کرنا بہت دشوار ہے؛ لیکن گرمکھ بن کر کوئی نادر شخص ہی حکم کو سمجھتا ہے۔

ਇਉ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਕਿਆ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰੇ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ॥੯॥

نانک اس طرح کہتا ہے کہ اے رب ! کمزور انسان کے بس میں کیا ہے؛ جب کہ تم نے خود ہی انہیں شبہات میں ڈال کر گمراہ کیا ہوا ہے۔ 6۔

ਸਚੇ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਸਚੀ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اے میرے سچے مالک ! تیری شان سچی ہے۔

ਤੂੰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਬੇਅੰਤੁ ਸੁਆਮੀ ਤੇਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

تو پر برہما لامحدود اور کائنات کا خالق ہے، تیری قدرت بیان نہیں کی جاسکتی۔

ਸਚੀ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ਜਾ ਕਉ ਤੁਧੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ਸਦਾ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹੇ ॥

تیری شان سچی ہے، تو اسے جس کے دل میں بسا دیتا ہے، وہ ہمیشہ تیری حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔

ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਸਚੇ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਵਹੇ ॥

جب انسان تجھے پسند آجاتا ہے، تو وہ تیری ہی تعریف و توصیف کرتا ہے اور سچائی کے ساتھ ہی اپنا دل لگاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂੰ ਆਪੇ ਮੇਲਹਿ ਸੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਹੈ ਸਮਾਈ ॥

اے رب ! توجسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ گرمکھ بن کر تجھ میں ہی سما جاتا ہے۔

ਇਉ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਚੇ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਸਚੀ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥੧੦॥੨॥੭॥੫॥੨॥੭॥

نانک اس طرح کہتا ہے کہ اے میرے سچے آقا ! تیری شان سچی ہے۔ 10۔ 2۔ 7۔ 5۔ 2۔ 7۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

راگو آسا چھنتھ محلہ 4 گھر

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੀਵਨੋ ਮੈ ਜੀਵਨੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਾਏ ਰਾਮ ॥

اے بھائی! گرو کی رضا سے مجھے حیات میں بہتر روحانی زندگی مل گئی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੇਵੈ ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਾਨਿ ਵਸਾਏ ਰਾਮ ॥

گرو کے ذریعے سے مجھے رب محبوب لگنے لگا ہے، گرو ہر وقت مجھے ہری کا نام دیتے ہیں اور اس نے میری روح میں ہری کا نام بسادیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਪ੍ਰਾਨਿ ਵਸਾਏ ਸਭੁ ਸੰਸਾ ਦੂਖੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جب سے گرو نے میرے باطن میں ہری کا نام بسادیا ہے، تب سے میرے تمام شبہات اور تکالیف کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

ਅਦਿਸਟੁ ਅਗੋਚਰੁ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਧਿਆਇਆ ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥

میں نے گرو کے مبارک الفاظ سے پوشیدہ اور غیرمرئی رب کا دھیان کرکے مقدس اعلیٰ مقام حاصل کرلیا ہے۔

ਅਨਹਦ ਧੁਨਿ ਵਾਜਹਿ ਨਿਤ ਵਾਜੇ ਗਾਈ ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਣੀ ॥

سچے گرو کی حمد وثنا کرنے سے مسلسل ہی قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਤਿ ਕਰੀ ਪ੍ਰਭਿ ਦਾਤੈ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ॥੧॥

اے نانک! عطا کرنے والے رب نے اب مجھ پر یہ فضل فرمایا ہے کہ میرا نور اعلیٰ نور میں مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਮਨਮੁਖਾ ਮਨਮੁਖਿ ਮੁਏ ਮੇਰੀ ਕਰਿ ਮਾਇਆ ਰਾਮ ॥

نفس پرست من مکھ انسان 'میراپیسہ، میراپیسہ' کہتے ہوئے ضد میں ہی فوت ہوجاتے ہیں۔

ਖਿਨੁ ਆਵੈ ਖਿਨੁ ਜਾਵੈ ਦੁਰਗੰਧ ਮੜੈ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ਰਾਮ ॥

وہ اپنے دل کو بدبودار جسم میں لگائے رکھتا ہے، جو ایک لمحے بھر کے لیے آتا ہے اور لمحے بھر میں ہی چلا جاتا ہے۔

ਲਾਇਆ ਦੁਰਗੰਧ ਮੜੈ ਚਿਤੁ ਲਾਗਾ ਜਿਉ ਰੰਗੁ ਕਸੁੰਭ ਦਿਖਾਇਆ ॥

من مانی کرنے والے لوگ اپنے دل کو بدبودار جسم سے لگاتے ہیں، جیسے زعفران کے پھول کا رنگ نظر آتا ہے، جو جلد ہی ختم ہوجاتا ہے۔

ਖਿਨੁ ਪੂਰਬਿ ਖਿਨੁ ਪਛਮਿ ਛਾਏ ਜਿਉ ਚਕੁ ਕੁਮ੍ਹਿਆਰਿ ਭਵਾਇਆ ॥

جیسے سایہ کبھی مشرق کی جانب اور کبھی مغرب کی جانب ہوجاتا ہے، وہ کمہار کے چاک کے مثل طواف کرتا رہتا ہے۔

ਦੁਖੁ ਖਾਵਹਿ ਦੁਖੁ ਸੰਚਹਿ ਭੋਗਹਿ ਦੁਖ ਕੀ ਬਿਰਧਿ ਵਧਾਈ ॥

نفس پرست لوگ تکلیف برداشت کرتے ہیں، دکھ جمع کرتے ہیں اور دکھ ہی سہتے رہتے ہیں، وہ اپنی زندگی میں پریشانیوں کی ہی نمو کرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਬਿਖਮੁ ਸੁਹੇਲਾ ਤਰੀਐ ਜਾ ਆਵੈ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ॥੨॥

اے نانک ! جب انسان گرو کی پناہ میں آجاتا ہے، تو وہ خطرناک دنیوی سمندر سے با اطمینان ہی پار ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਮੇਰਾ ਠਾਕੁਰੋ ਠਾਕੁਰੁ ਨੀਕਾ ਅਗਮ ਅਥਾਹਾ ਰਾਮ ॥

میرا مالک رب حسین ہے؛ لیکن وہ ایک ناقابل تسخیر اور بے انتہا سمندر کے مثل ہے۔

ਹਰਿ ਪੂਜੀ ਹਰਿ ਪੂਜੀ ਚਾਹੀ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਾਹਾ ਰਾਮ ॥

اے میرے سرمایہ دار صادق گرو! میں تجھ سے ہری نام کا خزانہ مانگتا ہوں۔ میں ہری نام کے سرمایہ کو خریدتا ہوں اور ہری نام کی سوداگری کرتا ہوں۔

ਹਰਿ ਪੂਜੀ ਚਾਹੀ ਨਾਮੁ ਬਿਸਾਹੀ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਗੁਣ ਭਾਵੈ ॥

میں ہری کی مدح سرائی ہی کرتا رہتا ہوں اور مجھے ہری کی خوبی ہی پسندیدہ ہے۔

ਨੀਦ ਭੂਖ ਸਭ ਪਰਹਰਿ ਤਿਆਗੀ ਸੁੰਨੇ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਵੈ ॥

میں نے نیند اور بھوک سب ترک کردی ہے؛ لیکن میں یکسو ہوکر صفات انسانی سے مبرا رب میں سمایا رہتا ہوں۔

ਵਣਜਾਰੇ ਇਕ ਭਾਤੀ ਆਵਹਿ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲੈ ਜਾਹੇ ॥

جب ہری نام کے سوداگر نیکوکار کی صحبت میں بیٹھتے ہیں، تو وہ ہری نام کا منافع حاصل کرلیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਗੁਰ ਆਗੈ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਾਪਤਿ ਸੋ ਪਾਏ ॥੩॥

اے نانک! اپنا تن من گرو کے درپیش وقف کردو، جس کی تقدیر میں اس کا حصول لکھا ہوا ہے، وہی رب کے نام کو حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਰਤਨਾ ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਬਹੁ ਸਾਗਰੁ ਭਰਿਆ ਰਾਮ ॥

یہ انسانی جسم ایک سمندر ہے، جو بے شمار جواہرات (خوبیوں) سے بھرا ہوا ہے۔

ਬਾਣੀ ਗੁਰਬਾਣੀ ਲਾਗੇ ਤਿਨ੍ ਹਥਿ ਚੜਿਆ ਰਾਮ ॥

جو لوگ گرو کے کلام سے لگاؤ رکھتے ہیں، انہیں رب کا نام حاصل ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਲਾਗੇ ਤਿਨ੍ ਹਥਿ ਚੜਿਆ ਨਿਰਮੋਲਕੁ ਰਤਨੁ ਅਪਾਰਾ ॥

جو گرو کے کلام میں مگن رہتے ہیں، انہیں رب کا انمول نام جوہر حاصل ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਤੋਲਕੁ ਪਾਇਆ ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

اے ہری ! تیری عقیدت کا خزانہ بھرا ہوا ہے اور وہ انسان ان مول ہری نام حاصل کر لیتا ہے۔

ਸਮੁੰਦੁ ਵਿਰੋਲਿ ਸਰੀਰੁ ਹਮ ਦੇਖਿਆ ਇਕ ਵਸਤੁ ਅਨੂਪ ਦਿਖਾਈ ॥

اے بھائی ! جب میں نے گرو کے کرم سے اس جسم نما سمندر کا منتھن کیا، تو مجھے انوکھی شئی نظر آئی۔

ਗੁਰ ਗੋਵਿੰਦੁ ਗੁੋਵਿੰਦੁ ਗੁਰੂ ਹੈ ਨਾਨਕ ਭੇਦੁ ਨ ਭਾਈ ॥੪॥੧॥੮॥

اے نانک ! گرو گووند ہے اور گووند ہی گرو ہے، اے بھائی ! ان دونوں میں کوئی تفریق (فرق) نہیں

ہے۔ 4۔ 1۔ 8۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਝਿਮਿ ਝਿਮੇ ਝਿਮਿ ਝਿਮਿ ਵਰਸੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰਾ ਰਾਮ ॥

اے رام ! تیری امرت کی دھارا رم جھم رم جھم برس رہی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਦਰੀ ਰਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ਰਾਮ ॥

ہر لمحہ امرت کی یہ دھارا گرمکھ کی زبان پر گرتی رہتی ہے۔ گرو کے فضل سے گرمکھ کو رام کا نام بہت عزیز لگتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ਜਗਤ ਨਿਸਤਾਰਾ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ॥

دنیا کو نجات دلانے والا رام کا نام اسے محبوب لگتا ہے۔ کائنات میں رام کے نام کی ہی شان ہے۔

ਕਲਿਜੁਗਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਬੋਹਿਥਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਰਿ ਲਘਾਈ ॥

کلیوگ میں رام کا نام جہاز ہے اور انسان گرو کی قربت میں رہنے سے پار ہو جاتا ہے۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਸੁਹੇਲੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ॥

یہ دنیا و آخرت رام کے نام سے خوش ہو جاتی ہے اور گرمکھ کی طرز زندگی اعلی ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਤਿ ਦਇਆ ਕਰਿ ਦੇਵੈ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰੀ ॥੧॥

اے نانک ! رب جس شخص پر اپنا فضل فرما کر اسے نام عطا کر دیتا ہے، اسے رام نام کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار کر دیتا ہے۔1۔

ਰਾਮੋ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿਆ ਦੁਖ ਕਿਲਵਿਖ ਨਾਸ ਗਵਾਇਆ ਰਾਮ ॥

میں نے رام کے نام کا ذکر کیا ہے، جس سے میری پریشانی اور گناہ کا خاتمہ کر دیا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਚੈ ਗੁਰ ਪਰਚੈ ਧਿਆਇਆ ਮੈ ਹਿਰਦੈ ਰਾਮੁ ਰਵਾਇਆ ਰਾਮ ॥

میں نے گرو کے وصل سے رب کا دھیان کیا ہے اور رام کو اپنے دل میں بسایا ہے۔

ਰਵਿਆ ਰਾਮੁ ਹਿਰਦੈ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ਜਾ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਆਏ ॥

جب میں نے گرو کی پناہ لی، تو رام کا نام میرے باطن میں بس گیا اور مجھے اعلیٰ مقام حاصل ہو گیا۔

ਲੋਭ ਵਿਕਾਰ ਨਾਵ ਡੁਬਦੀ ਨਿਕਲੀ ਜਾ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦਿੜਾਏ ॥

جب صادق گرو نے میرے باطن میں رام کا نام مضبوط کر دیا، تو میری حرص اور برائیوں سے بھری ہوئی ڈوبتی کشتی باہر نکل آئی۔

ਜੀਅ ਦਾਨੁ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੀਆ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

کامل گرو دیو نے مجھے زندگی کا تحفہ دیا اور میں نے اپنا دل رام نام کے ساتھ لگایا ہوا ہے۔

ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਦੇਵੈ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸਰਣਾਏ ॥੨॥

اے نانک ! جو شخص گرو کی پناہ لیتا ہے، کریم رب خود ہی اپنے نام کا عطیہ دیتا ہے۔ 2۔

ਬਾਣੀ ਰਾਮ ਨਾਮ ਸੁਣੀ ਸਿਧਿ ਕਾਰਜ ਸਭਿ ਸੁਹਾਏ ਰਾਮ ॥

میں نے رام نام کی آواز سنی، جس سے سارا کام خوش گواری کے ساتھ مکمل ہو گیا ہے اور سدھی حاصل ہو گئی ہے۔

ਰੋਮੇ ਰੋਮਿ ਰੋਮਿ ਰੋਮੇ ਮੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮੁ ਧਿਆਏ ਰਾਮ ॥

میں گرمکھ بن کر اپنے پورے وجود سے رام کا دھیان کرتا ہوں۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਪਵਿਤੁ ਹੋਇ ਆਏ ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖਿਆ ਕਾਈ ॥

رام کے نام کا دھیان کرنے سے میں پاک ہو گیا ہوں، رام کی کوئی مورت اور علامت نہیں۔

ਰਾਮੋ ਰਾਮੁ ਰਵਿਆ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਭ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੂਖ ਗਵਾਈ ॥

رام کا نام میرے باطن میں سمایا ہوا ہے اور میری پیاس اور بھوک سب دور ہو گئی ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਸੀਗਾਰੁ ਸਭੁ ਹੋਆ ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮੁ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ॥

گرو کی عقل سے میرا باطن روشن ہو گیا ہے اور میرا جسم و جان ٹھنڈا اور مزین ہو گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਕੀਆ ਹਮ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ॥੩॥

اے نانک ! واہے گرو نے خود مجھ پر فضل کیا ہے اور اسی وقت سے میں اس کے غلاموں کا غلام بن گیا ہوں۔ 3۔

ਜਿਨੀ ਰਾਮੋ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਸੇ ਮਨਮੁਖ ਮੂੜ ਅਭਾਗੀ ਰਾਮ ॥

جنہوں نے رام اور اس کے نام کو بھلا دیا ہے، وہ نفس پرست احمق اور بد نصیب ہے۔

ਤਿਨ ਅੰਤਰੇ ਮੋਹੁ ਵਿਆਪੈ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਮਾਇਆ ਲਾਗੀ ਰਾਮ ॥

ان کے باطن میں محبت موجود ہے اور مایا ہر لمحہ اس سے لگی رہتی ہے۔

ਮਾਇਆ ਮਲੁ ਲਾਗੀ ਮੂੜ ਭਏ ਅਭਾਗੀ ਜਿਨ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਹ ਭਾਇਆ ॥

جنہیں رام کا نام پسند نہیں ہے، انہیں مایا کی گندگی لگی رہتی ہے، ایسا احمق بد نصیب ہے۔

ਅਨੇਕ ਕਰਮ ਕਰਹਿ ਅਭਿਮਾਨੀ ਹਰਿ ਰਾਮੋ ਨਾਮੁ ਚੋਰਾਇਆ ॥

متکبر لوگ بہت سے رسومات کرتے ہیں؛ لیکن وہ رام کے نام کا ذکر کرنے سے غفلت برتتے ہیں۔

ਮਹਾ ਬਿਖਮੁ ਜਮ ਪੰਥੁ ਦੁਹੇਲਾ ਕਾਲੂਖਤ ਮੋਹ ਅੰਧਿਆਰਾ ॥

ہوس کے اندھیرے کی سیاہی کے سبب یم (موت) کی راہ بڑی عجیب اور تکلیف دہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਤਾ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰਾ ॥੪॥

اے نانک ! اگر انسان گرمکھ بن کر رب کے نام کی پرستش کرلے، تو اسے نجات کا در حاصل ہو سکتا ہے۔ 4۔

ਰਾਮੋ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਗੁਰੂ ਰਾਮੁ ਗੁਰਮੁਖੇ ਜਾਣੈ ਰਾਮ ॥

رام کا نام ہی گرو ہے اور گرمکھ بن کر ہی رام کا ادراک کیا جاتا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਖਿਨੁ ਊਭ ਪਇਆਲੀ ਭਰਮਦਾ ਇਕਤੁ ਘਰਿ ਆਣੈ ਰਾਮ ॥

یہ دل ایک لمحے میں آسمان پر ہوتا ہے اور پل بھر میں پاتال میں بھٹکتا ہے۔ گرو بھٹکتے ہوئے دل کو ایک گھر (رب کے پاس) لے آتے ہیں۔

ਮਨੁ ਇਕਤੁ ਘਰਿ ਆਣੈ ਸਭ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਜਾਣੈ ਹਰਿ ਰਾਮੋ ਨਾਮੁ ਰਸਾਏ ॥

جب دل ایک گھر (رب کے پاس) آتا ہے، تو انسان اپنی رفتار اور زندگی کی حد کو سمجھ لیتا ہے اور ہری رام کے نام کا رس پیتا ہے۔

ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੈ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦ ਉਧਾਰਿ ਤਰਾਏ ॥

رام کا نام اس کے معتقد کی عزت رکھتا ہے، جیسے اس نے معتقد پرہلاد کی حفاظت کرکے اسے بچایا تھا۔

ਰਾਮੋ ਰਾਮੁ ਰਮੋ ਰਮੁ ਊਚਾ ਗੁਣ ਕਹਤਿਆ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

کائنات میں رام کا نام ہی بلند ہے؛اس لیے بار بار رام کو یاد کرتے رہو۔ اس کی خوبیاں بیان کرنے سے اس کی انتہا تک نہیں پہنچا جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸੁਣਿ ਭੀਨੇ ਰਾਮੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੫॥

اے نانک! جس شخص کا دل رام کا نام سن کر مسرور و جذباتی ہو جاتا ہے، وہ رام کے نام میں ہی سما جاتا ہے- 5-

ਜਿਨ ਅੰਤਰੇ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਤਿਨ ਚਿੰਤਾ ਸਭ ਗਵਾਇਆ ਰਾਮ ॥

جن لوگوں کے باطن میں رام کا نام بستا ہے، ان کی تمام پریشانیاں دور ہوجاتی ہیں-

ਸਭਿ ਅਰਥਾ ਸਭਿ ਧਰਮ ਮਿਲੇ ਮਨਿ ਚਿੰਦਿਆ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

انہیں مذہب، سرزمین، شہوت، نجات سبھی چیزیں مل جاتی ہیں اور مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے-

ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਰਾਮ ਨਾਮ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

جو شخص رام نام کا دھیان کرتا ہے اور رام نام کی حمد وثنا کرتا ہے، اسے مطلوبہ پھل مل جاتا ہے-

ਦੁਰਮਤਿ ਕਬੁਧਿ ਗਈ ਸੁਧਿ ਹੋਈ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਲਾਏ ॥

پھر اس کی کم عقلی اور نا سمجھی دور ہوجاتی ہے، اسے علم حاصل ہوجاتا ہے اور وہ رام نام کو اپنے دل سے لگا لیتا ہے-

ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਸਰੀਰੁ ਸਭੁ ਹੋਆ ਜਿਤੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ॥

جس کے باطن میں رام نام کی چمک پیدا ہوجاتی ہے، اس کی پیدائش اور روح نفسانی سب پھل دار ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜੁ ਸਦਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਿਆ ॥੬॥

اے نانک ! رات دن ہمیشہ ہی ہری کا جہری ذکر کرو اور انسان گرومکھ بن کر ہی اپنی ذات میں بستا ہے۔ 6۔

ਜਿਨ ਸਰਧਾ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਗੀ ਤਿਨ੍ ਦੂਜੈ ਚਿਤੁ ਨ ਲਾਇਆ ਰਾਮ ॥

جن کا رام کے نام پر ایمان ہے، ان کا کسی اور شئی میں دل نہیں لگتا۔

ਜੇ ਧਰਤੀ ਸਭ ਕੰਚਨੁ ਕਰਿ ਦੀਜੈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਅਵਰੁ ਨ ਭਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اگرپوری سرزمین سونا بنا کر انہیں دے دی جائے، وہ تب بھی رام نام کے بغیر کسی اور شئ سے پیار نہیں کرتا۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ਪਰਮ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਅੰਤਿ ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਸਖਾਈ ॥

رام کا نام اس کے دل کو پسند آتا ہے اور اسی کے ذریعے وہ اعلیٰ خوشی حاصل کرتا ہے۔ یہ دنیا سے آخری وقت میں کوچ کرتے ہوئے آخرت میں بھی ان کا ساتھ دیتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਪੂੰਜੀ ਸੰਚੀ ਨਾ ਡੂਬੈ ਨਾ ਜਾਈ ॥

انہوں نے رام نام نما سرمایہ جمع کر لیا ہے، جو نہ پانی میں ڈوبتی ہے اور نہ ہی ساتھ چھوڑ کر جاتی ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਤੁਲਹਾ ਜਮਕਾਲੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

اس دور میں رام کا نام ہی کشتی کا کام کرتا ہے اور یمکال اس کے قریب نہیں آتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਾਮੁ ਪਛਾਤਾ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਆਪਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥੭॥

اے نانک ! گرمکھ بن کر ہی رام کا ادراک کیا جاسکتا ہے۔ وہ اپنے کرم سے انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 7۔

ਰਾਮੋ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਤੇ ਸਤਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣਿਆ ਰਾਮ ॥

رام کا نام ہی سچا ہے اور گرمکھ بن کر ہی اس کا ادراک ممکن ہے ۔

ਸੇਵਕੋ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਲਾਗਾ ਜਿਨਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਚੜਾਇਆ ਰਾਮ ॥

رب کا خادم وہ ہے، جو گرو کی خدمت میں مصروف رہتا ہے، جس نے اپنا جسم و جان گرو کو وقف کیا ہے، اس کے دل میں یقین پیدا ہوجاتی ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿਆ ਬਹੁਤੁ ਮਨਿ ਸਰਧਿਆ ਗੁਰ ਸੇਵਕ ਭਾਇ ਮਿਲਾਏ ॥

جو خادم اپنا جسم و جان وقف کرتا ہے اور بہت یقین رکھتا ہے، گرو اسے جذبہ خدمت کے سبب رب سے ملا دیتا ہے۔

ਦੀਨਾ ਨਾਥੁ ਜੀਆ ਕਾ ਦਾਤਾ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਏ ॥

مددگار اور جانداروں کو عطا کرنے والا کامل گرو کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے۔

ਗੁਰੂ ਸਿਖੁ ਸਿਖੁ ਗੁਰੂ ਹੈ ਏਕੋ ਗੁਰ ਉਪਦੇਸੁ ਚਲਾਏ ॥

گرو ہی شاگرد ہے اور شاگرد ہی گرو ہے، یعنی دونوں ایک شکل ہیں۔ دونوں ہی گرو کی تعلیمات کی ترویج کرتے ہیں۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਮੰਤੁ ਹਿਰਦੈ ਦੇਵੈ ਨਾਨਕ ਮਿਲਣੁ ਸੁਭਾਏ ॥੮॥੨॥੯॥

اے نانک ! گرو رام کے نام کا منتر شاگرد کے دل میں بساتا ہے اور بآسانی ہی اس کا رام سے وصل ہو جاتا ہے۔ 8۔ 2۔ 6۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਸਾ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨ ॥

آسا چھنت محلہ 4 گھرو 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਤਾ ਦੂਖ ਬਿਨਾਸਨੁ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜੀਉ ॥

کائنات کا خالق ہری تکالیف کا خاتمہ کرنے والا ہے، ہری کا نام ناپاکوں کو پاک کرنے والا ہے۔

ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਭਾਈ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ਹਰਿ ਊਤਮੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਾਮੁ ਜੀਉ ॥

جنہیں ہری کی خدمت و عقیدت محبوب لگتی ہے، انہیں اعلی مقام حاصل ہو جاتا ہے، ہری کا نام ذکر کرنا بہترین عمل ہے؛ اس لیے ہری کی پرستش کرنی چاہیے۔

ਹਰਿ ਊਤਮੁ ਕਾਮੁ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਅਸਥਿਰੁ ਹੋਵੈ ॥

ہر اعتبار سے ہری کے نام کا ذکر بہترین عمل ہے، ہری کا ذکر کرنے سے انسان روحانی استحکام حاصل کرلیتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੋਵੈ ਦੁਖ ਮੇਟੇ ਸਹਜੇ ਹੀ ਸੁਖਿ ਸੋਵੈ ॥

یہ پیدائش و موت دونوں کی پریشانی دور کر دیتا ہے اور بآسانی خوشی کی نیند سوتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਹੁ ਠਾਕੁਰ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਜੀਉ ॥

اے ہری ! مجھ پر فضل فرما، اے مالک ہری ! میں اپنی روح میں تیرا دھیان کرتا رہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਤਾ ਦੂਖ ਬਿਨਾਸਨੁ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜੀਉ ॥੧॥

کائنات کا خالق رب غموں کا خاتمہ کرنے والا ہے، ہری کا نام ناپاکوں کو پاک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਕਲਿਜੁਗਿ ਊਤਮੁ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ਜੀਉ ॥

کلیوگ میں ہری کا نام بہترین مادہ ہے؛ لیکن صادق گرو کی محبت سے ہی ہری کے نام کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਪੜੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸੁਣੀਐ ਹਰਿ ਜਪਤ ਸੁਣਤ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

گرمکھ بن کر ہی ہری کے نام کا مطالعہ کرنا چاہیے اور گرمکھ بن کر ہی ہری کا نام سننا چاہیے، ہری کے نام کا ذکر کرنے اور سننے سے غم دور ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿਆ ਦੁਖੁ ਬਿਨਸਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਰਮ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جس شخص نے ہری کے نام کا ذکر کیا ہے، اس کی پریشانی دور ہو گئی ہے اور اس نے اعلیٰ خوشی دینے والا ہری نام حاصل کر لیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਬਲਿਆ ਘਟਿ ਚਾਨਣੁ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جس شخص کے دل میں صادق گرو کے علم کا چراغ روشن ہوگیا ہے، اس کے نور سے اس کی جہالت کی تاریکی مٹ گئی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਤਿਨੀ ਆਰਾਧਿਆ ਜਿਨ ਮਸਤਕਿ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇ ਜੀਉ ॥
انہوں نے ہی ہری رب کے نام کی پرستش کی ہے، جن کی تقدیر میں رب نے ابتدا ہی سے یہ ایسا لکھ دیا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਕਲਿਜੁਗਿ ਊਤਮੁ ਹਰਿ ਜਪੀਐ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ਜੀਉ ॥੨॥
کلیوگ میں ہری کا نام سب سے اعلی شئی ہے، لیکن صادق گرو کی محبت میں مگن رہنے سے ہی ہری کے نام کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ਪਰਮ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਲਾਹਾ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੁ ਜੀਉ ॥
جس شخص کے دل کو ہری کا نام محبوب لگا ہے اسے ہی اعلی خوشی ملی ہے، اس نے ہری نام نما فائدہ حاصل کر لیا ہے اور مقام نجات حاصل کرلیا ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ਭ੍ਰਮੁ ਚੂਕਾ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਜੀਉ ॥
اس نے ہری (نام) کے ساتھ عشق کیا ہے اور ہری کا نام اس کا رفیق بن گیا ہے، بایں سبب اس کا شبہ اور پیدائش و موت کا چکر ختم ہوگیا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

جب سے اس نے ہری کی تعریف و توصیف کیا ہے، اس کی پیدائش و موت کا چکر، شبہ اور خوف مٹ گیا۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਦੁਖ ਉਤਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥

اس کے کئی جنموں کا گناہ اور تکلیف مٹ گیا ہے اور وہ واہے گرو کے نام میں سما گیا ہے۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਧੁਰਿ ਭਾਗ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ਤਿਨ ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਪਰਵਾਣੁ ਜੀਉ ॥

ابتدا سے جن کی قسمت کا جو نوشتہ ہے، وہ ہری کا دھیان کرتے ہیں، تب ان کا انسانی وجود کامیاب ہو جاتا ہے اور وہ رب کے دربار میں مقبول ہو جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ਪਰਮ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਲਾਹਾ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੁ ਜੀਉ ॥੩॥

جس شخص کے دل کو ہری رب محبوب لگا ہے، اسے اعلیٰ خوشی حاصل ہوئی ہے اور اس نے نفع میں مقام نجات حاصل کیا ہے۔ 3۔

ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਮੀਠ ਲਗਾਨਾ ਤੇ ਜਨ ਪਰਧਾਨਾ ਤੇ ਊਤਮ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲੋਗ ਜੀਉ ॥

جنہیں ہری محبوب لگا ہے، وہ عظیم انسان ہے، ہری رب کے لوگ بہترین ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਰਸ ਭੋਗ ਜੀਉ ॥

ہری کا نام اس کی عزت و آبرو ہے اور ہری کا نام اس کا رفیق ہے۔ گرو کے کلام سے وہ ہری رس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸ ਭੋਗ ਮਹਾ ਨਿਰਜੋਗ ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥

وہ گرو کے ہری رس سے لطف حاصل کر کے علاحدہ رہتے ہیں اور خوش قسمت لوگ ہی ہری رس حاصل کرتے ہیں۔

ਸੇ ਧੰਨੁ ਵਡੇ ਸਤ ਪੁਰਖਾ ਪੂਰੇ ਜਿਨ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

وہ کامل شخصیت عظیم اور مبارک ہے، جو گرو کے کلام کے ذریعے نام کا دھیان کرتے ہیں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਰੇਣੁ ਮੰਗੈ ਪਗ ਸਾਧੂ ਮਨਿ ਚੂਕਾ ਸੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਜੀਉ ॥

نانک سادھوؤں کے قدموں کی خاک کا طالب ہے، جس سے اس کا دل سوگوار ہو گیا ہے۔

ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਮੀਠ ਲਗਾਨਾ ਤੇ ਜਨ ਪਰਧਾਨਾ ਤੇ ਊਤਮ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲੋਗ ਜੀਉ ॥੪॥੩॥੧੦॥

جنہیں ہری محبوب لگتا ہے، یہ عظیم انسان ہیں اور ہری رب کے ایسے لوگ بہترین ہیں۔4۔3۔10۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਸਤਜੁਗਿ ਸਭੁ ਸੰਤੋਖ ਸਰੀਰਾ ਪਗ ਚਾਰੇ ਧਰਮੁ ਧਿਆਨੁ ਜੀਉ ॥

ستیوگ میں ہر کوئی پرسکون تھا اور رب کا دھیان کرتا تھا اور مذہب چار قدموں پر ٹکا تھا۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਰਿ ਗਾਵਹਿ ਪਰਮ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਿਆਨੁ ਜੀਉ ॥

ستیوگ میں لوگ دل و جان سے رب کی حمد وثنا کرتے تھے اور اعلیٰ خوشی حاصل کرتے تھے، وہ اپنے دل میں رب کو یاد کرتے تھے اور انہیں ہری کی خوبیوں کا علم تھا۔

ਗੁਣ ਗਿਆਨੁ ਪਦਾਰਥੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਿਰਤਾਰਥੁ ਸੋਭਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਈ ॥

واہے گرو کی خوبیوں کا علم اس کی دولت تھی، وہ شکر گزاری کے لیے ہری کے نام کا ذکر کرتے تھے اور گرمکھ لوگوں کی بہت شان ہوتی تھی۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੋ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

وہ سمجھتے تھے کہ ان کے ظاہر و باطن میں ایک ہی رب بستا ہے اور دوسرا ان کے لیے کوئی بھی نہیں تھا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪਾਵੈ ਮਾਨੁ ਜੀਉ ॥

وہ ہمہ وقت دل سے ہری نام میں مصروف رہتے تھے، ہری کا نام اس کا سچا رفیق تھا اور ہری کے دربار میں ان کی بہت عزت ہوتی تھی۔

ਸਤਜੁਗਿ ਸਭੁ ਸੰਤੋਖ ਸਰੀਰਾ ਪਗ ਚਾਰੇ ਧਰਮੁ ਧਿਆਨੁ ਜੀਉ ॥੧॥

ستیوگ میں سبھی لوگ پر سکون اور مراقب تھے اور مذہب چار قدموں پر ٹکا ہوا تھا۔ 1۔

ਤੇਤਾ ਜੁਗੁ ਆਇਆ ਅੰਤਰਿ ਜੋਰੁ ਪਾਇਆ ਜਤੁ ਸੰਜਮ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ਜੀਉ ॥

جب تریتا یوگ آیا، تو طاقت نے زور پکڑ کر انسانوں کے دل کو قبضے میں کر لیا، لوگ برہم چاری، متحمل اور رسومات کے چکر میں پڑ گئے۔

ਪਗੁ ਚਉਥਾ ਖਿਸਿਆ ਤ੍ਰੈ ਪਗ ਟਿਕਿਆ ਮਨਿ ਹਿਰਦੈ ਕ੍ਰੋਧੁ ਜਲਾਇ ਜੀਉ ॥

اس دور میں مذہب کا چوتھا پیر کھسک گیا، مذہب تین قدموں پر ہی ٹک گیا اور لوگوں کے دل و دماغ میں غصہ پیدا ہو گیا۔

ਮਨਿ ਹਿਰਦੈ ਕ੍ਰੋਧੁ ਮਹਾ ਬਿਸਲੋਧੁ ਨਿਰਪ ਧਾਵਹਿ ਲੜਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

پھر غصہ ایک خطرناک زہر کے مانند لوگوں کے دل و دماغ میں جذب ہو گیا، بادشاہوں اور شہنشاہوں نے حملہ آور ہو کر جنگ شروع کر دی اور تکلیفوں کا سامنا کرنے لگے۔

ਅੰਤਰਿ ਮਮਤਾ ਰੋਗੁ ਲਗਾਨਾ ਹਉਮੈ ਅਹੰਕਾਰੁ ਵਧਾਇਆ ॥

لوگوں کے دلوں میں ممتا کا مرض ہو گیا تھا اور ان کیا کبر و غرور زیادہ بڑھنے لگا تھا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਧਾਰੀ ਮੇਰੈ ਠਾਕੁਰਿ ਬਿਖੁ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਲਹਿ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

جب بھی میرے مالک ہری رب نے فضل و احسان کیا، تو گرو کی رائے اور ہری کے نام سے غصے کا زہر دور ہو گیا تھا۔

ਤੇਤਾ ਜੁਗੁ ਆਇਆ ਅੰਤਰਿ ਜੋਰੁ ਪਾਇਆ ਜਤੁ ਸੰਜਮ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ਜੀਉ ॥੨॥

تریتا یوگ کی آمد ہوئی اور باہوبل نے طاقت کے زور پر لوگوں کی ضمیر کو قبضے میں کر لیا، لوگ برہم چاری، متحمل اور رسومات کے چکر میں پڑ گئے۔ 2۔

ਜੁਗੁ ਦੁਆਪੁਰੁ ਆਇਆ ਭਰਮਿ ਭਰਮਾਇਆ ਹਰਿ ਗੋਪੀ ਕਾਨ੍ਹੁ ਉਪਾਇ ਜੀਉ ॥

اس کے بعد دواپر یوگ کی آمد ہوئی، واہے گرو نے کائنات کو شک و شبہ سے میں بھٹکا دیا، اس نے گوپیوں اور کنہیا (شری کرشن) کو وجود بخشا۔

ਤਪੁ ਤਾਪਨ ਤਾਪਹਿ ਜਗ ਪੁੰਨ ਆਰੰਭਹਿ ਅਤਿ ਕਿਰਿਆ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ਜੀਉ ॥

سادھو مراقبہ کرتے تھے اور دھنیا گرمی کی تکلیف برداشت کرنے لگے، لوگوں نے ہون اور صدقہ و خیرات کی شروعات کر دی اور وہ بہت سی مذہبی رسومات اور تراکیب میں مصروف ہو گئے۔

ਕਿਰਿਆ ਕਰਮ ਕਮਾਇਆ ਪਗ ਦੁਇ ਖਿਸਕਾਇਆ ਦੁਇ ਪਗ ਟਿਕੈ ਟਿਕਾਇ ਜੀਉ ॥

مذہبی رسومات اور تراکیب کے ذریعے مذہب کا دوسری قدم کھسک گیا اور اب دواپر میں مذہب دو قدموں پر ہی ٹکا ہوا ہے۔

ਮਹਾ ਜੁਧ ਜੋਧ ਬਹੁ ਕੀਨ੍ਹੇ ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਪਚੈ ਪਚਾਇ ਜੀਉ ॥

بہت سے جنگجو نے بہت سخت جنگیں لڑی اور کبر کے سبب وہ تباہ ہو گئے اور دوسروں کو بھی تباہ کر دیا۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲਿ ਗੁਰੁ ਸਾਧੁ ਮਿਲਾਇਆ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਮਲੁ ਲਹਿ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

مددگار رب نے انسانوں کو سادھو گرو سے ملوایا، صادق گرو کے وصل سے ان کی گندگیاں دور ہو جاتی تھیں۔

ਜੁਗੁ ਦੁਆਪੁਰੁ ਆਇਆ ਭਰਮਿ ਭਰਮਾਇਆ ਹਰਿ ਗੋਪੀ ਕਾਨ੍ਹੁ ਉਪਾਇ ਜੀਉ ॥੩॥

دواپر یوگ کی آمد ہوئی تو رب نے کائنات کو شک میں گمراہ کر دیا اور اس نے گوپیوں اور شری کرشن کو وجود بخشا۔ 3۔

ਕਲਿਜੁਗੁ ਹਰਿ ਕੀਆ ਪਗ ਤ੍ਰੈ ਖਿਸਕੀਆ ਪਗੁ ਚਉਥਾ ਟਿਕੈ ਟਿਕਾਇ ਜੀਉ ॥

اس کے بعد رب نے کلیوگ بنایا، جس میں مذہب کے تین پیر کھسک گئے اور مذہب ایک ہی پیر پر قائم رہا۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇਆ ਅਉਖਧੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਹਰਿ ਸਾਂਤਿ ਪਾਇ ਜੀਉ ॥

اس زمانے کے لوگوں نے گرو کے لفظ کو حاصل کیا اور ہری کا نام پالیا، جو پریشانی کی دوا ہے، ہری نے اپنی تسبیح و تقدیس کرنے والے معتقدین کے دلوں کو سکون بخشا۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਰੁਤਿ ਆਈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਖੇਤੁ ਜਮਾਇਆ ॥

کلیوگ میں ہری کے جہری ذکر کا موسم آیا اور ہری نام کی تسبیح ہونے لگی، لوگ جسم نما کھیت میں رب کے نام کی بیج بونے لگے۔

ਕਲਿਜੁਗਿ ਬੀਜੁ ਬੀਜੇ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭੁ ਲਾਹਾ ਮੂਲੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اگر میں انسان نام کے علاوہ کوئی دوسرا بیج بوتا ہوں، تو وہ اپنا سارا منافع اور پونجی گنوا دیتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕਿ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਮਨਿ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਲਖਾਇ ਜੀਉ ॥

نانک نے کامل گرو تک رسائی حاصل کرلی ہے، جس نے اس کے دل و دماغ میں ہی نام ظاہر کردیا ہے۔

ਕਲਜੁਗੁ ਹਰਿ ਕੀਆ ਪਗ ਤ੍ਰੈ ਖਿਸਕੀਆ ਪਗੁ ਚਉਥਾ ਟਿਕੈ ਟਿਕਾਇ ਜੀਉ ॥੪॥੪॥੧੧॥

واہے گرو نے کلیوگ بنایا، جس میں دھرم کے تین پیر کھسک گئے اور مذہب (نما ویل) کا صرف چوتھا پیر ہی قائم ہے۔ 4۔ 4۔ 11۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਮਨਿ ਭਾਈ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ਹਰਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੀਠ ਲਗਾਨ ਜੀਉ ॥

جس شخص کے دل میں ہری کی شہرت اچھی لگتی ہے، اس نے اعلیٰ مقام حاصل کر لیا ہے، اس کے دل و دماغ کو رب میٹھا لگنے لگا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗ ਪੁਰਾਨ ਜੀਉ ॥

جس نے گرو کی حکمت سے رب کا دھیان کیا ہے، اس نے ہری رس پا لیا ہے، ابتدا سے ہی اس کی قسمت کا نوشتہ جاگ اٹھا ہے۔

ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸੁਹਾਗੁ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

ابتدا سے ہی اس کی پیشانی پر قسمت کا نوشتہ روشن ہو گیا ہے اور جب اس نے ہری نام کے ذریعے رب کی تعریف و توصیف کی، تو ہری نام کے ذریعے اسے افتخار حاصل ہو گیا۔

ਮਸਤਕਿ ਮਣੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਹੁ ਪ੍ਰਗਟੀ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਹਰਿ ਸੋਹਾਇਆ ॥

اب اس کے سر پر رب کی محبت کا جوہر چمک اٹھا ہے اور رب نے اسے اپنے ہری کے نام کے ذریعے خوبصورت بنا دیا ہے۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲੀ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਮਨੂਆ ਮਾਨ ਜੀਉ ॥

اس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہو گیا ہے اور اس نے اپنے رب کو پا لیا ہے، اس کا دل صادق گرو کے وصل سے مطمئن ہو گیا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਮਨਿ ਭਾਈ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈ ਹਰਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੀਠ ਲਗਾਨ ਜੀਉ ॥੧॥

جس کے دل میں ہری کی شہرت اور شان و شوکت گھر کر گئی ہے، اس نے اعلیٰ مقام حاصل کر لیا ہے اور اس کے دل و دماغ کو رب محبوب لگنے لگا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਇਆ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਤੇ ਊਤਮ ਜਨ ਪਰਧਾਨ ਜੀਉ ॥

جس شخص نے رب کی تسبیح و تحمید کی ہے، اسے اعلیٰ مقام حاصل ہو گیا ہے، وہ لوگ اعلی اور بلند ہیں۔

ਤਿਨ੍ ਹਮ ਚਰਣ ਸਰੇਵਹ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਪਗ ਧੋਵਹ ਜਿਨ ਹਰਿ ਮੀਠ ਲਗਾਨ ਜੀਉ ॥

جنہیں ہری عزیز لگنے لگا ہے، ہم اس شخص کی خدمت کرتے ہیں اور ہر لمحہ ان کے قدم دھوتے ہیں۔

ਹਰਿ ਮੀਠਾ ਲਾਇਆ ਪਰਮ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ਮੁਖਿ ਭਾਗਾ ਰਤੀ ਚਾਰੇ ॥

جسے ہری محبوب لگنے لگا ہے، اسے اعلیٰ خوشی حاصل ہو گئی ہے اور اس کا چہرہ روشن اور حسین ہو گیا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਗਾਇਆ ਹਰਿ ਹਾਰੁ ਉਰਿ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਕੰਠਿ ਧਾਰੇ ॥

اس نے گرو کی تعلیمات سے رب کی حمد و ثنا کی ہے، رب کو بشکل ہار دل میں پہنا ہے اور ہری کے نام کو اپنی زبان اور گلے میں بسا لیا ہے۔

ਸਭ ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਮਤੁ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਸਭੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਨ ਜੀਉ ॥

وہ سب کو ایک نظر سے یکساں دیکھتا ہے اور ہر ایک کے باطن میں رب کے ٹھکانے سے واقف ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਇਆ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਤੇ ਊਤਮ ਜਨ ਪਰਧਾਨ ਜੀਉ ॥੨॥

جس شخص نے واہے گرو کی تسبیح و تقدیس کی ہے، اسے اعلیٰ مقام حاصل ہوگیا ہے، وہ لوگ اعلی اور بلند ہیں۔ 2۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਨਿ ਭਾਈ ਹਰਿ ਰਸਨ ਰਸਾਈ ਵਿਚਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਹੋਇ ਜੀਉ ॥
جس کا دل نیکو کار کی صحبت پسند کرتا ہے، وہ ہری کا رس چکھ لیتا ہے، نیکوکار کی صحبت میں ہری کا رس بستا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧਿਆ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵਿਗਾਸਿਆ ਬੀਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਜੀਉ ॥
وہ ہری رب کی پرستش کرتا ہے اور گرو کے کلام سے خوش رہتا ہے، وہ رب کے علاوہ دوسرے کو نہیں جانتا۔

ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸੋਇ ਜਿਨਿ ਪੀਆ ਸੋ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ॥
اس ہری امرت کے علاوہ دوسرا کوئی امرت نہیں، جو اسے پی سکے، وہی اس کے طریقے سے واقف ہے۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਪੂਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਲਗਿ ਸੰਗਤਿ ਨਾਮੁ ਪਛਾਣੈ ॥
کامل گرو قابل مبارک باد ہیں، جن کے ذریعے سے رب حاصل ہوتا ہے، نیکوکار کی صحبت میں شامل ہو کر رب کے نام کا ادراک کیا جاتا ہے۔

ਨਾਮੋ ਸੇਵਿ ਨਾਮੋ ਆਰਾਧੈ ਬਿਨੁ ਨਾਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਜੀਉ ॥
میں نام کی پرستش کرتا ہوں، میں صرف نام کی عبادت کرتا ہوں اور نام کے علاوہ دوسرا کچھ بھی نہیں۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਨਿ ਭਾਈ ਹਰਿ ਰਸਨ ਰਸਾਈ ਵਿਚਿ ਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਹੋਇ ਜੀਉ ॥੩॥

جس کے دل کو نیکوکار کی صحبت عزیز لگتی ہے، وہ ہری امرت کا ذائقہ حاصل کرتا ہے، نیکوکار کی صحبت میں ہی رب کا نام امرت بستا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭ ਧਾਰਹੁ ਪਾਖਣ ਹਮ ਤਾਰਹੁ ਕਢਿ ਲੇਵਹੁ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਇ ਜੀਉ ॥

اے ہری رب ! فضل فرما اور ہم پتھروں کو پار لگا دے، اپنے کلام سے بآسانی ہمیں کائنات کے ہوس سے نکال دے۔

ਮੋਹ ਚੀਕੜਿ ਫਾਥੇ ਨਿਘਰਤ ਹਮ ਜਾਤੇ ਹਰਿ ਬਾਂਹ ਪ੍ਰਭੂ ਪਕਰਾਇ ਜੀਉ ॥

ہم فانی انسان ہوس کے دلدل میں پھنسے ہوئے ڈوبتے جا رہے ہیں، اے ہری رب ! ہمیں اپنے بازو کا سہارا دیجیے۔

ਪ੍ਰਭਿ ਬਾਂਹ ਪਕਰਾਈ ਊਤਮ ਮਤਿ ਪਾਈ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਜਨੁ ਲਾਗਾ ॥

جب رب نے بازو کا سہارا دے دیا ، تو اعلیٰ ذہانت حاصل ہو گئی اور خادم گرو کی خدمت میں مصروف ہو گئے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿਆ ਆਰਾਧਿਆ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਸਭਾਗਾ ॥

جس شخص کے چہرے اور پیشانی پر خوش قسمتی لکھی ہوئی ہے، وہ ہری رب کے نام کا ذکر اور پرستش کرتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੀਠਾ ਲਾਇ ਜੀਉ ॥

واہے گرو نے نانک پر نظر کرم کیا ہے اور ہری رب اس کے دل کو محبوب لگنے لگا ہے۔

ਹਰਿ ਦਇਆ ਪ੍ਰਭ ਧਾਰਹੁ ਪਾਖਣ ਹਮ ਤਾਰਹੁ ਕਢਿ ਲੇਵਹੁ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਇ ਜੀਉ ॥੪॥੫॥੧੨॥

اے ہری رب ! فضل فرما، ہم پتھروں کو پار لگادے اور بآسانی اپنے کلام کے ذریعے ہمیں دنیا کی ہوس سے نکال دے۔ 4۔ 5۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਮਨਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਨਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਨਾ ਹਰਿ ਭਗਤ ਜਨਾ ਮਨਿ ਚਾਉ ਜੀਉ ॥

معتقدین اپنے دل میں رب کے نام کا ذکر کرتے ہیں، انہیں دل میں رب کا ہری نام بہت عزیز لگتا ہے، ہری کے معتقدین حضرات میں نام ذکر کرنے کی خواہش رہتی ہے۔

ਜੋ ਜਨ ਮਰਿ ਜੀਵੇ ਤਿਨ੍ਹ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੇ ਮਨਿ ਲਾਗਾ ਗੁਰਮਤਿ ਭਾਉ ਜੀਉ ॥

جو لوگ غرور مٹا کر زندگی گزارتے ہیں، وہ امرت پیا کرتے ہیں، گرو کے کلام کے ذریعے ان کے دل میں رب کا عشق پیدا ہو جاتا ہے۔

ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਾਉ ਗੁਰੁ ਕਰੇ ਪਸਾਉ ਜੀਵਨ ਮੁਕਤੁ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

جب گرو اپنا کرم کرتا ہے، تو ان کے دل میں نام سے محبت ہو جاتی ہے، وہ زندگی میں آزاد ہو جاتا ہے اور انہیں خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਜੀਵਣਿ ਮਰਣਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸੁਹੇਲੇ ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਸੋਈ ॥

ہری کے نام سے ان کی موت و حیات خوش گوار ہو جاتی ہے اور رب ہی ان کے دل و دماغ میں بستا ہے۔

ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਵਸਿਆ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਰਸਿਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸ ਗਟਾਕ ਪੀਆਉ ਜੀਉ ॥

ان کے دل میں ہری رب کا نام بستا ہے، گرو کی تعلیم کے ذریعے وہ ہری کا رس حاصل کرتے ہیں، وہ ہری رس بڑے بڑے گھونٹ بھر کر پیتے ہیں۔

ਮਨਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਨਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਨਾ ਹਰਿ ਭਗਤ ਜਨਾ ਮਨਿ ਚਾਉ ਜੀਉ ॥੧॥

معتقدین حضرات تو اپنے دل میں رب کا نام ہی ذکر کرتے رہتے ہیں، انہیں رب کا ہری نام دل میں بہت پسند آتا ہے، ہری کے معتقدین میں ہری کا نام ذکر کرنے کی خواہش اور تمنا لگی رہتی ہے۔1۔

ਜਗਿ ਮਰਣੁ ਨ ਭਾਇਆ ਨਿਤ ਆਪੁ ਲੁਕਾਇਆ ਮਤ ਜਮੁ ਪਕਰੈ ਲੈ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

کائنات میں کسی بھی انسان کو موت پسند نہیں، وہ خود کو چھپا کر رکھتا ہے کہ کہیں یمراج انہیں پکڑ کر نہ لے جائے۔

ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੋ ਇਹੁ ਜੀਅੜਾ ਰਖਿਆ ਨ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

ایک ہری رب انسانوں کے ظاہر و باطن، دنیا میں ہر جگہ بستا ہے یا انسان اس رب سے چھپا کر نہیں رکھا جا سکتا۔

ਕਿਉ ਜੀਉ ਰਖੀਜੈ ਹਰਿ ਵਸਤੁ ਲੋੜੀਜੈ ਜਿਸ ਕੀ ਵਸਤੁ ਸੋ ਲੈ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

جب اللہ اس چیز کو لینا چاہے تو انسان اپنی جان کیسے چھپا سکتا ہے؟ جس خدا کے پاس شے ہے، وہ لے لیتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਕਰਣ ਪਲਾਵ ਕਰਿ ਭਰਮੇ ਸਭਿ ਅਉਖਧ ਦਾਰੂ ਲਾਇ ਜੀਉ ॥

ایک دماغ والا آدمی درد میں پکارتا پھرتا ہے اور طرح طرح کی دوائیاں کرتا رہتا ہے۔

ਜਿਸ ਕੀ ਵਸਤੁ ਪ੍ਰਭੁ ਲਏ ਸੁਆਮੀ ਜਨ ਉਬਰੇ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ਜੀਉ ॥

یہ پران اس خدا کو لے جاتا ہے جس کا یہ ہے، لیکن عقیدت مند لفظ کما کر دنیا کے سمندر کو پار کر جاتے ہیں۔

ਜਗਿ ਮਰਣੁ ਨ ਭਾਇਆ ਨਿਤ ਆਪੁ ਲੁਕਾਇਆ ਮਤ ਜਮੁ ਪਕਰੈ ਲੈ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥੨॥

دنیا میں کوئی بھی آدمی موت کو پسند نہیں کرتا، وہ ہمیشہ اپنے آپ کو چھپاتا ہے تاکہ یمدوت اسے لے نہ جائے۔ 2۔

ਧੁਰਿ ਮਰਣੁ ਲਿਖਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਹਾਇਆ ਜਨ ਉਬਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਨਿ ਜੀਉ ॥

گرمکھوں کو ازل سے نوشتہ موت بھی پیاری لگتی ہے، معتقدین حضرات رب کا دھیان کر کے دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچ گئے ہیں۔

ਹਰਿ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪੈਧੇ ਜਾਨਿ ਜੀਉ ॥

انہوں نے ہری کے نام سے ہری کے در پر شان حاصل کی ہے، انہوں نے ہری کے دربار میں جا کر اپنی پیدائش کامیاب بنالی ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪੈਧੇ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਸੀਧੇ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

انہوں نے ہری کے نام سے خوشی حاصل کرلی ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੋਵੈ ਦੁਖ ਮੇਟੇ ਹਰਿ ਰਾਮੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥

ان کی پیدائش و موت دونوں کی تکلیف ختم ہوجاتی ہے اور وہ رب کے نام میں ہی سما جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਪ੍ਰਭੁ ਰਲਿ ਏਕੋ ਹੋਏ ਹਰਿ ਜਨ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕ ਸਮਾਨਿ ਜੀਉ ॥

معتقدین اور واہے گرو مل کر یک شکل ہو گئے ہیں؛ اس لیے معتقدین اور رب یکساں ہی ہیں۔

ہیں۔

ਧੁਰਿ ਮਰਣੁ ਲਿਖਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋਹਾਇਆ ਜਨ ਉਬਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਨਿ ਜੀਉ ॥੩॥

گرمکھوں کو ازل سے نوشتہ موت بھی پیاری لگتی ہے، معتقدین حضرات رب کا دھیان کرکے دنیوی

سمندر سے بچ گئے ہیں۔3۔

ਜਗੁ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸੈ ਬਿਨਸਿ ਬਿਨਾਸੈ ਲਗਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਸਥਿਰੁ ਹੋਇ ਜੀਉ ॥

کائنات وجود میں آتی ہے اور فنا ہوجاتی ہے اور کائنات ہمیشہ ہی فنا ہوتی رہتی ہے؛ لیکن انسان گرو کے

ذریعے مستحکم ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਮੰਤ੍ਰੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਹਰਿ ਰਸਕਿ ਰਸਾਏ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਮੁਖਿ ਚੋਇ ਜੀਉ ॥

گرو نام کا منتر انسان کے دل کو مضبوط کرتا ہے اور اس کے منہ میں ہری نام امرت استعمال کرتا ہے،

اس لیے وہ ہری نام امرت پیتا ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਮੁਆ ਜੀਵਾਇਆ ਫਿਰਿ ਬਾਹੁੜਿ ਮਰਣੁ ਨ ਹੋਈ ॥

رب کا لافانی کردنے والے امرت رس حاصل کرکے مردہ انسان زندہ ہو جاتا ہے اور پھر دوبارہ نہیں مرتا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਮਰ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵੈ ਸੋਈ ॥

انسان ہری رب کے نام سے لافانی مقام حاصل کرلیتا ہے اور ہری کے نام میں ہی سما جاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਟੇਕ ਹੈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਜੀਉ ॥

واہے گرو کا نام ہی نانک کی زندگی کی بنیاد اور سہارا ہے اور نام کے بغیر اس کا کوئی سہارا نہیں۔

ਜਗੁ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸੈ ਬਿਨਸਿ ਬਿਨਾਸੈ ਲਗਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਸਥਿਰੁ ਹੋਇ ਜੀਉ ॥੪॥੬॥੧੩॥

کائنات وجود میں آتی ہے اور فنا ہوجاتی ہے اور کائنات ہمیشہ ہی فنا ہوتی رہتی ہے، انسان گرو کی قربت میں رہ کر ہمیشہ مستحکم ہوجاتا ہے۔ 4۔ 6۔ 13۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ਛੰਤ ॥

آسا محلہ 4 چھنت۔

ਵਡਾ ਮੇਰਾ ਗੋਵਿੰਦੁ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਆਦਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਜੀਉ ॥

میرا گوُوند ہی سب سے عظیم ہے، وہ ناقابل رسائی، پوشیدہ، کائنات کا اول شکل و صورت سے پاک رب ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਈ ਅਮਿਤਿ ਵਡਿਆਈ ਮੇਰਾ ਗੋਵਿੰਦੁ ਅਲਖ ਅਪਾਰ ਜੀਉ ॥

اس کی رفتار کا ذکر نہیں کیا جا سکتا، اس کی قدر و منزلت لامحدود ہے، میرا گوُوند غیر مرئی اور بے حد و شما ہے۔

ਗੋਵਿੰਦੁ ਅਲਖ ਅਪਾਰੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਆਪੁ ਆਪਣਾ ਜਾਣੈ ॥

غیر مرئی، بے حد و حساب، لازوال گوُوند خود ہی اپنی ذات سے واقف ہے۔

ਕਿਆ ਇਹ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰੇ ਕਹੀਅਹਿ ਜੋ ਤੁਧੁ ਆਖਿ ਵਖਾਣੈ ॥

اے رب ! یہ مجبور انسان بھی کیا اظہار خیال کرے، جو تیری وضاحت اور تفصیل بیان کر سکے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰਹਿ ਤੂੰ ਅਪਣੀ ਸੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ਜੀਉ ॥

جس پر تو نظر کرم کرتا ہے، وہی گرو کے ذریعے تیرے دربار میں کچھ خیال کرتا ہے۔

ਵਡਾ ਮੇਰਾ ਗੋਵਿੰਦੁ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਆਦਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਜੀਉ ॥੧॥

میرا گووند ہی سب سے عظیم ہے، وہ ناقابل رسائی، پوشیدہ، کائنات کا اول شکل و صورت سے پاک رب ہے۔ 1۔

ਤੂੰ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਕਰਤਾ ਤੇਰਾ ਪਾਰੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥

اے مالک ! تو رب ، لامحدود اور کائنات کا خالق ہے اور تیری انتہا کا علم حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

ਤੂੰ ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ਜੀਉ ॥

اے رب ! تو ذرے ذرے اور ہر ایک جسم میں مسلسل موجود ہے، تو سب میں سمایا رہتا ہے۔

ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

وہ پربرہما رب ہر ایک دل میں موجود ہے، جس کا انجام نہیں پایا جاسکتا۔

ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖ ਅਦਿਸਟੁ ਅਗੋਚਰੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਇਆ ॥

اس کی کوئی شکل اور علامت نہیں، وہ پوشیدہ اور نظروں سے اوجھل ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਸਹਜੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ਜੀਉ ॥

جس شخص کو گرو نے غیر مرئی رب دکھادیا ہے، وہ دن رات ہمیشہ سرور میں رہتا ہے اور بآسانی ہی اس کے نام میں سمایا رہتا ہے۔

ਤੂੰ ਆਦਿ ਪੁਰਖੁ ਅਪਰੰਪਰੁ ਕਰਤਾ ਤੇਰਾ ਪਾਰੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ਜੀਉ ॥੨॥

اے مالک ! تو رب، لامحدود اور کائنات کا خالق ہے اور تیری انتہا معلوم نہیں کی جاسکتی۔ 2۔

ਤੂੰ ਸਤਿ ਪਰਮੇਸਰੁ ਸਦਾ ਅਬਿਨਾਸੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ਜੀਉ ॥

اے شری ہری ! تو ہمیشہ صادق رب ہے اور ہمیشہ غیرفانی ہے، تو ہی خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੋ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਤੂੰ ਆਪੇ ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਨੁ ਜੀਉ ॥

اے ہری رب ! ساری کائنات میں ایک تو ہی ہے اور تیرے مثل دوسرا کوئی نہیں، تو خود ہی ایک چالاک رب ہے۔

ਪੁਰਖੁ ਸੁਜਾਨੁ ਤੂੰ ਪਰਧਾਨੁ ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے ہوشیار انسان ! کائنات میں تو ہی بڑا ہے اور تیرے مثل دوسرا کوئی بڑا نہیں۔

ਤੇਰਾ ਸਬਦੁ ਸਭੁ ਤੂੰਹੈ ਵਰਤਹਿ ਤੂੰ ਆਪੇ ਕਰਹਿ ਸੁ ਹੋਈ ॥

اے رب ! تیرا ہی کلام (حکم) فعال ہے، تو ہمہ گیر ہے، تو خود جو کچھ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਭ ਮਹਿ ਰਵਿਆ ਏਕੋ ਸੋਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਖਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜੀਉ ॥

وہ ایک رب ہی ہر ایک میں سمایا ہوا ہے، گرمکھ بن کر ہی ہری کے نام سے واقفیت حاصل ہوسکتی ہے۔

ਤੂੰ ਸਤਿ ਪਰਮੇਸਰੁ ਸਦਾ ਅਬਿਨਾਸੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ਜੀਉ ॥੩॥

اے رب ! آپ ہمیشہ صادق رب ہے، جو ہمیشہ لافانی ہے، ایک تو ہی خوبیوں کا خزانہ ہے۔ 3۔

ਸਭੁ ਤੂੰਹੈ ਕਰਤਾ ਸਭ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਇ ਜੀਉ ॥

اے خالق کائنات ! تو ہی ہر مقام پر ہے، کائنات میں ہر سمت تیری ہی شان و شوکت ہے، تو اپنی مرضی کے مطابق کائنات چلاتا ہے۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਵਹਿ ਸਭ ਤੇਰੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ਜੀਉ ॥

جیسا تمہیں خود پسند ہے، تم اسی طرح کائنات چلاتے ہیں، سارے انسان تیرے کلام میں ہی سمائے ہوئے ہیں۔

ਸਭ ਸਬਦਿ ਸਮਾਵੈ ਜਾਂ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤੇਰੈ ਸਬਦਿ ਵਡਿਆਈ ॥

اگر تجھے پسند ہو جائے، تو سبھی تیرے کلام میں سما جاتے ہیں، انسان تیرے کلام سے ہی بڑا ہی پا لیتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਧਿ ਪਾਈਐ ਆਪੁ ਗਵਾਈਐ ਸਬਦੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

انسان گرمکھ بن کر ہی عقل حاصل کرتا ہے اور اپنا غرور مٹا کر رب میں سمایا رہتا ہے۔

ਤੇਰਾ ਸਬਦੁ ਅਗੋਚਰੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ਜੀਉ ॥

اے رب ! گرمکھ بن کر ہی تیرا پوشیدہ کلام حاصل ہوتا ہے، اے نانک ! انسان نام میں سمایا رہتا ہے۔

ਸਭੁ ਤੂੰਹੈ ਕਰਤਾ ਸਭ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਚਲਾਇ ਜੀਉ ॥੪॥੭॥੧੪॥

اے خالق کائنات ! دنیا میں ہر سمت تیری ہی شان و شوکت ہے، جیسا تجھے منظور ہے، اسی طرح کائنات چلاتا ہے۔ 4۔ 7۔ 14۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے صادق گرو کے فضل سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ਛੰਤ ਘਰੁ ੪ ॥

آسا محلہ 4 چھنت گھرو 4۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਿੰਨੇ ਲੋਇਣਾ ਮਨੁ ਪ੍ਰੇਮਿ ਰਤੰਨਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

میری آنکھیں ہری کے نام امرت سے بھیگ گئی ہیں اور میرا دل اس کی محبت کے رنگ میں رنگین ہے۔

ਮਨੁ ਰਾਮਿ ਕਸਵਟੀ ਲਾਇਆ ਕੰਚਨੁ ਸੋਵਿੰਨਾ ॥

میرے رام نے میرے دل کو کسوٹی پر پرکھا ہے اور یہ خالص سونا بن گیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲਿਆ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੋ ਭਿੰਨਾ ॥

گرمکھ بن کر میرا دل و دماغ رب کی محبت میں بھیگ کر گہرا سرخ ہوگیا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਮੁਸਕਿ ਝਕੋਲਿਆ ਸਭੁ ਜਨਮੁ ਧਨੁ ਧੰਨਾ ॥੧॥

نانک رب کی خوشبو سے معطر ہو گیا ہے اور اس کی پیدائش مبارک اور کامل ہو گئی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਬਾਣੀ ਮਨੁ ਮਾਰਿਆ ਅਣੀਆਲੇ ਅਣੀਆ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

ہری کی محبت بھری باتوں کا تیز رفتار تیر میرے قلب پر لگا ہے۔

ਜਿਸੁ ਲਾਗੀ ਪੀਰ ਪਿਰੰਮ ਕੀ ਸੋ ਜਾਣੈ ਜਰੀਆ ॥

جسے درد محبت ستاتی ہے، اسے ہی معلوم ہے کہ اسے کیسے برداشت کرنا چاہیے۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤਿ ਸੋ ਆਖੀਐ ਮਰਿ ਜੀਵੈ ਮਰੀਆ ॥

جو اپنا غرور مٹا دیتا ہے اور ہوس سے علاحدہ ہو کر زندگی گزارتا ہے، اسے ہی زاہد کہا جاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਹਰਿ ਜਗੁ ਦੁਤਰੁ ਤਰੀਆ ॥੨॥

اے ہری ! نانک کو صادق گرو سے ملا دیجیے؛ تاکہ وہ زہر آلود دنیوی سمندر سے پار ہو جائے۔ 2۔

ਹਮ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਸਰਣਾਗਤੀ ਮਿਲੁ ਗੋਵਿੰਦ ਰੰਗਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

ہم احمق اور ناخواندہ تیری پناہ میں آئے ہیں، اے رنگیلے گووند ! ہم سے ملاقات کیجیے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਇਕ ਮੰਗਾ ॥

کامل گرو کے ذریعے ہری پایا جا سکتا ہے؛ اس لیے میں گرو سے ہری کی پرستش کا ہی طالب ہوں۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਬਦਿ ਵਿਗਾਸਿਆ ਜਪਿ ਅਨਤ ਤਰੰਗਾ ॥

میرا دل و دماغ گرو کے الفاظ سے کھل گیا ہے اور میں لامحدود لہروں والے رب کا ذکر کرتا ہوں۔

ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕ ਸਤਸੰਗਾ ॥੩॥

سنت حضرات سے مل کر نانک کو نیکوکار کی صحبت میں رب حاصل ہوا ہے۔ 3-

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਸੁਣਿ ਬੇਨਤੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

اے غریب پرور ! اے کائنات کے بادشاہ ! میری التجا سماعت فرمائیں۔

ਹਉ ਮਾਗਉ ਸਰਣਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ॥

میں ہری کے نام کی پناہ مانگتا ہوں، میں نے اپنے منہ میں ہری کا نام ڈال لیا ہے، یعنی میں اپنے منہ سے ہری کا نام ہی ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਹਰਿ ਬਿਰਦੁ ਹੈ ਹਰਿ ਲਾਜ ਰਖਾਇਆ ॥

معتقدین پر رحم کرنے والا ہونا ہری کی شروع سے ہی عادت ہے، ہری نے میری لاج رکھ لی ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਸਰਣਾਗਤੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਤਰਾਇਆ ॥੪॥੮॥੧੫॥

نانک ہری کی پناہ میں آگیا ہے اور ہری کے نام نے اسے دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے۔ 4- 8- 15-

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4-

ਗੁਰਮੁਖਿ ਢੂੰਢਿ ਢੂਢੇਦਿਆ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਲਧਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

گرمکھ بن کر تلاش کرتے ہوئے میں نے ہری دوست تلاش کرلیا ہے۔

ਕੰਚਨ ਕਾਇਆ ਕੋਟ ਗੜ ਵਿਚਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਿਧਾ ॥

میرے سنہرے جسم کے فصیل والے قلعے میں رب نمودار ہوا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹੀਰਾ ਰਤਨੁ ਹੈ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਵਿਧਾ ॥

ہری رب ایک ہیرا اور جواہر ہے، جس سے میرا دل و دماغ الجھ گیا ہے۔

ਧੁਰਿ ਭਾਗ ਵਡੇ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕ ਰਸਿ ਗੁਧਾ ॥੧॥

اے نانک ! ابتدا سے بد قسمتی کے سبب میں نے ہری کو پالیا ہے۔ میں اس کے امرت رس میں بھیگ گیا ہوں۔ 1۔

ਪੰਥੁ ਦਸਾਵਾ ਨਿਤ ਖੜੀ ਮੁੰਧ ਜੋਬਨਿ ਬਾਲੀ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

میں خوبصورت کم عمر لڑکی مسلسل کھڑی اپنے رب کے پاس جانے کی راہ پوچھتی ہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚੇਤਾਇ ਗੁਰ ਹਰਿ ਮਾਰਗਿ ਚਾਲੀ ॥

اے گرو ! مجھے ہری کا نام یاد کراتے رہو؛ تاکہ میں ہری کی راہ پر چل سکوں۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ਹੈ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਜਾਲੀ ॥

میرے دل و دماغ کو رب کے نام کا ہی سہارا ہے اور میں نے کبر کے زہر کو جلادیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਬਨਵਾਲੀ ॥੨॥

اے ہری ! نانک کو صادق گرو سے ملادو؛ کیونکہ جسے بھی رب ملا ہے، گرو کے ذریعے ہی ملا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਿਆਰੇ ਆਇ ਮਿਲੁ ਮੈ ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨੇ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

اے محبوب رب ! مجھے گرو کے ذریعے آکر ملو؛ کیونکہ میں بہت وقت سے تجھ سے بچھڑا ہوا ہوں۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਬਹੁਤੁ ਬੈਰਾਗਿਆ ਹਰਿ ਨੈਣ ਰਸਿ ਭਿੰਨੇ ॥

میرا دل و دماغ بہت اجنبی ہوگیا ہے اور میری آنکھیں ہری کے رس سے بھیگی ہوئی ہیں۔

ਮੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਿਆਰਾ ਦਸਿ ਗੁਰੁ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਮਨੁ ਮੰਨੇ ॥

اے گرودیو ! مجھے محبوب ہری رب کے بارے میں بتادو، تاکہ ان سے مل کر میرا دل خوش ہوجائے۔

ਹਉ ਮੂਰਖੁ ਕਾਰੈ ਲਾਈਆ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੰਮੇ ॥੩॥

اے نانک ! مجھ احمق کو ہری نے اپنے نام کے ذکر کے عمل میں لگادیا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਿੰਨੀ ਦੇਹੁਰੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬੁਰਕੇ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

گرو کا جسم ہری نام امرت سے بھیگا ہوا ہے اور اس نے مجھ پر نام امرت چھڑک دیا ہے۔

ਜਿਨਾ ਗੁਰਬਾਣੀ ਮਨਿ ਭਾਈਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਛਕਿ ਛਕੇ ॥

جن لوگوں کو اپنے دل میں گرو کی بات پسند آتی ہے، وہ مسلسل امرت پیتے رہتے ہیں۔

ਗੁਰ ਤੁਠੈ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਚੂਕੇ ਧਕ ਧਕੇ ॥

میں نے گرو کے فضل و کرم سے رب کو پالیا ہے اور اب پیدائش و موت کی تکلیف نہیں ہوگی۔

ਹਰਿ ਜਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹੋਇਆ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਇਕੇ ॥੪॥੯॥੧੬॥

رب کا خادم رب کی شکل اختیار کرچکا ہے۔ اے نانک ! رب اور اس کا خادم ایک ہی شکل ہے۔ 4۔

6۔16۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਹੈ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸੇ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

گرو صادق گرو کے پاس شیریں ہری بھگتی کا خزانہ موجود ہے۔

ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਚਾ ਸਾਹੁ ਹੈ ਸਿਖ ਦੇਇ ਹਰਿ ਰਾਸੇ ॥

گرو صادق گرو سچا سرمایہ دار ہے، وہی اپنے سکھوں کو ہری نام نما سرمایہ عطا کرتا ہے۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਵਣਜਾਰਾ ਵਣਜੁ ਹੈ ਗੁਰੁ ਸਾਹੁ ਸਾਬਾਸੇ ॥

سوداگر سکھ اور اس کی تجارت قابل مبارک باد ہے، گرو سوداگر کو سلام ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਗੁਰੁ ਤਿਨ੍ਹ੍ਹੀ ਪਾਇਆ ਜਿਨ ਧੁਰਿ ਲਿਖਤੁ ਲਿਲਾਟਿ ਲਿਖਾਸੇ ॥੧॥

اے نانک! گرو کو انہوں نے ہی پایا ہے، جن کی پیشانی پر شروع سے ہی قسمت کا لیکھ لکھا ہوتا ہے۔

1۔

ਸਚੁ ਸਾਹੁ ਹਮਾਰਾ ਤੂੰ ਧਣੀ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਵਣਜਾਰਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

اے میرے مالک! ایک تو ہی ہمارا سچا سرمایہ دار ہے۔ ساری کائنات تیری سوداگر ہے۔

ਸਭ ਭਾਂਡੇ ਤੁਧੈ ਸਾਜਿਆ ਵਿਚਿ ਵਸਤੁ ਹਰਿ ਥਾਰਾ ॥

اے رب! تمام انسان نما برتن تیرے ذریعے ہی تیار کردہ ہے۔ تیری ہی روح ان کے اندر موجود ہے۔

ਜੋ ਪਾਵਹਿ ਭਾਂਡੇ ਵਿਚਿ ਵਸਤੁ ਸਾ ਨਿਕਲੈ ਕਿਆ ਕੋਈ ਕਰੇ ਵੇਚਾਰਾ ॥

تم جس شئ کو برتن میں ڈالتے ہو، صرف وہی باہر نکلتا ہے یعنی جس چیز کو تم اپنے جسم میں ڈالتے ہو، وہی ظاہر ہوتا ہے۔ کوئی مجبور انسان کیا کر سکتا ہے؟

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਬਖਸਿਆ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰਾ ॥੨॥

اے ہری ! تو نے نانک کو بھی اپنی عقیدت کا خزانہ عطا کیا ہے۔ 2۔

ਹਮ ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਵਿਥਰਹ ਸੁਆਮੀ ਤੂੰ ਅਪਰ ਅਪਾਰੋ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

اے مالک ! ہم تیری کی کن خصوصیات کو بیان کر سکتے ہیں؟ اے بادشاہ رب ! تو لامحدود ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਾਲਾਹਹ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਏਹਾ ਆਸ ਆਧਾਰੋ ॥

میں دن رات ہری نام کی حمد وثنا کرتا ہوں، صرف یہی میری امید اور میرا سہارا ہے۔

ਹਮ ਮੂਰਖ ਕਿਛੂਅ ਨ ਜਾਣਹਾ ਕਿਵ ਪਾਵਹ ਪਾਰੋ ॥

اے رب ! ہم احمق ہیں اور کچھ بھی نہیں جانتے۔ ہم تیری انتہا کس طرح معلوم کر سکتے ہیں؟

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਹਰਿ ਦਾਸ ਪਨਿਹਾਰੋ ॥੩॥

نانک ہری کا غلام ہے، درحقیقت ہری کے غلاموں کا پانی لے جانے والا ہے۔ 3۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖਿ ਲੈ ਹਮ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭ ਆਏ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

اے رب ! جیسے تجھے بہتر لگتا ہے، ہمیں اسی طرح بچا لیجیے۔ ہم تیری پناہ میں آئے ہیں۔

ਹਮ ਭੂਲਿ ਵਿਗਾੜਹ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਹਰਿ ਲਾਜ ਰਖਾਏ ॥

ہم دن رات راہ حیات سے منحرف ہو کر اپنی زندگی کو تباہ کر رہے ہیں۔ اے ہری ! ہماری عزت و ناموس رکھ۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਤੂੰ ਗੁਰੁ ਪਿਤਾ ਹੈ ਦੇ ਮਤਿ ਸਮਝਾਏ ॥

ہم تیری اولاد ہیں، تم ہمارے گرو اور والد ہو، ہمیں عقل دے کر راہ حق پر چلا۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਹਰਿ ਕਾਂਢਿਆ ਹਰਿ ਪੈਜ ਰਖਾਏ ॥੪॥੧੦॥੧੭॥

اے رب ! نانک ہری کا غلام کہلاتا ہے، اس لیے اس کی عزت و آبرو رکھو۔ 4۔ 10۔ 17۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਜਿਨ ਮਸਤਕਿ ਧੁਰਿ ਹਰਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

جن کی تقدیر میں ازل سے ہی ہری نے لکھ دیا ہے، انہیں سچا گرو مل گیا ہے۔

ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਕਟਿਆ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਘਟਿ ਬਲਿਆ ॥

گرو نے ان کی جہالت کی تاریکی مٹادی ہے اور ان کے باطن میں گرو کی علم کا چراغ روشن ہوگیا ہے۔

ਹਰਿ ਲਧਾ ਰਤਨੁ ਪਦਾਰਥੋ ਫਿਰਿ ਬਹੁੜਿ ਨ ਚਲਿਆ ॥

انہوں نے ہری نام نما جواہر ڈھونڈھ لیا ہے اور وہ دوبارہ پیدائش و موت کے چکر میں نہیں بھٹکتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਆਰਾਧਿਆ ਆਰਾਧਿ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ॥੧॥

نانک نے نام کی پرستش کی ہے اور وہ بذریعہ عبادت ہری رب سے مل گیا ہے۔ 1۔

ਜਿਨੀ ਐਸਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਸੇ ਕਾਹੇ ਜਗਿ ਆਏ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

جنہوں نے ایسے ہری کا نام یاد نہیں کیا، وہ کیوں اس کائنات میں آیا ہے؟

ਇਹੁ ਮਾਣਸ ਜਨਮੁ ਦੁਲੰਭੁ ਹੈ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਬਿਰਥਾ ਸਭੁ ਜਾਏ ॥

یہ انسانی پیدائش بہت نایاب ہے اور رب کے نام کے بغیر یہ رائیگاں ہی چلی جاتی ہے۔

ਹੁਣਿ ਵਤੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਬੀਜਿਓ ਅਗੈ ਭੁਖਾ ਕਿਆ ਖਾਏ ॥

اب انسان زندگی نما موزوں موسم میں ہری کا نام نہیں بوتا، اس کے بعد آگے (آخرت میں) بھوکا کیا کھائے گا؟

ਮਨਮੁਖਾ ਨੋ ਫਿਰਿ ਜਨਮੁ ਹੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਾਏ ॥੨॥

نفس پرست انسان بار بار پیدا ہوتا ہے، اے نانک! واہے گرو کو یہی منظور ہے۔ 2۔

ਤੂੰ ਹਰਿ ਤੇਰਾ ਸਭੁ ਕੋ ਸਭਿ ਤੁਧੁ ਉਪਾਏ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

اے ہری! تو تمام جانداروں کا مالک ہے اور یہ سب کچھ تیرا ہی ہے۔ تو نے ہی سب کو وجود بخشا۔

ਕਿਛੁ ਹਾਥਿ ਕਿਸੈ ਦੈ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਸਭਿ ਚਲਹਿ ਚਲਾਏ ॥

انسان کے اختیار میں کچھ بھی نہیں، تمہارے حکم کے مطابق انسان اس دنیا میں زندگی گزارتا ہے۔

ਜਿਨ੍ ਤੂੰ ਮੇਲਹਿ ਪਿਆਰੇ ਸੇ ਤੁਧੁ ਮਿਲਹਿ ਜੋ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਏ ॥

اے میرے محبوب رب! تجھ سے وہی انسان ملتا ہے، جنہیں تو خود ملاتا ہے اور جو تیرے دل کو پسند آتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਤਰਾਏ ॥੩॥

نانک کی صادق گرو سے ملاقات ہو گئی ہے، جس نے ہری کے نام کے ذریعے اسے دنیوی سمندر سے پار کر دیا ہے۔ 3۔

ਕੋਈ ਗਾਵੈ ਰਾਗੀ ਨਾਦੀ ਬੇਦੀ ਬਹੁ ਭਾਤਿ ਕਰਿ ਨਹੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭੀਜੈ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

کچھ لوگ مختلف طریقے سے نغمہ گا کر، شنکھ بجاکر اور ویدوں کا مطالعہ کرکے واہے گرو کی تعریف و توصیف کرتے ہیں؛ لیکن رب ان طریقوں سے خوش نہیں ہوتا۔

ਜਿਨਾ ਅੰਤਰਿ ਕਪਟੁ ਵਿਕਾਰੁ ਹੈ ਤਿਨਾ ਰੋਇ ਕਿਆ ਕੀਜੈ ॥

جن کے دل میں فریب اور برائیاں ہیں، ان پر رونے چیخنے کا کیا مطلب ہے؟

ਹਰਿ ਕਰਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ਸਿਰਿ ਰੋਗ ਹਥੁ ਦੀਜੈ ॥

کائنات کا خالق رب ہر چیز سے واقف ہے، خواہ انسان اپنے گناہ کو چھپانے کی کتنا ہی کوشش کرتا رہے۔

ਜਿਨਾ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਿਰਦਾ ਸੁਧੁ ਹੈ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਲੀਜੈ ॥੪॥੧੧॥੧੮॥

اے نانک! جن گرمکھوں کا دل خالص ہے، وہ ہری کی پرستش کرکے ہری کو پالیتے ہیں۔ 4۔ 11۔ 18۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਜਿਨ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੈ ਤੇ ਜਨ ਸੁਘੜ ਸਿਆਣੇ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

جن کے دل میں رب کی محبت ہے، وہ لوگ قابل تکریم اور عقل مند ہیں۔

ਜੇ ਬਾਹਰਹੁ ਭੁਲਿ ਚੁਕਿ ਬੋਲਦੇ ਭੀ ਖਰੇ ਹਰਿ ਭਾਣੇ ॥

اگر وہ باہر سے بولنے میں غلطی بھی کرتے ہیں، پھر بھی وہ رب کو بہت پسند ہیں۔

ਹਰਿ ਸੰਤਾ ਨੋ ਹੋਰੁ ਥਾਉ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਮਾਣੁ ਨਿਮਾਣੇ ॥

رب کے معتقدین کا اس کے علاوہ دوسرا کوئی مقام نہیں ۔ رب بے غیرت لوگوں کی عزت ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਦੀਬਾਣੁ ਹੈ ਹਰਿ ਤਾਣੁ ਸਤਾਣੇ ॥੧॥

اے نانک ! ہری کا نام سنتوں اور معتقدین کا سہارا ہے اور اس کا زور ہی انہیں مضبوط بناتا ہے۔ 1۔

ਜਿਥੈ ਜਾਇ ਬਹੈ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਸੋ ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਵਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

میرا صادق گرو جہاں بھی نشست اختیار کرتا ہے، وہ مقام نہایت ہی خوبصورت ہے۔

ਗੁਰਸਿਖੀਂ ਸੋ ਥਾਨੁ ਭਾਲਿਆ ਲੈ ਧੂਰਿ ਮੁਖਿ ਲਾਵਾ ॥

گرو سکھ اس مقام کو تلاش کر لیتے ہیں اور اس کی مٹی اپنے سر پر لگاتے ہیں۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਕੀ ਘਾਲ ਥਾਇ ਪਈ ਜਿਨ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਾ ॥

جو گرو کے سکھ ہری کے نام کا دھیان کرتے ہیں، ان کی خدمت کامیاب ہوجاتی ہے۔

ਜਿਨ੍ ਨਾਨਕੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਜਿਆ ਤਿਨ ਹਰਿ ਪੂਜ ਕਰਾਵਾ ॥੨॥

اے نانک ! جنہوں نے صادق گرو کی پرستش کی ہے، رب دنیا والوں سے ان کی تعظیم و تکریم کرواتا ہے

۔2۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਮਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮ ਹਰਿ ਤੇਰੀ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

گرو سکھوں کے دل میں رب کے نام کا ہی پیار ہے۔ اے رب ! وہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

ਕਰਿ ਸੇਵਹਿ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਭੁਖ ਜਾਇ ਲਹਿ ਮੇਰੀ ॥

وہ اپنے ہاتھوں سے کامل صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں اور ان کے کبر کا بھوک ختم ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਕੀ ਭੁਖ ਸਭ ਗਈ ਤਿਨ ਪਿਛੈ ਹੋਰ ਖਾਇ ਘਨੇਰੀ ॥

گرو سکھوں کی ساری بھوک مٹ جاتی ہے، بہت سے لوگ ان کی صحبت میں رہ کر (نام ذکر کرنے کی بھوک مٹاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪੁੰਨੁ ਬੀਜਿਆ ਫਿਰਿ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਹਰਿ ਪੁੰਨ ਕੇਰੀ ॥੩॥

نانک نے ہری کے نام کا نیک عمل بویا ہے اور دوبارہ ہری نام کی نیکی کے پھل میں کمی نہیں آتی۔ 3۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਮਨਿ ਵਾਧਾਈਆ ਜਿਨ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਡਿਠਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

اے رب! گرو کے سکھوں کے دل میں نیک تمنائیں ہیں، جنہوں نے میرے صادق گرو کا دیدار حاصل کیا ہے۔

ਕੋਈ ਕਰਿ ਗਲ ਸੁਣਾਵੈ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕੀ ਸੋ ਲਗੈ ਗੁਰਸਿਖਾ ਮਨਿ ਮਿਠਾ ॥

اگر کوئی انہیں ہری کے نام کی کہانی سنائے، تو وہ گرو کے سکھوں کے دل کو پسند آتا ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਗੁਰਸਿਖ ਪੈਨਾਈਅਹਿ ਜਿਨ੍ਾ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤੁਠਾ ॥

گرو کے سکھ جن سے میرا صادق گرو خوش ہے، انہیں رب کے دربار میں عزت کا لباس پہنایا جاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹੋਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ॥੪॥੧੨॥੧੯॥

نانک خود بھی ہری کی شکل اختیار کر گیا ہے؛ کیوں کہ ہری اس کے دل میں بس گیا ہے۔ 4۔ 12۔ 19۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

آسا محلہ 4۔

ਜਿਨ੍ਾ ਭੇਟਿਆ ਮੇਰਾ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਤਿਨ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

جنہوں نے میرے کامل صادق گرو سے ملاقات کی ہے، گرو ان کے دل میں ہری کا نام جمادیتا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਸਭ ਉਤਰੈ ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥

جو لوگ ہری کے نام کا دھیان کرتے ہیں، ان کی پیاس اور دولت کی ساری بھوک مٹ جاتی ہے۔

ਜੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦੇ ਤਿਨ੍ ਜਮੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

جو لوگ ہری کا نام یاد کرتے ہیں،یمدوت ان کے قریب بھی نہیں آتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਨਿਤ ਜਪੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਤਰਾਵੈ ॥੧॥

اے رب ! نانک پر فضل فرما؛ تاکہ وہ ہر روز ہری کا ذکر کرتا رہے اور ہری کا نام ہی اسے نجات دلاتا ہے۔

1۔

ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨਾ ਫਿਰਿ ਬਿਘਨੁ ਨ ਹੋਈ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

جو شخص گرمکھ بن کر نام کا دھیان کرتا ہے، پھر انہیں راہِ حیات میں کبھی خلل واقع نہیں ہوتی۔

ਜਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਮਨਾਇਆ ਤਿਨ ਪੂਜੇ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

جنہوں نے عظیم شخصیت صادق گرو کو مسرور کر لیا ہے، پوری کائنات ان کی پرستش کرتی ہے۔

ਜਿਨ੍ਹੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਿਆਰਾ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨ੍ਾ ਸੁਖੁ ਸਦ ਹੋਈ ॥

جنہوں نے اپنے عزیز سچے گرو کی خدمت کی ہے، وہ ہمیشہ مسرور رہتے ہیں۔

ਜਿਨ੍ਾ ਨਾਨਕੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਤਿਨ੍ਾ ਮਿਲਿਆ ਹਰਿ ਸੋਈ ॥੨॥

اے نانک ! جنہیں صادق گرو مل گیا ہے، انہوں نے ہی رب کو پایا ہے۔ 2۔

ਜਿਨ੍ਾ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੈ ਤਿਨ੍ ਹਰਿ ਰਖਣਹਾਰਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

جن گرمکھوں کے قلب میں رب کا پیار ہے، واہے گرو خود ان کا محافظ ہے۔

ਤਿਨ੍ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਕੋਈ ਕਿਆ ਕਰੇ ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥

کوئی انسان ان کی کیسے مذمت کر سکتا ہے،جنہیں رب کا نام محبوب لگتا ہے۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਸਭ ਦੁਸਟ ਝਖ ਮਾਰਾ ॥

جن کا دل رب کی ذات میں لگ جاتا ہے، بدکار لوگ ان کی مذمت کرنے کے لیے چاروں اطراف بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਹਰਿ ਰਖਣਹਾਰਾ ॥੩॥

نانک نے نام کا دھیان کیا ہے، رب خود اس کا محافظ ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਭਗਤ ਉਪਾਇਆ ਪੈਜ ਰਖਦਾ ਆਇਆ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

واہے گرو نے ہر دور میں اپنے معتقدین کو پیدا کیا ہے اور بوقتِ مصیبت ان کی حفاظت کرتا رہا ہے۔

ਹਰਣਾਖਸੁ ਦੁਸਟੁ ਹਰਿ ਮਾਰਿਆ ਪ੍ਰਹਲਾਦੁ ਤਰਾਇਆ ॥

شریر ہیرن یکشپو کا ہری نے قتل کر دیا اور اپنے معتقد پرہلاد کی حفاظت کی۔

ਅਹੰਕਾਰੀਆ ਨਿੰਦਕਾ ਪਿਠਿ ਦੇਇ ਨਾਮਦੇਉ ਮੁਖਿ ਲਾਇਆ ॥

رب نے مغروروں اور بدزبانوں سے منہ پھیر کر اپنے معتقد نام دیو کو دیدار کرایا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਐਸਾ ਹਰਿ ਸੇਵਿਆ ਅੰਤਿ ਲਏ ਛਡਾਇਆ ॥੪॥੧੩॥੨੦॥

نانک نے بھی اپنے رب کی اس طرح پرستش کی ہے کہ وہ بوقتِ آخر اسے بھی بچا لے گا۔ 4۔ 13۔ 20۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੪ ਛੰਤ ਘਰੁ ੫

آسا محلہ 4 چھنت گھرو 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਪਰਦੇਸੀ ਵੇ ਪਿਆਰੇ ਆਉ ਘਰੇ ॥

اے میرے محبوب پردیسی دل ! تم اپنے گھر لوٹ آؤ۔

ਹਰਿ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਵਹੁ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਘਰਿ ਵਸੈ ਹਰੇ ॥

اے میرے محبوب ! ہری کی طرح گرو سے ملو؛ تاکہ رب تیرے دل میں بس جائے۔

ਰੰਗਿ ਰਲੀਆ ਮਾਣਹੁ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ॥

اے میرے پیارے ! اگر رب تجھ پر فضل کرے، تو اس کی محبت میں لطف حاصل کر۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਤੁਠਾ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਮੇਲੇ ਹਰੇ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ جب گرو خوش ہو جاتا ہے، تو وہ رب سے ملا دیتا ہے۔ 1۔

ਮੈ ਪ੍ਰੇਮੁ ਨ ਚਾਖਿਆ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਭਾਉ ਕਰੇ ॥

اے میرے محبوب ! میں نے اپنے رب کے عشق کا ذائقہ نہیں چکھا

ਮਨਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਨ ਬੁਝੀ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਨਿਤ ਆਸ ਕਰੇ ॥

کیونکہ میرے قلب کی پیاس نہیں بجھی ہے۔ اے میرے محبوب ! مجھے ہمیشہ تیرے دیدار کی چاہت رہتی ہے۔

ਨਿਤ ਜੋਬਨੁ ਜਾਵੈ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਜਮੁ ਸਾਸ ਹਿਰੇ ॥

ہر دن جوانی گزر رہی ہے اور موت میری سانسیں چرا رہی ہے۔

ਭਾਗ ਮਣੀ ਸੋਹਾਗਣਿ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے محبوب ! وہی خوش قسمت عورت رب کو اپنے دل میں بسائے رکھتی ہے۔ 2۔

ਪਿਰ ਰਤਿਅੜੇ ਮੈਡੇ ਲੋਇਣ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਬੂੰਦ ਜਿਵੈ ॥

اے میرے پیارے ! میری آنکھیں محبوب کے عشق میں اس طرح رنگین ہے، جیسے خوش الحان پہاڑی پرندہ بارش کی بوند کے لیے بے تاب نظر آتا ہے۔

ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਆ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਹਰਿ ਬੂੰਦ ਪੀਵੈ ॥

اے محبوب ! ہری نام نما بارش کا قطرہ پینے سے میرا دل ٹھنڈا ہوگیا ہے۔

ਤਨਿ ਬਿਰਹੁ ਜਗਾਵੈ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਨੀਦ ਨ ਪਵੈ ਕਿਵੈ ॥

اے میرے محبوب ! میرے جسم میں جدائی کا ابھرا ہوا درد مجھے سونے نہیں دیتا اور مجھے کسی بھی طرح نیند نہیں آتی۔

ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਲਧਾ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਨਾਨਕ ਗੁਰੂ ਲਿਵੈ ॥੩॥

اے میرے پیارے ! نانک کے گرو کی محبت سے رب حاصل ہوگیا ہے۔

ਚੜਿ ਚੇਤੁ ਬਸੰਤੁ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਭਲੀਅ ਰੁਤੇ ॥

اے میرے محبوب ! چیتر کے ماہ میں بہار کا خوش گوار موسم آگیا ہے۔

ਪਿਰ ਬਾਝੜਿਅਹੁ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਆਂਗਣਿ ਧੂੜਿ ਲੁਤੇ ॥

لیکن محبوب رب کے بغیر میرے دل کے آنگن میں خاک ہی اڑتی ہے۔

ਮਨਿ ਆਸ ਉਡੀਣੀ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਦੁਇ ਨੈਨ ਜੁਤੇ ॥

میرے غم گین دل میں اب بھی آرزو باقی ہے اور میری دونوں آنکھیں اس محبوب کا انتظار کررہی ہے۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਦੇਖਿ ਵਿਗਸੀ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਜਿਉ ਮਾਤ ਸੁਤੇ ॥੪॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے عزیزو ! اب گرو کے دیدار سے میرا دل اس طرح مسرور ہوگیا ہے، جیسے بچہ ماں کو دیکھ کر خوش ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਹਰਿ ਕੀਆ ਕਥਾ ਕਹਾਣੀਆ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੁਣਾਈਆ ॥

اے میرے محبوب ! مجھے میرے صادق گرو نے ہری کی کہانیاں سنائی ہیں۔

ਗੁਰ ਵਿਟੜਿਅਹੁ ਹਉ ਘੋਲੀ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਮੇਲਾਈਆ ॥

اے میرے پیارے ! میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں، جس کے سبب مجھے رب کا وصل نصیب ہوا۔

ਸਭਿ ਆਸਾ ਹਰਿ ਪੂਰੀਆ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਮਨਿ ਚਿੰਦਿਅੜਾ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

اے میرے عزیزو ! رب نے میری تمام خواہشات پوری کردی ہیں اور مجھے مطلوبہ پھل حاصل ہوگیا ہے۔

ਹਰਿ ਤੁਠੜਾ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੫॥

اے میرے محبوب ! جب رب راضی ہوا، تو نانک اس کے نام میں سما گیا ہے۔ 5۔

ਪਿਆਰੇ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਪ੍ਰੇਮੁ ਨ ਖੇਲਸਾ ॥

اے عزیزو ! میں اپنے محبوب رب کے علاوہ کسی دوسرے سے محبت کا کھیل نہیں کھیلوں گا۔

ਕਿਉ ਪਾਈ ਗੁਰੁ ਜਿਤੁ ਲਗਿ ਪਿਆਰਾ ਦੇਖਸਾ ॥

میں کیسے گرو کو حاصل کروں، جس کے ذریعے رب کا دیدار کرسکتا ہوں؟

ਹਰਿ ਦਾਤੜੇ ਮੇਲਿ ਗੁਰੂ ਮੁਖਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਸਾ ॥

اے عطا کرنے والے ہری ! مجھے گرو سے ملادے، میں صرف گرو کے ذریعے ہی تجھ سے مل سکتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਪਾਇਆ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਸਾ ॥੬॥੧੪॥੨੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے محبوب ! مجھے ایک گرو حاصل ہوگیا ہے؛ کیونکہ ابتدا سے ہی ازل میں یہ تقدیر قسمت میں لکھی تھی۔ 6۔ 14۔ 21۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے فضل سے حاصل کرنا ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ਘਰੁ ੧ ॥

راگو آسا محلہ 5 چھنت گھرو 1۔

ਅਨਦੋ ਅਨਦੁ ਘਣਾ ਮੈ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਡੀਠਾ ਰਾਮ ॥

میرا دل خوشی سے کھل اٹھا ہے؛ کیونکہ میں نے رب کا دیدار کرلیا ہے۔

ਚਾਖਿਅੜਾ ਚਾਖਿਅੜਾ ਮੈ ਹਰਿ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਰਾਮ ॥

میں نے میٹھا ہری رس چکھ لیا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਮਨ ਮਹਿ ਵੂਠਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤੂਠਾ ਸਹਜੁ ਭਇਆ ॥

میرے دل میں میٹھے ہری رس کی بارش ہوئی ہے، جس کے سبب صادق گرو کی رضا سے حقیقی سکون ملا ہے۔

ਗ੍ਰਿਹੁ ਵਸਿ ਆਇਆ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ਪੰਚ ਦੁਸਟ ਓਇ ਭਾਗਿ ਗਇਆ ॥

میرا دل نما گھر اب آباد ہوگیا ہے اور میرے اعضائے محسوسہ مبارک گیت گا رہے ہیں؛ کیونکہ شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر پانچوں ہی بُری بیماریاں دور ہوگئی ہیں۔

ਸੀਤਲ ਆਘਾਣੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੇ ਸਾਜਨ ਸੰਤ ਬਸੀਠਾ ॥

میں امرت کلام سے ٹھنڈا اور مطمئن ہوگیا ہوں، سنت حضرات گرودیو میرے وکیل بنے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਨੈਣੀ ਡੀਠਾ ॥੧॥

اے نانک ! میرا دل رب میں سما گیا ہے اور اس نے اپنی آنکھوں سے دیدار کرلیا ہے۔ 1۔

ਸੋਹਿਅੜੇ ਸੋਹਿਅੜੇ ਮੇਰੇ ਬੰਕ ਦੁਆਰੇ ਰਾਮ ॥

اے رام ! میرے دل کے حسین در خوبصورت ہوگئے ہیں۔

ਪਾਹੁਨੜੇ ਪਾਹੁਨੜੇ ਮੇਰੇ ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ਰਾਮ ॥

میرے محبوب سنت مہمان بنے ہوئے ہیں۔

ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ਕਾਰਜ ਸਾਰੇ ਨਮਸਕਾਰ ਕਰਿ ਲਗੇ ਸੇਵਾ ॥

جب میں انہیں سلام کر کے ان کی خدمت میں لگ گیا، تو انہوں نے میری شادی کا کام مکمل کر دیا۔

ਆਪੇ ਜਾਞੀ ਆਪੇ ਮਾਞੀ ਆਪਿ ਸੁਆਮੀ ਆਪਿ ਦੇਵਾ ॥

واہے گرو خود ہی باراتی ہے، خود ہی دلہن کی جماعت، خود ہی مالک اور خود ہی رب ہے۔

ਅਪਣਾ ਕਾਰਜੁ ਆਪਿ ਸਵਾਰੇ ਆਪੇ ਧਾਰਨ ਧਾਰੇ ॥

وہ خود اپنا کام سنوارتا ہے اور خود ہی کائنات کو سہارا عطا کرتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਹੁ ਘਰ ਮਹਿ ਬੈਠਾ ਸੋਹੇ ਬੰਕ ਦੁਆਰੇ ॥੨॥

اے نانک ! میرے دل نما گھر میں مالک شوہر بیٹھا ہوا ہے اور دل نما گھر کا حسین در شان سے وابستہ ہے۔ 2-

ਨਵ ਨਿਧੇ ਨਉ ਨਿਧੇ ਮੇਰੇ ਘਰ ਮਹਿ ਆਈ ਰਾਮ ॥

اے رام ! میرے دل نما گھر میں کائنات کی نونیدھیاں آگئی ہیں۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਰਾਮ ॥

میں نے رام نام کا دھیان کرنے سے ہر چیز حاصل کر لیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਸਦਾ ਸਖਾਈ ਸਹਜ ਸੁਭਾਈ ਗੋਵਿੰਦਾ ॥

نام کا دھیان کرنے سے بآسانی گووند ہمیشہ کے لیے رفیق بن گیا ہے۔

ਗਣਤ ਮਿਟਾਈ ਚੂਕੀ ਧਾਈ ਕਦੇ ਨ ਵਿਆਪੈ ਮਨ ਚਿੰਦਾ ॥

اس کے سارے حسابات مٹ گئے، دل کا شبہ بھی دور ہوگیا ہے اور اس کے دل میں کبھی فکر لاحق نہیں ہوتی۔

ਗੋਵਿੰਦ ਗਾਜੇ ਅਨਹਦ ਵਾਜੇ ਅਚਰਜ ਸੋਭ ਬਣਾਈ ॥

جب گووند نمودار ہوجاتا ہے، تو موسیقی بجتی ہے اور حیرت انگیز خوبصورتی کا منظر پیدا ہوتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪਿਰੁ ਮੇਰੈ ਸੰਗੇ ਤਾ ਮੈ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥੩॥

اے نانک ! جب میرا محبوب رب میرے ساتھ ہے، تو مجھے کائنات کی نونیدھیاں حاصل ہوگئی ہیں۔ 3۔

ਸਰਸਿਅੜੇ ਸਰਸਿਅੜੇ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਸਭ ਮੀਤਾ ਰਾਮ ॥

اے رام ! میرے تمام بھائی اور رفیق بہت خوش ہوگئے ہیں۔

ਬਿਖਮੋ ਬਿਖਮੁ ਅਖਾੜਾ ਮੈ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਜੀਤਾ ਰਾਮ ॥

میں نے گرو سے مل کر کائنات کی مشکل ترین جنگ فتح کرلی ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਜੀਤਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕੀਤਾ ਤੂਟੀ ਭੀਤਾ ਭਰਮ ਗੜਾ ॥

میں نے گرو سے مل کر کائنات کی اس جنگ پر فتح حاصل کی ہے۔ جب میں نے واہے گرو کا نام یاد کیا، تو میرے ذہن میں تیار شبہات کے قلعے کی دیواریں منہدم ہوگئیں۔

ਪਾਇਆ ਖਜਾਨਾ ਬਹੁਤੁ ਨਿਧਾਨਾ ਸਾਣਥ ਮੇਰੀ ਆਪਿ ਖੜਾ ॥

مجھے بہت سے خزانوں کی نیدھی(دولت) حاصل ہوگئی ہے اور رب خود میری مدد کے لیے تیار ہے۔

ਸੋਈ ਸੁਗਿਆਨਾ ਸੋ ਪਰਧਾਨਾ ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨਾ ਕੀਤਾ ॥

وہی شخص بہترین اہل علم اور اعلیٰ ہے، جسے رب نے اپنا بنا لیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਾਂ ਵਲਿ ਸੁਆਮੀ ਤਾ ਸਰਸੇ ਭਾਈ ਮੀਤਾ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! جب مالک طرف دار ہوگیا ہے، تو اس کے تمام دوست اور بھائی بھی مسرور ہوگئے ہیں۔

4۔ 1۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਅਕਥਾ ਹਰਿ ਅਕਥ ਕਥਾ ਕਿਛੁ ਜਾਇ ਨ ਜਾਣੀ ਰਾਮ ॥

ہری کی کہانی ناقابلِ بیان ہے اور اس کا ذرہ برابر بھی علم حاصل نہیں جاسکتا۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਸੁਰਿ ਨਰ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸਹਜਿ ਵਖਾਣੀ ਰਾਮ ॥

مقدس ہستی، انسانوں اور مونی حضرات نے بڑی آسانی سے ہری کی کہانی بیان کی ہے۔

ਸਹਜੇ ਵਖਾਣੀ ਅਮਿਉ ਬਾਣੀ ਚਰਣ ਕਮਲ ਰੰਗੁ ਲਾਇਆ ॥

جنہوں نے رب کے احکامات محبوب ہیں، انہوں نے بآسانی ہی امرت کلام کو بیان کیا ہے۔

ਜਪਿ ਏਕੁ ਅਲਖੁ ਪ੍ਰਭੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

انہوں نے ایک غیر مرئی اور بے عیب رب کا ذکر کرنے سے مطلوبہ نتیجہ حاصل کرلیا ہے۔

ਤਜਿ ਮਾਨੁ ਮੋਹੁ ਵਿਕਾਰੁ ਦੂਜਾ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ॥

فخر، لگاؤ، دوہرا رویہ اور برائیوں کو ترک کرکے وہ اعلی نور میں سما گیا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਸਦਾ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣੀ ॥੧॥

نانک کی دعا ہے کہ وہ گرو کے فضل سے ہمیشہ ہری رنگ سے لطف اندوز ہوتے رہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਸੰਤਾ ਹਰਿ ਸੰਤ ਸਜਨ ਮੇਰੇ ਮੀਤ ਸਹਾਈ ਰਾਮ ॥

ہری کے سنت حضرات ہی میرے محبوب، رفیق اور ساتھی ہیں۔

ਵਡਭਾਗੀ ਵਡਭਾਗੀ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪਾਈ ਰਾਮ ॥

اے رام! بڑی خوش نصیبی سے مجھے نیکوکاروں کی صحبت حاصل ہوئی ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਏ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਲਾਥੇ ਦੂਖ ਸੰਤਾਪੈ ॥

بڑی قسمت سے مجھے نیکوکاروں کی صحبت ملی ہے اور میں نے رب کے نام کا ذکر کیا ہے اور میرے دکھ اور درد دور ہو گئے ہیں۔

ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਾਗੇ ਭ੍ਰਮ ਭਉ ਭਾਗੇ ਆਪੁ ਮਿਟਾਇਆ ਆਪੈ ॥

میں گرو کے حکم کا تابعدار ہوں، جس سے میرا شبہ اور خوف مٹ گیا ہے۔ واہے گرو نے خود میرے غرور کا خاتمہ کر دیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਲੇ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੈ ਵਿਛੁੜਿ ਕਤਹਿ ਨ ਜਾਈ ॥

رب نے فضل و کرم سے مجھے اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور اب نہ تو میں جدا ہوں گا اور نہ ہی کہیں جاؤں گا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਤੇਰਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਸਰਣਾਈ ॥੨॥

نانک کی التجا ہے کہ اے ہری! میں تیرا غلام ہوں، مجھے ہمیشہ اپنی پناہ میں رکھیے۔ 2۔

ਹਰਿ ਦਰੇ ਹਰਿ ਦਰਿ ਸੋਹਨਿ ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਪਿਆਰੇ ਰਾਮ ॥

اے ہری! تیرے محبوب پرستار تیرے در کی زینت ہیں۔

ਵਾਰੀ ਤਿਨ ਵਾਰੀ ਜਾਵਾ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੇ ਰਾਮ ॥

اے رام! میں ہمیشہ ان (عقیدت مندوں) پر قربان جاتا ہوں۔

ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੇ ਕਰਿ ਨਮਸਕਾਰੇ ਜਿਨ ਭੇਟਤ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਤਾ ॥

میں انہیں سلام کرتا ہوں اور ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہوں، جن کی ملاقات سے مجھے رب کی معرفت حاصل ہوئی ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭ ਥਾਈ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

کامل خالق رب ہر ایک دل میں موجود ہے۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਜੂਐ ਜਨਮੁ ਨ ਹਾਰੇ ॥

جس نے کامل گرو کو پا کر رب کا نام یاد کیا ہے، وہ اپنی زندگی جوئے میں نہیں ہارتا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੇਰੀ ਰਾਖੁ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੇ ॥੩॥

نانک دعا کرتا ہے: اے رب ! میں نے تیری پناہ لی ہے، برائے کرم میری حفاظت فرما۔ 3۔

ਬੇਅੰਤਾ ਬੇਅੰਤ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਕੇਤਕ ਗਾਵਾ ਰਾਮ ॥

اے رام ! تیری خوبیاں بے حد و شما ہیں۔ پھر میں ان میں سے کون کون سی خوبیاں گاؤں؟

ਤੇਰੇ ਚਰਣਾ ਤੇਰੇ ਚਰਣ ਧੂੜਿ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਵਾ ਰਾਮ ॥

مجھے خوش نصیبی سے تیرے قدم اور اس کی خاک حاصل ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਧੂੜੀ ਨ੍ਹਾਈਐ ਮੈਲੁ ਗਵਾਈਐ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖ ਲਾਥੇ ॥

ہری کے قدموں کی خاک میں غسل کرنے سے گناہوں کی گندگی دھل جاتی ہے اور پیدائش و موت کی تکلیف کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਸਦਾ ਹਦੂਰੇ ਪਰਮੇਸਰੁ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਥੇ ॥

رب ظاہر و باطن میں ہمیشہ انسان کے ساتھ رہتا ہے۔

ਮਿਟੇ ਦੂਖ ਕਲਿਆਣ ਕੀਰਤਨ ਬਹੁੜਿ ਜੋਨਿ ਨ ਪਾਵਾ ॥

رب کا جہری ذکر کرنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے، دکھ دور ہوجاتا ہے اور انسان دوبارہ اندامِ نہانی کے چکر میں نہیں پڑتا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸਰਣਿ ਤਰੀਐ ਆਪਣੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਾ ॥੪॥੨॥

نانک دعا کرتا ہے کہ گرو کی پناہ میں آنے سے انسان دنیوی سمندر سے نجات پا لیتا ہے اور وہ اپنے رب کو عزیز لگنے لگتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਆਸਾ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪

آسا چھنت محلہ 5 گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਕਿਛੁ ਆਨ ਨ ਮੀਠਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

میرا دل ہری کے کنول قدموں میں جما ہوا ہے؛ اس لیے مجھے رب کے علاوہ دوسرا کچھ بھی میٹھا (اچھا) نہیں لگتا۔

ਮਿਲਿ ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਆਰਾਧਿਆ ਹਰਿ ਘਟਿ ਘਟੇ ਡੀਠਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

میں نے سنتوں کی صحبت میں مل کر ہری کی پرستش کی ہے اور ہر ایک کے دل میں رب کا دیدار کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਘਟਿ ਘਟੇ ਡੀਠਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੋ ਵੂਠਾ ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖ ਨਾਠੇ ॥

میں ہری کو ایک دل میں دیکھتا ہوں اور اس کا نام امرت مجھ پر برس گیا ہے اور پیدائش و موت کا غم دور ہوگیا ہے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਗਾਇਆ ਸਭ ਦੂਖ ਮਿਟਾਇਆ ਹਉਮੈ ਬਿਨਸੀ ਗਾਠੇ ॥

خوبیوں کے ذخائر رب کی تعریف و توصیف کرنے سے میری تمام تکالیف کا خاتمہ ہوگیا ہے اور میرے کبر کا گرہ کھل گیا ہے۔

ਪ੍ਰਿਉ ਸਹਜ ਸੁਭਾਈ ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਈ ਮਨਿ ਲਾਗਾ ਰੰਗੁ ਮਜੀਠਾ ॥

میرا محبوب رب مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا، یہ اس کا فطری طریقہ ہے۔ میرا دل مجیٹھ لتا کی طرح گہرے رنگ سے رنگین ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਬੇਧੇ ਚਰਨ ਕਮਲ ਕਿਛੁ ਆਨ ਨ ਮੀਠਾ ॥੧॥

اے نانک! ہری کے کنول قدموں نے میرے دل کو مسحور کردیا ہے اور اب اسے کوئی بھی چیز اچھی نہیں لگتی۔ 1۔

ਜਿਉ ਰਾਤੀ ਜਲਿ ਮਾਛੁਲੀ ਤਿਉ ਰਾਮ ਰਸਿ ਮਾਤੇ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

جس طرح مچھلی پانی میں مدہوش رہتی ہے، میں اسی طرح رام رس میں مست ہوں۔

ਗੁਰ ਪੂਰੈ ਉਪਦੇਸਿਆ ਜੀਵਨ ਗਤਿ ਭਾਤੇ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

مجھے کامل گرو نے یہ تعلیم دی ہے اور میں رام سے عشق کرتا ہوں، جس نے مجھے زندگی میں نجات کا تحفہ عطا کیا ہے۔

ਜੀਵਨ ਗਤਿ ਸੁਆਮੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਆਪਿ ਲੀਏ ਲੜਿ ਲਾਏ ॥

جن لوگوں کو باطن سے باخبر مالک اپنے دامن سے وابستہ کرلیتا ہے، وہ زندگی میں نجات حاصل کرلیتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਤਨ ਪਦਾਰਥੋ ਪਰਗਟੋ ਪੂਰਨੋ ਛੋਡਿ ਨ ਕਤਹੂ ਜਾਏ ॥

ہری اپنا جوہر نما انمول نام اپنے عقیدت مندوں کے دلوں میں ظاہر کردیتا ہے۔ وہ تمام جانداروں میں سمایا ہوا ہے اور اپنے معتقدین کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا۔

ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਘਰੁ ਸਰੂਪੁ ਸੁਜਾਨੁ ਸੁਆਮੀ ਤਾ ਕੀ ਮਿਟੈ ਨ ਦਾਤੇ ॥

کائنات کا مالک رب حسین اور ہوش مند ہے، اس کا عطیہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔

ਜਲ ਸੰਗਿ ਰਾਤੀ ਮਾਛੁਲੀ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਮਾਤੇ ॥੨॥

اے نانک ! جس طرح مچھلی پانی میں مگن ہے، اسی طرح میں رب میں سمایا ہوا ہوں۔ 2۔

ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਜਾਚੈ ਬੂੰਦ ਜਿਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

جس طرح پہاڑی پرندہ بارش کے قطرے کی حرص کرتا ہے، اسی طرح ہری میری زندگی کا سہارا ہے۔

ਮਾਲੁ ਖਜੀਨਾ ਸੁਤ ਭ੍ਰਾਤ ਮੀਤ ਸਭਹੂੰ ਤੇ ਪਿਆਰਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

رب مجھے دولت کے ذخائر، بیٹا، بھائی اور دوست سب سے پیارا ہے۔

ਸਭਹੂੰ ਤੇ ਪਿਆਰਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਾਰਾ ਤਾ ਕੀ ਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਣੀਐ ॥

سب سے محبوب اور نرالا رب مجھے ہر چیز سے پیارا لگتا ہے۔ کوئی بھی انسان اس کی رفتار کا علم حاصل نہیں کرسکتا۔

ਹਰਿ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਨ ਬਿਸਰੈ ਕਬਹੂੰ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਰੰਗੁ ਮਾਣੀਐ ॥

میں ہری کو ہر سانس اور ہر لقمے میں یاد کرتا ہوں۔ میں گرو کے کلام کے ذریعے ان کی محبت سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

ਪ੍ਰਭੁ ਪੁਰਖੁ ਜਗਜੀਵਨੋ ਸੰਤ ਰਸੁ ਪੀਵਨੋ ਜਪਿ ਭਰਮ ਮੋਹ ਦੂਖ ਡਾਰਾ ॥

روح اعلیٰ رب کائنات کی حیات ہے۔ سنت ہری رس پیتے ہیں اور اس کا ورد کرکے اپنا شبہ، لگاؤ اور پریشانی دور کرلیتے ہیں۔

ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਜਾਚੈ ਬੂੰਦ ਜਿਉ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪਿਆਰਾ ॥੩॥

جس طرح پہاڑی پرندہ بارش کے قطرے کی لالچ کرتا ہے، اسی طرح نانک کو ہری محبوب لگتا ہے۔ 3۔

ਮਿਲੇ ਨਰਾਇਣ ਆਪਣੇ ਮਾਨੋਰਥੋ ਪੂਰਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

اپنے رب سے مل کر میری آرزو پوری ہوگئی ہے۔

ਢਾਠੀ ਭੀਤਿ ਭਰੰਮ ਕੀ ਭੇਟਤ ਗੁਰੁ ਸੂਰਾ ਰਾਮ ਰਾਜੇ ॥

بہادر گرو کے وصل سے شبہات کی دیوار منہدم ہوگئی ہے۔

ਪੂਰਨ ਗੁਰ ਪਾਏ ਪੁਰਬਿ ਲਿਖਾਏ ਸਭ ਨਿਧਿ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

کامل گرو صرف انہیں ہی ملا ہے، جنہوں نے اپنے پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق اپنی تقدیر میں تمام خزانہ عطا کرنے والے غریب پرور رب سے اچھی بات رقم کروائی ہے۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਅੰਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ਸੁੰਦਰ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥

خوبصورت گرو گوپال رب ہی دنیا کی ابتدا، درمیان اور انتہا تک موجود ہیں۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਘਨੇਰੇ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਸਾਧੂ ਧੂਰਾ ॥

سادھوؤں کے قدموں کی خاک ناپاکوں کو پاک کردیتی ہے اور بڑی خوشی اور اچھا لطف حاصل کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਨਰਾਇਣ ਨਾਨਕਾ ਮਾਨੋਰਥੋ ਪੂਰਾ ॥੪॥੧॥੩॥

نانک کو رب مل گیا ہے اور ان کی تمنا پوری ہوگئی۔ 4۔ 1۔ 3۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ਘਰੁ ੬

آسا محلہ 5 چھنت گھرو 6

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਜਾ ਕਉ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇਈ ਜਪਾਤ ॥

جن لوگوں پر رب مہربان ہوجاتا ہے، وہ ہری کے نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਤਿਨ੍ਹ ਰਾਮ ਸਿਉ ਭੇਟਤ ਸਾਧ ਸੰਗਾਤ ॥੧॥

اے نانک! نیکوکاروں کی صحبت سے ہی انہیں رام سے عشق ہوا ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਜਲ ਦੁਧ ਨਿਆਈ ਰੀਤਿ ਅਬ ਦੁਧ ਆਚ ਨਹੀ ਮਨ ਐਸੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹਰੇ ॥

اے دل! رب سے ایسی محبت کرو، جیسی محبت پانی کی دودھ سے ہے۔ جب دونوں کو آگ پر رکھا جاتا ہے، تو پانی دودھ کو آنچ نہیں آنے دیتا۔

ਅਬ ਉਰਝਿਓ ਅਲਿ ਕਮਲੇਹ ਬਾਸਨ ਮਾਹਿ ਮਗਨ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਭੀ ਨਾਹਿ ਟਰੈ ॥

جیسے بھاورا کمل کی خوشبو میں مگن ہوکر پھنس جاتا ہے، تو ایک لمحے کے لیے بھی اس سے دور نہیں ہوتا۔

ਖਿਨੁ ਨਾਹਿ ਟਰੀਐ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹਰੀਐ ਸੀਗਾਰ ਹਭਿ ਰਸ ਅਰਪੀਐ ॥

اے دل ! اس طرح ایک لمحہ بھی رب کی محبت سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔ اپنی تمام آرائشیں اور رس رب کو وقف کردینی چاہیے۔

ਜਹ ਦੂਖੁ ਸੁਣੀਐ ਜਮ ਪੰਥੁ ਭਣੀਐ ਤਹ ਸਾਧਸੰਗਿ ਨ ਡਰਪੀਐ ॥

جہاں تکلیف سنی جاتی اوریم کی راہ بتائی جاتی ہے، وہاں اچھی صحبت کے اثر سے کوئی خوف متأثر نہیں کرتی۔

ਕਰਿ ਕੀਰਤਿ ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਣੀਐ ਸਗਲ ਪ੍ਰਾਛਤ ਦੁਖ ਹਰੇ ॥

گووند کے شان کی تعریف و توصیف کرتے رہو، اس سے تمام دکھ اور گناہ مٹ جائیں گے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਛੰਤ ਗੋਵਿੰਦ ਹਰਿ ਕੇ ਮਨ ਹਰਿ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ਕਰੇਹੁ ਐਸੀ ਮਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹਰੇ ॥੧॥

نانک کابیان ہے کہ اے دل ! گووند کی شان کے گیت گاتا رہ اور ہری سے پیار کرتا رہ۔ اے دل ! ایسی محبت بنائے رکھ 1۔

ਜੈਸੀ ਮਛੁਲੀ ਨੀਰ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਭੀ ਨਾ ਧੀਰੇ ਮਨ ਐਸਾ ਨੇਹੁ ਕਰੇਹੁ ॥

جیسے مچھلی پانی کے بغیر صبر نہیں کرتی، اے دل ! اسی طرح رب سے محبت قائم رکھ۔

ਜੈਸੀ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਪਿਆਸ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਬੂੰਦ ਚਵੈ ਬਰਸੁ ਸੁਹਾਵੇ ਮੇਹੁ ॥

جیسے پہاڑی پرندے کو بارش کے قطرے کی پیاس رہتی ہے اور ہر لمحہ کہتا ہے کہ اے حسین بادل ! بارش برسا۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰੀਜੈ ਇਹੁ ਮਨੁ ਦੀਜੈ ਅਤਿ ਲਾਈਐ ਚਿਤੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥

اسی طرح تو اپنے ہری سے محبت کر۔ اپنا یہ دل اسے وقف کردینا چاہیے اور اپنا دل مراری پر لگانا چاہیے۔

ਮਾਨੁ ਨ ਕੀਜੈ ਸਰਣਿ ਪਰੀਜੈ ਦਰਸਨ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

اے دل غرور نہیں کرنا چاہیے، رب کی پناہ میں آکر اس پر قربان ہوجانا چاہیے

ਗੁਰ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨੇ ਮਿਲੁ ਨਾਹ ਵਿਛੁੰਨੇ ਧਨ ਦੇਦੀ ਸਾਚੁ ਸਨੇਹਾ ॥

جب گرو راضی ہوتا ہے، تو عورت ذات اپنی سچی محبت کا پیغام بھیجتی ہے اور اس کا بچھڑا ہوا مالک شوہر اسے مل جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਛੰਤ ਅਨੰਤ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਹਰਿ ਸਿਉ ਕੀਜੈ ਨੇਹਾ ਮਨ ਐਸਾ ਨੇਹੁ ਕਰੇਹੁ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے دل ! تم لامحدود آقا کے شان کی گیت گایا کرو، تو ہری سے پیار کر اور ایسا پیار کر۔ 2۔

ਚਕਵੀ ਸੂਰ ਸਨੇਹੁ ਚਿਤਵੈ ਆਸ ਘਣੀ ਕਦਿ ਦਿਨੀਅਰੁ ਦੇਖੀਐ ॥

چکوی پرندے کو سورج سے اتنا پیار ہے کہ وہ رات کو اسے یاد کرتی رہتی ہے اور وہ بہت پُر امید رہتی ہے کہ کب سورج طلوع ہوگا اور کب سورج کا دیدار کرے گی۔

ਕੋਕਿਲ ਅੰਬ ਪਰੀਤਿ ਚਵੈ ਸੁਹਾਵੀਆ ਮਨ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਕੀਜੀਐ ॥

کویل کا آم سے عشق ہے اور وہ میٹھا گیت گاتی ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਰੀਜੈ ਮਾਨੁ ਨ ਕੀਜੈ ਇਕ ਰਾਤੀ ਕੇ ਹਭਿ ਪਾਹੁਣਿਆ ॥

اے میرے دل ! اس طرح تو بھی ہری سے محبت کر اور محبت پر فخر مت کر؛ کیونکہ ہم سب ایک رات کے مہمان ہیں۔

ਅਬ ਕਿਆ ਰੰਗੁ ਲਾਇਓ ਮੋਹੁ ਰਚਾਇਓ ਨਾਗੇ ਆਵਣ ਜਾਵਣਿਆ ॥

اب تم کس رنگلیلیوں میں پھنس کر ہوس میں مگن ہوگئے ہو؟ کیونکہ حیوان دنیا میں ننگا ہی آتا اور جاتا ہے۔

ਥਿਰੁ ਸਾਧੂ ਸਰਣੀ ਪੜੀਐ ਚਰਣੀ ਅਬ ਟੂਟਸਿ ਮੋਹੁ ਜੁ ਕਿਤੀਐ ॥

سادھو کی پناہ لینے اور اسے سلام کرنے سے دنیوی ہوس جو تم اب محسوس کرتے ہو، وہ فنا ہوجائے گا اور تم استحکام محسوس کروگے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਛੰਤ ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਕੇ ਮਨ ਹਰਿ ਲਾਇ ਪਰੀਤਿ ਕਬ ਦਿਨੀਅਰੁ ਦੇਖੀਐ ॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے دل ! مہربان رب کے شان کی گیت گایا کر اور ہری سے عشق رکھ ، ورنہ تم ہری نما سورج کا کیسے دیدار کروگے؟ 3۔

ਨਿਸਿ ਕੁਰੰਕ ਜੈਸੇ ਨਾਦ ਸੁਣਿ ਸ੍ਰਵਣੀ ਹੀਉ ਡਿਵੈ ਮਨ ਐਸੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕੀਜੈ ॥

اے دل ! تو رب سے ایسی محبت کر، جیسے رات کو ہرن کی آواز سن کر اپنا دل آواز کے حوالے کردتے ہو۔

ਜੈਸੀ ਤਰੁਣਿ ਭਤਾਰ ਉਰਝੀ ਪਿਰਹਿ ਸਿਵੈ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਾਲ ਦੀਜੈ ॥

جیسے اپنے شوہر کی محبت میں مگن ہوئی اہلیہ اپنے محبوب کی خدمت کرتی ہے، اسی طرح تو یہ دل اپنے محبوب رب کو سپرد کردے۔

ਮਨੁ ਲਾਲਹਿ ਦੀਜੈ ਭੋਗ ਕਰੀਜੈ ਹਭਿ ਖੁਸੀਆ ਰੰਗ ਮਾਣੇ ॥

اپنا دل اپنے محبوب کو دے دو اور اس کے ساتھ لطف اندوز ہو۔اس طرح تمہیں تمام خوش و شادمانی حاصل ہوجائے گی۔

ਪਿਰੁ ਅਪਨਾ ਪਾਇਆ ਰੰਗੁ ਲਾਲੁ ਬਣਾਇਆ ਅਤਿ ਮਿਲਿਓ ਮਿਤ੍ਰ ਚਿਰਾਣੇ ॥

میں نے اپنے محبوب رب کو پالیا ہے اور محبت کا سرخ رنگ بنالیا ہے اور ہمیشہ کے لیے اپنے رفیق ہری کو ملا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਥੀਆ ਸਾਖੀ ਤਾ ਡਿਠਮੁ ਆਖੀ ਪਿਰ ਜੇਹਾ ਅਵਰੁ ਨ ਦੀਸੈ ॥

جب گرودیو ثالث بنے، تو میں نے اپنی آنکھوں سے محبوب رب کا دیدار کرلیا اور کوئی دوسرا میرے محبوب کی طرح نظر نہیں آتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਛੰਤ ਦਇਆਲ ਮੋਹਨ ਕੇ ਮਨ ਹਰਿ ਚਰਣ ਗਹੀਜੈ ਐਸੀ ਮਨ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕੀਜੈ ॥੪॥੧॥੪॥

نانک کابیان ہے کہ اے دل ! تم مہربان اور دل فریب رب کی شان کے گیت گاتے رہو، ہری کی پیروی کرو اور اپنے دل میں ایسی محبت رکھو۔ 4۔ 1۔4۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਬਨੁ ਬਨੁ ਫਿਰਤੀ ਖੋਜਤੀ ਹਾਰੀ ਬਹੁ ਅਵਗਾਹਿ ॥

میں واہے گرو کے حصول کے لیے جنگلوں میں بھٹکی اور تلاش کرتی ہوئی بہت تھک گئی ہوں۔

ਨਾਨਕ ਭੇਟੇ ਸਾਧ ਜਬ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! جب سادھو سے میری ملاقات ہوئی، تو میں نے اپنے دل میں ہی رب کو پا لیا۔ 1۔

ਛੰਤ ॥

چھند۔

ਜਾ ਕਉ ਖੋਜਹਿ ਅਸੰਖ ਮੁਨੀ ਅਨੇਕ ਤਪੇ ॥

جس رب کو بے شمار مونی اور بہت سے زاہد تلاش کرتے ہیں۔

ਬ੍ਰਹਮੇ ਕੋਟਿ ਅਰਾਧਹਿ ਗਿਆਨੀ ਜਾਪ ਜਪੇ ॥

جس کی کروڑوں ہی برہما پرستش کرتے ہیں اور مراقب جس کے نام کا ذکر کرتے ہیں۔

ਜਪ ਤਾਪ ਸੰਜਮ ਕਿਰਿਆ ਪੂਜਾ ਅਨਿਕ ਸੋਧਨ ਬੰਦਨਾ ॥

جس کے حصول کے لیے بہت سے اذکار، روحانی ریاضت ، پابندیاں، افعال، پرستش، تزکیہ اور سلامی کا عمل انجام دیا جاتا ہے۔

ਕਰਿ ਗਵਨੁ ਬਸੁਧਾ ਤੀਰਥਹ ਮਜਨੁ ਮਿਲਨ ਕਉ ਨਿਰੰਜਨਾ ॥

جس بے عیب رب سے وصل کے لیے لوگ زمین پر چکر لگاتے ہیں اور زیارت گاہوں پر غسل کرتے ہیں۔

ਮਾਨੁਖ ਬਨੁ ਤਿਨੁ ਪਸੂ ਪੰਖੀ ਸਗਲ ਤੁਝਹਿ ਅਰਾਧਤੇ ॥

اے رب ! انسان، جنگل، گھاس، جانور اور پرندے سب ہی تیری پرستش کرتے ہیں۔

ਦਇਆਲ ਲਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਨਕ ਮਿਲੁ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹੋਇ ਗਤੇ ॥੧॥

اے نانک ! نیکوکاروں کی صحبت اختیار کرنے سے وہ مہربان محبوب گووند مل جاتا ہے اور نجات حاصل ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਕੋਟਿ ਬਿਸਨ ਅਵਤਾਰ ਸੰਕਰ ਜਟਾਧਾਰ ॥

اے کریم رب ! کروڑوں ہی وشنو اوتار اور گیسو دراز شنکر

ਚਾਹਹਿ ਤੁਝਹਿ ਦਇਆਰ ਮਨਿ ਤਨਿ ਰੁਚ ਅਪਾਰ ॥

اپنے دل و دماغ کی بے پناہ دلچسپی کے سبب تجھ سے ملنے کے شدید خواہش مند ہیں۔

ਅਪਾਰ ਅਗਮ ਗੋਬਿੰਦ ਠਾਕੁਰ ਸਗਲ ਪੂਰਕ ਪ੍ਰਭ ਧਨੀ ॥

اے گووند ! تو بے حد و شما ، ناقابل رسائی اور سب کا آقا ہے۔ تو سب میں سمایا ہوا ہے اور سب کا مالک ہے۔

ਸੁਰ ਸਿਧ ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਧਿਆਵਹਿ ਜਖ ਕਿੰਨਰ ਗੁਣ ਭਨੀ ॥

مقدس ہستی سدھگن اور گندھرو سب تیری ہی پرستش کرتے ہیں اوریکش اور خواجہ سرا تیری تعریف و توصیف کرتے رہتے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਇੰਦ੍ਰ ਅਨੇਕ ਦੇਵਾ ਜਪਤ ਸੁਆਮੀ ਜੈ ਜੈ ਕਾਰ ॥

کروڑوں ہی اندر اور بہت سے دوسرے لوگ مالک کا ذکر اور نعرہ بلند کرتے ہیں۔

ਅਨਾਥ ਨਾਥ ਦਇਆਲ ਨਾਨਕ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਉਧਾਰ ॥੨॥

اے نانک ! کریم رب یتیموں کا سرپرست ہے اورنیکوکاروں کی صحبت اختیار کرنے سے ہی انسان کو نجات مل سکتی ہے۔

ਕੋਟਿ ਦੇਵੀ ਜਾ ਕਉ ਸੇਵਹਿ ਲਖਿਮੀ ਅਨਿਕ ਭਾਤਿ ॥

کروڑوں ہی دیویاں اور دولت کی دیوی لکشمی، مختلف طریقے سے اس کی خدمت کرتی ہے۔

ਗੁਪਤ ਪ੍ਰਗਟ ਜਾ ਕਉ ਅਰਾਧਹਿ ਪਉਣ ਪਾਣੀ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ॥

ظاہر و مخفی تمام جاندار، ہوا، پانی دن رات اسی کی پرستش کرتے ہیں۔

ਨਖਿਅਤ੍ਰ ਸਸੀਅਰ ਸੂਰ ਧਿਆਵਹਿ ਬਸੁਧ ਗਗਨਾ ਗਾਵਏ ॥

جس کی ستارہ، چاند اور سورج عبادت کرتے ہیں اور جس کی تعریف میں زمین و آسمان گاتے رہتے ہیں۔

ਸਗਲ ਖਾਣੀ ਸਗਲ ਬਾਣੀ ਸਦਾ ਸਦਾ ਧਿਆਵਏ ॥

جس کی تمام مصادر اور آوازیں ہر وقت ذکر کرتی رہتی ہیں۔

ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਪੁਰਾਣ ਚਤੁਰ ਬੇਦਹ ਖਟੁ ਸਾਸਤ੍ਰ ਜਾ ਕਉ ਜਪਾਤਿ ॥

اسمرتیاں، پران، چار وید، چھ صحائف جس کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਨਾਨਕ ਮਿਲੀਐ ਸੰਗਿ ਸਾਤਿ ॥੩॥

اے نانک ! وہ گنہ گار کو پاک کرنے والا بھگتوں پر عنایت کرنے والا رب نیکوکاروں کی صحبت سے ہی

ملتا ہے۔3۔

ਜੇਤੀ ਪ੍ਰਭੂ ਜਨਾਈ ਰਸਨਾ ਤੇਤ ਭਨੀ ॥

واہ گرو نے مجھے کائنات کا جتنا علم عطا کیا ہے، اتنا میری زبان نے بیان کر دیا ہے۔

ਅਨਜਾਨਤ ਜੋ ਸੇਵੈ ਤੇਤੀ ਨਹ ਜਾਇ ਗਨੀ ॥

جو میرے علم سے باہر تیری خدمت کرتے ہیں، انہیں شمار نہیں کیا جا سکتا۔

ਅਵਿਗਤ ਅਗਨਤ ਅਥਾਹ ਠਾਕੁਰ ਸਗਲ ਮੰਝੇ ਬਾਹਰਾ ॥

کائنات کا مالک رب لافانی، بے حد و شما، اور بہت عمیق ہے۔ تمام جانداروں اور ظاہر میں رب ہی موجود ہے۔

ਸਰਬ ਜਾਚਿਕ ਏਕੁ ਦਾਤਾ ਨਹ ਦੂਰਿ ਸੰਗੀ ਜਾਹਰਾ ॥

اے رب ! ہم سب مانگنے والے ہیں اور ایک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔ تو کہیں دور نہیں؛بلکہ ہمارے پاس ہی آنکھوں کے سامنے ہے۔

ਵਸਿ ਭਗਤ ਥੀਆ ਮਿਲੇ ਜੀਆ ਤਾ ਕੀ ਉਪਮਾ ਕਿਤ ਗਨੀ ॥

وہ رب اپنے معتقدین کے اختیار میں ہے۔ جو لوگ رب سے مل چکے ہیں، میں کس طرح ان کا موازنہ کر سکتا ہوں۔

ਇਹੁ ਦਾਨੁ ਮਾਨੁ ਨਾਨਕੁ ਪਾਏ ਸੀਸੁ ਸਾਧਹ ਧਰਿ ਚਰਨੀ ॥੪॥੨॥੫॥

نانک کی یہی آرزو ہے کہ وہ رب سے یہ عطیہ اور عزت حاصل کرکے اپنا سر سادھؤں کے قدموں میں رکھ دے۔ 4۔ 2۔ 5۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਉਦਮੁ ਕਰਹੁ ਵਡਭਾਗੀਹੋ ਸਿਮਰਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥

اے خوش قسمت لوگو ! تھوڑی سی جد و جہد کرو اور کائنات کے مالک رب کو یاد کرو۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਸਭ ਸੁਖ ਹੋਵਹਿ ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਭ੍ਰਮੁ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! اس رب کو یاد کرنے سے تمام خوشیاں حاصل ہوتی ہیں اور تکلیف و پریشانی اور شبہات کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਗੋਬਿੰਦ ਨਹ ਅਲਸਾਈਐ ॥

گووند کا نام ذکر کرنے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔

ਭੇਟਤ ਸਾਧੂ ਸੰਗ ਜਮ ਪੁਰਿ ਨਹ ਜਾਈਐ ॥

سادھو کی صحبت میں رہنے سے دوزخ سے نجات ملتی ہے۔

ਦੂਖ ਦਰਦ ਨ ਭਉ ਬਿਆਪੈ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਤ ਸਦ ਸੁਖੀ ॥

رب کا نام ذکر کرنے سے انسان ہمیشہ مسرور رہتا ہے اور انہیں تکلیف و پریشانی اور خوف نہیں ستاتی۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਅਰਾਧਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨਿ ਮੁਖੀ ॥

اے بھائی ! ہر ایک سانس میں ہری رب کی پرستش کرتے رہو اور دل و زبان سے رب ہی کو یاد کرو۔

ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਰਸਾਲ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਕਰਿ ਦਇਆ ਸੇਵਾ ਲਾਈਐ ॥

اے امرت کے گھر اے خوبیوں کے ذخائر ! اے رحیم و کریم رب ! اپنے فضل سے مجھے اپنی خدمت و عقیدت میں مشغول رکھیے۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਚਰਣ ਜੰਪੈ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਗੋਬਿੰਦ ਨਹ ਅਲਸਾਈਐ ॥੧॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے رب ! میں تیرے قدموں میں ہی گرتا ہوں اور تیرے قدموں کی ہی پرستش کرتا ہوں۔ گووند کا نام ذکر کرنے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔ 1۔

ਪਾਵਨ ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਨਾਮ ਨਿਰੰਜਨਾ ॥

بے عیب رب کا مقدس نام گنہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے۔

ਭਰਮ ਅੰਧੇਰ ਬਿਨਾਸ ਗਿਆਨ ਗੁਰ ਅੰਜਨਾ ॥

گرو کے علم کا سرمہ شبہات کی تاریکی کا خاتمہ کر دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨ ਪ੍ਰਭ ਨਿਰੰਜਨ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਿਆ ॥

گرو کے علم کا سرمہ یہ علم عطا کرتا ہے کہ بے عیب رب پانی، زمین اور آسمان ہر مقام میں سمایا ہوا ہے۔

ਇਕ ਨਿਮਖ ਜਾ ਕੈ ਰਿਦੈ ਵਸਿਆ ਮਿਟੇ ਤਿਸਹਿ ਵਿਸੂਰਿਆ ॥

جس شخص کے دل میں رب ایک لمحے کے لیے بھی بس جاتا ہے، اس کی تکلیف و پریشانی دور ہو جاتی ہے۔

ਅਗਾਧਿ ਬੋਧ ਸਮਰਥ ਸੁਆਮੀ ਸਰਬ ਕਾ ਭਉ ਭੰਜਨਾ ॥

کائنات کا مالک رب بے پناہ علم کا مالک ہے اور وہ سب کچھ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اور ہر ایک کا خوف ختم کرنے والا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਚਰਣ ਜੰਪੈ ਪਾਵਨ ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਨਾਮ ਨਿਰੰਜਨਾ ॥੨॥

نانک دعا کرتا ہے اور رب کے قدموں کی پرستش کرتا ہے۔ بے عیب رب کا مقدس نام گنہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے۔ 2۔

ਓਟ ਗਹੀ ਗੋਪਾਲ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧੇ ॥

میں نے رحیم و کریم گوپال کی پناہ لی ہے۔

ਮੋਹਿ ਆਸਰ ਤੁਅ ਚਰਨ ਤੁਮਾਰੀ ਸਰਨਿ ਸਿਧੇ ॥

اے رب ! مجھے تیرے قدموں کا سہارا ہے اور تیری ہی پناہ میں میری کامیابی کا راز مضمر ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਕਾਰਨ ਕਰਨ ਸੁਆਮੀ ਪਤਿਤ ਉਧਰਨ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥

سب کچھ کرنے اور کروانے والے کائنات کے مالک ہری کے قدموں میں لگ کر مجرموں کو نجات مل جاتی ہے۔

ਸਾਗਰ ਸੰਸਾਰ ਭਵ ਉਤਾਰ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਤ ਬਹੁ ਤਰੇ ॥

واہے گرو کا نام ہی خطرناک دنیوی سمندر سے پار کرنے والا ہے اور اس کے نام کا ذکر کرکے بہت سارے لوگ پار ہو گئے ہیں۔

ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਬੇਅੰਤ ਖੋਜਹਿ ਸੁਨੀ ਉਧਰਨ ਸੰਤਸੰਗ ਬਿਧੇ ॥

ابتدا سے انتہا تک بے شمار لوگ رب کی تلاش میں رہے ہیں؛ لیکن میں نے سنا ہے کہ سنتوں کی صحبت ہی نجات کا راستہ ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਚਰਨ ਜੰਪੈ ਓਟ ਗਹੀ ਗੋਪਾਲ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧੇ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ میں رب کے قدموں کی پرستش کرتا ہوں اور رحیم و کریم گوپال رب کی پناہ لی ہے۔ 3۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਹਰਿ ਬਿਰਦੁ ਆਪਿ ਬਨਾਇਆ ॥

بھکتوں پر عنایت کرنے والے ہری نے اپنی نیک نامی خود پیدا کی ہے۔

ਜਹ ਜਹ ਸੰਤ ਅਰਾਧਹਿ ਤਹ ਤਹ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ ॥

جس جگہ بھی سنت حضرات رب کی پرستش کرتے ہیں، وہ اسی مقام پر ظاہر ہو جاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਲੀਏ ਸਮਾਇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ਭਗਤ ਕਾਰਜ ਸਾਰਿਆ ॥

یہ اپنے معتقدین کو بآسانی ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے اور ان کا سارا کام پورا کردیتا ہے۔

ਆਨੰਦ ਹਰਿ ਜਸ ਮਹਾ ਮੰਗਲ ਸਰਬ ਦੂਖ ਵਿਸਾਰਿਆ ॥

وہ رب کی شان میں فرحت اور عظیم نیکی پاتا ہے اور ہر غم بھول جاتا ہے۔

ਚਮਤਕਾਰ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਦਹ ਦਿਸ ਏਕੁ ਤਹ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਆ ॥

وہ دسوں سمتوں میں ایک رب کا کرشمہ اور نور دیکھتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਚਰਣ ਜੰਪੈ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਹਰਿ ਬਿਰਦੁ ਆਪਿ ਬਨਾਇਆ ॥੪॥੩॥੬॥

نانک عرض کرتا ہے کہ میں رب کے قدموں کی پرستش کرتا ہوں۔ رب نے معتقدین پر منعم ہونے کی نیک نامی خود پیدا کی ہے۔ 4۔ 3۔ 6۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਥਿਰੁ ਸੰਤਨ ਸੋਹਾਗੁ ਮਰੈ ਨ ਜਾਵਏ ॥

سنتوں کا قابلِ افتخار رب ہمیشہ مستحکم ہے؛ کیونکہ نہ ہی وہ فوت ہوتا ہے اور نہ ہی کہیں جاتا ہے۔

ਜਾ ਕੈ ਗ੍ਰਿਹਿ ਹਰਿ ਨਾਹੁ ਸੁ ਸਦ ਹੀ ਰਾਵਏ ॥

جس دل نما گھر میں مالک شوہر بستا ہے، وہ ہمیشہ ہی اس کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਅਵਿਨਾਸੀ ਅਵਿਗਤੁ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਨਵਤਨੁ ਨਿਰਮਲਾ ॥

وہ رب لافانی اور ابدی ہے اور وہ ہمیشہ جدید اور پاک ہے۔

ਨਹ ਦੂਰਿ ਸਦਾ ਹਦੂਰਿ ਠਾਕੁਰੁ ਦਹ ਦਿਸ ਪੂਰਨੁ ਸਦ ਸਦਾ ॥

مالک کہیں دور نہیں ہے؛ بلکہ ہر وقت آس پاس ہے اور وہ ہمہ وقت دسوں سمتوں میں موجود ہے۔

ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਗਤਿ ਮਤਿ ਜਾ ਤੇ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਭਾਵਏ ॥

اس مالک سے نجات اور عقل مندی حاصل ہوتی ہے۔ مجھے محبوب کی محبت بہت پسند ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਵਖਾਣੈ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਜਾਣੈ ਥਿਰੁ ਸੰਤਨ ਸੋਹਾਗੁ ਮਰੈ ਨ ਜਾਵਏ ॥੧॥

نانک وہی بیان کرتا ہے، جو اس نے گرو کے قول سے سمجھا ہے۔ سنت حضرات کا سہاگ (رب) اٹل ہے؛ کیونکہ وہ نہ فوت ہوتا ہے اور نہ ہی کہیں جاتا ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕਉ ਰਾਮ ਭਤਾਰੁ ਤਾ ਕੈ ਅਨਦੁ ਘਣਾ ॥

جس کا شوہر رام ہے، وہ لازوال خوشی حاصل کرتی ہے۔

ਸੁਖਵੰਤੀ ਸਾ ਨਾਰਿ ਸੋਭਾ ਪੂਰਿ ਬਣਾ ॥

وہی عورت خوشی سے بھر پور ہے اور اس کی پوری شان بنتی ہے۔

ਮਾਣੁ ਮਹਤੁ ਕਲਿਆਣੁ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੰਗਿ ਸੁਰਜਨੁ ਸੋ ਪ੍ਰਭੂ ॥

وہ ہری کی تسبیح و تحمید کرکے عزت، خوشی اور فلاح حاصل کرلیتی ہے۔ وہ دانشمند رب ہمیشہ اس کے ساتھ ہے۔

ਸਰਬ ਸਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਤਿਤੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਨਹੀ ਊਨਾ ਸਭੁ ਕਛੂ ॥

اس کے پاس تمام سدھیاں اور نونیدھیاں ہیں۔ اس کے گھر میں کوئی کمی نہیں؛ بلکہ اس کے پاس سب کچھ ہے۔

ਮਧੁਰ ਬਾਨੀ ਪਿਰਹਿ ਮਾਨੀ ਥਿਰੁ ਸੋਹਾਗੁ ਤਾ ਕਾ ਬਣਾ ॥

محبوب رب کے ذریعے عزت دیئے جانے کے سبب اس کی بات بھی میٹھی ہوجاتی ہے اور اس کا رب بھی مستحکم رہتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਵਖਾਣੈ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਜਾਣੈ ਜਾ ਕੋ ਰਾਮੁ ਭਤਾਰੁ ਤਾ ਕੈ ਅਨਦੁ ਘਣਾ ॥੨॥

نانک وہی بات کہتا ہے، جو انہوں نے گرو کے قول سے سیکھا ہے کہ جس کا شوہر رام ہے، وہ بڑی خوشی حاصل کرتی ہے۔ 2۔

ਆਉ ਸਖੀ ਸੰਤ ਪਾਸਿ ਸੇਵਾ ਲਾਗੀਐ ॥

اے دوست! آؤ، ہم سنتوں کے پاس اس کی خدمت میں لگ جائیں۔

ਪੀਸਉ ਚਰਣ ਪਖਾਰਿ ਆਪੁ ਤਿਆਗੀਐ ॥

آؤ، ہم اس کے دانے پیسیں، اس کے پاؤں دھوئیں اور اپنا غرور مٹادیں۔

ਤਜਿ ਆਪੁ ਮਿਟੈ ਸੰਤਾਪੁ ਆਪੁ ਨਹ ਜਾਣਾਈਐ ॥

اپنا کبر ترک کرنے سے تکلیف و پریشانی دور ہوجاتی ہے۔ خود کا دکھاوا نہیں کرنا چاہیے۔

ਸਰਣਿ ਗਹੀਜੈ ਮਾਨਿ ਲੀਜੈ ਕਰੇ ਸੋ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥

اے دوست! آؤ، ہم سنتوں کی پناہ میں آجائیں، ان کے حکم کی اطاعت کریں اور وہ جو کچھ بھی کرتے ہیں، اس سے خوش رہیں۔

ਕਰਿ ਦਾਸ ਦਾਸੀ ਤਜਿ ਉਦਾਸੀ ਕਰ ਜੋੜਿ ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਜਾਗੀਐ ॥

ہمیں خود کو غلاموں کا غلام بنا کر، دل کی فکر مٹا کر، با ادب رہ کر دن رات ان کی خدمت میں لگے رہنا چاہیے۔

ਨਾਨਕੁ ਵਖਾਣੈ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਜਾਣੈ ਆਉ ਸਖੀ ਸੰਤ ਪਾਸਿ ਸੇਵਾ ਲਾਗੀਐ ॥੩॥

نانک وہی بیان کرتا ہے، جو کچھ اسے گرو کی باتوں سے علم ہوا ہے۔ اے دوست ! آؤ، ہم سنتوں کے پاس جا کر ان کی خدمت کے لیے تیار رہیں۔ 3۔

ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗ ਸਿ ਸੇਵਾ ਲਾਇਆ ॥

جس کی پیشانی پر قسمت لکھی ہوئی ہے، رب اسے ہی اپنی خدمت میں لگاتا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਪੂਰਨ ਆਸ ਜਿਨ੍ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਾਇਆ ॥

جنہیں نیکوکاروں کی صحبت حاصل ہوتی ہے، ان کی امیدیں پوری ہو جاتی ہیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ਗੋਬਿੰਦ ਸਿਮਰਣ ਲਾਗਿਆ ॥

انسان نیکوکاروں کی صحبت میں ہری کے رنگ میں رنگ جاتا ہے اور گووند کا ذکر کرنے لگ جاتا ہے۔

ਭਰਮੁ ਮੋਹੁ ਵਿਕਾਰੁ ਦੂਜਾ ਸਗਲ ਤਿਨਹਿ ਤਿਆਗਿਆ ॥

وہ شبہ، لگاؤ، برائی اور دوہرا رویہ سب کچھ ترک کر دیتا ہے۔

ਮਨਿ ਸਾਂਤਿ ਸਹਜੁ ਸੁਭਾਉ ਵੂਠਾ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥

جب اس نے خوشی سے ہری کا مبارک حمد گایا، تو اس کا دل قدرتی طور پر پُرسکون ہو گیا۔

ਨਾਨਕੁ ਵਖਾਣੈ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਜਾਣੈ ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗ ਸਿ ਸੇਵਾ ਲਾਇਆ ॥੪॥੪॥੭॥

نانک وہی بیان کرتا ہے، جو اس نے گرو سے سیکھا ہے کہ جس کی پیشانی پر تقدیر لکھی ہوتی ہے، انہیں ہی خدمت کا موقع ملتا ہے۔ 4۔ 4۔ 7۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੰਤਿਆ ਕਛੁ ਨ ਕਹੈ ਜਮਕਾਲੁ ॥

ہری رب کا نام ذکر کرنے سے یمدوت انسان کو کچھ بھی نہیں کہتا۔

ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੁਖੀ ਹੋਇ ਅੰਤੇ ਮਿਲੈ ਗੋਪਾਲੁ ॥੧॥

اے نانک ! نام کا ذکر کرنے سے دل و دماغ مسرور ہوجاتا ہے اور بلآخر گوپال رب مل جاتا ہے۔ 1۔

ਛੰਤ ॥

چھند۔

ਮਿਲਉ ਸੰਤਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮੋਹਿ ਉਧਾਰਿ ਲੇਹੁ ॥

اے ہری ! سنت حضرات کی صحبت میں تشریف لا کر مجھ سے ملیے اور مجھے نجات عطا کیجئے۔

ਬਿਨਉ ਕਰਉ ਕਰ ਜੋੜਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੇਹੁ ॥

میں دونوں ہاتھ جوڑ کر التجا کرتا ہوں کہ مجھے اپنا انمول ہری نام عطا کیجیے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਾਗਉ ਚਰਣ ਲਾਗਉ ਮਾਨੁ ਤਿਆਗਉ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਦਇਆ ॥

اے ہری ! میں تیرے نام کا طلب گار ہوں اور تیرے قدموں میں گرتا ہوں، اگر تو فضل فرمادے، تو اپنا غرور مٹا دیتا ہوں۔

ਕਤਹੂੰ ਨ ਧਾਵਉ ਸਰਣਿ ਪਾਵਉ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਪ੍ਰਭ ਕਰਿ ਮਇਆ ॥

اے ہمدرد رب ! مجھ پر کرم فرما؛ تاکہ میں تیری پناہ میں رہوں، کہیں اور تلاش نہ کروں۔

ਸਮਰਥ ਅਗਥ ਅਪਾਰ ਨਿਰਮਲ ਸੁਣਹੁ ਸੁਆਮੀ ਬਿਨਉ ਏਹੁ ॥

اے قادر ! ناقابلِ بیان، لا محدود اور پاک آقا ! میری یہ التجا سنیے۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਨਾਨਕ ਦਾਨੁ ਮਾਗੈ ਜਨਮ ਮਰਣ ਨਿਵਾਰਿ ਲੇਹੁ ॥੧॥

نانک دونوں ہاتھ جوڑ کر یہ عطیہ مانگتا ہے، برائے مہربانی میری پیدائش و موت کا چکر ختم کر دیجیے۔ 1۔

ਅਪਰਾਧੀ ਮਤਿਹੀਨੁ ਨਿਰਗੁਨੁ ਅਨਾਥੁ ਨੀਚੁ ॥

اے رب ! میں گنہ گار، احمق، خوبیوں سے عاری، یتیم اور کم ظرف ہوں۔

ਸਠ ਕਠੋਰੁ ਕੁਲਹੀਨੁ ਬਿਆਪਤ ਮੋਹ ਕੀਚੁ ॥

اے مالک ! میں بے وقوف، سنگ دل، مکمل طریقے سے ہوس کے دلدل میں پھنسا ہوا ہوں۔

ਮਲ ਭਰਮ ਕਰਮ ਅਹੰ ਮਮਤਾ ਮਰਣੁ ਚੀਤਿ ਨ ਆਵਏ ॥

شبہ والے اعمال کی گندگی اور غرور کی ممتا کے سبب میرا دل موت کو بھلا بیٹھا ہے۔

ਬਨਿਤਾ ਬਿਨੋਦ ਅਨੰਦ ਮਾਇਆ ਅਗਿਆਨਤਾ ਲਪਟਾਵਏ ॥

میں جہالت کے سبب عورت سے دل لگی اور دولت کی خوشی میں لپٹا ہوا ہوں۔

ਖਿਸੈ ਜੋਬਨੁ ਬਧੈ ਜਰੂਆ ਦਿਨ ਨਿਹਾਰੇ ਸੰਗਿ ਮੀਚੁ ॥

میری جوانی ختم ہوتی جارہی ہے اور بڑھاپا آتا جارہا ہے۔ میرا رفیق موت میرے حیات کے ایام دیکھ رہا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਆਸ ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਸਾਧੂ ਰਾਖੁ ਨੀਚੁ ॥੨॥

نانک دعا کرتا ہے: اے رب ! مجھے تجھ ہی سے آرزو ہے؛ اس لیے مجھ ذلیل کو سادھو کی پناہ میں رکھیے۔ 2۔

ਭਰਮੇ ਜਨਮ ਅਨੇਕ ਸੰਕਟ ਮਹਾ ਜੋਨ ॥

اے مالک ! میں کئی جنموں میں بھٹکا ہوں اور اندام نہانی میں بہت تکلیف اٹھائی ہے۔

ਲਪਟਿ ਰਹਿਓ ਤਿਹ ਸੰਗਿ ਮੀਠੇ ਭੋਗ ਸੋਨ ॥

میں مال و دولت اور مادی اشیاء کے لطف کو میٹھا سمجھ کر ان سے لپٹا رہا ہوں۔

ਭ੍ਰਮਤ ਭਾਰ ਅਗਨਤ ਆਇਓ ਬਹੁ ਪ੍ਰਦੇਸਹ ਧਾਇਓ ॥

میں گناہوں کے بے انتہا بوجھ سے اندام نہانی میں بھٹکتا ہوا کائنات میں آیا ہوں اور کئی خطوں میں بھٹکتا رہا ہوں۔

ਅਬ ਓਟ ਧਾਰੀ ਪ੍ਰਭ ਮੁਰਾਰੀ ਸਰਬ ਸੁਖ ਹਰਿ ਨਾਇਓ ॥

اب میں نے مراری رب کی پناہ لی ہے اور ہری کے نام کے ذریعے تمام خوشیاں حاصل کرلی ہیں۔

ਰਾਖਨਹਾਰੇ ਪ੍ਰਭ ਪਿਆਰੇ ਮੁਝ ਤੇ ਕਛੂ ਨ ਹੋਆ ਹੋਨ ॥

اے محافظ محبوب رب! نہ مجھ سے کچھ ہوا ہے اور نہ ہی ہوگا۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਨਾਨਕ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇਰੀ ਤਰੈ ਭਉਨ ॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب! اب مجھے حقیقی خوشی اور مسرت ملی ہے اور میں تیرے کرم سے سمندر پار کر گیا ہوں۔ 3۔

ਨਾਮ ਧਾਰੀਕ ਉਧਾਰੇ ਭਗਤਹ ਸੰਸਾ ਕਉਨ ॥

جو صرف نام کے معتقد ہیں، واہے گرو نے انہیں بھی بچالیا ہے۔ سچے معتقدین کو کیا شبہ ہونا چاہیے؟

ਜੇਨ ਕੇਨ ਪਰਕਾਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੁਨਹੁ ਸ੍ਰਵਨ ॥

ہر ایک مناسب ترکیب سے جیسے بھی ممکن ہو، اپنے کانوں سے ہری رب کی حمد سنو۔

ਸੁਨਿ ਸ੍ਰਵਨ ਬਾਨੀ ਪੁਰਖ ਗਿਆਨੀ ਮਨਿ ਨਿਧਾਨਾ ਪਾਵਹੇ ॥

اے دانشور انسان ! اس رب کی بات اپنے کانوں سے سنو اور اپنے دل میں نام کا خزانہ حاصل کرو۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਪ੍ਰਭ ਬਿਧਾਤੇ ਰਾਮ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵਹੇ ॥

جو شخص ہری کے رنگ میں رنگ جاتا ہے، وہ خالق رب رام کی ہی حمد گاتا رہتا ہے۔

ਬਸੁਧ ਕਾਗਦ ਬਨਰਾਜ ਕਲਮਾ ਲਿਖਣ ਕਉ ਜੇ ਹੋਇ ਪਵਨ ॥

اگر زمین کاغذ بن جائے، شیر قلم بن جائے اور ہوا لکھنے کے لیے قلم کار بن جائے۔

ਬੇਅੰਤ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਇ ਪਾਇਆ ਗਹੀ ਨਾਨਕ ਚਰਣ ਸਰਨ ॥੪॥੫॥੮॥

تب بھی بے حد و شمار رب کا انجام نہیں پایا جاسکتا۔ اے نانک ! میں نے اس رب کے قدموں کی پناہ لی ہے۔ 4۔ 5۔ 8۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਪੁਰਖ ਪਤੇ ਭਗਵਾਨ ਤਾ ਕੀ ਸਰਣਿ ਗਹੀ ॥

واہے گرو تمام انسانوں کا آقا ہے اور میں نے اس کی پناہ لی ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਪਰਾਨ ਚਿੰਤਾ ਸਗਲ ਲਹੀ ॥

اب میری جان بے خوف ہوگئی ہے اور میری تمام فکریں دور ہوگئی ہیں۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਮੀਤ ਸੁਰਿਜਨ ਇਸਟ ਬੰਧਪ ਜਾਣਿਆ ॥

میں رب کو ہی اپنا ماں باپ،بیٹا، رفیق، خیر خواہ، محبوب اور حبیب سمجھتا ہوں۔

ਗਹਿ ਕੰਠਿ ਲਾਇਆ ਗੁਰਿ ਮਿਲਾਇਆ ਜਸੁ ਬਿਮਲ ਸੰਤ ਵਖਾਣਿਆ ॥
گرو نے مجھے ان سے ملایا ہے اور اس نے مجھے بازو پکڑ کر گلے لگا لیا ہے، جس کی خالص شان سنت حضرات بیان کرتے ہیں۔

ਬੇਅੰਤ ਗੁਣ ਅਨੇਕ ਮਹਿਮਾ ਕੀਮਤਿ ਕਛੂ ਨ ਜਾਇ ਕਹੀ ॥
وہ لازوال ہے اور اس میں بہت سی خوبیاں ہیں، اس کی قیمتِ شان کی مثال پیش نہیں کی جا سکتی۔

ਪ੍ਰਭ ਏਕ ਅਨਿਕ ਅਲਖ ਠਾਕੁਰ ਓਟ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਗਹੀ ॥੧॥
رب ایک ہے، جسے کئی طریقوں سے غیر مرئی مالک کہا جاتا ہے اور نانک نے اس کی پناہ لی ہے۔ 1۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਨੁ ਸੰਸਾਰੁ ਸਹਾਈ ਆਪਿ ਭਏ ॥
جب رب خود میرا مددگار بن گیا ہے، تو کائنات میرے لیے امرت کا تالاب بن گیا۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਉਰ ਹਾਰੁ ਬਿਖੁ ਕੇ ਦਿਵਸ ਗਏ ॥
گلے میں رام کے نام کی پھول کی مالا پہننے سے میرے تکلیف کے دن دور ہو گئے ہیں۔

ਗਤੁ ਭਰਮ ਮੋਹ ਬਿਕਾਰ ਬਿਨਸੇ ਜੋਨਿ ਆਵਣ ਸਭ ਰਹੇ ॥
میرے دل سے شبہ مٹ گیا ہے، شہوت، غصہ، حرص، کبر اور لگاؤ جیسی برائیاں ختم ہو گئی ہیں۔ میری اندام نہانی کا چکر بھی ختم ہو گیا ہے۔

ਅਗਨਿ ਸਾਗਰ ਭਏ ਸੀਤਲ ਸਾਧ ਅੰਚਲ ਗਹਿ ਰਹੇ ॥

سادھو کا دامن پکڑنے سے پیاس نما آگ کا سمندر ٹھنڈا ہو گیا ہے۔

ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਪਾਲ ਦਇਆਲ ਸੰਮ੍ਰਿਥ ਬੋਲਿ ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਜੈ ਜਏ ॥

اے سادھو حضرات ! گووند، گوپال، کریم قابل ہری کی حمد وثنا کرو۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਪੂਰਨ ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਾਈ ਪਰਮ ਗਤੇ ॥੨॥

اے نانک ! سادھو کی صحبت میں رہ کر کامل رب کے نام کا دھیان کرکے میں نے واہے گرو کو حاصل کر لیا ہے۔ 2۔

ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਸੰਗਿ ਏਕੋ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ॥

میری نظر جس طرف جاتی ہے، میں اسے وہیں اپنے ساتھ وسیع پاتا ہوں۔

ਘਟ ਘਟ ਵਾਸੀ ਆਪਿ ਵਿਰਲੈ ਕਿਨੈ ਲਹਿਆ ॥

ایک رب ہی تمام انسانوں میں بسا ہوا ہے، وہ خود ہی ہر ایک دل میں موجود ہے؛ لیکن کوئی نایاب شخص ہی اس کا اندازہ کر سکتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਿ ਪੂਰਨ ਕੀਟ ਹਸਤਿ ਸਮਾਨਿਆ ॥

وہ پانی، زمین، آسمان ہر جگہ موجود ہے، چیونٹی اور ہاتھی میں یکساں طور پر سمایا ہوا ہے۔

ਆਦਿ ਅੰਤੇ ਮਧਿ ਸੋਈ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਜਾਨਿਆ ॥

رب تخلیق کائنات کے آغاز میں بھی تھا، کائنات کی انتہا میں بھی رہے گا اور وہ اب بھی موجود ہے اور گرو کے فضل سے ہی اسے جانا جا سکتا ہے۔

ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਸਰਿਆ ਬ੍ਰਹਮ ਲੀਲਾ ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਜਨਿ ਕਹਿਆ ॥

ہر طرف برہما کا ہی پھیلاؤ ہے اور یہ وسعت کائنات برہما کا خود ساختہ کھیل ہے، معتقدین حضرات اس گووند کو خوبیوں کا ذخائر کہتے ہیں۔

ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਹਰਿ ਏਕੁ ਨਾਨਕ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ॥੩॥

اے نانک ! باطن سے باخبر مالک کی پرستش کرو؛ ایک رب ہمہ گیر ہے۔ 3۔

ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਸੁਹਾਵੜੀ ਆਈ ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਹਰੇ ॥

ہری کا نام ذکر کرنے سے دن رات خوش گوار ہوگیا ہے۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਲਮਲ ਪਾਪ ਟਰੇ ॥

رب کے کنول قدموں کے ساتھ پیار کرنے سے برائیاں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਦੂਖ ਭੂਖ ਦਾਰਿਦ੍ਰ ਨਾਠੇ ਪ੍ਰਗਟੁ ਮਗੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

پھر تکلیف، بھوک اور غربت مٹ گئی ہے اور راہِ راست نظر آنے لگا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗੇ ਨਾਮ ਰੰਗੇ ਮਨਿ ਲੋੜੀਦਾ ਪਾਇਆ ॥

میں نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہو کر رب کے نام سے رنگ گیا ہوں اور میری آرزو پوری ہو گئی ہے۔

ਹਰਿ ਦੇਖਿ ਦਰਸਨੁ ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਕੁਲ ਸੰਬੂਹਾ ਸਭਿ ਤਰੇ ॥

ہری کا دیدار کر کے میری تمنا پوری ہو گئی ہے اور تمام اہل خاندان بھی پار ہو گئے ہیں۔

ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਅਨੰਦ ਅਨਦਿਨੁ ਸਿਮਰੰਤ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥੪॥੬॥੯॥

اے نانک ! دن رات ہمیشہ ہی ہری رب کا جھری ذکر کرنے سے خوشی بنی رہتی ہے۔ 4۔6۔9۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ਘਰੁ ੭

آس محلہ 5 چھنت گھرو 7

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਸੁਭ ਚਿੰਤਨ ਗੋਬਿੰਦ ਰਮਣ ਨਿਰਮਲ ਸਾਧੂ ਸੰਗ ॥

میں اچھا سوچتا رہوں، گووند کا نام یاد کرتا رہوں اور سادھو کی پاکیزہ صحبت میں رہوں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵਿਸਰਉ ਇਕ ਘੜੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਭਗਵੰਤ ॥੧॥

نانک کی دعا ہے کہ اے رب ! مجھ پر ایسا فضل فرما کہ میں ایک لمحے کے لیے بھی تیرا نام نہ بھولوں۔ 1۔

ਛੰਤ ॥

چھند۔

ਭਿੰਨੀ ਰੈਨੜੀਐ ਚਾਮਕਨਿ ਤਾਰੇ ॥

جب شبنم سے تر ہوئی رات میں ستارے چمکتے ہیں۔

ਜਾਗਹਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਮੇਰੇ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ॥

تو میرے رام کے عزیز سنت حضرات اس خوش گوار رات میں بیدار رہتے ہیں۔

ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ਸਦਾ ਜਾਗਹਿ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਹਿ ਅਨਦਿਨੋ ॥

وہ رام کے محبوب سنت حضرات ہمیشہ ہی بیدار رہتے ہیں اور روزانہ ہی نام کو یاد کرتے رہتے ہیں۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਧਿਆਨੁ ਹਿਰਦੈ ਪ੍ਰਭ ਬਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਇਕੁ ਖਿਨੋ ॥

وہ اپنے دل میں رب کے کنول قدموں کا دھیان کرتے ہیں اور ایک لمحے کے لیے بھی انہیں نہیں بھولتے۔

ਤਜਿ ਮਾਨੁ ਮੋਹੁ ਬਿਕਾਰੁ ਮਨ ਕਾ ਕਲਮਲਾ ਦੁਖ ਜਾਰੇ ॥

وہ دل کا غرور، لگاؤ، نقص جیسی برائیوں کو ترک کر تکالیف کا خاتمہ کردیتی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਜਾਗਹਿ ਹਰਿ ਦਾਸ ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ॥੧॥

نانک دعا کرتا ہے کہ ہری کے غلام محبوب سنت حضرات ہمیشہ ہی بیدار رہتے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰੀ ਸੇਜੜੀਐ ਆਡੰਬਰੁ ਬਣਿਆ ॥

میرے دل کے خواب گاہ کی شاندار سجاوٹ ہوگئی ہے۔

ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਵਤ ਸੁਣਿਆ ॥

میں نے جب سے سنا ہے کہ میرا رب آرہا ہے، تو میرے دل میں سرور پیدا ہوگیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਮਿਲੇ ਸੁਆਮੀ ਸੁਖਹ ਗਾਮੀ ਚਾਵ ਮੰਗਲ ਰਸ ਭਰੇ ॥

میں مالک رب کے وصل سے خوش ہوگیا ہوں اور خوش گوار رس کے ذائقے سے بھر گیا ہوں۔

ਅੰਗ ਸੰਗਿ ਲਾਗੇ ਦੂਖ ਭਾਗੇ ਪ੍ਰਾਣ ਮਨ ਤਨ ਸਭਿ ਹਰੇ ॥

رب میرے وجود میں شامل ہوگیا ہے، جس سے تکلیف دور ہوگئی ہے اور میرا جسم و جان پھول کے مانند کھل گیا ہے۔

ਮਨ ਇਛ ਪਾਈ ਪ੍ਰਭ ਧਿਆਈ ਸੰਜੋਗੁ ਸਾਹਾ ਸੁਭ ਗਣਿਆ ॥

رب کا دھیان کرنے سے میری تمنا پوری ہوگئی ہے، میں اپنی شادی کے وقت کو مبارک سمجھتی ہوں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਮਿਲੇ ਸ੍ਰੀਧਰ ਸਗਲ ਆਨੰਦ ਰਸੁ ਬਣਿਆ ॥੨॥

نانک دعا کرتا ہے کہ شرید ھر رب سے مل کر مجھے تمام خوشیوں کا رس حاصل ہوگیا ہے۔ 2۔

ਮਿਲਿ ਸਖੀਆ ਪੁਛਹਿ ਕਹੁ ਕੰਤ ਨੀਸਾਣੀ ॥

مجھ سے میری سہیلیاں مل کر پوچھتی ہے کہ مجھے اپنے محبوب شوہر کی کوئی نشانی بتاؤ۔

ਰਸਿ ਪ੍ਰੇਮ ਭਰੀ ਕਛੁ ਬੋਲਿ ਨ ਜਾਣੀ ॥

میں اس کی محبت کے نشے میں اس قدر مست ہوگئی تھی کہ میں کچھ بھی نہ کہہ سکی۔

ਗੁਣ ਗੂੜ ਗੁਪਤ ਅਪਾਰ ਕਰਤੇ ਨਿਗਮ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਵਹੇ ॥

خالقِ کائنات رب کی خوبی گہری، پوشیدہ اور بے حد و شما ہے اور وید بھی اس کی انتہا نہیں پا سکتا۔

ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਧਿਆਇ ਸੁਆਮੀ ਸਦਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹੇ ॥

میں عقیدت و علم سے معمور ہونے کی وجہ سے اپنے رب کو پسند آگئی ہوں۔

ਸਗਲ ਗੁਣ ਸੁਗਿਆਨ ਪੂਰਨ ਆਪਣੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣੀ ॥

میں تمام خوبیوں اور روحانی علوم سے معمور ہو کر اپنے رب سے راضی ہوگئی ہوں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਪ੍ਰੇਮ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣੀ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ وہ رب کی محبت کے رنگ میں رنگی ہوئی ہے اور بآسانی ہی اس میں سما گئی ہے۔ 3۔

ਸੁਖ ਸੋਹਿਲੜੇ ਹਰਿ ਗਾਵਣ ਲਾਗੇ ॥

جب میں واہے گرو کی خوشی کے گیت گانے لگا، تو

ਸਾਜਨ ਸਰਸਿਅੜੇ ਦੁਖ ਦੁਸਮਨ ਭਾਗੇ ॥

میرے رفیق: سچائی، قناعت، فضل اور مذہب وغیرہ خوش ہوگئے اور میرے دشمن: شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ وغیرہ کی تکلیف کا خاتمہ ہوگیا۔۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਸਰਸੇ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਰਹਸੇ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀਆ ॥

میرے سرور و قرار میں اضافہ ہوا، میں رب کے نام سے لطف اندوز ہونے لگا؛ کیونکہ رب نے خود مجھ پر فضل کیا ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਲਾਗੇ ਸਦਾ ਜਾਗੇ ਮਿਲੇ ਪ੍ਰਭ ਬਨਵਾਰੀਆ ॥

میں ہری کے خوبصورت قدموں سے جڑا گیا ہوں اور ہمیشہ بیدار مغز رہنے کے سبب بنواری رب سے مل گیا ہوں۔

ਸੁਭ ਦਿਵਸ ਆਏ ਸਹਜਿ ਪਾਏ ਸਗਲ ਨਿਧਿ ਪ੍ਰਭ ਪਾਗੇ ॥

اب اچھے دن آگئے ہیں اور میں نے حقیقی خوشی حاصل کرلی ہے۔ رب کے قدموں کی خدمت کرنے سے مجھے خزانہ مل گیا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਸੁਆਮੀ ਸਦਾ ਹਰਿ ਜਨ ਤਾਗੇ ॥੪॥੧॥੧੦॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے مالک کائنات! پرستار ہمیشہ تیری ہی پناہ چاہتے ہیں۔ 4۔ 1۔ 10۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਉਠਿ ਵੰਞੁ ਵਟਾਊੜਿਆ ਤੈ ਕਿਆ ਚਿਰੁ ਲਾਇਆ ॥

اے مسافر! اٹھ اور یہاں سے چلا جا، تو دیر کیوں کر رہا ہے؟

ਮੁਹਲਤਿ ਪੁੰਨੜੀਆ ਕਿਤੁ ਕੂੜਿ ਲੋਭਾਇਆ ॥

تمہاری زندگی کا مقررہ وقت پورا ہو گیا ہے، پھر تم جھوٹی لالچ میں کیوں پھنسے ہوئے ہو؟"

ਕੂੜੇ ਲੁਭਾਇਆ ਧੋਹੁ ਮਾਇਆ ਕਰਹਿ ਪਾਪ ਅਮਿਤਿਆ ॥

تم جھوٹی لالچ میں پھنس کر ہوس کے فریب کی وجہ سے بے شمار گناہ کرتے جا رہے ہو۔

ਤਨੁ ਭਸਮ ਢੇਰੀ ਜਮਹਿ ਹੇਰੀ ਕਾਲਿ ਬਪੁੜੈ ਜਿਤਿਆ ॥

یہ جسم تو راکھ کا ڈھیر ہے، جس پر یم نے نظر ڈال لی ہے اور وقت نے غریب مخلوق کو جیت لیا ہے۔

ਮਾਲੁ ਜੋਬਨੁ ਛੋਡਿ ਵੈਸੀ ਰਹਿਓ ਪੈਨਣੁ ਖਾਇਆ ॥

تم مال و دولت اور جوانی چھوڑ کر چلے جاؤ گے اور تمہارا کھانا اور لباس بھی ختم ہو گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਮਾਣਾ ਸੰਗਿ ਜੁਲਿਆ ਨਹ ਜਾਇ ਕਿਰਤੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے تیرا عمل تیرے ساتھ جائے گا، عمل کا اثر مٹایا نہیں جا سکتا۔ 1۔

ਫਾਥੋਹੁ ਮਿਰਗ ਜਿਵੈ ਪੇਖਿ ਰੈਣਿ ਚੰਦ੍ਰਾਇਣੁ ॥

اے لوگو ! جس طرح ہرن رات میں شکاری کے ذریعے کیے گئے چاند جیسی روشنی دیکھ کر اس کے جال میں پھنس جاتا ہے، اسی طرح تو بھی جھوٹی دولت کی ہوس میں پھنسا ہوا ہے۔

ਸੂਖਹੁ ਦੂਖ ਭਏ ਨਿਤ ਪਾਪ ਕਮਾਇਣੁ ॥

ہر روز گناہ کرنے سے خوشی کے بجائے پریشانی پیدا ہوتی ہے۔

ਪਾਪਾ ਕਮਾਣੇ ਛਡਹਿ ਨਾਹੀ ਲੈ ਚਲੇ ਘਤਿ ਗਲਾਵਿਆ ॥

تیرے کیے ہوئے گناہ، تیرا پیچھا نہیں چھوڑیں گے،یمدوت تیرے گلے میں پھندا ڈال کر تجھے آگے لے جا رہا ہے۔

ਹਰਿਚੰਦਉਰੀ ਦੇਖਿ ਮੂਠਾ ਕੂੜੁ ਸੇਜਾ ਰਾਵਿਆ ॥

تو بادشاہ ہری چند کے شہر جیسی جھوٹی دولت دیکھ کر دھوکہ کھا رہا ہے اور تو اپنی خواب گاہ پر دنیوی خواہشات کی طرح جھوٹی عورت سے لطف اندوز ہو رہا ہے۔

ਲਬਿ ਲੋਭਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਮਾਤਾ ਗਰਬਿ ਭਇਆ ਸਮਾਇਣੁ ॥

تم حرص، لالچ اور غرور کے نشے میں مست ہوگئے ہو اور فخر سے لبریز ہوگئے ہو۔

ਨਾਨਕ ਮ੍ਰਿਗ ਅਗਿਆਨਿ ਬਿਨਸੇ ਨਹ ਮਿਟੈ ਆਵਣੁ ਜਾਇਣੁ ॥੨॥

اے نانک ! جس طرح ہرن لاعلمی کے سبب پھنس کر تباہ ہورہا ہے، اسی طرح تمہاری پیدائش و موت کا چکر ختم نہیں ہوتا۔ 2۔

ਮਿਠੈ ਮਖੁ ਮੁਆ ਕਿਉ ਲਏ ਓਡਾਰੀ ॥

مکھی شیرینی میں ہی پھنس کر فوت ہوجاتی ہے اور اڑ نہیں سکتی۔

ਹਸਤੀ ਗਰਤਿ ਪਇਆ ਕਿਉ ਤਰੀਐ ਤਾਰੀ ॥

ہاتھی گڑھے میں گرجائے، تو تیر کر نہیں نکل سکتا۔

ਤਰਣੁ ਦੁਹੇਲਾ ਭਇਆ ਖਿਨ ਮਹਿ ਖਸਮੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਇਓ ॥

جس عورت کو اپنا مالک شوہر ایک لمحے کے لیے بھی یاد نہیں آیا، اس کا دنیوی سمندر سے پار ہونا مشکل ہو گیا۔

ਦੂਖਾ ਸਜਾਈ ਗਣਤ ਨਾਹੀ ਕੀਆ ਅਪਣਾ ਪਾਇਓ ॥

اس کی تکلیف اور سزا شمار سے باہر ہے، وہ اپنے اعمال کی سزا پاتی ہے۔

ਗੁਝਾ ਕਮਾਣਾ ਪ੍ਰਗਟੁ ਹੋਆ ਈਤ ਉਤਹਿ ਖੁਆਰੀ ॥

چھپ کر کیا ہوا گناہ کا کام بھی ظاہر ہو جاتا ہے اور وہ دنیا و آخرت میں تباہ ہوجاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਬਾਝੁ ਮੂਠਾ ਮਨਮੁਖੋ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥੩॥

اے نانک ! صادق گرو کے بغیر نفس پرست عورت ذات دھوکہ دہی کا شکار ہوتی ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸ ਜੀਵੇ ਲਗਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਚਰਣੀ ॥

ہری کے غلام رب کا فرماں بردار ہو کر روحانی زندگی گزارتا ہے۔

ਕੰਠਿ ਲਗਾਇ ਲੀਏ ਤਿਸੁ ਠਾਕੁਰ ਸਰਣੀ ॥

جو آقا جی کی پناہ لیتے ہیں، وہ انہیں اپنے گلے سے لگا لیتے ہیں۔

ਬਲ ਬੁਧਿ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਅਪਣਾ ਆਪਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਇਆ ॥

وہ انہیں طاقت، دانش مندی، علم اور مراقبہ سے نوازتا ہے اور خود ہی ان سے اپنے نام کا ذکر کرواتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਆਪਿ ਹੋਆ ਆਪਿ ਜਗਤੁ ਤਰਾਇਆ ॥

رب خود ہی نیکو کاروں کی صحبت ہے اور خود ہی کائنات کو نجات عطا کرتی ہے۔

ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਰਖਣਹਾਰੈ ਸਦਾ ਨਿਰਮਲ ਕਰਣੀ ॥

جن لوگوں کا عمل ہمیشہ پاکیزہ ہوتا ہے، محافظ رب ان کی حفاظت کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਰਕਿ ਨ ਜਾਹਿ ਕਬਹੂੰ ਹਰਿ ਸੰਤ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣੀ ॥੪॥੨॥੧੧॥

اے نانک ! ہری کے سنت ہری کی پناہ میں ہی رہتے ہیں اور کبھی دوزخ میں نہیں جاتے۔ 4۔ 2۔ 11۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਵੰਞੁ ਮੇਰੇ ਆਲਸਾ ਹਰਿ ਪਾਸਿ ਬੇਨੰਤੀ ॥

اے میری سستی ! مجھ سے دور ہوجا، مجھے اپنے رب کے حضور دعا کرنی ہے۔

ਰਾਵਉ ਸਹੁ ਆਪਨੜਾ ਪ੍ਰਭ ਸੰਗਿ ਸੋਹੰਤੀ ॥

میں اپنے محبوب رب سے لطف اندوز ہوتی ہوں اور رب کی صحبت میں ہی حسین لگتی ہوں۔

ਸੰਗੇ ਸੋਹੰਤੀ ਕੰਤ ਸੁਆਮੀ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣੀ ਰਾਵੀਐ ॥

میں اپنے محبوب مالک کی صحبت میں حسین لگتی ہوں اور دن رات اس سے لطف اندوز ہوتی ہوں۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਚਿਤਾਰਿ ਜੀਵਾ ਪ੍ਰਭੁ ਪੇਖਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੀਐ ॥

میں ہر سانس کے ساتھ رب کا ذکر اور اس کا دیدار کرکے زندہ رہتی ہوں، میں ہری کی حمد وثنا کرتی رہتی ہوں۔

ਬਿਰਹਾ ਲਜਾਇਆ ਦਰਸੁ ਪਾਇਆ ਅਮਿਉ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਿੰਚੰਤੀ ॥

ورہا شرم کرتا ہے؛ کیونکہ میں نے اپنے مالک شوہر کا دیدار کرلیا ہے اور اس کی امرت بھری نگاہ میرے پیار کو سیراب کرتی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਮੇਰੀ ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਮਿਲੇ ਜਿਸੁ ਖੋਜੰਤੀ ॥੧॥

نانک دعا کرتا ہے کہ میری تمنا پوری ہوگئی، میں جس مالک رب کو تلاش کرتا تھا، وہ مجھے مل گیا ہے۔ 1۔

ਨਸਿ ਵੰਞਹੁ ਕਿਲਵਿਖਹੁ ਕਰਤਾ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥

اے بڑے گنہ گارو ! یہاں سے چلے جاؤ؛ کیونکہ کائنات کا خالق رب میرے دل نما گھر میں آیا ہے۔

ਦੂਤਹ ਦਹਨੁ ਭਇਆ ਗੋਵਿੰਦੁ ਪ੍ਰਗਟਾਇਆ ॥

جب گووند میرے دل میں ظاہر ہوا، تو میرے باطن کے پانچوں پیغام پہنچانے والے (شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ، فخر) جل گئے۔

ਪ੍ਰਗਟੇ ਗੁਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ਲਾਲਨ ਸਾਧਸੰਗਿ ਵਖਾਣਿਆ ॥

جب میں نے نیکو کاروں کی صحبت اختیار کر کے حمد وثنا کیا، تو محبوب گوپال میرے دل میں ظاہر ہوگیا۔

ਆਚਰਜੁ ਡੀਠਾ ਅਮਿਉ ਵੂਠਾ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਜਾਣਿਆ ॥

میں نے حیرت انگیز رب کا دیدار کر لیا ہے، وہ مجھ پر امرت کی بارش کر رہا ہے اور گرو کے فضل سے میں نے اسے جان لیا ہے۔

ਮਨਿ ਸਾਂਤਿ ਆਈ ਵਜੀ ਵਧਾਈ ਨਹ ਅੰਤੁ ਜਾਈ ਪਾਇਆ ॥

اب میرا دل پرسکون ہوگیا ہے اور سرور کے آلات موسیقی سے مجھے دعائیں مل رہی ہے، رب کی انتہا کا علم حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਮੇਲਾ ਪ੍ਰਭੂ ਆਪਿ ਬਣਾਇਆ ॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ رب نے خود حقیقی سرور کا مجموعہ بنایا ہے۔ 2۔

ਨਰਕ ਨ ਡੀਠੜਿਆ ਸਿਮਰਤ ਨਾਰਾਇਣ ॥

نارائن کا ذکر کرنے والا انسان دوزخ سے نجات پالیتا ہے۔

ਜੈ ਜੈ ਧਰਮੁ ਕਰੇ ਦੂਤ ਭਏ ਪਲਾਇਣ ॥

دھرم راج خود اس کی خوشی کا نعرہ لگاتا ہے اور یمدود بھاگ جاتا ہے۔

ਧਰਮ ਧੀਰਜ ਸਹਜ ਸੁਖੀਏ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਭਜੇ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں ہری کا جہری ذکر کرنے سے انسان کو مذہب، صبر، حقیقی خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਕਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਰਾਖਿ ਲੀਨੇ ਮੋਹ ਮਮਤਾ ਸਭ ਤਜੇ ॥

رب نے اپنے فضل سے اُنہیں دنیوی سمندر سے نجات دلادیا ہے، جنہوں نے ہوس، لگاؤ اور کبر کو چھوڑدیا ہے۔

ਗਹਿ ਕੰਠਿ ਲਾਏ ਗੁਰਿ ਮਿਲਾਏ ਗੋਵਿੰਦ ਜਪਤ ਅਘਾਇਣ ॥

گرو نے اسے رب سے ملادیا ہے اور رب نے انہیں اپنے گلے سے لگا لیا ہے، گوند کا جہری ذکر کرنے سے وہ مطمئن ہوگیا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਸਗਲ ਆਸ ਪੁਜਾਇਣ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ رب کی پرستش کرنے سے ہر آرزو پوری ہوجاتی ہے۔ 3۔

ਨਿਧਿ ਸਿਧਿ ਚਰਣ ਗਹੇ ਤਾ ਕੇਹਾ ਕਾੜਾ ॥

اگر ندھیوں اور سدھیوں کے مالک رب کا قدم پکڑ لیا ہے، تو اب کس بات کی فکر ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਵਸਿ ਜਿਸੈ ਸੋ ਪ੍ਰਭੂ ਅਸਾੜਾ ॥

جس کے قبضہ قدرت میں سب کچھ ہے، وہی میرا رب ہے۔

ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਲੀਨੇ ਨਾਮ ਦੀਨੇ ਕਰੁ ਧਾਰਿ ਮਸਤਕਿ ਰਾਖਿਆ ॥

اس نے میرا بازو پکڑ کر اپنا نام عطا کیا ہے اور میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر میری حفاظت کی ہے۔

ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰੁ ਨਹ ਵਿਆਪੈ ਅਮਿਉ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ॥

یہ دنیوی سمندر مجھے متأثر نہیں کرتا؛ کیونکہ میں نے امرت نما ہری رس چکھا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗੇ ਨਾਮ ਰੰਗੇ ਰਣੁ ਜੀਤਿ ਵਡਾ ਅਖਾੜਾ ॥

میں نے نیکو کاروں کی صحبت اور نام کی محبت سے دنیا کے میدانِ جنگ کی عظیم لڑائی جیت لی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਸੁਆਮੀ ਬਹੁੜਿ ਜਮਿ ਨ ਉਪਾੜਾ ॥੪॥੩॥੧੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ کائنات کے مالک رب کی پناہ لینے سے یمدوت دوبارہ تکلیف نہ دیتا۔ 4۔ 3۔ 12۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

آسا محلہ 5۔

ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਕਮਾਇਅੜੋ ਸੋ ਆਇਓ ਮਾਥੈ ॥

انسان دن رات جو بھی نیک عمل کرتا ہے، وہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوا بن جاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਪਾਸਿ ਲੁਕਾਇਦੜੋ ਸੋ ਵੇਖੀ ਸਾਥੈ ॥

وہ جس رب سے گناہوں کو چھپاتا ہے، وہ اس کے ساتھ ہی بیٹھ کر اس کا اعمال دیکھ رہا ہے۔

ਸੰਗਿ ਦੇਖੈ ਕਰਣਹਾਰਾ ਕਾਇ ਪਾਪੁ ਕਮਾਈਐ ॥

کائنات کا خالق رب اس کے ساتھ ہے اور اس کے اعمال کو دیکھتا ہے، پھر وہ کیوں گناہ کا عمل کرتا ہے؟

ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਕੀਜੈ ਨਾਮੁ ਲੀਜੈ ਨਰਕਿ ਮੂਲਿ ਨ ਜਾਈਐ ॥

اگر ہم نیک عمل کریں، رب کا نام ذکر کریں، تو کبھی دوزخ میں نہیں جائیں گے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਹੁ ਚਲੈ ਤੇਰੈ ਸਾਥੇ ॥

اے لوگو! آٹھ پہر ہری کے نام کا جہری ذکر کرتے رہو؛ کیونکہ یہی تیرے ساتھ جائے گا۔

ਭਜੁ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਸਦਾ ਨਾਨਕ ਮਿਟਹਿ ਦੋਖ ਕਮਾਤੇ ॥੧॥

اے نانک! نیکو کاروں کی صحبت میں ہمیشہ رب کا جہری ذکر کرتے رہو، تمہارا انجام دیا ہوا برا عمل مٹ جائے گا۔ 1۔

ਵਲਵੰਚ ਕਰਿ ਉਦਰੁ ਭਰਹਿ ਮੂਰਖ ਗਾਵਾਰਾ ॥

اے احمق نادان! تو دھوکا دہی سے اپنا پیٹ بھرتا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਦੇ ਰਹਿਆ ਹਰਿ ਦੇਵਣਹਾਰਾ ॥

تجھے عطا کرنے والا رب سب کچھ دیتا جا رہا ہے۔

ਦਾਤਾਰੁ ਸਦਾ ਦਇਆਲੁ ਸੁਆਮੀ ਕਾਇ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ॥
سب کو عطا کرنے والا مالک ہمیشہ ہی مہربان ہے، پھر ہم اسے اپنے دل سے کیسے بھلادیں۔

ਮਿਲੁ ਸਾਧਸੰਗੇ ਭਜੁ ਨਿਸੰਗੇ ਕੁਲ ਸਮੂਹਾ ਤਾਰੀਐ ॥
نیکوکاروں کی صحبت اختیار کرکے بے خوف ہوکر رب کی پرستش کرتے رہو، اس طرح تمہارے پورے خاندان کو نجات مل جائے گی۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਦੇਵ ਮੁਨਿ ਜਨ ਭਗਤ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰਾ ॥
واہے گرو کا نام ہی سدھ، سادھک، اوتار، مونی حضرات اور معتقدین کی بنیاد ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਭਜੀਐ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਕਰਣੈਹਾਰਾ ॥੨॥
نانک عرض کرتا ہے کہ ایک رب ہی کائنات کا خالق ہے؛ اس لیے ہمیشہ اس کا جھری ذکر کرنا چاہیے۔

2۔

ਖੋਟੁ ਨ ਕੀਚਈ ਪ੍ਰਭੁ ਪਰਖਣਹਾਰਾ ॥
اے لوگو! کسی کو دھوکہ نہ دو؛ کیونکہ رب ہی فیصلہ کرنے والا ہے۔

ਕੂੜੁ ਕਪਟੁ ਕਮਾਵਦੜੇ ਜਨਮਹਿ ਸੰਸਾਰਾ ॥
جو لوگ مکرو و فریب کا عمل کرتے ہیں، وہ اس کائنات میں دوبارہ پیدا ہوتے ہیں۔

ਸੰਸਾਰੁ ਸਾਗਰੁ ਤਿਨ੍ਹੀ ਤਰਿਆ ਜਿਨ੍ਹੀ ਏਕੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جس نے ایک رب کا ذکر کیا ہے، وہ اس دنیوی سمندر سے پار ہو گیا ہے۔

ਤਜਿ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਨਿੰਦ ਨਿੰਦਾ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ਆਇਆ ॥

وہ شہوت، غصہ اور مذمت نہ کرنے والوں کی مذمت کرنا چھوڑ کر رب کی پناہ میں آگیا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਰਵਿਆ ਸੁਆਮੀ ਊਚ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

عظیم، ناقابل رسائی اور لازوال کائنات کا مالک پانی، زمین اور آسمان میں موجود ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਟੇਕ ਜਨ ਕੀ ਚਰਣ ਕਮਲ ਅਧਾਰਾ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ واہے گرو اپنے معتقدین کی امید ہے اور اس کے کنول قدم ہی ان کی بنیاد ہے۔

3۔

ਪੇਖੁ ਹਰਿਚੰਦਉਰੜੀ ਅਸਥਿਰੁ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ॥

اے لوگو! یہ کائنات ایک بادشاہ ہری چند کے شہر کی طرح ہے اور کوئی بھی شئی مستحکم نہیں ہے۔

ਮਾਇਆ ਰੰਗ ਜੇਤੇ ਸੇ ਸੰਗਿ ਨ ਜਾਹੀ ॥

مایا کے جتنے بھی رنگ ہیں، وہ انسان کے ساتھ نہیں جاتے۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਸਾਥੀ ਸਦਾ ਤੇਰੈ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣਿ ਸਮਾਲੀਐ ॥

صرف ہری ہی تمہارا رفیق ہے، جو ہمیشہ تمہارے ساتھ ہے؛ اس لیے دن رات اس کا جہری ذکر کرتے رہو۔

ਹਰਿ ਏਕ ਬਿਨੁ ਕਛੁ ਅਵਰੁ ਨਾਹੀ ਭਾਉ ਦੁਤੀਆ ਜਾਲੀਐ ॥

تیرا ہری کے علاوہ کوئی بھی نہیں؛ اس لیے تمہیں دوہرا رویہ اختیار نہیں کرنا چاہیے۔

ਮੀਤੁ ਜੋਬਨੁ ਮਾਲੁ ਸਰਬਸੁ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਕਰਿ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

اپنے دل میں سمجھ لو کہ ایک رب ہی تیرا رفیق، تیری جوانی، تیری دولت سب کچھ ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਵਡਭਾਗਿ ਪਾਈਐ ਸੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਹੀ ॥੪॥੪॥੧੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جو شخص نصیب سے رب کو پا لیتا ہے، وہ حقیقی خوشی میں سما جاتا ہے۔ 4۔ 4۔ 13۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ਘਰੁ ੮

آسا محلہ 5 چھنٹ گھر

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਮਲਾ ਭ੍ਰਮ ਭੀਤਿ ਕਮਲਾ ਭ੍ਰਮ ਭੀਤਿ ਹੇ ਤੀਖਣ ਮਦ ਬਿਪਰੀਤਿ ਹੇ ਅਵਧ ਅਕਾਰਥ ਜਾਤ ॥

کملا (مایا) شک کی دیوار ہے، یہ شک کی دیوار بہت تیز ہے اور اس کا نشہ مخالف کرنے والا ہے، اس سے جڑ کر انسانی پیدائش رائیگاں ہی چلی جاتی ہے۔

ਗਹਬਰ ਬਨ ਘੋਰ ਗਹਬਰ ਬਨ ਘੋਰ ਹੇ ਗ੍ਰਿਹ ਮੂਸਤ ਮਨ ਚੋਰ ਹੇ ਦਿਨਕਰੋ ਅਨਦਿਨੁ ਖਾਤ ॥

یہ مایا گھنا اور خطرناک جنگل ہے، دل نما چور گھر کو لوٹتا جا رہا ہے اور دنکر (سورج) ہماری عمر کو روز بروز کم کرتا جا رہا ہے۔

ਦਿਨ ਖਾਤ ਜਾਤ ਬਿਹਾਤ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨੁ ਮਿਲਹੁ ਪ੍ਰਭ ਕਰੁਣਾ ਪਤੇ ॥

زندگی کے ایام گزرتے جارہے ہیں اور اس طرح رب کے بغیر زندگی گزرتی جارہی ہے، اے کریم و مددگار رب ! مجھ سے ملیے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਅਨੇਕ ਬੀਤੇ ਪ੍ਰਿਅ ਸੰਗ ਬਿਨੁ ਕਛੁ ਨਹ ਗਤੇ ॥

میں متعدد مرتبہ پیدائش و موت سے گزرچکا ہوں؛ لیکن محبوب کی رفاقت کے بغیر حالت نہیں بدلتی۔

ਕੁਲ ਰੂਪ ਧੂਪ ਗਿਆਨਹੀਨੀ ਤੁਝ ਬਿਨਾ ਮੋਹਿ ਕਵਨ ਮਾਤ ॥

میں خاندان، شکل، حسن اور علم سے عاری ہوں، اے رب ! میرا تیرے سوا کون ہے۔

ਕਰ ਜੋੜਿ ਨਾਨਕੁ ਸਰਣਿ ਆਇਓ ਪ੍ਰਿਅ ਨਾਥ ਨਰਹਰ ਕਰਹੁ ਗਾਤ ॥੧॥

اے محبوب رب ! نانک ہاتھ جوڑ کر تیری پناہ میں آیا ہے، مجھے نجات عطا کر۔ 1۔

ਮੀਨਾ ਜਲਹੀਨ ਮੀਨਾ ਜਲਹੀਨ ਹੇ ਓਹੁ ਬਿਛੁਰਤ ਮਨ ਤਨ ਖੀਨ ਹੇ ਕਤ ਜੀਵਨੁ ਪ੍ਰਿਅ ਬਿਨੁ ਹੋਤ ॥

جس طرح مچھلی پانی سے الگ ہوکر جسم و جان سے کمزور ہوجاتی ہے؛ اسی طرح میرے محبوب مالک رب کے بغیر میری زندگی کیسے قائم رہ سکتی ہے۔

ਸਨਮੁਖ ਸਹਿ ਬਾਨ ਸਨਮੁਖ ਸਹਿ ਬਾਨ ਹੇ ਮ੍ਰਿਗ ਅਰਪੇ ਮਨ ਤਨ ਪ੍ਰਾਨ ਹੇ ਓਹੁ ਬੇਧਿਓ ਸਹਜ ਸਰੋਤ ॥

ہرن شکاری کے آمنے سامنے ہوکر اس کا تیر برداشت کرتا ہے اور وہ شکاری کی میٹھی ناد (آواز) میں مست ہوکر اپنا دل، جسم اور جان حوالے کردیتا ہے۔

ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਗੀ ਮਿਲੁ ਬੈਰਾਗੀ ਖਿਨੁ ਰਹਨੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਤਨੁ ਤਿਸੁ ਬਿਨਾ ॥

اپنے محبوب رب سے میرا عشق ہوگیا ہے، اس سے ملنے کے لیے میں تارک الدنیا ہوگیا ہوں، اس جسم پر لعنت ہے، جو محبوب رب کے بغیر ایک لمحہ بھی رہتا ہے۔

ਪਲਕਾ ਨ ਲਾਗੈ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੇਮ ਪਾਗੈ ਚਿਤਵੰਤਿ ਅਨਦਿਨੁ ਪ੍ਰਭ ਮਨਾ ॥

میں اپنے محبوب کی محبت میں اس قدر مگن ہو گئی ہوں کہ میری پلکیں بند ہی نہیں ہوتی، میرا دل رات دن رب کی یاد میں مصروف رہتا ہے۔

ਸ੍ਰੀਰੰਗ ਰਾਤੇ ਨਾਮ ਮਾਤੇ ਭੈ ਭਰਮ ਦੁਤੀਆ ਸਗਲ ਖੋਤ ॥

میں نے شری رنگ رب کے رنگ میں رنگ کر اور اس کے نام میں محو ہو کر ہر قسم کا خوف اور شک و شبہ دور کر دیا ہے۔

ਕਰਿ ਮਇਆ ਦਇਆ ਦਇਆਲ ਪੂਰਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਨਾਨਕ ਮਗਨ ਹੋਤ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے کریم اور کامل ہری ! اپنا فضل و کرم فرما؛ تاکہ میں تیری محبت میں مگن ہو جاؤں۔ 2۔

ਅਲੀਅਲ ਗੁੰਜਾਤ ਅਲੀਅਲ ਗੁੰਜਾਤ ਹੇ ਮਕਰੰਦ ਰਸ ਬਾਸਨ ਮਾਤ ਹੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਕਮਲ ਬੰਧਾਵਤ ਆਪ ॥

بھنورا پھول پر بھنبھناتا رہتا ہے، پھولوں کے رس، خوشبو اور شہد سے مست ہوا کنول سے الفت کے سبب خود کو پھنسا لیتا ہے۔

ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਚਿਤ ਪਿਆਸ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਚਿਤ ਪਿਆਸ ਹੇ ਘਨ ਬੂੰਦ ਬਚਿਤ੍ਰਿ ਮਨਿ ਆਸ ਹੇ ਅਲ ਪੀਵਤ ਬਿਨਸਤ ਤਾਪ ॥

پہاڑی پرندے کے دل میں بارش کے بوند کی پیاس ہے، اس کا دل بارش کے انوکھے قطروں کے لیے ترستا ہے، جس کے پینے سے پرندے کی گرمی ختم ہو جاتی ہے۔

ਤਾਪਾ ਬਿਨਾਸਨ ਦੂਖ ਨਾਸਨ ਮਿਲੁ ਪ੍ਰੇਮੁ ਮਨਿ ਤਨਿ ਅਤਿ ਘਨਾ ॥

اے گرمی کا خاتمہ کرنے والے ! اے تکالیف کا خاتمہ کرنے والے ہری ! مجھ سے ملیے، میرے تن من میں بہت ہی گہرا عشق ہے۔

ਸੁੰਦਰੁ ਚਤੁਰੁ ਸੁਜਾਨ ਸੁਆਮੀ ਕਵਨ ਰਸਨਾ ਗੁਣ ਭਨਾ ॥

اے حسین، چالاک، دانشمند مالک ! میں کس زبان سے تیری حمد وثنا بیان کروں؟

ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਲੇਵਹੁ ਨਾਮੁ ਦੇਵਹੁ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਾਰਤ ਮਿਟਤ ਪਾਪ ॥

اے آقا ! میرا بازو پکڑ کر اپنا نام عطا کیجیے، جس پر تو رحم و کرم کرتا ہے، اس کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਜੰਪੈ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਹਰਿ ਦਰਸੁ ਪੇਖਤ ਨਹ ਸੰਤਾਪ ॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ میں تو گنہ گاروں کو پاک کرنے والے ہری کے نام کا ہی ذکر کرتا رہتا ہوں اور اب ہری کا دیدار کرنے سے مجھے کوئی پریشانی نہیں آتی۔ 3۔

ਚਿਤਵਉ ਚਿਤ ਨਾਥ ਚਿਤਵਉ ਚਿਤ ਨਾਥ ਹੇ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਸਰਣਿ ਅਨਾਥ ਹੇ ਮਿਲੁ ਚਾਉ ਚਾਈਲੇ ਪ੍ਰਾਨ ॥

میں اپنے دل میں رب کو ہی یاد کرتا ہوں، اے مالک ! مجھ یتیم کو اپنی پناہ میں رکھیے، مجھے تیرے وصل کی شدید آرزو ہے اور میری زندگی کو تیری ہی چاہت ہے۔

ਸੁੰਦਰ ਤਨ ਧਿਆਨ ਸੁੰਦਰ ਤਨ ਧਿਆਨ ਹੇ ਮਨੁ ਲੁਬਧ ਗੋਪਾਲ ਗਿਆਨ ਹੇ ਜਾਚਿਕ ਜਨ ਰਾਖਤ ਮਾਨ ॥

اے رب ! میرا دھیان تیرے خوبصورت وجود پر ہی لگا ہوا ہے، اے گوپال ! تیرے علم نے میرا دل میرا دل مسحور کردیا ہے، تم ہی اپنے درخواست گذار خادموں کی عزت و آبرو برقرار رکھتے ہو۔

ਪ੍ਰਭ ਮਾਨ ਪੂਰਨ ਦੁਖ ਬਿਦੀਰਨ ਸਗਲ ਇਛ ਪੁਜੰਤੀਆ ॥

اے رب ! تو ہی کامل عزت و آبرو عطا کرنے والا ہے، دکھوں کا بھی خاتمہ کرنے والا ہے، میری تمام خواہشات تو نے پوری کردی ہے۔

ਹਰਿ ਕੰਠਿ ਲਾਗੇ ਦਿਨ ਸਭਾਗੇ ਮਿਲਿ ਨਾਹ ਸੇਜ ਸੋਹੰਤੀਆ ॥

وہ دن بہت خوش نصیب تھا، جب واہے گرو نے مجھے اپنے گلے سے لگایا، اپنے محبوب رب کے وصل سے میرا دل نما خواب گاہ خوبصورت ہوگیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਾਰੀ ਮਿਲੇ ਮੁਰਾਰੀ ਸਗਲ ਕਲਮਲ ਭਏ ਹਾਨ ॥

جب رب کا فضل و احسان ہوا، تو مجھے مراری رب مل گیا، پھر میرے سارے گناہ مٹ گئے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਮੇਰੀ ਆਸ ਪੂਰਨ ਮਿਲੇ ਸ੍ਰੀਧਰ ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ॥੪॥੧॥੧੪॥

نانک عرض کرتا ہے کہ میری خواہش پوری ہوگئی ہے؛ کیونکہ مجھے خوبیوں کے ذخائر شریدھر رب مل گئے ہیں۔ 4۔ 1۔ 14۔

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ ایک رب سب کا مالک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ کائنات کی تخلیق کرنے والا ہے، وہ قادر مطلق ہے، وہ خوف سے پاک ہے، اسی کسی سے بغض نہیں، یقیناً اس کی نگاہ سب پر برابر ہے، وہ وقت سے پرے برہمن مورتی لافانی ہے، وہ پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہے، وہ خود ظاہر ہوا ہے، گرو کے فضل سے اس کا حصول ممکن ہے۔

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧ ॥

آسا محلہ 1۔

ਵਾਰ ਸਲੋਕਾ ਨਾਲਿ ਸਲੋਕ ਭੀ ਮਹਲੇ ਪਹਿਲੇ ਕੇ ਲਿਖੇ ਟੁੰਡੇ ਅਸ ਰਾਜੈ ਕੀ ਧੁਨੀ ॥

وار کے ساتھ شلوک۔ شلوک بھی پہلے محلہ کا لکھا گیا ہے۔ پوڑیاں تلاش کرنا اسراج کی آواز پر گانا۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਦਿਉਹਾੜੀ ਸਦ ਵਾਰ ॥

میں اپنے اس گرو پر دن میں سو بار قربان جاتا ہوں۔"

ਜਿਨਿ ਮਾਣਸ ਤੇ ਦੇਵਤੇ ਕੀਏ ਕਰਤ ਨ ਲਾਗੀ ਵਾਰ ॥੧॥

جس نے انسان کو مقدس ہستی بنانے میں کوئی تاخیر نہیں کی۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ

ਜੇ ਸਉ ਚੰਦਾ ਉਗਵਹਿ ਸੂਰਜ ਚੜਹਿ ਹਜਾਰ ॥

چاہے سو چاند نکل جائے اورہزاروں ہی سورج کی روشنی ہوجائے، تو بھی

ਏਤੇ ਚਾਨਣ ਹੋਦਿਆਂ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਘੋਰ ਅੰਧਾਰ ॥੨॥

دنیا میں اتنی روشنی ہونے کے باوجود بھی گرو کے بغیر بہت ہی اندھیرا ہوگا۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਨਾਨਕ ਗੁਰੂ ਨ ਚੇਤਨੀ ਮਨਿ ਆਪਣੈ ਸੁਚੇਤ ॥

ارے نانک ! جو لوگ اپنے گرو کو یاد نہیں کرتے اور اپنے دماغ میں ہوشیار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں،

ਛੁਟੇ ਤਿਲ ਬੂਆੜ ਜਿਉ ਸੁੰਞੇ ਅੰਦਰਿ ਖੇਤ ॥

وہ بے کار تلوں کی طرح بے وجہ سمجھ کر ویران کھیتوں میں پھینک دئے جاتے ہیں۔

ਖੇਤੈ ਅੰਦਰਿ ਛੁਟਿਆ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਉ ਨਾਹ ॥

گرو نانک کہتے ہیں کہ وہ بیکار تل کھیت میں چھوڑ دئے جاتے ہیں اور ان کے سو مالک بن جاتے ہیں۔

ਫਲੀਅਹਿ ਫੁਲੀਅਹਿ ਬਪੁੜੇ ਭੀ ਤਨ ਵਿਚਿ ਸੁਆਹ ॥੩॥

وہ بے چارے پھلتے پھولتے ہیں؛ لیکن پھر بھی ان کے جسم میں راکھ ہی ہوتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਆਪੀਨੈ੍ ਆਪੁ ਸਾਜਿਓ ਆਪੀਨੈ੍ ਰਚਿਓ ਨਾਉ ॥

واہے گرو خود سے وجود میں آیا ہے، اس نے خود ہی اپنے آپ کو بنایا اور اس نے خود ہی اپنا نام رکھا ہے۔

ਦੁਯੀ ਕੁਦਰਤਿ ਸਾਜੀਐ ਕਰਿ ਆਸਣੁ ਡਿਠੋ ਚਾਉ ॥

دوسرا اس نے قدرت کو تخلیق کیا اور اس میں بیٹھ کر وہ شوق سے اپنی دنیا کی وسعت کو دیکھتا ہے۔

ਦਾਤਾ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਤੂੰ ਤੁਸਿ ਦੇਵਹਿ ਕਰਹਿ ਪਸਾਉ ॥

اے رب ! آپ خود ہی داتا اور دنیا کے خالق ہیں، تو خوش ہو کر انسانوں کو تحفے دیتا ہے اور اپنی قدرت کو وسیع کرتا ہے۔

ਤੂੰ ਜਾਣੋਈ ਸਭਸੈ ਦੇ ਲੈਸਹਿ ਜਿੰਦੁ ਕਵਾਉ ॥

اے رب ! تو سب کو جاننے والا ہے، اپنی رضا کے مطابق ہی تو جانداروں کو زندگی دیتا اور موت دیتا ہے۔

ਕਰਿ ਆਸਣੁ ਡਿਠੋ ਚਾਉ ॥੧॥

اپنی قدرت کا کرشمہ تو اسی میں دل چسپی سے بیٹھ کر دیکھ رہا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਸਚੇ ਤੇਰੇ ਖੰਡ ਸਚੇ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ॥

اے رب ! تیری تخلیق کے تمام حصہ کائنات برحق ہیں۔

ਸਚੇ ਤੇਰੇ ਲੋਅ ਸਚੇ ਆਕਾਰ ॥

تیری تخلیق کردہ چودہ جہانیں برحق ہیں اور تیری قدرت کی شکلیں (سورج، چاند، ستارے) بھی برحق ہیں۔

ਸਚੇ ਤੇਰੇ ਕਰਣੇ ਸਰਬ ਬੀਚਾਰ ॥

تیرے سارے کام اور تمام خیال برحق ہیں۔

ਸਚਾ ਤੇਰਾ ਅਮਰੁ ਸਚਾ ਦੀਬਾਣੁ ॥

تیرا حکم اور تیرا دربار برحق ہے۔

ਸਚਾ ਤੇਰਾ ਹੁਕਮੁ ਸਚਾ ਫੁਰਮਾਣੁ ॥

تیرا حکم اور تیرا فرمان سچ ہے۔

ਸਚਾ ਤੇਰਾ ਕਰਮੁ ਸਚਾ ਨੀਸਾਣੁ ॥

اے رب ! تیرا عمل سچ ہے اور نام کی صورت میں پروانا بھی سچ ہے۔

ਸਚੇ ਤੁਧੁ ਆਖਹਿ ਲਖ ਕਰੋੜਿ ॥

لاکھوں کروڑوں ہی تجھے سچ کہتے ہیں۔

ਸਚੈ ਸਭਿ ਤਾਣਿ ਸਚੈ ਸਭਿ ਜੋਰਿ ॥

سچے (واہے گرو) میں ہی تمام طاقت اور تمام قوت ہے۔

ਸਚੀ ਤੇਰੀ ਸਿਫਤਿ ਸਚੀ ਸਾਲਾਹ ॥

تیری شان اور تیرا حسن سچا ہے۔

ਸਚੀ ਤੇਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਸਚੇ ਪਾਤਿਸਾਹ ॥

اے سچے بادشاہ ! تیری یہ قدرت سچی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਧਿਆਇਨਿ ਸਚੁ ॥

اے نانک ! جو لوگ مبنی بر حق اعلی رب پر غور کرتے ہیں، وہ بھی سچے ہیں۔

ਜੋ ਮਰਿ ਜੰਮੇ ਸੁ ਕਚੁ ਨਿਕਚੁ ॥੧॥

لیکن جو انسان جنم لیتے اور مرتے رہتے ہیں، وہ بالکل کچے ہیں۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਜਾ ਵਡਾ ਨਾਉ ॥

اس رب کی شان بہت بڑی ہے، جس کا نام ساری کائنات میں بہت بڑا ہے۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਜਾ ਸਚੁ ਨਿਆਉ ॥

واہے گرو کی مثال بہت بڑی ہے، جس کا انصاف سچا ہے۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਜਾ ਨਿਹਚਲ ਥਾਉ ॥

اس مالک کی تعریف اس لیے بھی بڑی ہے؛ کیونکہ اس کی بیٹھک اٹل ہے۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਜਾਣੈ ਆਲਾਉ ॥

اس کی عظمت اس لیے بھی بڑی ہے؛ کیونکہ وہ اپنے خادموں کی بات کو جانتا ہے۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਬੁਝੈ ਸਭਿ ਭਾਉ ॥

رب کی کبریائی اس لیے بھی عظیم ہے؛ کیونکہ وہ تمام لوگوں کی احساسِ محبت سمجھ لیتا ہے۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਜਾ ਪੁਛਿ ਨ ਦਾਤਿ ॥

رب کی حمد وثنا بہت بڑی ہے؛ کیونکہ وہ کسی سے مشورہ کیے بغیر اپنے فضل سے عطا کرتا ہے۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਜਾ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥

اس کی کبریائی اس لیے بھی بڑی ہے؛ کیونکہ وہ سب کچھ خود ہی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਰ ਨ ਕਥਨੀ ਜਾਇ ॥

اے نانک ! اس رب کے کاموں کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਕੀਤਾ ਕਰਣਾ ਸਰਬ ਰਜਾਇ ॥੨॥

جو کچھ واہے گرو نے کیا ہے، کر رہا ہے، یا جو کچھ کرے گا، سب اس کی اپنی رضا ہے۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ

ਇਹੁ ਜਗੁ ਸਚੈ ਕੀ ਹੈ ਕੋਠੜੀ ਸਚੇ ਕਾ ਵਿਚਿ ਵਾਸੁ ॥

یہ دنیا حقیقی رب کا گھر ہے اور اس اعلیٰ صادق کا ہی اس میں مسکن ہے۔

ਇਕਨ੍ਹਾ ਹੁਕਮਿ ਸਮਾਇ ਲਏ ਇਕਨ੍ਹਾ ਹੁਕਮੇ ਕਰੇ ਵਿਣਾਸੁ ॥

کچھ انسانوں کو وہ اپنے حکم سے خود میں سمو لیتا ہے اور کئی انسانوں کو اپنے حکم سے فنا کر دیتا ہے۔

ਇਕਨ੍ਹਾ ਭਾਣੈ ਕਢਿ ਲਏ ਇਕਨ੍ਹਾ ਮਾਇਆ ਵਿਚਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥

اپنی رضا سے کچھ انسانوں کو وہ مایا سے باہر نکال لیتا ہے اور کچھ لوگوں کو مایا کے جال میں مسکن بنا دیتا ہے۔

ਏਵ ਭਿ ਆਖਿ ਨ ਜਾਪਈ ਜਿ ਕਿਸੈ ਆਣੇ ਰਾਸਿ ॥

یہ بھی کہا نہیں جا سکتا کہ وہ کسے سنوار دے گا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਕਉ ਆਪਿ ਕਰੇ ਪਰਗਾਸੁ ॥੩॥

اے نانک ! یہ فرق گرو کے ذریعے ہی جانا جاتا ہے، جسے واہے گرو خود علم کی روشنی عطا کرتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਨਾਨਕ ਜੀਅ ਉਪਾਇ ਕੈ ਲਿਖਿ ਨਾਵੈ ਧਰਮੁ ਬਹਾਲਿਆ ॥

اے نانک ! رب نے انسانوں کو پیدا کرکے ان کے اعمال کو لکھنے کے لیے دھرمراج کو مقرر کیا ہے۔

ਓਥੈ ਸਚੇ ਹੀ ਸਚਿ ਨਿਬੜੈ ਚੁਣਿ ਵਖਿ ਕਢੇ ਜਜਮਾਲਿਆ ॥

وہاں دھرم راج کے سامنے سچائی کے مطابق ہی فیصلہ ہوتا ہے اور بدکار گنہگاروں کو چن کر الگ کر دیا جاتا ہے۔

ਥਾਉ ਨ ਪਾਇਨਿ ਕੂੜਿਆਰ ਮੁਹ ਕਾਲ੍ਹੈ ਦੋਜਕਿ ਚਾਲਿਆ ॥

جھوٹ بولنے والوں کو وہاں جگہ نہیں ملتی اور منہ سیاہ کر کے انہیں جہنم میں دھکیل دیا جاتا ہے۔

ਤੇਰੈ ਨਾਇ ਰਤੇ ਸੇ ਜਿਣਿ ਗਏ ਹਾਰਿ ਗਏ ਸਿ ਠਗਣ ਵਾਲਿਆ ॥

اے رب ! جو شخص تیرے نام میں دھیان لگائے ہوا ہے، وہ جیت جاتے ہیں اور جو دھوکہ باز ہیں، وہ ہار جاتے ہیں۔

ਲਿਖਿ ਨਾਵੈ ਧਰਮੁ ਬਹਾਲਿਆ ॥੨॥

واہے گرو نے دھرم راج کو انسانوں کے اعمال کو لکھنے کے لیے مقرر کیا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਵਿਸਮਾਦੁ ਨਾਦ ਵਿਸਮਾਦੁ ਵੇਦ ॥

اے رب ! تیری تخلیق کردہ آوازیں اور تیری تخلیق کردہ وید حیرت انگیز ہیں۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਜੀਅ ਵਿਸਮਾਦੁ ਭੇਦ ॥

تیرے تخلیق کردہ انسان اور مخلوقات میں پیدا کئے بھید بھی انوکھے ہیں۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਰੂਪ ਵਿਸਮਾਦੁ ਰੰਗ ॥

مختلف قسموں کے شکل اور رنگ بڑے انوکھے ہیں۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਨਾਗੇ ਫਿਰਹਿ ਜੰਤ ॥

وہ انسان جو برہنہ گھومتے ہیں، سب متعجب ہیں۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਪਉਣੁ ਵਿਸਮਾਦੁ ਪਾਣੀ ॥

ہوا اور پانی بھی حیرت کا باعث ہیں۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਅਗਨੀ ਖੇਡਹਿ ਵਿਡਾਣੀ ॥

بڑی حیرانی ہے کہ کئی اقسام کے آگ شاندار کھیلیں کھیلتی ہیں۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਧਰਤੀ ਵਿਸਮਾਦੁ ਖਾਣੀ ॥

زمین کا وجود بھی حیرت کی بات ہے اور انسانوں کی پیدائش کے چار ذرائع بھی حیران کر رہے ہیں۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਸਾਦਿ ਲਗਹਿ ਪਰਾਣੀ ॥

انسان جن اشیاء کے ذائقے میں مصروف ہیں، یہ بھی حیران کن ہیں۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਸੰਜੋਗੁ ਵਿਸਮਾਦੁ ਵਿਜੋਗੁ ॥

اتفاق اور جدائی بھی عجیب ہے۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਭੁਖ ਵਿਸਮਾਦੁ ਭੋਗੁ ॥

دنیا کی بھوک اور عیش و عشرت بھی تعجب کی وجہ بنی ہوئی ہے۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਸਿਫਤਿ ਵਿਸਮਾਦੁ ਸਾਲਾਹ ॥

واہے گرو کی حمد وثنا بھی حیران کن ہے۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਉਝੜ ਵਿਸਮਾਦੁ ਰਾਹ ॥

انسان کا گمراہ ہونا اور راہِ راست پر آجانا بھی عجیب ہے۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਨੇੜੈ ਵਿਸਮਾਦੁ ਦੂਰਿ ॥

یہ ایک بڑے ہی تعجب کی بات ہے کہ رب انسانوں کے ساتھ بھی ہے اور ان سے دور بھی ہے۔

ਵਿਸਮਾਦੁ ਦੇਖੈ ਹਾਜਰਾ ਹਜੂਰਿ ॥

وہ خادم کمال ہے، جو رب کو اپنی آنکھوں سے سامنے دیکھتے ہیں۔

ਵੇਖਿ ਵਿਡਾਣੁ ਰਹਿਆ ਵਿਸਮਾਦੁ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے مالک! تیری قدرت کا بڑا کمال دیکھ کر میں حیران ہو رہا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਬੁਝਣੁ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ॥੧॥

تیری قدرت کے اس شاندار تعریف کو صرف خوش نصیب ہی سمجھ سکتا ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਕੁਦਰਤਿ ਦਿਸੈ ਕੁਦਰਤਿ ਸੁਣੀਐ ਕੁਦਰਤਿ ਭਉ ਸੁਖ ਸਾਰੁ ॥

جو کچھ دکھائی دیتا ہے اور سنا جارہا ہے، یہ سب قدرت کے تحت ہی ہے، قدرت کے مطابق ہی خوف اور خوشی کا جوہر ہے۔

ਕੁਦਰਤਿ ਪਾਤਾਲੀ ਆਕਾਸੀ ਕੁਦਰਤਿ ਸਰਬ ਆਕਾਰੁ ॥

آسمان، پاتال میں قدرت ہی موجود ہے اور یہ ساری تخلیق قدرت کے مطابق ہی ہے۔

ਕੁਦਰਤਿ ਵੇਦ ਪੁਰਾਣ ਕਤੇਬਾ ਕੁਦਰਤਿ ਸਰਬ ਵੀਚਾਰੁ ॥

قدرت کے مطابق ہی وید، پران، شریعت وغیرہ مذہبی کتابیں ہیں اور قدرت کے مطابق ہی تمام خیالات ہیں۔

ਕੁਦਰਤਿ ਖਾਣਾ ਪੀਣਾ ਪੈਨ੍ਣੁ ਕੁਦਰਤਿ ਸਰਬ ਪਿਆਰੁ ॥

قدرت کے مطابق ہی کھانا، پینا اور پہننا ہے، قدرت کے مطابق ہی ہر جگہ احساسِ محبت ہے۔

ਕੁਦਰਤਿ ਜਾਤੀ ਜਿਨਸੀ ਰੰਗੀ ਕੁਦਰਤਿ ਜੀਅ ਜਹਾਨ ॥

قدرت کے مطابق ہی دنیا کی مخلوقات میں ذاتیاں، رنگ اور قسمیں ہیں۔

ਕੁਦਰਤਿ ਨੇਕੀਆ ਕੁਦਰਤਿ ਬਦੀਆ ਕੁਦਰਤਿ ਮਾਨੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

قدرت کے مطابق ہی اچھائیاں اور برائیاں ہیں، قدرت کے مطابق ہی عزت اور غرور ہے۔

ਕੁਦਰਤਿ ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੁ ਕੁਦਰਤਿ ਧਰਤੀ ਖਾਕੁ ॥

قدرت کے مطابق ہی ہوا، پانی اور آگ ہے، قدرت کے مطابق ہی زمین اور مٹی ہے۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਤੂੰ ਕਾਦਿਰੁ ਕਰਤਾ ਪਾਕੀ ਨਾਈ ਪਾਕੁ ॥

اے رب! یہ سب تیری قدرت ہے، تو اپنی قدرت کا مالک اور خالق ہے اور اپنے مقدس نام کی وجہ سے تیری بڑی شان ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੈ ਅੰਦਰਿ ਵੇਖੈ ਵਰਤੈ ਤਾਕੋ ਤਾਕੁ ॥੨॥

اے نانک! رب اپنے حکم کے مطابق اپنی مخلوق کو دیکھتا اور عمل کرتا ہے، وہ ہمہ گیر ہے اور اپنے قانون کے مطابق ہی ہر کام کرتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਆਪੀਨੈ ਭੋਗ ਭੋਗਿ ਕੈ ਹੋਇ ਭਸਮੜਿ ਭਉਰੁ ਸਿਧਾਇਆ ॥

انسان دنیا میں لطف اندوز ہوکر مرنے کے بعد ڈھیر بن جاتا ہے یعنی روح چلی جاتی ہے۔

ਵਡਾ ਹੋਆ ਦੁਨੀਦਾਰੁ ਗਲਿ ਸੰਗਲੁ ਘਤਿ ਚਲਾਇਆ ॥

جب آدمی دنیا کے کاروبار میں یہ بڑا مان کرچلا جاتا ہے، تو اس کے گلے میں زنجیر ڈال دی جاتی ہے اور اسے آگے ڈھکیل دیا جاتا ہے۔

ਅਗੈ ਕਰਣੀ ਕੀਰਤਿ ਵਾਚੀਐ ਬਹਿ ਲੇਖਾ ਕਰਿ ਸਮਝਾਇਆ ॥

جہاں اس کے اعمال پر غور کیا جاتا ہے اور اسے بٹھا کر اس کا حساب سمجھایا جاتا ہے۔

ਥਾਉ ਨ ਹੋਵੀ ਪਉਦੀਈ ਹੁਣਿ ਸੁਣੀਐ ਕਿਆ ਰੂਆਇਆ ॥

جب اسے سزا ملتی ہے، تو اسے کوئی جگہ نہیں ملتی، اب اس کا رونا بھی کون سنے گا؟

ਮਨਿ ਅੰਧੈ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੩॥

بے علم آدمی نے اپنی نایاب زندگی کو فضول میں ضائع کرلیا۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਭੈ ਵਿਚਿ ਪਵਣੁ ਵਹੈ ਸਦਵਾਉ ॥

رب کے خوف میں کئی قسم کی ہوا ہمیشہ چلتی رہتی ہے۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਚਲਹਿ ਲਖ ਦਰੀਆਉ ॥

رب کے خوف میں ہی لاکھوں دریا بہتے ہیں۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਅਗਨਿ ਕਢੈ ਵੇਗਾਰਿ ॥

اس کے خوف میں ہی آگ اپنا کام کرتی ہے۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਧਰਤੀ ਦਬੀ ਭਾਰਿ ॥

خوف میں ہی زمین بوجھ تلے دبی رہتی ہے۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਇੰਦੁ ਫਿਰੈ ਸਿਰ ਭਾਰਿ ॥

رب کے حکم سے ہی اندرا بادل کی شکل میں سر پر بوجھ لئے چلتا پھرتا ہے۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਰਾਜਾ ਧਰਮ ਦੁਆਰੁ ॥

ڈر کی وجہ سے ہی دھرم راج اس کے دروازے پر کھڑا ہے۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਸੂਰਜੁ ਭੈ ਵਿਚਿ ਚੰਦੁ ॥

رب کے خوف کی وجہ سے ہی سورج اور چاند متحرک ہیں۔

ਕੋਹ ਕਰੋੜੀ ਚਲਤ ਨ ਅੰਤੁ ॥

کروڑوں میل چلتے رہنے کے بعد بھی اس کے سفر کی کوئی انتہا نہیں۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਸਿਧ ਬੁਧ ਸੁਰ ਨਾਥ ॥

سدھ، بدھ، دیوتے اور ناتھ یوگی رب کے خوف میں ہی حرکت کرتے ہیں۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਆਡਾਣੇ ਆਕਾਸ ॥

ڈر میں ہی آسمان چاروں طرف پھیلا ہوا ہے۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਜੋਧ ਮਹਾਬਲ ਸੂਰ ॥

رب کے خوف میں ہی عظیم جنگجو، بہت بڑے مضبوط اور بہادر لوگ سرگرم ہیں۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਆਵਹਿ ਜਾਵਹਿ ਪੂਰ ॥

رب کے خوف میں ہی جُھنڈ کے جھنڈ جنم لیتے اور مرتے رہتے ہیں۔

ਸਗਲਿਆ ਭਉ ਲਿਖਿਆ ਸਿਰਿ ਲੇਖੁ ॥

رب نے اپنے خوف میں ہی سب کی تقدیر طے کی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਸਚੁ ਏਕੁ ॥੧॥

اے نانک ! شکل و صورت سے پاک حقیقی رب ہی بے خوف ہے۔

ਮः ੧ ॥

محلہ

ਨਾਨਕ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਹੋਰਿ ਕੇਤੇ ਰਾਮ ਰਵਾਲ ॥

اے نانک ! ایک شکل و صورت سے پاک ہی بے خوف ہے،دوسرے رام جیسے کتنے ہی اس کے قدموں کی دھول ہیں۔

ਕੇਤੀਆ ਕੰਨ੍ ਕਹਾਣੀਆ ਕੇਤੇ ਬੇਦ ਬੀਚਾਰ ॥

کرشن کنہیا کی خوبصورتی کی بہت سی کہانیاں دنیا میں مشہور ہیں اور بہت سے پنڈت ویدوں کی تلاوت کرنے والے ہیں۔

ਕੇਤੇ ਨਚਹਿ ਮੰਗਤੇ ਗਿੜਿ ਮੁੜਿ ਪੂਰਹਿ ਤਾਲ ॥

بہت سے سائل ناچنے والے ہیں اور بار بار تال پر جھومتے ہیں۔

ਬਾਜਾਰੀ ਬਾਜਾਰ ਮਹਿ ਆਇ ਕਢਹਿ ਬਾਜਾਰ ॥

راسدھاری بازار میں آتے ہیں اور جھوٹی راہ دکھاتے ہیں۔

ਗਾਵਹਿ ਰਾਜੇ ਰਾਣੀਆ ਬੋਲਹਿ ਆਲ ਪਤਾਲ ॥

وہ بادشاہ اور رانیاں بن کر گاتے ہیں اور الٹی بات کرتے ہیں۔

ਲਖ ਟਕਿਆ ਕੇ ਮੁੰਦੜੇ ਲਖ ਟਕਿਆ ਕੇ ਹਾਰ ॥

وہ لاکھوں روپے کے کانوں کی بالیاں اور لاکھوں روپے کے ہار پہنتے ہیں۔

ਜਿਤੁ ਤਨਿ ਪਾਈਅਹਿ ਨਾਨਕਾ ਸੇ ਤਨ ਹੋਵਹਿ ਛਾਰ ॥

اے نانک ! جن جسموں پر وہ زیور پہنتے ہیں، وہ جسم تو راکھ بن جاتے ہیں۔

ਗਿਆਨੁ ਨ ਗਲੀਈ ਢੂਢੀਐ ਕਥਨਾ ਕਰੜਾ ਸਾਰੁ ॥

علم کا حصول صرف باتیں کرنے سے نہیں ہوتا، یہ کہنا لوہے کی طرح مشکل ہے۔

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਤਾ ਪਾਈਐ ਹੋਰ ਹਿਕਮਤਿ ਹੁਕਮੁ ਖੁਆਰੁ ॥੨॥

علم تب حاصل ہوتا ہے، جب واہے گرو کا فضل ہوتا ہے، دوسری ہوشیاری اور فریب تو تباہ کرنے والے ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਨਦਰਿ ਕਰਹਿ ਜੇ ਆਪਣੀ ਤਾ ਨਦਰੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

اگر مہربان رب رحم کرتا ہے، تو اس کے فضل و کرم سے سچے گرو تک رسائی ہوتی ہے۔

ਏਹੁ ਜੀਉ ਬਹੁਤੇ ਜਨਮ ਭਰੰਮਿਆ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਆ ॥

یہ روح کئی جنموں میں بھٹکتی رہی؛ لیکن ست گرو کی پناہ میں آنے سے اسے ست گرو نے لفظ کا فرق بتایا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਦਾਤਾ ਕੋ ਨਹੀ ਸਭਿ ਸੁਣਿਅਹੁ ਲੋਕ ਸਬਾਇਆ ॥

اے دنیا کے تمام لوگو ! غور سے سنو، ست گرو جیسا بڑا کوئی دینے والا نہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ਜਿਨ੍ਹੀ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جو شخص اپنے دماغ سے گھمنڈ کو نکال دیتا ہے، اسے ست گرو ملتا ہے اور ست گرو کے ذریعے سچائی حاصل ہوتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਸਚੋ ਸਚੁ ਬੁਝਾਇਆ ॥੪॥

سچا گرو ہی سچ کے راز کو سمجھتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਘੜੀਆ ਸਭੇ ਗੋਪੀਆ ਪਹਰ ਕੰਨ੍ ਗੋਪਾਲ ॥

"(جس طرح راس گھاری راس کرتی ہے، اسی طرح واہے گرو کی بھی راس لیلا ہو رہی ہے۔) اس راس لیلا میں گوپیاں گھنٹوں ناچنے والی ہیں اور تمام لمحات کانہا گوپال ہیں۔

ਗਹਣੇ ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੁ ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਅਵਤਾਰ ॥

ہوا، پانی اور آگ اس راس لیلا کے کرداروں کی زینت ہیں اور سورج اور چاند بھیس بدل کر کھیل دکھانے والے ہیں۔

ਸਗਲੀ ਧਰਤੀ ਮਾਲੁ ਧਨੁ ਵਰਤਣਿ ਸਰਬ ਜੰਜਾਲ ॥

پوری روئے زمین ناٹک کرنے والوں کی مال و دولت ہے؛ لیکن یہ سب کچھ آفت ہی ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੁਸੈ ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣੀ ਖਾਇ ਗਇਆ ਜਮਕਾਲੁ ॥੧॥

اے نانک! علم سے خالی دنیا اس ناٹک میں لُٹ جاتی ہے اور یمدوت اسے اپنا شکار بنا لیتا ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਵਾਇਨਿ ਚੇਲੇ ਨਚਨਿ ਗੁਰ ॥

(معاشرے کی عجیب ستم ظریفی ہے کہ) شاگرد تال بجاتے ہیں اور ان کے گرو ناچتے ہیں۔

ਪੈਰ ਹਲਾਇਨਿ ਫੇਰਨਿ੍ ਸਿਰ ॥

وہ گھنگرو باندھ کر اپنے پاؤں ہلاتے ہیں اور مست ہو کر اپنا سر گھماتے ہیں۔

ਉਡਿ ਉਡਿ ਰਾਵਾ ਝਾਟੈ ਪਾਇ ॥

ان کے سر کے بالوں پر اُڑ اُڑ کر دھول پڑتی ہے۔

ਵੇਖੈ ਲੋਕੁ ਹਸੈ ਘਰਿ ਜਾਇ ॥

یہ تماشا دیکھ کر لوگ ہنستے ہیں اور گھر کو چلے جاتے ہیں۔

ਰੋਟੀਆ ਕਾਰਣਿ ਪੂਰਹਿ ਤਾਲ ॥

روٹی کی وجہ سے وہ تال ملاتے ہیں۔

ਆਪੁ ਪਛਾੜਹਿ ਧਰਤੀ ਨਾਲਿ ॥

وہ خود کو زمین پر پچھاڑتے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਗੋਪੀਆ ਗਾਵਨਿ ਕਾਨ੍ ॥

(دنیا کے اسٹیج پر ڈرامہ کرنے والی مخلوق) گوپیوں اور کانہا بن کر گاتے ہیں۔

ਗਾਵਨਿ ਸੀਤਾ ਰਾਜੇ ਰਾਮ ॥

سیتا راجا رام بن کر گاتے ہیں۔

ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ॥

لیکن بے خوف شکل و صورت سے پاک رب کا ہی نام سچا ہے۔

ਜਾ ਕਾ ਕੀਆ ਸਗਲ ਜਹਾਨੁ ॥

جس نے پوری کائنات کو بنایا ہے۔

ਸੇਵਕ ਸੇਵਹਿ ਕਰਮਿ ਚੜਾਉ ॥

جن خادموں کی قسمت اچھی ہوتی ہے، وہ رب کی خدمت کرتے ہیں۔

ਭਿੰਨੀ ਰੈਣਿ ਜਿਨ੍ਹਾ ਮਨਿ ਚਾਉ ॥

جن کے من میں محبتِ رب کی تمنا ہے، ان کی رات خوش گوار ہو جاتی ہے۔

ਸਿਖੀ ਸਿਖਿਆ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਿ ॥

جنہوں نے گرو کے نظریے سے یہ سبق سیکھ لیا ہے،

ਨਦਰੀ ਕਰਮਿ ਲਘਾਏ ਪਾਰਿ ॥

مہربان مالک اپنے فضل و احسان سے ہی انہیں نجات عطا کر دیتا ہے۔

ਕੋਲੂ ਚਰਖਾ ਚਕੀ ਚਕੁ ॥

بہت سے کولہو، چرخا، چکیوں اور رہیے ہیں۔

ਥਲ ਵਾਰੋਲੇ ਬਹੁਤੁ ਅਨੰਤੁ ॥

صحراء کے بھنور بھی لامحدود ہیں۔

ਲਾਟੂ ਮਾਧਾਣੀਆ ਅਨਗਾਹ ॥

بہت ہی لڈرو، مدھانیاں اور اناج نکالنے کے آلات ہیں۔

ਪੰਖੀ ਭਉਦੀਆ ਲੈਨਿ ਨ ਸਾਹ ॥

پرندے گھومتے ہوئے سانس نہیں لیتے۔

ਸੂਐ ਚਾੜਿ ਭਵਾਈਅਹਿ ਜੰਤ ॥

بہت سے آلات لوہے کے کنارے لگا کر گھمائے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਭਉਦਿਆ ਗਣਤ ਨ ਅੰਤ ॥

اے نانک ! گھومنے والے اور آلات کی گنتی کی کوئی انتہا نہیں۔

ਬੰਧਨ ਬੰਧਿ ਭਵਾਏ ਸੋਇ ॥

جو مخلوق مایا کے بندھن میں پھنس جاتے ہیں، انہیں دھرم راج اسے ہی کرتوتوں کے مطابق گھماتا ہے۔

ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਨਚੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

اپنے اعمال کے مطابق ہی ہر جاندار رقص کرتا ہے۔

ਨਚਿ ਨਚਿ ਹਸਹਿ ਚਲਹਿ ਸੇ ਰੋਇ ॥

دنیا کے سحر میں پھنس کر جو ناچ ناچ کر ہنستا ہے، وہ موت کے وقت روتا ہے۔

ਉਡਿ ਨ ਜਾਹੀ ਸਿਧ ਨ ਹੋਹਿ ॥

وہ اڑ کر بھی بچ نہیں سکا اور نہ ہی کوئی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

ਨਚਣੁ ਕੁਦਣੁ ਮਨ ਕਾ ਚਾਉ ॥

ناچنا اور کودنا ذہن کا شوق ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ੍ ਮਨਿ ਭਉ ਤਿਨ੍ਾ ਮਨਿ ਭਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! جن کے دل میں رب کا خوف موجود ہے، ان کے دل میں ہی اس کی محبت ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਨਾਉ ਤੇਰਾ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਹੈ ਨਾਇ ਲਇਐ ਨਰਕਿ ਨ ਜਾਈਐ ॥

اے رب !تیرا نام نرنکار ہے اور تیرا نام یاد کرنے سے انسان جہنم میں نہیں جاتا۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਦਾ ਦੇ ਖਾਜੈ ਆਖਿ ਗਵਾਈਐ ॥

زندگی اور جسم اس رب کا دیا ہوا ہے، وہ جو کچھ دیتا ہے، جاندار اسے ہی کھاتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ کہنا بے معنٰی ہے۔

ਜੇ ਲੋੜਹਿ ਚੰਗਾ ਆਪਣਾ ਕਰਿ ਪੁੰਨਹੁ ਨੀਚੁ ਸਦਾਈਐ ॥

اے مخلوق ! اگر تو اپنا بھلا چاہتا ہے، تو اچھے کام کر اور عاجزی (مہذب) کہلوا یعنی عاجزی اختیار کرو۔

ਜੇ ਜਰਵਾਣਾ ਪਰਹਰੈ ਜਰੁ ਵੇਸ ਕਰੇਦੀ ਆਈਐ ॥

اگر کوئی زورآور شخص بڑھاپے کو دور رکھنا چاہے، تو بھی بڑھاپا اپنے روپ میں آہی جاتا ہے۔

ਕੋ ਰਹੈ ਨ ਭਰੀਐ ਪਾਈਐ ॥੫॥

جب انسان کی زندگی کی گھڑیاں پورے ہو جاتی ہیں، تو دنیا میں کوئی نہیں رہ سکتا، یعنی عمر مکمل ہونے کے بعد موت ہی ملتی ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਮੁਸਲਮਾਨਾ ਸਿਫਤਿ ਸਰੀਅਤਿ ਪੜਿ ਪੜਿ ਕਰਹਿ ਬੀਚਾਰੁ ॥

مسلمانوں کو شریعت کی تعریف سب سے اچھی لگتی ہے اور وہ اس کو پڑھ پڑھ کر غور و فکر کرتے ہیں (یعنی شریعت کو اعلیٰ مانتے ہوئے اسے ہی قانون سمجھتے ہیں)۔

ਬੰਦੇ ਸੇ ਜਿ ਪਵਹਿ ਵਿਚਿ ਬੰਦੀ ਵੇਖਣ ਕਉ ਦੀਦਾਰੁ ॥

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ رب کا محبوب بندہ وہی ہے، جو رب کا دیدار کرنے کے لیے شریعت کے حکموں پر چلتا ہے۔

ਹਿੰਦੂ ਸਾਲਾਹੀ ਸਾਲਾਹਨਿ ਦਰਸਨਿ ਰੂਪਿ ਅਪਾਰੁ ॥

ہندو شاستر کے مطابق تعریف کے لائق رب کی حمد کرتے ہیں، جس کی شکل بے حد خوب صورت ہے۔

ਤੀਰਥਿ ਨਾਵਹਿ ਅਰਚਾ ਪੂਜਾ ਅਗਰ ਵਾਸੁ ਬਹਕਾਰੁ ॥

وہ زیارت گاہوں پر غسل کرتے ہیں، دیوتاؤں کے بتوں کی پوجا کرتے ہیں اور چندن کی خوشبو کا استعمال کرتے ہیں۔

ਜੋਗੀ ਸੁੰਨਿ ਧਿਆਵਨਿ੍ ਜੇਤੇ ਅਲਖ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾਰੁ ॥

یوگی مراقبے کی اعلیٰ حالت میں جا کر نرگن پربھو کا دھیان کرتے ہیں اور کرتار کو 'الکھ' نام سے پکارتے ہیں۔

ਸੁਖਮ ਮੂਰਤਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਕਾਇਆ ਕਾ ਆਕਾਰੁ ॥

الکشیا رب کی شکل لطیف ہے، اس کا نام نرنجن ہے اور یہ دنیا ہی اس کا جسم ہے۔

ਸਤੀਆ ਮਨਿ ਸੰਤੋਖੁ ਉਪਜੈ ਦੇਣੈ ਕੈ ਵੀਚਾਰਿ ॥

صدقہ کرنے والے کے ذہن میں اطمینان پیدا ہوتا ہے اور وہ عطیہ دینے کے بارے میں سوچتا ہے۔

ਦੇ ਦੇ ਮੰਗਹਿ ਸਹਸਾ ਗੂਣਾ ਸੋਭ ਕਰੇ ਸੰਸਾਰੁ ॥

لیکن دیے گئے صدقے کے نتیجے میں وہ ہزاروں گنا مانگتا ہے اور چاہتا ہے کہ دنیا اس کی تسبیح کرتی رہے۔

ਚੋਰਾ ਜਾਰਾ ਤੈ ਕੂੜਿਆਰਾ ਖਾਰਾਬਾ ਵੇਕਾਰ ॥

چور، زانی اور جھوٹے رویے والے گنہگار وحشی ایسے لوگ بھی ہیں،

ਇਕਿ ਹੋਦਾ ਖਾਇ ਚਲਹਿ ਐਥਾਊ ਤਿਨਾ ਭਿ ਕਾਈ ਕਾਰ ॥

جو کچھ ان کے پاس تھا، وہ اپنے اعمال کا ثمرہ پا کر یہاں سے خالی ہی چلے جاتے ہیں۔ کیا انہوں نے کوئی نیک کام کیا ہے؟"

ਜਲਿ ਥਲਿ ਜੀਆ ਪੁਰੀਆ ਲੋਆ ਆਕਾਰਾ ਆਕਾਰ ॥

سمندر، زمین، دیوتاؤں کی نگری، قوم، سورج، چاند اور ستاروں والے اس دنیا میں لامحدود جاندار رہتے ہیں۔

ਓਇ ਜਿ ਆਖਹਿ ਸੁ ਤੂੰਹੈ ਜਾਣਹਿ ਤਿਨਾ ਭਿ ਤੇਰੀ ਸਾਰ ॥

اے رب ! یہ مخلوق جو کچھ کہتی ہے، تم انہیں جانتے ہو۔ آپ ہی ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤਾ ਭੁਖ ਸਾਲਾਹਣੁ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ॥

ارے نانک ! خادموں کو رب کی تسبیح اور ستائش کرنے کی بھوک لگی رہتی ہے اور ان کا اصل نام ہی ان کی بنیاد ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਣਵੰਤਿਆ ਪਾ ਛਾਰੁ ॥੧॥

وہ گن والانیک لوگوں کے قدموں کی خاک بن کردن رات ہمیشہ خوشی و مسرت میں رہتے ہیں۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਮਿਟੀ ਮੁਸਲਮਾਨ ਕੀ ਪੇੜੈ ਪਈ ਕੁਮ੍ਹਿਆਰ ॥

جب مسلمان مرتا ہے تو اسے دفن کیا جاتا ہے اور اس کا جسم مٹی بن جاتا ہے لیکن جب وہی مٹی کمہار کے پاس آتی ہے، تو

ਘੜਿ ਭਾਂਡੇ ਇਟਾ ਕੀਆ ਜਲਦੀ ਕਰੇ ਪੁਕਾਰ ॥

وہ اس سے برتن اور اینٹیں بناتا ہے، یہ جلتی ہوئی مٹی چیخ و پکار کرتی ہے۔

ਜਲਿ ਜਲਿ ਰੋਵੈ ਬਪੁੜੀ ਝੜਿ ਝੜਿ ਪਵਹਿ ਅੰਗਿਆਰ ॥

بیچاری مٹی جل جل کر روتی ہے اور اس پر دہکتے ہوئے انگارے گرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਕਰਤੈ ਕਾਰਣੁ ਕੀਆ ਸੋ ਜਾਣੈ ਕਰਤਾਰੁ ॥੨॥

گرو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ جس خالق رب نے اس دنیا کو بنایا ہے، وہی اس کا راز جانتا ہے کہ جلنا بہتر ہے یا دفن کرنا۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ॥

سچے گرو کے بغیر کسی بھی انسان کو رب حاصل نہیں ہوا اور نہ کبھی ہوگا؛ کیوں کہ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਆਪੁ ਰਖਿਓਨੁ ਕਰਿ ਪਰਗਟੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਇਆ ॥

رب نے اپنے آپ کو ست گرو کے باطن میں رکھا ہوا ہے، میں نے یہ حقیقت براہ راست کہہ کر سب کو سنا دیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਸਦਾ ਮੁਕਤੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਵਿਚਹੁ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

جنہوں نے اپنے اندر سے دنیاوی لگاؤ کو مٹا دیا ہے، وہ ست گرو سے مل کر آزاد ہو گئے ہیں۔

ਉਤਮੁ ਏਹੁ ਬੀਚਾਰੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਸਚੇ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਪਾਇਆ ॥੬॥

بہترین خیال یہ ہے کہ جس نے اپنا دماغ سچائی سے لگا لیا ہے، اس نے دنیا کو زندگی دینے والے رب کو پا لیا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਹਉ ਵਿਚਿ ਆਇਆ ਹਉ ਵਿਚਿ ਗਇਆ ॥

انسان غرور میں دنیا میں آیا ہے اور غرور میں ہی دنیا سے چلا گیا ہے۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਜੰਮਿਆ ਹਉ ਵਿਚਿ ਮੁਆ ॥

وہ گھمنڈ میں پیدا ہوا تھا اور گھمنڈ میں مرگیا ہے۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਦਿਤਾ ਹਉ ਵਿਚਿ ਲਇਆ ॥

غرور میں ہی اس نے کسی کو کچھ دیا تھا اور غرور میں ہی کسی سے کچھ لیا تھا۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਖਟਿਆ ਹਉ ਵਿਚਿ ਗਇਆ ॥

کبر میں ہی انسان نے مال کمایا تھا اور تکبر میں تھا کہ اس نے اسے کھودیا۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਸਚਿਆਰੁ ਕੂੜਿਆਰੁ ॥

انا کی وجہ ہی سے وہ سچا اور جھوٹا بن جاتا ہے۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਵੀਚਾਰੁ ॥

انا میں ہی وہ گناہ اور نیکی کے بارے میں سوچتا ہے۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਨਰਕਿ ਸੁਰਗਿ ਅਵਤਾਰੁ ॥

کبر میں ہی انسان جہنم یا جنت میں جنم لیتا ہے۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਹਸੈ ਹਉ ਵਿਚਿ ਰੋਵੈ ॥

انا میں ہی وہ کبھی ہنستا ہے اور انا میں ہی وہ کبھی روتا ہے۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਭਰੀਐ ਹਉ ਵਿਚਿ ਧੋਵੈ ॥

انا میں اس کا دماغ گناہوں سے بھر جاتا ہے اور انا میں ہی وہ مقدس غسل کر کے اپنے گناہوں کو پاک کرنے کے لئے گھومتا ہے۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਜਾਤੀ ਜਿਨਸੀ ਖੋਵੈ ॥

وہ تکبر میں اپنی ذات پات بھی کھو دیتا ہے۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਮੂਰਖੁ ਹਉ ਵਿਚਿ ਸਿਆਣਾ ॥

انا میں ہی انسان بے وقوف اور ذہین بنتا ہے۔

ਮੋਖ ਮੁਕਤਿ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਾ ॥

لیکن وہ نجات اور آزادی کے جوہر (راز) کو نہیں جانتا۔

ਹਉ ਵਿਚਿ ਮਾਇਆ ਹਉ ਵਿਚਿ ਛਾਇਆ ॥

وہ فخر میں ہی مایا کو سچ سمجھتا ہے اور فخر میں ہی اسے درخت کے سائے کی طرح جھوٹا سمجھتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਕਰਿ ਕਰਿ ਜੰਤ ਉਪਾਇਆ ॥

متکبر شخص ہی بار بار جنم لیتا ہیں۔

ਹਉਮੈ ਬੂਝੈ ਤਾ ਦਰੁ ਸੂਝੈ ॥

اگر انا دور ہو جائے تو ہی رب کا دروازہ نظر آتا ہے۔

ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣਾ ਕਥਿ ਕਥਿ ਲੂਝੈ ॥

بصورت دیگر علم سے خالی شخص بحث و مباحثہ میں ہی الجھا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੀ ਲਿਖੀਐ ਲੇਖੁ ॥

اے نانک ! رب کے حکم کے مطابق انسان کی تقدیر لکھی جاتی ہے۔

ਜੇਹਾ ਵੇਖਹਿ ਤੇਹਾ ਵੇਖੁ ॥੧॥

انسان جیسی سوچ رکھتا ہے، ویسا ہی سچائی کو ماننے لگتا ہے۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ

ਹਉਮੈ ਏਹਾ ਜਾਤਿ ਹੈ ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਹਿ ॥

یہ کبر کا مزاج ہے کہ انسان صرف انا میں ہی کام کرتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਏਈ ਬੰਧਨਾ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਪਾਹਿ ॥

یہ انا انسان کی غلامی کی وجہ ہے، اسی لیے انسان بار بار پیدا ہوتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਕਿਥਹੁ ਊਪਜੈ ਕਿਤੁ ਸੰਜਮਿ ਇਹ ਜਾਇ ॥

درحقیقت یہ غرور کہاں سے پیدا ہوتی ہے اور اسے کس طریقے سے روکا جا سکتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਏਹੋ ਹੁਕਮੁ ਹੈ ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਫਿਰਾਹਿ ॥

رب کی رضا یہ ہے کہ انا کی وجہ سے انسان اپنے پچھلے اعمال کی وجہ سے بھٹکتا رہے۔

ਹਉਮੈ ਦੀਰਘ ਰੋਗੁ ਹੈ ਦਾਰੂ ਭੀ ਇਸੁ ਮਾਹਿ ॥

انا ایک پرانی بیماری ہے؛ لیکن اس کا علاج بھی شامل ہے۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਜੇ ਆਪਣੀ ਤਾ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਮਾਹਿ ॥

اگر رب رحم و کرم کرے، تو انسان گرو کے کہنے پر عمل کرتا ہے (یہ اس بیماری کا علاج ہے)۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਸੁਣਹੁ ਜਨਹੁ ਇਤੁ ਸੰਜਮਿ ਦੁਖ ਜਾਹਿ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے لوگو ! سنو، مراقبہ کے ذریعے یہ غرور کی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔(مراقبہ لطف اندوزی اور مکمل ترک کرنے کے درمیان ضبط نفس کی حالت ہے۔)

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਸੇਵ ਕੀਤੀ ਸੰਤੋਖੀਈਂ ਜਿਨੑੀ ਸਚੋ ਸਚੁ ਧਿਆਇਆ ॥

جنہوں نے صرف ایک اعلیٰ سچائی کا ہی دھیان کیا ہے، ان قناعت پسندوں نے ہی رب کی خدمت کی ہے۔

ਓਨ੍ਹੀ ਮੰਦੈ ਪੈਰੁ ਨ ਰਖਿਓ ਕਰਿ ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਧਰਮੁ ਕਮਾਇਆ ॥

وہ غلط راستوں پر اپنا پاؤں نہیں رکھتے اور نیک اعمال اور دین کماتے ہیں۔

ਓਨ੍ਹੀ ਦੁਨੀਆ ਤੋੜੇ ਬੰਧਨਾ ਅੰਨੁ ਪਾਣੀ ਥੋੜਾ ਖਾਇਆ ॥

وہ دنیا کے بندھنوں کو توڑ دیتے ہیں اور کچھ کھانا پانی کھاتے ہیں۔

ਤੂੰ ਬਖਸੀਸੀ ਅਗਲਾ ਨਿਤ ਦੇਵਹਿ ਚੜਹਿ ਸਵਾਇਆ ॥

اے رب ! تو ہی سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے، جو ہمیشہ ہی دیتا رہتا ہے۔

ਵਡਿਆਈ ਵਡਾ ਪਾਇਆ ॥੭॥

انسان عظیم رب کی حمد وثنا کرکے شہرت حاصل کرلیتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਪੁਰਖਾਂ ਬਿਰਖਾਂ ਤੀਰਥਾਂ ਤਟਾਂ ਮੇਘਾਂ ਖੇਤਾਂਹ ॥

اے نانک ! مردوں، درختوں۔ زیارت گاہوں، ساحلوں، بادلوں، کھیتوں،

ਦੀਪਾਂ ਲੋਆਂ ਮੰਡਲਾਂ ਖੰਡਾਂ ਵਰਭੰਡਾਂਹ ॥

جزائر، دنیا، خطے، کائنات،

ਅੰਡਜ ਜੇਰਜ ਉਤਭੁਜਾਂ ਖਾਣੀ ਸੇਤਜਾਂਹ ॥

انڈے، پرندے، پسینے سے پیدا ہونے والا اور پیڑ،

ਸੋ ਮਿਤਿ ਜਾਣੈ ਨਾਨਕਾ ਸਰਾਂ ਮੇਰਾਂ ਜੰਤਾਹ ॥

جھیلوں اور پہاڑوں میں رہنے والے تمام جانداروں کی گنتی رب ہی جانتا ہے کہ کتنی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੰਤ ਉਪਾਇ ਕੈ ਸੰਮਾਲੇ ਸਭਨਾਹ ॥

اے نانک! رب ہی ہے جانداروں کو پیدا کرکے اور ان کو پالتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕਰਤੈ ਕਰਣਾ ਕੀਆ ਚਿੰਤਾ ਭਿ ਕਰਣੀ ਤਾਹ ॥

جس خالق نے کائنات بنائی ہے، وہی اس کی پرواہ اور دیکھ بھال کرتا ہے۔

ਸੋ ਕਰਤਾ ਚਿੰਤਾ ਕਰੇ ਜਿਨਿ ਉਪਾਇਆ ਜਗੁ ॥

وہ خالق جس نے دنیا بنائی ہے، وہ اس کی فکر بھی خود ہی کرتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਜੋਹਾਰੀ ਸੁਅਸਤਿ ਤਿਸੁ ਤਿਸੁ ਦੀਬਾਣੁ ਅਭਗੁ ॥

وہ رب فلاح و بہبود والا ہے، اسے میرا سو سو بار سلام ہے۔ اس کا دربار اٹل ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਿਆ ਟਿਕਾ ਕਿਆ ਤਗੁ ॥੧॥

اے نانک! سچے نام کے ذکر کے بغیر تلک لگانے اور دھاگا باندھنے کا کیا مطلب ہے؟

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਲਖ ਨੇਕੀਆ ਚੰਗਿਆਈਆ ਲਖ ਪੁੰਨਾ ਪਰਵਾਣੁ ॥

چاہے لاکھوں ہی نیکیاں، اچھائیاں، لاکھوں ہی اچھا کام کیا ہو، چاہے لاکھوں ہی حلال عمل، لاکھ علم مراقبہ اور پرانوں کے اسباق پڑھے ہوں، تو بھی سب بے سود ہے۔

ਲਖ ਤਪ ਉਪਰਿ ਤੀਰਥਾਂ ਸਹਜ ਜੋਗ ਬੇਬਾਣ ॥

چاہے زیارت گاہوں پر لاکھوں ہی تپسیا کیے ہوں اور جنگلوں میں جا کر لمبا چوڑا یوگ کیا ہو،

ਲਖ ਸੂਰਤਣ ਸੰਗਰਾਮ ਰਣ ਮਹਿ ਛੁਟਹਿ ਪਰਾਣ ॥

چاہے لاکھوں آدمیوں نے جنگ میں بہادری کا مظاہرہ کیا اور میدان جنگ میں جام شہادت نوش کیا ہو۔

ਲਖ ਸੁਰਤੀ ਲਖ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਪੜੀਅਹਿ ਪਾਠ ਪੁਰਾਣ ॥

چاہے لاکھوں ہی حلال عمل، لاکھوں ہی علمی مراقبہ اور پرانوں کے اسباق پڑھے ہوں، تو بھی سب بے کار ہیں۔

ਜਿਨਿ ਕਰਤੈ ਕਰਣਾ ਕੀਆ ਲਿਖਿਆ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ॥

چوں کہ جس رب نے یہ دنیا بنائی ہے، اسی نے جانداروں کی پیدائش اور موت کا تعین کر رکھا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਤੀ ਮਿਥਿਆ ਕਰਮੁ ਸਚਾ ਨੀਸਾਣੁ ॥੨॥

اے نانک ! رب کا کرم (مہربانی) ہی حق کی نشانی ہے، باقی تمام چالاکیاں جھوٹی ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕੁ ਤੂੰ ਜਿਨਿ ਸਚੋ ਸਚੁ ਵਰਤਾਇਆ ॥

اے رب ! ایک تو ہی سچا مالک ہیں، جس نے حتمی سچائی کو پھیلایا ہوا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਤਿਸੁ ਮਿਲੈ ਸਚੁ ਤਾ ਤਿਨ੍ਹੀ ਸਚੁ ਕਮਾਇਆ ॥

جسے تو (سچائی) دیتا ہے، وہی حق کو حاصل کرتا ہے اور وہ حق کا کام کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸਚੁ ਪਾਇਆ ਜਿਨ੍ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਸਚੁ ਵਸਾਇਆ ॥

جس انسان کو ست گرو مل جاتا ہے، اسے سچائی حاصل ہوتی ہے۔ سچا گرو ان کے دلوں میں سچائی بسا دیتا ہے۔

ਮੂਰਖ ਸਚੁ ਨ ਜਾਣਨ੍ਹੀ ਮਨਮੁਖੀ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

لیکن بے علم انسان حق کو نہیں جانتا جس روح کو ستگرو مل جاتا ہے، بے عقل ہونے کے نتیجے میں وہ اپنی پیدائش کو رائیگاں کر دیتا ہے۔

ਵਿਚਿ ਦੁਨੀਆ ਕਾਹੇ ਆਇਆ ॥੮॥

ایسے لوگ اس دنیا میں کیوں آئے ہیں؟

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਪੜਿ ਪੜਿ ਗਡੀ ਲਦੀਅਹਿ ਪੜਿ ਪੜਿ ਭਰੀਅਹਿ ਸਾਥ ॥

چاہے گاڑیاں لاد کر بھی کتابیں پڑھ لی جائیں، کتابوں کے تمام طبقات کا مطالعہ کر لیا جائے۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਬੇੜੀ ਪਾਈਐ ਪੜਿ ਪੜਿ ਗਡੀਅਹਿ ਖਾਤ ॥

چاہے پڑھ پڑھ کر کتابوں سے کشتی میں بھر لی جائے یا پڑھ پڑھ کر کھڈے بھر لیے جائیں۔

ਪੜੀਅਹਿ ਜੇਤੇ ਬਰਸ ਬਰਸ ਪੜੀਅਹਿ ਜੇਤੇ ਮਾਸ ॥

چاہے برسوں تک پڑھائی کی جائے، چاہئے جتنے بھی مہینے پڑھے جائے۔

ਪੜੀਐ ਜੇਤੀ ਆਰਜਾ ਪੜੀਅਹਿ ਜੇਤੇ ਸਾਸ ॥

چاہے ساری عمر پڑھتے رہو، زندگی کی سانسیں باقی رہنے تک پڑھتے رہو۔

ਨਾਨਕ ਲੇਖੈ ਇਕ ਗਲ ਹੋਰੁ ਹਉਮੈ ਝਖਣਾ ਝਾਖ ॥੧॥

لیکن اے نانک ! دربارِ حق میں ایک ہی بات منظور ہے، رب کا نام یاد رکھنا انسان کے اعمال نامے میں ہے، باقی سب کچھ کبر میں بکواس کرنا ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਲਿਖਿ ਲਿਖਿ ਪੜਿਆ ॥ ਤੇਤਾ ਕੜਿਆ ॥

انسان جتنا زیادہ پڑھتا لکھتا ہے، اتنا ہی زیادہ وہ غم میں جلتا رہتا ہے۔

ਬਹੁ ਤੀਰਥ ਭਵਿਆ ॥ ਤੇਤੋ ਲਵਿਆ ॥

وہ جتنا زیادہ زیارت گاہوں پر گھومتا ہے، اتنا ہی بے مقصد بولتا ہے۔

ਬਹੁ ਭੇਖ ਕੀਆ ਦੇਹੀ ਦੁਖੁ ਦੀਆ ॥

آدمی جتنا زیادہ مذہبی لباس پہنتا ہے، اتنا ہی جسم کو غم زدہ کرتا ہے۔

ਸਹੁ ਵੇ ਜੀਆ ਅਪਣਾ ਕੀਆ ॥

اے انسان ! اب تو اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔

ਅੰਨੁ ਨ ਖਾਇਆ ਸਾਦੁ ਗਵਾਇਆ ॥

جو شخص کھانا نہیں کھاتا، وہ زندگی کا ذائقہ کھو دیتا ہے۔

ਬਹੁ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ਦੂਜਾ ਭਾਇਆ ॥

بھید بھاؤ میں پڑ کر انسان بہت اداس ہوتا ہے۔

ਬਸਤ੍ਰ ਨ ਪਹਿਰੈ ॥ ਅਹਿਨਿਸਿ ਕਹਰੈ ॥

جو لباس نہیں پہنتا، وہ دن رات اداس رہتا ہے۔

ਮੋਨਿ ਵਿਗੂਤਾ ॥ ਕਿਉ ਜਾਗੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਸੂਤਾ ॥

خاموش رہنے سے انسان تباہ ہو جاتا ہے، گرو کے بغیر موہ مایا میں سویا ہوا کیسے جاگ سکتا ہے؟

ਪਗ ਉਪੇਤਾਣਾ ॥ ਅਪਣਾ ਕੀਆ ਕਮਾਣਾ ॥

جو شخص ننگے پاؤں چلتا ہے،" وہ اپنے اعمال کے پھل سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਅਲੁ ਮਲੁ ਖਾਈ ਸਿਰਿ ਛਾਈ ਪਾਈ ॥

وہ آدمی جو نہ کھانے والی گندگی کھاتا ہے اور سر پر راکھ ڈلواتا ہے،

ਮੂਰਖਿ ਅੰਧੈ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

وہ نادان نابینا اپنی عزت کھو بیٹھتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕਿਛੁ ਥਾਇ ਨ ਪਾਈ ॥

سچے نام کے بغیر کوئی بھی چیز قبول نہیں ہوتی۔

ਰਹੈ ਬੇਬਾਣੀ ਮੜੀ ਮਸਾਣੀ ॥

وہ جنگلوں، قبرستان اور شمشان گھاٹ میں رہتا ہے۔

ਅੰਧੁ ਨ ਜਾਣੈ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਣੀ ॥

اندھا انسان رب کو نہیں جانتا اور پھر توبہ کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਸੋ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

جو ست گورو سے ملتا ہے، اسے خوشی ملتی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

اور ہری کا نام وہ اپنے ذہن میں بسا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ॥

اے نانک ! سب کچھ رب کے فضل و کرم سے سب کچھ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਆਸ ਅੰਦੇਸੇ ਤੇ ਨਿਹਕੇਵਲੁ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥੨॥

امید اور فکر سے وہ لاتعلق ہو جاتا ہے اور لفظ برہمن سے غرور کو جلا دیتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਭਗਤ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਵਦੇ ਦਰਿ ਸੋਹਨਿ ਕੀਰਤਿ ਗਾਵਦੇ ॥

اے رب ! تیرے من کو بھگت بہت پیارے لگتے ہیں، جو آپ کے دروازے پر بھجن کرتن گاتے ہوئے بہت خوبصورت لگتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਕਰਮਾ ਬਾਹਰੇ ਦਰਿ ਢੋਅ ਨ ਲਹਨੀ ਧਾਵਦੇ ॥

اے نانک ! بدبختوں کو رب کے فضل کے بغیر اس کے دروازے پرپناہ نہیں ملتی اور وہ بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਇਕਿ ਮੂਲੁ ਨ ਬੁਝਨਿ੍ ਆਪਣਾ ਅਣਹੋਦਾ ਆਪੁ ਗਣਾਇਦੇ ॥

کچھ لوگ اپنی اصل (رب) کو نہیں پہچانتے اور غیر ضروری طور پر اپنا کبر ظاہر کرتے ہیں۔

ਹਉ ਢਾਢੀ ਕਾ ਨੀਚ ਜਾਤਿ ਹੋਰਿ ਉਤਮ ਜਾਤਿ ਸਦਾਇਦੇ ॥

میں نچلی ذاتی کا چھوٹی ڈاڑھی ہو، باقی خود کو سب سے اچھی ذات کے کہلواتے ہیں۔

ਤਿਨ੍ ਮੰਗਾ ਜਿ ਤੁਝੈ ਧਿਆਇਦੇ ॥੯॥

اے رب ! میں ان کی صحبت مانگتا ہوں، جو تجھ پر غور کرتے ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਕੂੜੁ ਰਾਜਾ ਕੂੜੁ ਪਰਜਾ ਕੂੜੁ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

بادشاہ جھوٹ ہے، عوام جھوٹ ہے، ساری دنیا ہی جھوٹ ہے،

ਕੂੜੁ ਮੰਡਪ ਕੂੜੁ ਮਾੜੀ ਕੂੜੁ ਬੈਸਣਹਾਰੁ ॥

بادشاہوں کے چبوترے اور محلات جھوٹ اور فریب ہیں،

ਕੂੜੁ ਸੁਇਨਾ ਕੂੜੁ ਰੁਪਾ ਕੂੜੁ ਪੈਨ੍ਣਹਾਰੁ ॥

سونا چاندی جھوٹا ہے اور اسے پہننے والا دھوکے باز ہی ہے۔

ਕੂੜੁ ਕਾਇਆ ਕੂੜੁ ਕਪੜੁ ਕੂੜੁ ਰੂਪੁ ਅਪਾਰੁ ॥

یہ جسم، لباس اور بے پناہ شکل سب جھوٹ ہے۔

ਕੂੜੁ ਮੀਆ ਕੂੜੁ ਬੀਬੀ ਖਪਿ ਹੋਏ ਖਾਰੁ ॥

میاں بیوی جھوٹ کی شکلیں ہی ہیں؛ کیونکہ دونوں شہوت میں پھنس کر خراب ہو جاتے ہیں۔

ਕੂੜਿ ਕੂੜੈ ਨੇਹੁ ਲਗਾ ਵਿਸਰਿਆ ਕਰਤਾਰੁ ॥

جھوٹا انسان جھوٹ کو پسند کرتا ہے اور خالق رب کو بھول جاتا ہے۔

ਕਿਸੁ ਨਾਲਿ ਕੀਚੈ ਦੋਸਤੀ ਸਭੁ ਜਗੁ ਚਲਣਹਾਰੁ ॥

میں کس کے ساتھ دوستی کروں؟ کیونکہ یہ دنیا فانی ہے۔

ਕੂੜੁ ਮਿਠਾ ਕੂੜੁ ਮਾਖਿਉ ਕੂੜੁ ਡੋਬੇ ਪੂਰੁ ॥

جھوٹ میٹھا گڑ ہے، جھوٹ میٹھا شہد ہے، جھوٹ ہی گروہ در گروہ زندہ انسانوں کو جہنم میں ڈبو رہا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਵਖਾਣੈ ਬੇਨਤੀ ਤੁਧੁ ਬਾਝੁ ਕੂੜੋ ਕੂੜੁ ॥੧॥

نانک رب کے حضور دعا کرتا ہوا کہتا ہے، اے اعلیٰ ترین صادق! تیرے بغیر یہ ساری دنیا جھوٹی ہی ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਸਚੁ ਤਾ ਪਰੁ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਰਿਦੈ ਸਚਾ ਹੋਇ ॥

سچ تو تب ہی معلوم ہوتا ہے، اگر سچائی انسان کے دل میں ہو۔

ਕੂੜ ਕੀ ਮਲੁ ਉਤਰੈ ਤਨੁ ਕਰੇ ਹਛਾ ਧੋਇ ॥

اس کے جھوٹ کی گندگی دور ہو جاتی ہے اور وہ اپنے جسم کو پاک کر لیتا ہے۔

ਸਚੁ ਤਾ ਪਰੁ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਸਚਿ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

سچ تبھی معلوم ہوتا ہے، اگر انسان سچے (رب) سے محبت کرے۔

ਨਾਉ ਸੁਣਿ ਮਨੁ ਰਹਸੀਐ ਤਾ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

جب رب کا نام سن کر دل خوش ہو جاتا ہے، تو انسان نجات کا دروازہ حاصل کر لیتا ہے۔

ਸਚੁ ਤਾ ਪਰੁ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਜੁਗਤਿ ਜਾਣੈ ਜੀਉ ॥

حقیقت کا ادراک اسی صورت میں ہوتا ہے، جب انسان خدا سے ملاقات کا طریقہ سمجھ لیتا ہے۔

ਧਰਤਿ ਕਾਇਆ ਸਾਧਿ ਕੈ ਵਿਚਿ ਦੇਇ ਕਰਤਾ ਬੀਉ ॥

جسم نما زمین کو سنوار کر وہ اس میں کرنے والے کے رب کے نام کا بیج بوتا ہے۔

ਸਚੁ ਤਾ ਪਰੁ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਸਿਖ ਸਚੀ ਲੇਇ ॥

سچائی تب ہی جانی جا سکتی ہے، جب وہ سچی تعلیم حاصل کرتا ہے۔

ਦਇਆ ਜਾਣੈ ਜੀਅ ਕੀ ਕਿਛੁ ਪੁੰਨੁ ਦਾਨੁ ਕਰੇਇ ॥

وہ انسانوں پر رحم کرتا ہے اور اپنی استطاعت کے مطابق خیرات کرتا ہے۔

ਸਚੁ ਤਾਂ ਪਰੁ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਆਤਮ ਤੀਰਥਿ ਕਰੇ ਨਿਵਾਸੁ ॥

سچائی کو تب ہی جانا جا سکتا ہے، جب وہ اپنی روح کی زیارت گاہ میں سکونت کرواتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਨੋ ਪੁਛਿ ਕੈ ਬਹਿ ਰਹੈ ਕਰੇ ਨਿਵਾਸੁ ॥

وہ ست گرو سے پوچھ کر، تعلیمات حاصل کر کے بیٹھتا اور سکونت حاصل کرتا ہے۔

ਸਚੁ ਸਭਨਾ ਹੋਇ ਦਾਰੂ ਪਾਪ ਕਢੈ ਧੋਇ ॥

سچائی سب کے لیے دوا ہے، یہ گناہ کو مٹا کر باہر نکال دیتی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਵਖਾਣੈ ਬੇਨਤੀ ਜਿਨ ਸਚੁ ਪਲੈ ਹੋਇ ॥੨॥

نانک ان لوگوں سے اپیل کرتا ہے جن کے دامن میں سچائی موجود ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਦਾਨੁ ਮਹਿੰਡਾ ਤਲੀ ਖਾਕੁ ਜੇ ਮਿਲੈ ਤ ਮਸਤਕਿ ਲਾਈਐ ॥

میرا ذہن سنتوں کے قدموں کی خاک کا صدقہ مانگتا ہے، اگر یہ مل جائے، تو میں اسے اپنے سر پر لگاؤں۔

ਕੂੜਾ ਲਾਲਚੁ ਛਡੀਐ ਹੋਇ ਇਕ ਮਨਿ ਅਲਖੁ ਧਿਆਈਐ ॥

جھوٹی لالچ چھوڑ کر، ہمیں ایک دل ہو کر واہے گرو کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਫਲੁ ਤੇਵੇਹੋ ਪਾਈਐ ਜੇਵੇਹੀ ਕਾਰ ਕਮਾਈਐ ॥

ہم جیسا عمل کرتے ہیں، ویسا ہی پھل ہمیں حاصل ہوتا ہے۔

ਜੇ ਹੋਵੈ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਾ ਧੂੜਿ ਤਿਨ੍ਹਾ ਦੀ ਪਾਈਐ ॥

اگر شروع سے اسے عمل لکھا ہو تو انسان کو سنتوں کے قدموں کی خاک مل جاتی ہے۔

ਮਤਿ ਥੋੜੀ ਸੇਵ ਗਵਾਈਐ ॥੧੦॥

ہم اپنی کم عقلی کے نتیجے میں خدمت کا پھل کھو دیتے ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਸਚਿ ਕਾਲੁ ਕੂੜੁ ਵਰਤਿਆ ਕਲਿ ਕਾਲਖ ਬੇਤਾਲ ॥

اب سچائی کا قحط پڑا ہے یعنی سچ ناپید ہو گیا ہے اور جھوٹ کا پھیلاؤ ہے، اس کلیوگ کی کاجل نے لوگوں کو شیطان بنا دیا ہے۔

ਬੀਉ ਬੀਜਿ ਪਤਿ ਲੈ ਗਏ ਅਬ ਕਿਉ ਉਗਵੈ ਦਾਲਿ ॥

جنہوں نے رب کے نام کا بیج بویا تھا، وہ شہرت سے (دنیا سے) چلے گئے ہیں؛ لیکن اب ٹوٹا ہوا (نام کا) بیج کیسے پھوٹ سکتا ہے؟

ਜੇ ਇਕੁ ਹੋਇ ਤ ਉਗਵੈ ਰੁਤੀ ਹੂ ਰੁਤਿ ਹੋਇ ॥

اگر بیج مکمل ہو اور موسم بھی خوش گوار ہو، تو یہ اُگ سکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਾਹੈ ਬਾਹਰਾ ਕੋਰੈ ਰੰਗੁ ਨ ਸੋਇ ॥

اے نانک! اگر لاگ کا استعمال نہ کیا جائے، تو نئے کپڑے کو رنگا نہیں جا سکتا۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਖੁੰਬਿ ਚੜਾਈਐ ਸਰਮੁ ਪਾਹੁ ਤਨਿ ਹੋਇ ॥

اگر جسم پر شرم لگادی جائے، تو یہ رب کے خوف سے گناہوں کو دھو کر روشن ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤੀ ਜੇ ਰਪੈ ਕੂੜੈ ਸੋਇ ਨ ਕੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! اگر انسان رب کی خدمت سے رنگ جائے تو جھوٹ اسے چھو بھی نہیں سکتا۔

ਮः ੧ ॥

محلہ

ਲਬੁ ਪਾਪੁ ਦੁਇ ਰਾਜਾ ਮਹਤਾ ਕੂੜੁ ਹੋਆ ਸਿਕਦਾਰੁ ॥

لالچ اور گناہ دونوں بادشاہ اور وزیر ہیں اور جھوٹ چودھری بنا بیٹھا ہے۔

ਕਾਮੁ ਨੇਬੁ ਸਦਿ ਪੁਛੀਐ ਬਹਿ ਬਹਿ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੁ ॥

لوگ بیٹھ کر بُرے داؤپیچ سیکھتے ہیں۔

ਅੰਧੀ ਰਯਤਿ ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣੀ ਭਾਹਿ ਭਰੇ ਮੁਰਦਾਰੁ ॥

نابینا لوگ علم سے محروم ہیں اور خاموشی سے مرنے والوں کی طرح ظلم سہتے ہیں۔

ਗਿਆਨੀ ਨਚਹਿ ਵਾਜੇ ਵਾਵਹਿ ਰੂਪ ਕਰਹਿ ਸੀਗਾਰੁ ॥

عقل مند رقص کرتے ہیں، ساز بجاتے ہیں اور خود کو مختلف شکلوں میں سجاتے ہیں۔

ਊਚੇ ਕੂਕਹਿ ਵਾਦਾ ਗਾਵਹਿ ਜੋਧਾ ਕਾ ਵੀਚਾਰੁ ॥

وہ اونچی آواز میں پکارتے ہیں اور جنگی اشعار اور جنگجوؤں کی بہادری کی کہانیاں گاتے ہیں۔

ਮੂਰਖ ਪੰਡਿਤ ਹਿਕਮਤਿ ਹੁਜਤਿ ਸੰਜੈ ਕਰਹਿ ਪਿਆਰੁ ॥

بے وقوف پندت اپنی ہوشیاری اور چرب زبانی سے پیسہ اکٹھا کرتا ہے، اسے صرف پیسے سے پیار ہے۔

ਧਰਮੀ ਧਰਮੁ ਕਰਹਿ ਗਾਵਾਵਹਿ ਮੰਗਹਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

مذہبی لوگ مذہب کا کام کرتے ہیں اور نجات کی التجا کرتے ہیں۔

ਜਤੀ ਸਦਾਵਹਿ ਜੁਗਤਿ ਨ ਜਾਣਹਿ ਛਡਿ ਬਹਹਿ ਘਰ ਬਾਰੁ ॥

لیکن وہ اس کے اثر سے محروم ہوجاتے ہیں؛ کیونکہ خود غرضی سے وہ یتی نامی زندگی کی حکمت عملی کو نہیں سمجھتے اور بلافائدہ ہی گھر بار چھوڑ دیتے ہیں۔

ਸਭੁ ਕੋ ਪੂਰਾ ਆਪੇ ਹੋਵੈ ਘਟਿ ਨ ਕੋਈ ਆਖੈ ॥

ہر کوئی اپنے آپ کو مکمل خدمت کرنے والے ثابت کرتے ہیں، کوئی اپنے آپ کو کم نہیں سمجھتا۔

ਪਤਿ ਪਰਵਾਣਾ ਪਿਛੈ ਪਾਈਐ ਤਾ ਨਾਨਕ ਤੋਲਿਆ ਜਾਪੈ ॥੨॥

اے نانک ! اگر عزت کا ترازو پچھلے پلڑے میں ڈال دیا جائے، تو ہی انسان اچھا لگتا ہے۔

ਮঃ ੧ ॥

محلہ

ਵਦੀ ਸੁ ਵਜਗਿ ਨਾਨਕਾ ਸਚਾ ਵੇਖੈ ਸੋਇ ॥

اے نانک ! برائی اچھی طرح سے بے نقاب ہوجاتی ہے؛ کیونکہ وہ سچا رب سب کچھ دیکھتا ہے۔

ਸਭਨੀ ਛਾਲਾ ਮਾਰੀਆ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥

ہر کسی نے دنیا میں آگے بڑھنے کے لیے چھلانگ لگائی ہ؛ لیکن دنیا کا خالق جو کچھ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਅਗੈ ਜਾਤਿ ਨ ਜੋਰੁ ਹੈ ਅਗੈ ਜੀਉ ਨਵੇ ॥

آخرت میں ذات اور طاقت کی کوئی قدر نہیں؛ کیونکہ وہاں انسان نئے ہوتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕੀ ਲੇਖੈ ਪਤਿ ਪਵੈ ਚੰਗੇ ਸੇਈ ਕੇਇ ॥੩॥

جنہیں اعمال کے حساب پر عزت حاصل ہوتی ہے، وہی نیک کہے جا سکتے ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਧੁਰਿ ਕਰਮੁ ਜਿਨਾ ਕਉ ਤੁਧੁ ਪਾਇਆ ਤਾ ਤਿਨੀ ਖਸਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

اے خالق ! تو نے شروع سے ہی جن لوگوں کے لیے نیک بختی لکھی ہے، تو ہی انہوں نے اپنے رب کو یاد کیا ہے۔

ਏਨਾ ਜੰਤਾ ਕੈ ਵਸਿ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਤੁਧੁ ਵੇਕੀ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ॥

ان انسانوں کے اختیار میں کچھ بھی نہیں، یہ مختلف قسم کی دنیا تونے ہی بنائی ہے۔

ਇਕਨਾ ਨੋ ਤੂੰ ਮੇਲਿ ਲੈਹਿ ਇਕਿ ਆਪਹੁ ਤੁਧੁ ਖੁਆਇਆ ॥

اے رب ! کچھ انسانوں کو تو اپنے ساتھ ملالیتا ہے اور کچھ انسانوں کو خود ہی سے دور رکھ کر خوار کرتا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਜਾਣਿਆ ਜਿਥੈ ਤੁਧੁ ਆਪੁ ਬੁਝਾਇਆ ॥

جہاں تونے خود ہی کسی کو اپنی سمجھ عطا کی ہے، گرو کی مہربانی سے اس نے ہی تجھے جانا ہے۔

ਸਹਜੇ ਹੀ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥੧੧॥

اور وہ آسانی سے سچائی میں سماگیا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਦੁਖੁ ਦਾਰੂ ਸੁਖੁ ਰੋਗੁ ਭਇਆ ਜਾ ਸੁਖੁ ਤਾਮਿ ਨ ਹੋਈ ॥

غم دوا ہے اور خوشی بیماری ہے؛ کیونکہ جب خوشی مل جاتی ہے، تو انسان کو رب بالکل یاد نہیں ہوتا۔

ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਕਰਣਾ ਮੈ ਨਾਹੀ ਜਾ ਹਉ ਕਰੀ ਨ ਹੋਈ ॥੧॥

اے رب ! تو کائنات کا خالق ہے، میں کچھ بھی نہیں کرسکتا۔ اگر میں کچھ کرنے کی کوشش ب ھی کروں، تو بھی کچھ نہیں ہوتا۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਵਸਿਆ ॥

اے خالق کائنات ! میں تجھ پر قربان جاتا ہوں، تو اپنی قدرت میں داخل ہورہا ہے۔

ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਈ ਲਖਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور تیرا انجام نہیں پایا جاسکتا۔

ਜਾਤਿ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਜੋਤਿ ਮਹਿ ਜਾਤਾ ਅਕਲ ਕਲਾ ਭਰਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ॥

اے رب ! تیرا نور جانداروں میں موجود ہے اور جاندار تیرے نور میں موجود ہیں۔ اے کامل الاکمل ! تو ہمہ گیر ہے۔ تو سچا مالک ہے۔

ਤੂੰ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਿਫਤਿ ਸੁਆਲ੍ਹਿਉ ਜਿਨਿ ਕੀਤੀ ਸੋ ਪਾਰਿ ਪਇਆ ॥

تیری شان بہت خوب صورت ہے، جو تیری تعریف کرتا ہے، وہ بحرِ دنیا سے گزر جاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕੀਆ ਬਾਤਾ ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਣਾ ਸੁ ਕਰਿ ਰਹਿਆ ॥੨॥

اے نانک ! یہ سب خالق کائنات کا کھیل ہے، جو کچھ رب نے کرنا ہے، اسے وہ کیے جا رہا ہے۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ

ਜੋਗ ਸਬਦੰ ਗਿਆਨ ਸਬਦੰ ਬੇਦ ਸਬਦੰ ਬ੍ਰਾਹਮਣਹ ॥

یوگیوں کا دھرم علم حاصل کرنا ہے اور برہمن کا دھرم ویدوں کا مطالعہ کرنا ہے۔

ਖਤ੍ਰੀ ਸਬਦੰ ਸੂਰ ਸਬਦੰ ਸੂਦ੍ਰ ਸਬਦੰ ਪਰਾ ਕ੍ਰਿਤਹ ॥

چھتریوں کا دھرم بہادری کے کام کرنا ہے اور شودروں کا دھرم دوسروں کی خدمت کرنا ہے۔

ਸਰਬ ਸਬਦੰ ਏਕ ਸਬਦੰ ਜੇ ਕੋ ਜਾਣੈ ਭੇਉ ॥ ਨਾਨਕੁ ਤਾ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਸੋਈ ਨਿਰੰਜਨ ਦੇਉ ॥੩॥

لیکن سب کا مذہب ایک رب کو یاد کرنا ہے، اگر کوئی اس راز کو جانتا ہے، تو نانک اس کا بندہ ہے اور وہ شخص خود نرنجن رب ہے۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ

ਏਕ ਕ੍ਰਿਸਨੰ ਸਰਬ ਦੇਵਾ ਦੇਵ ਦੇਵਾ ਤ ਆਤਮਾ ॥

ایک کرشن ہی تمام دیوتاؤں کا رب ہے۔ وہ ان دیوتاؤں برہما، وشنو اور شیو سب کی بھی روح ہے۔

ਆਤਮਾ ਬਾਸੁਦੇਵਸ੍ਹਿ ਜੇ ਕੋ ਜਾਣੈ ਭੇਉ ॥ ਨਾਨਕੁ ਤਾ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਸੋਈ ਨਿਰੰਜਨ ਦੇਉ ॥੪॥

تمام جان داروں میں بسنے والا واسودیو خود ہی ان کی روح ہے، اگر کوئی اس راز کو سمجھتا ہے، تو نانک اس کا بندہ ہے، وہ خود نرنجن رب ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਕੁੰਭੇ ਬਧਾ ਜਲੁ ਰਹੈ ਜਲ ਬਿਨੁ ਕੁੰਭੁ ਨ ਹੋਇ ॥

جس طرح گھڑے میں بندھا ہوا پانی ٹکا رہتا ہے، اسی طرح پانی کے بغیر گھڑا بھی نہیں بن سکتا۔

ਗਿਆਨ ਕਾ ਬਧਾ ਮਨੁ ਰਹੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਹੋਇ ॥੫॥

اسی طرح (گرو کے) زیر کنٹرول کیا ہوا دماغ ٹکا رہتا ہے، لیکن گرو کے بغیر علم نہیں ہوتا۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਪੜਿਆ ਹੋਵੈ ਗੁਨਹਗਾਰੁ ਤਾ ਓਮੀ ਸਾਧੁ ਨ ਮਾਰੀਐ ॥

اگر پڑھا لکھا صاحبِ علم انسان گنہ گار ہو تو بے علم انسان کو ڈرنا نہیں چاہیے؛ کیونکہ نیک ہونے کی وجہ سے اس بے علم کو سزا نہیں ملتی۔

ਜੇਹਾ ਘਾਲੇ ਘਾਲਣਾ ਤੇਵੇਹੋ ਨਾਉ ਪਚਾਰੀਐ ॥

انسان جیسا عمل کرتا ہے، اسی طرح اس کا نام دنیا میں گونجتا ہے۔

ਐਸੀ ਕਲਾ ਨ ਖੇਡੀਐ ਜਿਤੁ ਦਰਗਹ ਗਇਆ ਹਾਰੀਐ ॥

ہمیں زندگی کا ایسا کھیل نہیں کھیلنا چاہیے، جس کا نتیجہ رب کے دربار میں پہنچ کر ہمیں ہارنا پڑے۔

ਪੜਿਆ ਅਤੈ ਓਮੀਆ ਵੀਚਾਰੁ ਅਗੈ ਵੀਚਾਰੀਐ ॥

اہلِ علم اور بے علم کے اعمال کا حساب آخرت میں ہوگا۔

ਮੁਹਿ ਚਲੈ ਸੁ ਅਗੈ ਮਾਰੀਐ ॥੧੨॥

خود غرض انسان کو آخرت میں اپنے اعمال کی سزا ضرور ملتی ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਨਾਨਕ ਮੇਰੁ ਸਰੀਰ ਕਾ ਇਕੁ ਰਥੁ ਇਕੁ ਰਥਵਾਹੁ ॥

اے نانک ! چوراسی لاکھ پیدائشوں میں کوہِ سمیرو جیسا انسانی جسم سب سے اوپر ہے۔ اس جسم کا ایک گاڑی اور ایک گاڑی چلانے والا ہے۔

ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਫੇਰਿ ਵਟਾਈਅਹਿ ਗਿਆਨੀ ਬੁਝਹਿ ਤਾਹਿ ॥

عمر در عمر یہ بدلتے رہتے ہیں اور عقل مند انسان ہی اس فرق کو سمجھتے ہیں۔

ਸਤਜੁਗਿ ਰਥੁ ਸੰਤੋਖ ਕਾ ਧਰਮੁ ਅਗੈ ਰਥਵਾਹੁ ॥

ستیوگ میں انسانی جسم کی گاڑی صبر و قناعت کی تھی اور مذہب چلانے والا تھا۔

ਤ੍ਰੇਤੈ ਰਥੁ ਜਤੈ ਕਾ ਜੋਰੁ ਅਗੈ ਰਥਵਾਹੁ ॥

تریتا یوگ میں، رتھ (انسانی جسم کی) گاڑی سچائی کے مذہب کا تھا اور بہادری اسے چلانے والا تھی۔

ਦੁਆਪੁਰਿ ਰਥੁ ਤਪੈ ਕਾ ਸਤੁ ਅਗੈ ਰਥਵਾਹੁ ॥

دواپر یوگ میں (انسانی جسم کی) گاڑی مراقبہ کا تھا اور سچائی چلانے والی تھی۔

ਕਲਜੁਗਿ ਰਥੁ ਅਗਨਿ ਕਾ ਕੂੜੁ ਅਗੈ ਰਥਵਾਹੁ ॥੧॥

کلیوگ میں (انسانی جسم کی) گاڑی تڑپ کی صورت میں آگ کا رتھ ہے اور جھوٹ اس کا چلانے والا ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਸਾਮ ਕਹੈ ਸੇਤੰਬਰੁ ਸੁਆਮੀ ਸਚ ਮਹਿ ਆਛੈ ਸਾਚਿ ਰਹੇ ॥ ਸਭੁ ਕੋ ਸਚਿ ਸਮਾਵੈ ॥

سام وید کہتا ہے کہ دنیا کا رب سفید لباس والا ہے۔ ستیوگ میں، ہر انسان سچ کو چاہتا تھا، سچ میں بھٹکتا تھا اور سچ میں ہی ضم ہو جاتا تھا۔

ਰਿਗੁ ਕਹੈ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਦੇਵਾ ਮਹਿ ਸੂਰੁ ॥

رگ وید کہتا ہے کہ بھگوان ہمہ گیر ہے اور تمام دیوتاؤں میں سب سے بہتر بھگوان رام کا نام ہے۔

ਨਾਇ ਲਇਐ ਪਰਾਛਤ ਜਾਹਿ ॥ ਨਾਨਕ ਤਉ ਮੋਖੰਤਰੁ ਪਾਹਿ ॥

رام نام پڑھنے سے کفارہ ہو جاتا ہے یعنی گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اے نانک ! رام نام لینے سے ہی انسان نجات حاصل کر لیتا ہے۔

ਜੁਜ ਮਹਿ ਜੋਰਿ ਛਲੀ ਚੰਦ੍ਰਾਵਲਿ ਕਾਨ੍ ਕ੍ਰਿਸਨੁ ਜਾਦਮੁ ਭਇਆ ॥

یجر وید کے وقت (دواپر میں)، یادو خاندان کے کرشن کنہیا ہوئے، جنہوں نے اپنی بہادری سے چندراولی کو دھوکہ دیا تھا۔

ਪਾਰਜਾਤੁ ਗੋਪੀ ਲੈ ਆਇਆ ਬਿੰਦ੍ਰਾਬਨ ਮਹਿ ਰੰਗੁ ਕੀਆ ॥

شری کرشنا اپنے گوپی (ستی بھاما) کے لیے اندرا کے باغ سے پاریجات (کلپاورکش) لے آئے تھے اور ورنداون میں تعریف کی اور لطف اندوز ہوئے۔

ਕਲਿ ਮਹਿ ਬੇਦੁ ਅਥਰਬਣੁ ਹੂਆ ਨਾਉ ਖੁਦਾਈ ਅਲਹੁ ਭਇਆ ॥

اتھر وید کلیوگ میں مشہور ہوا اور اس کے مطابق رب کا نام 'اللہ' اور 'خدا' مشہور ہو گیا۔

ਨੀਲ ਬਸਤ੍ਰ ਲੇ ਕਪੜੇ ਪਹਿਰੇ ਤੁਰਕ ਪਠਾਣੀ ਅਮਲੁ ਕੀਆ ॥

لوگوں نے نیلے رنگ کے کپڑے پہنے اور ترکوں اور مغلوں کی حکومت ہو گئی۔

ਚਾਰੇ ਵੇਦ ਹੋਏ ਸਚਿਆਰ ॥

اس طرح چاروں ویدوں - سام وید، رگ وید، یجر وید، اتھر وید کو سچ کہا گیا۔

ਪੜਹਿ ਗੁਣਹਿ ਤਿਨ੍ ਚਾਰ ਵੀਚਾਰ ॥

ان کو پڑھنے اور مطالعہ کرنے سے انسان ان میں چار اصول حاصل کرتا ہے۔

ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਕਰਿ ਨੀਚੁ ਸਦਾਏ ॥ ਤਉ ਨਾਨਕ ਮੋਖੰਤਰੁ ਪਾਏ ॥੨॥

اے نانک ! اگر انسان رب کی عبادت کر کے اپنے آپ کو مہذب کہلوائے، تو ہی نجات حاصل کرتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਵਾਰਿਆ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਖਸਮੁ ਸਮਾਲਿਆ ॥

میں اپنے ست گرو پر قربان جاتا ہوں، جن کے ملنے سے رب کا ذکر کیا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕਰਿ ਉਪਦੇਸੁ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਦੀਆ ਇਨ੍ਹੀ ਨੇਤ੍ਰੀ ਜਗਤੁ ਨਿਹਾਲਿਆ ॥

جس نے مجھے تعلیم دے کر علم کا سرمہ دیا ہے اور ان آنکھوں سے میں نے دنیا کی حقیقت دیکھ لیا ہے۔

ਖਸਮੁ ਛੋਡਿ ਦੂਜੈ ਲਗੇ ਡੁਬੇ ਸੇ ਵਣਜਾਰਿਆ ॥

جو سوداگر (مخلوق) اپنے مالک شوہر کو چھوڑ کر توحید کی مخالفت میں مبتلا ہو گئے، وہ ڈوب گئے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਹੈ ਬੋਹਿਥਾ ਵਿਰਲੈ ਕਿਨੈ ਵੀਚਾਰਿਆ ॥

ست گرو دنیا کے سمندر کو پار کروانے والا ایک جہاز ہے، کچھ نایاب آدمی ہی اس کا تجربہ کرتے ہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਿਆ ॥੧੩॥

اپنے فضل سے وہ انہیں کائنات کے سمندر سے پار کر دیتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਸਿੰਮਲ ਰੁਖੁ ਸਰਾਇਰਾ ਅਤਿ ਦੀਰਘ ਅਤਿ ਮੁਚੁ ॥

سیمل کا درخت بہت سیدھا، بہت لمبا اور بہت موٹا ہوتا ہے

ਓਇ ਜਿ ਆਵਹਿ ਆਸ ਕਰਿ ਜਾਹਿ ਨਿਰਾਸੇ ਕਿਤੁ ॥

بہت سے پرندے اس کے پھل کھانے کی امید میں اس کے قریب آتے ہیں؛ لیکن مایوس ہو کر چلے جاتے ہیں۔

ਫਲ ਫਿਕੇ ਫੁਲ ਬਕਬਕੇ ਕੰਮਿ ਨ ਆਵਹਿ ਪਤ ॥

چونکہ اس کے پھل بہت پھیکے، پھول چھچھاتے اور پتے کسی کام کے نہیں ہوتے۔

ਮਿਠਤੁ ਨੀਵੀ ਨਾਨਕਾ ਗੁਣ ਚੰਗਿਆਈਆ ਤਤੁ ॥

اے نانک ! عاجزی بہت میٹھی ہوتی ہے اور یہ تمام خوبیوں اور نیکیوں کا نچوڑ ہے، یعنی یہ بہترین خوبی ہے۔

ਸਭੁ ਕੋ ਨਿਵੈ ਆਪ ਕਉ ਪਰ ਕਉ ਨਿਵੈ ਨ ਕੋਇ ॥

ہر ایک انسان اپنے مطلب کے لیے جھکتا ہے؛ لیکن دوسروں کی بھلائی کے لیے کوئی نہیں جھکتا۔

ਧਰਿ ਤਾਰਾਜੂ ਤੋਲੀਐ ਨਿਵੈ ਸੁ ਗਉਰਾ ਹੋਇ ॥

اگر کوئی چیز ترازو پر رکھ کر تولا جائے، تو ترازو کا جو پلڑا جھکتا ہے، وہی بھاری ہوتا ہے۔

ਅਪਰਾਧੀ ਦੂਣਾ ਨਿਵੈ ਜੋ ਹੰਤਾ ਮਿਰਗਾਹਿ ॥

ہرن کے شکاری کی طرح مجرم دو گنا جھکتا ہے؛ لیکن

ਸੀਸਿ ਨਿਵਾਇਐ ਕਿਆ ਥੀਐ ਜਾ ਰਿਦੈ ਕੁਸੁਧੇ ਜਾਹਿ ॥੧॥

سر جھکانے سے کیا حاصل ہو سکتا ہے، جب انسان دل سے ہی میلا ہو جاتا ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਪੜਿ ਪੁਸਤਕ ਸੰਧਿਆ ਬਾਦੰ ॥

پنڈت (وید وغیرہ مذہبی کتابیں) پڑھتا ہے، شام بخیر اور بحث کرتا ہے۔

ਸਿਲ ਪੂਜਸਿ ਬਗੁਲ ਸਮਾਧੰ ॥

وہ پتھروں کی عبادت کرتا ہے اور بگلوں کی طرح مراقبے کی اعلیٰ حالت میں رہتا ہے۔

ਮੁਖਿ ਝੂਠ ਬਿਭੂਖਣ ਸਾਰੰ ॥

وہ اپنے منہ سے جھوٹ بولتا ہے اور خوب صورت زیورات کی طرح دکھاتا ہے۔

ਤ੍ਰੈਪਾਲ ਤਿਹਾਲ ਬਿਚਾਰੰ ॥

وہ دن میں تین بار گایتری منتر کا ورد کرتا ہے۔

ਗਲਿ ਮਾਲਾ ਤਿਲਕੁ ਲਿਲਾਟੰ ॥

گلے میں مالا اور ماتھے پر تلک لگاتا ہے۔

ਦੁਇ ਧੋਤੀ ਬਸਤ੍ਰ ਕਪਾਟੰ ॥

دوہری دھوتی پہنتا اور سر پر کپڑا بھی رکھتا ہے۔

ਜੇ ਜਾਣਸਿ ਬ੍ਰਹਮੰ ਕਰਮੰ ॥

لیکن اگر یہ پنڈت برہما کا کام جانتا ہو تو

ਸਭਿ ਫੋਕਟ ਨਿਸਚਉ ਕਰਮੰ ॥

اسے معلوم ہو جائے گا کہ یہ تمام متعینہ اعمال فضول دکھاوا ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਿਹਚਉ ਧਿਆਵੈ ॥

اے نانک ! ایمان رکھنے کے ساتھ رب کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਵਾਟ ਨ ਪਾਵੈ ॥੨॥

ست گرو کی رہنمائی کے بغیر نام ذکر کرنے کا راستہ نہیں ملتا۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی

ਕਪੜੁ ਰੂਪੁ ਸੁਹਾਵਣਾ ਛਡਿ ਦੁਨੀਆ ਅੰਦਰਿ ਜਾਵਣਾ ॥

اس جسم نما خوب صورت لباس اور حسن کو اس دنیا میں ہی چھوڑ کر انسان نے جانا ہے۔

ਮੰਦਾ ਚੰਗਾ ਆਪਣਾ ਆਪੇ ਹੀ ਕੀਤਾ ਪਾਵਣਾ ॥

انسان نے اپنے اچھے برے اعمال کا پھل بھوگنا ہے۔

ਹੁਕਮ ਕੀਏ ਮਨਿ ਭਾਵਦੇ ਰਾਹਿ ਭੀੜੈ ਅਗੈ ਜਾਵਣਾ ॥

انسان دنیا میں چاہے من لبھانے حکم جاری کرتا رہے؛ لیکن آخرت میں اسے کٹھن راستے سے گزرنا ہوگا۔

ਨੰਗਾ ਦੋਜਕਿ ਚਾਲਿਆ ਤਾ ਦਿਸੈ ਖਰਾ ਡਰਾਵਣਾ ॥

جب وہ ننگا ہو کر جہنم میں جاتا ہے، تو وہ واقعی ہی بڑا خوفناک لگتا ہے۔

ਕਰਿ ਅਉਗਣ ਪਛੋਤਾਵਣਾ ॥੧੪॥

وہ اپنے گناہوں پر توبہ کرتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਦਇਆ ਕਪਾਹ ਸੰਤੋਖੁ ਸੂਤੁ ਜਤੁ ਗੰਢੀ ਸਤੁ ਵਟੁ ॥

اے پنڈت ! احسان کی روئی ہو، قناعت کا دھاگہ ہو، نیکی کی گرہ ہو اور سچائی سے مضبوط ہو،

ਏਹੁ ਜਨੇਊ ਜੀਅ ਕਾ ਹਈ ਤ ਪਾਡੇ ਘਤੁ ॥

یہی روح کا مقدس دھاگہ ہے، اے پنڈت ! اگر تیرے پاس ایسا مقدس دھاگہ ہے، تو مجھے پہنا دے۔

ਨਾ ਏਹੁ ਤੁਟੈ ਨ ਮਲੁ ਲਗੈ ਨਾ ਏਹੁ ਜਲੈ ਨ ਜਾਇ ॥

روح کا ایسا مقدس دھاگہ نہ ٹوٹتا ہے، نہ میلا ہوتا ہے، نہ ہی یہ جلتا ہے اور نہ ہی یہ کھوتا ہے۔

ਧੰਨੁ ਸੁ ਮਾਣਸ ਨਾਨਕਾ ਜੋ ਗਲਿ ਚਲੇ ਪਾਇ ॥

اے نانک ! مبارک ہے وہ شخص جس نے ایسا مقدس دھاگہ اپنے گلے میں ڈالا ہے۔

ਚਉਕੜਿ ਮੁਲਿ ਅਣਾਇਆ ਬਹਿ ਚਉਕੈ ਪਾਇਆ ॥

اے پنڈت ! یہ مقدس دھاگہ تو تم نے چار پیسے دے کر منگوا لیا اور ایک خاص رسم پر اپنے میزبان کے گلے میں بیٹھ کر اس کے گلے میں پہنا دیا۔

ਸਿਖਾ ਕੰਨਿ ਚੜਾਈਆ ਗੁਰੁ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਥਿਆ ॥

پھر تم اس کے کان میں علم کی بات کرتے ہو کہ آج سے تمہارا استاد برہمن ہوگیا۔

ਓਹੁ ਮੁਆ ਓਹੁ ਝੜਿ ਪਇਆ ਵੇਤਗਾ ਗਇਆ ॥੧॥

لیکن کچھ عرصہ بعد جب میزبان کا انتقال ہوجاتا ہے، تو وہ مقدس دھاگہ اس کے جسم سمیت جل جاتا ہے اور روح بغیر دھاگے کے اس دنیا سے چلی جاتی ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਲਖ ਚੋਰੀਆ ਲਖ ਜਾਰੀਆ ਲਖ ਕੂੜੀਆ ਲਖ ਗਾਲਿ ॥

انسان لاکھوں ہی چوریاں، لاکھوں ہی زنا کرتا ہے اور لاکھوں ہی جھوٹ اور لاکھوں ہی برے الفاظ بولتا ہے۔

ਲਖ ਠਗੀਆ ਪਹਿਨਾਮੀਆ ਰਾਤਿ ਦਿਨਸੁ ਜੀਅ ਨਾਲਿ ॥

وہ دن رات لاکھوں ہی ٹھگوں اور خفیہ گناہوں کے ساتھ بنائے رکھتا ہے۔

ਤਗੁ ਕਪਾਹਹੁ ਕਤੀਐ ਬਾਮ੍ਹ੍ਹਣੁ ਵਟੇ ਆਇ ॥

روئی کو کاٹ کر دھاگا بنایا جاتا ہے اور برہمن آکر اسے قوت سے پہنا دیتا ہے۔

ਕੁਹਿ ਬਕਰਾ ਰਿੰਨ੍ਹ੍ਹਿ ਖਾਇਆ ਸਭੁ ਕੋ ਆਖੈ ਪਾਇ ॥

گھر آئے ہوئے مہمانوں کو بکرا مار کر پکایا اور کھلایا جاتا ہے۔ سب لوگ کہتے ہیں کہ مقدس دھاگہ پہنادو۔

ਹੋਇ ਪੁਰਾਣਾ ਸੁਟੀਐ ਭੀ ਫਿਰਿ ਪਾਈਐ ਹੋਰੁ ॥

جب مقدس دھاگہ پرانا ہوجاتا ہے، تو اسے پھینک کر نیا مقدس دھاگہ پہنادیا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਗੁ ਨ ਤੁਟਈ ਜੇ ਤਗਿ ਹੋਵੈ ਜੋਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! اگر دھاگوں میں رحم، قناعت اور سچائی کی طاقت ہو، تو روح کا یہ دھاگہ کبھی نہیں ٹوٹتا۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਨਾਇ ਮੰਨਿਐ ਪਤਿ ਊਪਜੈ ਸਾਲਾਹੀ ਸਚੁ ਸੂਤੁ ॥

جب عقیدت سے رب کا نام لیا جائے، تو ہی عزت پیدا ہوتی ہے۔

ਦਰਗਹ ਅੰਦਰਿ ਪਾਈਐ ਤਗੁ ਨ ਤੂਟਸਿ ਪੂਤ ॥੩॥

رب کی حمد ہی حقیقی مقدس دھاگہ ہے۔ ایسا مقدس دھاگہ رب کے دربار میں پہنایا جاتا ہے اور یہ کبھی نہیں ٹوٹتا۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਤਗੁ ਨ ਇੰਦ੍ਰੀ ਤਗੁ ਨ ਨਾਰੀ ॥

مرد کے حواس کے لیے کوئی دھاگہ نہیں اور عورتوں کے لیے بھی کوئی دھاگہ نہیں ہے یعنی مرد اور عورت کے اعضاء عیش و عشرت پر کوئی بندھن نہیں۔

ਭਲਕੇ ਥੁਕ ਪਵੈ ਨਿਤ ਦਾੜੀ ॥

ان کی وجہ سے آدمی کی داڑھی (منہ) پر مسلسل ہی بے عزتی کا تھوک جاتا ہے، یعنی عیش و عشرت کی وجہ سے بے عزت ہوتا ہے۔

ਤਗੁ ਨ ਪੈਰੀ ਤਗੁ ਨ ਹਥੀ ॥

پیروں کے لیے کوئی دھاگہ نہیں، جو سست جگہ پر جاتے ہیں اور نہ ہی کوئی ہاتھوں کے لیے دھاگہ ہے، جو سست کام کرتے ہیں۔

ਤਗੁ ਨ ਜਿਹਵਾ ਤਗੁ ਨ ਅਖੀ ॥

زبان کے لیے بھی دھاگہ نہیں، جو دوسرے کی مذمت کرتی ہے اور نہ ہی آنکھ کے لیے کوئی دھاگہ ہے، جو دوسرے کی شکل دیکھتے ہیں۔

ਵੇਤਗਾ ਆਪੇ ਵਤੈ ॥ ਵਟਿ ਧਾਗੇ ਅਵਰਾ ਘਤੈ ॥

سچائی کے دھاگے کے بغیر برہمن خود بھٹکتا رہتا ہے، وہ دوسروں کو دھاگے بانٹ بانٹ کر پہناتا ہے۔

ਲੈ ਭਾੜਿ ਕਰੇ ਵੀਆਹੁ ॥

وہ شادی کروانے کا معاوضہ لیتا ہے اور

ਕਢਿ ਕਾਗਲੁ ਦਸੇ ਰਾਹੁ ॥

وہ خط نکال کر راستہ دکھاتا ہے۔

ਸੁਣਿ ਵੇਖਹੁ ਲੋਕਾ ਏਹੁ ਵਿਡਾਣੁ ॥

اے لوگو! سنو اور دیکھو، یہ کتنا حیران کن بات ہے کہ

ਮਨਿ ਅੰਧਾ ਨਾਉ ਸੁਜਾਣੁ ॥੪॥

روحانی طور پر نابینا ہونے کے باوجود بھی پنڈت اپنا نام (ذہین) سمجھ دار کہلواتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਸਾਹਿਬੁ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਤਾ ਸਾਈ ਕਾਰ ਕਰਾਇਸੀ ॥

جب رب مہربان ہوتا ہے، تو وہ مہربانی کر کے جانداروں سے عمل کرواتا ہے۔

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਜਿਸ ਨੋ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਇਸੀ ॥

وہی خادم اس کی خدمت کرتا ہے، جسے وہ حکم کا راز بتا کر منوا لیتا ہے۔

ਹੁਕਮਿ ਮੰਨਿਐ ਹੋਵੈ ਪਰਵਾਣੁ ਤਾ ਖਸਮੈ ਕਾ ਮਹਲੁ ਪਾਇਸੀ ॥

رب کا حکم ماننے سے انسان منظور شدہ ہو جاتا ہے اور پھر وہ حق کے محل کو پا لیتا ہے۔

ਖਸਮੈ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਰੇ ਮਨਹੁ ਚਿੰਦਿਆ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਇਸੀ ॥

جو چیز آقا شوہر کو اچھا لگتا ہے، وہی کچھ وہ (پلان) کرتا ہے، جب اس کی خدمت کامیاب ہو جاتی ہے، تو اسے مطلوبہ پھل مل جاتا ہے۔

ਤਾ ਦਰਗਹ ਪੈਧਾ ਜਾਇਸੀ ॥੧੫॥

پھر وہ عزت کے ساتھ رب کی دربار میں جاتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਗਊ ਬਿਰਾਹਮਣ ਕਉ ਕਰੁ ਲਾਵਹੁ ਗੋਬਰਿ ਤਰਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اے بھائی ! گائے اور برہمن پر تو تم ٹیکس لگاتے ہو۔ گائے کے گوبر نے تجھے نجات نہیں دینی۔

ਧੋਤੀ ਟਿਕਾ ਤੈ ਜਪਮਾਲੀ ਧਾਨੁ ਮਲੇਛਾਂ ਖਾਈ ॥

ایک طرف دھوتی، تلک اور مالا پہنتے ہو؛ لیکن دوسری طرف مسلمانوں سے پیسے اور اناج کھاتے ہو، جنہیں نیچ کہ کر پکارتے ہو۔

ਅੰਤਰਿ ਪੂਜਾ ਪੜਹਿ ਕਤੇਬਾ ਸੰਜਮੁ ਤੁਰਕਾ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! تم اپنے گھر کے اندر عبادت کرتے ہو؛ لیکن باہر مسلمانوں سے ڈر کر منافقت سے قرآن پڑھتے اور مسلمانوں کی طرح زندگی گزارتے ہو۔

ਛੋਡੀਲੇ ਪਾਖੰਡਾ ॥

اے بھائی ! اس منافقت کو چھوڑ دو۔

ਨਾਮਿ ਲਇਐ ਜਾਹਿ ਤਰੰਦਾ ॥੧॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے ہی تجھے نجات حاصل ہوگی۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਮਾਣਸ ਖਾਣੇ ਕਰਹਿ ਨਿਵਾਜ ॥

آدم خور مسلمان پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہیں۔

ਛੁਰੀ ਵਗਾਇਨਿ ਤਿਨ ਗਲਿ ਤਾਗ ॥

دوسری طرف وہ ظلم کی چھری چلاتے ہیں، ان کے گلے میں دھاگہ ہے۔

ਤਿਨ ਘਰਿ ਬ੍ਰਹਮਣ ਪੂਰਹਿ ਨਾਦ ॥

ان کے گھر میں برہمن شنکھ بجاتے ہیں۔

ਉਨ੍ਹਾ ਭਿ ਆਵਹਿ ਓਈ ਸਾਦ ॥

ان کو بھی وہی ذائقہ ملتا ہے۔

ਕੂੜੀ ਰਾਸਿ ਕੂੜਾ ਵਾਪਾਰੁ ॥

ان کا سرمایہ جھوٹا ہے اور ان کا کاروبار جھوٹا ہے۔

ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਕਰਹਿ ਆਹਾਰੁ ॥

جھوٹ بول کر وہ کھانا کھاتے ہیں۔

ਸਰਮ ਧਰਮ ਕਾ ਡੇਰਾ ਦੂਰਿ ॥

شرم و حیا اور مذہب کا ٹھکانہ ان سے کہیں دور ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੂੜੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

اے نانک ! جھوٹ ان سبھی کو مالا مال کر رہا ہے۔

ਮਥੈ ਟਿਕਾ ਤੇੜਿ ਧੋਤੀ ਕਖਾਈ ॥

وہ ماتھے پر تلک لگاتے ہیں اور کمر پر زعفرانی دھوتی پہنتے ہیں۔

ਹਥਿ ਛੁਰੀ ਜਗਤ ਕਾਸਾਈ ॥

ان کے ہاتھ میں چھری ہے اور چبوترے پر قصائیوں کی طرح اذیت دے رہے ہیں۔

ਨੀਲ ਵਸਤ੍ਰ ਪਹਿਰਿ ਹੋਵਹਿ ਪਰਵਾਣੁ ॥

برہمن نیلے کپڑے پہن کر مسلمانوں کی نظر میں قبول ہونا چاہتے ہیں۔

ਮਲੇਛ ਧਾਨੁ ਲੇ ਪੂਜਹਿ ਪੁਰਾਣੁ ॥

مسلمانوں سے پیسہ اور اناج لیتے ہیں، جنہیں نیچ کہتے ہیں اور پرانوں کی پھر بھی پوجا کرتے ہیں۔

ਅਭਾਖਿਆ ਕਾ ਕੁਠਾ ਬਕਰਾ ਖਾਣਾ ॥

ایک طرف عربی فارسی کا کلمہ پڑھ کر حلال کیا بکرا کھاتے ہیں

ਚਉਕੇ ਉਪਰਿ ਕਿਸੈ ਨ ਜਾਣਾ ॥

لیکن دوسری طرف اپنے کچن کے اندر کسی کو داخل نہیں ہونے دیتے۔

ਦੇ ਕੈ ਚਉਕਾ ਕਢੀ ਕਾਰ ॥

وہ باورچی خانے کی لپائی کرکے، اس کے اردگرد لکیر کھینچتے ہیں اور

ਉਪਰਿ ਆਇ ਬੈਠੇ ਕੂੜਿਆਰ ॥

چوکی کے کچن میں وہ جھوٹے آکر بیٹھ جاتے ہیں۔

ਮਤੁ ਭਿਟੈ ਵੇ ਮਤੁ ਭਿਟੈ ॥ ਇਹੁ ਅੰਨੁ ਅਸਾਡਾ ਫਿਟੈ ॥

وہ دوسروں کو کہتے ہیں کہ کچن (چوکی) کے قریب مت آنا، ہماری چوکی کو ہاتھ مت لگانا، ورنہ ہمارا کھانا خراب ہو جائے گا۔

ਤਨਿ ਫਿਟੈ ਫੇੜ ਕਰੇਨਿ ॥

وہ فاسد گندے جسم سے گناہوں والے کام کرتے ہیں۔

ਮਨਿ ਜੁਠੈ ਚੁਲੀ ਭਰੇਨਿ ॥

ناپاک دماغ سے وہ جھوٹ کا پلنڈہ کرتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਧਿਆਈਐ ॥

اے نانک ! سچائی پر غور کرنے سے

ਸੁਚਿ ਹੋਵੈ ਤਾ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ॥੨॥

جب ذہن پاک ہو جاتا ہے، تو سچائی (رب) کو حاصل ہو جاتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਚਿਤੈ ਅੰਦਰਿ ਸਭੁ ਕੋ ਵੇਖਿ ਨਦਰੀ ਹੇਠਿ ਚਲਾਇਦਾ ॥

واہے گرو تمام جانداروں کو اپنے ذہن میں یاد رکھتا ہے اور وہ سب کو دیکھ کر اپنی نگاہ میں رکھ کر اپنی مرضی سے چلاتا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇ ਵਡਿਆਈਆ ਆਪੇ ਹੀ ਕਰਮ ਕਰਾਇਦਾ ॥

وہ خود ہی جانداروں کو تعریف عطا کرتا ہے اور خود ہی ان سے عمل کرواتا ہے۔

ਵਡਹੁ ਵਡਾ ਵਡ ਮੇਦਨੀ ਸਿਰੇ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਲਾਇਦਾ ॥

بڑوں سے بڑا رب بہت اعلیٰ ہے اور اس کی مخلوق بھی ازلی ہے۔ وہ ہر ایک کو کام میں لگاتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਉਪਠੀ ਜੇ ਕਰੇ ਸੁਲਤਾਨਾ ਘਾਹੁ ਕਰਾਇਦਾ ॥

اگر رب غصے کی نظر کرلے، تو وہ بادشاہوں اور شہنشاہوں کو بھی گھاس کے پتوں کی طرح فقیر بنا دیتا ہے۔

ਦਰਿ ਮੰਗਨਿ ਭਿਖ ਨ ਪਾਇਦਾ ॥੧੬॥

چاہے وہ گھر گھر بھیک مانگتے رہیں، انہیں بھیک نہیں ملتی۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਜੇ ਮੋਹਾਕਾ ਘਰੁ ਮੁਹੈ ਘਰੁ ਮੁਹਿ ਪਿਤਰੀ ਦੇਇ ॥

اگر کوئی چور کسی دوسرے کا گھر لوٹ لے اور دوسرے گھر کی لوٹ آباؤ اجداد کی شرافت کرے تو

ਅਗੈ ਵਸਤੁ ਸਿਞਾਣੀਐ ਪਿਤਰੀ ਚੋਰ ਕਰੇਇ ॥

چیزیں دوسری دنیا میں پہچانی جاتی ہے۔ اس طرح وہ باپ دادا کو چور بنا دیتی ہے۔ (یعنی آباء و اجداد کو سزا ملتی ہے اور چوری کی چیز سے نیکی نہیں ملتی)

ਵਢੀਅਹਿ ਹਥ ਦਲਾਲ ਕੇ ਮੁਸਫੀ ਏਹ ਕਰੇਇ ॥

واہے گرو آگے یہ عدل کرتا ہے کہ جو برہمن اپنے میزبان سے وہ چوری کی ہوئی چیز باپ دادا کی خاطر صدقہ کرواتا ہے، اس دلال برہمن کے ہاتھ کاٹ دیے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਅਗੈ ਸੋ ਮਿਲੈ ਜਿ ਖਟੇ ਘਾਲੇ ਦੇਇ ॥੧॥

اے نانک ! آخرت میں صرف یہی حاصل ہوتا ہے، جسے آدمی اپنی محنت سے کم کر دیتا ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਜਿਉ ਜੋਰੂ ਸਿਰਨਾਵਣੀ ਆਵੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

جیسے عورت کو بار بار ماہواری آتی ہے،

ਜੂਠੇ ਜੂਠਾ ਮੁਖਿ ਵਸੈ ਨਿਤ ਨਿਤ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

ویسے جھوٹے انسان کے منہ میں جھوٹ ہی بنا رہتا ہے۔ ایسا انسان ہمیشہ ہی اداس رہتا ہے۔

ਸੂਚੇ ਏਹਿ ਨ ਆਖੀਅਹਿ ਬਹਨਿ ਜਿ ਪਿੰਡਾ ਧੋਇ ॥

ایسے لوگ پاک نہیں کہے جاتے، جو اپنے بدن کو پاک کر کے بیٹھ جاتے ہیں۔

ਸੂਚੇ ਸੇਈ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! مقدس لوگ وہی ہیں، جن کے دل میں رب بستا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਤੁਰੇ ਪਲਾਣੇ ਪਉਣ ਵੇਗ ਹਰ ਰੰਗੀ ਹਰਮ ਸਵਾਰਿਆ ॥

جن لوگوں کے پاس ہوا کی طرح تیز دوڑنے والے خوب صورت زینوں والے گھوڑے ہیں،

ਕੋਠੇ ਮੰਡਪ ਮਾੜੀਆ ਲਾਇ ਬੈਠੇ ਕਰਿ ਪਾਸਾਰਿਆ ॥

جنہوں نے اپنی رانیوں کی رہائش گاہ کو ہر طرح کے رنگوں سے سجا رکھا ہے، جو مکانوں، منڈپوں اور اونچے مندروں میں رہتے ہیں اور دکھاوا کرتے رہتے ہیں۔

ਚੀਜ ਕਰਨਿ ਮਨਿ ਭਾਵਦੇ ਹਰਿ ਬੁਝਨਿ ਨਾਹੀ ਹਾਰਿਆ ॥

جو اپنی من لبھانے والی باتیں کرتے ہیں؛ لیکن رب کو نہیں جانتے، اس لیے انہوں نے اپنی زندگی کی بازی ہار دی ہے۔

ਕਰਿ ਫੁਰਮਾਇਸਿ ਖਾਇਆ ਵੇਖਿ ਮਹਲਤਿ ਮਰਣੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ॥

جنہوں نے دوسروں پر حکم چلا کر کھانا کھایا ہے اور اپنے محلات کو دیکھ کر موت کو بھلا دیا ہے۔

ਜਰੁ ਆਈ ਜੋਬਨਿ ਹਾਰਿਆ ॥੧੭॥

جب ان پر بڑھاپا آگیا، تو اس کے گے اس کی جوانی ہار گئی یعنی بڑھاپے نے اس کی جوانی کو ختم کر دیا۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਜੇ ਕਰਿ ਸੂਤਕੁ ਮੰਨੀਐ ਸਭ ਤੈ ਸੂਤਕੁ ਹੋਇ ॥

اگر سوتک کی شکل میں موجود وہم کو سچ مان لیا جائے، تو سوتک سب میں ہوتا ہے۔

ਗੋਹੇ ਅਤੈ ਲਕੜੀ ਅੰਦਰਿ ਕੀੜਾ ਹੋਇ ॥

گوبر اور لکڑی میں بھی کیڑا ہوتا ہے۔

ਜੇਤੇ ਦਾਣੇ ਅੰਨ ਕੇ ਜੀਆ ਬਾਝੁ ਨ ਕੋਇ ॥

جتنے بھی اناج کے دانے استعمال کیے جاتے ہیں، کوئی بھی اناج زندگی کے بغیر نہیں۔

ਪਹਿਲਾ ਪਾਣੀ ਜੀਉ ਹੈ ਜਿਤੁ ਹਰਿਆ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

سب سے پہلے پانی ہی زندگی ہے، جس سے سب کچھ سبز (تازہ) ہوتا ہے۔

ਸੂਤਕੁ ਕਿਉ ਕਰਿ ਰਖੀਐ ਸੂਤਕੁ ਪਵੈ ਰਸੋਇ ॥

سوتک کس طرح دور رکھا جا سکتا ہے؟ یہ سوتک ہماری پاک شالا (مطبخ) میں بھی رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੂਤਕੁ ਏਵ ਨ ਉਤਰੈ ਗਿਆਨੁ ਉਤਾਰੇ ਧੋਇ ॥੧॥

اے نانک! وہم کی وجہ سے پڑا سوتک اس طرح کبھی دور نہیں ہوتا، اسے علم کے ذریعے ہی پاک کر کے دور کیا جاسکتا ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਮਨ ਕਾ ਸੂਤਕੁ ਲੋਭੁ ਹੈ ਜਿਹਵਾ ਸੂਤਕੁ ਕੂੜੁ ॥

دماغ کا سوتک لالچ ہے، یعنی لالچ کا سوتک دماغ سے چمٹ جاتا ہے اور زبان کا سوتک جھوٹ ہے، یعنی جھوٹ کا سوتک زبان سے چمٹ جاتا ہے۔

ਅਖੀ ਸੂਤਕੁ ਵੇਖਣਾ ਪਰ ਤ੍ਰਿਅ ਪਰ ਧਨ ਰੂਪੁ ॥

آنکھوں کا سوتک اجنبی عورت، اجنبی دولت اور حسن جوانی کو دیکھنا ہے۔

ਕੰਨੀ ਸੂਤਕੁ ਕੰਨਿ ਪੈ ਲਾਇਤਬਾਰੀ ਖਾਹਿ ॥

کانوں کا سوتک کانوں سے اجنبی کی غیبت سننا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੰਸਾ ਆਦਮੀ ਬਧੇ ਜਮ ਪੁਰਿ ਜਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! ان سوتکوں کی وجہ سے انسان کی روح جکڑی ہوئی یمپوری ذاتی ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਸਭੋ ਸੂਤਕੁ ਭਰਮੁ ਹੈ ਦੂਜੈ ਲਗੈ ਜਾਇ ॥

یہ زندگی اور موت کا سوتک محض ایک وہم ہی ہے،جو بھید بھاؤ کی وجہ سے سب کو لگا ہوا ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ਹੁਕਮੁ ਹੈ ਭਾਣੈ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

پیدائش اور موت رب کا حکم ہے اور اسی کی رضا سے ہی انسان جنم لیتا ہے اور مرتا ہے۔

ਖਾਣਾ ਪੀਣਾ ਪਵਿਤ੍ਰੁ ਹੈ ਦਿਤੋਨੁ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹਿ ॥

کھاناپینا مقدس ہے، کیونکہ رب نے تمام جانداروں کو کھانا دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ੍ਹੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝਿਆ ਤਿਨ੍ਹਾ ਸੂਤਕੁ ਨਾਹਿ ॥੩॥

اے نانک ! جو گرومکھ بن کر اس فرق کو سمجھ لیتا ہے، اسے سوتک نہیں لگتا۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਸਤਿਗੁਰੁ ਵਡਾ ਕਰਿ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿਸੁ ਵਿਚਿ ਵਡੀਆ ਵਡਿਆਈਆ ॥

جس ست گرو میں بڑی خوبیاں موجودہیں، اسے عظیم مان کر اسی کی تعریف کرنی چاہیے۔

ਸਹਿ ਮੇਲੇ ਤਾ ਨਦਰੀ ਆਈਆ ॥

رب کے فضل و کرم سے ست گرو مل جائے، تو وہ ست گرو کی عظمت کو دیکھتا ہے۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਣਾ ਤਾ ਮਨਿ ਵਸਾਈਆ ॥

جب اسے اچھا لگتا ہے، تو وہ انسان کے ذہن میں بسا دیتا ہے۔

ਕਰਿ ਹੁਕਮੁ ਮਸਤਕਿ ਹਥੁ ਧਰਿ ਵਿਚਹੁ ਮਾਰਿ ਕਢੀਆ ਬੁਰਿਆਈਆ ॥

واہے گرو کا حکم ہو تو ست گرو انسان کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر تمام برائیاں نکال کر پھینک دیتا ہے۔

ਸਹਿ ਤੁਠੈ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈਆ ॥੧੮॥

جب رب راضی ہوجائے، تو دولت کے مالک کبیر حاصل ہوجاتے ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਪਹਿਲਾ ਸੁਚਾ ਆਪਿ ਹੋਇ ਸੁਚੈ ਬੈਠਾ ਆਇ ॥

پہلے برہمن خود پاک ہو کر مقدس چوک پر بیٹھ جاتا ہے۔

ਸੁਚੇ ਅਗੈ ਰਖਿਓਨੁ ਕੋਇ ਨ ਭਿਟਿਓ ਜਾਇ ॥

خالص کھانا جسے کسی نے چھوا تک نہیں ہوتا، اسے سامنے لا کر پیش کیا جاتا ہے۔

ਸੁਚਾ ਹੋਇ ਕੈ ਜੇਵਿਆ ਲਗਾ ਪੜਣਿ ਸਲੋਕੁ ॥

اس طرح پاک ہو کر وہ کھانا کھاتا ہے اور پھر شلوک پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔

ਕੁਹਥੀ ਜਾਈ ਸਟਿਆ ਕਿਸੁ ਏਹੁ ਲਗਾ ਦੋਖੁ ॥

اس نے مقدس کھانا اپنے پیٹ میں ناپاک جگہ میں ڈال لیا، قصوروار کون ہے؟

ਅੰਨੁ ਦੇਵਤਾ ਪਾਣੀ ਦੇਵਤਾ ਬੈਸੰਤਰੁ ਦੇਵਤਾ ਲੂਣੁ ਪੰਜਵਾ ਪਾਇਆ ਘਿਰਤੁ ॥ ਤਾ ਹੋਆ ਪਾਕੁ ਪਵਿਤੁ ॥

کھانا، پانی، آگ اور نمک چاروں دیوتا یعنی پاک مادے ہیں۔ جب پانچواں مادہ گھی ملایا جائے، تو وہ خالص اور مقدس غذا بن جاتا ہے۔

ਪਾਪੀ ਸਿਉ ਤਨੁ ਗਡਿਆ ਥੁਕਾ ਪਈਆ ਤਿਤੁ ॥

دیوتاؤں کی طرح، مقدس کھانا گنہ گار جسم کے ساتھ مل کر ناپاک ہو جاتا ہے اور پھر اس پر تھوکا جاتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਨ ਊਚਰਹਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਰਸ ਖਾਹਿ ॥

اے نانک! وہ منہ جو نام کا تلفظ نہیں کرتا اور بغیر نام کے جوس پیتا ہے،

ਨਾਨਕ ਏਵੈ ਜਾਣੀਐ ਤਿਤੁ ਮੁਖਿ ਥੁਕਾ ਪਾਹਿ ॥੧॥

یوں سمجھ لیجیے کہ اس چہرے پر تھوک ہی پڑتا ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਭੰਡਿ ਜੰਮੀਐ ਭੰਡਿ ਨਿੰਮੀਐ ਭੰਡਿ ਮੰਗਣੁ ਵੀਆਹੁ ॥

عورت جنم دیتی ہے، اس کے ذریعہ سے لڑکاپیٹ سے جنم لیتا ہے، اس کے ذریعے سے لڑکے کا جسم بنتا ہے۔ لڑکی سے ہی اس کی منگنی اور شادی ہوتی ہے۔

ਭੰਡਹੁ ਹੋਵੈ ਦੋਸਤੀ ਭੰਡਹੁ ਚਲੈ ਰਾਹੁ ॥

عورتوں سے ہی مرد دوستی کرتا ہے اور عورتوں کے ذریعے ہی دنیا کی پیدائش کا راستہ جاری رہتا ہے۔

ਭੰਡੁ ਮੁਆ ਭੰਡੁ ਭਾਲੀਐ ਭੰਡਿ ਹੋਵੈ ਬੰਧਾਨੁ ॥

اگر کسی مرد کی بیوی مرجاتی ہے، تو وہ دوسری عورت کو تلاش کرتا ہے۔ عورت سے ہی اس کا دوسروں سے رشتہ بنتا ہے۔

ਸੋ ਕਿਉ ਮੰਦਾ ਆਖੀਐ ਜਿਤੁ ਜੰਮਹਿ ਰਾਜਾਨ ॥

پھر اس عورت کو کیوں برا کہیں؟ جس نے بڑے بڑے بادشاہوں، شہنشاہوں اور عظیم انسانوں کو جنم دیا ہے۔

ਭੰਡਹੁ ਹੀ ਭੰਡੁ ਊਪਜੈ ਭੰਡੈ ਬਾਝੁ ਨ ਕੋਇ ॥

عورت سے ہی عورت پیدا ہوتی ہے اور عورت کے بغیر کوئی بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔

ਨਾਨਕ ਭੰਡੈ ਬਾਹਰਾ ਏਕੋ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥

لیکن اے نانک ! صرف ایک واہے گرو ہی عورت کے بغیر وجود میں آیا ہے۔

ਜਿਤੁ ਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸਾਲਾਹੀਐ ਭਾਗਾ ਰਤੀ ਚਾਰਿ ॥

جس منہ سے ہمیشہ رب کی حمد وثنا ہوتی ہے، وہ خوش نصیب اور خوب صورت ہے۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਮੁਖ ਊਜਲੇ ਤਿਤੁ ਸਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥੨॥

اے نانک ! وہ چہرہ اس سچے رب کے دربار میں چمکتا ہوتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਸਭੁ ਕੋ ਆਖੈ ਆਪਣਾ ਜਿਸੁ ਨਾਹੀ ਸੋ ਚੁਣਿ ਕਢੀਐ ॥

اے رب ! سبھی تجھے اپنا مالک کہتے ہیں؛ لیکن جس کا تو نہیں ہے، اسے چن کر باہر نکال دیا جاتا ہے۔

ਕੀਤਾ ਆਪੋ ਆਪਣਾ ਆਪੇ ਹੀ ਲੇਖਾ ਸੰਢੀਐ ॥

ہر کسی انسان کو اپنے اعمال کا پھل ملتا ہے اور اپنا حساب کتاب دینا ہے۔

ਜਾ ਰਹਣਾ ਨਾਹੀ ਐਤੁ ਜਗਿ ਤਾ ਕਾਇਤੁ ਗਾਰਬਿ ਹੰਢੀਐ ॥

اگر انسان نے اس دنیا میں ہمیشہ نہیں رہنا، تو وہ کیوں فخر کرے؟

ਮੰਦਾ ਕਿਸੈ ਨ ਆਖੀਐ ਪੜਿ ਅਖਰੁ ਏਹੋ ਬੁਝੀਐ ॥ ਮੂਰਖੈ ਨਾਲਿ ਨ ਲੁਝੀਐ ॥੧੯॥

کسی کو بھی برا مت کہو اور اس چیز کو علم کے مطالعہ سے سمجھنا چاہیے۔ احمقوں سے کبھی جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਨਾਨਕ ਫਿਕੈ ਬੋਲਿਐ ਤਨੁ ਮਨੁ ਫਿਕਾ ਹੋਇ ॥

اے نانک ! پھیکا بولنے سے جسم، دماغ دونوں ہی پھیکے (خشک) ہو جاتے ہیں۔

ਫਿਕੋ ਫਿਕਾ ਸਦੀਐ ਫਿਕੇ ਫਿਕੀ ਸੋਇ ॥

کڑوا بولنے والا دنیا میں کڑوے بولنے والے کے نام سے مشہور ہو جاتا ہے اور لوگ بھی اس کو کڑوی باتوں سے ہی یاد کرتے ہیں۔

ਫਿਕਾ ਦਰਗਹ ਸਟੀਐ ਮੁਹਿ ਥੁਕਾ ਫਿਕੇ ਪਾਇ ॥

کڑوی طبیعت والا انسان رب کے دربار میں دھتکار دیا جاتا ہے اور تلخ کلامی کرنے والے کے منہ پر تھوک ہی پڑتا ہے۔

ਫਿਕਾ ਮੂਰਖੁ ਆਖੀਐ ਪਾਣਾ ਲਹੈ ਸਜਾਇ ॥੧॥

سخت بولنے والا انسان احمق کہا جاتا ہے اور اسے جوتے سے سزا دی جاتی ہے۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ

ਅੰਦਰਹੁ ਝੂਠੇ ਪੈਜ ਬਾਹਰਿ ਦੁਨੀਆ ਅੰਦਰਿ ਫੈਲੁ ॥

دل سے جھوٹے پر باہر سے سچے ہونے کا دکھاوا کرنے والے دنیا میں منافقت ہی بنائے رکھتے ہیں۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਜੇ ਨਾਵਹਿ ਉਤਰੈ ਨਾਹੀ ਮੈਲੁ ॥

چاہے وہ اڑسٹھ مقامات پر نہا بھی لیں، تب بھی ان کے دماغ کی گندگی دور نہیں ہوتی۔

ਜਿਨ੍ ਪਟੁ ਅੰਦਰਿ ਬਾਹਰਿ ਗੁਦੜੁ ਤੇ ਭਲੇ ਸੰਸਾਰਿ ॥

اس دنیا میں وہی لوگ اچھے ہیں، جن کا دل ریشم کی طرح نرم ہے، چاہے باہر سے انہوں نے بدن پر پھٹے پرانے ہی کپڑے پہنے ہوئے ہو۔

ਤਿਨ੍ ਨੇਹੁ ਲਗਾ ਰਬ ਸੇਤੀ ਦੇਖਨ੍ਹੇ ਵੀਚਾਰਿ ॥

ان کو رب سے بے پناہ محبت ہے اور اُس کے دیدار کے لیے غور و فکر کرتے ہیں۔

ਰੰਗਿ ਹਸਹਿ ਰੰਗਿ ਰੋਵਹਿ ਚੁਪ ਭੀ ਕਰਿ ਜਾਹਿ ॥

وہ رب کی محبت میں ہنستے ہیں، محبت میں ہی روتے ہیں اور خاموش بھی ہو جاتے ہیں۔

ਪਰਵਾਹ ਨਾਹੀ ਕਿਸੈ ਕੇਰੀ ਬਾਝੁ ਸਚੇ ਨਾਹ ॥

وہ اپنے حقیقی غیر متشکل رب کے سوا کسی کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔

ਦਰਿ ਵਾਟ ਉਪਰਿ ਖਰਚੁ ਮੰਗਾ ਜਬੈ ਦੇਇ ਤ ਖਾਹਿ ॥

سور کے راستے پر بیٹھے ہوئے وہ کھانے کی مانگ کرتے ہیں اور جب وہ دیتا ہے، تو ہی کھاتے۔

ਦੀਬਾਨੁ ਏਕੋ ਕਲਮ ਏਕਾ ਹਮਾ ਤੁਮ੍ਹਾ ਮੇਲੁ ॥

واہے گرو کی عدالت ایک ہے اور ایک ہی اس کی انسانوں کی تقدیر لکھنے والی قلم ہے۔ ہمارا اور تمہارا وہاں میل ہوتا ہے، یعنی چھوٹے اور بڑے کا میل ہوتا ہے۔

ਦਰਿ ਲਏ ਲੇਖਾ ਪੀੜਿ ਛੁਟੈ ਨਾਨਕਾ ਜਿਉ ਤੇਲੁ ॥੨॥

رب کے دربار میں اعمال کا حساب و کتاب کیا جاتا ہے۔ اے نانک ! گنہ گار انسان کولہو میں تیل کے بیجوں کی طرح پیسے جاتے ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਆਪੇ ਹੀ ਕਰਣਾ ਕੀਓ ਕਲ ਆਪੇ ਹੀ ਤੈ ਧਾਰੀਐ ॥

اے رب ! تو خود ہی خالق کائنات ہے اور خود ہی اقتدار اعلیٰ کو سنبھالا ہوا ہے۔

ਦੇਖਹਿ ਕੀਤਾ ਆਪਣਾ ਧਰਿ ਕਚੀ ਪਕੀ ਸਾਰੀਐ ॥

تو اپنی تخلیق اور کچی پکی گوٹیوں (اچھے، برے انسانوں) کو زمین پر دیکھتا ہے۔

ਜੋ ਆਇਆ ਸੋ ਚਲਸੀ ਸਭੁ ਕੋਈ ਆਈ ਵਾਰੀਐ ॥

اس دنیا میں جو بھی مخلوق آئی ہے، وہ چلی جائے گی۔ اپنی باری آنے پر سب کو جانا ہی ہوتا ہے۔

ਜਿਸ ਕੇ ਜੀਅ ਪਰਾਣ ਹਹਿ ਕਿਉ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ॥

ہم اپنے دماغ سے اس رب کو کیوں بھول جائیں، جس نے ہمیں زندگی اور جان دی ہوئی ہیں؟

ਆਪਣ ਹਥੀ ਆਪਣਾ ਆਪੇ ਹੀ ਕਾਜੁ ਸਵਾਰੀਐ ॥੨੦॥

آؤ ہم اپنے ہاتھوں سے اپنے کام کو مکمل کریں یعنی نیک اعمال سے رب کو راضی کر کے اپنی زندگی کے کاموں کو سجالیں۔

ਸਲੋਕੁ ਮਹਲਾ ੨ ॥

شلوک محلہ

ਏਹ ਕਿਨੇਹੀ ਆਸਕੀ ਦੂਜੈ ਲਗੈ ਜਾਇ ॥

یہ کیسی محبت ہے، جو خدا کے سوا مخالفِ توحید سے نظر آتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਸਕੁ ਕਾਂਢੀਐ ਸਦ ਹੀ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

اے نانک ! سچا عاشق وہی کہلاتا ہے، جو ہمیشہ رب کی م حبت میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਚੰਗੈ ਚੰਗਾ ਕਰਿ ਮੰਨੇ ਮੰਦੈ ਮੰਦਾ ਹੋਇ ॥

جو شخص اپنے کیے اچھے کاموں کی خوشی کو اچھا اور اپنے کیے برے کاموں کے نتیجے میں غم کو برا مانتا ہے۔

ਆਸਕੁ ਏਹੁ ਨ ਆਖੀਐ ਜਿ ਲੇਖੈ ਵਰਤੈ ਸੋਇ ॥੧॥

اسے واہے گرو کا عاشق نہیں کہا جا سکتا۔ وہ تو اچھے برے کے انداز میں پڑ کر محبت کا حساب کتاب کرتا ہے۔ رب جو کچھ کرتا ہے، ایسی مخلوق اس سے راضی نہیں ہوتی۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ

ਸਲਾਮੁ ਜਬਾਬੁ ਦੋਵੈ ਕਰੇ ਮੁੰਢਹੁ ਘੁਥਾ ਜਾਇ ॥

جو شخص کبھی اپنے رب کے حکم کے آگے جھکتا ہے اور کبھی اس کے کیے پر شک(اعتراض) کرتا ہے، وہ شروع سے ہی گمراہی کے راستے پر ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੋਵੈ ਕੂੜੀਆ ਥਾਇ ਨ ਕਾਈ ਪਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! اس کے دونوں ہی کام جھوٹے ہیں اور رب کے دربار میں اس کو کوئی جگہ نہیں ملتی۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਸੋ ਸਾਹਿਬੁ ਸਦਾ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਲੀਐ ॥

جس کی خدمت کرنے سے سکھ حاصل ہوتا ہے، ہمیشہ اس رب کو یاد کرتے رہنا چاہیے۔

ਜਿਤੁ ਕੀਤਾ ਪਾਈਐ ਆਪਣਾ ਸਾ ਘਾਲ ਬੁਰੀ ਕਿਉ ਘਾਲੀਐ ॥

جب اپنے اعمال کا خمیازہ خود بھگتنا ہے، تو پھر ہم برے کام کیوں کریں؟

ਮੰਦਾ ਮੂਲਿ ਨ ਕੀਚਈ ਦੇ ਲੰਮੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੀਐ ॥

برا کام کبھی نہیں کرنا چاہئے، دور اندیشی سے انجام کو دیکھنا چاہیے۔

ਜਿਉ ਸਾਹਿਬ ਨਾਲਿ ਨ ਹਾਰੀਐ ਤੇਵੇਹਾ ਪਾਸਾ ਢਾਲੀਐ ॥

ہمیں کرموں کا ایسا کھیل نہیں کھیلنا چاہیے، جس کے نتیجے میں ہمیں رب کے حضور شرمندہ ہونا پڑے، یعنی نیک کام ہی کرنے چاہئے۔

ਕਿਛੁ ਲਾਹੇ ਉਪਰਿ ਘਾਲੀਐ ॥੨੧॥

انسان کی پیدائش میں ایسی خدمت کرو، جس سے فائدہ حاصل ہو۔

ਸਲੋਕੁ ਮਹਲਾ ੨ ॥

شلوک محلہ

ਚਾਕਰੁ ਲਗੈ ਚਾਕਰੀ ਨਾਲੇ ਗਾਰਬੁ ਵਾਦੁ ॥

اگر کوئی خادم اپنے مالک کی خدمت کرتا ہے اور ساتھ ہی مغرور، بہت زیادہ جھگڑالو ہے۔

ਗਲਾ ਕਰੇ ਘਣੇਰੀਆ ਖਸਮ ਨ ਪਾਏ ਸਾਦੁ ॥

اگر وہ زیادہ باتیں بناتا ہے، تو وہ اپنے مالک کی سعادت کا مستحق نہیں ہوتا۔

ਆਪੁ ਗਵਾਇ ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਤਾ ਕਿਛੁ ਪਾਏ ਮਾਨੁ ॥

لیکن اگر وہ اپنی انا کو دور کرکے خدمت کرے، تو اسے کچھ عزت مل جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਨੋ ਲਗਾ ਤਿਸੁ ਮਿਲੈ ਲਗਾ ਸੋ ਪਰਵਾਨੁ ॥੧॥

اے نانک ! وہ آدمی اپنے اس مالک سے مل جاتا ہے، جس کی خدمت میں لگا ہوا ہے، اس کا شوق قبول ہوتا ہے۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ

ਜੋ ਜੀਇ ਹੋਇ ਸੁ ਉਗਵੈ ਮੁਹ ਕਾ ਕਹਿਆ ਵਾਉ ॥

جو (ارادہ)دل میں ہوتا ہے، وہ (اعمال کی صورت میں) ظاہر ہوجاتی ہے۔ منہ سے کہی بات تو ہوا کی طرح بے معنی ہوتی ہے۔

ਬੀਜੇ ਬਿਖੁ ਮੰਗੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵੇਖਹੁ ਏਹੁ ਨਿਆਉ ॥੨॥

انسان زہر بوتا ہے؛ مگر امرت مانگتا ہے۔ دیکھو ! یہ کیسا انصاف ہے؟

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ

ਨਾਲਿ ਇਆਣੇ ਦੋਸਤੀ ਕਦੇ ਨ ਆਵੈ ਰਾਸਿ ॥

احمق سے دوستی کبھی اچھی نہیں ہوتی۔

ਜੇਹਾ ਜਾਣੈ ਤੇਹੋ ਵਰਤੈ ਵੇਖਹੁ ਕੋ ਨਿਰਜਾਸਿ ॥

جیسا وہ جانتا ہے، ویسا ہی وہ کرتا ہے۔ چاہے کوئی اس کا فیصلہ کرکے دیکھ لے۔

ਵਸਤੂ ਅੰਦਰਿ ਵਸਤੁ ਸਮਾਵੈ ਦੂਜੀ ਹੋਵੈ ਪਾਸਿ ॥

کسی شئ میں دوسری چیز صرف اسی صورت میں ہو سکتی ہے، جب اس سے پہلے پڑی ہوئی چیز کو نکال دیا جائے۔

ਸਾਹਿਬ ਸੇਤੀ ਹੁਕਮੁ ਨ ਚਲੈ ਕਹੀ ਬਣੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

رب کے سامنے حکم کرنا کامیاب نہیں ہوتا، لیکن اس کے حضور عاجزی سے دعا ہی کرنی چاہیے۔

ਕੂੜਿ ਕਮਾਣੈ ਕੂੜੋ ਹੋਵੈ ਨਾਨਕ ਸਿਫਤਿ ਵਿਗਾਸਿ ॥੩॥

اے نانک ! فریب کے ذریعے کمانے سے فریب ہی حاصل ہوتا ہے۔ لیکن رب کی تسبیح کرنے سے مخلوق خوش ہو جاتی ہے۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ

ਨਾਲਿ ਇਆਣੇ ਦੋਸਤੀ ਵਡਾਰੂ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ॥

جاہل سے دوستی اور بڑے آدمی سے محبت

ਪਾਣੀ ਅੰਦਰਿ ਲੀਕ ਜਿਉ ਤਿਸ ਦਾ ਥਾਉ ਨ ਥੇਹੁ ॥੪॥

پانی کی لکیر کی طرح ہے، جس کا کوئی وجود نہیں رہتا۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ

ਹੋਇ ਇਆਣਾ ਕਰੇ ਕੰਮੁ ਆਣਿ ਨ ਸਕੈ ਰਾਸਿ ॥

اگر ایک نادان انسان کوئی کام کرے، تو وہ اسے پورا نہیں کر سکتا۔

ਜੇ ਇਕ ਅਧ ਚੰਗੀ ਕਰੇ ਦੂਜੀ ਭੀ ਵੇਰਾਸਿ ॥੫॥

اگر ایک اچھا کام کر بھی لے، تو وہ دوسرا بگاڑ دیتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی

ਚਾਕਰੁ ਲਗੈ ਚਾਕਰੀ ਜੇ ਚਲੈ ਖਸਮੈ ਭਾਇ ॥

جو خادم اپنے آقا کی مرضی کے مطابق چلے تو ہی سمجھو کہ وہ اپنے مالک کی نوکری کر رہا ہے۔

ਹੁਰਮਤਿ ਤਿਸ ਨੋ ਅਗਲੀ ਓਹੁ ਵਜਹੁ ਭਿ ਦੂਣਾ ਖਾਇ ॥

اس سے ایک تو اسے بڑی عزت ملے گی اور دوسری بات یہ کہ اسے مالک سے دگنی تنخواہ بھی ملے گی۔

ਖਸਮੈ ਕਰੇ ਬਰਾਬਰੀ ਫਿਰਿ ਗੈਰਤਿ ਅੰਦਰਿ ਪਾਇ ॥

اگر وہ اپنے آقا کی برابری کرتا ہے،تو وہ من میں شرمندہ ہوتا ہے۔

ਵਜਹੁ ਗਵਾਏ ਅਗਲਾ ਮੁਹੇ ਮੁਹਿ ਪਾਣਾ ਖਾਇ ॥

نتیجے کے طور پر اپنی پہلی کمائی بھی کھو دیتا ہے اور ہمیشہ جوتے کھاتا ہے۔

ਜਿਸ ਦਾ ਦਿਤਾ ਖਾਵਣਾ ਤਿਸੁ ਕਹੀਐ ਸਾਬਾਸਿ ॥

جس کا دیا ہم کھاتے ہیں، اس کا ہمیں بہت بہت شکریہ ادا کرنا چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਨ ਚਲਈ ਨਾਲਿ ਖਸਮ ਚਲੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥੨੨॥

اے نانک ! رب کے سامنے حکم کامیاب نہیں ہوتا؛ لیکن اس کے سامنے عاجزی کی دعا ہی کارگر ہوتی ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਹਲਾ ੨ ॥

شلوک محلہ

ਏਹ ਕਿਨੇਹੀ ਦਾਤਿ ਆਪਸ ਤੇ ਜੋ ਪਾਈਐ ॥

یہ کیسا تحفہ ہے، جو ہم خود مانگ کر حاصل کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਕਰਮਾਤਿ ਸਾਹਿਬ ਤੁਠੈ ਜੋ ਮਿਲੈ ॥੧॥

اے نانک ! انوکھا تحفہ وہ ہے، جو رب کے فضل و مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ

ਏਹ ਕਿਨੇਹੀ ਚਾਕਰੀ ਜਿਤੁ ਭਉ ਖਸਮ ਨ ਜਾਇ ॥

یہ کیسی نوکری (خدمت) ہے، جس سے مالک کا خوف دور نہیں ہوتا؟

ਨਾਨਕ ਸੇਵਕੁ ਕਾਢੀਐ ਜਿ ਸੇਤੀ ਖਸਮ ਸਮਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! سچا خادم وہی کہلواتا ہے، جو اپنے مالک میں مگن ہوجاتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਨਾਨਕ ਅੰਤ ਨ ਜਾਪਨੀ੍ ਹਰਿ ਤਾ ਕੇ ਪਾਰਾਵਾਰ ॥

اے نانک ! رب کی انتہا کا علم حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ اس کی کوئی ابتداء و انتہا نہیں، وہ ابدی ہے۔

ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਸਾਖਤੀ ਫਿਰਿ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਮਾਰ ॥

وہ خود ہی کائنات کی تخلیق کرتا ہے اور خود ہی اپنی تخلیق کردہ کائنات کو فنا کردیتا ہے۔

ਇਕਨ੍ਹਾ ਗਲੀ ਜੰਜੀਰੀਆ ਇਕਿ ਤੁਰੀ ਚੜਹਿ ਬਿਸੀਆਰ ॥

کچھ جانداروں کے گلے میں زنجیریں پڑی ہوئی ہیں یعنی بندھنوں میں جکڑے ہوئے ہیں اور کوئی بے شمار گھوڑوں پر سوار ہوکر لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਕਰੇ ਆਪਿ ਹਉ ਕੈ ਸਿਉ ਕਰੀ ਪੁਕਾਰ ॥

وہ رب خود ہی لیلا کرتا ہے اور خود ہی انسان سے کرواتا ہے۔ میں کس کے پاس فریاد کرسکتا ہوں؟

ਨਾਨਕ ਕਰਣਾ ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਫਿਰਿ ਤਿਸ ਹੀ ਕਰਣੀ ਸਾਰ ॥੨੩॥

اے نانک ! جس رب نے کائنات بنائی ہے، پھر وہی اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ

ਆਪੇ ਭਾਂਡੇ ਸਾਜਿਅਨੁ ਆਪੇ ਪੂਰਣੁ ਦੇਇ ॥

واہے گرو نے خود ہی انسان نما برتن بنائے ہیں اور وہ خود ہی ان کے جسموں میں خوبیاں، خامیاں، خوشی و غم ڈالتا ہے۔

ਇਕਨੑੀ ਦੁਧੁ ਸਮਾਈਐ ਇਕਿ ਚੁਲੑੈ ਰਹਨਿੑ ਚੜੇ ॥

کچھ انسان نما برتن میں دودھ بھرا رہتا ہے، یعنی اچھے گن موجود رہتے ہیں اور کئی چولہے کی گرمی برداشت کرتے ہیں۔

ਇਕਿ ਨਿਹਾਲੀ ਪੈ ਸਵਨਿੑ ਇਕਿ ਉਪਰਿ ਰਹਨਿ ਖੜੇ ॥

کچھ خوش قسمت بستروں پر مطمئن ہوکر آرام کرتے ہیں اور کئی ان کی خدمت میں کھڑے ہوکر دربانی کرتے ہیں۔

ਤਿਨ੍ਾ ਸਵਾਰੇ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨ੍ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥੧॥

اے نانک ! رب ان لوگوں کی زندگی خوبصورت بنادیتا ہے، جن پر وہ اپنا فضل و کرم کرتا ہے۔

ਮਹਲਾ ੨ ॥

محلہ

ਆਪੇ ਸਾਜੇ ਕਰੇ ਆਪਿ ਜਾਈ ਭਿ ਰਖੈ ਆਪਿ ॥

رب خود ہی دنیا بناتا اور خود ہی سب کچھ کرتا ہے۔ وہ خود ہی اپنی مخلوق کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਜੰਤ ਉਪਾਇ ਕੈ ਦੇਖੈ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਿ ॥

وہ دنیا میں انسانوں کو پیدا کرکے ان کی پیدائش اور موت کو دیکھتا رہتا ہے۔

ਕਿਸ ਨੋ ਕਹੀਐ ਨਾਨਕਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو کے سوا کس سے دعا کی جا سکتی ہے؛ جب کہ وہ خود ہی سب کچھ کرتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی

ਵਡੇ ਕੀਆ ਵਡਿਆਈਆ ਕਿਛੁ ਕਹਣਾ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

عظیم رب کی شان و عظمت کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਸੋ ਕਰਤਾ ਕਾਦਰ ਕਰੀਮੁ ਦੇ ਜੀਆ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹਿ ॥

وہ دنیا کا خالق، اپنی قدرت کا خالق اور خود جانداروں پر مہربانی کرنے والا ہے۔ وہ تمام جانداروں کو رزق دیتا ہے۔

ਸਾਈ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਧੁਰਿ ਛੋਡੀ ਤਿੰਨੈ ਪਾਇ ॥

مخلوق وہی کام کرتی ہے، جو اس نے شروع سے ہی قسمت میں لکھ دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਕੀ ਬਾਹਰੀ ਹੋਰ ਦੂਜੀ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥

اے نانک ! اس ایک رب کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں۔

ਸੋ ਕਰੇ ਜਿ ਤਿਸੈ ਰਜਾਇ ॥੨੪॥੧॥ ਸੁਧੁ

وہ وہی کچھ کرتا ہے، جو اسے منظور ہوتا ہے۔

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ کائنات کا بنانے والا ہے۔ وہ قادر مطلق ہے، وہ خوف سے پاک ہے، اس کی کسی سے دشمنی نہیں، در اصل اس کی نظر سب پر یکساں ہے، وہ ابدی اور لافانی ہے، وہ پیدائش اور موت کے چکر سے آزاد ہے، وہ خود روشن ہے، گرو مہربانی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾ ਕੀ ॥

راگو آسا بانی بھاگتا کی۔

ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀਉ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀਉ ॥

کبیر جی نام دیو جی روی داس جی۔

ਆਸਾ ਸ੍ਰੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ॥

آسا شری کبیر جی۔

ਗੁਰ ਚਰਣ ਲਾਗਿ ਹਮ ਬਿਨਵਤਾ ਪੂਛਤ ਕਹ ਜੀਉ ਪਾਇਆ ॥

میں اپنے گرو کے قدموں میں گر کر التجا کرتا ہوں اور پوچھتا ہوں کہ انسان کیوں بنایا گیا ہے؟

ਕਵਨ ਕਾਜਿ ਜਗੁ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸੈ ਕਹਹੁ ਮੋਹਿ ਸਮਝਾਇਆ ॥੧॥

یہ دنیا کیوں بنائی گئی ہے اور کیوں یہ فنا ہو جائے گی؟

ਦੇਵ ਕਰਹੁ ਦਇਆ ਮੋਹਿ ਮਾਰਗਿ ਲਾਵਹੁ ਜਿਤੁ ਭੈ ਬੰਧਨ ਤੂਟੈ ॥

اے گرودیو ! مجھ پر رحم فرما اور میری رہنمائی فرما، جس سے میرے خوف کے بندھن ٹوٹ جائیں۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖ ਫੇੜ ਕਰਮ ਸੁਖ ਜੀਅ ਜਨਮ ਤੇ ਛੂਟੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے ایسی خوشیاں نصیب فرما کہ میرے پچھلے جنم کے جنم اور موت کے غم ختم ہو جائیں اور میری روح جنموں کے چکر سے آزاد ہو جائے۔

ਮਾਇਆ ਫਾਸ ਬੰਧ ਨਹੀ ਫਾਰੈ ਅਰੁ ਮਨ ਸੁੰਨਿ ਨ ਲੂਕੇ ॥

ذہن مایا کی پھانسی کے بندھن کو نہیں توڑ پاتا اور اس لیے وہ صرف مراقبے کی اعلیٰ حالت میں مگن نہیں ہوتا۔

ਆਪਾ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਣੁ ਨ ਚੀਨ੍ਹਿਆ ਇਨ ਬਿਧਿ ਅਭਿਉ ਨ ਚੂਕੇ ॥੨॥

وہ اپنی انا اور نجات کے مقام کو نہیں پہچانتا۔ اس طریقہ سے اس کی پیدائش اور موت کا شک و شبہ دور نہیں ہوتا۔

ਕਹੀ ਨ ਉਪਜੈ ਉਪਜੀ ਜਾਣੈ ਭਾਵ ਅਭਾਵ ਬਿਹੂਣਾ ॥

روح کبھی پیدا نہیں ہوتی، چاہے انسان سمجھتے ہیں کہ یہ پیدا ہوتی ہے۔

ਉਦੈ ਅਸਤ ਕੀ ਮਨ ਬੁਧਿ ਨਾਸੀ ਤਉ ਸਦਾ ਸਹਜਿ ਲਿਵ ਲੀਣਾ ॥੩॥

یہ تو پیدائش اور موت سے پاک ہے۔ جب ذہن کی پیدائش اور موت کا خیال ختم ہو جاتا ہے، تو ہمیشہ ہی رب کی کام میں مگن رہتا ہے۔

ਜਿਉ ਪ੍ਰਤਿਬਿੰਬੁ ਬਿੰਬ ਕਉ ਮਿਲੀ ਹੈ ਉਦਕ ਕੁੰਭੁ ਬਿਗਰਾਨਾ ॥

جس طرح پانی کے برتن میں پڑنے والی پرچھائی گھڑے کے پھوٹنے سے اس چیز میں مل جاتا ہے،

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਐਸਾ ਗੁਣ ਭ੍ਰਮੁ ਭਾਗਾ ਤਉ ਮਨੁ ਸੁੰਨਿ ਸਮਾਨਾਂ ॥੪॥੧॥

اسی طرح اے کبیر! جب نیکی کے ذریعے سے شک و شبہ ختم ہوجاتا ہے، تو من واہے گرو میں سما جاتا ہے۔

ਆਸਾ ॥

آسا محلہ ۔

ਗਜ ਸਾਢੇ ਤੈ ਤੈ ਧੋਤੀਆ ਤਿਹਰੇ ਪਾਇਨਿ ਤਗ ॥

جو شخص ساڑھے تین تین گز لمبی دھوتی اور ترسوتی جنیو پہنتا ہے۔

ਗਲੀ ਜਿਨ੍ਹ੍ਹਾ ਜਪਮਾਲੀਆ ਲੋਟੇ ਹਥਿ ਨਿਬਗ ॥

جن کے گلے میں مالا اور ہاتھوں میں چمکتا لوٹا ہوتا ہے۔

ਓਇ ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਨ ਆਖੀਅਹਿ ਬਾਨਾਰਸਿ ਕੇ ਠਗ ॥੧॥

درحقیقت ایسے لوگ ہری کے سنت نہیں؛ بلکہ وہ تو بنارس کے دغا باز کہلاتے ہیں۔ 1۔

ਐਸੇ ਸੰਤ ਨ ਮੋ ਕਉ ਭਾਵਹਿ ॥

مجھے ایسا سنت بالکل پسند نہیں۔

ਡਾਲਾ ਸਿਉ ਪੇਡਾ ਗਟਕਾਵਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ تو درختوں کو بشمول شاخوں کے نگل جاتے ہیں،یعنی لوگوں کو خاندان سمیت لوٹ کر مارڈالتے ہیں۔

1۔ وقفہ۔

ਬਾਸਨ ਮਾਂਜਿ ਚਰਾਵਹਿ ਊਪਰਿ ਕਾਠੀ ਧੋਇ ਜਲਾਵਹਿ ॥

وہ اپنے برتنوں کو اچھی طرح سے رگڑ کر صاف کرکے چولہے پر رکھتے ہیں۔

ਬਸੁਧਾ ਖੋਦਿ ਕਰਹਿ ਦੁਇ ਚੂਲ੍ਹੇ ਸਾਰੇ ਮਾਣਸ ਖਾਵਹਿ ॥੨॥

لکڑیاں دھو کر جلاتے ہیں، زمین کھود کر دو چولہے بناتے ہیں اور پوری انسانیت کو نگلنے میں کوئی ندامت محسوس نہیں کرتے۔ 2۔

ਓਇ ਪਾਪੀ ਸਦਾ ਫਿਰਹਿ ਅਪਰਾਧੀ ਮੁਖਹੁ ਅਪਰਸ ਕਹਾਵਹਿ ॥

وہ گنہ گار ہمیشہ قابلِ مواخذہ کاموں میں بھٹکتے رہتے ہیں اور خود کو منہ سے یہ کہلواتے ہیں کہ ہم مایا کو چھوتے بھی نہیں؛ بلکہ اچھوت ہیں۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਫਿਰਹਿ ਅਭਿਮਾਨੀ ਸਗਲ ਕੁਟੰਬ ਡੁਬਾਵਹਿ ॥੩॥

وہ متکبر لوگ ہمیشہ بھٹکتے رہتے ہیں اور اپنے اہل خانہ کو بھی ڈبودیتے ہیں۔ 3۔

ਜਿਤੁ ਕੋ ਲਾਇਆ ਤਿਤ ਹੀ ਲਾਗਾ ਤੈਸੇ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ॥

انسان اسی سے لگا ہوا ہے، جس کے ساتھ رب نے اسے لگادیا ہے اور وہ اسی طرح عمل کرتا ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੈ ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮਿ ਨ ਆਵੈ ॥੪॥੨॥

اے کبیر! سچ تو یہی ہے کہ صادق گرو سے جس کا وصل ہوجاتا ہے، وہ کائنات میں بار بار پیدا نہیں ہوتا۔ 4۔ 2۔

ਆਸਾ ॥

آسا محلہ۔

ਬਾਪਿ ਦਿਲਾਸਾ ਮੇਰੋ ਕੀਨ੍ਹਾ ॥ ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਦੀਨ੍ਹਾ ॥

میرے مالک رب نے مجھے صبر کی تلقین کی ہے، اس نے نام نما امرت میرے منہ میں ڈال دیا ہے، جس سے میرا دل نما خواب گاہ خوش گوار ہوگیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਬਾਪ ਕਉ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀ ॥

میں اس اعلیٰ مالک کو اپنے دل سے کیسے بھلا سکتا ہوں؟

ਆਗੈ ਗਇਆ ਨ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥੧॥

جب میں آخرت میں جاؤں گا، تو اپنی زندگی کی بازی نہیں ہاروں گا۔ 1۔

ਮੁਈ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ਹਉ ਖਰਾ ਸੁਖਾਲਾ ॥

میری مایا نما ماں فوت ہوگئی ہے اور میں بہت خوش ہوگیا ہوں۔

ਪਹਿਰਉ ਨਹੀ ਦਗਲੀ ਲਗੈ ਨ ਪਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب میں فقیروں کا پیوند لگا جبہ زیب تن نہیں کرتا اور نہ مجھے ٹھنڈ لگتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਲਿ ਤਿਸੁ ਬਾਪੈ ਜਿਨਿ ਹਉ ਜਾਇਆ ॥

میں اس رب پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے وجود بخشا۔

ਪੰਚਾ ਤੇ ਮੇਰਾ ਸੰਗੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

اس نے پانچ برائیوں: شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر سے میرا ساتھ چھڑا دیا۔

ਪੰਚ ਮਾਰਿ ਪਾਵਾ ਤਲਿ ਦੀਨੇ ॥

میں نے پانچوں برائیوں کو مار کر اپنے قدموں تلے ان کا وجود مٹا دیا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਨਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਭੀਨੇ ॥੨॥

اب میرا دل اور جسم واہے گرو کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔ 2۔

ਪਿਤਾ ਹਮਾਰੋ ਵਡ ਗੋਸਾਈ ॥

میرا باپ کائنات کا عظیم مالک ہے۔

ਤਿਸੁ ਪਿਤਾ ਪਹਿ ਹਉ ਕਿਉ ਕਰਿ ਜਾਈ ॥

پھر میں اس والد کے پاس کیسے جا سکتا ہوں؟

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲੇ ਤ ਮਾਰਗੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

جب مجھے سچا گرو ملا، تو اس نے حق کی راہ دکھائی۔

ਜਗਤ ਪਿਤਾ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥੩॥

کائنات کا والد میرے دل کو پسند ہے۔

ਹਉ ਪੂਤੁ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਬਾਪੁ ਮੇਰਾ ॥

اے رب ! میں تیری اولاد ہوں اور تو میرا باپ ہے۔

ਏਕੈ ਠਾਹਰ ਦੁਹਾ ਬਸੇਰਾ ॥

ہم دونوں کی رہائش بھی ایک ہی مقام پر ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜਨਿ ਏਕੋ ਬੂਝਿਆ ॥

اے کبیر ! خادم صرف ایک رب کو ہی جانتا ہے اور

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੂਝਿਆ ॥੪॥੩॥

گرو کے فضل و کرم سے میں نے سب کچھ سمجھ لیا ہے۔ 4۔ 3۔

ਆਸਾ ॥

آسا ۔

ਇਕਤੁ ਪਤਰਿ ਭਰਿ ਉਰਕਟ ਕੁਰਕਟ ਇਕਤੁ ਪਤਰਿ ਭਰਿ ਪਾਨੀ ॥

وام مارگ فرقے کا پیروکار ایک ہی برتن میں پکا ہوا مرغا پیش کرتے ہیں اور ایک برتن میں شراب رکھ لیتے ہیں۔

ਆਸਿ ਪਾਸਿ ਪੰਚ ਜੋਗੀਆ ਬੈਠੇ ਬੀਚਿ ਨਕਟ ਦੇ ਰਾਨੀ ॥੧॥

ان کے ارد گرد پانچ ہوس پرست یوگی بیٹھ جاتے ہیں اور درمیان میں بے غیرت مایا بھی بیٹھی ہوتی ہے۔ 1۔

ਨਕਟੀ ਕੋ ਠਨਗਨੁ ਬਾਡਾ ਡੂੰ ॥

دونوں جہانوں میں بے غیرت مایا کا گھنٹا بج رہا ہے۔

ਕਿਨਹਿ ਬਿਬੇਕੀ ਕਾਟੀ ਤੂੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کوئی دانش مند شخص ہی اس کے بندھنوں کو کاٹتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਗਲ ਮਾਹਿ ਨਕਟੀ ਕਾ ਵਾਸਾ ਸਗਲ ਮਾਰਿ ਅਉਹੇਰੀ ॥

سبھی انسانوں کے ذہن میں بے شرم و بے غیرت مایا رہتی ہے۔ وہ سبھی کو مار کر اسے دیکھتی ہے۔

ਸਗਲਿਆ ਕੀ ਹਉ ਬਹਿਨ ਭਾਨਜੀ ਜਿਨਹਿ ਬਰੀ ਤਿਸੁ ਚੇਰੀ ॥੨॥

وہ ملکہ کہتی ہے کہ میں سبھی کی بہن اور بھانجی ہوں؛ لیکن میں اس کی غلام ہوں، جس نے مجھ سے شادی کرلی ہے یعنی مجھے اپنے قبضے میں کرلیا ہے۔ 2۔

ਹਮਰੋ ਭਰਤਾ ਬਡੋ ਬਿਬੇਕੀ ਆਪੇ ਸੰਤੁ ਕਹਾਵੈ ॥

وہ کہتی ہیں: میرا خاوند بہت دانشور ہے اور کامل سنت کہلواتا ہے۔

ਓਹੁ ਹਮਾਰੈ ਮਾਥੈ ਕਾਇਮੁ ਅਉਰੁ ਹਮਰੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ॥੩॥

وہ ہماری ذات میں موجود رہتا ہے اور کوئی دوسرا ہمارے قریب نہیں آتا۔ 3۔

ਨਾਕਹੁ ਕਾਟੀ ਕਾਨਹੁ ਕਾਟੀ ਕਾਟਿ ਕੂਟਿ ਕੈ ਡਾਰੀ ॥

اے کبیر! سنت حضرات نے بے شرم مایا کی ناک اور کان کو کاٹ دیا ہے اور اس کے ٹکڑے کرکے یوں ہی باہر پھینک دیا ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਸੰਤਨ ਕੀ ਬੈਰਨਿ ਤੀਨਿ ਲੋਕ ਕੀ ਪਿਆਰੀ ॥੪॥੪॥

وہ بے شرم مایا سنتوں کی دشمن ہے؛ لیکن تینوں جہاں اسے بہت پیار کرتے ہیں اور وہ ان کی محبوبہ ہے۔ 4۔ 4۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਜੋਗੀ ਜਤੀ ਤਪੀ ਸੰਨਿਆਸੀ ਬਹੁ ਤੀਰਥ ਭ੍ਰਮਨਾ ॥

خواہ کوئی زاہد، برہم چاری، مراقب اور تارک الدنیا بن جائے، خواہ کئی زیارت گاہوں کی زیارت کرتا رہے۔

ਲੁੰਜਿਤ ਮੁੰਜਿਤ ਮੋਨਿ ਜਟਾਧਰ ਅੰਤਿ ਤਊ ਮਰਨਾ ॥੧॥

خواہ کوئی بالوں کو جڑ سے اکھاڑنے والا جینی، سادھو، تارک الدنیا، خاموشی کا ورت رکھنے والے مونی اور جٹا دھر درویش ہی بن جائے: لیکن اس کے باوجود ان سبھی کو آخرکار فوت ہونا ہی ہے۔ 1۔

ਤਾ ਤੇ ਸੇਵੀਅਲੇ ਰਾਮਨਾ ॥

اس لیے بہتر یہی ہے کہ رام کے نام کا ذکر جہری کیا جائے۔

ਰਸਨਾ ਰਾਮ ਨਾਮ ਹਿਤੁ ਜਾ ਕੈ ਕਹਾ ਕਰੈ ਜਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی زبان رام کے نام سے محبت کرتی ہے، اسے یمدوت کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਗਮ ਨਿਰਗਮ ਜੋਤਿਕ ਜਾਨਹਿ ਬਹੁ ਬਹੁ ਬਿਆਕਰਨਾ ॥

خواہ کوئی صحیفوں اور ویدوں کا عالم ہو، علم نجوم اور بہت سی اقسام کے قوانین سے واقف ہو،

ਤੰਤ ਮੰਤ੍ਰ ਸਭ ਅਉਖਧ ਜਾਨਹਿ ਅੰਤਿ ਤਊ ਮਰਨਾ ॥੨॥

جو تنتر، منتر اور تمام ادویات سے واقفیت رکھتا ہے، بالآخر سب کو موت آنی ہے۔ 2۔

ਰਾਜ ਭੋਗ ਅਰੁ ਛਤ੍ਰ ਸਿੰਘਾਸਨ ਬਹੁ ਸੁੰਦਰਿ ਰਮਨਾ ॥

اقتدار کا مزہ لینے والے، شاہی سائبانوں اور بہت سی خوبصورت عورتوں سے لطف اندوز ہونے والے،

ਪਾਨ ਕਪੂਰ ਸੁਬਾਸਕ ਚੰਦਨ ਅੰਤਿ ਤਊ ਮਰਨਾ ॥੩॥

پان، کافور اور صندل کی خوشبو سے لطف حاصل کرنے والے بھی آخرکار فوت ہوجائیں گے۔ 3۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਭ ਖੋਜੇ ਕਹੂ ਨ ਊਬਰਨਾ ॥

خواہ کوئی وید، پران اور اسمرتیوں کو تلاش کرلے، پھر بھی تو وہ جنم اور موت کے چکر سے نہیں بچ پائے گا۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਇਉ ਰਾਮਹਿ ਜੰਪਉ ਮੇਟਿ ਜਨਮ ਮਰਨਾ ॥੪॥੫॥

اے کبیر! اس لیےپیدائش اور موت کے چکر کو صرف رام کے نام کے جاپ سے ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔ 4۔ 5۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਫੀਲੁ ਰਬਾਬੀ ਬਲਦੁ ਪਖਾਵਜ ਕਊਆ ਤਾਲ ਬਜਾਵੈ ॥

ذہن کی شکل میں ہاتھی ایک خوبصورت وینا کھلاڑی بن گیا ہے۔بیل کی جبلت نے پکھواج بجانا شروع کر دیا ہے اور کوے کی فطرت تال بجا رہی ہے۔

ਪਹਿਰਿ ਚੋਲਨਾ ਗਦਹਾ ਨਾਚੈ ਭੈਸਾ ਭਗਤਿ ਕਰਾਵੈ ॥੧॥

گدھے جیسی ضدی طبیعت کا ذہن محبت کا لبادہ اوڑھ کر ناچ رہا ہے اور بھینس جیسی فطرت کا ذہن عقیدت میں مگن ہے۔ 1۔

ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਕਕਰੀਆ ਬਰੇ ਪਕਾਏ ॥

میرے بادشاہ رام نے آک کے آم جیسے پھلوں کو رسیلے آموں میں بدل دیا ہے، یعنی کڑوے اور کڑوے مزاج کو مٹھاس سے بھر دیا ہے۔

ਕਿਨੈ ਬੂਝਨਹਾਰੈ ਖਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن اس رس کا مزہ کسی نایاب عقل مند نے چکھایا ہے۔ 1۔ ٹھہرو

ਬੈਠਿ ਸਿੰਘੁ ਘਰਿ ਪਾਨ ਲਗਾਵੈ ਘੀਸ ਗਲਉਰੇ ਲਿਆਵੈ ॥

بے رحم شیر من کی شکل میں گھر میں بیٹھ کر سپاری تیار کر رہا ہوتا ہے اور من کی شکل میں لالچی شخص سپاری لاتا ہے یعنی خدمت میں مگن رہتا ہے۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਮੁਸਰੀ ਮੰਗਲੁ ਗਾਵਹਿ ਕਛੂਆ ਸੰਖੁ ਬਜਾਵੈ ॥੨॥

میرے حواس کے روپ میں چوہے مبارک گیت گا رہے ہیں اور من کی شکل میں کچھوا جو اچھی صحبت سے ڈر کر بیٹھا تھا اب شنکھ پھونک رہا ہے۔ 2۔

ਬੰਸ ਕੋ ਪੂਤੁ ਬੀਆਹਨ ਚਲਿਆ ਸੁਇਨੇ ਮੰਡਪ ਛਾਏ ॥

بانجھ خاتون مایا کا بیٹا شادی کرنے چلا گیا اور سونے کے منڈپ سج گئے ہیں۔

ਰੂਪ ਕੰਨਿਆ ਸੁੰਦਰਿ ਬੇਧੀ ਸਸੈ ਸਿੰਘ ਗੁਨ ਗਾਏ ॥੩॥

اب ذہن نے ایک خوبصورت اور حسین لڑکی سے شادی کرلی ہے جس کا رویہ رب سے جڑا ہوا ہے اور خرگوش اور شیر رب کی تعریفیں گا رہے ہیں۔ 3۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਕੀਟੀ ਪਰਬਤੁ ਖਾਇਆ ॥

کبیر کہتے ہیں کہ اے اولیاء ! میری بات غور سے سنو، عاجزی کے پہاڑ کو چیونٹی نے نگل لیا ہے۔

ਕਛੂਆ ਕਹੈ ਅੰਗਾਰ ਭਿ ਲੋਰਉ ਲੂਕੀ ਸਬਦੁ ਸੁਨਾਇਆ ॥੪॥੬॥

اب ذہن کی شکل میں کچھوا انسانی عظمت کے روپ میں انگارے کا خواہشمند بن گیا ہے اور اس کی جہالت اب علم میں تبدیل ہو کر گرو کے کلام کا ورد کر رہی ہے۔ 4۔ 6۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਬਟੂਆ ਏਕੁ ਬਹਤਰਿ ਆਧਾਰੀ ਏਕੋ ਜਿਸਹਿ ਦੁਆਰਾ ॥

یہ جسم ایک پرس ہے جو کئی جسمانی اعصاب سے بنا ہے لیکن اس کا صرف ایک دروازہ ہے، دسویں دروازہ۔

ਨਵੈ ਖੰਡ ਕੀ ਪ੍ਰਿਥਮੀ ਮਾਗੈ ਸੋ ਜੋਗੀ ਜਗਿ ਸਾਰਾ ॥੧॥

اس دنیا میں واحد حقیقی یوگی وہی ہے جو خدا کے نام پر بھیک مانگتا ہے، جس کے نام سے زمین نو حصوں پر مشتمل ہے۔ 1۔

ਐਸਾ ਜੋਗੀ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਵੈ ॥

صرف ایسا یوگی ہی نئی دولت حاصل کرتا ہے۔

ਤਲ ਕਾ ਬ੍ਰਹਮੁ ਲੇ ਗਗਨਿ ਚਰਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنی روح کو زمین سے اٹھا کر آسمان پر لے جاتا ہے۔ وہاں رہنا.

ਖਿੰਥਾ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਕਰਿ ਸੁਈ ਸਬਦੁ ਤਾਗਾ ਮਥਿ ਘਾਲੈ ॥

وہ علم کی گرہ کو لفظ برہمن کے مضبوط دھاگے سے رب کے دھیان کی سوئی سے باندھ دیتا ہے۔

ਪੰਚ ਤਤੁ ਕੀ ਕਰਿ ਮਿਰਗਾਣੀ ਗੁਰ ਕੈ ਮਾਰਗਿ ਚਾਲੈ ॥੨॥

اور وہ پانچ حواس کو اپنا سراب بنا کر اپنے گرو کے راستے پر چلتا ہے۔ 2۔

ਦਇਆ ਫਾਹੁਰੀ ਕਾਇਆ ਕਰਿ ਧੂਈ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਕੀ ਅਗਨਿ ਜਲਾਵੈ ॥

وہ رحمت کو اپنی کودال اور اپنے جسم کو دھواں بناتا ہے اور وہ خدا کے نظارے کی آگ کو روشن کرتا ہے۔

ਤਿਸ ਕਾ ਭਾਉ ਲਏ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਚਹੁ ਜੁਗ ਤਾੜੀ ਲਾਵੈ ॥੩॥

وہ اس کی محبت کو اپنے دل میں رکھتا ہے اور چاروں یوگوں میں سمادھی کی حالت میں جذب رہتا ہے۔

ਸਭ ਜੋਗਤਣ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹੈ ਜਿਸ ਕਾ ਪਿੰਡੁ ਪਰਾਨਾ ॥

پورا یوگی رام کے نام کا جاپ کرنے پر مشتمل ہے، جس نے یہ جسم اور زندگی دی ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜੇ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੈ ਦੇਇ ਸਚਾ ਨੀਸਾਨਾ ॥੪॥੭॥

اے کبیر ! اگر خدا فضل قبول کرتا ہے تو وہ انسان کو سچائی کی نشانی فراہم کرتا ہے۔ 4۔ 7۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਹਿੰਦੂ ਤੁਰਕ ਕਹਾ ਤੇ ਆਏ ਕਿਨਿ ਏਹ ਰਾਹ ਚਲਾਈ ॥

ہندو اور مسلمان کہاں سے آئے ہیں؟ دین کے ان دو مختلف راستوں کی رہنمائی کس نے کی؟

ਦਿਲ ਮਹਿ ਸੋਚਿ ਬਿਚਾਰਿ ਕਵਾਦੇ ਭਿਸਤ ਦੋਜਕ ਕਿਨਿ ਪਾਈ ॥੧॥

اے جھگڑالو قاضی ! ان کے دلوں میں اچھی طرح سوچتے ہیں کہ کون جنت حاصل کرتا ہے اور کون جہنم حاصل کرتا ہے؟ ، 1۔

ਕਾਜੀ ਤੈ ਕਵਨ ਕਤੇਬ ਬਖਾਨੀ ॥

ارے قاضی صاحب ! آپ نے کونسی کتاب پڑھی ہے؟

ਪੜ੍ਹਤ ਗੁਨਤ ਐਸੇ ਸਭ ਮਾਰੇ ਕਿਨਹੂੰ ਖਬਰਿ ਨ ਜਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ سب جو کتابیں پڑھتے ہیں اور آپ کی طرح سوچتے ہیں تباہ ہو چکے ہیں۔ لیکن کسی کو علم نہیں ہوا۔ 1۔

وہاں رہنا.

ਸਕਤਿ ਸਨੇਹੁ ਕਰਿ ਸੁੰਨਤਿ ਕਰੀਐ ਮੈ ਨ ਬਦਉਗਾ ਭਾਈ ॥

مسلمانوں میں عورتوں سے لگاؤ اور محبت کی وجہ سے ختنہ کیا جاتا ہے لیکن اس کا تعلق اللہ سے ملنے سے نہیں ہے۔ ارے بھائی ! اس لیے میں (سنت کو) نہیں مانتا۔

ਜਉ ਰੇ ਖੁਦਾਇ ਮੋਹਿ ਤੁਰਕੁ ਕਰੈਗਾ ਆਪਨ ਹੀ ਕਟਿ ਜਾਈ ॥੨॥

اگر اللہ مجھے مسلمان بنانا چاہتا تو سنت خود بخود بن جاتی۔ 2۔

ਸੁੰਨਤਿ ਕੀਏ ਤੁਰਕੁ ਜੇ ਹੋਇਗਾ ਅਉਰਤ ਕਾ ਕਿਆ ਕਰੀਐ ॥

اگر کوئی شخص ختنہ کر کے مسلمان ہو جائے تو عورت کا کیا بنے گا؟

ਅਰਧ ਸਰੀਰੀ ਨਾਰਿ ਨ ਛੋਡੈ ਤਾ ਤੇ ਹਿੰਦੂ ਹੀ ਰਹੀਐ ॥੩॥

عورت انسانی جسم کا آدھا حصہ ہے اسے چھوڑا نہیں جا سکتا۔ اس لیے ہندو رہنا ہی بہتر ہے (سنت سے خیانت نہیں کرنی چاہیے)۔ 3۔

ਛਾਡਿ ਕਤੇਬ ਰਾਮੁ ਭਜੁ ਬਉਰੇ ਜੁਲਮ ਕਰਤ ਹੈ ਭਾਰੀ ॥

اے نادان مخلوق! کتابیں چھوڑو اور رام کے نام کا بھجن کرو۔ فضول جھگڑوں میں الجھ کر تم بڑے مظالم کر رہے ہو۔

ਕਬੀਰੈ ਪਕਰੀ ਟੇਕ ਰਾਮ ਕੀ ਤੁਰਕ ਰਹੇ ਪਚਿਹਾਰੀ ॥੪॥੮॥

کبیر نے صرف ایک رام کا سہارا لیا ہے اور مسلمان بری طرح پریشان ہو رہے ہیں۔ 4۔ 8۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਜਬ ਲਗੁ ਤੇਲੁ ਦੀਵੇ ਮੁਖਿ ਬਾਤੀ ਤਬ ਸੂਝੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

جب تک چراغ میں روح کی طرح تیل ہے، اس چراغ کے منہ میں حسن جیسی بتی جلتی رہتی ہے، تب تک روح کو جسم کی طرح مندر میں سب کچھ سمجھ آتا ہے۔

ਤੇਲ ਜਲੇ ਬਾਤੀ ਠਹਰਾਨੀ ਸੂੰਨਾ ਮੰਦਰੁ ਹੋਈ ॥੧॥

جب روح نما تیل جل جاتا ہے یعنی روح جسم سے نکل جاتی ہے، تو حسن نما بتی بجھ جاتی ہے۔ ہر سمت اندھیرا

ہونے سے جسم نما مندر ویران ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਰੇ ਬਉਰੇ ਤੁਹਿ ਘਰੀ ਨ ਰਾਖੈ ਕੋਈ ॥

اے احمق انسان! تیری روح قبض ہو جانے کے بعد کوئی تجھے ایک لمحے کے لیے بھی رکھنے کو تیار نہیں ہوتا۔

ਤੂੰ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے تو رام کے نام کا جہری ذکر کر لے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾ ਕੀ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਕਹੁ ਕਾ ਕੋ ਕਵਨ ਪੁਰਖ ਕੀ ਜੋਈ ॥

بتا! کون کس کی ماں ہے اور کون کس کا باپ ہے؟ کون کسی مرد کی بیوی ہے؟

ਘਟ ਫੂਟੇ ਕੋਊ ਬਾਤ ਨ ਪੂਛੈ ਕਾਢਹੁ ਕਾਢਹੁ ਹੋਈ ॥੨॥

جب روح نما گھڑا پھوٹ جاتا ہے یعنی فوت ہونے پر کوئی کچھ نہیں پوچھتا۔ سب یہی کہتے ہیں کہ میت کو جلد ہی گھر سے باہر نکال دو۔ 2۔

ਦੇਹੁਰੀ ਬੈਠੀ ਮਾਤਾ ਰੋਵੈ ਖਟੀਆ ਲੇ ਗਏ ਭਾਈ ॥

دہلیز پر بیٹھی ہوئی ماں روتی ہے اور بھائی کھاٹ اٹھا کر شمشان گھاٹ لے جاتے ہیں۔

ਲਟ ਛਿਟਕਾਏ ਤਿਰੀਆ ਰੋਵੈ ਹੰਸੁ ਇਕੇਲਾ ਜਾਈ ॥੩॥

میت کی اہلیہ اپنے بال بکھرا کر پھوٹ پھوٹ کر روتی ہے اور روح تنہا ہی چلی جاتی ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਭੈ ਸਾਗਰ ਕੈ ਤਾਈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ سنتوں! اس دنیوی سے متعلق سن لو۔

ਇਸੁ ਬੰਦੇ ਸਿਰਿ ਜੁਲਮੁ ਹੋਤ ਹੈ ਜਮੁ ਨਹੀ ਹਟੈ ਗੁਸਾਈ ॥੪॥੯॥

اے مالک! یہ انسان اپنے اعمال کے سبب بہت ظلم برداشت کرتا ہے اور یمدوت اس کا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ 4۔ 6۔

ਦੁਤੁਕੇ

دوتوکے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਸਾ ਸ੍ਰੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੇ ਚਉਪਦੇ ਇਕਤੁਕੇ ॥

آسا شری کبیر جیو کے چوپڑے اکٹوکے۔

ਸਨਕ ਸਨੰਦ ਅੰਤੁ ਨਹੀ ਪਾਇਆ ॥

برہما کے چاروں بیٹے سنک، سنندن، سناتن اور سنت کمار نے بہت علم رکھنے کے باوجود بھی واہے گرو کا انجام نہیں پا سکے۔

ਬੇਦ ਪੜੇ ਪੜਿ ਬ੍ਰਹਮੇ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥੧॥

ویدوں کے جاننے والے برہما نے بھی وید پڑھ پڑھ کر اپنا قیمتی پیدائش گنوادیا۔ یعنی وہ بھی رب کی انتہا کا علم حاصل نہیں کرسکا۔

ਹਰਿ ਕਾ ਬਿਲੋਵਨਾ ਬਿਲੋਵਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! ہری کا بلونا بلوو کا مطلب جس طرح دودھ کا منتھن کیا جاتا ہے، اسی طرح ہری کا بار بار ذکر کرو۔

ਸਹਜਿ ਬਿਲੋਵਹੁ ਜੈਸੇ ਤਤੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس طرح دودھ کو دھیرے دھیرے منتھن کرنے سے مکھن دودھ میں نہیں ملتا، اسی طرح آرام دہ حالت میں ہری کے نام کا ذکر کرو؛ کیونکہ ذکر کا نتیجہ حقیقی اعلیٰ رب حاصل ہوجائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਨੁ ਕਰਿ ਮਟੁਕੀ ਮਨ ਮਾਹਿ ਬਿਲੋਈ ॥

اپنے جسم کو گھڑا بناؤ اور اس میں اپنے دل کی بلونی سے منتھن کرو۔

ਇਸੁ ਮਟੁਕੀ ਮਹਿ ਸਬਦੁ ਸੰਜੋਈ ॥੨॥

اس گھڑے کے اندر الفاظ نما دہی کو محفوظ کرو۔ 2۔

ਹਰਿ ਕਾ ਬਿਲੋਵਨਾ ਮਨ ਕਾ ਬੀਚਾਰਾ ॥

ہری نام کا منتھن یعنی دل سے اس کا ذکر کرنا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਾਵੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰਾ ॥੩॥

انسان گرو کے فضل سے نام نما امرت دھارا حاصل کرلیتا ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜੇ ਮੀਂਰਾ ॥

اے کبیر! اگر بادشاہ رب نظر کرم کرے، تو

ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਗਿ ਉਤਰੇ ਤੀਰਾ ॥੪॥੧॥੧੦॥

انسان رام کے نام سے منسلک ہوکر دنیوی سمندر سے ساحل تک کا سفر کرلیتا ہے۔ 4۔ 1۔ 10۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਬਾਤੀ ਸੂਕੀ ਤੇਲੁ ਨਿਖੂਟਾ ॥

جسم نما چراغ میں سے روح نما تیل ختم ہوگیا ہے یعنی جسم سے روح نکل چکی ہے۔ حسن نما چراغ بے رونق ہوگیا ہے یعنی زندگی کا حسن ختم ہوگیا ہے۔

ਮੰਦਲੁ ਨ ਬਾਜੈ ਨਟੁ ਪੈ ਸੂਤਾ ॥੧॥

انسانی جسم ہمیشہ کے لیے سوگیا ہے اور اب ڈھول باجے بھی نہیں بجا رہا یعنی انسان کا سب کچھ بند ہوگیا ہے۔ 1۔

ਬੁਝਿ ਗਈ ਅਗਨਿ ਨ ਨਿਕਸਿਓ ਧੂੰਆ ॥

خواہش کی آگ بجھ گئی ہے، ارادے اور تراکیب نما دھواں نہیں نکل رہا۔

ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਏਕੁ ਅਵਰੁ ਨਹੀ ਦੂਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ساری دنیا میں ایک ہی رب بسا ہوا ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی بھی نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਟੂਟੀ ਤੰਤੁ ਨ ਬਜੈ ਰਬਾਬੁ ॥

تار ٹوٹ گیا ہے اور ساز نہیں بج رہا، یعنی انسان کا تعلق واہے گرو سے ٹوٹ گیا ہے۔

ਭੂਲਿ ਬਿਗਾਰਿਓ ਅਪਨਾ ਕਾਜੁ ॥੨॥

انسان نے بھول کر اپنا کام خراب کرلیا ہے۔ 2۔

ਕਥਨੀ ਬਦਨੀ ਕਹਨੁ ਕਹਾਵਨੁ ॥ ਸਮਝਿ ਪਰੀ ਤਉ ਬਿਸਰਿਓ ਗਾਵਨੁ ॥੩॥

جب انسان کو علم حاصل ہوتا ہے، تو وہ تعلیم دینا، شیخی بگھارنا، جھگڑا کرنا (یعنی زبانی باتیں جو کہنے اور سننے کی تھی) اور گانا بجانا بھول جاتا ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਪੰਚ ਜੋ ਚੂਰੇ ॥ ਤਿਨ ਤੇ ਨਾਹਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਦੂਰੇ ॥੪॥੨॥੧੧॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ جو شخص پانچ شہوانی برائیوں کا خاتمہ کردیتا ہے، اس سے اعلیٰ مقام (نجات حاصل ہوجاتی ہے۔ 4۔ 2۔ 11۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਸੁਤੁ ਅਪਰਾਧ ਕਰਤ ਹੈ ਜੇਤੇ ॥

بیٹا جتنا بھی جرم کرتا ہے،

ਜਨਨੀ ਚੀਤਿ ਨ ਰਾਖਸਿ ਤੇਤੇ ॥੧॥

ماں اسے اپنے دل میں نہیں رکھتی۔ 1۔

ਰਾਮਈਆ ਹਉ ਬਾਰਿਕੁ ਤੇਰਾ ॥

اے میرے رام ! میں تیرا نادان بچہ ہو،

ਕਾਹੇ ਨ ਖੰਡਸਿ ਅਵਗਨੁ ਮੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو میری خامیوں کو کیوں ختم نہیں کرتا؟ 1۔ وقفہ۔

ਜੇ ਅਤਿ ਕ੍ਰੋਪ ਕਰੇ ਕਰਿ ਧਾਇਆ ॥

اگر ناداں بیٹا شدید غصے میں اپنی ماں کو مارنے کے لیے بھاگ کر بھی آئے۔

ਤਾ ਭੀ ਚੀਤਿ ਨ ਰਾਖਸਿ ਮਾਇਆ ॥੨॥

پھر بھی ماں اس کے اس عظیم جرم کو دل میں نہیں رکھتی۔ 2۔

ਚਿੰਤ ਭਵਨਿ ਮਨੁ ਪਰਿਓ ਹਮਾਰਾ ॥

میرا دل فکر و پریشانیوں کے بھنور میں پڑ گیا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੈਸੇ ਉਤਰਸਿ ਪਾਰਾ ॥੩॥

یہ رب کے نام کے بغیر کیسے پار ہو سکتا ہے؟ 3۔

ਦੇਹਿ ਬਿਮਲ ਮਤਿ ਸਦਾ ਸਰੀਰਾ ॥

اے رب ! میرے جسم کو ہمیشہ پاکیزہ عقل عطا کر، چوں

ਸਹਜਿ ਸਹਜਿ ਗੁਨ ਰਵੈ ਕਬੀਰਾ ॥੪॥੩॥੧੨॥

کبیر بآسانی ہی تیری مدح سرائی کرتا رہے۔ 4۔ 3۔ 12۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਹਜ ਹਮਾਰੀ ਗੋਮਤੀ ਤੀਰ ॥

ہمارا حج گومتی کے کنارے چلے جانے سے ہو جاتا ہے،

ਜਹਾ ਬਸਹਿ ਪੀਤੰਬਰ ਪੀਰ ॥੧॥

جہاں پتامبر پیر (رب) بستا ہے۔ 1۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਿਆ ਖੂਬੁ ਗਾਵਤਾ ਹੈ ॥

واہ ! واہ ! میرا دل بہت خوب گاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਵਤਾ ਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کا نام میرے دل کو بہت پسند ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਰਦ ਸਾਰਦ ਕਰਹਿ ਖਵਾਸੀ ॥

نارد مونی ہو یا سرسوتی دیوی، ہر ایک اس ہری کی خدمت و عقیدت میں مگن ہے۔

ਪਾਸਿ ਬੈਠੀ ਬੀਬੀ ਕਵਲਾ ਦਾਸੀ ॥੨॥

ہری کے پاس اس کی لونڈی دیوی لکشمی بھی بیٹھی ہوئی ہے۔ 2۔

ਕੰਠੇ ਮਾਲਾ ਜਿਹਵਾ ਰਾਮੁ ॥

زبان پر رام کا نام ہی میرے گلے کا ہار ہے۔

ਸਹੰਸ ਨਾਮੁ ਲੈ ਲੈ ਕਰਉ ਸਲਾਮੁ ॥੩॥

جس سے میں اس کے ہزاروں ناموں کا ذکر کرکے اسے سلام پیش کرتا ہوں۔ 3۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਰਾਮ ਗੁਨ ਗਾਵਉ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میں رام کی حمد وثنا کرتا ہوں اور

ਹਿੰਦੂ ਤੁਰਕ ਦੋਊ ਸਮਝਾਵਉ ॥੪॥੪॥੧੩॥

ہندو، مسلم دونوں کو بھی یہی تعلیم دیتا ہوں۔4۔ 4۔ 13۔

ਆਸਾ ਸ੍ਰੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੇ ਪੰਚਪਦੇ ੯ ਦੁਤੁਕੇ ੫

آسا شری کبیر جیو کے پچپدے 9 دتوکے 5

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪਾਤੀ ਤੋਰੈ ਮਾਲਿਨੀ ਪਾਤੀ ਪਾਤੀ ਜੀਉ ॥

اے مالین! تو پرستش کے لیے پتے توڑتی ہے؛ لیکن تمام پھولوں، پتوں میں جان ہے۔

ਜਿਸੁ ਪਾਹਨ ਕਉ ਪਾਤੀ ਤੋਰੈ ਸੋ ਪਾਹਨ ਨਿਰਜੀਉ ॥੧॥

لیکن جس پتھر کے بت کے لیے تو پتے توڑتی ہے، وہ پتھر کے بت تو بے جان ہے۔ 1۔

ਭੂਲੀ ਮਾਲਨੀ ਹੈ ਏਉ ॥

اے مالین! تو اس طرح بھول کر رہی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਾਗਤਾ ਹੈ ਦੇਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ صادق گرو ہی باحیات مقدس ہستی ہے۔ وقفہ۔

ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਾਤੀ ਬਿਸਨੁ ਡਾਰੀ ਫੂਲ ਸੰਕਰਦੇਉ ॥

اے مالین! تو عبادت و پرستش کے لیے جو پتے ڈالی اور پھل توڑتی ہے، وہ پتے برہما، وشنو کی شاخیں اور شنکر دیو کے پھول ہیں۔

ਤੀਨਿ ਦੇਵ ਪ੍ਰਤਖਿ ਤੋਰਹਿ ਕਰਹਿ ਕਿਸ ਕੀ ਸੇਉ ॥੨॥

اس طرح تو براہِ راست برہما، وشنو اور شنکر کو توڑتی ہے۔ پھر تو کس کی خدمت کرتی ہے؟ 2۔

ਪਾਖਾਨ ਗਢਿ ਕੈ ਮੂਰਤਿ ਕੀਨ੍ਹੀ ਦੇ ਕੈ ਛਾਤੀ ਪਾਉ ॥

مجسمہ ساز پتھر تراش کر مورتی بناتا ہے اور وہ اسے تراشتے ہوئے اس کے سینے پر اپنا پاؤں بھی رکھ دیتا ہے۔

ਜੇ ਏਹ ਮੂਰਤਿ ਸਾਚੀ ਹੈ ਤਉ ਗੜ੍ਹਣਹਾਰੇ ਖਾਉ ॥੩॥

اگر یہ بت اصلی ہے، تو اسے پہلے تراشنے والے مجسمہ ساز کو کھانا چاہیے ۔3۔

ਭਾਤੁ ਪਹਿਤਿ ਅਰੁ ਲਾਪਸੀ ਕਰਕਰਾ ਕਾਸਾਰੁ ॥

بھات (چاول)، دال، حلوہ، مال پُوڑے اور پنجیری وغیرہ مزیدار اشیاء کا مزا تو

ਭੋਗਨਹਾਰੇ ਭੋਗਿਆ ਇਸੁ ਮੂਰਤਿ ਕੇ ਮੁਖ ਛਾਰੁ ॥੪॥

بت کا سہارا لے کر پجاری ہی لیتا ہے اور اس بت کے منہ میں تو کچھ بھی نہیں جاتا۔ 4۔

ਮਾਲਿਨਿ ਭੂਲੀ ਜਗੁ ਭੁਲਾਨਾ ਹਮ ਭੁਲਾਨੇ ਨਾਹਿ ॥

مالین بھولی ہوئی ہے اور ساری کائنات بھی بھولی ہوئی ہے؛ لیکن ہم بھولے ہوئے نہیں۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਹਮ ਰਾਮ ਰਾਖੇ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਰਾਇ ॥੫॥੧॥੧੪॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ واہے گرو نے اپنے فضل و احسان سے ہمیں راہِ راست دکھا کر شبہات سے بچا لیا ہے۔ 5۔ 1۔ 14۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਬਾਰਹ ਬਰਸ ਬਾਲਪਨ ਬੀਤੇ ਬੀਸ ਬਰਸ ਕਛੁ ਤਪੁ ਨ ਕੀਓ ॥

انسان کے عمر کی شروعاتی بارہ سال تو بچپن میں ہی گزر جاتی ہے اور اگلے بیس سال کوئی روحانی ریاضت نہیں کرتا۔

ਤੀਸ ਬਰਸ ਕਛੂ ਦੇਵ ਨ ਪੂਜਾ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਨਾ ਬਿਰਧਿ ਭਇਓ ॥੧॥

وہ اگلے تیس سال کوئی پرستش و عبادت بھی نہیں کرتا اور جب بڑھاپا آجاتا ہے، تو کفِ افسوس ملتا ہے۔

-1

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਤੇ ਜਨਮੁ ਗਇਓ ॥

اس کی پوری زندگی میری۔ میری کرتے ہی گزرجاتی ہے اور

ਸਾਇਰੁ ਸੋਖਿ ਭੁਜੰ ਬਲਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسم نما جھیل خشک ہونے پر پٹھوں کی طاقت بھی ختم ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੂਕੇ ਸਰਵਰਿ ਪਾਲਿ ਬੰਧਾਵੈ ਲੂਣੈ ਖੇਤਿ ਹਥ ਵਾਰਿ ਕਰੈ ॥

وہ اس مرحلے میں پہنچ کر اپنے ہاتھوں سے سوکھی ہوئی جھیل کے گرد دیوار بناتا ہے اور کٹے ہوئے کھیت کے قریب کثرت سے پانی لاتا ہے۔

ਆਇਓ ਚੋਰੁ ਤੁਰੰਤਹ ਲੇ ਗਇਓ ਮੇਰੀ ਰਾਖਤ ਮੁਗਧੁ ਫਿਰੈ ॥੨॥

جب موت نما چور آتا ہے، تو فوراً ہی اسے لے جاتا ہے، جسے احمق انسان اپنی جان سمجھ کر سنبھالتا پھرتا تھا۔ 2۔

ਚਰਨ ਸੀਸੁ ਕਰ ਕੰਪਨ ਲਾਗੇ ਨੈਨੀ ਨੀਰੁ ਅਸਾਰ ਬਹੈ ॥

بڑھاپے میں پیر، سر اور ہاتھ کانپنے لگ جاتے ہیں اور آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں۔

ਜਿਹਵਾ ਬਚਨੁ ਸੁਧੁ ਨਹੀ ਨਿਕਸੈ ਤਬ ਰੇ ਧਰਮ ਕੀ ਆਸ ਕਰੈ ॥੩॥

زبان سے پاکیزہ الفاظ نہیں نکلتے۔ اے احمق انسان ! پھر تم مذہب کی امید کرتے ہو۔ 3۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੈ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲੀਓ ॥

اگر معبود رب فضل و کرم کرے، تو انسان کا دل اس سے لگ جاتا ہے اور وہ ہری نام کا فائدہ حاصل کرلیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਾਇਓ ਅੰਤੇ ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਚਲਿਓ ॥੪॥

اسے گرو کے فضل سے ہری نام کی دولت مل جاتی ہے، جو آخری وقت میں عالمِ برزخ جاتے وقت اس کے ساتھ جاتی ہے۔ 4۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਅਨੁ ਧਨੁ ਕਛੂਐ ਲੈ ਨ ਗਇਓ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ سنتوں ! سنو، کوئی بھی انسان موت کے وقت اپنا کھانا، دولت ساتھ لے کر نہیں گیا۔

ਆਈ ਤਲਬ ਗੋਪਾਲ ਰਾਇ ਕੀ ਮਾਇਆ ਮੰਦਰ ਛੋਡਿ ਚਲਿਓ ॥੫॥੨॥੧੫॥

جب رب کا مقررہ وقت آجاتا ہے، تو وہ مال و دولت اور مندروں کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔5۔2۔15۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਕਾਹੂ ਦੀਨ੍ਹੇ ਪਾਟ ਪਟੰਬਰ ਕਾਹੂ ਪਲਘ ਨਿਵਾਰਾ ॥

واہے گرو نے کچھ لوگوں کو ریشم کا لباس عطا کیا ہے اور بعض لوگوں کو لکڑی کا پلنگ دیا ہے۔

ਕਾਹੂ ਗਰੀ ਗੋਦਰੀ ਨਾਹੀ ਕਾਹੂ ਖਾਨ ਪਰਾਰਾ ॥੧॥

لیکن کچھ لوگوں کو خستہ حال بستر بھی نہیں ملا اور کسی کے پاس گھاس پھوس کی جھونپڑی ہے۔ 1۔

ਅਹਿਰਖ ਵਾਦੁ ਨ ਕੀਜੈ ਰੇ ਮਨ ॥

اے میرے دل ! کسی سے حسد اور لڑائی مت کرو۔

ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਕਰਿ ਕਰਿ ਲੀਜੈ ਰੇ ਮਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نیک عمل انجام دینے سے ہی کچھ (خوشی) حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੈ ਏਕ ਜੁ ਮਾਟੀ ਗੂੰਧੀ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਬਾਨੀ ਲਾਈ ॥

کمہار ایک جیسی مٹی گوندھتا ہے اور مختلف طریقوں سے برتنوں کو رنگ دیتا ہے۔

ਕਾਹੂ ਮਹਿ ਮੋਤੀ ਮੁਕਤਾਹਲ ਕਾਹੂ ਬਿਆਧਿ ਲਗਾਈ ॥੨॥

وہ کسی میں موتی اور موتیوں کی ہار ڈال دیتا ہے اور کسی میں بیمار والی شراب ڈال دیتا ہے۔ 2۔

ਸੂਮਹਿ ਧਨੁ ਰਾਖਨ ਕਉ ਦੀਆ ਮੁਗਧੁ ਕਹੈ ਧਨੁ ਮੇਰਾ ॥

واہے گرو نے بخیل شخص کو مال و دولت سنبھالنے کے لیے بطورِ امانت دیا ہے؛ لیکن وہ احمق کہتا ہے کہ یہ مال و دولت تو میرا خود کا ہے۔

ਜਮ ਕਾ ਡੰਡੁ ਮੂੰਡ ਮਹਿ ਲਾਗੈ ਖਿਨ ਮਹਿ ਕਰੈ ਨਿਬੇਰਾ ॥੩॥

جب یم کی سزا اس کے سر پڑتی ہے، تو ایک ہی لمحے میں فیصلہ ہو جاتا ہے، یعنی جب انسان فوت ہو جاتا ہے، تو مال و دولت وہی رہ جاتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਜਨੁ ਊਤਮੁ ਭਗਤੁ ਸਦਾਵੈ ਆਗਿਆ ਮਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ॥

ہری کا خدمت گزار بہترین معتقد کہلاتا ہے اور وہ ہری کا حکم مان کر خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨੈ ਭਾਣਾ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥੪॥

جو ہری کو بہتر لگتا ہے، وہ حق مان کر قبول کرتا ہے اور وہ رضائے رب کو اپنے دل میں بساتا ہے۔ 4۔

ਕਹੈ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਸੰਤਹੁ ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਝੂਠੀ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ سنتوں ! سنو، یہ میں۔ میری کی رٹ جھوٹی ہے؛ کیونکہ

ਚਿਰਗਟ ਫਾਰਿ ਚਟਾਰਾ ਲੈ ਗਇਓ ਤਰੀ ਤਾਗਰੀ ਛੂਟੀ ॥੫॥੩॥੧੬॥

موت (روح نما) پرندے کے پنجڑے (جیسے جسم) کو پھاڑ کر روح کو لے جاتی ہے اور بے جان جسم کا دھاگہ وہاں ٹوٹ جاتا ہے۔ 5۔ 3۔ 16۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਹਮ ਮਸਕੀਨ ਖੁਦਾਈ ਬੰਦੇ ਤੁਮ ਰਾਜਸੁ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥

اے قاضی ! ہم مسکین اس واہے گرو کے پیدا کردہ بندے ہیں۔ تجھے اپنے دل کا حکم پسندیدہ ہے، یعنی تجھے اس پر بڑا فخر ہے؛ لیکن

ਅਲਹ ਅਵਲਿ ਦੀਨ ਕੋ ਸਾਹਿਬੁ ਜੋਰੁ ਨਹੀ ਫੁਰਮਾਵੈ ॥੧॥

اول اللہ مذہب کا مالک ہے، وہ کسی پر ظلم کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ 1۔

ਕਾਜੀ ਬੋਲਿਆ ਬਨਿ ਨਹੀ ਆਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے قاضی ! تیری زبان سے نکلی باتیں اچھی نہیں لگتیں۔ 1۔

ਰੋਜਾ ਧਰੈ ਨਿਵਾਜ ਗੁਜਾਰੈ ਕਲਮਾ ਭਿਸਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

روزہ رکھنے، نماز پڑھنے اور کلمہ پڑھنے سے جنت (بہشت) نہیں ملتی۔

ਸਤਰਿ ਕਾਬਾ ਘਟ ਹੀ ਭੀਤਰਿ ਜੇ ਕਰਿ ਜਾਨੈ ਕੋਈ ॥੨॥

اللہ کا گھر کعبہ تو تیرے باطن میں ہی موجود ہے؛ لیکن ملتا اسی وقت ہے، جب کوئی اس راز سے واقف ہو۔ 2۔

ਨਿਵਾਜ ਸੋਈ ਜੋ ਨਿਆਉ ਬਿਚਾਰੈ ਕਲਮਾ ਅਕਲਹਿ ਜਾਨੈ ॥

جو عدل کا متفکر ہے، وہی سچی نماز پڑھتا ہے۔ اگر کوئی اللہ کو پہچانتا ہے، تو وہی اس کا کلمہ ہے۔

ਪਾਚਹੁ ਮੁਸਿ ਮੁਸਲਾ ਬਿਛਾਵੈ ਤਬ ਤਉ ਦੀਨੁ ਪਛਾਨੈ ॥੩॥

جو شخص پانچوں برائیوں کو مار کر قابو میں کر لیتا ہے، تو نماز کا مصلیٰ (جائے نماز) بچھاتا ہے اور مذہب کو پہچانتا ہے۔ 3۔

ਖਸਮੁ ਪਛਾਨਿ ਤਰਸ ਕਰਿ ਜੀਅ ਮਹਿ ਮਾਰਿ ਮਣੀ ਕਰਿ ਫੀਕੀ ॥

اے قاضی ! اپنے مالک خدا کو پہچان، اپنے دل میں خوفِ رب پیدا کر اور اپنے غرور کو مٹا کر پھیکا کر دے۔

ਆਪੁ ਜਨਾਇ ਅਵਰ ਕਉ ਜਾਨੈ ਤਬ ਹੋਇ ਭਿਸਤ ਸਰੀਕੀ ॥੪॥

جب انسان خود کو سمجھ کر دوسروں کو خود کی طرح سمجھتا ہے، تو وہ جنت (بہشت) کا حق دار ہو جاتا ہے۔

4۔

ਮਾਟੀ ਏਕ ਭੇਖ ਧਰਿ ਨਾਨਾ ਤਾ ਮਹਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਨਾ ॥

مٹی تو ایک ہی ہے؛ لیکن یہ کئی شکلیں اختیار کی ہوئی ہیں۔ میں ان تمام میں ایک ہی رب کو پہچانتا ہوں۔

ਕਹੈ ਕਬੀਰਾ ਭਿਸਤ ਛੋਡਿ ਕਰਿ ਦੋਜਕ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਾ ॥੫॥੪॥੧੭॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے قاضی ! تم نے تو جنت (بہشت) کی راہ ترک کر کے دانستہ طور پر اپنا دل دوزخ (جہنم) سے منسلک کر لیا ہے۔ 5۔ 4۔ 17۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਗਗਨ ਨਗਰਿ ਇਕ ਬੂੰਦ ਨ ਬਰਖੈ ਨਾਦੁ ਕਹਾ ਜੁ ਸਮਾਨਾ ॥

اب دسویں دروازے کے آسمانی شہر میں ایک بوند بھی نہیں برستی۔ کہاں ہے وہ آواز، جو اس کے اندر سما ہوئی تھی؟

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰ ਮਾਧੋ ਪਰਮ ਹੰਸੁ ਲੇ ਸਿਧਾਨਾ ॥੧॥

برہما رب روح نما اعلیٰ راہب کو لے گیا ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਬੋਲਤੇ ਤੇ ਕਹਾ ਗਏ ਦੇਹੀ ਕੇ ਸੰਗਿ ਰਹਤੇ ॥

اے بابا ! جو روح گفتگو کرتی اور جسم کے ساتھ رہتی تھی، وہ کہاں چلی گئی ہے؟

ਸੁਰਤਿ ਮਾਹਿ ਜੋ ਨਿਰਤੇ ਕਰਤੇ ਕਥਾ ਬਾਰਤਾ ਕਹਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ روح دل میں رقص کرتی تھی اور کہانیاں سناتی تھی۔ 1۔ وقفہ ۔

ਬਜਾਵਨਹਾਰੋ ਕਹਾ ਗਇਓ ਜਿਨਿ ਇਹੁ ਮੰਦਰੁ ਕੀਨ੍ਹਾ ॥

وہ بجانے والی روح کہاں چلی گئی ہے، جس نے اس جسم نما مندر کو اپنا بنایا ہوا تھا؟

ਸਾਖੀ ਸਬਦੁ ਸੁਰਤਿ ਨਹੀ ਉਪਜੈ ਖਿੰਚਿ ਤੇਜੁ ਸਭੁ ਲੀਨ੍ਹਾ ॥੨॥

کوئی کہانی، لفظ، سمجھ پیدا نہیں ہوتی۔ رب نے ساری طاقت ختم کردی ہے۔ 2۔

ਸ੍ਰਵਨਨ ਬਿਕਲ ਭਏ ਸੰਗਿ ਤੇਰੇ ਇੰਦ੍ਰੀ ਕਾ ਬਲੁ ਥਾਕਾ ॥

تیرے رفیق کا کان بہرا ہوگیا ہے اور تیرے اعضا کی طاقت بھی کمزور ہو گئی ہے۔

ਚਰਨ ਰਹੇ ਕਰ ਢਰਕਿ ਪਰੇ ਹੈ ਮੁਖਹੁ ਨ ਨਿਕਸੈ ਬਾਤਾ ॥੩॥

تیرے قدم بھی چلنے سے عاجز ہیں، ہاتھ بھی شل ہوگئے ہیں اور تیری زبان سے کوئی بات بھی نہیں نکلتی۔

3۔

ਥਾਕੇ ਪੰਚ ਦੂਤ ਸਭ ਤਸਕਰ ਆਪ ਆਪਣੈ ਭ੍ਰਮਤੇ ॥

تمھاری پانچوں شہوانی برائیاں تھک گئی ہیں اور وہ سبھی چور خود بخود بھٹکنا چھوڑ چکے ہیں۔

ਥਾਕਾ ਮਨੁ ਕੁੰਚਰ ਉਰੁ ਥਾਕਾ ਤੇਜੁ ਸੂਤੁ ਧਰਿ ਰਮਤੇ ॥੪॥

دل نما ہاتھی بھی تھک چکا ہے اور مرہی دل جس کے ذریعے جسم کے حواس کام کرتے تھے، وہ بھی تھک گیا ہے۔ 4۔

ਮਿਰਤਕ ਭਏ ਦਸੈ ਬੰਦ ਛੂਟੇ ਮਿਤ੍ਰ ਭਾਈ ਸਭ ਛੋਰੇ ॥

وفات کے بعد دسوں دروازوں کے بندھن ٹوٹ گئے ہیں اور وہ اپنے رفیقوں اور بھائیوں کو چھوڑ گیا ہے۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰਾ ਜੋ ਹਰਿ ਧਿਆਵੈ ਜੀਵਤ ਬੰਧਨ ਤੋਰੇ ॥੫॥੫॥੧੮॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ جو شخص واہے گرو کا دھیان کرتا ہے، وہ حالتِ حیات میں ہی تمام بندھنوں کو توڑ دیتا ہے۔

ਆਸਾ ਇਕਤੁਕੇ ੪ ॥

آسا۔

ਸਰਪਨੀ ਤੇ ਊਪਰਿ ਨਹੀ ਬਲੀਆ ॥

پوری کائنات میں مایا نما سانپ سے زیادہ کوئی طاقت ور نہیں۔

ਜਿਨਿ ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹਾਦੇਉ ਛਲੀਆ ॥੧॥

جس نے (تینوں) برہما، وشنو اور مہادیو کو بھی فریب دیا ہے۔ 1۔

ਮਾਰੁ ਮਾਰੁ ਸ੍ਰਪਨੀ ਨਿਰਮਲ ਜਲਿ ਪੈਠੀ ॥

ہر سمت گردش کرتی ہوئی مایا نما سانپ اب نیکوکار کی صحبت نما پاک پانی میں بیٹھ گئی ہے۔

ਜਿਨਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਡਸੀਅਲੇ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਡੀਠੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس مایا نما سانپ نے تریبھونوں یعنی پوری دنیا کو ڈس لیا تھا، میں نے اس سے گرو کے فضل سے دیکھ لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੂਪਨੀ ਸੂਪਨੀ ਕਿਆ ਕਹਹੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! تم مایا کو سانپ سانپ کہہ کر کیوں شور مچا رہے ہو؟

ਜਿਨਿ ਸਾਚੁ ਪਛਾਨਿਆ ਤਿਨਿ ਸੂਪਨੀ ਖਾਈ ॥੨॥

جو حق کا ادراک کرلیتا ہے، وہ مایا نما سانپ کو نگل جاتا ہے۔ 2۔

ਸੂਪਨੀ ਤੇ ਆਨ ਛੂਛ ਨਹੀ ਅਵਰਾ ॥

ذکر کرنے والوں کے علاوہ دوسرا کوئی بھی اس سانپ سے نہیں بچا ہے۔

ਸੂਪਨੀ ਜੀਤੀ ਕਹਾ ਕਰੈ ਜਮਰਾ ॥੩॥

جس نے مایا نما سانپ پر فتح حاصل کرلی ہے، یمراج بھی اسے کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا۔ 3۔

ਇਹ ਸੂਪਨੀ ਤਾ ਕੀ ਕੀਤੀ ਹੋਈ ॥

یہ مایا نما سانپ تو اس رب کی تخلیق کردہ ہے۔

ਬਲੁ ਅਬਲੁ ਕਿਆ ਇਸ ਤੇ ਹੋਈ ॥੪॥

اس میں بذاتِ خود کون سی قوت یا ضعف ہے۔ 4۔

ਇਹ ਬਸਤੀ ਤਾ ਬਸਤ ਸਰੀਰਾ ॥

جتنی دیر تک مایا نما سانپ انسان کے دل میں رہتی ہے، اس وقت تک وہ پیدائش و موت کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸਹਜਿ ਤਰੇ ਕਬੀਰਾ ॥੫॥੬॥੧੯॥

گرو کی نظرِ کرم سے کبیر بآسانی ہی پار ہو گیا ہے۔ 5۔ 6۔ 16۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਕਹਾ ਸੁਆਨ ਕਉ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸੁਨਾਏ ॥

کتے (یعنی حریص انسان) کو اسمرتیاں پڑھ کر سنانے کا کیا معنیٰ ہے؟

ਕਹਾ ਸਾਕਤ ਪਹਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਏ ॥੧॥

اسی طرح متکبر شخص کے پاس ہری کی حمد و ثنا کرنے کا کیا فائدہ ہے؟۔ 1۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਮੇ ਰਮਿ ਰਹੀਐ ॥

اے بھائی ! رام نام میں پوری طرح مگن رہنا چاہیے اور

ਸਾਕਤ ਸਿਉ ਭੂਲਿ ਨਹੀ ਕਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

غلطی سے بھی متکبر شخص کو تعلیم نہیں کرنی چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਊਆ ਕਹਾ ਕਪੂਰ ਚਰਾਏ ॥

کوے کو کافور کھلانے سے کوئی فائدہ نہیں؛ (کیونکہ کوے کی غلاظت کھانے والی چونچ میں فرق نہیں آئے گا۔

ਕਹ ਬਿਸੀਅਰ ਕਉ ਦੂਧੁ ਪੀਆਏ ॥੨॥

اسی طرح زہریلے سانپ کو دودھ پلانے کا بھی کوئی فائدہ نہیں؛ (کیونکہ وہ ڈسنے سے باز نہیں آئے گا)۔ 2۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਬਿਬੇਕ ਬੁਧਿ ਹੋਈ ॥

نیکوکاروں کی صحبت اختیار کرنے سے سے حکمت و ذہانت کا حصول ہوتا ہے۔

ਪਾਰਸੁ ਪਰਸਿ ਲੋਹਾ ਕੰਚਨੁ ਸੋਈ ॥੩॥

جیسے پارس کے چھونے سے لوہا سونا بن جاتا ہے۔ 3۔

ਸਾਕਤੁ ਸੁਆਨੁ ਸਭੁ ਕਰੇ ਕਰਾਇਆ ॥

متکبر اور کتا وہی سب کچھ کرتا ہے، جو ان سے رب کرواتا ہے۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਕਰਮ ਕਮਾਇਆ ॥੪॥

جو ابتداء سے قسمت میں لکھا ہوا ہے، وہ وہی عمل انجام دیتے ہیں۔ 4۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਲੈ ਲੈ ਨੀਮੁ ਸਿੰਚਾਈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اگر کوئی انسان امرت لے کر بھی نیم کو سیراب کرے

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਉਆ ਕੋ ਸਹਜੁ ਨ ਜਾਈ ॥੫॥੭॥੨੦॥

تب بھی اس کی فطری تلخی دور نہیں ہوتی۔ 5۔ 7۔ 20۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਲੰਕਾ ਸਾ ਕੋਟੁ ਸਮੁੰਦ ਸੀ ਖਾਈ ॥

جس عظیم راون کا لنکا جیسا مضبوط قلعہ تھا اور قلعے کی حفاظت کے لیے سمندر کی طرح کھائی تھی،

ਤਿਹ ਰਾਵਨ ਘਰ ਖਬਰਿ ਨ ਪਾਈ ॥੧॥

آج اس راون کے گھر کی کوئی خبر نہیں، یعنی اس کا کوئی وجود نہیں ملتا۔ 1۔

ਕਿਆ ਮਾਗਉ ਕਿਛੁ ਥਿਰੁ ਨ ਰਹਾਈ ॥

میں رب سے کیا مانگوں؛ کیوں کہ کوئی شئی پائدار نہیں رہتی یعنی ہر چیز فانی ہے۔

ਦੇਖਤ ਨੈਨ ਚਲਿਓ ਜਗੁ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری آنکھوں کے سامنے ساری کائنات چلی جا رہی ہے یعنی فنا ہو رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਕੁ ਲਖੁ ਪੂਤ ਸਵਾ ਲਖੁ ਨਾਤੀ ॥

جس راون کے ایک لاکھ بیٹے اور سوا لاکھ ناتی پوتے تھے۔

ਤਿਹ ਰਾਵਨ ਘਰ ਦੀਆ ਨ ਬਾਤੀ ॥੨॥

آج اس راون کے گھر میں نہ چراغ ہے اور نہ ہی بتی ہے۔ 2۔

ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਜਾ ਕੇ ਤਪਤ ਰਸੋਈ ॥

راون اتنا طاقتور تھا کہ معبود چاند اور سورج اس کا کھانہ تیار کرتا تھا۔

ਬੈਸੰਤਰੁ ਜਾ ਕੇ ਕਪਰੇ ਧੋਈ ॥੩॥

اور آگ کا معبود اس کا کپڑا دھوتا تھا۔ 3۔

ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮੈ ਨਾਮਿ ਬਸਾਈ ॥

جو گرو کی تعلیم کے ذریعے رام کا نام اپنے دل میں بساتا ہے،

ਅਸਥਿਰੁ ਰਹੈ ਨ ਕਤਹੂੰ ਜਾਈ ॥੪॥

وہ مستحکم رہتا ہے اور کہیں بھی نہیں بھٹکتا۔ 4۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਲੋਈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے لوگو! ذرا غور سے سنو،

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥੫॥੮॥੨੧॥

رام نام کے بغیر انسان کو نجات نہیں ملتی۔ 5۔ 8۔ 21۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਪਹਿਲਾ ਪੂਤੁ ਪਿਛੈਰੀ ਮਾਈ ॥

پہلے (واہے گرو کا جزو انسان) بیٹا تھا اور اس کے بعد اس کی ماں ہوگئی، مایا کا وجود ہوگیا۔

ਗੁਰੁ ਲਾਗੋ ਚੇਲੇ ਕੀ ਪਾਈ ॥੧॥

وہ انسان خود گرو کے مثل تھا؛ لیکن دل نما شاگرد کے حکم کی تعمیل کرنے لگا۔

ਏਕੁ ਅਚੰਭਉ ਸੁਨਹੁ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! ایک حیرت انگیز بات سنو

ਦੇਖਤ ਸਿੰਘੁ ਚਰਾਵਤ ਗਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب میں بے خوف روح نما شیر کو حواس نما گائے چراتا دیکھ رہا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਲ ਕੀ ਮਛੁਲੀ ਤਰਵਰਿ ਬਿਆਈ ॥

واہے گرو کے امرت جیسے پانی میں رہنے والی (روح نما) مچھلی پانی ترک کر برائیوں کے درخت پر پیدا ہو رہی ہے، یعنی دنیوی بندھنوں میں الجھ گئی ہے۔

ਦੇਖਤ ਕੁਤਰਾ ਲੈ ਗਈ ਬਿਲਾਈ ॥੨॥

پیاسی بلی کو با اطمینان کتے کو اٹھا کر بھاگتے دیکھا ہے۔ 2۔

ਤਲੈ ਰੇ ਬੈਸਾ ਊਪਰਿ ਸੂਲਾ ॥

انسان کے خوبیوں کی شاخیں نیچے دب گئی ہیں اور کانٹے اوپر اٹھ گئے ہیں۔

ਤਿਸ ਕੈ ਪੇਡਿ ਲਗੇ ਫਲ ਫੂਲਾ ॥੩॥

اس درخت کے تنے میں برائیوں کے پھل، پھول لگے ہوئے ہیں۔ 3۔

ਘੋਰੈ ਚਰਿ ਭੈਸ ਚਰਾਵਨ ਜਾਈ ॥

زندگی کے گھوڑے پر سوار ہو کر ہوس کی بھینس روح کو چرانے (لطف اندوز ہونے کے لئے) لے جاتی ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਬੈਲੁ ਗੋਨਿ ਘਰਿ ਆਈ ॥੪॥

ابھی صبر کا بیل باہر ہے؛ جب کہ ہوس کا بوجھ انسان کے گھر میں آگیا ہے۔ 4۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਜੁ ਇਸ ਪਦ ਬੂਝੈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ جو اس مقام کو سمجھ لیتا ہے۔

ਰਾਮ ਰਮਤ ਤਿਸੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸੂਝੈ ॥੫॥੯॥੨੨॥

اسے رام نام کا ذکر کرنے سے سب کچھ سمجھ آجاتا ہے اور وہ مایا کے بندھنوں سے آزادی حاصل کرلیتا ہے۔ 5۔ 6۔ 22۔

ਬਾਈਸ ਚਉਪਦੇ ਤਥਾ ਪੰਚਪਦੇ ਆਸਾ ਸ੍ਰੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੇ ਤਿਪਦੇ ੮ ਦੁਤੁਕੇ ੭ ਇਕਤੁਕਾ ੧

بائیس چوپدے اور پنچپدے آسا شری کبیر جیو کے تپدے 8 دتوکے 7 اکتوکا 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے صادق گرو کے فضل سے پایا جاسکتا ہے۔

ਬਿੰਦੁ ਤੇ ਜਿਨਿ ਪਿੰਡੁ ਕੀਆ ਅਗਨਿ ਕੁੰਡ ਰਹਾਇਆ ॥

واہے گرو نے والد کے منی کے قطرے سے تیرے جسم کو بنایا ہے اور رحم کی آگ کے گڑھے میں تیری حفاظت کی۔

ਦਸ ਮਾਸ ਮਾਤਾ ਉਦਰਿ ਰਾਖਿਆ ਬਹੁਰਿ ਲਾਗੀ ਮਾਇਆ ॥੧॥

اس نے دس ماہ تک ماں کے پیٹ میں محفوظ رکھا اور کائنات میں پیدا ہو کر تجھے مایا نے متوجہ کر لیا۔ 1۔

ਪ੍ਰਾਨੀ ਕਾਹੇ ਕਉ ਲੋਭਿ ਲਾਗੇ ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਖੋਇਆ ॥

اے لوگو ! تم نے لالچ میں پھنس کر ہیرے جیسی قیمتی زندگی کیوں گنوائی ہے؟

ਪੂਰਬ ਜਨਮਿ ਕਰਮ ਭੂਮਿ ਬੀਜੁ ਨਾਹੀ ਬੋਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم نے پچھلے جنم کے نیک اعمال کے سبب ملی، اس جسم کی سرزمین میں نام نما بیج کو ابھی تک بویا ہی

نہیں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਰਿਕ ਤੇ ਬਿਰਧਿ ਭਇਆ ਹੋਨਾ ਸੋ ਹੋਇਆ ॥

اب تو بچے سے بوڑھا ہو گیا ہے اور جو کچھ ہونا تھا، وہ ہو گیا ہے۔

ਜਾ ਜਮੁ ਆਇ ਝੋਟ ਪਕਰੈ ਤਬਹਿ ਕਾਹੇ ਰੋਇਆ ॥੨॥

جب یمدوت آکر تجھے بالوں سے پکڑتا ہے، تو کیوں آہ و فغاں کرتا ہے؟

ਜੀਵਨੈ ਕੀ ਆਸ ਕਰਹਿ ਜਮੁ ਨਿਹਾਰੈ ਸਾਸਾ ॥

تو زندگی زیادہ جینے کی امید کرتا ہے؛ لیکن یم تیری سانسیں دیکھ رہا ہے۔

ਬਾਜੀਗਰੀ ਸੰਸਾਰੁ ਕਬੀਰਾ ਚੇਤਿ ਢਾਲਿ ਪਾਸਾ ॥੩॥੧॥੨੩॥

اے کبیر! یہ کائنات تو بازیگر کا کھیل ہے؛ اس لیے زندگی کی بازی جیتنے کے لیے بہت فکر مندی سے رب کے ذکر کی چال چلو۔ 3۔ 1۔ 23۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਤਨੁ ਰੈਨੀ ਮਨੁ ਪੁਨ ਰਪਿ ਕਰਿ ਹਉ ਪਾਚਉ ਤਤ ਬਰਾਤੀ ॥

میں نے اپنے جسم کو رنگنے والا برتن بنایا ہے اور پھر دل کو خوبیوں سے رنگا ہے۔ میں نے پانچ بنیادی عناصر کو اپنا باراتی بنا لیا ہے۔

ਰਾਮ ਰਾਇ ਸਿਉ ਭਾਵਰਿ ਲੈਹਉ ਆਤਮ ਤਿਹ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ॥੧॥

میں رام جی سے اپنی شادی کے پھیرے لے رہی ہوں اور میری روح ان کی محبت میں مگن ہو گئی ہے۔ 1۔

ਗਾਉ ਗਾਉ ਰੀ ਦੁਲਹਨੀ ਮੰਗਲਚਾਰਾ ॥

اے دلہن کی رفیقہ! تم شادی کے مبارک گیت گاؤ۔

ਮੇਰੇ ਗ੍ਰਿਹ ਆਏ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਭਤਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے گھر میں بادشاہ رام دولہا بن کر آئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਭਿ ਕਮਲ ਮਹਿ ਬੇਦੀ ਰਚਿ ਲੇ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨ ਉਚਾਰਾ ॥

میں نے اپنے ناف کنول میں منڈپ بنایا ہے اور برہما علم کے منتر کا ورد کیا ہے۔

ਰਾਮ ਰਾਇ ਸੋ ਦੂਲਹੁ ਪਾਇਓ ਅਸ ਬਡਭਾਗ ਹਮਾਰਾ ॥੨॥

میں بہت خوش نصیب ہوں کہ میں نے رام جی کو اپنے خاوند (دولہے) کے طور پر پایا ہے۔ 2۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਮੁਨਿ ਜਨ ਕਉਤਕ ਆਏ ਕੋਟਿ ਤੇਤੀਸ ਉਜਾਨਾਂ ॥

مرد، عورت، مونی حضرات اور تینتیس کروڑ معبود اپنی طیاروں میں سوار ہو کر اس حیرت انگیز شاندار شادی کا نظارہ کرنے تشریف لا رہے ہیں۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਮੋਹਿ ਬਿਆਹਿ ਚਲੇ ਹੈ ਪੁਰਖ ਏਕ ਭਗਵਾਨਾ ॥੩॥੨॥੨੪॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ سب سے پہلی ہستی واہے گرو مجھے شادی کر لے چلے ہیں۔ 3۔ 2۔ 24۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਸਾਸੁ ਕੀ ਦੁਖੀ ਸਸੁਰ ਕੀ ਪਿਆਰੀ ਜੇਠ ਕੇ ਨਾਮਿ ਡਰਉ ਰੇ ॥

میں اپنی مایا جیسی ساس سے بہت پریشان ہوں اور اپنے سسر کی پیاری ہوں؛ لیکن میں اپنے شوہر کے بڑے بھائی کی موت کے نام سے ڈرتی ہوں۔

ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਨਨਦ ਗਹੇਲੀ ਦੇਵਰ ਕੈ ਬਿਰਹਿ ਜਰਉ ਰੇ ॥੧॥

اے میری عزیز رفیقہ ! میری جہالت (حواس) جیسی نند نے مجھے پکڑ لیا ہے۔ اپنے دیور (حکمت و ذہانت) کی عدم موجودگی میں بہت جل رہی ہوں۔ 1۔

ਮੇਰੀ ਮਤਿ ਬਉਰੀ ਮੈ ਰਾਮੁ ਬਿਸਾਰਿਓ ਕਿਨ ਬਿਧਿ ਰਹਨਿ ਰਹਉ ਰੇ ॥
میری عقل باؤلی ہوگئی ہے؛ کیونکہ میں نے رام کو بھلادیا ہے۔ اب میں کیسے بہتر زندگی گزار سکتی ہوں؟

ਸੇਜੈ ਰਮਤੁ ਨੈਨ ਨਹੀ ਪੇਖਉ ਇਹੁ ਦੁਖੁ ਕਾ ਸਉ ਕਹਉ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
میرا مالک شوہر میرے بستر پر موجود ہے؛ لیکن میں اسے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتی۔ میں یہ تکلیف کس سے بیان کروں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਪੁ ਸਾਵਕਾ ਕਰੈ ਲਰਾਈ ਮਾਇਆ ਸਦ ਮਤਵਾਰੀ ॥
میرا سوتیلا باپ مجھ سے جھگڑا کرتا ہے اور دلکش مایا ہمیشہ نشے میں مست رہتی ہے۔

ਬਡੇ ਭਾਈ ਕੈ ਜਬ ਸੰਗਿ ਹੋਤੀ ਤਬ ਹਉ ਨਾਹ ਪਿਆਰੀ ॥੨॥
جب میں بڑے بھائی (مراقبہ و توجہ) کی صحبت میں رہا کرتی تھی، تو میں اپنے محبوب کی پیاری تھی ۔ 2۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਪੰਚ ਕੋ ਝਗਰਾ ਝਗਰਤ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥
کبیر جی کہتے ہیں کہ میری زندگی پانچ شہوانی برائیوں سے لڑتے جھگڑتے ہی ختم ہوگئی ہے۔

ਝੂਠੀ ਮਾਇਆ ਸਭੁ ਜਗੁ ਬਾਧਿਆ ਮੈ ਰਾਮ ਰਮਤ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੩॥੩॥੨੫॥
جھوٹی مایا نے ساری کائنات کو جکڑ لیا ہے؛ لیکن مجھے رام کے نام کا جہری ذکر کرنے سے خوشی حاصل ہوگئی ہے۔ 3۔ 3۔ 25۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਹਮ ਘਰਿ ਸੂਤੁ ਤਨਹਿ ਨਿਤ ਤਾਨਾ ਕੰਠਿ ਜਨੇਊ ਤੁਮਾਰੇ ॥
اے برہمن ! ہر روز ہمارے گھر میں سوت کا تانا ہی بنا جاتا ہے؛ لیکن تمہارے گلے میں صرف سوت کا مقدس دھاگہ ہی ہے۔

ਤੁਮ੍ਹ ਤਉ ਬੇਦ ਪੜਹੁ ਗਾਇਤ੍ਰੀ ਗੋਬਿੰਦੁ ਰਿਦੈ ਹਮਾਰੇ ॥੧॥
تم گایتری منتر کا ذکر اور ویدوں کا مطالعہ کرتے رہتے ہو؛ لیکن ہمارے دلوں میں گوبند رہتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੀ ਜਿਹਬਾ ਬਿਸਨੁ ਨੈਨ ਨਾਰਾਇਨ ਹਿਰਦੈ ਬਸਹਿ ਗੋਬਿੰਦਾ ॥
میری زبان پر وشنو، آنکھوں میں نارائن اور دل میں گووند بستا ہے۔

ਜਮ ਦੁਆਰ ਜਬ ਪੂਛਸਿ ਬਵਰੇ ਤਬ ਕਿਆ ਕਹਸਿ ਮੁਕੰਦਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
اے وشنو برہمن ! جب یم کے در پر تیرے اعمال کا حساب پوچھا جائے گا، تب نادان تم کیا کہو گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਗੋਰੂ ਤੁਮ ਗੁਆਰ ਗੁਸਾਈ ਜਨਮ ਜਨਮ ਰਖਵਾਰੇ ॥
ہم گائے ہیں اور تم برہمن ہمارے چرواہے بنے ہوئے ہو اور پیدائش سے ہماری حفاظت کر رہے ہو۔

ਕਬਹੂੰ ਨ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਿ ਚਰਾਇਹੁ ਕੈਸੇ ਖਸਮ ਹਮਾਰੇ ॥੨॥
لیکن تم کبھی بھی ہمیں چرانے کے لیے نہیں لے کر گئے یعنی کسی برہمن نے علم عطا نہیں کیا۔ پھر تم ہمارے کیسے مالک ہو؟۔ 2۔

ਤੂੰ ਬਾਮ੍ਹਨੁ ਮੈ ਕਾਸੀਕ ਜੁਲਹਾ ਬੂਝਹੁ ਮੋਰ ਗਿਆਨਾ ॥

تم برہمن ہو اور میں کاشی کا بنکر ہوں۔ میرے علم کی باتوں کو سمجھ کر اس کا درست جواب دو۔

ਤੁਮ੍ਹ ਤਉ ਜਾਚੇ ਭੂਪਤਿ ਰਾਜੇ ਹਰਿ ਸਉ ਮੋਰ ਧਿਆਨਾ ॥੩॥੪॥੨੬॥

تم بادشاہوں اور شہنشاہوں سے عطیہ مانگتے پھرتے ہو؛ لیکن میرا دھیان ہری کے قدموں میں ہی لگی رہتی ہے۔ 3۔ 4۔26۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਜਗਿ ਜੀਵਨੁ ਐਸਾ ਸੁਪਨੇ ਜੈਸਾ ਜੀਵਨੁ ਸੁਪਨ ਸਮਾਨੰ ॥

دنیا میں زندگی ایسی ہے، جیسے کہ ایک خواب ہوتا ہے۔یہ کائنات ایک خواب کے مانند ہے۔

ਸਾਚੁ ਕਰਿ ਹਮ ਗਾਠਿ ਦੀਨੀ ਛੋਡਿ ਪਰਮ ਨਿਧਾਨੰ ॥੧॥

لیکن ہم نے اسے سچ مان کر پکڑ لیا ہے اور رب کے نام کا اعلیٰ خزانہ چھوڑ دیا ہے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਹਿਤੁ ਕੀਨ੍ ॥

اے بابا! ہم اس دولت کی ہوس سے اتنا پیار کرتے ہیں

ਜਿਨਿ ਗਿਆਨੁ ਰਤਨੁ ਹਿਰਿ ਲੀਨ੍ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے ہمارے علم کا جوہر چھین لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨੈਨ ਦੇਖਿ ਪਤੰਗੁ ਉਰਝੈ ਪਸੁ ਨ ਦੇਖੈ ਆਗਿ ॥

آنکھوں سے دیکھنے والا کیڑا بھی چراغ کے شعلے سے الجھ جاتا ہے۔ نادان کیڑا آگ کو نہیں دیکھتا۔

ਕਾਲ ਫਾਸ ਨ ਮੁਗਧੁ ਚੇਤੈ ਕਨਿਕ ਕਾਮਿਨਿ ਲਾਗਿ ॥੨॥

احمق انسان سونے اور کامنی (عورت) کا شیدائی ہو کر موت کے پھندے کا خیال ہی نہیں کرتا۔ 2۔

ਕਰਿ ਬਿਚਾਰੁ ਬਿਕਾਰ ਪਰਹਰਿ ਤਰਨ ਤਾਰਨ ਸੋਇ ॥

اے لوگو! تم غور و فکر کر کے برائیوں کو ترک کر دے، رب تجھے دنیوی سمندر سے پار کرنے کے لیے ایک جہاز ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਜਗਜੀਵਨੁ ਐਸਾ ਦੁਤੀਅ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥੩॥੫॥੨੭॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ مالک دنیا کی زندگی اتنی عظیم اور بلند ہے کہ اس جیسی دوسری کوئی نہیں۔ 3۔ 5۔ 27۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਜਉ ਮੈ ਰੂਪ ਕੀਏ ਬਹੁਤੇਰੇ ਅਬ ਫੁਨਿ ਰੂਪੁ ਨ ਹੋਈ ॥

خواہ میں نے بہت سی شکلیں (پیدائشیں) اختیار کی ہیں۔ لیکن اب میں دوبارہ دوسری صورت (پیدائش) اختیار نہیں کروں گا۔

ਤਾਗਾ ਤੰਤੁ ਸਾਜੁ ਸਭੁ ਥਾਕਾ ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਸਿ ਹੋਈ ॥੧॥

موسیقی کا آلہ اور اس کا تار سبھی تھک گیا ہے اور اب میرا دل رام نام کے قابو میں ہو گیا ہے۔ 1۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਨਾਚਨੋ ਨ ਆਵੈ ॥

اب مجھے مایا کے تحت رقص کرنا نہیں آتا۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਮੰਦਰੀਆ ਨ ਬਜਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب میرا دل زندگی کا ڈھول نہیں بجاتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਮਾਇਆ ਲੈ ਜਾਰੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਗਾਗਰਿ ਫੂਟੀ ॥

میں نے ہوس، غصہ اور مایا کا خاتمہ کر دیا ہے اور میرے پیاس کا گھڑا پھوٹ گیا ہے۔

ਕਾਮ ਚੋਲਨਾ ਭਇਆ ਹੈ ਪੁਰਾਨਾ ਗਇਆ ਭਰਮੁ ਸਭੁ ਛੂਟੀ ॥੨॥

میری شہوت انگیزی کا پوشاک پرانا ہو گیا ہے اور میرے سارے شبہات دور ہو گئے ہیں۔ 2۔

ਸਰਬ ਭੂਤ ਏਕੈ ਕਰਿ ਜਾਨਿਆ ਚੂਕੇ ਬਾਦ ਬਿਬਾਦਾ ॥

میں ساری کائنات کے لوگوں کو یکساں سمجھتا ہوں اور میرا اختلاف ختم ہو گیا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਮੈ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਭਏ ਰਾਮ ਪਰਸਾਦਾ ॥੩॥੬॥੨੮॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میں نے رام کے کرم سے کامل گرو کو حاصل کرلیا ہے۔ 3۔ 6۔ 28۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਰੋਜਾ ਧਰੈ ਮਨਾਵੈ ਅਲਹੁ ਸੁਆਦਤਿ ਜੀਅ ਸੰਘਾਰੈ ॥

اے قاضی ! تو اللہ کی رضا کے لیے روزہ (ورت) رکھتا ہے اور اپنی لذت کے لیے جانداروں کا قتل کرتا ہے۔

ਆਪਾ ਦੇਖਿ ਅਵਰ ਨਹੀ ਦੇਖੈ ਕਾਹੇ ਕਉ ਝਖ ਮਾਰੈ ॥੧॥

تو اپنا ہی فائدہ دیکھتا ہے، دوسروں کا خیال نہیں رکھتا۔ تو کیوں بے مطلب ہی بھاگ دوڑ کرتا پھرتا ہے؟ 1۔

ਕਾਜੀ ਸਾਹਿਬੁ ਏਕੁ ਤੋਹੀ ਮਹਿ ਤੇਰਾ ਸੋਚਿ ਬਿਚਾਰਿ ਨ ਦੇਖੈ ॥

اے قاضی ! سب کا مالک ایک ہے، وہ رب تیرے دل میں بھی موجود ہے؛ لیکن تو غور و فکر کرکے اسے نہیں دیکھتا۔

ਖਬਰਿ ਨ ਕਰਹਿ ਦੀਨ ਕੇ ਬਉਰੇ ਤਾ ਤੇ ਜਨਮੁ ਅਲੇਖੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے دینی معاملے میں سختی برتنے والے مذہب کے احمق ! تو اس کا پتہ نہیں کرتا؛ اس لیے تیری زندگی کسی نوشتے میں نہیں یعنی بیکار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਚੁ ਕਤੇਬ ਬਖਾਨੈ ਅਲਹੁ ਨਾਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

تیری مذہبی کتاب (قرآن) تیری رہنمائی کرتی ہے کہ اللہ حق ہے اور وہ کوئی مرد یا عورت نہیں۔

ਪਢੇ ਗੁਨੇ ਨਾਹੀ ਕਛੁ ਬਉਰੇ ਜਉ ਦਿਲ ਮਹਿ ਖਬਰਿ ਨ ਹੋਈ ॥੨॥

اے نادان ! اگر دل میں کوئی سمجھ نہ آئی ہو، تو تیرے پڑھنے، سوچنے کا کوئی حاصل نہیں۔ 2۔

ਅਲਹੁ ਗੈਬੁ ਸਗਲ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਹਿਰਦੈ ਲੇਹੁ ਬਿਚਾਰੀ ॥

اللہ سب کے دل میں رہتا ہے، اس بات کو اپنے دل میں اختیار کرو۔

ਹਿੰਦੂ ਤੁਰਕ ਦੁਹੂੰ ਮਹਿ ਏਕੈ ਕਹੈ ਕਬੀਰ ਪੁਕਾਰੀ ॥੩॥੭॥੨੯॥

کبیر پکار کر یہی کہتا ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں میں وہی ایک خدا پرماتما ہی بستا ہے۔3۔7۔29

ਆਸਾ ॥ ਤਿਪਦਾ ॥ ਇਕਤੁਕਾ ॥

آسا۔ تپدا۔ اکتوکا۔

ਕੀਓ ਸਿੰਗਾਰੁ ਮਿਲਨ ਕੇ ਤਾਈ ॥

میں نے اپنے مالک شوہر سے ملنے کے لیے یہ زینت یعنی مذہبی کام کیا ہے۔

ਹਰਿ ਨ ਮਿਲੇ ਜਗਜੀਵਨ ਗੁਸਾਈ ॥੧॥

لیکن دنیا کی زندگی میں مجھے رب نہیں ملا۔ 1۔

ਹਰਿ ਮੇਰੋ ਪਿਰੁ ਹਉ ਹਰਿ ਕੀ ਬਹੁਰੀਆ ॥

ہری میرا خاوند ہے اور میں ہری کی اہلیہ ہوں۔

ਰਾਮ ਬਡੇ ਮੈ ਤਨਕ ਲਹੁਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا رام بہت عظیم الشان ہے؛ لیکن میں اس کے سامنے چھوٹی بچی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਧਨ ਪਿਰ ਏਕੈ ਸੰਗਿ ਬਸੇਰਾ ॥

دولہا (رب) اور دلہن (روح) ایک ہی مقام پر بسیرا کرتے ہیں۔

ਸੇਜ ਏਕ ਪੈ ਮਿਲਨੁ ਦੁਹੇਰਾ ॥੨॥

وہ ایک ہی بستر پر لیٹے ہیں؛ لیکن ان کا وصل مشکل ہے۔ 2۔

ਧੰਨਿ ਸੁਹਾਗਨਿ ਜੋ ਪੀਅ ਭਾਵੈ ॥

وہ صاحبِ خاوند مبارک ہے، جو اپنے محبوب رب کو پسند آتی ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਫਿਰਿ ਜਨਮਿ ਨ ਆਵੈ ॥੩॥੮॥੩੦॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ پھر وہ دوبارہ پیدا نہیں ہوتا یعنی روح کو نجات مل جاتی ہے۔3۔ 8۔ 30۔

ਆਸਾ ਸ੍ਰੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕੇ ਦੁਪਦੇ

آسا شری کبیر جیو کے دوپدے۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਹੀਰੈ ਹੀਰਾ ਬੇਧਿ ਪਵਨ ਮਨੁ ਸਹਜੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

جب رب جیسے ہیرے نے روح نما ہیرے کو چھید دیا، تو ہوا کی طرح چست دل بآسانی ہی اس میں سما گیا۔

ਸਗਲ ਜੋਤਿ ਇਨਿ ਹੀਰੈ ਬੇਧੀ ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨੀ ਮੈ ਪਾਈ ॥੧॥

یہ رب نما ہیرا سب ہی کو اپنی روشنی سے منور کردیتا ہے۔ میں نے یہ علم صادق گرو کی تعلیمات سے حاصل کیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੀ ਕਥਾ ਅਨਾਹਦ ਬਾਨੀ ॥

ہری کی کہانی ایک قلبی آواز ہے۔

ਹੰਸੁ ਹੁਇ ਹੀਰਾ ਲੇਇ ਪਛਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

راج ہنس یعنی انسان سنت بن کر رب نما ہیرے کو پہچان لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਹੀਰਾ ਅਸ ਦੇਖਿਓ ਜਗ ਮਹ ਰਹਾ ਸਮਾਈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ میں نے ایک حیرت کن ہیرا دیکھا ہے، جو ساری کائنات میں سمایا ہوا ہے۔

ਗੁਪਤਾ ਹੀਰਾ ਪ੍ਰਗਟ ਭਇਓ ਜਬ ਗੁਰ ਗਮ ਦੀਆ ਦਿਖਾਈ ॥੨॥੧॥੩੧॥

مخفی ہیرا ظاہر ہوگیا ہے، یہ مجھے گرودیو نے دکھادیا ہے۔ 2۔ 1۔ 31۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਪਹਿਲੀ ਕਰੂਪਿ ਕੁਜਾਤਿ ਕੁਲਖਨੀ ਸਾਹੁਰੈ ਪੇਈਐ ਬੁਰੀ ॥

میری پہلی اہلیہ (نفس پرست، ناسمجھ) بدصورت، بے ذات اور سب کو بدنام کرنے والی تھی اور سسرال اور میکا دونوں جگہ بُری تھی۔

ਅਬ ਕੀ ਸਰੂਪਿ ਸੁਜਾਨਿ ਸੁਲਖਨੀ ਸਹਜੇ ਉਦਰਿ ਧਰੀ ॥੧॥

لیکن اب شادی شدہ بیوی حسین، خوبصورت، دانشمند (صاحب عقل) اور اچھے خاندان والی ہے اور بآسانی ہی میرے دل میں بس گئی ہے۔ 1۔

ਭਲੀ ਸਰੀ ਮੁਈ ਮੇਰੀ ਪਹਿਲੀ ਬਰੀ ॥

اچھا ہوا کہ میری پہلی اہلیہ کا انتقال ہو گیا ہے۔

ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਜੀਵਉ ਮੇਰੀ ਅਬ ਕੀ ਧਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کرے اب میری شادی شدہ بیوی لمبی عمر پائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜਬ ਲਹੁਰੀ ਆਈ ਬਡੀ ਕਾ ਸੁਹਾਗੁ ਟਰਿਓ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ جب چھوٹی دلہن آگئی ہے، تو بڑی اہلیہ (نا سمجھ کا) شوہر چلا گیا ہے۔

ਲਹੁਰੀ ਸੰਗਿ ਭਈ ਅਬ ਮੇਰੈ ਜੇਠੀ ਅਉਰੁ ਧਰਿਓ ॥੨॥੨॥੩੨॥

اب چھوٹی دلہن میرے ساتھ رہتی ہے اور بڑی (سب کو بدنام کرنے والی) نے دوسری شادی کر لی ہے۔ 2۔ 2۔ 32۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਮੇਰੀ ਬਹੁਰੀਆ ਕੋ ਧਨੀਆ ਨਾਉ ॥

(کبیر کی والدہ کہتی ہے کہ) میری بہو کا نام دھنیہ (دھنونتی) تھا۔

ਲੇ ਰਾਖਿਓ ਰਾਮ ਜਨੀਆ ਨਾਉ ॥੧॥

لیکن (سادھو سنتوں کے اثر سے) اب اس کا نام رام جانیہ (رام کی خادمہ) رکھ دیا گیا ہے۔ 1۔

ਇਨ੍ ਮੁੰਡੀਅਨ ਮੇਰਾ ਘਰੁ ਧੁੰਧਰਾਵਾ ॥

ان سادھو سنتوں نے میرا گھر تباہ کر دیا ہے۔

ਬਿਟਵਹਿ ਰਾਮ ਰਮਊਆ ਲਾਵਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انہوں نے میرے بیٹے کبیر کو رام کے نام کا جھری ذکر کرنے میں لگا دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے میری ماں ! سنو،(انہیں طعن و تشنیع مت کرو)

ਇਨ੍ ਮੁੰਡੀਅਨ ਮੇਰੀ ਜਾਤਿ ਗਵਾਈ ॥੨॥੩॥੩੩॥

ان سادھو سنتوں نے تو میری پست ذاتی ختم کردی ہے۔ 2۔ 3۔ 33۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਰਹੁ ਰਹੁ ਰੀ ਬਹੁਰੀਆ ਘੂੰਘਟੁ ਜਿਨਿ ਕਾਢੈ ॥

اے بہو ! ٹھہر جا، رک جا، تو جو گھنگھٹ نکالتی ہے،

ਅੰਤ ਕੀ ਬਾਰ ਲਹੈਗੀ ਨ ਆਢੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

آخری وقت ایک پیسہ بھی اس کی قیمت نہیں، یعنی کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਘੂੰਘਟੁ ਕਾਢਿ ਗਈ ਤੇਰੀ ਆਗੈ ॥

تجھ سے پہلے والی (سابقہ بیوی) بھی گھنگھٹ نکالا کرتی تھی (جو فوت ہو چکی ہے)۔

ਉਨ ਕੀ ਗੈਲਿ ਤੋਹਿ ਜਿਨਿ ਲਾਗੈ ॥੧॥

تو اس کے نقش قدم پر مت چل۔ 1۔

ਘੂੰਘਟ ਕਾਢੇ ਕੀ ਇਹੈ ਬਡਾਈ ॥

گھنگھٹ نکالنے کی صرف یہی بڑائی ہے کہ

ਦਿਨ ਦਸ ਪਾਂਚ ਬਹੂ ਭਲੇ ਆਈ ॥੨॥

پانچ یا دس دن کے لیے لوگ کہتے ہیں کہ بہت نیک اور اچھی بہو آئی ہے۔ 2۔

ਘੂੰਘਟੁ ਤੇਰੋ ਤਉ ਪਰਿ ਸਾਚੈ ॥

تیرا گھنگھٹ تب ہی سچا ہوگا،

ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ ਕੂਦਹਿ ਅਰੁ ਨਾਚੈ ॥੩॥

اگر تو ہری کی حمد و ثنا کرتی ہوئی کودتی اور ناچتی رہے گی۔ 3۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਬਹੁ ਤਬ ਜੀਤੈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ بہو تب ہی زندگی کی بازی جیت سکتی ہے، اگر

ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਜਨਮੁ ਬਿਤੀਤੈ ॥੪॥੧॥੩੪॥

اس کی زندگی ہری کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے گزر جائے۔ 4۔ 1۔ 34۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਕਰਵਤੁ ਭਲਾ ਨ ਕਰਵਟ ਤੇਰੀ ॥

اے مالک ! تمہارے پہلو بدلنے سے تو مجھے جسم پر آرا چلوا لینا زیادہ پسند ہے۔

ਲਾਗੁ ਗਲੇ ਸੁਨੁ ਬਿਨਤੀ ਮੇਰੀ ॥੧॥

میری التجا سنو اور مجھے گلے سے لگا لو۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਮੁਖੁ ਫੇਰਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اے محبوب ! میری طرف رخ کیجیے، میں تجھ پر قربان جاتی ہوں۔

ਕਰਵਟੁ ਦੇ ਮੋ ਕਉ ਕਾਹੇ ਕਉ ਮਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم مجھ سے منہ موڑ کر مجھے کیوں مار رہے ہو؟۔ 1 ۔ وقفہ۔

ਜਉ ਤਨੁ ਚੀਰਹਿ ਅੰਗੁ ਨ ਮੋਰਉ ॥

اے مالک ! اگر تو میرے جسم کے ٹکڑے بھی کردے، تو میں اپنے اعضا کو نہیں موڑوں گی۔

ਪਿੰਡੁ ਪਰੈ ਤਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਤੋਰਉ ॥੨॥

خواہ میرا جسم فنا ہوجائے، تب بھی میں تجھ سے اپنی محبت نہیں توڑوں گی۔ 2۔

ਹਮ ਤੁਮ ਬੀਚੁ ਭਇਓ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی دوسرا بچولیا نہیں۔

ਤੁਮਹਿ ਸੁ ਕੰਤ ਨਾਰਿ ਹਮ ਸੋਈ ॥੩॥

اے مالک ! تم میرے خاوند ہو اور میں تمہاری اہلیہ ہوں۔ 3۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਲੋਈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے لوگو ! سنو،

ਅਬ ਤੁਮਰੀ ਪਰਤੀਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥੪॥੨॥੩੫॥

اب ہمیں تم پر بھروسہ نہیں ہوتا۔ 4۔ 2۔ 35۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਕੋਰੀ ਕੋ ਕਾਹੂ ਮਰਮੁ ਨ ਜਾਨਾਂ ॥

کوئی بھی انسان اس بنکر کی طرح رب کے راز کو نہیں جانتا۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਆਨਿ ਤਨਾਇਓ ਤਾਨਾਂ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو نے پوری کائنات میں (ذی روحوں کو وجود بخش کر) تانا گانا بنایا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਤੁਮ ਸੁਨਿ ਲੇ ਬੇਦ ਪੁਰਾਨਾਂ ॥

جب تک تم وید، پرانوں کو سنتے ہو،

ਤਬ ਹਮ ਇਤਨਕੁ ਪਸਰਿਓ ਤਾਨਾਂ ॥੧॥

تب ہم تانا گھانا کھینچ لیتے ہیں۔ 1۔

ਧਰਨਿ ਅਕਾਸ ਕੀ ਕਰਗਹ ਬਨਾਈ ॥

اُس رب کی طرح بنکر نے زمین و آسمان کو اپنا کرہ بنایا ہے۔

ਚੰਦੁ ਸੂਰਜੁ ਦੁਇ ਸਾਥ ਚਲਾਈ ॥੨॥

اس کے اندر اس نے چاند اور سورج کی دو نلکیاں چلائی ہیں۔ 2۔

ਪਾਈ ਜੋਰਿ ਬਾਤ ਇਕ ਕੀਨੀ ਤਹ ਤਾਂਤੀ ਮਨੁ ਮਾਨਾਂ ॥

میں نے بہت ہی عاجزی و انکساری سے ایک بات کی ہے، اس بنکر کی طرح رب سے میرا دل منسلک ہوگیا ہے۔

ਜੋਲਾਹੇ ਘਰੁ ਅਪਨਾ ਚੀਨ੍ਹਾਂ ਘਟ ਹੀ ਰਾਮੁ ਪਛਾਨਾਂ ॥੩॥

کبیر بنکر نے اپنے حقیقی گھر کو سمجھ لیا ہے اور اپنے باطن میں رام کو پہچان لیا ہے۔ 3۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰੁ ਕਾਰਗਹ ਤੋਰੀ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ جب جسم نما لوم ٹوٹتا ہے، تو

ਸੂਤੈ ਸੂਤ ਮਿਲਾਏ ਕੋਰੀ ॥੪॥੩॥੩੬॥

رب کی طرح بنکر میرے دھاگے (نور) کو اپنے دھاگے (روشنی) کے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 4۔ 3۔ 36۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਅੰਤਰਿ ਮੈਲੁ ਜੇ ਤੀਰਥ ਨਾਵੈ ਤਿਸੁ ਬੈਕੁੰਠ ਨ ਜਾਨਾਂ ॥

جس شخص کے دل میں گناہوں کی گندگی بھری ہوئی ہو، اگر وہ مقامات مقدسہ پر جا کر غسل بھی کر لے، تب بھی اسے بہشت حاصل نہیں ہو سکتا۔

ਲੋਕ ਪਤੀਣੇ ਕਛੂ ਨ ਹੋਵੈ ਨਾਹੀ ਰਾਮੁ ਅਯਾਨਾ ॥੧॥

دکھاوے کے لیے لوگوں کو خوش کرنے سے کچھ نہیں ہوتا؛ کیونکہ رام کوئی نادان نہیں، وہ تو سب کچھ جاننے والا ہے۔ 1۔

ਪੂਜਹੁ ਰਾਮੁ ਏਕੁ ਹੀ ਦੇਵਾ ॥

صرف ایک رام کو ہی رب تسلیم کرکے اس کی عقیدت سے پرستش کرو۔

ਸਾਚਾ ਨਾਵਣੁ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دراصل گرو کی خدمت ہی حقیقی غسلِ زیارت ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਲ ਕੈ ਮਜਨਿ ਜੇ ਗਤਿ ਹੋਵੈ ਨਿਤ ਨਿਤ ਮੇਂਡੁਕ ਨਾਵਹਿ ॥

اگر پانی میں غسل کرنے سے نجات ملتی ہے، تو مینڈک ہر روز ہی پانی میں غسل کرتا ہے (یعنی مینڈک کا کیا ہوگا)۔

ਜੈਸੇ ਮੇਂਡੁਕ ਤੈਸੇ ਓਇ ਨਰ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਆਵਹਿ ॥੨॥

جیسے مینڈک ہے، اسی طرح انسان ہے، جو بار بار اندام نہانی میں آتا ہے۔ 2۔

ਮਨਹੁ ਕਠੋਰੁ ਮਰੈ ਬਾਨਾਰਸਿ ਨਰਕੁ ਨ ਬਾਂਚਿਆ ਜਾਈ ॥

اگر سخت دل انسان بنارس میں فوت ہوجاتا ہے، تو اس کا دوزخ میں جانا یقینی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸੰਤੁ ਮਰੈ ਹਾੜੰਬੈ ਤ ਸਗਲੀ ਸੈਨ ਤਰਾਈ ॥੩॥

لیکن اگر ہری کا سنت مگہر میں فوت ہوتا ہے، تو وہ اپنے رشتہ داروں کو بھی نجات دلا دیتا ہے۔ 3۔

ਦਿਨਸੁ ਨ ਰੈਨਿ ਬੇਦੁ ਨਹੀ ਸਾਸਤ੍ਰ ਤਹਾ ਬਸੈ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥

جہاں دن، رات، وید، شاستر کچھ بھی نہیں ہے، وہاں شکل و صورت سے پاک رب رہتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਨਰ ਤਿਸਹਿ ਧਿਆਵਹੁ ਬਾਵਰਿਆ ਸੰਸਾਰਾ ॥੪॥੪॥੩੭॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے لوگو! یہ ساری کائنات تو دیوانی ہے، اس کا عشق چھوڑ کر رب کا دھیان کرو۔ 4۔

4۔ 37۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਸਾ ਬਾਣੀ ਸ੍ਰੀ ਨਾਮਦੇਉ ਜੀ ਕੀ

آسا بانی شری نام دیو جی کی

ਏਕ ਅਨੇਕ ਬਿਆਪਕ ਪੂਰਕ ਜਤ ਦੇਖਉ ਤਤ ਸੋਈ ॥

ایک رب ہی بہت سی شکلوں میں ہر جگہ موجود ہے اور جہاں بھی نظر جاتی ہے، وہاں رب کا پھیلاؤ نظر آتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਚਿਤ੍ਰ ਬਚਿਤ੍ਰ ਬਿਮੋਹਿਤ ਬਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥੧॥

ساری کائنات کو اپنی طرف متوجہ کرنے والی مایا کی شکل بڑی عجیب ہے اور اسے کوئی نادر شخص ہی سمجھتا ہے۔

ਸਭੁ ਗੋਬਿੰਦੁ ਹੈ ਸਭੁ ਗੋਬਿੰਦੁ ਹੈ ਗੋਬਿੰਦ ਬਿਨੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

کائنات کی ہر شئی گووند ہی گووند ہے اور گووند کے بغیر کچھ بھی نہیں۔

ਸੂਤੁ ਏਕੁ ਮਣਿ ਸਤ ਸਹੰਸ ਜੈਸੇ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس طرح ایک دھاگے میں سینکڑوں اور ہزاروں موتیاں پروئی ہوتی ہیں، اسی طرح رب نے کائنات کو تانے بانے کی طرح پرویا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਲ ਤਰੰਗ ਅਰੁ ਫੇਨ ਬੁਦਬੁਦਾ ਜਲ ਤੇ ਭਿੰਨ ਨ ਹੋਈ ॥

جیسے پانی کی لہریں، جھاگ اور بلبلے پانی سے الگ نہیں ہوتے۔

ਇਹੁ ਪਰਪੰਚੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੀ ਲੀਲਾ ਬਿਚਰਤ ਆਨ ਨ ਹੋਈ ॥੨॥

اسی طرح یہ وسیع پوری کائنات پربرہما کا ایک کھیل ہے۔ انسان غور و فکر کرنے پر اسے الگ نہیں پاتا۔ 2۔

ਮਿਥਿਆ ਭਰਮੁ ਅਰੁ ਸੁਪਨ ਮਨੋਰਥ ਸਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਜਾਨਿਆ ॥

انسان جھوٹ، وہم اور خواب کی چیزوں کو حقیقی اشیاء سمجھتا ہے۔

ਸੁਕ੍ਰਿਤ ਮਨਸਾ ਗੁਰ ਉਪਦੇਸੀ ਜਾਗਤ ਹੀ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੩॥

گرو نے مجھے اچھا کام کی نیت رکھنے کا مشورہ دیا ہے اور میرے بیدار مغز نے اسے تسلیم کرلیا ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਨਾਮਦੇਉ ਹਰਿ ਕੀ ਰਚਨਾ ਦੇਖਹੁ ਰਿਦੈ ਬੀਚਾਰੀ ॥

نام دیو جی کہتے ہیں کہ اے بھائی! اپنے دل میں غور و فکر کرکے دیکھ لو، یہ ساری کائنات ہری کی تخلیق کردہ ہے۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਕੇਵਲ ਏਕ ਮੁਰਾਰੀ ॥੪॥੧॥

صرف ایک رب مراری ہر مقام پر اور ہر ایک کے اندر موجود ہے۔ 4۔ 1۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਆਨੀਲੇ ਕੁੰਭ ਭਰਾਈਲੇ ਊਦਕ ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਇਸਨਾਨੁ ਕਰਉ ॥

اگر میں پانی سے بھرا ایک گھڑا لا کر مالک جی کو غسل کراؤں، تو

ਬਇਆਲੀਸ ਲਖ ਜੀ ਜਲ ਮਹਿ ਹੋਤੇ ਬੀਠਲੁ ਭੈਲਾ ਕਾਇ ਕਰਉ ॥੧॥

یہ مقبول نہیں؛ کیونکہ اس پانی میں بیالیس لاکھ ذی روح رہتے ہیں، پھر وِدول رب کو اس پانی سے کیسے غسل کروا سکتا ہوں۔ 1۔

ਜਤ੍ਰ ਜਾਉ ਤਤ ਬੀਠਲੁ ਭੈਲਾ ॥

جہاں کہیں بھی جاتا ہوں، ادھر ہی وٹھل رب موجود پاتا یوں۔

ਮਹਾ ਅਨੰਦ ਕਰੇ ਸਦ ਕੇਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ وٹھل ہمیشہ اعلیٰ خوشی میں کھیل کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਨੀਲੇ ਫੂਲ ਪਰੋਈਲੇ ਮਾਲਾ ਠਾਕੁਰ ਕੀ ਹਉ ਪੂਜ ਕਰਉ ॥

اگر میں پھول کو مالا میں پرو کر مالک جی کی پرستش کروں،

ਪਹਿਲੇ ਬਾਸੁ ਲਈ ਹੈ ਭਵਰਹ ਬੀਠਲ ਭੈਲਾ ਕਾਇ ਕਰਉ ॥੨॥

تو پہلے ان پھولوں سے بھنوروں نے خوشبو لے لی ہے اور وہ جوٹھا ہو گیا ہے، پھر میں کیسے وٹھل رب کی پرستش کر سکتا ہوں؟ 2۔

ਆਨੀਲੇ ਦੂਧੁ ਰੀਧਾਈਲੇ ਖੀਰੰ ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਨੈਵੇਦੁ ਕਰਉ ॥

دودھ لا کر لذیذ کھیر بنا کر کیسے اپنے مالک کی خدمت میں پیش کروں؟

ਪਹਿਲੇ ਦੂਧੁ ਬਿਟਾਰਿਓ ਬਛਰੈ ਬੀਠਲੁ ਭੈਲਾ ਕਾਇ ਕਰਉ ॥੩॥

کیونکہ پہلے بچھڑے نے دودھ پی کر جھوٹا کر دیا ہے، میں اس سے بٹھل کو کیسے کھانا پیش کر سکتا ہوں؟ 3۔

ਈਭੈ ਬੀਠਲੁ ਊਭੈ ਬੀਠਲੁ ਬੀਠਲ ਬਿਨੁ ਸੰਸਾਰੁ ਨਹੀ ॥

یہاں بھی وٹھل رب ہے، وہاں بھی وٹھل رب ہے۔ بٹھل کے بغیر کائنات کا وجود نہیں۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਨਾਮਾ ਪ੍ਰਣਵੈ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਤੂੰ ਸਰਬ ਮਹੀ ॥੪॥੨॥

نام دیو التجا کرتا ہے، اے وٹھل رب! کائنات کے ہر کونے اور ہر مقام ہر تو ہی ہر ایک میں بس رہا ہے۔

4۔ 2۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਮਨੁ ਮੇਰੋ ਗਜੁ ਜਿਹਬਾ ਮੇਰੀ ਕਾਤੀ ॥

میرا دماغ پیمانہ ہے اور میری زبان قینچی ہے۔

ਮਪਿ ਮਪਿ ਕਾਟਉ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ॥੧॥

میں پیمائش کر کے قینچی کی مدد سے یم کی پھانسی کاٹ رہا ہوں۔ 1۔

ਕਹਾ ਕਰਉ ਜਾਤੀ ਕਹ ਕਰਉ ਪਾਤੀ ॥

میں ذات پات کا کیا کروں؟

ਰਾਮ ਕੋ ਨਾਮੁ ਜਪਉ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تو دن رات رام کے نام کا ہی ذکر کرتا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਂਗਨਿ ਰਾਂਗਉ ਸੀਵਨਿ ਸੀਵਉ ॥

میں خود کو رب کے رنگ میں رنگتا ہوں اور جینے کے لیے کپڑوں کی سلائی بھی کرتا ہوں۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਘਰੀਅ ਨ ਜੀਵਉ ॥੨॥

میں رام نام کے بغیر ایک لمحہ بھی با حیات نہیں رہ سکتا۔ 2۔

ਭਗਤਿ ਕਰਉ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵਉ ॥

میں ہری کی پرستش کرتا ہوں اور اسی کی حمد وثنا کرتا ہوں۔

ਆਠ ਪਹਰ ਅਪਨਾ ਖਸਮੁ ਧਿਆਵਉ ॥੩॥

میں آٹھوں پہر اپنے رب کو یاد کرتا رہتا ہوں۔ 3۔

ਸੁਇਨੇ ਕੀ ਸੁਈ ਰੁਪੇ ਕਾ ਧਾਗਾ ॥

میرے پاس سونے کی سوئی اور چاندی کا دھاگہ ہے اور

ਨਾਮੇ ਕਾ ਚਿਤੁ ਹਰਿ ਸਉ ਲਾਗਾ ॥੪॥੩॥

اس طرح نام دیو کا دل ہری کے ساتھ سل گیا ہے۔ 4۔ 3۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਸਾਪੁ ਕੁੰਚ ਛੋਡੈ ਬਿਖੁ ਨਹੀ ਛਾਡੈ ॥

جیسے سانپ تو اپنی غلاظت چھوڑ دیتا ہے؛ لیکن اپنا زہر نہیں چھوڑتا۔

ਉਦਕ ਮਾਹਿ ਜੈਸੇ ਬਗੁ ਧਿਆਨੁ ਮਾਡੈ ॥੧॥

مثلاً مچھلی اور مینڈک کھانے کے لیے بگلا پانی پر توجہ مرکوز کرتا ہے، اسی طرح فریبی لوگ باہر سے معتقد ہونے کا دکھاوا کرتے ہیں؛ لیکن دل سے جھوٹے ہی ہوتے ہیں۔ 1۔

ਕਾਹੇ ਕਉ ਕੀਜੈ ਧਿਆਨੁ ਜਪੰਨਾ ॥

اے بھائی ! تم کیوں مراقبہ اور ذکر کر رہے ہو؟

ਜਬ ਤੇ ਸੁਧੁ ਨਾਹੀ ਮਨੁ ਅਪਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب کہ تیرا اپنا دل ہی پاک نہیں (یعنی ناپاک ہو، تو مراقبہ اور ذکر کا کوئی فائدہ نہیں)۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿੰਘਚ ਭੋਜਨੁ ਜੋ ਨਰੁ ਜਾਨੈ ॥

جو شخص شیر کی طرح کھانا کھاتا ہے، یعنی تشدد اور لوٹ مار کر کھاتا ہے،

ਐਸੇ ਹੀ ਠਗਦੇਉ ਬਖਾਨੈ ॥੨॥

دنیا اسے شخص کو بڑا فریبی کہتی ہے۔ 2۔

ਨਾਮੇ ਕੇ ਸੁਆਮੀ ਲਾਹਿ ਲੇ ਝਗਰਾ ॥

نام دیو کے مالک (رب) نے سارا تنازع ہی ختم کر دیا ہے۔

ਰਾਮ ਰਸਾਇਨ ਪੀਓ ਰੇ ਦਗਰਾ ॥੩॥੪॥

اے دغا باز! رام کے نام کا امرت پیو۔ 3۔ 4۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਿ ਚੀਨ੍ਹਸੀ ਆਸਾ ਤੇ ਨ ਭਾਵਸੀ ॥

جو شخص پربرہما کو پہچان لیتا ہے، اسے دوسری آرزو اچھی نہیں لگتی۔

ਰਾਮਾ ਭਗਤਹ ਚੇਤੀਅਲੇ ਅਚਿੰਤ ਮਨੁ ਰਾਖਸੀ ॥੧॥

جو پرستار رام کی عقیدت کو دل میں یاد کرتا ہے، رام اسے فکر سے محفوظ رکھتا ہے۔ 1۔

ਕੈਸੇ ਮਨ ਤਰਹਿਗਾ ਰੇ ਸੰਸਾਰੁ ਸਾਗਰੁ ਬਿਖੈ ਕੋ ਬਨਾ ॥

اے میرے دل! تم برائیوں کے پانی سے لبریز دنیوی سمندر کو کیسے پار کرو گے؟

ਝੂਠੀ ਮਾਇਆ ਦੇਖਿ ਕੈ ਭੂਲਾ ਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے دل! تم کائنات کی جھوٹی چیزوں کو دیکھ کر گم راہ ہو گئے ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਛੀਪੇ ਕੇ ਘਰਿ ਜਨਮੁ ਦੈਲਾ ਗੁਰ ਉਪਦੇਸੁ ਭੈਲਾ ॥

اے رب! خواہ تونے مجھے رنگریز کے گھر میں پیدا کیا ہے؛ لیکن مجھے گرو کی تعلیم ملی ہے۔

ਸੰਤਹ ਕੈ ਪਰਸਾਦਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਭੇਟੁਲਾ ॥੨॥੫॥

سنتوں کے فضل سے نام دیو کو ہری مل گیا ہے۔ 2۔ 5۔

ਆਸਾ ਬਾਣੀ ਸ੍ਰੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀਉ ਕੀ

آسا بانی شری روی داس جیو کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਮ੍ਰਿਗ ਮੀਨ ਭ੍ਰਿੰਗ ਪਤੰਗ ਕੁੰਚਰ ਏਕ ਦੋਖ ਬਿਨਾਸ

ہرن، مچھلی، بھنورا، پروانہ اور ہاتھی سب ہی کا ایک جرم کے سبب خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਪੰਚ ਦੋਖ ਅਸਾਧ ਜਾ ਮਹਿ ਤਾ ਕੀ ਕੇਤਕ ਆਸ ॥੧॥

جس شخص کے اندر پانچ لاعلاج عیوب ہیں، اس کی کیا امید کی جاسکتی ہے؟۔ 1۔

ਮਾਧੋ ਅਬਿਦਿਆ ਹਿਤ ਕੀਨ ॥

اے احمق ! انسان کی محبت جہالت سے ہے۔

ਬਿਬੇਕ ਦੀਪ ਮਲੀਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی عقل کا چراغ غبار آلود ہو گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰਿਗਦ ਜੋਨਿ ਅਚੇਤ ਸੰਭਵ ਪੁੰਨ ਪਾਪ ਅਸੋਚ ॥

چرند وپرند تو حواس باختہ (بے خیال) ہے اور اس کے لیے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوچنا ممکن نہیں۔

ਮਾਨੁਖਾ ਅਵਤਾਰ ਦੁਲਭ ਤਿਹੀ ਸੰਗਤਿ ਪੋਚ ॥੨॥

انسانی پیدائش بہت نایاب ہے؛ لیکن اس کی صحبت بھی رذیل ہے یعنی وہ شہوانی برائیوں سے منسلک رہتا ہے۔ 2۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਜਹਾ ਜਹਾ ਲਗੁ ਕਰਮ ਕੇ ਬਸਿ ਜਾਇ ॥

مخلوق جہاں کہیں بھی ہے، وہ اپنے پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق پیدا ہوتے ہیں۔

ਕਾਲ ਫਾਸ ਅਬਧ ਲਾਗੇ ਕਛੁ ਨ ਚਲੈ ਉਪਾਇ ॥੩॥

موت کی پھانسی یقینی ہے، اس سے بچنے کی کوئی ترکیب نہیں۔ 3۔

ਰਵਿਦਾਸ ਦਾਸ ਉਦਾਸ ਤਜੁ ਭ੍ਰਮੁ ਤਪਨ ਤਪੁ ਗੁਰ ਗਿਆਨ ॥

اے غلام روی داس ! تو ترک دلچسپی کے ساتھ اپنا شبہ مٹادے اور گرو کے علم کے لیے روحانی ریاضت کر۔

ਭਗਤ ਜਨ ਭੈ ਹਰਨ ਪਰਮਾਨੰਦ ਕਰਹੁ ਨਿਦਾਨ ॥੪॥੧॥

اے معتقدین کا خوف مٹانے والے روح اعلی رب ! آخر کار آپ ہی کچھ کیجیے۔ 4۔ 1۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਸੰਤ ਤੁਝੀ ਤਨੁ ਸੰਗਤਿ ਪ੍ਰਾਨ ॥

اے رب ! سنت حضرات تیرا جسم ہے اور ان کی صحبت زندگی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਗਿਆਨ ਜਾਨੈ ਸੰਤ ਦੇਵਾ ਦੇਵ ॥੧॥

میں نے صادق گرو کے علم کے ذریعے سنت حضرات کو جانا ہے۔ 1۔

ਸੰਤ ਚੀ ਸੰਗਤਿ ਸੰਤ ਕਥਾ ਰਸੁ ॥ ਸੰਤ ਪ੍ਰੇਮ ਮਾਝੈ ਦੀਜੈ ਦੇਵਾ ਦੇਵ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنت حضرات کی صحبت، سنتوں کی کہانی کی لذت اور سنتوں کا عشق عطا کیجیے، اے معبودوں کے معبود۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਆਚਰਣ ਸੰਤ ਚੋ ਮਾਰਗੁ ਸੰਤ ਚ ਓਲ੍ਹਗ ਓਲ੍ਹਗਣੀ ॥੨॥

اے رب ! مجھے سنتوں کا طرز عمل، سنتوں کی راہ اور سنتوں کے خادموں کی خدمت عطا کیجیے۔ 2۔

ਅਉਰ ਇਕ ਮਾਗਉ ਭਗਤਿ ਚਿੰਤਾਮਣਿ ॥

اے رب ! میں تجھ سے ایک دوسرے عطیہ کا طالب ہوں۔ برائے مہربانی مجھے پرستش کی قوت عطا کیجیے۔

ਜਣੀ ਲਖਾਵਹੁ ਅਸੰਤ ਪਾਪੀ ਸਣਿ ॥੩॥

مجھے شریر اور گنہ گاروں کا دیدار مت کروانا۔ 3۔

ਰਵਿਦਾਸੁ ਭਣੈ ਜੋ ਜਾਣੈ ਸੋ ਜਾਣੁ ॥

روی داس کہتا ہے کہ در حقیقت عاقل اہل علم وہی ہے، جسے علم ہے کہ

ਸੰਤ ਅਨੰਤਹਿ ਅੰਤਰੁ ਨਾਹੀ ॥੪॥੨॥

سنت اور واہے گرو میں کوئی فرق نہیں ۔ 4۔ 2۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਤੁਮ ਚੰਦਨ ਹਮ ਇਰੰਡ ਬਾਪੁਰੇ ਸੰਗਿ ਤੁਮਾਰੇ ਬਾਸਾ ॥

اے رب ! تم صندل ہو اور ہم کمزور ارنڈ کے درخت ہیں؛ لیکن تیری صحبت میں رہتے ہیں،

ਨੀਚ ਰੂਖ ਤੇ ਊਚ ਭਏ ਹੈ ਗੰਧ ਸੁਗੰਧ ਨਿਵਾਸਾ ॥੧॥

جس سے ایک پست درخت اونچا (بلند) ہوگیا ہے۔ تیری میٹھی خوشبو ہمارے اندر رہتی ہے۔ 1۔

ਮਾਧਉ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਰਨਿ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ॥

اے نادان ! ہم نے تیری اچھی صحبت کی پناہ لی ہے۔

ਹਮ ਅਉਗਨ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਉਪਕਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم نالائق ہیں اور تو مددگار ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਮਖਤੂਲ ਸੁਪੇਦ ਸਪੀਅਲ ਹਮ ਬਪੁਰੇ ਜਸ ਕੀਰਾ ॥

تم سفید اور پیلے ریشم کے دھاگے ہو اور ہم کمزور کیڑے کی طرح ہیں۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਰਹੀਐ ਮਾਧਉ ਜੈਸੇ ਮਧੁਪ ਮਖੀਰਾ ॥੨॥

اے نادان ! ہم نیکوکاروں کی صحبت میں اس طرح ملے رہیں، جیسے شہد کی مکھیاں شہد کے چھتے سے ملی رہتی ہیں۔ 2۔

ਜਾਤੀ ਓਛਾ ਪਾਤੀ ਓਛਾ ਓਛਾ ਜਨਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥

ہماری ذات پات اوچھی (نیچ) ہے اور پیدائش بھی اوچھا (نیچ) ہے۔

ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਕੀਨੀ ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਚਮਾਰਾ ॥੩॥੩॥

روی داس چمار کا کہنا ہے کہ سب کچھ اوچھا (نیچ) ہونے کے ساتھ ہی ہم نے راجا رام کی خدمت و پرستش بھی نہیں کی۔ 3۔ 3۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਕਹਾ ਭਇਓ ਜਉ ਤਨੁ ਭਇਓ ਛਿਨੁ ਛਿਨੁ ॥

اے رب ! تو کیا ہوا ؟ اگر میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے بھی ہوجائیں، تو مجھے کوئی خوف نہیں۔

ਪ੍ਰੇਮੁ ਜਾਇ ਤਉ ਡਰਪੈ ਤੇਰੋ ਜਨੁ ॥੧॥

تیرے خادم کو تو یہی خوف ہے کہ کہیں تیری محبت نہ چلی جائے۔ 1۔

ਤੁਝਹਿ ਚਰਨ ਅਰਬਿੰਦ ਭਵਨ ਮਨੁ ॥

تیرے کنول قدم ہی میرے دل کا جائے رہائش ہے۔

ਪਾਨ ਕਰਤ ਪਾਇਓ ਪਾਇਓ ਰਾਮਈਆ ਧਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

-تیرے نام امرت کو پینے سے مجھے رام کی دولت حاصل ہوگئی ہے۔1۔ وقفہ

ਸੰਪਤਿ ਬਿਪਤਿ ਪਟਲ ਮਾਇਆ ਧਨੁ ॥

دولت، آفت، مایا اور روپے وغیرہ سب فریب کی چیز ہے۔

ਤਾ ਮਹਿ ਮਗਨ ਹੋਤ ਨ ਤੇਰੋ ਜਨੁ ॥੨॥

تیرا خادم ان میں مگن نہیں ہوتا۔ 2۔

ਪ੍ਰੇਮ ਕੀ ਜੇਵਰੀ ਬਾਧਿਓ ਤੇਰੋ ਜਨ ॥

روی داس کہتے ہیں کہ اے رب ! تیرا خادم تیری محبت کی رسی سے بندھا ہوا ہے،

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਛੂਟਿਬੋ ਕਵਨ ਗੁਨ ॥੩॥੪॥

پھر اس سے چھوٹنے کا کیا مطلب ہے۔ 3۔ 4۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥

'ہری ہری' 'ہری ہری'، نام منتر کا ہی ذکر کرو۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਜਨ ਗਏ ਨਿਸਤਰਿ ਤਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کا ذکر کرنے سے معتقدین حضرات دنیوی سمندر سے نجات حاصل کر گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕਬੀਰ ਉਜਾਗਰ ॥

ہری کے نام کے ذکر سے ہی کبیر دنیا میں مشہور ہوا اور

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਾਟੇ ਕਾਗਰ ॥੧॥

اس کی پیدائش کے بعد پیدائش کا اعمال نامہ مٹ گیا۔ 1۔

ਨਿਮਤ ਨਾਮਦੇਉ ਦੂਧੁ ਪੀਆਇਆ ॥

نام دیو نے پرستش کی خاطر واہے گرو کو دودھ پلایا،

ਤਉ ਜਗ ਜਨਮ ਸੰਕਟ ਨਹੀ ਆਇਆ ॥੨॥

جس کے سبب وہ کائنات کی پیدائش کی مصیبت میں نہیں آیا۔ 2۔

ਜਨ ਰਵਿਦਾਸ ਰਾਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

خادم روی داس رام کی محبت میں وفادار ثابت ہوا۔

ਇਉ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਨਰਕ ਨਹੀ ਜਾਤਾ ॥੩॥੫॥

وہ اس طرح گرو کے فضل سے دوزخ میں نہیں جائے گا۔ 3۔ 5۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਮਾਟੀ ਕੋ ਪੁਤਰਾ ਕੈਸੇ ਨਚਤੁ ਹੈ ॥

انسان مٹی کا مجسمہ ہے؛ اس کے باوجود (دنیوی لگاؤ میں پھنس کر) کس طرح طنزیہ انداز میں رقص کرتا ہے۔

ਦੇਖੈ ਦੇਖੈ ਸੁਨੈ ਬੋਲੈ ਦਉਰਿਓ ਫਿਰਤੁ ਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ بار بار دیکھتا، سنتا، بولتا اور دوڑتا ہی رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਕਛੁ ਪਾਵੈ ਤਬ ਗਰਬੁ ਕਰਤੁ ਹੈ ॥

جب اسے کوئی چیز حاصل ہوتی ہے، تو اس کامیابی پر بہت فخر کرتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਗਈ ਤਬ ਰੋਵਨੁ ਲਗਤੁ ਹੈ ॥੧॥

لیکن جب دولت و ثروت ہاتھ سے جاتی رہتی ہے، تو بلک بلک کر رونے لگتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਬਚ ਕ੍ਰਮ ਰਸ ਕਸਹਿ ਲੁਭਾਨਾ ॥

وہ دل، قول اور عمل کے سبب میٹھی اور لبھانے والی دنیوی چیزوں میں مگن رہتا ہے۔

ਬਿਨਸਿ ਗਇਆ ਜਾਇ ਕਹੂੰ ਸਮਾਨਾ ॥੨॥

لیکن جب اس کی زندگی کا خاتمہ ہوجاتا ہے، تو معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس مقام میں جا کر سما جاتا ہے۔ 2۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਬਾਜੀ ਜਗੁ ਭਾਈ ॥

روی داس جی کہتے ہیں کہ اے بھائی ! یہ زندگی ایک بازی ہے اور

ਬਾਜੀਗਰ ਸਉ ਮੋੁਹਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਨਿ ਆਈ ॥੩॥੬॥

مجھے بازی گر رب سے عشق ہوگیا ہے۔ 3۔ 6۔

ਆਸਾ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਧੰਨੇ ਜੀ ਕੀ

آسا بانی بھگت دھنے جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے کرم سے ممکن ہے۔

ਭ੍ਰਮਤ ਫਿਰਤ ਬਹੁ ਜਨਮ ਬਿਲਾਨੇ ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਨਹੀ ਧੀਰੇ ॥

متعدد پیدائش آواگمن کے چکر میں بھٹکتے ہوئے گزر گئی؛ لیکن جسم، دل اور دولت تینوں ہی پائدار نہیں رہتے۔

ਲਾਲਚ ਬਿਖੁ ਕਾਮ ਲੁਬਧ ਰਾਤਾ ਮਨਿ ਬਿਸਰੇ ਪ੍ਰਭ ਹੀਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

حرص و شہوت کے زہر میں مصروف ہوکر اس دل نے رب نما ہری کو بھلا دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਖੁ ਫਲ ਮੀਠ ਲਗੇ ਮਨ ਬਉਰੇ ਚਾਰ ਬਿਚਾਰ ਨ ਜਾਨਿਆ ॥

صرف دل کو برائیوں کا پھل میٹھا لگتا ہے اور بہتر افکار کو جانا نہیں ہے۔

ਗੁਨ ਤੇ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਢੀ ਅਨ ਭਾਂਤੀ ਜਨਮ ਮਰਨ ਫਿਰਿ ਤਾਨਿਆ ॥੧॥

اچھی صفات کے برخلاف اس کی محبت زیادہ تر گناہوں کے بہت سے طریقوں کی طرف بڑھ گئی ہے اور وہ دوبارہ پیدائش و موت کے جال میں پڑا رہتا ہے۔ 1۔

ਜੁਗਤਿ ਜਾਨਿ ਨਹੀ ਰਿਦੈ ਨਿਵਾਸੀ ਜਲਤ ਜਾਲ ਜਮ ਫੰਧ ਪਰੇ ॥

وہ اس واہے گرو سے وصل کی ترکیب سے واقف نہیں ہے، جو دل میں رہتا ہے۔ وہ ہوس کے جال میں جلتا ہوا موت کے جال میں پھنس گیا ہے۔

ਬਿਖੁ ਫਲ ਸੰਚਿ ਭਰੇ ਮਨ ਐਸੇ ਪਰਮ ਪੁਰਖ ਪ੍ਰਭ ਮਨ ਬਿਸਰੇ ॥੨॥

اے میرے دل! تونے اس طرح زہر ملے پھل جمع کرکے اپنے دل نما گھر میں بھر لیا ہے اور روح اعلیٰ رب کو بھول گیا ہے۔ 2۔

ਗਿਆਨ ਪ੍ਰਵੇਸੁ ਗੁਰਹਿ ਧਨੁ ਦੀਆ ਧਿਆਨੁ ਮਾਨੁ ਮਨ ਏਕ ਮਏ ॥

جب گرو نے مجھے نام کی دولت عطا کی، تو دل میں علم کی روشنی ہو گئی، غور و فکر کرنے سے میرا دل رب سے مل کر ایک ہو گیا۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਮਾਨੀ ਸੁਖੁ ਜਾਨਿਆ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਨੇ ਮੁਕਤਿ ਭਏ ॥੩॥

واہے گرو کی محبت کو اختیار کرنے سے دل کو روحانی مسرت کا تجربہ ہو گیا ہے اور اس طرح دل پر سکون اور مطمئن ہونے سے مجھے نجات کا دروازہ حاصل ہو گیا ہے۔ 3۔

ਜੋਤਿ ਸਮਾਇ ਸਮਾਨੀ ਜਾ ਕੈ ਅਛਲੀ ਪ੍ਰਭੁ ਪਹਿਚਾਨਿਆ ॥

جس شخص کے اندر ہمہ گیر رب کا نور سمایا ہوا ہے، اس نے اٹل رب کو پہچان لیا ہے۔

ਧੰਨੈ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ਧਰਣੀਧਰੁ ਮਿਲਿ ਜਨ ਸੰਤ ਸਮਾਨਿਆ ॥੪॥੧॥

دھنا جی کا بیان ہے کہ اس نے دھرنی دھر رب کو انمول دولت کی شکل میں حاصل کر لیا ہے اور وہ سنتوں کی صحبت اختیار کر کے اس میں سما گیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਬਿੰਦ ਸੰਗਿ ਨਾਮਦੇਉ ਮਨੁ ਲੀਣਾ ॥

گووند کے نام کا ذکر کرنے سے نام دیو کا دل گووند میں ہی سما گیا تھا۔

ਆਢ ਦਾਮ ਕੋ ਛੀਪਰੋ ਹੋਇਓ ਲਾਖੀਣਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے سبب وہ دو پیسوں کا رنگریز لاکھ پتی بن گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੁਨਨਾ ਤਨਨਾ ਤਿਆਗਿ ਕੈ ਪ੍ਰੀਤਿ ਚਰਨ ਕਬੀਰਾ ॥

کبیر جی نے بننے اور تاننے کا کام چھوڑ کر رب کے قدموں میں دل لگایا تھا۔

ਨੀਚ ਕੁਲਾ ਜੋਲਾਹਰਾ ਭਇਓ ਗੁਨੀਯ ਗਹੀਰਾ ॥੧॥

جس کے سبب وہ ادنی خاندان کا بُنکر خوبیوں کا سمندر بن گیا۔ 1۔

ਰਵਿਦਾਸੁ ਢੁਵੰਤਾ ਢੋਰ ਨੀਤਿ ਤਿਨਿ ਤਿਆਗੀ ਮਾਇਆ ॥

روی داس جی جو یومیہ مردہ جانور لے جایا کرتے تھے، انہوں نے بھی دنیوی ہوس کو چھوڑ دیا، تو

ਪਰਗਟੁ ਹੋਆ ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

وہ سادھوؤں کی صحبت میں رہ کر مشہور ہو گیا اور انہیں ہری کا دیدار حاصل ہوا۔ 2۔

ਸੈਨੁ ਨਾਈ ਬੁਤਕਾਰੀਆ ਓਹੁ ਘਰਿ ਘਰਿ ਸੁਨਿਆ ॥

سان نائی جو لوگوں کے یہاں چھوٹے موٹے عام کام کرنے والا مشہور تھا؛ لیکن

ਹਿਰਦੇ ਵਸਿਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਭਗਤਾ ਮਹਿ ਗਨਿਆ ॥੩॥

جب رب نے اس کے دل میں سکونت اختیار کی، تو ان کا بھی شمار معتقدین میں ہونے لگا۔ 3۔

ਇਹ ਬਿਧਿ ਸੁਨਿ ਕੈ ਜਾਟਰੋ ਉਠਿ ਭਗਤੀ ਲਾਗਾ ॥

اس طرح کی کہانیاں سن کر دھنا جاٹ بھی حوصلہ افزا ہو کر رب کی پرستش کرنے لگا۔

ਮਿਲੇ ਪ੍ਰਤਖਿ ਗੁਸਾਈਆ ਧੰਨਾ ਵਡਭਾਗਾ ॥੪॥੨॥

دھنا جاٹ خوش قسمت ہو گیا ہے، جو حقیقتاً اسے مالک کا دیدار نصیب ہوا۔ 4۔ 2۔

ਰੇ ਚਿਤ ਚੇਤਸਿ ਕੀ ਨ ਦਯਾਲ ਦਮੋਦਰ ਬਿਬਹਿ ਨ ਜਾਨਸਿ ਕੋਈ ॥

اے میرے دل! تو کیوں کریم دامودر رب کو یاد نہیں کرتا؟ رب کے علاوہ کسی اور کی ہرگز امید مت رکھو۔

ਜੇ ਧਾਵਹਿ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਖੰਡ ਕਉ ਕਰਤਾ ਕਰੈ ਸੁ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تو خطہ زمین اور کل عالم کا بھی چکر لگاتا رہے گا، اس کے باوجود وہی ہوگا، جو خالق رب کو منظور ہوگا۔

1۔ وقفہ۔

ਜਨਨੀ ਕੇਰੇ ਉਦਰ ਉਦਕ ਮਹਿ ਪਿੰਡੁ ਕੀਆ ਦਸ ਦੁਆਰਾ ॥

واہے گرو نے ماں کے پیٹ کے پانی میں ہمارا دسوں در والا جسم بنایا۔

ਦੇਇ ਅਹਾਰੁ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਰਾਖੈ ਐਸਾ ਖਸਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥੧॥

ہمارا مالک رب ایسا ہے کہ وہ رحم مادر میں ہی غذا دے کر رحم کی آگ سے حفاظت کرتا ہے۔ 1۔

ਕੁੰਮੀ ਜਲ ਮਾਹਿ ਤਨ ਤਿਸੁ ਬਾਹਰਿ ਪੰਖ ਖੀਰੁ ਤਿਨ ਨਾਹੀ ॥

کچھوا پانی میں رہتا ہے؛ لیکن اس کے بچے پانی سے باہر رہتے ہیں۔ اس کی حفاظت نہ ماں کے پنکھوں سے ہوتی ہے اور نہ ہی اس کی پرورش اس کے دودھ سے ہوتی ہے۔

ਪੂਰਨ ਪਰਮਾਨੰਦ ਮਨੋਹਰ ਸਮਝਿ ਦੇਖੁ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥੨॥

پھر بھی اپنے دل میں غور و خوض کر اور دیکھ کہ کامل حسین رب ان کی پرورش و پرداخت کرتا ہے۔ 2۔

ਪਾਖਣਿ ਕੀਟੁ ਗੁਪਤੁ ਹੋਇ ਰਹਤਾ ਤਾ ਚੋ ਮਾਰਗੁ ਨਾਹੀ ॥

کیڑا پتھروں میں چھپا رہتا ہے۔ اس کے باہر آنے جانے کی کوئی راہ نہیں ہوتی۔

ਕਹੈ ਧੰਨਾ ਪੂਰਨ ਤਾਹੂ ਕੋ ਮਤ ਰੇ ਜੀਅ ਡਰਾਂਹੀ ॥੩॥੩॥

دھنا کا قول ہے کہ پھر بھی واہے گرو اس کا پالنے والا ہے۔ اے لوگو! تم خوف زدہ مت ہو۔ 3۔ 3۔

ਆਸਾ ਸੇਖ ਫਰੀਦ ਜੀਉ ਕੀ ਬਾਣੀ

آسا سیکھ فرید جیو کی بانی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦਿਲਹੁ ਮੁਹਬਤਿ ਜਿੰਨ੍ ਸੇਈ ਸਚਿਆ ॥

جو لوگ دل سے رب سے محبت کرتے ہیں، وہی اس کے سچے عاشق ہیں۔

ਜਿਨ੍ ਮਨਿ ਹੋਰੁ ਮੁਖਿ ਹੋਰੁ ਸਿ ਕਾਂਢੇ ਕਚਿਆ ॥੧॥

جن لوگوں کے دل میں کچھ اور ہے اور زبان پر کچھ اور ہے وہ کچے اور جھوٹے کہے جاتے ہیں۔ 1۔

ਰਤੇ ਇਸਕ ਖੁਦਾਇ ਰੰਗਿ ਦੀਦਾਰ ਕੇ ॥

جو لوگ رب کی محبت میں رنگے ہوئے ہیں، وہ اس کے دیدار کے رنگ میں مگن رہتے ہیں۔

ਵਿਸਰਿਆ ਜਿਨ੍ ਨਾਮੁ ਤੇ ਭੁਇ ਭਾਰੁ ਥੀਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو لوگ واہے گرو کا نام بھلادیتے ہیں، وہ زمین پر بوجھ بن کر ہی رہ جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪਿ ਲੀਏ ਲੜਿ ਲਾਇ ਦਰਿ ਦਰਵੇਸ ਸੇ ॥

جن لوگوں کو اللہ اپنے دامن (پناہ) میں لے لیتے ہیں، وہی اس کے در پر سچے درویش ہیں۔

ਤਿਨ ਧੰਨੁ ਜਣੇਦੀ ਮਾਉ ਆਏ ਸਫਲੁ ਸੇ ॥੨॥

انہیں پیدا کرنے والی ماں قابلِ مبارک باد ہے اور اس کائنات میں اس کی آمد کامیاب ہے۔ 2۔

ਪਰਵਦਗਾਰ ਅਪਾਰ ਅਗਮ ਬੇਅੰਤ ਤੂ ॥

اے پروردگار! تو بے پناہ، ناقابل تسخیر اور لازوال ہے۔

ਜਿਨਾ ਪਛਾਤਾ ਸਚੁ ਚੁੰਮਾ ਪੈਰ ਮੂੰ ॥੩॥

جنہوں نے حق کو پہچان لیا، میں ان کی قدم بوسی کرتا ہوں۔ 3۔

ਤੇਰੀ ਪਨਹ ਖੁਦਾਇ ਤੂ ਬਖਸੰਦਗੀ ॥

اے بخشنے والے رب! میں تیری پناہ میں رہوں۔

ਸੇਖ ਫਰੀਦੈ ਖੈਰੁ ਦੀਜੈ ਬੰਦਗੀ ॥੪॥੧॥

شیخ فرید کو پرستش (عبادت) کا خیر (عطیہ) عطا کر۔4۔1۔

ਆਸਾ ॥

آسا۔

ਬੋਲੈ ਸੇਖ ਫਰੀਦੁ ਪਿਆਰੇ ਅਲਹ ਲਗੇ ॥

شیخ فرید جی کہتے ہیں: اے پیارے! اس اللہ کے ساتھ دل لگا۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਹੋਸੀ ਖਾਕ ਨਿਮਾਣੀ ਗੋਰ ਘਰੇ ॥੧॥

یہ جسم ایک دن خاک ہوجائے گا اور اس کا ٹھکانہ اجنبی قبر میں ہوگا۔ 1۔

ਆਜੁ ਮਿਲਾਵਾ ਸੇਖ ਫਰੀਦ ਟਾਕਿਮ ਕੂੰਜੜੀਆ ਮਨਹੁ ਮਚਿੰਦੜੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے شیخ فرید! آج ہی تیرا واہے گرو سے وصل ہوسکتا ہے، اگر تو اپنے دل کو پریشان کرنے والے حواس کو قابو میں کرلے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੇ ਜਾਣਾ ਮਰਿ ਜਾਈਐ ਘੁਮਿ ਨ ਆਈਐ ॥

اگر یہ معلوم ہے کہ آخر موت کے قبضے میں ہی ہونا ہے اور دوبارہ واپس نہیں آنا، تو

ਝੂਠੀ ਦੁਨੀਆ ਲਗਿ ਨ ਆਪੁ ਵਞਾਈਐ ॥੨॥

اس فریبی دنیا میں خود کو ملوث کرکے برباد نہیں کرنا چاہیے۔ 2۔

ਬੋਲੀਐ ਸਚੁ ਧਰਮੁ ਝੂਠੁ ਨ ਬੋਲੀਐ ॥

سچ اور انصاف ہی بولنا چاہیے اور جھوٹ کبھی نہیں بولنا چاہیے۔

ਜੋ ਗੁਰੁ ਦਸੈ ਵਾਟ ਮੁਰੀਦਾ ਜੋਲੀਐ ॥੩॥

گرو جو راہ دکھاتا ہے، مریدوں کو اسی راہ پر چلنا چاہیے۔ 3۔

ਛੈਲ ਲੰਘੰਦੇ ਪਾਰਿ ਗੋਰੀ ਮਨੁ ਧੀਰਿਆ ॥

رنگیلے نوجوانوں کو پار ہوتے دیکھ کر خوبصورت لڑکی کے دل میں بھی صبر آجاتا ہے۔

ਕੰਚਨ ਵੰਨੇ ਪਾਸੇ ਕਲਵਤਿ ਚੀਰਿਆ ॥੪॥

جو لوگ سونے کی جھلک کی طرف رخ کرتے ہیں، وہ دوزخ میں آرے سے چہرے جاتے ہیں۔ 4۔

ਸੇਖ ਹੈਯਾਤੀ ਜਗਿ ਨ ਕੋਈ ਥਿਰੁ ਰਹਿਆ ॥

اے شیخ! اس دنیا میں کسی بھی انسان کی زندگی پائدار نہیں رہتی۔

ਜਿਸੁ ਆਸਣਿ ਹਮ ਬੈਠੇ ਕੇਤੇ ਬੈਸਿ ਗਇਆ ॥੫॥

جس نشست گاہ پر ابھی ہم بیٹھے ہیں، بہت سے لوگ اس پر بیٹھ کر چلے گئے ہیں۔ 5۔

ਕਤਿਕ ਕੂੰਜਾਂ ਚੇਤਿ ਡਉ ਸਾਵਣਿ ਬਿਜੁਲੀਆਂ ॥

جیسے کارتک کے ماہ میں جھاڑیوں کا اڑنا، چیتر کے ماہ میں جنگل میں آگ اور ساون کے ماہ میں بجلی چمکتی نظر آتی ہے۔

ਸੀਆਲੇ ਸੋਹੰਦੀਆਂ ਪਿਰ ਗਲਿ ਬਾਹੜੀਆਂ ॥੬॥

موسم سرد (سردیوں) میں حسین اہلیہ کا بازو محبوب شوہر کے گلے میں زینت پیدا کرتی ہے۔ 6۔

ਚਲੇ ਚਲਣਹਾਰ ਵਿਚਾਰਾ ਲੇਇ ਮਨੋ ॥

اسی طرح کائنات سے انسانی جسم رخصت ہو رہا ہے۔ اس پر اپنے دل میں غور و فکر کرلو۔

ਗੰਢੇਦਿਆਂ ਛਿਅ ਮਾਹ ਤੁੜੰਦਿਆ ਹਿਕੁ ਖਿਨੋ ॥੭॥

مخلوق کو بنانے میں چھ مہینے لگتے ہیں؛ لیکن اسے توڑنے (ختم کرنے) میں صرف ایک لمحہ لگتا ہے۔ 7۔

ਜਿਮੀ ਪੁਛੈ ਅਸਮਾਨ ਫਰੀਦਾ ਖੇਵਟ ਕਿੰਨਿ ਗਏ ॥

اے فرید! زمین آسمان سے پوچھتی ہے کہ انسان نما کشتی کہاں چلی گئی ہے؟

ਜਾਲਣ ਗੋਰਾਂ ਨਾਲਿ ਉਲਾਮੇ ਜੀਅ ਸਹੇ ॥੮॥੨॥

آسمان جواب دیتا ہے کہ بہت سے لوگوں کے اجسام قبروں میں پڑے گل سڑ رہے ہیں؛ لیکن روح ان کے اعمال کا گناہ برداشت کر رہی ہے۔ 2۔ 8۔

ੴ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥
وہ برہما رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ کائنات کی تخلیق کرنے والا قادر مطلق ہے، اس کی کسی سے دشمنی نہیں، وہ عداوت وغیرہ سے پاک ہے، درحقیقت وہ تمام جانداروں پر یکساں نظر رکھتا ہے، وہ زمانے سے پاک ہے، وہ پیدائش و موت سے پاک ہے، وہ خود ہی ظاہر ہوا ہے، جس کا حصول گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧ ॥
راگو گجری محلہ 1 چوپدے گھرو 1۔

ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਕਰੀ ਚਨਣਾਠੀਆ ਜੇ ਮਨੁ ਉਰਸਾ ਹੋਇ ॥
اے رب ! اگر میرا دل پتھر ہو جائے، تو میں تیرے نام کو صندل بنا کر اس پر گھسوں۔

ਕਰਣੀ ਕੁੰਗੂ ਜੇ ਰਲੈ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਪੂਜਾ ਹੋਇ ॥੧॥
اگر اس میں نیک اعمال کا کیسر ملا دیا جائے، تب ہی میرے دل میں تیری سچی پرستش ہوتی رہے گی۔ 1۔

ਪੂਜਾ ਕੀਚੈ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਪੂਜ ਨ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
واہے گرو کے نام کا ذکر کرنے سے ہی حقیقی پرستش ہوتی ہے؛ کیونکہ نام کے بغیر کوئی پرستش نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਹਰਿ ਦੇਵ ਪਖਾਲੀਅਹਿ ਜੇ ਮਨੁ ਧੋਵੈ ਕੋਇ ॥
لوگ باہر سے معبود مورتیوں کو دھوتے ہیں، اگر اسی طرح اپنے دل کو دھولیں، تو

ਜੂਠਿ ਲਹੈ ਜੀਉ ਮਾਜੀਐ ਮੋਖ ਪਇਆਣਾ ਹੋਇ ॥੨॥

ان کی برائیوں کا جھوٹن دور ہوجائے گا، ان کی روح پاکیزہ ہوجائے گی اور نجات حاصل کرے گی۔ 2۔

ਪਸੂ ਮਿਲਹਿ ਚੰਗਿਆਈਆ ਖੜੁ ਖਾਵਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਦੇਹਿ ॥

جانوروں میں بھی خوبیاں پائی جاتی ہیں، جو گھاس کھا کر امرت کی طرح دودھ دیتے ہیں؛ لیکن

ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੇ ਆਦਮੀ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣ ਕਰਮ ਕਰੇਹਿ ॥੩॥

نام نہ لینے والے شخص کی زندگی اور عمل دونوں ہی افسوسناک ہے؛ کیونکہ وہ نام کو چھوڑ کر فضول کام کرتے رہتے ہیں۔ 3۔

ਨੇੜਾ ਹੈ ਦੂਰਿ ਨ ਜਾਣਿਅਹੁ ਨਿਤ ਸਾਰੇ ਸੰਮ੍ਹਾਲੇ ॥

اے لوگو! واہے گرو قریب ہی ہے، اسے دور گمان مت کرو۔ وہ ہر روز کائنات کی پرورش کر رہا ہے۔

ਜੋ ਦੇਵੈ ਸੋ ਖਾਵਣਾ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਾਚਾ ਹੇ ॥੪॥੧॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ وہ جو کچھ عطا کرتا ہے، ہم وہی کھاتے ہیں، صرف اسی کی ذات سچی ہے۔ 4۔ 1
۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گجری محلہ 1۔

ਨਾਭਿ ਕਮਲ ਤੇ ਬ੍ਰਹਮਾ ਉਪਜੇ ਬੇਦ ਪੜਹਿ ਮੁਖਿ ਕੰਠਿ ਸਵਾਰਿ ॥

وشنو کی ناف کنول سے برہما کی پیدائش ہوئی اور اپنے چاروں منہ اور گلے کو سنوار کر ویدوں کا مطالعہ کرنے لگا۔

ਤਾ ਕੋ ਅੰਤੁ ਨ ਜਾਈ ਲਖਣਾ ਆਵਤ ਜਾਤ ਰਹੈ ਗੁਬਾਰਿ ॥੧॥

لیکن برہما بھی رب کی انتہا نہیں جان سکا اور آواگمن کی تاریکی میں پڑا رہا۔ 1۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਕਿਉ ਬਿਸਰਹਿ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰ ॥

میں اپنے محبوب رب کو کیوں بھلاؤں؟ جو میری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਜਾ ਕੀ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਜਨ ਪੂਰੇ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸੇਵਹਿ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کی پرستش کامل انسان بھی کرتا ہے اور منی حضرات بھی گرو کی تعلیم کے مطابق خدمت و عبادت کرتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਵਿ ਸਸਿ ਦੀਪਕ ਜਾ ਕੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਏਕਾ ਜੋਤਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥

کائنات کو روشن کرنے کے لیے سورج اور چاند اس کا چراغ ہے، تینوں جہانوں میں ایک اسی مراری کی شمع روشن ہو رہی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਸੁ ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਿਰਮਲੁ ਮਨਮੁਖਿ ਰੈਣਿ ਅੰਧਾਰਿ ॥੨॥

گرمکھ شخص رات دن دل میں پاک رہتا ہے؛ جب کہ نفس پرست لوگ رات کے اندھیرے میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਸਿਧ ਸਮਾਧਿ ਕਰਹਿ ਨਿਤ ਝਗਰਾ ਦੁਹੁ ਲੋਚਨ ਕਿਆ ਹੇਰੈ ॥

کامل علم والا شخص اپنے مراقبے کی اعلیٰ حالت میں ہمیشہ خود سے جھگڑتا ہوا رب کی تلاش کرتا رہتا ہے۔ لیکن وہ اپنی دو آنکھوں سے کیا دیکھ سکتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਸਬਦੁ ਧੁਨਿ ਜਾਗੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਝਗਰੁ ਨਿਬੇਰੈ ॥੩॥

جس کے دل میں رب کا نور موجود ہے۔ وہ لفظ کی آواز سے بیدار ہوجاتا ہے اور صادق گرو اس کا مسئلہ حل کردیتا ہے ۔ 3 ۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਨਾਥ ਬੇਅੰਤ ਅਜੋਨੀ ਸਾਚੈ ਮਹਲਿ ਅਪਾਰਾ ॥

اے لامحدود، کسی سے پیدا نہ ہونے والے رب ! تم معبودوں اور انسانوں کے سرپرست ہو، تیرا حقیقی مندر بے حد و شما ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਮਿਲੇ ਜਗਜੀਵਨ ਨਦਰਿ ਕਰਹੁ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੪॥੨॥

اے محبوب دو عالم ! نانک کو سادگی عطا کر اور اپنی نظر کرم سے نجات دلادے۔ 4۔ 2۔

ਰਾਗੁ ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧

راگو گجری محلہ 3 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਇਵੇਹਾ ਜੀਵਣਾ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਪਾਇ ॥

ایسی زندگی پر لعنت ہے، جس میں ہری کی محبت سے خالی ہو۔

ਜਿਤੁ ਕੰਮਿ ਹਰਿ ਵੀਸਰੈ ਦੂਜੈ ਲਗੈ ਜਾਇ ॥੧॥

ایسا کام بھی قابل ملامت ہے، جس میں ہری کو بھلادیا جاتا ہے اور دل دوہرے پن میں بتلا ہوجاتا ہے۔

1۔

ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੀਐ ਮਨਾ ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਗੋਵਿਦ ਪ੍ਰੀਤਿ ਊਪਜੈ ਅਵਰ ਵਿਸਰਿ ਸਭ ਜਾਇ ॥

اے دل ! اسے صادق گرو کی با عقیدت خدمت کرنی چاہیے، جس کی بے لوث خدمت سے گووند کی محبت پیدا ہوجائے اور بقیہ سب کچھ بھلادینا چاہیے۔

ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਚਿਤੁ ਗਹਿ ਰਹੈ ਜਰਾ ਕਾ ਭਉ ਨ ਹੋਵਈ ਜੀਵਨ ਪਦਵੀ ਪਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس طرح دل واہے گرو کے ساتھ مصروف رہے گا اور ضعیف العمری کا خوف نہیں رہے گا اور زندگی کی چاہت پوری ہوجائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੋਬਿੰਦ ਪ੍ਰੀਤਿ ਸਿਉ ਇਕੁ ਸਹਜੁ ਉਪਜਿਆ ਵੇਖੁ ਜੈਸੀ ਭਗਤਿ ਬਨੀ ॥

گووند کی محبت سے میرے دل میں ایک ایسی فطری خوشی پیدا ہو گئی ہے کہ میری عبادت پر مسرت ہو گئی ہے۔

ਆਪ ਸੇਤੀ ਆਪੁ ਖਾਇਆ ਤਾ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਈ ॥੨॥

جب میں نے اپنا کبر مٹا دیا، تو میرا دل پاک ہو گیا اور میرا نور اعلیٰ نور میں سما گیا۔ 2۔

ਬਿਨੁ ਭਾਗਾ ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨ ਪਾਈਐ ਜੇ ਲੋਚੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

بد قسمتی کے بغیر ایسا صادق گرو حاصل نہیں ہو سکتا، خواہ سبھی کتنی ہی آرزو کرے۔

ਕੂੜੈ ਕੀ ਪਾਲਿ ਵਿਚਹੁ ਨਿਕਲੈ ਤਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੩॥

اگر باطن سے جھوٹ کا پردہ دور ہو جائے، تو ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਐਸੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਕਿਆ ਓਹੁ ਸੇਵਕੁ ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਗੁਰ ਆਗੈ ਜੀਉ ਧਰੇਇ ॥

اے نانک ! ایسے صادق گرو کی وہ خادم کیا خدمت کر سکتا ہے؟ اسے صرف گرو کے رو پیش اپنا دل و جان وقف کر دینا ہی سچی خدمت ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਚਿਤਿ ਕਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਪੇ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇਇ ॥੪॥੧॥੩॥

اگر وہ سچے گرو کی رضا کو یاد رکھے، تو وہ خود ہی اس پر نظر کرم کر دیتا ہے۔ 4۔ 1۔ 3۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گجری محلہ 3۔

ਹਰਿ ਕੀ ਤੁਮ ਸੇਵਾ ਕਰਹੁ ਦੂਜੀ ਸੇਵਾ ਕਰਹੁ ਨ ਕੋਇ ਜੀ ॥

اے بھائی ! تم ہری کی ہی خدمت و عبادت کرو اور اس کے علاوہ کسی اور کی خدمت مت کرو۔

ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ਤੇ ਮਨਹੁ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਈਐ ਦੂਜੀ ਸੇਵਾ ਜਨਮੁ ਬਿਰਥਾ ਜਾਇ ਜੀ ॥੧॥

ہری کی خدمت و پرستش کرنے سے مطلوبہ پھل حاصل ہوتا ہے؛ لیکن کسی دوسرے کی خدمت کرنے سے انسان کا قیمتی پیدائش رائیگاں ہی چلی جاتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਮੇਰੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਰੀਤਿ ਹੈ ਹਰਿ ਮੇਰੀ ਹਰਿ ਮੇਰੀ ਕਥਾ ਕਹਾਨੀ ਜੀ ॥

اے بھائی! ہری میرا عشق اور طرز حیات ہے اور ہری میری افسانوی داستان اور کہانی ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਏਹਾ ਸੇਵ ਬਨੀ ਜੀਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے فضل سے میرا دل رب کی محبت سے رنگین ہے، یہ میری خدمت و عبادت بن گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਸਾਸਤ੍ਰ ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਬੰਧਪੁ ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਭਾਈ ॥

اے بھائی! ہری میری یاد، میرا شاستر، رشتے دار اور میرا بھائی ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਮੈ ਭੂਖ ਲਾਗੈ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਸਾਕੁ ਅੰਤਿ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥੨॥

مجھے ہری کی بھوک لگی رہتی ہے اور میرا دل ہری کے نام پر بھٹکتا ہے۔ ہری ہی میرا رشتے دار ہے اور وہی میرے آخری وقت کا رفیق ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਹੋਰ ਰਾਸਿ ਕੂੜੀ ਹੈ ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਨ ਜਾਈ ॥

ہری کے بغیر دوسرا سارا سرمایہ فریب ہے۔ جب انسان اس کائنات سے رخصت ہوتا ہے، تو یہ اس کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਧਨੁ ਮੇਰੈ ਸਾਥਿ ਚਾਲੈ ਜਹਾ ਹਉ ਜਾਉ ਤਹ ਜਾਈ ॥੩॥

ہری میری انمول دولت ہے، جو میرے ساتھ (آخرت میں) جائے گا، میں جہاں بھی جاؤں گا، وہ میرے ساتھ جائے گا۔ 3۔

ਸੋ ਝੂਠਾ ਜੋ ਝੂਠੇ ਲਾਗੈ ਝੂਠੇ ਕਰਮ ਕਮਾਈ ॥

جو جھوٹ سے منسلک ہے، وہ جھوٹا ہے اور وہ جو عمل کرتا ہے، وہ بھی جھوٹا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਾ ਭਾਣਾ ਹੋਆ ਕਹਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਈ ॥੪॥੨॥੪॥

نانک کہتے ہیں کہ کائنات میں سب کچھ ہری کی چاہت کے مطابق ہوتا ہے۔ اس میں فانی انسان کی کوئی مداخلت نہیں۔ 4۔ 2۔ 4۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گجری محلہ 3۔

ਜੁਗ ਮਾਹਿ ਨਾਮੁ ਦੁਲੰਭੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

اس کلی یوگ میں واہے گرو کا نام بہت نایاب ہے اور گرو کی پناہ لینے سے ہی اس کا حصول ممکن ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਵੇਖਹੁ ਕੋ ਵਿਉਪਾਇ ॥੧॥

نام کے بغیر انسان کو نجات نہیں ملتی، خواہ کوئی کتنی ہی جد و جہد کر لے۔ 1۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں، ان پر ہمیشہ ہی نچھاور ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਹਜੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو کے وصل سے دل میں ہری رب بس جاتا ہے اور پھر وہ بآسانی ہی اس میں سمایا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਂ ਭਉ ਪਾਏ ਆਪਣਾ ਬੈਰਾਗੁ ਉਪਜੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جب دل میں ہری کا خوف پیدا ہوتا ہے، تو انسان کائنات سے لاتعلق ہوجاتا ہے۔

ਬੈਰਾਗੈ ਤੇ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੨॥

لاتعلقی سے ہی ہری رب حاصل ہوتا ہے اور انسان ہری کے ساتھ سمایا رہتا ہے۔ 2۔

ਸੇਇ ਮੁਕਤ ਜਿ ਮਨੁ ਜਿਣਹਿ ਫਿਰਿ ਧਾਤੁ ਨ ਲਾਗੈ ਆਇ ॥

وہی شخص نجات پاتا ہے، جو اپنے دل کو جیت لیتا ہے اور مایا ان کے ساتھ دوبارہ نہیں لگتی۔

ਦਸਵੈ ਦੁਆਰਿ ਰਹਤ ਕਰੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੩॥

وہ دسویں در میں رہتے ہیں اور انہیں تینوں جہانوں کا علم حاصل ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਤੇ ਗੁਰੁ ਹੋਇਆ ਵੇਖਹੁ ਤਿਸ ਕੀ ਰਜਾਇ ॥

گرو نانک کی نظر کرم سے بھائی لہنا گرو انگد بن گیا، اس رب کی حیرت انگیز رضا دیکھو۔

ਇਹੁ ਕਾਰਣੁ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੩॥੫॥

کائنات کے خالق رب نے یہ کام مکمل کیا ہے اور لہنا کا نور نانک کے نور میں سما گیا۔ 4۔ 3۔ 5۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گجری محلہ 3۔

ਰਾਮ ਰਾਮ ਸਭੁ ਕੋ ਕਹੈ ਕਹਿਐ ਰਾਮੁ ਨ ਹੋਇ ॥

ہر کوئی اپنی زبان سے رام رام کہتا ہے؛ لیکن اس طرح کہنے سے رام حاصل نہیں ہوتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਰਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਾ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥੧॥

اگر گرو کے کرم کسی کے دل میں رام بس جائے، تب ہی کوئی رام نام کے ذکر کا پھل حاصل کرتا ہے۔

1۔

ਅੰਤਰਿ ਗੋਵਿੰਦ ਜਿਸੁ ਲਾਗੈ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

جس شخص کے دل میں گووند کے لیے محبت پیدا ہو گئی ہے،

ਹਰਿ ਤਿਸੁ ਕਦੇ ਨ ਵੀਸਰੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰਹਿ ਸਦਾ ਮਨਿ ਚੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رب کو کبھی نہیں بھولتا اور ہمیشہ ہی دل و زبان سے ہری کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਿਰਦੈ ਜਿਨ੍ਹ ਕੈ ਕਪਟੁ ਵਸੈ ਬਾਹਰਹੁ ਸੰਤ ਕਹਾਹਿ ॥

جن کے دل میں فریب رہتا ہے؛ لیکن ظاہراً سنت کہلاتے ہیں،

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਮੂਲਿ ਨ ਚੁਕਈ ਅੰਤਿ ਗਏ ਪਛੁਤਾਹਿ ॥੨॥

اس کی پیاس کبھی نہیں بجھتی اور بالآخر وہ کفِ افسوس ملتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਅਨੇਕ ਤੀਰਥ ਜੇ ਜਤਨ ਕਰੈ ਤਾ ਅੰਤਰ ਕੀ ਹਉਮੈ ਕਦੇ ਨ ਜਾਇ ॥

خواہ کوئی شخص متعدد مقامِ زیارت پر غسل کی کوشش کرتا رہے، اس کے باوجود اس کے دل کا غرور کبھی دور نہیں ہوتا۔

ਜਿਸੁ ਨਰ ਕੀ ਦੁਬਿਧਾ ਨ ਜਾਇ ਧਰਮ ਰਾਇ ਤਿਸੁ ਦੇਇ ਸਜਾਇ ॥੩॥

جس شخص کا شک و شبہ دور نہیں ہوتا، دھرم راج اسے سزا دیتے ہیں 3۔

ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋਈ ॥

جس شخص پر رب کا کرم ہوجاتا ہے، وہی اسے حاصل کرتا ہے، کوئی گرمکھ بن کر ہی سچ کو سمجھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਿਚਹੁ ਹਉਮੈ ਮਾਰੇ ਤਾਂ ਹਰਿ ਭੇਟੈ ਸੋਈ ॥੪॥੪॥੬॥

اے نانک ! اگر انسان اپنے دل سے اپنا کبر مٹادے، تو وہ رب سے مل جاتا ہے۔ 4۔ 4۔ 6۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

گجری محلہ 3۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਸਾਂਤਿ ਸਦਾ ਮਤਿ ਨਿਹਚਲ ਜਿਸ ਕਾ ਅਭਿਮਾਨੁ ਗਵਾਏ ॥

واہے گرو جس شخص کا کبر دور کردیتے ہیں، اسے سکون حاصل ہوجاتا ہے اور اس کا دماغ ہمیشہ اٹل رہتا ہے۔

ਸੋ ਜਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥੧॥

وہ شخص پاکیزہ ہے، جو گرو کی تعلیمات کے ذریعے صدق کو سمجھتا ہے اور اپنا دل ہری کے قدموں سے لگاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਚੇਤਿ ਅਚੇਤ ਮਨਾ ਜੋ ਇਛਹਿ ਸੋ ਫਲੁ ਹੋਈ ॥
اے میرے حواس باختہ دل ! رب کو یاد کرو، تجھے مطلوبہ پھل حاصل ہو جائے گا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਵਹਿ ਪੀਵਤ ਰਹਹਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
گرو کے فضل سے تجھے ہری رس حاصل ہوگا، جسے پینے سے ابدی خوشی حاصل ہوگی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਤਾ ਪਾਰਸੁ ਹੋਵੈ ਪਾਰਸੁ ਹੋਇ ਤ ਪੂਜ ਕਰਾਏ ॥
جب انسان کی صادق گرو سے ملاقات ہوتی ہے، تو وہ عظیم بن جاتا ہے۔ جب وہ پارس (عظیم) بن جاتا ہے، تو رب انسانوں سے اس کی خدمت کرواتے ہیں،

ਜੋ ਉਸੁ ਪੂਜੇ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਏ ਦੀਖਿਆ ਦੇਵੈ ਸਾਚੁ ਬੁਝਾਏ ॥੨॥
جو بھی اس کی خدمت کرتا ہے، وہ پھل حاصل کرلیتا ہے۔ وہ دوسروں کو تعلیم دے کر انہیں راہِ راست پر گامزن کرتا ہے۔ 2۔

ਵਿਣੁ ਪਾਰਸੈ ਪੂਜ ਨ ਹੋਵਈ ਵਿਣੁ ਮਨ ਪਰਚੇ ਅਵਰਾ ਸਮਝਾਏ ॥
پارس (عظیم) بنے بغیر انسان خدمت کے قابل نہیں ہوتا۔ وہ اپنے دل کو سمجھائے بغیر دوسروں کو سمجھاتا ہے۔

ਗੁਰੂ ਸਦਾਏ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧਾ ਕਿਸੁ ਓਹੁ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ॥੩॥
جاہل نابینا انسان خود کو گرو کہلواتا ہے؛ لیکن کیا وہ کسی کی رہنمائی کر سکتا ہے؟

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਨਦਰੀ ਕਿਛੂ ਨ ਪਾਈਐ ਜਿਸੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ॥

اے نانک ! فضل رب کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ واہے گرو جس شخص پر نظر کرم کرتا ہے، وہ اسے حاصل کرلیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਅਪਣਾ ਸਬਦੁ ਵਰਤਾਏ ॥੪॥੫॥੭॥

گرو کے فضل سے رب تعریف عطا کرتا ہے اور اپنے کلام کو چاروں سمت پھیلاتا ہے۔ 4۔ 5۔ 7۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ਪੰਚਪਦੇ ॥

گجری محلہ 3 پنچ پدے۔

ਨਾ ਕਾਸੀ ਮਤਿ ਊਪਜੈ ਨਾ ਕਾਸੀ ਮਤਿ ਜਾਇ ॥

نہ ہی کاشی جانے سے ذہانت پیدا ہوتی ہے اور نہ ہی کاشی میں ذہانت ختم ہوتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਮਤਿ ਊਪਜੈ ਤਾ ਇਹ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੧॥

صادق گرو کے وصل سے ذہانت پیدا ہوتی ہے، پھر انسان کو یہ سمجھ حاصل ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕਥਾ ਤੂੰ ਸੁਣਿ ਰੇ ਮਨ ਸਬਦੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇ ॥

اے دل ! تم با عقیدت ہری کی کہانی سنو اور اس کے نام کو اپنے دل میں بساؤ۔

ਇਹ ਮਤਿ ਤੇਰੀ ਥਿਰੁ ਰਹੈ ਤਾਂ ਭਰਮੁ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تمہاری یہ ذہانت غیر متزلزل رہے، تو باطن سے سارے شبہات دور ہوجائیں گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਰਿਦੈ ਵਸਾਇ ਤੂ ਕਿਲਵਿਖ ਹੋਵਹਿ ਨਾਸੁ ॥

"(اے دل !) ہری کے خوبصورت قدم اپنے دل میں بسا، تیرے سارے گناہ مٹ جائیں گے۔

ਪੰਚ ਭੂ ਆਤਮਾ ਵਸਿ ਕਰਹਿ ਤਾ ਤੀਰਥ ਕਰਹਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥੨॥

اگر تم اپنے پانچ باریک عناصر سے بنی روح کو قابو میں کرلو، تو سچائی کی زیارت گاہ میں تمہارا قیام ہوجائے گا۔ 2۔

ਮਨਮੁਖਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਮੁਗਧੁ ਹੈ ਸੋਝੀ ਕਿਛੂ ਨ ਪਾਇ ॥

نفس پرست انسان کا یہ دل نادان ہے اور اسے کچھ سمجھ حاصل نہیں ہوتی۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨ ਬੁਝਈ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਇ ॥੩॥

دل ناداں ہری کا نام نہیں جانتا اور آخرکار کفِ افسوس ملتا ہوا کائنات سے رخصت ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਕਾਸੀ ਸਭਿ ਤੀਰਥ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਤਿਗੁਰ ਦੀਆ ਬੁਝਾਇ ॥

مجھے صادق گرو نے یہ سمجھادیا ہے کہ یہ دل ہی کاشی، تمام مقام زیارت کا غسل اور یادیں ہیں۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਤਿਸੁ ਸੰਗਿ ਰਹਹਿ ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੪॥

جن کے دل میں ہری سمایا رہتا ہے، ہمیشہ اڑسٹھ زیارتیں ان کے ساتھ رہتی ہیں۔ 4۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਹੁਕਮੁ ਬੁਝਿਆ ਏਕੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اے نانک ! سچے گرو کی ملاقات سے حکم رب کا علم ہوتا ہے اور ایک رب انسان کے دل میں بود و باش اختیار کرلیتا ہے۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸਭੁ ਸਚੁ ਹੈ ਸਚੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੫॥੬॥੮॥

اے صادق رب ! جو تجھے بہتر لگتا ہے، وہ سب کچھ برحق ہے اور وہ سچ میں ہی سمائے رہتے ہیں۔ 5۔

6۔ 8۔

ਗੁਜਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ਤੀਜਾ ॥

گجری محلہ 3 تیجا۔

ਏਕੋ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਪੰਡਿਤ ਸੁਣਿ ਸਿਖੁ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥

اے پنڈت ! بغور سنو، ایک رب کا نام ہی انمول خزانہ ہے، اسے ہی سچ سمجھ کر سیکھو۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਜੇਤਾ ਪੜਹਿ ਪੜਤ ਗੁਣਤ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਹੋਈ ॥੧॥

تو جو کچھ بھی دوہرے پن کے احساس کے ساتھ پڑھتا ہے، اسے پڑھنے اور غور و فکر کرنے سے تجھے ہمیشہ تکلیف کا ہی سامنا کرنا پڑے گا۔

ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਤੂੰ ਲਾਗਿ ਰਹੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਸੋਝੀ ਹੋਈ ॥

تو ہری کے قدموں سے لگا رہ، گرو کے کلام کے ذریعے تجھے سمجھ عطا ہو جائے گی۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਰਸਨਾ ਚਾਖੁ ਤੂੰ ਤਾਂ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو اپنی زبان سے ہری رس پی، تیرا دل پاک ہو جائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਮਨੁ ਸੰਤੋਖੀਐ ਤਾ ਫਿਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੂਖ ਨ ਹੋਇ ॥

صادق گرو کے وصل سے دل مطمئن ہو جاتا ہے اور پھر پیاس اور بھوک نہیں ستاتی۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਪਾਇਆ ਪਰ ਘਰਿ ਜਾਇ ਨ ਕੋਇ ॥੨॥

کوئی بھی شخص نام کا خزانہ حاصل کر کے کسی اجنبی گھر میں نہیں جاتا۔ 2۔

ਕਥਨੀ ਬਦਨੀ ਜੇ ਕਰੇ ਮਨਮੁਖਿ ਬੂਝ ਨ ਹੋਇ ॥

اگر نفس پرست صرف زبان سے باتیں ہی کرتا رہے، تو اسے نام کی دولت کی سمجھ نہیں ہوتی۔

ਗੁਰਮਤੀ ਘਟਿ ਚਾਨਣਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਾਵੈ ਸੋਇ ॥੩॥

جس کے دل میں گرو کی نصیحت سے علم کی روشنی ہوجاتی ہے، وہ ہری کا نام حاصل کرلیتا ہے۔3۔

ਸੁਣਿ ਸਾਸਤ੍ਰ ਤੂੰ ਨ ਬੁਝਹੀ ਤਾ ਫਿਰਹਿ ਬਾਰੋ ਬਾਰ ॥

تو شاستروں کو سن کر بھی نام کی دولت کو نہیں سمجھتا؛ اس لیے بار بار ادھر ادھر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਸੋ ਮੂਰਖੁ ਜੋ ਆਪੁ ਨ ਪਛਾਣਈ ਸਚਿ ਨ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥੪॥

وہ شخص نادان ہے، جو اپنی ذات کو نہیں پہچانتا اور سچائی سے محبت نہیں کرتا۔4۔

ਸਚੈ ਜਗਤੁ ਡਹਕਾਇਆ ਕਹਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥

حقیقی صادق رب نے اس کائنات کو گمراہ کیا ہوا ہے اور اس سلسلے میں انسان کو کچھ کہنے کی طاقت نہیں۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਰੇ ਜਿਉ ਤਿਸ ਕੀ ਰਜਾਇ ॥੫॥੭॥੯॥

اے نانک ! جو کچھ واہے گرو کو منظور ہے، وہ اپنی مرضی کے مطابق وہی عمل کرتا ہے۔5۔ 7۔ 6۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧ ॥

راگو گجری محلہ 4 چوپدے گھرو 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਜਨ ਸਤਿਗੁਰ ਸਤ ਪੁਰਖਾ ਹਉ ਬਿਨਉ ਕਰਉ ਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥

اے رب نما ! اے صادق گرو نیک صفت انسان ! میری آپ سے یہی التجا ہے۔

ਹਮ ਕੀਰੇ ਕਿਰਮ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਕਰਿ ਦਇਆ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਿ ॥੧॥

مجھ حقیر شخص نے تیری پناہ لی ہے، تو اے سچے گرو جی ! برائے کرم میرے دل میں ہری کا نام روشن کردے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮੀਤ ਗੁਰਦੇਵ ਮੋ ਕਉ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਿ ॥

اے میرے حبیب گرودیو ! میرے دل میں رام کے نام کی روشنی کردو۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਾਨ ਸਖਾਈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਹਮਰੀ ਰਹਰਾਸਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی تعلیمات کے مطابق بتایا کہ رب کا نام میری حیات کا رفیق ہے اور ہری کا جہری ذکر کرنا ہی ہمارا قانون ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕੇ ਵਡਭਾਗ ਵਡੇਰੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਰਧਾ ਹਰਿ ਪਿਆਸ ॥

ہری کے معتقدین کی بڑی خوش نصیبی ہے، جنہیں ہری کے نام پر بے پناہ یقین ہے اور جنہیں ہری نام کے ذکر کی شدید آرزو ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸਹਿ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਗੁਣ ਪਰਗਾਸਿ ॥੨॥

وہ ہری رب کے نام کو حاصل کرکے مطمئن ہوجاتے ہیں اور نیکوکاروں کی صحبت اختیار کرنے سے ان کے دل میں ہری کے خوبیوں کی روشنی ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਜਿਨੑ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ਤੇ ਭਾਗਹੀਣ ਜਮ ਪਾਸਿ ॥

جنہوں نے ہری کے ہری ہری نام کا رس نہیں چکھا، وہ بد نصیب ہیں اور یم کے جال میں پھنسے رہتے ہیں۔

ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਿ ਸੰਗਤਿ ਨਹੀ ਆਏ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵੇ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਾਸਿ ॥੩॥

جو لوگ صادق گرو کی پناہ اور صحبت میں نہیں آتے، ان سے منہ موڑنے والوں کی زندگی قابل ملامت ہے اور مستقبل میں ان کی زندگی پر بھی لعنت ہے۔ 3۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਜਨ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਤਿ ਪਾਈ ਤਿਨ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਲਿਖਾਸਿ ॥

ہری کے جن معتقدین کو نیکو کاروں کی صحبت حاصل ہوئی ہے، ان کی پیدائش سے قبل ہی واہے گرو نے ان کی تقدیر میں ایسی قسمت لکھ دی ہوتی ہے۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਿ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! نیکو کاروں کی وہ صحبت قابل مبارکباد ہے، جہاں ہری رس حاصل ہوتا ہے اور رب کے بندوں کو اس کے نام کے علم کی روشنی ملتی ہے؛ اس لیے اے صادق گرو جی ! مجھے تو صرف رب کے نام کا تحفہ عطا کر۔ 4۔ 1۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گجری محلہ 4۔

ਗੋਵਿੰਦੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਮੋਹੈ ॥

کائنات کا مالک گووند میرا محبوب ہے اور میرا محبوب میرے دل میں بہت عزیز۔

وہ نیکوکاروں کی صحبت میں کلام کے ذریعے میرے دل کو موہ لیتا ہے۔

ਜਪਿ ਗੋਵਿੰਦੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ਧਿਆਈਐ ਸਭ ਕਉ ਦਾਨੁ ਦੇਇ ਪ੍ਰਭੁ ਓਹੈ ॥੧॥

گووند کے نام کا ذکر کرو، گووند کا ہی دھیان کرتے رہنا چاہیے؛ چوں کہ وہ رب ہی تمام جانداروں کو عطیات دیتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਜਨਾ ਮੋ ਕਉ ਗੋਵਿੰਦੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ਮਨੁ ਮੋਹੈ ॥

اے میرے معتقدین بھائیو ! گووند، گووند نام کا ذکر کرنے سے گووند میرے دل کو موہ لیتا ہے۔

ਗੋਵਿੰਦ ਗੋਵਿੰਦ ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਜਨੁ ਸੋਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں گووند گووند کہہ کر گووند کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔ گرو سے مل کر نیکو کاروں کی صحبت میں تیرا معتقد بڑا حسین لگتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਹੈ ਗੁਰਮਤਿ ਕਉਲਾ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਲਾਗੈ ਪਗਿ ਓਹੈ ॥

ہری کی پرستش سرور کا سمندر ہے۔ گرو کی تعلیم کے ذریعے لکشمی، ردھیاں، سدھیاں اس کے قدموں میں گرتی ہیں۔

ਜਨ ਕਉ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਸੋਹੈ ॥੨॥

رام کا نام اس کے خادم کی حیات کی بنیاد ہے۔ وہ ہری کا نام ذکر کرتا رہتا ہے اور ہری کے نام سے ہی حسین لگتا ہے۔ 2۔

ਦੁਰਮਤਿ ਭਾਗਹੀਨ ਮਤਿ ਫੀਕੇ ਨਾਮੁ ਸੁਨਤ ਆਵੈ ਮਨਿ ਰੋਹੈ ॥

شریر، بد قسمت اور کم عقل لوگوں کو رب کا نام سن کر ہی دل میں غصہ آجاتا ہے۔

ਕਊਆ ਕਾਗ ਕਉ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਪਾਈਐ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਵਿਸਟਾ ਖਾਇ ਮੁਖਿ ਗੋਹੈ ॥੩॥

خواہ کوے کے سامنے لذیذ کھانا رکھ دیا جائے، پھر بھی وہ اپنے منہ سے غلاظت اور گوبر کھا کر ہی مطمئن ہوتا ہے۔ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਤਿਵਾਦੀ ਜਿਤੁ ਨਾਤੈ ਕਊਆ ਹੰਸੁ ਹੋਹੈ ॥

صادق امین گرو جی امرت کی جھیل ہے، جس میں غسل کرنے سے کوا بھی ہنس بن جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਵਡੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨ੍ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਮਲੁ ਧੋਹੈ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! وہ لوگ مبروک اور بہت خوش قسمت ہیں، جو اپنے دل کی گندگی کو گرو کی تعلیمات کے مطابق رب کے نام سے دھودیتے ہیں۔ 4۔ 2۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گجری محلہ 4۔

ਹਰਿ ਜਨ ਊਤਮ ਊਤਮ ਬਾਣੀ ਮੁਖਿ ਬੋਲਹਿ ਪਰਉਪਕਾਰੇ ॥

ہری کے معتقدین سربلند ہیں، ان کا کلام بلند ہے اور وہ اپنی زبان سے دوسروں کے فائدے کی بات کرتے ہیں۔

ਜੋ ਜਨੁ ਸੁਣੈ ਸਰਧਾ ਭਗਤਿ ਸੇਤੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੧॥

جو لوگ ان کا کلام اعتقاد اور عقیدت مندی کے ساتھ سنتے ہیں، ہری اپنے فضل سے انہیں نجات دے دیتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਜਨ ਮੇਲਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اے رام! مجھے پیارے معتقدین کی صحبت میں شامل کرادو۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਹਮ ਪਾਪੀ ਗੁਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل استاذ صادق گرو مجھے اپنی جان سے بھی عزیز ہے۔ گرودیو نے مجھ گنہ گار کو بھی نجات دے دی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਡਭਾਗੀ ਵਡਭਾਗੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੇ ॥

گرمکھ بڑا خوش نصیب ہے اور وہ بھی بڑا خوش قسمت ہے، ہری نام ہی جن کی زندگی کی بنیاد بن گئی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਵਹਿ ਗੁਰਮਤਿ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰੇ ॥੨॥

وہ ہری نام امرت اور ہری رس پیتا ہے اور گرو کی تعلیمات سے ان کی عقیدت کا ذخیرہ بھرا رہتا ہے۔ 2۔

ਜਿਨ ਦਰਸਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਤ ਪੁਰਖ ਨ ਪਾਇਆ ਤੇ ਭਾਗਹੀਣ ਜਮਿ ਮਾਰੇ ॥

لیکن جنہوں نے نیک انسان صادق گرو گرو کا دیدار حاصل نہیں کیا۔ وہ بد نصیب ہے اور یمدوت اسے تباہ کردیتا ہے۔

ایسا شخص کتا، سور یا گدھے کی طرح (اندام نہانی) پیدائش و موت کے چکر میں بتلا ہوتا ہے اور رب ان بڑے قاتلوں کو ماردیتا ہے۔ 3۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਹੋਹੁ ਜਨ ਊਪਰਿ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੇਹੁ ਉਬਾਰੇ ॥

اے رحم دل ! اپنے خادموں پر رحم فرما اور اپنی نظر کرم سے انہیں نجات عطا فرما۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਹਰਿ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥੪॥੩॥

نانک نے ہری کی پناہ لی ہے، جب ہری کو مناسب لگے گا، تو وہ اسے نجات دلادے گا۔ 4۔ 3۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گجری محلہ 4۔

ਹੋਹੁ ਦਇਆਲ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਲਾਵਹੁ ਹਉ ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਿਤ ਧਿਆਈ ॥

اے میرے رام ! مجھ پر رحیم ہوجائیے اور میرا دل پرستش میں لگادیجیے؛ کیونکہ میں ہمیشہ ہی تیرے نام کا دھیان کرتا ہوں۔

ਸਭਿ ਸੁਖ ਸਭਿ ਗੁਣ ਸਭਿ ਨਿਧਾਨ ਹਰਿ ਜਿਤੁ ਜਪਿਐ ਦੁਖ ਭੁਖ ਸਭ ਲਹਿ ਜਾਈ ॥੧॥

واہے گرو تمام خوشیوں، تمام خوبیوں اور تمام خزانوں کا ذخیرہ ہے، جس کے نام کا ذکر کرنے سے تمام تکلیف اور بھوک دور ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਮੇਰਾ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਖਾ ਹਰਿ ਭਾਈ ॥

اے میرے دل ! رام کا نام میرا رفیق اور بھائی ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਸੁ ਗਾਵਾ ਅੰਤਿ ਬੇਲੀ ਦਰਗਹ ਲਏ ਛਡਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں گرو کے مشورے سے رام کے نام کی تسبیح و تحمید کرتا ہوں۔ یہ آخری وقت میں میرا دوست ہوگا اور مجھے رب کی بارگاہ میں بچالے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂੰ ਆਪੇ ਦਾਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੋਚ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਲਾਈ ॥

اے رب ! تو خود ہی عطا کرنے والا اور باطن سے باخبر ہے، خود ہی اپنے فضل سے میرے دل میں وصل کی شدید خواہش ڈال دی ہے۔

ਮੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਲੋਚ ਲਗੀ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਪ੍ਰਭਿ ਲੋਚ ਪੂਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ॥੨॥

اب میرے دل و جسم میں ہری کی شدید خواہش ہے۔ رب نے مجھے صادق گرو کی پناہ میں رکھ کر میری خواہش پوری کردی ہے۔ 2۔

ਮਾਣਸ ਜਨਮੁ ਪੁੰਨਿ ਕਰਿ ਪਾਇਆ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਧ੍ਰਿਗੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਬਿਰਥਾ ਜਾਈ ॥

نیک عمل انجام دینے سے ہی قیمتی انسانی پیدائش حاصل ہوتی ہے۔ رب نام کے بغیر یہ زندگی قابلِ ملامت ہے اور بے کار ہی گزرتی ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਰਸ ਕਸ ਦੁਖੁ ਖਾਵੈ ਮੁਖੁ ਫੀਕਾ ਥੁਕ ਥੂਕ ਮੁਖਿ ਪਾਈ ॥੩॥

رب کے نام کے بغیر طرح طرح کی لذیذ چیزیں بھی پریشانی جیسی ہے۔ اس کا چہرہ پھیکا ہی رہتا ہے اور اس کے چہرے پر تھوک ہی پڑتا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਜਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਰਣਾ ਤਿਨ ਦਰਗਹ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

جو لوگ ہری رب کی پناہ لیتے ہیں، ہری انہیں اپنی بارگاہ میں عزت و احترام عطا کرتا ہے۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਸਾਬਾਸਿ ਕਹੈ ਪ੍ਰਭੁ ਜਨ ਕਉ ਜਨ ਨਾਨਕ ਮੇਲਿ ਲਏ ਗਲਿ ਲਾਈ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! واہے گرو اپنے خادم کو مبروک اور شاباش کہتا ہے۔ وہ اسے گلے لگا لیتا ہے اور اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

گجری محلہ 4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਮੇਰੀ ਮੋ ਕਉ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਾਨ ਜੀਵਾਇਆ ॥

اے میرے گرمکھ دوستو ! مجھے ہری نام کا عطیہ دیجیے، جو میری روح کی حیات ہے۔

ਹਮ ਹੋਵਹ ਲਾਲੇ ਗੋਲੇ ਗੁਰਸਿਖਾ ਕੇ ਜਿਨ੍ਾ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪੁਰਖੁ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥

میں ان گرو سکھوں کا خادم اور غلام ہوں، جو دن رات ہری رب کا ہی دھیان کرتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਿਰਹੁ ਗੁਰਸਿਖ ਪਗ ਲਾਇਆ ॥

رب نے میرے جسم و جان میں گرو سکھوں کے قدموں کی محبت پیدا کردی ہے۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਸਖਾ ਗੁਰ ਕੇ ਸਿਖ ਭਾਈ ਮੋ ਕਉ ਕਰਹੁ ਉਪਦੇਸੁ ਹਰਿ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے گرو کے شاگردو ! تم میری جان، میرے رفیق اور میرے بھائی ہو۔ مجھے نصیحت کرو؛ کیونکہ میں تمہارے ذریعے رب سے مل سکتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲੇ ਜਿਨ੍ ਵਚਨ ਗੁਰੂ ਸਤਿਗੁਰ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

جب ہری رب کو بہتر لگتا ہے، تو وہ گرمکھوں سے ملادیتا ہے، جن کے دل کو صادق گرو کا کلام بہت پسند آتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰ ਕੇ ਸਿਖ ਪਿਆਰੇ ਹਰਿ ਨਿਰਬਾਣੀ ਨਿਰਬਾਣ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

گرو کا محبوب سکھ خوش نصیب ہے، جو نروانی رب کے ذریعے نجاتِ اخروی کا مقام حاصل کرلیتا ہے۔ 2۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਗੁਰ ਕੀ ਹਰਿ ਪਿਆਰੀ ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੀਠਾ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

گرو کی اچھی صحبت ہری کو عزیز ہے، جنہیں ہری رب کا نام شیریں اور خوش گوار لگتا ہے۔

ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰ ਸੰਗਤਿ ਸੰਗੁ ਨ ਪਾਇਆ ਸੇ ਭਾਗਹੀਣ ਪਾਪੀ ਜਮਿ ਖਾਇਆ ॥੩॥

جنہیں صادق گرو کی جماعت اور صحبت حاصل نہیں ہوئی، بمدوت ان بد نصیب گنہ گاروں کو نگل جاتا ہے۔ 3۔

ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰਭੁ ਧਾਰੇ ਹਰਿ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇਆ ॥

اگر کریم رب خود فضل فرماتا ہے، تو انسان گرومکھوں کے ذریعے رب سے مل جاتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਬੋਲੇ ਗੁਣ ਬਾਣੀ ਗੁਰਬਾਣੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੪॥੫॥

نانک بھی خوبیوں والی باتیں (گرو کی زبان) ہی بولتے ہیں، گرو کی باتوں کے ذریعے انسان ہری کے نام میں سما جاتا ہے۔ 4۔ 5۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥
گجری محلہ 4۔

ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਮੋ ਕਉ ਕਰਿ ਉਪਦੇਸੁ ਹਰਿ ਮੀਠ ਲਗਾਵੈ ॥
میری چاہت ہے کہ جس نے عظیم شخصیت صادق گرو ہری رب کو حاصل کرلیا ہے، وہ مجھے مشورہ دے کر ہری سے میرا دل لگادے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਸਭ ਹਰਿਆ ਹੋਆ ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥੧॥
جو خوش نصیب شخص ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے، اس کا دماغ اور جسم ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور اس کا مرجھایا ہوا جسم خوش نما ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਮੋ ਕਉ ਕੋਈ ਆਇ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ॥
اے میرے بھائی ! میری آرزو ہے کہ مجھے کوئی ایسا سنت ملے، جو میرے دل میں ہری کا نام بسادے۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਭੁ ਦੇਵਾ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਨਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
جو مجھے میرے رب کی ہری کتھا سنائے گا، میں اپنی جان، دل اور جسم اس محبوب کے سپرد کروں گا 1۔ وقفہ۔

ਧੀਰਜੁ ਧਰਮੁ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਨਿਤ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਹਰਿ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਵੈ ॥
مجھے گرو کی تعلیمات کے ذریعے صبر، مذہب اور ہری رب حاصل ہوا ہے۔ میں ہری کے نام کے ذریعے اپنا دل ہری سے لگائے رکھتا ہوں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਚਨ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਜੋ ਬੋਲੈ ਸੋ ਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਵੈ ॥੨॥
صادق گرو کا سخن امرت قول ہے، جو شخص کلام کا تلفظ کرتا ہے، ان کے منہ سے امرت ٹپکتا ہے۔ 2۔

ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਮੁ ਜਿਤੁ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥

ہری کا نام بہت مقدس ہے، جس کا ذکر کرنے سے دل کبر کی گندگی سے پاک و صاف رہتا ہے۔ جو شخص گرو کی تعلیمات کے مطابق رب کے نام کا ذکر کرتا ہے، اس کا دل رب کے قدموں میں لگا رہتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਜਿਨ ਨਰ ਨਹੀ ਪਾਇਆ ਸੇ ਭਾਗਹੀਣ ਮੁਏ ਮਰਿ ਜਾਵੈ ॥੩॥

جس شخص کو رب کے نام کا مادہ حاصل نہیں ہوا، وہ بد قسمت ہے اور بار بار فوت ہوتا رہتا ہے۔ 3۔

ਆਨਦ ਮੂਲੁ ਜਗਜੀਵਨ ਦਾਤਾ ਸਭ ਜਨ ਕਉ ਅਨਦੁ ਕਰਹੁ ਹਰਿ ਧਿਆਵੈ ॥

اے کائنات کو وجود بخشنے والے! تو سرور کا ذریعہ ہے، جو ہری کے نام کا ذکر کرتا ہے، وہ اپنے تمام خادموں کو مسرور کردیتا ہے۔

ਤੂੰ ਦਾਤਾ ਜੀਅ ਸਭਿ ਤੇਰੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥੪॥੬॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب! تو تمام جانداروں کا عطا کرنے والا ہے اور تمام مخلوقات تیری تخلیق کردہ ہے۔ تو اپنی مخلوق کو گرو کے ذریعے معافی دے کر اپنے ساتھ منسلک کرلیتا ہے۔ 4۔ 6۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੩ ॥

گجری محلہ 4 گھرو 3۔

ਮਾਈ ਬਾਪ ਪੁਤ੍ਰ ਸਭਿ ਹਰਿ ਕੇ ਕੀਏ ॥

ماں، باپ اور بیٹا وغیرہ سب ہی ہری کی تخلیق کردہ ہے۔

ਸਭਨਾ ਕਉ ਸਨਬੰਧੁ ਹਰਿ ਕਰਿ ਦੀਏ ॥੧॥

ہری نے خود سب کے ساتھ تعلقات قائم کیے ہیں۔ 1۔

ਹਮਰਾ ਜੋਰੁ ਸਭੁ ਰਹਿਓ ਮੇਰੇ ਬੀਰ ॥

اے میرے بھائی ! واہے گرو کے سامنے میرا کوئی بھی زور نہیں چل سکتا۔

ਹਰਿ ਕਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਭੁ ਹਰਿ ਕੈ ਵਸਿ ਹੈ ਸਰੀਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمارا یہ جسم اور دل سب کچھ ہری کا ہے اور یہ سارا جسم اس کے قبضے میں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਸਰਧਾ ਆਪਿ ਹਰਿ ਲਾਈ ॥

ہری خود ہی اپنا یقین معتقدین حضرات میں لگاتا ہے اور

ਵਿਚੇ ਗ੍ਰਿਸਤ ਉਦਾਸ ਰਹਾਈ ॥੨॥

معتقدین حضرات گھریلو زندگی سے لاتعلق بنے رہتے ہیں۔ 2۔

ਜਬ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹਰਿ ਸਿਉ ਬਨਿ ਆਈ ॥

جب دل میں ہری کے ساتھ محبت پیدا ہوجاتی ہے، تو

ਤਬ ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰੇ ਸੁ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਈ ॥੩॥

انسان جو کچھ بھی کرتا ہے، وہ میرے ہری رب کو پسند آتا ہے۔ 3۔

ਜਿਤੁ ਕਾਰੈ ਕੰਮਿ ਹਮ ਹਰਿ ਲਾਏ ॥

ہری نے جس عمل اور کام میں ہمیں لگایا ہے،

ਸੋ ਹਮ ਕਰਹ ਜੁ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ॥੪॥

ہم وہی عمل کرتے ہیں، جو وہ ہم سے چاہتا ہے۔ 4۔

ਜਿਨ ਕੀ ਭਗਤਿ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਈ ॥

اے نانک ! جن کی پرستش میرے رب کو لبھاتی ہے،

ਤੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੫॥੧॥੭॥੧੬॥

وہ لوگ اپنا دھیان رام کے نام پر مرکوز کرتے ہیں۔ 5۔ 1۔ 7۔ 16۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੧

گجری محلہ 5 چوپدے گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے صادق گرو کے کرم سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਕਾਹੇ ਰੇ ਮਨ ਚਿਤਵਹਿ ਉਦਮੁ ਜਾ ਆਹਰਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਪਰਿਆ ॥

اے دل ! تو کس لیے فکر مند ہے، جب کہ پوری کائنات کے انتظام کی ذمے داری خود رب انجام دے رہا ہے۔

ਸੈਲ ਪਥਰ ਮਹਿ ਜੰਤ ਉਪਾਏ ਤਾ ਕਾ ਰਿਜਕੁ ਆਗੈ ਕਰਿ ਧਰਿਆ ॥੧॥

شکل و صورت سے پاک رب نے جن مخلوقات کو چٹانوں اور پتھروں میں پیدا کیا ہے، ان کا کھانا بھی اس نے پہلے ہی تیار کر رکھا ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਾਧਉ ਜੀ ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲੇ ਸਿ ਤਰਿਆ ॥

اے شکل و صورت سے پاک رب ! جو بھی سنتوں کی صحبت میں بیٹھا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو گیا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਸੂਕੇ ਕਾਸਟ ਹਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے گرو کے فضل سے اعلیٰ مقام (نجات) حاصل کیا ہے اور اس کا دل ایسا ہو گیا ہے، جیسے سوکھی لکڑی ہری ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨਨਿ ਪਿਤਾ ਲੋਕ ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਕੋਇ ਨ ਕਿਸ ਕੀ ਧਰਿਆ ॥

زندگی میں ماں، باپ، بیٹا، بیوی اور دوسرے رشتہ داروں میں سے کوئی بھی کسی جگہ سہارا نہیں ہوتا۔

ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹੇ ਠਾਕੁਰੁ ਕਾਹੇ ਮਨ ਭਉ ਕਰਿਆ ॥੨॥

شکل و صورت سے پاک رب خود ہر ایک مخلوق کو کائنات میں پیدا کر کے اشیائے خورد فراہم کرتا ہے، پھر اے دل ! تو کیوں خوف زدہ ہوتا ہے؟ 2۔

ਊਡੇ ਊਡਿ ਆਵੈ ਸੈ ਕੋਸਾ ਤਿਸੁ ਪਾਛੈ ਬਚਰੇ ਛਰਿਆ ॥

راج ہنس کا گروپ اڑ کر سینکڑوں میل دور چلا جاتا ہے اور وہ اپنے بچوں کو پیچھے (اپنے گھونسلے میں ہی) چھوڑ آتا ہے۔

ਉਨ ਕਵਨੁ ਖਲਾਵੈ ਕਵਨੁ ਚੁਗਾਵੈ ਮਨ ਮਹਿ ਸਿਮਰਨੁ ਕਰਿਆ ॥੩॥

ان کو پیچھے کون کھانا کھلاتا ہے، کون کھیل کھلاتا ہے یعنی ان کی پرورش ان کی ماں کے بغیر کون کرتا ہے، (جواب میں کہا) ان کی ماں اپنے بچوں کو دل میں یاد کرتی ہے، یہی ان کی پرورش کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ 3۔

ਸਭ ਨਿਧਾਨ ਦਸ ਅਸਟ ਸਿਧਾਨ ਠਾਕੁਰ ਕਰ ਤਲ ਧਰਿਆ ॥

"پدم، شنکھدی) تمام نو ندھیاں، (مہاپران شری مد بھاگوت میں کندہ) اٹھارہ سدھیاں شکل و صورت سے پاک رب نے اپنی ہتھیلی پر رکھی ہوئی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਬਲਿ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਰਿਆ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! میں اسے رب پر میں ہمیشہ قربان جاتا ہوں، جس لامحدود غیر متشکل رب کی کوئی حد اور انتہا نہیں ہے۔ 4۔ 1۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਚਉਪਦੇ ਘਰੁ ੨

گجری محلہ 5 چوپدے گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਿਰਿਆਚਾਰ ਕਰਹਿ ਖਟੁ ਕਰਮਾ ਇਤੁ ਰਾਤੇ ਸੰਸਾਰੀ ॥

دنیا کے لوگ زندگی میں رسومات اورچھ عمل کرتے رہتے ہیں،

ਅੰਤਰਿ ਮੈਲੁ ਨ ਉਤਰੈ ਹਉਮੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥੧॥

لیکن ان کے باطن سے کبر کی گندگی دور نہیں ہوتی۔ غرور کے بغیر وہ اپنی زندگی کی بازی ہار جاتے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

اے میرے آقا ! برائے کرم مجھے بچا لیجئے۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਸੇਵਕੁ ਹੋਰਿ ਸਗਲੇ ਬਿਉਹਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کروڑوں میں سے کوئی نادر شخص ہی رب کا خادم ہے، بقیہ سب ہی دنیوی تاجرپیشہ ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਸਤ ਬੇਦ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਸਭਿ ਸੋਧੇ ਸਭ ਏਕਾ ਬਾਤ ਪੁਕਾਰੀ ॥

شاستر، وید، اسمرتیاں وغیرہ گرنتھوں کا تجزیہ کیا ہے، وہ سب ایک ہی سچی بات بتاتی ہے کہ

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੁਕਤਿ ਨ ਕੋਊ ਪਾਵੈ ਮਨਿ ਵੇਖਹੁ ਕਰਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥੨॥

گرو کے بغیر کوئی بھی نجات حاصل نہیں کرسکتا، خواہ اپنے دل میں غور و خوض کرکے دیکھ لے۔ 2۔

ਅਠਸਠਿ ਮਜਨੁ ਕਰਿ ਇਸਨਾਨਾ ਭ੍ਰਮਿ ਆਏ ਧਰ ਸਾਰੀ ॥

اگر کوئی شخص خواہ اڑسٹھ زیارت گاہوں پر غسل کرلے، خواہ پورے روئے زمین کا طواف کرلے اور

ਅਨਿਕ ਸੋਚ ਕਰਹਿ ਦਿਨ ਰਾਤੀ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਅੰਧਿਆਰੀ ॥੩॥

اگر وہ دن رات مختلف جسمانی پاکیزگی کی ترکیب کرلے، اس کے باوجود صادق گرو کے بغیر دولت کی ہوس کی تاریکی دور نہیں ہوگی۔ 3۔

ਧਾਵਤ ਧਾਵਤ ਸਭੁ ਜਗੁ ਧਾਇਓ ਅਬ ਆਏ ਹਰਿ ਦੁਆਰੀ ॥

ساری کائنات کا طواف کرنے کے بعد اب ہم ہری کے در پر آئے ہیں۔

ਦੁਰਮਤਿ ਮੇਟਿ ਬੁਧਿ ਪਰਗਾਸੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਾਰੀ ॥੪॥੧॥੨॥

واہے گرو نے میری بے عقلی مٹا کر میری عقل کو روشن کردیا ہے۔ اے نانک! رب نے مجھے گرو کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے۔ 4۔ 1۔ 2۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਜਾਪ ਹਰਿ ਧਨੁ ਤਾਪ ਹਰਿ ਧਨੁ ਭੋਜਨੁ ਭਾਇਆ ॥

ہری کا نام دولت ہی میرا ذکر، میری روحانی ریاضت اور میرا پسندیدہ کھانا ہے، مجھے نام کی یہ دولت بہت محبوب ہے۔

ਨਿਮਖ ਨ ਬਿਸਰਉ ਮਨ ਤੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਪਾਇਆ ॥੧॥

میں ایک لمحے کے لیے بھی اپنے دل سے رب کو نہیں بھولتا، جسے میں نے سادھوؤں کی صحبت میں رہ کر پایا ہے۔ 1۔

ਮਾਈ ਖਾਟਿ ਆਇਓ ਘਰਿ ਪੂਤਾ ॥

اے میری ماں ! تیرا بیٹا نام کی دولت کا فائدہ کما کر گھر آیا ہے۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਚਲਤੇ ਹਰਿ ਧਨੁ ਬੈਸੇ ਹਰਿ ਧਨੁ ਜਾਗਤ ਸੂਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب میں چلتے، بیٹھتے،بیدار ہوتے اور سوتے ہوئے بھی ہری کا نام ہی کماتا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਗਿਆਨੁ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਲਾਇ ਧਿਆਨਾ ॥

ہری کی نام دولت ہی میری زیارتِ غسل اور علم ہے اور میں نے اپنی توجہ ہری کے ساتھ ہی مرکوز کی ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਤੁਲਹਾ ਹਰਿ ਧਨੁ ਬੇੜੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤਾਰਿ ਪਰਾਨਾ ॥੨॥

ہری نام کی دولت میرا بیڑا اور میری کشتی ہے اور ہری رب ہی مجھے دنیوی سمندر سے پار کروانے کے لیے جہاز ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਧਨ ਮੇਰੀ ਚਿੰਤ ਵਿਸਾਰੀ ਹਰਿ ਧਨਿ ਲਾਹਿਆ ਧੋਖਾ ॥

ہری کے نام کی دولت سے میری فکر کا خاتمہ ہوگیا ہے اور ہری کے نام کی دولت سے میرا فریب دور ہوگیا ہے۔

ਹਰਿ ਧਨ ਤੇ ਮੈ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ਹਾਥਿ ਚਰਿਓ ਹਰਿ ਥੋਕਾ ॥੩॥

مجھے ہری کے نام کی دولت سے نونیدھیاں حاصل ہوئی ہے اور ہری کے نام کے دولت کی ہر شئی میرے ہاتھ لگ گئی ہے۔ 3۔

ਖਾਵਹੁ ਖਰਚਹੁ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਹਲਤ ਪਲਤ ਕੈ ਸੰਗੇ ॥

یہ نام نما دولت کھانے اور خرچ کرنے سے بھی کم نہیں ہوتی اور آگے دنیا و آخرت میں بھی ہمیشہ ساتھ رہتی ہے۔

ਲਾਦਿ ਖਜਾਨਾ ਗੁਰਿ ਨਾਨਕ ਕਉ ਦੀਆ ਇਹੁ ਮਨੁ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰੰਗੇ ॥੪॥੨॥੩॥

گرودیو نے نانک کو لاد کر یہ خزانہ دیا ہے اور اس کا دل ہری کے رنگ میں رنگین ہے۔ 4۔ 2۔ 3۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਨਾਸਹਿ ਪਿਤਰੀ ਹੋਇ ਉਧਾਰੋ ॥

جس کا ذکر کرنے سے تمام گناہ اور عوارض ختم ہوجاتے ہیں اور آباء و اجداد کو بھی نجات مل جاتی ہے۔

ਸੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਸਦ ਹੀ ਜਾਪਹੁ ਜਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰੋ ॥੧॥

تم ہمیشہ اس ہری رب کا ذکر کرو، جس کی کوئی انتہا (آغاز و انجام) اور حد نہیں۔ 1۔

ਪੂਤਾ ਮਾਤਾ ਕੀ ਆਸੀਸ ॥

اے بیٹا! تجھے ماں کی یہی دعا ہے کہ

ਨਿਮਖ ਨ ਬਿਸਰਉ ਤੁਮ੍ਹ ਕਉ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਦਾ ਭਜਹੁ ਜਗਦੀਸ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تم ایک لمحے کے لیے بھی رب کو نہیں بھولنا اور ہمیشہ ہی پالنہار کا جہری ذکر کرتے رہنا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਤੁਮ੍ਹ ਕਉ ਹੋਇ ਦਇਆਲਾ ਸੰਤਸੰਗਿ ਤੇਰੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

صادق گرو جی تجھ پر مہربان رہے اور سنتوں کی صحبت میں تیری محبت قائم رہے۔

ਕਾਪੜੁ ਪਤਿ ਪਰਮੇਸਰੁ ਰਾਖੀ ਭੋਜਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਨੀਤਿ ॥੨॥

رب کا تیری عزت و شہرت کو بچانا تیرا لباس ہو اور اس کا جہری ذکر کرنا تیرا ہر روز کا خوراک ہو۔ 2۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਹੁ ਸਦਾ ਚਿਰੁ ਜੀਵਹੁ ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਅਨਦ ਅਨੰਤਾ ॥

ہمیشہ رب کے نام کا امرت پیتے رہو۔ رب کرے تمہاری عمر لمبی ہو اور ہری کا ذکر تجھے لامحدود خوشی عطا کرے۔

ਰੰਗ ਤਮਾਸਾ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ਕਬਹਿ ਨ ਬਿਆਪੈ ਚਿੰਤਾ ॥੩॥

ہمیشہ زندگی میں خوشیاں قائم رہے، تمام آرزوئیں پوری ہوں اور کوئی فکر کبھی پریشان نہ کرے۔ 3۔

ਭਵਰੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰਾ ਇਹੁ ਮਨੁ ਹੋਵਉ ਹਰਿ ਚਰਣਾ ਹੋਹੁ ਕਉਲਾ ॥

تمہارا یہ دل بھنورا ہو اور ہری کا خوبصورت پاؤں کنول کا پھول ہو۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਉਨ ਸੰਗਿ ਲਪਟਾਇਓ ਜਿਉ ਬੂੰਦਹਿ ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਮਉਲਾ ॥੪॥੩॥੪॥

اے نانک! تو ہری کے قدموں سے اس طرح چمٹا رہ، جیسے پپیہا موسم بہار کی بارش کا قطرہ پی کر کھل جاتا ہے۔ 4۔3۔4۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 4۔

ਮਤਾ ਕਰੈ ਪਛਮ ਕੈ ਤਾਈ ਪੂਰਬ ਹੀ ਲੈ ਜਾਤ ॥

انسان مغرب کی طرف جانے کا فیصلہ کرتا ہے؛ لیکن واہے گرو اسے مشرق کی طرف لے جاتا ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰਾ ਆਪਨ ਹਾਥਿ ਮਤਾਤ ॥੧॥

رب ایک لمحے میں ہی پیدا کرنے اور فنا کرنے کی قدرت رکھتا ہے، تمام فیصلے رب کے اختیار میں ہے۔

ਸਿਆਨਪ ਕਾਹੂ ਕਾਮਿ ਨ ਆਤ ॥

انسانی ذہانت کسی کام میں نہیں آتی۔

ਜੋ ਅਨਰੂਪਿਓ ਠਾਕੁਰਿ ਮੇਰੈ ਹੋਇ ਰਹੀ ਉਹ ਬਾਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے مالک کو جو بھی بہتر لگتا ہے، صرف وہی بات ہو رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੇਸੁ ਕਮਾਵਨ ਧਨ ਜੋਰਨ ਕੀ ਮਨਸਾ ਬੀਚੇ ਨਿਕਸੇ ਸਾਸ ॥

ملک پر فتح پانے اور دولت جمع کرنے کی اس تمنا میں ہی حیاتِ انسانی پرندہ ہوجاتی ہے۔

ਲਸਕਰ ਨੇਬ ਖਵਾਸ ਸਭ ਤਿਆਗੇ ਜਮ ਪੁਰਿ ਊਠਿ ਸਿਧਾਸ ॥੨॥

وہ فوج، نائب، پرندہ آخرت کی طرف چلا جاتا ہے۔ 2۔

ਹੋਇ ਅਨੰਨਿ ਮਨਹਠ ਕੀ ਦ੍ਰਿੜਤਾ ਆਪਸ ਕਉ ਜਾਨਾਤ ॥

انسان منفرد خیال ہونے پر دل کی ضد کے سبب اپنی عزت نفس کو ظاہر کرتا ہے۔

ਜੋ ਅਨਿੰਦੁ ਨਿੰਦੁ ਕਰਿ ਛੋਡਿਓ ਸੋਈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਖਾਤ ॥੩॥

جو قابلِ ستائش شئی ہے، اس کی مذمت کر کے اسے ترک کر دیتا ہے اور مجبور ہو کر بار بار اسے ہی کھاتا ہے۔ 3۔

ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ਭਏ ਕਿਰਪਾਲਾ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਕਾਟੀ ਫਾਸ ॥

جس پر رب قدرتی طور پر مہربان ہو جاتا ہے، اس شخص کے تمام بندھن کٹ جاتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਆ ਪਰਵਾਣੁ ਗਿਰਸਤ ਉਦਾਸ ॥੪॥੪॥੫॥

اے نانک ! خواہ آل و اولاد والا ہو یا تارک دنیا، جو شخص کامل گرو سے ملتا ہے، وہ رب کی بارگاہ میں مقبول ہو جاتا ہے۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਜਪਿਓ ਤਿਨ ਕੇ ਬੰਧਨ ਕਾਟੇ ॥

واہے گرو کا نام خوشیوں کا ذخیرہ ہے۔ جنہوں نے بھی نام کا ذکر کیا ہے، رب نے ان کے دولت کی ہوس کا بندھن کاٹ دیا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਾਇਆ ਬਿਖੁ ਮਮਤਾ ਇਹ ਬਿਆਧਿ ਤੇ ਹਾਟੇ ॥੧॥

وہ ہوس، غصہ، زہریلی مایا اور لگاؤ جیسی بیماریوں سے نجات حاصل کرچکا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਗਾਇਓ ॥

جس نے بھی نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہوکر ہری کی حمد وثنا کی ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਭਇਓ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਸੁਖ ਪਾਇਅਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے فضل سے اس کا دل پاک ہوگیا ہے اور اس نے تمام خوشیاں حاصل کرلی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕੀਓ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨੈ ਐਸੀ ਭਗਤਿ ਕਮਾਨੀ ॥

رب جو کچھ بھی کرتا ہے، وہ اسے بہتر لگتا ہے۔ اس نے ایسی عبادت کی ہے۔

ਮਿਤ੍ਰ ਸਤ੍ਰੁ ਸਭ ਏਕ ਸਮਾਨੇ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਨੀਸਾਨੀ ॥੨॥

اس کے لیے دوست اور دشمن یکساں ہے اور یہی واہے گرو سے ملاقات کے لیے یوگا کے راستے کی علامت ہے۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸ੍ਰਬ ਥਾਈ ਆਨ ਨ ਕਤਹੂੰ ਜਾਤਾ ॥

وہ واقف ہے کہ رب ہر جگہ موجود ہے، اس لیے وہ کہیں اور نہیں جاتا۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਰੰਗਿ ਰਵਿਓ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥੩॥

واہے گرو ہر ایک دل اور ہر مقامات میں موجود ہے۔ وہ اس کے عشق میں مگن ہوکر اس کی محبت سے ہی رنگین ہے۔ 3۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਗੁਪਾਲਾ ਤਾ ਨਿਰਭੈ ਕੈ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥

جب رب رحیم و کریم ہوگیا، تو بے خوف رب کے مندر میں آگیا۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਮਿਟੇ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇਆ ॥੪॥੫॥੬॥

اے نانک ! ایک ہی لمحے میں اس کے باطن سے تکلیف و پریشانی دور ہو گئی اور وہ بآسانی ہی صدق میں سما گیا۔ 4۔ 5 ۔ 6۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਜਿਸੁ ਮਾਨੁਖ ਪਹਿ ਕਰਉ ਬੇਨਤੀ ਸੋ ਅਪਨੈ ਦੁਖਿ ਭਰਿਆ ॥

میں جس شخص کے پاس بھی (اپنی پریشانی کا) ذکر کرتا ہوں، وہ پہلے ہی غموں سے بھرا ملتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਿਨਿ ਰਿਦੈ ਅਰਾਧਿਆ ਤਿਨਿ ਭਉ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਆ ॥੧॥

جس شخص نے اپنے دل میں پربرہما کی عبادت کی ہے، وہی دنیوی سمندر سے پار ہوا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕੋ ਨ ਬ੍ਰਿਥਾ ਦੁਖੁ ਕਾਟੈ ॥

گرو ہری کے بغیر دوسرا کوئی بھی دکھ اور تکلیف کو دور نہیں کر سکتا۔

ਪ੍ਰਭੁ ਤਜਿ ਅਵਰ ਸੇਵਕੁ ਜੇ ਹੋਈ ਹੈ ਤਿਤੁ ਮਾਨੁ ਮਹਤੁ ਜਸੁ ਘਾਟੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر انسان واہے گرو کو چھوڑ کر کسی دوسرے کا خادم بن جائے، تو اس کی عزت، اہمیت اور شہرت کم ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਇਆ ਕੇ ਸਨਬੰਧ ਸੈਨ ਸਾਕ ਕਿਤ ਹੀ ਕਾਮਿ ਨ ਆਇਆ ॥

دنیوی تعلقات، رشتے دار اور بھائی کوئی کام نہیں آتے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਨੀਚ ਕੁਲੁ ਊਚਾ ਤਿਸੁ ਸੰਗਿ ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਪਾਇਆ ॥੨॥

ان سب سے اعلیٰ نچلے خاندان کا ہری کا غلام ہے، اس کی صحبت میں رہنے سے مطلوبہ پھل حاصل ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਲਾਖ ਕੋਟਿ ਬਿਖਿਆ ਕੇ ਬਿੰਜਨ ਤਾ ਮਹਿ ਤ੍ਰਿਸਨ ਨ ਬੂਝੀ ॥

برائیوں کے ذریعے انسان ہزاروں اور لاکھوں آسائشیں حاصل کر سکتا ہے؛ لیکن اس کے باوجود اس کی خواہشات پوری نہیں ہوتی۔

ਸਿਮਰਤ ਨਾਮੁ ਕੋਟਿ ਉਜੀਆਰਾ ਬਸਤੁ ਅਗੋਚਰ ਸੂਝੀ ॥੩॥

نام کا ذکر کرنے سے میرے دل میں رب کا نور اتنا روشن ہو گیا ہے، جتنا کروڑوں سورج کی روشنی ہوتی ہے اور مجھے غیر مرئی شئی کی سمجھ حاصل ہو گئی ہے یعنی رب کا دیدار ہو گیا ہے۔ 3۔

ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੈ ਦੁਆਰਿ ਆਇਆ ਭੈ ਭੰਜਨ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اے خوف کا خاتمہ کرنے والے رب! میں بھٹکتا ہوا تیرے در پر آیا ہوں۔

ਸਾਧ ਕੇ ਚਰਨ ਧੂਰਿ ਜਨੁ ਬਾਛੈ ਸੁਖੁ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੬॥੭॥

نانک کا بیان ہے کہ میں سنتوں کے قدموں کی خاک کا ہی خواستگار ہوں اور مجھے خوشی حاصل ہوئی ہے۔ 4۔ 6۔ 7۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਪੰਚਪਦਾ ਘਰੁ ੨

گجری محلہ 5 پنچپدا گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے صادق گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਪ੍ਰਥਮੇ ਗਰਭ ਮਾਤਾ ਕੈ ਵਾਸਾ ਊਹਾ ਛੋਡਿ ਧਰਨਿ ਮਹਿ ਆਇਆ ॥

سب سے پہلے انسان ماں کے پیٹ میں داخل ہوا، پھر اس کے بعد اسے چھوڑ کر زمین پر آیا ہے۔

ਚਿਤ੍ਰ ਸਾਲ ਸੁੰਦਰ ਬਾਗ ਮੰਦਰ ਸੰਗਿ ਨ ਕਛਹੂ ਜਾਇਆ ॥੧॥

وہ آخری وقت میں نگار خانہ، حسین باغ اور مندر کچھ بھی ساتھ لے کر نہیں جاتا۔ 1۔

ਅਵਰ ਸਭ ਮਿਥਿਆ ਲੋਭ ਲਬੀ ॥

بقیہ تمام خواہش اور حرص جھوٹے ہیں۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੀਓ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਜੀਅ ਕਉ ਏਹਾ ਵਸਤੁ ਫਬੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے (مجھے) ہری کا نام عطا کیا ہے، صرف یہی ایک چیز ہے، جو (میری) روح کے لیے موزوں ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਸਟ ਮੀਤ ਬੰਧਪ ਸੁਤ ਭਾਈ ਸੰਗਿ ਬਨਿਤਾ ਰਚਿ ਹਸਿਆ ॥

انسان اپنے محبوب رفیق، رشتے دار، بیٹے، بھائی اور بیوی سے پیار کر کے ہنستا ہے، کھیلتا ہے؛

ਜਬ ਅੰਤੀ ਅਉਸਰੁ ਆਇ ਬਨਿਓ ਹੈ ਉਨ੍ਹ ਪੇਖਤ ਹੀ ਕਾਲਿ ਗ੍ਰਸਿਆ ॥੨॥

لیکن جب آخری وقت آتا ہے، تو ان کی نظروں کے سامنے ہی موت اسے نگل لیتی ہے۔ 2۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਅਨਰਥ ਬਿਹਾਝੀ ਸੰਪੈ ਸੁਇਨਾ ਰੂਪਾ ਦਾਮਾ ॥

انسان بہت جد و جہد کر کے دولت، جائیداد، سونا، چاندی اور پیسے جمع کرتا ہے؛ لیکن

ਭਾੜੀ ਕਉ ਓਹੁ ਭਾੜਾ ਮਿਲਿਆ ਹੋਰੁ ਸਗਲ ਭਇਓ ਬਿਰਾਨਾ ॥੩॥

بوجھ اٹھانے والے کو تو صرف اس کا بھاڑا (محنتانہ) ملتا ہے، بقیہ سب کچھ دوسروں کے پاس چلا جاتا ہے۔ 3۔

ਹੈਵਰ ਗੈਵਰ ਰਥ ਸੰਬਾਹੇ ਗਹੁ ਕਰਿ ਕੀਨੇ ਮੇਰੇ ॥

وہ خوبصورت گھوڑے، ہاتھی اور چوپہیا بیل گاڑی جمع کرتا ہے اور پوری کوشش سے انہیں اپنا بنا لیتا ہے؛

ਜਬ ਤੇ ਹੋਈ ਲਾਂਮੀ ਧਾਈ ਚਲਹਿ ਨਾਹੀ ਇਕ ਪੈਰੇ ॥੪॥

لیکن جب وہ طویل سفر پر جاتا ہے، یعنی فوت ہوجاتا ہے، تو اس کے ساتھ کوئی بھی ایک قدم تک نہیں چلتا، یعنی کوئی ساتھ نہیں جاتا۔ 4۔

ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਨਾਮੁ ਸੁਖ ਰਾਜਾ ਨਾਮੁ ਕੁਟੰਬ ਸਹਾਈ ॥

ہری کا نام انسان کی حقیقی دولت ہے، نام ہی فرحت کا بادشاہ ہے اور ہری کا نام ہی خاندان اور رفیق ہے۔

ਨਾਮੁ ਸੰਪਤਿ ਗੁਰਿ ਨਾਨਕ ਕਉ ਦੀਈ ਓਹ ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥੫॥੧॥੮॥

گرو نے نانک کو ہری نام نما جائیداد عطا کیا ہے، وہ (نام) نہ ہی فنا ہوتا ہے اور نہ ہی کہیں آتا اور جاتا ہے۔ 5۔ 1۔ 8۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਤਿਪਦੇ ਘਰੁ ੨

گجری محلہ 5 تپدے گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੁਖ ਬਿਨਸੇ ਸੁਖ ਕੀਆ ਨਿਵਾਸਾ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਲਨਿ ਬੁਝਾਈ ॥

پریشانی دور ہوگئی ہے، ساری خوشیاں مل گئی ہی اور پیاس کی تکلیف بھی دور ہوگئی ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਬਿਨਸਿ ਨ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥੧॥

کیونکہ صادق گرو نے رب کے نام کا خزانہ مضبوط کردیا ہے، جو نہ ہی فنا ہوتا ہے اور نہ ہی کہیں جاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਮਾਇਆ ਬੰਧਨ ਤੂਟੇ ॥

ہری کا ذکر کرنے سے مایا کا بندھن ٹوٹ گیا ہے۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਛੂਟੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا رب مجھ پر رحیم و کریم ہوگیا ہے اور سادھوؤں کی صحبت میں رہ کر غلامی سے آزاد ہوگیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸਿ ਮਾਤਾ ॥

میں ہمہ وقت ہری کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں اور محبت و عقیدت کے ذریعے ہری رس میں مگن رہتا ہوں۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਦੁਹੁ ਮਾਹਿ ਨਿਰਾਲਾ ਕਰਣੈਹਾਰੁ ਪਛਾਤਾ ॥੨॥

میں خوشی اور غم دونوں سے آزاد رہتا ہوں اور اپنے خالق کو پہچان لیا ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਤਿਨ ਹੀ ਰਖਿ ਲੀਆ ਸਗਲ ਜੁਗਤਿ ਬਣਿ ਆਈ ॥

میں جس رب کا میں خادم بنا تھا، اس نے ہی میری حفاظت کی ہے اور میری تمام تجاویز پوری ہوگئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਪੁਰਖ ਦਇਆਲਾ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥੩॥੧॥੯॥

اے نانک! اس کریم رب (کے فضل) کا اندازہ ذکر نہیں کیا جاسکتا۔ 3۔1۔9۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਪਦੇ ਘਰੁ ੨

گجری محلہ 5 دوپدے گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਵਿਤ੍ਰ ਲੀਏ ਕਰਿ ਅਪੁਨੇ ਸਗਲ ਕਰਤ ਨਮਸਕਾਰੋ ॥

رب نے گنہ گاروں کو بھی پاک کرکے اپنا بنا لیا ہے اور ساری دنیا انہیں سلام کرتی ہے۔

ਬਰਨੁ ਜਾਤਿ ਕੋਊ ਪੂਛੈ ਨਾਹੀ ਬਾਛਹਿ ਚਰਨ ਰਵਾਰੋ ॥੧॥

اب کوئی بھی ان کے رنگ اور ذات سے متعلق نہیں پوچھتا، لوگ ان کے قدموں کی خاک کے خواہش مند ہو گئے ہیں۔ 1۔

ਠਾਕੁਰ ਐਸੋ ਨਾਮੁ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੋ ॥
اے آقا! تیرے نام کی ایسی شان و شوکت ہے کہ

ਸਗਲ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕੋ ਧਣੀ ਕਹੀਜੈ ਜਨ ਕੋ ਅੰਗੁ ਨਿਰਾਰੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
تو پوری کائنات کا مالک کہا جاتا ہے اور اپنے معتقدین پر بے حد احسان کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਬੁਧਿ ਪਾਈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਆਧਾਰੋ ॥
نانک کو نیکوکاروں کی صحبت میں حکمت حاصل ہو گئی ہے اور ہری کا جہری ذکر کرنا اس کی زندگی کی بنیاد ہے۔

ਨਾਮਦੇਉ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨੁ ਕਬੀਰ ਦਾਸਰੋ ਮੁਕਤਿ ਭਇਓ ਚੰਮਿਆਰੋ ॥੨॥੧॥੧੦॥
ہری کے جہری ذکر سے ہی نام دیو، ترلوچن، کبیرداس اور رویداس چمار بھی حاصل کر چکے ہیں۔ 2۔ 1۔ 10۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥
گجری محلہ 5

ਹੈ ਨਾਹੀ ਕੋਊ ਬੂਝਨਹਾਰੋ ਜਾਨੈ ਕਵਨੁ ਭਤਾ ॥
اس رب کا ادراک کرنے والا کوئی بھی نہیں، ان کی ترکیبوں سے کون واقف ہو سکتا ہے۔

ਸਿਵ ਬਿਰੰਚਿ ਅਰੁ ਸਗਲ ਮੋਨਿ ਜਨ ਗਹਿ ਨ ਸਕਾਹਿ ਗਤਾ ॥੧॥

شیو، برہما اور مونی حضرات بھی اس کی رفتار کو نہیں سمجھ سکتے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਕਥਾ ॥
رب کا وعظ گہرا اور ناقابل فہم ہے۔

ਸੁਨੀਐ ਅਵਰ ਅਵਰ ਬਿਧਿ ਬੁਝੀਐ ਬਕਨ ਕਥਨ ਰਹਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
یہ سننے میں کچھ اور ہے؛ لیکن سمجھنے میں کچھ اور ہے۔ یہ ذکر و بیان سے باہر ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਭਗਤਾ ਆਪਿ ਸੁਆਮੀ ਆਪਨ ਸੰਗਿ ਰਤਾ ॥
واہے گرو خود ہی پرستار ہے اور خود ہی مالک ہے۔ یہ خود سے ہی منسلک رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੋ ਪ੍ਰਭੁ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਹੈ ਪੇਖਿਓ ਜਤ੍ਰ ਕਤਾ ॥੨॥੨॥੧੧॥
نانک کا رب ساری کائنات میں بسا ہوا ہے اور وہ اسے ہر مقام پر دیکھتا ہے۔ 2۔ 2۔ 11۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥
گجری محلہ 5۔

ਮਤਾ ਮਸੂਰਤਿ ਅਵਰ ਸਿਆਨਪ ਜਨ ਕਉ ਕਛੂ ਨ ਆਇਓ ॥
رب کا خادم کسی بھی صلاح مشورہ اور چالاکی کو نہیں جانتا۔

ਜਹ ਜਹ ਅਉਸਰੁ ਆਇ ਬਨਿਓ ਹੈ ਤਹਾ ਤਹਾ ਹਰਿ ਧਿਆਇਓ ॥੧॥
جہاں کہیں بھی آفت کا امکان ہوتا ہے، وہ وہاں ہری کا دھیان کرتا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਕੋ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਬਿਰਦਾਇਓ ॥

بھکتوں پر عنایت رکھنے والا ہونا رب کی نیک نامی ہے۔

ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ਬਾਰਿਕ ਕੀ ਨਿਆਈ ਜਨ ਕਉ ਲਾਡ ਲਡਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنے خادموں کی بچوں کی طرح پرورش کرتا ہے اور انہیں اپنے بچوں کی طرح لاڈ پیار کرتا ہے۔ وقفہ۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਕਰਮ ਧਰਮ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਜਨਿ ਗਾਇਓ ॥

خادم نے ہری کا جہری ذکر کیا ہے اور ہری کا جہری ذکر ہی اس کا ذکر و فکر، خود پر قابو اور مذہبی عمل ہے۔

ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ਨਾਨਕ ਠਾਕੁਰ ਕੀ ਅਭੈ ਦਾਨੁ ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ॥੨॥੩॥੧੨॥

اے نانک ! خادم اپنے آقا جی کی پناہ میں ہے اور اس نے ان سے خوف سے پناہ کی خوشی حاصل کی ہے۔ 2۔ 3۔ 12۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਆਰਾਧਹੁ ਪਿਆਰੋ ਨਿਮਖ ਨ ਕੀਜੈ ਢੀਲਾ ॥

اے محبوب معتقدین ! دن رات واہے گرو کی پرستش کرو اور ایک لمحہ کے لیے بھی تاخیر مت کرو۔

ਸੰਤ ਸੇਵਾ ਕਰਿ ਭਾਵਨੀ ਲਾਈਐ ਤਿਆਗਿ ਮਾਨੁ ਹਾਠੀਲਾ ॥੧॥

اپنا فخر اور ضد ترک کرکے عقیدت مندی کے ساتھ سنتوں کی خدمت کرو۔ 1۔

ਮੋਹਨੁ ਪ੍ਰਾਨ ਮਾਨ ਰਾਗੀਲਾ ॥

حسین رب بہت رنگین ہے، جو میری جان اور عزت و آبرو ہے۔

ਬਾਸਿ ਰਹਿਓ ਹੀਅਰੇ ਕੈ ਸੰਗੇ ਪੇਖਿ ਮੋਹਿਓ ਮਨੁ ਲੀਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ میرے دل میں بستا ہے اور اس کی سرگرمی دیکھ کر میرا دل مسحور ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਮਨਿ ਹੋਤ ਅਨੰਦਾ ਉਤਰੈ ਮਨਹੁ ਜੰਗੀਲਾ ॥

جسے یاد کرنے سے دل میں سرور پیدا ہوجاتا ہے اور دل (کی گندگی) دور ہوجاتی ہے،

ਮਿਲਬੇ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਨਾਨਕ ਪਰੈ ਪਰੀਲਾ ॥੨॥੪॥੧੩॥

اسے رب کے وصل کی شان بیان نہیں کی جاسکتی۔ اے نانک ! اس کی شان لامحدود تصور سے بالاتر

ہے۔ 2۔ 4۔ 13۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਮੁਨਿ ਜੋਗੀ ਸਾਸਤ੍ਰਗਿ ਕਹਾਵਤ ਸਭ ਕੀਨ੍ਹੇ ਬਸਿ ਅਪਨਹੀ ॥

جو خود کو مونی، روحانی ریاضت کرنے والے اور شاستروں کے عالم کہلواتے ہیں، مایا نے ان سب کو

اپنے قبضے میں کیا ہوا ہے۔

ਤੀਨਿ ਦੇਵ ਅਰੁ ਕੋੜਿ ਤੇਤੀਸਾ ਤਿਨ ਕੀ ਹੈਰਤਿ ਕਛੁ ਨ ਰਹੀ ॥੧॥

مایا کی اتنی قوت دیکھ کر تینوں برہما، وشنو، مہادیو اور تینتیس کروڑ معبودوں کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔

1۔

ਬਲਵੰਤਿ ਬਿਆਪਿ ਰਹੀ ਸਭ ਮਹੀ ॥

یہ طاقتور مایا سبھی کے اندر بسی ہوئی ہے۔

ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਨਸਿ ਕੋਊ ਮਰਮਾ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਲਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا مرم) راز (گرو کی فضل سے ہی معلوم ہوتا ہے، دیگر کوئی بھی اس سے واقف نہیں۔1 ۔ وقفہ۔

ਜੀਤਿ ਜੀਤਿ ਜੀਤੇ ਸਭਿ ਥਾਨਾ ਸਗਲ ਭਵਨ ਲਪਟਹੀ ॥

یہ غالب مایا ہمیشہ ہر مقام پر فتح حاصل کرتی آرہی ہے اور وہ پوری کائنات سے لپٹی ہوئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਾਧ ਤੇ ਭਾਗੀ ਹੋਇ ਚੇਰੀ ਚਰਨ ਗਹੀ ॥੨॥੫॥੧੪॥

اے نانک ! لیکن وہ غالب مایا سادھو سے دور بھاگ گئی ہے اور خادمہ بن کر سادھو کے قدم بوس ہو گئی

ہے۔2 ۔5 ۔14 ۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5 ۔

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਕਰੀ ਬੇਨੰਤੀ ਠਾਕੁਰੁ ਅਪਨਾ ਧਿਆਇਆ ॥

میں نے اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر التجا کیا اور اپنے مالک جی کا دھیان کیا ہے۔

ਹਾਥ ਦੇਇ ਰਾਖੇ ਪਰਮੇਸਰਿ ਸਗਲਾ ਦੁਰਤੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥੧॥

واہے گرو نے اپنا ہاتھ دے کر میری حفاظت کی ہے اور میری تمام پریشانیاں دور کردی ہیں۔1۔

ਠਾਕੁਰ ਹੋਏ ਆਪਿ ਦਇਆਲ ॥

مالک تو مہربان ہوا ہے۔

ਭਈ ਕਲਿਆਣ ਆਨੰਦ ਰੂਪ ਹੁਈ ਹੈ ਉਬਰੇ ਬਾਲ ਗੁਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چاروں سمت خوشی اور خوش حالی ہوگئی ہے۔ اس نے اپنے بچوں (انسانوں (کو نجات دے دی ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਮਿਲਿ ਵਰ ਨਾਰੀ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਜੈਕਾਰੁ ॥

اپنے ور) مالک شوہر (سے مل کر عورت) عورت ذات (مبارک گیت گارہی ہے اور اپنے مالک کا استقبال کررہی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜਿਨਿ ਸਭ ਕਾ ਕੀਆ ਉਧਾਰੁ ॥੨॥੬॥੧੫॥

اے نانک ! میں اس گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے سب کو نجات دلادیا ہے۔2۔6۔15۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਭਾਈ ਸੁਤ ਬੰਧਪ ਤਿਨ ਕਾ ਬਲੁ ਹੈ ਥੋਰਾ ॥

انسان کو اپنے ماں باپ، بھائی، بیٹا اور رشتہ داروں کی تھوڑی ہی طاقت ملتی ہے۔

ਅਨਿਕ ਰੰਗ ਮਾਇਆ ਕੇ ਪੇਖੇ ਕਿਛੁ ਸਾਥਿ ਨ ਚਾਲੈ ਭੋਰਾ ॥੧॥

میں نے مایا کے بہت سے رنگ دیکھے ہیں؛ لیکن آخر انسان کے ساتھ کچھ بھی نہیں جاتا۔ 1۔

ਠਾਕੁਰ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਆਹਿ ਨ ਮੋਰਾ ॥

اے میرے مالک! میرا تمہارے بغیر کوئی بھی نہیں۔

ਮੋਹਿ ਅਨਾਥ ਨਿਰਗੁਨ ਗੁਣੁ ਨਾਹੀ ਮੈ ਆਹਿਓ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰਾ ਧੋਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں خوبیوں سے عاری یتیم ہوں، مجھ میں کوئی خوبی موجود نہیں اور مجھے تمہارے ہی سہارا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਬਲਿ ਚਰਣ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ਈਹਾ ਊਹਾ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰਾ ਜੋਰਾ ॥

میں تیرے قدموں پر بار بار نچھاور اور قربان جاتا ہوں، دنیا و اخرت میں تمہارا ہی زور ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਦਰਸੁ ਪਾਇਓ ਬਿਨਸਿਓ ਸਗਲ ਨਿਹੋਰਾ ॥੨॥੭॥੧੬॥

اے نانک! میں نے نیکوکاروں کی صحبت میں رب کا دیدار کر لیا ہے اور دوسروں کا احسان ختم ہو گیا ہے۔ 2۔ 7۔ 16۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਆਲ ਜਾਲ ਭ੍ਰਮ ਮੋਹ ਤਜਾਵੈ ਪ੍ਰਭ ਸੇਤੀ ਰੰਗੁ ਲਾਈ ॥

سنت گھر کا بندھن، شبہ اور لگاؤ سے نجات دلاتا ہے اور انسان کا رب سے دل لگا دیتا ہے۔

ਮਨ ਕਉ ਇਹ ਉਪਦੇਸੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ਸਹਜਿ ਸਹਜਿ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥੧॥
وہ اس نصیحت سے دل کو مضبوط کرتا ہے کہ بآسانی رب کی حمد وثنا کرتے رہو۔

ਸਾਜਨ ਐਸੋ ਸੰਤੁ ਸਹਾਈ ॥
اے محبوب ! سنت جی ایسے مددگار ہیں کہ

ਜਿਸੁ ਭੇਟੇ ਤੂਟਹਿ ਮਾਇਆ ਬੰਧ ਬਿਸਰਿ ਨ ਕਬਹੂੰ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
صرف اس کے دیدار سے ہی مایا کے بندھن کٹ جاتے ہیں اور انسان رب کو کبھی نہیں بھلاتا۔1۔
وقفہ۔

ਕਰਤ ਕਰਤ ਅਨਿਕ ਬਹੁ ਭਾਤੀ ਨੀਕੀ ਇਹ ਠਹਰਾਈ ॥
کئی طرح کے اعمال اور رسومات کرتے ہوئے آخر کار اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ਨਾਨਕ ਭਵਜਲੁ ਪਾਰਿ ਪਰਾਈ ॥੨॥੮॥੧੭॥
اے نانک ! جو شخص سادھو سے مل کر ہری کی مدح سرائی کرتا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔
2۔8۔17۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥
گجری محلہ 5۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰਾ ਕੀਮਤਿ ਜਾਇ ਨ ਕਰੀ ॥

رب ایک لمحے میں ہی پیدا کرنے اور تباہ) فنا (کرنے پر قدرت رکھتا ہے؛ اس لیے اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਰਾਜਾ ਰੰਕੁ ਕਰੈ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਨੀਚਹ ਜੋਤਿ ਧਰੀ ॥੧॥

وہ ایک لمحے میں ہی بادشاہ کو فقیر بنادیتا ہے اور حقیر کہلانے والوں کے باطن میں اپنا نور روشن کردیتا ہے۔1۔

ਧਿਆਈਐ ਅਪਨੋ ਸਦਾ ਹਰੀ ॥

ہمہ وقت اپنے ہری کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਸੋਚ ਅੰਦੇਸਾ ਤਾ ਕਾ ਕਹਾ ਕਰੀਐ ਜਾ ਮਹਿ ਏਕ ਘਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس زندگی میں انسان کو ایک گھڑی یعنی تھوری مدت کے لیے رہنا ہے، اس کے بارے میں سوچ اور فکر کیوں کرے۔1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰੀ ਟੇਕ ਪੂਰੇ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਮਨ ਸਰਨਿ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੈ ਪਰੀ ॥

اے میرے کامل صادق گرو ! ہمیں تمہارا ہی سہارا ہے اور میرے دل نے تیری پناہ لی ہے۔

ਅਚੇਤ ਇਆਨੇ ਬਾਰਿਕ ਨਾਨਕ ਹਮ ਤੁਮ ਰਾਖਹੁ ਧਾਰਿ ਕਰੀ ॥੨॥੯॥੧੮॥

اے نانک ! ہم نہ جاننے والے اور نا سمجھ بچے ہیں، آپ اپنا ہاتھ دے کر ہماری حفاظت کیجیے۔2۔6۔18۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਤੂੰ ਦਾਤਾ ਜੀਆ ਸਭਨਾ ਕਾ ਬਸਹੁ ਮੇਰੇ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

اے رب ! تو تمام جانداروں کو عطا کرنے والا ہے، میرے دل میں بھی آکر بس جائیے۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਰਿਦ ਮਾਹਿ ਸਮਾਏ ਤਹ ਭਰਮੁ ਅੰਧੇਰਾ ਨਾਹੀ ॥੧॥

جس دل میں تیرے حسین کنول قدم بس جاتے ہیں، وہاں کوئی شبہ اور جہالت کی تاریکی نہیں رہتی۔1۔

ਠਾਕੁਰ ਜਾ ਸਿਮਰਾ ਤੂੰ ਤਾਹੀ ॥

اے میرے آقا ! میں جس مقام پر بھی تجھے یاد کرتا ہوں، وہیں پاتا ہوں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਰਬ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਸਦਾ ਸਲਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے تمام جانداروں کے پالنہار رب ! مجھ پر فضل فرما، تاکہ میں ہمیشہ ہی تیری مدح سرائی کرتا

رہوں۔1۔ وقفہ۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਸਮਾਰਉ ਤੁਮ ਹੀ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਆਹੀ ॥

اے رب ! میں ہر سانس کے ساتھ تیرا ذکر کرتا ہوں اور ہمہ وقت تجھ سے ملنے کی آرزو کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਟੇਕ ਭਈ ਕਰਤੇ ਕੀ ਹੋਰ ਆਸ ਬਿਡਾਣੀ ਲਾਹੀ ॥੨॥੧੦॥੧੬॥

اے نانک ! مجھے صرف خالق رب کا ہی سہارا ہے اور میں نے بقیہ تمام دوسری امیدیں چھوڑ دی ہیں۔

2۔10۔16۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪਨਾ ਦਰਸੁ ਦੀਜੈ ਜਸੁ ਗਾਵਉ ਨਿਸਿ ਅਰੁ ਭੋਰ ॥

اے رب ! برائے مہربانی مجھے اپنا دیدار نصیب فرمائیے، تاکہ میں دن رات تیری ہی حمد وثنا کرتا رہوں۔

ਕੇਸ ਸੰਗਿ ਦਾਸ ਪਗ ਝਾਰਉ ਇਹੈ ਮਨੋਰਥ ਮੋਰ ॥੧॥

میں اپنے بالوں سے تیرے خادموں کے پاؤں صاف کروں، یعنی ان کی خدمت کرتا رہوں، یہ میری زندگی کی تمنا ہے۔ 1۔

ਠਾਕੁਰ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਬੀਆ ਨ ਹੋਰ ॥

اے مالک ! میرا تیرے بغیر دوسرا کوئی نہیں۔

ਚਿਤਿ ਚਿਤਵਉ ਹਰਿ ਰਸਨ ਅਰਾਧਉ ਨਿਰਖਉ ਤੁਮਰੀ ਓਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے ہری ! میں اپنے دل میں تجھے ہی یاد کرتا ہوں اور اپنی زبان سے تیری ہی بندگی کرتا ہوں اور اپنی آنکھوں سے تیرا ہی دیدار کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਸਰਬ ਕੇ ਠਾਕੁਰ ਬਿਨਉ ਕਰਉ ਕਰ ਜੋਰਿ ॥

اے کریم رب ! تو سب ہی کا مالک ہے اور میں تجھ سے ہاتھ جوڑ کر التجا کرتا ہوں۔

ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਤੁਮਰੋ ਉਧਰਸਿ ਆਖੀ ਫੋਰ ॥੨॥੧੧॥੨੦॥

تیرا غلام نانک تیرے نام کا ذکر کرتا رہے اور پلک جھپکتے ہی اس کی نجات ہوجائے۔ 2۔ 11۔ 20۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਬ੍ਰਹਮ ਲੋਕ ਅਰੁ ਰੁਦ੍ਰ ਲੋਕ ਆਈ ਇੰਦ੍ਰ ਲੋਕ ਤੇ ਧਾਇ ॥

مایا برہم لوک، رودر لوک اور اندر لوک کو متاثر کرتی ہوئی(دنیا میں)تیزی سے آئی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕਉ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਮਲਿ ਮਲਿ ਧੋਵੈ ਪਾਇ ॥੧॥

لیکن یہ سادھو کی صحبت کو مس تک نہیں کرسکتی اور سادھؤں کے قدموں کو رگڑ کر اچھی طرح دھوتی ہے۔ 1۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਆਇ ਪਰਿਓ ਸਰਨਾਇ ॥

اب میں گرو کی پناہ میں آگیا ہوں۔

ਗੁਹਜ ਪਾਵਕੋ ਬਹੁਤੁ ਪ੍ਰਜਾਰੈ ਮੋ ਕਉ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਓ ਹੈ ਬਤਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے صادق گرو نے یہ بتادیا ہے کہ مایا کی اس خفیہ آگ نے بہت سے لوگوں کو بری طرح جلادیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਅਰੁ ਜਖ੍ਯ ਕਿੰਨਰ ਨਰ ਰਹੀ ਕੰਠਿ ਉਰਝਾਇ ॥

یہ بہادر مایا سدھ، متلاشی، یکش، خواجہ سرا اور انسانوں کی گردنوں سے چمٹی ہوئی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਅੰਗੁ ਕੀਆ ਪ੍ਰਭਿ ਕਰਤੈ ਜਾ ਕੈ ਕੋਟਿ ਐਸੀ ਦਾਸਾਇ ॥੨॥੧੨॥੨੧॥

اے نانک ! اس خالق کائنات نے میرا ہی ساتھ دیا ہے، جس رب کی کروڑوں ہی ایسی خادمہ ہیں۔ 2۔ 12۔ 21۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਅਪਜਸੁ ਮਿਟੈ ਹੋਵੈ ਜਗਿ ਕੀਰਤਿ ਦਰਗਹ ਬੈਸਣੁ ਪਾਈਐ ॥

واہے گرو کا ذکر کرنے سے بدنامی مٹ جاتی ہے، کائنات میں شہرت ہوجاتی ہے اور حق کے دربار میں عزت حاصل ہوجاتی ہے۔

ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਨਾਸ ਹੋਇ ਖਿਨ ਮਹਿ ਸੁਖ ਅਨਦ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਈਐ ॥੧॥

موت کا خوف ایک لمحے میں ختم ہوجاتا ہے اور انسان خوشی و مسرت کے ساتھ حقیقی گھر جاتا ہے۔ 1۔

ਜਾ ਤੇ ਘਾਲ ਨ ਬਿਰਥੀ ਜਾਈਐ ॥

اس لیے اس کا نام ذکر کرنے کی عبادت رائیگاں نہیں جاتی۔

ਆਠ ਪਹਰ ਸਿਮਰਹੁ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਮਨਿ ਤਨਿ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر وقت اپنے رب کا ذکر کرو اور اپنے جسم و جان سے ہمیشہ اس کا دھیان کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹਿ ਸਰਨਿ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਤੂੰ ਦੇਹਿ ਸੋਈ ਪ੍ਰਭ ਪਾਈਐ ॥

اے غریبوں کا دکھ مٹانے والے! میں تیری پناہ میں آیا ہوں اور میں صرف وہی حاصل کرتا ہوں، جو تو مجھے عطا کرتا ہے۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਨਾਨਕ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਹਰਿ ਦਾਸਹ ਪੈਜ ਰਖਾਈਐ ॥੨॥੧੩॥੨੨॥

نانک تیرے کنول قدم کی محبت سے مرعوب ہوگیا ہے۔ اے ہری ! تو ہی اپنے خادموں کی آبرو رکھتا ہے۔ 2۔ 13۔ 22۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਬਿਸ੍ੰਭਰ ਜੀਅਨ ਕੋ ਦਾਤਾ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥

رب تمام جانداروں کو عطا کرنے والا ہے اور اس کی عقیدت کے خزانے لبریز ہیں۔

ਜਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਨਿਫਲ ਨ ਹੋਵਤ ਖਿਨ ਮਹਿ ਕਰੇ ਉਧਾਰ ॥੧॥

اس کی خدمت و عقیدت کبھی بے نتیجہ نہیں ہوتی اور وہ ایک لمحے میں ہی انسانوں کو نجات دے دیتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਚਰਨ ਕਮਲ ਸੰਗਿ ਰਾਚੁ ॥

اے دل ! تم رب کے کنول قدموں کے ساتھ مگن رہو۔

ਸਗਲ ਜੀਅ ਜਾ ਕਉ ਆਰਾਧਹਿ ਤਾਹੂ ਕਉ ਤੂੰ ਜਾਚੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام جاندار اسی کی پرستش کرتے ہیں، تم اسی التجا کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ਕਰਤੇ ਤੂੰ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ॥

اے خالقِ کائنات ! نانک تیری پناہ میں آیا ہے۔ اے رب ! اس لیے کہ تو میری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਹੋਇ ਸਹਾਈ ਜਿਸੁ ਤੂੰ ਰਾਖਹਿ ਤਿਸੁ ਕਹਾ ਕਰੇ ਸੰਸਾਰੁ ॥੨॥੧੪॥੨੩॥

دنیا اسے کیا نقصان پہنچا سکتی ہے، جس کی تو مددگار بن کر خود حفاظت کرتا ہے۔ 2۔ 14۔ 23۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥
گجری محلہ 5۔

ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ਆਪ ॥
رب نے خود اپنے خادم کی عزت رکھی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਗੁਰਿ ਅਵਖਧੁ ਉਤਰਿ ਗਇਓ ਸਭੁ ਤਾਪ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
گرو نے ہری نام کی دوا عطا کی ہے اور ساری گرمی دور ہو گئی ہے۔ 1۔

ਹਰਿਗੋਬਿੰਦੁ ਰਖਿਓ ਪਰਮੇਸਰਿ ਅਪੁਨੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥
واہے گرو نے اپنے کرم سے ہری گووند (چھٹی بادشاہی) کی حفاظت کی ہے۔

ਮਿਟੀ ਬਿਆਧਿ ਸਰਬ ਸੁਖ ਹੋਏ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸਦਾ ਬੀਚਾਰਿ ॥੧॥
اس کی ساری بیماریاں دور ہو گئی ہے اور ساری خوشی مل گئی ہے۔ ہم ہمیشہ ہری کی خوبیوں کا دھیان کرتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਓ ਮੇਰੈ ਕਰਤੈ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥
یہ کامل گرو کی شان ہے کہ میرے خالق رب نے ہماری التجا قبول کی ہے۔

ਅਬਿਚਲ ਨੀਵ ਧਰੀ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਨਿਤ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਈ ॥੨॥੧੫॥੨੪॥
گرو نانک دیو نے مذہب کی مضبوط بنیاد رکھی ہے، جو روز بروز ترقی کر رہی ہے۔ 2۔ 15۔ 24۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਕਬਹੂ ਹਰਿ ਸਿਉ ਚੀਤੁ ਨ ਲਾਇਓ ॥

اے لوگو! تم نے کبھی بھی رب کے ساتھ اپنا دل نہیں لگایا۔

ਧੰਧਾ ਕਰਤ ਬਿਹਾਨੀ ਅਉਧਹਿ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਨ ਗਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دولت کی خاطر تیری پوری زندگی دنیوی کاموں میں مصروف ہو کر گزر گئی ہے اور کبھی خوبیوں کے ذخائر نام کی حمد وثنا نہیں کی 1۔ وقفہ۔

ਕਉਡੀ ਕਉਡੀ ਜੋਰਤ ਕਪਟੇ ਅਨਿਕ ਜੁਗਤਿ ਕਰਿ ਧਾਇਓ ॥

تو زندگی میں مکر و فریب سے تھوڑی دولت جمع کرتا ہے اور حصول دولت کے لیے کئی ترکیبیں استعمال کرتا ہے۔

ਬਿਸਰਤ ਪ੍ਰਭ ਕੇਤੇ ਦੁਖ ਗਨੀਅਹਿ ਮਹਾ ਮੋਹਨੀ ਖਾਇਓ ॥੧॥

رب کا نام فراموش کرنے کی وجہ سے تجھے بہت سی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جسے شمار نہیں کیا جا سکتا اور طاقتور عظیم موہنی نے تجھے نگل لیا ہے۔ 1۔

ਕਰਹੁ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੇ ਗਨਹੁ ਨ ਮੋਹਿ ਕਮਾਇਓ ॥

اے مالک ! فضل فرمائیے اور میرے اعمال کو مت شمار کیجیے۔

ਗੋਬਿੰਦ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਰਣਾਇਓ ॥੨॥੧੬॥੨੫॥

اے گووند ! تو بڑا کریم، مہربان اور خوشیوں کا سمندر ہے۔ نانک کی یہی دعا ہے کہ اے ہری ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔2۔ 16۔ 25۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਰਸਨਾ ਰਾਮ ਰਾਮ ਰਵੰਤ ॥

اے بھائی ! اپنی زبان سے رام رام کا ورد کرو۔

ਛੋਡਿ ਆਨ ਬਿਉਹਾਰ ਮਿਥਿਆ ਭਜੁ ਸਦਾ ਭਗਵੰਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بقیہ تمام فریبی کاروبار چھوڑ کر ہمیشہ ہی رب کا جہری ذکر کرو۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਏਕੁ ਅਧਾਰੁ ਭਗਤਾ ਈਤ ਆਗੈ ਟੇਕ ॥

ایک رب کا نام اس کے خادموں کی زندگی کی بنیاد ہے اور یہی دنیا و آخرت میں ان کا سہارا ہے۔

ਕਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਗੋਬਿੰਦ ਦੀਆ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਬੁਧਿ ਬਿਬੇਕ ॥੧॥

گووند نے فضل و احسان سے گرو کا علم اور عقل سلیم عطا کی ہے۔ 1۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸੰਮ੍ਰਥ ਸ੍ਰੀਧਰ ਸਰਣਿ ਤਾ ਕੀ ਗਹੀ ॥

میں نے سب کچھ کرنے اور کروانے میں قابل شریدھر رب کی ہی پناہ لی ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਜੁਗਤਿ ਰਵਾਲ ਸਾਧੂ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਿਧਿ ਲਹੀ ॥੨॥੧੭॥੨੬॥

نجات اور حکمت سادھؤں کے قدموں کی خاک میں ہے اور نانک کو ہری کا یہ خزانہ حاصل ہوا ہے۔2۔

17۔ 26۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪ ਚਉਪਦੇ

گجری محلہ 5 گھرو 4 چوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਛਾਡਿ ਸਗਲ ਸਿਆਣਪਾ ਸਾਧ ਸਰਣੀ ਆਉ ॥

اپنی ساری چالاکیاں چھوڑ کر سادھؤں کی پناہ میں آؤ اور

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸਰੋ ਪ੍ਰਭੂ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥੧॥

اعلیٰ و کریم رب کی حمد و ثنا کرو۔ 1۔

ਰੇ ਚਿਤ ਚਰਣ ਕਮਲ ਅਰਾਧਿ ॥

اے میرے دل ! رب کے کنول قدموں کی عبادت کرو۔

ਸਰਬ ਸੂਖ ਕਲਿਆਣ ਪਾਵਹਿ ਮਿਟੈ ਸਗਲ ਉਪਾਧਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

عبادت کرنے سے تجھے تمام خوشیاں اور فلاح حاصل ہوگی اور تمام تکلیف و پریشانی دور ہو جائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਮੀਤ ਭਾਈ ਤਿਸੁ ਬਿਨਾ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥

واہے گرو کے بغیر یہ ماں باپ، بیٹا، رفیق اور بھائی کوئی بھی تیرا مددگار نہیں ہے۔

ਈਤ ਊਤ ਜੀਅ ਨਾਲਿ ਸੰਗੀ ਸਰਬ ਰਵਿਆ ਸੋਇ ॥੨॥

جو رب ہمہ گیر ہے، وہی دنیا و آخرت میں روح کا ساتھی ہے۔ 2۔

ਕੋਟਿ ਜਤਨ ਉਪਾਵ ਮਿਥਿਆ ਕਛੁ ਨ ਆਵੈ ਕਾਮਿ ॥

کروڑوں ہی جد و جہد اور ترکیب بے سود ہے اور کسی کام کے نہیں۔

ਸਰਣਿ ਸਾਧੂ ਨਿਰਮਲਾ ਗਤਿ ਹੋਇ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਨਾਮਿ ॥੩॥

لیکن انسان سنتوں کی پناہ میں آنے سے پاکیزہ ہوجاتا ہے اور رب کے نام سے اس کی ترقی ہوجاتی ہے۔

3۔

ਅਗਮ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭੂ ਊਚਾ ਸਰਣਿ ਸਾਧੂ ਜੋਗੁ ॥

رب ناقابل رسائی، کریم اور اعلیٰ ہے، وہ سنتوں کو پناہ دینے پر قادر ہے۔

ਤਿਸੁ ਪਰਾਪਤਿ ਨਾਨਕਾ ਜਿਸੁ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਸੰਜੋਗੁ ॥੪॥੧॥੨੭॥

اے نانک! صرف وہی رب کو پاتا ہے، جس کی تقدیر میں پیدائش سے پہلے ہی چیزیں لکھی ہوتی ہے۔4۔ 1۔ 27۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਆਪਨਾ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦ ਹੀ ਰਮਹੁ ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ॥

ہمیشہ ہی اپنے گرودیو کی خدمت کرو اور گوبند کی تعریف و توصیف کرتے رہو۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਅਰਾਧਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਹਿ ਜਾਇ ਮਨ ਕੀ ਚਿੰਦ ॥੧॥

ہر سانس کے ساتھ واہے گرو کا ذکر کرنے سے دلی پریشانی دور ہوجاتی ہیں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਾਪਿ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਨਾਉ ॥

اے میرے دل! رب کے نام کا ذکر کرو۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਅਨੰਦ ਪਾਵਹਿ ਮਿਲੀ ਨਿਰਮਲ ਥਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے تجھے حقیقی خوشی اور مسرت حاصل ہوگی اور پاکیزہ مقام مل جائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਉਧਾਰਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਆਠ ਪਹਰ ਆਰਾਧਿ ॥

سادھو کی صحبت اختیار کر کے اپنے اس دل کو نجات عطا کرو اور ہمہ وقت رب کی پرستش میں مصروف رہو۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਬਿਨਸੈ ਮਿਟੈ ਸਗਲ ਉਪਾਧਿ ॥੨॥

تمہارا ہوس، غصہ اور غرور مٹ جائے گا اور تمام بیماریاں دور ہوجائیں گی۔

ਅਟਲ ਅਛੇਦ ਅਭੇਦ ਸੁਆਮੀ ਸਰਣਿ ਤਾ ਕੀ ਆਉ ॥

اے دل ! تم اس مالک کی پناہ میں آؤ، جو اٹل، نہ بھولنے والا اور لافانی ہے۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਅਰਾਧਿ ਹਿਰਦੈ ਏਕ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਉ ॥੩॥

اس کے کنول قدم کی اپنے دل میں پرستش کرو اور ایک رب سے ہی دھیان لگاؤ۔ 3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਪ੍ਰਭਿ ਦਇਆ ਧਾਰੀ ਬਖਸਿ ਲੀਨੑੇ ਆਪਿ ॥

اعلیٰ رب نے اپنے فضل و احسان سے خود ہی مجھے بخش دیا ہے۔

ਸਰਬ ਸੁਖ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪਿ ॥੪॥੨॥੨੮॥

اے نانک ! رب نے مجھے اپنا ہری نام عطا کیا ہے، جو تمام خوشیوں کا ذخیرہ ہے اور تم بھی اس رب کا ذکر کرو۔ 4۔ 2۔ 28۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਇਆ ਗਈ ਸੰਕਾ ਤੂਟਿ ॥

گرو کے فضل سے رب کا دھیان کرنے سے میرے شبہات مٹ گئے ہیں۔

ਦੁਖ ਅਨੇਰਾ ਭੈ ਬਿਨਾਸੇ ਪਾਪ ਗਏ ਨਿਖੁਟਿ ॥੧॥

میری پریشانی، جہالت کی تاریکی اور خوف دور ہوگیا ہے اور میرے گناہ بھی معاف ہوگئے ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕੀ ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

میرے دل میں ہری کے نام کی محبت ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧ ਬਚਨ ਗੋਬਿੰਦ ਧਿਆਏ ਮਹਾ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں سادھؤں سے مل کر ان کی تعلیمات کے ذریعے گووند کا دھیان کرتا رہتا ہوں، یہی میری زندگی کا بہتر طریقہ بن چکا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਪ ਤਾਪ ਅਨੇਕ ਕਰਣੀ ਸਫਲ ਸਿਮਰਤ ਨਾਮ ॥

نام کے ذکر سے پیدائش کامیاب ہوجاتی ہے اور یہ عمل مختلف قسموں کا ذکر اور روحانی ریاضت ہے۔

ਕਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਆਪਿ ਰਾਖੇ ਭਏ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥੨॥

رب نے خود ہی اپنے فضل سے میری حفاظت کی ہے اور میرا ہر کام مکمل ہوگیا ہے۔ 2۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਨ ਬਿਸਰੁ ਕਬਹੂੰ ਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਸਮਰਥ ॥

میں ہر سانس کے ساتھ قادر برہما کا ذکر کرتا رہوں اور اسے کبھی نہ بھولوں۔

ਗੁਣ ਅਨਿਕ ਰਸਨਾ ਕਿਆ ਬਖਾਨੈ ਅਗਨਤ ਸਦਾ ਅਕਥ ॥੩॥

اس رب کے لامحدود صفات ہیں، زبان اسے کیسے بیان کرسکتی ہے؟ اس کی خوبیاں بے حد و شما ہیں اور ہمیشہ ناقابل بیان ہے۔ 3۔

ਦੀਨ ਦਰਦ ਨਿਵਾਰਿ ਤਾਰਣ ਦਇਆਲ ਕਿਰਪਾ ਕਰਣ ॥

اے رب ! تو غریبوں کی تکلیف دور کرنے والا، نجات دینے والا، رحم و کرم کرنے والا ہے۔

ਅਟਲ ਪਦਵੀ ਨਾਮ ਸਿਮਰਣ ਦ੍ਰਿੜੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਰਣ ॥੪॥੩॥੨੯॥

نام کا ذکر کرنے سے غیر متزلزل مقام حاصل ہوجاتا ہے۔ اے نانک ! ہری رب کی پناہ مضبوط کرو۔

4۔ 3۔ 29۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਬਹੁ ਸਘਨ ਮਾਇਆ ਮਹਾ ਦੀਰਘ ਰੋਗੁ ॥

انا پرست ذہنیت اور سراب سے گہرا عشق بہت بڑی بیماری ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਉਖਧੁ ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਨੋ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਜੋਗੁ ॥੧॥

اس مرض کی دوا ہری کا نام ہے۔ گرو نے مجھے کام کرنے اور کروانے میں طاقت کے لیے ہری کا نام عطا کیا ہے۔ 1۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਾਛੀਐ ਜਨ ਧੂਰਿ ॥

ہمیں اپنے جسم و جان سے سنتوں کے قدموں کی خاک کی خواہش کرنی چاہیے۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੇ ਲਹਹਿ ਪਾਤਿਕ ਗੋਬਿੰਦ ਲੋਚਾ ਪੂਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے کروڑوں جنموں کے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اے گووند ! میری خواہشات پوری کیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਦਿ ਅੰਤੇ ਮਧਿ ਆਸਾ ਕੂਕਰੀ ਬਿਕਰਾਲ ॥

امید نما خوفناک کتیا زندگی کے شروع، درمیان اور آخری وقت تک یعنی بچپن، جوانی اور بڑھاپے تک انسان کے ساتھ لگی رہتی ہے۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਕੀਰਤਨ ਗੋਬਿੰਦ ਰਮਣੰ ਕਾਟੀਐ ਜਮ ਜਾਲ ॥੨॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے رب کا جہری ذکر کرنے سے موت کا پھندا کٹ جاتا ہے۔ 2۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮੋਹ ਮੁਠੇ ਸਦਾ ਆਵਾ ਗਵਣ ॥

جس انسان کو ہوس، غصہ، حرص اور لگاؤ نے فریب دیا ہے، وہ ہمیشہ پیدائش و موت کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਗੁਪਾਲ ਸਿਮਰਣ ਮਿਟਤ ਜੋਨੀ ਭਵਣ ॥੩॥

انسان کا رب کی محبت و عقیدت اور اس کے ذکر سے اندام نہانی کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਮਿਤ੍ਰ ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਸੁਰ ਰਿਦ ਤੀਨਿ ਤਾਪ ਜਲੰਤ ॥

انسان کا دوست، بیٹا، بیوی اور خیر خواہ تین درجہ حرارت (آدھی، ویادھی اور اپادھی) میں جل رہا ہے۔

ਜਪਿ ਰਾਮ ਰਾਮਾ ਦੁਖ ਨਿਵਾਰੇ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਜਨ ਸੰਤ ॥੪॥

جو لوگ ہری کے معتقدین اور سنتوں سے مل جاتے ہیں، وہ رام کے نام کا ذکر کرکے اپنے دکھوں سے نجات پا لیتے ہیں۔ 4۔

ਸਰਬ ਬਿਧਿ ਭ੍ਰਮਤੇ ਪੁਕਾਰਹਿ ਕਤਹਿ ਨਾਹੀ ਛੋਟਿ ॥

لوگ تمام ترکیبیں اختیار کرکے ہر طرف بھٹکتے رہتے ہیں اور پریشانی کے عالم میں ماتم کرتے ہیں؛ لیکن انہیں کہیں سکون نہیں ملتا۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਸਰਣ ਅਪਾਰ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਦ੍ਰਿੜੁ ਗਹੀ ਨਾਨਕ ਓਟ ॥੫॥੪॥੩੦॥

اے نانک! میں نے ہری کے قدموں کی پناہ لی ہے اور لامحدود رب کی حمایت کو مضبوطی سے تھام لیا ہے۔ 5۔ 4۔ 30۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪ ਦੁਪਦੇ

گجری محلہ 5 گھرو 4 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਰਾਧਿ ਸ੍ਰੀਧਰ ਸਫਲ ਮੂਰਤਿ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਜੋਗੁ ॥

رب کی پرستش کرو، اس کے دیدار سے زندگی کامیاب ہوجاتی ہے، وہ کرنے اور کروانے پر کامل قدرت رکھتا ہے۔

ਗੁਣ ਰਮਣ ਸ੍ਰਵਣ ਅਪਾਰ ਮਹਿਮਾ ਫਿਰਿ ਨ ਹੋਤ ਬਿਓਗੁ ॥੧॥

اس کی حمد وثنا اور بےپناہ شان سماعت کرنے سے کبھی جدائی نہیں ہوتی۔ 1۔

ਮਨ ਚਰਣਾਰਬਿੰਦ ਉਪਾਸ ॥

اے دل! رب کے کنول قدموں کی پرستش کرو۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਮਿਟੰਤ ਸਿਮਰਣਿ ਕਾਟਿ ਜਮਦੂਤ ਫਾਸ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے ذکر سے تمام تکلیف و پریشانی کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور یمدوت کے بندھن کٹ جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤ੍ਰ ਦਹਨ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕਹਨ ਅਵਰ ਕਛੁ ਨ ਉਪਾਉ ॥

ہری کے نام کا ذکر ہی دشمن کو جلانے کا واحد ذریعہ ہے اور دوسرا کوئی حل نہیں۔

ਕਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਪ੍ਰਭੂ ਮੇਰੇ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਸੁਆਉ ॥੨॥੧॥੩੧॥

نانک کی دعا ہے کہ اے میرے رب ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ تیرے نام کی لذت حاصل کرسکوں۔ 2۔

1۔ 31۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

گجری محلہ 5۔

ਤੂੰ ਸਮਰਥੁ ਸਰਨਿ ਕੋ ਦਾਤਾ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਸੁਖ ਰਾਇ ॥

اے عطا کرنے والے ! تو ہر فن مولا ہے، اپنے معتقدین کو پناہ دینے والا ہے اور پریشانیوں کا خاتمہ کرنے والا خوشیوں کا بادشاہ ہے۔

ਜਾਹਿ ਕਲੇਸ ਮਿਟੇ ਭੈ ਭਰਮਾ ਨਿਰਮਲ ਗੁਣ ਪ੍ਰਭ ਗਾਇ ॥੧॥

رب کی خالص تسبیح و تحمید کرنے سے دکھ اور پریشانی دور ہوجاتی ہے اور خوف و شبہ ختم ہوجاتا ہے۔

1۔

ਗੋਵਿੰਦ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਠਾਉ ॥

اے گووند ! میرا تیرے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੁਆਮੀ ਜਪੀ ਤੁਮਾਰਾ ਨਾਉ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے پربرہما مالک ! مجھ پر ایسا فضل فرما کہ تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਿ ਲਗੇ ਹਰਿ ਚਰਨੀ ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

میں صادق گرو کی خدمت سے ہری کے قدموں میں لگ گیا ہوں اور بد نصیبی سے رب سے عشق ہوگیا ہے۔

ਕਵਲ ਪ੍ਰਗਾਸ ਭਏ ਸਾਧਸੰਗੇ ਦੁਰਮਤਿ ਬੁਧਿ ਤਿਆਗੀ ॥੨॥

سادھو کی صحبت اختیار کرنے سے دل پاک ہوگیا ہے اور بری ذہنیت ترک کردی ہے۔ 2۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸਿਮਰੈ ਦੀਨ ਦੈਆਲਾ ॥

جو شخص ہمہ وقت ہری کی حمد وثنا کرتا ہے اور غریب پرور کا ذکر کرتا ہے، تو

ਆਪਿ ਤਰੈ ਸੰਗਤਿ ਸਭ ਉਧਰੈ ਬਿਨਸੇ ਸਗਲ ਜੰਜਾਲਾ ॥੩॥

وہ خود بھی نجات پاتا ہے اور اپنی صحبت میں آنے والوں کو بھی نجات دلادیتا ہے اور ان کے سارے بندھن کٹ جاتے ہیں۔ 3۔

ਚਰਣ ਅਧਾਰੁ ਤੇਰਾ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਥਿ ॥

اے مالک رب! مجھے تیرے قدموں کا ہی سہارا ہے۔ تو تانے بانے کی مثل دنیا و آخرت میں مددگار ہے۔

ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਰੀ ਦੇ ਰਾਖਿਓ ਹਰਿ ਹਾਥ ॥੪॥੨॥੩੨॥

اے رب! نانک نے تیری پناہ لی ہے، ہری نے اسے اپنا ہاتھ دے کر بچالیا ہے۔ 4۔ 2۔ 32۔

ਗੂਜਰੀ ਅਸਟਪਦੀਆ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧

گجری اسٹپدیہ محلہ 1 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਏਕ ਨਗਰੀ ਪੰਚ ਚੋਰ ਬਸੀਅਲੇ ਬਰਜਤ ਚੋਰੀ ਧਾਵੈ ॥

جسم نما ایک شہر میں پانچ چور: ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر کا بسیرا ہے۔ وہ روکنے کے باوجود بھی خوبیاں چرانے کی فکر میں لگی رہتی ہے۔

ਤ੍ਰਿਹਦਸ ਮਾਲ ਰਖੈ ਜੋ ਨਾਨਕ ਮੋਖ ਮੁਕਤਿ ਸੋ ਪਾਵੈ ॥੧॥

اے نانک ! جو انسان تین خوبیوں اوردس حواس سے اپنی روحانی خصوصیات کو محفوظ رکھتا ہے، وہ نجات پالیتا ہے۔ 1۔

ਚੇਤਹੁ ਬਾਸੁਦੇਉ ਬਨਵਾਲੀ ॥

اے بھائی ! واسو دیو کا ہمیشہ ذکر کرو۔

ਰਾਮੁ ਰਿਦੈ ਜਪਮਾਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کو دل میں بسانا ہی اس کے نام کا ذکر کرنا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਉਰਧ ਮੂਲ ਜਿਸੁ ਸਾਖ ਤਲਾਹਾ ਚਾਰਿ ਬੇਦ ਜਿਤੁ ਲਾਗੇ ॥

جس کی جڑیں اوپر کو ہیں اور شاخیں نیچے لٹکتی ہیں اور اس کے ساتھ چار وید منسلک ہیں۔

ਸਹਜ ਭਾਇ ਜਾਇ ਤੇ ਨਾਨਕ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਲਿਵ ਜਾਗੇ ॥੨॥

اے نانک ! جو انسان پربرہما کی محبت میں بیدار رہتا ہے، وہ بآسانی ہی پربرہما نما درخت تک پہنچ جاتا ہے۔ 2۔

ਪਾਰਜਾਤੁ ਘਰਿ ਆਗਨਿ ਮੇਰੈ ਪੁਹਪ ਪਤ੍ਰ ਤਤੁ ਡਾਲਾ ॥

رب جیسا پارجات کا درخت میں میرے گھر کے صحن میں ہے اور اس کے پھول، پتے اور شاخیں علم کی شکل ہیں۔

ਸਰਬ ਜੋਤਿ ਨਿਰੰਜਨ ਸੰਭੂ ਛੋਡਹੁ ਬਹੁਤੁ ਜੰਜਾਲਾ ॥੩॥

اے بھائی! اس خود ساختہ بے عیب رب کا نور سب میں سمایا ہوا ہے؛ اس لیے دنیوی الجھنوں کو ترک کردو۔ 3۔

ਸੁਣਿ ਸਿਖਵੰਤੇ ਨਾਨਕੁ ਬਿਨਵੈ ਛੋਡਹੁ ਮਾਇਆ ਜਾਲਾ ॥

اے تعلیم کے خواہش مند! سنو، نانک التجا کرتا ہے کہ یہ دنیوی سراب ترک کردو۔

ਮਨਿ ਬੀਚਾਰਿ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮੁ ਨ ਕਾਲਾ ॥੪॥

اپنے ذہن و دماغ میں غور و خوض کرلو کہ ایک رب کا دھیان کرنے سے بار بار پیدائش و موت کے چکر سے آزادی مل جائے گی۔ 4۔

ਸੋ ਗੁਰੂ ਸੋ ਸਿਖੁ ਕਥੀਅਲੇ ਸੋ ਵੈਦੁ ਜਿ ਜਾਣੈ ਰੋਗੀ ॥

وہی گرو کہلواتا ہے، وہی شاگرد کہلواتا ہے اور وہی ڈاکٹر ہے، جو بیمار کی بیماری کو پکڑ کر اور اس کا علاج کر سکے۔

ਤਿਸੁ ਕਾਰਣਿ ਕੰਮੁ ਨ ਧੰਧਾ ਨਾਹੀ ਧੰਧੈ ਗਿਰਹੀ ਜੋਗੀ ॥੫॥

وہ دنیوی کاموں میں مصروف نہیں ہوتا اور گھر میں ہی عمل کرتا ہوا رب سے منسلک رہتا ہے۔ 5۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ਤਜੀਅਲੇ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਤਿਸ ਮਾਇਆ ॥

وہ ہوس، غصہ، غرور، حرص، لگاؤ اور دولت کو چھوڑ دیتا ہے۔

ਮਨਿ ਤਤੁ ਅਵਿਗਤੁ ਧਿਆਇਆ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਇਆ ॥੬॥

وہ اپنے دل میں حقیقی صادق اور ابدی رب کا دھیان کرتا ہے اور اسے گرو کے فضل سے حاصل کرلیتا ہے۔ 6۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਸਭ ਦਾਤਿ ਕਥੀਅਲੇ ਸੇਤ ਬਰਨ ਸਭਿ ਦੂਤਾ ॥

مشہور ہے کہ اسے علم و مراقبہ اور تمام تحفہ رب نے عطا کیا ہے۔ تمام شہوت انگیز برائیاں اس کے سامنے نیک ہوجاتی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਕਮਲ ਮਧੁ ਤਾਸੁ ਰਸਾਦੰ ਜਾਗਤ ਨਾਹੀ ਸੂਤਾ ॥੭॥

وہ برہما نما کنول کا شہد پیتا ہے اور ہمیشہ بیدار رہتا ہے اور مایا کی نیند کا شکار نہیں ہوتا۔ 7۔

ਮਹਾ ਗੰਭੀਰ ਪਤ੍ਰ ਪਾਤਾਲਾ ਨਾਨਕ ਸਰਬ ਜੁਆਇਆ ॥

برہما نما کنول بہت گہرا ہے اور اس کا پتہ زمین کا سب سے نچلا طبقہ ہے۔ اے نانک ! وہ پوری کائنات سے منسلک ہے۔

ਉਪਦੇਸ ਗੁਰੂ ਮਮ ਪੁਨਹਿ ਨ ਗਰਭੰ ਬਿਖੁ ਤਜਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆਇਆ ॥੮॥੧॥

گرو کی تعلیمات کے نتیجے میں، میں دوبارہ رحم میں داخل نہیں ہوں گا، کیونکہ میں نے دنیوی زہر کو چھوڑ کر نام امرت پیا ہے۔ 8۔ 1۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گجری محلہ 1۔

ਕਵਨ ਕਵਨ ਜਾਚਹਿ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤੇ ਤਾ ਕੇ ਅੰਤ ਨ ਪਰਹਿ ਸੁਮਾਰ ॥

اس معطی رب کے سامنے کون کون دستِ سوال دراز کرتا ہے؟ ان کی کوئی انتہا نہیں اور ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔

ਜੈਸੀ ਭੂਖ ਹੋਇ ਅਭ ਅੰਤਰਿ ਤੂੰ ਸਮਰਥੁ ਸਚੁ ਦੇਵਣਹਾਰ ॥੧॥

جیسے عزائم کسی کے دل میں ہوتے ہیں، اے حقیقی صادق رب! تو اسی طرح عطا کرنے پر قادر ہے۔

1۔

ਐ ਜੀ ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਸਚੁ ਅਧਾਰ ॥

اے رب جی! تیرے صدق نام کی بنیاد ہی میرا ذکر، مراقبہ اور تحمل ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੇਹਿ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے اپنا ہری نام عطا فرما؛ تاکہ میں خوشی حاصل کروں۔ تیری عقیدت کے خزانے بھرے ہوئے ہیں۔

1۔ وقفہ۔

ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਰਹਹਿ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ਏਕਾ ਏਕੀ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰ ॥

تو اپنا دل مراقبے کی اعلیٰ حالت میں لگا کر مگن رہتا تھا۔

ਜਲੁ ਥਲੁ ਧਰਣਿ ਗਗਨੁ ਤਹ ਨਾਹੀ ਆਪੇ ਆਪੁ ਕੀਆ ਕਰਤਾਰ ॥੨॥

جب خالق نے خود اپنی شکل بنائی تھی، اس وقت نہ پانی تھا، نہ خشک زمین، نہ تر زمین اور نہ ہی آسمان تھا۔ 2۔

ਨਾ ਤਦਿ ਮਾਇਆ ਮਗਨੁ ਨ ਛਾਇਆ ਨਾ ਸੂਰਜ ਚੰਦ ਨ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰ ॥

اس وقت نہ مایا کا مزہ تھا، نہ جہالت کا سایہ، نہ سورج تھا، نہ چاند اور صرف رب کی بے پناہ روشنی ہی تھی۔

ਸਰਬ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਲੋਚਨ ਅਭ ਅੰਤਰਿ ਏਕਾ ਨਦਰਿ ਸੁ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸਾਰ ॥੩॥

ہر ایک کو دیکھنے والی آنکھیں رب کے دل میں ہی ہیں۔ وہ اپنی ایک نظر کرم سے ہی پاتال، زمین آسمان تینوں کائنات کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ 3۔

ਪਵਣੁ ਪਾਣੀ ਅਗਨਿ ਤਿਨਿ ਕੀਆ ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸ ਅਕਾਰ ॥

اس رب نے ہی ہوا، پانی، آگ کو پیدا کیا ہے اور برہما، وشنو اور مہیش اسی کی تخلیق ہے۔

ਸਰਬੇ ਜਾਚਿਕ ਤੂੰ ਪ੍ਰਭੁ ਦਾਤਾ ਦਾਤਿ ਕਰੇ ਅਪੁਨੈ ਬੀਚਾਰ ॥੪॥

اے رب ! تو عطا کرنے والا ہے، بقیہ سب درخواست گذار ہیں اور تو اپنی مرضی کے مطابق مناسب عطیہ دیتا ہے۔ 4۔

ਕੋਟਿ ਤੇਤੀਸ ਜਾਚਹਿ ਪ੍ਰਭ ਨਾਇਕ ਦੇਦੇ ਤੋਟਿ ਨਾਹੀ ਭੰਡਾਰ ॥

تینتیس کروڑ معبود بھی اس عظیم رب سے درخواست کرتے ہیں، جس کے خزانے میں عطیہ کی کبھی کوئی کمی نہیں آتی۔

ਊਂਧੈ ਭਾਂਡੈ ਕਛੁ ਨ ਸਮਾਵੈ ਸੀਧੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਰੈ ਨਿਹਾਰ ॥੫॥

الٹے رکھے برتن میں کچھ نہیں ڈالا جاسکتا اور سیدھے برتن میں امرت بھرا دکھائی دیتا ہے۔ 5۔

ਸਿਧ ਸਮਾਧੀ ਅੰਤਰਿ ਜਾਚਹਿ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਜਾਚਿ ਕਰਹਿ ਜੈਕਾਰ ॥

مراقب لوگ اپنے مراقبے کی اعلیٰ حالت میں مشغول ہوکر رب سے ردھیوں اور سدھیوں کا عطیہ طلب کرتے ہیں اور اس کی حمد وثنا کرتے ہیں۔

ਜੈਸੀ ਪਿਆਸ ਹੋਇ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਤੈਸੋ ਜਲੁ ਦੇਵਹਿ ਪਰਕਾਰ ॥੬॥

اے رب ! انسان کے دل میں جیسی پیاس ہوتی ہے، تو اسے اسی قسم کا پانی عطا کرتا ہے۔ 6۔

ਬਡੇ ਭਾਗ ਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਅਪੁਨਾ ਭੇਦੁ ਨਾਹੀ ਗੁਰਦੇਵ ਮੁਰਾਰ ॥

خوش نصیبی سے ہی اپنے گرو کی خدمت ہوتی ہے، گرودیو اور رب کے درمیان کوئی فرق نہیں۔

ਤਾ ਕਉ ਕਾਲੁ ਨਾਹੀ ਜਮੁ ਜੋਹੈ ਬੂਝਹਿ ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰ ॥੭॥

جو لوگ اپنے دل میں کلام پر غور و فکر کرتے ہیں، انہیں یمدوت کی بری نظر بھی فنا نہیں کر سکتی۔7۔

ਅਬ ਤਬ ਅਵਰੁ ਨ ਮਾਗਉ ਹਰਿ ਪਹਿ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਦੀਜੈ ਪਿਆਰਿ ॥

اے ہری! مجھے اپنے بے عیب نام کی محبت عطا فرما، اب میں تجھ سے کسی اور شئی کی درخواست نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕ ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਜਲੁ ਮਾਗੈ ਹਰਿ ਜਸੁ ਦੀਜੈ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥੮॥੨॥

نانک کی شکل میں پپیہا تیرے امرت پانی کی آرزو کرتا ہے، برائے کرم اسے اپنے ہری کی شان کا عطیہ دیجیے۔8۔ 2۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گجری محلہ 1۔

ਐ ਜੀ ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਆਵੈ ਫੁਨਿ ਜਾਵੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਗਤਿ ਨਹੀ ਕਾਈ ॥

اے محبوب! انسان پیدا ہوتا اور مرتا ہے اور بار بار کائنات میں آتا جاتا رہتا ہے؛ لیکن گرو کے بغیر کسی کی ترقی نہیں ہوتی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਾਣੀ ਨਾਮੇ ਰਾਤੇ ਨਾਮੇ ਗਤਿ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥੧॥

گرومکھ لوگ رب کے نام میں ڈوبے رہتے ہیں اور وہ نام کے ذریعے سے ہی ترقی اور عزت حاصل کرتے ہیں۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਈ ॥

اے بھائی ! اپنا دل رام کے نام پر مرکوز رکھو۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਚੇ ਐਸੀ ਨਾਮ ਬਡਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام کی ایسی شان ہے کہ انسان گرو کے فضل سے صرف ہری رب کو ہی مانگتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਐ ਜੀ ਬਹੁਤੇ ਭੇਖ ਕਰਹਿ ਭਿਖਿਆ ਕਉ ਕੇਤੇ ਉਦਰੁ ਭਰਨ ਕੈ ਤਾਈ ॥

اے صاحب ! بہت سے لوگ صرف پیٹ کی بھوک کے خاطر بھیک مانگنے کے لیے کئی لباس اختیار کرتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਨਾਹੀ ਸੁਖੁ ਪ੍ਰਾਨੀ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਗਰਬੁ ਨ ਜਾਈ ॥੨॥

اے لوگو ! ہری کی پرستش کے بغیر کہیں خوشی نہیں اور گرو کے بغیر کبر کا خاتمہ نہیں ہوتا۔ 2۔

ਐ ਜੀ ਕਾਲੁ ਸਦਾ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਠਾਢੇ ਜਨਮਿ ਜਨਮਿ ਵੈਰਾਈ ॥

اے متلاشی ! موت ہمیشہ انسان کے سر پر کھڑی ہے اور وہ کئی جنموں سے اس کا دشمن ہے۔

ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਸੇ ਬਾਚੇ ਸਤਿਗੁਰ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥੩॥

صادق گرو نے مجھے یہ علم عطا کیا ہے، جو لوگ صدق نام میں دل لگاتے ہیں، وہ محفوظ رہتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਦੂਤੁ ਨ ਸਕੈ ਸੰਤਾਈ ॥

گرو کی پناہ میں آنے سے یمدوت انسان کو پریشان نہیں کرسکتا؛ بلکہ اس کی طرف نگاہ بھی نہیں اٹھا سکتا۔

ਅਵਿਗਤ ਨਾਥ ਨਿਰੰਜਨਿ ਰਾਤੇ ਨਿਰਭਉ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੪॥

میں لافانی اور بے عیب مالک میں مگن ہوگیا ہوں اور میں نے بے خوف رب کے ساتھ دل لگا لیا ہے۔

4۔

ਐ ਜੀਉ ਨਾਮੁ ਦਿੜਹੁ ਨਾਮੇ ਲਿਵ ਲਾਵਹੁ ਸਤਿਗੁਰ ਟੇਕ ਟਿਕਾਈ ॥

اے لوگو ! اپنے دل میں رب کا نام مضبوطی سے بساؤ، نام کے ساتھ ہی دل لگاؤ اور صادق گرو کی پناہ میں آؤ۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਕਰਸੀ ਕਿਰਤੁ ਨ ਮੇਟਿਆ ਜਾਈ ॥੫॥

واہے گرو کو جو بھی بہتر لگتا ہے، وہ وہی کرتا ہے۔ جو کچھ اس نے کیا ہے، اسے کوئی نہیں مٹا سکتا۔ 5۔

ਐ ਜੀ ਭਾਗਿ ਪਰੇ ਗੁਰ ਸਰਣਿ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ਮੈ ਅਵਰ ਨ ਦੂਜੀ ਭਾਈ ॥

اے میرے گرودیو ! میں دوڑتا ہوا تیری پناہ میں آگیا ہوں؛ کیونکہ مجھے کسی اور کی پناہ پسند نہیں۔

ਅਬ ਤਬ ਏਕੋ ਏਕੁ ਪੁਕਾਰਉ ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਸਖਾਈ ॥੬॥

میں ہمیشہ اس ایک رب کو ہی پکارتا ہوں، جو ہمیشہ میرا مددگار ہے۔ 6۔

ਐ ਜੀ ਰਾਖਹੁ ਪੈਜ ਨਾਮ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਤੁਝ ਹੀ ਸਿਉ ਬਨਿ ਆਈ ॥

اے رب جی ! تو اپنے نام کی لاج رکھنا، مجھے صرف تجھ ہی سے محبت ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਵਹੁ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਈ ॥੭॥

اے گرودیو ! برائے کرم مجھے اپنا دیدار نصیب فرمائیے؛ کیوں کہ میں نے نام کے ذریعے اپنا غرور مٹادیا ہے۔ 7۔

ਐ ਜੀ ਕਿਆ ਮਾਗਉ ਕਿਛੁ ਰਹੈ ਨ ਦੀਸੈ ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਆਇਆ ਜਾਈ ॥

اے رب ! میں کیا مانگوں؟ کیونکہ اس کائنات کی ہر شئی فانی ہے۔ جو اس دنیا میں آیا ہے، وہ چلا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਦੀਜੈ ਹਿਰਦੈ ਕੰਠਿ ਬਣਾਈ ॥੮॥੩॥

اے مالک ! نانک کو نام کی بنیاد عطا فرما، میں اسے دل و گلے کی زینت بنا کر ذکر کروں گا۔ 8۔ 3۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

گجری محلہ 1۔

ਐ ਜੀ ਨਾ ਹਮ ਉਤਮ ਨੀਚ ਨ ਮਧਿਮ ਹਰਿ ਸਰਣਾਗਤਿ ਹਰਿ ਕੇ ਲੋਗ ॥

اے محبوب ! ہم نہ اچھے ہیں، نہ بُرے اور نہ ہی درمیانی درجے کے ہیں۔ ہم تو ہری کے پناہ گزیں اور ہری کے خادم ہیں۔

ਨਾਮ ਰਤੇ ਕੇਵਲ ਬੈਰਾਗੀ ਸੋਗ ਬਿਜੋਗ ਬਿਸਰਜਿਤ ਰੋਗ ॥੧॥

ہم تو صرف ہری کے نام میں مگن ہونے کے سبب علاحدہ ہیں اور ہم نے غم، جدائی اور بیماری کو بھلا دیا ہے۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਭਗਤਿ ਠਾਕੁਰ ਕੀ ॥

اے بھائی ! گرو کے فضل ہی سے آقا جی کی پرستش ہوتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਾਕਿ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾ ਜਮ ਕਾਣਿ ਨ ਜਮ ਕੀ ਬਾਕੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے صادق گرو کے کلام سے پاکیزہ ہری کو اپنے دل میں بسا لیا ہے، اب نہ تو مجھے یم سے عاجزانہ گذارش کرنی ہے اور نہ ہی یمراج کو حساب دینا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਸਨ ਰਵਹਿ ਪ੍ਰਭ ਸੰਗੇ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸਹਜਿ ਹਰੀ ॥

میں اپنی زبان سے ہری کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں اور واہے گرو میرے ساتھ رہتا ہے۔ ہری فطری طور پر وہی کرتا ہے، جو اسے بہتر لگتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਬ੍ਰਿਥਾ ਜਗਿ ਜੀਵਨੁ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਨਿਹਫਲ ਮੇਕ ਘਰੀ ॥੨॥

ہری کے نام کے بغیر انسان کی زندگی اس دنیا میں بے مطلب ہے اور ہری کے جہری ذکر کے بغیر ایک لمحہ بھی گزارنا بے سود ہے۔

ਐ ਜੀ ਖੋਟੇ ਠਉਰ ਨਾਹੀ ਘਰਿ ਬਾਹਰਿ ਨਿੰਦਕ ਗਤਿ ਨਹੀ ਕਾਈ ॥

اے صاحب ! جھوٹے لوگوں کے لیے گھر اور باہر کوئی جگہ نہیں اور مذمت کرنے والوں کی کہیں ترقی نہیں ہوتی۔

ਰੋਸੁ ਕਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਬਖਸ ਨ ਮੇਟੈ ਨਿਤ ਨਿਤ ਚੜੈ ਸਵਾਈ ॥੩॥

خواہ وہ اظہارِ ناراضگی کرے؛ لیکن رب اپنی شفقت سے محروم نہیں کرتا، وہ روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔3۔

ਐ ਜੀ ਗੁਰ ਕੀ ਦਾਤਿ ਨ ਮੇਟੈ ਕੋਈ ਮੇਰੈ ਠਾਕੁਰਿ ਆਪਿ ਦਿਵਾਈ ॥

اے صاحب ! گرو کی سخاوت کو کوئی بھی مٹا نہیں سکتا؛ کیونکہ میرے آقا نے ہی یہ تحفہ خود مجھے عطا کروایا ہے۔

ਨਿੰਦਕ ਨਰ ਕਾਲੇ ਮੁਖ ਨਿੰਦਾ ਜਿਨ੍ ਗੁਰ ਕੀ ਦਾਤਿ ਨ ਭਾਈ ॥੪॥

جنہیں گرو کا تحفہ پسند نہیں آتا، ان عیب جو لوگوں کا چہرہ داغ دار ہی رہتا ہے۔ 4۔

ਐ ਜੀ ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਪ੍ਰਭੁ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਵੈ ਬਿਲਮ ਨ ਅਧੂਆ ਰਾਈ ॥

اے متلاشی ! جو رب کی پناہ آتا ہے، وہ انہیں معافی دے کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے اور ذرہ برابر بھی تاخیر نہیں کرتا۔

ਆਨਦ ਮੂਲੁ ਨਾਥੁ ਸਿਰਿ ਨਾਥਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ॥੫॥

وہ آقاؤں کا آقا رب خوشی کا سرچشمہ ہے، جو سچے گرو کے رابطے میں آنے سے حاصل ہو جاتا ہے۔ 5۔

ਐ ਜੀ ਸਦਾ ਦਇਆਲੁ ਦਇਆ ਕਰਿ ਰਵਿਆ ਗੁਰਮਤਿ ਭ੍ਰਮਨਿ ਚੁਕਾਈ ॥

اے متلاشی ! رب ہمیشہ کریم ہے اور ہمیشہ اپنے معتقدین پر رحم کرتا ہے۔ گرو کی تعلیمات کے ذریعے تمام شبہات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਪਾਰਸੁ ਭੇਟਿ ਕੰਚਨੁ ਧਾਤੁ ਹੋਈ ਸਤਸੰਗਤਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥੬॥

پارس نما گرو کے چھونے سے ایک عام انسان سونے کے مثل ہو جاتا ہے۔ ایسی نیکوکاروں کی شان ہے۔6۔

ਹਰਿ ਜਲੁ ਨਿਰਮਲੁ ਮਨੁ ਇਸਨਾਨੀ ਮਜਨੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭਾਈ ॥

ہری کا نام پاکیزہ پانی ہے اور صادق گرو اس میں پاک من کو غسل کروانا پسند کرتے ہیں۔

ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮੁ ਨਾਹੀ ਜਨ ਸੰਗਤਿ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਈ ॥੭॥

ہری کے غلاموں کی صحبت سے انسان دوبارہ پیدا نہیں ہوتا اور اس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔7۔

ਤੂੰ ਵਡ ਪੁਰਖੁ ਅਗੰਮ ਤਰੋਵਰੁ ਹਮ ਪੰਖੀ ਤੁਝ ਮਾਹੀ ॥

اے سب کے مالک ! تو ایک ناقابل رسائی درخت ہے اور ہم پرندے تمہارے تحفظ میں ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨ ਦੀਜੈ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀ ॥੮॥੪॥

اے رب ! نانک کو اپنا بے عیب نام عطا فرما؛ تاکہ وہ کلام کے ذریعے ہر دور میں تیری مدح سرائی کرتا رہے۔8۔ 4۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੪

گجری محلہ 1 گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਭਗਤਿ ਪ੍ਰੇਮ ਆਰਾਧਿਤੰ ਸਚੁ ਪਿਆਸ ਪਰਮ ਹਿਤੰ ॥

جو لوگ محبت و عقیدت سے صادق رب کی پرستش کرتے ہیں، انہیں نام کے ذکر کی ہی پیاس لگی رہتی ہے اور وہ بہت پیار سے نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਬਿਲਲਾਪ ਬਿਲਲ ਬਿਨੰਤੀਆ ਸੁਖ ਭਾਇ ਚਿਤ ਹਿਤੰ ॥੧॥

وہ آبدیدہ ہوکر رب کے حضور التجا کرتا ہے اور اپنے دل کے لیے خوشی اور محبت کی امید کرتا رہتا ہے۔

1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਸਰਣੀ ॥

اے دل ! واہے گرو کے نام کا ذکر کرو اور اس کی پناہ لو۔

ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਤਾਰਿ ਤਾਰਣ ਰਮ ਨਾਮ ਕਰਿ ਕਰਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام کا نام دنیوی سمندر سے پار ہونے کے لیے ایک جہاز ہے؛ اس لیے ایسی طرزِ حیات اختیار کرو۔ 1۔

وقفہ۔

ਏ ਮਨ ਮਿਰਤ ਸੁਭ ਚਿੰਤੰ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਰਮਣੰ ॥

اے دل ! اگر ہم گرو کے کلام سے رب جہری ذکر کریں، تو موت بھی خیر خواہ بن جاتی ہے۔

ਮਤਿ ਤਤੁ ਗਿਆਨੰ ਕਲਿਆਣ ਨਿਧਾਨੰ ਹਰਿ ਨਾਮ ਮਨਿ ਰਮਣੰ ॥੨॥

دل سے رب کے نام کا ذکر کرنے سے انسان کے دل کو علم اور فلاح کا خزانہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਚਲ ਚਿਤ ਵਿਤ ਭ੍ਰਮਾ ਭ੍ਰਮੰ ਜਗੁ ਮੋਹ ਮਗਨ ਹਿਤੰ ॥

بے چین دل مال و دولت کے پیچھے بھٹکتا اور دوڑتا رہتا ہے اور دنیوی لگاؤ اور محبت میں مگن رہتا ہے۔

ਥਿਰੁ ਨਾਮੁ ਭਗਤਿ ਦਿੜੰ ਮਤੀ ਗੁਰ ਵਾਕਿ ਸਬਦ ਰਤੰ ॥੩॥

گرو کے کلام اور تعلیمات میں محو ہوکر رب کا نام اور اس کی عبادت انسان کے دل میں مضبوطی سے

پیوست ہوجاتی ہے۔ 3۔

ਭਰਮਾਤਿ ਭਰਮੁ ਨ ਚੂਕਈ ਜਗੁ ਜਨਮਿ ਬਿਆਧਿ ਖਪੰ ॥

زیارتوں گاہوں پر یاد کرنے سے شبہ نہیں مٹتا اور کائنات پیدائش و موت کے مرض سے فنا ہو رہا ہے۔

ਅਸਥਾਨੁ ਹਰਿ ਨਿਹਕੇਵਲੰ ਸਤਿ ਮਤੀ ਨਾਮ ਤਪੰ ॥੪॥

اس بیماری سے ہری کا مقام ہی پاک ہے، ہری کے نام کی روحانی ریاضت ہی حقیقی رضا ہے۔ 4۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਮੋਹ ਹੇਤ ਬਿਆਪਿਤੰ ਦੁਖੁ ਅਧਿਕ ਜਨਮ ਮਰਣੰ ॥

یہ کائنات دولت کی ہوس کے جال میں پھسی ہوئی ہے اور پیدائش و موت کا بڑا غم سہتی ہے۔

ਭਜੁ ਸਰਣਿ ਸਤਿਗੁਰ ਊਬਰਹਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦ ਰਮਣੰ ॥੫॥

اس لیے رب کا جہری ذکر کرو اور صادق گرو کی پناہ میں آؤ، دل میں ہری کا نام بسانے سے نجات مل جاتی ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਨਿਹਚਲ ਮਨਿ ਮਨੁ ਮਨੰ ਸਹਜ ਬੀਚਾਰੰ ॥

گرو کی تعلیم کے مطابق رب کے بارے میں غور و فکر کرنے سے انسان کا دل پُرسکون ہو جاتا ہے۔

ਸੋ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਜਿਤੁ ਸਾਚੁ ਅੰਤਰਿ ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਸਾਰੰ ॥੬॥

جس دل میں صدق اور علم کا زیور موجود ہے، وہ دل پاک ہے۔ 6۔

ਭੈ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਤਰੁ ਭਵਜਲੁ ਮਨਾ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ॥

اے دل ! رب کے خوف و عقیدت کے ساتھ اس دنیوی سمندر کو پار کر لو اور ہری کے خوبصورت قدموں میں اپنا دل لگاؤ۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਿਰਦੈ ਪਵਿਤ੍ਰੁ ਪਾਵਨੁ ਇਹੁ ਸਰੀਰੁ ਤਉ ਸਰਣੀ ॥੭॥

اے ہری ! میرا یہ وجود تیری پناہ میں ہے اور تیرے مقدس و پاک نام کا بسیرا میرے دل میں ہے۔

ਲਬ ਲੋਭ ਲਹਰਿ ਨਿਵਾਰਣੰ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਾਸਿ ਮਨੰ ॥

دل میں ہری نام کے دولت کی آمد سے حرص و ہوس کی لہروں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਮਨੁ ਮਾਰਿ ਤੁਹੀ ਨਿਰੰਜਨਾ ਕਹੁ ਨਾਨਕਾ ਸਰਨੰ ॥੮॥੧॥੫॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ اے بے عیب رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، تو ہی میرے دل کو قبضے میں کردے۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧

گجری محلہ 3 گھر 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਿਰਤਿ ਕਰੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਨਚਾਈ ॥

میں رقص کرتا ہوں؛ لیکن اپنے اس دل کو رقص کرواتا ہوں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਆਪੁ ਗਵਾਈ ॥

گرو کے فضل سے میں نے اپنا غرور مٹادیا ہے۔

ਚਿਤੁ ਥਿਰੁ ਰਾਖੈ ਸੋ ਮੁਕਤਿ ਹੋਵੈ ਜੋ ਇਛੀ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਈ ॥੧॥

جو اپنے دل کو ہری کے قدموں میں جمائے رکھتا ہے، اس کی نجات ہوجاتی ہے اور وہ مطلوبہ نتائج حاصل کرلیتا ہے۔ 1۔

ਨਾਚੁ ਰੇ ਮਨ ਗੁਰ ਕੈ ਆਗੈ ॥

اے دل ! اپنے گرو کے درپیش عقیدت کے ساتھ رقص کرو۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਨਾਚਹਿ ਤਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਅੰਤੇ ਜਮ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تو گرو کی خواہش کے مطابق رقص کرے گا، تو تجھے خوشی حاصل ہوگی اور آخری وقت تجھ سے موت کا خوف بھی دور ہوجائے گا۔ وقفہ۔

ਆਪਿ ਨਚਾਏ ਸੋ ਭਗਤੁ ਕਹੀਐ ਆਪਣਾ ਪਿਆਰੁ ਆਪਿ ਲਾਏ ॥

جسے واہے گرو خود رقص کرواتا ہے، وہی پرستار کہلاتا ہے۔ رب خود اسے اپنی محبت سے اپنے قدموں میں پناہ دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਗਾਵੈ ਆਪਿ ਸੁਣਾਵੈ ਇਸੁ ਮਨ ਅੰਧੇ ਕਉ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ॥੨॥

رب خود ہی گاتا ہے اور خود ہی سماعت کرتا ہے اور اندھے اور جاہل دل کو راہِ راست پر لاتا ہے۔ 2۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਚੈ ਸਕਤਿ ਨਿਵਾਰੈ ਸਿਵ ਘਰਿ ਨੀਦ ਨ ਹੋਈ ॥

جو دن رات رقص کرتا ہے اور مایا کی طاقت پر انکش لگا دیتا ہے، وہ رب کے مندر میں داخل ہوجاتا ہے، جہاں دولت کی ہوس کی نیند نہیں ہوتی۔

ਸਕਤੀ ਘਰਿ ਜਗਤੁ ਸੂਤਾ ਨਾਚੈ ਟਾਪੈ ਅਵਰੋ ਗਾਵੈ ਮਨਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥੩॥

مایا کے گھر میں سوئی ہوئی کائنات دوہرے انداز میں ناچتی، چھلانگ لگاتی اور گاتی ہے۔ خود پسند انسان رب کی پرستش نہیں کرسکتا۔ 3۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਵਿਰਤਿ ਪਖਿ ਕਰਮੀ ਨਾਚੇ ਮੁਨਿ ਜਨ ਗਿਆਨ ਬੀਚਾਰੀ ॥

معبود، انسان، بے رغبت، رسم پرست، مونی حضرات، اہل علم اور مفکر بھی رب کے کرم سے رقص کرتے ہیں۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਨਾਚੇ ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਧਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥੪॥

کامل، متلاشی شخص واہے گرو کے سپرد ہوکر عقل سلیم حاصل کرکے فکر مند بن جاتے ہیں اور رب کی ذات میں دل لگا کر رقص کرتے ہیں۔ 4۔

ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਨਾਚੇ ਜਿਨ ਲਾਗੀ ਹਰਿ ਲਿਵ ਤੁਮਾਰੀ ॥

اے رب ! ملک و کائنات میں رہنے والے تین گنا انسان جنہوں نے تیرے ساتھ مراقبہ کیا ہے، وہی تیری رضا میں رقص کر رہے ہیں۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭੇ ਹੀ ਨਾਚੇ ਨਾਚਹਿ ਖਾਣੀ ਚਾਰੀ ॥੫॥

مخلوق اور زندگی کے چاروں ذرائع رب کی رضا میں رقص کر رہے ہیں۔ 5۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਸੇਈ ਨਾਚਹਿ ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

اے رب ! صرف وہی لوگ رقص کرتے ہیں، جو تجھے پسند ہیں اور جو گرمکھ کلام پر غور کرتے ہیں، وہ بھی فعال ہیں۔

ਸੇ ਭਗਤ ਸੇ ਤਤੁ ਗਿਆਨੀ ਜਿਨ ਕਉ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਏ ॥੬॥

رب جن سے اپنے حکم کی پیروی کرواتا ہے، وہی پرستار اور علم والا ہے۔ 6۔

ਏਹਾ ਭਗਤਿ ਸਚੇ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਗੈ ਬਿਨੁ ਸੇਵਾ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਈ ॥

یہی عبادت ہے کہ انسان رب کی ذات میں غور و فکر کرے، خدمت کے بغیر پرستش نہیں ہو سکتی۔

ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਤਾ ਸਬਦੁ ਬੀਚਾਰੈ ਤਾ ਸਚੁ ਪਾਵੈ ਕੋਈ ॥੭॥

جب انسان دنیوی کام کرتا ہوا دولت کی ہوس میں فوت ہو جائے، تو وہ گرو کے کلام پر غور و خوض کرتا ہے اور پھر وہ سچائی کو حاصل کر سکتا ہے۔ 7۔

ਮਾਇਆ ਕੈ ਅਰਥਿ ਬਹੁਤੁ ਲੋਕ ਨਾਚੇ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੀ ॥

بہت سے لوگ مال و دولت کے حصول کے لیے رقص کرتے ہیں۔ لیکن کوئی نادر شخص ہی حقیقی علم کو سمجھ سکتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸੋਈ ਜਨੁ ਪਾਏ ਜਿਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੁਮਾਰੀ ॥੮॥

اے مالک! تو جس شخص پر فضل و احسان کرتا ہے، وہ گرو کے کرم سے تجھے پا لیتا ہے۔ 8۔

ਇਕੁ ਦਮੁ ਸਾਚਾ ਵੀਸਰੈ ਸਾ ਵੇਲਾ ਬਿਰਥਾ ਜਾਇ ॥

اگر میں ایک لمحے کے لیے بھی حق (رب) کو بھول جاؤں، تو وہ وقت بے کار گذر جاتا ہے۔

ਸਾਹਿ ਸਾਹਿ ਸਦਾ ਸਮਾਲੀਐ ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥੯॥

اے بھائی! تو ہر سانس کے ساتھ ہمیشہ رب کو اپنے دل میں رکھ، وہ اپنی مرضی سے خود ہی تجھے معاف کر دے گا۔

ਸੇਈ ਨਾਚਹਿ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵਹਿ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੀ ॥

اے رب ! صرف وہی لوگ رقص کرتے ہیں، جو تجھے پسند ہے اور جو گرمکھ بن کر کلام پر غور کرتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੇ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥੧੦॥੧॥੬॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب ! جن پر تیری نظر کرم ہے، در اصل وہی بآسانی روحانی سرور کا احساس کرتے ہیں۔ 10۔ 1۔ 6۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

گجری محلہ 4 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے فضل سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਜੀਅਰਾ ਰਹਿ ਨ ਸਕੈ ਜਿਉ ਬਾਲਕੁ ਖੀਰ ਅਧਾਰੀ ॥

رب کے بغیر میرا یہ دل باحیات نہیں رہ سکتا، جس طرح دودھ پر منحصر رہنے والا بچہ دودھ کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਪ੍ਰਭੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਅਪੁਨੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੧॥

ناقابل رسائی، پوشیدہ رب صرف گرو کے ذریعے ہی پایا جا سکتا ہے۔ میں اسی لیے اپنے صادق گرو پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਤਰੁ ਤਾਰੀ ॥

اے دل ! ہری کا نام دنیوی سمندر سے پار ہونے کے لیے ایک جہاز ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਜਲੁ ਪਾਈਐ ਜਿਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੁਮਾਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تو جن پر فضل و کرم کرتا ہے، وہ گرو کی پناہ میں نام نما امرت حاصل کرلیتا ہے۔ وقفہ۔

ਸਨਕ ਸਨੰਦਨ ਨਾਰਦ ਮੁਨਿ ਸੇਵਹਿ ਅਨਦਿਨੁ ਜਪਤ ਰਹਹਿ ਬਨਵਾਰੀ ॥

سنک، سنندن اور نارد حضرات وغیرہ جنگل کے رب کی خدمت و پرستش کرتے ہیں اور دن رات رب کے نام کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔

ਸਰਣਾਗਤਿ ਪ੍ਰਹਲਾਦ ਜਨ ਆਏ ਤਿਨ ਕੀ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ॥੨॥

اے رب ! جب بھکت پرہلاد تیری پناہ میں آیا تھا، تو آپ نے اس کی عزت بچالی تھی۔ 2۔

ਅਲਖ ਨਿਰੰਜਨੁ ਏਕੋ ਵਰਤੈ ਏਕਾ ਜੋਤਿ ਮੁਰਾਰੀ ॥

پوشیدہ، بے عیب ایک رب ہی ہر جگہ موجود ہے اور اس کا ایک نور ہی ساری کائنات کو روشن کررہا ہے۔

ਸਭਿ ਜਾਚਿਕ ਤੂ ਏਕੋ ਦਾਤਾ ਮਾਗਹਿ ਹਾਥ ਪਸਾਰੀ ॥੩॥

اے رب ! ایک تو ہی عطا کرنے والا ہے، بقیہ سب طلب گار ہیں، اپنا ہاتھ پھیلا کر سبھی تجھ سے عطیہ مانگتے ہیں۔ 3۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੀ ਊਤਮ ਬਾਣੀ ਗਾਵਹਿ ਅਕਥ ਕਥਾ ਨਿਤ ਨਿਆਰੀ ॥

معتقدین کی باتیں بہترین ہیں۔ وہ ہمیشہ رب کی نرالی اور ناقابلِ بیان کہانیاں ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਭਇਆ ਤਿਨ ਕੇਰਾ ਆਪਿ ਤਰੇ ਕੁਲ ਤਾਰੀ ॥੪॥

اس کی پیدائش کامیاب ہوجاتی ہے، وہ خود دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں اور اپنے خاندان کو بھی بچالیتے ہیں۔ 4۔

ਮਨਮੁਖ ਦੁਬਿਧਾ ਦੁਰਮਤਿ ਬਿਆਪੇ ਜਿਨ ਅੰਤਰਿ ਮੋਹ ਗੁਬਾਰੀ ॥

نفس پرست لوگ شبہات اور بے عقلی میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کے باطن میں دنیوی ہوس کی تاریکی ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਕਥਾ ਨ ਭਾਵੈ ਓਇ ਡੂਬੇ ਸਣੁ ਪਰਵਾਰੀ ॥੫॥

انہیں سنت حضرات کی کہانیاں پسند نہیں آتی؛ اس لیے وہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ دنیوی سمندر میں ڈوب جاتے ہیں۔ 5۔

ਨਿੰਦਕੁ ਨਿੰਦਾ ਕਰਿ ਮਲੁ ਧੋਵੈ ਓਹੁ ਮਲਭਖੁ ਮਾਇਆਧਾਰੀ ॥

عیب جو الزام لگا کر دوسروں کی میل صاف کرتا ہے۔ وہ گندگی کھانے والا اور مایا کا پرستار ہے اور

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਵਿਆਪੇ ਨਾ ਉਰਵਾਰਿ ਨ ਪਾਰੀ ॥੬॥

سنتوں کی غیبت کرنے میں ہی ملوث رہتا ہے، بایں سبب نہ وہ دنیا کا ہوتا ہے اور نہ آخرت کا۔ 6۔

ਏਹੁ ਪਰਪੰਚੁ ਖੇਲੁ ਕੀਆ ਸਭੁ ਕਰਤੈ ਹਰਿ ਕਰਤੈ ਸਭ ਕਲ ਧਾਰੀ ॥

خالق نے ہی اس پوری کائنات کو وجود بخشا ہے اور خالق رب نے ہی ہر ایک کے اندر اپنی بادشاہت قائم کی ہے۔

ਹਰਿ ਏਕੋ ਸੂਤੁ ਵਰਤੈ ਜੁਗ ਅੰਤਰਿ ਸੂਤੁ ਖਿੰਚੈ ਏਕੰਕਾਰੀ ॥੭॥

ایک ہری کا دھاگہ ہی کائنات میں فعال ہے۔ جب وہ دھاگے کو کھینچ لیتا ہے، تو کائنات فنا ہو جاتی ہے اور صرف ایک رب کا وجود رہ جاتا ہے۔ 7۔

ਰਸਨਿ ਰਸਨਿ ਰਸਿ ਗਾਵਹਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਧਾਰੀ ॥

جو اپنی زبان سے ذائقہ لے کر ہری کی حمد و ثنا کرتے رہتے ہیں، ان کی زبان ہری رس چکھتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਮਾਗਉ ਹਰਿ ਰਸ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥੮॥੧॥੭॥

اے نانک ! میں ہری کے علاوہ کچھ طلب نہیں کرتا؛ کیونکہ مجھے ہری رس کی محبت ہی عزیز لگتی ہے۔

8۔ 1۔ 7۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

گجری محلہ 5 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਜਨ ਮਹਿ ਤੂੰ ਰਾਜਾ ਕਹੀਅਹਿ ਭੂਮਨ ਮਹਿ ਭੂਮਾ ॥

اے رب ! تجھے بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ کہا جاتا ہے اور تو زمین داروں میں سب سے بڑا زمین دار ہیں۔

ਠਾਕੁਰ ਮਹਿ ਠਕੁਰਾਈ ਤੇਰੀ ਕੋਮਨ ਸਿਰਿ ਕੋਮਾ ॥੧॥

آقاؤں میں تمہاری آقائی بالاتر ہے اور قوموں میں تمہاری قوم سب سے اعلیٰ ہے۔ 1۔

ਪਿਤਾ ਮੇਰੋ ਬਡੋ ਧਨੀ ਅਗਮਾ ॥

میرا مالک باپ بہت مال دار اور ناقابل رسائی آقا ہے۔

ਉਸਤਤਿ ਕਵਨ ਕਰੀਜੈ ਕਰਤੇ ਪੇਖਿ ਰਹੇ ਬਿਸਮਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے خالق ! تیری کون سی شان بیان کروں؟ میں تیری قدرت دیکھ کر حیرت زدہ ہوگیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖੀਅਨ ਮਹਿ ਸੁਖੀਆ ਤੂੰ ਕਹੀਅਹਿ ਦਾਤਨ ਸਿਰਿ ਦਾਤਾ ॥

اے رب ! تو مسرور لوگوں میں سب سے بڑا مسرور کہلاتا ہے اور بخشش دہندہ میں سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے۔

ਤੇਜਨ ਮਹਿ ਤੇਜਵੰਸੀ ਕਹੀਅਹਿ ਰਸੀਅਨ ਮਹਿ ਰਾਤਾ ॥੨॥

شان والوں میں تو سب سے عظیم صاحبِ جلال کہلاتا ہے اور شائقین میں تو سب سے بڑا شائق ہے۔

2۔

ਸੂਰਨ ਮਹਿ ਸੂਰਾ ਤੂੰ ਕਹੀਅਹਿ ਭੋਗਨ ਮਹਿ ਭੋਗੀ ॥

اے مالک ! تو بہادروں میں سب سے عظیم بہادر کہلاتا ہے اور لطف اٹھانے والوں میں سب سے بڑا لطف اندوز ہے۔

ਗ੍ਰਸਤਨ ਮਹਿ ਤੂੰ ਬਡੋ ਗ੍ਰਿਹਸਤੀ ਜੋਗਨ ਮਹਿ ਜੋਗੀ ॥੩॥

تو گھر والوں میں ایک عظیم گھریلو ہے (تجھ جیسا دوسرا کوئی نہیں) اور تو زاہدوں میں عظیم زاہد ہے۔3۔

ਕਰਤਨ ਮਹਿ ਤੂੰ ਕਰਤਾ ਕਹੀਅਹਿ ਆਚਾਰਨ ਮਹਿ ਆਚਾਰੀ ॥

اے رب ! تخلیق کاروں میں تو سب سے بڑا خالق کہلاتا ہے اور تو مذہبی اعمال انجام دینے والوں میں بھی سب سے بلند ہے۔

ਸਾਹਨ ਮਹਿ ਤੂੰ ਸਾਚਾ ਸਾਹਾ ਵਾਪਾਰਨ ਮਹਿ ਵਾਪਾਰੀ ॥੪॥

اے عطا کرنے والے ! تو سرمایہ داروں میں بھی سچا سرمایہ دار ہے اور تاجروں میں بھی بڑا تاجر ہے۔ 4۔

ਦਰਬਾਰਨ ਮਹਿ ਤੇਰੋ ਦਰਬਾਰਾ ਸਰਨ ਪਾਲਨ ਟੀਕਾ ॥

اے مالک ! دربار لگانے والوں میں بھی تیرا ہی دربار سچا ہے اورپناہ گزیں کی لاج رکھنے والوں میں تو سب سے اچھا ہے۔

ਲਖਿਮੀ ਕੇਤਕ ਗਨੀ ਨ ਜਾਈਐ ਗਨਿ ਨ ਸਕਉ ਸੀਕਾ ॥੫॥

تیرے پاس کتنا مال و دولت ہے، اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ تیرے پاس کتنے سکے ہیں، جسے شمار نہیں کیا جاسکتا ہے۔5۔

ਨਾਮਨ ਮਹਿ ਤੇਰੋ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮਾ ਗਿਆਨਨ ਮਹਿ ਗਿਆਨੀ ॥

اے مالک ! ناموں میں تیرا نام ہی سب سے اعلیٰ ہے (یعنی مقبولیت حاصل کرنے والوں میں تمہاری ہی قبولیت ہے) اور اہل علم میں تو سب سے بڑا عالم ہے۔

ਜੁਗਤਨ ਮਹਿ ਤੇਰੀ ਪ੍ਰਭ ਜੁਗਤਾ ਇਸਨਾਨਨ ਮਹਿ ਇਸਨਾਨੀ ॥੬॥

تمام تراکیب میں تمہاری ہی ترکیب سب سے عمدہ ہے اور ہر قسم کی غسل زیارت میں تیرا غسل سب سے بہتر ہے۔ 6۔

ਸਿਧਨ ਮਹਿ ਤੇਰੀ ਪ੍ਰਭ ਸਿਧਾ ਕਰਮਨ ਸਿਰਿ ਕਰਮਾ ॥

اے رب ! سدھیوں میں تمہاری ہی سدھی سب سے افضل ہے اور اعمال میں تیرا عمل سب سے اہم ہے۔

ਆਗਿਆ ਮਹਿ ਤੇਰੀ ਪ੍ਰਭ ਆਗਿਆ ਹੁਕਮਨ ਸਿਰਿ ਹੁਕਮਾ ॥੭॥

اے رب ! تمام احکامات میں تیرا ہی حکم اعلیٰ ہے اور تمام حکموں میں تیرا حکم سب سے اوپر اور سر فہرست ہے۔7۔

ਜਿਉ ਬੋਲਾਵਹਿ ਤਿਉ ਬੋਲਹ ਸੁਆਮੀ ਕੁਦਰਤਿ ਕਵਨ ਹਮਾਰੀ ॥

اے مالک ! جس طرح تو نے مجھے بولنے کی طاقت دی ہے، ہم اسی طرح بولتے ہیں، ورنہ ہماری کیا مجال ہے کہ ہم کچھ بول سکیں۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਜਸੁ ਗਾਇਓ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਅਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥੮॥੧॥੮॥

نیکوکار کی صحبت میں نانک نے وہی حمد وثنا کی جو رب کو بہت محبوب ہے۔ 8۔ 1۔ 8۔

ਗੂਜਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪

گجری محلہ 5 گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਾਥ ਨਰਹਰ ਦੀਨ ਬੰਧਵ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਦੇਵ ॥

اے مالک ! اے نرہری (نرسنگھ) ! اے رب ! اے پاک کرنے والے مالک !

ਭੈ ਤ੍ਰਾਸ ਨਾਸ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਸਫਲ ਸੁਆਮੀ ਸੇਵ ॥੧॥

اے خوف مٹانے والے ! اے کریم رب ! اے خوبیوں کے ذخائر ! تیری خدمت وپرستش بڑی ثمر آور ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਗੋਪਾਲ ਗੁਰ ਗੋਬਿੰਦ ॥

اے ہری ! اے گوپال ! اے گرو گوبند !

ਚਰਣ ਸਰਣ ਦਇਆਲ ਕੇਸਵ ਤਾਰਿ ਜਗ ਭਵ ਸਿੰਧ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے تیرے خوب صورت قدموں کی پناہ لی ہے۔ اے مہربان کیشو ! مجھے خطرناک دنیوی سمندر سے پار کرادو۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਹਰਨ ਮਦ ਮੋਹ ਦਹਨ ਮੁਰਾਰਿ ਮਨ ਮਕਰੰਦ ॥

اے شہوت اور غصہ کو مٹانے والے ! اے ہوس کے نشہ کو جلانے والے مراری ! اے دل کے پھول !

ਜਨਮ ਮਰਣ ਨਿਵਾਰਿ ਧਰਣੀਧਰ ਪਤਿ ਰਾਖੁ ਪਰਮਾਨੰਦ ॥੨॥

اے دھرنیدھر ! اے پرمانند ! میری پیدائش و موت کا چکر مٹا کر میری لاج رکھیے۔ 2۔

ਜਲਤ ਅਨਿਕ ਤਰੰਗ ਮਾਇਆ ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਹਰਿ ਰਿਦ ਮੰਤ ॥

اے ہری ! مایا کی آگ کی کئی لہروں میں جلتے ہوئے انسان کے دل میں گرو کی تعلیم کا منتر عطا فرما۔

ਛੇਦਿ ਅਹੰਬੁਧਿ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਚਿੰਤ ਮੇਟਿ ਪੁਰਖ ਅਨੰਤ ॥੩॥

اے ہمدرد آقا ! اے لافانی رب ! میرے غرور کو مٹا کر میری پریشانیوں کو دور فرما۔ 3۔

ਸਿਮਰਿ ਸਮਰਥ ਪਲ ਮਹੂਰਤ ਪ੍ਰਭ ਧਿਆਨੁ ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ॥

اے لوگو ! ہر لمحہ اور لحظہ قادر رب کا ذکر کرو اور اس کے دھیان میں بآسانی مراقب ہو جاؤ۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਸੰਨ ਪੂਰਨ ਜਾਚੀਐ ਰਜ ਸਾਧ ॥੪॥

اے غریب پرور ! اے کامل مسرور مالک ! میں تجھ سے سادھوؤں کے قدموں کی خاک مانگتا ہوں۔ 4۔

ਮੋਹ ਮਿਥਨ ਦੁਰੰਤ ਆਸਾ ਬਾਸਨਾ ਬਿਕਾਰ ॥

اے شکل و صورت سے پاک ہری ! میرے مذہب کو جھوٹی ہوس، تکلیف دہ امید، آرزو اور برائیوں سے بچا لیجیے اور

ਰਖੁ ਧਰਮ ਭਰਮ ਬਿਦਾਰਿ ਮਨ ਤੇ ਉਧਰੁ ਹਰਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥੫॥
میرے دل سے شبہات مٹا کر مجھے نجات دیجیے۔ 5۔

ਧਨਾਢਿ ਆਢਿ ਭੰਡਾਰ ਹਰਿ ਨਿਧਿ ਹੋਤ ਜਿਨਾ ਨ ਚੀਰ ॥
اے ہری ! جن کے پاس کپڑا بھی نہیں، وہ تیرے نام کی دولت حاصل کر کے مال دار اور خزانے سے بھرپور ہو جاتے ہیں۔

ਖਲ ਮੁਗਧ ਮੂੜ ਕਟਾਖ੍ ਸ੍ਰੀਧਰ ਭਏ ਗੁਣ ਮਤਿ ਧੀਰ ॥੬॥
اے شری دھر ! تیری نظر کرم سے بڑا بے وقوف، شریر اور نادان بھی نیک، صاحب عقل اور صابر بن جاتے ہیں۔ 6۔

ਜੀਵਨ ਮੁਕਤ ਜਗਦੀਸ ਜਪਿ ਮਨ ਧਾਰਿ ਰਿਦ ਪਰਤੀਤਿ ॥
اے دل ! زندگی سے نجات عطا کرنے والے جگدیش کی پرستش کرو اور اس کی محبت اپنے دل میں بساؤ۔

ਜੀਅ ਦਇਆ ਮਇਆ ਸਰਬਤ੍ਰ ਰਮਣੰ ਪਰਮ ਹੰਸਹ ਰੀਤਿ ॥੭॥
انسانوں کے ساتھ رحم کا معاملہ، پیار کرنا اور واہے گرو کو ہمہ گیر تصور کرنا پرم ہنسوں (گرمکھوں) کی زندگی کی حکمت عملی ہے۔ 7۔

ਦੇਤ ਦਰਸਨੁ ਸ੍ਰਵਨ ਹਰਿ ਜਸੁ ਰਸਨ ਨਾਮ ਉਚਾਰ ॥

واہے گرو انہیں ہی اپنا دیدار کرواتا ہے، جو اس کی شان سنتا ہے اور اپنی زبان سے اس کا نام ذکر کرتا ہے۔

ਅੰਗ ਸੰਗ ਭਗਵਾਨ ਪਰਸਨ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰ ॥੮॥੧॥੨॥੫॥੧॥੧॥੨॥੫੭॥

وہ رب کو قریب ہی سمجھ کر اس کی پرستش کرتا ہے۔ اے نانک ! رب نافرمانوں کو بھی بخش دیتا ہے۔

8۔ 1۔ 2۔ 5۔ 1۔ 1۔ 2۔ 57۔

ਗੂਜਰੀ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੩ ਸਿਕੰਦਰ ਬਿਰਾਹਿਮ ਕੀ ਵਾਰ ਕੀ ਧੁਨੀ ਗਾਉਣੀ

گجری کی وار محلہ 3 سکندر براہیم کی وار کی دھونی گوئنی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے صادق گرو کے فضل سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਇਹੁ ਜਗਤੁ ਮਮਤਾ ਮੁਆ ਜੀਵਣ ਕੀ ਬਿਧਿ ਨਾਹਿ ॥

یہ کائنات انانیت میں پھنس کر مر رہی ہے اور اسے طرزِ حیات کا کوئی علم نہیں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਜੋ ਚਲੈ ਤਾਂ ਜੀਵਣ ਪਦਵੀ ਪਾਹਿ ॥

جو شخص گرو کی رضا کے مطابق سلوک کرتا ہے، وہ زندگی کا درجہ پا لیتا ہے۔

ਓਇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਨ ਜੀਵਤੇ ਜੋ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਹਿ ॥

جو لوگ ہری کے قدموں میں اپنا دل لگاتے ہیں، وہ ہمیشہ بقیدِ حیات رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਮਨਿ ਵਸੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! رب اپنی نظر کرم سے رب دل میں سکونت اختیار کرتا ہے اور گرومکھ بآسانی ہی سما جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਅੰਦਰਿ ਸਹਸਾ ਦੁਖੁ ਹੈ ਆਪੈ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਮਾਰ ॥

جن لوگوں کے دل میں شبہات اور دولت کی ہوس کی تکلیف ہے، انہوں نے خود ہی دنیا کی الجھنوں کے ساتھ لڑنا قبول کیا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਸੁਤੇ ਕਬਹਿ ਨ ਜਾਗਹਿ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਿਆਰ ॥

وہ دوہرے پن میں سویا ہوا کبھی بیدار نہیں ہوتا؛ کیونکہ انہیں مایا سے لگاؤ اور عشق ہے۔

ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਹਿ ਸਬਦੁ ਨ ਵੀਚਾਰਹਿ ਇਹੁ ਮਨਮੁਖ ਕਾ ਆਚਾਰੁ ॥

وہ رب کے نام کا ذکر نہیں کرتا اور نہ ہی گرو کے کلام پر غور و فکر کرتا ہے۔یہی نفس پرستوں کا طرزِ حیات ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਨਮੁ ਬਿਰਥਾ ਗਵਾਇਆ ਨਾਨਕ ਜਮੁ ਮਾਰਿ ਕਰੇ ਖੁਆਰ ॥੨॥

اے نانک ! وہ ہری کا نام حاصل نہیں کرتا اور اپنی قیمتی زندگی یوں ہی ضائع کر دیتا ہے؛ اس لیے یمدوت انہیں سزا دے کر ذلیل کرتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਉਪਾਇਓਨੁ ਤਦਹੁ ਹੋਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

جب رب کا ظہور ہوا، تو اس وقت دوسرا کوئی نہیں تھا۔

ਮਤਾ ਮਸੂਰਤਿ ਆਪਿ ਕਰੇ ਜੋ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਈ ॥

اس وقت وہ خود سے مشورہ کرتا تھا۔ وہ جو کچھ کرتا تھا، وہی ہوتا تھا۔

ਤਦਹੁ ਆਕਾਸੁ ਨ ਪਾਤਾਲੁ ਹੈ ਨਾ ਤ੍ਰੈ ਲੋਈ ॥

اس وقت آسمان، تحت الثریٰ اور تینوں جہان کا کوئی وجود نہیں تھا۔

ਤਦਹੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਹੈ ਨਾ ਓਪਤਿ ਹੋਈ ॥

اس وقت صرف شکل و صورت سے پاک رب ہی موجود تھا اور کوئی پیدا نہیں ہوا تھا۔

ਜਿਉ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਵੈ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੧॥

وہ سب کچھ اپنی مرضی کے مطابق کرتا تھا اور اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں تھا۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ਸਦਾ ਹੈ ਦਿਸੈ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ॥

میرا مالک رب ہمیشہ سے لافانی ہے؛ لیکن اس کا دیدار کلام میں غور و خوض سے حاصل ہوتا ہے۔

ਓਹੁ ਅਉਹਾਣੀ ਕਦੇ ਨਾਹਿ ਨਾ ਆਵੈ ਨਾ ਜਾਇ ॥

وہ ابدی ہے، پیدائش و موت کے چکر میں نہیں آتا (یعنی نہ ہی پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی فوت ہوتا ہے۔)

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੋ ਸੇਵੀਐ ਜੋ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

اس رب کا ہمیشہ ہی ذکر کرنا چاہیے، جو ہر ایک دل میں سما رہا ہے۔

ਅਵਰੁ ਦੂਜਾ ਕਿਉ ਸੇਵੀਐ ਜੰਮੈ ਤੈ ਮਰਿ ਜਾਇ ॥

کسی دوسرے کی خدمت و پرستش کیوں کریں؟ جو پیدا ہوتا ہے اور فوت ہوجاتا ہے۔

ਨਿਹਫਲੁ ਤਿਨ ਕਾ ਜੀਵਿਆ ਜਿ ਖਸਮੁ ਨ ਜਾਣਹਿ ਆਪਣਾ ਅਵਰੀ ਕਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

ان کی زندگی بے سود ہے، جو اپنے مالک رب کو نہیں جانتے اور اپنی توجہ دوسروں کی طرف مرکوز کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਏਵ ਨ ਜਾਪਈ ਕਰਤਾ ਕੇਤੀ ਦੇਇ ਸਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! اس بات کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا کہ کائنات کا خالق انہیں کتنی سزا دے گا؟ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਸਭੋ ਵਰਤੈ ਸਚੁ ॥

واہے گرو ہر جگہ موجود ہے؛ اس لیے اس کامل صادق کا نام ذکر کرنا چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਬੁਝਿ ਪਰਵਾਣੁ ਹੋਇ ਤਾ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ਸਚੁ ॥

اے نانک ! رب کے احکامات سمجھنے سے انسان اس کی دربار میں مقبول ہو جاتا ہے اور پھر اسے صدق نما پھل مل جاتا ہے۔

ਕਥਨੀ ਬਦਨੀ ਕਰਤਾ ਫਿਰੈ ਹੁਕਮੈ ਮੂਲਿ ਨ ਬੁਝਈ ਅੰਧਾ ਕਚੁ ਨਿਕਚੁ ॥੨॥

لیکن جو لوگ فضول باتیں ہی کرتے رہتے ہیں، رب کے بنیادی حکم کو نہیں سمجھتے، وہ جاہل ہے اور جھوٹی باتیں ہی کرنے والے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੰਜੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਉਪਾਇਓਨੁ ਸ੍ਰਿਸਟੀ ਕਾ ਮੂਲੁ ਰਚਾਇਆ ॥

رب نے ملن اور جدائی کا قانون بنا کر تخلیق کا بنیادی اصول بنا دیا۔

ਹੁਕਮੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਾਜੀਅਨੁ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

اس نے اپنے حکم کے مطابق کائنات کو وجود بخشا اور انسانوں میں اپنا نور روشن کر دیا۔

ਜੋਤੀ ਹੂੰ ਸਭੁ ਚਾਨਣਾ ਸਤਿਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਇਆ ॥

صادق گرو کا قول ہے کہ تمام روشنی رب کے نور سے ہی پیدا ہوتی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨੁ ਮਹੇਸੁ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਲਾਇਆ ॥

رب نے برہما، وشنو اور شیو جی کو پیدا کر کے انہیں تین خوبیوں والے (ستوگن، راجوگن اور تموگن) کام میں لگا دیا۔

ਮਾਇਆ ਕਾ ਮੂਲੁ ਰਚਾਇਓਨੁ ਤੁਰੀਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

واہے گرو نے ملن اور جدائی کی صورت میں مایا کی اصل پیدا کی ہے۔ اس مایا میں رہ کر ہی انسان مراقبہ کی اعلیٰ حالت میں پہنچ کر سرور حاصل کرتا ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸੋ ਜਪੁ ਸੋ ਤਪੁ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਵੈ ॥

جو صادق گرو پسند ہے، وہی ذکر اور وہی روحانی ریاضت ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਵਡਿਆਈ ਪਾਵੈ ॥

صادق گرو کی رضا کے مطابق پیروی کرنے سے انسان کو عزت حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਗੁਰ ਮਾਹਿ ਸਮਾਵੈ ॥੧॥

اے نانک! وہ غرور ترک کر گرو میں ہی سما جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸਿਖ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਲੇਵੈ ॥

گرو کی تعلیمات کوئی نادر شخص ہی قبول کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਵਡਿਆਈ ਦੇਵੈ ॥੨॥

اے نانک ! اسے ہی گرو کی تعلیمات حاصل ہوتی ہے، جنہیں رب خود بڑائی عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਅਗਿਆਨੁ ਹੈ ਬਿਖਮੁ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ॥

دولت کی ہوس اور جہالت کا سمندر بہت بھاری اور متفاوت ہے۔

ਪਥਰ ਪਾਪ ਬਹੁ ਲਦਿਆ ਕਿਉ ਤਰੀਐ ਤਾਰੀ ॥

اگر زندگی کی کشتی گناہوں جیسے پتھروں سے بہت زیادہ لدی ہوئی ہو، تو یہ دنیوی سمندر سے کیسے پار ہوگی؟

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤੀ ਰਤਿਆ ਹਰਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੀ ॥

لیکن جو دن رات عبادت میں مشغول رہتے ہیں، ہری انہیں دنیوی سمندر سے پار کر دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲਾ ਹਉਮੈ ਛਡਿ ਵਿਕਾਰੀ ॥

اگر کوئی شخص گرو کے کلام سے فخر اور برائیوں کو ترک کر دیتا ہے، تو دل پاک ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਿਸਤਾਰੀ ॥੩॥

واہے گرو کے نام کا ذکر کرتے رہنا چاہیے؛ کیوں کہ رب کا نام نجات دینے والا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਕਬੀਰ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਾ ਸੰਕੁੜਾ ਰਾਈ ਦਸਵੈ ਭਾਇ ॥

اے کبیر! نجات کا در رائی کے دانے کے دسویں حصے کی طرح تنگ ہے۔

ਮਨੁ ਤਉ ਮੈਗਲੁ ਹੋਇ ਰਹਾ ਨਿਕਸਿਆ ਕਿਉ ਕਰਿ ਜਾਇ ॥

یہ دل مدہوش ہاتھی بنا ہوا ہے، پھر یہ کیسے اس میں سے نکل سکتا ہے؟

ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜੇ ਮਿਲੈ ਤੁਠਾ ਕਰੇ ਪਸਾਉ ॥

اگر ایسا صادق گرو مل جائے، جو بے حد خوش ہو کر نظر کرم کر دے، تو

ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਾ ਮੋਕਲਾ ਸਹਜੇ ਆਵਉ ਜਾਉ ॥੧॥

نجات کا بہت دروازہ کھل جاتا ہے اور بآسانی ہی آنا جانا ہو سکتا ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਾ ਅਤਿ ਨੀਕਾ ਨਾਨ੍ਹਾ ਹੋਇ ਸੁ ਜਾਇ ॥

اے نانک! نجات کا در بہت ہی چھوٹا ہے؛ لیکن اس سے وہی گزر سکتا ہے، جو بہت چھوٹا ہو یعنی عاجز ہو جائے۔

ਹਉਮੈ ਮਨੁ ਅਸਥੂਲੁ ਹੈ ਕਿਉ ਕਰਿ ਵਿਚੁ ਦੇ ਜਾਇ ॥

دل کبر کے سبب کثیف ہو گیا ہے، پھر یہ اس میں سے کیسے گزر سکتا ہے؟

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਹਉਮੈ ਗਈ ਜੋਤਿ ਰਹੀ ਸਭ ਆਇ ॥

صادق گرو کے وصل سے غرور مٹ جاتا ہے اور انسان کے اندر رب کا نور آجاتا ہے۔

ਇਹੁ ਜੀਉ ਸਦਾ ਮੁਕਤੁ ਹੈ ਸਹਜੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੨॥

یہ روح تو ہمیشہ آزاد ہے اور بآسانی ہی (رب میں) مگن رہتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪ੍ਰਭਿ ਸੰਸਾਰੁ ਉਪਾਇ ਕੈ ਵਸਿ ਆਪਣੈ ਕੀਤਾ ॥

رب نے کائنات بنا کر اسے اپنے قبضے میں کرلیا ہے۔

ਗਣਤੈ ਪ੍ਰਭੂ ਨ ਪਾਈਐ ਦੂਜੈ ਭਰਮੀਤਾ ॥

واہے گرو شمار یا چالاکی سے حاصل نہیں ہوتا اور انسان تو دوہرے پن میں ہی بھٹکتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਬੁਝਿ ਸਚਿ ਸਮੀਤਾ ॥

انسان صادق گرو کے وصل سے زندگی میں ہی (مایا کے ترک سے) مردہ رہتا ہے اور وہ اس راز کو سمجھ کر سچائی میں سما جاتا ہے۔

ਸਬਦੇ ਹਉਮੈ ਖੋਈਐ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲੀਤਾ ॥

کلام کے ذریعے غرور مٹ جاتا ہے اور انسان ہری کے ساتھ مل جاتا ہے۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਕਰੇ ਆਪਿ ਆਪੇ ਵਿਗਸੀਤਾ ॥੪॥

وا ہے گرو خود ہر شئی سے واقف ہے اور خود ہی سب کچھ کرتا ہے۔ وہ خود ہی اپنا وجود دیکھ کر مسرور ہوتا ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਨ ਲਾਇਓ ਨਾਮੁ ਨ ਵਸਿਓ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جس شخص نے صادق گرو سے اپنا دل نہیں لگایا اور نہ ہی رب کا نام اس کے دل میں آکر بسا، تو

ਧ੍ਰਿਗੁ ਇਵੇਹਾ ਜੀਵਿਆ ਕਿਆ ਜੁਗ ਮਹਿ ਪਾਇਆ ਆਇ ॥

اس کی یہ زندگی قابلِ ملامت ہے۔ اس کائنات میں آکر اس نے کیا نفع حاصل کیا ہے۔

ਮਾਇਆ ਖੋਟੀ ਰਾਸਿ ਹੈ ਏਕ ਚਸੇ ਮਹਿ ਪਾਜੁ ਲਹਿ ਜਾਇ ॥

مایا فریبی سرمایہ ہے اور ایک لمحے میں ہی اس کی منافقت آشکارا ہوجاتی ہے۔

ਹਥਹੁ ਛੁੜਕੀ ਤਨੁ ਸਿਆਹੁ ਹੋਇ ਬਦਨੁ ਜਾਇ ਕੁਮਲਾਇ ॥

جب یہ انسان کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے، تو اس کا جسم سیاہ ہوجاتا ہے اور چہرہ مرجھا جاتا ہے۔

ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ਤਿਨ੍ਹ ਸੁਖੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جنہوں نے صادق گرو سے اپنا دل لگایا ہے، ان کے قلب میں خوشی کا بسیرا ہوجاتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਰੰਗ ਸਿਉ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ محبت سے ہری کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے اور اسی کے نام میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਸੋ ਧਨੁ ਸਉਪਿਆ ਜਿ ਜੀਅ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

اے نانک ! صادق گرو نے انہیں نام کی دولت عطا کی ہے، جو اس کے دل میں سمایا رہتا ہے۔

ਰੰਗੁ ਤਿਸੈ ਕਉ ਅਗਲਾ ਵੰਨੀ ਚੜੈ ਚੜਾਇ ॥੧॥

انہیں رب کی محبت کا گہرا رنگ حاصل ہوا ہے، جس کا رنگ روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਾਇਆ ਹੋਈ ਨਾਗਨੀ ਜਗਤਿ ਰਹੀ ਲਪਟਾਇ ॥

مایا ایک ایسی ناگن ہے، جس نے ساری کائنات کو اپنی گھیرے میں لیا ہوا ہے۔

ਇਸ ਕੀ ਸੇਵਾ ਜੋ ਕਰੇ ਤਿਸ ਹੀ ਕਉ ਫਿਰਿ ਖਾਇ ॥

جو اس کی خدمت کرتا ہے، وہ بالآخر اسے ہی نگل جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋਈ ਗਾਰੜੂ ਤਿਨਿ ਮਲਿ ਦਲਿ ਲਾਈ ਪਾਇ ॥

کوئی نایاب گرومکھ ہی ہے، جو اس کے زہر کی دوائی نما منتر سے واقف ہے۔ وہ اسے کچل مسل کر اپنے پیروں تلے ڈال دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੇਈ ਉਬਰੇ ਜਿ ਸਚਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! اس مایا ناگن سے وہی محفوظ ہے، جو صدق کے دھیان میں مشغول رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਢਾਢੀ ਕਰੇ ਪੁਕਾਰ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਣਾਇਸੀ ॥

جب ڈھاڈی پکارتا ہے، تو رب اسے سنتا ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਧੀਰਕ ਹੋਇ ਪੂਰਾ ਪਾਇਸੀ ॥

اس کے دل میں صبر ہوتا ہے اور وہ کامل رب کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਲੇਖੁ ਸੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇਸੀ ॥

ابتداء سے جس کی تقدیر کا جو نوشتہ ہوتا ہے، انسان اسی طرح عمل کرتا ہے۔

ਜਾ ਹੋਵੈ ਖਸਮੁ ਦਇਆਲੁ ਤਾ ਮਹਲੁ ਘਰੁ ਪਾਇਸੀ ॥

جب مالک شوہر مہربان ہوجاتا ہے، تو وہ رب کے محل میں ہی اپنا حقیقی گھر حاصل کرلیتا ہے۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਅਤਿ ਵਡਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਾਇਸੀ ॥੫॥

وہ میرا رب عظیم ہے، جو گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 5۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਸਹੁ ਏਕੁ ਹੈ ਸਦ ਹੀ ਰਹੈ ਹਜੂਰਿ ॥

ایک رب ہی ہر شئی کا مالک ہے، جو ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਨ ਮੰਨਈ ਤਾ ਘਰ ਹੀ ਅੰਦਰਿ ਦੂਰਿ ॥

اے نانک ! اگر انسان اس کا حکم نہ مانے، تو اس کے قلب نما گھر میں بسنے والا رب بہت دور محسوس ہوتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਭੀ ਤਿਨ੍ਾ ਮਨਾਇਸੀ ਜਿਨ੍ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥

لیکن جن پر رب نظر کرم کرتا ہے، وہ اس کے حکم پر عمل کرتی ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਮੰਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਪ੍ਰੇਮ ਸੁਹਾਗਣਿ ਹੋਇ ॥੧॥

جس نے مالک شوہر کا حکم مان کر خوشی حاصل کی ہے، وہی روح اس کی پیاری دلہن بن گئی ہے۔1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਰੈਣਿ ਸਬਾਈ ਜਲਿ ਮੁਈ ਕੰਤ ਨ ਲਾਇਓ ਭਾਉ ॥

جو روح مالک شوہر سے محبت نہیں کرتی، وہ رات بھر جدائی میں جلتی ہوئی مرتی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਵਸਨਿ ਸੋੁਹਾਗਣੀ ਜਿਨ੍ ਪਿਆਰਾ ਪੁਰਖੁ ਹਰਿ ਰਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! وہی صاحبِ خاوند (عورت ذات) فرحت میں رہتی ہیں، جو رب سے سچی محبت قائم کرکے اسے ہی حاصل کرتی ہیں۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਫਿਰਿ ਮੈ ਦੇਖਿਆ ਹਰਿ ਇਕੋ ਦਾਤਾ ॥

میں نے ساری کائنات گھوم کر دیکھ لیا ہے کہ ایک ہری ہی تمام ذی روحوں کو عطا کرنے والا ہے۔

ਉਪਾਇ ਕਿਤੈ ਨ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਕਰਮ ਬਿਧਾਤਾ ॥

کسی بھی ترکیب، چالاکی وغیرہ سے اعمال کا خالق ہری حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਰਿ ਸਹਜੇ ਜਾਤਾ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے ہری رب انسان کے دل میں بس جاتا ہے اور وہ بآسانی ہی پہچانا جاتا ہے۔

ਅੰਦਰਹੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝੀ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰਿ ਨਾਤਾ ॥

اس کے باطن سے پیاس کی آگ مٹ جاتی ہے اور وہ ہری نام امرت کی جھیل میں غسل کرلیتا ہے۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਵਡੇ ਕੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੋਲਾਤਾ ॥੬॥

اس عظیم رب کی بڑی شان ہے کہ وہ اپنی حمد وثنا بھی گرمکھوں سے کرواتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਕਾਇਆ ਹੰਸ ਕਿਆ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੈ ਜਿ ਪਇਆ ਹੀ ਛਡਿ ਜਾਇ ॥

جسم اور روح کے مابین کیسی الفت ہے، جو آخری وقت میں روح اس زمینی جسم کو چھوڑ کر چلی جاتی ہے۔

ਏਸ ਨੋ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਕਿ ਖਵਾਲੀਐ ਜਿ ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਨ ਜਾਇ ॥

جب جاتے وقت یہ جسم ساتھ نہیں جاتا، تو اسے جھوٹ بول بول کر کیوں کھلایا جائے، یعنی جھوٹ بول کر پالنے کا کیا حاصل؟

ਕਾਇਆ ਮਿਟੀ ਅੰਧੁ ਹੈ ਪਉਣੈ ਪੁਛਹੁ ਜਾਇ ॥

یہ جسم تو خاک ہے، اندھا یعنی بے علم ہے۔

ਹਉ ਤਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿਆ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵਾ ਜਾਇ ॥

اگر روح سے پوچھا جائے، تو روح کہتی ہے کہ مجھے تو دولت کی ہوس نے اپنی طرف متوجہ کیا ہوا ہے؛

اس لیے میں بار بار اس کائنات میں آتی جاتی رہتی ہوں۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਤੋ ਖਸਮ ਕਾ ਜਿ ਰਹਾ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! روح مخاطب کرتی ہے کہ میں اپنے مالک شوہر کے حکم کو نہیں جانتی، جس کے سبب میں

صدق میں سما جاتی۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਏਕੋ ਨਿਹਚਲ ਨਾਮ ਧਨੁ ਹੋਰੁ ਧਨੁ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

ایک رب کے نام کی دولت ہی ابدی ہے، ورنہ دنیوی دولت تو آتی جاتی رہتی ہے۔

ਇਸੁ ਧਨ ਕਉ ਤਸਕਰੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਕਈ ਨਾ ਓਚਕਾ ਲੈ ਜਾਇ ॥

اس نام کی دولت پر چور کی نظر نہیں پڑ سکتی اور نہ ہی کوئی اوباش لے جا سکتا ہے۔

ਇਹੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਜੀਐ ਸੇਤੀ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਜੀਐ ਨਾਲੇ ਜਾਇ ॥

ہری کی یہ نام نما دولت روح کے ساتھ رہتی ہے اور روح کے ساتھ ہی آخرت میں جاتی ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈਐ ਮਨਮੁਖਿ ਪਲੈ ਨ ਪਾਇ ॥

لیکن یہ انمول نام کی دولت کامل گرو سے ہی حاصل ہوتی ہے اور نفس پرستوں کو یہ دولت حاصل نہیں ہوتی۔

ਧਨੁ ਵਾਪਾਰੀ ਨਾਨਕਾ ਜਿਨ੍ਾ ਨਾਮ ਧਨੁ ਖਟਿਆ ਆਇ ॥੨॥

اے نانک ! وہ سوداگر خوش قسمت ہے، جنہوں نے کائنات میں آکر ہری کے نام کی دولت حاصل کی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਮੇਰਾ ਸਾਹਿਬੁ ਅਤਿ ਵਡਾ ਸਚੁ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ॥

میرا رب بہت عظیم ہے، وہ ہمیشہ صادق اور بڑا سنجیدہ ہے۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਤਿਸ ਕੈ ਵਸਿ ਹੈ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕਾ ਚੀਰਾ ॥

ساری کائنات اس کے قبضے میں ہے اور تمام طاقت اسی کی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਈਐ ਨਿਹਚਲੁ ਧਨੁ ਧੀਰਾ ॥

گرو کے فضل سے ہی ہمیشہ ثابت قدم اور صبر کرنے والا ہری نام کی دولت حاصل ہوتی ہے۔

ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਭੇਟੈ ਗੁਰੁ ਸੂਰਾ ॥

اگر بہادر شخص کی گرو سے ملاقات ہوجائے، تو اس کے فضل سے ہری انسان کے دل میں گھر کر جاتا ہے۔

ਗੁਣਵੰਤੀ ਸਾਲਾਹਿਆ ਸਦਾ ਥਿਰੁ ਨਿਹਚਲੁ ਹਰਿ ਪੂਰਾ ॥੭॥

نیکوکار ہی ہمیشہ ثابت قدم اور کامل ہری کی مدح سرائی کرتے ہیں۔ 7۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਧ੍ਰਿਗੁ ਤਿਨ੍ਹਾ ਦਾ ਜੀਵਿਆ ਜੋ ਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਰਹਰਿ ਤਿਆਗਦੇ ਦੁਖੁ ਹਉਮੈ ਪਾਪ ਕਮਾਇ ॥

ان لوگوں کی زندگی پر افسوس ہے، جو ہری نام کے ذکر کی خوشی چھوڑ دیتے ہیں اور غرور میں گناہ کر کے تکلیف برداشت کرتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਅਗਿਆਨੀ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਆਪੇ ਤਿਨ੍ ਬੂਝ ਨ ਕਾਈ ਪਾਇ ॥

جاہل لوگ دولت کی ہوس میں پھنسے رہتے ہیں اور انہیں کچھ سمجھ نہیں آتا۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਓਇ ਸੁਖੁ ਨ ਪਾਵਹਿ ਅੰਤਿ ਗਏ ਪਛੁਤਾਇ ॥

انہیں اس دنیا و آخرت میں خوشی حاصل نہیں ہوتی اور آخر کار کفِ افسوس ملتے چلے جاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਤਿਸੁ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

گرو کے کرم سے کوئی نادر شخص ہی نام کی پرستش کرتا ہے اور اس کے باطن سے کبر مٹ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਪੂਰਬਿ ਹੋਵੈ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਆਇ ਪਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! ابتداء سے جس کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے، وہ گرو کے قدموں میں آجاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖੁ ਊਧਾ ਕਉਲੁ ਹੈ ਨਾ ਤਿਸੁ ਭਗਤਿ ਨ ਨਾਉ ॥

نفس پرست انسان الٹا پڑا ہوا کمل ہے، اس کے پاس نہ ہی عبادت ہے اور نہ ہی واہے گرو کا نام۔

ਸਕਤੀ ਅੰਦਰਿ ਵਰਤਦਾ ਕੂੜੁ ਤਿਸ ਕਾ ਹੈ ਉਪਾਉ ॥

یم مایا ہی میں سرگرم رہتا ہے اور جھوٹ ہی اس کی زندگی کی آرزو ہوتی ہے۔

ਤਿਸ ਕਾ ਅੰਦਰੁ ਚਿਤੁ ਨ ਭਿਜਈ ਮੁਖਿ ਫੀਕਾ ਆਲਾਉ ॥

اس نفس پرست کا باطن بھی پیار سے نہیں بھیگتا، اس کے منہ سے نکلی باتیں بھی پھیکی (بے مطلب) ہی ہوتی ہے۔

ਓਇ ਧਰਮਿ ਰਲਾਏ ਨਾ ਰਲਨ੍ਹਿ ਓਨਾ ਅੰਦਰਿ ਕੂੜੁ ਸੁਆਉ ॥

ایسے لوگ مذہب میں شامل ہو کر بھی دین سے دور رہتے ہیں اور ان کے اندر فریب اور دغا بازی موجود ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਰਤੈ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ਮਨਮੁਖ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਬੋਲਿ ਡੁਬੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰੇ ਜਪਿ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! خالق کائنات رب نے ایسی تخلیق کی ہے کہ نفس پرست جھوٹ بول بول کر ڈوب گیا ہے اور گرومکھ ہری نام کا ذکر کرکے دنیوی سمندر سے پار پار ہوگیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਵਡਾ ਫੇਰੁ ਪਇਆ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥

حقیقت کو سمجھے بغیر آواگون کے طویل چکر سے گزرنا پڑتا ہے، انسان باربار اندام نہانی کے چکر میں پڑکر دنیا میں آتا جاتا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਨ ਕੀਤੀਆ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਈ ॥

وہ گرو کی خدمت میں مگن نہیں ہوتا، جس کے سبب آخر میں افسوس کرتا ہوا کائنات سے چلا جاتا ہے۔

ਆਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਗੁਰੁ ਪਾਈਐ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਈ ॥

جب واہے گرو اپنی نظر کرم کرتا ہے، تو گرو سے ملاقات ہوجاتی ہے اور انسان کا کبر مٹ جاتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਵਿਚਹੁ ਉਤਰੈ ਸੁਖੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਈ ॥

پھر دنیوی ہوس کی بھوک اور پیاس ختم ہوجاتی ہے اور دل میں روحانی خوشی کا بسیرا ہوجاتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਾਲਾਹੀਐ ਹਿਰਦੈ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੮॥

ہمیشہ ہی اپنے دل میں رب سے لگن لگا کر اس کی حمد وثنا کرنی چاہئے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਆਪਣਾ ਤਿਸ ਨੋ ਪੂਜੇ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

جو شخص اپنے صادق گرو کی اعتقاد کے ساتھ خدمت کرتا ہے، ہر کوئی اس کی تعظیم و تکریم کرتے ہیں۔

ਸਭਨਾ ਉਪਾਵਾ ਸਿਰਿ ਉਪਾਉ ਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

تمام ترکیبوں میں بہترین ترکیب یہ ہے کہ ہری کا نام حاصل ہوجائے۔

ਅੰਤਰਿ ਸੀਤਲ ਸਾਤਿ ਵਸੈ ਜਪਿ ਹਿਰਦੈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

نام کا ذکر کرنے سے باطن میں ٹھنڈک اور سکون محسوس ہوتا ہے اور دل ہمیشہ مسرور رہتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਖਾਣਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੈਨਣਾ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! نام امرت ہی اس کی خوراک اور اس کا لباس بن جاتا ہے، اسے نام سے ہی کائنات میں شہرت حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਏ ਮਨ ਗੁਰ ਕੀ ਸਿਖ ਸੁਣਿ ਹਰਿ ਪਾਵਹਿ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥

اے میرے دل ! صادق گرو کی تعلیم سنو، تجھے خوبیوں کا ذخائر رب حاصل ہوجائے گا۔

ਹਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਮਨਿ ਵਸੈ ਹਉਮੈ ਜਾਇ ਗੁਮਾਨੁ ॥

سرور عطا کرنے والا ہری دل میں گھر کر جائے گا اور کبر و تفاخر مٹ جائے گا۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਪਾਈਐ ਤਾ ਅਨਦਿਨੁ ਲਾਗੈ ਧਿਆਨੁ ॥੨॥

اے نانک ! جب واہے گرو نظر کرم کرتے ہیں، تو دن رات انسان کا دھیان صدق پر ہی مرکوز رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸਭੁ ਸਚੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਵਿਤਾ ॥

گرومکھ شخص مقدس و پاکیزہ ہے، صدق و طمانیت کا مجسمہ ہے اور سب سچا ہی نظر آتا ہے۔

ਅੰਦਰਹੁ ਕਪਟੁ ਵਿਕਾਰੁ ਗਇਆ ਮਨੁ ਸਹਜੇ ਜਿਤਾ ॥

اس کے باطن سے مکر و فریب اور برائیاں ختم ہوجاتی ہیں اور اس نے بآسانی ہی دل کو جیت لیا ہوتا ہے۔

ਤਹ ਜੋਤਿ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਅਨੰਦ ਰਸੁ ਅਗਿਆਨੁ ਗਵਿਤਾ ॥

اس کے دل میں رب کا نور روشن ہو جاتا ہے، وہ ہری رس سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے اور اس کی جہالت دور ہوجاتی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਰਵੈ ਗੁਣ ਪਰਗਟੁ ਕਿਤਾ ॥

وہ روزانہ ہی ہری کی مدح سرائی کرتا رہتا ہے، جو خوبی ہری نے اس کے اندر پیوست کیا ہے۔

ਸਭਨਾ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਹੈ ਇਕੋ ਹਰਿ ਮਿਤਾ ॥੯॥

ایک رب ہی تمام جانداروں کا عطا کرنے والا اور سب کا رفیق ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬ੍ਰਹਮੁ ਬਿੰਦੇ ਸੋ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਕਹੀਐ ਜਿ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

جو شخص برہما سے واقف ہے، اسے ہی برہمن کہا جاتا ہے اور وہ دن رات اپنا دل رب پر مرکوز رکھتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਛੈ ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਕਮਾਵੈ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਤਿਸੁ ਜਾਏ ॥

وہ صادق گرو کے مشورے کے مطابق صدق و تحمل والا طرز زندگی اختیار کرتا ہے اور اس کے کبر کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਗੁਣ ਸੰਗ੍ਰਹੈ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਏ ॥

وہ ہری کی حمد وثنا کرتا ہے، ہری کی نیک ناموری سمیٹتا ہے اور اس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਬ੍ਰਹਮ ਗਿਆਨੀ ਜਿ ਹਉਮੈ ਮੇਟਿ ਸਮਾਏ ॥

اس کائنات میں کوئی نادر ہی رب کی معرفت رکھنے والا ہے، جو اپنا غرور مٹا کر رب میں سما جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸ ਨੋ ਮਿਲਿਆ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਜਿ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ॥੧॥

اے نانک ! اسے ملنے سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے، جو رات دن ہری کے نام کا ورد کرتا رہتا ہے۔

1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਅੰਤਰਿ ਕਪਟੁ ਮਨਮੁਖ ਅਗਿਆਨੀ ਰਸਨਾ ਝੂਠੁ ਬੋਲਾਇ ॥

جاہل نفس پرستوں کے دل میں مکر و فریب ہے اور وہ اپنی زبان سے جھوٹ ہی بولتا ہے۔

ਕਪਟਿ ਕੀਤੈ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨ ਭੀਜੈ ਨਿਤ ਵੇਖੈ ਸੁਣੈ ਸੁਭਾਇ ॥

رب مکر و فریبی سے خوش نہیں ہوتا، کیونکہ وہ بآسانی مسلسل سب ہی کو دیکھتا اور سنتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਜਾਇ ਜਗੁ ਪਰਬੋਧੈ ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਸੁਆਇ ॥

نفس پرست انسان دوہرے پن میں مبتلا ہوکر دنیا والوں کو تعلیم دیتا ہے؛ لیکن خود زہریلی مایا کے عشق اور ذائقے میں سرگرم رہتا ہے۔

ਇਤੁ ਕਮਾਣੈ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵੈ ਜੰਮੈ ਮਰੈ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

اسے اعمال کے سبب وہ ہمیشہ تکلیف میں ہی رہتا ہے، پیدائش و موت اور بار بار اندام نہانی میں پھنس کر دنیا میں آتا جاتا رہتا ہے۔

ਸਹਸਾ ਮੂਲਿ ਨ ਚੁਕਈ ਵਿਚਿ ਵਿਸਟਾ ਪਚੈ ਪਚਾਇ ॥

وہ شکوک و شبہات کا مریض ہوجاتا ہے اور غلاظت میں ہی نیست و نابود ہوجاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕੀ ਸਿਖ ਸੁਣਾਇ ॥

جس پر میرا آقا مہربان ہوتا ہے، اسے گرو کی تعلیمات سے آشنا کرواتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਗਾਵੈ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਅੰਤਿ ਛਡਾਇ ॥੨॥

پھر ایسا شخص ہری نام کا دھیان کرتا ہے، اس کے نام کی مدح سرائی کرتا ہے اور آخر میں ہری کا نام ہی اسے نجات عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਨਾ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਇਓਨੁ ਤੇ ਪੂਰੇ ਸੰਸਾਰਿ ॥

واہے گرو جن سے اپنے حکم کی تعمیل کرواتے ہیں، وہی اس کائنات میں کامل انسان ہے۔

ਸਾਹਿਬੁ ਸੇਵਨਿ੍ ਆਪਣਾ ਪੂਰੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

وہ اپنے آقا کی خدمت کرتا ہے اور گرو کے کامل کلام کا خیال کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ਚਾਕਰੀ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਪਿਆਰਿ ॥

وہ ہری کی پرستش کرتا ہے اور صادق نام سے دل لگاتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਮਹਲੁ ਤਿਨੀ੍ ਪਾਇਆ ਜਿਨ੍ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਮਾਰਿ ॥

جو شخص اپنے باطن سے کبر کو مٹا دیتا ہے، وہ ہری کے محل (دربار) کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਜਪਿ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੧੦॥

اے نانک! ہری کے نام کا ورد کرنے اور اسے دل میں بسائے رکھنے سے گرومکھ ہری سے ملے رہتے ہیں۔ 10۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਿਆਨ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਉਪਜੈ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

گرومکھ لوگ واہے گرو کا دھیان کرتے ہیں اور ان کے باطن میں ایک قدرتی آواز پیدا ہوتی ہے۔ وہ اپنا دل صادق نام کے ساتھ ہی لگاتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਨਦਿਨੁ ਰਹੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

گرومکھ حضرات دن رات رب کی محبت کے رنگ میں مگن رہتے ہیں اور ہری کا نام ہی ان کے دل کو پسند آتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਵੇਖਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਬੋਲਹਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸਹਜਿ ਰੰਗੁ ਲਾਇਆ ॥

گرومکھ ہری کو ہی دیکھتا ہے اور ہری سے متعلق ہی باتیں کرتا ہے اور قدرتی طور پر رب سے محبت حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਵੈ ਤਿਮਰ ਅਗਿਆਨੁ ਅਧੇਰੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

اے نانک! گرومکھ حضرات کو ہی حصولِ علم ہوتا ہے اور اس کی جہالت نما گھٹا ٹوپ تاریکی دور ہوجاتی ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕਰਮੁ ਹੋਵੈ ਧੁਰਿ ਪੂਰਾ ਤਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥

جس پر کامل گرو کا احسان ہوتا ہے، وہ گرو کی قربت میں رہ کر ہری کے نام کا ورد کرتے ہیں۔ 2۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨਾ ਨ ਸੇਵਿਓ ਸਬਦਿ ਨ ਲਗੋ ਪਿਆਰੁ ॥

جو صادق گرو کی خدمت نہیں کرتے، کلام سے محبت نہیں کرتے اور

ਸਹਜੇ ਨਾਮੁ ਨ ਧਿਆਇਆ ਕਿਤੁ ਆਇਆ ਸੰਸਾਰਿ ॥

بآسانی نام کی پرستش بھی نہیں کرتے، پھر اس کائنات میں کیوں آئے ہیں۔

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਪਾਈਐ ਵਿਸਟਾ ਸਦਾ ਖੁਆਰੁ ॥

ایسے لوگ بار بار اندام نہانی کے چکر میں پڑتے ہیں اور ہمیشہ ہی غلاظت میں خراب ہوتے ہیں۔

ਕੂੜੈ ਲਾਲਚਿ ਲਗਿਆ ਨਾ ਉਰਵਾਰੁ ਨ ਪਾਰੁ ॥

وہ تو جھوٹے لالچ سے لگے ہوئے ہیں، نہ وہ اس کنارے پر ہیں اور نہ ہی پار ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਬਰੇ ਜਿ ਆਪਿ ਮੇਲੇ ਕਰਤਾਰਿ ॥੨॥

اے نانک ! گرومکھ حضرات دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں، انہیں خالق رب اپنے ساتھ ملالیتا ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਭਗਤ ਸਚੈ ਦਰਿ ਸੋਹਦੇ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਰਹਾਏ ॥

معتقدین صادق رب کے در پر بیٹھے بہت حسین لگتے ہیں۔ وہ سچے کلام کے ذریعے ہی مستحکم رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਕੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਤਿਨ ਊਪਜੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਕਸਾਏ ॥

ان کے دل میں ہری کی محبت پیدا ہوجاتی ہے اور ہری کی محبت میں بے تاب رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਹਹਿ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਿਆਏ ॥

وہ ہمیشہ ہری کے رنگ میں مگن رہتے ہیں اور ان کی زبان ہری رس پیتی ہے۔

ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਜਿਨ੍ਹੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਰਿਦੈ ਵਸਾਏ ॥

جو لوگ گرو کی پناہ میں معبود رب کی معرفت حاصل کرتے ہیں اور اسے اپنے دل میں بساتے ہیں، ان کی زندگی کامیاب ہے۔

ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਫਿਰੈ ਬਿਲਲਾਦੀ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਏ ॥੧੧॥

دنیا گرو کے بغیر آبدیدہ پھر رہی ہے اور دولت کی ہوس میں پھنس کرتباہی ہو رہی ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਕਲਿਜੁਗ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਭਗਤੀ ਖਟਿਆ ਹਰਿ ਉਤਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥

اس کلی یوگ میں معتقدین نے ہی رب کی پرستش کر کے نام کا خزانہ حاصل کیا ہے اور رب کے اعلیٰ کو مقام حاصل کیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸਾਇਆ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

انہوں نے صادق گرو کی خدمت کر کے ہری کا نام اپنے دل میں بسا لیا ہے اور دن رات نام کا ہی دھیان کرتا ہے۔

ਵਿਚੇ ਗ੍ਰਿਹ ਗੁਰ ਬਚਨਿ ਉਦਾਸੀ ਹਉਮੈ ਮੋਹੁ ਜਲਾਇਆ ॥

وہ اپنے گھر میں ہی گرو کی تعلیمات کے ذریعے علاحدہ رہتا ہے اور اپنے غرور اور ہوس کو جلادیا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰਿਆ ਕੁਲ ਜਗਤੁ ਤਰਾਇਆ ਧੰਨੁ ਜਣੇਦੀ ਮਾਇਆ ॥

صادق گرو نے خود دنیوی سمندر کو عبور کیا ہے اور اس نے پوری کائنات کو بھی دنیوی سمندر سے عبور کروادیا ہے، وہ ماں قابلِ مبارک باد ہے، جس نے اسے پیدا کیا ہے۔

ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੋਈ ਪਾਏ ਜਿਸੁ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਹਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥

ایسا صادق گرو اسی ہی حاصل ہوتا ہے، جس کی پیشانی پر رب نے شروع سے ایسی تقدیر لکھ دی ہو۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਵਿਟਹੁ ਜਿਨਿ ਭ੍ਰਮਿ ਭੁਲਾ ਮਾਰਗਿ ਪਾਇਆ ॥੧॥

نانک اپنے گرو پر قربان ہے، جنہوں نے شبہات میں بھٹکے ہوئے شخص کو راہِ راست پر لگایا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮਾਇਆ ਵੇਖਿ ਭੁਲੇ ਜਿਉ ਦੇਖਿ ਦੀਪਕਿ ਪਤੰਗ ਪਚਾਇਆ ॥

انسان تین خوبیوں والی مایا کو دیکھ کر گم راہ ہوجاتا ہے، جیسے چراغ کو دیکھ کر پروانہ فنا ہوجاتا ہے۔

ਪੰਡਿਤ ਭੁਲਿ ਭੁਲਿ ਮਾਇਆ ਵੇਖਹਿ ਦਿਖਾ ਕਿਨੈ ਕਿਹੁ ਆਣਿ ਚੜਾਇਆ ॥

پنڈت بار بار مایا کی لالچ میں آکر دیکھتا رہتا ہے کہ کسی نے اس کے سامنے کچھ چڑھاوا پیش کیا ہے یا نہیں۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪੜਹਿ ਨਿਤ ਬਿਖਿਆ ਨਾਵਹੁ ਦਯਿ ਖੁਆਇਆ ॥

وہ دوہرے پن کی محبت میں گم راہ ہوکر روزانہ گناہوں کے بارے میں پڑھتا ہے اور رب نے اسے اپنے نام سے محروم کیا ہوا ہے۔

ਜੋਗੀ ਜੰਗਮ ਸੰਨਿਆਸੀ ਭੁਲੇ ਓਨ੍ਹ੍ਹਾ ਅਹੰਕਾਰੁ ਬਹੁ ਗਰਬੁ ਵਧਾਇਆ ॥

زاہد، یوگی اور سنیاسی بھی بھول گئے ہیں؛ کیونکہ انہوں نے اپنا فخر و غرور بہت زیادہ بڑھایا ہوا ہے۔

ਛਾਦਨੁ ਭੋਜਨੁ ਨ ਲੈਹੀ ਸਤ ਭਿਖਿਆ ਮਨਹਠਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

وہ لباس اور کھانے کی حقیقی خیرات کو قبول نہیں کرتے اور اپنے دل کی ضد کے سبب اپنی زندگی یوں ہی گنوا دیتے ہیں۔

ਏਤੜਿਆ ਵਿਚਹੁ ਸੋ ਜਨੁ ਸਮਧਾ ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

ان میں سے صرف وہی خادم عظیم ہے، جو گرو کی رفاقت میں رہ کر نام کا دھیان کرتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖਿ ਸੁਣਾਈਐ ਜਾ ਕਰਦੇ ਸਭਿ ਕਰਾਇਆ ॥੨॥

اے نانک ! ہم کسے آواز دے کر پکاریں، جب کہ سب کچھ کروانے والا خالق کائنات ہی ہے؟ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਪਰੇਤੁ ਹੈ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

مایا، لگاؤ، ہوس، غصہ اور کبر وغیرہ خوفناک بھوت ہے۔

ਏਹ ਜਮ ਕੀ ਸਿਰਕਾਰ ਹੈ ਏਨ੍ਹਾ ਉਪਰਿ ਜਮ ਕਾ ਡੰਡੁ ਕਰਾਰਾ ॥

یہ سب یمراج کی رعایا ہے اور ان پر یمراج کی سخت سزا برقرار ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਜਮ ਮਗਿ ਪਾਈਅਨਿ੍ ਜਿਨ੍ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਪਿਆਰਾ ॥

نفس پرست لوگ جو دولت کی ہوس کو پسند کرتے ہیں، وہ یمراج کہ راہ پر دھکیلے جاتے ہیں۔

ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਨਿ ਕੋ ਸੁਣੈ ਨ ਪੂਕਾਰਾ ॥

نفس پرست لوگ دوزخ میں بندھے ہوئے سزا دئے جاتے ہیں اور کوئی بھی ان کی فریاد نہیں سنتا۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੧੨॥

جس پر رب فضل فرماتا ہے، اسے گرو مل جاتا ہے اور گرو کی رفاقت میں رہ کر انسان کو نجات مل جاتی ہے۔ 12۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਮੋਹਣੀ ਮਨਮੁਖਾ ਨੋ ਗਈ ਖਾਇ ॥

کبر اور لگاؤ پیدا کرنے والی مایا ایسی دلکش ہے، جو نفس پرستوں کو نگل گئی ہے۔

ਜੋ ਮੋਹਿ ਦੂਜੈ ਚਿਤੁ ਲਾਇਦੇ ਤਿਨਾ ਵਿਆਪਿ ਰਹੀ ਲਪਟਾਇ ॥

جو اپنا دل دوہرے پن کی محبت میں لگاتے ہیں، یہ مایا ان سے چمٹ کر انہیں قابو میں کر لیتی ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਰਜਾਲੀਐ ਤਾ ਏਹ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

اگر گرو کے کلام کے ذریعے اسے جلا دیا جائے، تو ہی یہ باطن سے نکلتی ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਹੋਵੈ ਉਜਲਾ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اس طرح جسم، دل روشن ہو جاتے ہیں اور نام دل میں بسیرا کر لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਾਇਆ ਕਾ ਮਾਰਣੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک! ہری کا نام اس مایا کا تریاق ہے، جو گرو کے ذریعے حاصل ہو سکتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਕੇਤੜਿਆ ਜੁਗ ਭਰਮਿਆ ਥਿਰੁ ਰਹੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

یہ دل کئی زمانوں میں بھٹکتا رہا ہے۔ یہ مستحکم نہیں ہوتا؛ بلکہ پیدا اور فوت ہوتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਭਾਣਾ ਤਾ ਭਰਮਾਇਅਨੁ ਕਰਿ ਪਰਪੰਚੁ ਖੇਲੁ ਉਪਾਇ ॥

جب ہری کو بہتر لگتا ہے، تو وہ دل کو بھٹکاتا ہے اور اسی نے یہ کائنات بنا کر یہ کھیل کھیلا ہے۔

ਜਾ ਹਰਿ ਬਖਸੇ ਤਾ ਗੁਰ ਮਿਲੈ ਅਸਥਿਰੁ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

جب ہری نفس کو معاف کردیتا ہے، تب ہی گرو ملتا ہے اور دل مستحکم ہوکر صدق میں سما جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨ ਹੀ ਤੇ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਨਾ ਕਿਛੁ ਮਰੈ ਨ ਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! دماغ کے ذریعے دل کو روحانی سرور ملتا ہے اور پھر نہ ہی کچھ مرتا ہے، نہ ہی جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕਾਇਆ ਕੋਟੁ ਅਪਾਰੁ ਹੈ ਮਿਲਣਾ ਸੰਜੋਗੀ ॥

انسانی وجود ایک بڑا قلعہ ہے، جو اتفاق سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਕਾਇਆ ਅੰਦਰਿ ਆਪਿ ਵਸਿ ਰਹਿਆ ਆਪੇ ਰਸ ਭੋਗੀ ॥

واہے گرو خود اس جسم میں بستا ہے اور وہ خود ہی لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਆਪਿ ਅਤੀਤੁ ਅਲਿਪਤੁ ਹੈ ਨਿਰਜੋਗੁ ਹਰਿ ਜੋਗੀ ॥

رب خود یوگی اور لاتعلق رہتا ہے، وہ یوگی ہونے کے باوجود غیر منسلک ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਰੇ ਹਰਿ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਗੀ ॥

اسے جو بہتر لگتا ہے، وہی سب کرتا ہے اور رب جو کچھ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਲਹਿ ਜਾਹਿ ਵਿਜੋਗੀ ॥੧੩॥

گرومکھ بن کر نام کی پرستش کرنے سے رب سے دوری مٹ جاتی ہے۔ 12۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਆਪਿ ਅਖਾਇਦਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

وہ حقیقی صادق رب گرو کے الفاظ کے ذریعے اپنی 'واہ واہ' (تعریف و توصیف) کرواتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਿਫਤਿ ਸਲਾਹ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥

کوئی نادر گرومکھ ہی اس حقیقت کو سمجھتا ہے کہ 'واہ واہ' رب کی عظیم مدح سرائی ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਹੈ ਸਚਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥

یہ سچی بات بھی 'واہ واہ' ہے، جس سے انسان صادق (رب) کو مل جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਤਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! واہ۔ واہ (تسبیح و تحمید) گاتے ہوئے ہی رب کے کرم (فضل) سے ہی اسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਤੀ ਰਸਨਾ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਈ ॥

زبان 'واہ واہ' (حمد و ثنا) کرتی ہوئی 'گرو کے کلام سے خوب صورت لگتی ہے۔

ਪੂਰੈ ਸਬਦਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਆ ਆਈ ॥

کامل گرو کے کلام کے ذریعے رب انسان کو مل جاتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀਆ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਮੁਹਹੁ ਕਢਾਈ ॥

خوش نصیب ہی اپنی زبان سے رب کی واہ واہ (تعریف و توصیف) کرتے ہیں۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਹਿ ਸੇਈ ਜਨ ਸੋਹਣੇ ਤਿਨ੍ ਕਉ ਪਰਜਾ ਪੂਜਣ ਆਈ ॥

وہ خادم حسین ہے، جو رب کی واہ واہ (حمد وثنا) کرتے ہیں، لوگ ان کی تعظیم و تکریم کے لیے آتے ہیں۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਵੈ ਨਾਨਕ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥੨॥

اے نانک ! فضل و کرم سے ہی رب کی واہ واہ (شان) حاصل ہوتی ہے اور انسان حقیقی در پر عزت پاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਬਜਰ ਕਪਾਟ ਕਾਇਆ ਗੜ੍ਹ ਭੀਤਰਿ ਕੂੜੁ ਕੁਸਤੁ ਅਭਿਮਾਨੀ ॥

بدن نما قلعے کے اندر جھوٹ، فریب اور تفاخر کے دروازے لگے ہوئے ہیں۔

ਭਰਮਿ ਭੂਲੇ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵਨੀ ਮਨਮੁਖ ਅੰਧ ਅਗਿਆਨੀ ॥

شبہ میں بھولا ہوا نابینا اور نفس پرست جاہل اسے دیکھتا ہی نہیں۔

ਉਪਾਇ ਕਿਤੈ ਨ ਲਭਨੀ ਕਰਿ ਭੇਖ ਥਕੇ ਭੇਖਵਾਨੀ ॥

وہ کسی بھی ترکیب سے دروازہ نہیں تلاش کر سکتا۔ شکل بدلنے والے شکل بدل کر تھک گئے ہیں۔

ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਖੋਲਾਈਅਨਿ੍ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਨੀ ॥

جو لوگ ہری کا نام ذکر کرتا ہے، گرو کے کلام کی مدد سے ان کا دروازہ کھل جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਿਰਖੁ ਹੈ ਜਿਨ ਪੀਆ ਤੇ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੀ ॥੧੪॥

شری ہری امرت کا درخت ہے، جو اس امرت کو پی لیتا ہے، وہ مطمئن ہو جاتا ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਤਿਆ ਰੈਣਿ ਸੁਖਿ ਵਿਹਾਇ ॥

واہ واہ یعنی واہے گرو کی مدح سرائی کرنے سے زندگی کی راتیں خوش نما گزرتی ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਤਿਆ ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਹੋਵੈ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥

اے میری ماں ! رب کی تعریف و توصیف کرنے سے انسان ہمیشہ سرور میں رہتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਤਿਆ ਹਰਿ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

'واہ واہ' (مدح سرائی) کرنے سے انسان کا دل ہری کے ساتھ لگا رہتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਮੀ ਬੋਲੈ ਬੋਲਾਇ ॥

انسان واہے گرو کے فضل سے ہی واہ واہ کی بولی بولتا اور دوسروں سے بلواتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਤਿਆ ਸੋਭਾ ਪਾਇ ॥

واہ واہ (رب کی شان بیان) کرنے سے انسان کو دنیا و آخرت میں عزت ملتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਤਿ ਰਜਾਇ ॥੧॥

نانک ! انسان صادق رب کی رضا میں ہی واہ واہ (تسبیح و تقدیس بیان) کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਧੀ ਭਾਲਿ ॥

'واہ واہ' کے الفاظ سچے ہیں، جسے انسان گرومکھ بن کر تلاش کر لیتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਬਦੇ ਉਚਰੈ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਹਿਰਦੈ ਨਾਲਿ ॥

واہ واہ کا تلفظ گرو کے کلام سے دل سے کرنا چاہیے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਤਿਆ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸਹਜੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਾਲਿ ॥

گرومکھ 'واہ واہ' کرتے ہوئے اپنی تلاش کے ذریعے بآسانی ہی رب کو حاصل کر لیتا ہے۔

ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਨਕਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਿਦੈ ਸਮਾਲਿ ॥੨॥

اے نانک ! وہ شخص خوش نصیب ہے، جو دل میں رب کو یاد کرتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਏ ਮਨਾ ਅਤਿ ਲੋਭੀਆ ਨਿਤ ਲੋਭੇ ਰਾਤਾ ॥

یہ دل انتہائی حریص ہے اور ہر وقت لالچ میں پڑا رہتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮਨਸਾ ਮੋਹਣੀ ਦਹ ਦਿਸ ਫਿਰਾਤਾ ॥

دل دولت کی ہوس کی خاطر دسوں سمتوں میں بھٹکتا پھرتا ہے۔

ਅਗੈ ਨਾਉ ਜਾਤਿ ਨ ਜਾਇਸੀ ਮਨਮੁਖਿ ਦੁਖੁ ਖਾਤਾ ॥

آخرت میں بڑا نام اور ذات (شرافت) ساتھ نہیں جاتا۔ نفس پرست انسان کو پریشانی ہی نگل جاتی ہے۔

ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਨ ਚਖਿਓ ਫੀਕਾ ਬੋਲਾਤਾ ॥

کیونکہ اس کی زبان ہری رس نہیں پیتی اور سخت الفاظ ہی بولتی ہے۔

ਜਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਚਾਖਿਆ ਸੇ ਜਨ ਤ੍ਰਿਪਤਾਤਾ ॥੧੫॥

جو شخص گرو کی قربت میں رہ کر نام امرت پی لیتا ہے، وہ بندہ مطمئن رہتا ہے۔ 15۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਤਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਜਿ ਸਚਾ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ॥

واہ واہ اسے کہنا چاہیے، جو حقیقی صادق اور بے پناہ ہو۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਤਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਜਿ ਗੁਣਦਾਤਾ ਮਤਿ ਧੀਰੁ ॥

واہ واہ صرف اسے ہی کہنا چاہیے، جو خوبی اور صبر و حکمت عطا کرنے والا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਤਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਜਿ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

ہمیں اسی کی مدح سرائی کرنی چاہیے، جو تمام جانداروں میں سمایا ہوا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਤਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਜਿ ਦੇਦਾ ਰਿਜਕੁ ਸਬਾਹਿ ॥

ہمیں اسی کی تعریف و توصیف کرنی چاہیے، جو ہمیں رزق عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਇਕੋ ਕਰਿ ਸਾਲਾਹੀਐ ਜਿ ਸਤਿਗੁਰ ਦੀਆ ਦਿਖਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! واہ واہ کرکے اس ایک رب کی ہی حمد کرنی چاہیے، جس کا صادق گرو نے دیدار کروایا ہے۔

1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਗੁਰਮੁਖ ਸਦਾ ਕਰਹਿ ਮਨਮੁਖ ਮਰਹਿ ਬਿਖੁ ਖਾਇ ॥

گرومکھ لوگ ہمیشہ ہی اپنے رب کی واہ واہ (مدح سرائی) کرتے ہیں اور نفس پرست دولت کی ہوس نما زہر کھاکر فوت ہوجاتے ہیں۔

ਓਨਾ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਨ ਭਾਵਈ ਦੁਖੇ ਦੁਖਿ ਵਿਹਾਇ ॥

انہیں واہ واہ (تعریف و توصیف بیان) کرنا پسند نہیں؛ اس لیے ان کی پوری زندگی تکلیف میں ہی گزر جاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਣਾ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਹਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

گرومکھ نام امرت پیتا ہے اور اپنی پوری توجہ سے واہے گرو کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਹਿ ਸੇ ਜਨ ਨਿਰਮਲੇ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو لوگ رب کی مدح سرائی کرتے ہیں، وہ پاک ہوجاتے ہیں اور اسے تینوں جہانوں کا علم ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੇਵਾ ਭਗਤਿ ਬਨੀਜੈ ॥

رب کی رضا سے ہی گرو ملتا ہے اور گرو کی خدمت رب کی پرستش کا ذریعہ بنتی ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਸਹਜੇ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥

رب کی مرضی سے ہی ہری انسان کے دل میں بستا ہے اور بآسانی ہی ہری رس پی لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਭਾਣੈ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਲਾਹਾ ਨਿਤ ਲੀਜੈ ॥

انسان کو رب کی مرضی سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے اور روزانہ نام نما فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਤਖਤਿ ਬਹਾਲੀਐ ਨਿਜ ਘਰਿ ਸਦਾ ਵਸੀਜੈ ॥

اس نیک انسان کو ہری کے تخت پر بیٹھایا جاتا ہے اور وہ ہمیشہ اپنے گھر میں رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਭਾਣਾ ਤਿਨੀ ਮੰਨਿਆ ਜਿਨਾ ਗੁਰੂ ਮਿਲੀਜੈ ॥੧੬॥

رب کی مرضی کو وہی لوگ بخوشی قبول کرتے ہیں، جنہیں گرو مل جاتا ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸੇ ਜਨ ਸਦਾ ਕਰਹਿ ਜਿਨ੍ ਕਉ ਆਪੇ ਦੇਇ ਬੁਝਾਇ ॥

جنہیں رب خود سمجھ عطا کرتا ہے، وہ انسان ہمیشہ واہ واہ (مدح سرائی) کرتا رہتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਤਿਆ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

واہے گرو کی حمد وثنا کرنے سے دل پاکیزہ ہوجاتا ہے اور باطن سے غرور مٹ جاتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਗੁਰਸਿਖੁ ਜੋ ਨਿਤ ਕਰੇ ਸੋ ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇ ॥

گرو کا شاگرد جو روزانہ رب کی تعریف و توصیف کرتا ہے، اسے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਹਿ ਸੇ ਜਨ ਸੋਹਣੇ ਹਰਿ ਤਿਨ੍ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਿਲਾਇ ॥

جو ہری کی مدح سرائی کرتے ہیں، وہ خادم حَسین ہے۔ اے ہری ! میری ان سے ملاقات کروادو۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਹਿਰਦੈ ਉਚਰਾ ਮੁਖਹੁ ਭੀ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰੇਉ ॥

تاکہ میں دل میں تیری حمد وثنا کرتا رہوں اور اپنی زبان سے بھی تیری تعریف و توصیف بیان کرتا رہوں۔

ਨਾਨਕ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਜੋ ਕਰਹਿ ਹਉ ਤਨੁ ਮਨੁ ਤਿਨ੍ ਕਉ ਦੇਉ ॥੧॥

اے نانک ! جو شخص رب کی حمد وثنا کرتا ہے، میں اپنا دل و دل و جان ان پر نچھاور کرتا ہوں۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਹੈ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਜਾ ਕਾ ਨਾਉ ॥

میرا حقیقی صادق مالک مبروک ہے، جس کا نام امرت کی طرح ہے۔

ਜਿਨਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਹਉ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

جنہوں نے میرے مالک رب کی خدمت و پرستش کی ہے، انہیں نام کا نتیجہ حاصل ہوگیا ہے، میں ان عظیم انسانوں پر قربان جاتا ہوں۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਇ ਸੁ ਖਾਇ ॥

واہے گرو مخزن ذخائر ہے، وہ جسے یہ ذخیرہ دیتا ہے، وہی اسے چکھتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਜਲਿ ਥਲਿ ਭਰਪੂਰੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

رب پانی اور زمین ہر جگہ موجود ہے اور گرومکھ بن کر ہی اس کا حصول ممکن ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਗੁਰਸਿਖ ਨਿਤ ਸਭ ਕਰਹੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਭਾਵੈ ॥

اے گرو کے شاگردو ! سب ہی لوگ روزانہ رب کی مدح سرائی کرو۔ کامل گرو کو رب کی تعریف پسند ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਜੋ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਜਮਕੰਕਰੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥੨॥

اے نانک ! جو شخص اپنے دل و دماغ سے رب کی تعریف و توصیف کرتا ہے،یمدوت اس کے قریب نہیں آتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਚਾ ਸਚੁ ਹੈ ਸਚੀ ਗੁਰਬਾਣੀ ॥

معبود رب اعلیٰ و صادق ہے اور گرو کا سچا کلام بھی اس کی شان میں ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਸਚੁ ਪਛਾਣੀਐ ਸਚਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣੀ ॥

صادق گرو کے ذریعے ہی سچائی کی پہچان ہوتی ہے اور انسان بآسانی ہی صدق میں سما جاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਹਿ ਨਾ ਸਵਹਿ ਜਾਗਤ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥

ایسے مقدس حضرات دن رات بیدار رہتے ہیں، وہ سوتے نہیں؛ بلکہ حالتِ بیداری میں ہی ان کی زندگی کی راتیں گزرتی ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਸੇ ਪੁੰਨ ਪਰਾਣੀ ॥

جو گرو کی تعلیمات کے ذریعے ہری رس چکھتا ہے، وہ لوگ لائقِ فضیلت ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਪਚਿ ਮੁਏ ਅਜਾਣੀ ॥੧੭॥

گرو کے بغیر کسی کو بھی رب حاصل نہیں ہوا اور احمق لوگ جد و جہد کرکے فوت ہوجاتے ہیں۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਬਾਣੀ ਨਿਰੰਕਾਰ ਹੈ ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اس شکل و صورت سے پاک رب کی آواز واہ! واہ! قابلِ تعریف ہے اور اس سے عظیم الشان کوئی نہیں ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਅਗਮ ਅਥਾਹੁ ਹੈ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥

وہ اعلیٰ صادق ناقابل رسائی اور بے پناہ رب مبارک ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ਹੈ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥

وہ بے پرواہ ہے، وہ جو کچھ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਵੈ ਕੋਇ ॥

اس کا نام امرت کی طرح ہے، جسے گرومکھ ہی حاصل کرسکتا ہے۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਕਰਮੀ ਪਾਈਐ ਆਪਿ ਦਇਆ ਕਰਿ ਦੇਇ ॥

انسان کو رب کی مدح سرائی کا موقع بہت ہی خوش قسمتی سے حاصل ہوتا ہے اور وہ خود ہی فضل فرما کر اسے عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਲਏਇ ॥੧॥

اے نانک ! گرومکھ بن کر ہی 'واہ واہ' کی صورت میں تعریف و توصیف کا عطیہ حاصل ہوتا ہے اور انسان ہمیشہ رب کے نام کا ہی ذکر کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਸਾਤਿ ਨ ਆਵਈ ਦੂਜੀ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥

صادق گرو کی خدمت کیے بغیر دل کو سکون نہیں ملتا اور دوہرا پن دور نہیں ہوتا۔

ਜੇ ਬਹੁਤੇਰਾ ਲੋਚੀਐ ਵਿਣੁ ਕਰਮੈ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

انسان خواہ کتنی ہی تمنا کرے؛ لیکن فضلِ رب کے بغیر اس کا حصول ممکن نہیں۔

ਜਿਨ੍ਾ ਅੰਤਰਿ ਲੋਭ ਵਿਕਾਰੁ ਹੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਇ ॥

جن کے باطن میں حرص کی برائی ہیں، دوہرا پن اسے فنا کر دیتا ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਨ ਚੁਕਈ ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇ ॥

اس لیے ان کی پیدائش و موت کا چکر ختم نہیں ہوتا اور وہ کبر میں تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਜਿਨ੍ਾ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ਸੁ ਖਾਲੀ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥

جن لوگوں نے اپنا دل صادق گرو سے لگایا ہے، ان میں سے کوئی بھی نام کے عطیہ سے خالی نہیں رہا۔

ਤਿਨ ਜਮ ਕੀ ਤਲਬ ਨ ਹੋਵਈ ਨਾ ਓਇ ਦੁਖ ਸਹਾਹਿ ॥

یمدوت انہیں نہ بلاتا اور نہ ہی وہ تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਬਰੇ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک! گرومکھ پار ہوجاتے ہیں اور اعلیٰ صادق رب میں مگن ہوجاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی۔

ਢਾਢੀ ਤਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਜਿ ਖਸਮੈ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

جو اپنے مالک رب سے محبت کرتا ہے، اسے ہی ڈاڑھی کہا جاتا ہے۔

ਦਰਿ ਖੜਾ ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਵੀਚਾਰੁ ॥

وہ رب کے در پر کھڑا ہوا اس کی خدمت کرتا ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے رب کا دھیان کرتا ہے۔

ਢਾਢੀ ਦਰੁ ਘਰੁ ਪਾਇਸੀ ਸਚੁ ਰਖੈ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

ڈاڑھی رب کے دربار اور مندر کو حاصل کر لیتا ہے اور صدق کو اپنے دل سے لگا کر رکھتا ہے۔

ਢਾਢੀ ਕਾ ਮਹਲੁ ਅਗਲਾ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ਪਿਆਰਿ ॥

ڈھاڑی کا مقام بلند ہوتا ہے؛ کیوں کہ اسے ہری کے نام سے محبّت ہے۔

ਢਾਢੀ ਕੀ ਸੇਵਾ ਚਾਕਰੀ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਨਿਸਤਾਰਿ ॥੧੮॥

اسے ڈاڑھی کی خدمت یہی ہے کہ وہ ہری کے نام کا ذکر کرتا ہے اور رب اسے نجات عطا کردیتا ہے۔

18۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੂਜਰੀ ਜਾਤਿ ਗਵਾਰਿ ਜਾ ਸਹੁ ਪਾਏ ਆਪਣਾ ॥

گجری کی ذات گنوار ہے؛ لیکن اس نے بھی اپنا شوہر حاصل کرلیا ہے؛ کیونکہ

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਾਪਣਾ ॥

وہ گرو کے کلام پر غور و فکر کرتی ہے اور دن رات رب کے نام کا ذکر کرتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤਿਸੁ ਭਉ ਪਵੈ ਸਾ ਕੁਲਵੰਤੀ ਨਾਰਿ ॥

جسے صادق گرو مل جاتا ہے، وہ رب کے خوف میں رہتی ہے اور وہ عورت شریف بن جاتی ہے۔

ਸਾ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ਕੰਤ ਕਾ ਜਿਸ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕੀਤੀ ਕਰਤਾਰਿ ॥

خالق جس پر فضل فرماتا ہے، وہ اپنے مالک شوہر کے حکم پہچان لیتی ہے۔

ਓਹ ਕੁਚਜੀ ਕੁਲਖਣੀ ਪਰਹਰਿ ਛੋਡੀ ਭਤਾਰਿ ॥

جو عورت ذات احمق اور بُری صفات والی ہوتی ہے، اسے مالک شوہر چھوڑ دیتا ہے۔

ਭੈ ਪਇਐ ਮਲੁ ਕਟੀਐ ਨਿਰਮਲ ਹੋਵੈ ਸਰੀਰੁ ॥

واہے گرو کا خوف رکھنے سے دل کی گندگی دور ہوجاتی ہے اور جسم پاک ہوجاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪਰਗਾਸੁ ਮਤਿ ਊਤਮ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਜਪਿ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰੁ ॥

مخزنِ صفات رب کا ذکر کرنے سے روح پُر نور اور عقل کامل ہوجاتی ہے۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਬੈਸੈ ਭੈ ਰਹੈ ਭੈ ਵਿਚਿ ਕਮਾਵੈ ਕਾਰ ॥

جو رب کے خوف میں بیٹھتا ہے، خوف میں رہتا ہے اور خوف میں ہی اپنا کام کرتا ہے،

ਐਥੈ ਸੁਖੁ ਵਡਿਆਈਆ ਦਰਗਹ ਮੋਖ ਦੁਆਰ ॥

وہ اس دنیا میں سرور و ناموری اور رب کے دربار میں نجات کا دروازہ پا لیتا ہے۔

ਭੈ ਤੇ ਨਿਰਭਉ ਪਾਈਐ ਮਿਲਿ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਅਪਾਰ ॥

اور رب کے ڈر سے ہی بے خوف رب پایا جاتا ہے اور انسان کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਖਸਮੈ ਭਾਵੈ ਸਾ ਭਲੀ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਕਰਤਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! جسے خالق خود معاف کر دیتا ہے، وہی عورت ذات بھلی ہے، جو اپنے مالک رب کو پسند ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਾਲਾਹੀਐ ਸਚੇ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

ہمیشہ ہی حقیقی صادق رب کی حمد و ثنا کرنی چاہیے، میں اس اعلیٰ صادق رب پر ہمیشہ کے لیے قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਏਕੁ ਛੋਡਿ ਦੂਜੈ ਲਗੈ ਸਾ ਜਿਹਵਾ ਜਲਿ ਜਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! جو ایک رب کو چھوڑ کر کسی دوسرے کی تعریف و توصیف میں لگتی ہے، وہ زبان جل جانی چاہیے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅੰਸਾ ਅਉਤਾਰੁ ਉਪਾਇਓਨੁ ਭਾਉ ਦੂਜਾ ਕੀਆ ॥

واہے گرو نے اوتاروں کو وجود بخشا اور خود ہی دولت کی ہوس بھی پیدا کیا۔

ਜਿਉ ਰਾਜੇ ਰਾਜੁ ਕਮਾਵਦੇ ਦੁਖ ਸੁਖ ਭਿੜੀਆ ॥

یہ اوتار بھی بادشاہوں کی طرح حکومت کرتے رہے اور خوشی و غم کا سامنا کرنے لگے۔

ਈਸਰੁ ਬ੍ਰਹਮਾ ਸੇਵਦੇ ਅੰਤੁ ਤਿਨ੍ੀ ਨ ਲਹੀਆ ॥

شیو جی اور برہما بھی ایک رب کا ذکر کرتے ہیں؛ لیکن انہیں بھی اس کا راز نہیں ملا۔

ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਅਲਖੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਗਟੀਆ ॥

وہ بے خوف، غیر متشکل اور نا قابل رسائی ہے اور گرومکھ کے باطن میں ہی ظاہر ہوتا ہے۔

ਤਿਥੈ ਸੋਗੁ ਵਿਜੋਗੁ ਨ ਵਿਆਪਈ ਅਸਥਿਰੁ ਜਗਿ ਥੀਆ ॥੧੬॥

اس حالت میں غم اور جدائی کا اثر نہیں ہوتا اور وہ کائنات میں ہمیشہ مستحکم ہو جاتا ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਏਹੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਹੈ ਜੇਤਾ ਹੈ ਆਕਾਰੁ ॥

یہ کائنات جتنی نظر آتی ہے، سب فانی ہے۔

ਜਿਨਿ ਏਹੁ ਲੇਖਾ ਲਿਖਿਆ ਸੋ ਹੋਆ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو اس حساب (بات) کو سمجھتا ہے، وہ مقبول ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੇ ਕੋ ਆਪੁ ਗਣਾਇਦਾ ਸੋ ਮੂਰਖੁ ਗਾਵਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک! اگر کوئی خود کو عظیم کہلواتا ہے، تو وہ احمق اور نادان ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨੁ ਕੁੰਚਰੁ ਪੀਲਕੁ ਗੁਰੂ ਗਿਆਨੁ ਕੁੰਡਾ ਜਹ ਖਿੰਚੇ ਤਹ ਜਾਇ ॥

یہ دل ہاتھی ہے، گرو فیل بان اور علم لگام ہے، گرو جہاں بھی لے جاتا ہے، دل وہاں ہی جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਸਤੀ ਕੁੰਡੇ ਬਾਹਰਾ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਉਝੜਿ ਪਾਇ ॥੨॥

اے نانک! علم نما لگام کے بغیر دل نما ہاتھی بار بار ویرانیوں میں بھٹکتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

sਤਿਸੁ ਆਗੈ ਅਰਦਾਸਿ ਜਿਨਿ ਉਪਾਇਆ ॥

میری اس رب کے حضور التجا ہے، جس نے ساری کائنات کو وجود بخشا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪਣਾ ਸੇਵਿ ਸਭ ਫਲ ਪਾਇਆ ॥

میں نے اپنے صادق گرو کی خدمت کر کے تمام پھل حاصل کر لیا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ਸਦਾ ਧਿਆਇਆ ॥

میں ہمیشہ ہی ہری کے نام امرت کا دھیان کرتا ہوں۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਦੁਖੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥

سنت حضرات کی صحبت میں رہ کر میں نے اپنی تکلیف دور کر لی ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਏ ਅਚਿੰਤੁ ਹਰਿ ਧਨੁ ਨਿਹਚਲਾਇਆ ॥੨੦॥

اے نانک ! ہری کی ابدی دولت حاصل کر کے میں بے فکر ہو گیا ہوں۔ 20۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਖੇਤਿ ਮਿਆਲਾ ਉਚੀਆ ਘਰੁ ਉਚਾ ਨਿਰਣਉ ॥

جس طرح کسان بلند بادل دیکھ کر اپنے کھیت کی منڈیر اونچی کر دیتا ہے،

ਮਹਲ ਭਗਤੀ ਘਰਿ ਸਰੈ ਸਜਣ ਪਾਹੁਣਿਅਉ ॥

اسی طرح عورت ذات کے دل نما گھر میں مالک شوہر داخل ہو جاتا ہے اور بھگتی کے سبب مہمان بنا رہتا ہے۔

ਬਰਸਨਾ ਤ ਬਰਸੁ ਘਨਾ ਬਹੁੜਿ ਬਰਸਹਿ ਕਾਹਿ ॥

اے میدھ نما گرودیو ! اگر تمہیں ہری کے نام کی بارش کرنی ہے، تو کیجئے؛ کیوں کہ عمر گزر جانے کے بعد بارش کا کیا فائدہ؟

ਨਾਨਕ ਤਿਨ੍ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜਿਨ੍ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! جنہوں نے گرومکھ بن کر رب کو دل میں حاصل کرلیا ہے، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਿਠਾ ਸੋ ਜੋ ਭਾਵਦਾ ਸਜਣੁ ਸੋ ਜਿ ਰਾਸਿ ॥

پیارا وہی ہوتا ہے، جو پسند آجائے اور سچا رفیق وہی ہے، جو خوشی اور غم میں تمہارا ساتھ دینے والا ہو۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਣੀਐ ਜਾ ਕਉ ਆਪਿ ਕਰੇ ਪਰਗਾਸੁ ॥੨॥

اے نانک ! جس کے دل کو رب خود روشن کرتا ہے، اسے ہی گرومکھ کہا جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪ੍ਰਭ ਪਾਸਿ ਜਨ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ਤੂ ਸਚਾ ਸਾਂਈ ॥

بندے کی رب سے التجا ہے، اے رب ! تو ہی میرا سچا مالک ہے۔

ਤੂ ਰਖਵਾਲਾ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਉ ਤੁਧੁ ਧਿਆਈ ॥

تو ہمیشہ ہی میرا انگراں ہے، میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤੇਰਿਆ ਤੂ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥

تمام جاندار تیرے ہی پیدا کردہ ہیں، تو سب میں موجود ہے۔

ਜੋ ਦਾਸ ਤੇਰੇ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਕਰੇ ਤਿਸੁ ਮਾਰਿ ਪਚਾਈ ॥

جو تیرے غلام کی تحقیر کرتا ہے، تو اسے کچل کر فنا کر دیتا ہے۔

ਚਿੰਤਾ ਛਡਿ ਅਚਿੰਤੁ ਰਹੁ ਨਾਨਕ ਲਗਿ ਪਾਈ ॥੨੧॥

اے نانک ! رب کا قدم چھو اور فکر چھوڑ کر بے فکر رہو۔ 21۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਆਸਾ ਕਰਤਾ ਜਗੁ ਮੁਆ ਆਸਾ ਮਰੈ ਨ ਜਾਇ ॥

ساری کائنات امید کرتی ہوئی فوت ہو جاتی ہے؛ لیکن امید فوت نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਆਸਾ ਪੂਰੀਆ ਸਚੇ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! حقیقی صادق رب کے ساتھ دل لگانے سے تمام آرزوئیں پوری ہو جاتی ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਮਰਿ ਜਾਇਸੀ ਜਿਨਿ ਕੀਤੀ ਸੋ ਲੈ ਜਾਇ ॥

چاہت و آرزو اس وقت ختم ہو جائیں گی، جب انہیں وجود بخشنے والا رب فنا کر دے گا۔

ਨਾਨਕ ਨਿਹਚਲੁ ਕੋ ਨਹੀ ਬਾਝਹੁ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! ہری کے نام کے علاوہ کوئی بھی شئی لافانی نہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਓਨੁ ਕਰਿ ਪੂਰਾ ਥਾਟੁ ॥

رب نے خود ہی کامل ڈھانچہ بنا کر کائنات کی تخلیق کی ہے۔

ਆਪੇ ਸਾਹੁ ਆਪੇ ਵਣਜਾਰਾ ਆਪੇ ਹੀ ਹਰਿ ਹਾਟੁ ॥

وہ خود ہی سرمایہ دار ہے، خود ہی تاجر اور خود ہی منڈی ہے۔

ਆਪੇ ਸਾਗਰੁ ਆਪੇ ਬੋਹਿਥਾ ਆਪੇ ਹੀ ਖੇਵਾਟੁ ॥

وہ خود ہی سمندر، خود ہی کشتی اور خود ہی کھیوٹ ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਰੁ ਚੇਲਾ ਹੈ ਆਪੇ ਆਪੇ ਦਸੇ ਘਾਟੁ ॥

وہ خود ہی گرو اور خود ہی شاگرد ہے اور خود ہی راہ دکھاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਤੂ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਕਾਟੁ ॥੨੨॥੧॥ ਸੁਧੁ

اے نانک ! تو اس رب کے نام کا ذکر کر اور اپنے تمام گناہ بخشوا لے۔ 22۔ 1۔ خالص۔

ਰਾਗੁ ਗੂਜਰੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੫

راگو گجری وار محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے جس کا حصول صادق گروہ کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਅੰਤਰਿ ਗੁਰੁ ਆਰਾਧਣਾ ਜਿਹਵਾ ਜਪਿ ਗੁਰ ਨਾਉ ॥

اپنے دل میں گرو کی پرستش کرو اور اپنی زبان سے گرو کے نام کا ذکر کرو۔

ਨੇਤ੍ਰੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੇਖਣਾ ਸ੍ਰਵਣੀ ਸੁਨਣਾ ਗੁਰ ਨਾਉ ॥

اپنی آنکھوں سے صادق گرو کا دیدار کرو اور کانوں سے گرو کا نام سنو۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਤੀ ਰਤਿਆ ਦਰਗਹ ਪਾਈਐ ਠਾਉ ॥

صادق گرو کی محبت میں رنگ جانے سے تجھے رب کے دربار میں پناہ مل جائے گی۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਜਿਸ ਨੋ ਏਹ ਵਥੁ ਦੇਇ ॥

اے نانک ! رب جس پر فضل و کرم کرتا ہے، اسے ہی یہ انمول شئی عطا کرتا ہے۔

ਜਗ ਮਹਿ ਉਤਮ ਕਾਢੀਅਹਿ ਵਿਰਲੇ ਕੇਈ ਕੇਇ ॥੧॥

کچھ نایاب لوگ ہی ہوتے ہیں، جو اس کائنات میں اعلیٰ کہلاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਰਖੇ ਰਖਣਹਾਰਿ ਆਪਿ ਉਬਾਰਿਅਨੁ ॥

محافظ رب نے میری حفاظت کی ہے اور اس نے خود ہی بچا کر میرا بھلا کیا ہے۔

ਗੁਰ ਕੀ ਪੈਰੀ ਪਾਇ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿਅਨੁ ॥

گرو کے قدموں میں لگے رہنے سے میرا کام پورا ہوگیا ہے۔

ਹੋਆ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਮਨਹੁ ਨ ਵਿਸਾਰਿਅਨੁ ॥

جب رب خود مہربان ہوگیا ہے، تو میں اسے اپنے دل سے بھُلا نہیں سکتا۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਭਵਜਲੁ ਤਾਰਿਅਨੁ ॥

سنت حضرات کی صحبت میں رہ کر دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہوں۔

ਸਾਕਤ ਨਿੰਦਕ ਦੁਸਟ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ਬਿਦਾਰਿਅਨੁ ॥

رب نے متکبر، ملامت کرنے والے اور بدکاروں کو ایک لمحے میں ہی تباہ کر دیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਸਾਹਿਬ ਕੀ ਟੇਕ ਨਾਨਕ ਮਨੈ ਮਾਹਿ ॥

نانک کے دل میں اس مالک کا سہارا ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਜਾਹਿ ॥੨॥

جس کی عبادت کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے اور سبھی پریشانی دور ہوجاتی ہے۔2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨ ਪੁਰਖੁ ਅਗਮੁ ਅਪਾਰੀਐ ॥

رب بے آل و اولاد، مایا سے آزاد، قادر مطلق، ناقابل رسائی اور عظیم ہے۔

ਸਚੋ ਸਚਾ ਸਚੁ ਸਚੁ ਨਿਹਾਰੀਐ ॥

در حقیقت مخزنِ صداقت، اعلی صادق رب سچائی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

ਕੂੜੁ ਨ ਜਾਪੈ ਕਿਛੁ ਤੇਰੀ ਧਾਰੀਐ ॥

اے رب ! یہ کائنات تیری تخلیق کردہ ہے؛ لیکن کوئی بھی شئی خیالی نہیں لگتی۔

ਸਭਸੈ ਦੇ ਦਾਤਾਰੁ ਜੇਤ ਉਪਾਰੀਐ ॥

وہ عطا کرنے والا سب ہی کو رزق دیتا ہے، جسے اس نے پیدا کیا ہے اور

ਇਕਤੁ ਸੂਤਿ ਪਰੋਇ ਜੋਤਿ ਸੰਜਾਰੀਐ ॥

سب ہی کو ایک ہی حکم کے دھاگے میں پرو کر اس نے ان کے اندر اپنا نور روشن کردیا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਭਵਜਲ ਮੰਝਿ ਹੁਕਮੇ ਤਾਰੀਐ ॥

اس کے حکم سے کوئی دنیوی سمندر میں ڈوب جاتا ہے اور کوئی پار ہوجاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਤੁਧੁ ਧਿਆਏ ਸੋਇ ਜਿਸੁ ਭਾਗੁ ਮਥਾਰੀਐ ॥

اے معبود رب ! جس کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے، وہی انسان تجھے یاد کرتا ہے۔

ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਲਖੀ ਨ ਜਾਇ ਹਉ ਤੁਧੁ ਬਲਿਹਾਰੀਐ ॥੧॥

تیری رفتار اور اندازہ (طاقت) کا علم نہیں ہو سکتا؛ اس لیے میں تجھ پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਜਾ ਤੂੰ ਤੁਸਹਿ ਮਿਹਰਵਾਨ ਅਚਿੰਤੁ ਵਸਹਿ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

اے رحیم رب ! اگر تو مسرور ہو جائے، تو بغیر فکر کے ہی ہمارے دل میں بسیرا کر لیتا ہے۔

ਜਾ ਤੂੰ ਤੁਸਹਿ ਮਿਹਰਵਾਨ ਨਉ ਨਿਧਿ ਘਰ ਮਹਿ ਪਾਹਿ ॥

اے مہربان ! اگر تو خوش ہو جائے، تو ہمارے دل نما گھر میں ہی نونیدھیاں حاصل ہو جاتی ہیں۔

ਜਾ ਤੂੰ ਤੁਸਹਿ ਮਿਹਰਵਾਨ ਤਾ ਗੁਰ ਕਾ ਮੰਤ੍ਰੁ ਕਮਾਹਿ ॥

اے کریم رب ! اگر تو مسرور ہو جائے، تو میں گرو کے منتر کا ورد کرتا ہوں۔

ਜਾ ਤੂੰ ਤੁਸਹਿ ਮਿਹਰਵਾਨ ਤਾ ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਸਮਾਹਿ ॥੧॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے کریم ! جب تو خوش ہو جاتا ہے، تو میں سچائی میں ہی سما جاتا ہوں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਿਤੀ ਬੈਹਨਿ੍ ਬੈਹਣੇ ਮੁਚੁ ਵਜਾਇਨਿ ਵਜ ॥

بہت سے لوگ تخت شاہی پر بیٹھتے ہیں اور ان کے لیے بہت سے آلات موسیقی بجائے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਵਿਣੁ ਕਿਸੈ ਨ ਰਹੀਆ ਲਜ ॥੨॥

اے نانک ! صادق نام کے بغیر کسی کی بھی عزت و ناموس باقی نہیں رہتی۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੁਧੁ ਧਿਆਇਨਿ੍ ਬੇਦ ਕਤੇਬਾ ਸਣੁ ਖੜੇ ॥

اے مالک ! وید اور مذہبی کتاب ایک ساتھ کھڑے تیری حمد وثنا کر رہے ہیں۔

ਗਣਤੀ ਗਣੀ ਨ ਜਾਇ ਤੇਰੈ ਦਰਿ ਪੜੇ ॥

جو تیرے در پر سر جھکائے بیٹھے ہیں، ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔

ਬ੍ਰਹਮੇ ਤੁਧੁ ਧਿਆਇਨਿ੍ ਇੰਦ੍ਰ ਇੰਦ੍ਰਾਸਣਾ ॥

برہما بھی تیری پرستش کرتا ہے اور اندراسن پر بیٹھا اندر بھی تجھے یاد کرتا ہے۔

ਸੰਕਰ ਬਿਸਨ ਅਵਤਾਰ ਹਰਿ ਜਸੁ ਮੁਖਿ ਭਣਾ ॥

شنکر، وشنو اوتار اپنی زبان سے ہری کی مدح سرائی کرتے ہیں۔

ਪੀਰ ਪਿਕਾਬਰ ਸੇਖ ਮਸਾਇਕ ਅਉਲੀਏ ॥

اے رب ! پیر، پیغمبر، شیخ اور اولیاء تیرا ہی ذکر کرتے ہیں۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ਘਟਿ ਘਟਿ ਮਉਲੀਏ ॥

اے شکل و صورت سے پاک رب! تو تانے کی طرح ہر ایک کے دل میں موجود ہے۔

ਕੂੜਹੁ ਕਰੇ ਵਿਣਾਸੁ ਧਰਮੇ ਤਗੀਐ ॥

جھوٹ کے سبب انسان فنا ہو جاتا ہے اور وہ دین کی راہ میں ہشاش بشاش ہوتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਜਿਤੁ ਲਾਇਹਿ ਆਪਿ ਤਿਤੁ ਤਿਤੁ ਲਗੀਐ ॥੨॥

رب جہاں کہیں بھی انسان کو لگاتا ہے۔ وہ اسی جگہ لگ جاتا ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਚੰਗਿਆਈਂ ਆਲਕੁ ਕਰੇ ਬੁਰਿਆਈਂ ਹੋਇ ਸੇਰੁ ॥

نادان انسان اچھائی (نیک کام) کرنے میں سستی کرتا ہے؛ لیکن بُرا کام کرنے میں شیر بن جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਜੁ ਕਲਿ ਆਵਸੀ ਗਾਫਲ ਫਾਹੀ ਪੇਰੁ ॥੧॥

اے نانک! آج نہ کل موت آنی ہی ہے اور احمق انسان کے پیر میں موت کی پھندا پڑنا ہی ہے۔ 2۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕਿਤੀਆ ਕੁਢੰਗ ਗੁਝਾ ਥੀਐ ਨ ਹਿਤੁ ॥

ہماری بے شمار بد اعمالیوں کا دوست تم سے پوشیدہ نہیں۔

ਨਾਨਕ ਤੈ ਸਹਿ ਢਕਿਆ ਮਨ ਮਹਿ ਸਚਾ ਮਿਤੁ ॥੨॥

اے نانک کے رب ! تو ہی ہمارے دل کا سچا دوست ہے اور تو نے ہی ہماری برائیوں پر پردہ ڈال رکھا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਹਉ ਮਾਗਉ ਤੁਝੈ ਦਇਆਲ ਕਰਿ ਦਾਸਾ ਗੋਲਿਆ ॥

اے کریم رب ! میں تجھ سے یہ عطیہ طلب کرتا ہوں کہ مجھے اپنے غلاموں کا خادم بنا دے۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ਰਾਜੁ ਜੀਵਾ ਬੋਲਿਆ ॥

اے عطا کرنے والے ! میں تیرے نام کے ذکر سے ہی باحیات ہوں اور نونیدھیاں اور سلطنت حاصل کرتا ہوں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਦਾਸਾ ਘਰਿ ਘਣਾ ॥

رب کے غلاموں کے گھر میں امرت نام کا بڑا خزانہ ہے۔

ਤਿਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਿਹਾਲੁ ਸ੍ਰਵਣੀ ਜਸੁ ਸੁਣਾ ॥

میں ان کی صحبت میں رہ کر تیری شان کانوں سے سن کر مسرور ہوجاتا ہوں۔

ਕਮਾਵਾ ਤਿਨ ਕੀ ਕਾਰ ਸਰੀਰੁ ਪਵਿਤੁ ਹੋਇ ॥

ان کی خدمت کرنے سے میرا جسم پاک ہوجاتا ہے۔

ਪਖਾ ਪਾਣੀ ਪੀਸਿ ਬਿਗਸਾ ਪੈਰ ਧੋਇ ॥

میں انہیں پنکھا جھیلتا ہوں، ان کے لیے پانی لاتا ہوں، ان کے لیے چکی پیستا ہوں اور ان کے پاؤں دھو کر خوش ہوں۔

ਆਪਹੁ ਕਛੂ ਨ ਹੋਇ ਪ੍ਰਭ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੀਐ ॥

اے رب ! مجھ پر نظر کرم فرمادیجیے؛ کیونکہ خود میں کچھ بھی نہیں کر سکتا۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਣ ਦਿਚੈ ਥਾਉ ਸੰਤ ਧਰਮ ਸਾਲੀਐ ॥੩॥

مجھ خوبیوں سے خالی لوگوں کو سنتوں کی خانقاہ میں پناہ دیجیے۔ 3۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਸਾਜਨ ਤੇਰੇ ਚਰਨ ਕੀ ਹੋਇ ਰਹਾ ਸਦ ਧੂਰਿ ॥

اے میرے محبوب ! میں ہمیشہ ہی تیرے قدموں کی خاک بنا رہوں۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੁਹਾਰੀਆ ਪੇਖਉ ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ॥੧॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب جی ! میں نے تیری ہی پناہ لی ہے اور میں ہمیشہ ہی تجھے اپنے پاس دیکھتا ہوں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਅਸੰਖ ਹੋਹਿ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਮਨੁ ਲਾਗ ॥

ہری کے قدموں میں اپنا دل لگا کر بہت سے گنہ گار لوگ پاک ہو گئے ہیں۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭ ਜਿਸੁ ਨਾਨਕ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو کا نام ہی اڑسٹھ مقامِ زیارت (کے مثل) ہے؛ لیکن یہ اسے ہی حاصل ہوتا ہے،
جس کی تقدیر میں یہ چیز لکھی ہوتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਨਿਤ ਜਪੀਐ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਨਾਉ ਪਰਵਦਿਗਾਰ ਦਾ ॥

اپنی ہر ایک سانس اور لقمے سے پروردگار کے نام کا ذکر کرنا چاہیے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕਰੇ ਰਹੰਮ ਤਿਸੁ ਨ ਵਿਸਾਰਦਾ ॥

وہ جس پر رحم کرتا ہے، وہ اسے نہیں بھولتا۔

ਆਪਿ ਉਪਾਵਣਹਾਰ ਆਪੇ ਹੀ ਮਾਰਦਾ ॥

وہ خود ہی کائنات کی تخلیق کرنے والا ہے اور خود ہی فنا کرنے والا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਜਾਣੁ ਬੁਝਿ ਵੀਚਾਰਦਾ ॥

قادرِ مطلق رب ہر چیز سے واقف ہے اور سمجھ کر اپنی مخلوق کی طرف توجہ دیتا ہے۔

ਅਨਿਕ ਰੂਪ ਖਿਨ ਮਾਹਿ ਕੁਦਰਤਿ ਧਾਰਦਾ ॥

وہ اپنی قدرت سے ایک لمحے میں ہی کئی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਲਾਇ ਸਚਿ ਤਿਸਹਿ ਉਧਾਰਦਾ ॥

جسے حق کے ساتھ لگاتا ہے، اسے نجات دے دیتا ہے۔

ਜਿਸ ਦੈ ਹੋਵੈ ਵਲਿ ਸੁ ਕਦੇ ਨ ਹਾਰਦਾ ॥

جس کے ساتھ وہ رب ہوتا ہے، وہ کبھی نہیں ہارتا۔

ਸਦਾ ਅਭਗੁ ਦੀਬਾਣੁ ਹੈ ਹਉ ਤਿਸੁ ਨਮਸਕਾਰਦਾ ॥੪॥

اس کا دربار ہمیشہ قائم ہے، میں اسے بہت ہی احترام سے سلام پیش کرتا ہوں۔ 4۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਛੋਡੀਐ ਦੀਜੈ ਅਗਨਿ ਜਲਾਇ ॥

اے نانک! ہوس، غصہ اور حرص کو ترک کرکے اسے نذر آتش کر دینا چاہیے۔

ਜੀਵਦਿਆ ਨਿਤ ਜਾਪੀਐ ਨਾਨਕ ਸਾਚਾ ਨਾਉ ॥੧॥

جب تک حیات ہے، اس وقت ہر روز صادق نام کا ذکر کرنا چاہیے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸਿਮਰਤ ਸਿਮਰਤ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਣਾ ਸਭ ਫਲ ਪਾਏ ਆਹਿ ॥

میں نے اپنے رب کو یاد کرکے تمام پھل حاصل کرلیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿਆ ਗੁਰ ਪੂਰੈ ਦੀਆ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! میں نے نام کی پرستش کی ہے اور کامل گرو نے مجھے رب سے ملا دیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੋ ਮੁਕਤਾ ਸੰਸਾਰਿ ਜਿ ਗੁਰਿ ਉਪਦੇਸਿਆ ॥

گرو نے جسے بھی تعلیم دی ہے، وہ اس دنیا میں دولت کی ہوس کے بندھنوں سے نجات حاصل کرگیا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਗਈ ਬਲਾਇ ਮਿਟੇ ਅੰਦੇਸਿਆ ॥

اس کی پریشانی دور ہوگئی ہے اور اس کے فکر کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

ਤਿਸ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਜਗਤੁ ਨਿਹਾਲੁ ਹੋਇ ॥

کائنات اس کا دیدار کرکے مسرور ہو جاتی ہے۔

ਜਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਿਹਾਲੁ ਪਾਪਾ ਮੈਲੁ ਧੋਇ ॥

انسان رب کے خادم کی صحبت میں رہ کر مسرور ہوجاتا ہے اور اس کے گناہوں کی گندگی صاف ہوجاتی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਾਚਾ ਨਾਉ ਓਥੈ ਜਾਪੀਐ ॥

وہاں امرت کی طرح سچے نام کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਮਨ ਕਉ ਹੋਇ ਸੰਤੋਖੁ ਭੁਖਾ ਧ੍ਰਾਪੀਐ ॥

من کو اطمینان نصیب ہوتا ہے اور دل کی بھوک مٹ جاتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਘਟਿ ਵਸਿਆ ਨਾਉ ਤਿਸੁ ਬੰਧਨ ਕਾਟੀਐ ॥

جس کے دل میں نام بستا ہے، اس کے بندھن کٹ جاتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਹਰਿ ਧਨੁ ਖਾਟੀਐ ॥੫॥

گرو کے کرم سے کوئی نادر شخص ہری کی دولت کا فائدہ حاصل کرتا ہے۔ 5۔۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਮਨ ਮਹਿ ਚਿਤਵਉ ਚਿਤਵਨੀ ਉਦਮੁ ਕਰਉ ਉਠਿ ਨੀਤ ॥

میں اپنے دل میں سوچتا رہتا ہوں کہ ہر روز صبح سویرے اٹھ کر ہری کے جہری ذکر کا موقع نکالوں۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨ ਕਾ ਆਹਰੋ ਹਰਿ ਦੇਹੁ ਨਾਨਕ ਕੇ ਮੀਤ ॥੧॥

اے رب نانک کے رفیق رب ! مجھے ہری کے جہری ذکر کا موقع فراہم کیجیے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਧਾਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖਿਆ ਮਨੁ ਤਨੁ ਰਤਾ ਮੂਲਿ ॥

رب نے اپنی نظر کرم سے میری حفاظت کی ہے اور میرا جسم و جان سچائی میں مگن رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਭਾਣੀਆ ਮਰਉ ਵਿਚਾਰੀ ਸੂਲਿ ॥੨॥

اے نانک ! جو عورت ذات اپنے رب کو پسند آتی ہیں، ان کے دل کا درد دور ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜੀਅ ਕੀ ਬਿਰਥਾ ਹੋਇ ਸੁ ਗੁਰ ਪਹਿ ਅਰਦਾਸਿ ਕਰਿ ॥

اپنے دردِ دل سے متعلق اپنے گرو کے سامنے درخواست کرو۔

ਛੋਡਿ ਸਿਆਣਪ ਸਗਲ ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਰਪਿ ਧਰਿ ॥

اپنی ساری چالاکیاں ترک کرکے اپنا جسم و جان گرو کے حوالے کردو۔

ਪੂਜਹੁ ਗੁਰ ਕੇ ਪੈਰ ਦੁਰਮਤਿ ਜਾਇ ਜਰਿ ॥

گرو کے قدموں کی پرستش کرو؛ تاکہ تمہاری عقل کی کجی دور ہو جائے۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਭਵਜਲੁ ਬਿਖਮੁ ਤਰਿ ॥

سنت حضرات کی صحبت میں رہ کر زہریلی دنیوی سمندر سے پار ہو جاؤ۔

ਸੇਵਹੁ ਸਤਿਗੁਰ ਦੇਵ ਅਗੈ ਨ ਮਰਹੁ ਡਰਿ ॥

اپنے رب نما صادق گرو کی عقیدت سے خدمت کرو، تب ہی تم آخرت میں خوف زدہ فوت نہیں ہو گے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਕਰੇ ਨਿਹਾਲੁ ਊਣੇ ਸुभਰ ਭਰਿ ॥

گرو دیو تجھے ایک لمحے میں ہی خوش کردیں گے اور تمہارے خالی دماغ کو خوبیوں سے بھر دیں گے۔

ਮਨ ਕਉ ਹੋਇ ਸੰਤੋਖੁ ਧਿਆਈਐ ਸਦਾ ਹਰਿ ॥

ہر وقت ہری رب کا دھیان کرنے سے دل کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

ਸੋ ਲਗਾ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵ ਜਾ ਕਉ ਕਰਮੁ ਧੁਰਿ ॥੬॥

لیکن وہی لوگ صادق گرو کی خدمت سے منسلک ہوتے ہیں، جس پر فضل ہوا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਲਗੜੀ ਸੁਥਾਨਿ ਜੋੜਣਹਾਰੈ ਜੋੜੀਆ ॥

میرا دل محبوب مقدس مقام یعنی رب کے قدموں میں لگ گیا ہے اور اور ملانے والے رب نے خود ملایا ہے۔

ਨਾਨਕ ਲਹਰੀ ਲਖ ਸੈ ਆਨ ਡੁਬਣ ਦੇਇ ਨ ਮਾ ਪਿਰੀ ॥੧॥

اے نانک ! اس دنیوی سمندر میں لاکھوں موجیں اٹھ رہی ہیں؛ لیکن میرا محبوب رب مجھے ان لہروں میں ڈوبنے نہیں دیتا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਬਨਿ ਭੀਹਾਵਲੈ ਹਿਕੁ ਸਾਥੀ ਲਧਮੁ ਦੁਖ ਹਰਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥

دنیا کے اس خوفناک جنگل میں ہری نام نما ساتھی مل گیا ہے، جو پریشانیوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਈ ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ਨਾਨਕ ਪੂਰਨ ਕਾਮਾਂ ॥੨॥

اے نانک ! میں محبوب سنت حضرات پر قربان جاتا ہوں، جنہوں نے میرا ہر کام مکمل کردیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪਾਈਅਨਿ ਸਭਿ ਨਿਧਾਨ ਤੇਰੈ ਰੰਗਿ ਰਤਿਆ ॥

اے رب ! تیری محبت میں رنگ جانے سے تمام خزانے حاصل ہوجاتے ہیں اور

ਨ ਹੋਵੀ ਪਛੋਤਾਉ ਤੁਧ ਨੋ ਜਪਤਿਆ ॥

تیرا ذکر کرنے سے انسان کو افسوس نہیں ہوتا۔

ਪਹੁਚਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਜਨ ॥

کوئی اس کی ہمسری نہیں کرسکتا، تیرے خادم کو تیرا ہی سہارا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸੁਖ ਲਹਾ ਚਿਤਾਰਿ ਮਨ ॥

کامل گرو کو مرحبا کہتا ہوں اور میں اپنے دل میں انہیں یاد کرکے خوشی حاصل کرتا ہوں۔

ਗੁਰ ਪਹਿ ਸਿਫਤਿ ਭੰਡਾਰੁ ਕਰਮੀ ਪਾਈਐ ॥

گرودیو کے پاس شانِ رب کا ذخیرہ ہے، جو قسمت سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲ ਬਹੁੜਿ ਨ ਧਾਈਐ ॥

اگر صادق گرو نظر کرم کردے، تو انسان دوبارہ نہیں بھٹکتا۔

ਰਖੈ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਕਰਿ ਦਾਸਾ ਆਪਣੇ ॥

رحمت کا سمندر رب انسان کو اپنا غلام بنا کر خود اس کی حفاظت کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜੀਵਾ ਸੁਣਿ ਸੁਣੇ ॥੭॥

میں واہے گرو کا ہری نام سن سن کر زندہ رہتا ہوں۔ 7۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪਟੋਲਾ ਤੈ ਸਹਿ ਦਿਤਾ ਢਕਣ ਕੂ ਪਤਿ ਮੇਰੀ ॥

اے میرے مالک ! تو نے میری عزت بچانے کے لیے اپنی محبت کا ریشمی لباس عطا کیا ہے۔

ਦਾਨਾ ਬੀਨਾ ਸਾਈ ਮੈਡਾ ਨਾਨਕ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਾ ਤੇਰੀ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے مالک ! تو بہت چالاک اور ہنر مند ہے؛ لیکن میں تمہاری شان سے واقف نہیں۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਤੈਡੈ ਸਿਮਰਣਿ ਹਭੁ ਕਿਛੁ ਲਧਮੁ ਬਿਖਮੁ ਨ ਡਿਠਮੁ ਕੋਈ ॥

اے رب ! مجھے تیرے نام کا ذکر کرنے سے سب کچھ حاصل ہو گیا ہے اور مجھے کوئی مشکل نہیں آئی۔

ਜਿਸੁ ਪਤਿ ਰਖੈ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਨਾਨਕ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਈ ॥੨॥

اے نانک ! جس کے ناموس کی حفاظت صادق مالک رب کرتا ہے، اسے کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਹੋਵੈ ਸੁਖੁ ਘਣਾ ਦਯਿ ਧਿਆਇਐ ॥

رب کا دھیان کرنے سے انسان کو بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਵੰਞੈ ਰੋਗਾ ਘਾਣਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਐ ॥

ہری رب کی حمد وثنا کرنے سے تمام قسموں کی بیماریاں ختم ہوجاتی ہیں۔

ਅੰਦਰਿ ਵਰਤੈ ਠਾਢਿ ਪ੍ਰਭਿ ਚਿਤਿ ਆਇਐ ॥

اگر رب دل میں آجائے، تو باطن میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔

ਪੂਰਨ ਹੋਵੈ ਆਸ ਨਾਇ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਐ ॥

دل میں نام بسانے سے امیدیں پوری ہوجاتی ہے۔

ਕੋਇ ਨ ਲਗੈ ਬਿਘਨੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇਐ ॥

اگر انسان اپنا کبر مٹادے، تو اسے کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

ਗਿਆਨ ਪਦਾਰਥੁ ਮਤਿ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਇਐ ॥

علم جیسی شئی اور عقل گرو سے حاصل ہوتی ہے۔

ਤਿਨਿ ਪਾਏ ਸਭੇ ਥੋਕ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਦਿਵਾਇਐ ॥

جسے رب خود عطا کرتا ہے، وہ سب کچھ حاصل کرلیتا ہے۔

ਤੂੰ ਸਭਨਾ ਕਾ ਖਸਮੁ ਸਭ ਤੇਰੀ ਛਾਇਐ ॥੮॥

اے رب! تو سب کا مالک ہے اور سب تیرے سائے میں ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਨਦੀ ਤਰੰਦੜੀ ਮੈਡਾ ਖੋਜੁ ਨ ਖੁੰਭੈ ਮੰਝਿ ਮੁਹਬਤਿ ਤੇਰੀ ॥

اے رب ! کائنات کی ندیاں تیرتے ہوئے میرا پیر نہیں دھنستا؛ کیونکہ میری تجھ سے ہی محبت ہے۔

ਤਉ ਸਹ ਚਰਣੀ ਮੈਡਾ ਹੀਅੜਾ ਸੀਤਮੁ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਤੁਲਹਾ ਬੇੜੀ ॥੧॥

میرا دل تیرے قدموں میں لگا ہوا ہے، کائنات نما ندیاں پار کرنے کے لیے تو نانک کی کشتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜਿਨ੍ਾ ਦਿਸੰਦੜਿਆ ਦੁਰਮਤਿ ਵੰਞੈ ਮਿਤ੍ਰ ਅਸਾਡੜੇ ਸੇਈ ॥

جن کا دیدار کرنے سے بے عقلی ختم ہوجاتی ہے، وہی میرا رفیق ہے۔

ਹਉ ਢੂਢੇਦੀ ਜਗੁ ਸਬਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਵਿਰਲੇ ਕੇਈ ॥੨॥

اے نانک ! میں نے پوری کائنات تلاش کرلی؛ لیکن اسے نایاب ہی لوگ ملتے ہیں۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਵੈ ਸਾਹਿਬੁ ਚਿਤਿ ਤੇਰਿਆ ਭਗਤਾ ਡਿਠਿਆ ॥

اے مالک! تیرے معتقدین کا دیدار کرنے سے تو خود ہی میرے دل میں آجاتا ہے۔

ਮਨ ਕੀ ਕਟੀਐ ਮੈਲੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਵੁਠਿਆ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں رہنے سے دل کی گندگی دور ہوجاتی ہیں۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਭਉ ਕਟੀਐ ਜਨ ਕਾ ਸਬਦੁ ਜਪਿ ॥

معتقدین کے کلمات کا ذکر کرنے سے پیدائش و موت کا خوف دور ہوجاتا ہے۔

ਬੰਧਨ ਖੋਲਨਿ੍ ਸੰਤ ਦੂਤ ਸਭਿ ਜਾਹਿ ਛਪਿ ॥

سنت مایا سے متعلق تمام بندھن کھول دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں مایا کا نائب: ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ وغیرہ ختم ہوجاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਲਾਇਨਿ੍ ਰੰਗੁ ਜਿਸ ਦੀ ਸਭ ਧਾਰੀਆ ॥

سنت حضرات اس خالقِ کائنات رب کے ساتھ ہماری محبت پیدا کرتے ہیں۔

ਊਚੀ ਹੂੰ ਊਚਾ ਥਾਨੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰੀਆ ॥

اس رب کا ٹھکانہ سب سے اعلیٰ ہے، جو ناقابلِ رسائی اور بہت بڑا ہے۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਕਰ ਜੋੜਿ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਧਿਆਈਐ ॥

دن رات ہاتھ جوڑ کر اپنی ہر ایک سانس کے ساتھ اس کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਜਾ ਆਪੇ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਤਾਂ ਭਗਤ ਸੰਗੁ ਪਾਈਐ ॥੯॥

جب واہے گرو خود مہربان ہوتا ہے، تو معتقدین کی صحبت حاصل ہوتی ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਬਾਰਿ ਵਿਡਾਨੜੈ ਹੁੰਮਸ ਧੁੰਮਸ ਕੂਕਾ ਪਈਆ ਰਾਹੀ ॥

اس حیرت انگیز کائنات کے جنگل میں شور ہے اور لوگ راہ میں بچاؤ بچاؤ پکار رہے ہیں۔

ਤਉ ਸਹ ਸੇਤੀ ਲਗੜੀ ਡੋਰੀ ਨਾਨਕ ਅਨਦ ਸੇਤੀ ਬਨੁ ਗਾਹੀ ॥੧॥

اے میرے مالک شوہر! مجھ نانک کے دل کا دھاگہ تجھ سے منسلک ہے؛ اسی لیے میں کائنات کے جنگل کو بخوشی پار کر رہا ہوں۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸਚੀ ਬੈਸਕ ਤਿਨ੍ਹਾ ਸੰਗਿ ਜਿਨ ਸੰਗਿ ਜਪੀਐ ਨਾਉ ॥

ان کی رفاقت سچی ہے، جن کے سنگ رب کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਤਿਨ੍ਹ ਸੰਗਿ ਸੰਗੁ ਨ ਕੀਚਈ ਨਾਨਕ ਜਿਨਾ ਆਪਣਾ ਸੁਆਉ ॥੨॥

اے نانک! کبھی بھی ایسے لوگوں کی صحبت اختیار نہیں کرنی چاہیے، جو مفاد پرست ہو۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਾ ਵੇਲਾ ਪਰਵਾਣੁ ਜਿਤੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ॥

وہی وقت قبول ہوتا ہے، جب صادق گرو سے ملاقات ہوتی ہے۔

ਹੋਆ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਫਿਰਿ ਦੂਖ ਨ ਤੇਟਿਆ ॥

اگر انسان سادھو کی صحبت اختیار کرلے، تو اسے تکلیف نہیں پہنچتی۔

ਪਾਇਆ ਨਿਹਚਲੁ ਥਾਨੁ ਫਿਰਿ ਗਰਭਿ ਨ ਲੇਟਿਆ ॥

اگر انسان کو طے شدہ مقام مل جائے، تو وہ دوبارہ رحم میں نہیں آتا۔

ਨਦਰੀ ਆਇਆ ਇਕੁ ਸਗਲ ਬ੍ਰਹਮੇਟਿਆ ॥

اسے ہر جگہ ایک برہما ہی نظر آتا ہے اور

ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ਲਾਇ ਧਿਆਨੁ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸਮੇਟਿਆ ॥

وہ ہر طرف سے نظر موڑ کر اپنی توجہ حقیقی علم پر مرکوز کرلیتا ہے۔

ਸਭੋ ਜਪੀਐ ਜਾਪੁ ਜਿ ਮੁਖਹੁ ਬੋਲੇਟਿਆ ॥

وہ زبان سے جو کچھ بھی کہتا ہے، وہ سب رب ہی کا ذکر ہوتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਬੁਝਿ ਨਿਹਾਲੁ ਸੁਖਿ ਸੁਖੇਟਿਆ ॥

انسان رب کا حکم سمجھ کر مسرور ہوجاتا ہے اور بخوشی زندگی گذارتا ہے۔

ਪਰਖਿ ਖਜਾਨੈ ਪਾਏ ਸੇ ਬਹੁੜਿ ਨ ਖੋਟਿਆ ॥੧੦॥

واہ گرو نے جنہیں پرکھ کر اپنے ذخیرے میں ڈال دیا ہے، وہ دوبارہ کھوٹا ثابت نہیں ہوتا۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਵਿਛੋਹੇ ਜੰਬੂਰ ਖਵੇ ਨ ਵੰਞਨਿ ਗਾਖੜੇ ॥

فراق کا صدمہ جمبور کے مثل اتنا ناقابل برداشت ہے کہ برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

ਜੇ ਸੋ ਧਣੀ ਮਿਲੰਨਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਸੰਬੂਹ ਸਚੁ ॥੧॥

اے نانک ! اگر مالک رب مل جائے، تو ساری حقیقی خوشی مل جاتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਜਿਮੀ ਵਸੰਦੀ ਪਾਣੀਐ ਈਧਣੁ ਰਖੈ ਭਾਹਿ ॥

زمین پانی میں رہتی ہے اور لکڑی اپنے اندر آگ کو برقرار رکھتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਸਹੁ ਆਹਿ ਜਾ ਕੈ ਆਢਲਿ ਹਭੁ ਕੋ ॥੨॥

اے نانک ! رب کے لیے آرزو کرو، جو تمام جانداروں کی بنیاد ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੇਰੇ ਕੀਤੇ ਕੰਮ ਤੁਧੈ ਹੀ ਗੋਚਰੇ ॥

اے مالک ! تیرا کیا ہوا کام تجھ ہی پر منحصر ہے۔

ਸੋਈ ਵਰਤੈ ਜਗਿ ਜਿ ਕੀਆ ਤੁਧੁ ਧੁਰੇ ॥

اس دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، وہ تیرے حکم سے ہو رہا ہے۔

ਬਿਸਮੁ ਭਏ ਬਿਸਮਾਦ ਦੇਖਿ ਕੁਦਰਤਿ ਤੇਰੀਆ ॥

میں تیری تعجب خیز قدرت کو دیکھ کر حیران ہو گیا ہوں۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਤੇਰੀ ਦਾਸ ਕਰਿ ਗਤਿ ਹੋਇ ਮੇਰੀਆ ॥

تیرے غلام تیری پناہ میں آگئے ہیں، اگر تو نظر کرم کرے، تو میری بھی ترقی ہو جائے گی۔

ਤੇਰੈ ਹਥਿ ਨਿਧਾਨੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਦੇਹਿ ॥

تیرے ہاتھ میں نام کا خزانہ ہے، جو تجھے بہتر لگتا ہے، تو اسے یہ خزانہ عطا کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੇਇ ਲੇਹਿ ॥

جس شخص پر تو مہربان ہوتا ہے، وہی ہری نام کا خزانہ حاصل کرتا ہے۔

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਬੇਅੰਤ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਈਐ ॥

اے ناقابل رسائی، پوشیدہ اور لا محدود رب! تیری انتہا کا علم حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ਜਿਸ ਨੋ ਹੋਹਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਸੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥੧੧॥

تو جس پر مہربان ہوتا ہے، وہی تیرے نام کا دھیان کرتا ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਕੜਛੀਆ ਫਿਰੰਨਿ੍ ਸੁਆਉ ਨ ਜਾਣਨਿ੍ ਸੁਞੀਆ ॥

ڈوئی کھانے کے برتنوں پر چلتی ہے؛ لیکن وہ کھانے کا ذائقہ نہیں جانتی اور ذائقے سے خالی ہی رہتی ہیں۔

ਸੇਈ ਮੁਖ ਦਿਸੰਨਿ੍ ਨਾਨਕ ਰਤੇ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸਿ ॥੧॥

اے نانک! وہی شکل حسین دکھائی دیتی ہے، جو رب کی محبت کے رس میں مگن رہتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ۔ 5۔

ਖੋਜੀ ਲਧਮੁ ਖੋਜੁ ਛਡੀਆ ਉਜਾੜਿ ॥

متلاشی گرو کے ذریعے میں نے ان کی تلاش کرلی ہے، جن ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر جیسی برائیوں نے میرے دل کی فصل کو برباد کر دیا تھا۔

ਤੈ ਸਹਿ ਦਿਤੀ ਵਾੜਿ ਨਾਨਕ ਖੇਤੁ ਨ ਛਿਜਈ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے مالک شوہر! تو نے گرو نما باڑ بنائی ہے اور اب فصل تباہ نہیں ہوگا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਆਰਾਧਿਹੁ ਸਚਾ ਸੋਇ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਿਸੁ ਪਾਸਿ ॥

اے بھائی! اس رب کی عبادت کرو، جس کے پاس سب کچھ ہے۔

ਦੁਹਾ ਸਿਰਿਆ ਖਸਮੁ ਆਪਿ ਖਿਨ ਮਹਿ ਕਰੇ ਰਾਸਿ ॥

وہ خود ہی دونوں کناروں کا مالک ہے اور ایک لمحے میں ہی کام سنوار دیتا ہے۔

ਤਿਆਗਹੁ ਸਗਲ ਉਪਾਵ ਤਿਸ ਕੀ ਓਟ ਗਹੁ ॥

تو ہر ترکیب چھوڑ کر، اس کا سہارا لے۔

ਪਉ ਸਰਣਾਈ ਭਜਿ ਸੁਖੀ ਹੂੰ ਸੁਖ ਲਹੁ ॥

جلد از جلد اس کی پناہ میں جاؤ اور اعلیٰ خوشی حاصل کرو۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ਸੰਤਾ ਸੰਗੁ ਹੋਇ ॥

نیک اعمال، مذہب اور بنیادی علم سنت حضرات کی صحبت میں حاصل ہوتا ہے۔

ਜਪੀਐ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਗੈ ਕੋਇ ॥

امرت نام کا ذکر کرنے سے انسان کو کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔

ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਤਿਸੁ ਮਨਿ ਵੁਠਿਆ ॥

جس پر رب خود مہربان ہے، وہ اس کے دل میں ہی بستا ہے اور

ਪਾਈਅਨਿ੍ ਸਭਿ ਨਿਧਾਨ ਸਾਹਿਬਿ ਤੁਠਿਆ ॥੧੨॥

اس کی خوشی سے تمام خزانے حاصل ہو جاتے ہیں۔ 12۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਲਧਮੁ ਲਭਣਹਾਰੁ ਕਰਮੁ ਕਰੰਦੋ ਮਾ ਪਿਰੀ ॥

جب میرے محبوب رب نے مجھ پر فضل کیا، تو تلاش کے قابل رب کو میں نے تلاش کر لیا۔

ਇਕੋ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ਨਾਨਕ ਬਿਆ ਨ ਪਸੀਐ ॥੧॥

اے نانک! ایک رب ہی کائنات کا خالق ہے، اس کے علاوہ مجھے دوسرا کوئی نظر نہیں آتا۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਪਾਪੜਿਆ ਪਛਾੜਿ ਬਾਣੁ ਸਚਾਵਾ ਸੰਨਿ੍ ਕੈ ॥

حق کے تیر کے ذریعے برے گناہوں کو شکست دے۔

ਗੁਰ ਮੰਤ੍ਰੜਾ ਚਿਤਾਰਿ ਨਾਨਕ ਦੁਖੁ ਨ ਥੀਵਈ ॥੨॥

اے نانک ! گرو کے منتر کو یاد کرو، کوئی تکلیف نہیں ستائے گی۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰ ਪਾਈਅਨੁ ਠਾਢਿ ਆਪਿ ॥

وہ کائنات کا خالق رب قابلِ مبارک باد ہے، جس نے خود دل ٹھنڈا کر دیا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ਤਿਸ ਨੋ ਸਦਾ ਜਾਪਿ ॥

اس رب کا ہمیشہ ذکر کرنا چاہیے، جو ذی روحوں پر مہربان ہے۔

ਦਇਆ ਧਾਰੀ ਸਮਰਥਿ ਚੁਕੇ ਬਿਲ ਬਿਲਾਪ ॥

اس قدرت والے رب نے مجھ پر فضل کیا ہے اور میری تمام تکلیف و پریشانی دور ہو گئی ہے۔

ਨਠੇ ਤਾਪ ਦੁਖ ਰੋਗ ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਪ੍ਰਤਾਪਿ ॥

کامل گرو کے لطف و کرم سے میری تمام تکلیف و پریشانی اور بیماری ختم ہو گئی ہے۔

ਕੀਤੀਅਨੁ ਆਪਣੀ ਰਖ ਗਰੀਬ ਨਿਵਾਜਿ ਥਾਪਿ ॥

غریب نواز رب نے خود میری حفاظت کر کے مجھے قائم کیا ہے اور

ਆਪੇ ਲਇਅਨੁ ਛਡਾਇ ਬੰਧਨ ਸਗਲ ਕਾਪਿ ॥

سبھی بندھن کاٹ کر اس نے خود ہی مجھے نجات عطا کیا ہے۔

ਤਿਸਨ ਬੁਝੀ ਆਸ ਪੁੰਨੀ ਮਨ ਸੰਤੋਖਿ ਧ੍ਰਾਪਿ ॥

میری پیاس مٹ گئی ہے، امیدیں پوری ہوگئی ہیں اور میرا دل مطمئن اور خوش ہوگیا ہے۔

ਵਡੀ ਹੂੰ ਵਡਾ ਅਪਾਰ ਖਸਮੁ ਜਿਸੁ ਲੇਪੁ ਨ ਪੁੰਨਿ ਪਾਪਿ ॥੧੩॥

وہ مالک رب سب سے عظیم اور بے پناہ ہے، جو نیکی اور گناہ سے پاک ہے۔ 13۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਜਾ ਕਉ ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇਈ ਜਪਾਤ ॥

جن پر رب مہربان ہوجاتا ہے، وہ ہری کے نام کا ہی ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਤਿਨ ਰਾਮ ਸਿਉ ਭੇਟਤ ਸਾਧ ਸੰਗਾਤ ॥੧॥

اے نانک ! نیکو کاروں کی صحبت اختیار کرنے سے انسان کا دل رام سے لگ جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਰਾਮੁ ਰਮਹੁ ਬਡਭਾਗੀਹੋ ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸੋਇ ॥

اے خوش نصیب لوگو ! اس رام کے نام کا ذکر کرو، جو پانی، زمین اور آسمان ہر جگہ موجود ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਅਰਾਧਿਐ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! نام کی پرستش کرنے سے انسان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਭਗਤਾ ਕਾ ਬੋਲਿਆ ਪਰਵਾਣੁ ਹੈ ਦਰਗਹ ਪਵੈ ਥਾਇ ॥

معتقدین کا کہا ہوا ہر لفظ (رب کو) منظور ہوتا ہے اور آگے حق کے دربار میں کام آتا ہے۔

ਭਗਤਾ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਰਤੇ ਸਚਿ ਨਾਇ ॥

اے رب ! پرستاروں کو تیرا ہی سہارا ہے اور وہ تو سچے نام میں ہی مگن رہتے ہیں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਤਿਸ ਕਾ ਦੂਖੁ ਜਾਇ ॥

تو جس پر مہربان ہو جاتا ہے، اس کی تکلیف و پریشانی دور ہو جاتی ہے۔

ਭਗਤ ਤੇਰੇ ਦਇਆਲ ਓਨ੍ਹਾ ਮਿਹਰ ਪਾਇ ॥

اے رحیم رب ! یہ تیرے ہی پرستار ہیں، ان پر فضل فرمائیے۔

ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਵਡ ਰੋਗੁ ਨ ਪੋਹੇ ਤਿਸੁ ਮਾਇ ॥

دکھ، درد، بڑی بیماری اور مایا انہیں مس نہیں کرسکتی۔

ਭਗਤਾ ਏਹੁ ਅਧਾਰੁ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਗਾਇ ॥

گووند کی حمد وثنا ہی معتقدین کی زندگی کی بنیاد ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਦਿਨੁ ਰੈਣਿ ਇਕੋ ਇਕੁ ਧਿਆਇ ॥

وہ دن رات ہر وقت ایک رب کا ہی دھیان کرتا رہتا ہے اور

ਪੀਵਤਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਜਨ ਨਾਮੇ ਰਹੇ ਅਘਾਇ ॥੧੪॥

امرت نام پینے سے نام میں ہی مطمئن رہتے ہیں۔ 14۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਬਿਘਨ ਤਿਸੁ ਲਾਗਤੇ ਜਿਸ ਨੋ ਵਿਸਰੈ ਨਾਉ ॥

جو واہے گرو کا نام بھول جاتا ہے، اسے (راہ میں) کروڑوں ہی رکاوٹیں آتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਅਨਦਿਨੁ ਬਿਲਪਤੇ ਜਿਉ ਸੁੰਞੈ ਘਰਿ ਕਾਉ ॥੧॥

اے نانک ! ایسے لوگ دن رات اس طرح چیختے ہیں، جیسے خالی گھر میں کوّا کاؤں کاؤں کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਪਿਰੀ ਮਿਲਾਵਾ ਜਾ ਥੀਐ ਸਾਈ ਸੁਹਾਵੀ ਰੁਤਿ ॥

وہ موسم حسین ہے، جب محبوب رب سے وصل ہوتا ہے۔

ਘੜੀ ਮੁਹਤੁ ਨਹ ਵੀਸਰੈ ਨਾਨਕ ਰਵੀਐ ਨਿਤ ॥੨॥

اے نانک ! اسے ہمیشہ ہی یاد کرتے رہنا چاہیے اور ایک لمحہ و لحظہ کے لیے بھی نہیں بھولنا چاہیے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੂਰਬੀਰ ਵਰੀਆਮ ਕਿਨੈ ਨ ਹੋੜੀਐ ॥

ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور اس قدر بہادر اور زور آور ہے کہ انہوں نے ایک طاقت ور اور ضدی فوج کو یکجا کر لیا ہے۔

ਫਉਜ ਸਤਾਣੀ ਹਾਠ ਪੰਚਾ ਜੋੜੀਐ ॥

یہ پانچوں برائیاں کسی کے روکنے پر بھی نہیں رکتی۔

ਦਸ ਨਾਰੀ ਅਉਧੂਤ ਦੇਨਿ ਚਮੋੜੀਐ ॥

دس حواس زاہد لوگوں کو بھی حسی لذتوں میں مصروف رکھتے ہیں۔

ਜਿਣਿ ਜਿਣਿ ਲੈਨ੍ਹਿ ਰਲਾਇ ਏਹੋ ਏਨਾ ਲੋੜੀਐ ॥

سب کو فتح کرکے اپنے ساتھ ملاتے جاتے ہیں اور یہ اسی بات کا عزم کرتے ہیں۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਇਨ ਕੈ ਵਸਿ ਕਿਨੈ ਨ ਮੋੜੀਐ ॥

تینوں خوبیوں والی کائنات اس کے قبضے میں ہے اور کوئی بھی اس سے لڑ نہیں سکتا۔

ਭਰਮੁ ਕੋਟੁ ਮਾਇਆ ਖਾਈ ਕਹੁ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਤੋੜੀਐ ॥

بتاؤ کس طرح شبہات کا قلعہ اور مایا کی کھائی کو توڑا جا سکتا ہے؟

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਆਰਾਧਿ ਬਿਖਮ ਦਲੁ ਫੋੜੀਐ ॥

کامل گرو کی عبادت کرنے سے یہ خطرناک گروہ توڑا جا سکتا ہے؛ اس لیے

ਹਉ ਤਿਸੁ ਅਗੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਰਹਾ ਕਰ ਜੋੜੀਐ ॥੧੫॥

میں دن رات اس گرو کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا رہتا ہوں۔ 15۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਕਿਲਵਿਖ ਸਭੇ ਉਤਰਨਿ ਨੀਤ ਨੀਤ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

ہمہ وقت رب کی حمد و ثنا کرنے سے سبھی گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਕਲੇਸਾ ਊਪਜਹਿ ਨਾਨਕ ਬਿਸਰੈ ਨਾਉ ॥੧॥

اے نانک! اگر رب کا نام بھول جائے، تو کروڑوں ہی تکلیف و پریشانی پیدا ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਭੇਟਿਐ ਪੂਰੀ ਹੋਵੈ ਜੁਗਤਿ ॥

اے نانک ! صادق گرو سے ملنے پر زندگی سے آزادی حاصل کرنے کا حل مل جاتا ہے اور

ਹਸੰਦਿਆ ਖੇਲੰਦਿਆ ਪੈਨੰਦਿਆ ਖਾਵੰਦਿਆ ਵਿਚੇ ਹੋਵੈ ਮੁਕਤਿ ॥੨॥

پھر ہنستے، کھیلتے، پہنتے، کھاتے پیتے ہوئے بھی نجات مل جاتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਜਿਨਿ ਭਰਮ ਗੜੁ ਤੋੜਿਆ ॥

وہ صادق گرو قابلِ مبارک باد ہے، جس نے شبہات کا قلعہ فنا کر دیا ہے۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸਿਉ ਜੋੜਿਆ ॥

وہ صادق گرو قابلِ تعریف ہے، جس نے مجھے واہے گرو سے ملادیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਅਖੁਟੁ ਗੁਰੁ ਦੇਇ ਦਾਰੂਓ ॥

گرو نے مجھے دوا کی شکل میں رب کے نام کا لازوال ذخیرہ عطا کیا ہے اور

ਮਹਾ ਰੋਗੁ ਬਿਕਰਾਲ ਤਿਨੈ ਬਿਦਾਰੂਓ ॥

اس نے اس دوا سے سنگین ترین مرض کا علاج کیا ہے۔

ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਬਹੁਤੁ ਖਜਾਨਿਆ ॥

مجھے رب نام کے دولت کی شکل میں بہت بڑا خزانہ حاصل ہوگیا ہے۔

ਜਿਤਾ ਜਨਮੁ ਅਪਾਰੁ ਆਪੁ ਪਛਾਨਿਆ ॥

جس سے بے پناہ پیدائش کی اہمیت معلوم ہو گئی ہے۔

ਮਹਿਮਾ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ਗੁਰ ਸਮਰਥ ਦੇਵ ॥

ہر فن مولا قادر گرودیو کی شان بیان نہیں کی جا سکتی؛ کیوں کہ

ਗੁਰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰ ਅਪਰੰਪਰ ਅਲਖ ਅਭੇਵ ॥੧੬॥

گرو خود ہی پر برہما رب، لامحدود، نا قابلِ رسائی اور نا قابلِ امتیاز سچائی کی شکل ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਉਦਮੁ ਕਰੇਦਿਆ ਜੀਉ ਤੂੰ ਕਮਾਵਦਿਆ ਸੁਖ ਭੁੰਚੁ ॥

اے لوگو! نام کے ذکر کی جدوجہد کرتے ہوئے اپنی زندگی گزارو، اس عبادت سے تجھے خوشی حاصل ہوگی۔

ਧਿਆਇਦਿਆ ਤੂੰ ਪ੍ਰਭੂ ਮਿਲੁ ਨਾਨਕ ਉਤਰੀ ਚਿੰਤ ॥੧॥

اے نانک! نام کا ذکر کرنے سے سب مل جائے گا اور تیری فکر دور ہو جائے گی۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਸੁਭ ਚਿੰਤਨ ਗੋਬਿੰਦ ਰਮਣ ਨਿਰਮਲ ਸਾਧੂ ਸੰਗ ॥

اے گووند! مجھے اچھے خیالات، ذکر اور پاکیزہ سادھو کی صحبت کا تحفہ عطا کیجیے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਵਿਸਰਉ ਇਕ ਘੜੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਭਗਵੰਤ ॥੨॥

اے رب ! نانک پر ایسا کرم فرما کہ وہ تیرے نام کو ایک لمحے کے لیے بھی نہ بھولے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੇਰਾ ਕੀਤਾ ਹੋਇ ਤ ਕਾਹੇ ਡਰਪੀਐ ॥

اے مالک ! جب سب کچھ تیرے کرنے سے ہی ہوتا ہے، تو پھر ہم کیوں خوف محسوس کریں؟

ਜਿਸੁ ਮਿਲਿ ਜਪੀਐ ਨਾਉ ਤਿਸੁ ਜੀਉ ਅਰਪੀਐ ॥

جس کے ساتھ مل کر نام کا ذکر کیا جاتا ہے، اس پر اپنی جان قربان کردینی چاہیے۔

ਆਇਐ ਚਿਤਿ ਨਿਹਾਲੁ ਸਾਹਿਬ ਬੇਸੁਮਾਰ ॥

اس بے حد و شما مالک کو دل میں یاد کرنے سے انسان خوش ہوجاتا ہے۔

ਤਿਸ ਨੋ ਪੋਹੇ ਕਵਣੁ ਜਿਸੁ ਵਲਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥

جس کے ساتھ شکل و صورت سے پاک رب ہے، اسے کوئی تکلیف نہیں چھو سکتی۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸ ਕੈ ਵਸਿ ਨ ਕੋਈ ਬਾਹਰਾ ॥

سب کچھ اس کے اختیار میں ہے اور کوئی بھی اس کے حکم سے باہر نہیں۔

ਸੋ ਭਗਤਾ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਸਚਿ ਸਮਾਹਰਾ ॥

وہ اعلیٰ صادق رب معتقدین کے دل میں بسیرا کرتا ہے اور ان کی روح میں سما جاتا ہے۔

ਤੇਰੇ ਦਾਸ ਧਿਆਇਨਿ ਤੁਧੁ ਤੂੰ ਰਖਣ ਵਾਲਿਆ ॥

اے رب ! تیرا غلام تیرا ہی دھیان کرتا ہے اور تو ہی ان کا محافظ ہے۔

ਸਿਰਿ ਸਭਨਾ ਸਮਰਥੁ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿਆ ॥੧੭॥

تُو تمام ذی روحوں کا قادرِ مطلق رب ہے اور اپنی نظر کرم سے سب کو خوش کردیتا ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਮਦ ਲੋਭ ਮੋਹ ਦੁਸਟ ਬਾਸਨਾ ਨਿਵਾਰਿ ॥

اے میرے رب ! ہوس، غصہ، کبر، حرص، لگاؤ اور بری خواہشات کا خاتمہ کرکے میری حفاظت فرما۔

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਆਪਣੇ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਿ ॥੧॥

نانک ہمیشہ ہی تجھ پر قربان جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਖਾਂਦਿਆ ਖਾਂਦਿਆ ਮੁਹੁ ਘਠਾ ਪੈਨੰਦਿਆ ਸਭੁ ਅੰਗੁ ॥

(خوش گوار پکوان) کھاکر منہ گھس گیا ہے اور جسم کا ہر عضو لباس زیبِ تن کرنے کے سبب کمزور ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਧ੍ਰਿਗੁ ਤਿਨਾ ਦਾ ਜੀਵਿਆ ਜਿਨ ਸਚਿ ਨ ਲਗੋ ਰੰਗੁ ॥੨॥

اے نانک ! اس کی زندگی قابلِ ملامت ہے، جنہیں صدق سے پیار نہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਉ ਜਿਉ ਤੇਰਾ ਹੁਕਮੁ ਤਿਵੈ ਤਿਉ ਹੋਵਣਾ ॥
اے معبود رب! تیرے حکم کے مطابق ہی کائنات میں سب کچھ ہوتا ہے۔

ਜਹ ਜਹ ਰਖਹਿ ਆਪਿ ਤਹ ਜਾਇ ਖੜੋਵਣਾ ॥
تو مجھے جس مقام پر رکھتا ہے، میں وہیں کھڑا ہو جاتا ہوں۔

ਨਾਮ ਤੇਰੈ ਕੈ ਰੰਗਿ ਦੁਰਮਤਿ ਧੋਵਣਾ ॥
تیرے نام کے رنگ سے میں اپنی بے عقلی کو دور کرتا ہوں۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਤੁਧੁ ਨਿਰੰਕਾਰ ਭਰਮੁ ਭਉ ਖੋਵਣਾ ॥
اے شکل و صورت سے پاک رب! تیرے نام کا ذکر کرکے میرا شبہ اور خوف مٹ گیا ہے۔

ਜੋ ਤੇਰੈ ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਸੇ ਜੋਨਿ ਨ ਜੋਵਣਾ ॥
جو شخص تیرے عشق کے رنگ میں رنگین ہے، وہ اندام نہانی میں نہیں بھٹکتا۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਇਕੁ ਨੈਣ ਅਲੋਵਣਾ ॥
وہ اپنی آنکھوں سے ظاہر و باطن میں ایک رب کا ہی دیدار کرتا ہے۔

ਜਿਨ੍ਹ੍ਹੀ ਪਛਾਤਾ ਹੁਕਮੁ ਤਿਨ੍ਹ੍ਹ ਕਦੇ ਨ ਰੋਵਣਾ ॥
رب کے حکم کو پہچانتا ہے، وہ کبھی ماتم نہیں کرتا۔

ਨਾਉ ਨਾਨਕ ਬਖਸੀਸ ਮਨ ਮਾਹਿ ਪਰੋਵਣਾ ॥੧੮॥

اے نانک ! انہیں رب کے نام کا تحفہ حاصل ہوتا ہے، جسے وہ دل میں پرو لیتا ہے۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਜੀਵਦਿਆ ਨ ਚੇਤਿਓ ਮੁਆ ਰਲੰਦੜੋ ਖਾਕ ॥

جس شخص نے اپنی زندگی میں رب کو کبھی بھی یاد نہیں کیا؛ لیکن جب موت آگئی، تو نذرِ خاک ہوگیا۔

ਨਾਨਕ ਦੁਨੀਆ ਸੰਗਿ ਗੁਦਾਰਿਆ ਸਾਕਤ ਮੂੜ ਨਪਾਕ ॥੧॥

اے نانک ! اس احمق اور ناپاک متکبر انسان نے دنیا سے دل لگا کر اپنی زندگی یوں ہی ضائع کردی ہے۔

1۔

ਮਃ ੫

محلہ 5۔

ਜੀਵੰਦਿਆ ਹਰਿ ਚੇਤਿਆ ਮਰੰਦਿਆ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ॥

جس نے زندگی میں ہری کو یاد کیا اور بوقتِ وفات بھی اس کی محبت میں مگن رہا۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਤਾਰਿਆ ਨਾਨਕ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ॥੨॥

اے نانک ! ایسے شخص نے اپنی انمول زندگی سادھو کی صحبت میں کامیاب کرلیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦੀ ਆਪਿ ਰਖਣ ਵਾਲਿਆ ॥

واہے گرو خود ہی ہر دور میں ہم لوگوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾਰੁ ਸਚੁ ਪਸਾਰਿਆ ॥

اے خالق ! تیرا نام صادق ہے اور ہر سمت تیرے سچے نام کی ہی چرچا ہے۔

ਊਣਾ ਕਹੀ ਨ ਹੋਇ ਘਟੇ ਘਟਿ ਸਾਰਿਆ ॥

تو کسی ذی روح کے باطن میں بھی کم نہیں؛ بلکہ ہر ذرے میں موجود ہے۔

ਮਿਹਰਵਾਨ ਸਮਰਥ ਆਪੇ ਹੀ ਘਾਲਿਆ ॥

تو بہت مہربان ہے، ہر شئی پر قادر ہے اور خود ہی انسانوں سے اپنی خدمت کرواتا ہے۔

ਜਿਨ੍ ਮਨਿ ਵੁਠਾ ਆਪਿ ਸੇ ਸਦਾ ਸੁਖਾਲਿਆ ॥

جن کے دل میں تیرا بسیرا ہوجاتا ہے، وہ ہمیشہ مسرور رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਰਚਨੁ ਰਚਾਇ ਆਪੇ ਹੀ ਪਾਲਿਆ ॥

تو خود ہی کائنات کی تخلیق فرما کر اس کی پرورش کرتا ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਬੇਅੰਤ ਅਪਾਰਿਆ ॥

اے لامحدود اور بے پناہ رب ! تو خود ہی سب کچھ ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਟੇਕ ਨਾਨਕ ਸੰਮ੍ਹਾਲਿਆ ॥੧੬॥

اے نانک ! میں کامل گرو کا سہارا لے کر نام ہی کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਆਦਿ ਮਧਿ ਅਰੁ ਅੰਤਿ ਪਰਮੇਸਰਿ ਰਖਿਆ ॥

واہے گرو نے ابتدا، درمیان اور انتہا میں ہمیشہ ہی ہماری حفاظت کی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਿਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਚਖਿਆ ॥

صادق گرو نے مجھے ہری نام امرت عطا کیا ہے، جسے میں نے بڑے لذت سے چکھا ہے۔

ਸਾਧਾ ਸੰਗੁ ਅਪਾਰੁ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਵੈ ॥

سادھوؤں کی صحبت میں دن رات بے پناہ ہری کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔

ਪਾਏ ਮਨੋਰਥ ਸਭਿ ਜੋਨੀ ਨਹ ਭਵੈ ॥

بایں سبب زندگی کے تمام خواہشات پورے ہوگئے ہیں اور اب میں اندام نہانی کے چکر میں نہیں بھٹکوں گا۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਕਰਤੇ ਹਥਿ ਕਾਰਣੁ ਜੋ ਕਰੈ ॥

سب کچھ خالق کے ہاتھ میں ہے، جو خود ہی تمام سبب بنتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਸੰਤਾ ਧੂਰਿ ਤਰੈ ॥੧॥

نانک تو سنتوں کے قدموں کی خاک کا عطیہ مانگتا ہے، جس کے ذریعے وہ دنیوی سمندر سے پار ہوجائے گا۔

1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਤਿਸ ਨੋ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇ ਜਿਨਿ ਉਪਾਇਆ ॥

اے انسان ! اسے ہی اپنے دل میں بسا، جس نے تجھے وجود بخشا ہے۔

ਜਿਨਿ ਜਨਿ ਧਿਆਇਆ ਖਸਮੁ ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

جس شخص نے بھی رب کا دھیان کیا ہے، اسے خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਪਰਵਾਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਇਆ ॥

گرومکھ کی آمد ہی قبول ہے اور اس کی پیدائش کامیاب ہے۔

ਹੁਕਮੈ ਬੁਝਿ ਨਿਹਾਲੁ ਖਸਮਿ ਫੁਰਮਾਇਆ ॥

مالک رب نے جو حکم دیا، وہ اس حکم کو سمجھ کر خوش ہوگیا ہے۔

ਜਿਸੁ ਹੋਆ ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਸੁ ਨਹ ਭਰਮਾਇਆ ॥

جس پر خود مہربان ہوتا ہے، وہ کبھی گم راہ نہیں ہوتا۔

ਜੋ ਜੋ ਦਿਤਾ ਖਸਮਿ ਸੋਈ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

مالک رب اسے جو کچھ بھی دیتا ہے، وہ اسی میں خوشی محسوس کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸਹਿ ਦਇਆਲੁ ਬੁਝਾਏ ਹੁਕਮੁ ਮਿਤ ॥

اے نانک ! جس پر بھی رفیق رب مہربان ہوتا ہے، اسے اپنے حکم کی سمجھ عطا کردیتا ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਭੁਲਾਏ ਆਪਿ ਮਰਿ ਮਰਿ ਜਮਹਿ ਨਿਤ ॥੨॥

لیکن جسے وہ خود گم راہ کرتا ہے، وہ مسلسل فوت ہوکر پیدا ہوتا رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਨਿੰਦਕ ਮਾਰੇ ਤਤਕਾਲਿ ਖਿਨੁ ਟਿਕਣ ਨ ਦਿਤੇ ॥

رب گستاخوں کی زندگی کا قصہ جلد ہی تمام کردیتا ہے اور انہیں ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہنے دیتا۔

ਪ੍ਰਭ ਦਾਸ ਕਾ ਦੁਖੁ ਨ ਖਵਿ ਸਕਹਿ ਫੜਿ ਜੋਨੀ ਜੁਤੇ ॥

وہ اپنے غلام کی تکلیف برداشت نہیں کرسکتا؛ لیکن نافرمانوں کو پکڑ کر اندام نہانی میں ڈال دیتا ہے۔

ਮਥੇ ਵਾਲਿ ਪਛਾੜਿਅਨੁ ਜਮ ਮਾਰਗਿ ਮੁਤੇ ॥

وہ معترضین کو سر کے بالوں سے پکڑ کریم کی راہ میں ڈھکیل دیتا ہے۔

ਦੁਖਿ ਲਗੈ ਬਿਲਲਾਣਿਆ ਨਰਕਿ ਘੋਰਿ ਸੁਤੇ ॥

وہ انہیں گہری دوزخ میں بھیج دیتا ہے، جہاں وہ پریشان ہو کر روتے چیختے رہتے ہیں۔

ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਦਾਸ ਰਖਿਅਨੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਤੇ ॥੨੦॥

اے نانک ! (لیکن) صادق ہری اپنے غلاموں کو گلے لگا کر ان کی حفاظت کرتا ہے۔ 20۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੫ ॥

شلوک۔ 5۔

ਰਾਮੁ ਜਪਹੁ ਵਡਭਾਗੀਹੋ ਜਲਿ ਥਲਿ ਪੂਰਨੁ ਸੋਇ ॥

اے خوش نصیب لوگو ! رام کا نام یاد کرو؛ کیوں کہ وہ پانی اور زمین میں مکمل طور پر موجود ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਧਿਆਇਐ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے نام کا دھیان کرنے سے انسان کو کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔ 1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਬਿਘਨ ਤਿਸੁ ਲਾਗਤੇ ਜਿਸ ਨੋ ਵਿਸਰੈ ਨਾਉ ॥

جو انسان رب کے نام کو بھلا دیتا ہے، وہ بہت سی رکاوٹوں سے گھر جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਨਦਿਨੁ ਬਿਲਪਤੇ ਜਿਉ ਸੁੰਞੈ ਘਰਿ ਕਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! وہ دن رات اس طرح روتا رہتا ہے، جیسے خالی گھر میں کوا کاؤں کاؤں کرتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਦਾਤਾਰੁ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਿਆ ॥

عطا کرنے والے رب کا ذکر کرنے سے تمام آرزوئیں پوری ہو جاتی ہیں۔

ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਮਨਿ ਆਸ ਗਏ ਵਿਸੂਰਿਆ ॥

میرے دل کی خواہش اور چاہت پوری ہو گئی ہے اور ہر قسم کی تکلیف و پریشانی کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਜਿਸ ਨੋ ਭਾਲਦਾ ॥

جسے تلاش کر رہا تھا، اس رب نام نما خزانہ کو حاصل کر لیا ہے۔

ਜੋਤਿ ਮਿਲੀ ਸੰਗਿ ਜੋਤਿ ਰਹਿਆ ਘਾਲਦਾ ॥

میرا نور اعلی نور میں ضم ہو گیا ہے اور میرا مراقبہ ختم ہو گیا ہے۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਵੁਠੇ ਤਿਤੁ ਘਰਿ ॥

میں اب اس گھر میں رہتا ہوں، جہاں قدرتی خوشی و مسرت کا غلبہ ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਹੇ ਜਨਮੁ ਨ ਤਹਾ ਮਰਿ ॥

میرا آواگون بھی مٹ گیا ہے؛ کیوں کہ وہاں پیدائش و موت نہیں ہوتی۔

ਸਾਹਿਬੁ ਸੇਵਕੁ ਇਕੁ ਇਕੁ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਆ ॥

مالک اور خادم ایک جیسے ہو گئے ہیں اور دونوں ایک ہی طرح نظر آتے ہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥੨੧॥੧॥੨॥ ਸੁਧੁ

اے نانک ! گرو کے فضل سے میں سچائی میں سما گیا ہوں۔ 21۔ 1۔ 2۔ خالص۔

ਰਾਗੁ ਗੂਜਰੀ ਭਗਤਾ ਕੀ ਬਾਣੀ

راگو گجری بھگتا کی وانی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸ੍ਰੀ ਕਬੀਰ ਜੀਉ ਕਾ ਚਉਪਦਾ ਘਰੁ ੨ ਦੂਜਾ ॥

شری کبیر جیو کا چوپدا گھرو 2 دوجا۔

ਚਾਰਿ ਪਾਵ ਦੁਇ ਸਿੰਗ ਗੁੰਗ ਮੁਖ ਤਬ ਕੈਸੇ ਗੁਨ ਗਈਹੈ ॥

اے لوگو ! جب جانور اندام نہانی میں آکر چار پیر، دو سینگ اور زبان سے گونگا ہو جائے گا، تو کیسے رب کی حمد وثنا کرے گا؟

ਉਠਤ ਬੈਠਤ ਠੇਗਾ ਪਰਿਹੈ ਤਬ ਕਤ ਮੂਡ ਲੁਕਈਹੈ ॥੧॥

اٹھتے بیٹھتے تیری ڈنڈے سے پٹائی ہوگی، تب تو اپنا سر کہاں چھپائے گا؟ 1۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਬੈਲ ਬਿਰਾਨੇ ਹੁਈਹੈ ॥

ہری نام کے بغیر تو اَدھاری بیل بن جائے گا۔

ਫਾਟੇ ਨਾਕਨ ਟੂਟੇ ਕਾਧਨ ਕੋਦਉ ਕੋ ਭੁਸੁ ਖਈਹੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کا ناک کٹا ہوا، کندھا ٹوٹا ہوتا ہے اور جس کا خوراک بھوسا ہی ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਰੋ ਦਿਨੁ ਡੋਲਤ ਬਨ ਮਹੀਆ ਅਜਹੁ ਨ ਪੇਟ ਅਘਈਹੈ ॥

اے لوگو! سارا دن جنگل میں بھٹکنے کے بعد بھی تیرا پیٹ نہیں بھرے گا۔

ਜਨ ਭਗਤਨ ਕੋ ਕਹੋ ਨ ਮਾਨੋ ਕੀਓ ਅਪਨੋ ਪਈਹੈ ॥੨॥

تو نے معتقدین کا کہنا تو مانا نہیں، بایں سبب اپنے اعمال کا پھل ضرور پائے گا۔ 2۔

ਦੁਖ ਸੁਖ ਕਰਤ ਮਹਾ ਭ੍ਰਮਿ ਬੂਡੋ ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਭਰਮਈਹੈ ॥

اب انسان تکلیف و پریشانی کا سامنا کرتا ہوا، بڑی مصیبت میں مبتلا ہو کر بہت سی اندام نہانی کے چکر میں بھٹکے گا۔

ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਖੋਇਓ ਪ੍ਰਭੁ ਬਿਸਰਿਓ ਇਹੁ ਅਉਸਰੁ ਕਤ ਪਈਹੈ ॥੩॥

اے انسان! تو نے رب کو بھلا کر ہیرے جیسی انمول انسانی پیدائش یوں ہی گنوا دیا ہے، ایسا موقع تجھے اب کہاں حاصل ہوگا۔ 3۔

ਭ੍ਰਮਤ ਫਿਰਤ ਤੇਲਕ ਕੇ ਕਪਿ ਜਿਉ ਗਤਿ ਬਿਨੁ ਰੈਨਿ ਬਿਹਈਹੈ ॥

اے لوگو! تیلی کے بیل اور بندر کے مثل بھٹکتا ہوا، تیری زندگی کی رات نجات حاصل کیے بغیر ہی گزر جائے گی۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਮੂੰਡ ਧੁਨੇ ਪਛੁਤਈਹੈ ॥੪॥੧॥

کبیر جی کا بیان ہے کہ اے انسان! رام نام کے بغیر تو اپنا سر پٹخ پٹخ کر افسوس کرے گا۔ 4۔ 1۔

ਗੂਜਰੀ ਘਰੁ ੩ ॥

گجری گھرو 3۔

ਮੁਸਿ ਮੁਸਿ ਰੋਵੈ ਕਬੀਰ ਕੀ ਮਾਈ ॥

کبیر کی والدہ بلک بلک کر روتی ہے اور

ਏ ਬਾਰਿਕ ਕੈਸੇ ਜੀਵਹਿ ਰਘੁਰਾਈ ॥੧॥

التجا کرتی ہے کہ اے رب! یہ (کبیر کے) بچے کیسے زندہ رہ سکیں گے؟ 1۔

ਤਨਨਾ ਬੁਨਨਾ ਸਭੁ ਤਜਿਓ ਹੈ ਕਬੀਰ ॥

کیونکہ کبیر نے کاتنا اور بننا سب کچھ چھوڑدیا ہے اور

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਲਿਖਿ ਲੀਓ ਸਰੀਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے جسم پر ہری کا نام لکھ لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਲਗੁ ਤਾਗਾ ਬਾਹਉ ਬੇਹੀ ॥

کبیر اپنی والدہ سے کہتے ہیں کہ جتنی دیر میں نلی کے چھید میں دھاگہ پروتا ہوں،

ਤਬ ਲਗੁ ਬਿਸਰੈ ਰਾਮੁ ਸਨੇਹੀ ॥੨॥

اتنی دیر تک تو میں اپنے محبوب رام کو بھول جاتا ہوں۔ 2۔

ਓਛੀ ਮਤਿ ਮੇਰੀ ਜਾਤਿ ਜੁਲਾਹਾ ॥

میں ذات کا بنکر ہوں اور میری عقل چھوٹی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਲਹਿਓ ਮੈ ਲਾਹਾ ॥੩॥

میں نے ہری کے نام کا فائدہ حاصل کر لیا ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے میری ماں ! ذرا دھیان سے سنئے،

ਹਮਰਾ ਇਨ ਕਾ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਰਘੁਰਾਈ ॥੪॥੨॥

میرا اور ان بچوں کا عطا کرنے والا تو ایک رب ہی ہے۔ 4۔ 2۔

ਗੂਜਰੀ ਸ੍ਰੀ ਨਾਮਦੇਵ ਜੀ ਕੇ ਪਦੇ ਘਰੁ ੧

گجری شری نام دیو جی کے پدے گھرو 1 ۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੌ ਰਾਜੁ ਦੇਹਿ ਤ ਕਵਨ ਬਡਾਈ ॥

اے رب ! اگر تو مجھے سلطنت بھی عطا کردے، تو اس میں میری کیا بڑائی ہے۔

ਜੌ ਭੀਖ ਮੰਗਾਵਹਿ ਤ ਕਿਆ ਘਟਿ ਜਾਈ ॥੧॥

اگر تو مجھے فقیر بنا کر بھیک منگوالے، تو اس میں میرا کیا کم ہوجائے گا؟ 1 ۔

ਤੂੰ ਹਰਿ ਭਜੁ ਮਨ ਮੇਰੇ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਨੁ ॥

اے میرے دل ! تو ہری کا جہری ذکر کر، تجھے راہِ نجات حاصل ہوجائے گا۔

ਬਹੁਰਿ ਨ ਹੋਇ ਤੇਰਾ ਆਵਨ ਜਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس طرح تیرا اس کائنات میں دوبارہ جینا مرنا نہیں ہوگا۔ 1 ۔ وقفہ۔

ਸਭ ਤੈ ਉਪਾਈ ਭਰਮ ਭੁਲਾਈ ॥

اے رب ! تو نے خود ہی اس کائنات کو وجود بخشا ہے اور خود ہی اسے شبہات میں بھٹکایا ہوا ہے۔

ਜਿਸ ਤੂੰ ਦੇਵਹਿ ਤਿਸਹਿ ਬੁਝਾਈ ॥੨॥

جسے تو عقل سلیم عطا کرتا ہے، وہی تیرا ادراک کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਸਹਸਾ ਜਾਈ ॥

جب صادق گروہ مل جاتا ہے، تو دل کے شکوک مٹ جاتے ہیں۔

ਕਿਸੁ ਹਉ ਪੂਜਉ ਦੂਜਾ ਨਦਰਿ ਨ ਆਈ ॥੩॥

اے رب ! میں تیرے علاوہ کس کی عبادت کروں؛ کیوں کہ مجھے دوسرا کوئی خوبیوں کا عطا کرنے والا نظر نہیں آتا۔

ਏਕੈ ਪਾਥਰ ਕੀਜੈ ਭਾਉ ॥

بڑی حیرانی ہے کہ ایک پتھر) بت بنا کر (عقیدت کے ساتھ اس کی پرستش کی جاتی ہے اور

ਦੂਜੈ ਪਾਥਰ ਧਰੀਐ ਪਾਉ ॥

دوسرا پتھر پیروں سے روندا جاتا ہے۔

ਜੇ ਓਹੁ ਦੇਉ ਤ ਓਹੁ ਭੀ ਦੇਵਾ ॥

اگر ایک پتھر معبود ہے، تو دوسرا بھی معبود ہی ہے۔

ਕਹਿ ਨਾਮਦੇਉ ਹਮ ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ॥੪॥੧॥

نام دیو کا بیان ہے کہ ہم تو) بت کی پرستش چھوڑ کر صرف (رب ہی کی خدمت کرتے ہیں۔4۔1۔

ਗੂਜਰੀ ਘਰੁ ੧ ॥

گجری گھرو1۔

ਮਲੈ ਨ ਲਾਛੈ ਪਾਰ ਮਲੋ ਪਰਮਲੀਓ ਬੈਠੋ ਰੀ ਆਈ ॥

اے بہن ! اس رب میں دولت کی ہوس کی میل کا ذرہ برابر بھی نشان نہیں، وہ تو میل سے بالاتر ہے

یعنی مقدس و پاکیزہ ہے اور ہر ایک کے دل میں چندن کی خوشبو کی طرح بسا ہوا ہے۔

ਆਵਤ ਕਿਨੈ ਨ ਪੇਖਿਓ ਕਵਨੈ ਜਾਣੈ ਰੀ ਬਾਈ ॥੧॥

اس رب کو کبھی کسی نے آتے ہوئے نہیں دیکھا؛ اس لیے اس کی شکل سے کون واقف ہو سکتا ہے۔

1۔

ਕਉਣੁ ਕਹੈ ਕਿਣਿ ਬੂਝੀਐ ਰਮਈਆ ਆਕੁਲੁ ਰੀ ਬਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بہن ! ہمہ گیر رب کی اعلیٰ صفات کون بیان کر سکتا ہے اور کون اس کی صورت کا ادراک کر سکتا

ہے؟ وہ اہل و عیال سے پاک ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਆਕਾਸੈ ਪੰਖੀਅਲੋ ਖੋਜੁ ਨਿਰਖਿਓ ਨ ਜਾਈ ॥

جیسے پرندہ آسمان میں اڑتا ہے؛ مگر اس کا راستہ نظر نہیں آسکتا،

ਜਿਉ ਜਲ ਮਾਝੈ ਮਾਛਲੋ ਮਾਰਗੁ ਪੇਖਣੋ ਨ ਜਾਈ ॥੨॥

جیسے مچھلی پانی میں تیرتی ہے؛ لیکن اس کا بھی راستہ نظر نہیں آتا۔ 2۔

ਜਿਉ ਆਕਾਸੈ ਘੜੂਅਲੋ ਮ੍ਰਿਗ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭਰਿਆ ॥

جیسے آسمان میں سراب کے مثل پانی سے بھرا گھڑا نظر آتا ہے؛ لیکن اس کا طے شدہ ٹھکانہ نہیں ملتا،

بالکل اسی طرح رب کا طے شدہ مقام حاصل نہیں ہو سکتا۔

ਨਾਮੇ ਚੇ ਸੁਆਮੀ ਬੀਠਲੋ ਜਿਨਿ ਤੀਨੈ ਜਰਿਆ ॥੩॥੨॥

نام دیو کا مالک وٹھل رب تو ایسا ہے، جنہوں نے تینوں تکلیف کا خاتمہ کر دیا ہے۔ 3۔ 2۔

ਗੂਜਰੀ ਸ੍ਰੀ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀ ਕੇ ਪਦੇ ਘਰੁ ੩
گجری شری روی داس جی کے پدے گھرو3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥
رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਦੂਧੁ ਤ ਬਛਰੈ ਥਨਹੁ ਬਿਟਾਰਿਓ ॥
بچھڑے نے گائے کے تھن میں ہی دودھ کو جھوٹا کر دیا ہے۔

ਫੂਲੁ ਭਵਰਿ ਜਲੁ ਮੀਨਿ ਬਿਗਾਰਿਓ ॥੧॥
پھولوں کو بھنورے نے سونگھا ہوا ہے اور پانی کو مچھلیوں نے آلودہ کر دیا ہے۔1 ۔

ਮਾਈ ਗੋਬਿੰਦ ਪੂਜਾ ਕਹਾ ਲੈ ਚਰਾਵਉ ॥
اے میری ماں ! گووند کی پرستش کے لیے مجھے کون سی چیز بطورِ بھینٹ پیش کرنی چاہیے؟

ਅਵਰੁ ਨ ਫੂਲੁ ਅਨੂਪੁ ਨ ਪਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
مجھے کوئی اور انوکھا خوبصورت پھول نہیں مل سکتا، کیا اس کے نہ ہونے کی وجہ سے واہے گرو کو حاصل نہیں کر سکوں گا؟1 ۔ وقفہ۔

ਮੈਲਾਗਰ ਬੇਰ੍ਹੇ ਹੈ ਭੁਇਅੰਗਾ ॥
زہریلے سانپوں نے صندل کے درخت کو لپیٹا ہوا ہے۔

ਬਿਖੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬਸਹਿ ਇਕ ਸੰਗਾ ॥੨॥
زہر اور امرت سمندر میں ساتھ ہی رہتے ہیں۔2 ۔

ਧੂਪ ਦੀਪ ਨਈਬੇਦਹਿ ਬਾਸਾ ॥

اے رب ! دھونی، چراغ، نذرانے اور خوشبوؤں کے ساتھ

ਕੈਸੇ ਪੂਜ ਕਰਹਿ ਤੇਰੀ ਦਾਸਾ ॥੩॥

تیرا خادم کیسے عبادت کر سکتا ہے؟ کیوں کہ وہ بھی آلودہ ہی ہے۔3 ۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਰਪਉ ਪੂਜ ਚਰਾਵਉ ॥

اپنا جسم و جان رب کے حوالہ کرکے پرستش کی جائے، تو

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਵਉ ॥੪॥

گرو کے فضل سے بے عیب رب کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔4 ۔

ਪੂਜਾ ਅਰਚਾ ਆਹਿ ਨ ਤੋਰੀ ॥

روی داس کا بیان ہے کہ اے رب ! اگر مجھ سے تیری عبادت نہیں ہو سکتی، تو

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਕਵਨ ਗਤਿ ਮੋਰੀ ॥੫॥੧॥

تو پھر آگے میری کیا حالت ہوگی۔5 ۔1 ۔

ਗੂਜਰੀ ਸ੍ਰੀ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨ ਜੀਉ ਕੇ ਪਦੇ ਘਰੁ ੧

گجری شری ترلوچن جیو کے پدے گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅੰਤਰੁ ਮਲਿ ਨਿਰਮਲੁ ਨਹੀ ਕੀਨਾ ਬਾਹਰਿ ਭੇਖ ਉਦਾਸੀ ॥

اگر باطن گندہ ہے اور اسے پاک نہیں کیا اور باہر سے بے نیازی کا لباس پہنا ہوا ہے، تو اس کا کیا مطلب ہے؟

ਹਿਰਦੈ ਕਮਲੁ ਘਟਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਨ ਚੀਨ੍ਹ੍ਹਾ ਕਾਹੇ ਭਇਆ ਸੰਨਿਆਸੀ ॥੧॥

اے بھائی ! آپ اپنے دل کنول میں برہما کو پہچانے بغیر کیوں تارک الدنیا کیوں سنے ہوئے ہو؟ 1 ۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲੀ ਰੇ ਜੈ ਚੰਦਾ ॥

اے جے چند! ساری کائنات شک میں پڑھ کر راہِ حق سے گم راہ ہوگئی ہے اور

ਨਹੀ ਨਹੀ ਚੀਨ੍ਹਿਆ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے روح اعلیٰ رب کا ادراک نہیں کیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਖਾਇਆ ਪਿੰਡੁ ਬਧਾਇਆ ਖਿੰਥਾ ਮੁੰਦਾ ਮਾਇਆ ॥

ہر گھر سے بھیک مانگ کر اپنا پیٹ موٹا کرلیا ہے اور مایا کے لالچ میں بستر اور کانوں میں بالیاں ڈال کر گھومتے رہتے ہو۔

ਭੂਮਿ ਮਸਾਣ ਕੀ ਭਸਮ ਲਗਾਈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਤਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੨॥

تو نے اپنے جسم پر شمشان گھاٹ کی راکھ لگائی ہوئی ہے؛ لیکن گرو کے بغیر تجھے حق کا علم نہیں ہو سکتا۔

2۔

ਕਾਇ ਜਪਹੁ ਰੇ ਕਾਇ ਤਪਹੁ ਰੇ ਕਾਇ ਬਿਲੋਵਹੁ ਪਾਣੀ ॥

کس کا ذکر کر رہے ہو، کس روحانی ریاضت میں مگن ہو اور کیوں پانی متھ رہے ہو؟

ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਜਿਨ੍ਹਿ ਉਪਾਈ ਸੋ ਸਿਮਰਹੁ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥੩॥

اس آزاد رب کا ذکر کرو، جس نے چوراسی لاکھ اندام نہانی کو وجود بخشا ہے۔ 3۔

ਕਾਇ ਕਮੰਡਲੁ ਕਾਪੜੀਆ ਰੇ ਅਠਸਠਿ ਕਾਇ ਫਿਰਾਹੀ ॥

اے زعفرانی لباس میں ملبوس زاہد! تو کیوں ہاتھ میں کمنڈل لے کر اڑسٹھ مقام زیارت پر بھٹک رہا ہے؟

ਬਦਤਿ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨੁ ਸੁਨੁ ਰੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ਕਣ ਬਿਨੁ ਗਾਹੁ ਕਿ ਪਾਹੀ ॥੪॥੧॥

ترلوچن کا بیان ہے کہ اے فانی مخلوق! بغور سنو، اگر کھانے کے دانے نہیں ہیں، تو اسے تراشنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ 4۔ 1۔

ਗੂਜਰੀ ॥

گجری۔

ਅੰਤਿ ਕਾਲਿ ਜੋ ਲਛਮੀ ਸਿਮਰੈ ਐਸੀ ਚਿੰਤਾ ਮਹਿ ਜੇ ਮਰੈ ॥

جو شخص آخری وقت میں لکشمی (دولت) کو یاد کرتا ہے اور اسی فکر میں ڈوب کر (حرص و لالچ کے زیر اثر) اپنی جان قربان کر دیتا ہے، تو

ਸਰਪ ਜੋਨਿ ਵਲਿ ਵਲਿ ਅਉਤਰੈ ॥੧॥

فوت ہونے کے بعد بار بار سانپ کے پیٹ میں آتا رہتا ہے۔ 1۔

ਅਰੀ ਬਾਈ ਗੋਬਿਦ ਨਾਮੁ ਮਤਿ ਬੀਸਰੈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بہن! میں گوبند کا نام کبھی نہ بھولوں۔ وقفہ۔

ਅੰਤਿ ਕਾਲਿ ਜੋ ਇਸਤ੍ਰੀ ਸਿਮਰੈ ਐਸੀ ਚਿੰਤਾ ਮਹਿ ਜੇ ਮਰੈ ॥

جو شخص بوقتِ وفات بیوی کو یاد کرتا رہتا رہے اور اسی فکر میں (شہوانی کیفیت کے زیر اثر) اس کی روح پرواز کر جاتی ہے، تو

ਬੇਸਵਾ ਜੋਨਿ ਵਲਿ ਵਲਿ ਅਉਤਰੈ ॥੨॥

وہ بار بار طوائف کے رحم میں پیدا ہوتا رہتا ہے۔

ਅੰਤਿ ਕਾਲਿ ਜੋ ਲੜਿਕੇ ਸਿਮਰੈ ਐਸੀ ਚਿੰਤਾ ਮਹਿ ਜੇ ਮਰੈ ॥

جو شخص زندگی کے آخری لمحات میں اپنے بیٹوں کو ہی یاد کرتا رہتا ہے اور اسی یاد میں (ہوس و عوارض کے زیر اثر) فوت ہوجاتا ہے، تو

ਸੂਕਰ ਜੋਨਿ ਵਲਿ ਵਲਿ ਅਉਤਰੈ ॥੩॥

وہ بار بار خنزیر کے رحم میں پیدا ہوتا رہتا ہے۔ 3۔

ਅੰਤਿ ਕਾਲਿ ਜੋ ਮੰਦਰ ਸਿਮਰੈ ਐਸੀ ਚਿੰਤਾ ਮਹਿ ਜੇ ਮਰੈ ॥

جو شخص زندگی کے آخری لمحات میں گھر، محل میں ہی دھیان لگائے رکھتا ہے اور اسی فکر میں (کبر کی برائیوں کے زیر اثر) فوت ہوجاتا ہے، تو

ਪ੍ਰੇਤ ਜੋਨਿ ਵਲਿ ਵਲਿ ਅਉਤਰੈ ॥੪॥

وہ بار بار پریت اندام نہانی میں پیدا ہوتا ہے۔ 4۔

ਅੰਤਿ ਕਾਲਿ ਨਾਰਾਇਣੁ ਸਿਮਰੈ ਐਸੀ ਚਿੰਤਾ ਮਹਿ ਜੇ ਮਰੈ ॥

جو شخص (موت کے آخری وقت میں) نارائن کا ذکر کرتا ہے اور اسی یاد میں (پرستش کے زیر اثر) فوت ہوجاتا ہے، تو

ਬਦਤਿ ਤਿਲੋਚਨੁ ਤੇ ਨਰ ਮੁਕਤਾ ਪੀਤੰਬਰੁ ਵਾ ਕੇ ਰਿਦੈ ਬਸੈ ॥੫॥੨॥

ترلوچن کا بیان ہے کہ وہ شخص نجات حاصل کرلیتا ہے اور اس کے دل میں رب کا بسیرا ہوجاتا ہے۔

ਗੂਜਰੀ ਸ੍ਰੀ ਜੈਦੇਵ ਜੀਉ ਕਾ ਪਦਾ ਘਰੁ ੪

گجری شری جے دیو جیو کا پدا گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے فضل سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਪਰਮਾਦਿ ਪੁਰਖਮਨੋਪਿਮੰ ਸਤਿ ਆਦਿ ਭਾਵ ਰਤੰ ॥

ابدی رب انتہائی مقدس ہے، وہ تشبیہ سے عاری ہے، وہ ہمیشہ سچا اور تمام خوبیوں سے بھرپور ہے۔

ਪਰਮਦਭੁਤੰ ਪਰਕ੍ਰਿਤਿ ਪਰੰ ਜਦਿਚਿੰਤਿ ਸਰਬ ਗਤੰ ॥੧॥

وہ اعلیٰ حیرت انگیز رب فطرت سے ماوراء ہے، جس کا دھیان کرنے سے ہر کوئی اعلیٰ مقام حاصل کر لیتا ہے، وہ ہمہ گیر ہے۔ 1۔

ਕੇਵਲ ਰਾਮ ਨਾਮ ਮਨੋਰਮੰ ॥

صرف رام کے خوب صورت نام کا ذکر کرو، جو

ਬਦਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਤਤ ਮਇਅੰ ॥

امرت سے لبریز اور اعلیٰ عنصر حقیقت کی شکل ہے۔

ਨ ਦਨੋਤਿ ਜਸਮਰਣੇਨ ਜਨਮ ਜਰਾਧਿ ਮਰਣ ਭਇਅੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کا ذکر کرنے سے پیدائش و موت، بڑھاپا، فکر اور موت کا خوف پریشان نہیں کرتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਇਛਸਿ ਜਮਾਦਿ ਪਰਾਭਯੰ ਜਸੁ ਸ੍ਵਸਤਿ ਸੁਕ੍ਰਿਤ ਕ੍ਰਿਤੰ ॥

اگر یمدوت وغیرہ کو شکست دینا چاہتے ہو، تو حقیقی اعلیٰ رب کی حمد وثنا کرتے ہوئے نیک عمل کرتے رہو۔

ਭਵ ਭੂਤ ਭਾਵ ਸਮਬ੍ਹਿਅੰ ਪਰਮੰ ਪ੍ਰਸੰਨਮਿਦੰ ॥੨॥

رب حال، ماضی اور مستقبل میں ہمیشہ ہی مکمل طور سے موجود اور اعلیٰ حالتِ سرور میں ہیں۔

ਲੋਭਾਦਿ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਪਰ ਗ੍ਰਿਹੰ ਜਦਿਬਿਧਿ ਆਚਰਣੰ ॥

اگر اچھے اخلاق کی راہ پانا چاہتے ہو، تو حرص اور غیر کے گھر پر نظر رکھنا چھوڑ دو۔

ਤਜਿ ਸਕਲ ਦੁਹਕ੍ਰਿਤ ਦੁਰਮਤੀ ਭਜੁ ਚਕ੍ਰਧਰ ਸਰਣੰ ॥੩॥

تمام بداعمالیوں اور برے کاموں کو چھوڑ کر چکردھر رب کی پناہ میں آجاؤ۔ 3۔

ਹਰਿ ਭਗਤ ਨਿਜ ਨਿਹਕੇਵਲਾ ਰਿਦ ਕਰਮਣਾ ਬਚਸਾ ॥

ہری کے محبوب معتقدین، قول اور عمل سے پاک ہوتے ہیں؛ اس لیے دل، قول اور عمل کے ذریعے ہری کی پرستش کرو۔

ਜੋਗੇਨ ਕਿੰ ਜਗੇਨ ਕਿੰ ਦਾਨੇਨ ਕਿੰ ਤਪਸਾ ॥੪॥

اس کائنات میں زہد، مراقبہ، صدقہ و خیرات اور مذہبی عمل وغیرہ کا کیا مطلب ہے؟ 4۔

ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਬਿੰਦੇਤਿ ਜਪਿ ਨਰ ਸਕਲ ਸਿਧਿ ਪਦੰ ॥

اے لوگو! گووند کے نام کا ہی ذکر و فکر کرو؛ کیوں کہ وہی تمام سدھیوں کا بہترین مقام ہے۔

ਜੈਦੇਵ ਆਇਉ ਤਸ ਸਫੁਟੰ ਭਵ ਭੂਤ ਸਰਬ ਗਤੰ ॥੫॥੧॥

جے دیو بھی اس رب کی پناہ میں آیا ہے، جو حال، ماضی اور مستقبل میں سب کو نجات دینے والا ہے۔

۔1 ۔5

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ ساری کائنات کا بنانے والا ہے، وہ قادرِ مطلق ہے، وہ بے خوف ہے، اس کی کسی سے عداوت نہیں، وہ وقت سے پاک ہے، وہ پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہے، وہ واجب الوجود ہے اور اس کا حصول گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧ ॥

راگو دیوگن دھاری محلہ 4 گھرو 1۔

ਸੇਵਕ ਜਨ ਬਨੇ ਠਾਕੁਰ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ॥

جو لوگ آقا جی کے خادم بن گئے ہیں، اس کا دل اسی میں لگ گیا ہے۔

ਜੋ ਤੁਮਰਾ ਜਸੁ ਕਹਤੇ ਗੁਰਮਤਿ ਤਿਨ ਮੁਖ ਭਾਗ ਸਭਾਗੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! جو شخص گرو کی تعلیمات کے ذریعے تیری حمد وثنا کرتے ہیں، ان کے چہرے روشن ہو گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਟੂਟੇ ਮਾਇਆ ਕੇ ਬੰਧਨ ਫਾਹੇ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਿਵ ਲਾਗੇ ॥

رب کے نام میں دل لگانے سے دولت کی ہوس کی چاہت ختم ہو جاتی ہے۔

ਹਮਰਾ ਮਨੁ ਮੋਹਿਓ ਗੁਰ ਮੋਹਨਿ ਹਮ ਬਿਸਮ ਭਈ ਮੁਖਿ ਲਾਗੇ ॥੧॥

دل کو مسحور کرنے والے گرو نے میرا دل موہ لیا ہے اور ہم اس کا دیدار کر کے حیرت زدہ ہو گئے ہیں۔

1۔

ਸਗਲੀ ਰੈਣਿ ਸੋਈ ਅੰਧਿਆਰੀ ਗੁਰ ਕਿੰਚਤ ਕਿਰਪਾ ਜਾਗੇ ॥

میں نے اپنی زندگی کی تمام راتیں دولت کی ہوس کی تاریکی میں ہی گزاردی؛ لیکن گرو کی تھوڑی سی فضل سے بیدار ہو چکی ہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪ੍ਰਭ ਸੁੰਦਰ ਸੁਆਮੀ ਮੋਹਿ ਤੁਮ ਸਰਿ ਅਵਰੁ ਨ ਲਾਗੇ ॥੨॥੧॥

اے نانا کے حسین مالک رب ! مجھے تجھ جیسا کوئی نظر نہیں آتا۔ 2۔ 1۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن دھاری۔

ਮੇਰੋ ਸੁੰਦਰੁ ਕਹਹੁ ਮਿਲੈ ਕਿਤੁ ਗਲੀ ॥

اے ہری کے سنت حضرات ! میری رہنمائی کرو کہ میرا خوبصورت رب کس گلی میں ملے گا؟

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਬਤਾਵਹੁ ਮਾਰਗੁ ਹਮ ਪੀਛੈ ਲਾਗਿ ਚਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میری رہنمائی کرو؛ تاکہ میں بھی تمہارے پیچھے پیچھے چلتی رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਿਅ ਕੇ ਬਚਨ ਸੁਖਾਨੇ ਹੀਅਰੈ ਇਹ ਚਾਲ ਬਨੀ ਹੈ ਭਲੀ ॥

میرے محبوب رب کی باتیں دل کو عزیز لگتی ہیں، اب یہی ترکیب بہتر ہے۔

ਲਟੁਰੀ ਮਧੁਰੀ ਠਾਕੁਰ ਭਾਈ ਓਹ ਸੁੰਦਰਿ ਹਰਿ ਢੁਲਿ ਮਿਲੀ ॥੧॥

خواہ وہ لمبی ہو یا پستہ قد، اگر رب کو پسند ہے، تو وہ حسین ہوجاتی ہے، وہ عاجز ہوکر مالک شوہر سے مل جاتی ہے۔ 1۔

ਏਕੋ ਪ੍ਰਿਉ ਸਖੀਆ ਸਭ ਪ੍ਰਿਅ ਕੀ ਜੋ ਭਾਵੈ ਪਿਰ ਸਾ ਭਲੀ ॥

محبوب رب تو ایک ہی ہے؛ لیکن اس محبوب کی بہت سے رفیقہ (عورت ذات) ہیں، جسے محبوب پسند کرے، وہ خوش قسمت ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਗਰੀਬੁ ਕਿਆ ਕਰੈ ਬਿਚਾਰਾ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਤਿਤੁ ਰਾਹਿ ਚਲੀ ॥੨॥੨॥

غریب مجبور نانک کیا کرسکتا ہے؟ جو رب کو پسند ہے، وہ اسی راہ پر چل دیتا ہے۔ 2۔ 2۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن دھاری۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬੋਲੀਐ ॥

اے میرے دل ! زبان سے ہری کا ہری ہری نام کی ذکر کرنا چاہئے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲੈ ਰਾਤੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਭੀਨੀ ਚੋਲੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرومکھ بن کر میں ہری کی محبت میں رنگ گئی ہوں اور ہری کی محبت میں ہی میری دل نما چولی لطف اندوز ہوئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਉ ਫਿਰਉ ਦਿਵਾਨੀ ਆਵਲ ਬਾਵਲ ਤਿਸੁ ਕਾਰਣਿ ਹਰਿ ਢੋਲੀਐ ॥

میں اُس محبوب ہری کی وصل کے لیے دیوانی مدہوش ہوکر گھوم رہی ہوں۔

ਕੋਈ ਮੇਲੈ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਪਿਆਰਾ ਹਮ ਤਿਸ ਕੀ ਗੁਲ ਗੋਲੀਐ ॥੧॥

جو بھی مجھے میرے پیارے عزیز سے ملوائے گا، میں اس کے غلاموں کی غلام بنی رہوں گی۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਮਨਾਵਹੁ ਅਪੁਨਾ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀ ਝੋਲੀਐ ॥

اپنے عظیم ہستی صادق گرو کو خوش کرلو اور ہری نام نما امرت پی کر مدہوش ہوجاؤ۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜਨ ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਲਾਧਾ ਦੇਹ ਟੋਲੀਐ ॥੨॥੩॥

نانک نے گرو کے فضل سے اپنے جسم میں ہی ہری کو تلاش کرکے حاصل کرلیا۔ ہے۔ 2۔ 3۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن دھاری۔

ਅਬ ਹਮ ਚਲੀ ਠਾਕੁਰ ਪਹਿ ਹਾਰਿ ॥

اب میں ہر طرح سے ہار کر اپنے مالک جی کے پاس آگئی ہوں۔

ਜਬ ਹਮ ਸਰਣਿ ਪ੍ਰਭੂ ਕੀ ਆਈ ਰਾਖੁ ਪ੍ਰਭੂ ਭਾਵੈ ਮਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب جب میں رب کی پناہ میں آگئی ہوں، تو اے رب ! اپ چاہے مجھے مار دیجیے یا بچا لیجیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲੋਕਨ ਕੀ ਚਤੁਰਾਈ ਉਪਮਾ ਤੇ ਬੈਸੰਤਰਿ ਜਾਰਿ ॥

میں نے لوگوں کی چالاکی اور تشبیہ کو نذرِ آتش کر دیا ہے۔

ਕੋਈ ਭਲਾ ਕਹਉ ਭਾਵੈ ਬੁਰਾ ਕਹਉ ਹਮ ਤਨੁ ਦੀਓ ਹੈ ਢਾਰਿ ॥੧॥

اب خواہ کوئی مجھے اچھا کہے یا برا کہے، میں نے تو اپنا وجود رب پر قربان کر دیا ہے۔ 1۔

ਜੋ ਆਵਤ ਸਰਣਿ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭੁ ਤੁਮਰੀ ਤਿਸੁ ਰਾਖਹੁ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥

اے مالک رب ! جو کوئی بھی تیری پناہ میں آتا ہے، آپ فضل فرما کر اس کی حفاظت کیجئے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਰਾਖਹੁ ਲਾਜ ਮੁਰਾਰਿ ॥੨॥੪॥

اے معبود رب ! غلام نانک نے تیری ہی پناہ لی ہے، تو اس کی عزت و آبرو برقرار رکھنا۔ 2۔ 4۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن دھاری۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਹਉ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

جو ہری کی مدح سرائی کرتا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਦੇਖਿ ਦੇਖਿ ਜੀਵਾ ਸਾਧ ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਜਿਸੁ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اس سادھو گرو دیو کا دیدار کر کے زندہ ہوں، جس کے دل میں رب کا نام بسا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਾਵਨ ਪੁਰਖ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮਿਲਹ ਜੂਠਾਰੀ ॥

اے مالک رب ! تُو پاکیزہ ہستی ہے؛ لیکن میں ناپاک ہوں، تجھے کیسے مل سکتا ہوں؟

ਹਮਰੈ ਜੀਇ ਹੋਰੁ ਮੁਖਿ ਹੋਰੁ ਹੋਤ ਹੈ ਹਮ ਕਰਮਹੀਣ ਕੂੜਿਆਰੀ ॥੧॥

ہمارے باطن میں کچھ اور ہوتا ہے اور زبان پر کچھ اور، ہم فضول اور فریبی ہیں۔ 1۔

ਹਮਰੀ ਮੁਦ੍ਰ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਦੁਸਟ ਦੁਸਟਾਰੀ ॥

اے میرے مالک ہری ! میں ظاہری طور پر دکھاوے کے لیے تیرے نام کا ذکر کرتا ہوں؛ لیکن میں نے اپنے دل میں شریروں کی شرارتوں کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖਹੁ ਸੁਆਮੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ॥੨॥੫॥

اے مالک ! نانک نے تیری ہی پناہ لی ہے، تجھے جیسا بہتر لگتا ہے، ویسے ہی اس کی حفاظت فرما۔ 2۔ 5۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن دھاری۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸੁੰਦਰਿ ਹੈ ਨਕਟੀ ॥

ہری نام کے بغیر خوبصورت انسان بھی بے غیرت یا بے شرم کہلاتا ہے۔

ਜਿਉ ਬੇਸੁਆ ਕੇ ਘਰਿ ਪੂਤੁ ਜਮਤੁ ਹੈ ਤਿਸੁ ਨਾਮੁ ਪਰਿਓ ਹੈ ਧ੍ਰਕਟੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے کسی طوائف کے گھر بیٹا پیدا ہوتا ہے، تو اس کا نام ولد الزنا، ناجائز یا حرام زادہ پڑجاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਨਾਹਿ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਤੇ ਬਿਗੜ ਰੂਪ ਬੇਰਕਟੀ ॥

جن کے دل میں مالک ہری کا بسیرا نہیں، وہ بدصورت اور کوڑھی ہے۔

ਜਿਉ ਨਿਗੁਰਾ ਬਹੁ ਬਾਤਾ ਜਾਣੈ ਓਹੁ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਹੈ ਭ੍ਰਸਟੀ ॥੧॥

جیسے گرو سے تعلیم حاصل نہ کرنے والا انسان بہت سی باتوں سے واقفیت رکھتا ہے؛ لیکن ہری کے دربار میں بد اطوار ہے۔ 1۔

ਜਿਨ ਕਉ ਦਇਆਲੁ ਹੋਆ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤਿਨਾ ਸਾਧ ਜਨਾ ਪਗ ਚਕਟੀ ॥

میرا آقا جن پر مہربان ہوجاتا ہے، وہ سادھو حضرات کی قدم بوسی کرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਪਤਿਤ ਪਵਿਤ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਛੈ ਛੁਕਟੀ ॥੨॥੬॥ ਛਕਾ ੧

اے نانک! نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہونے سے گنہ گار انسان بھی پاک ہوجاتا ہے اور سچے گرو کی رہنمائی پر چل کر پیدائش و موت سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 2۔ 6۔ چھکا 1۔ (چھ: سطروں کا اضافہ)

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

دیوگن دھاری محلہ 5 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਾਈ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਈਐ ॥

اے میری ماں! ہمیشہ گرو کے قدموں میں دل لگانا چاہیے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਕਮਲੁ ਪਰਗਾਸੇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب رب مہربان ہوجاتا ہے، دل کنول کھل جاتا ہے، ہمیں ہمیشہ ہی ہری کا دھیان کرتے رہنا چاہیے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਿ ਏਕੋ ਬਾਹਰਿ ਏਕੋ ਸਭ ਮਹਿ ਏਕੁ ਸਮਾਈਐ ॥

ایک رب ہی انسانوں کے دل میں رہتا ہے اور وہی پوری کائنات میں بسیرا کرتا ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ ایک رب ہی ہر ایک کے دل میں سمایا ہوا ہے۔

ਘਟਿ ਅਵਘਟਿ ਰਵਿਆ ਸਭ ਠਾਈ ਹਰਿ ਪੂਰਨ ਬ੍ਰਹਮੁ ਦਿਖਾਈਐ ॥੧॥

ہمہ گیر اور کامل برہما ہری ہی گھر میں اور گھر کے باہر ہر مقام پر نظر آتا ہے۔ 1۔

ਉਸਤਤਿ ਕਰਹਿ ਸੇਵਕ ਮੁਨਿ ਕੇਤੇ ਤੇਰਾ ਅੰਤੁ ਨ ਕਤਹੂ ਪਾਈਐ ॥

اے رب! بہت سے خادم اور مونی حضرات بھی تیری ہی حمد وثناء کرتے ہیں؛ لیکن کسی کو بھی تیرے انجام کا علم نہیں۔

ਸੁਖਦਾਤੇ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਸੁਆਮੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ॥੨॥੧॥

اے خوشی عطا کرنے والے! اے غموں کو ختم کرنے والے مالک! نانک ہمیشہ ہی تجھ پر قربان جاتا ہے۔ 2۔ 1۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن دھاری۔

ਮਾਈ ਹੋਨਹਾਰ ਸੋ ਹੋਈਐ ॥

اے میری ماں! کائنات میں جو کچھ ہوتا ہے، بحکم رب ہی ہوتا ہے۔

ਰਾਚਿ ਰਹਿਓ ਰਚਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨੀ ਕਹਾ ਲਾਭੁ ਕਹਾ ਖੋਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو اپنی تخلیق کائنات میں سرگرم ہے، وہ کہیں انسان کو فائدہ پہنچا رہا ہے اور کسی سے کچھ چھین رہا ہے یعنی انسان کے اپنے اعمال کا ہی لین دین ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹ ਫੂਲਹਿ ਆਨੰਦ ਬਿਖੈ ਸੋਗ ਕਬ ਹਸਨੋ ਕਬ ਰੋਈਐ ॥

انسان کسی وقت خوش رہتا ہے اور کبھی ذہنی پریشانیوں کے سبب اداس ہوتا ہے، کبھی وہ ہنستا ہے اور کبھی روتا ہے۔

ਕਬਹੂ ਮੈਲੁ ਭਰੇ ਅਭਿਮਾਨੀ ਕਬ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਧੋਈਐ ॥੧॥

کبھی متکبر انسان کبر کے میل سے بھرا ہوا ہوتا ہے اور کبھی وہ نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہوکر میک دھوکر پاک ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਕੋਇ ਨ ਮੇਟੈ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਕੀਆ ਦੂਸਰ ਨਾਹੀ ਅਲੋਈਐ ॥

کوئی بھی انسان رب کے کیے ہوئے کو نہیں مٹا سکتا، مجھے اس رب کے برابر کوئی دوسرا نظر نہیں آتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਬਲਿਹਾਰੀ ਜਿਹ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੁਖਿ ਸੋਈਐ ॥੨॥੨॥

اے نانک ! میں اس گرو پر قربان جاتا ہوں، جس کے فضل سے بخوشی زندگی گزرتی ہے۔ 2۔ 2۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن دھاری۔

ਮਾਈ ਸੁਨਤ ਸੋਚ ਭੈ ਡਰਤ ॥

اے میری ماں ! جب میں موت کے بارے میں سنتا اور غور و فکر کرتا ہوں، تو میرا دل خوف سے گھبرا جاتا ہے۔

ਮੇਰ ਤੇਰ ਤਜਉ ਅਭਿਮਾਨਾ ਸਰਨਿ ਸੁਆਮੀ ਕੀ ਪਰਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب میرے، تیرے کا فخر چھوڑ کر میں مالک کی پناہ میں آگیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜੋ ਕਹੈ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨਉ ਨਾਹਿ ਨ ਕਾ ਬੋਲ ਕਰਤ ॥

مالک جو کچھ بھی کہتا ہے، میں اسے بھلا مانتا ہوں، وہ جو کچھ بھی کہتا ہے، میں اسے منع نہیں کر سکتا۔

ਨਿਮਖ ਨ ਬਿਸਰਉ ਹੀਏ ਮੋਰੇ ਤੇ ਬਿਸਰਤ ਜਾਈ ਹਉ ਮਰਤ ॥੧॥

اے مالک ! تو پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے دل سے جدا نہ ہونا؛ کیونکہ میں تمہیں بھلا کر زندہ نہیں رہ سکتا۔ 1۔

ਸੁਖਦਾਈ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰਤਾ ਮੇਰੀ ਬਹੁਤੁ ਇਆਨਪ ਜਰਤ ॥

کائنات کا خالق کامل رب خوشی عطا کرنے والا ہے، وہ میری بہت سی حماقتیں برداشت کرتا رہتا ہے۔

ਨਿਰਗੁਨਿ ਕਰੂਪਿ ਕੁਲਹੀਣ ਨਾਨਕ ਹਉ ਅਨਦ ਰੂਪ ਸੁਆਮੀ ਭਰਤ ॥੨॥੩॥

اے نانک ! میں خوبیوں سے عاری، بدصورت اور خاندان والی نہیں ہوں؛ لیکن میرا مالک شوہر خوشی کا ظاہری مجسمہ ہے۔ 2۔ 3۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن دھاری۔

ਮਨ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਕਰਿ ਸਦਹੂੰ ॥

اے دل ! ہمیشہ ہی ہری کا جہری ذکر کیا کرو۔

ਗਾਵਤ ਸੁਨਤ ਜਪਤ ਉਧਾਰੈ ਬਰਨ ਅਬਰਨਾ ਸਭਹੂੰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی حمد وثناء کرنے، اس کی شان سننے اور اس کے نام کا ذکر کرنے سے رب سب ہی انسان کو نجات دے دیتا ہے، خواہ وہ اونچی ذات سے ہو یا نیچی ذات سے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਤੇ ਉਪਜਿਓ ਤਹੀ ਸਮਾਇਓ ਇਹ ਬਿਧਿ ਜਾਨੀ ਤਬਹੂੰ ॥

جب انسان یہ ترکیب سمجھ لیتا ہے، تو وہ اس میں ہی سماجاتا ہے، جس سے وہ پیدا ہوا تھا۔

ਜਹਾ ਜਹਾ ਇਹ ਦੇਹੀ ਧਾਰੀ ਰਹਨੁ ਨ ਪਾਇਓ ਕਬਹੂੰ ॥੧॥

جہاں کہیں بھی یہ جسم رکھا ہوا تھا، کسی وقت بھی اس روح کو وہاں رہنے نہیں دیا گیا۔ 1۔

ਸੁਖੁ ਆਇਓ ਭੈ ਭਰਮ ਬਿਨਾਸੇ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਹੂਏ ਪ੍ਰਭ ਜਬਹੂ ॥

جب رب مہربان ہوگیا، تو دل میں خوشی کا بسیرا ہوگیا اور خوف و شبہ مٹ گیا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੇਰੇ ਪੂਰੇ ਮਨੋਰਥ ਸਾਧਸੰਗਿ ਤਜਿ ਲਬਹੂੰ ॥੨॥੪॥

اے نانک ! روحانی صحبت میں حرص کو چھوڑنے سے میری ساری آرزوئیں پوری ہوگئی ہیں۔ 2۔ 4۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن ھاری۔

ਮਨ ਜਿਉ ਅਪੁਨੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਉ ॥

اے میرے دل ! جیسے بھی ہو سکے، اپنے رب کو پسند آجاؤ۔

ਨੀਚਹੁ ਨੀਚੁ ਨੀਚੁ ਅਤਿ ਨਾਨ੍ਹਾ ਹੋਇ ਗਰੀਬੁ ਬੁਲਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے میں ادنیٰ ترین، عاجز اور انتہائی غریب بن کر رب سے التجا کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਅਡੰਬਰ ਮਾਇਆ ਕੇ ਬਿਰਥੇ ਤਾ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਘਟਾਵਉ ॥

مایا کے بہت سے دکھاوے فضول ہیں اور میں ان سے اپنی محبت کم کرتا ہوں۔

ਜਿਉ ਅਪੁਨੋ ਸੁਆਮੀ ਸੁਖੁ ਮਾਨੈ ਤਾ ਮਹਿ ਸੋਭਾ ਪਾਵਉ ॥੧॥

جیسا میرا آقا خوشی محسوس کرتا ہے، میں اسی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔ 1۔

ਦਾਸਨ ਦਾਸ ਰੇਣੁ ਦਾਸਨ ਕੀ ਜਨ ਕੀ ਟਹਲ ਕਮਾਵਉ ॥

میں تو رب کے غلاموں کے غلام کی قدموں کی خاک ہوں اور غلاموں کی عقیدت سے خدمت کرتا ہوں۔

ਸਰਬ ਸੂਖ ਬਡਿਆਈ ਨਾਨਕ ਜੀਵਉ ਮੁਖਹੁ ਬੁਲਾਵਉ ॥੨॥੫॥

اے نانک ! میں اپنی زبان سے رب کا نام لے کر ہی زندہ رہتا ہوں؛ اس لیے اب مجھے ساری خوشیاں
اور بڑائی حاصل ہو گئی ہے۔ 2۔ 5۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن دھاری۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਤਉ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਭ੍ਰਮੁ ਡਾਰਿਓ ॥

اے رب جی! تیرے فضل سے میں نے اپنے شبہات کو مٹا دیا ہے۔

ਤੁਮਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਸਭੁ ਕੋ ਅਪਨਾ ਮਨ ਮਹਿ ਇਹੈ ਬੀਚਾਰਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے اپنے دل میں یہی غور و فکر کیا ہے کہ تمہارے فضل سے سبھی میرے اپنے ہیں، کوئی غیر نہیں۔

1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਪਰਾਧ ਮਿਟੇ ਤੇਰੀ ਸੇਵਾ ਦਰਸਨਿ ਦੂਖੁ ਉਤਾਰਿਓ ॥

اے رب! تیری خدمت و عقیدہ سے بہت سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور تیرا دیدار پریشانیوں کو دور کردیتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ਚਿੰਤਾ ਰੋਗੁ ਬਿਦਾਰਿਓ ॥੧॥

تیرے نام کا ذکر کرنے سے میں نے اعلیٰ خوشی حاصل کرلی ہے اور میری فکر اور بیماری دور ہوگئی ہے۔

1۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਝੂਠੁ ਨਿੰਦਾ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਬਿਸਾਰਿਓ ॥

میں نے نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر ہوس، غصہ، حرص، جھوٹ اور مذمت وغیرہ کو بھلادیا ہے۔

ਮਾਇਆ ਬੰਧ ਕਾਟੇ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਉਧਾਰਿਓ ॥੨॥੬॥

اے نانک! کریم رب نے خود میرے شبہات کا بندھن کاٹ کر مجھے آزاد کردیا ہے۔ 2۔ 6۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ॥

دیوگن دھاری۔

ਮਨ ਸਗਲ ਸਿਆਨਪ ਰਹੀ ॥

میرے دماغ کی ساری چالاکیاں ختم ہوگئی ہیں۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਸੁਆਮੀ ਨਾਨਕ ਓਟ ਗਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے نانک ! میرا مالک رب ہی سب کچھ کرنے اور انسانوں سے کروانے پر قدرت رکھتا ہے؛ اس لیے میں نے ان کی پناہ لی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਪੁ ਮੇਟਿ ਪਏ ਸਰਣਾਈ ਇਹ ਮਤਿ ਸਾਧੂ ਕਹੀ ॥

تفاخر کو مٹا کر میں رب کی پناہ میں آگیا ہوں، یہ بات مجھے سادھو نے کہی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਆਗਿਆ ਮਾਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਭਰਮੁ ਅਧੇਰਾ ਲਹੀ ॥੧॥

رب کے حکم پر عمل کرکے میں نے خوشی حاصل کرلی ہے اور میری شبہات کی تاریکی دور ہوگئی ہے۔

1۔

ਜਾਨ ਪ੍ਰਬੀਨ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ਅਹੀ ॥

اے میرے مالک رب ! تجھے تمام خوبیوں سے معمور اور ماہر سمجھ کر میں نے تیری پناہ کی خواہش کی ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਨਹਾਰੇ ਕੁਦਰਤਿ ਕੀਮ ਨ ਪਹੀ ॥੨॥੭॥

اے ایک لمحے میں بنانے اور فنا کرنے والے رب ! تیری عظیم قدرت کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ 2۔ 7۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਾਨ ਪ੍ਰਭੂ ਸੁਖਦਾਤੇ ॥
رب ہی زندگی اور خوشی عطا کرنے والا ہے،

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕਾਹੂ ਜਾਤੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
گرو کے فضل سے کوئی نادر شخص ہی اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਸੰਤ ਤੁਮਾਰੇ ਤੁਮਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਤਿਨ ਕਉ ਕਾਲ ਨ ਖਾਤੇ ॥
اے محبوب رب! تیرے سنت تجھے بہت پیارے ہیں اور موت انہیں نہیں نگلتی۔

ਰੰਗਿ ਤੁਮਾਰੈ ਲਾਲ ਭਏ ਹੈ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਸਿ ਮਾਤੇ ॥੧॥
وہ تیری محبت کے رنگ سے سرخ ہو گئے ہیں اور رام نام کے رس میں مگن رہتے ہیں۔ 1۔

ਮਹਾ ਕਿਲਬਿਖ ਕੋਟਿ ਦੋਖ ਰੋਗਾ ਪ੍ਰਭ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਤੁਹਾਰੀ ਹਾਤੇ ॥

اے رب ! تیری نظر شفقت سے بڑے جرائم، کروڑوں غلطیاں معاف اور بیماریاں ختم ہوجاتی ہیں۔

ਸੋਵਤ ਜਾਗਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਾਇਆ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਚਰਨ ਪਰਾਤੇ ॥੨॥੮॥

اے نانک ! میں ہمیشہ سوتے بیدار ہوتے گرو کے قدموں میں آکر ہری رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔

2۔ 8۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਿਓ ਨੈਣੀ ॥

میں نے اپنی انکھوں سے ہر جگہ اس رب کو دیکھا ہے۔

ਸੁਖਦਾਈ ਜੀਅਨ ਕੋ ਦਾਤਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਜਾ ਕੀ ਬੈਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ خوشی عطا کرنے والا اور انسانوں کو نوازنے والا ہے، اس کی گفتگو امرت کی طرح میٹھی ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਅਗਿਆਨੁ ਅਧੇਰਾ ਸੰਤੀ ਕਾਟਿਆ ਜੀਅ ਦਾਨੁ ਗੁਰ ਦੈਣੀ ॥

سنتوں نے میری جہالت کی تاریکی کو دور کردیا ہے اور گرو نے مجھے زندگی بخشی ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਲੀਨੋ ਅਪੁਨਾ ਜਲਤੇ ਸੀਤਲ ਹੋਣੀ ॥੧॥

اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنا بنا لیا ہے، نتیجتاً میرے پیاس کی آگ میں جلتا ہوا دل ٹھنڈا ہو گیا۔ 1۔

ਕਰਮੁ ਧਰਮੁ ਕਿਛੁ ਉਪਜਿ ਨ ਆਇਓ ਨਹ ਉਪਜੀ ਨਿਰਮਲ ਕਰਣੀ ॥
نہ مجھ میں کوئی نیک عمل یا دین داری پیدا ہوئی اور نہ ہی میں پاکیزہ اخلاق کا حامل ہوا۔

ਛਾਡਿ ਸਿਆਨਪ ਸੰਜਮ ਨਾਨਕ ਲਾਗੋ ਗੁਰ ਕੀ ਚਰਣੀ ॥੨॥੯॥
اے نانک ! میں چالاکی اور قابو کو چھوڑ کر گرو کے قدموں میں بیٹھ گیا ہوں۔ 2۔ 6۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥
دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਲਾਹਾ ॥
اے لوگو ! رب کے نام کا ذکر کرو، اس میں تیری انمول انسانی زندگی کا حصول ہے۔

ਗਤਿ ਪਾਵਹਿ ਸੁਖ ਸਹਜ ਅਨੰਦਾ ਕਾਟੇ ਜਮ ਕੇ ਫਾਹਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
اس طرح تجھے نجات، آسان خوشی اور مسرت کا حصول ہوگا اور موت کی پھانسی کے جائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਖੋਜਿ ਬੀਚਾਰਿਓ ਹਰਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਪਹਿ ਆਹਾ ॥
تلاش اور غور و خوض کرتے ہوئے مجھے علم ہوا کہ ہری کا نام سنت حضرات کے پاس ہے۔

ਤਿਨ੍ਹਾ ਪਰਾਪਤਿ ਏਹੁ ਨਿਧਾਨਾ ਜਿਨ੍ ਕੈ ਕਰਮਿ ਲਿਖਾਹਾ ॥੧॥
لیکن جن کی قسمت میں لکھا ہوتا ہے، انہیں ہی یہ نام کا خزانہ حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਸੇ ਬਡਭਾਗੀ ਸੇ ਪਤਿਵੰਤੇ ਸੇਈ ਪੂਰੇ ਸਾਹਾ ॥

اے نانک ! وہی خوش قسمت ہے، وہی صاحبِ عزت ہے، وہی کامل سرمایہ دار ہے اور

ਸੁੰਦਰ ਸੁਘੜ ਸਰੂਪ ਤੇ ਨਾਨਕ ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਹਾ ॥੨॥੧੦॥

وہی حسین، ذہین اور دلکش ہیں، جنہوں نے رب کا نام خریدا ہے۔ 2۔ 10۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਮਨ ਕਹ ਅਹੰਕਾਰਿ ਅਫਾਰਾ ॥

اے دل ! کیوں غرور میں اکڑ کر پھولے ہوئے ہو؟

ਦੁਰਗੰਧ ਅਪਵਿਤ੍ਰ ਅਪਾਵਨ ਭੀਤਰਿ ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਛਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے جسم کے اندر ناپاک، گندی بدبو موجود ہے اور جو کچھ نظر آتا ہے، وہ سب فانی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਿਸੁ ਸਿਮਰਿ ਪਰਾਨੀ ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਨ ਜਿਨਿ ਧਾਰਾ ॥

اے لوگو ! تم اس رب کی پرستش کرو، جس نے تمہیں وجود بخشا ہے اور جو زندگی اور روح کا سہارا ہے۔

ਤਿਸਹਿ ਤਿਆਗਿ ਅਵਰ ਲਪਟਾਵਹਿ ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਮੁਗਧ ਗਵਾਰਾ ॥੧॥

احمق نادان انسان رب جو چھوڑ کر دنیوی چیزوں سے لپٹا ہوا ہے، جس کے سبب وہ پیدا ہوتا اور فوت

ہوتا ہے۔ 1۔

ਅੰਧ ਗੁੰਗ ਪਿੰਗੁਲ ਮਤਿ ਹੀਨਾ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖਹੁ ਰਾਖਨਹਾਰਾ ॥

اے پالنہار رب ! میں تو نابینا، گونگا، اپاہج اور نادان ہوں، برائے کرم میری حفاظت فرما۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਸਮਰਥਾ ਕਿਆ ਨਾਨਕ ਜੰਤ ਬਿਚਾਰਾ ॥੨॥੧੧॥

اے نانک ! رب خود ہی کرنے اور کروانے میں قدرت رکھتا ہے؛ لیکن مجبور انسان کتنا بے بس ہے۔

2۔ 11۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਨੇਰੈ ਹੂ ਤੇ ਨੇਰੈ ॥

اے انسان ! وہ رب تجھ سے بہت ہی قریب ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਧਿਆਇ ਗਾਇ ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਸਾਝ ਸਵੇਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے دن رات، صبح و شام اس گوبند کا دھیان و ذکر کرو اور اس کی حمد وثناء کرتے رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਉਧਰੁ ਦੇਹ ਦੁਲਭ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੇਰੈ ॥

اے لوگو ! سنتوں کی صحبت میں رہ کر ہری کے نام کا ذکر کرکے اپنے مشکل الحصول جسم کو نجات دلاؤ۔

ਘਰੀ ਨ ਮੁਹਤੁ ਨ ਚਸਾ ਬਿਲੰਬਹੁ ਕਾਲੁ ਨਿਤਹਿ ਨਿਤ ਹੇਰੈ ॥੧॥

تو ایک لمحہ، ایک لحظہ ایک سیکنڈ بھی (ذکر کرنے میں) تاخیر مت کر؛ کیونکہ موت ہر وقت ہی تجھے دیکھ رہی ہے۔ 1۔

ਅੰਧ ਬਿਲਾ ਤੇ ਕਾਢਹੁ ਕਰਤੇ ਕਿਆ ਨਾਹੀ ਘਰਿ ਤੇਰੈ ॥

اے خالق کائنات ! مجھے دنیا کی اندھی چاہت سے باہر نکال دے، تیرے گھر میں کسی شئی کی کمی نہیں۔

ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ਦੀਜੈ ਨਾਨਕ ਕਉ ਆਨਦ ਸੂਖ ਘਨੇਰੈ ॥੨॥੧੨॥ ਛਕੇ ੨ ॥

اے رب ! نانک کو اپنے نام کا سہارا دیجیے؛ کیونکہ نام میں اعلیٰ خوشی و مسرت موجود ہے۔ 2۔ 12۔ چھکے 2۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری۔

ਮਨ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿਓ ॥

اے دل ! تو نے گرو سے مل کر رب کے نام کا ورد کیا ہے۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਮੰਗਲ ਰਸ ਜੀਵਨ ਕਾ ਮੂਲੁ ਬਾਧਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو نے اس طرح حقیقی فرحت و مسرت، خوشی اور زندگی کی اچھی بنیاد رکھ لی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨਾ ਦਾਸੁ ਕੀਨੋ ਕਾਟੇ ਮਾਇਆ ਫਾਧਿਓ ॥

واہے گرو نے اپنے فضل سے تجھے اپنا غلام بنا لیا ہے اور تیرے مایا کے بندھن کو ختم کر دیا ہے۔

ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਗਾਇ ਗੁਣ ਗੋਬਿਦ ਜਮ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਸਾਧਿਓ ॥੧॥

تو نے گووند کی حمد و ثناء کر کے محبت و عقیدت سے راہ موت کو فتح کر لیا ہے۔ 1۔

ਭਇਓ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਮਿਟਿਓ ਮੋਰਚਾ ਅਮੋਲ ਪਦਾਰਥੁ ਲਾਧਿਓ ॥

تجھ پر رب کا کرم ہو گیا ہے، تیرے تکبر کی میل صاف ہو گئی ہے اور تجھے انمول نام کا مادہ حاصل ہو گیا ہے۔

ਬਲਿਹਾਰੈ ਨਾਨਕ ਲਖ ਬੇਰਾ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਅਗਮ ਅਗਾਧਿਓ ॥੨॥੧੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے ناقابل رسائی بے پناہ مالک جی ! میں تجھ پر لاکھوں پر قربان جاتا ہوں۔

۔2۔ 13۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری 5۔

ਮਾਈ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ॥

اے ماں ! جو شخص رب کی تسبیح و تحمید کرتا ہے،

ਸਫਲ ਆਇਆ ਜੀਵਨ ਫਲੁ ਤਾ ਕੋ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਲਿਵ ਲਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا دنیا میں پیدا ہونا کامیاب ہے، اسے زندگی کا پھل حاصل ہوجاتا ہے اور وہ پربرہما میں دل لگا لیتا ہے۔

ਸੁੰਦਰੁ ਸੁਘੜੁ ਸੂਰੁ ਸੋ ਬੇਤਾ ਜੋ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਪਾਵੈ ॥

جو شخص نیکوکاروں کی صحبت حاصل کرتا ہے، وہ حسین، دانش مند، بہادر اور صاحب علم ہے۔

ਨਾਮੁ ਉਚਾਰੁ ਕਰੇ ਹਰਿ ਰਸਨਾ ਬਹੁੜਿ ਨ ਜੋਨੀ ਧਾਵੈ ॥੧॥

وہ اپنی زبان سے ہری کے نام کا ورد کرتا ہے اور دوبارہ اندام نہانی میں نہیں بھٹکتا۔ 1۔

ਪੂਰਨ ਬ੍ਰਹਮੁ ਰਵਿਆ ਮਨ ਤਨ ਮਹਿ ਆਨ ਨ ਦ੍ਰਿਸਟੀ ਆਵੈ ॥

اس کے جسم و جان میں کامل برہما بسا رہتا ہے اور اسے اس کے علاوہ کوئی نظر نہیں آتا۔

ਨਰਕ ਰੋਗ ਨਹੀ ਹੋਵਤ ਜਨ ਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਲੜਿ ਲਾਵੈ ॥੨॥੧੪॥

اے نانک ! جسے رب اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، اسے سنت حضرات کی صحبت اختیار کرنے سے دوزخ کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ 2۔ 14۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری 5۔

ਚੰਚਲੁ ਸੁਪਨੈ ਹੀ ਉਰਝਾਇਓ ॥

یہ بے قرار دل خواب (خوابوں کی دنیا) میں ہی الجھا ہوا ہے۔

ਇਤਨੀ ਨ ਬੂਝੈ ਕਬਹੂ ਚਲਨਾ ਬਿਕਲ ਭਇਓ ਸੰਗਿ ਮਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ اتنی بات بھی نہیں سمجھتا کہ اسے ایک دن اس کائنات سے جانا ہے؛ لیکن مایا سے دل لگا کر پریشان ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੁਸਮ ਰੰਗ ਸੰਗ ਰਸਿ ਰਚਿਆ ਬਿਖਿਆ ਏਕ ਉਪਾਇਓ ॥

یہ زعفرانی رنگ والی مایا سے دل لگا کر اس کی لذت میں مگن ہے اور نفسانی خواہشات میں ہی مصروف رہتا ہے۔

ਲੋਭ ਸੁਨੈ ਮਨਿ ਸੁਖੁ ਕਰਿ ਮਾਨੈ ਬੇਗਿ ਤਹਾ ਉਠਿ ਧਾਇਓ ॥੧॥

وہ جہاں کہیں بھی کسی حرص کی بات سنتا ہے، تو اپنے دل میں خوشی محسوس کرتا ہے اور فوراً ہی اس جانب دوڑ کر چلا جاتا ہے۔ 1۔

ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਬਹੁਤੁ ਸ੍ਰਮੁ ਪਾਇਓ ਸੰਤ ਦੁਆਰੈ ਆਇਓ ॥

اس نے بھٹکتے ہوئے بہت تکلیفیں برداشت کی ہیں اور اب سنت کے در پر آگیا ہے۔

ਕਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਸੁਆਮੀ ਨਾਨਕ ਲੀਓ ਸਮਾਇਓ ॥੨॥੧੫॥

اے نانک! پربرہما مالک نے کرم کرکے اسے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ 2۔ 15۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری 5۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਗੁਰ ਚਰਨਾ ॥

تمام سرور گرو کے قدموں میں موجود ہے۔

ਕਲਿਮਲ ਡਾਰਨ ਮਨਹਿ ਸਧਾਰਨ ਇਹ ਆਸਰ ਮੋਹਿ ਤਰਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ گناہوں کا خاتمہ کردیتا ہے، دل کو سہارا دیتا ہے اور ان ہی کے سہارے دنیوی سمندر سے پار ہونا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਪੂਜਾ ਅਰਚਾ ਸੇਵਾ ਬੰਦਨ ਇਹੈ ਟਹਲ ਮੋਹਿ ਕਰਨਾ ॥

میں صرف یہی خدمت کرتا ہوں، گرو کے قدموں کی خدمت ہی میری پرستش، عقیدت اور عبادت ہے۔

ਬਿਗਸੈ ਮਨੁ ਹੋਵੈ ਪਰਗਾਸਾ ਬਹੁਰਿ ਨ ਗਰਭੈ ਪਰਨਾ ॥੧॥

میرا دل ان میں کھل کر روشن ہوجاتا ہے، جس کے سبب مجھے رحم میں نہیں جانا پڑے گا۔ 1۔

ਸਫਲ ਮੂਰਤਿ ਪਰਸਉ ਸੰਤਨ ਕੀ ਇਹੈ ਧਿਆਨਾ ਧਰਨਾ ॥

میں نے اپنے دل میں یہی غور و خوض کیا ہے کہ سنت جیسے گرو کا کامیاب دیدار حاصل کروں۔

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਠਾਕੁਰੁ ਨਾਨਕ ਕਉ ਪਰਿਓ ਸਾਧ ਕੀ ਸਰਨਾ ॥੨॥੧੬॥

کائنات کا آقا رب نانک پر مہربان ہوگیا ہے اور اب وہ سادھو (نما گرو) کی پناہ میں آگیا ہے۔ 2۔ 16۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری 5۔

ਅਪੁਨੇ ਹਰਿ ਪਹਿ ਬਿਨਤੀ ਕਹੀਐ ॥

اے انسان ! اپنے رب سے ہی درخواست کرنی چاہیے۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਨਿਧਿ ਸੂਖ ਸਹਜ ਸਿਧਿ ਲਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

درخواست کرنے سے چار چیزیں دین یعنی کام، نجات، سرور، خوشیوں کا خزانہ، حقیقی فرحت اور سدھیاں مل جاتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਨੁ ਤਿਆਗਿ ਹਰਿ ਚਰਨੀ ਲਾਗਉ ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਅੰਚਲੁ ਗਹੀਐ ॥

اپنا غرور چھوڑ کر ہری کے قدموں میں آجاؤ اور اس رب کی آنچل (پناہ گاہ) کو مضبوطی سے پکڑ لو۔

ਆਂਚ ਨ ਲਾਗੈ ਅਗਨਿ ਸਾਗਰ ਤੇ ਸਰਨਿ ਸੁਆਮੀ ਕੀ ਅਹੀਐ ॥੧॥

اگر کائنات کے مالک کی پناہ کی آرزو کی جائے، تو مایا نما آگ سمندر کی آنچ نہیں لگتی۔ 1۔

ਕੋਟਿ ਪਰਾਧ ਮਹਾ ਅਕ੍ਰਿਤਘਨ ਬਹੁਰਿ ਬਹੁਰਿ ਪ੍ਰਭ ਸਹੀਐ ॥

رب اتنا کریم ہے کہ وہ کروڑوں ناشکروں کے جرائم بار بار در گذر کرتا ہے۔

ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਸਰਨਹੀਐ ॥੨॥੧੭॥

اے نانک ! ہمیں ہمدرد کامل رب کی پناہ میں جانا چاہیے۔ 2۔ 17۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری 5۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਰਿਦੈ ਪਰਵੇਸਾ ॥

گرو کے خوب صورت قدم دل میں بسانے سے

ਰੋਗ ਸੋਗ ਸਭਿ ਦੂਖ ਬਿਨਾਸੇ ਉਤਰੇ ਸਗਲ ਕਲੇਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بیماری، غم اور تمام تکالیف کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور ہر غم و پریشانی دور ہوجاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਨਾਸਹਿ ਕੋਟਿ ਮਜਨ ਇਸਨਾਨਾ ॥

اس سے کئی پیدائشوں کا گناہ مٹ جاتا ہے اور کروڑوں زیارتوں پر غسل اور ڈوبکی لگانے کا پھل مل جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਗਾਵਤ ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਲਾਗੋ ਸਹਜਿ ਧਿਆਨਾ ॥੧॥

نام کے ذخائر گوبند کی حمد وثنا کرنے سے انسان کا دھیان بآسانی ہی اس میں لگ جاتا ہے۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨਾ ਦਾਸੁ ਕੀਨੋ ਬੰਧਨ ਤੋਰਿ ਨਿਰਾਰੇ ॥

رب نے اپنے فضل و احسان سے مجھے اپنا غلام بنا لیا ہے اور میرے بندھن توڑ کر مجھے آزاد کردیا ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਜੀਵਾ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਬਲਿਹਾਰੇ ॥੨॥੧੮॥ ਛਕੇ ੩ ॥

اے رب ! میں تیرے نام کا ورد کرکے اور تیرے کلام کی تلاوت کرنے سے زندہ ہوں، غلام نانک تجھ پر قربان جاتا ہے۔ 2۔ 18۔ جھکے۔ 3۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری 5۔

ਮਾਈ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਚਰਨ ਨਿਹਾਰਉ ॥

اے ماں ! میں ہمیشہ رب کے قدم ہی دیکھتا ہوں۔

ਕਰਹੁ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੇ ਮਨ ਤੇ ਕਬਹੁ ਨ ਡਾਰਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ تجھے اپنے دل سے کبھی نہ بھلاؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧੂ ਧੂਰਿ ਲਾਈ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਖੁ ਜਾਰਉ ॥

سادھو کے قدموں کی خاک اپنے چہرے اور سر پر لگا کر شہوت، غصہ جیسے زہر کو جلادوں۔

ਸਭ ਤੇ ਨੀਚੁ ਆਤਮ ਕਰਿ ਮਾਨਉ ਮਨ ਮਹਿ ਇਹੁ ਸੁਖੁ ਧਾਰਉ ॥੧॥

میں خود کو نچلے طبقے کا سمجھتا ہوں اور دل میں یہی خوشی محسوس کرتا ہوں 1۔

ਗੁਨ ਗਾਵਹ ਠਾਕੁਰ ਅਬਿਨਾਸੀ ਕਲਮਲ ਸਗਲੇ ਝਾਰਉ ॥

میں لافانی آقا کی حمد وثناء کرتا ہوا اپنے تمام گناہوں کو دور کرتا ہوں۔

ਨਾਮ ਨਿਧਾਨੁ ਨਾਨਕ ਦਾਨੁ ਪਾਵਉ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਉਰਿ ਧਾਰਉ ॥੨॥੧੯॥

اے نانک ! میں نام کے ذخیرے کا عطیہ حاصل کرتا ہوں اور اس سے اپنے گلے سے لگا کر دل میں اختیار کرتا ہوں۔ 2۔ 16۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری 5۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਪੇਖਉ ਦਰਸੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥

اے رب جی ! مجھے ہمیشہ تیرے دیدار کی خواہش رہتی ہے۔

ਸੁੰਦਰ ਧਿਆਨੁ ਧਾਰੁ ਦਿਨੁ ਰੈਨੀ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਤੇ ਪਿਆਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں دن رات تیرے حسین دیدار کا دھیان لگائے رکھتا ہوں اور تیرا دیدار مجھے اپنی روح اور جان سے بھی محبوب ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਸਤ੍ਰ ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਅਵਿਲੋਕੇ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

میں نے صحیفہ، وید، پران اور اسمریتوں کو پڑھ کر دیکھا ہے اور اس پر غور و خوض کیا ہے کہ

ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਪੂਰਨ ਭਵਜਲ ਉਧਰਨਹਾਰਾ ॥੧॥

اے غریبوں کا مددگار! اے جان کے مالک! اے کامل رب ! آپ اکیلے جانداروں کو وجود کے سمندر سے پار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ 1۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਭਗਤ ਜਨ ਸੇਵਕ ਤਾ ਕੀ ਬਿਖੈ ਅਧਾਰਾ ॥

اے رب! کائنات کی ابتداء اور زمانوں کے آغاز سے تو ہی معتقدین اور خادمین کا حسی خرابیوں سے بچنے کی بنیاد بنا رہا ہے۔

ਤਿਨ ਜਨ ਕੀ ਧੂਰਿ ਬਾਛੈ ਨਿਤ ਨਾਨਕੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਦੇਵਨਹਾਰਾ ॥੨॥੨੦॥

نانک ہمیشہ ہی ان معتقدین کی قدموں کے خاک کی آرزو کرتا ہے اور رب ہی اس عطیہ کو عطا کرنے والا ہے۔ 2۔ 20۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਤੇਰਾ ਜਨੁ ਰਾਮ ਰਸਾਇਣਿ ਮਾਤਾ ॥

اے رام! تیرا پرستار تیرے نام رس کو پی کر مست ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਰਸਾ ਨਿਧਿ ਜਾ ਕਉ ਉਪਜੀ ਛੋਡਿ ਨ ਕਤਹੂ ਜਾਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے محبت کا خزانہ حاصل ہوجائے، وہ اسے چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੈਠਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੋਵਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਭੋਜਨੁ ਖਾਤਾ ॥

ایسا معتقد بیٹھے اور سوتے ہوئے بھی ہری کے نام کا ذکر اور اس کے نام کا دھیان کرتا ہے اور ہری رس کو بطور خوراک استعمال کرتا ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਮਜਨੁ ਕੀਨੋ ਸਾਧੂ ਧੂਰੀ ਨਾਤਾ ॥੧॥

وہ سادھو کے قدموں کے خاک میں غسل کرنا ہی اڑسٹھ مقام زیارت میں غسل کے برابر سمجھتا ہے۔ 1۔

ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਹਰਿ ਜਨ ਕਾ ਉਪਜਿਆ ਜਿਨਿ ਕੀਨੋ ਸਉਤੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

ہری کے پرستار کا پیدا ہونا کامیاب ہے، جس نے خالق کو بیٹے کا بیٹا بنادیا ہے۔

ਸਗਲ ਸਮੂਹ ਲੈ ਉਧਰੇ ਨਾਨਕ ਪੂਰਨ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਤਾ ॥੨॥੨੧॥

اے نانک! جس نے کامل برہما کو پہچان لیا ہے، وہ اپنے رفیقوں کو ساتھ لیکر دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے۔ 2۔ 21۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਮਾਈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਪਾਈਐ ॥

اے ماں! گرو کے بغیر حصول علم ممکن نہیں۔

ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰ ਫਿਰਤ ਬਿਲਲਾਤੇ ਮਿਲਤ ਨਹੀ ਗੋਸਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان مختلف قسموں کا ذریعہ حاصل کر کے روتا چلاتا ہوا بھٹکتا رہتا ہے؛ لیکن کائنات کا مالک رب اسے نہیں ملتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੋਹ ਰੋਗ ਸੋਗ ਤਨੁ ਬਾਧਿਓ ਬਹੁ ਜੋਨੀ ਭਰਮਾਈਐ ॥

انسانی جسم ہوس، بیماری اور غم وغیرہ سے جکڑا ہوا ہے؛ اس لیے وہ کئی اندام نہانی میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਟਿਕਨੁ ਨ ਪਾਵੈ ਬਿਨੁ ਸਤਸੰਗਤਿ ਕਿਸੁ ਆਗੈ ਜਾਇ ਰੂਆਈਐ ॥੧॥

نیکوکاروں کی صحبت کے بغیر اسے کہیں ٹھکانہ نہیں ملتا، پھر وہ کس کے سامنے جا کر اپنے دکھوں کا نوحہ کر سکتا ہے؟ 1۔

ਕਰੈ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰਾ ਸਾਧ ਚਰਨ ਚਿਤੁ ਲਾਈਐ ॥

جب میرا مالک فضل فرماتا ہے، تو انسان کا دل سادھو کے قدموں میں لگ جاتا ہے۔

ਸੰਕਟ ਘੋਰ ਕਟੇ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਦਰਸਿ ਸਮਾਈਐ ॥੨॥੨੨॥

اے نانک ! اس کی سخت پریشانیاں ایک لمحے میں ختم ہوجاتی ہیں اور وہ ہری کے دیدار میں ہی مگن رہتا ہے۔ 2۔ 22۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਠਾਕੁਰ ਹੋਏ ਆਪਿ ਦਇਆਲ ॥

کائنات کا مالک خود مہربان ہوا ہے۔

ਭਈ ਕਲਿਆਣ ਅਨੰਦ ਰੂਪ ਹੋਈ ਹੈ ਉਬਰੇ ਬਾਲ ਗੁਪਾਲ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں کامیاب ہوگیا ہوں اور میرا دل سرور کی شکل اختیار کر گیا ہے، مالک والد نے اپنے بچے (مخلوق) کو دنیوی سمندر سے نجات دلادیا ہے۔ وقفہ۔

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਕਰੀ ਬੇਨੰਤੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਮਨਿ ਧਿਆਇਆ ॥

جب میں نے دونوں ہاتھ جوڑ کر التجا کی اور اپنے دل میں پر برہما کا دھیان کیا تو

ਹਾਥੁ ਦੇਇ ਰਾਖੇ ਪਰਮੇਸੁਰਿ ਸਗਲਾ ਦੁਰਤੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥੧॥

رب نے اپنا ہاتھ دے کر میری حفاظت کی ہے اور میرے سارے گناہ مٹا دیے۔ 1۔

ਵਰ ਨਾਰੀ ਮਿਲਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ਠਾਕੁਰ ਕਾ ਜੈਕਾਰੁ ॥

دولہا اور دلہن مل کر نیک گیت گاتے ہیں اور مالک کی مدح سرائی کرتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਨ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈਐ ਜੋ ਸਭਨਾ ਕਰੇ ਉਧਾਰੁ ॥੨॥੨੩॥

اے نانک ! میں رب کے خادموں پر قربان جاتا ہوں جو سبھی کے نجات کا ذریعہ ہے۔ 2۔ 23۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਅਪੁਨੇ ਸਤਿਗੁਰ ਪਹਿ ਬਿਨਉ ਕਹਿਆ ॥

جب میں نے اپنے صادق گرو کے پاس درخواست کی، تو

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਮੇਰਾ ਸਗਲ ਅੰਦੇਸਰਾ ਗਇਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

دکھوں کا خاتمہ کرنے والا رب رحیم و کریم ہوگیا اور میرا سبھی خوف مٹ گیا۔ وقفہ۔

ਹਮ ਪਾਪੀ ਪਾਖੰਡੀ ਲੋਭੀ ਹਮਰਾ ਗੁਨੁ ਅਵਗੁਨੁ ਸਭੁ ਸਹਿਆ ॥

اے لوگو! ہم کتنے گنہ گار، منافق اور حریص ہیں؛ لیکن پھر بھی کریم رب ہماری خوبی اور خرابی سب ہی برداشت کرتا ہے۔

ਕਰੁ ਮਸਤਕਿ ਧਾਰਿ ਸਾਜਿ ਨਿਵਾਜੇ ਮੁਏ ਦੁਸਟ ਜੋ ਖਇਆ ॥੧॥

رب نے (ہمیں پیدا کرکے) اپنا دست قدرت ہماری پیشانی پر کر ہمیں عزت عطا کی ہے، جو شریر ہمیں مارنا چاہتے تھے، وہ خود ہی مر گئے۔ 1۔

ਪਰਉਪਕਾਰੀ ਸਰਬ ਸਧਾਰੀ ਸਫਲ ਦਰਸਨ ਸਹਜਇਆ ॥

رب بڑا بھلائی کرنے والا اور سب ہی کو سہارا دینے والا ہے، اس کا دیدار ہی ثمر آور ہے، جو امن کا مخزن ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਿਰਗੁਣ ਕਉ ਦਾਤਾ ਚਰਣ ਕਮਲ ਉਰ ਧਰਿਆ ॥੨॥੨੪॥

اے نانک ! رب نادانوں کو بھی عطا کرنے والا ہے، اس کے کنول قدم میں نے دل میں بسایا ہوا ہے۔

2۔ 24۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਅਨਾਥ ਨਾਥ ਪ੍ਰਭ ਹਮਾਰੇ ॥

اے میرے رب ! تو یتیموں کا سہارا ہے۔

ਸਰਨਿ ਆਇਓ ਰਾਖਨਹਾਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے کائنات کے رکھوالے ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔ وقفہ۔

ਸਰਬ ਪਾਖ ਰਾਖੁ ਮੁਰਾਰੇ ॥

اے مراری رب ! میری ہر جانب سے حفاظت فرما۔

ਆਗੈ ਪਾਛੈ ਅੰਤੀ ਵਾਰੇ ॥੧॥

دنیا و آخرت میں اور زندگی کے آخری لمحے تک میری حفاظت فرما۔ 1۔

ਜਬ ਚਿਤਵਉ ਤਬ ਤੁਹਾਰੇ ॥

اے مالک ! جب بھی تجھے یاد کرتا ہوں، تو تیری خوبی ہی یاد کرتا ہوں۔

ਉਨ ਸਮ੍ਰਾਰਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਸਧਾਰੇ ॥੨॥

ان صفات کو اپنانے سے میرا دل پاک ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਸੁਨਿ ਗਾਵਉ ਗੁਰ ਬਚਨਾਰੇ ॥

میں گرو کی باتیں سن کر تیری ہی تعریفیں کرتا رہتا ہوں اور

ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ਸਾਧ ਦਰਸਾਰੇ ॥੩॥

سادھو (جیسے گرو) کے دیدار پر بار بار قربان جاتا ہوں۔ 3۔

ਮਨ ਮਹਿ ਰਾਖਉ ਏਕ ਅਸਾਰੇ ॥

میرے دل میں ایک ہی رب کا سہارا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਕਰਨੈਹਾਰੇ ॥੪॥੨੫॥

اے نانک ! میرا رب ہی ہر چیز کا خالق ہے۔ 4۔ 25۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਇਹੈ ਮਨੋਰਥੁ ਮੇਰਾ ॥

اے رب ! میری بس یہی التجا ہے کہ

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਾਨ ਦਇਆਲ ਮੋਹਿ ਦੀਜੈ ਕਰਿ ਸੰਤਨ ਕਾ ਚੇਰਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مہربان ! اے غریب پرور ! مجھے اپنے معتقدین کا خادم بنادیجیے۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਾਤਹਕਾਲ ਲਾਗਉ ਜਨ ਚਰਨੀ ਨਿਸ ਬਾਸੁਰ ਦਰਸੁ ਪਾਵਉ ॥

میں صبح سویرے سنتوں کے قدم چھوتا رہوں اور دن رات ان کا دیدار کرتا رہوں۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਅਰਪਿ ਕਰਉ ਜਨ ਸੇਵਾ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਵਉ ॥੧॥

اپنا جسم و جان وقف کرکے میں سنتوں کی عقیدت کے ساتھ خدمت کرتا رہوں اور اپنی زبان سے تیری حمد وثنا کرتا رہوں۔ 1۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਿਮਰਉ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਸੰਤਸੰਗਿ ਨਿਤ ਰਹੀਐ ॥

میں ہر سانس سے اپنے رب کا ذکر کرتا رہوں اور ہمیشہ ہی سنتوں کی صحبت میں رہوں۔

ਏਕੁ ਅਧਾਰੁ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਮੋਰਾ ਅਨਦੁ ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਲਹੀਐ ॥੨॥੨੬॥

اے نانک ! رب کے نام کی دولت ہی صرف میری زندگی کا ایک سہارا ہے اور میں اسی سے روحانی خوشی حاصل کرتا رہوں۔ 2۔ 26۔

ਰਾਗੁ ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩

راگو دیوگن دھاری محلہ 5 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے صادق گرو کے فضل سے حاصل کیا جاتا ہے۔

ਮੀਤਾ ਐਸੇ ਹਰਿ ਜੀਉ ਪਾਏ ॥

مجھے دوست کی طرح ایک ایسا رب ملا ہے،

ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਈ ਸਦ ਹੀ ਸੰਗੇ ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਗਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو مجھے چھوڑ کر نہیں جاتا اور ہمیشہ ہی میرے ساتھ رہتا ہے، گرو سے مل کر میں رات دن اس کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਿਲਿਓ ਮਨੋਹਰੁ ਸਰਬ ਸੁਖੈਨਾ ਤਿਆਗਿ ਨ ਕਤਹੂ ਜਾਏ ॥

مجھے تمام خوشیاں عطا کرنے والا محبوب رب مل گیا ہے اور وہ مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا۔

ਅਨਿਕ ਅਨਿਕ ਭਾਤਿ ਬਹੁ ਪੇਖੇ ਪ੍ਰਿਅ ਰੋਮ ਨ ਸਮਸਰਿ ਲਾਏ ॥੧॥

میں نے کئی طرح کے لوگ دیکھے ہیں؛ لیکن وہ میرے محبوب رب کے ایک بال سے بھی موازنہ نہیں کر سکتے۔ 1۔

ਮੰਦਰਿ ਭਾਗੁ ਸੋਭ ਦੁਆਰੈ ਅਨਹਤ ਰੁਣੁ ਝੁਣੁ ਲਾਏ ॥

اس کا مندر بہت مشہور اور اس کا دروازہ بہت خوب صورت ہے، جس میں میٹھی آواز گونجتی رہتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਰੰਗੁ ਮਾਣੇ ਗ੍ਰਿਹ ਪ੍ਰਿਅ ਥੀਤੇ ਸਦ ਥਾਏ ॥੨॥੧॥੨੭॥

اے نانک! میں ہمیشہ لطف اندوز ہوتا ہوں؛ کیوں کہ مجھے محبوب رب کے گھر میں ہمیشہ ایک مستحکم مقام مل گیا ہے۔ 2۔ 1۔ 27۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری 5۔

ਦਰਸਨ ਨਾਮ ਕਉ ਮਨੁ ਆਛੈ ॥

میرا دل رب کا دیدار اور اس کے نام کا خواہش مند ہے اور

ਭ੍ਰਮਿ ਆਇਓ ਹੈ ਸਗਲ ਥਾਨ ਰੇ ਆਹਿ ਪਰਿਓ ਸੰਤ ਪਾਛੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تمام مقامات پر بھٹک کر اب سنتوں کے قدموں میں لگ گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਿਸੁ ਹਉ ਸੇਵੀ ਕਿਸੁ ਆਰਾਧੀ ਜੋ ਦਿਸਟੈ ਸੋ ਗਾਛੈ ॥

میں کس کی خدمت و پرستش کروں؛ کیوں کہ جو کچھ بھی نظر آرہا ہے، وہ فانی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੀ ਸਰਨੀ ਪਰੀਐ ਚਰਣ ਰੇਨੁ ਮਨੁ ਬਾਛੈ ॥੧॥

اس لیے نیکوکاروں کی پناہ میں ہی آنا چاہیے اور میرا دل ان کے قدموں کی ہی آرزو کرتا ہے۔ 1۔

ਜੁਗਤਿ ਨ ਜਾਨਾ ਗੁਨੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ਮਹਾ ਦੁਤਰੁ ਮਾਇ ਆਛੈ ॥

نہ ہی میں کسی ترکیب سے واقف ہوں اور نہ ہی مجھ میں کوئی خوبی موجود ہے، اس مایا نما دنیوی سمندر سے پار ہونا بہت مشکل ہے۔

ਆਇ ਪਇਓ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਚਰਨੀ ਤਉ ਉਤਰੀ ਸਗਲ ਦੁਰਾਛੈ ॥੨॥੨॥੨੮॥

اے نانک ! اب جب میں گرو کے قدموں میں آگیا ہوں، تو میری ہوس کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ 2۔ 2۔ 28۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری 5۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤਾ ਪ੍ਰਿਅ ਬਚਨ ਤੁਹਾਰੇ ॥

اے محبوب ! تمہاری بات مثل امرت ہے۔

ਅਤਿ ਸੁੰਦਰ ਮਨਮੋਹਨ ਪਿਆਰੇ ਸਭਹੂ ਮਧਿ ਨਿਰਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے محبوب رب ! تو بہت ہی حسین ہے اور دل کو مسحور کرنے والا ہے، تو ہر ایک میں بستا ہے اور سب سے نرالا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਜੁ ਨ ਚਾਹਉ ਮੁਕਤਿ ਨ ਚਾਹਉ ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਚਰਨ ਕਮਲਾਰੇ ॥

اے رب ! نہ مجھے بادشاہی کی آرزو ہے اور نہ ہی مجھے آزادی کی تمنا ہے، میرے دل میں تو صرف تیرے حسین قدموں کی محبت کی شدید خواہش رہتی ہے۔

ਬ੍ਰਹਮ ਮਹੇਸ ਸਿਧ ਮੁਨਿ ਇੰਦ੍ਰਾ ਮੋਹਿ ਠਾਕੁਰ ਹੀ ॥੧॥

دنیا کے لوگ تو برہما، مہیش، سدھ، مونی اور رب اندر کے دیدار کی امید کرتے ہوں گے؛ لیکن میں تو ان سب کے مالک ایک رب کے دیدار کا آرزو مند ہوں۔ 1۔

ਦੀਨੁ ਦੁਆਰੈ ਆਇਓ ਠਾਕੁਰ ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ਸੰਤ ਹਾਰੇ ॥

اے مالک جی ! میں غربت میں تیرے در پر آیا ہوں اور شکست خوردہ تیرے سنتوں کی پناہ میں آیا ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲੇ ਮਨੋਹਰ ਮਨੁ ਸੀਤਲ ਬਿਗਸਾਰੇ ॥੨॥੩॥੨੯॥

اے نانک ! مجھے محبوب رب مل گیا ہے، جس کی وجہ سے میرا دل ٹھنڈا ہوگیا ہے اور پھول کی مثل کھل گیا ہے۔ 2۔ 3۔ 26۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਸੇਵਕੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਿਓ ॥

ہری کا ذکر کرکے اس کا خادم نیوی سمندر سے نجات پالیتا ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਭਏ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਬहੁੜਿ ਜਨਮਿ ਨਹੀ ਮਾਰਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب غریب پرور رب (خادم کا) اپنا ہوجاتا ہے، تو وہ بار بار پیدائش و موت کے چکر میں نہیں ڈالتا۔ 1۔

ਸਾਧਸੰਗਮਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹ ਹਰਿ ਕੇ ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਨਹੀ ਹਾਰਿਓ ॥

جو نیکوکاروں کی صحبت میں ہری کی حمد وثنا کرتا ہے، وہ اپنا ہری جیسا انمول وجود نہیں ہارتا۔

ਪ੍ਰਭ ਗੁਨ ਗਾਇ ਬਿਖੈ ਬਨੁ ਤਰਿਆ ਕੁਲਹ ਸਮੂਹ ਉਧਾਰਿਓ ॥੧॥

رب کی مدح سرائی کرنے سے وہ برائیوں کے سمندر سے پار ہو جاتا ہے اور اپنے اہل و عیال کو بھی نجات دلا دیتا ہے۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਬਸਿਆ ਰਿਦ ਭੀਤਰਿ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਉਚਾਰਿਓ ॥

رب کا کنول قدم اس کے دل میں بس جاتا ہے اور وہ اپنی ہر ایک سانس اور نوالے سے رب کے نام کا تلفظ کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਓਟ ਗਹੀ ਜਗਦੀਸੁਰ ਪੁਨਹ ਪੁਨਹ ਬਲਿਹਾਰਿਓ ॥੨॥੪॥੩੦॥

اے نانک ! میں نے تو اس خالق کائنات کی پناہ لی ہے اور بار بار اس پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔ 4۔ 30۔

ਰਾਗੁ ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪

راگو دیوگن دھاری محلہ 5 گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਰਤ ਫਿਰੇ ਬਨ ਭੇਖ ਮੋਹਨ ਰਹਤ ਨਿਰਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بہت سے لوگ مختلف لباس پہن کر (رب کے لیے) جنگل میں بھٹکتے رہتے ہیں؛ لیکن محبوب رب سب سے الگ ہی رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਥਨ ਸੁਨਾਵਨ ਗੀਤ ਨੀਕੇ ਗਾਵਨ ਮਨ ਮਹਿ ਧਰਤੇ ਗਾਰ ॥੧॥

وہ طویل بیان کرتے اور وعظ سناتے ہیں اور سریلی گیت گایا کرتے ہیں؛ لیکن ان کے دل میں برائیوں کی غلاظت موجود ہے۔ 1۔

ਅਤਿ ਸੁੰਦਰ ਬਹੁ ਚਤੁਰ ਸਿਆਨੇ ਬਿਦਿਆ ਰਸਨਾ ਚਾਰ ॥੨॥

دراصل جو شخص تعلیم کی وجہ سے شیریں زبان اور لطیف بولتا ہے، وہی شخص بہت حسین، بہت چالاک اور دانش مند ہے۔

ਮਾਨ ਮੋਹ ਮੇਰ ਤੇਰ ਬਿਬਰਜਿਤ ਏਹੁ ਮਾਰਗੁ ਖੰਡੇ ਧਾਰ ॥੩॥

فخر و غرور، ہوس اور اپنے پرائے سے علاحدہ رہنے کی راہ تلوار کی دھار کے مثل دشوار گذار ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਨਿ ਭਵਜਲੁ ਤਰੀਅਲੇ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਸੰਤ ਸੰਗਾਰ ॥੪॥੧॥੩੧॥

اے نانک ! رب کے فضل و کرم سے جو شخص سنتوں کی صحبت میں رہتا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ 4۔ 1۔ 31۔

ਰਾਗੁ ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੫

راگو دیوگن دھاری محلہ 5 گھرو 5

੧ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਮੈ ਪੇਖਿਓ ਰੀ ਊਚਾ ਮੋਹਨੁ ਸਭ ਤੇ ਊਚਾ ॥

اے رفیق ! میں نے اس محبوب رب کو سب سے بلند ہی دیکھا ہے۔

ਆਨ ਨ ਸਮਸਰਿ ਕੋਊ ਲਾਗੈ ਢੂਢਿ ਰਹੇ ਹਮ ਮੂਚਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں بہت تلاش کرتا رہا؛ لیکن کائنات میں اس کی ہمسری دوسرا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਹੁ ਬੇਅੰਤੁ ਅਤਿ ਬਡੋ ਗਾਹਰੋ ਥਾਹ ਨਹੀ ਅਗਹੂਚਾ ॥

وہ رب لامحدود، بہت ہی عمیق اور بے پناہ ہے، وہ پہنچ سے بہت ہی بالاتر ہے۔

ਤੋਲਿ ਨ ਤੁਲੀਐ ਮੋਲਿ ਨ ਮੁਲੀਐ ਕਤ ਪਾਈਐ ਮਨ ਰੂਚਾ ॥੧॥

وہ تولنے میں ناقابل تول ہے اور اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا، پھر دل میں محبوب رب کو کیسے پایا جاسکتا ہے۔ 1۔

ਖੋਜ ਅਸੰਖਾ ਅਨਿਕ ਤਪੰਥਾ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਨਹੀ ਪਹੂਚਾ ॥

بہت سے لوگ اسے بہت سے راستوں سے تلاش کرتے رہتے ہیں؛ لیکن گرو کے بغیر کوئی اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਿਰਪਾ ਕਰੀ ਠਾਕੁਰ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਰਸ ਭੂੰਚਾ ॥੨॥੧॥੩੨॥

اے نانک ! آقا جی نے مجھ پر فضل و احسان کیا ہے اور سادھو سے مل کر اب ہری رس کا ہی لطف حاصل کرتا ہوں۔ 2۔ 1۔ 32۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਮੈ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਪੇਖਿਓ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਰੀ ਕੋਊ ॥

اے بہن ! میں نے مختلف طریقوں سے دیکھا ہے؛ لیکن اس رب کا ہمسر دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਖੰਡ ਦੀਪ ਸਭ ਭੀਤਰਿ ਰਵਿਆ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸਭ ਲੋਊ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کائنات کے تمام حصص و جزائر میں سمایا ہوا ہے اور تمام جہانوں میں صرف وہی موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਗਮ ਅਗੰਮਾ ਕਵਨ ਮਹਿੰਮਾ ਮਨੁ ਜੀਵੈ ਸੁਨਿ ਸੋਊ ॥

وہ بالکل ہی ممکن الوصول نہیں ہے، کون اس کی شان بیان کر سکتا ہے؟ میرا دل تو اس کی شان سن کر ہی زندہ ہے۔

ਚਾਰਿ ਆਸਰਮ ਚਾਰਿ ਬਰੰਨਾ ਮੁਕਤਿ ਭਏ ਸੇਵਤੋਊ ॥੧॥

اے رب ! چاروں آشرم اور چاروں ذات کے لوگ تیری پرستش کر کے آزاد ہو گئے ہیں۔ 1۔

ਗੁਰਿ ਸਬਦੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਦੁਤੀਅ ਗਏ ਸੁਖ ਹੋਊ ॥

گرو نے دل میں اپنا کلام بسا دیا ہے، جس سے اعلیٰ مقام حاصل ہو گیا ہے، ہمارے شکوک مٹ چکے ہیں اور خوشی ہی خوشی حاصل ہو گئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਆ ਹਰਿ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ਸਹਜੋਊ ॥੨॥੨॥੩੩॥

اے نانک ! ہری نام کے خزانے کو حاصل کرکے میں باآسانی ہی دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہوں۔ 2۔

۔2۔ 33۔

ਰਾਗੁ ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੬

راگو دیوگن دھاری محلہ 5 گھرو 6

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਏਕੈ ਰੇ ਹਰਿ ਏਕੈ ਜਾਨ ॥

رب ایک ہی ہے اور اس ایک ہی کو سب کا مالک سمجھو۔

ਏਕੈ ਰੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرومکھ بن کر اسے ایک ہی سمجھو۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਹੇ ਭ੍ਰਮਤ ਹਉ ਤੁਮ ਭ੍ਰਮਹੁ ਨ ਭਾਈ ਰਵਿਆ ਰੇ ਰਵਿਆ ਸ੍ਰਬ ਥਾਨ ॥੧॥

اے میرے بھائی ! کیوں بھٹک رہے ہو، تم مت بھٹکو، رب تو ساری کائنات میں موجود ہے۔ 1۔

ਜਿਉ ਬੈਸੰਤਰੁ ਕਾਸਟ ਮਝਾਰਿ ਬਿਨੁ ਸੰਜਮ ਨਹੀ ਕਾਰਜ ਸਾਰਿ ॥

جیسے لکڑی میں آگ کسی آلے کے بغیر اپنا کام نہیں کرتی، اسی طرح

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਨ ਪਾਵੈਗੋ ਹਰਿ ਜੀ ਕੋ ਦੁਆਰ ॥

گرو کے بغیر رب کا دروازہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਤਜਿ ਅਭਿਮਾਨ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪਾਏ ਹੈ ਪਰਮ ਨਿਧਾਨ ॥੨॥੧॥੩੪॥

اے نانک! گرو کی صحبت میں رہ کر اپنا فخر مٹادو، اس طرح نام جیسا اعلیٰ خزانہ حاصل ہوجائے گا۔ 2۔

1۔ 34۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ੫ ॥

دیوگن دھاری 5۔

ਜਾਨੀ ਨ ਜਾਈ ਤਾ ਕੀ ਗਾਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس رب کی رفتار سمجھی نہیں جاسکتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹ ਪੇਖਾਰਉ ਹਉ ਕਰਿ ਚਤੁਰਾਈ ਬਿਸਮਨ ਬਿਸਮੇ ਕਹਨ ਕਹਾਤਿ ॥੧॥

کسی چالاکی سے اس کی رفتار کیسے دکھا سکتا ہوں؟ اس کی رفتار پر بات کرنے والے بھی حیرت زدہ ہوجاتے

ہیں۔ 1۔

ਗਣ ਗੰਧਰਬ ਸਿਧ ਅਰੁ ਸਾਧਿਕ ॥

رب کے پروکار، گندھرو، حوس پر قابو رکھنے والے، متلاشی،

ਸੁਰਿ ਨਰ ਦੇਵ ਬ੍ਰਹਮ ਬ੍ਰਹਮਾਦਿਕ ॥

معبود، مرد، دیو، سادھو، برہما وغیرہ اور

ਚਤੁਰ ਬੇਦ ਉਚਰਤ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

چاروں ویددن رات یہی بیان کرتے ہیں کہ

ਅਗਮ ਅਗਮ ਠਾਕੁਰੁ ਆਗਾਧਿ ॥

رب ناقابل رسائی، بے حد و شما اور بے پناہ ہے۔

ਗੁਨ ਬੇਅੰਤ ਬੇਅੰਤ ਭਨੁ ਨਾਨਕ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ਪਰੈ ਪਰਾਤਿ ॥੨॥੨॥੩੫॥

اے نانک ! اس رب کی صفات بے شمار اور بے پناہ ہے اور اس کے خوبیوں کا ذکر نہیں کیا جا سکتا؛ کیوں کہ وہ کامل طور پر پہنچ سے باہر ہے۔ 2۔ 2۔ 34۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਧਿਆਏ ਗਾਏ ਕਰਨੈਹਾਰ ॥

جو شخص خالق کائنات رب کے نام اور خوبیوں کا ذکر کرتا ہے،

ਭਉ ਨਾਹੀ ਸੁਖ ਸਹਜ ਅਨੰਦਾ ਅਨਿਕ ਓਹੀ ਰੇ ਏਕ ਸਮਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ بے خوف ہو جاتا ہے اور اسے حقیقی سکون اور روحانی خوشی حاصل ہو جاتی ہے؛ اس لیے اس مالک کا نام ہی دل میں بسانا چاہیے، جس کی بہت سی شکلیں ہیں؛ لیکن پھر بھی وہ ایک ہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਫਲ ਮੂਰਤਿ ਗੁਰੁ ਮੇਰੈ ਮਾਥੈ ॥

جس گرو کا دیدار کرنے سے زندگی کامیاب ہو جاتی ہے، اس نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ پر رکھا ہوا ہے۔

ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਤਤ ਤਤ ਸਾਥੈ ॥

میں جس جانب بھی دیکھتا ہوں، اسی طرف رب کو اپنے ساتھ ہی پاتا ہوں۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰ ॥੧॥

رب کا خوب صورت کنول قدم میری زندگی کی بنیاد ہے۔ 1۔

ਸਮਰਥ ਅਥਾਹ ਬਡਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا رب قادر مطلق، بے حد و شما اور عظیم ہے۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਸਾਹਿਬੁ ਨੇਰਾ ॥

وہ ذرے ذرے میں (ہر ایک دل میں) رہتا ہے اور بہت ہی قریب ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਸਰਨਿ ਆਸਰ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰ ॥੨॥੩॥੩੬॥

نانک نے اس رب کی پناہ میں پناہ گزین ہے، جس کی کوئی ابتدا و انتہا کا علم نہیں ہو سکتا۔ 2۔ 3۔ 36۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دیوگن دھاری محلہ 5۔

ਉਲਟੀ ਰੇ ਮਨ ਉਲਟੀ ਰੇ ॥

اے میرے دل جلد ہی اپنی عادت کو تبدیل کر دے اور

ਸਾਕਤ ਸਿਉ ਕਰਿ ਉਲਟੀ ਰੇ ॥

متکبر انسان کا ساتھ چھوڑ دے۔

ਝੂਠੈ ਕੀ ਰੇ ਝੂਠੁ ਪਰੀਤਿ ਛੁਟਕੀ ਰੇ ਮਨ ਛੁਟਕੀ ਰੇ ਸਾਕਤ ਸੰਗਿ ਨ ਛੁਟਕੀ ਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے دل ! واہے گرو سے بیزار جھوٹے لوگوں کی محبت جھوٹی ہی سمجھ اور انہیں چھوڑ دے؛ کیوں کہ ان کی صحبت میں رہنے سے تمہیں نجات حاصل نہیں ہو سکتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਕਾਜਰ ਭਰਿ ਮੰਦਰੁ ਰਾਖਿਓ ਜੋ ਪੈਸੈ ਕਾਲੂਖੀ ਰੇ ॥

جیسے کوئی شخص سیاہی سے بھرے گھر میں داخل ہوتا ہے، تو وہ سیاہ ہی ہو جاتا ہے۔

ਦੂਰਹੁ ਹੀ ਤੇ ਭਾਗਿ ਗਇਓ ਹੈ ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਛੁਟਕੀ ਤ੍ਰਿਕੁਟੀ ਰੇ ॥੧॥

جو صادق گرو سے مل جاتا ہے، اس کے سر کی ترکٹی مٹ جاتی ہے اور وہ برے لوگوں کی صحبت سے ہی دور بھاگ جاتا ہے۔ 1۔

ਮਾਗਉ ਦਾਨੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਮੇਰਾ ਮੁਖੁ ਸਾਕਤ ਸੰਗਿ ਨ ਜੁਟਸੀ ਰੇ ॥

اے مخزن فضل ! اے کریم رب ! میں تجھ سے ایک یہی درخواست کرتا ہوں کہ میرا چہرہ متکبرین کے سامنے مت کرنا یعنی اس سے مجھے دور ہی رکھنا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦਾਸ ਕੋ ਕਰੀਅਹੁ ਮੇਰਾ ਮੂੰਡੁ ਸਾਧ ਪਗਾ ਹੇਠਿ ਰੁਲਸੀ ਰੇ ॥੨॥੪॥੩੭॥

نانک کو غلاموں کا غلام بنادو؛ تاکہ اس کا سر سنتوں کے قدموں میں سرنگو رہے۔ 2۔ 4۔ 37۔

ਰਾਗੁ ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੭

راگو دیوگن دھاری محلہ 5 گھرو 7۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਭ ਦਿਨ ਕੇ ਸਮਰਥ ਪੰਥ ਬਿਠੁਲੇ ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

اے سب ہی دنوں کے قابل اور ہماری رہنمائی کرنے والے رب ! میں تجھ پر کروڑوں بار قربان جاتا ہوں۔

ਗਾਵਨ ਭਾਵਨ ਸੰਤਨ ਤੋਰੈ ਚਰਨ ਉਵਾ ਕੈ ਪਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے سنت حضرات پیار سے تیری حمد وثنا کرتے ہیں، جو تمہیں بہت محبوب ہے اور میں ان ہی کی قدم بوسی کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਸਨ ਬਾਸਨ ਸਹਜ ਕੇਲ ਕਰੁਣਾ ਮੈ ਏਕ ਅਨੰਤ ਅਨੂਪੈ ਠਾਉ ॥੧॥

اے مجسم رحمت ! تجھے اپنی تعریف سننے کی کوئی خواہش نہیں اور تو بآسانی لطف لینے والا ہے۔ اے مہربان اور بے مثال رب ! تیرا مقام لامحدود اور منفرد ہے۔ 1۔

ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਨਿਧਿ ਕਰ ਤਲ ਜਗਜੀਵਨ ਸ੍ਰਬ ਨਾਥ ਅਨੇਕੈ ਨਾਉ ॥

اے مالک کائنات ! ردھیاں، سدھیاں اور ندھیاں سب تیری ہتھیلی پر موجود ہے، اے سب کے مالک ! تیرے بہت سے نام ہیں۔

ਦਇਆ ਮਇਆ ਕਿਰਪਾ ਨਾਨਕ ਕਉ ਸੁਨਿ ਸੁਨਿ ਜਸੁ ਜੀਵਾਉ ॥੨॥੧॥੩੮॥੬॥੪੪॥

اے مخزن فضل ! نانک پر اپنا کرم فرما؛ تاکہ تیرا نام سن کر زندہ رہے۔ 2۔ 1۔

੧ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

راگو دیوگن دھاری محلہ 9۔

ਯਹ ਮਨੁ ਨੈਕ ਨ ਕਹਿਓ ਕਰੈ ॥

یہ دل میری باتوں کی ذرہ برابر بھی تعمیل نہیں کرتا۔

ਸੀਖ ਸਿਖਾਇ ਰਹਿਓ ਅਪਨੀ ਸੀ ਦੁਰਮਤਿ ਤੇ ਨ ਟਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنی طرف سے اسے بہت تعلیم دے چکا ہوں؛ لیکن اس کی بے عقلی دور نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਦਿ ਮਾਇਆ ਕੈ ਭਇਓ ਬਾਵਰੋ ਹਰਿ ਜਸੁ ਨਹਿ ਉਚਰੈ ॥

یہ ہوس کے نشے میں مدہوش ہوگیا ہے اور ہری کی حمد وثنا نہیں کرتا۔

ਕਰਿ ਪਰਪੰਚੁ ਜਗਤ ਕਉ ਡਹਕੈ ਅਪਨੋ ਉਦਰੁ ਭਰੈ ॥੧॥

یہ مختلف طریقوں سے فریب (دھوکہ دہی کرکے) دنیا کو ٹھگتا رہتا ہے اور اپنا پیٹ بھرتا ہے۔ 1۔

ਸੁਆਨ ਪੂਛ ਜਿਉ ਹੋਇ ਨ ਸੂਧੋ ਕਹਿਓ ਨ ਕਾਨ ਧਰੈ ॥

یہ دل کتے کے دم کی طرح کبھی سیدھا نہیں ہوتا اور جو تعلیم دیتا ہے، اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਜੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਨਿਤ ਜਾ ਤੇ ਕਾਜੁ ਸਰੈ ॥੨॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے دل نادان! ہمیشہ رام کے نام کا جہری ذکر کرو جس سے تمہارا ہر کام پورا ہو جائے گا۔ 2۔ 1۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

دیوگن دھاری محلہ 9۔

ਸਭ ਕਿਛੁ ਜੀਵਤ ਕੋ ਬਿਵਹਾਰ ॥

ہر کوئی زندہ رہنے تک ہی اپنے تعلقات کو نبھاتا ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਭਾਈ ਸੁਤ ਬੰਧਪ ਅਰੁ ਫੁਨਿ ਗ੍ਰਿਹ ਕੀ ਨਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر چاہے وہ ماں باپ، بھائی، بیٹا، رشتے دار اور گھر کی عورت (بیوی) کا رشتہ ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਨ ਤੇ ਪ੍ਰਾਨ ਹੋਤ ਜਬ ਨਿਆਰੇ ਟੇਰਤ ਪ੍ਰੇਤਿ ਪੁਕਾਰਿ ॥

جب روح جسم سے نکل جاتی ہے، تو تمام رشتے دار نوحہ کرتے ہوئے مردہ جسم کو پلیت کہہ کر پکارتے ہیں۔

ਆਧ ਘਰੀ ਕੋਊ ਨਹਿ ਰਾਖੈ ਘਰ ਤੇ ਦੇਤ ਨਿਕਾਰਿ ॥੧॥

تھوڑی دیر کے لیے بھی کوئی مردہ جسم کو نہیں رکھنا چاہتا اور گھر سے باہر نکال دیتا ہے۔ 1۔

ਮ੍ਰਿਗ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਿਉ ਜਗ ਰਚਨਾ ਯਹ ਦੇਖਹੁ ਰਿਦੈ ਬਿਚਾਰਿ ॥

اپنے دل میں غور و فکر کرکے دیکھ لو، یہ کائنات کی تخلیق مثل سراب ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਜੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਨਿਤ ਜਾ ਤੇ ਹੋਤ ਉਧਾਰ ॥੨॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے فانی انسان ہر روز ہی رام کے نام کا جھری ذکر کرو؛ تاکہ تجھے دنیوی سمندر سے نجات مل جائے۔ 2۔ 2۔

ਦੇਵਗੰਧਾਰੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

دیوگن دھاری محلہ 9۔

ਜਗਤ ਮੈ ਝੂਠੀ ਦੇਖੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

میں نے اس کائنات میں جھوٹا پیار ہی دیکھا ہے۔

ਅਪਨੇ ਹੀ ਸੁਖ ਸਿਉ ਸਭ ਲਾਗੇ ਕਿਆ ਦਾਰਾ ਕਿਆ ਮੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہر کوئی اپنی خوشی میں ہی مصروف ہے، خواہ وہ بیوی ہو یا قریبی دوست ہی کیوں نہ ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰਉ ਮੇਰਉ ਸਭੈ ਕਹਤ ਹੈ ਹਿਤ ਸਿਉ ਬਾਧਿਓ ਚੀਤ ॥

سب ہی لوگ میرا، میرا ہی پکارتے رہتے ہیں اور اپنے مفادات کے لیے اپنا لگاتے ہیں۔

ਅੰਤਿ ਕਾਲਿ ਸੰਗੀ ਨਹ ਕੋਊ ਇਹ ਅਚਰਜ ਹੈ ਰੀਤਿ ॥੧॥

زندگی کے آخری لمحات میں کوئی بھی ساتھی نہیں بنتا، یہ کائنات کا حیران کن انداز ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੂਰਖ ਅਜਹੂ ਨਹ ਸਮਝਤ ਸਿਖ ਦੈ ਹਾਰਿਓ ਨੀਤ ॥

اے دل ناداں! تو ابھی بھی نہیں سمجھ رہا، میں ہمیشہ ہی اسے تعلیم دے کر شکست خوردہ ہوگیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਪਰੈ ਜਉ ਗਾਵੈ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਗੀਤ ॥੨॥੩॥੬॥੩੮॥੪੭॥

اے نانک ! جو شخص رب کی تعریف و توصیف میں لگا رہتا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔

2۔ 3۔ 6۔ 38۔ 47۔

੧ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ خالق کائنات قادر مطلق ہے، وہ بے خوف ہے، اس کی کسی سے کوئی عداوت نہیں، وہ وقت اور پیدائش و موت سے پاک ہے اور اس کا وجود ذاتی ہے اور اس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਬਿਹਾਗੜਾ ਚਉਪਦੇ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ॥

راگو بیہاگڑا چوپدے محلہ 5 گھرو 2۔

ਦੂਤਨ ਸੰਗਰੀਆ ॥

ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ، غرور وغیرہ برائیوں میں ملوث رہنا،

ਭੁਇਅੰਗਨਿ ਬਸਰੀਆ ॥

زہریلے سانپوں کے ساتھ رہنے کے مثل ہے۔

ਅਨਿਕ ਉਪਰੀਆ ॥੧॥

انہیں ترک کرنے کے لیے میں نے بہت سی ترکیبوں کو استعمال کیا ہے۔ 1۔

ਤਉ ਮੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰੀਆ ॥

تب میں نے رب کے نام کا جہری ذکر کیا، تو

ਤਉ ਸੁਖ ਸਹਜਰੀਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے حقیقی خوشی حاصل ہوگئی۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਿਥਨ ਮੋਹਰੀਆ ॥ ਅਨ ਕਉ ਮੇਰੀਆ ॥

دنیوی چیزوں کی محبت جھوٹی ہے، جو جھوٹا پیار انسان کو اپنا لگتا ہے۔

ਵਿਚਿ ਘੂਮਨ ਘਿਰੀਆ ॥੨॥

وہی اسے آواگون کے بھنور میں ڈال دیتا ہے۔ 2۔

ਸਗਲ ਬਟਰੀਆ ॥

تمام انسان مسافر ہے۔

ਬਿਰਖ ਇਕ ਤਰੀਆ ॥

جو کائنات کے درخت کے نیچے بیٹھتا ہے۔

ਬਹੁ ਬੰਧਹਿ ਪਰੀਆ ॥੩॥

لیکن بہت سے وہم میں بتلا شخص بندھنوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ 3۔

ਥਿਰੁ ਸਾਧ ਸਫਰੀਆ ॥

صرف سادھو مسافر ہی ثابت قدم ہے۔

ਜਹ ਕੀਰਤਨੁ ਹਰੀਆ ॥

جو ہری کے نام کا جہری ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਰੀਆ ॥੪॥੧॥

اس لیے نانک نے سادھوؤں کی ہی پناہ لی ہے۔ 4۔ 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے فضل سے پایا جا سکتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੯ ॥

راگو بہاگڑا محلہ 9۔

ਹਰਿ ਕੀ ਗਤਿ ਨਹਿ ਕੋਊ ਜਾਨੈ ॥

رب کی طاقت کو کوئی نہیں جانتا۔

ਜੋਗੀ ਜਤੀ ਤਪੀ ਪਚਿ ਹਾਰੇ ਅਰੁ ਬਹੁ ਲੋਗ ਸਿਆਨੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

زاہد، برہم چاری، مراقب اور بہت سے دانش ور حضرات بھی بری طرح ناکام ہو گئے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਛਿਨ ਮਹਿ ਰਾਉ ਰੰਕ ਕਉ ਕਰਈ ਰਾਉ ਰੰਕ ਕਰਿ ਡਾਰੇ ॥

رب ایک لمحے میں بادشاہ کو بھکاری اور بھکاری کو بادشاہ بنا دیتا ہے۔

ਰੀਤੇ ਭਰੇ ਭਰੇ ਸਖਨਾਵੈ ਯਹ ਤਾ ਕੋ ਬਿਵਹਾਰੇ ॥੧॥

اس کا ایسا طرز عمل ہے کہ وہ خالی چیزوں کو بھی بھرپور کر دیتا ہے اور جو بھرپور ہے، اسے خالی کر دیتا ہے۔ 1۔

ਅਪਨੀ ਮਾਇਆ ਆਪਿ ਪਸਾਰੀ ਆਪਹਿ ਦੇਖਨਹਾਰਾ ॥

اپنی ہوس کو خود ہی اس نے پھیلا رکھا ہے اور وہ خود ہی دنیا کا کھیل کھیل دیکھ رہا ہے۔

ਨਾਨਾ ਰੂਪੁ ਧਰੇ ਬਹੁ ਰੰਗੀ ਸਭ ਤੇ ਰਹੈ ਨਿਆਰਾ ॥੨॥

وہ بہت سی شکلیں اختیار کرتا ہے اور بہت سے کھیل کھیلتا ہے؛ لیکن پھر بھی سب سے منفرد ہی رہتا ہے۔ 2۔

ਅਗਨਤ ਅਪਾਰੁ ਅਲਖ ਨਿਰੰਜਨ ਜਿਹ ਸਭ ਜਗੁ ਭਰਮਾਇਓ ॥

اس بے عیب کی خوبیاں بے حد و شما ہے، بے پناہ اور غیر مرئی ہے، جس نے ساری کائنات کو امکان میں ڈال رکھا ہے۔

ਸਗਲ ਭਰਮ ਤਜਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਣੀ ਚਰਨਿ ਤਾਹਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਓ ॥੩॥੧॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے لوگو ! اپنی دولت کی ہوس کے تمام احتمال کو ترک کردو اور اپنا دل رب کے قدموں میں لگاؤ۔ 3۔ 1۔ 2۔

ਰਾਗੁ ਬਿਹਾਗੜਾ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

راگو بہاگڑا چھنت محلہ 4۔ گھرو 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! ہمیشہ ہی ہری رب کے نام کا دھیان کرتے رہنا چاہیے؛ لیکن گرومکھ بن کر ہی ہری کا انمول نام حاصل ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸਿ ਬੀਧਾ ਹਰਿ ਮਨੁ ਪਿਆਰਾ ਮਨੁ ਹਰਿ ਰਸਿ ਨਾਮਿ ਝਕੋਲੇ ਰਾਮ ॥

میرا دل ہری کے شیریں نام میں مگن ہے اور ہری ہی دل کو محبوب لگتا ہے، یہ دل ہری کے شیریں نام میں بھیگ کر پاکیزہ ہو گیا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮਨੁ ਠਹਰਾਈਐ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਅਨਤ ਨ ਕਾਹੂ ਡੋਲੇ ਰਾਮ ॥
اے میری روح ! گرو کی تعلیمات کے مطابق اپنے دل کو ثابت قدم رکھنا چاہیے، پھر دوبارہ یہ کسی دیگر مقام پر نہیں بھٹکتا۔

ਮਨ ਚਿੰਦਿਅੜਾ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਗੁਣ ਨਾਨਕ ਬਾਣੀ ਬੋਲੇ ਰਾਮ ॥੧॥
اے نانک ! جو شخص ہری رب کی تسبیح و تحمیدبیان کرتا رہتا ہے، اسے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے۔

1۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮਨਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵੁਠੜਾ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬੈਣ ਅਲਾਏ ਰਾਮ ॥
اے میری روح ! گرو کی تعلیمات کے مطابق امرت نام انسان کے دل میں بس جاتا ہے اور پھر وہ اپنی زبان سے امرت بات ہی بولتا رہتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੀ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਮਨਿ ਸੁਣੀਐ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਏ ਰਾਮ ॥
اے میری روح ! رب کے معتقدین کی باتیں امرت کی طرح میٹھی ہے، اسے دل لگا کر سننے سے انسان کا ہری سے دل لگ جاتا ہے۔

ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਗਲਿ ਮਿਲਿਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ਰਾਮ ॥
طویل عرصے سے بچھڑا ہوا حبیب مجھے حاصل ہو گیا ہے اور اس نے خوش طبعی کے ساتھ مجھے اپنے گلے لگا لیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਅਨਹਤ ਸਬਦ ਵਜਾਏ ਰਾਮ ॥੨॥

اے میری روح ! غلام نانک کے دل میں خوشی پیدا ہو گئی ہے اور اس کے اندر قلبی آواز گونج رہی ہے۔ 2۔

ਸਖੀ ਸਹੇਲੀ ਮੇਰੀਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਕੋਈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! میری کوئی رفیقہ آکر مجھے میرے ہری رب سے ملا دے۔

ਹਉ ਮਨੁ ਦੇਵਉ ਤਿਸੁ ਆਪਣਾ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣਾਵੈ ਰਾਮ ॥

میں اپنا دل اسے وقف کرتا ہوں، جو مجھے رب کی ہری کہانی سناتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਅਰਾਧਿ ਹਰਿ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਮਨ ਚਿੰਦਿਅੜਾ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! تم ہمیشہ ہی گرومکھ بن کر ہری کی پرستش کرو، تجھے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہو جائے گا۔

ਨਾਨਕ ਭਜੁ ਹਰਿ ਸਰਣਾਗਤੀ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਵਡਭਾਗੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ਰਾਮ ॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میری روح ! ہری کی پناہ میں آکر اس کا جہری ذکر کرو؛ کیوں کہ خوش نصیب ہی رام کے نام کا دھیان کرتا ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਆਇ ਮਿਲੁ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸੇ ਰਾਮ ॥

اے میرے رب ! اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنا وصل عطا کیجئے؛ تاکہ گرو کی رائے کے مطابق میرے دل میں نام کی روشنی ہو سکے۔

ਹਉ ਹਰਿ ਬਾਝੁ ਉਡੀਣੀਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਿਉ ਜਲ ਬਿਨੁ ਕਮਲ ਉਦਾਸੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! میں ہری کے بغیر اسی طرح غمگین ہوں، جس طرح پانی کے بغیر کنول پھول مرجھایا ہوتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੇਲਾਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਸੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! کامل گرو نے شریف ہری سے ملادیا ہے، وہ ہری رب قریب ہی میرے ساتھ رہتا ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਗੁਰੂ ਹਰਿ ਦਸਿਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਬਿਗਾਸੇ ਰਾਮ ॥੪॥੧॥

اے میری روح ! وہ گرو دیو قابلِ مبارک باد ہے، جس نے مجھے ہری کے بارے میں بتایا، جس کے نام سے غلام نانک پھول کی طرح کھل گیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

راگو بہاگڑا محلہ 4۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਏ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! رب کا نام مثل امرت ہے؛ لیکن یہ امرت گرو کی تعلیم سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਇਆ ਬਿਖੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਬਿਖੁ ਲਹਿ ਜਾਏ ਰਾਮ ॥

یہ غرور مایا نما زہر ہے، اے میری روح ! ہری نام امرت کے ذریعے یہ زہر اتر جاتا ہے۔

ਮਨੁ ਸੁਕਾ ਹਰਿਆ ਹੋਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! ہری کے نام کا دھیان کرنے سے میرا خشک دل سرسبز ہو گیا ہے۔

ਹਰਿ ਭਾਗ ਵਡੇ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ਰਾਮ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میری روح ! میری قسمت میں شروع سے لکھے ہوئے اچھی تقدیر کے سبب میں نے رب کو پالیا ہے اور میں رام کے نام میں سما گیا ہوں۔ 1۔

ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਿਉ ਬਾਲਕ ਲਗਿ ਦੁਧ ਖੀਰੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! میرا دل ہری کے ساتھ اسی طرح جڑا ہوا ہے، جیسے نوزائیدہ بچے کا دل دودھ سے لگا ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਸਾਂਤਿ ਨ ਪਾਈਐ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਿਉ ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਜਲ ਬਿਨੁ ਟੇਰੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! جیسے پپیہا پرندہ بارش کی بوندوں کے بغیر چلاتا رہتا ہے، اسی طرح ہری کے بغیر مجھے سکون حاصل نہیں ہوتا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸਰਣੀ ਜਾਇ ਪਉ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਗੁਣ ਦਸੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! صادق گرو کی پناہ حاصل کرو، وہاں تجھے رب کی صفات کا علم حاصل ہوگا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਮੇਲਾਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਘਰਿ ਵਾਜੇ ਸਬਦ ਘਣੇਰੇ ਰਾਮ ॥੨॥

اے میری روح ! ہری نے غلام نانک کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور اس کے گھر میں بہت سے الفاظ گونج رہے ہیں۔ 2۔

ਮਨਮੁਖਿ ਹਉਮੈ ਵਿਛੁੜੇ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਬਿਖੁ ਬਾਧੇ ਹਉਮੈ ਜਾਲੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! کبر و غرور نے نفس پرست انسان کو رب سے علاحدہ کر دیا ہے اور وہ زہریلے گناہوں میں جکڑا ہوا کبر کی آگ میں جل رہا ہے۔

ਜਿਉ ਪੰਖੀ ਕਪੋਤਿ ਆਪੁ ਬਨ੍ਹਾਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਤਿਉ ਮਨਮੁਖ ਸਭਿ ਵਸਿ ਕਾਲੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! جس طرح پرندہ کبوتر خود ہی دانے کی لالچ کے سبب جال میں پھنس جاتا ہے، اسی طرح نفس پرست انسان موت کے قبضے میں آجاتا ہے۔

sssਜੋ ਮੋਹਿ ਮਾਇਆ ਚਿਤੁ ਲਾਇਦੇ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਸੇ ਮਨਮੁਖ ਮੂੜ ਬਿਤਾਲੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! جو دولت کی ہوس میں دل لگاتے ہیں، وہ نفس پرست احمق اور سخت دل ہے۔

ਜਨ ਤ੍ਰਾਹਿ ਤ੍ਰਾਹਿ ਸਰਣਾਗਤੀ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰਖਵਾਲੇ ਰਾਮ ॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میری روح ! رب کے بندے مدد مدد پکارتے ہوئے اس کی پناہ میں آتے ہیں اور گرو رب ان کا محافظ بن جاتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਲਿਵ ਉਬਰੇ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਧੁਰਿ ਭਾਗ ਵਡੇ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! واہے گرو کے معتقدین اس میں دل لگانے سے دنیوی سمندر پار کر لیتے ہیں، شروع سے ہی خوش قسمتی سے وہ اپنے رب کو حاصل کر لیتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪੋਤੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਗੁਰ ਖੇਵਟ ਸਬਦਿ ਤਰਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! رب کا نام ایک جہاز ہے اور ملاح اپنے کلام کے ذریعے سے انسان کو اس نام کے ذریعے دنیوی سمندر سے پار کر دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਮੀਠ ਲਗਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! رب قادر مطلق اور بڑا کریم ہے اور وہ گرو صادق گرو کے فضل سے انسان کو شیریں لگنے لگتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੁਣਿ ਬੇਨਤੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਰਾਮ ॥੪॥੨॥

اے رب ! برائے کرم میری التجا سنیں؛ کیوں کہ نانک نے تیرے نام کی ہی پرستش کی ہے۔ 4۔ 2۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بہاگڑا محلہ 4۔

ਜਗਿ ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਕੀਰਤਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਹਰਿ ਮਨਿ ਧਾਰੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! رب کے نام کی تعریف و توصیف کرنا ہی اس کائنات میں ایک نیک عمل ہے، رب کا جہری ذکر کرنے سے ہی وہ دل میں بس جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਵਿਤੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਧਾਰੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! واہے گرو کا نام بہت پاکیزہ ہے، اس کے نام کا ذکر کرنے سے انسان کو نجات مل جاتی ہے۔

ਸਭ ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਦੁਖ ਕਟਿਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਮਲੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਉਤਾਰੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! واہے گرو کے نام سے سبھی برائی، گناہ اور تکلیف کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور گرو نے رب کے نام سے ہماری کبر کی گندگی دور کردی ہے۔

ਵਡ ਪੁੰਨੀ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਮ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਨਿਸਤਾਰੇ ਰਾਮ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ بڑے نیک عمل سے ہی ہری کے نام کی پرستش کی ہے اور اس طرح ہم جیسے احمق اور غیر اہل علم کو نجات ملی ہے۔ 1۔

ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦੇ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਤਿਨਾ ਪੰਚੇ ਵਸਗਤਿ ਆਏ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! جو شخص ہری کے نام کا دھیان اور مراقبہ کرتا ہے، شہوانی برائیاں اس کے قبضے میں آجاتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਲਖੁ ਲਖਾਏ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! باطن میں ہی ہری کے نام کی نوندھی ہے؛ لیکن اس غیر مرئی کو گرو صادق گرو دکھادیتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਪੂਰੀਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਭੁਖ ਸਭ ਜਾਏ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! گرو نے ہماری امید اور آرزو پوری کردی ہے، رب کے وصل سے ساری بھوک مٹ جاتی ہے۔

ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਲਿਖਿਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ਰਾਮ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میری روح ! رب نے ابتدا سے ہی جن کی تقدیر میں لکھا ہے، وہی شخص ہری کی حمد وثناء کرتا ہے۔ 2۔

ਹਮ ਪਾਪੀ ਬਲਵੰਚੀਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਪਰਦ੍ਰੋਹੀ ਠਗ ਮਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! ہم جاہل، گنہ گار اور فریبی ہیں اور دوسروں سے دغا بازی کرنے والے اور (غیروں کی) دولت دھوکہ دے کرلینے والے دھوکے باز ہیں۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! خوش نصیبی سے ہی گرو حاصل ہوا ہے اور کامل گرو کے ذریعے سے راہِ نجات حاصل ہوا ہے۔

ਗੁਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਮੁਖਿ ਚੋਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਫਿਰਿ ਮਰਦਾ ਬਹੁੜਿ ਜੀਵਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! گرو نے ہری نام امرت میرے منہ میں ڈال دیا ہے اور پھر میری مردہ روح دوبارہ زندہ ہوگئی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਜੋ ਮਿਲੇ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਤਿਨ ਕੇ ਸਭ ਦੁਖ ਗਵਾਇਆ ਰਾਮ ॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میری روح ! جو صادق گرو کو ملا ہے، ان کی ساری تکلیف دور ہو گئی ہے۔ 3۔

ਅਤਿ ਊਤਮੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਿਤੁ ਜਪਿਐ ਪਾਪ ਗਵਾਤੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! ہری کا نام نہایت اعلی ہے، جس کی پرستش کرنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਪਤਿਤ ਪਵਿਤ੍ਰ ਗੁਰਿ ਹਰਿ ਕੀਏ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਚਹੁ ਕੁੰਡੀ ਚਹੁ ਜੁਗਿ ਜਾਤੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! گرو ہری نے گنہ گاروں کو بھی پاک کردیا ہے اور وہ چاروں سمتوں اور چاروں ہی زمانوں میں مشہور ہو گئے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਸਭ ਉਤਰੀ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਹਰਿ ਸਰਿ ਨਾਤੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! ہری نام امرت کی جھیل میں غسل کرنے سے انسان کے کبر کی ساری گندگی دور ہو گئی ہے۔

ਅਪਰਾਧੀ ਪਾਪੀ ਉਧਰੇ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਨ ਨਾਨਕ ਖਿਨੁ ਹਰਿ ਰਾਤੇ ਰਾਮ ॥੪॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میری روح ! ایک لمحے کے لیے بھی ہری کے نام میں مگن ہونے سے مجرم گنہ گار انسانوں کا دنیوی سمندر سے نجات ہو گیا ہے۔ 4۔ 3۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بہاگڑا محلہ 4۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨ੍ ਕਉ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਿਨ੍ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੋ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! میں ان پر قربان جاتا ہوں، جنہوں نے رب کے نام کو اپنی زندگی کی بنیاد بنایا ہوا ہے۔

ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਬਿਖੁ ਭਉਜਲੁ ਤਾਰਣਹਾਰੋ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! گرو صادق گرو نے میرے دل میں رب کا نام بسادیا ہے اور انہوں نے مجھے دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے۔

ਜਿਨ ਇਕ ਮਨਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਤਿਨ ਸੰਤ ਜਨਾ ਜੈਕਾਰੋ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! جنہوں نے یکسو ہوکر رب کا دھیان کیا ہے، ان سنت حضرات کا میں استقبال کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਪਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਸਭਿ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰਣਹਾਰੋ ਰਾਮ ॥੧॥

نانک کابیان ہے کہ اے میری روح ! ہری کا ذکر کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے؛ کیوں کہ وہ تمام تکالیف کا خاتمہ کرنے والا ہے۔ 1۔

ਸਾ ਰਸਨਾ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! وہ زبان قابل مبارک ہے، جو رب کی حمد وثناء کرتی رہتی ہے۔

ਤੇ ਸ੍ਰਵਨ ਭਲੇ ਸੋਭਨੀਕ ਹਹਿ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਸੁਣਹਿ ਹਰਿ ਤੇਰੇ ਰਾਮ ॥

وہ کان بھی بھلا اور بہت حسین ہے، جو رب کا جہری ذکر سنتا رہتا ہے۔

ਸੋ ਸੀਸੁ ਭਲਾ ਪਵਿਤ੍ਰ ਪਾਵਨੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜੋ ਜਾਇ ਲਗੈ ਗੁਰ ਪੈਰੇ ਰਾਮ ॥

وہ سر بھی اچھا اور پاکیزہ ہے، جو گرو کے قدم بوس ہوتا ہے۔

ਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਨਾਨਕੁ ਵਾਰਿਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਚਿਤੇਰੇ ਰਾਮ ॥੨॥

اے میری روح ! نانک اس گرو پر قربان ہوتا ہے، جنہوں نے واہے گرو کا نام یاد کروایا ہے۔ 2۔

ਤੇ ਨੇਤ੍ਰ ਭਲੇ ਪਰਵਾਣੁ ਹਹਿ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜੋ ਸਾਧੂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਖਹਿ ਰਾਮ ॥

وہ آنکھیں بھی مبارک اور (دربار حق میں) مقبول ہیں، جو سادھو صادق گرو کا دیدار کرتا ہے۔

ਤੇ ਹਸਤ ਪੁਨੀਤ ਪਵਿਤ੍ਰ ਹਹਿ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜੋ ਹਰਿ ਜਸੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲੇਖਹਿ ਰਾਮ ॥

وہ ہاتھ بھی مقدس و پاکیزہ ہے، جو ہری کی حمد اور ہری کا نام لکھتے رہتے ہیں۔

ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੇ ਪਗ ਨਿਤ ਪੂਜੀਅਹਿ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜੋ ਮਾਰਗਿ ਧਰਮ ਚਲੇਸਹਿ ਰਾਮ ॥

اس معتقد کے قدموں کی ہر روز ہی پرستش کرنی چاہیے، جو مذہب کی راہ کی طرف چلتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਵਿਟਹੁ ਵਾਰਿਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਸੁਣਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਨੇਸਹਿ ਰਾਮ ॥੩॥

اے میری روح! نانک ان پر قربان جاتا ہے، جو ہری کی تعریف و توصیف سنتا ہے اور اس کے نام پر یقین رکھتا ہے۔ 3۔

ਧਰਤਿ ਪਾਤਾਲੁ ਆਕਾਸੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਸਭ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ਰਾਮ ॥

اے مری روح! زمین، تحت الثریٰ اور آسمان سب ہی رب کے نام کی عبادت کرتے ہیں۔

ਪਉਣੁ ਪਾਣੀ ਬੈਸੰਤਰੋ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਨਿਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ਰਾਮ ॥

ہوا، پانی اور آگ ہر روز ہی واہے گرو کی مدح سرائی کرتے رہتے ہیں۔

ਵਣੁ ਤ੍ਰਿਣੁ ਸਭੁ ਆਕਾਰੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ਰਾਮ ॥

جنگل، ہریالی اور ساری کائنات ہی اپنی زبان سے رب کے نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਤੇ ਹਰਿ ਦਰਿ ਪੈਨ੍ਹਾਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਮਨੁ ਲਾਵੈ ਰਾਮ ॥੪॥੪॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میری روح! جو شخص گرومکھ بن کر واہے گرو کی پرستش کو دل میں بسا لیتا ہے، انہیں دربار حق میں نفیس لباس پہن کر عزت بخشی جاتی ہے۔ 4۔ 4۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بہاگڑا محلہ 4۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਤੇ ਮਨਮੁਖ ਮੂੜ ਇਆਣੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! جنہوں نے کبھی بھی رب کا نام یاد نہیں کیا، وہ نفس پرست انسان احمق اور نادان ہے۔

ਜੋ ਮੋਹਿ ਮਾਇਆ ਚਿਤੁ ਲਾਇਦੇ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਸੇ ਅੰਤਿ ਗਏ ਪਛੁਤਾਣੇ ਰਾਮ ॥

جو شخص دولت کی ہوس میں اپنا دل لگاتا ہے، اے میری روح ! وہ آخر میں فانی دنیا سے افسوس کی آگ میں جلتا ہوا چلا جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਢੋਈ ਨਾ ਲਹਨਿ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜੋ ਮਨਮੁਖ ਪਾਪਿ ਲੁਭਾਣੇ ਰਾਮ ॥

جو نفس پرست انسان گناہوں میں ملوث رہتا ہے، انہیں ہری کے دربار میں سہارا نہیں ملتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਉਬਰੇ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੇ ਰਾਮ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میری روح ! گرو کے وصل سے انسان دنیوی سمندر سے نجات حاصل کر لیتا ہے اور انسان رب کے نام کا دھیان کرتے ہوئے نام میں ہی سما جاتا ہے۔ 1۔

ਸਭਿ ਜਾਇ ਮਿਲਹੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਕਉ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! تم سبھی جا کر صادق گرو سے ملو، جو ہری کا نام دل میں بساتا ہے۔

ਹਰਿ ਜਪਦਿਆ ਖਿਨੁ ਢਿਲ ਨ ਕੀਜਈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਮਤੁ ਕਿ ਜਾਪੈ ਸਾਹੁ ਆਵੈ ਕਿ ਨ ਆਵੈ ਰਾਮ ॥

ہری کا نام ذکر کرنے میں ایک لمحے کے لیے بھی تاخیر مت کرو؛ کیوں کہ کیا پتہ کہ پیشگی سانس انسان کو ملے یا نہ ملے۔

ਸਾ ਵੇਲਾ ਸੋ ਮੂਰਤੁ ਸਾ ਘੜੀ ਸੋ ਮੁਹਤੁ ਸਫਲੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਮੇਰਾ ਚਿਤਿ ਆਵੈ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! وہ زمانہ، لمحہ، گھڑی اور مبارک وقت ہے، جب میرا رب دل میں آجاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਮਕੰਕਰੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਰਾਮ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میری روح ! جس نے رب کے نام کا ذکر کیا ہے، یمدوت اس کے قریب نہیں آتا۔ 2۔

ਹਰਿ ਵੇਖੈ ਸੁਣੈ ਨਿਤ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਸੋ ਡਰੈ ਜਿਨਿ ਪਾਪ ਕਮਤੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! واہے ہمہ وقت ہر شئی دیکھتا اور سنتا ہے، جو لوگ گناہ کرتے رہتے ہیں، انہیں ہی خوف لگتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਅੰਤਰੁ ਹਿਰਦਾ ਸੁਧੁ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਤਿਨਿ ਜਨਿ ਸਭਿ ਡਰ ਸੁਟਿ ਘਤੇ ਰਾਮ ॥

جس شخص کا دل پاک ہے، وہ اپنے ہر قسم کے خوف سے بے فکر رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਿਰਭਉ ਨਾਮਿ ਪਤੀਜਿਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਸਭਿ ਝਖ ਮਾਰਨੁ ਦੁਸਟ ਕੁਪਤੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! جس شخص کا بے خوف رب کے نام پر یقین ہے، اس کے خلاف سب ہی ہوس پرست شریر انسان بیکار باتیں کرنے لگتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਨਾਨਕਿ ਸੇਵਿਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਿਨਿ ਪੈਰੀ ਆਣਿ ਸਭਿ ਘਤੇ ਰਾਮ ॥੩॥

نانک نے اپنے کامل گرو کی عقیدت کے ساتھ خدمت کی ہے۔ اے میری جان! جس نے سبھی کو لا کر اس کے قدموں میں ڈال دیا ہے۔ 3۔

ਸੋ ਐਸਾ ਹਰਿ ਨਿਤ ਸੇਵੀਐ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜੋ ਸਭ ਦੂ ਸਾਹਿਬੁ ਵਡਾ ਰਾਮ ॥

سے میری جان! اس لیے ہر روز ہی اسے رب کی پرستش کرنی چاہیے، جو تمام جانداروں کا عظیم مالک ہے۔

ਜਿਨ੍ਹੀ ਇਕ ਮਨਿ ਇਕੁ ਅਰਾਧਿਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਤਿਨਾ ਨਾਹੀ ਕਿਸੈ ਦੀ ਕਿਛੁ ਚਡਾ ਰਾਮ ॥

جو لوگ ایک دن سے ایک رب کی پرستش کرتے ہیں وہ کسی بھی شخص کے محتاج نہیں ہوتے۔

ਗੁਰ ਸੇਵਿਐ ਹਰਿ ਮਹਲੁ ਪਾਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਝਖ ਮਾਰਨੁ ਸਭਿ ਨਿੰਦਕ ਘੰਡਾ ਰਾਮ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے ہری کا مندر (روح کی حقیقی شکل) حاصل ہو جاتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਹਰਿ ਲਿਖਿ ਛਡਾ ਰਾਮ ॥੪॥੫॥

اے میری جان! ابتداء سے ہی جن کی تقدیر میں رب نے یہ لکھ دیا تھا، انہوں نے ہی ہری کے نام کا دھیان کیا ہے۔ 4۔ 5۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੪ ॥

بہاگڑا محلہ 4۔

ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਤੂੰ ਵਰਤਦਾ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਤੂੰ ਜਾਣਹਿ ਜੋ ਜੀਇ ਕਮਾਈਐ ਰਾਮ ॥

اے میرے ہری رب ! ساری مخلوقات تیری پیدا کردہ ہے اور سب کے اندر تو ہی موجود ہے، یہ انسان جو بھی کام کرتا ہے، اس کے متعلق تو ہر چیز سے واقف ہے۔

ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਨਾਲਿ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਸਭ ਵੇਖੈ ਮਨਿ ਮੁਕਰਾਈਐ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! ہے ظاہر و باطن سبھی کے ساتھ ہے اور سب کچھ دیکھتا ہے؛ لیکن نادان انسان اپنے دل میں کیے برے عمل سے انکار کرتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਾ ਨੋ ਹਰਿ ਦੂਰਿ ਹੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਸਭ ਬਿਰਥੀ ਘਾਲ ਗਵਾਈਐ ਰਾਮ ॥

اے میری روح نفس پرست انسانوں سے رب دور ہی رہتا ہے اور ان کی تمام محنت و مشقت بے سود ہو جاتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਿਆਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਹਰਿ ਹਾਜਰੁ ਨਦਰੀ ਆਈਐ ਰਾਮ ॥੧॥

اے میری روح ! نانک نے گرومکھ بن کر ہری کی پرستش کی ہے اور وہ ہری کی ہر طرف براہِ راست دیدار کرتا ہے۔ 1۔

ਸੇ ਭਗਤ ਸੇ ਸੇਵਕ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਮਨਿ ਭਾਣੇ ਰਾਮ ॥

اے میری جان ! وہی سچے معتقد اور خادم ہیں، جو میرے رب کے دل کو لبھاتے ہیں۔

ਸੇ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਪੈਨਾਇਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਅਹਿਨਿਸਿ ਸਾਚਿ ਸਮਾਣੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! ہری کے دربار میں ایسے سچے معتقدوں اور خادموں کو عزت کا لباس پہنایا جاتا ہے اور وہ دن رات صدق میں ہی سمائے رہتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਮਲੁ ਉਤਰੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਨਦਰਿ ਨੀਸਾਣੇ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! ان کی صحبت اختیار کرنے سے برائیوں کی گندگی دور ہو جاتی ہے، جو انسان رب کی محبت کے رنگ میں رنگ جاتا ہے، تو اس پر اس کے فضل کی علامت ظاہر ہوجاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਬੇਨਤੀ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਅਘਾਣੇ ਰਾਮ ॥੨॥

اے میری روح ! نانک کی رب سے التجا ہے کہ وہ سادھواں کی صحبت میں رہ کر پر سکون ہوجائے۔ 2۔

ਹੇ ਰਸਨਾ ਜਪਿ ਗੋਬਿੰਦੋ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਜਾਏ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! رب کا جہری ذکر کرو؛ کیوں کہ رب کا جہری ذکر کرنے سے پیاس مٹ جاتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਦਇਆ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਤਿਸੁ ਮਨਿ ਨਾਮੁ ਵਸਾਏ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! میرا پربرہما جس انسان پر بھی کرم کرتا ہے، وہ اس کے دل میں اپنا نام بسادیتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਭੇਟੇ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਸੋ ਹਰਿ ਧਨੁ ਨਿਧਿ ਪਾਏ ਰਾਮ ॥

جو شخص کامل صادق گرو سے ملتا ہے اسے ہری دولت نما خزانہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ਰਾਮ ॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میری جان ! خوش نصیبی سے ہی نیکوکاروں کی صحبت حاصل ہوتی ہے، جہاں رب کی حمد وثنا ہوتی رہتی ہے۔3۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਦਾਤਾ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! پربرہما سبھی انسانوں کا عطا کرنے والا کائنات کے ذرے ذرے میں بس رہا ہے۔

ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਈਐ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ਰਾਮ ॥

اس کی انتہا معلوم نہیں ہو سکتی؛ کیوں کہ وہ کامل خالق و مالک ہے۔

ਸਰਬ ਜੀਆ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਦਾ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਿਉ ਬਾਲਕ ਪਿਤ ਮਾਤਾ ਰਾਮ ॥

اے میری جان ! وہ سب ہی ذی روحوں کی ایسی پرورش کرتا ہے، جیسے ماں باپ اپنے بچوں کی پرورش کرتے ہیں۔

ਸਹਸ ਸਿਆਣਪ ਨਹ ਮਿਲੈ ਮੇਰੀ ਜਿੰਦੁੜੀਏ ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਰਾਮ ॥੪॥੬॥ ਛਕਾ ੧ ॥

اے میری روح ! ہزاروں تراکیب استعمال کرنے کے باوجود بھی رب نہیں ملتا؛ کیوں کہ نانک نے گرومکھ بن کر رب کو سمجھ لیا ہے۔ 4۔ 6۔ چھکا 1۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ਘਰੁ ੧

بہاگڑا محلہ 5۔ چھنت گھرو 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਏਕੁ ਅਚੰਭਉ ਦੇਖਿਆ ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਜੀਉ ਜੋ ਕਰੇ ਸੁ ਧਰਮ ਨਿਆਏ ਰਾਮ ॥

اے میری روح ! میں نے رب کی ایک تعجب خیز حیران کن چیز دیکھی ہے کہ وہ جو کچھ بھی کرتا ہے، مذہب کے مطابق ہی فیصلہ کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਅਖਾੜਾ ਪਾਇਓਨੁ ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਜੀਉ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਸਬਾਏ ਰਾਮ ॥

رب نے اس کائنات کو ایک ایسی نمائش گاہ یا میدان بنایا ہوا ہے، جہاں ہر ایک ذی روح کی پیدائش و موت یقینی ہے یعنی ذی روح اس دنیا میں بشکلِ پیدائش آتا ہے اور بشکلِ موت چلا جاتا ہے۔

ਆਵਣੁ ਤ ਜਾਣਾ ਤਿਨਹਿ ਕੀਆ ਜਿਨਿ ਮੇਦਨਿ ਸਿਰਜੀਆ ॥

جس نے زمین کی تخلیق کی ہے، اسی نے ذی روح کی پیدائش و موت کی ترتیب بنائی ہے۔

ਇਕਨਾ ਮੇਲਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਏ ਇਕਿ ਭਰਮਿ ਭੂਲੇ ਫਿਰਦਿਆ ॥

رب کچھ لوگوں کو سچے گرو سے ملا کر انہیں اپنے دربار میں بلا لیتا ہے؛ لیکن کئی انسان شبہ میں پھنس کر بھٹکتا رہتا ہے۔

ਅੰਤੁ ਤੇਰਾ ਤੂੰਹੈ ਜਾਣਹਿ ਤੂੰ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਏ ॥

اے مالک کائنات ! تو اپنی انتہا سے خود واقف ہے، تو تمام انسانوں میں سمایا ہوا ہے۔

ਸਚੁ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸੁਣਹੁ ਸੰਤਹੁ ਹਰਿ ਵਰਤੈ ਧਰਮ ਨਿਆਏ ॥੧॥

اے سنت حضرات ! بغور سنو، نانک سچ ہی کہتا ہے کہ رب مذہب کے مطابق فیصلے میں سرگرم رہتا ہے۔ 1۔

ਆਵਹੁ ਮਿਲਹੁ ਸਹੇਲੀਹੋ ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਜੀਉ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧੇ ਰਾਮ ॥

اے میری رفیقہ ! مجھ سے ملو؛ تاکہ ہم سب مل کر رب کے نام کی پرستش کریں۔

ਕਰਿ ਸੇਵਹੁ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਜੀਉ ਜਮ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਸਾਧੇ ਰਾਮ ॥

اے میرے محبوب ! آؤ، ہم سب مل کر کامل صادق گرو کی خدمت کریں اور یم کی راہ سنوار لیں۔

ਮਾਰਗੁ ਬਿਖੜਾ ਸਾਧਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਸੋਭਾ ਪਾਈਐ ॥

گرومکھ بن کر اس مشکل راہ کو آسان بنا کر ہم رب کے دربار میں شان حاصل کریں۔

ਜਿਨ ਕਉ ਬਿਧਾਤੈ ਧੁਰਹੁ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨ੍ਾ ਰੈਣਿ ਦਿਨੁ ਲਿਵ ਲਾਈਐ ॥

خالق نے جن کے لیے پیدائش سے پہلے ہی ایسی تقدیر لکھ دی ہے، وہ رات دن اس سے دل لگاتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਮੋਹੁ ਛੁਟਾ ਜਾ ਸੰਗਿ ਮਿਲਿਆ ਸਾਧੇ ॥

جب انسان سنت حضرات کی محفل میں شامل ہوجاتا ہے، تو اس کے غرور، لگاؤ اور ہوس کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਜਨੁ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਮੁਕਤੁ ਹੋਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧੇ ॥੨॥

خادم نانک کہتا ہے کہ جو لوگ رب کے نام کی پرستش کرتے ہیں، وہ دنیوی سمندر سے نجات حاصل کرلیتے ہیں۔ 2۔

ਕਰ ਜੋੜਿਹੁ ਸੰਤ ਇਕਤ੍ਰ ਹੋਇ ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਜੀਉ ਅਬਿਨਾਸੀ ਪੁਰਖੁ ਪੂਜੇਹਾ ਰਾਮ ॥

اے سنت حضرات ! اؤ ہم سب یکجا ہوکر ہاتھ جوڑ کر لافانی رب کی عبادت کریں۔

ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਪੂਜਾ ਖੋਜੀਆ ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਜੀਉ ਇਹੁ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਭੁ ਅਰਪੇਹਾ ਰਾਮ ॥

اے میرے محبوب ! میں نے پرستش کرنے کے لیے مختلف طریقوں کی دریافت کی ہے؛ لیکن سچی عبادت یہی ہے کہ ہم اپنا یہ جسم و جان سب کچھ اسے وقف کردیں۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਧਨੁ ਸਭੁ ਪ੍ਰਭੂ ਕੇਰਾ ਕਿਆ ਕੋ ਪੂਜ ਚੜਾਵਏ ॥

یہ جسم و جان، مال و دولت سبھی رب کے ہیں، پھر کوئی بطورپرستش اسے کیا چڑھاوا پیش کرسکتا ہے؟

ਜਿਸੁ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਦਇਆਲੁ ਸੁਆਮੀ ਸੋ ਪ੍ਰਭ ਅੰਕਿ ਸਮਾਵਏ ॥

جس پر کائنات کا مالک ہری کریم اور رحیم ہوتا ہے، وہی انسان اس کی گود میں جذب ہوتا ہے۔

ਭਾਗੁ ਮਸਤਕਿ ਹੋਇ ਜਿਸ ਕੈ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਨਾਲਿ ਸਨੇਹਾ ॥

جس کی قسمت میں ایسی تقدیر لکھی ہوتی ہے، اسے گرو سے عشق ہوجاتا ہے۔

ਜਨੁ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪੁਜੇਹਾ ॥੩॥

نانک کہتا ہے کہ آؤ ہم سب مل کر سنت حضرات کی محفل میں رب کے نام کی پرستش کریں۔ 3۔

ਦਹ ਦਿਸ ਖੋਜਤ ਹਮ ਫਿਰੇ ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਜੀਉ ਹਰਿ ਪਾਇਅੜਾ ਘਰਿ ਆਏ ਰਾਮ ॥

اے میرے محبوب ! ہم ہر سمت میں رب کو تلاش کرتے رہے؛ لیکن وہ تو ہمارے دل نما گھر میں یہ حاصل ہوگیا ہے۔

ਹਰਿ ਮੰਦਰੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਾਜਿਆ ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਜੀਉ ਹਰਿ ਤਿਸੁ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਏ ਰਾਮ ॥

معبود ہری نے انسانی جسم کو ہی ہری کا مندر بنایا ہوا ہے، جس میں وہ بسیرا کر رہا ہے۔

ਸਰਬੇ ਸਮਾਣਾ ਆਪਿ ਸੁਆਮੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇਆ ॥

کائنات کا مالک ہری ہی ہر انسانوں میں سمایا ہوا ہے اور وہ گرو کے ذریعے میرے دل نما گھر میں ظاہر ہوگیا ہے۔

ਮਿਟਿਆ ਅਧੇਰਾ ਦੂਖੁ ਨਾਠਾ ਅਮਿਉ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚੋਇਆ ॥

میرے دل سے جہالت کی تاریکی مٹ گئی ہے اور تکلیف و پریشانی کا خاتمہ ہوگیا ہے اور امرت نما میٹھا ہری رس ٹپکنے لگا ہے۔

ਜਹਾ ਦੇਖਾ ਤਹਾ ਸੁਆਮੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸਭ ਠਾਏ ॥

جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، وہیں پر برہما مالک موجود ہے۔

ਜਨੁ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਾਇਆ ਹਰਿ ਪਾਇਅੜਾ ਘਰਿ ਆਏ ॥੪॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ صادق گرو نے مجھے رب سے ملادیا ہے، جسے میں نے اپنے دل نما گھر میں ہی پالیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

راگو بہاگڑا محلہ 5۔

ਅਤਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਮਨ ਮੋਹਨਾ ਘਟ ਸੋਹਨਾ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ਰਾਮ ॥

میرا واہے گرو بہت پیارا، دل کو مسحور کرنے والا، تمام اجسام میں حسن عطا کرنے والا اور ہر ایک کے زندگی کی بنیاد ہے۔

ਸੁੰਦਰ ਸੋਭਾ ਲਾਲ ਗੋਪਾਲ ਦਇਆਲ ਕੀ ਅਪਰ ਅਪਾਰਾ ਰਾਮ ॥

اس کریم لال گوپال کی بڑی پیاری شان ہے، جو لامتناہی ہے۔

ਗੋਪਾਲ ਦਇਆਲ ਗੋਬਿੰਦ ਲਾਲਨ ਮਿਲਹੁ ਕੰਤ ਨਿਮਾਣੀਆ ॥

اے کریم گوپال ! اے محبوب گوبند ! مالک رب ! مجھ عاجز عورت ذات کو بھی دیدار کا شرف عطا کیجئے۔

ਨੈਨ ਤਰਸਨ ਦਰਸ ਪਰਸਨ ਨਹ ਨੀਦ ਰੈਣਿ ਵਿਹਾਣੀਆ ॥

میری آنکھیں تیرے دیدار کو ترس رہی ہے، میری زندگی کی راتیں گزرتی جارہی ہیں؛ لیکن مجھے نیند نہیں آتی۔

ਗਿਆਨ ਅੰਜਨ ਨਾਮ ਬਿੰਜਨ ਭਏ ਸਗਲ ਸੀਗਾਰਾ ॥

میں نے علم کا سرمہ اپنی آنکھوں میں لگایا ہے اور رب کے نام کو اپنی خوراک بنایا ہے، اس طرح ہر قسم کی زینت اختیار کی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਸੰਤ ਜੰਪੈ ਮੇਲਿ ਕੰਤੁ ਹਮਾਰਾ ॥੧॥

نانک سنت حضرات کے قدم بوسی کرتا ہے اور التجا کرتا ہے کہ مجھے مالک رب سے ملادو۔

ਲਾਖ ਉਲਾਹਨੇ ਮੋਹਿ ਹਰਿ ਜਬ ਲਗੁ ਨਹ ਮਿਲੈ ਰਾਮ ॥

جب تک میرا رب نہیں ملتا، اس وقت تک لوگوں کا لاکھوں طعن برداشت کرنا پڑتا ہے۔

ਮਿਲਨ ਕਉ ਕਰਉ ਉਪਾਵ ਕਿਛੁ ਹਮਾਰਾ ਨਹ ਚਲੈ ਰਾਮ ॥

میں وصل رب کے لیے ترکیب کرتا ہوں؛ لیکن میری کوئی بھی ترکیب رنگ نہیں لاتی۔

ਚਲ ਚਿਤ ਬਿਤ ਅਨਿਤ ਪ੍ਰਿਅ ਬਿਨੁ ਕਵਨ ਬਿਧੀ ਨ ਧੀਜੀਐ ॥

یہ مال و جائیداد فانی ہے، محبوب رب کے بغیر مجھے کسی بھی طریقے سے صبر نہیں آتا۔

ਖਾਨ ਪਾਨ ਸੀਗਾਰ ਬਿਰਥੇ ਹਰਿ ਕੰਤ ਬਿਨੁ ਕਿਉ ਜੀਜੀਐ ॥

میرا کھانا پینا اور ہر قسم کی زیب و زینت بیکار ہے، اپنے مالک رب کے بغیر جینا ناممکن ہے۔

ਆਸਾ ਪਿਆਸੀ ਰੈਨਿ ਦਿਨੀਅਰੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕੀਐ ਇਕੁ ਤਿਲੈ ॥

میں دن رات اس کے دیدار کی خواہش میں پیاسی رہتی ہوں، میں اس کے بغیر ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتی۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਸੰਤ ਦਾਸੀ ਤਉ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮੇਰਾ ਪਿਰੁ ਮਿਲੈ ॥੨॥

نانک جی درخواست کرتے ہیں کہ اے سنت حضرات! میں تیرا غلام ہوں، میرا محبوب رب تیرے فضل سے ہی مل سکتا ہے۔ 2۔

ਸੇਜ ਏਕ ਪ੍ਰਿਉ ਸੰਗਿ ਦਰਸੁ ਨ ਪਾਈਐ ਰਾਮ ॥

اپنے محبوب رب کے ساتھ ہی میری خواب گاہ ہے؛ اس کے باوجود بھی ان کا دیدار حاصل نہیں ہوتا۔

ਅਵਗਨ ਮੋਹਿ ਅਨੇਕ ਕਤ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਈਐ ਰਾਮ ॥

مجھ میں بہت سی برائیاں موجود ہیں، جس کے سبب میرا مالک رب مجھے اپنے دربار میں کیسے مدعو کر سکتا ہے؟

ਨਿਰਗੁਨਿ ਨਿਮਾਣੀ ਅਨਾਥਿ ਬਿਨਵੈ ਮਿਲਹੁ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧੇ ॥

نادان، عاجز اور یتیم روح التجا کرتی ہے کہ اے رحیم! مجھے شرف دیدار عطا کر شکریہ کا موقع مرحمت فرمائیں۔

ਭ੍ਰਮ ਭੀਤਿ ਖੋਈਐ ਸਹਜਿ ਸੋਈਐ ਪ੍ਰਭ ਪਲਕ ਪੇਖਤ ਨਵ ਨਿਧੇ ॥

ایک لمحے کے لیے بھی نوندھی کے مالک رب کا دیدار کرنے سے شبہات کی دیوار منہدم ہوجاتی ہے اور میں حقیقی خوشی میں سوتی ہوں۔

ਗ੍ਰਿਹਿ ਲਾਲੁ ਆਵੈ ਮਹਲੁ ਪਾਵੈ ਮਿਲਿ ਸੰਗਿ ਮੰਗਲੁ ਗਾਈਐ ॥

اگر میرا محبوب رب میرے دل نما گھر میں آجائے، تو وہاں ایک ساتھ مل کر میں خوشی کے گیت گاؤں گی۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਸੰਤ ਸਰਣੀ ਮੋਹਿ ਦਰਸੁ ਦਿਖਾਈਐ ॥੩॥

نانک سنتوں کی قدم بوسی کرتا ہے اور ان کی پناہ میں آتا ہے، اے سنت حضرات! مجھے رب کا دیدار کرا دو۔ 3۔

ਸੰਤਨ ਕੈ ਪਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

سنت حضرات کی بےپناہ کرم سے میں نے واہے گرو کو حاصل کرلیا ہے۔

ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਮਨਿ ਸਾਂਤਿ ਤਪਤਿ ਬੁਝਾਇਆ ਰਾਮ ॥

میری آرزو پوری ہو گئی ہے، دل کو سکون ملنے سے خواہش کی آگ بجھ گئی ہے۔

ਸਫਲਾ ਸੁ ਦਿਨਸ ਰੈਣੇ ਸੁਹਾਵੀ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਰਸੁ ਘਨਾ ॥

وہ دن بہت مبارک ہے، وہ رات بڑی دلنشیں ہے، خوش کن اور پر مسرت ہے۔

ਪ੍ਰਗਟੇ ਗੁਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ਲਾਲਨ ਕਵਨ ਰਸਨਾ ਗੁਣ ਭਨਾ ॥

جب محبوب گوپال گوبند میرے دل میں ظاہر ہوا ہے، کس زبان سے میں اس کی خوبیوں کو بیان کر سکتی ہوں؟

ਭ੍ਰਮ ਲੋਭ ਮੋਹ ਬਿਕਾਰ ਥਾਕੇ ਮਿਲਿ ਸਖੀ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ॥

میرے شبہات، حرص، ہوس اور برائیوں کا خاتمہ ہوگیا ہے اور اپنے حواس نما دوستوں کے ساتھ مل کر مبارک گیت گاتی ہوں۔

ਨਾਨਕੁ ਪਇਅੰਪੈ ਸੰਤ ਜੰਪੈ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੰਜੋਗਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੪॥੨॥

نانک ان سنتوں کی قدم بوسی کرتا ہے اور ان کے درپیش درخواست کرتا ہے، جنہوں نے اتفاقاً اسے رب سے ملا دیا ہے۔ 4۔ 2۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بہاگڑا محلہ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪੂਰੇ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣਾ ਰਾਮ ॥

اے میرے کامل پربرہما ! مجھ پر ایسا فضل فرما کہ دن رات میں تیرا نام ہی یاد کرتا رہوں۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਉਚਰਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਮਿਠਾ ਲਾਗੈ ਤੇਰਾ ਭਾਣਾ ਰਾਮ ॥

میں امرت کلام پیش کروں اور ہری کی تعریف کے ذریعے مجھے تیری رضا شیریں لگے۔

ਕਰਿ ਦਇਆ ਮਇਆ ਗੋਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ਕੋਇ ਨਾਹੀ ਤੁਝ ਬਿਨਾ ॥

اے گوپال گوبند ! مجھ پر فضل و کرم فرما؛ کیونکہ تیرے بغیر میرا کوئی بھی سہارا نہیں۔

ਸਮਰਥ ਅਗਥ ਅਪਾਰ ਪੂਰਨ ਜੀਉ ਤਨੁ ਧਨੁ ਤੁਮ੍ਹ ਮਨਾ ॥

اے قادر مطلق، ناقابل بیان، بے پناہ اور ہر جگہ موجود رب ! میرا جسم و جان، مال اور وجود سب تیرا ہی عطا کردہ ہے۔

ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਅਨਾਥ ਚੰਚਲ ਬਲਹੀਨ ਨੀਚ ਅਜਾਣਾ ॥

میں نادان، احمق، یتیم، بدمعاش، بے طاقت، حقیر اور ناقابل فہم ہوں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੇਰੀ ਰਖਿ ਲੇਹੁ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ॥੧॥

نانک درخواست کرتا ہے کہ اے رب ! میں نے تیری ہی پناہ لی ہے، میری پیدائش و موت کے چکر سے حفاظت فرما۔ 1۔

ਸਾਧਹ ਸਰਣੀ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਜੀਉ ਗੁਣ ਗਾਵਹ ਹਰਿ ਨੀਤਾ ਰਾਮ ॥

سادھوؤں کی پناہ میں آنے سے رب حاصل ہوجاتا ہے، جہاں ہمیشہ ہی رب کی حمد وثنا کی جاتی ہے۔

ਧੂਰਿ ਭਗਤਨ ਕੀ ਮਨਿ ਤਨਿ ਲਗਉ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਭ ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤਾ ਰਾਮ ॥

اے معبود رب ! اگر تیرے معتقدین کے قدموں کی خاک جسم و جان کو لگ جائے، تو سبھی گنہ گار انسان پاک ہوجاتا ہے۔

ਪਤਿਤਾ ਪੁਨੀਤਾ ਹੋਹਿ ਤਿਨ੍ ਸੰਗਿ ਜਿਨ੍ ਬਿਧਾਤਾ ਪਾਇਆ ॥

جنہوں نے اپنے خالق کو حاصل کرلیا ہے، ان کی صحبت اختیار کرنے سے ناپاک شخص بھی پاک ہوجاتا ہے۔

ਨਾਮ ਰਾਤੇ ਜੀਅ ਦਾਤੇ ਨਿਤ ਦੇਹਿ ਚੜਹਿ ਸਵਾਇਆ ॥

واہے گرو کے نام سے منسلک ہونے والے پرستار حضرات ہر روز ہی انسانوں کو روحانی عطیات دیتے رہتے ہیں اور ان کا عطیہ روز بروز بڑھتا رہتا ہے۔

ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਿਨੀ ਆਤਮੁ ਜੀਤਾ ॥

جو لوگ ہری نام کا ذکر کرتے ہوئے اپنے دل کو جیت لیتے ہیں،

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਵਡਭਾਗਿ ਪਾਈਅਹਿ ਸਾਧ ਸਾਜਨ ਮੀਤਾ ॥੨॥

نانک درخواست کرتے ہیں کہ خوش نصیبی سے ہی سادھو جیسے دوست و احباب ملتے ہیں۔ 2۔

ਜਿਨੀ ਸਚੁ ਵਣੰਜਿਆ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸੇ ਪੂਰੇ ਸਾਹਾ ਰਾਮ ॥

اے رب جی ! جو تیرے سچے نام کی تجارت کرتا ہے، وہی کامل سوداگر ہے۔

ਬਹੁਤੁ ਖਜਾਨਾ ਤਿੰਨ ਪਹਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਲਾਹਾ ਰਾਮ ॥

اے جناب ہری ! ان کے پاس تیرے نام کا بےپناہ خزانہ ہے اور وہ ہری کے جہری ذکر کا فائدہ حاصل کرتا ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਨ ਲੋਭੁ ਬਿਆਪੈ ਜੋ ਜਨ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਰਾਤਿਆ ॥

جو شخص رب کی محبت کے رنگ میں رنگا ہوا ہے، وہ شہوت، غصہ اور حرص سے دور ہی رہتا ہے۔

ਏਕੁ ਜਾਨਹਿ ਏਕੁ ਮਾਨਹਿ ਰਾਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ਮਾਤਿਆ ॥

وہ صرف ایک رب کو ہی جانتا ہے، اس ایک پر ہی یقین رکھتا ہے اور اس کے رنگ میں رنگین رہتا ہے۔

ਲਗਿ ਸੰਤ ਚਰਣੀ ਪੜੇ ਸਰਣੀ ਮਨਿ ਤਿਨਾ ਓਮਾਹਾ ॥

وہ سنتوں کی قدم بوسی کرتا ہے، ان کی پناہ لیتا ہے اور ان کے دل میں جذبہ ہوتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਜਿਨ ਨਾਮੁ ਪਲੈ ਸੇਈ ਸਚੇ ਸਾਹਾ ॥੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ جن کے پاس رب کا نام ہے، وہی سچا سوداگر ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਸੋਈ ਸਿਮਰੀਐ ਹਰਿ ਜੀਉ ਜਾ ਕੀ ਕਲ ਧਾਰੀ ਰਾਮ ॥

اے نانک ! اس معبود رب کی ہی پرستش کرنی چاہیے، جس کی طاقت پوری کائنات میں سرگرم ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨਹੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਹਰਿ ਜੀਉ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਮੁਰਾਰੀ ਰਾਮ ॥

گرومکھ حضرات اپنے دل سے کائنات کے خالق جناب ہری مراری کو نہیں بھولتے۔

ਦੂਖੁ ਰੋਗੁ ਨ ਭਉ ਬਿਆਪੈ ਜਿਨ੍ਹੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥

جنہوں نے رب کا دھیان کیا ہے، انہیں کسی پریشانی، مرض اور خوف کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਤਰੇ ਭਵਜਲੁ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇਆ ॥

سنت حضرات کی بےپناہ کرم سے وہ خوفناک دنیوی سمندر پار کر جاتا ہے اور رب نے ابتدا سے ان کے مقدر میں جو لکھا ہوتا ہے، انہیں حاصل ہو جاتا ہے۔

ਵਜੀ ਵਧਾਈ ਮਨਿ ਸਾਂਤਿ ਆਈ ਮਿਲਿਆ ਪੁਰਖੁ ਅਪਾਰੀ ॥

لا متناہی رب کے وصل سے انہیں نیک خواہشات ملتی ہے اور دل کو سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਸਿਮਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਹਮਾਰੀ ॥੪॥੩॥

نانک درخواست کرتا ہے کہ رب کی پرستش کرنے سے ہماری دلی خواہشات پوری ہو گئی ہے۔ 4۔ 3۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

بہاگڑا محلہ 5 گھرو 2۔

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

وہ سچا نام، ہمہ گیر رب صرف گرو کی فضل سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਵਧੁ ਸੁਖੁ ਰੈਨੜੀਏ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੇਮੁ ਲਗਾ ॥

اے خوش گوار رات ! تو بہت لمبے ہو جا؛ کیوں کہ محبوب رب سے بے پناہ محبت ہو چکی ہے۔

ਘਟੁ ਦੁਖ ਨੀਦੜੀਏ ਪਰਸਉ ਸਦਾ ਪਗਾ ॥

اے تکلیف دہ نیند ! تو چھوٹی ہو جا؛ تاکہ میں ہمیشہ ہی واہے گرو کے قدموں میں مگن رہوں۔

ਪਗ ਧੂਰਿ ਬਾਂਛਉ ਸਦਾ ਜਾਚਉ ਨਾਮ ਰਸਿ ਬੈਰਾਗਨੀ ॥

میں ہمیشہ رب کے خاک قدم کی آرزو کرتی ہوں اور اس کے نام عطیہ کی خواہش کرتی ہوں، جس کے لیے میں تارک الدنیا ہوں۔

ਪ੍ਰਿਅ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਸਹਜ ਮਾਤੀ ਮਹਾ ਦੁਰਮਤਿ ਤਿਆਗਨੀ ॥

اپنے محبوب رب کی محبت میں مگن اور بے ساختہ دیوانی ہو کر میں نے بڑی بے عقلی ترک کر دی ہے۔

ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਲੀਨ੍ਹ੍ਹੀ ਪ੍ਰੇਮ ਭੀਨੀ ਮਿਲਨੁ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਚ ਮਗਾ ॥

مجھ عشق کے رنگ میں رنگین کا بازو محبوب رب نے پکڑ لیا ہے اور محبوب کا وصل ہی سچی راہ ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਧਾਰਿ ਕਿਰਪਾ ਰਹਉ ਚਰਣਹ ਸੰਗਿ ਲਗਾ ॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! مجھ پر اپنا فضل فرما؛ تاکہ میں ہمیشہ تیرا پیروکار رہوں۔ 1۔

ਮੇਰੀ ਸਖੀ ਸਹੇਲੜੀਹੋ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਚਰਣਿ ਲਗਹ ॥

اے میرے دوست و احباب ! آؤ، ہم سب مل کر ہری رب کی پیروی میں مگن رہیں۔

ਮਨਿ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੇਮੁ ਘਣਾ ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਮੰਗਹ ॥

دل میں محبوب رب کے لیے بے حد پیار ہے، آؤ، ہم سب مل کر ہری کی پرستش کی آرزو کریں۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਪਾਈਐ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਈਐ ਜਾਇ ਮਿਲੀਐ ਹਰਿ ਜਨਾ ॥
ہری کی پرستش حاصل کرکے رب کا دھیان کریں اور معتقدین سے جاکر ملیں۔

ਮਾਨੁ ਮੋਹੁ ਬਿਕਾਰੁ ਤਜੀਐ ਅਰਪਿ ਤਨੁ ਧਨੁ ਇਹੁ ਮਨਾ ॥
آؤ ہم فخر، لگاؤ، اور برائیوں کو چھوڑ کر اپنا یہ جسم و جان، مال و دولت رب کے حوالے کردیں۔

ਬਡ ਪੁਰਖ ਪੂਰਨ ਗੁਣ ਸੰਪੂਰਨ ਭ੍ਰਮ ਭੀਤਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਿਲਿ ਭਗਹ ॥
رب بہت عظیم، قادر مطلق، ہر جگہ موجود، کل صفات کا حامل ہے، جس کے وصل سے شبہ کی دیوار منہدم ہوجاتی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸੁਣਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਸਖੀਏ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਤ ਨਿਤ ਨਿਤ ਜਪਹ ॥੨॥
نانک درخواست کرتا ہے کہ اے احباب ! میری تعلیم بغور سنو، ہمیں ہمیشہ ہمہ وقت ہی ہری کے نام کا ذکر کرتے رہنا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਨਾਰਿ ਸੁਹਾਗਣੇ ਸਭਿ ਰੰਗ ਮਾਣੇ ॥
ہری کی وفادار بیوی ہمیشہ خاوند کے ساتھ رہتی ہے، وہ ہر طرح کی آسائش و آرام سے لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਰਾਂਡ ਨ ਬੈਸਈ ਪ੍ਰਭ ਪੁਰਖ ਚਿਰਾਣੇ ॥
وہ کبھی بیوہ ہوکر نہیں بیٹھتی؛ کیوں کہ اس کا مالک رب ابدی ہے۔

ਨਹ ਦੂਖ ਪਾਵੈ ਪ੍ਰਭ ਧਿਆਵੈ ਧੰਨਿ ਤੇ ਬਡਭਾਗੀਆ ॥
وہ مالک شوہر کو یاد کرتی رہتی ہے اور کسی بھی پریشانی کا سامنا نہیں کرتی، ایسی عورت ذات قابل مبارک اور خوش نصیب ہے۔

ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਸੋਵਹਿ ਕਿਲਬਿਖ ਖੋਵਹਿ ਨਾਮ ਰਸਿ ਰੰਗਿ ਜਾਗੀਆ ॥

وہ ہر قسم کی آرام و راحت سے لطف اندوز ہوتی ہے اور اس کی تمام تکلیف و پریشانی دور ہو جاتی ہے اور نام رس رنگین ہو کر بیدار رہتی ہے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੇਮ ਰਹਣਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਗਹਣਾ ਪ੍ਰਿਅ ਬਚਨ ਮੀਠੇ ਭਾਣੇ ॥

یہ اس کی محبت میں مگن رہتی ہے اور ہری کا نام اس کا انمول زیور ہے، محبوب رب کی باتیں اسے بڑی میٹھی اور پیاری لگتی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਮਨ ਇਛ ਪਾਈ ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਪੁਰਖ ਚਿਰਾਣੇ ॥੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ میری دلی خواہشات پوری ہو گئی ہے؛ کیوں کہ مجھے لازوال مالک رب مل گیا ہے۔

3۔

ਤਿਤੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਸੋਹਿਲੜੇ ਕੋਡ ਅਨੰਦਾ ॥

اس دل نما گھر میں خوشی کی گیت، فرحت و سرور موجود ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਪ੍ਰਭ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥

جس جسم و جان میں روح اعلیٰ رب دخول کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੰਤ ਅਨੰਤ ਦਇਆਲ ਸ੍ਰੀਧਰ ਗੋਬਿੰਦ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣੋ ॥

میرا ہری مالک بہت مہربان ہے، اے شریدھر! اے گووند! تو گنہ گار انسانوں کو نجات عطا کرنے والا ہے۔

ਪ੍ਰਭਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਧਾਰੀ ਹਰਿ ਮੁਰਾਰੀ ਭੈ ਸਿੰਧੁ ਸਾਗਰ ਤਾਰਣੋ ॥

واہے گرو سب پر فضل کرنے والا ہے اور وہ ہری مراری خوفناک دنیوی سمندر سے انسانوں کو پار کرنے والا ہے۔

ਜੋ ਸਰਣਿ ਆਵੈ ਤਿਸੁ ਕੰਠਿ ਲਾਵੈ ਇਹੁ ਬਿਰਦੁ ਸੁਆਮੀ ਸੰਦਾ ॥

اس مالک کی شان ہے کہ جو بھی اس کی پناہ میں آتا ہے، وہ اسے اپنے گلے لگا لیتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੰਤੁ ਮਿਲਿਆ ਸਦਾ ਕੇਲ ਕਰੰਦਾ ॥੪॥੧॥੪॥

نانک التجا کرتا ہے کہ میرا مالک ہری مجھے مل گیا ہے، جو ہمیشہ ہی دلچسپ کھیل میں سرگرم ہے۔ 4۔ 1۔ 4۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بہاگڑا محلہ 5۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਸਰੋਵਰ ਤਹ ਕਰਹੁ ਨਿਵਾਸੁ ਮਨਾ ॥

اے میرے دل ! رب کے قدم پاکیزہ جھیل ہیں، یہاں پر اپنا بسیرا کرو۔

ਕਰਿ ਮਜਨੁ ਹਰਿ ਸਰੇ ਸਭਿ ਕਿਲਬਿਖ ਨਾਸੁ ਮਨਾ ॥

اے میرے دل ! رب کے پاکیزہ جھیل میں غسل کرو؛ کیوں کہ غسل کرنے سے تیری ہر قسم کی پریشانی کا خاتمہ ہوجائے گا۔

ਕਰਿ ਸਦਾ ਮਜਨੁ ਗੋਬਿੰਦ ਸਜਨੁ ਦੁਖ ਅੰਧੇਰਾ ਨਾਸੇ ॥

اس گوبند کے نام جھیل میں ہمیشہ غسل کرو، اس سے دکھ کی تاریکی دور ہوجاتی ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣੁ ਨ ਹੋਇ ਤਿਸ ਕਉ ਕਟੈ ਜਮ ਕੇ ਫਾਸੇ ॥

انسان کی پیدائش و موت کے چکر سے آزادی ہوجاتی ہے؛ کیوں کہ رب اس کی یم (موت) کا پھندا کاٹ دیتا ہے۔

ਮਿਲੁ ਸਾਧਸੰਗੇ ਨਾਮ ਰੰਗੇ ਤਹਾ ਪੂਰਨ ਆਸੋ ॥

سنتوں کی محفل میں شامل ہو کر نام کے رنگ میں مگن رہو، یہاں ہر امید پوری ہوجائے گی۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਧਾਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਚਰਣ ਕਮਲ ਨਿਵਾਸੋ ॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے ہری ! فضل فرما کر مجھے اپنی حسین کنول قدموں میں جگہ عطا کیجیے۔ 1-

ਤਹ ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਸਦਾ ਅਨਹਦ ਝੁਣਕਾਰੋ ਰਾਮ ॥

وہاں پر ہمیشہ خوشی و مسرت ہے اور قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔

ਮਿਲਿ ਗਾਵਹਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਜੈਕਾਰੋ ਰਾਮ ॥

سنت حضرات مل رب کی حمد وثنا کرتے ہیں اور اس کی خوشی کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔

ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਗਾਵਹਿ ਖਸਮ ਭਾਵਹਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਰਸ ਰੰਗਿ ਭਿੰਨੀਆ ॥

سنت حضرات اپنے مالک کو لبھاتے ہیں، وہ اپنے مالک کی تعریف و توصیف کرتے ہیں اور اس کی محبت کے رنگ میں رنگین رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਲਾਭੁ ਪਾਇਆ ਆਪੁ ਮਿਟਾਇਆ ਮਿਲੇ ਚਿਰੀ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ॥

وہ اپنے مالک کی حمد وثنا کرتے ہیں اور اس کی محبت کے رنگ سے جدا ہوئے، اس سے مل جاتے ہیں۔

ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਲੀਨੇ ਦਇਆ ਕੀਨ੍ਹੇ ਪ੍ਰਭ ਏਕ ਅਗਮ ਅਪਾਰੋ ॥

ایک ناقابل رسائی اور بے پناہ رب ان پر اپنا فضل و کرم کرتا ہے اور انہیں اپنے بازو سے پکڑ کر اپنا بنا لیتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਨਿਰਮਲ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਰੁਣ ਝੁਣਕਾਰੋ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ ان کے دل میں ہمیشہ خالص، سچی قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔ 2۔

ਸੁਣਿ ਵਡਭਾਗੀਆ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਰਾਮ ॥

اے خوش نصیب ! رب کا امرت کلام سنو۔

ਜਿਨ ਕਉ ਕਰਮਿ ਲਿਖੀ ਤਿਸੁ ਰਿਦੈ ਸਮਾਣੀ ਰਾਮ ॥

جس کی تقدیر میں یہ امرت کلام لکھا ہوتا ہے، یہ ان کے دل میں داخل ہو جاتا ہے۔

ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ਤਿਨੀ ਜਾਣੀ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ॥

جن پر رب خود فضل کرتا ہے، اسے ہی اس کی ناقابل بیان کہانی کا علم ہوتا ہے۔

ਅਮਰੁ ਥੀਆ ਫਿਰਿ ਨ ਮੂਆ ਕਲਿ ਕਲੇਸਾ ਦੁਖ ਹਰੇ ॥

ایسا انسان لافانی ہوجاتا ہے اور موت واقع نہیں ہوتی، اس کی ساری تکلیف و پریشانی دور ہوجاتی ہے۔

ਹਰਿ ਸਰਣਿ ਪਾਈ ਤਜਿ ਨ ਜਾਈ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਭਾਣੀ ॥

وہ رب کی پناہ حاصل کرلیتا ہے، جو اسے چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا اور رب کی محبت اس کے جسم و جان کو لبھاتی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਗਾਈਐ ਪਵਿਤ੍ਰ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥੩॥

نانک درخواست کرتا ہے کہ اے انسان ! ہمیں ہمیشہ پاکیزہ امرت کلام کی تسبیح و تحمید کرتے رہنا چاہیے۔

3۔

ਮਨ ਤਨ ਗਲਤੁ ਭਏ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਰਾਮ ॥

واہے گرو کے امرت کلام میں جسم و جان اتنا مگن ہوجاتا ہے کہ کچھ بیان نہیں کیا جاسکتا۔

ਜਿਸ ਤੇ ਉਪਜਿਅੜਾ ਤਿਨਿ ਲੀਆ ਸਮਾਈ ਰਾਮ ॥

جس (رب) نے انسان کو وجود بخشا تھا، وہ اسی میں مگن ہوجاتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਬ੍ਰਹਮ ਜੋਤੀ ਓਤਿ ਪੋਤੀ ਉਦਕੁ ਉਦਕਿ ਸਮਾਇਆ ॥

وہ برہما روشنی میں تانے کے مثل اسی طرح ضم ہوجاتا ہے، جیسے پانی پانی میں مل جاتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਏਕੁ ਰਵਿਆ ਨਹ ਦੂਜਾ ਦ੍ਰਿਸਟਾਇਆ ॥

ایک رب ہی پانی، زمین اور آسمان میں موجود ہے، دوسرا کوئی نظر نہیں آتا۔

ਬਣਿ ਤ੍ਰਿਣਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਪੂਰਿ ਪੂਰਨ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

وہ جنگل، ہریالی اور تینوں جہانوں میں کامل طور پر موجود ہے اور اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਜਾਣੈ ਜਿਨਿ ਏਹ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥੪॥੨॥੫॥

نانک التجا کرتا ہے کہ جس رب نے اس کائنات کی تخلیق کی ہے، وہ خود ہی اس کے متعلق ساری باتوں سے واقف ہے۔4۔2۔5۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ॥

بہاگڑا محلہ 5۔

ਖੋਜਤ ਸੰਤ ਫਿਰਹਿ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰੇ ਰਾਮ ॥

سنت حضرات اس رب کو تلاش کرتے رہتے ہیں جو ہم سبھی کی زندگی کی اصل بنیاد ہے۔

ਤਾਣੁ ਤਨੁ ਖੀਨ ਭਇਆ ਬਿਨੁ ਮਿਲਤ ਪਿਆਰੇ ਰਾਮ ॥

اپنے محبوب رب سے وصل کے بغیر ان کی جسمانی طاقت کمزور ہوجاتی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਹੁ ਪਿਆਰੇ ਮਇਆ ਧਾਰੇ ਕਰਿ ਦਇਆ ਲੜਿ ਲਾਇ ਲੀਜੀਐ ॥

اے محبوب رب ! فضل فرما کر مجھے وصل کا موقع عنایت فرمائیے اور برائے مہربانی مجھے اپنے دامن میں جگہ دیجیے۔

ਦੇਹਿ ਨਾਮੁ ਅਪਨਾ ਜਪਉ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਦਰਸ ਪੇਖੇ ਜੀਜੀਐ ॥

اے میرے مالک ! نظر کرم فرما کر مجھے اپنا نام عطا کیجئے، جس سے میں تیری پرستش کرتا رہوں اور تیرا دیدار کرکے میں باحیات رہ سکتا ہوں۔

ਸਮਰਥ ਪੂਰਨ ਸਦਾ ਨਿਹਚਲ ਊਚ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥

اے مالک کائنات ! تو قادر مطلق، ہمہ گیر، ہمیشہ ثابت قدم، سب سے اعلی، نا قابل رسائی اور بے پناہ ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਧਾਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮਿਲਹੁ ਪ੍ਰਾਨ ਪਿਆਰੇ ॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ محبوب جان رب ! فضل فرما کر مجھے وصل کا موقع عطا کیجئے۔ 1۔

ਜਪ ਤਪ ਬਰਤ ਕੀਨੇ ਪੇਖਨ ਕਉ ਚਰਣਾ ਰਾਮ ॥

اے رام ! تیرے قدموں کے دیدار کے لیے میں نے بہت سے ورد، مراقبہ اور ورت وغیرہ رکھا ہے۔

ਤਪਤਿ ਨ ਕਤਹਿ ਬੁਝੈ ਬਿਨੁ ਸੁਆਮੀ ਸਰਣਾ ਰਾਮ ॥

لیکن تیری پناہ کے بغیر دل کی پیاس کبھی نہیں بجھتی۔

ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਿ ਤੇਰੀ ਕਾਟਿ ਬੇਰੀ ਸੰਸਾਰੁ ਸਾਗਰੁ ਤਾਰੀਐ ॥

اے رب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، میری برائیوں کی بیڑیاں کاٹ کر اس دنیوی سمندر سے پار کر دیجیے۔

ਅਨਾਥ ਨਿਰਗੁਨਿ ਕਛੁ ਨ ਜਾਨਾ ਮੇਰਾ ਗੁਣੁ ਅਉਗਣੁ ਨ ਬੀਚਾਰੀਐ ॥

میں یتیم اور خوبیوں سے عاری ہوں، مجھے کچھ نہیں معلوم ؛ اس لیے تو میرے خوبیوں اور خرابیوں پر غور مت کرنا۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਗੋਪਾਲ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਮਰਥ ਕਾਰਣ ਕਰਣਾ ॥

محبوب گوپال بڑا غریب پرور، قادر مطلق اور کرنے کروانے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਹਰਿ ਬੂੰਦ ਮਾਗੈ ਜਪਿ ਜੀਵਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਚਰਣਾ ॥੨॥

نانک نما پپیہا ہری جیسا نام قطرہ مانگتا ہے اور ہری کے قدموں کا ذکر کرتا ہوا زندہ رہتا ہے۔ 2۔

ਅਮਿਅ ਸਰੋਵਰੋ ਪੀਉ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਰਾਮ ॥

اے انسان ! ہری امرت کی جھیل ہے، اس ہری نام امرت کو نوش کرو۔

ਸੰਤਹ ਸੰਗਿ ਮਿਲੈ ਜਪਿ ਪੂਰਨ ਕਾਮਾ ਰਾਮ ॥

سنت حضرات کی محفل میں ہی رب ملتا ہے اور اس کی پرستش کرنے سے سبھی کام پورے ہو جاتے ہیں۔

ਸਭ ਕਾਮ ਪੂਰਨ ਦੁਖ ਬਿਦੀਰਨ ਹਰਿ ਨਿਮਖ ਮਨਹੁ ਨ ਬੀਸਰੈ ॥

وہ سبھی کام پورا کرنے والا اور دکھوں کا خاتمہ کرنے والا ہے؛ اس لیے ہمیں اپنے دل میں اسے ایک پل کے لیے بھی بھلانا نہیں چاہیے۔

ਆਨੰਦ ਅਨਦਿਨੁ ਸਦਾ ਸਾਚਾ ਸਰਬ ਗੁਣ ਜਗਦੀਸਰੈ ॥

تمام نیک صفات کا حامل جگدیشور دن رات سرور میں ہے اور ہمیشہ کے لیے صادق ہے۔

ਅਗਣਤ ਊਚ ਅਪਾਰ ਠਾਕੁਰ ਅਗਮ ਜਾ ਕੋ ਧਾਮਾ ॥

وہ آقا لامتناہی، سربلند، بے پناہ ہے، جس کی مقام رہائش ناقابل رسائی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਮੇਰੀ ਇਛ ਪੂਰਨ ਮਿਲੇ ਸ੍ਰੀਰੰਗ ਰਾਮਾ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ میری دلی خواہش پوری ہوگئی ہے؛ کیوں کہ مجھے رب مل گیا ہے۔ 3۔

ਕਈ ਕੋਟਿਕ ਜਗ ਫਲਾ ਸੁਣਿ ਗਾਵਨਹਾਰੇ ਰਾਮ ॥

رب کی تسبیح و تحمید اور جہری ذکر کرنے والوں کو کئی کروڑ قربانیوں کا پھل حاصل ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਕੁਲ ਸਗਲੇ ਤਾਰੇ ਰਾਮ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے والوں کی پوری نسل ہی دنیوی سمندر سے پار ہو جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸੋਹੰਤ ਪ੍ਰਾਣੀ ਤਾ ਕੀ ਮਹਿਮਾ ਕਿਤ ਗਨਾ ॥

ہری کے نام کا ذکر کرنے سے انسان خوش نصیب ہو جاتا ہے، جس کی شان کا ذکر نہیں کیا جا سکتا۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਾਨ ਪਿਆਰੇ ਚਿਤਵੰਤਿ ਦਰਸਨੁ ਸਦ ਮਨਾ ॥

اے محبوب جان رب ! میں تجھے نہیں بھلا سکتا؛ کیوں کہ میرے دل کو ہمیشہ ہی تیرے دیدار کی چاہت بنی رہتی ہے۔

ਸੁਭ ਦਿਵਸ ਆਏ ਗਹਿ ਕੰਠਿ ਲਾਏ ਪ੍ਰਭ ਊਚ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥

وہ بہت مبارک دن آیا ہے، جب اعلیٰ، ناقابل رسائی اور بے پناہ رب نے ہمیں اپنے گلے سے لگایا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਫਲੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲੇ ਅਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥੪॥੩॥੬॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جب انتہائی محبوب رب مل جاتا ہے، تو سب کچھ کامیاب ہو جاتا ہے۔ 4۔ 3۔ 6۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ॥

بہاگڑا محلہ 5 چھنت۔

ਅਨ ਕਾਏ ਰਾਤੜਿਆ ਵਾਟ ਦੁਹੇਲੀ ਰਾਮ ॥

اے مخلوق انسانی ! کیوں فضول اشیاء کے جال میں پھنسے ہوئے ہو؟ کیوں کہ زندگی کی یہ راہ بہت مشکل
ہے۔

ਪਾਪ ਕਮਾਵਦਿਆ ਤੇਰਾ ਕੋਇ ਨ ਬੇਲੀ ਰਾਮ ॥

اے گناہ کمانے والے ! دنیا میں تیرا کوئی بھی ساتھی نہیں۔

ਕੋਏ ਨ ਬੇਲੀ ਹੋਇ ਤੇਰਾ ਸਦਾ ਪਛੋਤਾਵਹੇ ॥

اگر کوئی بھی تیرا ساتھی نہیں ہوگا، تو اپنے کیے اعمال پر ہمیشہ افسوس ہی کرتا رہے گا۔

ਗੁਨ ਗੁਪਾਲ ਨ ਜਪਹਿ ਰਸਨਾ ਫਿਰਿ ਕਦਹੁ ਸੇ ਦਿਹ ਆਵਹੇ ॥

تو اپنی زبان سے مالک کائنات گوپال کی خوبیوں کا ذکر نہیں کرتا، زندگی کی یہ مبارک گھڑی دوبارہ پھر تجھے
کب حاصل ہوگی۔

ਤਰਵਰ ਵਿਛੁੰਨੇ ਨਹ ਪਾਤ ਜੁੜਤੇ ਜਮ ਮਗਿ ਗਉਨੁ ਇਕੇਲੀ ॥

جس طرح درخت سے ٹوٹا ہوا پتہ دوبارہ درخت سے نہیں جڑ سکتا، اسی طرح روح راہ موت پر اکیلی ہی چلی
جاتی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਹਰਿ ਕੇ ਸਦਾ ਫਿਰਤ ਦੁਹੇਲੀ ॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ ہری کے نام کے بغیر روح ہمیشہ ہی تکلیف و پریشانی میں بھٹکتی رہتی ہے۔ 1۔

ਤੂੰ ਵਲਵੰਚ ਲੂਕਿ ਕਰਹਿ ਸਭ ਜਾਣੈ ਜਾਣੀ ਰਾਮ ॥

اے انسان ! تو چھپ چھپ کر بہت مکر و فریب والا عمل انجام دیتا رہتا ہے؛ لیکن رب ہر چیز سے
واقف ہے۔

ਲੇਖਾ ਧਰਮ ਭਇਆ ਤਿਲ ਪੀੜੇ ਘਾਣੀ ਰਾਮ ॥

جب آخرت میں دھرم راج تیرے اعمال کا حساب کرے گا، تو برے اعمال کے سبب تو تلوں کی طرح گھانی میں پسا جائے گا۔

ਕਿਰਤ ਕਮਾਣੇ ਦੁਖ ਸਹੁ ਪਰਾਣੀ ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਾਇਆ ॥

اے فانی انسان ! اپنے کیے ہوئے اعمال کی تکلیف نما سزا تجھے برداشت کرنی ہی پڑے گی اور تو متعدد اندام نہانی کے چکر میں پڑھ کر بھٹکتا رہے گا۔

ਮਹਾ ਮੋਹਨੀ ਸੰਗਿ ਰਾਤਾ ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

دل فریب کی کشش میں پھنس کر انسان اپنی ہری نما انمول انسانی زندگی گوا دیتا ہے۔

ਇਕਸੁ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਾਝਹੁ ਆਨ ਕਾਜ ਸਿਆਣੀ ॥

ایک رب کے نام کے علاوہ روح تمام کاموں میں ماہر اور چالاک ہے۔

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਲੇਖੁ ਲਿਖਿਆ ਭਰਮਿ ਮੋਹਿ ਲੁਭਾਣੀ ॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جن کے اعمال نامہ میں ایسا لکھا ہوا ہے، یہ شبہ اور دنیوی ہوس میں مگن رہتا ہے۔ 2۔

ਬੀਚੁ ਨ ਕੋਇ ਕਰੇ ਅਕ੍ਰਿਤਘਣੁ ਵਿਛੁੜਿ ਪਇਆ ॥

ناشکرا انسان واہے گرو سے الگ ہی رہتا ہے اور کوئی اس کا ثالث نہیں ہوتا۔

ਆਏ ਖਰੇ ਕਠਿਨ ਜਮਕੰਕਰਿ ਪਕੜਿ ਲਇਆ ॥

سخت یمدوت آکر اسے پکڑ لیتا ہے اور

ਪਕੜੇ ਚਲਾਇਆ ਅਪਣਾ ਕਮਾਇਆ ਮਹਾ ਮੋਹਨੀ ਰਾਤਿਆ ॥

اس کے برے اعمال کے سبب یمدوت اس کا تعاقب کرتا ہے؛ کیوں کہ وہ دولت کی ہوس میں مگن تھا۔

ਗੁਨ ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨ ਜਪਿਆ ਤਪਤ ਥੰਮ੍ਹ ਗਲਿ ਲਾਤਿਆ ॥

جو شخص گرومکھ بن کر رب کی حمد وثناء نہیں کرتا، اسے گرم ستون سے لٹکا دیا جاتا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਮੂਠਾ ਖੋਇ ਗਿਆਨੁ ਪਛੁਤਾਪਿਆ ॥

انسان شہوت، غصہ اور حرص میں مگن ہو کر سب کچھ گنوا دیتا ہے اور علم سے محروم ہو کر افسوس کرتا رہتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਸੰਜੋਗਿ ਭੂਲਾ ਹਰਿ ਜਾਪੁ ਰਸਨ ਨ ਜਾਪਿਆ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ انسان اعمال کے نتیجے میں ہی اتفاقاً رب کو بھلا کر گمراہ ہو گیا ہے؛ اس لیے یہ اپنی زبان سے مالک ہری کے نام کا ذکر نہیں کرتا۔ 3۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕੋ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖਨਹਾਰਾ ਰਾਮ ॥

اے رب! میرا تیرے علاوہ کوئی بھی رکھوالا نہیں ہے۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣ ਹਰਿ ਬਿਰਦੁ ਤੁਮਾਰਾ ਰਾਮ ॥

اے رب! گنہ گار لوگوں کو نجات دینا تیری فطرت ہے۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਨ ਸਰਨਿ ਸੁਆਮੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਦਇਆਲਾ ॥

اے گنہ گاروں کو نجات عطا کرنے والے مالک ! اے فضل کرنے والے ! اے رحمت کے گھر ! میں تیری پناہ میں (آیا) ہوں۔

ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਉਧਰੁ ਕਰਤੇ ਸਗਲ ਘਟ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

اے خالق کائنات ! مجھے فانی دنیا کے تاریک سوراخ سے نجات عطا کیجیے، تو تمام ذی روحوں کا پالنہار ہے۔

ਸਰਨਿ ਤੇਰੀ ਕਟਿ ਮਹਾ ਬੇੜੀ ਇਕੁ ਨਾਮੁ ਦੇਹਿ ਅਧਾਰਾ ॥

میں تیری پناہ میں آیا ہوں، فضل فرما کر میری عظیم دنیوی زنجیریں کاٹ دیں اور نام کی بنیاد عطا فرما۔

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਕਰ ਦੇਇ ਰਾਖਹੁ ਗੋਬਿੰਦ ਦੀਨ ਦਇਆਰਾ ॥੪॥

نانک کی التجا ہے کہ اے غریب پرور گووند ! اپنی فضل کا ہاتھ رکھ کر میری حفاظت کیجئے۔ 4۔

ਸੋ ਦਿਨੁ ਸਫਲੁ ਗਣਿਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੂ ਮਿਲਾਇਆ ਰਾਮ ॥

وہ دن بہت مبارک مانا جاتا ہے، جب رب سے ملاقات نصیب ہوتی ہے۔

ਸਭਿ ਸੁਖ ਪਰਗਟਿਆ ਦੁਖ ਦੂਰਿ ਪਰਾਇਆ ਰਾਮ ॥

کل خوشی ظاہر ہوگئی ہیں اور میرے غم دور ہوگئے ہیں۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਅਨਦ ਬਿਨੋਦ ਸਦ ਹੀ ਗੁਨ ਗੁਪਾਲ ਨਿਤ ਗਾਈਐ ॥

مسلسل کائنات کے پالنہار گوپال کی حمد وثنا کرنے سے ابدی خوشی و مسرت حاصل ہوتی ہے۔

ਭਜੁ ਸਾਧਸੰਗੇ ਮਿਲੇ ਰੰਗੇ ਬਹੁੜਿ ਜੋਨਿ ਨ ਧਾਈਐ ॥

میں سنتوں کی محفل میں شامل ہوکر رب کے نام کا جہری ذکر کرتا ہوں، جس کے سبب مجھے دوبارہ اندام میں نہانی میں بھٹکنا نہیں پڑے گا۔

ਗਹਿ ਕੰਠਿ ਲਾਏ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ਆਦਿ ਅੰਕੁਰੁ ਆਇਆ ॥

واہے گرو نے فطری طور پر مجھے اپنے گلے سے لگالیا ہے اور میرے پچھلی زندگی کے نیک اعمال کا بیج ظاہر ہوگیا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਮਿਲਿਆ ਬਹੁੜਿ ਕਤਹੂ ਨ ਜਾਇਆ ॥੫॥੪॥੭॥

نانک عرض کرتا ہے کہ رب مجھے خود ہی مل گیا ہے اور وہ مجھ سے دوبارہ کبھی بھی دور نہیں ہوتا۔ 5۔ 4۔
7۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ॥
بہاگڑا محلہ 5 چھنت۔

ਸੁਨਹੁ ਬੇਨੰਤੀਆ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੇ ਰਾਮ ॥
اے میرے مالک ! میری درخواست سنئے،

ਕੋਟਿ ਅਪ੍ਰਾਧ ਭਰੇ ਭੀ ਤੇਰੇ ਚੇਰੇ ਰਾਮ ॥
ہم انسانوں میں خواہ کروڑوں ہی برائیاں موجود ہیں؛ لیکن ہم پھر بھی تیرے ہی خادم ہیں۔

ਦੁਖ ਹਰਨ ਕਿਰਪਾ ਕਰਨ ਮੋਹਨ ਕਲਿ ਕਲੇਸਹ ਭੰਜਨਾ ॥
اے تکلیف دور کرنے والے ! اے فضل کرنے والے محبوب ! اے اختلافات کو دور کرنے والے !

ਸਰਨਿ ਤੇਰੀ ਰਖਿ ਲੇਹੁ ਮੇਰੀ ਸਰਬ ਮੈ ਨਿਰੰਜਨਾ ॥
اے ہماگیر بے عیب ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں، فضل فرما کر میری عظمت و عظمت برقرار رکھ ۔

ਸੁਨਤ ਪੇਖਤ ਸੰਗਿ ਸਭ ਕੈ ਪ੍ਰਭ ਨੇਰਹੂ ਤੇ ਨੇਰੇ ॥
رب ہر ایک کو سنتا اور دیکھتا ہے، وہ ہم سب ہی کے ساتھ ہے اور بہت قریب سے قریب تر ہے۔

ਅਰਦਾਸਿ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਸੁਆਮੀ ਰਖਿ ਲੇਹੁ ਘਰ ਕੇ ਚੇਰੇ ॥੧॥
مالک ! نانک کی التجا سن لے اور مجھے اپنے گھر میں بطور خادم قبول فرما۔ 1۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਸਦਾ ਹਮ ਦੀਨ ਭੇਖਾਰੀ ਰਾਮ ॥

اے رام! تو ہمیشہ قادر مطلق ہے؛ لیکن ہم انسان تو غریب بھکاری ہیں۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਮਗਨੁ ਕਢਿ ਲੇਹੁ ਮੁਰਾਰੀ ਰਾਮ ॥

اے مراری رب! میں مایا کی ہوس میں مگن ہوں، فضل فرما کر مجھے مایا سے نکال لیجئے۔

ਲੋਭਿ ਮੋਹਿ ਬਿਕਾਰਿ ਬਾਧਿਓ ਅਨਿਕ ਦੋਖ ਕਮਾਵਨੇ ॥

حرص و ہوس اور برائیوں میں پھنس کر میں نے بہت سے گناہ کیے ہیں۔

ਅਲਿਪਤ ਬੰਧਨ ਰਹਤ ਕਰਤਾ ਕੀਆ ਅਪਨਾ ਪਾਵਨੇ ॥

انسان اپنے کیے ہوئے نیک اعمال کے پھل سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔

ਕਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਬਹੁ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮਤੇ ਹਾਰੀ ॥

اے گنہ گاروں کو بخشنے والے! مجھ پر فضل فرما؛ کیونکہ میں متعدد اندام نہانی میں بھٹکتا ہوا ہار گیا ہوں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਹਰਿ ਕਾ ਪ੍ਰਭ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰੀ ॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ میں رب کا خادم ہوں اور یہ میری جسم و جان کی بنیاد ہے۔ 2۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਵਡਾ ਮੇਰੀ ਮਤਿ ਥੋਰੀ ਰਾਮ ॥

اے رام! تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بہت بڑا ہے؛ لیکن میری عقل بہت چھوٹی ہے،

ਪਾਲਹਿ ਅਕਿਰਤਘਨਾ ਪੂਰਨ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਤੇਰੀ ਰਾਮ ॥

تو نافرمانوں کی بھی پرورش کرتا ہے اور تمام انسانوں پر تیری کامل نظر کرم ہے۔

ਅਗਾਧਿ ਬੋਧਿ ਅਪਾਰ ਕਰਤੇ ਮੋਹਿ ਨੀਚੁ ਕਛੂ ਨ ਜਾਨਾ ॥

اے خالق کائنات ! تو بے پناہ ہے اور تیرا علم لا متناہی ہے؛ لیکن میں حقیر انسان کچھ بھی نہیں جانتا۔

ਰਤਨੁ ਤਿਆਗਿ ਸੰਗ੍ਰਹਨ ਕਉਡੀ ਪਸੂ ਨੀਚੁ ਇਆਨਾ ॥

میں تو جانور کے مثل احمق اور ذلیل ہوں، جس نے تیرے انمول نام جواہر کو چھوڑ کر کوڑیاں جمع کی ہیں۔

ਤਿਆਗਿ ਚਲਤੀ ਮਹਾ ਚੰਚਲਿ ਦੋਖ ਕਰਿ ਕਰਿ ਜੋਰੀ ॥

اے رب ! میں نے غلطی سے یہ مایا حاصل کی ہے، جو بہت چالاک ہے اور انسان کو چھوڑ کر چلی جانے والی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਸਮਰਥ ਸੁਆਮੀ ਪੈਜ ਰਾਖਹੁ ਮੋਰੀ ॥੩॥

نانک کی التجا ہے کہ اے ہر چیز پر قدرت رکھنے والے رب ! میں تیری پناہ میں ہوں، برائے کرم میری عزت رکھیے۔ 3۔

ਜਾ ਤੇ ਵੀਛੁੜਿਆ ਤਿਨਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਆ ਰਾਮ ॥

جس رب سے جدا ہوا تھا، اس نے خود ہی اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਮੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ਰਾਮ ॥

سنت حضرات کی محفل میں شامل ہو کر جناب ہری کی حمد و ثنا کی ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਇ ਗੋਵਿਦ ਸਦਾ ਨੀਕੇ ਕਲਿਆਣ ਮੈ ਪਰਗਟ ਭਏ ॥

اس کائنات کے پالنہار کی حمد و ثنا کرنے سے رب بطور فلاح ظاہر ہو گیا ہے۔

ਸੇਜਾ ਸੁਹਾਵੀ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਆਪਣੇ ਪ੍ਰਭ ਕਰਿ ਲਏ ॥

رب کے ہمراہ میرے دل کا سکون پر لطف ہوگیا ہے اور اس نے مجھے اپنا بنا لیا ہے۔

ਛੋਡਿ ਚਿੰਤ ਅਚਿੰਤ ਹੋਏ ਬਹੁੜਿ ਦੂਖੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

میں فکر کو چھوڑ کر، بے فکر ہوگیا ہوں اور میں نے دوبارہ کوئی تکلیف حاصل نہیں کی۔

ਨਾਨਕ ਦਰਸਨੁ ਪੇਖਿ ਜੀਵੇ ਗੋਵਿੰਦ ਗੁਣ ਨਿਧਿ ਗਾਇਆ ॥੪॥੫॥੮॥

نانک عرض کرتا ہے کہ وہ تو رب کے دیدار سے ہی زندہ رہتا ہے اور مخزن صفات رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔ 4۔ 5۔ 8۔

ਬਿਹਾਗੜਾ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ॥

بہاگڑا محلہ 5 چھنت۔

ਬੋਲਿ ਸੁਧਰਮੀੜਿਆ ਮੋਨਿ ਕਤ ਧਾਰੀ ਰਾਮ ॥

اے نیک انسان ! بولو، خاموشی کیوں اختیار کی ہے؟

ਤੂ ਨੇਤ੍ਰੀ ਦੇਖਿ ਚਲਿਆ ਮਾਇਆ ਬਿਉਹਾਰੀ ਰਾਮ ॥

تم نے اپنی آنکھوں سے مایا کی خیانت دیکھی ہے، جو سب ہی فانی ہے۔

ਸੰਗਿ ਤੇਰੈ ਕਛੁ ਨ ਚਾਲੈ ਬਿਨਾ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮਾ ॥

اے لوگو ! گووند کے نام کے علاوہ تیرے ساتھ کچھ بھی نہیں جائے گا۔

ਦੇਸ ਵੇਸ ਸੁਵਰਨ ਰੂਪਾ ਸਗਲ ਊਣੇ ਕਾਮਾ ॥

ملک، لباس، سونا، چاندی، یہ سب چیزیں بے کار ہیں۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਨ ਸੰਗਿ ਸੋਭਾ ਹਸਤ ਘੋਰਿ ਵਿਕਾਰੀ ॥

بیٹا، بیوی، دنیوی رونق انسان کا ساتھ نہیں دینے والی، ہاتھی، گھوڑا اور دیگر پر کشش چیزیں برائیوں کی طرف مائل کرتی رہتی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਸਾਧਸੰਗਮ ਸਭ ਮਿਥਿਆ ਸੰਸਾਰੀ ॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ سنتوں کی صحبت کے بغیر ساری کائنات ایک فریب ہے۔ 1۔

ਰਾਜਨ ਕਿਉ ਸੋਇਆ ਤੂ ਨੀਦ ਭਰੇ ਜਾਗਤ ਕਤ ਨਾਹੀ ਰਾਮ ॥

اے بادشاہ! کیوں خواب خرگوش میں مصروف ہے اور اور کیوں علم کے ذریعے بیدار نہیں ہو رہا ہے؟

ਮਾਇਆ ਝੂਠੁ ਰੁਦਨੁ ਕੇਤੇ ਬਿਲਲਾਹੀ ਰਾਮ ॥

مال و جائیداد کے لیے آنسو بہانا جھوٹ ہی ہے اور کتنے ہی انسان مال و دولت کے لیے ملکتے رہتے ہیں۔

ਬਿਲਲਾਹਿ ਕੇਤੇ ਮਹਾ ਮੋਹਨ ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਹਰਿ ਕੇ ਸੁਖੁ ਨਹੀ ॥

بہت سے لوگ پرکشش مایا کے لیے آنسو بہاتے رہتے ہیں؛ لیکن ہری کے انمول نام کے علاوہ کوئی خوشی نہیں۔

ਸਹਸ ਸਿਆਣਪ ਉਪਾਵ ਥਾਕੇ ਜਹ ਭਾਵਤ ਤਹ ਜਾਹੀ ॥

انسان بہت سی ترکیب استعمال کر کے تھک جاتا ہے؛ لیکن جہاں رب کو پسند آتا ہے، اسی جانب رخ کرتا ہے۔

ਆਦਿ ਅੰਤੇ ਮਧਿ ਪੂਰਨ ਸਰਬਤ੍ਰ ਘਟਿ ਘਟਿ ਆਹੀ ॥

ایک رب ہی ابتدا، وسط اور آخر میں ہمہ گیر ہے اور یہی تمام انسانوں کے دلوں میں سمایا ہوا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਸਾਧਸੰਗਮੁ ਸੇ ਪਤਿ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਜਾਹੀ ॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جو انسان سنتوں کی محفل میں شامل ہوتا ہے، یہ اپنے ابدی گھر رب کے پاس باعزت جاتا ہے۔ 2۔

ਨਰਪਤਿ ਜਾਣਿ ਗ੍ਰਹਿਓ ਸੇਵਕ ਸਿਆਣੇ ਰਾਮ ॥

اے انسانوں کا حاکم ! تو اپنے گھر کے خادموں کو چالاک سمجھ کر ان کی ہوس میں پھنس گیا ہے۔

ਸਰਪਰ ਵੀਛੁੜਣਾ ਮੋਹੇ ਪਛੁਤਾਣੇ ਰਾਮ ॥

لیکن تیرا ان سے جدا ہونا یقینی ہے، ان سے لگاؤ کی وجہ سے تجھے افسوس کرنا پڑے گا۔

ਹਰਿਚੰਦਉਰੀ ਦੇਖਿ ਭੂਲਾ ਕਹਾ ਅਸਥਿਤਿ ਪਾਈਐ ॥

ہری چند راجے کا خیالی شہر دیکھ کر تو راہ سے بھٹک گیا ہے، اب اس میں تجھے کیسے استحکام حاصل ہو سکتا ہے؟

ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਹਰਿ ਕੇ ਆਨ ਰਚਨਾ ਅਹਿਲਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਈਐ ॥

واہے گرو کے نام کے بغیر انسان کی قیمتی وجود مخلوق کی دیگر اشیاء کی طرف راغب ہونے سے ضائع ہو جاتی ہے۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਤ ਨ ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੂਝੈ ਨਹ ਕਾਂਮ ਪੂਰਨ ਗਿਆਨੇ ॥

کبر و غرور سے انسان کی پیاس نہیں بجھتی، نہ اس کی خواہشات پوری ہوتی ہیں اور نہ ہی اسے حصول علم ہوتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਹਰਿ ਕੇ ਕੇਤਿਆ ਪਛੁਤਾਨੇ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ رب کے نام سے محروم ہو کر بہت سے لوگ افسوس کرتے ہوئے دنیا سے چلے گئے ہیں۔ 3۔

ਧਾਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੋ ਅਪਨਾ ਕਰਿ ਲੀਨਾ ਰਾਮ ॥

رب نے فضل فرما کر مجھے اپنا بنا لیا ہے۔

ਭੁਜਾ ਗਹਿ ਕਾਢਿ ਲੀਓ ਸਾਧੂ ਸੰਗੁ ਦੀਨਾ ਰਾਮ ॥

اس نے بازو پکڑ کر مجھے دولت کی ہوس کے کیچڑ سے نکال لیا ہے اور سادھو حضرات کی صحبت کا تحفہ عطا کیا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਮਿ ਹਰਿ ਅਰਾਧੇ ਸਗਲ ਕਲਮਲ ਦੁਖ ਜਲੇ ॥

سادھوؤں کی محفل میں رب کی عبادت کرنے سے میرے سبھی گناہ اور تکلیف کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

ਮਹਾ ਧਰਮ ਸੁਦਾਨ ਕਿਰਿਆ ਸੰਗਿ ਤੇਰੈ ਸੇ ਚਲੇ ॥

رب کی عبادت ہی عظیم دین ہے اور نام کا عطیہ ہی نیک عمل ہے، جو آخرت میں تیرے ساتھ جائے گا۔

ਰਸਨਾ ਅਰਾਧੈ ਏਕੁ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਭੀਨਾ ॥

میری زبان ایک رب کے نام کی پرستش کرتی ہے اور نام سے میرا جسم و جان تر ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਨੋ ਹਰਿ ਮਿਲਾਏ ਸੋ ਸਰਬ ਗੁਣ ਪਰਬੀਨਾ ॥੪॥੬॥੯॥

اے نانک ! ہری جس شخص کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، وہ تمام چیزوں میں ہنرمند ہوجاتا ہے۔ 4۔ 6۔ 9۔

ਬਿਹਾਗੜੇ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੪

بہاگڑا کی وار محلہ 4۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਹੋਰ ਥੈ ਸੁਖੁ ਨ ਭਾਲਿ ॥

اے لوگو! گرو کی خدمت کرنے سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے؛ اس لیے کسی دیگر مقام پر خوشی کی تلاش مت کرو۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਭੇਦੀਐ ਸਦਾ ਵਸੈ ਹਰਿ ਨਾਲਿ ॥

اگر دل گرو کے کلام سے پریشان ہوجائے، تو رب ہمیشہ انسان کے ساتھ رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਤਿਨਾ ਕਉ ਮਿਲੈ ਜਿਨ ਹਰਿ ਵੇਖੈ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥੧॥

اے نانک! نام اسی شخص کو حاصل ہوتا ہے، جنہیں رب نگاہ کرم سے دیکھتا ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ۔ 3۔

ਸਿਫਤਿ ਖਜਾਨਾ ਬਖਸ ਹੈ ਜਿਸੁ ਬਖਸੈ ਸੋ ਖਰਚੈ ਖਾਇ ॥

واہے گرو کی حمد وثناء کا ذخیرہ اس کا ایک عطیہ ہے، وہ نظر کرم فرما کر جس شخص کو عطا کرتا ہے، وہی اسے استعمال کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬਿਨੁ ਹਥਿ ਨ ਆਵਈ ਸਭ ਥਕੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

لیکن یہ ذخیرہ سچے گرو کے بغیر انسان کو حاصل نہیں ہوتا اور ہر کوئی اس کے حصول کے لیے جد و جہد کام کرکے تھک چکا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨਮੁਖੁ ਜਗਤੁ ਧਨਹੀਣੁ ਹੈ ਅਗੈ ਭੁਖਾ ਕਿ ਖਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! نفس پرست انسان مالک کائنات کے نام نما دولت سے محروم ہے، جب اسے آخرت میں بھوک کا حساس ہوگا، تو کیا کھائے گا؟ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭ ਤੇਰੀ ਤੂ ਸਭਸ ਦਾ ਸਭ ਤੁਧੁ ਉਪਾਇਆ ॥

اے رب ! اس ساری کائنات کو تو نے ہی وجود بخشا ہے اور تو سب کا مالک ہے، سارے انسان کو تو نے ہی پیدا کیا ہے۔

ਸਭਨਾ ਵਿਚਿ ਤੂ ਵਰਤਦਾ ਤੂ ਸਭਨੀ ਧਿਆਇਆ ॥

تمام ذی روحوں میں تو بسا ہوا ہے اور سبھی تیری ہی پرستش میں لگے ہوئے ہیں۔

ਤਿਸ ਦੀ ਤੂ ਭਗਤਿ ਥਾਇ ਪਾਇਹਿ ਜੋ ਤੁਧੁ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

اے رب ! جو انسان تیرے دل کو پسند اتا ہے تو اس کی عبادت قبول کرلیتا ہے۔

ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਸਭਿ ਕਰਨਿ ਤੇਰਾ ਕਰਾਇਆ ॥

جو کچھ رب کو بہتر لگتا ہے، وہی ہوتا ہے۔ اے ہری ! انسان وہی کرتا ہے، جو تو ان سے کرواتا ہے یعنی کائنات میں سب کچھ رب کے حکم ہی سے ہو رہا ہے۔

ਸਲਾਹਿਹੁ ਹਰਿ ਸਭਨਾ ਤੇ ਵਡਾ ਜੋ ਸੰਤ ਜਨਾਂ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖਦਾ ਆਇਆ ॥੧॥

اے لوگو ! اس مالک اور عظیم رب کی تعریف و توصیف کرو، تو ہردور میں سنت حضرات کی عزت رکھتا ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਗਿਆਨੀ ਜਗੁ ਜੀਤਾ ਜਗਿ ਜੀਤਾ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

اے نانک ! اہل علم حضرات نے اس کائنات پر فتح حاصل کرلی ہے؛ لیکن اس کائنات نے ہر ایک انسان پر فتح حاصل کرلیا ہے۔

ਨਾਮੇ ਕਾਰਜ ਸਿਧਿ ਹੈ ਸਹਜੇ ਹੋਇ ਸੁ ਹੋਇ ॥

رب کے نام کے ذریعے سبھی کام درست اور مکمل ہوجاتے ہیں، جو کچھ بھی ہوتا ہے، وہ بآسانی ہی رب کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਮਤਿ ਅਚਲੁ ਹੈ ਚਲਾਇ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥

گرو کی نصیحت پر عمل کرنے سے عقل انسانی مستحکم ہوجاتی ہے اور کوئی بھی اسے بے کار نہیں کرسکتا۔

ਭਗਤਾ ਕਾ ਹਰਿ ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕਰੇ ਕਾਰਜੁ ਸੁਹਾਵਾ ਹੋਇ ॥

رب اپنے معتقدین کا معترف ہے یعنی ان کا ساتھ دیتا ہے اور ان کا ہر عمل خوش گوار ہوجاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਮੂਲਹੁ ਭੁਲਾਇਅਨੁ ਵਿਚਿ ਲਬੁ ਲੋਭੁ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

نفس پرست انسان شروع سے ہی راہ حق سے گم راہ ہے؛ کیوں کہ اس کے اندر حرص، ہوس اور غرور بھرا ہوا ہے۔

ਝਗੜਾ ਕਰਦਿਆ ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਦਰੈ ਸਬਦਿ ਨ ਕਰੈ ਵੀਚਾਰੁ ॥

ان کا دن رات جھگڑنے میں ہی گزر جاتا ہے اور وہ کلام پر غور و فکر نہیں کرتا۔

ਸੁਧਿ ਮਤਿ ਕਰਤੈ ਹਿਰਿ ਲਈ ਬੋਲਨਿ ਸਭੁ ਵਿਕਾਰੁ ॥

خالق رب نے اس کی عقل سلیم چھین لی ہے، تو اس کی تمام باتیں برائیوں سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔

ਦਿਤੈ ਕਿਤੈ ਨ ਸੰਤੋਖੀਅਨਿ ਅੰਤਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬਹੁਤੁ ਅਗ੍ਯ਼ਾਨੁ ਅੰਧਾਰੁ ॥

ایسے لوگوں کو خواہ کتنا بھی دے دیا جائے، وہ مطمئن نہیں ہوتے؛ کیوں کہ ان کے دل میں خواہش اور شدید جہالت کی تاریکی ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨਮੁਖਾ ਨਾਲਹੁ ਤੁਟੀਆ ਭਲੀ ਜਿਨਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਪਿਆਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! ان نفس پرست لوگوں سے تو رشتہ ختم کرنا ہی بہتر ہے جنہیں دولت کی ہوس سے خوب محبت ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਤਿਨ੍ ਭਉ ਸੰਸਾ ਕਿਆ ਕਰੇ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਿਰਿ ਕਰਤਾਰੁ ॥

جن خادموں کا صادق گرو خالق حقیقی محافظ ہے، انہیں خوف اور شبہات کیا متاثر کر سکتی ہے؟

ਧੁਰਿ ਤਿਨ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖਦਾ ਆਪੇ ਰਖਣਹਾਰੁ ॥

زمانہ قدیم سے خود ہی محافظ رب ان کی عزت کی حفاظت کرتا رہا ہے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

وہ سچے کلام پر غور و خوض کرتے ہیں اور اپنے محبوب سے مل کر خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸੇਵਿਆ ਆਪੇ ਪਰਖਣਹਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! ہم نے اس خوشی عطا کرنے والے رب کی پرستش کی ہے،جو خود ہی شناخت کرنے والا (جوہر شناس) ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਤੇਰਿਆ ਤੂ ਸਭਨਾ ਰਾਸਿ ॥

اے رب ! یہ سب انسان تیرے ہی ہیں اور تو ان سب کا سرمایہ ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਤੂ ਦੇਹਿ ਤਿਸੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮਿਲੈ ਕੋਈ ਹੋਰੁ ਸਰੀਕੁ ਨਾਹੀ ਤੁਧੁ ਪਾਸਿ ॥

تو جسے بھی اپنا تحفہ عطا کرتا ہے، اسے سب کچھ مل جاتا ہے اور کوئی تیرے دربار کا مدمقابل نہیں۔

ਤੂ ਇਕੋ ਦਾਤਾ ਸਭਸ ਦਾ ਹਰਿ ਪਹਿ ਅਰਦਾਸਿ ॥

اے ہری ! ہم تجھ ہی سے التجا کرتے ہیں، ایک تو ہی سب انسانوں کو عطا کرنے والا ہے۔

ਜਿਸ ਦੀ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸ ਦੀ ਤੂ ਮੰਨਿ ਲੈਹਿ ਸੋ ਜਨੁ ਸਾਬਾਸਿ ॥

جس کی مناجات تمہیں پسند آتی ہے، تو اس کی دعا قبول کر لیتا ہے اور ایسا معتقد بہت خوش نصیب ہے۔

ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਚੋਜੁ ਵਰਤਦਾ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਤੁਧੁ ਪਾਸਿ ॥੨॥

اے مالک ! ہر طرف تیرا ہی عجیب کھیل چھایا ہوا ہے۔ ہم انسانوں کی خوشی و غم تیرے ہی سامنے ہے۔ 2۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੈ ਭਾਵਦੇ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚਿਆਰ ॥

گرومکھ انسان صادق رب کو بہت پسند ہے اور انہیں دربار حق میں سچا تسلیم کیا جاتا ہے۔

ਸਾਜਨ ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ਹੈ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰ ॥

ایسے شخص کے دل میں خوشی برقرار رہتی ہے؛ کیوں کہ وہ ہمیشہ گرو کی باتوں پر غور کرتے رہتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਵਸਾਇਆ ਦੁਖੁ ਕਟਿਆ ਚਾਨਣੁ ਕੀਆ ਕਰਤਾਰਿ ॥

وہ اپنے دل میں کلام کو بساتے ہیں، جس سے ان کی پریشانی دور ہوجاتی ہے اور خالق ان کے دل میں نور علم پیدا کردیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਖਣਹਾਰਾ ਰਖਸੀ ਆਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! ساری کائنات کا محافظ رب اپنا فضل فرما کر ان کی حفاظت کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਚਾਕਰੀ ਭੈ ਰਚਿ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

گرو کی خدمت اس کے خوف میں رہ کر ہی کرنی چاہیئے۔

ਜੇਹਾ ਸੇਵੈ ਤੇਹੋ ਹੋਵੈ ਜੇ ਚਲੈ ਤਿਸੈ ਰਜਾਇ ॥

جو اپنے گرو کی رضا میں راضی ہے، وہ اسی طرح ہوجاتا ہے، جیسی وہ خدمت کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪਿ ਹੈ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜੀ ਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! رب خود ہی سب کچھ ہے اور اس کے علاوہ دوسری کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ਤੂਹੈ ਜਾਣਦਾ ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے رب ! تو اپنی عظمت سے خود واقف ہے اور تجھ جیسا عظیم دوسرا کوئی نہیں۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਹੋਰੁ ਸਰੀਕੁ ਹੋਵੈ ਤਾ ਆਖੀਐ ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਤੂਹੈ ਹੋਈ ॥

تجھ جیسا دوسرا ہمسر کوئی ہو تو ہم کہیں؛ لیکن تجھ جیسا عظیم تو خود ہے۔

ਜਿਨਿ ਤੂ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹੋਰੁ ਤਿਸ ਦੀ ਰੀਸ ਕਰੇ ਕਿਆ ਕੋਈ ॥

اے رب ! جنہوں نے تیری پرستش کی ہے، انہیں خوشی ہی حاصل ہوئی ہے دوسرا کون ہے، جو اس کی برابری کر سکتا ہے۔

ਤੂ ਭੰਨਣ ਘੜਣ ਸਮਰਥੁ ਦਾਤਾਰੁ ਹਹਿ ਤੁਧੁ ਅਗੈ ਮੰਗਣ ਨੋ ਹਥ ਜੋੜਿ ਖਲੀ ਸਭ ਹੋਈ ॥

اے عطا کرنے والے، تو تخلیق اور فنا کرنے میں کامل قدرت کا مالک ہے اور ساری کائنات تیرے سامنے ہاتھ جوڑ کر مدد مانگ رہی ہے۔

ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਦਾਤਾਰੁ ਮੈ ਕੋਈ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵਈ ਤੁਧੁ ਸਭਸੈ ਨੋ ਦਾਨੁ ਦਿਤਾ ਖੰਡੀ ਵਰਭੰਡੀ ਪਾਤਾਲੀ ਪੁਰਈ ਸਭ ਲੋਈ ॥੩॥

مجھے تجھ جیسا سخی کوئی نظر نہیں آتا، تو نے ہی خطوں، سیاروں، پاتالوں، پوریوں، تمام کائنات اور تمام جانداروں کو عطیہ دیا ہے۔ 3۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਮਨਿ ਪਰਤੀਤਿ ਨ ਆਈਆ ਸਹਜਿ ਨ ਲਗੋ ਭਾਉ ॥

اے انسان ! اگر تیرے دل میں رب سے متعلق یقین نہیں، تو تم اس سے حقیقی محبت نہیں کرتے۔

ਸਬਦੈ ਸਾਦੁ ਨ ਪਾਇਓ ਮਨਹਠਿ ਕਿਆ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

تو نے کلام کا ذائقہ حاصل نہیں کیا، پھر دل کی ضد سے واہے گرو کی کیا تسبیح و تحمید کرو گے؟

ਨਾਨਕ ਆਇਆ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ਹੈ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! اس کائنات میں اس انسان کی آمد کامیاب ہے، جو گرومکھ بن کر صدق میں سما جاتا ہے۔

1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਨ ਪਛਾਣੈ ਮੂੜਾ ਅਵਰਾ ਆਖਿ ਦੁਖਾਏ ॥

احمق انسان خود (کبر) کی پہچان نہیں کرتا؛ بلکہ دوسرے لوگوں کو برے الفاظ کے ذریعے تکلیف پہنچاتا رہتا ہے۔

ਮੁੰਢੈ ਦੀ ਖਸਲਤਿ ਨ ਗਈਆ ਅੰਧੇ ਵਿਛੁੜਿ ਚੋਟਾ ਖਾਏ ॥

احمق انسان کی اصل فطرت نہیں بدلی اور وہ رب سے جدا ہوکر عذاب میں بتلا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭੈ ਭੰਨਿ ਨ ਘੜਿਓ ਰਹੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਏ ॥

سچے گرو کے خوف کے ذریعے اس نے اپنی فطرت کو تبدیل کر درست نہیں بنایا، جس سے وہ رب کی گود میں مگن رہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਹਸਾ ਕਦੇ ਨ ਚੂਕੈ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥

دن رات اس کا شبہ کبھی دور نہیں ہوتا اور صادق گرو کے کلام کے بغیر تکلیف معلوم ہے۔

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਅੰਤਰਿ ਸਬਲਾ ਨਿਤ ਧੰਧਾ ਕਰਤ ਵਿਹਾਏ ॥

شہوت، غصہ، حرص وغیرہ بہت سی برائیاں رہتی ہیں اور اس کی عمر ہر روز ہی دنیوی کاموں میں مشغول رہ کر گزر جاتی ہے۔

ਚਰਣ ਕਰ ਦੇਖਤ ਸੁਣਿ ਥਕੇ ਦਿਹ ਮੁਕੇ ਨੇੜੈ ਆਏ ॥

اس کے ہاتھ، پیر، آنکھ (دیکھ دیکھ کر) اور کان (سن سن کر) تھک چکے ہیں، اس کی زندگی کے ایام ختم ہو گئے ہیں اور موت قریب آگئی ہے۔

ਸਚਾ ਨਾਮੁ ਨ ਲਗੋ ਮੀਠਾ ਜਿਤੁ ਨਾਮਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਏ ॥

اسے واہے گرو کا سچا نام شیریں نہیں لگتا، جس نام سے نونیدھیاں حاصل ہو جاتی ہے۔

ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਮਰੈ ਫੁਨਿ ਜੀਵੈ ਤਾਂ ਮੋਖੰਤਰੁ ਪਾਏ ॥

اگر وہ زندگی میں ہی اپنا غرور ختم کردے اور اپنا کبر فنا کر کے نام امرت سے زندگی گذارے، تو وہ نجات حاصل کر سکتا ہے۔

ਧੁਰਿ ਕਰਮੁ ਨ ਪਾਇਓ ਪਰਾਣੀ ਵਿਣੁ ਕਰਮਾ ਕਿਆ ਪਾਏ ॥

اگر انسان کو رب کا فضل حاصل نہیں ہوا، تو وہ بغیر کرم کے کیا حاصل کر سکتا ہے؟

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸਮਾਲਿ ਤੂ ਮੂੜੇ ਗਤਿ ਮਤਿ ਸਬਦੇ ਪਾਏ ॥

اے احمق انسان ! تو گرو کے کلام کا دل میں غور و خوض کر، گرو کے کلام کے ذریعے تجھے نجات اور اعلیٰ ذہنیت حاصل ہوجائے گی۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਦ ਹੀ ਪਾਏ ਜਾਂ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥੨॥

اے نانک ! اگر انسان اپنے دل سے غرور کو مٹادے، تو صادق گرو حاصل ہوجائے گا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜਿਸ ਦੈ ਚਿਤਿ ਵਸਿਆ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤਿਸ ਨੋ ਕਿਉ ਅੰਦੇਸਾ ਕਿਸੈ ਗਲੈ ਦਾ ਲੋੜੀਐ ॥

جس کے دل میں میرا مالک بود و باش اختیار کرگیا ہے، اسے کسی بات کی فکر نہیں کرنی چاہیے۔

ਹਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਸਭਨਾ ਗਲਾ ਕਾ ਤਿਸ ਨੋ ਧਿਆਇਦਿਆ ਕਿਵ ਨਿਮਖ ਘੜੀ ਮੁਹੁ ਮੋੜੀਐ ॥

واہے گرو ہر چیز کو خوشی عطا کرنے والا ہے، پھر ہم اس کی پرستش میں پلک جھپکنے کے برابر یا ایک لمحہ بھی کیوں منہ موڑیں؟

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਤਿਸ ਨੋ ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਹੋਏ ਨਿਤ ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਜਾਇ ਬਹੀਐ ਮੁਹੁ ਜੋੜੀਐ ॥

جس نے بھی رب کا دھیان کیا ہے، اسے تمام بھلائیاں ملی ہیں؛ اس لئے ہمیں ہمیشہ ہی سنتوں کی محفل میں موجود ہونا چاہیے اور یکجا ہو کر رب کی حمد و ثناء کرنی چاہئے۔

ਸਭਿ ਦੁਖ ਭੁਖ ਰੋਗ ਗਏ ਹਰਿ ਸੇਵਕ ਕੇ ਸਭਿ ਜਨ ਕੇ ਬੰਧਨ ਤੋੜੀਐ ॥

خادم رب کی ہر تکلیف، بھوک اور مرض ختم ہوگیا ہے اور اس کے سارے بندھن ٹوٹ گئے ہیں۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹੋਆ ਹਰਿ ਭਗਤੁ ਹਰਿ ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੈ ਮੁਹਿ ਡਿਠੈ ਜਗਤੁ ਤਰਿਆ ਸਭੁ ਲੋੜੀਐ ॥੪॥

ہری کے فضل سے ہی انسان ہری کا معتقد بنتا ہے اور ہری کے معتقدین حضرات کے محض دیدار سے پوری کائنات پار ہوجاتی ہے اور سب کچھ حاصل کرلیتی ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਾ ਰਸਨਾ ਜਲਿ ਜਾਉ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਕਾ ਸੁਆਉ ਨ ਪਾਇਆ ॥

وہ زبان نذر آتش ہوجائے، جس نے ہری نام کا ذائقہ حاصل نہیں کیا۔

ਨਾਨਕ ਰਸਨਾ ਸਬਦਿ ਰਸਾਇ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! وہی زبان ہری کے نام کا ذائقہ حاصل کرتی ہے، جس نے دل میں رب کو بسایا ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਾ ਰਸਨਾ ਜਲਿ ਜਾਉ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਉ ਵਿਸਾਰਿਆ ॥

وہ زبان جل جائے، جس نے ہری کا نام بھلادیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਜਪੈ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ਪਿਆਰਿਆ ॥੨॥

اے نانک ! گرومکھ حضرات کی زبان ہری کے نام کا ذکر کرتی ہے اور ہری کے نام سے محبت کرتی ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਠਾਕੁਰੁ ਸੇਵਕੁ ਭਗਤੁ ਹਰਿ ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ॥
واہے گرو خود ہی مالک، خادم اور معتقد ہے اور خود ہی سب کچھ کرتا ہے اور انسانوں سے کرواتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਵਿਗਸੈ ਆਪੇ ਜਿਤੁ ਭਾਵੈ ਤਿਤੁ ਲਾਏ ॥
وہ خود ہی دیکھتا اور خود ہی خوش ہوتا ہے، جیسے اسے بہتر لگتا ہے، اسی طرح نسانوں کو لگاتا ہے۔

ਹਰਿ ਇਕਨਾ ਮਾਰਗਿ ਪਾਏ ਆਪੇ ਹਰਿ ਇਕਨਾ ਉਝੜਿ ਪਾਏ ॥
وہ کچھ انسانوں کو خود ہی راہ راست کی طرف لے جاتا ہے اور کچھ انسانوں کو خوفناک ٹیڑھا راستہ دکھاتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਤਪਾਵਸੁ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਚਲਤ ਸਬਾਏ ॥
رب سچا مالک ہے اور اس کا فیصلہ بھی سچا ہے، وہ خود ہی تعجب خیز چیز کو وجود بخشتا ہے اور دیکھتا رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਕਹੈ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੫॥
نانک گرو کے فضل سے اس صادق رب کی تسبیح کرتے ہوئے، اس کی حمد وثناء گاتا ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥
شلوک محلہ 3۔

ਦਰਵੇਸੀ ਕੋ ਜਾਣਸੀ ਵਿਰਲਾ ਕੋ ਦਰਵੇਸੁ ॥
کوئی نادر درویش ہی درویشی کی اہمیت سے واقف ہے۔

ਜੇ ਘਰਿ ਘਰਿ ਹੰਢੈ ਮੰਗਦਾ ਧਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਧਿਗੁ ਵੇਸੁ ॥

اگر کوئی درویش بن کر گھر گھر جا کر بھیک مانگتا رہتا ہے، تو اس کی زندگی اور حلیہ پر بہت افسوس ہے۔

ਜੇ ਆਸਾ ਅੰਦੇਸਾ ਤਜਿ ਰਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਿਖਿਆ ਨਾਉ ॥

اگر وہ امید اور فکر کو چھوڑ دیتا ہے اور گرومکھ بن کر رب کے نام کی بھیک مانگتا ہے، تو

ਤਿਸ ਕੇ ਚਰਨ ਪਖਾਲੀਅਹਿ ਨਾਨਕ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥੧॥

ہمیں اس کے قدموں کو دھونا چاہیے۔ اے نانک ! ہم اس پر قربان جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਤਰਵਰੁ ਏਕੁ ਫਲੁ ਦੁਇ ਪੰਖੇਰੂ ਆਹਿ ॥

اے نانک ! یہ کائنات ایک ایسا درخت ہے، جس پر موہ مایا نما ایک پھل لگا ہوا ہے، اس درخت پر گرومکھ اور نفس پرست دو پرندے بیٹھتے ہیں،

ਆਵਤ ਜਾਤ ਨ ਦੀਸਹੀ ਨਾ ਪਰ ਪੰਖੀ ਤਾਹਿ ॥

جس کے پر بھی نہیں ہے اور آتے جاتے وقت نظر نہیں آتے۔

ਬਹੁ ਰੰਗੀ ਰਸ ਭੋਗਿਆ ਸਬਦਿ ਰਹੈ ਨਿਰਬਾਣੁ ॥

نفس پرست رنگ برنگی رس سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے؛ لیکن گرومکھ کلام میں مگن رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸਿ ਫਲਿ ਰਾਤੇ ਨਾਨਕਾ ਕਰਮਿ ਸਚਾ ਨੀਸਾਣੁ ॥੨॥

اے نانک ! رب کی لکھی تقدیر کے ذریعے جس کی پیشانی پر نشان حق ظاہر ہوتا ہے، وہ ہری کے نام رس جیسے پھل میں مگن رہتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਧਰਤੀ ਆਪੇ ਹੈ ਰਾਹਕੁ ਆਪਿ ਜੰਮਾਇ ਪੀਸਾਵੈ ॥

واہے گرو خود ہی زمین ہے اور خود ہی اس سرزمین پر کھیتی کرنے والا ہے، وہ خود ہی غلہ پیدا کرتا ہے اور خود ہی چورہ چورہ کرواتا ہے۔

ਆਪਿ ਪਕਾਵੈ ਆਪਿ ਭਾਂਡੇ ਦੇਇ ਪਰੋਸੈ ਆਪੇ ਹੀ ਬਹਿ ਖਾਵੈ ॥

وہ خود ہی کھانا تیار کرتا ہے۔ خود ہی برتن رکھ کر ان (برتنوں) پر کھانا لیتا ہے اور خود ہی بیٹھ کر کھانا تناول کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਜਲੁ ਆਪੇ ਦੇ ਛਿੰਗਾ ਆਪੇ ਚੁਲੀ ਭਰਾਵੈ ॥

وہ خود ہی پانی ہے، خود ہی دانت میں خلال کرنے والا تنکا عطا کرتا ہے اور خود ہی کلی کرنے کو جان دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਸੰਗਤਿ ਸਦਿ ਬਹਾਲੈ ਆਪੇ ਵਿਦਾ ਕਰਾਵੈ ॥

وہ خود ہی جماعت کو دعوت دے کر بیٹھاتا ہے اور خود ہی اسے الوداع بھی کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕਿਰਪਾਲੁ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਆਪੇ ਤਿਸ ਨੋ ਹੁਕਮੁ ਮਨਾਵੈ ॥੬॥

رب جس شخص پر خود مہربان ہو جاتا ہے، اسے ہی اپنا حکم تسلیم کرواتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਸਭਿ ਬੰਧਨਾ ਪਾਪ ਪੁੰਨ ਸਨਬੰਧੁ ॥

تمام فرض و عقیدہ غلامی ہی ہے؛ کیوں کہ ان کا تعلق گناہ اور نیکی سے بنا ہوا ہے۔

ਮਮਤਾ ਮੋਹੁ ਸੁ ਬੰਧਨਾ ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਸੁ ਧੰਧੁ ॥

محبت اور لگاؤ بھی غلامی ہی کی شکلیں ہیں اور بیٹے اور بیوی کی محبت میں کیا ہوا کاروبار مشکلات میں ڈال دیتا ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਜੇਵਰੀ ਮਾਇਆ ਕਾ ਸਨਬੰਧੁ ॥

میں جس طرف دیکھتا ہوں، مجھے دنیوی وابستگیوں کی پھانسی نظر آتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਚੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਵਰਤਣਿ ਵਰਤੈ ਅੰਧੁ ॥੧॥

اے نانک ! ایک صادق نام کے علاوہ جاہل کائنات مایا کی اندھی طرز عمل میں مصروف ہے۔ 1۔

ਮः ੪ ॥

محلہ 4۔

ਅੰਧੇ ਚਾਨਣੁ ਤਾ ਥੀਐ ਜਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਰਜਾਇ ॥

علم کے ذریعے اندھے انسان کو اسی وقت علم کی روشنی حاصل ہوتی ہے، جب رب کی رضا کے مطابق صادق گرو مل جائے۔

ਬੰਧਨ ਤੋੜੈ ਸਚਿ ਵਸੈ ਅਗਿਆਨੁ ਅਧੇਰਾ ਜਾਇ ॥

وہ گرو کی صحبت میں رہ کر بندھنوں کو توڑدیتا ہے اور سچائی میں رہتا ہے، جس کے سبب اس کی جہالت کی تاریکی مٹ جاتی ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਦੇਖੈ ਤਿਸੈ ਕਾ ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਤਨੁ ਸਾਜਿ ॥

جس رب نے جسم کو وجود بخشا ہے، وہ اسی کا سب کچھ دیکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਕਰਤਾਰ ਕੀ ਕਰਤਾ ਰਾਖੈ ਲਾਜ ॥੨॥

نانا کا عرض کرتا ہے کہ وہ خالق کی پناہ میں ہے اور خالق رب ہی اس کی عزت و آبرو رکھتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਦਹੁ ਆਪੇ ਥਾਟੁ ਕੀਆ ਬਹਿ ਕਰਤੈ ਤਦਹੁ ਪੁਛਿ ਨ ਸੇਵਕੁ ਬੀਆ ॥

جب خالق رب نے خود ہی موجود ہو کر کائنات کی تخلیق کی، تو اس نے اپنے کسی دوسرے خادم سے اس کے متعلق کوئی بات نہیں کی۔

ਤਦਹੁ ਕਿਆ ਕੋ ਲੇਵੈ ਕਿਆ ਕੋ ਦੇਵੈ ਜਾਂ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਕੀਆ ॥

تب کوئی کیا لے، دے سکتا ہے، جب اس نے کوئی دوسرا اپنے جیسا بنایا ہی نہیں۔

ਫਿਰਿ ਆਪੇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ਕਰਤੈ ਦਾਨੁ ਸਭਨਾ ਕਉ ਦੀਆ ॥

پھر رب نے خود ہی کائنات بنا کر سبھی انسانوں کو عطیہ (سب کچھ) عطا کیا۔

ਆਪੇ ਸੇਵ ਬਣਾਈਅਨੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ॥

اس نے خود ہی گرو کے ذریعے ہمیں اپنی خدمت و عقیدہ کا حکم دیا اور خود ہی نام امرت نوش فرمایا۔

ਆਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰ ਆਕਾਰੁ ਹੈ ਆਪੇ ਆਪੇ ਕਰੈ ਸੁ ਥੀਆ ॥੭॥

شکل و صورت سے پاک رب خود ہی اپنے آپ کو کائنات جیسی شکل میں ظاہر کرتا ہے، اسی کے حکم سے کائنات میں سب کچھ ہو رہا ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇਵਹਿ ਸਦ ਸਾਚਾ ਅਨਦਿਨੁ ਸਹਜਿ ਪਿਆਰਿ ॥

گرومکھ حضرات ہمیشہ صادق رب کی عبادت کرتے رہتے ہیں اور دن رات مراقبے کی اعلی حالت میں اس کی محبت و عقیدت میں مگن رہتے ہیں۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਗਾਵਹਿ ਗੁਣ ਸਾਚੇ ਅਰਧਿ ਉਰਧਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

وہ حقیقی صادق رب کا ہمیشہ حالت سرور میں حمد وثنا کرتا رہتا ہے اور زمین و اسمان میں موجود رب کو اپنے دل میں بساتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਵਸਿਆ ਧੁਰਿ ਕਰਮੁ ਲਿਖਿਆ ਕਰਤਾਰਿ ॥

خالق نے ابتدا سے ہی ان کی ایسی تقدیر لکھ دی ہے کہ ان کے باطن میں محبوب رب ہی بسا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਆਪੇ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! رب خود ہی فضل فرما کر انہیں اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕਹਿਐ ਕਥਿਐ ਨ ਪਾਈਐ ਅਨਦਿਨੁ ਰਹੈ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥

کہنے اور بیان کرنے سے رب حاصل نہیں ہوتا؛ اس کے حصول کے لیے ہمیں دن رات ہمیشہ ہی اس کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔

ਵਿਣੁ ਕਰਮੈ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਭਉਕਿ ਮੁਏ ਬਿਲਲਾਇ ॥

وہ تقدیر کے بغیر کسی کو بھی حاصل نہیں ہوتا اور رب سے محروم لوگ روتے چیختے ہوئے فوت ہو گئے ہیں۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਭਿਜੈ ਆਪਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

جب گرو کے کلام کے ذریعے جسم و جان تر ہو جاتا ہے، تو یہ خود ہی دل میں آ کر بس جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਪਾਈਐ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! اگر رب کی نظر کرم ہو، تبھی وہ انسان کو ملتا ہے اور خود ہی اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی۔

ਆਪੇ ਵੇਦ ਪੁਰਾਣ ਸਭਿ ਸਾਸਤ ਆਪਿ ਕਥੈ ਆਪਿ ਭੀਜੈ ॥

رب خود ہی وید، پران اور تمام صحائف کا خالق ہے، وہ خود ہی اسے بیان کرتا ہے اور خود ہی سن کر خوش ہوتا ہے۔

ਆਪੇ ਹੀ ਬਹਿ ਪੂਜੇ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਪਰਪੰਚੁ ਕਰੀਜੈ ॥

وہ خود ہی بیٹھ کر پرستش کرتا ہے اور خود ہی کائنات کی تخلیق کر کے اسے پھیلاتا ہے۔

ਆਪਿ ਪਰਵਿਰਤਿ ਆਪਿ ਨਿਰਵਿਰਤੀ ਆਪੇ ਅਕਥੁ ਕਥੀਜੈ ॥

وہ خود ہی کائنات کے کام میں فعال ہے اور خود ہی اس سے لاتعلق بھی رہتا ہے، وہ خود ہی ناقابل بیان کا بیان ہے۔

ਆਪੇ ਪੁੰਨੁ ਸਭੁ ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਆਪਿ ਅਲਿਪਤੁ ਵਰਤੀਜੈ ॥

وہ خود ہی نیک ہے اور تمام نیک اعمال خود ہی کرواتا ہے، وہ خود ہی بے نیاز رہ کر تفریح کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਦੇਵੈ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਬਖਸ ਕਰੀਜੈ ॥੮॥

وہ خود ہی اہل کائنات کو خوشی و غم عطا کرتا ہے اور خود ہی سب پر فضل فرماتا ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸੇਖਾ ਅੰਦਰਹੁ ਜੋਰੁ ਛਡਿ ਤੂ ਭਉ ਕਰਿ ਝਲੁ ਗਵਾਇ ॥

اے شیخ ! اپنے دل کی ضد چھوڑو اور اپنا جنون مٹا کر گرو کے خوف میں رہو۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭੈ ਕੇਤੇ ਨਿਸਤਰੇ ਭੈ ਵਿਚਿ ਨਿਰਭਉ ਪਾਇ ॥

بہت سے لوگ گرو کے خوف میں دنیوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں اور گرو کے خوف میں ہی نڈر(بے خوف) رب کو حاصل کر لیا ہے۔

ਮਨੁ ਕਠੋਰੁ ਸਬਦਿ ਭੇਦਿ ਤੂੰ ਸਾਂਤਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

تو اپنے سخت دل کو گرو کے کلام کے ذریعے جانچ، اس طرح تیرے دل کو سکون میسر ہو جائے گا۔

ਸਾਂਤੀ ਵਿਚਿ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਸਾ ਖਸਮੁ ਪਾਏ ਥਾਇ ॥

اطمینان سے کیے ہوئے دنیوی کاموں کو مالک قبول کر لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਿ ਕ੍ਰੋਧਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਪੁਛਹੁ ਗਿਆਨੀ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! ہوس اور غصے کے ذریعے کسی بھی انسان نے رب کو حاصل نہیں کیا ہے، خواہ اس سلسلے میں کسی بھی صاحب علم شخص سے معلوم کر لو۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਹੈ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੋ ਪਿਆਰੁ ॥

نفس پرست انسان دولت کی ہوس میں مگن ہے، جس کے سبب انہیں رب کے نام سے محبت نہیں ہوتی۔

ਕੂੜੁ ਕਮਾਵੈ ਕੂੜੁ ਸੰਗ੍ਰਹੈ ਕੂੜੁ ਕਰੇ ਆਹਾਰੁ ॥

وہ جھوٹ ہی کماتا ہے اور جھوٹ ہی جمع کرتا رہتا ہے اور جھوٹ کو ہی اپنی خوراک بناتا ہے۔

ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਧਨੁ ਸੰਚਿ ਮਰਹਿ ਅੰਤੇ ਹੋਇ ਸਭੁ ਛਾਰੁ ॥

یہ زہریلی مایا دولت یکجا کرتے ہوئے فوت ہوجاتی ہے اور آخر کار یہ سب کچھ راکھ ہوجاتا ہے۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਸੁਚ ਸੰਜਮ ਕਰਹਿ ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਵਿਕਾਰੁ ॥

وہ دکھاوا کے لیے مذہبی عمل، پاکیزگی اور ضبط نفس کا کام کرتا رہتا ہے؛ لیکن اس کے دل میں حرص اور برائی موجود ہوتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਿ ਮਨਮੁਖੁ ਕਮਾਵੈ ਸੁ ਥਾਇ ਨਾ ਪਵੈ ਦਰਗਹਿ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! جو کچھ بھی نفس پرست انسان کرتا ہے، وہ مقبول نہیں ہوتا اور رب کے دربار میں خوار (فنا) ہی ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی۔

ਆਪੇ ਖਾਣੀ ਆਪੇ ਬਾਣੀ ਆਪੇ ਖੰਡ ਵਰਭੰਡ ਕਰੇ ॥

اے رب ! تو خود ہی چاروں خلق کا ذریعہ ہے، خود ہی آوازیں اور تو نے ہی کائنات کو وجود بخشا ہے۔

ਆਪਿ ਸਮੁੰਦੁ ਆਪਿ ਹੈ ਸਾਗਰੁ ਆਪੇ ਹੀ ਵਿਚਿ ਰਤਨ ਧਰੇ ॥

تو اپنی ذات میں سمندر ہے اور خود ہی بحر ہے اور خود ہی اس میں ہیرے، مورتی وغیرہ جواہر رکھا ہے۔

ਆਪਿ ਲਹਾਏ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸ ਨੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰੇ ਹਰੇ ॥

وہ جس شخص پر بھی فضل فرماکر گرومکھ بنا دیتا ہے، اسے خود ہی ہیرے موتی وغیرہ جوہر دلوا دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਭਉਜਲੁ ਆਪਿ ਹੈ ਬੋਹਿਥਾ ਆਪੇ ਖੇਵਟੁ ਆਪਿ ਤਰੇ ॥

واہے گروہ خود ہی خوف ناک سمندر ہے، خود ہی جہاز ہے، خود ہی ملاح اور خود ہی اس سے پار ہوتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਤੁਝੈ ਸਰੇ ॥੯॥

خالق کائنات خود ہی سب کچھ کرتا اور انسانوں سے کرواتا ہے۔ اے خالق ! تجھ جیسا عظیم کوئی بھی نہیں۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਫਲ ਹੈ ਜੇ ਕੋ ਕਰੇ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

صادق گرو کی خدمت اسی وقت کامیاب ہے، اگر کوئی شخص اسے دل لگا کر با عقیدت انجام دے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈਐ ਅਚਿੰਤੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اس طرح اسے رب کے نام کی صورت میں قیمتی دولت حاصل ہوجاتی ہے اور اچانک ہی رب اس کے دل میں بس جاتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖੁ ਕਟੀਐ ਹਉਮੈ ਮਮਤਾ ਜਾਇ ॥

اس کی پیدائش و موت کی تکلیف اور کبر و ممتا دور ہوجاتی ہے۔

ਉਤਮ ਪਦਵੀ ਪਾਈਐ ਸਚੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

وہ اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے اور صدق میں ہی سمایا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰਬਿ ਜਿਨ ਕਉ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ॥੧॥

اے نانک ! جس کی ماضی میں کیے گئے نیک اعمال کے پیش نظر قسمت لکھی ہوتی ہے، انہیں صادق گرو مل جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਨਾਮਿ ਰਤਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹੈ ਕਲਿਜੁਗ ਬੋਹਿਥੁ ਹੋਇ ॥

صادق گرو ہی رب کے نام میں مگن ہے، جو اس کلی یوگ میں انسانوں کو پار کرانے والا ایک جہاز ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਪਾਰਿ ਪਵੈ ਜਿਨਾ ਅੰਦਰਿ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥

جو انسان گرومکھ بن جاتا ہے اور جس کے دل میں صادق رب بس جاتا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਲੇ ਨਾਮੁ ਸੰਗ੍ਰਹੈ ਨਾਮੇ ਹੀ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

وہی اس کا نام اپنے دل میں سجاتا ہے اور نام سے محبت کرتا ہے اور رب کے نام کے ذریعے ہی اس کی عزت و ناموری ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جنہوں نے صادق گرو کو پایا ہے، وہ انہیں رب کے فضل سے ہی حاصل ہوا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਪਾਰਸੁ ਆਪਿ ਧਾਤੁ ਹੈ ਆਪਿ ਕੀਤੋਨੁ ਕੰਚਨੁ ॥

واہے گرو خود ہی پارس ہے، خود ہی دھات ہے اور خود ہی دھات کو سونا بنا دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਠਾਕੁਰੁ ਸੇਵਕੁ ਆਪੇ ਆਪੇ ਹੀ ਪਾਪ ਖੰਡਨੁ ॥

وہ خود ہی مالک ہے، خود ہی خادم ہے اور خود ہی گناہ کو مٹانے والا ہے۔

ਆਪੇ ਸਭਿ ਘਟ ਭੋਗਵੈ ਸੁਆਮੀ ਆਪੇ ਹੀ ਸਭੁ ਅੰਜਨੁ ॥

وہ خود ہی ہر ایک کے دل میں بس کر اشیاء سے لطف اندوز ہونے والا مالک ہے اور خود ہی مایا کی شکل ہے۔

ਆਪਿ ਬਿਬੇਕੁ ਆਪਿ ਸਭੁ ਬੇਤਾ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭੰਜਨੁ ॥

وہ خود ہی حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے، وہ خود ہی رہنما ہے اور خود ہی گرومکھ بن کر دولت کی ہوس کے بندھن کو توڑ دیتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਸਾਲਾਹਿ ਨ ਰਜੈ ਤੁਧੁ ਕਰਤੇ ਤੂ ਹਰਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਵਡਨੁ ॥੧੦॥

اے خالق کائنات ہری ! نانک تیری مدح سرائی سے مطمئن نہیں ہوتا، تو سب سے بڑا خوشی عطا کرنے والا ہے۔ 10۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਜੀਅ ਕੇ ਬੰਧਨਾ ਜੇਤੇ ਕਰਮ ਕਮਾਹਿ ॥

سادق گرو کی خدمت کے بغیر انسان جتنا بھی عمل کرتا ہے، وہ اس کے لیے مثل قید ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਠਵਰ ਨ ਪਾਵਹੀ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ॥

گرو کی نوکری کے بغیر انسان کو کہیں بھی مقام سکون حاصل نہیں ہوتا، جس کے سبب وہ مرتا اور پیدا ہوتا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਫਿਕਾ ਬੋਲਣਾ ਨਾਮੁ ਨ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

گرو کی خدمت کے بغیر انسان بے ذائقہ لہجے میں ہم کلام ہوتا ہے، جس کے سبب رب کا نام اس کے دل میں داخل نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਮੁਹਿ ਕਾਲੈ ਉਠਿ ਜਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! سچے گرو کی خدمت کے بغیر انسان سیاہ منہ کروا کر یعنی بے عزت ہو کر کائنات سے چلا جاتا ہے اور دوزخ کے عذاب میں بتلا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਇਕਿ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਕਰਹਿ ਚਾਕਰੀ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥

کچھ لوگ صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں اور رب کے نام سے دل لگاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰਨਿ ਆਪਣਾ ਕੁਲ ਕਾ ਕਰਨਿ ਉਧਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! وہ اپنی قیمتی زندگی کو سنوار لیتا ہے اور اپنے تمام اہل خاندان کو بھی نجات دلا دیتا ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਚਾਟਸਾਲ ਆਪਿ ਹੈ ਪਾਧਾ ਆਪੇ ਚਾਟੜੇ ਪੜਣ ਕਉ ਆਣੇ ॥

واہے گرو خود ہی علم کا مندر ہے، وہ خود ہی علم دینے والا استاذ ہے اور خود ہی طلبہ کو تعلیم کی طرف راغب کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਪਿਤਾ ਮਾਤਾ ਹੈ ਆਪੇ ਆਪੇ ਬਾਲਕ ਕਰੇ ਸਿਆਣੇ ॥

وہ خود ہی ماں باپ ہے اور خود ہی بچوں کو دانش وربنادیتا ہے۔

ਇਕ ਥੈ ਪੜਿ ਬੁਝੈ ਸਭੁ ਆਪੇ ਇਕ ਥੈ ਆਪੇ ਕਰੇ ਇਆਣੇ ॥

ایک طرف وہ خود ہی سب کچھ پڑھتا اور سمجھتا ہے؛ لیکن دوسری طرف وہ خود ہی انسانوں کو نا سمجھ بنادیتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਅੰਦਰਿ ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਏ ਜਾ ਆਪਿ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਸਚੇ ਭਾਣੇ ॥

اے صادق رب ! کچھ لوگ جو تجھے پسند آتے ہیں، تو انہیں اپنے دربار میں بلا لیتا ہے۔

ਜਿਨਾ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਸੇ ਜਨ ਸਚੀ ਦਰਗਹਿ ਜਾਣੇ ॥੧੧॥

جن لوگوں کو تو گرومکھ کی شان عطا کرتا ہے، وہ تیرے سچے دربار میں مشہور ہو جاتے ہیں۔ 11۔

ਸਲੋਕੁ ਮਰਦਾਨਾ ੧ ॥

شلوک مردانا 1۔

ਕਲਿ ਕਲਵਾਲੀ ਕਾਮੁ ਮਦੁ ਮਨੂਆ ਪੀਵਣਹਾਰੁ ॥

یہ کلی یوگ ہوس کی شراب سے بھرا ہوا شراب خانی ہے، جسے دل پینے والا ہے۔

ਕ੍ਰੋਧ ਕਟੋਰੀ ਮੋਹਿ ਭਰੀ ਪੀਲਾਵਾ ਅਹੰਕਾਰੁ ॥

غصے کا پیالہ ہوس سے لبریز ہے، جسے غرور پلانے والا ہے۔

ਮਜਲਸ ਕੂੜੇ ਲਬ ਕੀ ਪੀ ਪੀ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

فریب و حرص کی محفل میں ہوس کی شراب پی پی کر انسان تباہ ہو رہا ہے۔

ਕਰਣੀ ਲਾਹਣਿ ਸਤੁ ਗੁੜੁ ਸਚੁ ਸਰਾ ਕਰਿ ਸਾਰੁ ॥

اس لیے اے انسان ! نیک عمل تیرا برتن اور سچائی تیری شیرینی، اس سے تو صدق نام کی بہترین شراب بنا۔

ਗੁਣ ਮੰਡੇ ਕਰਿ ਸੀਲੁ ਘਿਉ ਸਰਮੁ ਮਾਸੁ ਆਹਾਰੁ ॥

خوبیوں کو اپنی روٹی، شائستگی کو اپنا گھی اور حیا کو کھانے کے لیے اپنی خوراک بنا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਨਾਨਕਾ ਖਾਧੈ ਜਾਹਿ ਬਿਕਾਰ ॥੧॥
اے نانک ! ایسی غذا گرومکھ بننے سے ہی حاصل ہوتی ہے، جسے کھانے سے سبھی گناہ مٹ جاتے ہیں۔

1۔

ਮਰਦਾਨਾ ੧ ॥

مردانا 1۔

ਕਾਇਆ ਲਾਹਣਿ ਆਪੁ ਮਦੁ ਮਜਲਸ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਧਾਤੁ ॥

انسان کا جسم ایک گھڑا ہے، کبر شراب ہے اور پیاس کی ایک محفل ہے۔

ਮਨਸਾ ਕਟੋਰੀ ਕੂੜਿ ਭਰੀ ਪੀਲਾਏ ਜਮਕਾਲੁ ॥
دل کے خواہشات، ہوس کا پیالہ جھوٹ سے لبریز ہے اور یمدوت پیالے سے نوش کروانے والا ہے۔

ਇਤੁ ਮਦਿ ਪੀਤੈ ਨਾਨਕਾ ਬਹੁਤੇ ਖਟੀਅਹਿ ਬਿਕਾਰ ॥
اے نانک ! اس شراب کو پی کر انسان بہت سے گناہ اور برائیوں کا مرتکب ہوجاتا ہے۔

ਗਿਆਨੁ ਗੁੜੁ ਸਾਲਾਹ ਮੰਡੇ ਭਉ ਮਾਸੁ ਆਹਾਰੁ ॥
برہما کے علم کو اپنی شیرینی، رب کے جہری ذکر کو اپنی روٹی اور رب کے خوف کو بطور غذا اپنی خوراک

بنا۔

ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਭੋਜਨੁ ਸਚੁ ਹੈ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ॥੨॥
اے نانک ! یہ خوراک حق ہے، جس کے سبب صدق نام ہی انسان کی زندگی کی بنیاد بن جاتی ہے۔ 2۔

ਕਾਂਯਾਂ ਲਾਹਣਿ ਆਪੁ ਮਦੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਤਿਸ ਕੀ ਧਾਰ ॥

اگر یہ جسم گھڑا ہو، خود شناسی کی شراب ہو، تو نام امرت اس کی دھارا بن جاتی ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਿਉ ਮੇਲਾਪੁ ਹੋਇ ਲਿਵ ਕਟੋਰੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਰੀ ਪੀ ਪੀ ਕਟਹਿ ਬਿਕਾਰ ॥੩॥

اگر نیکوکاروں کی صحبت ہو، رب کی ذات میں دل لگی کا پیالہ جو نام امرت سے لبریز ہو، تو اسے پی کر گناہ اور برائیاں مٹ جاتی ہے۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਸੁਰਿ ਨਰ ਗਣ ਗੰਧਰਬਾ ਆਪੇ ਖਟ ਦਰਸਨ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥

واہے گرو خود ہی معبود، انسان، گن اور گندھرو ہے اور خود ہی چھ صفات کا حامل ہے۔

ਆਪੇ ਸਿਵ ਸੰਕਰ ਮਹੇਸਾ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

وہ خود ہی شیو شنکر مہیش ہے اور خود ہی گرومکھ بن کر ناقابل بیان کہانی بیان کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਜੋਗੀ ਆਪੇ ਭੋਗੀ ਆਪੇ ਸੰਨਿਆਸੀ ਫਿਰੈ ਬਿਬਾਣੀ

وہ خود زاہد، خود ہی لطف اندوز ہونے والا اور خود ہی تارک الدنیا بن کر جنگلوں میں طواف کرتا ہے۔

ਆਪੈ ਨਾਲਿ ਗੋਸਟਿ ਆਪਿ ਉਪਦੇਸੈ ਆਪੇ ਸੁਘੜੁ ਸਰੂਪੁ ਸਿਆਣੀ ॥

واہے گرو اپنے ساتھ ہی علمی سیمینار کرتا ہے، خود ہی تعلیم دیتا رہتا ہے اور خود ہی ذی شعور، حسین شکل اور دانش ور ہے۔

ਆਪਣਾ ਚੋਜੁ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਆਪੇ ਆਪੇ ਸਭਨਾ ਜੀਆ ਕਾ ਹੈ ਜਾਣੀ ॥੧੨॥

وہ خود ہی اپنی کائنات کو وجود بخش کر خود ہی دیکھتا رہتا ہے اور خود ہی تمام انسانوں کا علم رکھنے والا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਏਹਾ ਸੰਧਿਆ ਪਰਵਾਣੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਚਿਤਿ ਆਵੈ ॥

وہی شام کی التجا مقبول ہے، جس کے ذریعے میرا ہری رب دل میں یاد آتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਊਪਜੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਜਲਾਵੈ ॥

اس سے رب کے ساتھ محبت پیدا ہوتی ہے اور دولت کی ہوس دور ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਦੁਬਿਧਾ ਮਰੈ ਮਨੂਆ ਅਸਥਿਰੁ ਸੰਧਿਆ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

گرو کے فضل سے شبہات کا خاتمہ ہو جاتا ہے، دل مستحکم ہو جاتا ہے اور انسان رب کے ذکر کو اپنی شام کی دعا بنا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੰਧਿਆ ਕਰੈ ਮਨਮੁਖੀ ਜੀਉ ਨ ਟਿਕੈ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! نفس پرست انسان شام کی دعا تو کرتا ہے؛ لیکن ان کا دل مستحکم نہیں ہوتا، جس سے وہ پیدائش و موت کے چکر میں پھنس کر فنا ہوتا رہتا ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਪ੍ਰਿਉ ਪ੍ਰਿਉ ਕਰਤੀ ਸਭੁ ਜਗੁ ਫਿਰੀ ਮੇਰੀ ਪਿਆਸ ਨ ਜਾਇ ॥

میں پوری کائنات میں گھوم کر محبوب محبوب پکارتی ہوئی؛ لیکن میری پیاس نہیں بجھی۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਮੇਰੀ ਪਿਆਸ ਗਈ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਘਰਿ ਆਇ ॥੨॥

اے نانک ! صادق گرو کے وصل سے میری پیاس بجھ گئی ہے اور اپنے محبوب رب کو دل نما گھر میں ہی پا لیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤری۔

ਆਪੇ ਤੰਤੁ ਪਰਮ ਤੰਤੁ ਸਭੁ ਆਪੇ ਆਪੇ ਠਾਕੁਰੁ ਦਾਸੁ ਭਇਆ ॥

واہے گرو خود ہی حقیقت ہے اور خود ہی تمام حقائق کی اعلیٰ ترین حقانیت ہے، وہ خود ہی مالک ہے اور خود ہی خادم ہے۔

ਆਪੇ ਦਸ ਅਠ ਵਰਨ ਉਪਾਇਅਨੁ ਆਪਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਆਪਿ ਰਾਜੁ ਲਇਆ ॥

اس نے خود ہی کائنات کے اٹھارہ حصے بنائے ہیں اور خالق خود ہی برہما ہے، جو اپنی حکومت چلارہا ہے۔

ਆਪੇ ਮਾਰੇ ਆਪੇ ਛੋਡੈ ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਕਰੇ ਦਇਆ ॥

یہ خود ہی سب کو مارتا اور خود ہی نجات عطا کرتا ہے اور خود ہی نظر کرم فرما کر معافی دے دیتا ہے۔

ਆਪਿ ਅਭੁਲੁ ਨ ਭੁਲੈ ਕਬ ਹੀ ਸਭੁ ਸਚੁ ਤਪਾਵਸੁ ਸਚੁ ਥਿਆ ॥

وہ خطا سے پاک ہے اور کبھی نہیں بھولتا، صادق رب کا انصاف کامل طور پر سچ ہے اور وہ حق میں ہی موجود ہے۔

ਆਪੇ ਜਿਨਾ ਬੁਝਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਿਨ ਅੰਦਰਹੁ ਦੂਜਾ ਭਰਮੁ ਗਇਆ ॥੧੩॥

وہ جن گرو مکھوں کو خود علم عطا کرتا ہے، ان کے باطن سے شکوک و شبہات دور ہو جاتے ہیں۔ 13۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੫ ॥

شلوک محلہ 5۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਸਿਮਰਹਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਤੈ ਤਨਿ ਉਡੈ ਖੇਹ ॥

جو سنتوں کی محفل میں رب کا نام یاد نہیں کرتے، یہ جسم مثل خاک اڑ جاتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕੀਤੀ ਤਿਸੈ ਨ ਜਾਣਈ ਨਾਨਕ ਫਿਟੁ ਅਲੂਣੀ ਦੇਹ ॥੧॥

اے نانک ! وہ بے رونق جسم قابل ملامت ہے، جو اس رب کو نہیں جانتی، جس نے اسے پیدا کیا ہے۔

1۔

ਮਃ ੫ ॥

محلہ 5-

ਘਟਿ ਵਸਹਿ ਚਰਣਾਰਬਿੰਦ ਰਸਨਾ ਜਪੈ ਗੁਪਾਲ ॥

جس شخص کے دل میں رب کا خوبصورت کنول قدم بستا ہے اور اس کی زبان گوپال کا ذکر کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰੀਐ ਤਿਸੁ ਦੇਹੀ ਕਉ ਪਾਲਿ ॥੨॥

اے نانک ! اس رب کو ہی یاد کرنا چاہئے، جو اس انسانی جسم کا پالنہار ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਆਪੇ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਕਰੇ ਇਸਨਾਨੁ ॥

خالق کائنات رب خود ہی اڑسٹھ زیارت پاک گاہ ہے اور خود ہی اس میں غسل کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਸੰਜਮਿ ਵਰਤੈ ਸ੍ਵਾਮੀ ਆਪਿ ਜਪਾਇਹਿ ਨਾਮੁ ॥

خالق کائنات خود ہی تحمل میں سرگرم ہے اور خود ہی انسانوں سے اپنا ذکر کرواتا ہے۔

ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਹੋਇ ਭਉ ਖੰਡਨੁ ਆਪਿ ਕਰੈ ਸਭੁ ਦਾਨੁ ॥

خوف کا خاتمہ کرنے والا رب خود ہی مہربان ہوتا ہے اور خود ہی سب کچھ عطا کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਸੋ ਸਦ ਹੀ ਦਰਗਹਿ ਪਾਏ ਮਾਨੁ ॥

جسے آپ گرو کے ذریعے سمجھ عطا کرتے ہیں، وہ ہمیشہ اس کے دربار میں آرائش حاصل کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਦੀ ਪੈਜ ਰਖੈ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਸੋ ਸਚਾ ਹਰਿ ਜਾਨੁ ॥੧੪॥

جس کی عزت و شوکت ہری مالک رکھتا ہے، وہ صرف حقیقی رب سے ہی واقف ہوتا ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟੇ ਜਗੁ ਅੰਧੁ ਹੈ ਅੰਧੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

اے نانک ! صادق گرو سے وصل کے بغیر یہ کائنات اندھی یعنی جاہل ہے اور اندھے کام (قبیح حرکتوں) کا ارتکاب کر رہی ہے۔

ਸਬਦੈ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਨ ਲਾਵਈ ਜਿਤੁ ਸੁਖੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

یہ کائنات (اس) کلام میں دل نہیں لگاتی، جس سے دل میں خوشی بستی ہے۔

ਤਾਮਸਿ ਲਗਾ ਸਦਾ ਫਿਰੈ ਅਹਿਨਿਸਿ ਜਲਤੁ ਬਿਹਾਇ ॥

یہ کائنات ہمیشہ ہی غصے میں بتلا ہو کر بھٹکتی ہے اور اس کا دن رات غصے میں جلتے ہوئے گزر جاتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥੧॥

رب کو جو کچھ بہتر لگتا ہے وہی ہوتا ہے اور اس سلسلے میں کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਫੁਰਮਾਇਆ ਕਾਰੀ ਏਹ ਕਰੇਹੁ ॥

صادق گرو نے مجھے یہ کام کرنے کا حکم دیا ہے کہ

ਗੁਰੂ ਦੁਆਰੈ ਹੋਇ ਕੈ ਸਾਹਿਬੁ ਸੰਮਾਲੇਹੁ ॥
گرو کے در پر مالک کا نام یاد کرتے رہو۔

ਸਾਹਿਬੁ ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ਹੈ ਭਰਮੈ ਕੇ ਛਉੜ ਕਟਿ ਕੈ ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਧਰੇਹੁ ॥
مالک ہمیشہ قریب ہے؛ اس لیے شکوک کے پردے کو پھاڑ کر باطن میں اس کی روشنی پر دھیان مرکوز رکھو۔
ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹੈ ਦਾਰੂ ਏਹੁ ਲਾਇਹੁ ॥
ہری کا نام امرت ہے، یہ دوا دل میں رکھو۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਚਿਤਿ ਰਖਹੁ ਸੰਜਮੁ ਸਚਾ ਨੇਹੁ ॥
اپنے دل میں صادق گرو کی رضا اختیار کرو اور سچے پیار کو اپنا ضبط بناؤ۔

ਨਾਨਕ ਐਥੈ ਸੁਖੈ ਅੰਦਰਿ ਰਖਸੀ ਅਗੈ ਹਰਿ ਸਿਉ ਕੇਲ ਕਰੇਹੁ ॥੨॥
اے نانک ! اس دنیا میں صادق گرو تجھے خوش رکھے گا اور آخرت میں رب کے ساتھ لطف حاصل کرو۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥
پؤڑی۔

ਆਪੇ ਭਾਰ ਅਠਾਰਹ ਬਣਸਪਤਿ ਆਪੇ ਹੀ ਫਲ ਲਾਏ ॥
وہ خود ہی فطرت کا عظیم تنوع ہے، (کائنات کے جنگلات کا حصہ) اور وہ خود اسے پھل دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਮਾਲੀ ਆਪਿ ਸਭੁ ਸਿੰਚੈ ਆਪੇ ਹੀ ਮੁਹਿ ਪਾਏ ॥

وہ خود ہی کائنات نما باغ کا باغبان ہے، خود ہی تمام پودوں کو سیراب کرتا ہے اور خود ہی ان کے پھل کو منہ میں ڈالتا ہے۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਆਪੇ ਭੁਗਤਾ ਆਪੇ ਦੇਇ ਦਿਵਾਏ ॥

واہے گرو خود خالق ہے اور وہ خود لطف لینے حاصل کرنے والا ہے، وہ خود ہی دیتا اور دوسروں کو دلواتا ہے۔

ਆਪੇ ਸਾਹਿਬੁ ਆਪੇ ਹੈ ਰਾਖਾ ਆਪੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਏ ॥

وہ خود ہی مالک ہے، خود ہی محافظ ہے اور خود ہی اپنی کائنات کی تخلیق میں موجود ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕ ਵਡਿਆਈ ਆਖੈ ਹਰਿ ਕਰਤੇ ਕੀ ਜਿਸ ਨੋ ਤਿਲੁ ਨ ਤਮਾਏ ॥੧੫॥

نانک تو اس خالق کائنات رب کی حمد وثنا کر رہا ہے، جسے اپنی تعریف کروانے میں ذرہ برابر بھی لالچ نہیں، 15۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਮਾਣਸੁ ਭਰਿਆ ਆਣਿਆ ਮਾਣਸੁ ਭਰਿਆ ਆਇ ॥

ایک شخص شراب سے بھرا برتن لاتا ہے اور دوسرا انسان اس میں سے پیالہ بھر لیتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਪੀਤੈ ਮਤਿ ਦੂਰਿ ਹੋਇ ਬਰਲੁ ਪਵੈ ਵਿਚਿ ਆਇ ॥

جسے پینے سے عقل ماؤف ہوجاتی ہے اور دماغ میں پاگل پن آجاتا ہے،

ਆਪਣਾ ਪਰਾਇਆ ਨ ਪਛਾਣਈ ਖਸਮਹੁ ਧਕੇ ਖਾਇ ॥

جس کی وجہ سے انسان اپنے اور غیروں کی پہچان نہیں کر پاتا اور اپنے مالک رب کی طرف سے دھکے کھاتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਪੀਤੈ ਖਸਮੁ ਵਿਸਰੈ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥

جب شراب کو پینے سے مالک رب بھول جاتا ہے اور انسان کو اس کے دربار میں بہت سخت سزا ملتی ہے۔

ਝੂਠਾ ਮਦੁ ਮੂਲਿ ਨ ਪੀਚਈ ਜੇ ਕਾ ਪਾਰਿ ਵਸਾਇ ॥

جہاں تک تیرا اختیار چلتا ہے، تو جھوٹی شراب بالکل مت پی۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਸਚੁ ਮਦੁ ਪਾਈਐ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਜਿਸੁ ਆਇ ॥

اے نانک! جسے صادق گروپ مل جاتا ہے، وہ فضل رب سے صدق نام کا شراب حاصل کر لیتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਾਹਿਬ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਹੈ ਮਹਲੀ ਪਾਵੈ ਥਾਉ ॥੧॥

وہ ہمیشہ رب کی محبت میں مگن رہتا ہے اور اس کے دربار میں مقام حاصل کر لیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਇਹੁ ਜਗਤੁ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਜਾ ਇਸ ਨੋ ਸੋਝੀ ਹੋਇ ॥

جب رب علم عطا کرتا ہے، تو یہ کائنات بحالت حیات ہی مردہ رہتی ہے یعنی دولت کی ہوس سے علاحدہ رہتی ہے۔

ਜਾ ਤਿਨਿ ਸਵਾਲਿਆ ਤਾਂ ਸਵਿ ਰਹਿਆ ਜਗਾਏ ਤਾਂ ਸੁਧਿ ਹੋਇ ॥

جب وا ہے گرو اسے دولت کی ہوس کی نیند میں سلا دیتا ہے، تو وہ نوم کی حالت میں ہی رہتا ہے؛ لیکن جب وہ اسے علم سے بیدار کر دیتا ہے، تو اسے اپنی مقصد زندگی کا پتہ چلتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜੇ ਆਪਣੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੈ ਸੋਇ ॥

اے نانک ! اگر رب نظر کرم کرے، تو وہ انسان کو صادق گرو سے ملا دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਤਾ ਫਿਰਿ ਮਰਣੁ ਨ ਹੋਇ ॥੨॥

اگر انسان گرو کے فضل سے بحالت حیات ہی مردہ رہے یعنی دولت کی ہوس سے علاحدہ رہے، تو وہ دوبارہ فوت نہیں ہوتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜਿਸ ਦਾ ਕੀਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਵੈ ਤਿਸ ਨੋ ਪਰਵਾਹ ਨਾਹੀ ਕਿਸੈ ਕੇਰੀ ॥

جو رب سب کچھ کرنے پر قدرت رکھتا ہے، اسے کسی کی کوئی پرواہ نہیں۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੇਰਾ ਦਿਤਾ ਸਭੁ ਕੋ ਖਾਵੈ ਸਭ ਮੁਹਤਾਜੀ ਕਢੈ ਤੇਰੀ ॥

اے شری ہری ! انسان سب کچھ تیرا ہی عطا کردہ کھاتا ہے اور سبھی تیرے ہی حمد و ثناء کرتے ہیں۔

ਜਿ ਤੁਧ ਨੋ ਸਾਲਾਹੇ ਸੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਪਾਵੈ ਜਿਸ ਨੋ ਕਿਰਪਾ ਨਿਰੰਜਨ ਕੇਰੀ ॥

اے بے عیب رب ! جو بھی تیری حمد وثنا کرتا ہے اور جس پر تو نظر کرم فرماتا ہے، اسے سب کچھ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਸੋਈ ਸਾਹੁ ਸਚਾ ਵਣਜਾਰਾ ਜਿਨਿ ਵਖਰੁ ਲਦਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਤੇਰੀ ॥

اے رب ! دراصل وہی سوداگر اور حق کا تاجر ہے، جو تیرے نام نما دولت کی سوداگری کرتا ہے۔

ਸਭਿ ਤਿਸੈ ਨੋ ਸਾਲਾਹਿਹੁ ਸੰਤਹੁ ਜਿਨਿ ਦੂਜੇ ਭਾਵ ਕੀ ਮਾਰਿ ਵਿਡਾਰੀ ਢੇਰੀ ॥੧੬॥

اے سنت حضرات ! اس واہ گرو کی حمد وثنا کرو، جس نے دوہرے پن کا انبار نیست و نابود کردیا ہے۔

16۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਕਬੀਰਾ ਮਰਤਾ ਮਰਤਾ ਜਗੁ ਮੁਆ ਮਰਿ ਭਿ ਨ ਜਾਨੈ ਕੋਇ ॥

اے کبیر! یہ کائنات مرگ وفات میں ہے؛ لیکن دراصل کوئی بھی انسان مرنے کے طریقے سے واقف نہیں۔

ਐਸੀ ਮਰਨੀ ਜੋ ਮਰੈ ਬਹੁਰਿ ਨ ਮਰਨਾ ਹੋਇ ॥੧॥

جو شخص حقیقتاً ایسی موت مرتا ہے، وہ بار بار نہیں مرتا۔ 5۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕਿਆ ਜਾਣਾ ਕਿਵ ਮਰਹਗੋ ਕੈਸਾ ਮਰਣਾ ਹੋਇ ॥

ہمیں یہ علم بھی نہیں کہ ہم کس طرح فوت ہوں گے ہماری موت کس طرح واقع ہوگی؟

ਜੇ ਕਰਿ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਹੁ ਨ ਵੀਸਰੈ ਤਾ ਸਹਿਲਾ ਮਰਣਾ ਹੋਇ ॥

اگر مالک دل سے نہ بھولیں، تو ہماری موت آسان ہوجائے گی۔

ਮਰਣੈ ਤੇ ਜਗਤੁ ਡਰੈ ਜੀਵਿਆ ਲੋੜੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

ساری کائنات مرنے سے ڈرتی ہے اور ہر ایک انسان جینے کی ہی تمنا کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਹੁਕਮੈ ਬੂਝੈ ਸੋਇ ॥

جو شخص گرو کے فضل سے باحیات ہی زندگی فنا کردیتا ہے، وہ رب کا حکم سمجھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਐਸੀ ਮਰਨੀ ਜੋ ਮਰੈ ਤਾ ਸਦ ਜੀਵਣੁ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو شخص ایسی موت مرتا ہے، وہ ہمیشہ ہی باحیات رہتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਾ ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਤਾ ਆਪਣਾਂ ਨਾਉ ਹਰਿ ਆਪਿ ਜਪਾਵੈ ॥

جب مالک ہری خود مہربان ہوجاتا ہے، تو وہ خود ہی انسانوں سے اپنا ذکر کرواتا رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਸੁਖੁ ਦੇਵੈ ਆਪਣਾਂ ਸੇਵਕੁ ਆਪਿ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ॥

ہری خود ہی صادق گرو سے ملاقات کروا کر خوشی عطا کرتا ہے اور اپنا خادم کو خود پسند کرتا ہے۔

ਆਪਣਿਆ ਸੇਵਕਾ ਕੀ ਆਪਿ ਪੈਜ ਰਖੈ ਆਪਣਿਆ ਭਗਤਾ ਕੀ ਪੈਰੀ ਪਾਵੈ ॥

وہ خود ہی اپنے خادموں کی عزت و مرتبت رکھتا ہے اور انسانوں کو اپنے معتقدین کے قدموں کی پناہ میں ڈال دیتا ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਹੈ ਹਰਿ ਕਾ ਕੀਆ ਹਰਿ ਜਨ ਸੇਵਕ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ॥

دھرم راج جو ہری رب نے بنایا ہے، یہ (یمراج) بھی ہری کے معتقدین اور خادموں کے قریب نہیں آتا۔

ਜੋ ਹਰਿ ਕਾ ਪਿਆਰਾ ਸੋ ਸਭਨਾ ਕਾ ਪਿਆਰਾ ਹੋਰ ਕੇਤੀ ਝਖਿ ਝਖਿ ਆਵੈ ਜਾਵੈ ॥੧੭॥

جو ہری کا محبوب ہے، وہ ہر ایک کا محبوب ہے، بہت سے ذی روح کائنات میں یوں ہی پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਰਾਮੁ ਰਾਮੁ ਕਰਤਾ ਸਭੁ ਜਗੁ ਫਿਰੈ ਰਾਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

ساری کائنات رام رام پکارتی رہتی ہے؛ لیکن اس طرح رام کا حصول ممکن نہیں ہے۔

ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਅਤਿ ਵਡਾ ਅਤੁਲੁ ਨ ਤੁਲਿਆ ਜਾਇ ॥

وہ ناقابل رسائی، پوشیدہ، عظیم الشان اور بے نظیر ہے اس کی خوبیاں بے مثال ہیں۔

ਕੀਮਤਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਈਆ ਕਿਤੈ ਨ ਲਇਆ ਜਾਇ ॥

اس کی قدر کا اندازہ بھی نہیں کیا جاسکتا اور کسی قیمت سے بھی اسے خریدا نہیں جاسکتا۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਭੇਦਿਆ ਇਨ ਬਿਧਿ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

صرف گرو کے کلام کے ذریعے اس کا راز حاصل کیا جاسکتا ہے، اس طریقے سے وہ انسان کے دل میں گھر کر جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਅਮੇਉ ਹੈ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

اے نانک ! بے حد و شما ہے اور گرو کے فضل سے دل میں سمایا رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਮਿਲਿਆ ਮਿਲਿ ਰਹਿਆ ਆਪੇ ਮਿਲਿਆ ਆਇ ॥੧॥

وہ خود ہی انسان کو ملتا ہے اور مل کر ملا رہتا ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਏ ਮਨ ਇਹੁ ਧਨੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اے دل ! یہ نام رب ایسی دولت ہے، جس سے ہمیشہ کی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਤੋਟਾ ਮੂਲਿ ਨ ਆਵਈ ਲਾਹਾ ਸਦ ਹੀ ਹੋਇ ॥

اس سے کبھی کمتری نہیں آتی؛ بلکہ انسان کو ہمیشہ فائدہ ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਖਾਧੈ ਖਰਚਿਐ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਸਦਾ ਸਦਾ ਓਹੁ ਦੇਇ ॥

اسے کھانے اور خرچ کرنے سے کمی نہیں آتی؛ کیوں کہ رب ہمیشہ ہی عطا کرتا رہتا ہے۔

ਸਹਸਾ ਮੂਲਿ ਨ ਹੋਵਈ ਹਾਣਤ ਕਦੇ ਨ ਹੋਇ ॥

انسان کو بالکل بھی اس کی فکر نہیں ہوتی اور کبھی نقصان کا شکار بھی نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਈਐ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੨॥

اے نانک ! جس پر رب نظر کرم کرتا ہے، اسے گرو کے ذریعے سے نام کی دولت حاصل ہو جاتی ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਆਪੇ ਸਭ ਘਟ ਅੰਦਰੇ ਆਪੇ ਹੀ ਬਾਹਰਿ ॥

واہے گرو خود ہی ہر ایک کے دل میں اور کائنات میں باہر بھی موجود ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਪਤੁ ਵਰਤਦਾ ਆਪੇ ਹੀ ਜਾਹਰਿ ॥

تو وہ خود ہی مخفی طریقے سے طواف کرتا ہے اور خود ہی سب کے باطن میں براہ راست ہے۔

ਜੁਗ ਛਤੀਹ ਗੁਬਾਰੁ ਕਰਿ ਵਰਤਿਆ ਸੁੰਨਾਹਰਿ ॥

اس خالق نے خود ہی چھتیس ادوار تک گھٹا ٹوپ تاریکی کی ہے اور اعلیٰ مقام میں بسیرا کرتا رہا۔

ਓਥੈ ਵੇਦ ਪੁਰਾਨ ਨ ਸਾਸਤਾ ਆਪੇ ਹਰਿ ਨਰਹਰਿ ॥

وہاں اس وقت وید، پران اور صحائف وغیرہ نہیں تھے اور رب خود ہی لوگوں کا بادشاہ تھا۔

ਬੈਠਾ ਤਾੜੀ ਲਾਇ ਆਪਿ ਸਭ ਦੂ ਹੀ ਬਾਹਰਿ ॥

سب ہی سے لاتعلق ہو کر وہ خود ہی مراقبے کی اعلیٰ حالت میں بیٹھا تھا۔

ਆਪਣੀ ਮਿਤਿ ਆਪਿ ਜਾਣਦਾ ਆਪੇ ਹੀ ਗਉਹਰੁ ॥੧੮॥

وہ اپنی وسعت کی انتہا سے خود ہی واقف ہے اور خود ہی گہرا سمندر ہے۔ 18۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਜਗਤੁ ਮੁਆ ਮਰਦੋ ਮਰਦਾ ਜਾਇ ॥

ساری کائنات فخر و غرور میں فوت ہوچکی ہے اور بار بار فوت ہورہی ہے۔

ਜਿਚਰੁ ਵਿਚਿ ਦੰਮੁ ਹੈ ਤਿਚਰੁ ਨ ਚੇਤਈ ਕਿ ਕਰੇਗੁ ਅਗੈ ਜਾਇ ॥

جب تک روح جسم میں ہوتی ہے، اس وقت تک انسان رب کو یاد نہیں کرتا۔

ਗਿਆਨੀ ਹੋਇ ਸੁ ਚੇਤੰਨੁ ਹੋਇ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁ ਕਮਾਇ ॥

ایسا شخص آخرت میں کیا کرے گا؟ جو شخص صاحب علم ہوتا ہے، وہ باشعور ہوتا ہے؛ لیکن جاہل انسان اندھے کاموں میں مصروف رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਏਥੈ ਕਮਾਵੈ ਸੋ ਮਿਲੈ ਅਗੈ ਪਾਏ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! اس دنیا میں انسان جو بھی عمل کرتا ہے، وہی ملتا ہے اور آخرت میں اسے وہی حاصل ہوتا ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਧੁਰਿ ਖਸਮੈ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਪਇਆ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਚੇਤਿਆ ਨ ਜਾਇ ॥

ابتدا سے ہی رب کا اٹل حکم ہے کہ صادق گرو کے بغیر اس کے نام کا ذکر نہیں ہو سکتا۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਅੰਤਰਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਦਾ ਰਹਿਆ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

سچا گرو مل جائے، تو انسان اپنے دل میں ہی رب کے وجود کا احساس کرتا ہے اور ہمیشہ ہی اس کی ذات میں سمایا رہتا ہے۔

ਦਮਿ ਦਮਿ ਸਦਾ ਸਮਾਲਦਾ ਦੰਮੁ ਨ ਬਿਰਥਾ ਜਾਇ ॥

وہ اسے ہمیشہ ہر سانس کے ساتھ یاد کرتا ہے اور اس کی کوئی بھی سانس رائیگاں نہیں جاتی۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਕਾ ਭਉ ਗਇਆ ਜੀਵਨ ਪਦਵੀ ਪਾਇ ॥

واہے گرو کا نام یاد کرنے سے اس کی زندگی اور موت کی دہشت دور ہو جاتی ہے اور وہ زندگی کا مستحکم مقام حاصل کر لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਇਹੁ ਮਰਤਬਾ ਤਿਸ ਨੋ ਦੇਇ ਜਿਸ ਨੋ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! رب یہ ابدی مقام اسے حاصل کرتا ہے جس پر اپنی رضا سے فضل فرماتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਆਪੇ ਦਾਨਾਂ ਬੀਨਿਆ ਆਪੇ ਪਰਧਾਨਾਂ ॥

خدا خود ہی سب سے بڑا عالم، تینوں زمانوں کا علم رکھنے والا اور خود ہی اعلیٰ ہے۔

ਆਪੇ ਰੂਪ ਦਿਖਾਲਦਾ ਆਪੇ ਲਾਇ ਧਿਆਨਾਂ ॥

وہ خود ہی اپنے وجود کا دیدار کرواتا ہے اور خود ہی انسان کو مراقبہ میں مشغول کر دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੋਨੀ ਵਰਤਦਾ ਆਪੇ ਕਥੈ ਗਿਆਨਾਂ ॥

وہ خود ہی خاموشی میں گھومتا ہے اور خود ہی برہما علم کی بات کرتا ہے۔

ਕਉੜਾ ਕਿਸੈ ਨ ਲਗਈ ਸਭਨਾ ਹੀ ਭਾਨਾ ॥

وہ کسی کو کڑوا نہیں لگتا؛ سب ہی کو پسند آتا ہے۔

ਉਸਤਤਿ ਬਰਨਿ ਨ ਸਕੀਐ ਸਦ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨਾ ॥੧੯॥

اس کی ثنا خوانی بیان نہیں کی جاسکتی اور میں خود اس پر ہمیشہ کے لیے قربان جاتا ہوں۔ 16۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਕਲੀ ਅੰਦਰਿ ਨਾਨਕਾ ਜਿੰਨਾਂ ਦਾ ਅਉਤਾਰੁ ॥

کلی یوگ میں (نام سے محروم انسان) زمین پر بھوت پریت ہی پیدا ہوئے ہیں۔

ਪੁਤੁ ਜਿਨੂਰਾ ਧੀਅ ਜਿੰਨੂਰੀ ਜੋਰੂ ਜਿੰਨਾ ਦਾ ਸਿਕਦਾਰੁ ॥੧॥

بیٹا پریت ہے، بیٹی چڑیل اور اہلیہ (بیوی) ان بھوت اور چڑیلوں کی مالکہ ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਹਿੰਦੂ ਮੂਲੇ ਭੂਲੇ ਅਖੁਟੀ ਜਾਂਹੀ ॥

ہندؤں نے تو بنیادی طور پر رب کو بھلا ہی چکے ہیں اور راہ حق سے گم راہ ہوتے جارہے ہیں۔

ਨਾਰਦਿ ਕਹਿਆ ਸਿ ਪੂਜ ਕਰਾਂਹੀ ॥

جیسے نادر نے بیان کیا ہے، اسی طرح بت پرستی کررہے ہیں۔

ਅੰਧੇ ਗੁੰਗੇ ਅੰਧ ਅੰਧਾਰੁ ॥

وہ اندھا، گونگا اور اندھوں میں سب سے بڑا اندھا تاریکی میں نابینا ہوچکا ہے۔

ਪਾਥਰੁ ਲੇ ਪੂਜਹਿ ਮੁਗਧ ਗਵਾਰ ॥

وہ احمق اور نادان پتھر کے بتوں کی پرستش کرتے ہیں۔

ਓਹਿ ਜਾ ਆਪਿ ਡੁਬੇ ਤੁਮ ਕਹਾ ਤਰਣਹਾਰੁ ॥੨॥

جب وہ پتھر خود ہی ڈوب جاتا ہے، تو وہ تجھے دنیوی سمندر سے کیسے پار کرواسکتا ہے ؟ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭੁ ਕਿਹੁ ਤੇਰੈ ਵਸਿ ਹੈ ਤੂ ਸਚਾ ਸਾਹੁ ॥

اے مالک ! سب کچھ تیرے قبضہ قدرت میں ہے اور ایک تو ہی سچا سوداگر ہے۔

ਭਗਤ ਰਤੇ ਰੰਗਿ ਏਕ ਕੈ ਪੂਰਾ ਵੇਸਾਹੁ ॥

تیرے معتقدین صرف تیری ہی عبادت میں مصروف ہیں اور ایک تجھ پر ہی ان کا کامل یقین ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਭੋਜਨੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਰਜਿ ਰਜਿ ਜਨ ਖਾਹੁ ॥

ہری نام امرت ہی اس کی خوراک ہے، جسے معتقدین سیر ہوکر کھاتے رہتے ہیں۔

ਸਭਿ ਪਦਾਰਥ ਪਾਈਅਨਿ ਸਿਮਰਣੁ ਸਚੁ ਲਾਹੁ ॥

رب کا ذکر ہی حقیقی فائدہ ہے، جس سے تمام اشیاء حاصل ہوجاتی ہے۔

ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗਾਹੁ ॥੨੦॥

نانک کا بیان ہے کہ جو ہری ناقابل رسائی اور بے پناہ ہے، اس پربرہما رب کو سنت حضرات ہی محبوب لگتے ہیں۔ 20۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੁਕਮੇ ਆਵਦਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੁਕਮੇ ਜਾਇ ॥

سب کچھ رب کے حکم کے مطابق ہی آتا ہے اور اسی کے حکم سے چلا جاتا ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਮੂਰਖੁ ਆਪਹੁ ਜਾਣੈ ਅੰਧਾ ਅੰਧੁ ਕਮਾਇ ॥

اگر کوئی نادان خود کو ہی کرنے والا گردانتا ہے، تو وہ اندھا ہے اور اندھوں والا کام کررہا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹੁਕਮੁ ਕੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝੈ ਜਿਸ ਨੋ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک! کوئی نایاب گرومکھ ہی حکم رب کو سمجھتا ہے، جس پر وہ اپنی رضا سے فضل فرماتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸੋ ਜੋਗੀ ਜੁਗਤਿ ਸੋ ਪਾਏ ਜਿਸ ਨੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

جس گرو کے وسیلہ سے رب کا نام حاصل ہوا ہے، وہی در اصل زاہد ہے اور اسے ہی سچا مقام زہد حاصل ہوتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਜੋਗੀ ਕੀ ਨਗਰੀ ਸਭੁ ਕੋ ਵਸੈ ਭੇਖੀ ਜੋਗੁ ਨ ਹੋਇ ॥

اس زاہد کے جسم نما شہر میں ہر قسم کی خوبیاں رہتی ہیں؛ لیکن زاہد کی صورت اختیار کرنے سے سچا زہد حاصل نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਐਸਾ ਵਿਰਲਾ ਕੋ ਜੋਗੀ ਜਿਸੁ ਘਟਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! ایسا کوئی نایاب ہی زاہد ہے، جس کے باطن میں رب کا ظاہر ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਪੇ ਜੰਤ ਉਪਾਇਅਨੁ ਆਪੇ ਆਧਾਰੁ ॥

واہے گرو نے خود ہی انسان کو پیدا کیا ہے اور خود ہی ان سب کی بنیاد ہے۔

ਆਪੇ ਸੂਖਮੁ ਭਾਲੀਐ ਆਪੇ ਪਾਸਾਰੁ ॥

وہ خود ہی لطیف شکل میں نظر آتا ہے اور کائنات میں اس کی وسعت نظر آتی ہے۔

ਆਪਿ ਇਕਾਤੀ ਹੋਇ ਰਹੈ ਆਪੇ ਵਡ ਪਰਵਾਰੁ ॥

وہ خود ہی اکیلا طواف کرتا رہتا ہے اور خود ہی کائنات نما بڑا خاندان والا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਹਰਿ ਸੰਤਾ ਰੇਨਾਰੁ ॥

نانک تو رب کے سنت حضرات کے قدموں کی خاک کا ہی طلب گار ہے۔

ਹੋਰੁ ਦਾਤਾਰੁ ਨ ਸੁਝਈ ਤੂ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥੨੧॥੧॥ ਸੁਧੁ ॥

اے رب ! تو ہی انسانوں کو عطا کرنے والا ہے اور مجھے تیرے علاوہ دوسرا کوئی بھی عطا کرنے والا نظر نہیں آتا۔ 21۔ 1۔ خالص۔

੧ੳ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ پوری کائنات اور نسل انسانی کا خالق ہے، وہ قادر مطلق ہے، وہ بے خوف ہے، اسے کسی سے بغض نہیں یعنی عشق کا مجسمہ ہے، وہ لازوال ہے، پیدائش و موت سے پاک ہے، اس کا وجود ذاتی ہے اور اس کا حصول گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਗੁ ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ॥

راگو وڈہنسو محلہ 1 گھرو 1۔

ਅਮਲੀ ਅਮਲੁ ਨ ਅੰਬੜੈ ਮਛੀ ਨੀਰੁ ਨ ਹੋਇ ॥

اگر نشہ کرنے والوں کو نشہ نہ ملے اور مچھلی کو پانی نہ ملے، تو انہیں کچھ بھی اچھا نہیں لگتا۔

ਜੋ ਰਤੇ ਸਹਿ ਆਪਣੈ ਤਿਨ ਭਾਵੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥੧॥

لیکن جو لوگ اپنے مالک کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں، انہیں سب کچھ اچھا ہی لگتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਵੰਞਾ ਘੰਨੀਐ ਵੰਞਾ ਤਉ ਸਾਹਿਬ ਕੇ ਨਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک ! میں تیرے نام پر قربان جاتا ہوں، تیرے نام پر ٹکڑے ٹکڑے ہوتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਹਿਬੁ ਸਫਲਿਓ ਰੁਖੜਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਜਾ ਕਾ ਨਾਉ ॥

میرا مالک رب ایک پھل دار درخت ہے، جس کا پھل نام نما امرت ہے۔

ਜਿਨ ਪੀਆ ਤੇ ਤ੍ਰਿਪਤ ਭਏ ਹਉ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥੨॥

جنہوں نے نام امرت پیا ہے، وہ مطمئن ہو چکے ہیں اور میں ان پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਮੈ ਕੀ ਨਦਰਿ ਨ ਆਵਹੀ ਵਸਹਿ ਹਭੀਆਂ ਨਾਲਿ ॥

تو سبھی انسانوں کے ساتھ رہتا ہے؛ لیکن پھر بھی تیرا دیدار ناممکن ہے۔

ਤਿਖਾ ਤਿਹਾਇਆ ਕਿਉ ਲਹੈ ਜਾ ਸਰ ਭੀਤਰਿ ਪਾਲਿ ॥੩॥

مجھ پیاسے کی پیاس کیسے بجھ سکتی ہے؛ جب کہ جھیل اور میرے اندر کبر نما دیوار ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕੁ ਤੇਰਾ ਬਾਣੀਆ ਤੂ ਸਾਹਿਬੁ ਮੈ ਰਾਸਿ ॥

اے صادق رب ! نانک تیرا سوداگر ہے اور تو میرا سرمایہ ہے۔

ਮਨ ਤੇ ਧੋਖਾ ਤਾ ਲਹੈ ਜਾ ਸਿਫਤਿ ਕਰੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥੪॥੧॥

اے رب ! میرے دل سے فریب اسی وقت دور ہو سکتا ہے؛ جب تیری حمد و ثنا اور تیرے حضور دعا کرتا رہوں۔ 4۔ 1۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

وڈہنسو محلہ 1۔

ਗੁਣਵੰਤੀ ਸਹੁ ਰਾਵਿਆ ਨਿਰਗੁਣਿ ਕੂਕੇ ਕਾਇ ॥

نیک روح اپنے مالک شوہر کے ساتھ خوشی حاصل کرتی ہے؛ لیکن ایک خوبیوں سے عاری روح کیوں ماتم کر رہی ہے؟

ਜੇ ਗੁਣਵੰਤੀ ਥੀ ਰਹੈ ਤਾ ਭੀ ਸਹੁ ਰਾਵਣ ਜਾਇ ॥੧॥

اگر وہ نیک ہو جائے، تو وہ بھی اپنے مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہوگی۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਕੰਤੁ ਰੀਸਾਲੂ ਕੀ ਧਨ ਅਵਰਾ ਰਾਵੇ ਜੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا مالک شوہر محبت کا ذخیرہ ہے، پھر عورت ذات کسی غیر کے ساتھ کیوں لطف اندوز ہوگی؟ 1۔

وقفہ۔

ਕਰਣੀ ਕਾਮਣ ਜੇ ਥੀਐ ਜੇ ਮਨੁ ਧਾਗਾ ਹੋਇ ॥

اگر عورت ذات بہتر سلوک کرے اور اپنے دل کو دھاگا بنالے، تو

ਮਾਣਕੁ ਮੁਲਿ ਨ ਪਾਈਐ ਲੀਜੈ ਚਿਤਿ ਪਰੋਇ ॥੨॥

وہ اس میں اپنے مالک شوہر کے دل کو ہیرے کی طرح پرو لیتی ہے، جو کسی قیمت پر حاصل نہیں ہو سکتا۔ 2۔

ਰਾਹੁ ਦਸਾਈ ਨ ਜੁਲਾਂ ਆਖਾਂ ਅੰਮੜੀਆਸੁ ॥

وہ دوسروں سے راستہ پوچھتی ہے؛ لیکن خود اس راہ پر نہیں چلتی، پھر بھی کہتی ہے کہ میں پہنچ گئی ہوں۔

ਤੈ ਸਹ ਨਾਲਿ ਅਕੁਅਣਾ ਕਿਉ ਥੀਵੈ ਘਰ ਵਾਸੁ ॥੩॥

اے مالک شوہر! وہ تجھ سے گفتگو بھی نہیں کرتی۔ پھر مجھے تیرے گھر میں کیسے بسیرا مل سکتا ہے؟ 3۔

ਨਾਨਕ ਏਕੀ ਬਾਹਰਾ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

اے نانک! ایک رب کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔

ਤੈ ਸਹ ਲਗੀ ਜੇ ਰਹੈ ਭੀ ਸਹੁ ਰਾਵੈ ਸੋਇ ॥੪॥੨॥

اگر روح اپنے مالک شوہر سے منسلک رہے، تو وہ تیرے ساتھ خوشی پائے گی۔ 4۔ 2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨ ॥

وڈہنسو محلہ 1 گھرو 2۔

ਮੋਰੀ ਰੁਣ ਝੁਣ ਲਾਇਆ ਭੈਣੇ ਸਾਵਣੁ ਆਇਆ ॥

اے میری بہن ! ساون کا ماہ آیا ہے، ساون کی سیاہ بادل دیکھ کر مور خوشی میں مٹھے گیت گا رہا ہے۔

ਤੇਰੇ ਮੁੰਧ ਕਟਾਰੇ ਜੇਵਡਾ ਤਿਨਿ ਲੋਭੀ ਲੋਭ ਲੁਭਾਇਆ ॥

اے محبوب ! تیری خنجر جیسی آنکھیں رسی کی طرح پھسانے والی ہے، جنہوں نے میرے حریص دل کو مسحور کرلیا ہے۔

ਤੇਰੇ ਦਰਸਨ ਵਿਟਹੁ ਖੰਨੀਐ ਵੰਞਾ ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੋ ॥

اے مالک ! تیرے دیدار کے لیے میں ٹکڑے ٹکڑے ہوجاؤں اور میں تیرے نام پر ہمیشہ قربان ہوں۔

ਜਾ ਤੂ ਤਾ ਮੈ ਮਾਣੁ ਕੀਆ ਹੈ ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਕੇਹਾ ਮੇਰਾ ਮਾਣੋ ॥

اب جب تو میرا ہے، تو میں خود پر ہی فخر کرتی ہوں، تیرے علاوہ میرا فخر کیسا ہے؟

ਚੂੜਾ ਭੰਨੁ ਪਲੰਘ ਸਿਉ ਮੁੰਧੇ ਸਣੁ ਬਾਹੀ ਸਣੁ ਬਾਹਾ ॥

اے مسحور عورت ! اپنی پہنی ہوئی چوڑیوں کو پلنگ کے ساتھ توڑ دو،

ਏਤੇ ਵੇਸ ਕਰੇਦੀਏ ਮੁੰਧੇ ਸਹੁ ਰਾਤੋ ਅਵਰਾਹਾ ॥

اے مسحور عورت ! تیری اتنی زیب و زینت کے باوجود بھی تیرا مالک شوہر کسی غیر کی محبت میں رنگین ہے۔

ਨਾ ਮਨੀਆਰੁ ਨ ਚੂੜੀਆ ਨਾ ਸੇ ਵੰਗੁੜੀਆਹਾ ॥

تمہارے پاس نہ تو چوڑیاں پہنانے والا منہار ہے، نہ ہی سونے کی چوڑیاں ہیں اور نہ ہی کانچ کی چوڑیاں ہیں۔

ਜੋ ਸਹ ਕੰਠਿ ਨ ਲਗੀਆ ਜਲਨੁ ਸਿ ਬਾਹੜੀਆਹਾ ॥

جو بازو مالک شوہر کے گلے نہیں لگتا، وہ بازو حسد میں جل جاتا ہے۔

ਸਭਿ ਸਹੀਆ ਸਹੁ ਰਾਵਣਿ ਗਈਆ ਹਉ ਦਾਧੀ ਕੈ ਦਰਿ ਜਾਵਾ ॥

میری تمام سہیلیاں اپنے مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہونے گئی ہیں، لیکن میں بدنصیب کس کے در پر جاؤں؟

ਅੰਮਾਲੀ ਹਉ ਖਰੀ ਸੁਚਜੀ ਤੈ ਸਹ ਏਕਿ ਨ ਭਾਵਾ ॥

اے میری سہیلی ! میں بذات خود بخود با اخلاق ہوں؛ لیکن میرے اس مالک شوہر کو میرا ایک بھی نیک کام پسند نہیں آتا۔

ਮਾਠਿ ਗੁੰਦਾਈਂ ਪਟੀਆ ਭਰੀਐ ਮਾਗ ਸੰਧੂਰੇ ॥

میں اپنے بالوں کو سنوار کر چوٹی بناتی ہوں اور اپنی مانگ میں سندور سے بھر لیتی ہوں۔

ਅਗੈ ਗਈ ਨ ਮੰਨੀਆ ਮਰਉ ਵਿਸੂਰਿ ਵਿਸੂਰੇ ॥

لیکن جب میں اپنے مالک شوہر کے درپیش جاتی ہوں، تو وہ مقبول نہیں ہوتی اور بلآخر ماتم میں فوت ہوجاتی ہوں۔

ਮੈ ਰੋਵੰਦੀ ਸਭੁ ਜਗੁ ਰੁਨਾ ਰੁੰਨੜੇ ਵਣਹੁ ਪੰਖੇਰੂ ॥

میں ستم زدہ ہوکر روتی ہوں، تو میرے ساتھ ساری کائنات اور جنگلوں کے پرندے بھی رویا کرتے ہیں۔

ਇਕੁ ਨ ਰੁਨਾ ਮੇਰੇ ਤਨ ਕਾ ਬਿਰਹਾ ਜਿਨਿ ਹਉ ਪਿਰਹੁ ਵਿਛੋੜੀ ॥

لیکن ایک میرے جسم سے جدا ہوئی روح ہی نہیں روتی، جس نے مجھے میرے محبوب سے جدا کردیا ہے۔

ਸੁਪਨੈ ਆਇਆ ਭੀ ਗਇਆ ਮੈ ਜਲੁ ਭਰਿਆ ਰੋਇ ॥

وہ میرے خواب میں میرے پاس بھی آیا اور پھر چلا گیا، جس کی درد جدائی میں میں آنسوؤں سے روئی۔

ਆਇ ਨ ਸਕਾ ਤੁਝ ਕਨਿ ਪਿਆਰੇ ਭੇਜਿ ਨ ਸਕਾ ਕੋਇ ॥

اے میرے محبوب ! میں تیرے پاس نہیں آسکتی، نہ ہی کسی کو بھیج سکتی ہوں۔

ਆਉ ਸਭਾਗੀ ਨੀਦੜੀਏ ਮਤੁ ਸਹੁ ਦੇਖਾ ਸੋਇ ॥

اے میری خوش قسمت نیند ! آؤ، شاید میں اپنے اس مالک کو دوبارہ خواب میں دیکھ سکوں۔

ਤੈ ਸਾਹਿਬ ਕੀ ਬਾਤ ਜਿ ਆਖੈ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਕਿਆ ਦੀਜੈ ॥

نانک کا بیان ہے کہ جو مجھے میرے مالک کی بات سنائے گا، میں اسے کیا نذرانہ دوں گا؟

ਸੀਸੁ ਵਢੇ ਕਰਿ ਬੈਸਣੁ ਦੀਜੈ ਵਿਣੁ ਸਿਰ ਸੇਵ ਕਰੀਜੈ ॥

میں اپنا سر کاٹ کر اسے بیٹھنے کے لیے پیش کروں گا اور بغیر سر کے ہی اس کی خدمت کروں گا۔

ਕਿਉ ਨ ਮਰੀਜੈ ਜੀਅੜਾ ਨ ਦੀਜੈ ਜਾ ਸਹੁ ਭਇਆ ਵਿਡਾਣਾ ॥੧॥੩॥

۔3۔1۔میں زندہ رہ کر کیا کروں اور جان کیوں نہ فنا کروں؛ جب کہ میرا مالک شوہر کسی اور کا ہو چکا ہے

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧

وڈہنسو محلہ 3 گھرو 1۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਨਿ ਮੈਲੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈਲਾ ਤਨਿ ਧੋਤੈ ਮਨੁ ਹਛਾ ਨ ਹੋਇ ॥

اگر انسان کا دل گندا ہے، تو سب کچھ گندا ہے۔ جسم کو دھو کر پاک کرنے سے دل پاک نہیں ہوتا۔

ਇਹ ਜਗਤੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥੧॥

یہ کائنات شبہات میں بھولی ہوئی ہے؛ لیکن کوئی نایاب ہی اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੂ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ॥

اے میرے دل! تو ایک رب کے نام کا ذکر کر،

ਸਤਗੁਰਿ ਦੀਆ ਮੋ ਕਉ ਏਹੁ ਨਿਧਾਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چوں کہ صادق گرو نے مجھے اس نام کا ذخیرہ عطا کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਧਾ ਕੇ ਆਸਣ ਜੇ ਸਿਖੈ ਇੰਦ੍ਰੀ ਵਸਿ ਕਰਿ ਕਮਾਇ ॥

یہاں تک کہ اگر کوئی شخص مراقبے کی اعلیٰ حالت میں بیٹھنے والے عظیم انسان کا طریقہ نشست سیکھ لے اور اپنے حواس کو قابو میں رکھنے کا مشق کرے، تو

ਮਨ ਕੀ ਮੈਲੁ ਨ ਉਤਰੈ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਨ ਜਾਇ ॥੨॥

بھی دل کی غلاظت دور نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کی کبر نما گندگی صاف ہوتی ہے۔ 2۔

ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਹੋਰੁ ਸੰਜਮੁ ਕੋ ਨਾਹੀ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਾਇ ॥

صادق گرو کی پناہ کے بغیر اس دل کو کسی دوسرے ذریعے سے پاک نہیں کیا جاسکتا۔

ਸਤਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਉਲਟੀ ਭਈ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥੩॥

صادق گرو سے ملاقات کرنے سے دل کی دل کا نقطہ نظر بل جاتا ہے اور کچھ بیان نہیں کیا جاسکتا۔ 3۔

ਭਣਤਿ ਨਾਨਕੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਮਿਲਦੋ ਮਰੈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਫਿਰਿ ਜੀਵੈ ਕੋਇ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اگر کوئی شخص صادق گرو سے ملاقات کرکے دنیوی برائیوں سے غیر جانبدار ہوکر فوت ہوجائے اور پھر گرو کے کلام کے ذریعے زندہ ہوجائے، تو

ਮਮਤਾ ਕੀ ਮਲੁ ਉਤਰੈ ਇਹੁ ਮਨੁ ਹਛਾ ਹੋਇ ॥੪॥੧॥

اس کی دنیوی ممتا و ہوس کی گندگی دور ہوجاتی ہے اور اس کا یہ دل پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਨਦਰੀ ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵੀਐ ਨਦਰੀ ਸੇਵਾ ਹੋਇ ॥

رب کے نظر کرم سے ہی صادق گرو کی خدمت ہو سکتی ہے اور اس کے فضل سے ہی خدمت ہوتی ہے۔

ਨਦਰੀ ਇਹੁ ਮਨੁ ਵਸਿ ਆਵੈ ਨਦਰੀ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥੧॥

اس کے نظر کرم سے یہ دل قابو میں آتا ہے اور اس کے فضل کرم سے ہی دل پاک ہوتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਚੇਤਿ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ ہی صادق رب کو یاد کرتے رہو۔

ਏਕੋ ਚੇਤਹਿ ਤਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਫਿਰਿ ਦੂਖੁ ਨ ਮੂਲੇ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تم ایک رب کا نام یاد کروگے، تو تجھے خوشی حاصل ہوگی اور پھر تجھے کبھی دکھ نہیں ہوگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਦਰੀ ਮਰਿ ਕੈ ਜੀਵੀਐ ਨਦਰੀ ਸਬਦੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

رب کے نظر کرم سے ہی انسان دولت کی ہوس سے غیر جانبدار ہوکر فوت ہونے کے بعد دوبارہ زندہ ہوجاتا ہے اور اس کے فضل و کرم سے ہی رب کا کلام دل میں بستا ہے۔

ਨਦਰੀ ਹੁਕਮੁ ਬੁਝੀਐ ਹੁਕਮੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੨॥

اس کے نظر کرم سے اس کے حکم کا ادراک ہوتا ہے اور انسان اس کے حکم میں سمایا رہتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਜਿਹਵਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਨ ਚਖਿਓ ਸਾ ਜਿਹਵਾ ਜਲਿ ਜਾਉ ॥

جس زبان نے ہری رس نہیں چکھا، وہ جل جانی چاہیے۔

ਅਨ ਰਸ ਸਾਦੇ ਲਗਿ ਰਹੀ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥੩॥

یہ دیگر رسوں کے ذائقے میں لگی ہوئی ہے اور دوہرے پن میں مبتلا ہو کر تکلیف برداشت کرتی ہے۔ 3۔

ਸਭਨਾ ਨਦਰਿ ਏਕ ਹੈ ਆਪੇ ਫਰਕੁ ਕਰੇਇ ॥

ایک رب کی سب ہی انسانوں پر یکساں نظر کرم ہی ہے؛ لیکن کوئی نیک بن جاتا ہے اور کوئی برا بن جاتا ہے، یہ فرق بھی رب خود ہی بناتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਦੇਇ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! صادق گرو کے وصل سے ہی نتیجہ ملتا ہے اور انسان کو گرو کے ذریعے نام سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਗੁਬਾਰੁ ਹੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਹੋਈ ॥

دولت کی ہوس گھٹاٹوپ تاریکی ہے اور گرو کے بغیر علم کا چراغ روشن نہیں ہوتا۔

ਸਬਦਿ ਲਗੇ ਤਿਨ ਬੁਝਿਆ ਦੂਜੈ ਪਰਜ ਵਿਗੋਈ ॥੧॥

اس حقیقت سے وہی لوگ آشنا ہوتے ہیں، جو گرو کے کلام میں مگن ہوتے ہیں، ورنہ ساری کائنات دوغلے پن سے دوچار ہورہی ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਗੁਰਮਤਿ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥

اے میرے دل! گرو کی رائے سے نیک اعمال کی پیروی کرو۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਰਵਹਿ ਤਾ ਪਾਵਹਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تو ہمیشہ ہری رب کی پرستش کرتا رہے، تو تجھے راہ نجات بھی حاصل ہوجائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਣਾ ਕਾ ਨਿਧਾਨੁ ਏਕੁ ਹੈ ਆਪੇ ਦੇਇ ਤਾ ਕੋ ਪਾਏ ॥

ایک رب ہی تمام خوبیوں کا ذخائر ہے، اگر اس ذخیرے کو رب خود عطا کرے، تو ہی کوئی اسے حاصل کرسکتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭ ਵਿਛੁੜੀ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ॥੨॥

نام کا ذکر کیا بغیر ساری کائنات رب سے بچھڑی ہوئی ہے؛ لیکن گرو کے کلام کے ذریعے رب مل جاتا

ہے۔ 2۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਦੇ ਘਟਿ ਗਏ ਤਿਨਾ ਹਥਿ ਕਿਹੁ ਨ ਆਇਆ ॥

میری۔میری یعنی لوگ غرور کرتے ہوئے کمزور ہو گئے ہیں اور انہیں کچھ حاصل نہیں ہوا۔

ਸਤਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸਚਿ ਮਿਲੇ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇਆ ॥੩॥

صادق گرو سے ملنے کے بعد ہی انسان کو سچائی حاصل ہوتی ہے اور انسان صدق نام میں سمایا رہتا ہے۔

3۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਏਹੁ ਸਰੀਰੁ ਹੈ ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਜਗਾਏ ॥

یہ فانی جسم امید اور خواہش میں بتلا رہتا ہے اور گرو اس کے باطن میں حق کا نور روشن کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨਮੁਖਿ ਬੰਧੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਏ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! نفس پرست انسان پیدائش و موت کے بندھن میں قید رہتا ہے اور رب گرو مکھ کو نجات

دے دیتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਸੋਹਾਗਣੀ ਸਦਾ ਮੁਖੁ ਉਜਲਾ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

شادی شدہ عورت کا چہرہ ہمیشہ پر رونق رہتا ہے اور گرو کے فضل سے یہ عمدہ اخلاق کی مالکہ ہوتی ہے۔

ਸਦਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵਹਿ ਆਪਣਾ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥੧॥

وہ اپنے باطن سے غرور مٹا کر ہمیشہ اپنے محبوب رب کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਤੂ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

اے میرے دل ! تو ہمیشہ ہری نام کی پرستش کر؛ کیوں کہ

ਸਤਗੁਰਿ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਦੀਆ ਬੁਝਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے صادق گرو نے ہری نام کے ذکر کا علم عطا کر دیا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਦੋਹਾਗਣੀ ਖਰੀਆ ਬਿਲਲਾਦੀਆ ਤਿਨਾ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਇ ॥

بغیر خاوند والی عورتیں پریشان ہو کر روتی رہتی ہیں اور انہیں اپنے مالک شوہر کے قدموں میں جگہ حاصل نہیں ہوتی۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਕਰੂਪੀ ਦੂਖੁ ਪਾਵਹਿ ਆਗੈ ਜਾਇ ॥੨॥

وہ سراب میں ڈوبی ہوئی بدنما ہی نظر آتی ہے اور آخرت پریشانی ہی اٹھاتی ہے۔ 2۔

ਗੁਣਵੰਤੀ ਨਿਤ ਗੁਣ ਰਵੈ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਇ ॥

نیک عورت ہمیشہ ہی اپنے دل میں رب کا نام بسا کر اس کی حمد وثنا کرتی رہتی ہے؛ لیکن

ਅਉਗਣਵੰਤੀ ਕਾਮਣੀ ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਬਿਲਲਾਇ ॥੩॥

برائیوں میں ملوث عورت ذات تکلیف میں مبتلا ہو کر ماتم کرتی رہتی ہے۔ 3۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਭਤਾਰੁ ਏਕੁ ਹੈ ਸੁਆਮੀ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥

ایک رب ہی تمام عورت ذات کا مالک ہے اور اس آقا کی شان بیان نہیں کی جاسکتی۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਵੇਕ ਕੀਤਿਅਨੁ ਨਾਮੇ ਲਇਅਨੁ ਲਾਇ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! کئی انسانوں کو رب نے خود سے الگ کیا ہے اور کئی انسانوں کو خود ہی اس نے نام سے منسلک کیا ہے۔ 4۔ 4۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਸਦ ਮੀਠਾ ਲਾਗਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਾਦੁ ਆਇਆ ॥

ہری کا امرت نام مجھے ہمیشہ ہی شیریں لگتا ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے ہی اس کا ذائقہ ملا ہے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣੀ ਹਰਿ ਜੀਉ ਮਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥੧॥

گرو کے سچے الفاظ کے ذریعے میں بآسانی مگن رہتا ہوں اور رب کو دل میں بسا لیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਤਗੁਰੂ ਮਿਲਾਇਆ ॥

رب نے اپنے فضل سے مجھے صادق گرو سے ملادیا ہے اور

ਪੂਰੈ ਸਤਗੁਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل صادق گرو کے ذریعے میں نے ہری کے نام کا دھیان کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬ੍ਰਹਮੈ ਬੇਦ ਬਾਣੀ ਪਰਗਾਸੀ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਸਾਰਾ ॥

برہما نے ویدوں کے کلام کا قانون برقرار رکھا؛ لیکن اس نے بھی سراب ہی پھیلایا۔

ਮਹਾਦੇਉ ਗਿਆਨੀ ਵਰਤੈ ਘਰਿ ਆਪਣੈ ਤਾਮਸੁ ਬਹੁਤੁ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥੨॥

مہادیو بڑا صاحب علم ہے اور اپنے آپ میں ہی مگن رہتا ہے؛ لیکن اس کے دل میں بھی بہت غصہ اور غرور ہے۔ 2۔

ਕਿਸਨੁ ਸਦਾ ਅਵਤਾਰੀ ਰੂਧਾ ਕਿਤੁ ਲਗਿ ਤਰੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

وشنو ہمیشہ خود کو دوبارہ وجود بخشنے میں مصروف رہتا ہے۔ پھر کائنات کی فلاح و بہبود کیسے ہوگی؟

ਗੁਰਮੁਖਿ ਗਿਆਨਿ ਰਤੇ ਜੁਗ ਅੰਤਰਿ ਚੂਕੈ ਮੋਹ ਗੁਬਾਰਾ ॥੩॥

اس دور میں گرومکھ برہما علم میں مشغول رہتا ہے اور وہ دنیوی ہوس کی تاریکی سے آزاد ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਸਤਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਨਿਸਤਾਰਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਰੈ ਸੰਸਾਰਾ ॥

صادق گرو کی خدمت کے نتیجے میں ہی نجات حاصل ہوتی ہے اور گرومکھ حضرات دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں۔

ਸਾਚੈ ਨਾਇ ਰਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਪਾਇਨਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰਾ ॥੪॥

تارک الدنیا انسان رب کے سچے نام میں رنگین رہتا ہے اور وہ نجات کا در حاص
ل کرلیتا ہے۔ 4۔

ਏਕੋ ਸਚੁ ਵਰਤੈ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਸਭਨਾ ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

ایک صدق ہی سب ہی انسانوں کے دل میں موجود ہے اور وہ سب کی پرورش کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਇਕਸੁ ਬਿਨੁ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਣਾ ਸਭਨਾ ਦੀਵਾਨੁ ਦਇਆਲਾ ॥੫॥੫॥

اے نانک ! ایک صادق رب کے علاوہ میں کسی غیر کو نہیں جانتا؛ کیوں کہ وہ تمام انسانوں کا کریم مالک ہے۔ 5۔ 5۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਚੁ ਸੰਜਮੁ ਤਤੁ ਗਿਆਨੁ ॥

گرومکھ حضرات کو ہی سچائی، تحمل اور روحانی علم حاصل ہوتا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੇ ਲਗੈ ਧਿਆਨੁ ॥੧॥

گرومکھ کا دھیان صادق رب کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥

اے میرے دل ! تو گرو کے ذریعے سے رب کے نام کی پرستش کر،

ਸਦਾ ਨਿਬਹੈ ਚਲੈ ਤੇਰੈ ਨਾਲਿ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہمیشہ ہی تیرا ساتھ نبھائے گا اور آخرت میں بھی تیرا ساتھ دے گا۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਿ ਪਤਿ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

وہ حقیقی صادق رب ہی گرو مکھوں کی ذات اور عزت و شان ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਤਰਿ ਸਖਾਈ ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਇ ॥੨॥

گرومکھوں کے دل میں مددگار رب بسیرا کرتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਕਰੇ ਸੋ ਹੋਇ ॥

گرومکھ بھی وہی شخص بنتا ہے، جسے رب اپنا گرومکھ بناتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪਿ ਵਡਾਈ ਦੇਵੈ ਸੋਇ ॥੩॥

وہ خود ہی گرومک کو عزت عطا کرتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੁ ਸਚੁ ਕਰਣੀ ਸਾਰੁ ॥

گروم صدق نام کا ذکر اور نیک سلوکی کا عمل کرتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਪਰਵਾਰੈ ਸਾਧਾਰੁ ॥੪॥੬॥

اے نانک ! گرومکھ اپنے اہل و عیال کو بھی نجات دلا دیتا ہے۔ 4۔ 6۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਸਾਦਿ ਲਗੀ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

میری زبان ہری نام کے ذائقے میں باسانی مگن ہے۔

ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੧॥

ہری کے نام کا دھیان کرنے سے میرا دل مطمئن ہوگیا ہے۔ 1۔

ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥

صادق رب کا دھیان کرنے سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے اور

ਆਪਣੇ ਸਤਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਸਦਾ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنے صادق گرو پر ہمیشہ ہی قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਖੀ ਸੰਤੋਖੀਆ ਏਕ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

ایک رب کے ساتھ دل لگا کر میری آنکھیں پرسکون ہوگئی ہیں اور

ਮਨੁ ਸੰਤੋਖਿਆ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਗਵਾਇ ॥੨॥

دوہرے پن کو چھوڑ کر میرے دل میں اطمینان آگیا ہے۔ 2۔

ਦੇਹ ਸਰੀਰਿ ਸੁਖੁ ਹੋਵੈ ਸਬਦਿ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے ہری نام کی پرستش کرنے سے جسم میں راحت آگئی ہے اور

ਨਾਮੁ ਪਰਮਲੁ ਹਿਰਦੈ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥੩॥

نام کی خوشبو میرے دل میں سمائی ہوئی ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਮਸਤਕਿ ਜਿਸੁ ਵਡਭਾਗੁ ॥

اے نانک ! جس کی تقدیر میں بد قسمتی لکھی ہوتی ہے،

ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਸਹਜ ਬੈਰਾਗੁ ॥੪॥੭॥

وہ فطری طور پر گرو کے کلام کے ذریعے ہی تارک الدنیا بن جاتا ہے۔ 4۔ 7۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਨਾਮੁ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

کامل گرو سے ہی رب کا نام حاصل ہوتا ہے اور

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਚਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

سچے کلام کے ذریعے ہی انسان صدق میں سما جاتا ہے۔ 1۔

ਏ ਮਨ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਤੂ ਪਾਇ ॥

اے میرے دل ! تجھے نام کا ذخیرہ حاصل ہوجائے گا، اگر

ਆਪਣੇ ਗੁਰ ਕੀ ਮੰਨਿ ਲੈ ਰਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو اپنے گرو کے حکم کی تعمیل کرلے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵਿਚਹੁ ਮੈਲੁ ਗਵਾਇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے دل کی غلاظت دور ہو جاتی ہے اور

ਨਿਰਮਲੁ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੨॥

رب کا پاکیزہ نام دل میں بس جاتا ہے۔ 2۔

ਭਰਮੇ ਭੂਲਾ ਫਿਰੈ ਸੰਸਾਰੁ ॥

یہ کائنات شبہ میں بھولی ہوئی بھٹک رہی ہے؛ اس لیے

ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਜਮੁ ਕਰੇ ਖੁਆਰੁ ॥੩॥

یہ پیدائش و موت کے چکر میں پھنسی ہوئی ہے اور یمدوت اسے فنا کر دیتا ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

اے نانک! وہ لوگ بڑے خوش نصیب ہیں، جنہوں نے ہری کے نام کا دھیان کیا ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥੪॥੮॥

گرو کے فضل سے انہوں نے نام کو اپنے دل میں بسا لیا ہے۔ 4۔ 8۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਹਉਮੈ ਨਾਵੈ ਨਾਲਿ ਵਿਰੋਧੁ ਹੈ ਦੁਇ ਨ ਵਸਹਿ ਇਕ ਠਾਇ ॥

غرور کا رب کے نام سے ٹکراؤ ہے اور یہ دونوں ہی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਸੇਵਾ ਨ ਹੋਵਈ ਤਾ ਮਨੁ ਬਿਰਥਾ ਜਾਇ ॥੧॥

کبر میں رب کی خدمت نہیں ہو سکتی؛ اس لیے دل یوں ہی چلا جاتا ہے

ਹਰਿ ਚੇਤਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੂ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ॥

اے میرے دل ! رب کو یاد کرو اور گرو کے کلام کا دھیان کرو۔

ਹੁਕਮੁ ਮੰਨਹਿ ਤਾ ਹਰਿ ਮਿਲੈ ਤਾ ਵਿਚਹੁ ਹਉਮੈ ਜਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تو نے حکم کی تعمیل کی، تب ہی رب حاصل ہو سکتا ہے اور تب ہی تیرے اندر سے کبر دور ہوگا۔

وقفہ۔

ਹਉਮੈ ਸਭੁ ਸਰੀਰੁ ਹੈ ਹਉਮੈ ਓਪਤਿ ਹੋਇ ॥

پورے جسم میں غرور موجود ہے اور غرور کے ذریعے ہی انسان پیدا ہوتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਵਡਾ ਗੁਬਾਰੁ ਹੈ ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਬੁਝਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥੨॥

غرور گھٹا ٹوپ تاریکی ہے اور کبر کے سبب انسان کچھ بھی نہیں سمجھ سکتا۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੁਝਿਆ ਜਾਇ ॥

غرور میں رب کی عبادت نہیں ہو سکتی اور نہ ہی اس کے حکم کا ادراک ہو سکتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਜੀਉ ਬੰਧੁ ਹੈ ਨਾਮੁ ਨ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੩॥

غرور میں ملوث رہ کر انسان بندھنوں میں قید ہو جاتا ہے اور رب کا نام دل میں داخل نہیں ہوتا۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਸਤਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹਉਮੈ ਗਈ ਤਾ ਸਚੁ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اے نانک ! صادق گرو سے ملاقات کے بعد انسان کا کبر ختم ہو جاتا ہے اور سچائی دل میں بس جاتی ہے۔

ਸਚੁ ਕਮਾਵੈ ਸਚਿ ਰਹੈ ਸਚੇ ਸੇਵਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੯॥੧੨॥

اس طرح وہ حق کی کمائی کرتا ہے، حق پر رہتا ہے اور صادق رب کی عبادت کر کے حق میں ہی سما جاتا ہے۔ 4۔ 6۔ 12۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

وڈہنسو محلہ 4 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੇਜ ਏਕ ਏਕੋ ਪ੍ਰਭੁ ਠਾਕੁਰੁ ॥

دل کا بستر ایک ہے اور سب کا ایک آقا رب ہی اس دل کے بستر پر بیٹھتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਰਾਵੇ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ॥੧॥

سکون کے سمندر رب میں مگن ہو کر گرومکھ حضرات لطف اندوز ہوتے رہتے ہیں۔ 1۔

ਮੈ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਣ ਪ੍ਰੇਮ ਮਨਿ ਆਸਾ ॥

میرے دل میں محبت ہونے کے سبب رب سے وصل کی ہی امید قائم ہے۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮੇਲਾਵੈ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਹਉ ਵਾਰਿ ਵਾਰਿ ਆਪਣੇ ਗੁਰੂ ਕਉ ਜਾਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گروہی مجھے میرے محبوب رب سے ملاتا ہے اور میں اپنے گرو پر کروڑوں بار نچھاور ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੈ ਅਵਗਣ ਭਰਪੂਰਿ ਸਰੀਰੇ ॥

میرا جسم برائیوں سے بھرا ہوا ہے۔

ਹਉ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮਿਲਾ ਅਪਣੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪੂਰੇ ॥੨॥

پھر میں اپنے خوبیوں سے بھرپور محبوب سے کیسے مل سکتی ہو؟ 2۔

ਜਿਨਿ ਗੁਣਵੰਤੀ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਪਾਇਆ ॥

اے میری ماں! جن نیک لوگوں نے میرا محبوب رب حاصل کرلیا ہے۔ل،

ਸੇ ਮੈ ਗੁਣ ਨਾਹੀ ਹਉ ਕਿਉ ਮਿਲਾ ਮੇਰੀ ਮਾਇਆ ॥੩॥

ان کی طرح ہر خوبیاں مجھ میں موجود نہیں، پھر میرا وصل کیسے ہوسکتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਰਿ ਥਾਕਾ ਉਪਾਵ ਬਹੁਤੇਰੇ ॥

میں بہت سی ترکیب کرکے تھک چکی ہوں،

ਨਾਨਕ ਗਰੀਬ ਰਾਖਹੁ ਹਰਿ ਮੇਰੇ ॥੪॥੧॥

نانک کی التجا ہے کہ اے میرے ہری! مجھ غریب کو اپنی پناہ میں رکھو۔ 4۔ 1۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

وڈہنسو محلہ 4۔

ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁੰਦਰੁ ਮੈ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣੀ ॥
میرا ہری رب بہت حسین ہے؛ لیکن میں اس کی قدر سے ناواقف ہوں۔

ਹਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਛੋਡਿ ਦੂਜੈ ਲੋਭਾਣੀ ॥੧॥
میں تو رب کو چھوڑ کر دولت کے ہوس کی کشش میں ہی پھنسی ہوئی ہوں۔ 1۔

ਹਉ ਕਿਉ ਕਰਿ ਪਿਰ ਕਉ ਮਿਲਉ ਇਆਣੀ ॥
میں نادان اپنے محبوب رب سے کیسے مل سکتی ہوں؟

ਜੋ ਪਿਰ ਭਾਵੈ ਸਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਸਾਈ ਪਿਰ ਕਉ ਮਿਲੈ ਸਿਆਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
جو عورت اپنے مالک شوہر کو اچھی لگتی ہے، وہی خوش نصیب ہے اور وہی دانش ور عورت اپنے محبوب سے ملتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੈ ਵਿਚਿ ਦੋਸ ਹਉ ਕਿਉ ਕਰਿ ਪਿਰੁ ਪਾਵਾ ॥
مجھ میں بہت سی کوتاہیاں ہیں، پھر میرا محبوب رب سے کیسے وصل ہو سکتا ہے؟

ਤੇਰੇ ਅਨੇਕ ਪਿਆਰੇ ਹਉ ਪਿਰ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਾ ॥੨॥
اے محبوب رب! تیرے بہت سے چاہنے والے ہیں، میں تو تجھے یاد ہی نہیں آتی۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਪਿਰੁ ਰਾਵਿਆ ਸਾ ਭਲੀ ਸੁਹਾਗਣਿ ॥
جو عورت اپنے مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے وہی در حقیقت نیک اور خوش نصیب عورت ہے۔

ਸੇ ਮੈ ਗੁਣ ਨਾਹੀ ਹਉ ਕਿਆ ਕਰੀ ਦੁਹਾਗਣਿ ॥੩॥

مجھ میں وہ خوبیاں موجود نہیں ہے، پھر میں بے خاوند عورت کیا کروں؟ 3۔

ਨਿਤ ਸੁਹਾਗਣਿ ਸਦਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵੈ ॥

خوش نصیب خاتون ہر روز ہی اپنے مالک شوہر کے ساتھ ہمیشہ لطف حاصل کرتی ہیں۔

ਮੈ ਕਰਮਹੀਣ ਕਬ ਹੀ ਗਲਿ ਲਾਵੈ ॥੪॥

کیا مجھ بدبخت کو بھی کبھی میرا مالک شوہر اپنے گلے سے لگائے گا؟ 4۔

ਤੂ ਪਿਰੁ ਗੁਣਵੰਤਾ ਹਉ ਅਉਗੁਣਿਆਰਾ ॥

اے محبوب رب! تو خوبیوں والا ہے؛ لیکن میں برائیوں سے بھری ہوئی ہوں۔

ਮੈ ਨਿਰਗੁਣ ਬਖਸਿ ਨਾਨਕੁ ਵੇਚਾਰਾ ॥੫॥੨॥

مجھ خوبیوں سے خالی اور کمزور نانک کو معافی دے دیجیے۔ 5۔ 2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

وڈہنسو محلہ 4 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਮੈ ਮਨਿ ਵਡੀ ਆਸ ਹਰੇ ਕਿਉ ਕਰਿ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਪਾਵਾ ॥

میرے دل میں بڑی امید ہے، پھر میں کیسے ہری کا دیدار کروں؟

ਹਉ ਜਾਇ ਪੁਛਾ ਅਪਨੇ ਸਤਗੁਰੈ ਗੁਰ ਪੁਛਿ ਮਨੁ ਮੁਗਧੁ ਸਮਝਾਵਾ ॥

میں اپنے صادق گرو سے پوچھتا ہوں اور گرو سے پوچھ کر اپنے دل نادان کو سمجھاتا ہوں۔

ਭੂਲਾ ਮਨੁ ਸਮਝੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਦਾ ਧਿਆਏ ॥

یہ بھلا ہوا دل گرو کے کلام کے ذریعے ہی سمجھتا ہے اور اس طرح دن رات ہری رب کا دھیان کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ਸੋ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥੧॥

اے نانک ! میرا محبوب جس پر اپنی نظر کرم کرتا ہے، وہ ہری کے حسین قدموں میں اپنا دل لگا لیتا ہے۔ 1۔

ਹਉ ਸਭਿ ਵੇਸ ਕਰੀ ਪਿਰ ਕਾਰਣਿ ਜੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਸਾਚੇ ਭਾਵਾ ॥

میں اپنے محبوب رب کے لیے مختلف اقسام کے لباس زیب تن کرتی ہوں؛ تاکہ میں اپنے حقیقی صادق ہری رب کو پسند آجاؤں۔

ਸੋ ਪਿਰੁ ਪਿਆਰਾ ਮੈ ਨਦਰਿ ਨ ਦੇਖੈ ਹਉ ਕਿਉ ਕਰਿ ਧੀਰਜੁ ਪਾਵਾ ॥

لیکن وہ محبوب میری طرف اپنی نگاہ فضل بھی اٹھا کر نہیں دیکھتا، تو میں کیسے صبر کر سکتی ہوں؟

ਜਿਸੁ ਕਾਰਣਿ ਹਉ ਸੀਗਾਰੁ ਸੀਗਾਰੀ ਸੋ ਪਿਰੁ ਰਤਾ ਮੇਰਾ ਅਵਰਾ ॥

جس کے سبب میں نے بہت سی ہار اور زیورات سے خود کو آراستہ کیا ہے، وہ میرا مالک خاوند دوسروں کی محبت میں مگن رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਸੋਹਾਗਣਿ ਜਿਨਿ ਪਿਰੁ ਰਾਵਿਅੜਾ ਸਚੁ ਸਵਰਾ ॥੨॥

اے نانک ! وہ عورت ذات قابل مبارک باد اور خوش نصیب ہے، جو مالک رب کے ساتھ لطف اندوز ہوئی ہے اور اس حقیقی صادق اعلیٰ مالک کو ہی بسایا ہوا ہے۔ 2۔

ਹਉ ਜਾਇ ਪੁਛਾ ਸੋਹਾਗ ਸੁਹਾਗਣਿ ਤੁਸੀ ਕਿਉ ਪਿਰੁ ਪਾਇਅੜਾ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ॥

میں از خود خوش نصیب صاحب خاوند عورت سے پوچھتی ہوں کہ آپ نے کیسے میرے مالک (خاوند) کو حاصل کیا ہے۔

ਮੈ ਊਪਰਿ ਨਦਰਿ ਕਰੀ ਪਿਰਿ ਸਾਚੈ ਮੈ ਛੋਡਿਅੜਾ ਮੇਰਾ ਤੇਰਾ ॥

وہ کہتی ہے کہ میں نے میرے تیرے کے فرق کو چھوڑ دیا ہے؛ اس لیے میرے صادق مالک شوہر نے مجھ پر نظر کرم کی ہے۔

ਸਭੁ ਮਨੁ ਤਨੁ ਜੀਉ ਕਰਹੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਇਤੁ ਮਾਰਗਿ ਭੈਣੇ ਮਿਲੀਐ ॥

اے میری بہن ! اپنی جسم و جان اور سب کچھ ہری رب کو وقف کردو، یہی اس سے ملنے کی سہل راہ ہے۔

ਆਪਨੜਾ ਪ੍ਰਭੁ ਨਦਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਨਾਨਕ ਜੋਤਿ ਜੋਤੀ ਰਲੀਐ ॥੩॥

اے نانک ! اپنا رب جس پر نظر کرم کرتا ہے، اس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہو جاتا ہے۔

ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਮੈ ਦੇਇ ਸਨੇਹਾ ਤਿਸੁ ਮਨੁ ਤਨੁ ਅਪਣਾ ਦੇਵਾ ॥

جو بھی نیک شخص مجھے میرے ہری رب کا پیغام پہنچاتا ہے، میں اسے اپنی جسم و جان پیش کرتا ہوں۔

ਨਿਤ ਪਖਾ ਫੇਰੀ ਸੇਵ ਕਮਾਵਾ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਪਾਣੀ ਢੋਵਾਂ ॥

میں اسے ہر روز ہی پنکھا کرتی ہوں، با عقیدت خدمت کرتی ہوں اور اس کے درپیش پانی چڑھاتی ہوں۔

ਨਿਤ ਨਿਤ ਸੇਵ ਕਰੀ ਹਰਿ ਜਨ ਕੀ ਜੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣਾਏ ॥

جو مجھے ہری کی ہری کہانی سناتا ہے، میں اس ہری کے خادم کی دن رات ہمیشہ کے لیے خدمت کرتی ہوں۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਆਸ ਪੁਜਾਏ ॥੪॥

اے نانک ! میرا کامل گرو صادق گرو مبروک ہے، جو میرے دل کی تمنا پوری کرتا ہے۔ 4۔

ਗੁਰੁ ਸਜਣੁ ਮੇਰਾ ਮੇਲਿ ਹਰੇ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਾ ॥

اے ہری ! مجھے میرے مہربان گرو سے ملادو؛ تاکہ مل کر میں ہری کے نام کا دھیان کرتا رہوں۔

ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਹੁ ਹਰਿ ਗੋਸਟਿ ਪੂਛਾਂ ਕਰਿ ਸਾਂਝੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾਂ ॥

مجھے گرو صادق گرو سے ہری کی گفتگو سے متعلق پوچھنا ہے اور اس سے شام میں ہری کی حمد وثنا کروں۔

ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਨਿਤ ਨਿਤ ਸਦ ਹਰਿ ਕੇ ਮਨੁ ਜੀਵੈ ਨਾਮੁ ਸੁਣਿ ਤੇਰਾ ॥

اے ہری ! میں ہر روز تیری حمد وثنا کرتا رہوں اور تیرا نام سن کر میرا دل روحانی طور پر زندہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਤੁ ਵੇਲਾ ਵਿਸਰੈ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਤਿਤੁ ਵੇਲੈ ਮਰਿ ਜਾਇ ਜੀਉ ਮੇਰਾ ॥੫॥

اے نانک ! جس وقت میں اپنے مالک رب کو بھول جاتا ہوں، اس وقت میری روح مرجاتی ہے۔ 5۔

ਹਰਿ ਵੇਖਣ ਕਉ ਸਭੁ ਕੋਈ ਲੋਚੈ ਸੋ ਵੇਖੈ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਵਿਖਾਲੇ ॥

ہر کسی کی خواہش ہے کہ وہ ہری کا دیدار کرے؛ لیکن ہری اسے ہی اپنا دیدار کرواتا ہے، جسے وہ خود اپنا دیدار عطا کرتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ਸੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਦਾ ਸਮਾਲੇ ॥

میرا محبوب جس پر نظر کرم کرتا ہے، وہ ہمیشہ ہی رب کا ذکر کرتا ہے۔

ਸੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸਮਾਲੇ ਜਿਸੁ ਸਤਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮੇਰਾ ਮਿਲਿਆ ॥

جسے میرا کامل صادق گروپ مل جاتا ہے، وہ ہمیشہ ہی ہری نام کی پرستش کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਇਕੇ ਹੋਏ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰਲਿਆ ॥੬॥੧॥੩॥

اے نانک ! ہری کا خادم اور ہری ایک جیسا ہوگیا ہے؛ کیوں کہ ہری کا ذکر کرنے سے ہری کا خادم بھی ہری میں ہی سما گیا ہے۔ 6۔ 1۔ 3۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧

وڈہنسو محلہ 5 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਤਿ ਊਚਾ ਤਾ ਕਾ ਦਰਬਾਰਾ ॥

اس رب کا دربار نہایت ہی بلند ہے اور

ਅੰਤੁ ਨਾਹੀ ਕਿਛੁ ਪਾਰਾਵਾਰਾ ॥

اس کی کوئی ابتدا و انتہا نہیں۔

ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ਕੋਟਿ ਲਖ ਧਾਵੈ ॥

لا محدود انسان بھاگ دوڑ کرتے ہیں؛ لیکن

ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਤਾ ਕਾ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਵੈ ॥੧॥

اس کی حقیقی رہائش کا راز ایک تل کے برابر بھی نہیں پا سکتے۔ 1۔

ਸੁਹਾਵੀ ਕਉਣੁ ਸੁ ਵੇਲਾ ਜਿਤੁ ਪ੍ਰਭ ਮੇਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ کون سا وقت مبارک اور خوش گوار ہے، جب رب سے ملاقات ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਾਖ ਭਗਤ ਜਾ ਕਉ ਆਰਾਧਹਿ ॥

جس رب کے لاکھوں ہی معتقد عبادت کرتے ہیں۔

ਲਾਖ ਤਪੀਸਰ ਤਪੁ ਹੀ ਸਾਧਹਿ ॥

لاکھوں ہی زاہد اس کا دھیان کرتے ہیں۔

ਲਾਖ ਜੋਗੀਸਰ ਕਰਤੇ ਜੋਗਾ ॥

لاکھوں ہی عارف کامل معرفت الٰہی کے لیے دنیا ترک کردیتے ہیں۔

ਲਾਖ ਭੋਗੀਸਰ ਭੋਗਹਿ ਭੋਗਾ ॥੨॥

لاکھوں ہی معتقد اس کی خوش نودی حاصل کرتے ہیں۔ 2۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਵਸਹਿ ਜਾਣਹਿ ਥੋਰਾ ॥

وہ ہر ایک دل میں بسیرا کرتا ہے؛ لیکن کچھ لوگ ہی اس سے واقف ہیں۔

ਹੈ ਕੋਈ ਸਾਜਣੁ ਪਰਦਾ ਤੋਰਾ ॥

کیا کوئی ایسا شخص ہے، جو رب اور ہمارے درمیان بنی ہوئی جھوٹ کی دیوار کو منہدم کردے؟

ਕਰਉ ਜਤਨ ਜੇ ਹੋਇ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ॥

میں کوئی ایسی کوشش کرتا ہوں کہ وہ رب ہم پر مہربان ہوجائے اور

ਤਾ ਕਉ ਦੇਈ ਜੀਉ ਕੁਰਬਾਨਾ ॥੩॥

پھر میں اس پر اپنی جان نچھاور کردوں۔ 3۔

ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਸੰਤਨ ਪਹਿ ਆਇਆ ॥

میں رب کی تلاش میں بھٹکتا ہوا سنت حضرات کے پاس آیا ہوں اور

ਦੂਖ ਭ੍ਰਮੁ ਹਮਾਰਾ ਸਗਲ ਮਿਟਾਇਆ ॥

انہوں نے میری ساری تکلیف اور شبہات کو دور کردیا ہے۔

ਮਹਲਿ ਬੁਲਾਇਆ ਪ੍ਰਭ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਭੂੰਚਾ ॥

نام امرت پینے کے لیے مجھے رب نے اپنے قدموں کی پناہ گاہ میں بلایا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਊਚਾ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! میرا رب سب سے عظیم اور سب کا مالک ہے۔ 4۔ 1۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

وڈہنسو محلہ 5۔

ਧਨੁ ਸੁ ਵੇਲਾ ਜਿਤੁ ਦਰਸਨੁ ਕਰਣਾ ॥

وہ وقت نہایت ہی مبارک ہو بابرکت ہے، جب دیدار الٰہی نصیب ہوتا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣਾ ॥੧॥

میں اپنے صادق گرو کے قدموں پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਜੀਅ ਕੇ ਦਾਤੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ॥

اے میرے محبوب ! تو ہم سب کو زندگی عطا کرنے والا ہے۔

ਮਨੁ ਜੀਵੈ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮੁ ਚਿਤੇਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا دل تو رب کے نام کا ذکر کرنے سے ہی زندہ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚੁ ਮੰਤ੍ਰੁ ਤੁਮਾਰਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥

اے سب کے مالک ! تیرے نام کا ورد ہی سچا ہے اور تیرا کلام امرت ہے۔

ਸੀਤਲ ਪੁਰਖ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਸੁਜਾਣੀ ॥੨॥

تو سرد سکون عطا کرنے والا ہے اور تیری نظر تینوں زمانوں کو محیط ہے۔ 2۔

ਸਚੁ ਹੁਕਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ਤਖਤਿ ਨਿਵਾਸੀ ॥

تیرا حکم سچا ہے اور تو ہی تخت پر بیٹھنے والا ہے۔

ਆਇ ਨ ਜਾਵੈ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥੩॥

میرا رب ابدی ہے اور وہ پیدائش و موت کے چکر سے پاک ہے۔ 3۔

ਤੁਮ ਮਿਹਰਵਾਨ ਦਾਸ ਹਮ ਦੀਨਾ ॥

تو میرا کریم آقا ہے اور ہم تیرے غریب خادم ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਭਰਪੁਰਿ ਲੀਣਾ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! سب کا مالک رب ہر جگہ موجود ہے۔ 4۔ 2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

وڈہنسو محلہ 5۔

ਤੂ ਬੇਅੰਤੁ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਜਾਣੈ ॥

اے ہری ! تو بے پناہ ہے اور کوئی نادر ہی اس راز سے واقف ہے۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕੋ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੈ ॥੧॥

گرو کے فضل سے کوئی نایاب ہی کلام کی پہچان کرتا ہے۔

ਸੇਵਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اے محبوب ! تیرے خادم کی یہی عاجزانہ التماس ہے کہ

ਜਪਿ ਜੀਵਾ ਪ੍ਰਭ ਚਰਣ ਤੁਮਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے قدموں میں ذکر کرتا ہوا ہی زندہ رہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤੇ ॥

اے میرے عطا کرنے کرنے والے رب ! تو بڑا رحیم اور قادر مطلق ہے۔

ਜਿਸਹਿ ਜਨਾਵਹੁ ਤਿਨਹਿ ਤੁਮ ਜਾਤੇ ॥੨॥

وہی تیرا ادراک کرتا ہے، جسے تو سمجھ عطا کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਜਾਈ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

میں ہمیشہ ہی تجھ پر قربان جاتا ہوں اور

ਇਤ ਉਤ ਦੇਖਉ ਓਟ ਤੁਮਾਰੀ ॥੩॥

دنیا و آخرت میں تیرا ہی سہارا دیکھتا ہوں۔ 3۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਣ ਗੁਣੁ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਤਾ ॥

اے مالک ! میں خوبیوں سے خالی ہوں اور میں تیرے کسی بھی احسان سے واقف نہیں ہوسکا۔

ਨਾਨਕ ਸਾਧੂ ਦੇਖਿ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥੪॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ سادھو کا دیدار کر کے میرا دل تیرے عشق کے رنگ میں رنگین ہوگیا ہے۔ 4۔ 3۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਃ ੫ ॥

وڈہنسو محلہ 5۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਪੂਰਾ ॥

وہ قادر مطلق رب بڑا باطن سے باخبر ہے۔

ਦਾਨੁ ਦੇਇ ਸਾਧੂ ਕੀ ਧੂਰਾ ॥੧॥

اے رب ! مجھے سنت حضرات کے قدموں کی خاک کا عطیہ عطا کیجئے۔ 1۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے کریم رب ! مجھ پر فضل فرما۔

ਤੇਰੀ ਓਟ ਪੂਰਨ ਗੋਪਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے عالم ! اے کائنات کے پالنہار ! ہم تیری ہی پناہ میں ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

واہے گرو پانی، زمین اور آسمان میں ہر جگہ موجود ہے۔

ਨਿਕਟਿ ਵਸੈ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭੁ ਦੂਰੇ ॥੨॥

وہ ہمارے قرب میں ہی رہتا ہے، کہیں دور نہیں ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਧਿਆਏ ॥

وہ جس پر نظر کرم کرتا ہے، وہی اس کا دھیان کرتا ہے اور

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੩॥

ہر وقت ہری کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔ 3۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਗਲੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਰੇ ॥

وہ ہر ایک ذی روح کی پرورش کرتا ہے اور

ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਦੁਆਰੇ ॥੪॥੪॥

نانک نے تو ہری کے در کی پناہ لی ہے۔ 4۔ 4۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

وڈہنسو محلہ 5۔

ਤੂ ਵਡ ਦਾਤਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

تو عظیم عطا کرنے والا اور باطن سے باخبر ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਰਵਿਆ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥੧॥

اے مالک رب ! تو قادر مطلق ہے اور ہر ایک میں سمایا ہوا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੀਤਮ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰਾ ॥

اے میرے محبوب رب ! مجھے صرف تیرے نام کا سہارا ہے اور

ਹਉ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਜੀਵਾ ਨਾਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیرا نام سن کر یہ زندہ رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਸਤਿਗੁਰ ਮੇਰੇ ਪੂਰੇ ॥

اے میرے کامل صادق گرو ! میں تیری پناہ میں ہوں۔

ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ਸੰਤਾ ਧੂਰੇ ॥੨॥

سنت حضرات کے قدموں کی خاک سے دل پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਿਰਦੈ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

اے رب ! میں نے اپنے دل میں تیرے خوبصورت کنول قدموں کو ہی بسایا ہوا ہے اور

ਤੇਰੇ ਦਰਸਨ ਕਉ ਜਾਈ ਬਲਿਹਾਰੇ ॥੩॥

میں تیرے دیدار پر قربان جاتا ہوں۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ॥

مجھ پر اپنا فضل فرما؛ تاکہ میں تیری حمد وثنا کرتا رہوں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਸੁਖੁ ਪਾਵਾ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! میں واہے گرو کے نام کا جہری ذکر کرنے سے ہی خوشی پاتا ہوں۔ 4۔ 5۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

وڈہنسو محلہ 5۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਜੈ ॥

سنت حضرات کی محفل میں رہ کر ہری نام امرت پینا چاہیے۔

ਨਾ ਜੀਉ ਮਰੈ ਨ ਕਬਹੂ ਛੀਜੈ ॥੧॥

اس کی وجہ سے روح نہ کبھی فوت ہوتی ہے اور نہ ہی کبھی فنا ہوتی ہے۔ 1۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ॥

بڑی خوش نصیبی سے ہی کامل گرو حاصل ہوتا ہے اور

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے فضل سے ہی رب کا دھیان کیا جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਤਨ ਜਵਾਹਰ ਹਰਿ ਮਾਣਕ ਲਾਲਾ ॥

ہری کا نام ہی قیمتی پتھر، جواہر، منک اور موتی ہے۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਨਿਹਾਲਾ ॥੨॥

رب کا ذکر کرنے سے میں شکر گزار ہوگیا ہوں۔ 2۔

ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਸਾਧੂ ਸਰਣਾ ॥

میں جس طرف دیکھتا ہوں، مجھے سادھو کے علاوہ کوئی پناہ گاہ نظر نہیں آتی۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਨਿਰਮਲ ਮਨੁ ਕਰਣਾ ॥੩॥

ہری کی مدح سرائی کرنے سے دل پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਮੇਰਾ ਸੁਆਮੀ ਵੂਠਾ ॥

ہر ایک کے دل میں میرا مالک رب ہی رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਪਾਇਆ ਪ੍ਰਭੁ ਤੂਠਾ ॥੪॥੬॥

اے نانک ! جب رب مسرور ہوتا ہے، تب ہی انسانوں کو نام کا تحفہ ملتا ہے۔ 4۔ 6۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

وڈہنسو محلہ 5۔

ਵਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

اے کریم رب ! ہمیشہ میری یادوں میں رہو اور مجھے کبھی نہ بھولو۔

ਤੇਰੀ ਸਰਣਿ ਪੂਰਨ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے نہایت مہربان ! میں تیری پناہ میں آیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਚਿਤਿ ਆਵਹਿ ਸੋ ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਵਾ ॥

اے رب ! تم جہاں بھی یاد آتے ہو، وہ مقام سہانا ہوجاتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਵੇਲਾ ਵਿਸਰਹਿ ਤਾ ਲਾਗੈ ਹਾਵਾ ॥੧॥

میں جس وقت بھی تجھے بھلادیتا ہوں، تو پریشان ہو کر مجھے افسوس ہوتا ہے۔ 1۔

ਤੇਰੇ ਜੀਅ ਤੂ ਸਦ ਹੀ ਸਾਥੀ ॥

یہ سبھی انسان تیرے ہی ہیں اور تو ان کا ہمیشہ کا ساتھی ہے۔

ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਤੇ ਕਢੁ ਦੇ ਹਾਥੀ ॥੨॥

اپنا دست قدرت دے کر ہمیں خطرناک دنیوی سمندر سے باہر نکال دیجئے۔ 2۔

ਆਵਣੁ ਜਾਣਾ ਤੁਮ ਹੀ ਕੀਆ ॥

یہ زندگی اور موت کا بندھن تیرا ہی تخلیق کردہ ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਰਾਖਹਿ ਤਿਸੁ ਦੂਖੁ ਨ ਥੀਆ ॥੩॥

جس کی تو خود حفاظت کرتا ہے، اس پر کوئی تکلیف اثر انداز نہیں ہوتی۔ 3۔

ਤੂ ਏਕੋ ਸਾਹਿਬੁ ਅਵਰੁ ਨ ਹੋਰਿ ॥

ایک تو ہی سب کا مالک ہے اور (اس کائنات میں)دوسرا کوئی بھی نہیں ہے۔

ਬਿਨਉ ਕਰੈ ਨਾਨਕੁ ਕਰ ਜੋਰਿ ॥੪॥੭॥

نانک تیرے حضور ہاتھ جوڑ کر یہی التجا کرتا ہے۔ 4۔ 7۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਃ ੫ ॥

وڈہنسو محلہ 5۔

ਤੂ ਜਾਣਾਇਹਿ ਤਾ ਕੋਈ ਜਾਣੈ ॥

اے معبود رب ! جب تو علم عطا کرتا ہے، تب ہی تجھے کوئی سمجھتا ہے اور

ਤੇਰਾ ਦੀਆ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥੧॥

پھر وہ تیرے عطا کردہ نام کا ذکر کرتا ہے۔ 1۔

ਤੂ ਅਚਰਜੁ ਕੁਦਰਤਿ ਤੇਰੀ ਬਿਸਮਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو انوکھا ہے اور تیری قدرت بھی حیرت انگیز ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਕਾਰਣੁ ਆਪੇ ਕਰਣਾ ॥

تو خود ہی وجہ اور خود ہی کرنے والا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਜੰਮਣੁ ਹੁਕਮੇ ਮਰਣਾ ॥੨॥

انسان تیرے حکم سے ہی پیدا ہوتا اور مرتا ہے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਮਨ ਤਨ ਆਧਾਰੀ ॥

تیرا نام ہے میرے جسم و جان کا سہارا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਬਖਸੀਸ ਤੁਮਾਰੀ ॥੩॥੮॥

غلام نانک پر تو تیری ہی عنایت ہے۔ 3۔ 8۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨

وڈہنسو محلہ 5 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੇਰੈ ਅੰਤਰਿ ਲੋਚਾ ਮਿਲਣ ਕੀ ਪਿਆਰੇ ਹਉ ਕਿਉ ਪਾਈ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ॥

اے محبوب رب ! میرے دل میں تجھ سے ملنے کی بہت زیادہ خواہش ہے، میں اپنے کامل گرو کو کس طرح حاصل کرسکتا ہوں؟

ਜੇ ਸਉ ਖੇਲ ਖੇਲਾਈਐ ਬਾਲਕੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕੈ ਬਿਨੁ ਖੀਰੇ ॥

خواہ بچوں کو سینکڑوں قسم کے کھیلوں میں مشغول کر دیا جائے؛ لیکن وہ دودھ کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

ਮੇਰੈ ਅੰਤਰਿ ਭੁਖ ਨ ਉਤਰੈ ਅੰਮਾਲੀ ਜੇ ਸਉ ਭੋਜਨ ਮੈ ਨੀਰੇ ॥

اے میری سہیلی ! اگر میرے لیے سینکڑوں اقسام کے لذیذ کھانے پیش کر دیے جائیں، پھر بھی میرے دل کی بھوک نہیں مٹے گی۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਪਿਰੰਮ ਕਾ ਬਿਨੁ ਦਰਸਨ ਕਿਉ ਮਨੁ ਧੀਰੇ ॥੧॥

میرے جسم و جان میں اپنے محبوب رب کا عشق بستا ہے اور اس کے دیدار کے بغیر میرے دل کو کیسے صبر مل سکتا ہے؟ 1۔

ਸੁਣਿ ਸਜਣ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਭਾਈ ਮੈ ਮੇਲਿਹੁ ਮਿਤ੍ਰੁ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

اے شریف الطبع انسان ! اے برادر عزیز ! بغور سنو، مجھے اس خوشی عطا کرنے والے رفیق سے ملادو؛ کیوں کہ

ਓਹੁ ਜੀਅ ਕੀ ਮੇਰੀ ਸਭ ਬੇਦਨ ਜਾਣੈ ਨਿਤ ਸੁਣਾਵੈ ਹਰਿ ਕੀਆ ਬਾਤਾ ॥

وہ میرے دل کے تمام درد و تکلیف سے واقف ہے اور ہمیشہ ہی مجھے رب کی باتیں سناتا ہے۔

ਹਉ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਾ ਜਿਉ ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਜਲ ਕਉ ਬਿਲਲਾਤਾ ॥

میں اس کے بغیر ایک لحظہ بھی نہیں رہ سکتا، جیسے چاتک پپیہا پانی کے لیے روتا چلاتا رہتا ہے، اسی طرح میں بھی اس کے لیے چیخ و پکار کروں گا۔

ਹਉ ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਸਾਰਿ ਸਮਾਲੀ ਮੈ ਨਿਰਗੁਣ ਕਉ ਰਖਿ ਲੇਤਾ ॥੨॥

اے رب ! تیری کون سی خوبیوں کو یاد کرکے اپنے دل میں بساؤں، تو مجھ جیسے فضول انسان کی حفاظت کرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਹਉ ਭਈ ਉਡੀਣੀ ਕੰਤ ਕਉ ਅੰਮਾਲੀ ਸੋ ਪਿਰੁ ਕਦਿ ਨੈਣੀ ਦੇਖਾ ॥

اے میری محبوب سہیلی ! میں اپنے مالک کا انتظار کرتے ہوئے اداس ہو گئی ہوں، پھر میں اپنے اس مالک شوہر کا اپنی انکھوں سے کب دیدار کروں گی؟

ਸਭਿ ਰਸ ਭੋਗਣ ਵਿਸਰੇ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਕਿਤੈ ਨ ਲੇਖਾ ॥

میں اپنے مالک شوہر کے بغیر تمام لذتیں بھول گئی ہوں اور ان کا شمار نہیں ہوتا یعنی فضول ہی ہیں۔

ਇਹੁ ਕਾਪੜੁ ਤਨਿ ਨ ਸੁਖਾਵਈ ਕਰਿ ਨ ਸਕਉ ਹਉ ਵੇਸਾ ॥

یہ لباس بھی میرے جسم کو پسند نہیں؛ اس لیے ان کپڑوں کو بھی زیب تن نہیں کر سکتی۔

ਜਿਨੀ ਸਖੀ ਲਾਲੁ ਰਾਵਿਆ ਪਿਆਰਾ ਤਿਨ ਆਗੈ ਹਮ ਆਦੇਸਾ ॥੩॥

جن سہیلیوں نے اپنے محبوب مالک کو مسرور کر کے لطف اٹھایا ہے، میں انہیں سلام پیش کرتی ہوں۔

3۔

ਮੈ ਸਭਿ ਸੀਗਾਰ ਬਣਾਇਆ ਅੰਮਾਲੀ ਬਿਨੁ ਪਿਰ ਕਾਮਿ ਨ ਆਏ ॥

اے میری سہیلی ! میں نے ہر قسم کی زیب و زینت اختیار کی ہے؛ لیکن اپنے محبوب کے بغیر یہ کسی کام کے نہیں یعنی بے کار ہے۔

ਜਾ ਸਹਿ ਬਾਤ ਨ ਪੁਛੀਆ ਅੰਮਾਲੀ ਤਾ ਬਿਰਥਾ ਜੋਬਨੁ ਸਭੁ ਜਾਏ ॥

اے میری سہیلی ! جب میرا مالک ہی میرا خیال نہیں کرتا، تو میری پوری جوانی رائیگاں گذر رہی ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਤੇ ਸੋਹਾਗਣੀ ਅੰਮਾਲੀ ਜਿਨ ਸਹੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਏ ॥

اے میری سہیلی ! وہ صاحب خاوند عورتیں قابل مبارک بادہیں، جن کے ساتھ ان کا مالک شوہر مصروف رہتا ہے۔

ਹਉ ਵਾਰਿਆ ਤਿਨ ਸੋਹਾਗਣੀ ਅੰਮਾਲੀ ਤਿਨ ਕੇ ਧੋਵਾ ਸਦ ਪਾਏ ॥੪॥

اے میری سہیلی ! میں ان صاحب خاوند اور عورتوں پر قربان جاتی ہیں اور ہمیشہ ہی ان کا قدم دھوتی ہوں۔ 4۔

ਜਿਚਰੁ ਦੂਜਾ ਭਰਮੁ ਸਾ ਅੰਮਾਲੀ ਤਿਚਰੁ ਮੈ ਜਾਣਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਦੂਰੇ ॥

اے میری سہیلی ! جب تک میرے اندر دوہرے پن کا شبہ تھا، اس وقت تک میں نے اپنے رب کو دور ہی سمجھا۔

ਜਾ ਮਿਲਿਆ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਅੰਮਾਲੀ ਤਾ ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਸਭ ਪੂਰੇ ॥

اے میری سہیلی ! جب مجھے کامل صادق گرو مل گیا تو میری ہر آرزو اور خواہشات پوری ہوگئی ہے۔

ਮੈ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ਅੰਮਾਲੀ ਪਿਰੁ ਸਰਬ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ॥

اے میری سہیلی ! میں نے تمام خوشیوں کی خوشی مالک رب کو حاصل کرلیا ہے، وہ مالک رب ہر ایک کے دل میں سمایا ہوا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣਿਆ ਅੰਮਾਲੀ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਲਗਿ ਪੈਰੇ ॥੫॥੧॥੯॥

اے میری سہیلی ! نانک نے بھی گرو صادق گرو کے قدموں میں لگ کر ہری کے عشق رنگ کا لطف حاصل کیا ہے۔ 5۔ 1۔ 6۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ਅਸਟਪਦੀਆ

وڈہنسو محلہ 3 اشٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਧੁਨਿ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਾ ॥

کلام برحق ہے، لامحدود آواز سچی ہے اور کلام پر غور و فکر حق ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਚੁ ਸਲਾਹਣਾ ਧਨੁ ਧਨੁ ਵਡਭਾਗ ਹਮਾਰਾ ॥੧॥

میری بڑی خوش نصیبی ہے کہ میں ہر وقت سچے رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

اے میرے دل ! سچے رب کے نام پر قربان ہو جاؤ۔

ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ਹੋਇ ਰਹਹਿ ਤਾ ਪਾਵਹਿ ਸਚਾ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تو رب کے غلاموں کا غلام بن جائے، تو تجھے سچا نام حاصل ہو جائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਹਵਾ ਸਚੀ ਸਚਿ ਰਤੀ ਤਨੁ ਮਨੁ ਸਚਾ ਹੋਇ ॥

وہ زبان سچی ہے، جو سچائی کے ساتھ رنگین ہے، اس طرح جسم و جان بھی سچا ہو جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਾਚੇ ਹੋਰੁ ਸਾਲਾਹਣਾ ਜਾਸਹਿ ਜਨਮੁ ਸਭੁ ਖੋਇ ॥੨॥

صادق رب کے علاوہ کسی اور کی حمد و ثنا کرنے سے انسان اپنی پوری زندگی یوں ہی گنوا کر چلا جاتا ہے۔

2۔

ਸਚੁ ਖੇਤੀ ਸਚੁ ਬੀਜਣਾ ਸਾਚਾ ਵਾਪਾਰਾ ॥

اگر سچائی کی زراعت کی جائے، سچائی کی ہی بیج بوئی جائے اور صادق رب کے نام کی ہی سوداگری کی جائے تو

ਅਨਦਿਨੁ ਲਾਹਾ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥੩॥

رات دن صدق نام کا ہی فائدہ حاصل ہوتا ہے اور رب کی پرستش کے نام دولت کا خزانہ بھرا رہتا ہے۔

3۔

ਸਚੁ ਖਾਣਾ ਸਚੁ ਪੈਨਣਾ ਸਚੁ ਟੇਕ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

حق کا کھانا، حق کا لباس اور ہری نام کا سچا سہارا

ਜਿਸ ਨੋ ਬਖਸੇ ਤਿਸੁ ਮਿਲੈ ਮਹਲੀ ਪਾਏ ਥਾਉ ॥੪॥

اسے ہی حاصل ہوتا ہے، جسے رب خود فضل فرما کر عطا کرتا ہے، اسے انسان کو رب کے دربار میں مقام حاصل ہو جاتا ہے۔ 4۔

ਆਵਹਿ ਸਚੇ ਜਾਵਹਿ ਸਚੇ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਮੂਲਿ ਨ ਪਾਹਿ ॥

اسے لوگ صدق میں ہی آتے ہیں، صدق میں چلے جاتے ہیں اور دوبارہ اندام نہانی کے چکر میں کبھی نہیں ڈالے جاتے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸਚਿਆਰ ਹਹਿ ਸਾਚੇ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥੫॥

گرومکھ رب کے سچے دربار میں سچے ہی ہوتے ہیں اور سچائی میں ہی سما جاتے ہیں۔ 5۔

ਅੰਤਰੁ ਸਚਾ ਮਨੁ ਸਚਾ ਸਚੀ ਸਿਫਤਿ ਸਨਾਇ ॥

گرومکھ دل سے سچے ہیں، ان کا دل بھی سچا ہے اور وہ رب کی سچی حمد وثنا کرتے ہیں۔

ਸਚੈ ਥਾਨਿ ਸਚੁ ਸਾਲਾਹਣਾ ਸਤਿਗੁਰ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥੬॥

وہ سچے مقام پر بیٹھ کر حق کی ہی مدح سرائی کرتے ہیں، میں اپنے صادق گرو پر قربان جاتا ہوں۔ 6۔

ਸਚੁ ਵੇਲਾ ਮੂਰਤੁ ਸਚੁ ਜਿਤੁ ਸਚੇ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ وقت اور گھڑی سچی ہے، جب انسان کا سچے رب کے ساتھ عشق ہوتا ہے۔

ਸਚੁ ਵੇਖਣਾ ਸਚੁ ਬੋਲਣਾ ਸਚਾ ਸਭੁ ਆਕਾਰੁ ॥੭॥

تب وہ سچ ہی دیکھتا ہے اور سچ ہی بولتا ہے اور ساری کائنات میں سچا رب ہی اسے ہمہ گیر محسوس ہوتا ہے۔ 7۔

ਨਾਨਕ ਸਚੈ ਮੇਲੇ ਤਾ ਮਿਲੇ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

اے نانک ! جب رب اپنے ساتھ ملاتا ہے، تب انسان اس کے ساتھ مگن ہو جاتا ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਖਸੀ ਆਪੇ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥੮॥੧॥

جیسا رب کو بہتر لگتا ہے، ویسے ہی وہ انسانوں کو رکھتا ہے اور وہ خود ہی اپنی رضا کے مطابق کرتا ہے۔

8۔ 1۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਮਨੂਆ ਦਹ ਦਿਸ ਧਾਵਦਾ ਓਹੁ ਕੈਸੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

انسان کا دل دسوں سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے، پھر بھلا یہ کیسے رب کی حمد وثنا کر سکتا ہے؟

ਇੰਦ੍ਰੀ ਵਿਆਪਿ ਰਹੀ ਅਧਿਕਾਈ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਨਿਤ ਸੰਤਾਵੈ ॥੧॥

جسم کے حواس زیادہ تر بداعمالیوں میں ہی مگن ہوتے ہیں، شہوت اور غصہ ہمیشہ ہی تکلیف کا ذریعہ بنتا ہے۔ 1۔

ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਸਹਜੇ ਗੁਣ ਰਵੀਜੈ ॥

اس رب کی عظمت شان بیان کرتے ہوئے، اس کی باسانی ہی حمد وثنا کرتے رہنا چاہیے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਦੁਲਭੁ ਹੈ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کائنات میں رام کا نام بہت مشکل الحصول ہے اور گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی ہری رس پینا چاہیے۔

1۔ وقفہ۔

ਸਬਦੁ ਚੀਨਿ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਤਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥

جب کلام کا ادراک کر کے دل پاکیزہ ہوتا ہے تو وہ رب ہی کی تعریف و توصیف کرتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਆਪੈ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਤਾ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਵੈ ॥੨॥

جب انسان گرو کی تعلیمات کے ذریعے اپنی ذات کو پہچان لیتا ہے تو وہ رب کے قدموں میں رہتا ہے۔

2۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اے میرے دل ! تو ہمیشہ ہی عشق کے رنگ میں رنگین رہ اور ہمیشہ ہی رب کی حمد وثنا کر۔

ਹਰਿ ਨਿਰਮਲੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਮਨਿ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਉ ॥੩॥

پاکیزہ ہری ہمیشہ ہی خوشی عطا کرنے والا ہے اس سے مطلوبہ نتیجہ حاصل کرلو۔ 3۔

ਹਮ ਨੀਚ ਸੇ ਊਤਮ ਭਏ ਹਰਿ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ॥

ہم ہری کی پناہ میں آکر ادنیٰ سے اعلیٰ ہو گئے ہیں۔

ਪਾਥਰੁ ਡੁਬਦਾ ਕਾਢਿ ਲੀਆ ਸਾਚੀ ਵਡਿਆਈ ॥੪॥

اس صادق رب کی شان بڑی ہی نرالی ہے، جس نے ہم جیسے ڈوبتے ہوئے پتھروں کو بھی دنیوی سمندر سے بچا لیا ہے۔ 4۔

ਬਿਖੁ ਸੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਏ ਗੁਰਮਤਿ ਬੁਧਿ ਪਾਈ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے پاک ذہن حاصل کرکے ہم زہر سے امرت بن گئے ہیں۔

ਅਕਹੁ ਪਰਮਲ ਭਏ ਅੰਤਰਿ ਵਾਸਨਾ ਵਸਾਈ ॥੫॥

آک سے ہم صندل بن گئے ہیں اور ہمارے اندر خوشبو بس گئی ہے۔ 5۔

ਮਾਣਸ ਜਨਮੁ ਦੁਲੰਭੁ ਹੈ ਜਗ ਮਹਿ ਖਟਿਆ ਆਇ ॥

یہ وجود انسانی بہت مشکل الحصول ہے اور میں نے اس کائنات میں آکر فائدہ حاصل کیا ہے۔

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੬॥

جسے پوری قسمت سے صادق گرو ملتا ہے، وہ ہری نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 6۔

ਮਨਮੁਖ ਭੂਲੇ ਬਿਖੁ ਲਗੇ ਅਹਿਲਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

نفس پرست انسان گمراہ ہو کر مایا کے زہر میں ہی مگن رہتا ہے اور اس نے اپنی انمول زندگی یوں ہی گنوا دی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਸਾਚਾ ਸਬਦੁ ਨ ਭਾਇਆ ॥੭॥

ہری کا نام ہمیشہ ہی خوشیوں کا سمندر ہے؛ لیکن نفس پرست انسان سچے نام سے محبت نہیں کرتا۔ 7۔

ਮੁਖਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਭੁ ਕੋ ਕਰੈ ਵਿਰਲੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸਾਇਆ ॥

اپنی زبان سے تو ہر کوئی رب کے نام کا تلفظ کرتا ہے؛ لیکن بہت کم لوگ ہی سے اپنے دل میں بساتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਮੋਖ ਮੁਕਤਿ ਤਿਨ੍ ਪਾਇਆ ॥੮॥੨॥

اے نانک ! جن کے دل میں ہری کا نام بستا ہے، انہیں نجات اور بندھنوں سے آزادی حاصل ہو گئی ہے۔ 8۔ 2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੧ ਛੰਤ

وڈہنسو محلہ 1 چھنت

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਾਇਆ ਕੂੜਿ ਵਿਗਾੜਿ ਕਾਹੇ ਨਾਈਐ ॥

جھوٹ سے آلودہ جسم کو غسل دینے کا کیا فائدہ ہے؟

ਨਾਤਾ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ਸਚੁ ਕਮਾਈਐ ॥

کیوں کہ اسی شخص کا غسل مقبول ہوتا ہے، جو حق کی پرستش کرتا ہے۔

ਜਬ ਸਾਚ ਅੰਦਰਿ ਹੋਇ ਸਾਚਾ ਤਾਮਿ ਸਾਚਾ ਪਾਈਐ ॥

جب سچائی دل میں بس جاتی ہے، تب انسان سچا ہو جاتا ہے اور صادق رب کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਲਿਖੇ ਬਾਝਹੁ ਸੁਰਤਿ ਨਾਹੀ ਬੋਲਿ ਬੋਲਿ ਗਵਾਈਐ ॥

قسمت کے بغیر علم حاصل نہیں ہوتا اور انسان بے معنیٰ زبانی باتیں کرتا ہوا، اپنی زندگی برباد کردیتا ہے۔

ਜਿਥੈ ਜਾਇ ਬਹੀਐ ਭਲਾ ਕਹੀਐ ਸੁਰਤਿ ਸਬਦੁ ਲਿਖਾਈਐ ॥

ہم جس مقام پر بیٹھتے ہیں، وہاں نیک خصلتوں کی باتیں کرنی چاہیے اور رب کے نام کو دل میں نشان زد کرنا چاہیے۔

ਕਾਇਆ ਕੂੜਿ ਵਿਗਾੜਿ ਕਾਹੇ ਨਾਈਐ ॥੧॥

جھوٹ سے آلودہ جسم کو غسل دینے کا کیا فائدہ ہے؟ 1۔

ਤਾ ਮੈ ਕਹਿਆ ਕਹਣੁ ਜਾ ਤੁਝੈ ਕਹਾਇਆ ॥

اے ہری ! جب تو نے مجھ سے پوچھا، تو ہی میں نے تیرے نام کی تعریف بیان کی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥

ہری کا امرت نام میرے دل کو محبوب ہے۔

ਨਾਮੁ ਮੀਠਾ ਮਨਹਿ ਲਾਗਾ ਦੂਖਿ ਡੇਰਾ ਢਾਹਿਆ ॥

ہری کا نام میرے دل کو شیری لگتا ہے اور اس نے میری تکلیف کے ڈھیر کو منہدم کردیا ہے۔

ਸੂਖੁ ਮਨ ਮਹਿ ਆਇ ਵਸਿਆ ਜਾਮਿ ਤੈ ਫੁਰਮਾਇਆ ॥

جب تو نے فرمایا تو روحانی خوشی میرے دل میں بس گئی۔

ਨਦਰਿ ਤੁਧੁ ਅਰਦਾਸਿ ਮੇਰੀ ਜਿੰਨਿ ਆਪੁ ਉਪਾਇਆ ॥

اے سویمبھو ! جب تیرا دیدار ہوا، تو میں نے دعا کی،

ਤਾ ਮੈ ਕਹਿਆ ਕਹਣੁ ਜਾ ਤੁਝੈ ਕਹਾਇਆ ॥੨॥

اے ہری ! جب تو نے مجھ سے پوچھا، تو ہی میں نے تیری یہ ساری تعریفیں کی ہے۔ 2۔

ਵਾਰੀ ਖਸਮੁ ਕਢਾਏ ਕਿਰਤੁ ਕਮਾਵਣਾ ॥

نیک اور بد اعمال کے مطابق رب انسان کو انمول انسانی پیدائش کا موقع فراہم کرتا ہے۔

ਮੰਦਾ ਕਿਸੈ ਨ ਆਖਿ ਝਗੜਾ ਪਾਵਣਾ ॥

اس لیے کسی کو بھی برا کہہ کر جھگڑے کی شروعات نہیں کرنی چاہیے۔

ਨਹ ਪਾਇ ਝਗੜਾ ਸੁਆਮਿ ਸੇਤੀ ਆਪਿ ਆਪੁ ਵਞਾਵਣਾ ॥

اپنے مالک سے جھگڑ کر مصیبت پیدا مت کرو؛ کیوں کہ اس سے خود کو مکمل طور پر برباد ہی کرنا ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਾਲਿ ਸੰਗਤਿ ਕਰਿ ਸਰੀਕੀ ਜਾਇ ਕਿਆ ਰੂਆਵਣਾ ॥

جس مالک کے ساتھ رہنا ہے، اس سے برابری کرنے سے پھر بوقت مصیبت اس کے پاس جا کر رونے سے تجھے کیا فائدہ ملے گا؟

ਜੋ ਦੇਇ ਸਹਣਾ ਮਨਹਿ ਕਹਣਾ ਆਖਿ ਨਾਹੀ ਵਾਵਣਾ ॥

رب جو خوشی اور غم عطا کرتا ہے، اسے بخوشی منانا چاہیے اور اپنے دل کو سمجھانا چاہیے کہ یوں ہی سرگرداں نہ ہو۔

ਵਾਰੀ ਖਸਮੁ ਕਢਾਏ ਕਿਰਤੁ ਕਮਾਵਣਾ ॥੩॥

۔نیک اور بد اعمال کے مطابق رب انسان کو انمول انسانی پیدائش کا موقع فراہم کرتا ہے

ਸਭ ਉਪਾਈਅਨੁ ਆਪਿ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥

واہے گرو نے خود ہی پوری کائنات کو پاک کیا ہے اور خود ہی سب پر نظر کرم کرتا ہے۔

ਕਉੜਾ ਕੋਇ ਨ ਮਾਗੈ ਮੀਠਾ ਸਭ ਮਾਗੈ ॥

کوئی بھی انسان پریشانی نہیں مانگتا؛ بلکہ سبھی خوشی ہی مانگتے ہیں۔

ਸਭੁ ਕੋਇ ਮੀਠਾ ਮੰਗਿ ਦੇਖੈ ਖਸਮ ਭਾਵੈ ਸੋ ਕਰੇ ॥

خواہ ہر انسان خوشی کی خواہش کرلے؛ لیکن مالک وہی کرتا ہے، جو اسے منظور ہے۔

ਕਿਛੁ ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਅਨੇਕ ਕਰਣੀ ਨਾਮ ਤੁਲਿ ਨ ਸਮਸਰੇ ॥

صدقہ و خیرات اور بہت سے مذہبی اعمال رب کے نام کے برابر بھی نہیں۔

ਨਾਨਕਾ ਜਿਨ ਨਾਮੁ ਮਿਲਿਆ ਕਰਮੁ ਹੋਆ ਧੁਰਿ ਕਦੇ ॥

اے نانک ! جنہیں نام کا تحفہ حاصل ہوا ہے، شروع سے ہی ان کی تقدیر میں یہ لکھا تھا۔

ਸਭ ਉਪਾਈਅਨੁ ਆਪਿ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥੪॥੧॥

رب نے خود ہی ساری کائنات کو وجود بخشا ہے اور خود ہی سب پر نظر کرم کرتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

وڈہنسو محلہ 1۔

ਕਰਹੁ ਦਇਆ ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣਾ ॥

اے رب ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں۔

ਸਭ ਉਪਾਈਐ ਆਪਿ ਆਪੇ ਸਰਬ ਸਮਾਣਾ ॥

تو نے خود ہی ساری کائنات کو وجود بخشا ہے اور تو خود ہی تمام انسانوں میں سمایا ہوا ہے۔

ਸਰਬੇ ਸਮਾਣਾ ਆਪਿ ਤੂਹੈ ਉਪਾਇ ਧੰਧੈ ਲਾਈਆ ॥

تو خود ہی تمام انسانوں میں سمایا ہوا ہے اور تو نے ہی انہیں پیدا کر کے کائنات کے کام میں لگایا دیا ہے۔

ਇਕਿ ਤੁਝ ਹੀ ਕੀਏ ਰਾਜੇ ਇਕਨਾ ਭਿਖ ਭਵਾਈਆ ॥

تو نے کسی کو بادشاہ بنایا ہے اور کسی کو بھکاری بنا کر دردر پر بھیک مانگنے کے لیے بھٹکا رہا ہے۔

ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਤੁਝੁ ਕੀਆ ਮੀਠਾ ਏਤੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣਾ ॥

حرص و ہوس کو پیدا کر کے اتنا شیریں بنا دیا ہے کہ اس شبہ میں پھنس کر کائنات بھٹک رہی ہے۔

ਸਦਾ ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਅਪਣੀ ਤਾਮਿ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣਾ ॥੧॥

اے رب! مجھ پر ہمیشہ فضل فرما؛ تاکہ تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਹੈ ਸਾਚਾ ਸਦਾ ਮੈ ਮਨਿ ਭਾਣਾ ॥

اے خالق کائنات! تیرا نام ہمیشہ ہی سچا ہے اور یہ ہمیشہ ہی میرے دل کو پسند رہا ہے۔

ਦੂਖੁ ਗਇਆ ਸੁਖੁ ਆਇ ਸਮਾਣਾ ॥

میری تکلیف دور ہو گئی ہے اور خوشی میرے دل میں بس گئی ہے۔

ਗਾਵਨਿ ਸੁਰਿ ਨਰ ਸੁਘੜ ਸੁਜਾਣਾ ॥

اے رب! دیوتا، انسان، اہل علم اور دانشور حضرات تیری ہی تعریف و توصیف کرتے ہیں۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਸੁਘੜ ਸੁਜਾਣ ਗਾਵਹਿ ਜੋ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਵਹੇ ॥

جو تیرے دل کو پسند ہے، وہی دیوتا، انسان، دانشور اور چالاک انسان تیری مدح سرائی کرتے ہیں۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੇ ਚੇਤਹਿ ਨਾਹੀ ਅਹਿਲਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਵਹੇ ॥

دولت کی ہوس میں مسحور انسان رب کو یاد نہیں کرتا اور انمول زندگی یوں ہی گنوا دیتا ہے۔

ਇਕਿ ਮੂੜ ਮੁਗਧ ਨ ਚੇਤਹਿ ਮੂਲੇ ਜੋ ਆਇਆ ਤਿਸੁ ਜਾਣਾ ॥

کچھ نادان اور احمق لوگ کبھی رب کو یاد نہیں کرتے، انہیں یہ دھیان نہیں کہ جو پیدا ہو کر دنیا میں آیا ہے، انہیں یقیناً فوت ہو کر چلے جانا ہے۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਸਦਾ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ਮੈ ਮਨਿ ਭਾਣਾ ॥੨॥

اے مالک کائنات ! میرا نام ہمیشہ سچا ہے اور وہ میرے دل کو ہمیشہ شیریں لگتا ہے۔ 2۔

ਤੇਰਾ ਵਖਤੁ ਸੁਹਾਵਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀ ॥

اے صادق رب ! وہ وقت بہت خوش گوار ہے، جب تیری پرستش کی جاتی ہے اور تیرا کلام امرت کی طرح ہے۔

ਸੇਵਕ ਸੇਵਹਿ ਭਾਉ ਕਰਿ ਲਾਗਾ ਸਾਉ ਪਰਾਣੀ ॥

تیرے خادم محبت سے تیری خدمت و عبادت کرتے ہیں اور ان انسانوں کو تیری خدمت و عقیدت کا ذائقہ حاصل ہوا ہے۔

ਸਾਉ ਪ੍ਰਾਣੀ ਤਿਨਾ ਲਾਗਾ ਜਿਨੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਇਆ ॥

صرف وہی لوگ رب کی خدمت و عبادت کا ذائقہ حاصل کرتے ہیں، جنہیں نام امرت کا تحفہ حاصل ہوا ہے۔

ਨਾਮਿ ਤੇਰੈ ਜੋਇ ਰਾਤੇ ਨਿਤ ਚੜਹਿ ਸਵਾਇਆ ॥

جو انسان تیرے نام میں مگن ہے، وہ ہمیشہ ہی ترقی کرتا رہتا ہے۔

ਇਕੁ ਕਰਮੁ ਧਰਮੁ ਨ ਹੋਇ ਸੰਜਮੁ ਜਾਮਿ ਨ ਏਕੁ ਪਛਾਣੀ ॥

کچھ لوگ جو ایک رب کو نہیں پہچانتے، ان سے مذہبی سرگرمی اور تحمل کا عمل نہیں ہوتا۔

ਵਖਤੁ ਸੁਹਾਵਾ ਸਦਾ ਤੇਰਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਤੇਰੀ ਬਾਣੀ ॥੩॥

اے رب ! وہ وقت ہمیشہ خوش گوار ہے، جب تیری پرستش کی جاتی ہے اور تیرا اکلام امرت کی طرح

ہے۔ 3۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਾਚੇ ਨਾਵੈ ॥

اے رب ! میں تیرے سچے نام پر قربان ہوں۔

ਰਾਜੁ ਤੇਰਾ ਕਬਹੁ ਨ ਜਾਵੈ ॥

تیری بادشاہت کبھی ختم نہیں ہوتی۔

ਰਾਜੋ ਤ ਤੇਰਾ ਸਦਾ ਨਿਹਚਲੁ ਏਹੁ ਕਬਹੁ ਨ ਜਾਵਏ ॥

تیری حکمرانی ہمیشہ اٹل ہے یہ کبھی ختم نہیں ہوتی یعنی لافانی ہے۔

ਚਾਕਰੁ ਤ ਤੇਰਾ ਸੋਇ ਹੋਵੈ ਜੋਇ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਏ ॥

تیرا تو وہی سچا خادم ہے، جو مراقبے کی اعلیٰ حالت میں مگن رہتا ہے۔

ਦੁਸਮਨੁ ਤ ਦੂਖੁ ਨ ਲਗੈ ਮੂਲੇ ਪਾਪੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵਏ ॥

کوئی دشمن اور تکلیف کسی طریقے سے اسے چھو نہیں سکتی اور نہ ہی گناہ اس کے قریب آتا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਦਾ ਹੋਵਾ ਏਕ ਤੇਰੇ ਨਾਵਏ ॥੪॥

اے رب ! میں ہمیشہ ایک تیرے نام پر ہی قربان جاتا ہوں۔ 4۔

ਜੁਗਹ ਜੁਗੰਤਰਿ ਭਗਤ ਤੁਮਾਰੇ ॥

اے ہری ! زمانوں سے تمہارے ہی معتقد ہوئے ہیں۔

ਕੀਰਤਿ ਕਰਹਿ ਸੁਆਮੀ ਤੇਰੈ ਦੁਆਰੇ ॥

وہ تیرے در پر کھڑے ہو کر تیری ہی حمد وثنا کرتا رہا ہے۔

ਜਪਹਿ ਤ ਸਾਚਾ ਏਕੁ ਮੁਰਾਰੇ ॥

وہ ایک حقیقی صادق مراری کا ہی جہری ذکر کرتا ہے اور

ਸਾਚਾ ਮੁਰਾਰੇ ਤਾਮਿ ਜਾਪਹਿ ਜਾਮਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਵਹੇ ॥

اور صادق مراری کا اسی وقت جہری ذکر کرتا ہے، جب وہ اسے اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਭਰਮੋ ਭੁਲਾਵਾ ਤੁਝਹਿ ਕੀਆ ਜਾਮਿ ਏਹੁ ਚੁਕਾਵਹੇ ॥

یہ شبہ کی گمراہی جو تو نے خود ہی پیدا کی ہے، تو اسے دور کر دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਕਰਹੁ ਕਿਰਪਾ ਲੇਹੁ ਜਮਹੁ ਉਬਾਰੇ ॥

گرو کے فضل سے مجھ پر بھی کرم فرما اور مجھے یم سے بچا لے۔

ਜੁਗਹ ਜੁਗੰਤਰਿ ਭਗਤ ਤੁਮਾਰੇ ॥੫॥

اے ہری ! زمانوں سے تیرے ہی معتقد تیری حمد و ثنا کر رہے ہیں۔ 5۔

ਵਡੇ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਅਲਖ ਅਪਾਰਾ ॥

اے میرے اعلیٰ رب ! تو ناقابل رسائی اور بے حد و شما ہے۔

ਕਿਉ ਕਰਿ ਕਰਉ ਬੇਨੰਤੀ ਹਉ ਆਖਿ ਨ ਜਾਣਾ ॥

میں کس طرح تیرے سامنے دعا کروں؟ میں نہیں جانتا کہ میں کس طرح التجا کروں۔

ਨਦਰਿ ਕਰਹਿ ਤਾ ਸਾਚੁ ਪਛਾਣਾ ॥

اگر تو مجھ پر نظر کرم فرما دے، تو ہی میں حق کو پہچان سکتا ہوں۔

ਸਾਚੋ ਪਛਾਣਾ ਤਾਮਿ ਤੇਰਾ ਜਾਮਿ ਆਪਿ ਬੁਝਾਵਹੇ ॥

اگر تو مجھے خود سمجھ عطا کرے، تو میں تیرے صدق کو سمجھ سکتا ہوں۔

ਦੂਖ ਭੂਖ ਸੰਸਾਰਿ ਕੀਏ ਸਹਸਾ ਏਹੁ ਚੁਕਾਵਹੇ ॥

تکلیف اور بھوک تو نے ہی دنیا میں بنائے ہیں، اس فکر و غم سے مجھے نجات عطا فرما۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਜਾਇ ਸਹਸਾ ਬੁਝੈ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰਾ ॥

نانک عرض کرتا ہے کہ انسان کی فکر و غم اسی وقت دور ہوتی ہے، جب وہ گرو کی تعلیم کو سمجھ لے۔

ਵਡਾ ਸਾਹਿਬੁ ਹੈ ਆਪਿ ਅਲਖ ਅਪਾਰਾ ॥੬॥

وہ عظیم رب خود ہی ناقابل رسائی اور بے حد و حساب ہے۔ 6۔

ਤੇਰੇ ਬੰਕੇ ਲੋਇਣ ਦੰਤ ਰੀਸਾਲਾ ॥

اے معبود رب ! تیری آنکھیں بہت حسین ہے اور تیرے دانت بھی بے نظیر ہے۔

ਸੋਹਣੇ ਨਕ ਜਿਨ ਲੰਮੜੇ ਵਾਲਾ ॥

جس رب کے بڑے لمبے بال ہیں، اس کی ناک بہت حسین ہے۔

ਕੰਚਨ ਕਾਇਆ ਸੁਇਨੇ ਕੀ ਢਾਲਾ ॥

تیرا تن درست جسم سونے کی شکل میں ڈھلا ہوا ہے۔

ਸੋਵੰਨ ਢਾਲਾ ਕ੍ਰਿਸਨ ਮਾਲਾ ਜਪਹੁ ਤੁਸੀ ਸਹੇਲੀਹੋ ॥

اے میری سہیلیوں ! اس کے سونے میں ڈھلا ہوا جسم اور کرشن (ورن جیسی) مالا اس کے پاس ہے، اس کی پرستش کرو۔

ਜਮ ਦੁਆਰਿ ਨ ਹੋਹੁ ਖੜੀਆ ਸਿਖ ਸੁਣਹੁ ਮਹੇਲੀਹੋ ॥

اے سہیلیوں ! اس بات کو بغور سنو کہ اس کی پرستش کرنے سے بمدوت تمہارے در پر کھڑا نہیں ہوگا۔

ਹੰਸ ਹੰਸਾ ਬਗ ਬਗਾ ਲਹੈ ਮਨ ਕੀ ਜਾਲਾ ॥

تمہارے دل کی غلاظت دور ہو جائے گی اور عام ہنس سے اعلیٰ ہنس بن جاؤ گے۔

ਬੰਕੇ ਲੋਇਣ ਦੰਤ ਰੀਸਾਲਾ ॥੭॥

اے معبود رب! تیری انکھیں بہت حسین ہیں اور تیرے دانت بڑے رسیلے اور انمول ہیں۔ 7۔

ਤੇਰੀ ਚਾਲ ਸੁਹਾਵੀ ਮਧੁਰਾੜੀ ਬਾਣੀ ॥

اے رب! تیری چال بڑی سہانی ہے اور تیری بات بھی بڑی شیریں ہے۔

ਕੁਹਕਨਿ ਕੋਕਿਲਾ ਤਰਲ ਜੁਆਣੀ ॥

تم کویل کی طرح بولتے ہو اور تمہاری بے قرار جوانی نشے میں چور ہے۔

ਤਰਲਾ ਜੁਆਣੀ ਆਪਿ ਭਾਣੀ ਇਛ ਮਨ ਕੀ ਪੂਰੀਏ ॥

تیری نشے میں چور بے قرار جوانی تجھے ہی اچھی لگتی ہے، اس کا دیدار دلی خواہشات کو پوری کر دیتا ہے۔

ਸਾਰੰਗ ਜਿਉ ਪਗੁ ਧਰੈ ਠਿਮਿ ਠਿਮਿ ਆਪਿ ਆਪੁ ਸੰਧੂਰਏ ॥

تم ہاتھی کی طرح آہستہ آہستہ پاؤں رکھتے ہو اور خود میں مخمور رہتے ہو۔

ਸ੍ਰੀਰੰਗ ਰਾਤੀ ਫਿਰੈ ਮਾਤੀ ਉਦਕੁ ਗੰਗਾ ਵਾਣੀ ॥

جو روح اپنے رب کی محبت میں مگن ہے، وہ مست ہو کر گنگا کے پانی کی طرح کھیل کرتی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਹਰਿ ਕਾ ਤੇਰੀ ਚਾਲ ਸੁਹਾਵੀ ਮਧੁਰਾੜੀ ਬਾਣੀ ॥੮॥੨॥

ہری کا خادم نانک عرض کرتا ہے کہ اے ہری! تیری چال بڑی سہانی اور تیرا کلام بڑا شیری ہے۔ 8۔ 2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ਛੰਤ

وڈہنسو محلہ 3 چھنت

ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਪਣੇ ਪਿਰ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਤੀ ਮੁਈਏ ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਨਾਰੇ ॥

اے فانی حسین عورت! تو اپنے مالک شوہر کے عشق کے رنگ میں رنگین ہو چکی ہے۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਿ ਰਹੀ ਮੁਈਏ ਪਿਰੁ ਰਾਵੇ ਭਾਇ ਪਿਆਰੇ ॥

تو سچے کلام کے ذریعے اپنے مالک شوہر سے مل گئی ہے اور وہ عشق و محبت سے تیرے ساتھ لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਸਚੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੀ ਕੰਤਿ ਸਵਾਰੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ਰਚਾਇਆ ॥

تو اپنی محبت کے ذریعے صادق رب کی محبوبہ بن گئی ہے، تیرے مالک نے تجھے نام کے ذریعے حسین بنا دیا ہے۔ تو نے رب کے ساتھ عشق رچا لیا ہے۔

ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਤਾ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇਆ ॥

جب تو نے اپنا غرور مٹا دیا، تو ہی تو نے اپنے مالک شوہر کو پایا ہے اور تیرا دل گرو کے کلام کے ذریعے رب میں سمایا رہتا ہے۔

ਸਾ ਧਨ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਈ ਪ੍ਰੇਮ ਕਸਾਈ ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥

ایسی عورت ذات جسے اس کے مالک کی محبت نے مسحور کر دیا ہے اور جس کے دل میں اس کی محبت عزیز لگتی ہے، وہ اس کے نام سے حسین ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਧਨ ਮੇਲਿ ਲਈ ਪਿਰਿ ਆਪੇ ਸਾਚੈ ਸਾਹਿ ਸਵਾਰੀ ॥੧॥

اے نانک ! محبوب شوہر نے اس عورت کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور سچے بادشاہ نے اسے اپنے نام سے سنوار دیا ہے۔ 1۔

ਨਿਰਗੁਣਵੰਤੜੀਏ ਪਿਰੁ ਦੇਖਿ ਹਦੂਰੇ ਰਾਮ ॥

اے خوبیوں سے عاری روح ! اپنے مالک شوہر کا ہمیشہ براہ راست دیدار کر۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਿਨੀ ਰਾਵਿਆ ਮੁਈਏ ਪਿਰੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ਰਾਮ ॥

اے فانی دلہن ! جو گرو کے ذریعے سے اپنے رب کو یاد کرتی ہے، وہ اسے کامل، محیط دیکھتی ہے۔

ਪਿਰੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ਵੇਖੁ ਹਜੂਰੇ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ॥

مالک رب ہر ایک دل میں موجود ہے، تو اسے براہ راست دیکھ اور زمانوں میں اسے ایک جیسا ہی ادراک کر۔

ਧਨ ਬਾਲੀ ਭੋਲੀ ਪਿਰੁ ਸਹਜਿ ਰਾਵੈ ਮਿਲਿਆ ਕਰਮ ਬਿਧਾਤਾ ॥

معصوم عورت ذات بھولے پن میں بآسانی ہی اپنے مالک شوہر کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے اور اپنے اعمال کے خالق رب سے مل جاتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਖਿਆ ਹਰਿ ਸਰਿ ਰਹੀ ਭਰਪੂਰੇ ॥

جو عورت ذات ہری رس کو چکھتی ہے، وہ پیار سے نام کا تلفظ کرتی ہے اور رب کے امرت جھیل میں مگن رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਸਾ ਪਿਰ ਭਾਵੈ ਸਬਦੇ ਰਹੈ ਹਦੂਰੇ ॥੨॥

اے نانک ! محبوب رب کو وہی عورت ذات دلکش لگتی ہے، جو گرو کے کلام کے ذریعے براہ راست نظر آتی ہے۔ 2-

ਸੋਹਾਗਣੀ ਜਾਇ ਪੁਛਹੁ ਮੁਈਏ ਜਿਨੀ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ॥

اے روح ! ان صاحب خاوند عورتوں سے بھی پوچھ لو، جنہوں نے اپنا غرور مٹا دیا ہے۔

ਪਿਰ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਨ ਪਾਇਓ ਮੁਈਏ ਜਿਨੀ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਨ ਗਵਾਇਆ ॥

جنہوں نے اپنا غرور نہیں مٹایا، انہوں نے اپنے مالک رب کے حکم کا ادراک نہیں کیا۔

ਜਿਨੀ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਤਿਨੀ ਪਿਰੁ ਪਾਇਆ ਰੰਗ ਸਿਉ ਰਲੀਆ ਮਾਣੈ ॥

لیکن جنہوں نے اپنا کبر مٹا دیا ہے، انہیں اپنا مالک رب مل گیا ہے اور عشق کے رنگ میں رنگین ہو کر لطف حاصل کرتی ہے۔

ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਸਹਜੇ ਮਾਤੀ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥

اپنے رب کے عشق میں ہمیشہ رنگی ہوئی اور بآسانی ہی دیوانی ہو کر رات دن اس کے نام کا ورد کرتی رہتی ہے۔

ਕਾਮਣਿ ਵਡਭਾਗੀ ਅੰਤਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਹਰਿ ਕਾ ਪ੍ਰੇਮੁ ਸੁਭਾਇਆ ॥

وہ عورت ذات بہت خوش نصیب ہے، جس کے دل میں مالک رب کی ہی دھن لگی ہوئی ہے اور رب کا عشق شیریں لگتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਸਹਜੇ ਰਾਤੀ ਜਿਨਿ ਸਚੁ ਸੀਗਾਰੁ ਬਣਾਇਆ ॥੩॥

اے نانک ! جس عورت ذات نے سچائی کے ساتھ زیب و زینت اختیار کیا ہے، وہ بآسانی ہی اپنے مالک شوہر کے عشق میں مگن رہتی ہے۔ 3۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮੁਈਏ ਤੂ ਚਲੁ ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਏ ॥

اے فانی روح ! تو اپنا غرور مٹا دے اور گرو کی رضا کے مطابق عمل کر۔

ਹਰਿ ਵਰੁ ਰਾਵਹਿ ਸਦਾ ਮੁਈਏ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਏ ॥

تو اس طرح ہمیشہ واہے گرو کے ساتھ بخوشی لطف اندوز ہوگی اور اپنے اصل گھر حقیقی ذات میں سکونت حاصل کر لے گی۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਪਾਏ ਸਬਦੁ ਵਜਾਏ ਸਦਾ ਸੁਹਾਗਣਿ ਨਾਰੀ ॥

وہ اپنے اصل گھر رب کے پاس رہ کر نام کا ورد کرتی ہے اور ہمیشہ کے لیے صاحب خاوند عورت ہوجاتی ہے۔

ਪਿਰੁ ਰਲੀਆਲਾ ਜੋਬਨੁ ਬਾਲਾ ਅਨਦਿਨੁ ਕੰਤਿ ਸਵਾਰੀ ॥

محبوب رب بہت رنگیلا اور پرجوش جوانی والا ہے، وہ دن رات اپنی اہلیہ کو سنوارتا ہے۔

ਹਰਿ ਵਰੁ ਸੋਹਾਗੋ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੋ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਏ ॥

اپنے خاوند ہری رب کے ذریعے اس کی تقدیر روشن ہوجاتی ہے اور وہ سچے کلام سے مکرم ہوجاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਾਮਣਿ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਜਾ ਚਲੈ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਏ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! جب عورت ذات صادق گرو کی تعلیم پر عمل پیرا ہوتی ہے، تو وہ عشق رب کے رنگ میں رنگ جاتی ہے۔ 4۔ 1۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਭੁ ਵਾਪਾਰੁ ਭਲਾ ਜੇ ਸਹਜੇ ਕੀਜੈ ਰਾਮ ॥

گرومکھ بن کر ہر سوداگری اچھی ہے، اگر یہ سادہ زندگی کے ذریعے انجام دیا جائے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀਐ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ਰਾਮ ॥

ہر وقت رب کے نام کا ذکر کرنا چاہیے اور ہری رس کو پینے کا فائدہ حاصل کرنا چاہیے۔

ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਲੀਜੈ ਹਰਿ ਰਾਵੀਜੈ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥

ہری رس کا فائدہ حاصل کرنا چاہیے، ہری کا ذکر کرنا چاہیے اور دن رات نام پر غور و فکر کرتے رہنا چاہیے۔

ਗੁਣ ਸੰਗ੍ਰਹਿ ਅਵਗਣ ਵਿਕਣਹਿ ਆਪੈ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ॥

جو شخص نیکیاں جمع کرتا ہے اور برائیوں کو مٹادیتا ہے، اس طرح وہ اپنی اصلیت کو پہچان لیتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਈ ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ॥

وہ گرو کی عقل کے ذریعے نام نما بڑی شان حاصل کرلیتا ہے اور سچے کلام کے ذریعے ہری رس کو پیتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਨਿਰਾਲੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੈ ਕੀਜੈ ॥੧॥

اے نانک ! ہری کی پرستش بہت لاجواب ہے اور کوئی نایاب گرومکھ ہی عبادت کرتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਖੇਤੀ ਹਰਿ ਅੰਤਰਿ ਬੀਜੀਐ ਹਰਿ ਲੀਜੈ ਸਰੀਰਿ ਜਮਾਏ ਰਾਮ ॥

گرومکھ بن کر اپنے باطن میں رب نما کھیتی بونی چاہیے اور اپنے جسم میں نام نما بیج اگانا چاہیے۔

ਆਪਣੈ ਘਰ ਅੰਦਰਿ ਰਸੁ ਭੁੰਚੁ ਤੂ ਲਾਹਾ ਲੈ ਪਰਥਾਏ ਰਾਮ ॥

اس طرح تم اپنے دل نما گھر میں ہی ہری کے نام رس کو چکھ کر دنیا و آخرت میں بھی اس کا فائدہ حاصل کروگے۔

ਲਾਹਾ ਪਰਥਾਏ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ਧਨੁ ਖੇਤੀ ਵਾਪਾਰਾ ॥

ہری رب کو اپنے دل میں بسانے کی کھیتی اور سوداگری قابل مبارک باد ہے، جس کے ذریعے آخرت میں فائدہ ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ਬੂਝੈ ਗੁਰ ਬੀਚਾਰਾ ॥

جو شخص ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے اور اسے اپنے دل میں بساتا ہے، وہ گرو کی تعلیم کو سمجھ لیتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਖੇਤੀ ਵਣਜੁ ਕਰਿ ਥਾਕੇ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਨ ਜਾਏ ॥

نفس پرست لوگ دنیوی حرص و حوس کی کھیتی اور سوداگری کر کے تھک چکے ہیں اور ان کی بھوک اور پیاس دور نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਬੀਜਿ ਮਨ ਅੰਦਰਿ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਏ ॥੨॥

اے نانک ! اپنے دل کے اندر رب کے نام کا بیج بویا کرو اور سچے کلام کے ذریعے حسین ہو جاؤ۔ 2۔

ਹਰਿ ਵਾਪਾਰਿ ਸੇ ਜਨ ਲਾਗੇ ਜਿਨਾ ਮਸਤਕਿ ਮਣੀ ਵਡਭਾਗੋ ਰਾਮ ॥

ہری رب کے نام کی سوداگری میں وہی لوگ سرگرم ہیں جن کی تقدیر میں خوش نصیبی کا جوہر نمودار ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਮਨੁ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਸਿਆ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਬੈਰਾਗੋ ਰਾਮ ॥

گرو کی تعلیمات کے ذریعے دل اپنے اصل گھر رب کے قدموں میں بستا ہے اور سچے کلام کے ذریعے حرص و حوس سے علاحدہ ہو جاتا ہے۔

ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੋ ਸਚਿ ਬੈਰਾਗੋ ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਵੀਚਾਰੀ ॥

جن کے چہرے پر قسمت روشن ہو جاتی ہے، وہی سچے تارک الدنیا کو حاصل ہوتے ہیں اور وہی متفکر حقیقی نام میں مشغول ہو جاتے ہیں۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਸਭੁ ਜਗੁ ਬਉਰਾਨਾ ਸਬਦੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥

ہری نام کے بغیر پوری کائنات حرص و حوس میں پھنس کر باولی ہو رہی ہے اور کلام کے ذریعے ہی کبر کا خاتمہ ہوتا ہے۔

ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਲਾਗਿ ਮਤਿ ਉਪਜੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸੋਹਾਗੋ ॥

صادق نام میں مگن ہونے سے خوش مزاجی پیدا ہوتی ہے اور گرو کے ذریعے سے ہری نام نما خوشی مل جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਮਿਲੈ ਭਉ ਭੰਜਨੁ ਹਰਿ ਰਾਵੈ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੋ ॥੩॥

اے نانک ! خوف کا خاتمہ کرنے والا ہری کلام کے ذریعے ہی ملتا ہے اور اور روح لکھی ہوئی تقدیر کے مطابق ہی اس سے لطف اندوز ہوتی ہے۔ 3۔

ਖੇਤੀ ਵਣਜੁ ਸਭੁ ਹੁਕਮੁ ਹੈ ਹੁਕਮੇ ਮੰਨਿ ਵਡਿਆਈ ਰਾਮ ॥

واہے گرو کے حکم کی تعمیل کرنا اعلیٰ کھیتی اور بہترین سوداگری ہے، حکم قبول کرنے سے عزت ملتی ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਹੁਕਮੁ ਬੂਝੀਐ ਹੁਕਮੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ਰਾਮ ॥

گرو کی تعلیم سے ہی رب کے احکامات کو سمجھا جاتا ہے اور اس کے حکم کے ذریعے ہی رب سے وصل ممکن ہے۔

ਹੁਕਮਿ ਮਿਲਾਈ ਸਹਜਿ ਸਮਾਈ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਅਪਾਰਾ ॥

رب کے حکم سے ہی انسان بآسانی اس میں ضم ہوجاتا ہے۔ گرو کا کلام لامحدود ہے؛ (کیوں کہ)"

ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈ ਸਚੁ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥

گرو کے ذریعے ہی سچی بڑائی حاصل ہوتی ہے اور انسان صدق سے آراستہ ہوجاتا ہے۔

ਭਉ ਭੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ॥

انسان اپنا غرور مٹاکر خوف کا خاتمہ کرنے والے رب کو حاصل کرلیتا ہے اور گرو کے ذریعے سے ہی اس کا وصل ہوتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਹੁਕਮੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੪॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ رب کا پاکیزہ نام ناقابل رسائی اور پوشیدہ ہے اور یہ اس کے حکم میں ہی سما رہا ہے۔

4۔ 2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਤੂ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸਮਾਲਿ ਜੀਉ ॥

اے میرے دل ! تو ہمیشہ ہی صادق رب کو اپنے دل میں بسا کر رکھ ۔

ਆਪਣੈ ਘਰਿ ਤੂ ਸੁਖਿ ਵਸਹਿ ਪੋਹਿ ਨ ਸਕੈ ਜਮਕਾਲੁ ਜੀਉ ॥

اس طرح اپنے دل نما گھر میں خوشی سے دخول کرے گا اور یمدوت تجھے مس نہیں کر سکے گا۔

ਕਾਲੁ ਜਾਲੁ ਜਮੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥

سچے کلام میں دل لگانے سے موت نما جال اور یمدوت انسان کو پریشان نہیں کر سکتا۔

ਸਦਾ ਸਚਿ ਰਤਾ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਰਹਾਏ ॥

صدق نام میں مگن ہونے والا دل ہمیشہ پاکیزہ ہے اور پیدائش و موت کے چکر سے آزاد ہو جاتا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਭਰਮਿ ਵਿਗੁਤੀ ਮਨਮੁਖਿ ਮੋਹੀ ਜਮਕਾਲਿ ॥

نفس پرست دنیا دوہرے پن اور شبہ میں مبتلا ہو کر فنا ہو رہی ہے اور اسے یمدوت نے لبھا لیا ہے۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸੁਣਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਤੂ ਸਦਾ ਸਚੁ ਸਮਾਲਿ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے دل ! بغور سنو، تم ہمیشہ صادق رب کی پرستش کرو۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਅੰਤਰਿ ਤੇਰੈ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਬਾਹਰਿ ਵਸਤੁ ਨ ਭਾਲਿ ॥

اے میرے دل ! تیرے اندر رب کے نام کا خزانہ ہے؛ اس لیے تو انمول شئی کو باہر تلاش نہ کر۔

ਜੋ ਭਾਵੈ ਸੋ ਭੁੰਚਿ ਤੂ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥

جو کچھ رب کو پسند ہے، اسے بخوشی قبول کرو اور گرومکھ بن کر اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ਮਨ ਮੇਰੇ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ॥

اے میرے دل ! گرومکھ بنو اور نظر کرم سے سربلند ہو جاؤ؛ کیونکہ تیرا مددگار رہبری کا نام تیرے باطن ہی میں ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਅੰਧੁਲੇ ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਈ ॥

نفس پرست لوگ حرص و ہوس میں نابینا اور علم سے خالی ہے اور دوہرے پن نے انہیں فنا کر دیا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕੋ ਛੂਟੈ ਨਾਹੀ ਸਭ ਬਾਧੀ ਜਮਕਾਲਿ ॥

واہے گرو کے نام کے بغیر کسی کو بھی نجات نہیں مل سکتی،یمدوت نے ساری کائنات کو جکڑا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅੰਤਰਿ ਤੇਰੈ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਤੂ ਬਾਹਰਿ ਵਸਤੁ ਨ ਭਾਲਿ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ تیرے اندر رب کے نام کا خزانہ ہے؛ اس لیے تو اس انمول شئی کو باہر تلاش نہ کر۔ 2۔

ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇ ਕੈ ਇਕਿ ਸਚਿ ਲਗੇ ਵਾਪਾਰਾ ॥

اے میرے دل ! کچھ لوگ انسانی پیدائش کے انمول مادے کو حاصل کرکے صدق نام کی سوداگری میں سرگرم ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਆਪਣਾ ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਅਪਾਰਾ ॥

وہ اپنے ساتھی گروہ کی خدمت کرتے ہیں اور ان کے اندر بےپناہ کلام موجود ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਸਬਦੁ ਅਪਾਰਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ਨਾਮੇ ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥

ان کے اندر بےپناہ کلام ہے، ہری رب کا نام انہیں محبوب لگتا ہے اور نام کے سبب وہ نونیدھیاں حاصل کرلیتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਵਿਆਪੇ ਦੂਖਿ ਸੰਤਾਪੇ ਦੂਜੈ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

نفس پرست انسان تو دولت کی ہوس میں ہی مگن ہیں، وہ اس سے وہ پریشان ہوتے ہیں اور شبہ میں پھنس کر اپنا وقار کھودتے ہیں۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਸਚਿ ਸਬਦਿ ਸਮਾਣੇ ਸਚਿ ਰਤੇ ਅਧਿਕਾਈ ॥

جو اپنے غرور کو مٹا کر سچے کلام میں مگن ہوتا ہے، وہ زیادہ تر صدق میں ہی سما جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਾਣਸ ਜਨਮੁ ਦੁਲੰਭੁ ਹੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥੩॥

اے نانک ! یہ انسانی پیدائش بہت نایاب ہے اور اس صادق گرو ہی اس راز سے واقف ہے۔ 3۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਆਪਣਾ ਸੇ ਜਨ ਵਡਭਾਗੀ ਰਾਮ ॥

اے میرے دل ! وہ لوگ بہت خوش نصیب ہیں، جو اپنے صادق گرو کی عقیدت مندی کے ساتھ خدمت کرتے ہیں۔

ਜੋ ਮਨੁ ਮਾਰਹਿ ਆਪਣਾ ਸੇ ਪੁਰਖ ਬੈਰਾਗੀ ਰਾਮ ॥

جو اپنے دل کو قابو میں کر لیتا ہے، در اصل وہی شخص تارک الدنیا ہے۔

ਸੇ ਜਨ ਬੈਰਾਗੀ ਸਚਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਪਛਾਣਿਆ ॥

جو صادق رب کے ساتھ دل لگاتا ہے، وہی کامیاب ہے اور اپنی حقیقت کو پہچان لیتا ہے۔

ਮਤਿ ਨਿਹਚਲ ਅਤਿ ਗੂੜੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜੇ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣਿਆ ॥

ان کی عقل بہت مستحکم اور بہت گہری ہے اور گرومکھ بن کر وہ بآسانی رب کے نام کی حمد وثنا کرتا ہے۔

ਇਕ ਕਾਮਣਿ ਹਿਤਕਾਰੀ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਪਿਆਰੀ ਮਨਮੁਖ ਸੋਇ ਰਹੇ ਅਭਾਗੇ ॥

کچھ لوگ حسین لڑکیوں سے محبت کرتے ہیں اور دولت کی ہوس انہیں میٹھی لگتی ہے، ایسا بد قسمت نفس پرست جہالت کی نیند میں مصروف رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜੇ ਸੇਵਹਿ ਗੁਰੁ ਅਪਣਾ ਸੇ ਪੂਰੇ ਵਡਭਾਗੇ ॥੪॥੩॥

اے نانک! جو فطری طور پر اپنے گرو کی خدمت کرتا ہے، وہ کامل طور پر خوش نصیب ہے۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਵਣਜੀਅਹਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬੁਝਾਈ ਰਾਮ ॥

اے لوگو! صادق گرو نے یہی تعلیم دی ہے کہ رب کے نام نما جواہرات کی ہی سوداگری کرنی چاہئے۔

ਲਾਹਾ ਲਾਭੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਹੈ ਗੁਣ ਮਹਿ ਗੁਣੀ ਸਮਾਈ ਰਾਮ ॥

ہری کی پرستش ہی بہترین منافع ہے اور نیک لوگ خوبیوں کے خزائن رب میں ہی سمائے رہتے ہیں۔

ਗੁਣ ਮਹਿ ਗੁਣੀ ਸਮਾਏ ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਲਾਹਾ ਭਗਤਿ ਸੈਸਾਰੇ ॥

وہ جسے خود دانشوری عطا کرتا ہے، وہی نیک انسان خوبیوں کے مالک میں مگن رہتا ہے اور وہ اس فانی کائنات میں رب کی عبادت کا ہی منافع حاصل کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਭਗਤੀ ਸੁਖੁ ਨ ਹੋਈ ਦੂਜੈ ਪਤਿ ਖੋਈ ਗੁਰਮਤਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੇ ॥

واہے گرو کی عبادت کے بغیر کہیں خوشی حاصل نہیں ہوتی، وہ دوہرے پن میں پھنس کر اپنی عزت گنوا دیتا ہے اور گرو کے عقل کے ذریعے نام ہی بنیاد بنتی ہے۔

ਵਖਰੁ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਲਾਭੁ ਹੈ ਜਿਸ ਨੋ ਏਤੁ ਵਾਪਾਰਿ ਲਾਏ ॥

رب جسے اس نام کی سوداگری میں لگاتا ہے، وہ نام کے سودے کا ہمیشہ فایدہ حاصل کرتا ہے۔

ਰਤਨ ਪਦਾਰਥ ਵਣਜੀਅਹਿ ਜਾਂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਇ ਬੁਝਾਏ ॥੧॥

جب صادق گرو سمجھ عطا کرتا ہے، تب ہی انسان نام نما جواہرات کی سوداگری کرتا ہے۔ 1۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਹੈ ਖੋਟਾ ਇਹੁ ਵਾਪਾਰਾ ਰਾਮ ॥

دولت کی ہوس ہی ہر قسم کی تکلیف و پریشانی ہے اور یہ کاروبار بہت جھوٹا ہے۔

ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਬਿਖੁ ਖਾਵਣੀ ਬਹੁ ਵਧਹਿ ਵਿਕਾਰਾ ਰਾਮ ॥

انسان جھوٹ بول کر دولت نما زہر ہی کھاتا ہے اور اس کے سبب اس کے باطن میں بہت سارے عوارض ہی جنم لیتے ہیں۔

ਬਹੁ ਵਧਹਿ ਵਿਕਾਰਾ ਸਹਸਾ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰਾ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥

اس طرح گناہ بہت بڑھ گیا ہے اور کائنات میں شبہ باقی رہتا ہے۔ وا ہے گرو کے نام کے بغیر انسان اپنا وقار کھودیتا ہے۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਵਾਦੁ ਵਖਾਣਹਿ ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਸੁਖੁ ਨ ਹੋਈ ॥
پنڈت صحیفہ پڑھ کر بحث کرتا ہے؛ لیکن علم کے بغیر انہیں بھی خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਕਦੇ ਨ ਚੂਕੈ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਪਿਆਰਾ ॥
انہیں تو حرص و ہوس سے ہی پیار ہے؛ اس لیے ان کی پیدائش و موت کا چکر کبھی نہیں مٹتا۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਹੈ ਖੋਟਾ ਇਹੁ ਵਾਪਾਰਾ ॥੨॥
دولت کی ہوس ہر قسم کی تکلیف و پریشانی ہے اور یہ تجارت بہت جھوٹی اور کھوٹی ہے۔ 2۔

ਖੋਟੇ ਖਰੇ ਸਭਿ ਪਰਖੀਅਨਿ ਤਿਤੁ ਸਚੇ ਕੈ ਦਰਬਾਰਾ ਰਾਮ ॥
اس صادق رب کے دربار میں سب ہی بھلے برے انسان پرکھے جاتے ہیں۔

ਖੋਟੇ ਦਰਗਹ ਸੁਟੀਅਨਿ ਊਭੇ ਕਰਨਿ ਪੁਕਾਰਾ ਰਾਮ ॥
برا انسان رب کے دربار سے باہر نکال دیا جاتا ہے اور وہ کھڑا ہو کر ہمیشہ روتا رہتا ہے۔

ਊਭੇ ਕਰਨਿ ਪੁਕਾਰਾ ਮੁਗਧ ਗਵਾਰਾ ਮਨਮੁਖਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥
احمق اور نادان کھڑا ہو کر روتا رہتا ہے، اس طرح ایسا نفس پرست انسان اپنی انمول زندگی تباہ کرلیتا ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਮਾਇਆ ਜਿਨਿ ਜਗਤੁ ਭੁਲਾਇਆ ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਨ ਭਾਇਆ ॥
ہوس نما زہر نے ساری کائنات کو مسحور کرلیا ہے اور اسے صادق رب کا نام اچھا نہیں لگتا۔

ਮਨਮੁਖ ਸੰਤਾ ਨਾਲਿ ਵੈਰੁ ਕਰਿ ਦੁਖੁ ਖਟੇ ਸੰਸਾਰਾ ॥

نفس پرست لوگ سنت حضرات سے بغض رکھ کر کائنات میں تکلیف ہی اٹھاتے ہیں۔

ਖੋਟੇ ਖਰੇ ਪਰਖੀਅਨਿ ਤਿਤੁ ਸਚੈ ਦਰਵਾਰਾ ਰਾਮ ॥੩॥

اس صادق رب کے دربار میں کھوٹے اور نیک انسانوں کی پرکھ کی جاتی ہے 3۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਕਿਸੁ ਆਖੀਐ ਹੋਰੁ ਕਰਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਈ ਰਾਮ ॥

واہے گرو خود ہی انسانوں کو اچھا برا بناتا ہے؛ اس لیے کسی سے گلا شکوہ نہیں کیا جا سکتا؛ کیوں کہ دوسرا کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔

ਜਿਤੁ ਭਾਵੈ ਤਿਤੁ ਲਾਇਸੀ ਜਿਉ ਤਿਸ ਦੀ ਵਡਿਆਈ ਰਾਮ ॥

جیسی اس کی شان ہے اور جیسی اس کی خوشی ہے، وہ اسی طرح انسانوں کو لگاتا ہے۔

ਜਿਉ ਤਿਸ ਦੀ ਵਡਿਆਈ ਆਪਿ ਕਰਾਈ ਵਰੀਆਮੁ ਨ ਫੁਸੀ ਕੋਈ ॥

جیسے اس رب کی کبریائی ہے، وہ خود اسی طرح انسانوں سے کرواتا ہے اور اپنے آپ کوئی عظیم جنگجو یا بزدل نہیں۔

ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਕਰਮਿ ਬਿਧਾਤਾ ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਸੋਈ ॥

نوازنے والا رب کائنات کو زندگی عطا کرنے والا اور اعمال کا خالق ہے اور وہ خود ہی معافی دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਆਪੁ ਗਵਾਈਐ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥

اے نانک! گرو کے فضل سے ہی کبر کا خاتمہ ہوتا ہے اور رب کے نام کے سبب عزت و شہرت حاصل ہوتی ہے، رب خود ہی انسانوں کو اچھا برا بناتا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰੇ ਕਿਸੁ ਆਖੀਐ ਹੋਰੁ ਕਰਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਈ ॥੪॥੪॥

اس لیے کسی سے گلا شکوہ نہیں کیا جا سکتا؛ کیوں کہ اس کے علاوہ دوسرا کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ 4۔ 4۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਸਚਾ ਸਉਦਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਸਚਾ ਵਾਪਾਰਾ ਰਾਮ ॥

ہری کا نام ہی سچا سودا ہے اور یہی سچا کاروبار ہے۔

ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਣਜੀਐ ਅਤਿ ਮੋਲੁ ਅਫਾਰਾ ਰਾਮ ॥

گرو کی تعلیم کے مطابق ہی ہری کے نام کی سوداگری کرنی چاہیے اور اس سچے نام کا کی تجارت بہت قیمتی اور عظیم ہے۔

ਅਤਿ ਮੋਲੁ ਅਫਾਰਾ ਸਚ ਵਾਪਾਰਾ ਸਚਿ ਵਾਪਾਰਿ ਲਗੇ ਵਡਭਾਗੀ ॥

اس سچے کاروبار کی قیمت لامحدود اور بہت قیمتی ہے، جو لوگ اس سچے کاروبار میں سرگرم ہیں، وہ بڑے خوش نصیب ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਭਗਤੀ ਰਾਤੇ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

ظاہر و باطن سے ایسے لوگ رب کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور ان کا دل سچے نام میں مشغول رہتا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋਈ ਸਚੁ ਪਾਏ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਾ ॥

جو گرو کے کلام پر غور و فکر کرتا ہے اور رب جس پر نظر کرم کرتا ہے، اسے ہی صدق کا حصول ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਤਿਨ ਹੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਾਚੈ ਕੇ ਵਾਪਾਰਾ ॥੧॥

اے نانک ! جو صدق کے نام میں مشغول رہتے ہیں، انہیں ہی خوشی حاصل ہوتی ہے اور وہی صادق رب کے نام کے سچے سوداگر ہیں۔ 1۔

ਹੰਉਮੈ ਮਾਇਆ ਮੈਲੁ ਹੈ ਮਾਇਆ ਮੈਲੁ ਭਰੀਜੈ ਰਾਮ ॥

غرور مایا کی غلاظت ہے اور یہ مایا کی غلاظت انسان کے دل میں بھر جاتی ہیں۔

ਗੁਰਮਤੀ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲਾ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ਰਾਮ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے دل کبر کی گندگی سے پاک و صاف ہوجاتا ہے؛ اس لیے زبان سے ہی ہری رس پیتے رہنا چاہیے۔

ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਜੈ ਅੰਤਰੁ ਭੀਜੈ ਸਾਚ ਸਬਦਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥

زبان کے ذریعے ہری رس پینے سے انسان کا دل رب کی محبت میں بھیگ جاتا ہے اور سچے نام پر ہی غور و فکر کرتا رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਖੂਹਟਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਭਰਿਆ ਸਬਦੇ ਕਾਢਿ ਪੀਐ ਪਨਿਹਾਰੀ ॥

روح کے باطن میں ہی ہری کے امرت کا لبریز جھیل ہے اور نام کا ذکر کرکے پنیہارن اسے نکال کر پی لیتی ہے۔

ਜਿਸੁ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋਈ ਸਚਿ ਲਾਗੈ ਰਸਨਾ ਰਾਮੁ ਰਵੀਜੈ ॥

جس پر رب کا نظر کرم ہوتا ہے، وہی حق کے ساتھ جڑتا ہے اور اس کی زبان رب کے نام کا جہری ذکر کرتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇ ਨਿਰਮਲ ਹੋਰ ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਭਰੀਜੈ ॥੨॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام میں مگن رہتے ہیں، وہی پاک ہیں اور بقیہ انسان کبر کی میل سے بھرپور ہیں۔ 2۔

ਪੰਡਿਤ ਜੋਤਕੀ ਸਭਿ ਪੜਿ ਪੜਿ ਕੂਕਦੇ ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਕਰਹਿ ਪੁਕਾਰਾ ਰਾਮ ॥

تمام پنڈت اور نجومی بلند آواز میں پڑھ کر تعلیم دیتے ہیں؛ لیکن یہ بلند آواز میں کسے سنا رہے ہیں؟

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਅੰਤਰਿ ਮਲੁ ਲਾਗੈ ਮਾਇਆ ਕੇ ਵਾਪਾਰਾ ਰਾਮ ॥

ان کے دل میں ہوس کی گندگی موجود ہے اور یہ صرف مایا کی ہی سوداگری میں سرگرم ہے۔

ਮਾਇਆ ਕੇ ਵਾਪਾਰਾ ਜਗਤਿ ਪਿਆਰਾ ਆਵਣਿ ਜਾਣਿ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥

انہیں تو کائنات میں مایا کی ہی سوداگری عزیز ہے، جس کے سبب پیدائش و موت کے چکر میں پھنس کر پریشانی میں بتلا رہتے ہیں۔

ਬਿਖੁ ਕਾ ਕੀੜਾ ਬਿਖੁ ਸਿਉ ਲਾਗਾ ਬਿਸ੍ਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਈ ॥

زہر کا کیڑا زہر سے ہی لگا ہوا ہے اور غلاظت میں ہی فنا ہو جاتا ہے۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੋਇ ਕਮਾਵੈ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰਾ ॥

رب نے اس کے لیے جو کام لکھا ہے، وہی عمل کرتا ہے اور اس کے نوشتہ کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਤਿਨ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹੋਰਿ ਮੂਰਖ ਕੂਕਿ ਮੁਏ ਗਾਵਾਰਾ ॥੩॥

اے نانک ! جو شخص رب کے نام میں مگن رہتا ہے، وہ ہمیشہ خوشی حاصل کرتا ہے، بقیہ اس کے علاوہ احمق اور نادان چیختے ہوئے فوت ہو جاتے ہیں۔ 3۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਮਨੁ ਰੰਗਿਆ ਮੋਹਿ ਸੁਧਿ ਨ ਕਾਈ ਰਾਮ ॥

جس کا دل حرص و ہوس میں ملوث رہتا ہے، اسے ہوس کے سبب کوئی سمجھ نہیں رہتی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਰੰਗੀਐ ਦੂਜਾ ਰੰਗੁ ਜਾਈ ਰਾਮ ॥

لیکن اگر یہ دل گرو کے ذریعے سے رب کے نام میں مگن ہو جائے، تو دوہرے پن کا رنگ دور ہو جاتا ہے۔

ਦੂਜਾ ਰੰਗੁ ਜਾਈ ਸਾਚਿ ਸਮਾਈ ਸਚਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

اس طرح دوہرے پن کی محبت ختم ہو جاتی ہے اور دل صادق رب میں مگن ہو جاتا ہے، پھر صادق رب کے نام کے ذریعے اس کے ذخائر بھرپور ہو جاتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੋਈ ਬੂਝੈ ਸਚਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥

جو شخص گرومکھ بن جاتا ہے، وہی اس راز کو سمجھتا ہے اور صادق رب انسان کو نام سے آراستہ کردیتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲੇ ਸੋ ਹਰਿ ਮਿਲੈ ਹੋਰੁ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਏ ॥

جسے رب خود ملاتا ہے، وہی انسان اس سے ملتا ہے، اس کے علاوہ کچھ بھی بیان نہیں کیا جاسکتا۔

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ਇਕਿ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਰੰਗੁ ਲਾਏ ॥੪॥੫॥

اے نانک! رب کے نام کے بغیر انسان شبہات میں ہی پڑا رہتا ہے اور کوئی انسان رب کے عشق میں مگن ہو کر نام میں مصروف رہتا ہے۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਏ ਮਨ ਮੇਰਿਆ ਆਵਾ ਗਉਣੁ ਸੰਸਾਰੁ ਹੈ ਅੰਤਿ ਸਚਿ ਨਿਬੇੜਾ ਰਾਮ ॥

اے میرے دل! اگر کائنات آواگون یعنی پیدائش و موت کا چکر ہی ہے، تو بالآخر اس آواگون سے نجات صادق رب کے نام سے ہی ملتی ہے۔

ਆਪੇ ਸਚਾ ਬਖਸਿ ਲਏ ਫਿਰਿ ਹੋਇ ਨ ਫੇਰਾ ਰਾਮ ॥

جب صادق رب خود معاف کردیتا ہے، تو انسان کا وجود اس کائنات میں دوبارہ نہیں ہوتا۔

ਫਿਰਿ ਹੋਇ ਨ ਫੇਰਾ ਅੰਤਿ ਸਚਿ ਨਿਬੇੜਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ॥
وہ دوبارہ پیدائش و موت کے چکر میں نہیں آتا اور بالآخر صادق نام کے ذریعے نجات مل جاتی ہے اور گرو کے ذریعے سے تعریف حاصل کرتا ہے۔

ਸਾਚੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਸਹਜੇ ਮਾਤੇ ਸਹਜੇ ਰਹੇ ਸਮਾਈ ॥
جو انسان صادق رب کے رنگ میں رنگ جاتا ہے، وہ فطری حالت میں مست رہتا ہے اور بآسانی ہی صدق میں سما جاتا ہے۔

ਸਚਾ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ਸਚੁ ਵਸਾਇਆ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਅੰਤਿ ਨਿਬੇਰਾ ॥
صادق رب ان کے دل کو پسند آجاتا ہے اور صدق ہی اس کے اندر داخل ہوتا ہے اور کلام سے رنگ کر وہ آخر میں نجات حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇ ਸਚਿ ਸਮਾਣੇ ਬਹੁਰਿ ਨ ਭਵਜਲਿ ਫੇਰਾ ॥੧॥
اے نانک ! جو واہے گرو کے نام میں رنگا ہوا ہے، وہ صدق میں ہی سما جاتا ہے اور دوبارہ دنیوی سمندر کے چکر میں نہیں پڑتا۔ 1۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਸਭੁ ਬਰਲੁ ਹੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਈ ਰਾਮ ॥
دولت کی ہوس صرف ایک جنون ہے؛ چوں کہ دوہرے پن کے سبب انسان تباہ ہوجاتا ہے۔

ਮਾਤਾ ਪਿਤਾ ਸਭੁ ਹੇਤੁ ਹੈ ਹੇਤੇ ਪਲਚਾਈ ਰਾਮ ॥
ماں باپ کا رشتہ بھی خالص لگاؤ ہی ہے اور ساری کائنات اس لگاؤ میں الجھی ہوئی ہے۔

ਹੇਤੇ ਪਲਚਾਈ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਈ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਈ ॥

پچھلی زندگی میں کیے گئے اعمال کے نتیجے میں ہی کائنات لگاؤ میں الجھی ہوئی ہے۔ کوئی (رب کے سوا) کوئی بھی اعمال کو مٹا نہیں سکتا۔

ਜਿਨਿ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਾਜੀ ਸੋ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

جس رب نے کائنات کو وجود بخشا ہے، وہ اسے پیدا کر کے دیکھ رہا ہے اور اس جیسا عظیم دوسرا کوئی نہیں۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧਾ ਤਪਿ ਤਪਿ ਖਪੈ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਸਾਂਤਿ ਨ ਆਈ ॥

غیر صاحب علم نفس پرست انسان جل کر فنا ہوجاتا ہے اور کلام کے بغیر اسے سکون حاصل نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸਭੁ ਕੋਈ ਭੁਲਾ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਖੁਆਈ ॥੨॥

اے نانک ! واہے گرو کے نام سے محروم لوگ گمراہ ہیں اور حرص و ہوس نے انہیں تباہ کردیا ہے۔

ਏਹੁ ਜਗੁ ਜਲਤਾ ਦੇਖਿ ਕੈ ਭਜਿ ਪਏ ਹਰਿ ਸਰਣਾਈ ਰਾਮ ॥

اس کائنات کو حرص و ہوس میں جلتا ہوا دیکھ کر میں دوڑتا ہوا رب کی پناہ میں آگیا ہوں۔

ਅਰਦਾਸਿ ਕਰੀਂ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਆਗੈ ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਦੇਹੁ ਵਡਾਈ ਰਾਮ ॥

میں اپنے کامل گرو کے حضور التجا کرتا ہوں کہ میری حفاظت فرما اور مجھے نام کی بڑائی عطا کر۔

ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਸਰਣਾਈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਤੁਧੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਦਾਤਾ ॥

میرے گرو دیو مجھے اپنی پناہ میں رکھیے اور ہری کے نام کی بڑائی عطا کیجئے، تجھ جیسا دوسرا کوئی عطا کرنے والا نہیں۔

ਸੇਵਾ ਲਾਗੇ ਸੇ ਵਡਭਾਗੇ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ॥

وہ بڑا خوش نصیب ہے جو تیری خدمت کرتا ہے اور وہ زمانے میں ایک رب کو ہی جانتا ہے۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਸੰਜਮੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਗਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

انسان برہم چریہ، سچائی، تحمل اور رسومات انجام دیتا ہے؛ لیکن وہ گرو کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸ ਨੋ ਸਬਦੁ ਬੁਝਾਏ ਜੋ ਜਾਇ ਪਵੈ ਹਰਿ ਸਰਣਾਈ ॥੩॥

اے نانک ! جو خود رب کی پناہ میں آتا ہے، وہ انہیں کلام کی سمجھ عطا کرتا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਹਰਿ ਮਤਿ ਦੇਇ ਸਾ ਊਪਜੈ ਹੋਰ ਮਤਿ ਨ ਕਾਈ ਰਾਮ ॥

ہری جیسی ذہانت عطا کرتا ہے، ویسے ہی انسان کے اندر پیدا ہوتی ہے اور بقیہ کوئی ذہانت پیدا نہیں ہوتی۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਏਕੁ ਤੂ ਆਪੇ ਦੇਹਿ ਬੁਝਾਈ ਰਾਮ ॥

اے ہری ! ظاہر و باطن میں تو ہی موجود ہے اور اس بات کی فہم بھی تو خود ہی عطا کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇਹਿ ਬੁਝਾਈ ਅਵਰ ਨ ਭਾਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ॥

تو جسے یہ فہم عطا کرتا ہے، وہ کسی دوسرے سے محبت نہیں کرتا اور گرو کے ذریعے وہ ہری رس کو چکھتا ہے۔

ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸਦਾ ਹੈ ਸਾਚਾ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਖਿਆ ॥

سچائی ہمیشہ رب کے سچے دربار میں رہتی ہے۔ اور وہ سچے کلام کی محبت سے مدح سرائی کرتا ہے۔

ਘਰ ਮਹਿ ਨਿਜ ਘਰੁ ਪਾਇਆ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਇ ਵਡਾਈ ॥

وہ اپنے دل میں اپنا حقیقی گھر حاصل کرلیتا ہے اور صادق گرو اسے عزت عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇਈ ਮਹਲੁ ਪਾਇਨਿ ਮਤਿ ਪਰਵਾਣੁ ਸਚੁ ਸਾਈ ॥੪॥੬॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام میں مگن رہتے ہیں وہ سچے دربار کو حاصل کرلیتے ہیں اور سچے رب کے حضور ان کی بات قبول ہوجاتی ہے۔ 4۔ 6۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੪ ਛੰਤ

وڈہنسو محلہ 4 چھنت

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਈ ਰਾਮ ॥

صادق گرو نے میرے دل میں رب سے محبت پیدا کردی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ਰਾਮ ॥

اس نے میرے دل میں رب کا ہری نام بسادیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ਸਭਿ ਦੂਖ ਵਿਸਾਰਣਹਾਰਾ ॥

تمام پریشانیوں کو مٹانے والا ہری کا ہری نام گرو نے میرے دل میں بسادیا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ਧਨੁ ਧਨੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹਮਾਰਾ ॥

خوش قسمتی سے مجھے گرو کا دیدار حاصل ہوا ہے اور میرا صادق گرو قابل مبارک باد ہے۔

ਉਠਤ ਬੈਠਤ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹ ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਸਾਂਤਿ ਪਾਈ ॥

میں اٹھتے بیٹھتے گرو کی خدمت ہی کرتا رہتا ہوں، جس کی خدمت کے سبب سکون حاصل ہوا ہے۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਈ ॥੧॥

صادق گرو نے میرے دل میں رب کی محبت پیدا کردی ہے۔ 1۔

ਹਉ ਜੀਵਾ ਹਉ ਜੀਵਾ ਸਤਿਗੁਰ ਦੇਖਿ ਸਰਸੇ ਰਾਮ ॥

میں صادق گرو کا دیدار کرکے زندہ ہوں اور میرا دل پھولوں کی طرح کھلا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਿਗਸੇ ਰਾਮ ॥

گرو نے میرے دل میں ہری کا نام بسا دیا ہے اور ہری کا نام ذکر کرکے میرا دل شگفتہ رہتا ہے۔

ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕਮਲ ਪਰਗਾਸੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਵੰ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥

ہری کے نام کا جہری ذکر کرنے سے دل نما کنول کھل گیا ہے اور ہری کے نام کے ذریعے ہی نونیدھیاں حاصل کرلی ہے۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਗਇਆ ਦੁਖੁ ਲਾਥਾ ਹਰਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਈ ॥

کبر کی بیماری ختم ہوگئی ہے، تکلیف بھی مٹ گئی ہے اور میں نے فطری طور پر ہری میں دھیان لگایا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈ ਸੁਖੁ ਸਤਿਗੁਰ ਦੇਵ ਮਨੁ ਪਰਸੇ ॥

مجھے ہری کے نام کی شہرت صادق گرو سے حاصل ہوئی ہے اور خوشی عطا کرنے والے صادق گرو کے قدموں کو چھونے سے میرا دل مسرور ہو گیا ہے۔

ਹਉ ਜੀਵਾ ਹਉ ਜੀਵਾ ਸਤਿਗੁਰ ਦੇਖਿ ਸਰਸੇ ॥੨॥

صادق گرو کا دیدار کر کے میں زندہ ہوں اور میرا دل پھولوں کی طرح شگفتہ رہتا ہے۔ 2۔

ਕੋਈ ਆਣਿ ਕੋਈ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਰਾਮ ॥

کوئی مجھے میرے کامل صادق گرو سے ملادے۔

ਹਉ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹਉ ਮਨੁ ਤਨੁ ਦੇਵਾ ਤਿਸੁ ਕਾਟਿ ਸਰੀਰਾ ਰਾਮ ॥

میں اپنی جسم و جان اسے پیش کردوں گا اور اپنے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اسے چڑھاوا چڑھا دوں گا۔

ਹਉ ਮਨੁ ਤਨੁ ਕਾਟਿ ਕਾਟਿ ਤਿਸੁ ਦੇਈ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਬਚਨ ਸੁਣਾਏ ॥

جو مجھے سدگرو کی بات سنائے گا میں اسے اپنی جسم و جان ٹکڑے ٹکڑے کر کے پیش کردوں گا۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਬੈਰਾਗੁ ਭਇਆ ਬੈਰਾਗੀ ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਦਰਸਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

میرا خلوت نشیں دل کائنات سے علاحدہ ہو گیا ہے اور مجھے گرو کا دیدار کر کے خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਸੁਖਦਾਤੇ ਦੇਹੁ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਨ ਹਮ ਧੂਰਾ ॥

اے خوشیاں عطا کرنے والے! اے ہری رب! مجھ پر نظر کرم فرما، مجھے صادق گرو کے قدموں کی خاک عطا فرما۔

ਕੋਈ ਆਣਿ ਕੋਈ ਆਣਿ ਮਿਲਾਵੈ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥੩॥

کوئی مجھے میرے کامل صادق گرو سے ملا دے۔ 3۔

ਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਦਾਤਾ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਰਾਮ ॥

گرو جیسا عظیم عطا کرنے والا مجھے کوئی دوسرا نظر نہیں آتا۔

ਹਰਿ ਦਾਨੋ ਹਰਿ ਦਾਨੁ ਦੇਵੈ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਈ ਰਾਮ ॥

وہ مجھے ہری کے نام کا تحفہ عطا کرتا ہے اور وہ خود ہی بے عیب ہری رب ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਿਨੀ ਆਰਾਧਿਆ ਤਿਨ ਕਾ ਦੁਖੁ ਭਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥

جنہوں نے ہری کے نام کی پرستش کی ہے، ان کی تکلیف، شبہ اور خوف مٹ گئی ہے۔

ਸੇਵਕ ਭਾਇ ਮਿਲੇ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਨ ਗੁਰ ਚਰਨੀ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥

وہ لوگ بڑے خوش نصیب ہیں، جنہوں نے گرو کے قدموں میں اپنا دل لگایا ہے، وہی خادم آرزو سے رب کو ملتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਖ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

نانک بیان کرتا ہے کہ ہری رب خود ہی انسانوں کو گرو سے ملاتا ہے اور عظیم ہستی صادق گرو کو ملنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਗੁਰ ਜੇਵਡੁ ਦਾਤਾ ਮੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੪॥੧॥

مجھے گرو جیسا عظیم عطا کرنے والا کوئی دوسرا نظر نہیں آتا۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

وڈہنسو محلہ 4۔

ਹੰਉ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਹੰਉ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਖਰੀ ਨਿਮਾਣੀ ਰਾਮ ॥

میں گرو کے بغیر میں بہت عاجز اور بے غیرت تھا۔

ਜਗਜੀਵਨੁ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਗੁਰ ਮੇਲਿ ਸਮਾਣੀ ਰਾਮ ॥

گرو کے وصل سے میں کائنات کو زندگی عطا کرنے والے داتا رب میں مگن ہوگیا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੀ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

صادق گرو کے وصل سے میں ہری کے نام میں سما گئی ہوں اور ہری نام کا جہری ذکر اور دھیان کرتی رہتی ہوں۔

ਜਿਸੁ ਕਾਰਣਿ ਹੰਉ ਢੂੰਢਿ ਢੂਢੇਦੀ ਸੋ ਸਜਣੁ ਹਰਿ ਘਰਿ ਪਾਇਆ ॥

جس رب کے وصل کی میں متلاشی تھی، اس قابل عظمت ہری کو میں نے دل نما گھر میں ہی پا لیا ہے۔

ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਹਰਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ਹਰਿ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਛਾਣੀ ॥

میں ایک رب کو دیکھتی ہوں، ایک کو جانتی ہوں اور ایک ہی کو دل میں محسوس کرتی ہوں۔

ਹੰਉ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਹੰਉ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਖਰੀ ਨਿਮਾਣੀ ॥੧॥

میں گرو کے بغیر بہت ہی عاجز اور حقیر ہوں۔ 1۔

ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਤਿਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ਰਾਮ ॥

جنہوں نے سادق گرو کو پا لیا ہے، ہری رب نے انہیں گرو سے تعارف کروا کر اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਤਿਨ ਚਰਣ ਤਿਨ ਚਰਣ ਸਰੇਵਹ ਹਮ ਲਾਗਹ ਤਿਨ ਕੈ ਪਾਏ ਰਾਮ ॥

میری یہی تمنا ہے کہ میں ان کے قدموں کی پرستش کروں اور ان کے قدموں کا لمس کرتا رہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਚਰਣ ਸਰੇਵਹ ਤਿਨ ਕੇ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਪ੍ਰਭੁ ਧ੍ਯਾਇਆ ॥

اے رب ! میں ان کے قدموں کی پرستش کروں، جنہوں نے صادق گرو عظیم ہستی رب کا دھیان کیا ہے۔

ਤੂ ਵਡ ਦਾਤਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਮੇਰੀ ਸਰਧਾ ਪੂਰਿ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اے رب ! تو ہی سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے، تو ہی باطن سے باخبر ہے، برائے کرم میری خواہش پوری فرما دیجئے۔

ਗੁਰਸਿਖ ਮੇਲਿ ਮੇਰੀ ਸਰਧਾ ਪੂਰੀ ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਮ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

گرو کے شاگرد سے مل کر میری چاہت پوری ہو گئی ہے اور دن رات رام کی حمد و ثنا کرتا رہتا ہوں۔

ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਤਿਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਏ ॥੨॥

جنہوں نے صادق گرو کو پا لیا ہے، ہری رب نے انہیں گرو سے ملا کر اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ 2۔

ਹੰਉ ਵਾਰੀ ਹੰਉ ਵਾਰੀ ਗੁਰਸਿਖ ਮੀਤ ਪਿਆਰੇ ਰਾਮ ॥

میں اپنے رفیق محبوب گرو کے شاگرد پر ہمیشہ قربان ہوں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਣਾਏ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੇ ਰਾਮ ॥

وہ مجھے ہری کا نام سناتا ہے، محبوب رب کا نام میری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਾਨ ਸਖਾਈ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਘੜੀ ਨਿਮਖ ਨਹੀ ਜੀਵਾਂ ॥

ہری کا نام میری زندگی کا ساتھی ہے اور اس کے بغیر میں ایک گھڑی اور ایک لحظہ بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸੁਖਦਾਤਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਾਂ ॥

اگر خوشی عطا کرنے والا رب فضل فرما دے، تو میں گرومکھ بن کر نام امرت کو پی لوں گا۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਸਰਧਾ ਲਾਇ ਮਿਲਾਏ ਹਰਿ ਆਪੇ ਆਪਿ ਸਵਾਰੇ ॥

واہے گرو خود ہی لگن لگا کر اپنے ساتھ ملا لیتا ہے اور وہ خود ہی دلکش بنا دیتا ہے۔

ਹੰਉ ਵਾਰੀ ਹੰਉ ਵਾਰੀ ਗੁਰਸਿਖ ਮੀਤ ਪਿਆਰੇ ॥੩॥

میں اپنے محبوب دوست گرو کے شاگرد پر قربان جاتا ہوں۔ 3۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਹਰਿ ਆਪੇ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਈ ਰਾਮ ॥

وہ بے عیب ہستی ہری خود ہی ہمہ گیر ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਹਰਿ ਆਪੇ ਮੇਲੈ ਕਰੈ ਸੋ ਹੋਈ ਰਾਮ ॥

وہ قادر مطلق خود ہی انسان کو اپنے ساتھ ملاتا ہے، وہ جو کچھ کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਜੋ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਸੋਈ ਹੋਵੈ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣਾ ਜਾਈ ॥

رب کو جو منظور ہے، وہی ہوتا ہے، اس کی مرضی کے بغیر کچھ بھی نہیں کیا جاسکتا۔

ਬਹੁਤੁ ਸਿਆਣਪ ਲਇਆ ਨ ਜਾਈ ਕਰਿ ਥਾਕੇ ਸਭਿ ਚਤੁਰਾਈ ॥

زیادہ چالاکی دکھانے سے اسے حاصل نہیں کیا جاسکتا؛ کیوں کہ بہت سارے چالاکی کرنے والے تھک گئے ہیں۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜਨ ਨਾਨਕ ਦੇਖਿਆ ਮੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

گرو کے فضل سے نانک نے دیکھ لیا ہے کہ میرا ہری رب کے علاوہ دوسرا کوئی سہارا نہیں۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਹਰਿ ਆਪੇ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਈ ॥੪॥੨॥

وہ مایا سے پرے رب ہی ہمہ گیر ہے۔ 4۔ 2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

وڈہنسو محلہ 4۔

ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਮੇਲਿ ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣ ਹਮ ਭਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اے ہری ! مجھے صادق گرو سے ملادو؛ کیوں کہ صادق گرو کے حسین قدم مجھے بہت پسند ہے۔

ਤਿਮਰ ਅਗਿਆਨੁ ਗਵਾਇਆ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਅੰਜਨੁ ਗੁਰਿ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

گرو نے علم کا سرمہ لگا کر میری جہالت کی تاریکی دور کردی ہے۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਪਾਇਆ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧੇਰ ਬਿਨਾਸੇ ॥

صادق گرو سے علم کا سرمہ حاصل ہوا ہے، جس نے جہالت کی تاریکی دور کردی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਿ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਸਾਸ ਗਿਰਾਸੇ ॥

صادق گرو کی خدمت کرنے سے میں نے اعلیٰ مقام حاصل کیا ہے، میں نے ہر سانس میں ہری کا نام ذکر کیا ہے۔

ਜਿਨ ਕੰਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਤੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਲਾਇਆ ॥

جس پر بھی ہرے ہری رب کا فضل ہوا ہے، وہ صادق گرو کی خدمت میں لگتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਮੇਲਿ ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣ ਹਮ ਭਾਇਆ ॥੧॥

اے ہری ! میرا صادق گرو سے وصل کرا دو؛ کیوں کہ صادق گرو کے حسین قدم مجھے شیری لگتے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਿਆਰਾ ਮੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਰਾਮ ॥

میرا صادق گرو میرا محبوب ہے اور گرو کے بغیر میں نہیں رہ سکتا۔

ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੇਵੈ ਮੇਰਾ ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ਰਾਮ ॥

وہ مجھے ہری کا نام عطا کرتا ہے، جو آخری لمحے تک میری مدد کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰਾ ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥

ہری نام آخری وقت تک میرا مددگار ہوگا، گرو صادق گرو نے میرا نام ثبت کیا ہے۔

ਜਿਥੈ ਪੁਤੁ ਕਲਤ੍ਰੁ ਕੋਈ ਬੇਲੀ ਨਾਹੀ ਤਿਥੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਛਡਾਇਆ ॥

جہاں بیٹا،بیٹی کوئی بھی میرا رفیق نہیں ہوگا، وہاں ہری کا نام مجھے نجات عطا کروائے گا۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥

عظیم ہستی صادق گرو قابل مبارکباد ہیں، وہ مایا سے پرے ہیں، جس سے ملاقات کر کے میں ہری کے نام کا دھیان کرتا رہتا ہوں۔

ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਿਆਰਾ ਮੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥੨॥

میرا صادق گرو میرا محبوب ہے اور گرو کے بغیر میں نہیں رہ سکتا۔ 2۔

ਜਿਨੀ ਦਰਸਨੁ ਜਿਨੀ ਦਰਸਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਖ ਨ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

جنہوں نے عظیم ہستی صادق گرو کا دیدار نہیں کیا،

ਤਿਨ ਨਿਹਫਲੁ ਤਿਨ ਨਿਹਫਲੁ ਜਨਮੁ ਸਭੁ ਬ੍ਰਿਥਾ ਗਵਾਇਆ ਰਾਮ ॥

انہوں نے اپنی پوری زندگی بے مقصدیوں ہی گنوادیا ہے اور

ਨਿਹਫਲੁ ਜਨਮੁ ਤਿਨ ਬ੍ਰਿਥਾ ਗਵਾਇਆ ਤੇ ਸਾਕਤ ਮੁਏ ਮਰਿ ਝੂਰੇ ॥

وہ متکبر دکھی ہوکر تڑپ تڑپ کر فوت ہوگیا ہے۔

ਘਰਿ ਹੋਦੈ ਰਤਨਿ ਪਦਾਰਥਿ ਭੂਖੇ ਭਾਗਹੀਣ ਹਰਿ ਦੂਰੇ ॥

نام جوہر کی دولت دل نما گھر میں ہونے کے باوجود وہ بھوکا ہی رہتا ہے اور وہ بد قسمت رب سے بہت دور رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਤਿਨ ਕਾ ਦਰਸੁ ਨ ਕਰੀਅਹੁ ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਧਿਆਇਆ ॥

اے رب ! میں ان کا دیدار نہیں کرنا چاہتا، جنہوں نے ہری کے نام کا دھیان نہیں کیا اور

ਜਿਨੀ ਦਰਸਨੁ ਜਿਨੀ ਦਰਸਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਖ ਨ ਪਾਇਆ ॥੩॥

نہ ہی عظیم ہستی صادق گرو کا دیدار کیا ہے۔ 3۔

ਹਮ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਹਮ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਦੀਨ ਹਰਿ ਪਾਸਿ ਬੇਨੰਤੀ ਰਾਮ ॥

ہم بے یار و مددگار ہیں اور اپنے ہری رب کے حضور التجا کرتے ہیں کہ

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਮੇਲਿ ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ਹਮ ਸਤਿਗੁਰ ਕਰਹ ਭਗਤੀ ਰਾਮ ॥

ہمیں محبوب گرو سے ملادیں؛ تاکہ ہم صادق گرو کی پرستش کریں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਕਰਹ ਭਗਤੀ ਜਾਂ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੇ ॥

جب ہری رب کا فضل ہوتا ہے تو صادق گرو کی عبادت کرتے ہیں۔

ਮੈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ਬੇਲੀ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪ੍ਰਾਣ ਹਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ॥

میرا گرو کے بغیر کوئی دوست نہیں اور گرو صادق گرو ہی میری جان ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜ੍ਹਾਇਆ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਸਤੀ ॥

نانک عرض کرتا ہے کہ گرو نے میرے اندر رب کا نام بسادیا ہے اور اس سچے ہری رب کے نام کا ذکر کرتا ہوں۔

ਹਮ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਹਮ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਦੀਨ ਹਰਿ ਪਾਸਿ ਬੇਨੰਤੀ ॥੪॥੩॥

ہم بے یار و مددگار ہیں اور اپنے رب کے حضور التجا کرتے ہیں۔ 4۔ 3۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

وڈہنسو محلہ 4۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ਰਾਮ ॥

اے ہری ! مجھ پر کرم فرما اور خوشیوں کے عطا کرنے والے صادق گرو سے ملا دے۔

ਹਮ ਪੂਛਹ ਹਮ ਪੂਛਹ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ਹਰਿ ਬਾਤਾ ਰਾਮ ॥

میں صادق گرو سے ہری کی تعریفی کلمات پوچھوں گا۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ਹਰਿ ਬਾਤ ਪੂਛਹ ਜਿਨਿ ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਆ ॥

جس نے نام کی دولت حاصل کی ہے، میں اس صادق گرو سے ہری کی تعریفی کلمات پوچھوں گا۔

ਪਾਇ ਲਗਹ ਨਿਤ ਕਰਹ ਬਿਨੰਤੀ ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੰਥੁ ਬਤਾਇਆ ॥

گرو صادق گرو نے مجھے راہ دکھائی ہے؛ اس لیے میں ہمیشہ ہی اس کی قدم بوسی کرتا ہوں اور ہمیشہ اس کے حضور التجا کرتا ہوں۔

ਸੋਈ ਭਗਤੁ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਸਮਤੁ ਕਰਿ ਜਾਣੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਹਰਿ ਰਾਤਾ ॥

جو ہری کے نام اور ہری سے رنگا ہوا ہے، وہی معتقد خوشی و غم کو یکساں سمجھتا ہے۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥੧॥

اے ہری ! مجھ پر فضل فرما اور مجھے خوشیوں کے عطا کرنے والے گرو سے ملادے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਣਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਸਭਿ ਬਿਨਸੇ ਹੰਉਮੈ ਪਾਪਾ ਰਾਮ ॥

گرو کی زبان سے رب کا نام سن کر میری تمام خطائیں اور کبر دور ہو گئی ہیں۔

ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲਥਿਅੜੇ ਜਗਿ ਤਾਪਾ ਰਾਮ ॥

ہری کے نام کا جہری ذکر کرنے سے دنیا کے تمام پریشانیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਿਨੀ ਆਰਾਧਿਆ ਤਿਨ ਕੇ ਦੁਖ ਪਾਪ ਨਿਵਾਰੇ ॥

جنہوں نے ہری کے نام کی پرستش کی ہے، ان کی تکلیف اور خطائیں معاف ہو گئی ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਗਿਆਨ ਖੜਗੁ ਹਥਿ ਦੀਨਾ ਜਮਕੰਕਰ ਮਾਰਿ ਬਿਦਾਰੇ ॥

صادق گرو نے میرے ہاتھ میں علم کی شمشیر دے دی ہے، جس سے میں نے یمدوتوں پر حملہ کر کے فنا کر دیا ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਧਾਰੀ ਸੁਖਦਾਤੇ ਦੁਖ ਲਾਥੇ ਪਾਪ ਸੰਤਾਪਾ ॥

خوشیوں کے عطا کرنے والے ہری رب نے مجھ پر فضل و احسان کیا ہے اور میں تکلیف، گناہ اور پریشانیوں سے نجات پا گیا ہوں۔

ਸੁਣਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਣਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਭਿ ਬਿਨਸੇ ਹੰਉਮੈ ਪਾਪਾ ॥੨॥

گرو سے رب کا نام سن کر میرے سارے گناہ اور کبر کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ 2۔

ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ਰਾਮ ॥

ہری کا جہری ذکر کرنے سے ہری کا نام میرے دل کو بہت اچھا لگتا ہے۔

ਮੁਖਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਖਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਪਿ ਸਭਿ ਰੋਗ ਗਵਾਇਆ ਰਾਮ ॥

گرومکھ بن کر رب کا جہری ذکر کرنے سے ہر طرح کی بیماری دور ہو گئی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਪਿ ਸਭਿ ਰੋਗ ਗਵਾਇਆ ਅਰੋਗਤ ਭਏ ਸਰੀਰਾ ॥

گرومکھ بن کر رب کی پرستش کرنے سے ہر قسم کی بیماری دور ہو گئی ہے اور جسم بیماریوں سے پاک ہو گیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ਹਰਿ ਲਾਗੀ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ॥

دن رات بآسانی ہری میں دھیان مشغول رہتا ہے؛ کیونکہ میں نے بے پناہ اور سنجیدہ ہری کا ہی دھیان کیا ہے۔

ਜਾਤਿ ਅਜਾਤਿ ਨਾਮੁ ਜਿਨ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨ ਪਰਮ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਆ ॥

اونچی ذات یا نچلی ذات سے تعلق رکھنے والے جس شخص نے بھی رب کا دھیان کیا ہے، اس نے اعلیٰ مادہ (نجات) حاصل کرلیا ہے۔

ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ॥੩॥

ہری کا ذکر کرنے سے ہری کا نام میرے دل کو پسند آنے لگا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਧਾਰਹੁ ਹਰਿ ਧਾਰਹੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੇਹੁ ਉਬਾਰੇ ਰਾਮ ॥

اے رب ! مجھ پر فضل فرما اور اپنے کرم سے مجھے نجات عطا فرما۔

ਹਮ ਪਾਪੀ ਹਮ ਪਾਪੀ ਨਿਰਗੁਣ ਦੀਨ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ਰਾਮ ॥

میں گنہ گار اور خوبیوں سے خالی ہوں؛ لیکن پھر بھی تیرا حقیر خادم ہوں۔

ਹਮ ਪਾਪੀ ਨਿਰਗੁਣ ਦੀਨ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ਹਰਿ ਦੈਆਲ ਸਰਣਾਇਆ ॥

اے کریم رب ! خواہ میں گنہ گار اور خوبیوں سے عاری ہوں، اس کے باوجود تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਤੂ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਸਰਬ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹਮ ਪਾਥਰ ਤਰੇ ਤਰਾਇਆ ॥

تو غموں کو دور کرنے والا، تمام خوشیاں عطا کرنے والا ہے اور ہم پتھر تیرے عبور کروانے سے ہی پار ہو سکتے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਭੇਟਿ ਰਾਮ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਉਧਾਰੇ ॥

اے نانک ! جنہوں نے صادق گرو سے مل کر رام رس پا لیا ہے، اسے نام سے نجات ملی ہے۔

ਹਰਿ ਧਾਰਹੁ ਹਰਿ ਧਾਰਹੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੇਹੁ ਉਬਾਰੇ ਰਾਮ ॥੪॥੪॥

اے ہری ! مجھ پر فضل فرما اور اپنے کرم سے مجھے دنیوی سمندر سے نجات عطا فرما۔ 4۔ 4۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੪ ਘੋੜੀਆ

وڈہنسو محلہ 4 گوڑیا

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੇਹ ਤੇਜਣਿ ਜੀ ਰਾਮਿ ਉਪਾਈਆ ਰਾਮ ॥

یہ جسم نما گھوڑی رام نےپیدا کیا ہے۔

ਧੰਨੁ ਮਾਣਸ ਜਨਮੁ ਪੁੰਨਿ ਪਾਈਆ ਰਾਮ ॥

یہ انسانی زندگی بہت مبارک ہے، جو نیک اعمال کے سبب حاصل ہوئی ہے۔

ਮਾਣਸ ਜਨਮੁ ਵਡ ਪੁੰਨੇ ਪਾਇਆ ਦੇਹ ਸੁ ਕੰਚਨ ਚੰਗੜੀਆ ॥

یہ انسانی وجود بڑے نیک اعمال کے سبب حاصل ہوئی ہے اور یہ جسم سونے کے مثل عمدہ ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਰੰਗੁ ਚਲੂਲਾ ਪਾਵੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਵ ਰੰਗੜੀਆ ॥

یہ جسم گرو کے ذریعے سے پھولوں کی طرح گہرا رنگ حاصل کرتا ہے اور ہری رب کے نئے رنگ میں رنگین ہو جاتا ہے۔

ਏਹ ਦੇਹ ਸੁ ਬਾਂਕੀ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਜਾਪੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸੁਹਾਵੀਆ ॥

یہ جسم بہت حسین ہے، جو ہری کا ذکر کرتا ہے اور یہ ہری کے نام سے سہانا ہو گیا ہے۔

ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਰਾਮਿ ਉਪਾਈਆ ॥੧॥

خوش قسمتی سے ہی یہ جسم حاصل ہوا ہے اور واہے گرو کا نام اس کا رفیق ہے۔ اے نانک! رام نے اس جسم کو وجود بخشا ہے۔ 1۔

ਦੇਹ ਪਾਵਉ ਜੀਨੁ ਬੁਝਿ ਚੰਗਾ ਰਾਮ ॥

میں نے جسم نما گھوڑی پر رام کی اچھی سمجھ نما زین ڈالی ہے۔

ਚੜਿ ਲੰਘਾ ਜੀ ਬਿਖਮੁ ਭੁਇਅੰਗਾ ਰਾਮ ॥

میں اس جسم نما گھوڑی پر سوار ہو کر عجیب دنیوی سمندر سے پار ہوتا ہوں۔

ਬਿਖਮੁ ਭੁਇਅੰਗਾ ਅਨਤ ਤਰੰਗਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਏ ॥

حیران کن دنیوی سمندر میں لاتعداد لہریں ہیں اور گرو کے ذریعے سے ہی انسان اس سے پار ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਬੋਹਿਥਿ ਚੜਿ ਵਡਭਾਗੀ ਲੰਘੈ ਗੁਰੁ ਖੇਵਟੁ ਸਬਦਿ ਤਰਾਏ ॥

ہری نما جہاز پر سوار ہو کر خوش نصیب پار ہو جاتے ہیں اور گرو ملاح اپنے کلام کے ذریعے انسانوں کو پار کر دیتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਹਰਿ ਰੰਗੀ ਹਰਿ ਰੰਗਾ ॥

ہری کا عاشق ہری کی محبت میں رنگین ہو کر دن رات ہری کی حمد و ثنا کرتا رہتا ہے اور ہری کی طرح ہو جاتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਿਰਬਾਣ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਉਤਮੁ ਹਰਿ ਪਦੁ ਚੰਗਾ ॥੨॥

نانک نے نجات اخروی کا مقام حاصل کر لیا ہے، کائنات میں ہری سب سے اعلیٰ ہے اور ہری مقام ہی بہتر ہے۔ 2۔

ਕੜੀਆਲੁ ਮੁਖੇ ਗੁਰਿ ਗਿਆਨੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਰਾਮ ॥

گرو نے منہ میں لگام کی جگہ علم ثبت کیا ہے۔

ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਹਰਿ ਚਾਬਕੁ ਲਾਇਆ ਰਾਮ ॥

اس نے رب کی محبت کا چابک میرے جسم پر مارا ہے۔

ਤਨਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਾਇ ਚਾਬਕੁ ਮਨੁ ਜਿਣੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜੀਤਿਆ ॥

گرو کی محبت کا چابک اپنے جسم پر مار کر گرومک اپنے دل کو جیت کر زندگی کی جنگ میں فتح حاصل کر لیتا ہے۔

ਅਘੜੋ ਘੜਾਵੈ ਸਬਦੁ ਪਾਵੈ ਅਪਿਉ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਤਿਆ ॥

اب وہ اپنے بے قابو دل کو قابو کرتا ہے، نام حاصل کرتا ہے اور زندہ کرنے والا ہری رس پیتا ہے۔

ਸੁਣਿ ਸ੍ਰਵਣ ਬਾਣੀ ਗੁਰਿ ਵਖਾਣੀ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਤੁਰੀ ਚੜਾਇਆ ॥

گرو کے بیان کردہ کلام کو اپنے کانوں سے سن کر اپنے دل کی گھوڑی کو ہری کی محبت کا رنگ چڑھا دیا ہے۔

ਮਹਾ ਮਾਰਗੁ ਪੰਥੁ ਬਿਖੜਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਇਆ ॥੩॥

نانک نے موت کی شاہ راہ پار کر لی ہے۔ 3۔

ਘੋੜੀ ਤੇਜਣਿ ਦੇਹ ਰਾਮਿ ਉਪਾਈਆ ਰਾਮ ॥

یہ جسم نما چاق چوبند گھوڑی رام نے پیدا کیا ہے۔

ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪੈ ਸਾ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਤੁਖਾਈਆ ਰਾਮ ॥

یہ جسم نما گھوڑی مبارک ہے، جس کے ذریعے سے ہری رب کی پرستش کی جاتی ہے۔

ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪੈ ਸਾ ਧੰਨੁ ਸਾਬਾਸੈ ਧੁਰਿ ਪਾਇਆ ਕਿਰਤੁ ਜੁੜੰਦਾ ॥

جس سے رب کا ذکر کیا جاتا ہے، وہ جسم نما گھوڑی مبارک اور قابل ستائش ہے اور یہ پچھلے جنم میں کیے ہوئے نیک اعمال کے جمع کرنے سے کی حاصل ہوتی ہے۔

ਚੜਿ ਦੇਹੜਿ ਘੋੜੀ ਬਿਖਮੁ ਲਘਾਏ ਮਿਲੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥

انسان جسم نما گھوڑی پر سوار ہو کر حیران کن دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے اور گرو کے ذریعے سے اعلیٰ خوشی رب کو مل جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਾਜੁ ਰਚਾਇਆ ਪੂਰੈ ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਜੰਞ ਆਈ ॥

کامل رب نے روح کی شادی کروائی ہے اور اور سنت حضرات کے شامل بارات آئی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਮੰਗਲੁ ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਜਨਾ ਵਾਧਾਈ ॥੪॥੧॥੫॥

نانک کا بیان ہے کہ اس نے ہری رب کو محبوب کی شکل میں پا لیا ہے۔ سنت حضرات یکجا ہو کر نیک گیت گا رہے ہیں اور اسے دعائیں دے رہے ہیں۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੪ ॥

وڈہنسو محلہ 4۔

ਦੇਹ ਤੇਜਨੜੀ ਹਰਿ ਨਵ ਰੰਗੀਆ ਰਾਮ ॥

یہ جسم ہری کے ہمیشہ کے لیے نئے رنگ والی گھوڑی ہے۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਗੁਰੂ ਹਰਿ ਮੰਗੀਆ ਰਾਮ ॥

میں نے گرو سے صدق کی تعلیم طلب کی ہے۔

ਗਿਆਨ ਮੰਗੀ ਹਰਿ ਕਥਾ ਚੰਗੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਜਾਣੀਆ ॥

میں گرو سے صدق کی تعلیم کا طلبگار ہوں اور مجھے ہری کی کہانی بہت پسند ہے، ہری نام کے ذریعے میں نے ہری کی گیت کا ادراک کرلیا ہے۔

ਸਭੁ ਜਨਮੁ ਸਫਲਿਉ ਕੀਆ ਕਰਤੈ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਵਖਾਣੀਆ ॥

رام نام کی تعریف و توصیف کرنے سے خالق رب نے میرا پوری زندگی کامیاب کردی ہے۔

ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਜਨ ਮੰਗੀਆ ॥

معتقدین حضرات رام نام کی حمد وثنا کرکے ہری رب کی عبادت ہی کے خواہاں ہیں۔

ਜਨੁ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਸੁਣਹੁ ਸੰਤਹੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਗੋਵਿੰਦ ਚੰਗੀਆ ॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے سنت حضرات ! بغور سنو، گووند کی پرستش ہی بہتر ہے۔ 1۔

ਦੇਹ ਕੰਚਨ ਜੀਨੁ ਸੁਵਿਨਾ ਰਾਮ ॥

یہ سنہرا جسم سونے کی خوبصورت زین سے مزین ہے اور یہ رب کے نام کے جواہرات جڑا ہوا ہے۔

ਜੜਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਤੰਨਾ ਰਾਮ ॥

اس طرح نام کے جواہرات سے مزین ہوکر وہ گووند کو حاصل کرلیا ہے۔

ਜੜਿ ਨਾਮ ਰਤਨੁ ਗੋਵਿੰਦ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਸੁਖ ਘਣੇ ॥

جب مجھے ہری حاصل ہوگیا، تو اس کی حمد وثنا کرکے بہت خوشی پائی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਰੰਗ ਹਰਿ ਬਣੇ ॥

گرو کا کلام حاصل کرکے ہری کے نام کا ہی دھیان کیا ہے۔ میں بہت خوش نصیب ہوں کہ ہری کے رنگ میں ہری کی شکل اختیار کرگیا ہوں۔

ਹਰਿ ਮਿਲੇ ਸੁਆਮੀ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਹਰਿ ਨਵਤਨ ਹਰਿ ਨਵ ਰੰਗੀਆ ॥

کائنات کا مالک باطن سے باخبر ہری مجھے مل گیا ہے اور وہ ہمیشہ ہی تازہ اور نیا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਵਖਾਣੈ ਨਾਮੁ ਜਾਣੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮੰਗੀਆ ॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جو نام سے واقف ہے، وہ رب سے ہری کے نام کا ہی طلب گار ہے۔ 2۔

ਕੜੀਆਲੁ ਮੁਖੇ ਗੁਰਿ ਅੰਕਸੁ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

میں نے جسم نما گھوڑی کے منہ گرو کے علم کی کانٹے نما لگام لگادی دیا ہے۔

ਮਨੁ ਮੈਗਲੁ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵਸਿ ਆਇਆ ਰਾਮ ॥

یہ دل نما ہاتھی گرو کے کلام کے ذریعے ہی قابو میں آتا ہے۔

ਮਨੁ ਵਸਗਤਿ ਆਇਆ ਪਰਮ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਸਾ ਧਨ ਕੰਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥

جس کا دل قابو میں آجاتا ہے، وہ اعلیٰ مقام حاصل کرلیتا ہے اور وہ عورت ذات اپنے رب کی محبوب بن جاتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪ੍ਰੇਮੁ ਲਗਾ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਸੋਹੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਨਾਰੀ ॥

ایسی عورت اپنے دل میں رب سے محبت کرتی ہے اور اپنے رب کے قدموں میں پیاری لگتی ہے۔

ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਸਹਜੇ ਮਾਤੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥

ہری کے عشق رنگ میں رنگ کر وہ بآسانی ہی مست ہوجاتی ہے اور نام کی پرستش کر کے ہری رب کو پا لیتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਨੁ ਹਰਿ ਦਾਸੁ ਕਹਤੁ ਹੈ ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥੩॥

ہری کا غلام نانک کہتا ہے کہ خوش بختی سے ہی ہری کا دھیان کیا ہے۔ 3۔

ਦੇਹ ਘੋੜੀ ਜੀ ਜਿਤੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਰਾਮ ॥

یہ جسم ایک حسین گھوڑی ہے، جس کے ذریعے سے ہری کو پایا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਜੀ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ਰਾਮ ॥

صادق گرو سے مل کر خوشی کے مبارک گیت گاتا ہوں۔

ਹਰਿ ਗਾਇ ਮੰਗਲੁ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਸੇਵ ਸੇਵਕ ਸੇਵਕੀ ॥

ہری کی مبارک گیت گایا ہے، رام نام کا ذکر کیا ہے اور ہری کے خادموں کی خدمت کی ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਜਾਇ ਪਾਵੈ ਰੰਗ ਮਹਲੀ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਮਾਣੈ ਰੰਗ ਕੀ ॥

ہری رنگ میں رنگ کر رب کو حاصل کر کے خوشی منائی جا سکتی ہے۔

ਗੁਣ ਰਾਮ ਗਾਏ ਮਨਿ ਸੁਭਾਏ ਹਰਿ ਗੁਰਮਤੀ ਮਨਿ ਧਿਆਇਆ ॥

میں فطری طور پر رام کی حمد وثنا کرتا ہوں اور گرو کی تعلیمات کے ذریعے ہری کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਦੇਹ ਘੋੜੀ ਚੜਿ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ॥੪॥੨॥੬॥

رب نے نانک پر فضل فرمایا ہے اور دل نما گھوڑے پر سوار ہو کر اس نے ہری کو پا لیا ہے۔ 4۔ 2۔ 6۔

ਰਾਗੁ ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ਘਰੁ ੪

راگو وڈہنسو محلہ 5 چھنت گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਲਧਾ ਜੀ ਰਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ਰਾਮ ॥

گرو سے مل کر میں نے محبوب رام کو تلاش کر لیا ہے اور

ਇਹੁ ਤਨੁ ਮਨੁ ਦਿਤੜਾ ਵਾਰੋ ਵਾਰਾ ਰਾਮ ॥

اور میں نے یہ جسم و جان اس پر نچھاور کر دیا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਦਿਤਾ ਭਵਜਲੁ ਜਿਤਾ ਚੂਕੀ ਕਾਂਣਿ ਜਮਾਣੀ ॥

میں اپنا جسم و جان نچھاور کر کے دنیوی سمندر سے پار ہو گیا ہوں اور میری موت کا خوف مٹ گیا ہے۔

ਅਸਥਿਰੁ ਥੀਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਆ ਰਹਿਆ ਆਵਣ ਜਾਣੀ ॥

میں نام امرت کو پی کر اٹل ہو گیا ہوں اور میری زندگی و موت کا چکر مٹ گیا ہے۔

ਸੋ ਘਰੁ ਲਧਾ ਸਹਜਿ ਸਮਧਾ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰਾ ॥

مجھے وہ مقام مل گیا ہے، جہاں میں بآسانی مراقبے کی اعلیٰ حالت میں مگن ہو جاتا ہوں اور وہاں ہری کا نام ہی میری بنیاد ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਮਾਣੇ ਰਲੀਆਂ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੰਉ ਨਮਸਕਾਰਾ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اب میں خوشی و مسرت سے لطف اندوز ہوتا ہوں اور کامل گرو کو میرا صد سلام عرض ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਸਜਣ ਜੀ ਮੈਡੜੇ ਮੀਤਾ ਰਾਮ ॥

اے میرے حبیب رام ! اے شریفوں ! برائے کرم سنو،

ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਸਬਦੁ ਸਚੁ ਦੀਤਾ ਰਾਮ ॥

گرو نے مجھے سچے کلام (کی پرستش) کا منتر عطا کیا ہے۔

ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਧਿਆਇਆ ਮੰਗਲੁ ਗਾਇਆ ਚੂਕੇ ਮਨਹੁ ਅਦੇਸਾ ॥

سچے کلام کا دھیان کرنے سے میرے دل کی فکر دور ہو گئی ہے اور مبارک گیت گاتا ہوں۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਕਤਹਿ ਨ ਜਾਇਆ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਬੈਸਾ ॥

میں نے اس رب کو پایا ہے، جو کہیں نہیں جاتا اور ہمیشہ میرے ساتھ رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਭਾਣਾ ਸਚਾ ਮਾਣਾ ਪ੍ਰਭਿ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸਹਜੇ ਦੀਤਾ ॥

جو معبود رب کو پسند ہے، اس نے مجھے حقیقی عزت عطا کیا ہے، اس نے بآسانی ہی مجھے نام کی دولت عطا کی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਜਨ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤੇਰਾ ਦਾਨੁ ਸਭਨੀ ਹੈ ਲੀਤਾ ॥੨॥

نانک کہتے ہیں کہ میں رب کے اسے معتقد پر قربان جاتا ہوں اور تیرا تحفہ سبھی نے لیا ہے۔ 2۔

ਤਉ ਭਾਣਾ ਤਾਂ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਏ ਰਾਮ ॥

اے معبود رب! جب تجھے اچھا لگا، تو میں مطمئن اور پر سکون ہوگیا۔

ਮਨੁ ਥੀਆ ਠੰਢਾ ਸਭ ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੁਝਾਏ ਰਾਮ ॥

میرا دل سرد ہوگیا ہے اور میری ساعی پیاس بجھ گئی ہے۔

ਮਨੁ ਥੀਆ ਠੰਢਾ ਚੂਕੀ ਡੰਝਾ ਪਾਇਆ ਬਹੁਤੁ ਖਜਾਨਾ ॥

میرا دل سرد ہوگیا ہے، تکلیف بھی دور ہوگئی ہے اور مجھے تیرے نام کا بڑا خزانہ حاصل ہوگیا ہے۔

ਸਿਖ ਸੇਵਕ ਸਭਿ ਭੁੰਚਣ ਲਗੇ ਹੰਉ ਸਤਗੁਰ ਕੈ ਕੁਰਬਾਨਾ ॥

گرو کے تمام سکھ اور خادم اسے کھاتے ہیں، میں اپنے صادق گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਖਸਮ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਬੁਝਾਏ ॥

مالک کی محبت کے رنگ میں رنگ کر میں موت کے دہشت کو دور کرکے بے خوف ہوگیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਸਦਾ ਸੰਗਿ ਸੇਵਕੁ ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਕਰੰਉ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب! ہمیشہ ہی اپنے خادم کے ساتھ رہیے؛ تاکہ تیرے قدموں میں دل لگا کر میں تیری پرستش کرتا رہوں۔ 3۔

ਪੂਰੀ ਆਸਾ ਜੀ ਮਨਸਾ ਮੇਰੇ ਰਾਮ ॥

اے میرے رام جی ! میری آرزو و تمنا پوری ہوگئی ہے۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਣ ਜੀਉ ਸਭਿ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਰਾਮ ॥

میں خوبیوں سے خالی ہوں اور تمام خوبیاں تجھ میں ہی موجود ہے۔

ਸਭਿ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਮੇਰੇ ਕਿਤੁ ਮੁਖਿ ਤੁਧੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

اے میرے آقا ! تجھ میں ہی تمام خوبیاں ہیں، پھر میں کس زبان سے تیری حمد وثنا کروں؟

ਗੁਣੁ ਅਵਗੁਣੁ ਮੇਰਾ ਕਿਛੁ ਨ ਬੀਚਾਰਿਆ ਬਖਸਿ ਲੀਆ ਖਿਨ ਮਾਹੀ ॥

میری خوبیاں اور خرابیوں کی طرف تو نے بالکل ہی دھیان نہیں دیا اور تو نے مجھے ایک لمحے میں ہی معاف کردیا ہے۔

ਨਉ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ਵਜੀ ਵਾਧਾਈ ਵਾਜੇ ਅਨਹਦ ਤੂਰੇ ॥

میں نے نونیدھیاں حاصل کرلی ہے، نیک خواہشات گونج رہی ہے اور قلبی آواز بلند ہورہی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮੈ ਵਰੁ ਘਰਿ ਪਾਇਆ ਮੇਰੇ ਲਾਥੇ ਜੀ ਸਗਲ ਵਿਸੂਰੇ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! میں نے اپنے دل نما گھر میں اپنے مالک شوہر کو پالیا ہے اور میری تمام فکر دور ہوگئی ہے۔

4۔ 1۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਕਿਆ ਸੁਣੇਦੋ ਕੂੜੁ ਵੰਞਨਿ ਪਵਣ ਝੁਲਾਰਿਆ ॥

تم جھوٹی بات کیوں سناتے رہتے ہو؛ کیوں کہ یہ تو ہوا کے تیز جھونکے کی طرح غائب ہو جانے والی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੁਣੀਅਰ ਤੇ ਪਰਵਾਣੁ ਜੋ ਸੁਣੇਦੇ ਸਚੁ ਧਣੀ ॥੧॥

اے نانک ! واہے گرو کو وہی کان قبول ہے، جو صادق رب کے نام کی تعریف سنتی ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਤਿਨ ਘੋਲਿ ਘੁਮਾਈ ਜਿਨ ਪ੍ਰਭੁ ਸ੍ਰਵਣੀ ਸੁਣਿਆ ਰਾਮ ॥

میں ان پر قربان جاتا ہوں، جو اپنے کانوں سے رب کا نام سماعت کرتے ہیں۔

ਸੇ ਸਹਜਿ ਸੁਹੇਲੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸਨਾ ਭਣਿਆ ਰਾਮ ॥

جو اپنی زبان سے رب کی حمد وثنا کرتے ہیں، وہ بآسانی ہی خوشی میں رہتے ہیں۔

ਸੇ ਸਹਜਿ ਸੁਹੇਲੇ ਗੁਣਹ ਅਮੋਲੇ ਜਗਤ ਉਧਾਰਣ ਆਏ ॥

وہ بھی قدرتی طور سے حسین ہے اور انمول خصوصیات کا حامل ہے، جو کائنات کو نجات دلانے آیا ہے۔

ਭੈ ਬੋਹਿਥ ਸਾਗਰ ਪ੍ਰਭ ਚਰਣਾ ਕੇਤੇ ਪਾਰਿ ਲਘਾਏ ॥

رب کا حسین قدم دنیوی سمندر سے پار کروانے والا جہاز ہے، جنہوں نے ان کو دنیوی سمندر سے پار کیا ہے۔

ਜਿਨ ਕੰਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਮੇਰੈ ਠਾਕੁਰਿ ਤਿਨ ਕਾ ਲੇਖਾ ਨ ਗਣਿਆ ॥

جن پر میرے آقا کی نظر کرم کی ہوتی ہے، ان سے ان کے اعمال کا حساب کتاب نہیں پوچھا جاتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਘੋਲਿ ਘੁਮਾਈ ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸ੍ਰਵਣੀ ਸੁਣਿਆ ॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ میں ان پر قربان جاتا ہوں، جنہوں نے اپنے کانوں سے رب کی تعریف و توصیف سنی ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਲੋਇਣ ਲੋਈ ਡਿਠ ਪਿਆਸ ਨ ਬੁਝੈ ਮੂ ਘਣੀ ॥

میں نے اپنی آنکھوں سے رب کا نور دیکھ لیا ہے؛ لیکن میری اس کے دید کی شدید پیاس نہیں بجھتی۔

ਨਾਨਕ ਸੇ ਅਖੜੀਆਂ ਬਿਅੰਨਿ ਜਿਨੀ ਡਿਸੰਦੋ ਮਾ ਪਿਰੀ ॥੧॥

اے نانک! وہ آنکھیں بہت مبارک ہیں، جن سے میرے محبوب رب کا دیدار ہوتا ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਡਿਠਾ ਤਿਨ ਕੁਰਬਾਣੇ ਰਾਮ ॥

جنہوں نے میرے ہری رب کا دیدار کیا ہے، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਸੇ ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਭਾਣੇ ਰਾਮ ॥

سچے دربار میں وہی مقبول ہوتے ہیں۔

ਠਾਕੁਰਿ ਮਾਨੇ ਸੇ ਪਰਧਾਨੇ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ॥

وہ آقا جی کا منظور شدہ بہترین تسلیم کیا جاتا ہے اور ہری کی محبت میں مگن رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸਹਿ ਅਘਾਏ ਸਹਜਿ ਸਮਾਏ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਮਈਆ ਜਾਤੇ ॥

وہ ہری رس سے مطمئن ہوتا ہے، فطری حالت میں مگن رہتا ہے اور وہ ہر جگہ ہمہ گیر رب کو دیکھتا ہے۔

ਸੇਈ ਸਜਣ ਸੰਤ ਸੇ ਸੁਖੀਏ ਠਾਕੁਰ ਅਪਣੇ ਭਾਣੇ ॥

جو اپنے آقا کو پسند آجاتا ہے، وہی لوگ اور سنت مسرور رہتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਡਿਠਾ ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੇ ॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جنہوں نے ہری رب کا دیدار کیا ہے، میں ان پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਦੇਹ ਅੰਧਾਰੀ ਅੰਧ ਸੁੰਞੀ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੀਆ ॥

رب کے نام کے بغیر یہ جسم بالکل ہی علم سے خالی اور ویران ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਫਲ ਜਨੰਮੁ ਜੈ ਘਟਿ ਵੁਠਾ ਸਚੁ ਧਣੀ ॥੧॥

اے نانک! جس کے باطن میں صادق رب بستا ہے، اس انسان کی پیدائش کامیاب ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਤਿਨ ਘੰਨੀਐ ਵੰਞਾਂ ਜਿਨ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਡੀਠਾ ਰਾਮ ॥

جنہوں نے میرے ہری رب کا دیدار کیا ہے، میں ان کے لیے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر قربان ہوتا ہوں۔

ਜਨ ਚਾਖਿ ਅਘਾਣੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮੀਠਾ ਰਾਮ ॥

ہری نام امرت پی کر معتقدین حضرات مطمئن ہو گئے ہیں۔

ਹਰਿ ਮਨਹਿ ਮੀਠਾ ਪ੍ਰਭੂ ਤੂਠਾ ਅਮਿਉ ਵੂਠਾ ਸੁਖ ਭਏ ॥

ان کے دل کو تو رب ہی شیری لگتا ہے، رب ان پر مہربان ہے؛ اس لیے ان پر امرت برستا ہے اور وہ خوشی میں رہتے ہیں۔

ਦੁਖ ਨਾਸ ਭਰਮ ਬਿਨਾਸ ਤਨ ਤੇ ਜਪਿ ਜਗਦੀਸ ਈਸਹ ਜੈ ਜਏ ॥

کائنات کے مالک جگدیشور کا جہری ذکر اور خوشی کا نعرہ لگانے سے ان کے جسم کی تمام تکلیف اور شبہات دور ہو گئے ہیں اور

ਮੋਹ ਰਹਤ ਬਿਕਾਰ ਥਾਕੇ ਪੰਚ ਤੇ ਸੰਗੁ ਤੂਟਾ ॥

پانچوں برائیاں: شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور کی مستقل مزاجی بھی ختم ہو گئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਖੰਨੀਐ ਵੰਞਾ ਜਿਨ ਘਟਿ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਵੂਠਾ ॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ جس کے باطن میں میرا رب داخل ہوگیا ہے، میں اس پر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر قربان جاتا ہوں۔ 3۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਜੋ ਲੋੜੀਦੇ ਰਾਮ ਸੇਵਕ ਸੇਈ ਕਾਂਢਿਆ ॥

جنہیں رام کے حصول کی شدید خواہش ہے، وہی اس کا سچا خادم کہلاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਾਣੇ ਸਤਿ ਸਾਂਈ ਸੰਤ ਨ ਬਾਹਰਾ ॥੧॥

نانک اس حقیقت سے بخوبی واقف ہے کہ کائنات کا مالک اپنے سنتوں سے الگ نہیں ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਮਿਲਿ ਜਲੁ ਜਲਹਿ ਖਟਾਨਾ ਰਾਮ ॥

جیسے پانی پانی سے مل کر ناقابل امتیاز ہوجاتا ہے،

ਸੰਗਿ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਨਾ ਰਾਮ ॥

اسی طرح سنتوں کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਸੰਮਾਇ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਕਰਤੇ ਆਪਿ ਆਪਹਿ ਜਾਣੀਐ ॥

قادر مطلق، خالق کائنات رب میں مگن ہو کر انسان اپنی حقیقت کا ادراک کر لیتا ہے۔

ਤਹ ਸੁੰਨਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਧਿ ਲਾਗੀ ਏਕੁ ਏਕੁ ਵਖਾਣੀਐ ॥

پھر وہ بآسانی ہی مراقبہ کی اعلیٰ حالت میں چلا جاتا ہے اور وہ ایک رب کا ہی دھیان کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਗੁਪਤਾ ਆਪਿ ਮੁਕਤਾ ਆਪਿ ਆਪੁ ਵਖਾਨਾ ॥

واہے گرو خود پوشیدہ ہے اور وہ خود مایا کے بندھنوں سے آزاد ہے اور وہ خود ہی اپنی ستائش بیان کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭ੍ਰਮ ਭੈ ਗੁਣ ਬਿਨਾਸੇ ਮਿਲਿ ਜਲੁ ਜਲਹਿ ਖਟਾਨਾ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! اسے گرومکھ شخص کا شبہ، خوف اور تینوں خوبیاں یعنی رجو، تمو اور ستو فنا ہو جاتے ہیں اور جس طرح پانی پانی میں ہی مل جاتا ہے، اسی طرح وہ رب میں ضم ہو جاتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੫ ॥

وڈہنسو محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥਾ ਰਾਮ ॥

اے رب ! تو سب کچھ کرنے اور کروانے پر قدرت رکھتا ہے،

ਰਖੁ ਜਗਤੁ ਸਗਲ ਦੇ ਹਥਾ ਰਾਮ ॥

اپنی دست قدرت سے ساری کائنات کی حفاظت فرما۔

ਸਮਰਥ ਸਰਣਾ ਜੋਗੁ ਸੁਆਮੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

تو ہی قادر، پناہ دینے کے قابل، سب کا مالک ہے، نعمتوں اور خوشیوں کا عطا کرنے والا ہے۔

ਹੰਉ ਕੁਰਬਾਣੀ ਦਾਸ ਤੇਰੇ ਜਿਨੀ ਏਕੁ ਪਛਾਤਾ ॥

میں تیرے ان خادموں پر قربان جاتا ہوں، جو صرف ایک رب کو ہی پہچانتے ہیں۔

ਵਰਨੁ ਚਿਹਨੁ ਨ ਜਾਇ ਲਖਿਆ ਕਥਨ ਤੇ ਅਕਥਾ ॥

اس رب کا کوئی رنگ اور نشان بیان نہیں کیا جاسکتا؛ کیوں کہ اس کا بیان ناقابل بیان ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸੁਣਹੁ ਬਿਨਤੀ ਪ੍ਰਭ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥਾ ॥੧॥

نانا کے التجا کرتا ہے کہ اے سب کچھ کرنے اور کروانے پر قدرت رکھنے والے رب ! میری ایک درخواست سماعت فرما۔ 1۔

ਏਹਿ ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਤੂ ਕਰਤਾ ਰਾਮ ॥

یہ انسان تیرے پیدا کردہ ہیں اور تو ان کا خالق ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਦੂਖ ਦਰਦ ਭ੍ਰਮ ਹਰਤਾ ਰਾਮ ॥

اے رب ! تو تکلیف و پریشانی اور شبہات کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

ਭ੍ਰਮ ਦੂਖ ਦਰਦ ਨਿਵਾਰਿ ਖਿਨ ਮਹਿ ਰਖਿ ਲੇਹੁ ਦੀਨ ਦੈਆਲਾ ॥

اے غریب پرور ! شبہات، تکلیف و پریشانی کا خاتمہ کرکے ایک لمحے میں میری حفاظت فرما۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਆਮਿ ਸਜਣੁ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਬਾਲ ਗੋਪਾਲਾ ॥

تو ہی ماں باپ، مالک اور رفیق ہے، یہ ساری کائنات تیرا کنبہ ہے۔

ਜੋ ਸਰਣਿ ਆਵੈ ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਪਾਵੈ ਸੋ ਬਹੁੜਿ ਜਨਮਿ ਨ ਮਰਤਾ ॥

جو تیری پناہ میں آتا ہے، اسے خوبیوں کا خزانہ مل جاتا ہے اور وہ دوبارہ نہ پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی فوت ہوتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਤੇਰਾ ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਤੂ ਕਰਤਾ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے معبود رب! یہ سبھی انسان تیرے ہیں اور تو سب کا خالق ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਰਾਮ ॥

دن رات واہے گرو کا دھیان کرنا چاہیے،

ਮਨ ਇਛਿਅੜਾ ਫਲੁ ਪਾਈਐ ਰਾਮ ॥

اس کی وجہ سے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہو جاتا ہے۔

ਮਨ ਇਛ ਪਾਈਐ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਈਐ ਮਿਟਹਿ ਜਮ ਕੇ ਤ੍ਰਾਸਾ ॥

رب کا دھیان کرنے سے دلی خواہشات پوری ہو جاتی ہے اور موت کا خوف جاتا رہتا ہے۔

ਗੋਬਿਦੁ ਗਾਇਆ ਸਾਧ ਸੰਗਾਇਆ ਭਈ ਪੂਰਨ ਆਸਾ ॥

سنتوں کی محفل میں شامل ہو کر کائنات کے پالن ہار گووند کی حمد وثنا کرنے سے تمام آرزوئیں پوری ہو گئی ہیں۔

ਤਜਿ ਮਾਨੁ ਮੋਹੁ ਵਿਕਾਰ ਸਗਲੇ ਪ੍ਰਭੂ ਕੈ ਮਨਿ ਭਾਈਐ ॥

اپنا غرور، لگاؤ اور ہر قسم کی برائی چھوڑ کر ہم رب کے دل کو پسند آ گئے ہیں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਿਨਸੁ ਰੈਣੀ ਸਦਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ ہمیں دن رات ہمیشہ رب کا دھیان کرتے رہنا چاہیے۔ 3۔

ਦਰਿ ਵਾਜਹਿ ਅਨਹਤ ਵਾਜੇ ਰਾਮ ॥

رب کے دربار میں ہمیشہ لا محدود کلام گونج رہا ہے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਹਰਿ ਗੋਬਿੰਦੁ ਗਾਜੇ ਰਾਮ ॥

کائنات کا محافظ گووند ہر ایک کے دل میں بول رہا ہے۔

ਗੋਵਿਦ ਗਾਜੇ ਸਦਾ ਬਿਰਾਜੇ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਊਚਾ ॥

وہ ہمیشہ ہی بولتا اور سبھی کے اندر موجود ہے، وہ ناقابل رسائی دل اور کلام سے ماوراء اور بہت اعلیٰ ہے۔

ਗੁਣ ਬੇਅੰਤ ਕਿਛੁ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਕੋਇ ਨ ਸਕੈ ਪਹੂਚਾ ॥

اس رب کی بے شمار خوبیاں ہیں، انسان اس کی خوبیاں تل کے برابر بھی بیان نہیں کر سکتا اور کوئی بھی اس کے پاس پہنچ نہیں سکتا۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਆਪਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਸਾਜੇ ॥

وہ خود ہی پیدا کرتا ہے اور خود ہی پرورش کرتا ہے اور سب ہی ذی روح اسی کی تخلیق ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸੁਖੁ ਨਾਮਿ ਭਗਤੀ ਦਰਿ ਵਜਹਿ ਅਨਹਦ ਵਾਜੇ ॥੪॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ زندگی کی تمام خوشیاں رب کے نام اور اس کی عبادت میں ہے، جس کے ذریعے لامحدود کلام بجتا رہتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੫ ਅਲਾਹਣੀਆ

راگو وڈہنسو محلہ 1 گھرو 5 الہانیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے فضل سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਧੰਨੁ ਸਿਰੰਦਾ ਸਚਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਜਿਨਿ ਜਗੁ ਧੰਧੈ ਲਾਇਆ ॥

وہ خالق کائنات سچا حاکم رب مبارک ہے، جس نے ساری کائنات کو کام میں مصروف رکھا ہے۔

ਮੁਹਲਤਿ ਪੁਨੀ ਪਾਈ ਭਰੀ ਜਾਨੀਅੜਾ ਘਤਿ ਚਲਾਇਆ ॥

جب آخری وقت پورا ہوجاتا ہے اور زندگی کا پیالہ بھر جاتا ہے، تو یہ پیاری روح پکڑ کر آگے عالم ارواح میں دھکیل دی جاتی ہے۔

ਜਾਨੀ ਘਤਿ ਚਲਾਇਆ ਲਿਖਿਆ ਆਇਆ ਰੁੰਨੇ ਵੀਰ ਸਬਾਏ ॥

جب رب کا حکم آجاتا ہے، تو پیاری روح عالم ارواح میں بھیج دی جاتی ہے اور سبھی سگے رشتے دار، بھائی، بہن پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ جاتے ہیں۔

ਕਾਂਇਆ ਹੰਸ ਥੀਆ ਵੇਛੋੜਾ ਜਾਂ ਦਿਨ ਪੁੰਨੇ ਮੇਰੀ ਮਾਏ ॥

اے میری ماں ! جب انسان کی زندگی کا دن مکمل ہوجاتا ہے، تو جسم اور روح جدا ہوجاتی ہے۔

ਜੇਹਾ ਲਿਖਿਆ ਤੇਹਾ ਪਾਇਆ ਜੇਹਾ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਇਆ ॥

انسان اپنے پچھلے جنم میں جیسا عمل انجام دیتا ہے، اسے اسی عمل کا نتیجہ ملتا ہے اور اس کی تقدیر بھی اسی پر لکھی ہوتی ہے۔

ਧੰਨੁ ਸਿਰੰਦਾ ਸਚਾ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ਜਿਨਿ ਜਗੁ ਧੰਧੈ ਲਾਇਆ ॥੧॥

وہ خالق کائنات صادق بادشاہ رب مبارک ہے، جس نے انسانوں کو (اعمال کے مطابق) کام میں لگایا ہوا ہے۔ 1۔

ਸਾਹਿਬੁ ਸਿਮਰਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈਹੋ ਸਭਨਾ ਏਹੁ ਪਇਆਣਾ ॥

اے میرے بھائیو ! اس مالک کو یاد کرو؛ اس لیے کہ ہر ایک کو اس دنیا سے جانا ہے۔

ਏਥੈ ਧੰਧਾ ਕੂੜਾ ਚਾਰਿ ਦਿਹਾ ਆਗੈ ਸਰਪਰ ਜਾਣਾ ॥

اس کائنات کا جھوٹا کاروبار صرف چند ہی دنوں کا ہے، پھر یقیناً انسان کو سفر آخرت کی طرف چلا جانا ہے۔

ਆਗੈ ਸਰਪਰ ਜਾਣਾ ਜਿਉ ਮਿਹਮਾਣਾ ਕਾਹੇ ਗਾਰਬੁ ਕੀਜੈ ॥

یقیناً انسان کو یہ کائنات چھوڑ کر چلے جانا ہے اور وہ یہاں پر ایک مہمان کی طرح ہے، پھر کیوں غرور میں ڈوبے ہو؟

ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਦਰਗਹ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਨਾਮੁ ਤਿਸੈ ਕਾ ਲੀਜੈ ॥

جس کی پرستش کرنے سے اس کے دربار میں خوشی حاصل ہوتی ہے، اس رب کے نام کا جھری ذکر کرنا چاہیے۔

ਆਗੈ ਹੁਕਮੁ ਨ ਚਲੈ ਮੂਲੇ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਕਿਆ ਵਿਹਾਣਾ ॥

آخرت میں رب کے علاوہ کسی اور کا حکم نہیں چلتا اور ہر ایک انسان اپنے اعمال کا پھل پاتا ہے۔

ਸਾਹਿਬੁ ਸਿਮਰਿਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈਹੋ ਸਭਨਾ ਏਹੁ ਪਇਆਣਾ ॥੨॥

اے میرے بھائیو ! رب کو یاد کرو؛ کیوں کہ ایک دن ہر ایک کو یہ دنیا چھوڑ کر جانا ہے۔ 2۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੰਮ੍ਰਥ ਸੋ ਥੀਐ ਹੀਲੜਾ ਏਹੁ ਸੰਸਾਰੋ ॥

اس قادر مطلق رب کو جو منظور ہے، وہی ہوتا ہے۔ دنیا کے انسانوں کی کوشش تو ایک بہانہ ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਾਚੜਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰੋ ॥

سچا خالق پانی، زمین، آسمان اور تحت الثریٰ میں موجود ہے۔

ਸਾਚਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰੋ ਅਲਖ ਅਪਾਰੋ ਤਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

وہ سچا خالق رب پوشیدہ اور بے حد و شما ہے، اس کی انتہا معلوم نہیں کی جا سکتی۔

ਆਇਆ ਤਿਨ ਕਾ ਸਫਲੁ ਭਇਆ ਹੈ ਇਕ ਮਨਿ ਜਿਨੀ ਧਿਆਇਆ ॥

جو لوگ ذہنی یکسوئی کے ساتھ رب کا دھیان کرتے ہیں، ان کا اس کائنات میں پیدا ہونا کامیاب ہے۔

ਢਾਹੇ ਢਾਹਿ ਉਸਾਰੇ ਆਪੇ ਹੁਕਮਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰੋ ॥

وہ خود ہی اس کائنات کو وجود بخشتا ہے اور خود ہی اسے فنا کردیتا ہے اور اپنے حکم کے ذریعے خود ہی سنوارتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੰਮ੍ਰਿਥ ਸੋ ਥੀਐ ਹੀਲੜਾ ਏਹੁ ਸੰਸਾਰੋ ॥੩॥

اس قادر مطلق رب کو جو کچھ منظور ہے، وہی ہوتا ہے اور اس کائنات میں کوشش کرنے کا ایک سنہرا موقع ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਰੁੰਨਾ ਬਾਬਾ ਜਾਣੀਐ ਜੇ ਰੋਵੈ ਲਾਇ ਪਿਆਰੋ ॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ اے بابا! رب کی محبت میں آنسو بہانے والے کو ہی سچا رونے والا سمجھا جاتا ہے۔

ਵਾਲੇਵੇ ਕਾਰਣਿ ਬਾਬਾ ਰੋਈਐ ਰੋਵਣੁ ਸਗਲ ਬਿਕਾਰੋ ॥

اے بابا! انسان دنیوی چیزوں کے لیے آنسو بہاتا ہے؛ اس لیے سبھی رونا فضول ہے۔

ਰੋਵਣੁ ਸਗਲ ਬਿਕਾਰੋ ਗਾਫਲੁ ਸੰਸਾਰੋ ਮਾਇਆ ਕਾਰਣਿ ਰੋਵੈ ॥

یہ سب آہ و بکا فضول ہے۔ کائنات رب سے منہ موڑ کر مال و دولت کے لیے آنسو بہاتی ہے۔

ਚੰਗਾ ਮੰਦਾ ਕਿਛੁ ਸੂਝੈ ਨਾਹੀ ਇਹੁ ਤਨੁ ਏਵੈ ਖੋਵੈ ॥

انسان کو اچھائی برائی کی کچھ بھی پہچان نہیں اور وہ اس جسم کو یوں ہی گنوا دیتا ہے

ਐਥੈ ਆਇਆ ਸਭੁ ਕੋ ਜਾਸੀ ਕੂੜਿ ਕਰਹੁ ਅਹੰਕਾਰੋ ॥

جو بھی اس کائنات میں آتا ہے، وہ اس اسے چھوڑ کر چلا جاتا ہے؛ اس لیے فخر کرنا تو جھوٹا ہی ہے۔

ਨਾਨਕ ਰੁੰਨਾ ਬਾਬਾ ਜਾਣੀਐ ਜੇ ਰੋਵੈ ਲਾਇ ਪਿਆਰੋ ॥੪॥੧॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ اے بابا ! جو عشق رب میں آہ و بکا کرتا ہے، وہی انسان سچا تارک الدنیا اور صحیح طور پر اہ و بکا کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

وڈہنسو محلہ 1۔

ਆਵਹੁ ਮਿਲਹੁ ਸਹੇਲੀਹੋ ਸਚੜਾ ਨਾਮੁ ਲਏਹਾਂ ॥

اے میری سہیلیو ! آؤ ہم سب مل کر رب کے سچے نام کا ذکر کریں۔

ਰੋਵਹ ਬਿਰਹਾ ਤਨ ਕਾ ਆਪਣਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸੰਮ੍ਹ੍ਹਾਲੇਹਾਂ ॥

آؤ، ہم رب سے اپنی روحوں کی جدائی پر اظہار تعزیت کریں اور اپنے مالک کا دھیان کریں۔

ਸਾਹਿਬੁ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਲਿਹ ਪੰਥੁ ਨਿਹਾਲਿਹ ਅਸਾ ਭਿ ਓਥੈ ਜਾਣਾ ॥

آو، ہم رب کی عبادت کریں اور راہِ آخرت کا دھیان کریں؛ کیوں کہ ہمیں بھی وہاں جانا ہے۔

ਜਿਸ ਕਾ ਕੀਆ ਤਿਨ ਹੀ ਲੀਆ ਹੋਆ ਤਿਸੈ ਕਾ ਭਾਣਾ ॥

جس رب نے اسے پیدا کیا تھا، اسی نے اسے واپس لے لیا ہے اور یہ (موت) مرضی رب سے ہوئی ہے۔

ਜੋ ਤਿਨਿ ਕਰਿ ਪਾਇਆ ਸੁ ਆਗੈ ਆਇਆ ਅਸੀ ਕਿ ਹੁਕਮੁ ਕਰੇਹਾ ॥

اس نے جو کچھ کیا ہے، وہی سامنے آیا ہے۔ ہم رب کو کیسے کوئی حکم دے سکتے ہیں؟ یعنی ہم انسانوں کے اختیار میں کچھ بھی نہیں۔

ਆਵਹੁ ਮਿਲਹੁ ਸਹੇਲੀਹੋ ਸਚੜਾ ਨਾਮੁ ਲਏਹਾ ॥੧॥

اے سہیلیوں ! آو، مل کر رب کے سچے نام کی حمد وثنا کریں۔ 1

ਮਰਣੁ ਨ ਮੰਦਾ ਲੋਕਾ ਆਖੀਐ ਜੇ ਮਰਿ ਜਾਣੈ ਐਸਾ ਕੋਇ ॥

اے لوگو، موت تو یقینی ہے، اسے برا نہیں کہنا چاہیے؛ کیوں کہ کوئی نایاب ہی ایسا انسان ہے، جو موت کو جانتا ہے۔

ਸੇਵਿਹੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸੰਮ੍ਰਥੁ ਆਪਣਾ ਪੰਥੁ ਸੁਹੇਲਾ ਆਗੈ ਹੋਇ ॥

اس لیے قادر مطلق رب کی عبادت کرو، اس طرح تمہارہ راہِ آخرت خوش گوار ہو جائے گی۔

ਪੰਥਿ ਸੁਹੇਲੈ ਜਾਵਹੁ ਤਾਂ ਫਲੁ ਪਾਵਹੁ ਆਗੈ ਮਿਲੈ ਵਡਾਈ ॥

اگر تم خوش گوار راہ پر چلو گے، تو یقیناً پھل حاصل ہوگا اور تجھے آخرت میں بھی خوشی حاصل ہوگی۔

ਭੇਟੈ ਸਿਉ ਜਾਵਹੁ ਸਚਿ ਸਮਾਵਹੁ ਤਾਂ ਪਤਿ ਲੇਖੈ ਪਾਈ ॥

اگر تم جہری ذکر کے تحفے کے ساتھ جاؤگے، تو تم صدق میں سما جاؤگے اور تمہاری تواضع تسلیم کی جائے گی۔

ਮਹਲੀ ਜਾਇ ਪਾਵਹੁ ਖਸਮੈ ਭਾਵਹੁ ਰੰਗ ਸਿਉ ਰਲੀਆ ਮਾਣੈ ॥

تجھے رب کے محل میں جگہ مل جائے گی، اسے اچھا لگے گا اور پیار سے لطف اندوز ہوں گے۔

ਮਰਣੁ ਨ ਮੰਦਾ ਲੋਕਾ ਆਖੀਐ ਜੇ ਕੋਈ ਮਰਿ ਜਾਣੈ ॥੨॥

اے لوگو! موت تو یقینی ہے، اسے برا نہیں کہنا چاہیے؛ کیوں کہ کوئی نادر ہی ہے، جو موت کو جانتا ہے۔

2۔

ਮਰਣੁ ਮੁਣਸਾ ਸੂਰਿਆ ਹਕੁ ਹੈ ਜੋ ਹੋਇ ਮਰਨਿ ਪਰਵਾਣੋ ॥

ان بہادروں کی موت کامیاب ہے، جو مرنے کے بعد رب کو قبول ہو جاتے ہیں۔

ਸੂਰੇ ਸੇਈ ਆਗੈ ਆਖੀਅਹਿ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਸਾਚੀ ਮਾਣੋ ॥

جو سچے دربار میں قابل احترام ہوتے ہیں، وہی آگے بہادر کہلاتے ہیں۔

ਦਰਗਹ ਮਾਣੁ ਪਾਵਹਿ ਪਤਿ ਸਿਉ ਜਾਵਹਿ ਆਗੈ ਦੂਖੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

وہ با عزت جاتے ہیں اور رب کے دربار میں عزت پاتے ہیں اور انہیں آخرت میں کوئی غم نہیں ہوتا۔

ਕਰਿ ਏਕੁ ਧਿਆਵਹਿ ਤਾਂ ਫਲੁ ਪਾਵਹਿ ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥

وہ ایک رب کو ہم گیر سمجھ کر اسی کی پرستش کرتا ہے، تو انہیں دربار سے پھل ملتا ہے اور پرستش کرنے سے ان کا ہر خوف مٹ جاتا ہے۔

ਊਚਾ ਨਹੀ ਕਹਣਾ ਮਨ ਮਹਿ ਰਹਣਾ ਆਪੇ ਜਾਣੈ ਜਾਣੋ ॥

غرور سے اونچی آواز بات نہیں کرنی چاہیے اور اپنے دماغ کو قابو میں رکھنا چاہیے؛ کیوں کہ واہے گرو ہر چیز سے بخوبی واقف ہے۔

ਮਰਣੁ ਮੁਣਸਾਂ ਸੂਰਿਆ ਹਕੁ ਹੈ ਜੋ ਹੋਇ ਮਰਹਿ ਪਰਵਾਣੋ ॥੩॥

ان بہادروں کا فوت ہونا کامیاب ہے، جس کی موت رب کے دربار میں مقبول ہوتی ہے۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਕਿਸ ਨੋ ਬਾਬਾ ਰੋਈਐ ਬਾਜੀ ਹੈ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੋ ॥

گرو نانک کا بیان ہے کہ اے بابا! کسی کی موت پر کیوں آنسو بہائیں؟ جب کہ یہ کائنات تو محض ایک ڈرامہ یا کھیل ہی ہے۔

ਕੀਤਾ ਵੇਖੈ ਸਾਹਿਬੁ ਆਪਣਾ ਕੁਦਰਤਿ ਕਰੇ ਬੀਚਾਰੋ ॥

رب اپنی کائنات کو تخلیق کر کے دیکھتا ہے اور اپنی قدرت پر غور کرتا ہے۔

ਕੁਦਰਤਿ ਬੀਚਾਰੇ ਧਾਰਣ ਧਾਰੇ ਜਿਨਿ ਕੀਆ ਸੋ ਜਾਣੈ ॥
وہ اپنی قدرت پر غور کرتا ہے اور اس نے کائنات کس اپنا سہارا دیا ہوا ہے۔

ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਆਪੇ ਬੂਝੈ ਆਪੇ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੈ ॥
وہ خود ہی دیکھتا، سمجھتا اور اپنے حکم کی پہچان کرتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਕਿਛੁ ਕੀਆ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਤਾ ਕਾ ਰੂਪੁ ਅਪਾਰੋ ॥
جس نے کائنات کو وجود بخشا ہے، وہی اسے جانتا ہے اور اس رب کا جلوہ بے پناہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਿਸ ਨੋ ਬਾਬਾ ਰੋਈਐ ਬਾਜੀ ਹੈ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੋ ॥੪॥੨॥
گرو نانک کا بیان ہے کہ اے بابا ! کسی کی موت پر کیوں آنسو بہائیں؟ جب کہ یہ کائنات تو محض ایک ڈرامہ
یا کھیل ہی ہے ۔4۔2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੧ ਦਖਣੀ ॥
وڈہنسو محلہ 1 دکھنی۔

ਸਚੁ ਸਿਰੰਦਾ ਸਚਾ ਜਾਣੀਐ ਸਚੜਾ ਪਰਵਦਗਾਰੋ ॥
سچے خالق رب کو ہی سچا سمجھنا چاہیے، وہ صادق رب ساری کائنات کا پالنہار ہے۔

ਜਿਨਿ ਆਪੀਨੈ ਆਪੁ ਸਾਜਿਆ ਸਚੜਾ ਅਲਖ ਅਪਾਰੋ ॥
جس نے خود ہی اپنی ذات کو وجود بخشا ہے، وہ حقیقی صادق رب پوشیدہ اور بے پناہ ہے۔

ਦੁਇ ਪੁੜ ਜੋੜਿ ਵਿਛੋੜਿਅਨੁ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਘੋਰੁ ਅੰਧਾਰੋ ॥

اس نے زمین و آسمان دونوں کو جوڑ کر انہیں الگ کردیا ہے۔ اس کائنات میں گرو کے بغیر گھٹا ٹوپ تاریکی ہے۔

ਸੂਰਜੁ ਚੰਦੁ ਸਿਰਜਿਅਨੁ ਅਹਿਨਿਸਿ ਚਲਤੁ ਵੀਚਾਰੋ ॥੧॥

چاند کو سورج کو رب نے ہی پیدا کیا ہے، جو دن اور رات کو روشن کرتا ہے، اس کی اس بے مقصد وجود میں لائی ہوئی کائنات پر غور و خوض کرو۔ 1۔

ਸਚੜਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਤੂ ਸਚੜਾ ਦੇਹਿ ਪਿਆਰੋ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے صادق آقا! تو ہی سچا ہے، برائے مہربانی مجھے اپنی سچی محبت عطا کیجئے۔ وقفہ۔

ਤੁਧੁ ਸਿਰਜੀ ਮੇਦਨੀ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਦੇਵਣਹਾਰੋ ॥

اے رب! تو نے ہی کائنات کی تخلیق کی ہے اور تو ہی انسانوں کو خوشی و غم دینے والا ہے۔

ਨਾਰੀ ਪੁਰਖ ਸਿਰਜਿਐ ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਪਿਆਰੋ ॥

مرد و عورت تیری ہی تخلیق ہے اور تو نے ہی دولت کی ہوس کا زہر اور (ہوس کی) محبت پیدا کی ہے۔

ਖਾਣੀ ਬਾਣੀ ਤੇਰੀਆ ਦੇਹਿ ਜੀਆ ਆਧਾਰੋ ॥

وجود کے چاروں ذرائع اور مختلف آوازیں بھی تیری ہی تخلیق ہے اور تو ہی انسانوں کو سہارا دیتا ہے۔

ਕੁਦਰਤਿ ਤਖਤੁ ਰਚਾਇਆ ਸਚਿ ਨਿਬੇੜਣਹਾਰੋ ॥੨॥

تو نے اپنی قدرت کو اپنا تخت بنایا ہوا ہے اور تو ہی حقیقی جج ہے۔ 2۔

ਆਵਾ ਗਵਣੁ ਸਿਰਜਿਆ ਤੂ ਥਿਰੁ ਕਰਣੈਹਾਰੋ ॥

ایک خالق کائنات ! انسانوں کا آواگون یعنی پیدائش و موت کا چکر تو نہیں بنایا ہے اور تیرا وجود ابدی ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ਆਇ ਗਇਆ ਬਧਿਕੁ ਜੀਉ ਬਿਕਾਰੋ ॥
روح برائیوں میں مگن ہو کر پیدائش و موت، آواگون کے چکر میں پھنسی ہوئی ہے۔

ਭੂਡੜੈ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਬੂਡੜੈ ਕਿਆ ਤਿਸੁ ਚਾਰੋ ॥
بری روح والے انسان نے واہے گرو کے نام کو بھلا دیا ہے، جس کے سبب وہ دولت کی ہوس کا شکار ہے اور اب اس کا کیا علاج ہے؟

ਗੁਣ ਛੋਡਿ ਬਿਖੁ ਲਦਿਆ ਅਵਗੁਣ ਕਾ ਵਣਜਾਰੋ ॥੩॥
یہ خوبیوں کو چھوڑ کر برائیوں میں ملوث ہو گیا ہے اور برائیوں کا سوداگر بن گیا ہے۔ 3۔

ਸਦੜੇ ਆਏ ਤਿਨਾ ਜਾਨੀਆ ਹੁਕਮਿ ਸਚੇ ਕਰਤਾਰੋ ॥
سچے خالق کے حکم سے پیاری روح کو بلاوا آتا ہے، تو شوہر (روح) بیوی (جسم) سے جدا ہو جاتی ہے۔

ਨਾਰੀ ਪੁਰਖ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ਵਿਛੁੜਿਆ ਮੇਲਣਹਾਰੋ ॥
لیکن ان بچھڑے ہوئے کو رب ہی ملانے والا ہے۔

ਰੂਪੁ ਨ ਜਾਣੈ ਸੋਹਣੀਐ ਹੁਕਮਿ ਬਧੀ ਸਿਰਿ ਕਾਰੋ ॥
اے حسینہ ! موت کو حسن کی پرواہ نہیں اور یمدوت بھی اپنے مالک کے حکم کا پابند ہے۔

ਬਾਲਕ ਬਿਰਧਿ ਨ ਜਾਣਨੀ ਤੋੜਨਿ ਹੇਤੁ ਪਿਆਰੋ ॥੪॥

یمدوت بچے اور بوڑھے کے درمیان کوئی فرق نہیں سمجھتا اور کائنات سے عشق و محبت کو توڑ دیتا ہے۔

4۔

ਨਉ ਦਰ ਠਾਕੇ ਹੁਕਮਿ ਸਚੈ ਹੰਸੁ ਗਇਆ ਗੈਣਾਰੇ ॥

صادق رب کے حکم سے جسم کے نو در بند ہو جاتے ہیں اور روح ہنس کی طرح آسمان کی طرف چلی جاتی ہے۔

ਸਾ ਧਨ ਛੁਟੀ ਮੁਠੀ ਝੂਠਿ ਵਿਧਣੀਆ ਮਿਰਤਕੜਾ ਅੰਙਨੜੇ ਬਾਰੇ ॥

جسم والی عورت الگ ہو گئی ہے، وہ جھوٹ میں پھنس کر بیوہ ہو گئی ہے اور مردہ جسم صحن کے در پر پڑی ہے۔

ਸੁਰਤਿ ਮੁਈ ਮਰੁ ਮਾਈਏ ਮਹਲ ਰੁੰਨੀ ਦਰ ਬਾਰੇ ॥

مردہ شخص کی اہلیہ دروازے پر زور سے روتی چیختی ہے۔ وہ کہتی ہے اے ماں ! شوہر کی موت سے میری عقل خراب ہو گئی ہے۔

ਰੋਵਹੁ ਕੰਤ ਮਹੇਲੀਹੋ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਸਾਰੇ ॥੫॥

اے مالک شوہر کی دلہن ! اگر آنسو بہانا ہی ہے، تو صادق رب کی صفات کو یاد کر کے اس کی محبت کے آنسو بہاؤ۔ 5۔

ਜਲਿ ਮਲਿ ਜਾਨੀ ਨਾਵਾਲਿਆ ਕਪੜਿ ਪਟਿ ਅੰਬਾਰੇ ॥

پیاری انسان کو پانی سے مل مل کر غسل دیا جاتا ہے اور اسے بہت سارے ریشمی لباس پہنائے جاتے ہیں۔

ਵਾਜੇ ਵਜੇ ਸਚੀ ਬਾਣੀਆ ਪੰਚ ਮੁਏ ਮਨੁ ਮਾਰੇ ॥

سچے کلام کے جہری ذکر کے ساتھ ساز بجاتے ہیں اور خالی من سے سب ہی سگے رشتے دار مردے کی طرح ہو جاتے ہیں۔

ਜਾਨੀ ਵਿਛੁੰਨੜੇ ਮੇਰਾ ਮਰਣੁ ਭਇਆ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਸੰਸਾਰੇ ॥

شوہر کی وفات پر بیوی پکارتی ہے کہ میرے شریک حیات کی جدائی میرے لیے موت کے برابر ہے اور اس دنیا میں میری زندگی بھی قابل ملامت ہے۔

ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਸੁ ਜਾਣੀਐ ਪਿਰ ਸਚੜੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥੬॥

جو اپنے سچے مالک شوہر کی محبت کے لیے دنیوی کام کرتی ہوئی لذتوں سے دور رہتی ہے، وہ زندہ شمار ہوتی ہے۔ 6۔

ਤੁਸੀ ਰੋਵਹੁ ਰੋਵਣ ਆਈਹੋ ਝੂਠਿ ਮੁਠੀ ਸੰਸਾਰੇ ॥

اے خواتین! تم جو رونے آئی ہو، تو آنسو بہاؤ؛ لیکن دولت کی ہوس میں ٹھگی ہوئی کائنات کا رونا جھوٹا ہے۔

ਹਉ ਮੁਠੜੀ ਧੰਧੈ ਧਾਵਣੀਆ ਪਿਰਿ ਛੋਡਿਅੜੀ ਵਿਧਣਕਾਰੇ ॥

میں فریب خوردہ بیوی دنیوی کاموں کے پیچھے بھاگ رہی ہوں۔ میں بیوہ والے نا مبارک کام کرتی ہوں اور مجھے شوہر نے چھوڑ دیا ہے۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਕੰਤੁ ਮਹੇਲੀਆ ਰੂੜੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥

ہر ایک گھر میں مالک شوہر کی عورتیں ہیں۔ سچی عورتیں اپنے خوبصورت شوہروں سے عشق و محبت کرتی ہے۔

ਮੈ ਪਿਰੁ ਸਚੁ ਸਾਲਾਹਣਾ ਹਉ ਰਹਸਿਅੜੀ ਨਾਮਿ ਭਤਾਰੇ ॥੭॥

میں اپنے سچے مالک شوہر کی مدح سرائی کرتی ہوں اور اپنے مالک کے نام سے ہی مسرور ہوتی ہوں۔ 7۔

ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਵੇਸੁ ਪਲਟਿਆ ਸਾ ਧਨ ਸਚੁ ਸੀਗਾਰੋ ॥

گرو کے وصل سے روح کا لباس تبدیل ہوجاتا ہے، یعنی زندگی سنور جاتی ہے اور وہ خود کو صدق سے سنوار لیتی ہے۔

ਆਵਹੁ ਮਿਲਹੁ ਸਹੇਲੀਹੋ ਸਿਮਰਹੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰੋ ॥

اے میری سہیلیوں ! آو، ہم مل کر خالق رب کو یاد کریں۔

ਬਈਅਰਿ ਨਾਮਿ ਸੋੁਹਾਗਣੀ ਸਚੁ ਸਵਾਰਣਹਾਰੋ ॥

مالک شوہر کے نام سے عورت ذات اپنے مالک کی شریک حیات بن جاتی ہے اور سچا نام اسے حسین بنانے والا ہے۔

ਗਾਵਹੁ ਗੀਤੁ ਨ ਬਿਰਹੜਾ ਨਾਨਕ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੋ ॥੮॥੩॥

اس لیے جدائی کے گیت مت گاؤ؛ لیکن اے نانک ! برہما کا دھیان کرو۔ 8۔ 3۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

وڈہنسو محلہ 1۔

ਜਿਨਿ ਜਗੁ ਸਿਰਜਿ ਸਮਾਇਆ ਸੋ ਸਾਹਿਬੁ ਕੁਦਰਤਿ ਜਾਣੋਵਾ ॥

جو کائنات کو وجود عطا کرکے خود بھی اس میں سمایا ہوا ہے، وہ مالک اپنی قدرت سے ہی متعارف ہے۔

ਸਚੜਾ ਦੂਰਿ ਨ ਭਾਲੀਐ ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੋਵਾ ॥

حقیقی صادق رب کو کہیں دور مت تلاش کرو؛ کیوں کہ وہ تو ہر ایک دل میں موجود ہے؛ اس لیے اپنے دل میں ہی لفظی شکل میں پہچانو۔

ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣਹੁ ਦੂਰਿ ਨ ਜਾਣਹੁ ਜਿਨਿ ਏਹ ਰਚਨਾ ਰਾਚੀ ॥

جس نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے، اس صادق رب جو سچے کلام کے ذریعے پہچانو اور اسے دور گمان مت کرو۔

ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਤਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਪਿੜ ਕਾਚੀ ॥

جب انسان رب کے نام کا دھیان کرتا ہے، تو وہ خوشی حاصل کرتا ہے، ورنہ وہ نام کے بغیر زندگی ہار جانے کا کھیل کھیلتا ہے۔

ਜਿਨਿ ਥਾਪੀ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ਸੋਈ ਕਿਆ ਕੋ ਕਹੈ ਵਖਾਣੋ ॥

جو کائنات کا خالق ہے، وہی اسے سہارا دینے کی ترکیب سے واقف ہے۔ کوئی کیا کہہ اوربیان کر سکتا ہے؟

ਜਿਨਿ ਜਗੁ ਥਾਪਿ ਵਤਾਇਆ ਜਾਲੋ ਸੋ ਸਾਹਿਬੁ ਪਰਵਾਣੋ ॥੧॥
جس نے کائنات کی تخلیق کر کے اس پر دولت کی ہوس کا جال بچھا دیا ہے، اسے ہی اپنا مالک تصور کرنا چاہیے۔ 1۔

ਬਾਬਾ ਆਇਆ ਹੈ ਉਠਿ ਚਲਣਾ ਅਧ ਪੰਧੈ ਹੈ ਸੰਸਾਰੋਵਾ ॥
اے بابا ! جو انسان بھی دنیا میں آیا ہے، اسے بالیقین فوت ہونا ہے۔ یہ کائنات ایک درمیانی مرحلہ ہے یعنی پیدائش و موت کا چکر ہے۔

ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਸਚੜੈ ਲਿਖਿਆ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਪੁਰਬਿ ਵੀਚਾਰੋਵਾ ॥
انسانوں کے پچھلے جنم کے نیک اعمال پر غور و فکر کر کے رب ان کی تقدیر میں خوشی اور غم لکھ دیتا ہے۔

ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਦੀਆ ਜੇਹਾ ਕੀਆ ਸੋ ਨਿਬਹੈ ਜੀਅ ਨਾਲੇ ॥
انسانوں کے کیے ہوئے نیک اعمال کے سبب رب خوشی و غم عطا کرتا ہے اور وہ انسان کے ساتھ رہتا ہے۔

ਜੇਹੇ ਕਰਮ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ ਦੂਜੀ ਕਾਰ ਨ ਭਾਲੇ ॥
خالق رب جیسا عمل انسانوں سے کرواتا ہے، وہ وہی عمل انجام دیتا ہے اور وہ کسی دوسرے کام کا متلاشی نہیں ہوتا۔

ਆਪਿ ਨਿਰਾਲਮੁ ਧੰਧੈ ਬਾਧੀ ਕਰਿ ਹੁਕਮੁ ਛਡਾਵਣਹਾਰੋ ॥

رب خود تو کائنات سے علاحدہ رہتا ہے؛ لیکن دنیا دولت کی ہوس کے بندھن میں جکڑی ہوئی ہے۔ وہ اپنے حکم کے مطابق ہی انسانوں کو نجات عطا کرتا ہے۔

ਅਜੁ ਕਲਿ ਕਰਦਿਆ ਕਾਲੁ ਬਿਆਪੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਵਿਕਾਰੋ ॥੨॥

انسان دوہرے پن سے منسلک ہو کر گناہ کرتا رہتا ہے اور رب کے ذکر کو آج کل پر ٹالتے ہوئے عمر نکل جاتی ہے اور موت آکر گھیر لیتی ہے۔ 2۔

ਜਮ ਮਾਰਗ ਪੰਥੁ ਨ ਸੁਝਈ ਉਝੜੁ ਅੰਧ ਗੁਬਾਰੋਵਾ ॥

موت کی راہ بہت ویران اور نہایت ہی تاریک ہے اور انسان راستہ نہیں دیکھ سکتا۔

ਨਾ ਜਲੁ ਲੇਫ ਤੁਲਾਈਆ ਨਾ ਭੋਜਨ ਪਰਕਾਰੋਵਾ ॥

وہاں نہ تو پانی دستیاب ہے، نہ ہی آرام کے لیے چادریں اور توشک اور نہ ہی کھانے کے لیے طرح طرح کے لذیذ پکوان میسر ہے۔

ਭੋਜਨ ਭਾਉ ਨ ਠੰਢਾ ਪਾਣੀ ਨਾ ਕਾਪੜੁ ਸੀਗਾਰੋ ॥

وہاں انسان کو کھانا، ٹھنڈا پانی، لباس اور زیب و زینت کا کوئی سامان میسر نہیں ہے۔

ਗਲਿ ਸੰਗਲੁ ਸਿਰਿ ਮਾਰੇ ਊਭੌ ਨਾ ਦੀਸੈ ਘਰ ਬਾਰੋ ॥

وہاں انسان کی گردن زنجیر سے جکڑدی جاتی ہے۔یمدوت سر پر کھڑا ہو کر اس کی پٹائی کرتا ہے اور وہاں اس سے بچنے کے لیے گھر یا خوشی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

ਇਬ ਕੇ ਰਾਹੇ ਜੰਮਨਿ ਨਾਹੀ ਪਛੁਤਾਣੇ ਸਿਰਿ ਭਾਰੋ ॥

اس راہ پر بویا ہوا بیج ثمر آور نہیں، یعنی تمام جد و جہد رائیگاں جاتی ہیں۔ انسان گناہوں کا بوجھ اپنے سر پر لاد کر افسوس کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਾਚੇ ਕੋ ਬੇਲੀ ਨਾਹੀ ਸਾਚਾ ਏਹੁ ਬੀਚਾਰੋ ॥੩॥

صرف یہی سچی سوچ ہے کہ صادق رب کے بغیر انسان کا کوئی بھی رفیق نہیں۔ 3۔

ਬਾਬਾ ਰੋਵਹਿ ਰਵਹਿ ਸੁ ਜਾਣੀਅਹਿ ਮਿਲਿ ਰੋਵੈ ਗੁਣ ਸਾਰੇਵਾ ॥

اے بابا ! درحقیقت تارک الدنیا ہوکر وہی لوگ رونے اور ماتم کرنے والے سمجھے جاتے ہیں، جو مل کر رب کی حمد وثنا کرتے ہوئے آنسو بہاتے ہیں۔

ਰੋਵੈ ਮਾਇਆ ਮੁਠੜੀ ਧੰਧੜਾ ਰੋਵਣਹਾਰੇਵਾ ॥

دولت کی ہوس کے فریب خوردہ اور اپنی دنیوی کاموں کی خاطر رونے والے روتے ہی رہتے ہیں۔

ਧੰਧਾ ਰੋਵੈ ਮੈਲੁ ਨ ਧੋਵੈ ਸੁਪਨੰਤਰੁ ਸੰਸਾਰੋ ॥

وہ دنیوی کاموں کے لیے آنسو بہاتے ہیں اور اپنی برائیوں کی گندگی کو صاف نہیں کرتے۔ انہیں یہ معلوم نہیں کہ یہ کائنات ایک خواب کی طرح ہے۔

ਜਿਉ ਬਾਜੀਗਰੁ ਭਰਮੈ ਭੂਲੈ ਝੂਠਿ ਮੁਠੀ ਅਹੰਕਾਰੋ ॥

جیسے بازی گر فریبی کھیل میں خود کو بھول جاتا ہے، اسی طرح انسان جھوٹ اور فریب کے غرور میں مگن ہے۔

ਆਪੇ ਮਾਰਗਿ ਪਾਵਣਹਾਰਾ ਆਪੇ ਕਰਮ ਕਮਾਏ ॥

واہے گرو خود ہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے اور خود ہی کام کروانے والا ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਰਾਖੇ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥੪॥੪॥

اے نانک ! جو لوگ رب کے نام میں مگن رہتے ہیں، کامیل گرو ان کی بآسانی حفاظت کرتے ہیں۔ 4۔

4۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੧ ॥

وڈہنسو محلہ 1۔

ਬਾਬਾ ਆਇਆ ਹੈ ਉਠਿ ਚਲਣਾ ਇਹੁ ਜਗੁ ਝੂਠੁ ਪਸਾਰੋਵਾ ॥

اے بابا ! اس دنیا میں جو بھی پیدا ہوا ہے، اسے یقیناً ایک دن اس دنیا سے جانا ہے؛ کیوں کہ یہ عارضی دنیا تو فریب کا پھیلاؤ ہے۔

ਸਚਾ ਘਰੁ ਸਚੜੈ ਸੇਵੀਐ ਸਚੁ ਖਰਾ ਸਚਿਆਰੋਵਾ ॥

صادق رب کی پرستش کرنے سے ہی سچا گھر ملتا ہے اور سچا ہونے سے ہی سچائی ملتی ہے۔

ਕੂੜਿ ਲਬਿ ਜਾਂ ਥਾਇ ਨ ਪਾਸੀ ਅਗੈ ਲਹੈ ਨ ਠਾਓ ॥

انسان جھوٹ اور لالچ سے قبول نہیں ہوتا اور اسے آخرت میں بھی پناہ نہیں ملتی۔

ਅੰਤਰਿ ਆਉ ਨ ਬੈਸਹੁ ਕਹੀਐ ਜਿਉ ਸੁੰਞੈ ਘਰਿ ਕਾਓ ॥

کوئی بھی اسے اندر آنے نہیں کہتا، یعنی کوئی اس کا استقبال نہیں کرتا؛ بلکہ وہ تو خالی گھر میں کوے کی طرح ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਵਡਾ ਵੇਛੋੜਾ ਬਿਨਸੈ ਜਗੁ ਸਬਾਏ ॥

انسان پیدائش و موت کے چکر میں پھنس کر رب سے طویل مدت کے لیے بچھڑ جاتا ہے، اسی طرح ساری کائنات فنا ہو رہی ہے۔

ਲਬਿ ਧੰਧੈ ਮਾਇਆ ਜਗਤੁ ਭੁਲਾਇਆ ਕਾਲੁ ਖੜਾ ਰੂਆਏ ॥੧॥

حرص میں دولت کی چمک نے کائنات کو بھلا دیا ہے اور کال (موت) سر پر کھڑی ہو کر دنیا کو رلا رہی ہے۔

1۔

ਬਾਬਾ ਆਵਹੁ ਭਾਈਹੋ ਗਲਿ ਮਿਲਹ ਮਿਲਿ ਮਿਲਿ ਦੇਹ ਆਸੀਸਾ ਹੇ ॥

اے میرے رفیق اور بھائیو ! آؤ، ہم سب معانقہ کریں اور ایک دوسرے کو دعائیں دیں۔

ਬਾਬਾ ਸਚੜਾ ਮੇਲੁ ਨ ਚੁਕਈ ਪ੍ਰੀਤਮ ਕੀਆ ਦੇਹ ਅਸੀਸਾ ਹੇ ॥

اے بابا ! واہے گرو کا وصل سچا ہے، جو کبھی نہیں ٹوٹتا۔ محبوب کے وصل کے لیے ہم ایک دوسرے کو دعا دیں۔

ਆਸੀਸਾ ਦੇਵਹੋ ਭਗਤਿ ਕਰੇਵਹੋ ਮਿਲਿਆ ਕਾ ਕਿਆ ਮੇਲੋ ॥

دعا دو اور پرستش کرو، جو پہلے ہی رب سے مل چکے ہیں، انہیں کیا ملنا ہے؟"

ਇਕਿ ਭੂਲੇ ਨਾਵਹੁ ਥੇਹਹੁ ਥਾਵਹੁ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਖੇਲੋ ॥

کچھ لوگ رب کے نام اور اس کے قدموں سے بھٹکے ہوئے ہیں، انیں گرو کے کلام سے سچا کھیل کھلنے کہو، یعنی سچائی کا کھیل سکھاؤ۔

ਜਮ ਮਾਰਗਿ ਨਹੀ ਜਾਣਾ ਸਬਦਿ ਸਮਾਣਾ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਸਾਚੈ ਵੇਸੇ ॥

انہیں یہ بھی علم دو کہ راہ موت پر نہ چلیں۔ وہ رب میں ہی مگن رہے؛ کیوں کہ زمانے میں اسی کی حقیقی شکل ہے۔

ਸਾਜਨ ਸੈਣ ਮਿਲਹੁ ਸੰਜੋਗੀ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਖੋਲੇ ਫਾਸੇ ॥੨॥

ہمیں اتفاق سے ہی ایسے دوست اور رشتے دار مل جاتے ہیں، جنہوں نے گرو سے مل کر حرص و ہوس کے بندھنوں کو آزاد کر دیا ہے۔ 2۔

ਬਾਬਾ ਨਾਂਗੜਾ ਆਇਆ ਜਗ ਮਹਿ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਇਆ ॥

اے بابا ! انسان اس کائنات خوشی و غم کی تقدیر لکھوا کر برہنہ ہی آیا ہے۔

ਲਿਖਿਅੜਾ ਸਾਹਾ ਨਾ ਟਲੈ ਜੇਹੜਾ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਇਆ ॥

پچھلی زندگی میں کیے ہوئے اعمال کے مطابق آخرت میں جانے کی رقم کردہ تاریخ تبدیل نہیں کی جا سکتی۔

ਬਹਿ ਸਾਚੈ ਲਿਖਿਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਬਿਖਿਆ ਜਿਤੁ ਲਾਇਆ ਤਿਤੁ ਲਾਗਾ ॥

صادق رب بیٹھ کر امریت اور زہر (خوشی غم کی تقدیر) لکھتا ہے اور وہ جس کے ساتھ لگاتا ہے، انسان اسی کے ساتھ لگتا ہے۔

ਕਾਮਣਿਆਰੀ ਕਾਮਣ ਪਾਏ ਬਹੁ ਰੰਗੀ ਗਲਿ ਤਾਗਾ ॥

ساحرہ مایا اپنا جادو چلاتی ہے اور ہر ایک انسان کی گردن پر متعدد رنگوں والا دھاگہ ڈال دیتی ہے۔

ਹੋਛੀ ਮਤਿ ਭਇਆ ਮਨੁ ਹੋਛਾ ਗੁੜੁ ਸਾ ਮਖੀ ਖਾਇਆ ॥

عقل میں فساد آنے سے ذہن بگڑ جاتا ہے اور انسان شیرینی کے حرص میں مکھی کو بھی نگل لیتا ہے۔

ਨਾ ਮਰਜਾਦੁ ਆਇਆ ਕਲਿ ਭੀਤਰਿ ਨਾਂਗੋ ਬੰਧਿ ਚਲਾਇਆ ॥੩॥

شان کے برخلاف انسان اس کائنات میں برہنہ ہی پیدا ہو کر آیا تھا اور وہ برہنہ ہی بندھا ہوا چلا گیا ہے۔

3۔

ਬਾਬਾ ਰੋਵਹੁ ਜੇ ਕਿਸੈ ਰੋਵਣਾ ਜਾਨੀਅੜਾ ਬੰਧਿ ਪਠਾਇਆ ਹੈ ॥

اے بابا ! اگر کسی کو رونا ہی ہے، تو آنسو بہالے؛ کیوں کہ رفیق حیات کی روح جکڑ کر آخرت میں بھیج دی گئی ہے۔

ਲਿਖਿਅੜਾ ਲੇਖੁ ਨ ਮੇਟੀਐ ਦਰਿ ਹਾਕਾਰੜਾ ਆਇਆ ਹੈ ॥

نوشتہ تقدیر کو مٹایا نہیں جاسکتا، رب کے دربار سے بلاوا آیا ہے۔

ਹਾਕਾਰਾ ਆਇਆ ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਇਆ ਰੁੰਨੇ ਰੋਵਣਹਾਰੇ ॥

جب رب کو بہتر لگا ہے، بلاوا آگیا ہے اور رونے والے رونے میں لگ گئے ہیں۔

ਪੁਤ ਭਾਈ ਭਾਤੀਜੇ ਰੋਵਹਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਅਤਿ ਪਿਆਰੇ ॥

بیٹ، بھائی، بھتیجا اور نہایت ہی محبوب عزیز آنسو بہاتے ہیں۔

ਭੈ ਰੋਵੈ ਗੁਣ ਸਾਰਿ ਸਮਾਲੇ ਕੋ ਮਰੈ ਨ ਮੁਇਆ ਨਾਲੇ ॥

میت کے ساتھ کوئی فوت نہیں ہوتا، جو رب کی صفات یاد کرکے اس کے خوف میں روتا ہے، وہ نیک

ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਜਾਣ ਸਿਜਾਣਾ ਰੋਵਹਿ ਸਚੁ ਸਮਾਲੇ ॥੪॥੫॥

اے نانک! جو رب کے نام کا ذکر کرتا ہوا آنسو بہاتا ہے، وہ زمانے میں دانش ور سمجھا جاتا ہے۔ 4۔ 5۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ਮਹਲਾ ਤੀਜਾ

وڈہنسو محلہ 3 محلہ تیجا

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਸਚੜਾ ਹਰਿ ਸਾਲਾਹੀਐ ਕਾਰਜੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਕਰਣੈ ਜੋਗੁ ॥

اے لوگو! صادق ہری رب کی تعریف و توصیف کرنی چاہیے؛ کیوں کہ وہ سب کچھ کرنے پر قادر ہے۔

ਸਾ ਧਨ ਰੰਡ ਨ ਕਬਹੂ ਬੈਸਈ ਨਾ ਕਦੇ ਹੋਵੈ ਸੋਗੁ ॥
جو عورت اپنے مالک شوہر کی ستائش کرتی ہے، وہ کبھی بیوہ نہیں ہوتی اور نہ ہی اسے کبھی پریشانی ہوتی ہے۔

ਨਾ ਕਦੇ ਹੋਵੈ ਸੋਗੁ ਅਨਦਿਨੁ ਰਸ ਭੋਗ ਸਾ ਧਨ ਮਹਲਿ ਸਮਾਣੀ ॥
وہ اپنے مالک شوہر کے قدموں میں رہتی ہے، اسے کبھی غم نہیں ہوتا اور وہ رات دن خوشی سے لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਿਉ ਜਾਤਾ ਕਰਮ ਬਿਧਾਤਾ ਬੋਲੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥
جو عورت ذات جو اپنے محبوب عمل کے خالق سے واقف ہے، وہ امرت گفتگو کرتی ہے۔

ਗੁਣਵੰਤੀਆ ਗੁਣ ਸਾਰਹਿ ਅਪਣੇ ਕੰਤ ਸਮਾਲਹਿ ਨਾ ਕਦੇ ਲਗੈ ਵਿਜੋਗੋ ॥
قابل عورت ذات اپنے مالک شوہر کی خوبیوں پر غور کرتی اور اسے یاد کرتی رہتی ہے اور وہ اپنے مالک شوہر سے کبھی علاحدہ نہیں ہوتی۔

ਸਚੜਾ ਪਿਰੁ ਸਾਲਾਹੀਐ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਕਰਣੈ ਜੋਗੋ ॥੧॥
اس لیے ہمیں ہمیشہ صادق رب کی تعریف و توصیف کرنی چاہیے، جو سب کچھ کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔

ਸਚੜਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੀਐ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਏ ॥
سچا مالک کلام کے ذریعے ہی پہچانا جاتا ہے اور وہ خود ہی انسان کو اپنے ساتھ ملالیتا ہے۔

ਸਾ ਧਨ ਪ੍ਰਿਅ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਤੀ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥

محبوب رب کے عشق میں مگن کوئی عورت ذات اپنے قلب سے غرور نکال دیتی ہے۔

ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ਫਿਰਿ ਕਾਲੁ ਨ ਖਾਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕੋ ਜਾਤਾ ॥

اپنے دل سے کبر مٹانے کے سبب موت اسے دوبارہ نہیں نگلتی اور وہ گرو کے ذریعے سے ایک ہی رب کا ادراک کرتی ہے۔

ਕਾਮਣਿ ਇਛ ਪੁੰਨੀ ਅੰਤਰਿ ਭਿੰਨੀ ਮਿਲਿਆ ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ॥

عورت ذات کی آرزو پوری ہوجاتی ہے، اس کا دل عشق سے لبریز ہوجاتا ہے اور اسے دنیا کی زندگی دینے والا معطی رب مل جاتا ہے۔

ਸਬਦ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਜੋਬਨਿ ਮਾਤੀ ਪਿਰ ਕੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਏ ॥

وہ کلام کے رنگوں سے رنگین ہے، جوانی کے نشے میں مست ہے اور اپنے مالک شوہر کی گود میں ضم ہوجاتی ہے۔

ਸਚੜਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੀਐ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਏ ॥੨॥

سچا مالک کلام کے ذریعے ہی پہچانا جاتا ہے اور وہ خود ہی انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 2۔

ਜਿਨੀ ਆਪਣਾ ਕੰਤੁ ਪਛਾਣਿਆ ਹਉ ਤਿਨ ਪੂਛਉ ਸੰਤਾ ਜਾਏ ॥

جنہوں نے اپنے مالک شوہر کو پہچان لیا ہے، میں ان سنت حضرات کے پاس جا کر اپنے مالک کے بارے میں پوچھتی ہوں۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਸੇਵਾ ਕਰੀ ਪਿਰੁ ਸਚੜਾ ਮਿਲੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

میں اپنا غرور مٹا کر باعقیدت اس کی خدمت کرتی ہوں، اس طرح بآسانی ہی مجھے سچا مالک شوہر مل جائے گا۔

ਪਿਰੁ ਸਚਾ ਮਿਲੈ ਆਏ ਸਾਚੁ ਕਮਾਏ ਸਾਚਿ ਸਬਦਿ ਧਨ ਰਾਤੀ ॥

عورت ذات سچائی پر غور کرتی ہے اور سچے کلام میں مشغول رہتی ہے۔ اس طرح اسے حقیقی مالک شوہر مل جاتا ہے۔

ਕਦੇ ਨ ਰਾਂਡ ਸਦਾ ਸੋਹਾਗਣਿ ਅੰਤਰਿ ਸਹਜ ਸਮਾਧੀ ॥

وہ کبھی بیوہ نہیں ہوتی اور ہمیشہ صاحب خاوند رہتی ہے۔

ਪਿਰੁ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੇ ਵੇਖੁ ਹਦੂਰੇ ਰੰਗੁ ਮਾਣੇ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥

مالک رب ہمہ گیر ہے، وہ اسے براہ راست دیکھ کر فطری طور پر اس کی محبت سے لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਜਿਨੀ ਆਪਣਾ ਕੰਤੁ ਪਛਾਣਿਆ ਹਉ ਤਿਨ ਪੂਛਉ ਸੰਤਾ ਜਾਏ ॥੩॥

جنہوں نے اپنے مالک شوہر کو پہچان لیا ہے، میں ان سنت حضرات کے پاس جاکر اپنے مالک کے بارے میں پوچھتی ہوں۔ 3۔

ਪਿਰਹੁ ਵਿਛੁੰਨੀਆ ਭੀ ਮਿਲਹ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਲਾਗਹ ਸਾਚੇ ਪਾਏ ॥

اپنے مالک شوہر سے جدا ہونے والی عورت ذات کا اپنے مالک سے وصل ہو جاتا ہے۔ اگر وہ صادق گرو کے قدموں میں لگ جائیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਦਾ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਅਵਗੁਣ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ॥
صادق گرو ہمیشہ رحمت کا گھر ہے، ان کے کلام سے انسان کے عیوب مٹ جاتے ہیں۔

ਅਉਗੁਣ ਸਬਦਿ ਜਲਾਏ ਦੂਜਾ ਭਾਉ ਗਵਾਏ ਸਚੇ ਹੀ ਸਚਿ ਰਾਤੀ ॥
انسان گرو کے کلام کے ذریعے اپنے عیبوں کو جلا کر حرص و ہوس کو ترک کردیتا ہے اور صدق میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਉਮੈ ਗਈ ਭਰਾਤੀ ॥
سچے کلام کے ذریعے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے، غرور اور غلط فہمی دور ہوجاتی ہے۔

ਪਿਰੁ ਨਿਰਮਾਇਲੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਏ ॥
اے نانک! پاکیزہ مالک شوہر ہمیشہ خوشی عطا کرنے والا ہے اور یہ کلام کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਪਿਰਹੁ ਵਿਛੁੰਨੀਆ ਭੀ ਮਿਲਹ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰ ਲਾਗਹ ਸਾਚੇ ਪਾਏ ॥੪॥੧॥
مالک شوہر سے جدا ہونے والی عورت ذات کا بھی اپنے سچے آقا سے وصل ہوجاتا ہے، اگر وہ صادق گرو کے قدموں میں لگ جائیں ۔4۔ 1۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥
وڈہنسو محلہ 3۔

ਸੁਣਿਅਹੁ ਕੰਤ ਮਹੇਲੀਹੋ ਪਿਰੁ ਸੇਵਿਹੁ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥
اے مالک شوہر کی بیویاں! بغور سنو، کلام پر غور و خوص کرکے اپنے محبوب رب کی خدمت کرو۔

ਅਵਗਣਵੰਤੀ ਪਿਰੁ ਨ ਜਾਣਈ ਮੁਠੀ ਰੋਵੈ ਕੰਤ ਵਿਸਾਰਿ ॥

برائیوں سے بھری عورت اپنے محبوب سے ناواقف ہے اور وہ حرص و ہوس میں فریب خوردہ اپنے مالک شوہر کو بھول کر آنسو بہاتی رہتی ہے۔

ਰੋਵੈ ਕੰਤ ਸੰਮਾਲਿ ਸਦਾ ਗੁਣ ਸਾਰਿ ਨਾ ਪਿਰੁ ਮਰੈ ਨ ਜਾਏ ॥

جو عورت جو اپنے رب کی صفات یاد کر کے ترک دنیا میں آنسو بہاتی ہے، اس کا مالک نہ فوت ہوتا ہے اور نہ کہیں جاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ਸਾਚੈ ਪ੍ਰੇਮਿ ਸਮਾਏ ॥

جس عورت نے گرو کے ذریعے سے رب کا ادراک کرلیا ہے اور کلام کے ذریعے سے معرفت حاصل کرلی ہے، وہ سچے رب کے عشق میں سمائی رہتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਅਪਣਾ ਪਿਰੁ ਨਹੀ ਜਾਤਾ ਕਰਮ ਬਿਧਾਤਾ ਕੂੜਿ ਮੁਠੀ ਕੂੜਿਆਰੇ ॥

۔جس نے اپنے محبوب اعمال کے خالق کو نہیں سمجھا، اس جھوٹی عورت کو جھوٹ نے فریب دیا ہے

ਸੁਣਿਅਹੁ ਕੰਤ ਮਹੇਲੀਹੋ ਪਿਰੁ ਸੇਵਿਹੁ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੇ ॥੧॥

اے مالک شوہر کی بیویاں ! بغور سنو، کلام پر غور و خوض کر کے اپنے محبوب رب کی خدمت کرو۔ 1۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਆਪਿ ਉਪਾਇਓਨੁ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥

واہے گرو نے خود ہی ساری کائنات کو وجود بخشا ہے اور یہ کائنات آواگون یعنی پیدائش و موت کے چکر میں پڑی ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਖੁਆਇਅਨੁ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰਾ ॥

دولت کی ہوس نے عورت کو فنا کردیا ہے اور وہ بار بار فوت ہوتی اور پیدا ہوتی ہے۔

ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰਾ ਵਧਹਿ ਬਿਕਾਰਾ ਗਿਆਨ ਵਿਹੂਣੀ ਮੂਠੀ ॥

وہ بار بار فوت ہوتی اور دنیا میں پیدا ہوتی ہے، اس کے برے اعمال بڑھتے جاتے ہیں اور علم کے بغیر وہ فریب خوردہ ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਪਿਰੁ ਨ ਪਾਇਓ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਓ ਰੋਵੈ ਅਵਗੁਣਿਆਰੀ ਝੂਠੀ ॥

کلام کے بغیر اسے محبوب رب حاصل نہیں ہوتا اور اپنی انمول زندگی یوں ہی گنوا دیتی ہے، اس طرح خوبیوں سے خالی جھوٹی عورت آنسو بہاتی ہے۔

ਪਿਰੁ ਜਗਜੀਵਨੁ ਕਿਸ ਨੋ ਰੋਈਐ ਰੋਵੈ ਕੰਤੁ ਵਿਸਾਰੇ ॥

محبوب رب تو کائنات کی زندگی ہے، تو پھر کس کے لیے آنسو بہایا جائے، عورت اپنے مالک شوہر کو بھول جانے پر ہی روتی ہے۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਆਪਿ ਉਪਾਇਓਨੁ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਸੰਸਾਰੇ ॥੨॥

ساری کائنات رب نے خود ہی پیدا کی ہے اور یہ دنیا پیدا ہوتی اور مرتی رہتی ہے۔ 2۔

ਸੋ ਪਿਰੁ ਸਚਾ ਸਦ ਹੀ ਸਾਚਾ ਹੈ ਨਾ ਓਹੁ ਮਰੈ ਨ ਜਾਏ ॥

وہ مالک رب ہمیشہ سچا ہے، وہ لافانی ہے یعنی نہ وہ مرتا ہے اور نہ ہی کہیں جاتا ہے۔

ਭੂਲੀ ਫਿਰੈ ਧਨ ਇਆਣੀਆ ਰੰਡ ਬੈਠੀ ਦੂਜੈ ਭਾਏ ॥

بھولی ہوئی عورت بھٹکتی رہتی ہے اور دوہرے پن کے سبب بیوہ بنی بیٹھی ہے۔

ਰੰਡ ਬੈਠੀ ਦੂਜੈ ਭਾਏ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ਆਵ ਘਟੈ ਤਨੁ ਛੀਜੈ ॥

وہ دوہرے پن کے سبب بیوہ کی طرح بیٹھی ہوئی ہے، دولت کے ہوس کی وجہ سے اسے تکلیف پہنچتی ہے، اس کی عمر کم ہوتی جا رہی ہے اور جسم میں بھی فنا ہوتا جارہا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਆਇਆ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਸੀ ਦੂਖੁ ਲਾਗਾ ਭਾਇ ਦੂਜੈ ॥

جو کچھ بھی پیدا ہوا ہے وہ سب فنا ہو جائے گا، انسان دنیوی رنگینیوں کے سبب غم میں بتلا ہوتا ہے۔

ਜਮਕਾਲੁ ਨ ਸੂਝੈ ਮਾਇਆ ਜਗੁ ਲੂਝੈ ਲਬਿ ਲੋਭਿ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥

کائنات ہمیشہ ہوس کی چاہت میں الجھی رہتی ہے، وہ اس آرزو میں موت کو بھول چکی ہے اور اپنا دماغ حرص و ہوس پر مرکوز رکھتی ہے۔

ਸੋ ਪਿਰੁ ਸਾਚਾ ਸਦ ਹੀ ਸਾਚਾ ਨਾ ਓਹੁ ਮਰੈ ਨ ਜਾਏ ॥੩॥

وہ مالک رب ہمیشہ سچا ہے، وہ لافانی ہے یعنی نہ ہی مرتا ہے اور نہ ہی کہیں جاتا ہے۔

ਇਕਿ ਰੋਵਹਿ ਪਿਰਹਿ ਵਿਛੁੰਨੀਆ ਅੰਧੀ ਨਾ ਜਾਣੈ ਪਿਰੁ ਨਾਲੇ ॥

اپنے مالک شوہر سے بچھڑی ہوئی بہت سی عورتیں روتی رہتی ہیں، وہ جہالت میں نابینا ہوئی یہ نہیں سمجھتی کہ ان کا مالک شوہر تو ان کے ساتھ ہی رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸਾਚਾ ਪਿਰੁ ਮਿਲੈ ਅੰਤਰਿ ਸਦਾ ਸਮਾਲੇ ॥

گرو کے فضل سے سچا مالک شوہر ملتا ہے اور عورت ذات ہمیشہ اسے اپنے دل میں یاد کرتی ہے۔

ਪਿਰੁ ਅੰਤਰਿ ਸਮਾਲੇ ਸਦਾ ਹੈ ਨਾਲੇ ਮਨਮੁਖਿ ਜਾਤਾ ਦੂਰੇ ॥

وہ محبوب رب کو ہمیشہ ساتھ سمجھ کر اپنے دل میں یاد کرتی ہے؛ لیکن نفس پرست عورت ذات اسے دور ہی سمجھتی ہے۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਰੁਲੈ ਰੁਲਾਇਆ ਕਾਮਿ ਨ ਆਇਆ ਜਿਨਿ ਖਸਮੁ ਨ ਜਾਤਾ ਹਦੂਰੇ ॥

جنہوں نے رب کو اپنے پاس محسوس نہیں کیا، ان کا یہ جسم مٹی میں مل کر فنا ہو جاتا ہے اور کسی کام کا نہیں رہتا۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਧਨ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਈ ਪਿਰੁ ਅੰਤਰਿ ਸਦਾ ਸਮਾਲੇ ॥

اے نانک ! جو عورت جو اپنے مالک شوہر کو دل میں ہمیشہ یاد کرتی رہتی ہے، وہ گرو کے ذریعے ملائی ہوئی اپنے مالک شوہر سے مل جاتی ہے۔

ਇਕਿ ਰੋਵਹਿ ਪਿਰਹਿ ਵਿਛੁੰਨੀਆ ਅੰਧੀ ਨ ਜਾਣੈ ਪਿਰੁ ਹੈ ਨਾਲੇ ॥੪॥੨॥

اپنے مالک شوہر سے بچھڑی ہوئی بہت سی عورتیں روتی رہتی ہے؛ لیکن جہالت میں اندھی ہوئی عورت کو یہ نہیں معلوم کہ ان کا مالک شوہر تو ان کے ساتھ ہی ہے۔ 4۔ 2۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਃ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਰੋਵਹਿ ਪਿਰਹਿ ਵਿਛੁੰਨੀਆ ਮੈ ਪਿਰੁ ਸਚੜਾ ਹੈ ਸਦਾ ਨਾਲੇ ॥

میرا سچا مالک شوہر ہمیشہ میرے ساتھ رہتا ہے؛ لیکن اس سے جدا ہوکر کئی عورتیں روتی رہتی ہیں۔

ਜਿਨੀ ਚਲਣੁ ਸਹੀ ਜਾਣਿਆ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲੇ ॥

جنہوں نے دنیا سے کوچ کرنے کو حق مانا ہے، وہ صادق گرو کی خدمت کرتی ہے اور رب کے نام کو یاد کرتی رہتی ہے۔

ਸਦਾ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੈ ਨਾਲੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

وہ صادق گرو کو ہمیشہ ساتھ مان کر نام کا ذکر کرتی ہے اور صادق گرو کی خدمت کر کے خوشی پائی ہے۔

ਸਬਦੇ ਕਾਲੁ ਮਾਰਿ ਸਚੁ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ਫਿਰਿ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਨ ਹੋਇਆ ॥

انہوں نے کلام کے ذریعے موت کے خوف کو دور کرکے حق کو اپنے دل میں بسا لیا ہے، پھر وہ دنیا میں پیدائش و موت کے چکر میں نہیں پڑتی۔

ਸਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੀ ਨਾਈ ਵੇਖੈ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲੇ ॥

رب حقیقی صادق ہے اور اس کی شان بھی سچی ہے، وہ نام کے ذکر کرنے والی عورت کو اپنی نظر کرم سے دیکھتا ہے۔

ਰੋਵਹਿ ਪਿਰਹੁ ਵਿਛੁੰਨੀਆ ਮੈ ਪਿਰੁ ਸਚੜਾ ਹੈ ਸਦਾ ਨਾਲੇ ॥੧॥

میرا صادق رب ہمیشہ میرے ساتھ ہے؛ لیکن اس سے جدا ہونے والی عورت روتی رہتی ہے۔ 1۔

ਰਬੁ ਮੇਰਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਭ ਦੂ ਊਚਾ ਹੈ ਕਿਵ ਮਿਲਾਂ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪਿਆਰੇ ॥

میرا مالک رب سب سے اعلیٰ ہے، پھر میں اپنے محبوب عزیز سے کیسے ملوں؟

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੇਲੀ ਤਾਂ ਸਹਜਿ ਮਿਲੀ ਪਿਰੁ ਰਾਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

جب صادق گرو نے مجھے رب سے ملایا، تو میں بآسانی ہی اس سے مل گئی۔ میں نے اپنے محبوب کو اپنے دل میں بسا لیا ہے۔

ਸਦਾ ਉਰ ਧਾਰੇ ਨੇਹੁ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਪਿਰੁ ਦਿਸੈ ॥

جس کا محبوب رب سے عشق ہوتا ہے، وہ اسے اپنے دل میں بساتا ہے اور صادق گرو کے ذریعے ہی رب کا دیدار ہوتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਕਾ ਕਚਾ ਚੋਲਾ ਤਿਤੁ ਪੈਧੈ ਪਗੁ ਖਿਸੈ ॥

دولت کی ہوس میں رنگین جسم نما لباس جھوٹا ہے، اس سے پہننے سے قدم حق کی جانب سے ڈگمگا جاتا ہے۔

ਪਿਰ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਸੋ ਸਚਾ ਚੋਲਾ ਤਿਤੁ ਪੈਧੈ ਤਿਖਾ ਨਿਵਾਰੇ ॥

لہٰذا محبوب رب کے عشق میں رنگا ہوا لباس ہی سچا ہے؛ کیوں کہ اسے پہننے سے دل کی پیاس مٹ جاتی ہیں۔

ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਭ ਦੂ ਊਚਾ ਹੈ ਕਿਉ ਮਿਲਾ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪਿਆਰੇ ॥੨॥

میرا مالک رب سب سے اعلیٰ و ارفع ہے، پھر میں اپنے محبوب عزیز سے کیسے مل سکتی ہوں۔ 2۔

ਮੈ ਪ੍ਰਭੁ ਸਚੁ ਪਛਾਣਿਆ ਹੋਰ ਭੂਲੀ ਅਵਗਣਿਆਰੇ ॥

میں نے اپنے صادق رب کو پہچان لیا ہے؛ لیکن خوبیوں سے خالی عورت اسے بھلا کر راہ حق سے گمراہ ہو گئی ہے۔

ਮੈ ਸਦਾ ਰਾਵੇ ਪਿਰੁ ਆਪਣਾ ਸਚੜੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੇ ॥

میں ہمیشہ ہی اپنے محبوب کو یاد کر کے خوشی حاصل کرتی ہوں اور سچے کلام پر غور و خوض کرتی ہوں۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੇ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਨਾਰੇ ਮਿਲਿ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਪਾਇਆ ॥

جو عورت سچے کلام پر غور و خوض کرتی ہے، وہ اپنے محبوب کے عشق میں مگن رہتی ہے اور صادق گرو کو مل کر اپنے محبوب کو پا لیتی ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਸਹਜੇ ਮਾਤੀ ਗਇਆ ਦੁਸਮਨੁ ਦੂਖੁ ਸਬਾਇਆ ॥

جس قادر رب کے عشق میں رنگا ہوا ہے وہ فطری حالت میں ہی مگن رہتا ہے اور اس کے دشمن اور تکالیف سب دور ہو گئے ہیں۔

ਅਪਨੇ ਗੁਰ ਕੰਉ ਤਨੁ ਮਨੁ ਦੀਜੈ ਤਾਂ ਮਨੁ ਭੀਜੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰੇ ॥

اگر ہم اپنی جسم و جان گرو کے حوالے کردیں، تو ہمارا دل خوش ہو جائے گا،پیاس اور تکلیف دور ہو جائے گی۔

ਮੈ ਪਿਰੁ ਸਚੁ ਪਛਾਣਿਆ ਹੋਰ ਭੂਲੀ ਅਵਗਣਿਆਰੇ ॥੩॥

میں نے اپنے صادق رب کو پہچان لیا ہے، دیگر عیبوں سے بھری عورت راہ حق سے گمراہ ہو گئی ہے۔

3۔

ਸਚੜੈ ਆਪਿ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਘੋਰ ਅੰਧਾਰੋ ॥

صادق رب نے خود ہی کائنات کو وجود بخشا ہے؛ لیکن گرو کے بغیر کائنات میں گھٹا ٹوپ تاریکی ہے۔

ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ਆਪਿ ਮਿਲੈ ਆਪੇ ਦੇਇ ਪਿਆਰੋ ॥

وہ خود ہی انسانوں کو گرو سے ملاتا ہے اور اسے خود ہی ملا کر اپنے عشق کا تحفہ دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਦੇਇ ਪਿਆਰੋ ਸਹਜਿ ਵਾਪਾਰੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਨਮੁ ਸਵਾਰੇ ॥

وہ خود ہی اپنا عشق عطا کرتا ہے اور انسان اس طرح نام کے علم کی سوداگری کرتا ہے اور گرومکھ بن کر اپنی انمول زندگی سنوار لیتا ہے۔

ਧਨੁ ਜਗ ਮਹਿ ਆਇਆ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸਚਿਆਰੋ ॥

اس کائنات میں اس کی آمد کامیاب ہے، جو اپنا غرور مٹادیتا ہے اور وہ سچے دربار میں صادق تسلیم کیا جاتا ہے۔

ਗਿਆਨਿ ਰਤਨਿ ਘਟਿ ਚਾਨਣੁ ਹੋਆ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਪਿਆਰੋ ॥

اے نانک ! اس کے دل میں علم کا جوہر روشن ہوگیا ہے اور اسے نام رب سے عشق ہے۔

ਸਚੜੈ ਆਪਿ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਆ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਘੋਰ ਅੰਧਾਰੋ ॥੪॥੩॥

صادق رب نے خود ہی کائنات کو وجود بخشا ہے؛ لیکن گرو کے بغیر کائنات میں گھٹا ٹوپ تاریکی ہے۔

ਵਡਹੰਸੁ ਮਹਲਾ ੩ ॥

وڈہنسو محلہ 3۔

ਇਹੁ ਸਰੀਰੁ ਜਜਰੀ ਹੈ ਇਸ ਨੋ ਜਰੁ ਪਹੁਚੈ ਆਏ ॥

یہ جسم بہت کمزور ہے، اسے آہستہ آہستہ بڑھاپا آجاتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਹੋਰੁ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਆਵੈ ਜਾਏ ॥

گرو نے جن کی حفاظت کی ہے، انہیں نجات مل گئی ہے؛ لیکن اس کے علاوہ لوگ پیدا ہوتے اور فوت ہوتے رہتے ہیں اور دنیا میں آتے جاتے ہی رہتے ہیں۔

ਹੋਰਿ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਆਵਹਿ ਜਾਵਹਿ ਅੰਤਿ ਗਏ ਪਛੁਤਾਵਹਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਸੁਖੁ ਨ ਹੋਈ ॥

بقیہ پیدا ہوتے اور فنا ہوتے اور آتے جاتے رہتے ہیں، آخری وقت میں جاتے ہوئے افسوس کرتے ہیں اور رب کے نام کے بغیر انہیں خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਐਥੈ ਕਮਾਵੈ ਸੋ ਫਲੁ ਪਾਵੈ ਮਨਮੁਖਿ ਹੈ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥

انسان اس دنیا میں جو عمل کرتا ہے، وہی پھل پاتا ہے اور نفس پرست انسان اپنے عزت گنوا دیتا ہے۔

ਜਮ ਪੁਰਿ ਘੋਰ ਅੰਧਾਰੁ ਮਹਾ ਗੁਬਾਰੁ ਨਾ ਤਿਥੈ ਭੈਣ ਨ ਭਾਈ ॥

عالم آخرت میں خوفناک اندھیرا اور گھٹے کی کیفیت ہے، وہاں نہ کوئی بہن ہے اور نہ بھائی۔

ਇਹੁ ਸਰੀਰੁ ਜਜਰੀ ਹੈ ਇਸ ਨੋ ਜਰੁ ਪਹੁਚੈ ਆਈ ॥੧॥

یہ جسم میں بہت نازک اور کمزور ہے اور اسے آہستہ آہستہ بڑھاپا آجاتا ہے۔ 1۔

ਕਾਇਆ ਕੰਚਨੁ ਤਾਂ ਥੀਐ ਜਾਂ ਸਤਿਗੁਰੁ ਲਏ ਮਿਲਾਏ ॥

اگر صادق گرو اپنے ساتھ ملالے، تو یہ جسم سونے کی طرح پاکیزہ ہو جاتا ہے۔

ਭ੍ਰਮੁ ਮਾਇਆ ਵਿਚਹੁ ਕਟੀਐ ਸਚੜੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ॥

صادق گرو اس کے دل سے مایا کا شبہ دور کردیتا ہے اور پھر وہ صدق نام میں سمایا رہتا ہے۔

ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

وہ صدق نام میں سما کر رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے اور اپنے محبوب رب سے مل کر خوشی حاصل کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦਿ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਵਿਚਹੁ ਹੰਉਮੈ ਜਾਏ ॥

وہ دن رات ہمیشہ ہی سرور میں رہتا ہے اور اس کے دل سے کبر مٹ جاتی ہے۔

ਜਿਨੀ ਪੁਰਖੀ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ਤਿਨ ਕੈ ਹੰਉ ਲਾਗਉ ਪਾਏ ॥

جن عظیم ہستی نے ہری کے نام کو اپنے دل سے لگایا ہے، میں ان کے قدم بوسی کرتا ہوں۔

ਕਾਂਇਆ ਕੰਚਨੁ ਤਾਂ ਥੀਐ ਜਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਲਏ ਮਿਲਾਏ ॥੨॥

اگر صادق گروہ اپنے ساتھ ملالے، تو یہ جسم سونے کی طرح پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਸੋ ਸਚਾ ਸਚੁ ਸਲਾਹੀਐ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਇ ਬੁਝਾਏ ॥

اگر صادق گرو سمجھ عطا کرے، تو اس صادق رب کی حمد وثنا کی جاتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਣੀਆ ਕਿਆ ਮੁਹੁ ਦੇਸਨਿ ਆਗੈ ਜਾਏ ॥

جو عورت صادق گرو کے بغیر شبہات میں پڑی ہوئی ہے، وہ آخرت میں کیا منہ دکھائے گی؟

ਕਿਆ ਦੇਨਿ ਮੁਹੁ ਜਾਏ ਅਵਗੁਣਿ ਪਛੁਤਾਏ ਦੁਖੋ ਦੁਖੁ ਕਮਾਏ ॥

وہ آخرت میں کیا منہ دکھائے گی، وہ اپنے عیوب کے سبب افسوس کرتی ہے اور پریشانی میں بتلا رہتی ہے۔

ਨਾਮਿ ਰਤੀਆ ਸੇ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲਾ ਪਿਰ ਕੈ ਅੰਕਿ ਸਮਾਏ ॥
لیکن جو عورت نام میں مگن رہتی ہے، وہ نہایت ہی سرخ ہوجاتی ہے اور اپنے مالک شوہر کی گود میں ضم ہوجاتی ہے۔

ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਸੁਝਈ ਕਿਸੁ ਆਗੈ ਕਹੀਐ ਜਾਏ ॥
مجھے رب جیسا عظیم دوسرا کوئی نظر نہیں آتا، پھر میں اپنی تکلیف کس کے سامنے بیان کروں؟

ਸੋ ਸਚਾ ਸਚੁ ਸਲਾਹੀਐ ਜੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਇ ਬੁਝਾਏ ॥੩॥
اگر صادق گرو سمجھ عطا کرے، تو اس کامل صادق کی تعریف و توصیف کی جاتی ہے۔ 3۔

ਜਿਨੀ ਸਚੜਾ ਸਚੁ ਸਲਾਹਿਆ ਹੰਉ ਤਿਨ ਲਾਗਉ ਪਾਏ ॥
جنہوں نے صادق رب کی حمد و ثنا کی ہے میں ان کی قدم بوسی کرتا ہوں۔

ਸੇ ਜਨ ਸਚੇ ਨਿਰਮਲੇ ਤਿਨ ਮਿਲਿਆ ਮਲੁ ਸਭ ਜਾਏ ॥
ایسا انسان سچا اور پاکیزہ ہوتا ہے اور انہیں مل کر دل کی کبر نما غلاظت دور ہوجاتی ہے۔

ਤਿਨ ਮਿਲਿਆ ਮਲੁ ਸਭ ਜਾਏ ਸਚੈ ਸਰਿ ਨਾਏ ਸਚੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਏ ॥
ان کے وصل سے کبر نما غلاظت دور ہو جاتی ہے اور انسان صدق نام کے سچے جھیل میں غسل کرتا ہے اور فطری طور پر ہی سچا بن جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਅਗਮੁ ਅਗੋਚਰੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬੁਝਾਏ ॥

صادق گرو نے مجھے ناقابل رسائی، پوشیدہ اور خیال سے ماوراء رب کے نام کا راز بتا دیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਰੰਗਿ ਰਾਤੇ ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਸਮਾਏ ॥

نانک کا بیان ہے کہ عشق کے رنگ میں رنگ کر دن رات جو رب کی پرستش کرتا ہے، وہ صدق میں سما جاتا ہے۔

ਜਿਨੀ ਸਚੜਾ ਸਚੁ ਧਿਆਇਆ ਹੰਉ ਤਿਨ ਕੈ ਲਾਗਉ ਪਾਏ ॥੪॥੪॥

انہوں نے کامل صادق رب کا دھیان کیا ہے، میں ان کی قدم بوسی کرتا ہوں۔ 4۔ 4۔

ਵਡਹੰਸ ਕੀ ਵਾਰ ਮਹਲਾ ੪ ਲਲਾਂ ਬਹਲੀਮਾ ਕੀ ਧੁਨਿ ਗਾਵਣੀ

وڈہنسو کی وار محلہ 4 للاں بہلیما کی دھن گاؤنی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਵਡ ਹੰਸ ਹੈ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

جو لوگ کلام میں مگن ہیں، وہ پرم ہنس (پرہیزگار) ہیں اور انہوں نے صدق نام کو اپنے دل میں بسایا ہوا ہے۔

ਸਚੁ ਸੰਗ੍ਰਹਹਿ ਸਦ ਸਚਿ ਰਹਹਿ ਸਚੈ ਨਾਮਿ ਪਿਆਰਿ ॥

وہ صدق کو جمع کرتا ہے، صدق میں مگن رہتا ہے اور صدق نام سے ہی عشق کرتا ہے۔

ਸਦਾ ਨਿਰਮਲ ਮੈਲੁ ਨ ਲਗਈ ਨਦਰਿ ਕੀਤੀ ਕਰਤਾਰਿ ॥

خالق نے ان پر یہ نظر کرم کی ہوئی ہے کہ وہ ہمیشہ پاک رہتا ہے اور انہیں کوئی گندگی نہیں لگتی۔

ਨਾਨਕ ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜੋ ਅਨਦਿਨੁ ਜਪਹਿ ਮੁਰਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! میں ان عظیم ہستیوں پر قربان جاتا ہوں، جو روزانہ رب کا ذکر کرتے ہیں۔ 1۔

ਮः ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮੈ ਜਾਨਿਆ ਵਡ ਹੰਸੁ ਹੈ ਤਾ ਮੈ ਕੀਆ ਸੰਗੁ ॥

میں اس بات سے واقف تھی کہ وہ کوئی پرم ہنس(پرہیزگار) ہے، تب ہی میں نے اس کی صحبت اختیار کی۔

ਜੇ ਜਾਣਾ ਬਗੁ ਬਪੁੜਾ ਤ ਜਨਮਿ ਨ ਦੇਦੀ ਅੰਗੁ ॥੨॥

اگر یہ سمجھتی کہ لاچار بگولہ یعنی کوئی ڈھونگی ہے، تو پیدائش سے ہی اس سے وصل نہیں کرتی۔ 2۔

ਮः ੩ ॥

محلہ 3۔

ਹੰਸਾ ਵੇਖਿ ਤਰੰਦਿਆ ਬਗਾਂ ਭਿ ਆਯਾ ਚਾਉ ॥

ہنسوں (مخیر حضرات) کو تیرتے دیکھ کر بگلوں (ڈھونگیوں) کو بھی تیرنے کی شدید خواہش پیدا ہو گئی ہے۔

ਡੁਬਿ ਮੁਏ ਬਗ ਬਪੁੜੇ ਸਿਰੁ ਤਲਿ ਉਪਰਿ ਪਾਉ ॥੩॥

لیکن بے چارہ بگولا تو دنیوی سمندر میں ڈوب کر جان گنوا گیا، ان کا سر نیچے اور پیر اوپر تھا۔ 3۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਆਪੇ ਹੀ ਆਪਿ ਆਪਿ ਹੈ ਆਪਿ ਕਾਰਣੁ ਕੀਆ ॥

اے مالک ! تو خود ساختہ قادر مطلق ہے اور تو نے خود ہی کائنات بنائی ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਆਪਿ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਹੈ ਕੋ ਅਵਰੁ ਨ ਬੀਆ ॥

تیری ذات شکل و صورت سے پاک ہے اور تیرے سوا دوسرا کوئی نہیں۔

ਤੂ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਹੈ ਤੂ ਕਰਹਿ ਸੁ ਥੀਆ ॥

تو ہی کرنے اور کروانے پر قادر ہے اور تو جو کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਤੂ ਅਣਮੰਗਿਆ ਦਾਨੁ ਦੇਵਣਾ ਸਭਨਾਹਾ ਜੀਆ ॥

تو ہی تمام جانداروں کو بغیر مانگے عطا کرتا ہے۔

ਸਭਿ ਆਖਹੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਵਾਹੁ ਵਾਹੁ ਜਿਨਿ ਦਾਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੁਖਿ ਦੀਆ ॥੧॥

سبھی اپنی زبان سے صادق گرو کی بڑائی بیان کرو، جس نے ہم انسانوں کو ہری کے نام کا تحفہ عطا کیا ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਸਭੁ ਆਕਾਰੁ ਹੈ ਨਿਰਭਉ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸੋਇ ॥

ساری کائنات خوف میں ہے؛ لیکن ایک معبود رب ہی بے خوف ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੇਵਿਐ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਿਥੈ ਭਉ ਕਦੇ ਨ ਹੋਇ ॥

صادق گرو کی خدمت کرنے سے رب دل میں آجاتا ہے اور پھر دل میں کبھی خوف داخل نہیں ہوتا۔

ਦੁਸਮਨੁ ਦੁਖੁ ਤਿਸ ਨੋ ਨੇੜਿ ਨ ਆਵੈ ਪੋਹਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥

کوئی دشمن اور تکلیف اس کے قریب نہیں اتی اور کوئی اسے پریشان نہیں کرسکتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਨਿ ਵੀਚਾਰਿਆ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੁ ਹੋਇ ॥

گرومکھ نے اپنے دل میں یہ سوچ لیا ہے کہ جو رب کو پسند آتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਹੀ ਪਤਿ ਰਖਸੀ ਕਾਰਜ ਸਵਾਰੇ ਸੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! رب خود ہی انسان کی عزت رکھتا ہے اور وہی سارا کام پورا کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਇਕਿ ਸਜਣ ਚਲੇ ਇਕਿ ਚਲਿ ਗਏ ਰਹਦੇ ਭੀ ਫੁਨਿ ਜਾਹਿ ॥

کچھ رفیق دنیا سے جا رہے ہیں، کچھ پہلے ہی دنیا چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور جو موجود ہیں، آخرکار وہ بھی یہاں سے چلے جائیں گے۔

ਜਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਨ ਸੇਵਿਓ ਸੇ ਆਇ ਗਏ ਪਛੁਤਾਹਿ ॥
جنہوں نے صادق گرو کی خدمت نہیں کی ہے، وہ دنیا میں کف افسوس مل کر چلے گئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਚਿ ਰਤੇ ਸੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਮਾਹਿ ॥੨॥
اے نانک ! جو لوگ صدق نام میں مگن رہتے ہیں، وہ کبھی جدا نہیں ہوتے اور صادق گرو کی خدمت کر کے رب میں ضم ہوجاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥
پؤڑی۔

ਤਿਸੁ ਮਿਲੀਐ ਸਤਿਗੁਰ ਸਜਣੈ ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣਕਾਰੀ ॥
جس کے دل میں ہمدرد رب رہتا ہے، ہمیں اسے عظیم ہستی صادق گرو سے ملاقات کرنی چاہیے۔

ਤਿਸੁ ਮਿਲੀਐ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰੀਤਮੈ ਜਿਨਿ ਹੰਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਮਾਰੀ ॥
جس نے دل سے غرور کو مٹادیا ہے، ہمیں اسے محبوب صادق گرو سے ملاقات کرنی چاہیے۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਉਪਦੇਸੁ ਦੇ ਸਭ ਸ੍ਰਿਸ੍ਟਿ ਸਵਾਰੀ ॥
جس نے ہری کی تعلیم دے کر ساعی کائنات کا فلاح و بہبود کیا ہے، وہ کامل صادق گرو قابل مبارک باد ہے۔

ਨਿਤ ਜਪਿਅਹੁ ਸੰਤਹੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਭਉਜਲ ਬਿਖੁ ਤਾਰੀ ॥

اے سنت حضرات ! ہمیشہ ہی رام نام کا ذکر کرو، جو تجھے زہریلے دنیوی سمندر سے پار کر دے گا۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਉਪਦੇਸਿਆ ਗੁਰ ਵਿਟੜਿਅਹੁ ਹੰਉ ਸਦ ਵਾਰੀ ॥੨॥

کامل گرو نے مجھے ہری کی تعلیم دی ہے؛ اس لیے میں اس گرو دیو پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਚਾਕਰੀ ਸੁਖੀ ਹੂੰ ਸੁਖ ਸਾਰੁ ॥

صادق گرو کی خدمت تمام خوشیوں کا ما حصل ہے۔

ਐਥੈ ਮਿਲਨਿ ਵਡਿਆਈਆ ਦਰਗਹ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے کائنات میں بڑی عزت ملتی ہے اور رب کے دربار میں نجات کا در حاصل ہوتا ہے۔

ਸਚੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਸਚੁ ਪੈਨਣੁ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

وہ انسان نیک عمل ہی انجام دیتا ہے، حق پر ہی قائم رہتا ہے اور صادق نام ہی اس کی بنیاد ہے۔

ਸਚੀ ਸੰਗਤਿ ਸਚਿ ਮਿਲੈ ਸਚੈ ਨਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

نیکو کاروں کی صحبت سے اس سے سچائی حاصل ہو جاتی ہے اور اسے صدق نام سے پیار ہو جاتا ہے۔

ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਹਰਖੁ ਸਦਾ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸਚਿਆਰੁ ॥

وہ ہمیشہ سچے کلام سے خوش ہوتا ہے اور دربار حق میں اسے سچا سمجھا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋ ਕਰੈ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੈ ਕਰਤਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! وہی شخص صادق گرو کی خدمت کرتا ہے، جس پر رب کی نظر کرم ہوتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਹੋਰ ਵਿਡਾਣੀ ਚਾਕਰੀ ਧ੍ਰਿਗੁ ਜੀਵਣੁ ਧ੍ਰਿਗੁ ਵਾਸੁ ॥

ان کی زندگی پر افسوس ہے اور ان کا ٹھکانہ بھی قابل مذمت ہے، جو صادق گرو کے علاوہ کسی اور کی خدمت کرتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਛੋਡਿ ਬਿਖੁ ਲਗੇ ਬਿਖੁ ਖਟਣਾ ਬਿਖੁ ਰਾਸਿ ॥

وہ امرت کو چھوڑ کر زہر سے منسلک ہو کر زہر کماتے لا ہے اور زہر ان کا سرمایہ ہے۔

ਬਿਖੁ ਖਾਣਾ ਬਿਖੁ ਪੈਨਣਾ ਬਿਖੁ ਕੇ ਮੁਖਿ ਗਿਰਾਸ ॥

زہر ہی ان کی خوراک ہے، زہر ہی ان کا لباس ہے اور وہ زہر کا لقمہ ہی اپنے منہ میں ڈالتا ہے۔

ਐਥੈ ਦੁਖੋ ਦੁਖੁ ਕਮਾਵਣਾ ਮੁਇਆ ਨਰਕਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥

وہ اس کائنات میں بہت تکلیفیں اٹھاتا ہے اور بعد وفات دوزخ میں ہی رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਮੁਹਿ ਮੈਲੈ ਸਬਦੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਕਾਮ ਕਰੋਧਿ ਵਿਣਾਸੁ ॥

نفس پرستوں کی زبان بہت گندی ہے، وہ الفاظ کے راز سے ناواقف ہے، وہ ہوس اور غصے میں ہی تباہ ہو جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਭਉ ਛੋਡਿਆ ਮਨਹਠਿ ਕੰਮੁ ਨ ਆਵੈ ਰਾਸਿ ॥

وہ صادق گرو کی محبت ترک کردیتا ہے اور ضدی دماغ کے سبب ان کا کوئی بھی کام پورا نہیں ہوتا۔

ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਕੋ ਨ ਸੁਣੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥

وہ آخرت میں جکڑ کر پیٹے جاتے ہیں اور کوئی بھی ان کی التجا نہیں سنتا۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਵਣਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥੨॥

اے نانک ! پچھلی زندگی میں کیے ہوئے اعمال کے مطابق خالق نے جو تقدیر لکھ دی ہے، ہم انسان اسی کے مطابق ہی عمل کرتے ہیں اور گرو کے ذریعے سے ہی رب کے نام میں دخول ہوتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਹੁ ਸਾਧ ਜਨੁ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥

اے بابا ! اس صادق کی خدمت کرو، جس نے رب کا نام دل میں مضبوط کروایا ہے۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਜਹੁ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਜਿਨਿ ਜਗੰਨਾਥੁ ਜਗਦੀਸੁ ਜਪਾਇਆ ॥

اس صادق گرو کی دن رات پرستش کرو، جس نے ہمیں خالق کائنات رب کے نام کا ذکر کروایا ہے۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਦੇਖਹੁ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਕਾ ਹਰਿ ਪੰਥੁ ਬਤਾਇਆ ॥

اسے صادق گرو کا ہر لمحہ دیدار کرو، جس نے ہری کی ہری راہ دکھائی ہے۔

ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਭ ਪਗੀ ਪਵਹੁ ਜਿਨਿ ਮੋਹ ਅੰਧੇਰੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥

ہر کوئی اس صادق گرو کے قدم بوسی کرو، جس نے ہوس کی تاریکی دور کردی ہے۔

ਸੋ ਸਤਗੁਰੁ ਕਹਹੁ ਸਭਿ ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਲਹਾਇਆ ॥੩॥

ہر کوئی اسے صادق گرو کی تعریف کرو، جس نے ہری کی پرستش کا ذخیرہ انسانوں کو عطا کروایا ہے۔ 3۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਭੁਖ ਗਈ ਭੇਖੀ ਭੁਖ ਨ ਜਾਇ ॥

صادق گرو کے وصل سے بھوک مٹ جاتی ہے؛ لیکن منافقت اختیار کرنے سے بھوک نہیں مٹتی۔

ਦੁਖਿ ਲਗੈ ਘਰਿ ਘਰਿ ਫਿਰੈ ਅਗੈ ਦੂਣੀ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥
منافق شخص کو بہت تکلیف ہوتی ہے، وہ گھر گھر بھٹکتا رہتا ہے اور آخرت میں بھی دوہرا عذاب پاتا ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਸਹਜੁ ਨ ਆਇਓ ਸਹਜੇ ਹੀ ਲੈ ਖਾਇ ॥
اس کے دل میں اطمینان نہیں ہوتا؛ تاکہ اسے جو کچھ بھی ملے، اسے اطمینان سے کھائے۔

ਮਨਹਠਿ ਜਿਸ ਤੇ ਮੰਗਣਾ ਲੈਣਾ ਦੁਖੁ ਮਨਾਇ ॥
وہ جس سے بھی طلب کرتا ہے، وہ اپنے دماغ کی ضد سے مانگتا ہے اور لے کر اپنے دینے والے کو ہی تکلیف پہنچاتا ہے۔

ਇਸੁ ਭੇਖੈ ਥਾਵਹੁ ਗਿਰਹੋ ਭਲਾ ਜਿਥਹੁ ਕੋ ਵਰਸਾਇ ॥
اس دکھاوے کا لباس اختیار کرنے سے تو گھر والوں کا خیال رکھنا بہتر ہے، جو کسی کو کچھ نہ کچھ دیتا ہی ہے۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਤਿਨਾ ਸੋਝੀ ਪਈ ਦੂਜੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥
جو شخص کلام میں مگن ہے، انہیں سمجھ آجاتی ہے اور کچھ لوگ تو شبہات میں ہی بھولے ہوئے ہیں۔

ਪਇਐ ਕਿਰਤਿ ਕਮਾਵਣਾ ਕਹਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥
اور اپنی تقدیر کے مطابق عمل کرتے ہیں اور اس بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵਹਿ ਸੇ ਭਲੇ ਜਿਨ ਕੀ ਪਤਿ ਪਾਵਹਿ ਥਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! جو رب کو پسند ہے، وہ نیک ہے اور وہ ان کا وقار برقرار رکھتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੇਵਿਐ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

صادق گرو کی خدمت کرنے سے انسان ہمیشہ خوش رہتا ہے اور ان کی پیدائش و موت کی تکلیف دور ہوجاتی ہے۔

ਚਿੰਤਾ ਮੂਲਿ ਨ ਹੋਵਈ ਅਚਿੰਤੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اسے بالکل ہی فکر نہیں ہوتی اور ان کے دل میں بے فکر ا رب بس جاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਤੀਰਥੁ ਗਿਆਨੁ ਹੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਬੁਝਾਇ ॥

صادق گرو نے یہ بات بتائی ہے کہ انسان کے دل میں ہی علم نما مقام زیارت ہے۔

ਮੈਲੁ ਗਈ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰਿ ਤੀਰਥਿ ਨਾਇ ॥

اس علم نما مقام زیارت کے امرت جھیل میں غسل کرنے سے ہر قسم کی گندگی دور ہوجاتی ہے اور دل پاکیزہ ہو جاتا ہے۔

ਸਜਣ ਮਿਲੇ ਸਜਣਾ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਇ ॥

سچے کلام کے عشق سے دوستوں کو اپنا دوست (رب) مل جاتا ہے۔

ਘਰ ਹੀ ਪਰਚਾ ਪਾਇਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥

وہ اپنے ہی گھر میں سماوی علم حاصل کرلیتا ہے اور اس کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਪਾਖੰਡਿ ਜਮਕਾਲੁ ਨ ਛੋਡਈ ਲੈ ਜਾਸੀ ਪਤਿ ਗਵਾਇ ॥

منافق شخص کو یمدوت نہیں چھوڑتا اور اسے آخرت میں ذلیل کرکے لے جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਸਚੇ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو صدق نام میں مگن رہتا ہے، اسے نجات مل جاتی ہے اور ان کا دل صادق رب کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤਿਤੁ ਜਾਇ ਬਹਹੁ ਸਤਸੰਗਤੀ ਜਿਥੈ ਹਰਿ ਕਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬਿਲੋਈਐ ॥

اس نیکوکاروں کی صحبت میں بیٹھو، جہاں ہری نام کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਹੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲੇਹੁ ਹਰਿ ਤਤੁ ਨ ਖੋਈਐ ॥

وہاں آرام دہ حالت میں ہری کے نام کا جہری ذکر کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم ہری کے نام جوہر کو بھول جاؤ۔

ਨਿਤ ਜਪਿਅਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਢੋਈਐ ॥

ہر روز ہری رب کا جہری ذکر کرتے رہو، ہری کے دربار میں پناہ مل جائے گی۔

ਸੋ ਪਾਏ ਪੂਰਾ ਸਤਗੁਰੂ ਜਿਸੁ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲਿਲਾਟਿ ਲਿਖੋਈਐ ॥

جس شخص کی تقدیر میں نیک اعمال کی وجہ سے خالق کے ذریعے تقدیر لکھی ہوتی ہے، اسے کامل صادق گرو مل جاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕੰਉ ਸਭਿ ਨਮਸਕਾਰੁ ਕਰਹੁ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਕੀ ਹਰਿ ਗਾਲ ਗਲੋਈਐ ॥੪॥

سب ہی لوگ اس گرو کو سلام کرو، جس نے ہری کی کہانی بیان کی ہے۔ 4۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਜਣ ਮਿਲੇ ਸਜਣਾ ਜਿਨ ਸਤਗੁਰ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੁ ॥

جنہیں صادق گرو سے پیار ہوتا ہے، ان دوستوں کو دوست ہی ملتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਤਿਨੀ ਧਿਆਇਆ ਸਚੈ ਪ੍ਰੇਮਿ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ سچے عشق و محبت کے سبب محبوب رب کو یاد کرتے ہیں۔

ਮਨ ਹੀ ਤੇ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਅਪਾਰਿ ॥

گرو کے بے پناہ الفاظ کے سبب ان کے دل میں رب سے متعلق یقین پیدا ہوجاتا ہے۔

ਏਹਿ ਸਜਣ ਮਿਲੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਜਿ ਆਪਿ ਮੇਲੇ ਕਰਤਾਰਿ ॥

اگر رب خود ملاقات کروادے، تو اسے دوست کبھی جدا نہیں ہوتے۔

ਇਕਨਾ ਦਰਸਨ ਕੀ ਪਰਤੀਤਿ ਨ ਆਈਆ ਸਬਦਿ ਨ ਕਰਹਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥

کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں، جن کے دل میں رب کے دیدار کی خواہش نہیں ہوتی اور کلام کے بارے میں بھی غور و خوض نہیں کرتے۔

ਵਿਛੁੜਿਆ ਕਾ ਕਿਆ ਵਿਛੁੜੈ ਜਿਨਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

جنہیں دوہرے پن سے محبت ہے، ان رب سے جدا ہونے والے لوگوں کی اور کیا جدائی ہو سکتی ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਸੇਤੀ ਦੋਸਤੀ ਥੋੜੜਿਆ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ॥

نفس پرست لوگوں کے ساتھ دوستی تھوڑے وقت صرف چار دن ہی رہتی ہے۔

ਇਸੁ ਪਰੀਤੀ ਤੁਟਦੀ ਵਿਲਮੁ ਨ ਹੋਵਈ ਇਤੁ ਦੋਸਤੀ ਚਲਨਿ ਵਿਕਾਰ ॥

اس محبت کے ٹوٹنے میں کوئی تاخیر نہیں لگتی اور ایسی دوستی سے تو صرف خرابی ہی پیدا ہوتی ہے۔

ਜਿਨਾ ਅੰਦਰਿ ਸਚੇ ਕਾ ਭਉ ਨਾਹੀ ਨਾਮਿ ਨ ਕਰਹਿ ਪਿਆਰੁ ॥

جن کے دل میں صادق رب کا خوف موجود نہیں ہوتا اور رب کے نام سے عشق نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਸਿਉ ਕਿਆ ਕੀਚੈ ਦੋਸਤੀ ਜਿ ਆਪਿ ਭੁਲਾਏ ਕਰਤਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! ایسے لوگوں سے دوستی نہیں کرنی چاہیے؛ کیوں کہ ان کو خالق نے خود ہی بھلا کر راہِ حق سے گم راہ کردیا ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਇਕਿ ਸਦਾ ਇਕਤੈ ਰੰਗਿ ਰਹਹਿ ਤਿਨ ਕੈ ਹਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

کچھ لوگ ہمیشہ رب کے عشق کے رنگ میں مگن رہتے ہیں، میں ان پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਅਰਪੀ ਤਿਨ ਕਉ ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥

میں اپنی جسم و جان، دولت ان کے حوالہ کرتا ہوں اور عاجزی کے ساتھ ان کی قدم بوسی کرتا ہوں۔

ਤਿਨ ਮਿਲਿਆ ਮਨੁ ਸੰਤੋਖੀਐ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਸਭ ਜਾਇ ॥

ان لوگوں سے ملاقات کرکے دل کو بہت اطمینان ہوتا ہے اور بھوک پیاس وغیرہ سب مٹ جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੀਏ ਸਦਾ ਸਚੇ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو رب کے نام میں مگن ہے، وہ ہمیشہ خوش رہتے ہیں اور اس کا دل صدق میں ہی لگا رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਹਉ ਵਾਰਿਆ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਕੀ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣਾਈ ॥

میں اس گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے ہری کی کہانی سنائی ہے۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

میں ہمیشہ اس گرو پر قربان ہوں، جس نے ہری کی پرستش کا مبارک موقع دیا ہے۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਿਆਰਾ ਮੇਰੈ ਨਾਲਿ ਹੈ ਜਿਥੈ ਕਿਥੈ ਮੈਨੋ ਲਏ ਛਡਾਈ ॥

وہ محبوب صادق گرو ہمیشہ میرے ساتھ ہے اور میں جہاں بھی ہوتا ہوں، مجھے نجات دلادیتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਸਾਬਾਸਿ ਹੈ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥

اس گرو کو مرحبا ہے، جس نے مجھے ہری کا علم عطا کیا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਗੁਰ ਵਿਟਹੁ ਵਾਰਿਆ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ਮੇਰੇ ਮਨ ਕੀ ਆਸ ਪੁਰਾਈ ॥੫॥

اے نانک ! میں اس گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے ہری کا نام دے کر میرے دل کی خواہش پوری کردی ہے۔ 5۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਦਾਧੀ ਜਲਿ ਮੁਈ ਜਲਿ ਜਲਿ ਕਰੇ ਪੁਕਾਰ ॥

ساری کائنات پیاس کی آگ میں جل کر فوت ہوگئی ہے اور جل کر پکار رہی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੀਤਲ ਜੇ ਮਿਲੈ ਫਿਰਿ ਜਲੈ ਨ ਦੂਜੀ ਵਾਰ ॥

اگر سکون عطا کرنے والے صادق گرو سے ملاقات ہوجائے، تو اسے دوسری بار جلنا نہیں پڑے گا۔

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਨਿਰਭਉ ਕੋ ਨਹੀ ਜਿਚਰੁ ਸਬਦਿ ਨ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! جب تک انسان گرو کے کلام پر غور نہیں کرتا، اس وقت تک رب کے نام کے بغیر کوئی بھی بے خوف نہیں ہوسکتا۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਭੇਖੀ ਅਗਨਿ ਨ ਬੁਝਈ ਚਿੰਤਾ ਹੈ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

جھوٹا لباس یعنی منافقت اختیار کرنے سے پیاس کی آگ نہیں بجھتی اور دل فکرمند ہی رہتا ہے۔

ਵਰਮੀ ਮਾਰੀ ਸਾਪੁ ਨਾ ਮਰੈ ਤਿਉ ਨਿਗੁਰੇ ਕਰਮ ਕਮਾਹਿ ॥

جس طرح سانپ کا بل توڑنے سے سانپ نہیں مرتا، اسی طرح گرو سے غیر تعلیم یافتہ عمل کرتا رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਸੇਵੀਐ ਸਬਦੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

عطا کرنے والے صادق گرو کی خدمت کرنے سے انسان کے دل میں کلام کا دخول ہوجاتا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਸਾਂਤਿ ਹੋਇ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਇ ॥

اس سے جسم و جان سرد اور پرسکون ہوجاتی ہے اور پیاس کی آگ بجھ جاتی ہے۔

ਸੁਖਾ ਸਿਰਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਜਾ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

جب انسان اپنے دل سے کبر کو نکال دیتا ہے، تو اسے تمام خوشیوں میں اعلیٰ خوشی حاصل ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਦਾਸੀ ਸੋ ਕਰੇ ਜਿ ਸਚਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

۔وہی گرومکھ حضرات تارک الدنیا ہوتے ہیں، جو اپنا دل سچائی کے ساتھ لگاتے ہیں

ਚਿੰਤਾ ਮੂਲਿ ਨ ਹੋਵਈ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਰਜਾ ਆਘਾਇ ॥
اسے بالکل بھی فکر نہیں ہوتی اور وہ ہری کے نام سے مطمئن اور پرسکون رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਹ ਛੂਟੀਐ ਹਉਮੈ ਪਚਹਿ ਪਚਾਇ ॥੨॥
اے نانک! واہے گرو کے نام کے بغیر انسان کو نجات نہیں مل سکتی اور وہ کبر کے سبب بالکل فنا ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی۔

ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਤਿਨੀ ਪਾਇਅੜੇ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ॥
جنہوں نے ہری کے نام کا دھیان کیا ہے، ان لوگوں کو اعلیٰ خوشی حاصل ہو گئی ہے۔

ਸਭੁ ਜਨਮੁ ਤਿਨਾ ਕਾ ਸਫਲੁ ਹੈ ਜਿਨ ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਮਨਿ ਲਾਗੀ ਭੁਖਾ ॥
ان لوگوں کی پوری زندگی کامیاب ہے جن کے دل میں ہری کے نام کی شدید خواہش ہے۔

ਜਿਨੀ ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਆਰਾਧਿਆ ਤਿਨ ਵਿਸਰਿ ਗਏ ਸਭਿ ਦੁਖਾ ॥

جنہوں نے گرو کے کلام کے ذریعے ہری کی پرستش کی ہے، ان کی ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہو گئی ہے۔

ਤੇ ਸੰਤ ਭਲੇ ਗੁਰਸਿਖ ਹੈ ਜਿਨ ਨਾਹੀ ਚਿੰਤ ਪਰਾਈ ਚੁਖਾ ॥

وہ سنت حضرات گرو کے اچھے شاگرد ہیں، جسے واہے گرو کے علاوہ کسی کی ذرا بھی پرواہ نہیں۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਤਿਨਾ ਕਾ ਗੁਰੂ ਹੈ ਜਿਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਫਲ ਹਰਿ ਲਾਗੇ ਮੁਖਾ ॥੬॥

ان کا گروہ قابل مبارک باد ہے، جن کے کمل جیسے چہرے پر ہری کے نام کا امرت پھل لگا ہوا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਕਲਿ ਮਹਿ ਜਮੁ ਜੰਦਾਰੁ ਹੈ ਹੁਕਮੇ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

اس کلی یوگ میں یمراج انسانوں کا دشمن ہے؛ لیکن وہ بھی رب کی مرضی کے مطابق کام کرتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਮਨਮੁਖਾ ਦੇਇ ਸਜਾਇ ॥

گرو نے جن لوگوں کی حفاظت کی ہے، انہیں نجات مل گئی ہے؛ لیکن وہ نفس پرست انسانوں کو سزا دیتا ہے۔

ਜਮਕਾਲੈ ਵਸਿ ਜਗੁ ਬਾਂਧਿਆ ਤਿਸ ਦਾ ਫਰੂ ਨ ਕੋਇ ॥

ساری کائنات موت کے قبضے میں قید ہے اور اسے کوئی بھی پکڑ نہیں سکتا۔

ਜਿਨਿ ਜਮੁ ਕੀਤਾ ਸੋ ਸੇਵੀਐ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੁਖੁ ਨ ਹੋਇ ॥

جس رب نے فرشتہ موت کو وجود بخشا ہے، گرومکھ بن کر اس کی پرستش کرنی چاہیے، پھر کوئی تکلیف پریشان نہیں کرتی۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਮੁ ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਜਿਨ ਮਨਿ ਸਚਾ ਹੋਇ ॥੧॥

اے نانک ! جن کے دل میں صادق رب ہوتا ہے، ان گرومکھوں کی فرشتہ موت بھی خدمت کرتا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਏਹਾ ਕਾਇਆ ਰੋਗਿ ਭਰੀ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਦੁਖੁ ਹਉਮੈ ਰੋਗੁ ਨ ਜਾਇ ॥

یہ نرم جسم کبر کی بیماری سے بھری ہوئی ہے اور لفظ برہما کے بغیر اس کبر کی بیماری اور دکھ کا خاتمہ نہیں ہو سکتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤਾ ਨਿਰਮਲ ਹੋਵੈ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇ ॥

اگر صادق گرو سے ملاقات ہو جائے، تو یہ جسم پاکیزہ ہو جاتا ہے اور ہری کے نام کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਸੁਖਦਾਤਾ ਦੁਖੁ ਵਿਸਰਿਆ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! خوشی دینے والے رب کے نام کا دھیان کرنے سے بآسانی ہی تکلیف و پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਨਿ ਜਗਜੀਵਨੁ ਉਪਦੇਸਿਆ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਹਉ ਸਦਾ ਘੁਮਾਇਆ ॥

میں ہمیشہ اس گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے کائنات کی زندگی عطا کرنے والے رب کی پرستش کی تعلیم دی ہے۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਹਉ ਖੰਨੀਐ ਜਿਨਿ ਮਧੁਸੂਦਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਣਾਇਆ ॥

میں اس گرو پر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر قربان ہوتا ہوں جس نے مدھوسودن ہری کا نام سنایا ہے۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕਉ ਹਉ ਵਾਰਣੈ ਜਿਨਿ ਹਉਮੈ ਬਿਖੁ ਸਭੁ ਰੋਗੁ ਗਵਾਇਆ ॥

میں اس گرو پر سو سو بار قربان جاتا ہوں، جس نے کبر نما زہر اور ہر طرح کی بیماری کو دور کر دیا۔

ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਵਡ ਪੁੰਨੁ ਹੈ ਜਿਨਿ ਅਵਗਣ ਕਟਿ ਗੁਣੀ ਸਮਝਾਇਆ ॥

اس گرو کا مجھ پر بڑا احسان ہے، جس نے خامیوں کو مٹا کر خوبیوں کے خزائن رب کا علم عطا کیا ہے۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਿਨ ਕਉ ਭੇਟਿਆ ਜਿਨ ਕੈ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥੭॥

اسے صادق گرو سے ان ہی لوگوں کی ملاقات ہوتی ہے، جن کی پیشانی پر رب نے ان کی تقدیر لکھی ہوتی ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਮਰਜੀਵੜੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਸਦਾ ਹੋਇ ॥

مرجیوے ہی رب کی پرستش کرتے ہیں اور گرو کے ذریعہ عبادت کی جا سکتی ہے۔

ਓਨਾ ਕਉ ਧੁਰਿ ਭਗਤਿ ਖਜਾਨਾ ਬਖਸਿਆ ਮੇਟਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਇ ॥

انہیں پرستش کا ذخیرہ شروع سے دیا ہوا ہے، جسے کوئی نہیں مٹا سکتا۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨੁ ਮਨਿ ਪਾਇਆ ਏਕੋ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥

ایسی عظیم ہستی اپنے دل میں ہی خوبیوں کے خزائن ایک اعلیٰ سچائی حاصل کر لیتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਫਿਰਿ ਵਿਛੋੜਾ ਕਦੇ ਨ ਹੋਇ ॥੧॥

نانک کا کابیان ہے کہ گرومکھ حضرات ہمیشہ ہی رب میں ملے رہتے ہیں اور پھر کبھی جدا نہیں ہوتے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਕੀਨੀਆ ਕਿਆ ਓਹੁ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جو شخص صادق گرو کی خدمت نہیں کرتا، وہ کیسے غور و فکر کرسکتا ہے۔

ਸਬਦੈ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਈ ਬਿਖੁ ਭੂਲਾ ਗਾਵਾਰੁ ॥

نادان انسان برائیوں میں بھٹکتا رہتا ہے اور لفظ کی قدر سے ناواقف رہتا ہے۔

ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁ ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

جاہل اور نابینا انسان بہت سے کام کرتا ہے اور دوہرے پن سے محبت کرتا ہے۔

ਅਣਹੋਦਾ ਆਪੁ ਗਣਾਇਦੇ ਜਮੁ ਮਾਰਿ ਕਰੇ ਤਿਨ ਖੁਆਰੁ ॥

جو خوبیوں سے عاری لوگ خود کو عظیم کہلواتے ہیں، انہیں فرشتہ موت پٹائی کرکے بہت تکلیف دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਿਸ ਨੋ ਆਖੀਐ ਜਾ ਆਪੇ ਬਖਸਣਹਾਰੁ ॥੨॥

نانک کا بیان ہیں کہ اور کسے بتایا جائے.ل؛ جب کہ واہے گرو خود ہی معافی دینے والا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਕਰਤਾ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣਦਾ ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੁਮਾਰੇ ॥

اے خالق کائنات ! تو ہر چیز سے واقف ہے اور یہ سارے انسان تیرے اپنے ہی ہیں۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਤੂ ਮੇਲਿ ਲੈਹਿ ਕਿਆ ਜੰਤ ਵਿਚਾਰੇ ॥

جسے تو پسند کرتا ہے، اسے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے؛ لیکن یہ کمزور انسان کیا کرسکتا ہے۔

ਤੂ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਹੈ ਸਚੁ ਸਿਰਜਣਹਾਰੇ ॥

اے سچا خالق! تو ہر ایک کام کرنے اور کروانے پر قدرت رکھتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਤੂ ਮੇਲਹਿ ਪਿਆਰਿਆ ਸੋ ਤੁਧੁ ਮਿਲੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੀਚਾਰੇ ॥

اے محبوب! جسے تو خود اپنے ساتھ ملاتا ہے، وہی گرومکھ بن کر تیرا دھیان کرکے تجھ میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਆਪਣੇ ਜਿਨਿ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਅਲਖੁ ਲਖਾਰੇ ॥੮॥

میں اپنے صادق گروپ پر سو بار قربان ہوں، جس نے میرے ناقابل دید رب کا دیدار کروا دیا ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਰਤਨਾ ਪਾਰਖੁ ਜੋ ਹੋਵੈ ਸੁ ਰਤਨਾ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جو جواہرات کی شناخت کرنے والا جوہر شناس ہے، وہی جواہرات پر غور و خوض کرتا ہے۔

ਰਤਨਾ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਈ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁ ਅੰਧਾਰੁ ॥

لیکن جاہل اور انتہائی اندھا شخص جواہرات کی قدر نہیں جانتا۔

ਰਤਨੁ ਗੁਰੂ ਕਾ ਸਬਦੁ ਹੈ ਬੂਝੈ ਬੂਝਣਹਾਰੁ ॥

کوئی دانش ور شخص ہی یہ بات سمجھتا ہے کہ گرو کا کلام ہی جوہر ہے۔

ਮੂਰਖ ਆਪੁ ਗਣਾਇਦੇ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

نادان انسان خودپر بڑا فخر کرتا ہے؛ لیکن ایسا شخص پیدائش و موت کے چکر میں پڑ کر تکلیف اٹھاتا رہتا ہے

ਨਾਨਕ ਰਤਨਾ ਸੋ ਲਹੈ ਜਿਸੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥
نانک عرض کرتا ہے کہ نام کے جواہرات کا حصول اسی شخص کو ہوتا ہے، جسے گرومکھ بن کر نام سے پیار ہوتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਨਾਮੁ ਉਚਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਨਿਤ ਬਿਉਹਾਰੁ ॥
ایسا شخص دن رات ہری کے نام کا ہی ورد کرتا ہے اور ہری کا نام ہی اس کے روزمرہ کا قانون بن جاتا ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਜੇ ਆਪਣੀ ਤਾ ਹਰਿ ਰਖਾ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੧॥
اگر رب فضل فرمادے، تو میں اس سے اپنے دل میں بسا کر رکھ سکتا ہوں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥
محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਕੀਨੀਆ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੋ ਪਿਆਰੁ ॥
جو شخص گرو کی خدمت نہیں کرتا اور ہری کے نام سے پیار نہیں کرتا۔

ਮਤ ਤੁਮ ਜਾਣਹੁ ਓਇ ਜੀਵਦੇ ਓਇ ਆਪਿ ਮਾਰੇ ਕਰਤਾਰਿ ॥
تم انہیں زندہ مت سمجھو؛ کیوں کہ انہیں خالق رب نے خود ہی فنا کر دیا ہے۔

ਹਉਮੈ ਵਡਾ ਰੋਗੁ ਹੈ ਭਾਇ ਦੂਜੈ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

غرور ایک بہت بڑا مرض ہے یہ مرض انسان سے دوہرے پن کے اعمال کرواتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮਨਮੁਖਿ ਜੀਵਦਿਆ ਮੁਏ ਹਰਿ ਵਿਸਰਿਆ ਦੁਖੁ ਪਾਇ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ نفس پرست انسان زندہ رہتے ہوئے بھی مردے کے مانند ہے اور وہ رب کو بھلا کر بہت تکلیف اٹھاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤری۔

ਜਿਸੁ ਅੰਤਰੁ ਹਿਰਦਾ ਸੁਧੁ ਹੈ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਸਭਿ ਨਮਸਕਾਰੀ ॥

جس شخص کا دل اندر سے صاف ہو، اسے ہر کوئی سلام کرتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕਉ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

جس کے دل میں نام کا خزانہ موجود ہے، میں اس شخص پر قربان جاتا ہوں۔

ਜਿਸੁ ਅੰਦਰਿ ਬੁਧਿ ਬਿਬੇਕੁ ਹੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥

جس کے اندر حکمت و ذہانت ہے اور مراری ہری کا نام موجود رہتا ہے۔

ਸੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਭਨਾ ਕਾ ਮਿਤੁ ਹੈ ਸਭ ਤਿਸਹਿ ਪਿਆਰੀ ॥

وہ صادق گرو سبھی کا دوست ہے اور وہ ساری کائنات سے پیار کرتا ہے۔

ਸਭੁ ਆਤਮ ਰਾਮੁ ਪਸਾਰਿਆ ਗੁਰ ਬੁਧਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥੯॥

میں نے گرو کی عطا کردہ عقل سے یہ سوچا ہے کہ سب روحوں میں سمائے ہوئے رام کا ہی پھیلاؤ ہے۔

6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਜੀਅ ਕੇ ਬੰਧਨਾ ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਕਰਮ ਕਮਾਹਿ ॥

وہ عمل صادق گرو کی خدمت کے بغیر انسان کے لیے بندھن بن جاتا ہے، جو عمل وہ غرور میں رہ کر انجام دیتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਠਉਰ ਨ ਪਾਵਹੀ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ॥

گرو کی خدمت کے بغیر انسان کو خوشی کا مقام نہیں ملتا اور وہ پیدائش و موت کے سبب کائنات میں آتا جاتا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਫਿਕਾ ਬੋਲਣਾ ਨਾਮੁ ਨ ਵਸੈ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

انسان صادق گرو کی خدمت کے بغیر سخت الفاظ ہی بولتا رہتا ہے اور اس کے دل میں رب کا نام نہیں بستا۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਜਮ ਪੁਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਨਿ ਮੁਹਿ ਕਾਲੈ ਉਠਿ ਜਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! انسان صادق گرو کی خدمت کیے بغیر دنیا سے منہ کالا کروا کر چلا جاتا ہے اور دوزخ میں جکڑ کر سزا پاتا ہے۔ 1۔

ਮਹਲਾ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਜਾਲਉ ਐਸੀ ਰੀਤਿ ਜਿਤੁ ਮੈ ਪਿਆਰਾ ਵੀਸਰੈ ॥

میں ایسی روایت کو نذر آتش کردوں گا، جس کے نتیجے میں مجھے میرا محبوب رب بھول جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਈ ਭਲੀ ਪਰੀਤਿ ਜਿਤੁ ਸਾਹਿਬ ਸੇਤੀ ਪਤਿ ਰਹੈ ॥੨॥

اے نانک ! وہ محبت ہی عزیز ہے، جو رب کے نزدیک عزت برقرار رکھتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਇਕੋ ਦਾਤਾ ਸੇਵੀਐ ਹਰਿ ਇਕੁ ਧਿਆਈਐ ॥

ایک سخی رب کی ہی پرستش کرنی چاہیے اور ایک رب کا ہی دھیان کرنا چاہیے۔

ਹਰਿ ਇਕੋ ਦਾਤਾ ਮੰਗੀਐ ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਪਾਈਐ ॥

ایک سخی رب سے ہی مانگنا چاہیے؛ کیوں کہ اسی سے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔

ਜੇ ਦੂਜੇ ਪਾਸਹੁ ਮੰਗੀਐ ਤਾ ਲਾਜ ਮਰਾਈਐ ॥

اگر ہم واہے گرو کے علاوہ کسی اور سے مانگتے ہیں، تو شرمسار ہو کر فوت ہوں گے۔

ਜਿਨਿ ਸੇਵਿਆ ਤਿਨਿ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਤਿਸੁ ਜਨ ਕੀ ਸਭ ਭੁਖ ਗਵਾਈਐ ॥
جس نے عبادت کی ہے، اسے نتیجہ حاصل ہو گیا ہے اور اس شخص کی ساری بھوک مٹ گئی ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਤਿਨ ਵਿਟਹੁ ਵਾਰਿਆ ਜਿਨ ਅਨਦਿਨੁ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥੧੦॥
نانک ان لوگوں پر قربان ہے، جو اپنے دل میں دن رات ہری کے نام کا دھیان کرتے ہیں۔ 10۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥
شلوک محلہ 3۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੰਉ ਆਪਿ ਤੁਠਾ ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਲਇਅਨੁ ਜਨ ਲਾਇ ॥
میرا محبوب رب خود معتقدین سے خوش ہوا ہے اور اس نے خود ہی اپنے پرستاروں کو عبادت میں لگایا ہے۔

ਪਾਤਿਸਾਹੀ ਭਗਤ ਜਨਾ ਕਉ ਦਿਤੀਅਨੁ ਸਿਰਿ ਛਤੁ ਸਚਾ ਹਰਿ ਬਣਾਇ ॥
اس نے اپنے پرستاروں کو بادشاہت عطا کی ہے اور ان کے سروں کے لیے حقیقی تاج بنایا ہے۔

ਸਦਾ ਸੁਖੀਏ ਨਿਰਮਲੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥
وہ ہمیشہ خوش اور پاکیزہ ہے اور صادق گرو کی خدمت کرتا ہے۔

ਰਾਜੇ ਓਇ ਨ ਆਖੀਅਹਿ ਭਿੜਿ ਮਰਹਿ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਪਾਹਿ ॥
انہیں بادشاہ نہیں کہا جاسکتا، جو آپس میں لڑ کر فوت ہو جاتے ہیں اور پھر دوبارہ اندام نہانی کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਨਕੀਂ ਵਢੀਂ ਫਿਰਹਿ ਸੋਭਾ ਮੂਲਿ ਨ ਪਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک! وہ نام رب کے بغیر حقیر ہو کر گھومتا رہتا ہے، اور انہیں کوئی حسن عطا نہیں ہوتا۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸੁਣਿ ਸਿਖਿਐ ਸਾਦੁ ਨ ਆਇਓ ਜਿਚਰੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦਿ ਨ ਲਾਗੈ ॥

انسان کو (کلام) سننے اور ہدایت دینے سے اس کا ذائقہ نہیں ملتا؛ جب تک کہ وہ گرومکھ بن کر کلام میں مشغول نہیں ہوتا۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੇਵਿਐ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਵਿਚਹੁ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے رب کا نام انسان کے دل میں داخل ہو جاتا ہے اور اس کے باطن سے شبہ اور خوف مٹ جاتا ہے۔

ਜੇਹਾ ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਜਾਣੈ ਤੇਹੋ ਹੋਵੈ ਤਾ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਗੈ ॥

انسان گرو سے متعلق جیسا علم رکھتا ہے، وہ بھی اسی طرح ہو جاتا ہے اور پھر اس کا دل صدق نام میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਹਰਿ ਦਰਿ ਸੋਹਨਿ ਆਗੈ ॥੨॥

اے نانک! نام کی وجہ سے ہی انسان کو شہرت حاصل ہوتی ہے اور آخرت میں رب کے دربار میں بھی شان پاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਗੁਰਸਿਖਾਂ ਮਨਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੈ ਗੁਰੁ ਪੂਜਣ ਆਵਹਿ ॥

گرو کے شاگردوں کے دل میں رب کے لیے پیار ہے اور وہ آکر گرو کی پرستش کرتے ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਣੰਜਹਿ ਰੰਗ ਸਿਉ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲੈ ਜਾਵਹਿ ॥

وہ بہت ہی پیار سے ہری کے نام کی سوداگری کرتا ہے اور ہری کے نام کا فائدہ حاصل کر کے چلا جاتا ہے۔

ਗੁਰਸਿਖਾ ਕੇ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਭਾਵਹਿ ॥

گرو کے شاگردوں کا چہرہ ہمیشہ روشن رہتا ہے اور وہ رب کے دربار میں مقبول ہوتے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੋਹਲੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਕਾ ਵਡਭਾਗੀ ਸਿਖ ਗੁਣ ਸਾਂਝ ਕਰਾਵਹਿ ॥

گرو صادق گرو رب کے نام کا انمول ذخیرہ ہے اور خوش قسمت گرو کے شاگرد اس خوبیوں کے خزانے میں ان کے حصے دار بن جاتے ہیں۔

ਤਿਨਾ ਗੁਰਸਿਖਾ ਕੰਉ ਹਉ ਵਾਰਿਆ ਜੋ ਬਹਦਿਆ ਉਠਦਿਆ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ॥੧੧॥

میں گرو کے ان شاگردوں پر قربان ہوں، جو اٹھتے، بیٹھتے وقت ہمیشہ ہری کے نام کا دھیان کرتے رہتے ہیں۔ 11۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

اے نانک ! واہے گرو کا نام ایک انمول خزانہ ہے، جس کا حصول گرو کے ذریعے ہی ہوتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਘਰਿ ਹੋਦੀ ਵਥੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਅੰਧੇ ਭਉਕਿ ਮੁਏ ਬਿਲਲਾਇ ॥੧॥

نفس پرست انسان اپنے دل کے گھر میں موجود اس انمول شئی سے ناواقف ہے اور علم سے اندھے بھونکتے اور گڑگڑاتے ہی دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕੰਚਨ ਕਾਇਆ ਨਿਰਮਲੀ ਜੋ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਸਚਿ ਲਾਗੀ ॥

وہ جسم سونے کی طرح پاکیزہ ہے، جو حقیقی صادق رب کے سچے نام میں مگن ہو گئی ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਜੋਤਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗੀ ॥

گرومکھ بننے سے اس جسم کو پاکیزہ نور والے بے عیب رب کا حصول ہو جاتا ہے اور اس کا شبہ اور خوف مٹ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਬੈਰਾਗੀ ॥੨॥

اے نانک ! گرومکھ حضرات ہمیشہ خوش رہتے ہیں اور دن رات رب کی محبت میں تارک الدنیا بنے رہتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸੇ ਗੁਰਸਿਖ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਹੈ ਜਿਨੀ ਗੁਰ ਉਪਦੇਸੁ ਸੁਣਿਆ ਹਰਿ ਕੰਨੀ ॥

گرو کے وہ شاگرد قابل مبارک باد ہیں، جنہوں نے بغور اپنے کانوں سے گرو کی تعلیم سنی ہے۔

ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਤਿਨਿ ਹੰਉਮੈ ਦੁਬਿਧਾ ਭੰਨੀ ॥

گرو صادق گرو نے ان کے دل میں رب کا نام جمادیا ہے اور ان کے شبہ اور کبر کا خاتمہ کردیا ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਵੈ ਕੋ ਮਿਤ੍ਰੁ ਨਾਹੀ ਵੀਚਾਰਿ ਡਿਠਾ ਹਰਿ ਜੰਨੀ ॥

پرستاروں نے یہ غور و خوص کرکے دیکھ لیا ہے کہ ہری کے نام کے علاوہ دوسرا کوئی دوست نہیں۔

ਜਿਨਾ ਗੁਰਸਿਖਾ ਕਉ ਹਰਿ ਸੰਤੁਸਟੁ ਹੈ ਤਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਗਲ ਮੰਨੀ ॥

جن گرو کے شاگردوں سے رب کامل طور پر راضی ہے، انہوں نے صادق گرو کی اطاعت کی۔

ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦੇ ਤਿਨੀ ਚੜੀ ਚਵਗਣਿ ਵੰਨੀ ॥੧੨॥

گرومکھ ہری کے نام کا دھیان کرتے ہیں، وہ اس کی محبت کے چار گنا رنگ سے رنگ جاتے ہیں۔ 12۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖੁ ਕਾਇਰੁ ਕਰੂਪੁ ਹੈ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਨਕੁ ਨਾਹਿ ॥

نفس پرست انسان بڑا بزدل اور بد شکل ہے اور رب کے نام کے بغیر وہ حقیر و ذلیل ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਧੰਧੈ ਵਿਆਪਿਆ ਸੁਪਨੈ ਭੀ ਸੁਖੁ ਨਾਹਿ ॥

ایسا شخص دن رات دنیا کے کاموں میں مشغول رہتا ہے اور خواب میں بھی اسے خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵਹਿ ਤਾ ਉਬਰਹਿ ਨਾਹਿ ਤ ਬਧੇ ਦੁਖ ਸਹਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک ! اگر ایسا انسان گرمکھ بن جائے، تب ہی اسے نجات مل سکتی ہے، ورنہ وہ بندھنوں میں پھنس کر مصیبت میں ہی مبتلا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਦਰਿ ਸੋਹਣੇ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਮਾਹਿ ॥

گرومکھ حضرات رب کے دربار میں ہمیشہ حسین نظر آتے ہیں اور وہ گرو کے کلام کی مشاقی کرتے ہیں۔

ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਦਰਿ ਸਚੈ ਸੋਭਾ ਪਾਹਿ ॥

ان کا دل ہمیشہ مطمئن اور پرسکون رہتا ہے اور وہ سچے رب کے در پر بڑی شان حاصل کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਾਇਆ ਸਹਜੇ ਸਚਿ ਸਮਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! جن گرومکھوں نے ہری کے نام کو حاصل کیا ہے، وہ بآسانی ہی سچائی میں سما گیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਹਿਲਾਦਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥

گرو کی قربت میں رہ کر پرستار پرہلاد نے ہری کا ذکر کرکے مقام حاصل کیا تھا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਨਕਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

جنک نے گرو کے ذریعے سے ہی ہری کے نام میں دل لگایا تھا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਸਿਸਟਿ ਹਰਿ ਉਪਦੇਸੁ ਸੁਣਾਈ ॥

گرو کے ذریعے سے ہی وششٹھ جی نے ہری کی تعلیم سنائی تھی۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਕਿਨੈ ਪਾਇਆ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥

اے میرے بھائی ! گرو کے بغیر ہری کا نام کسی کو بھی حاصل نہیں ہوا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਲਹਾਈ ॥੧੩॥

ہری نے خود گرومکھ حضرات کو اپنی عقیدت عطا کی ہے۔ 13۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਪਰਤੀਤਿ ਨ ਆਈਆ ਸਬਦਿ ਨ ਲਾਗੋ ਭਾਉ ॥

جس شخص نے صادق گرو کے تئیں ایمان یا وفاداری پیدا نہیں کی اور جو کلام سے محبت نہیں کرتا،

ਓਸ ਨੋ ਸੁਖੁ ਨ ਉਪਜੈ ਭਾਵੈ ਸਉ ਗੇੜਾ ਆਵਉ ਜਾਉ ॥

اسے خوشی حاصل نہیں ہوتی، بلاشبہ وہ سو بار اس کائنات میں پیدا ہوتا اور فوت ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਮਿਲੈ ਸਚੇ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਉ ॥੧॥

اے نانک ! اگر گرو کی موجودگی میں حقیقی رب پر توجہ مرکوز کی جائے، تو وہ بآسانی ہی حاصل ہوجاتا ہے۔

1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਏ ਮਨ ਐਸਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਖੋਜਿ ਲਹੁ ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

اے دل ! ایسا صادق گرو تلاش کرلو، جس کی خدمت کرنے سے پیدائش و موت کی تکلیف دور ہوجاتی

ہے۔

ਸਹਸਾ ਮੂਲਿ ਨ ਹੋਵਈ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇ ॥

گرو کو حاصل کرنے سے تجھے کوئی بھی پریشانی نہیں ہوگی اور تیرا اکبر کلام کے ذریعے جل جائے گا۔

ਕੂੜੈ ਕੀ ਪਾਲਿ ਵਿਚਹੁ ਨਿਕਲੈ ਸਚੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

پھر جھوٹ کی دیوار تیرے دل سے منہدم ہوجائے گی اور تیرے دل میں صدق پناہ لے لے گا۔

ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਮਨਿ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ਸਚ ਸੰਜਮਿ ਕਾਰ ਕਮਾਇ ॥

سچائی کے اصول کے مطابق عمل کرنے سے تیرے دل میں سکون اور خوشی ہوجائے گی۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰੈ ਕਰਮਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਹਰਿ ਜੀਉ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! کامل تقدیر سے صادق گرو اسی وقت ملتا ہے، جب رب اپنی مرضی سے نظر کرم فرماتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਸ ਕੈ ਘਰਿ ਦੀਬਾਨੁ ਹਰਿ ਹੋਵੈ ਤਿਸ ਕੀ ਮੁਠੀ ਵਿਚਿ ਜਗਤੁ ਸਭੁ ਆਇਆ ॥

جس شخص کے دل نما گھر میں منصف شری ہری رہتا ہو، اس کی مٹھی میں تو ساری کائنات ہی آجاتی ہے۔

ਤਿਸ ਕਉ ਤਲਕੀ ਕਿਸੈ ਦੀ ਨਾਹੀ ਹਰਿ ਦੀਬਾਨਿ ਸਭਿ ਆਣਿ ਪੈਰੀ ਪਾਇਆ ॥

اس شخص کو کسی بھی خدمت کی ضرورت نہیں ہوتی؛ کیوں کہ منصف شری ہری ساری کائنات جھکا کر اس کے قدموں میں رکھ دیتا ہے۔

ਮਾਣਸਾ ਕਿਅਹੁ ਦੀਬਾਣਹੁ ਕੋਈ ਨਸਿ ਭਜਿ ਨਿਕਲੈ ਹਰਿ ਦੀਬਾਣਹੁ ਕੋਈ ਕਿਥੈ ਜਾਇਆ ॥

انسانوں کے دربار سے تو کوئی بھاگ دوڑ کر نکل سکتا ہے؛ لیکن شری ہری کی عدالت سے کوئی کہاں جاسکتا ہے؟

ਸੋ ਐਸਾ ਹਰਿ ਦੀਬਾਨੁ ਵਸਿਆ ਭਗਤਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਤਿਨਿ ਰਹਦੇ ਖੁਹਦੇ ਆਣਿ ਸਭਿ ਭਗਤਾ ਅਗੈ ਖਲਵਾਇਆ ॥

تو ایسا شری ہری منصف بادشاہ معتقدین کے دل میں بستا ہے، جس نے بقیہ تمام لوگوں کو بھی لاکر معتقدین کے ساتھ کھڑا کردیا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਵੈ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੈ ਕਿਨੈ ਧਿਆਇਆ ॥੧੪॥

ہری نام کی شہرت نصیب سے ہی حاصل ہوتی ہے اور کسی نایاب گرومکھ نے ہی اس پر غور کیا ہے۔

14۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਜਗਤੁ ਮੁਆ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥

صادق گرو کی خدمت کے بغیر کائنات مردہ لاش کے مثل بنی ہوئی ہے اور اپنی انمول زندگی یوں ہی گنوا رہی ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਅਤਿ ਦੁਖੁ ਲਗਾ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

کائنات حرص و ہوس میں بمتلا ہو کر بہت تکلیف برداشت کرتی ہے اور یہ پیدا ہوتی اور فنا ہوتی رہتی ہے۔

ਵਿਸਟਾ ਅੰਦਰਿ ਵਾਸੁ ਹੈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜੂਨੀ ਪਾਇ ॥

وہ غلاظت میں رہتا ہے اور بار بار اندام نہانی میں گھومتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜਮੁ ਮਾਰਸੀ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! واہے گرو کے نام سے محروم لوگوں کو یم سخت سزا دیتا ہے اور آخری وقت میں لوگ افسوس میں جلتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਪੁਰਖੁ ਏਕੁ ਹੈ ਹੋਰ ਸਗਲੀ ਨਾਰਿ ਸਬਾਈ ॥

اس کائنات میں ایک ہی اعلیٰ ہستی (رب) ہے، بقیہ ساری کائنات تو اس کی زوجہ ہے۔

ਸਭਿ ਘਟ ਭੋਗਵੈ ਅਲਿਪਤੁ ਰਹੈ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖਣਾ ਜਾਈ ॥

وہ سب ہی کے دل میں خوش ہوتا ہے؛ لیکن پھر بھی ان سے لاتعلق رہتا ہے۔ وہ پوشیدہ ہے اور اس کا دیدار نا ممکن ہے۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਵੇਖਾਲਿਆ ਸਬਦੇ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥

اس کائنات میں کامل گرو نے اس کا دیدار کرا دیا ہے اور کلام کے ذریعے اس کا علم عطا کر دیا ہے۔

ਪੁਰਖੈ ਸੇਵਹਿ ਸੇ ਪੁਰਖ ਹੋਵਹਿ ਜਿਨੀ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਈ ॥

جو لوگ رب کی پرستش کرتے ہیں اور گرو کے کلام کے ذریعے اپنا غرور مٹا دیتے ہیں، وہ خود ہی کامل انسان ہو جاتے ہیں۔

ਤਿਸ ਕਾ ਸਰੀਕੁ ਕੋ ਨਹੀ ਨਾ ਕੋ ਕੰਟਕੁ ਵੈਰਾਈ ॥

اس کائنات میں اس رب کا کوئی بھی شریک نہیں ہے اور نہ ہی کوئی اس کا کٹر دشمن ہے۔

ਨਿਹਚਲ ਰਾਜੁ ਹੈ ਸਦਾ ਤਿਸੁ ਕੇਰਾ ਨਾ ਆਵੈ ਨਾ ਜਾਈ ॥

اس کی حکمرانی ہمیشہ قائم ہے اور وہ نہ پیدا ہوتا اور نہ ہی جاتا ہے یعنی وہ لافانی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸੇਵਕੁ ਸੇਵਾ ਕਰੇ ਹਰਿ ਸਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥

رات دن اس کے پرستار ان کی عبادت کرتے ہیں اور سچے ہری کی حمد و ثنا بیان کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕੁ ਵੇਖਿ ਵਿਗਸਿਆ ਹਰਿ ਸਚੇ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥੨॥

نانک اس صادق ہری کی شہرت دیکھ کر شکر گذار ہو گیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਨ ਕੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਸਦ ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਤਿਨ ਕੰਉ ਰਖਣਹਾਰਾ ॥

جن کے دل میں ہمیشہ ہری کا نام رہتا ہے، ہری کا نام ہی ان کا نگراں بن جاتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਿਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਮਾਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ਮਿਤ੍ਰੁ ਹਮਾਰਾ ॥

ہری کا نام ہی میرے والدین، رفیق اور دوست ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਵੈ ਨਾਲਿ ਗਲਾ ਹਰਿ ਨਾਵੈ ਨਾਲਿ ਮਸਲਤਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੀ ਕਰਦਾ ਨਿਤ ਸਾਰਾ ॥

ہری کے نام سے ہی ہماری گفتگو ہے اور ہمارا مشورہ ہے اور ہری کا نام ہی ہمارا محافظ ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮਾਰੀ ਸੰਗਤਿ ਅਤਿ ਪਿਆਰੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਕੁਲੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਰਵਾਰਾ ॥

ہری کا نام ہماری سب سے پیاری صحبت ہے، ہری کا نام ہمارا نسب ہے اور ہری کا نام ہمارا خاندان ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੰਉ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ਹਰਿ ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਸਦਾ ਕਰੇ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥੧੫॥

نانک کو ہری (نما) گرو نے ہری کا نام عطا کیا ہے اور دنیا و آخرت میں ہمیشہ ہماری نجات کا ذریعہ ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਿਨ ਕੰਉ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਆ ਸੇ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਸਦਾ ਕਮਾਹਿ ॥

جن کی صادق گرو سے ملاقات ہو جاتی ہے، وہ ہمیشہ ہری کا جہری ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਅਚਿੰਤੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਤਿਨ ਕੈ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹਿ ॥

اچانک ان کے دل میں ہری کا نام داخل ہوجاتا ہے اور وہ سچے کلام میں سما جاتا ہے۔

ਕੁਲੁ ਉਧਾਰਹਿ ਆਪਣਾ ਮੋਖ ਪਦਵੀ ਆਪੇ ਪਾਹਿ ॥

جس کی وجہ سے وہ اپنے اہل و عیال کی نجات کا ذریعہ بنتا ہے اور خود مقام نجات حاصل کرلیتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਤਿਨ ਕਉ ਸੰਤੁਸਟੁ ਭਇਆ ਜੋ ਗੁਰ ਚਰਨੀ ਜਨ ਪਾਹਿ ॥

جو عقیدت مند گرو کے قدموں میں آیا ہے، پربرہما رب ان سے مسرور ہوگیا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਲਾਜ ਰਖਾਹਿ ॥੧॥

نانک تو ہری کا غلام ہے اور ہری اپنے فضل سے اس کی عزت برقرار رکھتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਹੰਉਮੈ ਅੰਦਰਿ ਖੜਕੁ ਹੈ ਖੜਕੇ ਖੜਕਿ ਵਿਹਾਇ ॥

متکبر شخص پریشانیوں میں بتلا رہتا ہے اور وہ اسی الجھن میں اپنی زندگی غم میں گزاردیتا ہے۔

ਹੰਉਮੈ ਵਡਾ ਰੋਗੁ ਹੈ ਮਰਿ ਜੰਮੈ ਆਵੈ ਜਾਇ ॥

غرور ایک خطرناک بیماری ہے، جس کے نتیجے میں وہ فوت ہوتا ہے، دوبارہ پیدا ہوتا ہے اور دنیا میں آتا جاتا رہتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਨਾ ਸਤਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਆਇ ॥

خالق نے جن کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے، اسے صادق گرو رب مل جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਉਬਰੇ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! گرو کی بے پناہ فضل سے وہ نجات پا لیتا ہے اور وہ لفظ کے ذریعے اپنی غرور کو نذر آتش کر دیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮਾਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਗਤੁ ਅਗੋਚਰੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

ہری کا نام ہمارا رب ہے، جو ابدی، پوشیدہ، لافانی، اعلیٰ ترین خالق ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮ ਸ੍ਰੇਵਹ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮ ਪੂਜਹ ਹਰਿ ਨਾਮੇ ਹੀ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

ہم ہری کے نام کی ہی پرستش و عبادت کرتے ہیں اور ہمارا دل ہری کے نام میں مگن رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਜੇਵਡੁ ਕੋਈ ਅਵਰੁ ਨ ਸੂਝੈ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਅੰਤਿ ਛਡਾਤਾ ॥

ہری کے نام جیسا کوئی دوسرا نظر نہیں آتا؛ کیوں کہ اخیر میں ہری کا نام ہی ذریعہ نجات بنتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਆ ਗੁਰਿ ਪਰਉਪਕਾਰੀ ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੂ ਕਾ ਪਿਤਾ ਮਾਤਾ ॥

جس خیر خواہ گرو نے ہمیں ہری کا نام عطا کیا ہے، اس گرو کے والدین قابل مبارک باد ہیں۔

ਹੰਉ ਸਤਿਗੁਰ ਅਪੁਣੇ ਕੰਉ ਸਦਾ ਨਮਸਕਾਰੀ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੈ ਜਾਤਾ ॥੧੬॥

میں اپنے صادق گرو کو ہمیشہ سلام کرتا رہتا ہوں، جن کی ملاقات سے مجھے ہری کے نام کا علم حاصل ہوا ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵ ਨ ਕੀਨੀਆ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੋ ਪਿਆਰੁ ॥

جس شخص نے گرو کی صحبت میں رہ کر اس کی خدمت نہیں کی، ہری کے نام سے بھی عشق نہیں کیا اور

ਸਬਦੈ ਸਾਦੁ ਨ ਆਇਓ ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

گرو کے کلام کا ذائقہ بھی حاصل نہیں کیا، ایسا جاہل شخص اس کائنات میں بار بار پیدا ہوتا اور فوت ہوتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧੁ ਨ ਚੇਤਈ ਕਿਤੁ ਆਇਆ ਸੈਸਾਰਿ ॥

اگر نفس پرست اندھا انسان رب کو کبھی یاد نہیں کرتا، تو اس کائنات میں اس کی آمد کا کیا مطلب ہے؟

ਨਾਨਕ ਜਿਨ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਲੰਘੇ ਪਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! جس پر رب اپنی نظر کرم فرماتا ہے، وہ گرو کی قربت میں رہ کر دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਇਕੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਾਗਤਾ ਹੋਰੁ ਜਗੁ ਸੂਤਾ ਮੋਹਿ ਪਿਆਸਿ ॥

ایک صادق گرو ہی بیدار رہتے ہیں؛ باقی ساری کائنات ہوس اور خواہش کی نیند میں مصروف ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਨਿ ਜਾਗੰਨਿ ਸੇ ਜੋ ਰਤੇ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਗੁਣਤਾਸਿ ॥

جو لوگ خوبیوں کے خزائن صدق نام میں مگن ہیں اور صادق گرو کی خدمت کرتے ہیں، وہ لگاؤ اور خواہش سے ہوشیار رہتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧ ਨ ਚੇਤਨੀ ਜਨਮਿ ਮਰਿ ਹੋਹਿ ਬਿਨਾਸਿ ॥

اندھا نفس پرست انسان رب کو یاد نہیں کرتا، جس کی وجہ سے پیدائش و موت کے چکر میں ہی ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤਿਨੀ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਜਿਨ ਕੰਉ ਧੁਰਿ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆਸਿ ॥੨॥

اے نانک ! ابتدا میں ہی رب نے جن کی تقدیر میں لکھ دیا ہے، انہوں نے ہی گرو کے ذریعے سے نام کا دھیان کیا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮਾਰਾ ਭੋਜਨੁ ਛਤੀਹ ਪਰਕਾਰ ਜਿਤੁ ਖਾਇਐ ਹਮ ਕਉ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਭਈ ॥

ہری کا نام ہمارے چھتیس اقسام کا لذیذ کھانا ہے، جسے نوش کرنے سے ہمیں بڑا اطمینان حاصل ہوا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮਾਰਾ ਪੈਨਣੁ ਜਿਤੁ ਫਿਰਿ ਨੰਗੇ ਨ ਹੋਵਹ ਹੋਰ ਪੈਨਣ ਕੀ ਹਮਾਰੀ ਸਰਧ ਗਈ ॥

ہری کا نام ہمارا لباس ہے، جسے زیب تن کر کے ہم دوبارہ ننگے نہیں ہوں گے اور ہماری دیگر کچھ پہننے کی خواہش دور ہو گئی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹਮਾਰਾ ਵਣਜੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਵਾਪਾਰੁ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਕੀ ਹਮ ਕੰਉ ਸਤਿਗੁਰਿ ਕਾਰਕੁਨੀ ਦੀਈ ॥

ہری کا نام ہماری سوداگری اور تجارت ہے اور صادق گرو نے ہمیں ہری کے نام کی ہی سوداگری عطا کی ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਕਾ ਹਮ ਲੇਖਾ ਲਿਖਿਆ ਸਭ ਜਮ ਕੀ ਅਗਲੀ ਕਾਣਿ ਗਈ ॥

ہم نے ہری نام کا ہی حساب لکھا ہے اور یم کی اگلی ساری ضرورتیں ختم ہو گئی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਧਿਆਇਆ ਜਿਨ ਕੰਉ ਧੁਰਿ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਲਿਖਤੁ ਪਈ ॥੧੭॥

خالق نے ابتدا ہی سے جن کی تقدیر میں نام کے حصول کا نوشتہ لکھا ہے، اسے کسی نایاب گرومکھ نے ہی ہری کے نام کا دھیان کیا ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਗਤੁ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁ ਹੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

یہ کائنات جاہل اور اندھی ہے، جو دوہرے پن میں عمل کرتی رہتی ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਜੇਤੇ ਕਰਮ ਕਰੇ ਦੁਖੁ ਲਗੈ ਤਨਿ ਧਾਇ ॥

یہ دوہرے پن میں جتنا بھی عمل کرتی، اس کا جسم اتنی ہی تکلیف برداشت کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਜਾ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਕਮਾਇ ॥

اگر انسان گرو کے کلام پر عمل کرے، تو گرو کے فضل سے خوشی پیدا ہو جاتی ہے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਕਰਮ ਕਰੇ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥

وہ سچی باتوں کے ذریعے کام کرے اور رات دن نام کا دھیان کرتا رہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਤੁ ਆਪੇ ਲਾਏ ਤਿਤੁ ਲਗੇ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! رب انسان کو جہاں لگاتا ہے، انسان وہیں لگ جاتا ہے اور اس میں انسان کی کوئی مداخلت نہیں۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਹਮ ਘਰਿ ਨਾਮੁ ਖਜਾਨਾ ਸਦਾ ਹੈ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

ہمارے دل نما گھر میں ہمیشہ رب کے نام کا خزانہ اور بکثرت عقیدت کا ذخیرہ ہے موجود ہے۔

ਸਤਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਜੀਅ ਕਾ ਸਦ ਜੀਵੈ ਦੇਵਣਹਾਰਾ ॥

صادق گرو انسانوں کو نام کا تحفہ عطا کرنے والا ہے اور وہ عطا کرنے والا ہمیشہ ہی زندہ رہتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਸਦਾ ਕਰਹਿ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਅਪਾਰਾ ॥

گرو کے بےپناہ کلام کے ذریعے ہم دن رات ہری کا جہری ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਸਬਦੁ ਗੁਰੂ ਕਾ ਸਦ ਉਚਰਹਿ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਵਰਤਾਵਣਹਾਰਾ ॥

ہم ہمیشہ گرو کے کلام کو بیان کرتے رہتے ہیں، جو زمانے میں نام کا تحفہ بانٹنے والا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਸਦਾ ਸੁਖਿ ਵਸੈ ਸਹਜੇ ਕਰੇ ਵਾਪਾਰਾ ॥

ہمارا یہ دل ہمیشہ خوش رہتا ہے اور بآسانی ہی نام کی سوداگری کرتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਹਰਿ ਰਤਨੁ ਹੈ ਮੁਕਤਿ ਕਰਾਵਣਹਾਰਾ ॥

ہمارے دل میں گرو کا علم اور ہری کے نام کا جوہر موجود ہے جو ہمیں نجات عطا کروانے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਸੋ ਪਾਏ ਸੋ ਹੋਵੈ ਦਰਿ ਸਚਿਆਰਾ ॥੨॥

اے نانک ! علرب جس پر نظر کرم کرتا ہے، وہ اس تحفے کو حاصل کرلیتا ہے اور وہ اس کے دربار میں سچا تسلیم کیا جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਸੋ ਗੁਰਸਿਖੁ ਕਹੀਐ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣੀ ਜਾਇ ਪਇਆ ॥

اس گرو کے شاگردوں کو مبارک بادی دینی چاہیے، جو صادق گرو کے قدموں میں لگا ہوا ہے۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਸੋ ਗੁਰਸਿਖੁ ਕਹੀਐ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਮੁਖਿ ਰਾਮੁ ਕਹਿਆ ॥

اس گرو کے شاگرد کو مبارک بادی دینی چاہیے، جس نے اپنے کمل جیسی خوبصورت زبان سے رب کا نام بیان کیا ہے۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਸੋ ਗੁਰਸਿਖੁ ਕਹੀਐ ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸੁਣਿਐ ਮਨਿ ਅਨਦੁ ਭਇਆ ॥

اس گرو کے شاگرد کو مبارک بادی دینی چاہیے، جس کے دل میں ہری کا نام سن کر خوشی پیدا ہوگئی ہے۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਸੋ ਗੁਰਸਿਖੁ ਕਹੀਐ ਜਿਨਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵਾ ਕਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਲਇਆ ॥

گرو کے اس شاگرد کو مبارک بادی دینی چاہیے۔ جس نے صادق گرو کی خدمت کرکے ہری کے نام کو حاصل کیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਗੁਰਸਿਖ ਕੰਉ ਹੰਉ ਸਦਾ ਨਮਸਕਾਰੀ ਜੋ ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਗੁਰਸਿਖੁ ਚਲਿਆ ॥੧੮॥

میں ہمیشہ اس گرو کے شاگرد کو سلام کرتا ہوں، جو گرو کی اجازت کے مطابق چلا ہے۔ 18۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਮਨਹਠਿ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਸਭ ਥਕੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

رب دل کی ضد کے سبب کسی کو بھی حاصل نہیں ہوا اور سب (ضدی) ضد سے کام کرتے ہوئے تھک گئے ہیں۔

ਮਨਹਠਿ ਭੇਖ ਕਰਿ ਭਰਮਦੇ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

وہ ضدی دل کے سبب منافقت اختیار کر کے بھٹکتا رہتا ہے اور اسی وجہ سے دوہرے پن میں تکلیف اٹھاتا ہے۔

ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਸਭੁ ਮੋਹੁ ਹੈ ਨਾਮੁ ਨ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

ردھیاں اور سدھیاں سب ہوس ہی ہے اور اس وجہ سے نام دل میں نہیں بستا۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਵੈ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਜਾਇ ॥

گرو کی با عقیدت خدمت کرنے سے دل پاکیزہ ہوجاتا ہے اور جہالت کی تاریکی مٹ جاتی ہے۔

ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਘਰਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਆ ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! ہمارے دل نما گھر میں ہی نام کا جوہر ظاہر ہوگیا ہے اور دل بآسانی ہی سما گیا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਬਦੈ ਸਾਦੁ ਨ ਆਇਓ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੋ ਪਿਆਰੁ ॥

جس شخص کو گرو کے کلام کا لطف حاصل نہیں ہوتا، وا ہے گرو کے نام سے محبت نہیں کرتا،

ਰਸਨਾ ਫਿਕਾ ਬੋਲਣਾ ਨਿਤ ਨਿਤ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

وہ اپنی زبان سے کڑوا ہی بولتا ہے اور دن بدن خوار ہوتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਿਰਤਿ ਪਇਐ ਕਮਾਵਣਾ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! ایسا شخص اپنی سابقہ زندگی کے نیک اعمال کے مطابق ہی عمل کرتا ہے اور انہیں کوئی بھی مٹا نہیں سکتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸਤ ਪੁਰਖੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹਮਾਰਾ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਹਮ ਕਉ ਸਾਂਤਿ ਆਈ ॥

ہماری اعلیٰ ہستی صادق گرو صاحب کرامت ہے، جس کی ملاقات سے ہمیں سکون حاصل ہوگیا ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸਤ ਪੁਰਖੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹਮਾਰਾ ਜਿਤੁ ਮਿਲਿਐ ਹਮ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਪਾਈ ॥

ہماری اعلیٰ ہستی صادق گرو بزرگی والا ہے، جس کی ملاقات سے ہمیں ہری کی عقیدت حاصل ہوئی ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹਮਾਰਾ ਜਿਸ ਕੀ ਸੇਵਾ ਤੇ ਹਮ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

ہمارے ہری کا معتقد صادق گرو صاحب کرامت ہے، جس کی خدمت کرنے سے ہم نے ہری کے نام میں دل لگایا ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਹਰਿ ਗਿਆਨੀ ਸਤਿਗੁਰੂ ਹਮਾਰਾ ਜਿਨਿ ਵੈਰੀ ਮਿਤ੍ਰੁ ਹਮ ਕਉ ਸਭ ਸਮ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਦਿਖਾਈ ॥

ہمارے ہری کا دانشور صادق گرو بزرگی والے ہیں، جس نے ہمیں یکساں طور پر سب ہی دوستوں اور دشمنوں کو دکھا دیا ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮਿਤ੍ਰੁ ਹਮਾਰਾ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਸਿਉ ਹਮਾਰੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਣਾਈ ॥੧੯॥

ہمارا رفیق صادق گروہ صاحب کرامت ہے جس نے ہری کے نام سے ہماری محبت پیدا کی ہے۔ 19۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਘਰ ਹੀ ਮੁੰਧਿ ਵਿਦੇਸਿ ਪਿਰੁ ਨਿਤ ਝੂਰੇ ਸੰਮ੍ਹਾਲੇ ॥

عورت اپنے گھر میں ہے؛ لیکن اس کا مالک شوہر ملک سے باہر ہے اور وہ ہر روز ہی شوہر کی یاد میں مرجھاتی جا رہی ہے؛

ਮਿਲਦਿਆ ਢਿਲ ਨ ਹੋਵਈ ਜੇ ਨੀਅਤਿ ਰਾਸਿ ਕਰੇ ॥੧॥

لیکن اگر وہ اپنی نیت صاف کرلے، تو مالک شوہر کی ملاقات میں بالکل بھی تاخیر نہیں ہوگی۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਨਾਨਕ ਗਾਲੀ ਕੂੜੀਆ ਬਾਝੁ ਪਰੀਤਿ ਕਰੇਇ ॥

گرو نانک دیو جی کا بیان ہے کہ رب سے محبت کیے بغیر دیگر تمام باتیں بیکار اور جھوٹی ہے۔

ਤਿਚਰੁ ਜਾਣੈ ਭਲਾ ਕਰਿ ਜਿਚਰੁ ਲੇਵੈ ਦੇਇ ॥੨॥

وہ جب تک عطا کرتا رہتا ہے، انسان لیتا رہتا ہے اور اسی وقت تک انسان رب کو اچھا گمان کرتا ہے۔

-2

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਨਿ ਉਪਾਏ ਜੀਅ ਤਿਨਿ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ॥

جس رب نے انسانوں کو پیدا کیا ہے، وہی اس کی حفاظت کرتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਚਾ ਨਾਉ ਭੋਜਨੁ ਚਾਖਿਆ ॥

میں نے تو ہری کے امرت نما صدق نام کا ہی کھانا چکھا ہے۔

ਤਿਪਤਿ ਰਹੇ ਆਘਾਇ ਮਿਟੀ ਭਭਾਖਿਆ ॥

اب میں مطمئن اور پرسکون ہو گیا ہوں اور میرے کھانے کی خواہش مٹ گئی ہے۔

ਸਭ ਅੰਦਰਿ ਇਕੁ ਵਰਤੈ ਕਿਨੈ ਵਿਰਲੈ ਲਾਖਿਆ ॥

سبھی کے دل میں ایک رب ہی موجود ہے اور اس حقیقت کا کسی نایاب شخص کو ہی علم حاصل ہوا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਭਏ ਨਿਹਾਲੁ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਪਾਖਿਆ ॥੨੦॥

نانک رب کی پناہ لے کر خوش حال ہو گیا ہے۔ 20۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਨੋ ਸਭੁ ਕੋ ਵੇਖਦਾ ਜੇਤਾ ਜਗਤੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥
واہے گرو نے جتنی بھی کائنات بنائی ہے، کائنات کے تمام انسان صادق گرو کا دیدار کرتے ہیں۔

ਡਿਠੈ ਮੁਕਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਜਿਚਰੁ ਸਬਦਿ ਨ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥
لیکن گرو کے دیدار سے انسانوں کو اس وقت تک نجات نہیں ملتی؛ جب تک وہ کلام پر غور و خوض نہیں کرتا۔

ਹਉਮੈ ਮੈਲੁ ਨ ਚੁਕਈ ਨਾਮਿ ਨ ਲਗੈ ਪਿਆਰੁ ॥
(جب تک) اس کے غرور کی گندگی دور نہیں ہوتی اور نہ ہی رب کے نام سے عشق ہوتا ہے۔

ਇਕਿ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇਅਨੁ ਦੁਬਿਧਾ ਤਜਿ ਵਿਕਾਰ ॥
کچھ لوگوں کو تو رب معاف کرکے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، جو شکوک اور برائیاں چھوڑ دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਇਕਿ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਮਰਿ ਮਿਲੇ ਸਤਿਗੁਰ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥੧॥
اے نانک ! کچھ لوگ پیار، محبت کے سبب صادق گرو کا دیدار کرکے اپنے غرور کو مٹا کر سچائی کے ساتھ مل جاتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥
محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰੂ ਨ ਸੇਵਿਓ ਮੂਰਖ ਅੰਧ ਗਵਾਰਿ ॥
احمق، نابینا اور جاہل شخص صادق گرو کی خدمت نہیں کرتا۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਬਹੁਤੁ ਦੁਖੁ ਲਾਗਾ ਜਲਤਾ ਕਰੇ ਪੁਕਾਰ ॥

وہ دوہرے پن کی وجہ سے بہت تکلیف اٹھاتا ہے اور پریشانی میں جلتا ہوا بہت چلاتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਾਰਣਿ ਗੁਰੂ ਵਿਸਾਰਿਆ ਸੇ ਨ ਉਪਕਰੇ ਅੰਤੀ ਵਾਰ ॥

جس کائنات کی ہوس اور خاندانی لگاؤ کے سبب وہ گرو کو بھول جاتا ہے، وہ بھی آخر میں اس پر کوئی احسان نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮਤੀ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਬਖਸੇ ਬਖਸਣਹਾਰ ॥੨॥

اے نانک! گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے اور معاف کرنے والا رب معافی دے دیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਆਪੇ ਆਪਿ ਆਪਿ ਸਭੁ ਕਰਤਾ ਕੋਈ ਦੂਜਾ ਹੋਇ ਸੁ ਅਵਰੋ ਕਹੀਐ ॥

اے رب! تو خود ہی سب کا خالق ہے، اگر کوئی دوسرا ہوتا، تو میں اس کا ذکر کرتا۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਬੋਲੈ ਆਪਿ ਬੁਲਾਵੈ ਹਰਿ ਆਪੇ ਜਲਿ ਥਲਿ ਰਵਿ ਰਹੀਐ ॥

رب خود ہی بولتا ہے اور خود ہی ہم سے بلواتا ہے اور ہم خود ہی سمندر اور زمین پر موجود ہیں۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਮਾਰੈ ਹਰਿ ਆਪੇ ਛੋਡੈ ਮਨ ਹਰਿ ਸਰਣੀ ਪੜਿ ਰਹੀਐ ॥

واہے گرو خود ہی فنا کرتا ہے اور خود ہی نجات عطا کرتا ہے۔ اے دل! اس لیے پر رب کی پناہ میں پڑے رہنا چاہیے۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕੋਈ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲਿ ਨ ਸਕੈ ਮਨ ਹੋਇ ਨਿਚਿੰਦ ਨਿਸਲੁ ਹੋਇ ਰਹੀਐ ॥

اے میرے دل ! ہمیں تو رب کے علاوہ کوئی مار یا زندہ نہیں کرسکتا؛ اس لیے ہمیں بے فکر اور بے خوف ہو کر جینا چاہیے۔

ਉਠਦਿਆ ਬਹਦਿਆ ਸੁਤਿਆ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਲਹੀਐ ॥੨੧॥੧॥ ਸੁਧੁ

اٹھتے بیٹھتے اور سوتے وقت ہمیشہ ہی ہری کے نام کا دھیان کرتے رہنا چاہیے۔ اے نانک ! گرو کی قربت میں ہی رب ملتا ہے۔ 21۔ 1۔ خالص۔

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ کائنات کا خالق ہے، قادر مطلق ہے، اس کی کسی سے کوئی عداوت نہیں، وہ مایا سے پرے ابدی ہے، موت سے پاک ہے، اس کا وجود ذاتی ہے، جو گرو کی عنایت سے ہی ملتا ہے۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ਚਉਪਦੇ ॥

سورٹھی محلہ 1 گھرو 1 چوپدے۔

ਸਭਨਾ ਮਰਣਾ ਆਇਆ ਵੇਛੋੜਾ ਸਭਨਾਹ ॥

کائنات میں جو ابھی آیا ہے، موت ہر ایک کو آنی ہے اور ہر ایک کو اپنوں سے جدا ہونا ہے۔

ਪੁਛਹੁ ਜਾਇ ਸਿਆਣਿਆ ਆਗੈ ਮਿਲਣੁ ਕਿਨਾਹ ॥

خواہ اس سلسلے میں دانشور حضرات سے معلوم کر لو کہ آخرت میں انسانوں کی (رب سے) ملاقات ہوگی یا نہیں۔

ਜਿਨ ਮੇਰਾ ਸਾਹਿਬੁ ਵੀਸਰੈ ਵਡੜੀ ਵੇਦਨ ਤਿਨਾਹ ॥੧॥

جو میرے مالک کو بھلا دیتا ہے، ان لوگوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ 1۔

ਭੀ ਸਾਲਾਹਿਹੁ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

اس لیے ہمیشہ ہی اس اعلی صادق رب کی حمد وثنا کرو،

ਜਾ ਕੀ ਨਦਰਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے نظر کرم سے ہمیشہ خوشی ملتی ہے۔ وقفہ۔

ਵਡਾ ਕਰਿ ਸਾਲਾਹਣਾ ਹੈ ਭੀ ਹੋਸੀ ਸੋਇ ॥

اس رب کو عظیم تصور کرکے اس کی حمد وثنا کرو؛ چوں کہ وہ حال میں بھی واقع ہے اور مستقبل میں بھی موجود رہے گا۔

ਸਭਨਾ ਦਾਤਾ ਏਕੁ ਤੂ ਮਾਣਸ ਦਾਤਿ ਨ ਹੋਇ ॥

اے رب ! ایک تو ہی سب ہی انسانوں کو عطا کرنے والا ہے اور انسان تو ذرہ برابر بھی کوئی تحفہ نہیں دے سکتا۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਰੰਨ ਕਿ ਰੁੰਨੈ ਹੋਇ ॥੨॥

جو کچھ اس رب کو منظور ہے، وہی ہوتا ہے، عورتوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر آنسو بہانے سے کیا حاصل ہو سکتا ہے۔

ਧਰਤੀ ਉਪਰਿ ਕੋਟ ਗੜ ਕੇਤੀ ਗਈ ਵਜਾਇ ॥

اس سرزمین پر کتنے لوگوں نے کروڑوں قلعے بنا کر، (حکمرانی کا) ڈھول بجا کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔

ਜੋ ਅਸਮਾਨਿ ਨ ਮਾਵਨੀ ਤਿਨ ਨਕਿ ਨਥਾ ਪਾਇ ॥

جو لوگ فخر میں آکر آسمان میں پھولے ہوئے بھی سماتے نہیں تھے، ان کی ناک میں رب نے نکیل ڈال دی ہے یعنی ان کا غرور چور چور کر دیا ہے۔

ਜੇ ਮਨ ਜਾਣਹਿ ਸੂਲੀਆ ਕਾਹੇ ਮਿਠਾ ਖਾਹਿ ॥੩॥

اے دل ! اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ کائنات کی تمام آسائشیں مصلوب کی طرح تکلیف دہ ہے، تو پھر تم کیوں برائیوں کو شیریں تسلیم کرکے اسے قبول کرو۔ 3۔

ਨਾਨਕ ਅਉਗੁਣ ਜੇਤੜੇ ਤੇਤੇ ਗਲੀ ਜੰਜੀਰ ॥

گرو نانک دیو جی کہتے ہیں کہ یہ جتنی بھی برائیاں ہیں، انسان کے گردنوں میں اتنی ہی برائیوں کی زنجیریں پڑی ہوئی ہیں۔

ਜੇ ਗੁਣ ਹੋਨਿ ਤ ਕਟੀਅਨਿ ਸੇ ਭਾਈ ਸੇ ਵੀਰ ॥

اگر اس کے پاس خوبی ہو تو اس کی زنجیروں کو کاٹا جا سکتا ہے، اس طرح خوبی ہی سب کا رفیق اور بھائی ہے۔

ਅਗੈ ਗਏ ਨ ਮੰਨੀਅਨਿ ਮਾਰਿ ਕਢਹੁ ਵੇਪੀਰ ॥੪॥੧॥

گرو کے بغیر برائیوں میں ملوث لوگ آخرت مقبول نہیں ہوتے اور انہیں سزا دے کر وہاں سے نکال دیا جاتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 1 گھر 1۔

ਮਨੁ ਹਾਲੀ ਕਿਰਸਾਣੀ ਕਰਣੀ ਸਰਮੁ ਪਾਣੀ ਤਨੁ ਖੇਤੁ ॥

اپنے دل کو کسان، اچھے اخلاق کو زراعت، محنت کو پانی اور اپنے جسم کو کھیت بنا۔

ਨਾਮੁ ਬੀਜੁ ਸੰਤੋਖੁ ਸੁਹਾਗਾ ਰਖੁ ਗਰੀਬੀ ਵੇਸੁ ॥

"(رب کا) نام تیرا بیج، قناعت زمین کو برابر کرنے والا سہاگا اور عاجزی کا لباس تیرا باڑ ہو۔

ਭਾਉ ਕਰਮ ਕਰਿ ਜੰਮਸੀ ਸੇ ਘਰ ਭਾਗਠ ਦੇਖੁ ॥੧॥

اس طرح محبت کا کام کرنے سے تیرا بیج زمین سے ظاہر ہوگا اور پھر تو اسے گھر کو خوش نصیب دیکھے گا۔

1۔

ਬਾਬਾ ਮਾਇਆ ਸਾਥਿ ਨ ਹੋਇ ॥

اے بابا ! دولت انسان کے ساتھ نہیں جاتی۔

ਇਨਿ ਮਾਇਆ ਜਗੁ ਮੋਹਿਆ ਵਿਰਲਾ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس دولت نے پوری کائنات کو اپنے سحر میں جکڑا ہوا ہے؛ لیکن کوئی نادر شخص ہی اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔ وقفہ۔

ਹਾਣੁ ਹਟੁ ਕਰਿ ਆਰਜਾ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਕਰਿ ਵਥੁ ॥

ہر روز کم ہونے والی عمر کو اپنی دکان بنا اور اس میں حق نام کو اپنا سودا بنا۔

ਸੁਰਤਿ ਸੋਚ ਕਰਿ ਭਾਂਡਸਾਲ ਤਿਸੁ ਵਿਚਿ ਤਿਸ ਨੋ ਰਖੁ ॥

صحبت اور غور و فکر کو اپنا مال گودام بنا اور تو اس مال گودام میں سچ نام کو جگہ دے۔

ਵਣਜਾਰਿਆ ਸਿਉ ਵਣਜੁ ਕਰਿ ਲੈ ਲਾਹਾ ਮਨ ਹਸੁ ॥੨॥

رب کے نام کے سوداگروں سے تجارت کر اور فائدہ حاصل کر کے اپنے دل میں خوش ہو۔ 2۔

ਸੁਣਿ ਸਾਸਤ ਸਉਦਾਗਰੀ ਸਤੁ ਘੋੜੇ ਲੈ ਚਲੁ ॥

شاستروں کو سننا تیری سوداگری ہو اور مال فروخت کرنے کے لیے صدق نام نما گھوڑا لے جا۔

ਖਰਚੁ ਬੰਨੁ ਚੰਗਿਆਈਆ ਮਤੁ ਮਨ ਜਾਣਹਿ ਕਲੁ ॥

اپنی خوبیوں کو سفر کا خرچ بنا اور اپنے دل میں آنے والی صبح کا خیال مت کر۔

ਨਿਰੰਕਾਰ ਕੈ ਦੇਸਿ ਜਾਹਿ ਤਾ ਸੁਖਿ ਲਹਹਿ ਮਹਲੁ ॥੩॥

جب تو شکل و صورت سے پاک رب کے ملک میں جائے گا، تو تجھے اس کے محل میں خوشی حاصل ہوگی۔ 3۔

ਲਾਇ ਚਿਤੁ ਕਰਿ ਚਾਕਰੀ ਮੰਨਿ ਨਾਮੁ ਕਰਿ ਕੰਮੁ ॥

دل لگا کر اپنے رب کی پرستش نما نوکری کر اور دل میں ہی نام کے ذکر کا عمل کر۔

ਬੰਨੁ ਬਦੀਆ ਕਰਿ ਧਾਵਣੀ ਤਾ ਕੋ ਆਖੈ ਧੰਨੁ ॥

برائیوں کے روک تھام کے لیے اپنی پوری کوشش لگا دو، لوگ تب ہی تجھے نیک بخت کہیں گے۔

ਨਾਨਕ ਵੇਖੈ ਨਦਰਿ ਕਰਿ ਚੜੈ ਚਵਗਣ ਵੰਨੁ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! اس کے بعد ہی رب تجھ پر نظر کرم کرے گا اور تجھ پر چار گنا رنگت بڑھ جائے گی۔ 4۔ 2۔

ਸੋਰਠਿ ਮਃ ੧ ਚਉਤੁਕੇ ॥

سورٹھی محلہ 1 چوٹکے۔

ਮਾਇ ਬਾਪ ਕੋ ਬੇਟਾ ਨੀਕਾ ਸਸੁਰੈ ਚਤੁਰੁ ਜਵਾਈ ॥

والدین کو اپنا بیٹا اور خسر کو اپنا چالاک داماد بہت محبوب ہے۔

ਬਾਲ ਕੰਨਿਆ ਕੌ ਬਾਪੁ ਪਿਆਰਾ ਭਾਈ ਕੌ ਅਤਿ ਭਾਈ ॥

بچی کو اپنا باپ بہت محبوب ہے اور بھائی کو اپنا بھائی بہت اچھا لگتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਭਇਆ ਬਾਹਰੁ ਘਰੁ ਛੋਡਿਆ ਖਿਨ ਮਹਿ ਭਈ ਪਰਾਈ ॥

لیکن حکم رب کے بعد (موت کا بلاوا آنے پر) انسان نے گھر باہر سب کو چھوڑ دیا اور ایک لمحے میں ہی سب کچھ اجنبی ہو گیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਦਾਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ਨ ਮਨਮੁਖਿ ਤਿਤੁ ਤਨਿ ਧੂੜਿ ਧੁਮਾਈ ॥੧॥

نفس پرست انسان نے رب کے نام کا ذکر نہیں کیا، نہیں ہی صدقہ و خیرات کیا ہے، نہیں غسل کو اہمیت دی ہے، جس کے سبب اس کا جسم دھول میں ہی پھرتا رہتا ہے یعنی فنا ہوتا رہتا ہے۔ 1۔

ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ॥

میرا دل واہے گرو کے نام کو مددگار بنا کر خوش ہو گیا ہے۔

ਪਾਇ ਪਰਉ ਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਿਨਿ ਸਾਚੀ ਬੂਝ ਬੁਝਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اس گرو کے قدم چھو کر ان پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے سچی سمجھ عطا کی ہے۔ وقفہ۔

ਜਗ ਸਿਉ ਝੂਠ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਜਨ ਸਿਉ ਵਾਦੁ ਰਚਾਈ ॥

نفس پرست انسان دنیا کی جھوٹی محبت سے بندھا ہوا ہے اور معتقدین کے ساتھ اختلافات میں سرگرم رہتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮਗਨੁ ਅਹਿਨਿਸਿ ਮਗੁ ਜੋਹੈ ਨਾਮੁ ਨ ਲੇਵੈ ਮਰੈ ਬਿਖੁ ਖਾਈ ॥

وہ دن رات دولت میں مگن ہو کر اسی کی راہ دیکھتا رہتا ہے اور رب کا نام نہیں لیتا اور مایا نما زہر کھا کر فنا ہو جاتا ہے۔

ਗੰਧਣ ਵੈਣਿ ਰਤਾ ਹਿਤਕਾਰੀ ਸਬਦੈ ਸੁਰਤਿ ਨ ਆਈ ॥

وہ بے سود باتوں میں مگن رہتا ہے اور فائدہ مند باتوں کی طرف توجہ نہیں دیتا۔

ਰੰਗਿ ਨ ਰਾਤਾ ਰਸਿ ਨਹੀ ਬੇਧਿਆ ਮਨਮੁਖਿ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥੨॥

وہ نہ ہی رب کے رنگ میں رنگا ہے، نہ ہی نام کے رس سے بھیگا ہے۔ اس طرح نفس پرست اپنی عزت گنوا دیتا ہے۔ 2۔

ਸਾਧ ਸਭਾ ਮਹਿ ਸਹਜੁ ਨ ਚਾਖਿਆ ਜਿਹਬਾ ਰਸੁ ਨਹੀ ਰਾਈ ॥

وہ سادھوؤں کی محفل میں بے فطری حالت کو اختیار نہیں کرتا اور اس کی زبان میں ذرہ بھر بھی مٹھاس نہیں۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਧਨੁ ਅਪੁਨਾ ਕਰਿ ਜਾਨਿਆ ਦਰ ਕੀ ਖਬਰਿ ਨ ਪਾਈ ॥

وہ جسم و جان اور دولت کو اپنا گمان کرتا ہے؛ لیکن اسے رب کے دربار کا اسے کوئی علم نہیں۔

ਅਖੀ ਮੀਟਿ ਚਲਿਆ ਅੰਧਿਆਰਾ ਘਰੁ ਦਰੁ ਦਿਸੈ ਨ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! ایسا شخص اپنی آنکھیں بند کرکے جہالت کی تاریکی میں چل دیتا ہے اور اسے اپنا گھر دروازہ نظر نہیں آتا۔

ਜਮ ਦਰਿ ਬਾਧਾ ਠਉਰ ਨ ਪਾਵੈ ਅਪੁਨਾ ਕੀਆ ਕਮਾਈ ॥੩॥

موت کے در پر اس بندھے ہوئے شخص کو کوئی جگہ نہیں ملتی اور وہ اپنے کیے اعمال کا پھل پاتا ہے۔ 3۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਅਖੀ ਵੇਖਾ ਕਹਣਾ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اگر رب اپنی نظر کرم فرمادے، تو ہی میں اپنی آنکھوں سے اس کا دیدار کر سکتا ہوں، جسے ذکر و بیان نہیں کیا جا سکتا۔

ਕੰਨੀ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਰਿਦੈ ਵਸਾਈ ॥

میں اپنے کانوں سے رب کی مدح سرائی سن کر کلام کے ذریعے اس کی تعریف و توصیف کرتا ہوں اور میں نے اس کا امرت نام اپنے دل میں بسایا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਨਿਰਵੈਰੁ ਪੂਰਨ ਜੋਤਿ ਸਮਾਈ ॥

بے خوف، شکل و صورت اور بغض و عداوت سے پاک رب کا کامل نور پوری کائنات میں سمایا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਵਿਣੁ ਭਰਮੁ ਨ ਭਾਗੈ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! گرو کے بغیر دل کا شبہ دور نہیں ہوتا اور صدق نام سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 3۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ਦੁਤੁਕੇ ॥

سورٹھی محلہ 1 دتوکے

ਪੁੜੁ ਧਰਤੀ ਪੁੜੁ ਪਾਣੀ ਆਸਣੁ ਚਾਰਿ ਕੁੰਟ ਚਉਬਾਰਾ ॥

اے رب ! یہ کائنات نما بالاخاہ تیرا ٹھکانہ ہے۔ چاروں سمت اس بالاخانہ کی دیواریں ہیں، اس کا ایک تختہ زمین ہے اور دوسرا تختہ پانی ہے۔

ਸਗਲ ਭਵਣ ਕੀ ਮੂਰਤਿ ਏਕਾ ਮੁਖਿ ਤੇਰੈ ਟਕਸਾਲਾ ॥੧॥

تیرا فرمان ہی ایک معیار ہے، جس میں تمام عمارتوں کے انسانوں کا مجسمہ بنایا گیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਤੇਰੇ ਚੋਜ ਵਿਡਾਣਾ ॥

اے میرے مالک ! تیرا کھیل بہت نرالا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਭਰਿਪੁਰਿ ਲੀਣਾ ਆਪੇ ਸਰਬ ਸਮਾਣਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

تو سمندر، زمین اور آسمان میں ہمہ گیر ہو کر خود ہی ہر ایک میں سمایا ہوا ہے۔ وقفہ۔

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਜੋਤਿ ਤੁਮਾਰੀ ਤੇਰਾ ਰੂਪੁ ਕਿਨੇਹਾ ॥

جہاں جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہاں تیرا ہی نور موجود ہے، تیری صورت کیسی ہے؟

ਇਕਤੁ ਰੂਪਿ ਫਿਰਹਿ ਪਰਛੰਨਾ ਕੋਇ ਨ ਕਿਸ ਹੀ ਜੇਹਾ ॥੨॥

تیری ایک ہی صورت بہت منفرد ہے اور تو خاموش انداز سے ہر ایک میں سفر کرتا ہے۔ تیری تخلیق میں کوئی بھی انسان یکساں نہیں۔ 2۔

ਅੰਡਜ ਜੇਰਜ ਉਤਭੁਜ ਸੇਤਜ ਤੇਰੇ ਕੀਤੇ ਜੰਤਾ ॥

انڈہ، رحم، زمین اور پسینے سے پیدا ہونے والا ہر ایک ذی روح تیری ہی تخلیق کردہ ہے۔

ਏਕੁ ਪੁਰਬੁ ਮੈ ਤੇਰਾ ਦੇਖਿਆ ਤੂ ਸਭਨਾ ਮਾਹਿ ਰਵੰਤਾ ॥੩॥

میں نے تیرا ایک عجیب کھیل دیکھا ہے کہ تو تمام جانداروں میں موجود ہے۔ 3۔

ਤੇਰੇ ਗੁਣ ਬਹੁਤੇ ਮੈ ਏਕੁ ਨ ਜਾਣਿਆ ਮੈ ਮੂਰਖ ਕਿਛੁ ਦੀਜੈ ॥

اے رب! تیری لامحدود خوبیاں ہیں؛ لیکن میں تو ایک بھی خوبیوں سے واقف نہیں ہوں، مجھ نادان کو کچھ درک و فہم عطا کیجئے۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕ ਸੁਣਿ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਡੁਬਦਾ ਪਥਰੁ ਲੀਜੈ ॥੪॥੪॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے میرے مالک! توجہ فرمائیے، مجھے ڈوبتے ہوئے پتھر کو بچالیجیے۔ 4۔ 4۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 1۔

ਹਉ ਪਾਪੀ ਪਤਿਤੁ ਪਰਮ ਪਾਖੰਡੀ ਤੂ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ॥

اے مالک! میں بڑا گنہ گار، حقیر اور بڑا منافق ہوں؛ تو پاکیزہ اور شکل و صورت سے پاک ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਚਾਖਿ ਪਰਮ ਰਸਿ ਰਾਤੇ ਠਾਕੁਰ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥੧॥

اے آقا جی ! میں تیری پناہ میں ہوں اور نام امرت کو چکھ کر میں اعلیٰ رس مگن رہتا ہوں۔ 1۔

ਕਰਤਾ ਤੂ ਮੈ ਮਾਣੁ ਨਿਮਾਣੇ ॥

اے خالق رب ! مجھ حقیر و ذلیل کی تو ہی شان و عزت ہے۔

ਮਾਣੁ ਮਹਤੁ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਪਲੈ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਣੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جن کے دامن میں رب کی نام نما دولت ہے، ان کی عزت و توقیر ہے اور سچے کلام میں مگن رہتا ہے۔

وقفہ۔

ਤੂ ਪੂਰਾ ਹਮ ਊਰੇ ਹੋਛੇ ਤੂ ਗਉਰਾ ਹਮ ਹਉਰੇ ॥

اے مالک ! تو کامل ہے، ہم ناقص اور نا اہل ہیں۔ تو پر عظمت ہے اور ہم بہت معمولی ہیں۔

ਤੁਝ ਹੀ ਮਨ ਰਾਤੇ ਅਹਿਨਿਸਿ ਪਰਭਾਤੇ ਹਰਿ ਰਸਨਾ ਜਪਿ ਮਨ ਰੇ ॥੨॥

میرا دل صبح، دن رات تجھ ہی میں مشغول رہتا ہے۔ اے دل ! اپنی زبان سے ہری کا ذکر کرو۔ 2۔

ਤੁਮ ਸਾਚੇ ਹਮ ਤੁਮ ਹੀ ਰਾਚੇ ਸਬਦਿ ਭੇਦਿ ਫੁਨਿ ਸਾਚੇ ॥

اے رب تو سچا ہے اور ہم تجھ میں مگن ہیں اور میں تیرے کلام کے راز کو سمجھ کر سچا بن گیا ہوں۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੇ ਸੂਚੇ ਮਰਿ ਜਨਮੇ ਸੇ ਕਾਚੇ ॥੩॥

جو لوگ دن رات رب کے نام میں مگن رہتے ہیں، وہ پاک ہیں؛ لیکن جو کائنات میں پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے، وہ خام ہے۔ 3۔

ਅਵਰੁ ਨ ਦੀਸੈ ਕਿਸੁ ਸਾਲਾਹੀ ਤਿਸਹਿ ਸਰੀਕੁ ਨ ਕੋਈ ॥

مجھے میرے رب جیسا دوسرا کوئی نظر نہیں آتا، پھر میں کس کی تعریف کروں؟ کیوں کہ کوئی بھی اس کا شریک نہیں۔

ਪ੍ਰਣਵਤਿ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸਾ ਗੁਰਮਤਿ ਜਾਨਿਆ ਸੋਈ ॥੪॥੫॥

نانک عرض کرتا ہے کہ میں غلاموں کا غلام ہوں اور گرو کے مشورے کے ذریعے میں نے سچائی کو جان لیا ہے۔ 4۔ 5۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 1

ਅਲਖ ਅਪਾਰ ਅਗੰਮ ਅਗੋਚਰ ਨਾ ਤਿਸੁ ਕਾਲੁ ਨ ਕਰਮਾ ॥

رب غیر مرئی، بے پناہ، ناقابل رسائی، اور پوشیدہ ہے، وہ وقت (موت) اور تقدیر سے پاک ہے۔

ਜਾਤਿ ਅਜਾਤਿ ਅਜੋਨੀ ਸੰਭਉ ਨਾ ਤਿਸੁ ਭਾਉ ਨ ਭਰਮਾ ॥੧॥

اس کی کوئی ذات نہیں، وہ تمام ذاتوں سے پاک ہے، وہ مولود نہیں؛ بلکہ اس کا وجود ذاتی ہے، اسے کوئی لگاؤ اور خواہش نہیں ہے اور نہ ہی کوئی شبہ ہے۔ 1۔

ਸਾਚੇ ਸਚਿਆਰ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥

میں اس صادق معبود رب پر قربان جاتا ہوں۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਰੂਪ ਵਰਨੁ ਨਹੀ ਰੇਖਿਆ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਨੀਸਾਣੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی نہ کوئی صورت ہے، نہ کوئی رنگ، نہ ہی کوئی جسم ہے، اس کا ادراک سچے کلام کے ذریعے ہی کیا جاسکتا ہے۔ وقفہ۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਸੁਤ ਬੰਧਪ ਨਾ ਤਿਸੁ ਕਾਮੁ ਨ ਨਾਰੀ ॥

اس کا کوئی ماں، باپ، بیٹا، بھائی، بیوی نہیں ہے، وہ شہوانی خواہشات سے پاک ہے۔

ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨ ਅਪਰ ਪਰੰਪਰੁ ਸਗਲੀ ਜੋਤਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥੨॥

اے رب! تو خاندان سے پاک، بے عیب اور بے حد و شما ہیں اور تیرا نور ہر ایک میں موجود ہے۔ 2۔

ਘਟ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਲੁਕਾਇਆ ਘਟਿ ਘਟਿ ਜੋਤਿ ਸਬਾਈ ॥

ہر ایک جسم میں برہما پوشیدہ ہے، ہر ایک کے دل میں اسی کا نور موجود ہے۔

ਬਜਰ ਕਪਾਟ ਮੁਕਤੇ ਗੁਰਮਤੀ ਨਿਰਭੈ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ॥੩॥

گرو کی تعلیم سے بج کا در بھی کھل جاتا ہے اور بے خوف رب میں دل لگ جاتا ہے۔ 3۔

ਜੰਤ ਉਪਾਇ ਕਾਲੁ ਸਿਰਿ ਜੰਤਾ ਵਸਗਤਿ ਜੁਗਤਿ ਸਬਾਈ ॥

رب نے انسانوں کو پیدا کر کے موت کو ان کے سر پر کھڑا کر دیا ہے اور تمام انسانوں کی زندگی اپنے قبضے میں رکھی ہوئی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਵਹਿ ਛੂਟਹਿ ਸਬਦੁ ਕਮਾਈ ॥੪॥

جو صادق گرو کی خدمت کرتا ہے، اسے نام کی دولت حاصل ہو جاتی ہے اور کلام کی پرستش سے اسے نجات مل جاتی ہے۔ 4۔

ਸੁਚੈ ਭਾਡੈ ਸਾਚੁ ਸਮਾਵੈ ਵਿਰਲੇ ਸੁਚਾਚਾਰੀ ॥

جسم نما پاکیزہ برتن میں ہی صدق سما سکتا ہے اور بہت کم لوگ ہی نیک ہوتے ہیں۔

ਤੰਤੈ ਕਉ ਪਰਮ ਤੰਤੁ ਮਿਲਾਇਆ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥੫॥੬॥

رب نے روح کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے، اے رب ! نانک تو تیری ہی پناہ میں آیا ہے۔ 5۔ 6۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 1۔

ਜਿਉ ਮੀਨਾ ਬਿਨੁ ਪਾਣੀਐ ਤਿਉ ਸਾਕਤੁ ਮਰੈ ਪਿਆਸ ॥

جیسے مچھلی پانی کے بغیر تڑپ کر مرجاتی ہے، اسی طرح متکبر انسان دولت کی پیاس سے جان گنوا دیتا ہے۔

ਤਿਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਮਰੀਐ ਰੇ ਮਨਾ ਜੋ ਬਿਰਥਾ ਜਾਵੈ ਸਾਸੁ ॥੧॥

اے دل ! اگر تیری سانس نام کے ذکر کے بغیر ہی جاتی ہے، تو تجھے اسی طرح رب کے نام کے بغیر مرجانا چاہیے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਜਸੁ ਲੇਇ ॥

اے دل ! رام کے نام کی حمد وثنا کرو۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਇਹੁ ਰਸੁ ਕਿਉ ਲਹਉ ਗੁਰੁ ਮੇਲੈ ਹਰਿ ਦੇਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

لیکن گرو کے بغیر تجھے یہ رس کیسے حاصل ہو سکتا ہے؛ کیوں کہ گرو کے ملنے پر ہی رب یہ رس عطا کرتا ہے۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਮਿਲੁ ਸੰਗਤੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਤੀਰਥੁ ਹੋਇ ॥

سنت حضرات کی محفل میں شریک ہونا، گرو کی قربت میں رہنا ہی غسل زیارت ہے۔

ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਮਜਨਾ ਗੁਰ ਦਰਸੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੨॥

گرو کا دیدار کرنے سے ہی اڑسٹھ مقام کے غسل کا پھل حاصل ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਜਿਉ ਜੋਗੀ ਜਤ ਬਾਹਰਾ ਤਪੁ ਨਾਹੀ ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ॥

جیسے برہم چریہ اختیار کیے بغیر زاہد نہیں بنا جاسکتا اور صدق و اطمینان کو اختیار کیے بغیر مراقبہ نہیں ہو سکتا

ਤਿਉ ਨਾਮੈ ਬਿਨੁ ਦੇਹੁਰੀ ਜਮੁ ਮਾਰੈ ਅੰਤਰਿ ਦੋਖੁ ॥੩॥

اسی طرح نام رب کے ذکر کے بغیر یہ جسم بے کار ہے، جسم کے اندر متعدد برائیاں ہونے کے سبب یم اسے سخت سزا دیتا ہے۔ 3۔

ਸਾਕਤ ਪ੍ਰੇਮੁ ਨ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥

متکبر انسان کو عشق حاصل نہیں ہوتا اور صادق گرو کی محبت سے ہی رب حاصل ہوتا ہے۔

ਸੁਖ ਦੁਖ ਦਾਤਾ ਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਿਫਤਿ ਸਮਾਇ ॥੪॥੭॥

نانک کا بیان ہے کہ جسے خوشی و غم عطا کرنے والا گرو مل جاتا ہے، وہ رب کی تعریف و توصیف میں مگن رہتا ہے۔ 4۔ 7۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 1۔

ਤੂ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤਾ ਦਾਨਿ ਮਤਿ ਪੂਰਾ ਹਮ ਥਾਰੇ ਭੇਖਾਰੀ ਜੀਉ ॥

اے رب ! تو داتا اور تحفہ عطا کرنے والا ہے اور کامل حکمت والا ہے؛ لیکن ہم تیرے محتاج ہیں۔

ਮੈ ਕਿਆ ਮਾਗਉ ਕਿਛੁ ਥਿਰੁ ਨ ਰਹਾਈ ਹਰਿ ਦੀਜੈ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰੀ ਜੀਉ ॥੧॥

میں تجھ سے کیا طلب کروں؟ کیوں کہ کوئی بھی شئی پائیدار نہیں ہے یعنی ہر ایک چیز فانی ہے؛ اس لیے مجھے تو صرف اپنے محبوب ہری کا نام ہی عطا فرما۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਬਨਵਾਰੀ ॥

واہے گرو تو ہر ایک دل میں موجود ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਗੁਪਤੋ ਵਰਤੈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਦੇਖਿ ਨਿਹਾਰੀ ਜੀਉ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ سمندر، زمین اور آسمان میں مخفی طور پر موجود ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے اس کا دیدار کر کے شکر گزاری کی جا سکتی ہے۔ وقفہ۔

ਮਰਤ ਪਇਆਲ ਅਕਾਸੁ ਦਿਖਾਇਓ ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਜੀਉ ॥

گرو صادق گرو نے فضل فرما کر عالم ارواح، تحت الثریٰ اور آسمان میں اس کا دیدار کروا دیا ہے۔

ਸੋ ਬ੍ਰਹਮੁ ਅਜੋਨੀ ਹੈ ਭੀ ਹੋਨੀ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਦੇਖੁ ਮੁਰਾਰੀ ਜੀਉ ॥੨॥

وہ غیر مولود برہما حال میں بھی ہے اور مستقبل میں بھی موجود رہے گا؛ اس لیے اپنے دل میں ہی مراری رب کا دیدار کرو۔ 2۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਕਉ ਇਹੁ ਜਗੁ ਬਪੁੜੋ ਇਨਿ ਦੂਜੈ ਭਗਤਿ ਵਿਸਾਰੀ ਜੀਉ ॥

یہ بے بس کائنات تو زندگی و موت کے چکر میں پڑی ہوئی ہے؛ چوں کہ اس نے دوہرے پن میں پھنس کر رب کی پرستش کو ہی بھلا دیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਗੁਰਮਤਿ ਪਾਈਐ ਸਾਕਤ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ਜੀਉ ॥੩॥

جب صادق گروہ مل جاتا ہے، تب ہی علم حاصل ہوتا ہے؛ لیکن متکبر انسان پرستش کے بغیر اپنی زندگی کی بازی ہار گیا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਬੰਧਨ ਤੋੜਿ ਨਿਰਾਰੇ ਬਹੁੜਿ ਨ ਗਰਭ ਮਝਾਰੀ ਜੀਉ ॥

صادق گرو نے میرا بندھن توڑ کر مجھے نجات دے دیا ہے اور اب میں دوبارہ میرا وجود نہیں ہوگا۔

ਨਾਨਕ ਗਿਆਨ ਰਤਨੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ਜੀਉ ॥੪॥੮॥

اے نانک ! اب میرے دل میں علم کا جوہر روشن ہوگیا ہے اور شکل و صورت سے پاک رب نے میرے دل میں بسیرا کرلیا ہے۔ 4۔ 8۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 1۔

ਜਿਸੁ ਜਲ ਨਿਧਿ ਕਾਰਣਿ ਤੁਮ ਜਗਿ ਆਏ ਸੋ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਗੁਰ ਪਾਹੀ ਜੀਉ ॥

جس نام امرت نما خزانے کے لیے تم اس کائنات میں آئے ہو، وہ نام امرت گرو کے پاس ہے۔

ਛੋਡਹੁ ਵੇਸੁ ਭੇਖ ਚਤੁਰਾਈ ਦੁਬਿਧਾ ਇਹੁ ਫਲੁ ਨਾਹੀ ਜੀਉ ॥੧॥

۔مذہبی لباس کی منافقت اور چالاکی چھوڑ دو، شبہات میں مگن لوگوں کو یہ (امرت) پھل حاصل نہیں ہوتا
۔1

ਮਨ ਰੇ ਥਿਰੁ ਰਹੁ ਮਤੁ ਕਤ ਜਾਹੀ ਜੀਉ ॥

اے میرے دل ! تو مستحکم رہنا اور ادھر ادھر مت بھٹکنا۔

ਬਾਹਰਿ ਢੂਢਤ ਬਹੁਤੁ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਘਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਘਟ ਮਾਹੀ ਜੀਉ ॥ ਰਹਾਉ ॥

باہر تلاش کرنے سے بہت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے، یہ امرت تو جسم نما گھر ہی میں ہے۔ وقفہ۔

ਅਵਗੁਣ ਛੋਡਿ ਗੁਣਾ ਕਉ ਧਾਵਹੁ ਕਰਿ ਅਵਗੁਣ ਪਛੁਤਾਹੀ ਜੀਉ ॥

خرابیاں چھوڑ کر خوبیوں کی طرف دوڑو یعنی خوبی یکجا کرو، اگر خرابیوں میں ہی سرگرم رہے، تو بہت افسوس کرنا پڑے گا۔

ਸਰ ਅਪਸਰ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਹਿ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਕੀਚ ਬੁਡਾਹੀ ਜੀਉ ॥੨॥

تم بھلائی اور برائی کے فرق سے ناواقف ہو اور بار بار گناہوں کے کیچڑ میں ڈوبتے رہتے ہو۔ 2۔

ਅੰਤਰਿ ਮੈਲੁ ਲੋਭ ਬਹੁ ਝੂਠੇ ਬਾਹਰਿ ਨਾਵਹੁ ਕਾਹੀ ਜੀਉ ॥

اگر دل میں حرص کی غلاظت اور بہت سی جھوٹ ہے، تو باہر غسل کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਸਦ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਤਰ ਕੀ ਗਤਿ ਤਾਹੀ ਜੀਉ ॥੩॥

گرو کی تعلیم کے مطابق ہمیشہ ہی پاکیزہ نام کا ذکر کرو تبھی تیرے باطن میں برکت ہوگی۔ 3۔

ਪਰਹਰਿ ਲੋਭੁ ਨਿੰਦਾ ਕੂੜੁ ਤਿਆਗਹੁ ਸਚੁ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਫਲੁ ਪਾਹੀ ਜੀਉ ॥

حرص، مذمت اور جھوٹ سے دور رہو، گرو کے کلام کے ذریعے ہی سچا نتیجہ مل جائے گا۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖਹੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀ ਜੀਉ ॥੪॥੯॥

اے ہری ! تجھے جیسا بہتر لگتا ہے، اسی طرح ہماری حفاظت فرما، نانک تو کلام کے ذریعے ہی تیری حمد و ثنا کرتا ہے۔ 4۔ 9۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ਪੰਚਪਦੇ ॥

سورٹھی محلہ 1 پنچپدے۔

ਅਪਨਾ ਘਰੁ ਮੂਸਤ ਰਾਖਿ ਨ ਸਾਕਹਿ ਕੀ ਪਰ ਘਰੁ ਜੋਹਨ ਲਾਗਾ ॥

اپنے ویران ہو رہے گھر کی حفاظت نہیں کرسکتے، پھر اجنبی گھر کی طرف بری نیت سے کیوں دیکھ رہے ہو؟

ਘਰੁ ਦਰੁ ਰਾਖਹਿ ਜੇ ਰਸੁ ਚਾਖਹਿ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਕੁ ਲਾਗਾ ॥੧॥

تو اپنے مکان کی اسی وقت حفاظت کرسکو گے، اگر تم رب کے نام کا رس چکھو گے، نام رس بھی وہی خادم چکھتا ہے، جو گرومکھ بن کر نام میں مگن ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਸਮਝੁ ਕਵਨ ਮਤਿ ਲਾਗਾ ॥

اے دل ! تو خود کو سمجھا، کس جھوٹی حکمت میں مبتلا ہوئے ہو؟

ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ਅਨ ਰਸ ਲੋਭਾਨੇ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਹਿ ਅਭਾਗਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کو بھلا کر اجنبی رسوں کی طرف متوجہ ہو رہے ہو۔ اے بدقسمت ! اخیر میں تم بہت افسوس کروگے۔ وقفہ۔

ਆਵਤ ਕਉ ਹਰਖ ਜਾਤ ਕਉ ਰੋਵਹਿ ਇਹੁ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਨਾਲੇ ਲਾਗਾ ॥

جب دولت آتی ہے، تو تو بہت خوشی ہوتا ہے؛ لیکن جب دولت چلی جاتی ہے، تو ٹو پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتا ہے، یہ تکلیف اور خوشی تو ساتھ ہی لگی رہتی ہے۔

ਆਪੇ ਦੁਖ ਸੁਖ ਭੋਗਿ ਭੋਗਾਵੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੋ ਅਨਰਾਗਾ ॥੨॥

واہے گرو خود ہی انسان کو خوشی اور غم محسوس کرواتا رہتا ہے؛ لیکن گرومکھ حضرات اس سے علاحدہ رہتے ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਰਸ ਊਪਰਿ ਅਵਰੁ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਜਿਨਿ ਪੀਆ ਸੋ ਤ੍ਰਿਪਤਾਗਾ ॥

ہری رس سے بہتر کون سی چیز اعلی کہی جا سکتی ہے، جو اس رس کو پیتا ہے، وہ مطمئن ہو جاتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿਤ ਜਿਨਿ ਇਹੁ ਰਸੁ ਖੋਇਆ ਜਾ ਸਾਕਤ ਦੁਰਮਤਿ ਲਾਗਾ ॥੩॥

جس شخص نے دولت میں لگ کر اس رس کو گنوادیا ہے، ایسا متکبر انسان برائیوں میں لگ گیا ہے۔ 3۔

ਮਨ ਕਾ ਜੀਉ ਪਵਨਪਤਿ ਦੇਹੀ ਦੇਹੀ ਮਹਿ ਦੇਉ ਸਮਾਗਾ ॥

رب جسم کے اندر ہی سمایا ہوا ہے۔ وہ دل کی زندگی کا سہارا اور جسم کی حیات کا مالک ہے۔

ਜੇ ਤੂ ਦੇਹਿ ਤ ਹਰਿ ਰਸੁ ਗਾਈ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗਾ ॥੪॥

اے ہری ! تاہم اگر تو یہ تحفہ عطا کرے، تو میں ہری رس کی بڑائی کر سکتا ہوں اور میرا دل بھی مطمئن ہو جائے گا اور میرا دل تجھ میں ہی لگ جائے گا۔ 4۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਹਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਜਮ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥

سنت حضرات کی محفل میں ہی ہری کا رس حاصل ہوتا ہے اور گرو کی ملاقات سے موت کا خوف مٹ جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਪਾਏ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗਾ ॥੫॥੧੦॥

اے نانک ! گرو کی صحبت میں رام نام کا ذکر کرو، جس کی مقدر میں لکھا ہوتا ہے، اسے رب مل جاتا ہے۔ 5۔ 10۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 1۔

ਸਰਬ ਜੀਆ ਸਿਰਿ ਲੇਖੁ ਧੁਰਾਹੂ ਬਿਨੁ ਲੇਖੈ ਨਹੀ ਕੋਈ ਜੀਉ ॥

رب نے تمام انسانوں کی تقدیر اس کے اعمال کے مطابق لکھ دیا ہے اور کوئی بھی نصیب (تقدیر) کے بغیر نہیں ہے۔

ਆਪਿ ਅਲੇਖੁ ਕੁਦਰਤਿ ਕਰਿ ਦੇਖੈ ਹੁਕਮਿ ਚਲਾਏ ਸੋਈ ਜੀਉ ॥੧॥

لیکن وہ خود نوشتہ سے پرے ہے، اپنی قدرت کی تخلیق کرکے وہ اسے دیکھتا رہتا ہے اور خود ہی انسانوں سے اپنے حکم کی تعمیل کرواتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਰਾਮ ਜਪਹੁ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

اے میرے دل ! رام نام کا ذکر کرو، تب ہی تجھے خوشی حاصل ہوگی۔

ਅਹਿਨਿਸਿ ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਸਰੇਵਹੁ ਹਰਿ ਦਾਤਾ ਭੁਗਤਾ ਸੋਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

دن رات گرو کے قدموں کی خدمت کرو، تب ہی تجھے علم ہوگا کہ رب ہی عطا کرنے والا ہے اور خود ہی محسوس کرنے والا ہے۔ وقفہ۔

ਜੋ ਅੰਤਰਿ ਸੋ ਬਾਹਰਿ ਦੇਖਹੁ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ਜੀਉ ॥

جو رب باطن میں ہی موجود ہے، اس کا باہر بھی دیدار کرو؛ کیوں کہ اس کے علاوہ دوسرا کوئی بھی نہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਕ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਕਰਿ ਦੇਖਹੁ ਘਟਿ ਘਟਿ ਜੋਤਿ ਸਮੋਈ ਜੀਉ ॥੨॥

گرو کی تعلیم سے سب ہی کو ایک نظر سے دیکھو؛ کیوں کہ ہر ایک دل میں رب کا ہی نور سمایا ہوا ہے۔ 2۔

ਚਲਤੌ ਠਾਕਿ ਰਖਹੁ ਘਰਿ ਅਪਨੈ ਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਇਹ ਮਤਿ ਹੋਈ ਜੀਉ ॥

اپنے بے چین دل کو قابو میں رکھ کر اسے اپنے دل نما گھر میں رکھو۔ گرو کے وصل سے ہی یہ حکمت حاصل ہوتی ہے۔

ਦੇਖਿ ਅਦ੍ਰਿਸਟੁ ਰਹਉ ਬਿਸਮਾਦੀ ਦੁਖੁ ਬਿਸਰੈ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ਜੀਉ ॥੩॥

تو غیر مرئی رب کا دیدار کرکے حیران رہ جائے گا اور آپ اپنی پریشانی بھول کر تجھے خوشی حاصل ہو جائے گی۔ 3۔

ਪੀਵਹੁ ਅਪਿਉ ਪਰਮ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸਾ ਹੋਈ ਜੀਉ ॥

نام امرت پیو ل، اسے نوش کرنے سے اعلیٰ خوشی حاصل ہوگی اور تجھے اپنی ذات میں دخول حاصل ہو جائے گا۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਭਵ ਭੰਜਨੁ ਗਾਈਐ ਪੁਨਰਪਿ ਜਨਮੁ ਨ ਹੋਈ ਜੀਉ ॥੪॥

پیدائش و موت کی تکلیف کا خاتمہ کرنے والے رب کی حمد و ثنا کرنے سے تو بار بار دنیا میں نہیں آئے گا۔

4۔

ਤਤੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਜੋਤਿ ਸਬਾਈ ਸੋਹੰ ਭੇਦੁ ਨ ਕੋਈ ਜੀਉ ॥

کائنات میں اعلیٰ عنصر، بے عیب رب کا نور ہر ایک کے اندر سمایا ہوا ہے اور وہ رب ہی سب کچھ ہے اور اس میں کوئی امتیاز نہیں۔

ਅਪਰੰਪਰ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਮਿਲਿਆ ਸੋਈ ਜੀਉ ॥੫॥੧੧॥

اے نانک ! بے حد و شما پربرہما رب مجھے گرو کی شکل میں مل گیا ہے۔ 5۔ 11۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੩

سورٹھی محلہ 1 گھرو 3۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਾ ਤਿਸੁ ਭਾਵਾ ਤਦ ਹੀ ਗਾਵਾ ॥

جب میں اس رب کو پسند آجاتا ہوں، اس کے بعد ہی اس کی حمد وثنا کرتا ہوں۔

ਤਾ ਗਾਵੇ ਕਾ ਫਲੁ ਪਾਵਾ ॥

اس طرح مجھے مدح سرائی کا پھل حاصل ہوجاتا ہے۔

ਗਾਵੇ ਕਾ ਫਲੁ ਹੋਈ ॥

لیکن اس کی حمد وثنا کا پھل بھی اسی وقت ملتا ہے،

ਜਾ ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਸੋਈ ॥੧॥

جب وہ خود عطا کرتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥
اے میرے دل ! گرو کی تعلیم سے نام کا خزانہ حاصل کرلیا ہے۔

ਤਾ ਤੇ ਸਚ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥
اس لیے اب میں صدق میں سمایا رہتا ہوں۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਸਾਖੀ ਅੰਤਰਿ ਜਾਗੀ ॥
جب میرا دل گرو کی تعلیم سے آشنا ہوگیا،

ਤਾ ਚੰਚਲ ਮਤਿ ਤਿਆਗੀ ॥
تو میں نے اپنے بے چین دماغ کو ترک کردیا۔

ਗੁਰ ਸਾਖੀ ਕਾ ਉਜੀਆਰਾ ॥
گرو کی تعلیم کے نور ہونے سے

ਤਾ ਮਿਟਿਆ ਸਗਲ ਅੰਧ੍ਯਾਰਾ ॥੨॥
ساری جہالت کی تاریکی مٹ گئی ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਚਰਨੀ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥
جب میرا دل گرو کے قدموں میں لگ گیا

ਤਾ ਜਮ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਭਾਗਾ ॥
تو راہ موت مجھ سے دور ہوگئی۔

ਭੈ ਵਿਚਿ ਨਿਰਭਉ ਪਾਇਆ ॥

رب کے خوف میں بے خوف (رب) کو پا لیا

ਤਾ ਸਹਜੈ ਕੈ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥੩॥

تو حقیقی خوشی کے گھر آگیا۔ 3۔

ਭਣਤਿ ਨਾਨਕੁ ਬੂਝੈ ਕੋ ਬੀਚਾਰੀ ॥

نانک کا بیان ہے کہ کوئی نادر مفکر ہی واقف ہے کہ

ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਕਰਣੀ ਸਾਰੀ ॥

اس کائنات میں سب سے اعلیٰ عمل رب کی حمد وثنا کرنی ہے۔

ਕਰਣੀ ਕੀਰਤਿ ਹੋਈ ॥

اس کی حمد وثنا کرنا میرے ہر روز کا معمول ہو گیا ہے۔

ਜਾ ਆਪੇ ਮਿਲਿਆ ਸੋਈ ॥੪॥੧॥੧੨॥

جب وہ رب خود ہی مجھے مل گیا۔ 4۔ 1۔ 12۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧

سورٹھی محلہ 3 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے پایا جا سکتا ہے۔

ਸੇਵਕ ਸੇਵ ਕਰਹਿ ਸਭਿ ਤੇਰੀ ਜਿਨ ਸਬਦੈ ਸਾਦੁ ਆਇਆ ॥

اے آقا جی ! جنہوں نے کلام کا ذائقہ چکھ لیا ہے، وہ سارے خادم تیری ہی خدمت کرتے ہیں۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਜਿਨਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ॥

گرو کے فضل سے وہ انسان پاک ہوگیا ہے، جس نے باطن سے اپنا غرور مٹادیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ਨਿਤ ਸਾਚੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਇਆ ॥੧॥

وہ دن رات ہمیشہ ہی صادق رب کی حمد وثنا کرتا ہے اور گرو کے کلام سے حسین ہوگیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥

اے میرے آقا ! ہم لوگ تیری پناہ میں ہیں۔

ਏਕੋ ਸਚਾ ਸਚੁ ਤੂ ਕੇਵਲੁ ਆਪਿ ਮੁਰਾਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک تو ہی اعلی سچائی ہے اور تنہا خود ہی سب کچھ ہے۔ وقفہ۔

ਜਾਗਤ ਰਹੇ ਤਿਨੀ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਸਬਦੇ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥

جو دولت کی ہوس سے بیدار رہا ہے، انہوں نے رب کو پالیا ہے اور کلام کے ذریعے سے اپنا غرور مٹادیا ہے۔

ਗਿਰਹੀ ਮਹਿ ਸਦਾ ਹਰਿ ਜਨ ਉਦਾਸੀ ਗਿਆਨ ਤਤ ਬੀਚਾਰੀ ॥

ہری کا خادم گھریلو زندگی سے ہمیشہ بے نیاز رہتا ہے اور علم کے جوہر پر غور و خوض کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰੀ ॥੨॥

وہ صادق گرو کی خدمت کرکے ہمیشہ خوشی حاصل کرتا ہے اور رب کو اپنے دل سے لگا کر رکھتا ہے۔ 2۔

ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਦਹ ਦਿਸਿ ਧਾਵਦਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਇਆ ॥

یہ (بے چین) دل دسوں سمت میں بھٹکتا رہتا ہے اور اسے دوہرے پن نے تباہ کر دیا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਮੁਗਧੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤੈ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

نفس پرست نادان انسان رب کے نام کا ذکر نہیں کرتا اور اپنی زندگی یوں ہی گنوا دیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਤਾ ਨਾਉ ਪਾਏ ਹਉਮੈ ਮੋਹੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੩॥

لیکن اگر صادق گرو سے اس کی ملاقات ہوجائے، تو وہ نام حاصل کرلیتا ہے، جس سے اس کا غرور اور ہوس مٹ جاتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਜਨ ਸਾਚੇ ਸਾਚੁ ਕਮਾਵਹਿ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ॥

ہری کا خادم سچا ہے، وہ سچائی پر عمل کرتا ہے اور گرو کے کلام پر غور و خوض کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਲਏ ਪ੍ਰਭਿ ਸਾਚੈ ਸਾਚੁ ਰਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰੀ ॥

صادق رب انہیں خود ہی اپنے ساتھ ملا لیتا ہے اور وہ سچائی کو اپنے دل سے لگا کر رکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਵਹੁ ਗਤਿ ਮਤਿ ਪਾਈ ਏਹਾ ਰਾਸਿ ਹਮਾਰੀ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! ہمیں نام کے ذریعے ہی مقام اور علم ملا ہے اور یہی ہمارا سرمایہ ہے۔ 4۔ 1۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سورٹھی محلہ 3۔

ਭਗਤਿ ਖਜਾਨਾ ਭਗਤਨ ਕਉ ਦੀਆ ਨਾਉ ਹਰਿ ਧਨੁ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥

رب نے اپنی پرستش کا خزانہ معتقدین کو عطا کیا ہے اور ہری کا نام ہی ان کی سچی دولت ہے۔

ਅਖੁਟੁ ਨਾਮ ਧਨੁ ਕਦੇ ਨਿਖੁਟੈ ਨਾਹੀ ਕਿਨੈ ਨ ਕੀਮਤਿ ਹੋਇ ॥

یہ لافانی نام کی دولت کبھی ختم نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

ਨਾਮ ਧਨਿ ਮੁਖ ਉਜਲੇ ਹੋਏ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥੧॥

ہری کے نام کی دولت سے معتقدین کا چہرہ روشن ہو گیا ہے اور انہیں حقیقی صادق ہری مل گیا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

اے میرے دل ! گرو کے کلام کے ذریعے ہی شری ہری پایا جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਜਗੁ ਭੁਲਦਾ ਫਿਰਦਾ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ کائنات کلام کے بغیر شبہات میں پڑ کر بھٹکتی رہتی ہے اور ہری کے دربار میں سخت سزا پاتی ہے۔

وقفہ۔

ਇਸੁ ਦੇਹੀ ਅੰਦਰਿ ਪੰਚ ਚੋਰ ਵਸਹਿ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

اس جسم کے اندر پانچ چور: شہوت، غصہ، حرص، ہوس اور غرور بسیرا کرتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਲੂਟਹਿ ਮਨਮੁਖ ਨਹੀ ਬੂਝਹਿ ਕੋਇ ਨ ਸੁਣੈ ਪੂਕਾਰਾ ॥

وہ نام نما امرت لوٹتا رہتا ہے؛ لیکن نفس پرست انسان اس حقیقت کو نہیں سمجھتا اور کوئی بھی ان کی فریاد نہیں سنتا۔

ਅੰਧਾ ਜਗਤੁ ਅੰਧੁ ਵਰਤਾਰਾ ਬਾਝੁ ਗੁਰੂ ਗੁਬਾਰਾ ॥੨॥

یہ کائنات اندھی یعنی علم سے پرے ہے اور اس کا رویہ بھی اندھا ہے اور گرو کے بغیر گھٹا ٹوپ تاریکی ہے۔ 2۔

ਹਉਮੈ ਮੇਰਾ ਕਰਿ ਕਰਿ ਵਿਗੁਤੇ ਕਿਹੁ ਚਲੈ ਨ ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ॥

انسان غرور میں میں۔ میرا کرتا ہوا تکلیف میں بتلا رہتا ہے؛ لیکن جب موت کا وقت آتا ہے، تو کچھ بھی ان کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ਸਦਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥

جو شخص گرومکھ بن جاتا ہے، وہ نام کا ہی دھیان کرتا ہے اور ہمیشہ ہری کے نام کی ہی پرستش کرتا رہتا ہے۔

ਸਚੀ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਨਦਰੀ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿ ॥੩॥

وہ سچے کلام کے ذریعے ہری کی حمد وثنا کرتا ہے اور ہمدردی کے گھر واہے گرو کی نظر کرم سے شکر گذار ہو جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਸਦਾ ਘਟਿ ਚਾਨਣੁ ਅਮਰੁ ਸਿਰਿ ਬਾਦਿਸਾਹਾ ॥

صادق گرو کا عطا کردہ علم ہمیشہ ہی اس کے قلب کو روشن کرتا ہے اور رب کا حکم بادشاہوں کے سرپر بھی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਚੁ ਲਾਹਾ ॥

پرستار دن رات رب کی عبادت کرتے رہتے ہیں اور رام کا نام نما حقیقی فائدہ حاصل کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਹਰਿ ਪਾਹਾ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! انسان کو رام کے نام کی وجہ سے ہی نجات ملتی ہے اور کلام میں مگن ہونے سے ہری مل جاتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਸੋਰਠਿ ਮਃ ੩ ॥

سورٹھی محلہ 3۔

ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ਹੋਵੈ ਤਾ ਹਰਿ ਪਾਏ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਈ ॥

اگر انسان غلاموں کا غلام بن جائے، تو اسے رب مل جاتا ہے اور وہ اپنے دل سے عزت نفس کو گنواہ دیتا ہے۔

ਭਗਤਾ ਕਾ ਕਾਰਜੁ ਹਰਿ ਅਨੰਦੁ ਹੈ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥

معتقدین کا اصل کام تو خوشی نما شری ہری ہی ہے، اس لیے وہ دن رات ہری کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਸਦਾ ਇਕ ਰੰਗੀ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹੇ ਸਮਾਈ ॥੧॥

کلام میں محو ہو کر وہ ہمیشہ ایک ہی رنگ میں مگن رہتا ہے اور ہری میں سمایا رہتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਾਚੀ ਨਦਰਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥

اے شری ہری ! تیری نظر کرم برحق ہے۔

ਆਪਣਿਆ ਦਾਸਾ ਨੋ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਪਿਆਰੇ ਰਾਖਹੁ ਪੈਜ ਹਮਾਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے محبوب ! اپنے خادموں پر فضل فرما اور ہماری عزت بھی برقرار رکھ ۔ وقفہ۔

ਸਬਦਿ ਸਲਾਹੀ ਸਦਾ ਹਉ ਜੀਵਾ ਗੁਰਮਤੀ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥

میں الفاظ کے ذریعے حمد وثنا کرنے سے ہمیشہ باحیات رہتا ہوں اور گرو کی تعلیم کے ذریعے میرا خوف مٹ گیا ہے۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਅਤਿ ਸੁਆਲਿਉ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਚਿਤੁ ਲਾਗਾ ॥

میرا صادق رب نہایت ہی حسین ہے اور گرو کی خدمت کرنے سے میرا دل اس سے منسلک ہو گیا ہے۔

ਸਾਚਾ ਸਬਦੁ ਸਚੀ ਸਚੁ ਬਾਣੀ ਸੋ ਜਨੁ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਾ ॥੨॥

جو شخص سچے الفاظ اور نہایت ہی سچے کلام کا ادراک کرتا ہے، وہ دن رات باہوش رہتا ہے۔ 2۔

ਮਹਾ ਗੰਭੀਰੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ਤਿਸ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

رب نہایت ہی پر عظمت اور ہمیشہ خوشیوں کا عطا کرنے والا ہے اور کوئی بھی انسان اس کی انتہا نہیں پا سکتا۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਕੀਨੀ ਅਚਿੰਤੁ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਇਆ ॥

جس نے کامل گرو کی خدمت کی ہے، اس نے فکر سے آزاد ہری کو اپنے دل میں بسا لیا ہے۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਅੰਤਰਿ ਵਿਚਹੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਆ ॥੩॥

اس کا جسم و جان پاکیزہ ہو گیا ہے اور دل ہمیشہ خوش رہتا ہے اور دل سے شبہ بھی مٹ گیا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਸਦਾ ਪੰਥੁ ਵਿਖੜਾ ਕੋ ਪਾਏ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਾ ॥

واہے گرو (کے حصول) کی راہ ہمیشہ ہی ایک عجیب راہ ہے اور کوئی نایاب شخص ہی گرو کے فکر کے ذریعے غور و فکر کرتے ہوئے اسے حاصل کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਸਬਦੇ ਮਾਤਾ ਹਉਮੈ ਤਜੇ ਵਿਕਾਰਾ ॥

گرو کے عشق رنگ میں رنگین اور کلام میں مست ہونے والا شخص اپنے غرور اور برائیوں کو مٹا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤਾ ਇਕ ਰੰਗੀ ਸਬਦਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥੪॥੩॥

نانک تو رب کے نام رنگ میں رنگین ہو کریک رنگ ہوگیا ہے اور لفظ برہما اسے سنوارنے والا ہے۔ 4۔

3۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سورٹھی محلہ 3۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੁਧੁ ਨੋ ਸਦਾ ਸਾਲਾਹੀ ਪਿਆਰੇ ਜਿਚਰੁ ਘਟ ਅੰਤਰਿ ਹੈ ਸਾਸਾ ॥

اے ہری ! جب تک میری سانس چلتی رہیں گی، اس وقت تک میں ہمیشہ تیری ہی حمد وثنا کرتا رہوں گا۔

ਇਕੁ ਪਲੁ ਖਿਨੁ ਵਿਸਰਹਿ ਤੂ ਸੁਆਮੀ ਜਾਣਉ ਬਰਸ ਪਚਾਸਾ ॥

اے میرے مالک ! اگر میں تجھے ایک پل اور ایک لمحے کے لیے بھی بھلادوں، تو میں اسے پچاس سالوں کے برابر سمجھتا ہوں۔

ਹਮ ਮੂੜ ਮੁਗਧ ਸਦਾ ਸੇ ਭਾਈ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ॥੧॥

اے بھائی ! میں تو ہمیشہ ہی نادان اور احمق تھا؛ لیکن گرو کے کلام سے ہمیں علم کا نور حاصل ہوگیا ہے۔

1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੁਮ ਆਪੇ ਦੇਹੁ ਬੁਝਾਈ ॥

اے ہری ! تو خود ہی ہم انسانوں کو دانشوری عطا کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੁਧੁ ਵਿਟਹੁ ਵਾਰਿਆ ਸਦ ਹੀ ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے میں ہمیشہ ہی تجھ پر قربان اور تیرے نام پر نچھاور ہوتا ہوں۔ وقفہ۔

ਹਮ ਸਬਦਿ ਮੁਏ ਸਬਦਿ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲੇ ਭਾਈ ਸਬਦੇ ਹੀ ਮੁਕਤਿ ਪਾਈ ॥

اے بھائی ! ہم گرو کے کلام کے ذریعہ ہی دولت کی ہوس سے فوت ہوئے ہیں اور کلام کے ذریعے ہی مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوئے ہیں اور کلام کے ذریعہ ہی نجات ملی ہے۔

ਸਬਦੇ ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਹਰਿ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਈ ॥

کلام کے ذریعے ہی جسم و جان پاک ہوا اور ہری دل میں بس گیا ہے۔

ਸਬਦੁ ਗੁਰ ਦਾਤਾ ਜਿਤੁ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੨॥

بشکل کلام گرو ہی عطا کرنے والا ہے، جس سے میرا دل لگا ہوا ہے اور میں رب میں ہی سمایا رہتا ہوں۔ 2۔

ਸਬਦੁ ਨ ਜਾਣਹਿ ਸੇ ਅੰਨੇ ਬੋਲੇ ਸੇ ਕਿਤੁ ਆਏ ਸੰਸਾਰਾ ॥

جو کلام کے راز ناواقف ہے، وہ نابینا اور بہرا ہے، پھر وہ کائنات میں کس لیے آیا ہے؟

ਹਰਿ ਰਸੁ ਨ ਪਾਇਆ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਜੰਮਹਿ ਵਾਰੋ ਵਾਰਾ ॥

انہوں نے ہریرس کو حاصل نہیں کیا اور یوں ہی اپنی زندگی گنوا دی ہے اور پھر بار بار پیدا ہوتا رہتا ہے۔

ਬਿਸਟਾ ਕੇ ਕੀੜੇ ਬਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਸਮਾਣੇ ਮਨਮੁਖ ਮੁਗਧ ਗੁਬਾਰਾ ॥੩॥

ایسا نادان اور جاہل نفس پرست انسان غلاظت کا کیڑا ہے اور غلاظت میں ہی فنا ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਮਾਰਗਿ ਲਾਏ ਭਾਈ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے بھائی ! رب خود ہی انسانوں کو پیدا کر کے ان کی پرورش کرتا ہے اور سیدھا راستہ دکھاتا ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی خالق نہیں۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੁ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟੈ ਭਾਈ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਈ ॥

اے بھائی ! انسانوں کی تقدیر میں ابتدا سے جو چیزیں لکھی ہوتی ہے، اسے کوئی بھی مٹا نہیں سکتا، جو خالق کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਭਾਈ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ॥੪॥੪॥

نانک کا بیان ہے کہ اے بھائی ! رب کا نام دل میں گھر کرگیا ہے اور اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔ 4۔ 4۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سورٹھی محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵਹਿ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੇ ॥

گرومکھ حضرات ہی عبادت کرتے ہیں اور رب کے نہایت ہی عزیز ہیں، وہ دن رات رب کے نام کی ہی تعریف کرتے ہیں۔

ਭਗਤਾ ਕੀ ਸਾਰ ਕਰਹਿ ਆਪਿ ਰਾਖਹਿ ਜੋ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਣੇ ॥

اے رب ! تو خود ہی اپنے معتقدین کی نگہبانی کرتا ہے، جو تیرے دل کو بہت پسند آجاتا ہے۔

ਤੂ ਗੁਣਦਾਤਾ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ਗੁਣ ਕਹਿ ਗੁਣੀ ਸਮਾਣੇ ॥੧॥

تو ہی خوبیاں عطا کرنے والا ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے تیرا ادراک ہوتا ہے اور تیرے پرستار تیری حمد وثنا کرتے ہوئے تجھ میں ہی مگن ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਦਾ ਸਮਾਲਿ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ ہی واہے گرو کا ذکر کرتے رہو۔

ਅੰਤ ਕਾਲਿ ਤੇਰਾ ਬੇਲੀ ਹੋਵੈ ਸਦਾ ਨਿਬਹੈ ਤੇਰੈ ਨਾਲਿ ॥ ਰਹਾਉ ॥

آخری وقت میں وہی تیرا رفیق ہوگا اور ہمیشہ ہی تیرا ساتھ نبھائے گا۔ وقفہ۔

ਦੁਸਟ ਚਉਕੜੀ ਸਦਾ ਕੂੜੁ ਕਮਾਵਹਿ ਨਾ ਬੂਝਹਿ ਵੀਚਾਰੇ ॥

شریروں کی جماعت ہمیشہ غلط کام کرتی رہتی ہے، نہ کچھ علم حاصل کرتی ہے اور نہ ہی غور و خوض کرتی ہے۔

ਨਿੰਦਾ ਦੁਸਟੀ ਤੇ ਕਿਨਿ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਹਰਣਾਖਸ ਨਖਹਿ ਬਿਦਾਰੇ ॥

شرارت و مذمت سے کب کسے نتیجہ حاصل ہوا ہے؟ چونکہ شریر ہیر نیکشپو ناخنوں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا تھا۔

ਪ੍ਰਹਿਲਾਦੁ ਜਨੁ ਸਦ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਹਰਿ ਜੀਉ ਲਏ ਉਬਾਰੇ ॥੨॥

معتقد پرہلاد ہمیشہ ہی ہری کی حمد وثنا کرتا رہتا تھا اور شری ہری نے اس کی حفاظت کی تھی۔ 2۔

ਆਪਸ ਕਉ ਬਹੁ ਭਲਾ ਕਰਿ ਜਾਣਹਿ ਮਨਮੁਖਿ ਮਤਿ ਨ ਕਾਈ ॥

نفس پرست انسان خود کو بہت ہی اچھا سمجھتا ہے؛ لیکن ان کے اندر ذرا بھی دانشوری نہیں ہوتی۔

ਸਾਧੂ ਜਨ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਵਿਆਪੇ ਜਾਸਨਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਈ ॥

وہ تو سادھو سنتوں کی مذمت میں ہی مگن رہتا ہے اور اپنی انمول زندگی یوں ہی گنوا دیتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਕਦੇ ਚੇਤਹਿ ਨਾਹੀ ਅੰਤਿ ਗਏ ਪਛੁਤਾਈ ॥੩॥

وہ کبھی رام کا نام یاد نہیں کرتا اور آخر میں کف افسوس ملتا ہوا دنیا کو الوداع کہہ دیتا ہے۔ 3۔

ਸਫਲੁ ਜਨਮੁ ਭਗਤਾ ਕਾ ਕੀਤਾ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਆਪਿ ਲਾਏ ॥

واہے گرو نے اپنے معتقدین کی پیدائش کامیاب کردی ہے اور انہیں خود ہی گرو کی خدمت میں لگایا ہے۔

ਸਬਦੇ ਰਾਤੇ ਸਹਜੇ ਮਾਤੇ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥

کلام میں مگن اور اعلیٰ سرور میں مست ہوکر پرستار حضرات دن رات ہری کی حمد وثنا کرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਹਉ ਲਾਗਾ ਤਿਨ ਕੈ ਪਾਏ ॥੪॥੫॥

غلام نانک التجا کرتا ہے: میں تو ان پرستاروں کی ہی قدم بوسی کرتا ہوں۔ 4۔ 5۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سورٹھی محلہ 3۔

ਸੋ ਸਿਖੁ ਸਖਾ ਬੰਧਪੁ ਹੈ ਭਾਈ ਜਿ ਗੁਰ ਕੇ ਭਾਣੇ ਵਿਚਿ ਆਵੈ ॥

اے بھائی! وہی سچا سکھ میرا رفیق اور رشتہ دار ہے، جو گرو کی رضا کے مطابق عمل کرتا ہے۔

ਆਪਣੈ ਭਾਣੈ ਜੋ ਚਲੈ ਭਾਈ ਵਿਛੁੜਿ ਚੋਟਾ ਖਾਵੈ ॥

جو اپنی خواہش کے مطابق عمل کرتا ہے، وہ رب سے جدا ہوکر تکلیف میں بتلا رہتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੁਖੁ ਕਦੇ ਨ ਪਾਵੈ ਭਾਈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਪਛੋਤਾਵੈ ॥੧॥

اے بھائی! اس سے سادی گرو کے بغیر کبھی بھی خوشی حاصل نہیں ہوتی اور وہ بار بار افسوس میں جلتا رہتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸ ਸੁਹੇਲੇ ਭਾਈ ॥

اے بھائی! رب کے پرستار ہمیشہ پرسکون اور مسرور رہتے ہیں۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਦੁਖ ਕਾਟੇ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ان کی پچھلی زندگی کی برائی اور تکلیف مٹادیتا ہے اور خود ہی انہیں اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਕੁਟੰਬੁ ਸਭੁ ਜੀਅ ਕੇ ਬੰਧਨ ਭਾਈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾ ਸੈਂਸਾਰਾ ॥

اے بھائی ! یہ سبھی خاندان وغیرہ تو انسان کے لیے بندھن ہی ہے اور ساری کائنات سراب میں شکوک میں بھٹک رہی ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਬੰਧਨ ਟੂਟਹਿ ਨਾਹੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੋਖ ਦੁਆਰਾ ॥

گرو کے بغیر اسیری ختم نہیں ہوتی اور گرو کے ذریعے ہی نجات کا دروازہ ملتا ہے۔

ਕਰਮ ਕਰਹਿ ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਨ ਪਛਾਣਹਿ ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਵਾਰੋ ਵਾਰਾ ॥੨॥

جو شخص دنیوی کام کرتا ہے اور گرو کے کلام کا ادراک نہیں کرتا، وہ بار بار دنیا میں فوت ہوتا اور پیدا ہوتا رہتا ہے۔ 2۔

ਹਉ ਮੇਰਾ ਜਗੁ ਪਲਚਿ ਰਹਿਆ ਭਾਈ ਕੋਇ ਨ ਕਿਸ ਹੀ ਕੇਰਾ ॥

اے بھائی ! یہ کائنات تو تکبر اور عزت نفس میں ہی الجھی ہوئی ہے؛ لیکن کوئی بھی کسی کا رفیق نہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਹਲੁ ਪਾਇਨਿ ਗੁਣ ਗਾਵਨਿ ਨਿਜ ਘਰਿ ਹੋਇ ਬਸੇਰਾ ॥

گرومکھ حضرات صدق کے محل کو حاصل کرلیتے ہیں، سچائی کی ہی تعریف کرتے ہیں اور خود (رب کے قدموں) میں بسیرا حاصل کرلیتے ہیں۔

ਐਥੈ ਬੂਝੈ ਸੁ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਹੈ ਤਿਸੁ ਕੇਰਾ ॥੩॥

جو لوگ اس کائنات میں خود کو سمجھ لیتا ہے، وہ اپنے آپ کو پہچان لیتا ہے اور ہری رب اس کا ہو جاتا ہے۔3۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਦਾ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਭਾਈ ਵਿਣੁ ਭਾਗਾ ਕਿਆ ਪਾਈਐ ॥

اے بھائی ! صادق گرو تو ہمیشہ ہی مہربان ہے؛ لیکن انسان تقدیر کے بغیر کیا حاصل کر سکتا ہے؟

ਏਕ ਨਦਰਿ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਸਭ ਊਪਰਿ ਜੇਹਾ ਭਾਉ ਤੇਹਾ ਫਲੁ ਪਾਈਐ ॥

صادق گرو ہر ایک پر یکساں نظر کرم کرتا ہے؛ لیکن انسان کی جیسی طرز محبت ہوتی ہے، اسے ویسا ہی نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਈਐ ॥੪॥੬॥

اے نانک ! اگر باطن سے عزت نفس کو دور کر دیا جائے، تو رب دل میں بسیرا کر لیتا ہے۔ 4۔ 6۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ਚੌਤੁਕੇ ॥

سورٹھی محلہ 3 چوتوکے۔

ਸਚੀ ਭਗਤਿ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਹੋਵੈ ਸਚੀ ਹਿਰਦੈ ਬਾਣੀ ॥

صادق گرو کے ذریعے ہی سچی پرستش ہوتی ہے اور دل میں سچا کلام بس جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਣੀ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے کبر مٹ جاتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਸਾਚੇ ਭਗਤਿ ਨ ਹੋਵੀ ਹੋਰ ਭੂਲੀ ਫਿਰੈ ਇਆਣੀ ॥

گرو کے بغیر حقیقی پرستش نہیں ہو سکتی اور گرو کے بغیر نادان دنیا شبہات میں پھنس کر بھٹکتی رہتی ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਫਿਰਹਿ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਡੂਬਿ ਮੁਏ ਵਿਣੁ ਪਾਣੀ ॥੧॥

نفس پرست انسان بھٹکتا ہی رہتا ہے، وہ ہمیشہ تکلیف میں ہی بتلا رہتا ہے اور پانی کے بغیر ہی ڈوب کر فوت ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਭਾਈ ਰੇ ਸਦਾ ਰਹਹੁ ਸਰਣਾਈ ॥

اے بھائی ! ہمیشہ رب کی پناہ میں رہو۔

ਆਪਣੀ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਪਤਿ ਰਾਖੈ ਹਰਿ ਨਾਮੋ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ ہمیشہ ہی اپنے فضل و کرم سے انسانوں کا عزت و وقار محفوظ رکھتا ہے اور انسانوں کو اپنے ہری کے نام کی شہرت عطا کرتا ہے۔ وقفہ۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਤੇ ਆਪੁ ਪਛਾਤਾ ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਵੀਚਾਰਾ ॥

کامل گرو کے ذریعے ہی انسان سچے کلام پر غور و فکر کرکے اپنی عزت نفس کا ادراک کرتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਜਗਜੀਵਨੁ ਸਦ ਵਸਿਆ ਤਜਿ ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਅਹੰਕਾਰਾ ॥

وہ ہوس، غصہ اور کبر کو ترک کردیتا ہے اور کائنات کو وجود بخشنے والا ہری ہمیشہ کے لیے اس کے دل میں بس جاتا ہے۔

ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ਰਵਿਆ ਸਭ ਠਾਈ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰਾ ॥

لامحدود نام دل میں بسنے سے رب ہمیشہ اسے براہ راست اور تمام مقامات پر وسیع نظر آتا ہے۔

ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਬਾਣੀ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੀ ਨਾਉ ਮੀਠਾ ਮਨਹਿ ਪਿਆਰਾ ॥੨॥

ہر دور میں لفظ انہد کے ذریعے ہی صوت رب کی پہچان ہوئی ہے اور نام دل کو شیریں اور عزیز لگتا ہے۔

2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਜਿਨਿ ਨਾਮੁ ਪਛਾਤਾ ਸਫਲ ਜਨਮੁ ਜਗਿ ਆਇਆ ॥

جس شخص نے صادق گرو کی خدمت کرکے نام کی پہچان کرلی ہے، اس کائنات میں اس کی آمد اور پیدائش کامیاب ہوگئی ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿ ਸਦਾ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤਿਆ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਗੁਣੀ ਅਘਾਇਆ ॥

ہری رس کو چکھ کر اس کا دل ہمیشہ کے لیے مطمئن ہوگیا ہے اور وہ خوبیوں کے ذخائر رب کی تعریف کرکے پرسکون رہتا ہے۔

ਕਮਲੁ ਪ੍ਰਗਾਸਿ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਅਨਹਦ ਸਬਦੁ ਵਜਾਇਆ ॥

اس کا کنول دل کھل گیا ہے اور وہ ہمیشہ عشق رب کے رنگ میں مگن رہتا ہے اور اس کے باطن میں قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਨਿਰਮਲ ਬਾਣੀ ਸਚੇ ਸਚਿ ਸਮਾਇਆ ॥੩॥

اس کی جسم و جان اور گفتار سب پاکیزہ ہوگئی ہے اور وہ سچا بن کر اعلیٰ صدق میں مگن ہوگیا ہے۔ 3۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਕੀ ਗਤਿ ਕੋਇ ਨ ਬੂਝੈ ਗੁਰਮਤਿ ਰਿਦੈ ਸਮਾਈ ॥

کوئی شخص بھی رام کے نام کی عظمت سے واقف نہیں اور یہ گرو کی تعلیمات کے ذریعے دل میں سماتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਮਗੁ ਪਛਾਣੈ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਸਨ ਰਸਾਈ ॥

جو شخص گرومکھ ہوتا ہے، وہ راستے کی پہچان کرلیتا ہے اور ہری رس میں ہی اس کی زبان مگن رہتی ہے۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਸਭੁ ਗੁਰ ਤੇ ਹੋਵੈ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਈ ॥

ذکر، مراقبہ اور قابو سب گرو سے ہی حاصل ہوتا ہے اور گرو کے ذریعے ہی دل میں نام بستا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਹਿ ਸੇ ਜਨ ਸੋਹਨਿ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਪਤਿ ਪਾਈ ॥੪॥੭॥

اے نانک ! جو شخص نام کا ذکر کرتا ہے، وہ حسین نظر آتا ہے اور دربار حق میں بڑی شان پاتا ہے۔ 4۔
7۔

ਸੋਰਠਿ ਮਃ ੩ ਦੁਤੁਕੇ ॥

سورٹھی محلہ 3 دوتوکے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਉਲਟੀ ਭਈ ਭਾਈ ਜੀਵਤ ਮਰੈ ਤਾ ਬੂਝ ਪਾਇ ॥

اے بھائی ! صادق گرو کی ملاقات سے میری عقل دولت کی ہوس سے متنفر ہوگئی ہے، اگر کوئی زندہ ہی برائیوں کی جانب سے مردہ رہتا ہے، تو اسے روحانی زندگی کا علم حاصل ہوجاتا ہے۔

ਸੋ ਗੁਰੂ ਸੋ ਸਿਖੁ ਹੈ ਭਾਈ ਜਿਸੁ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥

اے بھائی ! وہی گرو اور وہی سکھ ہے، جس کے نور کو رب اپنے اعلیٰ نور سے ملا لیتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اے میرے دل ! رب کے ساتھ دل لگاؤ۔

ਮਨ ਹਰਿ ਜਪਿ ਮੀਠਾ ਲਾਗੈ ਭਾਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਏ ਹਰਿ ਥਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! جہری ذکر کرنے سے ہری جس کے دل کو بھاتا ہے، وہ گرومکھ شخص ہری کے قدموں میں مقام حاصل کرلیتا ہے۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਊਪਜੈ ਭਾਈ ਮਨਮੁਖਿ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

اے بھائی ! گرو کے بغیر رب سے محبت پیدا نہیں ہوتی اور نفس پرست لوگ دوہرے پن میں ہی الجھے رہتے ہیں۔

ਤੁਹ ਕੁਟਹਿ ਮਨਮੁਖ ਕਰਮ ਕਰਹਿ ਭਾਈ ਪਲੈ ਕਿਛੂ ਨ ਪਾਇ ॥੨॥

نفس پرست لوگ جو بھی کام کرتا ہے، وہ چھلکا چورہ کرنے کے مثل فضول ہے، انہیں اس سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ 2۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਰਵਿਆ ਭਾਈ ਸਾਚੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥

اے بھائی ! گرو سے ملاقات کے بعد نام دل میں داخل ہوگیا ہے اور واہے گرو سے سچا عشق اور پیار ہوگیا ہے۔

ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਰਵੈ ਭਾਈ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਅਪਾਰਿ ॥੩॥

اے بھائی ! گرو کی بے پناہ پیار سے ہی انسان ہری کی تعریف و توصیف کرتا رہتا ہے۔ 3۔

ਆਇਆ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ਹੈ ਭਾਈ ਜਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اے بھائی ! جس نے گرو کی خدمت میں دل لگایا ہے، کائنات میں اس کی آمد کامیاب ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਭਾਈ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਮੇਲਾਇ ॥੪॥੮॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے بھائی ! گرو کے کلام کے ذریعے انسان رب کے نام کو حاصل کرلیتا ہے اور اس میں مگن ہوجاتا ہے۔ 4۔ 8۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 3 گھرو 1۔

ਤਿਹੀ ਗੁਣੀ ਤ੍ਰਿਭਵਣੁ ਵਿਆਪਿਆ ਭਾਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝ ਬੁਝਾਇ ॥

اے بھائی ! زمین، تحت الثریٰ اور آسمان ان تین جہان والی کائنات تینوں خوبیوں: رجوگون، تموگن اور ستوگن میں کامل طور پر مگن ہے اور گرومکھ حضرات ہی اس راز کو سمجھ سکتا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਗਿ ਛੂਟੀਐ ਭਾਈ ਪੂਛਹੁ ਗਿਆਨੀਆ ਜਾਇ ॥੧॥

اے بھائی ! رام کے نام میں مگن ہونے سے ہی نجات حاصل ہوتی ہے، خواہ اس سلسلے میں صاحب علم عظیم ہستیوں سے پوچھ لو۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਛੋਡਿ ਚਉਥੈ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اے میرے دل ! تو تین صفات (رج، تم اور ستو) کو چھوڑ کر اپنا دماغ چوتھے پد (اعلیٰ مقام) میں لگا۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਵਸੈ ਭਾਈ ਸਦਾ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! ہری نے تیرے دل میں ہی بسیرا حاصل کیا ہے؛ اس لیے ہمیشہ ہری کی حمد وثنا کرتے رہو۔ وقفہ۔

ਨਾਮੈ ਤੇ ਸਭਿ ਊਪਜੇ ਭਾਈ ਨਾਇ ਵਿਸਰਿਐ ਮਰਿ ਜਾਇ ॥

اے بھائی ! ہر ایک انسان نام سے ہی وجود میں آیا ہے اور نام کو بھلاکر اس دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔

ਅਗਿਆਨੀ ਜਗਤੁ ਅੰਧੁ ਹੈ ਭਾਈ ਸੂਤੇ ਗਏ ਮੁਹਾਇ ॥੨॥

اے بھائی ! یہ علم سے خالی دنیا تو حرص و ہوس میں اندھی ہے اور دولت کی ہوس میں سوئے ہوئے لوگ دولت کے ہاتھوں لٹے جا رہے ہیں۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਗੇ ਸੇ ਉਬਰੇ ਭਾਈ ਭਵਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਿ ॥

اے بھائی ! گرومکھ حضرات ہی بیدار رہتے ہیں اور انہیں نجات حاصل ہوجاتی ہے اور دنیوی سمندر سے پار بھی ہوجاتے ہیں۔

ਜਗ ਮਹਿ ਲਾਹਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਭਾਈ ਹਿਰਦੈ ਰਖਿਆ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥੩॥

اے بھائی ! اس کائنات میں ہری کا نام ہی نتیجہ خیز ہے؛ اس لیے ہمیں ہری کا نام ہی دل میں بسانا چاہیے۔ 3۔

ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਉਬਰੇ ਭਾਈ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اے بھائی ! گرو کی پناہ میں آنے اور رام نام میں دل لگانے سے نجات مل جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਉ ਬੇੜਾ ਨਾਉ ਤੁਲਹੜਾ ਭਾਈ ਜਿਤੁ ਲਗਿ ਪਾਰਿ ਜਨ ਪਾਇ ॥੪॥੯॥

نانک کا بیان ہے کہ اے بھائی ! نام ہی جہاز ہے اور نام ہی بیڑا ہے، جس پر سوار ہو کر رب کے معتقدین دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں۔ 4۔ 6۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 3 گھر 1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਜਗ ਅੰਤਰਿ ਹੋਰ ਥੈ ਸੁਖੁ ਨਾਹੀ ॥

صادق گرو ہی خوشیوں کا سمندر ہے، اس کائنات میں دوسرا کوئی مقام سرور نہیں ہے۔

ਹਉਮੈ ਜਗਤੁ ਦੁਖਿ ਰੋਗਿ ਵਿਆਪਿਆ ਮਰਿ ਜਨਮੈ ਰੋਵੈ ਧਾਹੀ ॥੧॥

ساری کائنات کبر کے سبب تکلیف اور بیماریوں میں مبتلا ہے جس کی وجہ سے لوگ پیدا ہوتے، مرتے اور پھوٹ پھوٹ کر روتے ہیں۔ 1۔

ਪ੍ਰਾਣੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ॥

اے لوگو ! صادق گرو کی بے لوث خدمت کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਤਾ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ਨਾਹਿ ਤ ਜਾਹਿਗਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تم صادق گرو کی خدمت کروگے، تب ہی تجھے خوشی ملے گی، ورنہ تو اپنی انمول زندگی گنوا کر دنیا سے رخصت ہوجائے گا۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਧਾਤੁ ਬਹੁ ਕਰਮ ਕਮਾਵਹਿ ਹਰਿ ਰਸ ਸਾਦੁ ਨ ਆਇਆ ॥

انسان تین خوبیاں والی مایا (رج تم ست) کے زیر اثر بھاگ دوڑ کرتا ہوا بہت سا عمل کرتا ہے؛ لیکن ہری رس کا ذائقہ نہیں چکھتا۔

ਸੰਧਿਆ ਤਰਪਣੁ ਕਰਹਿ ਗਾਇਤ੍ਰੀ ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

وہ سندھیا پاٹھ، ترپن (آباؤ اجداد کو پانی) اور گایتری منتر پڑھتا ہے؛ لیکن وہ علم کے بغیر تکلیف میں ہی مبتلا رہتا ہے۔ 2۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸੋ ਵਡਭਾਗੀ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥

جو شخص صادق گرو کی خدمت کرتا ہے، وہ بڑا خوش نصیب ہے؛ لیکن صادق گرو سے وہی ملتا ہے، جسے رب خود ملاتا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀ ਜਨ ਸਦਾ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਏ ॥੩॥

ہری رس کو پی کر معتقدین ہمیشہ مطمئن رہتے ہیں اور اپنے باطن سے اپنی عزت نفس دور کردیتے ہیں۔ 3۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਅੰਧਾ ਸਭੁ ਅੰਧੁ ਕਮਾਵੈ ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮਗੁ ਨ ਪਾਏ ॥

یہ کائنات تو اندھی ہے، سب لوگ جہالت کے کام ہی کرتے ہیں، گرو کے بغیر انہیں راہ راست نہیں ملتا۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਅਖੀ ਵੇਖੈ ਘਰੈ ਅੰਦਰਿ ਸਚੁ ਪਾਏ ॥੪॥੧੦॥

اے نانک ! اگر صادق گرو سے ملاقات ہو جائے، تو انسان علم کی آنکھ سے دیکھنے لگتا ہے اور صدق کو اپنے دل نما گھر میں حاصل کرلیتا ہے۔ 4۔ 10.

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سورٹھی محلہ 3۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਬਹੁਤਾ ਦੁਖੁ ਲਾਗਾ ਜੁਗ ਚਾਰੇ ਭਰਮਾਈ ॥

غرور کی خدمت کیے بغیر انسان انتہائی تکلیف میں مبتلا رہتا ہے اور چاروں دور میں بھٹکتا رہتا ہے۔

ਹਮ ਦੀਨ ਤੁਮ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਦਾਤੇ ਸਬਦੇ ਦੇਹਿ ਬੁਝਾਈ ॥੧॥

اے رب ! ہم بہت غریب ہیں اور تو ہر دور میں عطا کرنے والا ہے، برائے مہربانی ہمیں کلام کا علم عطا فرما۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਤੁਮ ਪਿਆਰੇ ॥

اے محبوب رب ! تو مجھ پر فضل فرما۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵਹੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੇਵਹੁ ਆਧਾਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیں صادق گرو داتا سے ملا کر ہری نام کا سہارا عطا فرما۔ وقفہ۔

ਮਨਸਾ ਮਾਰਿ ਦੁਬਿਧਾ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣੀ ਪਾਇਆ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰਾ ॥

میں نے اپنی چاہت و شبہات کو مٹا کر آرام دہ حالت میں مگن ہو کر ابدی نام حاصل کر لیا ہے۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਆ ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟਣਹਾਰਾ ॥੨॥

گناہوں کو مٹانے والا ہری رس چکھ کر میرا دل پاکیزہ ہو گیا ہے۔ 2۔

ਸਬਦਿ ਮਰਹੁ ਫਿਰਿ ਜੀਵਹੁ ਸਦ ਹੀ ਤਾ ਫਿਰਿ ਮਰਣੁ ਨ ਹੋਈ ॥

گرو کے کلام میں مگن ہو کر کبر کو ختم کروگے، تو پھر ہمیشہ ہی باحیات رہو گے اور دوبارہ موت نہیں آئے گی۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਮਨਿ ਮੀਠਾ ਸਬਦੇ ਪਾਵੈ ਕੋਈ ॥੩॥

ہری نام امرت ہمیشہ ہی دل کو شیریں لگتا ہے؛ لیکن گرو کے کلام کے ذریعے کوئی نایاب ہی اسے حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਦਾਤੈ ਦਾਤਿ ਰਖੀ ਹਥਿ ਅਪਣੈ ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਦੇਈ ॥

اس عظیم عطا کرنے والے نے تمام عطایا اپنے ہاتھ میں رکھا ہے، وہ جسے چاہتا ہے، عطا کرتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਦਰਗਹ ਜਾਪਹਿ ਸੇਈ ॥੪॥੧੧॥

اے نانک! جنہوں نے ہری نام میں مگن ہو کر خوشی حاصل کی ہے، وہ رب کے دربار میں سچا ہے۔ 4۔

11۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سورٹھی محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਤਾ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਉਪਜੈ ਗਤਿ ਮਤਿ ਤਦ ਹੀ ਪਾਏ ॥

جب انسان صادق گرو کی خدمت کرتا ہے، تو اس کے اندر ایک فطری دھن پیدا ہوتی ہے اور اس وقت اسے نجات اور علم و حکمت حاصل ہوتی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਚਾ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਨਾਮੇ ਨਾਮਿ ਸਮਾਏ ॥੧॥

ہری کا سچا نام اس کے دل میں داخل ہوجاتا ہے اور وہ نام کے ذریعے صدق نام رب میں مگن ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਭੁ ਜਗੁ ਬਉਰਾਨਾ ॥

صادق گرو کے بغیر ساری کائنات مجنوں ہوگئی ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧਾ ਸਬਦੁ ਨ ਜਾਣੈ ਝੂਠੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਨਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

نابینہ نفس پرست انسان کلام کے راز کو نہیں سمجھتا اور جھوٹ، شبہ میں بھٹکتا رہتا ہے۔ وقفہ۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮਾਇਆ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ਹਉਮੈ ਬੰਧਨ ਕਮਾਏ ॥

ٹرپل مایا نے انسان کو شبہات میں ہی گمراہ کیا ہوا ہے، جس کے سبب وہ کبر کا بندھن ہی جمع کرتا رہتا ہے۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣੁ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਊਭਉ ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਦੁਖੁ ਪਾਏ ॥੨॥

پیدائش و موت اس کے سر پر کھڑی رہتی ہے اور وہ اندام نہانی میں پڑ کر تکلیف میں بتلا رہتا ہے۔ 2۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਵਰਤਹਿ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰਾ ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥

ساری کائنات ہی مایا کی تین خوبیوں کے زیر اثر سرگرم ہے اور اس نے کبر میں اپنی عزت گنوادی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਚਉਥਾ ਪਦੁ ਚੀਨੈ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥੩॥

جو شخص گرومکھ بن جاتا ہے، اسے چوتھے مقام کا علم ہوجاتا ہے اور رام نام سے خوش رہتا ہے۔ 3۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਸਭਿ ਤੇਰੇ ਤੂ ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਜੋ ਤੂ ਕਰਹਿ ਸੁ ਹੋਈ ॥

اے رب ! مایا کی تین خوبی رج، تم، ست تیری ہی تخلیق ہے اور تو خود ہی خالق ہے۔ کائنات میں ساری چیزیں تیرے حکم سے ہی انجام پاتی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ਸਬਦੇ ਹਉਮੈ ਖੋਈ ॥੪॥੧੨॥

اے نانک ! رام نام کے ذریعے ہی نجات حاصل ہوتی ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے تفاخر نفس دور ہوتا ہے۔ 4۔ 12۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

سورٹھی محلہ 4 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਆਪਿ ਅਪਾਹੁ ॥

محبوب رب خود ہی تمام انسانوں میں موجود ہے اور خود ہی علاحدہ رہتا ہے۔

ਵਣਜਾਰਾ ਜਗੁ ਆਪਿ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਸਾਚਾ ਸਾਹੁ ॥

وہ خود ہی کائنات نما مسافر ہے اور خود ہی سچا سوداگر ہے۔

ਆਪੇ ਵਣਜੁ ਵਾਪਾਰੀਆ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਸਚੁ ਵੇਸਾਹੁ ॥੧॥

وہ محبوب رب خود تاجر اور سوداگر ہے اور خود ہی حقیقی سرمایہ ہے۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹ ॥

اے میرے دل ! ہری کا ذکر اور اسی کی حمد کرو۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਪਾਈਐ ਪਿਆਰਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਅਗਮ ਅਥਾਹ ॥ ਰਹਾਉ ॥

گروہ کی بےپناہ فضل سے ہی وہ امرت نما ناقابل رسائی اور بےپناہ محبوب رب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਸੁਣਿ ਸਭ ਵੇਖਦਾ ਪਿਆਰਾ ਮੁਖਿ ਬੋਲੇ ਆਪਿ ਮੁਹਾਹੁ ॥

وہ محبوب رب خود ہی سب کو سنتا اور دیکھتا ہے اور خود ہی سبھی انسانوں کی زبان کے ذریعے اپنے کنول جیسے لب سے فرماتا ہے۔

ਆਪੇ ਉਝੜਿ ਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪਿ ਵਿਖਾਲੇ ਰਾਹੁ ॥

وہ محبوب رب خود بری راہ دکھاتا ہے اور خود ہی راہِ حق عطا کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਹੀ ਸਭੁ ਆਪਿ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਵੇਪਰਵਾਹੁ ॥੨॥

وہ محبوب خود ہی سب کچھ ہے اور خود ہی بےپرواہ ہے۔ 2۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਉਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਸਿਰਿ ਆਪੇ ਧੰਧੜੈ ਲਾਹੁ ॥

وہ خود ہی کائنات کا خالق ہے اور خود ہی ہر ایک انسان کو دنیوی کاموں میں مصروف کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰਾਏ ਸਾਖਤੀ ਪਿਆਰਾ ਆਪਿ ਮਾਰੇ ਮਰਿ ਜਾਹੁ ॥

وہ محبوب رب خود ہی انسانوں کو وجود بخشتا ہے اور خود ہی جب انسانوں کو فنا کرتا ہے، تو وہ فنا ہو جاتا ہے۔

ਆਪੇ ਪਤਣੁ ਪਾਤਣੀ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਪਾਰਿ ਲੰਘਾਹੁ ॥੩॥

وہ خود ہی ساحل اور ملاح ہے اور خود ہی پار کرواتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਸਾਗਰੁ ਬੋਹਿਥਾ ਪਿਆਰਾ ਗੁਰੁ ਖੇਵਟੁ ਆਪਿ ਚਲਾਹੁ ॥

وہ خود ہی سمندر اور خود ہی جہاز ہے اور خود ہی ملاح بن کر جہاز چلاتا ہے۔

ਆਪੇ ਹੀ ਚੜਿ ਲੰਘਦਾ ਪਿਆਰਾ ਕਰਿ ਚੋਜ ਵੇਖੈ ਪਾਤਿਸਾਹੁ ॥

وہ محبوب رب خود جہاز پر سوار ہو کر پار ہوتا ہے، وہ کائنات کا بادشاہ رب اپنی حیران کن کھیل تخلیق کر کے خود دیکھتا رہتا ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਹੁ ॥੪॥੧॥

وہ خود ہی رحم کرنے والا ہے۔ اے نانک ! وہ خود ہی انسانوں کو نجات عطا کر کے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੪ ਚਉਥਾ ॥

سورٹھی محلہ 4 چوتھا۔

ਆਪੇ ਅੰਡਜ ਜੇਰਜ ਸੇਤਜ ਉਤਭੁਜ ਆਪੇ ਖੰਡ ਆਪੇ ਸਭ ਲੋਇ ॥

واہے گرو خود ہی انڈا، جنین، پسینہ اور زمین سے ظاہر ہوا ہے۔ وہ خود زمین کا حصہ ہے اور خود ہی پوری کائنات ہے۔

ਆਪੇ ਸੂਤੁ ਆਪੇ ਬਹੁ ਮਣੀਆ ਕਰਿ ਸਕਤੀ ਜਗਤੁ ਪਰੋਇ ॥

وہ خود ہی دھاگوں کا مجموعہ ہے اور خود ہی بہت سے جواہر ہیں۔ اس نے اپنی قدرت سے پوری کائنات کو دھاگوں میں پرویا ہوا ہے۔

ਆਪੇ ਹੀ ਸੂਤਧਾਰੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਸੂਤੁ ਖਿੰਚੇ ਢਹਿ ਢੇਰੀ ਹੋਇ ॥੧॥

وہ محبوب رب خود مرلی ہے، جب وہ دھاگا کھینچ لیتا ہے، تو کائنات فنا ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਮੈ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے میرے دل ! شری ہری کے علاوہ میرا دوسرا کوئی سہارا نہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਵਿਚਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਕਰਿ ਦਇਆ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਮੁਖਿ ਚੋਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو کے اندر ہی نام کا خزانہ ہے اور وہ محبوب رب اپنے فضل سے ہمارے منہ میں نام امیرڈالتا رہتا ہے۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਜਲ ਥਲਿ ਸਭਤੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੇ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥

محبوب رب خود ہی سمندر زمین میں ہر جگہ موجود ہے اور اور کائنات کا سارا کام اسی کے حکم سے انجام پاتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਰਿਜਕੁ ਸਮਾਹਦਾ ਪਿਆਰਾ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

وہ محبوب رب تمام ذی روحوں کو کھانا عطا کرتا ہے اور اس کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں۔

ਆਪੇ ਖੇਲ ਖੇਲਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥੨॥

وہ رب خود ہی کائنات کا کھیل کھیلتا اور کھلاتا ہے، کائنات میں ساری چیزیں اسی کے حکم سے انجام پاتی ہیں۔

ਆਪੇ ਹੀ ਆਪਿ ਨਿਰਮਲਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਨਿਰਮਲ ਸੋਇ ॥

وہ عزیز رب خود ہی پاکیزہ اور اس کی تعریف و توصیف بھی پاک ہے۔

ਆਪੇ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਇ ॥

وہ اپنی قدرت سے خود ہی واقف ہے اور کائنات میں وہی ہوتا ہے، جس کا وہ حکم کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖੀਐ ਪਿਆਰਾ ਆਪਿ ਲਖਾਵੈ ਸੋਇ ॥੩॥

وہ رب خود ہی پوشیدہ اور ناقابل دید ہے، وہ خود ہی انسانوں کو اپنا دیدار کرواتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

وہ محبوب رب خود ہی گہرا اور سنجیدہ ہے، کائنات میں اس جیسا عظیم کوئی نہیں۔

ਸਭਿ ਘਟ ਆਪੇ ਭੋਗਵੈ ਪਿਆਰਾ ਵਿਚਿ ਨਾਰੀ ਪੁਰਖ ਸਭੁ ਸੋਇ ॥

وہ محبوب تمام دلوں میں موجود ہو کر لطف اندوز ہوتا ہے اور تمام مردوں عورتوں میں سمایا ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਪਤੁ ਵਰਤਦਾ ਪਿਆਰਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! محبوب رب خود ہی پوشیدہ انداز میں ہر جگہ موجود ہے اور گرو کے ذریعے ہی اس کا ظہور ہوتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سورٹھی محلہ 4۔

ਆਪੇ ਹੀ ਸਭੁ ਆਪਿ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪੈ ॥

محبوب رب خود قادر مطلق ہے، اسی نے کائنات بنائی ہے اور وہی اسے فنا کرے گا۔

ਆਪੇ ਵੇਖਿ ਵਿਗਸਦਾ ਪਿਆਰਾ ਕਰਿ ਚੋਜ ਵੇਖੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੈ ॥

وہ خود ہی اپنی تخلیق کردہ کائنات کو دیکھ کر مسرور ہوتا ہے اور خود ہی تفریح کر کے ان کا دیدار کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਵਣਿ ਤਿਣਿ ਸਭਤੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾਪੈ ॥੧॥

وہ محبوب رب خود ہی جنگلوں اور گھاسوں میں ہر جگہ موجود ہے اور گرو کے ذریعے ہی اس کا ادراک ہوتا ہے۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰਸਿ ਧ੍ਰਾਪੈ ॥

اے دل ! ہری کے نام کا ذکر کرو، تو نام رس سے مطمئن ہوجائے گا۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਚਖਿ ਜਾਪੈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری نام امری نہایت ہی شیریں ہے اور گرو کے کلام کے ذریعے چکھ ہی اس کا ذائقہ معلوم ہوتا ہے۔

وقفہ۔

ਆਪੇ ਤੀਰਥੁ ਤੁਲਹੜਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪਿ ਤਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੈ ॥

وہ محبوب رب خود ہی زیارت اور عظیم ہے اور خود ہی پار کرواتا ہے۔

ਆਪੇ ਜਾਲੁ ਵਤਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਸਭੁ ਜਗੁ ਮਛੁਲੀ ਹਰਿ ਆਪੈ ॥

وہ خود ہی جال بچھاتا ہے اور وہ ہری خود ہی دنیوی جال میں پھنسنے والی کائنات نما مچھلی ہے۔

ਆਪਿ ਅਭੁਲੁ ਨ ਭੁਲਈ ਪਿਆਰਾ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਜਾਪੈ ॥੨॥

وہ محبوب رب ناقابل فراموش ہے اور وہ بھولتا نہیں، مجھے اس جیسا عظیم دوسرا کوئی نظر نہیں آتا۔ 2۔

ਆਪੇ ਸਿੰਙੀ ਨਾਦੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਧੁਨਿ ਆਪਿ ਵਜਾਏ ਆਪੈ ॥

وہ عزیز رب خود ہی (سندناد) زاہد کا آلہ موسیقی اور آواز ہے اور خود ہی آواز نکالتا ہے۔

ਆਪੇ ਜੋਗੀ ਪੁਰਖੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਹੀ ਤਪੁ ਤਾਪੈ ॥

وہ خود زاہد شخص ہے اور خود ہی مراقبہ کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਆਪਿ ਹੈ ਚੇਲਾ ਉਪਦੇਸੁ ਕਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪੈ ॥੩॥

وہ رب خود ہی صادق گرو اور خود ہی شاگرد ہے اور خود ہی تعلیم عطا کرتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਨਾਉ ਜਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਹੀ ਜਪੁ ਜਾਪੈ ॥

وہ محبوب رب خود ہی انسانوں سے اپنا ذکر کرواتا ہے اور خود ہی تسبیح و تحمید کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਆਪਿ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਹੀ ਰਸੁ ਆਪੈ ॥

وہ عزیز رب خود ہی امرت ہے اور امرت کا رس پیتا ہے۔

ਆਪੇ ਆਪਿ ਸਲਾਹਦਾ ਪਿਆਰਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰਸਿ ਧ੍ਰਾਪੈ ॥੪॥੩॥

وہ محبوب رب خود ہی اپنی تعریف کرتا ہے۔ غلام نانک تو ہری رس سے مطمئن ہوگیا ہے

۔4 ۔3۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سورٹھی محلہ 4۔

ਆਪੇ ਕੰਡਾ ਆਪਿ ਤਰਾਜੀ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ਤੋਲਿ ਤੋਲਾਇਆ ॥ رب خود ہی ترازو کا کانٹا ہے، خود ہی ترازو

ہے

اور اس نے خود ہی آلہ وزن سے کائنات کو وزن کیا ہے۔

ਆਪੇ ਸਾਹੁ ਆਪੇ ਵਣਜਾਰਾ ਆਪੇ ਵਣਜੁ ਕਰਾਇਆ ॥

وہ خود ہی سوداگر اور تاجر ہے اور خود ہی تجارت کرواتا ہے۔

ਆਪੇ ਧਰਤੀ ਸਾਜੀਅਨੁ ਪਿਆਰੈ ਪਿਛੈ ਟੰਕੁ ਚੜਾਇਆ ॥੧॥

اس محبوب رب نے خود ہی زمین کو وجود بخشا ہے اور ایک چار ماشے کے نپنے سے اس کا وزن کیا ہے۔

1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

اے میرے دل ! ہری رب کا ذکر کرنے سے خوشی پیدا ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਮੀਠਾ ਲਾਇਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

محبوب ہری کا نام خوشی و خوش حالی کا ذخیرہ ہے اور کامل گرو نے اسے میرے لیے میٹھا بنادیا ہے۔

وقفہ۔

ਆਪੇ ਧਰਤੀ ਆਪਿ ਜਲੁ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਇਆ ॥

وہ خود ہی زمین اور خود ہی پانی ہے اور خود ہی سب کچھ کرتا اور انسانوں سے کرواتا ہے۔

ਆਪੇ ਹੁਕਮਿ ਵਰਤਦਾ ਪਿਆਰਾ ਜਲੁ ਮਾਟੀ ਬੰਧਿ ਰਖਾਇਆ ॥

وہ محبوب رب خود ہی فرمان نافذ کرتا ہے اور پانی اور زمین کو باندھ کر رکھتا ہے۔

ਆਪੇ ਹੀ ਭਉ ਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਬੰਨਿ ਬਕਰੀ ਸੀਹੁ ਹਢਾਇਆ ॥੨॥

وہ محبوب خود ہی انسانوں میں خوف پیدا کرتا ہے، بکری اور شیر کے ساتھ باندھ کر رکھا ہوا ہے۔ 2۔

ਆਪੇ ਕਾਸਟ ਆਪਿ ਹਰਿ ਪਿਆਰਾ ਵਿਚਿ ਕਾਸਟ ਅਗਨਿ ਰਖਾਇਆ ॥

محبوب رب خود لکڑی بھی ہے اور اس نے خود لکڑی میں آگ کو رکھا ہے۔

ਆਪੇ ਹੀ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਪਿਆਰਾ ਭੈ ਅਗਨਿ ਨ ਸਕੈ ਜਲਾਇਆ ॥

وہ محبوب رب خود ہی لکڑی اور اگ دونوں میں سرگرم ہے اور اس کے خوف کے سبب آگ لکڑی کو جلا نہیں سکتی۔

ਆਪੇ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਸਾਹ ਲੈਦੇ ਸਭਿ ਲਵਾਇਆ ॥੩॥

میرا اور محبوب رب خود ہی موت دے کر دوبارہ زندگی عطا کرتا ہے اور سبھی لوگ اسی کی دی ہوئی سانسیں لیتے ہیں۔ 3۔

ਆਪੇ ਤਾਣੁ ਦੀਬਾਣੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਕਾਰੈ ਲਾਇਆ ॥

وہ محبوب رب خود ہی صاحب قوت اور مستحکم عدالت والا ہے اور اسی نے انسانوں کو کام میں لگا رکھا ہے۔

ਜਿਉ ਆਪਿ ਚਲਾਏ ਤਿਉ ਚਲੀਐ ਪਿਆਰੇ ਜਿਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਭਾਇਆ ॥

اے محبوب ! وہ خود جس طرح چلتا ہے، ہم اسی طرح چلتے ہیں، جیسے میرے ہری رب کو بہتر لگتا ہے۔

ਆਪੇ ਜੰਤੀ ਜੰਤੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਵਜਹਿ ਵਜਾਇਆ ॥੪॥੪॥

وہ خود موسیقار اور موسیقی (ساز) ہے۔ اے نانک ! انسان اسی طرح بجاتا ہے، جیسے رب اسے بجاتا ہے۔ 4۔ 4۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سورٹھی محلہ 4۔

ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਉਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਕਰਿ ਸੂਰਜੁ ਚੰਦੁ ਚਾਨਾਣੁ ॥

محبوب رب خود ہی کائنات کی تخلیق فرما کر چاند اور سورج کی روشنی کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਨਿਤਾਣਿਆ ਤਾਣੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪਿ ਨਿਮਾਣਿਆ ਮਾਣੁ ॥

وہ عزیز رب خود ہی کمزوروں کی طاقت اور خود ہی بے عزتوں کی عزت ہے۔

ਆਪਿ ਦਇਆ ਕਰਿ ਰਖਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥੧॥

وہ خود ہی فضل فرما کر سب کی حفاظت کرتا ہے اور خود ہی دانش ور اور ہر شئی کا علم رکھنے والا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥

اے میرے دل ! گرام کے نام کا چھرے ذکر کرو، یہ نام ہی درگاہ میں جانے کے لیے پروانہ ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਧਿਆਇ ਤੂ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬਹੁੜਿ ਨ ਆਵਣ ਜਾਣੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

تو نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہو کر رب کا ذکر کر، جس کے سبب تیری دوبارہ پیدائش و موت نہیں ہوگی۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਹੀ ਗੁਣ ਵਰਤਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਹੀ ਪਰਵਾਣੁ ॥

وہ عزیز رب خود ہی تمام خوبیوں میں فعال ہے اور خود ہی بہت نیک ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸ ਕਰਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਸਚੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥

وہ انسانوں پر خود ہی بخشش کرتا ہے اور خود ہی سچائی کی علامت کا تحفہ عطا کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਹੁਕਮਿ ਵਰਤਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਹੀ ਫੁਰਮਾਣੁ ॥੨॥

وہ عزیز خود ہی حکم میں سرگرم رہتا ہے اور خود ہی فرمان جاری کرتا ہے۔ 2۔

ਆਪੇ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਦੇਵੈ ਦਾਨੁ ॥

وہ پیارا رب خود ہی پرستش کا خزانہ ہے اور خود ہی پرستش کا تحفہ عطا کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਸੇਵ ਕਰਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪਿ ਦਿਵਾਵੈ ਮਾਨੁ ॥

محبوب رب خود ہی انسانوں سے اپنی عبادت کرواتا ہے اور خود ہی کائنات میں عزت و رفعت عطا کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਤਾੜੀ ਲਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਗੁਣੀ ਨਿਧਾਨੁ ॥੩॥

وہ خود ہی مراقبے کے اعلیٰ حالت میں رہتا ہے اور خود ہی خوبیوں کا خزانہ ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਵਡਾ ਆਪਿ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਹੀ ਪਰਧਾਣੁ ॥

پیارا رب خود ہی عظیم اور اول ہے۔

ਆਪੇ ਕੀਮਤਿ ਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਤੁਲੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥

وہ اپنی قدرت سے خود ہی واقف ہے اور خود ہی ترازو اور ناپ ہے۔

ਆਪੇ ਅਤੁਲੁ ਤੁਲਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥੪॥੫॥

وہ محبوب رب خود بے مثال ہے؛ لیکن انسانوں کو وزن کر لیتا ہے۔ نانک ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہے۔

4۔ 5۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سورٹھی محلہ 4۔

ਆਪੇ ਸੇਵਾ ਲਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਭਗਤਿ ਉਮਾਹਾ ॥
وہ محبوب رب خود ہی انسانوں کو اپنی خدمت میں لگاتا ہے اور خود ہی ان میں اپنی پرستش کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

ਆਪੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹਾ ॥
وہ خود ہی معتقدین سے اپنی حمد وثنا کرواتا ہے اور خود ہی اپنے کلام میں سمایا ہوا ہے۔

ਆਪੇ ਲੇਖਣਿ ਆਪਿ ਲਿਖਾਰੀ ਆਪੇ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਹਾ ॥੧॥
وہ خود ہی قلم ہے، خود ہی قلمبند کرنے والا محرر ہے اور خود ہی انسانوں کے اعمال کا لکھنے والا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਓਮਾਹਾ ॥
اے میرے دل ! تو پرجوش انداز سے رام کے نام کا جہری ذکر کر۔

ਅਨਦਿਨੁ ਅਨਦੁ ਹੋਵੈ ਵਡਭਾਗੀ ਲੈ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਲਾਹਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥
خوش نصیب انسان کامل گرو کے ذریعے ہری کے نام کا فائدہ حاصل کرتا ہے اور ان کا ہر ایک دن پرمسرت ہوتا ہے۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਗੋਪੀ ਕਾਨੁ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਬਨਿ ਆਪੇ ਗਊ ਚਰਾਹਾ ॥
عزیز رب خود ہی گوپی (رادھا) اور شری کرشن ہے اور وہ خود تلسی کے جنگل میں گائے چرانے والا ہے۔

ਆਪੇ ਸਾਵਲ ਸੁੰਦਰਾ ਪਿਆਰਾ ਆਪੇ ਵੰਸੁ ਵਜਾਹਾ ॥

وہ خود ہی سانولا حسین کنہیا ہے اور خود بھی سریلی آواز میں بانسری بجانے والا ہے۔

ਕੁਵਲੀਆ ਪੀੜੁ ਆਪਿ ਮਰਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਕਰਿ ਬਾਲਕ ਰੂਪਿ ਪਚਾਹਾ ॥੨॥

اس عزیز رب نے خود ہی بچے کی شکل اختیار کر کے کبلیا پیڑھ ہاتھی کو مار ڈالا تھا۔ 2۔

ਆਪਿ ਅਖਾੜਾ ਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਆਪਿ ਚੋਜਾਹਾ ॥

وہ خود میدان تیار کرتا ہے اور کھیل کی شروعات کر کے خود ہی انہیں دیکھتا ہے۔

ਕਰਿ ਬਾਲਕ ਰੂਪ ਉਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਚੰਡੂਰੁ ਕੰਸੁ ਕੇਸੁ ਮਾਰਾਹਾ ॥

وہ خود بچے کرشن-کنہیا کی شکل میں پیدا ہوا اور کرشن کے ذریعے چندور، کس اور کیشی کو قتل کیا۔

ਆਪੇ ਹੀ ਬਲੁ ਆਪਿ ਹੈ ਪਿਆਰਾ ਬਲੁ ਭੰਨੈ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧਾਹਾ ॥੩॥

وہ پیارا رب خود ہی قدرت کی شکل ہے اور وہ بے وقوف اور نادان لوگوں کی قوت کو دباتا ہے۔ 3۔

ਸਭੁ ਆਪੇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਵਸਿ ਆਪੇ ਜੁਗਤਿ ਹਥਾਹਾ ॥

اس محبوب رب نے ساری کائنات کو وجود بخشا ہے اور کائنات کی ڈور اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔

ਗਲਿ ਜੇਵੜੀ ਆਪੇ ਪਾਇਦਾ ਪਿਆਰਾ ਜਿਉ ਪ੍ਰਭੁ ਖਿੰਚੈ ਤਿਉ ਜਾਹਾ ॥

وہ خود ہی انسانوں کے گلے میں زندگی کی رسی ڈالتا ہے اور جیسے رب انہیں کھینچتا ہے، انسان اسی طرح راہ حیات کی طرف رواں دواں ہوتا ہے۔

ਜੋ ਗਰਬੈ ਸੋ ਪਚਸੀ ਪਿਆਰੇ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਭਗਤਿ ਸਮਾਹਾ ॥੪॥੬॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے محبوب ! جو شخص صرف غرور میں ملوث رہتا ہے، وہ فنا ہوجاتا ہے؛ اس لیے واہے گرو کا نام ذکر کرکے اس کی عبادت میں ہی مگن رہو۔ 4۔ 6۔

ਸੋਰਠਿ ਮਃ ੪ ਦੁਤੁਕੇ ॥

سورٹھی محلہ 4 دتوکے۔

ਅਨਿਕ ਜਨਮ ਵਿਛੁੜੇ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਨਮੁਖਿ ਕਰਮ ਕਰੈ ਅਹੰਕਾਰੀ ॥

متعددپیدائشوں سے رب سے جدا ہوا نفس پرست انسان بہت زیادہ تکلیف اٹھا رہا ہے اور وہ کبر کے زیر اثر اعمال انجام دینے میں سرگرم ہے۔

ਸਾਧੂ ਪਰਸਤ ਹੀ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਗੋਬਿਦ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥੧॥

سادھو کی شکل میں گرو کے پاؤں چھونے سے ہی رب تک رسائی ہوگئی ہے۔ اے گوبند ! میں تو تیری پناہ میں ہی آیا ہوں۔ 1

ਗੋਬਿਦ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਅਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥

مجھے گوبند کی محبت بہت عزیز لگتی ہے۔

ਜਬ ਸਤਸੰਗ ਭਏ ਸਾਧੂ ਜਨ ਹਿਰਦੈ ਮਿਲਿਆ ਸਾਂਤਿ ਮੁਰਾਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سادھوؤں کے ساتھ میرا شمول ہوا، تو مجھے میرے دل میں ہی سکون حاصل کرنے والا مراری رب حاصل ہوگیا۔ وقفہ۔

ਤੂ ਹਿਰਦੈ ਗੁਪਤੁ ਵਸਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਤੇਰਾ ਭਾਉ ਨ ਬੁਝਹਿ ਗਵਾਰੀ ॥

اے رب ! تو مخفی طور پر ہم انسانوں کے دل میں ہی رہتا ہے؛ لیکن ہم نادان تیرے پیار کو نہیں سمجھتے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਿਆ ਪ੍ਰਭੁ ਪ੍ਰਗਟਿਆ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਗੁਣ ਵੀਚਾਰੀ ॥੨॥

عظیم ہستی صادق گرو کے وصل سے رب کا براہ راست دیدار ہوگیا ہے۔ اب تو میں اسی کی حمد وثنا کرتا ہوں اور رب کی خوبیوں پر ہی غور و خوض کرتا ہوں۔ 2۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਭਇਆ ਸਾਤਿ ਆਈ ਦੁਰਮਤਿ ਬੁਧਿ ਨਿਵਾਰੀ ॥

میرا دل گرو کی صحبت میں رہنے سے روشن ہوگیا ہے اور سکون حاصل ہونے سے میرے ذہن سے غلط خیالات مٹ گئے ہیں۔

ਆਤਮ ਬ੍ਰਹਮੁ ਚੀਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਤਸੰਗਤਿ ਪੁਰਖ ਤੁਮਾਰੀ ॥੩॥

اے صادق گرو ! تیری اچھی صحبت کے سبب میں نے اپنی روح میں ہی برہما کو جان کر خوشی حاصل کی ہے۔ 3۔

ਪੁਰਖੈ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਿਆ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਜਿਨ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਭਈ ਤੁਮਾਰੀ ॥

اے رب ! جن پر تیرا بے پناہ کرم ہوا ہے، انہیں گرو مل گیا ہے اور گرو سے وصل کے بعد انہیں تیرا حصول ہوگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਤੁਲੁ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਤੁ ਰਹੈ ਬਨਵਾਰੀ ॥੪॥੭॥

اے نانک ! اسے بے پناہ حقیقی خوشی حاصل ہوگئی ہے اور وہ ہر روز رب میں مگن ہوکر بیدار رہتا ہے۔

4۔ 7۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੪ ॥

سورٹھی محلہ 4۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਅੰਤਰੁ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

میرا دل ہری کی محبت سے منسلک ہوگیا ہے اور میں ہری کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

ਜਿਉ ਮਛੁਲੀ ਬਿਨੁ ਨੀਰੈ ਬਿਨਸੈ ਤਿਉ ਨਾਮੈ ਬਿਨੁ ਮਰਿ ਜਾਈ ॥੧॥

جس طرح مچھلی پانی کے بغیر مرجاتی ہے، اسی طرح روح ہری نام کے بغیر فنا ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਜਲੁ ਦੇਵਹੁ ਹਰਿ ਨਾਈ ॥

اے میرے رب ! مجھے ہری کا نام نما آب فضل عطا فرما۔

ਹਉ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਮੰਗਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਨਾਮੇ ਹੀ ਸਾਂਤਿ ਪਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں رات دن اپنے دل میں نام ہی طلب کرتا رہتا ہوں اور نام سے ہی سکون حاصل ہوتا ہے۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਚਾਤ੍ਰਿਕੁ ਜਲ ਬਿਨੁ ਬਿਲਲਾਵੈ ਬਿਨੁ ਜਲ ਪਿਆਸ ਨ ਜਾਈ ॥

جیسے پپیہا پرندہ پانی کے بغیر تڑپتا رہتا ہے اور پانی کے بغیر اس کی پیاس نہیں بجھتی؛

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਲੁ ਪਾਵੈ ਸੁਖ ਸਹਜੇ ਹਰਿਆ ਭਾਇ ਸੁਭਾਈ ॥੨॥

اسی طرح گرو کے ذریعے ہی برہما نما سرور آب حاصل ہوتا ہے اور وہ واہے گرو کی محبت سے بآسانی ہی شگفتہ ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਮਨਮੁਖ ਭੂਖੇ ਦਹ ਦਿਸ ਡੋਲਹਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਦੁਖੁ ਪਾਈ ॥
دولت کی ہوس کا بھوکا نفس پرست انسان دسوں سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے اور نام سے محرومی کے سبب بہت سی تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔

ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਆਵੈ ਦਰਗਹਿ ਮਿਲੈ ਸਜਾਈ ॥੩॥
ایسے لوگ پیدا ہوتے اور فوت ہوتے رہتے ہیں، بار بار اندام نہانی میں آتے ہیں اور انہیں دربار رب میں بہت سخت سزا ملتی ہے۔ 3۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹਿ ਤਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹ ਹਰਿ ਰਸੁ ਅੰਤਰਿ ਪਾਈ ॥
اگر رب فضل فرمادے، تو انسان ہری کی حمد وثنا کرتا ہے اور اسے دل میں ہی ہری رس حاصل ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਭਏ ਹੈ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸਬਦਿ ਬੁਝਾਈ ॥੪॥੮॥
اے نانک ! رب رحیم و کریم ہے، وہ جس پر فضل فرماتا ہے، کلام کے ذریعے اس کی پیاس مٹادیتا ہے۔ 4۔ 8۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੪ ਪੰਚਪਦਾ ॥
سورٹھی محلہ 4 پنچپدا۔

ਅਚਰੁ ਚਰੈ ਤਾ ਸਿਧਿ ਹੋਈ ਸਿਧੀ ਤੇ ਬੁਧਿ ਪਾਈ ॥

اگر انسان ناقابل مفتوح دل پر فتح حاصل کرلے، تو اسے کامیابی حاصل ہوجاتی ہے اور کامیابی کے سبب ہی علم حاصل ہوجاتا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਕੇ ਸਰ ਲਾਗੇ ਤਨ ਭੀਤਰਿ ਤਾ ਭ੍ਰਮੁ ਕਾਟਿਆ ਜਾਈ ॥੧॥

جب واہے گرو کے عشق کا تیر جسم کے اندر لگتا ہے، تو شبہ دور ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਗੋਬਿਦ ਅਪੁਨੇ ਜਨ ਕਉ ਦੇਹਿ ਵਡਿਆਈ ॥

اے میرے گوبند ! اپنے خادم کو اپنے نام کی کبریائی عطا کیجیے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਸਹੁ ਸਦਾ ਰਹਹੁ ਸਰਣਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی تعلیم سے ہی اپنا رام نام میرے دل میں روشن کردے؛تاکہ میں ہمیشہ تیری پناہ میں ہی رہوں۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਸੰਸਾਰੁ ਸਭੁ ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਮਨ ਮੂਰਖ ਚੇਤਿ ਅਜਾਣਾ ॥

اے احمق اور جاہل دل ! یہ ساری کائنات آواگون (پیدائش و موت) کے زیر اثر ہے؛ اس لیے رب ہی کی پرستش کرو۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਗੁਰੁ ਮੇਲਹੁ ਤਾ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣਾ ॥੨॥

اے شری ہری ! مجھ پر فضل فرما اور مجھے گرو سے ملادے؛ تاکہ میں تیرے ہری نام میں ہی مگن ہوجاؤں۔ 2۔

ਜਿਸ ਕੀ ਵਥੁ ਸੋਈ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣੈ ਜਿਸ ਨੋ ਦੇਇ ਸੁ ਪਾਏ ॥

یہ نام جس کی انمول شئی ہے، وہ رب ہی اس سے واقف ہے، وہ جسے یہ انمول شئی عطا کرتا ہے، وہی اسے حاصل کرتا ہے۔

ਵਸਤੁ ਅਨੂਪ ਅਤਿ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਅਲਖੁ ਲਖਾਏ ॥੩॥

یہ نام شئی انتہائی بے نظیر، ناقابل رسائی، پوشیدہ ہے اور کامل گرو کے ذریعے ہی غیر مرئی شئی کا ظہور ہوتا ہے۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਇਹ ਚਾਖੀ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਗੂੰਗੇ ਕੀ ਮਿਠਿਆਈ ॥

جس نے اسے چکھا ہے، وہی اس کے ذائقہ سے واقف ہے، جیسے گونگا مٹھائی کا ذائقہ نہیں بتا سکتا، یہ اسی طرح ہے۔

ਰਤਨੁ ਲੁਕਾਇਆ ਲੂਕੈ ਨਾਹੀ ਜੇ ਕੋ ਰਖੈ ਲੁਕਾਈ ॥੪॥

نام جوہر چھپانے پر بھی چھپ نہیں سکتا، خواہ چھپانے کی بے پناہ کوشش کی جائے۔ 4۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਤੂ ਸਭਨਾ ਕਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥

اے رب ! یہ ساری کائنات تیری ہی ہے، تو باطن سے باخبر ہے اور ہم سب کا رب ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਦਾਤਿ ਕਰਹਿ ਸੋ ਪਾਏ ਜਨ ਨਾਨਕ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੫॥੯॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب ! جسے تو عطا کرتا ہے، وہی اسے حاصل کرتا ہے، دوسرا کوئی نہیں، جو اسے تیرے بغیر حاصل کر لے۔ 5۔ 6۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ਤਿਤੁਕੇ

سورٹھی محلہ 5 گھرو 1 تیتوکے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حضور صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਿਸੁ ਹਉ ਜਾਚੀ ਕਿਸ ਆਰਾਧੀ ਜਾ ਸਭੁ ਕੋ ਕੀਤਾ ਹੋਸੀ ॥

جب رب نے ہی ساری انسانیت کو وجود بخشا ہے، تو پھر میں اس کے علاوہ کس سے طلب کروں؟ کس کی پرستش کروں؟

ਜੋ ਜੋ ਦੀਸੈ ਵਡਾ ਵਡੇਰਾ ਸੋ ਸੋ ਖਾਕੂ ਰਲਸੀ ॥

بڑے سے بڑا نظر آنے والا انسان بھی آخر کار مٹی میں ہی مل جاتا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਭਵ ਖੰਡਨੁ ਸਭਿ ਸੁਖ ਨਵ ਨਿਧਿ ਦੇਸੀ ॥੧॥

وہ شکل و صورت سے پاک بے خوف ہے، کائنات کی پیدائش و موت کے چکر کا خاتمہ کرنے والا ہے اور وہ خود ہی تمام خوشیاں اور نویدھیاں عطا کرتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੇਰੀ ਦਾਤੀ ਰਾਜਾ ॥

اے شری ہری! جب میں تیرے عطا کردہ تحفے سے مطمئن ہو جاتا ہوں، تو پھر

ਮਾਣਸੁ ਬਪੁੜਾ ਕਿਆ ਸਾਲਾਹੀ ਕਿਆ ਤਿਸ ਕਾ ਮੁਹਤਾਜਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں کمزور انسان کی کیا تعریف کروں؟ مجھے اس پر منحصر رہنے کی کیا ضرورت ہے؟ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸ ਕਾ ਤਿਸ ਕੀ ਭੂਖ ਗਵਾਈ ॥

جس نے بھی رب کا دھیان کیا ہے، کائنات کا سب کچھ اسے ملا ہے اور رب نے اس کی تمام بھوک مٹادی ہے۔

ਐਸਾ ਧਨੁ ਦੀਆ ਸੁਖਦਾਤੈ ਨਿਖੁਟਿ ਨ ਕਬ ਹੀ ਜਾਈ ॥

خوشیوں کے عطا کرنے والے رب نے ایسی دولت عطا کی ہے، جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔

ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣੇ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਈ ॥੨॥

صادق گرو نے مجھے اس سے ملادیا ہے، اب میں بہت مسرور ہوں اور حقیقی خوشی میں مگن رہتا ہوں۔ 2۔

ਮਨ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਆਰਾਧਿ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣੀ ॥

اے میرے دل! نام کا جہری ذکر، اس کی پرستش اور ہر روز اس کی مدح سرائی کرو۔

ਉਪਦੇਸੁ ਸੁਣਿ ਸਾਧ ਸੰਤਨ ਕਾ ਸਭ ਚੂਕੀ ਕਾਣਿ ਜਮਾਣੀ ॥

سادھو حضرات کی بغور تعلیم سننے سے موت کا ہر خوف مٹ گیا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਹੋਆ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਸੇ ਲਾਗੇ ਗੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥੩॥

جن پر میرا رب کریم ہوا ہے، اس نے گرو کے کلام میں دل لگا لیا ہے۔ 3۔

ਕੀਮਤਿ ਕਉਣੁ ਕਰੈ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਤੂ ਸਰਬ ਜੀਆ ਦਇਆਲਾ ॥

اے رب! تیرا اندازہ کون لگا سکتا ہے؛ جب کہ تو تمام انسانوں پر مہربان ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਕੀਤਾ ਤੇਰਾ ਵਰਤੈ ਕਿਆ ਹਮ ਬਾਲ ਗੁਪਾਲਾ ॥

اے مالک! کائنات کی ہر شئی تیرے حکم سے انجام پاتی ہے، ہم انسان کی کیا بساط ہے؟

ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਨਾਨਕੁ ਜਨੁ ਤੁਮਰਾ ਜਿਉ ਪਿਤਾ ਪੂਤ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥੪॥੧॥

اے رب! نانک تیرا ہی غلام ہے، اس کی اس طرح حفاظت فرما، جیسے باپ اپنے بچے پر مہربان ہوتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ਚੌਤੁਕੇ ॥

سورٹھی محلہ 5 گھرھو 1 چوتوکے۔

ਗੁਰੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ਸਲਾਹੀਐ ਭਾਈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਿਰਦੈ ਧਾਰ ॥

اے بھائی! اپنے جسم و جان اور دل میں محبت پیدا کرکے گوبند کے گرو کی مدح سرائی کرنی چاہیے۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਭਾਈ ਏਹਾ ਕਰਣੀ ਸਾਰ ॥

صادق رب دل میں بسا رہے، یہی اعلی طرز حیات ہے۔

ਜਿਤੁ ਤਨਿ ਨਾਮੁ ਨ ਊਪਜੈ ਭਾਈ ਸੇ ਤਨ ਹੋਏ ਛਾਰ ॥

جس جسم میں رب کا نام پیدا نہیں ہوتا، وہ جسم بھسم ہوجاتا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕਉ ਵਾਰਿਆ ਭਾਈ ਜਿਨ ਏਕੰਕਾਰ ਅਧਾਰ ॥੧॥

میں اس نیکوکاروں کی صحبت پر جسم و جان سے قربان ہوں، جسے صرف ایک رب کا ہی سہارا ہے۔ 1۔

ਸੋਈ ਸਚੁ ਅਰਾਧਣਾ ਭਾਈ ਜਿਸ ਤੇ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੋਇ ॥

اے بھائی ! اس اعلیٰ صادق رب ہی کی پرستش کرو، جس سے ہر شئی کا وجود ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਜਾਣਾਇਆ ਭਾਈ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے یہ علم دیا ہے کہ اس ایک رب کے علاوہ دوسرا کوئی صاحب قدرت نہیں۔ وقفہ۔

ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੇ ਪਚਿ ਮੁਏ ਭਾਈ ਗਣਤ ਨ ਜਾਇ ਗਣੀ ॥

اے بھائی ! واہے گرو کے نام کے بغیر بہت سے لوگ فنا ہوچکے ہیں، جسے شمار نہیں کیا جا سکتا۔

ਵਿਣੁ ਸਚ ਸੋਚ ਨ ਪਾਈਐ ਭਾਈ ਸਾਚਾ ਅਗਮ ਧਣੀ ॥

سچائی کے بغیر پاکیزگی حاصل نہیں ہوتی اور وہ مالک حقیقی صادق اور ناقابل رسائی ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣੁ ਨ ਚੁਕਈ ਭਾਈ ਝੂਠੀ ਦੁਨੀ ਮਣੀ ॥

اے بھائی ! دنیوی اشیاء کا غرور ایک فریب ہے اور ان میں مگن ہونے سے پیدائش و موت کا چکر ختم نہیں ہوتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕੋਟਿ ਉਧਾਰਦਾ ਭਾਈ ਦੇ ਨਾਵੈ ਏਕ ਕਣੀ ॥੨॥

اے بھائی ! گرومکھ حضرات رب کے نام کا ایک ذرہ ہی فراہم کرکے کروڑوں لوگوں کو نجات عطا کردیتے ہیں۔ 2۔

ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਸਾਸਤ ਸੋਧਿਆ ਭਾਈ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਇ ॥

اے بھائی ! میں نے اسمرتیوں اور صحیفوں کا اچھی طرح سے تجزیہ کیا ہے؛ لیکن صادق گرو کے بغیر شبہات کا خاتمہ نہیں ہوتا۔

ਅਨਿਕ ਕਰਮ ਕਰਿ ਥਾਕਿਆ ਭਾਈ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਬੰਧਨ ਪਾਇ ॥

انسان بہت سے کام کرکے تھک جاتا ہے، اس کے باوجود وہ بار بار بندھنوں میں ہی پڑا رہتا ہے۔

ਚਾਰੇ ਕੁੰਡਾ ਸੋਧੀਆ ਭਾਈ ਵਿਣੁ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥

اے بھائی ! میں نے چاروں سمتوں میں تلاش کرلیا ہے؛ لیکن صادق گرو کے بغیر نجات کی کوئی راہ نہیں۔

ਵਡਭਾਗੀ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ਭਾਈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੩॥

اے بھائی ! خوش قسمتی سے مجھے گرو مل گیا ہے اور اب میں ہری کے نام کا ہی دھیان کرتا ہوں۔ 3۔

ਸਚੁ ਸਦਾ ਹੈ ਨਿਰਮਲਾ ਭਾਈ ਨਿਰਮਲ ਸਾਚੇ ਸੋਇ ॥

اے بھائی ! اعلیٰ صادق رب ہمیشہ مقدس ہے اور وہی پاکیزہ ہے، جو سچا ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਆਪਣੀ ਭਾਈ ਤਿਸੁ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥

اے بھائی ! جس پر رب کی نظر کرم ہوتی ہے، اسے وہ حاصل ہو جاتا ہے۔

ਕੋਟਿ ਮਧੇ ਜਨੁ ਪਾਈਐ ਭਾਈ ਵਿਰਲਾ ਕੋਈ ਕੋਇ ॥

کروڑوں میں سے کوئی نایاب شخص ہی رب کا پرستار ملتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਰਤਾ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਭਾਈ ਸੁਣਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥੪॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے بھائی ! پرستار تو سچے نام میں ہی مگن رہتے ہیں اور جسے سن کر جسم و جان پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਦੁਤੁਕੇ ॥

سورٹھی محلہ 5 دتوکے۔

ਜਉ ਲਉ ਭਾਉ ਅਭਾਉ ਇਹੁ ਮਾਨੈ ਤਉ ਲਉ ਮਿਲਣੁ ਦੂਰਾਈ ॥

جب تک یہ دل کسی سے محبت اور عداوت رکھتا ہے، اس وقت تک اس کا رب سے ملنا ناممکن ہے۔

ਆਨ ਆਪਨਾ ਕਰਤ ਬੀਚਾਰਾ ਤਉ ਲਉ ਬੀਚੁ ਬਿਖਾਈ ॥੧॥

جب تک انسان اپنے اور غیر پر ہی باتیں کرتا ہے، اس وقت تک اس کے اور رب کے درمیان جدائی کی دیوار حائل رہتی ہے۔ 1۔

ਮਾਧਵੇ ਐਸੀ ਦੇਹੁ ਬੁਝਾਈ ॥

اے رب! ایسا مزاج عطا کیجئے کہ

ਸੇਵਉ ਸਾਧ ਗਹਉ ਓਟ ਚਰਨਾ ਨਹ ਬਿਸਰੈ ਮੁਹਤੁ ਚਸਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں سنتوں کی خدمت میں ہی مگن رہوں، ان کے قدموں میں ہی پناہ لوں اور تو مجھے ایک لمحے کے لیے بھی نہ بھولے۔ وقفہ۔

ਰੇ ਮਨ ਮੁਗਧ ਅਚੇਤ ਚੰਚਲ ਚਿਤ ਤੁਮ ਐਸੀ ਰਿਦੈ ਨ ਆਈ ॥

اے میرے نادان، جاہل اور بے چین دل! تیرے ذہن میں ایسی بات نہیں آئی کہ

ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਤਿਆਗਿ ਆਨ ਤੂ ਰਚਿਆ ਉਰਝਿਓ ਸੰਗਿ ਬੈਰਾਈ ॥੨॥

تو مالک رب کو چھوڑ کر دوہرے پن میں مگن ہے اور اپنے دشمنوں شہوت، کبر، حرص، غصہ اور لگاؤ میں الجھا رہتا ہے۔ 2۔

ਸੋਗੁ ਨ ਬਿਆਪੈ ਆਪੁ ਨ ਥਾਪੈ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਬੁਧਿ ਪਾਈ ॥

سنت حضرات کی پاکیزہ صحبت میں مجھے یہ سیکھ ملی ہے کہ عزت نفس قائم نہ کرنے سے کوئی غم نہیں ہوتا۔

ਸਾਕਤ ਕਾ ਬਕਨਾ ਇਉ ਜਾਨਉ ਜੈਸੇ ਪਵਨੁ ਝੁਲਾਈ ॥੩॥

واہے گرو سے اجنبی شخص کی بات یوں مانو، جیسے کوئی ہوا کا جھونکا کہیں اڑ جاتا ہے۔ 3۔

ਕੋਟਿ ਪਰਾਧ ਅਛਾਦਿਓ ਇਹੁ ਮਨੁ ਕਹਣਾ ਕਛੂ ਨ ਜਾਈ ॥

یہ بے قرار دل کروڑوں ہی گناہوں میں ملوث ہے، اس کی حالت زار سے متعلق کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਦੀਨ ਸਰਨਿ ਆਇਓ ਪ੍ਰਭ ਸਭੁ ਲੇਖਾ ਰਖਹੁ ਉਠਾਈ ॥੪॥੩॥

اے رب! نانک تو غریب ہو کر تیری پناہ میں آیا ہے، تو اس کے اعمال کا ہر ایک نوشتہ مٹادے۔ 4۔

3۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਲੋਕ ਗ੍ਰਿਹ ਬਨਿਤਾ ਮਾਇਆ ਸਨਬੰਧੇਹੀ ॥

بیٹا، بیوی، خاندان کے افراد اور دیگر خواتین وغیرہ سب کا تعلق مال و دولت سے ہے۔

ਅੰਤ ਕੀ ਬਾਰ ਕੋ ਖਰਾ ਨ ਹੋਸੀ ਸਭ ਮਿਥਿਆ ਅਸਨੇਹੀ ॥੧॥

زندگی کی آخری وقت میں ان میں سے کوئی بھی ساتھ نہیں دے گا؛ کیوںکہ یہ سب جھوٹی ہم دردی ہے۔

1۔

ਰੇ ਨਰ ਕਾਹੇ ਪਪੋਰਹੁ ਦੇਹੀ ॥

اے لوگو! تم کیوں جسم سے ہی پیار کرتے رہتے ہو؟

ਊਡਿ ਜਾਇਗੋ ਧੂਮੁ ਬਾਦਰੋ ਇਕੁ ਭਾਜਹੁ ਰਾਮੁ ਸਨੇਹੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ تو دھوئیں کے بادل کی مانند اڑ جائے گا؛ اس لیے ایک رب کا جھری ذکر کرو، جو تیرا سچا ہمدرد ہے۔ وقفہ۔

ਤੀਨਿ ਸੰਙਿਆ ਕਰਿ ਦੇਹੀ ਕੀਨੀ ਜਲ ਕੂਕਰ ਭਸਮੇਹੀ ॥

خالق نے جسم کو پیدا کرتے وقت اس کا انجام تین طریقوں سے متعین کیا ہے: 1: جسم کو پانی میں بہانا۔ 2: جسم کتوں کے حوالے کرنا۔ 3: نعش کو جلا کر راکھ کرنا۔

ਹੋਇ ਆਮਰੋ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਬੈਠਾ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਬਿਸਰੋਹੀ ॥੨॥

لیکن انسان نے جسم نما گھر کو ابدی سمجھ کر رب کو بھلا دیا ہے۔ 2۔

ਅਨਿਕ ਭਾਤਿ ਕਰਿ ਮਣੀਏ ਸਾਜੇ ਕਾਚੈ ਤਾਗਿ ਪਰੋਹੀ ॥

رب نے متعدد طریقوں سے انسان نما موتی تیار کیا ہے اور انہیں زندگی نما کمزور دھاگے میں پرو دیا ہے۔

ਤੂਟਿ ਜਾਇਗੋ ਸੂਤੁ ਬਾਪੁਰੇ ਫਿਰਿ ਪਾਛੈ ਪਛੁਤੋਹੀ ॥੩॥

اے مجبور لوگو! دھاگہ ٹوٹ جائے گا اور تو اس کے بعد افسوس کرتا رہے گا۔ 3۔

ਜਿਨਿ ਤੁਮ ਸਿਰਜੇ ਸਿਰਜਿ ਸਵਾਰੇ ਤਿਸੁ ਧਿਆਵਹੁ ਦਿਨੁ ਰੈਨੇਹੀ ॥

اے لوگو! جس نے تجھے بنایا ہے اور بنا کر تجھے سنوارا ہے، دن رات اس رب کا ذکر کرو۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਮੈ ਸਤਿਗੁਰ ਓਟ ਗਹੇਹੀ ॥੪॥੪॥

رب نے نانک پر فضل کیا ہے اور اس نے صادق گرو کی پناہ لیا ہے۔ 4۔ 4۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਓ ਵਡਭਾਗੀ ਮਨਹਿ ਭਇਆ ਪਰਗਾਸਾ ॥

بڑی خوش نصیبی سے مجھے صادق گرو کا وصل نصیب ہوا ہے، گرو کے دیدار سے دل میں علم کا نور پیدا ہو گیا ہے۔

ਕੋਇ ਨ ਪਹੁਚਨਹਾਰਾ ਦੂਜਾ ਅਪੁਨੇ ਸਾਹਿਬ ਕਾ ਭਰਵਾਸਾ ॥੧॥

میں تو اپنے مالک پر ہی اعتماد کرتا ہوں، کوئی دوسرا اس کی ہمسری نہیں کر سکتا ہے۔ 1۔

ਅਪੁਨੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੈ ॥

میں اپنے ساتھی گرو پر قربان ہوں۔

ਆਗੈ ਸੁਖੁ ਪਾਛੈ ਸੁਖ ਸਹਜਾ ਘਰਿ ਆਨੰਦੁ ਹਮਾਰੈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے ذریعے دنیا و آخرت میں میرے لیے خوشی ہی خوشی ہے اور ہمارے گھر میں حقیقی خوشی بنی ہوئی ہے۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਕਰਣੈਹਾਰਾ ਸੋਈ ਖਸਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥

وہ باطن سے باخبر خالق رب ہی ہمارا مالک ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਾਗੇ ਇਕ ਰਾਮ ਨਾਮ ਆਧਾਰਾ ॥੨॥

میں گرو کے قدموں میں آکر بے خوف ہو گیا ہوں اور ایک رام نام ہی میری بنیاد بن چکی ہے۔ 2۔

ਸਫਲ ਦਰਸਨੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਹੈ ਭੀ ਹੋਵਨਹਾਰਾ ॥

اس ابدی رب کا دیدار ثمر آور ہے، وہ حال میں بھی واقع ہے اور مستقبل میں بھی موجود رہے گا۔

ਕੰਠਿ ਲਗਾਇ ਅਪੁਨੇ ਜਨ ਰਾਖੇ ਅਪੁਨੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰਾ ॥੩॥

وہ اپنے معتقدین کو اپنی محبت و پیار سے گلے لگا کر ان کی حفاظت کرتا ہے۔ 3۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਅਚਰਜ ਸੋਭਾ ਕਾਰਜੁ ਆਇਆ ਰਾਸੇ ॥

صادق گرو کی بڑی عظمت اور حیرت انگیز شان ہے، جس کے ذریعے میرا ہر کام پورا ہو گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਓ ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਬਿਨਾਸੇ ॥੪॥੫॥

نانک کی کامل گرو سے ملاقات ہو گئی ہے اور اس کی تمام پریشانیوں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ 4۔ 5۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸੁਖੀਏ ਕਉ ਪੇਖੈ ਸਭ ਸੁਖੀਆ ਰੋਗੀ ਕੈ ਭਾਣੈ ਸਭ ਰੋਗੀ ॥

خوش رہنے والوں کو تو سبھی لوگ خوش ہی نظر آتے ہیں؛ لیکن بیماروں کو ساری کائنات ہی بیمار ہی لگتی ہے۔

ਕਰਣ ਕਰਾਵਨਹਾਰ ਸੁਆਮੀ ਆਪਨ ਹਾਥਿ ਸੰਜੋਗੀ ॥੧॥

رب سب کچھ کرنے اور کروانے والا ہے اور اور ہر قسم کا اتفاق اسی کے ہاتھ میں ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਜਿਨਿ ਅਪੁਨਾ ਭਰਮੁ ਗਵਾਤਾ ॥

اے میرے دل! جس شخص نے اپنا شبہ دور کر دیا ہے،

ਤਿਸ ਕੈ ਭਾਣੈ ਕੋਇ ਨ ਭੂਲਾ ਜਿਨਿ ਸਗਲੋ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਤਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے سب میں موجود برہمن کو پہچان لیا ہے، اس کے مطابق کوئی بھی بھٹکا ہوا نہیں ہے۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਸੰਗਿ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਓਹੁ ਜਾਣੈ ਸਗਲੀ ਠਾਂਢੀ ॥

جس کا دل سنت حضرات کی محفل میں شامل ہو کر سرد ہو گیا ہے، وہ سب کو پر سکون ہی سمجھتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗਿ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਬਿਆਪਿਤ ਓਹੁ ਜਨਮਿ ਮਰੈ ਬਿਲਲਾਤੀ ॥੨॥

جس کا دل کبر کی بیماری میں بتلا ہے، وہ موت و حیات میں پھنس کر آنسو بہاتا رہتا ہے۔ 2۔

ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਜਾ ਕੀ ਨੇਤ੍ਰੀ ਪੜਿਆ ਤਾ ਕਉ ਸਰਬ ਪ੍ਰਗਾਸਾ ॥

جس کی آنکھوں میں برہما کے علم کا سرمہ لگا ہے، اسے ہر مقام روشن ہی نظر آتا ہے۔

ਅਗਿਆਨਿ ਅੰਧੇਰੈ ਸੂਝਸਿ ਨਾਹੀ ਬਹੁੜਿ ਬਹੁੜਿ ਭਰਮਾਤਾ ॥੩॥

جہالت کی تاریکی میں پھنسے ہوئے بے علم کو کچھ بھی نظر نہیں آتا اور وہ بار بار آواگون میں بھٹکتا ہے۔

3۔

ਸੁਣਿ ਬੇਨੰਤੀ ਸੁਆਮੀ ਅਪੁਨੇ ਨਾਨਕੁ ਇਹੁ ਸੁਖੁ ਮਾਗੈ ॥

اے مالک ! میری التجا سنو؛ نانک تجھ سے یہی خوشی طلب کرتا ہے کہ

ਜਹ ਕੀਰਤਨੁ ਤੇਰਾ ਸਾਧੂ ਗਾਵਹਿ ਤਹ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਲਾਗੈ ॥੪॥੬॥

جہاں سادھو حضرات تیرا جہری ذکر کرتے ہیں، میرا دل وہیں لگا رہے۔ 4۔ 6۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਤਨੁ ਸੰਤਨ ਕਾ ਧਨੁ ਸੰਤਨ ਕਾ ਮਨੁ ਸੰਤਨ ਕਾ ਕੀਆ ॥

میں نے اپنی دولت، اپنا جسم و جان سب کچھ سنتوں کے حوالے کر دیا ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਸਰਬ ਕੁਸਲ ਤਬ ਥੀਆ ॥੧॥

جب میں نے سنتوں کی برکت سے ہری کے نام کا دھیان کیا، تو تمام خوشی حاصل ہو گئی۔ 1۔

ਸੰਤਨ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਦਾਤਾ ਬੀਆ ॥

سنتوں کے علاوہ دوسرا کوئی نام کا تحفہ عطا کرنے والا نہیں۔

ਜੋ ਜੋ ਸਰਣਿ ਪਰੈ ਸਾਧੂ ਕੀ ਸੋ ਪਾਰਗਰਾਮੀ ਕੀਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص بھی سنتوں کی پناہ میں آتا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਪਰਾਧ ਮਿਟਹਿ ਜਨ ਸੇਵਾ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਰਸਿ ਗਾਈਐ ॥

واہے گرو کے معتقدین کی بے لوث خدمت کرنے اور ہری کا عمدہ طریقے سے جہری ذکر کرنے سے کروڑوں گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਈਹਾ ਸੁਖੁ ਆਗੈ ਮੁਖ ਊਜਲ ਜਨ ਕਾ ਸੰਗੁ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਈਐ ॥੨॥

پرستار کی صحبت اختیار کرنے سے دنیا میں خوشی حاصل ہوتی ہے اور آخرت میں چہرہ روشن ہو جاتا ہے؛ لیکن پرستار کی صحبت بڑے نصیب سے ہی ملتی ہے۔ 2۔

ਰਸਨਾ ਏਕ ਅਨੇਕ ਗੁਣ ਪੂਰਨ ਜਨ ਕੀ ਕੇਤਕ ਉਪਮਾ ਕਹੀਐ ॥

میری ایک زبان ہے، رب کے پرستار بہت سی خوبیوں کے مالک ہیں۔ پھر کیسے اس کی تمثیل بیان کی جا سکتی ہے؟

ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਸਦ ਅਬਿਨਾਸੀ ਸਰਣਿ ਸੰਤਨ ਕੀ ਲਹੀਐ ॥੩॥

اس ناقابل رسائی، پوشیدہ اور لافانی رب کا حصول سنت حضرات کی پناہ میں آنے سے ہی ہوتی ہے۔

3۔

ਨਿਰਗੁਨ ਨੀਚ ਅਨਾਥ ਅਪਰਾਧੀ ਓਟ ਸੰਤਨ ਕੀ ਆਹੀ ॥

میں خوبیوں سے خالی، حقیر، بے سہارا اور گنہ گار سنت حضرات کی پناہ کی ہی آرزو کرتا ہے۔

ਬੂਡਤ ਮੋਹ ਗ੍ਰਿਹ ਅੰਧ ਕੂਪ ਮਹਿ ਨਾਨਕ ਲੇਹੁ ਨਿਬਾਹੀ ॥੪॥੭॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! میں تو خاندانی محبت کے اندھے کنویں میں ہی ڈوب رہا ہوں؛ اس لیے میرا ساتھ دے کر میری حفاظت فرما۔ 4۔ 7۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 5 گھرو 1۔

ਜਾ ਕੈ ਹਿਰਦੈ ਵਸਿਆ ਤੂ ਕਰਤੇ ਤਾ ਕੀ ਤੈਂ ਆਸ ਪੁਜਾਈ ॥

اے خالق کائنات ! تو جس کے دل میں بھی رہائش اختیار کر گیا ہے، تو نے اس کی قلبی خواہشات پوری کر دی ہے۔

ਦਾਸ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਤੂ ਵਿਸਰਹਿ ਨਾਹੀ ਚਰਣ ਧੂਰਿ ਮਨਿ ਭਾਈ ॥੧॥

تو اپنے خادم کو کبھی نہیں بھلاتا اور تیرے قدموں کی خاک اس کے دل کو اچھی لگتی ہے۔ 1۔

ਤੇਰੀ ਅਕਥ ਕਥਾ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥

تیری ناقابل بیان کہانی ذکر نہیں کی جا سکتی۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਸੁਖਦਾਤੇ ਸੁਆਮੀ ਸਭ ਤੇ ਊਚ ਬਡਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے صاحب کمال ! اے خوشیوں کے عطا کرنے والا مالک ! تیری کبریائی برتر ہے۔ وقفہ۔

ਸੋ ਸੋ ਕਰਮ ਕਰਤ ਹੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਜੈਸੀ ਤੁਮ ਲਿਖਿ ਪਾਈ ॥

انسان وہی عمل کرتا ہے، جیسا تو نے اس کی تقدیر میں لکھ دیا ہے۔

ਸੇਵਕ ਕਉ ਤੁਮ ਸੇਵਾ ਦੀਨੀ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਿ ਅਘਾਈ ॥੨॥

تو نے اپنے خادم کو خدمت و عقیدت عطا کی ہے اور وہ تیرا دیدار حاصل کر کے مطمئن ہوگیا ہے۔ 2۔

ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਤੁਮਹਿ ਸਮਾਨੇ ਜਾ ਕਉ ਤੁਧੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਈ ॥

اے رب! تو تمام انسانوں میں مسلسل سمایا ہوا ہے اور جسے تو سمجھ عطا کرتا ہے، وہی اسے سمجھتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਮਿਟਿਓ ਅਗਿਆਨਾ ਪ੍ਰਗਟ ਭਏ ਸਭ ਠਾਈ ॥੩॥

گرو کی بے پناہ فضل سے اس کی جہالت مٹ گئی ہے اور ہر جگہ اس کی شہرت ہوگئی ہے۔ 3۔

ਸੋਈ ਗਿਆਨੀ ਸੋਈ ਧਿਆਨੀ ਸੋਈ ਪੁਰਖੁ ਸੁਭਾਈ ॥

نانک عرض کرتا ہے کہ وہی صاحب علم ہے، صرف وہی مراقب ہے اور وہی شخص نرمزاج والا ہے،

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ਤਾ ਕਉ ਮਨ ਤੇ ਬਿਸਰਿ ਨ ਜਾਈ ॥੪॥੮॥

جس پر رب فضل فرماتا ہے، وہ اسے اپنے دل سے کبھی نہیں بھولتا۔ 4۔ 8۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਮੋਹਿ ਵਿਆਪੀ ਕਬ ਊਚੇ ਕਬ ਨੀਚੇ ॥

ساری کائنات ہوس میں مبتلا ہے، بایں سبب انسان کبھی بلند اور کبھی پست ہوجاتا ہے۔

ਸੁਧੁ ਨ ਹੋਈਐ ਕਾਹੂ ਜਤਨਾ ਓੜਕਿ ਕੋ ਨ ਪਹੂਚੇ ॥੧॥

وہ کسی بھی کوشش سے پاکیزہ نہیں ہوتا اور کوئی بھی اپنے مقام کو نہیں پہنچتا۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਸਾਧ ਸਰਣਿ ਛੁਟਕਾਰਾ ॥

اے میرے دل ! سادھؤں کی پناہ میں آنے سے ہی نجات ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਜਨਮ ਮਰਣੁ ਨ ਰਹਈ ਫਿਰਿ ਆਵਤ ਬਾਰੋ ਬਾਰਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو کے بغیرپیدائش و موت کا چکر ختم نہیں ہوتا؛ بلکہ انسان بار بار کائنات میں آتا جاتا (پیدا اور فوت ہوتا) رہتا ہے۔ وقفہ۔

ਓਹੁ ਜੁ ਭਰਮੁ ਭੁਲਾਵਾ ਕਹੀਅਤ ਤਿਨ ਮਹਿ ਉਰਝਿਓ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰਾ ॥

وہ جسے مکر وفریب کہا جاتا ہے، ساری کائنات اس میں الجھی ہوئی ہے۔

ਪੂਰਨ ਭਗਤੁ ਪੁਰਖ ਸੁਆਮੀ ਕਾ ਸਰਬ ਥੋਕ ਤੇ ਨਿਆਰਾ ॥੨॥

لیکن مالک رب کا کامل پرستار تمام چیزوں سے الگ ہے۔ 2۔

ਨਿੰਦਉ ਨਾਹੀ ਕਾਹੂ ਬਾਤੈ ਏਹੁ ਖਸਮ ਕਾ ਕੀਆ ॥

کائنات کے کسی بھی چیز کی تحقیر مت کرو؛ کیوں کہ یہ مالک کی ہی تخلیق ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਪ੍ਰਭਿ ਮੇਰੈ ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਨਾਉ ਲੀਆ ॥੩॥

جس پر میرے رب کا فیصلہ ہوا ہے، وہ سنت حضرات کی پاکیزہ محفل میں رب کے نام کا جہری ذکر کرتا ہے۔ 3۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਸਭਨਾ ਕਰਤ ਉਧਾਰਾ ॥

پربرہما رب صادق گرو سب کو نجات عطا کرتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਨਹੀ ਤਰੀਐ ਇਹੁ ਪੂਰਨ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥੪॥੯॥

اے نانک ! گرو کے بغیر دنیوی سمندر سے پار ہونا ناممکن ہے، یہی مکمل خلاصہ فکر ہے۔ 4۔ 6۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਖੋਜਿ ਬੀਚਾਰਿਓ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਤਤੁ ਸਾਰਾ ॥

کافی جستجو کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ رام کا نام ہی اعلیٰ ہے۔

ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟੇ ਨਿਮਖ ਅਰਾਧਿਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ॥੧॥

ایک لمحہ بھی اس کی پرستش کرنے سے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں اور لوگ گرومکھ بن کر دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵਹੁ ਪੁਰਖ ਗਿਆਨੀ ॥

اے دانشورو ! ہری رس نوش کرو۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਮਹਾ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਮਨੁ ਪਾਵੈ ਸਾਧੂ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਨੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق نما گرو کا امرت کلام سن کر دل کو بہت اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ وقفہ۔

ਮੁਕਤਿ ਭੁਗਤਿ ਜੁਗਤਿ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

امرت کلام کے سبب ہی نجات، لطف، رب اور صدق کا حصول ہوتا ہے، جو تمام خوشیاں عطا کرنے والا ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਭਗਤਿ ਦਾਨੁ ਦੇਵੈ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥੨॥

ہمہ گیر شکل و صورت سے پاک خالق اپنے غلام کو اپنی پرستش کا تحفہ عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਸ੍ਰਵਣੀ ਸੁਣੀਐ ਰਸਨਾ ਗਾਈਐ ਹਿਰਦੈ ਧਿਆਈਐ ਸੋਈ ॥

اس رب کی کبریائی اپنے کانوں سے سننی چاہیے، اپنی زبان سے اس کی حمد وثنا کرنی چاہیے اور دل میں بھی اسی کی ذات پر غور و فکر کرنا چاہیے، جو

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਸੁਆਮੀ ਜਾ ਤੇ ਬ੍ਰਿਥਾ ਨ ਕੋਈ ॥੩॥

سب کچھ کرنے اور کروانے پر قادر ہے اور جس مالک کے گھر سے کوئی خالی ہاتھ نہیں لوٹتا۔ 3۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਪਾਇਆ ਕਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥

بڑے نصیب سے مجھے انسانی پیدائش نما جوہر حاصل ہوا ہے، اے مخزن فضل ! مجھ پر کرم فرما۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਸਿਮਰੈ ਸਦਾ ਗੋੁਪਾਲਾ ॥੪॥੧੦॥

نانک نیکوکاروں کی صحبت میں رب کی ہی حمد گاتا ہے اور ہمیشہ ہی اس کی پرستش کرتا ہے۔ 4۔ 10۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਕਰਿ ਇਸਨਾਨੁ ਸਿਮਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਮਨ ਤਨ ਭਏ ਅਰੋਗਾ ॥

غسل کر کے اپنے رب کو یاد کرنے سے جسم و جان تن درست ہو گیا ہے۔

ਕੋਟਿ ਬਿਘਨ ਲਾਥੇ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾ ਪ੍ਰਗਟੇ ਭਲੇ ਸੰਜੋਗਾ ॥੧॥

رب کی پناہ لینے سے کروڑوں رکاوٹیں دور ہو گئی ہے اور بہتر اتفاق نظر آ رہا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਬਾਣੀ ਸਬਦੁ ਸੁਭਾਖਿਆ ॥

رب کا فرمان اور کلام قابل عظمت ہے۔

ਗਾਵਹੁ ਸੁਣਹੁ ਪੜਹੁ ਨਿਤ ਭਾਈ ਗੁਰ ਪੂਰੈ ਤੂ ਰਾਖਿਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! اسے روزانہ گاؤ، سنو اورپڑھو، کامل گرو نے تجھے دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچا لیا ہے۔

وقفہ۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਅਮਿਤਿ ਵਡਾਈ ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਦਇਆਲਾ ॥

صادق رب کی شان لامحدود ہے۔ وہ بہت مہربان اورپرستاروں پر فضل اور اس سے محبت کرنے والا

ہے۔

ਸੰਤਾ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖਦਾ ਆਇਆ ਆਦਿ ਬਿਰਦੁ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥੨॥

اپنی ہدایات پر عمل کرنے والا رب ابتدا سے ہی اپنے سنتوں اور معتقدین کی عزت رکھتا آیا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਭੋਜਨੁ ਨਿਤ ਭੁੰਚਹੁ ਸਰਬ ਵੇਲਾ ਮੁਖਿ ਪਾਵਹੁ ॥

ہر روز ہی ہری نام امرت کی خوراک نوش کرو اور ہر وقت اسے اپنے منہ میں ڈالو۔

ਜਰਾ ਮਰਾ ਤਾਪੁ ਸਭੁ ਨਾਠਾ ਗੁਣ ਗੋਬਿੰਦ ਨਿਤ ਗਾਵਹੁ ॥੩॥

ہر روز گوبند کی تعریف و توصیف کرو، بڑھاپا، موت اور تمام پریشانیوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ 3۔

ਸੁਣੀ ਅਰਦਾਸਿ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੈ ਸਰਬ ਕਲਾ ਬਣਿ ਆਈ ॥

میرے مالک نے میری دعا قبول کرلی ہے اور دل میں پوری طاقت پیدا ہو گئی ہے۔

ਪ੍ਰਗਟ ਭਈ ਸਗਲੇ ਜੁਗ ਅੰਤਰਿ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥੪॥੧੧॥

گرو نانک کی عظمت ہر دور میں ظاہر ہو گئی ہے۔ 4۔ 11۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਚਉਪਦੇ

سورٹھی محلہ 5 گھرو 2 چوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਏਕੁ ਪਿਤਾ ਏਕਸ ਕੇ ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਤੂ ਮੇਰਾ ਗੁਰ ਹਾਈ ॥

ایک رب ہی ہمارا باپ ہے اور ہم سب ایک مالک باپ کی ہی اولاد ہیں۔ تو ہی میرا گرو ہے۔

ਸੁਣਿ ਮੀਤਾ ਜੀਉ ਹਮਾਰਾ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਸੀ ਹਰਿ ਦਰਸਨੁ ਦੇਹੁ ਦਿਖਾਈ ॥੧॥

اے میرے دوست ! سنو، اگر تم مجھے ہری کا دیدار کروا دو، تو میرا دل بار بار تجھ پر نچھاور ہوگا۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਮੀਤਾ ਧੂਰੀ ਕਉ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

اے میرے رفیق ! سنو، میں تیرے قدموں کی خاک پر قربان جاتا ہوں۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਤੇਰਾ ਭਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! یہ دل تیرا ہی ہے۔ وقفہ۔

ਪਾਵ ਮਲੋਵਾ ਮਲਿ ਮਲਿ ਧੋਵਾ ਇਹੁ ਮਨੁ ਤੈ ਕੂ ਦੇਸਾ ॥

میں تیرے پیروں کی مالش کرتا ہوں اور اچھی طرح رگڑ کر انہیں دھوتا ہوں، میں یہ دل تیرے سپرد کرتا ہوں۔

ਸੁਣਿ ਮੀਤਾ ਹਉ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ਆਇਆ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਉ ਦੇਹੁ ਉਪਦੇਸਾ ॥੨॥

اے میرے حبیب ! سنو، میں تیری پناہ میں آیا ہوں، مجھے ایسی تعلیم دے کہ میری رب سے وصل ہو جائے۔ 2۔

ਮਾਨੁ ਨ ਕੀਜੈ ਸਰਣਿ ਪਰੀਜੈ ਕਰੈ ਸੁ ਭਲਾ ਮਨਾਈਐ ॥

ہمیں فخر نہیں کرنا چاہیے اور رب کی پناہ میں ہی آنا چاہیے، چوں کہ وہ سب کچھ اچھا ہی کرتا ہے؛ اس لیے اسے بھلا ہی تسلیم کرنا چاہیے۔

ਸੁਣਿ ਮੀਤਾ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਭੁ ਤਨੁ ਅਰਪੀਜੈ ਇਉ ਦਰਸਨੁ ਹਰਿ ਜੀਉ ਪਾਈਐ ॥੩॥

اے میرے دوست ! سنو، اپنے جسم و جان اور اپنا سب کچھ حوالے کردینا چاہیے، اس طرح ہری کا دیدار حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਭਇਓ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਸੰਤਨ ਕੈ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹੈ ਮੀਠਾ ॥

سنت حضرات کی عنایت سے رب نے مجھ پر کرم کیا ہے اور ہری کا نام مجھے شیریں لگنے لگا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਸਭੁ ਅਕੁਲ ਨਿਰੰਜਨੁ ਡੀਠਾ ॥੪॥੧॥੧੨॥

گرو نے نانک پر فضل کیا ہے اور اس نے خاندان اور شکل و صورت سے پاک رب کو ہر جگہ دیکھ لیا

ہے۔ 4۔ 1۔ 12۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਕੋਟਿ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਕੋ ਠਾਕੁਰੁ ਸੁਆਮੀ ਸਰਬ ਜੀਆ ਕਾ ਦਾਤਾ ਰੇ ॥

وا ہے گرو تو کروڑوں ہی جہان کا مالک ہے اور سب انسانوں کو عطا کرنے والا ہے۔

ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੈ ਨਿਤ ਸਾਰਿ ਸਮਾਲੈ ਇਕੁ ਗੁਨੁ ਨਹੀ ਮੂਰਖਿ ਜਾਤਾ ਰੇ ॥੧॥

وہ ہمیشہ ہی ہر ایک کی پرورش اور نگہبانی کرتا ہے؛ لیکن مجھ احمق نے اس کے ایک احسان کو بھی نہیں

سمجھا۔ 1۔

ਹਰਿ ਆਰਾਧਿ ਨ ਜਾਨਾ ਰੇ ॥

مجھے تو ہری کی پرستش کرنے کی کوئی ترکیب نہیں آتی۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਰੁ ਗੁਰੁ ਕਰਤਾ ਰੇ ॥

اس لیے میں ہری-ہری اور گرو-گرو ہی بولتا رہتا ہوں۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਨਾਮੁ ਪਰਿਓ ਰਾਮਦਾਸੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے ہری ! تیرے فضل سے میرا نام رام داس پڑگیا ہے۔ وقفہ۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਸਰਬ ਘਟਾ ਭਰਪੂਰੀ ਰੇ ॥

رحیم و کریم اور خوشیوں کا سمندر رب سب کے دل میں سمایا ہوا ہے۔

ਪੇਖਤ ਸੁਨਤ ਸਦਾ ਹੈ ਸੰਗੇ ਮੈ ਮੂਰਖ ਜਾਨਿਆ ਦੂਰੀ ਰੇ ॥੨॥

وہ کریم سب کو دیکھتا، سنتا اور ہمیشہ ساتھ ہی رہتا ہے؛ لیکن مجھ نادان نے اسے دور ہی سمجھا ہوا ہے۔

2۔

ਹਰਿ ਬਿਅੰਤੁ ਹਉ ਮਿਤਿ ਕਰਿ ਵਰਨਉ ਕਿਆ ਜਾਨਾ ਹੋਇ ਕੈਸੋ ਰੇ ॥

ہری بےپناہ ہے، میں تو اسے کچھ حدود میں ہی بیان کرسکتا ہوں؛ لیکن مجھے کیا معلوم کہ وہ کیسا ہے؟

ਕਰਉ ਬੇਨਤੀ ਸਤਿਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਮੈ ਮੂਰਖ ਦੇਹੁ ਉਪਦੇਸੋ ਰੇ ॥੩॥

میں اپنے صادق گرو سے عاجزی کے ساتھ التجا کرتا ہوں کہ کچھ نادان کو بھی تعلیم عطا کیجیے۔ 3۔

ਮੈ ਮੂਰਖ ਕੀ ਕੇਤਕ ਬਾਤ ਹੈ ਕੋਟਿ ਪਰਾਧੀ ਤਰਿਆ ਰੇ ॥

مجھ نادان کی کیا بات ہے، گرو کی تعلیم سے تو کروڑوں ہی گنہ گار دنیوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔

ਗੁਰੁ ਨਾਨਕੁ ਜਿਨ ਸੁਣਿਆ ਪੇਖਿਆ ਸੇ ਫਿਰਿ ਗਰਭਾਸਿ ਨ ਪਰਿਆ ਰੇ ॥੪॥੨॥੧੩॥

جنہوں نے گرو نانک دیو جی کے بارے میں سنا اور ان کا دیدار کیا ہے وہ دوبارہ پیدا نہیں ہوتا۔ 4۔ 2۔

13۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਜਿਨਾ ਬਾਤ ਕੋ ਬਹੁਤੁ ਅੰਦੇਸਰੋ ਤੇ ਮਿਟੇ ਸਭਿ ਗਇਆ ॥

مجھے جن باتوں کی فکر بہت ستاتی تھی، اب وہ سب ختم ہوگیا ہے۔

ਸਹਜ ਸੈਨ ਅਰੁ ਸੁਖਮਨ ਨਾਰੀ ਊਧ ਕਮਲ ਬਿਗਸਇਆ ॥੧॥

اب میں پرسکون سوتا ہوں اور شسمنا نبض کے ذریعے میرا مخالف دل نما کنول کھل گیا ہے۔ 1۔

ਦੇਖਹੁ ਅਚਰਜੁ ਭਇਆ ॥

دیکھو، تعجب خیزبات ہوگئی ہے۔

ਜਿਹ ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਸੁਨਤ ਅਗਾਧਿ ਬੋਧਿ ਸੋ ਰਿਦੈ ਗੁਰਿ ਦਇਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس رب کے علم کو بےپناہ سنا جاتا ہے، گرو نے اسے میرے دل میں بسا دیا ہے۔ وقفہ۔

ਜੋਇ ਦੂਤ ਮੋਹਿ ਬਹੁਤੁ ਸੰਤਾਵਤ ਤੇ ਭਇਆਨਕ ਭਇਆ ॥

جو مایا کے قاصد شہوانی برائی مجھے بہت ستاتے تھے۔ وہ خود ہی بے خوف زدہ ہوگئے ہیں۔

ਕਰਹਿ ਬੇਨਤੀ ਰਾਖੁ ਠਾਕੁਰ ਤੇ ਹਮ ਤੇਰੀ ਸਰਨਇਆ ॥੨॥

وہ دعا کرتے ہیں کہ ہمیں اپنے رب سے بچا لو، ہم تیری پناہ میں آئے ہیں۔ 2۔

ਜਹ ਭੰਡਾਰੁ ਗੋਬਿੰਦ ਕਾ ਖੁਲਿਆ ਜਿਹ ਪ੍ਰਾਪਤਿ ਤਿਹ ਲਇਆ ॥

گوبند کی پرستش کا خزانہ تو کھلا ہوا ہے، جس کی تقدیر میں اس کا حصول لکھا ہے، اسے پرستش کا خزانہ مل گیا ہے۔

ਏਕੁ ਰਤਨੁ ਮੋ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਨਾ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਥਿਆ ॥੩॥

گرو نے مجھے ایک جوہر عطا کیا ہے، جس کی وجہ سے میرا دل اور جسم ٹھنڈا ہوگیا ہے۔ 3۔

ਏਕ ਬੂੰਦ ਗੁਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਦੀਨੋ ਤਾ ਅਟਲੁ ਅਮਰੁ ਨ ਮੁਆ ॥

گرو نے مجھے امرت کی ایک بوند عطا کی ہے، جس کی وجہ سے میں ثابت قدم اور روحانی طور پر ابدی ہوگیا ہوں اور اب موت میرے قریب نہیں آتی۔

ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰ ਗੁਰਿ ਨਾਨਕ ਕਉ ਸਉਪੇ ਫਿਰਿ ਲੇਖਾ ਮੂਲਿ ਨ ਲਇਆ ॥੪॥੩॥੧੪॥

واہے گرو نے اپنی پرستش کا خزانہ (گرو) نانک کے حوالہ لکھ دیا ہے اور پھر کبھی ان سے اعمال کا حساب نہیں پوچھا۔ 4۔ 3۔ 14۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ਸੇ ਜਨ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਈ ॥

جن کا دل رب کے کنول قدموں میں سمایا ہوا ہے، وہ لوگ مطمئن اور پرسکون رہتے ہیں۔

ਗੁਣ ਅਮੋਲ ਜਿਸੁ ਰਿਦੈ ਨ ਵਸਿਆ ਤੇ ਨਰ ਤ੍ਰਿਸਨ ਤ੍ਰਿਖਾਈ ॥੧॥

جن کے دل میں انمول خوبی نہیں ہوتی، وہ لوگ خواہشات کے ہی پیاسے رہتے ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਆਰਾਧੇ ਅਰੋਗ ਅਨਦਾਈ ॥

واہے گرو کی پرستش کرنے سے انسان صحت مند اور مسرور ہوجاتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਵਿਸਰੈ ਮੇਰਾ ਰਾਮ ਸਨੇਹੀ ਤਿਸੁ ਲਾਖ ਬੇਦਨ ਜਣੁ ਆਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جو بھی میرے محبوب رام کو بھلا دیتا ہے، اسے لاکھوں پریشانیاں گھیر لیتی ہیں۔ وقفہ۔

ਜਿਹ ਜਨ ਓਟ ਗਹੀ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰੀ ਸੇ ਸੁਖੀਏ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣੇ ॥

اے رب ! جن معتقدین نے تیرا سہارا لیا ہے، وہ تیری پناہ میں مسرور ہیں۔

ਜਿਹ ਨਰ ਬਿਸਰਿਆ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ਤੇ ਦੁਖੀਆ ਮਹਿ ਗਨਣੇ ॥੨॥

جن لوگوں کو اعلیٰ ترین ہستی خالق بھول گیا ہے، وہ مصیبت زدہ لوگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ 2۔

ਜਿਹ ਗੁਰ ਮਾਨਿ ਪ੍ਰਭੂ ਲਿਵ ਲਾਈ ਤਿਹ ਮਹਾ ਅਨੰਦ ਰਸੁ ਕਰਿਆ ॥

جنہوں نے گرو پر یقین کرکے رب میں دل لگایا ہے، انہیں بڑی خوشی کے رس کا تجربہ ہوا ہے۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਭੂ ਬਿਸਾਰਿ ਗੁਰ ਤੇ ਬੇਮੁਖਾਈ ਤੇ ਨਰਕ ਘੋਰ ਮਹਿ ਪਰਿਆ ॥੩॥

جو رب کو بھلاکر گرو سے علاحدہ ہوجاتا ہے، وہ خطرناک دوزخ میں جاتا ہے۔ 3۔

ਜਿਤੁ ਕੋ ਲਾਇਆ ਤਿਤ ਹੀ ਲਾਗਾ ਤੈਸੋ ਹੀ ਵਰਤਾਰਾ ॥

رب جس انسان کو جیسے لگاتا ہے، وہ اسی طرح لگ جاتا ہے اور اسی طرح اس کا طرز عمل ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਹ ਪਕਰੀ ਸੰਤਨ ਕੀ ਰਿਦੈ ਭਏ ਮਗਨ ਚਰਨਾਰਾ ॥੪॥੪॥੧੫॥

نانک نے تو سنتوں کی پناہ گاہ حاصل کی ہے اور اس کا دل رب کے قدموں میں مگن ہوگیا ہے۔ 4۔ 4۔

15۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਰਾਜਨ ਮਹਿ ਰਾਜਾ ਉਰਝਾਇਓ ਮਾਨਨ ਮਹਿ ਅਭਿਮਾਨੀ ॥

جیسے بادشاہ اپنی سلطنت کے کاموں میں پھنسا رہتا ہے، جس طرح متکبر انسان کبر میں ہی پھنسا رہتا ہے،

ਲੋਭਨ ਮਹਿ ਲੋਭੀ ਲੋਭਾਇਓ ਤਿਉ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਚੇ ਗਿਆਨੀ ॥੧॥

جیسے حریص انسان حرص میں بتلا رہتا ہے، اسی طرح صاحب علم انسان رب کے رنگ میں مگن رہتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕਉ ਇਹੀ ਸੁਹਾਵੈ ॥

پرستار کو تو یہی اچھا لگتا ہے کہ

ਪੇਖਿ ਨਿਕਟਿ ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਸਤਿਗੁਰ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨਿ ਹੀ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ قریب ہی دیدار کر کے صادق گرو کی خدمت کرتا رہے اور وہ رب کا جھری ذکر کر کے ہی مطمئن ہوتا ہے۔ وقفہ۔

ਅਮਲਨ ਸਿਉ ਅਮਲੀ ਲਪਟਾਇਓ ਭੂਮਨ ਭੂਮਿ ਪਿਆਰੀ ॥

نشہ کرنے والا انسان نشہ اور چیزوں میں ہی مگر رہتا ہے اور زمیندار کو اپنی زمین کی نمو سے پیار ہے۔

ਖੀਰ ਸੰਗਿ ਬਾਰਿਕੁ ਹੈ ਲੀਨਾ ਪ੍ਰਭ ਸੰਤ ਐਸੇ ਹਿਤਕਾਰੀ ॥੨॥

جیسے چھوٹے بچوں کا دودھ سے لگاؤ ہے، ویسے ہی سنت حضرات رب سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں۔ 2۔

ਬਿਦਿਆ ਮਹਿ ਬਿਦੁਅੰਸੀ ਰਚਿਆ ਨੈਨ ਦੇਖਿ ਸੁਖੁ ਪਾਵਹਿ ॥

صاحب عالم علم کے مطالعے میں ہی مصروف رہتا ہے اور آنکھیں حسین شکل کو دیکھ کر خوشی محسوس کرتی ہے۔

ਜੈਸੇ ਰਸਨਾ ਸਾਦਿ ਲੁਭਾਨੀ ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹਿ ॥੩॥

جیسے زبان مختلف ذائقوں میں مگن رہتی ہے، اسی طرح پرستار رب کی حمد وثنا میں لگا رہتا ہے۔ 3۔

ਜੈਸੀ ਭੂਖ ਤੈਸੀ ਕਾ ਪੂਰਕੁ ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਾ ਸੁਆਮੀ ॥

وہ تمام دلوں کا مالک جیسے انسان کی بھوک اور خواہش ہے، اسی طرح وہ آرزو پوری کرنے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਿਆਸ ਲਗੀ ਦਰਸਨ ਕੀ ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਆ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੪॥੫॥੧੬॥

نانک کو تو رب کے دیدار کی بڑی آرزو تھی اور باطن سے باخبر رب اسے مل گیا ہے۔ 4۔ 5۔ 16۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਹਮ ਮੈਲੇ ਤੁਮ ਊਜਲ ਕਰਤੇ ਹਮ ਨਿਰਗੁਨ ਤੂ ਦਾਤਾ ॥

اے پاک کرنے والے ! ہم گناہوں کی غلاظت سے گندے ہیں اور تو ہی ہمیں پاک کرتا ہے۔ ہم خوبیوں سے خالی ہیں اور تو ہمارا عطا کرنے والا ہے۔

ਹਮ ਮੂਰਖ ਤੁਮ ਚਤੁਰ ਸਿਆਣੇ ਤੂ ਸਰਬ ਕਲਾ ਕਾ ਗਿਆਤਾ ॥੧॥

ہم احمق ہیں؛ لیکن تو ہوش مند اور چالاک ہے۔ تو ہی تمام مہارتوں کا عطا کرنے والا ہے۔ 1۔

ਮਾਧੋ ਹਮ ਐਸੇ ਤੂ ਐਸਾ ॥

اے رب ! ہم حقیر انسان ہیں اور تو تمام مہارتوں پر کامل قدرت والا ہے۔

ਹਮ ਪਾਪੀ ਤੁਮ ਪਾਪ ਖੰਡਨ ਨੀਕੋ ਠਾਕੁਰ ਦੇਸਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم بڑے گنہ گار ہیں اور تو گناہوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔ اے آقا جی ! تیرا ٹھکانہ دلکش ہے۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਸਭ ਸਾਜੇ ਸਾਜਿ ਨਿਵਾਜੇ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਦੇ ਪ੍ਰਾਨਾ ॥

اے رب ! تو ہی روح، جسم اور زندگی عطا فرما کر ہر شئی کی تخلیق کر کے نوازتا ہے۔

ਨਿਰਗੁਨੀਆਰੇ ਗੁਨੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ਤੁਮ ਦਾਨੁ ਦੇਹੁ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ॥੨॥

اے کریم رب ! ہم خوبیوں سے خالی ہیں اور ہمارے اندر کوئی بھی خوبی موجود نہیں؛ اس لیے خوبیاں عطا فرما۔ 2۔

ਤੁਮ ਕਰਹੁ ਭਲਾ ਹਮ ਭਲੋ ਨ ਜਾਨਹ ਤੁਮ ਸਦਾ ਸਦਾ ਦਇਆਲਾ ॥

اے غریب پرور ! ہم انسانوں کی تو ہی خیر خواہی کرتا ہے؛ لیکن ہم حقیر انسان تیری خیر خواہی کو نہیں سمجھتے، تو ہم پر ہمیشہ ہی رحم کرتا ہے۔

ਤੁਮ ਸੁਖਦਾਈ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤੇ ਤੁਮ ਰਾਖਹੁ ਅਪੁਨੇ ਬਾਲਾ ॥੩॥

اے عظیم الشان خالق ! تو ہمیں خوشی اور خوش حالی عطا کرنے والا ہے؛ اس لیے تو اپنے بچوں کی حفاظت کرنا۔ 3۔

ਤੁਮ ਨਿਧਾਨ ਅਟਲ ਸੁਲਿਤਾਨ ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਜਾਚੈ ॥

اے رب ! تو خوبیوں کا خزانہ ہے، ثابت قدم سلطان اور تمام ذی روح تیرے سامنے تجھ ہی سے (خیرات) طلب کرتے ہیں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਮ ਇਹੈ ਹਵਾਲਾ ਰਾਖੁ ਸੰਤਨ ਕੈ ਪਾਛੈ ॥੪॥੬॥੧੭॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! ہم انسانوں کا یہی حال ہے، اس لیے تو ہم پر بے پناہ فضل فرما، ہمیں سنتوں کی راہ پر چلا۔ 4۔ 6۔ 17۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ॥

سورٹھی محلہ 5 گھرو 2۔

ਮਾਤ ਗਰਭ ਮਹਿ ਆਪਨ ਸਿਮਰਨੁ ਦੇ ਤਹ ਤੁਮ ਰਾਖਨਹਾਰੇ ॥

جیسے تونے ماں کے رحم میں اپنے ذکر کا عطیہ دے کر میری حفاظت کی تھی؛

ਪਾਵਕ ਸਾਗਰ ਅਥਾਹ ਲਹਰਿ ਮਹਿ ਤਾਰਹੁ ਤਾਰਨਹਾਰੇ ॥੧॥

اسی طرح اے نجات عطا کرنے والے رب! مجھے اس کائنات نما آگ کے سمندر کی بےپناہ لہروں سے پار کرا دے۔ 1۔

ਮਾਧੌ ਤੂ ਠਾਕੁਰੁ ਸਿਰਿ ਮੋਰਾ ॥

اے رب! تو ہی میرے سر پر میرا آقا ہے اور

ਈਹਾ ਊਹਾ ਤੁਹਾਰੋ ਧੋਰਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے دنیا و آخرت اخرت میں تیری ہی پناہ ہے۔ وقفہ۔

ਕੀਤੇ ਕਉ ਮੇਰੈ ਸੰਮਾਨੈ ਕਰਣਹਾਰੁ ਤ੍ਰਿਣੁ ਜਾਨੈ ॥

واہے گرو کی تخلیق کردہ اشیاء کو حقیر انسان پہاڑوں کی طرح بڑا سمجھتا ہے؛ لیکن اس خالق کو محض تنکا ہی سمجھتا ہے۔

ਤੂ ਦਾਤਾ ਮਾਗਨ ਕਉ ਸਗਲੀ ਦਾਨੁ ਦੇਹਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਨੈ ॥੨॥

اے رب! تو عطا کرنے والا ہے اور سب تیرے در کے بھکاری ہیں؛ لیکن تو اپنی چاہت کے مطابق ہی عطا کرتا ہے۔ 2۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਅਵਰੁ ਖਿਨੈ ਮਹਿ ਅਵਰਾ ਅਚਰਜ ਚਲਤ ਤੁਮਾਰੇ ॥

اے رب ! تیرا کھیل بہت نرالا ہے؛ کیوں کہ تو ایک لمحے میں کچھ ہوتا ہے اور ایک لمحے میں ہی کچھ اور۔

ਰੂੜੋ ਗੂੜੋ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰੋ ਊਚੌ ਅਗਮ ਅਪਾਰੇ ॥੩॥

تو حسین، پراسرار، گہرا، اعلیٰ، ناقابل رسائی اور بے پناہ ہیں۔ 3۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਜਉ ਤੁਮਹਿ ਮਿਲਾਇਓ ਤਉ ਸੁਨੀ ਤੁਮਾਰੀ ਬਾਣੀ ॥

جب تو نے مجھے سادھوؤں کی پاکیزہ محفل میں شامل کیا، تو میں نے تیری آواز سنی۔

ਅਨਦੁ ਭਇਆ ਪੇਖਤ ਹੀ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਤਾਪ ਪੁਰਖ ਨਿਰਬਾਣੀ ॥੪॥੭॥੧੮॥

دنیوی خواہشات سے دور رہنے والا رب کی شان عظمت دیکھ کر نانک کے دل میں خوشی پیدا ہو گئی۔ 4۔

7۔ 18۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਹਮ ਸੰਤਨ ਕੀ ਰੇਨੁ ਪਿਆਰੇ ਹਮ ਸੰਤਨ ਕੀ ਸਰਣਾ ॥

اے محبوب ! ہم سنتوں کے قدموں کی خاک ہیں اور ہم ان کی پناہ میں ہی رہتے ہیں۔

ਸੰਤ ਹਮਾਰੀ ਓਟ ਸਤਾਣੀ ਸੰਤ ਹਮਾਰਾ ਗਹਣਾ ॥੧॥

سنت ہمارا مضبوط سہارا ہے اور وہی ہمارا خوبصورت زیور ہے۔ 1۔

ਹਮ ਸੰਤਨ ਸਿਉ ਬਣਿ ਆਈ ॥

ہماری سنتوں سے ہی بنتی ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਈ ॥

پچھلی زندگی کے جو بھی اعمال تقدیر میں لکھے تھے، وہ مجھے مل گیا ہے۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਤੇਰਾ ਭਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے سنتو! میرا یہ دل آپ ہی ہیں۔ وقفہ۔

ਸੰਤਨ ਸਿਉ ਮੇਰੀ ਲੇਵਾ ਦੇਵੀ ਸੰਤਨ ਸਿਉ ਬਿਉਹਾਰਾ ॥

میرا معاملات سنتوں ہی سے ہے اور وہی میرا طریقہ ہے۔

ਸੰਤਨ ਸਿਉ ਹਮ ਲਾਹਾ ਖਾਟਿਆ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥੨॥

ہم نے سنتوں کی صحبت میں نفع حاصل کیا ہے، ہری کی پرستش کا خزانہ ہمارے دل میں موجود ہے۔ 2۔

ਸੰਤਨ ਮੋ ਕਉ ਪੂੰਜੀ ਸਉਪੀ ਤਉ ਉਤਰਿਆ ਮਨ ਕਾ ਧੋਖਾ ॥

جب سنت حضرات نے ہری نام کا خزانہ میرے حوالے کیا، تو میرے ذہن کا دھوکہ دور ہوگیا۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਅਬ ਕਹਾ ਕਰੈਗੋ ਜਉ ਫਾਟਿਓ ਸਗਲੋ ਲੇਖਾ ॥੩॥

اب یہ مراج بھی کیا کرسکتا ہے؟ کیوں کہ رب نے ہی میرے اعمال کا نوشتہ ضائع کردیا ہے۔ 3۔

ਮਹਾ ਅਨੰਦ ਭਏ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸੰਤਨ ਕੈ ਪਰਸਾਦੇ ॥

میں سنتوں کے فضل سے بہت مسرور ہوگیا ہوں اور مجھے خوشی حاصل ہوگئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਰੰਗਿ ਰਤੇ ਬਿਸਮਾਦੇ ॥੪॥੮॥੧੯॥

نانک کا بیان ہے کہ میرا دل تو رب کے ساتھ جڑ کر اس کی حیرت انگیز محبت کے رنگ میں رنگین ہوگیا ہے۔ 4۔ 8۔ 16۔

ਸੋਰਠਿ ਮਃ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਜੇਤੀ ਸਮਗ੍ਰੀ ਦੇਖਹੁ ਰੇ ਨਰ ਤੇਤੀ ਹੀ ਛਡਿ ਜਾਨੀ ॥

اے لوگو ! تم جتنی بھی چیزیں دیکھ رہے ہو، تم اسے یہیں چھوڑ کر چلے جاؤ گے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਸੰਗਿ ਕਰਿ ਬਿਉਹਾਰਾ ਪਾਵਹਿ ਪਦੁ ਨਿਰਬਾਨੀ ॥੧॥

اس لیے رام نام ہی کی سوداگری کرو، تب ہی تجھے مقام نجات حاصل ہوگا۔ 1۔

ਪਿਆਰੇ ਤੂ ਮੇਰੋ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

اے محبوب ! تو ہی مجھے خوشی عطا کرنے والا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਦੀਆ ਉਪਦੇਸਾ ਤੁਮ ਹੀ ਸੰਗਿ ਪਰਾਤਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے کامل گرو نے مجھے تعلیم دی ہے، اسی وقت سے میرا دل تجھ ہی میں مگن ہوگیا ہے۔ وقفہ۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਮੋਹ ਅਭਿਮਾਨਾ ਤਾ ਮਹਿ ਸੁਖੁ ਨਹੀ ਪਾਈਐ ॥

شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور فخر میں مگن رہنے سے خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

ਹੋਹੁ ਰੇਨ ਤੂ ਸਗਲ ਕੀ ਮੇਰੇ ਮਨ ਤਉ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥੨॥

اے میرے دل ! تو سب کے قدموں کی خاک بن جا تب ہی تجھے خوشی اور سکون حاصل ہوگا۔ 2۔

ਘਾਲ ਨ ਭਾਨੈ ਅੰਤਰ ਬਿਧਿ ਜਾਨੈ ਤਾ ਕੀ ਕਰਿ ਮਨ ਸੇਵਾ ॥

اے دل ! تو اس کا جہری ذکر کر، جو سب کے باطن کے جذبات سے واقف ہے اور جو تیری خدمت کو بے نتیجہ نہیں ہونے دیتا۔

ਕਰਿ ਪੂਜਾ ਹੋਮਿ ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਗੁਰਦੇਵਾ ॥੩॥

تو اس گرودیو کی پرستش کر اور اپنا یہ دل اس کے حوالے کردے، جو شکل و صورت سے پاک (لافانی) ہے۔ 3

ਗੋਬਿਦ ਦਾਮੋਦਰ ਦਇਆਲ ਮਾਧਵੇ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਨਿਰੰਕਾਰਾ ॥

نانک کی التجا ہے کہ اے گووند، اے دامودر، اے غریب پرور، اے مادھو، اے شکل و صورت سے پاک پربرہما !

ਨਾਮੁ ਵਰਤਣਿ ਨਾਮੋ ਵਾਲੇਵਾ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥੪॥੯॥੨੦॥

تیرا نام ہی میرے روزمرہ کے استعمال کی چیز، میرا سامان اور میری زندگی کی بنیاد ہے۔ 4۔ 6۔ 20۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਮਿਰਤਕ ਕਉ ਪਾਇਓ ਤਨਿ ਸਾਸਾ ਬਿਛੁਰਤ ਆਨਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

صادق گرو نے مردہ جسم میں (ہری نام کی) جان ڈال دی ہے اور رب سے بچھڑے ہوئے انسان کو اس سے ملادیا ہے۔

ਪਸੂ ਪਰੇਤ ਮੁਗਧ ਭਏ ਸ੍ਰੋਤੇ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਮੁਖਿ ਗਾਇਆ ॥੧॥

جانور، پریت اور نادان لوگ بھی ہری نام کے سامعین بن گئے ہیں اور انہوں نے منہ سے ہری نام کی تعریف و توصیف کی ہے۔ 1۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਦੇਖੁ ਵਡਾਈ ॥

کامل گرو کی شان دیکھو،

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ وقفہ۔

ਦੂਖ ਸੋਗ ਕਾ ਢਾਹਿਓ ਡੇਰਾ ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਬਿਸਰਾਮਾ ॥

اس نے رنج و غم کا ڈیرا تباہ کردیا ہے اور انسانوں کو خوشی اور آرام فراہم کیا ہے۔

ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਮਿਲੇ ਅਚਿੰਤਾ ਪੂਰਨ ਹੋਏ ਕਾਮਾ ॥੨॥

یہ بآسانی ہی اپنا مطلوبہ نتیجہ حاصل کرلیتا ہے اور اس کا ہر کام پورا ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਈਹਾ ਸੁਖੁ ਆਗੈ ਮੁਖ ਊਜਲ ਮਿਟਿ ਗਏ ਆਵਣ ਜਾਣੇ ॥

وہ دنیا میں بھی خوشی حاصل کرتا ہے، آخرت میں بھی اس کا چہرہ روشن ہوجاتا ہے اور اس کے پیدائش و موت کا چکر مٹ جاتا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਿਆ ਅਪੁਨੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਮਨਿ ਭਾਣੇ ॥੩॥

جو اپنے صادق گرو کے دل کو پسند آجاتے ہیں، وہ بے خوف ہوجاتے ہیں اور رب کا نام ان کے دل میں بس گیا ہے۔ 3۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਦੂਖੁ ਦਰਦੁ ਭ੍ਰਮੁ ਭਾਗਾ ॥

جو شخص اٹھتے، بیٹھتے رب کی حمد وثنا کرتا ہے، اس کی تکلیف اور شبہ کا ازالہ ہوجاتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਾ ਕੇ ਪੂਰ ਕਰੰਮਾ ਜਾ ਕਾ ਗੁਰ ਚਰਨੀ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥੪॥੧੦॥੨੧॥

نانک کا بیان ہے کہ جس کا دل گرو کے قدموں میں لگ جاتا ہے، اس کا ہر کام پورا ہوجاتا ہے۔ 4۔ 10۔

21۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਰਤਨੁ ਛਾਡਿ ਕਉਡੀ ਸੰਗਿ ਲਾਗੇ ਜਾ ਤੇ ਕਛੂ ਨ ਪਾਈਐ ॥

انسان انمول نام جوہر کو چھوڑ کر حرص و ہوس جیسی کوڑی میں الجھا ہوا ہے جس سے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔

ਪੂਰਨ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸੁਰ ਮੇਰੇ ਮਨ ਸਦਾ ਧਿਆਈਐ ॥੧॥

اے میرے دل ! ہمیشہ کامل پر برہما رب کا ہی دھیان کرنا چاہیے۔ 1۔

ਸਿਮਰਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪਰਾਨੀ ॥

اے لوگو ! ہری نام کا جہری ذکر کرو۔

ਬਿਨਸੈ ਕਾਚੀ ਦੇਹ ਅਗਿਆਨੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے لوگو ! تیرا یہ نازک جسم ایک دن بالیقین فنا ہو جائے گا۔ وقفہ۔

ਮ੍ਰਿਗ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਰੁ ਸੁਪਨ ਮਨੋਰਥ ਤਾ ਕੀ ਕਛੁ ਨ ਵਡਾਈ ॥

سراب اور خواب کی آرزو کو کوئی اہمیت نہیں دی جا سکتی۔

ਰਾਮ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵਸਿ ਸੰਗਿ ਨ ਕਾਹੂ ਜਾਈ ॥੨॥

کیوں کہ رام کے جہری ذکر کے بغیر کچھ بھی انسان کے کام نہیں آتا، نہ ہی آخر میں اس کے ہمراہ کچھ جاتا ہے۔ 2۔

ਹਉ ਹਉ ਕਰਤ ਬਿਹਾਇ ਅਵਰਦਾ ਜੀਅ ਕੋ ਕਾਮੁ ਨ ਕੀਨਾ ॥

انسان کی پوری زندگی غرور میں رہ کر گزر جاتی ہے اور وہ اپنی روح کی بھلائی کے لیے کچھ بھی حاصل نہیں کرتا۔

ਧਾਵਤ ਧਾਵਤ ਨਹ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸਿਆ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਨਹੀ ਚੀਨਾ ॥੩॥

وہ پوری زندگی مال و دولت کے لیے دربدر بھٹکتا ہوا مطمئن نہیں ہوتا اور رام کے نام سے ناواقف رہتا ہے۔ 3۔

ਸਾਦ ਬਿਕਾਰ ਬਿਖੈ ਰਸ ਮਾਤੋ ਅਸੰਖ ਖਤੇ ਕਰਿ ਫੇਰੇ ॥

وہ دولت میں مگن ہو کر برائیوں کا ذائقہ اور نفسانی شہوات کے رسوں میں مگن رہتا ہے اور بے شمار برائے اعمال انجام دے کر اندام نہانی میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਪਾਹਿ ਬਿਨੰਤੀ ਕਾਟਹੁ ਅਵਗੁਣ ਮੇਰੇ ॥੪॥੧੧॥੨੨॥

نانک کی تو رب کے سامنے یہی التجا ہے کہ اے رب ! میرے عیوب کا خاتمہ فرما دے۔ 4۔ 11۔ 22۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਪੂਰਨ ਅਬਿਨਾਸੀ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਖੁ ਜਾਰੇ ॥

کامل لافانی رب کی مدح سرائی کرو جس کے سبب شہوت اور غصے کا زہر جل جاتا ہے۔

ਮਹਾ ਬਿਖਮੁ ਅਗਨਿ ਕੋ ਸਾਗਰੁ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਉਧਾਰੇ ॥੧॥

یہ کائنات نہایت ہی خطرناک آگ کا دریا ہے اور سادھوؤں کی صحبت اختیار کرنے سے ہی اس سے نجات ملتی ہے۔ 1۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਮੇਟਿਓ ਭਰਮੁ ਅੰਧੇਰਾ ॥

کامل گرو نے شبہات کی تاریکی دور کردی ہے۔

ਭਜੁ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਨੇਰਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

محبت و عقیدت کے ساتھ پرستش کرتے ہوئے رب کا جہری ذکر کرو؛ کیوں کہ وہ ہمیشہ ہی قریب رہتا ہے۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨ ਰਸੁ ਪੀਆ ਮਨ ਤਨ ਰਹੇ ਅਘਾਈ ॥

ہری نام امرت کے خزانے سے نام امرت پی کے لر جسم و جان مطمئن رہتا ہے۔

ਜਤ ਕਤ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਪਰਮੇਸਰੁ ਕਤ ਆਵੈ ਕਤ ਜਾਈ ॥੨॥

واہے گرو ہر جگہ ہی کامل ہو رہا ہے۔ وہ نہ کہیں جاتا ہے اور نہ ہی کہیں سے آتا ہے۔ 2۔

ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਗਿਆਨ ਤਤ ਬੇਤਾ ਜਿਸੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਗੋੁਪਾਲਾ ॥

جس کے دل میں رب بستا ہے، اسے ہی عبادت، مراقبہ اور ضبط نفس اور حقیقت کا علم ہے۔

ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਜਿਨਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਤਾ ਕੀ ਪੂਰਨ ਘਾਲਾ ॥੩॥

جسے گرو کی صحبت میں نام کا جوہر حاصل ہو گیا ہے، اس کا مراقبہ کامیاب ہے۔ 3۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਮਿਟੇ ਦੁਖ ਸਗਲੇ ਕਾਟੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸਾ ॥

اس کے تمام جھگڑے، تکلیف و پریشانی دور ہو گئی ہے اور اس کی موت کی پھانسی بھی ختم ہو گئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਮਨ ਤਨ ਭਏ ਬਿਗਾਸਾ ॥੪॥੧੨॥੨੩॥

اے نانک ! رب نے اس پر اپنا فضل کیا ہے، جس سے اس کا جسم و دل شگفتہ ہو گیا ہے۔ 4۔ 12۔ 23۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਕਰਣ ਕਰਾਵਣਹਾਰ ਪ੍ਰਭੁ ਦਾਤਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਆਮੀ ॥

کائنات کا مالک پر برہما سب کچھ کرنے، کروانے اور سب کو عطا کرنے والا ہے۔

ਸਗਲੇ ਜੀਅ ਕੀਏ ਦਇਆਲਾ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੧॥

تمام انسانوں کو پیدا کرنے والا کریم رب بڑا ہی باطن سے باخبر ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਗੁਰੁ ਹੋਆ ਆਪਿ ਸਹਾਈ ॥

میرا گرو خود ہی مددگار ہوا ہے،

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਮੰਗਲ ਰਸ ਅਚਰਜ ਭਈ ਬਡਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی وجہ سے مجھے حقیقی خوشی، فرحت و سرور حاصل ہو گئی ہے اور میری حیرت انگیز مقبولیت ہو گئی ہے۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਿ ਪਏ ਭੈ ਨਾਸੇ ਸਾਚੀ ਦਰਗਹ ਮਾਨੇ ॥

گرو کی پناہ میں آنے سے میرا تمام خوف مٹ گیا ہے اور دربار حق میں مقبول ہو گیا ہوں۔

ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਆਰਾਧਿ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਆਏ ਅਪੁਨੈ ਥਾਨੇ ॥੨॥

ہری کے نام کی حمد وثنا اور پرستش کرتے ہوئے میں اپنے اصل ٹھکانے میں آ گیا ہوں۔ 2۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਕਰੈ ਸਭ ਉਸਤਤਿ ਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਪਿਆਰੀ ॥

اب سبھی میری بڑائی اور تعریف کرتے ہیں اور سادھوؤں کی صحبت مجھے بہت پیاری لگتی ہے۔

ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਿ ਜਾਉ ਪ੍ਰਭ ਅਪੁਨੇ ਜਿਨਿ ਪੂਰਨ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ॥੩॥

میں اپنے رب پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں جنہوں نے کامل طور پر میری عزت بچا لی ہے۔ 3۔

ਗੋਸਟਿ ਗਿਆਨੁ ਨਾਮੁ ਸੁਣਿ ਉਧਰੇ ਜਿਨਿ ਜਿਨਿ ਦਰਸਨੁ ਪਾਇਆ ॥

جن لوگوں کو بھی رب کا دیدار حاصل ہوا ہے، علم اور نام کو سن کر ان کی نجات ہو گئی ہے۔

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਅਨਦ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥੪॥੧੩॥੨੪॥

اے نانک ! میرا رب مجھ پر مہربان ہو گیا ہے، جس سے بخوشی میں اپنے حقیقی گھر آ گیا ہوں۔ 4۔ 13۔ 24۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਣਿ ਸਗਲ ਭੈ ਲਾਥੇ ਦੁਖ ਬਿਨਸੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

رب کی پناہ میں آنے سے تمام خوف مٹ گیا ہے، تکلیف و پریشانی کا خاتمہ ہو گیا ہے اور خوشی حاصل ہو گئی ہے۔

ਦਇਆਲੁ ਹੋਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਸੁਆਮੀ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥

کامل صادق گرو کا دھیان کرنے سے پر برہما مالک مہربان ہو گیا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਤੂ ਮੇਰੋ ਸਾਹਿਬੁ ਦਾਤਾ ॥

اے رب جی ! تو یہ میرا مالک اور عطا کرنے والا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ਗੁਣ ਗਾਵਉ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے کریم رب ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ تیرے رنگ میں رنگ کر تیری حمد وثنا کرتا رہوں۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਚਿੰਤਾ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੀ ॥

صادق گرو نے میرے دل میں نام کا خزانہ جما دیا ہے اور میری تمام فکروں کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨੋ ਕਰਿ ਲੀਨਾ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥੨॥

اس نے اپنے کرم سے مجھے اپنا بنا لیا ہے اور لافانی رب میرے دل میں بس گیا ہے۔ 2۔

ਤਾ ਕਉ ਬਿਘਨੁ ਨ ਕੋਊ ਲਾਗੈ ਜੋ ਸਤਿਗੁਰਿ ਅਪੁਨੈ ਰਾਖੇ ॥

صادق گرو خود جس کی حفاظت کرتے ہیں، اسے کوئی مصیبت نہیں آتی۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਬਸੇ ਰਿਦ ਅੰਤਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖੇ ॥੩॥

اس کے دل میں رب کا حسین کنول قدم بس جاتا ہے اور وہ ہری رس امرت کو چکھتا رہتا ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਸੇਵਕ ਪ੍ਰਭ ਅਪੁਨੇ ਜਿਨਿ ਮਨ ਕੀ ਇਛ ਪੁਜਾਈ ॥

جس رب نے تیرے دل کے خواہش پوری کردی ہے، خادم کی طرح اس کی خدمت و عقیدت کرو۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤਾ ਕੈ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਿਨਿ ਪੂਰਨ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ॥੪॥੧੪॥੨੫॥

غلام نانک تو اس رب پر قربان جاتا ہے، جس نے کامل طور پر اس کی عزت بچا لی ہے۔ 4۔ 14۔ 25۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਮਗਨੁ ਅੰਧਿਆਰੈ ਦੇਵਨਹਾਰੁ ਨ ਜਾਨੈ ॥

دولت کے ہوس کی تاریکی میں مگن ہو کر انسان سب کچھ عطا کرنے والے داتا کو نہیں جانتا۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਸਾਜਿ ਜਿਨਿ ਰਚਿਆ ਬਲੁ ਅਪੁਨੋ ਕਰਿ ਮਾਨੈ ॥੧॥

وہ اسے نہیں جانتا، جس نے جسم و جان کی تخلیق کر کے اسے پیدا کیا ہے اور اس کے اندر جو طاقت ہے، وہ اسے ہی اپنا تسلیم کرتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੂੜੇ ਦੇਖਿ ਰਹਿਓ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥

اے دل ناداں ! مالک رب تیرے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

ਜੋ ਕਿਛੁ ਕਰਹਿ ਸੋਈ ਸੋਈ ਜਾਣੈ ਰਹੈ ਨ ਕਛੂਐ ਛਾਨੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ تیرے ہر کام سے واقف ہے اور کچھ بھی اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ وقفہ۔

ਜਿਹਵਾ ਸੁਆਦ ਲੋਭ ਮਦਿ ਮਾਤੋ ਉਪਜੇ ਅਨਿਕ ਬਿਕਾਰਾ ॥

زبان کے ذائقے اور حرص کے نشے میں مدہوش لوگوں میں بہت سے گناہ ہی پیدا ہوتے ہیں۔

ਬਹੁਤੁ ਜੋਨਿ ਭਰਮਤ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ਹਉਮੈ ਬੰਧਨ ਕੇ ਭਾਰਾ ॥੨॥

وہ کبر کی غلامیوں کے بوجھ تلے مختلف اندام نہانی میں بھٹکتا ہوا بہت تکلیف اٹھاتا ہے۔ 2۔

ਦੇਇ ਕਿਵਾੜ ਅਨਿਕ ਪੜਦੇ ਮਹਿ ਪਰ ਦਾਰਾ ਸੰਗਿ ਫਾਕੈ ॥

دروازہ بند کر کے اور بہت سے عہدوں کے زیر اثر انسان اجنبی عورتوں کے ساتھ لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਚਿਤ੍ਰ ਗੁਪਤੁ ਜਬ ਲੇਖਾ ਮਾਗਹਿ ਤਬ ਕਉਣੁ ਪੜਦਾ ਤੇਰਾ ਢਾਕੈ ॥੩॥

لیکن جب چتر گپت تجھ سے اعمال کا نوشتہ مانگے گا، تو تیرے برے اعمال پر کون پردہ ڈالے گا؟ 3۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਪੂਰਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਤੁਮ ਬਿਨੁ ਓਟ ਨ ਕਾਈ ॥

اے غریب پرور! اے ہمہ گیر! اے پریشانیوں کا خاتمہ کرنے والے! میرا تیرے علاوہ کوئی سہارا نہیں ہے۔

ਕਾਢਿ ਲੇਹੁ ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਮਹਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ॥੪॥੧੫॥੨੬॥

اے رب ! نانک میں تیری پناہ لی ہے اس لیے اسے دنیوی سمندر سے باہر نکال دے۔ 4۔ 15۔ 26۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਹੋਆ ਸਹਾਈ ਕਥਾ ਕੀਰਤਨੁ ਸੁਖਦਾਈ ॥

پربرہما رب میرا مددگار ہوگیا ہے اور اس کی کہانی اور جہری ذکر خوشی عطا کرنے والی ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਬਾਣੀ ਜਪਿ ਅਨਦੁ ਕਰਹੁ ਨਿਤ ਪ੍ਰਾਣੀ ॥੧॥

اے لوگو ! کامل گرو کے کلام کا ذکر کرکے روزانہ لطف اٹھاؤ۔ 1۔

ਹਰਿ ਸਾਚਾ ਸਿਮਰਹੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! صادق رب کی پرستش کرو۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਬਿਸਰਿ ਨ ਕਬਹੂ ਜਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں خوشی حاصل ہوتی ہے اور رب کبھی بھی نہیں بھلاتا۔ وقفہ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਪਰਮੇਸਰੁ ਤੇਰਾ ਜੋ ਸਿਮਰੈ ਸੋ ਜੀਵੈ ॥

اے رب ! تیرا نام امرت ہے، جو بھی تیرا نام ذکر کرتا ہے، وہ زندہ رہتا ہے۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕਰਮਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਵੈ ਸੋ ਜਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਥੀਵੈ ॥੨॥

جس پر رب کا فضل ہوتا ہے، وہ انسان پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਬਿਘਨ ਬਿਨਾਸਨ ਸਭਿ ਦੁਖ ਨਾਸਨ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥

میرا دل اس گرو کے قدموں میں لگا ہے، جو روکاوٹوں کا خاتمہ کرنے والا اور تمام پریشانیوں کو دور والا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਤ ਅਚੁਤ ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਜਾਗਾ ॥੩॥

میں شب و روز بے مثال لافانی رب کی حمد و ثنا کرتے ہوئے ہری رنگ میں بیدار رہتا ہوں۔ 3۔

ਮਨ ਇਛੇ ਸੇਈ ਫਲ ਪਾਏ ਹਰਿ ਕੀ ਕਥਾ ਸੁਹੇਲੀ ॥

خوش گوار ہری کی کہانی سننے سے مجھے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے۔

ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਮਧਿ ਨਾਨਕ ਕਉ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਆ ਬੇਲੀ ॥੪॥੧੬॥੨੭॥

ابتداء، درمیان اور انتہا تک وہ رب نانک رفیق بنا ہوا ہے۔ 4۔ 16۔ 27۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਪੰਚਪਦਾ ॥

سورٹھی محلہ 5 پنچپدا۔

ਬਿਨਸੈ ਮੋਹੁ ਮੇਰਾ ਅਰੁ ਤੇਰਾ ਬਿਨਸੈ ਅਪਨੀ ਧਾਰੀ ॥੧॥

رب کرے کہ میری ہوس اور میرا-تیرا کا جذبہ اور غرور کا خاتمہ ہوجائے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਇਹਾ ਬਤਾਵਹੁ ਕਾਰੀ ॥

اے سنتوں! مجھے ایسی کوئی ترکیب بتاؤ،

ਜਿਤੁ ਹਉਮੈ ਗਰਬੁ ਨਿਵਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس سے میرے فخر و غرور کا خاتمہ ہو جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਬ ਭੂਤ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਕਰਿ ਮਾਨਿਆ ਹੋਵਾਂ ਸਗਲ ਰੇਨਾਰੀ ॥੨॥

میں پوری کائنات کے لوگوں کو پربرہما ہی کی شکل تسلیم کرتا ہوں اور سب کے قدموں کی خاک ہی ہوتا ہوں۔ 2۔

ਪੇਖਿਓ ਪ੍ਰਭੁ ਜੀਉ ਅਪੁਨੈ ਸੰਗੇ ਚੂਕੈ ਭੀਤਿ ਭ੍ਰਮਾਰੀ ॥੩॥

میں نے ہمیشہ معبود رب کو اپنے ساتھ ہی دیکھا ہے، جس سے میرے شبہات اور رکاوٹ کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ 3۔

ਅਉਖਧੁ ਨਾਮੁ ਨਿਰਮਲ ਜਲੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਈਐ ਗੁਰੂ ਦੁਆਰੀ ॥੪॥

واہے گرو کے نام کی دوا اور پاکیزہ امرت کا پانی گرو کے ذریعے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 4۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਰੋਗ ਬਿਦਾਰੀ ॥੫॥੧੭॥੨੮॥

اے نانک ! جس شخص کی تقدیر میں لکھا ہوا ہے، اس نے گرو سے مل کر اپنی بیماری دور کرلی ہے۔ 5۔

17۔ 28۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਦੁਪਦੇ

سورٹھی محلہ 5 گھرو 2 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਗਲ ਬਨਸਪਤਿ ਮਹਿ ਬੈਸੰਤਰੁ ਸਗਲ ਦੂਧ ਮਹਿ ਘੀਆ ॥

جیسے تمام پودوں میں آگ ہے اور تمام دودھ میں گھی ہے،

ਊਚ ਨੀਚ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਸਮਾਣੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਮਾਧਉ ਜੀਆ ॥੧॥

اسی طرح اونچ،نیچ اچھے، برے لوگوں میں رب کا نور سمایا ہوا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਘਟਿ ਘਟਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਹਿਓ ॥

اے سنتوں ! جگہ جگہ واہے گرو ہر ایک میں سما رہا ہے۔

ਪੂਰਨ ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸਰਬ ਮਹਿ ਜਲਿ ਥਲਿ ਰਮਈਆ ਆਹਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ پانی اور زمین میں موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਨਾਨਕੁ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਓ ॥

نانک تو خوبیوں کے ذخائر رب کی ہی تعریف و توصیف کرتا ہے، صادق گرو نے اس کا شبہ دور کردیا ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਵਾਸੀ ਸਦਾ ਅਲੇਪਾ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇਓ ॥੨॥੧॥੨੯॥

ہمہ گیر رب ہر ایک میں سمایا ہوا ہے؛ لیکن وہ تمام انسانوں سے ہمیشہ علاحدہ رہتا ہے۔ 2۔ 1۔ 29۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਣਿ ਹੋਇ ਅਨੰਦਾ ਬਿਨਸੈ ਜਨਮ ਮਰਣ ਭੈ ਦੁਖੀ ॥

جس (رب) کا ذکر کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے اور پیدائش و موت کے خوف کی تکلیف دور ہوجاتی ہے۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਵਹਿ ਬਹੁਰਿ ਨ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖੀ ॥੧॥

چار اعلیٰ اشیاء: مذہب، زمین، کام اور نجات اور نو خزانے حاصل ہوتے ہیں، پھر تجھے دوبارہ خواہش کی بھوک نہیں لگتی۔ 1۔

ਜਾ ਕੋ ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਤੂ ਸੁਖੀ ॥

جس کے نام کا ذکر کرنے سے تو خوش رہتا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਧਿਆਵਹੁ ਠਾਕੁਰ ਕਉ ਮਨ ਤਨ ਜੀਅਰੇ ਮੁਖੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے انسان ! اپنے جسم و جان، زبان اور اپنی سانسوں سے آقا جی کا ہی دھیان کرتے رہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਂਤਿ ਪਾਵਹਿ ਹੋਵਹਿ ਮਨ ਸੀਤਲ ਅਗਨਿ ਨ ਅੰਤਰਿ ਧੁਖੀ ॥

دھیان لگانے سے تجھے سکون حاصل ہوگا، تیرے ذہن کو ٹھنڈک حاصل ہو جائے گی اور تیرے باطن میں خواہشات کی آگ روشن نہیں ہوگی۔

ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭੂ ਦਿਖਾਇਆ ਜਲਿ ਥਲਿ ਤ੍ਰਿਭਵਣਿ ਰੁਖੀ ॥੨॥੨॥੩੦॥

گرو نے نانک کو رب کا دیدار سمندر، زمین، درختوں اور تینوں جہانوں میں کروادیا ہے۔ 2۔ 2۔ 30۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਲੋਭ ਝੂਠ ਨਿੰਦਾ ਇਨ ਤੇ ਆਪਿ ਛਡਾਵਹੁ ॥

اے رب ! ہوس، غصہ، حرص، فریب اور مذمت وغیرہ سے مجھے خود ہی نجات عطا فرما۔

ਇਹ ਭੀਤਰ ਤੇ ਇਨ ਕਉ ਡਾਰਹੁ ਆਪਨ ਨਿਕਟਿ ਬੁਲਾਵਹੁ ॥੧॥

اس دل سے ان برائیوں کو نکال کر مجھے اپنے قریب بلالے۔ 1۔

ਅਪੁਨੀ ਬਿਧਿ ਆਪਿ ਜਨਾਵਹੁ ॥

تو مجھے خود ہی اپنی ترکیب سے واقف کرادے۔

ਹਰਿ ਜਨ ਮੰਗਲ ਗਾਵਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے معتقدین ! ہری کے مبارک گیت گاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਿਸਰੁ ਨਾਹੀ ਕਬਹੂ ਹੀਏ ਤੇ ਇਹ ਬਿਧਿ ਮਨ ਮਹਿ ਪਾਵਹੁ ॥

اے رب ! میرے دل میں یہ نظام پیوست کردیجئے کہ میں تجھے اپنے دل سے کبھی نہ بھولوں۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਓ ਵਡਭਾਗੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਤਹਿ ਨ ਧਾਵਹੁ ॥੨॥੩॥੩੧॥

اے نانک ! بڑی نصیب سے کامل گرو سے ملاقات ہوگئی ہے؛ اس لیے اب میں کہیں چکر نہیں لگاتا۔

2۔ 3۔ 31۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਣਿ ਸਭੁ ਕਛੁ ਪਾਈਐ ਬਿਰਥੀ ਘਾਲ ਨ ਜਾਈ ॥

جس کا ذکر کرنے سے سب کچھ حاصل ہوجاتا ہے اور انسان کی پرستش رائیگاں نہیں جاتی،

ਤਿਸੁ ਪ੍ਰਭ ਤਿਆਗਿ ਅਵਰ ਕਤ ਰਾਚਹੁ ਜੋ ਸਭ ਮਹਿ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੧॥

جو سب میں سما رہا ہے، اس رب کو چھوڑ کر کسی دوسرے میں کیوں مگن ہورہے ہو؟ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਹੁ ਸੰਤ ਗੋਪਾਲਾ ॥

اے گوپال کے سنتوں! ہری کی پرستش کرو،

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹੁ ਪੂਰਨ ਹੋਵੈ ਘਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں رہ کر ہری کے نام کا ذکر کرو، تمہاری عبادت قبول ہوجائے گی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਰਿ ਸਮਾਲੈ ਨਿਤਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੈ ਪ੍ਰੇਮ ਸਹਿਤ ਗਲਿ ਲਾਵੈ ॥

وہ رب اپنے خادموں کے ہر روز نگہبانی اور پرورش کرتا ہے اور پیار سے اپنے گلے لگا لیتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਤੁਮਰੇ ਬਿਸਰਤ ਜਗਤ ਜੀਵਨੁ ਕੈਸੇ ਪਾਵੈ ॥੨॥੪॥੩੨॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب! تجھے بھلا کر یہ کائنات کیسے زندگی حاصل کر سکتی ہے۔ 2۔ 4۔ 32۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਜੀਅਨ ਕੋ ਦਾਤਾ ਸਿਮਰਤ ਸਭ ਮਲੁ ਖੋਈ ॥

جب لافانی رب انسانوں کا داتا ہے، اس کا ذکر کرنے سے برائیوں کی تمام غلاظت دور ہوجاتی ہے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਭਗਤਨ ਕਉ ਬਰਤਨਿ ਬਿਰਲਾ ਪਾਵੈ ਕੋਈ ॥੧॥

وہ خوبیوں کا خزانہ اپنے پرستاروں کا مخزن ہے؛ لیکن کوئی نایاب ہی اسے حاصل کرتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥

اے میرے دل ! اس گوپال کے گرو رب کا ذکر کرو،

ਜਾ ਕੀ ਸਰਣਿ ਪਇਆਂ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ਬਾਹੁੜਿ ਦੂਖੁ ਨ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی پناہ لینے سے خوشی حاصل ہوتی ہے اور دوبارہ کبھی کوئی پریشانی لاحق نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਵਡਭਾਗੀ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਰਾਪਤਿ ਤਿਨ ਭੇਟਤ ਦੁਰਮਤਿ ਖੋਈ ॥

بڑے نصیب سے سنتوں کی صحبت حاصل ہوتی ہے، ان کے ساتھ ملاقات کرنے سے بے عقلی دور ہوجاتی ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਧੂਰਿ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ਬਾਛੈ ਜਿਨ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਪਰੋਈ ॥੨॥੫॥੩੩॥

غلام نانک اس کے خاک قدم کی خواہش کرتا ہے، جنہوں نے ہری کا نام اپنے دل میں پرویا ہوا ہے۔

2۔ 5۔ 33۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਦੂਖ ਨਿਵਾਰੈ ਸੂਕਾ ਮਨੁ ਸਾਧਾਰੈ ॥

گرو ہر پیدائش کی تکلیف ختم کر دیتا ہے اور مرجھائے ہوئے دل کو سرسبز و شاداب کر دیتا ہے۔

ਦਰਸਨੁ ਭੇਟਤ ਹੋਤ ਨਿਹਾਲਾ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਬੀਚਾਰੈ ॥੧॥

گرو کا دیدار کرنے سے انسان خوش حال ہو جاتا ہے اور ہری کے نام پر غور و خوض کرتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਬੈਦੁ ਗੁਰੂ ਗੋਵਿੰਦਾ ॥

گرو گوبند ہی میرے معالج ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਉਖਧੁ ਮੁਖਿ ਦੇਵੈ ਕਾਟੈ ਜਮ ਕੀ ਫੰਧਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ میرے منہ میں ہری کے نام کی دوا ڈال دیتا ہے اور موت کی پھانسی کاٹ دیتا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਸਮਰਥ ਪੁਰਖ ਪੂਰਨ ਬਿਧਾਤੇ ਆਪੇ ਕਰਣੈਹਾਰਾ ॥

ہر فن مولا قادر کامل مالک و خالق خود ہی وجود بخشنے والا ہے۔

ਅਪੁਨਾ ਦਾਸੁ ਹਰਿ ਆਪਿ ਉਬਾਰਿਆ ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਅਧਾਰਾ ॥੨॥੬॥੩੪॥

اے نانک ! رب نے خود ہی اپنے غلام کو بچایا ہے اور نام ہی اس کی زندگی کی بنیاد ہے۔ 2۔ 6۔ 34۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਅੰਤਰ ਕੀ ਗਤਿ ਤੁਮ ਹੀ ਜਾਨੀ ਤੁਝ ਹੀ ਪਾਹਿ ਨਿਬੇਰੋ ॥

اے رب ! میری باطنی کیفیات سے تو بخوبی واقف ہے اور تیرے پاس ہی آخری فیصلہ ہے۔

ਬਖਸਿ ਲੈਹੁ ਸਾਹਿਬ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਲਾਖ ਖਤੇ ਕਰਿ ਫੇਰੋ ॥੧॥

اے مالک رب ! مجھے معاف کردے، خواہ میں نے بہت سی غلطیاں اور بہت سے گناہ کیے ہیں۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਤੂ ਮੇਰੋ ਠਾਕੁਰੁ ਨੇਰੋ ॥

اے رب جی ! تو ہی میرا مالک ہے، جو میرے قریب ہی رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਸਰਣ ਮੋਹਿ ਚੇਰੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے ہری ! اپنے اس شاگرد کو اپنی قدموں میں پناہ عطا کیجئے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੇਸੁਮਾਰ ਬੇਅੰਤ ਸੁਆਮੀ ਊਚੋ ਗੁਨੀ ਗਹੇਰੋ ॥

میرا رب بے حساب، بے انتہا، اعلیٰ اور خوبیوں کا گہرا سمندر ہے۔

ਕਾਟਿ ਸਿਲਕ ਕੀਨੋ ਅਪੁਨੋ ਦਾਸਰੋ ਤਉ ਨਾਨਕ ਕਹਾ ਨਿਹੋਰੋ ॥੨॥੭॥੩੫॥

جب رب نے بندھنوں کی پھانسی کاٹ کر نانک کو اپنا غلام بنالیا ہے، تو اب اسے کسی کے سہارے کی کیا ضرورت ہے۔ 2۔ 7۔ 35۔

ਸੋਰਠਿ ਮਃ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਗੁਰੂ ਗੋਵਿੰਦਾ ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪਾਏ ॥

جب مجھ پر گووند گرو مہربان ہوگیا ہے، تو میری ہر آرزو پوری ہوگئی ہے۔

ਅਸਥਿਰ ਭਏ ਲਾਗਿ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਗੋਵਿੰਦ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਏ ॥੧॥

میں رب کے حسین قدموں میں لگ کر مستحکم ہوگیا ہوں اور گوند کی ہی حمد وثنا کرتا ہوں۔ 1۔

ਭਲੋ ਸਮੂਰਤੁ ਪੂਰਾ ॥

وہ وقت کامل اور مبارک ہے،

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਨਾਮੁ ਜਪਿ ਵਾਜੇ ਅਨਹਦ ਤੂਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب رب کے نام کا جہری ذکر کرنے سے مجھے روحانی سکون، صبر اور خوشی حاصل ہوگئی ہے اور میرے اندر قلبی آواز گونجتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਿਲੇ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰੀਤਮ ਅਪੁਨੇ ਘਰ ਮੰਦਰ ਸੁਖਦਾਈ ॥

اپنے محبوب مالک سے ملاقات کرکے میرا دل نما گھر پر مسرت ہوگیا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਨਾਨਕ ਜਨ ਪਾਇਆ ਸਗਲੀ ਇਛ ਪੁਜਾਈ ॥੨॥੮॥੩੬॥

غلام نانک کو ہری کے نام کا خزانہ حاصل ہوا ہے اور اس کی تمام قلبی آرزو پوری ہوگئی ہے۔ 2۔ 8۔ 36۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਬਸੇ ਰਿਦ ਭੀਤਰਿ ਸੁਭ ਲਖਣ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨੇ ॥
گرو کا قدم میرے دل میں بس گیا ہے اور رب نے نیک صفت (خوبی) پیدا کردی ہے۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸਰ ਨਾਮ ਨਿਧਾਨ ਮਨਿ ਚੀਨੇ ॥੧॥
جب کامل رب مجھ پر مہربان ہوا، تو میں نے نام کے خزانے کو اپنے دل میں ہی پہچان لیا۔ 1۔

ਮੇਰੋ ਗੁਰੁ ਰਖਵਾਰੋ ਮੀਤ ॥
گرو میرا نگہبان اور رفیق ہے۔

ਦੂਣ ਚਊਣੀ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ਸੋਭਾ ਨੀਤਾ ਨੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
وہ مجھے ہر روز ہی دوگنی چوگنی خوشیاں اور شان عطا کرتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਪ੍ਰਭਿ ਸਗਲ ਉਧਾਰੇ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖਣਹਾਰੇ ॥
رب نے تمام دیدار کرنے والے انسانوں کو نجات دے دی ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਅਚਰਜ ਵਡਿਆਈ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੇ ॥੨॥੯॥੩੭॥
کامل گرو کی شان بڑی نرالی ہے اور غلام نانک ہی اس پر قربان جاتا ہے۔ 2۔ 9۔ 37۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥
سورٹھی محلہ 5۔

ਸੰਚਨਿ ਕਰਉ ਨਾਮ ਧਨੁ ਨਿਰਮਲ ਥਾਤੀ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥

پاکیزہ ہری نام نما دولت جمع کرو؛ چوں کہ نام کی میراث بے پناہ اور لامحدود ہے۔

ਬਿਲਛਿ ਬਿਨੋਦ ਆਨੰਦ ਸੁਖ ਮਾਣਹੁ ਖਾਇ ਜੀਵਹੁ ਸਿਖ ਪਰਵਾਰ ॥੧॥

اے گرو کے شاگردو اور میرے عزیزو ! نام کا کھانا کھا کر باحیات رہو اور انوکھا مزاح اور لطف حاصل کرو۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਕਮਲ ਆਧਾਰ ॥

ہری کا حسین کنول قدم ہی میری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਪਾਇਓ ਸਚ ਬੋਹਿਥੁ ਚੜਿ ਲੰਘਉ ਬਿਖੁ ਸੰਸਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کے فضل سے مجھے سچائی کا جہاز حاصل ہوا ہے، جس پر سوار ہو کر میں زہریلی دنیوی سمندر سے پار ہو جاؤں گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਪੂਰਨ ਅਬਿਨਾਸੀ ਆਪਹਿ ਕੀਨੀ ਸਾਰ ॥

کامل لافانی رب مجھ پر مہربان ہو گیا ہے اور خود ہی میری نگہبانی کی ہے۔

ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਨਾਨਕ ਬਿਗਸਾਨੋ ਨਾਨਕ ਨਾਹੀ ਸੁਮਾਰ ॥੨॥੧੦॥੩੮॥

نانک اس کا دیدار کر کے مسرور ہو گیا ہے۔ اے نانک ! رب کی صفات کا کوئی شمار نہیں، وہ تو بے شمار ہے۔ 2۔ 10۔ 38۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਅਪਨੀ ਕਲ ਧਾਰੀ ਸਭ ਘਟ ਉਪਜੀ ਦਇਆ ॥

رب نے اپنی ایسی قدرت ظاہر کی ہے کہ تمام انسانوں کے دل میں رحم پیدا ہو گیا ہے۔

ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਵਡਾਈ ਕੀਨੀ ਕੁਸਲ ਖੇਮ ਸਭ ਭਇਆ ॥੧॥

واہے گرو نے مجھے اپنے ساتھ ملا کر شان عطا کردی ہے اور ہر طرف خوشی ہی خوشی ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮੇਰੈ ਨਾਲਿ ॥

کامل صادق گرو ہمیشہ میرے ساتھ ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਜਪਿ ਸਦਾ ਨਿਹਾਲ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اپنے پربرہما رب کا ذکر کرنے سے ہمیشہ خوش حال رہتا ہوں۔ وقفہ۔

ਅੰਤਰਿ ਬਾਹਰਿ ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਸੋਈ ॥

میں ظاہر و باطن، ملک بیرونی ملک کائنات میں جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، وہاں رب موجود ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪਾਇਓ ਵਡਭਾਗੀ ਤਿਸੁ ਜੇਵਡੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੨॥੧੧॥੩੯॥

اے نانک ! بڑی قسمت سے مجھے ایسا گرو ملا ہے کہ اس جیسا عظیم الشان دوسرا کوئی نہیں۔ 2۔ 11۔

36۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸੁਖ ਮੰਗਲ ਕਲਿਆਣ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਚਰਣ ਨਿਹਾਰਿਆ ॥

رب کے حسین قدموں کا دیدار کرنے سے خوشی، خوش حالی اور فطری آواز حاصل ہوگئی ہے۔

ਰਾਖਨਹਾਰੈ ਰਾਖਿਓ ਬਾਰਿਕੁ ਸਤਿਗੁਰਿ ਤਾਪੁ ਉਤਾਰਿਆ ॥੧॥

پالنہار رب نے معصوم ہری گوبند کی حفاظت کی ہے اور صادق گرو نے اس کی تپش دور کردی ہے۔ 1۔

ਉਬਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਰਣਾਈ ॥

صادق گرو کی پناہ میں بچ گیا ہوں،

ਜਾ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਬਿਰਥੀ ਜਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی کوئی خدمت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ وقفہ۔

ਘਰ ਮਹਿ ਸੂਖ ਬਾਹਰਿ ਫੁਨਿ ਸੂਖਾ ਪ੍ਰਭ ਅਪੁਨੇ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ॥

جب اپنا رب مہربان ہوگیا، تو گھر اور باہر ہر جگہ خوشی ہی خوشی ہوگئی۔

ਨਾਨਕ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਊ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਆ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥੨॥੧੨॥੪੦॥

اے نانک ! اب مجھے کسی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑتا؛ کیوں کہ میرا رب مجھ پر مہربان ہوگیا ہے۔ 2۔

12۔ 40۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਭਇਆ ਮਨਿ ਉਦਮੁ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਜਸੁ ਗਾਈ ॥

سادھو کی صحبت اختیار کرنے سے میرے دل میں جذبہ پیدا ہوگیا ہے اور میں نے نام کے جوہر کی شان گائی ہے۔

ਮਿਟਿ ਗਈ ਚਿੰਤਾ ਸਿਮਰਿ ਅਨੰਤਾ ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਆ ਭਾਈ ॥੧॥

اے بھائی ! واہے گرو کا ذکر کرنے سے میری فکر دور ہوگئی ہے اور دنیوی سمندر سے بھیگ گیا ہوں۔ 1۔

ਹਿਰਦੈ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਣ ਵਸਾਈ ॥

میں نے اپنے دل میں رب کے قدموں کو بسا لیا ہے۔

ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਉਪਜੀ ਰੋਗਾ ਘਾਣਿ ਮਿਟਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اب مجھے سرور حاصل ہوگیا ہے، قلبی آواز میرے اندر گونج رہی ہے اور امراض کا گروہ فنا ہوچکا ہے۔
وقفہ۔

ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਆਖਿ ਵਖਾਣਾ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اے رب ! میں تیرے کون کون سی صفات کا ذکر کروں؟ تیرا تو اندازہ ہی نہیں کیا جاسکتا۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤ ਭਏ ਅਬਿਨਾਸੀ ਅਪੁਨਾ ਪ੍ਰਭੁ ਭਇਆ ਸਹਾਈ ॥੨॥੧੩॥੪੧॥

اے نانک ! جب اپنا رب مددگار بن گیا، تو پرستار بھی لافانی ہوگیا ہے۔ 2۔ 13۔ 41۔

ਸੋਰਠਿ ਮਃ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗਏ ਕਲੇਸ ਰੋਗ ਸਭਿ ਨਾਸੇ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੈ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

میرے رب نے اپنا فضل فرمایا، تو میری تکلیف و پریشانی اوربیماریوں کا خاتمہ ہوگیا۔

ਆਠ ਪਹਰ ਆਰਾਧਹੁ ਸੁਆਮੀ ਪੂਰਨ ਘਾਲ ਹਮਾਰੀ ॥੧॥

آٹھ پہر واہے گرو کی پرستش کرو؛ کیوں کہ ہماری روحانی ریاضت پوری ہوگئی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੂ ਸੁਖ ਸੰਪਤਿ ਰਾਸਿ ॥

اے معبود رب ! تو ہی ہماری خوشی، دولت اور سرمایہ ہے۔

ਰਾਖਿ ਲੈਹੁ ਭਾਈ ਮੇਰੇ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਆਗੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میری رب کے سامنے یہی التجا ہے کہ اے میرے محبوب ! مجھے پریشانیوں سے بچالے۔ وقفہ۔

ਜੋ ਮਾਗਉ ਸੋਈ ਸੋਈ ਪਾਵਉ ਅਪਨੇ ਖਸਮ ਭਰੋਸਾ ॥

میں جو کچھ بھی طلب کرتا ہوں، مجھے وہی حاصل ہوجاتا ہے، مجھے تو اپنے مالک پر ہی بھروسہ ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟਿਓ ਮਿਟਿਓ ਸਗਲ ਅੰਦੇਸਾ ॥੨॥੧੪॥੪੨॥

نانک کابیان ہے کہ کامل گرو سے ملاقات ہوجانے سے میری تمام فکریں دور ہوگئی ہیں۔ 2۔ 14۔ 42۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪਨਾ ਸਗਲਾ ਦੂਖੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥

میں نے اپنے گرو صادق گرو کا ذکر کرکے اپنی تمام تکلیف وپریشانی کو دور کرلیا ہے۔

ਤਾਪ ਰੋਗ ਗਏ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਮਨ ਇਛੇ ਫਲ ਪਾਇਆ ॥੧॥

گرو کے قول سے تپش اور مرض دور ہوگیا ہے اور مجھے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

میرا کامل گرو خوشیاں عطا کرنے والا ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਸੁਆਮੀ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ تمام کام کرنے اور کروانے والا ہرفن مولا، قادر، آقا اور کامل خالق و مالک ہے۔ وقفہ۔

ਅਨੰਦ ਬਿਨੋਦ ਮੰਗਲ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ॥

اے نانک ! اب تم خوش ہوجاؤ، خوشیاں مناؤ اور رب کی تعریف کے گیت گاؤ؛ چوں کہ گرو تجھ پر مہربان ہوگیا ہے۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰ ਭਏ ਜਗ ਭੀਤਰਿ ਹੋਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਰਖਵਾਲਾ ॥੨॥੧੫॥੪੩॥

ساری کائنات میں فتح کے نعرے لگ رہے ہیں؛ کیوں کہ پربرہما میرا محافظ ہو گیا ہے۔ 2۔ 15۔ 43۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਹਮਰੀ ਗਣਤ ਨ ਗਣੀਆ ਕਾਈ ਅਪਣਾ ਬਿਰਦੁ ਪਛਾਣਿ ॥

واہے گرو نے ہمارے اعمال کا حساب نہیں لیا اور ہمارے دشمنوں کو پہچان کر ہمیں معاف کر دیا ہے۔

ਹਾਥ ਦੇਇ ਰਾਖੇ ਕਰਿ ਅਪੁਨੇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਰੰਗੁ ਮਾਣਿ ॥੧॥

اس نے اپنا ہاتھ دے کر مجھے اپنا سمجھتے ہوئے میری حفاظت کی ہے اور اب میں اس کے عشق کا ہمیشہ لطف حاصل کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਦ ਮਿਹਰਵਾਣ ॥

میرا صادق رب ہمیشہ ہی مہربان ہے۔

ਬੰਧੁ ਪਾਇਆ ਮੇਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹੋਈ ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے کامل صادق گرو نے مصائب و آلام کو دور کر دیا ہے اور اب سب بہتر ہو گیا ہے۔ وقفہ۔

ਜੀਉ ਪਾਇ ਪਿੰਡੁ ਜਿਨਿ ਸਾਜਿਆ ਦਿਤਾ ਪੈਨਣੁ ਖਾਣੁ ॥

جس رب نے جان ڈال کر میرے جسم کو وجود بخشا ہے، لباس اور خوراک عطا کیا ہے، اس نے خود ہی اپنے غلام کی عزت بچا لی ہے۔

ਅਪਣੇ ਦਾਸ ਕੀ ਆਪਿ ਪੈਜ ਰਾਖੀ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥੨॥੧੬॥੪੪॥

نانک تو ہمیشہ اس پر قربان جاتا ہے۔ 2۔ 16۔ 44۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਦੁਰਤੁ ਗਵਾਇਆ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੁ ਉਬਾਰਿਆ ॥

ہری رب نے خود ہی گناہوں کی معافی دے کر ساعی کائنات کو بچایا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਅਪਣਾ ਬਿਰਦੁ ਸਮਾਰਿਆ ॥੧॥

پربرہما رب نے اپنا کرم کیا ہے اور اپنے مشورہ پر عمل کیا ہے۔ 1۔

ਹੋਈ ਰਾਜੇ ਰਾਮ ਕੀ ਰਖਵਾਲੀ ॥

مجھے بادشاہ رام کا تحفظ حاصل ہوگیا ہے۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨਦ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਮਨੁ ਤਨੁ ਦੇਹ ਸੁਖਾਲੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

حقیقی خوشی و مسرت میں رب کی حمد وثنا کرو، اس سے ذہن و دماغ اور جسم پر مسرت ہو جائے گا۔

وقفہ۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਮੋਹਿ ਤਿਸ ਕਾ ਭਰਵਾਸਾ ॥

میرا صادق گرو تو گنہ گاروں کو معافی عطا کرنے والا ہے اور مجھے تو اسی پر بھروسہ ہے۔

ਬਖਸਿ ਲਏ ਸਭਿ ਸਚੈ ਸਾਹਿਬਿ ਸੁਣਿ ਨਾਨਕ ਕੀ ਅਰਦਾਸਾ ॥੨॥੧੭॥੪੫॥

نانک کی دعا سن کر صادق رب نے اس کی تمام خطائیں معاف کردی ہیں۔ 2۔ 17۔ 45۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਬਖਸਿਆ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪਰਮੇਸਰਿ ਸਗਲੇ ਰੋਗ ਬਿਦਾਰੇ ॥

پربرہما رب نے معافی دے کر تمام بیماریوں کا خاتمہ کر دیا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਸਰਣੀ ਉਬਰੇ ਕਾਰਜ ਸਗਲ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥

جو کامل گرو کی پناہ میں آتا ہے، اسے نجات مل جاتی ہے اور اس کا ہر کام پورا ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਨਿ ਸਿਮਰਿਆ ਨਾਮ ਅਧਾਰਿ ॥

ہری کے غلام نے نام ہی کا ذکر کیا ہے اور نام کا ہی سہارا لیا ہے۔

ਤਾਪੁ ਉਤਾਰਿਆ ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل صادق گرو نے اپنے فضل سے بچہ ہری گووند کی تپش دور کر دی ہے۔ وقفہ۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦ ਕਰਹ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਹਰਿ ਗੋਵਿਦੁ ਗੁਰਿ ਰਾਖਿਆ ॥

اے میرے محبوب ! اب سبھی ہمیشہ مسرور رہو؛ کیوں کہ میرے گرو نے شری ہری گووند کو بچا لیا ہے۔

ਵਡੀ ਵਡਿਆਈ ਨਾਨਕ ਕਰਤੇ ਕੀ ਸਾਚੁ ਸਬਦੁ ਸਤਿ ਭਾਖਿਆ ॥੨॥੧੮॥੪੬॥

اے نانک ! خالق رب کی شان بڑی ہے؛ چوں کہ اس کا کلام سچا ہے اور اس کی بات بھی سچی ہے۔

2۔ 18۔ 45۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੇ ਤਿਤੁ ਸਾਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥

میرا مالک مجھ پر مہربان ہوگیا ہے اور میں اس کے سچے دربار میں مقبول ہوگیا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਤਾਪੁ ਗਵਾਇਆ ਭਾਈ ਠਾਂਢਿ ਪਈ ਸੰਸਾਰਿ ॥

اے بھائی ! صادق گرو نے ہری گوبند کی تپش دور کردی ہے اور ساری کائنات میں فرحت و سرور چھاگیا ہے۔

ਅਪਣੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਆਪੇ ਰਾਖੇ ਜਮਹਿ ਕੀਓ ਹਟਤਾਰਿ ॥੧॥

رب نے خود ہی اپنی روح کی حفاظت کی ہے اور موت بھی بے اثر ہوگئی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਣ ਰਿਦੈ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

واہے گرو کے حسین قدم کو اپنے دل میں بساؤ۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰੀਐ ਭਾਈ ਦੁਖ ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟਣਹਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی ! ہمیں ہمیشہ ہی رب کا دھیان کرنا چاہیے؛ کیوں کہ وہ تکلیف و پریشانی اور گناہوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔ وقفہ۔

ਤਿਸ ਕੀ ਸਰਣੀ ਊਬਰੈ ਭਾਈ ਜਿਨਿ ਰਚਿਆ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥

اے بھائی ! جس نے سب کو پیدا کیا ہے، اس کی پناہ میں جانے سے ہی نجات ملتی ہے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਸੋ ਭਾਈ ਸਚੈ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥

وہ تو تمام کام کرنے اور کروانے پر قدرت رکھتا ہے، اس اعلیٰ صادق رب کی شہرت بھی سچی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੂ ਧਿਆਈਐ ਭਾਈ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇ ॥੨॥੧੯॥੪੭॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے بھائی ! ہمیں رب کا ہی دھیان کرنا چاہیے، جس کی وجہ سے جسم و جان سرد ہوجاتا ہے۔ 2۔ 16۔ 47۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸੰਤਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥

اے سنتوں ! میں نے تو ہری کے نام کا ہی دھیان کیا ہے۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰ ਪ੍ਰਭੁ ਵਿਸਰਉ ਨਾਹੀ ਮਨ ਚਿੰਦਿਅੜਾ ਫਲੁ ਪਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں خوشیوں کے سمندر رب کو کبھی نہیں بھلاتا اور مطلوبہ نتیجہ حاصل کرتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਤਾਪੁ ਗਵਾਇਆ ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

کامل صادق گرو نے اپنے فضل سے ہری گوبند کی جسمانی تپش (بخار) دور کردیا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ਦੁਖੁ ਮਿਟਿਆ ਸਭ ਪਰਵਾਰੀ ॥੧॥

پربرہما رب مجھ پر مہربان ہو گیا ہے اور میرے سارے خاندان کی تکلیف دور ہو گئی ہے۔ 1۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਮੰਗਲ ਰਸ ਰੂਪਾ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੋ ॥

مجھے ہری کے نام کا ہی سہارا ہے، جو تمام خوشیاں، امرت اور حسن کا خزانہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਪਤਿ ਰਾਖੀ ਪਰਮੇਸਰਿ ਉਧਰਿਆ ਸਭੁ ਸੰਸਾਰੋ ॥੨॥੨੦॥੪੮॥

اے نانک اس رب نے میری عزت و مرتبت بچا لی ہے اور ساری کائنات کو نجات مل گئی ہے۔ 2۔

20۔ 48۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਮੇਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਰਖਵਾਲਾ ਹੋਆ ॥

میرا صادق گرو (معصوم ہری گووند کا) محافظ ہے۔

ਧਾਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰਭ ਹਾਥ ਦੇ ਰਾਖਿਆ ਹਰਿ ਗੋਵਿਦੁ ਨਵਾ ਨਿਰੋਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب نے اپنے فضل سے اپنا ہاتھ دے کر شری ہری گوبند کی حفاظت کی ہے اور اب وہ بالکل تندرست ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਾਪੁ ਗਇਆ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮਿਟਾਇਆ ਜਨ ਕੀ ਲਾਜ ਰਖਾਈ ॥

شری ہری گوبند کی جسمانی حرارت اب دور ہوگئی ہے، جسے رب نے خود ہی مٹایا ہے اور اپنے خادم کی عزت و مرتبت بچا لی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਤੇ ਸਭ ਫਲ ਪਾਏ ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਬਲਿ ਜਾਂਈ ॥੧॥

ہمیں نیکوکاروں کی صحبت سے ہی ہر چیز حاصل ہوئی ہے اور میں صادق گرو پر میں قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਪ੍ਰਭ ਦੋਵੈ ਸਵਾਰੇ ਹਮਰਾ ਗੁਣੁ ਅਵਗੁਣੁ ਨ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥

واہے گرو نے میری دنیا و آخرت دونوں سنواردی ہے اور اس نے میری اچھائیوں اور برائیوں کا خیال نہیں کیا۔

ਅਟਲ ਬਚਨੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਤੇਰਾ ਸਫਲ ਕਰੁ ਮਸਤਕਿ ਧਾਰਿਆ ॥੨॥੨੧॥੪੯॥

نانک کی التجا ہے کہ اے گرو! تیرا قول مستحکم ہے، تو نے اپنا ثمرآور ہاتھ میری پیشانی پر رکھا ہے۔ 2۔

21۔ 49۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਜੀਅ ਜੰਤ੍ਰ ਸਭਿ ਤਿਸ ਕੇ ਕੀਏ ਸੋਈ ਸੰਤ ਸਹਾਈ ॥

تمام ذی روح اسی رب کا پیدا کردہ ہے، اور وہی سنتوں کا مددگار ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਸੇਵਕ ਕੀ ਆਪੇ ਰਾਖੈ ਪੂਰਨ ਭਈ ਬਡਾਈ ॥੧॥

وہ اپنے خادم کی خود ہی حفاظت کرتا ہے اور اس کی کامل شان ہے۔ 1۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪੂਰਾ ਮੇਰੈ ਨਾਲਿ ॥

کامل پربرہما رب میرے ساتھ ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪੂਰੀ ਸਭ ਰਾਖੀ ਹੋਏ ਸਰਬ ਦਇਆਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے بخوبی مکمل طور پر میری عزت و مرتبت بچالی ہے اور وہ سب پر مہربان ہوگیا ہے۔ 1۔

وقفہ۔

ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਨਕੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥

نانک دن رات زندگی اور جان عطا کرنے والے رب کے نام کا ہی دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਦਾਸ ਕਉ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਰਾਖੈ ਜਿਉ ਬਾਰਿਕ ਪਿਤ ਮਾਤਾ ॥੨॥੨੨॥੫੦॥

وہ اپنے غلام کو اسی طرح گلے لگا کر رکھتا ہے، جیسے والدین اپنی اولاد کو گلے سے لگا کر رکھتے ہیں۔ 2۔

22۔ 50۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩ ਚਉਪਦ

سورٹھی محلہ 5 گھرو 3 چوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਿਲਿ ਪੰਚਹੁ ਨਹੀ ਸਹਸਾ ਚੁਕਾਇਆ ॥

پنچوں سے مل کر میرا شبہ دور نہ ہوا اور

ਸਿਕਦਾਰਹੁ ਨਹ ਪਤੀਆਇਆ ॥

چودھریوں سے بھی میں مطمئن نہیں ہوا۔

ਉਮਰਾਵਹੁ ਆਗੈ ਝੇਰਾ ॥

میں نے اپنا اختلاف امیروں، زیروں کے سامنے بھی رکھا؛ لیکن

ਮਿਲਿ ਰਾਜਨ ਰਾਮ ਨਿਬੇਰਾ ॥੧॥

میرا جھگڑا کائنات کے بادشاہ رام سے مل کر ہی ختم ہوا ہے۔ 1۔

ਅਬ ਢੂਢਨ ਕਤਹੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اب میں ادھر ادھر تلاش کرنے نہیں جاتا؛ چوں کہ

ਗੋਬਿਦ ਭੇਟੇ ਗੁਰ ਗੋਸਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کائنات کا مالک گرو آقا مجھے مل گیا ہے۔ وقفہ۔

ਆਇਆ ਪ੍ਰਭ ਦਰਬਾਰਾ ॥

جب میں رب کے دربار میں آیا، تو

ਤਾ ਸਗਲੀ ਮਿਟੀ ਪੂਕਾਰਾ ॥

میرے دل کی فریاد مٹ گئی۔

ਲਬਧਿ ਆਪਣੀ ਪਾਈ ॥

جو میری تقدیر میں تھا، وہ سب مجھے مل گیا ہے اور

ਤਾ ਕਤ ਆਵੈ ਕਤ ਜਾਈ ॥੨॥

اب مجھے کہاں آنا اور کہاں جانا ہے؟ 2۔

ਤਹ ਸਾਚ ਨਿਆਇ ਨਿਬੇਰਾ ॥

وہاں حق کی عدالت میں سچا فیصلہ ہوتا ہے۔

ਊਹਾ ਸਮ ਠਾਕੁਰੁ ਸਮ ਚੇਰਾ ॥

رب کے دربار میں مالک اور نوکر یکساں ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਨੈ ॥

باطن سے باخبر رب ہر شئی کا علم رکھتا ہے اور

ਬਿਨੁ ਬੋਲਤ ਆਪਿ ਪਛਾਨੈ ॥੩॥

انسان کے کچھ کہے بغیر، وہ خود ہی چاہت سے واقف ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਸਰਬ ਥਾਨ ਕੋ ਰਾਜਾ ॥

وہ تمام مقامات کا بادشاہ ہے۔

ਤਹ ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਅਗਾਜਾ ॥

وہاں قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔

ਤਿਸੁ ਪਹਿ ਕਿਆ ਚਤੁਰਾਈ ॥

اس کے ساتھ کیا ہوشیاری کی جا سکتی ہے؟

ਮਿਲੁ ਨਾਨਕ ਆਪੁ ਗਵਾਈ ॥੪॥੧॥੫੧॥

اے نانک! اپنے غرور کو مٹا کر رب سے جڑ جاؤ۔ 4۔ 2۔ 51۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਇਹੁ ॥

اپنے دل میں رب کا نام بساؤ اور

ਘਰਿ ਬੈਠੇ ਗੁਰੂ ਧਿਆਇਹੁ ॥

گھر میں بیٹھ کر ہی گرو کا دھیان کرو۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸਚੁ ਕਹਿਆ ॥

کامل گرو نے سچ ہی کہا ہے کہ

ਸੋ ਸੁਖੁ ਸਾਚਾ ਲਹਿਆ ॥੧॥

سچی خوشی رب سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਅਪੁਨਾ ਹੋਇਓ ਗੁਰੁ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ॥

میرا گرو مجھ پر مہربان ہوگیا ہے۔

ਅਨਦ ਸੂਖ ਕਲਿਆਣ ਮੰਗਲ ਸਿਉ ਘਰਿ ਆਏ ਕਰਿ ਇਸਨਾਨਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے نتیجے میں فرحت و مسرت، اور خوش حالی کے ساتھ غسل کر کے اپنے گھر آگیا ہوں۔ وقفہ۔

ਸਾਚੀ ਗੁਰ ਵਡਿਆਈ ॥

میرے گرو کی بڑائی سچی ہے،

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

جس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਸਿਰਿ ਸਾਹਾ ਪਾਤਿਸਾਹਾ ॥

وہ تو بادشاہوں کے بھی بادشاہ ہیں۔

ਗੁਰ ਭੇਟਤ ਮਨਿ ਓਮਾਹਾ ॥੨॥

گرو سے ملاقات کے بعد دل میں جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਸਗਲ ਪਰਾਛਤ ਲਾਥੇ ॥ ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਸਾਥੇ ॥

سنتوں کی صحبت میں شامل ہونے سے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥

ہری کا نام خوبیوں کا خزانہ ہے۔

ਜਪਿ ਪੂਰਨ ਹੋਏ ਕਾਮਾ ॥੩॥

جس کا ذکر کرنے سے کام پورا ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰਿ ਕੀਨੋ ਮੁਕਤਿ ਦੁਆਰਾ ॥

گرو نے نجات کا در کھول دیا اور

ਸਭ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਰੈ ਜੈਕਾਰਾ ॥

ساری کائنات گرو کی سلامتی کا نعرہ لگاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰੈ ਸਾਥੇ ॥

اے نانک ! رب میرے ساتھ ہے،

ਜਨਮ ਮਰਣ ਭੈ ਲਾਥੇ ॥੪॥੨॥੫੨॥

اس لیے میری پیدائش و موت کا خوف دور ہوگیا ہے۔ 4۔ 2۔ 52۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

کامل گرو نے مجھ پر بڑا فضل کیا ہے،

ਪ੍ਰਭਿ ਪੂਰੀ ਲੋਚ ਹਮਾਰੀ ॥

بایں سبب رب نے ہماری دلی خواہشات پوری کردی ہے۔

ਕਰਿ ਇਸਨਾਨੁ ਗ੍ਰਿਹਿ ਆਏ ॥

میں نام میں ڈوب کر گھر آگیا ہوں اور

ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਸੁਖ ਪਾਏ ॥੧॥

مجھے فرحت و مسرت اور خوش حالی نصیب ہوگئی ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਨਿਸਤਰੀਐ ॥

اے سنتوں! رام نام کے ذکر سے ہی نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਊਠਤ ਬੈਠਤ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਅਨਦਿਨੁ ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਕਰੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے ہمیں اٹھتے، بیٹھتے، ہر وقت رب کا دھیان کرنا چاہیے اور ہر روز نیک عمل ہی انجام دینا چاہیے۔

1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਧਰਮ ਕੀ ਪਉੜੀ ਕੋ ਵਡਭਾਗੀ ਪਾਏ ॥

سنتوں کے راہ ہی مذہب کی سیڑھی ہے، جسے کوئی خوش نصیب ہی حاصل کرتا ہے۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਨਾਸੇ ਹਰਿ ਚਰਣੀ ਚਿਤੁ ਲਾਏ ॥੨॥

ہری کے قدموں میں دل لگانے سے کروڑوں زندگیوں کی برائیاں ختم ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਉਸਤਤਿ ਕਰਹੁ ਸਦਾ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਜਿਨਿ ਪੂਰੀ ਕਲ ਰਾਖੀ ॥

اس رب کی ہمیشہ ہی حمد وثنا کرو جس نے کامل فن (طاقت) اختیار کیا ہوا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਭਏ ਪਵਿਤ੍ਰਾ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਚੁ ਸਾਖੀ ॥੩॥

صادق گرو کی سچی تعلیم سننے سے سبھی انسان پاکیزہ ہو گئے ہیں۔ 3۔

ਬਿਘਨ ਬਿਨਾਸਨ ਸਭਿ ਦੁਖ ਨਾਸਨ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥

صادق گرو نے راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ کرنے اور تمام تکلیفوں کو فنا کرنے والے رب کا نام دل میں جمادیا ہے۔

ਖੋਏ ਪਾਪ ਭਏ ਸਭਿ ਪਾਵਨ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥੪॥੩॥੫੩॥

نانک کا بیان ہے کہ میرے تمام گناہ معاف ہو گئے ہیں اور میں پاکیزہ ہو کر خوشی کے گھر میں اگیا ہوں۔

4۔ 3۔ 53۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸਾਹਿਬੁ ਗੁਨੀ ਗਹੇਰਾ ॥

اے مالک ! تو خوبیوں کا گہرا سمندر ہے۔

ਘਰੁ ਲਸਕਰੁ ਸਭੁ ਤੇਰਾ ॥

میرا (دل) گھر اور لشکر (حواس) سب کچھ تیرا ہی عطا کردہ ہے۔

ਰਖਵਾਲੇ ਗੁਰ ਗੋਪਾਲਾ ॥

گوپال گرو ہی میرا محافظ ہے۔

ਸਭਿ ਜੀਅ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ॥੧॥

جس کے سبب سبھی انسان مجھ پر مہربان ہو گئے ہیں۔ 1۔

ਜਪਿ ਅਨਦਿ ਰਹਉ ਗੁਰ ਚਰਣਾ ॥

گرو کے قدموں کا ذکر و فکر کر کے میں خوش رہتا ہوں۔

ਭਉ ਕਤਹਿ ਨਹੀ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی پناہ میں آنے سے کہیں کوئی خوف نہیں۔ وقفہ۔

ਤੇਰਿਆ ਦਾਸਾ ਰਿਦੈ ਮੁਰਾਰੀ ॥

اے مراری ! تو اپنے خادموں کے دل میں ہی رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਭਿ ਅਬਿਚਲ ਨੀਵ ਉਸਾਰੀ ॥

واہے گرو نے مستحکم سنگ بنیاد کی تعمیر کی ہوئی ہے۔

ਬਲੁ ਧਨੁ ਤਕੀਆ ਤੇਰਾ ॥

تو ہی طاقت، دولت اور سہارا ہے۔

ਤੂ ਭਾਰੋ ਠਾਕੁਰੁ ਮੇਰਾ ॥੨॥

تو ہی میرا عظیم آقا ہے۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਜਿਨਿ ਸਾਧਸੰਗੁ ਪਾਇਆ ॥

جن لوگوں نے بھی نیکوکاروں کی صحبت حاصل کی ہے،

ਸੋ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਤਰਾਇਆ ॥

رب نے خود ہی انہیں دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਮ ਰਸੁ ਦੀਆ ॥

اس نے خود ہی فضل فرما کر نام امرت عطا کیا ہے اور

ਕੁਸਲ ਖੇਮ ਸਭ ਥੀਆ ॥੩॥

ہر طرف خوشی حالی ہے۔ 3۔

ਹੋਏ ਪ੍ਰਭੂ ਸਹਾਈ ॥

جب رب میرا مددگار بن گیا، تو

ਸਭ ਉਠਿ ਲਾਗੀ ਪਾਈ ॥

سبھی اٹھ کر میری قدم بوسی کرنے لگے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਈਐ ॥

نانک کا بیان ہے کہ ہمیں اپنی سانسوں سے رب کا دھیان ہی کرنا چاہیے اور

ਹਰਿ ਮੰਗਲੁ ਨਾਨਕ ਗਾਈਐ ॥੪॥੪॥੫੪॥

ہری کی تعریف کی مبارک گانی چاہیے۔ 4۔ 4۔ 54۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸੂਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦਾ ॥

میرے دل کو حقیقی فرحت و مسرت حاصل ہوگئی ہے

ਪ੍ਰਭੁ ਮਿਲਿਓ ਮਨਿ ਭਾਵੰਦਾ ॥

اور مجھے پسندیدہ رب مل گیا ہے،

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

جب کامل گرو نے مجھ پر فضل کیا، تو

ਤਾ ਗਤਿ ਭਈ ਹਮਾਰੀ ॥੧॥

تو ہمیں نجات مل گئی۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੀ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ॥

میرا دل ہری کی محبت و عقیدت میں مگن رہتا ہے۔

ਨਿਤ ਬਾਜੇ ਅਨਹਤ ਬੀਨਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کی وجہ سے باطل میں ہر روز ہی قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਕੀ ਓਟ ਸਤਾਣੀ ॥

ہری کے قدموں کا سہارا بہت مستحکم ہے،

ਸਭ ਚੂਕੀ ਕਾਣਿ ਲੋਕਾਣੀ ॥

اس لیے میں نے دنیا والوں پر منحصر رہنا چھوڑ دیا ہے۔

ਜਗਜੀਵਨੁ ਦਾਤਾ ਪਾਇਆ ॥

میں نے کائنات کو زندگی عطا کرنے والا رب حاصل کر لیا ہے،

ਹਰਿ ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਗੁਣ ਗਾਇਆ ॥੨॥

اب میں خوشی سے مسحور ہو کر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں۔ 2۔

ਪ੍ਰਭ ਕਾਟਿਆ ਜਮ ਕਾ ਫਾਸਾ ॥

رب نے موت کی پھانسی کاٹ دی ہے اور

ਮਨ ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਆਸਾ ॥

میرے دل کی آرزو پوری ہو گئی ہے۔

ਜਹ ਪੇਖਾ ਤਹ ਸੋਈ ॥

اب میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہ ادھر ہی موجود ہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥੩॥

رب کے سوا دوسرا کوئی مددگار نہیں۔ 3۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖੇ ॥

رب نے فضل فرما کر میری حفاظت کی ہے اور

ਸਭਿ ਜਨਮ ਜਨਮ ਦੁਖ ਲਾਥੇ ॥

مختلف زندگیوں کی سب ہی تکلیف و پریشانی سے نجات مل گئی ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

اے نانک ! رب کے بے خوف نام کا دھیان کرنے سے

ਅਟਲ ਸੁਖੁ ਨਾਨਕ ਪਾਇਆ ॥੪॥੫॥੫੫॥

مجھے ابدی خوشی مل گئی ہے۔ 4۔ 5۔ 55۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਠਾਢਿ ਪਾਈ ਕਰਤਾਰੇ ॥

واہے گرو نے میرے گھر میں امن قائم کردیا ہے،

ਤਾਪੁ ਛੋਡਿ ਗਇਆ ਪਰਵਾਰੇ ॥

جس کے سبب بخار نے میرے گھر والوں کو چھوڑ دیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹੈ ਰਾਖੀ ॥ ਸਰਣਿ ਸਚੇ ਕੀ ਤਾਕੀ ॥੧॥

کامل گرو نے میری حفاظت کی ہے اور اب میں نے اس اعلیٰ صادق رب کی پناہ لی ہے۔ 1۔

ਪਰਮੇਸਰੁ ਆਪਿ ਹੋਆ ਰਖਵਾਲਾ ॥

رب خود ہی میرا محافظ بنا ہے اور

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜ ਸੁਖ ਖਿਨ ਮਹਿ ਉਪਜੇ ਮਨੁ ਹੋਆ ਸਦਾ ਸੁਖਾਲਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

لمحے بھر میں ہی حقیقی خوشی اور سکون حاصل ہوگیا ہے اور دل ہمیشہ کے لیے مسرور ہوگیا ہے۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਦਾਰੂ ॥

گرو نے مجھے ہری کے نام کی دوائی دی ہے،

ਤਿਨਿ ਸਗਲਾ ਰੋਗੁ ਬਿਦਾਰੂ ॥

جس نے میری ہر بیماری دور کردی ہے۔

ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

رب نے مجھ پر اپنا کرم کیا ہے،

ਤਿਨਿ ਸਗਲੀ ਬਾਤ ਸਵਾਰੀ ॥੨॥

جس نے میرا ہر کام سنوار دیا ہے۔ 2۔

ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨਾ ਬਿਰਦੁ ਸਮਾਰਿਆ ॥

رب نے تو اپنی ہدایت کی پاسداری کی ہے اور

ਹਮਰਾ ਗੁਣੁ ਅਵਗੁਣੁ ਨ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥

ہماری اچھائیوں اور برائیوں کی طرف غور نہیں کیا۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਭਇਓ ਸਾਖੀ ॥

گرو کا کلام نمایاں ہوا ہے،

ਤਿਨਿ ਸਗਲੀ ਲਾਜ ਰਾਖੀ ॥੩॥

جس نے مکمل طور پر میری عزت بچا لی ہے۔ 3۔

ਬੋਲਾਇਆ ਬੋਲੀ ਤੇਰਾ ॥

میں اپنی زبان سے وہی بات کہتا کوں، جو تو مجھ سے کہلواتا ہے۔

ਤੂ ਸਾਹਿਬੁ ਗੁਣੀ ਗਹੇਰਾ ॥

اے میرے مالک ! تو خوبیوں کا گہرا سمندر ہے۔

ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਚੁ ਸਾਖੀ ॥

اے نانک ! سچے نام کا ذکر کرو، وہی آخرت میں گواہ ہوگا۔

ਅਪੁਨੇ ਦਾਸ ਕੀ ਪੈਜ ਰਾਖੀ ॥੪॥੬॥੫੬॥

واہے گرو نے اپنے غلام کی عزت بچا لی ہے۔ 4۔ 6۔ 56۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਵਿਚਿ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਖਲੋਆ ॥

عمل انجام دینے وال شخص خود آکر کھڑا ہوا ہے

ਵਾਲੁ ਨ ਵਿੰਗਾ ਹੋਆ ॥

اور میرا ایک بال بھی بیکا نہیں ہوا۔

ਮਜਨੁ ਗੁਰ ਆਂਦਾ ਰਾਸੇ ॥

گرو نے میرا غسل کامیاب کردیا ہے۔

ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਿਲਵਿਖ ਨਾਸੇ ॥੧॥

ہری رب کا ذکر کرنے سے میرے گناہ معاف ہوگئے ہیں ل۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਰਾਮਦਾਸ ਸਰੋਵਰੁ ਨੀਕਾ ॥

اے سنتوں ! رام داس کی جھیل اعلیٰ ہے،

ਜੋ ਨਾਵੈ ਸੋ ਕੁਲੁ ਤਰਾਵੈ ਉਧਾਰੁ ਹੋਆ ਹੈ ਜੀ ਕਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو بھی اس میں غسل کرتا ہے، اس کی اہل خاندان کو نجات مل جاتی ہے اور وہ اپنی روح کو بھی نجات دلادیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਜਗੁ ਗਾਵੈ ॥ ਮਨ ਚਿੰਦਿਅੜੇ ਫਲ ਪਾਵੈ ॥

کائنات اس کی سلامتی کا نعرہ لگاتی ہے اور اسے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਸਹੀ ਸਲਾਮਤਿ ਨਾਇ ਆਏ ॥ ਅਪਣਾ ਪ੍ਰਭੂ ਧਿਆਏ ॥੨॥

جو یہاں آکر غسل کرتا ہے اور رب کا دھیان کرتا ہے، وہ صحت مند ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਸੰਤ ਸਰੋਵਰ ਨਾਵੈ ॥ ਸੋ ਜਨੁ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਵੈ ॥

۔جو سنتوں کی جھیل میں غسل کرتا ہے، اس شخص کو اعلیٰ مقام مل جاتا ہے

ਮਰੈ ਨ ਆਵੈ ਜਾਈ ॥ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥੩॥

جو ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے، اس کی پیدائش و موت کا چکر ختم ہو جاتا ہے۔ 3۔

ਇਹੁ ਬ੍ਰਹਮ ਬਿਚਾਰੁ ਸੁ ਜਾਨੈ ॥

وہی یہ برہما فکر سمجھتا ہے،

ਜਿਸੁ ਦਇਆਲੁ ਹੋਇ ਭਗਵਾਨੈ ॥

جس پر رب کریم ہوتا ہے۔

ਬਾਬਾ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ॥

نانک کا بیان ہے کہ اے بابا ! جو رب کی پناہ میں آتا ہے، اس

ਸਭ ਚਿੰਤਾ ਗਣਤ ਮਿਟਾਈ ॥੪॥੭॥੫੭॥

کی تمام فکر اور پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ 4۔ 7۔ 57۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਨਿਬਾਹੀ ਪੂਰੀ ॥

پر برہما نے میرا مکمل ساتھ نبھایا ہے اور

ਕਾਈ ਬਾਤ ਨ ਰਹੀਆ ਊਰੀ ॥

کوئی بات ناقص نہیں رہ گئی۔

ਗੁਰਿ ਚਰਨ ਲਾਇ ਨਿਸਤਾਰੇ ॥

گرو نے مجھے اپنی قدموں سے لگا کر دنیوی سمندر سے پار کر دیا ہے اور

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹਾਰੇ ॥੧॥

اب میں ہری کے نام کا ذکر کرتا ہوں۔ 1۔

ਅਪਨੇ ਦਾਸ ਕਾ ਸਦਾ ਰਖਵਾਲਾ ॥

وا ہے گرو ہمیشہ ہی اپنے غلام کا محافظ ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨੇ ਕਰਿ ਰਾਖੇ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਜਿਉ ਪਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی فضل سے اس نے اپنا ہاتھ دے کر ہماری ایسی حفاظت کی ہے، جیسے والدین پرورش کرتے ہیں۔

1۔ وقفہ۔

ਵਡਭਾਗੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

مجھے صادق گرو بڑی قسمت سے ملا ہے۔

ਜਿਨਿ ਜਮ ਕਾ ਪੰਥੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥

جس نے موت کی راہ مٹا دی ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਭਾਇ ਚਿਤੁ ਲਾਗਾ ॥

میرا دل تو رب کی پیار بھری پرستش میں لگ گیا۔

ਜਪਿ ਜੀਵਹਿ ਸੇ ਵਡਭਾਗਾ ॥੨॥

وہ بہت خوش نصیب ہیں، جو رب کا ذکر کرتے ہوئے زندہ رہتے ہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਗਾਵੈ ॥

غلام ہری کا امرت کلام گاتا رہتا ہے اور

ਸਾਧਾ ਕੀ ਧੂਰੀ ਨਾਵੈ ॥

سنتوں کی قدموں کے خاک میں یہ غسل کرتا ہے۔

ਅਪੁਨਾ ਨਾਮੁ ਆਪੇ ਦੀਆ ॥

اس نے خود ہی مجھے اپنا نام عطا کیا ہے اور

ਪ੍ਰਭ ਕਰਣਹਾਰ ਰਖਿ ਲੀਆ ॥੩॥

خالق رب نے خود ہی میری حفاظت کی ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥

کا دیدار ہی میری زندگی کی بنیاد ہے اور

ਇਹੁ ਪੂਰਨ ਬਿਮਲ ਬੀਚਾਰਾ ॥

یہی کامل اور پاکیزہ فکر ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

اے باطن سے باخبر رب ! مجھ پر فضل فرما؛ چوں کہ

ਦਾਸ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਸੁਆਮੀ ॥੪॥੮॥੫੮॥

غلام نانک تو اپنے مالک کی پناہ میں ہی آیا ہے۔ 4۔ 8۔ 58۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਚਰਨੀ ਲਾਇਆ ॥

جب کامل گرو نے مجھے اپنے قدموں میں لگا لیا، تو

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਪਾਇਆ ॥

تو میں نے رب کو اپنا رفیق اور بشکل مددگار پا لیا۔

ਜਹ ਜਾਈਐ ਤਹਾ ਸੁਹੇਲੇ ॥

میں جہاں کہیں بھی جاتا ہوں، وہیں مسرور رہتا ہوں۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਮੇਲੇ ॥੧॥

رب نے کرم فرما کر مجھے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਸਦਾ ਸੁਭਾਈ ॥

ہمیشہ ہی باعقیدت واہے گرو کی حمد وثنا کرو،

ਮਨ ਚਿੰਦੇ ਸਗਲੇ ਫਲ ਪਾਵਹੁ ਜੀਅ ਕੈ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے تمام مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے اور رب روح کا ساتھی اور مددگار بنا رہتا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਨਾਰਾਇਣ ਪ੍ਰਾਣ ਅਧਾਰਾ ॥

نارائن ہماری حیات کی بنیاد ہے۔

ਹਮ ਸੰਤ ਜਨਾਂ ਰੇਨਾਰਾ ॥

ہم تو سنت حضرات کے قدموں کی خاک ہیں۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਕਰਿ ਲੀਨੇ ॥

مجھ گنہ گار کو رب نے پاکیزہ کردیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਦੀਨੇ ॥੨॥

حسن فضل فرما کر ہری کی شان کا تحفہ عطا کیا ہے۔ 2۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਕਰੇ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

پربرہما رب ہمیشہ ہی میری پرورش کرتا ہے۔

ਸਦ ਜੀਅ ਸੰਗਿ ਰਖਵਾਲਾ ॥

وہ ہمیشہ ہی میری ذات کا محافظ ہے۔

ਹਰਿ ਦਿਨੁ ਰੈਨਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਈਐ ॥

ہمیں تو دن رات ہری کا جہری ذکر ہی کرنا چاہیے،

ਬਹੁੜਿ ਨ ਜੋਨੀ ਪਾਈਐ ॥੩॥

جس کی وجہ سے انسان باربار پیدا نہیں ہوتا۔ 3۔

ਜਿਸੁ ਦੇਵੈ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

جسے شکل میں صورت سے پاک خالق عطا کرتا ہے،

ਹਰਿ ਰਸੁ ਤਿਨ ਹੀ ਜਾਤਾ ॥

وہی ہری کے امرت رس کو محسوس کرتا ہے اور

ਜਮਕੰਕਰੁ ਨੇੜਿ ਨ ਆਇਆ ॥

اور ملک الموت اس کے قریب نہیں آتا۔

ਸੁਖੁ ਨਾਨਕ ਸਰਣੀ ਪਾਇਆ ॥੪॥੯॥੫੯॥

اے نانک ! مجھے رب کی پناہ میں خوشی حاصل ہو گئی ہے۔ 4۔ 6۔ 56۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਕੀਤੀ ਪੂਰੀ ॥

مجھ پر کامل گرو نے مکمل طور پر فضل فرمایا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰੀ ॥

رب ہمہ گیر ہے۔

ਖੇਮ ਕੁਸਲ ਭਇਆ ਇਸਨਾਨਾ ॥

اب میں پرسکون ہوکر غسل کرتا ہوں

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਵਿਟਹੁ ਕੁਰਬਾਨਾ ॥੧॥

میں پربرہما پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਕਵਲ ਰਿਦ ਧਾਰੇ ॥

میں نے اپنے دل میں گرو کے حسین قدموں کو بسا لیا ہے۔

ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਤਿਲ ਕਾ ਕੋਈ ਕਾਰਜ ਸਗਲ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب مجھے ذرا برابر بھی رکاوٹ نہیں آتی اور میرا ہر کام پورا ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਦੁਰਮਤਿ ਖੋਏ ॥

جنہوں نے حضرات سے مل کر بے عقلی دور کرلی ہے۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਸਭ ਹੋਏ ॥

اس لیے وہ سب ہی گنہ گار بھی پاکیزہ ہو گئے ہیں۔

ਰਾਮਦਾਸਿ ਸਰੋਵਰ ਨਾਤੇ ॥

رام داس جھیل اس قدر اہم ہے کہ اس میں غسل کرنے سے

ਸਭ ਲਾਥੇ ਪਾਪ ਕਮਾਤੇ ॥੨॥

انسان کی تمام خطائیں معاف ہو جاتی ہیں۔ 2۔

ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦ ਨਿਤ ਗਾਈਐ ॥

ہمیں ہر روز ہی رب کی تعریف و توصیف کرنی چاہیے اور

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਿਲਿ ਧਿਆਈਐ ॥

سنت حضرات کی صحبت میں شامل ہو کر اسی کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਮਨ ਬਾਂਛਤ ਫਲ ਪਾਏ ॥ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਰਿਦੈ ਧਿਆਏ ॥੩॥

اس وقت مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے، جب کامل گرو کا دل میں دھیان کرتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰ ਗੋਪਾਲ ਆਨੰਦਾ ॥

گرو رب خوشی کا خزانہ ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਜੀਵੈ ਪਰਮਾਨੰਦਾ ॥

وصال حق رب کا ذکر و فکر کرنے سے ہی انسان روحانی طور پر باحیات رہتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

نانک نے تو رب کے نام کا دھیان کیا ہے اور

ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਬਿਰਦੁ ਰਖਾਇਆ ॥੪॥੧੦॥੬੦॥

اس نے اپنی ہدایت کی پاسداری کرتے ہوئے اسے قبول کیا ہے۔ 4۔ 10۔ 60۔

ਰਾਗੁ ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

راگو سورٹھی محلہ 5۔

ਦਹ ਦਿਸ ਛਤ੍ਰ ਮੇਘ ਘਟਾ ਘਟ ਦਾਮਨਿ ਚਮਕਿ ਡਰਾਇਓ ॥

بادل دس سمتوں میں چھتری کے مانند پھیلا ہوا ہے اور سیاہ بادلوں کی آسمانی بجلی چمک خوف زدہ کر رہی ہے۔

ਸੇਜ ਇਕੇਲੀ ਨੀਦ ਨਹੁ ਨੈਨਹ ਪਿਰੁ ਪਰਦੇਸਿ ਸਿਧਾਇਓ ॥੧॥

میں خواب گاہ پر تنہا ہوں، آنکھوں سے نیند اڑ چکی ہے؛ کیوں کہ میرا محبوب بیرون ملک چلا گیا ہے۔ 1۔

ਹੁਣਿ ਨਹੀ ਸੰਦੇਸਰੋ ਮਾਇਓ ॥

اے ماں! اب تک مجھے اس کا کوئی خط بھی نہیں ملا۔

ਏਕ ਕੋਸਰੋ ਸਿਧਿ ਕਰਤ ਲਾਲੁ ਤਬ ਚਤੁਰ ਪਾਤਰੋ ਆਇਓ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس سے قبل جب میرا محبوب ایک میل بھی دور جاتا تھا، تو مجھے اس کے چار خطوط آجاتے تھے۔ وقفہ۔

ਕਿਉ ਬਿਸਰੈ ਇਹੁ ਲਾਲੁ ਪਿਆਰੋ ਸਰਬ ਗੁਣਾ ਸੁਖਦਾਇਓ ॥

میں اپنے ہر دل عزیز محبوب کو کیسے بھلا سکتی ہوں، جو خوبیوں سے معمور ہے اور خوشی عطا کرنے والا ہے۔

ਮੰਦਰਿ ਚਰਿ ਕੈ ਪੰਥੁ ਨਿਹਾਰਉ ਨੈਨ ਨੀਰਿ ਭਰਿ ਆਇਓ ॥੨॥

میں چھت پر چڑھ کر اپنے محبوب کی راہ دیکھتی ہوں اور میری آنکھیں آبدیدہ ہو گئی ہیں۔ 2۔

ਹਉ ਹਉ ਭੀਤਿ ਭਇਓ ਹੈ ਬੀਚੋ ਸੁਨਤ ਦੇਸਿ ਨਿਕਟਾਇਓ ॥

میرے اور اس کے درمیان غرور اور عزت نفس کی دیوار حائل ہے۔ میں نے سنا ہے کہ وہ میرے دل کے قریب ہی رہتا ہے۔

ਭਾਂਭੀਰੀ ਕੇ ਪਾਤ ਪਰਦੋ ਬਿਨੁ ਪੇਖੇ ਦੂਰਾਇਓ ॥੩॥

میرے محبوب کے درمیان تتلی کے پروں کی طرح لطیف نشان ہے اور اس کے دیدار کے بغیر میں انہیں دور ہی سمجھتی ہوں۔ 3۔

ਭਇਓ ਕਿਰਪਾਲੁ ਸਰਬ ਕੋ ਠਾਕੁਰੁ ਸਗਰੋ ਦੂਖੁ ਮਿਟਾਇਓ ॥

سب کا مالک مجھ پر مہربان ہو گیا ہے اور اس نے میری تمام تکلیف دور کر دی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਉਮੈ ਭੀਤਿ ਗੁਰਿ ਖੋਈ ਤਉ ਦਇਆਰੁ ਬੀਠਲੋ ਪਾਇਓ ॥੪॥

اے نانک! جب گرو نے کبر کی دیوار منہدم کر دی، تو میں نے کریم وٹھل رب کو پا لیا۔ 4۔

ਸਭੁ ਰਹਿਓ ਅੰਦੇਸਰੋ ਮਾਇਓ ॥

اے ماں! اب میرا ہر خوف مٹ گیا ہے،

ਜੋ ਚਾਹਤ ਸੋ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਇਓ ॥

جو میری آرزو تھی، گرو نے مجھے اس سے ملادیا ہے۔

ਸਰਬ ਗੁਨਾ ਨਿਧਿ ਰਾਇਓ ॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧੧॥੬੧॥

میرا رب تو تمام خوبیوں کا خزانہ اور بادشاہ ہے۔ وقفہ دوم۔ 11۔ 61۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗਈ ਬਹੋੜੁ ਬੰਦੀ ਛੋੜੁ ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਦੁਖਦਾਰੀ ॥

شکل و صورت سے پاک رب کھوئی ہوئی شئی کو عطا کرنے والا، قید سے نجات دلانے والا اور دکھوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

ਕਰਮੁ ਨ ਜਾਣਾ ਧਰਮੁ ਨ ਜਾਣਾ ਲੋਭੀ ਮਾਇਆਧਾਰੀ ॥

میں تو حرص و ہوس کا پرستار ہوں، جو کوئی نیک عمل اور مذہب نہیں جانتا۔

ਨਾਮੁ ਪਰਿਓ ਭਗਤੁ ਗੋਵਿੰਦ ਕਾ ਇਹ ਰਾਖਹੁ ਪੈਜ ਤੁਮਾਰੀ ॥੧॥

اے رب ! میرا نام گوبند کا پرستار پڑگیا ہے؛ اس لیے اپنے نام کی عزت رکھو۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਨਿਮਾਣਿਆ ਤੂ ਮਾਣੁ ॥

اے رب ! تو بے غیرتوں کی عزت ہے۔

ਨਿਚੀਜਿਆ ਚੀਜ ਕਰੇ ਮੇਰਾ ਗੋਵਿੰਦੁ ਤੇਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਕਉ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا گوبند ناچیز لوگوں کو بھی خوبیوں والا بنادیتا ہے، میں تیری قدرت پر قربان جاتا ہوں۔ وقفہ۔

ਜੈਸਾ ਬਾਲਕੁ ਭਾਇ ਸੁਭਾਈ ਲਖ ਅਪਰਾਧ ਕਮਾਵੈ ॥

جیسے بچہ محبت اور فطری طور پر لاکھوں گناہ کرتا ہے اور

ਕਰਿ ਉਪਦੇਸੁ ਝਿੜਕੇ ਬਹੁ ਭਾਤੀ ਬਹੁੜਿ ਪਿਤਾ ਗਲਿ ਲਾਵੈ ॥

خواہ اس کا باپ اسے کتنے طریقوں سے تعلیم دیتا اور جھڑکتا ہے؛ لیکن آخر میں وہ اسے اپنے گلے سے لگاتا ہے۔

ਪਿਛਲੇ ਅਉਗੁਣ ਬਖਸਿ ਲਏ ਪ੍ਰਭੁ ਆਗੈ ਮਾਰਗਿ ਪਾਵੈ ॥੨॥

اس طرح اعلیٰ رب بھی انسانوں کے پچھلے گناہ معاف کردیتا ہے اور مستقبل کے لیے راہ راست ہموار کردیتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਭ ਬਿਧਿ ਜਾਣੈ ਤਾ ਕਿਸੁ ਪਹਿ ਆਖਿ ਸੁਣਾਈਐ ॥

باطن سے باخبر رب ہر ترکیبوں سے واقف ہے تو پھر اپنا درد کس کے سامنےبیان کیا جاسکتا ہے؟

ਕਹਣੈ ਕਥਨਿ ਨ ਭੀਜੈ ਗੋਬਿੰਦੁ ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਪੈਜ ਰਖਾਈਐ ॥

گوبند محض باتوں اور تملق پرستی سے مسرور نہیں ہوتا، اگر اسے مناسب لگتا ہے، تو ہی وہ انسان کی عزت بچاتا ہے۔

ਅਵਰ ਓਟ ਮੈ ਸਗਲੀ ਦੇਖੀ ਇਕ ਤੇਰੀ ਓਟ ਰਹਾਈਐ ॥੩॥

اے مالک ! میں نے دوسری سب ہی پناہ گاہ دیکھ لی ہے، میرے لیے ایک تیری ہی پناہ گاہ رہ گئی ہے۔

3۔

ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਕਿਰਪਾਲੁ ਪ੍ਰਭੁ ਠਾਕੁਰੁ ਆਪੇ ਸੁਣੈ ਬੇਨੰਤੀ ॥

مالک رب رحیم و کریم ہو کر خود ہی درخواست سنتا ہے۔

ਪੂਰਾ ਸਤਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਵੈ ਸਭ ਚੂਕੈ ਮਨ ਕੀ ਚਿੰਤੀ ॥

جب کامل صادق گرو اس کے ساتھ ملا دیتا ہے، تب دل کی ساری فکر دور ہو جاتی ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਵਖਦੁ ਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਵਸੰਤੀ ॥੪॥੧੨॥੬੨॥

اے نانک ! گروہ نے ہری کے نام کی دوائی میرے منہ میں ڈال دی ہے اور اب میں خوش رہتا ہوں۔

4۔ 12۔ 62۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਅਨੰਦਾ ਦੁਖ ਕਲੇਸ ਸਭਿ ਨਾਠੇ ॥

رب کا ذکر کرنے سے مجھے خوشی حاصل ہو گئی ہے اور میری تمام تکلیف و پریشانی دور ہو گئی ہے۔

ਗੁਨ ਗਾਵਤ ਧਿਆਵਤ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਕਾਰਜ ਸਗਲੇ ਸਾਂਠੇ ॥੧॥

اپنے رب کی حمد و ثنا اور دھیان کرتے ہوئے میرا ہر کام سنور گیا ہے۔ 1۔

ਜਗਜੀਵਨ ਨਾਮੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥

اے رب ! تیرا نام حیات کائنات ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਦੀਓ ਉਪਦੇਸਾ ਜਪਿ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے ہمیں تعلیم دی ہے کہ رب کا ذکر کرنے سے ہی دنیوی سمندر سے پار ہوا جا سکتا ہے۔ وقفہ۔

ਤੂਹੈ ਮੰਤ੍ਰੀ ਸੁਨਹਿ ਪ੍ਰਭ ਤੂਹੈ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਕਰਣੈਹਾਰਾ ॥

اے رب! تو خود ہی وزیر ہے، سب کی التجا سماعت کرتا ہے اور سب کچھ کرنے والا ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਦਾਤਾ ਆਪੇ ਭੁਗਤਾ ਕਿਆ ਇਹੁ ਜੰਤੁ ਵਿਚਾਰਾ ॥੨॥

تو خود ہی عطا کرنے والا ہے، خود ہی لطف حاصل کرنے والا ہے، یہ کمزور انسان تو لاچار ہے۔ 2۔

ਕਿਆ ਗੁਣ ਤੇਰੇ ਆਖਿ ਵਖਾਣੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

میں تیری کون سی صفات کا ذکر کروں؟ کیوں کہ تیری خوبیوں کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਜੀਵੈ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਅਚਰਜੁ ਤੁਮਹਿ ਵਡਾਈ ॥੩॥

تیری شان بڑی نرالی ہے؛ کیوں کہ ہم تیرا دیدار کر کے ہی زندہ رہتے ہیں۔ 3۔

ਧਾਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਆਪਿ ਪ੍ਰਭ ਸ੍ਵਾਮੀ ਪਤਿ ਮਤਿ ਕੀਨੀ ਪੂਰੀ ॥

مالک رب نے خود ہی اپنے کرم سے ہماری عقل و ناموس کو آراستہ کیا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਨਾਨਕ ਬਲਿਹਾਰੀ ਬਾਛਉ ਸੰਤਾ ਧੂਰੀ ॥੪॥੧੩॥੬੩॥

نانک تو ہمیشہ ہی رب پر قربان جاتا ہے اور سنتوں کے خاک قدم کی التجا کرتا ہے۔ 4۔ 13۔ 63۔

ਸੋਰਠਿ ਮਃ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਨਮਸਕਾਰੇ ॥

کامل گرو کو ہمارا دل کیا اتھاہ گہرائیوں سے سلام ہے،

ਪ੍ਰਭਿ ਸਭੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥

رب نے میرا ہر کام سنوار دیا ہے۔

ਹਰਿ ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

رب نے مجھ پر اپنا فضل کیا ہے اور

ਪ੍ਰਭ ਪੂਰਨ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ॥੧॥

اس نے ہماری پوری عزت و ناموس کو آراستہ کیا ہے۔ 1۔

ਅਪਨੇ ਦਾਸ ਕੋ ਭਇਓ ਸਹਾਈ ॥

وہ اپنے غلام کا مددگار بن گیا ہے۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਕੀਨੇ ਕਰਤੈ ਊਣੀ ਬਾਤ ਨ ਕਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

خالق رب نے ہماری ہر خواہش پوری کردی ہے اور کسی بات کی کمی نہیں رہ گئی۔ وقفہ۔

ਕਰਤੈ ਪੁਰਖਿ ਤਾਲੁ ਦਿਵਾਇਆ ॥

خالق رب نے امرت جھیل مہیا کروایا ہے۔

ਪਿਛੈ ਲਗਿ ਚਲੀ ਮਾਇਆ ॥

دولت ہمارے پیچھے لگ کر چلی آئی ہے اور

ਤੋਟਿ ਨ ਕਤਹੂ ਆਵੈ ॥ ਮੇਰੇ ਪੂਰੇ ਸਤਗੁਰ ਭਾਵੈ ॥੨॥

اب ہمیں کسی شئی کی کوئی کمی نہیں۔ میرے کامل صادق گرو کو یوں ہی اچھا لگتا ہے۔ 2۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਦਇਆਲਾ ॥ ਸਭਿ ਜੀਅ ਭਏ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥

کریم رب کا ذکر کرنے سے سبھی لوگ مجھ پر مہربان ہو گئے ہیں۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਗੁਸਾਈ ॥

اس مالک کی فتح و سلامتی ہے۔

ਜਿਨਿ ਪੂਰੀ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥੩॥

جس نے کامل عطا کردہ تخلیق کا قانون بنایا ہے۔ 3۔

ਤੂ ਭਾਰੋ ਸੁਆਮੀ ਮੋਰਾ ॥

اے رب! تو میرا عظیم مالک ہے۔

ਇਹੁ ਪੁੰਨੁ ਪਦਾਰਥੁ ਤੇਰਾ ॥

یہ مبارک شئی سب کچھ تیرا ہی عطا کردہ ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਏਕੁ ਧਿਆਇਆ ॥

نانک نے تو ایک رب کا ہی دھیان کیا ہے اور

ਸਰਬ ਫਲਾ ਪੁੰਨੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੧੪॥੬੪॥

اسے تمام پھلوں کے برکت کا حصول ہو گیا ہے۔ 4۔ 14۔ 64۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩ ਦੁਪਦੇ

سورٹھی محلہ 5 گھرو 3 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥
رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰਾਮਦਾਸ ਸਰੋਵਰਿ ਨਾਤੇ ॥
رام داس جھیل اس قدر حامل اہمیت ہے کہ اس میں غسل کرنے سے

ਸਭਿ ਉਤਰੇ ਪਾਪ ਕਮਾਤੇ ॥
پچھلے انجام دیے ہوئے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

ਨਿਰਮਲ ਹੋਏ ਕਰਿ ਇਸਨਾਨਾ ॥
اس جھیل میں غسل کرنے سے انسان پاک ہوجاتا ہے اور

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਕੀਨੇ ਦਾਨਾ ॥੧॥
یہ ہمیں کامل گرو نے فراہم کیا ہے۔ 1۔

ਸਭਿ ਕੁਸਲ ਖੇਮ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੇ ॥
رب نے ہر ایک کو خوشی و مسرت کا تحفہ عطا کیا ہے۔

ਸਹੀ ਸਲਾਮਤਿ ਸਭਿ ਥੋਕ ਉਬਾਰੇ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥
گرو کے کلام پر غور کرنے سے تمام اشیاء صحیح سلامت محفوظ ہے یعنی تمام لوگ دنیوی سمندر سے پار ہوگئے ہیں۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਮਲੁ ਲਾਥੀ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہونے سے دل کی غلاظت دور ہوگئی ہے اور

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਭਇਓ ਸਾਥੀ ॥

پربرہما رب اس کا رفیق بن گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

نانک نے تو ہری کے نام کا ہی دھیان کیا ہے اور

ਆਦਿ ਪੁਰਖ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥੧॥੬੫॥

مالک رب کو پالیا ہے۔ 2۔ 1۔ 53۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਜਿਤੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਚਿਤਿ ਆਇਆ ॥

جسے پربرہما یاد آیا ہے،

ਸੋ ਘਰੁ ਦਯਿ ਵਸਾਇਆ ॥

اس نے اس کا گھر خوش حال بنادیا ہے۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

جب خوشیوں کے سمندر گرو کو پایا، تو

ਤਾ ਸਹਸਾ ਸਗਲ ਮਿਟਾਇਆ ॥੧॥

میرا ہر شبہ مٹ گیا۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

کائنات میں ہری کے نام کی ہی بڑائی ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਣ ਗਾਈ ॥

اس لیے میں تو اٹھ پہر اسی کی حمد وثنا کرتا ہوں اور

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیں یہ تحفہ کامل گرو سے حاصل ہوا ہے۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥

رب کی کہانی ناقابل بیان ہے۔

ਜਨ ਬੋਲਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ॥

اس کے معتقد حضرات امرت گفتگو کرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਵਖਾਣੀ ॥

اے نانک ! اس غلام نے کلام کو ہی ذکر کیا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਜਾਣੀ ॥੨॥੨॥੬੬॥

جس نے کامل گرو سے امرت کلام کا علم حاصل کرلیا ہے۔ 2۔ 2۔ 66۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਆਗੈ ਸੁਖੁ ਗੁਰਿ ਦੀਆ ॥

یہاں پہلے گرو نے خوشی عطا کی ہے اور

ਪਾਛੈ ਕੁਸਲ ਖੇਮ ਗੁਰਿ ਕੀਆ ॥

اس میں مستقبل میں بھی خوشی کا نظم کردیا ہے۔

ਸਰਬ ਨਿਧਾਨ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ॥

تب مجھے تمام خوشیوں کا ذخیرہ مل گیا

ਗੁਰੁ ਅਪੁਨਾ ਰਿਦੈ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥

جب میں نے اپنے گرو کے دل میں دھیان کیا۔ 1۔

ਅਪਨੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

یہ میرے اپنے صادق گرو کی بڑائی ہے کہ

ਮਨ ਇਛੇ ਫਲ ਪਾਈ ॥

مجھے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے۔

ਸੰਤਹੁ ਦਿਨੁ ਦਿਨੁ ਚੜੈ ਸਵਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے سنتوں ! گرو کی کبریائی میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੇ ਕਰਿ ਦੀਨੇ ॥

سبھی انسان مجھ پر مہربان ہوگئے ہیں، میرے رب نے خود ہی انہیں ایسا کیا ہے۔

ਸਹਜ ਸੁਭਾਇ ਮਿਲੇ ਗੋਪਾਲਾ ਨਾਨਕ ਸਾਚਿ ਪਤੀਨੇ ॥੨॥੩॥੬੭॥

اے نانک ! رب قدرتی طور پر مل گیا ہے اور میرا دل سچائی سے خوش ہوگیا ہے۔ 2۔ 3۔ 67۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਰਖਵਾਰੇ ॥

گرو کا کلام میرا محافظ اور

ਚਉਕੀ ਚਉਗਿਰਦ ਹਮਾਰੇ ॥

یہ ہماری چاروں طرف کی حفاظت کر رہا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥

میرا دل رام کے نام میں مگن ہوگیا ہے۔

ਜਮੁ ਲਜਾਇ ਕਰਿ ਭਾਗਾ ॥੧॥

جس کے سبب ملک الموت بھی شرما کر بھاگ گیا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਤੂ ਮੇਰੋ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

اے رب جی ! تو مجھے خوشیاں عطا کرنے والا ہے۔

ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਕਰੇ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل خالق و مالک بندھن کاٹ کر دل پاکیزہ کردیتا ہے۔ وقفہ۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਅਬਿਨਾਸੀ ॥

اے نانک ! لافانی رب کی

ਤਾ ਕੀ ਸੇਵ ਨ ਬਿਰਥੀ ਜਾਸੀ ॥

خدمت و عقیدہ رائیگاں نہیں جاتی۔

ਅਨਦ ਕਰਹਿ ਤੇਰੇ ਦਾਸਾ ॥

اے رب ! تیرے معتقد لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ਜਪਿ ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਆਸਾ ॥੨॥੪॥੬੮॥

چوں کہ تیرا ذکر کرکے ان کی امید پوری ہوگئی ہے۔ 2۔ 4۔ 67

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥

اور اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਜਿਨਿ ਪੂਰਨ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ॥

جس نے مکمل طور پر میری عزت و مرتبت برقرار رکھی ہے۔

ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥

مجھے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے اور

ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਸਦਾ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥

میں نے ہمیشہ ہی اپنے رب کا دھیان کیا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے سنتوں ! واہے گرو کے علاوہ دوسرا کوئی رفیق نہیں،

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ وہی کرنے اور کرانے پر قادر ہے۔

ਪ੍ਰਭਿ ਅਪਨੈ ਵਰ ਦੀਨੇ ॥

میرے رب نے مجھے ایسی نعمت عطا کی ہے کہ

ਸਗਲ ਜੀਅ ਵਸਿ ਕੀਨੇ ॥

تمام انسانوں کو میرے قابو میں کردیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

غلام نانک نے جب رب کے نام کا ذکر کیا، تو

ਤਾ ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਮਿਟਾਇਆ ॥੨॥੫॥੬੯॥

اس کی ساری پریشانی دور ہوگئی۔ 2۔ 5۔ 69۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਤਾਪੁ ਗਵਾਇਆ ਗੁਰਿ ਪੂਰੇ ॥

کامل گرو نے ہری گوونند کا بخار دور کر دیا ہے اور

ਵਾਜੇ ਅਨਹਦ ਤੂਰੇ ॥

اب گھر میں قلبی آواز گونج رہی ہے۔

ਸਰਬ ਕਲਿਆਣ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਨੇ ॥

واہے گرو نے سب کچھ بہتر کیا ہے اور

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਆਪਿ ਦੀਨੇ ॥੧॥

اس نے خود ہی اپنے فضل سے گھر میں خوشی عطا کیا ہے۔ 1۔

ਬੇਦਨ ਸਤਿਗੁਰਿ ਆਪਿ ਗਵਾਈ ॥

صادق گرو نے خود ہی ہماری مصیبت دور کی ہے۔

ਸਿਖ ਸੰਤ ਸਭਿ ਸਰਸੇ ਹੋਏ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کے نام کا دھیان کرنے سے تمام شاگرد اور سنت مسرور ہوگئے ہیں۔ وقفہ۔

ਜੋ ਮੰਗਹਿ ਸੋ ਲੇਵਹਿ ॥

سنت جو کچھ بھی طلب کرتا ہے، اسے حاصل ہوجاتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਅਪਣਿਆ ਸੰਤਾ ਦੇਵਹਿ ॥

رب اپنے سنتوں کو سب کچھ عطا کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੋਵਿਦੁ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖਿਆ ॥

رب نے شری ہری گووند کی حفاظت کی ہے

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਾਚੁ ਸੁਭਾਖਿਆ ॥੨॥੬॥੭੦॥

یہ غلام نانک فطری طور پر سچ کہہ رہا ہے۔ 2۔ 7۔ 71

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸੋਈ ਕਰਾਇ ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ॥

اے رب ! جو تجھے بہتر لگتا ہے، مجھ سے وہی کروا۔

ਮੋਹਿ ਸਿਆਣਪ ਕਛੂ ਨ ਆਵੈ ॥

کیوں کہ میں تو کسی اورچالاکی سے واقف نہیں ہوں۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਤਉ ਸਰਣਾਈ ॥

میں مرید تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਪ੍ਰਭਿ ਆਪੇ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ॥੧॥

رب نے خود ہی میری عزت و مرتبت بچائی ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥

اے ہری رب ! تم ہی میرے والدین ہو اور

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਣ ਲਾਗਾ ਕਰੀਂ ਤੇਰਾ ਕਰਾਇਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

تو اپنے فضل سے میری پرورش کرتا ہے، میں وہی کام کرتا ہوں، جو تو مجھ سے کرواتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਤੇਰੇ ਧਾਰੇ ॥

کہیں رب تمام ذی روح تیری ہی تخلیق کردہ ہے اور

ਪ੍ਰਭ ਡੋਰੀ ਹਾਥਿ ਤੁਮਾਰੇ ॥

ان کی زندگی کی رسی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔

ਜਿ ਕਰਾਵੈ ਸੋ ਕਰਣਾ ॥

تو انسانوں سے جو کچھ کرواتا ہے، وہ وہی کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾ ॥੨॥੭॥੭੧॥

غلام نانک نے تو تیری ہی پناہ لی ہے۔ 2۔ 7۔ 71۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਪਰੋਇਆ ॥

میں نے جب سے رب کا نام اپنے دل میں پرویا ہے،

ਸਭੁ ਕਾਜੁ ਹਮਾਰਾ ਹੋਇਆ ॥

میرا ہر کام پورا ہو گیا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਚਰਣੀ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥

رب کے قدموں میں اسی کا دل لگتا ہے،

ਪੂਰਨ ਜਾ ਕੇ ਭਾਗਾ ॥੧॥

جس کا کامل نصیب ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہو کر ہم نے رب کے نام کا ذکر کیا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਅਰਾਧਿਓ ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اٹھ پہر رب کی پرستش کرنے سے ہمیں مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے۔ 1۔

ਪਰਾ ਪੂਰਬਲਾ ਅੰਕੁਰੁ ਜਾਗਿਆ ॥

ہمارے آغاز اور پچھلے اعمال کا جرثومہ بیدار ہوگیا ہے اور

ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਲਾਗਿਆ ॥

دل رام کے نام میں مگن ہوگیا ہے۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਰਿ ਦਰਸਿ ਸਮਾਵੈ ॥

اب جس و جان ہری کے دیدار میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੨॥੮॥੭੨॥

غلام نانک تو صادق رب کی ہی حمد وثنا کرتا ہے۔ 2۔ 8۔ 72۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਾਰਿਆ ॥

ہم نے گرو سے مل کر رب کو یاد کیا ہے،

ਕਾਰਜ ਸਭਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥

جس کی وجہ سے میرا ہر کام مکمل ہوگیا ہے۔

ਮੰਦਾ ਕੋ ਨ ਅਲਾਏ ॥

اب ہمیں کوئی بھی برا نہیں کہتا اور

ਸਭ ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਸੁਣਾਏ ॥੧॥

ہر کوئی ہماری فتح و سلامتی کا نعرہ لگا رہا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਸਾਚੀ ਸਰਣਿ ਸੁਆਮੀ ॥

اے سنت حضرات ! اس صادق رب کی پناہ ہی ابدی ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਹਾਥਿ ਤਿਸੈ ਕੈ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

سبھی حیوان اس کے قبضے میں ہے اور وہ رب باطن سے بڑا باخبر ہے۔ وقفہ۔

ਕਰਤਬ ਸਭਿ ਸਵਾਰੇ ॥ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨਾ ਬਿਰਦੁ ਸਮਾਰੇ ॥

رب نے ہمارا ہر کام سنوار دیا ہے اور اس نے اپنی ہدایت کی پاسداری کی ہے۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਪ੍ਰਭ ਨਾਮਾ ॥

واہے گرو کا نام گنہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨਾ ॥੨॥੯॥੭੩॥

غلام نانک تو ہمیشہ ہی اس پر قربان جاتا ہے۔ 2۔ 6۔ 73۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਸਾਜਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥ ਇਹੁ ਲਹੁੜਾ ਗੁਰੂ ਉਬਾਰਿਆ ॥

پربرہما رب نے ہمارے بیٹے (ہری گووند) کو پیدا کر کے حسن سے نوازا ہے۔ گرو نے اس معصوم لاڈلے (ہری گووند) کی حفاظت کی ہے۔

ਅਨਦ ਕਰਹੁ ਪਿਤ ਮਾਤਾ ॥ ਪਰਮੇਸਰੁ ਜੀਅ ਕਾ ਦਾਤਾ ॥੧॥

اے والدین ! خوشی مناؤ ! رب ہی زندگی عطا کرنے والا ہے۔ 1۔

ਸੁਭ ਚਿਤਵਨਿ ਦਾਸ ਤੁਮਾਰੇ ॥

اے رب ! تمہارے خادم ہر ایک کی بھلا ہی سوچتے ہیں۔

ਰਾਖਹਿ ਪੈਜ ਦਾਸ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਕਾਰਜ ਆਪਿ ਸਵਾਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

تو اپنے خادم کی عزت و مرتبت قائم رکھتا ہے اور خود ہی اس کا کام سنوار دیتا ہے۔ وقفہ۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਪਰਉਪਕਾਰੀ ॥

میرا رب بڑا بھلائی کرنے والا ہے،

ਪੂਰਨ ਕਲ ਜਿਨਿ ਧਾਰੀ ॥

جو کامل فن (قدرت) کا مالک ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣੀ ਆਇਆ ॥

نانک تو اس کی پناہ میں آیا ہے اور

ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥੧੦॥੭੪॥

اسے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوگیا ہے۔ 2۔ 10۔ 74۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਜਾਪੇ ॥

میں ہمیشہ ہی ہری کا جہری ذکر کرتا ہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਬਾਲਕ ਰਾਖੇ ਆਪੇ ॥

اور اپنے خود ہی معصوم (ہری گوبند) کی حفاظت کی ہے۔

ਸੀਤਲਾ ਠਾਕਿ ਰਹਾਈ ॥

اس نے فضل فرما کر شیتلا (چیچک) پر قابو پالیا ہے۔

ਬਿਘਨ ਗਏ ਹਰਿ ਨਾਈ ॥੧॥

ہری نام کا ذکر کرنے سے ہماری تمام رکاوٹیں دور ہوگئی ہیں۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਆ ਸਦਾ ਦਇਆਲਾ ॥

میرا رب ہمیشہ ہی مجھ پر مہربان ہوا ہے۔

ਅਰਦਾਸਿ ਸੁਣੀ ਭਗਤ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਸਭ ਜੀਅ ਭਇਆ ਕਿਰਪਾਲਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے اپنے پرستار کی دعا سن لی اور وہ سب ہی انسانوں پر مہربان ہوگیا ہے۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਾਥਾ ॥

اور رب سبھی کام کرنے اور کروانے میں کامل قدرت رکھتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਸਭੁ ਦੁਖੁ ਲਾਥਾ ॥

رب کا ذکر کرنے سے ہر پریشانی دور ہو گئی ہے۔

ਅਪਣੇ ਦਾਸ ਕੀ ਸੁਣੀ ਬੇਨੰਤੀ ॥

اس نے اپنے غلام کی دعا سن لی ہے۔

ਸਭ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਸਵੰਤੀ ॥੨॥੧੧॥੭੫॥

اے نانک ! اب سب لوگ خوش رہتے ہیں۔ 2۔ 11۔ 74۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਅਪਨਾ ਗੁਰੂ ਧਿਆਏ ॥

میں نے اپنے گرو کا دھیان کیا ہے،

ਮਿਲਿ ਕੁਸਲ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਆਏ ॥

جسے مل کر میں باحفاظت گھر لوٹ آیا ہوں۔

ਨਾਮੈ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

رب نام کی اتنی عظمت ہے کہ

ਤਿਸੁ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥

اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧਹੁ ॥

اے سنت حضرات ! رب کی پرستش کرو؛ چوں کہ

ਆਰਾਧਿ ਸਭੋ ਕਿਛੁ ਪਾਈਐ ਕਾਰਜ ਸਗਲੇ ਸਾਧਹੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کی عبادت کرنے سے سب کچھ حاصل ہوجاتا ہے اور تمہارا ہر کام پورا ہوجائے گا۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਲਾਗੀ ॥ ਸੋ ਪਾਏ ਜਿਸੁ ਵਡਭਾਗੀ ॥

ہمارا دل رب کی محبت و عقیدت میں ہی مگن ہے؛ لیکن اسے خوش نصیب لوگ ہی حاصل کرتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

غلام نانک نے رب کے نام کا ہی دھیان کیا ہے اور

ਤਿਨਿ ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਫਲ ਪਾਇਆ ॥੨॥੧੨॥੭੬॥

اسے تمام خوشیوں کا پھل حاصل ہوگیا ہے۔ 2۔ 12۔ 76۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਪਰਮੇਸਰਿ ਦਿਤਾ ਬੰਨਾ ॥

رب نے ہمیں اولاد دیا ہے اور

ਦੁਖ ਰੋਗ ਕਾ ਡੇਰਾ ਭੰਨਾ ॥

تمام امراض و پریشانی کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

ਅਨਦ ਕਰਹਿ ਨਰ ਨਾਰੀ ॥ ਹਰਿ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥੧॥

اب تمام مرد و عورت خوش ہو رہے ہیں؛ کیوں کہ ہری رب نے اپنا فضل کیا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਸੁਖੁ ਹੋਆ ਸਭ ਥਾਈ ॥

اے سنتوں ! اب ہر جگہ خوشی ہی خوشی ہو گئی ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸਰੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਭਨੀ ਜਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا کامل پربرہما رب سب میں سما رہا ہے۔ وقفہ۔

ਧੁਰ ਕੀ ਬਾਣੀ ਆਈ ॥

یہ آواز رب کی طرف سے آئی ہے،

ਤਿਨਿ ਸਗਲੀ ਚਿੰਤ ਮਿਟਾਈ ॥

جس نے ساری فکر مٹادی ہے۔

ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ॥ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਸਾਚੁ ਵਖਾਨਾ ॥੨॥੧੩॥੭੭॥

کریم اعلیٰ رب مجھ پر بہت مہربان ہے، نانک تو صادق (رب) کی ہی بات کرتا ہے۔ 2۔ 13۔ 77۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਐਥੈ ਓਥੈ ਰਖਵਾਲਾ ॥ ਪ੍ਰਭ ਸਤਿਗੁਰ ਦੀਨ ਦਇਆਲਾ ॥

رب ہی دنیا و آخرت میں ہمارا محافظ ہے، وہ صادق گرو بہت مہربان ہے۔

ਦਾਸ ਅਪਨੇ ਆਪਿ ਰਾਖੇ ॥

وہ خود ہی اپنے خادموں کی نگہبانی کرتا ہے اور

ਘਟਿ ਘਟਿ ਸਬਦੁ ਸੁਭਾਖੇ ॥੧॥

حسین کلام ہر ایک دل میں گونج رہا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਣ ਊਪਰਿ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

میں اپنے گرو کے قدموں پر قربان جاتا ہوں اور

ਦਿਨਸੁ ਰੈਨਿ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮਾਲੀ ਪੂਰਨੁ ਸਭਨੀ ਥਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں دن رات، ہر سانس کے ساتھ اسی کا ذکر کرتا ہوں، جو (کامل رب) ہمہ گیر ہے۔ وقفہ۔

ਆਪਿ ਸਹਾਈ ਹੋਆ ॥

رب خود ہی میرا مددگار بن گیا ہے۔

ਸਚੇ ਦਾ ਸਚਾ ਢੋਆ ॥

مجھے اس صادق رب کا سچا سہارا حاصل ہے۔

ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਵਡਿਆਈ ॥ ਪਾਈ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ॥੨॥੧੪॥੭੮॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب! یہ تیری پرستش کی ہی بڑائی ہے، جو اس نے تیری پناہ میں حاصل کرلی ہے۔ 2۔ 14۔ 78۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਰੇ ਭਾਣਾ ॥

جب کامل صادق گرو کو اچھا لگا تب ہی

ਤਾ ਜਪਿਆ ਨਾਮੁ ਰਮਾਣਾ ॥
میں نے ہمہ گیر رام کے نام کا ذکر کیا۔

ਗੋਬਿੰਦ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥ ਪ੍ਰਭਿ ਰਾਖੀ ਪੈਜ ਹਮਾਰੀ ॥੧॥
جب گوبند نے مجھ پر کرم کیا، تو اس نے میری عزت بچالی۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਈ ॥
واہے گرو کا حسین قدم ہمیشہ ہی آرام دہ ہے۔

ਜੋ ਇਛਹਿ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਵਹਿ ਬਿਰਥੀ ਆਸ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
انسان جیسی چاہت کرتا ہے، اسے وہی پھل مل جاتا ہے اور اس کی امید ناکام نہیں جاتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਦਾਤਾ ਸੋਈ ਸੰਤੁ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥
جس پر زندگی عطا کرنے والا اپنا فضل فرماتا ہے، وہی سنت اس کی حمد وثنا کرتا ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਤਾ ਕਾ ਮਨੁ ਲੀਣਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ॥੨॥
جب پر برہما رب کے دل کو پسند آتا ہے، تو ہی دل محبت و عقیدت میں مگن ہوتا ہے۔ 2۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਕਾ ਜਸੁ ਰਵਣਾ ਬਿਖੈ ਠਗਉਰੀ ਲਾਥੀ ॥
آٹھ پہر رب کی تعریف و توصیف کرنے سے مایا کے زہریلے فریب کا اثر ختم ہوگیا ہے۔

ਸੰਗਿ ਮਿਲਾਇ ਲੀਆ ਮੇਰੈ ਕਰਤੈ ਸੰਤ ਸਾਧ ਭਏ ਸਾਥੀ ॥੩॥

میرے خالق رب نے مجھے اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور سادھو سنت میرا رفیق بن گیا ہے۔ 3۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੀਨੇ ਸਰਬਸੁ ਦੀਨੇ ਆਪਹਿ ਆਪੁ ਮਿਲਾਇਆ ॥
رب نے میرا ہاتھ پکڑ کر سب کچھ عطا کر کے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸਰਬ ਥੋਕ ਪੂਰਨ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੧੫॥੭੬॥
اے نانک ! میں نے کامل صادق گرو کو پا لیا ہے، جن کے ذریعے میرا ہر کام پورا ہو گیا ہے۔ 4۔ 15۔

76۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥
سورٹھی محلہ 5۔

ਗਰੀਬੀ ਗਦਾ ਹਮਾਰੀ ॥
شرافت ہماری گداگری ہے اور

ਖੰਨਾ ਸਗਲ ਰੇਨੁ ਛਾਰੀ ॥
سب کے قدموں کی خاک بننا ہمارا شیوہ ہے۔

ਇਸੁ ਆਗੈ ਕੋ ਨ ਟਿਕੈ ਵੇਕਾਰੀ ॥
کوئی عوارض میں مبتلا بدکار اس جنگی اسلحہ کے سامنے کھڑا نہیں ہو سکتا۔"

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਏਹ ਗਲ ਸਾਰੀ ॥੧॥
اس بات کی سمجھ کامل گرو نے عطا کی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੰਤਨ ਕੀ ਓਟਾ ॥

واہے گرو کا نام سنتوں کا مضبوط سہارا ہے۔

ਜੋ ਸਿਮਰੈ ਤਿਸ ਕੀ ਗਤਿ ਹੋਵੈ ਉਧਰਹਿ ਸਗਲੇ ਕੋਟਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو نام کا ذکر کرتا ہے، اسے نجات مل جاتی ہے اور رب کے نام کا ذکر کرنے سے کروڑوں انسان کو نجات مل گئی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਸੰਗਿ ਜਸੁ ਗਾਇਆ ॥

سنتوں کے ساتھ رب کی حمد وثنا کی ہے اور

ਇਹੁ ਪੂਰਨ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ॥

ہری کے نام کی شکل میں یہ پوری دولت ہمیں حاصل ہو گئی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਆਪੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥

نانک کا بیان ہے کہ جب سے ہم نے اپنا فخر و غرور مٹایا ہے، تو

ਸਭੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ॥੨॥੧੬॥੮੦॥

ہر جگہ پر برہما ہی نظر آیا ہے۔ 2۔ 16۔ 80۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪੂਰੀ ਕੀਨੀ ॥

کامل گرو نے ہر ایک کام مکمل کیا ہے اور

ਬਖਸ ਅਪੁਨੀ ਕਰਿ ਦੀਨੀ ॥

اس پر اپنا فضل کر دیا ہے۔

ਨਿਤ ਅਨੰਦ ਸੁਖ ਪਾਇਆ ॥ ਥਾਵ ਸਗਲੇ ਸੁਖੀ ਵਸਾਇਆ ॥੧॥

میں ہمیشہ خوشی و مسرت حاصل کرتا ہوں، گرو نے مجھے تمام مقام پر پرسکون طور پر بسا دیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੀ ਭਗਤਿ ਫਲ ਦਾਤੀ ॥

رب کی پرستش تمام پھل عطا کرنے والی ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਦੀਨੀ ਵਿਰਲੈ ਕਿਨ ਹੀ ਜਾਤੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے فضل فرما کر پرستش کا تحفہ عطا کیا ہے اور کوئی نادر شخص ہی پرستش کی اہمیت کو سمجھتا ہے۔ وقفہ۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਗਾਵਹ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! شیریں گرو درانی گایا کرو،

ਓਹ ਸਫਲ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਈ ॥

کیونکہ یہ ہمیشہ ہی ثمر آور اور خوشی عطا کرنے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਪਾਇਆ ॥੨॥੧੭॥੮੧॥

اے نانک ! جس نے رب کے نام کا ذکر کیا ہے، اسے وہی حاصل ہو گیا ہے، جو ابتدا سے ہی اس کی قسمت میں لکھا ہوا تھا۔ 2۔ 17۔ 81۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਆਰਾਧੇ ॥

کامل گرو کی پرستش کرنے سے

ਕਾਰਜ ਸਗਲੇ ਸਾਧੇ ॥

ہر کام درست ہوگیا ہے۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰੇ ॥

میری سبھی خواہشات بھی پوری ہوگئی ہے اور

ਬਾਜੇ ਅਨਹਦ ਤੂਰੇ ॥੧॥

دل میں قلبی آواز گونجتی ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਰਾਮੁ ਜਪਤ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

اے سنتوں ! رام کا جہری ذکر کرنے سے خوشی حاصل ہوئی ہے۔

ਸੰਤ ਅਸਥਾਨਿ ਬਸੇ ਸੁਖ ਸਹਜੇ ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਮਿਟਾਇਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کے مقدس مقام پر خالص قدرتی خوشی حاصل ہوئی ہے اور میرا ہر غم مٹ گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਬਾਣੀ ॥ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਮਨਿ ਭਾਣੀ ॥

کامل گرو کی شیریں آواز پربرہما رب کے دل کو پسند آتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸਿ ਵਖਾਣੀ ॥ ਨਿਰਮਲ ਅਕਥ ਕਹਾਣੀ ॥੨॥੧੮॥੮੨॥

غلام نانک نے وہی بیان کیا ہے، جو رب کی پاکیزہ ناقابل بیان کہانی ہے۔ 2۔ 18۔ 82۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਭੁਖੇ ਖਾਵਤ ਲਾਜ ਨ ਆਵੈ ॥
جیسے کسی بھوکے شخص کو کھاتے وقت شرم نہیں آتی،

ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੧॥
اسی طرح رب کا پرستار بغیر کسی ہچکچاہٹ کے رب کی حمد وثنا کرتا ہے۔ 1۔

ਅਪਨੇ ਕਾਜ ਕਉ ਕਿਉ ਅਲਕਾਈਐ ॥
اپنا کام (رب کی پرستش) کرنے میں کیوں سستی کریں؟

ਜਿਤੁ ਸਿਮਰਨਿ ਦਰਗਹ ਮੁਖੁ ਊਜਲ ਸਦਾ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਪਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
جس کا ذکر کرنے سے رب کے دربار میں چہرہ روشن ہوتا ہے اور ہمیشہ ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਕਾਮੀ ਕਾਮਿ ਲੁਭਾਵੈ ॥
جیسے شہوت پرست انسان جنسی ہوس میں ہی مگن رہتا ہے،

ਤਿਉ ਹਰਿ ਦਾਸ ਹਰਿ ਜਸੁ ਭਾਵੈ ॥੨॥
اسی طرح رب کے پرستار کو رب کی حمد وثنا ہی اچھی لگتی ہے۔ 2۔

ਜਿਉ ਮਾਤਾ ਬਾਲਿ ਲਪਟਾਵੈ ॥
جیسے ماں اپنے بچے کے ساتھ پیار میں لپٹی رہتی ہے،

ਤਿਉ ਗਿਆਨੀ ਨਾਮੁ ਕਮਾਵੈ ॥੩॥
اسی طرح صاحب علم لوگ رب کے نام کی پرستش میں ہی مگن رہتے ہیں۔ 3۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਾਵੈ ॥ ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥੪॥੧੬॥੮੩॥

نانک کا بیان ہے کہ کامل گرو سے نام کے ذکر کا حصول ہوتا ہے اور وہ رب کے نام کا ہی دھیان کرتا ہے۔ 4۔

16۔ 83۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸੁਖ ਸਾਂਦਿ ਘਰਿ ਆਇਆ ॥

میں باحفاظت اپنے گھر آگیا ہوں اور

ਨਿੰਦਕ ਕੈ ਮੁਖਿ ਛਾਇਆ ॥

مذمت کرنے والوں کا چہرہ سیاہ ہوگیا ہے یعنی ناقدین شرمندہ ہوگئے ہیں۔

ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਪਹਿਰਾਇਆ ॥

کامل گرو نے مجھے عزت کا لباس پہنادیا ہے اور

ਬਿਨਸੇ ਦੁਖ ਸਬਾਇਆ ॥੧॥

میری تمام پریشانیوں کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਸਾਚੇ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اے پرستاروں! یہ صادق رب کی کبریائی ہے،

ਜਿਨਿ ਅਚਰਜ ਸੋਭ ਬਣਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے مجھے حیرت انگیز شان عطا کی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੋਲੇ ਸਾਹਿਬ ਕੈ ਭਾਣੈ ॥ ਦਾਸੁ ਬਾਣੀ ਬ੍ਰਹਮੁ ਵਖਾਣੈ ॥

میں تو مالک کی رضا میں ہی بولتا ہوں اور یہ غلام تو برہمن کے کلام کا ہی ذکر کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਸੁਖਦਾਈ ॥ ਜਿਨਿ ਪੂਰੀ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥੨॥੨੦॥੮੪॥

اے نانک ! وہ رب بڑا خوشی عطا کرنے والا ہے، جس نے پوری کائنات کو وجود بخشا ہے۔ 2۔ 20۔ 84۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਰਿਦੈ ਧਿਆਏ ॥

اپنے رب کا دل میں دھیان کرتے ہوئے

ਘਰਿ ਸਹੀ ਸਲਾਮਤਿ ਆਏ ॥

ہم باحفاظت گھر لوٹ آئے ہیں۔

ਸੰਤੋਖੁ ਭਇਆ ਸੰਸਾਰੇ ॥

اب کائنات کو اطمینان حاصل ہوگیا ہے؛ چوں کہ

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਲੈ ਤਾਰੇ ॥੧॥

کامل گرو نے اسے دنیاوی سمندر سے تار دیا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਹੁ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਸਦਾ ਦਇਆਲਾ ॥

اے سنتوں ! میرا رب ہمیشہ ہی مجھ پر مہربان ہے۔

ਅਪਨੇ ਭਗਤ ਕੀ ਗਣਤ ਨ ਗਣਈ ਰਾਖੈ ਬਾਲ ਗੁਪਾਲਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ اپنے پرستار کے اعمال کا حساب نہیں کرتا اور اپنے بچوں کی طرح اس کی حفاظت کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਉਰਿ ਧਾਰੇ ॥

میں نے تو اپنے دل میں رب کا نام ہی بسایا ہوا ہے اور

ਤਿਨਿ ਸਭੇ ਥੋਕ ਸਵਾਰੇ ॥

اس نے میرا ہر کام سنوار دیا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਤੁਸਿ ਦੀਆ ॥ ਫਿਰਿ ਨਾਨਕ ਦੂਖੁ ਨ ਥੀਆ ॥੨॥੨੧॥੮੫॥

کامل گرو نے مسرور ہو کر نام کا تحفہ عطا کیا ہے؛ اس لیے نانک کو دوبارہ کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ 2۔ 21۔ 85۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਵਸਿਆ ਸੋਈ ॥

میرے جسم و جان میں ہری کا بسیرا ہو گیا ہے،

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਕਰੇ ਸਭੁ ਕੋਈ ॥

بایں سبب سبھی لوگ میری عزت کر رہے ہیں۔

ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

یہ کامل گرو کی کبریائی ہے کہ

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥

اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ 1۔

ਹਉ ਕੁਰਬਾਨੁ ਜਾਈ ਤੇਰੇ ਨਾਵੈ ॥

اے رب ! میں تیرے نام پر قربان جاتا ہوں۔

ਜਿਸ ਨੋ ਬਖਸਿ ਲੈਹਿ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਸੋ ਜਸੁ ਤੇਰਾ ਗਾਵੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے محبوب ! جسے تو معاف کر دیتا ہے، وہی تیری شان گاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੂੰ ਭਾਰੋ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰਾ ॥

اے رب ! تو میرا عظیم مالک ہے اور

ਸੰਤਾਂ ਭਰਵਾਸਾ ਤੇਰਾ ॥

سنت حضرات کو تیرا ہی بھروسہ ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ॥ ਮੁਖਿ ਨਿੰਦਕ ਕੈ ਛਾਈ ॥੨॥੨੨॥੮੬॥

نانک کا بیان ہے کہ رب کی پناہ میں آنے سے معترضین کا چہرہ سیاہ ہو گیا ہے۔ 2۔ 22۔ 85۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਆਗੈ ਸੁਖੁ ਮੇਰੇ ਮੀਤਾ ॥

اے میرے حبیب ! ماضی اور مستقبل (دنیا و آخرت) میں

ਪਾਛੇ ਆਨਦੁ ਪ੍ਰਭਿ ਕੀਤਾ ॥

رب نے مجھے فرحت و مسرت عطا کر دی ہے۔

ਪਰਮੇਸੁਰਿ ਬਣਤ ਬਣਾਈ ॥

رب نے ایسا قانون بنایا ہے کہ

ਫਿਰਿ ਡੋਲਤ ਕਤਹੂ ਨਾਹੀ ॥੧॥

دوبارہ میرا دل کہیں اور متزلزل نہیں ہو سکتا۔ 1۔

ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

اب تو میرا دل صادق رب میں مگن ہوگیا ہے اور

ਹਰਿ ਸਰਬ ਨਿਰੰਤਰਿ ਜਾਨਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے ہمیشہ اس رب کو ہمہ گیر تسلیم کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਭ ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਦਇਆਲਾ ॥

اے مہربان رب ! سبھی انسان تیرے ہی پیدا کردہ ہیں اور

ਅਪਨੇ ਭਗਤ ਕਰਹਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

تو ہی اپنے پرستاروں کی پرورش کرتا ہے۔

ਅਚਰਜੁ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥

تیری شان بڑی نرالی ہے اور

ਨਿਤ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥੨॥੨੩॥੮੭॥

نانک تو ہر روز ہی تیرے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 2۔ 23۔ 87۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਨਾਲਿ ਨਰਾਇਣੁ ਮੇਰੈ ॥

ناراین ہمیشہ میرے ساتھ ہے۔

ਜਮਦੂਤੁ ਨ ਆਵੈ ਨੇਰੈ ॥

اس لیے ملک الموت میرے قریب نہیں آتا۔

ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖੈ ॥

وہ رب اپنے گلے سے لگا کر میری حفاظت کرتا ہے

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸਚੁ ਸਾਖੈ ॥੧॥

صادق گرو کی تعلیم برحق ہے۔ 1۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪੂਰੀ ਕੀਤੀ ॥
کامل گرو نے مکمل کام کیا ہے۔

ਦੁਸਮਨ ਮਾਰਿ ਵਿਡਾਰੇ ਸਗਲੇ ਦਾਸ ਕਉ ਸੁਮਤਿ ਦੀਤੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
اس نے تمام دشمنوں کو مار کر بھگا دیا ہے اور مجھ غلام کو اجازت دی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਭਿ ਸਗਲੇ ਥਾਨ ਵਸਾਏ ॥
رب نے تمام مقامات کو بسا دیا ہے اور

ਸੁਖਿ ਸਾਂਦਿ ਫਿਰਿ ਆਏ ॥
میں دوبارہ باحفاظت گھر لوٹ آیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਏ ॥
نانک کا بیان ہے کہ میں نے تو رب کی پناہ لی ہے،

ਜਿਨਿ ਸਗਲੇ ਰੋਗ ਮਿਟਾਏ ॥੨॥੨੪॥੮੮॥
جس سے ہر بیماری دور ہو گئی ہے۔ 2۔ 24۔ 88۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥
سورٹھی محلہ 5۔

ਸਰਬ ਸੁਖਾ ਕਾ ਦਾਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਤਾ ਕੀ ਸਰਨੀ ਪਾਈਐ ॥
صادق گرو تمام خوشیاں عطا کرنے والا ہے؛ اس لیے ہمیں اسی کی پناہ میں جانا چاہیے۔

ਦਰਸਨੁ ਭੇਟਤ ਹੋਤ ਅਨੰਦਾ ਦੂਖੁ ਗਇਆ ਹਰਿ ਗਾਈਐ ॥੧॥

اس کے دیدار و ملاقات سے خوشی حاصل ہوتی ہے اور ہری کی حمد وثنا کرنے سے تکالیف کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਪੀਵਹੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! ہری رس نوش کرو۔

ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਨਾਮੋ ਆਰਾਧਹੁ ਗੁਰ ਪੂਰੇ ਕੀ ਸਰਨਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

نام کا ذکر، اس کی پرستش اور کامل گروہ کی پناہ حاصل کرو۔ وقفہ۔

ਤਿਸਹਿ ਪਰਾਪਤਿ ਜਿਸੁ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿਆ ਸੋਈ ਪੂਰਨੁ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! ابتداء ہی سے جس کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے، اسے ہی نام حاصل ہوتا ہے اور وہی کامل انسان ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀ ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਨਾਮਿ ਰਹਾ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥੨॥੨੫॥੮੯॥

اے رب جی ! نانک کی یہی التجا ہے کہ میرا دل تیرے نام کی یاد میں ہی مگن رہے۔ 2۔ 25۔ 89۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਹਰਿ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਨ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਰਾਖੈ ॥

کرنے اور کروانے پر قادر، باطن سے باخبر رب خود ہی اپنے پرستاروں کی حفاظت کرتا ہے۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਹੋਤੁ ਜਗ ਭੀਤਰਿ ਸਬਦੁ ਗੁਰੂ ਰਸੁ ਚਾਖੈ ॥੧॥

جو شخص گرو کے کلام کے رس کو چکھتا ہے، پوری کائنات میں اس کی فتح و سلامتی کا نعرہ یعنی تعریف ہوتی ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਤੇਰੀ ਓਟ ਗੁਸਾਈ ॥

اے رب جی ! اے مالک کائنات ! مجھے تو صرف تیرا ہی سہارا ہے۔

ਤੂ ਸਮਰਥੁ ਸਰਨਿ ਕਾ ਦਾਤਾ ਆਠ ਪਹਰ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਧਿਆਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

تو بڑا قادر اور پناہ دینے والا ہے، میں اٹھ پہر تیرا ہی دھیان کرتا ہوں۔ وقفہ۔

ਜੋ ਜਨੁ ਭਜਨੁ ਕਰੇ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਾ ਤਿਸੈ ਅੰਦੇਸਾ ਨਾਹੀ ॥

جو شخص تیرا جہری ذکر کرتا ہے، اسے کوئی فکر لاحق نہیں ہوتی۔

ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਨ ਲਗੇ ਭਉ ਮਿਟਿਆ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਏ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥੨॥

صادق گرو کے قدموں میں لگنے سے میرا خوف مٹ گیا ہے اور اپنے دل میں رب کی حمد وثنا کرتا ہوں۔ 2۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਘਨੇਰੇ ਸਤਿਗੁਰ ਦੀਆ ਦਿਲਾਸਾ ॥

صادق گرو نے مجھے ایسی تسلی دی ہے کہ اب مجھے قدرتی فرحت اور زیادہ سرور حاصل ہوگیا ہے۔

ਜਿਣਿ ਘਰਿ ਆਏ ਸੋਭਾ ਸੇਤੀ ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਆਸਾ ॥੩॥

میں برائیوں پر فتح حاصل کرکے بڑی شان سے اپنے گھر آیا ہوں اور ساری امید پوری ہوگئی ہے۔ 3۔

ਪੂਰਾ ਗੁਰੁ ਪੂਰੀ ਮਤਿ ਜਾ ਕੀ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਕਾਮਾ ॥

کامل گرو کی رائے بھی کامل ہے اور اس رب کا کام بھی کامل ہے۔

ਗੁਰ ਚਰਨੀ ਲਾਗਿ ਤਰਿਓ ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ॥੪॥੨੬॥੯੦॥

نانک کابیان ہے کہ میں گرو کے قدموں لگ کرہری کے نام کا جہری ذکر کرتے ہوئے دنیوی سمندر سے پار ہوگیا

ہوں۔ 4۔ 26۔ 90۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਭਇਓ ਕਿਰਪਾਲੁ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਆਪੇ ਸਭ ਬਿਧਿ ਥਾਟੀ ॥

غریبوں کی تکلیف مٹانے والا رب مجھ پر مہربان ہوگیا ہے اور اس نے خود ہی ساری ترکیب بنائی ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਰਾਖਿ ਲੀਓ ਜਨੁ ਅਪੁਨਾ ਗੁਰ ਪੂਰੈ ਬੇੜੀ ਕਾਟੀ ॥੧॥

کامل گرو نے ایک لمحے میں ہی بندھن کاٹ کر اپنے خادم کی حفاظت کی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਗੁਰ ਗੋਵਿੰਦੁ ਸਦ ਧਿਆਈਐ ॥

اے میرے دل ! ہمیشہ گرو گوبند کا دھیان کرتے رہنا چاہیے،

ਸਗਲ ਕਲੇਸ ਮਿਟਹਿ ਇਸੁ ਤਨ ਤੇ ਮਨ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਈਐ ॥ ਰਹਾਉ ॥

دھیان کرنے سے جسم کی ساری تکلیف دور ہوجاتی ہے اور مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਜਾ ਕੇ ਸਭਿ ਕੀਨੇ ਪ੍ਰਭੁ ਊਚਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

وہ رب نہایت ہی اعلیٰ، ناقابل رسائی اور بے پناہ ہے، جس نے ساری مخلوقات کو وجود بخشا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਮੁਖ ਊਜਲ ਭਏ ਦਰਬਾਰਾ ॥੨॥੨੭॥੯੧॥

نانک کا بیان ہے کہ جنہوں نے نیکوکاروں کی صحبت میں رب کے نام کا دھیان کیا ہے، دربار میں ان کا چہرہ روشن ہوگیا ہے۔ 2۔ 27۔ 91۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸਿਮਰਉ ਅਪੁਨਾ ਸਾਂਈ ॥

میں تو اپنے مالک کا ہی ذکر کرتا ہوں اور

ਦਿਨਸੁ ਰੈਨਿ ਸਦ ਧਿਆਈ ॥

دن رات، ہمیشہ اس کا دھیان کرتا ہوں۔

ਹਾਥ ਦੇਇ ਜਿਨਿ ਰਾਖੇ ॥

جس نے اپنا ہاتھ دے کر حفاظت کی ہے،

ਹਰਿ ਨਾਮ ਮਹਾ ਰਸ ਚਾਖੇ ॥੧॥

میں نے ہری کے نام کا اعلیٰ رس نوش کیا ہے۔ 1۔

ਅਪਨੇ ਗੁਰ ਊਪਰਿ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥

میں تو اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਭਏ ਕਿਰਪਾਲ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭ ਦਾਤੇ ਜੀਅ ਹੋਏ ਮਿਹਰਵਾਨ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جب سے کامل گرو مجھ پر مہربان ہوا ہے، تب سے لوگ بھی مجھ پر مہربان ہو گئے ہیں۔ وقفہ۔

ਨਾਨਕ ਜਨ ਸਰਨਾਈ ॥

اے نانک ! میں تو رب کی پناہ میں ہوں۔

ਜਿਨਿ ਪੂਰਨ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ॥

جس نے مکمل طور پر اس کی عزت بچالی ہے۔

ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਮਿਟਾਈ ॥

اس نے سبھی تکلیف دور کردیا ہے۔

ਸੁਖੁ ਭੁੰਚਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ॥੨॥੨੮॥੯੨॥

اس لیے؛ اے میرے بھائی ! رب کی پناہ میں آکر لطف حاصل کرو۔ 2۔ 28۔ 92۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਸੁਨਹੁ ਬਿਨੰਤੀ ਠਾਕੁਰ ਮੇਰੇ ਜੀਅ ਜੰਤ ਤੇਰੇ ਧਾਰੇ ॥

اے میرے مالک جی ! میری عاجزانہ التماس سنو، یہ جتنے بھی مخلوقات تو نے پیدا کیے ہیں، وہ تیرے ہی سہارے ہیں۔

ਰਾਖੁ ਪੈਜ ਨਾਮ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰੇ ॥੧॥

اے کرنے اور کروانے والے رب ! اپنے نام کی آبرو رکھیے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਖਸਮਾਨਾ ਕਰਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اے محبوب رب جی ! ہمیں اپنا بنا کر اپنے مالک ہونے کا فرض پورا کیجئے۔

ਬੁਰੇ ਭਲੇ ਹਮ ਥਾਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ہم خواہ اچھے ہیں یا برے؛ لیکن تیرے ہی ہیں۔ وقفہ۔

قادر مطلق مالک نے ہماری التجا سن لی ہے اور بندھنوں کو کاٹ کر حسین بنا دیا ہے۔

ਪਹਿਰਿ ਸਿਰਪਾਉ ਸੇਵਕ ਜਨ ਮੇਲੇ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਗਟ ਪਹਾਰੇ ॥੨॥੨੯॥੯੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اس رب نے عزت کا لباس پہنا کر اپنے خادم کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور ساری کائنات کی نظر میں محبوب بنا دیا ہے۔ 2۔ 29۔ 93۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਵਸਿ ਕਰਿ ਦੀਨੇ ਸੇਵਕ ਸਭਿ ਦਰਬਾਰੇ ॥

سبھی خادم پرستش کی وجہ سے رب کے دربار میں بڑی شان سے رہتے ہیں اور سبھی مخلوقات کو ان کے قبضے میں کر دیے ہیں۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਓ ਪ੍ਰਭ ਅਪੁਨੇ ਭਵ ਨਿਧਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ॥੧॥

رب نے تو ہمیشہ اپنے خادموں کا ساتھ نبھایا ہے اور انہیں دنیوی سمندر سے پار کر دیا ہے۔ 1۔

ਸੰਤਨ ਕੇ ਕਾਰਜ ਸਗਲ ਸਵਾਰੇ ॥

اس نے اپنے سنتوں کا سبھی کام سنوار دیا ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਪੂਰਨ ਖਸਮ ਹਮਾਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا ہمہ گیر مالک بڑا رحیم و کریم اور فضل کا خزانہ ہے۔ وقفہ۔

ਆਉ ਬੈਠੁ ਆਦਰੁ ਸਭ ਥਾਈ ਊਨ ਨ ਕਤਹੂੰ ਬਾਤਾ ॥

ہمیں ہر جگہ عزت و ناموس اور ستائش ہوتی ہے اور ہمیں کسی شئی کی کمی نہیں۔

ਭਗਤਿ ਸਿਰਪਾਉ ਦੀਓ ਜਨ ਅਪੁਨੇ ਪ੍ਰਤਾਪੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਜਾਤਾ ॥੨॥੩੦॥੯੪॥

نانک کا بیان ہے کہ رب اپنے پرستاروں کو پرستش کا خوبصورت لباس عطا کرتا ہے اور واہے گرو کی ایسی شان کائنات میں معروف ہے۔ 2۔ 30۔ 64۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯

سورٹھی محلہ 9

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰੇ ਮਨ ਰਾਮ ਸਿਉ ਕਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥

اے میرے دل ! رام سے عشق کرو۔

ਸ੍ਰਵਨ ਗੋਬਿੰਦ ਗੁਨੁ ਸੁਨਉ ਅਰੁ ਗਾਉ ਰਸਨਾ ਗੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے کانوں سے گووند کی تعریف سنو اور ذہن سے اس کی حمد کے گیت گاؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਸਿਮਰੁ ਮਾਧੋ ਹੋਹਿ ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ॥

نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہو کر رب کا ذکر کرو، ذکر کرنے سے گنہ گار بھی پاک ہوجاتا ہے۔

ਕਾਲੁ ਬਿਆਲੁ ਜਿਉ ਪਰਿਓ ਡੋਲੈ ਮੁਖੁ ਪਸਾਰੇ ਮੀਤ ॥੧॥

اے لوگو ! موت سانپ کی طرح منہ کھول کر چاروں سمت گھوم رہی ہے۔ 1۔

ਆਜੁ ਕਾਲਿ ਫੁਨਿ ਤੋਹਿ ਗ੍ਰਸਿ ਹੈ ਸਮਝਿ ਰਾਖਉ ਚੀਤਿ ॥

اس بات کو سمجھ کر اپنے دل میں یاد رکھو کہ یہ موت آج یا کل یقیناً تجھے اپنا خوراک بنالے گی۔

ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਰਾਮੁ ਭਜਿ ਲੈ ਜਾਤੁ ਅਉਸਰੁ ਬੀਤ ॥੨॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ رب کا جہری ذکر لازمی کرو؛ چونکہ یہ سنہرا موقع گزرتا جارہا ہے۔ 2۔ 1۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورتھی محلہ 9۔

ਮਨ ਕੀ ਮਨ ਹੀ ਮਾਹਿ ਰਹੀ ॥

انسان کی دلی خواہش دل میں ہی ناقص رہ گئی ہے،

ਨਾ ਹਰਿ ਭਜੇ ਨ ਤੀਰਥ ਸੇਵੇ ਚੋਟੀ ਕਾਲਿ ਗਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ نہ ہی اس نے رب کا جھری ذکر کیا ہے، نہ ہی مقامات مقدسہ پر جا کر خدمت انجام دی ہے، جس کی وجہ سے موت نے اسے چھوٹی سے پکڑ لیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਾਰਾ ਮੀਤ ਪੂਤ ਰਥ ਸੰਪਤਿ ਧਨ ਪੂਰਨ ਸਭ ਮਹੀ ॥

اہلیہ، رفیق، بیٹا، رتھ، جائیداد، بے پناہ دولت اور ساری کائنات

ਅਵਰ ਸਗਲ ਮਿਥਿਆ ਏ ਜਾਨਉ ਭਜਨੁ ਰਾਮੁ ਕੋ ਸਹੀ ॥੧॥

سمجھ لو کہ فنا ہونے والی ہے اور رب کا جھری ذکر ہی صادق و برحق ہے۔ 1۔

ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਬਹੁਤੇ ਜੁਗ ਹਾਰਿਓ ਮਾਨਸ ਦੇਹ ਲਹੀ ॥

متعدد اندام نہانی میں بھٹکتا ہوا ہار کر آخر میں انسان کو نایاب انسانی جسم حاصل ہوا ہے۔

ਨਾਨਕ ਕਹਤ ਮਿਲਨ ਕੀ ਬਰੀਆ ਸਿਮਰਤ ਕਹਾ ਨਹੀ ॥੨॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے لوگو! یہ رب سے ملاقات کا سنہرا موقع ہے، پھر تو اس کا ذکر کیوں نہیں کرتا؟۔

2۔ 2۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورٹھی محلہ 9۔

ਮਨ ਰੇ ਕਉਨੁ ਕੁਮਤਿ ਤੈ ਲੀਨੀ ॥

اے دل! تو نے کیسی بد عقلی اختیار کی ہوئی ہے؟

ਪਰ ਦਾਰਾ ਨਿੰਦਿਆ ਰਸ ਰਚਿਓ ਰਾਮ ਭਗਤਿ ਨਹਿ ਕੀਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تو نے رام کی پرستش نہیں کی اور تو اجنبی عورت اور توہین کے ذائقے میں مگن ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੁਕਤਿ ਪੰਥੁ ਜਾਨਿਓ ਤੈ ਨਾਹਨਿ ਧਨ ਜੋਰਨ ਕਉ ਧਾਇਆ ॥

تو راہ نجات سے ناواقف ہے؛ لیکن مال و دولت جمع کرنے کے لیے ادھر ادھر دوڑ رہا ہے۔

ਅੰਤਿ ਸੰਗ ਕਾਹੂ ਨਹੀ ਦੀਨਾ ਬਿਰਥਾ ਆਪੁ ਬੰਧਾਇਆ ॥੧॥

زندگی کے آخری لمحے میں کوئی بھی تیرا ساتھ نہیں دے گا اور تو نے خود کو فضول دنیوی چیزوں میں الجھا رکھا ہے۔ 1۔

ਨਾ ਹਰਿ ਭਜਿਓ ਨ ਗੁਰ ਜਨੁ ਸੇਵਿਓ ਨਹ ਉਪਜਿਓ ਕਛੁ ਗਿਆਨਾ ॥

نہ تو نے رب کا جہری ذکر کیا، نہ ہی گرو حضرات کی خدمت کی اور نہ ہی تیرے اندر کچھ علم پیدا ہوا ہے۔

ਘਟ ਹੀ ਮਾਹਿ ਨਿਰੰਜਨੁ ਤੇਰੈ ਤੈ ਖੋਜਤ ਉਦਿਆਨਾ ॥੨॥

مادی اشیاء سے ماوراء رب تو تیرے دل میں ہی موجود ہے؛ لیکن تو اسے بیابانوں میں تلاش کر رہا ہے۔

2۔

ਬਹੁਤੁ ਜਨਮ ਭਰਮਤ ਤੈ ਹਾਰਿਓ ਅਸਥਿਰ ਮਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

تو متعدد اندام نہانی میں بھٹکتا ہوا تھک گیا ہے اور تجھے پھر بھی عقل سلیم حاصل نہیں ہوئی۔

ਮਾਨਸ ਦੇਹ ਪਾਇ ਪਦ ਹਰਿ ਭਜੁ ਨਾਨਕ ਬਾਤ ਬਤਾਈ ॥੩॥੩॥

نانک نے تو یہی بات بتائی ہے کہ نایاب انسانی جسم کو پا کر رب کے قدموں کا ہی جہری ذکر کرو۔ 3۔ 3۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورٹھی محلہ 9۔

ਮਨ ਰੇ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਸਰਨਿ ਬਿਚਾਰੋ ॥

اے دل ! اس رب کی پناہ میں آنے کی فکر کرو۔

ਜਿਹ ਸਿਮਰਤ ਗਨਕਾ ਸੀ ਉਧਰੀ ਤਾ ਕੋ ਜਸੁ ਉਰ ਧਾਰੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کا ذکر کرنے سے طوائف کو بھی نجات مل گئی تھی؛ اس لیے اس رب کی شان اپنے دل میں بساؤ۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਟਲ ਭਇਓ ਧ੍ਰੂਅ ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਅਰੁ ਨਿਰਭੈ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ॥

جس رب کا ذکر کرنے سے پرستار دھو بھی ثابت قدم ہوگیا تھا اور اس نے بے خوف کا خطاب بھی پایا تھا۔

ਦੁਖ ਹਰਤਾ ਇਹ ਬਿਧਿ ਕੋ ਸੁਆਮੀ ਤੈ ਕਾਹੇ ਬਿਸਰਾਇਆ ॥੧॥

میرا مالک اس طرح کی پریشانیوں کا خاتمہ کرنے والا ہے، پھر تو نے اسے کیوں بھلا دیا ہے۔ 1۔

ਜਬ ਹੀ ਸਰਨਿ ਗਹੀ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਗਜ ਗਰਾਹ ਤੇ ਛੂਟਾ ॥

جب ہاتھی نہایت رحیم رب کی پناہ میں آیا، تو وہ اسی وقت مگرمچھ سے آزاد ہوگیا۔

ਮਹਮਾ ਨਾਮ ਕਹਾ ਲਉ ਬਰਨਉ ਰਾਮ ਕਹਤ ਬੰਧਨ ਤਿਹ ਤੂਟਾ ॥੨॥

میں نام کی عظمت کہاں تک بیان کروں؟ چوں کہ رام کہتے ہی بندھن ٹوٹ جاتے ہیں۔ 2۔

ਅਜਾਮਲੁ ਪਾਪੀ ਜਗੁ ਜਾਨੇ ਨਿਮਖ ਮਾਹਿ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥

اس کائنات میں ہوس میں مستغرق مایا سے منسلک گنہ گار جانا جاتا ہے، جسے ایک لمحے میں ہی نجات مل گئی تھی۔

ਨਾਨਕ ਕਹਤ ਚੇਤ ਚਿੰਤਾਮਨਿ ਤੈ ਭੀ ਉਤਰਹਿ ਪਾਰਾ ॥੩॥੪॥

نانک کہتا ہے کہ اس ہر شئی پر قادر رب کو یاد کرو، تو بھی دنیوی سمندر سے پار ہوجائے گا۔ 3۔ 4۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورٹھی محلہ 9۔

ਪ੍ਰਾਨੀ ਕਉਨੁ ਉਪਾਉ ਕਰੈ ॥

انسان کیا ترکیب کرے،

ਜਾ ਤੇ ਭਗਤਿ ਰਾਮ ਕੀ ਪਾਵੈ ਜਮ ਕੋ ਤ੍ਰਾਸੁ ਹਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس سے اسے رام کی پرستش حاصل ہوجائے اور موت کا خوف دور ہوجائے۔ وقفہ۔

ਕਉਨੁ ਕਰਮ ਬਿਦਿਆ ਕਹੁ ਕੈਸੀ ਧਰਮੁ ਕਉਨੁ ਫੁਨਿ ਕਰਈ ॥

بتاؤ، وہ کون سا عمل، کیسا علم اور پھر کس مذہب کی پیروی کرے۔

ਕਉਨੁ ਨਾਮੁ ਗੁਰ ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰੈ ਭਵ ਸਾਗਰ ਕਉ ਤਰਈ ॥੧॥

گرو کا وہ کون سا عطا کردہ نام ہے، جس کا ذکر کرنے سے انسان دنیوی سمندر سے پار ہوجائے؟ 1۔

ਕਲ ਮੈ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਜਾਹਿ ਜਪੈ ਗਤਿ ਪਾਵੈ ॥

اس کلی یوگ میں رب کا نام ہی فضل کا خزانہ ہے، جس کا ذکر کرنے سے انسان کو نجات حاصل ہوتی ہے۔

ਅਉਰ ਧਰਮ ਤਾ ਕੈ ਸਮ ਨਾਹਨਿ ਇਹ ਬਿਧਿ ਬੇਦੁ ਬਤਾਵੈ ॥੨॥

وید بھی یہی طریقہ بتاتا ہے کہ ایک رب کے نام کے برابر دوسرا کوئی بھی عبادت نہیں۔ 2۔

ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਰਹਤ ਸਦਾ ਨਿਰਲੇਪੀ ਜਾ ਕਉ ਕਹਤ ਗੁਸਾਈ ॥

جسے ساری کائنات (دنیا کا مالک) رب کہتی ہے، وہ خوشی غم سے پاک ہے اور ہمیشہ علاحدہ رہتا ہے۔

ਸੋ ਤੁਮ ਹੀ ਮਹਿ ਬਸੈ ਨਿਰੰਤਰਿ ਨਾਨਕ ਦਰਪਨਿ ਨਿਆਈ ॥੩॥੫॥

نانک کا بیان ہے کہ وہ رب مسلسل تیرے اندر آئینے میں عکس کے مانند دخول کرتا ہے۔ 3۔ 5۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورٹھی محلہ 9۔

ਮਾਈ ਮੈ ਕਿਹਿ ਬਿਧਿ ਲਖਉ ਗੁਸਾਈ ॥

اے میری ماں ! میں کس ترکیب سے اس رب کی معرفت حاصل کروں؟

ਮਹਾ ਮੋਹ ਅਗਿਆਨਿ ਤਿਮਰਿ ਮੋ ਮਨੁ ਰਹਿਓ ਉਰਝਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیونکہ میرا دل تو حرص و ہوس اور جہالت کی تاریکی میں الجھا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਗਲ ਜਨਮ ਭਰਮ ਹੀ ਭਰਮ ਖੋਇਓ ਨਹ ਅਸਥਿਰੁ ਮਤਿ ਪਾਈ ॥

میں نے اپنی پوری زندگی شبہات میں بیٹھک کر ہی گنوا دی ہے اور مجھے عقل سلیم حاصل نہیں ہوئی۔

ਬਿਖਿਆਸਕਤ ਰਹਿਓ ਨਿਸ ਬਾਸੁਰ ਨਹ ਛੂਟੀ ਅਧਮਾਈ ॥੧॥

میں تو دن رات برائیوں میں ہی ملوث رہتا ہوں اور ابھی تک میری یہ بری عادت نہیں چھوٹی۔ 1۔

ਸਾਧਸੰਗੁ ਕਬਹੂ ਨਹੀ ਕੀਨਾ ਨਹ ਕੀਰਤਿ ਪ੍ਰਭ ਗਾਈ ॥

میں نے کبھی بھی نیکوکاروں کی صحبت حاصل نہیں کی اور نہ ہی میں نے رب کا جہری ذکر کیا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਮੈ ਨਾਹਿ ਕੋਊ ਗੁਨੁ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਸਰਨਾਈ ॥੨॥੬॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب ! مجھ میں تو کوئی اچھائی نہیں ہے، پھر بھی فضل فرما کر مجھے اپنی پناہ عطا کیجئے۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورٹھی محلہ 9۔

ਮਾਈ ਮਨੁ ਮੇਰੋ ਬਸਿ ਨਾਹਿ ॥

اے میری ماں ! میرا بے چین دل قابو میں نہیں ہے۔

ਨਿਸ ਬਾਸੁਰ ਬਿਖਿਅਨ ਕਉ ਧਾਵਤ ਕਿਹਿ ਬਿਧਿ ਰੋਕਉ ਤਾਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ تو دن رات برائیوں کی طرف بھاگتا رہتا ہے، آخر میں اس پر کس ترکیب سے روک لگاؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਿਮ੍ਰਿਤਿ ਕੇ ਮਤ ਸੁਨਿ ਨਿਮਖ ਨ ਹੀਏ ਬਸਾਵੈ ॥

یہ وید، پران اور اسمرتیوں کی تعلیم سن کر ایک لمحے کے لیے بھی اپنے دل میں نہیں بساتا۔

ਪਰ ਧਨ ਪਰ ਦਾਰਾ ਸਿਉ ਰਚਿਓ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਸਿਰਾਵੈ ॥੧॥

یہ تو غیر کی دولت اور عورت کی کشش میں ہی پھنس کر اپنی قیمتی زندگی فضول ہی گنوا رہا ہے۔ 1۔

ਮਦਿ ਮਾਇਆ ਕੈ ਭਇਓ ਬਾਵਰੋ ਸੂਝਤ ਨਹ ਕਛੁ ਗਿਆਨਾ ॥

یہ تو محض دولت کے نشے میں باولا ہوگیا ہے اور وہ کسی علم کو نہیں سمجھتا۔

ਘਟ ਹੀ ਭੀਤਰਿ ਬਸਤ ਨਿਰੰਜਨੁ ਤਾ ਕੋ ਮਰਮੁ ਨ ਜਾਨਾ ॥੨॥

بے عیب رب تو اس کے دل میں ہی بسیرا کرتا ہے؛ لیکن وہ اس کے راز سے ناواقف ہے۔ 2۔

ਜਬ ਹੀ ਸਰਨਿ ਸਾਧ ਕੀ ਆਇਓ ਦੁਰਮਤਿ ਸਗਲ ਬਿਨਾਸੀ ॥

جب ہی یہ سادھو کی پناہ میں آیا ہے، تو اس کی تمام بد عقلی دور ہو گئی ہے۔

ਤਬ ਨਾਨਕ ਚੇਤਿਓ ਚਿੰਤਾਮਨਿ ਕਾਟੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸੀ ॥੩॥੭॥

اے نانک ! تبھی اس نے قادر مطلق رب کا ذکر کیا، تو اس کی یم کی پھانسی کٹ گئی ہے۔ 3۔ 7۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورٹھی محلہ 9۔

ਰੇ ਨਰ ਇਹ ਸਾਚੀ ਜੀਅ ਧਾਰਿ ॥

اے لوگو ! اپنے دل میں اس حق کو اختیار کر لو کہ

ਸਗਲ ਜਗਤੁ ਹੈ ਜੈਸੇ ਸੁਪਨਾ ਬਿਨਸਤ ਲਗਤ ਨ ਬਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ ساری کائنات ایک سپنے کی طرح ہے اور اس کے فنا ہونے میں کوئی دیر ہی نہیں لگتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਰੂ ਭੀਤਿ ਬਨਾਈ ਰਚਿ ਪਚਿ ਰਹਤ ਨਹੀ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ॥

جیسے پوت کر ریت کی بنائی گئی دیوار چار دن بھی نہیں رہتی،

ਤੈਸੇ ਹੀ ਇਹ ਸੁਖ ਮਾਇਆ ਕੇ ਉਰਝਿਓ ਕਹਾ ਗਵਾਰ ॥੧॥

اسی طرح یہ مایا کی خوشی ہے، اے نادان انسان ! تو ان میں کیوں پھنسا ہوا ہے۔ 1۔

ਅਜਹੂ ਸਮਝਿ ਕਛੁ ਬਿਗਰਿਓ ਨਾਹਿਨਿ ਭਜਿ ਲੇ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰਿ ॥

آج ہی کچھ سمجھ لے؛ کیوں کہ ابھی بھی کچھ بگڑا نہیں ہے اور رب کے نام کا جہری ذکر کر لے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਿਜ ਮਤੁ ਸਾਧਨ ਕਉ ਭਾਖਿਓ ਤੋਹਿ ਪੁਕਾਰਿ ॥੨॥੮॥

نانک کا بیان ہے کہ اے لوگو! سنتوں کا یہی ذاتی مشورہ اور طریقہ ہے، جو واضح طور پر تیرے سامنے بیان کردیا ہے۔ 2۔ 8۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورٹھی محلہ 9۔

ਇਹ ਜਗਿ ਮੀਤੁ ਨ ਦੇਖਿਓ ਕੋਈ ॥

میں نے اس کائنات میں کوئی قریبی دوست نہیں دیکھا ہے۔

ਸਗਲ ਜਗਤੁ ਅਪਨੈ ਸੁਖਿ ਲਾਗਿਓ ਦੁਖ ਮੈ ਸੰਗਿ ਨ ਹੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ساری کائنات اپنی خوشی میں ہی مگن ہے اور دکھ میں کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਾਰਾ ਮੀਤ ਪੂਤ ਸਨਬੰਧੀ ਸਗਰੇ ਧਨ ਸਿਉ ਲਾਗੇ ॥

اہلیہ، رفیق، بیٹا اور تمام رشتے داروں کا صرف مال و دولت سے ہی لگاؤ ہے۔

ਜਬ ਹੀ ਨਿਰਧਨ ਦੇਖਿਓ ਨਰ ਕਉ ਸੰਗੁ ਛਾਡਿ ਸਭ ਭਾਗੇ ॥੧॥

وہ جیسے ہی انسان کو غریب ہوتا دیکھتے ہیں، تو سب ہی اس کا ساتھ چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ 1۔

ਕਹਂਉ ਕਹਾ ਯਿਆ ਮਨ ਬਉਰੇ ਕਉ ਇਨ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ਲਗਾਇਓ ॥

میں اس باولے دل کو کیا ہدایت دوں؟ اس نے تو صرف خودغرضوں سے ہی دل لگایا ہوا ہے۔

ਦੀਨਾ ਨਾਥ ਸਕਲ ਭੈ ਭੰਜਨ ਜਸੁ ਤਾ ਕੋ ਬਿਸਰਾਇਓ ॥੨॥

اس نے اس رب کی شان کو بھلادیا ہے، جو دونوں کا مالک اور سبھی خوف کو مٹانے والا ہے۔ 2۔

ਸੁਆਨ ਪੂਛ ਜਿਉ ਭਇਓ ਨ ਸੂਧਉ ਬਹੁਤੁ ਜਤਨੁ ਮੈ ਕੀਨਉ ॥

میں نے بہت سی ترکیب کرلی؛ لیکن یہ دل کتے کی پونچ کی طرح تیڑھا ہی رہتا ہے، سیدھا نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਲਾਜ ਬਿਰਦ ਕੀ ਰਾਖਹੁ ਨਾਮੁ ਤੁਹਾਰਉ ਲੀਨਉ ॥੩॥੯॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب ! اپنی نیک ناموری کی عزت رکھیے؛ کیوں کہ میں تو تیرے ہی نام کا ذکر کرتا ہوں۔ 3۔ 6۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورٹھی محلہ 9۔

ਮਨ ਰੇ ਗਹਿਓ ਨ ਗੁਰ ਉਪਦੇਸੁ ॥

اے دل ! تو نے گرو کی تعلیم کو تو قبول نہیں کیا،

ਕਹਾ ਭਇਓ ਜਉ ਮੂਡੁ ਮੁਡਾਇਓ ਭਗਵਉ ਕੀਨੋ ਭੇਸੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر سر منڈوا کر زعفرانی لباس پہننے کا کیا مطلب ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਚ ਛਾਡਿ ਕੈ ਝੂਠਹ ਲਾਗਿਓ ਜਨਮੁ ਅਕਾਰਥੁ ਖੋਇਓ ॥

سچائی کو چھوڑ کر جھوٹ کے ساتھ لگ کر تو نے بے سبب ہی اپنی انمول زندگی برباد کردی ہے۔

ਕਰਿ ਪਰਪੰਚ ਉਦਰ ਨਿਜ ਪੋਖਿਓ ਪਸੁ ਕੀ ਨਿਆਈ ਸੋਇਓ ॥੧॥

تو بہت زیادہ مکرو فریب کر کے اپنا پیٹ پالتا ہے اور جانور کی طرح سوتا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਭਜਨ ਕੀ ਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨੀ ਮਾਇਆ ਹਾਥਿ ਬਿਕਾਨਾ ॥

تو نے رام کے جہری ذکر کی اہمیت کو نہیں سمجھا اور خود کو دولت کے ہاتھ بیچ دیا ہے۔

ਉਰਝਿ ਰਹਿਓ ਬਿਖਿਅਨ ਸੰਗਿ ਬਉਰਾ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਬਿਸਰਾਨਾ ॥੨॥

یہ باولا دل تو برائیوں میں ہی پھنسا رہا ہے اور نام کے جوہر کو بھلا دیا ہے۔ 2۔

ਰਹਿਓ ਅਚੇਤੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਗੋਬਿੰਦ ਬਿਰਥਾ ਅਉਧ ਸਿਰਾਨੀ ॥

یہ بے ہوش رہتا ہے اور رب کو یاد نہیں کرتا اور اپنی زندگی یوں ہی گذار دی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਬਿਰਦੁ ਪਛਾਨਉ ਭੂਲੇ ਸਦਾ ਪਰਾਨੀ ॥੩॥੧੦॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب! تو اپنے دشمن کو پہچانتے ہوئے بھی سب کے ساتھ بھلائی کرتا ہے؛ کیونکہ انسان تو ہمیشہ ہی بھول چوک کرنے والا ہے۔ 3۔ 10۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورٹھی محلہ 9۔

ਜੋ ਨਰੁ ਦੁਖ ਮੈ ਦੁਖੁ ਨਹੀ ਮਾਨੈ ॥

جو شخص دکھ میں بھی پریشان نہیں ہوتا یعنی غم سے بے چین نہیں ہوتا،

ਸੁਖ ਸਨੇਹੁ ਅਰੁ ਭੈ ਨਹੀ ਜਾ ਕੈ ਕੰਚਨ ਮਾਟੀ ਮਾਨੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے خوشی کے ساتھ کسی قسم کی کوئی محبت نہیں اور جسے کسی قسم کا کوئی خوف نہیں اور جو سونے کو بھی مٹی کے مانند سمجھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਹ ਨਿੰਦਿਆ ਨਹ ਉਸਤਤਿ ਜਾ ਕੈ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਅਭਿਮਾਨਾ ॥

جو کسی کی مذمت اور تعریف کی پرواہ نہیں کرتا ہے اور جسے کوئی حرص و ہوس اور فخر نہیں،

ਹਰਖ ਸੋਗ ਤੇ ਰਹੈ ਨਿਆਰਉ ਨਾਹਿ ਮਾਨ ਅਪਮਾਨਾ ॥੧॥

جو خوشی اور غم سے دور رہتا ہے اور عزت و توہین کی پرواہ نہیں کرتا۔ 1۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਸਗਲ ਤਿਆਗੈ ਜਗ ਤੇ ਰਹੈ ਨਿਰਾਸਾ ॥

جو امید اور خواہش سب کو ترک کردیتا ہے، جو کائنات میں بے رغبت رہتا ہے،

ਕਾਮੁ ਕ੍ਰੋਧੁ ਜਿਹ ਪਰਸੈ ਨਾਹਨਿ ਤਿਹ ਘਟਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਨਿਵਾਸਾ ॥੨॥

جسے شہوت اور غصہ ذرا بھی مس نہیں کرتا، درحقیقت اس کے دل میں ہی رب کا بسیرا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਜਿਹ ਨਰ ਕਉ ਕੀਨੀ ਤਿਹ ਇਹ ਜੁਗਤਿ ਪਛਾਨੀ ॥

گرو نے جس شخص پر اپنا فضل کیا ہے، وہی اس ترکیب سے واقف ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਲੀਨ ਭਇਓ ਗੋਬਿੰਦ ਸਿਉ ਜਿਉ ਪਾਨੀ ਸੰਗਿ ਪਾਨੀ ॥੩॥੧੧॥

اے نانک ! ایسا شخص رب کے ساتھ اسی طرح ضم ہوجاتا ہے، جیسے پانی پانی میں مل جاتا ہے۔ 3۔

11۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੯ ॥

سورٹھی محلہ 9۔

ਪ੍ਰੀਤਮ ਜਾਨਿ ਲੇਹੁ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

اے محبوب ! اس حقیقت کو اپنے ذہن میں اچھی طرح سمجھ لو کہ

ਅਪਨੇ ਸੁਖ ਸਿਉ ਹੀ ਜਗੁ ਫਾਂਧਿਓ ਕੋ ਕਾਹੂ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ساری کائنات صرف اپنی خوشی میں ہی مگن ہے اور کوئی کسی کا خیر خواہ نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖ ਮੈ ਆਨਿ ਬਹੁਤੁ ਮਿਲਿ ਬੈਠਤ ਰਹਤ ਚਹੂ ਦਿਸਿ ਘੇਰੈ ॥

زندگی میں خوش حالی کے وقت تو بہت سے رشتے دار یکجا ہو کر بیٹھتے ہیں اور ہر سمت سے گھیر لیتے ہیں؛ لیکن

ਬਿਪਤਿ ਪਰੀ ਸਭ ਹੀ ਸੰਗੁ ਛਾਡਿਤ ਕੋਊ ਨ ਆਵਤ ਨੇਰੈ ॥੧॥

جب کوئی مصیبت آتی ہے، تو سبھی ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور کوئی قریب تک نہیں آتا۔ 1۔

ਘਰ ਕੀ ਨਾਰਿ ਬਹੁਤੁ ਹਿਤੁ ਜਾ ਸਿਉ ਸਦਾ ਰਹਤ ਸੰਗ ਲਾਗੀ ॥

جس گھریلو خاتون (اہلیہ) سے شوہر بہت محبت کرتا ہے اور جو ہمیشہ اپنے شریک حیات کے ساتھ مصروف رہتی ہے،

ਜਬ ਹੀ ਹੰਸ ਤਜੀ ਇਹ ਕਾਂਇਆ ਪ੍ਰੇਤ ਪ੍ਰੇਤ ਕਰਿ ਭਾਗੀ ॥੨॥

جب ہنس نما روح اس جسم کو چھوڑ دیتی ہے، تو وہ شریک حیات بھی مردہ جسم کو بھوت پریت کہتی ہوئی بھاگ جاتی ہے۔ 2۔

ਇਹ ਬਿਧਿ ਕੋ ਬਿਉਹਾਰੁ ਬਨਿਓ ਹੈ ਜਾ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ਲਗਾਇਓ ॥

اس کائنات میں لوگوں کا یہی طریقہ بنا ہوا ہے، جن کے ساتھ ہم بہت محبت کرتے ہیں۔

ਅੰਤ ਬਾਰ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਜੀ ਕੋਊ ਕਾਮਿ ਨ ਆਇਓ ॥੩॥੧੨॥੧੩੯॥

نانک کا بیان ہے کہ زندگی کے آخری وقت میں رب کے علاوہ کوئی بھی کام نہیں آتا۔ 3۔ 12۔ 139۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ ਚਉਤੁਕੀ

سورٹھی محلہ 1 گھرو 1 آسٹپدیہ چوؤتوکے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੁਬਿਧਾ ਨ ਪੜਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਹੋਰੁ ਨ ਪੂਜਉ ਮੜੈ ਮਸਾਣਿ ਨ ਜਾਈ ॥

میں کسی شبہات میں نہیں پڑتا، رب کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہیں کرتا، کسی مقبرہ اور شمشان گھاٹ میں بھی نہیں جاتا۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਰਾਚਿ ਨ ਪਰ ਘਰਿ ਜਾਵਾ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਨਾਮਿ ਬੁਝਾਈ ॥

کسی قسم کی خواہش میں مبتلا ہو کر کسی اجنبی گھر میں بھی نہیں جاتا؛ چونکہ نام نے میری پیاس مٹا دی ہے۔

ਘਰ ਭੀਤਰਿ ਘਰੁ ਗੁਰੂ ਦਿਖਾਇਆ ਸਹਜਿ ਰਤੇ ਮਨ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! گرو نے میرے دل نما گھر میں رب کے گھر کا دیدار کروادیا ہے اور میرا دل فطری حالت میں مگن ہوگیا ہے۔

ਤੂ ਆਪੇ ਦਾਨਾ ਆਪੇ ਬੀਨਾ ਤੂ ਦੇਵਹਿ ਮਤਿ ਸਾਈ ॥੧॥

اے رب ! تو خود ہی چالاک، ہر شئی سے واقف اور عقل سلیم عطا کرنے والا ہے۔ 1۔

ਮਨੁ ਬੈਰਾਗਿ ਰਤਉ ਬੈਰਾਗੀ ਸਬਦਿ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਮੇਰੀ ਮਾਈ ॥

اے میری ماں ! میرا دل زہد میں مصروف ہوکر تارک الدنیا ہوگیا ہے اور کلام نے میرے دماغ کو چھو لیا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਜੋਤਿ ਨਿਰੰਤਰਿ ਬਾਣੀ ਸਾਚੇ ਸਾਹਿਬ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے صادق رب کے ساتھ دل لگی کی ہے، مسلسل حمد وثنا کرنے سے دل میں اعلیٰ نور کا بسیرا ہوگیا ہے۔ وقفہ۔

ਅਸੰਖ ਬੈਰਾਗੀ ਕਹਹਿ ਬੈਰਾਗ ਸੋ ਬੈਰਾਗੀ ਜਿ ਖਸਮੈ ਭਾਵੈ ॥

بہت سے تارک الدنیا زہد کی باتیں کرتے ہیں؛ لیکن سچا تارک الدنیا تو وہی ہے، جو رب کو محبوب لگتا ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਸਬਦਿ ਸਦਾ ਭੈ ਰਚਿਆ ਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

وہ لفظ کو اپنے دل میں بساتا ہے اور ہمیشہ خوف رب کے زیر اثر رہ کر گرو کی خدمت کرتا ہے۔

ਏਕੋ ਚੇਤੈ ਮਨੂਆ ਨ ਡੋਲੈ ਧਾਵਤੁ ਵਰਜਿ ਰਹਾਵੈ ॥

وہ ایک رب کا ہی ذکر کرتا ہے، اس کا دل ڈگمگاتا نہیں اور دولت کی ہوس کی طرف دوڑ رہے دل کو قابو میں رکھتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਮਾਤਾ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਸਾਚੇ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਵੈ ॥੨॥

وہ فطری حالت میں متوالا ہو کر رب کے رنگ میں ہمیشہ ہی مگن رہتا ہے اور صادق رب کی حمد و ثنا کرتا ہے۔ 2۔

ਮਨੂਆ ਪਉਣੁ ਬਿੰਦੁ ਸੁਖਵਾਸੀ ਨਾਮਿ ਵਸੈ ਸੁਖ ਭਾਈ ॥

اگر ہوا جیسا دل ایک لمحے کے لیے بھی خوش ہو جائے، تو وہ نام میں مگن ہو کر مسرور رہے گا۔

ਜਿਹਬਾ ਨੇਤ੍ਰ ਸੋਤ੍ਰ ਸਚਿ ਰਾਤੇ ਜਲਿ ਬੂਝੀ ਤੁਝਹਿ ਬੁਝਾਈ ॥

میری زبان، آنکھیں اور کان سچائی کے ساتھ مگن ہو گئی ہے اور نام کے پانی سے پیاس بجھ گئی ہے۔ اے رب! تو نے ہی پیاس بجھائی ہے۔

ਆਸ ਨਿਰਾਸ ਰਹੈ ਬੈਰਾਗੀ ਨਿਜ ਘਰਿ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ॥

یہ تارک الدنیا دل خواہشات سے لاتعلق ہو کر رب میں ہی دھیان لگاتا ہے۔

ਭਿਖਿਆ ਨਾਮਿ ਰਜੇ ਸੰਤੋਖੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਹਜਿ ਪੀਆਈ ॥੩॥

مطمئن دل نام کے خیرات سے ہی مطمئن رہتا ہے اور بآسانی ہی رب کے نام امرت کو نوش کرتا ہے۔ 3۔

ਦੁਬਿਧਾ ਵਿਚਿ ਬੈਰਾਗੁ ਨ ਹੋਵੀ ਜਬ ਲਗੁ ਦੂਜੀ ਰਾਈ ॥

جب تک شبہ اور تھوڑا سا دوہرا پن بھی ہے، اس وقت تک کوئی تارک الدنیا نہیں ہو سکتا۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਤੇਰਾ ਤੂ ਏਕੋ ਦਾਤਾ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਭਾਈ ॥

اے رب ! یہ ساری کائنات تیری ہے اور ایک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔ اے بھائی ! رب کے علاوہ دوسرا کوئی بڑا نہیں۔

ਮਨਮੁਖਿ ਜੰਤ ਦੁਖਿ ਸਦਾ ਨਿਵਾਸੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

نفس پرست انسان ہمیشہ ہی مصیبت میں رہتا ہے؛ لیکن رب تو گرومکھ کو بڑائی عطا کرتا ہے۔

ਅਪਰ ਅਪਾਰ ਅਗੰਮ ਅਗੋਚਰ ਕਹਣੈ ਕੀਮ ਨ ਪਾਈ ॥੪॥

بے حد و شما، ناقابل رسائی اور پوشیدہ رب کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ 4۔

ਸੁੰਨ ਸਮਾਧਿ ਮਹਾ ਪਰਮਾਰਥੁ ਤੀਨਿ ਭਵਣ ਪਤਿ ਨਾਮੰ ॥

اے رب ! تو مراقبے کی اعلیٰ حالت اختیار کرنے والا، عالم کل اور تینوں کائنات کا مالک تیرا ہی نام ہے۔

ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਜੀਆ ਜਗਿ ਜੋਨੀ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਲੇਖੁ ਸਹਾਮੰ ॥

اس کائنات میں پیدا کردہ لوگوں کے لیے بحکم خالق تقدیر لکھی ہوئی ہے اور جو عمل کے مطابق قسمت لکھی ہوتی ہے، لوگ اسی کے مطابق خوشی اور غم میں مبتلا ہوتے ہیں۔

ਕਰਮ ਸੁਕਰਮ ਕਰਾਏ ਆਪੇ ਆਪੇ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਮੰ ॥

واہے گرو خود ہی لوگوں سے کام اور اچھا عمل کرواتا ہے اور خود ہی اپنی پرستش پر جما دیتا ہے۔

ਮਨਿ ਮੁਖਿ ਜੂਠਿ ਲਹੈ ਭੈ ਮਾਨੰ ਆਪੇ ਗਿਆਨੁ ਅਗਾਮੰ ॥੫॥

جو شخص رب کے خوف سے عمل کرتا ہے، اس کے دل و زبان کی جھوٹ جاتی رہتی ہے اور وہ خود ہی علم عطا کرتا ہے۔ 5۔

ਜਿਨ ਚਾਖਿਆ ਸੇਈ ਸਾਦੁ ਜਾਣਨਿ ਜਿਉ ਗੁੰਗੇ ਮਿਠਿਆਈ ॥
جس نے علم کو چکھا ہے، وہ اس کے ذائقے سے اس طرح واقف ہے، جیسے گونگے شخص کے لیے مٹھائی کا ذائقہ ہوتا ہے۔

ਅਕਥੈ ਕਾ ਕਿਆ ਕਥੀਐ ਭਾਈ ਚਾਲਉ ਸਦਾ ਰਜਾਈ ॥
اے بھائی! ناقابل بیان رب کا میں کیا بیان کر سکتا ہوں؛ اس لیے میں تو ہمیشہ اسی کی رضا کے مطابق چلتا ہوں۔

ਗੁਰੁ ਦਾਤਾ ਮੇਲੇ ਤਾ ਮਤਿ ਹੋਵੈ ਨਿਗੁਰੇ ਮਤਿ ਨ ਕਾਈ ॥
اگر عطا کرنے والا گرو سے ملاقات کروا دے، تب ہی عقل سلیم حاصل ہوتی ہے اور نگورے کو تو کچھ سمجھ نہیں ہوتی۔

ਜਿਉ ਚਲਾਏ ਤਿਉ ਚਾਲਹ ਭਾਈ ਹੋਰ ਕਿਆ ਕੋ ਕਰੇ ਚਤੁਰਾਈ ॥੬॥
اے بھائی! جیسے ہمیں رب چلاتے ہیں، ہمیں اسی طرح چلنا چاہیے، اس کے علاوہ انسان کیا چالاکی کر سکتا ہے۔ 6۔

ਇਕਿ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਏ ਇਕਿ ਭਗਤੀ ਰਾਤੇ ਤੇਰਾ ਖੇਲੁ ਅਪਾਰਾ ॥
اے رب! تیرے کھیل کی انتہا نہیں؛ چونکہ کوئی انسان شبہ میں ہی بھٹکتا رہتا ہے اور کوئی تیری پرستش میں مگن رہتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਤੁਧੁ ਲਾਏ ਤੇਹਾ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਤੂ ਹੁਕਮਿ ਚਲਾਵਣਹਾਰਾ ॥
تو انسانوں کو جہاں لگاتا ہے، وہ اسی طرح پھل حاصل کرتا ہے اور تو ہی اپنا حکم نافذ کرنے والا ہے۔

ਸੇਵਾ ਕਰੀ ਜੇ ਕਿਛੁ ਹੋਵੈ ਅਪਣਾ ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥

اگر میرا کچھ اپنا ہو، تو میں تیری خدمت کروں، میری یہ روح اور جسم تیرا ہی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਕਿਰਪਾ ਕੀਨੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰਾ ॥੭॥

جو صادق گرو سے مل جاتا ہے، رب اس پر فضل کرتا ہے اور نام امرت ہی اس کی بنیاد بن جاتی ہے۔

7۔

ਗਗਨੰਤਰਿ ਵਾਸਿਆ ਗੁਣ ਪਰਗਾਸਿਆ ਗੁਣ ਮਹਿ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨੰ ॥

جب گرو نے دل میں خوبیوں کو ظاہر کر دیا، تو دل دسویں در میں جا بسا، اب میں خوبیوں اور علم میں ہی دھیان لگاتا ہوں۔

ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਕਹੈ ਕਹਾਵੈ ਤਤੋ ਤਤੁ ਵਖਾਨੰ ॥

دل کو نام ہی محبوب لگتا ہے، نام ہی ذکر کرتا اور دوسروں سے کرواتا ہوں اور اعلیٰ عنصر ہی بیان کرتا ہوں۔

ਸਬਦੁ ਗੁਰ ਪੀਰਾ ਗਹਿਰ ਗੰਭੀਰਾ ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਜਗੁ ਬਉਰਾਨੰ ॥

لفظ گرو ہی ہم سب کے پیر ہیں، جو بہت عظیم اور سنجیدہ ہیں۔ الفاظ کے بغیر ساری کائنات مجنوں کی طرح برتاؤ کرتی ہے۔

ਪੂਰਾ ਬੈਰਾਗੀ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਗੀ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਮਾਨੰ ॥੮॥੧॥

اے نانک ! جس کا دل صدق نام سے خوش ہوا ہے، وہی کامل زاہد اور حقیقی خوش نصیب ہے۔ 8۔

1۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ਤਿਤੁਕੀ ॥

سورٹھی محلہ 1۔ تیتوکے۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਬੰਧਨੀ ਭਾਈ ਕਰਮ ਧਰਮ ਬੰਧਕਾਰੀ ॥

اے بھائی ! امید اور منشا تو صرف غلامی ہی ہے اور مذہبی عمل بھی انسان کو قید میں پھنسانے والا ہے۔

ਪਾਪਿ ਪੁੰਨਿ ਜਗੁ ਜਾਇਆ ਭਾਈ ਬਿਨਸੈ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰੀ ॥

نیکی اور برائی کے سبب ہی لوگ دنیا میں پیدا ہوتے ہیں؛ لیکن نام کو بھلانے سے انسان فنا ہوجاتا ہے۔

ਇਹ ਮਾਇਆ ਜਗਿ ਮੋਹਣੀ ਭਾਈ ਕਰਮ ਸਭੇ ਵੇਕਾਰੀ ॥੧॥

اے بھائی ! یہ دولت تو دنیا میں لوگوں کو مسحور کرنے والی ہی ہے اور دولت کے پیچھے لگ کر انجام دیا ہوا ہر کام گناہ ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਪੰਡਿਤ ਕਰਮਾ ਕਾਰੀ ॥

اے رسم پرست پنڈت ! میری بات بغور سنو،

ਜਿਤੁ ਕਰਮਿ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਭਾਈ ਸੁ ਆਤਮ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جس عمل سے خوشی پیدا ہوتی ہے، وہ عمل روح پر غور و خوض کرنا ہے۔ وقفہ۔

ਸਾਸਤੁ ਬੇਦੁ ਬਕੈ ਖੜੋ ਭਾਈ ਕਰਮ ਕਰਹੁ ਸੰਸਾਰੀ ॥

اے بھائی ! تو کھڑا ہوکر شاشتر اور وید پڑھتا ہے؛ لیکن خود ہی دنیوی کاموں میں مصروف رہتے ہو۔

ਪਾਖੰਡਿ ਮੈਲੁ ਨ ਚੂਕਈ ਭਾਈ ਅੰਤਰਿ ਮੈਲੁ ਵਿਕਾਰੀ ॥

تیرے دل میں تو برائیوں کی غلاظت بھری ہوئی ہے اور یہ گندگی منافقت کرنے سے دور نہیں ہو سکتی۔

ਇਨ ਬਿਧਿ ਡੂਬੀ ਮਾਕੁਰੀ ਭਾਈ ਊਂਡੀ ਸਿਰ ਕੈ ਭਾਰੀ ॥੨॥

اس طرح مکڑی بھی جالا بن کر سر کے بل ہی فنا ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਦੁਰਮਤਿ ਘਣੀ ਵਿਗੂਤੀ ਭਾਈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਈ ॥

بد عقلی کی وجہ سے بہت سے لوگ برباد ہو گئے ہیں۔ اے بھائی! رب کے علاوہ دوہرے پن میں پڑھ کر لوگ ذلیل ہی ہوئے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਮੁ ਨ ਪਾਈਐ ਭਾਈ ਬਿਨੁ ਨਾਮੈ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਈ ॥

صادق گرو کے بغیر نام حاصل نہیں ہوتا اور نام کے بغیر شبہ دور نہیں ہوتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਤਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਭਾਈ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ਰਹਾਈ ॥੩॥

اے بھائی! اگر صادق گرو کی خدمت کی جائے، تبھی خوشی حاصل ہوتی ہے اور انسان کے پیدائش و موت کا چکر مٹ جاتا ہے۔ 3۔

ਸਾਚੁ ਸਹਜੁ ਗੁਰ ਤੇ ਊਪਜੈ ਭਾਈ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸਾਚਿ ਸਮਾਈ ॥

اے بھائی! حقیقی خوشی تو گرو سے ہی حاصل ہوتی ہے اور دل پاکیزہ ہو کر اعلیٰ صدق میں سما جاتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਸੇਵੇ ਸੋ ਬੂਝੈ ਭਾਈ ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਮਗੁ ਨ ਪਾਈ ॥

جو لوگ گرو کی بے لوث خدمت کرتے ہیں، اسے ہی راہ راست نظر آتا ہے اور گرو کے بغیر راہ نہیں ملتی۔

ਜਿਸੁ ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਕਿ ਕਰਮ ਕਮਾਵੈ ਭਾਈ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਬਿਖੁ ਖਾਈ ॥੪॥

جس کا دل صرف حرص سے ہی بھرا ہوا ہے، وہ کیا نیک عمل کر سکتا ہے؟ وہ تو جھوٹ بول کر زہر ہی کھاتا ہے۔ 4۔

ਪੰਡਿਤ ਦਹੀ ਵਿਲੋਈਐ ਭਾਈ ਵਿਚਹੁ ਨਿਕਲੈ ਤਥੁ ॥

اے پنڈت! اگر دہی کا منتھن کیا جائے، تو اس میں سے مکھن نہیں نکلتا ہے۔

ਜਲੁ ਮਥੀਐ ਜਲੁ ਦੇਖੀਐ ਭਾਈ ਇਹੁ ਜਗੁ ਏਹਾ ਵਥੁ ॥

اگر پانی کا منتھن کیا جائے، تو پانی ہی نظر آتا ہے، یہ کائنات بھی پانی ہی کی طرح ایک شئی ہے۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਭਰਮਿ ਵਿਗੁਚੀਐ ਭਾਈ ਘਟਿ ਘਟਿ ਦੇਉ ਅਲਖੁ ॥੫॥

اے بھائی! انسان غرور کے بغیر شبہات میں ہی فنا ہو جاتا ہے اور ہر مقامات پر موجود غیر مرئی رب سے جدا ہی رہتا ہے۔ 5۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਤਾਗੋ ਸੂਤ ਕੋ ਭਾਈ ਦਹ ਦਿਸ ਬਾਧੋ ਮਾਇ ॥

اے بھائی! یہ فانی دنیا تو سوت کے دھاگے کی طرح ہے، جسے دولت نے (اپنی کشش میں) دسوں سمتوں میں باندھ کر رکھا ہوا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਗਾਠਿ ਨ ਛੂਟਈ ਭਾਈ ਥਾਕੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

گرو کے بغیر مایا کی گانٹھ نہیں کھلتی اور لوگ رسومات انجام دیتے ہوئے تھک جاتے ہیں۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ਭਾਈ ਕਹਣਾ ਕਿਛੂ ਨ ਜਾਇ ॥੬॥

اے بھائی! اس کائنات کو تو شبہات نہیں بھٹکایا ہوا ہے اور اس بارے میں کچھ بھی بیان نہیں کیا جا سکتا۔ 6۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਭਉ ਮਨਿ ਵਸੈ ਭਾਈ ਭੈ ਮਰਣਾ ਸਚੁ ਲੇਖੁ ॥

اے بھائی ! گرو کے وصل سے ہی دل میں رب کی خوف و محبت بستی ہے اور اس خوف و محبت میں فوت جانا ہی سچا نوشتہ ہے۔

ਮਜਨੁ ਦਾਨੁ ਚੰਗਿਆਈਆ ਭਾਈ ਦਰਗਹ ਨਾਮੁ ਵਿਸੇਖੁ ॥

غسل، خیرات اور دیگر نیک اعمال سے تو نام ہی دربار حق میں بہترین ذریعہ ہے۔

ਗੁਰੁ ਅੰਕਸੁ ਜਿਨਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਭਾਈ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਚੂਕਾ ਭੇਖੁ ॥੭॥

جو شخص گرو کی ہدایت سے اپنے دل میں نام کو مضبوط کرتا ہے، اس کی ریا کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور رب اس کے دل میں بس جاتا ہے۔ 7۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਹਾਟੁ ਸਰਾਫ ਕੋ ਭਾਈ ਵਖਰੁ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰੁ ॥

اے بھائی ! یہ جسم اس رب جوہری کی ایک دکان ہے، جس میں لافانی نام کا سرمایہ موجود ہے۔

ਇਹੁ ਵਖਰੁ ਵਾਪਾਰੀ ਸੋ ਦ੍ਰਿੜੈ ਭਾਈ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جو سوداگر گرو کے لفظ پر غور و خوض کرتا ہے، وہ اس سودے کو مضبوطی سے حاصل کر لیتا ہے۔

ਧਨੁ ਵਾਪਾਰੀ ਨਾਨਕਾ ਭਾਈ ਮੇਲਿ ਕਰੇ ਵਾਪਾਰੁ ॥੮॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے بھائی ! وہ سوداگر قابل مبارک باد ہے، وہ جو گرو سے ملنے کے بعد نام کی سوداگری کرتا ہے۔ 8۔ 2۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ॥

سورٹھی محلہ 1۔

ਜਿਨੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਪਿਆਰੇ ਤਿਨ੍ ਕੇ ਸਾਥ ਤਰੇ ॥

اے میرے محبوب ! جنہوں نے صادق گرو کی خدمت کی ہے، ان کے حبیب بھی دنیوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔

ਤਿਨ੍ਾ ਠਾਕ ਨ ਪਾਈਐ ਪਿਆਰੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸਨ ਹਰੇ ॥

جن کی زبان ہری نام امرت چکھتی رہتی ہے، انہیں رب کے دربار میں داخل ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔

ਬੂਡੇ ਭਾਰੇ ਭੈ ਬਿਨਾ ਪਿਆਰੇ ਤਾਰੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥੧॥

اے میرے محبوب ! جو لوگ رب کے خوف کے بغیر گناہوں کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں، وہ ڈوب گئے ہیں، اگر رب ان پر فضل کرے، تو وہ بھی دنیوی سمندر سے پار ہو سکتے ہیں۔ 1۔

ਭੀ ਤੂਹੈ ਸਾਲਾਹਣਾ ਪਿਆਰੇ ਭੀ ਤੇਰੀ ਸਾਲਾਹ ॥

اے محبوب رب ! میں ہمیشہ ہی تیری حمد وثنا کرتا ہوں اور ہمیشہ تیری ہی تعریف کرنی چاہیے۔

ਵਿਣੁ ਬੋਹਿਥ ਭੈ ਡੁਬੀਐ ਪਿਆਰੇ ਕੰਧੀ ਪਾਇ ਕਹਾਹ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے محبوب ! نام کے جہاز کے بغیر انسان دنیوی سمندر میں ہی ڈوب جاتا ہے اور وہ کیسے دوسرے کنارے تک جا سکتا ہے۔ 1 وقفہ۔

ਸਾਲਾਹੀ ਸਾਲਾਹਣਾ ਪਿਆਰੇ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اے محبوب ! ہمیں عظیم الشان رب کی کبریائی بیان کرنی چاہیے؛ چوں کہ اس کے علاوہ دوسرا کوئی بھی لائق شان نہیں۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਸਾਲਾਹਨਿ ਸੇ ਭਲੇ ਪਿਆਰੇ ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਰੰਗੁ ਹੋਇ ॥

جو میرے رب کی مدح سرائی کرتا ہے، وہ اعلی ہے، وہ کلام کے ساتھ مگن رہتا ہے اور انہیں عشق رب کے رنگ کا تحفہ ملتا ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਜੇ ਮਿਲੈ ਪਿਆਰੇ ਰਸੁ ਲੈ ਤਤੁ ਵਿਲੋਇ ॥੨॥

اے محبوب ! اگر میں بھی ان کی صحبت اختیار کروں، تو نام کے رس کو لے کر مادے کا منتھن کروں۔

2۔

ਪਤਿ ਪਰਵਾਨਾ ਸਾਚ ਕਾ ਪਿਆਰੇ ਨਾਮੁ ਸਚਾ ਨੀਸਾਣੁ ॥

اے محبوب ! صدق نام ہی رب کی بارگاہ میں جانے کا پروانہ ہے اوریہی انسان کا وقار ہے۔

ਆਇਆ ਲਿਖਿ ਲੈ ਜਾਵਣਾ ਪਿਆਰੇ ਹੁਕਮੀ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣੁ ॥

اس کائنات میں آکر انسان کو اس طرح کا پروانہ لے کر جانا چاہیے اور حاکم رب کے حکم سے واقف ہونا چاہیے۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੂਝੀਐ ਪਿਆਰੇ ਸਾਚੇ ਸਾਚਾ ਤਾਣੁ ॥੩॥

گرو کے بغیر رب کے حکم کی سمجھ نہیں آتی اور اس سچے رب کی طاقت سچی ہے۔ 3۔

ਹੁਕਮੈ ਅੰਦਰਿ ਨਿੰਮਿਆ ਪਿਆਰੇ ਹੁਕਮੈ ਉਦਰ ਮਝਾਰਿ ॥

اے محبوب ! انسان رب کے حکم سے ہی رحم مادر میں آتا ہے اور وہ اسی کے حکم سے رحم مادر میں ہی پرورش پاتا ہے۔

ਹੁਕਮੈ ਅੰਦਰਿ ਜੰਮਿਆ ਪਿਆਰੇ ਊਧਉ ਸਿਰ ਕੈ ਭਾਰਿ ॥

اے محبوب ! رب کے حکم سے ہی انسان مادر رحم میں سر کے بل الٹا ہو کر پیدا ہوتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਦਰਗਹ ਜਾਣੀਐ ਪਿਆਰੇ ਚਲੈ ਕਾਰਜ ਸਾਰਿ ॥੪॥

اے محبوب ! گرومکھ حضرات رب کے دربار میں عزت پاتا ہے اور اپنا سبھی کام سنوار کر کائنات سے چلا جاتا ہے۔ 4۔

ਹੁਕਮੈ ਅੰਦਰਿ ਆਇਆ ਪਿਆਰੇ ਹੁਕਮੇ ਜਾਦੋ ਜਾਇ ॥

اے محبوب ! انسان اس کائنات میں رب کے حکم سے آیا ہے اور اسی کے حکم سے چلا جائے گا۔

ਹੁਕਮੇ ਬੰਨਿ੍ ਚਲਾਈਐ ਪਿਆਰੇ ਮਨਮੁਖਿ ਲਹੈ ਸਜਾਇ ॥

انسان حکم کے تحت ہی کائنات سے باندھ کر رخصت کیا جاتا ہے اور نفس پرست انسان دربار رب میں سزا پاتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਸਬਦਿ ਪਛਾਣੀਐ ਪਿਆਰੇ ਦਰਗਹ ਪੈਧਾ ਜਾਇ ॥੫॥

اے محبوب ! انسان رب کے حکم سے ہی کلام کا ادراک کرتا ہے اور دربار میں بڑی شان پاتا ہے۔ 5۔

ਹੁਕਮੇ ਗਣਤ ਗਣਾਈਐ ਪਿਆਰੇ ਹੁਕਮੇ ਹਉਮੈ ਦੋਇ ॥

انسان واہے گرو کے زیر حکم ہی اعمال کا شمار کرتا ہے اور رب کے حکم سے ہی فخر و غرور پیدا ہوتا ہے۔

ਹੁਕਮੇ ਭਵੈ ਭਵਾਈਐ ਪਿਆਰੇ ਅਵਗਣਿ ਮੁਠੀ ਰੋਇ ॥

اے محبوب ! انسان رب ہی کے حکم سے اعمال میں بندھا ہوا بھٹکتا پھرتا ہے اور برائیوں میں ٹھگی ہوئی کائنات آنسو بہاتی ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਸਿਞਾਪੈ ਸਾਹ ਕਾ ਪਿਆਰੇ ਸਚੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਹੋਇ ॥੬॥

اگر انسان رب کے حکم کو سمجھ لے، تو اسے صدق کا حصول ہوتا ہے اور اس کی کائنات میں بہت عزت ہوتی ہے۔ 6۔

ਆਖਣਿ ਅਉਖਾ ਆਖੀਐ ਪਿਆਰੇ ਕਿਉ ਸੁਣੀਐ ਸਚੁ ਨਾਉ ॥

اے محبوب ! واہے گرو کے نام کی تعریف کرنا بہت مشکل ہے، پھر ہم کیسے سچے نام کو بول اور سن سکتے ہیں۔

ਜਿਨੀ ਸੋ ਸਾਲਾਹਿਆ ਪਿਆਰੇ ਹਉ ਤਿਨ੍ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

اے محبوب ! جنہوں نے رب کی حمد وثنا کی ہے، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਉ ਮਿਲੈ ਸੰਤੋਖੀਆਂ ਪਿਆਰੇ ਨਦਰੀ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਉ ॥੭॥

رب کے نام کو حاصل کرکے مجھے بڑا اطمینان ہوا ہے اور اس کے فضل سے میں اس کے رنگ میں رنگ گیا ہوں۔ 7۔

ਕਾਇਆ ਕਾਗਦੁ ਜੇ ਥੀਐ ਪਿਆਰੇ ਮਨੁ ਮਸਵਾਣੀ ਧਾਰਿ ॥

اے محبوب ! اگر میرا یہ جسم کاغذ بن جائے، دل کو دوات تسلیم کرلیا جائے اور

ਲਲਤਾ ਲੇਖਣਿ ਸਚ ਕੀ ਪਿਆਰੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਲਿਖਹੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اگر میری یہ زبان سچائی کا قلم بن جائے، تو میں غور و فکر کرکے اس رب کی ہی تعریف و توصیف قلم بند کروں گا۔

ਧਨੁ ਲੇਖਾਰੀ ਨਾਨਕਾ ਪਿਆਰੇ ਸਾਚੁ ਲਿਖੈ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥੮॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے محبوب ! وہ رقم کرنے والا قابل مبارک باد ہے، جو سچے نام کو اپنے دل میں بساتا اور لکھتا ہے۔ 8۔ 3۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੧ ਪਹਿਲਾ ਦੁਤੁਕੀ ॥

سورٹھی محلہ 1 پہیلا دوتوکے۔

ਤੂ ਗੁਣਦਾਤੌ ਨਿਰਮਲੋ ਭਾਈ ਨਿਰਮਲੁ ਨਾ ਮਨੁ ਹੋਇ ॥

اے رب ! تو ہمیں خوبی عطا کرنے والا اور پاکیزہ ہے؛ لیکن ہم انسانوں کا دل پاک نہیں ہوتا۔

ਹਮ ਅਪਰਾਧੀ ਨਿਰਗੁਣੇ ਭਾਈ ਤੁਝ ਹੀ ਤੇ ਗੁਣੁ ਸੋਇ ॥੧॥

ہم بڑے مجرم اور خوبیوں سے خالی ہیں اور تجھ ہی سے خوبیاں حاصل ہو سکتی ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮਾ ਤੂ ਕਰਤਾ ਕਰਿ ਵੇਖੁ ॥

اے میرے محبوب ! تو کائنات کا خالق ہے اور تو ہی سب کو پیدا کرکے اس کی نگہبانی کرتا ہے۔

ਹਉ ਪਾਪੀ ਪਾਖੰਡੀਆ ਭਾਈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਮ ਵਿਸੇਖੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں بڑا مجرم اور دھوکے باز ہوں، میرے جسم وجان میں اپنا مخصوص نام قائم کردے۔ وقفہ۔

ਬਿਖੁ ਮਾਇਆ ਚਿਤੁ ਮੋਹਿਆ ਭਾਈ ਚਤੁਰਾਈ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥

اے عزیز! زہریلی مایا نے انسان کے دل کو مسحور کردیا ہے اور اس نے چالاکی سے اپنی عزت گنوادی ہے۔

ਚਿਤ ਮਹਿ ਠਾਕੁਰੁ ਸਚਿ ਵਸੈ ਭਾਈ ਜੇ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਸਮੋਇ ॥੨॥

اے بھائی! اگر گرو کا علم دل میں سما جائے، تو سچا آقا دل میں بس جاتا ہے۔ 2۔

ਰੂੜੌ ਰੂੜੌ ਆਖੀਐ ਭਾਈ ਰੂੜੌ ਲਾਲ ਚਲੂਲੁ ॥

ہمارے آقا جی کو تو بہت حسین، پیارا کہا جاتا ہے، وہ تو گہرے سرخ رنگ کی طرح دل پسند ہے۔

ਜੇ ਮਨੁ ਹਰਿ ਸਿਉ ਬੈਰਾਗੀਐ ਭਾਈ ਦਰਿ ਘਰਿ ਸਾਚੁ ਅਭੂਲੁ ॥੩॥

اے بھائی! اگر دل رب کے ساتھ محبت کرلے، تو وہ اس کے دربار میں سچا اور غلطی سے پاک سمجھا جاتا ہے۔ 3۔

ਪਾਤਾਲੀ ਆਕਾਸਿ ਤੂ ਭਾਈ ਘਰਿ ਘਰਿ ਤੂ ਗੁਣ ਗਿਆਨੁ ॥

اے رب! تو ہی آسمان اور تحت الثریٰ میں سمایا ہوا ہے اور ہر ایک کے دل میں تیری ہی تعریف اور علم میں موجود ہے۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਭਾਈ ਚੂਕਾ ਮਨਹੁ ਗੁਮਾਨੁ ॥੪॥

اے بھائی! گرو کی ملاقات سے خوشی حاصل ہوتی ہے اور کبر دل سے دور ہوجاتا ہے۔ 4۔

ਜਲਿ ਮਲਿ ਕਾਇਆ ਮਾਜੀਐ ਭਾਈ ਭੀ ਮੈਲਾ ਤਨੁ ਹੋਇ ॥

اے بھائی ! اس جسم کو پانی سے اچھی طرح مل کر صاف کیا جائے، پھر بھی یہ بدن گندا ہی رہتا ہے۔

ਗਿਆਨਿ ਮਹਾ ਰਸਿ ਨਾਈਐ ਭਾਈ ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥੫॥

اگر علم کے گہرے سمندر میں غسل کیا جائے، تو دل اور جسم پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ 5۔

ਦੇਵੀ ਦੇਵਾ ਪੂਜੀਐ ਭਾਈ ਕਿਆ ਮਾਗਉ ਕਿਆ ਦੇਹਿ ॥

اے بھائی ! دیوی دیوتاؤں کی (بت) پرستی کر کے انسان کیا طلب کر سکتا ہے اور دیوی دیوتا بھی کیا دے سکتا ہے؟

ਪਾਹਣੁ ਨੀਰਿ ਪਖਾਲੀਐ ਭਾਈ ਜਲ ਮਹਿ ਬੂਡਹਿ ਤੇਹਿ ॥੬॥

معبودوں کی مورتیوں کا پانی سے غسل کروایا جاتا ہے، اے بھائی ! جب کہ وہ پتھر خود ہی پانی میں ڈوب جاتا ہے۔ 6۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਅਲਖੁ ਨ ਲਖੀਐ ਭਾਈ ਜਗੁ ਬੂਡੈ ਪਤਿ ਖੋਇ ॥

گرو کے بغیر غیر مرئی رب کا ادراک نہیں ہو سکتا اور یہ دولت کی ہوس میں مگن ہو کر گرو کے بغیر اپنا وقار کھو کر غرق ہو جاتا ہے۔

ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਹਾਥਿ ਵਡਾਈਆ ਭਾਈ ਜੈ ਭਾਵੈ ਤੈ ਦੇਇ ॥੭॥

اے بھائی ! ساری بڑائی تو میرے آقا جی کے ہاتھ میں ہے، اگر اسے منظور ہو، تو ہی بڑائی عطا کرتا ہے۔ 7۔

ਬਈਅਰਿ ਬੋਲੈ ਮੀਠੁਲੀ ਭਾਈ ਸਾਚੁ ਕਹੈ ਪਿਰ ਭਾਇ ॥

میٹھی اور سچی بات بولنے والی عورت ذات اپنے مالک شوہر کو پسند آجاتی ہے۔

ਬਿਰਹੈ ਬੇਧੀ ਸਚਿ ਵਸੀ ਭਾਈ ਅਧਿਕ ਰਹੀ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥੮॥

وہ اپنے مالک کی محبت میں متوجہ ہوکر سچائی اور رب کے نام میں مگن رہتی ہے۔ 8۔

ਸਭੁ ਕੋ ਆਖੈ ਆਪਣਾ ਭਾਈ ਗੁਰ ਤੇ ਬੁਝੈ ਸੁਜਾਨੁ ॥

اے بھائی! انسان سبھی کو اپنا ہی کہتا ہے یعنی دولت کے ہوس میں پھنس کر ہر ایک شئی پر خود کا حق سمجھتا ہے؛ لیکن اگر گرو کے ذریعے سمجھ حاصل ہوجائے ل، تو وہ دانش ور ہوجاتا ہے۔

ਜੋ ਬੀਧੇ ਸੇ ਊਬਰੇ ਭਾਈ ਸਬਦੁ ਸਚਾ ਨੀਸਾਨੁ ॥੯॥

جو شخص اپنے رب کی محبت میں بندھا ہوا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہے اور ان کے پاس درگاہ میں جانے کے لیے لفظ نما پروانا ہے۔ 9۔

ਈਧਨੁ ਅਧਿਕ ਸਕੇਲੀਐ ਭਾਈ ਪਾਵਕੁ ਰੰਚਕ ਪਾਇ ॥

اے بھائی! اگر زیادہ تر ایندھن یکجا کرکے اس پر تھوڑی سی آگ جلادی جائے، تو وہ جل کر راکھ ہوجاتا ہے؛

ਖਿਨੁ ਪਲੁ ਨਾਮੁ ਰਿਦੈ ਵਸੈ ਭਾਈ ਨਾਨਕ ਮਿਲਣੁ ਸੁਭਾਇ ॥੧੦॥੪॥

اے نانک! اگریوں ہی ایک لمحہ اور لحظہ کے لیے نام دل میں بس جائے، تو پھر باآسانی ہی رب سے ملاقات ہوجاتی ہے۔ 10۔ 4۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੧ ਤਿਤੁਕੀ

سورٹھی محلہ 3 گھرو 1 تیتوکے

ੴਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਭਗਤਾ ਦੀ ਸਦਾ ਤੂ ਰਖਦਾ ਹਰਿ ਜੀਉ ਧੁਰਿ ਤੂ ਰਖਦਾ ਆਇਆ ॥

اے ہری ! تو ہمیشہ ہی اپنے پرستاروں کی حفاظت اور تخلیق کائنات سے ہی ان کی عزت بچاتا آیا ہے۔

ਪ੍ਰਹਿਲਾਦ ਜਨ ਤੁਧੁ ਰਾਖਿ ਲਏ ਹਰਿ ਜੀਉ ਹਰਣਾਖਸੁ ਮਾਰਿ ਪਚਾਇਆ ॥

اپنے پرستار پرہلاد کی تو نے ہی حفاظت کی تھی اور تو نے ہی نرسمہا کی شکل میں آکر شیطان ہرنیکشیپو کو مار کر اسے فنا کر دیا تھا۔

ਗੁਰਮੁਖਾ ਨੋ ਪਰਤੀਤਿ ਹੈ ਹਰਿ ਜੀਉ ਮਨਮੁਖ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥੧॥

اے رب جی ! گرومکھ حضرات کا تجھ پر مکمل یقین ہے؛ لیکن نفس پرست انسان شبہ میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀ ਏਹ ਤੇਰੀ ਵਡਿਆਈ ॥

اے رب یہ تیری ہی بڑائی ہے۔

ਭਗਤਾ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੁ ਤੂ ਸੁਆਮੀ ਭਗਤ ਤੇਰੀ ਸਰਣਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مالک ! تو اپنے پرستار کی عزت رکھنا؛ کیوں کہ پرستار تو تیری ہی پناہ میں رہتے ہیں۔ وقفہ۔

ਭਗਤਾ ਨੋ ਜਮੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਕਾਲੁ ਨ ਨੇੜੈ ਜਾਈ ॥

معتقدین کو تو یہ یمراج بھی مس نہیں کرسکتا اور نہ ہی موت ان کے قریب جاتی ہے۔

ਕੇਵਲ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਨਾਮੇ ਹੀ ਮੁਕਤਿ ਪਾਈ ॥

پرستاروں کے دل میں تو صرف رام کا نام ہی بسا ہوا ہے اور وہ نام کے ذریعے ہی نجات حاصل کرتا ہے۔

ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਸਭ ਭਗਤਾ ਚਰਣੀ ਲਾਗੀ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਈ ॥੨॥

گرو کی عمدہ فطرت کی وجہ سے تمام ردھی اور سدھی پرستاروں کے قدموں میں لگی رہتی ہے۔ 2۔

ਮਨਮੁਖਾ ਨੋ ਪਰਤੀਤਿ ਨ ਆਵੀ ਅੰਤਰਿ ਲੋਭ ਸੁਆਉ ॥

نفس پرست انسانوں کے اندر تو رب سے متعلق بالکل بھی یقین نہیں ہوتا، ان کے اندر صرف لالچ اور خودغرضی کا ہی جذبہ رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਿਰਦੈ ਸਬਦੁ ਨ ਭੇਦਿਓ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਨ ਲਾਗਾ ਭਾਉ ॥

گرو کی صحبت میں رہ کر ان کے دل میں الفاظ کی تفریق نہیں ہوتی اور نہ ہی اسے ہری کے نام سے عشق ہوتا ہے۔

ਕੂੜ ਕਪਟ ਪਾਜੁ ਲਹਿ ਜਾਸੀ ਮਨਮੁਖ ਫੀਕਾ ਅਲਾਉ ॥੩॥

نفس پرست انسان ہمیشہ ہی بے تکی اور تلخ بات بولتا ہے اور اس کے مکر و فریب کی منافقت ظاہر ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ 3۔

ਭਗਤਾ ਵਿਚਿ ਆਪਿ ਵਰਤਦਾ ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਭਗਤੀ ਹੂ ਤੂ ਜਾਤਾ ॥

اے رب! تو خود ہی اپنے پرستاروں میں دلچسپی رکھتا ہے، تو معتقدین کے ذریعے ہی جانا جاتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਸਭ ਲੋਕ ਹੈ ਤੇਰੀ ਤੂ ਏਕੋ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ॥

تیری دولت کی ہوس سب لوگوں میں موجود ہے اور ایک تو ہی خالق اعلی ہے۔

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਨਸਾ ਮਨਹਿ ਸਮਾਣੀ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਪਛਾਤਾ ॥੪॥

میں نے اپنی عزت نفس کو بھلاکر اور خواہشات کو دل سے مٹاکر گرو کے الفاظ کے ذریعے اعلیٰ سچائی کو پہچان لیا ہے۔ 4۔

ਅਚਿੰਤ ਕੰਮ ਕਰਹਿ ਪ੍ਰਭ ਤਿਨ ਕੇ ਜਿਨ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਪਿਆਰਾ ॥

جن لوگوں کو ہری کا نام عزیز لگتا ہے، رب ان کا سبھی کام بآسانی ہی سنوار دیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਸਦਾ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸਭਿ ਕਾਜ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥

ہر کام کو سنوارنے والا رب گرو کی بے پناہ فضل سے ہمیشہ ہی دل میں بسا رہتا ہے۔

ਓਨਾ ਕੀ ਰੀਸ ਕਰੇ ਸੁ ਵਿਗੁਚੈ ਜਿਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਹੈ ਰਖਵਾਰਾ ॥੫॥

میرا ہری رب جن کا محافظ ہے، جو ان کی حرص کرتا ہے، وہ فنا ہوجاتا ہے۔ 5۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਆ ਮਨਮੁਖਿ ਭਉਕਿ ਮੁਏ ਬਿਲਲਾਈ ॥

صادق گرو کی خدمت کیے بغیر کبھی کسی کو رب حاصل نہیں ہوا، نفس پرست انسان تو روتے، چلاتے ہوئے ہی دنیا سے رخصت ہوگیا ہے اور

ਆਵਹਿ ਜਾਵਹਿ ਠਉਰ ਨ ਪਾਵਹਿ ਦੁਖ ਮਹਿ ਦੁਖਿ ਸਮਾਈ ॥

وہ اندام نہانی کے چکر میں ہی پھنس کرپیدا اور فنا ہوتا رہتا ہے اور وہ خوشی کا کوئی مقام نہیں پاتا، تو غم میں ہی مبتلا ہوکر فنا ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਸੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵੈ ਸਹਜੇ ਸਾਚਿ ਸਮਾਈ ॥੬॥

اگر کوئی گرومکھ بن جاتا ہے، تو وہ نام امرت کو پی کر بآسانی ہی سچائی میں سما جاتا ہے۔ 6۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸੇਵੇ ਜਨਮੁ ਨ ਛੋਡੈ ਜੇ ਅਨੇਕ ਕਰਮ ਕਰੈ ਅਧਿਕਾਈ ॥

انسان کو صادق گرو کی خدمت کیے بغیر جنموں کی غلامی نہیں چھوڑتی، خواہ وہ کتنی ہی رسومات کو انجام دیتا رہے۔

ਵੇਦ ਪੜਹਿ ਤੈ ਵਾਦ ਵਖਾਣਹਿ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਪਤਿ ਗਵਾਈ ॥

جو ویدوں کا مطالعہ کرتے ہیں، وہ بھی بحث و مباحثہ میں رہتے ہیں اور رب کے بغیر اپنی عزت گنوا دیتے ہیں۔

ਸਚਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਚੀ ਜਿਸੁ ਬਾਣੀ ਭਜਿ ਛੂਟਹਿ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ॥੭॥

صادق گرو سچا ہے، اس کا کلام بھی سچا ہے۔ گرو کی پناہ میں آنے سے ہی انسان کو نجات ملتی ہے۔ 7۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਸੇ ਦਰਿ ਸਾਚੇ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸਚਿਆਰਾ ॥

جن کے دل میں رب کا بسیرا ہو گیا ہے، وہ اس کے دربار میں سچا ہے اور سچائی کے دربار میں وہ سچائی پسند ہی کہلائے جاتے ہیں۔

ਓਨਾ ਦੀ ਸੋਭਾ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਹੋਈ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰਾ ॥

ان کی شان ہر دور میں تسلیم کی جاتی ہے اور کوئی بھی اسے مٹا نہیں سکتا۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਿਨ ਹਰਿ ਰਾਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰਾ ॥੮॥੧॥

جنہوں نے اپنے دل میں رب کو بسایا ہوا ہے، نانک ہمیشہ ہی ان پر قربان جاتا ہے۔ 8۔ 1۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ਦੁਤੁਕੀ ॥

سورٹھی محلہ 3 دتوکے۔

ਨਿਗੁਣਿਆ ਨੋ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਲਏ ਭਾਈ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਲਾਇ ॥

اے بھائی ! صادق گرو کی خدمت میں لگا کر رب خود ہی گنہ گار انسانوں کو معاف کردیتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਊਤਮ ਹੈ ਭਾਈ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥੧॥

صادق کی خدمت بہت اعلی ہے؛ کیوں کہ اسی کی وجہ سے دل رام کے نام سے منسلک ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਆਪੇ ਬਖਸਿ ਮਿਲਾਇ ॥

واہے گرو خود ہی انسان کو معافی دے کر اپنے ساتھ ملالیتا ہے۔

اے بھائی ! ہم بڑے گنہ گار اور مجرم ہیں؛ لیکن کامل صادق گرو نے فضل فرما کر ہمیں اپنے ساتھ ملالیا ہے۔ وقفہ۔

ਕਉਣ ਕਉਣ ਅਪਰਾਧੀ ਬਖਸਿਅਨੁ ਪਿਆਰੇ ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اے محبوب ! گرو کے کلام پر غور و خوض کرنے کی وجہ سے رب نے بہت سے گنہ گاروں کو معاف کردیا ہے۔

ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਿਅਨੁ ਭਾਈ ਸਤਿਗੁਰ ਬੇੜੈ ਚਾੜਿ ॥੨॥

رب نے صادق گرو نما جہاز پر سوار کر کے بہت سے انسانوں کو دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے۔ 2۔

ਮਨੂਰੈ ਤੇ ਕੰਚਨ ਭਏ ਭਾਈ ਗੁਰੁ ਪਾਰਸੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥

اے بھائی ! گرو نما پارس کے وصل سے ہم جلے ہوئے لوہے سے سونا یعنی خوبیوں کے مالک ہوگئے ہیں۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਨਾਉ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਭਾਈ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥੩॥

عزت نفس کو بھلانے سے نام ہمارے دل میں بس گیا ہے اور ہمارا نور اعلیٰ نور میں ضم ہو گیا ہے۔ 3۔

ਹਉ ਵਾਰੀ ਹਉ ਵਾਰਣੈ ਭਾਈ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥

اے بھائی ! میں ہمیشہ گروپ پر قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਜਿਨਿ ਦਿਤਾ ਭਾਈ ਗੁਰਮਤਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਉ ॥੪॥

جس نے ہمیں نام کا خزانہ عطا کیا ہے، گرو کی تعلیم کے ذریعے ہم فطری حالت میں سما گئے ہیں۔ 4۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਸਹਜੁ ਨ ਊਪਜੈ ਭਾਈ ਪੂਛਹੁ ਗਿਆਨੀਆ ਜਾਇ ॥

گرو کے بغیر فطری حالت پیدا نہیں ہوتی، خواہ اس کے متعلق اہل علم سے معلوم کر لیا جائے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਦਾ ਕਰਿ ਭਾਈ ਵਿਚਹੁ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥੫॥

اے بھائی ! اپنے دل سے عزت نفس کو بھلا کر ہمیشہ ہی صادق گروہ کی خدمت کرو۔ 5۔

ਗੁਰਮਤੀ ਭਉ ਊਪਜੈ ਭਾਈ ਭਉ ਕਰਣੀ ਸਚੁ ਸਾਰੁ ॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے رب کا عشق و خوف پیدا ہوتا ہے اور رب کی محبت و خوف میں انجام دیا ہوا ہر کام کیے گئے سبھی کام سچا اور اعلیٰ ہے۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਈਐ ਭਾਈ ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਆਧਾਰੁ ॥੬॥

تب انسان کو محبت رب کی دولت حاصل ہو جاتی ہے اور سچا نام ہی اس کی بنیاد بن جاتی ہے۔ 6۔

ਜੋ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਆਪਣਾ ਭਾਈ ਤਿਨ ਕੈ ਹਉ ਲਾਗਉ ਪਾਇ ॥

اے بھائی ! جو اپنے صادق گرو کی بے لوث خدمت کرتا ہے، ہم ان کی قدم بوسی کرتے ہیں۔

ਜਨਮੁ ਸਵਾਰੀ ਆਪਣਾ ਭਾਈ ਕੁਲੁ ਭੀ ਲਈ ਬਖਸਾਇ ॥੭॥

ہم نے اپنی انمول انسانی زندگی کامیاب کرلی ہے اور اپنے خاندان کے لیے بھی بخشش کا تحفہ حاصل کرلیا ہے۔ 7۔

ਸਚੁ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਸਬਦੁ ਹੈ ਭਾਈ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹੋਇ ॥

اے بھائی ! آواز سچی ہے اور (گرو کے) الفاظ بھی سچے ہیں اور اس کا حصول گرو کے فضل سے ہی ممکن ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਮਨਿ ਵਸੈ ਭਾਈ ਤਿਸੁ ਬਿਘਨੁ ਨ ਲਾਗੈ ਕੋਇ ॥੮॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے بھائی ! جس کے دل میں ہری کے نام کا بسیرا ہوگیا ہے، اسے کوئی بھی رکاوٹ پیش نہیں آتی۔ 8۔ 2۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੩ ॥

سورٹھی محلہ 3۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਸਬਦੇ ਜਾਪਦਾ ਭਾਈ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਮਿਲਾਇ ॥

اے بھائی ! گرو کے کلام کے ذریعے ہی رب کا ادراک ہوتا ہے، جو بہت خوش نصیبی سے ملتا ہے۔

ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਸੋਹਾਗਣੀ ਭਾਈ ਅਨਦਿਨੁ ਰਤੀਆ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥੧॥

وہ صاحب خاوند خواتین ہمیشہ ہی خوش و خرم رہتی ہے، جو رنگ محبت سے مزین ہو کر دن رات مالک کے ساتھ مگن رہتی ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀ ਤੂ ਆਪੇ ਰੰਗੁ ਚੜਾਇ ॥

اے رب ! تو خود ہی انہیں اپنا رنگ عشق چڑھاتا ہے۔

ਗਾਵਹੁ ਗਾਵਹੁ ਰੰਗਿ ਰਾਤਿਹੋ ਭਾਈ ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਰੰਗੁ ਲਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے عشق رب میں مگن ہونے والی خواتین ! رب سے عشق کر کے اس کی تعریف بیان کرو۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਕੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਭਾਈ ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

اے بھائی ! جو خواتین حضرات اپنی عزت نفس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے، دل لگی سے گرو کی خدمت کرتی ہے۔

ਸਦਾ ਸਹਜੁ ਫਿਰਿ ਦੁਖੁ ਨ ਲਗਈ ਭਾਈ ਹਰਿ ਆਪਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੨॥

اس طرح ہمیشہ مسرور رہتی ہے اور وہ دوبارہ کسی تکلیف میں مبتلا نہیں ہوتی اور رب خود ہی اس کے دل میں آکر بس جاتا ہے۔ 2۔

ਪਿਰ ਕਾ ਹੁਕਮੁ ਨ ਜਾਣਈ ਭਾਈ ਸਾ ਕੁਲਖਣੀ ਕੁਨਾਰਿ ॥

اے بھائی! جو خواتین حضرات اپنے محبوب کے حکم سے واقفیت نہیں رکھتی، وہ بدکردار اور زناکار عورت ہے اور

ਮਨਹਠਿ ਕਾਰ ਕਮਾਵਣੀ ਭਾਈ ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਕੂੜਿਆਰਿ ॥੩॥

اپنا ہر ایک کام اپنے دل کے ضد سے ہی کرتی ہے، اے بھائی! مالک رب کے نام سے محروم ہونے کی وجہ سے وہ جھوٹی ہے۔ 3۔

ਸੇ ਗਾਵਹਿ ਜਿਨ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਹੈ ਭਾਈ ਭਾਇ ਸਚੈ ਬੈਰਾਗੁ ॥

جس کی تقدیر میں بھلائی لکھی ہوئی ہے، اے بھائی! وہی رب کی تعریف و توصیف کرتا ہے اور وہ سچے رب کے عشق کے ذریعے تارک الدنیا بن جاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਾਤੇ ਗੁਣ ਰਵਹਿ ਭਾਈ ਨਿਰਭਉ ਗੁਰ ਲਿਵ ਲਾਗੁ ॥੪॥

وہ اپنا دل بے خوف رب کے ساتھ لگا کر رات دن رب کی حمد وثنا کرنے میں مگن رہتا ہے۔ 4۔

ਸਭਨਾ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲਦਾ ਭਾਈ ਸੋ ਸੇਵਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

اے بھائی! دن رات اس کی عبادت کرو، جو سبھی کو موت دیتا اور دوبارہ زندہ کردیتا ہے۔

ਸੋ ਕਿਉ ਮਨਹੁ ਵਿਸਾਰੀਐ ਭਾਈ ਜਿਸ ਦੀ ਵਡੀ ਹੈ ਦਾਤਿ ॥੫॥

ہم اسے اپنے دل سے کیوں بھلادیں، جس کا تحفہ بہت عظیم ہے۔ 5۔

ਮਨਮੁਖਿ ਮੈਲੀ ਡੁੰਮਣੀ ਭਾਈ ਦਰਗਹ ਨਾਹੀ ਥਾਉ ॥

اے بھائی ! نفس پرست خواتین حضرات بہت گندی اور الجھا ہوئی ہے اور اسے رب کے دربار میں کوئی خوشی کا مقام نہیں ملتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਵੈ ਤ ਗੁਣ ਰਵੈ ਭਾਈ ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਾਚਿ ਸਮਾਉ ॥੬॥

اگر وہ بھی گرومکھ بن جائے، تب ہی رب کی حمد وثنا میں مگن ہوتا ہے اور اپنے محبوب سے مل کر اس سچائی میں ہی ضم ہوجاتا ہے۔ 6۔

ਏਤੁ ਜਨਮਿ ਹਰਿ ਨ ਚੇਤਿਓ ਭਾਈ ਕਿਆ ਮੁਹੁ ਦੇਸੀ ਜਾਇ ॥

اے بھائی ! اگر اس زندگی میں رب کا ذکر نہیں کیا، تو آگے آخرت میں کیا منہ لے کر جاؤ گے؟

ਕਿੜੀ ਪਵੰਦੀ ਮੁਹਾਇਓਨੁ ਭਾਈ ਬਿਖਿਆ ਨੋ ਲੋਭਾਇ ॥੭॥

ہم تجھے ہدایت بھی دیتے رہے؛ لیکن دولت کے سبب برائیوں میں پھنس کر تو نے اپنی زندگی ہی برباد کردی۔ 7۔

ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਹਿ ਸੁਖਿ ਵਸਹਿ ਭਾਈ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਸਾਂਤਿ ਸਰੀਰ ॥

اے بھائی ! جو رب کا نام ذکر کرتے ہیں، وہ خوش رہتے ہیں اور ان کا جسم بھی ہمیشہ مطمئن اور پرسکون رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ਤੂ ਭਾਈ ਅਪਰੰਪਰ ਗੁਣੀ ਗਹੀਰ ॥੮॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے بھائی ! تو اس رب کے نام کا ذکر کرتا رہ، جو بے پناہ، صاحب کمال اور بردبار ہے۔ 8۔ 3۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ਅਸਟਪਦੀਆ
سورٹھی محلہ 5 گھرو 1 آسٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥
رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਭੁ ਜਗੁ ਜਿਨਹਿ ਉਪਾਇਆ ਭਾਈ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ॥
اے بھائی ! جس رب نے ساری کائنات کو وجود بخشا ہے وہ سب کچھ کرنے اور کروانے پر قدرت رکھتا ہے۔

ਜੀਉ ਪਿੰਡੁ ਜਿਨਿ ਸਾਜਿਆ ਭਾਈ ਦੇ ਕਰਿ ਅਪਣੀ ਵਥੁ ॥
وہ ایسا رب ہے، جنہوں نے اپنی قدرت سے روح اور جسم کو پیدا کیا ہے۔

ਕਿਨਿ ਕਹੀਐ ਕਿਉ ਦੇਖੀਐ ਭਾਈ ਕਰਤਾ ਏਕੁ ਅਕਥੁ ॥
اسے کس طرح بیان کیا جاسکتا ہے، کیسے دیدار کیا جاسکتا ہے، جو ایک ہی ناقابل بیان کائنات کا خالق ہے۔

ਗੁਰੁ ਗੋਵਿੰਦੁ ਸਲਾਹੀਐ ਭਾਈ ਜਿਸ ਤੇ ਜਾਪੈ ਤਥੁ ॥੧॥
اے بھائی ! اس گرو گووند کی ہی تعریف و توصیف کرنی چاہیے، جس سے اس حقیقت کا ادراک ہوتا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਭਗਵੰਤਾ ॥

اے میرے دل ! ہمیں تو رب ہی کا جہری ذکر کرنا چاہیے۔

ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਦੇਇ ਜਨ ਅਪਨੇ ਦੂਖ ਦਰਦ ਕਾ ਹੰਤਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ تو ہمیشہ ہی اپنے پرستاروں کو نام کا تحفہ عطا کرتا رہتا ہے اور تکلیف و پریشانی کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਘਰਿ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਹੈ ਭਾਈ ਨਉ ਨਿਧਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥

اے بھائی ! جس کے گھر میں سب کچھ ہے، جس کا خزانہ نونیدھیوں سے بھرپور ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਨਾ ਪਵੈ ਭਾਈ ਊਚਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ॥

اس کا کیسے اندازہ کیا جاسکتا ہے، جو خود ہی اعلیٰ، ناقابل رسائی اور بے پناہ ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਦਾ ਭਾਈ ਨਿਤ ਨਿਤ ਕਰਦਾ ਸਾਰ ॥

کائنات میں جتنی بھی مخلوقات ہیں، وہ سب کی پرورش اور ہر روز ان کی نگہبانی کرتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਭੇਟੀਐ ਭਾਈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਣਹਾਰ ॥੨॥

ہمیں کامل صادق گرو کے درپیش جانا چاہیے، جو اپنے کلام کے ذریعے رب سے ملادیتا ہے۔ 2۔

ਸਚੇ ਚਰਣ ਸਰੇਵੀਅਹਿ ਭਾਈ ਭ੍ਰਮੁ ਭਉ ਹੋਵੈ ਨਾਸੁ ॥

اے بھائی ! صادق رب کے قدموں کی پرستش کرنے سے شبہ اور خوف کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸੰਤ ਸਭਾ ਮਨੁ ਮਾਂਜੀਐ ਭਾਈ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਸੁ ॥

سنت حضرات کی پاکیزہ محفل میں شامل ہو کر اپنے دل کو پاک و صاف کرنا چاہیے، تب ہی رب کے نام کا دل میں بسیرا ہوتا ہے۔

ਮਿਟੈ ਅੰਧੇਰਾ ਅਗਿਆਨਤਾ ਭਾਈ ਕਮਲ ਹੋਵੈ ਪਰਗਾਸੁ ॥

پھر جہالت کی تاریکی مٹ جاتی ہے اور دل کا پھول روشن ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਭਾਈ ਸਭਿ ਫਲ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਿ ॥੩॥

گرو کی باتوں سے ہی دل میں خوشی پیدا ہوتی ہے اور صادق گرو کے پاس تمام پھل ہے۔ 3۔

ਮੇਰਾ ਤੇਰਾ ਛੋਡੀਐ ਭਾਈ ਹੋਈਐ ਸਭ ਕੀ ਧੂਰਿ ॥

اے بھائی! میرے اور تیرے کا جذبہ ترک کر دینا چاہیے اور سب کے قدموں کی خاک بن جانا چاہیے۔

ਘਟਿ ਘਟਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਸਾਰਿਆ ਭਾਈ ਪੇਖੈ ਸੁਣੈ ਹਜੂਰਿ ॥

واہے گرو تو ذرے ذرے میں موجود ہے اور وہ براہِ راست سب کو دیکھتا اور سنتا ہے۔

ਜਿਤੁ ਦਿਨਿ ਵਿਸਰੈ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮੁ ਭਾਈ ਤਿਤੁ ਦਿਨਿ ਮਰੀਐ ਝੂਰਿ ॥

اے بھائی! جس دن بھی انسان پربرہما کو بھول جاتا ہے، اسے اس دن افسوس سے فوت ہوجانا چاہیے۔

ਕਰਨ ਕਰਾਵਨ ਸਮਰਥੋ ਭਾਈ ਸਰਬ ਕਲਾ ਭਰਪੂਰਿ ॥੪॥

اے بھائی! کائنات کا حقیقی رب سب کام کرنے اور کروانے پر قادر ہے، وہ تمام فنون پر مہارت رکھتا ہے۔ 4۔

ਪ੍ਰੇਮ ਪਦਾਰਥੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ਭਾਈ ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਬਿਨਾਸੁ ॥

رب کا نام ایسی عشق نما قابل قدر دولت ہے، جس کی وجہ سے حرص و ہوس کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਾ ਮੇਲਿ ਲਏ ਭਾਈ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮ ਨਿਵਾਸੁ ॥

اے بھائی! اگر اسے بہتر لگے، تو وہ انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے اور اس کے دل میں نام کا بسیرا ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਮਲੁ ਪ੍ਰਗਾਸੀਐ ਭਾਈ ਰਿਦੈ ਹੋਵੈ ਪਰਗਾਸੁ ॥

اے بھائی ! گرو کی صحبت میں دل نما پھول شگفتہ ہونے سے دل میں سچائی کی شمع روشن ہوجاتی ہے۔

ਪ੍ਰਗਟੁ ਭਇਆ ਪਰਤਾਪੁ ਪ੍ਰਭ ਭਾਈ ਮਉਲਿਆ ਧਰਤਿ ਅਕਾਸੁ ॥੫॥

رب کی عظمت و جلال سے زمین و آسمان بھی نجات یافتہ ہوگیا ہے۔ 5۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਸੰਤੋਖਿਆ ਭਾਈ ਅਹਿਨਿਸਿ ਲਾਗਾ ਭਾਉ ॥

اے بھائی ! کامل گرو دیو نے ہمیں اطمینان عطا کیا ہے اور اب دن رات ہماری رب سے محبت لگی رہتی ہے۔

ਰਸਨਾ ਰਾਮੁ ਰਵੈ ਸਦਾ ਭਾਈ ਸਾਚਾ ਸਾਦੁ ਸੁਆਉ ॥

ہماری زبان ہمیشہ رام ہی کا جھری ذکر کرتی ہے اور ہمیں یہی زندگی کا حقیقی ذائقہ اور ذوق لگتا ہے۔

ਕਰਨੀ ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਜੀਵਿਆ ਭਾਈ ਨਿਹਚਲੁ ਪਾਇਆ ਥਾਉ ॥

اے بھائی ! ہم تو اپنے کانوں سے ہری کا نام سن کر ہی زندہ ہے اور اب ہمیں مستحکم مقام حاصل ہوگیا ہے۔

ਜਿਸੁ ਪਰਤੀਤਿ ਨ ਆਵਈ ਭਾਈ ਸੋ ਜੀਅੜਾ ਜਲਿ ਜਾਉ ॥੬॥

جس دل میں رب سے متعلق یقین نہیں، اسے جل جانا چاہیے۔ 6۔

ਬਹੁ ਗੁਣ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬੈ ਭਾਈ ਹਉ ਤਿਸ ਕੈ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

اے بھائی ! میرا مالک رب بے پناہ خصوصیات کا حامل ہے اور میں اسی پر قربان جاتا ہوں۔

ਓਹੁ ਨਿਰਗੁਣੀਆਰੇ ਪਾਲਦਾ ਭਾਈ ਦੇਇ ਨਿਥਾਵੇ ਥਾਉ ॥

وہ تو نالائقوں کی بھی پرورش کرتا ہے اور بے سہاروں کو بھی پناہ دیتا ہے۔

ਰਿਜਕੁ ਸੰਬਾਹੇ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਭਾਈ ਗੂੜਾ ਜਾ ਕਾ ਨਾਉ ॥

وہ ہر سانس سے ہمیں خوراک عطا کرتا ہے، جس کا نام بہت پر عظمت ہے۔

ਜਿਸੁ ਗੁਰੁ ਸਾਚਾ ਭੇਟੀਐ ਭਾਈ ਪੂਰਾ ਤਿਸੁ ਕਰਮਾਉ ॥੭॥

جو سچے گرو سے مل جاتا ہے، اس کی تقدیر کامل ہوجاتی ہے۔ 7۔

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਘੜੀ ਨ ਜੀਵੀਐ ਭਾਈ ਸਰਬ ਕਲਾ ਭਰਪੂਰਿ ॥

اے بھائی! ہم تو اس کے بغیر ایک لمحہ بھی زندہ نہیں رہ سکتے، جو تمام فنون پر مہارت رکھتا ہے۔

ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਨ ਵਿਸਰੈ ਭਾਈ ਪੇਖਉ ਸਦਾ ਹਜੂਰਿ ॥

میں تو اپنی کسی سانس اور خوراک سے اسے نہیں بھولتا اور ہمیشہ ہی اس رب کا براہ راست دیدار کرتا ہوں۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਮਿਲਾਇਆ ਭਾਈ ਸਰਬ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥

اے بھائی! جو ہمہ گیر ہے، نیکوکاروں کی صحبت نے مجھے اس سے ملادیا ہے۔

ਜਿਨਾ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਲਗੀਆ ਭਾਈ ਸੇ ਨਿਤ ਨਿਤ ਮਰਦੇ ਝੂਰਿ ॥੮॥

جو لوگ رب سے محبت نہیں کرتے، وہ ہمیشہ ہی تکلیف میں مبتلا ہوکر مرتے رہتے ہیں۔ 8۔

ਅੰਚਲਿ ਲਾਇ ਤਰਾਇਆ ਭਾਈ ਭਉਜਲੁ ਦੁਖੁ ਸੰਸਾਰੁ ॥

رب نے ہمیں اپنے گلے سے لگاکر خوف ناک اور تکلیف دہ دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿਆ ਭਾਈ ਕੀਤੋਨੁ ਅੰਗੁ ਅਪਾਰੁ ॥

اس نے اپنی نظر کرم سے ہمیں خوش حال کردیا ہے اور آخری دم تک ساتھ نبھائے گا۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇਆ ਭਾਈ ਭੋਜਨੁ ਨਾਮ ਅਧਾਰੁ ॥

اے بھائی ! میرا جسم و جان پر سکون ہوگیا ہے اور نام کا جپری ذکر ہی ہماری زندگی کی بنیاد ہے۔

ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਗਤੀ ਭਾਈ ਜਿ ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟਣਹਾਰੁ ॥੯॥੧॥

نانک تو اس رب کی پناہ میں ہے، جو جو مہلک گناہوں کا خاتمہ کرنے والا ہے۔ 6۔ 1۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ॥

سورٹھی محلہ 5۔

ਮਾਤ ਗਰਭ ਦੁਖ ਸਾਗਰੋ ਪਿਆਰੇ ਤਹ ਅਪਣਾ ਨਾਮੁ ਜਪਾਇਆ ॥

مادر رحم بھی تکلیف کا گہرا سمندر ہے؛ لیکن اے محبوب رب ! وہاں بھی تو نے اپنے نام کا ہی ذکر کروایا ہے۔

ਬਾਹਰਿ ਕਾਢਿ ਬਿਖੁ ਪਸਰੀਆ ਪਿਆਰੇ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਵਧਾਇਆ ॥

جب بچہ مادر رحم سے باہر نکلا، تو اس کے اندر بھی دولت کی ہوس کا زہر پھیل گیا۔

ਜਿਸ ਨੋ ਕੀਤੋ ਕਰਮੁ ਆਪਿ ਪਿਆਰੇ ਤਿਸੁ ਪੂਰਾ ਗੁਰੂ ਮਿਲਾਇਆ ॥

اے محبوب رب ! تو میں جس پر اپنا فضل فرمایا، اسے کامل گرو سے ملادیا۔

ਸੋ ਆਰਾਧੇ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਪਿਆਰੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲਿਵ ਲਾਇਆ ॥੧॥

وہ گرو سے ملنے کے بعد اپنی ہر سانس سے ان کی عبادت کرتا ہے اور اس کا دل رام کے نام سے لگادیا۔ 1۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ਹੈ ਪਿਆਰੇ ਮਨਿ ਤਨਿ ਤੇਰੀ ਟੇਕ ॥

اے رب ! ہمارے جسم و جان کو تیرا ہی سہارا ہے۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਨਹਾਰੁ ਪਿਆਰੇ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਏਕ ॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرے علاوہ دوسرا کوئی خالق نہیں اور ایک تو ہی باطن سے باخبر ہے۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਜਨਮ ਭ੍ਰਮਿ ਆਇਆ ਪਿਆਰੇ ਅਨਿਕ ਜੋਨਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇ ॥

انسان کروڑوں ہی پیدائشوں میں بھٹکنے اور متعدد اندام نہانی میں تکلیف برداشت کرنے کے بعد اس کائنات میں آتا ہے۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਵਿਸਰਿਆ ਪਿਆਰੇ ਬਹੁਤੀ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥

جب انسان صادق رب کو بھلادیتا ہے، تو اسے سخت سزا ملتی ہے۔

ਜਿਨ ਭੇਟੈ ਪੂਰਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਪਿਆਰੇ ਸੇ ਲਾਗੇ ਸਾਚੈ ਨਾਇ ॥

لیکن جن کی کامل صادق گرو سے ملاقات ہوجاتی ہے، وہ سچے نام میں مگن ہوجاتا ہے۔

ਤਿਨਾ ਪਿਛੈ ਛੁਟੀਐ ਪਿਆਰੇ ਜੋ ਸਾਚੀ ਸਰਣਾਇ ॥੨॥

اے محبوب ! جو لوگ سچائی کی پناہ میں آتے ہیں، ان پر عمل کر کے ہم بھی نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

2۔

ਮਿਠਾ ਕਰਿ ਕੈ ਖਾਇਆ ਪਿਆਰੇ ਤਿਨਿ ਤਨਿ ਕੀਤਾ ਰੋਗੁ ॥

اے محبوب ! انسان دنیوی اشیاء کو میٹھا سمجھ کر کھاتا ہے؛ لیکن وہ تو جسم میں بیماری ہی پیدا کر دیتا ہے۔

ਕਉੜਾ ਹੋਇ ਪਤਿਸਟਿਆ ਪਿਆਰੇ ਤਿਸ ਤੇ ਉਪਜਿਆ ਸੋਗੁ ॥

پھر یہ کڑوا ہو کر نکلتا ہے اور اس سے تکلیف ہی پیدا ہوتی ہے۔

ਭੋਗ ਭੁੰਚਾਇ ਭੁਲਾਇਅਨੁ ਪਿਆਰੇ ਉਤਰੈ ਨਹੀ ਵਿਜੋਗੁ ॥

اے محبوب رب ! تو نے انسانوں کو دنیوی لطف حاصل کرنے میں بھٹکایا ہوا ہے اور اس سے اس کے انقطاع کی دوری ختم نہیں ہوتی۔

ਜੋ ਗੁਰ ਮੇਲਿ ਉਧਾਰਿਆ ਪਿਆਰੇ ਤਿਨ ਧੁਰੇ ਪਇਆ ਸੰਜੋਗੁ ॥੩॥

اے محبوب ! گرو کے وصل سے جنہیں نجات مل گئی ہے، ان کا ایسا ہی اتفاق لکھا تھا۔ 3۔

ਮਾਇਆ ਲਾਲਚਿ ਅਟਿਆ ਪਿਆਰੇ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਹਿ ਮੂਲਿ ॥

اے رب ! انسان تو مال و دولت کے لالچ میں ہی پڑا ہوا ہے اور تو اس کے دل میں کبھی یاد نہیں آتا۔

ਜਿਨ ਤੂ ਵਿਸਰਹਿ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੁਆਮੀ ਸੇ ਤਨ ਹੋਏ ਧੂੜਿ ॥

اے پر برہما رب ! جو تجھے بھلا دیتا ہے، ان کا جسم گرد بن جاتا ہے۔

ਬਿਲਲਾਟ ਕਰਹਿ ਬਹੁਤੇਰਿਆ ਪਿਆਰੇ ਉਤਰੈ ਨਾਹੀ ਸੂਲੁ ॥

وہ بہت روتا اور چلاتا ہے؛ لیکن ان کی تکلیف ختم نہیں ہوتی۔

ਜੋ ਗੁਰ ਮੇਲਿ ਸਵਾਰਿਆ ਪਿਆਰੇ ਤਿਨ ਕਾ ਰਹਿਆ ਮੂਲੁ ॥੪॥

اے محبوب! تو نے گرو سے مل کر جن کی زندگی سنوار دی ہے، اس کی حیثیت برقرار رہ گئی ہے۔ 4۔

ਸਾਕਤ ਸੰਗੁ ਨ ਕੀਜਈ ਪਿਆਰੇ ਜੇ ਕਾ ਪਾਰਿ ਵਸਾਇ ॥

اے عزیز دوست! جہاں تک ممکن ہو سکے، رب سے دور رہنے والوں کی صحبت اختیار مت کرو۔

ਜਿਸੁ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਵਿਸਰੈ ਪਿਆਰੇ ਸੋੁ ਮੁਹਿ ਕਾਲੈ ਉਠਿ ਜਾਇ ॥

جس شخص کے ملنے سے رب ہی بھول جاتا ہے، تو انسان بری صحبت کے سبب حقیر ہو کر کائنات سے چلا جاتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਢੋਈ ਨਹ ਮਿਲੈ ਪਿਆਰੇ ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥

اے محبوب! نفس پرست لوگوں کو تو کہیں بھی پناہ نہیں ملتی اور انہیں رب کے دربار میں بھی سخت سزا ملتی ہے۔

ਜੋ ਗੁਰ ਮੇਲਿ ਸਵਾਰਿਆ ਪਿਆਰੇ ਤਿਨਾ ਪੂਰੀ ਪਾਇ ॥੫॥

جو لوگ گرو سے مل کر اپنی زندگی سنوار لیتے ہیں، ان کا ہر کام سنور جاتا ہے۔ 5۔

ਸੰਜਮ ਸਹਸ ਸਿਆਣਪਾ ਪਿਆਰੇ ਇਕ ਨ ਚਲੀ ਨਾਲਿ ॥

اے پیارے! اگر کوئی انسان زندگی میں ہزاروں ہی تراکیب اور چالاکیاں کیوں نہ استعمال کر لے؛ لیکن ایک بھی ترکیب اور چالاکی اس کا ساتھ نہیں دیتی۔

ਜੋ ਬੇਮੁਖ ਗੋਬਿੰਦ ਤੇ ਪਿਆਰੇ ਤਿਨ ਕੁਲਿ ਲਾਗੈ ਗਾਲਿ ॥

جو واہے گرو سے روگرداں ہوجاتا ہے، ان کا نسب ہی داغ دار ہوجاتا ہے۔

ਹੋਦੀ ਵਸਤੁ ਨ ਜਾਤੀਆ ਪਿਆਰੇ ਕੂੜੁ ਨ ਚਲੀ ਨਾਲਿ ॥

اے محبوب ! جو ہمیشہ نام نما شئی ہے، انسان کو اس کا علم ہی نہیں اور فریب اس کے کسی کام نہیں آنے والا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨਾ ਮਿਲਾਇਓਨੁ ਪਿਆਰੇ ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲਿ ॥੬॥

اے محبوب ! جسے رب صادق گرو سے ملادیتا ہے، وہ سچے نام پر ہی غور و خوض کرتا رہتا ہے۔ 6۔

ਸਤੁ ਸੰਤੋਖੁ ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਪਿਆਰੇ ਜਿਸ ਨੋ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥

اے محبوب ! وہ جس پر اپنا فضل کرتا ہے، اسے سچائی، قناعت، علم اور مراقبہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਗੁਣ ਰਵੈ ਪਿਆਰੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤਿ ਪੂਰ ਭਰੇ ॥

پھر وہ دن رات رب کی ہی حمد وثنا کرتا رہتا ہے اور اس کا دل نام امرت سے لبریز ہوجاتا ہے۔

ਦੁਖ ਸਾਗਰੁ ਤਿਨ ਲੰਘਿਆ ਪਿਆਰੇ ਭਵਜਲੁ ਪਾਰਿ ਪਰੇ ॥

وہ زندگی کی پریشانیوں کے سمندر سے پار ہوکر دنیوی سمندر سے بھی پار ہوجاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਭਾਵੈ ਤਿਸੁ ਮੇਲਿ ਲੈਹਿ ਪਿਆਰੇ ਸੇਈ ਸਦਾ ਖਰੇ ॥੭॥

اے محبوب رب ! توجسے پسند کرتا ہے، اسے اپنے ساتھ ملالیتا ہے اور وہ ہمیشہ ہی سچا اور بھلا ہے۔ 7۔

ਸੰਮ੍ਰਥ ਪੁਰਖੁ ਦਇਆਲ ਦੇਉ ਪਿਆਰੇ ਭਗਤਾ ਤਿਸ ਕਾ ਤਾਣੁ ॥

اے محبوب ! رب قادر مطلق، ہمہ گیر، غریب پرور اور پر نور ہے اور پرستاروں کو تو اسی کا سہارا ہے۔

ਤਿਸੁ ਸਰਣਾਈ ਢਹਿ ਪਏ ਪਿਆਰੇ ਜਿ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਣੁ ॥

جو بڑا باطن سے باخبر اور مؤثر ہے پرستار اس کی پناہ میں ہی پڑے رہتے ہیں۔

ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਸਵਾਰਿਆ ਪਿਆਰੇ ਮਸਤਕਿ ਸਚੁ ਨੀਸਾਣੁ ॥

اے محبوب ! واہے گرو نے تو ہماری دنیا و آخرت ہی سنوار دی ہے اور پیشانی پر سچائی کا نشان لگایا گیا ہے۔

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਕਦੇ ਨ ਵੀਸਰੈ ਪਿਆਰੇ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥੮॥੨॥

اے محبوب ! اس رب کو کبھی نہ بھلانا؛ کیوں کہ نانک تو ہمیشہ اسی پر قربان جاتا ہے۔ 8۔ 2۔

ਸੋਰਠਿ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਅਸਟਪਦੀਆ

سورٹھی محلہ 5 گھرو 2 اشٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਪਾਠੁ ਪੜਿਓ ਅਰੁ ਬੇਦੁ ਬੀਚਾਰਿਓ ਨਿਵਲਿ ਭੁਅੰਗਮ ਸਾਧੇ ॥

انسان نے اپنی زندگی میں مختلف اسباق کا مطالعہ کیا اور ویدوں پر غور و خوض کیا۔ اس نے یوگا سن، سانس پر قابو اور کنڈلینی کی مشق بھی کی؛ لیکن پھر بھی

ਪੰਚ ਜਨਾ ਸਿਉ ਸੰਗੁ ਨ ਛੁਟਕਿਓ ਅਧਿਕ ਅਹੰਬੁਧਿ ਬਾਧੇ ॥੧॥

اس کی پانچ برائیوں: ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر سے ساتھ نہیں چھوٹا؛ بلکہ وہ مزید غرور میں ہی ڈوبتا گیا۔ 1۔

ਪਿਆਰੇ ਇਨ ਬਿਧਿ ਮਿਲਣੁ ਨ ਜਾਈ ਮੈ ਕੀਏ ਕਰਮ ਅਨੇਕਾ ॥
اے محبوب ! میں نے بھی اسے بہت سے کام کیے ہیں؛ لیکن ان تراکیب کے ذریعے رب سے ملاقات نہیں ہوتی۔

ਹਾਰਿ ਪਰਿਓ ਸੁਆਮੀ ਕੈ ਦੁਆਰੈ ਦੀਜੈ ਬੁਧਿ ਬਿਬੇਕਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥
میں تھک ہار کر رب کے دربار میں آگیا ہوں اور اس سے یہی التجا کرتا ہوں کہ اے کائنات کے مالک ! فضل فرما کر مجھے حکمت و ذہانت عطا کیجئے۔ وقفہ۔

ਮੋਨਿ ਭਇਓ ਕਰਪਾਤੀ ਰਹਿਓ ਨਗਨ ਫਿਰਿਓ ਬਨ ਮਾਹੀ ॥
انسان خاموشی اختیار کرتا ہے، اپنے ہاتھوں کو بطور آلہ استعمال کرتا ہے، وہ جنگلوں میں برہنہ گھومتا ہے اور

ਤਟ ਤੀਰਥ ਸਭ ਧਰਤੀ ਭ੍ਰਮਿਓ ਦੁਬਿਧਾ ਛੁਟਕੈ ਨਾਹੀ ॥੨॥
وہ مقام زیارت کے ساحلوں سمیت پوری سرزمین کا سفر کرتا ہے؛ لیکن پھر بھی اس کے شبہات کا خاتمہ نہیں ہوتا۔ 2۔

ਮਨ ਕਾਮਨਾ ਤੀਰਥ ਜਾਇ ਬਸਿਓ ਸਿਰਿ ਕਰਵਤ ਧਰਾਏ ॥

وہ اپنی آرزو کے لیے زیارت گاہ پر بھی سکونت اختیار کرتا ہے؛ حتی کہ اپنے سر کو آرے کے نیچے رکھ دیتا ہے۔

ਮਨ ਕੀ ਮੈਲੁ ਨ ਉਤਰੈ ਇਹ ਬਿਧਿ ਜੇ ਲਖ ਜਤਨ ਕਰਾਏ ॥੩॥

خواہ وہ اس ترکیب سے لاکھوں ہی طریقہ استعمال کرلے، اس کے باوجود اس کے دل کی گندگی دور نہیں ہوتی۔ 3۔

ਕਨਿਕ ਕਾਮਿਨੀ ਹੈਵਰ ਗੈਵਰ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਦਾਨੁ ਦਾਤਾਰਾ ॥

انسان سخی بن کر متعدد طریقوں کی خیرات کرتا ہے، مثلاً: سونا، کنیا (جہیز)، قیمتی ہاتھی، گھوڑے بخشش دیتا ہے۔

ਅੰਨ ਬਸਤ੍ਰ ਭੂਮਿ ਬਹੁ ਅਰਪੇ ਨਹ ਮਿਲੀਐ ਹਰਿ ਦੁਆਰਾ ॥੪॥

وہ کھانا، کپڑا اور بہت ساری زمین دیتا ہے؛ لیکن اس کے باوجود اسے رب کا در نہیں ملتا۔ 4۔

ਪੂਜਾ ਅਰਚਾ ਬੰਦਨ ਡੰਡਉਤ ਖਟੁ ਕਰਮਾ ਰਤੁ ਰਹਤਾ ॥

وہ عبادت، سجدہ، شٹ کرم میں مگن رہتا ہے؛ لیکن پھر بھی

ਹਉ ਹਉ ਕਰਤ ਬੰਧਨ ਮਹਿ ਪਰਿਆ ਨਹ ਮਿਲੀਐ ਇਹ ਜੁਗਤਾ ॥੫॥

بہت غرور کرتا ہوا بندھنوں میں ہی مبتلا رہتا ہے، اسے ان تراکیب سے بھی رب حاصل نہیں ہوتا۔ 5۔

ਜੋਗ ਸਿਧ ਆਸਣ ਚਉਰਾਸੀਹ ਏ ਭੀ ਕਰਿ ਕਰਿ ਰਹਿਆ ॥

زاہدوں اور سدھوں کے 84 نشستوں کے باوجود بھی یہ انسان ہار جاتا ہے،

ਵਡੀ ਆਰਜਾ ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਜਨਮੈ ਹਰਿ ਸਿਉ ਸੰਗੁ ਨ ਗਹਿਆ ॥੬॥

خواہ وہ لمبی عمر ہی حاصل کرلے؛ لیکن اس کے باوجود غیر متشکل رب سے ملاقات نہ ہونے کے سبب بار بار پیدا ہوکر بھٹکتا ہی رہتا ہے۔ 6۔

ਰਾਜ ਲੀਲਾ ਰਾਜਨ ਕੀ ਰਚਨਾ ਕਰਿਆ ਹੁਕਮੁ ਅਫਾਰਾ ॥

انسان بادشاہ بن کر حکمرانی کرتا ہے اور بڑی شان و شوکت بناکر لوگوں پر حکومت کرتا ہے،

ਸੇਜ ਸੋਹਨੀ ਚੰਦਨੁ ਚੋਆ ਨਰਕ ਘੋਰ ਕਾ ਦੁਆਰਾ ॥੭॥

جسم پر چندن اور عطر لگاکر خوبصورت بستر پر لذت اندوز ہوتا ہے؛ لیکن یہ ساری لذتیں اسے دوزخ ہی کی طرف ڈھکیلتی ہے۔ 7۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹੈ ਸਿਰਿ ਕਰਮਨ ਕੈ ਕਰਮਾ ॥

تمام کاموں میں سب سے بہتر کام نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہوکر ہری کی تعریف و توصیف کرنی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਭਇਓ ਪਰਾਪਤਿ ਜਿਸੁ ਪੁਰਬ ਲਿਖੇ ਕਾ ਲਹਨਾ ॥੮॥

نانک کا بیان ہے کہ نیکوکاروں کی صحبت اسے ہی حاصل ہوتی ہے، جس کی تقدیر میں پچھلی زندگی کے اعمال کے مطابق ایسا لکھا ہوتا ہے۔ 8۔

ਤੇਰੋ ਸੇਵਕੁ ਇਹ ਰੰਗਿ ਮਾਤਾ ॥

اے رب! تیرا خادم تو اس رنگ میں ہی مگن ہے۔

ਭਇਓ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧॥੩॥

غریبوں کی پریشانی دور کرنے والا رب مجھ پر مہربان ہوگیا ہے، جس کے سبب اب یہ دل اسی کی جہری ذکر میں مصروف رہتا ہے۔ وقفہ دوم ۔ 1۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਸੋਰਠਿ ਵਾਰ ਮਹਲੇ ੪ ਕੀ

راگو سورٹھی وار محلہ 4 کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਸੋਰਠਿ ਸਦਾ ਸੁਹਾਵਣੀ ਜੇ ਸਚਾ ਮਨਿ ਹੋਇ ॥

اگر سچائی (رب) دل میں بس جائے، تو سورٹھی راگ ہمیشہ خوش گوار ہے۔

ਦੰਦੀ ਮੈਲੁ ਨ ਕਤੁ ਮਨਿ ਜੀਭੈ ਸਚਾ ਸੋਇ ॥

اس کے دانتوں پر کسی برائی کی میل نہ ہو، دل میں نفرت نہ ہو اور زبان سچائی کے گیت گاتی رہے۔

ਸਸੁਰੈ ਪੇਈਐ ਭੈ ਵਸੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਨਿਸੰਗ ॥

وہ دنیا و آخرت دونوں میں خوف رب کے ساتھ رہتی ہو اور بے خوف ہوکر اپنے صادق گرو کی خدمت کرتی رہے۔

ਪਰਹਰਿ ਕਪੜੁ ਜੇ ਪਿਰ ਮਿਲੈ ਖੁਸੀ ਰਾਵੈ ਪਿਰੁ ਸੰਗਿ ॥

جب وہ دنیوی زیبائش چھوڑ کر اپنے محبوب کے پاس جاتی ہے، تو وہ اپنے محبوب کے ساتھ بخوشی لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਸਦਾ ਸੀਗਾਰੀ ਨਾਉ ਮਨਿ ਕਦੇ ਨ ਮੈਲੁ ਪਤੰਗੁ ॥

وہ ہمیشہ اپنے دل میں نام کے ساتھ مزین رہتی ہے اور اس میں کبھی میل نہیں ہوتی۔

ਦੇਵਰ ਜੇਠ ਮੁਏ ਦੁਖਿ ਸਸੂ ਕਾ ਡਰੁ ਕਿਸੁ ॥

جب اس کے دیور اور جیٹھ (شہوانی خرابی) سے اداس ہو کر فوت ہو گئے ہیں، تو اب ساس (مایا) سے کس بات کا خوف؟

ਜੇ ਪਿਰ ਭਾਵੈ ਨਾਨਕਾ ਕਰਮ ਮਣੀ ਸਭੁ ਸਚੁ ॥੧॥

اے نانک! اگر روح اپنے محبوب رب کو پسند آجائے، تو اس کی پیشانی پر قسمت کا جوہر چمک اٹھتا ہے اور پھر اسے سب سچا ہی نظر آتا ہے۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸੋਰਠਿ ਤਾਮਿ ਸੁਹਾਵਣੀ ਜਾ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਢੰਢੋਲੇ ॥

سورٹھی راگنی اسی وقت حسین لگتی ہے؛ جب کہ اس کے ذریعے روح ہری کے نام کی تلاش کرے۔

ਗੁਰ ਪੁਰਖੁ ਮਨਾਵੈ ਆਪਣਾ ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬੋਲੇ ॥

وہ اپنے گرو کو خوش کرے اور گرو کی تعلیمات کے ذریعے رب کے نام کا ذکر کرتی رہے۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮਿ ਕਸਾਈ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਹਰਿ ਰਤੀ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਚੋਲੇ ॥

وہ دن رات رب کی محبت میں مگن رہتی ہے اور اس کے جسم کی پوشاک ہری کی محبت میں جذب ہو جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਜੈਸਾ ਪੁਰਖੁ ਨ ਲਭਈ ਸਭੁ ਦੇਖਿਆ ਜਗਤੁ ਮੈ ਟੋਲੇ ॥

میں نے ساری کائنات تلاش کر کے دیکھ لیا ہے؛ لیکن مجھے رب جیسی کوئی دوسری کوئی ہستی نظر نہیں آئی۔

ਗੁਰਿ ਸਤਿਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਮਨੁ ਅਨਤ ਨ ਕਾਹੂ ਡੋਲੇ ॥

گرو نے میرے دل میں رب کا نام جما دیا ہے، جس سے میرا دل کہیں اور نہیں ڈگمگاتا۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਗੁਰ ਸਤਿਗੁਰ ਕੇ ਗੋਲ ਗੋਲੇ ॥੨॥

نانک تو رب کا غلام ہے اور گرو صادق گرو کے خادموں کا خادم ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤੂ ਆਪੇ ਸਿਸਟਿ ਕਰਤਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰਿਆ ॥

اے خالق رب! تو خود ہی اس کائنات کا خالق ہے۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇ ਤੁਧੁ ਆਪਿ ਸਵਾਰਿਆ ॥

تو نے خود ہی یہ کائنات نما کھیل اور خود ہی اسے خوبصورت بنایا ہے۔

ਦਾਤਾ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਆਪਿ ਭੋਗਣਹਾਰਿਆ ॥

تو خود ہی عطا کرنے والا اور انجام دینے والا ہے اور خود ہی لطف حاصل کرنے والا ہے۔

ਸਭੁ ਤੇਰਾ ਸਬਦੁ ਵਰਤੈ ਉਪਾਵਣਹਾਰਿਆ ॥

اے کائنات کو پیدا کرنے والے ! تیرا حکم ہمہ گیر ہے۔

ਹਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਦਾ ਸਲਾਹੀ ਗੁਰ ਕਉ ਵਾਰਿਆ ॥੧॥

میں اپنے گرو پر جسم و جان سے قربان ہوں، جس گرو کے ذریعے سے میں ہمیشہ ہی تیری حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔ 1۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਹਉਮੈ ਜਲਤੇ ਜਲਿ ਮੁਏ ਭ੍ਰਮਿ ਆਏ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

بہت سے لوگ غرور کی آگ میں جلتے ہوئے زندگی الوداع کہہ گئے ہیں، شبہ میں بھٹکتے ہوئے آخر کار گرو کے پاس آئے ہیں۔

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਆਪਣੈ ਪੰਨੈ ਪਾਇ ॥

کامل گرو نے پناہ میں آئے ہوئے انسانوں کے اعمال کو اپنے نوشتے میں ڈال کر انہیں نجات دے دیا ہے۔

ਇਹੁ ਜਗੁ ਜਲਤਾ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸੁਭਾਇ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے بآسانی ہی یہ کائنات دولت کی ہوس میں جلتی ہوئی نظر آئی ہے۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਸੇ ਸੀਤਲ ਭਏ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਕਮਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! جو لوگ کلام میں مگن ہیں، ان کا دل پر سکون ہوگیا ہے اور اب وہ ہمیشہ سچائی پر عمل کرتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਫਲਿਓ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿਆ ਧੰਨੁ ਜਨਮੁ ਪਰਵਾਣੁ ॥

صادق گروہ کی خدمت بہت ثمر آور ہے۔

ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜੀਵਦਿਆ ਮੁਇਆ ਨ ਵਿਸਰੈ ਸੇਈ ਪੁਰਖ ਸੁਜਾਣ ॥

جو گرو کی خدمت کرتا ہے، ان کی زندگی مبارک ہے اور مقبول ہے، جو جیتے اور مرتے وقت بھی گرو کو نہیں بھلاتا، وہی چالاک ہے۔

ਕੁਲੁ ਉਧਾਰੇ ਆਪਣਾ ਸੋ ਜਨੁ ਹੋਵੈ ਪਰਵਾਣੁ ॥

وہ اپنے خاندان کو نجات دلادیتا ہے اور اس کی پیدائش مقبول ہوجاتی ہے

ਗੁਰਮੁਖਿ ਮੁਏ ਜੀਵਦੇ ਪਰਵਾਣੁ ਹਹਿ ਮਨਮੁਖ ਜਨਮਿ ਮਰਾਹਿ ॥

گرومکھ حضرات زندگی اور موت میں مستند ہیں؛ لیکن نفس پرست لوگ پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਮੁਏ ਨ ਆਖੀਅਹਿ ਜਿ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! جو لوگ گرو کے کلام میں مگن رہتے ہیں، انہیں مردہ نہیں کہا جاسکتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੇਵਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ॥

بے عیب، اعلیٰ رب ہی کی پرستش کرو اور ہری کے نام کا دھیان کرتے رہو۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਾਧੂ ਲਗਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈਐ ॥

سنت حضرات کی پاکیزہ صحبت میں شامل ہو کر ہری کے نام میں ہی مگن ہونا چاہیے۔

ਹਰਿ ਤੇਰੀ ਵਡੀ ਕਾਰ ਮੈ ਮੂਰਖ ਲਾਈਐ ॥

اے رب ! تیری خدمت بہت عظیم ہے، مجھ نادان کو بھی اپنی خدمت میں لگا۔

ਹਉ ਗੋਲਾ ਲਾਲਾ ਤੁਧੁ ਮੈ ਹੁਕਮੁ ਫੁਰਮਾਈਐ ॥

میں تیرا غلام اور خادم ہوں، جیسا تجھے بہتر لگتا ہے، مجھے حکم فرما۔

ਹਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਾਰ ਕਮਾਵਾ ਜਿ ਗੁਰਿ ਸਮਝਾਈਐ ॥੨॥

گرو جیسی تعلیم دیتا ہے، میں گرومکھ بن کر وہی عمل کروں گا۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਵਣਾ ਜਿ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਲਿਖਿਆਸੁ ॥

خالق نے پچھلی زندگی کے اعمال کے مطابق انسان کی تقدیر میں جو لکھ دیا ہے، وہ اسی عمل کو انجام دے گا۔

ਮੋਹ ਠਗਉਲੀ ਪਾਈਅਨੁ ਵਿਸਰਿਆ ਗੁਣਤਾਸੁ ॥

دولت نے انسان کے منہ میں ہوس کی فریبی بوٹی ڈال دی ہے، بایں سبب وہ خوبیوں کے ذخائر رب کو بھول گیا ہے۔

ਮਤੁ ਜਾਣਹੁ ਜਗੁ ਜੀਵਦਾ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਮੁਇਆਸੁ ॥

اس کائنات کو زندہ مت سمجھو؛ کیوں کہ یہ تو شبہات میں پھنس کر مرچکا ہے۔

ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਿਓ ਸੇ ਬਹਣਿ ਨ ਮਿਲਨੀ ਪਾਸਿ ॥

جنہوں نے گرومکھ بن کر رب کے نام کو یاد نہیں کیا، انہیں اس کے پاس بیٹھنے کا موقع نہیں ملتا۔

ਦੁਖੁ ਲਾਗਾ ਬਹੁ ਅਤਿ ਘਣਾ ਪੁਤੁ ਕਲਤੁ ਨ ਸਾਥਿ ਕੋਈ ਜਾਸਿ ॥

وہ بہت تکلیف اٹھاتا ہے، آخری وقت ان کے بیٹے اور بیوی میں سے کوئی بھی ان کا ساتھ نہیں دیتا۔

ਲੋਕਾ ਵਿਚਿ ਮੁਹੁ ਕਾਲਾ ਹੋਆ ਅੰਦਰਿ ਉਭੇ ਸਾਸ ॥

لوگوں کے درمیان ان کی تحقیر کی جاتی ہے اور وہ ندامت میں آہ بھرتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖਾ ਨੋ ਕੋ ਨ ਵਿਸਹੀ ਚੁਕਿ ਗਇਆ ਵੇਸਾਸੁ ॥

نفس پرست لوگوں پر کوئی بھی بھروسہ نہیں کرتا؛ کیوں کہ ان کا بھروسہ ٹوٹ چکا ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਾ ਨੋ ਸੁਖੁ ਅਗਲਾ ਜਿਨਾ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮ ਨਿਵਾਸੁ ॥੧॥

جن کے دل میں رب کے نام کا بسیرا ہوتا ہے، ان گرومکھوں کو بے پناہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸੇ ਸੈਣ ਸੇ ਸਜਣਾ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲਹਿ ਸੁਭਾਇ ॥

جو لوگ گرومکھ بن کر فطری حالت میں ملتے ہیں، وہ رشتے دار اور شریف ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਅਨਦਿਨੁ ਕਰਹਿ ਸੇ ਸਚਿ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥

وہ دن رات صادق گرو کی مرضی کے مطابق ہی عمل کرتے ہیں اور سچائی میں ہی سمائے رہتے ہیں۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਲਗੇ ਸਜਣ ਨ ਆਖੀਅਹਿ ਜਿ ਅਭਿਮਾਨੁ ਕਰਹਿ ਵੇਕਾਰ ॥

جو لوگ بہت فخر و غرور اور گناہ کرتے ہوئے دوہرے پن میں بتلا رہتے ہیں، انہیں شریف نہیں کہنا چاہیے۔

ਮਨਮੁਖ ਆਪ ਸੁਆਰਥੀ ਕਾਰਜੁ ਨ ਸਕਹਿ ਸਵਾਰਿ ॥

نفس پرست لوگ خود بڑے مطلبی ہوتے ہیں اور وہ کوئی بھی کام سنوار نہیں سکتا۔

ਨਾਨਕ ਪੁਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਵਣਾ ਕੋਇ ਨ ਮੇਟਣਹਾਰੁ ॥੨॥

اے نانک ! وہ وہی عمل کرتا ہے، جو پچھلے اعمال کے مطابق خالق نے لکھا ہوتا ہے اور کوئی بھی اسے مٹا نہیں سکتا۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਜਗਤੁ ਉਪਾਇ ਕੈ ਆਪਿ ਖੇਲੁ ਰਚਾਇਆ ॥

اے رب ! تو نے خود ہی کائنات بنا کر، خود ہی اس کھیل کو وجود بخشا ہے۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਆਪਿ ਸਿਰਜਿਆ ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਵਧਾਇਆ ॥

تو نے خود تین گن (رج، تم، ست) کو وجود عطا کر کے دولت کی ہوس میں اضافہ کیا ہے۔

ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਲੇਖਾ ਮੰਗੀਐ ਫਿਰਿ ਆਵੈ ਜਾਇਆ ॥

غرور میں انجام دیے ہوئے اعمال کے سبب انسان سے درگاہ میں اعمال کا حساب مانگا جاتا ہے اور تب ہی وہ کائنات میں پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਜਿਨਾ ਹਰਿ ਆਪਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਸੇ ਗੁਰਿ ਸਮਝਾਇਆ ॥

رب جن پر خود فضل کرتا ہے، انہیں گرو تعلیم دیتا ہے۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਗੁਰ ਆਪਣੇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਘੁਮਾਇਆ ॥੩॥

میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں اور ہمیشہ ہی اس پر نچھاور ہوں۔ 3۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਮੋਹਣੀ ਜਿਨਿ ਵਿਣੁ ਦੰਤਾ ਜਗੁ ਖਾਇਆ ॥

دولت کی لگاؤ انسان کے دل کو اس قدر مسحور کرنے والی ہے کہ جس نے بغیر دانتوں کے ساری کائنات کو نگل لیا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਖਾਧੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਬਰੇ ਜਿਨੀ ਸਚਿ ਨਾਮਿ ਚਿਤੁ ਲਾਇਆ ॥

نفس پرست لوگ نگل لیے جاتے ہیں؛ لیکن جنہوں نے سچے نام سے اپنا دل لگایا ہے وہ گرومکھ (مایا سے) بچ گئے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜਗੁ ਕਮਲਾ ਫਿਰੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਦਰੀ ਆਇਆ ॥

نام سے محروم کائنات مجنوں کی طرح بھٹک رہی ہے اور یہ سب کچھ گرومکھ بن کر نظر آیا ہے۔

ਧੰਧਾ ਕਰਤਿਆ ਨਿਹਫਲੁ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ਸੁਖਦਾਤਾ ਮਨਿ ਨ ਵਸਾਇਆ ॥

انسان دنیوی کام میں مصروف ہوکر اپنی زندگی فضول ہی گنوا دیتا ہے اور خوشی عطا کرنے والے رب کو اپنے دل میں نہیں بساتا۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਤਿਨਾ ਕਉ ਮਿਲਿਆ ਜਿਨ ਕਉ ਧੁਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! انہیں ہی رب کا نام ملتا ہے، جن کی تقدیر میں پیدائش سے قبل اس طرح لکھا ہوتا ہے۔

1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਘਰ ਹੀ ਮਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਭਰਪੂਰੁ ਹੈ ਮਨਮੁਖਾ ਸਾਦੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥

دل نما گھر میں ہی امرت بھرپور ہے؛ لیکن نفس پرست اس کے لطف سے ناواقف ہے۔

ਜਿਉ ਕਸਤੂਰੀ ਮਿਰਗੁ ਨ ਜਾਣੈ ਭ੍ਰਮਦਾ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥

جس طرح ہرن ناف میں مشک ہونے کے باوجود اسے نہیں جانتا اور شبہ میں پڑ کر بھٹکتا ہی رہتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤਜਿ ਬਿਖੁ ਸੰਗ੍ਰਹੈ ਕਰਤੈ ਆਪਿ ਖੁਆਇਆ ॥

نفس پرست انسان نام امرت کو چھوڑ کر دولت کی ہوس نما زہر کو ہی جمع اور خود کو تباہ کرتا رہتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਿਰਲੇ ਸੋਝੀ ਪਈ ਤਿਨਾ ਅੰਦਰਿ ਬ੍ਰਹਮੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

کسی نایاب گرومکھ کو ہی علم حاصل ہوا ہے اور اس نے اپنے باطن میں ہی برہما کا دیدار کیا ہے۔

ਤਨੁ ਮਨੁ ਸੀਤਲੁ ਹੋਇਆ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਸਾਦੁ ਆਇਆ ॥

پھر اس کا جسم اور دل پر سکون ہوگیا ہے اور اس کی زبان کو ہری کے نام کا ذائقہ مل گیا ہے۔

ਸਬਦੇ ਹੀ ਨਾਉ ਊਪਜੈ ਸਬਦੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥

گرو کے لفظ سے ہی دل میں نام پیدا ہوتا ہے اور اور لفظ گرو نے ہمیں سچائی سے ہم آہنگ کروایا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਸਭੁ ਜਗੁ ਬਉਰਾਨਾ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਆ ॥

کلام کے بغیر یہ پوری کائنات مجنوں ہے اور اس نے اپنی پیدائش یوں ہی گنوادی ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਏਕੋ ਸਬਦੁ ਹੈ ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਇਆ ॥੨॥

اے نانک ! ایک لفظ ہی امرت ہے، جس کا حصول گرو کے ذریعے سے ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੋ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਅਗੰਮੁ ਹੈ ਕਹੁ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਪਾਈਐ ॥

وہ اعلیٰ رب ناقابل رسائی ہے، بتاؤ، اسے کس طریقے سے پایا جاسکتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਰੂਪੁ ਨ ਰੇਖ ਅਦ੍ਰਿਸਟੁ ਕਹੁ ਜਨ ਕਿਉ ਧਿਆਈਐ ॥

نہ اس کی کوئی شکل ہے، نہ ہی کوئی علامت ہے اور وہ غیر مرئی ہے۔

ਨਿਰੰਕਾਰੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਹਰਿ ਅਗਮੁ ਕਿਆ ਕਹਿ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ॥

اے معتقدین ! بتاؤ، اس کا کیسے دھیان کیا جائے؟ وہ رب شکل و صورت سے پاک، مادی اشیاء سے ماوراء اور نا قابل رسائی ہے۔

ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਆਪਿ ਸੁ ਹਰਿ ਮਾਰਗਿ ਪਾਈਐ ॥

پھر کیا کہ کر اس کی حمد وثنا کریں؟ وہ جسے ہدایت عطا کرتا ہے، وہی شخص اس کی راہ پر چل دیتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਵੇਖਾਲਿਆ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਪਾਈਐ ॥੪॥

کامل گرو نے ہمیں رب کا دیدار کروا دیا ہے اور گرو کی خدمت کرنے سے ہی اس کا حصول ہوتا ہے۔

4۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਿਉ ਤਨੁ ਕੋਲੂ ਪੀੜੀਐ ਰਤੁ ਨ ਭੋਰੀ ਡੇਹਿ ॥

خواہ تلوں کے مانند میرے جسم کو کولھو میں پیسا جائے اور اس میں سے ذرہ برابر بھی خون نہ رہنے دیا جائے

ਜੀਉ ਵੰਞੈ ਚਉ ਖੰਨੀਐ ਸਚੇ ਸੰਦੜੈ ਨੇਹਿ ॥

خواہ میرے چار ٹکڑے کردیے جائیں؛ لیکن صادق رب سے میری جو محبت ہے

ਨਾਨਕ ਮੇਲੁ ਨ ਚੁਕਈ ਰਾਤੀ ਅਤੈ ਡੇਹ ॥੧॥

اے نانک ! رب سے رات دن کبھی بھی یہ ملاقات ختم نہیں ہوگی۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਜਣੁ ਮੈਡਾ ਰੰਗੁਲਾ ਰੰਗੁ ਲਾਏ ਮਨੁ ਲੇਇ ॥

میرا شریف رب بڑا رنگیلا ہے۔

ਜਿਉ ਮਾਜੀਠੈ ਕਪੜੇ ਰੰਗੇ ਭੀ ਪਾਹੇਹਿ ॥

وہ اپنی محبت عطا کر کے دل کو اس طرح موہ لیتا ہے، جیسے مجیٹھ کے ساتھ کپڑے رنگ دیے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਰੰਗੁ ਨ ਉਤਰੈ ਬਿਆ ਨ ਲਗੈ ਕੇਹ ॥੨॥

اے نانک! یہ رنگ پھر کبھی نہیں اترتا اور کوئی دوسرا رنگ دل کو پسند نہیں آتا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਆਪਿ ਵਰਤੈ ਆਪਿ ਹਰਿ ਆਪਿ ਬੁਲਾਇਦਾ ॥

رب خود ہی تمام انسانوں میں موجود ہے اور وہ خود ہی انسان کو بلواتا ہے۔

ਹਰਿ ਆਪੇ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਵਾਰਿ ਸਿਰਿ ਧੰਧੈ ਲਾਇਦਾ ॥

وہ خود ہی کائنات کی تخلیق کر کے انسانوں کو کاموں میں لگاتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਭਗਤੀ ਲਾਇ ਇਕਿ ਆਪਿ ਖੁਆਇਦਾ ॥

وہ کسی کو اپنی عبادت میں لگا دیتا ہے اور کسی کو خود ہی غلط راہ فراہم کر دیتا ہے۔

ਇਕਨਾ ਮਾਰਗਿ ਪਾਇ ਇਕਿ ਉਝੜਿ ਪਾਇਦਾ ॥

وہ کسی کو راہ راست عطا کرتا ہے اور کسی کو ویرانے میں ڈھکیل دیتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਗੁਰਮੁਖਿ ਗੁਣ ਗਾਇਦਾ ॥੫॥

نانک تو رب کے نام کا دھیان کرتا اور گرو کی صحبت میں اسی کی حمد وثنا کرتا ہے۔ 5۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸਫਲੁ ਹੈ ਜੇ ਕੋ ਕਰੇ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

صادق گرو کی خدمت اسی وقت ثمر آور ہے، جب کوئی اسے دل لگا کر کرتا ہے۔

ਮਨਿ ਚਿੰਦਿਆ ਫਲੁ ਪਾਵਣਾ ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

اس طرح مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوجاتا ہے اور باطن سے غرور کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ਬੰਧਨ ਤੋੜੈ ਮੁਕਤਿ ਹੋਇ ਸਚੇ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥

ایسے لوگ اپنے بندھنوں کو توڑ کر نجات حاصل کرلیتے ہیں اور سچائی میں سمائے رہتے ہیں۔

ਇਸੁ ਜਗ ਮਹਿ ਨਾਮੁ ਅਲਭੁ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

اس کائنات میں رب کا نام بہت مشکل الحصول ہے اور گرومکھ بن کر ہی یہ دل میں آکر آباد ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜੋ ਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਆਪਣਾ ਹਉ ਤਿਨ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥੧॥

اے نانک ! جو اپنے گرو کی خدمت کرتا ہے، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਮੰਨੁ ਅਜਿਤੁ ਹੈ ਦੂਜੈ ਲਗੈ ਜਾਇ ॥

نفس پرست انسان کا دل قابو سے باہر ہے؛ کیوں کہ وہ دوہرے پن میں ہی بتلا رہتا ہے۔

ਤਿਸ ਨੋ ਸੁਖੁ ਸੁਪਨੈ ਨਹੀ ਦੁਖੇ ਦੁਖਿ ਵਿਹਾਇ ॥

اسے خواب میں بھی خوشی حاصل نہیں ہوتی اور وہ اپنی زندگی انتہائی تکلیف میں گزاردیتا ہے۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਪੜਿ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਥਕੇ ਸਿਧ ਸਮਾਧਿ ਲਗਾਇ ॥

پنڈت گھر گھر جاکر مذہبی صحیفے پڑھ کر اور سنجیدہ لوگ مراقبے کی اعلیٰ حالت میں تھک گئے ہیں۔

ਇਹੁ ਮਨੁ ਵਸਿ ਨ ਆਵਈ ਥਕੇ ਕਰਮ ਕਮਾਇ ॥

لوگ بہت سے کام کر کے تھک چکے ہیں؛ لیکن ان کا یہ دل قابو میں نہیں آتا۔

ਭੇਖਧਾਰੀ ਭੇਖ ਕਰਿ ਥਕੇ ਅਠਿਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨਾਇ ॥

بہت سے بھیس بدل کر، بہت سے سادھو اڑسٹھ زیارت گاہوں پر غسل کر کے بھی تھک چکے ہیں۔

ਮਨ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਨੀ ਹਉਮੈ ਭਰਮਿ ਭੁਲਾਇ ॥
وہ اپنے دل کی حالت کو نہیں سمجھتا؛ چوں کہ ان کے غرور اور شبہ نے انہیں بھٹکا دیا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਭਉ ਪਇਆ ਵਡਭਾਗਿ ਵਸਿਆ ਮਨਿ ਆਇ ॥
گرو کے فضل سے ہی دل میں عقیدت کا احساس پیدا ہوتا ہے اور خوش نصیبی سے ہی رب دل میں آباد ہوتا ہے۔

ਭੈ ਪਇਐ ਮਨੁ ਵਸਿ ਹੋਆ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇ ॥
جب رب سے متعلق خوف اور تعظیم پیدا ہوجاتا ہے، تو دل قابو میں آجاتا ہے اور الفاظ کے ذریعے کبر جل کر راکھ ہو جاتا ہے۔

ਸਚਿ ਰਤੇ ਸੇ ਨਿਰਮਲੇ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਮਿਲਾਇ ॥
جو سچائی میں مگن ہے، وہی پاک ہے اور ان کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਨਾਉ ਪਾਇਆ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਸਮਾਇ ॥੨॥
اے نانک ! صادق گرو سے ملاقات کے بعد ہی ہری کا نام حاصل ہوا ہے اور اب میں ہی خوشی میں ہی مگن رہتا ہوں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥
پوڑی۔

ਏਹ ਭੂਪਤਿ ਰਾਣੇ ਰੰਗ ਦਿਨ ਚਾਰਿ ਸੁਹਾਵਣਾ ॥

یہ بادشاہوں اور شہنشاہوں کی شان و شوکت چار دن تک سہاونی ہے (یعنی ان ک بھی فنا ہونا یقینی ہے)۔

ਏਹੁ ਮਾਇਆ ਰੰਗੁ ਕਸੁੰਭ ਖਿਨ ਮਹਿ ਲਹਿ ਜਾਵਣਾ ॥
مایا کی یہ بہاریں کسنبھ پھول کے رنگ کی طرح ہے، جو ایک لمحے میں ہی مٹ جاتی ہے۔

ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲੈ ਸਿਰਿ ਪਾਪ ਲੈ ਜਾਵਣਾ ॥
آخرت میں جاتے وقت یہ دولت ساتھ نہیں جاتی؛ بلکہ انسان اپنے سر پر گناہوں کا بوجھ اٹھا کر چل دیتا ہے۔

ਜਾਂ ਪਕੜਿ ਚਲਾਇਆ ਕਾਲਿ ਤਾਂ ਖਰਾ ਡਰਾਵਣਾ ॥
جب موت اس پر حاوی ہو کر اس سے آگے دھکیلتی ہے، تو وہ نہایت ہی خوفناک لگتا ہے۔

ਓਹ ਵੇਲਾ ਹਥਿ ਨ ਆਵੈ ਫਿਰਿ ਪਛੁਤਾਵਣਾ ॥੬॥
زندگی کا سنہرا موقع دوبارہ اس کے ہاتھ نہیں آتا اور وہ آخر کار بہت افسوس کرتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥
شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਜੋ ਮੁਹ ਫਿਰੇ ਸੇ ਬਧੇ ਦੁਖ ਸਹਾਹਿ ॥
جو لوگ صادق گرو کی طرف سے منہ موڑ لیتے ہیں، وہ دوزخ میں بندھے ہوئے تکلیف برداشت کرتے رہتے ہیں۔

ਫਿਰਿ ਫਿਰਿ ਮਿਲਣੁ ਨ ਪਾਇਨੀ ਜੰਮਹਿ ਤੈ ਮਰਿ ਜਾਹਿ ॥

وہ بار بار پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے اور اس کا رب سے وصل نہیں ہوتا۔

ਸਹਸਾ ਰੋਗੁ ਨ ਛੋਡਈ ਦੁਖ ਹੀ ਮਹਿ ਦੁਖ ਪਾਹਿ ॥

اس کی شبہات کا مرض دور نہیں ہوتا اور وہ تکلیف میں بہت پریشان ہوتا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰੀ ਬਖਸਿ ਲੇਹਿ ਸਬਦੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਹਿ ॥੧॥

اے نانک! حتیٰ کہ واہے گرو اپنی نظر کرم سے انسان کو معاف کردے، تو وہ اسے الفاظ کے ذریعے اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਜੋ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਮੁਹ ਫਿਰੇ ਤਿਨਾ ਠਉਰ ਨ ਠਾਉ ॥

جو شخص صادق گرو کی طرف سے روگردانی کرتا ہے یعنی مخالف ہوجاتا ہے، انہیں کہیں بھی پناہ نہیں ملتی۔

ਜਿਉ ਛੁਟੜਿ ਘਰਿ ਘਰਿ ਫਿਰੈ ਦੁਹਚਾਰਣਿ ਬਦਨਾਉ ॥

وہ تو لاوارث عورتوں کی طرح گھر گھر بھٹکتے رہتے ہیں اور شرپسندوں کے نام سے بدنام ہوتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬਖਸੀਅਹਿ ਸੇ ਸਤਿਗੁਰ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਉ ॥੨॥

اے نانک! جن گرومکھوں کو معافی مل جاتی ہے، صادق گرو انہیں رب سے ملا دیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜੋ ਸੇਵਹਿ ਸਤਿ ਮੁਰਾਰਿ ਸੇ ਭਵਜਲ ਤਰਿ ਗਇਆ ॥

جو شخص اعلیٰ صادق رب کی پرستش کرتا ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

ਜੋ ਬੋਲਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਉ ਤਿਨ ਜਮੁ ਛਡਿ ਗਇਆ ॥

جو ہری نام کا ذکر کرتا رہتا ہے،یمراج بھی انہیں چھوڑ کر دور ہوگیا ہے۔

جو رب کا ذکر کرتے رہتے ہیں، وہ بخوشی اس کے دربار میں جاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਸੇਵਹਿ ਸੇਈ ਪੁਰਖ ਜਿਨਾ ਹਰਿ ਤੁਧੁ ਮਇਆ ॥

اے رب ! جن پر تیرا فضل ہو، وہی شخص تیری عبادت کرتا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਪਿਆਰੇ ਨਿਤ ਗੁਰਮੁਖਿ ਭ੍ਰਮ ਭਉ ਗਇਆ ॥੭॥

اے میرے محبوب ! میں ہمیشہ ہی تیری حمد گاتا رہتا ہوں اور گرو کے ذریعے سے میرا شبہ اور خوف دور ہوگیا ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਥਾਲੈ ਵਿਚਿ ਤੈ ਵਸਤੂ ਪਈਓ ਹਰਿ ਭੋਜਨੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਾਰੁ ॥

پلیٹ میں تین چیزیں: سچائی، اطمینان اور ذکر پروسا ہوا ہے،یہ ہری نام امرت نما میں بہترین کھانا ہے۔"

ਜਿਤੁ ਖਾਧੈ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੀਐ ਪਾਈਐ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

جسے کھانے سے دل مطمئن ہوجاتا ہے اور بآسانی ہی در نجات مل جاتا ہے۔

ਇਹੁ ਭੋਜਨੁ ਅਲਭੁ ਹੈ ਸੰਤਹੁ ਲਭੈ ਗੁਰ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اے سنتوں ! یہ نام امرت نما کھانا بہت مشکل الحصول ہے اور گرو کا علم غور و فکر سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਏਹ ਮੁਦਾਵਣੀ ਕਿਉ ਵਿਚਹੁ ਕਢੀਐ ਸਦਾ ਰਖੀਐ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥

یہ پہیلی اپنے دل سے کیسے نکالیں؟ ہری نام کی اس پہیلی کو اپنے دل میں بسا کر رکھنا چاہیے۔

ਏਹ ਮੁਦਾਵਣੀ ਸਤਿਗੁਰੂ ਪਾਈ ਗੁਰਸਿਖਾ ਲਧੀ ਭਾਲਿ ॥

یہ پہیلی صادق گرو نے ہی ترتیب دی ہے اور اس کا حل گرو کے شاگردوں نے کافی جستجو کے بعد تلاش کیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਿਸੁ ਬੁਝਾਏ ਸੁ ਬੁਝਸੀ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਘਾਲਿ ॥੧॥

اے نانک ! جسے وہ دانائی عطا کرتا ہے، وہی اس پہیلی کو سمجھتا ہے، سخت ترین مراقبے کے ذریعے گرومکھ رب کو حاصل کرلیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਮੇਲੇ ਸੇ ਮਿਲਿ ਰਹੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਇ ॥

جنہیں ابتداء سے رب نے ملایا ہے، وہ اس سے ملتے رہتے ہیں اور اپنا دل گرو کے ساتھ لگاتے ہیں۔

ਆਪਿ ਵਿਛੋੜੇਨੁ ਸੇ ਵਿਛੁੜੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਇ ॥

جنہیں وہ خود جدا کرتا ہے، وہ اس سے دور رہتا ہے اور دوہرے پن کے سبب پریشان ہوتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਵਿਣੁ ਕਰਮਾ ਕਿਆ ਪਾਈਐ ਪੂਰਬਿ ਲਿਖਿਆ ਕਮਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! بغیر فضل رب کے کیا حاصل ہو سکتا ہے؟ انسان وہی عمل کرتا ہے، جو ابتداء سے ہی اس کی مقدر کا نوشتہ ہوتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਬਹਿ ਸਖੀਆ ਜਸੁ ਗਾਵਹਿ ਗਾਵਣਹਾਰੀਆ ॥

حمد گانے والی نیک صحبت سہیلیاں ساتھ بیٹھ کر ہری کی مدح سرائی کرتی ہیں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹਿਹੁ ਨਿਤ ਹਰਿ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰੀਆ ॥

وہ ہر روز ہی ہری کے نام کی تعریف و توصیف کرتی ہے اور ہری پر نچھاور ہوتی ہے۔

ਜਿਨੀ ਸੁਣਿ ਮੰਨਿਆ ਹਰਿ ਨਾਉ ਤਿਨਾ ਹਉ ਵਾਰੀਆ ॥

جنہوں نے ہری کا نام سن کر اس پر یقین رکھا ہے، میں ان پر جسم و جان سے نچھاور ہوتا ہوں۔

ਗੁਰਮੁਖੀਆ ਹਰਿ ਮੇਲੁ ਮਿਲਾਵਣਹਾਰੀਆ ॥

اے رب ! میرے گرومکھ نیک صحبت دوستوں سے ملادے، جو مجھے تیرے ساتھ ملانے پر قادر ہے۔

ਹਉ ਬਲਿ ਜਾਵਾ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਗੁਰ ਦੇਖਣਹਾਰੀਆ ॥੮॥

میں تو دن رات ان پر قربان جاتا ہوں، جو اپنے گرو کا دیدار کرتی رہتی ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਵਿਣੁ ਨਾਵੈ ਸਭਿ ਭਰਮਦੇ ਨਿਤ ਜਗਿ ਤੋਟਾ ਸੈਸਾਰਿ ॥

نام سے محروم سبھی لوگ ہر روز بھٹکتے ہی رہتے ہیں اور کائنات میں ان کا نقصان ہوتا رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਕਰਮ ਕਮਾਵਣੇ ਹਉਮੈ ਅੰਧੁ ਗੁਬਾਰੁ ॥

نفس پرست لوگ کبر کی گھٹا ٹوپ تاریکی میں ہی عمل کرتے رہتے ہیں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਣਾ ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥੧॥

لیکن، اے نانک! گرومکھ کلام کے غور و خوض کے سبب نام امرت ہی نوش کرتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਹਜੇ ਜਾਗੈ ਸਹਜੇ ਸੋਵੈ ॥ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅਨਦਿਨੁ ਉਸਤਤਿ ਹੋਵੈ ॥

گرومکھ حضرات فطری طور پر ہی بیدار رہتے ہیں، سوتے ہیں اور دن رات رب کی تعریف و توصیف کرتے رہتے ہیں۔

ਮਨਮੁਖ ਭਰਮੈ ਸਹਸਾ ਹੋਵੈ ॥

لیکن نفس پرست انسان شبہہ میں پھنس کر بھٹکتا ہی رہتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਚਿੰਤਾ ਨੀਦ ਨ ਸੋਵੈ ॥

اس کے قلب کی فکر انہیں ستاتی رہتی ہے اور وہ کبھی بھی سکون کی نیند نہیں سوتا۔

ਗਿਆਨੀ ਜਾਗਹਿ ਸਵਹਿ ਸੁਭਾਇ ॥

دانشور لوگ فطری طور پر ہی سوتے اور بیدار رہتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤਿਆ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੨॥

اے نانک ! جو شخص نام میں مگن ہے، میں ان پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਜੋ ਹਰਿ ਰਤਿਆ ॥

جو شخص ہری میں مگن ہے، وہی ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਇਕੁ ਧਿਆਵਹਿ ਇਕੁ ਇਕੋ ਹਰਿ ਸਤਿਆ ॥

وہ تو ایک رب کی ذات پر ہی غور و خوص کرتا ہے؛ چوں کہ ایک وہی صادق ہے۔

ਹਰਿ ਇਕੋ ਵਰਤੈ ਇਕੁ ਇਕੋ ਉਤਪਤਿਆ ॥

ایک رب ہی ہمہ گیر ہے اور ایک سے ہی ساری کائنات وجود میں آئی ہے۔

ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਹਿ ਤਿਨ ਡਰੁ ਸਟਿ ਘਤਿਆ ॥

۔جو شخص ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے، اس کا ہر خوف مٹ جاتا ہے

ਗੁਰਮਤੀ ਦੇਵੈ ਆਪਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ॥੬॥

وہ خود ہی انسانوں کو گرو کی نصیحت کرواتا ہے اور ان گرومکھوں نے رب ہی کا ذکر کیا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਅੰਤਰਿ ਗਿਆਨੁ ਨ ਆਇਓ ਜਿਤੁ ਕਿਛੁ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥

وہ علم انسان کے دل میں داخل ہی نہیں ہوا، جس سے کچھ سمجھ حاصل ہوتی ہے۔

ਵਿਣੁ ਡਿਠਾ ਕਿਆ ਸਾਲਾਹੀਐ ਅੰਧਾ ਅੰਧੁ ਕਮਾਇ ॥

وہ رب کا دیدار اور اس کا ادراک کیے بغیر کیسے اس کی حمد کرسکتا ہے؟ غیر صاحب علم شخص جہالت والا کام ہی انجام دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੀਐ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥

اے نانک ! جب وہ کلام کا ادراک کرلیتا ہے، تو اس کے دل میں رب کا نام بس جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਇਕਾ ਬਾਣੀ ਇਕੁ ਗੁਰੁ ਇਕੋ ਸਬਦੁ ਵੀਚਾਰਿ ॥

اس کائنات میں ایک ہی آواز، ایک ہی گرو اور ایک ہی کلام ہے، جس کا ہمیں ہمیشہ دھیان کرنا چاہیے۔

ਸਚਾ ਸਉਦਾ ਹਟੁ ਸਚੁ ਰਤਨੀ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰ ॥

یہی سچائی کا سودا اور اس کی دکان ہے، جو صادق نام نما جواہرات کے ذخائر سے بھرا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਪਾਈਅਨਿ ਜੇ ਦੇਵੈ ਦੇਵਣਹਾਰੁ ॥
اگر مہربان رب عطا کرے، تب ہی وہ گرو کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸਚਾ ਸਉਦਾ ਲਾਭੁ ਸਦਾ ਖਟਿਆ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰੁ ॥
اس سچائی کے سودے کی تجارت کر کے انسان ہمیشہ ہی بےپناہ نام کا فائدہ حاصل کرتا ہے۔

ਵਿਖੁ ਵਿਚਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪ੍ਰਗਟਿਆ ਕਰਮਿ ਪੀਆਵਣਹਾਰੁ ॥
اس (خطرناک) زہر آلود کائنات میں ہی نام امرت ظاہر ہوتا ہے اور رب کی بےپناہ فضل سے ہی نام امرت پیا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਸਲਾਹੀਐ ਧੰਨੁ ਸਵਾਰਣਹਾਰੁ ॥੨॥
اے نانک ! اس صادق رب کی ہی تعریف و توصیف کرنی چاہیے؛ چوں کہ وہ اعلیٰ، سچا اور مبارک ہے، جو انسانوں کی زندگی کو سنوارنے والا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥
پؤڑی۔

ਜਿਨਾ ਅੰਦਰਿ ਕੂੜੁ ਵਰਤੈ ਸਚੁ ਨ ਭਾਵਈ ॥
جن کا دل جھوٹ سے بھرا رہتا ہے، انہیں سچائی سے کوئی لگاؤ نہیں رہتا۔

ਜੇ ਕੋ ਬੋਲੈ ਸਚੁ ਕੂੜਾ ਜਲਿ ਜਾਵਈ ॥
اگر کوئی سچ بولتا ہے، تو جھوٹا شخص فوراً ہی غصے کی آگ میں جل جاتا ہے۔

ਕੂੜਿਆਰੀ ਰਜੈ ਕੂੜਿ ਜਿਉ ਵਿਸਟਾ ਕਾਗੁ ਖਾਵਈ ॥

حیسے کوا غلاظت ہی کھاتا ہے، اسی طرح جھوٹا شخص جھوٹ سے ہی مطمئن ہوتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਹਰਿ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਸੋ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵਈ ॥

جس پر مہربان ہوتا ہے، وہی اس کے نام کا جہری ذکر کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਅਰਾਧਿ ਕੂੜੁ ਪਾਪੁ ਲਹਿ ਜਾਵਈ ॥੧੦॥

جو گرومکھ بن کر رب کے نام کی پرستش کرتا ہے، اسے جھوٹ اور گناہ سے نجات مل جاتی ہے۔ 10۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸੇਖਾ ਚਉਚਕਿਆ ਚਉਵਾਇਆ ਏਹੁ ਮਨੁ ਇਕਤੁ ਘਰਿ ਆਣਿ ॥

اے چاروں سمت ہوا میں اڑنے والے شیخ ! اپنے اس دل کو ایک گھر میں مستحکم کرو۔

ਏਹੜ ਤੇਹੜ ਛਡਿ ਤੂ ਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਪਛਾਣੁ ॥

تو مکر و فریب کی باتیں چھوڑ دے اور گرو کے کلام کا ادراک کر۔

ਸਤਿਗੁਰ ਅਗੈ ਢਹਿ ਪਉ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਜਾਣੈ ਜਾਣੁ ॥

اے شیخ ! تم صادق گروپ کی پناہ میں آجاؤ؛ چوں کہ وہ ہر شئی سے واقف ہیں۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਜਲਾਇ ਤੂ ਹੋਇ ਰਹੁ ਮਿਹਮਾਣੁ ॥

تم اپنی خواہش و آرزو کو مٹا کر اس کائنات میں چار دنوں کا مہمان بن کر زندگی گزارو۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਭੀ ਚਲਹਿ ਤਾ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਮਾਣੁ ॥

اب اگر تو صادق گرو کی مرضی کے مطابق عمل کرے گا، تب ہی تجھے رب کے دربار میں عزت ملے گی۔

ਨਾਨਕ ਜਿ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਨੀ ਤਿਨ ਧਿਗੁ ਪੈਨਣੁ ਧਿਗੁ ਖਾਣੁ ॥੧॥

اے نانک ! جو شخص نام کا ذکر نہیں کرتا، ان کی طرز زندگی اور کھانے پر لعنت ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਇ ॥

رب کی خوبی لامحدود ہے، ان کا اندازہ ذکر سے باہر ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਵਹਿ ਗੁਣ ਮਹਿ ਰਹੈ ਸਮਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! گرومکھ ہی رب کی تعریف و توصیف کرتے ہیں اور اس کے جلال میں ہی سمائے رہتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਚੋਲੀ ਦੇਹ ਸਵਾਰੀ ਕਢਿ ਪੈਧੀ ਭਗਤਿ ਕਰਿ ॥

واہے گرو نے اس جسم نما چولی کو نہایت ہی حسین بنایا ہے اور میں اس کی عبادت کے ذریعے اس چولی کو کڑھائی کے بعد ہی زیب تن کرتا ہوں۔

ਹਰਿ ਪਾਟੁ ਲਗਾ ਅਧਿਕਾਈ ਬਹੁ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਭਾਤਿ ਕਰਿ ॥

اس پر ہری کے نام کا ریشم متعدد طرق و تراکیب سے لگا ہوا ہے۔

ਕੋਈ ਬੂਝੈ ਬੂਝਣਹਾਰਾ ਅੰਤਰਿ ਬਿਬੇਕੁ ਕਰਿ ॥

کوئی نادر دانش ور شخص ہی اپنی ذہنی درک و فہم کے ذریعے اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔

ਸੋ ਬੂਝੈ ਏਹੁ ਬਿਬੇਕੁ ਜਿਸੁ ਬੁਝਾਏ ਆਪਿ ਹਰਿ ॥

لیکن اس درک و فہم کو وہی شخص سمجھتا ہے، جسے رب خود سمجھاتا ہے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਵਿਚਾਰਾ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਸਤਿ ਹਰਿ ॥੧੧॥

غلام نانک اسی فکر کو بیان کرتے ہیں کہ گرومکھ ہری رب کو ہمیشہ صادق تسلیم کرتے ہیں۔ 11۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਪਰਥਾਇ ਸਾਖੀ ਮਹਾ ਪੁਰਖ ਬੋਲਦੇ ਸਾਝੀ ਸਗਲ ਜਹਾਨੈ ॥

عظیم لوگ کسی خاص حوالے سے تعلیم کی بات کرتے ہیں؛ لیکن ان کی تعلیم کائنات کے تمام لوگوں کے لیے ہوتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਸੁ ਭਉ ਕਰੇ ਆਪਣਾ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ॥

جو شخص گرومکھ بن جاتا ہے، وہ رب سے خوف کھاتا ہے اور خود کو پہچان لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਤਾ ਮਨ ਹੀ ਤੇ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ॥

اگر انسان گرو کے فضل سے زندگی میں ہی ہوس سے دور ہوجائے، تو اس کا دل مکمل طور پر مطمئن ہوجاتا ہے۔

ਜਿਨ ਕਉ ਮਨ ਕੀ ਪਰਤੀਤਿ ਨਾਹੀ ਨਾਨਕ ਸੇ ਕਿਆ ਕਥਹਿ ਗਿਆਨੈ ॥੧॥

اے نانک ! جس کے دل میں یقین ہی نہیں، پھر وہ کیسے علم کی باتیں بیان کرسکتا ہے؟ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਿਤੁ ਨ ਲਾਇਓ ਅੰਤਿ ਦੁਖੁ ਪਹੁਤਾ ਆਇ ॥

جو شخص گرو کی صحبت میں رہ کر رب کے ساتھ اپنا دل نہیں لگاتا، وہ آخر میں بہت غمگین ہوتا ہے۔

ਅੰਦਰਹੁ ਬਾਹਰਹੁ ਅੰਧਿਆਂ ਸੁਧਿ ਨ ਕਾਈ ਪਾਇ ॥

وہ تو ظاہر و باطن سے نابینا ہی ہے اور اسے کوئی سمجھ نہیں آتی۔

ਪੰਡਿਤ ਤਿਨ ਕੀ ਬਰਕਤੀ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਖਾਇ ਜੋ ਰਤੇ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥

اے پنڈت ! جو ہری کے نام میں مگن ہے، ساری کائنات ان کی پرستش کے سبب ہی کھا رہی ہے۔

ਜਿਨ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਸਲਾਹਿਆ ਹਰਿ ਸਿਉ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥

جو لوگ گرو کی کلام کے ذریعے تعریف کرتے ہیں، وہ رب میں ہی سمائے رہتے ہیں۔

ਪੰਡਿਤ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਬਰਕਤਿ ਨ ਹੋਵਈ ਨਾ ਧਨੁ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥

اے پنڈت ! دوہرے پن کی وجہ سے کبھی برکت نہیں ہوتی اور نہ ہی نام کی دولت حاصل ہوتی ہے۔

ਪੜਿ ਥਕੇ ਸੰਤੋਖੁ ਨ ਆਇਓ ਅਨਦਿਨੁ ਜਲਤ ਵਿਹਾਇ ॥

اہل علم مذہبی صحائف پڑھ پڑھ کر تھک گئے ہیں؛ لیکن پھر بھی اطمینان نصیب نہیں ہوا اور شب و روز اپنی زندگی آگ میں جلتے ہوئے گزاردی ہے۔

ਕੂਕ ਪੂਕਾਰ ਨ ਚੁਕਈ ਨਾ ਸੰਸਾ ਵਿਚਹੁ ਜਾਇ ॥

ان کی چیخ و پکار اور شکایتیں ختم نہیں ہوتیں اور نہ ہی ان کے ذہنوں سے شبہات کا خاتمہ ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣਿਆ ਮੁਹਿ ਕਾਲੈ ਉਠਿ ਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! نام سے محروم لوگ قابل مذمت بن کر کائنات سے چلے جاتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਸਜਣ ਮੇਲਿ ਪਿਆਰੇ ਮਿਲਿ ਪੰਥੁ ਦਸਾਈ ॥

اے محبوب ہری ! گرو سے میری ملاقات کروادو، میں اس سے مل کر تیرا راستہ پوچھوں گا۔

ਜੋ ਹਰਿ ਦਸੇ ਮਿਤੁ ਤਿਸੁ ਹਉ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

جو دوست مجھے رب کے بارے میں سیدھی راہ دکھائے گا، میں اس پر قربان جاتا ہوں۔

ਗੁਣ ਸਾਝੀ ਤਿਨ ਸਿਉ ਕਰੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥

میں اس کے ساتھ ان کی خوبیوں کا حصے دار بن جاؤں گا اور ہری کے نام کا جہری ذکر کروں گا۔

ਹਰਿ ਸੇਵੀ ਪਿਆਰਾ ਨਿਤ ਸੇਵਿ ਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ॥

میں ہر روز ہی اپنے محبوب ہری کی عبادت کرتا ہوں اور ہری کی پرستش کرنے سے مجھے خوشی کا احساس ہوتا ہے۔

ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਤਿਸੁ ਜਿਨਿ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥੧੨॥

میں اس صادق گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے سمجھ عطا کیا ہے۔ 12۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਪੰਡਿਤ ਮੈਲੁ ਨ ਚੁਕਈ ਜੇ ਵੇਦ ਪੜੈ ਜੁਗ ਚਾਰਿ ॥

پنڈت خواہ چاروں دور تک ویدوں کو پڑھتا رہے؛ لیکن اس کے باوجود اس کی گندگی دور نہیں ہوتی۔

ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਮਾਇਆ ਮੂਲੁ ਹੈ ਵਿਚਿ ਹਉਮੈ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਰਿ ॥

تین خوبیاں مایا کی اصل ہے اور اس نے عزت نفس میں رب کے نام کو بھلا دیا ہے۔

ਪੰਡਿਤ ਭੂਲੇ ਦੂਜੈ ਲਾਗੇ ਮਾਇਆ ਕੈ ਵਾਪਾਰਿ ॥

پنڈت سچائی کو بھول کر دولت کی ہوس میں ہی مگن ہے اور وہ تو صرف دولت کا ہی سوداگر ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਹੈ ਮੂਰਖ ਭੁਖਿਆ ਮੁਏ ਗਵਾਰ ॥

ان کے دل میں خواہشات کی بھوک ہے اور وہ احمق گنوار تو بھوکا ہی مرجاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਸੇਵਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਚੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰਿ ॥

صادق گرو کی خدمت اور سچے کلام پر غور و خوض کرنے کے سبب ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਅੰਦਰਹੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਗਈ ਸਚੈ ਨਾਇ ਪਿਆਰਿ ॥

سچے نام کے ساتھ محبت کرنے سے دل سے خواہشات کی بھوک مٹ جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਸਹਜੇ ਰਜੇ ਜਿਨਾ ਹਰਿ ਰਖਿਆ ਉਰਿ ਧਾਰਿ ॥੧॥

اے نانک ! جو شخص ہری کے نام میں مگن ہے اور جنہوں نے رب کو اپنے دل میں بسا لیا ہے، وہ فطری طور پر مطمئن ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਨਮੁਖ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਸੇਵਿਆ ਦੁਖੁ ਲਗਾ ਬਹੁਤਾ ਆਇ ॥

نفس پرست لوگ ہری کے نام کی پرستش نہیں کرتا، جس کے سبب اسے بہت سی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰੁ ਹੈ ਸੁਧਿ ਨ ਕਾਈ ਪਾਇ ॥

اس کے دل میں جہالت کی تاریکی ہے اور اسے کوئی سمجھ نہیں آتی۔

ਮਨਹਠਿ ਸਹਜਿ ਨ ਬੀਜਿਓ ਭੁਖਾ ਕਿ ਅਗੈ ਖਾਇ ॥

وہ اپنی دلی ضد کے سبب ہری کے نام کا بیج نہیں ہوتا، پھر آخرت میں بھوک لگنے پر کیا کھائے گا؟

ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਵਿਸਾਰਿਆ ਦੂਜੈ ਲਗਾ ਜਾਇ ॥

اس نے حرص و ہوس سے منسلک ہو کر رب نام کے ذخائر کو بھولی بسری کر دیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲਹਿ ਵਡਿਆਈਆ ਜੇ ਆਪੇ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک! جب واہے گرو خود اپنے ساتھ ملا لیتا ہے، تو اس گرومکھ کو بڑی شان حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਵੈ ਖਰੀ ਸੁਹਾਵਣੀ ॥

وہ زبان بڑی پیاری ہے، جو ہری کی حمد و ثنا کرتی ہے۔

ਜੋ ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੁਖਿ ਹਰਿ ਬੋਲੈ ਸਾ ਹਰਿ ਭਾਵਣੀ ॥

جو خواتین اپنے دل، جسم اور زبان سے ہری کے نام کی تعریف ہی کرتی ہے، وہ ہرج کو بہت پسند آتی ہے۔

ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਚਖੈ ਸਾਦੁ ਸਾ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵਣੀ ॥

جو گرو کی صحبت میں رہ کر ہری نام کے ذائقے کو چکھتی ہے، وہ مطمئن ہو جاتی ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਵੈ ਪਿਆਰੇ ਨਿਤ ਗੁਣ ਗਾਇ ਗੁਣੀ ਸਮਝਾਵਣੀ ॥

وہ ہر روز ہی محبوب ہری کی حمد گاتا ہے اور نیک ہری کی خصوصیات کی تعلیم دیتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਹੋਵੈ ਆਪਿ ਦਇਆਲੁ ਸਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਗੁਰੂ ਬੁਲਾਵਣੀ ॥੧੩॥

وہ جس پر خود مہربان ہو جاتا ہے، وہ گرو صادق گرو کا خود ہی ذکر کرتا رہتا ہے۔ 13۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਹਸਤੀ ਸਿਰਿ ਜਿਉ ਅੰਕਸੁ ਹੈ ਅਹਰਣਿ ਜਿਉ ਸਿਰੁ ਦੇਇ ॥

جیسے کسی ہاتھی کے سر پر آلہ قابو ہوتا ہے اور جیسے اہرن (لوہار کا ایک آلہ) ہتھوڑے کے سامنے خود کو پیش کرتا ہے،

ਮਨੁ ਤਨੁ ਆਗੈ ਰਾਖਿ ਕੈ ਊਭੀ ਸੇਵ ਕਰੇਇ ॥

اسی طرح اپنی جسم و جان گرو کے حضور پیش کر کے ہمیشہ مستعدی سے خدمت کرو۔

ਇਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪੁ ਨਿਵਾਰੀਐ ਸਭੁ ਰਾਜੁ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਾ ਲੇਇ ॥

اس طرح اپنی عزت نفس کو مٹا کر گرومکھ سارے کائنات کی حکومت حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੁਝੀਐ ਜਾ ਆਪੇ ਨਦਰਿ ਕਰੇਇ ॥੧॥

اے نانک ! جب رب اپنی نظر کرم کرتا ہے، تب ہی انسان گرومکھ بن کر اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔

1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਜਿਨ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਆਏ ਤੇ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جنہوں نے گرو کی صحبت میں رہ کر نام کا دھیان کیا ہے، کائنات میں پیدا ہونے والا وہی شخص کامیاب

ہے۔

ਨਾਨਕ ਕੁਲ ਉਧਾਰਹਿ ਆਪਣਾ ਦਰਗਹ ਪਾਵਹਿ ਮਾਣੁ ॥੨॥

اے نانک ! وہ اپنے خاندانوں کو بھی نجات دلا دیتا ہے اور انہیں رب کے دربار میں بھی بڑی شان

حاصل ہوتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਖੀਆ ਸਿਖ ਗੁਰੂ ਮੇਲਾਈਆ ॥

گرو نے گرومکھ سکھ سہیلیوں کو اپنے ساتھ ملالیا ہے۔

ਇਕਿ ਸੇਵਕ ਗੁਰ ਪਾਸਿ ਇਕਿ ਗੁਰਿ ਕਾਰੈ ਲਾਈਆ ॥

ان میں سے کچھ گرو کے پاس بطور خادمہ رہتی ہیں اور کچھ کو گرو نے دوسرے کاموں میں لگایا ہوا ہے۔

ਜਿਨਾ ਗੁਰੁ ਪਿਆਰਾ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਤਿਨਾ ਭਾਉ ਗੁਰੂ ਦੇਵਾਈਆ ॥

گرو جنہیں اپنے دل و دماغ میں عزیز پاتا ہے، انہیں ہی اپنی محبت عطا کرتا ہے۔

ਗੁਰ ਸਿਖਾ ਇਕੋ ਪਿਆਰੁ ਗੁਰ ਮਿਤਾ ਪੁਤਾ ਭਾਈਆ ॥

گرو کو گرسکھوں، دوستوں، بیٹوں اور بھائیوں سے یکساں محبت ہوتی ہے۔

ਗੁਰੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਬੋਲਹੁ ਸਭਿ ਗੁਰੁ ਆਖਿ ਗੁਰੂ ਜੀਵਾਈਆ ॥੧੪॥

سبھی گرو گرو بولو، گرو گرو کہنے سے گرو نے انہیں دوبارہ زندگی عطا کردی ہے۔ 14۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨ ਚੇਤਨੀ ਅਗਿਆਨੀ ਅੰਧੁਲੇ ਅਵਰੇ ਕਰਮ ਕਮਾਹਿ ॥

اے نانک ! غیر صاحب علم اور نابینا لوگ رب کے نام کو یاد نہیں کرتے؛ بلکہ دوسرے کاموں میں ہی مصروف رہتے ہیں۔

ਜਮ ਦਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਫਿਰਿ ਵਿਸਟਾ ਮਾਹਿ ਪਚਾਹਿ ॥੧॥

ایسا شخص یم کے در پر بندھا ہوا سخت سزا پاتا ہے اور بالآخر وہ غلاظت میں ہی فنا ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਹਿ ਆਪਣਾ ਸੇ ਜਨ ਸਚੇ ਪਰਵਾਣੁ ॥

اے نانک ! جو اپنے صادق گرو کی خدمت کرتا ہے، وہی سچا اور قابل اعتماد ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਇ ਸਮਾਇ ਰਹੇ ਚੂਕਾ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ॥੨॥

ایسا سچا انسان ہری کے نام میں ہی سمایا رہتا ہے اور ان کی زندگی اور موت کا چکر مٹ جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਧਨੁ ਸੰਪੈ ਮਾਇਆ ਸੰਚੀਐ ਅੰਤੇ ਦੁਖਦਾਈ ॥

مال و جائیداد اور دولت کے اشیاء کو جمع کرنا، آخر میں بڑا تکلیف دہ بن جاتا ہے۔

ਘਰ ਮੰਦਰ ਮਹਲ ਸਵਾਰੀਅਹਿ ਕਿਛੁ ਸਾਥਿ ਨ ਜਾਈ ॥

گھر، مندر اور محلوں کو سنوارا جاتا ہے؛ لیکن ان میں سے کوئی بھی انسان کے ساتھ نہیں چاہتا۔

ਹਰ ਰੰਗੀ ਤੁਰੇ ਨਿਤ ਪਾਲੀਅਹਿ ਕਿਤੈ ਕਾਮਿ ਨ ਆਈ ॥

انسان مسلسل کئی رنگوں کے ہنر مند گھوڑے پالتا ہے؛ لیکن آخر کار وہ بھی کسی کام نہیں آتے۔

ਜਨ ਲਾਵਹੁ ਚਿਤੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਸਿਉ ਅੰਤਿ ਹੋਇ ਸਖਾਈ ॥

اے پرستاروں ! اپنا دل ہری کے نام میں لگاؤ، آخر میں وہی مددگار ہوگا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੁਖੁ ਪਾਈ ॥੧੫॥

نانک نے گرو کی صحبت میں نام کا ہی دھیان کیا ہے، جس کی وجہ سے اسے خوشی حاصل ہوگئی ہے۔

15۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਬਿਨੁ ਕਰਮੈ ਨਾਉ ਨ ਪਾਈਐ ਪੂਰੈ ਕਰਮਿ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

قسمت کے بغیر نام کا حصول نہیں ہوتا اور کامل نصیب سے ہی نام حاصل ہوسکتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਜੇ ਆਪਣੀ ਤਾ ਗੁਰਮਤਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! اگر رب اپنی نظر کرم کرے، تب ہی انسان گرو کی نصیحت سے سچائی میں مل جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੧ ॥

محلہ 1۔

ਇਕ ਦਝਹਿ ਇਕ ਦਬੀਅਹਿ ਇਕਨਾ ਕੁਤੇ ਖਾਹਿ ॥

مرنے کے بعد کچھ لوگوں کو نذر آتش کیا جاتا ہے، کسی کو دفنا جاتا ہے اور کچھ لوگوں کو کتا وغیرہ اپنی خوراک بنا لیتا ہے۔

ਇਕਿ ਪਾਣੀ ਵਿਚਿ ਉਸਟੀਅਹਿ ਇਕਿ ਭੀ ਫਿਰਿ ਹਸਣਿ ਪਾਹਿ ॥

کچھ لوگ پانی کے حوالے کردیے جاتے ہیں اور کچھ لوگ خشک کنویں میں پھینک دیے جاتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਏਵ ਨ ਜਾਪਈ ਕਿਥੈ ਜਾਇ ਸਮਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! اس بات کا علم نہیں ہو پاتا کہ روح کہاں چلی جاتی ہے؟ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਤਿਨ ਕਾ ਖਾਧਾ ਪੈਧਾ ਮਾਇਆ ਸਭੁ ਪਵਿਤੁ ਹੈ ਜੋ ਨਾਮਿ ਹਰਿ ਰਾਤੇ ॥

جو لوگ رب کے نام میں مگن رہتے ہیں، ان کا کھانا، پہننا، مال و دولت وغیرہ سبھی پاکیزہ ہے۔

ਤਿਨ ਕੇ ਘਰ ਮੰਦਰ ਮਹਲ ਸਰਾਈ ਸਭਿ ਪਵਿਤੁ ਹਹਿ ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਕ ਸਿਖ ਅਭਿਆਗਤ ਜਾਇ ਵਰਸਾਤੇ ॥

جن کے پاس گرومکھ خادم، گرو کے شاگرد اور مہمان جا کر آرام کرتے ہیں، ان کا گھر، مندر، محل اور سرائے سب مقدس ہیں۔

ਤਿਨ ਕੇ ਤੁਰੇ ਜੀਨ ਖੁਰਗੀਰ ਸਭਿ ਪਵਿਤੁ ਹਹਿ ਜਿਨੀ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਿਖ ਸਾਧ ਸੰਤ ਚੜਿ ਜਾਤੇ ॥

ان کے تمام گھوڑے، زین اور کھر وغیرہ پاک ہیں، جن پر سوار ہو کر گرومکھ، گرو کے شاگرد، سادھو اور سنت اپنی راہ چل دیتے ہیں۔

ਤਿਨ ਕੇ ਕਰਮ ਧਰਮ ਕਾਰਜ ਸਭਿ ਪਵਿਤੁ ਹਹਿ ਜੋ ਬੋਲਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਸਾਤੇ ॥

ان لوگوں کے تمام اعمال، مذہب اور تمام کام پاکیزہ ہیں، جو ہری ہری بولتے اور رام نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

ਜਿਨ ਕੈ ਪੋਤੈ ਪੁੰਨੁ ਹੈ ਸੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਿਖ ਗੁਰੂ ਪਹਿ ਜਾਤੇ ॥੧੬॥

جن کے پاس (نیک اعمال کے سبب) نیکی ہے، وہ گرومکھ شاگرد گرو کے پاس جاتے ہیں۔ 16۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਨਾਨਕ ਨਾਵਹੁ ਘੁਥਿਆ ਹਲਤੁ ਪਲਤੁ ਸਭੁ ਜਾਇ ॥

اے نانک ! نام کو بھول جانے سے انسان کی دنیا و آخرت سب یوں ہی برباد ہو جاتی ہے۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸੰਜਮੁ ਸਭੁ ਹਿਰਿ ਲਇਆ ਮੁਠੀ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

اس کی پرستش، مراقبہ اور ضبط نفس سب چھین لیا گیا ہے اور اسے دوہرے پن نے دھوکہ دیا ہے۔

ਜਮ ਦਰਿ ਬਧੇ ਮਾਰੀਅਹਿ ਬਹੁਤੀ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ॥੧॥

پھر اسے یم کے در پر باندھ کر ضرب لگائی جاتی ہے اور اسے بہت سزا ملتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸੰਤਾ ਨਾਲਿ ਵੈਰੁ ਕਮਾਵਦੇ ਦੁਸਟਾ ਨਾਲਿ ਮੋਹੁ ਪਿਆਰੁ ॥

تنقیدی لوگ سنتوں سے بڑی عداوت رکھتے ہیں؛ لیکن ان کا بدکاروں سے بڑا لگاؤ اور پیار ہوتا ہے۔

ਅਗੈ ਪਿਛੈ ਸੁਖੁ ਨਹੀ ਮਰਿ ਜੰਮਹਿ ਵਾਰੋ ਵਾਰ ॥

ایسے شخص کو دنیا و آخرت میں کبھی خوشی نہیں ملتی، جس کی وجہ سے وہ مصیبت زدہ ہو کر بار بار پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਕਦੇ ਨ ਬੁਝਈ ਦੁਬਿਧਾ ਹੋਇ ਖੁਆਰੁ ॥

ان کی پیاس کبھی نہیں بجھتی اور شبہ میں پڑھ کر ذلیل ہوتا ہے۔

ਮੁਹ ਕਾਲੇ ਤਿਨਾ ਨਿੰਦਕਾ ਤਿਤੁ ਸਚੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥

ان ناقدین کا دربار حق میں چہرہ سیاہ کر دیا جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣਿਆ ਨਾ ਉਰਵਾਰਿ ਨ ਪਾਰਿ ॥੨॥

اے نانک ! ہری کے نام سے محروم لوگوں کو دنیا و آخرت کہیں بھی پناہ نہیں ملتی۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦੇ ਸੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥

جو لوگ ہری کے نام کا دھیان کرتے ہیں، وہ اپنے دل میں بھی ہری کے نام میں مگن رہتے ہیں۔

ਜਿਨਾ ਮਨਿ ਚਿਤਿ ਇਕੁ ਅਰਾਧਿਆ ਤਿਨਾ ਇਕਸ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥

جو اپنے دل و دماغ میں ایک ہی رب کی عبادت کرتے ہیں، وہ ایک رب کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں جانتے۔

ਸੇਈ ਪੁਰਖ ਹਰਿ ਸੇਵਦੇ ਜਿਨ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲੇਖੁ ਲਿਖਾਹੀ ॥

وہی لوگ رب کی پرستش کرتے ہیں، ابتدا سے جن کی تقدیر کا ایسا ہی نوشتہ ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਨਿਤ ਗਾਵਦੇ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਗੁਣੀ ਸਮਝਾਹੀ ॥

وہ تو ہر روز ہی رب کی شان گاتے رہتے ہیں اور اورنیک لوگ رب کی حمد گا کر اپنے دل کو تعلیم دیتے ہیں۔

ਵਡਿਆਈ ਵਡੀ ਗੁਰਮੁਖਾ ਗੁਰ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਹੀ ॥੧੭॥

گرومکھ کی بڑی کبریائی ہے کہ وہ کامل گرو کے ذریعے ہری کے نام میں ہی مگن رہتا ہے۔ 17۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਸੇਵਾ ਗਾਖੜੀ ਸਿਰੁ ਦੀਜੈ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

صادق گرو کی خدمت بڑی مشکل ہے؛ چوں کہ یہ تو اپنی عزت نفس مٹا کر اور سر تسلیم خم کر کے ہی ممکن ہے۔

ਸਬਦਿ ਮਰਹਿ ਫਿਰਿ ਨਾ ਮਰਹਿ ਤਾ ਸੇਵਾ ਪਵੈ ਸਭ ਥਾਇ ॥

اگر انسان گرو کے کلام کے ذریعے دولت کی ہوس سے دور ہوجائے، تو وہ دوبارہ پیدائش و موت کے چکر میں نہیں پڑتا اور اس کی ساری خدمت ثمر آور ہوجاتی ہے۔

ਪਾਰਸ ਪਰਸਿਐ ਪਾਰਸੁ ਹੋਵੈ ਸਚਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ گرو نما پارس کو چھوکر پارس یعنی نیک بن جاتا ہے اور سچائی پر ہی اپنی توجہ مرکوز رکھتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਪੂਰਬਿ ਹੋਵੈ ਲਿਖਿਆ ਤਿਸੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਪ੍ਰਭੁ ਆਇ ॥

ابتدا سے جس کی تقدیر کا ایسا نوشتہ ہوتا ہے، اس شخص کو صادق گرو رب آکر مل جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗਣਤੈ ਸੇਵਕੁ ਨਾ ਮਿਲੈ ਜਿਸੁ ਬਖਸੇ ਸੋ ਪਵੈ ਥਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! اگر حساب کیا جائے، تو خادم اپنے رب سے نہیں مل سکتا۔ وہ جسے بخش دیتا ہے، وہ مقبول ہوجاتا ہے۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਮਹਲੁ ਕੁਮਹਲੁ ਨ ਜਾਣਨੀ ਮੂਰਖ ਅਪਣੈ ਸੁਆਇ ॥

نادان انسان اپنی خود غرضی کے سبب اچھے برے کی پہچان نہیں کرتا۔

ਸਬਦੁ ਚੀਨਹਿ ਤਾ ਮਹਲੁ ਲਹਹਿ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਇ ॥

اگر وہ کلام پر غور و فکر کرے، تو انہیں سچا گھر حاصل ہوجاتا ہے اور ان کا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوجاتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਚੇ ਕਾ ਭਉ ਮਨਿ ਵਸੈ ਤਾ ਸਭਾ ਸੋਝੀ ਪਾਇ ॥

اگر صادق رب کا عشق و خوف ہمیشہ دل میں موجود رہے، تو ہر قسم کی سمجھ حاصل ہو جاتی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਅਪਣੈ ਘਰਿ ਵਰਤਦਾ ਆਪੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥

صادق گرو اپنے دل نما گھر میں ہی موجود ہوتا ہے اور خود بھی انہیں رب سے ملا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸਭ ਪੂਰੀ ਪਈ ਜਿਸ ਨੋ ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਰਜਾਇ ॥੨॥

اے نانک! شکل و صورت سے پاک رب اپنی مرضی کے مطابق جس پر فضل فرماتا ہے، اس کا گرو سے وصل ہو جاتا ہے اور گرو کے ذریعے اس کا ہر کام بہتر ہو جاتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਧੰਨੁ ਧਨੁ ਭਾਗ ਤਿਨਾ ਭਗਤ ਜਨਾ ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਹਰਿ ਮੁਖਿ ਕਹਤਿਆ ॥

ان معتقدین حضرات کی قسمت بہت مبارک اور نرالی ہے جو اپنی کمل نما زبان سے ہری کے نام کا جہری ذکر کرتے ہیں۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਭਾਗ ਤਿਨਾ ਸੰਤ ਜਨਾ ਜੋ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸ੍ਰਵਣੀ ਸੁਣਤਿਆ ॥

ان سنت حضرات کی تقدیر بھی نرالی ہے، جو اپنے کانوں سے ہری کی تعریف سنتے ہیں۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਭਾਗ ਤਿਨਾ ਸਾਧ ਜਨਾ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਗਾਇ ਗੁਣੀ ਜਨ ਬਣਤਿਆ ॥

ان سادھو حضرات کی قسمت بہت اعلیٰ ہے، جو رب کی تعریف و توصیف کرکے نیک بن جاتے ہیں۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਭਾਗ ਤਿਨਾ ਗੁਰਮੁਖਾ ਜੋ ਗੁਰਸਿਖ ਲੈ ਮਨੁ ਜਿਣਤਿਆ ॥

ان گرومکھوں کی قسمت بہت اچھی ہے، جو گرو کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر اپنے دل پر فتح حاصل کر لیتے ہیں۔

ਸਭ ਦੂ ਵਡੇ ਭਾਗ ਗੁਰਸਿਖਾ ਕੇ ਜੋ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਸਿਖ ਪੜਤਿਆ ॥੧੮॥
سب سے بڑا خوش نصیب تو گرو کا شاگرد ہے، جو اپنے گرو کے قدموں میں پڑ جاتا ہے۔ 18۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥
شلوک محلہ 3۔

ਬ੍ਰਹਮੁ ਬਿੰਦੈ ਤਿਸ ਦਾ ਬ੍ਰਹਮਤੁ ਰਹੈ ਏਕ ਸਬਦਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥
جو برہما کا جاننے والا ہے اور ایک کلام میں ہی اپنی توجہ مرکوز رکھتا ہے، اسی کی برہمنیت قائم رہتی ہے۔

ਨਵ ਨਿਧੀ ਅਠਾਰਹ ਸਿਧੀ ਪਿਛੈ ਲਗੀਆ ਫਿਰਹਿ ਜੋ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਸਦਾ ਵਸਾਇ ॥
جو ہمیشہ ہی اپنے دل میں رب کو بسا کر رکھتا ہے، کائنات کی نو نیدھیاں اور اٹھارہ سدھیاں اس کے آگے پیچھے لگی رہتی ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਨਾਉ ਨ ਪਾਈਐ ਬੁਝਹੁ ਕਰਿ ਵੀਚਾਰੁ ॥
اس حقیقت کو اچھی طرح غور و فکر کر کے سمجھ لو کہ صادق گرو کے بغیر نام حاصل نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਜੁਗ ਚਾਰਿ ॥੧॥
اے نانک! بڑی خوش نصیبی سے ہی صادق گرو سے ملاقات ہوتی ہے اور گرو سے وصل کے بعد انسان کو چاروں دور میں خوشی حاصل ہو جاتی ہے۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਕਿਆ ਗਭਰੂ ਕਿਆ ਬਿਰਧਿ ਹੈ ਮਨਮੁਖ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੁਖ ਨ ਜਾਇ ॥

خواہ جوان ہو یا بوڑھا ہی کیوں نہ ہو، نفس پرست کی خواہش کی بھوک کبھی نہیں مٹتی۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਬਦੇ ਰਤਿਆ ਸੀਤਲੁ ਹੋਏ ਆਪੁ ਗਵਾਇ ॥

گرومکھ حضرات کلام میں مگن ہو کر اپنی عزت نفس بھول کر پرسکون ہو جاتا ہے۔

ਅੰਦਰੁ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਸੰਤੋਖਿਆ ਫਿਰਿ ਭੁਖ ਨ ਲਗੈ ਆਇ ॥

ان کا دل مطمئن اور پرسکون ہو جاتا ہے اور انہیں دوبارہ کسی قسم کی بھوک نہیں لگتی۔

ਨਾਨਕ ਜਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਹਿ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ਹੈ ਜੋ ਨਾਮਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! گرومکھ جو کچھ بھی کرتا ہے، وہ قبول ہے؛ چوں کہ ان کا دل رب کے نام میں ہی مصروف رہتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿੰਨ ਕੰਉ ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਿਖਾ ॥

میں ان پر جسم و جان سے قربان جاتا ہوں، جو گرومکھ کے شاگرد ہیں۔

ਜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦੇ ਤਿਨ ਦਰਸਨੁ ਪਿਖਾ ॥

میں تو صرف انہیں کا دیدار کرتا ہوں، جو ہری کے نام کا ذکر کرتا ہے۔

ਸੁਣਿ ਕੀਰਤਨੁ ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਵਾ ਹਰਿ ਜਸੁ ਮਨਿ ਲਿਖਾ ॥

میں ہری کا جہری ذکر سن کر اسی کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور اپنے دل میں ہری کی ہی شان رقم کرتا ہوں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਲਾਹੀ ਰੰਗ ਸਿਉ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਕ੍ਰਿਖਾ ॥

میں پیار سے ہری نام کی ہی تعریف کرتا ہوں اور اپنے تمام گناہوں کا مکمل طور پر خاتمہ کرتا ہوں۔

ਧਨੁ ਧੰਨੁ ਸੁਹਾਵਾ ਸੋ ਸਰੀਰੁ ਥਾਨੁ ਹੈ ਜਿਥੈ ਮੇਰਾ ਗੁਰੁ ਧਰੇ ਵਿਖਾ ॥੧੯॥

وہ جسم اور مقام بہت مبارک ہے اور بڑا سہاونا ہے، جہاں میرا گرو اپنا خوبصورت قدم رکھتا ہے۔

16۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰ ਬਿਨੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਹੋਵਈ ਨਾ ਸੁਖੁ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥

گرو کے بغیر علم حاصل نہیں ہوتا اور نہ ہی دل میں خوشی کا بسیرا ہوتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੇ ਮਨਮੁਖੀ ਜਾਸਨਿ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇ ॥੧॥

اے نانک! نام سے محروم نفس پرست لوگ اپنی انمول زندگی یوں ہی گنوا کر دنیا سے چلے جائیں گے۔

1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਨਾਵੈ ਨੋ ਸਭਿ ਖੋਜਦੇ ਥਕਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

تمام سنجیدہ اور متلاشی لوگ نام کی تلاش جاری رکھتے ہوئے تھک گئے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕਿਨੈ ਨ ਪਾਇਓ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇ ॥

کسی کو بھی گرو کے بغیر نام حاصل نہیں ہوا اور گرو کی صحبت میں رہ کر ہی صدق اعلیٰ سے ملاقات ہوتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਪੈਨਣੁ ਖਾਣੁ ਸਭੁ ਬਾਦਿ ਹੈ ਧਿਗੁ ਸਿਧੀ ਧਿਗੁ ਕਰਮਾਤਿ ॥

نام کے بغیر کھانا پہننا سب بے کار ہے اور نام کے بغیر تمام سدھیاں اور کرامات بھی قابل ملامت ہے۔

ਸਾ ਸਿਧਿ ਸਾ ਕਰਮਾਤਿ ਹੈ ਅਚਿੰਤੁ ਕਰੇ ਜਿਸੁ ਦਾਤਿ ॥

وہی سدھی اور وہی کرامات ہے، جسے رب بطور تحفہ عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਵਸੈ ਏਹਾ ਸਿਧਿ ਏਹਾ ਕਰਮਾਤਿ ॥੨॥

اے نانک ! ہری کے نام میں مگن ہو جاؤ، یہی در حقیقت سدھی اور کرامت ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਮ ਢਾਢੀ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਖਸਮ ਕੇ ਨਿਤ ਗਾਵਹ ਹਰਿ ਗੁਣ ਛੰਤਾ ॥

ہم اس مالک ہری رب کے گانے والے ہیں اور ہر روز ہی اس کی حمد گاتے رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਕਰਹ ਹਰਿ ਜਸੁ ਸੁਣਹ ਤਿਸੁ ਕਵਲਾ ਕੰਤਾ ॥

ہم تو ہری کا ہی جہری ذکر کرتے ہیں اور اس وشنو ہری کی ہی شان سنتے رہتے ہیں۔

ਹਰਿ ਦਾਤਾ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਭਿਖਾਰੀਆ ਮੰਗਤ ਜਨ ਜੰਤਾ ॥

ایک ہری ہے سب کو عطا کرنے والا ہے، یہ ساری کائنات ہی محتاج ہے اور تمام حیوان ناطق اور غیر ناطق اسی کے درخواست گزار ہیں۔

ਹਰਿ ਦੇਵਹੁ ਦਾਨੁ ਦਇਆਲ ਹੋਇ ਵਿਚਿ ਪਾਥਰ ਕ੍ਰਿਮ ਜੰਤਾ ॥

اے غریب پرور شری ہری ! ہمیں بھی مہربان ہو کر ہدیہ عطا کیجیے؛ کیوں کہ تم تو پتھروں میں کیڑوں اور جانوروں کو تحفہ عطا کرتے رہتے ہو۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ਗੁਰਮੁਖਿ ਧਨਵੰਤਾ ॥੨੦॥

اے نانک ! جنہوں نے گرو کی صحبت میں نام کا دھیان کیا ہے، دراصل وہی دولت مند ہے۔ 20-

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਪੜਣਾ ਗੁੜਣਾ ਸੰਸਾਰ ਕੀ ਕਾਰ ਹੈ ਅੰਦਰਿ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਵਿਕਾਰੁ ॥

اگر دل میں خواہش اور برائی موجود ہے تو پڑھنا اور غور و فکر کرنا کائنات کا ایک دھندھا ہی بن جاتا ہے۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਸਭਿ ਪੜਿ ਥਕੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਖੁਆਰੁ ॥

غرور میں پڑھ کر سبھی تھک چکے ہیں اور دوہرے پن کے سبب وہ فنا ہوجاتے ہیں۔

ਸੋ ਪੜਿਆ ਸੋ ਪੰਡਿਤੁ ਬੀਨਾ ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

جو گرو کے کلام پر غور و خوض کرتا ہے، درحقیقت وہی دانش ور اور چالاک پنڈت ہے۔

ਅੰਦਰੁ ਖੋਜੈ ਤਤੁ ਲਹੈ ਪਾਏ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

وہ اپنے باطن میں ہی تلاش کرتا ہوا حقیقی سچائی کو پا لیتا ہے اور اسے نجات کا در مل جاتا ہے۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਸਹਜਿ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

وہ خوبیوں کے ذخائر رب کو حاصل کر لیتا ہے اور فطری طور سے اسی پر غور و فکر کرتا ہے۔

ਧੰਨੁ ਵਾਪਾਰੀ ਨਾਨਕਾ ਜਿਸੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥੧॥

اے نانک ! وہ سوداگر مبارک ہے، جسے گرو کی صحبت میں نام کی بنیاد مل جاتی ہے۔ 1-

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਵਿਣੁ ਮਨੁ ਮਾਰੇ ਕੋਇ ਨ ਸਿਝਈ ਵੇਖਹੁ ਕੋ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

اپنے دل پر قابو کیے بغیر کسی بھی شخص کو کامیابی حاصل نہیں ہوتی، خواہ کتنی ہی کوشش کر کے دیکھ لے۔

ਭੇਖਧਾਰੀ ਤੀਰਥੀ ਭਵਿ ਥਕੇ ਨਾ ਏਹੁ ਮਨੁ ਮਾਰਿਆ ਜਾਇ ॥

بہت سے پوشاک اختیار کرنے والے زیارت گاہوں پر طواف کرتے ہوئے تھک چکے ہیں؛ لیکن پھر بھی ان کا یہ دل قابو میں نہیں رہتا۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਏਹੁ ਮਨੁ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਸਚਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

گرومکھ شخص کا یہ دل تو زندگی میں ہی محکوم رہتا ہے اور وہ اپنی توجہ سچائی پر ہی مرکوز رکھتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਇਸੁ ਮਨ ਕੀ ਮਲੁ ਇਉ ਉਤਰੈ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇ ॥੨॥

اے نانک ! گرو کے کلام کے ذریعے کبر کو جلادینے سے اس دل کی گندگی دور ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੰਤ ਮਿਲਹੁ ਮੇਰੇ ਭਾਈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵਹੁ ਇਕ ਕਿਨਕਾ ॥

اے میرے بھائی ! اے ہری کے سنتوں ! مجھ سے ملو اور میرے اندر تھوڑا سا ہری کا نام مضبوط کردو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੀਗਾਰੁ ਬਨਾਵਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਹਰਿ ਕਾਪੜੁ ਪਹਿਰਹੁ ਖਿਮ ਕਾ ॥

اے پرستارو ! مجھے ہری کے نام سے مزین کردو اور مجھے بخشش کا سبز لباس پہنادو۔

ਐਸਾ ਸੀਗਾਰੁ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਹਰਿ ਲਾਗੈ ਪਿਆਰਾ ਪ੍ਰਿਮ ਕਾ ॥

ایسی زینت میرے رب کو بہت پسند ہے، اسے عشق کی سجاوٹ میرے رب کو بڑی محبوب لگتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਬੋਲਹੁ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਸਭਿ ਕਿਲਬਿਖ ਕਾਟੈ ਇਕ ਪਲਕਾ ॥

دن رات رب کا ذکر کرو؛ کیوں کہ وہ تو ایک پل میں ہی سارا مہلک مرض مٹا دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਇਆਲੁ ਹੋਵੈ ਜਿਸੁ ਉਪਰਿ ਸੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਿਣਕਾ ॥੨੧॥

جس پر ہری رب مہربان ہو جاتا ہے، وہ گرومکھ بن کر ہری کے نام کا ذکر کر کے اپنی زندگی کی بازی جیت لیتا ہے۔ 21۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ □ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੀ ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਮਲੁ ਲਾਗੀ ਕਾਲਾ ਹੋਆ ਸਿਆਹੁ ॥

یہ دل تو کئی جنموں کی غلاظت سے آلودہ ہے اور بالکل ہی گندہ ہوگیا ہے۔

ਖੰਨਲੀ ਧੋਤੀ ਉਜਲੀ ਨ ਹੋਵਈ ਜੇ ਸਉ ਧੋਵਣਿ ਪਾਹੁ ॥

کسی تیلی کی دھوتی دھونے سے صاف نہیں ہوتی، خواہ اسے باربار کیوں نہ دھویا جائے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ਉਲਟੀ ਹੋਵੈ ਮਤਿ ਬਦਲਾਹੁ ॥

انسان گرو کے فضل سے زندگی میں ہی دولت کی ہوس سے آزاد رہتا ہے، اس کی فطرت بدل کر دنیوی چیزوں سے بیزار ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਮੈਲੁ ਨ ਲਗਈ ਨਾ ਫਿਰਿ ਜੋਨੀ ਪਾਹੁ ॥□॥

اے نانک! پھر اس سے کسی قسم کی گندگی نہیں لگتی اور وہ دوبارہ اندام نہانی کے چکر میں نہیں پڑتا۔ 1۔

ਮਃ □ ॥

محلہ 3۔

ਚਹੁ ਜੁਗੀ ਕਲਿ ਕਾਲੀ ਕਾਂਢੀ ਇਕ ਉਤਮ ਪਦਵੀ ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਾਹਿ ॥

چاروں دور (ستیوگ، تریتا، دواپر، کلی یوگ) میں ایک کلی یوگ ہی سب سے سیاہ دور کہا جاتا ہے؛ لیکن اس دور میں بھی ایک اعلیٰ مقام حاصل ہوسکتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਫਲੁ ਪਾਈਐ ਜਿਨ ਕਉ ਹਰਿ ਲਿਖਿ ਪਾਹਿ ॥

خالق نے جن کی ایسی قسمت لکھ دی ہے، وہ گرو کی صحبت میں رہ کر اس دور میں رب کی شہرت کا پھل حاصل کرلیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਅਨਦਿਨੁ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਉਚਰਹਿ ਹਰਿ ਭਗਤੀ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥□॥

اے نانک ! ایسے معتقد لوگ گرو کی بےپناہ فضل سے دن رات رب کی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں اور پرستش میں ہی مگن رہتے ہیں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਸਾਧ ਜਨ ਸੰਗਤਿ ਮੁਖਿ ਬੋਲੀ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਲੀ ਬਾਣਿ ॥

اے ہری ! مجھے سادھؤں کی محفل نصیب فرما؛ کیوں کہ میں ان کی محفل میں شامل ہوکر اپنی زبان سے تیری ہری نام نما خوبصورت بولی بول سکوں۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ਹਰਿ ਨਿਤ ਚਵਾ ਗੁਰਮਤੀ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਸਦਾ ਮਾਣਿ ॥

میں تو ہمیشہ رب کی حمد وثنا، اس کا جہری ذکر اور گرو کی تعلیم کی مطابق ہمیشہ رب کے رنگ سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਪਿ ਅਉਖਧ ਖਾਧਿਆ ਸਭਿ ਰੋਗ ਗਵਾਤੇ ਦੁਖਾ ਘਾਣਿ ॥

واہے گرو کا ذکر کرکے اور ذکر نما دوا کھانے سے میری تمام بیماری اور تکلیف دور ہوگئی ہے۔

ਜਿਨਾ ਸਾਸਿ ਗਿਰਾਸਿ ਨ ਵਿਸਰੈ ਸੇ ਹਰਿ ਜਨ ਪੂਰੇ ਸਹੀ ਜਾਣਿ ॥

جو سانس لیتے اور کھاتے وقت بھی رب کو نہیں بھولتے، ان معتقدین کو کامل سچا انسان سمجھو۔

ਜੋ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਆਰਾਧਦੇ ਤਿਨ ਚੂਕੀ ਜਮ ਕੀ ਜਗਤ ਕਾਣਿ ॥□□॥

جو گرومکھ بن کر رب کی عبادت کرتے ہیں ان کی موت کا خوف اور دنیا کی مسکینی دور ہو جاتی ہے۔

22۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ □ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਰੇ ਜਨ ਉਥਾਰੈ ਦਬਿਓਹੁ ਸੁਤਿਆ ਗਈ ਵਿਹਾਇ ॥

اے لوگو! تیری پوری زندگی خوف ناک خوابوں کے دباؤ میں سوتے ہوئے ہی گزر گئی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਸਬਦੁ ਸੁਣਿ ਨ ਜਾਗਿਓ ਅੰਤਰਿ ਨ ਉਪਜਿਓ ਚਾਉ ॥

تو گرو کا کلام سن کر بھی بیدار نہیں ہوا اور نہ ہی تمہارے دل میں خواہش پیدا ہوئی ہے۔

ਸਰੀਰੁ ਜਲਉ ਗੁਣ ਬਾਹਰਾ ਜੋ ਗੁਰ ਕਾਰ ਨ ਕਮਾਇ ॥

وہ جسم جو خوبیوں سے خالی ہے اور جو گرو کی خدمت بھی نہیں کرتی، اسے جل جانا چاہیے۔

ਜਗਤੁ ਜਲੰਦਾ ਡਿਠੁ ਮੈ ਹਉਮੈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ॥

میں نے تو اس کائنات کو عزت نفس اور دہرے پن میں جلتے ہوئے دیکھا ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਸਰਣਾਈ ਉਬਰੇ ਸਚੁ ਮਨਿ ਸਬਦਿ ਧਿਆਇ ॥□॥

اے نانک! جنہوں نے گرو کی پناہ میں آکر سچے دل سے کلام پر غور و فکر کیا ہے، انہیں نجات حاصل ہو گئی ہے۔ 1۔

ਮਃ □ ॥

محلہ 3۔

ਸਬਦਿ ਰਤੇ ਹਉਮੈ ਗਈ ਸੋਭਾਵੰਤੀ ਨਾਰਿ ॥

کلام میں مگن ہونے سے عورت کا غرور مٹ گیا ہے اور وہ اب حسین ہوگئی ہے۔

ਪਿਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਸਦਾ ਚਲੈ ਤਾ ਬਨਿਆ ਸੀਗਾਰੁ ॥

اگر عورت ہمیشہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے، تب ہی اس کی زیب و زینت قابل ستائش ہے۔

ਸੇਜ ਸੁਹਾਵੀ ਸਦਾ ਪਿਰੁ ਰਾਵੈ ਹਰਿ ਵਰੁ ਪਾਇਆ ਨਾਰਿ ॥

اس عورت کے خواب گاہ خوشگوار ہو جاتی ہے، وہ رب کو ہی اپنے شوہر کے طور پر حاصل کر لیتی ہے اور ہمیشہ ہی اپنے محبوب کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਨਾ ਹਰਿ ਮਰੈ ਨ ਕਦੇ ਦੁਖੁ ਲਾਗੈ ਸਦਾ ਸੁਹਾਗਣਿ ਨਾਰਿ ॥

رب تو لافانی ہے، جس کی وجہ سے عورت کو کبھی تکلیف نہیں چھوتی اور وہ تو ہمیشہ صاحب خاوند ہی رہتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਮੇਲਿ ਲਈ ਗੁਰ ਕੈ ਹੇਤਿ ਪਿਆਰਿ ॥□॥

اے نانک ! گرو کی صحبت و محبت کے سبب رب اسے اپنے ساتھ ہی ملا لیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਨਾ ਗੁਰੁ ਗੋਪਿਆ ਆਪਣਾ ਤੇ ਨਰ ਬੁਰਿਆਰੀ ॥

جنہوں نے اپنے گرو کی حقارت بیان کی ہے، وہ بہت برا انسان ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਤਿਨ ਕਾ ਦਰਸਨੁ ਨਾ ਕਰਹੁ ਪਾਪਿਸਟ ਹਤਿਆਰੀ ॥

اے رب ! تو ہمیں ان کا دیدار مت کروانا؛ کیوں کہ وہ تو بڑا گنہ گار اور مجرم ہے۔

ਓਹਿ ਘਰਿ ਘਰਿ ਫਿਰਹਿ ਕੁਸੁਧ ਮਨਿ ਜਿਉ ਧਰਕਟ ਨਾਰੀ ॥

وہ جھوٹے من والی زانیہ عورتوں کی طرح گھر گھر گھومتے رہتے ہیں۔

ਵਡਭਾਗੀ ਸੰਗਤਿ ਮਿਲੇ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਵਾਰੀ ॥

لیکن بڑی خوش نصیبی سے ہی وہ نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہوتے ہیں اور ان کی زندگی گرو کے صحبت میں سنور جاتی ہے۔

ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਸਤਿਗੁਰ ਦਇਆ ਕਰਿ ਗੁਰ ਕਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥□□॥

اے معبود رب ! اپنے کرم سے صادق گرو سے ملادو؛ کیوں کہ میں تو گرو پر ہی قربان جاتا ہوں۔ 23۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ □ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਸੁਖੁ ਊਪਜੈ ਫਿਰਿ ਦੁਖੁ ਨ ਲਗੈ ਆਇ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے ہی خوشی پیدا ہوتی ہے اور پھر کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

ਜੰਮਣੁ ਮਰਣਾ ਮਿਟਿ ਗਇਆ ਕਾਲੈ ਕਾ ਕਿਛੁ ਨ ਬਸਾਇ ॥

گرو کی خدمت کے سبب انسان کی پیدائش و موت کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے اور اس پر موت کا کچھ بھی اختیار نہیں چلتا۔

ਹਰਿ ਸੇਤੀ ਮਨੁ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਚੇ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

پھر اس کا دل رب کے ساتھ ہی لگا رہتا ہے اور وہ بالآخر صدق میں ہی سمایا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿੰਨ ਕਉ ਜੋ ਚਲਨਿ ਸਤਿਗੁਰ ਭਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! میں تو ان پر قربان جاتا ہوں، جو صادق گروپ کے حکم کے مطابق چلتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਬਿਨੁ ਸਬਦੈ ਸੁਧੁ ਨ ਹੋਵਈ ਜੇ ਅਨੇਕ ਕਰੈ ਸੀਗਾਰ ॥

خواہ عورت ذات خوب زیب و زینت اختیار کرتی رہے؛ لیکن پھر بھی وہ کلام کے بغیر پاک نہیں ہوتی۔

ਪਿਰ ਕੀ ਸਾਰ ਨ ਜਾਣਈ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਿਆਰੁ ॥

وہ تو اپنے رب کی عظمت سے ناواقف ہے اور دوہرے پن کی محبت میں ہی مگن ہے۔

ਸਾ ਕੁਸੁਧ ਸਾ ਕੁਲਖਣੀ ਨਾਨਕ ਨਾਰੀ ਵਿਚਿ ਕੁਨਾਰਿ ॥੨॥

اے نانک ! وہ تو ناپاک اور بدکردار ہے اور وہ تمام عورتوں میں بدچلن عورت ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਪਣੀ ਦਇਆ ਕਰਿ ਹਰਿ ਬੋਲੀ ਬੈਣੀ ॥

اے ہری ! مجھ پر اپنا فضل فرما؛ تاکہ میں تیری پاکیزہ گفتگو بیان کرتا رہوں۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਹਰਿ ਉਚਰਾ ਹਰਿ ਲਾਹਾ ਲੈਣੀ ॥

میں تو ہری کے نام کا ہی دھیان کرتا ہوں، ہری کے نام کا ہی ذکر کرتا ہوں اور ہری کے نام کو ہی بطور منافع حاصل کرتا ہوں۔

ਜੋ ਜਪਦੇ ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਤਿਨ ਹਉ ਕੁਰਬੈਣੀ ॥

جو پرستار دن رات رب کا ہی جہری ذکر کرتا رہتا ہے، میں ان پر جسم و جان سے قربان جاتا ہوں۔

ਜਿਨਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਪਿਆਰਾ ਅਰਾਧਿਆ ਤਿਨ ਜਨ ਦੇਖਾ ਨੈਣੀ ॥

جنہوں نے میرے محبوب صادق گرو کی عبادت کی ہے، میں اپنے ان آنکھوں سے ان عظیم انسانوں کے دیدار کی ہی خواہش کرتا ہوں۔

ਹਉ ਵਾਰਿਆ ਅਪਣੇ ਗੁਰੂ ਕਉ ਜਿਨਿ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਸਜਣੁ ਮੇਲਿਆ ਸੈਣੀ ॥੨੪॥

میں تو اپنے گروپ پر جسم و جان سے نچھاور ہوں، جس نے مجھے میرے نیک، عزیز رب سے ملادیا ہے۔

۔24۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਹਰਿ ਦਾਸਨ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੈ ਹਰਿ ਦਾਸਨ ਕੋ ਮਿਤੁ ॥

رب کو اپنے غلاموں سے بڑی محبت ہے، وہ اپنے غلاموں کا قریبی رفیق ہے۔

ਹਰਿ ਦਾਸਨ ਕੈ ਵਸਿ ਹੈ ਜਿਉ ਜੰਤੀ ਕੈ ਵਸਿ ਜੰਤੁ ॥

وہ تو اپنے غلاموں کے تحت اسی طرح ہوتے ہیں، جس طرح ایک ساز کسی موسیقار کے قابو میں ہوتا ہے۔"

ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸ ਹਰਿ ਧਿਆਇਦੇ ਕਰਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਿਉ ਨੇਹੁ ॥

ہری کا غلام اپنے محبوب رب سے عشق کرکے ہری کا ہی دھیان کرتے ہیں۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਕੈ ਸੁਨਹੁ ਪ੍ਰਭ ਸਭ ਜਗ ਮਹਿ ਵਰਸੈ ਮੇਹੁ ॥

اے رب ! برائے مہربانی سنیں اورپوری کائنات میں اپنے نام کے فضل کی موسلادھار بارش برسا۔

ਜੋ ਹਰਿ ਦਾਸਨ ਕੀ ਉਸਤਤਿ ਹੈ ਸਾ ਹਰਿ ਕੀ ਵਡਿਆਈ ॥

جو رب کے غلاموں کی تعریف ہے، وہ رب کی شان ہے۔

ਹਰਿ ਆਪਣੀ ਵਡਿਆਈ ਭਾਵਦੀ ਜਨ ਕਾ ਜੈਕਾਰੁ ਕਰਾਈ ॥

رب کو اپنی کبریائی بہت عزیز ہے، جس کے سبب وہ اپنے خادموں کی فتح و سلامتی کا نعرہ لگواتا ہے۔

ਸੋ ਹਰਿ ਜਨੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਦਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਨੁ ਇਕ ਸਮਾਨਿ ॥

جو نام کا دھیان کرتا ہے، وہیں معتقد ہے، رب اور پرستار ایک ہی جیسے ہوتے ہیں۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਹਰਿ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਹਰਿ ਪੈਜ ਰਖਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥੧॥

نانک تو اس ہری رب کا ہی غلام ہے، اے رب ! اس کی عزت و شان رکھ ۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਾਈ ਤਿਨਿ ਸਾਚੈ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਰਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اے نانک ! اس صادق رب نے دل میں ایسی محبت پیدا کردی ہے کہ اس کے بغیر اب ایک لمحہ بھی جینا ناممکن ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਤ ਪੂਰਾ ਪਾਈਐ ਹਰਿ ਰਸਿ ਰਸਨ ਰਸਾਈ ॥੨॥

جب صادق گرو سے ملاقات ہوتی ہے، تو کامل رب حاصل ہوتا ہے اور زبان ہری رس کا ذائقہ حاصل کرتی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਰੈਣਿ ਦਿਨਸੁ ਪਰਭਾਤਿ ਤੂਹੈ ਹੀ ਗਾਵਣਾ ॥

اے رب ! رات دن اور صبح تیری ہی حمد وثنا کرنی ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਰਬਤ ਨਾਉ ਤੇਰਾ ਧਿਆਵਣਾ ॥

تمام انسان تیرے نام کا ہی دھیان کرتا ہے۔

ਤੂ ਦਾਤਾ ਦਾਤਾਰੁ ਤੇਰਾ ਦਿਤਾ ਖਾਵਣਾ ॥

اے سخی رب ! تو ہی ہم سب کو عطا کرنے والا ہے اور ہم سب تیرا عطا کیا ہوا کھاتے ہیں۔

ਭਗਤ ਜਨਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਪਾਪ ਗਵਾਵਣਾ ॥

معتقدین کی صحبت میں ہی تمام گناہ مٹ جاتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਵਣਾ ॥੨੫॥

نانک تو ہمیشہ تجھ پر قربان ہے اور جسم و جان سے نچھاور ہے۔ 25۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਅੰਤਰਿ ਅਗਿਆਨੁ ਭਈ ਮਤਿ ਮਧਿਮ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਪਰਤੀਤਿ ਨਾਹੀ ॥

جس انسان کے دل میں جہالت ہے، اس کی تو عقل ہی ماؤف ہوگئی ہے، اسے صادق گرو سے متعلق کوئی یقین نہیں۔

ਅੰਦਰਿ ਕਪਟੁ ਸਭੁ ਕਪਟੋ ਕਰਿ ਜਾਣੈ ਕਪਟੇ ਖਪਹਿ ਖਪਾਹੀ ॥

جس کے دل میں مکر و فریب ہے، وہ سب کو فریبی ہی سمجھتا ہے اور وہ اس مکر و فریب کے سبب تباہ ہو جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕਾ ਭਾਣਾ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵੈ ਆਪਣੈ ਸੁਆਇ ਫਿਰਾਹੀ ॥

اس کے دل میں گرو کی رضا داخل نہیں ہوتی اور وہ اپنے غرض کے لیے ہی بھٹکتا رہتا ہے۔

ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਜੇ ਆਪਣੀ ਤਾ ਨਾਨਕ ਸਬਦਿ ਸਮਾਹੀ ॥੧॥

اے نانک ! اگر رب اپنا کرم کرے، تب وہ کلام میں سما جاتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਮਨਮੁਖ ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਵਿਆਪੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਮਨੂਆ ਥਿਰੁ ਨਾਹਿ ॥

نفس پرست انسان دولت کی ہوس میں ہی پھنسا رہتا ہے اور ان کا دل دوہرے پن کے سبب ثابت قدم نہیں رہتا۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਲਤ ਰਹਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਹਉਮੈ ਖਪਹਿ ਖਪਾਹਿ ॥

وہ تو دن رات پیاس کی آگ میں جلتا رہتا ہے اور کبر میں بالکل فنا ہوجاتا ہے (اور دوسروں کو بھی فنا کردیتا ہے)۔

ਅੰਤਰਿ ਲੋਭੁ ਮਹਾ ਗੁਬਾਰਾ ਤਿਨ ਕੈ ਨਿਕਟਿ ਨ ਕੋਈ ਜਾਹਿ ॥

ان کے دل میں حرص کی گھٹا ٹوپ تاریکی ہے اور کوئی بھی ان کے قریب نہیں آتا۔

ਓਇ ਆਪਿ ਦੁਖੀ ਸੁਖੁ ਕਬਹੂ ਨ ਪਾਵਹਿ ਜਨਮਿ ਮਰਹਿ ਮਰਿ ਜਾਹਿ ॥

وہ خود تکلیف میں رہتا ہے اور کبھی بھی انہیں خوشی حاصل نہیں ہوتی، وہ فوت ہوجاتا ہے اور آواگون میں ہی مبتلا رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਬਖਸਿ ਲਏ ਪ੍ਰਭੁ ਸਾਚਾ ਜਿ ਗੁਰ ਚਰਨੀ ਚਿਤੁ ਲਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! جو اپنا دل گرو کے قدموں میں لگاتا ہے، انہیں صادق رب معاف کردیتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸੰਤ ਭਗਤ ਪਰਵਾਣੁ ਜੋ ਪ੍ਰਭਿ ਭਾਇਆ ॥

جو رب کو پسند آجاتا ہے، وہی سنت اور معتقد کامیاب ہے۔

ਸੇਈ ਬਿਚਖਣ ਜੰਤ ਜਿਨੀ ਹਰਿ ਧਿਆਇਆ ॥

جس نے رب کا دھیان کیا ہے، وہی انسان چالاک ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਨਾਮੁ ਨਿਧਾਨੁ ਭੋਜਨੁ ਖਾਇਆ ॥

وہ امرت نام کا کھانا تناول کرتا ہے، جو تمام خوبیوں کا ذخیرہ ہے۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਧੂਰਿ ਮਸਤਕਿ ਲਾਇਆ ॥

وہ تو اپنی پیشانی پر سنت حضرات کے قدموں کی خاک ہی لگاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਏ ਪੁਨੀਤ ਹਰਿ ਤੀਰਥਿ ਨਾਇਆ ॥੨੬॥

اے نانک ! جنہوں نے ہری نام نما مقدس مقام میں غسل کیا ہے، وہ پاک و صاف ہو گئے ہیں۔ 26۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੪ ॥

شلوک محلہ 4۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਹੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਇ ॥

گرومکھ کے دل میں سکون ہے اور اس کا دل و جسم نام میں ہی سمایا رہتا ہے۔

ਨਾਮੋ ਚਿਤਵੈ ਨਾਮੁ ਪੜੈ ਨਾਮਿ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ نام ہی کو یاد کرتا، اسے پڑھتا اور اسی میں دل لگا کر رکھتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਆ ਚਿੰਤਾ ਗਈ ਬਿਲਾਇ ॥

انمول نام کی شئی پا کر اس کی تمام پریشانی دور ہو گئی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਨਾਮੁ ਊਪਜੈ ਤਿਸਨਾ ਭੁਖ ਸਭ ਜਾਇ ॥

گرو کی ملاقات سے ہی دل میں نام پیدا ہوتا ہے اور اس سے خواہشات کی تمام بھوک مٹ جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੇ ਰਤਿਆ ਨਾਮੋ ਪਲੈ ਪਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! رب کے نام میں مگن ہونے سے وہ اپنے دامن میں ہی نام کو حاصل کر لیتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੪ ॥

محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰ ਪੁਰਖਿ ਜਿ ਮਾਰਿਆ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿਆ ਘਰੁ ਛੋਡਿ ਗਇਆ ॥

جس شخص کو عظیم ہستی صادق گرو نے دھتکار دیا ہے، وہ اپنا گھر چھوڑ کر ہمیشہ ہی بھٹکتا رہتا ہے۔

ਓਸੁ ਪਿਛੈ ਵਜੈ ਫਕੜੀ ਮੁਹੁ ਕਾਲਾ ਆਗੈ ਭਇਆ ॥

اس کے بعد اس کی بہت ہی مذمت ہوتی ہے اور آخرت میں بھی اس کا چہرہ سیاہ ہی ہوتا ہے۔

ਓਸੁ ਅਰਲੁ ਬਰਲੁ ਮੁਹਹੁ ਨਿਕਲੈ ਨਿਤ ਝਗੂ ਸੁਟਦਾ ਮੁਆ ॥

اس کی زبان سے بے تکی باتیں ہی نکلتی ہے اور وہ ہر روز ہی زبان سے جھاگ نکالتا ہوا یعنی قابل مذمت عمل کرتا ہوا جاں بحق ہو جاتا ہے۔

ਕਿਆ ਹੋਵੈ ਕਿਸੈ ਹੀ ਦੈ ਕੀਤੈ ਜਾਂ ਧੁਰਿ ਕਿਰਤੁ ਓਸ ਦਾ ਏਹੋ ਜੇਹਾ ਪਇਆ ॥

کسی کے کچھ کرنے سے کیا ممکن ہو سکتا ہے؟ جب کہ اس کے پچھلے اعمال کے سبب اس کی ایسی ہی قسمت لکھی تھی۔

ਜਿਥੈ ਓਹੁ ਜਾਇ ਤਿਥੈ ਓਹੁ ਝੂਠਾ ਕੂੜੁ ਬੋਲੇ ਕਿਸੈ ਨ ਭਾਵੈ ॥

وہ جہاں بھی جاتا ہے، جھوٹی بات ہی کرتا ہے اور جھوٹا شمار ہوتا ہے۔ اس کا جھوٹ بولنا ہر کسی کو ناپسند ہے۔

ਵੇਖਹੁ ਭਾਈ ਵਡਿਆਈ ਹਰਿ ਸੰਤਹੁ ਸੁਆਮੀ ਅਪੁਨੇ ਕੀ ਜੈਸਾ ਕੋਈ ਕਰੈ ਤੈਸਾ ਕੋਈ ਪਾਵੈ ॥

اے بھائی! اے سنتوں! اپنے مالک رب کی شان دیکھو، جو جیسا عمل کرتا ہے، اسے ویسا ہی پھل ملتا ہے۔

ਏਹੁ ਬ੍ਰਹਮ ਬੀਚਾਰੁ ਹੋਵੈ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਅਗੋ ਦੇ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਆਖਿ ਸੁਣਾਵੈ ॥੨॥

دربار حق میں یہی برہما کی فکر ہوتی ہے؛ اس لیے نانک اسے پہلے ہی بیان کر رہا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਗੁਰਿ ਸਚੈ ਬਧਾ ਥੇਹੁ ਰਖਵਾਲੇ ਗੁਰਿ ਦਿਤੇ ॥

صادق گرو نے نیکو کاروں کا ایک اعلیٰ گاؤں بنایا ہے اور اس گاؤں کے لیے خود ہی محافظ دیے ہیں۔

ਪੂਰਨ ਹੋਈ ਆਸ ਗੁਰ ਚਰਣੀ ਮਨ ਰਤੇ ॥

گرو کے قدموں میں دل کو لگانے سے ہماری آرزو پوری ہوگئی ہے۔

ਗੁਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲਿ ਬੇਅੰਤਿ ਅਵਗੁਣ ਸਭਿ ਹਤੇ ॥

میرا گرو نہایت ہی مہربان ہے، جس نے ہماری تمام برائیاں مٹا دی ہیں۔

ਗੁਰਿ ਅਪਣੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਅਪਣੇ ਕਰਿ ਲਿਤੇ ॥

گرو نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں اپنا بنا لیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰ ਜਿਸੁ ਗੁਰ ਕੇ ਗੁਣ ਇਤੇ ॥੨੭॥

نانک تو ہمیشہ ہی اس پر قربان جاتا ہے، جس گرو کے اندر اتنی بے پناہ خوبیاں ہیں۔ 27۔

ਸਲੋਕ ਮਃ ੧ ॥

شلوک محلہ 1۔

ਤਾ ਕੀ ਰਜਾਇ ਲੇਖਿਆ ਪਾਇ ਅਬ ਕਿਆ ਕੀਜੈ ਪਾਂਡੇ ॥

اے پنڈت! اب کیا کر سکتے ہیں؟ کیوں کہ اس رب کی مرضی سے جو لکھا ہے، وہی حاصل ہوگا۔

ਹੁਕਮੁ ਹੋਆ ਹਾਸਲੁ ਤਦੇ ਹੋਇ ਨਿਬੜਿਆ ਹੰਢਹਿ ਜੀਅ ਕਮਾਂਦੇ ॥੧॥

جب اس کا حکم ہوا تھا ل، تو تیری تقدیر کا فیصلہ ہوگیا تھا اور اس کے حکم کے مطابق ہی انسان اپنی زندگی گزارتا ہے۔ 1۔

ਮਃ ੨ ॥

محلہ 2۔

ਨਕਿ ਨਥ ਖਸਮ ਹਥ ਕਿਰਤੁ ਧਕੇ ਦੇ ॥

کائنات کے ہر ایک انسان کی ناک میں اس مالک کے حکم کی نکیل پڑی ہوئی ہے، سب کچھ اسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور انسان کا کیا ہوا عمل ہی اسے دھکیلتا ہے۔

ਜਹਾ ਦਾਣੇ ਤਹਾਂ ਖਾਣੇ ਨਾਨਕਾ ਸਚੁ ਹੇ ॥੨॥

اے نانک ! یقیناً یہ سچ ہے کہ جہاں بھی انسان کا کھانا لکھا ہوتا ہے، وہ اسی جگہ کھانے کے لیے چلا جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਭੇ ਗਲਾ ਆਪਿ ਥਾਟਿ ਬਹਾਲੀਓਨੁ ॥

واہے گرو نے خود تخلیق کائنات کے تمام منصوبے بنا کر اسے طے کر دیا ہے۔

ਆਪੇ ਰਚਨੁ ਰਚਾਇ ਆਪੇ ਹੀ ਘਾਲਿਓਨੁ ॥

وہ خود ہی کائنات کی تخلیق کرکے خود ہی اسے فنا کر دیتا ہے۔

ਆਪੇ ਜੰਤ ਉਪਾਇ ਆਪਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਿਓਨੁ ॥

وہ خود ہی تمام انسانوں کو پیدا کر کے خود ہی ان کی پرورش کرتا ہے۔

ਦਾਸ ਰਖੇ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਨਦਰਿ ਨਿਹਾਲਿਓਨੁ ॥

وہ اپنے خادمین کو اپنے گلے سے لگا کر رکھتا ہے اور انہیں نظر کرم سے خوش حال بنا دیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤਾ ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਭਾਉ ਦੂਜਾ ਜਾਲਿਓਨੁ ॥੨੮॥

اے نانک ! رب کے پرستار ہمیشہ ہی پر مسرت رہتے ہیں اور دوہرے پن کو جلا دیتے ہیں۔ 28۔

ਸਲੋਕੁ ਮਃ ੩ ॥

شلوک محلہ 3۔

ਏ ਮਨ ਹਰਿ ਜੀ ਧਿਆਇ ਤੂ ਇਕ ਮਨਿ ਇਕ ਚਿਤਿ ਭਾਇ ॥

اے دل ! تو یکسو ہو کر سچے دل سے رب کا دھیان کر۔

ਹਰਿ ਕੀਆ ਸਦਾ ਸਦਾ ਵਡਿਆਈਆ ਦੇਇ ਨ ਪਛੋਤਾਇ ॥

اس رب کا جلال ہمیشہ ہی عظیم الشان ہے، جو انسانوں کو تحفہ دے کر افسوس نہیں کرتا۔

ਹਉ ਹਰਿ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰਣੈ ਜਿਤੁ ਸੇਵਿਐ ਸੁਖੁ ਪਾਇ ॥

میں تو ہمیشہ اس رب پر قربان جاتا ہوں، جس کی عبادت کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਮਿਲਿ ਰਹੈ ਹਉਮੈ ਸਬਦਿ ਜਲਾਇ ॥੧॥

اے نانک ! گرومکھ کلام کے ذریعے اپنی عزت نفس جلا کر سچائی میں ہی مگن رہتے ہیں۔ 1۔

ਮਃ ੩ ॥

محلہ 3۔

ਆਪੇ ਸੇਵਾ ਲਾਇਅਨੁ ਆਪੇ ਬਖਸ ਕਰੇਇ ॥

واہے گرو نے خود ہی انسانوں کو اپنی خدمت میں لگایا ہے اور خود ہی ان پر اپنا کرم کرتا ہے۔

ਸਭਨਾ ਕਾ ਮਾ ਪਿਉ ਆਪਿ ਹੈ ਆਪੇ ਸਾਰ ਕਰੇਇ ॥

وہ خود ہی سب کے ماں باپ ہیں اور خود ہی سب کی نگہبانی کرتے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਨਿ ਤਿਨ ਨਿਜ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ਹੈ ਜੁਗੁ ਜੁਗੁ ਸੋਭਾ ਹੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! جو پرستار نام کی عبادت کرتے ہیں، ان کا اپنا حقیقی گھر رب کے قدموں میں ہی ہوتا ہے اور ہر دور میں ان کی عزت ہوتی ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਤੂ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥੁ ਹਹਿ ਕਰਤੇ ਮੈ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਈ ॥

اے خالق رب ! تو سب کچھ کرنے اور کروانے پر قادر ہے اور میرا تیرے بغیر کوئی مددگار نہیں۔

ਤੁਧੁ ਆਪੇ ਸਿਸਟਿ ਸਿਰਜੀਆ ਆਪੇ ਫੁਨਿ ਗੋਈ ॥

تو خود ہی کائنات کی تخلیق کرتا ہے اور خود ہی اخیر میں اسے فنا کرتا ہے۔

ਸਭੁ ਇਕੋ ਸਬਦੁ ਵਰਤਦਾ ਜੋ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਈ ॥

ایک تیرا حکم ہی ہمہ گیر ہے اور تو جو کچھ بھی کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਵਡਿਆਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਦੇਇ ਪ੍ਰਭੁ ਹਰਿ ਪਾਵੈ ਸੋਈ ॥

جن گرومکھ کو تو بڑائی عطا کرتا ہے، وہی اپنے ہری رب کو پاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਨਕ ਆਰਾਧਿਆ ਸਭਿ ਆਖਹੁ ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰੁ ਸੋਈ ॥੨੯॥੧॥ ਸੁਧੁ

اے نانک ! گرو نے ہری کے نام کی پرستش کی ہے، سبھی دل و جان سے کہو: وہ گرو بہت بہت مبارک ہے۔ 26۔ 1۔ خالص

ਰਾਗੁ ਸੋਰਠਿ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਕਬੀਰ ਜੀ ਕੀ ਘਰੁ ੧

راگو سورٹھی وانی بھگت کبیر جی کی گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਬੁਤ ਪੂਜਿ ਪੂਜਿ ਹਿੰਦੂ ਮੂਏ ਤੁਰਕ ਮੂਏ ਸਿਰੁ ਨਾਈ ॥

ہندو تو اپنے دیوتاؤں کی مورتیوں کی پرستش و عبادت کرکے فوت ہوگئے ہیں اور مسلمان بھی سر جھکا جھکا کر یعنی سجدہ کرتے ہوئے فوت ہو گئے ہیں۔

ਓਇ ਲੇ ਜਾਰੇ ਓਇ ਲੇ ਗਾਡੇ ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਦੁਹੂ ਨ ਪਾਈ ॥੧॥

ہندو مرنے کے بعد زمینی جسم کو شمشان گھاٹ میں جلادیتے ہیں اور مسلمان مردے کو زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اے رب ! ان ہندو اور مسلمان دونوں کو ہی تیری شان کا پتہ نہیں چلا۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਸੰਸਾਰੁ ਅੰਧ ਗਹੇਰਾ ॥

اے میرے دل ! اس پوری کائنات میں تو گھٹا ٹوپ تاریکی ہی موجود ہے اور

ਚਹੁ ਦਿਸ ਪਸਰਿਓ ਹੈ ਜਮ ਜੇਵਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چاروں سمتوں میں موت کا جال پھیلا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਬਿਤ ਪੜੇ ਪੜਿ ਕਬਿਤਾ ਮੂਏ ਕਪੜ ਕੇਦਾਰੈ ਜਾਈ ॥

کئی شاعر نظمیں پڑھ پڑھ کر یوں ہی فوت ہوگئے اور بستر کو بطور لباس پہننے والے بہت سے سادھو کیدارناتھ سفر پر جاکر ہی فوت ہوگئے ہیں۔

ਜਟਾ ਧਾਰਿ ਧਾਰਿ ਜੋਗੀ ਮੂਏ ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਇਨਹਿ ਨ ਪਾਈ ॥੨॥

کئی لمبے بال والے زاہد پہاڑوں کی چٹانوں میں یوں ہی مرگئے ہیں۔ لیکن اے رب ! انہیں بھی تجھ تک رسائی کا علم نہیں ہوسکا۔ 2۔

ਦਰਬੁ ਸੰਚਿ ਸੰਚਿ ਰਾਜੇ ਮੂਏ ਗਡਿ ਲੇ ਕੰਚਨ ਭਾਰੀ ॥

بہت سے مشہور بادشاہ بھی دولت جمع کرکے سونے چاندی کے وزن میں دب کر مرگئے ہیں۔

ਬੇਦ ਪੜੇ ਪੜਿ ਪੰਡਿਤ ਮੂਏ ਰੂਪੁ ਦੇਖਿ ਦੇਖਿ ਨਾਰੀ ॥੩॥

پنڈت بھی ویدوں کو پڑھ پڑھ کر مرگئے ہیں اور کئی خوبصورت خاتون بھی اپنی حسین شکل ہی دیکھ دیکھ کر مرگئی ہے۔ 3۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਸਭੈ ਬਿਗੂਤੇ ਦੇਖਹੁ ਨਿਰਖਿ ਸਰੀਰਾ ॥

اے لوگو ! اپنے دل میں خوب اچھی طرح معائنہ کرکے دیکھ لو، رام نام کے بغیر سبھی فنا ہوگئے ہیں۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਕਿਨਿ ਗਤਿ ਪਾਈ ਕਹਿ ਉਪਦੇਸੁ ਕਬੀਰਾ ॥੪॥੧॥

کبیر تو یہی تعلیم دیتے ہیں کہ ہری نام کے بغیر کس نے نجات حاصل کی ہے؟ 4۔ 1۔

ਜਬ ਜਰੀਐ ਤਬ ਹੋਇ ਭਸਮ ਤਨੁ ਰਹੈ ਕਿਰਮ ਦਲ ਖਾਈ ॥

جب انسان مرجاتا ہے، تو اس کا جسم جلا دیا جاتا ہے اور جل کر راک ہوجاتا ہے۔ اگر مردہ جسم کو دفن کردیا جائے، تو اسے کیڑوں کا جھنڈ ہی کھا جاتا ہے۔

ਕਾਚੀ ਗਾਗਰਿ ਨੀਰੁ ਪਰਤੁ ਹੈ ਇਆ ਤਨ ਕੀ ਇਹੈ ਬਡਾਈ ॥੧॥

جیسے مٹی کے کچے برتن میں پانی ڈالنے سے وہ ٹوٹ جاتا ہے، اسی طرح اس نرم جسم کی بڑائی ہے، جتنی برتن کی اہمیت ہے۔ 1۔

ਕਾਹੇ ਭਈਆ ਫਿਰਤੌ ਫੂਲਿਆ ਫੂਲਿਆ ॥

اے بھائی ! تو کیوں غرور میں اکڑا ہوا پھر رہا ہے؟

ਜਬ ਦਸ ਮਾਸ ਉਰਧ ਮੁਖ ਰਹਤਾ ਸੋ ਦਿਨੁ ਕੈਸੇ ਭੂਲਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ دن تو کیسے بھول گیا ہے، جب تو دس ماہ ماں کے رحم میں الٹے منہ لٹکا ہوا تھا؟ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਮਧੁ ਮਾਖੀ ਤਿਉ ਸਠੋਰਿ ਰਸੁ ਜੋਰਿ ਜੋਰਿ ਧਨੁ ਕੀਆ ॥

جیسے شہد کی مکھی شہد جمع کرتی رہتی ہے، اسی طرح احمق انسان زندگی بھر مال و دولت جمع کرتا رہتا ہے۔

ਮਰਤੀ ਬਾਰ ਲੇਹੁ ਲੇਹੁ ਕਰੀਐ ਭੂਤੁ ਰਹਨ ਕਿਉ ਦੀਆ ॥੨॥

جب انسان کی جان چلی جاتی ہے، تو سبھی کہتے ہیں کہ اس مردہ جسم کو شمشان لے جاؤ، لے جاؤ اور اس بھوت کو یہاں کیوں رکھا ہوا ہے؟ 2۔

ਦੇਹੁਰੀ ਲਉ ਬਰੀ ਨਾਰਿ ਸੰਗਿ ਭਈ ਆਗੈ ਸਜਨ ਸੁਹੇਲਾ ॥

اس مردہ شخص کی اہلیہ گھر کی دہلیز تک اس کے ساتھ جاتی ہے اور اس کے آگے سبھی اہل و عیال جاتے ہیں۔

ਮਰਘਟ ਲਉ ਸਭੁ ਲੋਗੁ ਕੁਟੰਬੁ ਭਇਓ ਆਗੈ ਹੰਸੁ ਅਕੇਲਾ ॥੩॥

پورا خاندان اور سبھی لوگ شمشان جاتے ہیں اور اس کے بعد روح اکیلی ہی رہ جاتی ہے۔ 3۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਪ੍ਰਾਨੀ ਪਰੇ ਕਾਲ ਗ੍ਰਸ ਕੂਆ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے انسان! ذرا بغور سنو، تجھے موت نے خوراک بنایا ہوا ہے اور اندھے کنویں میں گرے ہوئے ہو۔

ਝੂਠੀ ਮਾਇਆ ਆਪੁ ਬੰਧਾਇਆ ਜਿਉ ਨਲਨੀ ਭ੍ਰਮਿ ਸੂਆ ॥੪॥੨॥

جیسے طوطا شبہ میں نلکی کے ساتھ پھنسا رہتا ہے، اسی طرح انسان نے خود کو جھوٹی دولت کے بندھن میں پھنسا لیا ہے۔ 4۔ 2۔

ਬੇਦ ਪੁਰਾਨ ਸਭੈ ਮਤ ਸੁਨਿ ਕੈ ਕਰੀ ਕਰਮ ਕੀ ਆਸਾ ॥

ویدوں اور پرانوں کی تمام آراء سن کر ہمیں بھی عمل کی آرزو پیدا ہوئی؛ لیکن

ਕਾਲ ਗ੍ਰਸਤ ਸਭ ਲੋਗ ਸਿਆਨੇ ਉਠਿ ਪੰਡਿਤ ਪੈ ਚਲੇ ਨਿਰਾਸਾ ॥੧॥

تمام ہوشیاروں کو موت مگن دیکھ کر پنڈتوں سے مایوس ہو کر آگئی ہے۔ 1۔

ਮਨ ਰੇ ਸਰਿਓ ਨ ਏਕੈ ਕਾਜਾ ॥

اے دل ! تمہارا تو ایک کام بھی مکمل نہیں ہوسکا،

ਭਜਿਓ ਨ ਰਘੁਪਤਿ ਰਾਜਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ تو نے رام کا جہری ذکر نہیں کیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਨ ਖੰਡ ਜਾਇ ਜੋਗੁ ਤਪੁ ਕੀਨੋ ਕੰਦ ਮੂਲੁ ਚੁਨਿ ਖਾਇਆ ॥

کچھ لوگ جنگلوں میں جا کر زہد اور مراقبہ کرتے ہیں اور جڑوں والے پھل چن کر کھاتے ہیں۔

ਨਾਦੀ ਬੇਦੀ ਸਬਦੀ ਮੋਨੀ ਜਮ ਕੇ ਪਟੈ ਲਿਖਾਇਆ ॥੨॥

سنگی کی آواز بجانے والا زاہد، ویدوں میں بتائے گئے رسومات کرنے والا ویدی، الکھ الکھ گانے والا سادھو اور خاموش رہنے والا موت کے رجسٹر میں درج ہیں۔ 2۔

ਭਗਤਿ ਨਾਰਦੀ ਰਿਦੈ ਨ ਆਈ ਕਾਛਿ ਕੂਛਿ ਤਨੁ ਦੀਨਾ ॥

محبت و عقیدت انسان کے دل میں داخل نہیں ہوئی اور اس نے اپنے جسم کو مزین کر کے موت کے حوالے کر دیا ہے۔

ਰਾਗ ਰਾਗਨੀ ਡਿੰਭ ਹੋਇ ਬੈਠਾ ਉਨਿ ਹਰਿ ਪਹਿ ਕਿਆ ਲੀਨਾ ॥੩॥

وہ تو صرف دھنوں کو اختیار کرنے والا فریبی بن کر بیٹھا ہے؛ لیکن اسے اس میں رب سے کیا مل سکتا ہے؟۔ 3۔

ਪਰਿਓ ਕਾਲੁ ਸਭੈ ਜਗ ਊਪਰ ਮਾਹਿ ਲਿਖੇ ਭ੍ਰਮ ਗਿਆਨੀ ॥

موت کا خوف ساری کائنات کے اوپر منڈلا رہا ہے اور شبہ میں پڑے ہوئے دانشور بھی موت کے رجسٹر میں درج ہیں۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜਨ ਭਏ ਖਾਲਸੇ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਜਿਹ ਜਾਨੀ ॥੪॥੩॥

اے کبیر! جنہوں نے محبت و عقیدت کو سمجھ لیا ہے، وہ نجات یافتہ ہو گئے ہیں۔ 4۔ 3۔

ਘਰੁ ੨ ॥

گھر و 2۔

ਦੁਇ ਦੁਇ ਲੋਚਨ ਪੇਖਾ ॥

میں ان دونوں آنکھوں سے دیکھتا ہوں؛ لیکن

ਹਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਅਉਰੁ ਨ ਦੇਖਾ ॥

اس رب کے علاوہ دوسرا کوئی بھی نظر نہیں آتا۔

ਨੈਨ ਰਹੇ ਰੰਗੁ ਲਾਈ ॥

ان آنکھوں نے اس کی محبت کا رنگ لگایا ہوا ہے اور

ਅਬ ਬੇ ਗਲ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥੧॥

اب کسی دوسرے موضوع کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ 1۔

ਹਮਰਾ ਭਰਮੁ ਗਇਆ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥ ਜਬ ਰਾਮ ਨਾਮ ਚਿਤੁ ਲਾਗਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس وقت سے ہمارا شبہ اور خوف دور ہو گیا، جب سے میرا دل رام کے نام میں لگ گیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਾਜੀਗਰ ਡੰਕ ਬਜਾਈ ॥

جب بازی گر رب اپنی کائنات کی تخلیق کرتا ہے، تو

ਸਭ ਖਲਕ ਤਮਾਸੇ ਆਈ ॥

ساری کائنات زندگی کا تماشہ دیکھنے آجاتی ہے۔

ਬਾਜੀਗਰ ਸ੍ਵਾਂਗੁ ਸਕੇਲਾ ॥

جب بازی گر رب اپنا کھیل کائنات کو فنا کرکے ختم کر دیتا ہے، تو

ਅਪਨੇ ਰੰਗ ਰਵੈ ਅਕੇਲਾ ॥੨॥

وہ تنہائی اپنے رنگ میں مگن رہتا ہے۔ 2۔

ਕਥਨੀ ਕਹਿ ਭਰਮੁ ਨ ਜਾਈ ॥

کہنے اور بیان کرنے سے شبہ دور نہیں ہوتا۔

ਸਭ ਕਥਿ ਕਥਿ ਰਹੀ ਲੁਕਾਈ ॥

ساری کائنات بیان کرکے ہار گئی ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਗੁਰਮੁਖਿ ਆਪਿ ਬੁਝਾਈ ॥

جسے رب گرو کی صحبت میں خود علم عطا کرتا ہے،

ਤਾ ਕੇ ਹਿਰਦੈ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੩॥

وہ اس کے دل میں سمایا رہتا ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਕਿੰਚਤ ਕਿਰਪਾ ਕੀਨੀ ॥

جب گرو تھوڑا سا بھی کرم کرتا ہے، تو

ਸਭੁ ਤਨੁ ਮਨੁ ਦੇਹ ਹਰਿ ਲੀਨੀ ॥

سارا جسم و جان اس رب میں سما جاتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥

کبیر جی کا بیان ہے کہ میں تو اس کے رنگ میں ہی مگن ہوگیا ہوں اور

ਮਿਲਿਓ ਜਗਜੀਵਨ ਦਾਤਾ ॥੪॥੪॥

مجھے کائنات کی زندگی عطا کرنے والا مل گیا ہے۔ 4۔ 4۔

ਜਾ ਕੇ ਨਿਗਮ ਦੂਧ ਕੇ ਠਾਟਾ ॥

جس کے گھر میں وید وغیرہ، مذہبی کتاب، دودھ کا ذخیرہ ہے اور

ਸਮੁੰਦੁ ਬਿਲੋਵਨ ਕਉ ਮਾਟਾ ॥

دل سمندر منتھن کے لیے مٹکا ہے،

ਤਾ ਕੀ ਹੋਹੁ ਬਿਲੋਵਨਹਾਰੀ ॥

اے روح ! تو اس رب کا دودھ منتھن کرنے والی بن جا،

ਕਿਉ ਮੇਟੈ ਗੋ ਛਾਛਿ ਤੁਹਾਰੀ ॥੧॥

وہ تجھے چھاج دینے سے کیوں منع کرے گا۔ 1۔

ਚੇਰੀ ਤੂ ਰਾਮੁ ਨ ਕਰਸਿ ਭਤਾਰਾ ॥

اے خادمہ ! تو اس رام کو اپنا شوہر کیوں نہیں بناتی؟

ਜਗਜੀਵਨ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ وہ تو کائنات کی زندگی اور روح کی بنیاد ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰੇ ਗਲਹਿ ਤਉਕੁ ਪਗ ਬੇਰੀ ॥

تیرے گلے میں پٹی اور پیروں میں زنجیر ہے۔

ਤੂ ਘਰ ਘਰ ਰਮਈਐ ਫੇਰੀ ॥

رام نے گھر گھر یعنی تجھے اندام نہانے کے چکر میں بھٹکایا ہوا ہے۔

ਤੂ ਅਜਹੁ ਨ ਚੇਤਸਿ ਚੇਰੀ ॥

اے خادمہ ! تو ابھی بھی اس رب کا ذکر نہیں کر رہی ہے۔

ਤੂ ਜਮਿ ਬਪੁਰੀ ਹੈ ਹੇਰੀ ॥੨॥

اے بدنصیب ! موت تجھے دیکھ رہی ہے۔ 2۔

ਪ੍ਰਭ ਕਰਨ ਕਰਾਵਨਹਾਰੀ ॥

وہ رب ہی سب کچھ کرنے اور کروانے والا ہے۔

ਕਿਆ ਚੇਰੀ ਹਾਥ ਬਿਚਾਰੀ ॥

کمزور خادمہ کے قبضہ قدرت میں کچھ بھی نہیں۔

ਸੋਈ ਸੋਈ ਜਾਗੀ ॥

جس سے وہ بیدار کرتا ہے، وہی روح بیدار ہے اور

ਜਿਤੁ ਲਾਈ ਤਿਤੁ ਲਾਗੀ ॥੩॥

وہ جس سے لگاتا ہے، اسی سے لگ جاتی ہے۔ 3۔

ਚੇਰੀ ਤੈ ਸੁਮਤਿ ਕਹਾਂ ਤੇ ਪਾਈ ॥

اے خادمہ ! تونے نرم مزاج کہاں سے حاصل کیا ہے؟

ਜਾ ਤੇ ਭ੍ਰਮ ਕੀ ਲੀਕ ਮਿਟਾਈ ॥

جس کے ساتھ تو نے شبہ کی لکیر مٹا دی ہے۔

ਸੁ ਰਸੁ ਕਬੀਰੈ ਜਾਨਿਆ ॥ ਮੇਰੋ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੪॥੫॥

کبیر جی کا بیان ہے کہ میں نے اس رس کو سمجھ لیا ہے اور گرو کے فضل سے میرا دل مسرور ہو گیا۔ 4۔

5۔

ਜਿਹ ਬਾਝੁ ਨ ਜੀਆ ਜਾਈ ॥

جس رب کے بغیر زندہ نہیں رہا جا سکتا،

ਜਉ ਮਿਲੈ ਤ ਘਾਲ ਅਘਾਈ ॥

اگر وہ مل جائے، تو اس کی عبادت کامیاب ہو جاتی ہے۔

ਸਦ ਜੀਵਨੁ ਭਲੋ ਕਹਾਂਹੀ ॥

لوگ تو ہمیشہ زندگی کو بھلا کہتے ہیں؛ لیکن

ਮੂਏ ਬਿਨੁ ਜੀਵਨੁ ਨਾਹੀ ॥੧॥

اپنی عزت نفس کو مارے بغیر یہ زندگی حاصل نہیں ہوتی۔

ਅਬ ਕਿਆ ਕਥੀਐ ਗਿਆਨੁ ਬੀਚਾਰਾ ॥

اب میں کس قسم کی علمی فکر بیان کروں؟

ਨਿਜ ਨਿਰਖਤ ਗਤ ਬਿਉਹਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ میری نگاہوں کے سامنے ہی کائنات تباہ ہو رہی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਘਸਿ ਕੁੰਕਮ ਚੰਦਨੁ ਗਾਰਿਆ ॥

جس طرح کیسر کو گھس کر چندن کے ساتھ ملایا جاتا ہے،

ਬਿਨੁ ਨੈਨਹੁ ਜਗਤੁ ਨਿਹਾਰਿਆ ॥

اسی طرح آنکھوں کے بغیر کائنات دیکھ لی ہے۔

ਪੂਤਿ ਪਿਤਾ ਇਕੁ ਜਾਇਆ ॥

بیٹا نے ایک باپ (علم) کو وجود بخشا ہے اور

ਬਿਨੁ ਠਾਹਰ ਨਗਰੁ ਬਸਾਇਆ ॥੨॥

مقام کے بغیر شہر بسایا ہے۔ 2۔

ਜਾਚਕ ਜਨ ਦਾਤਾ ਪਾਇਆ ॥

درخواست گزار نے عطا کرنے والے کو پا لیا ہے۔

ਸੋ ਦੀਆ ਨ ਜਾਈ ਖਾਇਆ ॥

اسے عطا کرنے والے نے اتنا کچھ عطا کر دیا ہے

ਛੋਡਿਆ ਜਾਇ ਨ ਮੂਕਾ ॥

کہ یہ ختم بھی نہیں ہوتا۔

ਅਉਰਨ ਪਹਿ ਜਾਨਾ ਚੂਕਾ ॥੩॥

میں نے دوسروں سے طلب کرنا چھوڑ دیا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਜੀਵਨ ਮਰਨਾ ਜਾਨੈ ॥

جو زندگی میں موت کو قبول کرنا جانتا ہے،

ਸੋ ਪੰਚ ਸੈਲ ਸੁਖ ਮਾਨੈ ॥

وہی معزز لوگ پہاڑ کے مثل خوشی حاصل کرتے ہیں۔

ਕਬੀਰੈ ਸੋ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ॥

کبیر نے وہ دولت حاصل کرلی ہے اور

ਹਰਿ ਭੇਟਤ ਆਪੁ ਮਿਟਾਇਆ ॥੪॥੬॥

اس نے رب سے ملاقات کر کے اپنا غرور مٹادیا ہے۔ 4۔ 6۔

ਕਿਆ ਪੜੀਐ ਕਿਆ ਗੁਨੀਐ ॥

پڑھنے اور غور و فکر کا کیا حاصل ہے اور

ਕਿਆ ਬੇਦ ਪੁਰਾਨਾਂ ਸੁਨੀਐ ॥

ویدوں اور پرانوں کو سننے کا کیا فائدہ ہے؟

ਪੜੇ ਸੁਨੇ ਕਿਆ ਹੋਈ ॥

اسے پڑھنے اور سننے کا کیا فائدہ ہے،

ਜਉ ਸਹਜ ਨ ਮਿਲਿਓ ਸੋਈ ॥੧॥

اگر اس سے فطری احساس ہی حاصل نہ ہو۔ 1۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਨ ਜਪਸਿ ਗਵਾਰਾ ॥

احمق انسان رب کے نام کا ذکر نہیں کرتا۔

ਕਿਆ ਸੋਚਹਿ ਬਾਰੰ ਬਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر وہ بار بار کیا سوچتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅੰਧਿਆਰੇ ਦੀਪਕੁ ਚਹੀਐ ॥

تاریکی میں ایک چراغ درکار ہے،

ਇਕ ਬਸਤੁ ਅਗੋਚਰ ਲਹੀਐ ॥

ایک ناقابل بیان شئی ڈھونڈنے کے لیے

ਬਸਤੁ ਅਗੋਚਰ ਪਾਈ ॥

میں نے ناقابل بیان شئی حاصل کرلیا ہے؛ چوں کہ

ਘਟਿ ਦੀਪਕੁ ਰਹਿਆ ਸਮਾਈ ॥੨॥

میرے دل میں علم کا چہرہ روشن ہو رہا ہے۔ 2۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਅਬ ਜਾਨਿਆ ॥

کبیر جی کا بیان ہے کہ اب میں نے رب کا ادراک کرلیا ہے۔

ਜਬ ਜਾਨਿਆ ਤਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

جب میں نے اس رب کا ادراک کرلیا، تو میرا دل مسرور ہوگیا،

ਮਨ ਮਾਨੇ ਲੋਗੁ ਨ ਪਤੀਜੈ ॥

لیکن لوگ اس پر یقین نہیں کرتے۔

ਨ ਪਤੀਜੈ ਤਉ ਕਿਆ ਕੀਜੈ ॥੩॥੭॥

اگر وہ یقین نہیں کرتے، تو میں کیا کر سکتا ہوں۔ 3۔ 7۔

ਹਿਰਦੈ ਕਪਟੁ ਮੁਖ ਗਿਆਨੀ ॥

تیرے دل میں تو مکرو فریب ہے اور زبان سے علم کی باتیں کررہا ہے۔

ਝੂਠੇ ਕਹਾ ਬਿਲੋਵਸਿ ਪਾਨੀ ॥੧॥

اے جھوٹا انسان ! تو کیوں پانی کا منتھن کررہا ہے یعنی فضول گوئی کررہا ہے۔ 1۔

ਕਾਂਇਆ ਮਾਂਜਸਿ ਕਉਨ ਗੁਨਾਂ ॥

اس جسم کو صاف کرنے کا کوئی فائدہ نہیں،

ਜਉ ਘਟ ਭੀਤਰਿ ਹੈ ਮਲਨਾਂ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تیرے جسم میں میل ہی بھرا ہوا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਲਉਕੀ ਅਠਸਠਿ ਤੀਰਥ ਨ੍ਹਾਈ ॥

خواہ گھیا اڑسٹھ مقامات پر غسل کرلے، اس کے بعد بھی

ਕਉਰਾਪਨੁ ਤਊ ਨ ਜਾਈ ॥੨॥

اس کا کڑواپن دور نہیں ہوتا۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਬੀਚਾਰੀ ॥

کبیر جی گہری سوچ و فکر کے بعد یہی بیان کرتے ہیں کہ

ਭਵ ਸਾਗਰੁ ਤਾਰਿ ਮੁਰਾਰੀ ॥੩॥੮॥

اے مراری ! مجھے اس دنیوی سمندر سے پار کردیجیے۔ 3۔ 8۔

ਸੋਰਠਿ

سورٹھی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥
رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਬਹੁ ਪਰਪੰਚ ਕਰਿ ਪਰ ਧਨੁ ਲਿਆਵੈ ॥
انسان مختلف قسم کی ترکیب کر کے غیر کی دولت لے آتا ہے اور

ਸੁਤ ਦਾਰਾ ਪਹਿ ਆਨਿ ਲੁਟਾਵੈ ॥੧॥
اس دولت کو لا کر اپنے بیٹے اور اہلیہ کے پاس لٹا دیتا ہے۔ 1۔

ਮਨ ਮੇਰੇ ਭੂਲੇ ਕਪਟੁ ਨ ਕੀਜੈ ॥
اے میرے دل! بھول کر بھی مکر و فریب مت کرنا،

ਅੰਤਿ ਨਿਬੇਰਾ ਤੇਰੇ ਜੀਅ ਪਹਿ ਲੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
کیوں کہ زندگی کے آخر میں تیری روح کو بھی اعمال کا حساب کتاب دینا پڑے گا۔ 1۔ وقفہ۔
ਛਿਨੁ ਛਿਨੁ ਤਨੁ ਛੀਜੈ ਜਰਾ ਜਨਾਵੈ ॥
لمحہ لمحہ یہ جسم کمزور ہوتا جارہا ہے اور بڑھاپا آتا جارہا ہے۔

ਤਬ ਤੇਰੀ ਓਕ ਕੋਈ ਪਾਨੀਓ ਨ ਪਾਵੈ ॥੨॥
تب تیری ہاتھوں کے اوک میں کوئی بھی پانی نہیں ڈالے گا۔ 2۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰੁ ਕੋਈ ਨਹੀ ਤੇਰਾ ॥
کبیر جی کہتے ہیں کہ تیرا کوئی بھی نہیں ہے،

ਹਿਰਦੈ ਰਾਮੁ ਕੀ ਨ ਜਪਹਿ ਸਵੇਰਾ ॥੩॥੯॥

پھر تو مناسب وقت برہما مہورت کیوں رام کے نام کا کیوں ذکر نہیں کرتا۔ 3۔ 6۔

ਸੰਤਹੁ ਮਨ ਪਵਨੈ ਸੁਖੁ ਬਨਿਆ ॥

اے سنتوں ! ہوا جیسے دل کو خوشی حاصل ہوگئی ہے اور

ਕਿਛੁ ਜੋਗੁ ਪਰਾਪਤਿ ਗਨਿਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے اس طرح لگتا ہے کہ کسی حد تک زہد حاصل کرلیا ہے۔ وقفہ۔

ਗੁਰਿ ਦਿਖਲਾਈ ਮੋਰੀ ॥

گرو نے مجھے وہ کمزوری دکھا دی ہے،

ਜਿਤੁ ਮਿਰਗ ਪੜਤ ਹੈ ਚੋਰੀ ॥

جس کے سبب ہرن بد نظمی کی وجہ سے چپکے سے اندر داخل ہوجاتی ہے۔

ਮੂੰਦਿ ਲੀਏ ਦਰਵਾਜੇ ॥

میں نے دروازہ بند کرلیا ہے اور

ਬਾਜੀਅਲੇ ਅਨਹਦ ਬਾਜੇ ॥੧॥

میرے اندر قلبی آواز گونج رہی ہے۔ 1۔

ਕੁੰਭ ਕਮਲੁ ਜਲਿ ਭਰਿਆ ॥

میرا دل کمل کا گھڑا گناہوں کے پانی سے لبریز ہے۔

ਜਲੁ ਮੇਟਿਆ ਊਭਾ ਕਰਿਆ ॥

میں نے گناہوں سے بھرے پانی کو نکال دیا ہے اور گھڑے کو سیدھا کردیا ہے۔

ਕਹੁ ਕਬੀਰ ਜਨ ਜਾਨਿਆ ॥

کبیر جی کا بیان ہے کہ اس خادم نے اسے سمجھ لیا ہے۔

ਜਉ ਜਾਨਿਆ ਤਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੨॥੧੦॥

اب جب سمجھ لیا ہے، تو میرا دل مطمئن ہوگیا ہے۔ 2۔ 10۔

ਰਾਗੁ ਸੋਰਠਿ ॥

راگو سورٹھی۔

ਭੂਖੇ ਭਗਤਿ ਨ ਕੀਜੈ ॥

اے رب ! مجھ سے بھوک کی حالت میں تیری عبادت نہیں ہو سکتی،

ਯਹ ਮਾਲਾ ਅਪਨੀ ਲੀਜੈ ॥

اس لیے اپنا یہ مالا واپس لے لو۔

ਹਉ ਮਾਂਗਉ ਸੰਤਨ ਰੇਨਾ ॥

میں تو صرف سنت حضرات کے قدموں کی خاک ہی مانگتا ہوں اور

ਮੈ ਨਾਹੀ ਕਿਸੀ ਕਾ ਦੇਨਾ ॥੧॥

مجھے کسی کو کچھ نہیں دینا۔ 1۔

ਮਾਧੋ ਕੈਸੀ ਬਨੈ ਤੁਮ ਸੰਗੇ ॥

اے مادھو ! کیسے تیرے ساتھ میری محبت قائم رہ سکتی ہے؟

ਆਪਿ ਨ ਦੇਹੁ ਤ ਲੇਵਉ ਮੰਗੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تو مجھے خود عطا نہیں کرتا، تو تجھ سے درخواست کر کے حاصل کر لوں گا۔ وقفہ۔

ਦੁਇ ਸੇਰ ਮਾਂਗਉ ਚੂਨਾ ॥ ਪਾਉ ਘੀਉ ਸੰਗਿ ਲੂਨਾ ॥

میں دو سیر آٹا اور ایک پاؤ گھی کے ساتھ نمک مانگتا ہوں۔

ਅਧ ਸੇਰੁ ਮਾਂਗਉ ਦਾਲੇ ॥

میں آدھا سیر دال بھی مانگتا ہوں اور

ਮੋ ਕਉ ਦੋਨਉ ਵਖਤ ਜਿਵਾਲੇ ॥੨॥

یہ تمام اشیاء دونوں وقتوں کو جینے میں مددگار ثابت ہوگی۔ 2۔

ਖਾਟ ਮਾਂਗਉ ਚਉਪਾਈ ॥ ਸਿਰਹਾਨਾ ਅਵਰ ਤੁਲਾਈ ॥

میں چار پاؤں والی کھاٹ، ایک تکیہ اور ایک توشک مانگتا ہوں۔

ਊਪਰ ਕਉ ਮਾਂਗਉ ਖੀਂਧਾ ॥

جسم پر ڈالنے کے لیے ایک رزائی بھی مانگتا ہوں۔

ਤੇਰੀ ਭਗਤਿ ਕਰੈ ਜਨੁ ਥੀਂਧਾ ॥੩॥

تبھی تیرا یہ خادم محبت سے تیری پرستش کر سکے گا۔ 3۔

ਮੈ ਨਾਹੀ ਕੀਤਾ ਲਬੋ ॥ ਇਕੁ ਨਾਉ ਤੇਰਾ ਮੈ ਫਬੋ ॥

اے رب! میں نے ان چیزوں کے طلب کرنے میں کوئی لالچ نہیں کیا اور ایک تیرا نام ہی مجھے پسند آتا ہے۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਤਉ ਹਰਿ ਜਾਨਿਆ ॥੪॥੧੧॥

کبیر جی کا بیان ہے کہ میرا دل مسرور ہوگیا ہے، جب میرا دل اس طرح خوش ہوگیا ہے، تو میں نے رب کا ادراک کرلیا ہے۔ 4۔ 11۔

ਰਾਗੁ ਸੋਰਠਿ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਨਾਮਦੇ ਜੀ ਕੀ ਘਰੁ ੨

راگو سورٹھی وانی بھگت نامدے جی کی گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜਬ ਦੇਖਾ ਤਬ ਗਾਵਾ ॥

جب واہے گرو کا دیدار کرتا ہوں، تب ہی اس کی حمد وثنا کرتا ہوں،

ਤਉ ਜਨ ਧੀਰਜੁ ਪਾਵਾ ॥੧॥

تب ہی مجھ خادم کو صبر حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਨਾਦਿ ਸਮਾਇਲੋ ਰੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟਿਲੇ ਦੇਵਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو سے ملاقات ہونے پر قلبی آواز میں سما گیا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਝਿਲਿ ਮਿਲਿ ਕਾਰੁ ਦਿਸੰਤਾ ॥

جہاں چکاچوند چمکتی روشنی نظر آتی ہے،

ਤਹ ਅਨਹਦ ਸਬਦ ਬਜੰਤਾ ॥

وہاں قلبی آواز گونجتی رہتی ہے۔

ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਸਮਾਨੀ ॥

میرا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوگیا ہے۔

ਮੈ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਾਨੀ ॥੨॥

میں نے گرو کے فضل سے اس حقیقت کو سمجھ لیا ہے۔ 2۔

ਰਤਨ ਕਮਲ ਕੋਠਰੀ ॥

دل کا کمل کی کوٹھری میں خوبیوں کا جوہر موجود ہے اور

ਚਮਕਾਰ ਬੀਜੁਲ ਤਹੀ ॥

وہ وہاں آسمانی بجلی کے مانند چمکتے ہیں۔

ਨੇਰੈ ਨਾਹੀ ਦੂਰਿ ॥

وہ رب کہیں دور نہیں؛ بلکہ پاس ہی ہے۔

ਨਿਜ ਆਤਮੈ ਰਹਿਆ ਭਰਪੂਰਿ ॥੩॥

وہ تو میری روح میں بھی داخل ہو رہا ہے۔ 3۔

ਜਹ ਅਨਹਤ ਸੂਰ ਉਜ੍ਯ੍ਯਾਰਾ ॥

جہاں لافانی سورج کی روشنی ہے،

ਤਹ ਦੀਪਕ ਜਲੈ ਛੰਛਾਰਾ ॥

وہاں جلتا ہوا سورج اور چاند کی روشنی غیر معمولی دکھائی دیتی ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਾਨਿਆ ॥

گرو کی بے پناہ فضل سے میں نے یہ سمجھ لیا ہے اور

ਜਨੁ ਨਾਮਾ ਸਹਜ ਸਮਾਨਿਆ ॥੪॥੧॥

غلام نام دیو بآسانی ہی رب میں سما گیا ہے۔ 4۔ 1۔

ਘਰੁ ੪ ਸੋਰਠਿ ॥

گھرو 4 سورٹھی۔

ਪਾੜ ਪੜੋਸਣਿ ਪੂਛਿ ਲੇ ਨਾਮਾ ਕਾ ਪਹਿ ਛਾਨਿ ਛਵਾਈ ਹੋ ॥

قریبی پڑوسن پوچھتی ہے کہ اے نام دیو ! ''تم نے اپنی یہ جھونپڑی کس سے بنوائی ہے؟''

ਤੋ ਪਹਿ ਦੁਗਣੀ ਮਜੂਰੀ ਦੈਹਉ ਮੋ ਕਉ ਬੇਢੀ ਦੇਹੁ ਬਤਾਈ ਹੋ ॥੧॥

تم مجھے اس بڑھئی کے بارے میں بتادو، میں اسے تم سے دوگنی اجرت دوں گی۔ 1۔

ਰੀ ਬਾਈ ਬੇਢੀ ਦੇਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥

اے بہن ! تجھے اس بڑھئی کے بارے میں بتایا یا اس کا پتہ نہیں دیا جا سکتا۔

ਦੇਖੁ ਬੇਢੀ ਰਹਿਓ ਸਮਾਈ ॥

دیکھو ! میرا بڑھئی تو سب میں سما رہا ہے۔

ਹਮਾਰੈ ਬੇਢੀ ਪ੍ਰਾਨ ਅਧਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ بڑھئی ہماری روح کی بنیاد ہے۔ 1 وقفہ۔

ਬੇਢੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਜੂਰੀ ਮਾਂਗੈ ਜਉ ਕੋਊ ਛਾਨਿ ਛਵਾਵੈ ਹੋ ॥

اگر کوئی اس سے جھونپڑی بنوانا چاہے، تو بڑھئی محبت کی ہی مزدوری مانگتا ہے۔

ਲੋਗ ਕੁਟੰਬ ਸਭਹੁ ਤੇ ਤੋਰੈ ਤਉ ਆਪਨ ਬੇਢੀ ਆਵੈ ਹੋ ॥੨॥

جب انسان لوگوں اور اہل خانہ سے رشتہ توڑ لیتا ہے، تو بڑھئی ہی دل میں آجاتا ہے۔ 2۔

ਐਸੋ ਬੇਢੀ ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਸਭ ਅੰਤਰ ਸਭ ਠਾਂਈ ਹੋ ॥

میں اسے بڑھئی کے بارے میں بیان نہیں کر سکتا؛ کیوں کہ وہ تو سب کے اندر واقع اور ہمہ گیر ہے۔

ਗੂੰਗੈ ਮਹਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਪੂਛੇ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ਹੋ ॥੩॥

جیسے کوئی گونگا اعلیٰ امرت رس چکتا ہے؛ لیکن اگر اس سے پوچھا جائے، تو وہ اسے بیان نہیں کر سکتا۔ 3۔

ਬੇਢੀ ਕੇ ਗੁਣ ਸੁਨਿ ਰੀ ਬਾਈ ਜਲਧਿ ਬਾਂਧਿ ਧ੍ਰੂ ਥਾਪਿਓ ਹੋ ॥

اے بہن ! تو اس بڑھئی کی شان سن: اس نے ہی سمندر پر پل بنایا تھا اور اسی نے پرستار دھرو کو اعلیٰ مقام پر فائز کیا تھا۔

ਨਾਮੇ ਕੇ ਸੁਆਮੀ ਸੀਅ ਬਹੋਰੀ ਲੰਕ ਭਭੀਖਣ ਆਪਿਓ ਹੋ ॥੪॥੨॥

نام دیو کے مالک رام نے ہی فتح لنکا کے بعد سیتا جی کو لے آکر آئے تھے اور لنکا کی حکمرانی وبھیشن کے حوالہ کردیا تھا۔ 4۔ 2۔

ਸੋਰਠਿ ਘਰੁ ੩ ॥

سورٹھی گھرو 3۔

ਅਣਮੜਿਆ ਮੰਦਲੁ ਬਾਜੈ ॥

چمڑی کے بغیر مڑھا ہوا ڈھولک بجتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਸਾਵਣ ਘਨਹਰੁ ਗਾਜੈ ॥

ساون کے بغیر ہی بادل گرجتا ہے۔

ਬਾਦਲ ਬਿਨੁ ਬਰਖਾ ਹੋਈ ॥

بادل کے بغیر ہی بارش ہوتی ہے،

ਜਉ ਤਤੁ ਬਿਚਾਰੈ ਕੋਈ ॥੧॥

اگر کوئی اعلی سچائی کی فکر کرتا ہے، تب ہی اس طرح ظاہر ہوتا ہے۔ 1۔

ਮੋ ਕਉ ਮਿਲਿਓ ਰਾਮੁ ਸਨੇਹੀ ॥

مجھے میرا محبوب رام مل گیا ہے،

ਜਿਹ ਮਿਲਿਐ ਦੇਹ ਸੁਦੇਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے ملنے سے میرا یہ جسم پاکیزہ ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਿਲਿ ਪਾਰਸ ਕੰਚਨੁ ਹੋਇਆ ॥

پارس نما گرو سے مل کر میں سونا یعنی پاکیزہ ہوگیا ہوں۔

ਮੁਖ ਮਨਸਾ ਰਤਨੁ ਪਰੋਇਆ ॥

اپنی زبان اور دل میں اس رب کے نام کے جواہرات کو پرویا ہوا ہے۔

ਨਿਜ ਭਾਉ ਭਇਆ ਭ੍ਰਮੁ ਭਾਗਾ ॥

میں اس رب کو اپنا سمجھ کر پیار کرتا ہوں اور میرا شبہ دور ہوگیا ہے۔

ਗੁਰ ਪੂਛੇ ਮਨੁ ਪਤੀਆਗਾ ॥੨॥

میرا قلب گرو سے تعلیم حاصل کر کے مطمئن ہوگیا ہے۔ 2۔

ਜਲ ਭੀਤਰਿ ਕੁੰਭ ਸਮਾਨਿਆ ॥

جیسے پانی گھڑے کے اندر ہی سمایا ہوا ہے،

ਸਭ ਰਾਮੁ ਏਕੁ ਕਰਿ ਜਾਨਿਆ ॥

اسی طرح میں اس بات سے واقف ہوں کہ ایک رام ہی سب انسانوں میں سمایا ہوا ہے۔

ਗੁਰ ਚੇਲੇ ਹੈ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥

شاگرد کا دل گرو پر ہی بھروسہ کرتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਮੈ ਤਤੁ ਪਛਾਨਿਆ ॥੩॥੩॥

خادم نام دیو نے اس حقیقت کا ادراک کرلیا ہے۔ 3۔ 3۔

ਰਾਗੁ ਸੋਰਠਿ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀ ਕੀ

راگو سورٹھی وانی بھگت رویداس جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس سے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਜਬ ਹਮ ਹੋਤੇ ਤਬ ਤੂ ਨਾਹੀ ਅਬ ਤੂਹੀ ਮੈ ਨਾਹੀ ॥

اے رب ! جب مجھ میں عزت نفس تھی، اس وقت تو مجھ میں نہیں تھا، اب جب تو میرے اندر ہے، تو میری عزت نفس ختم ہو گئی ہے۔

ਅਨਲ ਅਗਮ ਜੈਸੇ ਲਹਰਿ ਮਇ ਓਦਧਿ ਜਲ ਕੇਵਲ ਜਲ ਮਾਂਹੀ ॥੧॥

جیسے آگ کی لامحدود چنگاریاں ہوتی ہیں؛ لیکن وہ آگ ہی کی شکلیں ہوتی ہیں۔ ہوا سے بڑے سمندر میں بڑی لہریں اٹھتی ہیں؛ لیکن وہ لہریں سمندر کے پانی میں صرف پانی ہی ہوتی ہیں، اسی طرح یہ کائنات رب سے پیدا ہونے کے سبب اس کی شکل ہے۔ 1۔

ਮਾਧਵੇ ਕਿਆ ਕਹੀਐ ਭ੍ਰਮੁ ਐਸਾ ॥

اے مادھو ! ہم انسانوں کا تو شک ہی ایسا ہے، ہم اس بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں؟

ਜੈਸਾ ਮਾਨੀਐ ਹੋਇ ਨ ਤੈਸਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے ہم کسی شئ کو مانتے ہیں، وہ ویسی نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਰਪਤਿ ਏਕੁ ਸਿੰਘਾਸਨਿ ਸੋਇਆ ਸੁਪਨੇ ਭਇਆ ਭਿਖਾਰੀ ॥

جیسے ایک بادشاہ اپنے تخت پر نیند میں مگن ہوتا ہے اور وہ خواب میں بھکاری بن جاتا ہے۔

ਅਛਤ ਰਾਜ ਬਿਛੁਰਤ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸੋ ਗਤਿ ਭਈ ਹਮਾਰੀ ॥੨॥

اس کی بادشاہی اچھی ہے؛ لیکن وہ اس سے جدا ہو کر بہت غم زدہ ہوتا ہے، ہماری حالت بھی ایسی ہی ہو گئی ہے۔ 2۔

ਰਾਜ ਭੁਇਅੰਗ ਪ੍ਰਸੰਗ ਜੈਸੇ ਹਹਿ ਅਬ ਕਛੁ ਮਰਮੁ ਜਨਾਇਆ ॥

جیسے تاریکی میں رسی کو سانپ سمجھنا ایک خیال ہے، ویسے ہی میں بھولا ہوا تھا؛ لیکن اب تونے مجھے راز بتادیا ہے۔

ਅਨਿਕ ਕਟਕ ਜੈਸੇ ਭੂਲਿ ਪਰੇ ਅਬ ਕਹਤੇ ਕਹਨੁ ਨ ਆਇਆ ॥੩॥

جیسے میں بھول کر کئی کنگنوں کو سونے سے مختلف مانتا تھا، اسی طرح میں بھول گیا تھا کہ میں تجھ سے مختلف ہوں۔ اب جب میرا یہ زبہ دور ہوگیا ہے، تو اب یہ شبہ والی بات کہنا مناسب نہیں لگتا۔ 3۔

ਸਰਬੇ ਏਕੁ ਅਨੇਕੈ ਸੁਆਮੀ ਸਭ ਘਟ ਭੋੁਗਵੈ ਸੋਈ ॥

رب ایک ہی مختلف شکل اختیار کرکے ہر جگہ موجود ہے، وہ تو سب کے دل میں خوشی سے لطف اندوز ہورہا ہے۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਹਾਥ ਪੈ ਨੇਰੈ ਸਹਜੇ ਹੋਇ ਸੁ ਹੋਈ ॥੪॥੧॥

روی داس جی کا بیان ہے کہ رب تو ہاتھ پیر سے بھی زیادہ قریب ہے؛ اس لیے جو کچھ قدرتی طور پر ہو رہا ہے، وہ بہتر ہو رہا ہے۔

ਜਉ ਹਮ ਬਾਂਧੇ ਮੋਹ ਫਾਸ ਹਮ ਪ੍ਰੇਮ ਬਧਨਿ ਤੁਮ ਬਾਧੇ ॥

اے رب جی ! اگرچہ ہم دنیوی ہوس کی پھانسی میں بندھے ہوئے تھے، تو ہم نے بھی تمہیں اپنی محبت کے بندھن میں باندھ لیا ہے۔

ਅਪਨੇ ਛੂਟਨ ਕੋ ਜਤਨੁ ਕਰਹੁ ਹਮ ਛੂਟੇ ਤੁਮ ਆਰਾਧੇ ॥੧॥

اب تم اس محبت کے بندھن سے آزاد ہونے کی کوشش کرو؛ کیوں کہ ہم تو تمہاری عبادت کرکے آزاد ہوگئے ہیں۔ 1۔

ਮਾਧਵੇ ਜਾਨਤ ਹਹੁ ਜੈਸੀ ਤੈਸੀ ॥

اے مادھو! جیسے ہماری تمہارے ساتھ محبت ہے، اس سے تم بخوبی واقف ہو۔

ਅਬ ਕਹਾ ਕਰਹੁਗੇ ਐਸੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہماری تمہارے ساتھ اتنی محبت ہونے سے اب تم ہمارے ساتھ کیا کروگے؟ 1۔ وقفہ۔

ਮੀਨੁ ਪਕਰਿ ਫਾਂਕਿਓ ਅਰੁ ਕਾਟਿਓ ਰਾਂਧਿ ਕੀਓ ਬਹੁ ਬਾਨੀ ॥

انسان مچھلی پکڑ کر اسے چیرتا اور ٹکڑے کرتا ہے اور اسے مختلف قسم سے اچھی طرح پکاتا ہے۔

ਖੰਡ ਖੰਡ ਕਰਿ ਭੋਜਨੁ ਕੀਨੋ ਤਊ ਨ ਬਿਸਰਿਓ ਪਾਨੀ ॥੨॥

مچھلی کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے کھانا کھایا جاتا ہے؛ لیکن پھر بھی مچھلی پانی کو نہیں بھولتی۔ 2۔

ਆਪਨ ਬਾਪੈ ਨਾਹੀ ਕਿਸੀ ਕੋ ਭਾਵਨ ਕੋ ਹਰਿ ਰਾਜਾ ॥

رب کسی کے والد کی جائیداد نہیں ہے؛ بلکہ وہ سارے کائنات کا مالک ہے، جو صرف احساس محبت کے ہی زیر اثر ہے۔

ਮੋਹ ਪਟਲ ਸਭੁ ਜਗਤੁ ਬਿਆਪਿਓ ਭਗਤ ਨਹੀ ਸੰਤਾਪਾ ॥੩॥

ساری کائنات ہوس کی زد میں ہے؛ لیکن یہ ہوس پرستار کو تکلیف نہیں دیتی۔ 3۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਭਗਤਿ ਇਕ ਬਾਢੀ ਅਬ ਇਹ ਕਾ ਸਿਉ ਕਹੀਐ ॥

روی داس جی کا بیان ہے کہ ایک رب کی عقیدت دل میں بڑھ گئی ہے، اب میں یہ کسے بتاؤں؟

ਜਾ ਕਾਰਨਿ ਹਮ ਤੁਮ ਆਰਾਧੇ ਸੋ ਦੁਖੁ ਅਜਹੂ ਸਹੀਐ ॥੪॥੨॥

اے رب ! جس تکلیف کے سبب ہم نے تمہاری پرستش کی تھی، کیا اب بھی وہ دکھ ہمیں برداشت کرنا ہوگا؟ 4۔ 2۔

ਦੁਲਭ ਜਨਮੁ ਪੁੰਨ ਫਲ ਪਾਇਓ ਬਿਰਥਾ ਜਾਤ ਅਬਿਬੇਕੈ ॥
یہ نادر وجود انسانی بڑے نیک پھل کے سبب حاصل ہوئی ہے؛ لیکن نادانی کی وجہ سے یہ بے سود گزری جارہی ہے۔

ਰਾਜੇ ਇੰਦ੍ਰ ਸਮਸਰਿ ਗ੍ਰਿਹ ਆਸਨ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਕਹਹੁ ਕਿਹ ਲੇਖੈ ॥੧॥
اگر بادشاہ اندر کا جنت نما محل اور تخت بھی ہو، تب بھی رب کی پرستش کے بغیر بتاؤ یہ میرے لیے بے کار ہی ہیں۔ 1۔

ਨ ਬੀਚਾਰਿਓ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਕੋ ਰਸੁ ॥
انسان نے رام نام کے ذائقے پر غور و خوض نہیں کیا،

ਜਿਹ ਰਸ ਅਨ ਰਸ ਬੀਸਰਿ ਜਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
جس نام کے ذائقے میں دوسرے تمام ذائقے بھول جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਨਿ ਅਜਾਨ ਭਏ ਹਮ ਬਾਵਰ ਸੋਚ ਅਸੋਚ ਦਿਵਸ ਜਾਹੀ ॥
ہم باولے ہوگئے ہیں، ہم اسے نہیں جانتے، جو ہمارے لیے جاننے کے قابل ہے اور اسے نہیں سوچتے، جسے سوچنا چاہیے۔ اس طرح ہماری زندگی کے ایام گزرتے جارہے ہیں۔

ਇੰਦ੍ਰੀ ਸਬਲ ਨਿਬਲ ਬਿਬੇਕ ਬੁਧਿ ਪਰਮਾਰਥ ਪਰਵੇਸ ਨਹੀ ॥੨॥
ہماری نفسانی لذتوں سے لطف اندوز ہونے والی حواس بہت مضبوط ہے؛ اسی لیے ہماری حق و باطل میں تمیز کرنے والی عقل اعلی اشیاء میں داخل نہیں ہوئی۔ 2۔

ਕਹੀਅਤ ਆਨ ਅਚਰੀਅਤ ਅਨ ਕਛੁ ਸਮਝ ਨ ਪਰੈ ਅਪਰ ਮਾਇਆ ॥

ہم کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ اور ہیں، یہ مایا بہت مضبوط ہے اور ہمیں اس کی کوئی سمجھ نہیں۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਉਦਾਸ ਦਾਸ ਮਤਿ ਪਰਹਰਿ ਕੋਪੁ ਕਰਹੁ ਜੀਅ ਦਇਆ ॥੩॥੩॥

روی داس جی کا بیان ہے کہ اے رب! تیرے غلام کی عقل حیران و پریشان ہو رہی ہے؛ اس لیے اپنا غصہ ختم کر کے میری جان پر رحم فرما۔ 3۔ 3۔

ਸੁਖ ਸਾਗਰੁ ਸੁਰਤਰ ਚਿੰਤਾਮਨਿ ਕਾਮਧੇਨੁ ਬਸਿ ਜਾ ਕੇ ॥

رب خوشیوں کا سمندر رہے ہیں، جس کے قبضے میں جنت کا درخت، خواہش کی تکمیل کرنے والا جوہر اور کام دھینو ہے۔

ਚਾਰਿ ਪਦਾਰਥ ਅਸਟ ਦਸਾ ਸਿਧਿ ਨਵ ਨਿਧਿ ਕਰ ਤਲ ਤਾ ਕੇ ॥੧॥

چار چیزیں: مذہب، ارتھ، کام اور نجات، اٹھارہ سدھیاں اور نو خزانے اس کے ہاتھ کی ہتھیلی پر ہے۔

1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨ ਜਪਹਿ ਰਸਨਾ ॥

زبان ہری ہری نام کا ذکر کیوں نہیں کرتی،

ਅਵਰ ਸਭ ਤਿਆਗਿ ਬਚਨ ਰਚਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دوسرے تمام اختلافات چھوڑ کر گفتگو میں مصروف ہو جاؤ۔ 1 وقفہ۔

ਨਾਨਾ ਖਿਆਨ ਪੁਰਾਨ ਬੇਦ ਬਿਧਿ ਚਉਤੀਸ ਅਖਰ ਮਾਂਹੀ ॥

پرانوں کے مختلف واقعات، ویدوں میں ذکر کردہ رسومات کے طریقے، یہ سب چونتیس حروف میں ہی لکھے گئے ہیں، احساس یہ تجرباتی علم نہیں ہے۔

ਬਿਆਸ ਬਿਚਾਰਿ ਕਹਿਓ ਪਰਮਾਰਥੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਰਿ ਨਾਹੀ ॥੨॥

ویاس رشی نے غور و خوض کر کے یہ حقیقت بتائی ہے کہ رام نام کے برابر دوسرا کچھ بھی نہیں ہے۔ 2۔

ਸਹਜ ਸਮਾਧਿ ਉਪਾਧਿ ਰਹਤ ਫੁਨਿ ਬਡੈ ਭਾਗਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

تکلیف و پریشانی سے پاک میری آرام دہ حالت والی روحانی ریاضت جاری رہتی ہے اور ساتھ ہی خوش نصیبی سے رب میں دل بھی لگا رہتا ہے۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਰਿਦੈ ਧਰਿ ਜਨਮ ਮਰਨ ਭੈ ਭਾਗੀ ॥੩॥੪॥

روی داس جی کا بیان ہے کہ میرے دل میں نور حق کے روشن ہو جانے سے میرے پیدائش و موت کا خوف دور ہو گیا ہے۔ 3۔ 4۔

ਜਉ ਤੁਮ ਗਿਰਿਵਰ ਤਉ ਹਮ ਮੋਰਾ ॥

اے رب ! اگر تم خوبصورت پہاڑ بن جاؤ، تو میں تیرا مور بن جاؤں۔

ਜਉ ਤੁਮ ਚੰਦ ਤਉ ਹਮ ਭਏ ਹੈ ਚਕੋਰਾ ॥੧॥

اگر تو چاند بن جائے، تو میں چکور بن جاؤں۔ 1۔

ਮਾਧਵੇ ਤੁਮ ਨ ਤੋਰਹੁ ਤਉ ਹਮ ਨਹੀ ਤੋਰਹਿ ॥

اے مادھو ! اگر تم مجھ سے محبت نہیں توڑو، تو میں بھی تجھ سے اپنی محبت نہیں توڑوں گا۔

ਤੁਮ ਸਿਉ ਤੋਰਿ ਕਵਨ ਸਿਉ ਜੋਰਹਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تجھ سے اپنی محبت توڑ کر، دوسرے کس سے جوڑ سکتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਉ ਤੁਮ ਦੀਵਰਾ ਤਉ ਹਮ ਬਾਤੀ ॥

اگر تو خوبصورت چراغ بن جائے، تو میں تیری بتی بن جاؤں۔

ਜਉ ਤੁਮ ਤੀਰਥ ਤਉ ਹਮ ਜਾਤੀ ॥੨॥

اگر تو مقدس مقام بن جائے، تو میں تیرے مقامات مقدسہ کا مسافر بن جاؤں۔ 2۔

ਸਾਚੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹਮ ਤੁਮ ਸਿਉ ਜੋਰੀ ॥

میں نے تو تجھ سے سچی محبت جوڑ لی ہے اور

ਤੁਮ ਸਿਉ ਜੋਰਿ ਅਵਰ ਸੰਗਿ ਤੋਰੀ ॥੩॥

تجھ سے محبت جوڑ کر غیروں سے رشتہ توڑ لیا ہے۔ 3۔

ਜਹ ਜਹ ਜਾਉ ਤਹਾ ਤੇਰੀ ਸੇਵਾ ॥

میں جہاں بھی جاتا ہوں، تیری ہی عبادت کرتا ہوں۔

ਤੁਮ ਸੋ ਠਾਕੁਰੁ ਅਉਰੁ ਨ ਦੇਵਾ ॥੪॥

اے رب جی ! تو جیسا آقا اور معبود مالک دوسرا کوئی نہیں۔ 4۔

ਤੁਮਰੇ ਭਜਨ ਕਟਹਿ ਜਮ ਫਾਂਸਾ ॥

تیرا جہری ذکر کرنے سے موت کی پھانسی کٹ جاتی ہے۔

ਭਗਤਿ ਹੇਤ ਗਾਵੈ ਰਵਿਦਾਸਾ ॥੫॥੫॥

روی داس تیری عقیدت حاصل کرنے کے لیے تیری ہی حمد وثنا کرتا ہے۔ 5۔ 5۔

ਜਲ ਕੀ ਭੀਤਿ ਪਵਨ ਕਾ ਥੰਭਾ ਰਕਤ ਬੁੰਦ ਕਾ ਗਾਰਾ ॥

اس انسانی جسم کی دیواریں پانی سے بنی ہوئی ہے، جس کے نیچے ہوا کا ستون قائم ہے اور اس میں ماں کا خون اور باپ کے منی کا گارا لگا ہوا ہے۔

ਹਾਡ ਮਾਸ ਨਾੜੀਂ ਕੋ ਪਿੰਜਰੁ ਪੰਖੀ ਬਸੈ ਬਿਚਾਰਾ ॥੧॥

یہ جسم گوشت اور اعصاب کا بنا ہوا ایک ڈھانچہ ہے، جس میں مجبور انسان نما پرندہ رہتا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਾਨੀ ਕਿਆ ਮੇਰਾ ਕਿਆ ਤੇਰਾ ॥

اے فانی انسان ! اس کائنات میں کیا میرا ہے اور کیا تیرا ہے؟

ਜੈਸੇ ਤਰਵਰ ਪੰਖਿ ਬਸੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ بات ایسی ہی ہے، جیسے درخت پر پرندے کا بسیرا ہوتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਖਹੁ ਕੰਧ ਉਸਾਰਹੁ ਨੀਵਾਂ ॥

تو گہری بنیاد کھود کر ان پر محل تعمیر کرنے کے لیے دیواریں کھڑی کر رہا ہے

ਸਾਢੇ ਤੀਨਿ ਹਾਥ ਤੇਰੀ ਸੀਵਾਂ ॥੨॥

لیکن تیرے جسم کی حد زیادہ سے زیادہ ساڑھے تین ہاتھ ہے۔ 2۔

ਬੰਕੇ ਬਾਲ ਪਾਗ ਸਿਰਿ ਡੇਰੀ ॥

تیرے سر پر خوبصورت بال ہے اور تو سر کو ترچھی پگڑی سے آراستہ کرتا ہے۔

ਇਹੁ ਤਨੁ ਹੋਇਗੋ ਭਸਮ ਕੀ ਢੇਰੀ ॥੩॥

لیکن تیرا یہ جسم ایک نہ ایک دن راکھ کا ڈھیر بن جائے گا۔ 3۔

ਊਚੇ ਮੰਦਰ ਸੁੰਦਰ ਨਾਰੀ ॥

لیکن بلند محلات اور حسین اہلیہ کی محبت میں پڑ کر

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਬਾਜੀ ਹਾਰੀ ॥੪॥

تو نے رام نام کے بغیر اپنی زندگی کی بازی ہار دی ہے۔ 4۔

ਮੇਰੀ ਜਾਤਿ ਕਮੀਨੀ ਪਾਂਤਿ ਕਮੀਨੀ ਓਛਾ ਜਨਮੁ ਹਮਾਰਾ ॥

میری ذات، میرا قبیلہ اور میری پیدائش سب ادنیٰ ہی ہے۔

ਤੁਮ ਸਰਨਾਗਤਿ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਚੰਦ ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਚਮਾਰਾ ॥੫॥੬॥

روی داس چمار کا بیان ہے کہ اے بادشاہ رام! میں نے پھر بھی تیری ہی پناہ لی ہے۔ 5۔ 6۔

ਚਮਰਟਾ ਗਾਂਠਿ ਨ ਜਨਈ ॥

میں موچی گری سے ناواقف ہوں؛ لیکن

ਲੋਗੁ ਗਠਾਵੈ ਪਨਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھ سے لوگ اپنے جوتے بنواتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਰ ਨਹੀ ਜਿਹ ਤੋਪਉ ॥

میرے پاس چمڑا سلنے والی سوئی نہیں ہے، جس سے جوتے کی سلائی کروں اور

ਨਹੀ ਰਾਂਬੀ ਠਾਉ ਰੋਪਉ ॥੧॥

نہیں میرے پاس کھرپی ہے، جس سے میں جوڑ لگا سکوں۔ 1۔

ਲੋਗੁ ਗੰਠਿ ਗੰਠਿ ਖਰਾ ਬਿਗੂਚਾ ॥

لوگ خود کو کائنات سے جوڑ کر بالکل فنا ہو گئے ہیں۔

ਹਉ ਬਿਨੁ ਗਾਂਠੇ ਜਾਇ ਪਹੂਚਾ ॥੨॥

لیکن میں بغیر کسی گرہ کے رب کے پاس پہنچ گیا ہوں۔ 2۔

ਰਵਿਦਾਸੁ ਜਪੈ ਰਾਮ ਨਾਮਾ ॥

روی داس تو رام کے نام کا ہی جھری ذکر کرتا رہتا ہے اور

ਮੋਹਿ ਜਮ ਸਿਉ ਨਾਹੀ ਕਾਮਾ ॥੩॥੭॥

اب اس کا ملک الموت سے کوئی کام نہیں رہا۔ 3۔ 7۔

ਰਾਗੁ ਸੋਰਠਿ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਭੀਖਨ ਕੀ

راگو سورٹھی وانی بھیکھن کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨੈਨਹੁ ਨੀਰੁ ਬਹੈ ਤਨੁ ਖੀਨਾ ਭਏ ਕੇਸ ਦੁਧ ਵਾਨੀ ॥

اب بڑھاپے میں میری یہ حالت ہو گئی ہے کہ آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے، جسم بھی کمزور ہو گیا ہے اور یہ بال دودھ کی طرح سفید ہو گئے ہیں۔

ਰੂਧਾ ਕੰਠੁ ਸਬਦੁ ਨਹੀ ਉਚਰੈ ਅਬ ਕਿਆ ਕਰਹਿ ਪਰਾਨੀ ॥੧॥

میرا گلا بیٹھ گیا ہے، جس کی وجہ سے میں ایک لفظ بھی نہیں بول سکتا، مجھ جیسا فانی انسان اب کیا کر سکتا ہے؟

ਰਾਮ ਰਾਇ ਹੋਹਿ ਬੈਦ ਬਨਵਾਰੀ ॥

اے بنواری ! اے رام ! تو خود ہی ڈاکٹر بن کر

ਅਪਨੇ ਸੰਤਹ ਲੇਹੁ ਉਬਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے سنتوں کو بچا لے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਥੇ ਪੀਰ ਸਰੀਰਿ ਜਲਨਿ ਹੈ ਕਰਕ ਕਰੇਜੇ ਮਾਹੀ ॥

میری سر میں درد، جسم میں جلن اور دل میں تکلیف ہے۔

ਐਸੀ ਬੇਦਨ ਉਪਜਿ ਖਰੀ ਭਈ ਵਾ ਕਾ ਅਉਖਧੁ ਨਾਹੀ ॥੨॥

میرے اندر ایسی خطرناک تکلیف پیدا ہوگئی ہے کہ جس کی کوئی دوا نہیں۔ 2۔

ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਜਲੁ ਨਿਰਮਲੁ ਇਹੁ ਅਉਖਧੁ ਜਗਿ ਸਾਰਾ ॥

ہری کا نام امرت سے لبریز پاک پانی ہے اور یہ دوا اس کائنات کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਕਹੈ ਜਨੁ ਭੀਖਨੁ ਪਾਵਉ ਮੋਖ ਦੁਆਰਾ ॥੩॥੧॥

فقیر کہتا ہے کہ مجھے گرو کے کرم سے نجات کا در مل گیا ہے۔ 3۔ 1۔

ਐਸਾ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਨਿਰਮੋਲਕੁ ਪੁੰਨਿ ਪਦਾਰਥੁ ਪਾਇਆ ॥

اے بھائی! واہے گرو کا نام ایسا جوہر ہے، جو بڑا انمول ہے۔ میں نے یہ نام شئی اپنے پچھلے انجام دیے ہوئے نیک عمل کی وجہ سے حاصل کیا ہے۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਹਿਰਦੈ ਰਾਖਿਆ ਰਤਨੁ ਨ ਛਪੈ ਛਪਾਇਆ ॥੧॥

بہت جد و جہد کے بعد میں نے اسے اپنے دل میں چھپا کر رکھا؛ لیکن یہ جوہر چھپائے نہیں چھپتا۔ 1۔

ਹਰਿ ਗੁਨ ਕਹਤੇ ਕਹਨੁ ਨ ਜਾਈ ॥

مجھ سے وسے ہی شان رب ذکر کرنے سے ذکر نہیں کی جا سکتی

ਜੈਸੇ ਗੂੰਗੇ ਕੀ ਮਿਠਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے کوئی گونگا شخص مٹھائی کھا کر اس کا ذائقہ نہیں بتا سکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਸਨਾ ਰਮਤ ਸੁਨਤ ਸੁਖੁ ਸ੍ਰਵਨਾ ਚਿਤ ਚੇਤੇ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

مجھے زبان سے رب کا نام پڑھ کر، کانوں سے سن کر اور دل سے یاد کر کے خوشی محسوس ہوئی ہے۔

ਕਹੁ ਭੀਖਨ ਦੁਇ ਨੈਨ ਸੰਤੋਖੇ ਜਹ ਦੇਖਾਂ ਤਹ ਸੋਈ ॥੨॥੨॥

فقیر کہتا ہے کہ میری یہ دونوں آنکھیں مطمئن ہو گئی ہیں۔ اب میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، وہیں رب نظر آتا ہے۔ 2۔ 2۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੧ ਚਉਪਦੇ

دھناسری محلہ 1 گھرو 1 چوپدے

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب وہی ایک ہے، اس کا نام صادق ہے، وہ کائنات اور انسانوں کی تخلیق کرنے والا ہے، وہ قادر مطلق ہے، اسے کسی قسم کا کوئی خوف نہیں ہے، وہ بغض و عداوت اور شکل و صورت سے پاک ہے، وہ پیدا نہیں ہوا ہے، اس کا وجود ذاتی ہے، جسے صادق گرو کے فضل سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਜੀਉ ਡਰਤੁ ਹੈ ਆਪਣਾ ਕੈ ਸਿਉ ਕਰੀ ਪੁਕਾਰ ॥

میری روح خوف زدہ ہے، میں کسے پکاروں؟

ਦੂਖ ਵਿਸਾਰਣੁ ਸੇਵਿਆ ਸਦਾ ਸਦਾ ਦਾਤਾਰੁ ॥੧॥

اسی لیے میں نے تمام تکلیف دور کرنے والے رب ہی کی عبادت کی ہے، جو ہمیشہ ہی انسانوں کو عطا کرنے والا ہے۔ 1۔

ਸਾਹਿਬੁ ਮੇਰਾ ਨੀਤ ਨਵਾ ਸਦਾ ਸਦਾ ਦਾਤਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا مالک ہمیشہ ہی نیا ہے اور وہ ہمیشہ سے ہے، سب کو عطا کرنے والا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਦਿਨੁ ਸਾਹਿਬੁ ਸੇਵੀਐ ਅੰਤਿ ਛਡਾਏ ਸੋਇ ॥

ہمیشہ اس مالک کی خدمت کرتے رہنا چاہیے؛ کیوں کہ آخر میں وہی ملک الموت سے نجات دلاتا ہے۔

ਸੁਣਿ ਸੁਣਿ ਮੇਰੀ ਕਾਮਣੀ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰਾ ਹੋਇ ॥੨॥

اے میری جان نماپیاری حسینہ ! رب کا نام سن کر تجھے دنیوی سمندر سے نجات مل جائے گی۔ 2۔

ਦਇਆਲ ਤੇਰੈ ਨਾਮਿ ਤਰਾ ॥

اے کریم رب ! میں تیرے نام کے ذریعے دنیوی سمندر ست پار ہوجاؤں گا۔

ਸਦ ਕੁਰਬਾਣੈ ਜਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں ہمیشہ ہی تجھ پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਰਬੰ ਸਾਚਾ ਏਕੁ ਹੈ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥

سب کا مالک ایک حقیقی صادق رب ہی ہمک گیر ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی سچا نہیں ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਸੇਵਾ ਸੋ ਕਰੇ ਜਾ ਕਉ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ॥੩॥

وہی اس کی خدمت کرتا ہے، جس پر وہ اپنی نظر کرم کرتا ہے۔ 3۔

ਤੁਧੁ ਬਾਝੁ ਪਿਆਰੇ ਕੇਵ ਰਹਾ ॥

اے میرے محبوب ! میں تیرے بغیر کیسے رہ سکتا ہوں؟

ਸਾ ਵਡਿਆਈ ਦੇਹਿ ਜਿਤੁ ਨਾਮਿ ਤੇਰੇ ਲਾਗਿ ਰਹਾਂ ॥

مجھے وہی بڑائی عطا فرما، جس سے میں تیرے نام کے ذکر میں لگا رہوں۔

ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ਜਿਸੁ ਆਗੈ ਪਿਆਰੇ ਜਾਇ ਕਹਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے محبوب ! کوئی دوسرا نہیں ہے، جس کے سامنے درخواست کروں۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੇਵੀ ਸਾਹਿਬੁ ਆਪਣਾ ਅਵਰੁ ਨ ਜਾਚੰਉ ਕੋਇ ॥

میں تو اپنے اس مالک کی خدمت کرتا رہتا ہوں اور کسی غیر سے کچھ طلب نہیں کرتا۔

ਨਾਨਕੁ ਤਾ ਕਾ ਦਾਸੁ ਹੈ ਬਿੰਦ ਬਿੰਦ ਚੁਖ ਚੁਖ ਹੋਇ ॥੪॥

نانک تو اس مالک کا غلام ہے اور ہر لمحہ اس پر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر قربان جاتا ہے۔ 4۔

ਸਾਹਿਬ ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ਬਿੰਦ ਬਿੰਦ ਚੁਖ ਚੁਖ ਹੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥੪॥੧॥

اے میرے مالک ! میں ہر لمحہ تیرے نام پر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر قربان جاتا ہوں۔ 1۔ 4۔ 1۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

دھناسری محلہ 1۔

ਹਮ ਆਦਮੀ ਹਾਂ ਇਕ ਦਮੀ ਮੁਹਲਤਿ ਮੁਹਤੁ ਨ ਜਾਣਾ ॥

ہم ایک سانس بھر جینے والے انسان ہیں، ہمیں اس بات کا کوئی علم نہیں کہ ہماری عمر کتنی ہے اور کب موت کا وقت آجائے گا۔

ਨਾਨਕੁ ਬਿਨਵੈ ਤਿਸੈ ਸਰੇਵਹੁ ਜਾ ਕੇ ਜੀਅ ਪਰਾਣਾ ॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ جس نے یہ جسم و جان عطا کیا ہے، اسی رب کی عبادت کرو۔ 1۔

ਅੰਧੇ ਜੀਵਨਾ ਵੀਚਾਰਿ ਦੇਖਿ ਕੇਤੇ ਕੇ ਦਿਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے نابینا انسان ! اچھی طرح غور و فکر کر کے دیکھ لو کہ تیری زندگی کتنے دنوں کی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਸੁ ਮਾਸੁ ਸਭੁ ਜੀਉ ਤੁਮਾਰਾ ਤੂ ਮੈ ਖਰਾ ਪਿਆਰਾ ॥

یہ سانس، جسم و جان وغیرہ سب کچھ تیرا ہی عطا کردہ ہے اور تو مجھے بہت ہی محبوب ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਸਾਇਰੁ ਏਵ ਕਹਤੁ ਹੈ ਸਚੇ ਪਰਵਦਗਾਰਾ ॥੨॥

اے صادق رب ! شاعر نانک یہی کہتا ہے۔ 2۔

ਜੇ ਤੂ ਕਿਸੈ ਨ ਦੇਹੀ ਮੇਰੇ ਸਾਹਿਬਾ ਕਿਆ ਕੋ ਕਢੈ ਗਹਣਾ ॥

اے میرے مالک ! اگر تو کسی کو کچھ نہ دے، تو وہ کون سا زیورات رہن رکھ کر تجھ سے کچھ لے سکتا ہے؟

ਨਾਨਕੁ ਬਿਨਵੈ ਸੋ ਕਿਛੁ ਪਾਈਐ ਪੁਰਬਿ ਲਿਖੇ ਕਾ ਲਹਣਾ ॥੩॥
نانک عرض کرتا ہے کہ انسان وہی سب کچھ حاصل کرتا ہے، جو اس کی تقدیر میں پچھلے جنم کا لینا لکھا ہوتا ہے۔ 3۔

ਨਾਮੁ ਖਸਮ ਕਾ ਚਿਤਿ ਨ ਕੀਆ ਕਪਟੀ ਕਪਟੁ ਕਮਾਣਾ ॥
اس شخص نے رب کو کبھی یاد ہی نہیں کیا اور وہ فریبی تو فریب ہی کرتا رہتا ہے۔

ਜਮ ਦੁਆਰਿ ਜਾ ਪਕੜਿ ਚਲਾਇਆ ਤਾ ਚਲਦਾ ਪਛੁਤਾਣਾ ॥੪॥
جب اسے پکڑ کر یم کے در پر لے جایا گیا، تو وہ افسوس کرتا ہوا چلا گیا۔ 4۔

ਜਬ ਲਗੁ ਦੁਨੀਆ ਰਹੀਐ ਨਾਨਕ ਕਿਛੁ ਸੁਣੀਐ ਕਿਛੁ ਕਹੀਐ ॥

اے نانک ! ہمیں جب تک کائنات میں رہنا ہے، ہمیں رب کے بارے میں کچھ کہنا اور سننا چاہیے۔

ਭਾਲਿ ਰਹੇ ਹਮ ਰਹਣੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜੀਵਤਿਆ ਮਰਿ ਰਹੀਐ ॥੫॥੨॥

ہم نے بہت جستجو اور تلاش کی ہے؛ لیکن ہمیشہ رہنے کا کوئی راستہ نہیں ملا؛ اس لیے جب تک زندگی ہے، کبر سے پاک زندگی گزارنی چاہیے۔ 5۔ 2۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ਦੂਜਾ

دھناسری محلہ 1 گھرو دوم

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਿਉ ਸਿਮਰੀ ਸਿਵਰਿਆ ਨਹੀ ਜਾਇ ॥

میں کیسے ذکر کروں؟ مجھ سے تو رب کا جہری ذکر نہیں کیا جاتا۔

ਤਪੈ ਹਿਆਉ ਜੀਅੜਾ ਬਿਲਲਾਇ ॥

میرا دل ذکر کے بغیر آگ کی طرح جل رہا ہے اور میری روح بھی تکلیف میں آہ و فغاں کر رہی ہے۔

ਸਿਰਜਿ ਸਵਾਰੇ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥

جب اعلیٰ صادق رب تمام انسانوں کو پیدا کر کے خود ہی انہیں نیک بناتا ہے، تو

ਤਿਸੁ ਵਿਸਰਿਐ ਚੰਗਾ ਕਿਉ ਹੋਇ ॥੧॥

پھر اس رب کو بھلا کر کیسے کوئی خیر حاصل ہو سکتی ہے؟ 1۔

ਹਿਕਮਤਿ ਹੁਕਮਿ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

کسی چالاکی اور حکم کے ذریعے رب حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ਕਿਉ ਕਰਿ ਸਾਚਿ ਮਿਲਉ ਮੇਰੀ ਮਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میری ماں ! میں اس اعلیٰ صادق رب سے کیسے مل سکتا ہوں؟ 1۔ وقفہ۔

ਵਖਰੁ ਨਾਮੁ ਦੇਖਣ ਕੋਈ ਜਾਇ ॥

کوئی نایاب شخص ہی نام نما سودا دیکھنے جاتا ہے۔

ਨਾ ਕੋ ਚਾਖੈ ਨਾ ਕੋ ਖਾਇ ॥

اس نام امرت کو نہ کوئی چھکتا ہے اور نہ ہی کوئی کھاتا ہے۔

ਲੋਕਿ ਪਤੀਣੈ ਨਾ ਪਤਿ ਹੋਇ ॥

لوگوں کی خوشامد کرنے سے انسان کو عزت حاصل نہیں ہوتی۔

ਤਾ ਪਤਿ ਰਹੈ ਰਾਖੈ ਜਾ ਸੋਇ ॥੨॥

انسان کی عزت اسی وقت باقی رہتی ہے، جب صادق رب خود ہی عزت رکھے۔ 2۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਰਹਿਆ ਸਮਾਇ ॥

اے رب ! میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، تو وہاں موجود ہے۔

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜੀ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥

تیرے علاوہ میرا کوئی دوسرا خوشی کا ٹھکانہ نہیں۔

ਜੇ ਕੋ ਕਰੇ ਕੀਤੈ ਕਿਆ ਹੋਇ ॥

اگر کوئی انسان کچھ کرنے کی کوشش کرے، تو بھی اس کے کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔

ਜਿਸ ਨੋ ਬਖਸੇ ਸਾਚਾ ਸੋਇ ॥੩॥

وہ صادق رب جس کے ساتھ ہمدردی کا معاملہ کرتا ہے، وہی کچھ کرسکتا ہے۔ 3۔

ਹੁਣਿ ਉਠਿ ਚਲਣਾ ਮੁਹਤਿ ਕਿ ਤਾਲਿ ॥

اب میں ایک مقررہ وقت یا ہاتھ کی تالی بجانے کے وقت کے برابر ہی یہاں سے اٹھ کر جانا ہے۔

ਕਿਆ ਮੁਹੁ ਦੇਸਾ ਗੁਣ ਨਹੀ ਨਾਲਿ ॥

مجھ میں تو کوئی بھی خوبی موجود نہیں، پھر بھی میں اس رب کو اپنا کون سا چہرہ دکھاؤں گا؟

ਜੈਸੀ ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤੈਸਾ ਹੋਇ ॥

رب جیسی نظر کرتا ہے، انسان ویسا ہی بن جاتا ہے۔

ਵਿਣੁ ਨਦਰੀ ਨਾਨਕ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥੪॥੧॥੩॥

اے نانک ! اس کی نظرکرم کے بغیر کوئی بھی انسان نہیں ہے۔ 4۔ 1۔ 3۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

دھناسری محلہ 1۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਸਿਮਰਿਆ ਜਾਇ ॥

اگر رب اپنی نظر کرم کرے، تبھی اس کا جہری ذکر کیا جاتا ہے۔

ਆਤਮਾ ਦ੍ਰਵੈ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

جب انسان کی روح تحلیل ہو جاتی ہے، تو وہ اپنی توجہ سچائی پر ہی مرکوز کرتا ہے۔

ਆਤਮਾ ਪਰਾਤਮਾ ਏਕੋ ਕਰੈ ॥

جب وہ روح رب کو ایک جیسا سمجھ لیتا ہے، تو

ਅੰਤਰ ਕੀ ਦੁਬਿਧਾ ਅੰਤਰਿ ਮਰੈ ॥੧॥

تو اس کا ذہنی شبہ ذہن میں ہی مٹ جاتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

واہے گرو کا حصول تو گرو کی بے پناہ فضل سے ہی ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਉ ਚਿਤੁ ਲਾਗੈ ਫਿਰਿ ਕਾਲੁ ਨ ਖਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر انسان کا دل رب کے ساتھ لگ جائے، تو پھر موت اسے نہیں نگلتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਚਿ ਸਿਮਰਿਐ ਹੋਵੈ ਪਰਗਾਸੁ ॥

اس صادق رب کا ذکر کرنے سے دل میں سچائی کا نور ہو جاتا ہے اور

ਤਾ ਤੇ ਬਿਖਿਆ ਮਹਿ ਰਹੈ ਉਦਾਸੁ ॥

وہ زہر نما مایا سے علاحدہ ہی رہتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਐਸੀ ਵਡਿਆਈ ॥

صادق گرو کی ایسی عظمت ہے کہ

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਵਿਚੇ ਗਤਿ ਪਾਈ ॥੨॥

انسان اپنے بیٹے اور بیوی کے درمیان رہ کر نجات حاصل کر لیتا ہے۔ 2۔

ਐਸੀ ਸੇਵਕੁ ਸੇਵਾ ਕਰੈ ॥

رب کا خادم اس کی ایسی خدمت کرتا ہے کہ

ਜਿਸ ਕਾ ਜੀਉ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਧਰੈ ॥

جس رب نے اسے یہ زندگی عطا کی ہے، وہ اسی کو وقف کردیتا ہے۔

ਸਾਹਿਬ ਭਾਵੈ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو انسان رب کو پسند آجاتا ہے، وہ معتبر ہوجاتا ہے۔

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਦਰਗਹ ਪਾਵੈ ਮਾਣੁ ॥੩॥

ایسا خادم عرب کے دربار میں بڑی شان حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਮੂਰਤਿ ਹਿਰਦੈ ਵਸਾਏ ॥

وہ صادق گرو کی تصویر اپنے دل میں بساتا ہے اور

ਜੋ ਇਛੈ ਸੋਈ ਫਲੁ ਪਾਏ ॥

جو اس کی چاہت ہوتی ہے، وہی نتیجہ حاصل کرلیتا ہے۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਕਿਰਪਾ ਕਰੈ ॥

صادق رب خود اس پر اپنا کرم کرتا ہے، تو

ਸੋ ਸੇਵਕੁ ਜਮ ਤੇ ਕੈਸਾ ਡਰੈ ॥੪॥

پھر ایسا خادم موت سے کیسے خوف کھا سکتا ہے۔ 4۔

ਭਨਤਿ ਨਾਨਕੁ ਕਰੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥

اے نانک ! جو لوگ کلام پر غور و فکر کرتے ہیں اور

ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ਸਿਉ ਧਰੇ ਪਿਆਰੁ ॥

حق بات سے محبت کرتے ہیں۔

ਤਾ ਕੋ ਪਾਵੈ ਮੋਖ ਦੁਆਰੁ ॥

اسے در نجات مل جاتا ہے۔

ਜਪੁ ਤਪੁ ਸਭੁ ਇਹੁ ਸਬਦੁ ਹੈ ਸਾਰੁ ॥੫॥੨॥੪॥

یہ لفظ ہی تمام ذکر اور مراقبہ کا خلاصہ ہے۔ 5۔ 2۔ 4۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

دھناسری محلہ 1۔

ਜੀਉ ਤਪਤੁ ਹੈ ਬਾਰੋ ਬਾਰ ॥

میری روح بار بار آگ کی طرح جلتی ہے۔

ਤਪਿ ਤਪਿ ਖਪੈ ਬਹੁਤੁ ਬੇਕਾਰ ॥

یہ جل جل کر تکلیف میں بتلا ہوتی رہتی ہے اور بہت سی برائیوں میں بتلا ہو جاتی ہے۔

ਜੈ ਤਨਿ ਬਾਣੀ ਵਿਸਰਿ ਜਾਇ ॥

جو جسم کلام کو بھلا دیتی ہے،

ਜਿਉ ਪਕਾ ਰੋਗੀ ਵਿਲਲਾਇ ॥੧॥

وہ سخت مریض کی طرح آہ و فغاں کرتی رہتی ہے۔ 1۔

ਬਹੁਤਾ ਬੋਲਣੁ ਝਖਣੁ ਹੋਇ ॥

زیادہ بولنا فضول گوئی ہو جاتی ہے؛ کیوں کہ

ਵਿਣੁ ਬੋਲੇ ਜਾਣੈ ਸਭੁ ਸੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ رب تو ہمارے بتائے بغیر ہی ہمارے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਨਿ ਕਨ ਕੀਤੇ ਅਖੀ ਨਾਕੁ ॥

جس نے ہمارے کان، آنکھ اور ناک بنائے ہیں،

ਜਿਨਿ ਜਿਹਵਾ ਦਿਤੀ ਬੋਲੇ ਤਾਤੁ ॥

جس نے ہمیں زبان دی ہے، جو جلد بولتی ہے،

ਜਿਨਿ ਮਨੁ ਰਾਖਿਆ ਅਗਨੀ ਪਾਇ ॥

جس نے ماں کے رحم کی آگ میں پیدا کر کے ہمارے دل کی حفاظت کی ہے۔

ਵਾਜੈ ਪਵਣੁ ਆਖੈ ਸਭ ਜਾਇ ॥੨॥

اس رب کے فضل سے زندگی کی سانسیں چلتی ہے اور انسان باہمی بات چیت کرتا ہے۔ 2۔

ਜੇਤਾ ਮੋਹੁ ਪਰੀਤਿ ਸੁਆਦ ॥

جو بھی ہوس، محبت اور ذائقہ ہے،

ਸਭਾ ਕਾਲਖ ਦਾਗਾ ਦਾਗ ॥

یہ سب ہمارے دل پر لگا ہوا صرف کاجل کا نشان ہے۔

ਦਾਗ ਦੋਸ ਮੁਹਿ ਚਲਿਆ ਲਾਇ ॥

جو شخص اپنے چہرے پر گناہوں کا دھبہ لگوا کر کائنات سے چلا جاتا ہے۔

ਦਰਗਹ ਬੈਸਣ ਨਾਹੀ ਜਾਇ ॥੩॥

اسے رب کے دربار میں بیٹھنے کے لیے جگہ نہیں ملتی۔ 3۔

ਕਰਮਿ ਮਿਲੈ ਆਖਣੁ ਤੇਰਾ ਨਾਉ ॥

اے رب! تیرا نام تیرے فضل سے ہی یاد کرنا نصیب ہوتا ہے،

ਜਿਤੁ ਲਗਿ ਤਰਣਾ ਹੋਰੁ ਨਹੀ ਥਾਉ ॥

جس سے لگ کر انسان دنیوی سمندر سے پار ہوجاتا ہے اور اس دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچنے کے لیے نام کے سوا دوسرا کوئی سہارا نہیں ہے۔

ਜੇ ਕੋ ਡੂਬੈ ਫਿਰਿ ਹੋਵੈ ਸਾਰ ॥

اگر کوئی دنیوی سمندر میں ڈوب بھی جائے، تو نام کے ذریعے دوبارہ دیکھ بھال ہوجاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚਾ ਸਰਬ ਦਾਤਾਰ ॥੪॥੩॥੫॥

اے نانک ! اعلیٰ صادق رب تمام انسانوں کو عطا کرنے والا ہے۔ 4۔ 3۔ 5۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

دھناسری محلہ 1۔

ਚੋਰੁ ਸਲਾਹੇ ਚੀਤੁ ਨ ਭੀਜੈ ॥

اگر چور کسی شخص کی تعریف کرے، تو اس کا دل خوش نہیں ہوتا۔

ਜੇ ਬਦੀ ਕਰੇ ਤਾ ਤਸੂ ਨ ਛੀਜੈ ॥

لیکن اگر چور اس کی برائی کرے، تو ذرہ برابر بھی اس کی عزت کم نہیں ہوتی۔

ਚੋਰ ਕੀ ਹਾਮਾ ਭਰੇ ਨ ਕੋਇ ॥

کوئی بھی چور کی ذمے داری نہیں لیتا۔

ਚੋਰੁ ਕੀਆ ਚੰਗਾ ਕਿਉ ਹੋਇ ॥੧॥

جس رب نے چور بنادیا، وہ کیسے اچھا انسان ہوسکتا ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਅੰਧੇ ਕੁਤੇ ਕੂੜਿਆਰ ॥

اے جاہل، لالچی اور فریبی دل ! بغور سنو،

ਬਿਨੁ ਬੋਲੇ ਬੂਝੀਐ ਸਚਿਆਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ صادق رب تیرے بتائے بغیر ہی تیرے دل کی جذبات سے واقف ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚੋਰੁ ਸੁਆਲਿਉ ਚੋਰੁ ਸਿਆਣਾ ॥

چور خواہ حسین اور دانش مند ہو؛ لیکن

ਖੋਟੇ ਕਾ ਮੁਲੁ ਏਕੁ ਦੁਗਾਣਾ ॥

اس بدکار کی قیمت ایک کوڑی کے برابر ہی ہوتا ہے۔

ਜੇ ਸਾਥਿ ਰਖੀਐ ਦੀਜੈ ਰਲਾਇ ॥

اگر اسے نیکوکاروں میں شامل کردیا جائے، تو

ਜਾ ਪਰਖੀਐ ਖੋਟਾ ਹੋਇ ਜਾਇ ॥੨॥

وہ پرکھنے پر کھوٹا ہی پایا جاتا ہے۔ 2۔

ਜੈਸਾ ਕਰੇ ਸੁ ਤੈਸਾ ਪਾਵੈ ॥

سچ تو یہی ہے کہ انسان جیسا کام کرتا ہے، ویسا ہی پھل پاتا ہے۔

ਆਪਿ ਬੀਜਿ ਆਪੇ ਹੀ ਖਾਵੈ ॥

وہ اچھے اور برے اعمال کا بیج بو کر خود ہی اس کا پھل کھاتا ہے۔

ਜੇ ਵਡਿਆਈਆ ਆਪੇ ਖਾਇ ॥

اگر وہ خود ہی اپنی تعریف کرے، تو

ਜੇਹੀ ਸੁਰਤਿ ਤੇਹੈ ਰਾਹਿ ਜਾਇ ॥੩॥

جیسی اس کی سمجھ ہوتی ہے، وہ اسی راہ پر چلتا ہے۔ 3۔

ਜੇ ਸਉ ਕੂੜੀਆ ਕੂੜੁ ਕਬਾੜੁ ॥

اگر وہ اپنی جھوٹ چھپانے کے لیے سینکڑوں جھوٹی باتیں کرے،

ਭਾਵੈ ਸਭੁ ਆਖਉ ਸੰਸਾਰੁ ॥

اور ساری کائنات اسے اچھا انسان کہے، اس کے باوجود وہ دربار حق میں مقبول نہیں ہوتا۔

ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਅਧੀ ਪਰਵਾਣੁ ॥

اے رب! اگر تجھے مناسب لگے، تو ایک عام انسان بھی معتبر ہو جاتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਜਾਣੈ ਜਾਣੁ ਸੁਜਾਣੁ ॥੪॥੪॥੬॥

اے نانک! وہ چالاک اور باطن سے باخبر رب تمام چیزوں سے واقف ہے۔ 4۔ 4۔ 6۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

دھناسری محلہ 1۔

ਕਾਇਆ ਕਾਗਦੁ ਮਨੁ ਪਰਵਾਣਾ ॥

یہ انسانی جسم کاغذ ہے اور اس دل پر لکھا حکم اس کا مقدر ہے۔

ਸਿਰ ਕੇ ਲੇਖ ਨ ਪੜੈ ਇਆਣਾ ॥

لیکن نادان انسان اپنی مقدر کا نوشتہ نہیں پڑھتا۔

ਦਰਗਹ ਘੜੀਅਹਿ ਤੀਨੇ ਲੇਖ ॥

اس رب کے دربار میں تین قسم کی تقدیر لکھی جاتی ہے۔

ਖੋਟਾ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵੈ ਵੇਖੁ ॥੧॥
دیکھ لو، وہاں کھوٹا سکہ کوئی کام نہیں آتا۔ 1۔

ਨਾਨਕ ਜੇ ਵਿਚਿ ਰੁਪਾ ਹੋਇ ॥
اے نانک ! اگر سکے پر چاندی ہو، تو

ਖਰਾ ਖਰਾ ਆਖੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥
ہر کوئی اس سکے کو کھرا ہی کہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਦੀ ਕੂੜੁ ਬੋਲਿ ਮਲੁ ਖਾਇ ॥
قاضی عدالت میں جھوٹا فیصلہ دے کر ناجائز روپے کھاتا ہے۔

ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਨਾਵੈ ਜੀਆ ਘਾਇ ॥
برہمن اپنے محبوب مالک کو بطور قربانی جانور ذبح کر کے اپنے گناہوں کو دھونے کے لیے زیارت گاہ پر جا کر غسل کرتا ہے۔

ਜੋਗੀ ਜੁਗਤਿ ਨ ਜਾਣੈ ਅੰਧੁ ॥
نابینا یعنی بے علم زاہد زہد کے طریقہ کار سے ناواقف ہوتا ہے۔

ਤੀਨੇ ਓਜਾੜੇ ਕਾ ਬੰਧੁ ॥੨॥
قاضی، برہمن اور زاہد یہ تینوں ہی انسانوں کے لیے تباہی کا بندھن ہیں۔ 2۔

ਸੋ ਜੋਗੀ ਜੋ ਜੁਗਤਿ ਪਛਾਣੈ ॥

سچا زاہد وہی ہے، جو رب سے ملاقات کا طریقہ سمجھتا ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਏਕੋ ਜਾਣੈ ॥

جو گرو کے فضل سے ایک رب کا ادراک کرتا ہے۔

ਕਾਜੀ ਸੋ ਜੋ ਉਲਟੀ ਕਰੈ ॥

قاضی وہی ہے، جو اپنے رویے کو برائیوں سے تبدیل کرلیتا ہے اور

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜੀਵਤੁ ਮਰੈ ॥

جو گرو کے فضل سے اپنے کبر کو مٹادیتا ہے۔

ਸੋ ਬ੍ਰਾਹਮਣੁ ਜੋ ਬ੍ਰਹਮੁ ਬੀਚਾਰੈ ॥

حقیقی برہمن وہی ہے، جو برہما پر غور و خوض کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਤਰੈ ਸਗਲੇ ਕੁਲ ਤਾਰੈ ॥੩॥

وہ خود تو دنیوی سمندر سے پار ہوتا ہے اور اپنے تمام اہل و عیال کو بھی پار کروادیتا ہے۔ 3۔

ਦਾਨਸਬੰਦੁ ਸੋਈ ਦਿਲਿ ਧੋਵੈ ॥

وہی انسان دانشور ہے، جو اپنے دل کو پاکیزہ کرتا ہے۔

ਮੁਸਲਮਾਣੁ ਸੋਈ ਮਲੁ ਖੋਵੈ ॥

حقیقی مسلمان وہی ہے، جو اپنے دل کی نجاست کو دور کرتا ہے۔

ਪੜਿਆ ਬੂਝੈ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ॥

وہی انسان دانشور ہے، جو سچائی کو سمجھتا ہے اور ایسا شخص رب کے نزدیک مقبول ہوجاتا ہے۔

ਜਿਸੁ ਸਿਰਿ ਦਰਗਹ ਕਾ ਨੀਸਾਣੁ ॥੪॥੫॥੭॥

ایسا وہی شخص ہوتا ہے، جس کی پیشانی پر دربار حق کی قبولیت کی علامت لگی ہوتی ہے۔ 4۔ 5۔ 7۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੩

دھناسری محلہ 1 گھرو 3

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕਾਲੁ ਨਾਹੀ ਜੋਗੁ ਨਾਹੀ ਨਾਹੀ ਸਤ ਕਾ ਢਬੁ ॥

یہ صحیح وقت نہیں ہے، اس دور میں زہد و ریاضت نہیں ہو سکتی اور کوئی سچائی کے راستے پر بھی نہیں چل سکتا۔

ਥਾਨਸਟ ਜਗ ਭਰਿਸਟ ਹੋਏ ਡੂਬਤਾ ਇਵ ਜਗੁ ॥੧॥

کائنات کی تمام عبادت گاہیں بگڑ چکی ہیں اور اس طرح ساری کائنات ہی پیاس کی آگ کے سمندر میں ڈوبتی جا رہی ہے۔ 1۔

ਕਲ ਮਹਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਾਰੁ ॥

اس کلی یوگ میں رام کا نام تمام مذہبی اعمال سے بہترین ذریعہ ہے۔

ਅਖੀ ਤ ਮੀਟਹਿ ਨਾਕ ਪਕੜਹਿ ਠਗਣ ਕਉ ਸੰਸਾਰੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کائنات کو دھوکہ دینے کے لیے منافق برہمن آنکھیں بند کر کے اپنی ناک پکڑ کر کہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਂਟ ਸੇਤੀ ਨਾਕੁ ਪਕੜਹਿ ਸੂਝਤੇ ਤਿਨਿ ਲੋਅ ॥

مراقبے کی اعلیٰ حالت میں ہونے کے بعد منافق اپنی ناک انگوٹھے اور دونوں انگلیوں سے پکڑ کر کہتا ہے کہ مجھے آسمان، تحت الثریٰ اور زمین یہ تینوں جہان نظر آتے ہیں۔

ਮਗਰ ਪਾਛੈ ਕਛੁ ਨ ਸੁਝੈ ਏਹੁ ਪਦਮੁ ਅਲੋਅ ॥੨॥

مگر اسے اپنی پیٹھ پیچھے کچھ بھی نظر نہیں آتا، ان کا یہ مراقبہ کتنا حیرت انگیز ہے۔ 2۔

ਖਤ੍ਰੀਆ ਤ ਧਰਮੁ ਛੋਡਿਆ ਮਲੇਛ ਭਾਖਿਆ ਗਹੀ ॥

چھتری ہندو مذہب کی حفاظت کے لیے جنگ کرتے تھے؛ لیکن اب چھتریوں نے اپنا مذہب چھوڑ دیا ہے
اور وہ مسلمانوں کی زبان پڑھنے لگا ہے۔

ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਸਭ ਇਕ ਵਰਨ ਹੋਈ ਧਰਮ ਕੀ ਗਤਿ ਰਹੀ ॥੩॥

ساری کائنات ایک ہی ذات کی ہوگئی ہے اور مذہب کا قدیم مروجہ وقار مٹ گیا ہے۔ 3۔

ਅਸਟ ਸਾਜ ਸਾਜਿ ਪੁਰਾਣ ਸੋਧਹਿ ਕਰਹਿ ਬੇਦ ਅਭਿਆਸੁ ॥

اسکالر پاننی کے رقم کردہ اصول کے آٹھ ابواب اور ویدویاس کے نوشتہ اٹھارہ پرانوں کے عالم پوری
یکسوئی کے ساتھ غور کرتے ہیں اور وہ ویدوں پر بھی عمل کرتے رہتے ہیں۔

ਬਿਨੁ ਨਾਮ ਹਰਿ ਕੇ ਮੁਕਤਿ ਨਾਹੀ ਕਹੈ ਨਾਨਕੁ ਦਾਸੁ ॥੪॥੧॥੬॥੮॥

لیکن غلام نانک یہی کہتا ہے کہ ہری نام کے بغیر نجات ناممکن ہے۔ 4۔ 1۔ 6۔ 8۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਆਰਤੀ

دھناسری محلہ 1 آرتی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗਗਨ ਮੈ ਥਾਲੁ ਰਵਿ ਚੰਦੁ ਦੀਪਕ ਬਨੇ ਤਾਰਿਕਾ ਮੰਡਲ ਜਨਕ ਮੋਤੀ ॥

سورج اور چاند پورے آسمان نما تھالی میں مثل چراغ ہے، تاروں کا گروہ ایسا جیسے تھال میں موتی جڑا ہوا ہو۔

ਧੂਪੁ ਮਲਆਨਲੋ ਪਵਣੁ ਚਵਰੋ ਕਰੇ ਸਗਲ ਬਨਰਾਇ ਫੂਲੰਤ ਜੋਤੀ ॥੧॥

ملے پہاڑ کی جانب سے آنے والی چندن کی خوشبو دھوپ کی طرح ہے، ہوا گھوم رہی ہے، تمام پودے، پھول وغیرہ کھلتے ہیں، روشنی کی طرح رب کی آرتی کے لیے وقف ہے۔ 1۔

ਕੈਸੀ ਆਰਤੀ ਹੋਇ ॥ ਭਵ ਖੰਡਨਾ ਤੇਰੀ ਆਰਤੀ ॥

اے کائنات کے انسانوں کی پیدائش و موت کو ختم کرنے والے رب ! فطرت میں تیری کیسی حیرت انگیز آرتی ہورہی ہے کہ

ਅਨਹਤਾ ਸਬਦ ਵਾਜੰਤ ਭੇਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ایک رس وید کی آواز ہورہی ہے، جیسے ڈھول بجایا جا رہا ہو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਹਸ ਤਵ ਨੈਨ ਨਨ ਨੈਨ ਹੈ ਤੋਹਿ ਕਉ ਸਹਸ ਮੂਰਤਿ ਨਨਾ ਏਕ ਤੋਹੀ ॥

اے ہمہ گیر شکل و صورت سے پاک رب ! تمہاری ہزاروں آنکھیں ہیں؛ لیکن نرگن شکل میں تمہاری کوئی بھی آنکھ نہیں ہے، اس طرح تمہاری ہزاروں مورتیاں ہیں؛ لیکن تمہاری ایک بھی شکل نہیں ہے؛ کیوں کہ تو نرگن شکل ہے،

ਸਹਸ ਪਦ ਬਿਮਲ ਨਨ ਏਕ ਪਦ ਗੰਧ ਬਿਨੁ ਸਹਸ ਤਵ ਗੰਧ ਇਵ ਚਲਤ ਮੋਹੀ ॥੨॥

تیری سرگن شکل میں ہزاروں پاکیزہ کمل قدم ہیں؛ لیکن تمہاری نرگن شکل کے سبب ایک بھی پاؤں نہیں ہے، تو حسی (ناک) سے بھی خالی ہیں اور آپ کے پاس ہزاروں نتھنے ہیں۔ آپ کی یہ حیرت انگیز شکل مجھے مسحور کر رہی ہے۔

ਸਭ ਮਹਿ ਜੋਤਿ ਜੋਤਿ ਹੈ ਸੋਇ ॥

کائنات کے تمام انسانوں میں اس نور کی شکل ہی چمکتی ہے۔

ਤਿਸ ਕੈ ਚਾਨਣਿ ਸਭ ਮਹਿ ਚਾਨਣੁ ਹੋਇ ॥

اسی کی نور جیسی فضل سے ہر ایک میں زندگی کا نور ہے۔

ਗੁਰ ਸਾਖੀ ਜੋਤਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥

لیکن گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی اس نور کا ادراک ہوتا ہے۔

ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੁ ਆਰਤੀ ਹੋਇ ॥੩॥

جو اس رب کو پسند آتا ہے، وہی اس کی آرتی ہوتی ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਚਰਣ ਕਮਲ ਮਕਰੰਦ ਲੋਭਿਤ ਮਨੋ ਅਨਦਿਨੋ ਮੋਹਿ ਆਹੀ ਪਿਆਸਾ ॥

میرا دل ہری کے قدم نما پھولوں کے رس کو ترستا ہے، مجھے روزانہ اس رس کی پیاس رہتی ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਲੁ ਦੇਹਿ ਨਾਨਕ ਸਾਰਿੰਗ ਕਉ ਹੋਇ ਜਾ ਤੇ ਤੇਰੈ ਨਾਮਿ ਵਾਸਾ ॥੪॥੧॥੭॥੯॥

اے غیر متشکل رب ! مجھ نانک پپیہے کو اپنا فضل عطا فرما، جس سے میرے دل کا قرار تیرے نام میں ہو جائے۔ 4۔ 1۔ 7۔ 9۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੨ ਚਉਪਦੇ

دھناسری محلہ 3 گھرو 2 چئوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کرنا ممکن ہے۔

ਇਹੁ ਧਨੁ ਅਖੁਟੁ ਨ ਨਿਖੁਟੈ ਨ ਜਾਇ ॥

یہ نام کی دولت کبھی ختم ہونے والی نہیں ہے یعنی یہ تو لافانی ہے، نہ کبھی یہ ختم ہوتا ہے اور نہ یہ چوری ہو سکتی ہے۔

ਪੂਰੈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਦੀਆ ਦਿਖਾਇ ॥

کامل صادق گرو نے مجھے یہ دکھا دیا ہے۔

ਅਪੁਨੇ ਸਤਿਗੁਰ ਕਉ ਸਦ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥

میں ہمیشہ ہی اپنے کامل صادق گرو پر قربان جاتا ہوں۔

ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥੧॥

میں نے گرو کے فضل سے رب کو اپنے دل میں بسا لیا ہے۔ 1۔

ਸੇ ਧਨਵੰਤ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

صرف وہی دولت مند ہے، جو ہری کے نام میں دھیان لگا کر رکھتا ہے۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਧਨੁ ਪਰਗਾਸਿਆ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے میرے دل میں ہری نام کی دولت روشن کردی ہے اور رب کے فضل سے یہ نام کی دولت میرے دل میں بس گئی ہے۔ وقفہ۔

ਅਵਗੁਣ ਕਾਟਿ ਗੁਣ ਰਿਦੈ ਸਮਾਇ ॥

خامیاں مٹ کر خوبی اس کے دل میں بس گئی ہے، جو کہ

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਹਜਿ ਸੁਭਾਇ ॥

کامل گرو کی محبت سے فطری طور پر ہی ہوا ہے۔

ਪੂਰੇ ਗੁਰ ਕੀ ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ॥

کامل گرو کا کلام سچا اور ابدی ہے اور

ਸੁਖ ਮਨ ਅੰਤਰਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਣੀ ॥੨॥

اس سے دل میں خوشی اور سکون کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਏਕੁ ਅਚਰਜੁ ਜਨ ਦੇਖਹੁ ਭਾਈ ॥

اے لوگو ! اے بھائی ! ایک حیرت انگیز چیز دیکھو

ਦੁਬਿਧਾ ਮਾਰਿ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਈ ॥

میں نے اپنے شبہات کو مٹا کر رب کو اپنے دل میں بسا لیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਕੁ ਨ ਪਾਇਆ ਜਾਇ ॥

یہ نام بڑا انمول ہے اور یہ کسی بھی قیمت پر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੩॥

یہ تو گرو کے فضل سے ہی دل میں بستا ہے۔ 3۔

ਸਭ ਮਹਿ ਵਸੈ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੋ ਸੋਇ ॥

ایک رب ہی تمام ذی روحوں میں دخول کرتا ہے اور

ਗੁਰਮਤੀ ਘਟਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥

وہ گرو کی تعلیم سے دل میں ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔

ਸਹਜੇ ਜਿਨਿ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣਿ ਪਛਾਣਿਆ ॥

جس نے سکون کی کیفیت میں رب کو جان کر پہچان لیا ہے،

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਿਲੈ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੪॥੧॥

اے نانک ! اسے ہری کا نام مل گیا ہے اور اس کا دل مطمئن ہوگیا ہے۔ 4۔ 2۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

دھناسری محلہ 3۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਅਤਿ ਅਪਾਰਾ ॥

ہری کے نام کی دولت نہایت پاکیزہ اور لامحدود ہے اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਭਰੇ ਭੰਡਾਰਾ ॥

میں نے گرو کے کلام کے ذریعے اس دولت کا ذخیرہ بھر لیا ہے۔

ਨਾਮ ਧਨ ਬਿਨੁ ਹੋਰ ਸਭ ਬਿਖੁ ਜਾਣੁ ॥

نام کی دولت کے بغیر بقیہ تمام دولت زہر آلودہ سمجھو۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹਿ ਜਲੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥੧॥

انسان غرور میں آکر دولت کی ہوس کی آگ میں ہی جلتا رہتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖੈ ਕੋਇ ॥

گرو کے ذریعے سے کوئی نادر ہری رس کو چکھتا ہے۔

ਤਿਸੁ ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਹੋਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ دن رات ہمیشہ سرور میں رہتا ہے اور بڑی قسمت سے ہی ہری کا نام حاصل ہوتا ہے۔ وقفہ۔

ਸਬਦੁ ਦੀਪਕੁ ਵਰਤੈ ਤਿਹੁ ਲੋਇ ॥

یہ لفظ برہما نما چراغ آسمان، تحت الثریٰ اور زمین تینوں جہانوں میں بشکل علم روشنی کررہا ہے۔

ਜੋ ਚਾਖੈ ਸੋ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

جو انسان اسے چکھتا ہے، وہ پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਨਿਰਮਲ ਨਾਮਿ ਹਉਮੈ ਮਲੁ ਧੋਇ ॥

یہ مقدس نام دل کی کبر نما گندگی کو پاک و صاف کردیتا ہے۔

ਸਾਚੀ ਭਗਤਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥੨॥

انسان رب کی سچی پرستش سے ہمیشہ ہی خوش رہتا ہے۔ 2۔

ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਆ ਸੋ ਹਰਿ ਜਨੁ ਲੋਗੁ ॥

جس نے ہری کا رس چکھ لیا ہے، وہ ہرء کا خادم بن گیا ہے۔

ਤਿਸੁ ਸਦਾ ਹਰਖੁ ਨਾਹੀ ਕਦੇ ਸੋਗੁ ॥

وہ ہمیشہ فرحت و سرور میں رہتا ہے اور اسے کبھی کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔

ਆਪਿ ਮੁਕਤੁ ਅਵਰਾ ਮੁਕਤੁ ਕਰਾਵੈ ॥

وہ خوددولت کے بندھنوں سے آزاد ہوجاتا ہے اور دوسروں کو بھی آزاد کروا دیتا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਹਰਿ ਤੇ ਸੁਖੁ ਪਾਵੈ ॥੩॥

وہ ہری کے نام کا جہری ذکر کرتا ہے اور ہری سے ہی خوشی حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਬਿਨੁ ਸਤਿਗੁਰ ਸਭ ਮੁਈ ਬਿਲਲਾਇ ॥

گرو کے بغیر ساری کائنات تکلیف میں مبتلا ہو کر آہ و فغاں کرتی رہتی ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਦਾਝਹਿ ਸਾਤਿ ਨ ਪਾਇ ॥

وہ دن رات پیاس کی آگ میں جلتی رہتی ہے اور اسے سکون حاصل نہیں ہوتا۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸਭੁ ਤ੍ਰਿਸਨ ਬੁਝਾਏ ॥

اگر گرو مل جائے، تو تمام پیاس مٹ جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਾਂਤਿ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥੪॥੨॥

اے نانک نام کے ذریعے ہی خوشی اور سکون حاصل ہوتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

دھناسری محلہ 3۔

ਸਦਾ ਧਨੁ ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਲੇ ॥

انسان اس کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے اور یہ نام کی دولت ہمیشہ انسان کے دل میں بستی ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਜਿਨਹਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੇ ॥

جس واہے گرو نے تمام انسانوں کی پرورش و پرداخت کی ہے۔

ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਤਿਨ ਕਉ ਪਾਏ ॥

رب سامان نجات ان کے دامن میں ہی ڈالتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਲਿਵ ਲਾਏ ॥੧॥

جو شخص ہری کے نام میں مگن رہتا ہے اور اسی میں دھیان لگا کر رکھتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਨੁ ਪਾਵੈ ॥

ہر ایک انسان گرو کی خدمت کے ذریعے ہری نام کی دولت حاصل کرتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਪਰਗਾਸੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਵੈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ہری کے نام کا دھیان کرتا ہے، اس کے دل میں علم کی روشنی ہو جاتی ہے۔ وقفہ۔

ਇਹੁ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਗੂੜਾ ਧਨ ਪਿਰ ਹੋਇ ॥

یہ ہری کی محبت کا گہرا رنگ مالک شوہر کی اس عورت پر ہی چڑھتا ہے،

ਸਾਂਤਿ ਸੀਗਾਰੁ ਰਾਵੇ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਇ ॥

جو سکون کو اپنی زیب و زینت بناتی ہے۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕੋਇ ਨ ਪਾਏ ॥

کوئی بھی انسان غرور میں رب کو حاصل نہیں کر سکتا اور

ਮੂਲਹੁ ਭੁਲਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਏ ॥੨॥

وہ اپنے حقیقی رب کو بھول کر اپنی پیدائش یوں ہی ضائع کر لیتا ہے۔ 2۔

ਗੁਰ ਤੇ ਸਾਤਿ ਸਹਜ ਸੁਖੁ ਬਾਣੀ ॥

اطمینان، سرور اور خوشی دینے والا کلام گرو ہی سے حاصل ہوتا ہے۔

ਸੇਵਾ ਸਾਚੀ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੀ ॥

گرو کی سچی خدمت کرنے سے دل نام میں مگن ہو جاتا ہے۔

ਸਬਦਿ ਮਿਲੈ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਸਦਾ ਧਿਆਏ ॥

جس شخص کو کلام حاصل ہو جاتا ہے، وہ ہمیشہ اپنے محبوب رب کا ہی دھیان کرتا رہتا ہے۔

ਸਾਚ ਨਾਮਿ ਵਡਿਆਈ ਪਾਏ ॥੩॥

وہ اس طرح سچے نام کے ذریعے رب کے دربار میں شان حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਕਰਤਾ ਜੁਗਿ ਜੁਗਿ ਸੋਇ ॥

وہ خالق رب ہر زمانے میں موجود ہے۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਮੇਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥

اگر وہ اپنا فضل و کرم کرے، تو انسان کا اس سے وصل ہو جاتا ہے۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਤੇ ਹਰਿ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے انسان رب کو اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! جو شخص سچائی کی محبت میں مگن ہو جاتا ہے، رب خود ہی انہیں اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 4۔

3۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ਤੀਜਾ ॥

دھناسری محلہ 3 تیجا۔

ਜਗੁ ਮੈਲਾ ਮੈਲੋ ਹੋਇ ਜਾਇ ॥ ਆਵੈ ਜਾਇ ਦੂਜੈ ਲੋਭਾਇ ॥

یہ کائنات اور انسان سب ناپاک ہے، وہ دوہرے پن میں مبتلا ہو کر پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਸਭ ਪਰਜ ਵਿਗੋਈ ॥

ساری کائنات دوہرے پن میں مبتلا ہو کر تباہ ہو گئی ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਚੋਟਾ ਖਾਇ ਅਪੁਨੀ ਪਤਿ ਖੋਈ ॥੧॥

نفس پرست انسان چوٹ کھاتا ہے اور اپنی عزت گنوا لیتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਤੇ ਜਨੁ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਇ ॥

گرو کی خدمت کرنے سے انسان پاکیزہ ہوجاتا ہے۔

ਅੰਤਰਿ ਨਾਮੁ ਵਸੈ ਪਤਿ ਊਤਮ ਹੋਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے دل میں نام کا دخول ہوجاتا ہے اور اس کا وقار بلند ہوجاتا ہے۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਉਬਰੇ ਹਰਿ ਸਰਣਾਈ ॥

گرومکھ حضرات رب کی پناہ میں آکر دنیوی سمندر سے پار ہوگئے ہیں۔

ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਰਾਤੇ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਈ ॥

رام کے نام میں مگن ہونے والے شخص کے دل میں پختگی سے عقیدت ہوتی ہے۔

ਭਗਤਿ ਕਰੇ ਜਨੁ ਵਡਿਆਈ ਪਾਏ ॥

پرستار حضرات تو رب کی پرستش کرتے ہوئے ہی شان حاصل کرتے ہیں۔

ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਸੁਖ ਸਹਜਿ ਸਮਾਏ ॥੨॥

وہ سچائی میں ضم ہوکر حقیقی خوشی میں ہی سما جاتے ہیں۔ 2۔

ਸਾਚੇ ਕਾ ਗਾਹਕੁ ਵਿਰਲਾ ਕੋ ਜਾਣੁ ॥

سچے نام کا خریدار کسی نادر کو ہی جانتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਆਪੁ ਪਛਾਣੁ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے خود کی پہچان کرو۔

ਸਾਚੀ ਰਾਸਿ ਸਾਚਾ ਵਾਪਾਰੁ ॥

ہری نام کا پھل سچا ہے اور اس کا تاجر بھی سچا ہے

ਸੋ ਧੰਨੁ ਪੁਰਖੁ ਜਿਸੁ ਨਾਮਿ ਪਿਆਰੁ ॥੩॥

وہ شخص مبارک ہے، جو رب کے نام سے محبت کرتا ہے۔ 3۔

ਤਿਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਸਾਚੈ ਇਕਿ ਸਚਿ ਲਾਏ ॥

اس صادق رب نے کسی کو سچے نام میں لگایا ہوا ہے اور

ਉਤਮ ਬਾਣੀ ਸਬਦੁ ਸੁਣਾਏ ॥

وہ اعلیٰ کلام اور کلمات ہی سناتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਸਾਚੇ ਕੀ ਸਾਚੀ ਕਾਰ ॥ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰ ॥੪॥੪॥

اس سچے رب کی عبادت بھی سچی ہے۔ اے نانک ! رب کا نام انسان کو حسین بنانے والا ہے۔ 4۔

4۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

دھناسری محلہ 3۔

ਜੋ ਹਰਿ ਸੇਵਹਿ ਤਿਨ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥

میں تو رب کے ذکر کرنے والوں پر قربان جاتا ہوں۔

ਤਿਨ ਹਿਰਦੈ ਸਾਚੁ ਸਚਾ ਮੁਖਿ ਨਾਉ ॥

ان کے دل اور زبان پر ہر وقت سچا نام ہی رہتا ہے یعنی وہ دل اور زبان سے سچے نام کا ہی ذکر کرتا رہتا

ہے۔

ਸਾਚੋ ਸਾਚੁ ਸਮਾਲਿਹੁ ਦੁਖੁ ਜਾਇ ॥

اعلیٰ صادق رب کا دھیان کرنے سے تکلیف دور ہو جاتی ہے اور

ਸਾਚੈ ਸਬਦਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਇ ॥੧॥

رب سچے نام کے ذریعے دل میں بس جاتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰਬਾਣੀ ਸੁਣਿ ਮੈਲੁ ਗਵਾਏ ॥

انسان گرو کا کلام سن کر اپنے دل کی کبر نما گندگی دور کر لیتا ہے اور

ਸਹਜੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੰਨਿ ਵਸਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اور ہری کا نام بآسانی ہی اپنے دل میں بسا لیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੂੜੁ ਕੁਸਤੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਏ ॥

وہ جھوٹ، مکر و فریب اور خواہشات نما آگ کو بجھا لیتا ہے اور

ਅੰਤਰਿ ਸਾਂਤਿ ਸਹਜਿ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

اپنے دل میں سکون اور حقیقی خوشی پا لیتا ہے۔

ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਣੈ ਚਲੈ ਤਾ ਆਪੁ ਜਾਇ ॥

جو لوگ گرو کی رضا کے مطابق کردار اپناتے ہیں، ان کے دل سے کبر کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ਸਾਚੁ ਮਹਲੁ ਪਾਏ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੨॥

وہ رب کی حمد و ثنا کرتا رہتا ہے اور سچائی کو حاصل کر لیتا ہے۔ 2۔

ਨ ਸਬਦੁ ਬੂਝੈ ਨ ਜਾਣੈ ਬਾਣੀ ॥

نفس پرست نے نہ تو کلام کے راز کو سمجھا ہے اور نہ ہی کلام کا ادراک کیا ہے۔

ਮਨਮੁਖਿ ਅੰਧੇ ਦੁਖਿ ਵਿਹਾਣੀ ॥

غیر صاحب علم نفس پرست کی تمام عمر تکلیف میں ہی گزر گئی ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਤਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ॥

اگر وہ صادق گرو کی قربت حاصل کر لے، تو اسے خوشی حاصل ہو جائے گی۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਠਾਕਿ ਰਹਾਏ ॥੩॥

کیونکہ گرو اس کے دل سے غرور کو ختم کردیتا ہے۔ 3۔

ਕਿਸ ਨੋ ਕਹੀਐ ਦਾਤਾ ਇਕੁ ਸੋਇ ॥

جب ایک رب ہی سب کو عطا کرنے والا ہے، تو اس کے علاوہ کس سے التجا کروں؟

ਕਿਰਪਾ ਕਰੇ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥

اگر مجھ پر وہ اپنا فضل فرمادے، تو میرا کلام کے ذریعے اس سے وصل ہوجائے گا۔

ਮਿਲਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਾਚੇ ਗੁਣ ਗਾਵਾ ॥

پھر میں اپنے سچے محبوب سے مل کر اس کی تعریف و توصیف کروں۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੇ ਸਾਚਾ ਭਾਵਾ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! میں چاہتا ہوں کہ میں سچا انسان بن کر اس اعلیٰ صادق رب کو پسند آجاؤں۔ 4۔ 5۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

دھناسری محلہ 3۔

ਮਨੁ ਮਰੈ ਧਾਤੁ ਮਰਿ ਜਾਇ ॥

جب دل برائیوں کی طرف سے ہٹ جاتا ہے، تو حرص و ہوس بھی مٹ جاتی ہے۔

ਬਿਨੁ ਮਨ ਮੂਏ ਕੈਸੇ ਹਰਿ ਪਾਇ ॥

دل کو مسخر کئے بغیر رب کیسے حاصل ہوسکتا ہے؟

ਇਹੁ ਮਨੁ ਮਰੈ ਦਾਰੂ ਜਾਣੈ ਕੋਇ ॥

کوئی نادر شخص ہی اس دل کو مارنے کی دوا جانتا ہے۔

ਮਨੁ ਸਬਦਿ ਮਰੈ ਬੂਝੈ ਜਨੁ ਸੋਇ ॥੧॥

صرف وہی شخص جانتا ہے کہ دل کلام کے ذریعے ہی برائیوں کی طرف سے دور ہوتا ہے۔ 1۔

ਜਿਸ ਨੋ ਬਖਸੇ ਹਰਿ ਦੇ ਵਡਿਆਈ ॥

جسے رب معاف کردیتا ہے، اسے ہی شان عطا کرتا ہے،

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਵਸੈ ਮਨਿ ਆਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے فضل سے ہری کا نام دل میں بس جاتا ہے۔ وقفہ۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਕਰਣੀ ਕਾਰ ਕਮਾਵੈ ॥

جب انسان گرومکھ بن کر نیک عمل کرتا ہے، تو

ਤਾ ਇਸੁ ਮਨ ਕੀ ਸੋਝੀ ਪਾਵੈ ॥

اسے اس دل کی سمجھ آتی ہے۔

ਮਨੁ ਮੈ ਮਤੁ ਮੈਗਲ ਮਿਕਦਾਰਾ ॥

دل تو کبر نما شراب کے نشے میں مست ہو کر ہاتھی کی طرح متکبر ہو گیا ہے۔

ਗੁਰੁ ਅੰਕਸੁ ਮਾਰਿ ਜੀਵਾਲਣਹਾਰਾ ॥੨॥

لیکن گرو نام نما چابک لگا کر اس نام سے محروم دل کو دوبارہ زندہ کر کے نام کے ذکر میں لگانے والا ہے۔

2۔

ਮਨੁ ਅਸਾਧੁ ਸਾਧੈ ਜਨੁ ਕੋਈ ॥

کوئی نایاب شخص ہی اس لاعلاج دل کو اپنے قابو میں کرتا ہے۔

ਅਚਰੁ ਚਰੈ ਤਾ ਨਿਰਮਲੁ ਹੋਈ ॥

یہ دل شوخ مزاج ہے، اگر کوئی اسے غیر متحرک کردے، تو یہ پاک ہوجاتا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਇਆ ਸਵਾਰਿ ॥

جب گرومکھ نے اپنا یہ دل اپنے قابو میں کرلیا، تو

ਹਉਮੈ ਵਿਚਹੁ ਤਜੈ ਵਿਕਾਰ ॥੩॥

اس نے خود میں موجود کبر اور برائی کو ترک کردیا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਧੁਰਿ ਰਖਿਅਨੁ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇ ॥

جنہیں ابتدا سے ہی رب نے گرو سے ملا کر اپنے ساتھ ملالیا، وہ

ਕਦੇ ਨ ਵਿਛੁੜਹਿ ਸਬਦਿ ਸਮਾਇ ॥

وہ کبھی جدا نہیں ہوتا اور اس کے کلام میں مگن رہتا ہے۔

ਆਪਣੀ ਕਲਾ ਆਪੇ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਣੈ ॥

رب اپنی کاریگری سے خود ہی واقف ہے۔

ਨਾਨਕ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਪਛਾਣੈ ॥੪॥੬॥

اے نانک! گرومکھ ہی نام کے راز سے واقف ہے۔ 4۔ 6۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

دھناسری محلہ 3۔

ਕਾਚਾ ਧਨੁ ਸੰਚਹਿ ਮੂਰਖ ਗਾਵਾਰ ॥

احمق اور نادان انسان فانی دولت کو جمع کرتا رہتا ہے۔

ਮਨਮੁਖ ਭੂਲੇ ਅੰਧ ਗਾਵਾਰ ॥

ایسا جاہل اور نادان نفس پرست بھٹکا ہوا ہے۔

ਬਿਖਿਆ ਕੈ ਧਨਿ ਸਦਾ ਦੁਖੁ ਹੋਇ ॥

جھوٹی دولت ہمیشہ تکلیف ہی دیتی ہے،

ਨਾ ਸਾਥਿ ਜਾਇ ਨ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੧॥

نہ یہ انسان کے ساتھ جاتی ہے اور نہ ہی اس سے کچھ حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਸਾਚਾ ਧਨੁ ਗੁਰਮਤੀ ਪਾਏ ॥

سچی دولت تو گرو کی تعلیم کے ذریعے حاصل ہوتی ہے اور

ਕਾਚਾ ਧਨੁ ਫੁਨਿ ਆਵੈ ਜਾਏ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جھوٹی، فانی دولت ہمیشہ آتی جاتی رہتی ہے۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖਿ ਭੂਲੇ ਸਭਿ ਮਰਹਿ ਗਵਾਰ ॥

نفس پرست تو بھٹکا ہوا ہی ہے اور وہ سبھی جہالت میں ہی فوت ہوتے ہیں۔

ਭਵਜਲਿ ਡੂਬੇ ਨ ਉਰਵਾਰਿ ਨ ਪਾਰਿ ॥

وہ دنیوی سمندر میں ڈوب جاتے ہیں، وہ نہ تو اس پار لگتے ہیں اور نہ ہی اس پار۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਭੇਟੇ ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ॥

بڑی خوش نصیبی سے جنہیں کامل گرو سے ملاقات ہو جاتی ہے،

ਸਾਚਿ ਰਤੇ ਅਹਿਨਿਸਿ ਬੈਰਾਗਿ ॥੨॥

وہ سچے نام میں مگن ہو کر دن رات دنیا سے بے مطلب رہتے ہیں۔ 2۔

ਚਹੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸਾਚੀ ਬਾਣੀ ॥

چاروں دور میں سچا کلام ہی امرت جیسا ہے اور

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਣੀ ॥

انسان بڑی خوش نصیبی سے ہی ہری کے نام میں مگن ہوتا ہے۔

ਸਿਧ ਸਾਧਿਕ ਤਰਸਹਿ ਸਭਿ ਲੋਇ ॥

کامل متلاشی اور تمام لوگ رب کے نام کے لیے ترستے رہتے ہیں،

ਪੂਰੈ ਭਾਗਿ ਪਰਾਪਤਿ ਹੋਇ ॥੩॥

لیکن بڑی خوش قسمتی سے ہی نام حاصل ہوتا ہے۔ 3۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਸਾਚਾ ਸਾਚਾ ਹੈ ਸੋਇ ॥ ਊਤਮ ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਛਾਣੈ ਕੋਇ ॥

ایک رب ہی سچائی ہے اور ہر شئی اسی سچائی کی ایک شکل ہے۔ وہ برہما نہایت ہی اعلیٰ ہے؛ لیکن کوئی نادر شخص ہی اسے پہچان سکتا ہے۔

ਸਚੁ ਸਾਚਾ ਸਚੁ ਆਪਿ ਦ੍ਰਿੜਾਏ ॥

اعلیٰ صادق رب خود ہی انسان میں اپنا نام مضبوط کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਵੇਖੈ ਆਪੇ ਸਚਿ ਲਾਏ ॥੪॥੭॥

اے نانک ! وہ خود سب کو دیکھتا رہتا ہے اور خود ہی انسان کو سچے نام میں لگاتا ہے۔ 4۔ 7۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ॥

دھناسری محلہ 3۔

ਨਾਵੈ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਮਿਤਿ ਕਹੀ ਨ ਜਾਇ ॥

واہے گرو کے نام کی قیمت اور وسعت بیان نہیں کی جا سکتی۔

ਸੇ ਜਨ ਧੰਨੁ ਜਿਨ ਇਕ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਇ ॥

وہ پرستار بڑے خوش نصیب ہیں، جنھوں نے ایک نام میں ہی اپنا دل لگایا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਚੀ ਸਾਚਾ ਵੀਚਾਰੁ ॥

گرو کی رائے سچی ہے اور اس کا علم بھی سچا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਦੇ ਵੀਚਾਰੁ ॥੧॥

وہ انسان کو علم عطا کرکے خود ہی انہیں معاف کردیتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਚਰਜੁ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ਸੁਣਾਏ ॥

ہری کا نام ایک حیرت انگیز قلبی آواز ہے اور رب خود ہی انسانوں کو یہ نام سناتا ہے۔

ਕਲੀ ਕਾਲ ਵਿਚਿ ਗੁਰਮੁਖਿ ਪਾਏ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دور کلی یوگ میں کوئی گرومکھ ہی یہ نام حاصل کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਮ ਮੂਰਖ ਮੂਰਖ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥

ہم (انسان) نادان ہیں اور نادانی ہی ہمارے دل میں موجود ہے۔

ਹਉਮੈ ਵਿਚਿ ਸਭ ਕਾਰ ਕਮਾਹਿ ॥

ہم سبھی کام غرور میں ہی کرتے ہیں؛ لیکن

ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਹੰਉਮੈ ਜਾਇ ॥

گرو کے فضل سے ہی غرور دل سے دور ہوتا ہے۔

ਆਪੇ ਬਖਸੇ ਲਏ ਮਿਲਾਇ ॥੨॥

وہ رب خود ہی معافی دے کر انسان کو اپنے ساتھ ملا لیتا ہے۔ 2۔

ਬਿਖਿਆ ਕਾ ਧਨੁ ਬਹੁਤੁ ਅਭਿਮਾਨੁ ॥

نفسانی لذتوں کی دولت انسان کے دل میں بہت غرور پیدا کر دیتی ہے،

ਅਹੰਕਾਰਿ ਡੂਬੈ ਨ ਪਾਵੈ ਮਾਨੁ ॥

جس کے سبب وہ کبر میں ڈوب جاتا ہے اور درگاہ میں عزت حاصل نہیں کرتا۔

ਆਪੁ ਛੋਡਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ॥

لیکن اپنی عزت نفس کو چھوڑ کر وہ ہمیشہ خوش رہتا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸਾਲਾਹੀ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥੩॥

گرو کی تعلیم کے ذریعے انسان سچائی کی ہی تعریف و توصیف کرتا ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਸਾਜੇ ਕਰਤਾ ਸੋਇ ॥

وہ خالق رب خود ہی سب کو پیدا کرنے والا ہے اور

ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥

اس کے علاوہ کائنات میں دوسرا کوئی بڑا نہیں۔

ਜਿਸੁ ਸਚਿ ਲਾਏ ਸੋਈ ਲਾਗੈ ॥

رب جسے خود سچے نام میں لگاتا ہے، وہی شخص سچے نام میں لگتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਆਗੈ ॥੪॥੮॥

اے نانک ! انسان نام کے ذریعے آخرت میں ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ 4۔ 8۔

ਰਾਗੁ ਧਨਾਸਿਰੀ ਮਹਲਾ ੩ ਘਰੁ ੪

راگو دھناسری محلہ 3 گھرو 4

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਮ ਭੀਖਕ ਭੇਖਾਰੀ ਤੇਰੇ ਤੂ ਨਿਜ ਪਤਿ ਹੈ ਦਾਤਾ ॥

اے رب ! میں تیرے دربار میں بھیک مانگنے والا بھکاری ہوں اور تو خود ہی اپنا مالک ہے اور سب کو عطا کرنے والا ہے۔

ਹੋਹੁ ਦੈਆਲ ਨਾਮੁ ਦੇਹੁ ਮੰਗਤ ਜਨ ਕੰਉ ਸਦਾ ਰਹਉ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ॥੧॥

اے مالک کل ! مجھ پر فضل فرما اور مجھ بھکاری کو اپنا نام عطا فرما؛ تاکہ میں ہمیشہ ہی تیرے عشق کے رنگ میں مگن رہوں۔ 1۔

ਹੰਉ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ਸਾਚੇ ਤੇਰੇ ਨਾਮ ਵਿਟਹੁ ॥

اے صادق رب ! میں تیرے نام پر قربان جاتا ہوں۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਭਨਾ ਕਾ ਏਕੋ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਕੋਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ایک تو ہی اس کائنات، مایا اور تمام انسانوں کو وجود بخشنے والا ہے اور تیرے علاوہ دوسرا کوئی قادر مطلق نہیں ہے۔ 1 وقفہ۔

ਬਹੁਤੇ ਫੇਰ ਪਏ ਕਿਰਪਨ ਕਉ ਅਬ ਕਿਛੁ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ॥

اے رب ! مجھ حریص کو پیدائش و موت کے کئی چکر پڑ چکے ہیں، اب مجھ پر فضل فرما۔

ਹੋਹੁ ਦਇਆਲ ਦਰਸਨੁ ਦੇਹੁ ਅਪੁਨਾ ਐਸੀ ਬਖਸ ਕਰੀਜੈ ॥੨॥

مجھ پر مہربان ہو جا، مجھے اپنا دیدار نصیب فرما اور مجھ پر رحمت برسا۔ 2۔

ਭਨਤਿ ਨਾਨਕ ਭਰਮ ਪਟ ਖੂਲ੍ਹੇ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦੀ ਜਾਨਿਆ ॥

نانک کا بیان ہے کہ شبہ کا پردہ کھل گیا ہے اور گرو کے فضل سے سچائی کو جان لیا ہے۔

ਸਾਚੀ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ਹੈ ਭੀਤਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਸਿਉ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ॥੩॥੧॥੯॥

میرے دل کو رب سے سچی محبت ہو گئی ہے اور میرا دل گرو کے ساتھ مطمئن ہو گیا ہے۔ 3۔ 1۔ 6۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧ ਚਉਪਦੇ

دھناسری محلہ 4 گھرو 1 چؤپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੋ ਹਰਿ ਸੇਵਹਿ ਸੰਤ ਭਗਤ ਤਿਨ ਕੇ ਸਭਿ ਪਾਪ ਨਿਵਾਰੀ ॥

اے رب ! جو سنت اور پرستار تیری پرستش کرتے ہیں، تو ان کی ہر خطا معاف کردیتا ہے۔

ਹਮ ਊਪਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਸੁਆਮੀ ਰਖੁ ਸੰਗਤਿ ਤੁਮ ਜੁ ਪਿਆਰੀ ॥੧॥

اے میرے مالک ! مجھ پر اپنا فضل فرما اور مجھے ان نیکوکاروں کی صحبت میں رکھ، جو تجھے محبوب لگتے ہیں۔ 1۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਕਹਿ ਨ ਸਕਉ ਬਨਵਾਰੀ ॥

اے رب ! میں تیری شان بیان نہیں کرسکتا۔

ਹਮ ਪਾਪੀ ਪਾਥਰ ਨੀਰਿ ਡੁਬਤ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪਾਖਣ ਹਮ ਤਾਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں گنہ گار پتھر کی طرح پانی میں ڈوب رہا ہوں، مجھ گنہ گار پتھر کو اپنے فضل سے نجات عطا فرما۔ وقفہ۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਲਾਗੇ ਬਿਖੁ ਮੋਰਚਾ ਲਗਿ ਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਸਵਾਰੀ ॥

میں نے اپنے دل کو کئی جنموں کی لگی ہوئی زہر نما مایا کی جنگ سادھوں کی صحبت میں شامل ہوکر دور کرلی ہے۔

ਜਿਉ ਕੰਚਨੁ ਬੈਸੰਤਰਿ ਤਾਇਓ ਮਲੁ ਕਾਟੀ ਕਟਿਤ ਉਤਾਰੀ ॥੨॥

جیسے سونے کو آگ میں تپا کر اس کی ساری گندگی کو کاٹ کر نکال دیا جاتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਨੁ ਜਪਉ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰੀ ॥

میں دن رات ہری کے نام کا ذکر کرتا رہتا ہوں اور حدیث کے نام کا ذکر کرکے ہری کو اپنے دل میں بساتا ہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਉਖਧੁ ਜਗਿ ਪੂਰਾ ਜਪਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਉਮੈ ਮਾਰੀ ॥੩॥

واہے گرو کا 'ہری ہری' نام اس کائنات میں مکمل دوا ہے اور میں نے ہری کے نام کا ذکر کر کے اپنا غرور کو مٹا دیا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਗਮ ਅਗਾਧਿ ਬੋਧਿ ਅਪਰੰਪਰ ਪੁਰਖ ਅਪਾਰੀ ॥

ہری رب ناقابل رسائی، بے پناہ علم کا مالک، لامحدود، قادر مطلق اور بے حد و شما ہے۔

ਜਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਜਗਜੀਵਨ ਜਨ ਨਾਨਕ ਪੈਜ ਸਵਾਰੀ ॥੪॥੧॥

اے حیات کائنات ! اپنے غلام پر فضل فرما اور غلام نانک کا وقار برقرار رکھ ۔ 1۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਜਨਾ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਤਿਨ ਕਾ ਦੂਖੁ ਭਰਮੁ ਭਉ ਭਾਗੀ ॥

ہری کے سنت حضرات نے ہری کا ہی ذکر کیا ہے، جس سے ان کی پریشانی اور شبہ کا خاتمہ ہوگیا ہے۔

ਅਪਨੀ ਸੇਵਾ ਆਪਿ ਕਰਾਈ ਗੁਰਮਤਿ ਅੰਤਰਿ ਜਾਗੀ ॥੧॥

اس نے خود ہی اپنی پرستش کروائی ہے اور گرو کی تعلیم کے ذریعے دل میں سچائی کی روشنی ہوگئی ہے۔

1۔

ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ਰਤਾ ਬੈਰਾਗੀ ॥

جو ہری کے نام میں مگن ہے، وہی سچا تارک الدنیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਣੀ ਮਨਿ ਭਾਈ ਗੁਰਮਤਿ ਹਰਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے ہری کی کہانی سنی ہے، جو اس کے دل کو پسند ہے اور گرو کی تعلیم کے ذریعے اس کا رب میں دل لگ گیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਕੀ ਜਾਤਿ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਤੁਮ੍ਹ ਠਾਕੁਰ ਹਮ ਸਾਂਗੀ ॥

اے میرے مالک ہری ! تو خود ہی سنت حضرات کی ذات ہے، تو میرا مالک ہے اور میں تیری کٹھ پتلی ہوں۔

ਜੈਸੀ ਮਤਿ ਦੇਵਹੁ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਤੈਸੇ ਬੁਲਗ ਬੁਲਾਗੀ ॥੨॥

اے مالک ! تو جیسے عقل عطا کرتا ہے، ہم ویسی ہی باتیں کرتے ہیں۔ 2۔

ਕਿਆ ਹਮ ਕਿਰਮ ਨਾਨ੍ ਨਿਕ ਕੀਰੇ ਤੁਮ੍ਹ ਵਡ ਪੁਰਖ ਵਡਾਗੀ ॥

اے رب ! ہم انسان کی کیا حیثیت ہے؟ چھوٹے سے کیڑے مکوڑے ہیں اور تو عظیم ہستی ہے۔

ਤੁਮ੍ਹਰੀ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਕਹਿ ਨ ਸਕਹ ਪ੍ਰਭ ਹਮ ਕਿਉ ਕਰਿ ਮਿਲਹ ਅਭਾਗੀ ॥੩॥

میں تیری رفتار اور وسعت کو بیان نہیں کر سکتا۔ پھر میں بے قسمت تجھے کیسے مل سکتا ہوں؟۔ 3۔

ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਹੁ ਹਮ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਲਾਗੀ ॥

اے میرے مالک رب ہری ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ میں تیری خدمت میں مشغول ہو جاؤں۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸੁ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਹਮ ਹਰਿ ਕਥਾ ਕਥਾਗੀ ॥੪॥੨॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! مجھے اپنی غلاموں کا غلام بنا لے؛ تاکہ میں ہمیشہ ہی ہری کی کہانی بیان کرتا رہوں۔ 4۔ 2۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਹਰਿ ਕਾ ਸੰਤੁ ਸਤਗੁਰੁ ਸਤ ਪੁਰਖਾ ਜੋ ਬੋਲੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਬਾਨੀ ॥

ہری کا سنت صادق گرو سچا انسان ہے، جو ہری باتیں بیان کرتا رہتا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਕਹੈ ਸੁਣੈ ਸੋ ਮੁਕਤਾ ਹਮ ਤਿਸ ਕੈ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨੀ ॥੧॥

جو لوگ بھی ہری کی باتیں خود بیان کرتے اور سنتے ہیں، اسے نجات حاصل ہو جاتی ہے، میں تو ہمیشہ اس عظیم ہستی گرو پر قربان جاتا ہوں۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਸੁਨਹੁ ਜਸੁ ਕਾਨੀ ॥

اے ہری کے سنتوں ! اپنے کانوں سے ہری کی حمد سنو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਸੁਨਹੁ ਇਕ ਨਿਮਖ ਪਲ ਸਭਿ ਕਿਲਵਿਖ ਪਾਪ ਲਹਿ ਜਾਨੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر تم ایک پلک جھکنے کے برابر بھی ہری کی کہانی سن لو، تو تمہارے سارے جرائم اور گناہ مٹ جائیں گے۔ 1۔ وقفہ۔

ਐਸਾ ਸੰਤੁ ਸਾਧੁ ਜਿਨ ਪਾਇਆ ਤੇ ਵਡ ਪੁਰਖ ਵਡਾਨੀ ॥

جنہوں نے ایسا سنت اور سادھو پا لیا ہے، تو وہ عظیم شخصیت بن گیا ہے۔

ਤਿਨ ਕੀ ਧੂਰਿ ਮੰਗਹ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਹਰਿ ਲੋਚ ਲੁਚਾਨੀ ॥੨॥

اے میرے مالک رب ! رات کے قدموں کی خاک کی آرزو کرتا ہوں اور مجھے تم سے ملنے کی شدید خواہش ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਫਲਿਓ ਬਿਰਖੁ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਜਿਨ ਜਪਿਓ ਸੇ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੀ ॥

میرا مالک ہری رب پھل دار درخت ہے، جس نے اس کا ذکر کیا ہے، وہ مطمئن ہو گیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀ ਤ੍ਰਿਪਤਾਸੇ ਸਭ ਲਾਥੀ ਭੂਖ ਭੁਖਾਨੀ ॥੩॥

وہ ہری نام امرت پی کر مطمئن ہو گیا ہے اور اس کی تمام بھوک مٹ گئی ہے۔ 3۔

ਜਿਨ ਕੇ ਵਡੇ ਭਾਗ ਵਡ ਊਚੇ ਤਿਨ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਜਪਾਨੀ ॥

جن کی بڑی بلند قسمت ہے، انہوں نے ہی ہری کا ذکر کیا ہے۔

ਤਿਨ ਹਰਿ ਸੰਗਤਿ ਮੇਲਿ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਦਸਾਨੀ ॥੪॥੩॥

نانک کا بیان ہے کہ اے میرے مالک ہری ! مجھے ان کی صحبت میں جگہ عطا فرما اور مجھے غلاموں کا غلام بنا لے۔ 4۔ 3۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਹਮ ਅੰਧੁਲੇ ਅੰਧ ਬਿਖੈ ਬਿਖੁ ਰਾਤੇ ਕਿਉ ਚਾਲਹ ਗੁਰ ਚਾਲੀ ॥

ہم نابینا، بے علم، زہر نما لذتوں میں مصروف رہتے ہیں، پھر ہم گرو کی راہ پر کیسے چل سکتے ہیں؟

ਸਤਗੁਰੁ ਦਇਆ ਕਰੇ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹਮ ਲਾਵੈ ਆਪਨ ਪਾਲੀ ॥੧॥

خوشیوں کا عطا کرنے والا صادق گرو ہم پر فضل فرما کر ہمیں اپنے ساتھ ملا لے۔ 1۔

ਗੁਰਸਿਖ ਮੀਤ ਚਲਹੁ ਗੁਰ ਚਾਲੀ ॥

اے گرو سکھ دوستو ! گرو کی راہ پر چلو،

ਜੋ ਗੁਰੁ ਕਹੈ ਸੋਈ ਭਲ ਮਾਨਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਨਿਰਾਲੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو کچھ گرو کہتا ہے، اسے بھلا سمجھ کر قبول کرو، ہری کی کہانی بڑی کمال ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਸੁਣਹੁ ਜਨ ਭਾਈ ਗੁਰੁ ਸੇਵਿਹੁ ਬੇਗਿ ਬੇਗਾਲੀ ॥

ہر ایک سنت حضرات اور بھائیو ! جلد ہی گرو کی خدمت میں لگ جاؤ۔

ਸਤਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਖਰਚੁ ਹਰਿ ਬਾਧਹੁ ਮਤ ਜਾਣਹੁ ਆਜੁ ਕਿ ਕਾਲ੍ਹੀ ॥੨॥

گرو کی خدمت کر کے سفر کے لیے ہری نام نما توشہ سفر اپنے ساتھ لے لو؛ کیوں کہ معلوم نہیں کہ آج یا کل اس دنیا سے چلا جانا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਜਪਹੁ ਹਰਿ ਜਪਣਾ ਹਰਿ ਸੰਤੁ ਚਲੈ ਹਰਿ ਨਾਲੀ ॥

اے ہری کے سنتوں ! ہری کا ذکر کرو، ہری کا سنت تو اس کی رضا کے مطابق ہی چلتا ہے۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਜਪਿਆ ਸੇ ਹਰਿ ਹੋਏ ਹਰਿ ਮਿਲਿਆ ਕੇਲ ਕੇਲਾਲੀ ॥੩॥

جنہوں نے ہری کا ذکر کیا ہے، وہ ہری کی ہی شکل ہو گیا ہے اور انہیں کھیل کرنے والا دل پسند رب مل گیا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਨੁ ਜਪਿ ਲੋਚ ਲੋੁਚਾਨੀ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਕਰਿ ਬਨਵਾਲੀ ॥

مجھے تو ہری نام کے ذکر کرنے کی شدید خواہش ہے۔ اے بنواری ! مجھ پر فضل فرما۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਹਰਿ ਮੇਲਹੁ ਹਮ ਸਾਧ ਜਨਾ ਪਗ ਰਾਲੀ ॥੪॥੪॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے ہری ! مجھے سادھو کی صحبت میں لگا دے، میں تو سنت حضرات کے خاک قدم کی آرزو کرتا ہوں۔ 4۔ 4۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਬੂੰਦ ਭਏ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਬਿਲਲ ਬਿਲਲਾਤੀ ॥

اے میرے مالک ہری ! تیرا ہری نام بارش کا قطرہ بن گیا ہے اور میں چاتک اسے پینے کے لیے تڑپ رہا ہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੀ ਮੁਖਿ ਦੇਵਹੁ ਹਰਿ ਨਿਮਖਾਤੀ ॥੧॥

اے ہری رب ! مجھ پر اپنا فضل فرما اور ایک لمحے کے لیے میرے منہ میں ہری نام نما بارش کی بوند ڈال دے۔ 1۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕਉ ਇਕ ਰਾਤੀ ॥

اے بھائی ! میں اس ہری کے بغیر ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا۔

ਜਿਉ ਬਿਨੁ ਅਮਲੈ ਅਮਲੀ ਮਰਿ ਜਾਈ ਹੈ ਤਿਉ ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਹਮ ਮਰਿ ਜਾਤੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے نشے کے بغیر نشہ کرنے والا شخص فوت ہوجاتا ہے، اسی طرح میں ہری کے بغیر مرجاتا ہوں۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਹਰਿ ਸਰਵਰ ਅਤਿ ਅਗਾਹ ਹਮ ਲਹਿ ਨ ਸਕਹਿ ਅੰਤੁ ਮਾਤੀ ॥

اے رب ! تو سمندر کی طرح بہت ہی گہرا ہے اور میں ایک لمحے کے لیے بھی تیری انتہا نہیں پاسکتا۔

ਤੂ ਪਰੈ ਪਰੈ ਅਪਰੰਪਰੁ ਸੁਆਮੀ ਮਿਤਿ ਜਾਨਹੁ ਆਪਨ ਗਾਤੀ ॥੨॥

اے میرے مالک ! تو بہت ہی ارفع اور لامحدود ہے، تو اپنی رفتار اور وسعت سے خود ہی واقف ہے۔

2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਜਨਾ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਗੁਰ ਰੰਗਿ ਚਲੂਲੈ ਰਾਤੀ ॥

ہری کے سنت حضرات نے ہری کا ذکر کیا ہے اور وہ گرو کی محبت کے گہرے سرخ رنگ میں مگن ہو گئے ہیں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਬਨੀ ਅਤਿ ਸੋਭਾ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਊਤਮ ਪਾਤੀ ॥੩॥

ہری کی عقیدت سے وہ نہایت ہی حسین ہو گیا ہے اور انہیں ہری کا ذکر کرنے سے بڑی شہرت حاصل ہوئی ہے۔ 3۔

ਆਪੇ ਠਾਕੁਰੁ ਆਪੇ ਸੇਵਕੁ ਆਪਿ ਬਨਾਵੈ ਭਾਤੀ ॥

رب خود ہی مالک، خادم اور پرستش کی ترتیب بناتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਨੁ ਤੁਮਰੀ ਸਰਣਾਈ ਹਰਿ ਰਾਖਹੁ ਲਾਜ ਭਗਾਤੀ ॥੪॥੫॥

اے ہری ! نانک تو تیری ہی پناہ میں آیا ہے؛ اس لیے اپنے پرستان کی عزت رکھ ۔ 4۔ 5۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਕਲਿਜੁਗ ਕਾ ਧਰਮੁ ਕਹਹੁ ਤੁਮ ਭਾਈ ਕਿਵ ਛੂਟਹ ਹਮ ਛੁਟਕਾਕੀ ॥

اے بھائی ! تو مجھے کلی یوگ کا مذہب بتا، میں مایا کے بندھنوں سے آزادی کا خواہش مند ہوں، پھر میں کیسے چھوٹ سکتا ہوں؟

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪੁ ਬੇੜੀ ਹਰਿ ਤੁਲਹਾ ਹਰਿ ਜਪਿਓ ਤਰੈ ਤਰਾਕੀ ॥੧॥

ہری کا ذکر کشتی ہے اور ہری کا نام بیڑا ہے، جس نے بھی ہری کا ذکر کیا ہے، وہ تیراک بن کر دنیوی سمندر سے پار ہو گیا۔ 1۔

ਹਰਿ ਜੀ ਲਾਜ ਰਖਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਕੀ ॥

اے رب ! اپنے غلام کا وقار برقرار رکھ ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਪਨੁ ਜਪਾਵਹੁ ਅਪਨਾ ਹਮ ਮਾਗੀ ਭਗਤਿ ਇਕਾਕੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھ سے اپنے نام کا ذکر کرواؤ۔ میں تو تجھ سے تیری پرستش ہی کی آرزو کرتا ہوں۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੇਵਕ ਸੇ ਹਰਿ ਪਿਆਰੇ ਜਿਨ ਜਪਿਓ ਹਰਿ ਬਚਨਾਕੀ ॥

جنہوں نے ہری کے کلام کا ذکر کیا ہے، وہی درحقیقت ہری کے خادم اور اس کے محبوب ہیں۔

ਲੇਖਾ ਚਿਤ੍ਰ ਗੁਪਤਿ ਜੋ ਲਿਖਿਆ ਸਭ ਛੂਟੀ ਜਮ ਕੀ ਬਾਕੀ ॥੨॥

چترگپت نے ان کے اعمال کا جو حساب لکھا تھا، یمراج کا وہ بقیہ سارا نوشتہ ہی مٹ گیا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਜਪਿਓ ਮਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਲਗਿ ਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ॥

ہری کے سنتوں نے سادھو حضرات کی صحبت میں شامل ہو کر اپنے دل میں ہری کے نام کا ہی ذکر کیا ہے۔

ਦਿਨੀਅਰੁ ਸੂਰੁ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝਾਨੀ ਸਿਵ ਚਰਿਓ ਚੰਦੁ ਚੰਦਾਕੀ ॥੩॥

ہری کے نام نے اس کے دل میں سورج نما خواہش کی آگ بجھادی ہے اور ان کے دل میں سرد نما چاندنی والی چمک پیدا ہو گئی ہے۔ 3۔

ਤੁਮ ਵਡ ਪੁਰਖ ਵਡ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰ ਤੁਮ ਆਪੇ ਆਪਿ ਅਪਾਕੀ ॥

اے رب ! کائنات میں تو ہی سب سے عظیم الشان، ناقابل رسائی، پوشیدہ، ہمہ گیر ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ਕਰਿ ਦਾਸਨਿ ਦਾਸ ਦਸਾਕੀ ॥੪॥੬॥

اے رب ! نانک پر فضل فرما اور اسے اپنے غلاموں کا غلام بنا لے۔ 4۔ 6۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੫ ਦੁਪਦੇ

دھناسری محلہ 4 گھرو 5 چوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਉਰ ਧਾਰਿ ਬੀਚਾਰਿ ਮੁਰਾਰਿ ਰਮੋ ਰਮੁ ਮਨਮੋਹਨ ਨਾਮੁ ਜਪੀਨੇ ॥

دل کو موہ لینے والے اس رام کو اپنے دل میں بسا کر، اس کا دھیان کرو اور اسی کے نام کا ذکر کرو۔

ਅਦ੍ਰਿਸਟੁ ਅਗੋਚਰੁ ਅਪਰੰਪਰ ਸੁਆਮੀ ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਪ੍ਰਗਟ ਕਰਿ ਦੀਨੇ ॥੧॥

کائنات کا مالک رب مخفی، ناقابل رسائی اور بے حد و شما ہے، کامل گرو نے اسے میرے دل میں ظاہر کر دیا ہے۔ 1۔

ਰਾਮ ਪਾਰਸ ਚੰਦਨ ਹਮ ਕਾਸਟ ਲੋਸਟ ॥

رام تو پارس اور چندن ہے؛ لیکن میں ایک لکڑی اور لوہا ہوں۔

ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਹਰੀ ਸਤਸੰਗੁ ਭਏ ਹਰਿ ਕੰਚਨੁ ਚੰਦਨੁ ਕੀਨੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب اس ہری کی اچھی صحبت کے ذریعے میرا اس سے وصل ہو گیا، تو اس نے مجھے سونا اور چندن بنا دیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਵ ਛਿਅ ਖਟੁ ਬੋਲਹਿ ਮੁਖ ਆਗਰ ਮੇਰਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਇਵ ਨ ਪਤੀਨੇ ॥

بہت سے دانشور نو اقسام کے اصول اور چھ صحائف زبانی بولتے رہتے ہیں؛ لیکن میرا رب اس سے مسرور نہیں ہوتا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਸਦ ਧਿਆਵਹੁ ਇਉ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ਭੀਨੇ ॥੨॥੧॥੭॥

نانک کا بیان ہے کہ ہمیشہ ہی اپنے دل میں ہری کا دھیان کرتے رہو، اس طرح میرا رب خوش ہوتا ہے۔

2۔ 1۔ 7۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਗੁਨ ਕਹੁ ਹਰਿ ਲਹੁ ਕਰਿ ਸੇਵਾ ਸਤਿਗੁਰ ਇਵ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥

رب کی حمد وثنا کرو، اس ترکیب سے اسے پا لو، گرو کی خدمت کر کے اس طرح ہری کے نام کا دھیان کرتے رہو۔

ਹਰਿ ਦਰਗਹ ਭਾਵਹਿ ਫਿਰਿ ਜਨਮਿ ਨ ਆਵਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜੋਤਿ ਸਮਾਈ ॥੧॥

اس طرح ہری کے دربار میں خوب لگو گے، پھر تم دوبارہ پیدائش و موت کے چکر میں نہیں آؤ گے اور اس اعلیٰ صادق کے نور میں ہی مگن ہو جاؤ گے۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਨਾਮੁ ਹਰੀ ਹੋਹਿ ਸਰਬ ਸੁਖੀ ॥

اے میرے دل! تو ہری کے نام کا ذکر کر، پھر تو ہر جگہ خوش رہے گا۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਊਚ ਸਭਨਾ ਤੇ ਊਪਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੇਵਿ ਛਡਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ہری کی تعریف و توصیف تمام مذہبی اعمال سے اعلیٰ اور افضل ہے اور ہری کی خدمت تجھے یم سے نجات دلائے گی۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਕੀਨੀ ਗੁਰਿ ਭਗਤਿ ਹਰਿ ਦੀਨੀ ਤਬ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਬਨਿ ਆਈ ॥

جب مخزن فضل ہری نے مجھ پر کرم کیا اور گرو نے مجھے ہری کی پرستش کا تحفہ عطا کیا، تو ہری سے مجھے محبت ہو گئی۔

ਬਹੁ ਚਿੰਤ ਵਿਸਾਰੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਰਿ ਧਾਰੀ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਏ ਹੈ ਸਖਾਈ ॥੨॥੨॥੮॥

اے نانک ! میں نے اپنی ساری فکر بھلا کر دل میں ہری کے نام کو اختیار کرلیا ہے اور اب ہری میرا دوست بن گیا ہے۔ 2۔ 2۔ 8۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਹਰਿ ਪੜੁ ਹਰਿ ਲਿਖੁ ਹਰਿ ਜਪਿ ਹਰਿ ਗਾਉ ਹਰਿ ਭਉਜਲੁ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੀ ॥

ہری نام پڑھو، ہری ہری لکھو، ہری کا ذکر کرو اور ہری کی تعریف و توصیف کرو؛ کیوں کہ ایک وہی دنیوی سمندر سے پار کروانے والا ہے۔

ਮਨਿ ਬਚਨਿ ਰਿਦੈ ਧਿਆਇ ਹਰਿ ਹੋਇ ਸੰਤੁਸਟੁ ਇਵ ਭਣੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੁਰਾਰੀ ॥੧॥

اپنے دل و دماغ اور گفتگو میں اس کا دھیان کرو، رب مطمئن ہوجاتا ہے؛ اس لیے اس طرح نام ہی ذکر کرتے رہو۔ 1۔

ਮਨਿ ਜਪੀਐ ਹਰਿ ਜਗਦੀਸ ॥ ਮਿਲਿ ਸੰਗਤਿ ਸਾਧੂ ਮੀਤ ॥

دل میں رب کا ذکر کرتے رہنا چاہیے، اے میرے دوست ! یہ سادھو عظیم ہستی کی صحبت میں رہ کر کرنا چاہیے۔

ਸਦਾ ਅਨੰਦੁ ਹੋਵੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਕਰਿ ਬਨਵਾਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس بنواری رب کا جہری ذکر کرو، اس سے ہمیشہ دن رات خوشی کا سماں رہتا ہے۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕਰੀ ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਤਬ ਭਇਓ ਮਨਿ ਉਦਮੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਿਓ ਗਤਿ ਭਈ ਹਮਾਰੀ ॥

جب رب نے مجھ پر نظر کرم کیا، تو میرے دل میں خواہش پیدا ہوگئی۔ ہری کے نام کا ذکر کرنے سے مجھے نجات مل گئی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੀ ਪਤਿ ਰਾਖੁ ਮੇਰੇ ਸੁਆਮੀ ਹਰਿ ਆਇ ਪਰਿਓ ਹੈ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ॥੨॥੩॥੯॥

اے میرے مالک ہری ! نانک کی عزت رکھ ، میں تو تیری پناہ میں آگیا ہوں۔ 2۔ 3۔ 6۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਚਉਰਾਸੀਹ ਸਿਧ ਬੁਧ ਤੇਤੀਸ ਕੋਟਿ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸਭਿ ਚਾਹਹਿ ਹਰਿ ਜੀਉ ਤੇਰੋ ਨਾਉ ॥

اے رب ! چوراسی سدھ ، بدھ ، تینتیس کروڑ معبود اور مونی حضرات سبھی تیرے نام کی آرزو کرتے ہیں،

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਕੋ ਵਿਰਲਾ ਪਾਵੈ ਜਿਨ ਕਉ ਲਿਲਾਟਿ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਭਾਉ ॥੧॥

لیکن ان میں سے کوئی نادر ہی گرو کے فضل سے نام کا تحفہ حاصل کرتا ہے، جس کی قسمت میں شروع سے ہی رب کی محبت کا نوشتہ لکھا ہوتا ہے۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਰਾਮੈ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਜਸੁ ਊਤਮ ਕਾਮ ॥

اے میرے دل ! رام نام کا ذکر کرو؛ کیوں کہ ہری کی تعریف و توصیف سب سے اعلیٰ عمل ہے۔

ਜੋ ਗਾਵਹਿ ਸੁਣਹਿ ਤੇਰਾ ਜਸੁ ਸੁਆਮੀ ਹਉ ਤਿਨ ਕੈ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੈ ਜਾਉ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک ! جو تیری حمد گاتے اور سنتے ہیں، میں ان پر ہمیشہ ہی قربان جاتا ہوں۔ وقفہ۔

ਸਰਣਾਗਤਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕ ਹਰਿ ਸੁਆਮੀ ਜੋ ਤੁਮ ਦੇਹੁ ਸੋਈ ਹਉ ਪਾਉ ॥

اے میرے مالک ہری ! تو اپنی پناہ میں آنے والے انسانوں کی پرورش کرنے والا ہے۔ جو تو مجھے عطا کرتا ہے، میں وہی حاصل کرتا ہوں۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਦੀਜੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸਿਮਰਣ ਕਾ ਹੈ ਚਾਉ ॥੨॥੪॥੧੦॥

اے غریب پرور! اپنا فضل فرما کر نانک کو اپنے نام کا تحفہ عطا کیجئے؛ کیوں کہ اسے تو ہری کے ذکر ہی کی شدید خواہش ہے۔ 2۔ 4۔ 10۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਸੇਵਕ ਸਿਖ ਪੂਜਣ ਸਭਿ ਆਵਹਿ ਸਭਿ ਗਾਵਹਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਊਤਮ ਬਾਨੀ ॥

سبھی سکھ خادم عبادت کرنے کے لیے گرو کی صحبت میں آتے ہیں اور وہ سبھی مل کر ہری کا اعلیٰ کلام ہی گاتے ہیں۔

ਗਾਵਿਆ ਸੁਣਿਆ ਤਿਨ ਕਾ ਹਰਿ ਥਾਇ ਪਾਵੈ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰ ਕੀ ਆਗਿਆ ਸਤਿ ਸਤਿ ਕਰਿ ਮਾਨੀ ॥੧॥

لیکن کلام کے ذریعے گائی اور سنی ہوئی شان رب صرف ان ہی کی درست کرتا ہے، جنھوں نے صادق گرو کے حکم کو مکمل طور پر سچا جان کر قبول کرلیا ہے۔ 1۔

ਬੋਲਹੁ ਭਾਈ ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਹਰਿ ਭਵਜਲ ਤੀਰਥਿ ॥

اے بھائی! ہری کا جہری ذکر کرو؛ کیوں کہ دنیوی سمندر سے پار کروانے کے لیے ہری ہی مقدس زیارت گاہ ہے۔

ਹਰਿ ਦਰਿ ਤਿਨ ਕੀ ਊਤਮ ਬਾਤ ਹੈ ਸੰਤਹੁ ਹਰਿ ਕਥਾ ਜਿਨ ਜਨਹੁ ਜਾਨੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے سنتوں! ہری کے دربار میں ان کی بات اعلیٰ تسلیم کی جاتی ہے، جنھوں نے ہری کی کہانی کی عظمت کو سمجھا ہے۔ وقفہ۔

ਆਪੇ ਗੁਰੁ ਚੇਲਾ ਹੈ ਆਪੇ ਆਪੇ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਚੋਜ ਵਿਡਾਨੀ ॥

وہ ہری رب خود ہی گرو، خود ہی شاگرد اور خود ہی حیرت انگیز کارنامہ انجام دینے والا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਆਪਿ ਮਿਲਾਏ ਸੋਈ ਹਰਿ ਮਿਲਸੀ ਅਵਰ ਸਭ ਤਿਆਗਿ ਓਹਾ ਹਰਿ ਭਾਨੀ ॥੨॥੫॥੧੧॥

اے نانک ! وہی شخص ہری کو ملتا ہے، جسے وہ خود ہی اپنے ساتھ ملاتا ہے اور وہی اسے پسند آتا ہے، جو ذکر رب کے علاوہ سب کچھ چھوڑ دیتا ہے۔ 2۔ 5۔ 11۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਇਛਾ ਪੂਰਕੁ ਸਰਬ ਸੁਖਦਾਤਾ ਹਰਿ ਜਾ ਕੈ ਵਸਿ ਹੈ ਕਾਮਧੇਨਾ ॥

جس رب کے اختیار میں تمام خواہشات پوری کرنے کی قدرت ہے، وہ اپنے پرستاروں کی تمام خواہشات مکمل کرنے اور خوشیاں عطا کرنے والا ہے۔

ਸੋ ਐਸਾ ਹਰਿ ਧਿਆਈਐ ਮੇਰੇ ਜੀਅੜੇ ਤਾ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਵਹਿ ਮੇਰੇ ਮਨਾ ॥੧॥

اے میری روح ! اسے رب کا دھیان کرنا چاہیے، تب ہی تجھے تمام خوشیاں حاصل ہوگی۔ 1۔

ਜਪਿ ਮਨ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ॥

اے میرے دل ! رب کا نام ہمیشہ ہی سچا ہے؛ اس لیے سچے نام کا ہی ذکر کرو۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਮੁਖ ਊਜਲ ਹੋਈ ਹੈ ਨਿਤ ਧਿਆਈਐ ਹਰਿ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر بے عیب، عظیم ہستی رب کا ہر روز دھیان کیا جائے، تو دنیا و آخرت میں چہرہ روشن ہوتا ہے یعنی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ وقفہ۔

ਜਹ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨੁ ਭਇਆ ਤਹ ਉਪਾਧਿ ਗਤੁ ਕੀਨੀ ਵਡਭਾਗੀ ਹਰਿ ਜਪਨਾ ॥

جہاں بھی رب کا ذکر ہوا ہے، وہاں سے سب تکلیف و پریشانی دور ہو گئی ہے، رب کا جہری ذکر تو بڑی خوش نصیبی سے ہوتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕਉ ਗੁਰਿ ਇਹ ਮਤਿ ਦੀਨੀ ਜਪਿ ਹਰਿ ਭਵਜਲੁ ਤਰਨਾ ॥੨॥੬॥੧੨॥

گرو نے نانک کو یہ مشورہ دیا ہے کہ رب کا ذکر کرنے سے ہی دنیوی سمندر سے پار ہوا جاتا ہے۔ 2۔ 6۔ 12۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

دھناسری محلہ 4۔

ਮੇਰੇ ਸਾਹਾ ਮੈ ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਸੁਖੁ ਹੋਇ ॥

اے میرے مالک ! میں تو تیرا دیدار کر کے ہی مسرور ہوتا ہوں۔

ਹਮਰੀ ਬੇਦਨਿ ਤੂ ਜਾਨਤਾ ਸਾਹਾ ਅਵਰੁ ਕਿਆ ਜਾਨੈ ਕੋਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے درد سے تو ہی واقف ہے، دوسرا کوئی کیا جان سکتا ہے۔ وقفہ۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਤੂ ਮੇਰੇ ਸਾਹਾ ਤੇਰਾ ਕੀਆ ਸਚੁ ਸਭੁ ਹੋਇ ॥

اے میرے مالک! تو ہی سچا مالک ہے، ہمیشہ سچا ہے اور تو جو کچھ کرتا ہے، وہ سب حق ہے۔

ਝੂਠਾ ਕਿਸ ਕਉ ਆਖੀਐ ਸਾਹਾ ਦੂਜਾ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ॥੧॥

اے مالک! جب تیرے علاوہ دوسرا کوئی ہے ہی نہیں، پھر جھوٹا کسے کہا جائے؟ 1۔

ਸਭਨਾ ਵਿਚਿ ਤੂ ਵਰਤਦਾ ਸਾਹਾ ਸਭਿ ਤੁਝਹਿ ਧਿਆਵਹਿ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ॥

تو سب میں سمایا ہوا ہے اور سبھی تجھے دن رات یاد کرتے رہتے ہیں۔

ਸਭਿ ਤੁਝ ਹੀ ਥਾਵਹੁ ਮੰਗਦੇ ਮੇਰੇ ਸਾਹਾ ਤੂ ਸਭਨਾ ਕਰਹਿ ਇਕ ਦਾਤਿ ॥੨॥

اے مالک! سبھی تجھ سے ہی خیرات مانگتے ہیں اور ایک تو ہی سب کو عطا کرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਸਭੁ ਕੋ ਤੁਝ ਹੀ ਵਿਚਿ ਹੈ ਮੇਰੇ ਸਾਹਾ ਤੁਝ ਤੇ ਬਾਹਰਿ ਕੋਈ ਨਾਹਿ ॥

اے میرے مالک! سبھی انسان تیرے حکم کے تابع ہے اور کوئی بھی تیرے حکم سے باہر نہیں۔

ਸਭਿ ਜੀਅ ਤੇਰੇ ਤੂ ਸਭਸ ਦਾ ਮੇਰੇ ਸਾਹਾ ਸਭਿ ਤੁਝ ਹੀ ਮਾਹਿ ਸਮਾਹਿ ॥੩॥

سبھی انسان تیرے ہیں، تو سب کا مالک ہے اور سبھی تجھ میں ہی مگن ہوجاتے ہیں۔ 3۔

ਸਭਨਾ ਕੀ ਤੂ ਆਸ ਹੈ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਸਭਿ ਤੁਝਹਿ ਧਿਆਵਹਿ ਮੇਰੇ ਸਾਹ ॥

اے میرے محبوب مالک! تو سب کی امید ہے اور سبھی انسان تیرا دھیان کرتے رہتے ہیں۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਖੁ ਤੂ ਮੇਰੇ ਪਿਆਰੇ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਕੇ ਪਾਤਿਸਾਹ ॥੪॥੭॥੧੩॥

اے محبوب! جیسا تجھے اچھا لگتا ہے، ویسے ہی تو مجھے رکھ۔ اے نانک کے بادشاہ! تو ہمیشہ سچا ہے۔

4۔ 7۔ 13۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ਚਉਪਦੇ

دھناسری محلہ 5 گھرو 1 چؤپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق کے فضل سے ممکن ہے۔

ਭਵ ਖੰਡਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਸ੍ਵਾਮੀ ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਨਿਰੰਕਾਰੇ ॥

اے شکل و صورت سے پاک رب ! تو انسانوں کی پیدائش و موت کا چکر ختم کرنے والا، سب کی تکلیف مٹانے والا، سب کا مالک اور پرستاروں پر عنایت رکھنے والا ہے۔

ਕੋਟਿ ਪਰਾਧ ਮਿਟੇ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਜਾਂ ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਮਾਰੇ ॥੧॥

اگر کوئی گرو کے صحبت پہ رہ کر تیرے نام کا ذکر کرے، تو لمحے میں اس کے کروڑوں گناہ مٹ جاتے ہیں۔

1۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ਹੈ ਰਾਮ ਪਿਆਰੇ ॥

میرا دل محبوب رام سے لگ گیا ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲਿ ਕਰੀ ਪ੍ਰਭਿ ਕਿਰਪਾ ਵਸਿ ਕੀਨੇ ਪੰਚ ਦੂਤਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

غریب پرور رب نے مجھ پر اپنی بے پناہ فضل کیا ہے، جس سے شہوت پرست دشمن: شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر میرے قابو میں کر دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੇਰਾ ਥਾਨੁ ਸੁਹਾਵਾ ਰੂਪੁ ਸੁਹਾਵਾ ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਦਰਬਾਰੇ ॥

اے رب ! تیری رہائش کی جگہ بہت پیاری ہے، تیری شکل بھی بڑی دلکش ہے اور تیرے پرستار تیرے دربار میں بہت حسین لگتے ہیں۔

ਸਰਬ ਜੀਆ ਕੇ ਦਾਤੇ ਸੁਆਮੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੇਹੁ ਉਬਾਰੇ ॥੨॥

اے تمام انسانوں کو عطا کرنے والے مالک ! اپنا فضل فرما کر مجھے دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچا لے۔

2۔

ਤੇਰਾ ਵਰਨੁ ਨ ਜਾਪੈ ਰੂਪੁ ਨ ਲਖੀਐ ਤੇਰੀ ਕੁਦਰਤਿ ਕਉਨੁ ਬੀਚਾਰੇ ॥

اے رب ! تیرا کوئی رگ نظر نہیں آتا، تیری کوئی شکل سمجھی نہیں جاتی، تیری قدرت کا کون تدبر کر سکتا ہے؟

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਰਵਿਆ ਸ੍ਰਬ ਠਾਈ ਅਗਮ ਰੂਪ ਗਿਰਧਾਰੇ ॥੩॥

اے گردھاری کی ناقابل رسائی شکل ! تو پانی، زمین اور آسمان میں ہر جگہ موجود ہے۔

ਕੀਰਤਿ ਕਰਹਿ ਸਗਲ ਜਨ ਤੇਰੀ ਤੂ ਅਬਿਨਾਸੀ ਪੁਰਖੁ ਮੁਰਾਰੇ ॥

تیرے سب معتقدین حضرات تیری تعریف کرتے ہیں۔ اے مراری ! تو لافانی عظیم ہستی ہے۔

ਜਿਉ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖਹੁ ਸੁਆਮੀ ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਦੁਆਰੇ ॥੪॥੧॥

اے میرے مالک ! جیسا تجھے مناسب لگتا ہے، ویسے ہی میری حفاظت فرما؛ کیوں کہ نانک نے تو تیری ہی در کی پناہ لی ہے۔ 4۔ 1۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਬਿਨੁ ਜਲ ਪ੍ਰਾਨ ਤਜੇ ਹੈ ਮੀਨਾ ਜਿਨਿ ਜਲ ਸਿਉ ਹੇਤੁ ਬਢਾਇਓ ॥

مچھلی نے پانی کے بغیر اپنی زندگی گنوا دی ہے؛ کیوں کہ اس کا پانی کے ساتھ بہت زیادہ لگاؤ تھا۔

ਕਮਲ ਹੇਤਿ ਬਿਨਸਿਓ ਹੈ ਭਵਰਾ ਉਨਿ ਮਾਰਗੁ ਨਿਕਸਿ ਨ ਪਾਇਓ ॥੧॥

کمل پھول کی لگاؤ میں بھنورا فنا ہوگیا ہے؛ چوں کہ اسے پھل سے باہر نکلنے کا راستہ نہیں ملا۔ 1۔

ਅਬ ਮਨ ਏਕਸ ਸਿਉ ਮੋਹੁ ਕੀਨਾ ॥

اب میرے دل نے ایک رب سے ہی اپنا لگاؤ لگا لیا ہے،

ਮਰੈ ਨ ਜਾਵੈ ਸਦ ਹੀ ਸੰਗੇ ਸਤਿਗੁਰ ਸਬਦੀ ਚੀਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ نہ تو کبھی فوت ہوتا ہے، نہ ہی پیدا ہوتا ہے، وہ تو ہمیشہ میرے ساتھ ہی رہتا ہے۔ صادق گرو کے کلام کے ذریعے میں نے اسے سمجھ لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਮ ਹੇਤਿ ਕੁੰਚਰੁ ਲੈ ਫਾਂਕਿਓ ਓਹੁ ਪਰ ਵਸਿ ਭਇਓ ਬਿਚਾਰਾ ॥

جنسی خواہشات میں مگن ہونے کے سبب ہاتھی پھنس جاتا ہے، وہ بے چارہ اجنبی کے قبضے میں آجاتا ہے یعنی مقید ہوجاتا ہے۔

ਨਾਦ ਹੇਤਿ ਸਿਰੁ ਡਾਰਿਓ ਕੁਰੰਕਾ ਉਸ ਹੀ ਹੇਤ ਬਿਦਾਰਾ ॥੨॥

آواز میں مسحور ہونے کے سبب ہرن اپنا سر شکاری کے حوالے کردیتا ہے اور آواز کی محبت میں مسحور ہونے کی وجہ سے وہ فوت ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਦੇਖਿ ਕੁਟੰਬੁ ਲੋਭਿ ਮੋਹਿਓ ਪ੍ਰਾਨੀ ਮਾਇਆ ਕਉ ਲਪਟਾਨਾ ॥

انسان اپنا خاندان دیکھ کر مال و دولت کے حرص میں بتلا ہوجاتا ہے، جس کے سبب وہ مال و دولت میں ہی لپٹا رہتا ہے۔

ਅਤਿ ਰਚਿਓ ਕਰਿ ਲੀਨੋ ਅਪੁਨਾ ਉਨਿ ਛੋਡਿ ਸਰਾਪਰ ਜਾਨਾ ॥੩॥

وہ دنیوی اشیاء کو اپنا تسلیم کرتا ہے اور زیادہ تر ان ہی میں مگن رہتا ہے۔ وہ یہ نہیں سمجھتا کہ اسے یہ سب اشیاء دنیا سے چھوڑ کر جانا ہے۔ 3۔

ਬਿਨੁ ਗੋਬਿੰਦ ਅਵਰ ਸੰਗਿ ਨੇਹਾ ਓਹੁ ਜਾਣਹੁ ਸਦਾ ਦੁਹੇਲਾ ॥

یہ بہت اچھی طرح سمجھ لو کہ جس انسان نے رب کے علاوہ کسی دوسرے سے محبت کی ہے، وہ ہمیشہ ہی تکلیف میں رہتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਇਹੈ ਬੁਝਾਇਓ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪ੍ਰਭੂ ਸਦ ਕੇਲਾ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! گرو نے مجھے یہی تعلیم دی ہے کہ رب کی محبت میں ہمیشہ ہی شادمانی بنی رہتی ہے۔ 4۔ 2۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਃ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਦੀਓ ਮੋਹਿ ਨਾਮਾ ਬੰਧਨ ਤੇ ਛੁਟਕਾਏ ॥

رب نے فضل فرما کر مجھے اپنا نام عطا کیا ہے اور مجھے مایا کے بندوں سے آزاد کر دیا ہے۔

ਮਨ ਤੇ ਬਿਸਰਿਓ ਸਗਲੋ ਧੰਧਾ ਗੁਰ ਕੀ ਚਰਣੀ ਲਾਏ ॥੧॥

اس نے مجھے گرو کے قدموں سے لگا دیا ہے اور کائنات کا ہر معاملہ میرے ذہن سے بھلا دیا گیا ہے۔ 1۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਚਿੰਤ ਬਿਰਾਨੀ ਛਾਡੀ ॥

میں نے نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہو کر اجنبی لاش چھوڑ دیا ہے۔

ਅਹੰਬੁਧਿ ਮੋਹ ਮਨ ਬਾਸਨ ਦੇ ਕਰਿ ਗਡਹਾ ਗਾਡੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے اپنی انا پرست ذہنیت، دولت کی ہوس اور اپنی قلبی خواہشات گڑھا کھود کر اس میں دفن کر دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾ ਕੋ ਮੇਰਾ ਦੁਸਮਨੁ ਰਹਿਆ ਨਾ ਹਮ ਕਿਸ ਕੇ ਬੈਰਾਈ ॥

اب میرا کوئی بھی دشمن نہیں رہا اور نہ ہی میں کسی کا دشمن ہوں۔

ਬ੍ਰਹਮੁ ਪਸਾਰੁ ਪਸਾਰਿਓ ਭੀਤਰਿ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਸੋਝੀ ਪਾਈ ॥੨॥

گرو سے مجھے یہ سمجھ حاصل ہوئی ہے کہ جس نے اس کائنات کی تخلیق کی ہے، وہ برہما ہمہ گیر ہے۔ 2۔

ਸਭੁ ਕੋ ਮੀਤੁ ਹਮ ਆਪਨ ਕੀਨਾ ਹਮ ਸਭਨਾ ਕੇ ਸਾਜਨ ॥

میں نے سبھی کو اپنا رفیق بنا لیا ہے اور میں سب کا دوست بن گیا ہوں۔

ਦੂਰਿ ਪਰਾਇਓ ਮਨ ਕਾ ਬਿਰਹਾ ਤਾ ਮੇਲੁ ਕੀਓ ਮੇਰੈ ਰਾਜਨ ॥੩॥

جب میرے دل کی جدائی کا درد دور ہوگیا، تو میری مالک رب سے ملاقات ہوگئی۔ 3۔

ਬਿਨਸਿਓ ਢੀਠਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਵੂਠਾ ਸਬਦੁ ਲਗੋ ਗੁਰ ਮੀਠਾ ॥

میرے دل کی بے شرمی دور ہوگئی ہے، دل میں نام امرت بس گیا ہے اور گرو کا کلام میرے دل کو شیریں لگتا ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਸਰਬ ਨਿਵਾਸੀ ਨਾਨਕ ਰਮਈਆ ਡੀਠਾ ॥੪॥੩॥

اے نانک ! میں نے رام کو پانی، زمین اور آسمان ہر جگہ بستے دیکھا ہے۔ 4۔ 3۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਃ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਬ ਤੇ ਦਰਸਨ ਭੇਟੇ ਸਾਧੂ ਭਲੇ ਦਿਨਸ ਓਇ ਆਏ ॥

جب سے مجھے سادھو (گرودیو) کا دیدار ہوا ہے، اس وقت سے میرے اچھے دن آ گئے ہیں۔

ਮਹਾ ਅਨੰਦੁ ਸਦਾ ਕਰਿ ਕੀਰਤਨੁ ਪੁਰਖ ਬਿਧਾਤਾ ਪਾਏ ॥੧॥

ہمیشہ ہی رب کا جہری ذکر کرنے سے میرے دل میں اعلی سرور بنا رہتا ہے اور میں نے اس عظیم الشان ہستی خالق کو پا لیا ہے۔ 1۔

ਅਬ ਮੋਹਿ ਰਾਮ ਜਸੋ ਮਨਿ ਗਾਇਓ ॥

اب میں اپنے دل میں رام کی تعریف و توصیف کرتا رہتا ہوں۔

ਭਇਓ ਪ੍ਰਗਾਸੁ ਸਦਾ ਸੁਖੁ ਮਨ ਮਹਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے کامل صادق گرو کو پا لیا ہے، جس سے رب کا نور روشن ہو گیا ہے اور ہمیشہ ہی میرے دل میں خوشی بنی رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨੁ ਰਿਦ ਭੀਤਰਿ ਵਸਿਆ ਤਾ ਦੂਖੁ ਭਰਮ ਭਉ ਭਾਗਾ ॥

جب خوبیوں کا ذخائرہ رب میرے دل میں بس گیا، تو میری تکلیف، شبہ اور خوف سب دور ہو گیا۔

ਭਈ ਪਰਾਪਤਿ ਵਸਤੁ ਅਗੋਚਰ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਰੰਗੁ ਲਾਗਾ ॥੨॥

میرا رام کے نام سے عشق ہو گیا ہے اور مجھے مخفی شئی حاصل ہو گئی ہے۔ 2۔

ਚਿੰਤ ਅਚਿੰਤਾ ਸੋਚ ਅਸੋਚਾ ਸੋਗੁ ਲੋਭੁ ਮੋਹੁ ਥਾਕਾ ॥

میں تمام فکروں اور خیالوں سے آزاد ہو گیا ہوں یعنی اب مجھے کوئی فکر اور خیال نہیں رہا، میرے دل سے غم، حرص اور لگاؤ مٹ چکا ہے۔

ਹਉਮੈ ਰੋਗ ਮਿਟੇ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਜਮ ਤੇ ਭਏ ਬਿਬਾਕਾ ॥੩॥

رب کی بے پناہ فضل سے میرے غرور کی بیماری دور ہو گئی ہے اور اب مجھے ملک الموت کا کوئی خوف نہیں۔ 3۔

ਗੁਰ ਕੀ ਟਹਲ ਗੁਰੂ ਕੀ ਸੇਵਾ ਗੁਰ ਕੀ ਆਗਿਆ ਭਾਣੀ ॥

اب مجھے گرو کی خدمت اور اس کا حکم ہی پسند آتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਜਮ ਤੇ ਕਾਢੇ ਤਿਸੁ ਗੁਰ ਕੈ ਕੁਰਬਾਣੀ ॥੪॥੪॥

اے نانک! میں اس گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے ملک الموت کے بچھائے ہوئے عمل کی جال سے نکال لیا ہے۔ 4۔ 4۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਿਸ ਕਾ ਤਨੁ ਮਨੁ ਧਨੁ ਸਭੁ ਤਿਸ ਕਾ ਸੋਈ ਸੁਘੜੁ ਸੁਜਾਨੀ ॥

جس رب نے مجھے جسم و جان اور دولت عطا کی ہے، یہ سب کچھ اسی کا پیدا کردہ ہے اور وہی چالاک اور ہر شئی سے باخبر ہے۔

ਤਿਨ ਹੀ ਸੁਣਿਆ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਮੇਰਾ ਤਉ ਬਿਧਿ ਨੀਕੀ ਖਟਾਨੀ ॥੧॥

جب اس نے میری تکلیف اور خوشی سنی، تو میری میں حالت بہتری آگئی۔ 1۔

ਜੀਅ ਕੀ ਏਕੈ ਹੀ ਪਹਿ ਮਾਨੀ ॥

میرے دل کی یہی دعا ہے کہ رب کے نزدیک مقبول ہوجاؤں۔

ਅਵਰਿ ਜਤਨ ਕਰਿ ਰਹੇ ਬਹੁਤੇਰੇ ਤਿਨ ਤਿਲੁ ਨਹੀ ਕੀਮਤਿ ਜਾਨੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں دیگر بہت سی کوششیں کرتا رہا؛ لیکن میرے دل نے ذرہ برابر بھی قیمت نہیں سمجھی۔ وقفہ۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਨਿਰਮੋਲਕੁ ਹੀਰਾ ਗੁਰਿ ਦੀਨੋ ਮੰਤਾਨੀ ॥

ہری نام امرت ایک انمول ہیرا ہے، گرو نے مجھے یہ نام منتر عطا کیا ہے۔

ਡਿਗੈ ਨ ਡੋਲੈ ਦ੍ਰਿੜੁ ਕਰਿ ਰਹਿਓ ਪੂਰਨ ਹੋਇ ਤ੍ਰਿਪਤਾਨੀ ॥੨॥

اب میرا دل برائیوں کے گڑھے میں نہیں گرتا ہے اور نہ ہی ادھر ادھر بھٹکتا ہے؛ بلکہ ثابت قدم رہتا ہے اور اسی کے ساتھ میرا دل پوری طرح مطمئن ہوگیا ہے۔ 2۔

ਓਇ ਜੁ ਬੀਚ ਹਮ ਤੁਮ ਕਛੁ ਹੋਤੇ ਤਿਨ ਕੀ ਬਾਤ ਬਿਲਾਨੀ ॥

جو میرے اور تیرے والا سلوک تھا، وہ اب ختم ہوچکا ہے۔

ਅਲੰਕਾਰ ਮਿਲਿ ਥੈਲੀ ਹੋਈ ਹੈ ਤਾ ਤੇ ਕਨਿਕ ਵਖਾਨੀ ॥੩॥

جب سونے کا زیور پگھل کر ایک تھیلی بن جاتی ہے، تو ان زیورات کو سونا ہی کہا جاتا ہے۔ 3۔

ਪ੍ਰਗਟਿਓ ਜੋਤਿ ਸਹਜ ਸੁਖ ਸੋਭਾ ਬਾਜੇ ਅਨਹਤ ਬਾਨੀ ॥

میرے دل میں رب کا نور ظاہر ہو گیا ہے اور دل میں حقیقی خوشی پیدا ہو گئی ہے، اب ہر جگہ میری عزت ہو رہی ہے اور دل میں قلبی آواز گونج رہی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਿਹਚਲ ਘਰੁ ਬਾਧਿਓ ਗੁਰਿ ਕੀਓ ਬੰਧਾਨੀ ॥੪॥੫॥

اے نانک ! میرے دل نے دسویں دروازے میں اپنا مضبوط گھر بنا لیا ہے؛ لیکن میرے گرو نے اسے بنانے کا نظم کیا ہے۔ 4۔ 5۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਵਡੇ ਵਡੇ ਰਾਜਨ ਅਰੁ ਭੂਮਨ ਤਾ ਕੀ ਤ੍ਰਿਸਨ ਨ ਬੂਝੀ ॥

کائنات میں بڑے بڑے بادشاہ اور زمین دار گذرے ہیں؛ لیکن ان کی پیاس کی آگ نہیں بجھی۔

ਲਪਟਿ ਰਹੇ ਮਾਇਆ ਰੰਗ ਮਾਤੇ ਲੋਚਨ ਕਛੂ ਨ ਸੂਝੀ ॥੧॥

وہ دولت کی ہوس میں مگن ہو کر اس سے لپٹے رہے اور انہیں اپنی آنکھوں سے دولت کے علاوہ کچھ نظر نہیں آیا۔ 1۔

ਬਿਖਿਆ ਮਹਿ ਕਿਨ ਹੀ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨ ਪਾਈ ॥

زہریلی دولت سے کسی کو اطمینان حاصل نہیں ہوا۔

ਜਿਉ ਪਾਵਕੁ ਈਧਨਿ ਨਹੀ ਧ੍ਰਾਪੈ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਕਹਾ ਅਘਾਈ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے آگ ایندھن سے مطمئن نہیں ہوتی، اسی طرح دل واہے گرو کے بغیر کیسے مطمئن ہو سکتا ہے؟

وقفہ۔

ਦਿਨੁ ਦਿਨੁ ਕਰਤ ਭੋਜਨ ਬਹੁ ਬਿੰਜਨ ਤਾ ਕੀ ਮਿਟੈ ਨ ਭੂਖਾ ॥

انسان ہر روز کئی طرح کا لذیذ کھانا اور پکوان کھاتا رہتا ہے؛ لیکن اس کے کھانے کی بھوک نہیں مٹتی۔

ਉਦਮੁ ਕਰੈ ਸੁਆਨ ਕੀ ਨਿਆਈ ਚਾਰੇ ਕੁੰਟਾ ਘੋਖਾ ॥੨॥

وہ کتے کی طرح کوشش کرتا رہتا ہے اور ہر سمت دولت کو تلاش کرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਕਾਮਵੰਤ ਕਾਮੀ ਬਹੁ ਨਾਰੀ ਪਰ ਗ੍ਰਿਹ ਜੋਹ ਨ ਚੂਕੈ ॥

ایک ہوس پرست انسان بہت سی خواتین سے جنسی لذات حاصل کرتا ہے؛ لیکن پھر بھی اس کی نظر اجنبی گھروں کی عورتوں پر سے نہیں ہٹتی۔

ਦਿਨ ਪ੍ਰਤਿ ਕਰੈ ਕਰੈ ਪਛੁਤਾਪੈ ਸੋਗ ਲੋਭ ਮਹਿ ਸੂਕੈ ॥੩॥

وہ ہر روز گناہ کر کے افسوس کرتا ہے اور غم و حرص میں دبلاتا جاتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਅਪਾਰ ਅਮੋਲਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਏਕੁ ਨਿਧਾਨਾ ॥

واہے گرو کا نام بہت ہی قیمتی ہے اور یہ ایک امرت نما خزانہ ہے۔

ਸੂਖੁ ਸਹਜੁ ਆਨੰਦੁ ਸੰਤਨ ਕੈ ਨਾਨਕ ਗੁਰ ਤੇ ਜਾਨਾ ॥੪॥੬॥

اے نانک ! میں نے گرو سے یہ راز سمجھ لیا ہے کہ نام امرت سے سنت حضرات کے دل میں حقیقی فرحت و سرور بنی رہتی ہے۔ 4۔ 6۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਃ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਲਵੈ ਨ ਲਾਗਨ ਕਉ ਹੈ ਕਛੂਐ ਜਾ ਕਉ ਫਿਰਿ ਇਹੁ ਧਾਵੈ ॥

انسان جن چیزوں کے لیے سرگرداں پھرتا رہتا ہے، ان سے کچھ بھی نام رب کے برابر نہیں ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਨੋ ਇਹੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਤਿਸ ਹੀ ਕਉ ਬਨਿ ਆਵੈ ॥੧॥

گرو نے جس شخص کو یہ نام امرت عطا کیا ہے، اسے ہی اس کی قیمت کا اندازہ ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕਉ ਆਇਓ ਏਕੁ ਰਸਾ ॥

جس متلاشی کو رب کے نام کا مزہ مل گیا ہے،

ਖਾਨ ਪਾਨ ਆਨ ਨਹੀ ਖੁਧਿਆ ਤਾ ਕੈ ਚਿਤਿ ਨ ਬਸਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے دل میں کھانے، پینے اور کسی دوسری اشیاء کی بھوک نہیں رہتی۔ وقفہ۔

ਮਉਲਿਓ ਮਨੁ ਤਨੁ ਹੋਇਓ ਹਰਿਆ ਏਕ ਬੂੰਦ ਜਿਨਿ ਪਾਈ ॥

جسے اس نام امرت کی ایک بوند بھی مل گئی ہے، اس کی جسم و جان شگفتہ اور سرسبز ہوگئی ہے۔

ਬਰਨਿ ਨ ਸਾਕਉ ਉਸਤਤਿ ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ॥੨॥

میں اس کی تعریف بیان نہیں کرسکتا اور مجھ سے اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ 2۔

ਘਾਲ ਨ ਮਿਲਿਓ ਸੇਵ ਨ ਮਿਲਿਓ ਮਿਲਿਓ ਆਇ ਅਚਿੰਤਾ ॥

مجھے رب بہت جد و جہد اور خدمت سے نہیں ملا، وہ تو خود ہی آ کر بغیر سوچے سمجھے مجھے مل گیا ہے۔

ਜਾ ਕਉ ਦਇਆ ਕਰੀ ਮੇਰੈ ਠਾਕੁਰਿ ਤਿਨਿ ਗੁਰਹਿ ਕਮਾਨੋ ਮੰਤਾ ॥੩॥

جس پر میرے آقا نے کرم کیا ہے، اسی نے گرو منتر حاصل کیا ہے۔ 3۔

ਦੀਨ ਦੈਆਲ ਸਦਾ ਕਿਰਪਾਲਾ ਸਰਬ ਜੀਆ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਾ ॥

وہ غریب پرور ہمیشہ ہی فضل کا گھر ہے اور تمام ذی روحوں کی پرورش کرتا ہے۔

ਓਤਿ ਪੋਤਿ ਨਾਨਕ ਸੰਗਿ ਰਵਿਆ ਜਿਉ ਮਾਤਾ ਬਾਲ ਗੋੁਪਾਲਾ ॥੪॥੭॥

اے نانک ! رب انسان کے ساتھ تانے بانے کی طرح ملا رہتا ہے اور وہ انسان کی اس طرح پرورش
کرتا ہے، جیسے ایک ماں اپنے بچے کی پرورش کرتی ہے۔ 4۔ 7۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਬਾਰਿ ਜਾਉ ਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਊਪਰਿ ਜਿਨਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜ੍ਹਾਇਆ ॥

میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے میرے دل میں رب کا نام جما دیا ہے۔

ਮਹਾ ਉਦਿਆਨ ਅੰਧਕਾਰ ਮਹਿ ਜਿਨਿ ਸੀਧਾ ਮਾਰਗੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥੧॥

جس نے مجھ کائنات کی بہت خوفناک جنگل کی گھٹاٹوپ تاریکی میں بھٹکتے ہوئے کو راہ راست دکھا دیا
ہے۔ 1۔

ਹਮਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ਗੁਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ॥

کائنات کا پالنہار رب ہی میری زندگی ہے،

ਈਹਾ ਊਹਾ ਸਰਬ ਥੋਕ ਕੀ ਜਿਸਹਿ ਹਮਾਰੀ ਚਿੰਦ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جسے دنیا و آخرت میں تمام چیزیں عطا کرنے کی ہماری فکر رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਸਰਬ ਨਿਧਾਨਾ ਮਾਨੁ ਮਹਤੁ ਪਤਿ ਪੂਰੀ ॥

جس کے ذکر سے تمام دولت، عزت، شان اور مکمل عزت مل جاتی ہے

ਨਾਮੁ ਲੈਤ ਕੋਟਿ ਅਘ ਨਾਸੇ ਭਗਤ ਬਾਛਹਿ ਸਭਿ ਧੂਰੀ ॥੨॥

جس کا نام لینے سے کروڑوں گناہ مٹ جاتے ہیں، تمام سنت حضرات اس رب کے خاک قدم کی ہی آرزو کرتے ہیں۔ 2۔

ਸਰਬ ਮਨੋਰਥ ਜੇ ਕੋ ਚਾਹੈ ਸੇਵੈ ਏਕੁ ਨਿਧਾਨਾ ॥

اگر کوئی اپنی ساری خواہشات پوری کرنا چاہتا ہے، تو اسے ایک ہی رب کی عبادت کرنی چاہیے، جو تمام اشیاء کا خزانہ ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਅਪਰੰਪਰ ਸੁਆਮੀ ਸਿਮਰਤ ਪਾਰਿ ਪਰਾਨਾ ॥੩॥

کائنات کا مالک پر برہما بے پناہ ہے، جس کا دھیان کرنے سے انسان کو نجات مل جاتی ہے۔ 3۔

ਸੀਤਲ ਸਾਂਤਿ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸੰਤਸੰਗਿ ਰਹਿਓ ਓਲ੍ਹਾ ॥

میرا دل پر سکون ہو گیا ہے اور میں نے اطمینان اور اعلیٰ خوشی حاصل کر لی ہے۔ سنتوں کی صحبت میں میرا وقار برقرار رہ گیا ہے۔

ਹਰਿ ਧਨੁ ਸੰਚਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਭੋਜਨੁ ਇਹੁ ਨਾਨਕ ਕੀਨੋ ਚੋਲ੍ਹਾ ॥੪॥੮॥

میں نے ہری نام کی دولت جمع کرنا اور ہری نام نما خوراک کو اپنا لذیذ پکوان بنا لیا ہے۔ 4۔ 8۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਿਹ ਕਰਣੀ ਹੋਵਹਿ ਸਰਮਿੰਦਾ ਇਹਾ ਕਮਾਨੀ ਰੀਤਿ ॥

اے لوگو ! تم ایسی حد استعمال کر رہے ہو، جس رویہ کے سبب تجھے رب کے دربار میں شرمندہ ہونا ہوگا۔

ਸੰਤ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਸਾਕਤ ਕੀ ਪੂਜਾ ਐਸੀ ਦ੍ਰਿੜ੍ਹੀ ਬਿਪਰੀਤਿ ॥੧॥

تو سنتوں کی مذمت کرتا ہے اور رب سے محروم شخص کی پرستش کرتا ہے، تو نے ایسی روایت اختیار کرلی ہے، جو مذہب کے وقار کے منافی ہے۔ 1۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹ ਭੂਲੋ ਅਵਰੈ ਹੀਤ ॥

اے لوگو ! تو دولت کی ہوس میں مبتلا ہو کر بھٹک گیا ہے اور رب کو چھوڑ کر دوسروں سے محبت کرتا ہے۔

ਹਰਿਚੰਦਉਰੀ ਬਨ ਹਰ ਪਾਤ ਰੇ ਇਹੈ ਤੁਹਾਰੋ ਬੀਤ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیری اپنی حالت تو ایسی ہے، جیسے راجا ہری چندر کی آسمان والے شہر اور جنگل کے سبز پتوں کی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚੰਦਨ ਲੇਪ ਹੋਤ ਦੇਹ ਕਉ ਸੁਖੁ ਗਰਧਭ ਭਸਮ ਸੰਗੀਤਿ ॥

خواہ گدھے کے جسم پر چندن کا لیپ بھی لگادیا جائے، اس کے باوجود بھی گدھے کو مٹی میں لیٹ کر ہی سکون ملتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸੰਗਿ ਨਾਹਿ ਰੁਚ ਆਵਤ ਬਿਖੈ ਠਗਉਰੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥੨॥

اے لوگو! نام امرت کے ساتھ تیرے دل میں دلچسپی پیدا نہیں ہوتی؛ لیکن تو زہر نما فریب سے عشق کرتا ہے۔ 2۔

ਉਤਮ ਸੰਤ ਭਲੇ ਸੰਜੋਗੀ ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਪਵਿਤ ਪੁਨੀਤ ॥

اعلی اور اچھے سنت اتفاق سے ہی ملتے ہیں، جو اس دور میں پاک و صاف ہیں۔

ਜਾਤ ਅਕਾਰਥ ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥ ਕਾਚ ਬਾਦਰੈ ਜੀਤ ॥੩॥

اے لوگو! تیری قیمتی انسانی زندگی یوں ہی گزر رہی ہے اور یہ شیشے کے بدلے میں جیتی جا رہی ہے۔ 3۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਵਿਖ ਦੁਖ ਭਾਗੇ ਗੁਰਿ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨੁ ਨੇਤ੍ਰ ਦੀਤ ॥

جب گرو نے آنکھوں میں علم کا سرمہ لگادیا، تو کئی جنموں کی تکلیف و پریشانی مٹ گئی۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਇਨ ਦੁਖ ਤੇ ਨਿਕਸਿਓ ਨਾਨਕ ਏਕ ਪਰੀਤ ॥੪॥੯॥

اے نانک! سادھوؤں کی صحبت سے اس پریشانی سے نکلا ہوں اور اب میں نے ایک رب سے ہی دل لگا لیا ہے۔ 4۔ 6۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਪਾਨੀ ਪਖਾ ਪੀਸਉ ਸੰਤ ਆਗੈ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਜਸੁ ਗਾਈ ॥

میں سنتوں کی خدمت میں پانی لاتا ہوں، پنکھا جھیلتا ہوں، گندم پیستا ہوں اور گووندکی ہی تعریف و توصیف کرتا ہوں۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਮਨੁ ਨਾਮੁ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਰੈ ਇਹੁ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥੧॥

میرا دل ہر سانس سے نام کا ذکر کرتا رہتا ہے اور میں نے یہ نام نما خوشی کی دولت حاصل کرلی ہے۔ 1۔

ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਕਰਹੁ ਦਇਆ ਮੇਰੇ ਸਾਈ ॥

اے میرے مالک ! مجھ پر کرم کیجیے۔

ਐਸੀ ਮਤਿ ਦੀਜੈ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਸਦਾ ਸਦਾ ਤੁਧੁ ਧਿਆਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے آقا ! مجھے ایسی عقل عطا فرما کہ میں ہمیشہ ہی تیرا دھیان کرتا رہوں۔

ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਤੇ ਮੋਹੁ ਮਾਨੁ ਛੂਟੈ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਭਰਮਾਈ ॥

تیرے کرم سے میرا لگاؤ، فخر اور شبہ دور ہوگیا ہے۔

ਅਨਦ ਰੂਪੁ ਰਵਿਓ ਸਭ ਮਧੇ ਜਤ ਕਤ ਪੇਖਉ ਜਾਈ ॥੨॥

وہ سراپا مجسم خوشی رب سب میں سمایا ہوا ہے، میں جدھر بھی جاتا ہوں، اسے ہی دیکھتا ہوں۔ 2۔

ਤੁਮ੍ਹ੍ਹ ਦਇਆਲ ਕਿਰਪਾਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਗੋਸਾਈ ॥

اے مخلوقات کو پاک کرنے والے کائنات کے مالک ! تو بڑا رحیم، کریم اور فضل کا سمندر ہے۔

ਕੋਟਿ ਸੂਖ ਆਨੰਦ ਰਾਜ ਪਾਏ ਮੁਖ ਤੇ ਨਿਮਖ ਬੁਲਾਈ ॥੩॥

میں نے اپنی زبان سے ایک لمحہ تیرے نام کا ذکر کرکے بادشاہی کی کروڑوں لذتیں اور خوشیاں حاصل کی ہیں۔ 3۔

ਜਾਪ ਤਾਪ ਭਗਤਿ ਸਾ ਪੂਰੀ ਜੋ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਮਨਿ ਭਾਈ ॥

صرف وہی پرستش، مراقبہ اور عبادت مکمل ہوتی ہے، جو رب کے دل کو پسند ہے۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਸਭ ਬੁਝੀ ਹੈ ਨਾਨਕ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਅਘਾਈ ॥੪॥੧੦॥

اے نانک ! نام کا ذکر کرنے سے میری ساری پیاس بجھ گئی ہے، اب میں مطمئن اور پرسکون ہوگیا ہوں۔ 4۔ 10۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਿਨਿ ਕੀਨੇ ਵਸਿ ਅਪੁਨੈ ਤ੍ਰੈ ਗੁਣ ਭਵਣ ਚਤੁਰ ਸੰਸਾਰਾ ॥

(مایا نے) تینوں جہانوں: آسمان، تحت الثریٰ، زمین اور برہما کے ٹھکانہ پر فتح کرکے اپنے قبضے میں کرلیا ہے،

ਜਗ ਇਸਨਾਨ ਤਾਪ ਥਾਨ ਖੰਡੇ ਕਿਆ ਇਹੁ ਜੰਤੁ ਵਿਚਾਰਾ ॥੧॥

جس نے ہون، غسل، اور مراقبہ کے تمام مقامات کو برباد کردیا ہے، یہ کمزور انسان اس کے سامنے کیا چیز ہے؟ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਓਟ ਗਹੀ ਤਉ ਛੂਟੋ ॥

جب مجھے رب کی پناہ حاصل ہوئی، تو میں مایا سے ازاد ہوگیا۔

ਸਾਧ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਾਏ ਬਿਖੈ ਬਿਆਧਿ ਤਬ ਹੂਟੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو عظیم ہستی کے فضل سے جب رب کی حمد وثنا کیا، تو میرے گناہ اور پریشانی کا خاتمہ ہوگیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਹ ਸੁਣੀਐ ਨਹ ਮੁਖ ਤੇ ਬਕੀਐ ਨਹ ਮੋਹੈ ਉਹ ਡੀਠੀ ॥

وہ مایا انسانوں کو مسحور کرتی ہوئی ان آنکھوں سے نظر نہیں آتی، اس کی آواز بھی سنائی نہیں دیتی اور نہ ہی وہ اپنے منہ سے بولتی ہے۔

ਐਸੀ ਠਗਉਰੀ ਪਾਇ ਭੁਲਾਵੈ ਮਨਿ ਸਭ ਕੈ ਲਾਗੈ ਮੀਠੀ ॥੨॥

وہ ایک ایسا دھوکہ ہے، جو لوگوں کے منہ میں ڈال کر اسے گمراہ کردیتی ہے اور وہ سب ہی کے من میں شیریں لگتی ہے۔ 2۔

ਮਾਇ ਬਾਪ ਪੂਤ ਹਿਤ ਭ੍ਰਾਤਾ ਉਨਿ ਘਰਿ ਘਰਿ ਮੇਲਿਓ ਦੂਆ ॥

گھر گھر میں باہمی پیار کرنے والے ماں باپ، بیٹوں اور بھائیوں میں مایا نے تفریق اور جدائی پیدا کردی ہے۔

ਕਿਸ ਹੀ ਵਾਧਿ ਘਾਟਿ ਕਿਸ ਹੀ ਪਹਿ ਸਗਲੇ ਲਰਿ ਲਰਿ ਮੂਆ ॥੩॥

کسی کے پاس مایا کم ہے، کسی کے پاس زیادہ ہے اور وہ سبھی ایک دوسرے سے لڑکر فوت ہوتے ہیں۔ 3۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਜਿਨਿ ਇਹੁ ਚਲਤੁ ਦਿਖਾਇਆ ॥

میں اپنے صادق گرو پر قربان جاتا ہوں، جس نے مجھے مایا کی یہ عجیب کھیل دکھادی ہے۔

ਗੂਝੀ ਭਾਹਿ ਜਲੈ ਸੰਸਾਰਾ ਭਗਤ ਨ ਬਿਆਪੈ ਮਾਇਆ ॥੪॥

اس جسم میں چھپی ہوئی پیاس کی آگ سے ساری کائنات جل رہی ہے؛ لیکن معتقدین حضرات کو یہ مایا متاثر نہیں کرتی۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਮਹਾ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਸਗਲੇ ਬੰਧਨ ਕਾਟੇ ॥

سنتوں کے کرم سے مجھے اعلیٰ خوشی حاصل ہوگئی ہے اور انہوں نے میرا تمام بندھن کاٹ دیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਧਨੁ ਪਾਇਆ ਅਪੁਨੈ ਘਰਿ ਲੈ ਆਇਆ ਖਾਟੇ ॥੫॥੧੧॥

اے نانک ! میں نے ہری نام کی دولت حاصل کرلی ہے اور یہ نام دولت کما کر اپنے دل نما گھر لے آیا ہوں۔ 5۔ 11۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਤੁਮ ਦਾਤੇ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਕ ਨਾਇਕ ਖਸਮ ਹਮਾਰੇ ॥

اے رب ! تو ہمارا آقا و مالک اور پالنہار ہے، پوری کائنات کا سردار اور مالک ہے۔

ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਤੁਮ ਹੀ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲਹੁ ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਤੁਮਰੇ ਧਾਰੇ ॥੧॥

تم ہر لمحہ ہماری پرورش کرتے رہتے ہو، ہم تمہاری ہی پیدا کردہ اولاد ہیں۔ 1۔

ਜਿਹਵਾ ਏਕ ਕਵਨ ਗੁਨ ਕਹੀਐ ॥

ہم اپنی ایک زبان سے تیری کون کون سی تعریف بیان کریں؟

ਬੇਸੁਮਾਰ ਬੇਅੰਤ ਸੁਆਮੀ ਤੇਰੋ ਅੰਤੁ ਨ ਕਿਨ ਹੀ ਲਹੀਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے لامحدود اور بے پناہ مالک! کسی کو بھی تیری انتہا کا علم نہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਪਰਾਧ ਹਮਾਰੇ ਖੰਡਹੁ ਅਨਿਕ ਬਿਧੀ ਸਮਝਾਵਹੁ ॥

اے رب! تو ہمارے کروڑوں ہی گناہوں کو معاف کرتا رہتا ہے اور مختلف ترکیبوں سے تعلیم دیتا رہتا ہے۔

ਹਮ ਅਗਿਆਨ ਅਲਪ ਮਤਿ ਥੋਰੀ ਤੁਮ ਆਪਨ ਬਿਰਦੁ ਰਖਾਵਹੁ ॥੨॥

ہم تو بے علم ہیں اور میری عقل بہت ہی تھوڑی اور چھوٹی ہے، تو اپنے مخالف کی عزت رکھ۔ 2۔

ਤੁਮਰੀ ਸਰਣਿ ਤੁਮਾਰੀ ਆਸਾ ਤੁਮ ਹੀ ਸਜਨ ਸੁਹੇਲੇ ॥

اے رب! ہم تیری پناہ میں آئے ہیں اور ہمیں تیری ہی امید ہے؛ چوں کہ تو ہی ہمارا خوشی عطا کرنے والا مالک ہے۔

ਰਾਖਹੁ ਰਾਖਨਹਾਰ ਦਇਆਲਾ ਨਾਨਕ ਘਰ ਕੇ ਗੋਲੇ ॥੩॥੧੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے حفاظت کرنے والے مہربان رب ! ہماری حفاظت فرما؛ کیوں کہ ہم تیرے گھر کے خادم ہیں۔ 3۔ 12۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਪੂਜਾ ਵਰਤ ਤਿਲਕ ਇਸਨਾਨਾ ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਬਹੁ ਦੈਨ ॥

لوگ اپنے معبودوں کی پرستش کرتے ہیں، ورت رکھتے ہیں، اپنی پیشانی پر تلک لگاتے ہیں، زیارت گاہوں پر غسل کرتے ہیں، نیک عمل بھی کرتے ہیں اور بہت خیرات کرتے ہیں،

ਕਹੂੰ ਨ ਭੀਜੈ ਸੰਜਮ ਸੁਆਮੀ ਬੋਲਹਿ ਮੀਠੇ ਬੈਨ ॥੧॥

وہ میٹھی باتیں بھی بولتے ہیں؛ لیکن مالک رب ان میں سے کسی بھی ترکیب کے ذریعے خوش نہیں ہوتا۔

1۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਕੋ ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਮਨ ਚੈਨ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے ہی دل کو اطمینان ملتا ہے۔

ਬਹੁ ਪ੍ਰਕਾਰ ਖੋਜਹਿ ਸਭਿ ਤਾ ਕਉ ਬਿਖਮੁ ਨ ਜਾਈ ਲੈਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سبھی لوگ مختلف اقسام کی ترکیب سے اس رب کو تلاش کرتے رہتے ہیں؛ لیکن اس کی تلاش بہت مشکل ہے اور اسے تلاش نہیں کیا جاسکتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾਪ ਤਾਪ ਭ੍ਰਮਨ ਬਸੁਧਾ ਕਰਿ ਉਰਧ ਤਾਪ ਲੈ ਗੈਨ ॥

منتروں کا ورد، پرستش، زمین کا سفر، سر کے بل روحانی ریاضت، پرایانام کے ذریعے سانسوں کو دسویں دروازہ میں کرنے وغیرہ سے

ਇਹ ਬਿਧਿ ਨਹ ਪਤੀਆਨੋ ਠਾਕੁਰ ਜੋਗ ਜੁਗਤਿ ਕਰਿ ਜੈਨ ॥੨॥

مالک رب خوش نہیں ہوتا، وہ یوگ مت اور جین مت کی تجاویز کرنے سے بھی خوش نہیں ہوتا۔ 2۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਨਿਰਮੋਲਕੁ ਹਰਿ ਜਸੁ ਤਿਨਿ ਪਾਇਓ ਜਿਸੁ ਕਿਰਪੈਨ ॥

رب کا امرت نام انمول ہے اور ہری کی مدحت کا تحفہ اسی خوش قسمت کو حاصل ہوا ہے، جس پر اس کا کرم ہوا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਰੰਗਿ ਪ੍ਰਭ ਭੇਟੇ ਨਾਨਕ ਸੁਖਿ ਜਨ ਰੈਨ ॥੩॥੧੩॥

اے نانک! جسے نیکوکاروں کی صحبت میں محبت سے رب مل جاتا ہے، اس انسان کی زندگی خوشی میں گزرتی ہے۔ 3۔ 13۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਬੰਧਨ ਤੇ ਛੁਟਕਾਵੈ ਪ੍ਰਭੂ ਮਿਲਾਵੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸੁਨਾਵੈ ॥

کیا کوئی ایسا ہے؟ جو مجھے مایا کے بندھنوں سے آزاد کروادے، مجھے رب سے ملادے، مجھے ہری کا نام سنائے۔

ਅਸਥਿਰੁ ਕਰੇ ਨਿਹਚਲੁ ਇਹੁ ਮਨੂਆ ਬਹੁਰਿ ਨ ਕਤਹੂ ਧਾਵੈ ॥੧॥

میرا یہ دل مستحکم اور ثابت قدم کردے؛ تاکہ وہ ادھر ادھر نہ بھٹکے۔ 1۔

ਹੈ ਕੋਊ ਐਸੋ ਹਮਰਾ ਮੀਤੁ ॥

کیا میرا کوئی ایسا دوست ہے؟

ਸਗਲ ਸਮਗ੍ਰੀ ਜੀਉ ਹੀਉ ਦੇਉ ਅਰਪਉ ਅਪਨੋ ਚੀਤੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اسے اپنی ساری جائیداد، اپنی جان، اپنا دل سب کچھ حوالے کردوں گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਰ ਧਨ ਪਰ ਤਨ ਪਰ ਕੀ ਨਿੰਦਾ ਇਨ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਨ ਲਾਗੈ ॥

میری خواہش ہے کہ میں غیر کی دولت، غیر عورت کا جسم اور کسی کی مذمت، مجھے کبھی ان سے پیار نہ ہو۔

ਸੰਤਹ ਸੰਗੁ ਸੰਤ ਸੰਭਾਖਨੁ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨਿ ਮਨੁ ਜਾਗੈ ॥੨॥

میں سنتوں کے ساتھ علمی سیمینار کیا کروں اور میرا دل ہری کے جہری ذکر میں مصروف رہے۔ 2۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਪ੍ਰਭ ਸਰਬ ਸੁਖ ਦਇਆਲਾ ॥

اے مالک ! تو خوبیوں کا خزانہ ہے، تو بڑا مہربان ہے۔ اے رحیم رب ! تو تمام خوشیاں عطا کرنے والا ہے۔

ਮਾਗੈ ਦਾਨੁ ਨਾਮੁ ਤੇਰੋ ਨਾਨਕੁ ਜਿਉ ਮਾਤਾ ਬਾਲ ਗੁਪਾਲਾ ॥੩॥੧੪॥

اے کائنات کے پالنہار ! جیسے بچہ اپنی ماں سے کھانا مانگتا ہے، اسی طرح نانک تجھ سے تیرے نام کا عطیہ مانگتا ہے۔ 3۔ 14۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਲੀਨੇ ਸੰਤ ਉਬਾਰਿ ॥

ہری نے اپنے سنتوں کو بچا لیا ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਦਾਸ ਕੀ ਚਿਤਵੈ ਬੁਰਿਆਈ ਤਿਸ ਹੀ ਕਉ ਫਿਰਿ ਮਾਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو شخص ہری کے غلام کی برائی سوچتا ہے، وہ بلآخر اسے فنا ہی کر دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨ ਕਾ ਆਪਿ ਸਹਾਈ ਹੋਆ ਨਿੰਦਕ ਭਾਗੇ ਹਾਰਿ ॥

رب خود ہی اپنے خادم کا مددگار بن گیا ہے اور مخالفین شکست کھا کر بھاگ گئے ہیں۔

ਭ੍ਰਮਤ ਭ੍ਰਮਤ ਊਹਾਂ ਹੀ ਮੂਏ ਬਾਹੁੜਿ ਗ੍ਰਿਹਿ ਨ ਮੰਝਾਰਿ ॥੧॥

مخالفین بھٹکتے بھٹکتے وہیں فوت ہو گئے ہیں اور وہ دوبارہ متعدد اندام نہانی میں بھٹکتے ہیں اور انہیں اپنے گھر میں ٹھکانہ نہیں ملتا۔ 1۔

ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਪਰਿਓ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਗੁਨ ਗਾਵੈ ਸਦਾ ਅਪਾਰਿ ॥

نانک نے تو تکلیفوں کو مٹانے والے رب کی پناہ لی ہے اور ہمیشہ ہی بےپناہ رب کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔

ਨਿੰਦਕ ਕਾ ਮੁਖੁ ਕਾਲਾ ਹੋਆ ਦੀਨ ਦੁਨੀਆ ਕੈ ਦਰਬਾਰਿ ॥੨॥੧੫॥

کائنات کے مالک رب کے دربار میں اس مخالف کا چہرہ سیاہ ہو گیا ہے یعنی حقارت زدہ ہوا ہے۔ 2۔ 15۔

ਧਨਾਸਿਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਅਬ ਹਰਿ ਰਾਖਨਹਾਰੁ ਚਿਤਾਰਿਆ ॥

جب میں نے محافظ ہری کو یاد کیا، تو

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਕੀਏ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਸਗਲਾ ਰੋਗੁ ਬਿਦਾਰਿਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے مجھ گنہ گار کو ایک لمحے میں ہی پاکیزہ بنادیا اور میری ساری بیماری دور کردی۔ 1۔ وقفہ۔

ਗੋਸਟਿ ਭਈ ਸਾਧ ਕੈ ਸੰਗਮਿ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧੁ ਲੋਭੁ ਮਾਰਿਆ ॥

جب سادھووں کی محفل میں میرے علم کا چرچا ہوا، تو میرے دل سے شہوت، غصہ اور حرص مٹ گیا۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਪੂਰਨ ਨਾਰਾਇਨ ਸੰਗੀ ਸਗਲੇ ਤਾਰਿਆ ॥੧॥

میں نے اس کامل نارائن کا ذکر کرکے اپنے تمام احباب کو بھی دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچا لیا ہے۔

1۔

ਅਉਖਧ ਮੰਤ੍ਰ ਮੂਲ ਮਨ ਏਕੈ ਮਨਿ ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ ਪ੍ਰਭ ਧਾਰਿਆ ॥

کائنات کے حقیقی رب کے نام نما منتر کا ورد ہی تمام بیماریوں کی ایک دوا ہے۔ میں نے اپنے دل میں رب سے متعلق یقین رکھ لیا ہے۔

ਚਰਨ ਰੇਨ ਬਾਂਛੈ ਨਿਤ ਨਾਨਕੁ ਪੁਨਹ ਪੁਨਹ ਬਲਿਹਾਰਿਆ ॥੨॥੧੬॥

نانک ہر روز رب کے خاک قدم کی آرزو کرتا ہے اور بار بار اس پر قربان جاتا ہے۔ ص۔ 26۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਮੇਰਾ ਲਾਗੋ ਰਾਮ ਸਿਉ ਹੇਤੁ ॥

مجھے رام سے عشق ہوگیا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ਸਦਾ ਸਹਾਈ ਜਿਨਿ ਦੁਖ ਕਾ ਕਾਟਿਆ ਕੇਤੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو ہمیشہ ہی میرا مددگار ہے، جس نے میری پریشانی کی جڑ کاٹ دی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਾਥ ਦੇਇ ਰਾਖਿਓ ਅਪੁਨਾ ਕਰਿ ਬਿਰਥਾ ਸਗਲ ਮਿਟਾਈ ॥

اس نے مجھے اپنا بنا کر خود میری حفاظت کی ہے اور میری تمام تکلیف مٹادی ہے۔

ਨਿੰਦਕ ਕੇ ਮੁਖ ਕਾਲੇ ਕੀਨੇ ਜਨ ਕਾ ਆਪਿ ਸਹਾਈ ॥੧॥

اس نے مخالفین کا چہرہ سیاہ کردیا ہے اور وہ اپنے خادم کا مددگار بن گیا ہے۔ 1۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਹੋਆ ਰਖਵਾਲਾ ਰਾਖਿ ਲੀਏ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ॥

وہ سچا رب میرا نگہبان بن گیا ہے اور اس نے مجھے اپنے گلے سے لگا کر بچا لیا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਸਦਾ ਸੁਖ ਮਾਣੇ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੨॥੧੭॥

اے نانک ! رب کی تعریف و توصیف کرکے بے خوف ہوگیا ہوں اور ہمیشہ ہی خوشی محسوس کرتا ہوں۔ 2۔ 17۔

ਧਨਾਸਿਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਅਉਖਧੁ ਤੇਰੋ ਨਾਮੁ ਦਇਆਲ ॥

اے غریب پرور ! تیرا نام تمام بیماروں کی دوا ہے؛ لیکن

ਮੋਹਿ ਆਤੁਰ ਤੇਰੀ ਗਤਿ ਨਹੀ ਜਾਨੀ ਤੂੰ ਆਪਿ ਕਰਹਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھ پریشان حال نے تیری شان کو نہیں سمجھا؛ جب کہ تو خود ہی میری پرورش کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਧਾਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਸੁਆਮੀ ਮੇਰੇ ਦੁਤੀਆ ਭਾਉ ਨਿਵਾਰਿ ॥

اے میرے مالک ! مجھ پر اپنا فضل فرما اور میرے دل سے دوہراپن دور کردے۔

ਬੰਧਨ ਕਾਟਿ ਲੇਹੁ ਅਪੁਨੇ ਕਰਿ ਕਬਹੂ ਨ ਆਵਹ ਹਾਰਿ ॥੧॥

میرے مایا کا بندھن کاٹ کر مجھے اپنا خادم بنالے؛ تاکہ میں کبھی بھی زندگی کی بازی میں شکست نہ کھاؤں۔ 1۔

ਤੇਰੀ ਸਰਨਿ ਪਇਆ ਹਉ ਜੀਵਾਂ ਤੂੰ ਸੰਮ੍ਰਥੁ ਪੁਰਖੁ ਮਿਹਰਵਾਨੁ ॥

اے رب ! تو ہرفن مولا، قادر اور مہربان ہے اور میں تیری پناہ میں آکر ہی زندہ رہتا ہوں۔

ਆਠ ਪਹਰ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਆਰਾਧੀ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨੁ ॥੨॥੧੮॥

اے نانک ! میں تو آٹھوں پہر رب کی پرستش کرتا رہتا ہوں اور ہمیشہ ہی اس پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔

18۔

ਰਾਗੁ ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫

راگو دھناسری محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਾ ਹਾ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ॥

ہائے ! ہائے ! اے رب ! مجھے بچا لے۔

ਹਮ ਤੇ ਕਿਛੂ ਨ ਹੋਇ ਮੇਰੇ ਸ੍ਵਾਮੀ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਅਪੁਨਾ ਨਾਮੁ ਦੇਹੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھ سے کچھ بھی نہیں ہو سکتا، اے میرے مالک ! آخر کار اپنا فضل فرما کر مجھے اپنا نام عطا کردے۔ 1

وقفہ۔

ਅਗਨਿ ਕੁਟੰਬ ਸਾਗਰ ਸੰਸਾਰ ॥

میرا خاندان دنیوی سمندر کی طرح ہے، جس میں پانی کی جگہ پرپیاس نما آگ بھری ہوئی ہے۔

ਭਰਮ ਮੋਹ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧਾਰ ॥੧॥

ہر طرف شبہ، لگاؤ اور بے علم کی تاریکی پھیلی ہوئی ہے۔ 1۔

ਊਚ ਨੀਚ ਸੂਖ ਦੂਖ ॥

میں کبھی بلند، کبھی پست ہوجاتا ہوں، کبھی خوشی سے لطف اندوز ہوتا ہوں اور کبھی غم برداشت کرتا ہوں۔

ਧ੍ਰਾਪਸਿ ਨਾਹੀ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਭੂਖ ॥੨॥

مجھے ہمیشہ ہی دولت کی بھوک وپیاس لگی رہتی ہے اور کبھی بھی اطمینان نہیں ہوتا۔ 2۔

ਮਨਿ ਬਾਸਨਾ ਰਚਿ ਬਿਖੈ ਬਿਆਧਿ ॥

میرے دل میں ہوس ہے اور جسمانی لذتوں میں مگن ہونے سے بیماری میں مبتلا ہوگیا ہوں۔

ਪੰਚ ਦੂਤ ਸੰਗਿ ਮਹਾ ਅਸਾਧ ॥੩॥

مایا کے پانچ ایلچی: شہوت، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور ہمیشہ ہی میرے ساتھ رہتے ہیں اور یہ بالکل لاعلاج ہے، یعنی میرے قابو میں آنے والا نہیں ہے۔ 3۔

ਜੀਅ ਜਹਾਨੁ ਪ੍ਰਾਨ ਧਨੁ ਤੇਰਾ ॥

اے رب ! یہ تمام جاندار، ساری کائنات، جان و مال سب تیرے ہی ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਾਨੁ ਸਦਾ ਹਰਿ ਨੇਰਾ ॥੪॥੧॥੧੬॥

اے نانک ! واہے گرو کو ہمیشہ اپنے قریب ہی سمجھو۔ 4۔ 1۔ 16۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਦੀਨ ਦਰਦ ਨਿਵਾਰਿ ਠਾਕੁਰ ਰਾਖੈ ਜਨ ਕੀ ਆਪਿ ॥

غریبوں کی تکلیف دور کرکے رب خود ہی اپنے خادموں کی عزت رکھتا ہے۔

ਤਰਣ ਤਾਰਣ ਹਰਿ ਨਿਧਿ ਦੂਖੁ ਨ ਸਕੈ ਬਿਆਪਿ ॥੧॥

وہ تو خوشیوں کا خزانہ ہے، وہ دنیوی سمندر سے پار کروانے والا جہاز ہے؛ اس لیے اس کے متقدین پر کوئی بھی تکلیف اثر انداز نہیں ہو سکتی ہے۔ 1۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਭਜਹੁ ਗੁਪਾਲ ॥

سادھو کی پاکیزہ محفل میں شامل ہو کر رب کا جہری ذکر کرو۔

ਆਨ ਸੰਜਮ ਕਿਛੁ ਨ ਸੂਝੈ ਇਹ ਜਤਨ ਕਾਟਿ ਕਲਿ ਕਾਲ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں دوسرے کسی اور طریقوں پر غور نہیں کرتا؛ اس لیے ان کوششوں کے ذریعے کلی یوگ کا وقت گزارو۔ وقفہ۔

ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਦਇਆਲ ਪੂਰਨ ਤਿਸੁ ਬਿਨਾ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥

کائنات کی ابتدا اور انتہا میں اس کامل کریم رب کے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਨਿਵਾਰਿ ਹਰਿ ਜਪਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਸੋਇ ॥੨॥

رب کا جہری ذکر کرکے اپنی پیدائش و موت کا چکر مٹا لو اور اس مالک کا ذکر کرتے رہو۔ 2۔

ਬੇਦ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਕਥੈ ਸਾਸਤ ਭਗਤ ਕਰਹਿ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اے رب! وید، اسمرتی اور صحائف یہ سبھی تیری ہی تعریف بیان کرتے ہیں اور پرستار تیری خوبیوں پر غور کرتے ہیں۔

ਮੁਕਤਿ ਪਾਈਐ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਅੰਧਾਰੁ ॥੩॥

سادھوؤں کی صحبت اختیار کرکے ہی انسان کو نجات ملتی ہے اور بے علمی کی تاریکی دور ہو جاتی ہے۔ 3۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਅਧਾਰੁ ਜਨ ਕਾ ਰਾਸਿ ਪੂੰਜੀ ਏਕ ॥

رب کا حسین کمل قدم پرستاروں کا سہارا ہے، یہی ان کا مال اور سرمایہ ہے۔

ਤਾਣੁ ਮਾਣੁ ਦੀਬਾਣੁ ਸਾਚਾ ਨਾਨਕ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਟੇਕ ॥੪॥੨॥੨੦॥

صادق رب ہی ان کی قوت، عزت و وقار اور عدالت ہے۔ اے نانک ! رب ہی ان کی بنیاد ہے۔ 4۔

2۔ 20۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਫਿਰਤ ਫਿਰਤ ਭੇਟੇ ਜਨ ਸਾਧੂ ਪੂਰੈ ਗੁਰਿ ਸਮਝਾਇਆ ॥

جب ادھر ادھر طواف کرتے ہوئے میری سادھو عظیم ہستی (گرو) سے ملاقات ہوئی، تو کامل گرو نے مجھے مشورہ دیا کہ

ਆਨ ਸਗਲ ਬਿਧਿ ਕਾਂਮਿ ਨ ਆਵੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥

بقیہ ساری ترکیبیں کام نہیں آنے والی؛ اس لیے ہری کے نام کا ہی دھیان کیا ہے۔ 1۔

ਤਾ ਤੇ ਮੋਹਿ ਧਾਰੀ ਓਟ ਗੋਪਾਲ ॥

اس لیے میں نے رب کا ہی سہارا لیا ہے۔

ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਬਿਨਸੇ ਸਗਲ ਜੰਜਾਲ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تو کامل رب کی پناہ میں آگیا ہوں اور میری تمام مصیبت و پریشانی دور ہو گئی ہے۔ وقفہ۔

ਸੁਰਗ ਮਿਰਤ ਪਇਆਲ ਭੂ ਮੰਡਲ ਸਗਲ ਬਿਆਪੇ ਮਾਇ ॥

مایا کائنات جنت، موت، تحت الثریٰ اور پوری سرزمین میں موجود ہے۔

ਜੀਅ ਉਧਾਰਨ ਸਭ ਕੁਲ ਤਾਰਨ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ॥੨॥

اپنی روح کی نجات کے لیے اور اپنے پورے خاندان کو دنیاوی سمندر سے پار کروانے کے لیے ہری نام کا ہی دھیان کرنا چاہیے۔ 2۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਗਾਈਐ ਪਾਈਐ ਸਰਬ ਨਿਧਾਨਾ ॥

اے نانک ! اگر وسائل سے پرے رب کے نام کی حمد وثنا کی جائے، تو تمام خوشیوں کا خزانہ حاصل ہوجاتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਜਿਸੁ ਦੇਇ ਸੁਆਮੀ ਬਿਰਲੇ ਕਾਹੂ ਜਾਨਾ ॥੩॥੩॥੨੧॥

اس راز کو کوئی نایاب شخص نے ہی سمجھا ہے، جسے کائنات کا مالک رب اپنے فضل سے نام عطا کرتا ہے۔ 3۔ 3۔ 21۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਚਉਪਦੇ

دھناسری محلہ 5 گھرو 2 چؤپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਛੋਡਿ ਜਾਹਿ ਸੇ ਕਰਹਿ ਪਰਾਲ ॥

بے علم انسان ان عارضی اشیاء کو جمع کرتا رہتا ہے، جو اسے یہیں چھوڑ کر جانا ہے۔

ਕਾਮਿ ਨ ਆਵਹਿ ਸੇ ਜੰਜਾਲ ॥

وہ ان پریشانیوں میں الجھا رہتا ہے، جو کوئی کام نہیں آتا۔

ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲਹਿ ਤਿਨ ਸਿਉ ਹੀਤ ॥

وہ ان سے پیار کرتا ہے، جو زندگی کی آخری وقت میں ان کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਜੋ ਬੈਰਾਈ ਸੇਈ ਮੀਤ ॥੧॥

جو اس کا دشمن ہے، وہی اس کا دوست بنا ہوا ہے۔ 1۔

ਐਸੇ ਭਰਮਿ ਭੁਲੇ ਸੰਸਾਰਾ ॥

اسی طرح یہ کائنات شبہ میں پھنس کر بھٹکی ہوئی ہے اور

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਖੋਇ ਗਵਾਰਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

بے علم انسان یوں ہی اپنی انمول زندگی فضول گنوا رہا ہے۔ وقفہ۔

ਸਾਚੁ ਧਰਮੁ ਨਹੀ ਭਾਵੈ ਡੀਠਾ ॥

وہ سچائی اور مذہب کو دیکھنا بھی ناپسند کرتا ہے۔

ਝੂਠ ਧੋਹ ਸਿਉ ਰਚਿਓ ਮੀਠਾ ॥

وہ تو جھوٹ اور فریب میں ہی مگن رہتا ہے اور یہ اسے بہت شیریں لگتا ہے۔

ਦਾਤਿ ਪਿਆਰੀ ਵਿਸਰਿਆ ਦਾਤਾਰਾ ॥

وہ عطا کردہ چیزوں سے تو بہت محبت کرتا ہے؛ لیکن عطا کرنے والے رب کو بھول گیا ہے۔

ਜਾਣੈ ਨਾਹੀ ਮਰਣੁ ਵਿਚਾਰਾ ॥੨॥

کمزور بدنصیب اپنی موت کا خیال نہیں کرتا۔ 2۔

ਵਸਤੁ ਪਰਾਈ ਕਉ ਉਠਿ ਰੋਵੈ ॥

وہ اجنبی شئی حاصل کرنے کی بہت کوشش کرتا ہے اور نہ ملنے پر ماتم کرتا ہے۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਸਗਲਾ ਈ ਖੋਵੈ ॥

وہ اپنی مذہبی سرگرمیوں کا پورا پھل گنوا دیتا ہے۔

ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੂਝੈ ਆਵਣ ਜਾਣੇ ॥

وہ رب کے حکم کو نہیں سمجھتا؛ اس لیے پیدائش و موت کے چکر میں پڑا رہتا ہے۔

ਪਾਪ ਕਰੈ ਤਾ ਪਛੋਤਾਣੇ ॥੩॥

جب وہ گناہ کرتا ہے، تو اس کے بعد افسوس کرتا ہے۔ 3۔

ਜੋ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਪਰਵਾਣੁ ॥

اے رب ! جو تجھے منظور ہے، وہ مجھے بخوشی قبول ہے۔

ਤੇਰੇ ਭਾਣੇ ਨੋ ਕੁਰਬਾਣੁ ॥

میں تیری رضا پر قربان جاتا ہوں۔

ਨਾਨਕੁ ਗਰੀਬੁ ਬੰਦਾ ਜਨੁ ਤੇਰਾ ॥

غریب نانک تیرا بندہ اور خادم ہے۔

ਰਾਖਿ ਲੇਇ ਸਾਹਿਬੁ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ॥੪॥੧॥੨੨॥

اے مالک رب ! میری حفاظت فرمانا۔ 4۔ 1۔ 22۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਮੋਹਿ ਮਸਕੀਨ ਪ੍ਰਭੁ ਨਾਮੁ ਅਧਾਰੁ ॥

مجھ عاجز کو رب کا نام ہی واحد سہارا ہے۔

ਖਾਟਣ ਕਉ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰੋਜਗਾਰੁ ॥

ہری کا نام بھی میرے معاش کمانے کا ذریعہ ہے۔

ਸੰਚਣ ਕਉ ਹਰਿ ਏਕੋ ਨਾਮੁ ॥

جس شخص کے پاس جمع کرنے کے لیے صرف ہری کا نام ہے،

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਤਾ ਕੈ ਆਵੈ ਕਾਮ ॥੧॥

یہ نام ہی دنیا و آخرت میں اس کے کام اتا ہے۔ 1۔

ਨਾਮਿ ਰਤੇ ਪ੍ਰਭ ਰੰਗਿ ਅਪਾਰ ॥

رب کی محبت کے رنگ اور نام میں مگن ہوکر

ਸਾਧ ਗਾਵਹਿ ਗੁਣ ਏਕ ਨਿਰੰਕਾਰ ॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو حضرات تو صرف شکل و صورت سے پاک رب کی ہی تعریف و توصیف کرتے ہیں۔ وقفہ۔

ਸਾਧ ਕੀ ਸੋਭਾ ਅਤਿ ਮਸਕੀਨੀ ॥

سادھو کا حسن اس کی انتہائی عاجزی میں ہے۔

ਸੰਤ ਵਡਾਈ ਹਰਿ ਜਸੁ ਚੀਨੀ ॥

سنت کی عظمت اس کے ہری کی مدح سرائی سے معلوم ہوتی ہے۔

ਅਨਦੁ ਸੰਤਨ ਕੈ ਭਗਤਿ ਗੋਵਿੰਦ ॥

رب کی پرستش ان کے دل میں خوشی پیدا کرتی ہے۔

ਸੂਖੁ ਸੰਤਨ ਕੈ ਬਿਨਸੀ ਚਿੰਦ ॥੨॥

سنتوں کے دل میں یہی خوشی محسوس ہوتی ہے کہ ان کی فکر دور ہو جاتی ہے۔ 2۔

ਜਹ ਸਾਧ ਸੰਤਨ ਹੋਵਹਿ ਇਕਤ੍ਰ ॥
جہاں کہیں بھی سادھو سنت جمع ہوتے ہیں،

ਤਹ ਹਰਿ ਜਸੁ ਗਾਵਹਿ ਨਾਦ ਕਵਿਤ ॥
وہ وہاں خود ہی موسیقی اور شعر کے ذریعے ہری کی تعریف و توصیف کرتے ہیں۔

ਸਾਧ ਸਭਾ ਮਹਿ ਅਨਦ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥
سادھو حضرات کی محفل میں مسرت اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

ਉਨ ਸੰਗੁ ਸੋ ਪਾਏ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਕਰਾਮ ॥੩॥
ان کی صحبت وہی شخص اختیار کرتا ہے، جس کی تقدیر میں سابق اعمال کے ذریعے اسے قسمت لکھی ہوتی ہے۔ 3۔

ਦੁਇ ਕਰ ਜੋੜਿ ਕਰੀ ਅਰਦਾਸਿ ॥
میں اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر التجا کرتا ہوں کہ

ਚਰਨ ਪਖਾਰਿ ਕਹਾਂ ਗੁਣਤਾਸ ॥
میں سنتوں کا غسل قدم کرواتا رہوں اور خوبیوں کے ذخائر رب کے نام کے ذکر میں ہی مگن رہوں۔

ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ਕਿਰਪਾਲ ਹਜੂਰਿ ॥
جو ہمیشہ ہی رحیم و کریم رب کے حضور میں رہتا ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜੀਵੈ ਸੰਤਾ ਧੂਰਿ ॥੪॥੨॥੨੩॥
نانک تو ان سنتوں کے خاک قدم کے سہارے ہی زندہ ہیں۔ 4۔ 2۔ 23۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਃ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਸੋ ਕਤ ਡਰੈ ਜਿ ਖਸਮੁ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਰੈ ॥

جو مالک رب کی حفاظت کرتا ہے، اسے کسی قسم کا خوف نہیں ہوتا۔

ਡਰਿ ਡਰਿ ਪਚੇ ਮਨਮੁਖ ਵੇਚਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کمزور نفس پرست انسان خوف میں ہی فنا ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਗੁਰਦੇਵ ॥

میرے ماں باپ جیسے گرو دیو میرے محافظ ہیں۔

ਸਫਲ ਮੂਰਤਿ ਜਾ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਸੇਵ ॥

جن کی (صورت) کا دیدار مبارک اور ثمر آور ہے اور ان کی خدمت بھی پاکیزہ ہے۔

ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਜਾ ਕੀ ਰਾਸਿ ॥

جس شخص کا سرمایہ ایک بے عیب رب ہی ہے،

ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹੋਵਤ ਪਰਗਾਸ ॥੧॥

نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہونے سے، اس کے دل میں رب کا نور روشن ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਜੀਅਨ ਕਾ ਦਾਤਾ ਪੂਰਨ ਸਭ ਠਾਇ ॥

تمام ذی روحوں کا عطا کرنے والا رب ہمہ گیر ہے۔

ਕੋਟਿ ਕਲੇਸ ਮਿਟਹਿ ਹਰਿ ਨਾਇ ॥

ہری کے نام سے کروڑوں ہی پریشانی دور ہوجاتی ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਨ ਸਗਲਾ ਦੂਖੁ ਨਾਸੈ ॥

انسان کی پیدائش و موت کی ساری تکلیف دور ہوجاتی ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਜਾ ਕੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਾਸੈ ॥੨॥

گرو کی صحبت سے انسان کے جسم و جان میں رب کی رہائش ہوجاتی ہے۔ 2۔

ਜਿਸ ਨੋ ਆਪਿ ਲਏ ਲੜਿ ਲਾਇ ॥

جسے وہ اپنے ساتھ ملا لیتا ہے،

ਦਰਗਹ ਮਿਲੈ ਤਿਸੈ ਹੀ ਜਾਇ ॥

اس شخص کو دربار میں قابل احترام مقام مل جاتا ہے۔

ਸੇਈ ਭਗਤ ਜਿ ਸਾਚੇ ਭਾਣੇ ॥

جو صادق رب کو پسند ہے، در حقیقت وہی شخص پرستار ہے اور

ਜਮਕਾਲ ਤੇ ਭਏ ਨਿਕਾਣੇ ॥੩॥

وہ موت سے بے خوف ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ ਸਚੁ ਦਰਬਾਰੁ ॥

مالک رب سچا ہے اور اس کا دربار بھی برحق ہے۔

ਕੀਮਤਿ ਕਉਣੁ ਕਹੈ ਬੀਚਾਰੁ ॥

اس کا اندازہ اور اس کی خوبیاں کون بیاں کرے؟

ਘਟਿ ਘਟਿ ਅੰਤਰਿ ਸਗਲ ਅਧਾਰੁ ॥

وہ تو ہر ایک دل میں رہتا ہے اور سب کی زندگی کی بنیاد ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਚੈ ਸੰਤ ਰੇਣਾਰੁ ॥੪॥੩॥੨੪॥

نانک تو سنت حضرات کے قدموں کی خاک ہی مانگتا ہے۔ 4۔ 3۔ 24۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫

دھناسری محلہ 5۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਘਰਿ ਬਾਹਰਿ ਤੇਰਾ ਭਰਵਾਸਾ ਤੂ ਜਨ ਕੈ ਹੈ ਸੰਗਿ ॥

اے رب ! مجھے گھر اور باہر تیرا ہی بھروسہ ہے اور تو ہمیشہ ہی اپنے خادم کے ساتھ رہتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਭ ਅਪੁਨੇ ਨਾਮੁ ਜਪਉ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ॥੧॥

اے میرے محبوب رب ! مجھ پر اپنا کرم فرما؛ تاکہ میں با عقیدت تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں۔ 1۔

ਜਨ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਕਾ ਤਾਣੁ ॥

خادم کو تو اپنے رب کی ہی طاقت حاصل ہے۔

ਜੋ ਤੂ ਕਰਹਿ ਕਰਾਵਹਿ ਸੁਆਮੀ ਸਾ ਮਸਲਤਿ ਪਰਵਾਣੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک ! تو جو کچھ خود کرتا اور مجھ سے کرواتا ہے، مجھے تیری وہ متاثر کن رائے بخوشی قبول ہے۔ وقفہ۔

ਪਤਿ ਪਰਮੇਸਰੁ ਗਤਿ ਨਾਰਾਇਣੁ ਧਨੁ ਗੁਪਾਲ ਗੁਣ ਸਾਖੀ ॥

وہ نرائن کی شکل، کائنات کا پالنہار رب ہی میرے لئے میرا عزت و افتخار ہے، وہ میرا ذریعہ نجات اور اس کی صفات کا ذکر ہی میری دولت ہے۔

ਚਰਨ ਸਰਨ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸੰਤੀ ਇਹ ਬਿਧਿ ਜਾਤੀ ॥੨॥੧॥੨੫॥

اے غلام نانک ! سنت حضرات اس ترتیب سے واقف ہیں کہ رب کے قدموں کی پناہ میں پڑے رہو۔

2۔ 1۔ 25۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪ੍ਰਭ ਤੇ ਪਾਏ ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ॥

اپنی تمام آرزو رب سے پالی ہے اور گرو نے اپنے گلے سے لگا کر بچایا ہے۔

ਸੰਸਾਰ ਸਾਗਰ ਮਹਿ ਜਲਨਿ ਨ ਦੀਨੇ ਕਿਨੈ ਨ ਦੁਤਰੁ ਭਾਖੇ ॥੧॥

گرو نے دنیوی سمندر کی پیاس نما آگ میں جلنے نہیں دیا اور کسی بھی پرستار نے کبھی یہ نہیں کہا کہ دنیوی سمندر سے پار ہونا مشکل ہے۔ 1۔

ਜਿਨ ਕੈ ਮਨਿ ਸਾਚਾ ਬਿਸ੍ਵਾਸੁ ॥

جن کے دل میں رب سے متعلق سچا اعتقاد ہے،

ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਸੁਆਮੀ ਕੀ ਸੋਭਾ ਆਨਦੁ ਸਦਾ ਉਲਾਸੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اسنے مالک کی شان دیکھ کر ان کے دل میں ہمیشہ ہی فرحت و سرور کا سماں رہتا ہے۔ وقفہ۔

ਚਰਨ ਸਰਨਿ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਸਾਖਿਓ ॥

انہوں نے باطن سے باخبر کامل رب کے قدموں کی پناہ لے کر اس کا دیدار کر لیا ہے۔

ਜਾਨਿ ਬੂਝਿ ਅਪਨਾ ਕੀਓ ਨਾਨਕ ਭਗਤਨ ਕਾ ਅੰਕੁਰੁ ਰਾਖਿਓ ॥੨॥੨॥੨੬॥

اے نانک ! واہے گرو نے بخوبی ان کے جذبے کو سمجھ کر انہیں اپنا بنا لیا ہے، اس نے اپنے معتقدین کے دل میں پرستش کی ابھرتی ہوئی پتی کو پیاس کی آگ میں جلنے سے بچا لیا ہے۔ 2۔ 2۔ 26۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਹ ਜਹ ਪੇਖਉ ਤਹ ਹਜੂਰਿ ਦੂਰਿ ਕਤਹੁ ਨ ਜਾਈ ॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، رب براہ راست نظر آتا ہے، وہ کسی بھی مقام سے دور نہیں ہے۔

ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬਤ੍ਰ ਮੈ ਮਨ ਸਦਾ ਧਿਆਈ ॥੧॥

وہ تو سب میں سما رہا ہے؛ اس لیے ہمیشہ ہی دل میں اس کا دھیان کرو۔ 1۔

ਈਤ ਊਤ ਨਹੀ ਬੀਛੁੜੈ ਸੋ ਸੰਗੀ ਗਨੀਐ ॥

دوست اسے ہی شمار کیا جاتا ہے، جو دنیا و آخرت میں جدا نہیں ہوتا۔

ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਜੋ ਨਿਮਖ ਮਹਿ ਸੋ ਅਲਪ ਸੁਖੁ ਭਨੀਐ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جو ایک لمحے میں ہی فنا ہو جاتا ہے، اسے معمولی خوشی کہا جاتا ہے۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੈ ਅਪਿਆਉ ਦੇਇ ਕਛੁ ਊਨ ਨ ਹੋਈ ॥

جو خوراک دے کر تمام ذی روحوں کی پرورش کرتا ہے اور انہیں کسی بھی شئی کی کمی نہیں آتی۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸੰਮਾਲਤਾ ਮੇਰਾ ਪ੍ਰਭੁ ਸੋਈ ॥੨॥

میرا رب ہر سانس انسانوں کی نگہبانی کرتا رہتا ہے۔ 2۔

ਅਛਲ ਅਛੇਦ ਅਪਾਰ ਪ੍ਰਭ ਊਚਾ ਜਾ ਕਾ ਰੂਪੁ ॥

رب کو کسی طرح سے بھی فریب نہیں دیا جا سکتا، وہ تو ثابت قدم اور بے پناہ ہے۔ اس کی شکل بھی اعلیٰ ہے۔

ਜਪਿ ਜਪਿ ਕਰਹਿ ਅਨੰਦੁ ਜਨ ਅਚਰਜ ਆਨੂਪੁ ॥੩॥

اس کی بڑی حیرت انگیز ہستی ہے، وہ بہت ہی حسین ہے، اس کے خادم اس کے نام کا جہری ذکر کر کے خوشی حاصل کرتے ہیں۔ 3۔

ਸਾ ਮਤਿ ਦੇਹੁ ਦਇਆਲ ਪ੍ਰਭ ਜਿਤੁ ਤੁਮਹਿ ਅਰਾਧਾ ॥

اے کریم رب! مجھے ایسی عقل عطا کیجئے، جس سے میں تیری پرستش کرتا رہوں۔

ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਪ੍ਰਭ ਰੇਨ ਪਗ ਸਾਧਾ ॥੪॥੩॥੨੭॥

اے رب ! نانک تجھ سے تیرے ساتھ سادھؤں کے خاک قدم کا تحفہ مانگتا ہے۔ 4۔ 3۔ 27۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਿਨਿ ਤੁਮ ਭੇਜੇ ਤਿਨਹਿ ਬੁਲਾਏ ਸੁਖ ਸਹਜ ਸੇਤੀ ਘਰਿ ਆਉ ॥

جس رب نے تجھے دنیا میں بھیجا ہے، اسی نے تجھے واپس بلالیا ہے، آخرکار خوشی و مسرت کے ساتھ اپنے اصل گھر (رب کے قدموں) میں واپس آجاؤ۔

ਅਨਦ ਮੰਗਲ ਗੁਨ ਗਾਉ ਸਹਜ ਧੁਨਿ ਨਿਹਚਲ ਰਾਜੁ ਕਮਾਉ ॥੧॥

رب کی شان کے مبارک گیت سرور کے ساتھ میٹھی آواز میں بخوشی گاؤ اور اس جسم نما شہر پر ثابت قدمی سے حکومت کرو۔ 1۔

ਤੁਮ ਘਰਿ ਆਵਹੁ ਮੇਰੇ ਮੀਤ ॥

اے میرے رفیق ! تم اپنے اصل گھر میں واپس آجاؤ۔

ਤੁਮਰੇ ਦੋਖੀ ਹਰਿ ਆਪਿ ਨਿਵਾਰੇ ਅਪਦਾ ਭਈ ਬਿਤੀਤ ॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو نے خود ہی تیرے دشمن: ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور غرور کو تجھ سے دور کردیا ہے اور اب تیری مصیبت کا وقت گزر چکا ہے۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰਗਟ ਕੀਨੇ ਪ੍ਰਭ ਕਰਨੇਹਾਰੇ ਨਾਸਨ ਭਾਜਨ ਥਾਕੇ ॥

خالق خدا نے تجھے کائنات میں مقبول کر دیا ہے اور اب تیری بھاگ دوڑ ختم ہو گئی ہے۔

ਘਰਿ ਮੰਗਲ ਵਾਜਹਿ ਨਿਤ ਵਾਜੇ ਅਪੁਨੈ ਖਸਮਿ ਨਿਵਾਜੇ ॥੨॥

اب ہمیشہ تیرے گھر میں خوشی کی لاتعداد آوازوں والے موسیقی بجتی رہتی ہے اور تیرے اپنے مالک نے تجھے مزین کیا ہے۔ 2۔

ਅਸਥਿਰ ਰਹਹੁ ਡੋਲਹੁ ਮਤ ਕਬਹੂ ਗੁਰ ਕੈ ਬਚਨਿ ਅਧਾਰਿ ॥

گرو کے کلام کی بنیاد پر مضبوط ہو کر رہو اور کبھی بھی غیر مستحکم مت ہونا۔

ਜੈ ਜੈ ਕਾਰੁ ਸਗਲ ਭੂ ਮੰਡਲ ਮੁਖ ਊਜਲ ਦਰਬਾਰ ॥੩॥

ساری کائنات تیری فتح و سلامتی کا نعرہ لگائے گی اور تو رب کے دربار میں پر رونق چہرہ اور با عزت داخل ہو گا۔ 3۔

ਜਿਨ ਕੇ ਜੀਅ ਤਿਨੈ ਹੀ ਫੇਰੇ ਆਪੇ ਭਇਆ ਸਹਾਈ ॥

جس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے، اسی نے انہیں گمراہ کر کے دوبارہ راہ راست پر لایا ہے اور وہ خود ہی ان کا مددگار بن گیا ہے۔

ਅਚਰਜੁ ਕੀਆ ਕਰਨੈਹਾਰੈ ਨਾਨਕ ਸਚੁ ਵਡਿਆਈ ॥੪॥੪॥੨੮॥

اے نانک ! خالق رب نے ایک حیرت انگیز کھیل وجود بخشا ہے اور اس کی کبریائی ہمیشہ برحق ہے۔ 4۔ 4۔ 27۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੬

دھناسری محلہ 5 گھرو 6۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੁਨਹੁ ਸੰਤ ਪਿਆਰੇ ਬਿਨਉ ਹਮਾਰੇ ਜੀਉ ॥

اے محبوب سنت حضرات ! میری التجا بغور سماعت کرو،

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਮੁਕਤਿ ਨ ਕਾਹੂ ਜੀਉ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ذکر رب کے بغیر کسی کو بھی نجات نہیں ملتی۔ وقفہ۔

ਮਨ ਨਿਰਮਲ ਕਰਮ ਕਰਿ ਤਾਰਨ ਤਰਨ ਹਰਿ ਅਵਰਿ ਜੰਜਾਲ ਤੇਰੈ ਕਾਹੂ ਨ ਕਾਮ ਜੀਉ ॥

اے میرے دل ! نیک اور پاکیزہ عمل کرو، رب تو دنیوی سمندر سے پار کروانے والا جہاز ہے، بقیہ مصروفیات تیرے کسی کام نہیں آنے والی۔

ਜੀਵਨ ਦੇਵਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੇਵਾ ਇਹੁ ਉਪਦੇਸੁ ਮੋ ਕਉ ਗੁਰਿ ਦੀਨਾ ਜੀਉ ॥੧॥

گرو نے مجھے یہ تعلیم دی ہے کہ اپنی زندگی میں پربرہما گرودیو کی ہی پرستش کرو۔ 1۔

ਤਿਸੁ ਸਿਉ ਨ ਲਾਈਐ ਹੀਤੁ ਜਾ ਕੋ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਬੀਤੁ ਅੰਤ ਕੀ ਬਾਰ ਓਹੁ ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲੈ ॥

اس سے دل لگی نہیں کرنی چاہیے، جس کی خود بھی کچھ ہستی نہ ہو؛ کیوں کہ وہ زندگی کے آخری لمحات میں انسان کے ساتھ نہیں جاتا۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਤੂ ਆਰਾਧ ਹਰਿ ਕੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਾਧ ਜਾ ਕੈ ਸੰਗਿ ਤੇਰੇ ਬੰਧਨ ਛੂਟੈ ॥੨॥

تو اپنے دل و دماغ میں رب کی پرستش کر، اس کے پیارے سادھوؤں کی صحبت اختیار کرنے سے تیری مایا کی تمام بندھن ٹوٹ جائے گی۔ 2۔

ਗਹੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸਰਨ ਹਿਰਦੈ ਕਮਲ ਚਰਨ ਅਵਰ ਆਸ ਕਛੁ ਪਟਲੁ ਨ ਕੀਜੈ ॥

اس پر برہما کی پناہ لو اور اپنے دل میں کنول قدم کا دھیان کرو، اس کے علاوہ کسی دوسرے امداد کی کچھ بھی امید مت کرو۔

ਸੋਈ ਭਗਤੁ ਗਿਆਨੀ ਧਿਆਨੀ ਤਪਾ ਸੋਈ ਨਾਨਕ ਜਾ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਕੀਜੈ ॥੩॥੧॥੨੯॥

اے نانک! جس پر رب فضل فرماتا ہے، درحقیقت وہی پرستار دانشور، متفکر اور مراقب ہے۔ 3۔ 1۔ 26۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਮੇਰੇ ਲਾਲ ਭਲੋ ਰੇ ਭਲੋ ਰੇ ਭਲੋ ਹਰਿ ਮੰਗਨਾ ॥

اے میرے محبوب! واہے گرو کے نام کی طلب کرنا بہت اعلیٰ اور عمدہ ہے۔

ਦੇਖਹੁ ਪਸਾਰਿ ਨੈਨ ਸੁਨਹੁ ਸਾਧੂ ਕੇ ਬੈਨ ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਚਿਤਿ ਰਾਖੁ ਸਗਲ ਹੈ ਮਰਨਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے بھائی! اپنی آنکھیں کھول کر اچھی طرح دیکھ لو اور سادھو کی انمول باتیں سنو۔ اپنی زندگی کے مالک رب کو اپنے دل میں بسا کر رکھو؛ کیوں کہ یقیناً سبھی کو ایک نہ ایک دن موت کا مزہ چکھنا ہے۔ وقفہ۔

ਚੰਦਨ ਚੋਆ ਰਸ ਭੋਗ ਕਰਤ ਅਨੇਕੈ ਬਿਖਿਆ ਬਿਕਾਰ ਦੇਖੁ ਸਗਲ ਹੈ ਫੀਕੇ ਏਕੈ ਗੋਬਿਦ ਕੋ ਨਾਮੁ ਨੀਕੋ ਕਹਤ ਹੈ ਸਾਧ ਜਨ ॥

تم اپنے جسم پر چندن اور عطر لگاتے ہو، لذیذ کھانا کھاتے ہو اور بہت سی لذات سے لطف اندوز ہوتے ہو، دیکھ لو، یہ تمام لذتیں پھیکی ہیں۔ سادھو حضرات کہتے ہیں کہ رب کا نام ہی اعلیٰ و برتر ہے۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਆਪਨ ਥਾਪਿਓ ਹਰਿ ਜਪੁ ਨ ਨਿਮਖ ਜਾਪਿਓ ਅਰਥੁ ਦ੍ਰਬੁ ਦੇਖੁ ਕਛੁ ਸੰਗਿ ਨਾਹੀ ਚਲਨਾ ॥੧॥

تم اپنے جسم اور مال کو اپنا سمجھتے ہو اور ایک لمحہ بھی رب کا جھری ذکر نہیں کرتے۔ دیکھ لو، یہ مال و دولت اور جائیداد کچھ بھی تیرے ساتھ نہیں جانے والی ہے۔ 1۔

ਜਾ ਕੋ ਰੇ ਕਰਮੁ ਭਲਾ ਤਿਨਿ ਓਟ ਗਹੀ ਸੰਤ ਪਲਾ ਤਿਨ ਨਾਹੀ ਰੇ ਜਮੁ ਸੰਤਾਵੈ ਸਾਧੂ ਕੀ ਸੰਗਨਾ ॥

جس شخص کی اچھی قسمت ہے، وہی سنتوں کی پناہ لیتا ہے، سنتوں کی صحبت اختیار کرنے سے موت کبھی تکلیف نہیں دیتی۔

ਪਾਇਓ ਰੇ ਪਰਮ ਨਿਧਾਨੁ ਮਿਟਿਓ ਹੈ ਅਭਿਮਾਨੁ ਏਕੈ ਨਿਰੰਕਾਰ ਨਾਨਕ ਮਨੁ ਲਗਨਾ ॥੨॥੨॥੩੦॥

اے نانک ! اس نے نام نما اعلیٰ خزانہ حاصل کرلیا ہے، اس کا غرور مٹ گیا ہے اور دل ایک شکل و صورت سے پاک رب سے جڑ گیا ہے۔ 2۔ 2۔ 30۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੭

دھناسری محلہ 5 گھرو 7

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਏਕੁ ਸਿਮਰਿ ਏਕੁ ਸਿਮਰਿ ਏਕੁ ਸਿਮਰਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اے محبوب ! ایک رب کا ذکر کرو۔

ਕਲਿ ਕਲੇਸ ਲੋਭ ਮੋਹ ਮਹਾ ਭਉਜਲੁ ਤਾਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ تجھے پریشانی، حرص اور لگاؤ سے بچائے گا اور خوفناک دنیوی سمندر سے پار کروا دے گا۔ وقفہ۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਨਿਮਖ ਨਿਮਖ ਦਿਨਸੁ ਰੈਨਿ ਚਿਤਾਰੇ ॥

ہر سانس، ہر لمحہ اور دن رات رب کو دل میں یاد کرتے رہو۔

ਸਾਧਸੰਗ ਜਪਿ ਨਿਸੰਗ ਮਨਿ ਨਿਧਾਨੁ ਧਾਰੇ ॥੧॥

بے فکر ہو کر نیکو کاروں کی صحبت میں جہری ذکر کرکے نام نما خزانے کو اپنے دل میں بسا کر رکھو۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਨਮਸਕਾਰ ਗੁਨ ਗੋਬਿਦ ਬੀਚਾਰੇ ॥

رب کے حسین کمل قدموں کو جھک کر سلام کرو اور اس کی خوبیوں کا دھیان کرو۔

ਸਾਧ ਜਨਾ ਕੀ ਰੇਨ ਨਾਨਕ ਮੰਗਲ ਸੂਖ ਸਧਾਰੇ ॥੨॥੧॥੩੧॥

اے نانک ! ست حضرات کے قدموں کی خاک بڑی خوشی اور سکون عطا کرتی ہے۔ 2۔ 1۔ 31۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੮ ਦੁਪਦੇ

دھناسری محلہ 5 گھرو 8 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਸਿਮਰਉ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਖ ਪਾਵਉ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਮਾਲੇ ॥

میں رب کے نام کا ہر سانس میں ذکر کرتا ہوں اور نام کا ذکر کر کے مسرور ہوتا ہوں۔

ਇਹ ਲੋਕਿ ਪਰਲੋਕਿ ਸੰਗਿ ਸਹਾਈ ਜਤ ਕਤ ਮੋਹਿ ਰਖਵਾਲੇ ॥੧॥

واہے گرو کا نام ہی دنیا و آخرت میں میرا مددگار رہے ہے اور ہر جگہ میری حفاظت کرتا ہے۔ 1۔

ਗੁਰ ਕਾ ਬਚਨੁ ਬਸੈ ਜੀਅ ਨਾਲੇ ॥

گرو کا کلام میری روح کا ساتھی ہے۔

\
ਜਲਿ ਨਹੀ ਡੂਬੈ ਤਸਕਰੁ ਨਹੀ ਲੇਵੈ ਭਾਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਜਾਲੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ پانی میں نہیں ڈوبتا، چور اسے چرا کر نہیں لے جا سکتا اور آگ اسے نہیں جلا سکتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਿਰਧਨ ਕਉ ਧਨੁ ਅੰਧੁਲੇ ਕਉ ਟਿਕ ਮਾਤ ਦੂਧੁ ਜੈਸੇ ਬਾਲੇ ॥

جس طرح دولت غریب کا، لاٹھی اندھے کا اور ماں کا دودھ بچے کا سہارا ہوتا ہے، اسی طرح مجھے گرو کے کلام کا سہارا ہے۔

ਸਾਗਰ ਮਹਿ ਬੋਹਿਥੁ ਪਾਇਓ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਕਰੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਿਰਪਾਲੇ ॥੨॥੧॥੩੨॥

اے نانک! مخزن فضل رب نے مجھ پر اپنا کرم کیا ہے اور مجھے دنیوی سمندر سے پار ہونے کے لیے ہری کا نام نما جہاز مل گیا ہے۔ 2۔ 1۔ 32۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਭਏ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਗੋਬਿੰਦਾ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਰਿਦੈ ਸਿੰਚਾਈ ॥

جب کریم رب مہربان ہوگیا، تو نام امرت کو دل میں ہی جمع کرلیا ہے۔

ਨਵ ਨਿਧਿ ਰਿਧਿ ਸਿਧਿ ਹਰਿ ਲਾਗਿ ਰਹੀ ਜਨ ਪਾਈ ॥੧॥

نونیدھیاں اور ردھیاں سدھیا ہری کے خادم کے قدموں میں رہتی ہیں۔ 1۔

ਸੰਤਨ ਕਉ ਅਨਦੁ ਸਗਲ ਹੀ ਜਾਈ ॥

سنت حضرات تو ہر جگہ فرحت و سرور میں ہی رہتے ہیں۔

ਗ੍ਰਿਹਿ ਬਾਹਰਿ ਠਾਕੁਰੁ ਭਗਤਨ ਕਾ ਰਵਿ ਰਹਿਆ ਸ੍ਰਬ ਠਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پرستاروں کا مالک رب ان کے دل نما گھر اور کائنات میں موجود ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤਾ ਕਉ ਕੋਇ ਨ ਪਹੁਚਨਹਾਰਾ ਜਾ ਕੈ ਅੰਗਿ ਗੁਸਾਈ ॥

جس انسان کے ساتھ رب ہوتا ہے، پھر کوئی بھی اس کا مدمقابل نہیں ہوتا۔

ਜਮ ਕੀ ਤ੍ਰਾਸ ਮਿਟੈ ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ॥੨॥੨॥੩੩॥

اے نانک! جس کا ذکر کرنے سے موت کا خوف مٹ جاتا ہے، اسی کے نام کا دھیان کرتے رہو۔ 2۔

2۔ 33۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਦਰਬਵੰਤੁ ਦਰਬੁ ਦੇਖਿ ਗਰਬੈ ਭੂਮਵੰਤੁ ਅਭਿਮਾਨੀ ॥

جیسے کوئی سرمایہ دار انسان اپنی دولت کو دیکھ کر بہت گھمنڈ کرتا ہے، زیندار اپنی زمین کی وجہ سے متکبر بن جاتا ہے اور

ਰਾਜਾ ਜਾਨੈ ਸਗਲ ਰਾਜੁ ਹਮਰਾ ਤਿਉ ਹਰਿ ਜਨ ਟੇਕ ਸੁਆਮੀ ॥੧॥

جیسے کوئی بادشاہ سمجھتا ہے کہ ساری بادشاہی میری ہی ہے، اسی طرح پرستاروں کو اپنے مالک کا سہارا ہے۔ 1۔

ਜੇ ਕੋਊ ਅਪੁਨੀ ਓਟ ਸਮਾਰੈ ॥

اگر کوئی انسان اپنے سہارے رب کو اپنے دل میں یاد کرتا ہے اور

ਜੈਸਾ ਬਿਤੁ ਤੈਸਾ ਹੋਇ ਵਰਤੈ ਅਪੁਨਾ ਬਲੁ ਨਹੀ ਹਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنی استطاعت کے مطابق کام کرتا ہے، تو وہ اپنی نام نما قوت نہیں ہارتا۔ 1۔ وقفہ۔

ਆਨ ਤਿਆਗਿ ਭਏ ਇਕ ਆਸਰ ਸਰਣਿ ਸਰਣਿ ਕਰਿ ਆਏ ॥

میں نے بقیہ سہارا چھوڑ کر ایک رب کا ہی سہارا لیا ہے۔ اے رب! مجھے اپنی پناہ میں رکھ، اپنی پناہ میں لے، میں یہ پکارتا ہوا تیرے در پر آیا ہوں۔

ਸੰਤ ਅਨੁਗ੍ਰਹ ਭਏ ਮਨ ਨਿਰਮਲ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਏ ॥੨॥੩॥੩੪॥

اے نانک! سنتوں کے کرم سے میرا دل پاک ہوگیا ہے اور اب میں رب ہی کی حمد وثنا کرتا رہتا ہوں۔ 2۔ 3۔ 34۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਾ ਕਉ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਲਾਗੋ ਇਸੁ ਜੁਗ ਮਹਿ ਸੋ ਕਹੀਅਤ ਹੈ ਸੂਰਾ ॥

جو شخص اس دور میں رب کی محبت سے رنگین ہے، در حقیقت وہی بہادر کہا جاتا ہے۔

ਆਤਮ ਜਿਣੈ ਸਗਲ ਵਸਿ ਤਾ ਕੈ ਜਾ ਕਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ॥੧॥

جس کا صادق گرو کامل ہے، وہ اپنی روح پر فتح حاصل کرلیتا ہے اور ساری کائنات اس کے قابو میں ہوجاتی ہے۔ 1۔

ਠਾਕੁਰੁ ਗਾਈਐ ਆਤਮ ਰੰਗਿ ॥

روح کی محبت کے ساتھ کائنات کے مالک رب کی تعریف و توصیف کرنی چاہیے۔

ਸਰਣੀ ਪਾਵਨ ਨਾਮ ਧਿਆਵਨ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਨ ਸੰਗਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان اس کی پناہ لینے اور نام کا ذکر کرنے سے بآسانی ہی اس کے ساتھ سما جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨ ਕੇ ਚਰਨ ਵਸਹਿ ਮੇਰੈ ਹੀਅਰੈ ਸੰਗਿ ਪੁਨੀਤਾ ਦੇਹੀ ॥

رب کے پرستاروں کا قدم میرے دل میں رہتا ہے اور ان کی صحبت اختیار کرنے سے میرا جسم پاک ہوگیا ہے۔

ਜਨ ਕੀ ਧੂਰਿ ਦੇਹੁ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਨਾਨਕ ਕੈ ਸੁਖੁ ਏਹੀ ॥੨॥੪॥੩੫॥

اے مخزن فضل ! نانک کے لیے تو یہی بڑی خوشی ہے کہ مجھے اپنے پرستاروں کی خاک قدم عطا فرما۔ 2۔

4۔ 35۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਤਨ ਕਰੈ ਮਾਨੁਖ ਡਹਕਾਵੈ ਓਹੁ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਜਾਨੈ ॥

حریص انسان بہت کوشش کرتا ہے اور دوسرے لوگوں سے بہت مکرو و فریب کرتا ہے؛ لیکن باطن سے باخبر سب کچھ جانتا ہے۔

ਪਾਪ ਕਰੇ ਕਰਿ ਮੂਕਰਿ ਪਾਵੈ ਭੇਖ ਕਰੈ ਨਿਰਬਾਨੈ ॥੧॥

انسان تارک الدنیا سادھو جیسا لباس اختیار کرتا ہے؛ لیکن پھر بھی بہت گناہ کرتا رہتا ہے؛ لیکن گناہ کر کے بھی انکار کرتا رہتا ہے۔ 1۔

ਜਾਨਤ ਦੂਰਿ ਤੁਮਹਿ ਪ੍ਰਭ ਨੇਰਿ ॥

اے رب ! تو تمام انسانوں کے قریب ہی رہتا ہے؛ لیکن وہ تجھے کہیں دور ہی سمجھتے ہیں۔

ਉਤ ਤਾਕੈ ਉਤ ਤੇ ਉਤ ਪੇਖੈ ਆਵੈ ਲੋਭੀ ਫੇਰਿ ॥ ਰਹਾਉ ॥

حریص انسان ادھر ادھر جھانکتا اور دیکھتا ہے اور مال و دولت کے چکر میں ہی پھنسا رہتا ہے۔ وقفہ۔

ਜਬ ਲਗੁ ਤੁਟੈ ਨਾਹੀ ਮਨ ਭਰਮਾ ਤਬ ਲਗੁ ਮੁਕਤੁ ਨ ਕੋਈ ॥

جب تک انسان کے دل کا شبہ ختم نہیں ہوتا، اس وقت تک کوئی بھی مایا کے بندھنوں سے آزاد نہیں ہوتا۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਦਇਆਲ ਸੁਆਮੀ ਸੰਤੁ ਭਗਤੁ ਜਨੁ ਸੋਈ ॥੨॥੫॥੩੬॥

اے نانک ! جس پر کائنات کا مالک رب مہربان ہوجاتا ہے، درحقیقت وہی سنت اور وہی پرستار ہے۔

2۔ 5۔ 36۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਨਾਮੁ ਗੁਰਿ ਦੀਓ ਹੈ ਅਪੁਨੈ ਜਾ ਕੈ ਮਸਤਕਿ ਕਰਮਾ ॥

جس کی اچھی تقدیر لکھی ہے، گرو نے اپنے اس خادم کو نام ہی عطا کیا ہے۔

ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੈ ਤਾ ਕਾ ਜੁਗ ਮਹਿ ਧਰਮਾ ॥੧॥

اس دور میں گرو کا یہی مذہب ہے کہ وہ اپنے خادمین کو نام کا ذکر کرواتا ہے اور نام کو ان کے دل میں جماتا ہے۔ 1۔

ਜਨ ਕਉ ਨਾਮੁ ਵਡਾਈ ਸੋਭ ॥

رب کے غلام کے لیے نام ہی اس کی بڑائی ہے اور شان ہے۔

ਨਾਮੋ ਗਤਿ ਨਾਮੋ ਪਤਿ ਜਨ ਕੀ ਮਾਨੈ ਜੋ ਜੋ ਹੋਗ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کا نام ہی اس کی نجات ہے اور نام ہی اس کی عزت و مرتبت ہے، جو کچھ بھی رضائے رب کے مطابق ہوتا ہے، وہ اسے اچھا ہی سمجھتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮ ਧਨੁ ਜਿਸੁ ਜਨ ਕੈ ਪਾਲੈ ਸੋਈ ਪੂਰਾ ਸਾਹਾ ॥

جس شخص کے پاس نام کی دولت ہے، وہی کامل سوداگر ہے۔

ਨਾਮੁ ਬਿਉਹਾਰਾ ਨਾਨਕ ਆਧਾਰਾ ਨਾਮੁ ਪਰਾਪਤਿ ਲਾਹਾ ॥੨॥੬॥੩੭॥

اے نانک ! رب کا نام ہی اس شخص کا کاروبار ہے، نام کا ہی اس کا سہارا ہے اور وہ نام کا فائدہ ہی حاصل کرتا ہے۔ 2۔ 6۔ 37۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਨੇਤ੍ਰ ਪੁਨੀਤ ਭਏ ਦਰਸ ਪੇਖੇ ਮਾਥੈ ਪਰਉ ਰਵਾਲ ॥

میری آنکھیں رب کا دیدار کرکے پاک ہوگئی ہے۔ میری پیشانی پر اس کے قدموں کی خاک ہی پڑی رہے۔

ਰਸਿ ਰਸਿ ਗੁਣ ਗਾਵਉ ਠਾਕੁਰ ਕੇ ਮੋਰੈ ਹਿਰਦੈ ਬਸਹੁ ਗੋਪਾਲ ॥੧॥

اے گوپال ! میرے دل میں بس جا، میں تو ذائقہ لے کر مالک جی کی ہی تعریف و توصیف کرتا رہتا ہوں۔

1۔

ਤੁਮ ਤਉ ਰਾਖਨਹਾਰ ਦਇਆਲ ॥

اے مہربان رب ! تو سب کا محافظ ہے۔

ਸੁੰਦਰ ਸੁਘਰ ਬੇਅੰਤ ਪਿਤਾ ਪ੍ਰਭ ਹੋਹੁ ਪ੍ਰਭੂ ਕਿਰਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے مالک رب ! تو بڑا حسین، چالاک اور بے پناہ ہے۔ مجھ پر بھی فضل فرما۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਅਨੰਦ ਮੰਗਲ ਰੂਪ ਤੁਮਰੇ ਬਚਨ ਅਨੂਪ ਰਸਾਲ ॥

اے عظیم خوشی و مسرت کا مجسمہ ! تیرا کلام بہت انوکھا اور امرت کا گھر ہے۔

ਹਿਰਦੈ ਚਰਣ ਸਬਦੁ ਸਤਿਗੁਰ ਕੋ ਨਾਨਕ ਬਾਂਧਿਓ ਪਾਲ ॥੨॥੭॥੩੮॥

اے نانک ! میرے دل میں رب کے کمل قدم بس گئے ہیں اور میں نے گرو کا کلام اپنے دامن میں باندھ

لیا ہے۔ 2۔ 7۔ 38۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਅਪਨੀ ਉਕਤਿ ਖਲਾਵੈ ਭੋਜਨ ਅਪਨੀ ਉਕਤਿ ਖੇਲਾਵੈ ॥

واہے گرو اپنی ترکیب سے ہی ہمیں کھانا کھلاتا اور زندگی کا کھیل کھیلتا ہے۔

ਸਰਬ ਸੁਖ ਭੋਗ ਰਸ ਦੇਵੈ ਮਨ ਹੀ ਨਾਲਿ ਸਮਾਵੈ ॥੧॥

وہ ہمیں تمام خوشیاں اور ذائقے دار کھانا عطا کرتا ہے اور ہمارے دل میں ہی رہتا ہے۔ 1۔

ਹਮਰੇ ਪਿਤਾ ਗੋਪਾਲ ਦਇਆਲ ॥

مخزن فضل رب ہمارا مالک ہے۔

ਜਿਉ ਰਾਖੈ ਮਹਤਾਰੀ ਬਾਰਿਕ ਕਉ ਤੈਸੇ ਹੀ ਪ੍ਰਭ ਪਾਲ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے ماں اپنے بچے کی نگہبانی کرتی ہے، اسی طرح رب ہماری پرورش کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੀਤ ਸਾਜਨ ਸਰਬ ਗੁਣ ਨਾਇਕ ਸਦਾ ਸਲਾਮਤਿ ਦੇਵਾ ॥

اے گرو دیو رب! تو سچا ساتھی اور دوست ہے، تو ہی خوبیوں کا مالک ہے اور تیری ذات ابدی ہے۔

ਈਤ ਊਤ ਜਤ ਕਤ ਤਤ ਤੁਮ ਹੀ ਮਿਲੈ ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਸੇਵਾ ॥੨॥੮॥੩੯॥

تو دنیا و آخرت ہر جگہ موجود ہے۔ اے نانک! رب تو سنتوں کی بے لوث خدمت کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 2۔ 8۔ 36۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਸੰਤ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਦਮੋਦਰ ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਬਿਖੁ ਜਾਰੇ ॥

رحیم و کریم سنت حضرات اپنے دل سے شہوت اور غصے کے زہر کو جلادیتے ہیں۔

ਰਾਜੁ ਮਾਲੁ ਜੋਬਨੁ ਤਨੁ ਜੀਅਰਾ ਇਨ ਊਪਰਿ ਲੈ ਬਾਰੇ ॥੧॥

میں نے ان پر اپنی سلطنت، دولت، جوانی، جسم اور جان سب کچھ قربان کردیا ہے۔ 1۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਾਮ ਨਾਮ ਹਿਤਕਾਰੇ ॥

وہ اپنے جسم و جان میں رام کے نام سے ہی پیار کرتے ہیں۔

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਮੰਗਲ ਸਹਿਤ ਭਵ ਨਿਧਿ ਪਾਰਿ ਉਤਾਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ خود پر سکون اور فرحت و مسرت سے رہتے ہیں، دوسروں کو بھی دنیوی سمندر سے پار کروا دیتے ہیں۔

وقفہ۔

ਧੰਨਿ ਸੁ ਥਾਨੁ ਧੰਨਿ ਓਇ ਭਵਨਾ ਜਾ ਮਹਿ ਸੰਤ ਬਸਾਰੇ ॥

وہ مقام بہت مبارک ہے اور وہ عمارت بھی خوش قسمت ہے، جہاں سنت حضرات رہتے ہیں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੀ ਸਰਧਾ ਪੂਰਹੁ ਠਾਕੁਰ ਭਗਤ ਤੇਰੇ ਨਮਸਕਾਰੇ ॥੨॥੯॥੪੦॥

اے میرے آقا جی ! نانک کی یہ خواہش پوری کرو؛ تاکہ وہ تیرے پرستاروں کو جھک کر سلام کرے۔ 2۔ 6۔ 40۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਛਡਾਇ ਲੀਓ ਮਹਾ ਬਲੀ ਤੇ ਅਪਨੇ ਚਰਨ ਪਰਾਤਿ ॥

گرو نے مجھے اپنے قدموں میں لگا کر طاقتور مایا سے بچا لیا ہے۔

ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਮਨ ਮੰਤਾ ਬਿਨਸਿ ਨ ਕਤਹੂ ਜਾਤਿ ॥੧॥

اس نے میرے دل کو ذکر کے لیے ایک نام نما منتر عطا کیا ہے، جو نہ کبھی فنا ہوتا ہے اور نہیں کہیں جاتا ہے۔ 1۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਕੀਨੀ ਦਾਤਿ ॥

کامل صادق گروہ نے مجھے نام کا تحفہ عطا کیا ہے اور

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਕੀਰਤਨ ਕਉ ਭਈ ਹਮਾਰੀ ਗਾਤਿ ॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے جہری ذکر کے لیے رب کا نام عطا کیا ہے اور جہری ذکر کر کے میں بندھنوں سے آزاد ہو گیا ہوں۔ وقفہ۔

ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕੀਓ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੈ ਭਗਤਨ ਕੀ ਰਾਖੀ ਪਾਤਿ ॥

رب نے ہمیشہ ہی اپنے پرستاروں کی طرف داری کی ہے اور ان کی عزت رکھی ہے۔

ਨਾਨਕ ਚਰਨ ਗਹੇ ਪ੍ਰਭ ਅਪਨੇ ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ਦਿਨ ਰਾਤਿ ॥੨॥੧੦॥੪੧॥

اے نانک ! میں نے اپنے رب کا قدم پکڑ لیا ہے اور اب دن رات خوشی حاصل کر رہا ہوں۔ 2۔ 10۔ 41۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਪਰ ਹਰਨਾ ਲੋਭੁ ਝੂਠ ਨਿੰਦ ਇਵ ਹੀ ਕਰਤ ਗੁਦਾਰੀ ॥

دوسرے کی دولت چرانا، لالچ کرنا، جھوٹ بولنا، مذمت کرنا، اس طرح کرتے ہوئے متکبر شخص نے اپنی زندگی گزار دی ہے۔

ਮ੍ਰਿਗ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਆਸ ਮਿਥਿਆ ਮੀਠੀ ਇਹ ਟੇਕ ਮਨਹਿ ਸਾਧਾਰੀ ॥੧॥

جس طرح پیاسے ہرن کو سراب کا پانی بہت میٹھا لگتا ہے، اسی طرح متکبر جھوٹی امیدوں کو بہت میٹھا سمجھتا ہے اور اس نے ان جھوٹی امیدوں کا سہارا اپنے دل میں اچھی طرح بسا لیا ہے۔ 1۔

ਸਾਕਤ ਕੀ ਆਵਰਦਾ ਜਾਇ ਬ੍ਰਿਥਾਰੀ ॥

متکبر شخص کی زندگی یوں ہی گزر جاتی ہے۔

ਜੈਸੇ ਕਾਗਦ ਕੇ ਭਾਰ ਮੂਸਾ ਟੂਕਿ ਗਵਾਵਤ ਕਾਮਿ ਨਹੀ ਗਾਵਾਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جیسے چوہا کاغذوں کے ڈھیر کو کاٹ کر ضائع کر دیتا ہے؛ لیکن وہ کٹے ہوئے کاغذات اس بے وقوف کے کچھ کام نہیں آتا۔ وقفہ۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੁਆਮੀ ਇਹ ਬੰਧਨ ਛੁਟਕਾਰੀ ॥

اے میرے مالک پربرہما ! اپنا فضل فرما کر مجھے مایا کے ان بندھنوں سے آزاد کروادیجیے۔

ਬੂਡਤ ਅੰਧ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਕਾਢਤ ਸਾਧ ਜਨਾ ਸੰਗਾਰੀ ॥੨॥੧੧॥੪੨॥

اے نانک ! واہے گرو ڈوب رہے بے علم انسانوں کو سادھو حضرات کی صحبت میں لگا کر دنیوی سمندر سے پار کر دیتے ہیں۔ 2۔ 11۔ 42۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪਨਾ ਸੀਤਲ ਤਨੁ ਮਨੁ ਛਾਤੀ ॥

اپنے مالک رب کا ذکر کرنے سے میرا جسم و جان اور دل مطمئن ہو گیا ہے۔

ਰੂਪ ਰੰਗ ਸੂਖ ਧਨੁ ਜੀਅ ਕਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਮੋਰੈ ਜਾਤੀ ॥੧॥

میری زندگی کا مالک پربرہما ہی میری ذات، شکل، رنگ، خوشی اور دولت۔

ਰਸਨਾ ਰਾਮ ਰਸਾਇਨਿ ਮਾਤੀ ॥

میری زبان رسوں کے گھر رام کے نام میں مگن رہتی ہے اور

ਰੰਗ ਰੰਗੀ ਰਾਮ ਅਪਨੇ ਕੈ ਚਰਨ ਕਮਲ ਨਿਧਿ ਥਾਤੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے خوبصورت کنول قدم رام کی محبت کے رنگوں سے رنگین نئی دولت کا ذخیرہ ہے۔ وقفہ۔

ਜਿਸ ਕਾ ਸਾ ਤਿਨ ਹੀ ਰਖਿ ਲੀਆ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਭਾਤੀ ॥

میں جس کا خادم تھا، اس نے مجھے دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچا لیا ہے۔ کامل رب کا اپنے خادموں کو بچانے کا طریقہ ہی نرالا ہے۔

ਮੇਲਿ ਲੀਓ ਆਪੇ ਸੁਖਦਾਤੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰਾਖੀ ਪਾਤੀ ॥੨॥੧੨॥੪੩॥

خوشیاں عطا کرنے والے نے مجھے خود ہی اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ اے نانک ! رب نے میری عزت رکھ لی ہے۔ 2۔ 12۔ 43۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਦੂਤ ਦੁਸਮਨ ਸਭਿ ਤੁਝ ਤੇ ਨਿਵਰਹਿ ਪ੍ਰਗਟ ਪ੍ਰਤਾਪੁ ਤੁਮਾਰਾ ॥

اے رب ! تیری شان و شوکت ساری کائنات میں ظاہر ہے۔ پانچ ہوتا پرست دشمن تیرے فضل سے ہی دور ہوتے ہیں۔

ਜੋ ਜੋ ਤੇਰੇ ਭਗਤ ਦੁਖਾਏ ਓਹੁ ਤਤਕਾਲ ਤੁਮ ਮਾਰਾ ॥੧॥

جس نے بھی تیرے پرستاروں کو تکلیف پہنچائی ہے، تو نے فوراً ہی اسے فنا کر دیا ہے۔ 1۔

ਨਿਰਖਉ ਤੁਮਰੀ ਓਰਿ ਹਰਿ ਨੀਤ ॥

اے ہری ! میں تو ہر روز ہی تیری طرف مدد کی نظر سے دیکھتا رہتا ہوں۔

ਮੁਰਾਰਿ ਸਹਾਇ ਹੋਹੁ ਦਾਸ ਕਉ ਕਰੁ ਗਹਿ ਉਧਰਹੁ ਮੀਤ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے مراری ! اپنے غلام کا مددگار بن جا۔ اے میرے حبیب رب ! میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے بچا لے۔ وقفہ۔

ਸੁਣੀ ਬੇਨਤੀ ਠਾਕੁਰਿ ਮੇਰੈ ਖਸਮਾਨਾ ਕਰਿ ਆਪਿ ॥

میرے آقا جی نے میری دعا سن لی ہے اور اس نے مجھے اپنا خادم بنا کر مالک کا فرض ادا کیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਅਨਦ ਭਏ ਦੁਖ ਭਾਗੇ ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਜਾਪਿ ॥੨॥੧੩॥੪੪॥

اے نانک ! ہمیشہ ہی ہری کا ذکر کرنے سے سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے اور میری تمام تکلیف دور ہو گئی ہے۔ 2۔ 13۔ 44۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਚਤੁਰ ਦਿਸਾ ਕੀਨੋ ਬਲੁ ਅਪਨਾ ਸਿਰ ਊਪਰਿ ਕਰੁ ਧਾਰਿਓ ॥

جس رب نے چاروں سمتوں میں اپنی قدرت پھیلا رکھی ہے، اس نے میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھا ہے۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਟਾਖ੍ਯ੍ਯ ਅਵਲੋਕਨੁ ਕੀਨੋ ਦਾਸ ਕਾ ਦੂਖੁ ਬਿਦਾਰਿਓ ॥੧॥

اس نے اپنی نظر کرم سے دیکھا ہے اور اپنے غلام کی تکلیف دور کر دی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਜਨ ਰਾਖੇ ਗੁਰ ਗੋਵਿੰਦ ॥

گوبند گرو نے غلام کو دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچا لیا ہے۔

ਕੰਠਿ ਲਾਇ ਅਵਗੁਣ ਸਭਿ ਮੇਟੇ ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਬਖਸੰਦ ॥ ਰਹਾਉ ॥

معافی دینے والے مہربان رب نے اپنے گلے سے لگا لیا ہے اور تمام عیوب مٹا دیے ہیں۔ وقفہ۔

ਜੋ ਮਾਗਹਿ ਠਾਕੁਰ ਅਪੁਨੇ ਤੇ ਸੋਈ ਸੋਈ ਦੇਵੈ ॥

وہ اپنے آقا جی سے جو کچھ بھی طلب کرتا ہے، وہ اسے عطا کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸੁ ਮੁਖ ਤੇ ਜੋ ਬੋਲੈ ਈਹਾ ਊਹਾ ਸਚੁ ਹੋਵੈ ॥੨॥੧੪॥੪੫॥

اے نانک ! رب کے غلام کی زبان سے نکلی ہوئی بات دنیا و آخرت میں سچی ثابت ہو جاتی ہے۔ 2۔

14۔ 45۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਅਉਖੀ ਘੜੀ ਨ ਦੇਖਣ ਦੇਈ ਅਪਨਾ ਬਿਰਦੁ ਸਮਾਲੇ ॥

واہے گرو اپنا دشمن یاد رکھتا ہے اور اپنے غلام کو مصیبت کی ایک گھڑی بھی دیکھنے نہیں دیتا۔

ਹਾਥ ਦੇਇ ਰਾਖੈ ਅਪਨੇ ਕਉ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੇ ॥੧॥

وہ اپنا ہاتھ دے کر اپنے بندے کی حفاظت کرتا ہے اور ہر سانس اس کی پرورش کرتا ہے۔ 1۔

ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਲਾਗਿ ਰਹਿਓ ਮੇਰਾ ਚੀਤੁ ॥

میرا دل رب سے ہی لگا رہتا ہے۔

ਆਦਿ ਅੰਤਿ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਸਹਾਈ ਧੰਨੁ ਹਮਾਰਾ ਮੀਤੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میرا رفیق رب مبارک ہے، وہ تو شروع سے آخر تک ہمیشہ ہی میرا مددگار بنا رہتا ہے۔ وقفہ۔

ਮਨਿ ਬਿਲਾਸ ਭਏ ਸਾਹਿਬ ਕੇ ਅਚਰਜ ਦੇਖਿ ਬਡਾਈ ॥

مالک کا تعجب خیز کارنامہ اور بڑائی دیکھ کر میرے دل میں شریعت خواہش پیدا ہوگئی ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਆਨਦ ਕਰਿ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭਿ ਪੂਰਨ ਪੈਜ ਰਖਾਈ ॥੨॥੧੫॥੪੬॥

اے نانک ! رب نے میری پوری عزت رکھ لی ہے؛ اس لیے رب کے نام کا ذکر کرکے خوشی حاصل کرو۔ 2۔ 15۔ 46۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਿਸ ਕਉ ਬਿਸਰੈ ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਦਾਤਾ ਸੋਈ ਗਨਹੁ ਅਭਾਗਾ ॥

جس شخص کو زندگی عطا کرنے والا بھول جاتا ہے، اسے بد قسمت سمجھو۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਰਾਗਿਓ ਅਮਿਅ ਸਰੋਵਰ ਪਾਗਾ ॥੧॥

جس کا دل رب کے قدموں کی محبت میں لگ گیا ہے، اس نے امرت کی جھیل حاصل کرلی ہے۔ 1۔

ਤੇਰਾ ਜਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰੰਗਿ ਜਾਗਾ ॥

اے رب ! تیرا خادم رام نام کی محبت میں مگن ہوکر جہالت کی نیند سے بیدار ہوگیا ہے۔

ਆਲਸੁ ਛੀਜਿ ਗਇਆ ਸਭੁ ਤਨ ਤੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਸਿਉ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میری جسمانی ساری کاہلی دور ہوگئی ہے اور میرا دل اپنے محبوب کے ساتھ لگ گیا ہے۔ وقفہ۔

ਜਹ ਜਹ ਪੇਖਉ ਤਹ ਨਾਰਾਇਣ ਸਗਲ ਘਟਾ ਮਹਿ ਤਾਗਾ ॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، ادھر ہی نارائن کو مالا کے موتیوں کے دھاگے کی طرح تمام جسموں میں بستا ہوا دیکھتا ہوں۔

ਨਾਮ ਉਦਕੁ ਪੀਵਤ ਜਨ ਨਾਨਕ ਤਿਆਗੇ ਸਭਿ ਅਨੁਰਾਗਾ ॥੨॥੧੬॥੪੭॥

نانک نے ہری نام نما امرت کا پانی پیتے ہی دوسری تمام محبتوں کو بھلا دیا ہے۔ 2۔ 16۔ 47۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਨ ਕੇ ਪੂਰਨ ਹੋਏ ਕਾਮ ॥

بندے کا ہر کام مکمل ہوگیا ہے۔

ਕਲੀ ਕਾਲ ਮਹਾ ਬਿਖਿਆ ਮਹਿ ਲਜਾ ਰਾਖੀ ਰਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس دور کلی یوگ میں عظیم زہریلی مایا کے جال میں رام نے میرا وقار بچا لیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਆਮੀ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ਜਾਮ ॥

اپنے مالک رب کا مسلسل ذکر کرنے سے ملک الموت میرے قریب نہیں آتا۔

ਮੁਕਤਿ ਬੈਕੁੰਠ ਸਾਧ ਕੀ ਸੰਗਤਿ ਜਨ ਪਾਇਓ ਹਰਿ ਕਾ ਧਾਮ ॥੧॥

غلام نے رب کا ٹھکانہ پالیا ہے اور اس کے لیے سادھو کی صحبت ہی نجات اور جنت ہے۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਰਿ ਜਨ ਕੀ ਥਾਤੀ ਕੋਟਿ ਸੂਖ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥

رب کے کمل قدم ہی غلام کے لیے لافانی دولت کی تھیلی ہے اور کروڑوں خوشیوں کا ٹھکانہ ہے۔

ਗੋਬਿੰਦੁ ਦਮੋਦਰ ਸਿਮਰਉ ਦਿਨ ਰੈਨਿ ਨਾਨਕ ਸਦ ਕੁਰਬਾਨ ॥੨॥੧੭॥੪੮॥

اے نانک ! میں دن رات گوند کی پرستش کرتا رہتا ہوں اور ہمیشہ ہی اس پر قربان جاتا ہوں۔ 2۔ 17۔

48۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਮਾਂਗਉ ਰਾਮ ਤੇ ਇਕੁ ਦਾਨੁ ॥

میں رام سے ایک یہی تحفہ مانگتا ہوں کہ

ਸਗਲ ਮਨੋਰਥ ਪੂਰਨ ਹੋਵਹਿ ਸਿਮਰਉ ਤੁਮਰਾ ਨਾਮੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں، جس کی وجہ سے ساری خواہشات پوری ہوتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਨ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੇ ਹਿਰਦੈ ਵਾਸਹਿ ਸੰਤਨ ਕਾ ਸੰਗੁ ਪਾਵਉ ॥

تیرے کنول قدم میرے دل میں بس جائے اور میں سنت حضرات کی صحبت حاصل کروں۔

ਸੋਗ ਅਗਨਿ ਮਹਿ ਮਨੁ ਨ ਵਿਆਪੈ ਆਠ ਪਹਰ ਗੁਣ ਗਾਵਉ ॥੧॥

میرا دل فکر کی آگ میں نہ جلے اور آٹھ پہر تیری حمد گاتا رہوں۔ 1۔

ਸ੍ਵਸਤਿ ਬਿਵਸਥਾ ਹਰਿ ਕੀ ਸੇਵਾ ਮਧ੍ਯੰਤ ਪ੍ਰਭ ਜਾਪਣ ॥

میں سرور کی حالت میں رب کی عبادت کرتا رہوں اور زندگی بھر رب کا ذکر کرتا رہوں۔

ਨਾਨਕ ਰੰਗੁ ਲਗਾ ਪਰਮੇਸਰ ਬਾਹੁੜਿ ਜਨਮ ਨ ਛਾਪਣ ॥੨॥੧੮॥੪੯॥

اے نانک ! میں واہے گرو کی بے پناہ محبت میں رنگ گیا ہوں، اب دوبارہ پیدائش و موت کے چکر میں نہیں پڑوں گا۔ 2۔ 18۔ 46۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਮਾਂਗਉ ਰਾਮ ਤੇ ਸਭਿ ਥੋਕ ॥

میں تو ہر چیز رام سے ہی طلب کرتا ہوں۔

ਮਾਨੁਖ ਕਉ ਜਾਚਤ ਸ੍ਰਮੁ ਪਾਈਐ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਸਿਮਰਨਿ ਮੋਖ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کسی بھی انسان سے مانگنے سے محنت کے بعد پریشانی ہی ملتی ہے؛ لیکن رب کے ذکر سے ہی نجات مل جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਘੋਖੇ ਮੁਨਿ ਜਨ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਪੁਰਾਨਾਂ ਬੇਦ ਪੁਕਾਰਹਿ ਘੋਖ ॥

سنت حضرات نے اسمریتوں اور پرانوں کا بغور تجزیہ کیا ہے اور وہ ویدوں کے مطالعہ کے بعد بلند آواز سے پڑھ کر دوسروں کو سناتے رہتے ہیں۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਸਿੰਧੁ ਸੇਵਿ ਸਚੁ ਪਾਈਐ ਦੋਵੈ ਸੁਹੇਲੇ ਲੋਕ ॥੧॥

فضل کے سمندر رب کی پرستش کرنے سے ہی اس اعلیٰ صادق کو پایا جاتا ہے اور دنیا اور آخرت دونوں ہی خوش گوار ہو جاتے ہیں۔ 1۔

ਆਨ ਅਚਾਰ ਬਿਉਹਾਰ ਹੈ ਜੇਤੇ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਸਿਮਰਨ ਫੋਕ ॥

واہے گرو کے ذکر کے علاوہ بقیہ جتنے بھی اعمال ہیں، وہ سبھی بے نتیجہ ہیں۔

ਨਾਨਕ ਜਨਮ ਮਰਣ ਭੈ ਕਾਟੇ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਬਿਨਸੇ ਸੋਕ ॥੨॥੧੯॥੫੦॥

اے نانک ! سنت گرودیو کی ملاقات سے فکر مٹ جاتی ہے اور پیدائش و موت کا خوف دور ہو جاتا ہے۔

2۔ 16۔ 50۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਬੁਝੈ ਹਰਿ ਕੈ ਨਾਮਿ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے ساری پیاس مٹ جاتی ہے۔

ਮਹਾ ਸੰਤੋਖੁ ਹੋਵੈ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਲਾਗੈ ਪੂਰਨ ਧਿਆਨੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کے کلام سے دل میں بڑا سکون پیدا ہوتا ہے اور رب کے ساتھ مکمل دھیان لگ جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਕਲੋਲ ਬੁਝਹਿ ਮਾਇਆ ਕੇ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਰੇ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ॥

اے میرے غریب پرور رب ! مجھ پر اپنا فضل فرما؛ تاکہ میرے دل سے مایا کی عظیم لذت اور عجائبات کے حصول کی خواہش مٹ جائے۔

ਅਪਣਾ ਨਾਮੁ ਦੇਹਿ ਜਪਿ ਜੀਵਾ ਪੂਰਨ ਹੋਇ ਦਾਸ ਕੀ ਘਾਲ ॥੧॥

مجھے اپنا نام عطا کیجئے، جس کا ذکر کرکے میں زندہ رہوں اور تیرے غلام کی پرستش کامیاب ہو جائے۔ 1۔

ਸਰਬ ਮਨੋਰਥ ਰਾਜ ਸੂਖ ਰਸ ਸਦ ਖੁਸੀਆ ਕੀਰਤਨੁ ਜਪਿ ਨਾਮ ॥

ہری کا جہری ذکر کرنے اور نام کا ذکر کرنے سے ہمیشہ ہی سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے ہر خواہش پوری ہو جاتی ہے اور بادشاہی کی ہر فرحت و سرور حاصل ہو جاتی ہے۔

ਜਿਸ ਕੈ ਕਰਮਿ ਲਿਖਿਆ ਧੁਰਿ ਕਰਤੈ ਨਾਨਕ ਜਨ ਕੇ ਪੂਰਨ ਕਾਮ ॥੨॥੨੦॥੫੧॥

خالق رب نے جس کے نصیب میں شروع سے ہی ایسی تقدیر لکھی ہوتی ہے، اس شخص کے سب کام پورے ہوتے ہیں۔ 2۔ 20۔ 51۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਃ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਜਨ ਕੀ ਕੀਨੀ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਿ ਸਾਰ ॥

پربرہما نے اپنے بندے کی نگہبانی کی ہے۔

ਨਿੰਦਕ ਟਿਕਨੁ ਨ ਪਾਵਨਿ ਮੂਲੇ ਊਡਿ ਗਏ ਬੇਕਾਰ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب معترضین غلام کے سامنے بالکل بھی کھڑے نہیں ہوسکتے اوریوں ہی بادلوں کی طرح اڑ گئے ہیں۔

1۔ وقفہ۔

ਜਹ ਜਹ ਦੇਖਉ ਤਹ ਤਹ ਸੁਆਮੀ ਕੋਇ ਨ ਪਹੁਚਨਹਾਰ ॥

میں جہاں کہیں بھی دیکھتا ہوں، وہاں میرا مالک رب موجود ہے اور کوئی بھی اس کی ہمسری نہیں کر سکتا۔

ਜੋ ਜੋ ਕਰੈ ਅਵਗਿਆ ਜਨ ਕੀ ਹੋਇ ਗਇਆ ਤਤ ਛਾਰ ॥੧॥

جو بھی غلام کی نافرمانی کرتا ہے، وہ فوراً ہی تباہ ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਕਰਨਹਾਰੁ ਰਖਵਾਲਾ ਹੋਆ ਜਾ ਕਾ ਅੰਤੁ ਨ ਪਾਰਾਵਾਰ ॥

جس کی نہ کوئی انتہا ہے، نہ کوئی آس پاس ہے، وہ ہر شئی کا خالق رب خود نگہبان بن گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਰਖੇ ਪ੍ਰਭਿ ਅਪੁਨੈ ਨਿੰਦਕ ਕਾਢੇ ਮਾਰਿ ॥੨॥੨੧॥੫੨॥

اے نانک ! رب نے اپنے غلام کو بچا لیا ہے اور معترضین کو مار کر جماعت سے باہر نکال دیا ہے۔ 2۔

21۔ 52۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੯ ਪੜਤਾਲ

دھناسری محلہ 5 گھرو 9 پڑتال

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਚਰਨ ਸਰਨ ਗੋਬਿੰਦ ਦੁਖ ਭੰਜਨਾ ਦਾਸ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਨਾਮੁ ਦੇਵਹੁ ॥

اے تکلیف مٹانے والے گووند! اے ہری! میں تیرے قدموں کی پناہ چاہتا ہوں، اپنے غلام کو اپنا انمول نام عطا کر۔

ਦ੍ਰਿਸਟਿ ਪ੍ਰਭ ਧਾਰਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਤਾਰਹੁ ਭੁਜਾ ਗਹਿ ਕੂਪ ਤੇ ਕਾਢਿ ਲੇਵਹੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥
اے رب! مجھ پر نظر کرم فرما، مجھے دنیوی سمندر سے پار کرادے اور میرا بازو پکڑ کر جہالت کے کنویں سے نکال دے۔ وقفہ۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਕਰਿ ਅੰਧ ਮਾਇਆ ਕੇ ਬੰਧ ਅਨਿਕ ਦੋਖਾ ਤਨਿ ਛਾਦਿ ਪੂਰੇ ॥
میں ہوس اور غصے کے سبب اندھا ہو کر مایا کہ بندھنوں میں پھنسا ہوا ہوں اور میرا جسم گناہوں کے بڑے بوجھ سے دبا ہوا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਬਿਨਾ ਆਨ ਨ ਰਾਖਨਹਾਰਾ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਾਵਹੁ ਸਰਨਿ ਸੂਰੇ ॥੧॥
رب کے علاوہ دوسرا کوئی بھی بندھنوں سے آزاد کرانے والا نہیں ہے۔ اے بہادر رب! میں تیری پناہ میں آیا ہوں؛ اس لیے مجھے اپنے ذکر نام کی توفیق عطا فرما۔ 1۔

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣਾ ਜੀਅ ਜੰਤ ਤਾਰਣਾ ਬੇਦ ਉਚਾਰ ਨਹੀ ਅੰਤੁ ਪਾਇਓ ॥
اے رب! تو گنہ گاروں کو بخشش عطا کرنے والا اور انسانوں کو نجات عطا کرنے والا ہے۔ ویدوں کا مطالعہ کرنے والا پنڈت بھی تیری شان کی انتہا نہیں پاسکا۔

ਗੁਣਹ ਸੁਖ ਸਾਗਰਾ ਬ੍ਰਹਮ ਰਤਨਾਗਰਾ ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਨਾਨਕ ਗਾਇਓ ॥੨॥੧॥੫੩॥
اے برہمن! تو خوبیوں اور خوشیوں کا سمندر ہے اور تو ہی جواہر کی کان ہے۔ نانک نے تو معتقدین پر عنایت کرنے والے رب کی ہی حمد و ثنا کی ہے۔ 2۔ 1۔ 53۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਹਲਤਿ ਸੁਖੁ ਪਲਤਿ ਸੁਖੁ ਨਿਤ ਸੁਖੁ ਸਿਮਰਨੋ ਨਾਮੁ ਗੋਬਿੰਦ ਕਾ ਸਦਾ ਲੀਜੈ ॥

ہمیشہ گووند کے نام کا ذکر کرنا چاہیے، نام کے ذکر سے دنیا و آخرت میں ہمیشہ ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ਮਿਟਹਿ ਕਮਾਣੇ ਪਾਪ ਚਿਰਾਣੇ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਮੁਆ ਜੀਜੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سادھو کی صحبت میں شامل ہونے سے روحانی طور پر مردہ شخص بھی زندہ ہو جاتا ہے یعنی متکبر سے گرومکھ بن جاتا ہے اور اس کے پچھلے گناہ بھی مٹ جاتے ہیں۔ وقفہ۔

ਰਾਜ ਜੋਬਨ ਬਿਸਰੰਤ ਹਰਿ ਮਾਇਆ ਮਹਾ ਦੁਖੁ ਏਹੁ ਮਹਾਂਤ ਕਹੈ ॥

بادشاہی اور جوانی میں انسان کو رب بھول جاتا ہے، عظیم ہستی یہی بات کہتے ہیں کہ دولت کی ہوس ایک عظیم تکلیف کا ذریعہ ہے۔

ਆਸ ਪਿਆਸ ਰਮਣ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨ ਏਹੁ ਪਦਾਰਥੁ ਭਾਗਵੰਤੁ ਲਹੈ ॥੧॥

انسان کو رب کے جہری ذکر کی خواہش اور پیاس لگی رہنی چاہیے؛ لیکن یہ قیمتی شئی کسی خوش نصیب کو ہی حاصل ہوتا ہے۔ 1۔

ਸਰਣਿ ਸਮਰਥ ਅਕਥ ਅਗੋਚਰਾ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ॥

اے پوشیدہ اور ناقابل بیان رب! تو اپنے پرستاروں کو پناہ دینے پر قادر ہے، تیرا نام گنہ گاروں کو نجات عطا کرنے والا ہے۔

ਅੰਤਰਜਾਮੀ ਨਾਨਕ ਕੇ ਸੁਆਮੀ ਸਰਬਤ ਪੂਰਨ ਠਾਕੁਰੁ ਮੇਰਾ ॥੨॥੨॥੫੪॥

اے نانک کے مالک رب! تو باطن سے باخبر ہے۔ میرا آقا ہمہ گیر ہے۔ 2۔ 2۔ 54۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧੨

دھناسری محلہ 5 گھرو 12۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਬੰਦਨਾ ਹਰਿ ਬੰਦਨਾ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਗੋਪਾਲ ਰਾਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمیشہ رب کی عبادت کرو، کائنات کے پالنہار رب کی تعریف و توصیف کرو۔ وقفہ۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਭੇਟੇ ਗੁਰਦੇਵਾ ॥

بڑی خوش قسمتی سے ہی گرودیو سے ملاقات ہوتی ہے۔

ਕੋਟਿ ਪਰਾਧ ਮਿਟੇ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ॥੧॥

رب کی پرستش کرنے سے کروڑوں ہی گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਜਾ ਕਾ ਮਨੁ ਰਾਪੈ ॥

جس کا دل رب کے کنول قدموں کی محبت میں مگن ہو جاتی ہے،

ਸੋਗ ਅਗਨਿ ਤਿਸੁ ਜਨ ਨ ਬਿਆਪੈ ॥੨॥

اس شخص کو فکر کی آگ متاثر نہیں کرتی۔ 2۔

ਸਾਗਰੁ ਤਰਿਆ ਸਾਧੂ ਸੰਗੇ ॥

وہ سنتوں کی محفل میں شامل ہو کر دنیوی سمندر سے پار ہو گیا ہے۔

ਨਿਰਭਉ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਹਰਿ ਰੰਗੇ ॥੩॥

بے خوف رب کے نام کا ذکر کرو، ہری کی محبت سے منسلک رہو۔ 3۔

ਪਰ ਧਨ ਦੋਖ ਕਿਛੁ ਪਾਪ ਨ ਫੇੜੇ ॥

جو شخص دولت غیر کی حرص کی برائی اور دیگر گناہوں سے آزاد رہتا ہے،

ਜਮ ਜੰਦਾਰੁ ਨ ਆਵੈ ਨੇੜੇ ॥੪॥

خوفناک ملک الموت اس کے قریب نہیں آتا۔ 4۔

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਬੁਝਾਈ ॥

رب نے اس کی پیاس کی آگ خود ہی بجھادی ہے۔

ਨਾਨਕ ਉਧਰੇ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਈ ॥੫॥੧॥੫੫॥

اے نانک ! وہ رب کی پناہ میں آکر مایا کے بندھنوں سے آزاد ہوگیا ہے۔ 5۔ 1۔ 55۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਭਈ ਸਚੁ ਭੋਜਨੁ ਖਾਇਆ ॥ ਮਨਿ ਤਨਿ ਰਸਨਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥

میں حق کا کھانا کھاکر مطمئن ہوگیا ہوں۔ میں نے اپنی دل و جان اور زبان سے رب کے نام کا دھیان کیا ہے۔ 1۔

ਜੀਵਨਾ ਹਰਿ ਜੀਵਨਾ ॥ ਜੀਵਨੁ ਹਰਿ ਜਪਿ ਸਾਧਸੰਗਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے ذکر میں جینا ہی حقیقی زندگی ہے۔ سادھؤں کی صحبت میں رہ کر اس کا جہری ذکر کرنا ہی حقیقی زندگی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਪ੍ਰਕਾਰੀ ਬਸਤ੍ਰ ਓਢਾਏ ॥ ਅਨਦਿਨੁ ਕੀਰਤਨੁ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਏ ॥੨॥

جہاں میں نے کئی طرح کا لباس پہن رکھا ہے، وہیں میں نے ہر روز جہری ذکر اور رب کی تعریف و توصیف کی ہے۔ 2۔

ਹਸਤੀ ਰਥ ਅਸੁ ਅਸਵਾਰੀ ॥ ਹਰਿ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਰਿਦੈ ਨਿਹਾਰੀ ॥੩॥

یہی میرے لیے ہاتھی، رتھ اور گھوڑ سواری کرنا ہے، میں اپنے دل میں رب سے ملاقات کی راہ دیکھتا ہوں۔ 3۔

ਮਨ ਤਨ ਅੰਤਰਿ ਚਰਨ ਧਿਆਇਆ ॥

میں نے اپنے دل، جسم اور باطن میں رب ہی کا دھیان کیا ہے۔

ਹਰਿ ਸੁਖ ਨਿਧਾਨ ਨਾਨਕ ਦਾਸਿ ਪਾਇਆ ॥੪॥੨॥੫੬॥

اے نانک ! غلام نے مخزن سرور رب کو پا لیا ہے۔ 4۔ 2۔ 56۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਗੁਰ ਕੇ ਚਰਨ ਜੀਅ ਕਾ ਨਿਸਤਾਰਾ ॥

گرو کا قدم انسان کو نجات عطا کر دیتا ہے،

ਸਮੁੰਦੁ ਸਾਗਰੁ ਜਿਨਿ ਖਿਨ ਮਹਿ ਤਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس نے ایک لمحے میں ہی انسان کو دنیوی سمندر سے پار کر دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਈ ਹੋਆ ਕ੍ਰਮ ਰਤੁ ਕੋਈ ਤੀਰਥ ਨਾਇਆ ॥

کچھ لوگ رسومات میں ہی مشغول ہو گئے ہیں اور کچھ لوگ زیارت گاہ پر غسل کر کے آئے ہیں؛ لیکن

ਦਾਸੀਂ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥੧॥

غلام نانک نے تو ہری نام کا دھیان کیا ہے۔ 1۔

ਬੰਧਨ ਕਾਟਨਹਾਰੁ ਸੁਆਮੀ ॥ ਜਨ ਨਾਨਕੁ ਸਿਮਰੈ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੨॥੩॥੫੭॥

کائنات کا مالک رب تمام انسانوں کا بندھن کاٹنے والا ہے۔ نانک تو اس باطن سے باخبر رب کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ 2۔ 3۔ 57۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

دھناسری محلہ 5۔

ਕਿਤੈ ਪ੍ਰਕਾਰਿ ਨ ਤੂਟਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥ ਦਾਸ ਤੇਰੇ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! تجھ سے کسی بھی طرح میری محبت میں کمی نہ آئے، یہی تیرے غلام کا پاکیزہ رویہ ہے۔ 1 وقفہ۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਮਨ ਧਨ ਤੇ ਪਿਆਰਾ ॥ ਹਉਮੈ ਬੰਧੁ ਹਰਿ ਦੇਵਣਹਾਰਾ ॥੧॥

تو مجھے میری روح، جان، دل اور دولت سے زیادہ عزیز ہے۔ اے رب ! ایک تو ہی راہ غرور سے روکنے والا ہے۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਲਾਗਉ ਨੇਹੁ ॥ ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀ ਏਹ ॥੨॥੪॥੫੮॥

نانک کی تو یہی التجا ہے کہ تیرے کنول قدموں سے میرا دل لگ جائے۔ 2۔ 4۔ 58۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

دھناسری محلہ 9۔

ਕਾਹੇ ਰੇ ਬਨ ਖੋਜਨ ਜਾਈ ॥

اے لوگو ! تم کیوں رب کی تلاش میں جنگل جاتے ہو۔

ਸਰਬ ਨਿਵਾਸੀ ਸਦਾ ਅਲੇਪਾ ਤੋਹੀ ਸੰਗਿ ਸਮਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ تو ہر شئی میں رہتا ہے، جو ہمیشہ مایا سے علاحدہ رہتا ہے، وہ تو تیرے ساتھ ہی رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪੁਹਪ ਮਧਿ ਜਿਉ ਬਾਸੁ ਬਸਤੁ ਹੈ ਮੁਕਰ ਮਾਹਿ ਜੈਸੇ ਛਾਈ ॥

اے لوگو ! جیسے پھول میں خوشبو ہوتی ہے اور جس طرح دیکھنے والے کا اپنا عکس شیشے میں رہتا ہے،

ਤੈਸੇ ਹੀ ਹਰਿ ਬਸੇ ਨਿਰੰਤਰਿ ਘਟ ਹੀ ਖੋਜਹੁ ਭਾਈ ॥੧॥

اسی طرح رب تیرے دل میں رہتا ہے؛ اس لیے اسے اپنے دل میں تلاش کرو۔ 1۔

ਬਾਹਰਿ ਭੀਤਰਿ ਏਕੋ ਜਾਨਹੁ ਇਹੁ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਬਤਾਈ ॥

گرو کا علم اس راز کو بتاتا ہے کہ جسم سے باہر کائنات میں اور جسم کے اندر دل میں صرف ایک ہی رب کا بسیرا سمجھو۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਆਪਾ ਚੀਨੈ ਮਿਟੈ ਨ ਭ੍ਰਮ ਕੀ ਕਾਈ ॥੨॥੧॥

اے نانک ! اپنی حقیقت کا ادراک کیے بغیر دل سے شبہ کی گندگی دور نہیں ہوتی۔ 2۔ 1۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

دھناسری محلہ 9۔

ਸਾਧੋ ਇਹੁ ਜਗੁ ਭਰਮ ਭੁਲਾਨਾ ॥

اے سنتوں ! یہ کائنات شبہ میں بتلا ہو کر بھٹکا ہوا ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਕਾ ਸਿਮਰਨੁ ਛੋਡਿਆ ਮਾਇਆ ਹਾਥਿ ਬਿਕਾਨਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے رام نام کا ذکر چھوڑ دیا ہے اور یہ مایا کے ہاتھوں فروخت ہو چکا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਭਾਈ ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਤਾ ਕੈ ਰਸਿ ਲਪਟਾਨਾ ॥

یہ کائنات تو ماں، باپ، بھائی، بیٹا اور بیوی کی محبت میں پھنس چکی ہے۔

ਜੋਬਨੁ ਧਨੁ ਪ੍ਰਭਤਾ ਕੈ ਮਦ ਮੈ ਅਹਿਨਿਸਿ ਰਹੈ ਦਿਵਾਨਾ ॥੧॥

یہ جوانی، دولت اور قوت کے نشے میں دن رات دیوانہ رہتا ہے۔ 1۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਸਦਾ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਤਾ ਸਿਉ ਮਨੁ ਨ ਲਗਾਨਾ ॥

جو ہمیشہ ہی غریبوں پر رحم کرنے والا اور تکالیف کا خاتمہ کرنے والا ہے، اس نے اس رب کے ساتھ اپنا دل نہیں لگایا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਕੋਟਨ ਮੈ ਕਿਨਹੂ ਗੁਰਮੁਖਿ ਹੋਇ ਪਛਾਨਾ ॥੨॥੨॥

اے نانک! کروڑوں میں کسی نادر شخص نہیں گرومکھ بن کر رب کا ادراک کیا ہے۔ 2۔ 2۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

دھناسری محلہ 9۔

ਤਿਹ ਜੋਗੀ ਕਉ ਜੁਗਤਿ ਨ ਜਾਨਉ ॥

اس زاہد کو روحانی ریاضت کی ترکیب کا علم نہیں ہے۔

ਲੋਭ ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਫੁਨਿ ਜਿਹ ਘਟਿ ਮਾਹਿ ਪਛਾਨਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس کے دل میں حرص، لگاؤ اور مایا کی محبت قوی رہتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਪਰ ਨਿੰਦਾ ਉਸਤਤਿ ਨਹ ਜਾ ਕੈ ਕੰਚਨ ਲੋਹ ਸਮਾਨੋ ॥

جس کی فطرت میں غیر کی تنقید یا تعریف نہیں ہے، جس کے لیے سونا اور لوہا یکساں ہے اور

ਹਰਖ ਸੋਗ ਤੇ ਰਹੈ ਅਤੀਤਾ ਜੋਗੀ ਤਾਹਿ ਬਖਾਨੋ ॥੧॥

جو خوشی اور فکر سے بے نیاز رہتا ہے، اسے ہی حقیقی زاہد سمجھو۔ 1۔

ਚੰਚਲ ਮਨੁ ਦਹ ਦਿਸਿ ਕਉ ਧਾਵਤ ਅਚਲ ਜਾਹਿ ਠਹਰਾਨੋ ॥

یہ بے چین دل دسوں سمتوں میں بھٹکتا رہتا ہے، جس نے اسے مستحکم کرلیا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹ ਬਿਧਿ ਕੋ ਜੋ ਨਰੁ ਮੁਕਤਿ ਤਾਹਿ ਤੁਮ ਮਾਨੋ ॥੨॥੩॥

اے نانک ! جو شخص ایسا ہے، اسے ہی مایا کی غلامی سے آزاد سمجھو۔ 2۔ 3۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

دھناسری محلہ 9۔

ਅਬ ਮੈ ਕਉਨੁ ਉਪਾਉ ਕਰਉ ॥

اب میں کیا ترکیب کروں؟

ਜਿਹ ਬਿਧਿ ਮਨ ਕੋ ਸੰਸਾ ਚੂਕੈ ਭਉ ਨਿਧਿ ਪਾਰਿ ਪਰਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس طریقے سے میرے ذہن کا شبہ دور ہوجائے اور میں خوفناک دنیوی سمندر سے پار ہوجاؤں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਨਮੁ ਪਾਇ ਕਛੁ ਭਲੋ ਨ ਕੀਨੋ ਤਾ ਤੇ ਅਧਿਕ ਡਰਉ ॥

میں نے انمول انسانی زندگی حاصل کرکے کوئی بھی نیک عمل نہیں کیا؛ اس لیے میں بہت خوف میں ہوں۔

ਮਨ ਬਚ ਕ੍ਰਮ ਹਰਿ ਗੁਨ ਨਹੀ ਗਾਏ ਯਹ ਜੀਅ ਸੋਚ ਧਰਉ ॥੧॥

میرے دل کو یہ فکر لاحق رہتی ہے کہ میں نے اپنے دل، قول اور عمل سے کبھی بھی رب کی تعریف و توصیف نہیں کیا۔ 1۔

ਗੁਰਮਤਿ ਸੁਨਿ ਕਛੁ ਗਿਆਨੁ ਨ ਉਪਜਿਓ ਪਸੁ ਜਿਉ ਉਦਰੁ ਭਰਉ ॥

گرو کی تعلیم سننے کے بعد میرے دل میں کچھ بھی علم پیدا نہیں ہوا اور میں تو جانور کی طرح اپنا پیٹ بھرتا رہتا ہوں۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਬਿਰਦੁ ਪਛਾਨਉ ਤਬ ਹਉ ਪਤਿਤ ਤਰਉ ॥੨॥੪॥੯॥੯॥੧੩॥੫੮॥੪॥੯੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب ! تم اپنے دشمن کو پہچانو، تب ہی میں گناہ آلود دنیوی سمندر سے پار ہو سکتا ہوں۔ 2۔ 4۔ 9۔ 9۔ 13۔ 58۔ 4۔ 93۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੨ ਅਸਟਪਦੀਆ

دھناسری محلہ 1 گھرو 2 اشٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗੁਰੁ ਸਾਗਰੁ ਰਤਨੀ ਭਰਪੂਰੇ ॥

گرو نام نما جواہر سے بھرا ہوا سمندر ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਸੰਤ ਚੁਗਹਿ ਨਹੀ ਦੂਰੇ ॥

سنت نما ہنس اس میں سے امرت نما جواہرات چوگتا ہے اور وہ گرو نما سمندر سے دور نہیں ہوتا۔

ਹਰਿ ਰਸੁ ਚੋਗ ਚੁਗਹਿ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ॥

سنت نما ہنس ہری رس کا لباس پہنتا ہے اور وہ رب کو پسند ہیں۔

ਸਰਵਰ ਮਹਿ ਹੰਸੁ ਪ੍ਰਾਨਪਤਿ ਪਾਵੈ ॥੧॥

ہنس نما سنت سمندر نما گرو میں اپنے اعلیٰ رب کو پا لیتا ہے۔ 1۔

ਕਿਆ ਬਗੁ ਬਪੁੜਾ ਛਪੜੀ ਨਾਇ ॥

کمزور بگولا (منافق) چھوٹے تالاب میں کیوں غسل کرتا ہے؟

ਕੀਚੜਿ ਡੂਬੈ ਮੈਲੁ ਨ ਜਾਇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ تو چھوٹے تالاب کے کیچڑ میں ہی ڈوبتا ہے؛ لیکن اس کی (برائیوں کی) گندگی دور نہیں ہوتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਖਿ ਰਖਿ ਚਰਨ ਧਰੇ ਵੀਚਾਰੀ ॥

متفکر انسان بہت احتیاط سے اپنے پاؤں زمین پر رکھتے ہیں اور

ਦੁਬਿਧਾ ਛੋਡਿ ਭਏ ਨਿਰੰਕਾਰੀ ॥

وہ شبہ کو چھوڑ کر شکل و صورت سے پاک رب کے پرستار بن جاتے ہیں۔

ਮੁਕਤਿ ਪਦਾਰਥੁ ਹਰਿ ਰਸ ਚਾਖੇ ॥

وہ آزادی کا مادہ حاصل کرلیتا ہے اور ہری رس چکھتا رہتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਹੇ ਗੁਰਿ ਰਾਖੇ ॥੨॥

گرو نے انہیں دنیوی سمندر میں ڈوبنے سے بچا لیا ہے اور ان کی پیدائش و موت کا چکر مٹ گیا ہے۔ 2۔

ਸਰਵਰ ਹੰਸਾ ਛੋਡਿ ਨ ਜਾਇ ॥

ہنس نما سنت سمندر جیسے گرو کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاتا اور

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਕਰਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਇ ॥

وہ محبت و عقیدت سے آرام دے حالت میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਸਰਵਰ ਮਹਿ ਹੰਸੁ ਹੰਸ ਮਹਿ ਸਾਗਰੁ ॥

ہنس نما سنت، سمندر جیسے گرو میں اور سمندر جیسے گرو، ہنس نما سنت میں مل کر ایک شکل ہو جاتے ہیں۔

ਅਕਥ ਕਥਾ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਆਦਰੁ ॥੩॥

یہ ایک ناقابل بیان کہانی ہے کہ سنت گرو کے کلام کے ذریعے رب کے دربار میں عزت و وقار حاصل کرتا ہے۔ 3۔

ਸੁੰਨ ਮੰਡਲ ਇਕੁ ਜੋਗੀ ਬੈਸੇ ॥

مراقبے کی اعلیٰ حالت میں ایک زاہد یعنی رب موجود ہے۔

ਨਾਰਿ ਨ ਪੁਰਖੁ ਕਹਹੁ ਕੋਊ ਕੈਸੇ ॥

وہ نہ عورت ہے، نہ ہی مرد، کوئی اس کی ہیئت کیسے بیان کر سکتا ہے؟

ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਜੋਤਿ ਰਹੇ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥

زمین، اسمان اور تحت الثریٰ ان تینوں جہانوں کے انسان اس نور پر دھیان لگا کر رکھتے ہیں۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਨਾਥ ਸਚੇ ਸਰਣਾਈ ॥੪॥

معبود، انسان اور مالک اعلیٰ صادق رب کی پناہ میں رہتے ہیں۔ 4۔

ਆਨੰਦ ਮੂਲੁ ਅਨਾਥ ਅਧਾਰੀ ॥

واہے گرو سرور کا ذریعہ ہے، یتیموں کا سہارا ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਸਹਜਿ ਬੀਚਾਰੀ ॥

گرومکھ حضرات آرام دہ حالت میں اس کی عبادت اور ورد کرتے رہتے ہیں۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਭੈ ਕਾਟਣਹਾਰੇ ॥

اے خوف کا خاتمہ کرنے والے رب! تو پرستاروں پر عنایت رکھنے والا ہے،

ਹਉਮੈ ਮਾਰਿ ਮਿਲੇ ਪਗੁ ਧਾਰੇ ॥੫॥

تیرے قدموں کو اپنے دل میں بسا کر اور اپنے غرور کو مٹا کر ہی تیرے پرستار تجھے ملے ہیں۔ 5۔

ਅਨਿਕ ਜਤਨ ਕਰਿ ਕਾਲੁ ਸੰਤਾਏ ॥

انسان بے پناہ جد و جہد کرتا ہے؛ لیکن موت اسے بہت تکلیف دیتی ہے۔

ਮਰਣੁ ਲਿਖਾਇ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਆਏ ॥

ہر شخص اس روئے زمین پر اپنی تقدیر میں موت کا وقت لکھوا کر آیا ہے۔

ਜਨਮੁ ਪਦਾਰਥੁ ਦੁਬਿਧਾ ਖੋਵੈ ॥

لیکن وہ شبہ میں پڑھ کر اپنی نایاب زندگی یوں ہی گنواں دیتا ہے۔

ਆਪੁ ਨ ਚੀਨਸਿ ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਰੋਵੈ ॥੬॥

وہ اپنی اصلیت کو نہیں پہچانتا اور شبہ میں پڑھ کر آنسو بہاتا رہتا ہے۔ 6۔

ਕਹਤਉ ਪੜਤਉ ਸੁਣਤਉ ਏਕ ॥

جو شخص ایک رب کے خوبیوں والے کلام کا ذکر کرتا رہتا ہے، کلام پڑھتا اور سنتا رہتا ہے،

ਧੀਰਜ ਧਰਮੁ ਧਰਣੀਧਰ ਟੇਕ ॥

زمین کو قائم کرنے والا رب اسے مذہب، صبر اور اپنا سہارا عطا کرتا ہے۔

ਜਤੁ ਸਤੁ ਸੰਜਮੁ ਰਿਦੈ ਸਮਾਏ ॥

جب انسان کے دل میں برہمی، سچائی اور ضبط نفس شامل ہو جاتا ہے،

ਚਉਥੇ ਪਦ ਕਉ ਜੇ ਮਨੁ ਪਤੀਆਏ ॥੭॥

جب انسان کا دل مراقبے کی چوتھی حالت میں مسرور ہو جاتا ہے۔ 7۔

ਸਾਚੇ ਨਿਰਮਲ ਮੈਲੁ ਨ ਲਾਗੈ ॥

سچے انسان کے پاکیزہ دل کو برائیوں کی گندگی نہیں لگتی اور

ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਭਰਮ ਭਉ ਭਾਗੈ ॥

گرو کے کلام کے ذریعے اس کا شبہ اور موت کا خوف دور ہو جاتا ہے۔

ਸੁਰਤਿ ਮੂਰਤਿ ਆਦਿ ਅਨੂਪੁ ॥

پہلے انسان کا چہرہ اور جسم بہت حسین ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਜਾਚੈ ਸਾਚੁ ਸਰੂਪੁ ॥੮॥੧॥

نانک تو اس حقیقی صادق رب کے دیدار کی ہی خواہش کرتا ہے۔ 8۔ 1۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

دھناسری محلہ 1۔

ਸਹਜਿ ਮਿਲੈ ਮਿਲਿਆ ਪਰਵਾਣੁ ॥

جو شخص مراقبے کے اعلیٰ حالت میں رب سے ملتا ہے اس کی ملاقات قبول ہوتی ہے۔

ਨਾ ਤਿਸੁ ਮਰਣੁ ਨ ਆਵਣੁ ਜਾਣੁ ॥

پھر اسے موت نہیں آتی اور نہ وہ پیدائش و موت کے چکر میں پڑتا ہے۔

ਠਾਕੁਰ ਮਹਿ ਦਾਸੁ ਦਾਸ ਮਹਿ ਸੋਇ ॥

غلام اپنے مالک رب میں ہی مگن رہتا ہے اور غلام کے دل میں انہیں کا بسیرا ہوتا ہے۔

ਜਹ ਦੇਖਾ ਤਹ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ॥੧॥

میں جہاں بھی دیکھتا ہوں، مجھے وہاں رب کے علاوہ دوسرا کوئی بھی نظر نہیں آتا۔ 1۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਭਗਤਿ ਸਹਜ ਘਰੁ ਪਾਈਐ ॥

گرو کے ذریعے رب کی پرستش کرنے سے انسان بآسانی ہی سچا گھر پا لیتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਭੇਟੇ ਮਰਿ ਆਈਐ ਜਾਈਐ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو کی صحبت کے بغیر انسان مرنے کے بعد آواگون کے چکر میں ہی پڑا رہتا ہے یعنی پیدا ہوتا اور فوت ہوتا رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋ ਗੁਰੁ ਕਰਉ ਜਿ ਸਾਚੁ ਦ੍ਰਿੜਾਵੈ ॥

ایسا گرو منتخب کرو، جو دل میں سچائی کو مضبوط کر سکے اور

ਅਕਥੁ ਕਥਾਵੈ ਸਬਦਿ ਮਿਲਾਵੈ ॥

ناقابل بیان رب کی کہانی سنائے اور کلام کے ذریعہ رب سے ملاقات کروادے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਲੋਗ ਅਵਰ ਨਹੀ ਕਾਰਾ ॥

پرستاروں کو نام کے ذکر کے علاوہ دوسرا کوئی بھی کام اچھا نہیں لگتا۔

ਸਾਚਉ ਠਾਕੁਰੁ ਸਾਚੁ ਪਿਆਰਾ ॥੨॥

وہ تو صرف حقیقی صادق رب اور سچائی سے ہی محبت کرتا ہے۔ 2۔

ਤਨ ਮਹਿ ਮਨੂਆ ਮਨ ਮਹਿ ਸਾਚਾ ॥

انسان کے جسم میں دل رہتا ہے اور دل میں ہی سچائی رہتی ہے۔

ਸੋ ਸਾਚਾ ਮਿਲਿ ਸਾਚੇ ਰਾਚਾ ॥

وہی انسان سچا کہلاتا ہے، جو صادق رب سے مل کر اسی کے ساتھ مگن رہتا ہے۔

ਸੇਵਕੁ ਪ੍ਰਭ ਕੈ ਲਾਗੈ ਪਾਇ ॥

خادم رب کے قدموں میں لگ جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਮਿਲੈ ਮਿਲਾਇ ॥੩॥

اگر انسان کو کامل صادق گرو مل جائے، تو وہ اسے رب سے ملا دیتا ہے۔ 3۔

ਆਪਿ ਦਿਖਾਵੈ ਆਪੇ ਦੇਖੈ ॥

رب خود ہی تمام انسانوں کو دیکھتا ہے؛ لیکن وہ انہیں اپنا دیدار خود ہی کرواتا ہے۔

ਹਠਿ ਨ ਪਤੀਜੈ ਨਾ ਬਹੁ ਭੇਖੈ ॥

وہ نہ تو ہٹھ یوگ سے خوش ہوتا ہے اور نہ ہی بہت سے لباس تبدیل کرنے سے خوش ہوتا ہے۔

ਘੜਿ ਭਾਡੇ ਜਿਨਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪਾਇਆ ॥

جس نے جسم نما برتن کو پیدا کرکے اس میں نام نما امرت ڈالا ہے،

ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਭਿ ਮਨੁ ਪਤੀਆਇਆ ॥੪॥

اس کا دل صرف محبت و عقیدت سے ہی مسرور ہوتا ہے۔ 4۔

ਪੜਿ ਪੜਿ ਭੂਲਹਿ ਚੋਟਾ ਖਾਹਿ ॥

جو لوگ مذہبی کتاب پڑھ کر بھٹک جاتے ہیں وہ ملک الموت کے ذریعے بہت تکلیف میں ہوتے ہیں۔

ਬਹੁਤੁ ਸਿਆਣਪ ਆਵਹਿ ਜਾਹਿ ॥

وہ اپنی بیشتر چالاکی کے سبب پیدا ہوتے اور فوت ہوتے رہتے ہیں۔

ਨਾਮੁ ਜਪੈ ਭਉ ਭੋਜਨੁ ਖਾਇ ॥

جو نام کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور رب کا خوف نما کھانا کھاتے رہتے ہیں،

ਗੁਰਮੁਖਿ ਸੇਵਕ ਰਹੇ ਸਮਾਇ ॥੫॥

وہ خادم گرو کے ذریعے سے صدق حقیقی میں ہی مگن رہتا ہے۔ 5۔

ਪੂਜਿ ਸਿਲਾ ਤੀਰਥ ਬਨ ਵਾਸਾ ॥

جو شخص بت پرستی کرتا ہے، زیارت گاہ کا غسل کرتا ہے، جنگلوں میں بودوباش اختیار کرلیتا ہے،

ਭਰਮਤ ਡੋਲਤ ਭਏ ਉਦਾਸਾ ॥

تارک الدنیا بھی بن گیا ہے اور جگہ جگہ بھٹکتا اور بے چین ہوتا رہتا ہے،

ਮਨਿ ਮੈਲੈ ਸੂਚਾ ਕਿਉ ਹੋਇ ॥

پھر وہ گندی ذہنیت سے کیسے پاک ہوسکتا ہے؟

ਸਾਚਿ ਮਿਲੈ ਪਾਵੈ ਪਤਿ ਸੋਇ ॥੬॥

جو سچائی پالیتا ہے، اسے ہی شان حاصل ہوتا ہے۔ 6۔

ਆਚਾਰਾ ਵੀਚਾਰੁ ਸਰੀਰਿ ॥

اس کا طرز عمل اچھا ہوجاتا ہے اور اس کی روح نفسانی میں اچھے خیالات پیدا ہوجاتے ہیں۔

ਆਦਿ ਜੁਗਾਦਿ ਸਹਜਿ ਮਨੁ ਧੀਰਿ ॥

اس کا دل مختلف زمانوں میں بھی صبر کے ساتھ ہمیشہ ہی پرسکون حالت میں مگن رہتا ہے۔

ਪਲ ਪੰਕਜ ਮਹਿ ਕੋਟਿ ਉਧਾਰੇ ॥

جو پلک جھپکنے کے برابر وقت میں ہی کروڑوں انسانوں کو نجات عطا کردیتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਗੁਰੁ ਮੇਲਿ ਪਿਆਰੇ ॥੭॥

اے محبوب رب ! اپنا فضل فرما کر مجھے گرو سے ملادے۔ 7۔

ਕਿਸੁ ਆਗੈ ਪ੍ਰਭ ਤੁਧੁ ਸਾਲਾਹੀ ॥

اے رب ! میں کس کے سامنے تیری حمد کروں؟

ਤੁਧੁ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਮੈ ਕੋ ਨਾਹੀ ॥

کیونکہ میرے لیے تیرے علاوہ دوسرا کوئی عظیم نہیں۔

ਜਿਉ ਤੁਧੁ ਭਾਵੈ ਤਿਉ ਰਾਖੁ ਰਜਾਇ ॥

جیسا تجھے مناسب لگتا ہے، ویسے تو مجھے اپنی مرضی کے مطابق رکھ ۔

ਨਾਨਕ ਸਹਜਿ ਭਾਇ ਗੁਣ ਗਾਇ ॥੮॥੨॥

چونکہ نانک تو فطری طور پر محبت سے تیری ہی حمد گاتا ہے۔ 8۔ 2۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੬ ਅਸਟਪਦੀ

دھناسری محلہ 5 گھرو 6 اشٹپدیہ

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਜੂਨੀ ਆਇਓ ਤਿਹ ਤਿਹ ਉਰਝਾਇਓ ਮਾਣਸ ਜਨਮੁ ਸੰਜੋਗਿ ਪਾਇਆ ॥

جو بھی انسان جس اندام نہانی میں آیا ہے، وہ اسی میں الجھ گیا ہے۔ بہت خوش نصیبی سے انمول انسانی زندگی حاصل ہوئی ہے۔

ਤਾਕੀ ਹੈ ਓਟ ਸਾਧ ਰਾਖਹੁ ਦੇ ਕਰਿ ਹਾਥ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਮੇਲਹੁ ਹਰਿ ਰਾਇਆ ॥੧॥

اے سادھؤں ! میں نے آپ ہی کا سہارا دیکھا ہے؛ اس لیے اپنا ہاتھ دے کر میری حفاظت فرما اور فضل فرما کر کائنات کے مالک رب سے ملادے۔ 1۔

ਅਨਿਕ ਜਨਮ ਭ੍ਰਮਿ ਥਿਤਿ ਨਹੀ ਪਾਈ ॥

میں تو متعددپیدائشوں میں بھٹکا ہوں؛ لیکن مجھے کہیں بھی استحکام نصیب نہیں ہوا۔

ਕਰਉ ਸੇਵਾ ਗੁਰ ਲਾਗਉ ਚਰਨ ਗੋਵਿੰਦ ਜੀ ਕਾ ਮਾਰਗੁ ਦੇਹੁ ਜੀ ਬਤਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب میں اپنے گرو کے قدموں میں لگ کر اس کی خدمت کرتا ہوں۔ اے گرودیو ! مجھے گووند سے ملاقات کی راہ فراہم کیجئے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਉਪਾਵ ਕਰਉ ਮਾਇਆ ਕਉ ਬਚਿਤਿ ਧਰਉ ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਤ ਸਦ ਹੀ ਵਿਹਾਵੈ ॥

میں مایا کو اپنے دل میں بسا کر رکھتا ہوں اور اسے حاصل کرنے کے لیے بہت ہی ترکیبیں کرتا رہتا ہوں۔ ہمیشہ ہی ,,میری میری,, کرتے ہوئے میری ساری زندگی گذر رہی ہے۔

ਕੋਈ ਐਸੋ ਰੇ ਭੇਟੈ ਸੰਤੁ ਮੇਰੀ ਲਾਹੈ ਸਗਲ ਚਿੰਤ ਠਾਕੁਰ ਸਿਉ ਮੇਰਾ ਰੰਗੁ ਲਾਵੈ ॥੨॥

میری خواہش ہے کہ مجھے کوئی ایسا سنت مل جائے، جو میری ساری فکر دور کردے اور آقا جی سے مجھے پیار کا موقع دے۔ 2۔

ਪੜੇ ਰੇ ਸਗਲ ਬੇਦ ਨਹ ਚੂਕੈ ਮਨ ਭੇਦ ਇਕੁ ਖਿਨੁ ਨ ਧੀਰਹਿ ਮੇਰੇ ਘਰ ਕੇ ਪੰਚਾ ॥

میں نے سبھی وید پڑھ لیے ہیں؛ لیکن میرے دل کا شبہ دور نہیں ہوتا اور میرے جسم نما گھر میں رہنے والی پانچ حواس: آنکھ، کان، ناک، زبان وغیرہ ایک لمحہ کے لیے بھی صبر نہیں کرتے۔

ਕੋਈ ਐਸੋ ਰੇ ਭਗਤੁ ਜੁ ਮਾਇਆ ਤੇ ਰਹਤੁ ਇਕੁ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਰਿਦੈ ਸਿੰਚਾ ॥੩॥

کیا کوئی ایسا پرستار ہے، جو دولت کی ہوس سے بے نیاز ہو اور وہ میرے دل کو نام امرت سے سیراب کردے۔ 3۔

ਜੇਤੇ ਰੇ ਤੀਰਥ ਨਾਏ ਅਹੰਬੁਧਿ ਮੈਲੁ ਲਾਏ ਘਰ ਕੋ ਠਾਕੁਰੁ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਨ ਮਾਨੈ ॥

میں نے جتنی بھی زیارتیں کی ہیں، ان زیارت گاہوں پر غسل کرکے اپنے دل اتنی ہی میں کبر نما غلاظت جمع کرلی ہے اور میرے دل نما گھر کا مالک رب ذرہ برابر بھی خوش نہیں ہوتا۔

ਕਦਿ ਪਾਵਉ ਸਾਧਸੰਗੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਦਾ ਆਨੰਦੁ ਗਿਆਨ ਅੰਜਨਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਇਸਨਾਨੈ ॥੪॥

مجھے اسے نیکوکاروں کی صحبت کب حاصل ہوگی، جس میں رب کے نام کا ذکر کرکے ہمیشہ ہی مسرور رہوں اور میرا دل اپنی انکھوں میں علم کا سرمہ لگا کر علم نما زیارت گاہوں پر غسل کرے۔ 4۔

ਸਗਲ ਅਸ੍ਰਮ ਕੀਨੇ ਮਨੂਆ ਨਹ ਪਤੀਨੇ ਬਿਬੇਕਹੀਨ ਦੇਹੀ ਧੋਏ ॥

میں نے برہم چریہ، گھریلو، وانپرست اور زہد ان سبھی آشرموں کے مذہب کی نیکی اور ثواب حاصل کیا ہے؛ لیکن میرا دل مطمئن نہیں ہوتا۔ میں بے علم غسل کرکے اپنے جسم کو صاف کرتا رہتا ہوں۔

ਕੋਈ ਪਾਈਐ ਰੇ ਪੁਰਖੁ ਬਿਧਾਤਾ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਕੈ ਰੰਗਿ ਰਾਤਾ ਮੇਰੇ ਮਨ ਕੀ ਦੁਰਮਤਿ ਮਲੁ ਖੋਏ ॥੫॥

میری تو آرزو ہے کہ کوئی ایسا عظیم انسان مل جائے، جو خالق برہما کے عشق میں مگن ہو اور وہ میری بے عقلی کی کدورت دور کردے۔ 5۔

ਕਰਮ ਧਰਮ ਜੁਗਤਾ ਨਿਮਖ ਨ ਹੇਤੁ ਕਰਤਾ ਗਰਬਿ ਗਰਬਿ ਪੜੈ ਕਹੀ ਨ ਲੇਖੈ ॥

انسان مذہبی اعمال میں مگن رہتا ہے؛ لیکن وہ لمحے بھر کے لیے بھی رب سے محبت نہیں کرتا۔ وہ تو فخر و غرور میں ہی ملوث رہتا ہے؛ لیکن اس کا کوئی بھی مذہبی عمل کام نہیں آتا۔

ਜਿਸੁ ਭੇਟੀਐ ਸਫਲ ਮੂਰਤਿ ਕਰੈ ਸਦਾ ਕੀਰਤਿ ਗੁਰ ਪਰਸਾਦਿ ਕੋਊ ਨੇਤ੍ਰਹੁ ਪੇਖੈ ॥੬॥

جسے نیک نتیجہ عطا کرنے والا سچائی کا مجسمہ گرو مل جاتا ہے، وہ ہمیشہ رب کا جہری ذکر کرتا رہتا ہے اور گرو کے کرم سے کوئی نایاب شخص ہی اپنی آنکھوں سے رب کا دیدار کرتا ہے۔ 6۔

ਮਨਹਠਿ ਜੋ ਕਮਾਵੈ ਤਿਲੁ ਨ ਲੇਖੈ ਪਾਵੈ ਬਗੁਲ ਜਿਉ ਧਿਆਨੁ ਲਾਵੈ ਮਾਇਆ ਰੇ ਧਾਰੀ ॥

جو شخص اپنی قلبی ضد سے روحانی ریاضت کرتا ہے، اس کا عمل ذرہ برابر بھی مقبول نہیں ہوتا۔ وہ ایک مایا دھاری بگولے کی طرح ہی دھیان لگا کر رکھتا ہے۔

ਕੋਈ ਐਸੋ ਰੇ ਸੁਖਹ ਦਾਈ ਪ੍ਰਭ ਕੀ ਕਥਾ ਸੁਨਾਈ ਤਿਸੁ ਭੇਟੇ ਗਤਿ ਹੋਇ ਹਮਾਰੀ ॥੭॥

کیا کوئی ایسی خوشی عطا کرنے والی عظیم ہستی ہے، جو مجھے رب کی کہانی سنائے اور اسے ملنے سے مجھے نجات مل جائے۔ 7۔

ਸੁਪ੍ਰਸੰਨ ਗੋਪਾਲ ਰਾਇ ਕਾਟੈ ਰੇ ਬੰਧਨ ਮਾਇ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

اگر کائنات کا پالنہار رب مجھ پر خوش ہوجائے، تو میرے حرص و ہوس کا بندھن کاٹ دے۔ میرا دل گرو کے کلام کے ذریعے محبت و عقیدت میں مگن رہتا ہے۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਆਨੰਦੁ ਭੇਟਿਓ ਨਿਰਭੈ ਗੋਬਿੰਦੁ ਸੁਖ ਨਾਨਕ ਲਾਧੇ ਹਰਿ ਚਰਨ ਪਰਾਤਾ ॥੮॥

میں اپنے بے خوف گووند کو مل کر ہمیشہ ہی پر مسرت رہتا ہوں۔ اے نانک ! میں نے رب کے قدموں میں پڑ کر ہمیشہ خوشی حاصل کی ہے۔ 8۔

ਸਫਲ ਸਫਲ ਭਈ ਸਫਲ ਜਾਤ੍ਰਾ ॥ ਆਵਣ ਜਾਣ ਰਹੇ ਮਿਲੇ ਸਾਧਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ਦੂਜਾ ॥੧॥੩॥

اب میری زندگی کا سفر کامیاب ہوگیا ہے اور سنتوں سے مل کر میری پیدائش و موت کا چکر ختم ہوگیا ہے۔ 1۔ وقفہ دوم۔ 1۔ 3۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਛੰਤ

دھناسری محلہ 1 چھنت

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਤੀਰਥਿ ਨਾਵਣ ਜਾਉ ਤੀਰਥੁ ਨਾਮੁ ਹੈ ॥

میں زیارت گاہوں پر غسل کرنے کے لیے جاؤں؟ لیکن رب کا نام ہی در حقیقت زیارت ہے۔

ਤੀਰਥੁ ਸਬਦ ਬੀਚਾਰੁ ਅੰਤਰਿ ਗਿਆਨੁ ਹੈ ॥

کلام پر غور و خوص کرنا ہی زیارت ہے اور یہ علم میرے دل میں ہے۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਸਾਚਾ ਥਾਨੁ ਤੀਰਥੁ ਦਸ ਪੁਰਬ ਸਦਾ ਦਸਾਹਰਾ ॥

گرو کا عطا کردہ علم ہی حقیقی زیارت گاہ اور دسہرہ ہے، جہاں ہمیشہ ہی دس ایام خوشی (اشٹمی، چودش، سنکرانتی، پورنیما، اماوسیہ، سورج گرہن، چاند گرہن، اترائین، دکشنین اور ویاتی پات) منائے جاتے ہیں۔

ਹਉ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਕਾ ਸਦਾ ਜਾਚਉ ਦੇਹੁ ਪ੍ਰਭ ਧਰਣੀਧਰਾ ॥

اے زمین کو سنبھالنے والے رب! میں ہمیشہ ہی تجھ سے نام طلب کرتا رہتا ہوں، مجھے یہ نام عطا فرما۔

ਸੰਸਾਰੁ ਰੋਗੀ ਨਾਮੁ ਦਾਰੂ ਮੈਲੁ ਲਾਗੈ ਸਚ ਬਿਨਾ ॥

ساری کائنات ہی بیمار ہے اور ان بیماریوں کی دوا صرف واہے گرو کا نام ہی ہے، سچے نام کے بغیر دل کو کبر کی غلاظت لگ جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਵਾਕੁ ਨਿਰਮਲੁ ਸਦਾ ਚਾਨਣੁ ਨਿਤ ਸਾਚੁ ਤੀਰਥੁ ਮਜਨਾ ॥੧॥

گرو کا کلام پاکیزہ ہے، جو ہمیشہ ہی دل میں جہالت کی تاریکی دور کرکے اسے روشنی کرتی ہے، یہ ہمیشہ ہی غسل کرنے والی سچی زیارت گاہ ہے۔ 1۔

ਸਾਚਿ ਨ ਲਾਗੈ ਮੈਲੁ ਕਿਆ ਮਲੁ ਧੋਈਐ ॥

سچے نام میں شامل ہونے سے دل کو قبر کی غلاظت نہیں لگتی، اس کے بعد کبر کی غلاظت صاف کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

ਗੁਣਹਿ ਹਾਰੁ ਪਰੋਇ ਕਿਸ ਕਉ ਰੋਈਐ ॥

اپنے دل میں رب کی خوبیوں کا ہار پرونے سے انسان کو کسی کے سامنے التجا کرنے کی حاجت نہیں پڑتی۔

ਵੀਚਾਰਿ ਮਾਰੈ ਤਰੈ ਤਾਰੈ ਉਲਟਿ ਜੋਨਿ ਨ ਆਵਏ ॥

جو شخص ذکر کے ذریعے اپنے دل کے غرور کو مٹا دیتا ہے، وہ خود دنیوی سمندر سے پار ہو جاتا ہے اور دوسروں کو بھی پار کروا دیتا ہے۔ وہ دوبارہ اندام نہانی کے چکر میں نہیں پڑتا یعنی اسے نجات مل جاتی ہے۔

ਆਪਿ ਪਾਰਸੁ ਪਰਮ ਧਿਆਨੀ ਸਾਚੁ ਸਾਚੇ ਭਾਵਏ ॥

وہ خود ہی پارس اور مراقب بن جاتا ہے، ایسا سچا انسان ہی صادق رب کو پسند آتا ہے۔

ਆਨੰਦੁ ਅਨਦਿਨੁ ਹਰਖੁ ਸਾਚਾ ਦੂਖ ਕਿਲਵਿਖ ਪਰਹਰੇ ॥

وہ دن رات خوشی و مسرت کا احساس کرتا ہے اور اس کے تمام تکالیف و جرائم دور ہو جاتے ہیں۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਪਾਇਆ ਗੁਰਿ ਦਿਖਾਇਆ ਮੈਲੁ ਨਾਹੀ ਸਚ ਮਨੇ ॥੨॥

وہ سچے نام کو حاصل کرلیتا ہے اور گرو اسے رب کا دیدار کروا دیتا ہے۔ پھر اسے کے دل کو کبر کی گندگی نہیں لگتی؛ کیوں کہ سچائی اس کے دل میں بس جاتی ہے۔ 2۔

ਸੰਗਤਿ ਮੀਤ ਮਿਲਾਪੁ ਪੂਰਾ ਨਾਵਣੋ ॥

اے دوست! نیکو کاروں کی صحبت کا مل جانا ہی مکمل غسل ہے۔

ਗਾਵੈ ਗਾਵਣਹਾਰੁ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਵਣੋ ॥

جو گلوکار اپنی آواز سے رب کی حمد وثنا کرتا ہے، وہ حسین ہوجاتا ہے۔

ਸਾਲਾਹਿ ਸਾਚੇ ਮੰਨਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਦਇਆ ਮਤੇ ॥

دل میں گرو سے متعلق کامل عقیدت رکھ کر صادق رب کی حمد وثنا کرنے سے انسان صدقہ و خیرات اور رحم دل صاحب عقل بن جاتا ہے۔

ਪਿਰ ਸੰਗਿ ਭਾਵੈ ਸਹਜਿ ਨਾਵੈ ਬੇਣੀ ਤ ਸੰਗਮੁ ਸਤ ਸਤੇ ॥

جس شخص کو فطری حالت میں اپنے محبوب رب کی صحبت پسند ہے، وہ تروینی کے سنگم اور سب سے مقدس زیارت گاہ پریاگ راج میں غسل کرلیتا ہے۔

ਆਰਾਧਿ ਏਕੰਕਾਰੁ ਸਾਚਾ ਨਿਤ ਦੇਇ ਚੜੈ ਸਵਾਇਆ ॥

اس ایک حقیقی صادق شکل و صورت سے پاک رب ہی کی عبادت کرو، جو ہمیشہ ہی انسانوں کو تحفہ عطا کرتا رہتا ہے، اس داتا کا عطا کردہ تحفہ دن بہ دن پھولتا چلا جاتا ہے۔

ਗਤਿ ਸੰਗਿ ਮੀਤਾ ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਕਰਿ ਨਦਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਇਆ ॥੩॥

اے دوست! سنتوں اور نیکوکار دوستوں کی صحبت سے نجات مل جاتی ہے، رب نے مجھ پر اپنی نظر کرم فرما کر مجھے نیکوکاروں کی صحبت میں شامل کرکے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔ 3۔

ਕਹਣੁ ਕਹੈ ਸਭੁ ਕੋਇ ਕੇਵਡੁ ਆਖੀਐ ॥

اے رب! ہر ایک انسان تیرے بارے میں بیان کرتا ہے؛ لیکن تجھے کتنا عظیم کہا جائے؟

ਹਉ ਮੂਰਖੁ ਨੀਚੁ ਅਜਾਣੁ ਸਮਝਾ ਸਾਖੀਐ ॥

میں تو احمق، حقیر اور بے خبر ہوں، میں نے گرو کی تعلیم کے ذریعے تیری شان کو سمجھا ہے۔

ਸਚੁ ਗੁਰ ਕੀ ਸਾਖੀ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਭਾਖੀ ਤਿਤੁ ਮਨੁ ਮਾਨਿਆ ਮੇਰਾ ॥

گرو کی تعلیم سچی ہے، یہ امرت کلام ہے اور اس سے میرا دل خوش ہوگیا ہے۔

ਕੂਚੁ ਕਰਹਿ ਆਵਹਿ ਬਿਖੁ ਲਾਦੇ ਸਬਦਿ ਸਚੈ ਗੁਰੁ ਮੇਰਾ ॥

جو لوگ زہریلی مایا کا بوجھ اٹھاتے ہیں، وہ پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔ میرا گرو اپنے خادم کو کلام کے ذریعے سچائی کے ساتھ ملادیتا ہے۔

ਆਖਣਿ ਤੋਟਿ ਨ ਭਗਤਿ ਭੰਡਾਰੀ ਭਰਿਪੁਰਿ ਰਹਿਆ ਸੋਈ ॥

صرف کہنے سے رب کی خوبی ختم نہیں ہوتی اور انسانوں کو عطا کرنے سے اس کی عقیدت کے خزانے میں کوئی کمی نہیں آتی۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੁ ਕਹੈ ਬੇਨੰਤੀ ਮਨੁ ਮਾਂਜੈ ਸਚੁ ਸੋਈ ॥੪॥੧॥

وہ رب تو ہمہ گیر ہے، نانک بطور دعا سچ ہی کہتا ہے کہ جو لوگ اپنے دل کو کبر کی گندگی سے پاک کرلیتے ہیں، وہی سچے ہیں اور اسے سچائی ہی نظر آتی ہے۔ 4۔ 1۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ॥

دھناسری محلہ 1۔

ਜੀਵਾ ਤੇਰੈ ਨਾਇ ਮਨਿ ਆਨੰਦੁ ਹੈ ਜੀਉ ॥

اے معبود رب ! میں تیرے نام کے ذکر سے ہی زندہ ہوں اور میرے دل میں سرور کی کیفیت بنی رہتی ہے۔

ਸਾਚੋ ਸਾਚਾ ਨਾਉ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦੁ ਹੈ ਜੀਉ ॥

حقیقی صادق رب کا نام سچا ہے اور اس گووند کی خوبی بھی سچی ہے۔

ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਅਪਾਰਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ਜਿਨਿ ਸਿਰਜੀ ਤਿਨਿ ਗੋਈ ॥

گرو کا علم یہ باور کرواتا ہے کہ کائنات کا خالق رب بے پناہ ہے، جس نے اس کائنات کو وجود بخشا ہے، وہی اسے فنا کرے گا۔

ਪਰਵਾਣਾ ਆਇਆ ਹੁਕਮਿ ਪਠਾਇਆ ਫੇਰਿ ਨ ਸਕੈ ਕੋਈ ॥

جب رب کے حکم سے بھیجی ہوئی (موت کی) دعوت آجاتی ہے اور کوئی بھی ذی روح اس سے ٹال نہیں سکتا۔

ਆਪੇ ਕਰਿ ਵੇਖੈ ਸਿਰਿ ਸਿਰਿ ਲੇਖੈ ਆਪੇ ਸੁਰਤਿ ਬੁਝਾਈ ॥

وہ خود ہی انسانوں کو پیدا کر کے دیکھتا رہتا ہے یعنی ان کی نگہبانی کرتا رہتا ہے اور خود ہی انسانوں کے کئے ہوئے اعمال کے مطابق ان کی تقدیر لکھتا ہے، اس نے خود ہی انسانوں کو اپنے بارے میں علم عطا کیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਅਗਮ ਅਗੋਚਰੁ ਜੀਵਾ ਸਚੀ ਨਾਈ ॥੧॥

اے نانک ! وہ مالک رب ناقابل رسائی اور پوشیدہ ہے اور میں اس کے صادق نام کی تعریف و توصیف کر کے ہی زندہ ہوں۔ 1۔

ਤੁਮ ਸਰਿ ਅਵਰੁ ਨ ਕੋਇ ਆਇਆ ਜਾਇਸੀ ਜੀਉ ॥

اے رب ! تیرے جیسا دوسرا کوئی بھی نہیں ہے، جو بھی کائنات میں پیدا ہو کر آیا ہے، وہ یہاں سے چلا جائے گا۔

ਹੁਕਮੀ ਹੋਇ ਨਿਬੇੜੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਇਸੀ ਜੀਉ ॥

تیرے حکم سے ہی انسانوں کے اعمال کا فیصلہ ہوتا ہے اور تو ہی ان کا شبہ دور کرتا ہے۔

ਗੁਰੁ ਭਰਮੁ ਚੁਕਾਏ ਅਕਥੁ ਕਹਾਏ ਸਚ ਮਹਿ ਸਾਚੁ ਸਮਾਣਾ ॥

اے بھائی ! گرو اپنے خادم کا شبہ دور کردیتا ہے اور اس سے ناقابل بیان رب کی حمد وثنا کرواتا ہے۔

پھر وہ سچا انسان سچائی میں ہی سما جاتا ہے۔

ਆਪਿ ਉਪਾਏ ਆਪਿ ਸਮਾਏ ਹੁਕਮੀ ਹੁਕਮੁ ਪਛਾਣਾ ॥

واہے گرو خود ہی انسانوں کو پیدا کرتا ہے اور خود ہی انہیں دوبارہ اپنے میں ضم کرلیتا ہے۔ میں نے حکم کرنے والے رب کا حکم ہے پہچان لیا ہے۔

ਸਚੀ ਵਡਿਆਈ ਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈ ਤੂ ਮਨਿ ਅੰਤਿ ਸਖਾਈ ॥

اے مالک رب جس نے گرو سے تیرے نام کی سچی شان حاصل کرلی ہے، تو اس کے دل میں بس جاتا ہے اور آخری وقت میں بھی اس کا رفیق رہتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਅਵਰੁ ਨ ਦੂਜਾ ਨਾਮਿ ਤੇਰੈ ਵਡਿਆਈ ॥੨॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب ! تیرے علاوہ دوسرا کوئی بھی مالک نہیں ہے اور انسان کو تیرے سچے نام کے ذریعے ہی تیرے دربار میں عزت ملتی ہے۔ 2۔

ਤੂ ਸਚਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰੁ ਅਲਖ ਸਿਰੰਦਿਆ ਜੀਉ ॥

اے رب ! ایک تو ہی سچا خالق و مالک ہے اور تو نے ہی تمام انسانوں کو پیدا کیا ہے۔

ਏਕੁ ਸਾਹਿਬੁ ਦੁਇ ਰਾਹ ਵਾਦ ਵਧੰਦਿਆ ਜੀਉ ॥

ایک رب ہی سب کا مالک ہے؛ لیکن اس سے ملاقات کے عملی اور علمی ان دو مقبول راہوں نے انسانوں کے درمیان جھگڑوں کو بڑھا دیا ہے۔

ਦੁਇ ਰਾਹ ਚਲਾਏ ਹੁਕਮਿ ਸਬਾਏ ਜਨਮਿ ਮੁਆ ਸੰਸਾਰਾ ॥

رب نے اپنے حکم میں مصروف انسانوں کو ان دو راہوں پر چلا دیا ہے۔ اس کے حکم سے ہی یہ کائنات پیدا ہوتی اور فوت ہوتی رہتی ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਨਾਹੀ ਕੋ ਬੇਲੀ ਬਿਖੁ ਲਾਦੀ ਸਿਰਿ ਭਾਰਾ ॥

انسان نے فضول ہی مایا نما زہر کا بوجھ اٹھا لیا ہے؛ لیکن رب کے نام کے بغیر کوئی بھی اس کا رفیق نہیں بنتا۔

ਹੁਕਮੀ ਆਇਆ ਹੁਕਮੁ ਨ ਬੂਝੈ ਹੁਕਮਿ ਸਵਾਰਣਹਾਰਾ ॥

انسان تو رب کے حکم سے ہی کائنات میں آیا ہے؛ لیکن وہ اس کے حکم کو نہیں سمجھتا۔ رب خود ہی اپنے حکم میں انسان کو حسین بنانے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਹਿਬੁ ਸਬਦਿ ਸਿਞਾਪੈ ਸਾਚਾ ਸਿਰਜਣਹਾਰਾ ॥੩॥

اے نانک ! مالک رب کی پہچان تو کلام کے ذریعے ہی ہوتی ہے اور وہی سچا خالق ہے۔

ਭਗਤ ਸੋਹਹਿ ਦਰਵਾਰਿ ਸਬਦਿ ਸੁਹਾਇਆ ਜੀਉ ॥

ان کے دربار میں بیٹھے ہوئے رب کے پرستار بہت حسین لگتے ہیں اور ان کی زندگی کلام سے ہی خوبصورت ہوئی ہے۔

ਬੋਲਹਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣਿ ਰਸਨ ਰਸਾਇਆ ਜੀਉ ॥

وہ اپنی زبان سے امرت کلام بولتے ہیں اور انہوں نے اپنی زبان کو امرت رس پلایا ہوا ہے۔

ਰਸਨ ਰਸਾਏ ਨਾਮਿ ਤਿਸਾਏ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵਿਕਾਣੇ ॥

وہ امرت رس کے ہی پیاسے ہوتے ہیں اور اپنی زبان کو امرت رس سے ہی پلاتے رہتے ہیں، وہ تو گرو کے کلام پر ہی قربان ہوتے ہیں۔

ਪਾਰਸਿ ਪਰਸਿਐ ਪਾਰਸੁ ਹੋਏ ਜਾ ਤੇਰੈ ਮਨਿ ਭਾਣੇ ॥

اے رب ! جب وہ تیرے دل کو پسند آجاتے ہیں، تو وہ پارس نما گرو کو چھو کر خود بھی پارس (نما گرو) بن جاتے ہیں۔

ਅਮਰਾ ਪਦੁ ਪਾਇਆ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਵਿਰਲਾ ਗਿਆਨ ਵੀਚਾਰੀ ॥

وہ اپنا غرور مٹا کر لافانی مقام حاصل کرلیتا ہے۔کوئی نادر شخص ہی اس علم پر غور کرتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਭਗਤ ਸੋਹਨਿ ਦਰਿ ਸਾਚੈ ਸਾਚੇ ਕੇ ਵਾਪਾਰੀ ॥੪॥

اے نانک ! پرستار درحق پر ہی زیب دیتے ہیں اور سچے نام کے ہی سوداگر ہیں۔ 4۔

ਭੂਖ ਪਿਆਸੋ ਆਥਿ ਕਿਉ ਦਰਿ ਜਾਇਸਾ ਜੀਉ ॥

اے بھائی ! میں تو مایا کا بھوکا اور پیاسا ہوں، پھر میں کیسے رب کے دربار میں جاسکتا ہوں؟

ਸਤਿਗੁਰ ਪੂਛਉ ਜਾਇ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਸਾ ਜੀਉ ॥

میں حاضر ہو کر اپنے گرو سے پوچھوں گا اور رب کے نام کا ذکر کروں گا۔

ਸਚੁ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈ ਸਾਚੁ ਚਵਾਈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਾਚੁ ਪਛਾਣਾ ॥

میں اپنے دل میں سچے نام کا دھیان اور اپنی زبان سے سچے نام کا ذکر کرتا ہوں۔

ਦੀਨਾ ਨਾਥੁ ਦਇਆਲੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਮੁ ਵਖਾਣਾ ॥

اب تو میں دن رات مصائب میں مددگار، مہربان اور پاکیزہ رب کے نام کا ہی ذکر کرتا ہوں۔

ਕਰਣੀ ਕਾਰ ਧੁਰਹੁ ਫੁਰਮਾਈ ਆਪਿ ਮੁਆ ਮਨੁ ਮਾਰੀ ॥

مجھے واہے گرو نے ابتدا ہی سے نام ذکر کرنے کے عمل سے متعلق حکم دیا ہے۔ اس طرح غرور مٹ گیا ہے اور دل قابو میں آگیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਹਾ ਰਸੁ ਮੀਠਾ ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਨਾਮਿ ਨਿਵਾਰੀ ॥੫॥੨॥

اے نانک ! نام نہایت ہی میٹھا رس ہے اور نام نے میری مایا کی پیاس مٹا ہے۔ 5۔ 2۔

ਧਨਾਸਰੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੧ ॥

دھناسری چھنت محلہ 1۔

ਪਿਰ ਸੰਗਿ ਮੂਠੜੀਏ ਖਬਰਿ ਨ ਪਾਈਆ ਜੀਉ ॥

اے مایا سے فریب خوردہ خواتین ! تیرا محبوب رب تو تیرے ساتھ ہی ہے؛ لیکن تجھے ابھی تک اس بات کی کوئی خبر نہیں۔

ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਅੜਾ ਲੇਖੁ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਇਆ ਜੀਉ ॥

جو کچھ تو نے اپنی پچھلی زندگی میں کیا ہے، تیری اس قسمت کا نوشتہ تیری پیشانی پر لکھا ہوا ہے۔

ਲੇਖੁ ਨ ਮਿਟਈ ਪੁਰਬਿ ਕਮਾਇਆ ਕਿਆ ਜਾਣਾ ਕਿਆ ਹੋਸੀ ॥

اب پچھلی زندگی میں کیے اعمال کا نوشتہ مٹ نہیں سکتا۔ مجھے نہیں معلوم کہ آگے کیا ہوگا؟

ਗੁਣੀ ਅਚਾਰਿ ਨਹੀ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ਅਵਗੁਣ ਬਹਿ ਬਹਿ ਰੋਸੀ ॥

تو نیک اور باکردار بن کر اپنے محبوب رب کی محبت میں مگن نہیں ہوئی؛ اس لیے تو اپنے عیوب کے سبب ہمیشہ ہی آخرت میں اداس ہوتی رہے گی۔

ਧਨੁ ਜੋਬਨੁ ਆਕ ਕੀ ਛਾਇਆ ਬਿਰਧਿ ਭਏ ਦਿਨ ਪੁੰਨਿਆ ॥

یہ دولت اور جوانی آک پودے کے سایہ کے مانند ہے، بڑھاپے کے ساتھ تمہاری عمر کے دن ختم ہوجائیں گے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਦੋਹਾਗਣਿ ਛੂਟੀ ਝੂਠਿ ਵਿਛੁੰਨਿਆ ॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ نام کے بغیر تو بد قسمت اور متروکہ عورت بن گئی ہے اور تیرے جھوٹ نے تجھے تیرے محبوب رب سے جدا کردیا ہے۔ 1۔

ਬੂਡੀ ਘਰੁ ਘਾਲਿਓ ਗੁਰ ਕੈ ਭਾਇ ਚਲੋ ॥

اے عورتوں! تو دنیوی سمندر میں ڈوب گئی ہے اور تو نے اپنا گھر تباہ کر لیا ہے۔ آخر کار اب تو گرو کی رضا کے مطابق ہی برتاؤ کر۔

ਸਾਚਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਪਾਵਹਿ ਸੁਖਿ ਮਹਲੋ ॥

تو سچے نام کا ذکر کر، تو اپنے محبوب رب کے محل کی خوشی حاصل کرلے گی۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਧਿਆਏ ਤਾ ਸੁਖੁ ਪਾਏ ਪੇਈਅੜੈ ਦਿਨ ਚਾਰੇ ॥

اگر تو ہری کے نام کا دھیان کرے تو تجھے خوشی حاصل ہو جائے گی۔ تو جی اس دنیا کے مائکے میں چار ہی دن رہنا ہے۔

ਨਿਜ ਘਰਿ ਜਾਇ ਬਹੈ ਸਚੁ ਪਾਏ ਅਨਦਿਨੁ ਨਾਲਿ ਪਿਆਰੇ ॥

اگر تجھے سچا رب حاصل ہو جائے، تو تو اپنے حقیقی گھر رب کی شکل میں جا کر بیٹھ جاؤ اور وہاں ہر روز ہی اپنے محبوب کے ساتھ لطف اندوز ہو۔

ਵਿਣੁ ਭਗਤੀ ਘਰਿ ਵਾਸੁ ਨ ਹੋਵੀ ਸੁਣਿਅਹੁ ਲੋਕ ਸਬਾਏ ॥

اے لوگو ! بغور سنو، پرستش کے بغیر اور ذات کا اپنے حقیقی گھر رب کی شکل میں نہیں رہ سکتی۔

ਨਾਨਕ ਸਰਸੀ ਤਾ ਪਿਰੁ ਪਾਏ ਰਾਤੀ ਸਾਚੈ ਨਾਏ ॥੨॥

اگر عورت ذات ہمیشہ ہی سچے نام میں مگن ہو جائے، تو وہ مسرور ہو جاتی ہے اور محبوب رب کو حاصل کر لیتی ہے۔ 2۔

ਪਿਰੁ ਧਨ ਭਾਵੈ ਤਾ ਪਿਰ ਭਾਵੈ ਨਾਰੀ ਜੀਉ ॥

جب عورت ذات کو اپنا محبوب رب پسند آجاتا ہے، تو وہ عورت ذات بھی اپنے محبوب رب کو پسند آنے لگتی ہے۔

ਰੰਗਿ ਪ੍ਰੀਤਮ ਰਾਤੀ ਗੁਰ ਕੈ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ਜੀਉ ॥

جب وہ گرو کی آواز کے ذریعے ذکر کرتی ہے، تو اپنے رب کے عشق میں مگن ہو جاتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵੀਚਾਰੀ ਨਾਹ ਪਿਆਰੀ ਨਿਵਿ ਨਿਵਿ ਭਗਤਿ ਕਰੇਈ ॥

جب وہ گرو کے کلام کے ذریعے غور و فکر کرتی ہے، تو اپنے مالک شوہر کی لاڈلی بن جاتی ہے، وہ اپنے محبوب رب کے سامنے عاجزی کے ساتھ جھک کر اس کی پرستش کرتی ہے۔

ਮਾਇਆ ਮੋਹੁ ਜਲਾਏ ਪ੍ਰੀਤਮੁ ਰਸ ਮਹਿ ਰੰਗੁ ਕਰੇਈ ॥

جب وہ اپنے دولت کی ہوس مٹادیتی ہے، تو اس کا محبوب رب اس کے ساتھ بہت خوشی سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

ਪ੍ਰਭ ਸਾਚੇ ਸੇਤੀ ਰੰਗਿ ਰੰਗੇਤੀ ਲਾਲ ਭਈ ਮਨੁ ਮਾਰੀ ॥

عورت ذات صادق رب سے مل کر اس کے عشق میں مگن ہوگئی ہے، اس نے اپنے دل پر روک لگالیا ہے اور وہ بہت حسین ہوگئی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚਿ ਵਸੀ ਸੋਹਾਗਣਿ ਪਿਰ ਸਿਉ ਪ੍ਰੀਤਿ ਪਿਆਰੀ ॥੩॥

اے نانک ! وہ صاحب خاوند عورت ذات سچے مالک شوہر کے گھر یعنی رب کی شکل میں سما گئی ہے اور اپنے محبوب سے محبت پاکر اس کی محبوبہ بن گئی ہے۔ 3۔

ਪਿਰ ਘਰਿ ਸੋਹੈ ਨਾਰਿ ਜੇ ਪਿਰ ਭਾਵਏ ਜੀਉ ॥

اپنے محبوب رب کے گھر میں وہی عورت ذات عزت حاصل کرتی ہے، جو اپنے مالک شوہر کو پسند آجاتی ہے۔

ਝੂਠੇ ਵੈਣ ਚਵੇ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵਏ ਜੀਉ ॥

جو عورت جھوٹی بات کہتی ہے، وہ جھوٹی بات اس کے کسی کام نہیں آتی۔

ਝੂਠੁ ਅਲਾਵੈ ਕਾਮਿ ਨ ਆਵੈ ਨਾ ਪਿਰੁ ਦੇਖੈ ਨੈਣੀ ॥

وہ جھوٹ بولتی ہے؛ لیکن وہ جھوٹ اس کے کسی کام نہیں آتی۔ اس کا محبوب رب اسے اپنی آنکھوں سے دیکھتا بھی نہیں۔

ਅਵਗੁਣਿਆਰੀ ਕੰਤਿ ਵਿਸਾਰੀ ਛੂਟੀ ਵਿਧਣ ਰੈਣੀ ॥

اس کے محبوب رب نے برائیوں سے بھری ہوئی اس عورت کو بھلادیا ہے۔ وہ متروکہ عورت بن چکی ہے اور اس کی زندگی کی راتیں محبوب کے بغیر غم میں ہی گزر رہی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦੁ ਨ ਮਾਨੈ ਫਾਹੀ ਫਾਥੀ ਸਾ ਧਨ ਮਹਲੁ ਨ ਪਾਏ ॥

ایسی عورت ذات گرو کے کلام پر یقین نہیں رکھتی وہ موت کے جال میں پھنس جاتی ہے اور اپنے محبوب رب کے محل یعنی ذات رب کو حاصل نہیں کرتی۔

ਨਾਨਕ ਆਪੇ ਆਪੁ ਪਛਾਣੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਸਹਜਿ ਸਮਾਏ ॥੪॥

اے نانک ! جب عورت ذات خود ہی اپنی اصلیت پہچان لیتی ہے، تو وہ گرو کے ذریعے فطری حالت میں مگن ہوجاتی ہے۔ 4۔

ਧਨ ਸੋਹਾਗਣਿ ਨਾਰਿ ਜਿਨਿ ਪਿਰੁ ਜਾਣਿਆ ਜੀਉ ॥

وہ صاحب خاوند عورت مبارک ہے، جس نے اپنا محبوب رب پہچان لیا ہے۔

ਨਾਮ ਬਿਨਾ ਕੂੜਿਆਰਿ ਕੂੜੁ ਕਮਾਣਿਆ ਜੀਉ ॥

نام سے محروم جھوٹی عورت ذات جھوٹا کام ہی کرتی ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਸੁਹਾਵੀ ਸਾਚੇ ਭਾਵੀ ਭਾਇ ਭਗਤਿ ਪ੍ਰਭ ਰਾਤੀ ॥

واہے گرو کی پرستش کرنے والی عورت ذات نہایت ہی حسین ہوتی ہے اور وہ صادق رب کو پسند آجاتی ہے اور رب کی محبت و عقیدت میں مگن رہتی ہے۔

ਪਿਰੁ ਰਲੀਆਲਾ ਜੋਬਨਿ ਬਾਲਾ ਤਿਸੁ ਰਾਵੇ ਰੰਗਿ ਰਾਤੀ ॥

محبوب رب نہایت ہی رنگیلا، بھرپور جوانی والا نوجوان ہے، اس کی محبت کے رنگ میں رنگی ہوئی عورت ذات اس کے ساتھ لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਗੁਰ ਸਬਦਿ ਵਿਗਾਸੀ ਸਹੁ ਰਾਵਾਸੀ ਫਲੁ ਪਾਇਆ ਗੁਣਕਾਰੀ ॥

وہ گرو کے کلام کے ذریعے شگفتہ ہو جاتی ہے، اپنے محبوب کے ساتھ لذت حاصل کرتی ہے اور اپنی کی ہوئی عبادت کا مؤثر نتیجہ حاصل کر لیتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਾਚੁ ਮਿਲੈ ਵਡਿਆਈ ਪਿਰ ਘਰਿ ਸੋਹੈ ਨਾਰੀ ॥੫॥੩॥

اے نانک ! اس عورت ذات کو صادق رب مل جاتا ہے، اسے رب کے گھر میں عزت حاصل ہوتی ہے اور اپنے محبوب کے گھر میں بہت حسین لگتی ہے۔ 5۔ 3۔

ਧਨਾਸਰੀ ਛੰਤ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧

دھناسری چھنت محلہ 4 گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਤਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਜੀਉ ॥

اگر رب اپنا کرم کردے، تب ہی اس کے نام کا دھیان کیا جاتا ہے۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਮਿਲੈ ਸੁਭਾਇ ਸਹਜਿ ਗੁਣ ਗਾਈਐ ਜੀਉ ॥

صادق گرو مل جائے، تو فطری طور پر ہی محبت کے ساتھ رب کی تعریف و توصیف ہوتی ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਇ ਵਿਗਸੈ ਸਦਾ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾ ਆਪਿ ਸਾਚੇ ਭਾਵਏ ॥

اگر واہے گرو کو خود پسند آجائے، تو انسان دن رات اس کی حمد گا کر ہمیشہ ہی مسرور رہتا ہے۔

ਅਹੰਕਾਰੁ ਹਉਮੈ ਤਜੈ ਮਾਇਆ ਸਹਜਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਵਏ ॥

وہ اپنا فخر و غرور اور دولت کی محبت چھوڑ دیتا ہے اور بآسانی ہی نام میں سما جاتا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰਤਾ ਕਰੇ ਸੋਈ ਆਪਿ ਦੇਇ ਤ ਪਾਈਐ ॥

خالق رب خود ہی سب کچھ کرتا ہے، جب وہ خود تحفہ عطا کرتا ہے، تب ہی انسان نام کا تحفہ حاصل کرتا ہے۔

ਹਰਿ ਜੀਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇ ਤਾ ਨਾਮੁ ਧਿਆਈਐ ਜੀਉ ॥੧॥

گرو صاحب کا فرمان ہے کہ اگر رب اپنا فضل فرمادے، تب ہی اس کے نام کا دھیان کیا جاتا ہے۔ 1۔

ਅੰਦਰਿ ਸਾਚਾ ਨੇਹੁ ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰੈ ਜੀਉ ॥

اے بھائی ! کامل گرو نے میرے دل میں رب کی سچی محبت پیدا کردی ہے۔

ਹਉ ਤਿਸੁ ਸੇਵੀ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਮੈ ਕਦੇ ਨ ਵੀਸਰੈ ਜੀਉ ॥

اب میں دن رات اسی کا ذکر کرتا رہتا ہوں اور وہ مجھے کبھی نہیں بھولتا۔

ਕਦੇ ਨ ਵਿਸਾਰੀ ਅਨਦਿਨੁ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ਜਾ ਨਾਮੁ ਲਈ ਤਾ ਜੀਵਾ ॥

میں اسے کبھی نہیں بھولتا اور ہر روز اسی کا ذکر کرتا رہتا ہوں، جب میں اس کا نام لیتا ہوں، تو زندہ رہتا ہوں۔

ਸ੍ਰਵਣੀ ਸੁਣੀ ਤ ਇਹੁ ਮਨੁ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਪੀਵਾ ॥

جب میں اپنے کانوں سے نام سماعت کرتا ہوں، تو میرا یہ دل مطمئن ہوجاتا ہے۔ میں گرو کے ذریعے سے نام امرت ہی پیتا رہتا ہوں۔

ਨਦਰਿ ਕਰੇ ਤਾ ਸਤਿਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਅਨਦਿਨੁ ਬਿਬੇਕ ਬੁਧਿ ਬਿਚਰੈ ॥

رب اپنا فضل فرمادے، تو انسان کو صادق گرو سے ملادیتا ہے اور پھر گرو کی شفقت سے اس کے ذہن میں حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی عقل طواف کرتی ہے۔

ਅੰਦਰਿ ਸਾਚਾ ਨੇਹੁ ਪੂਰੇ ਸਤਿਗੁਰੈ ॥੨॥

صادق گرو نے میرے دل میں سچی محبت پیدا کردی ہے۔ 2۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲੈ ਵਡਭਾਗਿ ਤਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਆਵਏ ਜੀਉ ॥

اگر انسان کو خوش قسمتی سے نیکوکاروں کی صحبت مل جائے، تو اسے ہری رس ہی حاصل ہوتا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਰਹੈ ਲਿਵ ਲਾਇ ਤ ਸਹਜਿ ਸਮਾਵਏ ਜੀਉ ॥

وہ دن رات حقیقی رب میں ہی اپنا دھیان لگا کر رکھتا ہے، جس کی وجہ سے وہ فطری حالت میں مگن رہتا ہے۔

ਸਹਜਿ ਸਮਾਵੈ ਤਾ ਹਰਿ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਸਦਾ ਅਤੀਤੁ ਬੈਰਾਗੀ ॥

جب وہ فطری حالت میں سمایا رہتا ہے، تو رب کے دل کو پسند آجاتا ہے اور ہمیشہ علاحدہ اور کائنات کی مادی اشیاء سے دور رہتا ہے۔

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਸੋਭਾ ਜਗ ਅੰਤਰਿ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਲਿਵ ਲਾਗੀ ॥

رام نام میں دل لگانے سے دنیا و آخرت اور ساری کائنات میں اسے عزت حاصل ہوجاتی ہے۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਦੁਹਾ ਤੇ ਮੁਕਤਾ ਜੋ ਪ੍ਰਭੁ ਕਰੇ ਸੁ ਭਾਵਏ ॥

وہ خوشی غم دونوں سے آزاد ہوجاتا ہے، پھر رب جو کچھ بھی کرتا ہے، وہی اسے پسند آتا ہے۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਮਿਲੈ ਵਡਭਾਗਿ ਤਾ ਹਰਿ ਰਸੁ ਆਵਏ ਜੀਉ ॥੩॥

انسان کو خوش قسمتی سے نیکوکاروں کی صحبت حاصل ہوجائے، تو اسے اس صحبت میں ہری رس حاصل ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਦੁਖੁ ਹੋਇ ਮਨਮੁਖ ਜਮਿ ਜੋਹਿਆ ਜੀਉ ॥

موت نے نفس پرست انسان کو اپنی نگاہ میں رکھا ہے اور دوہرے پن کے سبب وہ بہت تکلیف میں ہوتا ہے۔

ਹਾਇ ਹਾਇ ਕਰੇ ਦਿਨੁ ਰਾਤਿ ਮਾਇਆ ਦੁਖਿ ਮੋਹਿਆ ਜੀਉ ॥

وہ مایا کی تکلیف میں ہی پھنس کر ہائے ہائے کرتا رہتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਦੁਖਿ ਮੋਹਿਆ ਹਉਮੈ ਰੋਹਿਆ ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕਰਤ ਵਿਹਾਵਏ ॥

وہ مایا کی تکلیف میں پھنسا رہتا ہے اور کبر میں پھنس کر غصہ آور بن گیا ہے۔ اس کی پوری زندگی میری میری کرتے ہی گزر جاتی ہے۔

ਜੋ ਪ੍ਰਭੁ ਦੇਇ ਤਿਸੁ ਚੇਤੈ ਨਾਹੀ ਅੰਤਿ ਗਇਆ ਪਛੁਤਾਵਏ ॥

جو رب اسے سب کچھ عطا کرتا ہے، اسے یاد نہیں کرتا، وہ آخری وقت میں افسوس کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਕੋ ਸਾਥਿ ਨ ਚਾਲੈ ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਮਾਇਆ ਧੋਹਿਆ ॥

نام کے علاوہ دوسرا کچھ بھی انسان کے ساتھ نہیں جاتا، اس کے بیٹے،بیوی اور دولت نے اسے فریب دیا ہے۔

ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਦੁਖੁ ਹੋਇ ਮਨਮੁਖਿ ਜਮਿ ਜੋਹਿਆ ਜੀਉ ॥੪॥

گرو صاحب کا فرمان ہے کہ دوہرے پن میں مبتلا ہو کر نفس پرست انسان بہت ہی تکلیف اٹھاتا ہے اور اس پر موت کی نظر ہوتی ہے۔ 4۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੇਹੁ ਮਿਲਾਇ ਮਹਲੁ ਹਰਿ ਪਾਇਆ ਜੀਉ ॥

رب نے خود ہی اپنا فضل فرما کر اسے اپنے ساتھ ملا لیا ہے، گرومکھ نے دسواں در حاصل کر لیا ہے، وہ رب کے دل کو پسند آگیا ہے اور

ਸਦਾ ਰਹੈ ਕਰ ਜੋੜਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮਨਿ ਭਾਇਆ ਜੀਉ ॥

وہ اپنا دونوں ہاتھ جوڑ کر ہمیشہ ہی اس کے سامنے کھڑا رہتا ہے۔

ਪ੍ਰਭੁ ਮਨਿ ਭਾਵੈ ਤਾ ਹੁਕਮਿ ਸਮਾਵੈ ਹੁਕਮੁ ਮੰਨਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥

اس نے اس کا حکم مان کر خوشی حاصل کی ہے، جب وہ رب کے دل کو پسند آگیا ہے، تو وہ اس کے حکم میں ہی مگن ہوگیا ہے۔

ਅਨਦਿਨੁ ਜਪਤ ਰਹੈ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਸਹਜੇ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇਆ ॥

وہ دن رات ہمیشہ اس رب کا ذکر کرتا رہتا ہے اور بآسانی ہی نام کا دھیان کرتا ہے۔

ਨਾਮੋ ਨਾਮੁ ਮਿਲੀ ਵਡਿਆਈ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਮਨਿ ਭਾਵਏ ॥

اسے نام کے ذریعے ہی نام کی بڑائی حاصل ہوتی ہے۔ رب کا نام نانک کے دل کو پسند آگیا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਲੇਹੁ ਮਿਲਾਇ ਮਹਲੁ ਹਰਿ ਪਾਵਏ ਜੀਉ ॥੫॥੧॥

رب نے خود ہی اپنے فضل سے اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور اس نے رب کا محل دسواں در حاصل کر لیا ہے۔ 5۔ 1۔

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ

دھناسری محلہ 5 چھنت

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਤਿਗੁਰ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਜਿਸੁ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਗਾਵੀਐ ਜੀਉ ॥

جس کی صحبت میں رہ کر رب کی حمد و ثنا کی جاتی ہے، وہ صادق راحم المساکین ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤੁ ਹਰਿ ਕਾ ਨਾਮੁ ਸਾਧਸੰਗਿ ਰਾਵੀਐ ਜੀਉ ॥

رب کا نام امرت ہے، جسے سادھو حضرات کی صحبت میں شامل ہو کر ہی گایا جاتا ہے۔

ਭਜੁ ਸੰਗਿ ਸਾਧੂ ਇਕੁ ਅਰਾਧੂ ਜਨਮ ਮਰਨ ਦੁਖ ਨਾਸਏ ॥

سادھوؤں کی محفل میں شامل ہو کر رب کا جہری ذکر کرو، اسی کے ایک نام کی پرستش کرو، جس سے پیدائش و موت کی تکلیف دور ہوجاتی ہے۔

ਧੁਰਿ ਕਰਮੁ ਲਿਖਿਆ ਸਾਚੁ ਸਿਖਿਆ ਕਟੀ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸਏ ॥

جس شخص کی پیشانی پرپیدائش سے پہلے ہی اچھی تقدیر لکھی ہوئی ہے، اس نے گرو کی سچی تعلیم حاصل کرلی ہے اور اس کے موت کی پھانسی کٹ گئی ہے۔

ਭੈ ਭਰਮ ਨਾਠੇ ਛੁਟੀ ਗਾਠੇ ਜਮ ਪੰਥਿ ਮੂਲਿ ਨ ਆਵੀਐ ॥

اس کا خوف اور شک دور ہو گیا ہے اور مایا کی تین خوبیوں والی گانٹھ کھل گئی ہے، وہ موت کی راہ پر کبھی نہیں جاتا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਧਾਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਦਾ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵੀਐ ॥੧॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے رب ! مجھ پر اپنا فضل فرما؛ تاکہ میں ہمیشہ ہی تیری حمد وثنا کرتا رہوں۔ 1۔

ਨਿਧਰਿਆ ਧਰ ਏਕੁ ਨਾਮੁ ਨਿਰੰਜਨੋ ਜੀਉ ॥

واہے گرو کا مقدس نام ہی بے سہاروں کے لیے پناہ گاہ ہے۔

ਤੂ ਦਾਤਾ ਦਾਤਾਰੁ ਸਰਬ ਦੁਖ ਭੰਜਨੋ ਜੀਉ ॥

اے میرے سخی رب ! ایک تو ہی سب کو عطا کرنے والا ہے اور تو سبھی انسانوں کی تکلیف کا خاتمہ کرنے والا ہے۔

ਦੁਖ ਹਰਤ ਕਰਤਾ ਸੁਖਹ ਸੁਆਮੀ ਸਰਣਿ ਸਾਧੂ ਆਇਆ ॥

اے کائنات کے مالک ! تو پریشانیاں دور کرکے خوشی عطا کرنے والا ہے۔ میں تیرے سادھو کی پناہ میں آیا ہوں۔

ਸੰਸਾਰੁ ਸਾਗਰੁ ਮਹਾ ਬਿਖੜਾ ਪਲ ਏਕ ਮਾਹਿ ਤਰਾਇਆ ॥

اس دنیوی سمندر کو پار کرنا نہایت ہی مشکل ہے؛ لیکن مجھے تیرے سادھو نے ایک پل میں ہی اس سے پار کروا دیا ہے۔

ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬ ਥਾਈ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਨੇਤ੍ਰੀ ਅੰਜਨੋ ॥

جب میں نے گرو کے علم کا سرمہ اپنی آنکھوں میں لگا لیا، تو میں نے دیکھا کہ رب ہر جگہ موجود ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਸਿਮਰੀ ਸਰਬ ਦੁਖ ਭੈ ਭੰਜਨੋ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ تمام تکلیف اور خوف کو مٹانے والے رب ! میں ہمیشہ ہی تیرے نام کا ذکر کرتا رہوں۔ 2۔

ਆਪਿ ਲੀਏ ਲੜਿ ਲਾਇ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀਆ ਜੀਉ ॥

اے رب ! تو نے خود ہی اپنا فضل فرما کر مجھے اپنے آنچل کے ساتھ لگا لیا ہے۔

ਮੋਹਿ ਨਿਰਗੁਣੁ ਨੀਚੁ ਅਨਾਥੁ ਪ੍ਰਭ ਅਗਮ ਅਪਾਰੀਆ ਜੀਉ ॥

میں خوبیوں سے خالی، حقیر اور یتیم ہوں؛ لیکن اے رب ! تو ناقابل رسائی اور لامحدود ہے۔

ਦਇਆਲ ਸਦਾ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਸੁਆਮੀ ਨੀਚ ਥਾਪਣਹਾਰਿਆ ॥

اے میرے مالک ! تو خود ہی رحیم و کریم ہے، تو مجھ جیسے حقیر کو بھی اعلیٰ بنانے والا ہے۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭਿ ਵਸਿ ਤੇਰੈ ਸਗਲ ਤੇਰੀ ਸਾਰਿਆ ॥

تمام انسان و جانور تیرے ماتحت ہیں اور تو سب کی نگہبانی کرتا ہے۔

ਆਪਿ ਕਰਤਾ ਆਪਿ ਭੁਗਤਾ ਆਪਿ ਸਗਲ ਬੀਚਾਰੀਆ ॥

تو خود ہی ہر شئی کا لطف لینے والا ہے، تو خود ہی ذی روحوں کی ضروریات سے متعلق خیال کرتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਗੁਣ ਗਾਇ ਜੀਵਾ ਹਰਿ ਜਪੁ ਜਪਉ ਬਨਵਾਰੀਆ ॥੩॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! میں تیری حمد وثنا کر کے ہی جیتا ہوں اور تیرا ہی ذکر کرتا رہتا ہوں۔ 3۔

ਤੇਰਾ ਦਰਸੁ ਅਪਾਰੁ ਨਾਮੁ ਅਮੋਲਈ ਜੀਉ ॥

اے رب! تیرا دیدار بے حد فائدے مند ہے اور تیرا نام انمول ہے۔

ਨਿਤਿ ਜਪਹਿ ਤੇਰੇ ਦਾਸ ਪੁਰਖ ਅਤੋਲਈ ਜੀਉ ॥

اے بے نظیر عظیم ہستی! تیرا غلام ہر روز ہی تیرے نام کا جہری ذکر کرتا رہتا ہے۔

ਸੰਤ ਰਸਨ ਵੂਠਾ ਆਪਿ ਤੂਠਾ ਹਰਿ ਰਸਹਿ ਸੇਈ ਮਾਤਿਆ ॥

تو جن سنتوں پر خوش ہو گیا ہے، تو ان کی زبان میں آکر بس گیا ہے اور وہ ہری رس میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਗੁਰ ਚਰਨ ਲਾਗੇ ਮਹਾ ਭਾਗੇ ਸਦਾ ਅਨਦਿਨੁ ਜਾਗਿਆ ॥

وہ بڑے خوش قسمت ہیں، جو گرو کے قدموں میں لگے ہیں اور ہمیشہ بیدار رہتے ہیں۔

ਸਦ ਸਦਾ ਸਿੰਮ੍ਰਤਬ੍ਯ ਸੁਆਮੀ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਗੁਣ ਬੋਲਈ ॥

یہ ہمیشہ ہی ہر سانس سے قابل ذکر مالک کی حمد کرتے رہتے ہیں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਧੂਰਿ ਸਾਧੂ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭੂ ਅਮੋਲਈ ॥੪॥੧॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے رب! مجھے سادھو کے قدموں کی خاک عطا فرما، تیرا نام بڑا انمول ہے۔ 4۔ 1۔

ਰਾਗੁ ਧਨਾਸਰੀ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਕਬੀਰ ਜੀ ਕੀ

راگو دھناسری وانی بھگت کبیر جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جسے سچے گرو کے کرم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ਸਨਕ ਸਨੰਦ ਮਹੇਸ ਸਮਾਨਾਂ ॥ ਸੇਖਨਾਗਿ ਤੇਰੋ ਮਰਮੁ ਨ ਜਾਨਾਂ ॥੧॥

اے رب ! برہما جی کے بیٹے سنک، سنندن اور شیو شنکر کی طرح اور شیش ناگ بھی تیرا راز نہیں سمجھ پائے۔ 1۔

ਸੰਤਸੰਗਤਿ ਰਾਮੁ ਰਿਦੈ ਬਸਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

سنتوں کی صحبت اختیار کرنے سے رام دل میں بس جاتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਹਨੂਮਾਨ ਸਰਿ ਗਰੁੜ ਸਮਾਨਾਂ ॥ ਸੁਰਪਤਿ ਨਰਪਤਿ ਨਹੀ ਗੁਨ ਜਾਨਾਂ ॥੨॥

ہنومان جیسے، پرندوں کے بادشاہ گروڑ جیسے، دیوراج اندر اور انسانوں کے بادشاہ نے بھی تیری خوبیوں کو نہیں جانا۔ 2۔

ਚਾਰਿ ਬੇਦ ਅਰੁ ਸਿੰਮ੍ਰਿਤਿ ਪੁਰਾਨਾਂ ॥ ਕਮਲਾਪਤਿ ਕਵਲਾ ਨਹੀ ਜਾਨਾਂ ॥੩॥

چار وید: رگ وید، یجروید، سام وید اور اتھروید، ستائیس اسمرتیاں، اٹھارہ پران، لکشمی پتی وشنو اور لکشمی بھی تیرے راز کو نہیں جان سکے۔ 3۔

ਕਹਿ ਕਬੀਰ ਸੋ ਭਰਮੈ ਨਾਹੀ ॥ ਪਗ ਲਗਿ ਰਾਮ ਰਹੈ ਸਰਨਾਂਹੀ ॥੪॥੧॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ وہ شخص شبہات میں کبھی نہیں بھٹکتا، جو سنتوں کے قدموں میں لگ کر رام کی پناہ میں پڑا رہتا ہے۔ 4۔ 1۔

ਦਿਨ ਤੇ ਪਹਰ ਪਹਰ ਤੇ ਘਰੀਆਂ ਆਵ ਘਟੈ ਤਨੁ ਛੀਜੈ ॥

دن سے پہر اور پہر سے گھڑی ہو کر انسان کی عمر کم اور اس کا جسم کمزور ہوتا جارہا ہے۔

ਕਾਲੁ ਅਹੇਰੀ ਫਿਰੈ ਬਧਿਕ ਜਿਉ ਕਹਹੁ ਕਵਨ ਬਿਧਿ ਕੀਜੈ ॥੧॥

وقت نما شکاری اس کے پاس ہی ہتھیارے کی طرح پھرتا رہتا ہے۔ بتاؤ، وہ موت سے بچنے کے لیے کیا ترکیب استعمال کرے؟ 1۔

ਸੋ ਦਿਨੁ ਆਵਨ ਲਾਗਾ ॥

وہ دن قریب آنے والا ہے، جب موت نے اس کی جان لے لی ہے۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਭਾਈ ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਕਹਹੁ ਕੋਊ ਹੈ ਕਾ ਕਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

بتاؤ، ماں باپ، بھائی، بیٹا اور عورت ان میں سے کون کس کا ہے؟ 1۔ وقفہ۔

ਜਬ ਲਗੁ ਜੋਤਿ ਕਾਇਆ ਮਹਿ ਬਰਤੈ ਆਪਾ ਪਸੂ ਨ ਬੂਝੈ ॥

جب تک نور حیات یعنی روح جسم میں رہتی ہے، اس وقت تک یہ جانور نما نادان انسان اپنی اصلیت کو نہیں سمجھتا۔

ਲਾਲਚ ਕਰੈ ਜੀਵਨ ਪਦ ਕਾਰਨ ਲੋਚਨ ਕਛੂ ਨ ਸੂਝੈ ॥੨॥

وہ مزید زندگی جینے کی خواہش رکھتا ہے؛ لیکن اسے اپنی آنکھوں سے کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ 2۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਪ੍ਰਾਨੀ ਛੋਡਹੁ ਮਨ ਕੇ ਭਰਮਾ ॥

کبیر جی کہتے ہیں کہ اے لوگو! سنو، اپنے دل کے سارے شبہات مٹادو۔

ਕੇਵਲ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਰੇ ਪ੍ਰਾਨੀ ਪਰਹੁ ਏਕ ਕੀ ਸਰਨਾਂ ॥੩॥੨॥

اے لوگو! ایک رب کی پناہ میں آؤ اور صرف اسی کے نام کا جہری ذکر کرو۔ 3۔ 2۔

ਜੋ ਜਨੁ ਭਾਉ ਭਗਤਿ ਕਛੁ ਜਾਨੈ ਤਾ ਕਉ ਅਚਰਜੁ ਕਾਹੋ ॥

جو شخص رب کی محبت اور اس کی عقیدت سے متعلق واقفیت رکھتا ہے، اس کے لیے حیرانگی کی کوئی بھی بات نہیں ہے۔

ਜਿਉ ਜਲੁ ਜਲ ਮਹਿ ਪੈਸਿ ਨ ਨਿਕਸੈ ਤਿਉ ਢੁਰਿ ਮਿਲਿਓ ਜੁਲਾਹੋ ॥੧॥

جس طرح پانی پانی میں مل کر الگ نہیں ہوتا، اسی طرح کبیر بنکر بھی اپنی عزت نفس کو مٹا کر رب میں مگن ہو گیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਕੇ ਲੋਗਾ ਮੈ ਤਉ ਮਤਿ ਕਾ ਭੋਰਾ ॥

اے رب کے لوگوں! میں تو عقل سے خالی ہوں۔

ਜਉ ਤਨੁ ਕਾਸੀ ਤਜਹਿ ਕਬੀਰਾ ਰਮਈਐ ਕਹਾ ਨਿਹੋਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر کبیر اپنا جسم کاشی (بنارس) میں چھوڑدے اور نجات حاصل کرلے، تو اس میں مجھ پر میرے رام کا کیا احسان ہوگا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਹਤੁ ਕਬੀਰੁ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਲੋਈ ਭਰਮਿ ਨ ਭੂਲਹੁ ਕੋਈ ॥

کبیر جی کا بیان ہے کہ اے لوگو! بغور سماعت کرو، کوئی شبہ میں پڑکر مت بھولنا،

ਕਿਆ ਕਾਸੀ ਕਿਆ ਊਖਰੁ ਮਗਹਰੁ ਰਾਮੁ ਰਿਦੈ ਜਉ ਹੋਈ ॥੨॥੩॥

جس کے دل میں رام ہے، اس کے لیے کیا کاشی اور ویران مگھر ہے، یعنی جسم کو چھوڑنے کے لیے دونوں یکساں ہیں۔ 2۔ 3۔

ਇੰਦ੍ਰ ਲੋਕ ਸਿਵ ਲੋਕਹਿ ਜੈਬੋ ॥ ਓਛੇ ਤਪ ਕਰਿ ਬਾਹੁਰਿ ਐਬੋ ॥੧॥

اگر کوئی شخص روحانی ریاضت کے ذریعے اندرلوک اور شیو لوک میں پہنچ جاتا ہے، تو چھوٹی ریاضت یا بد اعمالی کے سبب وہ دوبارہ واپس آجاتا ہے۔ 1۔

ਕਿਆ ਮਾਂਗਉ ਕਿਛੁ ਥਿਰੁ ਨਾਹੀ ॥

میں رب سے کیا طلب کروں؟ کیوں کہ اس کائنات میں کوئی بھی چیز ابدی نہیں یعنی سب کچھ فانی ہے۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਖੁ ਮਨ ਮਾਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے رام کے نام کو ہی اپنے دل میں بسا کر رکھو۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੋਭਾ ਰਾਜ ਬਿਭੈ ਬਡਿਆਈ ॥

کائنات میں عزت، روئے زمین کی بادشاہت، دولت اور بڑائی

ਅੰਤਿ ਨ ਕਾਹੂ ਸੰਗ ਸਹਾਈ ॥੨॥

آخر میں کسی کا رفیق اور مددگار نہیں بنتا۔ 2۔

ਪੁਤ੍ਰ ਕਲਤ੍ਰ ਲਛਮੀ ਮਾਇਆ ॥

بیٹا، بیوی، مال و دولت اور جائیداد ان سے کہو،

ਇਨ ਤੇ ਕਹੁ ਕਵਨੈ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੩॥

کب کس نے خوشی حاصل کی ہے۔ 3۔

ਕਹਤ ਕਬੀਰ ਅਵਰ ਨਹੀ ਕਾਮਾ ॥

کبیر جی کا بیان ہے کہ میری دوسری کوئی خواہش نہیں ہے،

ਹਮਰੈ ਮਨ ਧਨ ਰਾਮ ਕੋ ਨਾਮਾ ॥੪॥੪॥

کیوں کہ میرے دل کی دولت تو رام کا نام ہے۔ 4۔ 4۔

ਰਾਮ ਸਿਮਰਿ ਰਾਮ ਸਿਮਰਿ ਰਾਮ ਸਿਮਰਿ ਭਾਈ ॥

اے بھائی ! محبت سے رام کا ذکر کرتے رہو، ہمیشہ رام ہی کا ذکر کرو۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਸਿਮਰਨ ਬਿਨੁ ਬੂਡਤੇ ਅਧਿਕਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ رام نام کا ذکر کیے بغیر بہت سے لوگ دنیوی سمندر میں ہی ڈوب جاتے ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਨਿਤਾ ਸੁਤ ਦੇਹ ਗ੍ਰੇਹ ਸੰਪਤਿ ਸੁਖਦਾਈ ॥

بیوی، بیٹا، خوبصورت جسم، گھر اور جائیداد یہ سب چیزیں خوشی دینے والی نظر آتی ہیں؛ لیکن

ਇਨ੍ਹ ਮੈ ਕਛੁ ਨਾਹਿ ਤੇਰੋ ਕਾਲ ਅਵਧ ਆਈ ॥੧॥

جب تیری موت کا وقت ہوگا، تب ان میں سے کچھ بھی تیرا نہیں رہے گا۔ 1۔

ਅਜਾਮਲ ਗਜ ਗਨਿਕਾ ਪਤਿਤ ਕਰਮ ਕੀਨੇ ॥

اجمل برہمن، گجیندر ہاتھی اور ایک طوائف نے زندگی بھر برا عمل ہی کیا تھا،

ਤੇਊ ਉਤਰਿ ਪਾਰਿ ਪਰੇ ਰਾਮ ਨਾਮ ਲੀਨੇ ॥੨॥

لیکن وہ بھی رام نام کا ذکر کرکے دنیوی سمندر سے پار ہوگئے ہیں۔ 2۔

ਸੂਕਰ ਕੂਕਰ ਜੋਨਿ ਭ੍ਰਮੇ ਤਊ ਲਾਜ ਨ ਆਈ ॥

اے لوگو ! تو پچھلی زندگی میں سور اور کتے کی اندام نہانی میں بھٹکتا رہا؛ لیکن پھر تجھے شرم نہیں آئی۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਛਾਡਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਕਾਹੇ ਬਿਖੁ ਖਾਈ ॥੩॥

تو رام نام نما امرت چھوڑ کر کیوں نفسانی لذتوں کا زہر کھاتا ہے۔ 3۔

ਤਜਿ ਭਰਮ ਕਰਮ ਬਿਧਿ ਨਿਖੇਧ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਲੇਹੀ ॥

تم شاستروں کی ترکیب کے مطابق جائز اور ممنوع اعمال کے شبہ کو چھوڑ کر رام نام کا ہی ذکر کرتے رہو۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਜਨ ਕਬੀਰ ਰਾਮੁ ਕਰਿ ਸਨੇਹੀ ॥੪॥੫॥

کبیر جی کا بیان ہے کہ گرو کے فضل سے رام کو اپنا رفیق بنا۔ 4۔ 5۔

ਧਨਾਸਰੀ ਬਾਣੀ ਭਗਤ ਨਾਮਦੇਵ ਜੀ ਕੀ

دھناسری وانی بھگت نام دیو جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਗਹਰੀ ਕਰਿ ਕੈ ਨੀਵ ਖੁਦਾਈ ਊਪਰਿ ਮੰਡਪ ਛਾਏ ॥

لوگوں نے گہری بنیاد کھود کر اس پر بلند بلند محلات بنائے ہیں۔

ਮਾਰਕੰਡੇ ਤੇ ਕੋ ਅਧਿਕਾਈ ਜਿਨਿ ਤ੍ਰਿਣ ਧਰਿ ਮੂੰਡ ਬਲਾਏ ॥੧॥

لیکن بابا مارکنڈے سے زیادہ لمبی عمر پانے والا کون ہے؟ جس نے تنکے کی جھونپڑی بنا کر اپنی زندگی گزاری تھی۔ 1۔

ਹਮਰੋ ਕਰਤਾ ਰਾਮੁ ਸਨੇਹੀ ॥

میرا خالق رام ہی میرا خیر خواہ ہے۔

ਕਾਹੇ ਰੇ ਨਰ ਗਰਬੁ ਕਰਤ ਹਹੁ ਬਿਨਸਿ ਜਾਇ ਝੂਠੀ ਦੇਹੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے انسان! تو کیوں فخر کرتا ہے؟ تیرا یہ فانی جسم یقیناً ایک دن فنا ہو جائے گا۔ 1۔ وقفہ۔

ਮੇਰੀ ਮੇਰੀ ਕੈਰਉ ਕਰਤੇ ਦੁਰਜੋਧਨ ਸੇ ਭਾਈ ॥

جن کے بھائی دریودھن جیسے طاقتور بہادر تھے، وہ کورو بھی کبر میں 'میری میری' کرتے تھے۔

ਬਾਰਹ ਜੋਜਨ ਛਤ੍ਰੁ ਚਲੈ ਥਾ ਦੇਹੀ ਗਿਰਝਨ ਖਾਈ ॥੨॥

جس دوریودھن کی سلطنت بارہ یوجن تک پھیلی ہوئی تھی، اس کے مردہ جسم کو بھی گدھوں نے اپنا خوراک بنایا۔ 2۔

ਸਰਬ ਸੋੁਇਨ ਕੀ ਲੰਕਾ ਹੋਤੀ ਰਾਵਨ ਸੇ ਅਧਿਕਾਈ ॥

عظیم طاقتور لنکا کا بادشاہ راون کی پورا لنکا سونے کی بنی ہوئی تھی۔

ਕਹਾ ਭਇਓ ਦਰਿ ਬਾਂਧੇ ਹਾਥੀ ਖਿਨ ਮਹਿ ਭਈ ਪਰਾਈ ॥੩॥

لیکن اس کے در پر بندھے ہوئے ہاتھی بھی اس کے کسی کام نہیں آئے اور لمحے بھر میں ہی اس کی ساری لنکا اجنبی ہو گئی۔ 3۔

ਦੁਰਬਾਸਾ ਸਿਉ ਕਰਤ ਠਗਉਰੀ ਜਾਦਵ ਏ ਫਲ ਪਾਏ ॥

بابا درواسا سے فریب کرکے یادووں کو یہ نتیجہ ملا کہ اس کی بد دعا کے سبب ان کا پورا خاندان ہی تباہ ہو گیا۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਜਨ ਅਪੁਨੇ ਊਪਰ ਨਾਮਦੇਉ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਏ ॥੪॥੧॥

رب نے خود ہی اپنے پرستاروں پر فضل کیا ہے اور اب نام دیو رب ہی کی حمد وثنا کرتا رہتا ہے۔ 4۔

1۔

ਦਸ ਬੈਰਾਗਨਿ ਮੋਹਿ ਬਸਿ ਕੀਨੀ ਪੰਚਹੁ ਕਾ ਮਿਟ ਨਾਵਉ ॥

میں نے اپنے دس حواس کو اپنے قابو میں کرلیا ہے اور میرے پانچ ذاتی دشمن: ہوس، غصہ، حرص، لگاؤ اور کبر کا نام و نشان ہی مٹ گیا ہے۔

ਸਤਰਿ ਦੋਇ ਭਰੇ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਰਿ ਬਿਖੁ ਕਉ ਮਾਰਿ ਕਢਾਵਉ ॥੧॥

میں نے اپنے جسم کی جھیلوں کو نام امرت سے بھرلیا ہے اور دبا کر زہریلی نفسانی لذتوں کو باہر نکال دیا ہے۔ 1۔

ਪਾਛੈ ਬਹੁਰਿ ਨ ਆਵਨੁ ਪਾਵਉ ॥

اب میں ان لذات کو واپس نہیں آنے دوں گا۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਾਣੀ ਘਟ ਤੇ ਉਚਰਉ ਆਤਮ ਕਉ ਸਮਝਾਵਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اب میں مکمل یکسو ہوکر امرت کلام کا ہی ورد کرتا رہتا ہوں اور اپنی روح کو اس کام میں مشغول رہنے کی تلقین کرتا رہتا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਬਜਰ ਕੁਠਾਰੁ ਮੋਹਿ ਹੈ ਛੀਨਾਂ ਕਰਿ ਮਿੰਨਤਿ ਲਗਿ ਪਾਵਉ ॥

میں التجا کرکے گرو کے قدموں میں لگ گیا ہوں اور نام نما سخت بھالے سے ہوس کا خاتمہ کردیا ہے۔

ਸੰਤਨ ਕੇ ਹਮ ਉਲਟੇ ਸੇਵਕ ਭਗਤਨ ਤੇ ਡਰਪਾਵਉ ॥੨॥

میں کائنات سے منہ موڑکر سنتوں کا خادم بن گیا ہوں اور اپنے دل میں پرستاروں کا خوف رکھنے لگا ہوں۔ 2۔

ਇਹ ਸੰਸਾਰ ਤੇ ਤਬ ਹੀ ਛੂਟਉ ਜਉ ਮਾਇਆ ਨਹ ਲਪਟਾਵਉ ॥

میں اس کائنات کے بندھنوں سے اس وقت آزاد ہو جاؤں گا، جب میں مایا کے ساتھ مصروفیت ترک کر دوں گا۔

ਮਾਇਆ ਨਾਮੁ ਗਰਭ ਜੋਨਿ ਕਾ ਤਿਹ ਤਜਿ ਦਰਸਨੁ ਪਾਵਉ ॥੩॥

مایا تو اس طاقت کا نام ہے جو انسانوں کو مادر رحم میں بھٹکاتی رہتی ہے اور میں اس کے ترک سے ہی رب کا دیدار حاصل کر سکتا ہوں۔ 3۔

ਇਤੁ ਕਰਿ ਭਗਤਿ ਕਰਹਿ ਜੋ ਜਨ ਤਿਨ ਭਉ ਸਗਲ ਚੁਕਾਈਐ ॥

جو شخص اس طرح یعنی مایا کو چھوڑ کر پرستش کرتے ہیں، ان کی پیدائش و موت کا سارا خوف مٹ جاتا ہے۔

ਕਹਤ ਨਾਮਦੇਉ ਬਾਹਰਿ ਕਿਆ ਭਰਮਹੁ ਇਹ ਸੰਜਮ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ॥੪॥੨॥

نام دیو جی کا بیان ہے کہ اے بھائی! رب کی تلاش میں باہر جنگلوں میں کیوں بھٹکتے ہو؛ کیوں کہ مذکورہ بالا طریقے سے وہ تو دل نما گھر میں یہ حاصل ہو جاتا ہے۔ 4۔ 2۔

ਮਾਰਵਾੜਿ ਜੈਸੇ ਨੀਰੁ ਬਾਲਹਾ ਬੇਲਿ ਬਾਲਹਾ ਕਰਹਲਾ ॥

ملک راجستھان میں جیسے پانی محبوب ہوتا ہے اور اونٹ کو بیل پیارا لگتا ہے۔

ਜਿਉ ਕੁਰੰਕ ਨਿਸਿ ਨਾਦੁ ਬਾਲਹਾ ਤਿਉ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਰਾਮਈਆ ॥੧॥

جیسے ہرن کو رات میں سر میٹھی لگتی ہے، اسی طرح مجھے اپنے دل میں رام بہت عزیز لگتا ہے۔ 1۔

ਤੇਰਾ ਨਾਮੁ ਰੂੜੋ ਰੂਪੁ ਰੂੜੋ ਅਤਿ ਰੰਗ ਰੂੜੋ ਮੇਰੋ ਰਾਮਈਆ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے میرے رام! تیرا نام بہت پیارا ہے، تیری شکل حسین ہے اور تیرا رنگ بھی نہایت ہی خوش نما ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਉ ਧਰਣੀ ਕਉ ਇੰਦ੍ਰੁ ਬਾਲਹਾ ਕੁਸਮ ਬਾਸੁ ਜੈਸੇ ਭਵਰਲਾ ॥

جیسے زمین کو بادل پیارا لگتا ہے، بھنورے کو پھولوں کی مہک پیاری لگتی ہے اور

ਜਿਉ ਕੋਕਿਲ ਕਉ ਅੰਬੁ ਬਾਲਹਾ ਤਿਉ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਰਾਮਈਆ ॥੨॥

جیسے کوئل کو آم بہت پسند ہے، اسی طرح میرے دل میں رام بہت عزیز ہے۔ 2۔

ਚਕਵੀ ਕਉ ਜੈਸੇ ਸੂਰੁ ਬਾਲਹਾ ਮਾਨ ਸਰੋਵਰ ਹੰਸੁਲਾ ॥

جیسے چکوی کو سورج پسند ہے اور ہنس کو مان جھیل پیارا لگتا ہے۔

ਜਿਉ ਤਰੁਣੀ ਕਉ ਕੰਤੁ ਬਾਲਹਾ ਤਿਉ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਰਾਮਈਆ ॥੩॥

جیسے نوجوان عورت کو اپنا شوہر محبوب ہے، اسی طرح میرے دل کو رام بہت عزیز ہے۔ 3۔

ਬਾਰਿਕ ਕਉ ਜੈਸੇ ਖੀਰੁ ਬਾਲਹਾ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਮੁਖ ਜੈਸੇ ਜਲਧਰਾ ॥

جیسے بچے کو دودھ سے بہت زیادہ پیار ہوتا ہے، جیسے پپیہے کو منہ سے بارش کی بوند کی دھارا بہت پیاری لگتی ہے۔

ਮਛੁਲੀ ਕਉ ਜੈਸੇ ਨੀਰੁ ਬਾਲਹਾ ਤਿਉ ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਰਾਮਈਆ ॥੪॥

جیسے مچھلی کو پانی سے ہے، اسی طرح میرے دل کو رام سے محبت ہے۔ 4۔

ਸਾਧਿਕ ਸਿਧ ਸਗਲ ਮੁਨਿ ਚਾਹਹਿ ਬਿਰਲੇ ਕਾਹੂ ਡੀਠੁਲਾ ॥

تمام متلاشی، سدھ اور مونی حضرات رام کے دیدار کی خواہش کرتے ہیں؛ لیکن کسی نادر کو ہی اس کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔

ਸਗਲ ਭਵਣ ਤੇਰੋ ਨਾਮੁ ਬਾਲਹਾ ਤਿਉ ਨਾਮੇ ਮਨਿ ਬੀਠੁਲਾ ॥੫॥੩॥

اے رام ! جس طرح تینوں جہانوں کی مخلوقات کو تیرا نام بہت محبوب ہے، اسی طرح نام دیو کے دل کو بٹھل رب بہت عزیز ہے۔ 5۔ 3۔

ਪਹਿਲ ਪੁਰੀਏ ਪੁੰਡਰਕ ਵਨਾ ॥

اولا: وشنو جی کی ناف سے کنول پیدا ہوا، پھر اس کنول سے برہما کی پیدا ہوئے اور

ਤਾ ਚੇ ਹੰਸਾ ਸਗਲੇ ਜਨਾਂ ॥

پھر اس برہما جی سے کائنات کی پوری نسل انسانی وجود میں آئی ہے۔

ਕ੍ਰਿਸ੍ਨਾ ਤੇ ਜਾਨਊ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਚੰਤੀ ਨਾਚਨਾ ॥੧॥

انسان اول رب کی تخلیق کردہ کائنات کی مایا میں پھنس کر زندگی کا رقص کررہی ہے۔ 1۔

ਪਹਿਲ ਪੁਰਸਾਬਿਰਾ ॥

سب سے پہلے انسان اول رب ظاہر ہوا اور

ਅਥੋਨ ਪੁਰਸਾਦਮਰਾ ॥

اس کے بعد انسان اول سے عنصر کا وجود ہوا۔

ਅਸਗਾ ਅਸ ਉਸਗਾ ॥

یہ ساری کائنات اس عنصر اور اس انسان اول دونوں کے امتزاج سے پیدا ہوئی ہے۔

ਹਰਿ ਕਾ ਬਾਗਰਾ ਨਾਚੈ ਪਿੰਧੀ ਮਹਿ ਸਾਗਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ کائنات رب کا ایک حسین باغ ہے، جس میں انسان اس طرح رقص کرتا ہے، جیسے کنویں کی رہٹوں میں پانی رقص کرتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਚੰਤੀ ਗੋਪੀ ਜੰਨਾ ॥

مرد و خواتین رقص کررہے ہیں۔

ਨਈਆ ਤੇ ਬੈਰੇ ਕੰਨਾ ॥

اس کائنات میں رب کے علاوہ انسانوں سے رقص کروانے والا دوسرا کوئی نہیں ہے۔

ਤਰਕੁ ਨ ਚਾ ॥ ਭ੍ਰਮੀਆ ਚਾ ॥

مباحثہ سے شبہ پیدا ہوتا ہے۔

ਕੇਸਵਾ ਬਚਉਨੀ ਅਈਏ ਮਈਏ ਏਕ ਆਨ ਜੀਉ ॥੨॥

رب کا فرمان ہے کہ اس کائنات میں ایک میں ہی ہوں اورتنہا میں ہی بقیہ تمام صورتوں میں موجود ہورہا ہوں۔ 2۔

ਪਿੰਧੀ ਉਭਕਲੇ ਸੰਸਾਰਾ ॥

کائنات کے انسان کنویں کے رہٹوں کی طرح دنیوی سمندر میں غوطہ لگاتے رہتے ہیں یعنی پیدائش و موت کے چکر میں بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਭ੍ਰਮਿ ਭ੍ਰਮਿ ਆਏ ਤੁਮ ਚੇ ਦੁਆਰਾ ॥

اے رب ! میں متعدد اندام نہانی میں بھٹکتا ہوا تیرے در پر تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਤੂ ਕੁਨੁ ਰੇ ॥

رب پوچھتا ہے کہ اے انسان ! تو کون ہے؟

ਮੈ ਜੀ ॥ ਨਾਮਾ ॥ ਹੋ ਜੀ ॥

پرستار حضرات جواب دیتے ہیں کہ اے رب جی ! میں نام دیو ہوں۔

ਆਲਾ ਤੇ ਨਿਵਾਰਣਾ ਜਮ ਕਾਰਣਾ ॥੩॥੪॥

مجھے دنیوی الجھنوں سے نکال دیجئے، جو ملک الموت کے خوف کی وجہ ہے۔ 3۔ 4۔

ਪਤਿਤ ਪਾਵਨ ਮਾਧਉ ਬਿਰਦੁ ਤੇਰਾ ॥

اے مادھو ! تیری شہرت گنہ گاروں کو پاک کرنا ہے۔

ਧੰਨਿ ਤੇ ਵੈ ਮੁਨਿ ਜਨ ਜਿਨ ਧਿਆਇਓ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਮੇਰਾ ॥੧॥

وہ مونی حضرات مبارک ہیں، جنہوں نے میرے ہری رب کا دھیان کیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੈ ਮਾਥੈ ਲਾਗੀ ਲੇ ਧੂਰਿ ਗੋਬਿੰਦ ਚਰਨਨ ਕੀ ॥

میری پیشانی پر گووند کی خاک قدم لگ چکی ہے۔

ਸੁਰਿ ਨਰ ਮੁਨਿ ਜਨ ਤਿਨਹੂ ਤੇ ਦੂਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

دیوتا، انسان اور مونی حضرات اس کی خاک قدم سے دور ہی رہتے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੀਨ ਕਾ ਦਇਆਲੁ ਮਾਧੌ ਗਰਬ ਪਰਹਾਰੀ ॥

اے مادھو ! تو غریبوں پر مہربانی کرنے والا ہے اور متکبرین کے کبر کو ختم کرنے والا ہے۔

ਚਰਨ ਸਰਨ ਨਾਮਾ ਬਲਿ ਤਿਹਾਰੀ ॥੨॥੫॥

نام دیو دعا کرتا ہے کہ اے رب ! میں نے تو قدموں کی پناہ لی ہے اور میں تجھ پر ہی قربان جاتا ہوں۔ 2۔

5۔

ਧਨਾਸਰੀ ਭਗਤ ਰਵਿਦਾਸ ਜੀ ਕੀ

دھناسری بھگت روی داس جی کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਮ ਸਰਿ ਦੀਨੁ ਦਇਆਲੁ ਨ ਤੁਮ ਸਰਿ ਅਬ ਪਤੀਆਰੁ ਕਿਆ ਕੀਜੈ ॥

اے میرے رب ! مجھ جیسا غریب کوئی نہیں اور تجھ جیسا مہربان دوسرا کوئی نہیں۔ اب بھلا اور کیا آزمائش کرنی ہے؟

ਬਚਨੀ ਤੋਰ ਮੋਰ ਮਨੁ ਮਾਨੈ ਜਨ ਕਉ ਪੂਰਨੁ ਦੀਜੈ ॥੧॥

اپنے خادم کو یہ مکمل طور پر عطا فرما کہ میرا دل تیری باتوں پر یقین کر لے۔

ਹਉ ਬਲਿ ਬਲਿ ਜਾਉ ਰਮਈਆ ਕਾਰਨੇ ॥

اے میرے رام! میں تجھ پر جسم و جان سے قربان جاتا ہوں۔

ਕਾਰਨ ਕਵਨ ਅਬੋਲ ॥ ਰਹਾਉ ॥

پھر کیا سبب ہے کہ تم مجھ سے بات نہیں کرتے؟ وقفہ۔

ਬਹੁਤ ਜਨਮ ਬਿਛੁਰੇ ਥੇ ਮਾਧਉ ਇਹੁ ਜਨਮੁ ਤੁਮ੍ਹਾਰੇ ਲੇਖੇ ॥

اے مادھو! میں کئی وجود سے تجھ سے بچھڑا ہوا ہوں اور اپنی یہ زندگی تجھ پر قربان کرتا ہوں۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਆਸ ਲਗਿ ਜੀਵਉ ਚਿਰ ਭਇਓ ਦਰਸਨੁ ਦੇਖੇ ॥੨॥੧॥

روی داس جی کی التجا ہے کہ اے رب! تیرے دیدار کو کافی عرصہ ہوگیا ہے، اب تو میں تیرے دیدار کی امید میں ہی زندہ ہوں۔ 2۔ 1۔

ਚਿਤ ਸਿਮਰਨੁ ਕਰਉ ਨੈਨ ਅਵਿਲੋਕਨੋ ਸ੍ਰਵਨ ਬਾਨੀ ਸੁਜਸੁ ਪੂਰਿ ਰਾਖਉ ॥

میری یہی خواہش ہے کہ میں اپنے دل سے رب کا ذکر اور اپنی انکھوں سے اس کا دیدار کرتا رہوں۔ میں آواز سماعت کرو اور اپنے کانوں سے رب کی حمد و ستائش سنتا رہوں۔

ਮਨੁ ਸੁ ਮਧੁਕਰੁ ਕਰਉ ਚਰਨ ਹਿਰਦੇ ਧਰਉ ਰਸਨ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਰਾਮ ਨਾਮ ਭਾਖਉ ॥੧॥

میں اپنے دل کو حسین بھنورا بناؤں اور رب کے کنول قدموں کو اپنے دل میں بسا کر رکھوں۔ میں اپنی زبان سے رام کا امرت نام ذکر کرتا رہوں۔ 1۔

ਮੇਰੀ ਪ੍ਰੀਤਿ ਗੋਬਿੰਦ ਸਿਉ ਜਿਨਿ ਘਟੈ ॥

میری محبت گووند کے ساتھ کبھی کم نہ ہو۔

ਮੈ ਤਉ ਮੋਲਿ ਮਹਗੀ ਲਈ ਜੀਅ ਸਟੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چوں کہ یہ محبت اپنی جان کے بدلے بہت قیمتی خریدی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਬਿਨਾ ਭਾਉ ਨਹੀ ਊਪਜੈ ਭਾਵ ਬਿਨੁ ਭਗਤਿ ਨਹੀ ਹੋਇ ਤੇਰੀ ॥

اے رب! سنتوں کی صحبت کے بغیر تجھ سے محبت پیدا نہیں ہوتی اور محبت کے بغیر تیری پرستش نہیں ہوسکتی۔

ਕਹੈ ਰਵਿਦਾਸੁ ਇਕ ਬੇਨਤੀ ਹਰਿ ਸਿਉ ਪੈਜ ਰਾਖਹੁ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਮੇਰੀ ॥੨॥੨॥

روی داس رب کے حضور ایک التجا کرتا ہے کہ اے بادشاہ رام! میری عزت و مرتبت بچالے۔ 2۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰੋ ਆਰਤੀ ਮਜਨੁ ਮੁਰਾਰੇ ॥

اے رب! تیرا نام ہی آرتی ہے اور یہی پاکیزہ غسل زیارت ہے۔

ਹਰਿ ਕੇ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਝੂਠੇ ਸਗਲ ਪਾਸਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کے نام کا ذکر کیے بغیر بقیہ سب ہی نمود و نمائش فریب ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰੋ ਆਸਨੋ ਨਾਮੁ ਤੇਰੋ ਉਰਸਾ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਕੇਸਰੋ ਲੇ ਛਿਟਕਾਰੇ ॥

اے رب! تیرا نام خوبصورت نشست گاہ ہے، تیرا نام ہی صندل گھسنے والا پتھر ہے اور تیرا نام ہی کیسر ہے، جس کا ذکر کرے تجھ پر چھڑکا جاتا ہے۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਅੰਭੁਲਾ ਨਾਮੁ ਤੇਰੋ ਚੰਦਨੋ ਘਸਿ ਜਪੇ ਨਾਮੁ ਲੇ ਤੁਝਹਿ ਕਉ ਚਾਰੇ ॥੧॥

تیرا نام پانی اور صندل ہے۔ میں اس صندل کو گھس کر یعنی تیرے نام کا ذکر کرکے تیرے حضور پیش کرتا ہوں۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਦੀਵਾ ਨਾਮੁ ਤੇਰੋ ਬਾਤੀ ਨਾਮੁ ਤੇਰੋ ਤੇਲੁ ਲੇ ਮਾਹਿ ਪਸਾਰੇ ॥

تیرا نام ہی چراغ اور اس کی بتی ہے، تیرا نام ہی وہ تیل ہے، جسے لے کر میں چراغ میں ڈالتا ہوں۔

ਨਾਮ ਤੇਰੇ ਕੀ ਜੋਤਿ ਲਗਾਈ ਭਇਓ ਉਜਿਆਰੋ ਭਵਨ ਸਗਲਾਰੇ ॥੨॥

میں نے تیرے نام کی ہی شمع روشن کی ہے، جس سے تمام جہانوں میں روشنی ہوگئی ہے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਤੇਰੋ ਤਾਗਾ ਨਾਮੁ ਫੂਲ ਮਾਲਾ ਭਾਰ ਅਠਾਰਹ ਸਗਲ ਜੁਠਾਰੇ ॥

تیرا نام ہی دھاگہ اور پھولوں کی مالا ہے۔ باقی اٹھارہ وزن والی تمام نباتات فریب ہے۔

ਤੇਰੋ ਕੀਆ ਤੁਝਹਿ ਕਿਆ ਅਰਪਉ ਨਾਮੁ ਤੇਰਾ ਤੁਹੀ ਚਵਰ ਢੋਲਾਰੇ ॥੩॥

اے رب ! تیری پیدا کردہ کون سای شئی تیرے حضور پیش کروں؟ تیرا نام ہی چنور ہے؛ لیکن یہ چنور بھی تو خود ہی مجھ سے جھولاتا ہے۔ 3۔

ਦਸ ਅਠਾ ਅਠਸਠੇ ਚਾਰੇ ਖਾਣੀ ਇਹੈ ਵਰਤਣਿ ਹੈ ਸਗਲ ਸੰਸਾਰੇ ॥

ساری کائنات میں یہی عمل ہو رہا ہے کہ لوگ اٹھارہ پرانوں کی کہانیاں سنتے رہتے ہیں اور اڑسٹھ زیارت گاہوں پر غسل کرتے رہتے ہیں۔

ਕਹੈ ਰਵਿਦਾਸੁ ਨਾਮੁ ਤੇਰੋ ਆਰਤੀ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਹੈ ਹਰਿ ਭੋਗ ਤੁਹਾਰੇ ॥੪॥੩॥

روی داس جی عرض کرتے ہیں کہ اے رب ! تیرا نام ہی آرتی ہے اور تیرا سچا نام ہی تیری لذت و پرساد ہے۔ 4۔ 3۔

ਧਨਾਸਰੀ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾਂ ਕੀ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨ

دھناسری وانی بھگتاں کی ترلوچن

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਾਰਾਇਣ ਨਿੰਦਸਿ ਕਾਇ ਭੂਲੀ ਗਵਾਰੀ ॥

اے بھولی ہوئی نادان عورت ! تو کیوں نارائن کی مذمت کر رہی ہے؟

ਦੁਕ੍ਰਿਤੁ ਸੁਕ੍ਰਿਤੁ ਥਾਰੋ ਕਰਮੁ ਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

تیرا مقدر پچھلی زندگی میں انجام دیا ہوا تیرا اچھا اور برا عمل ہے، جو خوشی و غم کی شکل میں محسوس کر رہے ہو۔

ਸੰਕਰਾ ਮਸਤਕਿ ਬਸਤਾ ਸੁਰਸਰੀ ਇਸਨਾਨ ਰੇ ॥

چاند شیو شنکر کی پیشانی پر رہتا ہے اور ہمیشہ ہی گنگا میں غسل کرتا ہے۔

ਕੁਲ ਜਨ ਮਧੇ ਮਿਲ੍ਯ੍ਯਿੋ ਸਾਰਗ ਪਾਨ ਰੇ ॥

خواہ وشنو کا اوتار کرشنا بھی چندر خاندان کے لوگوں میں شامل ہو گیا تھا، تب بھی

ਕਰਮ ਕਰਿ ਕਲੰਕੁ ਮਫੀਟਸਿ ਰੀ ॥੧॥

چندرما کے اعمال کی وجہ سے لگنے والا بدنما داغ نہیں مٹ سکا۔

ਬਿਸ੍ਵ ਕਾ ਦੀਪਕੁ ਸ੍ਵਾਮੀ ਤਾ ਚੇ ਰੇ ਸੁਆਰਥੀ ਪੰਖੀ ਰਾਇ ਗਰੁੜ ਤਾ ਚੇ ਬਾਧਵਾ ॥

کائنات کا چراغ سورج اپنے معاون ارون کا مالک ہے اور پرندوں کا بادشاہ گروڑ ارون کا بھائی ہے؛ لیکن

ਕਰਮ ਕਰਿ ਅਰੁਣ ਪਿੰਗੁਲਾ ਰੀ ॥੨॥

ارون اپنے اعمال کے سبب لنگڑا ہے۔ 2۔

ਅਨਿਕ ਪਾਤਿਕ ਹਰਤਾ ਤ੍ਰਿਭਵਣ ਨਾਥੁ ਰੀ ਤੀਰਥਿ ਤੀਰਥਿ ਭ੍ਰਮਤਾ ਲਹੈ ਨ ਪਾਰੁ ਰੀ ॥

تینوں جہانوں کا مالک شیو شنکر انسانوں کے بہت سے گناہوں کو دور کرنے والا ہے۔ وہ بھی کئی زیارت گاہوں پر بھٹکتا رہا؛ لیکن پھر بھی انجام نہیں پا سکا۔

ਕਰਮ ਕਰਿ ਕਪਾਲੁ ਮਫੀਟਸਿ ਰੀ ॥੩॥

شیو، برہما کے سر قلم کرنے کے برے عمل کو نہیں مٹا سکا۔ 3۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਸਸੀਅ ਧੇਨ ਲਛਿਮੀ ਕਲਪਤਰ ਸਿਖਰਿ ਸੁਨਾਗਰ ਨਦੀ ਚੇ ਨਾਥੰ ॥

ندیوں کے مالک سمندر میں سے امرت، چاند، کامدھینو، وشنو کی اہلیہ لکشمی، کلپا ورکشا، اچائیشروا گھوڑا، دھنونتری وید وغیرہ جواہرات نکالتے ہیں؛ لیکن

ਕਰਮ ਕਰਿ ਖਾਰੁ ਮਫੀਟਸਿ ਰੀ ॥੪॥

سمندر اپنے برے اعمال کی وجہ سے ہی اپنی نمکینی نہیں مٹا سکا۔ 4۔

ਦਾਧੀਲੇ ਲੰਕਾ ਗੜੁ ਉਪਾੜੀਲੇ ਰਾਵਣ ਬਣੁ ਸਲਿ ਬਿਸਲਿ ਆਣਿ ਤੋਖੀਲੇ ਹਰੀ ॥

خواہ ہنومان جی نے لنکا کا قلعہ جلا دیا، راون کا باغ تباہ کر ڈالا اور لکشمن جی کے بیہوش ہونے پر زخم ٹھیک کرنے کے لیے سنجیونی جڑی بوٹی لا کر شری رام چندر جی کو خوش کیا؛ لیکن

ਕਰਮ ਕਰਿ ਕਛਉਟੀ ਮਫੀਟਸਿ ਰੀ ॥੫॥

اس کے اعمال کے سبب اسے ایک چھوٹی سی لنگوٹی ہی ملی اور اس کے اعمال کا نتیجہ نہیں مٹ سکا۔

5۔

ਪੂਰਬਲੋ ਕ੍ਰਿਤ ਕਰਮੁ ਨ ਮਿਟੈ ਰੀ ਘਰ ਗੇਹਣਿ ਤਾ ਚੇ ਮੋਹਿ ਜਾਪੀਅਲੇ ਰਾਮ ਚੇ ਨਾਮੰ ॥

اے میرے گھر کی خاتون خانہ ! پچھلے زندگی میں کیے گئے اچھے، برے اعمال کا نتیجہ نہیں مٹتا اور اس کی خوشی و غم محسوس کرنا ہی پڑتا ہے۔

ਬਦਤਿ ਤ੍ਰਿਲੋਚਨ ਰਾਮ ਜੀ ॥੬॥੧॥

ترلوچن جی عرض کرتے ہیں کہ اس لیے میں رام کے نام کا ہی ذکر کرتا رہتا ہوں اور تو بھی رام جی کے نام کا ذکر کر۔ 6۔ 1۔

ਸ੍ਰੀ ਸੈਣੁ ॥

شری سینو۔

ਧੂਪ ਦੀਪ ਘ੍ਰਿਤ ਸਾਜਿ ਆਰਤੀ ॥ ਵਾਰਨੇ ਜਾਉ ਕਮਲਾ ਪਤੀ ॥੧॥

میری دھوپ، چراغ، گھی وغیرہ سے سجی ہوئی آرتی کے مثل ہے لکشمی رب ! میں جسم و جان سے تجھ پر نچھاور ہوں۔ 1۔

ਮੰਗਲਾ ਹਰਿ ਮੰਗਲਾ ॥ ਨਿਤ ਮੰਗਲੁ ਰਾਜਾ ਰਾਮ ਰਾਇ ਕੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ساری کائنات میں ہری کی مبارک گیت گائی جارہی ہے اور میں بھی ہر روز ہی زمین کے مالک رب رام کی مبارک گیت گارہا ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਊਤਮੁ ਦੀਅਰਾ ਨਿਰਮਲ ਬਾਤੀ ॥ ਤੁਹੀਂ ਨਿਰੰਜਨੁ ਕਮਲਾ ਪਾਤੀ ॥੨॥

میرے لیے تو ہی بہترین چراغ اور عمدہ بتی ہے، اے لکشمی ! تو بے عیب ہے۔ 2۔

ਰਾਮਾ ਭਗਤਿ ਰਾਮਾਨੰਦੁ ਜਾਨੈ ॥ ਪੂਰਨ ਪਰਮਾਨੰਦੁ ਬਖਾਨੈ ॥੩॥

رام کی پرستش سے میرا گرو گوبند ہی واقف ہے۔ میرے گرودیو بتاتے ہیں کہ رام ہمہ گیر اور سرور سرمدی ہے۔ 3۔

ਮਦਨ ਮੂਰਤਿ ਭੈ ਤਾਰਿ ਗੋਬਿੰਦੇ ॥ ਸੈਨੁ ਭਣੈ ਭਜੁ ਪਰਮਾਨੰਦੇ ॥੪॥੨॥

اے گووند ! تیرا وجود نہایت ہی دل کش ہے، مجھے دنیوی سمندر سے پار کرا دے۔ پرستار سین جی کا بیان ہے کہ اس وصال حق رب ہی کا جہر ذکر کرو۔ 4۔ 2۔

ਪੀਪਾ ॥

پی پا۔

ਕਾਯਉ ਦੇਵਾ ਕਾਇਅਉ ਦੇਵਲ ਕਾਇਅਉ ਜੰਗਮ ਜਾਤੀ ॥

میں اپنے جسم میں ہی رب کی تلاش کرتا ہوں؛ چوں کہ میرا جسم ہی رب کی مندر ہے۔ میرے جسم میں موجود روح ہی زیارت گاہوں کا سفر کرنے والی متحرک سادھو ہے۔

ਕਾਇਅਉ ਧੂਪ ਦੀਪ ਨਈਬੇਦਾ ਕਾਇਅਉ ਪੂਜਉ ਪਾਤੀ ॥੧॥

میرا جسم ہی آرتی کی چیزیں دھوپ، چراغ اور چڑھاوا ہے۔ میرا جسم ہی پرستش کے پھولوں کی پتیاں ہیں۔ 1۔

ਕਾਇਆ ਬਹੁ ਖੰਡ ਖੋਜਤੇ ਨਵ ਨਿਧਿ ਪਾਈ ॥

میں نے اپنے جسم میں ہی کافی جستجو و تلاش کے بعد نونیدھیاں حاصل کرلی ہے۔

ਨਾ ਕਛੁ ਆਇਬੋ ਨਾ ਕਛੁ ਜਾਇਬੋ ਰਾਮ ਕੀ ਦੁਹਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں رام کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ نہ کچھ یہاں سے آتا ہے اور نہ ہی یہاں سے کچھ جاتا ہے یعنی واہے گرو ہی سب کچھ ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਬ੍ਰਹਮੰਡੇ ਸੋਈ ਪਿੰਡੇ ਜੋ ਖੋਜੈ ਸੋ ਪਾਵੈ ॥

جو رب کائنات میں رہتا ہے، وہی ہر ایک انسان کے جسم میں بھی رہتا ہے۔ جو اس کی تلاش کرتا ہے، وہ اسے جسم میں ہی حاصل کرلیتا ہے۔

ਪੀਪਾ ਪ੍ਰਣਵੈ ਪਰਮ ਤਤੁ ਹੈ ਸਤਿਗੁਰੁ ਹੋਇ ਲਖਾਵੈ ॥੨॥੩॥

پرستار پیپا عرض کرتا ہے کہ رب ہی حقیقی سچائی ہے اور وہ صادق گرو بن کر خود ہی دیدار کروادیتا ہے۔

2۔ 3۔

ਧੰਨਾ ॥

دھنا۔

ਗੋਪਾਲ ਤੇਰਾ ਆਰਤਾ ॥

اے رب! میں فقیر تجھ سے التجا کر رہا ہوں۔

ਜੋ ਜਨ ਤੁਮਰੀ ਭਗਤਿ ਕਰੰਤੇ ਤਿਨ ਕੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰਤਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جو لوگ بھی تیری پرستش کرتے ہیں، تو ان کا ہر کام سنوار دے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦਾਲਿ ਸੀਧਾ ਮਾਗਉ ਘੀਉ ॥

میں تجھ سے دال، گھی اور آٹا طلب کرتا ہوں،

ਹਮਰਾ ਖੁਸੀ ਕਰੈ ਨਿਤ ਜੀਉ ॥

جس سے میرا دل ہمیشہ مسرور رہے گا۔

ਪਨ੍ਹੀਆ ਛਾਦਨੁ ਨੀਕਾ ॥

میں قدموں کے لیے جوتی اور جسم پر پہننے کے لیے خوبصورت کپڑا بھی طلب کرتا ہوں۔

ਅਨਾਜੁ ਮਗਉ ਸਤ ਸੀ ਕਾ ॥੧॥

میں سات اقسام کا غلہ بھی طلب کرتا ہوں۔ 1۔

ਗਊ ਭੈਸ ਮਗਉ ਲਾਵੇਰੀ ॥

اے رب ! میں دودھ پینے کے لیے ایک گائے اور دودھ دینے والی ایک بھینس بھی مانگتا ہوں۔

ਇਕ ਤਾਜਨਿ ਤੁਰੀ ਚੰਗੇਰੀ ॥

میری آرزو ہے کہ مجھے سواری کے لیے ایک عمدہ عربی گھوڑا بھی مل جائے۔

ਘਰ ਕੀ ਗੀਹਨਿ ਚੰਗੀ ॥ ਜਨੁ ਧੰਨਾ ਲੇਵੈ ਮੰਗੀ ॥੨॥੪॥

میں اپنے گھر کی نگہبانی کے لیے ایک خوبصورت بیوی بھی چاہتا ہوں۔ تیرا پرستار دھنا صرف یہی چیزیں تجھ سے طلب کرتا ہے۔ 2۔ 4۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧ ਚਉਪਦੇ

جیتسری محلہ 4 گھرو 1 چوئپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮੇਰੈ ਹੀਅਰੈ ਰਤਨੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਬਸਿਆ ਗੁਰਿ ਹਾਥੁ ਧਰਿਓ ਮੇਰੈ ਮਾਥਾ ॥

جب گرو نے میرے سر پر اپنی (نیک دعا والا) ہاتھ رکھا، تو میرے دل میں ہری نام نما جوہر بس گیا۔

ਜਨਮ ਜਨਮ ਕੇ ਕਿਲਬਿਖ ਦੁਖ ਉਤਰੇ ਗੁਰਿ ਨਾਮੁ ਦੀਓ ਰਿਨੁ ਲਾਥਾ ॥੧॥

میرے کئی جنموں کی تکلیف و پریشانی دور ہوگئی ہے؛ کیوں کہ گرو نے مجھے رب کا نام عطا کیا ہے اور میرا قرض ختم ہوگیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਭਜੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਸਭਿ ਅਰਥਾ ॥

اے میرے دل ! رام کے نام کا جہری ذکر کرو، جس سے تیرا ہر کام سنور جائے گا۔

ਗੁਰਿ ਪੂਰੈ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਜੀਵਨੁ ਬਿਰਥਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کامل گرو نے میرے دل میں رب کا نام جما دیا ہے اور نام کے بغیر زندگی بیکار ہے۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਗੁਰ ਮੂੜ ਭਏ ਹੈ ਮਨਮੁਖ ਤੇ ਮੋਹ ਮਾਇਆ ਨਿਤ ਫਾਥਾ ॥

گرو کے بغیر نفس پرست انسان بے وقوف بنا ہوا ہے اور ہر روز ہی دولت کی ہوس میں مبتلا رہتا ہے۔

ਤਿਨ ਸਾਧੂ ਚਰਣ ਨ ਸੇਵੇ ਕਬਹੂ ਤਿਨ ਸਭੁ ਜਨਮੁ ਅਕਾਥਾ ॥੨॥

جنہوں نے کبھی بھی سنت حضرات کے قدموں کی خدمت نہیں کی، ان کی پوری زندگی فضول ہی گزر گئی ہے۔ 2۔

ਜਿਨ ਸਾਧੂ ਚਰਣ ਸਾਧ ਪਗ ਸੇਵੇ ਤਿਨ ਸਫਲਿਓ ਜਨਮੁ ਸਨਾਥਾ ॥

جنہوں نے عظیم سنت جیسے مقدس ہستی کے قدموں کی خدمت کی ہے، ان کی زندگی کامیاب ہوگئی ہے اور رب کو پا لیا ہے۔

ਮੋ ਕਉ ਕੀਜੈ ਦਾਸੁ ਦਾਸ ਦਾਸਨ ਕੋ ਹਰਿ ਦਇਆ ਧਾਰਿ ਜਗੰਨਾਥਾ ॥੩॥

اے مالک کائنات ! اے ہری ! مجھ پر کرم فرما اور مجھے اپنے غلاموں کا غلام بنا لے۔ 3۔

ਹਮ ਅੰਧੁਲੇ ਗਿਆਨਹੀਨ ਅਗਿਆਨੀ ਕਿਉ ਚਾਲਹ ਮਾਰਗਿ ਪੰਥਾ ॥

اے رب ! میں نابینا، علم سے خالی اور جاہل ہوں، پھر بھلا میں کیسے راہ راست پر چل سکتا ہوں۔

ਹਮ ਅੰਧੁਲੇ ਕਉ ਗੁਰ ਅੰਚਲੁ ਦੀਜੈ ਜਨ ਨਾਨਕ ਚਲਹ ਮਿਲੰਥਾ ॥੪॥੧॥

نانک کا بیان ہے کہ اے گرو ! مجھ علم سے محروم شخص کو اپنا آنچل (سہارا) عطا فرمادیجیے؛ تاکہ تیرے ہمراہ چل سکوں۔ 4۔ 1۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

جیتسری محلہ 4۔

ਹੀਰਾ ਲਾਲੁ ਅਮੋਲਕੁ ਹੈ ਭਾਰੀ ਬਿਨੁ ਗਾਹਕ ਮੀਕਾ ਕਾਖਾ ॥

رب کا نام نما ہیرا بہت انمول اور بیش قیمتی ہے؛ لیکن خریدار کے بغیر یہ نام نما ہیرا تنکے کے برابر ہے۔

ਰਤਨ ਗਾਹਕੁ ਗੁਰੁ ਸਾਧੁ ਦੇਖਿਓ ਤਬ ਰਤਨੁ ਬਿਕਾਨੋ ਲਾਖਾ ॥੧॥

جب نام جوہر کے خریدار سادھو نما گرو نے دیکھا، تو یہ ہیرا لاکھوں میں فروخت ہونے لگا۔ 1۔

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਗੁਪਤ ਹੀਰੁ ਹਰਿ ਰਾਖਾ ॥

واہے گرو نے مخفی طور پر میرے دل میں یہ ہیرا رکھا ہوا ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲਿ ਮਿਲਾਇਓ ਗੁਰੁ ਸਾਧੁ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹੀਰੁ ਪਰਾਖਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

جب راحم المساکین رب نے مجھے سادھو جیسے گرو سے ملادیا، تو میں نے گرو سے ملنے کے بعد ہری کو پرکھ لیا۔ وقفہ۔

ਮਨਮੁਖ ਕੋਠੀ ਅਗਿਆਨੁ ਅੰਧੇਰਾ ਤਿਨ ਘਰਿ ਰਤਨੁ ਨ ਲਾਖਾ ॥

نفس پرست انسانوں کے دل میں جہالت کی تاریکی ہی بنی رہتی ہے اور ان کے دل نما گھر میں نام جیسا ہیرا نظر نہیں آتا۔

ਤੇ ਊਝੜਿ ਭਰਮਿ ਮੁਏ ਗਾਵਾਰੀ ਮਾਇਆ ਭੁਅੰਗ ਬਿਖੁ ਚਾਖਾ ॥੨॥

وہ نادان جنگلوں میں بھٹک کر ہی فوت ہوجاتا ہے؛ چوں کہ وہ تو مایا نما ناگن کا زہر ہی چکھتا رہتا ہے۔ 2۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਾਧ ਮੇਲਹੁ ਜਨ ਨੀਕੇ ਹਰਿ ਸਾਧੂ ਸਰਣਿ ਹਮ ਰਾਖਾ ॥

اے رب! مجھے عظیم ہستی سنتوں کی صحبت عطا فرما اور سادھو جیسے گرو کی پناہ میں رکھ۔

ਹਰਿ ਅੰਗੀਕਾਰੁ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਹਮ ਪਰੇ ਭਾਗਿ ਤੁਮ ਪਾਖਾ ॥੩॥

اے ہری! مجھے اپنا بنالے، اے میرے مالک رب! میں بھاگ کر تیرے پاس آگیا ہوں۔ 3۔

ਜਿਹਵਾ ਕਿਆ ਗੁਣ ਆਖਿ ਵਖਾਣਹ ਤੁਮ ਵਡ ਅਗਮ ਵਡ ਪੁਰਖਾ ॥

میری زبان تیری کون کون سی خوبیوں کو بیان کر سکتی ہے؛ کیوں کہ تو بڑا نا قابل رسائی اور عظیم المرتبت ہستی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ਪਾਖਾਣੁ ਡੁਬਤ ਹਰਿ ਰਾਖਾ ॥੪॥੨॥

اے نانک ! رب نے بڑا کرم کیا ہے اور اس نے مجھ جیسے ڈوبتے ہوئے پتھر کو بچا لیا ہے۔ 4۔ 2۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਃ ੪ ॥

جیتسری محلہ 4۔

ਹਮ ਬਾਰਿਕ ਕਛੂਅ ਨ ਜਾਨਹ ਗਤਿ ਮਿਤਿ ਤੇਰੇ ਮੂਰਖ ਮੁਗਧ ਇਆਨਾ ॥

اے رب ! ہم تیرے احمق، نا سمجھ اور نادان بچے ہیں اور تیری گیت اور شان سے بالکل ہی ناواقف ہیں۔

ਹਰਿ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰਿ ਦੀਜੈ ਮਤਿ ਊਤਮ ਕਰਿ ਲੀਜੈ ਮੁਗਧੁ ਸਿਆਨਾ ॥੧॥

اے رب ! برائے کرم مجھے عقل سلیم عطا کیجئے اور مجھ نادان کو چالاک بنا دیجیے۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਆਲਸੀਆ ਉਘਲਾਨਾ ॥

میرا ذہن بہت سست اور نیند میں مگن رہنے والا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਆਨਿ ਮਿਲਾਇਓ ਗੁਰੁ ਸਾਧੂ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਕਪਟ ਖੁਲਾਨਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے میرے رب نے سادھو جیسے گرو سے ملادیا ہے اور سادھو جیسے گرو سے مل کر میرے دل کا دروازہ کھل گیا ہے۔ وقفہ۔

ਗੁਰ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਵਹੁ ਮੇਰੈ ਹੀਅਰੈ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਨਾਮੁ ਪਰਾਨਾ ॥

اے گرودیو ! میرا دل میں ہر لمحہ ایسی محبت پیدا کردے، جو ہمیشہ بڑھتی رہے اور محبوب کا نام ہی زندگی بن جائے۔

ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਮਰਿ ਜਾਈਐ ਮੇਰੇ ਠਾਕੁਰ ਜਿਉ ਅਮਲੀ ਅਮਲਿ ਲੁਭਾਨਾ ॥੨॥

اے میرے آقا ! میں نام کے بغیر ایسے فوت ہوجاتا ہوں، جیسے نشے کا عادی نشے کے بغیر ہی پرجوش ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਜਿਨ ਮਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਹਰਿ ਕੇਰੀ ਤਿਨ ਧੁਰਿ ਭਾਗ ਪੁਰਾਨਾ ॥
جن کے دل میں رب کی محبت پیدا ہوگئی ہے، ابتدا سے ان کی قسمت روشن ہوگئی ہے۔

ਤਿਨ ਹਮ ਚਰਣ ਸਰੇਵਹ ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਜਿਨ ਹਰਿ ਮੀਠ ਲਗਾਨਾ ॥੩॥
جن عظیم ہستیوں کو رب کا نام بہت شیریں لگتا ہے، میں ہر لمحہ ان کے قدموں کی پرستش کرتا ہوں۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਧਾਰੀ ਮੇਰੈ ਠਾਕੁਰਿ ਜਨੁ ਬਿਛੁਰਿਆ ਚਿਰੀ ਮਿਲਾਨਾ ॥
میرے مالک ہری رب نے مجھ پر بڑا فضل کیا ہے اور مدتوں سے بچھڑے ہوئے خادم کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਸਤਿਗੁਰੁ ਜਿਨਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਤਿਸੁ ਕੁਰਬਾਨਾ ॥੪॥੩॥
وہ صادق گرو مبارک ہے، جس نے میرے دل میں نام مضبوط کیا ہے۔ نانک تو اس پر قربان جاتا ہے۔ 4۔ 3۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥
جیتسری محلہ 4۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਜਨੁ ਪੁਰਖੁ ਵਡ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਰਸਕਿ ਰਸਕਿ ਫਲ ਲਾਗਿਬਾ ॥
مجھے بزرگ اور عظیم شخصیت صادق گروپ مل گیا ہے اور اب ذائقہ لے کر ہری نام نما پھل کھانے لگ گیا ہوں یعنی نام کے ذکر میں مشغول ہوگیا ہوں۔

ਮਾਇਆ ਭੁਇਅੰਗ ਗ੍ਰਸਿਓ ਹੈ ਪ੍ਰਾਣੀ ਗੁਰ ਬਚਨੀ ਬਿਸੁ ਹਰਿ ਕਾਢਿਬਾ ॥੧॥

مایا ناگن نے انسانوں کو پکڑا ہوا ہے؛ لیکن رب نے گرو کی تعلیم کے ذریعے مایا کے زہر کو باہر نکال دیا ہے۔ 1۔

ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮ ਰਸਿ ਲਾਗਿਬਾ ॥

میرا دل رام نام کے رس ملن ہو گیا ہے یعنی رام نام کے ذکر میں مصروف ہو گیا ہے۔

ਹਰਿ ਕੀਏ ਪਤਿਤ ਪਵਿਤ੍ਰ ਮਿਲਿ ਸਾਧ ਗੁਰ ਹਰਿ ਨਾਮੈ ਹਰਿ ਰਸੁ ਚਾਖਿਬਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

رب نے عظیم ہستی گرو سے ملا کر گنہ گاروں کو پاک کر دیا ہے اور اب وہ ہری نام امرت کو ہی چکھتے ہیں۔ وقفہ۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਵਡਭਾਗ ਮਿਲਿਓ ਗੁਰੁ ਸਾਧੂ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਲਿਵ ਉਨਮਨਿ ਲਾਗਿਬਾ ॥

جسے سادھو گرو مل گیا ہے، وہ شخص مبارک ہے، خوش قسمت ہے، سادھو سے مل کر اس کا دھیان فطری طور پر رب سے جڑ گیا ہے،

ਤ੍ਰਿਸਨਾ ਅਗਨਿ ਬੁਝੀ ਸਾਂਤਿ ਪਾਈ ਹਰਿ ਨਿਰਮਲ ਨਿਰਮਲ ਗੁਨ ਗਾਇਬਾ ॥੨॥

اس کی قلبی پیاس کی آگ بجھ گئی ہے اور اسے سکون حاصل ہو گیا ہے، اب وہ رب کی پاکیزہ خوبی ہی گاتا ہے۔ 2۔

ਤਿਨ ਕੇ ਭਾਗ ਖੀਨ ਧੁਰਿ ਪਾਏ ਜਿਨ ਸਤਿਗੁਰ ਦਰਸੁ ਨ ਪਾਇਬਾ ॥

جنہوں نے صادق گرو کا دیدار نہیں کیا ہے، ابتدا سے ہی ان کی قسمت بری لکھی گئی ہے۔

ਤੇ ਦੂਜੈ ਭਾਇ ਪਵਹਿ ਗ੍ਰਭ ਜੋਨੀ ਸਭੁ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਤਿਨ ਜਾਇਬਾ ॥੩॥

وہ دوہرے پن کی وجہ سے مادر رحم میں ہی پڑا رہتا ہے اور ان کی پوری زندگی فضول ہی گزر جاتی ہے۔

3۔

ਹਰਿ ਦੇਹੁ ਬਿਮਲ ਮਤਿ ਗੁਰ ਸਾਧ ਪਗ ਸੇਵਹ ਹਮ ਹਰਿ ਮੀਠ ਲਗਾਇਬਾ ॥

اے رب ! مجھے پاکیزہ کھلا عطا فرما؛ تاکہ میں گرو کے قدموں کی خدمت کر سکوں اور تو مجھے شیریں لگنے لگے۔

ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਰੇਣ ਸਾਧ ਪਗ ਮਾਗੈ ਹਰਿ ਹੋਇ ਦਇਆਲੁ ਦਿਵਾਇਬਾ ॥੪॥੪॥

نانک سنت گرودیو کے خاک قدم کی خواہش کرتا رہتا ہے اور رب مہربان ہو کر یہ تحفہ دلوا دیتا ہے۔ 4۔

4۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

جیتسری محلہ 4۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਨ ਬਸਿਓ ਤਿਨ ਮਾਤ ਕੀਜੈ ਹਰਿ ਬਾਂਝਾ ॥

جن کا دل رب کے نام سے خالی ہے، واہے گرو ان کی ماں کو بانجھ بنادے تو ہی بہتر ہے۔

ਤਿਨ ਸੁੰਞੀ ਦੇਹ ਫਿਰਹਿ ਬਿਨੁ ਨਾਵੈ ਓਇ ਖਪਿ ਖਪਿ ਮੁਏ ਕਰਾਂਝਾ ॥੧॥

کیوں کہ ان کا خالی جسم نام کے بغیر بھٹکتا ہی رہتا ہے اور وہ اپنی زندگی برائیوں میں ہی دکھی ہو کر تباہ کر لیتے ہیں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਮਾਝਾ ॥

اے میرے دل ! رام کے نام کا ذکر کرو، جو دل میں ہی بسا ہوا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾਲਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਪ੍ਰਭਿ ਧਾਰੀ ਗੁਰਿ ਗਿਆਨੁ ਦੀਓ ਮਨੁ ਸਮਝਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

مہربان ہری رب نے مجھ پر بڑا فضل کیا ہے، جس سے گرو نے مجھے علم عطا کیا ہے اور میرا دل نام کے ذکر کا فائدہ سمجھ گیا ہے۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕੀਰਤਿ ਕਲਜੁਗਿ ਪਦੁ ਊਤਮੁ ਹਰਿ ਪਾਈਐ ਸਤਿਗੁਰ ਮਾਝਾ ॥

کلی یوگ میں رب کی شان اعلیٰ مقام رکھتی ہے اور گرو کی فضل سے ہی رب حاصل ہوتا ہے۔

ਹਉ ਬਲਿਹਾਰੀ ਸਤਿਗੁਰ ਅਪੁਨੇ ਜਿਨਿ ਗੁਪਤੁ ਨਾਮੁ ਪਰਗਾਝਾ ॥੨॥

میں اپنے گرو پر قربان جاتا ہوں، جنہوں نے مخفی نام میرے دل میں ظاہر کر دیا ہے۔ 2۔

ਦਰਸਨੁ ਸਾਧ ਮਿਲਿਓ ਵਡਭਾਗੀ ਸਭਿ ਕਿਲਬਿਖ ਗਏ ਗਵਾਝਾ ॥

میں بہت خوش نصیب ہوں، جو مجھے سادھو نما گرو کا دیدار حاصل ہوا ہے اور میرے سبھی جرائم و گناہ مٹ گئے ہیں۔

ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਾਹੁ ਪਾਇਆ ਵਡ ਦਾਣਾ ਹਰਿ ਕੀਏ ਬਹੁ ਗੁਣ ਸਾਝਾ ॥੩॥

میں نے بہت چالاک، عظیم گرو کو حاصل کر لیا ہے اور اس نے مجھے رب کی بہت سی خوبیوں میں حصے دار بنا دیا ہے۔ 3۔

ਜਿਨ ਕਉ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੀ ਜਗਜੀਵਨਿ ਹਰਿ ਉਰਿ ਧਾਰਿਓ ਮਨ ਮਾਝਾ ॥

جس پر کائنات کے مالک رب نے اپنا فضل فرمایا ہے، اس نے اسے اپنے دل و دماغ میں بسا لیا ہے۔

ਧਰਮ ਰਾਇ ਦਰਿ ਕਾਗਦ ਫਾਰੇ ਜਨ ਨਾਨਕ ਲੇਖਾ ਸਮਝਾ ॥੪॥੫॥

یمراج نے اپنے دربار میں ان کے اعمال کا نوشتہ ضائع کردیا ہے۔ اے نانک ! ان رب کے پرستاروں کا نوشتہ ختم ہوگیا ہے۔ 4۔ 5۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

جیتسری محلہ 4۔

ਸਤਸੰਗਤਿ ਸਾਧ ਪਾਈ ਵਡਭਾਗੀ ਮਨੁ ਚਲਤੌ ਭਇਓ ਅਰੂੜਾ ॥

بڑی خوش قسمتی سے مجھے سنتوں کی صحبت حاصل ہوئی ہے، جس سے میرا غیر مستحکم دل مستحکم ہوگیا ہے۔

ਅਨਹਤ ਧੁਨਿ ਵਾਜਹਿ ਨਿਤ ਵਾਜੇ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਧਾਰ ਰਸਿ ਲੀੜਾ ॥੧॥

اب میرے دل میں ہر روز ہی قلبی دھن کی آواز گونجتی رہتی ہے اور میں ہرنام امرت کی دھارا کے رس سے مطمئن ہوگیا ہوں۔ 1۔

ਮੇਰੇ ਮਨ ਜਪਿ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਰੂੜਾ ॥

اے میرے دل ! خوبصورت ہری کے نام کا ذکر کرو،

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗਾਈ ਸਤਿਗੁਰਿ ਹਰਿ ਮਿਲਿਓ ਲਾਇ ਝਪੀੜਾ ॥ ਰਹਾਉ ॥

گرو نے میرے دل و دماغ میں محبت ڈال دی ہے اور رب نے مجھے گلے لگا لیا ہے۔ وقفہ۔

ਸਾਕਤ ਬੰਧ ਭਏ ਹੈ ਮਾਇਆ ਬਿਖੁ ਸੰਚਹਿ ਲਾਇ ਜਕੀੜਾ ॥

رب سے محروم شخص مایا کے بندھنوں میں پھنسا ہوا ہے اور وہ مضبوطی سے زہریلی دولت کو یکجا کرتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਅਰਥਿ ਖਰਚਿ ਨਹ ਸਾਕਹਿ ਜਮਕਾਲੁ ਸਹਹਿ ਸਿਰਿ ਪੀੜਾ ॥੨॥

وہ اس دولت کو رب کے نام پر خرچ نہیں کرسکتے اور اپنے سر پریموں کی تکلیف ہی برداشت کرتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਜਿਨ ਹਰਿ ਅਰਥਿ ਸਰੀਰੁ ਲਗਾਇਆ ਗੁਰ ਸਾਧੂ ਬਹੁ ਸਰਧਾ ਲਾਇ ਮੁਖਿ ਧੂੜਾ ॥

جنہوں نے اپنا جسم رب کی پرستش میں لگایا ہے اور بڑی عقیدت سے سنت گرودیو کی خاک قدم اپنے منہ پر لگایا ہے،

ਹਲਤਿ ਪਲਤਿ ਹਰਿ ਸੋਭਾ ਪਾਵਹਿ ਹਰਿ ਰੰਗੁ ਲਗਾ ਮਨਿ ਗੂੜਾ ॥੩॥

وہ دنیا و آخرت میں رب کی شان کا حصہ بنتے ہیں؛ کیوں کہ ان کے دل کو رب کی محبت کا گہرا رنگ لگا ہوتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਮੇਲਿ ਜਨ ਸਾਧੂ ਹਮ ਸਾਧ ਜਨਾ ਕਾ ਕੀੜਾ ॥

اے میرے رب! مجھے سادھوؤں کی صحبت نصیب فرما؛ کیوں کہ میں تو ان سادھوؤں کا ایک کیڑا ہوں۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰੀਤਿ ਲਗੀ ਪਗ ਸਾਧ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਸਾਧੂ ਪਾਖਾਣੁ ਹਰਿਓ ਮਨੁ ਮੂੜਾ ॥੪॥੬॥

اے نانک! میری محبت سادھو گرودیو کے قدموں سے لگی ہوئی ہے اور ان سے مل کر میرا نادان سخت دل کھل گیا ہے۔ 4۔ 6۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੨

جیتسری محلہ 4 گھرو 2

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਿਮਰਹੁ ਅਗਮ ਅਪਾਰਾ ॥

ناقابل رسائی اور لامحدود ہری کا ذکر کرو،

ਜਿਸੁ ਸਿਮਰਤ ਦੁਖੁ ਮਿਟੈ ਹਮਾਰਾ ॥

جس کا ذکر کرنے سے ہماری تکلیف دور ہوجاتی ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਸਤਿਗੁਰੁ ਪੁਰਖੁ ਮਿਲਾਵਹੁ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ਰਾਮ ॥੧॥

اے ہری! مجھے عظیم ہستی صادق گرو سے ملادے؛ کیوں کہ گرو کے وصل سے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਵਹੁ ਮੀਤ ਹਮਾਰੇ ॥

اے میرے رفیق! رب کی حمد گاؤ۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਰਖਹੁ ਉਰ ਧਾਰੇ ॥

ہری نام کو اپنے دل میں بسا کر رکھو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਬਚਨ ਸੁਣਾਵਹੁ ਗੁਰ ਮਿਲਿਐ ਪਰਗਟੁ ਹੋਈ ਰਾਮ ॥੨॥

مجھے ہری کا امرت کلام سناؤ، جب گرو مل جاتا ہے، تو رب دل میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ 2۔

ਮਧੁਸੂਦਨ ਹਰਿ ਮਾਧੋ ਪ੍ਰਾਨਾ ॥

اے مدھوسودن ! اے ہری ! اے مادھو ! تو ہی میری زندگی ہے اور

ਮੇਰੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਮੀਠ ਲਗਾਨਾ ॥

میرے جسم و جان میں تیرا نام امرت کے مثل شیریں لگتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਇਆ ਕਰਹੁ ਗੁਰੁ ਮੇਲਹੁ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਸੋਈ ਰਾਮ ॥੩॥

اے رب ! برائے مہربانی مجھے گرو سے ملادے؛ کیوں کہ وہی عظیم ہستی، مایا سے علاحدہ رب کے مثل ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸੁਖਦਾਤਾ ॥

ہری کا نام ہمیشہ خوش عطا کرنے والا ہے۔

ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ਮੇਰਾ ਮਨੁ ਰਾਤਾ ॥

اس لیے میرا دل ہری کے رنگ میں ہی مگن رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਮਹਾ ਪੁਰਖੁ ਗੁਰੁ ਮੇਲਹੁ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਨਾਮਿ ਸੁਖੁ ਹੋਈ ਰਾਮ ॥੪॥੧॥੭॥

اے ہری ! مجھے عظیم ہستی گرو سے ملادے؛ کیوں کہ اے نانک ! گرو کے نام کے ذریعے ہی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 1۔ 7۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਃ ੪ ॥

جیتسری محلہ 4۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਹਾ ॥

ہمیشہ مسلسل ہری نام کا ذکر کرو۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਲੈ ਲਾਹਾ ॥

گرو کے سامنے رہ کر ہمیشہ ہی نام کا فائدہ حاصل کرو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜਾਵਹੁ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਓੁਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੧॥

اپنے دل میں رب کی عقیدت مضبوط کرو اور ہری نام کے لیے چاہت پیدا کرو۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦਇਆਲੁ ਧਿਆਹਾ ॥

مخزن فضل ہری نام کا دھیان کرو۔

ਹਰਿ ਕੈ ਰੰਗਿ ਸਦਾ ਗੁਣ ਗਾਹਾ ॥

رب کے رنگ میں مگن ہو کر ہمیشہ اس کی تعریف و توصیف کرو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਸੁ ਘੂਮਰਿ ਪਾਵਹੁ ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਿ ਓੁਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੨॥

ہری کی حمد و ثنا کرو اور با عقیدت اسی کا رقص کرو اور بڑی چاہت سے سنتوں کی محفل میں شامل ہو کر لطف اٹھاؤ۔ 2۔

ਆਉ ਸਖੀ ਹਰਿ ਮੇਲਿ ਮਿਲਾਹਾ ॥

اے نیک صحبت یافتہ رفیقو! آو، ہم رب کی صحبت اختیار کریں اور

ਸੁਣਿ ਹਰਿ ਕਥਾ ਨਾਮੁ ਲੈ ਲਾਹਾ ॥

ہری کی کہانی سن کر اس کے نام کا فائدہ حاصل کریں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਧਾਰਿ ਗੁਰ ਮੇਲਹੁ ਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹਰਿ ਉਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੩॥

اے ہری ! برائے کرم مجھے گرو سے ملادے؛ کیوں کہ گرو سے مل کر ہی آپ سے متعلق جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ 3۔

ਕਰਿ ਕੀਰਤਿ ਜਸੁ ਅਗਮ ਅਥਾਹਾ ॥

اس ناقابل رسائی اور لامحدود رب کا جہری ذکر کرو۔

ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮੁ ਗਾਵਾਹਾ ॥

ہر لمحہ رام نام کی تعریف و توصیف کرو۔

ਮੋ ਕਉ ਧਾਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਮਿਲੀਐ ਗੁਰ ਦਾਤੇ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਭਗਤਿ ਉਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੪॥੨॥੮॥

اے میرے سخی گرو ! برائے مہربانی مجھے دیدار نصیب فرما؛ کیوں کہ نانک کو تو رب کی پرستش کی شدید خواہش لگی ہوئی ہے۔ 4۔ 2۔ 8۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਃ ੪ ॥

جیتسری محلہ 4۔

ਰਸਿ ਰਸਿ ਰਾਮੁ ਰਸਾਲੁ ਸਲਾਹਾ ॥

میں محبت و عقیدت سے رسوں کے گھر رام کی حمد و ثنا کرتا ہوں۔

ਮਨੁ ਰਾਮ ਨਾਮਿ ਭੀਨਾ ਲੈ ਲਾਹਾ ॥

میرا دل رام کے نام سے خوش ہوگیا ہے اور نام کا فائدہ حاصل کر رہا ہے۔

ਖਿਨੁ ਖਿਨੁ ਭਗਤਿ ਕਰਹ ਦਿਨੁ ਰਾਤੀ ਗੁਰਮਤਿ ਭਗਤਿ ਓੁਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੧॥

میں دن رات ہر لمحہ پرستش کرتا ہوں اور گرو کی تعلیم کے ذریعے میرے دل میں عبادت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਗੋਵਿੰਦ ਜਪਾਹਾ ॥

میں رب کی حمد وثنا کرتا ہوں، گووند کا ذکر کرتا رہتا ہوں۔

ਮਨੁ ਤਨੁ ਜੀਤਿ ਸਬਦੁ ਲੈ ਲਾਹਾ ॥

اپنے دل و دماغ پر فتح حاصل کرکے گرو کے کلام کا فائدہ حاصل کیا ہے۔

ਗੁਰਮਤਿ ਪੰਚ ਦੂਤ ਵਸਿ ਆਵਹਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਹਰਿ ਓਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੨॥

گرو کی تعلیمات سے شہوانی دشمن قابو میں آگئے ہیں اور جسم و جان میں عقیدت رب کی خواہش پیدا ہوتی رہتی ہے۔ 2۔

ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਹਾ ॥

نام انمول جوہر ہے؛ اس لیے ہری کے نام کا ذکر کرو۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਗਾਇ ਸਦਾ ਲੈ ਲਾਹਾ ॥

واہے گرو کی حمد وثنا کرکے ہمیشہ ہی فائدہ حاصل کرو۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਿ ਮਾਧੋ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਓੁਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੩॥

اے راحم المساکین رب! مجھ پر فضل فرما اور میرے دل میں نام کی چاہت پیدا فرمادے۔

ਜਪਿ ਜਗਦੀਸੁ ਜਪਉ ਮਨ ਮਾਹਾ ॥

میں اپنے دل میں جگدیشور کا ذکر کرتا رہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਗੰਨਾਥੁ ਜਗਿ ਲਾਹਾ ॥

اس دنیا میں کائنات کے مالک ہری نام ہی نفع بخش ہے۔

ਧਨੁ ਧਨੁ ਵਡੇ ਠਾਕੁਰ ਪ੍ਰਭ ਮੇਰੇ ਜਪਿ ਨਾਨਕ ਭਗਤਿ ਓਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੪॥੩॥੯॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے میرے مالک رب ! تو بہت ہی مبارک ہے؛ کیوں کہ تیرے نام کا ذکر کرکے ہی پرستش کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ 4۔ 3۔ 9۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

جیتسری محلہ 4۔

ਆਪੇ ਜੋਗੀ ਜੁਗਤਿ ਜੁਗਾਹਾ ॥

رب خود ہی زاہد ہے اور تمام زمانوں میں خود ہی زہد کی ترکیب ہے۔

ਆਪੇ ਨਿਰਭਉ ਤਾੜੀ ਲਾਹਾ ॥

وہ خود ہی بے خوف ہوکر سمادھی لگاتا ہے۔

ਆਪੇ ਹੀ ਆਪਿ ਆਪਿ ਵਰਤੈ ਆਪੇ ਨਾਮਿ ਉਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੧॥

وہ خود ہی ہمہ گیر ہورہا ہے اور انسان کو خود ہی نام کے ذکر کا جذبہ عطا کرتا ہے۔ 1۔

ਆਪੇ ਦੀਪ ਲੋਅ ਦੀਪਾਹਾ ॥

وہ خود ہی شمع، نور اور روشنی کرنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸਮੁੰਦੁ ਮਥਾਹਾ ॥
وہ خود ہی سچا گرو ہے اور خود سمندر منتھن کرنے والا ہے۔

ਆਪੇ ਮਥਿ ਮਥਿ ਤਤੁ ਕਢਾਏ ਜਪਿ ਨਾਮੁ ਰਤਨੁ ਉਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੨॥
وہ خود ہی منتھن کرکے عناصر نکالتا ہے اور نام جوہر کا ذکر کرنے سے دل میں عقیدت کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ 2۔

ਸਖੀ ਮਿਲਹੁ ਮਿਲਿ ਗੁਣ ਗਾਵਾਹਾ ॥
اے نیک صحبت یافتہ رفیقوں ! آو، ہم مل کر رب کی حمد وثنا کریں۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਜਪਹੁ ਹਰਿ ਲਾਹਾ ॥
گرو کے روبرو ہو کر نام کا ذکر کرو اور رب کے نام کا فائدہ حاصل کرو۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਦ੍ਰਿੜੀ ਮਨਿ ਭਾਈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਉਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੩॥
میں نے ہری کی عقیدت اپنے دل میں مضبوط کرلی ہے اور یہی میرا دل کو بھا گیا ہے۔ میں ہری نام کے ذکر سے پرجوش رہتا ہوں۔ 3۔

ਆਪੇ ਵਡ ਦਾਣਾ ਵਡ ਸਾਹਾ ॥
واہے گرو خود ہی بہت چالاک اور عظیم حاکم ہے اور

ਗੁਰਮੁਖਿ ਪੂੰਜੀ ਨਾਮੁ ਵਿਸਾਹਾ ॥
گرو کی قربت میں رہ کر ہی نام کا سرمایہ حاصل ہوتا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਦਾਤਿ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਭਾਵੈ ਗੁਣ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਉਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੪॥੪॥੧੦॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! برائے کرم مجھے نام کا تحفہ عطا فرما؛ کیونکہ تیری ہی خوبی مجھے پسند ہے اور میرے دل میں نام کی خواہش بنی رہے۔ 4۔ 4۔ 10۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੪ ॥

جیتسری محلہ 4۔

ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਤਿ ਸੰਗਿ ਗੁਰਾਹਾ ॥

میں نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہو کر گرو کے ساتھ رہتا ہوں۔

ਪੂੰਜੀ ਨਾਮੁ ਗੁਰਮੁਖਿ ਵੇਸਾਹਾ ॥

نام کا سرمایہ جمع کرتا ہوں۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਕ੍ਰਿਪਾ ਧਾਰਿ ਮਧੁਸੂਦਨ ਮਿਲਿ ਸਤਸੰਗਿ ਉਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੧॥

اے مدھوسودن ! اے ہری ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ نیکوکاروں کی صحبت میں شامل ہو کر دل میں پرستش کی شدید خواہش بنی رہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਗੁਣ ਬਾਣੀ ਸ੍ਰਵਣਿ ਸੁਣਾਹਾ ॥ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਤਿਗੁਰੂ ਮਿਲਾਹਾ ॥

میں کلام کے ذریعے اپنے کانوں سے رب کی حمد سماعت کروں۔ اے رب ! برائے کرم مجھے صادق گرو سے ملادے۔

ਗੁਣ ਗਾਵਹ ਗੁਣ ਬੋਲਹ ਬਾਣੀ ਹਰਿ ਗੁਣ ਜਪਿ ਉਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੨॥

میں ہری کی حمد وثنا کروں، کلام کے ذریعے تیری خوبی بیان کروں اور ہری کی خوبی ذکر کر کے میرے دل میں تیرے وصل کی خواہش باقی رہے۔ 2۔

ਸਭਿ ਤੀਰਥ ਵਰਤ ਜਗ ਪੁੰਨ ਤੁੋਲਾਹਾ ॥

میں نے تمام زیارت گاہ، ورت، ہون اور صدقہ و خیرات کا پھل تول لیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨ ਪੁਜਹਿ ਪੁਜਾਹਾ ॥

لیکن یہ سب ہری نام کے ذکر کے مساوی نہیں پہنچتے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਅਤੁਲੁ ਤੋਲੁ ਅਤਿ ਭਾਰੀ ਗੁਰਮਤਿ ਜਪਿ ਉਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੩॥

ہری کا نام بے نظیر ہے، نہایت عظیم ہونے کے سبب اسے وزن نہیں کیا جا سکتا، گرو کی تعلیم کے ذریعے ہی ہری نام کے ذکر کی چاہت پیدا ہوتی ہے۔ 3۔

ਸਭਿ ਕਰਮ ਧਰਮ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਹਾ ॥

جو ہری کے نام کا ذکر کرتا ہے، اسے سبھی مذہبی اعمال کا پھل مل جاتا ہے۔

ਕਿਲਵਿਖ ਮੈਲੁ ਪਾਪ ਧੋਵਾਹਾ ॥

اس سے جرائم و گناہ کی ساری گندگی صاف ہو جاتی ہے۔

ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਹੋਹੁ ਜਨ ਊਪਰਿ ਦੇਹੁ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਉਮਾਹਾ ਰਾਮ ॥੪॥੫॥੧੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے غریبوں پر رحم کرنے والے! اپنے خادمین کے ساتھ رحم و کرم کا معاملہ فرمائیے اور میرے دل میں اپنا نام پیدا فرما کر جوش و خروش باقی رکھیے۔ 4۔ 5۔ 11۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩

جیتسری محلہ 5 گھرو 3۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਕੋਈ ਜਾਨੈ ਕਵਨੁ ਈਹਾ ਜਗਿ ਮੀਤੁ ॥

کوئی نایاب ہی جانتا ہے کہ اس کائنات میں کون میرا قریبی دوست ہے؟

ਜਿਸੁ ਹੋਇ ਕ੍ਰਿਪਾਲੁ ਸੋਈ ਬਿਧਿ ਬੂਝੈ ਤਾ ਕੀ ਨਿਰਮਲ ਰੀਤਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جس پر مہربان ہوتا ہے اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھتا ہے اور اس کی طرز زندگی پاکیزہ بن جاتی ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਬਨਿਤਾ ਸੁਤ ਬੰਧਪ ਇਸਟ ਮੀਤ ਅਰੁ ਭਾਈ ॥

ماں باپ،.بیوی،.بیٹا، رشتے دار، اچھا دوست اور بھائی،

ਪੂਰਬ ਜਨਮ ਕੇ ਮਿਲੇ ਸੰਜੋਗੀ ਅੰਤਹਿ ਕੋ ਨ ਸਹਾਈ ॥੧॥

پچھلی زندگی میں اتفاق سے ہی ملتے ہیں؛ لیکن زندگی کے آخری وقت میں کوئی بھی مددگار نہیں ہوتا۔ 1۔

ਮੁਕਤਿ ਮਾਲ ਕਨਿਕ ਲਾਲ ਹੀਰਾ ਮਨ ਰੰਜਨ ਕੀ ਮਾਇਆ ॥

موتیوں کی مالائیں، سونا، جواہرات اور ہیرے دل کو خوشی دینے والی دولت ہے۔

ਹਾ ਹਾ ਕਰਤ ਬਿਹਾਨੀ ਅਵਧਹਿ ਤਾ ਮਹਿ ਸੰਤੋਖੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੨॥
انسان کی زندگی انہیں جمع کرنے کی تکلیف میں گزر جاتی ہے؛ لیکن ان سب کے حصول کے بعد انسان کو اطمینان حاصل نہیں ہوتا۔ 2۔

ਹਸਤਿ ਰਥ ਅਸ੍ਵ ਪਵਨ ਤੇਜ ਧਣੀ ਭੂਮਨ ਚਤੁਰਾਂਗਾ ॥
خواہ انسان کے پاس ہاتھی، رتھ، ہوا کی طرح تیز چلنے والے گھوڑے، مال و دولت، زمین اور چتور نگینی فوج ہی کیوں نہ ہو،

ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲਿਓ ਇਨ ਮਹਿ ਕਛੂਐ ਊਠਿ ਸਿਧਾਇਓ ਨਾਂਗਾ ॥੩॥
ان میں سے کچھ بھی انسان کے ساتھ نہیں چاہتا اور وہ بے لباس ہی کائنات چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ 3۔

ਹਰਿ ਕੇ ਸੰਤ ਪ੍ਰਿਅ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਭ ਕੇ ਤਾ ਕੈ ਹਰਿ ਹਰਿ ਗਾਈਐ ॥
ہری کے سنت حضرات محبوب رب کے عزیز ہوتے ہیں؛ اس لیے ہمیں ان کی صحبت میں رہ کر ہمیشہ رب کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔

ਨਾਨਕ ਈਹਾ ਸੁਖੁ ਆਗੈ ਮੁਖ ਊਜਲ ਸੰਗਿ ਸੰਤਨ ਕੈ ਪਾਈਐ ॥੪॥੧॥
اے نانک! ایسے سنتوں کی صحبت میں رہنے سے انسان کو دنیا میں خوشی حاصل ہوتی ہے اور آگے آخرت میں بھی بڑی شان حاصل ہوتی ہے۔ 4۔ 1۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩ ਦੁਪਦੇ
جیتسری محلہ 5 گھرو 3 چوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥
رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਦੇਹੁ ਸੰਦੇਸਰੋ ਕਹੀਅਉ ਪ੍ਰਿਅ ਕਹੀਅਉ ॥

اے نیک صحبت صاحب خاوند رفیقہ ! مجھے میرے محبوب رب کی خبر دو، اس محبوب کے بارے میں کچھ تو بتاؤ۔

ਬਿਸਮੁ ਭਈ ਮੈ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਸੁਨਤੇ ਕਹਹੁ ਸੁਹਾਗਨਿ ਸਹੀਅਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اس کے بارے میں مختلف باتیں سن کر حیران ہو گئی ہوں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋ ਕਹਤੋ ਸਭ ਬਾਹਰਿ ਬਾਹਰਿ ਕੋ ਕਹਤੋ ਸਭ ਮਹੀਅਉ ॥

کوئی کہتا ہے کہ وہ جسم سے باہر ہی رہتا ہے اور کوئی کہتا ہے کہ وہ سب میں سمایا ہوا ہے۔

ਬਰਨੁ ਨ ਦੀਸੈ ਚਿਹਨੁ ਨ ਲਖੀਐ ਸੁਹਾਗਨਿ ਸਾਤਿ ਬੁਝਹੀਅਉ ॥੧॥

اس کا کوئی رنگ اور اس کی کوئی علامت بھی نظر نہیں آتی، اے صاحب خاوند عورتوں ! مجھے سچ بتاؤ۔

1۔

ਸਰਬ ਨਿਵਾਸੀ ਘਟਿ ਘਟਿ ਵਾਸੀ ਲੇਪੁ ਨਹੀ ਅਲਪਹੀਅਉ ॥

وہ رب ہر شئی میں رہتا ہے، وہ ہر ایک جسم میں رہتا ہے، وہ مایا سے پاک ہے اور اس پر انسانوں کے اچھے یا برے اعمال کا کوئی الزام نہیں لگتا۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹਤ ਸੁਨਹੁ ਰੇ ਲੋਗਾ ਸੰਤ ਰਸਨ ਕੋ ਬਸਹੀਅਉ ॥੨॥੧॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے لوگو ! بغور سنو، میرا رب تو سنت حضرات کی زبان پر رہتا ہے۔ 2۔ 1۔

2۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਃ ੫ ॥

جیتسری محلہ 5۔

ਧੀਰਉ ਸੁਨਿ ਧੀਰਉ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اپنے رب کی شان سن کر مجھے بہت صبر ملتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਮਨੁ ਤਨੁ ਸਭੁ ਅਰਪਉ ਨੀਰਉ ਪੇਖਿ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਨੀਰਉ ॥੧॥

میں اپنے رب کا نہایت ہی قریب سے دیدار کر کے اپنی روح، جان، دل و دماغ سب کچھ اسے وقف کرتا ہوں۔ 1۔

ਬੇਸੁਮਾਰ ਬੇਅੰਤੁ ਬਡ ਦਾਤਾ ਮਨਹਿ ਗਹੀਰਉ ਪੇਖਿ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ॥੨॥

میں اس بے حد و شما، لامحدود اور عظیم سخی رب کا دیدار کر کے اپنے دل میں بساتا ہوں۔ 2۔

ਜੋ ਚਾਹਉ ਸੋਈ ਸੋਈ ਪਾਵਉ ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਪੂਰਉ ਜਪਿ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ॥੩॥

میں جو کچھ چاہتا ہوں، وہی اس سے حاصل کر لیتا ہوں، اپنے رب کا ذکر کرنے سے میری امید و خواہش بھی پوری ہو جاتی ہے۔ 3۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਮਨਿ ਵਸਿਆ ਦੂਖਿ ਨ ਕਬਹੂ ਝੂਰਉ ਬੁਝਿ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ॥੪॥੨॥੩॥

اے نانک ! گرو کی بے پناہ فضل سے وہ میرے دل میں بس گیا ہے اور رب کو سمجھنے کے بعد اب میں کبھی تکلیف میں پریشان نہیں ہوتا۔ 4۔ 2۔ 3۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

جیتسری محلہ 5۔

ਲੋੜੀਦੜਾ ਸਾਜਨੁ ਮੇਰਾ ॥

وہ میرا محبوب رب ہی ہے، جس کے حصول کے لیے ہر ایک متلاشی کے دل میں شدید خواہش بیدار ہے۔

ਘਰਿ ਘਰਿ ਮੰਗਲ ਗਾਵਹੁ ਨੀਕੇ ਘਟਿ ਘਟਿ ਤਿਸਹਿ ਬਸੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے گھر گھر میں اس کے مبارک گیت گاؤ، وہ ہر ایک انسان کے دل میں رہتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸੁਖਿ ਅਰਾਧਨੁ ਦੂਖਿ ਅਰਾਧਨੁ ਬਿਸਰੈ ਨ ਕਾਹੂ ਬੇਰਾ ॥

فرحت (خوشی) میں اس کی پرستش کرو اور مصیبت (تکلیف) میں بھی اسی کی عبادت کرو اور اسے ہرگز کبھی نہ بھولو۔

ਨਾਮੁ ਜਪਤ ਕੋਟਿ ਸੂਰ ਉਜਾਰਾ ਬਿਨਸੈ ਭਰਮੁ ਅੰਧੇਰਾ ॥੧॥

اس کے نام کا ذکر کرنے سے کروڑوں ہی سورج کی روشنی ہوجاتی ہے اور شبہ، جہالت کی تاریکی کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਥਾਨਿ ਥਨੰਤਰਿ ਸਭਨੀ ਜਾਈ ਜੋ ਦੀਸੈ ਸੋ ਤੇਰਾ ॥

اے رب! تو ہر ملک و بیرون ملک ہر جگہ موجود ہے اور جو کچھ بھی ہوتا ہے، وہ تیرا ہی ہے۔

ਸੰਤਸੰਗਿ ਪਾਵੈ ਜੋ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਹੁਰਿ ਨ ਹੋਈ ਹੈ ਫੇਰਾ ॥੨॥੩॥੪॥

اے نانک! جو شخص سنتوں کی صحبت میں رہتا ہے، وہ دوبارہ آواگون کے چکر میں نہیں پڑتا یعنی اسے نجات مل جاتی ہے۔ 2۔ 3۔ 4۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪ ਦੁਪਦੇ

جیتسری محلہ 5 گھرو 4 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਅਬ ਮੈ ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ਗੁਰ ਆਗਿ੍ ॥

اب میں نے گرو کے حکم کے تحت خوشی حاصل کرلی ہے۔

ਤਜੀ ਸਿਆਨਪ ਚਿੰਤ ਵਿਸਾਰੀ ਅਹੰ ਛੋਡਿਓ ਹੈ ਤਿਆਗਿ੍ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے ہر قسم کی چالاکی چھوڑدی ہے، اپنی فکر بھلا کر اپنے کبر کو مکمل طور پر ترک کردیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਉ ਦੇਖਉ ਤਉ ਸਗਲ ਮੋਹਿ ਮੋਹੀਅਉ ਤਉ ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ਗੁਰ ਭਾਗਿ ॥

جب میں نے دیکھا کہ کائنات کے سبھی لوگ دولت کے ہوس میں ہی مگن ہیں، تو میں فوراً ہی گرو کی پناہ میں بھاگتا ہوا آگیا۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਟਹਲ ਹਰਿ ਲਾਇਓ ਤਉ ਜਮਿ ਛੋਡੀ ਮੋਰੀ ਲਾਗਿ ॥੧॥

جب گرو نے فضل فرما کر مجھے رب کی پرستش میں لگایا، تو ملک الموت نے بھی میرا پیچھا چھوڑ دیا۔ 1۔

ਤਰਿਓ ਸਾਗਰੁ ਪਾਵਕ ਕੋ ਜਉ ਸੰਤ ਭੇਟੇ ਵਡ ਭਾਗਿ ॥

بڑی قسمت سے جب سے اندازہ سے میری ملاقات ہوئی تو کائنات کی آگ کے سمندر کو پار کرلیا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਸਰਬ ਸੁਖ ਪਾਏ ਮੋਰੋ ਹਰਿ ਚਰਨੀ ਚਿਤੁ ਲਾਗਿ ॥੨॥੧॥੫॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اب میں نے ہمیشگی کی خوشی حاصل کرلی ہے؛ کیوں کہ میرا دل رب کے حسین قدموں میں لگ گیا ہے۔ 2۔ 1۔ 5۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

جیتسری محلہ 5۔

ਮਨ ਮਹਿ ਸਤਿਗੁਰ ਧਿਆਨੁ ਧਰਾ ॥

میں نے اپنے دل میں صادق گرو کا دھیان کیا،

ਦ੍ਰਿੜ੍ਹਿਓ ਗਿਆਨੁ ਮੰਤ੍ਰੁ ਹਰਿ ਨਾਮਾ ਪ੍ਰਭ ਜੀਉ ਮਇਆ ਕਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں نے اپنے دل میں رب کا نام منتر اور علم کو مضبوط کرلیا ہے، جس کی وجہ سے رب نے مجھ پر بڑا کرم کیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਲ ਜਾਲ ਅਰੁ ਮਹਾ ਜੰਜਾਲਾ ਛੁਟਕੇ ਜਮਹਿ ਡਰਾ ॥

اب وقت کا جال، دنیوی بندھنوں کی بڑی الجھن اور موت کا خوف سب کچھ ختم ہوگیا ہے۔

ਆਇਓ ਦੁਖ ਹਰਣ ਸਰਣ ਕਰੁਣਾਪਤਿ ਗਹਿਓ ਚਰਣ ਆਸਰਾ ॥੧॥

اے رحیم رب! تو تمام پریشانیوں کو دور کرنے والا ہے؛ اس لیے میں تیری پناہ میں آیا ہوں اور تیرے قدموں کا ہی سہارا لیا ہے۔ 1۔

ਨਾਵ ਰੂਪ ਭਇਓ ਸਾਧਸੰਗੁ ਭਵ ਨਿਧਿ ਪਾਰਿ ਪਰਾ ॥

سادھو سنتوں کی صحبت دنیوی سمندر سے پار ہونے کے لیے ایک ناؤ کی طرح ہے۔

ਅਪਿਉ ਪੀਓ ਗਤੁ ਥੀਓ ਭਰਮਾ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਅਜਰੁ ਜਰਾ ॥੨॥੨॥੬॥

اے نانک ! اب میں نے نام امرت پی لیا ہے، جس کی وجہ سے میرے شکوک دور ہو گئے ہیں اور لافانی حالت حاصل ہونے کے سبب اب مجھے بڑھاپا بھی نہیں آسکتا۔ 2۔ 2۔ 6۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

جیتسری محلہ 5۔

ਜਾ ਕਉ ਭਏ ਗੋਵਿੰਦ ਸਹਾਈ ॥

رب جس شخص کا مددگار بن گیا ہے،

ਸੁਖ ਸਹਜ ਆਨੰਦ ਸਗਲ ਸਿਉ ਵਾ ਕਉ ਬਿਆਧਿ ਨ ਕਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ روحانی سکون اور تمام خوشیاں حاصل کر لیتا ہے اور اسے کوئی سنگین مرض متاثر نہیں کرتی۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੀਸਹਿ ਸਭ ਸੰਗਿ ਰਹਹਿ ਅਲੇਪਾ ਨਹ ਵਿਆਪੈ ਉਨ ਮਾਈ ॥

وہ سب کے ساتھ رہتا نظر آتا ہے؛ لیکن پھر بھی علاحدہ رہتا ہے اور مایا اسے بالکل بھی مس نہیں کرتی۔

ਏਕੈ ਰੰਗਿ ਤਤ ਕੇ ਬੇਤੇ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਬੁਧਿ ਪਾਈ ॥੧॥

وہ ایک رب کے رنگ میں مگن رہتا ہے اور فلسفی بن جاتا ہے؛ لیکن اسے یہ دانشوری بھی صادق گرو سے ہی حاصل ہوئی ہے۔ 1۔

ਦਇਆ ਮਇਆ ਕਿਰਪਾ ਠਾਕੁਰ ਕੀ ਸੇਈ ਸੰਤ ਸੁਭਾਈ ॥

جن پر آقا جی کا رحم و کرم اور فضل ہوتا ہے، وہی سنت عمدہ فطرت والا ہے۔

ਤਿਨ ਕੈ ਸੰਗਿ ਨਾਨਕ ਨਿਸਤਰੀਐ ਜਿਨ ਰਸਿ ਰਸਿ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਈ ॥੨॥੩॥੭॥

اے نانک ! جو عظیم ہستی عقیدت کے ساتھ رب کی حمد وثنا کرتے ہیں، ان کی صحبت میں رہنے سے نجات مل جاتی ہے۔ 2۔ 3۔ 7۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

جیتسری محلہ 5۔

ਗੋਬਿੰਦ ਜੀਵਨ ਪ੍ਰਾਨ ਧਨ ਰੂਪ ॥

اے گووند ! تو ہی ہماری زندگی، جان، مال و دولت اور خوبصورتی ہے۔

ਅਗਿਆਨ ਮੋਹ ਮਗਨ ਮਹਾ ਪ੍ਰਾਨੀ ਅੰਧਿਆਰੇ ਮਹਿ ਦੀਪ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

انسان بے علمی کے سبب ہوس میں مبتلا رہتا ہے اور اس جہالت کی تاریکی میں صرف رب ہی ایک علم کا چراغ ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਫਲ ਦਰਸਨੁ ਤੁਮਰਾ ਪ੍ਰਭ ਪ੍ਰੀਤਮ ਚਰਨ ਕਮਲ ਆਨੂਪ ॥

اے محبوب رب ! تیرا کنول قدم بڑا ممتاز ہے اور تیرا دیدار بڑا ثمر آور ہے۔

ਅਨਿਕ ਬਾਰ ਕਰਉ ਤਿਹ ਬੰਦਨ ਮਨਹਿ ਚਰ੍ਹਾਵਉ ਧੂਪ ॥੧॥

میں ہر بار تیری ہی عبادت کرتا ہوں اور اپنے دل کو بخور کے طور پر پیش کرتا ہوں۔ 1۔

ਹਾਰਿ ਪਰਿਓ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰੈ ਪ੍ਰਭ ਦੁਆਰੈ ਦ੍ਰਿੜ੍ਹ੍ਹ ਕਰਿ ਗਹੀ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ਲੂਕ ॥

اے رب ! اب میں مایوس ہو کر تیرے در پر آیا ہوں اور تیرے سہارے کو مضبوطی سے پکڑ لیا ہے۔

ਕਾਢਿ ਲੇਹੁ ਨਾਨਕ ਅਪੁਨੇ ਕਉ ਸੰਸਾਰ ਪਾਵਕ ਕੇ ਕੂਪ ॥੨॥੪॥੮॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! اس دنیوی سمندر نما آگ کے کنوے سے مجھے باہر نکال دے۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

جیتسری محلہ 5۔

ਕੋਈ ਜਨੁ ਹਰਿ ਸਿਉ ਦੇਵੈ ਜੋਰਿ ॥

کوئی عظیم ہستی مجھے رب کے ساتھ ملادے، تو

ਚਰਨ ਗਹਉ ਬਕਉ ਸੁਭ ਰਸਨਾ ਦੀਜਹਿ ਪ੍ਰਾਨ ਅਕੋਰਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میں اس کے قدم پکڑلوں، اپنی زبان سے مبارک کلمات کہوں اور اسے اپنی جان بھی نچھاور کردوں۔

1۔ وقفہ

ਮਨੁ ਤਨੁ ਨਿਰਮਲ ਕਰਤ ਕਿਆਰੋ ਹਰਿ ਸਿੰਚੈ ਸੁਧਾ ਸੰਜੋਰਿ ॥

میں اپنے دل و جسم کو پاکیزہ مربع جیسی شکل بنا کر انہیں ہری نام امرت سے اچھی طرح سینچتا ہوں۔

ਇਆ ਰਸ ਮਹਿ ਮਗਨੁ ਹੋਤ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਮਹਾ ਬਿਖਿਆ ਤੇ ਤੋਰਿ ॥੧॥

واہے گرو کے کرم سے ہی انسان اس امرت میں مگن ہوتا ہے اور نفسانی لذات سے دور ہوجاتا ہے۔

1۔

ਆਇਓ ਸਰਣਿ ਦੀਨ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਚਿਤਵਉ ਤੁਮ੍ਹ੍ਹਰੀ ਓਰਿ ॥

اے غریبوں کی پریشانی دور کرنے والے رب ! میں تیری ہی پناہ میں آیا ہوں اور تیری پناہ کا ہی ذکر کرتا

رہتا ہوں۔

ਅਭੈ ਪਦੁ ਦਾਨੁ ਸਿਮਰਨੁ ਸੁਆਮੀ ਕੋ ਪ੍ਰਭ ਨਾਨਕ ਬੰਧਨ ਛੋਰਿ ॥੨॥੫॥੯॥

اے میرے مالک ! مجھے بہادری کا مقام اور ذکر کا تحفہ عطا کیجیے۔ اے نانک ! وہ رب انسانوں کا بندھن کاٹنے والا ہے۔ 2۔ 5۔ 9۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

جیتسری محلہ 5۔

ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਚਿਤਵਤ ਬਰਸਤ ਮੇਂਹ ॥

جیسے پپیہے کو ہر وقت بارش کی خواہش رہتی ہے،

ਕ੍ਰਿਪਾ ਸਿੰਧੁ ਕਰੁਣਾ ਪ੍ਰਭ ਧਾਰਹੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰੇਮ ਭਗਤਿ ਕੋ ਨੇਂਹ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اسی طرح اے مخزن فضل رب ! مجھ پر فضل فرما؛ تاکہ تیری محبت و عقیدت سے میری محبت قائم رہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਸੂਖ ਚਕਵੀ ਨਹੀ ਚਾਹਤ ਅਨਦ ਪੂਰਨ ਪੇਖਿ ਦੇਂਹ ॥

چکوی کو بہت سی خوشیوں کی خواہش نہیں؛ لیکن وہ سورج دیکھ کر خوشی سے بھر جاتی ہے۔

ਆਨ ਉਪਾਵ ਨ ਜੀਵਤ ਮੀਨਾ ਬਿਨੁ ਜਲ ਮਰਨਾ ਤੇਂਹ ॥੧॥

مچھلی پانی کے علاوہ کسی دوسری ترکیب سے زندہ نہیں رہ سکتی اور وہ پانی کے بغیر اپنی زندگی گنوا دیتی ہے۔ 1۔

ਹਮ ਅਨਾਥ ਨਾਥ ਹਰਿ ਸਰਣੀ ਅਪੁਨੀ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰੇਂਹ ॥

اے میرے مالک ! ہم تیرے بغیر یتیم ہیں۔ اے رب ! فضل فرما کر اپنی پناہ عطا فرما۔

ਚਰਣ ਕਮਲ ਨਾਨਕੁ ਆਰਾਧੈ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਆਨ ਨ ਕੇਂਹ ॥੨॥੬॥੧੦॥

نانک تو رب کے قبل قدموں کی ہی پرستش کرتا ہے اور اس کے بغیر اسے کچھ بھی موزوں نہیں۔ 2۔

6۔ 10۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

جیتسری محلہ 5۔

ਮਨਿ ਤਨਿ ਬਸਿ ਰਹੇ ਮੇਰੇ ਪ੍ਰਾਨ ॥

میری حیات کی بنیاد رب میرے جسم و جان میں بس رہا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਭੇਟੇ ਪੂਰਨ ਪੁਰਖ ਸੁਜਾਨ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ چالاک مقدس ہستی ہمہ گیر ہے اور مجھے اپنے فضل سے سادھو کی صحبت کے ذریعے حاصل ہوا ہے۔

1۔ وقفہ۔

ਪ੍ਰੇਮ ਠਗਉਰੀ ਜਿਨ ਕਉ ਪਾਈ ਤਿਨ ਰਸੁ ਪੀਅਉ ਭਾਰੀ ॥

اس نے جن لوگوں کے منہ میں محبت کا فریب ڈال دیا ہے، انہوں نے اعلیٰ ہری نام نما رس پی لیا ہے۔

ਤਾ ਕੀ ਕੀਮਤਿ ਕਹਣੁ ਨ ਜਾਈ ਕੁਦਰਤਿ ਕਵਨ ਹਮ੍ਹ੍ਹਾਰੀ ॥੧॥

میں ان کا اندازہ ذکر نہیں کر سکتا؛ کیوں کہ مجھ میں ایسا کرنے کی کون سی طاقت ہے؟ 1۔

ਲਾਇ ਲਏ ਲੜਿ ਦਾਸ ਜਨ ਅਪੁਨੇ ਉਧਰੇ ਉਧਰਨਹਾਰੇ ॥

رب نے اپنے پرستاروں کو اپنے آنچل کے ساتھ لگا لیا ہے اور وہ پار ہونے والے دنیوی سمندر سے پار ہو گئے ہیں۔

ਪ੍ਰਭੁ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸਿਮਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਓ ਨਾਨਕ ਸਰਣਿ ਦੁਆਰੇ ॥੨॥੭॥੧੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! تیرا بکثرت ذکر کرنے سے ہی خوشی حاصل ہوئی ہے اور میں تیرے در پر تیری پناہ میں آیا ہوں۔ 2۔ 7۔ 11۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

جیتسری محلہ 5۔

ਆਏ ਅਨਿਕ ਜਨਮ ਭ੍ਰਮਿ ਸਰਣੀ ॥

اے رب ! ہم کئی زندگیوں میں بھٹکنے کے بعد تیری پناہ میں آئے ہیں۔

ਉਧਰੁ ਦੇਹ ਅੰਧ ਕੂਪ ਤੇ ਲਾਵਹੁ ਅਪੁਨੀ ਚਰਣੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

ہمارے جسم کو جہالت کے کنویں سے باہر نکال کر اپنے قدموں میں لگا لے۔ 1۔ وقفہ۔

ਗਿਆਨੁ ਧਿਆਨੁ ਕਿਛੁ ਕਰਮੁ ਨ ਜਾਨਾ ਨਾਹਿਨ ਨਿਰਮਲ ਕਰਣੀ ॥

میں علم، مراقبہ اورنیک عمل کسی سے بھی واقف نہیں ہو اور نہ ہی میری زندگی کا طرز عمل بہتر ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਅੰਚਲਿ ਲਾਵਹੁ ਬਿਖਮ ਨਦੀ ਜਾਇ ਤਰਣੀ ॥੧॥

اے رب ! مجھے سنتوں کی پناہ عطا فرما؛ تاکہ ان کی صحبت میں رہ کر زہریلی کائنات کی ندیوں سے پار ہو جاؤں۔ 1۔

ਸੁਖ ਸੰਪਤਿ ਮਾਇਆ ਰਸ ਮੀਠੇ ਇਹ ਨਹੀ ਮਨ ਮਹਿ ਧਰਣੀ ॥

کائنات کی خوشی، مال و دولت اور مایا کے میٹھے رسوں کو اپنے دل میں اختیار نہیں کرنا چاہیے۔

ਹਰਿ ਦਰਸਨ ਤ੍ਰਿਪਤਿ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਪਾਵਤ ਹਰਿ ਨਾਮ ਰੰਗ ਆਭਰਣੀ ॥੨॥੮॥੧੨॥

اے نانک ! رب کے دیدار سے مطمئن ہوگیا ہوں اور نام رب کی محبت ہی میری زینت ہے۔ 2۔ 8۔ 12۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

جیتسری محلہ 5۔

ਹਰਿ ਜਨ ਸਿਮਰਹੁ ਹਿਰਦੈ ਰਾਮ ॥

اے پرستاروں ! اپنے دل میں رام نام کا ذکر کرتے رہو۔

ਹਰਿ ਜਨ ਕਉ ਅਪਦਾ ਨਿਕਟਿ ਨ ਆਵੈ ਪੂਰਨ ਦਾਸ ਕੇ ਕਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کوئی بھی پریشانی پرستاروں کے قریب نہیں آتی اور غلاموں کی سبھی خواہشات پوری ہوجاتی ہیں۔ 1۔ وقفہ۔

ਕੋਟਿ ਬਿਘਨ ਬਿਨਸਹਿ ਹਰਿ ਸੇਵਾ ਨਿਹਚਲੁ ਗੋਵਿਦ ਧਾਮ ॥

رب کی پرستش کرنے سے کروڑوں ہی رکاوٹیں ختم ہوجاتی ہیں اور گووند کا مضبوط مسکن حاصل ہوجاتا ہے۔

ਭਗਵੰਤ ਭਗਤ ਕਉ ਭਉ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਆਦਰੁ ਦੇਵਤ ਜਾਮ ॥੧॥

رب کے پرستاروں کو کسی بھی قسم کا خوف متاثر نہیں کرتا اور موت کا معبودیمراج بھی اس کی مکمل عزت کرتا ہے۔ 1۔

ਤਜਿ ਗੋਪਾਲ ਆਨ ਜੋ ਕਰਣੀ ਸੋਈ ਸੋਈ ਬਿਨਸਤ ਖਾਮ ॥

رب کو چھوڑ کر دوسرا انجام دیا گیا ہر کام وقتی اور فریبی ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਹਿਰਦੈ ਗਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਸਮੂਹ ਬਿਸਰਾਮ ॥੨॥੯॥੧੩॥

اے نانک! اپنے دل میں رب کے کنول قدم کو بساؤ؛ کیوں کہ اس کا قدم تمام خوشیوں کا اعلیٰ مسکن ہے۔ 2۔ 6۔ 13۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੯

جیتسری محلہ 9۔

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਭੂਲਿਓ ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਉਰਝਾਇਓ ॥

میرا بھولا ہوا (گمراہ) دل دولت کی ہوس میں ہی الجھا ہوا ہے۔

ਜੋ ਜੋ ਕਰਮ ਕੀਓ ਲਾਲਚ ਲਗਿ ਤਿਹ ਤਿਹ ਆਪੁ ਬੰਧਾਇਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس نے لالچ میں آکر جو بھی کام کیا ہے، ان سبھی کے ساتھ خود کو ہی بندھنوں میں پھنسا رہا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਸਮਝ ਨ ਪਰੀ ਬਿਖੈ ਰਸ ਰਚਿਓ ਜਸੁ ਹਰਿ ਕੋ ਬਿਸਰਾਇਓ ॥

اسے راہ حق کی کوئی سمجھ نہیں ہوئی اور یہ نفسانی لذات کے ذائقوں میں ہی مگن رہا اور اس نے ہری کی شان کو بھلا دیا۔

ਸੰਗਿ ਸੁਆਮੀ ਸੋ ਜਾਨਿਓ ਨਾਹਿਨ ਬਨੁ ਖੋਜਨ ਕਉ ਧਾਇਓ ॥੧॥

مالک رب تو دل میں ساتھ ہی ہے؛ لیکن اس سے ناواقف ہے اور رب کی تلاش کے لیے فضول ہی جنگلوں میں بھٹکتا رہا۔ 1۔

ਰਤਨੁ ਰਾਮੁ ਘਟ ਹੀ ਕੇ ਭੀਤਰਿ ਤਾ ਕੋ ਗਿਆਨੁ ਨ ਪਾਇਓ ॥

رام نام نما جوہر دل میں ہی رہتا ہے؛ لیکن اس کے متعلق کچھ علم حاصل نہیں ہوا۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਭਗਵੰਤ ਭਜਨ ਬਿਨੁ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਗਵਾਇਓ ॥੨॥੧॥

اے نانک ! رب کے جہری ذکر کے بغیر اس نے اپنی انمول زندگی فضول ہی برباد کردی ہے۔ 2۔ 1۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

جیتسری محلہ 9۔

ਹਰਿ ਜੂ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਪਤਿ ਮੇਰੀ ॥

اے رب ! میرا وقار برقرار رکھنا۔

ਜਮ ਕੋ ਤ੍ਰਾਸ ਭਇਓ ਉਰ ਅੰਤਰਿ ਸਰਨਿ ਗਹੀ ਕਿਰਪਾ ਨਿਧਿ ਤੇਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل میں موت کا خوف داخل ہوگیا ہے؛ اس لیے اے مخزن فضل ! میں نے تیری ہی پناہ لی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਮਹਾ ਪਤਿਤ ਮੁਗਧ ਲੋਭੀ ਫੁਨਿ ਕਰਤ ਪਾਪ ਅਬ ਹਾਰਾ ॥

میں بڑا گنہ گار، نادان اور حریص ہوں اور اب برے اعمال کرکے تھک چکا ہوں۔

ਭੈ ਮਰਬੇ ਕੋ ਬਿਸਰਤ ਨਾਹਿਨ ਤਿਹ ਚਿੰਤਾ ਤਨੁ ਜਾਰਾ ॥੧॥

میں موت کے خوف کو بھلا نہیں سکتا اور اس فکر نے میرے جسم کو جلا کر رکھ دیا ہے۔ 1۔

ਕੀਏ ਉਪਾਵ ਮੁਕਤਿ ਕੇ ਕਾਰਨਿ ਦਹ ਦਿਸਿ ਕਉ ਉਠਿ ਧਾਇਆ ॥

میں نے اپنی نجات کے لیے بہت سی ترکیبیں کی ہیں اور دسوں سمتوں میں بھی بھاگتا رہتا ہوں۔

ਘਟ ਹੀ ਭੀਤਰਿ ਬਸੈ ਨਿਰੰਜਨੁ ਤਾ ਕੋ ਮਰਮੁ ਨ ਪਾਇਆ ॥੨॥

رب میرے دل میں ہی رہتا ہے؛ لیکن ان کے راز سے ناواقف رہا۔ 2۔

ਨਾਹਿਨ ਗੁਨੁ ਨਾਹਿਨ ਕਛੁ ਜਪੁ ਤਪੁ ਕਉਨੁ ਕਰਮੁ ਅਬ ਕੀਜੈ ॥

اے رب ! مجھ میں کوئی خوبی نہیں اور نہیں کچھ ذکر اور مراقبہ کیا ہے، پھر تجھے خوش کرنے کے لیے کون سا عمل کروں؟

ਨਾਨਕ ਹਾਰਿ ਪਰਿਓ ਸਰਨਾਗਤਿ ਅਭੈ ਦਾਨੁ ਪ੍ਰਭ ਦੀਜੈ ॥੩॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے رب ! اب میں مایوس ہو کر تیری پناہ میں آیا ہوں؛ اس لیے مجھے بے خوفی کا عطیہ (نجات کا تحفہ) عطا فرما۔ 3۔ 2۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੯ ॥

جیتسری محلہ 9۔

ਮਨ ਰੇ ਸਾਚਾ ਗਹੋ ਬਿਚਾਰਾ ॥

اے محبوب دل ! یہ سچی فکر اختیار کر لو کہ

ਰਾਮ ਨਾਮ ਬਿਨੁ ਮਿਥਿਆ ਮਾਨੋ ਸਗਰੋ ਇਹੁ ਸੰਸਾਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

رام نام کے بغیر یہ پوری کائنات فریب ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਾ ਕਉ ਜੋਗੀ ਖੋਜਤ ਹਾਰੇ ਪਾਇਓ ਨਾਹਿ ਤਿਹ ਪਾਰਾ ॥

جس کی تلاش کرتے ہوئے زاہد بھی مایوس ہو چکا ہے اور اس کی انتہا نہیں پا سکا۔

ਸੋ ਸੁਆਮੀ ਤੁਮ ਨਿਕਟਿ ਪਛਾਨੋ ਰੂਪ ਰੇਖ ਤੇ ਨਿਆਰਾ ॥੧॥

تم اس رب کو قریب ہی سمجھو؛ چوں کہ اس کی شکل اور علامت بہت منفرد ہے۔ 1۔

ਪਾਵਨ ਨਾਮੁ ਜਗਤ ਮੈ ਹਰਿ ਕੋ ਕਬਹੂ ਨਾਹਿ ਸੰਭਾਰਾ ॥

اس کائنات میں رب کا نام گنہ گاروں کو پاک کرنے والا ہے؛ لیکن تو نے اسے کبھی یاد نہیں کیا۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ਜਗ ਬੰਦਨ ਰਾਖਹੁ ਬਿਰਦੁ ਤੁਹਾਰਾ ॥੨॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اس نے اس ہستی کی پناہ لی ہے، جس کی ساری کائنات عبادت کرتی ہے۔ اے رب! پرستاروں کی حفاظت کرنا ہی آپ کا شیوہ ہے؛ اس لیے میری بھی حفاظت فرما۔ 2۔ 3۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਛੰਤ ਘਰੁ ੧

جیتسری محلہ 5 چھنت گھرو 1

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਦਰਸਨ ਪਿਆਸੀ ਦਿਨਸੁ ਰਾਤਿ ਚਿਤਵਉ ਅਨਦਿਨੁ ਨੀਤ ॥

میں تو دن رات رب کے دیدار کی پیاسی ہوں اور ہر روز اسی کا ذکر کرتی رہتی ہیں۔

ਖੋਲ੍ਹਿ ਕਪਟ ਗੁਰਿ ਮੇਲੀਆ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਮੀਤ ॥੧॥

اے نانک ! گرو نے میرے دل کا دروازہ کھول کر مجھے حبیب رب کے ساتھ ملا دیا ہے۔ 1۔

ਛੰਤ ॥

چھند

ਸੁਣਿ ਯਾਰ ਹਮਾਰੇ ਸਜਣ ਇਕ ਕਰਉ ਬੇਨੰਤੀਆ ॥

اے میرے عزیزو، اے دوست ! سنو، میں ایک التجا کرتی ہوں،

ਤਿਸੁ ਮੋਹਨ ਲਾਲ ਪਿਆਰੇ ਹਉ ਫਿਰਉ ਖੋਜੰਤੀਆ ॥

میں اس محبوب عزیز کو تلاش کرتی رہتی ہوں۔

ਤਿਸੁ ਦਸਿ ਪਿਆਰੇ ਸਿਰੁ ਧਰੀ ਉਤਾਰੇ ਇਕ ਭੋਰੀ ਦਰਸਨੁ ਦੀਜੈ ॥

مجھے اس محبوب کے بارے میں بتاؤ، اگر وہ ایک لمحے کے لیے بھی مجھے اپنا دیدار کرا دے، تو میں اپنا سر کاٹ کر اس کے حضور پیش کردوں گی۔

ਨੈਨ ਹਮਾਰੇ ਪ੍ਰਿਅ ਰੰਗ ਰੰਗਾਰੇ ਇਕੁ ਤਿਲੁ ਭੀ ਨਾ ਧੀਰੀਜੈ ॥

میری آنکھیں میرے محبوب کے رنگ میں مگن ہیں اور ایک لمحہ بھی اس کے بغیر صبر نہیں کرتی۔

ਪ੍ਰਭ ਸਿਉ ਮਨੁ ਲੀਨਾ ਜਿਉ ਜਲ ਮੀਨਾ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਜਿਵੈ ਤਿਸੰਤੀਆ ॥

میرا دل رب کے ساتھ ایسے ہی مگن ہے، جیسے پانی کے ساتھ مچھلی اور بارش کی بوند کے ساتھ پپیہا مگن ہوتا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਪੂਰਾ ਪਾਇਆ ਸਗਲੀ ਤਿਖਾ ਬੁਝੰਤੀਆ ॥੧॥

اے نانک ! میں نے کامل گرو پا لیا ہے اور میری محبوب کے دیدار کی ساری پیاس بجھ گئی ہے۔ 1۔

ਯਾਰ ਵੇ ਪ੍ਰਿਅ ਹਭੇ ਸਖੀਆ ਮੂ ਕਹੀ ਨ ਜੇਹੀਆ ॥

اے لوگو ! محبوب رب کی جتنی بھی سہیلیاں ہیں، میں تو ان میں سے کسی کے بھی برابر نہیں۔

ਯਾਰ ਵੇ ਹਿਕ ਡੂੰ ਹਿਕਿ ਚਾੜੈ ਹਉ ਕਿਸੁ ਚਿਤੇਹੀਆ ॥

یہ ایک سے بڑھ کر ایک حسین سہیلیاں ہیں؛ اس لیے مجھے کسے یاد کرنا ہے؟

ਹਿਕ ਦੂੰ ਹਿਕਿ ਚਾੜੇ ਅਨਿਕ ਪਿਆਰੇ ਨਿਤ ਕਰਦੇ ਭੋਗ ਬਿਲਾਸਾ ॥

میرے محبوب رب کی ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت سہیلیاں اس کے ساتھ ہر روز ہی لطف اندوز ہوتی ہے۔

ਤਿਨਾ ਦੇਖਿ ਮਨਿ ਚਾਉ ਉਠੰਦਾ ਹਉ ਕਦਿ ਪਾਈ ਗੁਣਤਾਸਾ ॥

انہیں دیکھ کر میرے دل میں بھی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ میں اس خوبیوں کےذخائر رب کو کب حاصل کروں گی۔

ਜਿਨੀ ਮੈਡਾ ਲਾਲੁ ਰੀਝਾਇਆ ਹਉ ਤਿਸੁ ਆਗੈ ਮਨੁ ਡੇਂਹੀਆ ॥

جنہوں نے میرے محبوب رب کو مسرور کیا ہے میں ان کے حضور اپنا دل پیش کرتی ہوں۔

ਨਾਨਕੁ ਕਹੈ ਸੁਣਿ ਬਿਨਉ ਸੁਹਾਗਣਿ ਮੂ ਦਸਿ ਡਿਖਾ ਪਿਰੁ ਕੇਹੀਆ ॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے صاحب خاوند عورت ! میری ایک التجا بغور سنو، مجھے بتاؤ میرا محبوب رب کیسا دکھتا ہے۔ 2۔

ਯਾਰ ਵੇ ਪਿਰੁ ਆਪਣ ਭਾਣਾ ਕਿਛੁ ਨੀਸੀ ਛੰਦਾ ॥

اے دوست ! میرا محبوب رب وہی کرتا ہے، جو اسے اچھا لگتا ہے۔ وہ کسی کے ماتحت نہیں۔

ਯਾਰ ਵੇ ਤੈ ਰਾਵਿਆ ਲਾਲਨੁ ਮੂ ਦਸਿ ਦਸੰਦਾ ॥

اے دوست ! تو میرے محبوب کے ساتھ لطف اندوز ہوا ہے؛ اس لیے مجھے اس کے بارے میں بتاؤ۔

ਲਾਲਨੁ ਤੈ ਪਾਇਆ ਆਪੁ ਗਵਾਇਆ ਜੈ ਧਨ ਭਾਗ ਮਥਾਣੇ ॥

جس کی مقدر کا نوشتہ اچھا ہوتا ہے، وہ اپنا غرور مٹا کر محبوب رب کو حاصل کرلیتا ہے۔

ਬਾਂਹ ਪਕੜਿ ਠਾਕੁਰਿ ਹਉ ਘਿਧੀ ਗੁਣ ਅਵਗਣ ਨ ਪਛਾਣੇ ॥

مالک جی نے مجھے بازو سے پکڑ کر اپنا بنا لیا اور میری خوبیوں اور خامیوں کی طرف توجہ نہیں دیا۔

ਗੁਣ ਹਾਰੁ ਤੈ ਪਾਇਆ ਰੰਗੁ ਲਾਲੁ ਬਣਾਇਆ ਤਿਸੁ ਹਭੋ ਕਿਛੁ ਸੁਹੰਦਾ ॥

اے رب ! جسے تو خوبیوں کے مالا سے آراستہ کردیتا ہے اور اسے سرخ رنگ سے رنگ دیتا ہے، اسے ہر شئی حسین لگتی ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਧੰਨਿ ਸੁਹਾਗਣਿ ਸਾਈ ਜਿਸੁ ਸੰਗਿ ਭਤਾਰੁ ਵਸੰਦਾ ॥੩॥

اے نانک ! وہ صاحب خاوند عورت مبارک ہے، جس کی تقدیر میں اس کا مالک شوہر رہتا ہے۔ 3۔

ਯਾਰ ਵੇ ਨਿਤ ਸੁਖ ਸੁਖੇਦੀ ਸਾ ਮੈ ਪਾਈ ॥

اے دوست ! جس کی آرزو کے لیے میں منت مانگتی تھی، میں نے اسے پا لیا ہے۔

ਵਰੁ ਲੋੜੀਦਾ ਆਇਆ ਵਜੀ ਵਾਧਾਈ ॥

میرا دل پسند خاوند آیا ہے اور مجھے نیک دعائیں مل رہی ہیں۔

ਮਹਾ ਮੰਗਲੁ ਰਹਸੁ ਥੀਆ ਪਿਰੁ ਦਇਆਲੁ ਸਦ ਨਵ ਰੰਗੀਆ ॥

بڑی سرور و خوشی پیدا ہوگئی ہے، جب میرا جدید اور حسین محبوب رب مجھ پر مہربان ہوگیا ہے۔

ਵਡ ਭਾਗਿ ਪਾਇਆ ਗੁਰਿ ਮਿਲਾਇਆ ਸਾਧ ਕੈ ਸਤਸੰਗੀਆ ॥

بڑی خوش قسمتی سے میں نے اپنے محبوب رب کو پا لیا ہے، سنتوں کی صحبت میں رہنے سے گرو نے مجھے اس سے ملا دیا ہے۔

ਆਸਾ ਮਨਸਾ ਸਗਲ ਪੂਰੀ ਪ੍ਰਿਅ ਅੰਕਿ ਅੰਕੁ ਮਿਲਾਈ ॥

میری آرزو اور ہر خواہش پوری ہوگئی ہے اور مجھے میرے محبوب رب نے اپنے گلے سے لگا لیا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਸੁਖ ਸੁਖੇਦੀ ਸਾ ਮੈ ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਪਾਈ ॥੪॥੧॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جس رب کو پانے کے لیے میں منتیں مانتا تھا، میں نے اسے گرو سے مل کر پا لیا ہے۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਛੰਤ

جیتسری محلہ 5 گھرو 2 چھنت

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਊਚਾ ਅਗਮ ਅਪਾਰ ਪ੍ਰਭੁ ਕਥਨੁ ਨ ਜਾਇ ਅਕਥੁ ॥

میرا رب اعلی، ناقابل رسائی اور بے حد و شمار ہے، وہ ناقابل بیان ہے اور اس کا بیان کرنا ناممکن ہے۔

ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਸਰਣਾਗਤੀ ਰਾਖਨ ਕਉ ਸਮਰਥੁ ॥੧॥

نانک تو اس رب کی پناہ میں ایا ہے جو حفاظت کرنے پر قادر ہے۔ 1۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਜਿਉ ਜਾਨਹੁ ਤਿਉ ਰਾਖੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਤੇਰਿਆ ॥

اے ہری رب ! میں تو تیرا ہی غلام ہوں، اس لیے تجھے جیسا مناسب لگے، اسی طرح میری حفاظت فرما۔

ਕੇਤੇ ਗਨਉ ਅਸੰਖ ਅਵਗਣ ਮੇਰਿਆ ॥

مجھ میں بہت سی خرابیاں ہیں، پھر میں اپنی کتنی خرابیاں شمار کر سکتا ہوں۔

ਅਸੰਖ ਅਵਗਣ ਖਤੇ ਫੇਰੇ ਨਿਤਪ੍ਰਤਿ ਸਦ ਭੂਲੀਐ ॥

مجھ میں بے شمار برائیاں ہونے کی وجہ سے جرائم میں ہی پھنسا رہتا ہوں اور ہر روز ہمیشہ ہی غلطی کرتا ہوں۔

ਮੋਹ ਮਗਨ ਬਿਕਰਾਲ ਮਾਇਆ ਤਉ ਪ੍ਰਸਾਦੀ ਘੂਲੀਐ ॥

میں خوفناک دولت کی ہوس میں مگن ہوں اور تیرے کرم سے ہی اس سے نجات حاصل کر سکتا ہوں۔

ਲੂਕ ਕਰਤ ਬਿਕਾਰ ਬਿਖੜੇ ਪ੍ਰਭ ਨੇਰ ਹੂ ਤੇ ਨੇਰਿਆ ॥

ہم نے چھپ کر بہت گناہ اور برا عمل انجام دیا ہے؛ لیکن وہ رب تو بہت قریب ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਇਆ ਧਾਰਹੁ ਕਾਢਿ ਭਵਜਲ ਫੇਰਿਆ ॥੧॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! مجھ پر فضل فرما اور اس دنیوی سمندر کے بھنور سے باہر نکال دے۔

1۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਨਿਰਤਿ ਨ ਪਵੈ ਅਸੰਖ ਗੁਣ ਊਚਾ ਪ੍ਰਭ ਕਾ ਨਾਉ ॥

اس رب کا نام عظیم الشان ہے اور اس کی بے شمار خوبیوں کا فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਕੀ ਬੇਨੰਤੀਆ ਮਿਲੈ ਨਿਥਾਵੇ ਥਾਉ ॥੨॥

نانک کی یہی دعا ہے کہ اے رب ! ہم بے سہارا انسانوں کو تیرے قدموں میں سہارا مل جائے۔ 2۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਦੂਸਰ ਨਾਹੀ ਠਾਉ ਕਾ ਪਹਿ ਜਾਈਐ ॥

ہم انسانوں کے لئے واہے گرو کے علاوہ دوسرا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ پھر ہم حقیر انسان اس کے علاوہ کس کے پاس جائیں۔

ਆਠ ਪਹਰ ਕਰ ਜੋੜਿ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਧਿਆਈਐ ॥

اٹھ پہر ہمیں دونوں ہاتھ جوڑ کر رب کا دھیان کرنا چاہیے۔

ਧਿਆਇ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਸਦਾ ਅਪੁਨਾ ਮਨਹਿ ਚਿੰਦਿਆ ਪਾਈਐ ॥

اپنے اس رب کا دھیان کرنے سے مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔

ਤਜਿ ਮਾਨ ਮੋਹੁ ਵਿਕਾਰੁ ਦੂਜਾ ਏਕ ਸਿਉ ਲਿਵ ਲਾਈਐ ॥

اس لیے ہم انسانوں کو اپنا غرور، ہوس اور برائی چھوڑ کر ایک رب کے ساتھ دل لگانا چاہیے۔

ਅਰਪਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਪ੍ਰਭੂ ਆਗੈ ਆਪੁ ਸਗਲ ਮਿਟਾਈਐ ॥

ہمیں رب کے سامنے اپنا جسم و جان پیش کر کے اپنا پورا غرور مٹا دینا چاہیے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਧਾਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸਾਚਿ ਨਾਮਿ ਸਮਾਈਐ ॥੨॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے رب! مجھ پر کرم فرما؛ تاکہ میں تیرے سچے نام میں مگن ہو جاؤں۔ 2۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਰੇ ਮਨ ਤਾ ਕਉ ਧਿਆਈਐ ਸਭ ਬਿਧਿ ਜਾ ਕੈ ਹਾਥਿ ॥

اے دل! اس رب کا دھیان کرنا چاہیے، جس کے قبضے میں تمام تراکیب ہیں۔

ਰਾਮ ਨਾਮ ਧਨੁ ਸੰਚੀਐ ਨਾਨਕ ਨਿਬਹੈ ਸਾਥਿ ॥੩॥

اے نانک! رام نام کی ہی دولت جمع کرنی چاہیے، جو آخرت میں ہمارا مددگار بنتا ہے۔ 3۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਸਾਥੀਅੜਾ ਪ੍ਰਭੁ ਏਕੁ ਦੂਸਰ ਨਾਹਿ ਕੋਇ ॥

زندگی میں ایک رب ہی ہمارا سچا رفیق ہے اور اس کے علاوہ دوسرا کوئی خیر خواہ نہیں۔

ਥਾਨ ਥਨੰਤਰਿ ਆਪਿ ਜਲਿ ਥਲਿ ਪੂਰ ਸੋਇ ॥

وہ خود ہی ہر ممالک، سمندر اور زمین میں موجود ہے۔

ਜਲਿ ਥਲਿ ਮਹੀਅਲਿ ਪੂਰਿ ਰਹਿਆ ਸਰਬ ਦਾਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਧਨੀ ॥

سب کو عطا کرنے والا مالک رب سمندر، زمین اور خلا میں موجود ہے۔

ਗੋਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ਅੰਤੁ ਨਾਹੀ ਬੇਅੰਤ ਗੁਣ ਤਾ ਕੇ ਕਿਆ ਗਨੀ ॥

اس گوپال گووند کی کوئی انتہا نہیں؛ کیوں کہ اس کی خوبیاں بے شمار ہیں اور ہم اس کی خوبیوں کو کیسے شمار کر سکتے ہیں۔

ਭਜੁ ਸਰਣਿ ਸੁਆਮੀ ਸੁਖਹ ਗਾਮੀ ਤਿਸੁ ਬਿਨਾ ਅਨ ਨਾਹਿ ਕੋਇ ॥

ہمیں خوشی عطا کرنے والے مالک رب کی پناہ کا ہی جہری ذکر کرنا چاہیے؛ کیون کہ اس کے بغیر دوسرا کوئی مددگار نہیں۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਇਆ ਧਾਰਹੁ ਤਿਸੁ ਪਰਾਪਤਿ ਨਾਮੁ ਹੋਇ ॥੩॥

نانک دعا کرتا ہے کہ اے رب! تو جس پر فضل کے گھر میں آتا ہے، اسے تمہارے نام کا حصول ہوجاتا ہے۔ 3۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਚਿਤਿ ਜਿ ਚਿਤਵਿਆ ਸੋ ਮੈ ਪਾਇਆ ॥

میں نے جو کچھ اپنے دل میں چاہا تھا، وہ مجھے مل گیا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਧਿਆਇ ਸੁਖ ਸਬਾਇਆ ॥੪॥

اے نانک ! رب کا دھیان کرنے سے مجھے تمام خوشیاں حاصل ہوگئی ہیں۔ 4۔

ਛੰਤੁ ॥

چھند۔

ਅਬ ਮਨੁ ਛੁਟਿ ਗਇਆ ਸਾਧੂ ਸੰਗਿ ਮਿਲੇ ॥

سنت، عظیم ہستیوں کی پاکیزہ صحبت میں رہ کر میرا دل دنیا کے بندھنوں سے آزاد ہوگیا ہے۔

ਗੁਰਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਲਇਆ ਜੋਤੀ ਜੋਤਿ ਰਲੇ ॥

گرو کی قربت میں رہ کر نام کا ذکر کرنے سے میرا نور اعلیٰ نور میں ضم ہوگیا ہے۔

ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਿਮਰਤ ਮਿਟੇ ਕਿਲਬਿਖ ਬੁਝੀ ਤਪਤਿ ਅਘਾਨਿਆ ॥

ہری کے نام کا ذکر کرنے سے تمام تکلیف و پریشانی دور ہوگئی ہے،پیاس کی آگ بجھ چکی ہے اور میں مطمئن ہوگیا ہوں۔

ਗਹਿ ਭੁਜਾ ਲੀਨੇ ਦਇਆ ਕੀਨੇ ਆਪਨੇ ਕਰਿ ਮਾਨਿਆ ॥

رب نے اپنے فضل سے میرا بازو پکڑ کر مجھے اپنا بنا لیا ہے۔

ਲੈ ਅੰਕਿ ਲਾਏ ਹਰਿ ਮਿਲਾਏ ਜਨਮ ਮਰਣਾ ਦੁਖ ਜਲੇ ॥

گرو نے مجھے اپنے گلے لگا کر رب کے ساتھ ملا دیا ہے، جس کی وجہ سے میری پیدائش و موت کی تکلیف ختم ہو گئی ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਇਆ ਧਾਰੀ ਮੇਲਿ ਲੀਨੇ ਇਕ ਪਲੇ ॥੪॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ رب نے مجھ پر بڑا اکرم کیا ہے اور ایک لمحے میں ہی مجھے اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔

4۔ 2۔

ਜੈਤਸਰੀ ਛੰਤ ਮਃ ੫ ॥

جیتسری چھنت محلہ 5۔

ਪਾਧਾਣੂ ਸੰਸਾਰੁ ਗਾਰਬਿ ਅਟਿਆ ॥

یہ کائنات تو ایک مسافر ہے، اس کے باوجود دنیا کے لوگ کبر میں بھرے ہوئے ہیں۔

ਕਰਤੇ ਪਾਪ ਅਨੇਕ ਮਾਇਆ ਰੰਗ ਰਟਿਆ ॥

وہ مایا کے رنگ میں مگن ہو کر زندگی میں بہت سے گناہ کا کام کرتے ہیں اور

ਲੋਭਿ ਮੋਹਿ ਅਭਿਮਾਨਿ ਬੂਡੇ ਮਰਣੁ ਚੀਤਿ ਨ ਆਵਏ ॥

حرص، لگاؤ اور خودی میں ڈوبے لوگوں کو موت یاد نہیں آتی۔

ਪੁਤ੍ਰ ਮਿਤ੍ਰ ਬਿਉਹਾਰ ਬਨਿਤਾ ਏਹ ਕਰਤ ਬਿਹਾਵਏ ॥

ان کی پوری زندگی اپنے بیٹے، دوست اور اہلیہ کی محبت میں کام کرتے ہوئے گذر جاتی ہے۔

ਪੁਜਿ ਦਿਵਸ ਆਏ ਲਿਖੇ ਮਾਏ ਦੁਖੁ ਧਰਮ ਦੂਤਹ ਡਿਠਿਆ ॥

اے ماں ! اب جب زندگی کے رقم کردہ ایام ختم ہو چکے ہیں، تو وہ یمراج کے قاصدوں کو دیکھ کر پریشان ہوتے ہیں۔

ਕਿਰਤ ਕਰਮ ਨ ਮਿਟੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨਾਮ ਧਨੁ ਨਹੀ ਖਟਿਆ ॥੧॥

اے نانک ! انہوں نے اپنی زندگی میں ہری نام کی دولت جمع نہیں کی، جس کی وجہ سے ان کے انجام دیے ہوئے اعمال کا پھل مٹ نہیں سکتا۔ 1۔

ਉਦਮ ਕਰਹਿ ਅਨੇਕ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਨ ਗਾਵਹੀ ॥

انسان اپنی زندگی میں بہت سی جد و جہد کرتا رہتا ہے؛ لیکن وہ رب کا نام یاد نہیں کرتا۔

ਭਰਮਹਿ ਜੋਨਿ ਅਸੰਖ ਮਰਿ ਜਨਮਹਿ ਆਵਹੀ ॥

اس لیے وہ بے شمار مرتبہ اندام نہانی میں بھٹکتا رہتا ہے، آواگون میں پھنس کر متعدد بار دنیا میں پیدا ہوتا اور مرتا رہتا ہے۔

ਪਸੂ ਪੰਖੀ ਸੈਲ ਤਰਵਰ ਗਣਤ ਕਛੂ ਨ ਆਵਏ ॥

وہ جانوروں، پرندوں، پتھروں اور درختوں کی اندام نہانی کے حوالے ہوتا ہے، جن کا شمار ناممکن ہے۔

ਬੀਜੁ ਬੋਵਸਿ ਭੋਗ ਭੋਗਹਿ ਕੀਆ ਅਪਣਾ ਪਾਵਏ ॥

انسان اپنے اعمال کا جیسا بیج بوتا ہے، ویسا ہی اسے پھل حاصل ہوتا ہے، وہ اپنے کیے ہوئے اعمال کا ہی پھل کھاتا ہے۔

ਰਤਨ ਜਨਮੁ ਹਾਰੰਤ ਜੂਐ ਪ੍ਰਭੂ ਆਪਿ ਨ ਭਾਵਹੀ ॥

وہ اپنی ہیرے جیسی انمول انسانی زندگی جوئے میں بار جاتا ہے اور پھر رب کے نزدیک بھی ناپسند ہو جاتا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਭਰਮਹਿ ਭ੍ਰਮਾਏ ਖਿਨੁ ਏਕੁ ਟਿਕਣੁ ਨ ਪਾਵਹੀ ॥੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! یہ انسان شبہات میں پڑھ کر بھٹکتا ہی رہتا ہے اور انہیں لمحے بھر کے لیے بھی خوشی کا ٹھکانہ نہیں ملتا۔ 2۔

ਜੋਬਨੁ ਗਇਆ ਬਿਤੀਤਿ ਜਰੁ ਮਲਿ ਬੈਠੀਆ ॥

انسان کی حسین جوانی گزر گئی ہے اور بڑھاپا اس کے جسم پر قابض ہو کر بیٹھ گیا ہے۔

ਕਰ ਕੰਪਹਿ ਸਿਰੁ ਡੋਲ ਨੈਣ ਨ ਡੀਠਿਆ ॥

ضعیفی کی وجہ سے اس کا ہاتھ تھر تھر کانپتا ہے، سر ڈگمگاتا ہے اور آنکھوں سے کچھ صاف نظر نہیں آتا۔

ਨਹ ਨੈਣ ਦੀਸੈ ਬਿਨੁ ਭਜਨ ਈਸੈ ਛੋਡਿ ਮਾਇਆ ਚਾਲਿਆ ॥

واہے گرو کا جہری ذکر کیے بغیر وہ اپنی دولت چھوڑ کر چلا گیا ہے۔

ਕਹਿਆ ਨ ਮਾਨਹਿ ਸਿਰਿ ਖਾਕੁ ਛਾਨਹਿ ਜਿਨ ਸੰਗਿ ਮਨੁ ਤਨੁ ਜਾਲਿਆ ॥

اس نے جن رشتے داروں کے لیے اپنا دل و جان جلایا تھا، وہ اس کے حکم پر عمل نہیں کرتے؛ بلکہ اس کے سر پر مٹی ہی ڈالتے ہیں، یعنی اس کی توہین کرتے ہیں۔

ਸ੍ਰੀਰਾਮ ਰੰਗ ਅਪਾਰ ਪੂਰਨ ਨਹ ਨਿਮਖ ਮਨ ਮਹਿ ਵੂਠਿਆ ॥

واہے گرو کی کامل اور بے پناہ محبت کا رنگ ایک لمحے کے لیے بھی اس کے دل میں داخل نہیں ہو سکا۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕ ਕੋਟਿ ਕਾਗਰ ਬਿਨਸ ਬਾਰ ਨ ਝੂਠਿਆ ॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ جیسے کروڑوں کاغذات لمحے میں جل کر راکھ ہوجاتے ہیں، اسی طرح اس جسم کو فنا ہونے میں کوئی دیر نہیں لگتی۔ 3۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਰਣਾਇ ਨਾਨਕੁ ਆਇਆ ॥

نانک تو رب کے کنول قدموں کی پناہ میں آیا ہے۔

ਦੁਤਰੁ ਭੈ ਸੰਸਾਰੁ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਤਰਾਇਆ ॥

اس مشکل اور خوفناک دنیوی سمندر سے رب نے مجھے خود ہی پار کردیا ہے۔

ਮਿਲਿ ਸਾਧਸੰਗੇ ਭਜੇ ਸ੍ਰੀਧਰ ਕਰਿ ਅੰਗੁ ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਤਾਰਿਆ ॥

سنتوں کی پاکیزہ صحبت میں جہری ذکر کرنے سے رب نے میرا ساتھ دے کر مجھے دنیوی سمندر سے پار کردیا ہے۔

ਹਰਿ ਮਾਨਿ ਲੀਏ ਨਾਮ ਦੀਏ ਅਵਰੁ ਕਛੁ ਨ ਬੀਚਾਰਿਆ ॥

رب نے مجھے قبول فرما کر اپنا نام عطا کیا ہے اور کسی خوبی اور خامی پر توجہ نہیں دیا۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਅਪਾਰ ਠਾਕੁਰ ਮਨਿ ਲੋੜੀਦਾ ਪਾਇਆ ॥

میں نے خوبیوں کے ذخائر، بےپناہ اور مطلوبہ آقا جی کو پالیا ہے۔

ਬਿਨਵੰਤਿ ਨਾਨਕੁ ਸਦਾ ਤ੍ਰਿਪਤੇ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਭੋਜਨੁ ਖਾਇਆ ॥੪॥੨॥੩॥

نانک عرض کرتا ہے کہ ہری نام کی خوراک کھا کر میں ہمیشہ کے لیے مطمئن ہوچکا ہوں۔ 4۔ 2۔ 3۔

ਜੈਤਸਰੀ ਮਹਲਾ ੫ ਵਾਰ ਸਲੋਕਾ ਨਾਲਿ

جیتسری محلہ 5 وار سلوکا نالی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਆਦਿ ਪੂਰਨ ਮਧਿ ਪੂਰਨ ਅੰਤਿ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰਹ ॥

جو کائنات کی تخلیق سے قبل بھی موجود تھا، تخلیق کے وقت اب بھی موجود ہے اور کائنات کے خاتمے تک بھی موجود رہے گا،

ਸਿਮਰੰਤਿ ਸੰਤ ਸਰਬਤ੍ਰ ਰਮਣੰ ਨਾਨਕ ਅਘਨਾਸਨ ਜਗਦੀਸੁਰਹ ॥੧॥

تمام سنت اور عظیم شخصیت اس ہر جگہ لطف اندوز ہونے والے رب ہی کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔

اے نانک ! وہ جگدیشور تمام گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ 1۔

ਪੇਖਨ ਸੁਨਨ ਸੁਨਾਵਨੋ ਮਨ ਮਹਿ ਦ੍ਰਿੜੀਐ ਸਾਚੁ ॥

اس اعلیٰ صادق رب کو دل میں اچھی طرح یاد کرتے رہنا چاہیے، جو خود ہی سننے، دیکھنے اور سنانے والا ہے۔

ਪੂਰਿ ਰਹਿਓ ਸਰਬਤ੍ਰ ਮੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰੰਗਿ ਰਾਚੁ ॥੨॥

اے نانک ! اس ہمہ گیر رب کی محبت میں مگن رہنا چاہیے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਹਰਿ ਏਕੁ ਨਿਰੰਜਨੁ ਗਾਈਐ ਸਭ ਅੰਤਰਿ ਸੋਈ ॥

جو سب کے اندر موجود ہے، اس ایک بے عیب رب ہی کی حمد وثنا کرنی چاہیے۔

ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਸਮਰਥ ਪ੍ਰਭੁ ਜੋ ਕਰੇ ਸੁ ਹੋਈ ॥

واہے گرو ہر ایک کام کرنے اور کروانے پر قادر ہے، وہ جو کچھ بھی کرتا ہے، وہی ہوتا ہے۔

ਖਿਨ ਮਹਿ ਥਾਪਿ ਉਥਾਪਦਾ ਤਿਸੁ ਬਿਨੁ ਨਹੀ ਕੋਈ ॥

وہ ایک لمحے میں ہی کائنات کو بنا کر اسے فنا بھی کردیتا ہے، اس کے علاوہ دوسرا کوئی خالق نہیں۔

ਖੰਡ ਬ੍ਰਹਮੰਡ ਪਾਤਾਲ ਦੀਪ ਰਵਿਆ ਸਭ ਲੋਈ ॥

وہ ممالک، کائنات، تحت الثریٰ، چراغ اور تمام جہانوں میں موجود ہے۔

ਜਿਸੁ ਆਪਿ ਬੁਝਾਏ ਸੋ ਬੁਝਸੀ ਨਿਰਮਲ ਜਨੁ ਸੋਈ ॥੧॥

حسے رب خود علم عطا کرتا ہے، وہی اس کا ادراک کرتا ہے اور وہی شخص پاکیزہ ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਰਚੰਤਿ ਜੀਅ ਰਚਨਾ ਮਾਤ ਗਰਭ ਅਸਥਾਪਨੰ ॥

خالق رب انسان کو وجود عطا فرما کر، اسے ماں کے رحم میں داخل کر دیتا ہے۔

ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਸਿਮਰੰਤਿ ਨਾਨਕ ਮਹਾ ਅਗਨਿ ਨ ਬਿਨਾਸਨੰ ॥੧॥

اس کے بعد وہ رحم مادر میں ہر سانس سے اس کا ذکر کرتا ہے۔ اے نانک! اس طرح رب کا ذکر کرنے سے رحم کی خوفناک آگ انسان کو فنا نہیں کر پاتی۔ 1۔

ਮੁਖੁ ਤਲੈ ਪੈਰ ਉਪਰੇ ਵਸੰਦੋ ਕੁਹਥੜੈ ਥਾਇ ॥

اے لوگو! رحم مادر میں تیرا چہرہ نیچے اور پیر اوپر کی جانب تھا۔ اس طرح تو ناپاک مقام پر زندگی گذار رہا تھا۔

ਨਾਨਕ ਸੋ ਧਣੀ ਕਿਉ ਵਿਸਾਰਿਓ ਉਧਰਹਿ ਜਿਸ ਦੈ ਨਾਇ ॥੨॥

نانک عرض کرتا ہے کہ اے لوگو! تو نے اپنے اس مالک کو کیوں بھلا دیا ہے، جس کے نام کا ذکر کرنے سے تو رحم سے باہر نکلا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਰਕਤੁ ਬਿੰਦੁ ਕਰਿ ਨਿੰਮਿਆ ਅਗਨਿ ਉਦਰ ਮਝਾਰਿ ॥

انسان ماں کے خون اور باپ کی منی سے پیٹ کی آگ میں پیدا ہوا تھا۔

ਉਰਧ ਮੁਖ ਕੁਚੀਲ ਬਿਕਲੁ ਨਰਕਿ ਘੋਰਿ ਗੁਬਾਰਿ ॥

اے انسان! تیرا چہرہ نیچے تھا اور تو ناپاک اور خودناک جہنم نما گھٹاٹوپ تاریکی میں رہتا تھا۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਤੂ ਨਾ ਜਲਹਿ ਮਨਿ ਤਨਿ ਉਰ ਧਾਰਿ ॥

واہے گرو کا ذکر نے تجھے جلنے سے بچا دیا تھا؛ اس لیے اب تو اسے دل و دماغ اور وجود سے ذکر کرتا رہ۔

ਬਿਖਮ ਥਾਨਹੁ ਜਿਨਿ ਰਖਿਆ ਤਿਸੁ ਤਿਲੁ ਨ ਵਿਸਾਰਿ ॥

جس نے زہریلے مقام سے تیری حفاظت کی ہے، تو اسے ایک لمحے کے لیے بھی مت بھلا۔

ਪ੍ਰਭ ਬਿਸਰਤ ਸੁਖੁ ਕਦੇ ਨਾਹਿ ਜਾਸਹਿ ਜਨਮੁ ਹਾਰਿ ॥੨॥

کیوں کہ رب کو بھلا کر تجھے کبھی خوشی حاصل نہیں ہوگی اور تو اپنی انمول زندگی یوں ہی گنوا کر چلا جائے گا۔ 2۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਮਨ ਇਛਾ ਦਾਨ ਕਰਣੰ ਸਰਬਤ੍ਰ ਆਸਾ ਪੂਰਨਹ ॥

جو ہمیں مطلوبہ ہدیہ عطا کرتا ہے اور ہماری تمام خواہشات پورا کرتا ہے،

ਖੰਡਣੰ ਕਲਿ ਕਲੇਸਹ ਪ੍ਰਭ ਸਿਮਰਿ ਨਾਨਕ ਨਹ ਦੂਰਣਹ ॥੧॥

ہماری تکلیف و پریشانی کو دور کرتا ہے؛ اس لیے اے نانک ہمیں اس رب کا ذکر کرتے ہی رہنا چاہیے،

جو ہم سے کہیں دور نہیں یعنی ہمارے پاس ہی ہے۔ 1۔

ਹਭਿ ਰੰਗ ਮਾਣਹਿ ਜਿਸੁ ਸੰਗਿ ਤੈ ਸਿਉ ਲਾਈਐ ਨੇਹੁ ॥

جس کی نظر کرم سے ہم سب بخوشی زندگی گذارتے ہیں، ہمیں تو اسی کے ساتھ اپنا دل لگانا چاہیے۔

ਸੋ ਸਹੁ ਬਿੰਦ ਨ ਵਿਸਰਉ ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਸੁੰਦਰੁ ਰਚਿਆ ਦੇਹੁ ॥੨॥

اے نانک ! جس نے اس خوبصورت جسم کو وجود بخشا ہے، ہمیں اس مالک کو ایک لمحے کے لیے بھی نہیں بھلانا چاہیے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی ۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਨ ਤਨੁ ਧਨੁ ਦੀਆ ਦੀਨੇ ਰਸ ਭੋਗ ॥

اے انسان ! رب نے تجھے زندگی، روح جسم اور دولت عطا کیا ہے اور ہر طرح کی خوشیاں عطا کی ہیں۔

ਗ੍ਰਿਹ ਮੰਦਰ ਰਥ ਅਸੁ ਦੀਏ ਰਚਿ ਭਲੇ ਸੰਜੋਗ ॥

اس نے اتفاق سے تجھے گھر، محل، رتھ اور گھوڑے دیے ہیں۔

ਸੁਤ ਬਨਿਤਾ ਸਾਜਨ ਸੇਵਕ ਦੀਏ ਪ੍ਰਭ ਦੇਵਨ ਜੋਗ ॥

سبھی کو عطا کرنے پر قادر رب نے تجھے بیٹا، بیوی، دوست اور خادم دیا ہے۔

ਹਰਿ ਸਿਮਰਤ ਤਨੁ ਮਨੁ ਹਰਿਆ ਲਹਿ ਜਾਹਿ ਵਿਜੋਗ ॥

اس رب کا جہری ذکر کرنے سے جسم و جان خوش ہوجاتا ہے اور جدائی بھی ختم ہوجاتی ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਗੁਣ ਰਮਹੁ ਬਿਨਸੇ ਸਭਿ ਰੋਗ ॥੩॥

اس لیے سنت اور عظیم شخصیت کی پاکیزہ محفل میں شامل ہو کر رب کی حمد وثنا کرو، جس سے تمام بیماریاں دور ہو جائیں گی۔ 3۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਕੁਟੰਬ ਜਤਨ ਕਰਣੰ ਮਾਇਆ ਅਨੇਕ ਉਦਮਹ ॥

انسان اپنے خاندان کی بھلائی کے لیے بے پناہ جد و جہد کرتا ہے اور دولت کمانے کی پوری کوشش کرتا رہتا ہے۔

ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਭਾਵ ਹੀਣੰ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭ ਬਿਸਰਤ ਤੇ ਪ੍ਰੇਤਤਹ ॥੧॥

لیکن اگر یہ رب کی عقیدت سے خالی ہے، تو اے نانک! واہے گرو کو بھول جانے والا انسان پریت ہی سمجھا جاتا ہے۔ 1۔

ਤੁਟੜੀਆ ਸਾ ਪ੍ਰੀਤਿ ਜੋ ਲਾਈ ਬਿਅੰਨ ਸਿਉ ॥

وہ محبت جو رب کے علاوہ کسی اور سے کی جاتی ہے، وہ آخر کار ختم ہو جاتی ہے۔

ਨਾਨਕ ਸਚੀ ਰੀਤਿ ਸਾਂਈ ਸੇਤੀ ਰਤਿਆ ॥੨॥

اے نانک! رب کے ساتھ مگن رہنے کا وقار ہی سچا اور ابدی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਜਿਸੁ ਬਿਸਰਤ ਤਨੁ ਭਸਮ ਹੋਇ ਕਹਤੇ ਸਭਿ ਪ੍ਰੇਤੁ ॥

جس روح کے جدا ہونے سے انسان کا جسم چورہ چورہ ہو جاتا ہے، اس مردہ جسم کو پھر لوگ پریت کہنے لگتے ہیں۔

ਖਿਨੁ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਬਸਨ ਨ ਦੇਵਹੀ ਜਿਨ ਸਿਉ ਸੋਈ ਹੇਤੁ ॥

جن اہل خاندان کے ساتھ انسان کا اتنا گہرا پیار تھا، وہ اب گھر میں ایک لمحہ بھی رہنے نہیں دیتا۔

ਕਰਿ ਅਨਰਥ ਦਰਬੁ ਸੰਚਿਆ ਸੋ ਕਾਰਜਿ ਕੇਤੁ ॥

وہ بے پناہ جد و جہد سے دولت جمع کرنے میں لگا رہا؛ لیکن اب وہ اس کے کسی کام کی نہیں رہی۔

ਜੈਸਾ ਬੀਜੈ ਸੋ ਲੁਣੈ ਕਰਮ ਇਹੁ ਖੇਤੁ ॥

انسان جیسا بیج بوتا ہے، ویسا ہی اسے کاٹتا ہے، یہ جسم عمل کی سرزمین ہے۔

ਅਕਿਰਤਘਣਾ ਹਰਿ ਵਿਸਰਿਆ ਜੋਨੀ ਭਰਮੇਤੁ ॥੪॥

احسان فراموش انسانوں کو رب نے بھلا دیا ہے؛ اس لیے وہ اندام نہانی کے چکر میں ہی بھٹکتے رہتے ہیں۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਕੋਟਿ ਦਾਨ ਇਸਨਾਨੰ ਅਨਿਕ ਸੋਧਨ ਪਵਿਤ੍ਰਤਹ ॥

اے نانک ! کروڑوں خیرات، غسل، بہت سی طہارت و نظافت کا نتیجہ حاصل ہو جاتا ہے۔

ਉਚਰੰਤਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਰਸਨਾ ਸਰਬ ਪਾਪ ਬਿਮੁਚਤੇ ॥੧॥

اپنی زبان سے رب کے نام کا ذکر کرنے سے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں۔ 1۔

ਈਧਣੁ ਕੀਤੋਮੂ ਘਣਾ ਭੋਰੀ ਦਿਤੀਮੁ ਭਾਹਿ ॥

میں نے بہت زیادہ ایندھن یکجا کیا اور جب اس میں تھوڑی سی چنگاری لگائی، تو وہ جل کر راکھ ہو گئی۔

ਮਨਿ ਵਸੰਦੜੋ ਸਚੁ ਸਹੁ ਨਾਨਕ ਹਭੇ ਡੁਖੜੇ ਉਲਾਹਿ ॥੨॥

اے نانک ! اگر اسے ہی ہم اعلیٰ صادق رب کو اپنے دل میں بسالیں، تو پریشانیوں کا انبار ختم ہوجائے گا۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਕੋਟਿ ਅਘਾ ਸਭਿ ਨਾਸ ਹੋਹਿ ਸਿਮਰਤ ਹਰਿ ਨਾਉ ॥

رب کے نام کا ذکر کرنے سے کروڑوں ہی گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

ਮਨ ਚਿੰਦੇ ਫਲ ਪਾਈਅਹਿ ਹਰਿ ਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ॥

اس کی حمد وثنا کرنے سے انسان کو مطلوبہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਭੈ ਕਟੀਅਹਿ ਨਿਹਚਲ ਸਚੁ ਥਾਉ ॥

پھر پیدائش و موت کا خوف مٹ جاتا ہے اور انسان کو مضبوط اور ابدی مقام حاصل ہوجاتا ہے۔

ਪੂਰਬਿ ਹੋਵੈ ਲਿਖਿਆ ਹਰਿ ਚਰਣ ਸਮਾਉ ॥

اگر انسان کی پہلے سے ہی ایسی تقدیر لکھی ہو، تو وہ رب کے قدموں میں سما جاتا ہے۔

ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਜਾਉ ॥੫॥

نانک کی التجا ہے کہ اے رب ! اپنے کرم سے میری حفاظت فرما؛ کیوں کہ میں تو تجھ پر ہی قربان جاتا ہوں۔ 5۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਗ੍ਰਿਹ ਰਚਨਾ ਅਪਾਰੰ ਮਨਿ ਬਿਲਾਸ ਸੁਆਦੰ ਰਸਹ ॥

جو لوگ گھر کی زیب و زینت، دل کی آسائشوں، ذائقوں اور لذتوں میں ہی مگن رہتے ہیں اور

ਕਦਾਂਚ ਨਹ ਸਿਮਰੰਤਿ ਨਾਨਕ ਤੇ ਜੰਤ ਬਿਸਟਾ ਕ੍ਰਿਮਹ ॥੧॥

جو کبھی بھی رب کا دھیان اور ذکر نہیں کرتے۔ اے نانک! اس قسم کے لوگ تو غلاظت کے کیڑے ہی ہیں۔ 1۔

ਮੁਚੁ ਅਡੰਬਰੁ ਹਭੁ ਕਿਹੁ ਮੰਝਿ ਮੁਹਬਤਿ ਨੇਹ ॥

جس شخص کے پاس کافی سجاوٹ اور ہر شئی دستیاب ہے اور اس کے دل کو شان و شوکت سے ہی پیار ہے؛ لیکن

ਸੋ ਸਾਂਈ ਜੈਂ ਵਿਸਰੈ ਨਾਨਕ ਸੋ ਤਨੁ ਖੇਹ ॥੨॥

اے نانک! اگر وہ مالک کو بھلادیتا ہے، تو اس کا جسم مانند خاک ہی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸੁੰਦਰ ਸੇਜ ਅਨੇਕ ਸੁਖ ਰਸ ਭੋਗਣ ਪੂਰੇ ॥

انسان کے پاس خواہ خوبصورت بستر، زندگی کی تمام خوشیاں اور لذات سے لطف اندوز ہونے کے تمام وسائل ہیں۔

ਗ੍ਰਿਹ ਸੋਇਨ ਚੰਦਨ ਸੁਗੰਧ ਲਾਇ ਮੋਤੀ ਹੀਰੇ ॥

خواہ گھر میں سونا، صندل، خوشبو اور پہننے کے لئے ہیرے اور موتی دستیاب ہیں۔

ਮਨ ਇਛੇ ਸੁਖ ਮਾਣਦਾ ਕਿਛੁ ਨਾਹਿ ਵਿਸੂਰੇ ॥

خواہ وہ مطلوبہ خوشی سے لطف اندوز ہوتا ہو اور اسے کوئی بھی فکر نہ ہو

ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਈ ਵਿਸਟਾ ਕੇ ਕੀਰੇ ॥

لیکن اگر وہ رب کو یاد نہیں کرتا تو وہ غلاظت کے کیڑے کے مانند ہے۔

ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਨਾਮ ਨ ਸਾਂਤਿ ਹੋਇ ਕਿਤੁ ਬਿਧਿ ਮਨੁ ਧੀਰੇ ॥੬॥

ہری نام کے بغیر انسان کو زندگی میں سکون حاصل نہیں ہوتا۔ پھر نام کے علاوہ دوسری کس ترکیب کے ذریعے دل کو صبر ہو سکتا ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਬਿਰਹੰ ਖੋਜੰਤ ਬੈਰਾਗੀ ਦਹ ਦਿਸਹ ॥

واہے گرو کے خوبصورت کنول قدموں سے جدائی کی تکلیف کے سبب تارک الدنیا شخص گوشہ نشین ہو کر اسے دس سمتوں میں تلاش کرتا رہتا ہے۔

ਤਿਆਗੰਤ ਕਪਟ ਰੂਪ ਮਾਇਆ ਨਾਨਕ ਆਨੰਦ ਰੂਪ ਸਾਧ ਸੰਗਮਹ ॥੧॥

اے نانک! وہ فریبی مایا کو ترک کردیتا ہے اور سرور نما سنت اور عظیم ہستیوں کی پاکیزہ محفل میں شامل ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਮਨਿ ਸਾਂਈ ਮੁਖਿ ਉਚਰਾ ਵਤਾ ਹਭੇ ਲੋਅ ॥

میرے دل میں رب کا نام موجود ہے، اپنے منہ سے اسی کے نام کا ذکر کرتا ہوں اور تمام ممالک میں سفر کرتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਹਭਿ ਅਡੰਬਰ ਕੂੜਿਆ ਸੁਣਿ ਜੀਵਾ ਸਚੀ ਸੋਇ ॥੨॥

اے نانک ! انسان کا سب ہی دکھاوا فریب ہے اور رب کی سچی حمد وثنا سن کر ہی زندہ ہوں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی۔

ਬਸਤਾ ਤੂਟੀ ਝੁੰਪੜੀ ਚੀਰ ਸਭਿ ਛਿੰਨਾ ॥

جو شخص ٹوٹی جھوپڑی میں رہتا ہے اور اس کا لباس بھی پھٹا پرانا ہو،

ਜਾਤਿ ਨ ਪਤਿ ਨ ਆਦਰੋ ਉਦਿਆਨ ਭ੍ਰਮਿੰਨਾ ॥

جس کی نہ اعلیٰ ذات ہے، نہ ہی عزت و احترام ہے اور جو ویران مقامات میں بھٹکتا ہے،

ਮਿਤ੍ਰ ਨ ਇਠ ਧਨ ਰੂਪਹੀਣ ਕਿਛੁ ਸਾਕੁ ਨ ਸਿੰਨਾ ॥

جس کا نہ کوئی رفیق یا خیر خواہ ہے، جو مال و دولت اور حسن سے خالی ہے اور جس کا کوئی رشتے دار یا کوئی متعلقین بھی نہیں،

ਰਾਜਾ ਸਗਲੀ ਸ੍ਰਿਸਟਿ ਕਾ ਹਰਿ ਨਾਮਿ ਮਨੁ ਭਿੰਨਾ ॥

لیکن اگر اس کا دل رب کے نام میں مگن ہے، تو وہ ساری کائنات کا بادشاہ ہے۔

ਤਿਸ ਕੀ ਧੂੜਿ ਮਨੁ ਉਧਰੈ ਪ੍ਰਭੁ ਹੋਇ ਸੁਪ੍ਰਸੰਨਾ ॥੭॥

اس کی خاک قدم سے دل کو سرور حاصل ہوتا ہے اور رب بھی اس پر بہت خوش ہوتا ہے۔ 7۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਅਨਿਕ ਲੀਲਾ ਰਾਜ ਰਸ ਰੂਪੰ ਛਤ੍ਰ ਚਮਰ ਤਖਤ ਆਸਨੰ ॥

بہت سے تفریحات، بادشاہی کی لذات، تفریح، خوبصورتی، بادشاہی چھتری، چنور، شاہی تخت وغیرہ میں ہی غرق،

ਰਚੰਤਿ ਮੂੜ ਅਗਿਆਨ ਅੰਧਹ ਨਾਨਕ ਸੁਪਨ ਮਨੋਰਥ ਮਾਇਆ ॥੧॥

کچھ نادان، بے علم اور نابینا انسان رہتا ہے۔ اے نانک ! مایا کی یہ خواہش ایک خواب کی مانند ہے۔ 1۔

ਸੁਪਨੈ ਹਭਿ ਰੰਗ ਮਾਣਿਆ ਮਿਠਾ ਲਗੜਾ ਮੋਹੁ ॥

گرو جی کا فرمان ہے کہ آدمی خواب میں ہی ساری لذتیں حاصل کرتا رہتا ہے اور اس کا ہوس اسے بہت محبوب لگتا ہے۔

ਨਾਨਕ ਨਾਮ ਵਿਹੂਣੀਆ ਸੁੰਦਰਿ ਮਾਇਆ ਧ੍ਰੋਹੁ ॥੨॥

لیکن اے نانک ! نام کے بغیر نظر آنے والی یہ حسین دولت فریب ہی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਸੁਪਨੇ ਸੇਤੀ ਚਿਤੁ ਮੂਰਖਿ ਲਾਇਆ ॥

نادان انسان کا دل خوابوں میں ہی مصروف رہتا ہے۔

ਬਿਸਰੇ ਰਾਜ ਰਸ ਭੋਗ ਜਾਗਤ ਭਖਲਾਇਆ ॥

جب وہ خواب سے بیدار ہوتا ہے، تو دنیوی مالی لذات، تفریح اور عیش و آرام وغیرہ بھول جاتا ہے اور مایوس ہو جاتا ہے۔

ਆਰਜਾ ਗਈ ਵਿਹਾਇ ਧੰਧੈ ਧਾਇਆ ॥

انسان کی پوری زندگی دنیوی معاملات میں بھاگ دوڑ کرتے ہوئے ہی گزر گئی ہے۔

ਪੂਰਨ ਭਏ ਨ ਕਾਮ ਮੋਹਿਆ ਮਾਇਆ ॥

وہ دولت کی ہوس میں مگن رہنے کے سبب جس مقصد سے زندگی میں آیا تھا، وہ پورا نہیں ہوا۔

ਕਿਆ ਵੇਚਾਰਾ ਜੰਤੁ ਜਾ ਆਪਿ ਭੁਲਾਇਆ ॥੮॥

حقیقت تو یہ ہے کہ جب رب نے خود ہی اسے دولت کی ہوس میں بھٹکایا ہوا ہے، تو کمزور انسان بھی کیا کر سکتا ہے۔ 8۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਬਸੰਤਿ ਸ੍ਵਰਗ ਲੋਕਹ ਜਿਤਤੇ ਪ੍ਰਿਥਵੀ ਨਵ ਖੰਡਣਹ ॥

خواہ انسان جنت میں رہتا ہو، خواہ اس نے زمین کے نو حصوں پر فتح حاصل کر لی ہو،

ਬਿਸਰੰਤ ਹਰਿ ਗੋਪਾਲਹ ਨਾਨਕ ਤੇ ਪ੍ਰਾਣੀ ਉਦਿਆਨ ਭਰਮਣਹ ॥੧॥

لیکن اگر وہ زمین کے رب کو بھلا دیتا ہے، تو اے نانک! وہ خوفناک جنگل میں ہی بھٹک رہا ہے۔ 1۔

ਕਉਤਕ ਕੋਡ ਤਮਾਸਿਆ ਚਿਤਿ ਨ ਆਵਸੁ ਨਾਉ ॥

اے نانک! جنہیں تجسس، خوشی اور کھیل کود کے سبب واہے گرو کا نام یاد نہیں آتا،

ਨਾਨਕ ਕੋੜੀ ਨਰਕ ਬਰਾਬਰੇ ਉਜੜੁ ਸੋਈ ਥਾਉ ॥੨॥

وہ انسان جہنم میں رہنے والے کوڑھیوں کے مانند ہے اور ان کا ٹھکانہ بھی ویرانے کی طرح ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਮਹਾ ਭਇਆਨ ਉਦਿਆਨ ਨਗਰ ਕਰਿ ਮਾਨਿਆ ॥

یہ کائنات ایک نہایت ہی خوفناک جنگل کی طرح ہے؛ لیکن نادان انسان نے اسے خوبصورت شہر سمجھ لیا ہے اور

ਝੂਠ ਸਮਗ੍ਰੀ ਪੇਖਿ ਸਚੁ ਕਰਿ ਜਾਨਿਆ ॥

اس نے فریبی چیزوں کو دیکھ کر سچا تسلیم کر لیا ہے۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧਿ ਅਹੰਕਾਰਿ ਫਿਰਹਿ ਦੇਵਾਨਿਆ ॥

وہ ہوس، غصہ اور غرور میں مگن ہو کر دیوانوں کی طرح گھوم رہا ہے۔

ਸਿਰਿ ਲਗਾ ਜਮ ਡੰਡੁ ਤਾ ਪਛੁਤਾਨਿਆ ॥

لیکن جب موت کا زور اس کے سر پر پڑتا ہے، تو وہ افسوس کرتا ہے۔

ਬਿਨੁ ਪੂਰੇ ਗੁਰਦੇਵ ਫਿਰੈ ਸੈਤਾਨਿਆ ॥੬॥

کامل گرودیو کے بغیر زندگی ایک شیطان کی طرح گھومتی رہتی ہے۔ 6۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਰਾਜ ਕਪਟੰ ਰੂਪ ਕਪਟੰ ਧਨ ਕਪਟੰ ਕੁਲ ਗਰਬਤਹ ॥

انسان اپنی حیات میں جس بادشاہی، حسن، مال و دولت اور اعلیٰ خاندان کا غرور کرتا رہتا ہے، دراصل یہ سبھی چمک صرف ایک فریب ہے۔

ਸੰਚੰਤਿ ਬਿਖਿਆ ਛਲੰ ਛਿਦ੍ਰੰ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲਤੇ ॥੧॥

وہ بڑے مکر و فریب اور جرائم کے ذریعے زہر نما دولت جمع کرتا ہے؛ لیکن اے نانک ! سچ تو یہی ہے کہ نام رب کی دولت کے علاوہ کچھ بھی اس کے ساتھ نہیں جاتا۔ 1۔

ਪੇਖੰਦੜੋ ਕੀ ਭੁਲੁ ਤੁੰਮਾ ਦਿਸਮੁ ਸੋਹਣਾ ॥

تمبا دیکھنے میں بہت خوبصورت ہوتا ہے؛ لیکن انسان اسے دیکھ کر غلطی میں پڑ جاتا ہے۔

ਅਢੁ ਨ ਲਹੰਦੜੋ ਮੁਲੁ ਨਾਨਕ ਸਾਥਿ ਨ ਜੁਲਈ ਮਾਇਆ ॥੨॥

اس تمبے سے ایک پیسہ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ اے نانک ! مال و دولت جلانسان کے ساتھ نہیں جاتا۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਚਲਦਿਆ ਨਾਲਿ ਨ ਚਲੈ ਸੋ ਕਿਉ ਸੰਜੀਐ ॥

گرو صاحب کا فرمان ہے کہ ہم اس مال کو کیوں جمع کریں؟ جو دنیا سے جاتے وقت ہمارے ساتھ ہی نہیں جاتا۔

ਤਿਸ ਕਾ ਕਹੁ ਕਿਆ ਜਤਨੁ ਜਿਸ ਤੇ ਵੰਜੀਐ ॥

جس دولت کو ہم اس دنیا میں ہی چھوڑ کر چلے جائیں گے، بتاؤ، اسے حاصل کرنے کے لیے ہم کیوں جد و جہد کریں؟

ਹਰਿ ਬਿਸਰਿਐ ਕਿਉ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ਨਾ ਮਨੁ ਰੰਜੀਐ ॥

واہے گرو کو بھلا کر دل کیسے مطمئن ہو سکتا ہے؟ یہ دل بھی خوش نہیں ہو سکتا۔

ਪ੍ਰਭੂ ਛੋਡਿ ਅਨ ਲਾਗੈ ਨਰਕਿ ਸਮੰਜੀਐ ॥

جو لوگ رب کو چھوڑ کر دنیوی چمک دمک میں مگن رہتے ہیں، آخر کار وہ جہنم میں ہی بسیرا کرتے ہیں۔

ਹੋਹੁ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਦਇਆਲ ਨਾਨਕ ਭਉ ਭੰਜੀਐ ॥੧੦॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے مخزن فضل رب ! برائے مہربانی ہمارا خوف مٹا دیجیے۔ 10۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਨਚ ਰਾਜ ਸੁਖ ਮਿਸਟੰ ਨਚ ਭੋਗ ਰਸ ਮਿਸਟੰ ਨਚ ਮਿਸਟੰ ਸੁਖ ਮਾਇਆ ॥

گرو صاحب کا فرمان ہے کہ نہ بادشاہی وغیرہ کے سرور و لذات میٹھے ہیں، نہ ہی لطف اندوزی والا رس میٹھا ہے اور نہ ہی مال و دولت کی خوشی میٹھی ہے۔

ਮਿਸਟੰ ਸਾਧਸੰਗਿ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਮਿਸਟੰ ਪ੍ਰਭ ਦਰਸਨੰ ॥੧॥

اے نانک ! واہے گرو کے سنتوں، عظیم ہستیوں کی پاکیزہ صحبت ہی میٹھی ہے اور پرستاروں کو رب کا دیدار ہی شیریں لگتا ہے۔ 1۔

ਲਗੜਾ ਸੋ ਨੇਹੁ ਮੰਨ ਮਝਾਹੂ ਰਤਿਆ ॥

مجھے تو ایسی محبت ہو گئی ہے، جس کے اندر ہی میرا دل مگن ہو گیا ہے۔

ਵਿਧੜੋ ਸਚ ਥੋਕਿ ਨਾਨਕ ਮਿਠੜਾ ਸੋ ਧਣੀ ॥੨॥

اے نانک ! میرا دل رب کے صادق نام نما دولت کے ساتھ لگ گیا ہے اور وہ مالک ہی مجھے شیریں لگتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پؤڑی۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਕਛੂ ਨ ਲਾਗਈ ਭਗਤਨ ਕਉ ਮੀਠਾ ॥

معتقدین حضرات کو رب (کی پرستش) کے علاوہ کچھ بھی محبوب نہیں لگتا۔

ਆਨ ਸੁਆਦ ਸਭਿ ਫੀਕਿਆ ਕਰਿ ਨਿਰਨਉ ਡੀਠਾ ॥

میں نے اچھی طرح یہ فیصلہ کر کے دیکھ لیا ہے کہ نام کے علاوہ زندگی کی بقیہ سب ہی ذائقے پھیکے ہیں۔

ਅਗਿਆਨੁ ਭਰਮੁ ਦੁਖੁ ਕਟਿਆ ਗੁਰ ਭਏ ਬਸੀਠਾ ॥

جب گرو میرا ثالث بن گیا، تو جہالت، شبہ اور تکلیف مٹ گئی۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨੁ ਬੇਧਿਆ ਜਿਉ ਰੰਗੁ ਮਜੀਠਾ ॥

میرا دل رب کے کنول قدموں سے اس طرح بندھ گیا ہے، جیسے مجیٹھ لت سے کپڑے کو پکا رنگ چڑھ جاتا ہے۔

ਜੀਉ ਪ੍ਰਾਣ ਤਨੁ ਮਨੁ ਪ੍ਰਭੂ ਬਿਨਸੇ ਸਭਿ ਝੂਠਾ ॥੧੧॥

یہ روح، جان، دل و دماغ سب رب کا ہی عطا کردہ ہے اور بقیہ سب ہی فریبی ہوس دور ہو گیا ہے۔ 11۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਤਿਅਕਤ ਜਲੰ ਨਹ ਜੀਵ ਮੀਨੰ ਨਹ ਤਿਆਗਿ ਚਾਤ੍ਰਿਕ ਮੇਘ ਮੰਡਲਹ ॥

جیسے پانی چھوڑ کر مچھلی زندہ نہیں رہتی، جیسے ایک پپیہا بھی بادل کا دائرہ چھوڑ کر زندہ نہیں رہتا،

ਬਾਣ ਬੇਧੰਚ ਕੁਰੰਕ ਨਾਦੰ ਅਲਿ ਬੰਧਨ ਕੁਸਮ ਬਾਸਨਹ ॥

جس طرح ہرن سریلی آواز سن کر مسحور ہو جاتا ہے، جیسے بھنورا پھولوں کی خوشبو کے بندھن میں الجھ جاتا ہے۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਰਚੰਤਿ ਸੰਤਹ ਨਾਨਕ ਆਨ ਨ ਰੁਚਤੇ ॥੧॥

اے نانک ! اسی طرح عظیم سنت حضرات بھی رب کے کنول قدموں میں مگن رہتے ہیں اور ان کی اس کے علاوہ کسی دیگر شئی میں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ 1۔

ਮੁਖੁ ਡੇਖਾਊ ਪਲਕ ਛਡਿ ਆਨ ਨ ਡੇਊ ਚਿਤੁ ॥

اے رب ! اگر مجھے ایک لمحے کے لیے بھی تیرے چہرے کا دیدار ہو جائے، تو میں تجھے چھوڑ کر اپنا دل کسی دوسرے سے نہیں لگاؤں گا۔

ਜੀਵਣ ਸੰਗਮੁ ਤਿਸੁ ਧਣੀ ਹਰਿ ਨਾਨਕ ਸੰਤਾਂ ਮਿਤੁ ॥੨॥

اے نانک ! دراصل زندگی تو اس مالک رب کے ساتھ ہی ہے، جو سنت عظیم ہستیوں کا قریبی رفیق ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਿਉ ਮਛੁਲੀ ਬਿਨੁ ਪਾਣੀਐ ਕਿਉ ਜੀਵਣੁ ਪਾਵੈ ॥

جس طرح مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی،

ਬੂੰਦ ਵਿਹੂਣਾ ਚਾਤ੍ਰਿਕੋ ਕਿਉ ਕਰਿ ਤ੍ਰਿਪਤਾਵੈ ॥

جس طرح ایک پپیہا بارش کے قطرے کے بغیر کیسے مطمئن رہسکتا ہے؟

ਨਾਦ ਕੁਰੰਕਹਿ ਬੇਧਿਆ ਸਨਮੁਖ ਉਠਿ ਧਾਵੈ ॥

جیسے ہرن آواز سن کر مسحور ہوتے ہوئے اس کی طرف دوڑ جاتی ہے،

ਭਵਰੁ ਲੋਭੀ ਕੁਸਮ ਬਾਸੁ ਕਾ ਮਿਲਿ ਆਪੁ ਬੰਧਾਵੈ ॥

بھنورا پھولوں کی خوشبو کا حریص ہے اور پھولوں میں ہی پھنس جاتا ہے،

ਤਿਉ ਸੰਤ ਜਨਾ ਹਰਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਹੈ ਦੇਖਿ ਦਰਸੁ ਅਘਾਵੈ ॥੧੨॥

اسی طرح سنت، عظیم ہستی کی رب کے ساتھ بے پناہ محبت ہے اور وہ اس کا دیدار حاصل کر کے مسرور ہو جاتے ہیں۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਚਿਤਵੰਤਿ ਚਰਨ ਕਮਲੰ ਸਾਸਿ ਸਾਸਿ ਅਰਾਧਨਹ ॥

سنت حضرات صرف رب کے قدموں کا ہی ذکر کرتے رہتے ہیں اور ہر سانس سے اسی کی پرستش میں مگن رہتے ہیں۔

ਨਹ ਬਿਸਰੰਤਿ ਨਾਮ ਅਚੁਤ ਨਾਨਕ ਆਸ ਪੂਰਨ ਪਰਮੇਸੁਰਹ ॥੧॥

اے نانک ! وہ غیرفانی نام نہیں بھولتا اور واہے گرو ان کی ہر آرزو پوری کرتا ہے۔ 1۔

ਸੀਤੜਾ ਮੰਨ ਮੰਝਾਹਿ ਪਲਕ ਨ ਥੀਵੈ ਬਾਹਰਾ ॥

جن معتقدین کے دل میں رب کا نام جما ہوا ہے اور پل بھر کے لیے بھی نام ان سے دور نہیں ہوتا۔

ਨਾਨਕ ਆਸੜੀ ਨਿਬਾਹਿ ਸਦਾ ਪੇਖੰਦੋ ਸਚੁ ਧਣੀ ॥੨॥

اے نانک ! سچا مالک ان کی ہر خواہش پوری کرتا ہے اور ہمیشہ ہی ان کی نگہبانی کرتا ہے۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਆਸਾਵੰਤੀ ਆਸ ਗੁਸਾਈ ਪੂਰੀਐ ॥

اے مالک کائنات ! مجھ امید مند کی آرزو پوری فرما۔

ਮਿਲਿ ਗੋਪਾਲ ਗੋਬਿੰਦ ਨ ਕਬਹੂ ਝੂਰੀਐ ॥

اے گوپال، اے گووند ! اگر تو مجھے مل جائے، تو مجھے کبھی بھی تکلیف اور افسوس نہیں ہوگا۔

ਦੇਹੁ ਦਰਸੁ ਮਨਿ ਚਾਉ ਲਹਿ ਜਾਹਿ ਵਿਸੂਰੀਐ ॥

میرے دل میں بڑی خواہش ہے کہ مجھے اپنا دیدار نصیب فرما؛ تاکہ میری تمام پریشانی دور ہو جائے۔

ਹੋਇ ਪਵਿਤ੍ਰ ਸਰੀਰੁ ਚਰਨਾ ਧੂਰੀਐ ॥

تیری خاک قدم سے میرا یہ جسم پاکیزہ ہو سکتا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਰਦੇਵ ਸਦਾ ਹਜੂਰੀਐ ॥੧੩॥

اے پر برہما، اے گرودیو ! کرم فرما؛ تاکہ میں ہمیشہ ہی تیری عبادت میں مصروف رہ سکوں۔ 13۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਰਸਨਾ ਉਚਰੰਤਿ ਨਾਮੰ ਸ੍ਰਵਣੰ ਸੁਨੰਤਿ ਸਬਦ ਅੰਮ੍ਰਿਤਹ ॥

میں اپنی زبان سے رب کے نام کا تلفظ کرتا ہوں، اپنی کانوں سے امرت کلام سنتا رہتا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਤਿਨ ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੰ ਜਿਨਾ ਧਿਆਨੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮਣਹ ॥੧॥

اے نانک ! میں ہمیشہ ہی ان پر قربان جاتا ہوں، جن کا دھیان پر برہما میں لگا رہتا ہے۔ 1۔

ਹਭਿ ਕੂੜਾਵੇ ਕੰਮ ਇਕਸੁ ਸਾਈ ਬਾਹਰੇ ॥

ایک رب کی پرستش کے بغیر ہر کام فریب ہے۔

ਨਾਨਕ ਸੇਈ ਧੰਨੁ ਜਿਨਾ ਪਿਰਹੜੀ ਸਚ ਸਿਉ ॥੨॥

اے نانک ! وہی شخص خوش قسمت ہے، جن کی اعلیٰ صادق رب کے ساتھ مضبوط محبت قائم ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਦ ਬਲਿਹਾਰੀ ਤਿਨਾ ਜਿ ਸੁਨਤੇ ਹਰਿ ਕਥਾ ॥

گرو صاحب کا فرمان ہے کہ میں ان عظیم ہستیوں پر ہمیشہ قربان جاتا ہوں، جو ہری کی کہانی سنتے رہتے ہیں۔

ਪੂਰੇ ਤੇ ਪਰਧਾਨ ਨਿਵਾਵਹਿ ਪ੍ਰਭ ਮਥਾ ॥

ایسے عظیم اور کامل خوبیوں والے ہی ہی رب کے آگے اپنا سر جھکاتے ہیں۔

ਹਰਿ ਜਸੁ ਲਿਖਹਿ ਬੇਅੰਤ ਸੋਹਹਿ ਸੇ ਹਥਾ ॥

ان کا وہ ہاتھ نہایت ہی خوب صورت ہے، جو بے حد و شمار ہری کی شان رقم کرتا ہے۔

ਚਰਨ ਪੁਨੀਤ ਪਵਿਤ੍ਰ ਚਾਲਹਿ ਪ੍ਰਭ ਪਥਾ ॥

جو قدم رب کی راہ پر چلتے ہیں، وہ بڑے مقدس اور پاکیزہ ہیں۔

ਸੰਤਾਂ ਸੰਗਿ ਉਧਾਰੁ ਸਗਲਾ ਦੁਖੁ ਲਥਾ ॥੧੪॥

سنت اور عظیم ہستیوں کی صحبت سے ہی انسان کو نجات عطا ہوتی ہے اور ہر تکلیف دور ہوجاتی ہے۔

14۔

ਸਲੋਕੁ ॥

شلوک۔

ਭਾਵੀ ਉਦੋਤ ਕਰਣੰ ਹਰਿ ਰਮਣੰ ਸੰਜੋਗ ਪੂਰਨਹ ॥

کامل اتفاق سے جس شخص کی قسمت روشن ہوتی ہے، وہی رب کا ذکر کرتا ہے۔

ਗੋਪਾਲ ਦਰਸ ਭੇਟੰ ਸਫਲ ਨਾਨਕ ਸੋ ਮਹੂਰਤਹ ॥੧॥

اے نانک ! وہ گھڑی ثمر آور بابرکت ہے، جب کائنات کے پالنہار رب کا دیدار ہوتا ہے۔ 1۔

ਕੀਮ ਨ ਸਕਾ ਪਾਇ ਸੁਖ ਮਿਤੀ ਹੂ ਬਾਹਰੇ ॥

اس نے مجھے توقع سے بھی زیادہ بے پناہ خوشی عطا کی ہے؛ اس لیے میں اس کا اندازہ نہیں لگا سکتا۔

ਨਾਨਕ ਸਾ ਵੇਲੜੀ ਪਰਵਾਣੁ ਜਿਤੁ ਮਿਲੰਦੜੋ ਮਾ ਪਿਰੀ ॥੨॥

اے نانک ! وہ مبارک گھڑی ثبوت ہے، جب مجھے میرا محبوب رب مل جاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਸਾ ਵੇਲਾ ਕਹੁ ਕਉਣੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਪ੍ਰਭ ਕਉ ਪਾਈ ॥

بتاؤ، وہ کون سا وقت ہے، جب رب کا حصول ہوتا ہے۔

ਸੋ ਮੂਰਤੁ ਭਲਾ ਸੰਜੋਗੁ ਹੈ ਜਿਤੁ ਮਿਲੈ ਗੁਸਾਈ ॥

وہی وقت اور اچھا اتفاق ہے، جب رب حاصل ہوتا ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਕੈ ਮਨ ਇਛ ਪੁਜਾਈ ॥

اس ہری کا آٹھ پہر ذکر کرنے سے ہر دلی خواہش پوری ہو گئی ہے۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਸਤਸੰਗੁ ਹੋਇ ਨਿਵਿ ਲਾਗਾ ਪਾਈ ॥

بڑی خوش قسمتی سے ہی سنتوں کی صحبت حاصل ہوئی ہے اور میں ان کے قدموں میں جھک کر سلام کرتا ہوں۔

ਮਨਿ ਦਰਸਨ ਕੀ ਪਿਆਸ ਹੈ ਨਾਨਕ ਬਲਿ ਜਾਈ ॥੧੫॥

اے نانک میرے دل میں رب کے دیدار کی شدید خواہش ہے اور میں اس پر جسم و جان سے قربان جاتا ہوں۔ 15۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਪਤਿਤ ਪੁਨੀਤ ਗੋਬਿੰਦਹ ਸਰਬ ਦੋਖ ਨਿਵਾਰਣਹ ॥

گنہگاروں کو پاک کرنے والا گوون دہی تمام عیوب مٹانے والا ہے۔

ਸਰਣਿ ਸੂਰ ਭਗਵਾਨਹ ਜਪੰਤਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਹਰੇ ॥੧॥

اے نانک ! جو ہری، ہری نام منتر کا ذکر کرتے رہتے ہیں، رب انہیں پناہ دینے پر قادر ہیں۔ 1۔

ਛਡਿਓ ਹਭੁ ਆਪੁ ਲਗੜੋ ਚਰਣਾ ਪਾਸਿ ॥

اے نانک ! جو اپنا غرور چھوڑ کر قدموں میں لگ گیا ہے،

ਨਠੜੋ ਦੁਖ ਤਾਪੁ ਨਾਨਕ ਪ੍ਰਭੁ ਪੇਖੰਦਿਆ ॥੨॥

رب کا دیدار کرنے سے اس شخص کی تمام تکلیف اور تپش دور ہو گئی ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਮੇਲਿ ਲੈਹੁ ਦਇਆਲ ਢਹਿ ਪਏ ਦੁਆਰਿਆ ॥

اے کریم رب ! مجھے اپنے ساتھ ملالے، میں تیرے در پر حاضر ہوں۔

ਰਖਿ ਲੇਵਹੁ ਦੀਨ ਦਇਆਲ ਭ੍ਰਮਤ ਬਹੁ ਹਾਰਿਆ ॥

اے راحم المساکین ! مجھے بچالے، میں اندام نہانی کے چکر میں بھٹکتا ہوا بہت پریشان ہوگیا ہوں۔

ਭਗਤਿ ਵਛਲੁ ਤੇਰਾ ਬਿਰਦੁ ਹਰਿ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਿਆ ॥

اے ہری ! تیری شان بھکتوں پر عنایت کرنا اور گنہ گاروں کو نجات عطا کرنا ہے۔

ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਨਾਹੀ ਕੋਇ ਬਿਨਉ ਮੋਹਿ ਸਾਰਿਆ ॥

تیرے علاوہ دوسرا کوئی نہیں ہے، جو میری التجا قبول کرے۔

ਕਰੁ ਗਹਿ ਲੇਹੁ ਦਇਆਲ ਸਾਗਰ ਸੰਸਾਰਿਆ ॥੧੬॥

اے کریم ! میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اس دنیوی سمندر سے پار کرادے۔16۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਸੰਤ ਉਧਰਣ ਦਇਆਲੰ ਆਸਰੰ ਗੋਪਾਲ ਕੀਰਤਨਹ ॥

مہربان رب ہی سنتوں کو نجات عطا کرنے والا ہے؛ اس لیے اس رب کا جھری ذکر ہی ان کی زندگی کا واحد سہارا ہے۔

ਨਿਰਮਲੰ ਸੰਤ ਸੰਗੇਣ ਓਟ ਨਾਨਕ ਪਰਮੇਸੁਰਹ ॥੧॥

اے نانک ! سنت اور عظیم ہستیوں کی صحبت اختیار کرنے اور رب کی پناہ لینے سے انسان کا دل پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ 1۔

ਚੰਦਨ ਚੰਦੁ ਨ ਸਰਦ ਰੁਤਿ ਮੂਲਿ ਨ ਮਿਟਈ ਘਾਂਮ ॥

چندن کا لیپ لگانے، چاندنی رات اور خزاں سے دل کی جلن بالکل دور نہیں ہوتی۔

ਸੀਤਲੁ ਥੀਵੈ ਨਾਨਕਾ ਜਪੰਦੜੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ॥੨॥

اے نانک ! علی نام کا ذکر کرنے سے دل ٹھنڈا اور پرسکون ہوجاتا ہے۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਕੀ ਓਟ ਉਧਰੇ ਸਗਲ ਜਨ ॥

رب کے کنول قدموں کی پناہ میں آنے سے ہی تمام پرستاروں کی فلاح ہوگئی ہے۔

ਸੁਣਿ ਪਰਤਾਪੁ ਗੋਵਿੰਦ ਨਿਰਭਉ ਭਏ ਮਨ ॥

گونگ کی شان سننے سے ان کا دل بے خوف ہوگیا ہے۔

ਤੋਟਿ ਨ ਆਵੈ ਮੂਲਿ ਸੰਚਿਆ ਨਾਮੁ ਧਨ ॥

نام کی دولت جمع کرنے سے زندگی میں کسی بھی قسم کی مادی کمی نہیں رہتی۔

ਸੰਤ ਜਨਾ ਸਿਉ ਸੰਗੁ ਪਾਈਐ ਵਡੈ ਪੁਨ ॥

سنت حضرات کی صحبت بڑے نیک عمل سے ملتی ہے۔

ਆਠ ਪਹਰ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਹਰਿ ਜਸੁ ਨਿਤ ਸੁਨ ॥੧੭॥

اسی لیے آٹھ پہر رب ہی کا دھیان کرتے رہنا چاہیے اور ہر روز ہری کی شان سننا چاہیے۔ 17۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਦਇਆ ਕਰਣੰ ਦੁਖ ਹਰਣੰ ਉਚਰਣੰ ਨਾਮ ਕੀਰਤਨਹ ॥

اگر رب کا جہری ذکر اور اس کے نام کا ورد کیا جائے، تو وہ فضل فرما کر تمام تکالیف دور کر دیتا ہے۔

ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਭਗਵਾਨਹ ਨਾਨਕ ਲਿਪਤ ਨ ਮਾਇਆ ॥੧॥

اے نانک ! مقدس ذات رب جس پر فضل فرمادیتی ہے، وہ دولت کی ہوس سے دور ہو جاتا ہے۔ 1۔

ਭਾਹਿ ਬਲੰਦੜੀ ਬੁਝਿ ਗਈ ਰਖੰਦੜੋ ਪ੍ਰਭੁ ਆਪਿ ॥

میرے دل میں جلتی ہوئی خواہش کی آگ بجھ گئی ہے اور رب خود ہی میرا محافظ بنا ہے۔

ਜਿਨਿ ਉਪਾਈ ਮੇਦਨੀ ਨਾਨਕ ਸੋ ਪ੍ਰਭੁ ਜਾਪਿ ॥੨॥

اے نانک ! جس نے یہ زمین بنائی ہے اس رب کا ذکر کرو۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਜਾ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਦਇਆਲ ਨ ਬਿਆਪੈ ਮਾਇਆ ॥

جب واہے گرو مہربان ہوگیا، تو مایا مجھے متاثر نہیں کرتی۔

ਕੋਟਿ ਅਘਾ ਗਏ ਨਾਸ ਹਰਿ ਇਕੁ ਧਿਆਇਆ ॥

ایک رب کا دھیان کرنے سے کروڑوں ہی گناہ مٹ گئے ہیں۔

ਨਿਰਮਲ ਭਏ ਸਰੀਰ ਜਨ ਧੂਰੀ ਨਾਇਆ ॥

سنت حضرات کی خاک قدم میں غسل کرنے سے جسم پاکیزہ ہوگیا ہے۔

ਮਨ ਤਨ ਭਏ ਸੰਤੋਖ ਪੂਰਨ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ॥

جب کامل رب حاصل ہوا، تو دل و دماغ مطمئن ہوگیا۔

ਤਰੇ ਕੁਟੰਬ ਸੰਗਿ ਲੋਗ ਕੁਲ ਸਬਾਇਆ ॥੧੮॥

پھر میرے اہل خاندان اور رشتہ دار میرے ساتھ دنیوی سمندر سے پار ہو گئے۔ 18۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਗੁਰ ਗੋਬਿੰਦ ਗੋਪਾਲ ਗੁਰ ਗੁਰ ਪੂਰਨ ਨਾਰਾਇਣਹ ॥

گرو ہی گووند اور گرو ہی گوپال ہے اور گرو ہی کامل نارائن کی شکل ہے۔

ਗੁਰ ਦਇਆਲ ਸਮਰਥ ਗੁਰ ਗੁਰ ਨਾਨਕ ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਣਹ ॥੧॥

اے نانک ! گرو ہی فضل کا سمندر ہے، وہ قادر مطلق ہے اور وہی گنہ گاروں کو نجات عطا کرنے والا ہے۔ 1۔

ਭਉਜਲੁ ਬਿਖਮੁ ਅਸਗਾਹੁ ਗੁਰਿ ਬੋਹਿਥੈ ਤਾਰਿਅਮੁ ॥

یہ دنیوی سمندر بڑا زہریلا اور خوف ناک ہے؛ لیکن گرو نما جہاز کے ذریعے میں اس دنیوی سمندر سے پار ہوگیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਪੂਰ ਕਰੰਮ ਸਤਿਗੁਰ ਚਰਣੀ ਲਗਿਆ ॥੨॥

اے نانک ! بڑی خوش نصیبی سے ہی صادق گرو کے قدموں میں لگا ہوں۔ 2۔

ਪਉੜੀ ॥

پئوڑی۔

ਧੰਨੁ ਧੰਨੁ ਗੁਰਦੇਵ ਜਿਸੁ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਜਪੇ ॥

وہ گرو دیو بہت ہی مبارک ہے، جس کی صحبت میں رب کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ਗੁਰ ਕ੍ਰਿਪਾਲ ਜਬ ਭਏ ਤ ਅਵਗੁਣ ਸਭਿ ਛਪੇ ॥

جب گرو فضل کے گھر میں آیا، تو تمام عیوب غائب ہوگیا۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਗੁਰਦੇਵ ਨੀਚਹੁ ਉਚ ਥਪੇ ॥

پربرہما گرودیو نے مجھے پست سے بلند بنادیا ہے۔

ਕਾਟਿ ਸਿਲਕ ਦੁਖ ਮਾਇਆ ਕਰਿ ਲੀਨੇ ਅਪ ਦਸੇ ॥

اس نے مایا کی تکلیف کا بندھن کاٹ کر ہمیں اپنا غلام بنایا ہے۔

ਗੁਣ ਗਾਏ ਬੇਅੰਤ ਰਸਨਾ ਹਰਿ ਜਸੇ ॥੧੯॥

اب ہماری زبان رب کی شان اور اس کی حمد وثنابیان کرتی رہتی ہے۔ 16۔

ਸਲੋਕ ॥

شلوک۔

ਦ੍ਰਿਸਟੰਤ ਏਕੋ ਸੁਨੀਅੰਤ ਏਕੋ ਵਰਤੰਤ ਏਕੋ ਨਰਹਰਹ ॥

ایک رب ہی ہر جگہ نظر آتا ہے، ایک وہی ہر جگہ سنا جا رہا ہے اور ایک وہی ساری کائنات میں وسیع ہو رہا ہے۔

ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਜਾਚੰਤਿ ਨਾਨਕ ਦਇਆਲ ਪੁਰਖ ਕ੍ਰਿਪਾ ਕਰਹ ॥੧॥

اے کریم رب! کرم فرما؛ کیوں کہ نانک تو تجھ سے نام کے تحفہ کا ہی التجا کر رہا ہے۔ 1۔

ਹਿਕੁ ਸੇਵੀ ਹਿਕੁ ਸੰਮਲਾ ਹਰਿ ਇਕਸੁ ਪਹਿ ਅਰਦਾਸਿ ॥

میں تو اس ایک رب ہی کی پرستش، اسی کا ذکر اور اسی کے سامنے دعا کرتا ہوں۔

ਨਾਮ ਵਖਰੁ ਧਨੁ ਸੰਚਿਆ ਨਾਨਕ ਸਚੀ ਰਾਸਿ ॥੨॥

اے نانک ! میں نے نام مادہ اور نام دولت ہی جمع کیا ہے؛ کیوں کہ یہ نام دولت ہی اصل سرمایہ ہے۔

2۔

ਪਉੜੀ ॥

پوڑی۔

ਪ੍ਰਭ ਦਇਆਲ ਬੇਅੰਤ ਪੂਰਨ ਇਕੁ ਏਹੁ ॥

رب بڑا کریم اور بے پناہ ہے اور ایک وہی ہمہ گیر ہے۔

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਦੂਜਾ ਕਹਾ ਕੇਹੁ ॥

وہ خود ہی سب کچھ ہے، پھر میں اس جیسا دوسرا کسے کہوں؟

ਆਪਿ ਕਰਹੁ ਪ੍ਰਭ ਦਾਨੁ ਆਪੇ ਆਪਿ ਲੇਹੁ ॥

اے رب ! تو خود ہی عطیہ دیتا ہے اور خود ہی عطیہ لیتا ہے۔

ਆਵਣ ਜਾਣਾ ਹੁਕਮੁ ਸਭੁ ਨਿਹਚਲੁ ਤੁਧੁ ਥੇਹੁ ॥

پیدائش و موت سب تیرے حکم سے ہوتی ہے اور تیرا پاکیزہ ٹھکانہ ہمیشہ قائم ہے۔

ਨਾਨਕੁ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਨਾਮੁ ਦੇਹੁ ॥੨੦॥੧॥

نانک تو تجھ سے نام ہی کا تحفہ مانگتا ہے؛ اس لیے برائے کرم مجھے اپنا نام عطا فرما۔ 20۔ 1۔

ਜੈਤਸਰੀ ਬਾਣੀ ਭਗਤਾ ਕੀ

جیتسری وانی بھگت کی

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਨਾਥ ਕਛੂਅ ਨ ਜਾਨਉ ॥

اے مالک ! میں کچھ بھی نہیں جانتا،

ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਕੈ ਹਾਥਿ ਬਿਕਾਨਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

کیوں کہ میرا یہ دل مایا کے ہاتھ فروخت ہوچکا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੁਮ ਕਹੀਅਤ ਹੌ ਜਗਤ ਗੁਰ ਸੁਆਮੀ ॥

اے مالک ! تجھے ساری کائنات کا گرو کہا جاتا ہے۔

ਹਮ ਕਹੀਅਤ ਕਲਿਜੁਗ ਕੇ ਕਾਮੀ ॥੧॥

لیکن میں کلی یوگ کا ہوس پرست کہلاتا ہوں۔ 1۔

ਇਨ ਪੰਚਨ ਮੇਰੋ ਮਨੁ ਜੁ ਬਿਗਾਰਿਓ ॥

ان شہوانی پانچ برائیوں نے میرا ذہن آلودہ کردیا ہے۔

ਪਲੁ ਪਲੁ ਹਰਿ ਜੀ ਤੇ ਅੰਤਰੁ ਪਾਰਿਓ ॥੨॥

کیوں کہ یہ ہر لمحہ میرے دل کو رب سے دور کرتے رہتے ہیں۔ 2۔

ਜਤ ਦੇਖਉ ਤਤ ਦੁਖ ਕੀ ਰਾਸੀ ॥

میں جدھر بھی دیکھتا ہوں، ادھر ہی غموں کی پھل ہے۔

ਅਜਉ ਨ ਪਤ੍ਯਾਇ ਨਿਗਮ ਭਏ ਸਾਖੀ ॥੩॥

خواہ وید اس بات کی گواہ ہے؛ لیکن ابھی بھی میرا دل اس سچائی کو قبول نہیں کر رہا ہے کہ برائیوں کا نتیجہ دکھ ہے۔ 3۔

ਗੋਤਮ ਨਾਰਿ ਉਮਾਪਤਿ ਸ੍ਵਾਮੀ ॥

گوتم رشی کی بیوی اہلیا اور پاروتی کے مالک شیو کا کیا حال ہوا؟ (گوتم رشی کی لعنت سے اہلیا پتھر بن گئی تھی اور دیوراج اندر کے ذریعے اہالیہ کی دھوکہ دہی کے سبب اس کے جسم پر ہزاروں عیب دار نشان ہو گئے تھے۔)

ਸੀਸੁ ਧਰਨਿ ਸਹਸ ਭਗ ਗਾਂਮੀ ॥੪॥

برہما کی اپنی بیٹی پر بری نظر رکھنے کے سبب جب اوماپتی شیو نے برہما کا پانچواں سر کاٹا، تو وہ سر شیو کے ہاتھ میں چپک گیا تھا۔ 4۔

ਇਨ ਦੂਤਨ ਖਲੁ ਬਧੁ ਕਰਿ ਮਾਰਿਓ ॥

ان شہوانی برائیوں نے میرے نادان دل پر بڑا حملہ کیا ہے؛ لیکن

ਬਡੋ ਨਿਲਾਜੁ ਅਜਹੂ ਨਹੀ ਹਾਰਿਓ ॥੫॥

یہ دل بڑا بے شرم ہے، جو ابھی بھی اس کی صحبت نہیں چھوڑ رہا ہے۔ 5۔

ਕਹਿ ਰਵਿਦਾਸ ਕਹਾ ਕੈਸੇ ਕੀਜੈ ॥

روی داس جی کہتے ہیں کہ اب میں کہاں جاؤں اور کیا کروں؟

ਬਿਨੁ ਰਘੁਨਾਥ ਸਰਨਿ ਕਾ ਕੀ ਲੀਜੈ ॥੬॥੧॥

اب رب کے علاوہ کس کی پناہ لی جائے۔ 6۔ 1۔

ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، اس کا نام صادق ہے۔ وہ کائنات کا خالق قادر مطلق ہے۔ اس میں کسی طرح کا خوف موجود نہیں ہے، اس کی کسی سے عداوت نہیں، وہ وقت سے پاک ہے، کسی سے پیدا نہیں ہوا، اس کا وجود ذاتی ہے اور گرو کے فضل سے اسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ਰਾਗੁ ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੪ ਘਰੁ ੧ ॥

راگو ٹوڈی محلہ 4 گھرو 1۔

ਹਰਿ ਬਿਨੁ ਰਹਿ ਨ ਸਕੈ ਮਨੁ ਮੇਰਾ ॥

میرا یہ دل رب کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

ਮੇਰੇ ਪ੍ਰੀਤਮ ਪ੍ਰਾਨ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਗੁਰੁ ਮੇਲੇ ਬਹੁਰਿ ਨ ਭਵਜਲਿ ਫੇਰਾ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اگر گرو مجھے مالک محبوب ہری رب سے ملادے، تو دوبارہ اس دنیوی سمندر میں پیدا ہو کر نہیں آنا پڑے گا۔

1۔ وقفہ۔

ਮੇਰੈ ਹੀਅਰੈ ਲੋਚ ਲਗੀ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰੀ ਹਰਿ ਨੈਨਹੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਹੇਰਾ ॥

میرے دل میں رب کے وصل کی شدید خواہش ہے اور اپنی آنکھوں سے ہری رب کو ہی دیکھتا رہتا ہوں۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਦਇਆਲਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਆ ਹਰਿ ਪਾਧਰੁ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰਾ ॥੧॥

کریم صادق گرو نے میرے دل میں نام کو جما دیا ہے؛ کیوں کہ ہری رب کے حصول کا یہ نام نما راستہ ہی آسان ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਰੰਗੀ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਪ੍ਰਭੁ ਪਾਇਆ ਹਰਿ ਗੋਵਿੰਦ ਹਰਿ ਪ੍ਰਭੁ ਕੇਰਾ ॥

میں نے محبوب گووند، ہری رب کا ہری نام حاصل کیا ہے۔

ਹਰਿ ਹਿਰਦੈ ਮਨਿ ਤਨਿ ਮੀਠਾ ਲਾਗਾ ਮੁਖਿ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਚੰਗੇਰਾ ॥੨॥

ہری کا نام میرے دل و دماغ اور جسم کو بہت شیری لگتا ہے؛ چونکہ میرے چہرے اور پیشانی پر خوش قسمتی بیدار ہوگئی ہے۔ 2۔

ਲੋਭ ਵਿਕਾਰ ਜਿਨਾ ਮਨੁ ਲਾਗਾ ਹਰਿ ਵਿਸਰਿਆ ਪੁਰਖੁ ਚੰਗੇਰਾ ॥

جن کا دل حرص اور برائیوں میں لگا رہتا ہے انہیں اعلیٰ، عظیم ہستی رب فراموش ہی رہتا ہے۔

ਓਇ ਮਨਮੁਖ ਮੂੜ ਅਗਿਆਨੀ ਕਹੀਅਹਿ ਤਿਨ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਮੰਦੇਰਾ ॥੩॥

ایسا شخص نفس پرست، نادان اور بے علم ہی کہلاتا ہے اور ان کی تقدیر میں بھی بد قسمتی ہی موجود رہتی ہے۔

ਬਿਬੇਕ ਬੁਧਿ ਸਤਿਗੁਰ ਤੇ ਪਾਈ ਗੁਰ ਗਿਆਨੁ ਗੁਰੂ ਪ੍ਰਭ ਕੇਰਾ ॥

مجھے گرو سے ہی عقل سلیم حاصل ہوئی ہے اور گرو سے ہی حصول رب کا علم عطا ہوا ہے۔

ਜਨ ਨਾਨਕ ਨਾਮੁ ਗੁਰੂ ਤੇ ਪਾਇਆ ਧੁਰਿ ਮਸਤਕਿ ਭਾਗੁ ਲਿਖੇਰਾ ॥੪॥੧॥

اے نانک! مجھے گرو سے ہی رب کا نام حاصل ہوا؛ کیوں کہ ابتداء سے ہی میری پیشانی پر ایسی تقدیر لکھی ہوئی تھی۔ 4۔ 1۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੧ ਦੁਪਦੇ

ٹوڈی محلہ 5 گھرو 1 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਸੰਤਨ ਅਵਰ ਨ ਕਾਹੂ ਜਾਨੀ ॥

سنت عظیم ہستی رب کے علاوہ دیگر کسی کو بھی نہیں جانتے۔

ਬੇਪਰਵਾਹ ਸਦਾ ਰੰਗਿ ਹਰਿ ਕੈ ਜਾ ਕੋ ਪਾਖੁ ਸੁਆਮੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

کائنات کا مالک جن کے بھی طرف ہوتا ہے، وہ ہمیشہ ہی بے فکر ہو کر رب کے رنگ میں بے پرواہ رہتا ہے۔ وقفہ۔

ਊਚ ਸਮਾਨਾ ਠਾਕੁਰ ਤੇਰੋ ਅਵਰ ਨ ਕਾਹੂ ਤਾਨੀ ॥

اے آقا جی! تیرا نام نما سائبان اعلیٰ ہے اور اور تیرے علاوہ دوسرا کوئی طاقت ور نہیں۔

ਐਸੋ ਅਮਰੁ ਮਿਲਿਓ ਭਗਤਨ ਕਉ ਰਾਚਿ ਰਹੇ ਰੰਗਿ ਗਿਆਨੀ ॥੧॥

پرستاروں کو ایسا حکم ملا ہے کہ وہ حصول علم کے بعد رب کے رنگ میں ہی مگن رہتے ہیں۔ 1۔

ਰੋਗ ਸੋਗ ਦੁਖ ਜਰਾ ਮਰਾ ਹਰਿ ਜਨਹਿ ਨਹੀ ਨਿਕਟਾਨੀ ॥

مرض، رنج، غم، بڑھاپا اور موت معتقدین کے قریب نہیں آتی۔

ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਰਹੇ ਲਿਵ ਏਕੈ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਮਨੁ ਮਾਨੀ ॥੨॥੧॥

اے نانک! اسے پرستار کا دل بے خوف ہو کر ایک رب میں ہی لگا رہتا ہے اور ان کا دل اس کی پرستش میں ہی مسرور رہتا ہے۔ 2۔ 1۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਬਿਸਰਤ ਸਦਾ ਖੁਆਰੀ ॥

رب کو فراموش کرنے سے انسان ہمیشہ ہی ذلیل و خوار ہوتا رہتا ہے۔

ਤਾ ਕਉ ਧੋਖਾ ਕਹਾ ਬਿਆਪੈ ਜਾ ਕਉ ਓਟ ਤੁਹਾਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اے رب ! جسی تیری پناہ مل گئی ہے، پھر وہ کیسے فریب کا شکار ہوسکتا ہے۔ وقفہ۔

ਬਿਨੁ ਸਿਮਰਨ ਜੋ ਜੀਵਨੁ ਬਲਨਾ ਸਰਪ ਜੈਸੇ ਅਰਜਾਰੀ ॥

ذکر رب کے بغیر جینا خواہشات کی آگ میں جلنے کی طرح ہے، جس طرح سانپ اپنے اندر کے زہر کی پرورش کرتا ہوا طویل عمر تک زہر کی جلن میں جلتا رہتا ہے۔

ਨਵ ਖੰਡਨ ਕੋ ਰਾਜੁ ਕਮਾਵੈ ਅੰਤਿ ਚਲੈਗੋ ਹਾਰੀ ॥੧॥

خواہ انسان پوری کائنات پر فتح حاصل کرکے بادشاہت کرلے؛ لیکن ذکر کے بغیر آخر میں وہ زندگی کی بازی ہار کر چلا جائے گا۔ 1۔

ਗੁਣ ਨਿਧਾਨ ਗੁਣ ਤਿਨ ਹੀ ਗਾਏ ਜਾ ਕਉ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ ॥

اے نانک ! اس نے جس پر اپنا نظر کرم کیا ہے، انہوں نے ہی خوبیوں کے ذخائر رب کی حمد وثنا کی ہے۔

ਸੋ ਸੁਖੀਆ ਧੰਨੁ ਉਸੁ ਜਨਮਾ ਨਾਨਕ ਤਿਸੁ ਬਲਿਹਾਰੀ ॥੨॥੨॥

دراصل وہی شخص سکون میں ہے اور اسی کی زندگی مبارک ہے اور میں اسی پر نچھاور ہوتا ہوں۔ 2۔ 2۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਚਉਪਦੇ

ٹوڈی محلہ 5 گھرو 2 چؤپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਧਾਇਓ ਰੇ ਮਨ ਦਹ ਦਿਸ ਧਾਇਓ ॥

یہ بے قرار دل دسوں سمتوں کی طرف بھٹکتا رہتا ہے۔

ਮਾਇਆ ਮਗਨ ਸੁਆਦਿ ਲੋਭਿ ਮੋਹਿਓ ਤਿਨਿ ਪ੍ਰਭਿ ਆਪਿ ਭੁਲਾਇਓ ॥ ਰਹਾਉ ॥

یہ مایا میں مگن رہتا ہے اور حرص کے ذائقوں نے اسے مسحور کرلیا ہے۔ حقیقت تو یہی ہے کہ رب نے خود ہی اسے فراموش کردیا ہے۔ وقفہ۔

ਹਰਿ ਕਥਾ ਹਰਿ ਜਸ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਸਿਉ ਇਕੁ ਮੁਹਤੁ ਨ ਇਹੁ ਮਨੁ ਲਾਇਓ ॥

یہ ایک لمحے کے لیے بھی ہری کی کہانی، ہری کی شان اور نیکوکاروں کی صحبت میں شامل نہیں ہوتا۔

ਬਿਗਸਿਓ ਪੇਖਿ ਰੰਗੁ ਕਸੁੰਭ ਕੋ ਪਰ ਗ੍ਰਿਹ ਜੋਹਨਿ ਜਾਇਓ ॥੧॥

یہ کسنبھ کے پھول کا رنگ دیکھ کر بہت مسرور ہوتا ہے اور اجنبیہ عورتوں کو بھی گھورتا رہتا ہے۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸਿਉ ਭਾਉ ਨ ਕੀਨੋ ਨਹ ਸਤ ਪੁਰਖੁ ਮਨਾਇਓ ॥

اس بے قرار دل نے رب کے کنول قدموں پر یقین نہیں کیا اور نہ ہی نیک انسانوں کو خوش کیا ہے۔

ਧਾਵਤ ਕਉ ਧਾਵਹਿ ਬਹੁ ਭਾਤੀ ਜਿਉ ਤੇਲੀ ਬਲਦੁ ਭ੍ਰਮਾਇਓ ॥੨॥

وہ بہت سی فانی مادی چیزوں کی طرف اس طرح دوڑ لگاتا ہے، جس طرح تیلی کا بیل ایک ہی جگہ پر چکر لگاتا رہتا ہے۔ 2۔

ਨਾਮ ਦਾਨੁ ਇਸਨਾਨੁ ਨ ਕੀਓ ਇਕ ਨਿਮਖ ਨ ਕੀਰਤਿ ਗਾਇਓ ॥

اس نے نام کا ذکر، صدقہ و خیرات اور غسل وغیرہ کچھ بھی نہیں کیا اور ایک لمحے کے لیے بھی رب کا جہری ذکر نہیں کیا ہے۔

ਨਾਨਾ ਝੂਠਿ ਲਾਇ ਮਨੁ ਤੋਖਿਓ ਨਹ ਬੂਝਿਓ ਅਪਨਾਇਓ ॥੩॥

یہ مختلف اقسام کے جھوٹ گھڑ کر اپنے دل کو خوش کرنے میں لگا رہتا ہے؛ لیکن اپنی فطرت سے بالکل نا واقف ہے۔ 3۔

ਪਰਉਪਕਾਰ ਨ ਕਬਹੂ ਕੀਏ ਨਹੀ ਸਤਿਗੁਰੁ ਸੇਵਿ ਧਿਆਇਓ ॥

اس نے کوئی صدقہ، گرو کی خدمت اور مراقبہ کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

ਪੰਚ ਦੂਤ ਰਚਿ ਸੰਗਤਿ ਗੋਸਟਿ ਮਤਵਾਰੋ ਮਦ ਮਾਇਓ ॥੪॥

یہ تو محض شہوانی برائیوں کی صحبت اور محفل میں مگن ہو کر مایا کے نشے میں ہی متوالا رہتا ہے۔ 4۔

ਕਰਉ ਬੇਨਤੀ ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਹਰਿ ਭਗਤਿ ਵਛਲ ਸੁਣਿ ਆਇਓ ॥

میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے سادھو کی صحبت عطا فرما، اے ہری ! تجھے پرستاروں پر عنایت کرنے والا سن کر تیری پناہ میں آیا ہوں۔

ਨਾਨਕ ਭਾਗਿ ਪਰਿਓ ਹਰਿ ਪਾਛੈ ਰਾਖੁ ਲਾਜ ਅਪੁਨਾਇਓ ॥੫॥੧॥੩॥

اے نانک ! میں بھاگ کر ہری کے پیچھے پڑ گیا ہوں، مجھے اپنا بنا کر میری عزت رکھ لے۔ 5۔ 1۔ 3۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਮਾਨੁਖੁ ਬਿਨੁ ਬੂਝੇ ਬਿਰਥਾ ਆਇਆ ॥

انسان حقیقت کو سمجھے بغیر یوں ہی اس کائنات میں آیا ہے۔

ਅਨਿਕ ਸਾਜ ਸੀਗਾਰ ਬਹੁ ਕਰਤਾ ਜਿਉ ਮਿਰਤਕੁ ਓਢਾਇਆ ॥ ਰਹਾਉ ॥

وہ مختلف قسم کی سجاوٹ اور زینت اختیار کرتا ہے؛ لیکن یہ تو میت کو خوبصورت لباس پہنانے کے مثل سمجھو۔ وقفہ۔

ਧਾਇ ਧਾਇ ਕ੍ਰਿਪਨ ਸ੍ਰਮੁ ਕੀਨੋ ਇਕਤ੍ਰ ਕਰੀ ਹੈ ਮਾਇਆ ॥

جیسے کوئی کنجوس ادھر ادھر بھاگ دوڑ کر کے بڑی مشقت سے دولت یکجا کرتا ہے۔

ਦਾਨੁ ਪੁੰਨੁ ਨਹੀ ਸੰਤਨ ਸੇਵਾ ਕਿਤ ਹੀ ਕਾਜਿ ਨ ਆਇਆ ॥੧॥

اگر وہ صدقہ و خیرات اور سنتوں کی خدمت میں نہیں لگتا ہے، تو وہ دولت اس کے کسی کام نہیں آتی۔

1۔

ਕਰਿ ਆਭਰਣ ਸਵਾਰੀ ਸੇਜਾ ਕਾਮਨਿ ਥਾਟੁ ਬਨਾਇਆ ॥

عورت ذات خوبصورت زیورات پہن کر اپنے بستر کو بہت سنوارتی اور زینت بخشتی ہے؛ لیکن

ਸੰਗੁ ਨ ਪਾਇਓ ਅਪੁਨੇ ਭਰਤੇ ਪੇਖਿ ਪੇਖਿ ਦੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥੨॥

اگر اسے اپنے محبوب کا وصل حاصل نہیں ہوتا، تو وہ اپنے زینت دیکھ کر بہت دکھی ہوتی ہے۔ 2۔

ਸਾਰੋ ਦਿਨਸੁ ਮਜੂਰੀ ਕਰਤਾ ਤੁਹੁ ਮੂਸਲਹਿ ਛਰਾਇਆ ॥

انسان سارا دن مزدوری کرتا رہا؛ لیکن وہ تو یوں ہی چھلکے کو موسل سے پیٹتا رہا۔

ਖੇਦੁ ਭਇਓ ਬੇਗਾਰੀ ਨਿਆਈ ਘਰ ਕੈ ਕਾਮਿ ਨ ਆਇਆ ॥੩॥

دوسروں کے لیے جبری مشقت کرنے والے انسان کی طرح اسے تکلیف ہی ملی ہے؛ کیوں کہ اس نے اپنے گھر کا کوئی بھی کام نہیں سنوارا۔ 3۔

ਭਇਓ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਜਾ ਕਉ ਪ੍ਰਭ ਕੋ ਤਿਸੁ ਹਿਰਦੈ ਨਾਮੁ ਵਸਾਇਆ ॥

جس پر رب کا کرم ہوگیا ہے، اس کے دل میں نام کا بسیرا ہوگیا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਕੈ ਪਾਛੈ ਪਰਿਅਉ ਜਨ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਰਸੁ ਪਾਇਆ ॥੪॥੨॥੪॥

اے نانک ! جس نے سادھوؤں کی صحبت کی پیروی کی ہے، اسے ہری رس حاصل ہوگیا ہے۔ 4۔ 2۔ 4۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਕ੍ਰਿਪਾ ਨਿਧਿ ਬਸਹੁ ਰਿਦੈ ਹਰਿ ਨੀਤ ॥

اے کرم کے سمندر رب ! ہمیشہ میرے دل میں بسے رہو۔

ਤੈਸੀ ਬੁਧਿ ਕਰਹੁ ਪਰਗਾਸਾ ਲਾਗੈ ਪ੍ਰਭ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ॥ ਰਹਾਉ ॥

میرے دل میں ایسی حکمت روشن فرما کہ مجھے تم سے پیار ہوجائے۔ وقفہ۔

ਦਾਸ ਤੁਮਾਰੇ ਕੀ ਪਾਵਉ ਧੂਰਾ ਮਸਤਕਿ ਲੇ ਲੇ ਲਾਵਉ ॥

میں تیرے غلام کی خاک قدم حاصل کروں اور اسے لے کر اپنے سر پر لگاؤں۔

ਮਹਾ ਪਤਿਤ ਤੇ ਹੋਤ ਪੁਨੀਤਾ ਹਰਿ ਕੀਰਤਨ ਗੁਨ ਗਾਵਉ ॥੧॥

میں ہری کا جہری ذکر اور حمد وثنا کرکے عظیم جرائم سے پاکی ہوگیا ہوں۔ 1۔

ਆਗਿਆ ਤੁਮਰੀ ਮੀਠੀ ਲਾਗਉ ਕੀਓ ਤੁਹਾਰੋ ਭਾਵਉ ॥

مجھے تیرا حکم بہت شیریں لگتا ہے اور تم جو بھی کرتے ہو، مجھے وہ سب پسند آتا ہے۔

ਜੋ ਤੂ ਦੇਹਿ ਤਹੀ ਇਹੁ ਤ੍ਰਿਪਤੈ ਆਨ ਨ ਕਤਹੂ ਧਾਵਉ ॥੨॥

تم مجھے جو بھی عطا کرتے ہو، میرا دل اسی سے مسرور ہو جاتا ہے اور میں دوسروں کے پیچھے نہیں دوڑتا۔

2۔

ਸਦ ਹੀ ਨਿਕਟਿ ਜਾਨਉ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ਸਗਲ ਰੇਣ ਹੋਇ ਰਹੀਐ ॥

میں اس مالک رب کو ہمیشہ ہی اپنے قریب تصور کرتا ہوں اور اسی کی خاک قدم بنا رہتا ہوں۔

ਸਾਧੂ ਸੰਗਤਿ ਹੋਇ ਪਰਾਪਤਿ ਤਾ ਪ੍ਰਭੁ ਅਪੁਨਾ ਲਹੀਐ ॥੩॥

اگر سنتوں کی صحبت حاصل ہو جائے، تو بآسانی ہی رب کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ 3۔

ਸਦਾ ਸਦਾ ਹਮ ਛੋਹਰੇ ਤੁਮਰੇ ਤੂ ਪ੍ਰਭ ਹਮਰੋ ਮੀਰਾ ॥

اے رب! تو ہمارا مالک ہے اور ہم لوگ ہمیشہ ہی تیری اولاد ہیں۔

ਨਾਨਕ ਬਾਰਿਕ ਤੁਮ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਮੁਖਿ ਨਾਮੁ ਤੁਮਾਰੋ ਖੀਰਾ ॥੪॥੩॥੫॥

نانک کا بیان ہے کہ اے رب! میں تیرا بچہ ہوں اور تم میرے والدین ہو۔ تیرا نام نما دودھ ہمیشہ ہی پینے کے لیے میرے منہ میں ہے۔ 4۔ 3۔ 5۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੨ ਦੁਪਦੇ

ٹوڈی محلہ 5 گھرو 2 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਮਾਗਉ ਦਾਨੁ ਠਾਕੁਰ ਨਾਮ ॥

اے رب ! میں تو تجھ سے نام ہی کا تحفہ مانگتا ہوں،

ਅਵਰੁ ਕਛੂ ਮੇਰੈ ਸੰਗਿ ਨ ਚਾਲੈ ਮਿਲੈ ਕ੍ਰਿਪਾ ਗੁਣ ਗਾਮ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

چوں کہ کہ اس کائنات سے نام کے علاوہ کچھ بھی میرے ساتھ نہیں جائے گا؛ اس لیے ایسا فضل فرما کہ مجھے تیری حمد کا تحفہ حاصل ہو جائے۔ 1۔ وقفہ۔

ਰਾਜੁ ਮਾਲੁ ਅਨੇਕ ਭੋਗ ਰਸ ਸਗਲ ਤਰਵਰ ਕੀ ਛਾਮ ॥

تمام شاہی خوشی، مال و دولت، متعدد اقسام کی لذتیں سب ہی درخت کے سائے کی طرح ختم ہونے والی ہیں۔

ਧਾਇ ਧਾਇ ਬਹੁ ਬਿਧਿ ਕਉ ਧਾਵੈ ਸਗਲ ਨਿਰਾਰਥ ਕਾਮ ॥੧॥

انسان اپنی زندگی میں دنیوی لذتوں کے حصول کے لیے بہت سے ترکیب کے ذریعے چاروں سمت جد و جہد کرتا ہے؛ لیکن یہ تمام کام بے سود ہیں۔ 1۔

ਬਿਨੁ ਗੋਵਿੰਦ ਅਵਰੁ ਜੇ ਚਾਹਉ ਦੀਸੈ ਸਗਲ ਬਾਤ ਹੈ ਖਾਮ ॥

گووند کے علاوہ کسی دوسری چیز کی آرزو کرنا بھی مطلب بات ہی لگتی ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੰਤ ਰੇਨ ਮਾਗਉ ਮੇਰੋ ਮਨੁ ਪਾਵੈ ਬਿਸ੍ਰਾਮ ॥੨॥੧॥੬॥

اے نانک ! میں تو سنت عظیم ہستیوں کی خاک قدم ہی کی آرزو کرتا ہوں، جس سے میرے دل کو خوشی حاصل ہوجائے۔ 2۔ 1۔ 6۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਪ੍ਰਭ ਜੀ ਕੋ ਨਾਮੁ ਮਨਹਿ ਸਾਧਾਰੈ ॥

واہے گرو کا نام ہی میرے دل کا واحد سہارا ہے۔

ਜੀਅ ਪ੍ਰਾਨ ਸੂਖ ਇਸੁ ਮਨ ਕਉ ਬਰਤਨਿ ਏਹ ਹਮਾਰੈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

نام ہی اس دل کی جان، روح اور خوشی ہے اوریہی ہمارے مسلسل استعمال میں آتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਨਾਮੁ ਜਾਤਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰੀ ਪਤਿ ਹੈ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਪਰਵਾਰੈ ॥

رب کا نام ہی میری ذات، میری عزت و وقار اور میرا خاندان ہے۔

ਨਾਮੁ ਸਖਾਈ ਸਦਾ ਮੇਰੈ ਸੰਗਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੋ ਕਉ ਨਿਸਤਾਰੈ ॥੧॥

نام میرا رفیق بن کر ہمیشہ ہی میرے ساتھ ہے اور رب کا نام ہی مجھے دنیوی سمندر سے نجات دلانے والا ہے۔ 1۔

ਬਿਖੈ ਬਿਲਾਸ ਕਹੀਅਤ ਬਹੁਤੇਰੇ ਚਲਤ ਨ ਕਛੂ ਸੰਗਾਰੈ ॥

کائنات میں بہت سی چیزیں عیش و آرام کی کہی جاتی ہیں؛ لیکن آخری وقت میں کچھ بھی ساتھ نہیں جاتا۔

ਇਸਟੁ ਮੀਤੁ ਨਾਮੁ ਨਾਨਕ ਕੋ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਮੇਰੈ ਭੰਡਾਰੈ ॥੨॥੨॥੭॥

اے نانک ! نام ہی میرا سب سے اچھا دوست ہے اور رب کا نام ہی میرا لافانی ذخیرہ ہے۔ 2۔ 2۔ 7۔

ਟੋਡੀ ਮਃ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਨੀਕੇ ਗੁਣ ਗਾਉ ਮਿਟਹੀ ਰੋਗ ॥

اے عقیدت مندوں ! رب کی خوبصورت حمد گاؤ، جس کے سبب تمہاری تمام بیماریاں دور ہونے والی ہے۔

ਮੁਖ ਊਜਲ ਮਨੁ ਨਿਰਮਲ ਹੋਈ ਹੈ ਤੇਰੋ ਰਹੈ ਈਹਾ ਊਹਾ ਲੋਗੁ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

حمد وثنا کرنے سے ہی تیرا چہرہ روشن اور دل پاکیزہ ہوتا ہے اور تیری دنیا و آخرت سنورنے والی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਚਰਨ ਪਖਾਰਿ ਕਰਉ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਮਨਹਿ ਚਰਾਵਉ ਭੋਗ ॥

میں تو بڑی عقیدت سے اپنے گرو کے پاؤں دھو کر ان کی بے لوث خدمت کرتا ہوں اور اپنا دل گرو کے سامنے چڑھاوے کے طور پیش کرتا ہوں۔

ਛੋਡਿ ਆਪਤੁ ਬਾਦੁ ਅਹੰਕਾਰਾ ਮਾਨੁ ਸੋਈ ਜੋ ਹੋਗੁ ॥੧॥

اے دوستو ! اپنا غرور، اختلاف اور کبر کو چھوڑ کر رب کی طرف سے جو کچھ بھی ہو رہا ہے، اسے بخوشی قبول کرو۔ 1۔

ਸੰਤ ਟਹਲ ਸੋਈ ਹੈ ਲਾਗਾ ਜਿਸੁ ਮਸਤਕਿ ਲਿਖਿਆ ਲਿਖੋਗੁ ॥

وہی شخص سنت اور عظیم ہستی کی خدمت میں لگتا ہے، جس کی تقدیر میں ایسا نصیب لکھا ہوتا ہے۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਏਕ ਬਿਨੁ ਦੂਜਾ ਅਵਰੁ ਨ ਕਰਣੈ ਜੋਗੁ ॥੨॥੩॥੮॥

اے نانک ! ایک رب کے علاوہ دوسرا کوئی بھی کچھ کرنے کے قابل نہیں ہے۔ 2۔ 3۔ 8۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਸਤਿਗੁਰ ਆਇਓ ਸਰਣਿ ਤੁਹਾਰੀ ॥

اے میرے صادق گرو ! میں تو تیری ہی پناہ میں آیا ہوں۔

ਮਿਲੈ ਸੂਖੁ ਨਾਮੁ ਹਰਿ ਸੋਭਾ ਚਿੰਤਾ ਲਾਹਿ ਹਮਾਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

مجھے تیرے کرم سے ہی ہری نام کی خوشی اور شان حاصل ہوگی اور ہماری فکر دور ہوجائے گی۔ 1 وقفہ۔

ਅਵਰ ਨ ਸੂਝੈ ਦੂਜੀ ਠਾਹਰ ਹਾਰਿ ਪਰਿਓ ਤਉ ਦੁਆਰੀ ॥

مجھے اور کوئی پناہ گاہ نظر نہیں آتا؛ اس لیے مایوس ہوکر تیرے در پر آگیا ہوں۔

ਲੇਖਾ ਛੋਡਿ ਅਲੇਖੈ ਛੂਟਹ ਹਮ ਨਿਰਗੁਨ ਲੇਹੁ ਉਬਾਰੀ ॥੧॥

اگر تو ہمارے اعمال کا حساب چھوڑ کر اس سے نظر انداز کردے، تو ہماری فلاح ہوجائے گی۔ مجھ خوبیوں سے خالی شخص کو دنیوی سمندر سے بچالے۔ 1۔

ਸਦ ਬਖਸਿੰਦੁ ਸਦਾ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ਸਭਨਾ ਦੇਇ ਅਧਾਰੀ ॥

تو ہمیشہ معاف کرنے والا، ہمیشہ مہربان اور سب ہی کو سہارا دینے والا ہے۔

ਨਾਨਕ ਦਾਸ ਸੰਤ ਪਾਛੈ ਪਰਿਓ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਇਹ ਬਾਰੀ ॥੨॥੪॥੯॥

غلام نانک تو سنتوں کے پیچھے پڑا ہوا ہے؛ اس لیے اس مرتبہ پیدائش و موت سے بچا لے۔ 2۔ 4۔ 6۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਰਸਨਾ ਗੁਣ ਗੋਪਾਲ ਨਿਧਿ ਗਾਇਣ ॥

اگر زبان سے خوبیوں کے ذخائر رب کی حمد و ثنا کی جائے، تو

ਸਾਂਤਿ ਸਹਜੁ ਰਹਸੁ ਮਨਿ ਉਪਜਿਓ ਸਗਲੇ ਦੂਖ ਪਲਾਇਣ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

قلب کو بڑا سکون، روحانی استحکام اور سرور حاصل ہوتا ہے اور ہر تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜੋ ਮਾਗਹਿ ਸੋਈ ਸੋਈ ਪਾਵਹਿ ਸੇਵਿ ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਣ ਰਸਾਇਣ ॥

مخزن سرور رب کے قدموں کی پرستش کرنے سے معتقدین جو بھی آرزو کرتے ہیں، وہ انہیں حاصل ہوجاتا ہے۔

ਜਨਮ ਮਰਣ ਦੁਹਹੂ ਤੇ ਛੂਟਹਿ ਭਵਜਲੁ ਜਗਤੁ ਤਰਾਇਣ ॥੧॥

وہ زندگی اور موت دونوں سے ہی آزاد ہوکر دنیوی سمندر سے پار ہوجاتے ہیں۔ 1۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਤਤੁ ਬੀਚਾਰਿਓ ਦਾਸ ਗੋਵਿੰਦ ਪਰਾਇਣ ॥

میں نے جستجو و تحقیق کے بعد اسی حقیقت پر غور کیا ہے کہ معتقدین توگووند سے منسلک ہی ہوتے ہیں۔

ਅਬਿਨਾਸੀ ਖੇਮ ਚਾਹਹਿ ਜੇ ਨਾਨਕ ਸਦਾ ਸਿਮਰਿ ਨਾਰਾਇਣ ॥੨॥੫॥੧੦॥

اے نانک ! اگر مستحکم، فلاح و نجات چاہتے ہو، تو ہمیشہ ہی نارائن کا ذکر کرتے رہو۔ 2۔ 5۔ 10۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਨਿੰਦਕੁ ਗੁਰ ਕਿਰਪਾ ਤੇ ਹਾਟਿਓ ॥

گرو کے فضل سے ناقدین نے اب تنقید کرنا چھوڑ دیا ہے۔

ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਪ੍ਰਭ ਭਏ ਦਇਆਲਾ ਸਿਵ ਕੈ ਬਾਣਿ ਸਿਰੁ ਕਾਟਿਓ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

جب پربرہما رب مجھ پر مہربان ہوگیا، تو اس نے فلاح نام نما تیر سے اس کا سر کاٹ دیا۔ 1۔ وقفہ۔

ਕਾਲੁ ਜਾਲੁ ਜਮੁ ਜੋਹਿ ਨ ਸਾਕੈ ਸਚ ਕਾ ਪੰਥਾ ਥਾਟਿਓ ॥

راہ حق کی پیروی کرنے سے اب موت کا جال اور یم بھی نگاہ نہیں اٹھا سکتا۔

ਖਾਤ ਖਰਚਤ ਕਿਛੁ ਨਿਖੁਟਤ ਨਾਹੀ ਰਾਮ ਰਤਨੁ ਧਨੁ ਖਾਟਿਓ ॥੧॥

میں نے رام نام نما قیمتی دولت کمائی ہے، جو کھانے اور خرچ کرنے سے کم نہیں ہوتا۔ 1۔

ਭਸਮਾ ਭੂਤ ਹੋਆ ਖਿਨ ਭੀਤਰਿ ਅਪਨਾ ਕੀਆ ਪਾਇਆ ॥

ہمارا ناقد ایک ہی لمحے میں راکھ ہوگیا ہے اور اس نے اس طرح اپنے اعمال کا پھل پا لیا ہے۔

ਆਗਮ ਨਿਗਮੁ ਕਹੈ ਜਨੁ ਨਾਨਕੁ ਸਭੁ ਦੇਖੈ ਲੋਕੁ ਸਬਾਇਆ ॥੨॥੬॥੧੧॥

اے نانک ! شاستر اور وید بھی کہتے ہیں اور پوری کائنات اس عجوبے کو دیکھ رہی ہے۔ 2۔ 6۔ 11۔

ਟੋਡੀ ਮਃ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਕਿਰਪਨ ਤਨ ਮਨ ਕਿਲਵਿਖ ਭਰੇ ॥

اے بخیل شخص ! تیرا جسم و ذہن دونوں ہی مہلک گناہوں سے بھرا ہوا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਭਜਨੁ ਕਰਿ ਸੁਆਮੀ ਢਾਕਨ ਕਉ ਇਕੁ ਹਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اس لیے سنت حضرات کی پاکیزہ محفل میں رب کا جہری ذکر کرو؛ کیوں کہ ایک وہی تمہارے گناہوں پر پردہ ڈال کر تجھے کامیاب کر سکتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਅਨਿਕ ਛਿਦ੍ਰ ਬੋਹਿਥ ਕੇ ਛੁਟਕਤ ਥਾਮ ਨ ਜਾਹੀ ਕਰੇ ॥

جب جسم نما جہاز میں بہت سے سوراخ ہوجائے، تو انہیں ہاتھوں سے بند نہیں کیا جا سکتا۔

ਜਿਸ ਕਾ ਬੋਹਿਥੁ ਤਿਸੁ ਆਰਾਧੇ ਖੋਟੇ ਸੰਗਿ ਖਰੇ ॥੧॥

جس کا یہ جہاز ہے، اس کی پرستش سے گنہ گار بھی عظیم ہستیوں کی صحبت اختیار کرکے پار ہو جاتا ہے۔

1۔

ਗਲੀ ਸੈਲ ਉਠਾਵਤ ਚਾਹੈ ਓਇ ਊਹਾ ਹੀ ਹੈ ਧਰੇ ॥

اگرچہ کوئی باتوں سے پہاڑ اٹھانا چاہے، تو اٹھایا نہیں جا سکتا؛ بلکہ وہ اسی جگہ قائم رہتا ہے۔

ਜੋਰੁ ਸਕਤਿ ਨਾਨਕ ਕਿਛੁ ਨਾਹੀ ਪ੍ਰਭ ਰਾਖਹੁ ਸਰਣਿ ਪਰੇ ॥੨॥੭॥੧੨॥

نانک التجا کرتا ہے کہ اے رب ! ہم انسانوں کے پاس کوئی طاقت و قوت نہیں۔ ہم تمہاری پناہ میں آئے ہیں، ہماری حفاظت فرما۔ 2۔ 7۔ 12۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਕੇ ਚਰਨ ਕਮਲ ਮਨਿ ਧਿਆਉ ॥

اپنے دل میں رب کے کنول قدموں کا دھیان کرو۔

ਕਾਢਿ ਕੁਠਾਰੁ ਪਿਤ ਬਾਤ ਹੰਤਾ ਅਉਖਧੁ ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਉ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

واہے گرو کا نام ایک ایسی دوا ہے، جو پت نما غصہ اور کلام کے غرور جیسی بیماریوں کا کلہاڑا نکال کر فنا کر دیتا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਤੀਨੇ ਤਾਪ ਨਿਵਾਰਣਹਾਰਾ ਦੁਖ ਹੰਤਾ ਸੁਖ ਰਾਸਿ ॥

رب کا نام تینوں گرمیوں یعنی ذہنی، جسمانی اور فساد وغیرہ کا خاتمہ کرنے والا، غم مٹانے والا اور خوشی کا سرمایہ ہے۔

ਤਾ ਕਉ ਬਿਘਨੁ ਨ ਕੋਊ ਲਾਗੈ ਜਾ ਕੀ ਪ੍ਰਭ ਆਗੈ ਅਰਦਾਸਿ ॥੧॥

جو شخص اپنے رب کے حضور دعا کرتا ہے، اسے کوئی مصیبت نہیں آتی۔ 1۔

ਸੰਤ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਬੈਦ ਨਾਰਾਇਣ ਕਰਣ ਕਾਰਣ ਪ੍ਰਭ ਏਕ ॥

ایک رب ہی کائنات کا خالق ہے اور سنتوں کی مہربانی سے اس حکیم نما نارائن کا حصول ہوتا ہے۔

ਬਾਲ ਬੁਧਿ ਪੂਰਨ ਸੁਖਦਾਤਾ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਹਰਿ ਟੇਕ ॥੨॥੮॥੧੩॥

اے نانک ! وہ ہری رب ہی بچکانہ ذہانت والے انسانوں کے لیے کامل خوشی اور سہارا ہے۔ 2۔ 8۔ 13۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਸਦਾ ਸਦ ਜਾਪਿ ॥

ہمیشہ ہی رب کے نام کا ذکر کرو،

ਧਾਰਿ ਅਨੁਗ੍ਰਹੁ ਪਾਰਬ੍ਰਹਮ ਸੁਆਮੀ ਵਸਦੀ ਕੀਨੀ ਆਪਿ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

پربرہما رب نے خود ہی اپنے فضل سے سکونت اختیار کرکے دل نما شہر کو اچھی خصوصیات سے بسادیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਜਿਸ ਕੇ ਸੇ ਫਿਰਿ ਤਿਨ ਹੀ ਸਮ੍ਹ੍ਹਾਲੇ ਬਿਨਸੇ ਸੋਗ ਸੰਤਾਪ ॥

جس نے ہمیں وجود بخشا ہے، اس نے ہماری نگہبانی کی ہے اور ساری تکلیف و مصیبت دور ہو گئی ہے۔

ਹਾਥ ਦੇਇ ਰਾਖੇ ਜਨ ਅਪਨੇ ਹਰਿ ਹੋਏ ਮਾਈ ਬਾਪ ॥੧॥

واہے گرو نے ماں باپ کی طرح اپنا ہاتھ دے کر اپنے غلام کی حفاظت کی ہے۔ 1۔

ਜੀਅ ਜੰਤ ਹੋਏ ਮਿਹਰਵਾਨਾ ਦਯਾ ਧਾਰੀ ਹਰਿ ਨਾਥ ॥

اس مالک رب نے بہت کرم کیا ہے اور سبھی لوگ مہربان ہو گئے ہیں۔

ਨਾਨਕ ਸਰਨਿ ਪਰੇ ਦੁਖ ਭੰਜਨ ਜਾ ਕਾ ਬਡ ਪਰਤਾਪ ॥੨॥੬॥੧੪॥

اے نانک ! میں تو تمام تکلیف مٹانے والے اس رب کی پناہ میں ہوں، جس کی بڑی عظمت و جلالت ہے۔ 2۔ 6۔ 14۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਸ੍ਵਾਮੀ ਸਰਨਿ ਪਰਿਓ ਦਰਬਾਰੇ ॥

اے مالک ! ہم تو تیرے دربار کی پناہ لیے ہوئے ہیں۔

ਕੋਟਿ ਅਪਰਾਧ ਖੰਡਨ ਕੇ ਦਾਤੇ ਤੁਝ ਬਿਨੁ ਕਉਨੁ ਉਧਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

اے کروڑوں گناہ مٹانے والے مالک ! تیرے علاوہ کون نجات عطا کر سکتا ہے۔ 1۔

ਖੋਜਤ ਖੋਜਤ ਬਹੁ ਪਰਕਾਰੇ ਸਰਬ ਅਰਥ ਬੀਚਾਰੇ ॥

ہم نے تو مختلف طریقے سے جستجو و تحقیق کرکے وسیع تحقیق کرکے تمام معانی پر گہرائی سے غور کیا ہے۔

ਸਾਧਸੰਗਿ ਪਰਮ ਗਤਿ ਪਾਈਐ ਮਾਇਆ ਰਚਿ ਬੰਧਿ ਹਾਰੇ ॥੧॥

اس لیے مبنی بر حقیقت بات یہی ہے کہ سنت عظیم ہستیوں کی صحبت سے ہی نجات ملتی ہے اور انسان مایا کے بندھنوں میں پھنس کر اپنی زندگی کی بازی ہار جاتا ہے۔ 1۔

ਚਰਨ ਕਮਲ ਸੰਗਿ ਪ੍ਰੀਤਿ ਮਨਿ ਲਾਗੀ ਸੁਰਿ ਜਨ ਮਿਲੇ ਪਿਆਰੇ ॥
جب دل کو رب کے خوبصورت کنول قدموں سے پیار ہو گیا، تو مجھے محبوب عظیم ہستیوں کی صحبت مل گئی۔

ਨਾਨਕ ਅਨਦ ਕਰੇ ਹਰਿ ਜਪਿ ਜਪਿ ਸਗਲੇ ਰੋਗ ਨਿਵਾਰੇ ॥੨॥੧੦॥੧੫॥
اے نانک! میں ہری کے نام کا ذکر کر کے مسرور ہوتا رہتا ہوں اور اس نے میری ساری بیماری دور کر دی ہے۔ 2۔ 10۔ 15۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੩ ਚਉਪਦੇ
ٹوڈی محلہ 5 گھرو 3 چوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥
رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਹਾਂ ਹਾਂ ਲਪਟਿਓ ਰੇ ਮੂੜ੍ਹ੍ਹੇ ਕਛੂ ਨ ਥੋਰੀ ॥
اے احمق! یقیناً تم مایا سے لپٹے ہوئے ہو؛ لیکن اس سے تمہارا لگاؤ چھوٹا نہیں ہے۔

ਤੇਰੋ ਨਹੀ ਸੁ ਜਾਨੀ ਮੋਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥
جسے تو اپنا سمجھتا ہے، دراصل وہ تیری نہیں ہے۔ وقفہ۔

ਆਪਨ ਰਾਮੁ ਨ ਚੀਨੋ ਖਿਨੂਆ ॥
تو اپنے رام کو ایک لمحے کے لیے بھی نہیں پہچانتا؛ لیکن

ਜੋ ਪਰਾਈ ਸੁ ਅਪਨੀ ਮਨੂਆ ॥੧॥

جو (مایا) غیر ہے، تو اسے اپنا تسلیم کرتا ہے۔ 1۔

ਨਾਮੁ ਸੰਗੀ ਸੋ ਮਨਿ ਨ ਬਸਾਇਓ ॥

اور اپ کا نام ہی تیرا رفیق ہے؛ لیکن تو نے اسے اپنے دل میں نہیں بسایا۔

ਛੋਡਿ ਜਾਹਿ ਵਾਹੂ ਚਿਤੁ ਲਾਇਓ ॥੨॥

جو تجھے چھوڑ کر چلا جائے گا، تو نے اپنا دل اس کے ساتھ لگا لیا ہے۔ 2۔

ਸੋ ਸੰਚਿਓ ਜਿਤੁ ਭੂਖ ਤਿਸਾਇਓ ॥

تو نے ان اشیاء کو جمع کرلیا ہے، جو تمہاری بھوک اور پیاس میں اضافہ کرتا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮੁ ਤੋਸਾ ਨਹੀ ਪਾਇਓ ॥੩॥

تم نے رب کا امرت نام جو سفر حیات کا خرچ ہے، اسے حاصل نہیں کیا۔ 3۔

ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧਿ ਮੋਹ ਕੂਪਿ ਪਰਿਆ ॥

تم تو ہوس، غصہ اور لگاؤ کے کنویں میں پڑے ہوئے ہو۔

ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ਨਾਨਕ ਕੋ ਤਰਿਆ ॥੪॥੧॥੧੬॥

اے نانک! گرو کے کرم سے کوئی نایاب شخص ہی دنیوی سمندر سے پار ہوا ہے۔ 4۔ 1۔ 16۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਹਮਾਰੈ ਏਕੈ ਹਰੀ ਹਰੀ ॥

ہمارے دل میں تو ایک رب ہی بسا ہوا ہے اور

ਆਨ ਅਵਰ ਸਿਞਾਣਿ ਨ ਕਰੀ ॥ ਰਹਾਉ ॥

اس کے علاوہ کسی دوسرے سے ہماری کوئی پہچان ہی نہیں۔ وقفہ۔

ਵਡੈ ਭਾਗਿ ਗੁਰੁ ਅਪੁਨਾ ਪਾਇਓ ॥

بڑی خوش قسمتی سے مجھے میرا گرو حاصل ہوا ہے اور

ਗੁਰਿ ਮੋ ਕਉ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਦ੍ਰਿੜਾਇਓ ॥੧॥

گرو نے میرے دل میں رب کا نام جما دیا ہے۔ 1۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਜਾਪ ਤਾਪ ਬ੍ਰਤ ਨੇਮਾ ॥

ایک رب ہی میرا ذکر، مراقبہ، ورت اور زندگی کی بنیاد ہے۔

ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਇ ਕੁਸਲ ਸਭਿ ਖੇਮਾ ॥੨॥

ایک رب کا دھیان کرنے سے ہماری تمام تر بھلائی برقرار رہتی ہے۔ 2۔

ਆਚਾਰ ਬਿਉਹਾਰ ਜਾਤਿ ਹਰਿ ਗੁਨੀਆ ॥

واہے گرو کی پرستش ہماری طرز زندگی، برتاؤ اور اعلیٰ ذات ہے اور

ਮਹਾ ਅਨੰਦ ਕੀਰਤਨ ਹਰਿ ਸੁਨੀਆ ॥੩॥

اس کا جہری ذکر سننے سے بڑی خوشی ملتی ہے۔ 3۔

ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਜਿਨਿ ਠਾਕੁਰੁ ਪਾਇਆ ॥

اے نانک ! جس نے آقا جی کو پایا ہے،

ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਤਿਸ ਕੇ ਗ੍ਰਿਹ ਮਹਿ ਆਇਆ ॥੪॥੨॥੧੭॥

اس کے دل نما گھر میں سب کچھ آگیا ہے۔ 4۔ 2۔ 17۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ਘਰੁ ੪ ਦੁਪਦੇ

ٹوڈی محلہ 5 گھرو 4 دوپدے

ੴ ਸਤਿਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥

رب ایک ہے، جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ممکن ہے۔

ਰੂੜੋ ਮਨੁ ਹਰਿ ਰੰਗੋ ਲੋੜੈ ॥

میرا یہ خوبصورت دل اور رب کے محبت کے رنگ کی آرزو کرتا ہے؛ لیکن

ਗਾਲੀ ਹਰਿ ਨੀਹੁ ਨ ਹੋਇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

باتوں کے ذریعے اس کی محبت حاصل نہیں ہوتی۔ وقفہ۔

ਹਉ ਢੂਢੇਦੀ ਦਰਸਨ ਕਾਰਣਿ ਬੀਥੀ ਬੀਥੀ ਪੇਖਾ ॥

میں اس کے دیدار کے لیے اسے ہر گلی تلاش کر رہی ہوں۔

ਗੁਰ ਮਿਲਿ ਭਰਮੁ ਗਵਾਇਆ ਹੇ ॥੧॥

اب گرو کے وصل سے ہی میرا شبہ دور ہوا ہے۔ 1۔

ਇਹ ਬੁਧਿ ਪਾਈ ਮੈ ਸਾਧੂ ਕੰਨਹੁ ਲੇਖੁ ਲਿਖਿਓ ਧੁਰਿ ਮਾਥੈ ॥

یہ ذہانت مجھے سادھو سے حاصل ہوئی ہے چونکہ میری قسمت میں شروع سے ہی ایسی تقدیر لکھی ہوئی تھی۔

ਇਹ ਬਿਧਿ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਨੈਣ ਅਲੋਇ ॥੨॥੧॥੧੮॥

اے نانک ! میں نے اس ترکیب سے اپنی آنکھوں سے رب کا دیدار کر لیا ہے۔ 2۔ 1۔ 18۔

ਟੋਡੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ٹوڈی محلہ 5۔

ਗਰਬਿ ਗਹਿਲੜੋ ਮੂੜੜੋ ਹੀਓ ਰੇ ॥

اس دل ناداں کو غرور نے جکڑ رکھا ہے۔

ਹੀਓ ਮਹਰਾਜ ਰੀ ਮਾਇਓ ॥ ਡੀਹਰ ਨਿਆਈ ਮੋਹਿ ਫਾਕਿਓ ਰੇ ॥ ਰਹਾਉ ॥

رب کی مایا نے ڈائن کی طرح دل کو اپنی ہوس میں پھنسایا ہوا ہے۔ وقفہ۔

ਘਣੋ ਘਣੋ ਘਣੋ ਸਦ ਲੋੜੈ ਬਿਨੁ ਲਹਣੇ ਕੈਠੈ ਪਾਇਓ ਰੇ ॥

یہ ہمیشہ ہی بے پناہ دولت کی تمنا رکھتا ہے؛ لیکن قسمت میں لکھی ہوئی کامیابی کے بغیر وہ اسے کیسے حاصل کر سکتا ہے؟

ਮਹਰਾਜ ਰੋ ਗਾਥੁ ਵਾਹੂ ਸਿਉ ਲੁਭੜਿਓ ਨਿਹਭਾਗੜੋ ਭਾਹਿ ਸੰਜੋਇਓ ਰੇ ॥੧॥

وہ رب کی عطا کردہ دولت میں پھنسا ہوا ہے۔ یہ بد نصیب دل خود کو پیاس کی آگ اگ سے منسلک کر رہا ہے۔ 1۔

ਸੁਣਿ ਮਨ ਸੀਖ ਸਾਧੂ ਜਨ ਸਗਲੋ ਥਾਰੇ ਸਗਲੇ ਪ੍ਰਾਛਤ ਮਿਟਿਓ ਰੇ ॥

اے دل ! تو سادھو حضرات کی تعلیم بغور سن، اس طرح تیرے تمام گناہ مکمل طور پر مٹ جائیں گے۔

ਜਾ ਕੋ ਲਹਣੋ ਮਹਰਾਜ ਰੀ ਗਾਠੜੀਓ ਜਨ ਨਾਨਕ ਗਰਭਾਸਿ ਨ ਪਉੜਿਓ ਰੇ ॥੨॥੨॥੧੯॥

اے نانک ! جس کی تقدیر میں نام رب کی گٹھری سے کچھ لینا لکھا ہوا ہے، وہ رحم مادر میں نہیں آتا اور اسے نجات مل جاتی ہے۔ 2۔ 2۔ 16۔

روحانیت کی طرف سفر

گرو گرنتھ صاحب ایک لافانی زندہ گرو، سکھ گروؤں، ہندو اور مسلم سنتوں کی ایک نظم کی شکل میں لیکھ ہے۔ تحریر ان کے ذریعے سے تمام بنی نوع انسان کے لیے واہے گرو کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔ گرو گرنتھ صاحب میں نظر کسی بھی طرح کے دکھ کے بغیر رب کے انصاف پر مبنی معاشرے کی ہے۔ جب کہ گرنتھ ہندو مذہب اور اسلام کے صحیفوں کو مانتا ہے اور ان کی عزت کرتا ہے، یہ ان مذاہب میں سے کسی ایک کے ساتھ اعلیٰ کردار، میل ملاپ نہیں دکھاتا ہے۔ گرو گرنتھ صاحب میں عورتوں کو مردوں کے برابر ہی عزت دی جاتی ہے۔ خواتین میں بھی مردوں کی طرح روحیں ہوتی ہیں اور اس طرح انہیں نجات حاصل کرنے کے مساوی مواقع کے ساتھ اپنی روحانیت پیدا کرنے کا مساوی حق ہوتا ہے۔ خواتین ہیلے مذہبی اجتماعات سمیت تمام مذہبی، ثقافتی، سماجی اور سیکولر کاموں میں حصہ لے سکتی ہیں۔

سکھ مذہب مساوات، سماجی انصاف، انسانیت کی خدمت اور دوسرے مذاہب کے لیے رواداری کی وکالت کرتا ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں مہربانی، ایمان داری، نرمی اور سخاوت کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے سکھ مذہب کا لازمی پیغام ہر وقت رب کی روحانی عقیدت اور تعظیم ہے۔ سکھ مذہب کے تین بنیادی اصول ہیں: مراقبہ کرنا اور واہے گرو کو یاد کرنا، ایماندارانہ زندگی گزارنے کے لیے کام کرنا اور دوسروں کے ساتھ اشتراک کرنا۔

روح کے لیے اس روحانی سفر پر جانے کی کوشش کرنے کے لیے مبارکباد۔ ترجمہ کبھی بھی اصل کے قریب نہیں ہو سکتا، خاص طور پر جب پورا گرو گرنتھ صاحب نظم میں ہو اور استعاروں کا استعمال کام کو بہت مشکل بنا دیتا ہے۔ الہی پیغام میں، ہندو اور مسلم افسانوی کہانیوں کا اکثر خوشی، ہرناکش، لکشمی، برہما وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ براہ کرم انہیں لفظی طور پر نہ پڑھیں بلکہ ان کے پیچھے کی بات یا پیغام کو سمجھیں۔ توجہ اس بات پر ہے کہ رب ایک ہے اور اس کے ساتھ ایک ہونا انسانی زندگی کا کام ہے۔

آپ کی زبان میں رب کا پیغام آپ تک پہنچانے کے لیے یہ کام کئی رضاکار کے ذریعے برسوں سے کیا جا رہا ہے، اگر آپ کو کوئی سوال ہے، تو براہ کرم walnut@gmail.com پر بلا جھجک ای میل کریں اور ہم اس سفر میں آپ کے ساتھ شامل ہونا پسند کریں گے۔